اردو لغت

(تاریخی اصول پر)

جلد بیست و دوم

([illegible])

اردو لغت بورڈ، کراچی

وفاقی وزارتِ تعلیم، حکومتِ پاکستان کا خود مختار ادارہ

اُردو لُغت

(تاریخی اُصول پر)

جِلد بِیست و یَکم

(و تا ہَزار ہا)

اُردو لُغَت بورڈ، کراچی

وفاقی وزارتِ تعلیم، حکومتِ پاکستان کا خود مختار ادارہ

سالِ اشاعت . . . . . . مارچ ۲۰۰۷ء

ناشر . . . . . . اُردو لغت بورڈ، گلشنِ اقبال، بلاک ۵، کراچی
فون: ۴۸۱۹۵۶۱

مطبع . . . . . . محیطِ اُردو پریس، اُردو لغت بورڈ، کراچی

تعداد . . . . . . بارہ سو (۱۲۰۰)

قیمت . . . . . . ۵۰۰/- روپے

☆☆☆☆

ISBN

978-969-9113-00-0

عالمی سلسلۂ شمارِ کتب

۹۷۸-۹۶۹-۹۱۱۳-۰۰-۰

☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مدیرانِ اعلیٰ

۱. بابائے اردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق (مرحوم) . . . . (۱۹۵۸ء تا ۱۹۶۱ء)

۲. ڈاکٹر ابواللیث صدیقی (مرحوم) . . . . (۱۹۷۶ء تا ۱۹۸۴ء)

۳. ڈاکٹر فرمان فتح پوری . . . . (۱۹۸۵ء تا ۱۹۹۵ء)

۴. ڈاکٹر حنیف قریشی فوق . . . . (۱۹۹۵ء تا ۱۹۹۸ء)

۵. پروفیسر سحر انصاری . . . . (۱۹۹۸ء تا ۲۰۰۰ء)

۶. مرزا نسیم بیگ (قائم مقام). . . . . (۲۰۰۰ء تا ۲۰۰۱ء)

۷. ڈاکٹر یونس حسنی . . . . (۲۰۰۱ء تا ۲۰۰۳ء)

۸. ڈاکٹر رؤف پاریکھ . . . . (۲۰۰۳ء تا حال)

مدیرانِ اوّل

۱. ڈاکٹر شوکت سبزواری (مرحوم) . . . . (۱۹۶۴ء تا ۱۹۷۳ء)

۲. جناب نسیم امروہوی (مرحوم) . . . . (۱۹۷۵ء تا ۱۹۷۹ء)

پریس کاپی

مدیرِ اعلیٰ

ڈاکٹر رؤف پاریکھ

معاونین

فرحت فاطمہ رضوی — لیاقت علی عاصم

حسین مجتبیٰ زیدی — شاہدالدین درّانی

محافظ لغت : نگہت آفتاب

نائب معاون : انور جاوید ہاشمی

محمد طارق بن آزاد

حروف کار : ارشد محمود

سید معراج علی نواب

سید امیر علی

مجلسِ اعلیٰ

اُردو لغت بورڈ کراچی

۲۰۰۶ - ۲۰۰۵ء

مجلسِ انتظامیہ

اُردو لغت بورڈ کراچی

۲۰۰۵ء ـ ۲۰۰۶

(۱)	ڈاکٹر فرمان فتح پوری، پی۔ ایچ۔ ڈی، ڈی۔ لٹ، ستارۂ امتیاز	صدر
(۲)	نمائندۂ وزارتِ تعلیم، حکومت پاکستان	رکن
(۳)	نمائندۂ وزارتِ مالیات، حکومت پاکستان	رکن
(۴)	اظہر حسن صدیقی (مشیر انتظامی و مالی امور)	رکن
(۵)	آفتاب احمد خاں (صدر انجمن ترقی اُردو، کراچی)	رکن
(۶)	ڈاکٹر جمیل الدین عالی، ڈی۔ لٹ (اعزازی)، ہلال امتیاز	رکن
(۷)	ڈاکٹر محمد علی صدیقی، پی۔ ایچ۔ ڈی، ڈی۔ لٹ	رکن
(۸)	ڈاکٹر رؤف پاریکھ، پی۔ ایچ۔ ڈی، (مدیر اعلیٰ)	رکن/معتمد

دیباچہ

الحمد للہ ، اُردو لغت کی اکیسویں جلد آپ کے ہاتھوں میں ہے ۔ ہمارا اندازہ تھا کہ اکیسویں جلد میں ''و'' ، ''ہ'' اور'' ی'' سے شروع ہونے والے تمام الفاظ سما جائیں گے اور اس جلد پر لغت کا اختتام ہو جائے گا لیکن اس میں'' و'' سے لے کر'' ہزارہا'' تک کے الفاظ ہی آ سکے لہٰذا اب بائیسویں جلد پر اس لغت کا اختتام ہوگا ۔ لغت کی تیاری کے دوران میں جو الفاظ اور اہم اسناد سامنے آئیں انھیں نظر انداز کرنا اس جامع لغت کے بنیادی مقصد سے انحراف کرنا ہوتا چناں چہ ان الفاظ و اسناد کو شامل کر لیا گیا اگر چہ اس طرح اس کی ضخامت توقع سے زیادہ ہو گئی اور اسے دو حصوں یعنی اکیسویں اور بائیسویں جلد میں تقسیم کرنا پڑا ۔

اکیسویں جلد کے مسودے کی تدوین و تحقیق میں عملے کو بہت محنت کرنی پڑی کیوں کہ'' و'' سے شروع ہونے والے الفاظ کے مسودے کا جو نامکمل اور خام حصہ دفتر میں موجود تھا وہ انتہائی ناقص اور اغلاط سے پُر تھا ۔ اس کی تصحیح و تنقیح کے باوجود اس کے کچھ حصے پر ہمارے بیرونی ماہرین نے اعتراضات کیے اور اس میں ترامیم اور اضافے تجویز کیے ، نتیجہ یہ کہ اسے ازسرنو تیار کرنا پڑا اور اس کی دوبارہ تسوید و تصحیح میں خاصا وقت صرف ہو گیا ۔ اس طرح اکیسویں جلد کی اشاعت میں چند ماہ کی تاخیر ہوگئی لیکن ہمیں اطمینان ہے کہ اسے ممکنہ حد تک معیار کے مطابق بنا لیا گیا ہے ۔

اس جلد کی تیاری میں مجھے حسب سابق تمام عملے اور بورڈ کے صدر محترم ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب کا تعاون حاصل رہا اور پورے عملے نے بڑی محنت اور لگن سے مسودے کو اس قابل بنایا کہ اسے پریس کے حوالے کیا جا سکے ۔ تینوں مدیران کرام فرحت فاطمہ رضوی صاحبہ ، مرزا نسیم بیگ صاحب اور لیاقت علی عاصم صاحب کے تعاون کے بغیر اس کی اشاعت ممکن نہ تھی ، بالخصوص فرحت فاطمہ رضوی صاحبہ نے جس جاں فشانی اور دیدہ ریزی سے مسودے کی تصحیح و ترمیم کا کام کیا اس پر وہ ہر طرح سے داد و تحسین کی مستحق ہیں ۔ حسین مجتبیٰ زیدی صاحب نے پریس کاپی کے علاوہ حتمی حروف چینی میں بھی ہاتھ بٹایا ۔ دیگر شعبوں نے بھی حسب روایت بڑی محنت سے لغت کی تیاری ، طباعت اور جلد سازی میں حصہ لیا ۔ ہمارے کمپیوٹر کے شعبے نے مسوّدے اور مثنیٔے کی تصحیح کے سلسلے میں بڑی خنداں پیشانی سے اضافی کام کیا ، جس کی داد نہ دینا ظلم ہوگا ۔

مجھے ایک بار پھر ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب کا خصوصی شکریہ ادا کرنا ہے جن کی بورڈ میں موجودگی سے کئی آسانیاں بہم رہتی ہیں ۔ لغت کی تسوید و تدوین کے علاوہ انتظامی امور میں بھی ان کے تجربے سے ہم استفادہ کرتے ہیں ۔

اس جلد کے مسودے پر نظر ثانی کے لیے جن بیرونی ماہرین کو زحمت دی گئی ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں : محترم پروفیسر ڈاکٹر اسلم فرخی صاحب ، محترم جناب محمد احسن خاں صاحب ، محترم پروفیسر ڈاکٹر معین الدین عقیل صاحب ، محترم پروفیسر ڈاکٹر یونس حسنی صاحب ۔ ان اصحاب کے مشوروں کی روشنی میں لغت کو بہتر بنانے میں بہت مدد ملی جس کے لیے بورڈ کے ارکان ان کے ممنون ہیں ۔

بائیسویں جلد پر کام جاری ہے، اس میں فہرستِ اسنادِ محوّلہ اور اشاریہ بھی شامل ہوگا۔ بائیس جلدوں پر مشتمل زیرِنظر لغت کے یک جلدی اور دو جلدی ایڈیشنوں کی تیاری کے اُصول و ضوابط بھی زیرِ غور ہیں۔ اِن شاء اللہ ان پر بھی جلد ہی کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔ ایک اور منصوبہ لغت کے ترمیم و اضافہ شدہ ایڈیشن کی اشاعت کا ہے۔ اس کے علاوہ اصطلاحات کی فرہنگوں کی تیاری اور اشاعت بھی بورڈ کے آئندہ منصوبوں میں شامل ہے۔

اُردو لغت کے اس عظیم قومی منصوبے کے سلسلے میں وفاقی وزارتِ تعلیم کے تعاون اور حوصلہ افزائی کا شکریہ محض رسمی نہیں بلکہ دل کی گہرائیوں سے واجب ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ بورڈ کے آئندہ منصوبوں کے ضمن میں بھی وفاقی وزارتِ تعلیم حسبِ سابق اپنا تعاون جاری رکھے گی۔

رؤف پاریکھ

مدیرِ اعلیٰ/معتمد

اوقاف و رموز و علامات

(الف) سکتہ Comma (،):

۱۔ اعرابِ ملفوظی میں ایک حرف کے اعراب کا اندراج کیے جانے کے بعد۔

۲۔ تشریح میں لفظ کے معنی درج کر کے ان کا مترادف لکھنے سے پہلے (یہاں مترادف سے تقریباً مترادف مراد ہے، کیونکہ کوئی لفظ دوسرے لفظ کا کلّیۃً مترادف نہیں ہوتا)۔

۳۔ اسناد کے سلسلے میں کتاب یا مصنف کا نام درج کرنے کے بعد۔

۴۔ اخبارات و رسائل سے اخذ کی ہوئی اسناد میں جائے اشاعت اور جلد نمبر کے بعد اور شمارہ نمبر سے پہلے۔

۵۔ اشتقاق میں لفظ اور اس کی قواعدی حیثیت کے درمیان۔

۶۔ اسناد کے حوالوں میں سنہ کے اندراج کے بعد۔

(ب) وقفہ Semicolon (؛):

۱۔ اعرابِ ملفوظی میں متبادل اعراب درج کرنے سے پہلے۔

۲۔ قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد لفظ کی متبادل شکل کے اندراج سے پہلے۔

۳۔ ایک قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد دوسری قواعدی حیثیت درج کرنے سے پہلے (مثلاً: اسم مذکر لکھنے کے بعد جمع لکھنے سے پہلے)۔

۴۔ تشریح میں کسی شق کے وہ معنی درج کرنے سے پہلے جن میں اور سابق معنی میں نازک سا فرق ہو یا جو پہلے معنی سے مختلف ہوں۔

۵۔ اشتقاق میں ایک زبان سے لفظ کا تعلق ظاہر کرنے کے بعد دوسری زبان سے اس کا تعلق درج کرنے سے پہلے۔

۶۔ ایک ہی معنی کی تشریح میں ایک کتاب کا حوالہ درج کرنے کے بعد دوسری کتاب کا حوالہ درج کرنے سے پہلے۔

(ج) رابطہ Colon (:):

۱۔ تفصیل، اقتباس، مثال یا بیان سے پہلے۔

۲۔ مثال کے حوالے میں صفحہ نمبر سے پہلے جب کہ وہ کسی ایسی کتاب یا رسالے سے ماخوذ ہو جو دو یا زائد مجلدات پر مشتمل ہو (جیسے: کلیاتِ اکبر، ۲: ۴۷)۔

(د) ختمہ Full Stop (۔):

اس کے محل پر ڈیش کی جگہ نقطہ استعمال کیا گیا ہے۔

(ہ) سوالیہ Sign of interrogation (؟):

سوالیہ یا مشتبہ اور تحقیق طلب مقامات پر، جیسا کہ عموماً جدید تحقیق و تحریر میں رائج ہے (اس کا کھلا ہوا حصہ یا منہ دریافت طلب بات کی جانب رکھا گیا ہے)۔

(و) قوسین یا ہلالی بریکٹ Bracket (small) ( ):

۱۔ لغت کے اندراج کے بعد اعراب ملفوظی کے لیے۔

۲۔ لفظ کی قدامت ظاہر کرنے کے لیے (جیسے: (قدیم))۔

۳۔ ان مقامات پر جہاں تشریح کے درمیان مزید وضاحت کے لیے کوئی بات درج کی گئی ہو۔

۴۔ مرکب فقروں اور کہاوتوں کے درمیان کوئی متبادل صورت ظاہر کرنے کے لیے (سیدھے خط کے بعد) (جیسے: باؤلے کو آگ بتائی (۔دکھائی) الخ)۔

۵۔ اصطلاحی الفاظ کی تشریح میں حسبِ ضرورت مخصوص علم یا فن وغیرہ کا نام ظاہر کرنے کے لیے (جیسے: (طبعیات) یا (ادب))۔

۶۔ لگے بندھے فقرات یا امثال وغیرہ میں اس کلمے کے اندراج کے لیے جسے کچھ لوگ بولتے ہیں اور کچھ نہیں بولتے (جیسے: ایک دم (میں) ہزار دم)۔

۷۔ اشتقاق میں لغت کا مادہ درج کرنے کے لیے۔

۸. سند نہ ملنے کی صورت میں تشریح کے بعد کسی لغت وغیرہ کا حوالہ دینے کے لیے۔
۹. کسی کتاب یا تصنیف کے قلمی ہونے کے اظہار کے لیے۔
۱۰. اسناد کے حوالوں اور سنین کے اندراج کے لیے جیسے : (۱۸۶۱، کلیات اختر، ۹) یا (۱۸۱۰، میر، ک، ۸۸)۔

(ز) عمودی بریکٹ Bracket (large) [ ]:
اشتقاق اور اس کے متعلقات درج کرنے کے لیے۔

(ح) سیدھا خط Dash (---):
۱. تحتی الفاظ میں بنیادی لفظ کی جگہ شروع میں۔
۲. جملے یا فقرے کے درمیان بلالی بریکٹ میں کسی حذف کردہ لفظ کی جگہ، جیسے: ابھی کچا برتن (--- کچی لکڑی) ہے۔
۳. تحتی لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے۔

(ط) آڑا خط Oblique (/):
۱. لغت مفرد کے اندراج کے بعد اس کا مختلف تلفظ ظاہر کرنے کے لیے یا لغت مرکب کے بعد اس کے کلمۂ آخر یا چند کلمات کا متبادل لفظ درج کرنے کے لیے (جیسے: تخن/تخن یا اصل پر آنا/ جانا یا اُلنا/ اولنا)۔
۲. اعراب کے ہلالی بریکٹ میں متبادل لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے۔
۳. اشتقاق میں متبادل درج کرنے سے پہلے۔

(ی) اقتباسیہ (" "):
۱. عبارت یا لفظ کے شروع میں دو سیدھے اور آخر میں دو الٹے واو اخذ و اقتباس و امتیاز کی علامت ہیں۔

(ک) ماخوذیہ Derived from (< یا >):
ماخوذ از کے معنی میں، مراد یہ کہ ایک سرے کی طرف لکھے ہوئے لفظ یا زبان وغیرہ سے دوسرے کی طرف لکھا ہوا لفظ وغیرہ ماخوذ ہے۔

(ل) متبادلہ Alternate (~):
یہ بات ظاہر کرنے کے لیے کہ اس کے بعد لکھا ہوا لفظ یا فقرہ اصل لفظ کی متبادل صورت ہے۔

(م) علامت تجزیہ Plus (+):
اندراج اشتقاق میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اصل لفظ علامت تجزیہ کے سابق و لاحق سے مرکب ہے (جیسے: ذات الجب، ذات+ال+جب)

(ن) علامت تسویہ Equal to (=):
مراد یہ کہ اس کے بعد کا کلمہ سابق کلمے کا مساوی یا مترادف ہے (جیسے: لگاؤ = تعلق یا نسبت)۔

(س) تین نقطے Three dots (...):
۱. لاحقوں کے اندراج میں لاحقے سے پہلے، جیسے: ...ہری (اکہری وغیرہ میں)۔
۲. اسناد و اسناد میں غیر ضروری عبارت کے حذف کی علامت کے طور پر۔

تلخیصات و اشارات

۱۔ اعراب و حرکات:

فت = فتحہ (جیسے: ''کَب'' کے ''ل'' کا فتحہ).

فت مج = فتحۂ مجہول (جیسے: ''دَہر'' کی ''د'' کا فتحہ).

کس = کسرہ (جیسے: ''دِل'' کی ''د'' کا کسرہ).

کس مج = کسرۂ مجہول (جیسے: ''اِہتمام'' کے ''الف'' اور ''ت'' کا کسرہ).

ضم = ضمہ (جیسے: ''کُل'' کے ''ک'' کا ضمہ).

ضم مج = ضمۂ مجہول (جیسے: ''عُہدہ'' کے ''ع'' کا ضمہ).

سک = سکون (جیسے: ''سَبْز'' کی ''ب'' کا سکون).

شد = تشدید (جیسے: ''ڈبّا'' کی ''ب'' کی تشدید).

تن = تنوین (جیسے: ''فوراً'' کی ''ر'' یا ''اباً جدّاً'' کی ''ب'' اور ''د'' کی تنوین).

مخ/مخت = مخلوط (جیسے: ''کیوں'' کی ''ی'').

غنہ = نونِ غنہ (جیسے: ''جنگل'' کا ''ن'').

مغ = مغنونہ (جیسے: ''منگایا'' کا ''ن'').

معد = واو معدولہ (جیسے: ''خورشید'' کا ''و'').

لف = الف ملفوظ (جیسے: ''... انہ'' (لاحقہ) کا ''ا'').

غم ا = غیر ملفوظ الف (جیسے: ''بالکل'' کا ''ا'').

غم ال = غیر ملفوظ الف اور لام (جیسے: ''اہل الرائے'' میں ''الر'' کا ''ال'').

غم و = غیر ملفوظ واو (جیسے: ''اوس = اس'' کا ''و'').

غم ی = غیر ملفوظ ی (جیسے: ''ادِھر = ادھر'' کی ''ی'').

خف = خفیفہ (فتحہ، کسرہ، ضمہ کی ہلکی آواز ظاہر کرنے کے لیے).

(مسلسل)

۳. قواعد:

ج	=	جمع
جج	=	جمع الجمع
مج	=	مجہول
مع	=	معروف
امذ	=	اسم مذکر
امث	=	اسم مونث
صف	=	صفت
مذ	=	مذکر
مث	=	مونث
م ف	=	متعلق فعل
ف ل	=	فعل لازم
ف م	=	فعل متعدی
ف مر	=	فعل مرکب

(مسلسل)

۴. زبانیں :

ا = اردو

انگ = انگریزی

اوستا = اوستائی

بنگ = بنگلہ

پ = پراکرت

پا = پالی

پر = پرتگالی

پن = پنجابی

تر = ترکی

س = سنسکرت

سر = سریانی

ع = عربی

عبر = عبرانی

ف = فارسی

فر = فرانسیسی

گج = گجراتی

لاط = لاطینی

مر = مرہٹی

ہ = ہندی

یو = یونانی

(مسلسل)

۴. متفرق:

اپ و = اصطلاحاتِ پیشہ وراں

اف = افعال

ح = حاشیہ / حواشی

د = دیوان

رک = رجوع کیجیے

عو = عوام

عور = عورات

ف = فعل

ق = قلمی

قب = مقابلہ کیجیے

ک = کلیات

ہنو = ہنود کی بول چال

اُردو لغت (تاریخی اُصول پر)

مطبوعہ جلدیں

شمار	جلد	مدیر اعلیٰ	سن طباعت	مشمولات
۱.	جلد اوّل	ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	(۱۹۷۷)	الف مقصورہ (الف) ...... تا ...... ایہاں اوہاں
۲.	جلد دوم	ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	(۱۹۷۹)	الف ممدودہ (آ) ...... تا ...... بیہار
۳.	جلد سوم	ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	(۱۹۸۱)	پھ ...... تا ...... پریہوا
۴.	جلد چہارم	ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	(۱۹۸۲)	پڑ ...... تا ...... تحریراً
۵.	جلد پنجم	ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	(۱۹۸۳)	تحریری ...... تا ...... تھیگر
۶.	جلد ششم	ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	(۱۹۸۴)	ٹ ...... تا ...... جہاں گرد
۷.	جلد ہفتم	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	(۱۹۸۶)	جہاں گردی ...... تا ...... چھیہ
۸.	جلد ہشتم	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	(۱۹۸۷)	ح ...... تا ...... داتا
۹.	جلد نہم	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	(۱۹۸۸)	داتاؤں کی دَور بلا ...... تا ...... دھنک
۱۰.	جلد دہم	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	(۱۹۸۹)	دھنک ...... تا ...... ریہو
۱۱.	جلد یازدہم	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	(۱۹۹۰)	رھ ...... تا ...... سن
۱۲.	جلد دوازدہم	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	(۱۹۹۱)	سن ...... تا ...... صیہونیت
۱۳.	جلد سیزدہم	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	(۱۹۹۱)	ض ...... تا ...... فکر ہر کس بقدر ہمت اوست
۱۴.	جلد چہاردہم	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	(۱۹۹۲)	فکرا ...... تا ...... کشمیرن/کشمیرنی
۱۵.	جلد پانزدہم	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	(۱۹۹۳)	کشمیری ...... تا ...... گرگرانا
۱۶.	جلد شانزدہم	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	(۱۹۹۴)	گرگر بدیا سر بسر عقل/گیان ...... تا ...... لوگڑا
۱۷.	جلد ہفت دہم	مرزا نسیم بیگ (قائم مقام)	(۲۰۰۰)	لوگن ...... تا ...... مستزادہ
۱۸.	جلد ہژدہم	ڈاکٹر یونس حسنی	(۲۰۰۲)	مستعاد ...... تا ...... منھ ہے کہ بلا
۱۹.	جلد نوزدہم	ڈاکٹر رؤف پاریکھ	(۲۰۰۳)	منہا ...... تا ...... نشاپور
۲۰.	جلد بیستم	ڈاکٹر رؤف پاریکھ	(۲۰۰۵)	نشات ...... تا ...... وہ
۲۱.	جلد بیست و یکم	ڈاکٹر رؤف پاریکھ	(۲۰۰۷)	و ...... تا ...... ہزار ہا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

و

و (واؤ) حرف مذ ؛ مث .

۱. اردو حروف تہجی کا (بشمول ہائیہ) اُنچاسواں ، فارسی کا تیسواں ، سنسکرت کا انتیسواں اور عربی کا چھبیسواں حرف ، مصوتہ نیز شفوی نیم مصمتہ جس کی آواز نچلے ہونٹ کو اوپر کے اگلے دانتوں سے ملانے پر آدھ کھلے منھ سے ادا ہوتی ہے اور مضموم صورت میں ہونٹوں کو گول کر کے آواز ادا ہوتی ہے ، جیسے : وہ ، وہی ؛ جُمّل میں چھے (٦) عدد کا حامل ، حروفِ قمری میں شمار ہوتا ہے کیونکہ اس سے پہلے ال آئے تو پڑھا جاتا ہے ، جیسے : عبدالواحد ، عبدالوہاب وغیرہ میں ؛ املا میں خواہ شروع میں آئے یا درمیان میں یا آخر میں دوسرے حروف سے مل کر اصل شکل میں لکھا جاتا ہے ، جیسے : واحد ، مولود اور بدھو وغیرہ میں ؛ سنسکرت کے الفاظ میں اکثر ب سے بدل جاتا ہے ، جیسے : وید ، بید ؛ ویلا ، بیلا نیز فارسی حروف ب ، پ ، د ، س ، خ اور ف سے بدل جاتا ہے ، جیسے : نوشت ، نبشت ؛ پام ، وام ؛ بید ، بیو ؛ پاتس ، پاتو ؛ کاغند ، کاوند ؛ فام ، وام ؛ بطور مصوتہ یا حرفِ علت ضمّہ کی معروف آواز (مثلاً خون) ، مجہول آواز (مثلاً ہوش) اور لین آواز (جیسے : اور ، خوف ، غور) بھی دیتا ہے ؛ بعض الفاظ کے املا میں شامل لیکن غیر ملفوظ رہتا ہے ، جیسے : خود ، خواب ، خورشید ، خوش ، خویش وغیرہ میں ، اس حالت میں اسے واو معدولہ اور واو اشمام ضمہ بھی کہتے ہیں اور عروض میں اسے تقطیع میں نہیں لیا جاتا ؛ بعض اوقات بطور حرفِ زائد آتا ہے ، جیسے : تنومند میں یا ولیکن میں ؛ بعض اوقات محذوف ہوجاتا ہے ، جیسے : خاموشی سے خامشی ؛ تقویم میں جمعے کے دن اور برج میزان کو ظاہر کرتا ہے (اس کی بعض قسموں کی تفصیل کے لیے رک : ''واؤ'' مع تحتی الفاظ) ؛ مرکبات کی مندرجہ ذیل صورتوں میں استعمال ہوتا ہے . (i) فاعلیت کے لیے ؛ جیسے : نکھٹو ، اجاڑو ، کھاؤ وغیرہ میں . (ii) حاصلِ مصدر کے لیے ؛ جیسے : پتھراؤ ، دباؤ ، رکھ رکھاؤ وغیرہ میں . (iii) وصفیت کے لیے ؛ جیسے : بازارو ، دیہارو ، گنوارو ، بھاگو ، لڑاکو وغیرہ میں . (iv) بطور علامتِ اسم آلہ ؛ جیسے : جھاڑو ، چاقو وغیرہ میں . (v) بطور علامت جمع مخاطب کے لیے (بحالت ندا) ؛ جیسے : اے لڑکو ، اے دوستو ، ساتھیو وغیرہ میں . (vi) نسبت کے لیے جیسے ہندو ، سندھو وغیرہ میں . (vii) تحقیر کے لیے ؛ جیسے : چڑو ، ڈھڈو ، بدھو وغیرہ میں . (viii) بطور لاحقہ تانیث (تحقیرا) ؛ جیسے : ڈھڈو ، متو ، چڑو میں . (ix) علامتِ تانیث (مبالغے کے لیے) ؛ جیسے : مٹکو (بہت مٹکنے والی) چھکو وغیرہ . (x) اسم منسوب بنانے کے لیے (ی سے پہلے واؤ کا اضافہ کر کے ؛ جیسے : کراچی سے کراچوی ، غزنی سے غزنوی ، موسیٰ سے موسوی) . جن لفظوں کے آخر میں ''ی'' ہوتی ہے تو اس سے پہلے ''و'' کا اضافہ کر کے اسم منسوب بنا لیتے ہیں ؛ جیسے : دلی سے دہلوی ...... مرتضیٰ سے مرتضوی وغیرہ . (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۵۳) .

۲. (قرابادین) وزن کی علامت ، لفظ وزن کا مخفف (ماخوذ : علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱) .

۳. (املا) ضمّہ (یعنی پیش) کی علامت ، (ایسی صورت میں یہ حرف کے اوپر بہت چھوٹا سا بنایا جاتا ہے) . ''و'' پیش (ضمہ) کے لیے اور ''ی'' زیر (کسرہ) کے لیے استعمال ہوتی ہے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۹۲۰) . ۴. آنکڑہ ، قُلّاب . ''و'' (واؤ) کے معنی آنکڑے کے ہیں جس کی صورت ''و'' سے ملتی ہے . (۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، مولوی عبدالحق ، ۳۱) .

وَ (فت و) امذ .

۱. بطور حرفِ عطف ''اور'' یا ''نیز'' کے معنی میں ؛ جیسے : جان و دل ، گل و بلبل وغیرہ میں ؛ ایسی صورت میں اس کی آواز میں تخفیف ہو جاتی ہے اور یہ ضمۂ مجہول کی آواز رہ جاتی ہے یعنی اسے اپنے ماقبل سے مخلوط پڑھا جاتا ہے البتہ عربی اسماء اور نثر کے دو جملوں کے درمیان واؤ مفتوح پڑھا جاتا ہے ، جیسے : اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِین .

آبِ حیات اولب ترے جاں بخش و جاں پرور اہے
مشتاق ہوئے سوں پیا امرت بھری اوکل گھڑی

(۱۵۱۸، مشتاق (دکنی ادب کی تاریخ، ۱۷)). مرنا و جینا، فانی یا باقی یا ہونا و جانا.
(۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۳). واگر خدا نہ کرے شکست ہوئی تو لی سنبھالنے کوں کوئی ہونا نچ.
(۱۶۳۵، سب رس، ۱۳۳). منادی نما کرتا تھا جو کوئی خبر مسلم امیر لیے لاوے ہزار درم پاوے
واگر مچھو پاوے اور امیر خبر پاوے اوسے قتل کر گھر اوس کا لوٹا دے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۱۲).
مینہ موسلا دھار برسنے لگا سارا زمین و آسمان دھوئیں دھار ہو گیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۸۰).

قیدِ حیات و بندِ غم، اصل میں دونوں ایک ہیں
موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۳).

گلزارِ ہست و بود نہ بیگانہ وار دیکھ
ہے دیکھنے کی چیز اسے بار بار دیکھ

(۱۹۰۵، بانگِ درا، ۱۰۰). کمزوروں کا سایہ ہے اب جن و پری کا سایہ نہیں پڑ سکتا. (۲۰۰۳، ولی تھا جس کا نام، ۱۱۲). ۲. اردو میں مستعمل عربی لفظ کے شروع میں عموماً بطور حرفِ قسم آتا ہے؛ جیسے: واللہ (اللہ کی قسم)، والشمس وغیرہ میں.

واللہ کہ شب کو نیند آتی ہی نہیں   سونا سوگند ہو گیا ہے غالب

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۵۳).

تم آئینہ ہی دیکھ کے حیران رہ گئے
واللہ میرے دل میں اک ایسا ہی اور ہے

(۱۸۸۳، آفتابِ داغ، ۸۸). واللہ بتایئے کہاں ہے ہماری دولت. (۱۹۷۲، دنیا گول ہے، ۵۷). ۳. بطور واؤ زائد؛ جیسے: ولیکن، وگر.

شعر میرے بھی ہیں پُر درد ولیکن حسرت
میر کا شیوۂ گفتار کہاں سے لاؤں

(۱۹۰۸، کلیاتِ حسرت موہانی، ۱۰: ۴۳). ۴. (بطور واؤ حال) بمعنی اس حال میں کہ، درآں حالیکہ (ماخوذ: نور اللغات).

--- اِلّا (---فت و، کس ا، شد ل) حرفِ استثنا.

انہیں تو، ورنہ، وگرنہ، اور نہیں تو، دوسری صورت میں، بدوں صورت (فرہنگِ آصفیہ؛ فرہنگِ تلفظ). ۲. لیکن، تاہم، پھر بھی (اسٹین گاس). ۳. بجز، سوا، سوائے، سوائے اس صورت میں کہ، بجز یہ کہ (اسٹین گاس).

--- اِلّا فَلا (---فت و، کس ا، شد ل، فت ف، شد ل نیز بلا شد) فقرہ.

دوسری صورت میں نہیں، ورنہ نہیں (ماخوذ: فرہنگِ تلفظ؛ اسٹین گاس؛ جامع اللغات).

--- اِلّا فی فَلا (---فت و، کس ا، شد ل، فت ف، شد ل نیز بلا شد) فقرہ.

رک: والا فلا (جامع اللغات).

--- اِلّا نَہ (---فت و، کس ا، شد ل، فت ن) حرفِ جزا.

ورنہ، نہیں تو (رک: و الّا جو درست ہے) (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ؛ فرہنگِ تلفظ).

--- التّین (---فت و، ضم ال، شد ت، ی مع) فقرہ.

لفظاً (انجیر کی قسم)؛ قرآن شریف کی پچانویں (۹۵) سورۃ التین کی طرف اشارہ جس کی ابتدا "والتین والزیتون وطور سینین وہذا البلد الامین" سے ہوتی ہے.

شیخ تثلیث کی تردید تو کرتے نہیں کچھ
گھر میں بیٹھے ہوئے والتین پڑھا کرتے ہیں

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۸۶).

--- الدُّعا (---فت و، ضم ال، شد د بضم) فقرہ.

اور دعا (پہنچے) (بالعموم خط کے آخر میں لکھتے ہیں). جب الٰہی میں سے ایک الف لیا تو ایک عدد کم ہو جائے گا۔ والدعا. (۱۸۵۹، خطوطِ غالب، ۱۷۷).

--- السَّلام (---فت و، ضم ال، شد س بفت) فقرہ.

۱. خدا حافظ؛ سلام کے ساتھ؛ (عموماً اختتامِ تحریر پر لکھتے ہیں یا رخصت ہوتے وقت کہتے ہیں).

قلم رکھ دے کر میر ختم کلام   تمام اپنی صحبت ہوئی والسلام

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۴۷).

کُھل جائے اس پہ اے الٰہ نام   جو کہنا تھا ہم نے کہا والسلام

(۱۸۸۴، مثنوی عاشقانہ (اردو، کراچی، اکتوبر، ۱۳۵)).

ترا دیر زاہد مبارک تجھے   کہ ہم میکدے کو چلے والسلام

(۱۹۲۷، نوائے دل، ۱۱۱). ۲. (مجازاً) جس پر کچھ تحریر نہ ہو، بالکل کورا، صاف نیز جس میں صاف صاف جواب ہو. فقیر نے کہا رقعہ پڑھا اور رقعہ صاف والسلام تھا. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۷۰).

--- السَّلامُ عَلَیکُم وَرَحمَۃُ اللہ (---فت و، ضم ال، شد س بفت، ضم م، فت ع، ی لین، ضم ک، فت و، ر، سک ح، فت م، ضم ۃ، ضم ال، شد ل بہ) فقرہ.

اور تم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو (بالعموم خط کے آخر میں اور بعض وقت شروع میں بھی لکھا جاتا ہے). مرکز اور مدرسے کو زیادہ سے زیادہ تقویت حاصل ہو فقط والسلام علیکم ورحمۃ اللہ. (۱۹۹۵، صحیفۂ اہلِ حدیث، کراچی، ۲ فروری، ۵).

--- السَّلام مَعَ الاِکرام (---فت و، ضم ال، شد س بفت، فت م، ع، ضم ا، سک ل، کس ا، سک ک) فقرہ.

اور سلام پہنچے مع تکریم کے (بالعموم تحریر کے اختتام پر لکھتے ہیں). والسلام مع الاکرام. (۱۸۶۵، خطوطِ غالب، ۵۰).

--- السَّلام وَالاِکرام (---فت و، ضم ال، شد س بفت، فت و، ضم ا، سک ل، کس ا، سک ک) فقرہ.

سلام اور رحمت (پہنچے) (بالعموم خط کے آخر میں لکھا جاتا ہے). خدا کے بعد نبیؐ اور نبیؐ کے بعد امام، یہی ہے مذہبِ حق والسلام والاکرام. (۱۸۶۱، خطوطِ غالب (۳۵)، ۲۹۷). دعا فرماتے رہیے گا، شکریہ، والسلام والاکرام، دعا گسار، سائک رام. (۱۹۸۳، نصف الملاقات، ۲۱۰).

--- الشَّمس (---فت و، ضم ال، شد ش بفت، سک م) حرفِ قسم، بمعنی

(لفظاً) سورج کی قسم؛ قرآن پاک کی اکیانویں سورۃ الشمس کی طرف اشارہ جو تیسویں پارے میں ہے اور والشمس کے الفاظ سے شروع ہوتی ہے.

والشمس ہے وصف رخِ زیبائے رسول　　　　واللیل کی تفسیر ہے معراج کی رات
(۱۹۲۷، معراج سخن، ۶۰). [و (حرف قسم) + رک: ال (۱) + شمس (رک)].

--- الضُّحیٰ (ـــ فت و، غم ال، شد ض بضم، الف بشکل ی) حرف قسم: امث.
(لفظاً) وقت چاشت (جس وقت کہ آفتاب بلند ہو) کی قسم؛ قرآن پاک کی ترانویں (۹۳) سورۂ الضحیٰ کی طرف اشارہ جو تیسویں پارے میں ہے اور "والضحیٰ" کے الفاظ سے شروع ہوتی ہے.

زلف و رخ ہے ترا جو لیل و نہار　　　　مجھ کو واللیل والضحیٰ کی قسم
(۱۸۰۷، ولی، ک، ۲۳۰).

شام غم کوں ہے امید صبح عشرت دم بدم
سورۂ واللیل کوں ہے والضحیٰ کا اشتیاق

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۹۶). غرض ان سب خرافات کا جواب سورۂ والضحیٰ میں دیا گیا ہے پہلے قسم کھائی دھوپ چڑھتے وقت کی. (۱۹۳۲، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ترجمۂ قرآن، محمود الحسن، ۱۰۵۲). [و (حرف قسم) + ال (۱) (رک) + ضحیٰ (رک)].

--- العادیات (ـــ فت و، غم ال، کس ی) حرف قسم: امث: - والعدیٰت.
(لفظاً) قسم ہے ان (دوڑنے والے) گھوڑوں کی؛ قرآن پاک کی سوویں (۱۰۰) سورۃ العدیٰت کی طرف اشارہ جو تیسویں پارے میں ہے اور والعدیٰت کے الفاظ سے شروع ہوتی ہے.

حامی ہے کون سب کا حیات و ممات میں　　　　کس کی ثنا ہے سورۂ والعادیات میں
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۱۵). [و (حرف قسم) + رک: ال (۱) + عادیات (رک)].

--- الفَجْر (ـــ فت و، غم ال، فت ف، سک ج) حرف قسم: امث.
(لفظاً) قسم ہے فجر کے وقت کی؛ قرآن پاک میں تیسویں پارے کی نواسی ویں سورۃ الفجر کی طرف اشارہ جو "والفجر" کے الفاظ سے شروع ہوتی ہے.

رخ ہے والفجر اگر زلف ہے واللیل اے ماہ　　　　سورۂ نور ہیں دونوں یہ طرحدار ابرو
(۱۸۶۱، سراپا سخن (عشق)، ۵۳). [و (حرف قسم) + ال (۱) (رک) + فجر (رک)].

--- اللّٰہ (ـــ فت و، غم ال، شد ل بفت) فقرہ.
۱. اللہ کی قسم نیز اظہار حیرت کے لیے مستعمل؛ اپنی بات کی صداقت ظاہر کرنے کے لیے یا اپنی بات پر زور دینے کے لیے بھی مستعمل؛ بے شک، یقیناً، درحقیقت.

میں اپنے عیب سے جیسا ہوں آگاہ　　　　تو ہے آگہ نہ مانوں گا یہ واللہ
(۱۸۰۱، باغ اردو، ۶۷).

داغ دل کے جو مرے حشر میں دیکھے شورش
زہرہ دوزخ کا ہو واللہ وہیں آب بہ حباب

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۶۹). واللہ ہاتھ تو لگاؤ دیکھو تو کیسے جھلس رہے ہیں. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۶۱).

صدمہ پہنچا ہے اگر قلب حزیں پر کوئی　　　　پھر تو واللہ ہے کچھ آپ کا کہنا ہی نہیں
(۱۹۱۳، ارشد تھانوی، الناظر، لکھنؤ، مارچ، ۴۷).

کچھ اس میں تمسخر نہیں واللہ نہیں ہے　　　　اقبال بھی اقبال سے آگاہ نہیں ہے
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۹۰). پیاری ... واللہ کوئی دوسرا ہوتا تو مر جاتا. (۱۹۵۵، لیلیٰ کے خطوط، ۳۶). لیکن جب کوئی میرے خلاف کچھ کہتا یا کرتا ہے اس پر بھی واللہ رنجیدہ نہیں ہوتا. (۱۹۸۹، مرد ابریشم، ۳۲). ۲. **(قانون) کسی فریق سے حلف اٹھواتے وقت مستعمل؛ یا یہ پوچھنے کے لیے مستعمل کہ یہ بات آپ قسمیہ کہہ رہے ہیں.** جب کسی فریق کو حلف دینا مقصود ہو تو ... واللہ، باللہ ... جیسے الفاظ استعمال کیے جائیں. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۷: ۳۱۹). [و + اللہ (رک)].

--- اللّٰہُ اَعْلَم (ـــ فت و، غم ا، شد ل بفت، ضم ہ، فت ا، سک ع، فت ل) فقرہ.
اور اصل حقیقت اللہ ہی جانتا ہے ..... اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے، اللہ جانے، مجھے صحیح علم نہیں (بالعموم اس وقت مستعمل جب بولنے والا یہ ظاہر کرنا چاہے کہ جو بات میں کہہ رہا ہوں ممکن ہے وہ درست نہ ہو نیز اپنی لاعلمی ظاہر کرنے کے لیے مستعمل). بہت دن ہوئے اس کی خبر وطن پہنچنے کی مجھے خبر داروں نے دی ہے واللہ اعلم. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۴۳). اون کی درست کرنے والی اور پابند حکمت رکھنے والی حکومت و سلطنت ہے، واللہ اعلم. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۸۶). وزیر نے عرض کیا کہ اے جہاں پناہ ... واللہ اعلم اس میں کیا راز ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۶۷). واللہ اعلم وہ کون صاحب تھے جنھوں نے بیٹھے بٹھائے خواہ مخواہ گھوڑے کو سواری کے لیے منتخب فرمایا. (۱۹۳۵، خاتم، ۲۵). اگر مولانا آزاد کی تصنیفات پر مالک رام کے حواشی نہ ہوتے تو واللہ اعلم مولانا آزاد کی طرف سے منسوب کردہ کون سا شعر کس شاعر کے کھاتے میں جا پڑتا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۷).

--- اللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّواب (ـــ فت و، غم ا، شد ل بفت، ضم ہ، فت ا، سک ع، فت ل، ضم م، کس ب، غم ال، شد ص بفت) م ف، فقرہ.
اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ درست کیا ہے، خدا کو خوب معلوم ہے کہ سچ کیا ہے. میرا یہ خیال اللہ عز و جل کے قول کے سمجھنے میں یہیں تک پہونچا، واللہ اعلم بالصواب. (۱۹۶۰، تفسیر سورۃ والتین اور والعصر، ۵۹). واللہ اعلم بالصواب، چچا بھتیجے کا رشتہ تھا. (۱۹۸۸، تہذیب، ۳۷۵). اور جب چاند درمیان سورج اور زمین کے آ جاتا ہے اس وقت سورج گرہن ہوتا ہے واللہ اعلم بالصواب. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، اپریل، ۳۸).

--- اللّٰہِ بِاللّٰہ (ـــ فت و، غم ا، شد ل بفت، کس ب، غم ا، شد ل بفت) فقرہ.
قسم میں تاکید اور زور دینے کے لیے مستعمل. واللہ باللہ اور قسم ہے بادشاہ کے نمک کی ... میں اپنے تئیں خنجر آب دار سے ہلاک کروں گا. (۱۷۹۲، عجائب القصص، شاہ عالم ثانی، ۹۳).

--- اللّٰہِ تاللّٰہ ثُمَّ بِاللّٰہ (ـــ فت و، غم ا، شد ل بفت، فت ت، غم ال، شد ل بفت، ضم ث، شد م بفت، کس ب، غم ال، شد ل بفت) فقرہ.
بخدا، خدا کی قسم؛ (تاکیداً) بخدا، خدا کی قسم پھر خدا کی قسم. واللہ تاللہ ثم باللہ تمہارا خط پڑھتے ہی مجھ کو یقین آ گیا. (۱۸۶۹، غالب کی نادر تحریریں، ۸۰).

--- اللّٰہُ ثُمَّ بِاللّٰہ (ـــ فت و، غم ا، شد ل بفت، ضم ث، شد م بفت، کس ب، غم ال، شد ل بفت) فقرہ.
رک: واللہ باللہ. واللہ ثم باللہ اس نوید جانفزا کو سن کر اس قدر خوشی حاصل ہوئی کہ گویا مجھ کو منصب ملا ہے. (۱۹۵۱، نقوش، مکاتیب نمبر، ۷۹۶).

۔۔۔ اللّٰہ ہے (۔۔۔فت و، ضم ا، شد ل بہ، ی لین) فقرہ.
بخدا ہے، خدا کی قسم ہے، خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں. چہرے پر مصنوعی تبسم پیدا کر کے زبان سے بھی کہا جا رہا ہے کہ واللہ ہے کہ بڑی خوشی ہوئی (۱۹۳۷، دنیائے تبسم، ۱۱۱).

۔۔۔ اللَّیل (۔۔۔فت و، ضم ا، شد ل، ی لین بفت) فقرہ: ۔۔ والیل
رات کی قسم، قرآن پاک کی بیانویں (۹۲) سورۃ الیل کی طرف اشارہ جو "والیل" کے الفاظ سے شروع ہوتی ہے اور تیسویں پارے میں ہے.

زلف و رخ ہے ترا جو لیل و نہار   مجھ کو والیل والضحیٰ کی قسم

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۴۳).

شام غم کوں ہے امید صبح عشرت دم بدم
سورۂ والیل کوں ہے والضحیٰ کا اشتیاق

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۹۹).

والیل ترے گیسوئے مشکیں کی ہے ثنا
والشمس ہے ترے رخِ پُر نور کی قسم

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۲) صدقہ اس گیسوؤں والے حجازی کا جس کی یاد والیل کے پیارے لفظ میں کی جاتی ہے. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۵). پہلے ہی لفظ والیل کو اس سورہ کا نام قرار دیا گیا ہے. (۱۹۷۲، تفہیم القرآن، ۶: ۳۵۸).

مائیہ گستر نہ ہو گر صورتِ والیل وہ زلف
ساری دنیا کو میں تپتا ہوا صحرا لکھوں

(۱۹۷۹، دریا آخر دریا ہے، ۴۸).

۔۔۔ النَّادِرُ کَالْمَعْدُوم (۔۔۔فت و، ضم ال، شد ن، کس د، سک ر، فت ک، ضم ا، سک ل، فت م، سک ع، و مع) فقرہ.
جو چیز یا بات بہت کم ہو وہ نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے، کمیاب یا شاذ و نادر بات کو معدوم یا مفقود سمجھنا چاہیے. کیا لکھنوی اور کیا غیر لکھنوی دونوں جگہ ایسی داستانیں مل جاتی ہیں لیکن شاذ و نادر اور والنادر کالمعدوم کے مصداق. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۶۰).

۔۔۔ النَّجْم (۔۔۔فت و، ضم ال، شد ن بفت، سک ج) فقرہ.
(لفظاً) ستارے کی قسم؛ قرآن شریف کی ترپنویں (۵۳) سورۃ النجم کی طرف اشارہ جس کے ابتدائی الفاظ "والنجم" ہیں.

تو معنیٔ والنجم نہ سمجھا تو عجب کیا
ہے تیرا مد و جزر ابھی چاند کا محتاج

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۷).

۔۔۔ عَلَیْکَ السَّلام (۔۔۔فت و، ع، ی لین، ضم ک، ضم ال، شد س بفت) فقرہ: اند.
رک: وعلیکم السلام جو زیادہ مستعمل ہے. حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کمزور آواز میں جواب دیا وعلیک السلام یا حسین. (۱۹۵۷، سوانح عمری خواجہ حسن نظامی، ۱۹۹). [و (حرفِ عطف) + علیک (رک) اور رک: ال (۱) + سلام (رک)].

۔۔۔ عَلَیْکُم (۔۔۔فت و، ع، ی لین، ضم ک) فقرہ: اند.
اور تم پر بھی (کسی غیر مسلم یا فاسق کے سلام کرنے پر کسی مسلمان کا جواب). شرعی، یہودی اور نصاریٰ اگر سلام کریں تو جواب میں صرف وعلیکم کہنا کافی ہے. (۱۹۸۰، روشنی، ۱۴۳).

۔۔۔ عَلَیْکُمُ السَّلام (۔۔۔فت و، ع، ی لین، ضم ک، م، ضم ال، شد س بفت) فقرہ نیز اند.
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) اور تم پر بھی سلامتی ہو (کسی مسلمان کے سلام کا جواب دوسرے مسلمان کی طرف سے)، السلام علیکم کا جواب. سو اس نے سلام کیا پیغمبر خدا صلعم کو تو جواب نہ دیا حضرت نے اس کے سلام کا وعلیکم السلام. (۱۸۳۳، تذکیر الاخوان، ۲۰۸). السلام علیکم ..... وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۴۸). دوست، وعلیکم السلام فی امان اللہ (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۳۲). سب نے جواب دیا، وعلیکم السلام. (۱۹۴۳، سیلاب و گرداب، ۸۰). اللہ بے کی طرف سے جواب آیا وعلیکم السلام. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۱۵).

۔۔۔ عَلیٰ ہٰذَا الْقِیاس (۔۔۔فت و، ع، اشبل ی، مد، فت ذ، ضم ا، سک ل، کس ق) فقرہ.
(عربی فقرہ اردو میں رائج) اور اسی پر باقی باتوں کا قیاس کر لیا جائے. نکاح پر چھوہریں اور شیرینی بانٹ دی جانی چاہیے یا پھینک دی جانی چاہیے؟ قربانی کے جانوروں کی ہڈیاں پھینک دی جانی چاہئیں یا دفن کر دینی چاہئیں؟ وعلیٰ ہذا القیاس. (۱۹۸۳، آتش چنار، ۷۷۷). چیزوں سے مجھے کوئی رغبت نہیں، دودھ پیتا بچہ میں نہیں ہوں، ٹماٹر تھی گو ڈاکٹر نے منع کر دیا ہے، وعلیٰ ہذا القیاس. (۱۹۹۱، شناسائے، ۹۵).

۔۔۔ قِس عَلیٰ ہٰذا (۔۔۔فت و، کس ق، فت ع، اشبل ی، مد) فقرہ.
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) اور اسی پر اور باتوں کو بھی قیاس کرو، وعلیٰ ہذا القیاس. بچوں کو زیور پہنانا کھلی ہے، وقس علیٰ ہذا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۷۳). سائنس اور لٹریچر میں کمال دکھائے وقس علیٰ ہذا. (۱۹۰۹، مقالات حسرت، ۳۷۷). زہرہ کو انسانی بود و باش کے قابل بنا سکنے پر غور و فکر کی جا رہی ہے! وقس علیٰ ہذا. (۱۹۹۷، نقوش، لاہور، ستمبر، ۳۰۰).

۔۔۔ قِس ہٰذا (۔۔۔فت و، ک ق، مد) فقرہ.
رک: وقس علیٰ ہذا. اور یہ قصے بھی دوسرے قصوں کی طرف ہماری رہنمائی کرتے رہیں وقس ہذا. (۱۹۶۳، تجزیۂ نفس (ترجمہ)، ۳۱۰).

۔۔۔ کَفیٰ بِہٖ فَخْرا (۔۔۔فت و، ک، ف، اشبل ی، کس ب، و، فت ف، سک خ) فقرہ.
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) اور فخر کے لیے یہ کافی ہے (ماخوذ: جامع اللغات).

۔۔۔ لاحَوْلَ وَلا قُوَّۃَ اِلّا بِاللّٰہ (۔۔۔فت و، و لین، فت ل، و، ل، ضم ق، شد و بفت، فت ۃ، کس ا، شد ل بفت، کس ب، ال غم، شد ل بہ) فقرہ.
رک: لاحول ولا قوۃ الا باللہ. ایک اور خط مورخہ ۱۹ فروری ۱۸۷۹ء میں تحریر فرماتے ہیں ... اور آخر میں دعا کرتا ہوں کہ "خدا ہم کو اور آپ کو جلد تر توفیق بخشے کہ منکر کتاب الٰہی کو دندان شکن جواب سے ملزم اور نادم کریں ولاحول ولا قوۃ الا باللہ. (۱۸۹۵، چند ہم عصر، ۴۷).

--- ما تو فیقی اِلّا باللہ (۔۔۔۔فت و ، و لین ، ی مع ، کس ا ، شد ل بفت ، کس ب ، ضم ا ، شد ل بہ) فقرہ.

(عربی فقرہ اُردو میں مستعمل) مجھے توفیق نہیں ہے مگر خدا کی طرف سے (بالعموم انکسار اور مجبوری کے اظہار کے طور پر مستعمل). مشکل عبارتوں اور ترکیبوں سے خاص طور پر احتراز کروں گا۔ وماتوفیقی الا باللہ. (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۲۵). میری صحت جیسی ہے وہ آپ دیکھ ہی گئے ہیں راضی برضا ہوں ، و ماتوفیقی الا باللہ. (۱۹۸۰ ، نصف الملاقات ، ۲۰۱).

--- ما عَلَینآ اِلّا اَلبَلاغ (۔۔۔۔فت و ، ع ، ی لین ، مد ا ، کس ا ، شد ل بفت ، ضم ا ، سک ل ، فت ب) فقرہ.

قرآن شریف کی سورۃ یٰسین کی ایک آیت کا ایک ٹکڑا جس کا مفہوم کچھ یوں ہے کہ اور ہم پر کچھ فرض نہیں مگر بات پہنچا دینا ؛ بالعموم اس وقت مستعمل جب کہنا ہو کہ ہمارا فرض صرف کہہ دینا ہے ماننے نہ ماننے کا آپ کو اختیار ہے (مکمل آیت یہ ہے : وماعلینآ الا البلاغ المبین) (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- ہُوَ ہٰذا (۔۔۔۔فت و ، ضم ہ ، فت و ، و بہ ، فت ذ) فقرہ.

(عربی فقرہ اُردو میں مستعمل) (لفظاً) اور وہ یہ ہے ، جو کہ یہ ہے (بالعموم کسی چیز کی تفصیل بتاتے یا اس کا تعارف کراتے وقت استعمال ہوتا ہے). دوسری روایت سنّیں اور کسی عالم اور مجتہد کی بھی نہ سنّیں بلکہ خالص امام کی و ہو ہذا. (۱۸۷۰ ، آیات بینات ، ۱ : ۱۰ : ۳۰). ایک مشاعرے کی طرح میں ایسا مصرع دے دیا گیا جو ذو بحرین تھا ، وہو ہذا

خواب غفلت کا گزر چشم نگہباں میں نہ تھا

(۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۱۶).

وُ (ضم و) ضمیر (قدیم) مذ مث.

(برائے اشارۂ بعید) رک : "وہ" جس کا یہ مخفف ہے.

یو ملتا سمد و جل ساری بے جل میٹھ و جل کھاری

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۷۷).

باتاں میں لالی یوں ہے کیتے شکار و سب کے
خونی نشانی تج دے عشاق لے چنگ سہیوا

(۱۹۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۶). [وہ (رک) کی تخفیف].

وا (۱) ضمیر.

(برائے اشارۂ بعید) وہ ، اُس.

سکھ وا کو دیجئے جا کو سکھ سہائے
سکھ نہ دیجئے باندرا جو بئے کا گھر جائے

(؟ ، (دوہا) (مخزن المحاورات)).

داتا جا کو مان دے وا کو کون مٹائے
حشر کھویا (کھویا) رب بنے تو جنا کون ڈہائے

(۱۸۹۹ ، مرید شک ، ۱۶). شیش دھرتی اس سے ادھک ڈانواں ڈول ہے تو وا کی سہانا کر. (۱۸۷۸ ، عجائب ، انتظار حسین ، ۱۰). [وہ (رک) کا بگاڑ].

--- بُرکھا کو جُگت سَرا ہوے / ہے ، جَوہری رام (نام) کے بَل بَل جاوے کہاوت.

جو آدمی خدا کی پرستش بہت کرتا ہے اسے لوگ بہت اچھا سمجھتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- بُرکھا کی دِن دِن خواری ، جا کی تِریا ہو کُلہاری / کُلہاڑی کہاوت.

جس کی بیوی لڑاکا ہو اس کی زندگی وبال جاں ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- تِریا تو اک دن بھاجِئے ، جا کی آنکھ کِدھَر نَہ لاجِئے کہاوت.

جس عورت کی آنکھ میں شرم نہیں وہ ایک نہ ایک دن نکل جائے گی (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- تِریا سَنگ بَیٹھ نہ بھائی ، جا کو جَگت کہے ہَرجائی کہاوت.

آوارہ عورت کے ساتھ میل جول نہ رکھ (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- تے م ف.

اس سے ، اس کو (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- تَیں (۔۔۔۔ی مع نیز لین) م ف.

رک : واتے.

روٹھے کیوں نہ راجا واتیں کچھو نا ہیں کاجا
ایک تو ہے مہاراجا اور کون کو سراہیے

(۱۹۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۲۸).

--- دِن دیکھے جائیں گے بُرے بَھلے سَب کار ، جا دِن لیکھا لیگا وہ قادِر کَرتار کہاوت.

قیامت کے دن ہر ایک کو اس کے کاموں کا اجر مل جائے گا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- سُوں / سَے (۔۔۔۔و مع / و ع نیز لین) م ف.

رک : واتے : اس سے (جامع اللغات).

--- کا م ق.

اس کا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- کو م ف (۔۔۔۔و ع) (قدیم).

اُس کو ، اسے.

یادا میں بوجوں تمہیں میں پیارا نہیں تمہیں رو دیا پیارے ہیں واکو پیار کرو

(۱۹۰۱ ، عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۷۷).

... کو اَچّھا (آچھا) مَت کَہے جو تیرے دھورے (ڈھورے) آئے ، کَرے بُرائی اَور کی آپنے تیں بڑھائے کہاوت.
چغل خور کو اچھا نہیں سمجھنا چاہیے (جامع اللغات : جامع الامثال).

... کو سِیکھ نہ دیجیئے جو ہو موڑھ گنوار گولی مَٹھ پَر ڈال دو پکڑے نہ / نہیں قرار کہاوت.
بے وقوف کو نصیحت نہیں کرنی چاہیے، گولی گنبد پر نہیں ٹھہرتی (جامع اللغات : جامع الامثال).

... کُوں (...و ج نیز مع) م ف.
رک : وا کو (بلیٹس).

... کی م ف.
اس کی ، ان کی.

دکھلاویں ملک جب وا کی شبیہ کہوں اَنتَ محمدؐ اَنتَ نبی
یہ جماعتِ عرب کا ہے سردار کی مدنی کہلاوت ہے
(۱۹۳۳ ، انکاے بشیر ، ۲۶۶).

... کی گت وا ہی جانے کہاوت.
آدمی خود ہی اپنے دل کی حالت سمجھتا ہے (جامع اللغات : جامع الامثال).

... ناری کو مَت کوڑھ بَتاؤ ، جا سوں دِن دِن لاکھا پاؤ کہاوت.
جس سے فائدہ ہو اس سے برا برتاؤ مت کرو (جامع اللغات : جامع الامثال).

... نَر سے مَت مِل رہے مِیتا ، جو کَدھی بِرگ اور کَدھی ہو چِیتا کہاوت.
ایسے آدمی سے میل جول نہیں رکھنا چاہیے جو کبھی بہت نرمی کرے اور کبھی بہت سختی (جامع اللغات : جامع الامثال).

... نے م ف.
اس نے (جامع اللغات).

... ہی نَر کو جان تُو پُورا اَپنا مِیت ، جو راکھے بِن لابھ کے تُجھ سے پِیت پرِیت کہاوت.
جو بغیر فائدے کے تجھ سے محبت رکھے اسے اچھا سمجھ (جامع اللغات : جامع الامثال).

وَا (۲) امذ (مث : وی).
''ہوا'' کی بجائے مستعمل . جو چنا وا کوٹ ہمیں مزہ دے رہے ہیں (۱۹۳۴ ، گرہن ، ۱۳۳). ایک تلا وا بھرپور ہاتھ ، پورے معرکے کا فیصلہ کر دینے کے لیے کافی ہے . (۱۹۷۵ ، اچھے مرزا ، ۸۱) . اور تو کچھ میں نہیں آیا... اتنا سنا کہ میراث پیا کوئی سانو جس شہر میں آیا وا ہے . (۱۹۸۶ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، اگست ، ۸۹). [س : वास].

وا (۳) اسم ظرف مکانی.
رک : واں جس کا یہ مخفف ہے : وہاں.

اونچی پاری تیری چنہ وا ہاتھ پہونچی پاؤ
(۱۵۳۳ ، دیوان محمود دریائی ، ق ، ۵۰). [واں (رک) کا مخفف].

وا (۴) (الف) صف.
۱. کشادہ ، کھلا ہوا : پھیلا ہوا نیز جُدا ، الگ . ادھر بادشاہ زادہ اس سوچ میں تھا اور ادھر بادشاہ نے نامہ وا کر کے پڑھنا شروع کیا . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی) ، ۱ : ۹۴).

چشم وا رہنے سے جرأت کی پس ازمرگ بھی تھی
ہو تمنا سے عیاں حسرتِ دیدار کی بات
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۲۹۴).

وہ رات کے مہماں ، نگراں ہیں یہ شب و روز
آنکھیں مری وا رہتی ہیں انجم سے زیادہ
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۹۲). کیا دیکھتا ہے کہ خانہ باغ کا ایک دروازہ وا ہوا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵).

زندگی ان کی تھی سب کے سامنے اک وا کتاب
لمحے لمحے کا کوئی مانگے تو مل جائے حساب
(۱۹۸۳ ، سرو ساماں ، ۳۳۹). وہ ایسے افسانے لکھیں گے جن کے لیے اردو افسانہ نگاری کی آغوش ہمیشہ وا رہے گی . (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۳۲). ۲. دور ، پرے : رفع دفع.

جی میں ٹھانی کہ کچھ دعا کیجیے سر سے اس بد بلا کو وا کیجیے
(۱۸۱۰ ، بحر المحبت ، ۵۷). (ب) م ف . پیچھے ، دوبارہ ، پھر ، بعد : جیسے : وابستہ ، واپس (پلیٹس : فرہنگ عامرہ). [ف].

... بَسْتَہ (...فت ب ، سک س). (الف) صف.
(لفظاً) پیچھے بندھا ہوا : (مجازاً) ملا ہوا ، تعلق رکھنے والا.

واں خواب ہائے شیریں میں جب سے گیا تو ہائے
دھر سنگِ غم تڑپتے ہیں وابستہ زیرِ سر
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۳۵۱). (ب) امذ (قدیم) تعلق ، وابستگی.

کچی رنگ ہے جب تک کہ نہیں ہوتے مست
زر دکھاتے ہیں تو کرتے ہیں وہ ظاہر وابست
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۷). [وا + ف : بست ، بستن = باندھنا].

... بَسْتْگان (...فت ب ، سک س ، فت ت) امذ ، ج.
۱. وابستہ (رک) کی جمع ، رشتے دار ، ایک گھر یا کنبے کے لوگ : متعلقین.

وابستگان زلف سے کھنچا نہ چاہیے
کچھ پیچ تیری زلف میں ڈالے ہوئے تو ہیں
(۱۹۵۷ ، شاید ، ۲۵۳). یا تو وہ براہ راست دربار سے وابستہ تھے یا وابستگانِ دربار سے متعلق

(۱۹۸۹ ، غالب آشفتہ نوا ، ۱۹۵) . ۲. ملازمان ، نوکر چاکر (ماخوذ : فرہنگ آنند راج) . [وابستہ (و مبدل بہ گ) + ان ، لاحقۂ جمع] .

... بستگانِ دامن کس اضا (۔۔۔فت ب ، سک س ، فت ت ، کس ن ، فت م) امذ : ج .

وابستہ داماں (رک) کی جمع ، طفیلی لوگ ، کسی کے احسان مند لوگ نیز ملازمان ، نوکر چاکر . غرض بالے وابستگان دامن کہتے پھرتے ہیں کہ ان سے زیادہ پاک مشرب کوئی درویش یا ولی بھی نہیں ہو سکتا . (۱۹۴۳ ، مضامین شرر ، ۲ : ۵۴۰) . [وابستگان + دامن (رک)] .

... بستگانِ محبّت کس اضا (۔۔۔فت ب ، سک س ، فت ت ، کس ن ، فت م ، ح ، شد ب بفت) امذ : ج .

عاشقاں ، دوستاں (جامع اللغات) . [وابستگان + محبت (رک)] .

... بستگی (۔۔۔فت ب ، سک س ، فت ت) امث .

ا. تعلق ، نسبت ، لگاؤ . قدرت اس پہلے انسانی جوڑے کی وابستگی کے نت نئے سامان پیدا کر رہی تھی . (۱۹۳۲ ، قرآنی قصے ، ۹) . شاعری سے گہرا لگاؤ اس کی اصل روح سے مکمل وابستگی اور ایک شاعرانہ مزاج لازمی چیز ہے . (۱۹۶۵ ، شاعری اور شاعری کی تنقید ، ۳۳) . ڈاکٹر صاحب موصوف تعلیم و تدریس سے وابستگی بھی رکھتے ہیں اور وارفتگی بھی . (۲۰۰۰ ، اردو اور راجستھانی بولیاں ، ۵) . ۲. بندھا ہوا ہونے کی حالت ، بندش . زبان کی وابستگی سے گھر میں بیٹھے بیٹھے جی گھبراتا تھا . (۱۹۵۶ ، لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، ۱۰) . ۳. منسلک ہونا . یہ وہ گچھر ہے جو آزاد نے سررشتۂ تعلیمات (پنجاب) سے وابستگی کے زمانے میں ..... دیا تھا . (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۱۹۷) . ۴. شیفتگی ، عاشقی .

دل کو ازل سے ربط ہے وابستگی کے ساتھ
جب تو نہ تھا تو عاشقِ حسنِ قدیم تھا

(۱۸۷۴ ، انیس ، ۲۵) . [وابستہ (رک) کا اسم کیفیت] .

... بستگی رکھنا محاورہ .

تعلق رکھنا ، ربط ضبط رکھنا . وہ عباسی خلیفہ الناصر سے ..... نیاز مندانہ وابستگی رکھتا تھا . (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی کلچر ، ۲۰) .

... بستگی رہنا محاورہ .

تعلق رہنا ، ربط ضبط ہونا . انھیں فارسی کے ساتھ گہری وابستگی رہی . (۱۹۶۳ ، شاعری اور شاعری کی تنقید ، ۸۹) . نظیر صدیقی کی طرح انھیں بھی شعر و ادب سے وابستگی رہی . (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، جولائی ، ۳۱) .

... بستہ (۔۔۔فت ب ، سک س ، فت ت) (الف) صف .

ا. بندھا ہوا نیز بند ؛ منسلک ، متعلق ، پیوستہ .

کہیں وابستہ اب مزاج نہ ہو — اپنی صورت سے انتجاج نہ ہو

(۱۷۷۹ ، خواب و خیال ، میر اثر ، ۳۰) . تفصیل پرگنوں اور ضلعوں کے اور تقریبی شمار آدمیوں کے وابستہ سال ۱۸۲۹ء . (۱۸۳۷ ، حملات حیدری ، ۲۷) .

تھا دلِ وابستہ قفلِ بے کلید — کس نے کھولا کب کھلا کیونکر کھلا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۹) . وہ تخت وابستہ ایک لوح کا تھا کہ جب لوح کو سر پر رکھو تو تخت نہایت بلند ہوتا تھا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۸۴۸) . تم اپنے طالب العلمی میں اپنی نسل کے حالات کی تاریخ پڑھو اس کا علم ادب پڑھو یورپ کا لٹریچر پڑھو اور خصوصاً اس ملک کا جس کی قسمت کے ساتھ تمہاری قسمت وابستہ ہے . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۷۰) .

ہے غنچۂ وابستہ کہ شبنم کا گہر ہے
ہر شے میں نیا حسن ، نیا رنگ اثر ہے

(۱۹۲۸ ، مطلع انوار ، ۳) .

تجھ سے وابستہ وہ اک عہد ، وہ پیمانِ وفا
رات کے آخری آنسو کی طرح ڈوب گیا

(۱۹۸۳ ، سروساماں ، ۳۰) . اردو افسانہ اور پاکستانیت ... اس میں کچھ ایسے نام آتے ہیں جو کسی مخصوص گروپ سے وابستہ ہیں مثلاً احمد ندیم قاسمی . (۲۰۰۳ ، عصری ادب اور سماجی رجحانات ، ۱۲۸) . ۲. مغموم ، افسردہ ، محزون ، ملول ، حزیں .

کیا نامہ میں لکھوں دلِ وابستہ کا احوال
معلوم ہے پہلے ہی کہ وہ وا نہ کریں گے

(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۲۳۱) .

پڑا ہو اے دلِ وابستہ بے تابی سے کیا حاصل
مگر پھر تابِ زلفِ پرشکن کی آزمائش ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۵) . ۳. موقوف ، منحصر . وابستہ تیرے لطف کی مجھ مشت خاک ہے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۳) .

سرسبز تھا نیستاں میرے ہی اشکِ غم سے
تھے سینکڑوں ہی نالے وابستہ ایک دم سے

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۷۹) .

تیری ہی ذات سے تو ہے وابستہ یہ طلسم
ہستی کہاں ہماری اگر ہم میں تو نہیں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۸۳) .

ان سے ملنے کی نکلتی نہیں کوئی تدبیر
کام وابستۂ تقدیر نظر آتا ہے

(۱۹۱۷ ، حسرت موہانی ، ک ، ۱۱۹) . جن سے ریاستی تعلقات کے علاوہ مثنوی فریاد داغ کے واقعات بھی وابستہ تھے . (۱۹۳۱ ، انشائے داغ ، ۳۲) . ۴. چاہنے والا ، فریفتہ ، شیفتہ .

وابستہ دلبروں کے خاموش ہیں ہمیشہ
ان ساحروں نے ایسے منہ عاشقوں کے باندھے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۵۲) . (ب) امذ : ج . ا. ملازم شخص (پلیٹس) . ۲. رشتہ دار یا عزیز جس کا کسی پر انحصار ہو . خوش رہیں اسکے سارے وابستہ . (۱۸۴۰ ، میخانۂ وحدت ، ۱۰۰) . [وا + ف : بست ، بستن = باندھنا + ہ ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

... بَسْتَۂ داماں کس اضا(...فت ب، سک س، فت ت، فت) صف.
دامن سے وابستہ یا منسوب؛ (مجازاً) طفیلی، کسی پر انحصار کرنے والا.

مستی ملنے میں ترا جلوۂ وِداں دیکھا
برق کو ابر کا وابستۂ داماں دیکھا

(۱۸۳۶، دیوان مہر، ۴۰). [وابستہ + داماں (رک)].

... بَسْتَہ دَر (...فت ب، سک س، فت ت، د) صف.
جس کا دروازہ بند ہو، دربستہ (مکان وغیرہ).

ہے چرخ سے امیدِ کشائش عبث ہمیں
کس کو ہوا ہے خانۂ وابستہ در سے فیض

(۱۸۵۱، مومن، ر، ۹۸). [وابستہ + ف : در (۲)].

... بَسْتَہ رَکْھنا ف مر؛ محاورہ.
منسلک یا متعلق رکھنا. اکثر دیہات کے رہنے والے ہوتے ہیں .... اور ساری دلچسپیاں اپنے دیہی وطن سے وابستہ رکھتے ہیں. (۱۹۴۰، ہمارے مزدور، ۴). طاقت ور قوم کے ساتھ اپنا دامن وابستہ رکھنے کی تجویز کو ملک و ملت کی خدمت سمجھتے ہیں. (۱۹۸۸، تذکرۂ اخبارات، ۱۳۳).

... بَسْتَہ رَہْنا ف مر؛ محاورہ.
منسلک رہنا، متعلق ہونا، شامل رہنا.

روزِ ازل سے اپنی جبیں میں تڑپ رہی
وابستہ یوں رہے ہیں ترے سنگِ در سے ہم

(۱۹۶۶، بوئے رسیدہ، ۱۰۰). ان کی شاعری شروع ہی سے زندگی کے اعلا مقاصد سے وابستہ رہی ہے. (۱۹۷۵، بزمِ ہنر، ۱۵). کچھ عرصہ ترقی اردو بورڈ کراچی کے عملۂ لغت سے وابستہ رہا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، مئی، ۹).

... بَسْتَہ کَرْ رَکْھنا محاورہ.
رک : وابستہ کرنا، منسلک کر رکھنا، جوڑنا. وطن عزیز میں پڑھے لکھے حضرات کا ایک طبقہ ایسا بھی ہے جس نے اپنی زندگی کو انگریزی سے وابستہ کر رکھا ہے. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۸).

... بَسْتَہ کَرْلینا / کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
متعلق کرنا، منسلک یا شامل کرنا، جوڑ دینا. ہم اس (ڈراما) سے وہی توقعات وابستہ کر لیتے ہیں جو دراصل ناول یا افسانے سے وابستہ کرنی چاہئیں. (۱۹۶۳، ستون، ۱۲). غیر مسلموں کے ساتھ اپنے قومی وجود کو وابستہ کریں اپنے منفرد قومی وجود کو تحفظ دیں. (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی، ۲۰۱).

... بَسْتَہ و پَیوَسْتَہ (...فت ب، سک س، فت ت، و مج، ی لین، فت و، سک س، فت ت) صف.
اچھی طرح منسلک، پوری طرح جڑا ہوا. جاں نثار اختر کی غزل اردو کی بہترین غزل کی روایات سے وابستہ و پیوستہ ہے. (۱۹۷۶، اثبات و نفی، ۱۲۵). [وابستہ + و (حرف عطف) + پیوستہ (رک)].

... بَسْتَہ ہونا ف مر؛ محاورہ.
وابستہ کرنا (رک) کا لازم، منسلک ہونا. اس کا خیال کرکے قبل مدت کے ساتھ کلی تبدیلی حالت موجودہ تک وابستہ ہے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، بیاری دنیا، ۶). ہیرو ایک ذہین، خیال پرست نوجوان جس سے خاندان کو بڑی بڑی امیدیں وابستہ ہیں. (۱۹۵۴، سفینۂ غم دل، ۹۳). آل انڈیا ریڈیو لکھنؤ سے وابستہ ہونے کے زمانے میں ملے تھے. (۱۹۹۱، صحیفہ، لاہور، جولائی، دسمبر، ۳۲).

... پَس (...فت پ) صف.
لوٹایا ہوا، مسترد؛ الٹا پھرا ہوا، پلٹا ہوا، پھرا ہوا، پیچھے، الٹا. اتنے میں بادشاہ یورپ کونسل سے واپس آ کے تخت پر بیٹھ گیا. (۱۸۹۳، مفتوح فاتح، ۸۵).

مکاں تا لامکاں واپس مکاں صد گردِ فر
رہینِ نقشِ پا تھی کہکشاں کی رہگزر

(۱۹۹۳، زمزمۂ درود، ۱۱۳). ۲. دوبارہ. جس طرح منہ سے بات نکلنے کے بعد واپس منہ میں نہیں جا سکتی اسی طرح آپ کی تعلیم بھی واپس نہ ہوگی. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۵). وہ دونوں واپس مکان میں جا گھسے. (۱۹۹۳، افسانے کی حمایت میں، ۱۸۸). [وا + رک : پس (۱)].

... پَس آنا ف مر؛ محاورہ.
پلٹ آنا، لوٹنا، لوٹ آنا. پنڈت بشن نرائن صاحب کے ولایت سے واپس آنے پر قوم میں طوفان بدتمیزی برپا ہوا ..... (۱۸۹۹، مضامین چکبست، ۱۲۵). میں بعض قدیم کتب خانے دیکھنے کے لئے برہان پور چلا گیا تھا آج ہی واپس آیا ہوں. (۱۹۳۵، خطوط عبدالحق، ۴۱). اس کے بعد تم کو ہمارے ہی پاس واپس آنا ہے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۴۴۸).

... پَس پَلَٹ آنا ف مر؛ محاورہ.
لوٹ آنا، کسی مقام سے پلٹ جانا، پھر آنا.

ہم ان کو سوچ میں گم دیکھ کر واپس پلٹ آئے
وہ اپنے دھیان میں بیٹھے ہوئے اچھے لگے ہم کو

((۱۹۸۱، احمد مشتاق (علامتوں کا زوال، ۲۰۳)).

... پَس پِھرْنا ف مر.
پلٹ آنا، لوٹ کر آنا. ہم ناکام واپس پھرے لیکن گیا ازمنی کامیاب ہوگیا. (۱۹۵۴، صحیفۂ ادب، ۱۳۲).

... پَس جانا ف مر.
۱. لوٹ جانا، پلٹنا، مڑ جانا، لوٹنا. ایک سوار نے ایک مہری کاغذ جیب سے نکال کے سٹوریا کے ہاتھ میں دیا اور واپس جانے لگا. (۱۸۹۳، مفتوح فاتح، ۱۱۴). والد نے مجھے اس لیے نہیں بھیجا ہے کہ واپس جاؤں. (۱۹۳۵، صحیفۂ ادب، ۵۱). "ہیں واپس جا رہے ہیں.... اتنی جلدی". (۱۹۳۳، کرنیں، ۴۹). ۲. پیچھے ہٹنا، پسپا ہونا (پلیٹس).

... پَس دینا ف مر.
کوئی چیز جہاں سے آئی ہو وہیں بھیج دینا، لے کر دوبارہ دینا، پھیرنا، لوٹا دینا؛ مسترد کرنا (پلیٹس؛ نوراللغات).

... پَس شُدَہ نوٹ (...فت پ، سک س، ضم ش، فت د، و مع) امذ.
(قانون) وہ نوٹ جس کی رقم دینے سے انکار کر دیا جائے (انگ: Returned Note) (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۳۲۳). [واپس + ف: شدہ، شدن = ہونا + نوٹ (رک)].

... پَس کَرْنا ف مر: محاورہ.
۱. لوٹا دینا، واپس بھیج دینا؛ کوئی چیز لے کر دے دینا، پھیر دینا. تمھیں لازم ہے کہ اس کا مکان جیسا تھا دیسا بنا کر واپس کرو. (۱۹۶۳، تعلیمات حضرت شاہ مینا (ترجمہ)، ۱۵۰).

حضور میں ترا شبکدہ واپس کرنے آیا ہوں
اب ان رنگین رخساروں میں تھوڑی زردیاں بھر دے

(۱۹۸۰، ساحر، ک، ۴۸). خریدار نے دو کپڑے اس شرط پر خریدے کہ وہ ان میں سے ایک پسند کر کے لے گا دوسرا واپس کر دے گا. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۸: ۲۹۰). ۲. رخصت کرنا. تکلیف دینے کی معافی چاہی اور بڑے اعزاز و اکرام سے آپ کو واپس کیا. (۱۹۰۱، ارمغان سلطانی، ۱۰۱).

... پَسْ گِرِفْتَہ (...فت پ، سک س، کس گ، ر، سک ف، فت ت) صف.
واپس لیا ہوا. کوئی فریق نالش یا معاملہ بجائے اصل دستاویز واپس گرفتہ چھوڑے. (۱۸۹۹، ایکٹ، ۶: ۳۰). [واپس + ف: گرفت، گرفتن = پکڑنا + ہ، لاحقۂ نسبت].

... پَس لانا ف مر: محاورہ.
دوبارہ لانا، لوٹانا، پھیر کر لانا.

کاش اُس دور کو واپس میں کبھی لا سکتا
خواب جس دور کے ہوتے تھے سہانے میرے

(۱۹۸۸، مرج البحرین، عترت حسین عترت، ۱۷).

... پَس لَوٹْنا ف مر: محاورہ.
واپس آنا، لوٹنا، جا کے آنا. واپس لوٹتے ہوئے مان سنگھ کی آنکھیں تجسس کے ساتھ گاؤں کا جائزہ لیتی رہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جون، ۷۹).

... پَس لے لینا / لینا ف مر: محاورہ.
پھیر لینا، کوئی چیز دوبارہ حاصل کر لینا، کوئی چیز دے کر پھر لے لینا. لوگوں سے غیر قانونی ہتھیار واپس لے لینے کا فائدہ یہ ضرور ہوا ہے کہ اب لوگ پستول دکھا کر نہیں لوٹتے. (۱۹۷۳، ابن بطوطہ کے تعاقب میں، ۹۶). مشتری کو یہ حق حاصل ہو گا کہ مبیعہ کی اس کی کے مطابق اپنا ..... ثمن واپس لے لے. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸: ۴۳۳).

... پَس مِل جانا / مِلْنا ف مر: محاورہ.
کسی چیز کا پلٹ کر حاصل ہونا. بقیہ رقم قافلہ سالار کے پاس امانتاً رکھ دی جاتی ہے اور بوقت مطالبہ واپس مل جاتی ہے. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۳۵).

... پَسْ ہِجْرَت (...فت پ، سک س، کس ہ، سک ج، فت ر) امث.
ایک جگہ یا علاقے سے ہجرت کر کے واپس وہیں آنا. بہت سے پرندوں ..... کی زندگی میں ہجرت ..... اور پھر واپس ہجرت اسی فرار کے رجحان کی مظہر ہے. (۱۹۷۳، حیواتی کردار، ۴۴). [واپس + ہجرت (رک)].

... پَس ہو جانا / ہونا ف مر: محاورہ.
اُلٹا پھرنا، لوٹنا، پلٹ کر آنا. اس کا دل اتنا رنجیدہ اور بیزار ہو جائے گا کہ وہ سب سے پہلے واپس ہو جایا کرے گی. (۱۹۳۱، عسکری کے افسانے، ۱۰۷). دفتر سے واپس ہوا تو دیکھا کہ چڑیوں کے سراسیمہ شور نے گھر کو سر پر اٹھا رکھا ہے. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۳۹۶).

... پْسی (...فت نیز سک پ) امث.
۱. کہیں جا کر لوٹ آنے کا عمل، بازگشت، واپس ہونے کی حالت، پھرنا، لوٹنا.

سنگ و دریاں سے ورنہ واپسی بھی گھر کو مشکل ہے
پکڑے یہ گریباں اور وہ دامن سنبھالے گا

(۱۹۳۰، اردو گلستان، ۵۰). آزاد نے ۱۸۸۵ء میں ایران سے واپسی کے بعد اس پر نظر ثانی کی. (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۵۶). ۲. پھری ہوئی چیز، واپس شدہ چیز (نور اللغات). ۳. کوئی چیز واپس کرنا، لوٹانا، پھیر دینا، واپس بھیجنا. امید واثق ہے کہ یہ میری غزل قبول فرما کر بواپسی ڈاک سے سرفراز فرمائیں. (۱۸۹۸، انشائے داغ، ۱۴۷). جس کو دیا اور جو کچھ دیا یہ سمجھ کر دیا کہ واپسی کی ضرورت نہیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۰۳). [واپس (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پْسی پَرْواز (...فت نیز سک پ، پ، سک ر) امث.
(ہوائی جہاز کی) بازگشتی اُڑان؛ (کسی بھی چیز کی) لوٹتے وقت کی اُڑان. اس شکل میں جو افقی لائن دکھائی دے رہی ہے وہ ٹائم بیس کی تیز رفتار واپسی پرواز کی نمائندگی کرتی ہے. (۱۹۷۱، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات، ۲۳۴). [واپسی + پرواز (رک)].

... پْسی ٹِکٹ (...فت نیز سک پ، کس ٹ، فت ک) امذ.
وہ ٹکٹ جو نسبتاً کم کرایہ دینے پر واپس آنے کے لیے مل جاتا ہے، واپسی کے سفر کا ٹکٹ، آنے جانے کا ٹکٹ، دو طرفہ ٹکٹ. انفراغ تعلیم کے بعد ولایت سے ایک سہ پارہ لیڈی بھی واپسی ٹکٹ کی طرح لے آتے تھے. (۱۹۰۶، انقلاب فتنہ، ۱۳۰). [واپسی + ٹکٹ (رک)].

... پْسی سَفَر (...فت نیز سک پ، فت س، ف) امذ.
وہ سفر جو روانگی کی جگہ کو واپس آنے کے لیے کیا جائے نیز دو طرفہ سفر، آنے جانے کا سفر (جامع اللغات). [واپسی + سفر (رک)].

... پْسی کِرایَہ (...فت نیز سک پ، کس ک، فت ی) امذ.
وہ (کم) کرایہ جو واپسی سفر کے لیے دیا جائے (ماخوذ: جامع اللغات). [واپسی + کرایہ (رک)].

... پْسی ہونا ف مر.
واپس آنا؛ مراجعت ہونا (جامع اللغات).

--- پسیں (۔۔۔فت نیز سک پ، ی مع) صف.

۱. بالکل آخر کا، آخری، آخریں، سب سے پچھلا. اپنی زندگی کے سفر پر واپسیں نظر ڈالنے کی امنگ نے مجھے پھر آن لیا. (۱۹۸۴، آتش چنار، ف). ۲. بیشتر بطور لاحقہ مستعمل؛ جیسے: دمِ واپسیں، نفسِ واپسیں.

ہوا مختصر یہ کہ مرتا ہوں میں
دمِ واپسیں ہے کہ گنتا ہوں میں
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۳۵).

کوئی ہمرنگ سے مارہ کسی کا واپسیں دم ہے
وہ آئینے میں اپنے ناز پر مائل ہے کیا جانے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۷).

دمِ واپسیں برسرِ راہ ہے عزیزو اب اللہ ہی اللہ ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۳۱۲). ۳. لوٹا ہوا، پلٹا ہوا. ناچار شوربے پر آخری نگہ واپسیں ڈالتے ہوئے میں نے مجرمانہ سرعت سے اپنے آپ کو پیش کیا. (۱۹۳۳، نیرنگ خیال، لاہور، اپریل، ۸۸). [واپس (رک) + ف: یں، لاحقۂ نسبت].

--- چشم (۔۔۔فت چ، سک ش) صف.

جس کی آنکھیں کھلی ہوں؛ (کنایۃً) بیدار؛ (مجازاً) چنا، دانا.

اے نرگسِ وا چشم ترے اوج کے دن ہیں
تیری ہی طرح دیدۂ بیدار تھے ہم بھی
(۱۹۹۸، ہم کلام، ۹۲). [وا + چشم (رک)].

--- دید (۔۔۔ی مع) امث.

دیکھنے کا عمل نیز جوابی ملاقات، رک: باز دید (عموماً دید کے ساتھ مستعمل).

گئے دید وا دید کے لطف اب تو
نہ پوچھو کہ کیا کیا الم دیکھتے ہیں
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۲۱۴).

نہیں وا دید ماسوا درکار
بے نشاں تجھ کو دیکھتے ہیں ہم
(۱۸۷۹، سالک، ک، ۸۷). [وا + دید (رک)].

--- رستگان (۔۔۔فت ر، سک س، فت ت) امذ؛ ج.

رہا ہونے والے لوگ، فارغ البال، بے پروا نیز آزاد لوگ (ماخوذ: پلیٹس).
[وارستہ (رک) کی جمع].

--- رستگی (۔۔۔فت ر، سک س، فت ت) امث.

وارستہ (رک) کا اسم کیفیت، آزادی نیز بے فکری، فارغ البالی.

وارستگی بہانۂ بیگانگی نہیں
اپنے سے کر نہ غیر سے وحشت ہی کیوں نہ ہو
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۲). [وارستہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- رستہ (۔۔۔فت ر، سک س، فت ت) صف.

۱. بے فکر، بے پروا، بے نیاز؛ فارغ البال، آزاد.

ہوا ہوں تربیت حاتم میں آزادوں کی صحبت میں
مجرد ہوں تب تو ایسا ہے بے غم و اندوہ وارستہ
(۱۷۵۳، دیوان زادہ حاتم، ۱۲۳).

جو دنیا سے وارستہ ہیں جانتے ہیں گرفتاریِ دل فراغِ محبت
(۱۷۹۳، دیوان محبّ، ۱۱۹). خلقت سے وارستہ خالق کے آگے دست بستہ ہر ایک اپنے اپنے مرشدوں کی راہ پر چلتا ہے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۳۹).

وارستہ اس سے ہیں کہ محبت ہی کیوں نہ ہو
کیجے ہمارے ساتھ عداوت ہی کیوں نہ ہو
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۳). ۲. ناچیز، عاجز نیز مغرور، صاف بچ نکلنے والا؛ محفوظ.

تھوڑے دنوں آرامِ دل وارستہ تھا
چھیڑنی اب ہم کو شور انگن کوئی دھن چاہیے
(۱۹۰۳، بہارستان، ۵۹۳). [وا + ف: رست، رستن = چھوٹنا].

--- رستہ طبع (۔۔۔فت ر، سک س، فت ت، ط، سک ب) صف.

آزاد طبع، بے پروا (نور اللغات). [وارستہ + طبع (رک)].

--- رستہ کرنا محاورہ.

بے فکر کرنا، بے نیاز کرنا، بے پروا کرنا.

وارستہ کر دیا تجھے الفت نے بس وہ شخص
کب دامِ کفر و رشتۂ اسلام میں پھنسا
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۸۸).

یہ شان بے نیازی ہے کہ وارستہ کیا مجھ کو
طبیعت بے غرض پائی دلِ بے مدعا پایا
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۵).

--- رستہ مزاج (۔۔۔فت ر، سک س، فت ت، کس م) امذ؛ صف.

رک: وارستہ طبع.

پکڑ سکتا ہے دامن کون وارستہ مزاجوں کا
ہوا گر دشت میں کیا خار دامن گیر کا کھٹکا
(۱۸۳۵، کلیاتِ ظفر، ۱: ۱۸).

کیا پنہایا ہے مجھے تو نے ہی بے ہوشی کا تاج
کیا بنایا ہے مجھے تو نے ہی وارستہ مزاج
(۱۹۲۳، فکر و نشاط، ۳۸). راجہ غلام حسین کا مرید محمد علی کے دست راست تھے، تھوڑے سے وارستہ مزاج بھی. (۱۹۷۳، نقوش، لاہور، افسانہ نمبر، ۳۳۲). میر عنایت بیگ ... وارستہ مزاج اور آزاد منش آدمی تھا. (۱۹۸۸، لکھنویات ادیب، ۵۲). [وارستہ + مزاج (رک)].

--- رستہ مزاجی (۔۔۔فت ر، سک س، فت ت، کس م) امث.

مزاج یا طبیعت میں لاپروائی ہونا، بے فکری، بے نیازی، آزادی.

یاں عیش جو آزاد منش ہیں انھیں واں بھی
وارستہ مزاجی کے سوا کام نہ ہوگا
(۱۸۷۹، عیش دہلوی، د، ۸۷). آپ کی وارستہ مزاجی نے ان دونوں نعمتوں کی کوئی قدر نہ کی. (۱۹۳۵، معاشرت، ظفر علی، ۲۰). [وارستہ مزاج + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- رَستی (---فت ر، سک س) صف (قدیم).
رک : وارستگی جو درست ہے.

تعلق دام ہے آزاد کے دل کوں اگر سمجھے
کہ وارستی کو بستر خاک تکیاں اس کا رہتا ہے

(۱۷۲۱، شاکر ناجی، د، ۲۹۳). [وارستگی (رک) کا محرف].

--- رَفتگان (---فت ر، سک ف، فت ت) امذ : ج.
رک : وارفتہ جس کی یہ جمع ہے : بے خود لوگ، کھوئے ہوئے لوگ.

دروازے سے لگے ہم تصویر سے کھڑے ہیں
وارفتگاں کو اس کے مجلس میں کب جگہ ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۵۳). وارفتگان جستجو نے آخر اسے ڈھونڈ ہی لیا. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان، ۹۹). [وارفتہ (ہ مبدل بہ گ) + ان، لاحقۂ جمع].

--- رَفتگی (---فت ر، سک ف، فت ت) امث.
۱. بے خودی، شیفتگی؛ عشق.

وارفتگی دل ہے یا دست تصوف ہے
ہیں اپنے تخیل میں دن رات ہم تجھ سے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۳۰۹).

اللہ رے ہجوم جلوے سے وارفتگی مری
میں خود کو ڈھونڈتا ہوں کہاں ہوں کہاں نہیں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۶۹).

تغافل سے غرض وارفتگی کی آزمائش ہے
ہمیں بھی آپ سے جا کر انھیں اپنی خبر کرنا

(۱۹۱۲، کلیات رعب، ۵۵). ڈاکٹر صاحب موصوف تعلیم و تدریس سے وابستگی بھی رکھتے ہیں اور وارفتگی بھی. (۲۰۰۰، اردو اور راجستھانی بولیاں، ۵). ۲. اضمحلال، تھکن، تھکاوٹ (نوراللغات؛ جامع اللغات). [وارفتہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- رَفتہ (---فت ر، سک ف، فت ت) صف.
۱. آپے سے باہر؛ بے خود. خط سے ایسے جوش مسرت کا اظہار ہوتا تھا جیسے بچہ کوئی عجیب و نادر اور غیر متوقع چیز پا کر خوشی کے مارے وارفتہ ہو جاتا ہے. (۱۹۶۳، روزگار فقیر، ۱۳۹). ۲. عاشق، شیدا، دیوانہ.

بعد مُردن خاک اس کی بنتی ہے ریگ رواں
اے پری رو جو کہ ہے وارفتہ تیری چال کا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۲۱).

پوچھے جو کوئی مجھ کو تو ہوتا ہے یہ ارشاد
سرگشتہ و وارفتہ و حیراں ہے ہمارا

(۱۹۲۷، معراج سخن، ۷). [ف].

--- رَفتہ بنانا ف مر : محاورہ.
دیوانہ کرنا، والہ و شیدا بنانا. ایسا مثالی معشوق جس کا ثانی دنیا میں نظر نہیں آتا یقیناً جس گلی اور کوچے سے نکل جائے گا عاشق مزاج حضرات کو دیوانہ اور وارفتہ ضرور بنا دے گا. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، فروری، ۳۸).

--- رَفتہ خاطر (---فت ر، کس ف، فت ت، کس ط) صف.
وارفتہ طبیعت رکھنے والا، وارفتہ مزاج، بے پروا طبیعت کا حامل. یہ تو ایک وارفتہ خاطر اور دردمند دل رکھنے والے انسان تھے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۳). [وارفتہ + خاطر (رک)].

--- رَفتہ سامانی (فت ر، سک ف، فت ت) امث.
وارفتگی، دیوانگی، وارفتہ سری.

یہ دور انقلاب اور یہ تری وارفتہ سامانی
تجھے تو چاہیے اس دور نو کا ناخدا ہونا

(۱۹۳۳، شعر انقلاب، ۷۷). [وارفتہ + ساماں (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- رَفتہ سَر (---فت ر، سک ف، فت ت، س) صف.
وارفتہ، دیوانہ عاشق، شیدا. پہلی نظم میں ایک رند آزاد وارفتہ سر... انسان اپنے عہد کے ..... ظالمانہ رویوں کا شکار انسان ہے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، دسمبر، ۴۷). [وارفتہ + سر (رک)].

--- رَفتہ کرنا ف مر : محاورہ.
بے خود کرنا، مدہوش کرنا. چمن کی ہوائیں ان سے ٹکرا کر اندر آ رہی اور کمرے میں ہوش ربا نکہتوں کو وارفتہ کر رہی تھیں. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۷۷).

--- رَفتہ مِزاج (---فت ر، سک ف، فت ت، کس م) امذ : صف.
طبیعت کا لا اُبالی، طبعاً لاپروا، بے فکرا. مگر تھوڑے ہی دنوں میں والدین کا سایہ سر سے اٹھ جانے کے بعد وہی وارفتہ مزاج، تنگ خاندان کتنا سلامت روکتا محتاط ہو جاتا ہے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱ : ۱۳۶). [وارفتہ + مزاج (رک)].

--- رَفتہ مِزاجی (---فت ر، سک ف، فت ت، کس م) امث.
بے خودی، ازخودرفتگی، دیوانگی. اپنی وارفتہ مزاجی کی وجہ سے مرزا حیدری خاں مشہور تھے. (۱۹۳۶، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ (مہذب اللغات، ۱۳ : ۳۳۵)). [وارفتہ مزاج + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- رَفتہ نوائی (---فت ر، سک ف، فت ت، ن) امث.
وارفتہ نوا ہونا، وارفتہ مزاجی کا اظہار، وارفتگی کی شورش. وارفتہ نوائی، جنون فروشی، ہذیان محبت، ساز بے خودی اور عرض نغمہ کی ترکیبیں بھی براہ راست یا بالواسطہ بیان کے اسلوب کے بعض رخوں کی طرف اشارہ کرتی ہیں. (۱۹۸۶، نیاز فتح پوری کی شخصیت اور فکر و فن، ۲۲۹). [وارفتہ + نوا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سوخت (--- و ج، سک خ) امث.
۱. بیزاری، تکدر، نفرت، ناپسندیدگی؛ جلنا، جلانا؛ جلن. واسوخت بیزاری کو کہتے ہیں. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۱۲۰). واسوخت بمعنی بیزاری، تکدر. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲ : ۵۸۰). مصدر واسوختن مرکب ہے وا اور سوختن سے اس لیے اس کا مفہوم سوختن سے یکسر الگ نہیں ہو سکتا، سوختن کے معنی جلنا بھی ہے اور جلانا بھی. (۲۰۰۵، اردو زبان اور ادب، ۳۷۰). ۲. (مجازاً) وہ نظم (مسدس) جس میں عموماً معشوق کے جور و ستم اور اپنے رنج و الم کا حال بیان کر کے عشق اور معشوق سے تنفر اور بیزاری ظاہر کرتے ہیں.

بہت گر گر کے گرمی غیر سے وہ سوخت دیتا ہے
جبھی واسوخت کے مضموں ہم اکثر بند کرتے ہیں

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۱۱۳).

آتش کی غزل دیکھی بنا سوز کا واسوخت
تجھ سا میں تراب ایک نہ دیکھا نہ سنا گرم

(۱۸۵۸، کلیاتِ تراب، ۱۴۴). عشقیہ مرثیے یا واسوخت کی بنیاد سکندریہ کے یونانیوں نے ڈالی تھی. (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۲۲۶). واسوخت وہ صنفِ سخن ہے جس میں عاشق معشوق کی تلون مزاجی، کج ادائی اور ہرجائی پن سے تنگ آ کر اس کو جلی کٹی سناتا ہے. (۱۹۸۳، اصنافِ سخن اور شعری ہیئتیں، ۹۹). اردو شاعری کی اصطلاح میں واسوخت سے مراد ایسی نظم یا اشعار سے ہے جس میں محبوب کی وفاداری و توجہ سے مایوس اور اس کی بے اعتنائی و بے رخی سے مجبور ہو کر شاعر اسے طعن و تعریض کا نشانہ بناتا ہے. (۲۰۰۵، اردو زبان و ادب، ۱۶۷). [وا + ف: سوخت، سوختن = جلنا].

... سوختگی (...و مع، سک خ، فت ت) امث.

واسوخت ہو جانا جلا کر راکھ کر دینا، جلنا، واسوخت ہو جانے کی حالت یا کیفیت نیز جلن. جہاں کہیں ان کی دسترس ہو کسی غریب کے خرمن کو سر مشق واسوختگی بنا دیں. (۱۹۲۶، مسئلۂ حجاز، ۲۳۱). [واسوختہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... سوختہ (...و مع، سک خ، فت ت) صف.

جلا ہوا؛ سوز گرفتہ نیز جوشیلا.

واسوختہ ہو وے سے کہنے کو پھر گئے
سو بار اضطراب سے پیغام کر چکے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۰۵).

لائی ہے پروانۂ دل سوختہ کی کیا خبر
کیوں صبا کے آتے ہی کرنے لگا شیون چراغ

(۱۸۲۳، وزیر لکھنوی، دفترِ فصاحت، ۱۰۰). [واسوخت + ہ، لاحقۂ ثبت].

... سوز (...و مع) امذ.

رک: واسوخت جو فصیح ہے.

توں نے واسوز اگر میرے تو جل جاوے سراج
مت حقیقت مجھ سیں پوچھ اس شمع نیرنگ کی

(۱۷۳۹، سراج، ک، ۵۱۳). [وا + سوز (رک)].

... شُد (...ضم ش) امذ؛ امث: ۱ = واشد.

۱. وا ہونا، کھلا ہونے کی حالت، کھلاوٹ، کھلنا نیز شگفتگی، پھولوں کا کھلنا.

شور یہ غنچوں کی واشد کا نہیں اے عندلیب
اب چمن میں طمطراق اپنا دکھاتی ہے بہار

(۱۷۸۰، سودا، ک (مجلس)، ۱: ۱۴۳).

اپنے ہی دل کو نہ ہو واشد تو کیا حاصل نسیم
گو چمن میں غنچۂ پژمردہ تجھ سے کھل گیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۸).

نشۂ رنگ سے ہے واشد گل
مست کب بندِ قبا باندھتے ہیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۱). **۲. پھیلنا؛ وسعت، کشادگی.**

اس گلبۂ غم سے کس طرف جاؤں
واشد نہیں دل کو جس طرف جاؤں

(۱۷۸۳، لیلیٰ مجنوں، ہوس، ۲۵۰). **۳. گرفتگی دور ہونا، رہائی، آزادی.**

ترے ہاتھ سے واشد دل نہ ہوگی
کھلے گا نہ تجھ سے معما ہمارا

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۳۹).

مسرت گئی واشد دل کے ساتھ
چلی روح بھی نکل نکل کے ساتھ

(۱۸۹۰، کتابِ مبین، ۱۱۹).

یہ خلوص غم کی نہ تھی کمی تو پھر اور کیا تھا کہے کوئی
کہ نہ واشد وہ دل ہوئی نہ ہنوز پردۂ جاں اٹھا

(۱۹۳۵، حسرت موہانی، ک، ۲۴۳).

یہ واشد پیرہن یہ خوشبوئے بدن
دل خطرے کی زد میں خدا خیر کرے

(۱۹۶۷، لحنِ صریر، ۶۸). **۴. (کنایۃً) بے تکلفی، بے حجابی.**

سوائے تیرے کسو سے نہیں ہے واشد یاں
مثال آئینے اے چشم انتظار مجھے

(۱۷۸۳، درد، د، ۸۲). **۵. غم دور ہونا؛ بادلوں کا اڑ جانا، آسمان صاف ہونا؛ پراگندگی، انتشار** (فرہنگ آصفیہ، پلیٹس). [وا + ف: شد، شدن = ہونا].

... شُد کرنا ف مر؛ محاورہ.

۱. شگفتہ ہونا، کھلنا.

کدھر کو جاؤں میں تا دل کرے مرا واشد
وہیں خیال میں قدسی کا یہ سخن گزرا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۵۲). **۲. آزادی سے ملنا، کھل کر ملنا، بے تکلفی سے ملنا.**

واشد کرے تو غیر سے اے گل چمن میں جا
جوں غنچہ دل گرفتہ رہوں میں ہزار حیف

(۱۷۹۳، بیدار، د، ۳۶).

... شُدگی (...ضم ش، فت نیز سک د) امث.

۱. کھلا ہونے کی حالت، کشادگی، وسعت، پھیلاؤ. پہلے میں وجہ شبہ وہ گولائی ہے جو محراب اور ابرو میں پائی جاتی ہے دوسرے میں واشدگی جو دونوں میں محسوس ہے. (۱۹۱۹، منشورات (کیفی)، ۱۰۷). **۲. (مجازاً) بے تکلفی، بے حجابی نیز گرفتگی.** ان میں اور جتا میں کسی سبب سے اختلاط اور واشدگی کا ہونا ممکن نہ تھا. (۱۸۸۵، محصنات، ۱۰۳). **۳. گرفتگی دور ہونا، بے تکلفی ہو جانا.** ان میں اور جتا میں کسی سبب سے اختلاط اور واشدگی کا ہونا ممکن نہ تھا. (۱۸۸۵، فسانۂ جتا، ۱۰۳). **۴. چھٹکارا حاصل کرنا، رہائی پانا، رہائی، نجات، چھٹکارا.**

کچھ نہ ہونے پہ تو یہ کچھ ہے سروکار ہنوز
کہ رہے واشدگی پر بھی گرفتار ہنوز

(۱۸۹۹، تقلید، د، ۱: ۸۷). **۵. غم دور ہونا** (جامع اللغات). [واشدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... شُدْ میں ہونا محاورہ.
فکر میں ہونا، سوچ میں ہونا. بادشاہ حیران تھا کہ تفکر سے سر در گریباں تھا بڑے تردد میں تھا وہ مشکل درپیش تھی رہائی کی واشد میں تھا. (۱۸۵۹، سروش سخن، ۸۸).

... شُدَن (... ضم ش، فت د) امذ.
۱. کھلنا، عیاں ہونا، ظاہر ہونا.

اے اسد واشدنِ عقدۂ غم گر چاہے
حضرتِ زلف میں جوں شانہ دل چاک چڑھا

(۱۸۶۹، غالب (اردو نامہ، کراچی، ۳۶۰ : ۵۵)). ۲. چھٹکارا پانا (ماخوذ: فرہنگ عامرہ). [وا + ف: شدن = ہونا].

... شُدَہ (... ضم ش، فت د) صف.
کھلا ہوا، پھیلا ہوا؛ آزاد؛ بکھرا ہوا؛ بچا ہوا؛ غائب (جامع اللغات). [واشدن (رک) سے اسم مفعول].

... شُد ہونا محاورہ.
کھلنا، کشادہ ہونا نیز رہائی پانا، نجات حاصل ہونا، گرفتگی دور ہونا.

گر بچا ہے ہزار، نہ واشد ہو دل کو یاں
اور ہووے بھی تو غیر دمِ واپسیں نہیں

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۰۰).

ہوں بیک رنگ میں جوں غنچۂ تصویر سدا
نہ تو واشد ہو کبھی مجھ کو نہ مرجھاؤں میں

(۱۸۰۹، جرأت، ک (مجلس)، ۷۷ب).

معطر ہوگی سب مجلس جو واشد ان کی ہووے گی
یہ پتے ہیں وہی گلہائے مضموں سے جو بجتے ہیں

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۲: ۱۰۳).

... شِگاف (... کس ش) صف.
صاف، کھلا ہوا. انھوں نے واشگاف اعلان کیا کہ اصول انتخاب ... مسلمانوں کے لیے نقصان رساں ہے. (۱۹۳۶، ہمارا قائد، ۳۱). اسی نے خلافۃ اللہ فی الارض کی حقیقت کو واشگاف کیا. (۱۹۵۷، صحابیات، ۹). صابر نے صہبائی کے فیضان کا واشگاف اعتراف کیا ہے. (۱۹۷۳، اردو شعرا کے تذکرے اور تذکرہ نگاری، ۲۱۰). [وا + شگاف (رک)].

... شِگاف پَھل (... کس ش، فت پھ) امذ.
ایسے پھل جو مختلف حصوں میں بنے ہوتے ہیں یا پھٹ جاتے ہیں. واشگاف پھل (ککھی) ارنڈی (گوکھرو) ان کے پھل مختلف حصوں میں جن کو تھے کہتے ہیں پھٹ جاتے ہیں. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۷۰). واشگاف پھل ... یہ خشک اور متعدد بیجوں والے پھل ہوتے ہیں جو کئی چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پر مشتمل ہوتے ہیں. (۱۹۹۳، مبادی نباتیات (عبدالرشید مہاجر)، ۱۷۱). [واشگاف + پھل (رک)].

... شِگاف کَرْدینا / کَرْنا محاورہ.
کھولنا، کھول کر بیان کرنا، واضح طور پر بتانا، ظاہر کر دینا. گھر والوں کو عابد کا حال بتایا اور ان کو سارا معاملہ واشگاف کر دیا. (۱۸۶۹، تہذیب الایمان، ۱۳۰). وہ کئی ارادے واشگاف کر دیے جنھیں وہ بادشاہ دیر سے دل میں جگہ دیے ہوئے تھے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۹۱). فطرت کے سربستہ رازوں کو واشگاف کر دینا عقل انسانی کا بڑا کارنامہ ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۵).

... شِگاف ہو جانا / ہونا محاورہ.
واشگاف کرنا (رک) کا لازم، کھلنا، ظاہر ہونا، نیز بے حجاب ہونا.

وہ تیرا واشگاف ہو جانا
پھر وہ لڑ بھڑ کے صاف ہو جانا

(۱۷۷۶، مثنوی خواب و خیال، میر اثر، ۱۷). علمی حلقوں نے حقائق و شواہد کو واشگاف ہوتے دیکھا تو رفتہ رفتہ اس طرف متوجہ ہوئے. (۱۹۲۱، آئینہ رضویات، ۱: ۱۵۲).

... شِگافی (... کس ش) امث.
واشگاف (رک) ہونے یا کرنے کی حالت، واضح ہونا، ظاہر ہونا، صاف ہونا. اس نے ان سب کی واشگافی میں ایسی حقیقت افروزی اور جزئیات نگاری سے کام لیا ہے کہ افسانہ نگار ... کا بہرحال قائل ہونا پڑتا ہے. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۱۱۵).

واشگافی مجھے مطلوب ہے جو صبح میں ہے
شاعری شام نہیں ہے کہ ہو مبہم مبہم

(۱۹۷۹، لوح خاک، ۳۸). [واشگاف (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... شِگافی کَرْنا محاورہ.
کھولنا، باز کرنا؛ پھیلانا نیز چاک کرنا.

حیف ہے اس کی تماشا بینی
چشمِ باطن کوں جو کوئی وا نہ کیا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۸۳).

جب تک دہانِ زخم نہ پیدا کرے کوئی
مشکل کہ تجھ سے راہِ سخن وا کرے کوئی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۱۵).

اور نہیں کرتے زبانِ طعن بے دردی سے وا
جب کہ سنتے ہیں کسی منعم کی از خود رفتگی

(۱۸۹۲، دیوان حالی، ۱۵۳).

ظاہر کی آنکھ سے نہ تماشا کرے کوئی
ہو دیکھنا تو دیدۂ دل وا کرے کوئی

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۰۵). انھوں نے ایک ایک کر کے بند دریچے وا کیے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، فروری، ۵۹).

... کُشادَہ (... ضم ک، فت د) صف.
کھلا اور پھیلا ہوا؛ پوری طرح کھلا ہوا.

میں چشمِ وا کشادہ و گلشن نظر فریب
لیکن عبث کہ شبنمِ خورشید دیدہ ہوں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۶۱). [وا + کشادہ (رک)].

--- گُذار (۔۔۔ضم گ) صف.

چھوڑا ہوا، چھڑایا ہوا؛ (مال گزاری) چھوٹ دیا ہوا؛ بے لگان (زمین). اس خانقاہ کے ساتھ زمین مزروعہ و غیر مزروعہ چالیس (۴۰) گھماؤں واگذار ہے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۱۸۶). [وا + ف: گذار، گذاردن = چھوڑنا، ترک کرنا].

--- گُذار کرانا ف مر؛ محاورہ.

کسی جائیداد کو دوسرے کے قبضے سے چھڑانا، رہن سے چھڑانا. نمبردار سے اپنی بیٹی واگذار کرائی. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۷۷). بابا کھڑک سنگھ نے گوردواروں کو واگذار کرانے کے لئے تحریک چلائی. (۱۹۷۶، ہم کہ ٹھہرے اجنبی، ۴۹).

--- گُذار کرنا ف مر؛ محاورہ.

چھڑانا، مال یا جائیداد وغیرہ رہن یا قبضے سے چھڑا لینا. سخت مالی بحران کے پیش نظر فنڈز واگذار کرنے کے لئے دو مہینے کی مہلت کی درخواست کی. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۵۹).

--- گُذارنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).

چھوڑنا؛ قبضے سے نکالنا.

کوئی دن یاں کسی کو جینے دے جان من! واگذار آئینہ

(۱۶۹۳، بیدار، د، ۸۳).

--- گُذاشت (۔۔۔ضم گ، سک ش) امث.

پیچھے چھوڑنا، چھوڑ دینا، دے دینا نیز قبضہ دے دینا، رہائی، چھوٹ. تمام دارالخلافہ میں آوارہ پھرتا تھا اور کوئی دقیقہ ظلم اور بے انتظامی کا واگذاشت نہ کیا. (۱۸۵۱، ماسٹر رام چندر، ۱۱۴). چہ معتبر اور اشخاص اک گھر میں ہیں، چار مرد دو عورتیں ان سے دریافت ہو تاکہ تحقیقات طغیان بے خوبی سے واگذاشت ہو. (۱۹۱۴، سی پارۂ دل، ۱: ۳۶). گذشتن اور گذاشتن کو اور ان کے مشتقات کو لازماً ذال سے لکھا جائے گا؛ جیسے: گذشتہ، سرگذشت..... واگذاشت وغیرہ. (۱۹۷۳، اردو املا، ۱۵۴). ابھی تک حق حکمرانی واگذاشت کے لیے نہ تو اعتماد پایا تھا اور نہ اس کے لیے ابھی زمانہ ہی سازگار ہوا تھا. (۱۹۸۱، قائد اعظم اور آزادی کی تحریک، ۱۳۰). [وا + ف: گذاشت، گذاشتن = چھوڑنا].

--- گُذاشت کرانا ف مر؛ محاورہ.

۱. بحال کرانا، بازیاب کرانا، چھڑوانا. جامع مسجد دہلی کو واگذاشت کرانے اور فوجی قبضہ انگریزی سے چھڑا کر مسلمانوں کے حوالے کرنے میں بڑی جانفشانی اور خرچ برداشت کیا. (۱۹۱۹، آپ بیتی، ۶۸). بالآخر کئی سال کی جدوجہد کے بعد ان کی تمام املاک گذشتہ برسوں کی آمدنی کے ساتھ واگذاشت کرائی. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، جنی، ۱۹). ۲. مال وغیرہ چھڑانا. چند باقی دار بزرگوں نے ڈی۔پی کے نوٹس لے کر واگذاشت نہیں کرائے. (۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۸، ۱: ۸).

--- گُذاشت کرنا محاورہ.

واپس دے دینا، چھوڑ دینا، آزاد کر دینا.

ملک دہلی کا قبضے میں جو تھا شہ دو واگذاشت اس کو کیا

(۱۸۵۷، بحر الفت، ۹۱). بیچ ہی اس نے ان کو بزور کھینچا خدا خواست مرنے پر واگذاشت کی کیوں ٹھہرائے گی. (۱۹۳۶، ریاض، نثر ریاض، ۲۰۸).

--- گُذاشت ہو جانا/ہونا محاورہ.

چھٹ جانا، رہن سے آزاد ہو جانا. کیا عجب ہے کہ اس سے بھی زیادہ خوشی اور زیادہ تعجب کی بات بروئے کار آوے، یعنی آپ کا پنشن بھی واگذاشت ہو جاوے. (۱۸۹۱، غالب کے خطوط، ۱: ۳۲۶). امید تھی کہ بوربون بادشاہ کی واپسی پر یہ جائیدادیں واگذاشت ہو جائیں گی. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۴: ۴۹۴). مسجد جامع واگذاشت ہوگئی. (۱۹۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۵۳).

--- گُذاشتگی (۔۔۔ضم گ، سک ش، فت ت) امث.

چھوڑ دینے کی حالت. قوم مذکور نے حتی الامکان اپنے اون شرائط کو پورا کر کے اپنی واگذاشتگی محاصرہ کی کی ہے. (۱۸۹۹، عہد نامہ جات، ۷: ۴۹۴). [واگذاشتہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گُذاشتہ (۔۔۔ضم گ، سک ش، فت ت) صف.

۱. چھوڑا ہوا، دیا ہوا (پلیٹس؛ جامع اللغات) ۲. واپس دیا ہوا، رہا کیا ہوا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [واگذاشت (رک) + ہ، لاحقۂ صفت].

--- گُزار (۔۔۔ضم گ) صف.

رک: واگذار؛ چھڑایا ہوا. ۱۸۶۱ء میں ایک انتظامی کونسل بنا کر مسجد کو واگزار کیا. (۱۹۵۱، خطوط غالب (۳)، ح، ۳۰۶). سرقہ شدہ گائیں + پانیوں (چوروں) سے واگزار کرنے کے لیے جاسوسی کرنے بھی بھیجیں. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۴: ۲۵). [واگذار (رک) کا ایک املا].

--- گُزار کرانا ف مر؛ محاورہ.

رک: واگذار کرانا؛ چھڑانا (مال یا جائیداد وغیرہ). وائسرائے ہند سے تحریک کر کے اسے واگزار کرانے میں پوری سعی کی. (۱۹۹۱، صحیفہ، لاہور، جنوری، جون، ۵).

--- گُزار کرنا ف مر؛ محاورہ.

رک: واگذار کرنا؛ چھڑا لینا، قبضے سے نجات دلانا. ماں کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ اپنے بچوں کا حق نفقہ واگزار کرنے کے عوض مرد سے خلع حاصل کر لے. (۱۹۶۷، مجموعہ قوانین اسلام، ۲: ۶۰۹). سکھ اور معابد بھی واگزار کر لیے گئے. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۴۷۶). پھر میں نے لارڈ کرزن کی پرانی یادگار واگزار کرنے کا ایکٹ ۱۹۰۱ء حاصل کیا. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۴۳).

--- گُزاری (۔۔۔ضم گ) امث.

واگزار (رک) کا اسم کیفیت؛ چھوڑنے یا چھڑانے کا عمل؛ بازیابی، رہائی. سکھ اور معابد بھی واگزار کر لیے گئے، لوگوں میں اس واگزاری سے اتنا جوش پھیلا کہ انھوں نے متعدد جلوس گرو لنگر اس کا استقبال کیا. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۴۷۶). بہت کم لوگوں کو علم ہوگا کہ عقیل صاحب نے اس عمارت کی واگزاری کے لیے کیا کچھ کیا. (۱۹۸۷، نقوش (محمد عقیل نمبر) جولائی ۱۲). [واگزار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... گُسَسْتَہ (...ضم گ، فت س، سک س، فت ت) صف.
ٹوٹ کر کھل جانے والا، ٹوٹ کر بکھرا ہوا (ہار وغیرہ).

ہاں آب و دانہ موسمِ گل میں حرام ہے
زنار واگسستہ ہے موجِ صبا مجھے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۷۶). [وا + ف: گسست، گسستن = توڑنا / ٹوٹنا + ہ، لاحقۂ صفت].

... مانْدَگان (...سک ن، فت د) امذ: ج.
پیچھے رہ جانے والے لوگ؛ (مجازاً) تھکے ہوئے لوگ، نڈھال لوگ.

جستجو میں تیری وہ واماندگانِ کارواں
او عدم کو جانے والے تیری منزل ہے کہاں

(۱۹۱۰، تحفۂ سرور، ۱۶۹). [واماندہ (ہ مبدل بہ گ) + ان، لاحقۂ جمع].

... مانْدَگی (...سک ن، فت نیز د) امث.
ٹھیرے رہنے یا پیچھے رہ جانے کی حالت (خصوصاً تھکاوٹ کے باعث)؛ تھکان، تھکن؛ (مجازاً) عاجزی، ناچاری.

عذرِ واماندگی، اے حسرتِ دل   نالہ کرتا تھا، جگر یاد آیا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۲). کوکلتاش خان کا ارادہ تھا کہ قلعہ کو فتح کرے مگر ہمراہیوں کی واماندگی سنگِ راہ ہوئی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۲۰).

قافلے والے بڑھے جاتے ہیں اے واماندگی
صورتِ نقشِ قدم پیچھے رہا جاتا ہوں میں

(۱۹۳۸، اقبال، باقیاتِ اقبال، ۵۹۳). یہ میری طبیعت کی واماندگی کا باعث ہے. (۱۹۳۹، آئینِ اکبری (ترجمہ)، ۲: ۱۰۵). ان کا عشق بھی رفتہ رفتہ تھکنے لگتا ہے وفورِ شوق کی واماندگی ظاہر ہو جاتی ہے. (۱۹۵۵، بلی کے خطوط، ۳۰).

موت اک وقفۂ واماندگیِ شوق سہی
تا ابد دل کے دھڑکنے کی صدا جاتی ہے

(۱۹۷۵، پردۂ سخن، ۸۵). شاعر نے خود اس مطلوبِ حقیقی کا رول اختیار کر لیا ہے اور اس کی زبان سے اہلِ حقیقی کی واماندگیوں پر تاسف کر رہا ہے. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوقِ شعری، ۱۳۱). [واماندہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... مانْدَہ (...سک ن، فت د) صف.
۱. تھک کر پیچھے رہا ہوا، باقی رہا ہوا، پس ماندہ؛ (مجازاً) وارث.

واماندہ ترے کہتے ہیں سر دیکھ کے تیرا
ہم کیوں کہ کریں عمر بسر ہائے حسینا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۴۳).

ہم وارثِ حسن میں ہیں، وہ گلزار جناں میں
واماندوں کی لیتا ہے خبر کون جہاں میں

(۱۸۷۴، انیس (انیس کے مرثیے، ۲: ۱۳۲)).

کچھ کیفیتِ مسلمِ ہندی تو بیاں کر
واماندۂ منزل ہے کہ مصروفِ تگ و تاز

(۱۹۰۸، بانگِ درا، ۲۷۶).

ترے نقشِ قدم کی گرد تک پہونچا نہ واماندہ
بہت پیچھا کیا اے کارواں کوسوں تلک تیرا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۹). **۲. عاجز، تھکا ہوا، ہارا ہوا، نڈھال.**

ہم سے واماندوں کو اللہ بتا ہے تو نہیں
تن ہو یہ سوختہ درپیش بیاباں اتنے

(۱۷۹۵، قائم، د (مجلس)، ۱۹۳). قارئین و ناظرین شاعر تک پہنچ نہیں پاتے، تنقید نگار کے ساتھ بر خود غلط گمراہ یا واماندہ راہ ہو کر رہ جاتے ہیں. (۱۹۷۶، اقبال شخصیت اور شاعری، ۹۹).

سلام ان پر جو ہیں درماندوں واماندوں کے شائق
طلوعِ دید کی جن کے ہیں موجودات شائق

(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۹۰). **۳. پس خوردہ، جھوٹا (کھانا).** (ماخوذ: پلیٹس؛ آنند راج).
[وا + ف: ماند، ماندن = رہنا + ہ، لاحقۂ صفت].

... ہونا محاورہ.
۱. وا کرنا (رک) کا لازم، کھلنا، شگفتہ ہونا.

تجھ بن دماغِ صحبتِ اہلِ چمن نہ تھا
گل وا ہوئے ہزار ولے ہم نہ وا ہوئے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۹۷). **۲. کھلا ہوا ہونا، باز ہونا.**

بندگی میں بھی وہ آزادہ و خودبیں ہیں کہ ہم
الٹے پھر آئے، درِ کعبہ اگر وا نہ ہوا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۶۲).

کہہ رہا ہے مجھ سے اے جویائے اسرارِ ازل
چشمِ دل وا ہو تو ہے تقدیرِ عالم بے حجاب

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۲۸۹).

بند ہیں ہونٹ چشم وا کیوں ہے   تیرا چہرہ سوالیہ کیوں ہے

(۱۹۸۸، آنگن میں سمندر، ۱۳۵). **۳. کھلنا، کھل جانا.**

حسد سے دل اگر افسردہ ہے، گرمِ تماشا ہو
کہ چشمِ تنگ، شاید کثرتِ نظارہ سے وا ہو

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۳). **۴. رہا ہونا، نجات پانا (خصوصاً) غم سے چھوٹنا، خوش ہونا.**

تجھ بن دماغِ صحبتِ اہلِ چمن نہ تھا
گل وا ہوئے ہزار ولے ہم نہ وا ہوئے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۹۷). **۵. (پردے سے) باہر آنا، بے حجاب ہونا.**

کرے مشتاق کوں جیوں صورتِ دیوار حیرت سوں
اگر پردے سوں وا ہووے جمالِ بے حجاب اس کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۰). **۶. ٹوٹنا، ٹوٹ کر گرنا (فصیل، حصار وغیرہ).**

تمکنت لاکھ اٹھاتی رہی نفرت کی فصیل
پھر بھی وا ہو گئے جذبات کی باہوں کے حصار

(۱۹۶۴، پتھر کی لکیر، ۵۹).

وا (۵) اند.
کھانے پینے کی چیزیں، کھانا، خوراک؛ جیسے: گندم وا گندم کا بنا ہوا کھانا (جامع اللغات).
[ف: با (رک) کا تبادل].

وا (۶) حف، ندائیہ.
(۱) حرف ندبہ، کلمۂ تاسف، افسوس، آہ؛ ہائے، وائے نیز اظہار تعجب کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے (بالعموم مرکبات میں مستعمل).

کہ وا اس کنھی کوں یہاں کیا ہوا
مری چندنی کوں یہاں کیا ہوا
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷۷).

شاہوں کے شاہ وا ابتا وا محمداﷺ   وا سیدہ و وابتا وا محمداﷺ
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳ : ۳۰).

... اَبَتا/اَبَتاہ فقرہ.
ہائے میرے باپ (کلمۂ افسوس نیز بطور نوحہ، سانحۂ وفات پر کرب کی حالت میں).
جوں ہی یہ آواز جاں گداز حضرت زین العابدینؑ بیمار کے کان میں پہونچی، بے اختیار نعرہ وا ابتاہ بھرا (۱۹۳۲، کربل کتھا، ۱۸۵).

شاہوں کے شاہ وا ابتا وا محمداﷺ   وا سیدہ وا ابتا ! وا محمداﷺ
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳ : ۳۰).

... اِبْناہ فقرہ.
ہائے میرے بیٹے. جوشِ محبت مادری میں وا ابناہ وا ابناہ (ہائے میرے بیٹے ہائے میرے بیٹے) پکار اٹھیں. (۱۹۱۷، القرآن الحکیم، ترجمہ رضا بریلوی، تفسیر مولانا نعیم الدین، ۹۱۷).

... اَسَفا / اَسَفاہ فقرہ.
ہائے افسوس، حیف؛ فریاد ہے.

آج دنیا سے گئے ہوئے عدم وا اسفاہ
کانپور آتشِ اندوہ سے ہے سینہ کباب
(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳ : ۵۳۷).

تھی تیری تمنا کاہشِ جان اور درد سے میں دیوانہ تھا
چھالا بنا دل اپنے سینے میں ائے وا اسفا وہ پھوٹ گیا
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۰).

... اَسَفا وا مُصِیبَتا فقرہ.
فریاد ہے فریاد ہے، ہائے مصیبت، حیف (کلمۂ افسوس).

بھرا ہے لوہو سے تن آرہا ہے اندر آن
ہے لب پہ وا اسفا! وا مصیبتا ہر دم
(۱۹۲۹، مثنویا، ۶۳).

... چِھڑی فقرہ.
واہ جی! کیا کہنا، واہ وا (تعجب اور طنز نیز تعریف کے موقعے پر مستعمل).

میں جو بولی آج تو اے مری کینے گی
وا چھڑی پیاری مری کرتی ہے ہر دم اوئی آہ
(۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۳۷)).

... چِھڑے فقرہ.
(تعریف یا اظہار تعجب کے لیے) شاباش، واہ جی نیز حیرت ہے.

دیکھ کر کیوں کر نہ ہووے دل رقیبوں کا کباب
کس ادا سے یہ صنم دیتا ہے ساغر واچھڑے
(۱۷۹۱، بہار (چمنستان شعرا، ۲۷)).

ہے دام خدا واچھڑے کچھ زور تماشا یہ آپ کی رنگت
گات ایسی غضب قہر بھبن اور جھمکڑا اللہ کی قدرت
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۳).

خوب مارا دل پہ اک چتون کا وار
آفریں شاباش پیارے وا چھڑے
(۱۸۵۸، تراب، ک، ۱۸۷).

... چِھڑے جی فقرہ.
رک: وا چھڑے.

یوں تو دیکھو واچھڑے جی واچھڑے
ہم سے اب آنے لگی ہیں آپ یوں نخرے کرے
(۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۵۵).

... حَسْرَت فقرہ.
رک: واحسرتا جو زیادہ مستعمل ہے: ہائے افسوس.

بسمل تیغ محبت کا لب ہر زخم دل
ہوتا وا، بے شور واویلا و وا حسرت نہیں
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۳۸).

... حَسْرَتا فقرہ.
ہائے افسوس، حیف (نہایت ملال کے موقعے پر مستعمل).

ہزار افسوس اور وا حسرتا دل   کہاں ہے کون تجھ کو لے گیا دل
(۱۷۸۳، دیوانِ محبت (ق)، ۱۱۵). دوست نے کہا... واحسرتا کہ اب سوائے مرگ کوئی چارہ باقی نہ رہا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۸۳).

واحسرتا کہ یار نے کھینچا ستم سے ہاتھ
ہم کو حریص لذت آزار دیکھ کر
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۹).

آج اک بزرگ قوم جہاں سے گزر گیا
چاروں طرف بلند ہے وا حسرتا کا غل
(۱۹۳۲، بہارستان، ۸۰۵). وہ کئی دن تک اجلاسوں میں ملتے رہے... واحسرتا. (۱۹۸۹، تماشا طلب آزار، ۱۱۷). [وا + حسرت + ا، لاحقۂ ندا].

... حَیف فقرہ.
افسوس ہے، ہائے افسوس.

وا حیف وا دریغ تمنائے جاں نثار
مجھتے تھے بار بار سنبھلتے تھے بار بار

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۱).

... دَریغ فقرہ.
رک: وادریغا؛ ہائے افسوس (اظہار تاسف کے موقعے پر مستعمل ہے).

پھر وا دریغ کہہ کے وہ پر درد آہ کی
تڑپی لحد میں روح رسالت پناہ کی

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۲: ۱۰۳).

... دَریغا فقرہ.
ہائے افسوس، افسوس ہے، افسوس کی بات ہے.

وا دریغا مری آنکھوں سے گرے اشک سفید
لطف تب تھا کہ ذرا خون بھی شامل ہوتا

(۱۸۲۳، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۷).

وا دریغا دست عابد میں تو ہو اُن کی مہار
اور اونٹوں پر چلیں کچھ ساربان بیٹھے ہوئے

(۱۸۹۴، مہتاب داغ، ۲۵۰).

وا دریغا کب ہوئی ہے زیست کی غافل کو قدر
جو نفس سینے میں تھا اک مہرۂ تریاک تھا

(۱۹۱۱، ظہیر، د، ۲: ۴۷).

... دَریغا وا دَریغ فقرہ.
رک: وادریغا.

میرے طالع کا وہ اختر کیا ہوا، ہے ہے الضرالاماں
لٹ گیا میرا چمن امید کا، وا دریغا وا دریغ

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۲۵۱).

... صَباحا فقرہ.
ہائے اے صبح.

کیا بلا میں نعرہ واصباحا واصباحا کا
یہ وہ آواز تھی جو صبح محشر کی خبر لائی

(۱۹۱۹، نظم طباطبائی، ۸۱).

... عِبرَتا / عِبرَتاہ فقرہ.
رک: وادریغا. وا عبرتاہ! دنیا نام ہے نموت ہائے رنگارنگی کا. (۱۹۳۲، تخت طاؤس، ۱۵۳).

... عَجَبا فقرہ.
(تعجب کے موقعے پر مستعمل) عجیب بات ہے.

بانمط اور قوافی بھی کچھ ایک ایسے ہی انشا
جس سے کہ پا غلغلہ واعجبا ہو

(۱۸۱۸، انشا، کلام انشا، ۱۷۱).

... عَطَشا فقرہ.
ہائے پیاس.

پانی نہ اسے تین شب و روز ملے گا
چلّائے گی جب واعطشا عرش ہلے گا

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۹: ۱۰۵).

... غُربَتا فقرہ.
(غریب الوطنی کی حالت میں مستعمل)، ہائے پردیسی پن کی صعوبت، ہائے غریب الوطنی.

مظلوم و بے وطن کا مددگار مر گیا
واغربتا حسینؑ کا غمخوار مر گیا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵: ۱۴۳).

ہے ہے نہ صبح تک تھی یہ حالت حضور کی
وا غربتا بدل گئی صورت حضور کی

(۱۹۰۰، نقارغ، ک، ۲: ۹۵).

... فَضیحَتا فقرہ.
ہائے فضیحت، ہائے رسوائی.

چلّایا ہاتھ مار کے زانو پہ ابن سعد
اے وافضیحتا یہ ہزیمت ظفر کے بعد

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۵۸).

... قُرَّۃَ عَینا فقرہ.
ہائے میری آنکھ کی ٹھنڈک، ہائے میری آنکھ کی روشنی: (مجازاً) ہائے میرے بیٹے/ میری بیٹی (اولاد کی موت پر بطور نوحہ).

یہ تیر یہ آنکھ اور یہ نیزہ یہ کلیجا وا قرۃ عینا مرے وا مہجۃ قلبا

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱: ۸۰).

... قِسمَتا فقرہ.
ہائے قسمت، ہائے بدنصیبی (کسی مصیبت کے پیش آنے پر مستعمل).

وا قسمتا! کہ سر پہ مرے آفتاب نے
ہوتے ہی صبح خشت خم آتش الٹ دیا

(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۱: ۸۵).

... ے مَحرُومی فقرہ.
ہائے محرومی (بے بسی اور محرومی کے اظہار کے لیے مستعمل).

علم کے دریا سے نکلے غوطہ زن گوہر بدست
وائے محرومی! خزف چین لب ساحل ہوں میں

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۱۱۱).

وائے محرومی کہ پائی بھی تو ہلکی سی خلش
غم بقدر ظرف اگر ملتا تو کوئی غم نہ تھا

(۱۹۹۵، افکار (لیث قریشی)، کراچی، مارچ، ۲۰۶).

... مُحَمَّدا ﷺ فقرہ.

(رثائی ادب) ہائے اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) (اہلِ بیت میں بطور نوحہ مستعمل).

پوشش کو تھی نہ ایک ردا اہلِ بیت میں
تھی وا محمداہ کی صدا اہلِ بیت میں

(۱۸۷۵، دبیر، دفترِ ماتم، ۷: ۱۱۶).

... مُہجَۃ قلبا فقرہ.

ہائے میرے دل کے خون، ہائے میری روح (شدید صدمے یا اولاد کی موت پر بطور نوحہ مستعمل).

یہ تیر یہ آنکھ اور یہ نیزہ یہ کلیجا
وا قرۃ عینا مرے وا مہجۃ قلبا

(۱۸۷۵، دبیر، دفترِ ماتم، ۱: ۸۰).

... مُصیبتا فقرہ.

ہائے مصیبت (کسی حادثے کے ظہور پر مستعمل). جوں سلمان مسجد میں پہنچا فغاں وامصیبتاہ اصحابوں سے بلند ہوا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹۳).

ہو اہلِ دیں سے یہ عملِ زشت ہے ستم
اے غافلانِ خوابِ گراں وا مصیبتا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۲۱۵).

ہر گام گرمِ نالہ و آہ و فغاں ہیں سب
نے گھر نہ در، نہ جا نہ مکاں وا مصیبتا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۴۵۹).

مسلم کے لعل قتل ہوئے وا مصیبتا
تیغوں سے ٹکڑے ہو گیا اک رات کا بنا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵: ۱۰۳).

ہیں کس کے غم میں اہلِ نظر وا مصیبتا
ویراں ہے بزمِ علم و ہنر وا مصیبتا

(۱۹۱۰، سرور جہاں آبادی، خمکدۂ سرور، ۱۸۵).

زینبؑ نے دل پکڑ کے کہا وا مصیبتا!
زخموں سے چُور چُور ہے دل ماں جایا

(۱۹۸۱، شہادت، ۹۳).

... ے نادانی فقرہ.

ہائے نادانی (افسوس کے لیے مستعمل)

وائے نادانی کہ وقتِ مرگ یہ ثابت ہوا
خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا

(۱۷۸۵، درد، د، ۴۰).

وائے نادانی کہ تو محتاجِ ساقی ہو گیا
مے بھی تو مینا بھی تو ساقی بھی تو محفل بھی تو

(۱۹۰۸، بانگِ درا، ۲۱۲).

... ے ناکامی حرف، فقرہ.

(ناکامی پر افسوس کے موقعے پر مستعمل)، ہائے ناکامی.

وائے ناکامی، آئے اس لیے کہ ان لوگوں کو مدد دیں اور انھوں ہی نے ہمیں قید کر دیا (فسانۂ آزاد، ۴: ۲۰۲).

وائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساسِ زیاں جاتا رہا

(۱۹۰۸، بانگِ درا، ۲۸۷). جعلی رعیت کی دھڑا دھڑ بھرتی ہو رہی تھی لیکن وائے ناکامی ... نتیجہ ان کے حسبِ دل خواہ نہ نکلا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۹۱۰).

... نَصِیب/ے نَصِیب فقرہ.

(قسمت کا گلہ کرنے کے لیے مستعمل) وائے قسمت، ہائے بدنصیبی، ہائے تقدیر.

گزرے وہ دم نہ خوشی سے کبھی اے وائے نصیب
تھی عجب کلک وہ جس سے مرے لکھوائے نصیب

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱۷۵).

پھولوں سے جھولیاں بھریں یاروں نے وا نصیب
میں اس چمن سے اک گلِ حرماں لے گیا

(۱۸۳۸، دیوانِ ہوس (ق)، ۲۵).

پہونچی اس شوق کی آواز جو کانوں کے قریب
ہو گیا دل کو یقیں ہے یہ وہی وائے نصیب

(۱۹۰۰، امیر (شعلۂ جوالہ، ۱: ۱۱۳)).

... ے نہ یکبار کہ صَدْ بار وائے کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) افسوس ایک بار بھی بُرا اور سو بار بھی بُرا ہوتا ہے (ماخوذ: خزینۃ الامثال).

... ے وائے فقرہ.

افسوس صد افسوس، ہائے ہائے (بہت زیادہ افسوس کے اظہار کے موقعے پر مستعمل).

ساتو گگن آٹھوں جنت، ساتو دریا، ساتو دھرت
ایکس تے ایک آپس میں آپ دکھ کرتے کاری وائے وائے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۷۵).

مجھکو محبت آیا درد فراق نے
اے ہائے ہائے فرقت و ائے وائے درد

(۱۸۴۲، دیوانِ محبت، ۲۵).

... ے وائے مَچنا محاورہ.

پکار مچنا، واویلا ہونا.

ہر طرف دیکھو ہائے ہائے مچی
خیمے خیموں میں وائے وائے مچی

(۱۸۷۱، حسرت لکھنوی، طوطی نامہ، ۳۷).

... وَلدی فقرہ.
ہائے میرے بیٹے (بیٹے کی موت پر بطور نوحہ).

پھر وا ولدی کہہ کے چلے جانب سرا
یاں پیچھے سے خاتون جلیل اک ہوئی پیدا

(۱۸۷۴، دبیر، دفتر ماتم، ۲: ۳۹).

... وَیلا / ے وَیلا (۔۔۔ ی لین / ی لین) امف.
ماتم، رونا پیٹنا، دہائی فریاد، افسوس (انتہائی افسوس کے موقعے پر مستعمل). شاہزادوں نے کہا واویلا اس تاکید سے کھو بیں نہیں بولایا آئے اور روبرو کھڑے ہوئے. (۱۸۳۲، گربل کتھا، ۹۷).

مجھے ناحق جلاتے وائے ویلا جن کو نہیں دکھاتے وائے ویلا

(۱۷۳۲، طالب و موہنی، ۵۵).

سونے راتوں کوں گر جنگل میں میرے غم کی واویلا
تو مجنوں قبر سیں اٹھ کر پکارے آہ یا لیلا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵۰۷). وہ خود دلدادہ محبت اور وابستۂ الفت اس کا ہو کر کہنے لگا واویلا یہ تو میری منکوحہ بی بی ہے. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۷۱). "اے واویلا" لکھو، چاہو "واویلا" لکھو آخر میں ہائے ہوز لکھو، جیسا کہ "وامصیبتاہ" چاہو بے ہائے ہوز "وامصیبتا". (۱۸۶۵، غالب کے خطوط، ۳۵۳).

وگرنہ دم نکل جائے گا میرا
کرے پھر وائے ویلا کون تیرا

(۱۸۷۴، تیرہ ماسہ، ۱۳۰).

دبا رکھا ہے اس کو زخمہ ور کی تیز دستی نے
بہت نیچے سروں میں ہے ابھی یورپ کا واویلا

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۳۹). پاکستان قضائے الٰہی ہے اور ہندوؤں کا کوئی جوش یا واویلا اسے آگے پیچھے نہیں کر سکتا. (۱۹۷۴، آواز دوست، ۳۵). [وا + ویل (رک) + ا، لاحقۂ نسبت و تذکیر / وا + ے (حرف اضافت) + ویلا (رک)].

... وَیلا بُلَنْد کَرْنا محاورہ.
فریاد کرنا، دہائی دینا.

قد کو تیرے جب چمن میں اے جواں دیکھا بلند
تب کیا قمری نے اپنا آہ واویلا بلند

(۱۷۸۲، محبت دو، ۹۸).

... وَیلا پَڑْنا محاورہ.
نالہ و فریاد ہونا، شور مچنا. اور تمام ملک میں واویلا پڑی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۳۳۱). یہ دوزخی آگ میں جلیں گے ...... نالہ و فریاد کریں گے واویلا پڑے گی. (۱۸۷۶، تفسیر مرادیہ، ۱۸۲).

... وَیلا کَرْنا ف م؛ محاورہ.
۱. فریاد کرنا، دہائی دینا نیز ماتم کرنا. عورت یہ جواب سن کر زار و قطار رونے لگی اور واویلا کرنے لگی. (۱۹۲۵، حکایات لطیف، ۱: ۳). جو بیگمیں سوار تھیں انھوں نے اس قدر واویلا کیا ... کہ سننے والوں کے کلیجے پھٹ گئے. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۴۳). ۲. شور مچانا، بلند آواز سے احتجاج کرنا. سنا ہے پچھلے دنوں آپ نے امریکہ کے خلاف بڑا واویلا کیا بڑا اچھا کیا، ظلم کے خلاف کہرام مچانا اہل نظر کا شیوہ ہے. (۱۹۸۷، بازگشت و بازیافت، ۱۹۶).

... وَیلا مَچانا محاورہ.
۱. فریاد کرنا، دہائی دینا، ماتم کرنا. تمام تماشائی واویلا مچا، کہنے لگے آج رونق شہر کی رخصت ہے. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۱۷۱). اس نے واویلا مچائی کہ ہائے بد دیانتی. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۰۱). ۲. شور مچانا، احتجاج کرنا. جب شہروں کے رہنے والے سردی میں کوئلے اور رضائیوں کے لئے واویلا مچاتے ہیں. (۱۹۸۷، زندگی کا میلہ، ۱۴). دوسرے تانگے میں ایک شخص واویلا مچا رہا تھا. (۱۹۹۸، ماں جی، ۱۹۰).

... وَیلا مَچْنا محاورہ.
واویلا مچانا (رک) کا لازم، فریاد ہونا؛ شور مچنا. اسی روز سے اندر باہر واویلا مچی ہوئی ہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۵۹). عورتوں نے غل مچانا شروع کیا بڑا زبردست واویلا مچنے لگا. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۹۷). ہر طرف اندھیرا پھیلا، ہر طرف مچی واویلا. (۱۹۰۱، عقد ثریا، ۵۰).

... وَیلَه (۔۔۔ ی لین، فت ل) امذ.
رک: واویلا؛ فریاد؛ ماتم. وہ اب تک واویلہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا بہت نقصان ہو. (۱۸۹۳، تحقیقات چشتی، ۷۷۷). [واویلا (رک) کا ایک املا].

... ے ہونا محاورہ.
افسوس ہونا؛ لعنت ہونا. فرمایا وائے ہو تم پر کیا تم میں ایک بھی مسلمان نہیں ہے کہ اپنے نبی ﷺ کے نواسے کو قتل سے بچائے. (۱۸۸۷، تہر المصائب، ۷۰۷).

وا (۷) بطور لاحقہ.
۱. برائے وصفیت. وا: مچھوا، پٹوا (پٹ = ریشم سے)، اگوا، پچھوا (وضع اصطلاحات، ۱۲۸). ۲. حاصل مصدر کی علامت. وا: بڑھاوا، بلاوا، بہکاوا (وضع اصطلاحات، ۱۲۸). ۳. برائے تصغیر و تحقیر: مثلاً: منھوا، منوا، گھروا، گھرلوا، بچھڑوا، بیسوا، سنڈوا، مردوا (وضع اصطلاحات، ۱۲۸). ۴. برائے فاعلیت: جیسے: نام لیوا، جان لیوا، پانی دیوا وغیرہ میں. قدیم علوم کے نام لیوا، دو چار سے زیادہ نہیں ہیں جس عربی مرحوم عربی کو آج ہم بیسویں صدی میں ڈھونڈتے ہیں. (۱۹۰۱، افادات مہدی، ۵۱). خداوند اس کا ستیاناس کریں، نام لیوا پانی دیوا باقی نہ رہے. (۱۹۰۳، آفتاب شجاعت، ۳، ۱۳۵). "خدا حافظ جاتے ہیں" کی جان لیوا صدا کان میں آئی. (۱۹۳۳، دور فلک، ۵۳). ایسے جان لیوا ہنگامے کہ اگر ایسے میں انہیں مجھ سے یا میری جگہ کسی اور عورت سے ذہنی سہارا نہ ملتا تو وہ پاگل ہو جاتے. (۱۹۵۸، حرف آشنا، ۸). بدر کی وہ دعائے رسول تھی ..... اے اللہ! اگر تو نے اس مٹھی بھر جماعت کی ہلاکت کا فیصلہ کر دیا تو پھر اس کے بعد تیرا نام لیوا کوئی نہ ہو گا. (۱۹۸۷، اردو ڈائجسٹ، لاہور، مئی، ۳۰۱).

بھیڑیوں کے درمیان جنگل اکیلا رہ گیا ہے
اور جنگل میں خدا کا نام لیوا
صرف ایک تاریک سنانے کا آنچل ہی بچا ہے
(۱۹۹۲، رقصِ وصال، ۳۰). [پ : वा].

وابَسْت (فت ب، سک س) صف.
رک : وا (۴) مع تحتی الفاظ، بندھا ہوا؛ متعلق.

واں خواب ہائے شیریں میں جب سے گیا تو ہائے!
دھڑ سنگ غم تڑپتے ہیں وابست زیر سر
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۵۱). [وا + ف : بست، بستن = باندھنا].

وابَسْتَگان (فت ب، سک س، فت ت) امذ، ج.
رک : وا (۴) مع تحتی الفاظ؛ رشتے دار (پلیٹس). [وابستہ (رک) کی جمع].

وابَسْتَگی (فت ب، سک س، فت ت) امث.
رک : وا (۴) نیز تحتی الفاظ، تعلق. یہ شاید مولوی صاحب اور ان کی دوکان سے ہی وابستگی کا نتیجہ تھا کہ دوکان صرف کتابوں اور رسائل کی دوکان میں بدل گئی. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۴۳).
[وابستہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

وابَسْتَہ (فت ب، سک س، فت ت) صف.
رک : وا (۴) نیز تحتی الفاظ، متعلق.

دل سے وابستہ ہیں لاکھوں حسرتیں
زلف سے بڑھ کے پھنسے اس دام میں
(۱۹۰۵، داغ (نور اللغات)). وہ سب میرے اچھے مستقبل سے بہت سی امیدیں وابستہ کیے بیٹھے ہیں. (۱۹۸۳، بارش کا آخری قطرہ، ۹). [وابست (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

وابِل (کس ب) امث.
۱. بڑی بڑی بوندوں والی بارش، موسلا دھار بارش نیز پھوار نیز اوس. وابل بڑے بڑے قطروں کے مینہ کو کہتے ہیں، شبنم کو بھی کہتے ہیں، ہلکی ہلکی بوندوں کی مینہ یعنی پھوار کو بھی جو درختوں کو سبز رکھنے کے لیے کافی ہوتی ہے. (۱۹۰۰، ترجمہ قرآن مجید (مولانا فتح محمد جالندھری)، ۲ (فوائد). [ع].

واپَس (فت پ) صف نیز م ف.
رک : وا (۴) نیز تحتی الفاظ؛ لوٹایا ہوا نیز پیچھے. جب وہ کلاس لے کر واپس آئی تو ابھی تک اسی جگہ بیٹھا تھا. (۱۹۸۹، خوشبو کے جزیرے، ۵۸). [رک : وا (۵) + پس (رک)].

واپْسی (فت نیز سک پ) صف نیز امث.
رک : وا (۴) مع تحتی الفاظ، واپس ہونے کا (جیسے ٹکٹ کرایہ وغیرہ) نیز واپس ہونے کی حالت. پھر آہستہ آہستہ اسے اسکول سے واپسی پہ دیر ہونے لگی. (۱۹۸۹، خوشبو کے جزیرے، ۵۹). [واپس + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

واپْسِیں (فت نیز سک پ، ی مع) صف.
رک : وا (۴) کے تحتی الفاظ؛ آخریں. ہیں تاکہ دم واپسیں ان اقدام بدکت القدام سے بدل جدا نہ کرے. (۱۸۴۷، بیت قصیدہ ، ۱، ۱۱۷). یہ ۱۹۷۸ء کی بات ہے کہ اپنی زندگی کے سفر پر واپسیں نظر ڈالنے کی امنگ نے مجھے پھر آن لیا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ق). واپسیں شخصیت کا وہ سحر ... اُن کے تاوم واپسیں مجھ پر طاری رہا. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۳۱).
[واپس + یں، لاحقۂ صفت].

واپِکا (کس پ) امث.
رک : واپی، باؤلی (پلیٹس). [س : वापिका].

واپَل (فت پ) امذ.
ایک قسم کا پودا جسے بعض لوگ مقدس خیال کرتے ہیں، نازبو، سیاہ تلسی (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

واپی امث.
۱. ایک بڑا کنوّاں یا مستطیل تالاب (خصوصاً جس میں نیچے اترنے کے لیے زینہ ہو) باؤلی نیز جوہڑ، جھیل (بیضوی شکل کی) (ماخوذ : پلیٹس، جامع اللغات). ۲. (پنگل) چھند جس کے ہر مصرع میں گن (مفعولن) + نگن (فعولن) + گرولگھو (فاع) کی ترتیب سے آٹھ اکشر یا چودہ ماترائیں اور آچار اکشروں کے بعد وقفہ کرتا ہے (ماخوذ : اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۷۸). [س : वापि].

وات امث.
رک : بات، کلام.

ارے خان ایوی نہ کر وات نے
نہ کر وات ایوی تو کیسر کے
(۱۸۵۳، اردو کی قدیم منظوم داستانیں (قصہ نازنین و خان والا شان) ۱ : ۱۷۵)).
[بات (رک) کا بگاڑ نیز تابع].

واتا امذ.
پتھر، مقامی زبان شنا میں واتا کا ــــ مطلب بھی پتھر ہے. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان، قدیم دور، ۱۹۵). [مقامی].

واتائن (فت ئ) امذ : ــــ واتایَن.
جھروکا، چھوٹی کھڑکی، دریچہ، منڈپ نیز گھوڑا (ماخوذ : ہندی اردو لغت؛ شبد ساگر).
[س].

... آسَن (ــــ فت س) امذ.
مختلف آسنوں کی مشقوں میں سے ایک مشق. واتائن آسن ــ سیدھے کھڑے ہو جائیے. ایک پاؤں اٹھائیے اور اس کی ایڑی دوسری ٹانگ کی ران کی جڑ میں لگائیے. (۱۹۳۱، آسن پرکاش، ۸۱). [واتائن + آسن (رک)].

واٹک (فت ت) امذ.
ایک پودے کا نام (لاط: Marsilea quadrifolia) (پلیٹس). [س: वातक]

واتِن (کس ت) صف.
۱. ہمیشہ سرسبز رہنے والا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات) ۲. دائم، ہمیشہ کا (ماخوذ: پلیٹس، جامع اللغات) ۳. مقررہ (پلیٹس؛ جامع اللغات) ۴. ہمیشہ جاری یا بہتا ہوا (پانی) (پلیٹس). [ع: (و ت ن)].

واتی صف.
رک: باقی؛ بقی (پلیٹس). [باقی (رک) کا متبادل].

واٹ (۱) امذ نیز امث (قدیم).
۱. راہ، راستہ.

> پریم پاسیوں کی واٹ بہت لمبی جو بھی چلا اس پر آخر کار تھکیا
> دیکھو شاہ محمد حال اپنا جان وار بیٹھا بازی ہار تھکیا

(۱۹۷۷، من کے تار (ترجمہ)، ۵۶) ۲. روزی پیدا کرنے کا مقام (ہندی اردو لغت). ۳. عمارت؛ منڈپ؛ گھیرے دار جگہ (قدیم اردو کی لغت؛ ہندی اردو کی لغت؛ شبد ساگر). [س: वाट]

... جوہنا / نہارنا ف م؛ محاورہ.
راہ دیکھنا، انتظار کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

واٹ (۲) امذ.
(برقیات) برقی طاقت کی بین الاقوامی اکائی جو جول فی سیکنڈ کے مساوی ہوتی ہے؛ برقی توانائی کی مقدار جب کہ برقی رو ایک ایمپیر اور قوت کا فرق ایک وولٹ ہو، یہ جمز واٹ کے نام پر ہے اور انگریزی میں اسے W کی علامت سے ظاہر کیا جاتا ہے. بجلی لیمپ کی طرح بھی ساٹھ واٹ سے زیادہ کے نہ ہوں. (۱۹۶۷، شہری دفاع اور آپ، ۱۳) . واٹ نے پہلی بار عملی طور پر ان چیزوں سے کہیں زیادہ قوت کا استعمال ممکن بنا دیا۔ (قوت کے پیمانے کو اس کے اعزاز میں واٹ کہا جاتا ہے). (۱۹۶۸، فتوحات سائنس، ۴۵). بیس واٹ کے مدھم بلب میں معظم کے خط پڑھ کر اسے عجیب طرح کا سکون ملا. (۲۰۰۳، ایک دن، ۱۳). [انگ: Watt (علم)].

... سِسٹم (۔۔۔ کس س، سک س، فت ٹ) امذ.
بجلی کے آلے کی رفتار یا کام کی مقدار کو جانچنے کا طریقہ. ڈائنمو کا ریٹنگ (Rating) یعنی ڈائنمو کتنا کرنٹ پیدا کرتا ہے واٹ سسٹم (Watt System) پر ہوتا ہے. (۱۹۲۳، آئینہ موٹر، ۹۱). [انگ: Watt System]

واٹَر (فت ٹ) امذ (شاذ).
آب، پانی، جل (تراکیب میں مستعمل). واٹر یا پانی، دو گیسوں ایک حصہ ہائیڈروجن گیس اور آٹھ حصہ آکسیجن... یہ 32 ڈگری فارن ہیٹ پر منجمد ہو جاتا ہے. (۱۹۰۶، رہنمائے انجنیری، ۲: ۲۱). واٹر (Water) پانی کے معنی میں تنہا نہیں آتا اس کے مرکبات روز واٹر اور واٹر ورکس زیادہ تر بات چیت میں رائج ہیں اور سوڈا واٹر تحریر میں بھی مروج ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۹۰). اختر الزماں ..... واٹر اینڈ پاور کے منسٹر رہے تھے. (۲۰۰۳، پس منظر، ۳۱۳). [انگ: Water]

... اِسْپَوٹ (۔۔۔ کس ا، سک س، و لین) امذ (شاذ).
پانی کی وہ بڑی ستون نما دھار جو ہوائی بگولے کی وجہ سے عموداً اٹھ کر سمندر اور بادل کے درمیان بنتی ہے، سمندری بگولا، جل بگولا. واٹر اسپوٹ جو اکثر سمندر پر نظر آتا ہے، فرض کیا ہے کہ جھٹکے کی قوت سے پیدا ہوتا ہے. (۱۸۳۹، ستہ شمسیہ، ۹۰: ۸۸). [انگ: Water Spout]

... باتھ (۔۔۔ سک تھ) امذ.
بہت گرم پانی میں برتن تیرا کر اس میں کوئی چیز گرم کرنا. بہتوں کو معلوم ہو کہ واٹر باتھ میں اشیاء وغیرہ کو گرمی یکساں ملتی ہے. (۱۹۳۴، صنعت و حرفت، ۳۱). [انگ: Water Bath].

... بَکْس (۔۔۔ فت ب، سک ک) امذ.
پانی کی تنگی، تنگی. ہماری میونسپلٹی کے واٹر بکس کو بھی اس قابل نہ رکھا کہ ہم اپنا پنڈا دھوئیں. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱: ۱۳۱). [انگ: Water Box]

... پُرُوف (۔۔۔ ضم پ، و مع) (الف) صف.
۱. وہ جس پر پانی اثر نہ کرے (مثلاً کپڑا، لباس، موم جامہ وغیرہ)، جس میں نمی سرایت نہ کرے نیز پانی کے اثر کو روکنے والا، پانی کے نفوذ کے خلاف رکاوٹ ڈالنے والا، پن روک، سیل روک. جس طرح کہ پانی سے بچنے کے لیے واٹر پروف کا آلہ لگا ہے. (۱۹۱۵، سی پارۂ دل، ۱: ۱۹۲). اس واٹر پروف ہونے سے چند قدم کے فاصلے پر زنگ آلود لوہے کے دو ایک بڑے بڑے ٹکڑے پڑے تھے. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۳۲). جڑ کی نشو و نما کا مطالعہ کرنے کے لیے ایک اگتے ہوئے بیج کے ریڈیکل پر واٹر پروف سیاہی سے ایک ملی لیٹر کے فاصلے پر نشان لگائیں. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۲۳۶). ۲. (کنایۃً) خشک، روکھا، درشت جس پر کوئی بات اثر نہ کرے (چہرہ وغیرہ). جمز بونڈ سیریز کے ایجنٹوں کی طرح ان کا چہرہ واٹر پروف رہتا ہے. (۱۹۸۹، مرد ابریشم، ۱۶). (ب) امذ. برساتی، پن روک کوٹ. کسی کے پاس نہ چھتری تھی اور نہ واٹر پروف، سب نے بھیگنا..... شروع کیا. (۱۹۳۰، مضامین رشید، ۲۳۳). [انگ: Water Proof].

... پَمْپ (۔۔۔ فت پ، سک م) امذ.
برقی قوت سے چلنے والا پمپ جس کے ذریعے پانی باہر نکالا یا اوپر چڑھایا جاتا ہے، پانی کو منتقل کرنے کی مشین. واٹر پمپ زیادہ تر سنٹری فیوگل ٹائپ ..... میں استعمال ہوتا ہے. (۱۹۲۳، آئینہ موٹر، ۷۹). واٹر پمپ، چھین اور ڈائنمو کو ایک ہی بیلٹ کے ذریعے گھومنا چاہیے. (۱۹۳۹، موٹر انجینئر، ۱۰۹). بڑے بڑے ٹریکٹر..... واٹر پمپ، پائپ اور دیگر زرعی آلات رکھنے کے لیے جگہ مخصوص کی. (۲۰۰۳، پس منظر، ۳۸۵). [انگ: Water Pump]

... پولو (۔۔۔ و ج، و ج) امذ.
گیند سے کھیلا جانے والا ایک کھیل جسے دو ٹیمیں کم از کم تین فٹ گہرے پانی کے کسی بڑے حوض میں کھیلتی ہیں، ہر ٹیم میں تقریباً سات کھلاڑی ہوتے ہیں، پانی پولو (ماخوذ: علمی اردو لغت)۔ [انگ : Water Polo].

... ٹربائن (۔۔۔ فت ٹ، سک ر، کس ب) امذ.
جو پانی کے زور سے چلتا ہے، پہیا۔ آٹھ سلنڈر میں اور لیپ آور بھی زیادہ ہوتا ہے اور واٹر ٹربائن کی مانند انجن کام کرتا ہے۔ (۱۹۳۳، آئینۂ موٹر، ۸۰)۔ [انگ : Water Turbine].

... ٹیکس (۔۔۔ ی لین، سک ک) امذ.
پانی کے استعمال پر عائد کردہ محصول.

کشت دل کو نفع پہنچے اشک ایسی چیز ہے
دیدۂ گریاں پہ واٹر ٹیکس کی تجویز ہے

(۱۹۲۱، اکبر، ک ۲۰: ۱۳۰)۔ معلوم نہیں ہاؤس ٹیکس اور واٹر ٹیکس اور بجلی ٹیکس میں اضافے کے علاوہ... کون کون سے حربے افسر شاہی کے پاس ہیں۔ (۱۹۷۳، منو بھائی کے گریبان، ۱۷۰)۔ [انگ : Water Tax].

... ٹیُوب (۔۔۔ کس ج ٹ، و مع) امث.
پانی کی نلی، پانی کی نل (دھات یا ربر کی)۔ ان اینڈ کنکٹنگ ٹیوبوں میں سے ہر ایک میں ایک ہینڈ ہول ہر ایک واٹر ٹیوب کے سامنے بغرض صفائی ٹیوب کے بنایا گیا ہے۔ (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲: ۳۳۶)۔ [انگ : Water Tube].

... جِٹ موٹر (۔۔۔ کس ج ج، سک ٹ، و مج، فت ٹ) امذ.
نوک دار نلی جس سے پانی کی تیز دھار نکلتی ہے۔ واٹر جٹ موٹر: پانی کے ایک جٹ ایک تعداد کپ یا بکٹوں پر لگاتا جو کہ کسی وہیل کے رم سے لگے ہوں۔ (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲: ۵۳)۔ [انگ : Water Jet Motor].

... ریٹ (۔۔۔ ی مج) امذ.
آبی محصول جو پانی کی عام فراہمی پر وصول کیا جائے۔ بجلی کے نرخ بھی بڑھ گئے ہیں اور واٹر ریٹ میں بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ (۱۹۷۳، منو بھائی کے گریبان، ۴۱)۔ [انگ : Water Rate].

... سَپْلائی (۔۔۔ فت س، سک پ) امث.
۱. آب رسانی، پانی کی بہم رسانی، پانی پہنچانے کا عمل، پینے کا پانی پہنچانے کا انتظام۔ ایگزاسٹ اسٹیم انجن کے لیے اسٹیم اور واٹر سپلائی کی تناسبات ٹمپریچر وغیرہ... دریافت کی جاوے۔ (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲: ۳۱۲)۔ ۲. رسد آب، ذخیرۂ آب یا اس پانی کی مجموعی مقدار جو اس مقصد کے لیے جمع کیا جائے۔ کلورین گیس سے ہم واٹر سپلائی کا پانی جراثیم سے پاک و صاف کرتے ہیں۔ (۱۹۴۸، کیمیاوی سامان حرب، ۲۳۰)۔ [انگ : Water Supply].

... کریس (۔۔۔ کس ک، ی مج) امذ.
ایک سدا بہار دریائی پودا جو بطور سلاد کے استعمال کیا جاتا ہے، کاہو، سلاد آبی، رشاد الماء۔ کرمعا (واٹر کریس) جسے عربی میں رشاد الماء کہتے ہیں۔ (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۹۳)۔ [انگ : Water Cress].

... کَلَر (۔۔۔ فت ک، ل) امذ، امث.
۱. (مصوری) رنگ جو پانی میں حل کر کے مصوری کے لیے استعمال ہوتا ہے، آبی رنگ، آب رنگ۔ چند حصوں کو واٹر کلر میں پینٹ کیا۔ (۱۹۱۳، سیر پنجاب، ۵۷)۔ آپ آئل (Oil) ہی میں کام کرتے ہیں یا پنسل، چاک اور واٹر کلر میں بھی مشق کرتے ہیں؟ (۱۹۵۹، دوسری شام، ۴۱)۔ زیادہ تر واٹر کلر اور آئل پینٹنگ میں تصویریں ہیں جو دیواروں کے ساتھ نظر آ رہی ہیں۔ (۱۹۷۵، خاک نشیں، ۹۸)۔ دوپہر کے کھانے کے بعد پلیٹ فارم کے روبرو کا خوش نما منظر، واٹر کلر میں پینٹ کرنے بیٹھے تھے کہ ایک نوجوان کا سیلون کے سامنے سے گزر ہوا۔ (۱۹۹۹، نگار، کراچی، ستمبر، ۴۰)۔ ۲. آب رنگ تصویر نیز آب رنگ مصوری۔ مصوروں نے چار طرف اپنے بڑے بڑے مرقعے لگا دیے تھے واٹر کلر، آئل پینٹنگ، اسکیچ سب کچھ۔ (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۱۸۰)۔ [انگ : Water Colour].

... کُولنگ (۔۔۔ و مع، کس ل، غنہ) امث (شاذ).
پانی کو ٹھنڈا کرنے کا عمل یا ترکیب۔ واٹر کولنگ دو قسم کی ہوتی ہے، اول تھرمو سائفن سسٹم دوسری پمپ سسٹم۔ (۱۹۳۳، آئینۂ موٹر، ۷۷)۔ [انگ : Water Cooling].

... کون (۔۔۔ و مج) امذ.
انجکٹر کا وہ مخروطی حصہ جس میں پانی بھرا جاتا ہے، آب مخروط۔ جب اسٹیم انجکٹر کی طرف کھولی جاتی ہے تو یہ اسٹیم کون میں جاتی ہے اور واٹر کون کے بڑے سرے کے درمیان سے گزرتی ہے۔ (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲: ۳۰۹)۔ [انگ : Water Cone].

... کیس (۔۔۔ ی مج) امذ.
وہ خانہ یا پٹی جس میں پانی بھرا جائے۔ جس کا چولھا ایک واٹر کیس یا پانی کا ایک کیس اپنے اردگرد رکھتا ہے۔ (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲: ۱۳۱)۔ [انگ : Water Case].

... گَم (۔۔۔ فت گ) امذ.
آسٹریلیا نیز جنوبی امریکا میں پایا جانے والا ایک دلدلی درخت اور اس کی لکڑی (رہنمائے انجینئری، ۲: ۵۴۳)۔ [انگ : Water Gum].

... گیج (۔۔۔ ی مج) امذ.
شیشے کی نلی پر مشتمل ایک آلہ جس سے حوض میں پانی کی گہرائی یا مقدار کا اندازہ کیا جاتا ہے، آب پیما۔ اس میں ۲ فٹ ½ انچ لمبائی کی ۲۸۸ ٹیوبیں لگی ہوتی ہیں جن کا بیرونی ڈائمیٹر ¼۳ انچ اور موٹائی نمبر ۸ برمنگھم واٹر گیج ہے۔ (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲: ۳۳۸)۔ [انگ : Water Gauge].

... گیس (۔۔۔ ی لین) امذ.
ایک زہریلی گیس جو کئی گیسوں (بالخصوص کاربن مونو آکسائیڈ اور ہائیڈروجن) کا مرکب ہوتی ہے، آبی گیس۔ واٹر گیس اب بہت سارے کاموں میں... حویلیوں اور مکانوں کے آگ لگ جانے کے وقت اور ٹاپ فونڈنگ میں اور واٹرش ہلانے کے کام میں پانی کو گرم کرنے کو کھانا وغیرہ پکانے کو استعمال کی جاتی ہے۔ (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲: ۱۰۸)۔ واٹر گیس... Co اور H 2 کا آمیزہ ہوتا ہے۔ (۱۹۸۵، غیر نامیاتی کیمیا، ۹۰)۔ [انگ : Water Gas].

--- لائن (--- کس ء) امث : ← واٹر لاین.
وہ نشان جہاں تک پانی پہنچتا ہے ، پانی کی لکیر ، خط آب ؛ مراد : پانی کی سطح . تا کہ اس ہیٹنگ سرفیس کے حصے کی بھی حفاظت ہو جاوے جو کہ ٹیوبوں کا واٹر لاین کے اوپر ہوتا ہے . (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۳۳۳). [انگ : Water Line].

--- لِلی (--- کس ل) امث.
جنس نیلوفر کی نوع کا ایک آبی پودا نیز اس کا پھول ، کنول کا پھول ، نیلوفر. کنویں کے عقب میں شاگرد پیتے تھے جہاں ..... واٹر للی کھلی تھی اور مچھلیاں پلی تھیں . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۲۱۳). [انگ : Water Lily].

--- لیوَل (--- ی مج ، کس مج نیز فت و) امذ.
پانی کی سطح (حوض وغیرہ میں) ، سطح آب نیز پانی کی سطح کی ہمواری دیکھنے کا ایک آلہ. بائلر کے واٹر لیول کے بہت نیچا ہونے سے آگے ہی ان کو بند کر دیا جاوے . (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۴۸). [انگ : Water Level].

--- مارک (--- سک ر) امذ.
کاغذ کے اندرونی بے رنگ نشانات جن میں شناخت کے لیے کچھ لکھا ہوتا ہے یا کوئی نشان بنا ہوتا ہے اور کاغذ کو روشنی کے آگے رکھنے سے یہ نشان مدھم سے نظر آتے ہیں ، نقشاب (علمی اردو لغت). [انگ : Water Mark].

--- موٹر (--- و مج ، فت ٹ) امذ.
کوئی پہیہ یا چرخی ، خاص کر چھوٹی موٹر جو پانی کے دباؤ سے چلتی ہو ، پن موٹر ، چرخاب . جو نتیجہ اس قاعدہ سے حاصل ہووے اس میں ۲۵ فیصدی کی تخفیف کر دی جائے . یہ اس طاقت کے لیے کی جاوے جو کہ فرکشن یا کسی لیک نے جذب کر لی ہو تو نتیجہ اٹکل طاقت ہوگی جو کہ ایک عمدہ واٹر موٹر کو پیدا کرنی چاہیے . (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۴۰). [انگ : Water Motor].

--- وَرکس (--- فت و ، سک ر ، ک) امذ.
۱. فراہمی آب کا نظام یا محکمہ ، پانی کی تقسیم اور فراہمی کا نظام ، آب رسانی کی جگہ یا کارخانہ . واٹر ورکس (کارخانۂ آب رسانی) کا پمپنگ انجن ..... شہروں کی آب رسانی کا ذریعہ ہے . (۱۹۳۱ ، شمع ہدایت ، ۱۹۰). بھوسے کی جھال پر جہاں میرٹھ واٹر ورکس کا پانی صاف کیا جاتا ہے . (۱۹۷۰ ، تاریخ اعمال ، ۱ : ۸۲). ۲. پانی پہنچانے کی کل (مشین) ، جل کل . واٹر ورکس کا بمبا چھٹ گیا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۸). برف کی کل اور واٹر ورکس کا بیان ، دیاسلائی ..... وغیرہ وغیرہ . (۱۹۳۶ ، مقالات حالی ، ۲ : ۲۱۹). [انگ : Water Works].

--- وے (--- ی مج) امذ.
آبی راستہ جس پر جہاز یا کشتیاں وغیرہ چل سکتی ہوں ، پانی کا راستہ ، آبی گزرگاہ ، دریا یا نہر وغیرہ نیز کسی آلے میں پانی کی نالی یا پانی کی نکاسی کے لیے بنایا جانے والا راستہ. ایک بڑا اور مسلسل واٹروے یا پانی کا راستہ تمام حصوں کے درمیان سے اینڈ کنکنگ بکسوں کے ذریعہ سے بائلر کی نال ، اسٹیم اور واٹر ڈرم کے ساتھ چھوٹے ٹیوبوں کے ذریعہ سے نکالا گیا ہے . (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۳۳۶). [انگ : Waterway].

--- ہیٹر (--- ی مج ، فت ٹ) امذ.
پانی گرم کرنے کا آلہ . اگر واسطے اسٹیم بطور واٹر ہیٹر کے . (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۳۱۵). [انگ : Water Heater].

واٹَری (فت ٹ) صف.
واٹر (رک) سے منسوب ؛ پانی جیسا ، پانی کا ، پانی والا ، آبی ، پنیلا ، سیال نیز بہت پتلا . چہارم واٹری جیسے پانی . اس میں ہیڈروجن اوکسیجن ہوتا ہے . (۱۸۸۸ ، رسالہ غذا ، ۱۵). [انگ : Watery].

واٹِکا (کس ٹ) امث.
۱. مکان کی جگہ (پلیٹس ، جامع اللغات). ۲. بنگلہ ، گھر ؛ عمارت (پلیٹس ؛ شبد ساگر). ۳. چھوٹا باغ ، باغیچہ ، باڑی (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت). ۴. پتوں کی بنی ہوئی جھونپڑی ، پرن شالا (شبد ساگر). [س : वाटिका].

واٹِل (سک نیز فت ٹ) امذ.
کیکر کی ایک آسٹریلوی قسم کا نام جس کے سنہری پھول آسٹریلیا کا قومی نشان ہیں نیز سرکنڈے وغیرہ جو باڑھ بنانے میں کام آتے ہیں ؛ یا جافری ؛ ٹھاٹر . آسٹریلیا کے درختان جنس ببول کو ..... ہندوستان میں لا کر لگایا گیا ہے ان میں سے مخصوص سفید واٹل ، سیاہ واٹل اور معمولی واٹل ہیں . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۰۱). [انگ : Wattle].

واٹِن (کس ٹ) امث (قدیم).
ہمیشگی ، ابدیت.

کہیں گے تو چپ یو ایک میو سب خالی خالی گھر گئے
یک میوتے یو واٹن ہوئی ہے وقت وجہا وجس کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۵۰). [واٹن (رک) کا قدیم املا].

واٹی امث (قدیم).
۱. پھلواری ، باغیچہ.

غم کی آیاں واٹیاں میں کا پانی چھنک ؎ واکھ کا ہنگام ہے ساقی پلا ہے نیں گلاب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۰). ۲. گھر ؛ عمارت ؛ وہ جگہ جہاں گھر بنایا گیا ہو ؛ احاطہ ، باڑا ؛ سڑک ، راستہ ؛ جانگھ کا پیڑ ، اُرو سنکھا (شبد ساگر). [س : वाटी].

واٹْرمینی (فت ٹ ، سک ر ، ی مج) صف.
(طب) بعض امراض کی تشخیص کے تجرباتی امتحان کا طریقہ ، خون کے معائنے سے بعض امراض کی تشخیص ، امتحان خون ؛ (جرمن ماہر تشخیص امراض واٹرمین کے نام پر) (Wasserman Test) . دوسرے درجے میں واٹرمینی ردعمل نمایاں طور پر مثبت ہوتا ہے . (۱۹۳۶ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۹۳۶). [انگ : Wasserman (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

واثِق (کس ث) صف.
مضبوط ، پکا ، مستحکم نیز مستقل.

حسن سے لازم عاشق صادق کے تئیں ؎ مل ہے واجب طالب واثق کے تئیں

(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۲۷۷).

ایک حجرہ جو گھر میں ہے واثق ؎ ہو شکستہ تو جو دل عاشق

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۸). اور کہا بڑا حظ الشیطان منک یا حبیب اللہ اور ایمان واثق و عرفان حق و ایقان صادق کر اس کے ہاتھ میں تھے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۱۹).

جو قیامت میں بھی نہ پورا ہو
وہ حسینوں کا عہد واثق ہے

(۱۹۳۲، اعجاز نوح، ۳۰۶). امید واثق ہے کہ شائقین کلام اقبال اس کے مطالعے سے محظوظ ہوں گے. (۱۹۷۷، اقبال کی صحبت میں، ۱۸۲).

سلام اُن پر ہے جن کا حرف لب ایمان واثق
وہی ہیں صاحبِ قرآں وہی قرآن ناطق

(۱۹۹۳، زمزمۂ اسلام، ۸۸). [ع : (و ث ق)].

واثقہ (کس ث، فت ق) صف.

مضبوط : (مجازاً) معتبر، قابلِ اعتماد، بھروسے کے لائق. ”روایات صادقہ و حکایات واثقہ نقل کرتے ہیں.“ (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۴۷۷). [واثق + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

واج (الف) صف.

شدید، شدت کا : (مجازاً) گہری ظلمت والا، تیرہ و تار (عموماً رات کے لیے مستعمل).

مری ظلمتیں ہیں ستم مگر ترا مہ نہ مہر کہ مہر گر
اگر ایک چھینٹ پڑے ادھر شبِ واج ابھی تو نہار ہے

(۱۹۰۵، حدائق بخشش، ۲ : ۳۸).

عشق صادق ہے مگر شرط نہیں یہ جس میں
ہوگی اس کے لیے یہ تنگ مسرت شبِ واج

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۱۸۵). (ب) امذ. پُرسش؛ کہنا؛ انتہائی بھوک (فرہنگ آنند راج؛ اشٹین گاس). [ف].

واجِب (کس ج) (الف) صف.

۱. لازم، ضرور.

واجب نیاز و ناز جو ہم تم میں ہے تو پھر
یوں وہ کنار کیوں کہ نہیں دو میانہ فرض

(۱۷۹۲، محبّ، د، ۲۱۰).

لڑکا نہیں رہا تو جو کم تمیز ہووے
عشق و ہوس میں اب ہے کچھ امتیاز واجب

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۰۵). جو شخص پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا اسم مبارک سنے اس پر پہلی بار میں درود پڑھنا واجب ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۳).

رہبر کے ایما سے ہوا تعلیم کا سودا مجھے
واجب ہے صحرا گرد پر تعمیل فرمان خضر

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۶۳).

مٹی کی محبت میں ہم آشفتہ سروں نے
وہ قرض اتارے ہیں کہ واجب بھی نہیں تھے

(۱۹۸۳، میرو دو نیم، ۵۶). ۲. سزاوار، لائق.

وو تن کے جھوٹ کوں سچ مانتا توں یوں تو واجب نیں
وو کیوں کے جھوٹ آ سچ کوں بری جا اس ہنکلتی ہوں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۸۳). ۳. مناسب، درست، صحیح، ٹھیک، موزوں.

ساقی ہمارے گئے وہاں جو فلک ہے طیار کر
واجب نہ تھا جانا سو یوں مجھ بے گنہ کوں مار کر

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۶۵). ہوشیاری اور سچائی سے ہماری واجب تعریف ہوتی ہے. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۱۰۶). بیوہ اور مطلقہ کا نکاح کر دینا شرعاً واجب ہے. (۱۹۲۵، بیوہ بازار، ۱۵۳). سب سے واجب و اہم اور سب سے زیادہ صحیح قول اور خالص چیز. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۹۱). ۴. (تصوف) وہ جس کے بغیر کوئی اور چیز نہ ہو سکے، وہ جو اپنے وجود اور بقا میں دوسرے کا محتاج نہ ہو؛ قائم بالذّات مراد : اللہ تعالیٰ.

جو واجب سے غیر گیا تو ممکن ہوا
ہور ممکن سے خطرہ گیا تو ممتنع ہوا

(۱۵۹۱، رسالہ وجودیہ، برہان الدین جانم، ۹).

ممکن واجب نما ہو رہ کمال وہ ہوا جیوں واجب ممکن نما

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۱۷).

ممکنات حادث و مستقیم
پائیں کیوں واجب کے اسرار قدیم

(۱۸۲۸، باغ ارم، ۴).

وجود اس کا ہے واجب، عقل و وجداں اس پہ ہیں شاہد
بجز اتنا سمجھنے کے نہ میں سمجھا نہ تو سمجھا

(۱۹۷۷، شاہ عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۴). ان فلاسفہ کے نزدیک اللہ تعالیٰ کی حقیقت کے لیے اسم تو نہیں ہے مگر لوازم ہیں جن سے وہ حقیقت پہچانی جاتی ہے : جیسے : ازلی کہ ہمیشہ سے ہو اور زائل نہ ہو واجب یعنی عدم کے قابل نہ ہو، وغیرہ. (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۱ : ۹۱). ۵. (فقہ) وہ (فعل) جس کا بلا عذر چھوڑنے والا عذاب یا مواخذے کا مستحق ہو : فرض کے بعد جس کا درجہ ہو.

اپنی پیاروں اپنی چاؤں آپ سو اپنی کہتی
فرض نوافل سنت واجب بات سو ہم پر دیتی

(۱۵۳۳، دیوان محمود دریائی (ق)، ۸۵). معلوم ہوا کہ قے کرنے سے وضو واجب نہیں بلکہ اگر وضو نہ کرے گا نماز درست ہو جاوے گی. (۱۸۹۷، نور الہدایہ، ۱ : ۴۸). واجب وہ احکام ہیں جن کے نہ کرنے سے گناہ بھی ہوتا ہے بھی نہیں ہوتا. (۱۹۵۱، معلم، ۴۰). ۶. (علم حساب) وہ (کسور) جس کی کسر کا عدد مخرج کے عدد سے چھوٹا ہو (ماخوذ : جامع اللغات). (ب) امذ. زر معیّن جو ہر ماہ دیا جائے، تنخواہ، مشاہرۂ ماہانہ (نور اللغات؛ فرہنگ آنند راج). [ع : (و ج ب)].

--- اَرْکان (--- فت ا، سک ر) امذ.

لازمی اجزا، ضروری افعال. ”انھیں اسلام کے واجب ارکان کو زندگی میں برتنے سے دلچسپی نہ تھی.“ (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۴۰). [واجب + ارکان (رکن (ر) کی جمع)].

--- اُلاِتِّباع (--- ضم ب، غم ا، سک ل، کس ا، شد ت بکس) صف.

جس کی پیروی، تعمیل یا ادائی ضروری ہو. ”ان دنوں بھی مذہب خدا کا سچا اور واجب الاتباع دین تھا.“ (۱۹۳۱، مسیح اور مسیحیت، ۲ : ۱۹۹). بعض امور میں آپ کے یہ فیصلے بھی اسی طرح واجب الاتباع اور نص کا درجہ رکھتے ہیں جس طرح کوئی وحی. (۱۹۷۵، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۵ : ۳۰۲). [واجب + رک : ال (۱) + اتباع (رک)].

---الاجتناب (---ضم ب، ثم ا، سک ل، کس ا، سک ج، کس ج ت) صف.
جس سے پرہیز لازم ہو، جس سے بچنا ضروری ہو. جاننا چاہیے کہ فحش گوئی احاطۂ شاعری سے باہر ہے اور یہ طریقہ تمام تر واجب الاجتناب ہے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲: ۱۷۲). مذہبی قصہ گوئی میں اسرائیلیات اور موضوع اور محرف روایات کی کثرت ہوتی تھی اس لیے ... صحابہؓ اس کو بدعت قرار دیتے اور واجب الاجتناب سمجھتے تھے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۵۱۷). [واجب + رک: ال (۱) + اجتناب (رک)].

---الاحترام (---ضم ب، ثم ا، سک ل، کس ج ا، سک ح، کس ج ت) صف.
لائق احترام، عزت دیے جانے کے قابل. میرے باکمال و واجب الاحترام دوست منشی امیر احمد صاحب. (۱۹۰۰، امیر مینائی (مکاتیب)، ۳۹۹). وہ اپنے علم و فضل اپنے کردار اور اپنی فصاحت کی وجہ سے سب کے نزدیک واجب الاحترام ہو گئے تھے. (۱۹۵۸، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں (ترجمہ)، ۹۲). تنقید نگاری کے سلسلے میں عرض یہ ہے کہ ناقد واجب الاحترام ہے. (۱۹۸۸، جنگ، کراچی، ۱۳ ستمبر، ۸). [واجب + رک: ال (۱) + احترام (رک)]

---الاخذ (---ضم ب، ثم ا، سک ل، فت ا، سک خ) صف.
گرفت کے لائق: لینے یا حاصل کرنے کے لائق. بابت اُس رسوم کے جو اُن حکم ناموں کے پہنچانے اور تعمیل کرنے کے لیے واجب الاخذ ہو جو ... جاری ہوں. (۱۸۹۹، ایکٹ، ۲: ۶۷). [واجب + رک: ال (۱) + اخذ (رک)].

---الادا (---ضم ب، ثم ا، سک ل، فت ا) صف؛ = واجب الاداء.
جس کا ادا کرنا ضروری ہو، جس کا ادا کرنا لازم ہو. جملہ اُمورات دینوی کے سیکھنے اور ان کے انجام کرنے کے لیے جو ہم پر فرض اور واجب الادا ہیں عمر بہت تھوڑی ہے. (۱۸۵۹، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ)، ۲: ۹). زرِ نقد کی وہ مقدار جو کسی ملک میں متداول ہو حقوق کی اس مقدار کی علامت ہے جو زرِ نقد کی عدم موجودگی کی صورت میں ... واجب الادا ہوتی. (۱۹۰۱، علم الاقتصاد، ۱۰۷). خراج کا مطالبہ کیا جو ہرمز کے حکمراں کے ذمے واجب الادا تھا. (۱۹۷۱، تاریخ ایران، ۲: ۳۳۷). مال خریدار کے قبضہ میں رہتے ہوئے ضائع ہوگیا تو اس مال کی قیمت خریدار کے ذمہ واجب الادا ہوگی. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸: ۸۹). [واجب + رک: ال (۱) + ادا (رک)].

---الادب (---ضم ب، ثم ا، سک ل، فت ا، د) صف.
ادب کے لائق، قابل احترام.

ہیں جس پہ اُن کے دستخط واجب الادب
وہ آج یوں علانیہ ٹوٹے غضب غضب

(۱۹۲۲، ر، ج، ش، فردوس تخیل، ۱۰۱). [واجب + رک: ال (۱) + ادب (رک)].

---الاذعان (---ضم ب، ثم ا، سک ل، کس ا، سک ذ) صف.
جس کی تعمیل ضروری ہو (بالعموم حکم یا امر کے ساتھ مستعمل ہے).

سن کے یہ امر واجب الاذعان — شمع کی شمع زرد ہوئی وہ رواں

(۱۸۱۰، بہشت گلزار، ۶۷). وہ ہر ملک اور ہر قوم کے لئے الی یوم القیامہ واجب العمل اور واجب الاذعان ٹھیرایا گیا. (۱۸۷۸، مقالات حالی، ۱: ۵۷).

ترے فرمان ملکیہ شرع میں ہیں واجب الاذعان
ترے منشور ہیں اقلیم دیں میں عروۃ الوثقےٰ

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۹۸). اللہ کا رسولؐ تک اپنی ذاتی رائے کو لوگوں کے لیے فرمان واجب الاذعان نہ قرار دے. (۱۹۷۲، سیرت سرور عالمؐ، ۱: ۲۳۷). [واجب + رک: ال (۱) + اذعان (رک)].

---الاطاعت (---ضم ب، ثم ا، سک ل، کس ا، فت ع) صف.
جس کی پیروی یا تعمیل ضروری ہو، لائق اطاعت. حکومت اور حکام کا وہی حکم واجب الاطاعت ہے جو خدا و رسول کے فرمودات کے مطابق ہو. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱: ۲۳۷). [واجب + رک: ال (۱) + اطاعت (رک)].

---الاطلاع (---ضم ب، ثم ا، سک ل، کس ا، شد ط بکس) صف.
جس کی اطلاع دینا ضروری ہو، جس کا بتانا مناسب ہو. جب سے مرض کو واجب الاطلاع قرار دیا گیا ہے تشخیص کی سہولتیں بڑھ گئی ہیں. (۱۹۶۸، عمل طب (ترجمہ)، ۱: ۳۰۷). [واجب + رک: ال (۱) + اطلاع (رک)].

---الاظہار (---ضم ب، ثم ا، سک ل، کس ا، سک ظ) صف.
وہ جس کو ظاہر یا بیان کرنا ضروری ہو. ایک امر واجب الاظہار ہے کہ اہل ہند اُن کے نہایت مداح و ثناخواں ہیں اور قصاید اُس کے ورد میں داخل ہیں. (۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین)، نگارستان فارس، ۹۸). [واجب + رک: ال (۱) + اظہار (رک)].

---الاکرام (---ضم ب، ثم ا، سک ل، کس ا، سک ک) صف.
تکریم و تعظیم دیے جانے کے لائق، تعظیم دیے جانے کے قابل، بزرگ.

خاص سادات عالی ذات تمام — سیدہ بائے واجب الاکرام

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۱۰). [واجب + رک: ال (۱) + اکرام (رک)]

---الامتثال (---ضم ب، ثم ا، سک ل، کس ا، سک م، کس ج ت) صف.
جس کی بجا آوری لازمی ہو، جس کی تعمیل ضروری ہو. جو کچھ اس امر واجب الامتثال سے سمجھا جاتا ہے یہ ہے کہ چاہیے کہ دل کو ارتباط کسی ایک صادق سے ہو. (۱۸۹۳، رشحات اردو (ترجمہ)، ۳۰۲). [واجب + رک: ال (۱) + امتثال (رک)].

---الانقیاد (---ضم ب، ثم ا، سک ل، کس ا، سک ن، کس ق) صف.
جس کا اتباع لازم ہو، جس کی اطاعت اور فرمانبرداری واجب ہو. حسب ارشاد، واجب الانقیاد جناب عم معظم دام ظلہ کے اس چند اوراق کو بعجلت تمام لکھا. (۱۸۴۵، خلاصۃ الاعمال، ۳۰). میں تمہاری خدمت اور تعمیل ارشاد واجب الانقیاد کے لیے دل و جان سے حاضر ہوں. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۱۳). قاصد حسب الارشاد واجب الانقیاد اس شیر رشک ارم ... میں پہنچا. (۱۹۰۱، الف لیلہ (سرشار)، ۳۰). [واجب + رک: ال (۱) + انقیاد (رک)].

---الایفا (---ضم ب، ثم ا، سک ل، ی مع) صف.
جس کا پورا کرنا ضروری ہو، سزاوار وفا، (وعدہ، عہد وغیرہ). سلطان عبدالعزیز کے تمام حتمی اور واجب الایفا وعدوں کے باوجود مدینۂ منورہ کے تمام قبے گرا دیے گئے. (۱۹۲۶، مسئلہ حجاز، ۸۸). [واجب + رک: ال (۱) + ایفا (رک)].

... الایفا (۔۔۔ضم ب، غم ا، سک ل، ی مع، سک ف) امذ.
قتوے کی طرح لازم؛ بہت ضروری. حضور کا حکم بجا لانا فرض عین و عین فرض بھی لہذا تعمیل ارشاد واجب الایفا و لازم ہوئی. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۲۰۹). [واجب + رک: ال (۱) + ایفا = ع: اِفتا، (فتویٰ دینا) کا بگاڑ].

... التَّرحُّم (۔۔۔ضم ب، غم ا، ل، شدت بفت، فت ر، ضم ح بشد) صف.
رحم کیے جانے کے قابل، ترس کھائے جانے کے لائق، قابل رحم.

تھا واجب الترحم مظلوم عشق تھا میں ۔۔۔ اس کشتۂ ستم کو تم سے بہت گلے ہیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۹۸). [واجب + رک: ال (۱) + ترحم (رک)].

... التَّسلیم (۔۔۔ضم ب، غم ا، ل، شدت بفت، سک س، ی مع) صف.
ماننے کے لائق نیز قابل قبول، جس کا ماننا ضروری یا مناسب ہو. ہر چند حضرت غالب کی نگارش واجب التسلیم ہے باتفاق عقل و نقل. (۱۸۶۵، افادات غالب (لطائف غیبی)، ۵۸). جو کچھ اس میں لکھا گیا ہے وہ سب واجب التسلیم ہے. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۲۲۲). ایک اپنی مظلومی کی تصویر کھینچ کے دکھا رہا ہے دوسرا اپنے استحقاق کے واجب التسلیم ثبوت دے رہا ہے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱: ۱۳۹). اس قسم کی تمام احادیث قرآن کریم کی اصطلاح کے مطابق بیان کے مفہوم میں داخل اور اسی طرح واجب التسلیم ہیں جس طرح سنت کے دوسرے احکام. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۹: ۳۸۲). [واجب + رک: ال (۱) + تسلیم (رک)].

... التَّصدیق (۔۔۔ضم ب، غم ا، ل، شدت بفت، سک ص، ی مع) صف.
جس کی تصدیق لازمی ہو، جس کا پرکھنا ضروری ہو. تمام احکامات مذکورہ اور غیر مذکورہ کا بلا چون و چرا واجب التصدیق اور واجب التعمیل ہونا ..... معلوم ہو گیا. (۱۹۳۴، ترجمۂ قرآن، تفسیر شبیر احمد عثمانی، ۷۱). [واجب + رک: ال (۱) + تصدیق (رک)].

... التَّعزیر (۔۔۔ضم ب، غم ا، ل، شدت بفت، سک ع، ی مع) صف.
سزا کے لائق، قابل سزا، مستوجب سزا.

وہ چاہیے بلا شبہ و شک عفو گہ اوس کی
جو خلق ہے نزدیک خدا واجب التعزیر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۵۸).

سرخ رہتی ہیں مری آنکھیں لہو رونے سے شیخ
ہے اگر ثابت ہو مجھ پر واجب التعزیر ہوں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۳۹). محتسب کی جاہے عجیب ماجرا ہے واجب التعزیر صاحب تکفیر کو مل ملے بے گناہ کا ہاتھ کٹے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۸۳). شرر نے اگر گلزار نسیم پر ریویو کیا تو کوئی خطا نہیں کی شرر نے اگر خوشامدانہ ریویو نہیں کیا تو واجب التعزیر نہیں. (۱۹۳۶، ریاض خیر آبادی، نثر ریاض، ۱۳۱). [واجب + رک: ال (۱) + تعزیر (رک)].

... التَّعظیم (۔۔۔ضم ب، غم ا، ل، شدت بفت، سک ع، ی مع) صف.
رک: واجب الاحترام، تعظیم و تکریم کے قابل، جس کا احترام لازم ہو؛ بزرگ، محترم.

وہ بتول حزیں کہ جس کے یتیم ۔۔۔ ہیں کے حسنین واجب التعظیم

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۰).

یا کہ کہتے ہیں جس کو ذبح عظیم ۔۔۔ ہے اسی طرح واجب التعظیم

(۱۸۴۳، مصحفی، ک (مجلس)، ۳: ۵۱۸).

فرق واجب التعظیم ہیں کچھ شک نہیں اس میں
مجھی مقتول کی گردن تو اٹھا ہاتھ قاتل کا

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳۰: ۹۳). اور جس طرح ادب القدما (یعنی کلاسیکس) آج واجب التعظیم سمجھا جاتا ہے. (۱۹۱۳، افادات مہدی الافادی، ۲۰۷). جو سلف کے تمام واجب التعظیم علمی خزانوں کو پاؤں سے ٹھکراتی ..... توہین کر رہی ہے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۲۱۱: ۳۰). وہ نواب صاحب کے بعد اپنی ذات کو ریاست میں سب سے زیادہ واجب التعظیم سمجھتے تھے. (۱۹۷۱، انگلیاں فگار اپنی، ۲۷۱). آستانۂ عالیہ سے وابستہ ہر فقیر اور کشکول بردار اس کے لیے واجب التعظیم تھا. (۱۹۸۷، کھوئے ہوؤں کی جستجو، ۱۰۹). [واجب + رک: ال (۱) + تعظیم (رک)].

... التَّعمیل (۔۔۔ضم ب، غم ا، ل، شدت بفت، سک ع، ی مع) صف.
جس کی تعمیل واجب ہو، جس پر عمل کرنا ضروری ہو، (حکم یا ارشاد) جس کی پیروی لازمی ہو. پس اب یہ سمجھنا چاہیے کہ چار نکاح کا حکم واجب التعمیل نہیں. (۱۸۹۲، فوائد الصبا، ۵۲). جواباً عرض کیا گیا آپ کا ہر ارشاد واجب التعمیل ہے. (۱۹۳۶، ریاض خیر آبادی، نثر ریاض، ۹۶). واجب التعمیل تحفظات معین طور پر دستور کے اندر مہیا کیے جائیں. (۱۹۷۷، ہندی اردو تنازع، ۳۹۱). اب یہ فیصلہ چاہے غلط، غیر منصفانہ اور تیز ترین سوچ کا ہے ..... لیکن ہم نے اس پر کاربند رہنے کا عہد کیا ہے اور یہ فیصلہ ہمارے لیے واجب التعمیل ہے. (۱۹۸۶، مسلمانان برصغیر کی جدوجہد آزادی میں مسلم لیگ کا کردار، ۳۱۹). ادھار کی مدت متعاقدین کے درمیان واجب التعمیل ہوگی. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام (اسلامی قانون تجارت)، ۸: ۲۵۳). [واجب + رک: ال (۱) + تعمیل (رک)].

... التَّکریم (۔۔۔ضم ب، غم ا، ل، شدت بفت، سک ک، ی مع) صف.
لائق احترام، قابل تعظیم. اساتذہ و بلاشبہ ہمارے واجب التکریم ہیں مگر ان کے غلط قول ہمارے لیے واجب العمل نہیں ہیں. (۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، فکر بلیغ، ۳۵). اسلام کی رو سے تمام بندگان خدا بحیثیت انسان کے واجب التکریم ہیں. (۱۹۹۵، اسلامی ثقافت، ۳۱۱). [واجب + رک: ال (۱) + تکریم (رک)].

... التَّوقیر (۔۔۔ضم ب، غم ا، ل، شدت، و لین، ی مع) امذ.
واجب الاحترام، واجب الادب، واجب التکریم. الغرض ذات پاک واجب التوقیر کے تحریر کثیر ہم کو دی ہے. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۲۷۳). [واجب + رک: ال (۱) + توقیر (رک)].

... الجَواب (۔۔۔ضم ب، غم ا، سک ل، فت ج) امذ.
جس کا جواب دینا ضروری ہو. یہ سچ ہے کہ میرے خط میں کوئی واجب الجواب قسم کی چیزیں نہیں تھیں. (۱۹۹۵، نیک شہر آرزو، ۳۴۳). [واجب + رک: ال (۱) + جواب (رک)]

... الحَد (۔۔۔ضم ب، غم ا، سک ل، فت ح) صف.
جس پر شرعی حد کا اطلاق ہو، شریعت کے مطابق قابل سزا.

فراق شاہ دیں سے تودۂ سنگ حوادث ہوں
علاج اچھا ہوا ہے میرے تن واجب الحد کا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۵). [واجب + رک: ال (۱) + حد (رک)].

... الحُدُوث (... ضم ب، غم ا، سک ل، ضم ح، و مع) صف.
جو لازمی طور پر پیدا کیا گیا ہو، جس کا حدوث ہوا ہو، جو قدیم نہ ہو، حادث۔ یہ ایک ایسا واقعہ ہے جسے سلسلۂ علت و معلول سے کوئی تعلق نہیں بلکہ اسے واجب الحدوث تصور کرنا چاہیے. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس، ۳۴۰). [واجب + رک: ال (۱) + حدوث (رک)].

... الدَّین (... ضم ب، غم ا، ل، شد د، ی لین) صف.
لازمی طور پر ادا کرنے کے قابل، وہ جسے قرض تصور کیا جائے (قرضہ یا رقم) جو کہ اُتارنا لازم ہو۔ جملہ ادائے مہر کا بین اہل اسلام میں ہر فرد و بشر پر واجب الدین ہے. (۱۹۲۳، دور فلک، ۸۰). [واجب + رک: ال (۱) + دَین (رک)].

... الذَّبح (... ضم ب، غم ا، ل، شد ذ بفت، سک ب) صف.
جس کا شرعی طور پر حلال کرنا جائز ہو، جو حلال کیا جا سکے. جو واجب الذبح جانور ذبح کے بدون خود اپنی موت مر جائے اس کا خون اور حرارت غریزیہ گوشت ہی میں محتقن اور جذب ہو کر رہ جاتی ہے. (۱۹۳۲، تفسیر القرآن الحکیم، ترجمہ مولانا محمود الحسن، ۱۸۵). باوجود واجب الذبح ہونے کے بلا ذبح شرعی مر جاوے. (۱۹۲۹، معارف القرآن، ۱: ۳۵۹). [واجب + رک: ال (۱) + ذبح (رک)].

... الرَّحم (... ضم ب، غم ا، ل، شد ر بفت، سک ح) صف.
رحم کے لائق، قابلِ رحم.
میں وہ بیکس ہوں کہ اللہ مرا حامی ہے — واجب الرحم ہوں میں پھر مجھے ڈر ہے کس کا
(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۵۶). خورشید بیگم کی حالت واجب الرحم تھی. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۴۸). [واجب + رک: ال (۱) + رحم (رک)].

... الرِّعایَت/الرِّعایَة (... ضم ب، غم ا، ل، شد ر بکس، فت ی) صف.
۱. رعایت دینے کے لائق، آسانی یا سہولت دیے جانے کے قابل. اور عالم سپاہیوں کو واجب الرعایت ٹھہراتے ہیں. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۱۱). اگر جزیہ ان کو معاف ہوتا تو یہ اس بات کی دلیل تھی کہ وہ اسلام کے ہوا خواہ اور دوست اور واجب الرعایہ ہیں. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۳۹). ۲. لائقِ التفات، قابلِ توجہ (پلیٹس). [واجب + رک: ال (۱) + رعایت / رعایہ (رک)].

... الزِّیارَت (... ضم ب، غم ا، ل، شد ز بکس، فت ر) صف.
جس کی زیارت کرنا ضروری ہو؛ جس سے ملاقات کرنا لازم ہو، زیارت کے لائق؛ (وہ مقام وغیرہ) جہاں کی حاضری سعادت کا باعث ہو.
تو بھی تقریبِ فاتحہ سے چل — یہ خدا واجب الزیارت ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۳). [واجب + رک: ال (۱) + زیارت (رک)].

... الصَّلب (... ضم ب، غم ا، ل، شد ص بفت، سک ل) صف.
موت کی سزا دیے جانے کے لائق، واجب القتل، پھانسی کے لائق (جامع اللغات). [واجب + رک: ال (۱) + صلب (رک)].

... الطَّلب (... ضم ب، غم ا، ل، شد ط بفت، فت ل) صف.
جسے طلب کرنے کا جواز ہو، لائقِ مطالبہ، قابلِ ادّعا، قابلِ دعویٰ. اور وہ بے خود اس کے ..... واجب الطلب نہ ہونے کا اقرار. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۷: ۳۵۱). [واجب + رک: ال (۱) + طلب (رک)].

... العَدَم (... ضم ب، غم ا، سک ل، فت ع، د) صف.
جس کا ختم ہو جانا ضروری ہو: اول یہ کہ محمول، موضوع کے لیے واجب العدم ہو. (۱۲۰۹، امام ابو عبداللہ، جامع العلوم، ۱۳۸). جب شے کے اس حال کا اعتبار کیا جائے جسے اس کے عدم کا حال کہتے ہیں تو اس وقت بحیثیت معدوم ہونے کے بھی شے واجب العدم ہوتی ہے یعنی اس وقت اس کا عدم ہی اس کے لیے ضروری ہوتا ہے. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱۰۴۰). [واجب + رک: ال (۱) + عدم (رک)].

... العَرض (... ضم ب، غم ا، سک ل، فت ع، سک ر) (الف) صف.
۱. جو پیش کرنے کے لائق ہو؛ عرض کرنے کے لائق، عرض کیا جانے والا. لیکن اس تحریر سے پیشتر ایک امر واجب العرض ہے. (۱۹۱۳، فسانۂ دل فریب، ۳۰). ۲. (اصطلاحاً) وہ (شرائط) جو قانونی بندوبست کے اختتام پر مالکوں اور کاشتکاروں کے مابین کاشت وغیرہ کے بارے میں لکھی جائیں (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). ۳. معاہدہ، دستاویز. کم از کم ایک روپیہ سالانہ ہمیشہ کے لیے سوسائٹی کے واسطے مقرر کیا جائے اس کی شرائط واجب العرض میں ہر وقت بندوبست کے درج ہو جائیں. (۱۸۹۹، حیاتِ جاوید، ۱۳۷). اس واجب العرض کا ساتواں سوال مع اس جواب کے یہ تھا. (۱۹۱۹، بابا نانک کا مذہب، ۸۳). (ب) امذ. گاؤں کا انتظامی کاغذ جس میں گاؤں کے انتظامی امور سے متعلق ہدایات درج ہوتی ہیں. حق شفع ..... رفتہ رفتہ ہندوؤں میں بھی وہ رسم جاری ہو گئی اور یہاں تک کہ دیہات کے واجب العرضوں میں بھی داخل ہونے لگی. (۱۸۷۶، شرح قانون شہادت، ۵۹). (ج) امث. تحریری معروضات، تحریری درخواست. اوس نے واجب العرض لکھی کہ میاں حسن بڑھا ہو گیا ہے اوس کے حواس میں فتور آ گیا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۲۵۶). [واجب + رک: ال (۱) + عرض (رک)].

... العَرض کھیوَٹ (... ضم ب، غم ا، سک ل، فت ع، سک ر، ی مج، فت و) امذ.
اقرار نامہ، مال گزاری، گاؤں کا انتظامی کاغذ (ماخوذ: مختصر قانونی اصطلاحات، ۳۰۶). [واجب العرض + کھیوٹ (رک)].

... العَطا (... ضم ب، غم ا، سک ل، فت ع) صف.
جو لازماً عطا کرتا ہو، صاحبِ جود و عطا؛ مراد: اللہ تعالیٰ. اس امر خیر سے فراغت کرنے کے بعد درگاہِ واجب العطا میں شکر ادا کیا. (۱۹۱۴، محل خانۂ شاہی (ترجمہ)، ۱۰۷). [واجب + رک: ال (۱) + عطا (رک)].

... العَمَل (... ضم ب، غم ا، سک ل، فت ع، م) صف.
عمل درآمد کے قابل، بروئے کار لانے کے لائق؛ عملاً لازم، عمل کے لیے ضروری؛ جس کی تعمیل ضروری ہو. ہر ایک تجویز پیش کرنے والے کو اول سے خود بھی خوب سمجھ لینا چاہیے کہ آیا تجویز واجب العمل بھی ہے یا نہیں. (۱۸۹۸، معارف، اعظم گڑھ، جولائی، ۱۹). اساتذہ بلاشبہ ہمارے واجب التکریم ہیں مگر ان کے غلط قول ہمارے لیے واجب العمل نہیں ہیں. (۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، فکر بلیغ، ۳۵). اللہ جو اپنی حکمت سے ..... یا فرشتے کے ذریعے کوئی خیال پیغام کی صورت میں انسان کی بھلائی کے لیے نازل کرتا ہے، یہی خیال ..... تمام افراد کے لیے یکساں طور پر واجب الاطاعت اور واجب العمل ہوتے ہیں. (۱۹۸۶، قاران، کراچی، جولائی، ۳۰). سنت تمام مذاہب اسلامی کے نزدیک واجب العمل ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۱۰). جب ..... دو گواہ ..... گواہی دے دیں تو وہ سب ..... کے لیے واجب العمل ہوگی. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۷: ۹۰). [واجب + رک: ال (۱) + عمل (رک)].

... العَین (...ضم ب، غم ا، سک ل، ی لین) امذ.
بہت ضروری، انتہائی لازمی، فرض، فی نفسہٖ لازم نیز عبادت جس کا ترک کرنا سخت گناہ ہو، واجب عین.

ترا کُچھ دیکھنا ہے واجب العین ادائے فرض میرا خوف و ریا تئیں
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۹۳). [واجب + رک: ال (۱) + عین (رک)].

... القَتْل (...ضم ب، غم ا، سک ل، فت ق، سک ت) صف.
جس کا قتل واجب ہو، قتل کرنے کے لائق، مستحقِ قتل.

واجب القتل تو ہم تھے ہی پر اتنی جلدی
یار تقصیر بھی اثبات نہ ہونے پائی
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۹۳).

واجب القتل اس قدر تو ہوں کہ مجھے دیکھ کر کہے ہے پکار
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۸۱).

یار جلّادی میں یکتائے زمانہ ہے اگر واجب القتل نہیں کوئی سزا تابی ہے
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۶۵). چھ مہینے گزر گئے لیکن واجب القتل مجرم ابھی زندہ ہے. (۱۹۳۳، تین پیسے کی چھوکری، ۸۱). ان عورتوں نے ارتداد کیا ہے لہٰذا واجب القتل ہیں. (۱۹۹۳، خوشی و دلدار کا موسم، ۱۹). [واجب + رک: ال (۱) + قتل (رک)].

... القَطْع (...ضم ب، غم ا، سک ل، فت ق، سک ط) صف.
کاٹے جانے کے لائق، جس کا کاٹنا ضروری ہو (ماخوذ: جامع اللغات). [واجب + رک: ال (۱) + قطع (رک)].

... اللَّعْن (...ضم ب، غم ا، ل، شد ل بفت، سک ع) صف.
لعنت بھیجنے کے لائق، قابلِ مذمت و لعنت، معتوب و ملعون. اسراف محتاج ہونے کا سامان ہے مسرف میں دشمن خدا واجب اللعن ہوتا ہے. (۱۸۹۲، شبستان سرور، ۱: ۱۱۰). [واجب + رک: ال (۱) + لعن (رک)].

... النَّفاذ (...ضم ب، غم ا، ل، شد ن بکس) صف.
لازمی طور پر نافذ کیے جانے کے قابل، جس کا نفاذ بہت ضروری ہو. ہبہ اور وقف بالکل مختلف چیزیں ہیں اور ان کے احکام میں فرق ہونا لازمی ہے..... اسلام میں اولاد پر وقف کرنا جائز اور واجب النفاذ ہے. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۱۰۳). ایسا وصیت نامہ واجب النفاذ نہ ہوگا کیونکہ احتمال ہے کہ لکھا ہو لیکن پختہ ارادہ نہ کیا ہو. (۱۹۷۰، مجموعہ قوانین اسلام، ۳: ۱۲۲۵). [واجب + رک: ال (۱) + نفاذ (رک)].

... النَّفَقَہ (...ضم ب، غم ا، ل، شد ن بفت، فت نیز سک ف، فت ق) صف.
جس کے کھانے، کپڑے اور خرچ کی ذمے داری کسی شخص پر ہو. آمد و رفت کی مدت تک اہل و عیال واجب النفقہ کو اپنی حیثیت کے مطابق خرچ سے مطمئن ہونا. (۱۹۵۸، تحفۃ العوام کامل، ۲۰۵). [واجب + رک: ال (۱) + نفقہ (رک)].

... الوُجُود (...ضم ب، غم ا، سک ل، ضم و، و مع) صف.
۱. جو اپنے وجود سے خود قائم ہو؛ جس کی ذات اپنے وجود یا بقا کے لیے غیر کی محتاج نہ ہو؛ جو حادث نہ ہو، قدیم؛ مراد: اللہ تعالیٰ.

فقدانِ جسم ہے صفتِ واجب الوجود
حیراں ہوں کیوں بتوں کے دہان و کمر نہیں
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خان)، بیاضِ سحر، ۲۵۸). واجب الوجود وہ ہے کہ جس کی ذات خود اپنی مقتضی ہو اور خود بخود موجود، قدیم ہو، اپنے وجود و بقا میں کسی کا محتاج نہ ہو اور سب اس کے محتاج ہوں. (۱۹۲۹، اصطلاحات صوفیہ، ۱۹۰). ذات واجب الوجود پر اس ایمان راسخ کے مختلف مدارج ہی حاصل ہوتے ہیں. (۱۹۶۰، (پس نوشت) چھلنی کی پیاس، ۲: ۲۳۱). بعض خاص الخاص ہستیاں، اس واجب الوجود کی بعض خاص شانیں دیکھ کر ایسی کیفیت میں مبتلا ہو جائیں کہ گویا عین ذات کا مشاہدہ ہو گیا ہے. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۱۱۵). ۲. (منطق) وہ (شے) جس کا ہونا ضروری ہو. وجود کے معنی پر نظر کرنے سے تین مفہوم عقل میں آتے ہیں اوّلاً وہ جس کا ہونا ضروری ہو اس کو واجب الوجود کہتے ہیں. (۱۹۲۳، مفتاح المنطق، ۴۹). شے کے جب اس حال کا اعتبار کیا جائے جسے اس کے وجود کا حال کہتے ہیں تو اس وقت ــــ شے واجب الوجود ہوتی ہے. (۱۹۳۲، اسفار اربعہ، ۱۰۴۰). ۳. (تصوف) جس کا وجود لازمی طور پر ہو؛ مادّی جسم. کبھی واجب الوجود بمعنی لازم الوجود بولا جاتا ہے اس سے مراد جسم عنصری ہوتا ہے. (۱۹۲۹، اصطلاحات صوفیہ، ۱۹۰). [واجب + رک: ال (۱) + وجود (رک)].

... الوُجُودی (...ضم ب، غم ا، سک ل، ضم و، و مع) امث.
واجب الوجود ہونے کی کیفیت یا حالت. جمال اپنے واجب الوجودی کو ہم سے منوا لیتا ہے. (۱۹۹۰، اردو شاعری کا فنی ارتقا، ۱۲). [واجب الوجود + ی، لاحقۂ کیفیت].

... الوُصُول (...ضم ب، غم ا، سک ل، ضم و، و مع) صف.
جس کی وصولی ممکن ہو، وصولی کے لائق نیز جس کی وصولی واجب ہو جائے. جب باقی مالگزاری اراضی کی واجب الوصول ہو. (۱۸۹۳، ایکٹ ۱۹، ۱۸۹۳، ۱۸۵). قلیل رقم جو سرکار میں واجب الوصول ہوتی تھی وصول کر لیتے تھے. (۱۹۲۵، ذرائع محاصل سلطنت مغلیہ، ۳۰). ایک کاریگر کے پاس بھی ہماری کچھ رقم واجب الوصول تھی. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۲۵). ۳۰ مارچ ۱۸۵۰ء کو رسید بیباقی بقایا واجب الوصول بزبان فارسی و انگریزی جاری ہوئی. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۳۱). [واجب + رک: ال (۱) + وصول (رک)].

... آنا محاورہ.
لازم آنا، ضروری ہو جانا، ناگزیر ہو جانا. جاہل کے ہوتا ہے جاہل پر قتل واجب آتا ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۲۰). جب استخارہ واجب آیا تو حکیم صاحب نے کہا "اے بی بیون" ــــ چلو. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۳۹).

... بالذّات (...کس ب، غم ا، ل، شد ذ) امذ.
جو خود اپنی ذات سے قائم ہو؛ مراد: اللہ تعالیٰ. موجود ہونے والی ہستی صرف وہی ہو سکتی ہے جو کسی کی معلول نہیں بلکہ خود واجب بالذات ہوتی ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱: ۳۱۰). [واجب + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + ذات (رک)].

... بالغَیر (...کس ب، غم ا، سک ل، ی لین) صف.
جس کا ہونا دوسرے کا محتاج ہو، وہ جس کا وجود دوسرے کے بغیر قائم نہ ہو سکتا ہو. واجب بالغیر کے لیے علت تامہ کی ضرورت ہے. (۱۹۷۳، انفاس العارفین، ۳۱۸). [واجب + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + غیر (رک)].

--- تھا عرض کیا فقرہ.
صحیح اور درست ؛ عموماً لکھنے والا درخواست یا عرضداشت کے اختتام پر لکھتا ہے کہ میں نے جو بات کہی ہے یا جس کی طرف اشارہ کیا ہے وہ درست ہے (پلیٹس).

--- جاننا ف مر
واجب سمجھنا، لازم سمجھنا، ضروری سمجھنا، فرض سمجھنا (پلیٹس - نور اللغات).

--- سمجھنا ف مر
ضروری جاننا، ناگزیر جاننا (پلیٹس).

--- سمجھو امر
فرض جانو، ضرور کرو، لازم خیال کرو، بھولنا یا چھوڑنا نہیں (پلیٹس : فرہنگ آصفیہ).

--- عین کس صف (--- ی لین) امذ.
ہر شخص کے لیے نہایت ضروری بات، عبادت یا کام وغیرہ جس کا ترک کرنا سخت گناہ یا شدید نقصان کا باعث ہو، جو بذاتِ خود واجب ہو، فی نفسہٖ لازم، ضروری ؛ واجب العین، واجبِ کفائی (رک) کی ضد. مثال واجب عین کی جیسے نماز وتر و عیدین. (۱۹۲۳، اسلام کے ضروری عقائد، ۳۷). [واجب + عین (رک)].

--- عینی کس صف (--- ی لین) امذ.
رک : واجبِ عین.

مرہم پہ کیوں نہ واجبِ عینی ہو یہ دوا
جو حق سے ان کے نام پہ مانگا وہی ملا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳ : ۲۹۶). ان علوم کا حاصل کرنا ..... واجب عینی ہے جن کے جاننے والے قوم میں کم نہیں. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۵۰). [واجب + عینی (رک)].

--- فی العمل (--- کس ف، غم ی، ا، سک ل، فت ع، م) صف.
(فقہ) جس پر عمل کرنا لازم ہو. واجب فی العمل ..... وہ چیز جو ایسی دلیل کے ذریعہ لازم ہو جس میں شبہ کا شائبہ ..... (کذا). (۱۹۳۷، اسلامی انسائیکلوپیڈیا (مفتی محبوب عالم)، ۲ : ۹۷۷). [واجب + فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + عمل (رک)].

--- کرنا ف ل.
لازم ٹھہرانا، ضروری سمجھنا. وہ چیز جس کا حقیقت سے دور کرنا محال ہو، وہ حقیقت کی تابع ہے اور اس کی واجب کرنے والی ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۲۳).

--- کسر (--- فت ک، سک س) امث.
(ریاضی) ایسی کسر جس کا مخرج یا نسب نما اپنے شمار کنندہ سے بڑا ہو : جیسے : ۲/۶ اور ۵/۱۱ وغیرہ کسر غیر واجب کی ضد، کسر واجب. (ریاضی (چوتھی جماعت کے لیے)، ۳۶). [واجب + کسر (رک)].

--- کفائی کس صف (--- کس ک) صف.
(فقہ) بدلے کے طور پر لازم، ایسا واجب جسے اگر کوئی ایک (شخص) بھی ادا کر دے تو دوسرے پر واجب نہیں رہتا (جیسے غسل میت وغیرہ). حضور وہاں تو جانا ایک اعتبار سے فرض عین ہے اور ایک نظر سے واجب کفائی ہے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۴۹۳). [واجب + کفایہ (بحذف یہ) + ئی، لاحقۂ نسبت].

--- کفایہ کس صف (--- کس ک، فت ی) صف.
(فقہ) رک : واجبِ کفائی. مثال واجب عین کی جیسے نماز وتر و عیدین اور واجب کفایہ جیسے غسل میت اور دفن کرنا اسکا. (۱۹۲۳، اسلام کے ضروری عقائد، ۳۷). [واجب + کفایہ (رک)].

--- لاموصوف کس صف (--- و لین، و مع) صف.
وہ جو ضروری طور پر تعریف کے قابل ہو، ایسا امر واجب جو موصوف کا محتاج نہ ہو. یہ صفات واجب لا موصوف ہیں. (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۱ : ۱۰۳). [واجب + لا (حرف نفی) + موصوف (رک)].

--- لذاتہٖ (--- کس ل، ت، کس و شکل ی مع) صف.
لازم بالذات. اللہ تعالیٰ کا وجود واجب لذاتہ ہے اور اس کا عدم ممتنع لذاتہ ہے. (۱۸۶۰، تفسیر قرآن الحکیم، ۸۳۷). اگر اللہ تعالیٰ کی ذات کے لیے صفات ہوں گے تو یہ صفات یا واجب لذاتہ ہوں گے یا ممکن لذاتہ ہوں گے اور دونوں شقیں باطل ہیں. (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۱ : ۱۰۳). [واجب + لذاتہ + ذات (رک) + ہ، ضمیر مذکر غائب].

--- لغیرہٖ (--- کس ل، ی لین، کس ر، کس و شکل ی مع) صف.
وہ صفات جو اللہ تعالیٰ کے لیے واجب ہوں اپنی ذات کے لیے واجب نہ ہوں (صفات وغیرہ کے لیے مستعمل). یہ کہنا کہ صفات یا واجب لذاتہ ہیں یا ممکن لذاتہ ہیں ..... صحیح نہیں ہے، بلکہ واجب لذاتہ اور واجب لغیرہ اور ممکن لذاتہ یہاں تین چیزیں ہیں. (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۱ : ۱۰۳). [واجب + ل (حرفِ جار) + غیر (رک) + ہ، ضمیر مذکر غائب].

--- للموصوف (--- کس ل، سک ل، و لین، و مع) صف.
جو موصوف کے لیے لازم آتا ہو (صفات وغیرہ). یہ صفات واجب للموصوف ہیں یہ صفات اپنی سنات کے مرتبہ میں واجب نہیں ہیں. (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۱ : ۱۰۳). [واجب + ل (حرفِ جار) + ل (حرفِ عطف) + موصوف (رک)].

--- نما (--- ضم ن) صف.
(تصوف) واجب جیسا، حکمِ شرعی میں واجب کے مساوی.

ممکن واجب نما ہو رو کمال وہ ہوا جیوں واجبِ ممکن نما

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۹). [واجب + ف : نما، نمودن = دیکھنا، دکھانا].

--- و فرض (--- و ع، فت ف، سک ر) صف.
رک : ضروری اور لازم. اول اوس خداوند حقیقی کا شکر واجب و فرض ہے کہ جس نے انسان کی طبیعت کو طرح طرح کے رنگا رنگ خیالوں اور گونا گوں حقائق سے مزین فرمایا. (۱۸۸۹، پھول والوں کی سیر، ۲). [واجب + و (حرفِ عطف) + فرض (رک)].

--- و لازم (--- و ع، کس ز) صف.
مناسب اور ضروری (پلیٹس : جامع اللغات). [واجب + و (حرفِ عطف) + لازم (رک)].

--- و لازم ٹھہرانا ف مر : محاورہ.
ضروری قرار دینا ؛ صحیح ٹھہرانا ؛ سچا قرار دینا ؛ ثابت کرنا (پلیٹس : فرہنگ آصفیہ).

--- ہونا ف مر : محاورہ.
ا. ضروری ہونا، فرض ہونا.

بلاتی وہ اس چاؤ سوں پر وہاں تو واجب ہے بھنا کوں جانا اتال
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۶۳).

اونہوں سب کی واجب ہوئے مجھ شفاعت کہا ہے محمد علیہ الصلوٰۃ
(۱۶۷۹، آخر گشت، ۱۰۹).

جلانہ آتش سودائے عشق سے جو یہاں تو واجب اس پہ جہنم کا بس عذاب ہوا
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱ : ۲۰).

ہے یہ نسخہ خوب ظفر کام آئے گا اس کو یاد رکھو
کوئی برائی لاکھ کرے پر تم کو بھلائی واجب ہے

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳ : ۱۱۹). عام امت کے لیے تو اس کی قضا واجب بھی نہ تھی. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۶۷۲). کوئی ایک عضو موجود نہ ہو تو ..... اس کا قطع واجب ہوگا. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۹ : ۱۷۰). **۲. ادائی لازم ہو جانا (رقم وغیرہ کی)، ادائی کا مقررہ وقت آ جانا** (ماخوذ : پلیٹس).

واجبات (کس ج) امذ : ج.

۱. ایسے احکام شرعی جن پر عمل کرنا ضروری ہو، فرض اُمور، لوازم شرعیہ. جو چیز انسان کو فرائض اور واجبات سے غافل کرتی ہے وہ حرام ہے. (۱۹۰۳، رسالہ سماع و مزامیر، ۱۰۳). شیخ کا سبب یہ ہوتا ہے کہ لوگوں کی طبیعتیں بدل جاتی ہیں اور لوگ واجبات کا بار اٹھانے سے عاجز ہو جاتے ہیں. (۱۹۵۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱ : ۱۳۶). قربانی، صدقۃ الفطر کے واجبات میں کوتاہی ہوئی ہے تو ان کو ادا کرے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳ : ۳۳۸). اگر ہم اپنے فرائض و واجبات سے غافل ہوں تو اسے اللہ کا غضب کہا جا سکتا ہے. (۱۹۸۰، خطبات بہاولپور، ۲۸۵). **۲. ضروریات، ضروری چیزیں، لازمی چیزیں یا باتیں، لوازمات.** جب کسی مکان پر ملاقات کو جائیں تو پہلے تو اتنا جانے کی واجبات سے ہے. (۱۸۶۳، نصیحت کا کرن پھول، ۸۶). لباس و طعام وغیرہ میں ابنائے جنس کی مخالفت پر اس قدر مبالغہ کرنا جیسے کوئی واجبات پر کرتا ہے ..... کوئی مصلحت کا مقتضا ہے. (۱۹۰۶، مقالات حالی، ۱ : ۲). **۳. (معاشیات) لازمی اخراجات، ناگزیر خرچ.** اسے اعتبار پر جتنا زیادہ دیا جائے گا، اتنا ہی یہ محرک قوی ہوگا کہ اپنے واجبات پورے کرنے کے ذرائع حاصل کرے. (۱۹۳۹، معاشیات قومی (ترجمہ)، ۳۹۸). **۴. (i) روپیہ جو واجب للادا ہو، واجب الادا رقم، رقم وغیرہ جو کسی کو دینی ضروری ہو.** ہاؤسنگ کالونیاں تعمیر کی گئی ہیں وہ ان لوگوں کو الاٹ کی گئی ہیں جنہوں نے آج تک واجبات ادا نہیں کیے. (۱۹۲۶، جنگ، کراچی، ۳۰/۱۸۰ : ۵). **(ii) واجب الوصول رقم.** جب ملک تقسیم ہوا تو واجبات اور اثاثوں کی کمیٹی کی تقسیم کے چیئرمین ممتاز حسن صاحب مقرر ہوئے. (۱۹۸۲، کیا قافلہ جاتا ہے، ۱۲۸). [واجب (رک) کی جمع].

..... تَرک ہونا محاورہ.

(فقہ) ضروری امور چھوٹ جانا.

ہے مجھ پاکیزگی و صلوٰۃ نہ ہوں ترک سہوا کبھی واجبات
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۸۵).

واجِبَہ (کس ج، فت ب) صف.

لازم کیا گیا، جو واجب کیا گیا ہو، ضروری نیز جس کا عمل میں لانا لازم ہو. نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف اقسام کی دولتوں کے معاملے میں ایک مقدار نصاب مقرر کی جس سے کم دولت پر صدقۂ واجبہ نہ لیا جائے گا. (۱۹۶۱، سود، ۲۷۰). افضل یہ ہے کہ صدقات واجبہ، زکوٰۃ، صدقۃ الفطر وغیرہ کو اعلانیہ ادا کرے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵ : ۱۸۷). جس نے پہلے چاولا تھا اس پر کل دیت واجبہ کی ایک تہائی واجب ہوگی. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱۰ : ۲۳۹). [واجب (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

واجْبی (کس نیز سک ج) صف.

۱. جو واجب ہو، ضروری، لازمی ؛ درست، ٹھیک، معقول. جب نکاح کر لاوے تو اس روز دوستوں بھائیوں کو کھانا دینا واجبی ہے. (۱۸۳۳، تذکیر الاخوان، ۱۹۰). اس سے خوف پیدا ہونا واجبی تھا. (۱۸۹۸، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۲۰). حساب کی جانچ پڑتال کی گئی جس میں کچھ واجبی اور کچھ غیر واجبی بدر نکالی گئی. (۱۹۰۶، حیات ماہ لقا، ۳۰). کلام اللہ میں ادائگی مہر کی کئی جگہ تاکید ہے "ان کے مہر ادا کرو جو واجبی ہیں". (۱۹۲۳، سیدہ کی بیٹی، ۷۲). **۲. لائق، مناسب، سزاوار.**

اک بوسہ قرض جان کے دو، بے زکات حسن تا خوش نہ ہو بیچے تنی واجبی سے آج
(۱۷۹۲، محب، د (ق)، ۱۳۱). اگر تعداد کورٹ فیس کی نسبت جو اس باب کی رو سے کسی عرضی دعویٰ یا یادداشت اپیل پر لگانا واجبی ہے، کوئی بحث ..... پیدا ہو تو اس کا تصفیہ وہ عدالت کرے گی. (۱۸۷۰، ایکٹ، ۷ : ۱۲). یہ ایک واجبی حق ہو جائیگا کہ اپنے جانشین کو خود تجویز کرے. (۱۹۰۷، مکتوبات حالی، ۳). واجبی ٹپ دینے سے یہ ہوتا ہے کہ گرہ دار کام سے دلچسپی لیتے لگتے ہیں اور حساب کتاب میں جھگڑا نہیں کرتے. (۱۹۳۳، مٹی کا کام (ترجمہ)، ۱۱۹). **۳. نہ کم نہ زیادہ، متوسط ؛ تھوڑا، کسی قدر، معمولی.** بازار کے نرخ تھوک خریداروں کے لئے واجبی بلکہ بہت سستے ہیں. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۵۸). مرزا حشمت اللہ بیگ کی تعلیم واجبی ہی تھی. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، مارچ، ۳۶). **۴. مقررہ وظیفہ ؛ روزینہ** (فرہنگ عامرہ، فرہنگ آنند راج). [واجب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

..... بات امث.

درست یا ٹھیک بات، مناسب و معقول امر. میں سمجھتا ہوں اگر تم اس کو چھوڑ دو گے تو بہت واجبی بات کرو گے. (۱۸۹۴، اردو کی پانچویں کتاب (اسمٰعیل میرٹھی، ۷۸).

..... خَرْج (..... فت خ، سک ر) امذ.

متوسط اور لازمی خرچ (نوراللغات). [واجبی + خرچ (رک)].

..... دام امذ.

مناسب قیمت (فرہنگ اثر، ۳ : ۱۳۲). [واجبی + دام (رک)].

..... دَعْویٰ (..... فت د، سک ع، ابجکل ی) امذ.

جائز و درست دعویٰ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [واجبی + دعویٰ (رک)].

..... سا صف مذ.

۱. قلیل، تھوڑا سا، یونہی سا. اس زمانے کے رواج کے مطابق یہ یونہی کچھ واجبی سا لکھے پڑھے ..... ایک دوکان پر ملازم ہو گئے. (۱۹۵۲، جوش (سلطان حیدر)، ہوائی، ۳۲). جس کی بنا پر مسلمانوں کے ساتھ ان کے تعلقات واجبی سے رہ گئے تھے. (۲۰۰۳، پس منظر، ۲۷). **۲. معمولی، کم قدر و قیمت والا.** کمروں کے ساتھ واجبی سا فرنیچر مگر ضروریات زندگی سے مرصع. (۱۹۹۱، سفر گشت، ۳۰). [واجبی + سا، حرف تشبیہ برائے مذکر].

..... سی صف مث.

تھوڑی سی نیز معمولی، کمتر. آزاد کی غالب پر تنقید واجبی سی ہے. (۱۹۸۶، غالب ایک شاعر ایک اداکار، ۸۳). [واجبی + سی، حرف تشبیہ برائے مونث].

--- طور پر/سے م ف.
لازمی یا اُصولی طور پر. میں اس ناسمی نیوٹ کو پسند کرتا ہوں ... جو گورنمنٹ کی فیاضانہ مہربانی کی واجبی طور پر قدر کرتا ہو. (۱۸۹۹، حیاتِ جاوید، ۲ : ۱۰۷). جنہیں وہ واجبی طور پر جانتے تھے. (۱۹۲۸، پرواز، ۱۹۲).

--- قیمَت (--- ی مع، فت م) امث.
مناسب قیمت جو بہت کم ہو نہ بہت زیادہ، معقول قیمت. اس کے برخلاف غیر مسلم تاجر اپنا سامان واجبی قیمت پر بیچتے. (۱۹۸۷، صحیفہ، لاہور، اپریل، ۱۲). انگریز افسروں کے تبادلے پر واجبی قیمت پر ان سے خرید لیا کرتے تھے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۹).
[واجبی + قیمت (رک)].

--- واجْبی (--- کس ج نیز سک) صف.
یونہی سا، تھوڑا سا، معمولی؛ کم کم. اس نے اپنی محنت کا معاوضہ اتنا ہی تجویز کیا جو واجبی واجبی تھا. (۱۹۳۳، جنت نگاہ، ۳۱). اور میں نے سنا ہے کہ شب میں سوتے بھی واجبی واجبی ہیں. (۱۹۵۲، میرے زمانہ کی دلی، ۹). ان کی گھبراہٹ میں بس واجبی واجبی ہی سا فرق آیا تھا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۲۸۵). [واجبی + واجبی (رک)].

--- واجْبی ہونا محاورہ.
کم ہونا، تھوڑا سا ہونا. کسی سواری کے آنے جانے کا پتہ ہی نہیں چلتا تھا ان کی رفتار بھی واجبی واجبی ہوتی تھی. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۵۸).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
۱. واقعتہً درست ہونا، ضروری ہونا، مناسب ہونا.

حکم ہوتا تھا شرائط نامہ دکھلاؤ ہمیں
تاکہ یہ درخواست دیکھیں واجبی ہے یا نہیں

(۱۸۹۳، دیوانِ حالی، ۳۶). ۲. قابلِ قبول ہونا، منظوری کے لائق ہونا نیز درمیانے درجے کا ہونا، معمولی ہونا. مالی حالات واجبی ہی تھے، پر ایسی کوئی ریل پیل بھی نہ تھی. (۲۰۰۳، گئے دنوں کا سراغ، ۱۰۰).

--- ہی واجْبی صف.
رک: واجبی واجبی، بہت معمولی. قبلہ جنت اور دوزخ کو دور سے سلام اس وہم میں آپ ہی پڑیں بندہ واجبی ہی واجبی مانتا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۴۶۵). اگلی دفعہ سے میں اردو اور فارسی کا پیچھا چھوڑ کے جن سے میری واقفیت واجبی ہی واجبی ہے، مغربی ادب میں عشق کے مختلف تصورات کا ذکر کروں گا. (۱۹۵۴، تحقیقی عمل اور اسلوب، ۲۰۱). [واجبی + ہی (رک) + واجبی (رک)].

--- ہی واجْبی ہونا محاورہ.
مناسب یا معقول ہونا، کم کم، خال خال ہونا. نواب صاحب پڑھے لکھے تو واجبی ہی واجبی تھے مگر نور کی طبیعت پائی تھی. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۲). سامان بھی کچھ واجبی ہی واجبی ساتھ تھا. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۲ : ۹۲).

واجِبیَّت (کس ج، شد ی مع بفت) امث.
۱. لازمی ہونے کا عمل، واجب ہونے کی حالت یا کیفیت.

ماہیت میں غیر امکان و عبودیت نہیں
نہ بجز واجبیت اور الوہیت نہیں

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۲۲۳). وہ اپنی قوت کا صرف بیجا، عورتوں پر نا واجبیت سے کریں. (۱۹۲۱، فغان اشرف، ے). ۲. مناسب ہونے کا عمل، درستی، معقولیت، لزوم. اس جبری انتظام کے وہی لوگ پابند ہو سکتے ہیں جن کو اس کی واجبیت تسلیم ہو. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۷۵). پیلنس سینٹ پیٹر برگ کی شہنشاہیت کو قبول کرتا ہے اور اسے تاریخی واجبیت قرار دیتا ہے. (۱۹۹۲، تذکرہ، اپریل، ۷۵). [واجبی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

واجِد (کس ج) اند.
۱. وجود دینے والا، ایجاد کرنے والا، خالق؛ مراد: اللہ تعالیٰ.

اے عفو صمد احد واحد
قادر مقتدر واجد ماجد

(۱۹۵۴، گنج شریف، ۹۳).

میرے مولا تو معز و مبدی و محصی بھی ہے
تو حکم ہے تو بصیر و واجد و والی بھی ہے

(۱۹۸۴، الحمد، ۸۵). ۲. نئی بات نکالنے والا، اختراع کرنے والا، بنانے والا. آج مجتہدین جو واجد شرائط اجتہاد ہیں متقدمین سے کچھ کم نہیں. (۱۹۷۲، جنگ، کراچی، ۲۷، فروری، ۸). ۳. جس کے پاس ضرورت کا تمام سامان ہو؛ غنی، تونگر. امام غزالی فرماتے ہیں کہ واجد اسے کہتے ہیں جس کے پاس اسکی ضروریات کی تمام اشیاء موجود ہوں. (۱۹۳۷، اسلامی انسائیکلو پیڈیا (مفتی محبوب عالم)، ۲ : ۹۷۷). ۴. پانے والا، ڈھونڈنے والا؛ جو حالتِ وجد میں ہو، جس پر جذب یا کیفیت طاری ہو (فرہنگ تلفظ). ۵. پاگل، باقی تیز عشقِ مجاں، عقلہ (فرہنگ آنند راج). [ع : (و ج د)].

واجی (الف) صف.
تیز، تیز رفتار؛ طاقتور، مضبوط (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) اند گھوڑا؛ پرندہ؛ تیر؛ ایک پودا (لاط : Justicia adhenatoda) (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : वाजी].

واجِیکر (ی مع، فت ک) صف.
طاقت والا، مقوی نیز شہوت انگیز، مبہی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : वाजीकर].

واجِیکَرَن (ی مع، فت ک، ر) اند.
طاقت دینے کا فعل؛ مبہی دوائیں کھا کر شہوت کو تیز کرنا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[س : वाजीकरण].

واچ (۱) امث (شاذ).
۱. نظر رکھنا، بغور دیکھنا، نگرانی. کیمروں اور کمپیوٹرز کے ذریعے ٹریفک کو واچ اور کنٹرول کیا جائے گا. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۸ دسمبر، ۳). ۲. گھڑی جسے جیب میں رکھا جا سکے، جیبی گھڑی، کلائی یا گلے میں پہننے کی چھوٹی گھڑی، دستی گھڑی، چھوٹی گھڑی نیز چھوٹا ٹائم پیس. یہ ڈبیا کی واچ اور زنجیری جیبی جو لگا رکھی ہے اسے الگ کرو. (۱۹۳۳، روحانی شادی، ۱۹). مولانا نے ... واچ اور کلاک کے فرق کو ملحوظ نہیں رکھا. (۱۹۹۳، غالب کون ہے، ۱۵۰). [انگ : Watch].

--- ٹاوَر (--- فت و) اند.
بلند مچان یا مینار جس پر سے نگرانی کی جائے، دیدبان. جر دو تین سو قدم پر لکڑی کے اونچے اونچے واچ ٹاور بنے تھے. (۱۹۹۷، میرے جیون کی کچھ یادیں، ۱۴۳). [انگ : Watch Tower].

... گلاس (...کس گ) امذ.
وہ شیشہ جس میں لیبارٹری وغیرہ میں تجربے کے لیے آنے والی چیزوں کو ناپ تول کے لیے رکھا جاتا ہے. اگر کسی کیمیائی شے کا وزن معلوم کرنا ہو تو اسے براہ راست پلڑے میں نہ رکھیں بلکہ واچ گلاس میں ڈال کر وزن معلوم کریں. (۱۹۷۱، عملی کیمیا، ۲۷).
[انگ: Watch Glass].

... لِسْٹ (...کس ل، سک س) امث.
بری یا مجرمانہ شہرت رکھنے والوں کی فہرست، مشکوک افراد کی فہرست. پاکستان دہشت گرد ملکوں کی واچ لسٹ میں شامل نہیں. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۱۲ مئی، ۱۰).
[انگ: Watch List].

... مَیکَر (...ی مج، فت ک) امذ؛ امف.
گھڑی ساز، گھڑی بنانے یا مرمت کرنے والا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).
[انگ: Watch Maker].

... مَین (...ی لین) امذ.
پہرا دینے والا، چوکیدار، محافظ. جنھیں غلاموں، واچ مینوں، جنگل والوں کے آوارہ چھوکرے انتا انتا کر جاگ رہے ہوں. (۱۹۳۳، گرداب، ۳۵). نہ ٹاؤن پلازا نامی شاپنگ سینٹر میں ٹاٹ واچ مین کی جاب خالی تھی. (۱۹۹۶، کاغذی وال گلی، ۸۹). [انگ: Watch Man].

واچ (۲) امث؛ امذ.
۱. کلام، گفتگو، بات، آواز؛ زبان؛ لفظ؛ محاورہ؛ مقولہ؛ کہاوت؛ دعوے؛ اصرار؛ یقین؛ وعدہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. بات کرنا، بولنا (ہندی اردو لغت). ۳. تقریر کی دیوی، سرسوتی کا ایک نام (پلیٹس). [س: वाच].

واچْرا (سک چ) صف.
بہت بولنے والا، باتونی نیز مہمل، لغو (پلیٹس). [س: वाच + ल + क].

واچَک (فت چ). (الف) صف.
بیان کرنے والا، گفتگو کرنے والا، بولنے والا؛ شرح کرنے والا؛ وضاحت کرنے والا. دیاتی خواہ مخواہ بلاضرورت یہ بہ بنے کے دعویدار ہو کر مریادا کو نشٹ کر دیتے ہیں اور واچک گیانی ہو جاتے ہیں. (۱۹۲۰، یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۳۲۰). (ب) امذ. لفظ، بامعنی بات؛ (قواعد) ایک توضیحی لاحقہ یا سابقہ نیز پڑھنے والا شخص؛ خطیب نیز قاصد (پلیٹس).
[س: वाचक].

واچِک (کس چ) صف.
۱. رک: واچ (۲) سے متعلق نیز آواز یا زبان سے ادا کیا ہوا یا پہنچایا ہوا، زبانی (تحریری کی ضد). پرکرت کے اوپر دکت کی ... واچک کرم کرنے کو اچار کریں گے. (۱۹۱۸، بھگوت گیتا اردو، ۱۱۲). ۲. اشاروں میں کہا ہوا (شبد ساگر). [س: वाचिक].

واچْلا (سک چ) صف.
رک: واچڑا، باتونی مہمل (پلیٹس). [واچڑا (رک) کا تبادل].

واچْ واچْ (سک چ) امث.
واہ، واہ.

وو بیر سو مکری کا پاچ — بہت خوب واچ واچ
(۱۹۳۵، سب رس، ۲۷۳). [حکایت الصوت].

واچَھڑ فقرہ.
رک: واچھڑے؛ شاباش، واہ جی (جامع اللغات).

واچھڑے فقرہ.
رک: وا (۲) نیز تحسین الفاظ؛ عورتیں اظہار خفگی یا ناز نخرے دکھاتے وقت بولتی ہیں.

بندے بابلے وو غضب طلعتے نبی یہ بلا — نورتی واچھڑے اور اس پہ یہ سادا تعویذ
(۱۸۲۳، حیدری (کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۱۷۱)). شعراء کے ہاں کثرت سے قدیم الفاظ موجود ہیں مثلاً نت، ننگ، بجھارے، نزور واچھڑے جھگڑا وغیرہ. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۱۲۳).

واحِد (کس ح) صف؛ امذ.
۱. اپنی نوعیت کا ایک، منفرد، اکیلا، تنہا. غالب اردو کے واحد شاعر ہیں جن کے خطوط کے اتنے مجموعے شائع ہو چکے ہیں. (۱۹۶۰، غالب کی نادر تحریریں، ۲۷). ترکی مسلمانوں کی واحد آزاد اسلامی مملکت کی حیثیت سے باقی تھا. (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی، ۱۸۹). ۲. جس کا کوئی حصہ یا جزو نہ ہو، اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

الله واحد حق سبحان — جن یہ سرجیا بھوئیں اسمان
(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۲: ۹۳)).

واحد کہیا تجھ ساجے — شاہد تجے بولنا براجے
(۱۷۰۰، من لگن، ۲).

ہر جمعہ میں صلوٰۃ کا ملتا ہے اک مزہ — واحد کی عاشقی میں جماعت پسند ہے
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۸۷۱). خدا کی ذات واحد محض ہے. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۱۶). واحد... خداوند کریم کا نام ہے... عرف میں واحد کا استعمال دو معنے میں ہوتا ہے... یعنی اسکے اجزاء اور حصص نہ ہوں. (۱۹۳۷، اسلامی انسائیکلو پیڈیا (نقش محبوب عالم)، ۲: ۷۷۹).

تو عدل و منتقم تواب و مغنی و صمد — تو مجید و ماجد و مقسط، قوی واحد احد
(۱۹۸۳، الحمد، ۸۳). ۳. تعداد میں ایک، فرد، مفرد. ہر واحد کو جدا جدا کشتی پر چڑھایا. (۱۸۵۵، طلسم حکیم اشراق، ۵۱). ۴. جس میں کوئی فرق نہ ہو. ایسا فرض کرنے سے گرگ بز اور فرشتہ کا بیان واحد ثابت ہو جاتا ہے. (۱۹۳۹، افسانہ پدمنی، ۸۳). [ع: (و ح د)].

... الاَصْل (...ضم د، ضم ا، سک ل، فت ا، سک ص) صف.
اصلاً ایک، اصلیت میں ایک، حقیقت میں ایک، جس کی جڑ یا اصل ایک ہو. مذہب اور عادت میں ان کے باشندوں کے ایسی موافقت اور مناسبت ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب آپس میں واحد الاصل ہیں. (۱۸۵۳، مراۃ الاقالیم، ۸۳). اپنشدوں کی تعلیمات کا حاصل یہ ہے کہ برہمن (روح کائنات) اور آتما (انسانی روح) واحد الاصل ہیں. (۱۹۸۳، عام فکری مغالطے، ۱۲۶). [واحد + رک: ال (۱) + اصل (رک)].

... الدَّہْر (... ضم د، ضم ا، ل، شد و فت د، سک ہ) صف.
اپنے زمانے کا یگانہ، بے مثل، یکتا، منفرد (ماخوذ: جامع اللغات). [واحد + رک: ال (۱) + دہر (رک)].

... الْعَصْر (... ضم د، ضم ا، سک ل، فت ع، سک ص) صف.
اپنے زمانے کا ایک، یکتائے زمانہ، یکتائے روزگار، بے مثل، یگانہ.

اس وِل مرد معرکہ آرا واحد العصر ہمسر دارا

(۱۸۹۵، انشائے نظم، ۴۸). [واحد + رک: ال (۱) + عصر (رک)].

... الْعَین (... ضم د، ضم ا، سک ل، ی لین) صف.
۱. ایک آنکھ والا، یک چشم (خصوصاً کوئی عجیب الخلقت مخلوق: جیسے: دیو، جن وغیرہ). ایک گروہ بعض جزیرۂ زنگیان میں رہتا ہے، جن کا طول قامت ایک گز کا ہوتا ہے اور اکثر واحد العین ہوتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۹۶). **۲. جس کی ایک آنکھ خراب ہو، کانا (آدمی کے لیے مستعمل).** یہ کوئی تین کانا آدمی تھا، واحد العین اور بڑا مسخرہ اور شریر. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۳۳). اُن کی پیشی میں کاشی راؤ نامی ایک اہلکار رہا کرتا تھا وہ بوجہ مزاج شناسی زود نویسی اور خوش فہمی کے پیش پیش تھا لیکن اسی کے ساتھ وہ واحد العین بھی تھا. (۱۹۱۲، حیات النذیر، ۱۱۸). [واحد + رک: ال (۱) + عین (رک)].

... الْمَذاق (... ضم د، ضم ا، سک ل، فت م) صف.
ہم مذاق، ہم ذوق، ہم مزاج، ہم خیال. چونکہ فارسی اور اردو کی شاعریاں واحد المذاق ہیں تو ان کے اصناف میں بھی کوئی اختلاف نہیں پایا جاتا. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲ : ۴۰). [واحد + رک: ال (۱) + مذاق (رک)].

... الْوُجُود (... ضم د، ضم ا، سک ل، ضم و، و مع) صف.
وہ ایک ذات جو خود بخود موجود ہے اور اپنے وجود میں کسی شے کی محتاج نہیں اس کا وجود عین ذات اور قدیم اور باقی ہے اور اس صفت میں کوئی شریک نہیں؛ مراد: اللہ تعالیٰ. واحد الوجود کے ایک ہوں ..... ذکر لسان الغیب اُسے الہام بولتے ہیں. (۱۳۳۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۳۱). [واحد + رک: ال (۱) + وجود (رک)].

... بِالْجِنْس (... کس ب، ضم ا، سک ل، کس ج، سک ن) صف.
جنس کے اعتبار سے ایک، ایک ہی جنس کے، ہم جنس. واحد بالجنس: چند اشیا و یا افراد ہم جنس ہونے میں متحد ہوں. (۱۹۷۶، مصطلحاتِ علوم و فنونِ عربیہ، ۲۸۱). [واحد + ب (حرفِ جار) + رک: ال (۱) + جنس (رک)].

... بِالنَّوع (... کس ب، ضم ا، ل، شد ن، و لین) صف.
ایک ہی نوع کے، ایک ہی قسم کے، قسم کے لحاظ سے ایک. ایک ایسی چیز جو واحد بالنوع ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۸۵۶). واحد بالنوع: چند اشیا یا افراد ہم نوع ہونے میں متحد ہوں. (۱۹۷۶، مصطلحاتِ علوم و فنونِ عربیہ، ۲۸۱). [واحد + ب (حرفِ جار) + رک: ال (۱) + نوع (رک)].

... پَرَسْت (... فت پ، ر، سک س) صف.
صرف ایک کو ماننے والا؛ (مجازاً) خدا کو ایک ماننے والا، موحد. اوس ایک دیکھ ہے واحد پرست. (۱۸۱۵، مثنوی سمجھ دیکھ، ۵). [واحد + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا].

... حاضِر (... کس ض) اند.
(قواعد) (ضمیر واحد حاضر) اُس شخص کے لیے مستعمل جو واحد متکلم ہو، میں. افسانہ وہ ہے جس میں افسانہ بیان کرنے والا واحد حاضر (میں) یا جمع حاضر (ہم) کی شکل میں ہمارے سامنے آتا ہے. (۱۹۷۹، افسانے کی حمایت میں، ۵۵). [واحد + حاضر (رک)].

... حَقِیقی کس صف (... فت ح، ی مع) اند.
جس کی وحدت میں کسی طرح کی شرکت نہ ہو؛ جو اصلاً تقسیم نہ ہو سکے؛ مراد: خدا تعالیٰ. ایسا امر جو واقعی حقیقی طور پر واحد ہے ..... مثلاً الف اور ب کا صدور اس واحد حقیقی سے ہو. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۹۵۰). واحد حقیقی: وہ ہے جس کی وحدت کی حیثیت با کسی دوسری شے کے ہو اور وہ اصلاً منقسم نہ ہو سکے. (۱۹۷۶، مصطلحاتِ علوم و فنونِ عربیہ، ۱۸۱). [واحد + حقیقی (رک)].

... خَلْیَہ (... فت خ، سک ل، فت ی) اند.
ایک خلیے پر مشتمل جاندار، یک خلوی. ایک خانے والے ادنیٰ کیڑوں سے (جنہیں ایک خلیہ والے یا واحد خلیہ جانور کہتے ہیں) ..... (Unicellular) کیڑوں تک تدریجی ارتقا. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۱۱۰). [واحد + خلیہ (رک)].

... شاہِد (... کس ہ) صف.
۱. تنہا شہادت دینے والا، واقف، واقف الحال، جاننے والا نیز گواہ. اب میں جان تیں، انجانیتوں دونوں کے سامنے بانگ پکارے کہتی ہوں خدا میرا واحد شاہد ہے. (۱۹۲۳، نگار، ۳، ۵ : ۲۷۶). **۲. بخشنے والا، عطا کرنے والا، احسان یا سلوک کرنے والا** (ماخوذ: اسٹین گاس). [واحد + شاہد (رک)].

... شاہِد (بھی) نَہِیں فقرہ.
بالکل ناواقف اور بے خبر ہوں نیز کچھ نہیں پایا. کون رشید احمد میں اس نام سے واحد شاہد بھی نہیں. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۵۰). وہ کہتی تھی میں کچہری سے واحد شاہد نہیں. (۱۹۳۲، اودھ پنچ، ۱۷، ۱۰ : ۹).

... (و) شاہِد ہونا محاورہ.
۱. واقف ہونا، جاننا، باخبر ہونا (عموماً نفی میں مستعمل). ایک آزاد آیا آوازہ کسنے لگا کہ "کیوں کالے منہ کی گھونگھٹ کچھ واحد شاہد ہو یاروں سے بھی". (۱۸۴۳، حیدر بخش حیدری، مختصر کہانیاں، ۴۵۲).

اوبوئے گھر کے کہیں کعبے کے مالک داتا ہم فقیروں سے بھی کچھ واحد و شاہد ہوتا

(۱۸۹۹، تجلیات عشق، ۸۳). البتہ مرد ایک عورت کے سوا دوسری سے واحد شاہد نہیں ہو سکتے. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۴۵ : ۳). میں تو اس لڑکی سے واحد شاہد ہی نہیں قرآن مجید کی قسم آج پہلی بار اس کو دیکھا ہے. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۲۰۷). **۲. کوئی چیز پانا** (جامع اللغات). **۳. دینا، کسی کے ساتھ سلوک کرنا** (فرہنگ آصفیہ).

... غائِب (... کس ء) اند.
(قواعد) ضمیر واحد غائب، کسی ایک ایسے شخص کے لیے استعمال کی جانے والی ضمیر جو سامنے موجود نہ ہو، وہ ضمیر صیغۂ واحد غائب میں استعمال کی گئی ہو. ضمیر واحد غائب متصل کے واسطے آتی ہے. (۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۳۲). ہووے بھی اب ترک ہے فقط جو بولتے ہیں صیغہ واحد غائب مضارع. (۱۸۷۳، عطر مجموعہ، ۱ : ۳۷). [واحد + غائب (رک)].

... مُتَکَلِّم (... ضم م، فت ت، ک، شد ل بکس) امذ.
(قواعد) ضمیر واحد متکلم، وہ ضمیر جو کلام کرنے والا اپنے لیے استعمال کرے۔ گروں ہوں صیغہ واحد متکلم، حال اس مقام پر اب کرتا ہوں بولتے ہیں. (۱۸۷۳، عطر مجموعہ، ۱ : ۸۰). سلیم احمد واحد متکلم بن کر اپنے ...... ذاتی تجربوں کو لکھ رہے ہیں. (۱۹۸۶، آنکھ اور چراغ، ۱۵۹). [واحد + متکلم (رک)].

... مُطْلَق کس صف (... ضم م، سک ط، فت ل) صف؛ امذ.
جس کی ذات وصفات میں کوئی شریک نہ ہو، بالکل تنہا، قطعی یکتا؛ مراد: اللہ تعالیٰ.

صفات و ذات میں یکتا ہے تو اے واحد مطلق
نہ کوئی تیرا ثانی ہے نہ کوئی مشترک تیرا

(۱۸۷۹، گلزار داغ، ۳). مشہور ہے کہ ارسطو وغیرہ اس بات کے قائل تھے کہ الواحد یصدر منہ الا الواحد یعنی واحد مطلق سے صرف ایک چیز صادر ہو سکتی ہے. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱ : ۱۹۸). [واحد + مطلق (رک)].

... ولاشَرِیک (... و ج، فت ش، ی مع) صف.
(اللہ تعالیٰ کی) ذات واحد جس کا کوئی شریک نہیں، یکہ وتنہا، یکتا جس کا کوئی شریک نہ ہو. یہ ان کے اپنے مذہبی عقائد پر پختہ یقین یعنی خدائے واحد ولاشریک اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکام کی مسلم اطاعت ...... تھی. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، مارچ، ۹). [واحد + و (حرف عطف) + لا (حرف نفی) + شریک (رک)].

واحِداً (کس ح، تن الف) م ف.
انفرادی طور پر، کسی ایک رخ سے؛ الگ الگ. یہ عمل واحداً یا کلیۃً تخلیقی ادب کی پوری ذمہ داری نہیں اٹھاتا. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۲۵). [واحد + اً، لاحقۂ تمیز].

واحِدَۃً (کس ح، فت د، تن ۃ الف) م ف.
ایک ہی بار، یکبارگی، ایک ساتھ. تقریر کا اثر تمام مجلس پر فقط واحدۃً پڑتا ہے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲ : ۳۳۰). یہ نظر نہیں آتا کہ استقلال حکومت کے بعد عیسائیوں کے کسی گروہ نے دفعۃً واحدۃً اسلام قبول کیا ہو. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱ : ۱۵۰). [واحد + ۃً، لاحقۂ تمیز].

واحِدَہ (کس ح، فت د) (الف) صف.
۱. ایک، یک جان. اُمہ کے معنی ہیں قوم اور نیشن اور واحدہ کے معنی ہیں ایک. (۱۹۸۸، مولانا ابوالکلام آزاد، شخصیت اور کارنامے، ۱۲۹). ۲. (مجازاً) متحد. قومی تفرق اور طبعی بغض و عناد سب جمعیت واحدہ اور قومی اتحاد اور اخوت سے بدل دیا. (۱۸۹۵، اسلام کی دنیوی برکتیں، ۱۰). (ب) امذ. کسی مادی یا غیر مادی چیز کا وہ چھوٹے سے چھوٹا حصہ جو سالم ہو اور مستقل وجود رکھتا ہو، اکائی، ایک جزو. جب ہم مغربی تہذیب کو ایک واحدہ سمجھ کر اس کا مقابلہ مثال کے طور پر سو سال پہلے کے گپ کاؤ سے کرتے ہیں تو موخر الذکر جماعت میں ہمیں اخلاق، فنون اور طرز عمل کے لحاظ سے بہت زیادہ معیار بندی نظر آتی ہے. (۱۹۳۳، آدمی اور مشین، ۳۹۷). جہاں تک علامتی کا تعلق ہے خاص، معنی نما، خاص معنی سے جڑ جاتے ہیں اور ان میں ایک طرح کا استحکام پیدا ہوجاتا ہے اور یوں یہ ایک واحدہ بن جاتے ہیں. (۱۹۹۷، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۲۴۰). (ج) امث. اکیلی، ایک (واحد کی تانیث) (ماخوذ: فرہنگ عامرہ). [واحد + ہ، لاحقۂ نسبت وتانیث].

... کارْڈ (... سک ر) امذ.
(کتب خانہ) ایسا کارڈ جو کیٹلاگ میں کسی تصنیف کے لیے اندراج خاص کی حیثیت رکھتا ہو اور جسے کیٹلاگ میں اسی تصنیف کے تمام اندراجات کے لیے بنیادی حیثیت دی جائے (نظام کتب خانہ، ۳۶۷). [واحدہ + کارڈ (رک)].

واحِدِیَّت (کس ح، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث.
کسی شے کا اس طرح ہونا کہ اس کی ذات وصفات میں کوئی شریک نہ ہو، ایک ہونے کی حالت، وحدت، یکتائی؛ مرتبہ الوہیت.

انسان ہے اپ واحدیت پایا اور تمام قابلیت

(۱۹۵۹، میراں جی خدا نما، نور نین، ۸۵).

تسرا وہ جو چھاتا ہے سو وحدت
مسکا سو یہی ہے واحدیت

(۱۷۰۰، من لگن، ۳۷).

احدیت اور واحدیت کا بیاں کچھ کیجیے
موجزن امکان کا بحر قدم کیوں کر ہوا

(۱۸۶۳، دیوان حافظ ہندی، ۲). اس مسئلے کے بارے میں اصطلاحات واحدیت اور اثنینیت اور اکثریت سے امتیاز کیا جائے. (۱۹۲۹، مفتاح الفلسفہ، ۱۵۰). پس حاصل یہ ہوا کہ مقام واحدیت اور باطن الوجود کے مرتبے میں حقائق امکانی کی لاہوت یعنی خالق تعالیٰ جل مجدہ کی ذات کے ساتھ وہی نسبت ہوتی ہے جو معقولات مجردہ کے تعقل درجے میں عاقل سے ہوتی ہے. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۱۱۹). پہلا درجہ اللہ تعالیٰ کی ذات یا احدیت کا ...... تیسرا مرتبہ واحدیت کا اسکے بعد عالم شروع ہوتا ہے. (۱۹۸۷، سرسید اور حالی کا نظریہ فطرت، ۲۲۸). ۲. عقیدۂ توحید (پلیٹس). [واحد (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

واخا امذ (قدیم).
(دکن) واقعہ.

یہ واخا نہ سو سیاہے کتیں انس و جن
شفقت سوں دریا میں ...... آنکھ دن (کذا)

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۳). [واقعہ (رک) کا ایک املا].

واحَسْرَتا فقرہ.
رک: وا (۶) نیز تحقیق الفاظ، ہائے افسوس.

واحسرتا کہ یار نے کھینچا ستم سے ہاتھ
ہم کو حریص لذت آزار دیکھ کر

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۹).

وافَر (فت خ) امذ.
(عروض) ایک عربی بحر (غیر مستعمل) جو ہزج مسدس اخرب مقبوض (مفعول مفاعلن فعولن) کی طرح محذوف الآخر ہوتی ہے. اگرچہ یہ بحر عربی عروض کی بحروں میں داخل نہیں ہے مگر سعدی نے اس کو بحر وافر کی ایک قسم بتایا ہے. (۱۹۲۳، مقالات اختر، ۳۱). [ع].

واخی ث.

افغانستان کے ایک علاقے واخان کی ایک زبان. گوال جو ہیں زیادہ تر واخان افغانستان کے لوگ ہیں اس لئے واخی زبان بولتے ہیں. (۱۹۸۹، ہنزہ داستان، ۹۳). [مقامی].

واد (۱) امذ.

۱. ثابت شدہ اختتام یا انجام : جواب ، بحث مباحثہ : الزام ، بہتان (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات) .۲. بولنا ، باتیں کرنا ، گفتگو.

نیاں خبر خبر داد صدق ، محبت ، یقین صاد

(۱۵۸۲ ، رموز السالکین ، ۹) .۳. آواز ، لفظ ، فقرہ ؛ جملہ : **وضاحت (خصوصاً مقدس تحریروں کی) ؛ اعلان : واضح بیان ؛ قول : بیان** (پلیٹس). [وات (رک) کا ایک املا].

واد (۲) امذ.

مسلک : ازم (بطور لاحقہ مستعمل). ان کو اوتار بنا کر ہندومت اس طرح ہضم کر گیا کہ آج وہ خود ہندو واد کا ایک عنصر ہیں. (۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ مارچ ، ۱۳). اُن کے تصور پرست ذہن نے سوشلزم اور جمہوریت کا ایک عجیب آمیزہ تیار کیا تھا جس کی روپ ریکھا پر گاندھی واد کا اثر بس سطحی سا تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۶۹). [مقامی].

واد (۳) امذ.

۱. بیٹا (پلیٹس : جامع اللغات) .۲. ہوا ، باد (پلیٹس : جامع اللغات). [ف].

واد (۴) ات.

پہاڑوں کے درمیان میں نیچی جگہ جو دریا کے بہنے سے بنے ، وادی : ایسا دریا جو موسم گرما میں خشک ہوجائے. واد (وادی) ..... ہسپانیہ کے مختلف دریاؤں کے تلفظ میں آتا ہے .... عربی لفظ کا مطلب ہے دریا یا وادی ، بالخصوص ایسا دریا جو موسم گرما میں خشک ہو جائے. (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۵۶۳). [ع].

--- الکبیر (--- ضم و ، غم ا ، سک ل ، فت ک ، ی مع) ات.

قرطبہ کا مشہور دریا ؛ (رک : وادی الکبیر). واد الکبیر قرطبہ کا مشہور دریا جس کے قریب ہی مسجد قرطبہ واقع ہے. (۱۹۳۶ ، بال جبریل ، ۱۳۶ ، ح). [واد + رک : ال (۱) + کبیر (رک)].

وا دریغا فقرہ.

رک : وا (۶) نیز تحتی الالفاظ ، اظہار تاسف کے موقعے پر بولتے ہیں (فرہنگ اثر).

وا ڈکا (سک ڈ) ات.

ایک قسم کی روسی شراب جو رئی سے تیار کی جاتی ہے ؛ واڈکا. میں واڈکا ضرور پیتا ہوں. (۱۹۳۶ ، دانتوں کے مارے لوگ (ترجمہ) ، ۱۹۷). یہ اوڈکی ہے یار ، تجیں ، خیر تو یہ سالی روسی واڈکا چلے گی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۳۲۰). میرے خیال میں تھوڑی سی یہ کالی واڈکا پی کر دیکھی جائے. (۱۹۷۹ ، تین بہنیں (ترجمہ) ، ۳۹). [واڈکا (رک) کی تارید].

وادَہ (فت د) امذ.

جڑ ، بنیاد ، اصل ، بنو ، منبع : کسی چیز کا مادّہ (پلیٹس : جامع اللغات). [ف].

وادی (۱) ات نیز امذ.

۱. (i) **دریا کے کناروں یا پہاڑوں کے درمیان پایا جانے والا علاقہ نیز نیچی ہموار زمین جہاں کم درخت ہوں ، گھاٹی ، ترائی**. ہر سطر نیز اس کے کی شاہراہ وادی ہدایت کی ہے اور ہر بیت نظم اوس کے کی بادشاہ سریر شہادت کی. (۱۸۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۷).

کون سی وادی میں ہے کون سی منزل میں ہے
عشق بلا خیز کا قافلۂ سخت جاں

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۳۳). کئی پہاڑی نالوں کی یہ ''وادیاں'' شرق الاندلس کے ساحل تک پہنچتی ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۲۶). میں اُسے بتاتا ہوں کہ یہاں زیر تہ چٹانوں کا ایک سلسلہ ہے ، گہری وادیاں ہیں جن کو بھرتے ہوئے یہ دریا ان سے ٹکراتا ہے. (۱۹۸۹ ، ہنزہ داستان ، ۴۰). (ii) **ندی نالوں کے بہنے کی جگہ ، رود خانہ ، رہگذر آب ، سیل** (فرہنگ آنندراج). (iii) **ریگستان میں سرسبز مقام ، نخلستان** (اسٹین گاس). ۲. **(مجازاً) جنگل ، صحرا ، بیابان ، دشت (خصوصاً جو ہولناک ہو)**.

سو حق کھانا پانی کی شادی نہ تھی کدھیں اس پہ منزل کی وادی نہ تھی

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۸).

حق کی یاد کی جن کوں وادی تن کوں جنگل میں آبادی

(۱۹۵۴ ، گنج شریف ، ۸۸).

ایک دن دشت میں جاکر میں کہا سودا سے
چھوڑ بستی کو تجھے کیونکہ خوش آئی وادی

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۱۱).

کانٹوں کی زباں سوکھ گئی پیاس سے یارب
اک آبلہ پا وادیِ پرخار میں آوے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۳).

اب زمین گائے گی ، ہل کے ساز پر نغمے
وادیوں میں ناچیں گے ہر طرف ترانے سے

(۱۹۵۹ ، غزل ، ۶۳). ۳. **واتو ؛ شوخی ، شرارت ؛ ضد ، ہٹ ؛ عادت**.

گرچہ لیلیٰ اپنی شوخی سیں نہیں آتی ہے باز
چھوڑتا نہیں اب تلک مجنوں بھی اپنی وادیاں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۳۴). ۴. **وہ نشیب جو مؤخر دماغ کے دونوں ٹکڑوں کے مابین حائل ہے** (مخزن الجواہر). ۵. **(کنایۃً) راستہ ، گزرگاہ**.

وادیِ ہستی میں کوئی ہمسفر تک بھی نہ ہو
جادہ دکھلانے کو جگنو کا شرر تک بھی نہ ہو

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۷۱). ۶. **دریا ، ندی (عموماً مذکر)** (جامع اللغات). ۷. **مقدمہ ؛ معاملہ** (فرہنگ آصفیہ). [ع].

--- الحَشر کس اضا (--- ضم ی ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، سک ش) امذ.

میدان حشر (جامع اللغات). [وادی + رک : ال (۱) + حشر (رک)].

--- السّلام کس اضا (--- ضم ی ، غم ا ، ل ، شد س بفت) امذ.

امن و سلامتی کا مقام ، سلامتی کی جگہ.

اور سنگریزے وہ نجف بن گئے تمام صحرا کو مل گیا شرف وادی السّلام

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱). [وادی + رک : ال (۱) + سلام (رک)].

--- القُریٰ کس اضا (--- ضم ی ، غم ا ، سک ل ، کس نیز ضم ق ، ا بشکل ی) امذ.

العلا اور مدینے کے درمیان واقع ایک وادی ، قریٰ کی وادی. ساکنان وادی القریٰ کو اس

مد، شائستہ اور تنگ بالستہ سے نہایت خوش ہوئی. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۳۸۴). غرض عرب کے اصلی تمدن پر بیرونی اثر جو کچھ پڑا تھا وہ مجوسیت یا نصرانیت کا تھا...... جس کی وجہ یہ تھی کہ عرب کا ایک بڑا حصہ یعنی وادی القریٰ اور خیبر و فدک تمام تر یہودی آبادی تھی. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۴۲۷). فتح خیبر کے بعد جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم وادی القریٰ سے گزرے تو مسلمانوں کا ان یہودیوں سے تصادم ہو گیا. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲ : ۵٦۷). [وادی + رک : ال (۱) + قریٰ (رک)].

--- الکُبیر (--- ضم ی، ضم ا، سک ل، فت ک، ی مع) اقد.

ہسپانیہ کا ایک مشہور دریا جو بحرِ اوقیانوس میں گرتا ہے اور جس کے کنارے مسجد قرطبہ واقع ہے. وادی الکبیر (Guadalquiver) : جزیرہ نمائے اندلس کے ان چار بڑے دریاؤں میں سب سے جنوبی دریا جو شمال مشرق سے جنوب مغرب کو بہتے ہوئے بحرِ اوقیانوس میں جا گرتے ہیں. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲ : ۵٦۷). [وادی + رک : ال (۱) + کبیر (رک)].

--- الموت کس اضا (--- ضم ی، ضم ا، سک ل، و لین) امث.

(مجازاً) موت کی گھاٹی نیز خوفناک مقام، ایسی جگہ جہاں جان کو خطرہ ہو نیز امریکا میں کوہستان راکی اور سیرانوادا کے درمیان ایک مقام. کوہستان راکی اور سیرانوادا کے درمیان سمندر سے بھی پانچ سو فیٹ نیچا ایک خشک و شور قطعۂ زمین واقع ہے جسے وادی الموت کہتے ہیں. (۱۹۲۲، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۲ : ۲۵۱). [وادی + رک : ال (۱) + موت (رک)].

--- النَّمل کس اضا (--- ضم ی، ضم ا، ل، شد ن بفت، سک م) امث.

ایک وادی جو شام کے علاقے میں ہے، حضرت سلیمان علیہ السلام کے لشکر کی آمد پر ایک چیونٹی (نمل) کی بات پر اس کا یہ نام پڑ گیا، قرآن شریف میں اس واقعے کا ذکر سورۂ النمل میں ہے. وہ کہتے ہیں کہ وادی النمل سے مراد چیونٹیوں کی وادی نہیں ہے بلکہ یہ ایک وادی کا نام ہے جو شام کے علاقے میں تھی. (۱۹۷۳، تفہیم القرآن، ۳ : ۵٦۳). [وادی + رک : ال (۱) + نمل (رک)].

--- اَیمَن کس اضا (--- ی لین، فت م) امث.

۱. (لفظاً) سیدھے ہاتھ کی وادی : (اصطلاحاً) وہ جگہ جہاں حضرت موسیٰؑ آگ کی تلاش میں آگے بڑھے تھے، اسی جگہ ان کو آوازِ ربانی سنائی دی تھی اور وہ یہیں نبوت سے سرفراز ہوئے : کوہِ طور کا علاقہ : (مجازاً) وادیِ امن و سکون.

اگر نور وادی ایمن ہے شاہ   وگر سور تو روز بھمن ہے شاہ
(۱۵٦۴، حسن شوقی، د، ۱۰۰).

یہ دل ہی مرا وادی ایمن نہ ہو موسیٰ
جرأت سے طلب کچھ نہ یاں آن کر آتش
(۱۸۰۹، جرأت، د، ۹۵).

نہ گیا وادی ایمن کو کوئی بعد کلیم   آتشِ طور نہ بھڑکی نہ وہ شعلہ اٹھا
(۱۸۳۲، دیوانِ رند، ۲ : ۲۵۳). وہ مانند شعلۂ آتش نکلتی تھی تمام صحرا ان کی روشنی سے وادی ایمن ہو رہا تھا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ٦ : ۳۰۷).

جس ذرّے کو دیکھوں وہ ہے وادی ایمن
تار نظر و برقِ تجلی کو ملا دے
(۱۹۳۰، نقوش مانی، ۱۵٦).

نگاہیں بھی اگر مشتاق ہوں جلوہ طرازی میں   تصور میں مزے پھر وادی ایمن کے آتے ہیں
(۱۹۵٦، صد رنگ، ۹۰). ۲. مراد : یورپ (کہ وہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ماننے والے (یہودی) رہتے ہیں).

تاریک ہے افرنگ مشینوں کے دھوئیں سے   یہ وادی ایمن نہیں شایانِ تجلی
(۱۹۳٦، ضرب کلیم، ۱۳۱). [وادی + ایمن (رک)].

--- برہُوت کس اضا (--- فت ب، سک ر، و مع) امث.

حضرموت میں ایک گھاٹی کو کہا جاتا ہے جہاں بعض روایات کے مطابق ایک کنواں ہے کہ جس میں کفار و منافقین کی ارواح جمع ہوں گی. جب دشمن ہمارا مرتا ہے تو روح اس کی طرف وادی برہوت کے جاتی ہے پس مخلد بہ عذاب رہتی ہے. (۱۸۸۷، خیر المصائب، ۱۸۱). [وادی + برہوت (عَلَم)].

--- پُرخار کس صف (--- ضم پ، سک ر) امث.

کانٹوں بھری وادی : (مجازاً) مشکلوں اور آزمائشوں کا راستہ یا میدان.

بہت مشکل ہے رہنا پاک دامن لوثِ دنیا سے
الجھ کر رہ گیا جو وادیِ پُرخار میں آیا
(۱۸٦۵، نسیم دہلوی، د، ۹۳). ایک طرف وادی پُرخار تھی اور دوسری طرف عمیق گڑھا. (۱۹۳٦، راشد الخیری، ستونتی، ۳۷). لوگ شعر و ادب کی وادی پُرخار میں قدم کیوں رکھتے ہیں. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، دسمبر، ۱۳). [وادی + پُرخار (رک)].

--- تَنعِیم کس اضا (--- فت ت، سک ن، ی مع) امث.

ایسی جگہ جہاں آسائش ہو نیز مکّے سے تقریباً سات کلو میٹر کے فاصلے پر وہ مقام جہاں زائرین دوبارہ عمرے کے لیے حرم سے آ کر احرام باندھتے ہیں.

روشن ہوئی جو مشعلِ پُر نورِ آفتاب   آیا حرم سے وادیِ تنعیم میں شتاب
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱ : ۲). [وادی + تنعیم (رک)].

--- تِیہ/تَیہ کس اضا (--- ی لین / فت و) امث : تیا.

وہ مقام جہاں ایک روایت کے مطابق بنی اسرائیل عتابِ الٰہی کے نتیجے میں چالیس برس تک بھٹکتے پھرے اور اسی جگہ اللہ تعالیٰ نے من و سلویٰ نازل فرمایا. ایک مرتبہ اس میدان میں سے گزر رہا تھا جہاں چالیس سال تک بنی اسرائیل قدرتی طور پر محصور رہے اور نکل نہ سکتے تھے جس کو وادی تیہ کہا جاتا ہے. (۱۹٦۳، کشکول، ۵۴). [وادی + تیہ / تیہ (رک)].

--- خاموشاں/خَموشاں کس اضا/صف (--- و مع / فت خ، و مع) امث.

خاموش رہنے والوں کی جگہ : (مجازاً) قبرستان، گورستان. جانبداری اور غیر جانبداری کے درمیان ایک وادی خموشاں بھی ہے جہاں ہو کر ادیب کچھ دنوں کے لیے اپنے شعور کو فریب دے سکتا ہے. (۱۹٦۸، مثبت قدریں، ۳۸). زیادہ عرصہ نہ گزرا کہ نوجوان مہتر وادی چترال کو چپ چاپ چھوڑ کر وادی خاموشاں میں جا بسے. (۱۹۸۰، سفر نصیب). [وادی + خاموش / خموش (رک) + اں، لاحقۂ جمع].

--- سُکُوت کس اضا (--- ضم س، و مع) امث.

سکوت کی وادی : (مجازاً) امن و سکون کی جگہ.

اک وادیِ سکوت میں خود کو پکارتا   میں دور جا رہا ہوں خود اپنی صدا کے ساتھ
(۱۹۸۳، سلیم احمد، اکائی، ۲۰۵). [وادی + سکوت (رک)].

۔۔۔ سَنْجار کس اضا (۔۔۔فت س، سک ن) امث.
سنجار کی وادی، ایک قطعے یا صحرا کا نام؛ (مجازاً) ناپ تول کرنے والوں کی جگہ، بہت ناپ تول کرنے والوں کی جگہ.

ناپ کر ایک وادی سنجار ۔۔۔ سب زمیں کے بتادیے اقطار
(۱۸۸۷، ساقی نامہ منتخبہ، ۳۲). [وادی + سنجار (رک)].

۔۔۔ سِینا کس اضا (۔۔۔ی مع) امث.
سینا کی وادی (رک: وادیِ ایمن).

خیمہ زن ہو وادیِ سینا میں مانندِ کلیم ۔۔۔ شعلۂ تحقیق کو غارت گرِ کاشانہ کر
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۱۰) حضرت موسیٰ کلیم اللہ کو وادیِ سینا میں کوہ طور پر جمالِ الٰہی کا ایک جلوہ نظر آیا تھا. (۱۹۸۵، اقبال کا فن، ۱۵۶). [وادی + رک: سینا (۳)].

۔۔۔ طُور کس اضا (۔۔۔و مع) امث.
طور کی وادی (رک: وادیِ ایمن).

اپنی ظلمت کو چھپائے نہ کوئی وادیِ طور
کوئی ماتھا نہ ہو سجدوں کے نشاں سے مغرور
(۱۹۵۸، نبض دوراں، ۱۶۳). [وادی + طور (علم)].

۔۔۔ ظُلْمَت کس اضا (۔۔۔ضم ظ، سک ل، فت م) امث.
اندھیری گھاٹی؛ مراد: زمین، دنیا (جامع اللغات). [وادی + ظلمت (رک)].

۔۔۔ عِشْق کس اضا (۔۔۔کس ع، سک ش) امث.
عشق کا میدان؛ مراد: عشق و محبت کے معاملات یا جذبات.

وادیِ عشق وہ وادی ہے جہاں مر کے امیر
بے گور و کفن لاش پڑی رہتی ہے
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۳۶). ایک بار پھر ہمیں کوئی اسی وادیِ عشق میں لے جائے. (۱۹۸۴، میری زندگی فسانہ، ۳۸۷). [وادی + عشق (رک)].

۔۔۔ عَمِید کس اضا (۔۔۔فت ع، ی مع) امث.
رہنمائی کی جگہ، رہبری کا مقام. شاعر روی کی رہبری میں وادیِ عمید میں جسے ملائک وادی طواسین کہتے ہیں داخل ہوتا ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اپریل، ۹۳). [وادی + عمید (رک)].

۔۔۔ غَیرِ ذی زَرْع / زَرْعٍ کس صف (۔۔۔ی لین، کس ر نیز بلا کس، فت ز، سک ر/تن ع بکس) امث.
ایسی وادی جہاں کچھ زراعت نہ ہو نیز (مجازاً) ایسی جگہ جہاں کچھ کھانے پینے کو نہ ہو؛ مراد: خانۂ کعبہ کے پاس کا علاقہ جہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی اولاد کو بوجہ قربِ بیت اللہ آباد کیا تھا. بھوک کے مارے بری حالت تھی فکر یہ تھی کہ اتنی رات گئے اس پردیس میں اور وہ بھی وادیِ غیر ذی زرع میں کھانے پینے کا کیا انتظام ہوگا. (۱۹۲۹، حج اکبر، ۱۸۶). پھر یہ بھی اسی دعا کی برکت ہے کہ ہر زمانے میں ہر طرح کے پھل غلے اور دوسرے سامان رزق وہاں پہنچتے رہتے ہیں حالانکہ اس وادیِ غیر ذی زرع میں جانوروں کے لیے چارہ تک پیدا نہیں ہوتا. (۱۹۶۶، تفہیم القرآن، ۲: ۴۹۰). [وادی + غیر (رک) + ذی (رک) + ع: (زرع)].

۔۔۔ فاران کس اضا، امث.
ایک وادی کا نام جو مکۂ معظمہ کے قریب واقع ہے.

پھر وادیِ فاراں کے ہر ذرّے کو چمکا دے
پھر شوقِ تماشا دے، پھر ذوقِ تقاضا دے
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۳۷). [وادی + فاران (علم)].

۔۔۔ قُدْس کس صف (۔۔۔ضم ق، سک د) امث.
متبرک جگہ، پاکیزہ مقام؛ (کنایۃً) وادیِ ایمن.

وادیِ قدس کی خواہش نہیں مثلِ موسیٰ ۔۔۔ اے خدا مجھ کو ذرا وادیِ بطحا دکھلا
(۱۸۹۴، ذکر غنی، ۸). [وادی + قدس (رک)].

۔۔۔ کَبِیر کس صف (۔۔۔فت ک، ی مع) امث.
رک: وادی الکبیر. علوم و فنون اور تہذیب و شائستگی کو ان مختلف قوموں تک پہنچایا گیں جو فرات کے کنارے سے لے کر ہسپانیہ کی وادیِ کبیر تک پھیل رہی ہیں. (۱۸۷۶، کلیات نثر حالی، ۲: ۱۶). [وادی + کبیر (رک)].

۔۔۔ کُہْسار کس اضا (۔۔۔ضم مج ک، سک ہ) امث.
پہاڑوں کے درمیان واقع علاقہ؛ (مجازاً) بیاباں.

باغ میں خاموش جلسے گلستاں زادوں کے ہیں
وادیِ کہسار میں نعرے شباں زادوں کے ہیں
(۱۹۱۰، بانگ درا، ۱۹۳). [وادی + کہسار (رک)].

۔۔۔ گُل کس اضا (۔۔۔ضم گ) امث.
پھولوں سے بھری وادی، سرسبز و شاداب علاقہ.

وادیِ گل خاکِ صحرا کو بنا سکتا ہے یہ
خواب سے امیدِ دہقاں کو جگا سکتا ہے یہ
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۹۵).

ہم کو دیکھو ہم محبت کے لیے ۔۔۔ وادیِ گل میں بھی کانٹوں پہ چلے
(۱۹۵۷، دریا آخر دریا ہے، ۱۸۲). جاپان کی ہر وادی، وادیِ گل ہے. (۱۹۹۳، اردو میں ہائیکو، ۵۱). [وادی + گل (رک)].

۔۔۔ گُل پوش کس صف (۔۔۔ضم گ، و مج) امث.
پھولوں سے ڈھکی ہوئی وادی؛ (مجازاً) وہ مقام جہاں بہت پھول ہوں.

یہ کشت زار یہ سبزہ یہ وادیِ گل پوش
سکونِ دشت یہ صحرا کا منظرِ خاموش
(۱۹۲۲، مطلع انوار، ۲۶). [وادی گل + ف: پوش، پوشیدن = پہننا / چھپانا].

۔۔۔ گلیشیر (۔۔۔کس مج گ، ی مج، کس مج ش، فت ی) امذ.
گلیشیر، برف کے بڑے بڑے تودے جن کی شکل و صورت اس وادی سے ملتی جلتی ہوتی ہے جس میں یہ حرکت کرتا ہے، اگر وادی بہت چوڑی ہو تو یہ بھی چوڑا ہو جاتا ہے اور اگر وادی تنگ اور خم دار ہو تو یہ بھی تنگ اور خم دار ہو جاتا ہے (رفیق طبعی جغرافیہ، ۲۵۱).

وادی گلیشیر یا (Valleyglaciers) اپنے منبع سے جو برف کے میدان میں ہوتا ہے نکل کر وادیوں میں حرکت کرتے ہوئے نشیبی علاقوں کی طرف آتے ہیں. (۱۹۸۵، رفیق طبعی جغرافیہ، ۲۵۴). [وادی + گلیشیر (رک)].

۔۔۔ مَجنُوں کس اضا (۔۔۔ فت م، سک ج، و مع) امذ.
وہ بیاباں جہاں مجنوں جنونِ عشق میں پڑا رہتا تھا؛ مراد: منزلِ مقصود.

شوق میں یہ محملِ لیلےٰ کے ہو کر بے قرار
اک نہاد وادیِ مجنوں سے اٹھ چلتی ہے گرد
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۷۳). [وادی + مجنوں (ع ک)].

۔۔۔ مَقصُود کس اضا (۔۔۔ فت م، سک ق، و مع) امذ.
رک: منزلِ مقصود.

وائے قسمت پاؤں اپنے رہ گئے تھک کر امیر
وادیِ مقصود جب دو چار منزل رہ گیا
(۱۸۸۸، گوہرِ انتخاب، ۳۰۲). [وادی + مقصود (رک)].

۔۔۔ مِنیٰ (۔۔۔ کس م، اشکل ی) امذ.
مکۂ معظمہ کے قریب واقع منیٰ کی وادی جہاں حجاج کرام زمانۂ حج میں قیام کرتے ہیں.
یہ نام وادیِ منیٰ کے ان تین مقامات کو دیا گیا ہے جہاں حجاج ۔۔۔ ٹھہرتے ہیں. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳، ۳۹۴). [وادی + منیٰ (رک)].

۔۔۔ مِینُو اَساس کس صف (۔۔۔ ی مع، و مع، فت ا) امث.
وہ وادی جس کی اصل جنت سے ہو؛ (کنایۃً) بہشت جیسی جگہ، نہایت خوبصورت اور پُر امن جگہ.

گلشن تھی جے وادیِ مینو اساس سے
جنگل تھا سب بسا ہوا پھولوں کی باس سے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۳۶). [وادی + مینو اساس (رک)].

۔۔۔ مِینُو سَواد کس صف (۔۔۔ ی مع، و مع، فت س) امث.
بہشت کے سے نقشے کی وادی، جنت کے مانند جگہ؛ نہایت حسین اور پُر امن مقام.

عالم تھا محو قدرتِ ربِ عباد پر
بینہ گیا تھا وادیِ مینو سواد پر
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۳۶). [وادی + مینو سواد (رک)].

۔۔۔ نَجد کس اضا (۔۔۔ فت ن، سک ج) امث.
رک: وادیِ مجنوں.

قیس کیا منتظرِ ناقۂ لیلیٰ ہیں مدام
وادیِ نجد میں خوش چشم ہرن بیٹھے ہیں
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۱۹۱).

وادیِ نجد میں پھرتی ہے بگولا بن کر
روحِ مجنوں کی ابھی تک پسِ محمل بیتاب
(۱۸۷۴، شیدِ خسروانی، ۱۳).

وادیِ نجد میں وہ شورِ سلاسل نہ رہا
قیسِ دیوانۂ نظارۂ محمل نہ رہا
(۱۹۱۱، بانگِ درا، ۱۸۳).

پوچھتے منزلِ سلمیٰ کی خبر ہم جس سے
وادیِ نجد میں ایسا کوئی انساں نہ ملا
(۱۹۳۶، طیورِ آوارہ، ۱۹). [وادی + نجد (ع ک)].

۔۔۔ نَمل کس اضا (۔۔۔ فت ن، سک م) امث.
چیونٹیوں کی وادی جہاں حضرت سلیمانؑ نے چیونٹیوں سے خطاب کیا تھا، (رک) وادی النمل.

شہرِ سبز اس کے وہ سب رو گئے یا وادیِ نمل
نیلی ایسی ہے دھواں جیسے کہ سنبل کی لٹ
(۱۸۱۸، انشا، کلام انشا، ۳۰۷). [وادی + نمل (رک)].

۔۔۔ نَوَرد (۔۔۔ فت ن، و، سک ر) صف.
صحرا نورد؛ (مجازاً) وحشی، دیوانہ، پاگل (نور اللغات؛ علمی اردو لغت). [وادی + ف: نورد، نوردن = طے کرنا، لپیٹنا].

۔۔۔ ہَستی کس اضا (۔۔۔ فت ہ، سک س) امث.
زندگی کی جگہ؛ (مجازاً) دنیا.

وادیِ ہستی میں آتے ہی عدم کی راہ لی
ساتھ اپنے توسنِ عمرِ رواں پیدا ہوا
(۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۴۷).

وادیِ ہستی میں کوئی ہمسفر تک بھی نہ ہو
جادہ دکھلانے کو جگنو کا شرر تک بھی نہ ہو
(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۱۷۱). [وادی + ہستی (رک)].

وادی (۲) امذ.
۱. کسی عقیدے یا نظریے کا ماننے والا یا پیرو، عمل پیرا؛ (ہنود) کسی مسلک کا پہلے پہل آغاز کرنے والا. کال وادی اس کو کال اور مارجسک اس کو مدہم کہتے ہیں. (۱۹۲۰، یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۲۱۶). بات ساج وادیوں کے اس تصور کے بالکل الٹ ہو رہی ہے مفت خوروں کی تعداد بری طرح بڑھتی جا رہی ہے. (۱۹۳۱، آزاد سماج، ۴۵). ۲. (موسیقی) ایک سُر کا نام جو سموادی کے مقابلے میں زیادہ اہم اور لاگ کا لازمی جز ہوتا ہے اور اس کے بغیر راگ کی ہیئت ترکیبی نامکمل رہتی ہے. وادی وہ سُر ہے جو چیز (گتھ) میں ہر وقت استعمال آتا ہو اور اس سے چیز (گتھ) کی شکل قائم رہتی ہے. (۱۹۳۶، تحفۂ موسیقی، ۳۰). تمام بول بار بار راگ کے وادی سُر پر منعکس ہوتے رہتے ہیں. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۱۸). وہ سُر جس پر راگ کا دارومدار ہو کہ اگر اس کو نکال دیا جائے تو سمجھ میں نہ آئے کہ یہ کون سا راگ ہے ایسے سُر کو وادی کہتے ہیں اور اس کے معاون سُر کو سم وادی گرنتھ کی بھیرویں میں مدہم راگ وادی اور سُر سم وادی ہے. (۱۹۸۳، لکھنؤ کی تہذیب، ۱۳۲). ۳. بولنے والا، مدگی؛ باجا بجانے والا نیز گا یک (شبد ساگر؛ ہندی اردو لغت). [س: वाद].

... سُر (... ضم س) امذ.

(موسیقی) رک : وادی معنی نمبر ۲ ، وہ سُر جو سب سے زیادہ نمایاں ہو ، انش سر ، راگ کا کھیا سر. سموادی وہ سر ہے جو وادی سر کے ساتھ ہی لگایا جاوے. (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۳۰). جس کا وادی سر کومل اور سموادی کھرج تھا. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۱۹۲). [وادی + سر (رک)].

وادید (ی مع) امث.

(رک : وا (۴) مع تحتی الفاظ) دوبارہ دیکھنا (جزو ثانی کے طور پر دید کے ساتھ). دید وادید اس کی دو صورتیں ہیں ، تم دلی میں آؤ یا میں لوہارو آؤں. (۱۸۶۱ ، خطوط غالب ، ۲۱). بوادید ان حالات کے مخلی اس حارت نے بھی لوائے غارت و تاراج بلند کیا. (۱۸۹۲ ، خدائی معقول ، ۱۷۵). ادب کی دنیا میں تعارف و تکلم اور دید و وادید کے اسالیب انوکھے ہیں. (۱۹۷۳ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۸۲). [رک : وا + دید (رک)].

وادھا امث.

زیادتی.

ہستی روپ فقیر کا نیست جلاوا دیو ... توشہ مرد فقیر سوں وادھا کون کریو

(۱۹۵۳ ، گنج شریف ، ۱۵۹). [مقامی].

واڈ امذ.

گولی کے خول. یہ ایک عمدہ طریقہ ہے کہ بندوق کے واڈ یعنی ٹکیاں کاغذی ہانکنے والوں کو تقسیم کردیں. (۱۹۰۴ ، ہندوستان کے بڑے شکار ، ۱۱۵). [مقامی].

واڈکا (سک ڈ) امث.

ایک بے رنگ ، شفاف اور تیز اصلاً روسی شراب جو رئی ، آلووں ، مکئی اور جو وغیرہ سے تیار کی جاتی ہے ، وادکا. روس کی مشہور شراب واڈکا ہے اسے آتش سیال کہا جاتا ہے. (۱۹۶۱ ، سات سمندر پار ، ۲۰۷). ہوٹل کی بار سے آج واڈکا شراب مفت مل رہی تھی. (۱۹۷۳ ، جاتک ، ۱۸). [انگ : Vodka].

واڈھی امث.

فصل کی کٹائی. ویسے میری ربیع کی فصلیں واڈھی کے لئے تیار کھڑی تھیں. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۶۰۱). [مقامی].

وار (۱) امذ نیز لاحقہ.

۱. برائے صفت ونسبت بہ معنی صاحب ، والا : جیسے : امیدوار ، بزرگوار ، سوگوار ، تقصیر وار ، خطا وار ، قصوروار (وضع اصطلاحات). ان مضامین نظم و نثر کی تفصیل جو حلقے کی ہفتہ وار مجالس میں پڑھے گئے. (۱۹۵۳ ، حلقۂ ارباب ذوق ، ۲۱۹). ۲. (برائے لیاقت و قابلیت) شاہوار ، گوشوار ، راہ وار (وضع اصطلاحات). ۳. (بطور م ف) طرف ، رخ ، جانب ، سمت ؛ جیسے : اندروار ، عمودوار ، ہموار (وضع اصطلاحات). ۴. (برائے اسمیت) پیداوار وغیرہ (وضع اصطلاحات). ۵. (برائے تشبیہ) بمعنی طرز ، مانند ، کی طرح (مثلاً دیوانہ وار ، بیگانہ وار).

خاک مردہ کو بجلم کر دگار ... زندگی بخشی ہے اسرافیل وار

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۳۷).

نہ وار ہوں ترے دریا کا اور نہ پار ہوں میں ... محیط غم میں ہوں گرداب وار سرگرداں

(۱۸۷۶ ، شہید ، گلدستۂ شہید ، ۴۳).

گذر از ہست و بود نہ بیگانہ وار دیکھ ... ہے دیکھنے کی چیز اسے بار بار دیکھ

(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۱۰۰).

نہ حرف دل سوز کوئی لب پر نہ نغمۂ جاں فروز پیدا
گئی ہے آنچل نسیم گلشن بچا کے بیگانہ وار ہم سے

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۹۰). [ف].

وار (۲) امذ.

۱. حملہ ، حربہ نیز ضرب تیغ و خنجر وغیرہ ، چوٹ ، زخم ، گھاؤ.

مرے تو اوس تیغ کے وار سے ... مرے تو اسی زہر خوں خوار سے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۰).

بیٹھے گی ہے تیغ کی جدول تو تیری تیز ... دشمن کا کام وار میں پہلی ہی بار کر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۶۵).

اعدا پہ کیا چلے گا نہ دست خدا کا وار ... بالوں کو کیا نہ کھولے گی زہرا جگر فگار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۹). نازک اور کمزور جسم کے لیے ہلکا سا ایک وار کافی تھا. (۱۹۱۰ ، مقالات شبلی ، ۳ : ۱۰۹).

موت کا پیغام ہے بچھرے ہوئے شیروں کا وار
بدلی کف در دہاں آبادیوں سے ہوشیار

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۵). یہی (غزل) وہ صنف سخن ہے جس نے بے تحاشا وار سہے اور ہر وار سے نیا شعور حاصل کیا. (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۲۱). ۲. الزام ، بہتان ؛ بھاری یا تکلیف دہ بوجھ (پلیٹس). [پ : वार ; س : वाडी].

... اُٹھانا محاورہ.

حملہ برداشت کرنا ، زخم سہنا.

کیا منہ تھا جو منہ پر کوئی تلوار اٹھاتا ... کس کا یہ کلیجہ تھا کہ اک وار اٹھاتا

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۱۹۲).

... اُٹھنا ف مر : محاورہ.

وار اٹھانا (رک) کا لازم ، چوٹ برداشت ہونا.

اٹھیں گے غیر سے کیا تیری تیغ ناز کے وار ... یہ حوصلے تو ہمارے دل و جگر کے ہیں

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۱۷).

... اوچھا پڑنا محاورہ.

وار پورا نہ پڑنا ، ہاتھ پوری طرح نہ لگنا. محبت کے داؤں پیچ سے محض نا آشنا ہے وار اوچھا پڑا آخر چوٹ کھائی. (۱۹۹۳ ، جنم کہانیاں ، ۵۳۸).

... بچانا ف مر : محاورہ.

حملہ روکنا ، ضرب روکنا.

وہ بڑے مرد ہیں جو سامنے آ کر تیرے ... تیغ ابرو کا ترے وار بچا جاتے ہیں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۳۱). جانوروں تک کو کوئی نہ کوئی ہتھیار دیا ہے جس سے وہ اپنے مخالف کا وار بچالیتے ہیں. (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۲۵).

... بیٹھنا محاورہ.

بھرپور ہاتھ پڑنا ، ضرب لگنا ، چوٹ لگنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

... پڑنا ف مر : محاورہ.

حملہ ہونا ، چوٹ پڑنا. الحمد للہ کہ دشمنوں کا وار اُلٹا انہی پر پڑا. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۳۳۳).

بتاؤ تو یہی نظر آج کیوں ہے ... یہ کیوں وار پڑتا ہے اوچھا تمہارا
(۱۹۰۶، مخزن، ستمبر [آغا شاعر قزلباش]، ۶۳۰).

... پُورا پڑْنا ف مر: محاورہ.
داؤ ٹھیک پڑنا، کارگر ضرب لگنا، وار کا کارگر ہونا. اس کے وقت میں رافضی رافضی کہہ کر بدنام کر دیا گیا، وار پورا پڑے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۱۹).

... جھیل جانا ف مر: محاورہ.
چوٹ برداشت کرنا، حملہ یا ضرب سہنا.
اغیار کے ہر وار کو ہم جھیل گئے تھے ... ہر چند کہ چرچا تھا بہت وار و رسن کا
(۱۹۸۹، لب گویا، ۱۰۲۳).

... چَلانا محاورہ.
رک: وار مارنا (چلیپس).

... چَل جانا / چَلْنا ف مر: محاورہ.
ا. ہتھیار کی ضرب پڑنا، چوٹ لگنا.
پہلے ہی وار آج تو ہم پہ ترا چل گیا ... زخم جگر پھٹ لہو آنکھوں سے ابل ابل گیا
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۴۸).

وار چلتا ہے تجھ سے ترچھی چپلے ان کا
بڑھ کے آنکھوں سے بھی چالاک ہیں ابرو دونوں
(۱۸۸۸، مضمون ہائے دلکش، ۵۲).

ادا کا وار بھی چل جائے کا خنجر تھی کے
میں دیکھتا تھا کہ تیر نظر یہ کس کا ہے
(۱۹۳۳، صوت تغزل، ۲۰۹).

شکست ہوں کے رباب کیا کیا، جام ہوں گے شباب کیا کیا
چلیں گے پیری کے وار کتنے مگر زمانہ جواں رہے گا
(۱۹۳۳، عرش و فرش، ۲۶۱). ۲. کسی بات کا صحیح نشانے پر اثر انداز ہونا، داؤں چلنا، چال کارگر ہونا. ان دنوں بدھیوں کا وار چل رہا ہے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۲۸۹).
۳. مسلسل حملہ ہونا، متواتر چوٹ یا ضرب لگنا. ع تا تشنہ لب پہ چلے برچھیوں کے وار
(۱۸۷۵، انیس (مہذب اللغات)).

... خالی جانا ف مر: محاورہ.
ضرب نہ لگنا، حملہ کارگر نہ ہونا نیز چال ناکام ہو جانا. اگر مجرم بچ گیا تو بھی وار خالی نہ گیا کہ پیچھے ہی مارا گیا. (۱۸۶۳، جوہر عقل، ۳۵). دروازے سے نکلی "آیا اماں" کھڑی تھیں سمجھ گئیں کہ یہ استادی وار خالی گیا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۳۹). جج نے ان کو بری کر دیا اور اس طرح بخشی صاحب کا یہ وار خالی گیا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۶۲۷).

... خالی دینا ف مر: محاورہ.
حملہ کارگر نہ ہونے دینا، وار روکنا، ضرب اپنے اوپر نہ پڑنے دینا، چوٹ بچانا.
خالی بھی جو دے وار تو پھر خون میں بھر جائے
بس زیست اسی میں ہے کہ تلوار سے مر جائے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۱۱). پھر تیرے حق میں اچھا نہ ہوگا تو اس کے وار کو خالی دے. (۱۹۱۳، فسانۂ دل فریب، ۲۹). اس ناگہانی حملہ کو تاثیر مرحوم نے جو صدارت کر رہے تھے کس زندہ دلی اور بے تکلفی سے ٹالا اور وار خالی دیا تھا. (۱۹۸۷، فیضان فیض، ۲۰).

... خالی کَرْنا ف مر: محاورہ (شاذ).
رک: وار خالی دینا. لیکن اس نے پینترا بدلا اور بڑی بے حیائی سے وار خالی کر دیا. (۲۰۰۱، سرخاب کے پر، ۱۰۲).

... خالی نَہ جانا ف مر: محاورہ.
حملے کا کارگر ہونا، چوٹ کا نشانے پر لگنا، مقصد پورا ہونا.
اب اس کا وار تجھ پہ بھی خالی نہ جائے گا
میرے لہو میں تر مری تلوار دیکھنا
(۱۹۹۳، افکار، کراچی، مئی، ۳۹).

... خَطا جانا ف مر: محاورہ.
نشانہ ٹھیک نہ بیٹھنا، وار خالی جانا. اس وقت ضرور ہے کہ سردار بھیڑیے نے سانبھر پر حملہ کیا ہو اور اس کا وار خطا گیا ہو. (۱۹۰۱، جنگل میں منگل، ۷۴).

... دِکھانا ف مر: محاورہ.
حملہ کرنے میں مہارت ثابت کرنا.
مردانہ دکھا وار حریفانہ دغا کر
دیکھ اپنے رسالے کے جوانوں سے حیا کر
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۸۹).

... دُور کَرْنا ف مر: محاورہ (قدیم).
حملہ رد کرنا، وار روکنا.
کیا گرز کا واروہیں دور کر ... سو خاقاں لیا ڈھال پہ اور کر
(۱۶۸۱، جنگ نامہ، ۸۳).

... دوہْرا / دُہْرا (--- و ح، سک ہ/بضم ح، و، سک ہ) امذ.
(فن) بنوٹ کا ایک داؤ. بنوٹ کے ہاتھوں کا نام نامی و اسم سامی ... وار دوہرا، ذاب دوہری، کڑک دوہری ... سوا ان کے کچھ اور ہاتھ بھی نامی گرامی ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۲۸). میری تلاش دُہری ہے اور مجھ پر اس حرافہ جسے زندگی کہتے ہیں کے وار دُہرے ہیں. (۱۹۷۱، بازگشت و بازیافت، ۱۵۵). [وار + دوہرا / دُہرا (رک)].

... دینا محاورہ.
رک: وار کرنا.
ہلکا سا ایک وار جو بالائے سر دیا ... اوس تیغ نے شگاف میاں کمر دیا
(۱۸۸۹، صفیر بلگرامی، میلاد معصومین، ۵۶).

... رَد کَرْنا ف مر: محاورہ.
کسی کے حملے کو روکنا، وار خالی کرنا، وار بے کار کرنا، حملہ یا ضرب نہ ہونے دینا.
کھاتے ادھر کے زخم جو کی اُس طرف نظر
کس کس کا وار رد کریں دیکھیں کدھر کدھر
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۲۳۳).

... روکنا ف مر: محاورہ.
کسی کے حربے کو ڈھال یا ہتھیار پر روکنا ، حملہ روکنا ، ضرب روکنا : داؤ چلنے نہ دینا ، تدبیر ناکام کرنا.

کرنا سپر کی آڑ شجاعت سے دور ہے ۔۔۔ روکے جو وار تیغ کا منھ پر وہ سور ہے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۷۵).

کہاں ہے ہمت اتنی کانگرس میں ۔۔۔ کہ روکے بڑھ کے مسلم لیگ کا وار
(۱۹۳۱ ، چمنستان ، ۲۲۳).

اک جسم پہ ہم نے روک لیے ۔۔۔ وار جتنے غمِ جہاں نے کیے
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۲۳۶).

... سَٹنا محاورہ (قدیم).
رک : وار سہنا.

امرت کا ظلما چپ جگ میں کتے سکندر ۔۔۔ امرت کوں وار سٹنا مجھے تر سے بچن پر
(۱۶۹۷ ، دیوان ہاشمی ، ۷۵).

... سَمیٹنا محاورہ (قدیم).
حملہ سہنا ، داؤ سہہ لینا ، حملے کو ناکام بنا دینا.

سمیٹ وار اس کوں پکڑ کر لیا ۔۔۔ پھرا کو زمیں پر پچھاڑی دیا
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۶۵).

... سَہنا محاورہ
حملہ یا ضرب روکنا : تکلیف برداشت کرنا ، اذیت اٹھانا . جو بے کس و بے مایہ تھے ، وہی وار سہتے رہے . (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۵۸). وار کرنے والا اور وار سہنے والا دونوں وقت کے اس بکراں جال میں کس قدر بے بس ہیں . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۷).

... شَمْشاد (... فت ش ، سک م) امذ.
ایک قسم کا ہتھیار . ادھر لشکر میں آرہ پشت تبک ، وار شمشاد و چار چھاق چل رہی ہے . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۳۳۹). [وار + شمشاد (علم)].

... شَمْشاد لگانا محاورہ.
وار شمشاد نامی ہتھیار سے حملہ کرنا . قاسم نے کہا میں تجھکو خود قتل کروں گا دیو نے وار شمشاد لگائی ، قاسم نے خالی دیکر وار شمشاد چھین لی ، دیو سے کشتی ہونے لگی . (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۵۲۳).

... صَحیح کَرنا محاورہ.
وار ٹھیک نشانے پر لگانا . دا عظمت کی شامت سر پر سوار تھی تیسرا وار اصغری پر اور صحیح کیا . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۱۳۵).

... کاٹنا محاورہ.
حملہ روکنا ، حملہ رد کرنا . رومی نے پیشتر ا کاٹ اس زور سے ہاتھ دیا کہ اگر عبدالرحمٰن وار نہ کاٹ جائیں تو گھوڑے تک کے ٹکڑے اڑ جائیں . (۱۹۱۸ ، آفتاب دمشق ، ۵۸).

... کَرْ ڈالنا ف مر: محاورہ.
حملہ کر دینا ، وار کرنا.

سرو قد تجھ پہ وار کر ڈالا ۔۔۔ ہے یو شمشاد تیرا متوالا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ۳۶).

... کَرْنا ف مر: محاورہ.
۱. حملہ کرنا ، چوٹ کرنا ، ضرب لگانا.

سو یوں بول یک وار آ کر کیا ۔۔۔ سو اور وار شہ نے سپر پر کیا
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۱۹).

کیا ہے ایک دستِ آرزو نے وار دو جانب
زلیخا کے جگر تک چاک ہے یوسف کے داماں کا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۶). اگر تو ایک قدم بھی اور میرے نزدیک آیا تو میں اپنا وار کر جاؤں گی . (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۲۸۳). خوشامد پیٹھ کی طرف سے وار کرنے کے مترادف ہوتی ہے . (۲۰۰۳ ، پروا ، ۱۷). ۲. طنز کرنا ، فقرہ کسنا . پھوپی نے کری میں دھنس کر ناز سے ایک وار کیا . (۱۹۸۲ ، خدیجہ مستور ، بوچھار ، ۱۳۱).

... کھانا ف مر: محاورہ.
ضرب کھانا ، وار کی زد میں آنا.

جو یرو کا وار کھا بسمل ہوا ۔۔۔ تشنۂ زخم کف قاتل ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۴).

منھ نہیں پھیرتے تیر نہیں میلا کرتے
ہم بھی کیا کھاتے ہیں ظالم تری تلوار کا وار
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۰۷).

... گَہرا ہو جانا ف مر: محاورہ.
ضرب کا مزید کارگر ہونا : وار میں شدت آجانا . سیاسی موضوعات پر اس کے قلم کا وار گہرا ہوجاتا تھا . (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۹۱).

... لَگانا ف مر: محاورہ.
ضرب لگانا ، وار کرنا.

کھنچ گئی روح بدن سے تری شمشیر کے ساتھ
حوصلہ وار لگانے کا ہے جلاد عبث
(۱۸۷۳ ، مرآۃ الغیب ، ۱۰۸).

... لینا ف مر: محاورہ.
چوٹ یا ضرب روکنا ، حملہ روکنا.

جب معرکے میں عشق کے سینہ سپر کیا ۔۔۔ چہرے پہ وار یار کی تلوار کے لیے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۹۱). دیو زادہ ... کہنے لگا اے عرب کے بچے لے یہ وار . (۱۹۴۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۳۹).

... مارْنا ف مر: محاورہ.
رک : وار کرنا ، وار لگانا.

جس کے سر پر لگا کے ماروں وار
یک سوں دو سر دوں اور دو سوں چار
(۱۷۰۷ء، ولی دکن، ۲۷۷).

تو قلعہ گئے آپ یوں ہی معرکہ آرا
اک وار کسی نے جو کٹ پاک پہ مارا
(۱۸۸۹ء، صفیر بلگرامی، میلادِ معصومین، ۱۸۰).

—ِ مَرْداں خالی نباشد/نہ باشد کہاوت.
مردوں کا وار خالی نہیں جاتا، جواں مردوں کی ضرب یا حربہ خالی نہیں جاتا، مردوں کا وار چوکتا نہیں، کچھ نہ کچھ اثر کرتا ہے (محاورات ہند؛ جامع الامثال؛ مہذب اللغات).

— ہونا ف مر؛ محاورہ.
وار کرنا (رک) کا لازم، حملہ ہونا.

وار ہر دم جو یونہیں تیغِ جفا کا ہو گا
یہ تو کہیے کوئی مر جائے گا تو کیا ہو گا
(۱۸۵۴ء، غنچۂ آرزو، ۴۸).

یہ دونوں ابھی تھے گرم گفتار اتنے ہی میں اور دو ہوئے وار
(۱۹۱۸ء، مطلع انوار، ۱۴۳). اس طرح مذہب اسلام پر کاری وار ہو رہے تھے. (۱۹۸۴ء، مولانا ظفر علی خاں، ۳۰).

وار (۳) امذ؛ مف.
دریا کا کنارہ جو نزدیک یا اس طرف ہو، اس طرف کا کنارہ، ادھر (پار کی ضد)، اس طرف نیز اس کنارے پر.

کس طرح چشموں تی جاری نہ ہو دریائے خوں
تھل نہ بیٹا آبرو ہم وار اور وے پار ہیں
(۱۷۱۸ء، دیوانِ آبرو، ۳۳). دریا کے وار اور پار ہزاروں درخت چاندی کے ... نصب کیے تھے. (۱۷۹۲ء، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۶۰).

آئینہ رکھ کر انھوں نے سامنے وار سے ہے سیر دیکھی پار کی
(۱۸۹۳ء، دیوانِ امیر اکبر آبادی، ۱۳۶).

جب گزر جائے گا سر سے آبِ تیغ
جائیں گے اس وار سے اس پار ہم
(۱۸۹۹ء، فیض حیدرآبادی، د، ۱۷۰). [س: अवार].

— پار م ف.
ادھر اور ادھر، یہاں اور وہاں، دونوں طرف، دونوں کناروں پر؛ ادھر سے ادھر تک؛ ایک سرے سے دوسرے سرے تک؛ آر پار.

وار اور پار کے شہراں کوں ابر دے گا سب
گریہ کی آبرو کوں آج ابر آئی ہے
(۱۷۱۸ء، دیوانِ آبرو، ۵۹).

پٹنیں دونوں طرف خوش کنار زیب بخش موجِ دریا وار پار
(۱۷۹۴ء، مثنوی شادی آصف الدولہ (مثنویاتِ حسن، ۱: ۳۵)).

نہ لگا ہاتھ یہ کنار اس کا نظر آیا نہ وار پار اس کا
(۱۷۹۶ء، خواب و خیال، میر اثر، ۱۰۰).

تھی نوکِ قہر کی تو قیامت کی دھار تھی
ہر چار آئینے کے سناں وار پار تھی
(۱۸۷۴ء، انیس، مراثی، ۵: ۲۷). وار پار گنگا کے کناروں پر کھڑے تماشا دیکھ رہے تھے. (۱۸۸۳ء، دربارِ اکبری، ۲۵۹). شعاعِ آفتاب اس کے جرم میں سے گزر نہیں جاتی اور نہ وار پار نگاہ کام کرتی ہے. (۱۹۲۱ء، رسائل عماد الملک، ۱۵۹). کاش ان آنکھوں میں وار پار دیکھنے کی صلاحیت ہوتی. (۱۹۳۶ء، منشی پریم چند، زادِ راہ، ۲۵).

— پار کرنا ف مر؛ محاورہ.
کسی نوک دار چیز کے ایک سرے کو چیر کر دوسرے سرے کی طرف سے نکل جانا، (رک: آر پار کرنا). میں نے تیرے ہرن کی ٹانگ میں کھپرا مارا، تو نے اس عشق کی ناوک سے میرا کلیجہ چھید کر وار پار کیا. (۱۸۰۲ء، باغ و بہار، ۱۹۷). بہتر ہے کہ آگے بڑھوں، چاہے مولا وار کرے یا پار کرے. (۱۹۲۱ء، لڑائی کا گھر، ۲۷).

— پار ہونا محاورہ.
۱. ادھر سے ادھر نکل جانا (خصوصاً تلوار، نیزے وغیرہ کا) ایک طرف سے دوسری طرف نکل جانا.

برچھی ستم کی ہو گئی سینے کے وار پار
رہوار سے جدا نہ ہوا پر وہ شہ سوار
(۱۸۷۴ء، انیس، مراثی، ۱: ۲). یہ جو وار نیزہ کا مجھ پر کرے گا اس سے خود اس کا دل وار پار ہو جائے گا. (۱۹۰۷ء، روزنامچہ، خواجہ حسن نظامی، ۱۵۸). ۲. کوئی جھگڑا طے ہو جانا (پلیٹس). ۳. مشکل حل ہو جانا (پلیٹس).

وار (۴) امذ.
۱. ہفتے کا کوئی دن، روز؛ جیسے: منگل وار، بدھ وار (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). ۲. موقع، وقت، مہلت، فرصت؛ ترتیب میں باری؛ مقررہ زمانہ.

مشتاق شہادت ہیں بہت یار اکیلا تلوار لگانے کا کہاں وار ملے گا
(۱۸۶۷ء، رشک (مہذب اللغات)). اندازاً اسی وار پر شیر پہنچا ہو گا. (۱۸۹۳ء، شکار نامہ، نظام، ۳۶). یار رکنا کل ہمارا ابھی تو وار ہے. (۱۹۱۱ء، قصۂ مہر افروز، ۵۰). آپ مجھے پہل کرنے کا وار ہی کب دیتی ہیں. (۱۹۵۹ء، وہی، ۲۲). ۳. ٹھہرنا، رکنا، دم لینا (ماخوذ: مہذب اللغات). ۴. گنتی میں باری (تعداد کے اعتبار سے)، مرتبہ، دفعہ.

کم نصیبی اس کو کہتے ہیں کہ میرے وار پر
دستِ ساقی سے ادھر شیشہ ادھر ساغر گرا
(۱۸۷۸ء، گلزارِ داغ، ۲۹). ابھی سمدھنوں کو شربت پلانے کا بھی وار نہیں آیا. (۱۹۰۸ء، مخزن، اپریل، ۳۱). آپ سے پہلے کا یہ لونڈا کھڑا ہے اس کی تیغ ٹیک دوں پھر آپ کا وار ہے. (۱۹۳۳ء، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۸۴). ادب وہ ہے جو پہلے وار میں اپنا کام کر جائے. (۱۹۸۴ء، ملاقاتیں، ۳۱). ۵. گز نیز فرلانگ. آپ آتی بھیں یا بارہ خود کے قریب دو ڈھائی سو وار تک پہنچ جائیں اور اس پر ریفل چلائیں. (۱۸۹۲ء، فنونِ سپہ گری و اسپورٹس، ۱۱۸). [س: वार].

... آنا محاورہ.
باری آنا، نوبت آنا، نمبر آنا؛ مہلت ملنا. ایک کچھ پوچھ رہا ہے، دوسرا برابر لگا ہے کہ یہ کب بچے اور میرا وار آئے. (۱۸۶۹، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۳۸). وہاں کے آدمی بڑے علم دوست ہیں، خوب خدمت کرتے ہیں دعوتوں کے مارے وار نہیں آتا. (۱۸۹۶، شاہد رعنا، ۱۶۸). بازار کی جانب آٹھ آٹھ بیچنے والے بیٹھ جاتے ہیں تاہم وار نہیں آتا ہے. (۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، داستان غدر، ۵۹).

آج تختے ہیں سنبھالی ہے پھر اس نے تلوار
کس خطا وار کا اب دیکھیے وار آتا ہے
(۱۹۳۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۱۴۳).

... سے فقرہ.
باری سے، باری آنے پر. میاں میں تو وار سے دیتا ہوں اور یہی میرے باپ دادا کا دستور رہا ہے. (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، نومبر، ۲۶).

... لگنا ف مر؛ محاورہ.
باری آنا، موقع ملنا. کب دولہا گھوڑے سے اترے اور کب ہم اُچک کر اس کی پیٹھ پر سوار ہو جائیں دونوں میں سے جس کا وار لگتا ہے جھٹ سوار ہو جاتا ہے. (۱۹۲۷، رسوم دہلی، انیس بیگم صاحبہ دہلوی، ۷۸).

... لینا محاورہ.
(عو) دم لینا، ٹھہرنا، رکنا (مہذب اللغات).

... مِلنا محاورہ.
موقع ملنا، مہلت ہونا؛ فرصت ملنا. نعمان کے لوگوں کو ہتھیار چلانے کا وار ہی نہ ملا. (۱۸۹۸، ایام عرب، ۱۸۹). میں تو جب کام میں لگ جاتا ہوں تو مجھے حقہ پینے کی وار نہیں ملتی. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۱).

وار (۵) امذ.
نچھاور، صدقہ؛ کسی پر کوئی چیز نچھاور کرنا.

کیجیے لعل اس کے ہونٹوں پر نثار　　　　بھیجیے دانتوں پہ موتی وار کے
(۱۸۵۸، بحر (نواب علی خاں)، ریاض بحر، ۳۶۴).

کیسا تھا وہ گل بدن، غنچہ دہن، میں کیا کہوں
وار کے اس رخ پہ گل جس پھینک دے گل آپ میں
(۱۸۸۰، سانحۂ دل گیر (حباب کے ڈرامے، ۵: ۸)).

کٹ مری سکھوں کی قوم اپنے گرو کے نام پر
تو بھی مسلم اپنی جاں اپنے نبی پر وار دیکھ
(۱۹۳۱، بہارستان، ۱۶۲). [واری (رک) کی تخفیف].

... پھیر (--- ی ع) امث.
نچھاور یا صدقہ کرنے کا عمل نیز وہ نقدی جو دولہا دولھن کے سر سے وار کر دی جائے، نچھاور، صدقہ، بھینٹ. دو روپے وار پھیر کے فرش پر رکھ دیے. (۱۹۲۹، بہار عیش، ۵۳). [وار (رک) + پھیرنا (رک) سے حاصل مصدر].

... پھیرنا محاورہ.
صدقہ اتارنا؛ نچھاور کرنا، قربان کرنا، بھینٹ دینا.

ہم کہیں تیرے ہیں تجھ کوں وار پھیرے ہیں
ہر طرح سکی تیرے ہیں اور ترے کہاویں گے
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵۰۶).

... جانا محاورہ (قدیم).
رک: واری جانا جو زیادہ رائج ہے، صدقے جانا، قربان ہونا.

نبی ﷺ کی آل اوپر وار جانا　　　　اسی بادہ دوئی سے پار جانا
(۱۷۹۷، عشق نامہ، نگار، ۵).

... دینا ف مر؛ محاورہ.
قربان کر دینا، صدقہ کر دینا، نچھاور کرنا.

گویا نہیں نگاہ کو صدقے اتار دوں
اور جان اپنی جاں کے نظارے پہ وار دوں
(۱۹۸۳، قہر عشق (ترجمہ)، ۸۷).

کہ جس پہ جان میں نے وار دی تھی
وہ میرے خون کا پیاسا ہوا تھا
(۱۹۹۲، افکار (اعجاز حسن)، کراچی، مارچ، ۴۳).

... کَر/کے م ف.
سر یا جسم کے گرد گھما کر، نچھاور کر کے، صدقہ اتار کے (عموماً پانی پینا یا پلانا کے ساتھ مستعمل).

جو یہ دیکھیاں اس کوں چک نین بھر
تو پانی پیتیاں اس اپر وار کر
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۲).

گر درد ہے کھوتا دل مضطر سے کسی کو
پانی وہ پلا وار کے سر پر سے کسی کو
(؟، لاعلم (مہذب اللغات)).

... وار جانا محاورہ.
صدقے جانا، قربان ہونا؛ واری واری جانا (رک).

مثل پروانہ شمع رخ کو تری　　　　شوق سوں وار وار جاوں گی
(۱۷۴۶، دیوان اشرف، ۱۳).

وار (۶) امث.
پنجابی شاعری کی ایک صنف، جنگی واقعات کا منظوم بیان جو دو حریفوں کے درمیان لڑائی کا نقشہ پیش کرتا ہے، پنجابی جنگ نامہ، رزم نامہ. یہ وار بے شمار مرتبہ لکھی اور گائی گئی ہے. (۱۹۷۳، لوک واراں (ابتدائیہ)، ۱۰). وار کے لغوی معنی حملے کے ہیں، اصطلاحی معنوں میں یہ پنجابی شاعری کی صنف ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۲۰۶). وار رزمیہ نظم ہوتی ہے جو دو حریفوں کے مابین معرکے کا نقشہ کھینچتی ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مئی، ۶۵). [پن: قب انگ: War].

وار (۷) امث.
پانی ، مانع ؛ بہاؤ ؛ رقت ؛ مٹکا ، پانی کا برتن نیز ہاتھی کے باندھنے کی جگہ ؛ قیدی ؛ (عدد) چار (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [واری (رک) کی تخفیف].

وار (۸) لاحقہ.
رک : وال ، والا (پلیٹس). [وال (رک) کا متبادل].

وار (۹) امث (شاذ).
لڑائی ، جنگ . وار (War) صرف بول چال میں مستعمل ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۵۲). [انگ : War].

--- آفس (--- کس ف) امذ.
جنگ سے متعلق امور سرانجام دینے والا محکمہ ، جنگی محکمہ ، محکمۂ جنگ ؛ (بالخصوص) مملکت برطانیہ کا وہ محکمہ جس کے ذمے فوج کا بندوبست تھا . انگریزی گورنمنٹ نے اشتہار دیا کہ تمام کاریگر اپنی اپنی بندوقیں وار آفس یعنی (محکمۂ جنگی کے) انجینئروں کے سامنے امتحان کے لیے پیش کریں . (۱۹۳۲ ، افسر الملک ، تفنگ بافر ہنگ ، ۵۹). دوسرے روز مس پارس نے ہمیں وار آفس اور پارلیمنٹ کی طویل مگر نہایت دلچسپ سیر کرائی . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۴۷). [انگ : War-Office].

--- زون (--- و ج) امذ.
وہ علاقہ جو جنگ کی لپیٹ میں ہو ، علاقہ جہاں لڑائی لڑی جا رہی ہو ، میدان جنگ ، جنگی علاقہ . جناب ...... مسلسل پانچ دن وار زون میں سفر کرتے رہے . (۱۹۹۷ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ جنوری ، ۱). [انگ : War Zone].

--- ہیڈ (--- ی ج) امذ.
کسی دھماکا خیز ہتھیار مثلاً میزائل یا بم یا تار پیڈو وغیرہ کا وہ سرا جس میں دھماکا خیز مواد ہوتا ہے . پاکستانی کروز میزائل بابر ...... روایتی اور ایٹمی دونوں قسم کے وار ہیڈ لے جاسکتا ہے . (۲۰۰۵ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ اگست ، ۱). [انگ : Warhead].

وارا امذ.
۱. صدقے ، نچھاور ، تصدق ؛ بھینٹ ، قربانی (پلیٹس). ۲. (i) نفع ، فائدہ ، منافع .

یار کو دیکھ میں ہوا قربان — اس تجارت میں مجکو وارا ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۱).

جان اپنا جو ہم نے مارا تھا — کچھ ہمارا اسی میں وارا تھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۹۸).

بے زباں جنس محبت کی خریداری میں
لاکھ کد کیجے اس میں کبھی وارا ہی نہیں

(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۱۵۵). (ii) بچت ، کفایت ، افاقہ ؛ برکت ؛ دولت ، مال ؛ ارزانی (پلیٹس ؛ نور اللغات). اف : آنا ؛ پڑنا ؛ کھانا . [وارنا (رک) کا حاصل مصدر].

--- پھیری (--- ی ج) امث.
وارنے پھیرنے کا عمل ؛ سر پر سے گھما کر کوئی چیز صدقے یا قربان کرنا (ماخوذ : پلیٹس). [وارا + پھیری (رک)].

--- کرنا محاورہ.
لگاتار وارنا (جامع اللغات).

--- کھانا محاورہ.
کسی چیز کا فائدہ مند ہونا ، نفعے کے قابل ہونا ، نفع بخش ہونا . ہر طرح سے ہمیں وارا کھاتی تھی لہٰذا نہ اس کا تا دو دیکھا نہ جا دو سوچا ، بسم اللہ پڑھ کر رکھ لی . (۱۹۸۸ ، تبسم زیر لب ، ۱۱۳).

--- نیارا (--- کس ن) امذ.
۱. خلاصی ، نجات ، خاتمہ ، اختتام . بڑے بھائی کا بڑا کھٹکا ہے یہاں کل تک وارا نیارا ہوتا ہوا معلوم ہوتا ہے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۹۳). ایک ذرا سی گولی میں وارا نیارا ہے آج مرے کل دوسرا دن گویا پیدا ہی نہیں ہوئے تھے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۷). ۲. کسی معاملے یا جھگڑے کا فیصلہ جو کسی حاکم کی مداخلت کے بغیر ہو ، تصفیہ .

نہ قتل اس نے کیا تو آپ کاٹیں گے گلا اپنا
قتیلِ قاتل سے اپنے آج ہی وارا نیارا ہے

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۷۲). آخر سوچیے جب میری دھاک بندھ جائے گی تو ایسی ایسی کتنی ہی رقموں کا وارا نیارا کر دوں گا . (۱۹۲۳ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۷۹). بستی کی جائیداد کا بھی وارا نیارا ہو چکا یہاں تک کہ تنگی سے بسر ہونے لگی . (۱۹۵۱ ، کشکول ، ۲۰۳). ۳. بے حد منافع ، بہت فائدہ ، گہرا فائدہ ؛ بیڑا پار (ماخوذ : فرہنگ فسانۂ آزاد). [وارا + نیارا (رک)].

--- نیارا کرنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. رک : وارے نیارے کرنا ، فیصلہ کرنا ، کوئی معاملہ نمٹانا . اسی وقت ایک آدھ دلال اور چابک سوار سے گھوڑوں کا وارا نیارا کیا . (۱۸۸۰ ، ربط ضبط ، ۳). آج اس زندگی کا وارا نیارا کروں گی ، دکھاؤں گی کہ آج بھی ہندوستان میں ایسی عورتیں ہیں جو ان پر خوش خوش جان دے دیتی ہیں . (۱۹۹۶ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۵۷). ۲. خاتمہ کر دینا ، انجام تک پہنچا دینا . میرے پاس وہ گھڑی تین سال رہی ایک دن بھی ادھر ادھر نہ ہوئی تم نے تین دن میں اس کا وارا نیارا کر دیا . (۱۹۳۶ ، (پریم چند) خاک پروانہ ، ۱۳۱).

--- نیارا ہو جانا / ہونا ف مر ؛ محاورہ.
۱. بہت فائدہ ہونا ، بہت نفع ہونا نیز غالب آنا .

وفاداری نے کی مارا ہمارا — اسی میں ہو گا کچھ وارا ہمارا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۷۲). ۲. فیصلہ ہو جانا ، تصفیہ ہونا ، جھگڑا چکنا . بس ابھی ابھی وارا نیارا ہو جاتا ہے ، یا وہی نہیں یا ہمیں نہیں . (۱۸۹۳ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۳). جی تو بس یہی چاہتا تھا وہیں کھڑے کھڑے وارا نیارا ہو جائے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۶۹). حرکات کی آندھی ابھی تک دفع نہیں ہوئی ہے ، اس کا بھی وارا نیارا ہو جانا چاہیے . (۱۹۳۱ ، مجلہ تحقیق ، ۲ ، دسمبر ، ۹). کل اماں نے تحسین کو گھر پر بلا لیا ، میں نہ ہوتی تو اسی وقت وارا نیارا ہو جاتا . (۱۹۸۹ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۱۹۹).

--- نیارَہ (--- کس ن ، فت ر) امذ.
رک : وارا نیارا جو درست ہے ؛ فیصلہ ، تصفیہ . میں گھڑی گھڑی کا جھگڑا نہیں رکھتا ایک ہی دفعہ میں وارا نیارہ کرتا ہوں . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۵۱۲). [وارا + نیارہ = نیارا کا ایک املا].

... وَرْد (۔۔۔فت و، سک ر) امث.
میزان، جوڑ؛ فائدہ، بچت؛ کفایت (فرہنگ آصفیہ). [وارا + ورد (رک)].

... وَرْدانا ف مر؛ محاورہ.
جیتنا، غالب آنا؛ میزان پٹنا (ماخوذ: جامع اللغات؛ مخزن المحاورات).

... وَرْد ہونا محاورہ.
کفایت ہونا؛ جیتنا، غالب آنا؛ میزان پٹنا (فرہنگ آصفیہ).

وارا (۲) امذ.
باری؛ موقع، وقت (ماخوذ: علمی اردو لغت). [وار (۳) + ا، لاحقۂ تذکیر و صفت].

... بَنْدی (۔۔۔فت ب، سک ن) امث.
(کاشتکاری) کھیتوں کو نہری پانی دینے کے لیے مختلف کاشت کاروں کی باری مقرر کرنا، محکمۂ نہر کی ایک اصطلاح، وارہ بندی (ماخوذ: علمی اردو لغت). [وارا + ف: بند، بمعنی = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

وارا (۳) لاحقہ.
والا (رک) کا بگاڑ (پلیٹس). [مقامی].

... وارا لاحقہ.
دنوں کی متعین تعداد ظاہر کرنے کے لیے واڑا کے معنی میں بھی آتا ہے؛ جیسے: اٹھواڑا (وضع اصطلاحات، ۱۳۵). [واڑا (رک) کا ایک املا].

وارا پار امذ؛ م ف.
رک: وار پار؛ ٹھور ٹھکانا. شوری ... بچاری بھگوت کچھ پشیمان سی ہو گئی اور محو دیدار ہو کر نظر پر ماتند کا جل آنکھوں سے ایسا جاری کیا کہ جس کا وارا پار نہ رہا. (۱۸۵۵، بھگت مال، ۳۴۴). [وار پار (رک) کا ایک املا].

وارانْسی (فت نیز سک ن) امث.
ہندوؤں کا مقدس شہر بنارس (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वाराणसी].

وارانْسیَہ (فت ن، ی مج، فت ی نیز سک ن، ی مج، فت ی) صف.
وارانسی (رک) سے منسوب یا متعلق، بنارس کا (پیدا شدہ یا بنا ہوا) (ماخوذ: پلیٹس). [س: वाराणसेय].

وار پار امذ؛ م ف.
رک: وار (۳) مع تحتی الفاظ (پلیٹس).

وارْتا (سک ر) امذ؛ امث.
۱. رہنا، ٹھہرنا، ہونا (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. کام، پیشہ؛ کاروبار، تجارت، روزگار (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. زراعت؛ حالات؛ خبریں، اطلاع؛ افواہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۴. لفظ، گفتگو؛ بات چیت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वार्ता].

... کَرْنا محاورہ.
بات چیت کرنا، گفتگو کرنا (جامع اللغات).

وارِث (کس ر) امذ.
۱. مرنے والے کے مال کا حق دار، میراث میں جائز حصے دار، میراث لینے والا، وراثت کا حق دار، ترکہ دار. جو باپ وارث تو بیٹا وارث ہو پایہ مورث بندہ صورت ہو جتی پایا ہے. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۳۳۱). وہ مردود ہیں اور مردوں کے مال کے زندہ وارث ہوتے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۵۳۰). یہی وہ میراث لینے والے ہیں جو سایہ دار باغ کے وارث ہوں گے. (۱۹۳۲، سیرت النبیؐ، ۳ : ۳۲۷). حضرت عیسیٰ نے فرمایا تھا مسکین زمین کے وارث ہوں گے اس قول کا کیسا مکمل اطلاق ہوا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۱۳). ۲. مددگار، معاون، حامی. سوائے خدا کے کوئی وارث نہیں. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۸۰).

گھر ہوا منزلِ قبر آنکھوں میں خالی ہو کر
راہ لی وحشت کی بے وارث و والی ہو کر
(۱۸۷۱، تعشق (مہذب اللغات، ۱۳ : ۳۳۳)).

ہوں میں بے والی و وارث تجھے اس کا ہے خیال
غضب اللہ کا آجائے جو کھولوں ابھی بال
(۱۸۷۵، دبیر (مہذب اللغات، ۱۳ : ۳۳۴)). میرا وارث اور حمایتی ابھی ایک موجود ہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۰۹). ۳. (عو) شوہر، خاوند، میاں، خصم.

ہر بیٹھ کہ سرتاج ہے وارث کا سہارا
پر آج مجھے اپنا رنڈاپا ہے گوارا
(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۱ : ۱۳۳). ۴. وہ ذات جو مالکوں کے فنا ہونے کے بعد تمام چیزوں کی مالک ہو؛ مراد: اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ کے اسماءِ حسنیٰ میں سے ایک.

اے ودود مجید حمید
باقی صادق وارث رشید
(۱۶۵۳، گنج شریف، ۱۳۰).

وہ ہمارا قدیم ہے وارث
بیکسوں کا کریم ہے وارث
(۱۷۴۷، دیوان قائم، ۹۰).

اے بے کسوں کے وارث و سردار الغیاث
اے جزو و کل کے مالک و مختار الغیاث
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۸).

پروردگار عالم عالم غلام تیرا
سب کا ہے تو ہی وارث، وارث ہے نام تیرا
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۸).

تو رؤف و باعث و محی مصور اور جلیل
تو حفیظ و ہادی و متکبر و وارث وکیل
(۱۹۸۳، الحمد، ۸۵). ۵. سرپرست، مالک، آقا، والی.

گنگا ایلیا ہے میرے نین کے انجھواں کے بنداں تھے
تجھے ڈر کیا ترا دن بار دریا کا ہے تو وارث

(۱۹۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۹۱).

ہائے اس وقت کہاں وارث ہمارا شبیر جو دیکھے حال ہمارا کہ یہ ہم بے تقصیر

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۹). اب میرا مالک اور وارث جو کچھ کہے سو یہی ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۹۲). باپ بھی جو وارث بھی جو خدا رکھے سب ہی کچھ ہو مگر بیٹی کو مجھ سے جدا نہیں کر سکتے. (۱۹۵۴، اشاں، ۲۳۱). کسی کنواری کی عصمت دری ہوتی تو یہ اقدام خود اس کے خلاف نہیں بلکہ اس کے وارث کے خلاف تصور ہوتا تھا. (۱۹۸۶، دنیا کا قدیم ترین ادب، ۱ : ۴۴۲). ۶. **محافظ، نگہبان، رکھوالا، امین**. مدی نے کہا اگر ہمارے کوئی والی وارث ہوتا تو کس کی مجال پڑی تھی کہ ایسی بات کہتا. (۱۹۵۵، نقوش (افسانہ نمبر)، ۴۹۲). ۷. **کسی کی جگہ لینے والا، جانشین نیز علمی یا دینی وراثت پانے والا**. مولوی عبدالحق، حالی کے اس نظریے اور سرسید کی تحریری خصوصیت کے قائل ہی نہیں اس کے وارث بھی تھے. (۱۹۷۶، قومی زبان، کراچی، اگست، ۲۵). او بابا صاحب کے خوش بخت وارث. (۱۹۸۷، نقوش (خاص نمبر) دسمبر، ۳۸۳). عام طور پر علاقہ مجر کے تھا کر ..... صرف کاشت کار ہوتے ہوئے اس ملک کے وارث خیال کیے جاتے تھے. (۱۹۸۹، ترنگ، ۸). [ع : (و ر ث)].

--- بنانا ف مر : محاورہ.

۱. اپنے مرنے کے بعد جائیداد کا حق دار مقرر کرنا، مستحق ٹھہرانا.

مجھ کو تہذیب کے برزخ کا بنایا وارث جرم یہ بھی مرے اجداد کے سر جاتے گا

(۱۹۷۰، خوشبو، ۱۸۵). ۲. **جانشین بنانا، ولی عہدی دینا**. سو جب اس کی آنکھ بند ہونے لگی تو اس نے اپنے راج پاٹ کا وارث اسے ہی بنایا. (۲۰۰۳، ولی تھا جس کا نام، ۱۰).

--- پرویز کس اضا (--- فت پ، سک ر، ی مع) امذ.

(لفظاً) خسرو پرویز کا جانشین (خسرو پرویز کی طرف تلمیح) : (کنایۃً) **امیر کبیر، نہایت مال دار**.

چھائی ہے جو کہیں عشق نے بساط اپنی کیا اسے اس نے فقیروں کو وارث پرویز!

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۲۵). [وارث + پرویز (علم)].

--- تاج و تخت کس اضا (--- و مج، فت ت، سک خ) امذ.

بادشاہ کا ولی عہد، سلطنت کا وارث (ماخوذ : علمی اردو لغت). [وارث + تاج (رک) + و (حرف عطف) + تخت (رک)].

--- تاج و نگیں کس اضا (--- و مج، فت ن، ی مع) امذ.

بادشاہ کا ولی عہد، سلطنت کا وارث ؛ شہزادہ ؛ شہزادی (ماخوذ : نور اللغات ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). [وارث + تاج (رک) + و (حرف عطف) + نگیں (رک)].

--- تخت و تاج کس اضا (--- فت ت، سک خ، و مج) امذ.

رک : وارث تاج و تخت.

فقیر اب نہ ہوں تو کروں کیا علاج نہ پیدا ہوا وارث تخت و تاج

(۱۸۰۳، بحر البیان، ۳۰). جس روز مجھو وارث تخت و تاج ہوا. (۱۹۸۹، مرد ابریشم، ۱۰۰). [وارث + تخت (رک) + و (حرف عطف) + تاج (رک)].

--- تسلیم کرنا ف مر : محاورہ.

کسی مُردے کی جائیداد کا حق دار مانا جانا (جامع اللغات).

--- دار صف (قدیم).

وراثت رکھنے والا ؛ مراد : وارث، حق دار، وراثت پانے والا. یہی کہے جنکوئی بوجھیا سو پیغمبر کا وارث دار ہے تو توں پیغمبر ایسا ہوئیگا. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۲۵۵). [وارث + ف : دار، داشتن = رکھنا].

--- شَرْطی کس صف (--- فت ش، سک ر) صف : امذ.

ایسا وارث جس کے لیے میراث پانے کی کوئی خاص شرط ہو، کسی شرط پر میراث پانے والا، مشروط وارث (ماخوذ : لغات قانونی ؛ علمی اردو لغت). [وارث + شرط (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- صَغیر کس صف (--- فت ص، ی مع) صف : امذ.

(فقہ) **کمسن وارث، نابالغ وارث**. باطل ہے گواہی دو وصیوں کی وارث صغیر کے مال کی ہر طرح خواہ صغیر کو مال میراث سے ملا ہو یا اور کسی طریق سے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳ : ۱۳۳). [وارث + صغیر (رک)].

--- صُلْبی کس صف (--- ضم ص، سک ل) صف : امذ.

حقیقی وارث یا اولاد جسے نسلی وارث ہونے کی وجہ سے میراث کا حق پہنچتا ہو (ماخوذ : فیروز اللغات ؛ علمی اردو لغت). [وارث + صلبی (رک)].

--- عُودی کس صف (--- و مع) صف : امذ.

(قانون) **وارث اصلی**. زیادہ دشوار صورتیں اس وقت پیدا ہوتی ہیں جب کہ متبنیٰ لڑکا نابالغ ہو اور وہ شخص وارث عودی ہو جس کے حقوق تبنیت سے متاثر ہو رہے ہوں کیوں کہ وارث عودی کو فوری قبضے کا حق حاصل نہیں ہوتا. (۱۹۳۱، قانون و رواج ہنود (ترجمہ)، ۱ : ۴۹۳). [وارث + عودی (رک)].

--- قرار دینا محاورہ.

مرنے والے کی جائیداد کا حق دار تسلیم کرنا، اپنے بعد جائیداد کا حق دار مقرر کرنا. پچھلے انفلوئنزا میں دونوں یعنی میرے بچے اور بچی نے جہان فانی سے رحلت فرمائی اور مجھ کو اپنا وارث قرار دیا. (۱۹۳۶، ظلیمہ، ۲۰).

--- کَبیر کس صف (--- فت ک، ی مع) صف : امذ.

(فقہ) **بالغ وارث** (وارث صغیر کے مقابل). وصی وارث کبیر کا مال جو غائب ہے اس کی بیع کر سکتا ہے مگر عقار کی کہ اس کی حفاظت ضروری نہیں ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۴ : ۱۳۴). [وارث + کبیر (رک)].

--- کَرْنا ف مر : محاورہ.

وارث قرار دینا، امین بنانا. نیچر کی گردش نے موجودہ نسل کو اس زرخیز اور بے بہا جائداد کا وارث کیا ہے. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۳۸).

--- مانْگنا ف مر : محاورہ.

اولاد کی خواہش کرنا (خصوصاً اولاد نرینہ کی). حضرت زکریاؑ نے خانوادۂ نبوت کے لیے ایک وارث مانگا تو دیا گیا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۵۷۳).

... ہونا ف مر : محاورہ.

۱. مرنے والے کی جائداد کا حق دار یا **مستحق** ہونا . وہ مُردہ ہیں اور مُردوں کے مال کے زندہ وارث ہوتے ہیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۳۰) . ۲. ورثہ دار ہونا **(خواہ مال و دولت یا صفات اور خصوصیات کا) امین ہونا**.

سوچتا ہوں کہ اسی قوم کے وارث ہم ہیں جس نے اولاد پیمبر کا تماشا دیکھا

(۱۹۷۵ ، شورش کاشمیری (مہذب اللغات)) . ۳. **ولی نعمت ہونا ، آقا ہونا ، سرپرست ہونا ، مالک ہونا ؛ مددگار ہونا ، حامی ہونا**.

وارث ہے کون پھر جو گئے سب کے کٹ گئے
تم کیا کرو نصیب ہمارے الٹ گئے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۹۳) .

ہے اجارے میں ترے غلط تو کیا ہے واعظ
ہم گنہگاروں کا وارث بھی خدا ہے واعظ

(۱۹۳۵ ، ناز ، گلدستۂ ناز ، ۶۱) .

وارثی (کس ر) امث (الف) صف ؛ امذ.

مشہور صوفی بزرگ سید وارث علی شاہ صاحب کے سلسلے سے متعلق یا منسوب ، سلسلۂ وارثیہ سے منسلک شخص. اگر ان کی مونچھیں خالص ہندو قسم کی نہ ہوتیں تو میں انہیں مشورہ دیتا کہ وہ وارثی بن جائیں . (۱۹۶۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۷۸ : ۲) . (ب) امث . ۱. **حمایت ، مدد ، سرپرستی**.

کوئی نہ دادرس نہ کوئی پردہ دار ہے اب وارثی پہ آپ کی دار و مدار ہے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۷۲) . ۲. **وارث ہونے کی حالت یا کیفیت ، وارث ہونا ، آقا ہونا ، سرپرست ہونا**.

مالکی یہ ہے کہ سب نے تجھے مالک سمجھا وارثی یہ ہے کہ سب نے تجھے جانا وارث

(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۵۳) . ۳. **ورثہ ، وراثت** (پلیٹس) . [وارث (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] .

... کرنا ف مر : محاورہ.

سرپرستی کرنا ، مدد یا حمایت کرنا ، ساتھ دینا . اے ضعیفہ اگر اپنے بچوں کو لے کر ہمارے پاس رہو تو ہم وارثی کریں گے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۰۰) .

وارثی کون کرے گا میں جدھر جاؤں گی
چھوٹے چھوٹے مرے بچے ہیں کدھر جاؤں گی

(۱۹۸۳ ، مہذب اللغات (مہذب لکھنوی)) .

وارِد (کس ر) (الف) صف.

۱. **ورود کرنے والا ، آنے والا ، پہنچنے والا** . میں ایک سفر میں وارد دمشق ہوا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵۳) . مسعودی کے چالیس برس بعد ..... اصطخری ہندوستان وارد ہوا . (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۳۱۰) . ہمارے بہت سے بزرگان دین مسلمان بادشاہوں کی آمد سے قبل وارد ہند ہو چکے تھے . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، جون ، ۲۷) . ۲. **موجود ، حاضر ، نازل** . جب ابولہب سے کافر کے عذاب میں جس کی مذمت قرآن مجید میں صاف وارد ہے صرف اتنی خوشی سے تخفیف ہوئی تو دیکھنا چاہیے کہ مومنوں کو اس سرور کے صلے میں بارگاہِ شہنشاہِ حقیقی سے کیا کچھ عطا ہوتا ہے . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۱۷) . قرآن میں اسی طرح وارد ہوا ہے لہٰذا مسلمان بھی یہی کہتے ہیں . (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۴۳) . ۳. **پہنچا ہوا ، مہارت رکھنے والا** . وہ عربی فارسی میں بھی کافی وارد تھا . (۱۹۹۳ ، جوہر اخلاق (مقدمہ) ، ۵) . ۴. **قاصد ، خبر رساں ؛ مسافر ، غریب الوطن** (ماخوذ : فرہنگ عامرہ ؛ اسٹین گاس) . ۵. **جو پانی کی طرف جاتا ہو ؛ اپنی گرفت میں لینے والا** (بخار) **؛ شامل یا شریک ہونے والا ؛ داخل ہونے والا ؛ واقع ہونے والا** (اسٹین گاس) . (ب) امذ . ۱. **واقعہ ، وقوع نیز نتیجہ ، انجام** (اسٹین گاس) . ۲. **(تصوف) وہ معانی غیبیہ جو بغیر کسب کے وہبی طور پر عالم غیب سے سالک کے دل پر نازل ہوں ، قلبی کیفیت ، روحانی کیفیت ؛ باطنی مشاہدہ** . وارد وہ ہے جو سالک کے دل پر بغیر اس کے کسب کے محض وہبی طور پر معانی عالم غیب سے نازل ہوں . (۱۹۲۹ ، اصطلاحات صوفیہ ، ۱۶۰) . [ع : (ورد)] .

... کرنا محاورہ.

عائد کرنا : ظاہر کرنا (بالعموم اعتراض ، شبہے یا سوال کے ساتھ مستعمل) . جو تقریر کہ اس نے اس مقام پر بیان کی ہے اس پر ایک شبہ وارد کیا ہے . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۲۳) . بعض حضرات ہمارے تغزل پر یہ اعتراض وارد کرتے ہیں کہ اس نے ہماری شاعری کو غیر فطری بنا دیا ہے . (۱۹۳۳ ، نقد الادب ، ۱۸۲) . میں نے غالب کے فقط اچھی اشعار پر اعتراضات وارد کیے ہیں جن میں فی الحقیقت خامیاں پائی جاتی ہیں . (۱۹۹۲ ، صحیفہ ، لاہور ، اکتوبر ، ۲۲) .

... و صادِر (۔۔۔ و ع ، کس د) امذ.

آنے والا : (مجازاً) مہمان ، مسافر . منادی تمام شہر میں کرو کہ جو فقیر وارد و صادر اس شہر میں ہو ..... بادشاہ سے ملاقات کرے . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۵۴) . یہاں کے باشندوں کی ..... ایک وارد و صادر کے ساتھ مہمان نوازی مشہور زمانہ تھی . (۱۸۹۸ ، تمدن عرب ، ۸۳) . عام وارد و صادر خانقاہ میں مقیم ہو کر اپنا خود ہی کوئی انتظام کھانے کا کرتے تھے . (۱۹۳۵ ، حکیم الامت ، ۳۱) . [وارد + و (حرفِ عطف) + صادر (رک)] .

... ہونا ف مر : محاورہ.

نازل ہونا : پہنچنا ، آجانا : ورود کرنا . وارد یوں ہوئی ہے حدیث بھی . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۲۱۰) .

بے حجابانہ وہ تو وارد تھا رہ گئے ہم ہی کچھ حجاب میں رات

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۵۹) . حیات دنیا کا بھی حال یہی ہے کہ ناگاہ پیک اجل وارد ہوتا ہے . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۳۱) . جو کیفیتیں وارد ہوتی ہیں کیا کیا لکھوں کہ شرم آتی ہے . (۱۹۰۳ ، مکاشفات آزاد ، ۱) . وہ آئے تو میں نے انھیں بہ ظاہر نظر انداز کر کے شاہد صاحب کو متوجہ کیا اور کہا کہ آج ہی ایک نظم وارد ہوئی ہے . (۱۹۸۴ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۲۹) . وہ تو چہ ہفتے پہلے ہی اس شہر میں وارد ہوا تھا . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، اگست ، ۳۱) . حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو توبہ کرنے والا ہے وہ گناہوں پر اصرار کرنے والا نہیں ہے . (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۱۳۶) .

وارِدات (کس نیز سک ر) امث ؛ ج.

۱. **سرگزشت ، ماجرا ، حال احوال ، حالات ، حالت جو کچھ دل پر بیتی ہو ، پیش آنے والی باتیں (اردو میں بطور واحد بھی مستعمل)**.

سُو کی میں ایک بات کہتا ہوں مختصر واردات کہتا ہوں

(۱۸۸۴ ، فریاد داغ ، ۹۷) . اچھا پھر تم آج کی واردات سناؤ . (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۹۳) . ان میں ایک ایسی غنائیت ، شگفتگی اور روانی ہے جو ان کی روحانی واردات کی غمازی کرتی ہے . (۱۹۸۵ ، ایک قاری کی سرگزشت ، ۹۷) . ۲. **سانحہ ، حادثہ ، دنگا فساد ، ہنگامہ ، ناگہانی آفت ، اہم وقوعہ ، واقعہ**.

جب موردِ عنایت مطلق ہوئے گا
تب دل پہ واردات کا ہووے گا نت ورود

(۱۷۹۸، قربی، اک، ۱۷)۔ حادثے اور واردات اور لطیفے اور تصیریں اور ہر طرح کی چیزیں ہمیں مشغول کرتی ہیں۔ (۱۸۳۱، مقاصد علوم، ۱۴۳)۔

آہ میں افسردہ دل کس سے کہوں یہ واردات
کس قدر شائستۂ رحمت ہے انسانی حیات

(۱۹۳۳، فکر و نشاط، ۱۱۳)۔ سمجھوتے کے بعد اعلان کر دیا گیا کہ ... کوئی واردات نہ ہونے پائے۔ (۱۹۸۴، مقاصد و مسائل پاکستان، ۸۸)۔ **۳. وقوعِ جرم۔** اگر کسی حاکم کی عملداری میں کوئی بڑی واردات ہو جاتی ہے تو اس حاکم پر بادشاہ کی طرف سے سخت عتاب ہوتا ہے۔ (۱۸۶۴، نصیحت کا کرن پھول، ۱۰۰)۔ میں فوراً گاڑی سے اتری اور واردات کے موقع کی طرف چلی۔ (۱۹۱۳، راج دلاری، ۵۹)۔ یہاں ہر واردات مبینہ طور پر ہو رہی تھی۔ (۱۹۸۹، آبِ گم، ۱۸۱)۔ **۴. (تصوف) وہ روحانی کیفیت جو صوفی یا سالک پر وہبی طور پر گزرتی ہے، باطنی مشاہدہ، قلبی کیفیت۔** کوئی شخص ایسا نہ ہوگا جس پر ایک نہ ایک واردات عجیب و غریب نہ ہوئی ہوگی۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۱۶)۔ محمد اقبال ... نے کہا: اس نظریے (نظریۂ اضافیت) کے تحت صوفیا کے احوال و واردات اور عصرِ حاضر کے طبیعی اور ریاضیاتی نظریوں میں اتصال ممکن ہے۔ (۱۹۷۹، دانائے راز، ۹۳)۔ [وارِدہ (رک) (بحذفِ ہ) + ات، لاحقۂ جمع و تانیث]۔

... خفیف کس صف (... فت خ، ی مع) امث۔
معمولی نوعیت کا جھگڑا یا جرم (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت)۔ [واردات + خفیف (رک)]۔

... سنگین کس صف (... فت س، غنہ، ی مع) امث۔
بڑا جھگڑا یا وقوعہ، سنگین جرم (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت)۔ [واردات + سنگین (رک)]۔

... قلب کس اضا (... فت ق، سک ل) امث۔
۱. **دلی کیفیات، داخلی کیفیات؛ صوفیا کے نفس پر وارد ہونے والی باتیں یا کیفیت۔**

یہ واردات قلب صحابِ کبار کی
سن کر کہا نبیؐ نے کہ ایماں یہی تو ہے

(۱۹۳۱، بہارستان، ۱۷۵)۔ **۲. تجربہ نیز روحانی تجربہ، باطنی مشاہدہ۔** تجربے سے ہماری مراد وہ چیز ہے جسے قدیم روایتی زبان میں واردات قلب کہتے ہیں۔ (۱۹۷۸، اقبال ایک شاعر، ۵۰)۔ [واردات + قلب (رک)]۔

... قلبی کس صف (... فت ق، سک ل) امث۔
۱. **رک: وارداتِ قلب؛ ذہن و دل پر گزرنے والی کیفیات۔** زبان جذباتِ خیال کے علاوہ جذبات اور وارداتِ قلبی کو بیان کرنے کا ذریعہ بن گئی۔ (۱۹۵۱، تاریخ تمدنِ ہند، ۵)۔ وارداتِ قلبی کا جوم شعور ہے جو ساعت بساعت ... عالمِ جسمانی میں ایک تلاطم برپا کرتے رہتے ہیں۔ (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، ۲۵۱)۔ **۲. (تصوف) انسان کے قلب پر گزرنے والی روحانی کیفیت، باطنی کیفیات، روحانی تجربہ۔** وارداتِ قلبی کی نوعیت یہ ہوتی ہے کہ تمام حواس متحد ہو کر یک وقت مصروفِ عمل ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۹۲، اسلامی تصوف اور مغرب کی نظر میں، ۳۴)۔ [واردات + قلب + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... قلبیہ کس صف (... فت ق، سک ل، کس ب، فت ی) امث۔
رک: وارداتِ قلبی۔ وارداتِ قلبیہ اور وارداتِ محبت کے اشعار کی ان کے یہاں کمی ہے۔ (۱۹۷۹، رساخ، ۳۱۰)۔ اس مشیتی دور میں جذباتِ محبت و عشق اور وارداتِ قلبیہ میں کسی قسم کی کمی نہیں ہوئی۔ (۱۹۸۳، حصارِ انا، ۱۵)۔ [وارداتِ قلبی + ہ، لاحقۂ نسبت]۔

... کرنا محاورہ۔
جرم کرنا (جامع اللغات)۔

... گُزَرْنا محاورہ۔
۱. **(تصوف) روحانی کیفیت طاری ہونا، باطنی مشاہدے سے دوچار ہونا۔**

میرے اوپر واں جو گزری واردات
میں تو کچھ ظاہر نہ کی تھی دل کی بات

(۱۷۹۴، بیدار، د، ۱۲۵)۔

اتنے عرصے ہی میں کیا کیا ہم پہ گزری واردات
رہ چلے دنیا میں ہم بھی ایک دن اور ایک رات

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲۰۷)۔ **۲. حالات پیش آنا، سانحہ گزرنا، واقعہ ہونا۔** سہراب سبز پوش نے سب سرداروں کو اپنے پاس بلایا اور کہا کہ شہزادہ تو برائے مقابلہ زنگیل جادو تشریف لے گیا ہے نہیں معلوم وہاں کیا واردات گزرے۔ (۱۸۹۹، لعل نامہ، ۳۹۳)۔ وہ صبح آنکھوں میں ہے جس دن یہ واردات گزری۔ (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۹۳)۔

... ہونا ف مر؛ محاورہ۔
۱. **حالات پیش آنا، سانحہ گزرنا۔**

وہ اپنے دلوں سے تو ہے نیک ذات
ہوئی اس پہ کیا جانے کیا واردات

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۹۳)۔ **۲. باطنی مشاہدہ یا روحانی تجربہ ہونا۔** کوئی شخص ایسا نہ ہوگا جس پر ایک نہ ایک واردات عجیب و غریب نہ ہوئی ہوگی۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۱۶)۔ **۳. جرم کا وقوع ہونا، چوری، نقب زنی وغیرہ ہونا۔** گانو میں واردات ہو گئی تو پہلا مجرم زمیندار۔ (۱۸۹۹، رویائے صادق، ۳۰)۔ کہیں اس کے ساتھ واردات تو نہیں ہو گئی۔ (۱۹۸۵، خیمے سے دور، ۱۲۰)۔

وارْداتی (کس نیز سک ر) صف۔
واردات (رک) سے منسوب؛ داخلی کیفیات سے متعلق، دل پر گزرے ہوئے حالات پر مبنی؛ واقعاتی۔ یہ صرف مضمون آفرینی نہیں وارداتی شاعری ہے۔ (۱۹۸۸، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۲۹)۔ [واردات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

وارِدان (کس ر) صف؛ ج۔
آنے والے، پہنچنے والے، ورود کرنے والے؛ وارد (رک) کی جمع۔

اے تازہ واردانِ بساطِ ہوائے دل
زنہار گر تمھیں ہوسِ نائے و نوش ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۰)۔ ایک لیٹر بکس آویزاں تھا اس میں متعلقانِ خانقاہ یا تازہ واردانِ خانقاہ اپنا حال لکھ کر حضرت کے ملاحظہ کے لیے ڈال دیا کرتے تھے۔ (۱۹۷۶، آثارِ حکیم الامت، ۲۵)۔ [وارد (رک) کی جمع]۔

وارِدَہ (کس ر، فت د) صف؛ امذ۔
۱. **وارد ہونے والا (خیال، کیفیت، احساس وغیرہ) نیز تجربہ، مشاہدہ؛ واقعہ، واردات۔** میں نے ... وارِدہ کا لفظ بنایا گیا ہے۔ (۱۹۶۳، تجربۂ نفس (ترجمہ)، ن)۔ وہ ہماری ادبی تاریخ کا مطالعہ کرنے والوں کے لیے کوئی نیا وارِدہ تو نہیں ہے۔ (۱۹۸۷، سید سلیمان ندوی، ۸۵)۔

۲. منزل، درجہ، مرحلہ. آخر وہ مخصوص واردہ کون ہیں. (۱۹۰۲، شطرنج، ۳۹). [وارد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

وارْڈ (سک ر) امذ.

۱. نابالغ جو کسی ولی کی حفاظت اور نگرانی میں ہو؛ وہ نابالغ جس کی ذات یا جائیداد یا دونوں کے لیے عدالت سے کوئی اور منتظم مقرر ہو (فرہنگِ فرنگ، لغاتِ قانونی؛ نور اللغات). ۲. میونسپلٹی کا وہ علاقہ جس میں سے ایک ممبر منتخب ہو، شہر کا حلقہ، محلہ. وارڈ اردو میں شہر کے حلقے ...... کے مفہوم میں مستعمل ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۸۹). ۳. کسی اسپتال یا جیل کا ایک حصہ یا شعبہ، ہال. اگر آپ اس مریض کو وارڈ نمبر ۱۳ میں داخل کرا دیں تو مجھے کوئی عذر نہیں. (۱۹۳۰، جاہ و جلال، ۳۵). زر بخت کی ماں دم توڑ چکی تھی اس کا زخمی بچہ میرے وارڈ میں تھا. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، مارچ، ۶۷). ۴. نگہبان، چوکیدار. ہم پر پہرہ دینے کے لیے جو وارڈ مقرر تھے ان میں ایک صاحب تھے جن کو سب لوگ نواب صاحب کہہ کر پکارتے تھے. (۱۹۷۳، متاعِ لوح و قلم، ۳۲۵). [انگ: Ward].

... بُوائے (۔۔۔ ضم ب) امذ.

ہسپتال کے کسی شعبے کا خدمت گار لڑکا یا شخص. جب کوئی وارڈ بوائے یا نرس اس کے قریب آتی تو وہ بڑبڑانا شروع کر دیتا. (۱۹۶۹، طبی سماجی بہبود، ۵). پہلی نظر دیکھتے ہی اندازہ کر لیا کہ وارڈ بوائے کا خیال صحیح تھا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۸۷). [انگ: Ward Boy].

... روب (۔۔۔ و مج) امذ.

۱. ملبوسات رکھنے کے لیے کوئی بڑی الماری خواہ دیوار میں بنی ہوئی یا علاحدہ منقولہ کپڑے وغیرہ رکھنے کی الماری. وارڈروب کپڑے رکھنے کی الماری کے مفہوم میں بات چیت میں چالو ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۳۸). وہ بستر سے نکل کر سیدھا وارڈ روب کی طرف چلا آیا. (۱۹۸۶، سرحدہ، ۱۱۳). ۲. ملبوسات کا ذخیرہ، وہ تمام ملبوسات جو کسی فرد کی ملکیت ہوں. کوئی تیس سال پرانی بات ہو گی بندے کو کسی ضرورت سے بمبئی جانا تھا، اپنا وارڈ روب نہ اس زمانے میں درست تھا نہ اب ہے دھلی ہوئی قمیض اس روز برائے نام ایک ہی تھی. (۲۰۰۳، تسلیمات، وارڈ روب، ۱۸). [انگ: Wardrobe].

... کیپَر (۔۔۔ ی مج، فت پ) امذ.

وارڈ کا محافظ یا چوکیدار، وارڈ کا منتظم (فیروز اللغات). [انگ: Ward Keeper].

وارْڈَر (سک ر، فت ڈ) امذ.

جیل خانے کا پہرے دار، نگراں، نگہبان (چوکیداروں وغیرہ کا). حکام جیل جس شخص پر مہربان ہوں اس پر اعتماد کرتے ہوں تو اس کو چوکیدار ...... یا قیدیوں کا وارڈر مقرر کر دیتے ہیں. (۱۹۲۳، خفیہ صدارت، ۲۶). جیتال میں میرا ایک وارڈر واقف ہے. (۱۹۷۵، پاکستانی ادب، کراچی، مئی، ۳۳). [انگ: Warder].

وارْڈَن (سک ر، کس ر مج ڈ نیز فت مج ڈ) امذ؛ امث.

کسی کالج یا یونیورسٹی یا ہاسٹل کا ناظم، نگران، پاسبان نیز سربراہ. مسعود مرحوم نے نیو کالج ہی میں تعلیم پائی تھی اور کالج کے موجودہ وارڈن غالباً ان کو جانتے تھے. (۱۹۳۷، اقبال نامہ، ۱: ۳۹۶). بات بہت بڑھ گئی لیث صاحب وارڈن تھے معاملہ ان تک پہنچا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۱۸). [انگ: Warden].

وارَسْتَگی (فت ر، سک س، فت ت) امث.

(رک: وا (۴) مع تحتی الفاظ) آزادی، بے پروائی، وارستہ ہونا، فارغ البالی ہونا.

سرو کی وارستگی اوپر نظر کر اے ولی
باوجود خود نمائی کس قدر آزاد ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۲۲).

دیکھ اون کی خوبی و بزرگی
ہیں گل سے دل کو ہو وارستگی

(۱۸۲۸، مثنوی مہر و مشتری، ۱۲۱). بادشاہ اپنے وارستگی مزاج کے سبب سے پشمینہ پہننے کو پسند کرتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲۳۹). مزاج میں سخت وارستگی، بے پروائی اور بے تکلفی تھی اس لیے ایک جگہ قیام نہیں کر سکتے تھے. (۱۹۰۹، مقالات شبلی، ۸: ۳۷).

جنہوں نے رشتۂ توحید سے وابستگی دی
خیال و فکر کو پرواز دی وارستگی دی

(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۱۳۳). [وارستہ (ہ بہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

وارَسْتَہ (فت ر، سک س، فت ت) امذ.

(رک: وا (۴) مع تحتی الفاظ) بے پروا، فارغ البال، بے نیاز، بے پروا، آزاد.

ہوا ہوں تربیت حاتم میں آزادوں کی صحبت میں
پھروں ہوں جب تو اپنا بے غم و اندوہ وارستہ

(۱۷۵۳، دیوان زادہ حاتم، ۱۳۳).

جو دنیا سے وارستہ ہیں جانتے ہیں گرفتاریِ دل فراغ محبت

(۱۷۹۴، دیوان محب، ۱۱۹). خلقت سے وارستہ خالق کے آگے دست بستہ ہر ایک اپنے اپنے مرشدوں کی راہ پر چلتا ہے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۳۹).

میری آنکھوں سے دیکھو جاں فدائے خستہ کو
ناز بے جا سے نہ دو تکلیف مجھ وارستہ کو

(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۳۰۶).

نغزہ دوشیزہ آرام دل وارستہ تھا
چھیڑنی اب ہم کو شور افگن کوئی دشمن چاہیے

(۱۹۰۳، بہارستان، ۵۹۳). [رک: وا (۳) + ف: رستہ، رستن = چھوٹنا].

... طَبْع (۔۔۔ فت ط، سک ب) امذ؛ صف.

(رک: وا (۴) مع تحتی الفاظ) آزاد طبع، لاپروا (ماخوذ: جامع اللغات؛ نور اللغات). [وارستہ + طبع (رک)].

... کَرْنا ف م: محاورہ.

آزاد کرنا، بے فکر کرنا، بے نیاز یا بے پروا کرنا.

وارستہ کر دیا ہے الفت نے بس وہ مخلص
کب دامِ کفر و رشتۂ اسلام میں پھنسا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۸۸).

یہ شان بے نیازی ہے کہ وارستہ کیا مجھ کو
طبیعت بے غرض پائی دلِ بے مدعا پایا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۵).

--- مزاج (--- کس م) صف.
رک : وا (۴) نیز تحتی الفاظ ؛ آزاد طبع ، لاابالی مزاج ، وہ شخص جسے کسی امر کی پابندی نہ ہو؛ آوارہ مزاج.

دیکھا نہ کہ اثرِ صحبتِ وارستہ مزاج ہوئے گل کو نہیں رکھتی ہے صبا زنداں میں
(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۸۳).

پکڑ سکتا ہے دامن کون وارستہ مزاجوں کا
ہوا گر دشت میں کیا خارِ دامن گیر کا کھٹکا
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۸).

کیا پہنایا ہے مجھے تو نے ہی بے ہوشی کا تاج
کیا بنایا ہے مجھے تو نے ہی وارستہ مزاج
(۱۹۲۳ ، فکر و نشاط ، ۳۸). میر عنایت بیگ ...... وارستہ مزاج اور آزاد منش آدمی تھا. (۱۹۸۸ ، لکھنویات ادیب ، ۵۲). [وارستہ + مزاج (رک)].

--- مزاجی (--- کس م) امث.
مزاج یا طبیعت میں لاپروائی ہونا ، بے فکری ، بے نیازی ، آزادی ، وارستہ مزاج (رک) کا اسم کیفیت ، بے پروائی.

یاں عیش جو آزاد منش ہیں انھیں واں بھی
وارستہ مزاجی کے سوا کام نہ ہوگا
(۱۸۷۵ ، عیش دہلوی ، د ، ۸۷). آپ کی وارستہ مزاجی نے ان دونوں نعمتوں کی کوئی قدر نہ کی. (۱۹۳۵ ، معاشرت ، الفرطی ، ۲). [وارستہ مزاج + ی ، لاحقۂ کیفیت].

وارَستی (فت ر ، سک س) امث (قدیم).
مراد : وارستگی (رک) ؛ آزادی ؛ رہائی.

تعلق دام ہے آزاد کے دل کوں اگر سمجھے
کہ وارستی کو بستر خاک تکیا اس کا رہتا ہے
(۱۷۲۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۹۳). [وارستگی (رک) کا ایک املا].

وارَفتگان (فت ر ، سک ف ، فت ت) امذ ؛ ج.
رک : وا (۴) نیز تحتی الفاظ ، وارفتہ (رک) کی جمع ، بے خود لوگ.

دروازے سے لگے ہم تصویر سے کھڑے ہیں
وارفتگاں کو اس کے مجلس میں کب جگہ ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۵۲). وارفتگان جستجو نے آخر اسے ڈھونڈ ہی لیا. (۱۹۸۹ ، تاریخ پاکستان ، ۹۹). [وارفتہ (و مبدل بہ گ) + ان ، لاحقۂ جمع].

وارَفتگی (فت ر ، سک ف ، فت ت) امث.
۱. رک : وا (۴) نیز تحتی الفاظ ، بے خود ہونا ، شیفتگی.

وارفتگی دل ہے یا دستِ تفرقہ ہے ہیں اپنے تخیل میں دن رات ہم تجھ سے
(۱۸۷۹ ، غالب ، د ، ۳۰۹).

تغافل سے غرض وارفتگی کی آزمائش ہے
ہمیں بھی آپ سے جا کر انھیں اپنی خبر کرنا
(۱۹۱۹ ، کلیات رعب ، ۵۵). ۲. اضمحلال ، تھکاوٹ (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [وارفتہ (و مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

وارَفتَہ (فت ر ، سک ف ، فت ت) صف.
۱. رک : وا (۴) نیز تحتی الفاظ ، بے خود ، آپ سے باہر. منہ سے اسکی جوشِ مسرت کا اظہار ہوتا تھا جیسے بچہ کوئی عجیب و نادر اور غیر متوقع چیز پا کر خوشی کے مارے وارفتہ ہو جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، روزگار فقیر ، ۱۳۹). ۲. عاشق ، شیدا ، دیوانہ.

بعد مردن خاک اس کی بنتی ہے ریگِ رواں
اے پری رو جو کہ ہے وارفتہ تیری چال کا
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۱).

پوچھے جو کوئی مجھ کو تو ہوتا ہے یہ ارشاد سرگشتہ و وارفتہ و حیراں ہے ہمارا
(۱۹۲۷ ، معراج سخن ، ت). ۳. مراد : عاشقانہ ، بے خودی والا (انداز ادا وغیرہ). جاوید کی قابلیت ، اس کا ذوق ادب ، اس کی شہرتِ شعری ، اس کی وارفتہ ادائیں ...... ان سب نے مل کر اسے جنس لطیف کی توجہ کا آماجگاہ بنا دیا تھا. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۱۹۹). [رک : وا (۴) + ف : رفت ، رفتن = جانا].

--- بنانا محاورہ.
دیوانہ کرنا ، والہ و شیدا بنانا. ایسا مثالی معشوق جس کا ثانی دنیا میں نظر نہیں آتا یقیناً جس گلی اور کوچے سے نکل جائے گا عاشق مزاج حضرات کو دیوانہ اور وارفتہ ضرور بنا دے گا. (۱۹۹۱ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۳۸).

--- خاطِر (--- کس ط) صف.
وارفتہ مزاج ، طبعاً بے پروا. یہ تو ایک وارفتہ خاطر اور دردمند دل رکھنے والے انسان تھے. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۳۳). [وارفتہ + خاطر (رک)].

--- سامانی امث.
وارفتگی ، دیوانگی.

یہ دورِ انقلاب اور یہ تری وارفتہ سامانی تجھے تو چاہیے اس دورِ نو کا ناخدا ہونا
(۱۹۳۳ ، شعر انقلاب ، ۷۷). [وارفتہ + ساماں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- سَر (--- فت س) صف.
وارفتہ ، دیوانہ ، عاشق ، شیدا. پہلی نظم میں ایک رند آزاد وارفتہ سر ...... انسان اپنے عہد کے ...... ظالمانہ رویوں کا شکار انسان ہے. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۷۳). [وارفتہ + سر (رک)].

--- کَرنا محاورہ.
بے خود کرنا ، مدہوش کرنا ، دیوانہ بنانا. چمن کی ہوائیں ان سے ٹکرا کر اندر آ رہی اور کمرے میں ہوشربا نکہتوں کو وارفتہ کر رہی تھیں. (۱۹۹۰ ، بنگالی حویلی ، ۱۷۷).

--- مزاج (--- کس م) صف.
آزاد طبع ؛ طبیعت کا لاابالی ، طبعاً بے پروا ، بے فکرا. مگر تھوڑے ہی دنوں میں والدین کا سایہ سر سے اٹھ جانے کے بعد وہی وارفتہ مزاج ، تنگ خاندان کتنا سلامت رو کتنا محتاط ہو جاتا ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۳۶). [وارفتہ + مزاج (رک)].

--- مزاجی (--- کس م) امث.
بے خودی ، از خود رفتگی ، دیوانگی. اپنی وارفتہ مزاجی کی وجہ سے مرزا حیدری خان مشہور تھے. (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ۵۹). [وارفتہ مزاج + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... نوائی (۔۔۔فت ن) امث.
وارفتہ نوا ہونا، دیوانوں جیسی باتیں کرنا، لایعنی باتیں کرنا. وارفتہ نوائی، جنوں فروشی، ہذیانِ محبت، ساز بے خودی اور عرض نغمہ کی ترکیبیں بھی براہِ راست یا بالواسطہ بیان کے اسلوب کے بعض رخوں کی طرف اشارہ کرتی ہیں. (۱۹۸۶، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن، ۲۲۹). [وارفتہ + نوا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

وارگو (سک ر) امذ.
ایک درخت جو ۳۵۰۰ فٹ بلندی پر ہوتا ہے اور عمارتی لکڑی کے لیے مشہور ہے ستلج اور سندھ دریاؤں کے کنارے پایا جاتا ہے. اس کے شریک درخت بلیلہ ۔۔۔ اور وارگو ہیں. (۱۹۰۹، تربیت جنگلات، ۱۸۱). [مقامی].

وارَن (فت ر) امث.
قربانی یا بھینٹ سے کوئی مصیبت یا آفت روکنا، بھینٹ، قربانی (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [وارنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

... پھیرَن (۔۔۔ی مج، فت ر) امث.
وہ نقدی جو نچھاور کی جائے (علمی اردو لغت). [وارن + پھیرن (پھیرنا (رک) کا حاصلِ مصدر)].

وارْنا (سک ر) ف م
۱. صدقے کی کوئی چیز سر وغیرہ کے گرد پھرانا، اُتارنا. کہتے ہیں جو شخص مولوی ثنا اللہ کی قبر کو وار کر پانی پی لے اس کو قادیان کی سرائے میں وہ چندہ مانگنے والا بھوت دکھائی دے. (۱۹۲۸، گاندھی نامہ، ۹). ۲. صدقہ کرنا، قربانی کرنا، بھینٹ دینا، نثار کرنا، نچھاور کرنا.

شعر معانی ان بندے موتی ہیں بحث میں حسن کے
ہر نے صدف موتی نمنا اپ وار انیڈو جم پر
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۱۱۵).

میں تمھارا غلام ہوں یارو مجھ کوں موہن کے پاؤں پر وارو
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۰۳).

کیا کرے دن کو نہیں پاتا ہے آفتاب ورنہ لا کر روضۂ اقدس پہ وارے آفتاب
(۱۸۷۶، گلدستۂ امامت، ۴۸). وارے تھے وہ سپاہی اور قربان کیا تھا وہ کوتوال میرا بچہ اور چوری کرنے کے قابل. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۷۷). کبھی کافر اور زندیق کے لقبوں سے پکارے گئے وار پر وارے گئے. (۱۹۸۸، دبستانِ لکھنو کے داستانی ادب کا ارتقا، ۲۰۳). ۳. گھیرنا؛ بچانا، روکنا؛ اپنے آپ کو کسی پر فدا کرنا (جامع اللغات). [وار (۲) (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

وارَنٹ (فت نیز کس ر، سک ن) امذ.
۱. افسرِ مجاز کا تحریری حکم، مجسٹریٹ کا حکم نامہ؛ پروانہ گرفتاری، عدالتی حکم نامہ گرفتاری؛ طلب نامہ. وہ شخص جس کے نام وارنٹ تحریر پایا ہے نزدیک موجود اور وارنٹ کی تعمیل میں مصروف ہو. (۱۸۹۵، ایکٹ نمبر ۱۰، ۱۸۸۲، ۲۵). ۲. طلب نامہ، حکم نامہ، بلاوا؛ حکم، فرمان. اور کبھی وہ میرے پاس آتے تو جب تک گھر سے وارنٹ نہ آتا اٹھنے کا نام نہ لیتے. (۱۹۳۳، نیرنگِ خیال، لاہور، اپریل ۱۲). گورنمنٹ چاہتی تھی کہ میں گرفتار کر لیا جاؤں کیونکہ میرے لیے کراچی سے وارنٹ نکل چکا تھا. (۱۹۲۱، خطوط محمد علی، ۲۰). ۱۹۷۶ء میں آپ نے ایک ڈکیتی کیس کی گواہی دی تھی اسی کا وارنٹ ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مارچ، ۵۸). [انگ: Warrant].

... اَفسَر (۔۔۔فت ا، سک ف، فت س) امذ.
(قانون) وہ افسر جو درجے میں کمیشن افسر سے نیچے کا اور غیر کمیشن افسر سے بڑا ہو. اسے بہت جلد عام سپاہی کے درجہ سے ترقی دے کر ماسٹر بنا دیا گیا یہ عہدہ آج کل کے وارنٹ آفیسر کے عہدے کے برابر تھا. (۱۹۷۵، تلاش کے سفر، ۴۹). [وارنٹ + افسر (رک)].

... تلاشی (۔۔۔فت ت) امذ.
وہ وارنٹ جو تلاشی لینے کے لیے جاری کیا جائے، تلاشی کا حکم نامہ، پروانہ تلاشی. میں آپ سے وارنٹ تلاشی کے دیکھنے کا بھی اصرار نہ کروں گا. (۱۹۲۹، لال کنور، ۱۹۹). [وارنٹ + تلاشی (رک)].

... جاری کَرانا ف م.
(قانون) کسی کی گرفتاری کا حکم نامہ بھجوانا (ماخوذ: جامع اللغات).

... جاری کَرْنا ف م.
(قانون) کسی کی گرفتاری کا حکم جاری کرنا. یہ ادھر جگر یار میں لوٹ رہے ہیں اور ادھر صاحب بہادر نے وارنٹ جاری کیا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۹۰). انٹرپول ان کے وارنٹ جاری کر چکی ہے. (۲۰۰۱، سرخاب کے پر، ۹۱).

... جاری ہونا ف م.
کسی کی گرفتاری کا حکم جاری ہونا. سلطنت کی جانب سے وارنٹ جاری ہوا. (۱۸۹۰، اسلامی سوانح عمریاں، ۶۰).

... رِہائی امذ.
رہائی کا حکم نامہ، رہائی کا وارنٹ (ماخوذ: نور اللغات). [وارنٹ + رہائی (رک)].

... قُرْقی (۔۔۔ضم ق، سک ر) امذ.
جائیداد کی ضبطی کا حکم نامہ، اسباب قرق کرنے کا وارنٹ. وارنٹ قرقی پر ایک روپیہ علاوہ فیس ہے. (۱۸۹۵، ایکٹ نمبر ۱۰، ۱۸۸۲، ۴۸). اگر قرقی ہونے والی جائیداد، پیداوار ہو تو ... نقل وارنٹ قرقی کے ہوگی. (۱۹۰۵، مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۰۳۰). [وارنٹ + قرقی (رک)].

... کاٹْنا محاورہ.
رک: وارنٹ جاری کرنا. انسپکٹر صاحب بزار سے کم پر راضی نہ ہوتے کہتے تھے آج نہ پہنچا تو وارنٹ کاٹ دیا جائے گا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، احمق الذین، ۴۰).

... کَٹْنا محاورہ.
وارنٹ کاٹنا (رک) کا لازم، وارنٹ جاری ہونا. مولوی محمد حسین آزاد کا بھی وارنٹ کٹ گیا تھا. (۱۹۳۳، مرحوم دہلی کالج، ۹۱). دہلی اردو اخبار کی ایڈیٹری غدر سے کچھ سال پہلے مولانا آزاد سے متعلق تھی ان کا بھی وارنٹ کٹا. (۱۹۸۵، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی، ۴۵).

... کَٹْوانا محاورہ.
وارنٹ کاٹنا (رک) کا متعدی، وارنٹ نکلوانا یا جاری کروانا.

اس کی خوردانہ ضدوں کو دے بغاوت کا خطاب کورٹ سے وارنٹ کٹوائے پھر اس کے نام کے
(۱۹۲۲، جذباتِ قمر، ۳۰: ۳).

... کی تَعْمِیل امث.
وارنٹ کے ذریعے کسی کی گرفتاری یا تلاشی. جناب والا ملزم حاضر ہے اس پر وارنٹ کی تعمیل باقاعدہ طور پر ہوئی ہے. (۱۹۲۸، مضامین فرحت، ۱: ۹۲).

... گِرِفتاری (۔۔۔کس گ، فت ر، سک ف) امث۔

گرفتار کرنے یا پکڑنے کا حکم نامہ۔ وارنٹ گرفتاری دکھایئے یوں تو آپ مجھے نہیں لے جا سکتے۔ (۱۹۴۴، اختری بیگم، ۲۰۲) قرض ادا نہ ہونے کی بنا پر وارنٹ گرفتاری جاری کرا دیا۔ (۱۹۸۸، مزاج و ماحول، ۹۳)۔ [وارنٹ + گرفتاری (رک)]۔

... نِکالْنا ف م: محاورہ۔

رک: وارنٹ جاری کرنا۔ ان وکیل صاحب نے ..... کئی کاذی باتوں پر قرقی کا وارنٹ نکال ہے۔ (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۹۷)۔

... نِکَلْنا ف م: محاورہ۔

گرفتاری کا وارنٹ جاری ہونا۔ گورنمنٹ چاہتی تھی کہ میں گرفتار کر لیا جاؤں کیونکہ میرے لیے کراچی سے وارنٹ نکل چکا تھا۔ (۱۹۳۰، خطبۂ محمد علی، ۴۷)۔

... نِکَلْوانا ف م: محاورہ۔

وارنٹ جاری کرانا۔

اب ان کے نام کا وارنٹ میں نکلواوں قرار پا گئے مجرم فرار کے باعث

(۱۸۸۹، دیوان حمیت و مثنی، ۴۰) کس بستے پر وارنٹ نکلواتے۔ (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۳۳۹)۔

وارَنْٹی (فت نیز کس رڈ ر، سک ن) امث۔

کسی فروخت کی ہوئی چیز کے معیار کے حوالے سے دی گئی ضمانت یا اسے ٹھیک کرنے یا بدلنے کی ذمے داری۔ ہر سیٹ کے ساتھ چھ مہینے کی وارنٹی، مفت پرزوں کی تبدیلی بھی شامل ہے۔ (۱۹۹۷، جنگ، کراچی، ۳، اکتوبر، ۲۰)۔ [انگ: Warranty]۔

وارْنِش (سک ر، کس ن) امذ۔

۱. ایک مرکب مائع یا مسالا جو اسپرٹ سے تیار کیا جاتا ہے اور لکڑی لوہے وغیرہ پر پالش کرنے میں کام آتا ہے۔ وارنش اصل تلفظ یہی ہے مگر چونکہ حرف وی کی آواز ب سے مشابہ ہے اس وجہ سے یہ لفظ بارنش کے طور پر ہندوستانیوں میں مروج ہوگیا۔ (۱۸۸۷، فرہنگ فرنگ، ۱۲۵) پکا ہوا السی کا تیل لکڑی کے وارنش بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔ (۱۹۳۵، کپڑے کی چھپائی، ۱۶)۔ اس کے علاوہ چھاپے کی سیاہی، وارنش اور پینٹس میں استعمال ہوتا ہے۔ (۱۹۸۵، نامیاتی کیمیا، ۱۴۴)۔ ۲. پیٹنٹ لیدر جو وارنش کی طرح چمکدار ہوتا ہے۔ ایک شخص جس کی بڑی بڑی مونچھیں اور گل موچھے جامہ وار کی اچکن چوڑی دار پاجامہ اور وارنش کا پمپ گواہی دے رہا تھا کہ وہ کسی بڑے دولت مند نواب صاحب کا مصاحب ہے ..... موٹر پر داخل ہوا۔ (۱۹۳۲، انور، ۴۳۹)۔ رنگ برنگے روغن وارنش پالش بدقلعی سے بدقلعی برتن کو چکا کر نیا کر دیتے ہیں۔ (۱۹۸۶، انصاف، ۱۸۴)۔ ۳. (مجازاً) لیپا پوتی، مصنوعی چمک دمک، ملمع، دکھاوا، ظاہری ٹیپ ٹاپ۔

تہذیب مغربی کی بھی ہے وارنش غضب ہم کیا جناب شیخ بھی چکنے گھڑے ہوئے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲۰: ۳۱)۔ ۴. مصنوعی شائستگی، سطحی ادب آداب۔ ایمرسن کا کہنا ہے کہ کلچر ایک چیز ہے اور وارنش دوسری چیز ہے۔ (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۴۵۵)۔ [انگ: Varnish]۔

... اُتَرْنا ف م: محاورہ۔

ملمع دور ہونا، قلعی اترنا؛ اصلیت کھلنا۔ مجھے یوں لگا کہ فوج کی وارنش اتر چکی ہے اب وہ اپنے اصلی خد و خال اور رنگ ڈھنگ میں ابھر رہی تھی۔ (۱۹۸۸، بلیوٹ، ۱۸۱)۔

... شُدَہ (۔۔۔ضم ش، فت د) صف۔

(مجازاً) آراستہ، چمکایا ہوا؛ بنا سنورا۔ رخصت ہو کر ہوٹل لوٹے اور وارنش شدہ ساتھیوں سے باتیں کرنے لگے۔ (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۲۵۵)۔ [وارنش + ف: شدہ، شدن = ہونا]۔

... کا ہاتھ امذ۔

ایک بار کی پالش یا رنگ جو گرد آلود اشیا کو چمکا دیتا ہے، وارنش کا پچارا (اپ و، ۱: ۱۵۹)۔

... کَرْنا ف م: محاورہ۔

ملمع چڑھانا، مصنوعی چمک پیدا کرنا؛ جلا دینا، چکنا کرنا، چمکانا، آراستہ کرنا، سجانا۔ انہوں نے سچائی کے بیان کرنے میں اس پر ملائم الفاظ کا وارنش نہ کیا۔ (۱۹۱۷، گوکھلے کی تقریریں، ۲۳۷)۔ بزرگوں کے کارناموں پر جس قدر خیالی تعریف کی وارنش کی جائے۔ (۱۹۲۸، مضامین چکبست، ۳۱۳)۔

... ہونا محاورہ۔

چمکایا جانا، چمک پیدا ہونا۔ ہمارے دل بہلانے کے لیے قصے و افسانے ایسے بنتے کہ جن سے نیچر پر وارنش اور ہمارے اخلاق کی پالش ہوتی۔ (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۷۷)۔

وارْنِنْگ (سک ر، کس ن، غنہ) امث۔

تنبیہی اطلاع، خطرے کی اطلاع؛ انتباہ، تنبیہ۔ بہرحال یہ تھا اس خطرے کا متن جس کی وارننگ مس پارن نے دی تھی۔ (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۲۵۰)۔ واقعہ وہی رونما ہو چکا ہے جس کے لیے ہمیں وارننگ دی گئی تھی۔ (۱۹۸۸، جہنم زیر لب، ۱۰۱)۔ [انگ: Warning]۔

... دینا محاورہ۔

۱. برے نتائج سے آگاہ کرنا، خبردار کرنا، تنبیہ کرنا۔ انہیں وارننگ دی گئی یعنی تنبیہ کی گئی۔ (۱۹۷۳، منو بھائی کے گریبان، ۱۱۷)۔ میں نے وارننگ دی اور کہا کہ جو کوئی بھی ہو رک جائے ورنہ گولی چلا دوں گا۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مئی، ۵۸)۔ ۲. دھمکی دینا، دھمکانا۔ اس نے نوٹ جیب میں ڈالا اور جاتے جاتے بیوی کی بجائے چاچو کو وارننگ دے گیا۔ (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جولائی، ۹۳)۔

... لیٹَر (۔۔۔ی مج، فت ٹ) امذ۔

ایسا خط جس میں وارننگ دی گئی ہو، تنبیہی خط۔ وارننگ لیٹرز کی ایک پوری کھیپ اے سے لیکر ڈیڈ تک سبھی کے نام جاری کر دی جاتی ہے۔ (۱۹۹۴، معیار، کراچی، دسمبر، ۵۵)۔ [انگ: Warning Letter]۔

... نوٹِس (۔۔۔و مج، کس ٹ) امذ۔

تنبیہی اطلاع نامہ، انتباہ بطور اطلاع۔ یہ وارننگ نوٹس جیسے ان کے لیے حسن کارکردگی کے تمغے تھے۔ (۱۹۸۸، صدیوں کی زنجیر، ۱۵۲)۔ [انگ: Warning Notice]۔

وارَہ (۱) (فت ر) لاحقہ نیز امذ۔

وصفیت و لیاقت کے معنی میں عموماً بطور جزو دوم مستعمل۔ (رک: وصفیت و قابلیت) جیسے گوشوارہ۔ (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۹)۔ [ف]۔

... تَیّار کَرْنا ف م: محاورہ۔

گوشوارہ یا جدول بنانا۔ چند لاکھ روپے جو ہم نے حال میں اپنی افلاس زدہ قوم سے جمع کیے ہیں ..... اپنے حسب خواہ اس کا وارہ تیار کر دے۔ (۱۹۱۲، افتتاحی ایڈریس، ۱۰)۔

وارَہ (۲) (فت ر) امذ.
باری، نوبت ؛ موقع. ایسے تمام موگہ جات کی وارہ بندی مرتب کر کے ماہ اپریل کے وسط تک منظوری دے دیتے ہیں. (۱۹۶۷ء، راہ عمل، ۱۹۳). [وارا (۲) (رک) کا ایک املا].

... بَنْدی (...فت ب، سک ن) امث.
(آب پاشی) کھیتوں کو پانی دینے کے لیے مختلف کاشت کاروں کی باری مقرر کرنے کا عمل، وارا بندی. چھوٹے آب گیروں کے لیے یا جہاں ایسے آب گیروں کے واسطے وارہ بندی کا عمل نہیں رکھا جاتا چوبی تیرے بغیر گیروں کے چاکھوں میں لگائے جا سکتے ہیں. (۱۹۲۹ء، آب پاشی (ترجمہ)، ۵۵۲). انہوں نے مطالبہ کیا کہ ... پانی کی فراہمی کے لیے وارہ بندی ختم کی جائے. (۱۹۹۷ء، جنگ، کراچی، ۲۰ دسمبر، ۷). [وارہ + ف: بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

وارَبی (فت ر) امث.
آزادی، رہائی ؛ مہلت.

فلک کے ہاتھ سے اتنی بھی واربی نہ رہی — کہ خوب رو بیے دل کھول کر پکار پکار

(۱۸۱۰ء، ہوا، ک، ۱: ۲۳۳). [ف: واربیدن = آزاد ہونا].

واری (۱) (الف) م ف.
صدقے، قربان، نثار.

روتی ماں دوڑی آئی بے چاری — کہا رو رو نہ رو ترے واری

(۱۷۹۱ء، حسرت لکھنوی، طوطی نامہ، ۸۶). تیری تدبیر کے واری اور دانائی کے صدقے اور وفاداری کے قربان آج دل امڈا آتا ہے اور سینہ پھٹا جاتا ہے. (۱۸۰۱ء، طوطا کہانی، ۲۸). اس کے سوا بہت سے اچھوتے لفظ ایسے ہیں کہ عورتیں ہی بولتی ہیں مرد نہیں جیسے "واری". (۱۸۷۳ء، مجالس النسا، ۳۲).

کہتی ہے سوہن اپنی زباں سے — میں تم پہ صدقے میں تم پہ واری

(۱۹۳۷ء، نقوش فردوس، ۲: ۳۰).

واری ، یہ غصہ تھوک دو یہ تاؤ چھوڑ دو
آنچل کا بن پڑے تو یہ لیتاؤ چھوڑ دو

(۱۹۳۷ء، سنبل و سلاسل، ۲۷). ایسے اشعار گا گا کر پڑھنے لگتیں جن میں واری اور قربان ہو جانے کا ذکر ہوتا ہے. (۱۹۸۹ء، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۳۰). (ب) فقرہ. میری جان ! میرے پیارے یا پیاری ؛ میرے عزیز (بطنس). (ج) امث. قربانی نیز جاں نثاری (بطنس). [وارا (رک) کی تانیث].

... پھیری (...ی ج) امث.
فریفتگی، جان نثاری، واری جانا، صدقے جانا، قربان جانا، کسی شخص کے گرد گھومنا یا سر سے کوئی چیز وار کر قربان کرنا (بطنس). [وارنا پھیرنا (رک) کا حاصل مصدر].

... پھیری جانا محاورہ.
رک: واری جانا.

ٹپک ٹپک کر گرتے آنسو اوش کے جاتی واری پھیری
تو میرا مولا تو میرا خاوند میں تیری باندی میں تیری چیری

(۱۷۹۱ء، صوفیائے بہار اور اردو (حضرت شاہ آیت اللہ مذاقی)، ۱).

... پھیری ہونا محاورہ.
واری جانا، قربان ہونا. واری پھیری ہوتا مدن بان کا رانی کیتکی پر اور اوس کی باس سونگھنا اور اونیدے پن سے اونگھنا. (۱۸۰۳ء، رانی کیتکی، ۵۶).

... پھیرے (...ی ج) امذ: ج.
رک: واری پھیری. دولہا دولھن پر سے سات سات واری پھیرے ہوتے ہیں. (۱۸۰۳ء، رانی کیتکی، ۴۲). اف: کرنا، ہونا. [واری + پھیرے (پھیرنا (رک) کا حاصل مصدر)].

... جانا محاورہ.
۱. صدقے جانا، قربان ہونا، نثار ہونا.

محمد تمہولا آپ سنواری — اپ دکھاوے جاوے واری

(۱۵۶۵ء، جیو گام وحتی، جواہر اسرار اللہ، ۴۰).

بولی واری گئی ترے طوطے — کل یہ دونوں جواب دیجو مجھے

(۱۷۹۱ء، حسرت لکھنوی، طوطی نامہ، ۹۰).

تیری آنکھوں کی کروں تعریف کیا — واری جس پر نرگس شہلا گئی

(۱۸۱۸ء، انظری، د، ۲۲). صدقے قربان ہوتی چلی آتی ہیں، دیکھنا بالاوں، صدقے گئی واری گئی. (۱۸۸۵ء، بزم آخر، ۸۳). واری گئی صدقے گئی ماں کی قدر تم جب جانو گی جب فضل خدا سے تم خود ماں ہو گی. (۱۹۲۳ء، انشائے بشیر، ۲۷۳). ۲. بہت پیار کرنا. بچوں پر بے دریغ واری جا رہے تھے کبھی ایک کو پکڑ کر پیار کرتے کبھی دوسرے کو. (۱۹۹۰ء، تبسم زیر لب، ۲۱۰).

... جاؤں فقرہ.
(عور) صدقے جاؤں، قربان ہو جاؤں، نچھاور ہو جاؤں.

واری ترے جاؤں میں خالق ہے تو خلقت کا — کب مجھ سے بیاں ذرہ ہووے تیری قدرت کا

(۱۸۳۵ء، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۱۹). واری جاؤں اس وقت ایک عرض کرنے کی ہوں اگر ناگوار معلوم نہ ہو. (۱۹۲۳ء، خلیل خاں فاختہ، ۸). اماں نے کہا واری جاؤں میں تو پہلے ہی سے اس شہزادی کی لونڈی ہو چکی ہوں. (۱۹۳۰ء، بیگموں کا دربار، ۵۱).

کرتا ہے میری کوتا میں جگ مگ جگ مگ کون
بول بول میں گن ہیں کس کے جاؤں واری واری

(۱۹۸۸ء، نیل کنٹھ اور نیم کے پتے، ۹۷). ایک بولی "واری جاؤں، تم امیر خسرو ہو نا جنہوں نے گیت لکھے اور جن کی پہیلیاں کہہ مکرنیاں مشہور ہیں. (۲۰۰۳ء، دلی تھا جس کا نام، ۱۷).

... جائیے فقرہ.
صدقے جائیے، قربان ہو جائیے (عموماً طنزاً مستعمل). واری جائیے پڑھنے کے اور صدقے جائیے کتاب کے، فرصت کا مشغلہ، دل کا بہلاؤ. (۱۸۷۳ء، بنات النعش، ۹۲).

... صَدْقے فقرہ.
صدقے جاؤں، قربان ہو جاؤں، جان دے دوں. ساتن نے ایک روز عجب سوال ڈالا کہ اے امیر میں تیرے واری صدقے تو نے کتنے راگ راگنی بنائے. (۲۰۰۳ء، دلی تھا جس کا نام، ۱۷).

... کَرْنا محاورہ.
وارنا پھیرنا، صدقے کرنا، قربان کرنا.

بٹھانے فرش اوپر فاطمہؓ کوں — کہ واری کئے طبق از زر گلوں

(۱۸۳۰ء، نور نامہ، میاں احمد گجراتی، ۴۳).

وہ اگر آوے تو یاں تک آج تیاری کروں
پہلے دل صدقے کروں پھر جان کو واری کروں
(۱۸۷۹ء، دیوان عیش دہلوی، ۲۱۰).

--- گئی تھی فقرہ.
(عور) وہ کون ہے جو بولے یا دخل دے نیز وہ کسی کام کی نہیں (جامع اللغات).

--- واری جاؤں فقرہ.
(عور) رک : واری جاؤں ؛ صدقے جاؤں.

اپنے نبی پر میں بلہاری واری واری جاؤں تیری چھب پر واری
(۱۹۸۶ء، اردو گیت، ۳۰ء).

--- ہو کر مَر جاؤں فقرہ.
(عور) تم پر سے قربان ہو جاؤں، بلا گرداں ہو جاؤں، نہایت خوشامد کا کلمہ ہے
(نور اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- ہونا محاورہ.
واری جانا، صدقے ہونا، قربان ہونا.

داغ لگا ہے اب کاری، جینا مجھ کو ہے بھاری
عثماں تجھ پہ ہو واری خالی تیرا پالنا
(۱۸۰ء، کرم علی، تحریر، دہلی، ۱، ۱۴).

دل دیکھ نظیر اس کی چھب کو ہر آن ادا پہ واری ہو
سب عیش مہیا ہو آ کر جس جس ارماں کی باری ہو
(۱۸۳۰ء، نظیر، ک، ۲، ۳۰ء). بس نہیں چلتا تھا کہ کس طرح ان پہ واری ہو جائیں.
(۱۹۵۴ء، اک محشر خیال، ۱۹۵).

واری (۲) صف مث.
والی (جیسے گھر والی) (پلیٹس). [والی (رک) کا متبادل].

واری (۳) امث.
پانی کا ایک برتن ؛ دودھ دوہنے کا برتن ؛ ہاتھی کو باندھنے کی رسّی ؛ ہاتھی پکڑنے کا شکنجہ یا گڑھا (پلیٹس). [س : वारी].

واری (۴) (الف) صف.
قیدی ؛ مقید (پلیٹس). (ب) امث. ۱. ہاتھی کو باندھنے کی جگہ، ہاتھی باندھنے کی زنجیر (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). ۲. پانی ؛ کوئی رقیق شے نیز رقت، سیال ہونے کی حالت (پلیٹس). ۳. سرسوتی کا ایک نام (جو گفتار یا گویائی کی دیوی ہے) ؛ عدد چار کی ایک علامت (پلیٹس). [س : वाणि].

••• واری (۱) لاحقہ.
(برائے وصفیت) جیسے : بنواری (جنگل کا رہنے والا)، پٹواری وغیرہ (وضع اصطلاحات، ۱۲۹). (برائے ظرفیت) جیسے : پھلواری (باغ یا وہ جگہ جہاں پھولوں کے پودے اگائے جاتے ہیں) وغیرہ. (۱۹۲۱ء، وضع اصطلاحات، ۱۲۹). [س].

••• واری (۲) لاحقہ.
بطور صفت تراکیب میں مستعمل ؛ جیسے : ماہواری، فرقہ واری. دوکان واری ہراج کی خوبی یہ ہے کہ کسی شخص کو دوسرے پر کوئی ترجیح نہیں ہوتی. (۱۹۳۳ء، مخزن علوم وفنون، ۴۹). جو اختلاف تلفظ میں باقی رہے گا وہ خطہ واری یا طبقہ واری اختلاف کہلائے گا. (۱۹۷۳ء، نکتۂ راز، ۶۱).
[ف : وار + ی، لاحقۂ نسبت وصفت].

وارے امذ ؛ ج.
۱. وارا (رک) کی جمع نیز مغیرّہ حالت ؛ فائدے.

نیم جاں صدقے کی اس پر نہ زیاں دیکھا نہ سود
ہم تو کچھ دوستی میں وارے کا سارا نہ کیا
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۵۵۰). ۲. کفایت، بچت. ایک دن بیچ کر کے وارے سے صرف کرو.
(۱۹۱۰ء، راحت زمانی، ۱۵۰).

--- پھیرے (--- ی ج) م ف ؛ ج.
وارنے پھیرنے کا عمل، صدقے، قربان.

دل پھنسا اور لگے یہ ہونے پیار صدقے قربان وارے پھیرے نثار
(۱۸۷۱ء، شوق لکھنوی، فریب عشق، ۲۰). [وارے + پھیرے (رک)].

--- کا سارا امذ.
فائدے کا آسرا، فائدے کی امید.

نیم جاں صدقے کی اس پر نہ زیاں دیکھا نہ سود
ہم تو کچھ دوستی میں وارے کا سارا نہ کیا
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۵۵۰).

--- سے مِلنا محاورہ.
کم قیمت پر ملنا، سستے داموں دستیاب ہونا، کفایت سے ملنا. نہیں بھیا، دری ان کے یہاں وارے سے ملتی ہے. (۱۹۱۵ء، طرحدار لونڈی، ۳۱).

--- نیارے (--- کس ن) امذ ؛ ج.
بہت فائدے ؛ (مجازاً) عیش، تراکیب میں مستعمل. تدبیر وہ کرو جس سے یاروں کے ہاتھ گر سائیں اور خوب وارے نیارے ہوں. (۱۸۸۷ء، جام سرشار، ۵۲).

کہیں آج گھر سے تمھارے ہوئے ہیں
ہوئے ہیں بڑے وارے نیارے ہوئے ہیں
(۱۹۰۵ء، یادگار داغ، ۳۳). مانگ بڑھ جائے تو دام بھی بڑھ جاتے ہیں زمینداروں اور کارخانے داروں کے وارے نیارے. (۱۹۸۹ء، ضمیر حاضر ضمیر غائب، ۲۵۷).

--- نیارے کرنا محاورہ.
۱. فائدہ حاصل کرنا، مال بنانا، روپیہ کمانا.

غرض یہ کہ تم سے ڈریں لوگ سارے
کرو واہ پہلے تو ہیں وارے نیارے
(۱۹۳۶ء، جنگ نیتی، ۲۰). لوگ جن کا ذہن سینکڑوں سے آگے نہ پہنچ سکتا تھا اب لاکھوں اور کروڑوں کے وارے نیارے کرتے ہیں. (۱۹۶۷ء، جلاوطن، ۱۸۳). ۲. عیش کرنا، آزادی اور

اپنے ذاتی ملک کی نعمت نے یہاں کے مسلمانوں کے وارے نیارے کر دیئے ہیں. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۱۱۸).

... نیارے ہو جانا محاورہ.

بہت فائدہ ہو جانا، منافع حاصل ہو جانا. پیداوار کا یہ حال ہے کہ معمولی ہل چلا کر بیج بو دو تو وارے نیارے ہو جائیں. (۱۹۷۷، قرت، مضامین، ۵، ۱۵۱).

... نیارے ہونا محاورہ.

۱. بہت منافع ہونا، بہت سا فائدہ ہونا.

شمشیرِ غم نے بہت ہاتھ پاؤں مارے ہیں
اک اور وار ہو قاتل تو وارے نیارے ہیں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۷۱). کبوتر بازی کوئی جوا نہیں ہے جس میں سیکڑوں روپے کے وارے نیارے اور پوبارے ہوتے ہیں. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۱۷۳). نوکری سے ریٹائرمنٹ لے کر اپنا کاروبار کروں گا پھر وارے نیارے ہوں گے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جنوری، ۵۹). ۲. عیش ہو جانا. ایک چکر چل رہا ہے.... بات بن گئی تو سمجھو وارے نیارے ہو جائیں گے. (۱۹۹۰، اپنے لوگ، ۵۰).

... وارے جانا محاورہ.

صدقے ہونا، قربان ہونا. انتظامات کرنے والوں کے وارے وارے جایئے انہیں.... خبر ہی نہ تھی. (۱۹۸۹، گزرا نہیں ہوتا، ۲۳۳).

وارِیَت (کس ر، فت ی) لاحقہ.

رک: وار (لاحقۂ وصفیت) کا اسم کیفیت. چاروں طرف فرقہ واریت کی فضا تھی. (۱۹۹۸، میرے جیون کی کچھ یادیں، ۲۶۳). [رک: ف: وار + یت، لاحقۂ کیفیت].

واڑ امث.

وہ جگہ جس کے گرد باڑ ہو، مقام، رہنے کی جگہ، شہر کا ایک حصہ، جگہ، احاطہ، محلہ، کوچہ، گلی، ٹولہ؛ وہ جگہ جہاں ایک قسم کے لوگ بستے ہوں، علاقہ، ملک، سلطنت (جامع اللغات؛ نور اللغات؛ مہذب اللغات). [واڑی (رک) کا مخفف].

واڑا/واڑَہ (/فت ڑ) (الف) امذ.

۱. جگہ نیز وہ جگہ جہاں ایک پیشے یا ذات کے لوگ بستے ہوں، (جیسے کمہار واڑا وغیرہ) محلہ، ٹولہ، کوچہ؛ ملک، ریاست؛ بطور لاحقہ بھی مستعمل (جیسے رجواڑا). حلوائی کی دکان کے متصل ہلی واڑہ ہے. (۱۹۰۵، یادگار دہلی، ۱۹۳). ہندو واڑہ، سید واڑہ، قاضی واڑہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۲۹). ۲. گنے کے اوپر کا حصہ جو پھیکا ہوتا ہے (علمی اردو لغت). (ب) لاحقہ. (برائے ظرفیت) اگواڑا، پچھواڑا (وضع اصطلاحات). [س वाट + वाँ].

واڑی (الف) امث.

۱. باغ، باڑی، پھلواڑی.

کر جوں کھانا کھا کر ہوا ساؤ چیت
دیکھیا سامنے ایک گل واڑی ریت

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۱).

کہ ہے خوش واڑی مرے محل میں
دیکھو باغ و باڑی ہو خوش حال میں

(۱۸۵۲، قصہ تاز مین و خان والا شان، ۱، ۱۷۸). ۲. جگہ، احاطہ، رہنے کی جگہ، جھونپڑی، بنگلہ. (پلیٹس) (ب) لاحقہ. برائے وصفیت پٹواڑی وغیرہ (ماخوذ: وضع اصطلاحات، ۱۲۹). [واڑا (رک) کی تانیث].

واز (۱) امذ (قدیم).

بیزار، تنگ، پریشان. زبان دراز، سب اس سوں واز. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۲۹). [مقامی].

... آنا ف م (قدیم).

تنگ آنا، پریشان ہونا.

پرک بجھ گئی نار بہت آئے واز
تسکی بہت وقت صحبت فراز

(۱۹۱۳، جوگ بل، ۱۵۲).

... کرْنا ف م (قدیم).

تنگ کرنا، عاجز کر دینا، پریشان کرنا. نیں نماز کرتا ہے خدا کوں واز کرتا ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۰۱).

واز (۲) امذ (قدیم).

۱. (رک) باز، کھلا ہوا، وسیع: عیاں، آشکار: ظاہر.

جس عشق کے (کا) سرتاج ہے جبروتی پر واز ہے
بے شک بخوبی ہو نت مجرے اسماں گرچہ گوگڑے

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۳۹).

پردۂ راز دل کیا ہوں واز
نام اس کا رکھا ہوں سوز و گداز

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۰۳).

چشم بددور کہ در واز ہے مے خانے کا
گرم بازار ہوا شیشہ و پیمانے کا

(۱۷۵۶، دیوان زادہ حاتم، ۱۷۰). [ف: باز (رک) کا ایک املا].

... کرْنا ف م.

کھولنا، عیاں کرنا، ظاہر کرنا، باز کرنا.

بجوت شاعراں یاں کوں واز کر
نکل کے ہیں جو باز پرواز کر

(۱۹۳۸، مرآۃ الحشر، ۲۰).

جگر میں شوق کی آتش کہو کیوں کر رکھے پنہاں
یہ آہ شعلہ افشاں پردۂ دل واز کرتا ہے

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۵۷).

دم کا برتوں کے، بگولے کی بھی بیتابی کا
راز سب واز کیا پھاڑ گریباں مجھ سے

(۱۷۸۰، عشق اورنگ آبادی، ۸۵).

... ہونا محاورہ۔
بیزار ہونا، عاجز آنا۔

کہ عاشق سچا ہو جاں باز ہوں
بچاراں تے یو لوکاں کی میں واز ہوں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۶)۔

بچارا ہوا واز یو بول بول	وَلے کوئی نہ بولیا او منقار کھول

(۱۹۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۱۳)۔

واز (۳) اند۔
چینی وغیرہ کا (عموماً صراحی نما) ظرف جو عام طور پر پھول سجانے کے لیے استعمال ہوتا ہے، گلدان۔ دکن میں ..... واز، گانیا پینے کے تھے ..... متاخر ہجری عہد کے آثاروں میں ملے ہیں۔ (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند، ۴۹)۔

"میں چاہتا ہوں مرے واز میں
منڈھے ہوئے کاغذ کی شکل میں مصنوعی کارنیشن ہی لگا ہو"

(۱۹۸۵، ننھے سامانی دل، ۳۳۲)۔ [انگ : Vase]۔

وازگوں (سک ز، و مع) صف۔
رک : واژگوں جو زیادہ مستعمل ہے، اوندھا (نئیں گاں)۔ [واژگوں (رک) کا ایک املا]۔

... بَخت (..... فت ب، سک خ) صف۔
بدنصیب، بدقسمت، برگشتہ طالع۔ آپ ازل سے وازگوں بخت بدقسمتوں کا خط تقدیر لکھنے والوں میں تھے۔ (۱۹۱۵، حاجی بغلول، ۱۱۵)۔ [وازگوں + بخت (رک)]۔

وازُوں (و مع) صف۔
رک : واژوں؛ اوندھا (ملیش)۔ [ف]۔

واژُخہ (سک ژ، ضم ر، فت خ) صف۔
اُلٹے رخ کا، اُلٹا ہوا یا پلٹا ہوا؛ (نباتیات) خم کھایا ہوا (بیضہ دان) جس کے سوراخچے کا منھ ڈنڈی کی طرف ہو (لاط : Compylo tropous)۔ واژرخہ ..... جب کہ بیضہ دان اس طرح خم کھایا ہوا ہو کہ سوراخچے کا منھ ڈنڈی کی طرف ہو، تاپچ کے ساتھ ساتھ حبلی کیسہ بھی تقریباً نعل کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ (۱۹۶۳، مبادی نباتیات، عبدالرشید مہاجر، ۱۲۷)۔
[واژ (واژگوں) کا مخفف + رخ (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت]۔

واژگوں (سک ژ، و مع) صف۔
۱. اُلٹا، اوندھا، منھ کے بل گرا ہوا۔

ٹیل گریہ نے یہ کس کے دی سمندر کو شکست
جو حباب آیا نظر اک واژگوں نقارہ تھا

(۱۸۳۹، آتش، ک، ۲۷)۔ تمام بت روئے زمین کے واژگوں ہوئے۔ (۱۸۵۱، (حکیم محمد احسن)، عجائب القصص، ۲، ۹۳)۔

مے عشرت کی خواہش ساقی گردوں سے کیا کیجے
لیے بیٹھا ہے اک دو چار جام واژگوں وہ بھی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۰۲)۔ ہول قاعدے کی جانب ہوتی ہے اور الکھا اس کی طرف ہوتا ہے اس لیے یہ واژگوں ہے۔ (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۹)۔ ماہتاب آسماں کے واژگوں پیالے کی تلچھٹ میں ..... ڈوبنے لگا۔ (۱۹۸۳، وشت سوس، ۴۰۰)۔

واژگوں ہے پیالۂ افلاک	دست ساقی سے اجتناب نہ کر

(۲۰۰۱، ہونے کا تماشا، ۶۸)۔ ۲. (مجازاً) نامبارک، منحوس، نحوست زدہ، برگشتہ، نامسعود۔

نہیں یہ بال سرنگوں تیرے	ہیں یہ بخت واژگوں میرے

(۱۷۷۶، خواب و خیال، خواجہ محمد میر، ۸۲)۔

تجھ کو دکھاؤں کج روی بخت واژگوں
وہ دن بھی میرے ساتھ اگر آسماں رہے

(۱۸۹۷، کلیات راقم، ۱۹۵)۔

اب ہو گیا عدو جو مرا بخت واژگوں
ہوتا ہے غم خوشی کی تقاریب سے فزوں

(۱۹۱۱، فردوس تخیل، ۲۷)۔

مٹا یک قلم زشت و زیبا کا فرق	وژگوں زمیں، آسماں واژگوں

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۱۸۱)۔ ۳. (کنایۃً) برعکس، برخلاف۔ ہمارا معاملہ واژگوں ہو کہ ہمیں تمہاری جدائی کی تاب نہیں۔ (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۰ : ۱۱۲)۔ [واژ + گوں (رک)]۔

واژگونہ (سک ژ، و مع، فت ن) صف۔
رک : واژگوں، اُلٹا ہوا۔

منزل رہی یہ ہے کہ جہاں بازگشت ہو
ہے نعل واژگونہ نشاں اس کی راہ کا

(۱۸۷۷، انور دہلوی، د، ۳۸)۔

ہے کاسۂ سر جو واژگونہ	قدرت کا اسی کی ہے نمونہ

(۱۹۲۱، تنظیم الحیات، ۳۱)۔ [واژ + گونہ (رک)]۔

... کامی امث۔
مقصد یا مراد سے پھر جانے کا عمل؛ (مجازاً) نامرادی۔

آ گیا اپنی کج خرامی پر	نقش ہوا واژگونہ کامی پر

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۵۲)۔ [واژگونہ + کام (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

واژُوں (و مع) صف۔
اوندھا، اُلٹا، منھ کے بل گرا ہوا، رک : واژگوں، اُلٹا۔

بجوے کوکب ہے کاسۂ واژوں سے انبساط
یعنی طمع نہ رکھ فلک دوں سے انبساط

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۷۰)۔ نیرنگی چرخ کج رفتار فتنہ پردازی گردوں واژوں عیاں ہے آگاہ سب جہاں ہے۔ (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۲۳)۔

ہے اشارہ کہ کرے غیر سے انساں نہ سوال
اس لیے کاسۂ سر ہوتے ہیں واژوں پیدا

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳ : ۳۶)۔

زندگی اک سعی نامشکور جذبات ملول
زندگی تقدیر واژوں کی امید مشتعل

(۱۹۳۴، تذکرۂ شاعرات اردو (خورشید آرا)، ۳۹۱)۔ ۲. منحوس، نامبارک، جو سعد نہ ہو، بد، برگشتہ۔

بے گا اُنے تیغ سوں خونِ من   اندیش سے تاں از روز واژوں من
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۲۰۱).

ہے کاروں کا ہے یہ ہمۂ اعمال پیچیدہ
کہ ہے یہ طالعِ واژوں کسی مجھ سے پریشاں کا
(۱۸۳۵، کلیاتِ ظفر، ۱: ۴۴).

ہزار شکر کہ اک انجمن ہوئی قائم   یقیں ہے راہ پہ آئے گا طالعِ واژوں
(۱۸۹۶، باقیاتِ اقبال، ۴۹).

اور آن کے میداں میں ہوا خود بھی صف آرا
لیکن نہ دیا قسمتِ واژوں نے سہارا
(۱۹۱۱، کلیاتِ اسمٰعیل، ۱۳۰).

بنی بخت واژوں بھی طالعِ دوں   دلوں کے حرم میں صنم گھس گیا ہے
(۱۹۶۳، فارقلیط، ۱۸۵). ۳. (مجازاً) جہاں کوئی قانون نہ ہو، جہاں اُلٹا دستور ہو. ریاست واژوں میں ہوگ اہلِ شقاوت و خسارت و ذلت بیچے گئے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۸۷). [واژگوں (رک) کا مخرف].

... بَخت (...فت ب، سک خ) صف.
بدنصیب، بدقسمت، بدبخت (ماخوذ: نوراللغات؛ مہذب اللغات). [واژوں + بخت (رک)].

... رُخہ (...ضم ر، فت خ) صف.
(نباتیات) رک: واژ رُخہ؛ اُلٹے رخ کا، اُلٹا (لاط: Compylotropous).
واژوں رخہ یا اُلٹا: اس قسم کا بیض دان اپنی ڈنڈی پر اس طرح خمیدہ ہو جاتا ہے کہ سوراخچہ اساس کی جانب ..... واقع ہوتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، سید معین الدین، ۱: ۱۹۱). [واژوں + رخ (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

... نَصیب (...فت ن، ی مع) صف.
بدنصیب، بدقسمت.

گیا رہا واژوں نصیبوں کو کرے گا انقلاب
جکڑی زنجیر ہوگی جکڑی زنجیرِ پا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۴۱). [واژوں + نصیب (رک)].

... نَظَری (...فت ن، سک نیز فت ظ) امث.
غلط نظر ڈالنا، بدنظری، بُری نگاہ سے دیکھنا. زبان پر قابو ہو کہ وہ فحش بات نہ کہے اور آنکھ پر قابو ہو کہ واژوں نظری سے بچے. (۱۹۶۳، بلوغ الارب، ۲۱۳). [واژوں + نظر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

واژُونہ اَثر (و مع، فت ن، ا، ث) صف.
اُلٹے اثر والا، بُرا اثر ڈالنے والا.

اشک واژونہ اثر باعثِ صد جوش ہوا
ہچکیوں سے میں یہ سمجھا کہ فراموش ہوا
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۵۱). [واژون + ہ، لاحقۂ صفت + اثر (رک)].

واژُونی قِسمَت کس اضا (و مع، کس ی، ق، سک س، فت م) امث.
قسمت کی خرابی، قسمت کا پھیر، تقدیر کا چکّر، بدبختی، قسمت اُلٹی ہونے کی حالت.

واژونی قسمت کی یہ ہے نام میں تاثیر
چھاپیں بھی تو اُلٹا ہی اُٹھے نقش نگیں کا
(۱۸۷۰، دیوانِ امیر، ۳: ۹۳). [واژون + ی، لاحقۂ کیفیت + قسمت (رک)].

واس (۱) امذ (قدیم).
۱. رہنا، قیام کرنا؛ رہنے کی جگہ، مکان، گھر؛ جگہ، استھان.

جب کہ ہوئیں نراس   تو چھٹے مکہ واس
(۱۵۶۵، شہادت الحقیقت، ۵). ۲. بُو، باس؛ خوشبو.

حق کے نام سوں جن کو واس   تن کوں تل بھر نہ وسواس
(۱۶۵۳، گنج شریف، ۸۸). ۳. ایک دن کی یاترا؛ خواہش، واسنا؛ موقع؛ کپڑا، لباس (پلیٹس؛ شبد ساگر). [باس (رک) کا ایک املا].

واس (۲) لاحقہ.
بطور جزو دوم تراکیب میں مستعمل، علامت حاصل مصدر، حاصل مصدر، بکواس (بکنا سے). (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۱۹). [س].

واسا امذ.
رک: واس (۱)؛ گھر، مکان (پلیٹس). [واس (۱) کا ایک املا].

واشتا (سک س) امذ (قدیم).
رک: واسطہ جو درست املا ہے. کیا واستا کہ میرا حال بھی پوچھے تھا کہ میں حضرت سید میران صاحب سوں سب معرفت پایا تھا. (۱۷۹۵، پنچ سر بار، ۳۱). [واسطہ (رک) کا قدیم املا].

واسْتو (سک س، فت ت) (الف) صف.
۱. اصل، حقیقی، سچا. اس کا اپنا آپ واستو (اصل) روپ ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۵۵). ۲. جو لفظاً درست ہو؛ کسی چیز کی اصل فطرت سے جڑا ہوا؛ قائم، برقرار؛ ظاہر، نمایاں (پلیٹس). (ب) امذ. حقیقت، اصلیت. شریر واستو میں کچھ نہیں ہے، دھوکے کی ٹٹی ہے، اسے تو خواب کی سی مایا یا بازی گر کی کرامات سمجھ. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۴۷). [س: वास्तव].

واسُدیو (ضم س، ی مج) امذ.
سری کرشن جی، واسو دیو. سب کو برہم سمجھنے والا ایک ہاتی مجھ واسدیو کے سمجھنے والے کا درجہ اونچا ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۲۰۳). [س: वासुदेव].

واسَر (فت س) امذ.
دن؛ باری؛ ایک ناگ کا نام؛ وہ گھر جس میں مرد اور عورت شادی ہونے کے بعد پہلی رات گزارتے ہیں (جامع اللغات؛ شبد ساگر). [س: वासर].

واسّر مَن اِمتحان (فت س، سک ر، فت م، کس ا، سک م، کس ح ت) امذ.
جرمن ماہر تشخیص امراض وان واسر مین سے موسوم ایک جانچ جس سے آتشک کے مرض کی تشخیص میں مدد لی جاتی ہے. ۱۹۰۶ء میں واسر مین (Wasserman) نے آتشک سے متاثرہ بدن کے خون میں آتشک کے ضد اجسام کی موجودگی کو "واسر من امتحان" کے ذریعہ ثابت کیا. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۳۰). [جرمن: واسر من Wasserman (علَم) + امتحان (رک)].

واسِط (کس س) امذ : صف .

۱. درمیان ، وسط نیز جو درمیان میں ہو ؛ واسطہ .

کدل چودواں یک جماعت اتھے
جو حضرت عیسیٰؑ سوں واسط اتھے

(۱۹۸۸ ، قصہ فیروز شاہ ، ۱۹) . ۲. مصالحت کرانے والا ، ثالث ، بچولیا ، دلال نیز وہ شخص جو شادیاں کرائے ؛ اونٹ کی کاٹھی کا اگلا حصہ (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس) . ۳ (i) بغداد اور بصرے کے درمیان یکساں فاصلے سے واقع ایک شہر (بعض کوفے اور بصرے کے درمیان بتاتے ہیں) . واسط ایک مقام عراق عرب میں درمیان بغداد اور بصرے کے واقع ہے . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۸) . (ii) کوئی شہر جو درمیان میں ہو (جامع اللغات) .

۴. (تشریح) ایک جھلی جو پھیپھڑوں وغیرہ کے درمیان ہوتی ہے ، غشائے وسطی (انگ : Mediastinum) . واسط یا پھیپھڑوں کے درمیان کا فاصل سامنے عظم القص سے شروع ہو کر پیچھے عمود الفقرات تک اور اوپر صدری مدخل سے لے کر نیچے ڈایا فرام تک پھیلتا ہے . (۱۹۳۴ ، اعشابیات (ترجمہ) ، ۳۹) . [ع : (وس ط)] .

... الْخُصْیَہ (... ضم ط ، ضم ا ، سک ل ، ضم خ ، سک ص ، فت ی) امذ .

(تشریح) رک : واسط خصیہ (انگ : Mediastinum Testis) . (واسط الخصیہ) خصیہ کے بالائی سرے سے زیریں سرے کے قریب تک پھیلتا اور نیچے کے نسبت اوپر زیادہ چوڑا ہوتا ہے . (۱۹۳۴ ، اعشابیات (ترجمہ) ، ۴۵۹) . [واسط + رک : ال (۱) + خصیہ (رک)] .

... خُصْیَہ (... ضم خ ، سک ص ، فت ی) امذ .

(تشریح) خصیے کے بالائی سرے سے زیریں سرے کے قریب تک پھیلی ہوئی ایک جھلی (انگ : Mediastinum Testis) . ٹیونیکا وسیکولوزا (غلاف عروقی) سے لگا ہوا اور خصیہ کے پچھلے کنارے پر غدہ کے اندرون کے اندر بڑھ کر ایک نامکمل انتصابی فاصل بنا دیتا ہے ، جسے میڈیا سٹائنم ٹیسٹس (واسط خصیہ Corpushighmori) جسم ہائموری کہتے ہیں . (۱۹۳۴ ، اعشابیات (ترجمہ) ، ۴۵۹) . [واسط + خصیہ (رک)] .

واسِطا (کس نیز سک س) (الف) امذ .

رک : واسطہ جو درست املا ہے ؛ تعلق ، نسبت .

بندے کو اتھے جب خدا کی عطا
تو پیدا کرے اس کو یک واسطا

(۱۶۸۲ ، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۴۸) . (ب) م ف . واسطے ، باعث ، وجہ سے .

اس واسطا بولتا ہوں تجے
کہ ہے بولنا سچ کوں واجب مجے

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۳) .

گویم بزرگی کے واسطا میں
بڑائی واسطا کچ بولتا نیں

(۱۸۳۰ ، نور نامہ ، میاں احمد سوبتی ، ۱۹) . [واسطہ (رک) کا ایک املا] .

واسِطات (کس نیز سک س) امذ ؛ ج .

(سالوتری) گھوڑے کا وہ بچہ جس کے اوپر تلے چھے دانت ہوں . جب گھوڑے کا بچہ پیدا ہوتا ہے تو ..... پانچویں مہینے ..... سب دانت تلے اوپر کے چھ ہو جاتے ہیں اس وقت میں اس کو واسطات کہتے ہیں . (۱۸۷۳ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ۲۰۷) . [واسط (رک) کی جمع] .

واسِطَۃُ الْعِقْد (کس نیز سک س ، فت ط ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ق) امذ .

۱. موتیوں کی لڑی میں بیچ کا بڑا اور بیش قیمت موتی (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . ۲. تسبیح کا امام نیز درمیانی شخص (علمی اردو لغت) . [واسطۃ + رک : ال (۱) + عقد (رک)] .

واسِطَہ (کس نیز سک س ، فت ط) (الف) امذ .

۱. (i) رشتہ ، تعلق ، نسبت نیز سروکار ، غرض ، کام .

نظر آئے ترا موے کمر مجھ زار کو کیونکر
نہیں کچھ واسطہ تار نظر کو چشم سوزن سے

(۱۸۵۴ ، گنجینہ آرزو ، ۱۲۸) .

چین کیجے عیش کیجے مجمع اغیار میں
آپ کو اب واسطہ مطلب غرض کیا ہم سے ہے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۲۳) .

ہے تجھے واسطہ مظاہر سے
اور باطن سے آشنا ہوں میں

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۴۸) . تجھے خدا سے کیا واسطہ ، خدا تو خدا ہی ہے . (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۱۴۳) . ان کا نہ شیخ چلی سے کوئی رشتہ ہے نہ ادب سے کوئی واسطہ ہے . (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۵۲) . (ii) کسی قسم کا خاص تعلق جو دوستی ، آشنائی یا محبت سے ہو ، لگاؤ ، ربط محبت ، مودت . جو عمل واسطہ اور سبب اخلاص کا ہے سو عمل صالح ہے . (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۱۹) .

ظلم کیا کیا نہ ترے عشق میں ہوں گے مجھ پر
واسطہ تجھ سے ہے جب او ستم ایجاد مجھے

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۳۰۷) . (iii) نسبی تعلق . حضرت امین الدین کا سلسلہ پندرہ واسطوں سے حضرت علیؓ سے جاملتا ہے . (۱۹۶۷ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۲۹ : ۸۳) . ۲. جو دو چیزوں یا دو شخصوں کے درمیان ہو ، ایک کا اثر دوسرے تک پہنچانے والی چیز ، وسیلہ ، ذریعہ .

مصطفیٰ ﷺ اور اولیا کے درمیاں
واسطہ ہے روح خاتون جناں

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۶ : ۹۴) .

گو وہ خالق نہ سہی واسطۂ خلق تو ہے
سب کو اک مظہر انوار محمد ﷺ دیکھا

(۱۹۷۷ ، انوار دہلوی ، ۳۰) . یہاں سے لنڈن تک تار برقی لگا ہوا ، اس تار کے واسطے سے لڑائی کے ذرا ذرا سے واقعات کی خبر لنڈن میں ایک دو گھنٹے کے بعد پہنچ جاتی ہے . (۱۹۰۳ ، محاربات عظیم ، ۱۷) . وہ ایک بہت بڑا پالیٹکس بھی تھا ..... سلطنت اور رعایا کے درمیان میں واسطہ قرار دیا گیا تھا . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۲) . روشنی قوت ہے اور قوت بغیر کسی واسطے (Medium) کے ایک مقام سے دوسرے مقام تک سفر نہیں کر سکتی . (۱۹۱۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۱۳۵) . عربوں نے سب سے پہلے یونان کے علوم کو اپنی زبان میں منتقل کیا اور انہیں کے واسطے سے یہ علوم مغرب میں نشاۃ ثانیہ کا محرک بنے . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۲۰) .

۴. ایلچی، درمیانی شخص، وکالت، قاصد، وکیل، بچولیا، دلال۔ واسطہ ... دلال کو بھی کہتے ہیں۔ (۱۹۳۷ء، اسلامی انسائیکلوپیڈیا، منشی محبوب عالم، ۲: ۸۲ء)۔ ۵. (ریاضی) عدد جو کسی رقم کا اوسط ہو۔ اس لیے حسب ضابطہ طرفین یعنی ماخذ اور معلوم کو آپس میں ضرب دے کر واسطہ پر جو اعداد الوسطین ہے تقسیم کرو تاکہ مجہول معلوم ہو جائے۔ (۱۸۵۴ء، تسہیل الحساب، ۳۳)۔ ۶. طفیل، صدقہ۔ فاطمہ کے دودھ اور علی کرم اللہ وجہہ کے خون کا واسطہ حسین اور زینب کی نذر قبول کر۔ (۱۹۴۳ء، سیدہ کی بیٹی، ۱۳۷ء)۔ ۷. قسم، سوگند۔

گنگا میں دل بہا نہ مرا تو بچائے گل
اے بت تجھے ہے واسطہ لات و منات کا

(۱۸۹۱ء، کلیات اختر، ۳۰)۔ ۸. سبب، علت، وجہ، باعث نیز لیے، کے لیے۔ مسلم نے ہاتھ واسطے دعا کے اوٹھا کہا، بار خدایا فتح دے۔ (۱۸۳۲ء، کربل کتھا، ۱۱۷ء)۔ ۹. (تصوف) تصور شیخ۔ واسطہ، تصور شیخ ہے اس سے محبت شیخ پیدا ہوتی ہے۔ (۱۹۲۹ء، اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۷ء)۔ (ب) امث۔ بیچ والی عورت، مشاطہ، مصالحت کرانے والی عورت (جامع اللغات؛ اشٹین گاس)۔ [ف: واسطہ، ع: واسطۃ]۔

... بنانا ف مر؛ محاورہ۔

ذریعہ بنانا، وسیلہ بنانا۔ کسی مصیبت سے خلاصی کے لیے کسی شخص کو کوشش کا واسطہ بنانا توکل کے خلاف نہیں۔ (۱۹۷۴ء، معارف القرآن، ۵: ۵۹)۔ اہل و عیال کی دیکھ بھال کو اپنی رضا کا واسطہ بنا دیں۔ (۲۰۰۵ء، لطائف قرآنی، ۱۰۱ء)۔

... بننا محاورہ۔

ذریعہ بننا، وسیلہ بننا، رابطے کا سبب ہونا؛ درمیانی شخص یا بچولیا بننا۔ دلآرام اب اس کے اور انارکلی کے درمیان واسطہ بن چکی ہے۔ (۱۹۸۵ء، نئی تنقید، ۱۸۵)۔

... پڑنا محاورہ۔

سروکار ہونا، کام پڑنا، تعلق ہونا، سابقہ پڑنا۔ دوزخ یا جنت یہ وہ چیزیں ہیں جن سے واسطہ پڑے گا۔ (۱۸۹۹ء، رویائے صادق، ۱۹۶)۔ پانی جب ایک بڑے نالے میں جاتا ہوا ایک تنگ نکاس پر آتا ہے تو اسے مزاحمت سے واسطہ پڑتا ہے۔ (۱۹۲۹ء، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۵)۔ اچھے نہ برے بس ... ایسے ہی ایک شخص سے میرا واسطہ پڑا تھا۔ (۱۹۸۸ء، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۷۹ء)۔ اس دوران میں جناح صاحب، مولانا محمد علی، مولانا شوکت علی، مولانا آزاد، جواہر لال نہرو، گاندھی جی وغیرہ سب سے ہی ابا کا واسطہ پڑتا رہا۔ (۱۹۹۳ء، قومی زبان، کراچی، جون، ۴۳)۔

... پیدا کرنا محاورہ۔

وسیلہ بہم پہنچانا، جان پہچان نکالنا، تعلق پیدا کرنا، ذریعہ پیدا کرنا۔

پیغام بر رقیب کو آخر بنا لیا
پیدا کیا یہ کوشش پیہم سے واسطہ

(۱۸۹۲ء، مہتاب داغ، ۱۵۴)۔

... پیدا ہونا محاورہ۔

واسطہ پیدا کرنا (رک) کا لازم، موقع لگنا، وسیلہ بہم پہنچنا (جامع اللغات)۔

... دار امذ۔

کسی قسم کا تعلق رکھنے والا، رشتے دار۔

یا کسو طور کے ہیں واسطہ دار
کچھ ترے ساتھ رکھتے ہیں سروکار

(۱۷۹۷ء، خواب و خیال، خواجہ محمد میر اثر، ۶۰)۔ تو میرے باپ کے سپہ سالار کی حرم دوسرے میری ننھیال کی قدیم واسطہ دار۔ (۱۸۷۷ء، طلسم گوہر بار، ۲۰۶ء)۔ کون سے نواب نے یہ پیام بھیجا ہے میں کون ہوں جو واسطہ دار ایسے امر عظیم کا ہوں۔ (۱۸۹۶ء، تقیصر التواریخ، ۲: ۲)۔ [واسطہ + دار، داشتن = رکھنا]۔

... دَر واسطہ (... فت د، سک ر، سک نیز کس س، فت ط) م ف۔

ایک کے بعد دوسرے واسطے سے، تعلق کے تسلسل کے ساتھ۔ ان لوگوں نے خود اور واسطہ در واسطہ ان کے شاگردوں نے فلسفہ دانوں کا ایک مستقل خاندان قائم کر دیا۔ (۱۹۱۴ء، مقالات شبلی، ۵: ۴۵)۔

... دلانا ف مر؛ محاورہ۔

واسطہ دینا (رک) کا تعدیہ۔ تمہارے اس خط کو جس کا جواب بھی تم نے خدا اور رسول کا واسطہ دلا کر مانگا ہے، میں واقعی پل صراط کی قسم کی آزمائش سمجھتا ہوں۔ (۱۹۶۱ء، پرویز کے خطوط، ۵۶)۔ میں آپ سے اسمبلی کے رکن کی حیثیت سے حقوق و مراعات کی نگہبانی کا واسطہ دلاتے ہوئے یہ درخواست کرتا ہوں۔ (۱۹۸۳ء، آتش چنار، ۶۵۵)۔

... دینا محاورہ۔

قسم دینا، کوئی وسیلہ درمیان میں لانا، شفیع ٹھہرانا، فریاد کرتے وقت بیچ میں ڈالنا۔

واسطہ دوں گا اگر لخت دل زہرا کا میں
غم میں کیوں کر چھوڑ دیں گے شافع محشر مجھے

(۱۹۰۳ء، باقیات اقبال، ۱۷۶)۔

ختم کرنا ہی پڑیں گی شام غم کی الجھنیں
اب وہ اپنے گیسوؤں کا واسطہ دینے لگے

(۱۹۷۰ء، شکیل بدایونی، رعنائیاں، ۱۶)۔ مجھے اس شوہر کا واسطہ دیتی جو اس کے لیے سائبان تھا۔ (۱۹۸۵ء، فنون، لاہور، مئی، جون، ۳۷۹)۔

... ڈالنا محاورہ۔

کام ڈالنا، پالا ڈالنا، سروکار ہونا۔

تیرے مریض غم کو دعا ہے یہ دم بہ دم
ڈالے خدا نہ عیسیٰ مریم سے واسطہ

(۱۸۹۲ء، مہتاب داغ، ۲۰۶ء)۔

... رکھنا ف مر؛ محاورہ۔

سروکار رکھنا، تعلق یا علاقہ رکھنا، مطلب رکھنا؛ نسبت جوڑنا۔ اسلام کی ابتدائی تاریخ سے یہ لڑائیاں کیا تعلق اور واسطہ رکھتی تھیں۔ (۱۸۹۸ء، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۴۱)۔ کسی مصنف کی تصنیف سے لطف اندوز ہونے کے لیے ہمیں خود مصنف سے واسطہ رکھنا چاہیے۔ (۱۹۳۳ء، نقد الادب، ۷ء)۔ ہم زیادہ تر میر انیس کے کلام سے واسطہ رکھیں گے۔ (۱۹۸۶ء، مقالات عبدالقادر، ۱۱۳)۔ اس نوع کی تشبیہات تمام تر وہی ہوتی تھیں جو عورت یا اس کے اکتسابات سے واسطہ رکھتی تھیں۔ (۱۹۹۴ء، نگار، کراچی، مارچ، ۱۷ء)۔

--- عاشِرَہ کس صف (--- کس ش، فت ر) اند.
کمر کے مہروں کے درمیان کا وہ حصہ جو انسانی جسم کو جھکنے میں مدد دیتا ہے. سب فقار جمع ہوئے ہیں واسطۂ عاشرہ میں اور یہ واسطۂ عاشرہ سب مہروں کے بیچ میں واقع ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۶۱). [واسطہ + عاشرہ (رک)].

--- فِی الثُّبوت (--- کس ف، ضم ا، ل، شد ث بفت، و مع) اند.
جس میں ذوالواسطہ موصوف ہو. سوال واسطے کے متعلق ہوتا ہے کہ اس کی کیا نوعیت ہے واسطہ فی الثبوت کی یا واسطہ فی العروض کی. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱۳۷۱). واسطہ فی الثبوت: جس میں ذوالواسطہ حقیقتاً موصوف ہو. (۱۹۷۶، مصطلحات علوم وفنون عربیہ، ۴۸۲). [واسطہ + فی (حرفِ جار) + رک: ال (۱) + ثبوت (رک)].

--- فِی العُرُوض (--- کس ف، ضم ا، سک ل، ضم ع، و مع) اند.
فروعی اعتبار سے کوئی تعلق، تعلق باعتبارِ ضمن، مثلاً: کشتی میں بیٹھنے والے کا ہلنا جو کشتی کے ہلنے پر موقوف ہے. سوال واسطے کے متعلق ہوتا ہے کہ اس کی کیا نوعیت ہے واسطہ فی الثبوت کی یا واسطہ فی العروض کی. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱۳۷۱). واسطہ فی العروض: جس میں واسطہ حقیقتاً موصوف ہو اور ذوالواسطہ کی طرف واسطہ کی یہ صفت مجاورت کی وجہ سے منسوب ہو. (۱۹۷۶، مصطلحات علوم وفنون عربیہ، ۴۸۲). [واسطہ + فی (حرفِ جار) + رک: ال (۱) + عروض (رک)].

--- کَرْنا ف م، محاورہ.
رابطہ کرنا، رشتہ یا تعلق جوڑنا.

اور یوں ایک روایت میں بھی منقول ہوا
واسطہ حضرت شبیرؑ کو لوگوں نے کیا
(۱۸۵۵، داستان صاد وقاں، ۱۰).

--- ہاتھ آنا محاورہ.
ذریعہ ملنا، وسیلہ ہاتھ لگنا.

اسے اوس سے ہوا مطلب کا پایا
یہ اچھا واسطہ اب ہاتھ آیا
(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، شایاں، ۲: ۴۸۳).

--- ہونا محاورہ.
۱. ربط یا تعلق ہونا، درمیانی تعلق ہونا. حنظل سدھی کی آمد سن کر گھبرائی کس لیے؟ کہ اگر وہ یہاں آئے گا دفتر میری اسی جگہ ہے، اکل نانے کا واسطہ ہے ایسا نہ ہو کہ کچھ حال اس کی بدچلنی کا سن لے. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱: ۹۵۳).

سن کے ہرجائی، فریبی، بے وفا جی ہٹ گیا
میری اس کی عاشقی کا واسطہ ہونے کو تھا
(۱۹۰۷، دفتر خیال، ۶). ۲. غرض ہونا، مطلب ہونا، سروکار ہونا.

حق ہے مقامِ دوست کے طالب کو کیا غرض
جنت سے واسطہ نہ جہنم سے واسطہ
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۵۰). ۳. آشنائی ہونا، دل لگی ہونا، دوستی و محبت ہونا.

جب غیر غیر ہے تو اسے کیوں ہو لاگ دانت
کچھ تم سے واسطہ ہے نہ کچھ ہم سے واسطہ
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۵۳).

واسِطی (کس نیز سک س) (الف) صف.
۱. واسطہ (رک) سے منسوب، عراق کے شہر واسطہ سے نسبت یا تعلق رکھنے والا؛ واسطہ کا (باشندہ، قلم وغیرہ). اسی شہر کے سادات واسطی کے خاندان میں سید محمود اکبر ایک بہت بڑے عالم و فاضل، درویش اور صوفی کامل گزرے ہیں. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۲۲). (ب) اند. ۱. ایک قسم کا سرکنڈے کا نہایت عمدہ اور مشہور قلم جو شہر واسطہ سے آتا اور وہیں کے جنگل میں پیدا ہوتا تھا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ صحیفۂ خوش نویساں). ۲. شہر واسطہ میں پیدا ہونے والا سرکنڈا جو بہت عمدہ ہوتا تھا اور جس سے بنائے ہوئے قلم بہت مشہور تھے. اسی قسم کے نیزے ایران و ہندوستان کے کئی مقامات پر پیدا ہوتے تھے...... اور واسطی جیسا نیزہ ہونے کے سبب سے واسطین قلم مشہور ہوئے. (۱۹۶۳، صحیفۂ خوش نویساں، ۲۰۳). [واسط (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- پھوڑا (--- و ج) اند.
(تشریح) غشائے وسطی میں پیدا ہونے والا پھوڑا. ہڈی کو چھید کر نکل جانے سے واسطی پھوڑے اور قطرات کا تانکل پیدا ہو گیا ہے. (۱۹۳۸، عمل طب (ترجمہ)، ۱: ۲۵۶). [واسطی + پھوڑا (رک)].

--- قَلَم (--- فت ق، ل) اند.
(رک: واسطی) ایک قلم جو شہر واسطہ سے آتا تھا اور بہت عمدہ سمجھا جاتا تھا. اب واسطی قلم سے بہت کم لکھا جاتا ہے کہ اس کا بار بار بنانا ایک زحمت ہے. (۱۹۲۰، لغت بجر، ۱: ۳۳۲). مل واسطی قلم میں بھی ہوتا ہے مگر وہ فوری معلوم کر لیا جاتا ہے. (۱۹۶۳، صحیفۂ خوش نویساں، ۲۰۳). واسطی قلموں کی زبانوں کو انگوٹھے پر دبا کر پرکھا اور رقم طراز ہوا. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۱۱۷). [واسطی + قلم (رک)].

واسِطے (سک نیز کس س) (الف) م ف.
۱. واسطہ (رک) کی مغیرہ حالت؛ (لیے کی جگہ تراکیب میں مستعمل).

منت کر کے کئی ہوں میں خدا کے واسطے جو تو
مجھ لے ناؤں چلنے کا تمہارا بس دھرم ہوئے گا
(۱۹۹۷، ہاشمی، د، ۱۳۰).

سودا خدا کے واسطے کر قصہ مختصر
اپنی تو نیند اڑ گئی تیرے فسانے میں
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۴۱). زمانِ حال میں پرورش وہ اب کے بھی جو واسطے بارکشی یا کھانے کے چاہیں اسی میں داخل گنے جاتے ہیں. (۱۸۷۵، مزید الاموال، ۲۳).

ابر کے ہاتھوں میں رہوار ہوا کے واسطے
تازیانہ دے دیا برقِ سرِ کوہسار نے
(۱۹۰۱، بانگ درا، ۴).

ُرکا ہے اور نہ رُکے گا یہ حادثات کا سیل
خدا کے واسطے گیسو سنوار اے ساقی
(۱۹۵۲، نبضِ دوراں، ۷۹).

شرح و بیاں کے واسطے ہے ایک مرحلہ
محتاج تیرا حسن کہاں ہے مثال کا
(۱۹۹۲، روشنی کا سفر، ۵۷). ۲. وجہ، سبب، خاطر، کارن، وجہ سے. بہت افسوس کیا اور اپنے دل میں ٹھہرایا کہ اتنا قضیہ لڑائی (لڑائی) میرے واسطے ہے اور اتنے عالم مارے جاتے ہیں میرے واسطے. (۱۸۰۰، قصۂ گل و ہرمز، ۵۷). کھانا اگر ... خراب برتنوں میں نہایت ہی بددلی اور لاپرواہی سے رکھ دیا گیا ہے ... تو ظاہر ہے کہ کھانے والا صرف پیٹ بھرنے کے واسطے اس میں شریک ہوگا. (۱۹۳۶، چمنستان مغرب، ۸).

غم مجھے دیتے ہو دشمن کی خوشی کے واسطے
کیوں برے بنتے ہو ناحق تم کسی کے واسطے
(۱۹۳۲، ریاض رضواں، ۲۹۱). (ب) امذ. واسطہ (رک) کی جمع.

ہیں یہ سارے جیتے جی کے واسطے کون مرتا ہے کسی کے واسطے
(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲: ۴۷۳).

... دینا محاورہ.
واسطہ دینا، کسی کے نام کی قسم کھا کر کہنا، فریاد کرتے وقت بیچ میں ڈالنا، شفیع ٹھہرانا؛ دہائی دینا.

پری کے بھیس بن کے پھر آئے ادھر سے سب
جتنے دیے بتوں کو جوانی کے واسطے
(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۳۱۷). اس نے نصیرو کو اس کے گھر جا کر ہزاروں واسطے دیے مگر نصیرو نے اس سربستہ راز سے پردہ نہ اٹھانا تھا نہ اٹھایا. (۱۹۸۸، بھاگا ہوا غلام، ۱۱۵).

... خُدا کے فقرہ.
خدا کے لیے، برائے خدا، للہ، خدا کے نام پر، خدا کی شفاعت پر. واسطے خدا کے بیٹی چپ رہو بڑا برا وقت جاتا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۳۶۳).

... سے م ف.
توسط سے، حوالے سے، ذریعے سے، وسیلے سے. پھر ارکان اسمبلی کے واسطے سے یا اگر ضرورت ہو تو ایک وفد کے ذریعے سے وائسرائے کو اس امر پر آمادہ کیا جائے. (۱۹۷۲، نقوش، لاہور، مکاتیب نمبر (مفتی کفایت اللہ) ۲، ۵۷۷). فطرت کا ذکر چاہے انسان کے واسطے سے ہو یا کائنات کے تعلق سے اس سے مراد ماہیت اور حقیقت ہے. (۱۹۶۷، اعلیٰ تعلیم، ۴۳). محلّہ میں ڈھائی تین شریف آدمی پہچانتے بھی تھے تو ... بھائی ہی کے واسطے سے پہچانتے تھے. (۱۹۸۸، آگے سمندر ہے، ۱۷۸).

واسِطِین (کس نیز سک س، ی لین) امذ - ج.
ایران و ہندوستان کے وہ قلم جن کے نیزے اپنی عمدگی میں شہر واسط کے نیزے جیسے تھے اسی سبب سے یہ نام پڑ گیا. اسی قسم کے نیزے ایران و ہندوستان کے کئی مقامات پر پیدا ہوتے تھے جو عام طور پر استعمال کیے جاتے تھے اور واسطی جیسا نیز ہونے کے سبب سے "واسطین" قلم مشہور ہوئے. (۱۹۶۳، صحیفۂ خوش نویساں، ۲۰۳). [واسط (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

واسِع (کس ج س) صف.
۱. وسعت رکھنے والا، پھیلنے والا، کشادہ؛ گھیرنے والا، وسیع، فراخ، محیط.

تفصیلِ اجمالِ اعتباری ہیں لفظ واسع تفصیل سے وہاں ہے اجمال
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۳۸). ترمذی نے کہا ہے نزدیک عالموں کے اسباب میں حکم واسع ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۹۷). تنگری سے مراد رزق واسع ہے اور بالا خانے سے عروج. (۱۹۱۷، خطوط حسن نظامی، ۱: ۹۲). ۲. اسمائے باری تعالیٰ میں سے ایک نام بمعنی بہت عطا کرنے والا، ہر شے کو محیط نیز تمام مخلوقات کو رزق دینے والا.

کبیر ہور واسع ہے سبحان توں کریم ہور رحیم ہور رحمان توں
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲).

اے مجیب واسع حکیم اے خبیر لطیف علیم
(۱۹۵۴، گنج شریف، ۹۳). واسع مطلق خدا ہی ہے کیونکہ اگر اس کے علم کا خیال کیا جائے تو اس کی معلومات کا سمندر بے کنار ہے. (۱۹۳۷، اسلامی انسائیکلوپیڈیا (منشی محبوب عالم) ۲: ۸۲۷).

تو غفور و باسط و حق واسع و قابض ہے تو
تو شکور و عفو ہے اور رافع و خافض ہے تو
(۱۹۸۴، الحمد، ۸۳). [ع : (و س ع)].

... الشَّفَتَین (... ضم ع، غم ا، ل، شد ش بفت، فت ف، ی لین) امذ.
(بلاغت) صنائع لفظی میں سے ایک صنعت جس میں ایسے الفاظ لائے جاتے ہیں جن کے پڑھنے میں دونوں ہونٹ نہ ملیں (جیسے نظیر اکبرآبادی کا یہ شعر

اتنا نہ ہنس دل اس سے ایسا نہ ہو کہ چنچل
لڑنے کو تجھ سے ہووے تیار چٹنے چٹنے)

واسع الشفتین یعنی اس کے پڑھنے سے ہونٹ باہم دگر نہ مل جائیں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۴۳۳). صنعت واسع الشفتین یعنی عبارت کو پڑھیں تو لب سے لب نہ ملے. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۹۸۱). واسع الشفتین: کلام میں ایسے الفاظ لانا جن کے پڑھنے میں دونوں لب نہ ملیں. (۱۹۵۳، نسیم البلاغت، ۱۰۰). [واسع + رک: ال (۱) + شفت (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

... العِرفان (... ضم ع، غم ا، سک ل، کس ع، سک ر) صف.
جسے بہت زیادہ عرفان حاصل ہو؛ عارفِ کامل. ایسا بڑا عظیم القدر، رفیع الشان، واسع العرفان شخص ولی ہوا ہے. (۱۹۸۹، آثار جمال الدین افغانی، ۲۱۱). [واسع + رک: ال (۱) + عرفان (رک)].

واسِعَہ داخِلَہ (کس س، فت ع، کس خ، فت ل) امذ.
(طب) کسی عضلے کی اندرونی وسعت یا پھیلاؤ (لاط: Vastus internus). دیکھو کہ عضلہ کی واسعہ داخلہ کے انقباض کی وجہ سے ٹانگ سامنے کی طرف کو ایک جھٹکا کھاتی ہے. (۱۹۳۱، تجربی نفسیات (ترجمہ)، ۲۵۶). [واسع (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت + داخلہ (رک)].

واسُک (ضم س) امذ.
رک: واسکی؛ آٹھ ناگوں میں سے دوسرا ناگ راج، سانپوں کا بادشاہ (شبد ساگر، پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वासुकि].

واسکِٹ (سک س، کس ی ک) امث.
کرتک کی فتوحی یا بنڈی جو قمیص اور پتلون اور قمیص و پاجامے وغیرہ کے اوپر پہنی جاتی ہے، انگریزی وضع کا بغیر آستین کا کوٹ، مرزائی، کمری، فتوحی، صدری. جنش کے باشندوں نے فوج کے لیے دس ہزار گرم واسکٹ پانسو کوٹ اور چالیس گھوڑے گورنمنٹ عثمانیہ کی نذر کیے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۸۳). بڑے قانون داں، معاملہ فہم، تجربہ کار، کرتے کی بجائے قمیص پہنتے صدری کے بجائے واسکٹ زیب بدن کرتے. (۱۹۳۹، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۹۹). ان بٹنوں کو درزی کو دے دو کہ وہ انہیں واسکٹ کے گریبان کے گرد ٹانک دے. (۱۹۴۳، نقوش، مکاتیب نمبر، مکتوب شاداں بلگرامی، ۲: ۲۹۳). واسکٹ اور شیروانی کی جیب میں ...... حویلی کا فوٹو ضرور ہوتا تھا. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۹). [انگ: Waist Coat کی تاریب].

واسُکو (ضم س، و مجہ) امذ.
رک: واسک (پلیٹس). [واسک (رک) کا بگاڑ].

واسْکوٹ (سک س، و مج) امذ.
رک: واسکٹ. میں نے یہ کوٹ، پتلون، واسکوٹ پہن لیا. (۱۹۰۹، خوبصورت بلا، ۹۸). جو کھایا سو کھایا جو بچا سو...... میں نے واسکوٹ کی جیب میں رکھ لیا. (۱۹۲۵، حکایات لطیفہ، ۱: ۱۰۹). وہ اپنی مخمل کی واسکوٹ پر ہاتھ پھیر کر بولا "میری بٹیا نے سیا ہے". (۱۹۸۵، نیا اردو افسانہ، انتخاب تجزیے اور مباحث، ۳۵۲). [انگ: Waist Coat کا مورد].

واسُکی (ضم س) امذ.
سانپوں کے راجہ کا نام ازروئے روایت جس کا قیام پاتال میں ہے اور جو ہندوؤں کی مذہبی کتابوں میں منی دیپ یعنی جزیرۂ جواہرات کا رہنے والا بتایا جاتا ہے، بادشاہ، ماران.

> ناگ کرتے ہیں بڑے شوق سے خدمت اس کی
> واسکی پر بھی ہے اک فرض اطاعت اس کی

(۱۹۲۵، بکار محمود، ۳۲). [س: वासुकि].

واسَن (فت س) امذ.
۱. خوشبو دار بھاپ دینا (پلیٹس: جامع اللغات). ۲. خوشبودار یا معطر کرنا: جھگونا: رہنا، رہنے کا عمل یا رہنے کی جگہ (پلیٹس: جامع اللغات). ۳. (یوگ) بیٹھنے کا ایک خاص طریقہ (پلیٹس: جامع اللغات). ۴. کوئی برتن، پانی کا برتن (پلیٹس: جامع اللغات). ۵. علم: لباس: غلاف: عقل، گیان (پلیٹس: جامع اللغات). ۶. نوکری: صندوق (شبد ساگر). [س: वासन].

واشْنا (۱) (فت نیز سک ش) امث.
۱. خواہش، آرزو، تمنا، کامنا. چاندنی کے لیے ان کے دل میں واشنا ہو سکتی ہے مگر پریم وہ کسی سے نہیں کرتے. (۱۹۲۶، مہوائی، ۱۳۸). گوروندن بیاکل ہے آنکھوں میں دکھ ہے "کارن"، "واشنا کیں" واشناؤں کو مار. (۱۹۸۶، نیچے سے دور، ۲۰). ۲. عقل: مقام: پہلے جنم کا گیان: سنسکار: معطر کرنے کا کام: پرمان، مقدار، اندازہ (ہندی اردو لغت: شبد ساگر). [باسنا (رک) کا ایک املا].

واشْنا (۲) (فت نیز سک ش) (الف) ف م.
معطر کرنا (ماخوذ: پلیٹس). (ب) امث. سگندھ، خوشبو (ماخوذ: شبد ساگر). [باسنا (رک) کا ایک املا].

واسَنْت (فت س، سک ن) (الف) صف.
۱. بسنت کا، بہار یا اس کے متعلق: بہار کے مطابق، موسم بہار میں بنا ہوا: متوجہ یا مستعد (خصوصاً مذہبی رسومات وغیرہ کے ادا کرنے میں) (پلیٹس: جامع اللغات). (ب) امذ. ہندوستانی کویل: اونٹ: وہ جانور جو جوان ہو: جنوبی یا مغربی ہوا: آوارہ شخص: علت ابنہ میں مبتلا شخص، مفعول (پلیٹس). [वासन्त].

واسَن واس (فت س) صف (قدیم).
داسن داس، غلاموں کا غلام: مراد: شکستہ حال: محکوم، مجبور.

> کر کرپا پرچھ میل لے ملے سریں سب کاج
> میں تو واسن واس ہوں تو مہاراج وبراج

(۱۶۵۳، گنج شریف، ۸۷). [مقامی].

واسُو (۱) (و مع) امذ: امث.
۱. نوجوان لڑکی، دوشیزہ (پلیٹس: جامع اللغات). ۲. ناٹکوں کی اصطلاح میں عورتوں کو مخاطب کرنے کا ایک کلمہ (شبد ساگر). [س: वासू].

واسُو (۲) (و مع) امذ.
وشن جی: پرماتما بحیثیت روح عالم کے (پلیٹس: جامع اللغات). [س: वासु].

واسوخْت (و مع، سک خ) امذ.
۱. رک: وا (۳) مع تحتی الفاظ، وہ اشعار جو بطور مسدس لکھے جائیں اور ان میں معشوق کی مذمت اور اپنے رنج و الم کا حال بیان کر کے اپنی بیزاری ظاہر کی جائے.

> بہت گر کر کے گرمی غیر سے وہ سوخت دیتا ہے
> جبھی واسوخت کے مضموں ہم اکثر بند کرتے ہیں

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۱۳). سودا اور میر کے کلام کا حال کھلتا ہے...... اہل تحقیق نے فغانی یا وحشی کو فارسی میں اور اردو میں انہیں واسوخت کا موجد تسلیم کیا ہے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۰۹). پہلے امانت نے، پھر اور شاعروں نے واسوخت میں سراپا کو داخل کیا. (۱۹۶۷، تحریر، دہلی، ۱، ۱: ۴۳). ۲. بیزاری، تنفر، روگردانی. واسوخت میں محبوب سے گلے شکوے ہوتے ہیں اور اس پر طعن و تشنیع کی جاتی ہے اردو میں یہ صنف شعر، فارسی واسوخت کی تقلید میں رائج ہوئی. (۱۹۷۶، اصناف ادب، ۹۳). [رک: وا (۳) + ف: سوخت، سوختن = جلنا].

واسوختگی (و ج، سک خ، فت ت) امث.
رک : وا (۴) مع تحتی الفاظ، جلانے کا عمل. جہاں کہیں ان کی دسترس ہو کسی غریب کے خرمن کو سرِ مشق واسوختگی بنادیں. (۱۹۳۶، مسئلہ حجاز، ۲۳۱). [واسوختہ (و مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

واسوختہ (و ج، سک خ، فت ت) صف.
۱. رک : وا (۴) مع تحتی الفاظ : جلا ہوا : سوز گرفتہ.

واسوختہ ہو دیر سے کعبہ کو پھر گئے
سو بار اضطراب سے پیغام کر چکے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۰۵). ۲. جوشیلا (جامع اللغات). [واسوخت (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

واسُودیو (و مج، ی مج) امذ.
سری کرشن جی : وشنوجی (بحیثیت روح عالم کے)، واسدیو. خدا کا تصور یہ ہے کہ وہ کریم ہے، قادر مطلق ہے لوگوں کے دکھ درد اور جہالت سے متاثر ہوتا ہے "واسودیو" روح ارفع و اعلیٰ ہے تمام روحوں کی روح وہی خالق حقیقی ہے. (۱۹۷۲، ہمارا قدیم سماج، ۷۰). [واسدیو (رک) کا ایک املا].

واسوز (و مج) امذ (قدیم).
۱. مراد : واسوخت (رک) : جلن، سوزش.

توں نے واسوز اگر میرے تو جل جاوے سراج
مت حقیقت مجھ سیں پوچھ اس شمع نیرنگ کی

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵۱۳). ۲. لگن، اشتیاق : جلنا (پلیٹس : جامع اللغات). [رک : وا (۴) + ف : سوز، سوختن = جلنا].

واسی (۱) صف.
رک : باسی : بسنے والا، رہنے والا، رہائش پذیر، باشندہ، بود و باش رکھنے والا، ساکن. عام خیال یہ ہے کہ بھارت واسیوں نے اپنی سرگرمیوں کو بحش اس ملک تک محدود رکھا. (۱۹۶۳، آجکل، دہلی، جولائی ۲، ۳۰ : ۲۹). [باسی (رک) کا متبادل املا].

واسی (۲) صف.
کپڑے پہننے والا : ملبوس، جس کے بدن پر کپڑے ہوں نیز خوش پوشاک (پلیٹس : جامع اللغات). [س].

واش (۱) امذ.
واش : خشت پز اور کوزہ گروں کی بھٹی کو کہتے ہیں جس کا نام آوہ ہے (مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۹۹). [ف].

واش (۲) امذ (شاذ).
دھلائی، صفائی. سوٹ کا واش دیں اور جالی صاف کریں. (۱۹۶۳، راہ عمل، ۵۷). [انگ : Wash].

... اینڈ وِیَر / ویئر (... ی لین، سک ن، ی مج نیز کس ی مج، و، فت ی / ی مج، فت، ر) امذ.
کپڑا یا لباس جسے استری کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی.

جانی واکر کوئی پیتا تھا کوئی سرف بیئر
اس جگہ جامۂ تہذیب تھا واش اینڈ ویئر

(۱۹۷۲، پیمان، کراچی، دسمبر (لاہور نگار) ۲۰). [انگ : Wash and Wear].

... بیسِن (... ی مج، کس نیز فت س) امذ.
خاص وضع کا ہاتھ منھ دھونے کا طشت جس میں پانی کی ٹونٹی لگی ہوتی ہے اور جو عموماً دیوار میں نصب ہوتا ہے، چلمچی. ایک بار پھر بتایا جائے کہ صوفہ لوچ ہے واش بیسن کا پائپ بند ہے. (۱۹۹۱، سفر گشت، سفرنامہ امریکہ، ۸۶). [انگ : Wash Basin].

... پینٹِنگ (... ی مج، سک ن، کس ٹ، غ) امث.
مصوّری کی ایک خاص قسم جس میں رنگوں کو پتلی تہ یا سیال حالت میں استعمال کیا جاتا ہے (جیسے آبی رنگ مصوّری میں). چغتائی صاحب علامہ اقبال پر کام کر رہے تھے، ان کے یہاں کام کرنے سے مجھے واش پینٹنگ کی ٹیکنیک کو سمجھنے میں خاصی مدد ملی. (۱۹۸۹، افکار، کراچی، اگست، ۱۳۰). [انگ : Wash Painting].

... رُوم (... و مج) امذ (شاذ).
طہارت خانہ نیز وہ غسل خانہ : (خصوصاً عوامی جگہوں پر بنا ہوا) جہاں رفع حاجت کا بھی انتظام ہو. "اے وہری بیڈ جوک پیار" بتول نے رکھائی سے کہا اور اٹھ کر واش روم کی طرف چلی گئی. (۱۹۸۷، فنون، لاہور، نومبر، دسمبر، ۳۲۱). ثمرین غسل کے لیے واش روم میں گئی تھی. (۲۰۰۳، روح کے زخم، ۷۰). [انگ : Wash Room].

واشاد صف.
خوش، خرّم (رک : وا (۴) مع تحتی الفاظ).

واشاد ہوں سلطان شہنشاہ ہندوستان شاہ ذیشان

(۱۸۹۹، مرید شک، ۱۲). [ف : وا (۴) + شاد (رک)].

واشامَہ (فت م) امذ.
اونٹ کے بالوں یا سفید اون سے بنا ہوا کپڑا جو صوفی پہنتے تھے نیز نقاب (اشین گاس : فرہنگ آنند راج). [ف].

واشْپ (سک ش) امذ.
۱. گرم بخارات، بھاپ : دھند، کہر (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات). ۲. آنسو (پلیٹس : جامع اللغات). ۳. لوہا (پلیٹس : جامع اللغات). ۴. تذکرہ، ذکر (پلیٹس : جامع اللغات). ۵. تھوڑی سی مقدار، ذرہ (پلیٹس : جامع اللغات). [س : वाष्प].

... کَل / یَنْتَر (... فت ک / فت ی، سک ن، فت ت) امذ.
بھاپ کا انجن : دخانی انجن (انگ : Steam Engine). (پلیٹس). [واشپ + کل = انجن / س : यन्त्र].

واشُد (ضم ش) امذ : امث.
رک : وا (۴) مع تحتی الفاظ : کھلنا، شگفتگی ہونا.

شور یہ غنچوں کی واشد کا نہیں اے عندلیب
اب چمن میں طمطراق اپنا دکھاتی ہے بہار
(۱۷۸۰ء، سودا، ک (مجلس)، ۱ : ۶۳۳)

اسیری میں تو کچھ واشد کبھو تھی
رہا قفس ہوا جب سے رہا دل
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۸۹۹). [رک : وا (۴) + ف : شد، شدن = ہونا].

واشُدگی (ضم ش، فت نیز سک د) امث.
ا. رک : وا (۴) مع تحتی الفاظ : کھلا ہونے کی حالت : (مجازاً) بے تکلفی : اختلاط.

مثل ہو اگر گوہر دل واشدگی ہے
دانہ ہے اگر عقدہ تو ہے عقدہ کشا خاک
(۱۸۳۶ء، ریاض البحر، ۱۷۷). ان میں اور مبتلا میں کئی سبب سے اختلاط اور واشدگی کا ہونا ممکن نہ تھا. (۱۸۸۵ء، فسانۂ مبتلا، ۱۰۳). محراب کو ابرو سے تشبیہ دی ہے اور در کو چشم سے، پہلے میں وجہ شبہ وہ گولائی ہے جو محراب اور ابرو میں پائی جاتی ہے دوسرے میں واشدگی جو دونوں میں محسوس ہوتی ہے. (۱۹۱۹ء، منشورات، کیفی، ۱۰۷). ۲. غم دور ہونا، گرفتگی رفع ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نور اللغات). [واشدہ (و مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

واشُدَن (ضم ش، فت د) امذ.
رک : وا (۴) نیز تحتی الفاظ : کھلنا، عیاں ہونا، ظاہر ہونا.

پژمردہ اس کلی کے تئیں واشدن کیا
آہ سحر نے دل پہ عبث التفات کی
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۴۸۳).

اے اسد واشدن عقدۂ غم گر چاہے
حضرت زلف میں جوں شانہ دل چاک چڑھا
(۱۸۶۹ء، غالب (اردو نامہ، کراچی، ۳۶ : ۵۵)). [رک : وا (۴) + ف : شدن = ہونا].

واشُدَہ (ضم ش، فت د) صف.
رک : وا (۴) نیز تحتی الفاظ : کھلا ہوا، پھیلا ہوا، بچا ہوا : آزاد، غائب : بکھرا ہوا (جامع اللغات).

واشَر (فت ش) امذ.
ا. ربر، لوہے، تانبے، چمڑے وغیرہ کا (بیشتر گول) استر یا چھلا جسے جوڑ میں پھنسا یا لگا دیتے ہیں تاکہ ہوا، گیس وغیرہ کا اخراج نہ ہو اور جوڑ کسا رہے. پلگ اور سلنڈر ہیڈ کے درمیان ایک تانبے اور ایسبسٹاس (Asbesto) کا واشر ہوتا ہے تاکہ گیس خارج نہ ہونے پائے. (۱۹۲۳ء، آئینۂ موٹر، ۹۱). دی ہوئی شکل میں ایک عام فشارے کے ساتھ کا چمڑے والا واشر ہے. (۱۹۵۷ء، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۱ : ۵۹۷). ۲. وہ چپٹا چھلا جو ڈھبری کے ساتھ کس دیتے ہیں تاکہ مضبوطی رہے. پیچوں اور بولٹوں کے سروں کے نیچے سیسے کے واشر استعمال کیے جائیں. (۱۹۷۶ء، رسالہ تعمیر عمارت، ۸۱). تار کا ٹکڑا لے کر اس کے ایک سرے کی تار چھیل کر کے ایک ہک بنا کر بولٹ میں ڈال دیں اور واشر رکھ کر نٹ کس دیں. (۱۹۸۴ء، ماڈل گیمبز بنائیے، ۱۱۱). [انگ : Washer].

واشِگاف (کس ش) امذ.
رک : وا (۴) کے تحتی الفاظ : ظاہر، عیاں.

آئینے نے ہاتھ اور خط گوں قلم کروا جن پایا
دوست وہ کوئی جو کہہ دے عیب موبہ پر واشگاف
(۱۷۳۱ء، شاکر ناجی، د، ۱۴۹). طبیعت خداداد ہر نکتے سے ایک کتاب کے اسرار منکشف ہوتے ہیں اور ہر نقطے سے ایک دفتر کے رموز واشگاف. (۱۸۷۲ء، عقل و شعور، ۳۳). انہوں نے واشگاف اعلان کیا کہ اصول انتخاب ..... مسلمانوں کے لیے نقصان رساں ہے. (۱۹۳۶ء، ہمارا قائد، ۳۱). جہاں جہاں تائید و اختلاف کے مواقع آتے ہیں اپنی رائے کا واشگاف اظہار کر دیا ہے. (۱۹۹۳ء، نگار، کراچی، مارچ، ۴۷). [رک : وا (۴) + شگاف (رک)].

--- پَھل (--- فت پھ) امذ.
کئی چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پر مشتمل خشک اور متعدد بیجوں والا پھل : جیسے : ارنڈی (کنگھی) کوکھرو وغیرہ. واشگاف پھل ..... یہ خشک اور متعدد بیجوں والے پھل ہوتے ہیں جو کئی چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پر مشتمل ہوتے ہیں اور اعلیٰ بیض خانے سے حاصل ہوتے ہیں. (۱۹۹۳ء، مبادی نباتیات (عبدالرشید مہاجر)، ۱۷۱). [واشگاف + پھل (رک)].

واشِنگ (کس ش، غنہ) صف.
دھلائی سے متعلق، دھونے کا نیز دھلائی، منجھائی، صفائی. واشنگ (Washing) اکیلا مستعمل نہیں، البتہ دوسرے الفاظ کے ساتھ مل کر مرکبات بناتا ہے : جیسے : واشنگ کمپنی، واشنگ سوڈا وغیرہ. (۱۹۵۵ء، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۹۲). [انگ : Washing].

--- پاؤڈَر (--- سک و، فت ڈ) امذ.
کپڑے برتن وغیرہ دھونے کا سفوف. مختلف کمپنیوں کے واشنگ پاؤڈر ..... اور چائے وغیرہ فروخت کرتی ہیں. (۱۹۹۸ء، روزنامہ جنگ، کراچی، ۵ نومبر، ۷). [Washing Powder].

--- سوپ (--- و مع) امذ.
کپڑے، برتن وغیرہ دھونے کا صابن. پاکستان کی دیہی آبادی ہر طرح کے واشنگ سوپ کے لیے لامحدود اور وسیع منڈی فراہم کرتی ہے. (۱۹۸۹ء، چھوٹی صنعتوں میں سرمایہ کاری، ۱۹۷).

--- سوڈا (--- و مع) امذ.
(کپڑے، برتن یا اور چیزیں) دھونے کا مسالا یا سفوف (Sodium Carbonate). صفائی اس طریقے سے کرنی چاہیے کہ کولنگ واٹر میں جو کہ ابھی انجن میں موجود ہے پاؤ سیر واشنگ سوڈا ڈال دینا چاہیے. (۱۹۲۳ء، آئینۂ موٹر، ۸۸). واشنگ (Washing) اکیلا مستعمل نہیں، البتہ دوسرے الفاظ کے ساتھ مل کر مرکبات بناتا ہے : جیسے : واشنگ کمپنی، واشنگ سوڈا وغیرہ. (۱۹۵۵ء، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۹۲). [انگ : Washing Soda].

--- مَشِین (--- فت م، ی مع) امث.
کپڑے دھونے کی مشین، ڈھلائی کی مشین. واشنگ مشین کپڑے کھاتی ہے یا نہیں؟ (۱۹۹۳ء، نگار، کراچی، اگست، ۳۹). فریج، واشنگ مشین ..... اور مختلف گھریلو سامان ..... بیچنے کا بندوبست وہاں کے ایجنٹوں نے کر دیا. (۲۰۰۳ء، پس منظر، ۳۷۲). [انگ : Washing Machine].

واشی امذ.
لُترا، مجھوٹا، چغلی کھانے والا، چغل خور. امارت، حکومت کو ایسے شخص سے زینت و رونق دی جو کسی حادثے سے تنگ نہ ہوتا، واشی و نمّام کی بات پر کان رکھے. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۳). [ق]

واصِب (کس ص) صف.
واصب: ہمیشہ و دائم (فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۹۳). [ع: (و ص ب)].

واصِف (کس ص) امذ.
صفت بیان کرنے والا، تعریف کرنے والا، وصف ظاہر کرنے والا، ثنا خوان (خصوصاً حمد گو): (مجازاً) مدّاح.

کبھی واقف، کبھی واصف کبھی کاشف
کبھی راقی کبھی عائف کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے
(۱۷۳۷، دیوان صادق، ۳۰).

ہم عارف ہم معروف وہی ہم واصف ہم موصوف وہی
ہم کاشف ہم مکشوف وہی سب وہی وہی سب وہی وہی
(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱، ۳۶۱).

کس کی زباں ہے وصفِ ائمہ جو کر سکے
واصف خدا ہے آپ کلام مجید میں
(۱۸۲۶، گلدستۂ امامت، ۷۷).

میں واصفِ روئے مصطفیٰ ﷺ ہوں نہیں ہے گلشن سے کام مجھ کو
ہوں شیفتہ ان کے گیسوؤں کا غرض نہ سنبل سے ہے سرِ مو
(۱۹۳۵، گلزارِ بادشاہ، ۲۸).

ہیں وہ نقاد ڈاکٹر صاحب
جن کا واصف ہر اک سخنور ہے
(۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات (برق اجمیری)، ۲: ۲۵۷). [ع: (و ص ف)].

واصِل (کس ص) صف.
۱. لگا ہوا، جُڑا ہوا، ملا ہوا، مُلحق، مُتّصل: پیوست ہونے والا، پیوستہ.

کہ جو کپڑا لگا حضرت ﷺ کے تن سے
ہوا ملبوس جو واصل بدن سے
(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۳۲۵). اگلے زمانے میں دو وزمین قطعۂ ہندوستان اور اس جزیرے سے متصل تھا کانٹے کے واصل تھی. (۱۸۷۱، رسالہ علم جغرافیہ، ۳: ۴۲). واصل کاگ کو بند کیا جاتا ہے اور پورے نظام کو ایک پن جنتر میں رکھ دیا جاتا ہے. (۱۹۶۹، حر حرکیات، ۳۱). واصل: کسی چیز سے ملنے والا. (۱۹۸۳، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۹۳). **۲. (i) (مجازاً) پہنچا ہوا (بزرگ)، پہنچنے والا (خصوصاً ذات باری تک) نیز متمکن، کسی مقام یا درجے پر فائز ہونے والا.** اگر سمجھا تمہارا واصل اور کامل ہے..... تو اسے لی یہ نیوتی دل ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۱).

احمد ﷺ والا کرم اہل بڑا
واصل و حاصل کلام اللہ کا
(۱۷۷۴، دیوان قاسم، ۱).

محمد ﷺ ہادی حق واصل کل عالم پر کیے حاصل
(۱۷۶۵، تحفہ سربار (قلمی)، ۳۰).

اصل مطلب کو رونق تیری
راہ مطلوب کو ہے یہ واصل
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۵).

واصلانِ حق خدا سے واصل ہیں
سب سے رہتے ہیں جدا اہلِ فراغ
(۱۸۷۳، مناجات ہندی، ۷۱).

واصل تجھے اس کو جو سالک ہے عشق میں
منزل پہ جا کے آئے جو رہگذر میں ہے
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۲۷). تو جیہ تام سے مقام محبت و محبوبیت پر واصل. (۱۹۳۶، سوانح خواجہ بندہ نواز، ۷). جو شخص ذات باری سے واصل ہے اس کے تو کہنے ہی کیا. (۱۹۷۳، فتوح الغیب، ۷۰). **(ii) (تصوف) سالک جو ماسوا اللہ سے بے نیاز ہو کر صرف اللہ کی ذات میں محو ہو گیا ہو، کامل صوفی جو اللہ تک پہنچ گیا ہو.** یعنی حق سوں اپنے واصل ہوں انوں سوں فارغ ہوں. (۱۴۳۱، بندہ نواز، شکار نامہ (شہباز، ۶ فروری، ۶۲)).

یہی حاصل واصل کہ بوجھیں نخا
کہ رہزن تجلی ہے صفا و صفا
(۱۴۹۶، میراں جی (شمس العشاق) (بشارت الذکر (ق)، ۳۰: ۶)). واصل آئینہ عارف الوجود کہ جز آئینہ معرفت ہوا آئینہ نہیں. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۲۸). تنہائی میں واتا کوں بہوت حاصل ہے تنہائی و ہیچ جنگو ئی واصل ہے، کامل ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۷۷).

وہ زاہد ہیں عارف ہیں عاشق کتے
وہ واصل ہیں دستور سابق کتے
(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱: ۳۶۸)).

کوئی سالک ہے یا واصل ہے یا غوث
وہ کچھ بھی ہو ترا سائل ہے یا غوث
(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲: ۵). واصل وہ شخص ہے جس نے جملہ اعتبارات و اضافات کو اٹھا دیا اور آلائش ماسوا اللہ سے پاک ہو کر محو ذات و عین حق سبحانہ ہو گیا. (۱۹۲۹، اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۷). **۳. (i) ملنے والا، ملاقات کرنے والا، ملاقاتی: شامل ہونے والا، وصل کرنے والا: جسے معشوق کا وصل حاصل ہو.**

یار کا دیدار پاکر اے سراج
شکر رحماں کر کہ تو واصل ہوا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۵۲).

محمد ﷺ ہیں موصول واصل ہے اللہ
محمد ﷺ ہیں مقبول قابل ہے اللہ
(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱، ۲۵۵).

وہی سب کی صورت وہی سب کی جاں
وہی سب سے واصل جدا ہے وہی
(۱۸۹۰ ، کتاب مبین ، ۱۵۸).

یہ راز نہیں کھلتا ہیں تجھ سے جدا کیوں ہوں
جو قطرہ ہے دریا سے واصل نظر آتا ہے

(۱۹۳۶ ، معارف جمیل ، ۱۹۰). (ii) صحبت سے لطف اٹھانے والا ؛ مراد : **معشوق** (پلیٹس) ۳. **ملانے والا ، ملاقات کرانے والا ؛ (مجازاً) ثالث ، شفیع** . واصل (ملانے والا) تو وہ ہے کہ اگر تو تعلقات توڑے تو وہ ملا دے . (۱۹۹۸ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۲۰۳). اپنشدوں کی تعلیم پر عمل کر کے ایک شخص کے لیے ممکن ہے کہ وہ جیتے جی برہمن سے واصل ہو جائے اور بار بار پیدا ہونے سے نجات حاصل کر لے . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، دسمبر ، ۱۰۹). ۵. **مال گزاری جو جمع ہو** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۶. **قابلِ وصول ، وصول ہونے والا** .

مع الفرق جو جمع ثابت کیا وہ محقق ہے کامل موحد ہے واصل
فقط فرق والا ہے مشرک کذا ھنک اور فقط جمع والا ہے ملحد او نحنکل

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، ۰ ، ۱۷۵). [ع : (و ص ل)].

ـــ الشَّفَتَین (ـــ ضمہ ل ، غم ا ، ل ، شد ش بفت ، فت ف ، ی لین) صف ؛ امذ.
(لفظاً) دونوں ہونٹوں کو ملانے والا ؛ (بیان) وہ صنعت جس میں عبارت یا شعر میں ایسے لفظ لائے جاتے ہیں جن کے پڑھنے سے دونوں ہونٹ مل جاتے ہیں . واصل الشفتین یعنی ان کے پڑھنے سے ہونٹ باہم دگر مل جائیں . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۳۳). صنعت واصل الشفتین یعنی ایسی عبارت یا مصرع یا شعر ہو کہ جس کے ہر کلمے میں لب سے لب ملتے جاویں . (۱۸۸۱ ، بحر الفصاحت ، ۹۸۱). واصل الشفتین : کلام میں ایسے الفاظ ہوں جن کے پڑھنے میں دونوں لب ملیں . (۱۹۵۳ ، نسیم البلاغت ، ۱۰۰). [واصل + رک : ال (۱) + شفت (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

ـــ بافَت (ـــ سک ف) امث.
۱. **(حیوانیات) ڈھانچے کی وہ بافت جس کے خلیوں کے درمیان بین خلوی یا ربطی مادہ کثرت سے ہوتا ہے اور جس کی وجہ سے وہ دوسری بافتوں کو جوڑتی اور سہارا دیتی ہے** . واصل بافت کو اپنے ربطی مادہ سے جیلاٹن نکلتا ہے . (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۳۳). ۲. **(نباتیات) وہ بافت جو خشبہ اور لحاء کے درمیان ہوتی ہے** (انگ : Conjuctive tissue). خشبہ اور لحاء کے درمیان واصل بافت ہوتی ہے . (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۴۲۳). [واصل + بافت (رک)].

ـــ بافی صف.
(حیوانیات) واصل بافت (رک) سے متعلق یا منسوب ، واصل بافت کا ، دوسری بافتوں کو جوڑنے یا سہارا دینے والا . ربطی مادہ میں کئی بے قاعدہ فضائیں ہوتی ہیں جو خلیوں یا واصل بافی جسیموں سے بھری ہوئی ہوتی ہیں . (۱۹۲۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۲۵). [واصل + بافت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ باقی امث ؛ = واصلباقی.
۱. **(محاسبی) وصول شدہ اور باقی رقم کا گوشوارہ جس سے جمع اور بقایا معلوم ہو نیز وصول و بقایا یا لگان کا حساب یا رسیدیں** . اگرچہ نوکر وزیر الممالک نواب آصف الدولہ مغفور کے تھے لیکن راے میکو لعل سے کہ مالک واصلباقی کا تھا توسل رکھتے تھے . (۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، الف ، ۸۵).

دے چکے تاب و تواں ایک رہا دل باقی
تنگ اگر ہو تو کچھ لیجیے واصل باقی
(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۳۹۲).

وصل حاصل ہوا پر ہے ہوسِ دل باقی
دفترِ عشقِ بتاں کی ہے یہ واصلباقی

(۱۹۱۳ ، افق (دوارکا پرشاد) (فرہنگ آصفیہ)) . ایک کھاتا واصل باقی تیار کیا جائے . (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۳۹۶). ۲. **(تصوف) ذاتِ باری سے جا ملنے والا ، عارف کامل** . عارف کامل (واصل باقی) کو یہ قدرت عطا کی گئی ہے کہ جب چاہے قہر و غضب کا مظاہرہ کر سکتا ہے . (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۲۳۱). اشتراکی اکتسابات و کارنمایاں کی واصل باقی میں کچھ منافعے نظر آئیں گے . (۱۹۸۹ ، اسلامی جدیدیت ، ۳۱۲). [واصل + باقی (رک)].

ـــ باقی کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
حساب کی کمی بیشی بیان کرنا یا دور کر کے میزان برابر کرنا (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت).

ـــ باقی نَوِیس (ـــ فت ن ، ی مع) امذ.
تحصیل کا وہ عہدے دار جو وصول اور باقی کا رجسٹر لکھتا ہے . منشی عبداللہ صاحب واصل باقی نویس صدر جن کا دم جالندھر میں نہایت مغتنمات میں سے ہے . (۱۸۸۸ ، تخمیر ابر کرم ، ۱۸۶). آج کل کی زمینداری خواہ وہ ہندوؤں کی ہو یا مسلمانوں کی جس قدر عہدے اور مالی اصطلاحات ہیں وہ عموماً عربی فارسی آمیز ہیں مثلاً دیوان ... کارندہ ، گماشتہ ... واصل باقی نویس . (۱۹۳۹ ، نقوش سلیمانی ، ۲۶). [واصل باقی + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا].

ـــ بِالْحَق (ـــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ح) امذ.
رک : **واصل بحق معنی نمبر ۱ جو زیادہ مستعمل ہے** . بچل سرمست ... ۱۸۲۶ کو واصل بالحق ہوئے . (۱۹۷۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۰ : ۷۵۳). [واصل + ب (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + حق (رک)].

ـــ بِاللّٰہ (ـــ کس ب ، غم ا ، ل ، شد ل بفت) امذ.
(تصوف) رک : واصل معنی ۲ (ii). تصوف و سلوک ... کے بغیر کوئی انسان کامل الایمان اور واصل باللہ نہیں بن سکتا . (۱۹۹۳ ، مقامات تصوف ، ۲۶). [واصل + ب (حرفِ جار) + اللہ (رک)].

ـــ بَحَق (ـــ فت ب ، ح) صف ؛ امذ.
۱. **خدا کی طرف لوٹا ہوا ، مرحوم ، جس کا انتقال ہو چکا ہو (بالعموم احتراماً بزرگوں کے لیے مستعمل)**.

واصل بحق ہوئے نہ جو ہم جانے مر گئے
غیرت ہو کچھ مزاج میں جس کی وہ مرد ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲ : ۵۳۳). دولت آباد پہنچ کر یہاں تقریباً اٹھائیس انتیس سال قیام فرمایا اور یہیں واصل بحق ہوئے . (۱۹۸۷ ، بزم صوفیہ ، ۳۴۷). ۲. **(تصوف) رک : واصل معنی ۲ (ii)**. جو عارف ہیں ... ایسے واصل بحق ہوتے ہیں کہ ان کی حرکت حق کی حرکت ہوتی ہے . (۱۹۲۲ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۵۵). یہ بات عارف کے شایاں نہیں کہ دوسرے عارف کے مرید کو اپنی طرف پھیرے ... اگر شیخ ... واصل بحق ہو جائے تو کوئی مضائقہ نہیں . (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۲۱۶). صفر کے مہینے میں آپ ۱۲۴۳ھ میں واصل بحق ہو گئے . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۲۲). [واصل + ب (حرفِ جار) + حق (رک)].

... بحَق ہونا محاورہ.
ا. خدا سے مل جانا، خدا کے پاس پہنچ جانا، رحلت فرمانا، مر جانا، فوت ہونا. اردو زبان و ادب کی خدمت کرتے کرتے واصل بحق ہو گئے. (١٩٨٩، محترم چہرے، ٩٠). ٢. (تصوف) اللہ تعالیٰ تک پہنچ جانا؛ اپنی ذات کو فنا کر کے ذات الٰہی میں محو ہو جانا، سالک کا راہِ سلوک میں کامل ہو جانا. سالک جب سلوک تمام کر کے یہاں پہنچتا ہے تو واصل بحق ہو جاتا ہے. (١٩٢٩، اصطلاحات صوفیہ، ١٩٢).

... بخُدا (...فت ب، ضم خ) صف.
رک: واصل بحق.

واصل بے ہجر میں واصل بخدا ہو جاتا   مرگ بے دام محبت سے رہا ہو جاتا
(١٨٨٦، دیوانِ سخن، ٢٥١). [واصل + ب (حرفِ جار) + خدا (رک)].

... بَہ حَق (...فت ب، ح) صف.
رک: واصل بحق. ١٠ ربیع الاوّل کو واصل بہ حق ہوا. (١٩٢٦، شرر، مضامین، ٣٠ : ١٩٥).
[واصل + بہ (حرفِ جار) + حق (رک)].

... بہِشت کس صف (...کس ب، و، سک ش) صف.
جنت میں جانے والا؛ (مجازاً) مرحوم و مغفور (کسی نیک شخص کے لیے مستعمل). گوتم بدھ کے ساتھ اقبال نے خاص رواداری دکھائی ہے ادھر بھرتری ہری واصل بہشت ہے. (١٩٨٨، جاوید نامہ (تحقیق و توضیح)، ١٥). [واصل + بہشت (رک)].

... جَنّت کس صف (...فت ج، شدن بفت) صف.
رک: واصل بہشت؛ مرحوم. چائے کا مگ بناؤ تو اس میں تھوڑا سا زہر بھی ملا دو تاکہ یہ واصل جنت ہو. (١٩٩٣، بدایت نامۂ شاعر، ٦٩). [واصل + جنت (رک)].

... جَہَنَّم کس صف (...فت ج، ہ، شدن بفت) صف.
جہنم واصل؛ ہلاک (کسی بدکردار یا ناپسندیدہ فرد کے مرنے پر کہا جاتا ہے). ہم نے کیا اس نامراد شقی ازلی کو واصل جہنم کیا. (١٨٩٠، فسانۂ دل فریب، ٢٧). اف: ہونا.
[واصل + جہنم (رک)].

... جَہَنَّم کرنا محاورہ.
دشمن کو قتل کرنا، مار ڈالنا، ختم کرنا، فنا کرنا (کسی ناپسندیدہ شخص کے لیے مستعمل). اس رنگی کے باپ کو بھی واصل جہنم کرکے اس کی مادر کو سزا دلواؤں گا. (١٨٩٧، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ٢ : ٢٣٣). بکہ بھی ہو مگر اس کو واصل جہنم کر کے دم لوں گا. (١٩٣٩، پریم چند، پریم چالیسی، ٢ : ١٠٣). قعقاع نے اس کو اپنے نیزے کی انی سے واصل جہنم کیا. (١٩٨٣، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے، ١٥٢).

... حَق کس صف (...فت ح) صف.
ا. (کسی نیک شخص کے انتقال پر کہا جاتا ہے) مرحوم، جس کا انتقال ہو چکا ہو، جو خدا کی طرف لوٹ چکا ہو، نیک بزرگ، ولی اللہ. واصل حق ہونے کی تڑپ ایک عرصے سے بیقرار اور مضطرب کیے ہوئے تھی. (١٩٩٠، اقبال پیام بہ امید، ٢٠). ٢. (تصوف) سالک جس نے ماسوا اللہ سے منقطع ہو کر اپنی ہستی اور خودی کو ذاتِ حق میں فنا کر دیا ہو اور ہمہ وقت ذکر و فکر الٰہی میں محو رہتا ہو. ہو واصل حق عاشق مطلق گجراتی شاہ علی، خدا کے لاڈلے خدا کے خاصے خدا کے ولی. (١٤٣٥، سب رس، ٢٣).

تھے وہ عارف اور صاحب حال تھے   واصلِ حق اور نیک اعمال تھے
(١٧٧٣، رموز العارفین، ٦).

واصل حق کی خطا ہے بخدا عین صواب
کعبۂ دل کی ہے پرستش یہ ہے کاری ولی
(١٨٦١، سراپا سخن، ٢٠٧). کتاب و سنت سے بالکل بے گانہ اور بے نیاز ہو کر چند جوگیانہ رسم اور طریق نفس کشی ہی کو واصل حق ہونے کا ذریعہ ..... سمجھ لیا گیا تھا. (١٩٨٥، مآثر حکیم الامت، ٩٣). [واصل + حق (رک)].

... کِبْرِیا کس اضا (...کس ک، سک ب، کس ر) صف؛ امذ.
رک: واصلِ حق؛ اللہ سے واصل؛ مراد: عارف کامل.

خود کو جب تک نہ گم کرے کوئی   واصلِ کبریا نہیں ہوتا
(١٩٣٨، ترانۂ مسرت، ٥٠). [واصل + کبریا (رک)].

... کرْنا ف مر؛ محاورہ.
ا. ملانا، جوڑنا، متصل کرنا. ملعون ... گھوڑا اٹھا کر چلا پڑا ..... علی مرتضیٰؓ نے اس کافر بدکردار کو بھیڑ بکری کے مانند ایک آن میں ذبح کر ڈالا جہنم واصل کیا. (١٨١٢، گلِ مغفرت، ٥٧).

پرو لیے یک لڑی میں دو گہر کو   ہم واصل کیے شمس و قمر کو
(١٨٥٧، مثنوی مصباح المجالس، ١٥٧). فنکار کے اور کسی غیر کے درمیان، دونوں کو واصل کر دینے والی کوئی کڑی ہی نہیں معرض وجود میں آتی. (١٩٥٠، فنون لطیفہ اور جمالیات، ٥٧). ٢. دین یا بہت بچا دین، بڑے دریا کی طرح ہوتا ہے جو سب ندی نالوں کو اپنے ساتھ ملا کر سمندر سے واصل کرتا ہے. (١٩٩٠، چشم تماشا، ٣٢٠). ٣. (تصوف) خدا سے ملانا، اللہ تک پہنچانا.

کہاں عشق اتنا جو حاصل کرے   کرے تن فنا جیو واصل کرے
(١٦٣٨، چندر بدن و مہیار، ١٠٩).

نیک نامی جہاں میں حاصل کر   عشق میں حق کے دل کو واصل کر
(١٧١٣، فائز دہلوی، د، ٢١٨). ٣. ملاپ کرانا، ملاقات کرانا. بادشاہ نے دونوں عاشق و معشوق کو باہم واصل کیا. (١٨١٣، نورتن، ٣٣). مجاز حقیقت کے لیے پل ہے ... یعنی مجاز حقیقت سے واصل کرتا ہے. (١٩٨٩، آثار و افکار، ١٩٦). ٤. پہنچانا (خصوصاً ثواب). ہدیہ و ثواب روح ..... ہوشنگ بادشاہ کو واصل کروں. (١٨٣٨، بستان حکمت، ٣١).

... مال امذ.
دفترِ خزانہ، محکمۂ مال. ہزار درہم خراج قدیم واصل مال کے دفتر سے منہا کر دیا. (١٨٢٣، سیر عشرت، ٥٢). [واصل + مال (رک)].

... مُلْکِ عَدَم کس اضا (...ضم م، سک ل، کس ک؛ فت ع، د) صف.
مر جانے والا، ہلاک (عموماً کرنا کے ساتھ مستعمل). بروبہ حسن ..... اپنے کیفر کردار کو پہنچ گیا، انہیں ہاتھوں نے اسے واصل ملک عدم کیا. (١٨٨٧، دفتر فرعون، ٢ : ٢٨٨).
[واصل + ملک (رک) + عدم (رک)].

... و باقی (...و ع) امذ.
رک: واصل باقی جو زیادہ مستعمل ہے.

وصالِ حق سے حاصل ہے بقائے دائمی اس کا
بیاں ہے واصل و باقی نتیجہ ایک ہی مد کا
(١٨٧٢، مجاہد خاتم النبیینؐ، ١٧٩). [واصل + و (حرفِ عطف) + باقی (رک)].

... ہونا محاورہ.
١. (i) ملنا، ملاقات ہونا نیز وصل کرنا، ملاپ ہونا.

تیرا مقصد اے یار حاصل ہوا ۔۔۔ پیارا پیا تجھوں واصل ہوا
(١٦٠٩، قطب مشتری، ٩٢).

یار کا دیدار پاکر اے سراج ۔۔۔ شکر رہاں گر کہ توں واصل ہوا
(١٧٣٩، کلیاتِ سراج، ١٥٢). (ii) متصل ہونا، قریب ہونا، نزدیک ہونا.

وہ جتنا دور کھنچتا ہے تعلق اور بڑھتا ہے
مجھے ہے بعد جتنا دوست سے اتنا ہی واصل ہوں
(١٨٩٩، دیوانِ ظہیر، ١٥٠). ٢. مل جانا، ضم ہو جانا، مدغم ہو جانا.

تخیل صورت گو مغائر آشنا معنی کا ہو
قطرہ بھی دریا ہے جو دریا سے واصل ہو گیا
(١٨٣٦، آتش، ک، ٣٠: ٢٢٢). اے بادشاہ اظلم ... تجھ پر بھی اللہ کا قہر نازل ہو اور قعرِ جہنم میں واصل ہو. (١٩٠١، الف لیلہ، سرشار، ٩٣). جو آخر میں کل سے واصل ہو جائے گا. (١٩٨٥، ہندی شاعری میں مسلمانوں کا حصہ، ٣٣). واضح ہو گیا کہ وہ بالکل ٹھیک جہنم واصل ہوئے. (٢٠٠٥، لطائفِ قرآنی، ٢١). ٣. (تصوف) اللہ کی ذات میں سالک کا محو ہو جانا، ذاتِ باری تک پہنچنا.

جو آخر وو شہ حق سوں واصل ہوا
مراد اس کے دل کا سو حاصل ہوا
(١٦٣٥، مثنوی جہاں نامہ، غواصی، ١٠٩). بندہ اپنے آپ کو فنا کر کے فضل اور قسمتِ خداوندی سے واصل ہو جاتا ہے. (١٩٠٣، فتوح الغیب، ١١٩).

واصلات (کس ص) امث: ج.

١. (محاسبی) واصل کی جمع، وصول ہونے والے کل محاصل، وصول شدہ رقوم یا مال (واجبات کے مقابل)؛ (ترکیبات میں بیشتر بطور واحد مستعمل). عمرو بعض رقوم واصلات کے سمجھانے سے قاصر رہا. (١٩٠٢، ایکٹ معاہدۂ ہند ١٨٧٢ء، ١٠٣). تجربہ سے جس قدر آمدنی تیمور کو تھی وہ بادشاہ فرانس کی سالانہ واصلات سے زیادہ تھی. (١٩٣٠، تیمور، ٢٣٢). نقد لگان یکساں طور پر ادا کرنے کی صورت میں لگان کے واصلات کیا ہوں گے. (١٩٣٠، معاشیاتِ ہند (ترجمہ)، ١: ٩٢٢). جدید نقلیات کے ابواب جمع و خرچ میں جہاں اتنا کچھ واصلات کی مد میں شامل ہے وہیں واجبات کی فرد حساب ناگفتہ بہ ہے. (١٩٥٦، افکارِ حاضرہ (ترجمہ)، ٣٩٥). ٢. (i) بقایا جمع شدہ رقوم، بقایا جات. سال بسال واصلات اپنی، باجھ اپنے سے مقابلہ اور مواجبی درست کرتا رہے. (١٨٣٩، کتاب الآغاز، ١٥٧). پنشن پھر جاری ہو گئی اور تین برس کی واصلات بھی سرکار نے عنایت کی. (١٨٩٧، یادگارِ غالب، ١٢). (ii) جڑی ہوئی رقم کا حساب؛ جڑی ہوئی چیزیں، پیوستہ اشیا (ماخوذ: فرہنگِ عامرہ). ٣. کسی جائیداد یا جاگیر وغیرہ کی آمدنی نیز وہ منافع جو ناجائز قابض نے وصول کیا ہو. واصلات ... اس لفظ سے وہ منافع مراد ہے جو جائیداد کے قابض نے فی الحقیقت وصول کیا. (١٩٣٧ف، لغاتِ قانونی، ٢٠٣). ٤. کسی دوسرے کی جائیداد کو نقصان پہنچائے بغیر اس سے فائدہ اٹھانے کا حق، شرعی تصرف (پلیٹس). ٥. وہ منافع جو درمیانی آدمی کسی سودے میں حاصل کرے (پلیٹس). [واصل (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

... جائیداد کس اضا (... کس د) امث: ج.
(قانون) واصلات جائیداد سے وہ منافع مراد ہے جو جائیداد کے ناجائز قابض نے فی الحقیقت جائیداد سے وصول کیا ہو (ماخوذ: مجموعۂ ضابطۂ دیوانی، ٥). [واصلات + جائیداد (رک)].

واصلان (کس ص) امذ: ج (قدیم).

واصل (رک) کی جمع. عارفاں پر ہے دلے واصلاں پر پردے نورانی و بے واصلاں کا صفا پیدا ہوتا ہے. (١٣٢١، بندہ نواز، معراج العاشقین، ٢٧). یو واصلاں حیران ہونے کی خمار ہے، یو جاہلاں سرگردان ہونے کی خمار ہے. (١٦٣٥، سب رس، ١٩٣).

عشق دونوں میں دائر و سائر ۔۔۔ واصلاں سالکاں سدا رہ عشق
(١٨٠٩، شاہ کمال، د، ١٥١). [واصل (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

... حق کس اضا (... فت ح) امذ: ج.
واصلِ حق (رک) کی جمع؛ اولیا اللہ.

واصلانِ حق خدا سے وصل ہیں ۔۔۔ سب سے رہتے ہیں جدا اہلِ فراغ
(١٨٧٣، مناجاتِ ہندی، ١٧). ایک چلہ میں وہ واصلانِ حق میں سے ہو گئے اور مرتبۂ کمال پر فائز ہوئے. (١٩٩٣، تعلیماتِ حضرت شاہ مینا (ترجمہ)، ١٥٣). [واصلان + حق (رک)].

... قرآن کس اضا (... ضم ق، سک ر) امذ: ج.
مفسرینِ قرآن. میں واصلانِ قرآن کی جوتیوں میں بیٹھنے کے بھی قابل نہیں. (١٩٩٠، اقبال پیام برِ امید، ١٣). [واصلان + قرآن (رک)].

واصِلہ (کس ص، فت ل) (الف) صف؛ امذ.

١. متصل کرنے والا (یا والی چیز)، ملانے والا (یا ملانے والی شے). حق تعالیٰ نے بایا شعبۂ واصلہ کو دماغ سے. (١٨٧٧، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ٣٩٧). ٢. (طب) وہ اسباب جو بغیر کسی واسطے کے مرض کو اکساتے ہیں (ماخوذ: علاج بالغذا، ١٧). (ب) امث. اپنے بالوں میں مصنوعی یا دوسرے کے بال لگانے والی عورت (حدیث کی رو سے ایسی عورت ملعون ہے) (امین کالس). [واصل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

واصِلی (کس ص) امث (قدیم).

واصل ہونے کی حالت، وصل، ملاپ، وصال نیز خدا تک پہنچنے کی حالت. یو واصلی ہور سرگردانی، یو بہت بڑی حیرانی کہ یہاں حضرت نے فرماتے ہیں دسریاں کوں کیا دک. (١٦٣٥، سب رس، ٢٠٩).

اب کے خارج مصطفےٰ کے واصلی ۔۔۔ اون کے خارج عبد کی ہے واصلی
(١٨٣٥، رسائلِ حیات، ١٥١). [واصل (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

واصِلین (کس ص، ی مع) امذ: ج.

رک: واصل جس کی یہ جمع ہے؛ (تصوف) عارف باللہ لوگ. تم جتنا بے تقلید ہو، واصلین کے مرتبے کو قیم کیا جاؤ. (١٩٢٢، مقالاتِ محمود شیرانی، ٥، ٥١٣). کیونکہ واصلین کے سوا یہاں غیریت اور اثنینیت کے توہم کا شائبہ ہے. (١٩٧٣، انفاس العارفین (ترجمہ)، ٢٥٦). [واصل (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

واضِح (کس ن ج ض) (الف) صف.

ا. مفصل، شرح کیا ہوا، تفسیر کیا ہوا. اللہ اپنے احکام تمہارے لیے واضح کرتا ہے، شاید کہ تم شکر کرو. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۷: ۳۲). ۲. جس میں کوئی ابہام یا شک نہ ہو، غیر مبہم، صاف، صریح؛ کھلا ہوا؛ نمایاں، کھلا، آشکار.

مجھ حال جو ہے سب سو تج ہے اے یار واضح
ہور تج کرم نے تج ہے تج کم بار واضح

(۱۶۷۹، شاہ سلطان ثانی، د، ۲۶، (الف)).

لب ساحل ہوئے کشتی پہ اسوار
مجھے حال اون کا واضح تھا نہ زنہار

(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم (شایاں)، ۲: ۳۳۵).

تاریخ نے یہ نکتہ قوموں پہ کیا واضح
جو عیش بتا چاہے سمجھے وہ فنا ہونا

(۱۹۳۳، سنگ وخشت، ۵۸). یہاں تو شاعری کے بارے میں ایک بہت واضح نقطۂ خیال موجود ہے. (۱۹۶۳، شاعری اور شاعری کی تنقید، ۳۵). یہی وہ چیز ہے جسے اقبال نے خون جگر کی اصطلاح سے واضح کیا ہے. (۱۹۹۱، زمزمۂ درود، ۲۱). ۳. جلی قلم سے لکھا ہوا، صاف لکھا ہوا، جس کے پڑھنے میں تکلیف نہ ہو (نور اللغات؛ جامع اللغات). ۵. روشن، تاباں (اسٹین گاس). (ب) امذ. ا. سفید دانت نیز سفید رنگ کا اونٹ (فرہنگ آنند راج؛ المنجد). ۲. صبح کا ستارہ (اسٹین گاس). (ج) م ف. بہ ظاہر؛ صاف طور پر، کھول کے (اسٹین گاس). [ع : (وض ح)].

--- باد فقرہ.

واضح ہو، واضح رہے؛ یاد رہے. واضح باد کہ یہ وہی کنوئیں ہیں جنھیں انگ آئل کمپنی نے ابیت شدہ کر کے ترک کر دیا تھا. (۱۹۶۹، کارگر، کراچی، اپریل (مئی)، ۱۰، ۱۱: ۳۱).

--- تَر (---فت ت) صف.

زیادہ واضح، نسبتاً صاف و مفصّل، مقابلتاً زیادہ صاف. لیکن معاندین کو اس عظیم الشان اور واضح تر معجزہ سے بھی ہدایت نہ ملی. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۹۹). ادب پارے کو دوبارہ اچھی ترتیب سے پیش کرتا ہے تاکہ پڑھنے والوں کو مذکورہ تصنیف واضح تر اور زیادہ قابل قبول صورت میں مل جائے. (۱۹۶۶، اشارات تنقید، ۷). [واضح + تر، لاحقۂ تفضیل].

--- تَرِین (---فت ت، ی مع) صف.

سب سے زیادہ صاف، سب سے زیادہ نمایاں، بہت ہی نمایاں؛ جو ذرا بھی مبہم نہ ہو. یہ حدیث حضرت عثمانؓ کے ..... بارے میں واضح ترین حدیث ہے. (۱۹۷۶، علوم القرآن، ۱۴۳). تقسیم کرو اور حکومت کرو کی حکمت عملی کو واضح ترین الفاظ میں وہی ذہن سمجھ سکتا ہے جو خود ..... جبر کا بدترین شکار ہو چکا ہو. (۱۹۹۰، سرسید، جناح، مشرقی ۲۰). [واضح + ف: ترین، لاحقۂ تفضیل کل].

--- رَہے فقرہ.

معلوم ہو، اچھی طرح جان لو، خوب سمجھ لو، اچھی طرح ذہن میں رہے (عموماً تنبیہ یا وضاحت یا تاکید کے لیے مستعمل). واضح رہے کہ اس وقت میری عمر تیرہ سال تھی. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، سالنامہ نمبر، ۴۹). واضح رہے کہ نظم "انسان" تو تو بیزار سے زائد مصرعوں پر مشتمل ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۹۰).

--- کَرْنا ف م.

ظاہر کرنا، تفصیل سے بتانا، اچھی طرح سمجھا دینا، صاف صاف کہنا.

بیاں سن تو ایام تحریق کا جو واضح کروں کھول تج پر اتا

(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۱۵۹). یہ تمام مثالیں واضح کرتی ہیں کہ تشکیل الفاظ میں انسان کے گذشتہ اور موجودہ ہر طرح کے خیالات کا تعلق کس قدر اہم ہے. (۱۹۳۲، ہندوستانی لسانیات، ۳۰). تذکروں کے متعلق یہ تمام باتیں اس حقیقت کو واضح کرتی ہیں. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۱۹). قائداعظم نے ایک اخباری بیان میں واضح کیا کہ تحریک عدم تعاون محض علامت ہے. (۱۹۸۷، قائداعظم کے سہ و سال، ۳۸). بیگم شائستہ نے محاوروں اور کہاوتوں کی تعریف قلم بند کی ہے ..... ان کے استعمال سے پیدا ہونے والے حسن اور معنوی گہرائی کو واضح کیا ہے. (۲۰۰۵، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، ۱۳).

--- لِکھنا ف م.

ایسا لکھنا جو صاف طور پر پڑھا جا سکے؛ جلی قلم سے لکھنا؛ حالات کی وضاحت کرتے ہوئے بیان کرنا (جامع اللغات؛ نور اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- ہو (کہ) فقرہ.

رک: واضح رہے؛ معلوم ہو، جاننا چاہیے (پلیٹس؛ نور اللغات).

--- ہونا ف م.

ظاہر ہونا، صاف معلوم ہونا؛ عیاں ہونا، کھل جانا. ان سے یہ بات بخوبی واضح ہو جاتی ہے کہ مولوی صاحب اس اعتبار سے ان کی کتنی قدر کرتے ہیں. (۱۹۷۷، خطوط عبدالحق (مقدمہ)، ۵).

--- ہے فقرہ.

ا. صاف ظاہر ہے، روشن ہے. اس تمام بحث سے یہ واضح ہے کہ شاعر کو (دراصل) روئداد کا شاعر ہونا چاہیے. (۱۹۴۱، بوطیقا (ترجمہ)، ۵۶). اس سے مطلب صاف اور واضح ہے. (۱۹۶۰، الفوز الکبیر (ترجمہ)، ۸۵). ۲. صاف لکھا ہے، جلی قلم سے لکھا ہوا ہے (نور اللغات).

واضِحات (کس ض) است: ج.

وہ چیزیں جو صاف ہوں (دن کی طرح)، مانی ہوئی؛ باتیں، مسلمات (اسٹین گاس). [واضحہ (رک) کی جمع].

واضِحَہ (کس ض، فت ح) صف مث نیز امث.

واضح (رک) کی تانیث؛ سامنے کے دانت جو ہنسنے میں نظر آتے ہیں (اسٹین گاس). [واضح (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

واضِع (کس نیز فت ض) صف امذ.

ا. وضع کرنے والا، بنانے والا، موجد، پیدا کرنے والا، مخترع، ایجاد کنندہ، قائم کرنے والا، بانی؛ مرتب، مصنف. راجہ ٹوڈرمل محاسب بے بدل واضع مثل مفت ڈیپارٹمنٹ، بیربل و راجہ مان سنگھ اکبر کے زیب نورتن، علامہ ابوالفضل و فیضی فیاضی جنھوں نے اقلیم علم و فضل کو تسخیر کیا مگر کشور حکمرانی کو خاطر میں نہ لائے. (۱۸۶۷، مقالات محمد حسین آزاد، ۱۰۵).

اسلام اور دیگر مذاہب میں ایک نہایت دقیق فرق یہ ہے کہ اسلام شریعت کے تمام احکام کا واضع اور حاکم براہ راست خدائے پاک کو قرار دیتا ہے۔ (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۷۷۷)۔ عام اس سے کہ ان مرکبات کے واضع یا ان کے رواج دینے والے جنّی ہوں یا ہندی۔ (۱۹۶۱، مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات، ۹۳)۔ ابوالاسود دوئلی جو علم نحو کا واضع ہے، اسی نے نقطے بھی وضع کیے۔ (۱۹۷۹، اردو نامہ، کراچی، جون، ۵۲)۔ ۲. (کسی چیز کو اس کی جگہ پر) رکھنے والا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ، فرہنگ عامرہ)۔ ۳. مجتہد (فرہنگ آصفیہ، نوراللغات)۔ ۴. چادر کے بغیر (عورت) (فرہنگ عامرہ، اشین گاس)۔ [ع : (وض ع)]۔

--- الْحَدِیث (--- ضم ع، غم ا، سک ل، فت ح، ی مع) صف، امذ۔
حدیث گھڑنے والا، وہ شخص جو اپنی طرف سے حدیثیں بناتا ہو، جھوٹی حدیثیں بنانے والا۔ ضعیف کیا ابو محمد بن سعید شامی سے کہ وہ واضع الحدیث ہیں۔ (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱ : ۱۷)۔ [واضع + رک : ال (۱) + حدیث (رک)]۔

--- الْقَانُون (--- ضم ع، غم ا، سک ل، و مع) امذ۔
رک : واضعِ قانون (اشین گاس)۔ [واضع + رک : ال (۱) + قانون (رک)]۔

--- قانُون کس اضا (--- و مع) امذ۔
قانون بنانے والا، قانون ساز، مقنن، قانون لکھنے یا مرتب کرنے والا۔

خلقت کے لیے واضعِ قانون ہی اچھا جو چل نہ سکے اس پہ یہ مجنون ہی اچھا
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳ : ۲۱۰)۔ [واضع + قانون (رک)]۔

--- لُغَت کس اضا (--- ضم ل، فت غ) امذ۔
۱. لفظ بنانے والا، زبان تخلیق کرنے والا، زبان ایجاد کرنے والا۔ امام اشعری نے اسی آیت سے استدلال کر کے اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہی کو واضع لغت قرار دیا ہے۔ (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱ : ۱۴۴)۔ ۲. لغت نویس، لغت مرتب کرنے والا۔ یوں اے برادر سراسر انصاف! کہ واضع لغات میں اختلاف ہے۔ (۱۸۰۵، گلزار عشق (دیباچہ) (صحیفہ، لاہور، جنوری، ۱۹۷۳ (۳)، ۱۱۱))۔ [واضع + لغت (رک)]۔

واضِعان (کس ض) امذ؛ ج۔
واضع (رک) کی جمع، واضعین، بنانے یا ایجاد کرنے والے۔ تعریف کرنی چاہیے ان واضعان اصطلاحات کی کہ انھوں نے کوئی ایسا لفظ نہیں بنایا جس کی نظیر پہلے سے ہمارے پاس موجود نہ ہو۔ (۱۹۳۰، مضامین فرحت، ۳ : ۴۹)۔ ان تعریفات کو ہر اس شخص کو جس کو اس ایکٹ سے کام پڑے گا خوب جاننا چاہیے اور میں نے اس غرض سے کہ ان تعریفات کو جو کہ واضعان قانون نے قائم کی ہیں تبیین اور واضح کروں۔ (۱۸۷۶، شرح قانون شہادت (ایکٹ نمبر ۱، ۱۸۷۲)، ۱۰)۔ [واضع + ان، لاحقۂ جمع]۔

--- قانُون کس اضا (--- و مع) امذ؛ ج۔
واضع قانون (رک) کی جمع، قانون بنانے والے لوگ یا ادارے، قانون ساز افراد یا ادارے، قانون لکھنے والے یا مرتب کرنے والے۔ واضعان قانون کے غور کے واسطے دلائل اور وجوہ کے پیش کرنے کا سب سے عمدہ طریقہ عام طور پر ... گفتگو کرنا ہے۔ (۱۸۸۳، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۱۹۸)۔ یونان کے واضعان قانون اس رمز کو خوب جانتے تھے۔ (۱۹۳۹، مقالات حلیم، ۱۳)۔ جو قانون ... کسی ملک کے واضعان قانون ... وضع کرتے ہیں وہ وقتی حالات کے تحت شاید درست معلوم ہوتا ہے۔ (۱۹۷۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۵ : ۱۵۵۱)۔ [واضعان + قانون (رک)]۔

واضِعِین (کس ض، ی مع) امذ؛ ج۔
واضع (رک) کی جمع، قانون بنانے والے لوگ۔ قرارداد کے حصۂ زیر بحث میں واضعین قرارداد کے پیش نظر قریب انعقاد مؤتمر اسلامی کی شکل تھی۔ (۱۹۲۶، مسئلہ حجاز، ۲۳۷)۔ اکثر قدیم ضرب الامثال کے واضعین کے نام معلوم نہیں۔ (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۱۷)۔ [واضع (رک) + ین، لاحقۂ جمع]۔

--- دَسْتُور کس اضا (--- فت د، سک س، و مع) امذ؛ ج۔
آئین بنانے والے لوگ، وہ لوگ جو دستور سازی کریں۔ عدلیہ کے دائرۂ اختیار و سماعت کی حدود کے تعین سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ واضعین دستور و قانون پر محافظین قانون (عدلیہ) کی گرفت فی الواقع کتنی مضبوط ہے۔ (۱۹۷۹، بنیادی حقوق، ۹۹)۔ [واضعین + دستور (رک)]۔

--- قانُون کس اضا (--- و مع) امذ؛ ج۔
رک : واضعانِ قانون۔ ارسطو کی سیاسیات دراصل واضعین قانون کا دستورالعمل ہے۔ (۱۹۵۹، سیاسیات ارسطو (ترجمہ) مقدمہ، ج)۔ واضعین قانون نے ولندیزی شرق الہند کے آئین پر نظرثانی کرنے کے لیے تجاویز پیش کی تھیں۔ (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱ : ۱۳۰)۔ [واضعین + قانون (رک)]۔

واطِئَه (کس ط، فت ء) (الف) صف مث۔
(لفظاً) وطی کرانے والی؛ مراد : عورت جس کے ساتھ جماع کیا جائے۔ زنا کا فعل ... عورت کی جانب سے متحقق نہیں ہوا کرتا اس لیے کہ عورت موطوءہ کہلاتی ہے نہ کہ واطئہ۔ (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۹ : ۱۸۴۰)۔ (ب) امذ۔ مسافران؛ چلی ہوئی سڑک (اشین گاس؛ فرہنگ آنندراج)۔ [ع]۔

واطی امذ، صف۔
وطی کے فعل کا مرتکب، صحبت کرنے والا، جماع کرنے والا۔

صوفی بے شریعہ طُہر جیوں واطیِ بے نکاح عاہر ہے
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۳۱)۔ فقہانے کیسے واطی کو محصن کہا ہے۔ (۱۹۶۴، مکاتیب ۳، ۵۳)۔ [ع]۔

واعَجَبا فقرہ۔
رک : وا (۲) مع تحتی الفاظ، اے تعجب۔

باندھ اور قوافی بھی کچھ ایک ایسے ہی انشا
جس سے کہ پیا لطفۂ واعجبا ہو
(۱۸۱۸، انشا، کلام انشا، ۱۷۱)۔

واعَطَشا فقرہ۔
رک : وا (۲) مع تحتی الفاظ، ہائے پیاس۔

پانی نہ اسے تین شب و روز ملے گا چلائے گی جب واعطشا عرش ہلے گا
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۹ : ۱۰۵)۔

واعِظ (کس ع) امذ۔
وعظ کرنے والا، نصیحت کرنے والا؛ (احکامات دین کی) تلقین کرنے والا، اخلاق کا درس دینے والا، ناصح، پند گو۔

تو ں قائم توں حجت توں حافظ سچا   توں شافع توں ساقی تو واعظ سچا
(۱۹۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۳۰).

کرے تھا کام بازیچی کا واعظ جب بھی بکتا
کہ دل جتا تھن سن سن کے اوس کے اور جگر پکتا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳۰).

دھولا بچے تھے مل کر کل لونڈے میکدے کے
پر سرگراں ہو واعظ جاتا رہا سٹک کر
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۸۸).

واعظ نہ تم پیو، نہ کسی کو پلا سکو   کیا بات ہے تمہارے شراب طہور کی
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۴۳). یہاں ...... کچھ ہزار سے زیادہ بدھوں کے واعظ ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۱۴۰).

انبوں سے بیر رکھنا تو نے بتوں سے سیکھا
جنگ و جدل سکھایا واعظ کو بھی خدا نے
(۱۹۰۵، بانگ درا، ۸۸). کوہ زیتون کے رحمانہ اخلاق کا واعظ (مسیح) دنیا کو اخلاق کا بہترین درس دیتا تھا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۲۸۵). مولانا ایک خدا ترس عالم دین، مجذوب صفت بزرگ اور بہت اچھے واعظ تھے. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۹۳).

فقیہ و مفتی و واعظ پہ حرف گیر ہو کون   یہ ہیں ملائکہ اور شہر جنت شداد
(۱۹۹۰، شاید، ۶۱). [ع : (و ع ظ)].

واعِظا (کس ع) کلمۂ ندا.

اے واعظ، اے وعظ کرنے والے، اے نصیحت کرنے والے.

واعظا سوز جہنم سے ڈراتا ہے کسے
داب پھرتے ہیں بغل میں دل سا آتش خانہ ہم
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۹۲).

میں رہ نورد کعبۂ مقصد ہوں واعظا   اصنام سنگ قام مرے خضر راہ ہیں
(۱۸۷۳، دیوان قدر، ۲۹۳).

تا در مے خانہ کیوں چلتا نہیں تو واعظا
آ دکھا لاؤں تجھے کیا نام کوثر کا جواب
(۱۹۳۸، باقیات اقبال، ۲۸۷). [واعظ + ا، لاحقۂ ندا].

واعِظان (کس ع) امذ : ج.

واعظ (رک) کی جمع، وعظ کرنے والے لوگ. اے عالمان باصفا اور اے واعظان باخدا آپ کی اعانت اس مردہ فرقہ کو زندہ کر دے گی. (۱۹۳۶، جالندار، ۷۵).

جز واعظان شہر ہر اک تشنہ کام ہے
ملائیت کے دیس میں رندی حرام ہے
(۱۹۶۱، لہو کے چراغ، ۱۱۲). [واعظ + ان، لاحقۂ جمع].

...... کیں جَلْوَہ بَر مِحْراب و مِنْبَر می / مے کُنَنْد، چُوں بَخَلْوَت می / مے رَوَند آں کار دِیگر می / مے کُنَنْد کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جو لوگ دوسروں کو وعظ و نصیحت کرتے ہیں وہ تنہائی میں وہی کام کرتے ہیں جس سے دوسروں کو منع کرتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات).

واعِظانَہ (کس ع، فت ن) صف، م ف.

نصیحت سے پُر، نصیحت آمیز، نصیحت کرنے والوں کا سا.

کچھ نصیحت نہ واعظانہ ہے   بلکہ یہ چہر عارفانہ ہے
(۱۷۷۶، خواب و خیال، میر اثر، ۲). بہرحال اب میں جان و روش پر ایک واعظانہ تقریر کا جواب دینے کا قہر توڑتے ہوئے علی سرکار صاحب کے استدلال کی طرف متوجہ ہوتا ہوں. (۱۹۳۹، اک محشر خیال، ۲۳۰). اکبر کا غیر ظریفانہ کلام بیشتر صوفیانہ اور واعظانہ ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۱۱). [واعظ (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

واعِظِین (کس ع، ی مج) صف، ج.

واعظ (رک) کی جمع، وعظ کرنے والے، نصیحت کرنے والے لوگ. مسیحی واعظین لوگوں کو وعظ سناتے تھے اور گرجا کے سب تہوار حسب معمول منائے جاتے تھے. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۱۵۱). اکثر مذہبی جماعتوں میں واعظین گناہ کے احساس پر زور دینے کے بجائے اس کو کم کرنے پر تلے رہتے ہیں. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۱۳۲). سیرت پر کئی واعظین و مقررین کو سنا ہے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲ : ۱۱۳). [واعظ (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

واغِل (کس غ) صف، امذ.

۱. (لفظاً) داخل ہو کر چھپ جانے والا؛ (مجازاً) بن بلائے دعوت یا ناؤنوش کی محفل میں آنے والا؛ بغیر بلائے کھانے پر آ موجود ہونے والا شخص. جو بن بلائے جائے اور لوگ کچھ پی رہے ہوں تو اسے واغل کہتے ہیں. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۲ : ۲۲۲). ۲. قدیم عرب میں ماہ شوال کا ایک نام. شوال کو واغل، ذوالقعدہ کو ہواع اور ذوالحجہ کو برک ...... کہتے. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۳ : ۵۹۶). [ع].

وافِر (کس ف) امذ، صف.

۱. زیادہ، کثیر، بافراط، کثرت سے، بہت.

کیا ان عورتوں نے اے مسافر   ہوا تھا شاہ غصہ ہم پہ وافر
(۱۵۹۱، گل و صنوبر، عاجز، ۷۵).

اب پیشانی پہ دھریا داغ غلامی کا ترا
کیرا کھولا نہ کو اس کوں کرو تم وافر
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۰۹). اے عزیز وافر التمیز اس قوم منکراں ہور مشرکاں کوں علم ہور عمل کا، مراتبات ہور منزلات کیا معلوم ہوئیگا. (۱۶۹۷، پنج گنج، ۱۷).

ایسے مال وافر مسلمان لیں   نہیں کوئی پاوے جو خیرات دیں
(۱۷۶۹، آخر گشت، ۴۳). باتیں اُن کی ایسی ہوں کہ ہر کوئی بقدر حوصلہ استعداد کے فائدہ وافر اٹھاوے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۴۸۳). عقل کی تدبیر، دولت وافر، جمعیت سپاہ نے اس کی کوشش کو ملک مذکور میں بڑی تاثیر دی تھی. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۵۱).

جو نعمتیں ملیں ہیں وہ کم ہیں یا ہیں وافر
ہر حال میں ہے لازم تقدیر پر ہوں شاکر
(۱۹۲۲، مطلع انوار، ۲۷).

موسم اچھا ، پانی وافر ، مٹی بھی زرخیز
جس نے اپنا کھیت نہ سینچا وہ کیسا دہقان

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۸۱). قلات ڈویژن میں سوئی کے مقام پر وافر قدرتی گیس موجود ہے. (۱۹۹۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۳۱۳). بستی میں گھر گھر اچھا اور وافر کھانا. (۱۹۸۹ ، افشاں ، ۲۱۷). زندگی میں پہلی بار اس قدر وافر فرصت ملنے پر ہم نے روز بلاناغہ قرآن کا ..... تھوڑا تھوڑا حصہ پڑھنا شروع کیا. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۱۳۰). کھانا اتنا وافر تھا کہ ہم سے ختم نہ ہوا. (۲۰۰۳ ، گئے دنوں کا سراغ ، ۵۰۷). ۲. وسیع ، کشادہ ، پھیلا ہوا.

کر تو جلدی کوے سے ہوگا باہر
دے گا تجھ کو ملک و تخت وافر

(۱۷۹۷ ، یوسف زلیخا (ہندی) ، ۴۹).

کیوں سرگریاں ہے تلبیر جگر افگار
وافر ہے بہت دامن پہنانے محمدﷺ

(۱۸۹۹ ، تفسیر ، ۱۰۰۵:۱۰۷). قلعہ میں اس قدر وافر جگہ تھی جس میں اگر عورتیں اور بچے رکھے جاتے تو ان کو ہر طرح کی آسائش پہنچتی. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۰۱). بحرہ کا یہ نام اسکے وافر ہونے کی وجہ سے رکھا گیا. (۱۹۹۷ ، بلوغ الادب ، ۳: ۵۸). ۳. (عروض) **ایک عربی بحر کا نام جس کا وزن مفاعلتن مفاعلتن فعول ہے : اس کے دیگر اوزان میں ایک مصرع میں مفاعلتن چار بار ہے (اصل دائرے میں چھے بار)**. وافر ، یہ بحر خاص تازیوں کی ہے اس کی اصل دائرے میں چھ بار مفاعلتن ہے. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۱۸۰). بحر وافر کا یہ وزن ہے مفاعلتن ، مفاعلتن ، مفاعلتن ، مفاعلتن دو بار. (۱۸۸۱ ، بحر الفصاحت ، ۱۳۰). امیر نے چوبیس بحروں میں تائیس ایجاد کی ہیں جن کے اقسام حسب ذیل ہیں ..... بحر کامل ، بحر جدید ..... بحر مرتجز ، بحر مقتضب ، بحر وافر. (۱۹۹۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۸۵). مضامین متعین ، قافیے وافر ، بحور تابع اوزان موزوں. (۱۹۷۳ ، آواز دوست ، ۱۴۷). ۴. **مال دار ، دولت مند ؛ کشادہ ، کھلا ہوا ، فراخ (کپڑا)** (ماخوذ : اسٹین گاس). [ع : (و ف ر)].

..... **مُثَمَّن سالِم** (..... ضم م ، فت ث ، شدم بفت ، کس ل) امذ.
(عروض) ایک عربی محذوف بحر ، وزن اس کا مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن ہے. وافر مثمن سالم ، ذرا کے کیا بھلا ہے بھلا تھا جو ہوا وہ صنم (غالب) تقطیع ، ذرا کہ کیا مفاعلتن ، بلاب بلا مفاعلتن ، تھا جو ہوا مفاعلتن ہوا وہ صنم مفاعلتن. (۱۸۸۱ ، بحر الفصاحت ، ۲۱۷). وافر مثمن سالم ، مفاعلتن ، مفاعلتن ، مفاعلتن ، مفاعلتن ایک مصرع میں ایک بار. (۱۹۸۳ ، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۱۸۳). [وافر + مثمن (رک) + سالم (رک)].

..... **مُثَمَّن مَعْصُوب** (..... ضم م ، فت ث ، شدم بفت ، فت م ، سک ع ، و مع) امذ.
(عروض) ایک عربی محذوف بحر وزن اس کا مفاعیلن مفاعلتن مفاعیلن مفاعلتن ہے. وافر مثمن معصوب ، مفاعیلن مفاعلتن ، مفاعیلن مفاعلتن ایک مصرعہ میں ایک بار. (۱۹۸۳ ، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۱۸۴). [وافر + مثمن (رک) + معصوب (رک)].

..... **ہونا** ف م.
زیادہ ہونا ، کثرت سے ہونا ، بہت ہونا (تعداد یا مقدار میں) ، بافراط ہونا.

الحاپا تھا جتنا الم بے نظیر
مسرت بھی اتنی ہی وافر ہوئی

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۱۵).

وافِقَہ (کس ف ، فت ق) صف.
ملا ہوا ، جڑا ہوا ، مُتّصل نیز جو باہم قریب یا برابر ہوں (خصوصاً عضلات وغیرہ). اور عضلات وافقہ کو بھی بیدار کر دیتی ہے. (۱۹۳۳ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۱۰۰). [ع : (و ف ق)].

وافی صف.
۱.(۱) **کافی ، کامل ، تمام و کمال ، پورا (خصوصاً وزن اور ناپ میں) ، بھرپور ، مکمل ، بہت ، کثیر**.

دیتا ہے وہی شفا کہ جو شافی ہے
ہر درد میں خالق کا کرم وافی ہے

(۱۸۷۳ ، انیس ، رباعیات ، ۲۳۹). آپ کے بلند پایہ اسلاف معنوی کے کارنامے کافی ہیں ، بلکہ کافی سے بڑھ کر وافی. (۱۹۳۸ ، انشائے ماجد ، ۲: ۱۹۲). آپ کی ذات بابرکات کے خاصہ احوال خود وافی ہیں. (۱۹۹۳ ، تعلیمات حضرت ینا شاہ (ترجمہ) ، ۱۳۱). (۲) **خاطر خواہ (خصوصاً دولت و اسباب)**. گھر والی کے واسطے کچھ ذخیرہ وافی فراہم کر جاتا ، تب فراغت سے مرتا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۹). ۲. **وعدے کا پورا ، وفادار ، مخلص ، پُرخلوص ؛ عزت دار ، باعزت** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ فرہنگ تلفظ). ۳. (عروض) **فارسی شاعری کی ایک بحر جس کے آٹھ ارکان ہیں اور ہر رکن سالم ہوتا ہے اس کا وزن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن دوبار ہے**. الغرض یہ بحر وافی اور ..... مشطور یعنی مثمن و مسدس و مربع ملا کر اونچاس وزن پر آئی ہے. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۱۴۲). بحر ہزج اگرچہ عربی میں مسدس الارکان ہے لیکن یزید بن امیر معاویہؓ نے اس کی وافی میں اشعار لکھے ہیں. (۱۹۳۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۷۰). اردو میں بحر رجز کے بارہ اوزان ہیں تو بحور وافی (= مثمن) ہیں. (۱۹۷۲ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۰: ۲۰۳). [ع : (و ف ا)].

..... **ہونا** ف م.
کافی ہونا ، پورا پڑ جانا ؛ بہت ہونا ، افراط سے ہونا. حلال اول تو کم ملتا ہے دوسرے مجمع شہوات کو وافی نہیں ہوتا. (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۲: ۲۳۹).

وافِیَہ (کس ف ، فت ی) (الف) صف.
مکمل ، سارے کا سارا ، سب کا سب ، پورا ، پوری. میرے مایۂ ناز برادر ..... تسلیم بالتکریم وافیہ وافیہ قبول فرمائیے. (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مکتوبات ، ۴۱). (ب) امث. **سورۂ فاتحہ کا ایک نام**. پانچواں نام اس سورت کا "وافیہ" ہے یعنی پوری اور پوری اس لیے کہتے ہیں کہ یہ سورت آدھی نہیں پڑھائی جاتی ، پوری پڑھائی جاتی ہے. (۱۹۵۹ ، تفسیر ابوبی ، ۱: ۱۳۶). [وافی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

واق اند.

۱. ایک درخت جو بعض روایات کے مطابق صبح کو پھول لاتا ہے جو شام کو مرجھا جاتے ہیں نیز وہ جنگلی درخت جس کے پھل کی بناوٹ آدمی یا جانوروں سے مشابہ ہوتی ہے (ماخوذ: فرہنگ آنند راج؛ اسٹین گاس). ۲. ایک قسم کا سیاہی مائل خاکی بگلا جس کا سر سیاہ اور اس پر چار پانچ نہایت سفید پتلے پتلے پَر ہوتے ہیں، پانی کے کنارے پر رہتا ہے اکثر مچھلیاں شکار کر کے کھاتا ہے.

توریاں جگولے ہو گوریاں واق جھٹکے کھا کریں کہ اچھل تم طرق (طرق)

(۱۷۰۸ء، داستان فتح جنگ (ق) اُطلم، ۱۹۳). ۳. تکہ دارندہ، شفیع (فرہنگ آنند راج). ۴. مینڈک نیز مینڈک کی ٹرٹر (ماخوذ: اسٹین گاس). [ف].

--- واق اند.

۱. ایک درخت جو بعض روایات کے مطابق بعض ہندوستانی جزائر میں پیدا ہوتا ہے، رنگ سمندری ہوتا ہے اور اونچائی تقریباً سو درع (نیم گز) کے برابر ہوتی ہے، پھول کی شکل بعض روایات کے مطابق ڈھال اور پھلوں کی انسانی سروں جیسی ہوتی ہے، جب ہوا چلتی ہے تو اس کی شاخیں جھک کر زمین سے ٹکراتی ہیں اور واق واق کی آواز آتی ہے. غالباً یہی وجہ تسمیہ ہے بولتے، آواز دیتے گاتے بجاتے درخت حتیٰ کہ درخت واق واق بھی. (۱۸۷۷ء، طلسم گوہر بار، ۲۱۵). ۲. رک: واق معنی نمبر ۳. جب پورا جوان ہو جاتا ہے تو اس کی آواز واق واق معلوم ہوتی ہے. (۱۹۲۲ء، خزائن الادویہ، ۶: ۳۸۵). ۳. عورت کے سر سے مشابہ ایک چوپایہ. ان شاخوں کے آخری سرے پر گدھے کے سر کا ایک واق واق نظر آتا ہے، اگرچہ ممکن ہے..... اس چوپایے کو کچھ اور کہتے ہوں. (۱۹۸۹ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۱۹۳). [واق (رک) کی تکرار].

واقا اند (قدیم).

۱. رک: واقعہ.

سو بھی بات میں بہوت واقے دیکھیا سو آٹھ آٹھ دن کے جو فاقے دیکھیا

(۱۶۰۹ء، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۱). خدا کو بھول کو اچھنے کا واقا یاد آیا. (۱۷۶۵ء، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت)). ۲. (مجازاً) بلا، مصیبت.

یو واقا ہمن باج تقدیر نئیں

(۱۶۲۵ء، سیف الملوک و بدیع الجمال (دکنی اردو کی لغت)). [واقعہ (رک) کا قدیم املا].

--- گُزرْنا محاورہ (قدیم).

وقت آپڑنا، مصیبت آنا. مرد نپے پر گزرتا ہے یک آدھے وقت واقا. (۱۶۳۵ء، سب رس، ۱۵۳).

واقع (کس ق) (الف) صف.

۱. رونما ہونے والا، درپیش، وقوع پذیر، وقوع میں آنے والا؛ یقینی طور پر ہونے والا.

کثرت سی عکوس و مظاہر کے اے دوبین وحدت میں ذات شخص کے واقع شکست ست

(۱۸۰۹ء، شاہ کمال، ۲: ۱۰۷). دوست کے خلاف واقع بیانات کو اکثر تسلیم کر لیتی ہیں. (۱۸۷۱ء، ہنر پر ہنر، ۸). مسٹر ڈاروِن نے اُس زلزلہ کے متعلق لکھا ہے جو چلی (؟) میں ۱۸۳۵ء میں واقع ہوا تھا. (۱۹۱۶ء، طبقات الارض، ۳۲). ۲. اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

یا مجیب و سریع یا واقع یا ہواللہ نظیر یا حافظ

(۱۸۶۶ء، گلدستۂ امامت، ۵۳). ۳. جغرافیائی طور پر موجود، حاضر، قائم.

چمن میں جب تی وو دلبر خوش قد ہوا واقع
پر بلبل نہال گل پہ دست رد ہوا واقع

(۱۷۳۹ء، کلیات سراج، ۴۸۸). پہلے نہر انکب کی طرف روانہ ہوئے جو بیروت سے بارہ میل کے فاصلے پر واقع ہے. (۱۹۳۱ء، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۱۳۲). کبھی کبھی خوف و دہشت کا ماحول پیدا کرنے کے لیے کسی اوجھڑ عمر شخص کو کسی مقامات میں واقع، رات کے وقت، سنسان حویلی میں قتل کروانا پڑتا ہے. (۲۰۰۱ء، سرخاب کے پر، ۴۹). ۴. اصلی، ضروری، حقیقی (ماخوذ: جامع اللغات). ۵. (قواعد) متعدی (فعل) (اسٹین گاس). ۶. (تصوف) محل صور علمیہ واعیان ثابتہ و تقدیر الٰہی و علم الٰہی (مصباح التعرف، ۲۶۷). (ب) اند قضا سے نیچے آتا ہوا پرندہ (اسٹین گاس). [ع: (و ق ع)].

--- رَوشنی (---، و ج تیز لین، فت نیز سک ش) امث.

موجود روشنی؛ قائم روشنی. یہ انتقالی اثر..... صرف اسی حالت میں نمایاں ہوتا ہے جب واقع روشنی میں الیکٹرک ویکٹر ایک..... کیمیت رکھتا ہے. (۱۹۹۱ء، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات، ۱۸۳). [واقع + روشنی (رک)].

--- شُدَہ (--- ضم ش، فت د) صف.

جو پیش آچکا ہو، جو ہو چکا ہو، ہو جانے والا. انقلابیت وجود کی اساس نہ ہوتے ہوئے بھی ایک واقع شدہ..... خصوصیت ہے. (۱۹۸۹ء، متوازی نقوش، ۳۹۷). [واقع + ف: شدہ، شدن = ہونا].

--- شُعاع (--- ضم ش) امث.

(طبیعیات) رک: واقع روشنی. واقع شعاع، منعکس شعاع اور اس مقام پر سطح کا عمود تینوں ایک مستوی میں داخل ہوتے ہیں. (۱۹۲۱ء، طبیعیات عملی، ۱: ۳۲). [واقع + شعاع (رک)].

--- کَرْنا ف م.

رکھنا، لگانا، قائم کرنا. جس طرح خدا نے تمام سامان ملک و دولت کے دیے، اسی طرح ولادت کے وقت ستاروں کو بھی اس نظام کے ساتھ ہی ایک برج میں واقع کیا. (۱۸۸۳ء، دربار اکبری، ۳).

--- میں م ف.

۱. حقیقت میں؛ دراصل، واقعی، واقعتاً.

تیر کے کہنے سے مارا ان نے ہم کو بے گناہ
یہ نہ سمجھا وہ کہ واقع میں بھی کچھ تھا یا نہ تھا

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۱۳۳).

نمود اپنی واقع میں کچھ بھی نہیں ہے یہاں خواب ہے زندگانی کی صورت

(۱۸۷۷ء، انور دہلوی، ۳۲). ۲. سلسلے میں، بابت.

گفتگو صاف عجب لطف رکھے ہے قائم
گرچہ ہیں شعر کے واقع میں سب اقسام لذیذ

(۱۷۹۵ء، قائم، ک، ۱: ۷۳).

ایک قطعۂ زمیں تھا کہ اس کام کے لیے
واقع میں ہر لحاظ سے موزوں مقام تھا

(۱۹۱۳ء، شبلی، ک، ۳۳). میں نے اس مضمون کو پھر پڑھا واقع میں اتنا ناگوار نہیں گزرا. (۱۹۶۳ء، بزم خوش نفساں، ۳۶).

... نِگار (... کس ن) صف.

۱. روئداد نویس، روئداد لکھنے والا، روئداد نویسی، حقائق و حالات لکھنے والا، رپورٹر، خبررساں. جب یہ خبر جعفر خاں واقع نگار کو ملی اس نے بادشاہ کے حضور میں اوسکی اطلاع دی. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۷۰). ۲. مورخ، تاریخ نویس. واقع نگار اسے ۹۸۹ھ/۱۲۹۰ء کا واقعہ بتاتے ہیں. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۹۹۷). [واقع + ف: نگار، نگاشتن = نقش کرنا، لکھنا].

... نِگاری (... کس ن) امث.

حقائق و حالات قلمبند کرنا، رونما ہونے والے گردوپیش کے واقعات تحریر کرنا، احوال و آثار تحریر کرنا، واقع نگار کا کام.

لکھا ہے کشتگان خط کا اپنے واقعہ مجنوں
دیا ہے کس نے پروانہ اوسے واقع نگاری کا

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۵۸). [واقع نگار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... نَوِیس (... فت ن، ی مع) صف.

رک: واقع نگار. حالی ... بیانیہ تحریروں میں ... ایک دیانت دار واقعہ نگار اور واقع نویس نظر آتے ہیں. (۱۹۶۰، سرسید احمد خاں اور ان کے نامور رفقا کی اردو نثر کا فنی اور فکری جائزہ، ۱۱۱). [واقع + ف: نویس، نوشتن = لکھنا].

... ہونا ف م.

۱. پیش آنا، ظاہر ہونا، نمودار ہونا، رونما ہونا، برپا ہونا، وقوع پذیر ہونا. اکثر اوقات ارادوں میں تزلزل واقع ہو جاتا ہے. (۱۹۳۳، مقالات حالی، ۱: ۲۰۲). انتقال مظہر کے باعث ستارے کی سمت میں جو تبدیلی واقع ہوگی زاویہ (o - o) اس کی مقدار K Sin o ہوگی. (۱۹۹۹، علم الافلاک، ۱۹۴). اگر قبضے سے قبل رد واقع ہوا ہوگا تو خریدار کو رد کرنے کی بائع کی رضامندی یا حکم حاکم کی احتیاج نہ ہوگی. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸: ۲۳۲۹). ۲. قرار پانا، ٹھہرنا، تسلیم کیا جانا.

شب سے ہمارے دل کو نہ کوئی کرے تمیز
واقع ہوئے ہیں بلکہ سیہ روزگار ہم

(۱۷۹۵، قائم، د، ۸۷). نواب کچھ ایسی بلا کی ذہین واقع ہوئی تھی کہ جو بات نسیمہ کے دل میں ہے وہ نواب کے منہ پر. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۹۸). ۳. جغرافیائی طور پر وجود رکھنا، موجود ہونا جسمانی طور پر. شیرانیوں کا علاقہ درۂ گومل کے شمال میں واقع ہے. (۱۹۸۲، پٹھانوں کے رسم و رواج، ۴۰). ۴. حادثہ ہونا، واقعہ پیش آنا، سانحہ ہو جانا.

جدا ہم سے ہوا تھا ایک دن جو اپنے یاروں میں
خبر پھر کچھ نہ پائی کیا ہوا واقع خدا جانے

(۱۷۵۵، یقین، د، ۵۵). ۵. قائم ہونا. کتابیہ اس جگہ فنافی اللہ سے کیا ہے بات اس جگہ اصطلاح عالم سے باہر جاتی رہی ہے کہ وضع کتاب کی اوس پر واقع ہوئی ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۸۲).

واقِعا (کس ق) امذ (قدیم).

رک: واقعہ جو درست املا ہے.

سوتوں نے جب یہ دیکھا ماجرا   بھئے ہی ان سے کہا سب واقعا

(۱۷۹۳ء، مثنوی رموز العارفین (مثنویات حسن، ۱: ۱۳۱)). [واقعہ (رک) کا قدیم املا].

واقِعاً (کس ع ق، فت ع، تن ایلف) م ف.

واقعتاً، حقیقت میں، اصلیت میں. میرا ادراک "نیلی چیز" کس طرح ذمہ داری لے سکتا ہے کہ جو کچھ موضوع کے طور پر ادراک ہوا ہے وہ واقعاً معروض کی حیثیت سے بھی ویسا ہی ہے. (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۵۲۵). ہمیں واقعاً اس قابل ہونا چاہیے کہ یہ جان سکیں کہ ... آدمی کے دماغ میں ... کیا کیا فرق ہے. (۱۹۶۳، تجزیہ نفس (ترجمہ)، ۱۰۱).

واقِعات (کس ق) امذ؛ ج.

۱. واقعہ (رک) کی جمع؛ یقینی طور پر رونما ہونے والی باتیں، حقیقی حالات. نظر ... اپنے سب واقعات کہیا، بہت سن بنیا. (۱۶۳۵، سب رس، ۵۴). شیما نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضور میں تھنے واقعات ایام طفولیت کے بطور شہادت کے بیان کر کے اپنے دودھ شریک بہن ہونے کو ثابت کر دیا. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۱۶). دنیا کی بناوٹ، دنیا کے واقعات سے بے شائبہ اشتباہ ظاہر ہوتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۴۳).

کہا جو اس نے سنا تھیں، کوہکن کا حال
تمام تر یہ فسانے ہیں واقعات نہیں

(۱۹۵۵، نقوش و آثار، ۸۱). ان واقعات کو سن کر ارشد اور بھی جیتے جیتے لوٹ گئے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۳۸). ۲. کربلا کے واقعات؛ مرثیے. فارسی مرثیوں میں سب سے بہتر محتشم کاشی کا مرثیہ "دوازدہ بند" ہے، اس کے بعد مقبل اصفہانی کے مرثیے ہیں، جو "واقعات" کہلاتے ہیں. (۱۹۶۷، تحریر، دہلی، ۱، ۱: ۱۱). ۳. سانحات، حادثات. اس شہر میں اس کے ساتھ کچھ بھی ہو سکتا ہے، ہر روز انہونے واقعات ہوتے رہتے ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۳۲). [واقع (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

... بَنْدی (... فت ب، سک ی) امث.

واقعات کو منظوم یا منثور کرنے کا عمل، حالات لکھنا. اللہ ری واقعات بندی، اللہ ری فطرت نگاری یہی چیزیں ہیں کہ تائید غیبی کے بغیر نہیں آتی ہیں. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲: ۳۹۳). [واقعات + ف: بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پیش آنا ف م.

حادثے پیش آنا، سانحات وقوع پذیر ہونا، امور یا مسائل درپیش ہونا. سفر میں کیا کیا واقعات پیش آئے اور بالآخر خوجند تک پہنچے. (۱۹۳۹، حیات اسماعیل میرٹھی، ۳۰).

... ساز صف.

(مجازاً) سانحات برپا کرنے والا؛ اہم واقعات پر مبنی؛ مراد: تاریخ ساز. اس صدی کی پانچویں دہائی شاید ... سب سے انقلاب آفریں، ہنگامہ خیز اور واقعات ساز دہائی تھی. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۲۸۹). [واقعات + ف: ساز، ساختن = بنانا].

... طَبْعی کس صف (... فت ط، سک ب) امذ؛ ج.

حقیقی طور پر وقوع پذیر ہونے والے کام یا معاملات. کسی ایسے واقعے کا وجود عدالت قیاس کر سکے گی جو اوس کی دانست میں غالباً وقوع میں آیا ہو، البتہ طرز عمل انسانی اور معمولی طریقہ واقعات طبعی اور سرکاری اور خانگی کاروبار کا لحاظ اوس تعلق کے جو اس مقدمہ کے واقعات کے ساتھ اوس کو ہو ملحوظ رکھے گی. (۱۹۳۸، قانون شہادت، ۲۳۰). [واقعات + طبعی (رک)].

--- عَجِیبَہ کس صف (---فت ع، ی مع، فت ب) اند : ج.
عجیب و غریب قصے ؛ انوکھے واقعات، عجیب باتیں، عجیب امور. سورۂ کہف بہت سے واقعات عجیبہ پر مشتمل تھی. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶ : ۱۳) [واقعات + عجیبہ (رک)].

--- غَرِیبَہ کس صف (---فت غ، ی مع، فت ب) اند : ج.
عجیب و غریب قصے ؛ عجیب واقعات. سورۂ مریم بھی ایسے واقعات غریبہ پر مشتمل ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶ : ۱۳). [واقعات + غریبہ (رک)].

--- غیر مُشْتَبَہ کس صف (---ی لین، ضم م، سک ش، فت ت، ب) اند : ج.
ایسے واقعات جن کے متعلق شبہ نہ کیا جاسکے، ثابت شدہ واقعات (علمی اردو لغت).
[واقعات + غیر (رک) + مشتبہ (رک)].

--- ماضِیَّہ کس صف (---کس ض، فت ی نیز شد ی مع بفت) اند : ج.
گزرے ہوئے زمانے کے واقعات، واقعات جو گزر چکے، ماضی کی باتیں. یہ لوگ واقعات ماضیہ سے بھی کوئی عبرت اور ہدایت حاصل نہیں کرتے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳ : ۱۸). [واقعات + ماضی (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- نَفْسُ الْاَمْرِی کس صف (---فت ن، سک ف، ضم س، غم ا، سک ل، فت ا، سک م) اند : ج.
ایسی باتیں جو سچ سچ ہو رہی ہوں اور جن میں بناوٹ یا دروغ کوئی نہ ہو، حقیقت پر مبنی باتیں، سچے واقعات. خواب میں اس کو واقعات نفس الامری دکھائی دیتے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح (مہذب اللغات، ۱۳ : ۳۵۲)). [واقعات + نفس (رک) + رک : ال (۱) + امر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- و قِصَص (---و ج، کس ق، فت ص) اند : ج.
گزرے ہوئے واقعات اور قصے. ان واقعات و قصص کا اظہار ایک نبی امی کی زبان سے خود دلیل رسالت و نبوت اور وحی الٰہی کی ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶ : ۱۳۵). [واقعات + و (حرف عطف) + قصص (رک)].

--- ہونا محاورہ.
واردات یا کہانی پائی جانا نیز واقعات پیش آنا، حادثات پیش آنا. اسالیب پر غور کریں ..... رقص، خاص کر وہ رقص جس میں واقعات ہوتے ہیں مثلاً کتھا کلی اور بیلے. (۱۹۹۰، افسانے کی حمایت میں، ۱۹۳).

واقِعاتی (کس ق) صف.
واقعات (رک) سے منسوب یا متعلق، حقائق سے متعلق، حقیقی، صحیح، درست، حقیقت پر مبنی. ایسی حالت میں امور واقعاتی کی تحقیقات کی ضرورت نہ ہوگی. (۱۸۹۳، ایکٹ نمبر ۱۹، ۲۱۲). اب تک جن مکاتب خیال پر بحث کی گئی ہے، ان میں شہادت تمام تر واقعاتی ہے. (۱۹۶۳، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۱۸۳). شبلی کی شاعری ..... اپنے دور کے واقعاتی پہلو کو بخوبی سامنے لاتی ہے. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۸۶). [واقعات + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اَمْر (---فت ا، سک م) اند.
حقیقت پر مبنی بات یا کام. ملک غیر کا قانون واقعاتی امر سمجھا جاتا ہے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۱۴۸۳). [واقعاتی + امر (رک)].

--- تَنْقِیح (---فت ت، سک ن، ی مع) اث.
(قانون) مقدمے میں فیصلہ طلب امور کی جانچ پڑتال، پیش آئے ہوئے امور کی چھان بین. عام طور سے واقعاتی تنقیحات کا تصفیہ جیوری کرتی ہے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۱۴۸۳). [واقعاتی + تنقیح (رک)].

--- ڈَراما (---فت ڈ) اند.
وہ ڈراما جس کی بنیاد واقعات پر ہو نہ کہ کرداروں پر، قصے کہانیوں پر مبنی ناٹک. ان ڈراموں کو فنی لحاظ سے واقعاتی ڈرامے ہی کہا جاسکتا ہے، یہ کرداری ڈرامے نہیں. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت و فن، ۳۶۹). [واقعاتی + ڈراما (رک)].

--- رَبْط (---فت ر، سک ب) اند.
واقعات میں پایا جانے والا تسلسل یا تعلق، واقعات کی مشابہت. ان سے پیدا ہونے والے واقعاتی ربط کی شناخت کے لئے کوئی نہ کوئی تقسیم تو کرنی ہی پڑے گی. (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ اور تہذیب و تقدیر، ۵۲). [واقعاتی + ربط (رک)].

--- نَظْم (---فت ن، سک ظ) اث.
(شاعری) ایسی نظم جس میں کوئی خارجی واقعہ نظم کیا گیا ہو، شاعرانہ واقعہ نگاری، خارجی شاعری (داخلی کی ضد). اقبال اگر چاہتے تو کسی بھی طرح کی نظم کہہ سکتے تھے یعنی ان کے لیے ممکن تھا کہ وہ حقیقیہ یا واقعاتی نظم کہہ دیتے. (۱۹۷۸، اثبات و نفی، ۱۷۱).
[واقعاتی + نظم (رک)].

--- وَحْدَت (---فت و، سک ح، فت د) اث.
واقعاتی اکائی نیز واقعات کا تسلسل. ایک طرح کا تسلسل بنتا ہے جیسے ایک واقعاتی وحدت کے مختلف مراحل ہوں. (۱۹۷۳، ممتاز شیریں، منٹو نوری نہ ناری، ۸). [واقعاتی + وحدت (رک)].

واقِعَہ (کس ق، فت ع) اند.
۱. وہ امر جو پیش آئے، جو ہوا ہو، جو کچھ گزرا ہو، جو بیتا ہو ؛ (مجازاً) وقوعہ ؛ سانحہ، حادثہ. بھلے آدمیاں تی کس پاس منگیا نہیں جاتا، انوں پر یو واقعہ قا آتا. (۱۶۳۵، سب رس، ۳۶).

آ کربلا کا واقعہ دیکھو حرم رو رو اکت
بیٹے کوں لگ لگ شاہ کے پڑتے ہیں رن میں مرثیہ

(۱۷۰۵، ریاض مراثی، ۱۳۳).

تاب لائے ہی بنے گی، غالب
واقعہ سخت ہے اور جان عزیز

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۳). انسان ہر نا ملائم واقعہ پر، ہر حادثہ پر، صبر و تحمل، بلکہ رضا و تسلیم سے کام لے. (۱۹۲۶، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۱۱۲). یہ واقعہ ۱۳۹ھ/۷۵۶ء میں ہوا. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲ : ۹۰۸). حساس آدمی وہ نہیں ہوتا جو ہر بات یا ہر واقعہ کا اثر قبول کرے. (۱۹۹۱، کاغذ کے سپاہی، ۳۲). ۲. حقیقت، صحیح بات یا امر، سچی بات، اصلی بات.

جن کو یہ شوق پیدا ہو کہ اصل واقعہ کیا ہے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۲). اس لیے ہم الف اور ن کو ب، او ر د ، کے موسیقی مزدوج کہیں گے اور اس واقعہ کو علامتوں میں اس طرح ظاہر کریں گے. (۱۹۶۷، علم ہندسہ نظری، ۱۰۳). پورا واقعہ بیان کرتا ہوا پھر اسی انجام پر ختم ہوتا ہے جہاں سے شروع ہوا تھا. (۱۹۹۳، معیار، ۲۲). مزاحیہ صورت واقعہ کو بڑی خوبی سے پیش کیا ہے، ان کی نظر بہت گہری ہے. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۲۳). **۳. شکل، صورت، امکان، ہیئت، کیفیا.** یہ طریقہ اس واقعے پر مبنی ہے کہ اگر کسی عقدے پر انتہائی رکن اور اختی رکن ہوں. (۱۹۳۱، تغیروں کو نظریہ اور تجویہ (ترجمہ)، ۲: ۲۲۹). **۴. (۱) کہانی، ماجرا، واردات (خصوصاً ڈرامے میں).** اس واقعہ میں حصہ لینے والے کرداروں کو ایک نئی زندگی بخش دی. (۱۹۹۳، ستون، ۱۴). ولس ہاجٹ نے میکبتھ کا تنقیدی جائزہ پیش کرتے ہوئے کردار واقعہ یا پلاٹ کی الگ الگ وضاحت نہیں کی ہے، بلکہ ڈرامے کی کل تخیلی فضا کی نشان دہی کی ہے. (۱۹۸۹، نگار، کراچی، نومبر، ۴۷). شاعر کو اس کا یقین ہے کیا یہ واقعہ شعر میں ادا ہوگا تو اثر سے خالی نہ ہوگا. (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، ۴۳). **(۱۱) کیفیتِ حال، روداد، حال، سرگزشت.**

روئے گا اے رندِ من لے گا جو شعرِ حسبِ حال

واقعہ اپنا بھی اک دن مرثیا ہو جائے گا

(۱۸۴۳، دیوانِ رند، ۲: ۲۵۴). **۵. (مجازاً) انتقال، موت.** ابو طالب حضرت ﷺ کے چچا ...... حضرت ﷺ کی یاری مددگاری ...... کرتے رہے، پھر کئی برس کے پیچھے ان کا بھی واقعہ ہوا. (۱۸۰۷، تفسیر مرادیہ، ۳۲۳). **۶. لڑائی، جنگ، مڈبھیڑ** (فرہنگِ آصفیہ؛ نوراللغات؛ جامع اللغات). **۷. قیامت، حشر.** واقعہ ...... قیامت کے معنوں میں اس کا استعمال ہوتا ہے. (۱۹۳۵، اسلامی انسائیکلوپیڈیا، منشی محبوب عالم، ۲: ۸۴۷). جب وہ ہونے والا واقعہ پیش آجائے گا تو کوئی اس کے وقوع کو جھٹلانے والا نہ ہوگا. (۱۹۷۱، تفہیم القرآن، ۵: ۲۷۹). **۸. سختی زمانہ، آفت، مصیبت** (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ؛ فرہنگِ عامرہ). **۹. خواب، خاص کر وہ خواب جو جاگتی سوتی حالت کے بیچ میں دکھائی دے، رویا.** میں اسی رات واقعہ میں دیکھتا ہوں کہ گویا ایک طرف ہمہ اخوان ذی شان و دوستاں بہتر از جان سیر کو جاتا ہوں. (۱۸۳۲، گرش کتھا، ۳۹). اول اول کہ میں ہرات آیا ایک شب واقعہ میں ایسا دیکھا کہ بڑا مجمع تھا تمام اولیا و ہرات موجود تھے. (۱۸۹۳، ترجمہ رشحات اردو، ۹۲). **۱۰. خبر، اطلاع، معلومات** (پلیٹس). **۱۱. (تصوف) سالک کے دل پر عالمِ غیب سے جو کچھ وارد ہو خواہ وہبی طور پر یا کسبِ سالک سے** (اصطلاحاتِ صوفیہ). [ع: واقعۃ کا مفرس].

... باقی امث.

واقعہ گھڑنا، من گھڑت قصے بیان کرنے کا عمل؛ باتیں بنانا. ان کی واقعہ بافی کا سرچشمہ ہی دوسرا تھا. (۱۹۵۱، کشکول، ۱۸۰). [واقعہ + ف: باف، بافتن = بننا].

... بندی (... فت ب، سک ن) امث.

قصہ بیان کرنا، واقعہ نگاری. ان خوبیوں کے ساتھ جب جذبات کی ترجمانی، کردار نگاری، منظر نگاری، مصوری، واقعہ بندی کو دیکھا جائے تو یہ مثنوی ادبی حیثیت سے اور بھی بلند ہو جاتی ہے. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادبِ اردو، ۱۰۳). [واقعہ + ف: بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پہنچنا محاورہ.

واقعے یا حادثے کی خبر پہنچنا، خبر ہونا، خبر ملنا، معلوم ہونا؛ پتا چلنا.

مرگیا آوارہ ہوکر میں تو جیسے گردباد

پر جسے یہ واقعہ پہنچا اسے وحشت ہوئی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۹۷).

... پیش آنا ف مر.

ماجرا گزرنا، وقوعہ رونما ہونا، سانحہ پیش آنا، حادثہ ہونا.

کب تک تظلم آہ بھلا مرگ کے تئیں ۔۔۔ کچھ پیش آیا واقعہ رحمت کو کیا ہوا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۵). بردوان میں ایک عجیب پُراسرار واقعہ پیش آیا جس نے لوگوں میں کافی سنسنی پیدا کردی. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۱۳۲). ایک دوسرا واقعہ جو میری آنکھوں کے سامنے پیش آیا...... یہ ۱۹۰۵ء کا ذکر ہے. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۱۵۹). مسلمانوں کے آنے سے ہندوستان کی وہ سماجی زندگی ایک نئی راہ پر چل پڑی جس میں بہت دنوں سے کوئی زبردست واقعہ پیش نہیں آیا. (۱۹۷۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۱۱). زندگی کا ہر واقعہ ان کے ساتھ پیش آچکا ہے. (۲۰۰۳، کاغذ کے سپاہی، ۲۶).

... تراشی (... فت ت) امث.

باتیں بنانا، من گھڑت باتیں کرنا، سخن سازی. آبِ حیات میں کہیں انشا پردازی کے زور میں ... گل افشانیاں اور واقعہ تراشیاں کی ہیں. (۱۹۸۵، بہادر شاہ ظفر، ۳۱۷). [واقعہ + ف: تراش، تراشیدن = کترنا، کاٹنا، چھیلنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... تَنْقیحی کس صف (... فت ت، سک ن، ی مج) امذ.

(قانون) مقدمہ جس میں ہر پہلو پر بحث ہو اور اس سے کوئی نتیجہ نکلتا ہو. شہادت کے مفہوم امور ذیل داخل ہیں جو واقعہ متعلقہ یا واقعہ تنقیحی سے متعلق ہوں. (۱۹۳۸، قانونِ شہادت، ۲). [واقعہ + تنقیح (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... تو یہ ہے فقرہ.

رک: **واقعہ یہ ہے.** میرے خیال میں واقعہ تو یہ ہے کہ معاملہ میرے مصری بھائیوں ہی سے زیادہ تعلق رکھتا ہے. (۱۹۳۱، سیاحتِ ممالکِ اسلامیہ، ۲۰۹).

... جِگَرْدوز کس صف (... کس ج، فت گ، و مج) صف.

سخت تکلیف دہ واقعہ، انتہائی غم انگیز حادثہ. سمندر کی موج اس کو بوٹ پر سے بہا لے گئی، اس واقعہ جگردوز کو دیکھ کر آزاد نہایت استقلال اور جوانمردی کے ساتھ سمندر میں کود پڑا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۱۷۰). [واقعہ + جگر (رک) + ف: دوز، دوختن = سینا].

... خواں (... و معد) صف.

واقعہ پڑھنے والا، (خصوصاً) کربلا کے واقعات بیان کرنے والا؛ واقعہ خوانی پر مامور (شخص). واقعہ خواں ...... یہ شخص امرائے عالیشان میں سے اس خدمت جلیل القدر سے سرفراز ہوتا ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۹۸). وہ اگر حدیث خواں یا واقعہ خواں ہوتے تو کتاب کھول کر بیان کرنا شروع کرتے ہیں. (۱۹۲۶، شرر، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۳۸۲). اختلافِ طرز سے ان کی مختلف قسمیں ہوگئیں حدیث خواں، نثر خواں، واقعہ خواں. (۱۹۷۰، تاریخ لکھنؤ، ۱: ۵۰). [واقعہ + ف: خواں، خواندن = پڑھنا].

... خوانی (۔۔۔ معد) امث
واقعاتِ کربلا بیان کرنے کا عمل ؛ (ادب) مرثیے میں مصائب بیان کرنے کا ایک انداز . واقعہ خوانی کی فصاحت نے دراصل داستان گوئی کو بے حرج کر دیا ہے . (۱۹۲۹ ، شررِ مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۸۰) . بیان مصائب کے کئی طریقے رائج تھے ان میں روضہ خوانی ، کتاب خوانی اور واقعہ خوانی کافی مشہور تھے . (۱۹۸۹ ، دہلوی مرثیہ گو ، ۲۹) . [واقعہ خواں + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... دِید / دِیدَہ (۔۔۔ ی مع / فت د) صف .
جس نے دنیا کے نشیب و فراز دیکھے ہوں ، تجربہ کار ، آزمودہ کار ، جہاں دیدہ تیز پرانا جنگجو ، جہاں دیدہ لڑاکا (ماخوذ : پلیٹس ؛ علمی اردو لغت) . [واقعہ + ف : دید ، دیدن = دیکھنا + ہ ، لاحقۂ صفت] .

... ڈھالنا محاورہ .
کوئی واقعہ گھڑنا ، کوئی جھوٹ بات کہنا ، خلافِ واقعہ کوئی بات بیان کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات) .

... طَرازی (۔۔۔ فت ط) امث .
واقعہ یا قصہ تخلیق کرنا نیز واقعہ یا قصہ خوش اسلوبی سے لکھنا . میر امن صاحب کی چہار درویش ... کی سادگی ، صفائی اور واقعہ طرازی آج بھی موجودہ تصنیفات کی ہمسری کا دعویٰ کر سکتی ہے . (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۲ : ۵۸) . [واقعہ + ف : طراز ، طرازیدن = نقش کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... طَلَب (۔۔۔ فت ط ، ل) صف .
مطلب پرست ، موقع شناس ؛ خوشامدی . جو بدمعاش اور واقعہ طلب تھے سوائے پران سکھ اور وفادار اور فیض کے کہ یہ لوگ بہت نیک نیت اس فساد میں رہے ، آمادۂ فساد ہوئے (۱۸۵۸ ، مقالاتِ سرسید ، ۶ : ۲۸۳) . بازاری اور واقعہ طلب آدمی اس غدر میں ... پھنس گیا ہے . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۳۰۶) . مرزا اپنی جاگیر میں آئے تو اوباش واقعہ طلب ان کے گرد جمع ہوئے (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۸۵) . [واقعہ + طلب (رک)] .

... طَلَبی (۔۔۔ فت ط ، ل) امث .
واقعہ طلب ہونا ؛ موقع شناسی ، مطلب پرستی . آرام کی زندگی پر واقعہ طلبی کو ترجیح دینا اب ظاہر ہے کہ ایک اصل ہے اور دوسری نقل . (۱۹۳۲ ، مقالاتِ محمود شیرانی ، ۵ : ۸۰۰) . [واقعہ طلب + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... غیر مُشْتَبَہ کس صف (۔۔۔ ی لین ، ضم م ، سک ش ، فت ت ، ب) امذ .
(قانون) "واقعۂ غیر مشتبہ" اس وقت کہا جائے گا جب کہ نہ اس کا اثبات ہو اور نہ اس کی تردید (قانون شہادت ، ۲) . [واقعہ + غیر (سابقۂ نفی) + مشتبہ (رک)] .

... فِیل کس اضا (۔۔۔ ی مع) امذ .
قصۂ اصحابِ فیل یا ہاتھی والوں کا حملہ (قرآن شریف میں سورۂ فیل میں بیان کردہ واقعے کی رو سے اصحابِ فیل (ہاتھی والوں) نے بیت اللہ کو مسمار کرنے کا ارادہ کیا تھا حق تعالیٰ نے ابابیل جیسے معمولی پرندوں کے ذریعے عذابِ آسمانی نازل کر کے ہاتھی والوں کو نیست و نابود کر دیا) . واقعۂ فیل کے چالیس دن کے پیچھے اور سن آٹھ سو بیاسی سکندر کے غلبے کو دارا پر اور پانسو اکہتر عیسیٰ بن مریم کی پیدائش کے ہوئے تھے . (۱۸۰۳ ، دقائق الایمان ، ۶۸) . بیشتر علمائے تاریخ کا کہنا ہے کہ آپ واقعۂ فیل کے پچپنے سال پیدا ہوئے . (۱۹۸۳ ، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے ، ۱۷۳) . [واقعہ + فیل (رک)] .

... کَرْبَلا کس اضا (۔۔۔ فت ک ، سک ر ، فت ب) امذ .
کربلا کا واقعہ ، سانحۂ کربلا ؛ مراد : شہادتِ حضرت حسینؓ . کوئی بزرگ بیبیوں کو واقعۂ کربلا کی تفصیل اور اہمیت سمجھاتے . (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۳۳) . [واقعہ + کربلا (علم)] .

... کَرْنا محاورہ (شاذ) .
واردات کرنا (نور اللغات ؛ جامع اللغات) .

... کی تَہْ تک جانا محاورہ .
حادثے کی اصل وجہ معلوم کرنا ، معاملے کی تہ داری کو دیکھنا . واقعہ غیر معمولی ہے اس کی تہ تک جانا ہوگا . (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، فروری ، ۳ : ۱) .

... کھڑا ہونا محاورہ (قدیم) .
مصیبت پیش آنا ، عذاب نازل ہونا . اگر گھر میں تی الو کا پانوں پھار پڑے خدا جانے بچارے مرداں پر کیا کیا واقعہ کھڑے . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۲۲۸) .

... گُزْرنا محاورہ .
واقعہ پیش آنا ؛ معاملے سے دوچار ہونا ؛ سانحہ گزرنا . جب کوئی عیسائی گروہ اسلامی فوج میں داخل ہوتا تو وہ جزیہ سے بری کر دیا جاتا ، چنانچہ قبیلۂ جراجمہ کے ساتھ جو ایک مسیحی قبیلہ انطاکیہ کے قرب و جوار میں آباد تھا ، ایسا ہی واقعہ گزرا . (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۸۰) . اگر ایک واقعہ جو خاص وقت میں ایک شخص پر گزر چکا ہو ، اس طرح بیان کیا جائے کہ قاری یا سامع کہہ اٹھے کہ ایسا نہیں ہو سکتا . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۱۳) .

... مُتَعَلِّقَہ کس صف (۔۔۔ ضم م ، فت ت ، ع ، شد ل بکس ، فت ق) امذ .
(قانون) ہر وہ واقعہ جس کے اثبات یا تردید سے واقفِ تنقیحی کے اثبات یا تردید پر اثر پڑے ، شہادت کے مفہوم امور ذیل میں داخل ہیں جو واقعۂ متعلقہ یا واقعۂ تنقیحی سے متعلق ہو . (۱۹۳۸ ، قانون شہادت ، ۲) . [واقعہ + متعلق (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

... مُعْتَرِضَہ کس صف (۔۔۔ ضم ج م ، سک ع ، فت ت ، کس ر ، فت ض) امذ .
ضمنی قصہ ، فروعی بات ، ضمنی معاملہ . خیر یہ تو ایک واقعۂ معترضہ تھا ، حمزہ صاحب خیریت کے ساتھ ... واپس تشریف لے آئے . (۱۹۷۷ ، زبان و مکاں اور بھی ہیں ، ۱۰) . [واقعہ + معترضہ (رک)] .

... مِعْراج کس اضا (۔۔۔ کسا ج م ، سک ع) امذ .
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے معراج پر جانے کا واقعہ جو قرآن میں بھی مذکور ہے . واقعۂ معراج میں ..... افقی جہتوں کے علاوہ عمودی جہت بھی شامل ہے . (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفرنامہ ، ۵۰) . تبلیغِ اسلام ، واقعۂ معراج ، ہجرت ، غزوات ، آپ کے اخلاق کا ذکر ، آپ کی اتباع اور آپ کی محبت کو ہر محبت پر ترجیح دینا اور اس کو بخشش کا ذریعہ قرار دینے کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بصراحت فرمایا ہے . (۲۰۰۳ ، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ ، ۴۳۸) . [واقعہ + معراج (رک)] .

... نفسُ الاَمْری کس صف (...فت ن، سک ف، ضم س، فم ا، سک ل، فت ا، سک م) امذ.
اصلیت جو واقعے کا سبب ہو، اصل حقیقت، سچی بات. اگر ہمارے گریجویٹ برا نہ مانیں تو واقعۂ نفس الامری تو یہ ہے کہ بڑے بڑے بی اے اور ایم اے مولانا کی لیاقت کا مقابلہ نہیں کر سکتے. (۱۹۱۲، حیات النذیر، ۵۳). [واقعہ + نفس (رک) + رک: ال (ا) + امر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... نِگار (...کس ن) امذ.
قصہ لکھنے والا، وقائع نگار، روئداد نویس، واقعہ نویس نیز اخباری نمائندہ، خبر رساں. لکھنؤ کے واقعہ نگار نے فوراً دربار کو اطلاع دی. (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۳: ۹۲). فنکار کی ذاتی آزادی کس حد تک پابند ہے؟ کس حد تک وہ ترجمان ہے اور کس حد تک واقعہ نگار یا ناقل. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۱۸۳). حالی ...... بیانیہ تحریروں میں وہ ایک دیانت دار واقعہ نگار اور واقع نویس نظر آتے ہیں. (۱۹۸۶، سر سید احمد خاں اور ان کے رفقا کی اردو نثر کا فنی اور فکری جائزہ، ۱۱۱). [واقعہ + ف: نگار، نگاشتن = لکھنا، نقش کرنا].

... نِگاری (...کس ن) امث.
واقعہ نگار (رک) کا کام؛ اصل قصہ تحریر کرنا، روئداد نگاری، واقعہ نویسی؛ (شاعری) کسی واقعے (واقعۂ کربلا وغیرہ) کو منظوم کرنا. مضامین کے لحاظ سے بھی اس کی شاعری کا دائرہ نہایت وسیع ہے یعنی واقعہ نگاری، خیال بندی، معاملات، نصیحت، عشق و محبت، مدح و ثنا، صنائع، بدائع، سب چیزیں پائی جاتی ہیں اور درجۂ کمال پر پائی جاتی ہیں. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۱: ۳۳). انیس نے واقعہ نگاری مصوری ...... وغیرہ کا حق ادا کر دیا ہے. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۱۳۷). اس کی واقعہ نگاری عدیم النظیر ہے. (۱۹۶۵، مقام غالب، ۲۹). تیموریوں کے دربار میں تاریخ نویسی اور واقعہ نگاری کا ایک باضابطہ محکمہ قائم تھا. (۱۹۸۹، بزم تیموریہ، ۱۲۰). واقعہ نگاری اور منظر نگاری کی بھی وہ کیفیات نظر نہیں آتیں. (۲۰۰۰، میر کو سمجھنے کے لیے، ۳۸). [واقعہ نگار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... نَوِیس (...فت ن، ی مع) امذ.
وقائع نگار کے عہدے پر مامور شخص جو حکومت کو حالات حاضرہ سے باخبر رکھتا تھا، خبریں لکھنے والا، اطلاعات پہنچانے والا. ہر لشکر میں ہر شہر کے حاکم کے پاس بھی واقعہ نویس اور امین رہتے تھے. (۱۸۸۷، خیابان فارس، ۴: ۱۱۸). بخشی اور واقعہ نویس معین ہوا. (۱۹۰۶، مرآت احمدی، ۱۲۰). جس زنجیر کی ابتدا نسابوں اور واقعہ نویسوں نے ڈالی تھی اس کی یہ آخری کڑی ہے. (۱۹۳۷، تاریخ یونان قدیم، ۹۱). [واقعہ + ف: نویس، نوشتن = لکھنا].

... نَوِیسی (...فت ن، ی مع) امث.
واقعہ نویس (رک) کا کام عمل یا منصب؛ واقعہ نگاری. ظاہر ہم ہے، ایران کی واقعہ نویسی پر مقرر تھے. (۱۹۰۲، فرحت الناظرین، ۱۹۷). [واقعہ نویس + ی، لاحقۂ کیفیت].

... ہائِلہ کس صف (...کس ، فت ل) امذ.
حادثہ یا سانحہ جس سے ڈر لگے؛ خوف ناک واقعہ، دل دوز واقعہ. وقار الملک بہادر کی وفات بھی حادثۂ جانکاہ اور واقعۂ ہائلہ سے کم نہیں. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۱۱۷). خوارزم شاہیوں کے عہد ...... میں ...... راگ رنگ عام ہو گیا ...... اس کے بعد مغول ایک وبا کی صورت میں آ پہنچے ...... اسی سلسلے میں بغداد کی تباہی کا واقعۂ ہائلہ بھی پیش آیا. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۵۹۱). [واقعہ + ع: ہائلہ = خوف ناک].

... ہونا محاورہ.
۱. ماجرا گزرنا، کوئی امر یا معاملہ پیش آنا. پھر ایک اور واقعہ ہوا ...... کوٹھی کے عین سامنے سڑک پر چلتے ہوئے میرے قدم رک گئے. (۱۹۷۷، قصہ کہانیاں، ۳۶). ان کی عمر بقول خود بارہ سال کی تھی، شادی کا اہم واقعہ ہوا. (۱۹۸۲، مولانا ظفر علی خاں، ۳۷). ایک واقعہ ایسا ہوا جس نے میرے ذہن اور دماغ میں ہل چل بپا کر دی. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۹۷).
۲. حادثہ پیش آنا، سانحہ ہونا.

مر گئے ہم جیتے کے دم میں ۔۔۔ یہ بھی اک واقعہ عجیب ہوا
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۵). **۳. جسم سے روح کا پرواز کر جانا، جان نکلنا، انتقال ہونا، مرنا.**

تابوت کو سب دیکھ کے کرنے لگے مذکور ۔۔۔ یہ واقعہ کس کا ہوا اے عابد رنجور
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳: ۱۷۷). مجھیا نے جب دیکھا کہ میاں صاحب کا واقعہ ہوا جاتا ہے دوڑی اور چھڑانے لگی. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۴۴).

... ہے فقرہ.
رک: واقعہ یہ ہے، سچ ہے. یہ ایک واقعہ ہے کہ کائنات کی حدیں تو ہیں ہی نہیں. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۱۰).

... یُوں ہے فقرہ.
حقیقت یوں ہے، اصل بات یہ ہے. بلکہ واقعہ یوں ہے کہ شہر کی آبادی اتنی بڑھ گئی تھی کہ ایک نئی بستی کی تعمیر ایک ضرورت بن گئی تھی. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۲۱).

... یَہ ہے فقرہ.
حقیقت یہ ہے، حق بات یہ ہے، دراصل بات یوں ہے. واقعہ یہ ہے کہ انسانوں کی زندگیوں کے ایک دوسرے میں گتھے ہونے کا جیسا شدید اور نازک احساس ان لوگوں کو ہے ویسا بہت ہی کم لوگوں کو ہوگا. (۱۹۵۰، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۱۳۱). لیکن واقعہ یہ ہے کہ ان کا مزاج میر سے بہت مختلف تھا. (۱۹۷۴، اثبات و نفی، ۱۳۹). واقعہ یہ ہے کہ جدید سائنس نے آج کے انسان پر عجیب و غریب ذمہ داریاں عائد کر دی ہیں. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۳۲).

واقِعَۃً (کس ق، فت ع، تن ت بفت) م ف.
اصل میں، واقعی، درحقیقت. ظاہر میں تو اور واقعۃً یہ حاصل ہوگی. (۱۹۱۳، ادیب (تنقید غالب کے سو سال، ۱۱۹)). مجھے یہاں ٹھہر کر واقعۃً بڑی خوشی ہوئی. (۱۹۵۵، تماشا طلب آزار، ۲۱۵). برلن کہنے کو چار حصے ہیں لیکن واقعۃً الگ تھلگ مشرقی حصہ ہے. (۱۹۷۱، آوارہ گرد کی ڈائری، ۱۳۶).

واقِعی (کس ق نیز فت ق) م ف.
حقیقتاً، حقیقت میں، فی الحقیقت، دراصل، سچ سچ. علی اکبر نے عرض کی اے پدر بزرگوار یہ کیا فال ہے کہ فرماتے، فرمائے اے جان پدر یہ فال نہیں بلکہ واقعی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳۶).

الٰہی واقعی ایسا ہی بد ہے فسق و فجور
پر اس مزے کو سمجھتا جو تو بہتر ہوتا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۲۱). اے شہزادے تو نے واقعی عشق کی بڑی محنت اٹھائی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۱۲).

واقعی دل پر بھلا لگتا تھا داغ ۔۔۔ زخم لیکن داغ سے بہتر کھلا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۰).

میرے مرنے کی خبر ہی کر گیا　　　　واقعی کچھ بھی نہیں انسان میں

(۱۹۰۵، داغ (نوراللغات)). اس اس شے کا کل ہونا چاہیے ..... اور اس پر واقعی اس صفت کا اطلاق بجا ہونا چاہیے. (۱۹۹۳، علم الاخلاق، ۴۳). واقعی ہر غیر اختیاری واقعہ اس کے لیے خیر ہی ہوتا ہے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۱۷). (ب) صف. ا. **حقیقی، اصلی، صداقت پر مبنی**. امورات متعلقہ ..... واقعیت کلی اور حالات زمین و زراعات و پیداوار سے اطلاع واقعی رکھتا ہے. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۳).

منظور ہے گزارش احوال واقعی　　　　اپنا بیان حسن طبیعت نہیں مجھے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۴۴). معیاری اور واقعی اخلاق میں بہت بڑا فرق ہوتا ہے. (۱۹۳۵، علم الاخلاق (ترجمہ)، ۴۳). معاصر دنیا کے تجربے، واقعی اور اصلی تجربے کے بعد جو عشقیہ شاعری ہوگی وہ معشوق کے رومانی اور روحانی احساس سے گریزاں ہوگی. (۱۹۷۸، اثبات و نفی، ۱۸۵). ۲. **(مجازاً) ضروری، لازمی**. اصلی خط ہیں کہ پیارے باپ نے پیارے فرزند کو نجی ضرورتوں اور واقعی مواقع پر بے تکلف عبارت میں کھلے دل سے تحریر کیے ہیں. (۱۸۸۷، موعظۂ حسنہ، ۵). [واقع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- حَق (--- فت ح) امذ.

اصلی حق: (قانون) قبضہ جس کا مالک کو حق حاصل ہوتا ہے. ملکیت سے قانونی حق مراد ہے اور قبضہ سے واقعی حق. (۱۹۳۸، علم اصول قانون، ۳۳). [واقعی + حق (رک)].

--- میں م ف.

رک: **واقع میں، حقیقت میں، دراصل**. واقعی میں آدمی کے تئیں ایسا نہ چاہیے. (۱۸۸۰، رام چندر، ماسٹر رام چندر اور اُردو نثر کے ارتقا میں ان کا حصہ، ۱۷۰).

--- ہونا ف م.

صداقت پر مبنی ہونا، معتبر یا حقیقی ہونا. یعنی اس کے کلام الٰہی ہونے اور اس کے جملہ مضامین کے واقعی ہونے میں کچھ شبہ نہیں. (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۳).

واقِعِیّات (کس ق، شد ی مع فت) امذ؛ ج.

حقائق سے متعلق امور، باتیں یا مسئلے، اصلی امور؛ حقائق، مسلمات. اگر تم واقعیات کے بلاوجہ منکر ثابت ہوگے تو بجز ذلت و خواری کے کچھ حاصل نہ ہوگا. (۱۹۰۶، سائنس و کلام، ۴۸). [واقعی (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

واقِعِیَّت (کس ق، شد ی مع فت) امث.

حقیقت، اصلیت، احوال واقعی، قطعی ہونا؛ حقیقی ہونا. اصل یہ ہے کہ حضرت انسان کو حقیقت اور واقعیت سے کچھ غرض نہیں. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۳۰۹). ہر شخص کی عقل حقیقت تک نہیں پہنچتی اور واقعیت کی داستان سے ہر کان آشنا نہیں ہوتا. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۳۲۳). دراصل فن و ادب میں فکر و نظر کی وسعت کا مدار واقعیت Realism اور حقیقت کے شعور پر ہوتا ہے. (۱۹۵۹، نقش دوراں (پیش لفظ)، ۱۲). ان غزلوں میں موجود حقیقت کو موہوم کی آنکھ سے دیکھا گیا ہے، یعنی ان کی واقعیت، واہمے کی سطح پر قائم ہوتی ہے. (۱۹۸۴، اثبات و نفی، ۲۰۸). اشعار میں واقعیت پیدا کرنے کا رجحان رکھتے ہیں اور ..... انفرادیت کو ترجیح دیتے ہیں. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۲۷۲). [واقعی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- پَرَسْتی (--- فت پ، ر، سک س) امث.

شدید حقیقت پسندی. رومانیت کے مقابلے میں حقیقت پسندی اور واقعیت پرستی کا میلان غالب نظر آتا ہے. (۱۹۸۳، ادب میں ادبی قدریں، ۹۷). طبیعت کی سادہ پسندی اور واقعیت پرستی انہیں اس تحریک کے قریب لائی. (۱۹۸۹، شاعری کیا ہے، ۲۱). [واقعیت + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَسَنْد (--- فت پ، س، سک ن) صف.

(ادب) حقیقت پسند. ادب میں بعض لطافت پسند ہوتے ہیں بعض طبیعت پسند اور بعض واقعیت پسند. (۱۹۳۷، فلسفۂ نتائجیت، ۳۰). ورگا ایک واقعیت پسند تھا کہ ادیب اگر فلوبیر یا ورگا کی طرح خود ایک خاص الخاص آدمی ہو تو اپنے ذاتی المیے کو اپنے سے کم تر لوگوں میں بھی کارفرما دیکھنے لگ جاتا ہے. (۱۹۸۶، فکشن، فن اور فلسفہ (ترجمہ)، ۱۷). [واقعیت + ف: پسند، پسندیدن = پسند کرنا].

--- پَسَنْدانَہ (--- فت پ، س، سک ن، فت ن) صف؛ م ف.

حقیقت پر مبنی، اصلیت کے مطابق، واقعیت لیے ہوئے. زندگی کے تمام سماجی، معاشی اور تہذیبی پہلوؤں کو امکانی حد تک واقعیت پسندانہ اور فنکارانہ طور پر بیان کرنے کی کوشش کی. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۲۸). مجھے ان کی زندگی کا واقعیت پسندانہ انداز اور عقلی استدلال بے حد پسند آیا. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۵۶). [واقعیت پسند + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- پَسَنْدی (--- فت پ، س، سک ن) امث.

حقیقت پسندی، اصلیت اور سچائی کی ترجمانی و طرف داری. اس سے ہم ان کی طبیعت کی متانت اور واقعیت پسندی کا اندازہ لگا سکتے ہیں. (۱۹۴۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۵۲۷). واقعیت پسندی کی ترجمانی ہمارے زمانے میں ..... تو واقعیت پسندی کے نام پر کی ہے. (۱۹۷۵، عام فکری مغالطے، ۲۰). ان میں واقعیت پسندی کے دعویدار بھی تھے. (۱۹۸۷، زاویۂ نظر، ۲۶۳). [واقعیت پسند (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نِگار (--- کس ن) صف.

حقائق لکھنے والا، روئداد لکھنے والا. واقعہ نگار کو کیوں کر واقعیت نگار ہونا چاہیے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۵۳۳). [واقعیت + ف: نگار، نگاشتن = لکھنا، نقش کرنا].

--- نِگارانَہ (--- کس ن، فت ن) صف؛ م ف.

حقیقت پسندانہ، صداقت پر مبنی (عموماً شاعری). جہاں تک واقعیت نگارانہ شاعری کا تعلق ہے وہ ایک بے معنی ترکیب ہے. (۱۹۶۸، مغربی شعریات (ترجمہ)، ۲۰۹). [واقعیت نگار + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- نِگاری (--- کس ن) امث.

حقیقت نگاری، حقائق نویسی، حقیقت کی عکاسی. جہاں حواس کی حکومت ہو وہاں حقیقت

معدوم ہو جاتی ہے واقعیت نگاری اس کی ایک نمایاں مثال ہے۔ (۱۹۶۸، مغربی شعریات (ترجمہ)، ۲۱۱)۔ اظہار کے نئے اسلوب، واقعیت نگاری اور معاشرتی حقیقت نگاری کے نئے رجحان یہ سب اس میں شامل تھے۔ (۱۹۷۳، ممتاز شیریں، منٹو نوری نہ ناری، ۱۵۵)۔ پاکستان میں اردو افسانے نے ترقی پسندی کی خارجی حقیقت نگاری اور واقعیت نگاری کے قوی رجحان کے زیر اثر آنکھیں کھولیں۔ (۱۹۸۹، صحیفہ، لاہور، جولائی، دسمبر، ۳۹)۔ [واقعیت نگار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... ہونا ف م۔

واقعیت پائی جانا، اصلیت ہونا۔ صرف واقعیت ہوتی ہے، وہ اس پر اپنے معتقدات اور قومیت کو بھی قربان کر دیتا ہے۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۵۷)۔

واقف (کس ق) صف۔

۱. **آگاہی رکھنے والا، جاننے والا، شناسا، آگاہ، ہوشیار، خبردار، باخبر، مطلع**۔

ہمارے حال پر شوقی بجز حق کوئی واقف نیں
"کراما" کاتبیں حکمیں رہے حیراں قلم پکڑے
(۱۵۶۲، حسن شوقی، د، ۱۳۰)۔

مقاماں ہور منزل کوں جو لیاوے چار رہبر سوں
رفیق اپنا اچھے رہ پر جو واقف خیر ہور شر کا
(۱۶۹۵، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱: ۲۵۱))۔

واقفِ آیات کلام خدا
کون ہے جز حیدرِ مشکل کشا
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۰۱)۔

میں آگے نہ تھا دیدۂ پُر آب سے واقف
پلکیں نہ ہوئی تھیں مری خوں ناب سے واقف
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۹۳)۔

ہے منکشف امام پہ احوالِ بحر و بر
حق نے کیا ہے واقفِ اسرار خشک و تر
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۵۱)۔

رندی سے بھی آگاہ شریعت سے بھی واقف
پوچھو جو تصوف کی تو منصور کا ثانی
(۱۹۰۳، بانگ درا، ۵۱)۔ دونوں اپنے گردوپیش کے ماضی و حال سے بھی واقف تھے۔
(۱۹۶۷، تاویل و تعبیر، ۷)۔

یہ تو ہوا کہ آدمی پہنچا ہے ماہ تک
کچھ بھی ہوا، وہ واقفِ افلاک تو ہوا
(۱۹۷۳، ماہ منیر، ۶۰)۔ ۲. **ماہر، تجربہ کار، چابک دست**۔ کتاب کے متعلق واقف فن اور بے تعصب نقادوں کی کوئی غلط فہمی میرے علم میں نہیں آئی۔ (۱۹۳۱، تنقید جمل محض، ۲۶)۔ میدان جنگ سے بخوبی واقف سپاہیوں اور عہدیداروں سے بھی مشورہ طلب کیا جا سکتا تھا

(۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸، ۲۳)۔ ۳. (تصوف) **وہ سالک جو راہ سلوک میں کہیں ٹھہر جائے، معرفت کی راہ میں کہیں ٹھہرنے والا، رکنے والا نیز راہ سلوک سے واپس آنے والا، معرفت کے کسی درجے سے پلٹنے والا؛ پیچھے رہ جانے والا**۔ سالک جب تک سلوک میں ہے، حصول کمال کا امیدوار ہے اگر امید قطع ہو تو وہ سالک نہیں بلکہ واقف یا راجع ہو جاتا ہے۔ (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۳۸)۔ ۴. **عوام کی فلاح کے لیے کسی عمارت یا جائیداد (مثلاً مسجد، مدرسہ، پل یا مسافر خانہ وغیرہ) کو وقف کرنے والا**۔ اگر واقف وقف کی پیداوار کو اپنی ذات کے واسطے کرے یا ولایت اپنی طرف کرے کہ متولی خود رہے تو درست ہے۔ (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲: ۱۵۰)۔ وقف کرنے والے شخص کو واقف یا بانی واقف کہا جاتا ہے۔ (۱۹۶۸، مجموعہ قوانین اسلام، ۳: ۱۱۳۰)۔ [ع: (و ق ف)]۔

...ُ الْحال (... ضم ف، غم ا، سک ل) صف؛ امذ۔

حال احوال سے واقف، واقف حال، رازدان؛ ہم راز؛ (مجازاً) دوست (ماخوذ: نوراللغات؛ علمی اردو لغت)۔ [واقف + رک: ال (۱) + حال (رک)]۔

...ُ الضَّمائر (... ضم ف، غم ا ل، شد ض بفت، کس ء) صف؛ امذ۔

ضمیر یعنی دل کا احوال جاننے والا؛ (کنایۃً) خدا تعالیٰ۔ میں نے واقف الضمائر سے عہد کیا کہ مہمات سے فارغ ہونے کے بعد .... مذہب کی ترویج میں کوشش کروں گا۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۵۱۹)۔ [واقف + رک: ال (۱) + ضمائر (ضمیر (رک) کی جمع)]۔

...ِ حال کس اضا؛ صف۔

رک: **واقف الحال**۔ نئے شہر میں ... کوئی اس کا واقف حال نہ تھا۔ (۱۹۷۰، قصے میرے فسانے میرے، ۳۳۷)۔ ایک واقف حال کے بقول غلام حسین "مسلمان" کو یہی تعلیم دیتے تھے کہ اسلام اور آزادی توام ہیں، اس لیے مسلمانوں کو ہر تحریک آزادی میں نمایاں حصہ لینا چاہیے۔ (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۱۲۹)۔ [واقف + حال (رک)]۔

...ِ راز کس اضا؛ صف۔

راز جاننے والا، راز دان، بھیدی، واقف اسرار۔

جزو میں کل کو وہی جانے جو ہو واقف راز
قطرے میں بحر نہ سمجھے دلِ آگاہ غلط
(۱۸۶۹، غالب (تاریخ ادب اردو (۱۹۷۵)، ۲: ۶۸۳))۔ لیکن اب صورت یہ ہو گئی تھی کہ ناظم نے لکھنؤ کی سکرٹریٹ میں کلرکی کا بار سنبھالنے کے ساتھ ساتھ واقف راز درون خانہ ہونے کا بھی اعلان کر دیا تھا۔ (۱۹۳۹، شجر کہانیاں، ۹۹)۔ [واقف + راز (رک)]

...ِ فن کس اضا (... فت ف) امذ۔

اپنے کام میں ماہر، کسی فن سے مناسب آگاہی رکھنے والا۔ کتاب کے متعلق واقف فن اور بے تعصب نقادوں کی کوئی غلط فہمی میرے علم میں نہیں آئی۔ (۱۹۳۱، تنقید جمل محض، ۲۶)۔
[واقف + فن (رک)]

... کار صف۔
۱۔ **جس کو کسی چیز یا کام سے آگاہی ہو، باخبر؛ شناسا نیز جان پہچان والا، ملاقاتی۔**

فلک احوال میں میرے جو واقف کار ہو جاتا
تو گردش زمیں پر چرخ کا مسمار ہو جاتا

(۱۷۸۰، کل جاتب، پروانہ، ۳۷)۔ خبردار اور واقف کار ہو کر کارروائی عدالت اور تحصیل کی کریں۔ (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۳۰)۔ خیال کیا تو یہ بات مجھے سہل معلوم ہوئی کہ ایک صاحب جہاز سے آشنا واقف کار ہو کر اس کے جہاز پر سوار ہو اور ملکوں کو جاؤں۔ (۱۸۳۹، تواریخ راس لس شہزادہ جیش کی، ۲۵)۔

دیکھ کر مجھ کو گل و سیر گلستاں ہر دم
دل سے جس میں نے کہا یہ کہ ہیں اے واقف کار

(۱۸۹۹، دیوان مجروح، ۳۰)۔ عورت پڑھی لکھی نہ ہو تو پڑوس کی یا واقف کار عورتیں اس فرض کو ادا کریں۔ (۱۹۲۰، بیوی کی تربیت، ۱۱۸)۔ ہمارے ایک انگریز واقف کار نے جو کچھ عرصہ پاکستان رہ کر گئے تھے بتایا کہ مجنی شاید بی بی سی میں کام کرنے لگیں۔ (۲۰۰۳، گئے دنوں کا سراغ، ۲۸۵)۔ ۲۔ (مجازاً) **ماہر، تجربہ کار، آزمودہ کار، جہاندیدہ، کام اچھی طرح جاننے والا۔** تیسرے وہ کہ مشتبہ ہو تو اس کو واقف کار کے سپرد کرنا چاہیے (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۳: ۵۲۳)۔

فرض علوم ہیں جتنے وہ سب سے ماہر ہیں
فنون جتنے کہ ہیں سب سے ہیں وہ واقف کار

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۳۸)۔ ایک نوجوان نہایت تجربہ کار مستعد اور واقف کار ..... بھی میسر آگیا۔ (۱۹۷۷، خطوط عبدالحق، ۳۶)۔ ایک مسئلے کی طرف اشارہ ہے جس پر وہ کسی فیصلے سے قبل واقف کاروں کی رائے بھی حاصل کرنا مناسب سمجھتے ہیں۔ (۱۹۸۷، خبر گیر، ۱۳)۔ جوش ہے لفظوں کا جادوگر، لفظوں کے افسوں، منتر، رنگ، خاصیت اور وزن کا واقف کار۔ (۱۹۸۹، نگار، کراچی، دسمبر، ۲۸)۔ [واقف + ف: کار = کرنے والا، لاحقۂ فاعلی]۔

... کارانہ (ـــ فت ن) صف؛ م ف۔
واقف کار کے سے انداز میں، جاننے والوں کی طرح؛ رازدارانہ۔ رخصت ہوتے وقت واقف کارانہ انداز سے اور طنز کے ساتھ مسکرا رہا تھا۔ (۱۹۵۸، پطرس بخاری، تحیات پطرس، ۳۳۳)۔ [واقف کار + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

... کاری امث۔
۱۔ **جان پہچان، شناسائی۔** اپنی واقف کاری انگریزوں کی جتاتا ہے۔ (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۲۰۲)۔ ۲۔ **آگاہی، باخبری، واقفیت۔** جب مسلمانوں کو غیر ملکوں کے علوم سے واقف کاری ہوئی تو عقائد مذہبی کی بڑی چھان بین کی گئی۔ (۱۹۰۹، مقالات ناصری، ۳۴۴)۔ ۳۔ (مجازاً) **استعداد، مہارت، تجربہ۔** تاہم یہ بات ماننی پڑے گی کہ انھوں نے زیادہ تر تحقیقات اور زیادہ واقف کاری کے لیے اجنبی قوموں کے علوم کو اپنی زبان میں ترجمہ کیا (۱۸۶۷، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۳۶)۔ بیگم! ایسے ادق ہے تو خالی خولی محبت میں یہ واقف کاری کہیں حاصل ہو سکتی بھلا۔ (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۲۹)۔ چارلس ڈ نے انھیں خیالات کو نہایت خوبی اور واقف کاری کے ساتھ پیش کیا ہے۔ (۱۹۳۵، خطبات گارساں دتاسی، ۳۶۹)۔ نئی کے موقع پر مراسم سے واقف کاری کے علاوہ ہیں ایسے کرتی تھیں کہ بڑے سے بڑا غم زدہ شاعر دنگ رہ جائے۔ (۱۹۵۱، کشکول، ۳۱۹)۔ [واقف کار + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... کرنا ف م۔
آگاہ کرنا، روشناس کرنا، بتانا، علم میں لانا۔ دنیا اور آخرت میں جزا اور سزا کے قانون سے واقف کرتے ہیں۔ (۱۹۹۶، خواب اور تعبیر، ۴۷)۔

... ہونا ف م۔
۱۔ **جاننا، شناسا ہونا؛ سمجھنا، علم رکھنا۔**

ناواقفوں کا یوں واقف ہونا — اور ہونے کے واقف اوس پر رونا

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۵)۔

آہ اے مرغ چمن کچھ تو بھی واقف ہے کہ صبح
گل نے کیا پوچھا تھا جس کو باغباں نے کیا کہا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۶۰)۔

غنچے جو کہا لطف سخن اور بھی کھویا — اسرار الٰہی سے بھی واقف ہوئے گویا

(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۲: ۱۱۸)۔ میرے ابا خوب واقف ہیں کہ میں جو کچھ کہتا ہوں سب سچ کہتا ہوں۔ (۱۸۹۳، اردو کی پانچویں کتاب، اسماعیل میرٹھی، ۸۷)۔ اور لڑکی میں یہ دیکھنا چاہیے کہ وہ نماز روزہ کے مسائل سے واقف ہو۔ (۱۹۱۰، اولاد کی شادی، ۱۱)۔ فریقین کو ایک دوسرے کے مزاج سے ..... واقف ہونے کا موقع نہیں دیا جاتا۔ (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۳۱)۔ عہد اور ماضی قریب کے حالات سے واقف ہونا اور ان سے اثر قبول کرنا حیرت انگیز نہیں۔ (۱۹۹۳، نگار، کراچی، نومبر، ۵۳)۔ اللہ تعالیٰ ہی ان کے ایمان اور ان کے قلب کی صفات سے واقف ہیں۔ (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۳۵۴)۔ ۲۔ **ہم بستر ہونا، مجامعت کرنا، صحبت کرنا۔** گریک کے دو سو پادری ترک دنیا کر کے بیٹھے ہیں تمام عمر عورت سے نہیں واقف ہوتے ہیں۔ (۱۸۳۷، عجائب فرنگ، ۱۰۱)۔ پہلے جو لڑکی مرد سے واقف ہوجاتی ہے اور پیٹ رہ جاتا ہے تو اولاد دیتک ہلاتی، روکھیل، مرگھل، ناتواں پیدا ہوتی ہے۔ (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۳۶: ۹)۔

واقفان (کس ق) امذ؛ ج۔
واقف (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل، جاننے یا مہارت رکھنے والے لوگ۔ "تقریر" مورخ دل پذیری، کیفیت شہر بے نظیر کی، ذکر صنعت کاملین علم و فن، واقفان رموز سخن و تذکرہ اہل حرف، دکان دار بہ طرز یادگار۔ (۱۸۲۵، فسانۂ عجائب، رشید حسن خاں، ۵)۔ [واقف + ان، لاحقۂ جمع]۔

واقفی (کس ق) صف۔
رک: **واقف، جاننے والا، باخبر، شناسا؛ (مجازاً) مبتدی؛ فرقۂ واقفیہ سے تعلق رکھنے والا۔**

مگر ان دنوں میں میں تھا واقفی — کہ تحقی دین سے مجھ کو ناواقفی

(۱۸۳۰، معارج الفضائل، ۲۲۶)۔ اس نے کہا میں واقفی تھا، اسی حالت میں حج کو گیا کہ منیٰ پہونچا۔ (۱۹۰۵، لمعۃ الضیا، ۳۸)۔ [واقف (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

واقِفِیَّت (کس نیز سک ق، کس ف، فت ی نیز شد ی مع بفت) امث۔
۱۔ **علم، آگاہی، اطلاع، معلومات، خبر۔** میرے ابا! ..... واقفیت مجھ کو لوگوں کی حالت سے ہے۔ (۱۸۹۸، سرسید، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۱۹۳)۔ ان شاعروں کی زندگی، افتاد طبع اور ذہنی رجحانات سے پوری طرح واقفیت ہو جاتی ہے۔ (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۹۲)۔

دیکھنے والے کو اگر ایشیا کی تاریخ سے تھوڑی واقفیت ہو، تو وہ اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا تھا۔ (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۳۲)۔ ۲. (مجازاً) دانش، علمیت، استعداد، صلاحیت، درک، بدیلا۔ ارباب واقفیت سے پوشیدہ نہیں ہے کہ شاعری کا احاطہ اس قدر وسیع ہے کہ اس کے اندر مضامین، اللہ و ماسوائے اللہ، سب کی گنجائش دیکھی جاتی ہے۔ (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱۳۰)۔ ۳. جان پہچان، شناسائی، تعارف۔ علم ہونے کے واسطے یہ ضروری تھا کہ دونوں کچھ روز ایک دوسرے کے ساتھ رہتے اور باہمی واقفیت کے بعد رضامند ہوتے (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۳۳)۔ یہ حضرت تو اسی طرح ہوں ہاں کر رہے ہیں جیسے بہت پرانی واقفیت ہے۔ (۱۹۸۵، تماشا کہیں جسے، ۷۰)۔ ۴. عملی پہچان، تجربہ، مہارت۔ یہ ہنر مندی اور یہ واقفیت ذہنی تربیت کی دین نہیں ہوتی (۱۹۳۶، تعلیمی خطبات، ۱۹۱)۔ لے اور سُر سے واقفیت ہونے کے بعد ہی وہاں شاعر اپنا کلام سنا سکتا ہے۔ (۱۹۷۶، ہم کہ ٹھہرے اجنبی، ۳۲۲)۔ ایک مدت پر پھیلی ہوئی واقفیت بسا اوقات کج بات کو بھی مذاق پر محمول کر دیتی ہے۔ (۱۹۹۹، آئینہ ہی مداق، ۵۱)۔ [واقف + یت، لاحقۂ کیفیت]۔

... پیدا کرنا ف م

۱. شناخت حاصل کرنا، تعارف حاصل کرنا، کسی کام کو جاننا، آگاہ ہونا، باخبر ہونا۔ ہم ... اسی بات سے واقفیت پیدا کر سکتے ہیں جو ہماری قوتوں کے دائرۂ علم میں ہے۔ (۱۹۱۳، الناظر، ۲، ۱۰: ۲۸)۔ انھوں نے اسلام سے واقفیت پیدا کی تو مسلمان ہوگئے۔ (۱۹۱۳، سیرۃ النبی، ۲: ۳۲)۔ ۲. دسترس حاصل کرنا، کسی کام میں تجربہ یا مہارت پیدا کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات)۔

... پیدا ہونا ف م

واقفیت پیدا کرنا (رک) کا لازم؛ تعارف حاصل ہونا۔ چھوٹے چھوٹے انشائیوں کے پڑھنے سے تاریخ میں بھی کسی قدر واقفیت پیدا ہوتی ہے۔ (۱۸۹۸، سرسید، مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، ۱۸۲)۔

... تامّہ کس صف (... شدم بفت) امث

کامل واقفیت؛ کُلّی مہارت یا دسترس۔ اس خاتون والا منزلت کی عالی دماغی اور واقفیت تامہ کا اس سے بڑھ کر کیا ثبوت ہو سکتا ہے ... کہ شہزادی صاحبہ نے جو تخمینہ لگائے تھے وہ پورے ہوگئے۔ (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۷۷)۔ وہ ان مسائل و امور سے واقفیت تامہ حاصل کرے۔ (۱۸۸۷، خزل اور غزل کی تعلیم، ۹۳)۔ [واقفیت + تامہ (رک)]۔

... جِسمانی کس صف (... کس ج، سک س) امث

جسم یا بدن سے متعلق معلومات؛ (مجازاً) جنسی یا شہوانی واقفیت (ماخوذ: پلیٹس)۔ [واقفیت + جسمانی (رک)]۔

... حاصِل کرنا ف م

۱. کسی چیز کے بارے میں علم حاصل کرنا، جاننا۔ زندگی گزارنے کے لیے زندگی کے مختلف شعبوں سے واقفیت حاصل کرنی پڑتی ہے۔ (۱۹۷۰، دینی تعلیم، ۱۹)۔ روحانی استاد کی نگرانی میں طالب علم جب پہلے دائرے سے واقفیت حاصل کر لیتا ہے تو اس کے مشاہدے میں گیارہ ہزار تجلیاں آجاتی ہیں۔ (۱۹۹۹، خواب اور تعبیر، ۳۱)۔ ۲. شناسائی کرنا؛ کسی کے بارے میں جاننا؛ میل جول پیدا کرنا، مانوس ہونا۔ ماں باپ کو اولاد کو اتنا موقع نہ دینا کہ وہ آزادانہ ایک دوسرے سے واقفیت حاصل کر سکیں۔ (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۳۱)۔

... حاصِل ہونا ف م

۱. کسی چیز کے بارے میں علم ہونا، جاننا، مہارت حاصل ہونا۔ انھیں ان تمام علوم سے کامل واقفیت حاصل تھی۔ (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۳: ۲۰۰)۔ ۲. مانوس ہونا، شناسا ہونا۔ شاید اس لیے کہ مجھے آپ سے واقفیت حاصل ہے۔ (۱۹۵۶، حرف آشنا، ۱۸)۔

... دینا محاورہ

علم سکھانا؛ درس دینا؛ تعلیم کرنا؛ بتانا۔ اس سے زیادہ اور کوئی ظلم نہیں ہے کہ دوسروں کے کامل بنانے اور انہیں ربانی علوم سے واقفیت دینے میں اپنا وطن من تن قربان کر دے۔ (۱۹۲۸، مرزا حیرت، حیات طیبہ، ۱۱۱)۔

... ذاتی کس صف، امث

ذاتی نوعیت کی معلومات (پلیٹس)۔ [واقفیت + ذاتی (رک)]۔

... رَکھنا ف م

جاننا؛ شناسا ہونا۔ کامیاب تنقید نگار وہی ہو سکتا ہے جو ان تمام علوم سے واقفیت رکھتا ہو۔ (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۳)۔ ان کے کردار جس خاندان یا طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، ان سے کرشن چندر کماحقہ واقفیت رکھتے ہیں۔ (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۳۱۱)۔

... عامّہ کس صف (... شدم بفت) امث

عام معلومات، جنرل نالج۔ مندرجہ بالا توضیحات محض واقفیت عامہ کیلئے درج کی گئی ہیں۔ (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۴۳)۔ [واقفیت + عامہ (رک)]۔

... فراہَم کرنا ف م

معلومات مہیا کرنا، اطلاع دینا؛ متعارف کرانا۔ ہمارے ملک میں کتنے ادارے ..... ہمیں بیرونی دنیا کے بارے میں واقفیت فراہم کر رہے ہیں۔ (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۹)۔

... کُلّی کس صف (... ضم ک، شد ل) امث

مکمل معلومات؛ واقفیت تامّہ؛ (مجازاً) مہارت، استعداد۔ یہی صورت ترقی کی باتات کے باب میں بیچ ہندوستان کے بھی ہو سکتی ہے، اگر وہاں بھی جہد و سعی سے واقفیت کلی سات جزئیات اس فن کے حاصل کی جاوے۔ (۱۸۳۵، مجرید الاحوال، ۳۸)۔ [واقفیت + کل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... نِکالنا ف م

جان پہچان پیدا کرنا؛ شناسائی پیدا کرنا؛ خود کو متعارف کرانا (جامع اللغات)۔

... نِکلنا ف م

پرانی شناسائی ظاہر ہونا؛ جان پہچان کے لوگ مل جانا، واقف کا کسی جگہ موجود ہونا۔ (ماخوذ: جامع اللغات)۔

... ہونا ف م

۱. آگاہی ہونا، علم ہونا۔ میرے لارڈ ... واقفیت مجھ کو لوگوں کی حالت سے ہے۔ (۱۸۹۸، سرسید، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، ۱۹۳)۔ اس کو اپنے خاندان کی روایات سے اور دنیا کے حالات سے اتنی واقفیت ہونی چاہیے جس پر آسانی سے گفتگو کر سکے۔ (۱۹۳۱، اولاد کی شادی، ۱۱)۔

متعدی بیماریوں اور کیڑے مکوڑوں کے نقصان سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ انکی ماہیت سے واقفیت ہو. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۹۸). دیکھنے والے کو اگر ایشیا کی تاریخ سے تھوڑی واقفیت ہو تو وہ اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا تھا. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۳۳). ۲. جان پہچان ہونا، شناسائی ہو جانا. ان شاعروں کی زندگی، افتادِ طبع اور ذہنی رجحانات سے پوری طرح واقفیت ہو جاتی ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۹۲). ۳. مہارت ہونا، تجربہ ہونا (مہذب اللغات؛ جامع اللغات).

واقِفِیَّتی (کس نیز سک ق، کس ف، فت ی نیز شد ی مع بلت) صف.

واقفیت (رک) سے منسوب، جان پہچان پر مبنی، معلوماتی؛ (فلسفہ) محض علمی. لیکن ہمیں واقعات کے روشنی والے تک واقفیتی، وحدت پسندی کی طرح واقفیتی کثرت پسندی کے ساتھ بھی عزت کا سلوک کرنا ہے. (۱۹۳۷، فلسفۂ نتائجیت، ۸۳). [واقفیت + ی، لاحقۂ نسبت].

واقی صف.

بچانے والا، نگاہ رکھنے والا، نگہبان، رکھوالا. واقی، نگاہ رکھنے والا اور پرہیزگار. (۱۹۸۳، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۶۵). [ع].

واقِیَه (کس ق، فت ی) امث.

قرآن مجید کی سورۃ الملک کا ایک نام. قرآن مجید کی ایک سورت کا نام ہے اور بھی متعدد نام دیے گئے ہیں، مثلاً تبارک، مجادلہ، واقیہ، مانعہ اور منجیہ. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۵۶۷). [واقی (رک) کی تانیث].

واک (۱) اند.

لفظ؛ جملہ، فقرہ؛ آواز، گفتگو، کلام، بات چیت، بولی، زبان. اس گیتا روپی اپدیش کے ایک ایک اکشر، ایک ایک پد اور ایک ایک شبد اور واک کو خوب سمجھ کر پڑھنا اور یاد کرنا چاہیے. (۱۹۳۸، بھگوت گیتا اردو، ۱۰). میرے (واک = کلام کے ذریعے انسان کھاتا ہے، دیکھتا ہے، سانس لیتا ہے اور سنتا ہے جو کہا جاتا ہے (ترجمہ رگ وید). (۱۹۹۳، ساختیات، پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۵). [س: वाक].

واک (۲) امث.

۱. تفریح (وغیرہ) کے لیے پیدل چلنا، چہل قدمی کرنا، ٹہلنا، پیدل سیر کرنا، چلنا. علی الصباح یا شام کو دو ڈھائی میل واک کرتی. (۱۹۱۳، حالی، مکتوبات، ۴۱). کسم تم میرے ساتھ واک پر چلا کرو. (۱۹۴۳، آنچل، ۱۳۰). مگر میری ماں تو آپ کو جانتی ہیں اور میں بھی، آپ روز شام کو واک کے لیے جاتی ہیں اور تمیں گھر چھوڑ کر رہتی ہیں. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۳۵). ۲. کسی خاص مقصد کے لیے پیدل جلوس نکالنا تاکہ لوگ متوجہ ہوں اور اس مقصد کی اہمیت جان سکیں. بلدیہ "جانوروں سے محبت کریں اور ان کی حفاظت کریں" کے عنوان سے ایک واک منعقد کر رہی ہے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۴ دسمبر، ۲). [انگ: Walk].

ـــ اوور (ـــو مج، فت و) اند (شاذ).

آسان فتح جو حریف کے نہ ہونے سے حاصل ہو جائے؛ بلا مقابلہ کامیابی. عرب فاتحین بلوچستان کو ایک لمبی جست سے پھلانگ کر ایران سے سیدھے سندھ میں آ گئے اور ... سندھ میں مہم آزمائی، معرکہ آرائی اور کشورکشائی کرتے رہے، پتہ نہیں یہ واک اوور خود فراموش بلوچستان نے انہیں دیا یا بلوچستان کی غیر حاضری یا عدم نمائندگی کی وجہ سے انہیں ملا. (۱۹۸۹، صحیفہ، لاہور، جولائی، دسمبر، ۲۳۰). [انگ: Walk over].

ـــ آؤٹ (ـــمد ا، و مج) اند.

احتجاجاً اپنی نشست چھوڑ کر چلا جانا؛ اجلاس وغیرہ میں شرکت نہ کرنا، احتجاج. کیونکہ بیوی کی طرف سے ... واک آؤٹ، قطع تعلق کے جس قدر مظاہرے کئے جاتے ہیں شوہر کی طرف سے ناممکن ہیں. (۱۹۳۳، زندگی، ملا رموزی، ۱۸۹). جب رائے شماری کا وقت آیا تو اسمبلی سے واک آؤٹ کر گئے. (۱۹۸۷، شباب نامہ، ۹۲۳). ہم اس میٹنگ کا بائیکاٹ کر کے واک آؤٹ کرتے ہیں. (۲۰۰۳، پس منظر، ۲۹۹). [انگ: Walk Out].

ـــ آؤٹ کَرْ جانا / کَرْ دینا / کَرْنا ف م.

احتجاجاً الگ ہو جانا، (کسی عمل سے) دست بردار ہو جانا؛ احتجاجاً چھوڑ دینا، چھوڑ کر چلا جانا. اپوزیشن کے ساتھ ارکان واک آؤٹ کر گئے. (۱۹۷۵، جنگ، کراچی، ۲۸ جنوری، ۱). تمام منتخب ممبروں نے بیک وقت اور یک زبان ہو کر اپنے جذبات کا اظہار کرنے کے لیے اسمبلی سے واک آؤٹ کیا. (۱۹۸۴، آتشِ چنار، ۲۰۹). فوٹو گرافروں نے اچانک اپنی اپنی نشستوں سے اٹھ کر احتجاجاً واک آؤٹ کر دیا. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، فروری، ۳).

ـــ کَرْنا ف م.

تفریحاً پیدل چلنا؛ (صحت جسمانی کے لیے) چہل قدمی کرنا؛ ٹہلنا، پیدل سیر کرنا. چلو میرے ساتھ، واک کریں گے. (۱۹۴۳، آنچل، ۱۴۳). ملکہ جولیانا اور ان کے شوہر بھی کبھی کبھی واک کرتے ہوئے دکھائی دیے جاتے ہیں. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۱۴۳). ڈاکٹروں کی ہدایت کے مطابق صبح کو واک کرنے گئے تھے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۸۸).

ـــ مَین (ـــی لین) اند.

(تجارتی نام) بیٹری سے چلنے والا ایک قسم کا چھوٹا صوتی ریکارڈ بجانے والا آلہ، ایک چھوٹا ٹیپ ریکارڈر جس میں کیسٹ لگا کر ہیڈ فون کے ذریعے سنا جاتا ہے. ابو ٹھیک ہی سوچ، میرے سب دوستوں کے پاس واک مین ہیں اب تو میں بھی ان سے کم نہیں رہا. (۱۹۹۶، گلابوں والی گلی، ۸۱). [انگ: Walkman].

واک (۳) اند.

ایک قسم کا بگلا (انگ: Night - Heron؛ لاط: Nyclicoraz europens). (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ف: س = वक].

واکا م ف.

اس کا، ان کا رک: (وا (۱) مع تحتی الفاظ). بوسوا کہتا تھا کہ میں گھر سے جنگل میں پھرا پر واکا پتہ نہ پایو. (۱۹۰۱، عشق و عاشقی کا گنجینہ، ۷۸).

واکج (فت ک) صف (قدیم).

جو کج نہ ہو، درست، صحیح.

چل کج وواکج نہ تو اس بن بہ گلشن اے صبا
دم ہوا ہوتا ہے جی گرتا ہے سن سن اے صبا
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۷)۔ [مقامی]۔

واکر (فت ک) امذ۔
بچوں کو چلنا سکھانے کا گڈولنا نیز معذوروں یا مریضوں کو چلانے کا گڈولنا۔ جب وہ تقریباً چھے ماہ کا ہوا تو اپنے واکر کے سہارے کمروں میں گھومنے پھرنے لگا۔ (۱۹۹۶، افکار، کراچی، نومبر، ۲۵)۔ [انگ: Walker]۔

واکڑا (سک ک) امذ۔
(سونے یا چاندی کا) ایک زیور جو (خصوصاً بچے) بازو میں پہنتے ہیں نیز پازیب (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [س: वक्र + ड़ + का]۔

واکِنگ (کس ک، غنہ) امث (شاذ)۔
ٹہلنا، چہل قدمی، پیدل چلنا (بطور تفریح)۔ سیام کو ساتھ ساتھ بغل میں ڈال ہاتھ، واکنگ کو لے جاؤں رے۔ (۱۹۰۹، خوبصورت بلا، ۱۳)۔ [انگ: Walking]۔

... اِسٹِک (... کس ا، سک س، کس ٹ) امث :- واکنگ سٹک۔
چھڑی یا لکڑی جو چہل قدمی کے لیے استعمال کی جاتی ہے، سیر کی چھڑی (جو عموماً عمر رسیدہ لوگ استعمال کرتے ہیں)۔ وہ جہاں بھی جاتے تھے، چھڑی یا واکنگ سٹک ضرور ہاتھ میں رکھتے۔ (۱۹۸۵، ایمرجنسی، ۱۹)۔ [انگ: Walking stick]۔

... شُوز (... و مع) امذ۔
چہل قدمی کے لیے پہنے جانے والے (مضبوط) اور آرام دہ جوتے۔ پاسپورٹ کے ورق پر واکنگ شوز پہنے آپ یاں گھومتے تھیں۔ (۱۹۷۵، امربیلی، ۱۹۳)۔ [انگ: Walking shoes]۔

وا کو (و مج) مرف۔
ان کو، اس کو (رک: وا (۱) مع تحتی الفاظ)۔
رام جھرو کے بیٹھ کے سب کا مجرا لیت
جیسی جا کی چاکری ویسا واکو دیت
(۱۹۹۹، (مرید شک (ترجمہ)، آغا حشر، ۲۰)۔ تمہیں پیسہ کا اگر فکر آئی ہے تو وہ یوا واکو چلے جائیں گے۔ (۱۹۰۱، عشق و عاشقی کا گنجینہ، ۲۱)۔ بہت زہری ہے میں تو واکو مارن لگے تھا۔ (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۰۸)۔

وا کی امث (قدیم)۔
اس کی، ان کی (رک: وا (۱) مع تحتی الفاظ)۔ موہے واکی پریت ہوئی تن من بیاکل بن دیکھے کل نہ آوے موہے۔ (۱۹۰۱، عشق و عاشقی کا گنجینہ، ۴۹)۔
دکھلاویں ملک جب واکی شبیہ کیوں ات محمد ﷺ ات نبی
یہ ملاحت عرب کا ہے سردار کی مدنی کہلاوت ہے
(۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۴۲۶)۔ [وا کا (رک) کی تانیث]۔

واکی ٹاکی امذ۔
ٹرانسسٹر کی طرح کا قدرے فاصلے سے گفتگو کرنے کا بیٹری سے چلنے والا آلہ، ایک دو طرفہ ریڈیو نما چیز جو بولنے اور سننے کے لیے بالخصوص پولیس والوں یا محافظوں کے پاس ہوتا ہے۔ واکی ٹاکی یعنی بولنے والا اور جواب دینے والا ریڈیو حالیہ جنگ کے زمانے میں ایجاد ہوا تھا۔ (۱۹۹۷، برقیات، ۱۳۹)۔ ہر مریض (کذا) مریضہ نرس سے باتیں کرنے کے لیے اپنے بستر پر واکی ٹاکی رکھتی ہے۔ (۱۹۸۳، گوریا کہانی، ۱۸۷)۔ کمشنر صاحب کے کمرے میں بیٹھے وہ برابر واکی ٹاکی یا ٹیلیفون پر اطلاعات سنتے اور ہدایات دیتے رہے۔ (۱۹۹۴، افکار، کراچی، جولائی، ۴۲)۔ [انگ: Walkie Talkie]۔

واکیُوبُلیری (کس ک، و مع، سک ب، ی مج) امث :- واکیبولری۔
وہ الفاظ یا لغات جو کوئی مصنف یا شاعر اپنی تصنیفات میں استعمال کرتا ہے: لغات، ذخیرۂ الفاظ۔ وزیر لشکران کے قصہ میں جو الفاظ ہیں اس کی واکیوبلیری میں سب موجود ہیں۔ (۱۸۸۳، مکتوبات آزاد، ۸۰)۔ [انگ: Vocabulary]۔

واکِیَہ (کس ک، فت ی) امذ۔
لفظ، کلمہ نیز جملہ، فقرہ۔ گورو کے کلمہ سے جو واکیہ سنے جاتے ہیں وہ اپنا خاص اثر رکھتے ہیں۔ (۱۹۲۰، یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۴۳۸)۔ اس کی رو سے واکیہ (کلمہ) محض الگ الگ اصوات یا الفاظ کا مجموعہ نہیں ہے۔ (۱۹۹۳، ساختیات، پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۵۹)۔ [س: वाक्य]۔

واکِھیاں (کس کھ) امذ۔
بیان، تقریر، وعظ، لیکچر (خصوصاً) تحریر۔ دیکھا دیکھی پنڈت کھما رام نے بھی پر بھارت کے سے پوتھی بغل میں دبائی اور لگے واکھیاں باچنے۔ (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۹، ۱۷: ۹)۔ [واکیہ (رک) کا بگاڑ]۔

واگ امذ۔
گفتگو؛ زبان (رک: واک) (ماخوذ: جامع اللغات)۔ [واک (رک) کا ایک املا]۔

واگا امذ۔
کپڑوں کا جوڑا (عموماً جمع میں مستعمل) (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [باگا (رک) کا متبادل]۔

واگُذار (ضم گ) صف۔
رک: وا (۳) مع تحتی الفاظ، چھوڑا ہوا، چھڑایا ہوا نیز بے لگان (زمین)۔ اس خانقاہ کے ساتھ زمین مزروعہ و غیر مزروعہ چالیس (۴۰) گھماؤں واگذار ہے۔ (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۱۸۶)۔ [وا = دوبارہ + ف: گذاشتن = چھوڑنا]۔

... کرانا ف م، محاورہ۔
کسی جائداد کو رہن سے چھڑانا، بحال کرانا، چھڑوانا (رک: وا (۳) مع تحتی الفاظ)۔

نمبردار سے اپنی پٹی واگذار کرائی. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۷۷). بابا کھڑک سنگھ نے گوردواروں کو واگذار کرانے کے لئے تحریک چلائی. (۱۹۷۶، ہم کہ ٹھہرے اجنبی، ۳۹).

... کرنا ف م.

۱. قبضے سے نکالنا، بحال کرنا، چھڑانا. سخت مالی بحران کے پیش نظر فنڈ واگذار کرنے کے لئے دو مہینے کی مہلت کی درخواست کی. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۵۶).
۲. ظاہر کرنا، اظہار میں لانا. جذبات کو واگذار کرنے کا نہیں بلکہ جذبات سے بچنے کا اور شخصیت کے اظہار کا نہیں بلکہ شخصیت سے فرار کا نام ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اپریل، مئی، ۲۲۳).

واگذاری (ضم گ) امث.

واگذار ہونے کی حالت، نجات، چھٹکارا، رہائی، بازیابی.

تعلق کی خواہش
کہ جو جسّ کی واگذاری میں
صرف جہنم ہوئی

(۱۹۸۶، قصہ سامانی دل، ۱۳۳). [واگذار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

واگذاشت (ضم گ، سک ش) (الف) صف.

رک: وا (۳) مع تحتی الفاظ، چھڑایا ہوا نیز چھوڑا ہوا، رہا کیا ہوا. تمام دارالخلافہ میں آوارہ پھرتا تھا اور کوئی دقیقۂ ظلم اور بے انتظامی کا واگذاشت نہ کیا. (۱۸۵۱، ماسٹر رام چندر، ۱۱۳). یہ سبب بد انتظامی رئیس کے جو مدت واسطے واگذاشت ریاست کے مقرر کردی جاتی ہے پانچ یا سات برس. (۱۸۸۰، مرقع تہذیب، ۹۰). چھ معتبر اور اشخاص اک گھر میں تین، چار مرد دو عورتیں ان سے دریافت ہو تاکہ تحقیقات طغیان بے خودی سے واگذاشت ہو. (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۱: ۳۶). (ب) امث. چھوڑ دینا، قبضہ دے دینا، چھوٹ، چھٹکارا، رہائی. جیسے جی اس نے ان کو بزور کھینچا خدا نخواستہ مرنے پر واگذاشت کی کیوں ٹھہرنے گی. (۱۹۳۶، ریاض، نثر ریاض، ۲۰۸). گذشتن اور گذاشتن کو اور ان کے مشتقات کو لازماً ذال سے لکھا جائے گا: جیسے گذشتہ، سرگذشت ..... واگذاشت وغیرہ. (۱۹۷۳، اردو املا، ۱۵۳). ابھی تک حق حکمرانی واگذاشت کے لیے نہ تو اعتماد پایا تھا اور نہ اس کے لیے ابھی زمانہ ہی سازگار ہوا تھا. (۱۹۸۱، قائد اعظم اور آزادی کی تحریک، ۱۳۰). [رک: وا (۳) + ف: گذاشت، گذاشتن = چھوڑنا].

... کرانا ف م؛ محاورہ.

۱. بحال کرانا، بازیاب کرانا، چھڑوانا (مال، جائداد وغیرہ). جامع مسجد دہلی کے واگذاشت کرانے اور فوجی قبضہ انگریزی سے چھڑا کر مسلمانوں کے حوالے کرنے میں بڑی جانفشانی اور حرج برداشت کیا تھا. (۱۹۱۹، آپ بیتی، ۲۸). چند باقی دار بزرگوں نے ڈی ۔ پی کے نوٹس لے کر واگذاشت نہیں کرائے. (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۱۰: ۸). جن لوگوں کی جائدادیں ضبط ہوئی تھیں ان میں سے کتنوں کی جائیدادیں کہہ سن کر واگذاشت کرائیں. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۳۶).

... کرنا محاورہ.

واپس دے دینا، چھوڑ دینا؛ آزاد کر دینا، رہا کر دینا.

ملک دنیٰ کا جو قبضے میں تھا ۔۔۔ شہر وہ واگذاشت اس کو کیا

(۱۸۵۷، بحر الفت، ۹۱).

... ہونا محاورہ.

رہن سے آزاد ہو جانا؛ بازیاب ہونا؛ بحال ہونا. امید تھی کہ بوربون بادشاہ کی واپسی پر یہ جائیدادیں واگذاشت ہو جائیں گی. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۳: ۲۹۳).

واگذاشتگی (ضم گ، سک ش، فت ت) امث.

واگذاشت ہونے کی حالت: رہائی، بحالی: بازیابی. قوم مذکور نے حتی الامکان اپنے ان شرائط کو پورا کرنے کے انتہا واگذاشتگی محاصرہ کی کی ہے. (۱۸۹۶، عہد نامہ جات، ۷: ۲۹۳). [واگذاشتہ (و مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

واگذاشتہ (ضم گ، سک ش، فت ت) صف.

رک: وا (۳) مع تحتی الفاظ، چھوڑا ہوا، دیا ہوا، واپس دیا ہوا، رہا کیا ہوا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [واگذاشت (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

واگر (ضم گ) صف.

بہت خوش کرنے والا؛ دل خوش کرنے والا؛ فرحت دینے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [واگ = باغ + ر، لاحقۂ صفت].

واگر / واگرا (ضم گ) امث.

جال جس سے ہرن یا دوسرے جنگلی جانور پکڑیں؛ پھندا، جال (پلیٹس؛ جامع اللغات). [پ: वगुरा ؛ س: वागुरा].

واگرک (ضم گ، کس ر) امذ.

ہرن پکڑنے کے لیے جال استعمال کرنے والا، ہرن کا شکاری (ماخوذ: پلیٹس). [س: वागुरिक].

واگرو (ضم گ، و مع) امذ.

گرو، استاد، مرشد؛ مراد: سکھوں کے روحانی پیشوا گرو نانک، واہگرو.

دے جو سکھ اپنے سیٹھوں کو خراج ۔۔۔ واگرو دے اس کو پنپانے کا راج

(۱۸۵۸، کلیات تراب، ۹۷). دیکھو "واگرو کے خالصے ہو تو پیچھے قدم نہ ہٹانا". (۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین)، مقالات، ۲۱۹). [واہگرو (رک) کا ایک املا].

واگزار (ضم گ) صف.

رک: وا (۳) (مع تحتی الفاظ). اتاترک نے جب قسطنطنیہ کو بھی واگزار کر لیا تو مسلمانوں کی خوشی دوبالا ہو گئی. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۳۰). سرقہ شدہ گائیں ۴ پانیوں (ندیوں) سے واگزار کرنے کے لیے جاسوس کرنے بھی بھیجیں. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۲۵). [واگذار (رک) کا ایک املا].

... کرانا ف م؛ محاورہ.

(زمین، شہر وغیرہ) قبضے سے آزاد کرانا، چھڑا لینا. جون پور کی شاہی مسجد کو ..... قبضے سے

واگزار کرایا۔ (۱۹۸۸ء، اردو نثر کے ارتقا میں علما کا حصہ، ۱۷۱)۔ اس نے ان لوگوں سے برات کو واگزار کرایا۔ (۱۹۸۹ء، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۳۲۹)۔ وائسرائے ہند سے تحریک کر کے اسے واگزار کرانے میں پوری سعی کی۔ (۱۹۹۱ء، صحیفہ، لاہور، جنوری، جون، ۵۰)۔

... کرنا ف م
بحال کرنا، آزاد کرنا۔ ماں کو یہ حق نہیں پہونچتا کہ وہ اپنے بچوں کا حق نفقہ واگزار کرنے کے عوض مرد سے خلع حاصل کر لے۔ (۱۹۶۷ء، مجموعہ قوانین اسلام، ۲: ۷۰۹)۔ پھر میں نے لارڈ کرزن کی پرانی یادگار، واگزار کرنے کا ایکٹ ۱۹۰۴ حاصل کیا۔ (۱۹۹۳ء، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۲۴)۔

... کروالینا ف م
واگزار کرا لینا، چھڑوا لینا، قبضے سے نکلوا لینا۔ جلد ہی متعدد قلعے انگریزوں سے واگزار کروائے گئے۔ (۱۹۹۰ء، اکابرین تحریک پاکستان، ۳۹)۔

... ہونا ف م
واگزار کرنا (رک) کا لازم؛ بحال ہونا، رہن یا قبضے سے آزاد ہونا۔ مرزا الٰہی بخش اور دیگر سربرآوردہ حضرات کی کوشش سے ۲۸ نومبر ۱۸۶۳ء کو جامع مسجد واگزار ہوئی۔ (۱۹۷۱ء، اردو صحیفہ، جنوری، ۳۰)۔ مقدمہ جیت بھی گئے، جائیداد واگزار ہوئی اور وثیقہ بحال ہوا۔ (۱۹۸۸ء، چار دیواری، ۲۶۸)۔

واگزاری (ضم گ) امث
بحالی، رہن یا قبضے سے آزادی؛ بحالی۔ بیگھے اور معابد بھی واگزار کر لیے گئے۔ لوگوں میں اس واگزاری سے اتنا جوش پھیلا کہ انہوں نے متعدد جگہ قربانی کر کے اس کا استقبال کیا۔ (۱۹۶۲ء، آتش چنار، ۹۰۶)۔ بہت کم لوگوں کو علم ہوگا کہ شفیل صاحب نے اس عمارت کی واگزاری کے لیے کیا کچھ کیا۔ (۱۹۸۰ء، نقوش، لاہور، جولائی، ۱۴۰)۔ [واگزار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

واگزاشت (ضم گ، سک ش) امذ
رک: واگذاشت، بحال، آزاد، قبضے سے چھڑایا ہوا۔ اس ضمن میں جو رقم واجب الادا ہے وہ واگزاشت کر دی جائے۔ (۱۹۲۳ء، تاریخ دستور ہند، ۵۴۰)۔ میری زمینیں واگزاشت ہوگئی ہیں اور میرے کرائے کو معافی مل گئی ہے۔ (۱۹۹۸ء، غالب کے چند پہلو، ۱۰۳)۔ [وا + ف: گزاشت، گذاشتن = چھوڑنا]۔

... قُرقی (۔۔۔ضم ق، سک ر) امذ
(قانون) قرقی کا اٹھا لیا جانا (کشاف قانونی اصطلاحات، ۳۰: ۱۳۳۰)۔ [واگزاشت + قرقی (رک)]۔

... کرانا ف م
قبضے سے نکلوانا، چھڑوانا۔ ملک اور یوسف واگزاشت کرانے کی کوشش کی۔ (۱۹۷۵ء، تاریخ ادب اردو، ۲، ۲: ۹۰۷)۔ بالآخر کئی سال کی جدوجہد کے بعد ان کی تمام املاک گزشتہ برسوں کی آمدنی کے ساتھ واگزاشت کرا لی۔ (۱۹۹۳ء، افکار، کراچی، مئی، ۱۹)۔

... کرنا ف م
رک: واگزار کرنا۔ حضرت پیر الملک کے دادا صاحب کا جب زمانہ آیا ... تو اکبر بادشاہ سے راجہ مان سنگھ کی معرفت استدعائے واگزاشت کی گئی۔ (۱۹۲۶ء، حیات فریاد، ۱۷)۔

... ہونا ف م
واگزار ہونا؛ آزاد ہونا۔ ضیاء الدین کی پانسو روپے کی املاک واگزاشت ہو کر پھر قرق ہو گئی۔ (۱۸۵۷ء، غالب کا روزنامچہ، ۱۳۰)۔

واگن (فت گ) امث؛ امذ؛ = ویگن۔
سامان ڈھونے کی گاڑی، چھکڑا؛ مال گاڑی کا ڈبا؛ مسافروں اور سامان کو لے جانے والی گاڑی، ویگن۔ ساگوان اور سال ٹرانسپورٹ کے واگن اور دیگر توپ خانے کے کاموں میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ (۱۹۰۷ء، مصرف جنگلات، ۱۳۳)۔ واگن مال گاڑی کے کھلے یا بند ڈبے کے معنی میں اردو تحریر و تقریر میں رائج ہے۔ (۱۹۵۵ء، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۷۸)۔
[انگ: Wagon]۔

واگنیٹ (سک گ، ی مج) امذ
گھوڑا گاڑی، بگھی۔ میں اور مولوی غلام رسول صاحب و نیو کم واگنیٹ میں اور کاظم علی صاحب و ڈاکٹر صاحب فٹن میں سیر کو گئے۔ (۱۸۹۰ء، رسالہ حسن، جنوری (سفرنامہ بلگرامی)، ۹۵)۔
[انگ: Wagonette]۔

واگون (و مج) امذ
ویگن؛ ٹرام (رک: واگن)۔ شہر کو ہم نے واگون (ٹرموے) میں گشت کر کے دیکھا۔ (۱۹۱۲ء، روزنامچۂ سیاحت، ۳: ۲۰۷)۔ [انگ: Wagon]۔

واگوبار (و مع) امث
جھگی، گیدڑ بھبکی نیز بکواس۔ اس نے کہا کہ میں کسی کی واگوبار سے نہیں ڈرتا وہ دن گئے جو خلیل خاں فاختہ اڑاتے تھے۔ (۱۸۴۳ء، حیدر بخش حیدری، مختصر کہانیاں، ۵۶)۔ [مقامی]۔

واگے امذ؛ ج
واگا (رک) کی جمع؛ کپڑوں کے سوٹ یا جوڑے (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات)۔
[واگا (رک) کی جمع]۔

واگیشوری (ی مع، سک ش، فت و) امث
سرسوتی دیوی کا ایک نام نیز تراکیب میں مستعمل (شبد ساگر)۔ [س: वागीशवरी]۔

... سَوَیّا (۔۔۔فت س، و، ی بشد) امذ
ایک چھند جس کے ہر مصرع میں تئیس اکشر (حرف) ہوتے ہیں درمیان میں ۱۲ اکشروں کے بعد وقفہ ہوتا ہے۔ واگیشوری سویا چھند کا وزن و آہنگ بحر متقارب مثمن مضاعف محذوف کے مماثل ہے۔ (۱۹۸۴ء، اردو ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۳۳)۔
[واگیشوری + سویا (رک)]۔

واگھا امذ
(پنگل) ایک بحر کا نام (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [مقامی]۔

وال (۱) اند.
رک : والو ، کَل منفذ. اگر پانی آرہا ہو تو کچھ دیر تک وال کو کھلا چھوڑ دینا چاہیے تاکہ سارا پانی خارج ہو جائے. (۱۹۷۶، فن آہن گری، ۴۰). [انگ : Valve کا بگاڑ].

وال (۲) صف.
۱. والا (رک) کا مخفف : تراکیب اور مرکبات میں بطور لاحقہ مستعمل : کبھی باشندے کے لیے : جیسے : پنڈی وال ، دہلی وال (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). ۲. (بطور صفت فاعلی) کرنے والا ، دینے والا : جیسے : دو دیوال نہیں.

چنبیر وال چندریاں ہور سوہیاں
تھے شالان خوب کشمیریاں و طوبیاں

(۱۶۶۵، پھول بن، ۳۳۰). رکھوال (محافظ) ، دوال (دینے والا) ، (دھنیہ) کوتوال (اصل کوت وال) کوٹھی والا ، اگروال. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۲۹). [والا (رک) کا مخفف].

وال (۳) اند.
بدلہ ، قصاص (جامع اللغات). [پ : वाली].

وال (۴) امث.
ایک بڑی لمبی مچھلی (خصوصاً) ویل ، نیز پناہ (پلیٹس : اسٹین گاس : فرہنگ عامرہ). [ف].

وال (۵) امث.
دیوار : تراکیب میں مستعمل. [انگ : Wall].

--- پیپر (---ی مج ، فت پ) اند.
دیواروں پر تزئین کے لیے بجائے رنگ و روغن چسپاں کرنے والا کاغذ جو مختلف رنگ ، نقش و نگار یا عکسی تصاویر والا ہوتا ہے ، دیواری پوشش ، دیواری کاغذ. وال پیپر کے پھول مسکرا رہے تھے ، سڑک پر بھاگتے لوگ خوش تھے. (۱۹۷۹، ریت کی دیوار، ۹۷). دیواروں پر گہرا سبز وال پیپر چسپاں ہے. (۱۹۸۲، پچھتاوے، ۱۳۳). [انگ : Wall Paper].

--- فلاوَر (---کس ف ، فت و) اند.
موسم بہار کا ایک تیز خوشبودار پودا جس میں عموماً نارنجی یا زرد رنگ کے پھول آتے ہیں ، منشور ، گل دیوار. صلیبیہ (کروسی فیرا) یعنی کرم کلے کا خاندان ..... یہ بہت بڑی صنف ہے ، اس میں حسب ذیل پودے شامل ہیں منشور (وال فلاور) کرسوا (واٹر کرس) جسے عربی میں رشادالما کہتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۹۳). [انگ : Wall flower].

--- کلاک (---کس مج ک) اند.
دیواری گھڑی ، بڑی گھڑی جو دیوار پر آویزاں کی جائے. اچانک ہی وال کلاک پر چھوٹی بڑی سوئیوں نے زاویہ قائمہ بنایا. (۱۹۹۰، تار عنکبوت، ۱۷). [انگ : Wall Clock].

وال (۶) اند.
بچہ ، رک : بال (پلیٹس). [بال (رک) کا متبادل].

وال (۷) صف.
بزرگ ، اعلیٰ ، بڑا (دکن میں مستعمل) (ماخوذ : پلیٹس). [رک : والا (۵) کا مخفف].

--- پَنجری (---کس پ ، غنہ ، فت ج) امث.
گھوڑے کی دم کے بالوں کے پھندے جن سے چھوٹے چھوٹے جانور پکڑے جاتے ہیں (ماخوذ : سیر پرند ، ۲۸۰). [وال + پنجرہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ تانیث].

والا (۱) اند (قدیم).
کنگن ، کڑا ، کان کا بالا (پلیٹس : جامع اللغات). [پ : [illegible]].

والا (۲) اند (قدیم).
ریشمی کپڑے کی ایک قسم جس کا تانا ایک رنگ کا اور بانا دوسرے رنگ کا ہوتا ہے ، دھوپ چھاؤں (رک : والہ).

ہرے پاتاں میں ڈالیاں دیس نارنج کے بیج توں
ترن سندر کے جوبن پر سبز والا اوڑھایا ہے

(۱۶۷۲، شاہی (رک) ، ۱۰۵). [والہ (رک) کا ایک املا].

والا (۳) لاحقہ.
۱. نسبت رکھنے والا (کسی شہر یا جگہ سے). علامت فاعل کی ہندی میں = نے اور والا ہے. (۱۸۹۳، تلخیص معلی ، ۹۷). کیوں نہ مجروں میں دلی گلی اوپر والا لگا آتی. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۱).

تجھ کو اقبال ان سے کیا نسبت
دلّی والے زبان والے ہیں

(۱۹۳۸، اقبال ، باقیات اقبال ، ۳۹۶). اس کے بغیر دلی والوں کو چین نہ آتا تھا. (۱۹۸۶، دلی والے ، ۲ : ۱۸۸). ۲. (برائے فاعلیت) : جیسے : مرنے والا ، کاٹنے والا وغیرہ.

کہاں ڈھونڈھا اسے کس جا نہ پایا
کوئی پر ڈھونڈنے والا نہ پایا

(۱۸۴۵، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۷). جب ہابیل کی قربانی اچھی طرح قبول ہوئی تھی تو وہاں کوئی اور دیکھنے والا نہ تھا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق ، ۳۳۵).

وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوت ہادی
عرب کی زمیں جس نے ساری ہلا دی

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بر لانے والا

(۱۸۷۹، مسدس حالی ، ۱۵). کھمبے پر چڑھ کر اوپر سے شہر کو دیکھنے والا اس کی باتوں کی تصدیق کرے گا. (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی ، ۶۷). بچوں کو پتہ چل جاتا کہ پھیری والا کیا شے لے کر آیا ہے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام ، ۵۸). ۳. کسی خوبی یا صلاحیت کا حامل ، قابل ، لائق.

وب کے رہتے نہیں کسی سے بھی

جو زمانے میں آن والے ہیں

(۱۹۳۸، اقبال، باقیات اقبال، ۳۹۶). میاں کلفشن کو میلے تو دیکھنے والا تھا. (۱۹۶۱، اردو زبان اور اسالیب، ۲۹). ۴. (برائے وصفیت) جیسے: متوالا، رکھوالا.

اک پیالا رات سے کا رند متوالا اڑا

مہ کو کہتا ہے نشہ میں روئی کا گالا اڑا

(۱۸۲۵، کلیات ظفر، ۱: ۴۵). ۵. نسبت کے لیے اور بطور مفعولیت مستعمل: جیسے: یاد آنے والا.

سوچ میں دل بہلانے والا

پچا میں یاد آنے والا

(۱۹۱۳، حالی (انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۴۱۵)). نماز عصر اور چائے سے فارغ ہو کر لکھنے پڑھنے والے کمرے میں جا کر بیٹھے. (۱۹۳۳، زندگی، ملا رموزی، ۲۹۱). [پ [illegible]]

والا (۴) امذ.

(معماری) دیوار کا ردہ، چھپّر، کھپریل.

مٹی ہو کر گرا ہے سب والا

وہ رہے یاں جو ہووے ڈھب والا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۱۱). [مقامی].

والا (۵) صف.

بلند، اونچا، بزرگ، بڑا، عالی.

تو ہے عالی تو ہے اعلیٰ تو ہے ولی تو ہے والا

تو ہے مہتر تو ہے بہتر علی ابن ابی طالب

(۱۷۰۲، فغان، د (انتخاب)، ۹۸).

برکتیں اللہ کی اس قوم پہ جس قوم میں

رو بہ پہ یہ طبقۂ والا ہو سیدھی راہ پر

(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۱۸۰). [ف].

... آساس (ـــفت ا) صف.

اونچی یا اعلیٰ بنیاد والا: (مجازاً) بلند مرتبہ، عالی رتبہ.

کہ حضرت سے جا کر کرو التماس

کہ اے شاہ تم جاہ والا اساس

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۸۴). [والا + اساس (رک)].

... پایگی (ـــفت ی) امث: ۔ والا پائگی.

بلند مرتبہ ہونا، عالی رتبہ ہونے کی کیفیت. چوتھی صدی میں اس نے مثل مروانیہ کے والا پائگی پر اپنے تئیں پہنچایا تھا. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۱۱۱). [والا + پایہ + گی، لاحقۂ کیفیت].

... تبار (ـــفت ت) صف.

عالی خاندان، عالی مرتبہ خاندان (نسل و اولاد).

پس از مدح اصحاب والا تبار

خصوصاً نبیؐ کے جو تھے چار یار

(۱۷۹۳، جنگ نامۂ آصف الدولہ و نواب رام پور، ۳). اصلاح کار عالم کے واسطے انبیائے عالی مقدار و بادشاہان والا تبار کی ضرورت ہوئی. (۱۸۶۸، سرور (رجب علی بیگ)، انشائے سرور، ۳). میرے جد پدر بزرگوار تھے وہ اس ملک کے شہر یار والا تبار تھے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۷). تمام انبیا سرکار والا تبار صلی اللہ علیہ وسلم کیل ونہار کے دریا اخلاق کا ایک چلو یا ان کے ابر کرم کا ایک جرعہ لینے کے طالب ہیں. (۱۹۳۶، قصیدۃ البردۃ (ترجمہ)، ۱۰۳). ان کے پیچھے شہزادگان والا تبار. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۳۱). [والا + تبار (رک)].

... تحاریر (ـــفت ت، ی مع) امذ: ج.

اکابرین ادب، شعر و ادب کے ماہرین، علماً و فضلا. پدر بزرگوار کو احمد آباد گجرات میں والا تحاریر کی ملاقات کا اتفاق ہوا اور تازہ علوم وفنون سے آپ کو واقفیت پیدا ہوئی. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۳۹۳). [والا + تحاریر (تحریر (رک) کی جمع)].

... تمکیں (ـــفت ت، سک م، ی مع) صف.

بڑی عزّت والا: صاحب حیثیت: عالی وقار. اے اراکین والا تمکین، اس فخر کو اب چشم کم نہ دیکھیں. (۱۸۹۷، مقالات محمد حسین آزاد، ۹۹). جس عرق ریزی اور جاں کاہی سے میں نے ان قصص کا ترجمہ کیا ہے مجھے امید ہے کہ اسی قدر جوش سے یہ پسند خاطر ناظرین والا تمکین ہوگا. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی (دیباچہ)، ۳). [والا + تمکین (رک)].

... جاہ صف.

بلند مرتبے والا: عالی رتبہ، مقتدر.

شہ بلند نگہ شہریار والا جاہ

خدیو مہر کلہ خسرو سپہر سریر

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۴۴). جب ہم کو کسی جلیل القدر، والا جاہ، صاحب کمال کی قربت حاصل ہوتی ہے... تو اس کی لیاقت کی مدح جس تعجب وحیرت کے ساتھ پہلے کرتے تھے پھر نہیں کرتے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۲۱). معلوم نہیں سید والا جاہ، ان لوگوں کو کیا کہیں گے جو غزل کے علیحدہ وجود کے روزگی کے عہد سے قائل ہیں. (۱۹۳۰، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۴۴۲). [والا + جاہ (رک)].

... حَسَب (ـــفت ح، س) صف.

بڑی بزرگی والا، عالی نسل: اعلیٰ نسب: (مجازاً) بلند مرتبہ، شرف والا. اختر برج شہریاری عالی نسب والا حسب ہے. (۱۸۳۶، سرور سلطانی (ترجمہ)، ۸۵).

عالی نسب ہے والا حسب خاندان ہے

عرفی نہیں یہ مرثیوں کی اماں جان ہے

(۱۸۹۷، چندرا ولی، ۲۵). [والا + حسب (رک)].

... حَسَبی (... فت ح ، س) امث .
والا حسب (رک) کا اسم کیفیت ، نسلی بزرگی ، خاندانی بڑائی ؛ (مجازاً) بزرگی ، شرافت ، وقار .

پایا ہے کمال آپ ﷺ سے عالی نسبی نے
پایا ہے جمال آپ ﷺ سے والا حسبی نے

(۱۸۷۴ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۵۳) . فاقہ میں نہ عالی نسبی کام آئی نہ والا حسبی ، وہ حرف جو پڑھ لیے تھے اس سے بلدیہ تک رسائی ہوئی اور پانچ روپے کا سہارا ہو گیا . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۳۵) . [والا حسب + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... دُودْمان (... و مع ، سک د) صف .
اچھے خاندان کا ؛ عالی نسب . کسی شہر میں ایک بادشاہ جم جاہ ، نہایت عالی شان و والا دودمان تھا . (۱۸۱۱ ، چار گلشن ، ۹۳) . اے رشک خوبان جہاں اے امیر زادی والا دودمان آپ نے اس وقت مجھے کیوں یاد دلایا ہے . (۱۸۹۴ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۰۸) . [والا + دودمان (رک)] .

... رُتْبَت (... ضم ر ، سک ت ، فت ب) صف .
رک : والا رتبہ ، عالی مرتبت .

کبھی میں قرب فرائض سے تھا عالی درجہ
کبھی میں قرب نوافل سے تھا والا رتبت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۲) . [والا + ع : رتبہ کا مفرس] .

... رُتْبَہ (... ضم ر ، سک ت ، فت ب) صف .
عالی رتبہ ، بلند مرتبے والا ، ذی عزت ، ذی وقار . قاطع برہان کا مؤلف ایک شخص ہے ، معزز اور مکرم ، والا رتبہ . (۱۸۹۵ ، لطائف غیبی (افادات غالب) ، ۱) . [والا + رتبہ (رک)] .

... سَر (... فت س) صف .
ذی وقار ، عالی رتبہ ، بزرگ ، سربرآوردہ .

گئے چیتا جر سے نام آوراں گئے اور بھی ساتھ والا سراں

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی (ترجمہ) ، ۲۹۰) . [والا + سر (رک)] .

... شان صف .
بڑی شان والا ، شوکت والا ؛ معزز و محترم ، ذی شان . حسب اتفاق خان والا شان سراپا اخلاق ، ... جناب عبدالواحد خان مہتمم مطبع مصطفائی حد سے زیادہ مشتاق کلام ہو کر خدمت خواجہ صاحب مرحوم میں پہنچے . (۱۸۵۴ ، دفتر فصاحت (مقدمہ) ، ۵) . [والا + شان (رک)] .

... شاہی امذ .
مغلوں کی حکومت میں بادشاہ کی ذاتی فوج ؛ بادشاہ کا عملہ جو اس کی شہزادگی کے وقت ایک فوج پر مشتمل ہوتا تھا ، خانگی سوار . فرخ سیر کے والا شاہیوں (خانگی سواروں) میں اسے شامل کیا گیا تھا . (۱۹۷۴ ، بیان ، کراچی ، ۳ دسمبر ، ۱۳۰) . بادشاہ کی ذاتی افواج بھی ہوتی تھیں ، اس کا ذاتی عملہ ایک فوج پر مشتمل ہوتا تھا جسے "والا شاہی" کہتے تھے . (۱۹۸۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۳۶۹) . [والا + شاہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... صِفات (... کس ص) صف .
اعلیٰ خوبیوں والا ، بڑی ، خوبیوں کا مالک . شاہزادہ والا صفات نے وہ رات اسی جگہ ... مناجات میں بسر کی . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۱۹۹) . محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات والا صفات تمام عالم کے لیے رحمت بن کر آئی . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۲۰۶) . [والا + صفات (رک)] .

... فِکْر (... کس ف ، سک ک) صف .
اعلیٰ سوچ رکھنے والا ، اچھے خیالات کا مالک (خصوصاً شاعر) . قافیہ سنجان والا فکر کے اوپر یہ بات خوب ہویدا ہے کہ جہاں مخاطب تیز فہم اور باریک بین ہے وہاں مضمون بلند بھی پیدا ہے . (۱۸۵۷ ، مینا بازار (احمد خاں صوفی) ، ۱۱۰) . [والا + فکر (رک)] .

... قَدْر (... فت ق ، سک د) صف .
بلند رتبہ ، ذی وقار ، عالی مرتبت . جو عالی مرتبہ اور والا قدر تھا آپس میں ہر ایک سے عداوت رکھتا . (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۱۴۸) . [والا + قدر (رک)] .

... گُہَر/گوہَر (... ضم نیز گ ، فت ہ / و لین ، فت ہ) صف .
عالی خاندان ؛ شریف النسل ؛ عالی نسب .

اے خسرو والا گہر تیرے تلطف کی نظر
ہے مفلسوں کو کیمیا ٹوٹے دلوں کو مومیا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۰۷) . شہزادہ والا گہر جب ان غمگین بچھڑوں کے قریب آیا بت خانہ آزری ہی کا نقشہ پایا . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۷۷) .

شمس العلما سید والا گوہر نواب عماد الملک نیک سیر

(۱۹۱۳ ، نقوش و آثار ، ۹۰) .

زندہ ہیں فضل خدائے پاک سے
کیفی والا گہر ، والا صفات

(۱۹۷۳ ، وہ صورتیں الٰہی (اطہر ہاپوڑی) ، ۱۱۸) . [والا + گہر / گوہر (رک)] .

... مَرْتَبَت (... فت م ، سک ر ، فت ت ، ب) صف .
بلند مرتبے والا ، عالی رتبہ ، والا جاہ (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) . [والا + مرتبت (رک)] .

... مَقام (... فت م) صف .
والا جاہ ، ذی وقار ، بلند مرتبے والا . صاحبان کونسل و دیگر حکام والا مقام اہل سیف و قلم رونق افروز جلسہ ہوئے . (۱۸۶۷ ، مقالات مولانا محمد حسین آزاد ، ۱۱۳) . حالات حقیر پر تقصیر سے ناظرین والا مقام آگاہ ہوں کہ یہ داستان سرائی ... نہیں ہے . (۱۸۹۴ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳) . [والا + مقام (رک)] .

... مِقْدار (... کس م ، سک ق) صف (شاذ) .
رک : والا قدر . اے سردار والا مقدار ! ایک مسافر سیاح قدم بوسی کا امیدوار ہے . (۱۹۰۰ ، نیرنگ قاف (حباب کے ڈرامے ، ۸ ، ۲۳۰)) . [والا + مقدار (رک)] .

... مَکان (... فت م) صف ؛ امذ .
بلند و بالا مکان والا ؛ (مجازاً) نہایت امیر .

کیا کروں اے آسماں والا مکانوں کا بیاں
ہے فلک رفعت ہر اک ادنیٰ مکان لکھنؤ

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۷۳) . [والا + مکان (رک)] .

... مَناقِب (...فت م، کس ق) صف
بہت تعریفوں والا ، جس کی بہت تعریف کی جائے ، اعلیٰ خوبیوں کا مالک . ہمیں یقین ہے کہ سید والا مناقب کو ایک شخص بھی ان کی رائے کا موید نہیں ملے گا . (۱۹۳۰ ، مقالات محمود شیرانی ، ۸ : ۲۳۹) . [والا + مناقب (رک)].

... مَنْزِل (...فت م، سک ن، کس ز) صف
بلند درجہ ، عالی جاہ ؛ ذی وقار ؛ بلند رتبے والا .

چشم انجم ہوئے اس سیر پہ کیوں کر مائل
سیر یہ دیکھے ہے وہ نجم والا منزل

(۱۸۶۳ ، ظفر (بہادر شاہ) (مضامین فرحت ، ۲ : ۹)) . [والا + منزل (رک)].

... مَنْزِلَت (...فت م، سک ن، کس ز، فت ل) صف .
بلند درجے والا ، عالی مرتبت ؛ ذی جاہ ؛ ذی وقار . شاہزادہ والا منزلت ولدادہ اور شیفتہ ہوکر قریب اس گلفام کے آیا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۵۳) . سبحان اللہ ! ابھی تحقیقات شروع بھی نہیں ہوئی لیکن سید والا منزلت نے پہلے ہی حکم لگا دیا . (۱۹۳۰ ، مقالات محمود شیرانی ، ۸ : ۲۳۸) . [والا + منزلت (رک)].

... نامَہ (...فت م) امذ
(احتراماً) کسی بڑے آدمی کا خط ، بزرگ کا خط ؛ نوازش نامہ ، گرامی نامہ . میرے پاس کل جناب ممدوح کا ایک والا نامہ آیا تھا اس میں بھی آپ کا ذکر خیر تھا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۲۷) . والا نامہ ملا تھا ، الحمدللہ کہ خیریت ہے . (۱۹۱۸ ، (مکاتیب اقبال) ، اقبال نامہ ، ۲ : ۲۳) . والا نامہ میں مرقوم تھا جو عیاں سے بالا ہوگا کہ وہ بیان سے خالی ہوگا . (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۲۸۰) . راقم سے مراسلت شروع ہوئی ، پہلے انگریزی اور پھر اردو میں ، کسی والا نامے میں اپنے ایک آدھ شعر بھی درج کر دیتے تھے . (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۱۲۰) . [والا + نامہ (رک)].

... نَژاد (...فت ن) صف
عالی خاندان ، اونچے گھرانے والا (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ جامع اللغات) . [والا + نژاد (رک)].

... نَسَب (...فت ن، س) صف
اعلیٰ خاندان کا ؛ والا حسب ؛ شریف النسل .

ہے مروت بجا والا نسب عالی ہمم
تج اوپر جب تے ہوا کرتار کا پورا کرم

(۱۶۷۳ ، شاہی ، ک ، ۶۸) .

وہ رسولؐ ہاشمی والا نسب عالی جناب — مظہر نور خدا برج شرف کا آفتاب

(۱۹۸۵ ، عروس سخن ، نگلی بدایونی (رسول جہاں بیگم) (صحیفہ ، لاہور ، اپریل تا جون (۱۹۹۷) ، ۵۹)) . [والا + نسب (رک)].

... نَسَبی (...فت ن، س) امث
اعلیٰ خاندان سے ہونا ؛ عالی نسبی .

ماہ والا نسبی کر آرام — آفتاب عربی کر آرام

(۱۹۰۳ ، خواب راحت ، ۲۱) . [والا نسب + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... نَظَر (...فت ن، ظ) صف .
بلند نظر رکھنے والا ، اہل نظر ؛ (مجازاً) عالی خیالات والا . اب یہاں پھر توقف کر کے خاص اس باب میں والا نظروں سے انصاف چاہتا ہوں . (۱۸۹۷ ، تیغ تیز (افادات غالب) ، ۱۰) . [والا + نظر (رک)].

... نَظَری (...فت ن، ظ) امث .
والا نظر ہونا ؛ بلند نظری ؛ بلند خیالی .

چنچل نے نظر ناز سوں آہو پہ کیا تھیں نرگس کی ہے سوگند
قرباں ہوا اس چشم کی والا نظری پہ عشاق کا تن من

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹۶) . [والا نظر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... نِگاہ (...کس ن) صف .
بلند نظر رکھنے والا ، عالی خیال (نور اللغات ؛ مہذب اللغات) . [والا + نگاہ (رک)].

... نُہْمَت (...فت ن، سک ہ، فت م) صف .
بڑے مقصد والا ، بڑا نصب العین رکھنے والا ، اعلیٰ مطمح نظر والا . ہر فرقے کی شہرت و نیک نامی و نام آوری جدا جدا ہوتی ہے ، اول جلیل القدر عالی ہمت ، والا نہمت شجاعوں کا فرقہ ہے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۸۱۳) . [والا + نہمت (رک)].

... ہِمَّت (...کس ہ، شد م بفت) صف .
بلند ہمت ، بڑے ارادے والا ؛ بلند حوصلہ ؛ بہادر ، جری (نور اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات) . [والا + ہمت (رک)].

... ہِمَم (...کس ہ، فت م) صف .
بلند ارادوں والا ، بڑے مقاصد والا ؛ (مجازاً) عالی ہمت ، بہادر .

حبذا اے تاجدار ذی کرم والا ہمم
ہے عطا تیرے لیے تو ہے عطا کے واسطے

(۱۹۲۸ ، سرتاج سخن ، ۹) . [والا + ہمم (ہمت (رک) کی جمع)].

والا (۲) صف .
رک : والہ جو درست املا ہے ؛ عاشق (عموماً شیدا کے ساتھ مستعمل) . میری ان سے کراچی میں طویل ملاقات ہوئی تو بڈھے پھونس مگر اردو کے والا و شیدا . (۱۹۸۴ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۹۷) . کوئی مولوی صاحب کو قہوہ پیش کرتی ، کوئی ان کی نورانی داڑھی پر والا و شیدا تھی . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۳۵) . [والہ (رک) کا ایک املا].

وَالّا فقرہ .
اور نہیں تو ، ورنہ ، نہیں تو ، بصورت دیگر (رک : "نہ" مع تحتی الفاظ) . اگر تو مجھ پر اور میرے بچوں پر لڑائی میں غالب ہووے گی تو جا کہ تیری تیرے ہاتھ آوے گی والا والا معلوم . (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن (ترجمہ) ، ۳۳) . خورد و خواب کو بہ قدر ضرورت بشری ... کام میں لاتے والا طاعت و اداے حال میں مصروف رہتے . (۱۸۱۹ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۳۰) .

وَالاَّ فَلاَّ فقرہ.
ورنہ خیر، نہ سہی، کوئی بات نہیں (رک : و مع تحتی الفاظ). اگر بات منہ کے بگڑنے کا بھی آگے ہوتا تو لغت اضداد میں سے تحریر نہ والا فلا. (۱۹۶۵، لطائف غیبی (افادات غالب)، ۱۷).

وَالاَّ کِه فقرہ.
رک : والاّ، اور نہیں تو. بہتر یہ ہے کہ اس بلا سے دست بردار ہو والا کہ جس وقت کہ بچے انڈوں میں سے نکلیں گے تو تجھے مار ڈالیں گے. (۱۸۰۱، ہفت گلشن، ۳۵).

وَالاّ نه فقرہ.
والاّ، ورنہ (رک : و مع تحتی الفاظ). مجھے اکیلا چھوڑ اور ایک ساعت پیچھے پکار، اگر جواب دی تو فبہا و الا نہ (اپنے) پروردگار کے پاس گئی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹۰). قبلۂ عالم کے اقبال کے باعث یہ میسر ہوا ہے. والا نہ کسو بادشاہ کے ہاتھ آج تک ایسا رقم بے بہا نہیں لگا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۱۷).

والائی امث.
رک : والا (۵) کا اسم کیفیت ؛ بزرگی، بزرگواری ؛ بلند پایہ ہونا، بڑائی.
والائی ہمت سے ہو کیا قدر جواہر ۔ آگے ترے ہے کیسۂ گوہر کف دریا
(۱۹۰۰، نظم دل افروز، ۸). [والا + ئی، لاحقۂ کیفیت].

وَالتِّین فقرہ.
(لفظاً) انجیر کی قسم ؛ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام (نیز رک : "و" مع تحتی الفاظ).
اشک ہے تیل شب ہجر میں اے جان سراج
ہر پلک حیرت زیتون ہے والتیں کی قسم
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۲۶). سورۂ والتین کی پچھلی آیت ... پڑھے ... تو بہتر تو یہ ہے ان آیات کا جواب پکار کر دے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱ : ۱۵۲). حضرت براء کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلعم کو عشاء کی نماز میں والتین و الزیتون پڑھتے سنا ہے. (۱۹۵۶، مشکوٰۃ شریف (ترجمہ)، ۱ : ۱۸۶).

والٹ (۱) (سک ل) امذ.
کوئی گنبد نما چھت یا چیز نیز ہر طرف سے بند اور محفوظ کمرا یا تجوری نیز جست ؛ چھلانگ (خصوصاً ایک کھیل پول والٹ میں مستعمل) والٹ (Vault) انفرادی حیثیت سے غیر مروج ہے البتہ کھیل کی اصطلاح "پول والٹ" سے اردو زبان مانوس ہے (اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۰۹). [انگ : Vault].

والٹ (۲) (سک ل) امذ.
برقی حرکی قوت کی اکائی (رک : وولٹ جو زیادہ مستعمل ہے). دونوں کے منہ سے یک دم بے ساختہ نکلا "اِن زیبر، زیبرا اور شاید دونوں ہی کے کانوں کے پردوں پر دو سو بیس والٹ کی کرنٹ کا شاک لگا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۹۰). [انگ : Volt].

وَالحَمدُلِلّه فقرہ.
اور الحمدللہ، بس اللہ کا شکر (خاتمۂ کلام پر مستعمل عربی فقرہ). اکثر برائیوں کو جو سرزمین ہند میں تھیں دفع کیا، والحمدللہ. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱ : ۲۲۷).

والد (کس ل) امذ.
اب، ابا، باپ، پدر.
ابوجہل نے یہ بات سن کر چلے ۔ اوسی وقت والد کوں جا کر کہے
(۱۶۷۹، قصۂ ابوجہل (ق)، ۱۳).
مرحبا کہتا ہوا بوریا چھوڑ کے گر ۔ خلد میں دیکھ کے والد کو تو رضواں ٹھہرا
(۱۸۸۹، دیوان حمایت وشلی، ۱۲). ان کے والد ہجرت کر کے آئے تھے. (۱۹۳۱، سیاست ممالک اسلامیہ، ۹۷). ان کی تعلیم ابتدائی ... گورکھپور کے ایک اسکول میں شروع ہوئی جہاں انکے والد ملازم تھے. (۱۹۵۶، پریم چند، ۳۲). اس نے میرے والد کی زمین پر زبردستی قبضہ کرلیا. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۲، ۳۵). ۲. ماں یا باپ ؛ ماں ؛ مذکر و مونث نیز حاملہ بھیڑ (فرہنگ آنندراج ؛ اشٹین گاس). [ع : (و ل د)].

... بُزُرگوار کس صف (... ضم ب، ز، سک ر، گ) امذ.
باپ، پدر، والد (تعظیماً مستعمل). یہ تصویر میرے والد بزرگوار کی ہے. (۱۸۷۹، اعظم اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱۶۰). آپ کے والد بزرگوار استاد علاء الدین خاں صاحب کی سوچ آرکسٹرا کی دھن بنانے میں خوب ترقی تھی. (۱۹۹۹، باتیں کچھ سریلی سی، ۸۵). [والد + بزرگوار (رک)].

... صاحِب (... کس ح) امذ.
باپ، پدر، والد (تعظیماً مستعمل). اس زمانے میں جناب والد صاحب قبلہ و کعبہ دام ظلہٗ اور والدہ کو جناب والدہ صاحبہ ... یا عزیز کو منی وغیرہ جیسے سادے القاب مقرر ہیں. (۱۹۲۳، انشائے بشیر (آداب خطوط نویسی)، ۱۲). جب والد صاحب بہت تنگ آگئے تکلفات کو بالائے طاق رکھ کر فرمایا، ارے بھائی مضمون کی بات بھی کرو گے یا نہیں. (۱۹۶۶، سرگزشت (تقریظ)، ب). اور والد صاحب کے جاتے ہی گھر کا بار ... مولوی صاحب کے نوخیز کاندھوں پر آپڑا. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۱۰). [والد + صاحب (رک)].

... گِرامی کس صف (... کس گ) امذ.
والد، باپ، پدر، ابا (تعظیماً مستعمل). ان کے والد گرامی اور دوسرے بزرگ ... سب ہی نہایت معقول اور کھلے دل و دماغ والے تھے. (۱۹۹۴، حیات و خدمات (ڈاکٹر فرمان فتح پوری)، ۲ : ۹۰۲). [والد + گرامی (رک)].

... ماجِد کس صف نیز بلا کس (... کس ج) امذ.
(لفظاً) والد بزرگوار ؛ (تعظیماً) باپ، پدر.
مجھ سے حقوق والد ماجد ادا کروں
مالک مرے اگر نہ رضا دیں تو کیا کروں
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲ : ۲۳۴). مرزا عابد حسین صاحب کے والد ماجد مرزا باقر حسین مرحوم حضرت عباسؑ کی درگاہ کے پاس کہیں رہتے تھے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۹). اسی ماحول میں میر ناصر علی کی تعلیم و تربیت ہوئی، علوم دینی اپنے والد ماجد سے اور عربی فارسی اس وقت کے مشاہیر علماء سے پڑھی. (۱۹۶۵، اردو کا پہلا اور آخری انشائیہ نگار، نیاز فتح پوری (مقامات ناصری، ۲۶)). آپ کے والد ماجد بچپن میں مٹکا گھر سے دور جا کر بجاتے تھے. (۱۹۸۹، سلام و پیام، ۱ : ۷۹). [والد + ماجد (رک)].

... مُحْتَرَم کس صف نیز بلا کس (۔۔۔ضم ج م، سک ح، فت ت، ر) امذ.
والد، پدر (**تعظیماً مستعمل**). بمبئی آج بھی ہے اور والد محترم ہال کے باہر لان میں ٹہل رہے ہیں. (۱۹۷۲، آواز دوست، ۱۸۸). [والد + محترم (رک)].

... مَرْحُوم کس صف نیز بلا کس (۔۔۔فت م، سک ر، و مع) امذ.
باپ جس کا انتقال ہو چکا ہو، مرحوم باپ. اب فیصلہ یہ ہوا کہ والد مرحوم اور بخاری صاحب جائے پر ملیں، تجدید ملاقات بھی ہو اور مضامین کا موضوع بھی طے پائے. (۱۹۲۲، سرگزشت (تعزیہ)، الف). بابائے اردو مولوی عبدالحق اور حافظ محمود شیرانی تشریف لاتے اور ان کے والد مرحوم ان کے لئے اکثر فرشی نشست بچھاتے. (۱۹۹۹، (تعارف)، نامہ و پیام، ۳). [والد + مرحوم (رک)].

والِدات (کس ل) امث، ج (شاذ).
والدہ کی جمع؛ مائیں. ان کا ایک الگ تھلگ نسخہ لورین تیانا، فلورنس (Laurentiana Florence) میں اب تک موجود ہے، بہ عنوان "ٹیمنر اڈوبا کا رسالہ والدات کے امراض نسوانی میں" یہ کسی خاتون کا لکھا ہوا شاید قدیم ترین رسالہ ہے جو آج تک دستیاب ہوا. (۱۹۵۹، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۲: ۵۸۸). [والدہ (رک) کی جمع].

والِدانَہ (کس ل، فت ن) صف، م ف.
باپ یا والد کی طرح کا، پدرانہ؛ (مجازاً) مشفقانہ. ان کا ایک بچہ کمرے میں آ جاتا ہے اور مرزا صاحب ایک والدانہ تبسم سے کہتے ہیں، اختر بیٹا! ان کو سلام کرو. (۱۹۵۸، پطرس بخاری، کلیات پطرس، ۱۴۰). [والد (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

والِدَہ (کس ج ل، فت د) امث.
ماں، مادر، اُم. آصف الدولہ کی والدہ اسی مکان میں تشریف رکھتی تھیں بالا خانے کے اوپر. (۱۸۳۰، وقائع نادان بخش، ۱۱۳). جس وقت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے تو آپ ﷺ کی والدہ نے آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب کو بلوایا. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۱۲). آنحضرت ﷺ مدینہ میں تشریف لائے تو حضرت انسؓ کی والدہ ان کو چادر میں لپیٹ کر لائیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بطور خادم کے پیش کیا اور ان کے لیے دعا کی درخواست کی. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۵۸۳). جب بابو اماشنکر سفر پر روانہ ہوئے تو گھر میں کہرام بپا ہو گیا اور ان کی والدہ اور ہمشیرہ کی حالت غیر ہو گئی. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفر نامہ، ۲۹). ان کی والدہ..... ان سے بہت پیار کیا کرتیں. (۲۰۰۳، روح کے زخم، ۱۷). [والد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... شَرِیفَہ کس صف نیز بلا کس (۔۔۔فت ش، ی مع، فت ف) امث.
(**احتراماً**) والدہ، ماں، اُم، مادر. مجھ بد طالع کی خبر والدہ شریفہ کی خدمت میں پہنچائیو. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۸). [والدۂ + شریفہ (رک)].

... صاحِب / صاحِبَہ (۔۔۔کس ح / فت ب) امث.
رک: والدۂ شریفہ.

دونوں نے کہا جوڑ کے ہاتھوں کو یہ اک بار اے والدہ صاحب یہ نہ فرمایئے زنہار
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵: ۵۱). [والدۂ + صاحب / صاحبہ (رک)].

... ماجِدَہ کس صف نیز بلا کس (۔۔۔کس ج، فت د) امث.
رک: والدۂ شریفہ. والدہ ماجدہ نے بھی گلزار ارم کو رونق بخشی تو تمام مال..... تقسیم کر دیا گیا. (۱۸۷۹، امیر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱۴۰). اپنی والدہ ماجدہ کے زیر تربیت پرورش پائی جو بڑی عابدہ و زاہدہ تھیں. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۴۱۸). والدہ ماجدہ عزیز النسا بیگم اعلیٰ علمی و ادبی ذوق رکھتی تھیں. (۲۰۰۲، دبستانوں کا دبستان، کراچی، ۱: ۵۰۸). [والدہ + ماجد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... مُحْتَرَمَہ کس صف نیز بلا کس (۔۔۔ضم ج م، سک ح، فت ت، فت نیز سک ر، فت م) امث.
رک: والدۂ شریفہ. والدہ محترمہ نے سخت تاکید کر رکھی تھی کہ غالب کی پیکوں کو ہاتھ نہ لگانا. (۱۹۶۵، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۲۷۲). بمبئی اس روز بھی تھی مگر والدہ محترمہ ہال میں بیٹھی تھیں. (۱۹۷۲، آواز دوست، ۱۸۸). [والدۂ + محترمہ (رک)].

... مَرْحُومَہ کس صف نیز بلا کس (۔۔۔فت م، سک ر، و مع، فت م) امث.
ماں جس کا انتقال ہو چکا ہو، مرحومہ ماں. "یہ سب اللہ کا بے انتہا کرم اور والدہ مرحومہ کی دعاؤں کا نتیجہ ہے." (۲۰۰۳، روح کے زخم، ۱۹). [والدۂ + مرحومہ (رک)].

والِدَین (کس ج ل، ی لین) امذ، ج.
ماں اور باپ، مادر و پدر (دونوں).

ان سبھوں کی یہ مرحمت کیلئے والدین کی یہ مغفرت کیلئے
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۱).

مسلمان لوگوں کے بالک مریں عرش حق شفاعت کریں والدین
(۱۷۹۹، آخر گشت، ۱۱۱). ایک آدمی معتبر بھیج کر اپنے والدین کو مع اسباب یہیں بلوا لو. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۴۷).

دو پیارے والدین کا دو بھائیوں کی چاہ اک دن یہ ہے کہ کوئی نہیں سرپرست آہ
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۵۴). مرض روز بروز ترقی کرتا گیا حتیٰ کہ والدین ان کی زندگی سے مایوس ہو گئے. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۵۳۵). اتوار کو وہ دونوں تسنیم کے والدین کے گھر ملنے کے لیے جاتے اور دوپہر کا کھانا عموماً وہیں پہ کھاتے. (۱۹۸۸، نشیب، ۲۳۵). یہ تمام باتیں حکمت کی ہیں..... توحید کو، والدین کے ساتھ احسان کو، ادائے حقوق انسانی کو..... حکمت سے تعبیر فرمایا گیا ہے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۳۵۴). [والد (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

... کا سایَہ سَر سے اُٹھ جانا محاورہ.
والدین کا فوت ہو جانا، ماں باپ کا انتقال ہو جانا، یتیم و یسیر ہو جانا. آنحضرت ﷺ کمسن تھے کہ والدین کا سایہ سر سے اٹھ گیا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۹۱).

والِدَینی (کس ج ل، ی لین) صف.
والدین (رک) سے منسوب یا متعلق، ماں باپ کا، پدری و مادری نیز موروثی، نسبی، صلبی، پشتی.

سب نیک کاموں کے دو رنج نہ جانہ رضا والدینی یہاں بہشت ثانہ
(۱۷۹۹، آخر گشت، ۱۲۵). جنسی اور والدینی جبلتیں نسل کے لیے ضروری ہیں. (۱۹۳۵، علم الاخلاق، ۱۰۹). جنس، غذا، پانی، پناہ کی حاجت، والدینی محبت..... ادراک کو متعین کرنے کے لیے کام کرتی ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۲۵۰). [والدین (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... جبلت (۔۔۔ کس ج، ب، شد ل بفت) امث.
(نفسیات) ماں باپ کی فطری خصلت جس کے تحت وہ اپنے بچوں سے پیار کرتے ہیں اور ان کا خیال رکھتے ہیں، انسانوں اور جانوروں میں خلقی طور پر موجود ایک رجحان جو اپنی اولاد کی پرورش اور محبت پر ابھارتا ہے۔ ان میں سے بعض میں والدینی جبلت بہت قوی ہوتی ہے، اسی وجہ سے بندریا اپنی تمام بادیہ نوردیوں میں اپنے بچے کو ساتھ لیے پھرتی ہے۔ (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۱۹۶)۔ [والدینی + جبلت (رک)]۔

وَالرَس (فت و، نیز ا، سک ل، فت ر) امذ.
لمبے دانتوں والا ایک بڑا جل تھلیا گوشت خور جانور جو قطب شمالی میں پایا جاتا ہے، بچل البحر، سیل، فیل البحر، دریائی بچھڑا نیز فرس البحر، دریائی گھوڑا۔ گوشت خور جانور اکثر تین قسموں میں تقسیم کیے جاتے ہیں ... اس قسم میں سیل یعنی دریائی بچھڑے اور والرس یعنی دریائی گھوڑے شامل ہیں، یہ جانور اکثر سمندر میں رہتے ہیں اور گوشت ان کی خاص غذا ہے۔ (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۳۲)۔ [انگ: Walrus]۔

والز (سک ل) امذ.
۱. تہری تال میں ایک ناچ جس میں ناچنے والوں کی جوڑی ایک دوسرے کی کمر میں ہاتھ دے کر چکر کھاتی ہوئی آگے بڑھتی ہے۔ دانشمند نے انکشاف کیا کہ آئیں نہ بھریں شکوے نہ کئے والی قوالی کے ریکارڈ پر بہترین والز ہو سکتا ہے۔ (۱۹۴۷، میرے بھی صنم خانے، ۶۵)۔ ۲. والز کی گت؛ والز (رقص) کی مخصوص دھن یا موسیقی جو رواں دواں اور سریلی ہوتی ہے۔ والز کی اس دھن کو عام طور پر لوگ پسند کرتے تھے۔ (۱۹۷۵، دلتوں کے مارے لوگ، ۱۱)۔ [انگ: Waltz]۔

... کرنا ف م.
تہری تال کا رقص کرنا، والز کی گیت پر ناچنا، والز نامی رقص کرنا۔ رخشندہ اور دانشمند ریکارڈ پر والز کرنے لگیں۔ (۱۹۴۷، میرے بھی صنم خانے، ۶۵)۔

وَالسَّلام فقرہ.
اور سلامتی ہو؛ (مجازاً) خدا حافظ (عربی فقرہ عموماً اختتام تحریر پر خط میں لکھتے ہیں)، (رک: "و" مع تحتی الفاظ)۔

قلم رکھ دے کر میر ختم کلام ۔۔۔ تمام اپنی صحبت ہوئی والسلام
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۴۷)۔

پایا قادر نامہ نے اک اختتام ۔۔۔ اک غزل تم اور پڑھ لو والسلام
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۸۵)۔ چونکہ یہ نقش نقاش حقیقی کے تختے پر منقش تھا اس لیے وہ پیارا معلوم ہوا، والسلام۔ (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۲۶۱)۔

... علٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی فقرہ.
سلام ہو اس پر جو راہ ہدایت کی پیروی کرے؛ جب آپ مخاطب کو اپنے نقطۂ خیال پر لانا چاہیں مگر وہ مخالفت کرتا ہے اور آپ کا ہم خیال نہیں ہوتا تو آپ اسے لکھتے ہیں کہ سلام تم کو اس وقت سے جب تم راہ ہدایت اختیار کرو (ماخوذ: مہذب اللغات)۔

... عَلَیْکُم وَ رَحْمَتُہُ اللہ فقرہ.
اور تم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو (عربی فقرہ عموماً خط کے اختتام پر مستعمل)، (رک: "و" مع تحتی الفاظ)۔ مرکز اور مدرسہ کو زیادہ سے زیادہ تقویت حاصل ہو، فقط والسلام علیکم و رحمت اللہ۔ (۱۹۹۵، صحیفۂ اہل حدیث، کراچی، ۲۰ فروری، ۸)۔

... مَعَ الْاِکْرام فقرہ.
اور سلامتی ہو بزرگی و برتری کے ساتھ (عربی فقرہ عموماً خط کے اختتام پر مستعمل) (رک: "و" مع تحتی الفاظ)۔ والسلام مع الاکرام۔ (۱۹۳۹، تمہیدات نادرات، ۲: ۳۰)۔

وَالشَّمْس (فت و، نیز ا، ل، شد ش بفت، سک م) حرف قسم: امث.
(لفظاً) سورج کی قسم (قرآن پاک میں تیسویں پارے کی اکیانویں سورۃ جو ان الفاظ سے شروع ہوتی ہے (رک: "و" مع تحتی الفاظ)۔

یٰسین و طہٰ والضحیٰ نازل ہوئے تجھ شان میں
واللیل اور والشمس ہے تجھ زلف و مکھ کے دھیان میں
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۸۸)۔

والشمس وصف روئے فخر انبیاؐ
آیہ واللیل ہے گیسوئے فخر انبیاؐ
(۱۸۷۳، محامد خاتم النبیینؐ، ۳۲)۔

والشمس ہے وصف رخ زیبائے رسولؐ
واللیل کی تفسیر ہے معراج کی رات
(۱۹۴۷، معراج سخن، ۲۰)۔ [و (حرف قسم) + رک: ال (۱) + شمس (رک)]۔

وَالضُّحا (فت و، نیز ا، ل، شد ض بضم) حرف قسم: امث.
رک: والضحیٰ جو درست ہے۔

گیسو تھے وہ مفسر واللیل اذا سجا
رخ سے عیاں تھے معنی والشمس و الضحا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳)۔ [والضحیٰ (رک) کا بگاڑ]۔

والضُّحیٰ (فت و، نیز ا، ل، شد ض بضم، ا بشکل ی) حرف قسم: امث.
(لفظاً) ضحیٰ (چاشت کے وقت) کی قسم؛ قرآن پاک کے تیسویں پارے میں ترانویں سورۃ جو ان الفاظ سے شروع ہوتی ہے (رک: "و" مع تحتی الفاظ)۔

یٰسین و طہٰ والضحیٰ نازل ہوئے تجھ شان میں
واللیل اور والشمس ہے تجھ زلف و مکھ کے دھیان میں
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۸۸)۔

شام غم کوں ہے امید صبح عشرت دم بدم
سورۂ واللیل کوں ہے والضحیٰ کا اشتیاق
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۶۹)۔

نہ کیونکر وصف گیسو سورۂ واللیل کو کہیے
ترے رخسار کے توصیف میں جب والضحیٰ ٹھہرے
(۱۹۲۳، مدح پیغمبرؐ، ۳۵)۔

ظلمتوں میں والضحیٰ ہو ۔۔۔ ہر مرض کی تم شفا ہو
(۱۹۹۰، زمزمہ درود، ۳۳)۔ [و (حرف قسم) + رک: ال (۱) + ضحیٰ (رک)]۔

وَالْعادِیات (فت و، سک ل، کس د) حرف قسم، امث.

(لفظاً) ان (دوڑنے والے) گھوڑوں کی قسم؛ قرآن شریف کے تیسویں پارے میں سویں سورۃ جو ان الفاظ سے شروع ہوتی ہے۔ (رک: ''و'' مع تحتی الفاظ)۔

حائل ہے کون سب کا حیات و ممات میں
کس کی ثنا ہے سورۂ والعادیات میں

(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۲: ۳۱۵)۔ [و (حرف قسم) + رک: ال (۱) + عادیات (رک)]۔

وَالْعِلْمُ عِنْدَالله فقرہ۔

(عربی فقرہ اُردو میں مستعمل) اور علم اللہ ہی کو ہے؛ حقیقی علم اللہ کے پاس ہے۔ ہاں اگر کسی موقع پر آپ کی رائے ہی بدل جائے تو مضائقہ نہیں۔ مرہونے کے معنی جہاں تک میں نے سمجھے ہیں لکھنے کے ہیں، والعلم عنداللہ۔ (۱۸۸۰، مکاتیب حالی، ۱۷)۔ [و = اور + رک: ال (۱) + علم (رک) + عنداللہ (رک)]۔

وَالْفَجْر (فت و، ضم ا، سک ل، فت ف، سک ج) حرف قسم، امث.

۱. (لفظاً) صبح کی قسم؛ (مجازاً) صبح کا وقت؛ قرآن کریم کے تیسویں پارے میں انھیں الفاظ سے شروع ہونے والی (۸۹) نواسی ویں سورت۔ (رک: ''و'' مع تحتی الفاظ)۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح کی نماز میں سورہ والفجر اور واللیل اذا یغشیٰ پڑھتے سنا ہے۔ (۱۹۳۲، شیخ عبدالحق محدث دہلوی، مشکوٰۃ شریف (ترجمہ)، ۲۰)۔

قرآں میں ہے زبان خدا سے بیان صبح
والفجر سے عیاں ہے زمانے میں شان صبح

(۱۸۵۸، امانت، د، ۴۰)۔

جبیں والفجر ہے واللیل گیسوئے معنبر ہے
فلاں رخ سورۂ یوسف ہے ان کے مصحف رو میں

(۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۹)۔ [و (حرف قسم) + رک: ال (۱) + فجر (رک)]۔

والگائی (سک ل) صف.

دریائے والگا سے متعلق یا منسوب (چیز، شخص یا علاقہ وغیرہ)۔ باشترت اصلاً ایدیوں (اوغوں) یا والگائی بلغاروں کی طرح مغربی ترکستان کے جنوبی حصے کے باشندے تھے۔ (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۳۱)۔ [والگا (Volga) (علم) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

وَالله فقرہ۔

خدا کی قسم (بیان کی صداقت ظاہر کرنے کے لیے یا اپنی بات پر زور دینے کے لیے مستعمل نیز بے شک و یقیناً کی جگہ) (رک: ''و'' مع تحتی الفاظ)۔

میں اپنے حبیب سے چھپا ہوں آکر
تو ہے آگہ نہ مانوں گا یہ واللہ

(۱۹۰۱، باغ اردو، ۹۷)۔ کوئی لن ترانیاں کر کے کہتا تھا کہ واللہ کیا ہی ٹھنڈا ٹھنڈی ہوئی چلی آتی ہے خوب برسے گی۔ (۱۸۲۵، احوال الانبیا، ۱: ۲۷۲)۔ انھوں نے آپ کو اپنا استاد تک بنایا مگر واللہ آپ سمجھے خاک نہیں۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۰۲)۔ واللہ! تم بھی عجب وحشت پسند ہو۔ (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۵۰)۔

... اَعْلَم فقرہ۔

خدا جانے، خدا معلوم، اللہ ہی جانتا ہے، اللہ ہی جانے، مجھے تو خبر نہیں (رک: ''و'' مع تحتی الفاظ)۔ اون کی درست کرنے والی اور پابند تخت رکھنے والی حکومت و سلطنت ہے، واللہ اعلم۔ (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۸۸)۔ وزیر نے عرض کیا کہ اے جہاں پناہ ...... واللہ اعلم اس میں کیا راز ہے۔ (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۶۷)۔ بادلوں کے نیچے زہرہ کی سطح کیسی ہے، کسی کو کچھ خبر نہیں ممکن ہے جھیلیں ولدلیں ہوں ...... جانور ہوں، واللہ اعلم۔ (۱۹۵۱، سیر افلاک، ۹۱)۔ اگر مولانا آزاد کی تصنیفات پر مالک رام کے حواشی نہ ہوتے تو واللہ اعلم مولانا آزاد کی طرف سے منسوب کردہ کون سا شعر کس شاعر کے کھاتے میں جا پڑتا۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۷)۔

... اَعْلَم بِالصَّواب فقرہ۔

(عربی فقرہ اُردو میں مستعمل) اللہ ہی جانتا ہے کہ درست کیا ہے، خدا کو معلوم ہے کہ سچ کیا ہے (رک: ''و'' مع تحتی الفاظ)۔ دس گھروں کا سامان تخمیناً اٹھاسی کروڑ روپے کا تھا شعبدہ باز ۱۱ مالا مال ہو گیا، واللہ اعلم بالصواب۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۲۵)۔ میرا یہ خیال اللہ عز و جل کے قول کے سمجھنے میں یہیں تک پہونچا، واللہ اعلم بالصواب۔ (۱۹۶۰، تفسیر سورہ والتین اور والعصر، ۵۹)۔ واللہ اعلم بالصواب، چچا بھتیجے کا رشتہ تھا۔ (۱۹۸۸، نشیب، ۳۷۵)۔ اور جب چاند درمیان سورج اور زمین کے آ جاتا ہے اس وقت سورج گرہن ہوتا ہے واللہ اعلم بالصواب۔ (۱۹۹۱، نگار، کراچی، اپریل، ۴۸)۔

... بِالله فقرہ۔

بخدا، جب قسم میں تاکید اور زور دینا منظور ہوتا ہے تو یہ بولتے ہیں (رک: ''و'' مع تحتی الفاظ)۔ واللہ باللہ اور قسم ہے بادشاہ کے نمک کی ...... میں اپنے تئیں خنجر آب دار سے ہلاک کروں گا۔ (۱۸۰۲، عجائب القصص، شاہ عالم ثانی، ۶۳)۔

... تالله ثُمَّ بِالله فقرہ۔

بخدا، خدا کی قسم پھر (تاکیداً مستعمل)؛ (رک: و مع تحتی الفاظ)۔ واللہ تاللہ ثم باللہ تمہارا خط پڑھتے ہی مجھ کو یقین آ گیا۔ (۱۸۶۷، خطوط غالب، ۲۰۸)۔

... ثُمَّ بِالله فقرہ۔

بخدا، خدا کی قسم (تاکیداً مستعمل)۔ واللہ ثم باللہ جو کسی اور سرکار میں ہوتا تو اب تک نکال دیا جاتا۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۲۸۶)۔

... ہے فقرہ۔

خدا کی قسم ہے، خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ مگر چہرے پر مصنوعی تبسم پیدا کر کے زبان سے یہی کہا جا رہا ہے کہ واللہ ہے کہ بڑی خوشی ہوئی۔ (۱۹۳۷، دنیائے تبسم، ۱۱)۔

وَالّیل (فت و، ضم ا، شد ل، ی لین) حرف قسم؛ امث: – واللیل

رات کی قسم، قرآن پاک کے تیسویں پارے کی سورۃ جو واللیل کے الفاظ سے شروع ہوتی ہے (رک: ''و'' مع تحتی الفاظ)۔

سایہ گستر نہ ہو گر صورت واللیل وہ زلف
ساری دنیا کو میں تپتا ہوا صحرا لکھوں

(۱۹۷۹، دریا آخر دریا ہے، ۴۸)۔

وَالنَّادِرُ کَالْمَعْدُوم فقرہ.
(ع: ''و'' مع تحتی الفاظ) کسی چیز کا بہت کم ہونا نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے. کیا لکھنوی اور کیا غیر لکھنوی دونوں جگہ ایسی داستانیں مل جاتی ہیں لیکن شاذ و نادر اور والنادر کالمعدوم کے مصداق. (۱۹۸۸، دبستان لکھنو کے داستانی ادب کا ارتقا، ۹۰).

والَنْٹِیر (کس ل، سک ن، کس ٹ ج ت، فت ی) امذ.
۱. وہ شخص جو اپنی خوشی اور رضا سے بلا تنخواہ کوئی خدمت انجام دے، رضا کار. میں نے ... خود لوگوں سے بھیک مانگی بہت ہی قلیل ملی والنٹیر بنائے جانا چاہیے بہت ہی کم ہے. (۱۸۸۹، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۳۴۷). چندہ مستقبل کو والنٹیر بنائے جانے کی رعایت، کونسلوں میں پارلیمنٹری طریقہ انتخاب .... مناسب نہیں. (۱۹۳۳، حیات محسن، ۱۴۳). یونہی وقت گزاری کے لیے ایک اسپتال چلے جاتے ہیں والنٹیرز کام کرتے ہیں. (۱۹۹۶، نگار، کراچی، مئی، ۳۹). ۲. وہ شخص جو فوج کی رضا کار کور میں بھرتی ہو گیا ہو. بس اب شکست کے بعد ہی تو روس کے والنٹیر آئے تھے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۳۸۸). پروشیا کے نہایت ہی جری والنٹیروں کی سپاہ کو جس کے ہمراہ نہایت قوی گھوڑ چڑھی فوج اپنی نوآموز سپاہ کی مدد سے فاش شکست دے دی. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۴: ۱۸۲). [انگ: Volunteer].

... کَمْپَنی (... فت ک، سک م، فت پ) امث.
رضا کاروں یا سپاہیوں کی ٹکڑی، دستہ، گارڈ. شہر کے لاہوری دروازے کے قریب ہندوستانی فوج کی والنٹیر کمپنی تیار کھڑی تھی. (۱۹۲۹، غدر کی صبح و شام، ۳۲). [انگ: Volunteer Company].

... کور (... و مج) امث.
رضا کاروں کی پلٹن یا رسالہ (فیروز اللغات، علمی اردو لغت). [انگ: Volunteer Corps].

والْو (سک ل) امذ.
۱. (میکانیات) ایک پُرزہ جس سے نالیوں میں گزرتے ہوئے مائعات کو قابو میں رکھا جاتا ہے، کسی پائپ وغیرہ میں سے سیال شے یا گیس کے بہاؤ کو کم زیادہ یا بند کرنے کا خصوصاً خود کار آلہ، کھل مندن، صمامہ. والو اپنی سیٹ سے اٹھا ہوا ہو. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجنیئرز، ۲: ۳۰۲). والو (Valve) میکانیات کی اصطلاح میں ایک پرزے کا نام ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۰۴). ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس بے خبری میں ... بیشتر لوگ اپنی ٹنکیوں کے والو کھولنا بھول گئے. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۷۰). ۲. (کنایۃً) وہ ذریعہ یا راستہ جس کی مدد سے کوئی کام انجام دیا جا سکتا ہو. یہ روایت جینے کے عمل کا ایک ایسا والو ہے جو اسے ... زندگی بسر کرنے کا حوصلہ دیتا ہے. (۱۹۹۰، جدیدیت کی تلاش میں، ۳۰۹). [انگ: Valve].

... مَین (... ی لین) امذ.
پانی کی سپلائی کے لیے علاقے میں بنے ہوئے پانی کے ٹینکوں کے والو کھولنے والا شخص. کینوں کے مطابق والو مین نے پریشر بڑھانے سے انکار کر دیا ہے. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۲۳ جون، ۱۰). [انگ: Valve man].

والْوا (سک ل) امذ.
(نباتیات) خام کھمبی کے گرد بننے والی ایک جھلی دار گول کھوکھلی شے، کھمبی غلاف، لفہ. ایک کھوکھلی گول شے پہلے میسیلیوم سے نکلتی ہے جسے لفہ (والوا) کہتے ہیں، پھر اس لفہ کو توڑ کر کھمبی کا سر برآمد ہوتا ہے. (مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۸۹). [انگ: Volva].

والَہ (فت ل) امذ.
ایک طرح کا باریک ریشمی کپڑا؛ ایک سفید پارچہ جو قدرتی طور پر سفید ہوتا ہے؛ سراب تیز رونا، زاری کرنا (اسٹین گاس، فرہنگ آنند راج). [ف].

والِہ (کس یز فت ل) صف.
فریفتہ، عاشق، شیدا، مفتوں.

والہ نہ فقط ہم ہیں صورت ہی کے بس تیری
شوخی کے تغافل کے نالاں و فدا و کاکل کے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۳۳). مدعا ضروری یوں کہہ سنایا کہ اے صنم .... میں تیری شکل و صورت پر شیدا والہ و فدا ہوں. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۳). ہماری زبان میں والہ (شیدا) مستعمل ہے اس لیے ''الٰہ'' کے معنی محبوب اور پیارے کے ہیں. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۵۳۳). ۲. حیران، متحیر، حیرت زدہ.

حیران تری ادا پہ والہ تری صدا پہ

(۱۸۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۹۵). [ع].

... و شَیدا (... و مج، ی لین) صف.
عاشق، فریفتہ، مفتوں. مجھے جو اس لڑکے کا والہ و شیدا پایا تو اس بچارے کو جادو کے زور سے بگڑا بنایا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۳). میر صنف مخالف کا بھی اتنا ہی والہ و شیدا ملتا ہے. (۱۹۸۳، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ۱۷۷). [والہ + و (حرفِ عطف) + شیدا (رک)].

... و شَیدا بَنا دینا ف م.
عاشق بنا دینا، چاہنے والا یا پسندیدہ بنا دینا. نواب کی ایک ہی جھلک نے اس کو ان کا والہ و شیدا بنا دیا. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۲۰). لوگوں کو حضرت سرشار کا والہ و شیدا بنا دیا. (۱۹۸۵، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی، ۳۰).

... و شَیدا رَہْنا ف م.
پسند کرنا، فریفتہ ہونا. میں تقریباً چالیس سال تک ان کی دلکش شخصیت کی ان خصوصیات کا والہ و شیدا رہا. (۱۹۸۹، پاکستان محبت، ۹۲).

... و شَیدا ہونا محاورہ.
عاشق ہونا، فریفتہ ہونا.

والہ و شیدا ہوں دل سے اس خدا آگاہ کا
جس کے آگے سر جھکا یکساں گدا و شاہ کا

(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۲۰). میں ان دنوں ادب اور شاعری کا والہ و شیدا ہو رہا تھا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۵۰).

... و شیفتہ (۔۔۔ و ج، ی مج، سک ف، فت ت) صف.
رک : والہ و شیدا.

والہ و شیفتہ ہوں اس کے لب و دنداں کا
کب خوش آتے ہیں مجھے لعل و گہر آنکھوں میں

(۱۷۹۳، بیدار، د، ۷۵). محرک اس کا ایک تو وہ اندرونی جذبہ تھا جو رسول عربیؐ کے والہ و شیفتہ کی حیثیت سے ان کے دل میں مرتے دم تک موجزن رہا. (۱۹۰۰، امیر مینائی، ذکر حبیب، ۳۸). [والہ + و (حرف عطف) + شیفتہ (رک)].

والہانہ (کس ل، فت ن) (الف) صف، م ف.
۱. **عاشقوں کی طرح کا، عاشقوں جیسا.** عشقیہ شاعری میں عقل مصلحت اندیشی اور احتیاط کے معنی میں آتا ہے اور عشق اس والہانہ محبت کے معنی میں جو آداب مصلحت سے نا آشنا اور وضع احتیاط سے بیگانہ ہے. (۱۹۲۷، مضامین عابد، ۹۰). ۲. **جذباتی لگاؤ والا، دلی، گہرا (تعلق نسبت وغیرہ).** اس فن کی راہ اپنانے والوں سے وہ سوال کرتی ہے کیا تمہیں سچ مچ مجھ سے والہانہ نسبت ہے. (۱۹۶۹، فن اور فنکار، ۴۱). عہد حاضر میں ایسے ہی کسی والہانہ رشتے کی ضرورت ہے جو فرد کے چناؤ میں جذب ہو کر نئی آزادیوں کی خبر دے. (۱۹۸۹، صحیفہ، لاہور، آزادی نمبر، جولائی دسمبر، ۱۳۰). (ب) م ف. **شیفتگی کے ساتھ، عاشقوں کی طرح سے.**

والہانہ مرے دل میں مری جاں میں آ جا
میرے ایمان مرے وہم و گماں میں آ جا

(۱۹۹۳، افکار، کراچی، مارچ (عزیز قیسی)، ۳۲). [والہ (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... پن (۔۔۔ فت پ) امذ.
والہانہ انداز، **بے اختیارانہ عمل.** مستی اور والہانہ پن کا ایک آبشار ہے جس کی طراوت خنکی اور مٹھاس سے اہل دل سیراب ہوتے ہیں. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۱۰۹). شو اس کی نظروں کا خیر مقدم کرتے ہوئے احترام اور والہانہ پن کے ساتھ اسے دیکھ رہا تھا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (بھارت)، ۲: ۴۹۳). [والہانہ + پن، لاحقۂ کیفیت].

والہیت (کس ل، و، فت ی) امث.
عاشق ہونے کی حالت، شیفتگی، فریفتہ ہونا، والہانہ پن؛ (مجازاً) جوش و خروش. نئی والہیت کے لیے نئے داعیوں کی ضرورت ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۹۳). [والہ (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

والی (۱) صف، امذ.
۱. **آقا، مالک، سرتاج نیز بادشاہ؛ مراد: خداوند تعالیٰ.**

اے غفار قہار وہاب   والی متعالی رب تواب

(۱۹۵۳، گنج شریف، ۱۳).

پھلواری باڑی باغ چمن ہے سب کو یاد تیری ہی بھلی
تو مالی والی رکھوالی کیا ہر چہ بھلی کیا بیٹھ لی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۸).

میرے مولا تو معز و مہدی و محصی بھی ہے
تو حکم ہے تو بصیر و واحد و والی بھی ہے

(۱۹۸۴، الحمد، ۸۵). ۲. (i) **حاکم، اولی الامر، حکم دینے والا؛ فرماں روا؛ امیر، حکمراں.**

وہ کہ ہے والی ولایت عہد   عدل سے اس کے ہے حمایت عہد

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۱). جو شخص میری اُمت کے اُمور سے کسی امر کا والی (حاکم) ہو اور وہ امت کے ساتھ نرم دلی سے پیش آئے آپ بھی اس سے نرمی فرمائیں. (۱۹۸۲، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ۳۰). (ii) **کسی گروہ کا سردار، سرغنہ، کسی خاندان کا سربراہ.** خانہ بدوش قوموں کے سرگروہ کو اقان۔ الیگ۔ والی، سردار یا شیخ کہتے ہیں. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، اگست، ۷). (iii) **مدینے کا حاکم** (نور اللغات). (iv) **ترکی کا حاکم** (اخباری لغات).
۳. **دوست، حمایتی، مددگار؛ محب، عزیز.**

نہ ہوئے جام کوثر سیں محروم وہ   علی ولی جس کا والی ہوا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۷۸۱).

تو ہے عالی تو ہے اعلیٰ تو ہے والی تو ہے والا
تو ہے مہتر تو ہے بہتر علی ابن ابی طالب

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۶۸).

اس پیکر مردہ سے کر دل کے تئیں خالی   ناچار گئی آگے بے وارث و بے والی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۱۲).

فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا ماویٰ   یتیموں کا والی غلاموں کا مولیٰ

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۱۵). ۴. (i) **محافظ، نگہبان، نگراں.**

صدقے نبیؐ قطب زماں پیاری ہوں مل عیشاں کرے
کیوں نا کرے میرا ملک میں تج عشق تے والی اہے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۶۰). اب مشکلوں میں کیوں گھبرائیں کہ والی اپنا مشکل کشا ہے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۳۰).

میں غریب اور غریبوں کا خدا والی ہے
ہونے دو سارے زمانے کو ادھر ہونے دو

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۸۳). اب ہمیں پاکستان زندہ باد کے ساتھ پاکستان پائندہ باد کا نعرہ بھی بلند کرنا چاہیے کیونکہ یہ ملک رہنے والا ہے، اللہ اس کا والی ہے. (۱۹۸۸، ایک قاری کی سرگزشت، ۲۵۳). (ii) **(کنایۃً) بڑا افسر، منتظم اعلیٰ، مہتمم خاص.** اور مجھے سمندر کی جنگی کا والی اور تمام کشتیوں کا مختی بنا دیا. (۱۹۴۳، الف لیلہ و لیلہ (ترجمہ)، ۳: ۲۱۰). ۵. **گورنر، صوبے دار، حاکم صوبہ.** دور کے صوبوں میں متعدد صحابہ گورنر اور والی بنا کر بھیج دیے گئے تھے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۵۸). خواجہ جہاں نے اپنی آزاد سلطنت کی بنیاد ڈالی وہ اس صوبے کا والی تھا جس میں جونپور واقع ہے. (۱۹۳۲، اسلامی فن تعمیر، ۳۹). علی یار کو خان کا لقب دے کر استرآباد کا گورنر (والی) بنا دیا گیا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۷۳۸).
۶. **رشتہ دار، مربی، سرپرست، ولی.**

پکارے کوئی میرا والی کہاں   کہاں کو گیا ہائے کاکا کہاں

(۱۷۹۳، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۳۷). ایک ایسی مسلمان بچی کا مردہ جس کا والی وارث سوا خدا کی ذات کے کوئی نہ تھا گڑیوں میں رلا پڑا تھا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۰۳). والی کا سایہ اٹھ جانے کے بعد اب یہی ایک سایہ اس کے سر پر رہ گیا تھا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۹). ۷. **(تصوف) اللہ تعالیٰ کے قرب کا درجہ حاصل کرنے والا، وہ شخص جس کو مرتبۂ تمکین حاصل ہو گیا ہو.** اور جس کو مرتبۂ تمکین حاصل ہے اس کو والی کہتے ہیں. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۷۳۱). [ع].

--- اَلحَرب (--- فتحِ ی، ضم ا، سک ل، فت ح، سک ر) امذ۔
قابض فوج کا سپہ سالار جو صوبے کا حاکم ہوتا تھا۔ صوبے کا حاکم جو بنیادی طور پر قابض فوج کا سپہ سالار ہوتا تھا والی الحرب کہلاتا تھا۔ (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸: ۷)۔ [والی + رک: ال (۱) + حرب (رک)]۔

--- بَیت کس اضا (--- ی لین) امذ۔
(لفظاً) گھر کا مالک: (مجازاً) خلیفہ، حاکم، حکمران۔ رفتہ رفتہ بنی جرہم پورے طور پر دخیل ہو گئے حتیٰ کہ بنی جرہم ہی والی بیت تھے۔ (۱۹۰۷، اجتہاد، ۸۷)۔ [والی + بیت (رک)]۔

--- دوجہان کس اضا (--- و ج، فت ج) صف: امذ۔
(لفظاً) دونوں جہانوں کا وارث: (کنایۃً) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

اپنے دامن میں ہجرت کی سوغات لے کر دینے چلوں
اپنے آقا سے پوچھوں کہ اے والیِ دوجہاں کیا کروں
ایسے طوفان میں کیا کروں

(۱۹۹۰، ساون آیا ہے، ۸۵)۔ [والی + دوجہاں (رک)]۔

--- رِیاسَت کس اضا (--- کس ر، فت س) امذ۔
ریاست کا حکمران، حاکم۔ ہر والی ریاست اپنی حدود میں خود مختار حاکم ہے۔ (۱۹۲۰، بیوی کی تربیت، ۱۳۳)۔ والیان ریاست اور دیگر حاضرین دربار ہال میں ہوں گے۔ (۱۹۶۶، سرگزشت، ۳۲)۔ ریاست چھوٹی بھی تھی اور والی ریاست کو اسے شاہانہ تعلیم دلوانے سے کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ (۱۹۹۸، ارمغان عالی، ۳۰۲)۔ [والی + ریاست (رک)]۔

--- سَلطَنَت کس اضا (--- فت س، سک ل، فت ط، ن) امذ۔
سلطنت کا حاکم، حکمراں۔ دہلی کی اس تباہی و بربادی کے باوجود والی سلطنت اور اس کے درباریوں کی آنکھیں نہ کھلیں۔ (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اگست، ۱۱)۔ [والی + سلطنت (رک)]۔

--- شَہر کس اضا (--- فت ج ش، سک ہ) امذ۔
شہر کا حاکم، شہر کا حکمران، شہر یار۔ ایک والی شہر نے ایک خاص نوعیت کے مقدمے کے سلسلے میں آپ کو لکھا کہ ایک عورت نے ..... اپنے شوہر کو قتل کر دیا ہے۔ (۱۹۸۳، اصحاب رسول ﷺ اور اُن کے کارنامے، ۱۶۷)۔ [والی + شہر (رک)]۔

--- گری (--- فت گ) امث۔
صوبہ داری، گورنری؛ حاکمیت، بادشاہت۔ اسے بغداد یا بصرہ کی والی گری (گورنری) پر بھیج دیا جاتا۔ (۱۹۱۷، سفر نامہ بغداد، مولوی محبوب عالم، ۱۹)۔ [والی + ف: گر، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- مُلک کس اضا (--- ضم م، سک ل) امذ۔
ملک کا حاکم، بادشاہ۔ ہر والی ملک سے مجھے ذاتی واقفیت ہو۔ (۱۹۰۶، گرزن نامہ، ۱۸)۔ قومی زبان اردو کا اعلان کیا تو..... آپ نے جواب دیا کہ جب والی ملک نے اعلان کر دیا ہے تو اب میرے تبصرے کی کیا حیثیت ہے۔ (۱۹۷۷، خطوط عبدالحق، ۹۶)۔ [والی + ملک (رک)]۔

--- وارِث (--- کس ر) صف امذ۔
اُمرِّبی، حمایتی، پشت پناہ، سرپرست، مددگار یا نگراں۔

مٹ گئے کیا تیرے والی وارث — ڈھیٹی دیتی ہے یاس ہی آ کر

(۱۸۷۱، کلیم ہندی، ۵۰)۔ دل میں روتی ہیں کہ اب اس کا والی وارث کون ہے۔ (۱۹۰۷، تذکرۃ المصطفیٰ، ۸۰)۔ والی وارث ہے کوئی نہیں کہ آکر خبر لے گا ہو رہ کر لے آیا۔ (۱۹۷۵، خاک نشین، ۳۹)۔ بچوں کے ڈاکٹر آتے ..... اور اپنے مریض کو لے کر چلے جاتے لیکن میرا والی وارث کوئی نہ تھا۔ (۱۹۹۱، سفر گشت، ۳۳۵)۔ ۲. (i) **(مجازاً) نام لیوا، پوچھنے والا، حق دار، پُرسان حال، ہم درد۔** اردو زبان کے والی وارث بھی موجود ہیں۔ (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۱۹: ۹)۔ (ii) **ذمے دار، ذمے داری قبول کرنے والا۔** شکست کا والی وارث کوئی نہیں ہوتا۔ (۱۹۸۹، سلیوٹ، ۷۰)۔ [والی + وارث (رک)]۔

والی (۲) امث۔
۱. توپوں، بندوقوں کی باڑ: (مجازاً) بوچھار (گالیوں وغیرہ کی) (انگلش اردو ڈکشنری، عبدالحق)۔ **۲. (ٹینس) گیند کا زمین پر گرنے سے پہلے واپس کرنا: (کرکٹ) گیند اس طرح پھینکنا کہ ٹپّا نہ کھائے (خصوصاً) وہ ضرب جو اُچھلی ہوئی گیند کو ہاتھوں یا بلے وغیرہ سے لگائی جائے۔** والی کرکٹ اور ٹینس کی اصطلاح کے طور پر بات چیت میں آتا ہے اور ادب میں نہیں۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۰۵)۔ [انگ: Volley]۔

--- بال امذ۔
فٹ بال سے مشابہ گیند ہاتھوں سے پھینک کر یا اُچھال کر کھیلا جانے والا کھیل جس میں دو ٹیموں کے درمیان جال لگا ہوتا ہے۔ شام کے وقت والی بال اور بیڈمنٹن بھی ہمارے احاطے میں ہی کھیلے جاتے ہیں۔ (۱۹۵۶، زندان نامہ، ۴۸)۔ انگریزی کے مدارس عام ہو جانے کی وجہ سے انگریزی کھیل، کرکٹ، فٹ بال، ہاکی، ٹینس، والی بال، باسکٹ بال طلبہ میں عام ہو گئے۔ (۱۹۹۰، اردو نامہ، لاہور، نومبر، ۹)۔ [انگ: Volley Ball]۔

••• والی بطور لاحقہ صفت، مونث۔
والا (رک) کی تانیث، نسبت رکھنے والی عورت یا لڑکی، عورت جسے تعلق ہو۔

جاں تلک دلبراں ہیں دل والی — ہوئے حیران سن تری تعریف

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۹۹)۔ ایک روز ایسا اتفاق ہوتا ہے گانے و ناچنے والیں پریوں کون مراد بخش فقیر یاد کرتا ہے۔ (۱۷۳۶، قصہ مہر و افروز و دلبر، ۲۲۳)۔

اے مصحفی تو ان سے محبت نہ کیجو
ظالم غضب ہی ہوتی ہیں یہ دلّی والیاں

(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۱: ۲۸۹)۔ مہمان و مسافر کے آنے پر روٹی والیاں منحوس سمجھتی ہیں۔ (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۱۵)۔ گھر والی کو خیال آیا تو کہنے لگیں ..... بھانجے کو آکر دیکھا تک بھی نہیں۔ (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۷۹)۔ وہ پھر ہمیشہ والی عورت بن گئی۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۵۹)۔ [والا (رک) کی تانیث]۔

والی پَر آنا محاورہ۔
بات پر جم جانا، دل میں ٹھان لینا، کرنی پر آنا (خصوصاً اپنی کے ساتھ مستعمل)۔

اپنی والی پہ میں جو آؤں گی — دیکھنا کیسی پھر سناؤں گی

(۱۸۷۱، نواب مرزا شوق (مہذب اللغات))۔ ٹھیک ٹھیک بتاؤ ورنہ ... اپنی والی پر آئی تو پھر خوب سا تماشا بھی دکھاؤں گی۔ (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۳۹)۔

والیوٹن (کس ج ل، ی ج، و ج، فت ٹ) امذ.
(نباتیات) پودوں کو ہوا سے اڑ کر لگنے والے جراثیم نیز مرغولے نما خول پر گھونگا. اس میں والیوٹن کے ذرات پائے جاتے ہیں، یہ پیچھے دار سوطیوں کے ذریعے حرکت کرتے ہیں جو جراثیم کے ایک یا دونوں سروں پر لگے ہوتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۱۳۸).
[انگ: Volution].

والیُوم (سک ل، و مج) امث، امذ.
۱. آواز کی شدت کم یا زیادہ کرنے کی صلاحیت نیز (موسیقی) آواز یا گونج کی حد، سر کی پوری باج. والیوم یعنی ٹیپ ریکارڈر کی آواز قبول کرنے کی صلاحیت کم رکھنی چاہیے. (۱۹۸۶، اردو میں اصول تحقیق، ۱: ۱۲۷). ۲. حجم، جسامت: کتاب نیز اس کا کوئی حصہ، جلد، مجلد نسخہ. نظم ایک صفحہ کی ہوتی ہے اور ناول ایک والیوم کا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۲۷). [انگ: Volume].

... اُونچا کرنا محاورہ.
آواز کو بڑھانا، آواز بلند کرنا: (خصوصاً) ریڈیو وغیرہ کی آواز زیادہ کرنا. کیسٹ لگا کر اسے ''آن'' کر دیا، نور جہاں کی آواز گونجنے لگی اس نے والیوم اونچا کر دیا تاکہ آواز اور بلند ہو جائے. (۱۹۸۵، ایر بخش، ۹۱).

... کنٹرول (... فت ک، سک ن، ت، و ج) امذ.
ضابطۂ آواز، آواز کی شدت میں کمی بیشی کرنے کا آلہ، کنٹرول سسٹم. داخلی دور میں والیوم کنٹرول کی بجائے ایک ٹرانسسٹر اور لگا کر اس کے ساتھ لاؤڈ اسپیکر لگا دیا گیا ہے. (۱۹۶۰، ٹرانسسٹر کے تجربات، ۴۴). [انگ: Volume Control].

والیہ (۱) (کس ل، فت ی) امذ.
بچھونا، تکیہ، بالین، بالیہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [بالیہ (رک) کا تبادل].

والیہ (۲) (کس ل، فت ی) امث.
رک: والی (۱) کی تانیث، حاکمہ، صوبے وارنی. نواب سکندر بیگم والیہ بھوپال نے ... بطور اظہار خوشنودی ایک الماس کی انگوٹھی قیمتی ایک ہزار روپیہ سرسید کو بھیجی. (۱۹۶۰، سرسید احمد خان (حالات و افکار)، ۱۳۶). [والی (۱) + ہ، لاحقۂ تانیث].

والیہ (۳) (کس ل، فت ی) صفت (قدیم): = والیا.
والا، کا، بنا ہوا.

> سرنگ جتنے بانٹے والیے — سو زبانی و سالو و پر کالیے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۵). [رک: والا کا قدیم املا].

وام (۱) امذ.
قرض، اُدھار.

> دل لیو زاہداں کے، صوفی و عابداں کے
> لے خرچتے عاشقاں کے، دے مدتوں وام ساقی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۰۳).

> شجاعت پہ اس کی ہو بہرام رام — سدا مریخ روئی منگے اس تے وام

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۶).

> کیا کہوں خوبی بیاض گردن جاناں کی میں
> جس کی براقی پہ منت مانگتی ہے وام صبح

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۲۸۷).

> وکٹوریہ کا، دہر میں جو مدح خوان ہو
> شاہان عصر، چاہیے، لیں عزت اس سے وام

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۸۳).

> اُسے سے قرض وام بجا نکلوے مدام
> ایک ایک کوڑی تیری جو تھی مجھ سے پٹ گئی

(۱۸۷۳، دیوان قدا، ۳۸۱).

> وہ شہید ناز ہوں تعلیم میرے خون سے
> عاریت شوخی حنا نے مانگ لی ہے وام رنگ

(۱۹۰۰، نظم دل افروز، ۱۹۲). اِدھر اُدھر سے قرض وام لے کر انھوں نے بوجھ پورا کیا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۳۷). [ف].

... دار صف، امذ.
(لفظاً) قرض رکھنے والا؛ (مجازاً) اُدھار لینے والا، مقروض شخص.

> ہو وام دار اپنے سخی — ہرگز کدہیں فانی نلج

(۱۹۳۵، تحفۃ المومنین، ۳۱).

> یا کسی کم ظرف کا ہے وام دار — تنگ کرتا ہے اُسے لیل و نہار

(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۱۹۴). [وام + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... دینا ف م؛ محاورہ.
قرض دینا، اُدھار دینا، مستعار دینا.

> کیا اس سے بحث مفت ہمیں دے کہ وام دے
> احسان ہے اگر یہ بخیل ودام دے

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، ظہور رحمت، ۹۰).

... کرنا ف م.
اُدھار لینا، مستعار لینا، اخذ کرنا.

> بنائی زاہد تخرکی شباہت دست صانع نے
> لیا منہ خرس سے اور وام کی (کیں) خنزیر کی آنکھیں

(۱۷۹۵، قائم، د (ق)، ۱۰۳). اُن کے ہر حرف کے خم و پیچ سے زلف خوباں شکستگی وام کرتی تھی. (۱۸۴۹، تذکرۂ اہل دہلی، ۱۲۷).

... لینا ف م؛ محاورہ.
اُدھار لینا، مستعار لینا، قرض کرنا؛ اخذ کرنا.

> معشوق وہی جو حسن کے گھر تھے — خورشید جمال وام لیتا

(۱۷۴۳، عبداللہ قطب شاہ، د، ۱۲۰).

> جمالی ہے جہاں میں لیلۃ القدر — سیاہی تجھ زلف کی وام لے کر

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۸۹).

گر چاشنی نہ ہوتی دنیا کی میرے دل کو
یہ حرص وام لیتی کیوں بال و پر مگس کا
(۱۷۹۵ء، دل (عظیم آبادی)، د، ۳۲).

ہوا گو جان دی میں نے زمین کو سنی
ادا کیا دمِ رخصت جو قرض وام لیا
(۱۸۳۶ء، ریاض البحر، ۳۸).

لوں وام بختِ خفتہ سے یک خوابِ خوش، و لے
غالب، یہ خوف ہے کہ کہاں سے ادا کروں
(۱۸۶۹ء، غالب، د، ۱۷۷).

شبِ گور لے تیرگی جس سے وام
وہ اعمال ہیں مجھ سیہ کار کے
(۱۸۹۸ء، دیوانِ مجروح، ۱۷۵).

وام (۲) (الف) صف.
۱. اُلٹا، برعکس، مخالف، برخلاف (جامع اللغات). ۲. بائیں؛ بایاں (جامع اللغات). ۳. ٹیڑھا، خمیدہ (جامع اللغات). ۴. شریر (جامع اللغات). ۵. خوبصورت (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) امذ. ۱. شوجی اور کام دیو کا لقب (پلیٹس). ۲. چھاتی، پستان (پلیٹس). ۳. جانور، ذی حس جانور؛ سانپ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : वाम].

... دیو (--- ی مج) امذ.
ایک اسمِ معرفہ نیز شیوجی کا ایک نام (پلیٹس). [وام + دیو (رک)].

... سَوَیّا (--- فت نیز کس س، فت و، شد ی) امذ.
(پنگل) ایک چھند کا نام جس میں سات جگن (فعول ے بار) + یگن (فعولن ایک بار) کی ترتیب سے کل چوبیس اکشر (حروف) ہوتے ہیں. بھانو نے اس چھند کا نام وام سویا رکھا اس میں سات جگن ... کی ترتیب سے کل چوبیس اکشر ہوتے ہیں جن میں تینتیس ماترائیں ہوتی ہیں. (۱۹۸۳ء، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۴۳). [وام + سویا (رک)].

... مارْگ (--- سک ر) امذ.
(ہنود) بائیں ہاتھ کا عقیدہ، تنتروں کا عقیدہ؛ شکتی کی پوجا جو شوجی کی بیوی کہلاتی ہے؛ ایک فرقہ جو پوجا کے دوران شراب پیتا اور گوشت کھاتا ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). [وام + مارگ (رک)].

... مارْگی (--- سک ر) امذ.
وام مارگ فرقے کا پیرو (جامع اللغات). [وام مارگ + ی، لاحقۂ نسبت].

واما امث.
۱. عورت؛ پاربتی یا سرسوتی نیز لکشمی دیوی کا ایک نام (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. (پنگل) ایک بحر جس کے ایک مصرعے میں مفعول فعولن فاعل فع کی ترتیب سے دس اکشر یا سولہ ماترائیں ہوتی ہیں، اسے سسما بھی کہتے ہیں. واما چھند کے ہر ایک مصرع میں تگن (مفعول) + یگن (فعولن) + بھگن (فاعل) + گرو (فع) کی ترتیب سے دس اکشر یا سولہ ماترائیں. (۱۹۸۹ء، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۱۰۰). [س : वामा].

واما اُوری (و مج) امث.
سیم کی ایک قسم. سیم کے مختلف اقسام ہوتے ہیں.... واما اوری سیم، اروی سیم، ملیا سیم. (۱۹۰۱ء، ترکاری کی کاشت، ۷۴). [مقامی].

واماندگان (فت م، سک نیز فت د) امذ؛ ج.
رک : وا (۳) مع تحتی الفاظ، واماندہ (رک) کی جمع، تراکیب میں مستعمل.

واماندگانِ راہِ عدم گوش کیجیو
بانگِ جرس نہیں یہ ہے فریادِ رفتگاں
(۱۷۷۲ء، فغاں، د (انتخاب)، ۱۱۶).

کہ پوچھیں گے جو اس کے واماندگاں
تو یہ واقعہ کیا کروں گا بیاں
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۹۳۲).

عجب اللہ کی درگاہ ہے سب آتے جاتے ہیں
پہنچے ہیں بہت واماندگاں فریاد کرتے ہیں
(۱۸۹۱ء، کلیاتِ اختر، ۵۸۳). [واماندہ (و مبدل بہ گ) + اں، لاحقۂ جمع].

--- راہ کس اضا؛ امذ؛ ج.
راستے میں تھک جانے والے، تھکے ماندے، تھک کر پیچھے رہ جانے والے لوگ، پیچھے رہے ہوئے لوگ.

واماندگانِ راہ تو منزل پہ جا پڑے
اب تو بھی اے نظیر یہاں سے قدم تراش
(۱۸۳۰ء، نظیر، ک، ۱ : ۳۳). [واماندگان + راہ (رک)].

واماندگی (فت م، سک نیز فت د) امث.
تھکن، تھکاوٹ، تھکان (رک : وا (۳) اور اس کے تحتی الفاظ).

عذرِ واماندگی، اے حسرتِ دل
نالہ کرتا تھا، جگر یاد آیا
(۱۸۶۹ء، غالب، د، ۱۵۳). کوکناش خاں کا ارادہ تھا کہ قلعہ کو فتح کرے مگر ہمراہیوں کی واماندگی سنگ راہ ہوئی. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۳۴۰). میرا دل گفتگو سے بیزار ہے .... میں نہیں سمجھتا کہ یہ میری طبیعت کے واماندگی کا باعث ہے. (۱۹۳۹ء، آئینِ اکبری (ترجمہ)، ۲ : ۱۰۵).

موت اک وقفۂ واماندگیِ شوق سہی
تا ابد دل کے دھڑکنے کی صدا جاتی ہے
(۱۹۷۵ء، پردۂ سخن، ۸۵). [واماندہ (و مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

واماندَہ (فغ، فت د) صف.
۱. پیچھے رہا ہوا، باقی رہا ہوا، پس ماندہ؛ (کنایۃً) وارث، لواحقین (رک : وا (۳) اور تحتی الفاظ).

واماندہ ترے کہتے ہیں سر دیکھ کے تیرا
ہم کیوں کہ کریں عمر بسر ہائے حسینا
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۱۳۴۳).

ہم دارِ محن میں ہیں ، وہ گلزار جناں میں
واماندوں کی لیتا ہے خبر کون جہاں میں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۴۷).

ترے نقشِ قدم کی گرد تک پہونچا نہ واماندہ
بہت پیچھا کیا اے کارواں کوسوں تلک تیرا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۹). ۲. عاجز ، تھکا ہوا ، ہارا ہوا.

ہم سے واماندوں کو اللہ بنا ہے تو کہیں
تن ہو یہ سوختہ درپیش بیاباں اتنے

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۱۹۳).

دارِ فانی سے سدھارے کیسے کیسے مہرباں
لاکھ میں واماندہ چلّاتا رہا کس نے سنا

(۱۹۰۰ ، دیوانِ حبیب ، ۱۸).

جو پہونچا منزلِ مقصد پہ ہم سا واماندہ
تو خضرِ شوق پکارا کہ رہ نما تھے ہم

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۸۱). قارئین و ناظرین شاعر تک پہنچ نہیں پاتے ، تنقید نگار کے ساتھ یہ خود غلط گمراہ یا واماندہ راہ ہو کر رہ جاتے ہیں. (۱۹۷۶ ، اقبال شخصیت اور شاعری ، ۹۹).

سلام اُن پہ جو ہیں درماندوں واماندوں کے ساتھی
طلوعِ دید کی جن کے ہیں موجودات شائق

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ سلام ، ۹۰). ۳. باقی ماندہ ؛ پس خوردہ (فرہنگ آنند راج). [رک : وا (پیچھے) + ف : ماندن = رہنا].

وانبیٹ (سک م ، ی مع) امذ.

آسٹریلیا کا ایک سبزی خور اور بل بنا کر رہنے والا کیسہ بطنی جانور جو چھوٹے ریچھ سے مشابہہ ہوتا ہے. ڈارون سوچ میں پڑ گیا کہ کنگارو ، وامبیٹ اور ویلابی صرف آسٹریلیا میں کیوں اور کہیں کیوں نہیں پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۸ ، فتوحات سائنس (ترجمہ) ، ۱۳۳). [انگ : Wombat].

وامُصِیبَتا / وامُصِیبَتاہ (ضم م ، ی مع ، فت ب) کلمۂ افسوس.

ہائے مصیبت ، کلمۂ تأسف ، (رک : وا (۲) مع تحتی الفاظ). اہل بیت حجرۂ عصمت سے نکلے وا ویلا و وامصیبتاہ کہتی (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۸۵).

مدفن ہے زمیں چمن وامصیبتا   معدوم ہو وہ تخم دہن وامصیبتا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۵۲۵).

وامِق (کس م) صف ، امذ.

۱. عاشق ، شیدا ، مفتون (پلیٹس). ۲. دوست رکھنے والا ، وامق ، ومق ، دوست رکھنے والا اور ایک حسین عورت عذرا کا عاشق. (۱۹۸۴ ، فنِ تاریخ گوئی اور اس کی روایت ، ۱۹۲). ۳. عذرا کے عاشق کا نام (ادبیات میں مستعمل).

کہیں وامق کہیں عذرا کہیں مجنوں کہیں لیلی
کہیں خسرو کہیں شیریں کہیں فرہاد ہو ہو ری

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۶۳).

جو عذرا سے اٹکا ہے وامق کا جی
نہوے ہیر سے اوس کو راحت کبھی

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۷۶).

نہ مجنوں ہے نہ وامق ہے نہ فرہاد
مرے سب آشناؤں نے قضا کی

(۱۸۷۴ ، مرآۃ الغیب ، ۲۷۶). وامق کے عشق کا حال ظاہر ہے ہر شخص اس کے نتیجہ سے واقف انجام سے باخبر ... ہے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۳۵).

وامق نے اُسے عذرا سمجھا ، ہاروت اُسے زہرہ سمجھا
موسےٰ نے نہ جانے کیا سمجھا ، غش ہو کے گرے سرِ طور بریں

(۱۹۱۳ ، نقوشِ مانی ، ۵).

جہاں میں ہے جہاں تک ربط حسن و عشق کو باہم
تعلق روحِ وامق کو رہے جب تک کہ عذرا سے

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳۱). ۴. نرد کے کھیل کی ایک اصطلاح (اشین گاس). [ع : (و م ق)].

... و عَذْرا (۔۔۔ و ع ، فت ع ، سک ذ) امذ.

ایک ایرانی قصہ جسے عنصری اور فصیحی اور نامی نے نظم کیا (جامع اللغات). [وامق + و (حرف عطف) + عذرا (علم)].

وامی (۱) امث.

گھوڑی ؛ گدھی ؛ جوان عورت ؛ گیدڑی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : वामी].

وامی (۲) صف.

قرضدار ، مقروض ؛ (مجازاً) بدقسمت ؛ مصیبت زدہ ، عاجز ، درماندہ (فرہنگ آنند راج ؛ پلیٹس). [رک : وام (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت].

وان (۱) (الف) امذ.

۱. چلنا ، حرکت کرنا ؛ زندہ ہونا ؛ جانا ؛ بہنا (جامع اللغات). ۲. ہندوستان کے دریاؤں کی اونچی لہر ؛ لہریں اٹھنا ؛ بڑا سمندر ؛ طوفان ؛ بان ؛ خوشبو ، مہک (جامع اللغات). (ب) صف. خشک (جامع اللغات). [بان (رک) کا متبادل].

وان (۲) امذ.

تنکوں کی چٹائی ؛ گھر کی دیوار کا سوراخ (پلیٹس). [س : वान].

وان (۳) (الف) صف.

جنگل سے منسوب یا متعلق ، جنگل کا ، جنگل کی سکونت یا مکان سے متعلق ؛ جنگل میں رہنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) امذ. گھنا جنگل ، کئی جنگل یا جھنڈ ؛ ایک قسم کا زحل ؛ راگ خصوصاً ستار بانسری یا سارنگی وغیرہ کا ؛ آواز ، آواز دینا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : वान].

--- پرسْتھ (--- فت پ ، ر ، سک س) امذ .
پلاس کا درخت ؛ مہوا کا درخت ؛ برہمن کی عمر کا تیسرا حصہ جب وہ گھر بار تیاگ کر جنگلوں میں چلا جائے ، زمانۂ تجرد (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [وان + س : अस्था] .

وان (۴) امذ
بند چھکڑا ، ایک قسم کی گاڑی جو چاروں طرف سے بند ہوتی ہے ، وین ؛ مال گاڑی کا ڈبا . لندن میں ریل کے وان کھینچنے والے گھوڑوں کے نعل عموماً دو پونڈ ... تک وزنی بنائے جاتے ہیں . (۱۹۰۵ ، دستور العمل نعل بندی اسپاں (ترجمہ) ، ۲۳۷) . [انگ : Van] .

••• وان (۱) بطور لاحقہ .
۱ صفت ظاہر کرنے کے لیے بطور لاحقہ ، والا ، مالک ، رکھنے والا (جیسے دھن وان) . دیوی نے اس کو دعا دی الیشوریہ وان اور راج وان ہو . (۱۹۴۰ ، یوگ واسشٹ ، ۸۷) . سامنے گر میں ایک بنیا ہیں ...... روپ وان . (۱۹۵۷ ، آگ کا دریا ، ۱۲۰) . ۲ مفعولیت ظاہر کرنے کے لیے جیسے پکوان (پکنا سے) (وضع اصطلاحات) . [س : वान्] .

••• وان (۲) بطور لاحقہ .
بجائے بان مرکبات میں استعمال ہوتا ہے ؛ جیسے : کوچوان (جامع اللغات) .

وان حف .
"وہاں" کی بجائے مستعمل ؛ اُدھر ، اس طرف (رک : وہاں) .

کتی ہوں آنسوں رہت میں اے سرو رواں
تج مان کر تج سا سرو واں ہے نہ یاں

(۱۶۷۸ ، غواصی (قدیم اردو ، ۱ : ۵۴۳)) .

ارے بے ہوش اگر کچھ ہے اندیشہ واں کے جانے کا
عبث غافل ہوا ہے فکر کر کچھ پیو کے پانے کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۷۳) .

حسن عمل پہ اپنے نہ پھول اس قدر کہ شیخ
واں کے معاملے میں کسی کو خبر نہیں

(۱۷۶۲ ، وفا (راجہ نول رائے) ، (ہندوؤں میں اردو ، ۱ : ۱۱۳)) .

یہ سحرگی دیکھ کے ، جا صاحب ارتجی
کرتے ہیں جو واں عرض ، تو نے پھر ہے ، نہ یاں ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۳) .

وجہ بیگانگی نہیں معلوم
تم جہاں کے ہو واں کے ہم بھی ہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۰۳) .

دل سے ہوائے کشت وفا مٹ گئی کہ واں
حاصل سوائے حسرت حاصل نہیں رہا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۳) .

یہاں منھ دیکھتی ہے زلف آئینے میں عارض کے
نگار شب کی کرتا ہے قمر واں آئینہ داری

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳۲) .

گو دکھی دل کو بہت ہم نے بچایا پھر بھی
جس جگہ زخم ہو واں چوٹ سدا لگتی ہے

(۱۹۵۴ ، تجا تجا ، ۱۳۳) . انتخاب غالب میں ایسے بھی مصرعے ہیں جن میں یاں اور واں چھپے ہوئے ہیں . (۲۰۰۰ ، املائے غالب ، ۱۳۳) . [وہاں (رک) کا مخفف] .

--- کھان کھا ہور یاں پانی پی کہاوت .
رک : کھانا وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو ، (کسی کو جلدی آنے اور وقت ضائع نہ کرنے کے لیے کہتے ہیں) .

اگر دھن اُپر ہے تیرا شاد جی
تو واں کھان کھا ہور یاں پانی پی

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۷) .

••• وان بطور لاحقہ .
۱ . (i) اعداد کی نسبت ظاہر کرنے کے لیے جیسے پانچواں ، ہزارواں . ستّرواں کی جگہ ستّرواں چاہیئے (یعنی ، ۷۰ واں) اور ستّرواں = ۷۰۰ واں . (۱۹۶۱ ، نوائے ادب ، اپریل ، ۳۱) . (ii) کسی چیز کی صفت ظاہر کرنے کے لیے مثلاً گیہواں ، اریبواں وغیرہ (وضع اصطلاحات ، ۱۳۰) . (iii) برائے (صفت مصادر سے) ڈھلواں ، پھسلواں ، بیٹھواں ، ریٹواں ، جڑواں ، ستواں ، کترواں ، گتھواں ، کٹواں وغیرہ (وضع اصطلاحات ، ۱۳۰) . (iv) علامت ترتیب ، حروف تہجی کے اعتبار سے بمعنی والا . اگر سرے (الف) سے ن واں خانہ لیا جائے . (۱۹۳۱ ، تغیروں کا نظریہ اور تجزیہ ، ۲ : ۳۳۸) . ۲ . کنواں (جامع اللغات) . [مقامی] .

••• وانا لاحقہ .
علامت مصدر متعدی بطور جزو دوم مستعمل . - وانا - علامت تعدیہ مصادر اس علامت کے لگانے سے مصدر متعدی بالواسطہ ہو جاتا ہے جیسے تولنا سے تلوانا ، اُٹھانا سے اُٹھوانا ، دینا سے دلوانا . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۰) . اردو کو اس باب میں یہ سہولت حاصل ہے کہ یہ نا ، آنا ، یانا ، وانا لاحق کر کے ہر لفظ کو مصدری صورت میں ڈھال سکتی ہے ، جیسے راندہ سے راندھنا ، تخت سے تختانا ، تنگ سے تنگیانا ، نقش سے نقشانا ، نقشوانا . (۱۹۶۰ ، گنجینۂ راز ، ۲۹) .

وانْچ (فت) م ف .
(دکن) وہیں ، وہیں پر ، وہاں ہی (تاکید یا زور کے ساتھ) .

دراں کا ہے اے عشق توں بادشاہ
جہاں ڈر ہے ہو وانچ تجھ تخت گاہ

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۵) . [واں (رک) + چ (حرفِ تاکید)] .

وانڈی (مغ) امث .
(کاشت کاری) کنکریلی یا پتھریلی زمین ، یہ وہ زمین ہے جس میں کنکر ملے ہوتے ہیں اس کو ... وانڈی بھی کہتے ہیں . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۲۳۰) . [مقامی] .

وانَر (فت ن) امذ .
بندر ، بوزنہ ، باندر ، باندرا .

تصویر کی مہندیاں پوہوں وانر دیکھیں سیتا سوجوں
کہتا ہے کچ لنکا میں جا جونت رام اوتار کا

(۱۷۶۵ ، علی نامہ ، ۱۳۲) . [س : वानर] .

وانری (فت ن) امث :- باندری.
بندریا : کونچ، ایک چڑھنے والی بیل جس کی پھلیاں خاردار ہوتی ہیں اور چھونے سے سوزش اور کھجلی پیدا کرتی ہیں (لاط : Carpopogon Pruriens) (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [وانر (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

••• وانسی (مغ) لاحقہ.
(کاشت کاری) حصہ، جیسے سوانسی ، پچوانسی وغیرہ . وانسی (حصہ) سوانسی (بیگہ کا بیسواں حصہ). (۱۹۶۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۰). [مقامی].

وانشی (۱) (مغ) امث.
جانشیر (جامع اللغات ، پلیٹس). [س वांशी].

وانشی (۲) (مغ) (الف) صف.
رک : بانسی ، بانس کا (پلیٹس). (ب) امث . جنگلی تیز نرسل (پلیٹس). [بانسی (رک) کا متبادل].

وانمود (فت ن ، و مع) اند.
ظاہر کرنے کا عمل ، اظہار ؛ (مجازاً) دکھاوٹ.

چند روح و بدن کی ہے وانمود اس کو
کہ ہے نہایتِ مومن خودی کی عریانی
(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۴۷). [ف : بازنمودن (ظاہر کرنا) کا متبادل].

وانی (۱) امث.
۱. آواز ؛ گفتگو ، بول چال ، زبان ؛ بولی (جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت). ۲. تعریف ؛ حمد ، ثنا ، تصنیف (جامع اللغات). ۳. سرسوتی کا نام (پلیٹس). [س वाणी].

وانی (۲) صف.
جس کے پاس تیر ہوں ؛ تیروں سے مسلح ؛ بولنے والا ؛ آواز والا (عموماً بطور لاحقہ مستعمل) (پلیٹس ، جامع اللغات). [س वाणी].

وانی (۳) امث.
بنا ، کپڑا بننا ؛ جلاہے کا کرگھا (پلیٹس). [س वाणि].

وانھ (۱) (مغ) م ف.
واں ، وہاں (پلیٹس). [واں (رک) کا ایک املا].

وانھ (۲) (مغ) امث.
بازو ، ہاتھ (پلیٹس). [بانہہ (رک) کا متبادل].

واو (۱) (الف) حرف.
۱. حرف "و" (رک) کا ملفوظی املا ، واؤ.

میم و واو اور الف کا ذکر ان سے کیجیے کتاب ہے وہی
(۱۸۷۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۸۸). اور دو نقطتین کر واو کے ساتھ ہو جیسے گوشت . (۱۸۸۱ ، بحر الفصاحت ، ۲۹۳). اصولاً واو کا تبادل ب سے ہوتا ہے سنسکرت وس سے بس (بسنا) بنا ہے . (۱۹۶۸ ، اردو نامہ ، کراچی ، جنوری ، ۲۳). واو ایک حرف کا نام ہے اس میں پہلا واو متحرک ہے الف ساکن ہے اور آخری و موقوف ہے . (۲۰۰۰ ، املائے غالب ، ۱۷۰). (ب) اند . اونٹ کا کوہان . واو کوہان شتر کو کہتے ہیں . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۲۰). واو بمعنی کوہان شتر . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۸۲). ۲. لڑکوں کے منھ پر طمانچہ مارنا . واو ..... لڑکوں کے منہ پر طمانچہ مارنا . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۲۰). ۳. پانی کا رنگ ؛ بڑا بادل (اسٹین گاس). [ع].

--- اِشمامِ ضَمّہ کس صف نیز بلا کس (--- کس ا ، سک ش ، کس م ، فت ض ، شدم بفت) اند.
وہ واو جو لکھا جاتا ہے لیکن پوری طرح تلفظ میں نہیں آتا ، یہ بالعموم خائے مفتوح یا مکسور کے بعد آتا ہے اور اس میں پیش کی جھلک پائی جاتی ہے (جیسے : خوش ، خواب ، خواجہ ، خویش ، خورشید) واو غیر معدولہ ، واو غیر ملفوظی . واو اشمام ضمہ : یہ واو صرف زبان فارسی میں خائے مفتوح یا مکسور کے بعد آتا ہے اور بہرحال اس میں ضمے کی بو رہتی ہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۷۸). واو اشمام ضمہ : یہ واو تقطیع میں نہیں لیا جاتا ..... اس میں پیش کی جھلک پائی جاتی ہے . (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۶۹). [واو + اشمام (رک) + ضمّہ (رک)].

--- اَصْلی کس صف نیز بلا کس (--- فت ا ، سک ص) اند.
وہ واو جس کا فارسی الفاظ میں غیر ملفوظ کرنا ناجائز مگر اردو الفاظ میں جائز ہے ، یہ فارسی لفظ کے آخر میں آتا ہے جیسے : پہلو ، ابرو . واو اصلی آخر اللفظ فارسی کو بعضوں نے نظم اردو میں غیر ملفوظ کیا ہے اور یہ خطائے فاش ہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۸۲). [واو + اصلی (رک)].

--- بَیانِ ضَمّہ کس صف (--- فت ب ، کس ن ، فت ض ، شدم بفت) اند.
(قواعد) وہ واو جو لفظ کے آخر میں آتا ہے اور اس سے پہلے ہمیشہ پیش ہوتا ہے یہ معروف اور مجہول دونوں طرح آتا ہے . واو بیان ضمہ : یہ لفظ کے آخر میں ہوتا ہے اس کے ماقبل ہمیشہ ضمہ اور فارسی و اردو دونوں زبانوں میں اور معروف و مجہول دونوں طرح آتا ہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۸۸). واو بیان ضمہ : یہ واو لفظ کے آخر میں ہوتا ہے اور اس کے پہلے ہمیشہ پیش ہوتا ہے . (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۶۸). [واو + بیان (رک) + ضمّہ (رک)].

--- تَمیز کس اضا نیز بلا کس (--- فت ت ، ی مع) اند.
(قواعد) عربی زبان کا وہ واو جو ہمیشہ اسم عمر مسکن الاوسط کے آخر میں آتا ہے اور غیر ملفوظ ہوتا ہے ، وہ واو جو تقطیع میں شمار نہیں کیا جاتا . واو تمیز یہ واو لسان عربی میں ہمیشہ اسم عمر مسکن الاوسط کے آخر میں آتا ہے تاکہ عمر متحرک الاوسط سے ممیز رہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۸۲). [واو + تمیز (رک)].

--- ساکِن کس نیز بلا کس صف (--- کس ک) اند.
(قواعد) رک : واو لین . تیسرا واو ساکن زبر کے بعد جیسا کہ قول طور . (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۲۲). [واو + ساکن (رک)].

--- صَحِیح کس صف نیز بلا کس (--- فت ص ، ی مع) اند.
وہ واو جو اصل تلفظ کے ساتھ ادا ہوتا ہے یعنی مجہول یا معروف نہ ہو ؛ جیسے : والد ، ثواب ، دیوار وغیرہ میں . واو صحیح ..... (مثلاً : کوا ، جواب ، ثواب ، وارث). (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصہ نحو) ، غلام مصطفیٰ خاں ، ۲۰۱). [واو + صحیح (رک)].

۔۔۔ عاطِفَہ کس اضا نیز بلا کس (۔۔۔ کس ط ، فت ف) امذ

وہ واؤ جو عربی یا فارسی کے کلموں کے درمیان "اور" کے معنوں میں آتا ہے اور جب پڑھنے میں کھنچ کر نہیں آتا تو تقطیع میں بھی نہیں لیا جاتا ، سودا "لے جیل تا بدشت و بہ بھی سے تا نجر" اس مصرع سے مثال دو امروں کی حاصل ہوتی ہے ، ایک تو دشت کہ فارسی ہے اور بہ بھی کہ ہندی ہے دونوں میں واو عاطفہ آیا ہے کہ یہ نہیں چاہیے . (۱۸۹۳ ، تخلیص معلی ، ۵۵). آسان بات تھی کہ اس کو واو عاطفہ کے تحت میں بیان کیا جاتا اور اس قدر اضافہ کر دیا جاتا کہ بعض موقعوں پر معطوف کو فتح ہوتا ہے . (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۳ : ۱۳۹) . واو عاطفہ جب پڑھنے میں کھنچ کر آتا ہے تو تقطیع میں لیا جاتا ہے . (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۹۸) . واو عاطفہ جب کھنچی ہوئی نہ ہو تو تقطیع میں شمار نہیں ہوتی صرف اپنے ماقبل کو متحرک کرتی ہے . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۳۶) . [واو + عاطفہ (رک)].

۔۔۔ عَطف کس صف نیز بلا کس (۔۔۔ فت ع ، سک ط) امذ .

رک : واوِ عاطفہ ؛ وہ واو جو دو لفظوں کے درمیان ان کو ملانے کے لیے آئے یہ "اور" کا مفہوم دیتا ہے ، اسے واو مجہول کی طرح پڑھا جاتا ہے . حرف وہ ہے کہ نہ معنی مستقل رکھتا ہو اور نہ کوئی زمانہ اس سے سمجھا جائے اور بغیر ملائے دوسرے لفظ کے فائدہ معنی کا نہ دیوے جیسے واو عطف کا ہے . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم ، ۲۲۱) . ایک اور نہایت مفید اکتساب جو اردو نے فارسی سے کیا وہ واو عطف اور کسرہ اضافت کا استعمال ہے . (۱۹۷۲ ، نکتہ راز ، ۳۹) . واو عطف کا استعمال عربی و فارسی الفاظ کے علاوہ ہندی الفاظ کے ساتھ بھی عام طور پر کیا گیا ہے . (۱۹۸۴ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۵۸) . ایک لفظ ہندی اور ایک لفظ فارسی کے درمیان واو عطف کا استعمال کرنا مثلاً تجھیز او دہاں . (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی و لسانی تحقیقیں ، ۲۵) . [واو + عطف (رک)].

۔۔۔ لِین کس صف نیز بلا کس (۔۔۔ ی ج) امذ

وہ واؤ جس کے پہلے ہمیشہ زبر ہوتا ہے یہ درمیان لفظ اور آخر لفظ میں آتا ہے مثلاً پَودا ، مَوج ، فَوج وغیرہ . واؤ لین اس واو کے ماقبل ہمیشہ فتحہ ہوتا ہے اور درمیان لفظ اور آخر لفظ اور ہر سہ زبان میں آتا ہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۹۰) . واو لین ، اس واؤ کے پہلے ہمیشہ زبر ہوتا ہے اور یہ درمیان لفظ اور آخر لفظ میں آتا ہے . (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۲۹) . غلام رسول نے چار نئے اعراب واو لین ، یائے لین ، رائے ممدودہ اور ہمزہ اور ایک اعرابی مشق یعنی اردو بارہ کھڑی اختراع و دریافت کیے . (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۷) . [واو + لین (رک)].

۔۔۔ مَاقَبلِ اَلِف و لامِ عَرَبی کس صف (۔۔۔ فت ق ، سک ب ، کس ل ، فت ا ، کس ل ، و ج ، کس م ، فت ع ، ر) امذ .

وہ عربی واو جس کے بعد الف اور لام ہوتا ہے اور یہ پڑھا نہیں جاتا (جیسے ، ذوالجناح میں) . واو ماقبل الف و لام عربی ... یہ واو تلفظ میں نہیں آتا . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۸۰) . [واو + ماقبل (رک) + الف (رک) + و (حرف عطف) + لام (رک) + عربی (رک)].

۔۔۔ مَاقَبلِ مَفتُوح کس صف نیز بلا کس (۔۔۔ فت ق ، سک ب ، کس ل ، فت م ، سک ف ، و ج) امذ .

رک : واو لین جو زیادہ رائج ہے . واو ماقبل مفتوح ..... (مثلاً جو ، ہو ، جور ، ڈھول وغیرہ) . (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصہ نحو) ، غلام مصطفی خاں ، ۴۰۰) . [واو + ماقبل (رک) + مفتوح (رک)].

۔۔۔ مَجہُول کس صف نیز بلا کس (۔۔۔ فت م ، سک ج ، و ج) امذ .

وہ واو جس سے پہلے ضمہ خالص نہ ہو ؛ جیسے : چور ، مور وغیرہ میں . دوسرا واو مجہول جیسا کہ زور ، شور ، قول ، مول . (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۳۱) . فقط زبان ہندی میں نون غنہ کے ماقبل واو مجہول آتا ہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۸۰) . مرکب اعراب (Diphthongs) عام طور پر مخلوط یائے مجہول اور واو مجہول ہوتے ہیں . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۱۵) . مرزا صاحب بھی یائے مجہول ، واو مجہول یائے لین اور نون غنہ کے امتیازات کو پوری طرح تسلیم کرتے ہیں . (۲۰۰۰ ، املائے غالب ، ۲۱۵) . [واو + مجہول (رک)].

۔۔۔ مَخلُوطی کس صف نیز بلا کس (۔۔۔ فت م ، سک خ ، و ج) امذ .

وہ واو جو خصوصاً اُردو زبان کے لفظ کے درمیان میں حرف مضموم کے بعد آتا ہے ، جیسے : سوانگ وغیرہ میں . واو مخلوطی یہ الفاظ ہندیہ کے واسطے خاص ہے ، درمیان لفظ حرف مضموم کے بعد آتا ہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۸۷) . [واو + مخلوط (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ مُصَرَّح ضَمَّہ کس صف نیز بلا کس (۔۔۔ ضم م ، فت ص ، شد ر بفت ، کس ح ، فت ض ، شدم بفت) امذ .

وہ واو جو لفظ کے درمیان میں آتا ہے اور اکثر ملفوظ نہیں ہوتا ، یہ اپنے ماقبل ضمہ کی نشاندہی کرتا ہے جیسے اولوالعزم میں . واو مصرح ضمہ . یہ واو تصریح کرتا ہے کہ اس کے ماقبل ضمہ ہے بعضوں نے اس کو معدولہ کہا ہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۸۷) . [واو + مصرح (رک) + ضمہ (رک)].

۔۔۔ مَعدُولَہ کس صف نیز بلا کس (۔۔۔ فت م ، سک ع ، و ج ، فت ل) امذ .

وہ واو جو لکھنے میں تو آئے مگر پڑھا نہ جائے جیسے خود اور خواب وغیرہ میں (خصوصاً فارسی زبان میں) ، واو غیر ملفوظی ، واو اشمام ضمہ . ناسخ و آتش کے زمانے تک ... کتابت میں واو معدولہ کا استعمال جاری رہا . (۱۸۹۳ ، تخلیص معلی ، ۴۸) . بعض لفظوں میں واو لکھی جاتی ہے مگر بولی نہیں جاتی ... ایسی واو کو واو معدولہ کہتے ہیں . (۱۹۱۷ ، اسمٰعیل میرٹھی ، قواعد اردو ، ۲) . واضح رہے کہ ہجے میں حروف مکتوبی کا لحاظ رکھا جاتا ہے صرف تلفظ کا نہیں ، یہاں تک کہ حروف ساکت (خاموش) الف لام اور واو معدولہ بھی شمار میں رہتے ہیں . (۱۹۹۸ ، اردو رسم الخط اور املا ، ایک محاکمہ ، ۵۹) . [واو + معدولہ (رک)].

۔۔۔ مَعرُوف کس صف نیز بلا کس (۔۔۔ فت م ، سک ع ، و ج) امذ .

وہ واو جس سے پہلے ضمہ خالص ہو ؛ جیسے : نُور ، حُور ، مشہُور وغیرہ میں . واو معروف و مجہول کا قافیہ کسی قدر جائز ہے . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۷۹) . ایران میں الف کی آواز واو معروف کی ہو کر رہ گئی یہ ایسی تبدیلی تھی جو رسم الخط کی صریح ہدایت کے باوجود عمل میں آئی . (۱۹۳۹ ، نکتہ راز ، ۹۱) . اضافت کا عام قاعدہ یہی ہے کہ لفظ کے آخر میں الف ، واو معروف اور یائے مختفی کے سوا کوئی بھی حرف ہو اس حرف کے نیچے اضافت کا زیر آتا ہے . (۲۰۰۰ ، املائے غالب ، ۱۸۹) . [واو + معروف (رک)].

۔۔۔ مَوقُوف کس صف نیز بلا کس (۔۔۔ لین ، و ج) امذ .

وہ واو جو الف اور ی کے بعد آتا ہے اور اس کا تلفظ واو کے املا سے ہوتا ہے ؛ جیسے : بھاؤ اور دیو ، اصولاً اس پر ہمزہ نہیں ہوتا لیکن اُردو والے اس پر ہمزہ لگا دیتے ہیں تاکہ تلفظ آسان ہو جائے . واو موقوف پر قاعدہ کے مطابق ہمزہ نہیں ہونا چاہیے . (۱۹۸۶ ، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ ، ۲ : ۳۸۳) . [واو + موقوف (رک)].

واو (۲) اند.

گہرا کنواں . احمد آباد میں مناظر کے بعض خوبصورت نمونے بھی غیر معمولی طور پر خوبصورت ہیں ان میں چند باولیاں اور واو یا گہرے کنویں قابل ذکر ہیں . (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر ، ۱۷) . [مقامی] .

واوڑنگ (و ج ، فت ڑ ، غنہ) اند.

چاول کی ایک قسم . واوڑنگ کے چاول ایک ورون ہیں کہ پلس کے مانند پکالیں . (۱۹۳۳ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۱۹۹) . [مقامی] .

واول (کس ج و) اند ؛ - وول.

۱. (قواعد) کسی زبان خصوصاً انگریزی زبان کے وہ حروف جو حروف علت یا مصوتوں کی نمائندگی کرتے ہیں یعنی اے ، ای ، آئی ، او ، یو . جہاں دوسری بہت سی زبانوں میں بے تحاشا واول استعمال ہوتے ہیں اور کچھ مفہوم نہیں رکھتے ...... وہاں اردو اعراب ایک حد تک سہولت مہیا کرتے ہیں کہ اگر تلفظ کی وضاحت ضروری ہو تو کی جاسکے . (۱۹۳۹ ، نگینہ راز ، ۵۳) . ۲. وہ آواز یا حرف جو صوت مصمتہ سے مختلف ہوتی ہے اور حرف صحیح سے ملا کر لفظ کے ارکان بناتا ہے ، حرف علت ، مصوتہ (قومی انگریزی اردو لغت) . [انگ : Vowel] .

واونی (و ج) امث.

(کاشت کاری) ہوا کے ذریعے غلہ اور بھوسہ الگ کرنا ، اُسانا .

کرو واونی اور غلہ اڑاؤ ۔۔۔ جو حق جس کا ہو اسکو دو خوب کھاؤ

(۱۹۲۵ ، فلسفۂ اخلاق ، ۱۰۰) . [مقامی] .

واویلا (ی لین) (الف) اند.

۱. رونا پیٹنا ، آہ و زاری ، گریہ و بکا ، ہائے وائے ، نوحہ و ماتم (رک : وا (۶) مع تحتی الفاظ) .

چندہ اسمان کا بیٹا ہو غم کی گردوں میلا

کیا غل آہ و واویلا ہوں اپنا چھپا گم کا

(۱۶۷۸ ، غواصی (ریاض مراثی ، ۲ : ۹۰)) . اس بیت مجرۂ عصمت سے غلغلۂ واویلا و واحسینا نکلا (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۸۵) .

قد کو تیرے جب چمن میں اے جواں دیکھا بلند

تب کیا قمری نے اپنا آہ و واویلا بلند

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۶۸) . تیری فریاد اور آہ و واویلا سے آسمان اپنے چرخ کی حرکت دوامی کو ٹھہرا کے تیرا مجرائی بنے گا . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۶۱۳) . ۲. شور و غل ، ہنگامہ ، چیخ پکار . اب تقاضا کی فکر ہے کیونکہ اس کی وجہ سے تنخواہیں رک گئیں اور ایک عام واویلا ہے . (۱۸۹۹ ، مکاتیب شبلی ، ۱ : ۳۲) . وہ نپولین کی تیز ترقیوں کو نگاہ حسد سے دیکھتا تھا اور رسالوں اور اخباروں کے ذریعے سے فرانس کی بلند نظری کے خلاف بڑی واویلا مچا رکھی تھی . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۱) .

بہت رہتی ہے جنجھم دھاڑ سب بچوں کی اس گھر میں

پڑے گا خاک کوئی اتنا واویلا ہو جس گھر میں

(۱۹۶۶ ، راجہ مہدی علی خان ، انداز بیان اور ، ۳۷) . (ب) فقرہ ، حیف ، ہائے افسوس ، واد ریغا ، ہائے ہائے . وہ خود دلدادۂ محبت اور وابستۂ الفت اس کا ہو کر کہنے لگا کہ واویلا یہ تو میری منکوحہ بی بی ہے . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۷) .

پاس اوس نخل کے عباس علی جب پہنچا ۔۔۔ زید نے وار کیا ہائے غضب واویلا

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۳۲) . [وائے + ویلا (رک) کی تخفیف] .

واوین (ی لین) اند ؛ ج.

دو واو ، حرف و سے مشابہ علامت وقف جو عموماً اقتباس تحریر کے شروع اور آخر میں لگائی جاتی ہے نیز کسی خاص لفظ یا نام ، شعر ، مصرع وغیرہ کی وضاحت کے لیے بھی مستعمل (انگ : Inverted commas) . جو علامتیں ، وقفوں کے اظہار کے لیے استعمال کی جاتی ہیں ان کے نام اور شکلیں حسب ذیل ہیں ..... واوین "" . (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۵۴۹) . وہاں اس قسم کے اقتباسات کو واوین کے اندر تحریر کر لینا چاہیے . (۱۹۸۶ ، اردو میں اصول تحقیق ، ۱ : ۱۱۷) . [واو + ین ، لاحقۂ تثنیہ] .

واہ (الف) کلمۂ تحسین.

۱. تعریف و توصیف کے لیے مستعمل ؛ کیا خوب ، کیا کہنے ، مرحبا ، شاباش ، چہ خوش ، بہت عمدہ .

واہ اے عشق اس ستمگر نے ۔۔۔ جاں فشانی پہ میری واہ نہ کی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۷۱) .

میں ہدف ہو گیا ہوں تیر کے سبحان اللہ

کیا کماندار تھا اور واہ نشانہ کیا تھا

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۶۶) .

بے گنہ تو نے قتل عام کیا ۔۔۔ واہ شاباش خوب کام کیا

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۵) . میں نے سر اونچا کر کے دیکھا ..... مگر واہ میری والدہ کی دی ہوئی تربیت اور ان کی باتیں جو رگ رگ میں سمائی ہوئی تھیں . (۱۹۹۵ ، ہم سفر ، ۱۲۳) . ۲. اچنبھے کی بات ہے ، مقام حیرت ہے ، تعجب ہے .

ابھی تو تم نے کہا تھا کہ بوسہ دیتا ہوں

پھر اٹھتے ہی میں مری جان واہ بھول گئے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۸۶) .

بولے حسن کہ واہ نہیں اور کریں نہ پیار

اقرار کر چکے ہیں شہنشاہ نام دار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳) .

ہے تعیّن ہی مرے نام کا حجاب حجاب

واہ رہتا ہوں تو کس پردے میں رہتا میں ہوں

(۱۹۳۸ ، بستان تجلیات ، ۹۶) . واہ کس کا غصہ کس پر اترے . (۱۹۸۴ ، خدیجہ مستور ، بوچھار ، ۳۸) . ۳. (کلمۂ تاسف) حیف ، افسوس .

تجھ میری غیر کی تعریف تم کرتے ہو واہ ۔۔۔ آشنا ٹھہرا بُرا نا آشنا اچھا ہوا

(۱۸۷۰ ، کلیات واسطی ، ۱ : ۲۸) .

طوالت شب فرقت کا واہ کیا کہنا ۔۔۔ اس آئے دن کی مصیبت کا واہ کیا کہنا

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۵) . بلقیس کیا کہیں کوٹھے پر سے آ گئی تھیں ، جیسے اور سب گھر والے ویسے بلقیس بھی تھیں ، واہ یہ بات تم نے خوب کی . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۶۹) . ۴. بے شک ، ضرور .

منہ چومتے واہ ہم نے دیکھا ۔۔۔ واللہ باللہ ہم نے دیکھا

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۲۵) . ۵. (کلمۂ طنز) کیا خوب ، چہ خوش (یعنی خوب نہیں) .

ریزہ ریزہ دم میں کر ڈالا تنِ عشاق واہ
خوب یہ جوہر نکالا آپ کی تلوار نے
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۸۳).

دشمن کی مدح واہ یہ ہے کون سا کلام — ہوتی ہے دیر جاؤ یہ قصہ کرو تمام
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۴۰).

کبھی ہو رند کبھی پارسا ہو تم اے نوح — تمہارے مذہب وملت کا واہ کیا کہنا
(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۱۵۰). بیوی نے یہ بات سنی تو میاں کو آڑے ہاتھوں لیا کہ واہ تم بھی کیا آدمی ہو. (۱۹۲۵، حکایات لطیفہ، ۱: ۲۳). اے واہ سبحان اللہ یہاں آکے کیا کر رہے ہو. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۹۰). ۶. کبھی کسی کام سے (انکار کرنے کے لیے).

لو سراپا نہیں تم وہ عوض حور وقصور — میں کہوں واہ مجھے یہ نہیں ہرگز منظور
(۱۸۳۹، کلیات نعت محسن کاکوروی، ۲۰۷). ۷. (کلمۂ استلذاذ نیز کلمۂ تحریص) وہ کلمہ جو حالت لذت، لطف یا مزے میں زبان سے نکل جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ). ۸. (ع) کلمۂ تنفر و اکراہ وتحقیر (مہذب اللغات). ۹. (طنزاً) نہیں نہیں، ایسا نہیں ہے (ماخوذ: مہذب اللغات). (ب) امث. تعریف، توصیف نیز داد وتحسین.

واہ اے عشق اس ستمگر نے — جاں فشانی پہ میری واہ نہ کی
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۷۱).

دہن گور سے بھی واہ نکل جائے شعور
آکے مرقد پہ مرے ہو جو غزل خواں کوئی
(۱۸۹۴، شعور (مہذب اللغات)).

میری نظم گوہریں ہے آفریں سے بے نیاز
وہ سخنور ہوں نہیں پروا ہے جس کو واہ کی
(۱۹۳۹، چمنستان، ۲۴۰). [ف].

--- ہے فقرہ.
(تحسین وتوصیف کے لیے) بہت اچھے، بہت خوب (بالعموم بے تکلف دوستوں یا چھوٹوں کے لیے مستعمل).

ہے کی پر شکل جو ملی کی سی آتی ہے نظر
نکتہ اس پر جو لگا نے ہوا یہ واہ ہے نے
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۵۶).

واہ ہے، لڑکے! پڑھی اچھی غزل — شوق ابھی سے ہے تجھے، اشعار کا
(۱۸۶۹، غالب، رو، ۲۴۰).

--- بیوی / بہو تیری چترائی، دیکھا موسا کہے بلائی کہاوت.
(عور) واہ بیوی تیری چالاکی بھی دیکھ لی کہ چوہا دیکھ کر بلی بتاتی ہے، جو نادان خود کو دانا سمجھے اس کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- بھئی فقرہ.
(کسی چیز یا کسی بات کی تعریف کے لیے)، واہ، کیا کہنے، خوب. اس نے سوچا واہ بھئی ... رات کی خنکی کتنی اچھی معلوم ہو رہی ہے. (۱۹۸۴، میرے بھی صنم خانے، ۱۹).

--- بھئی واہ فقرہ.
خوب، کیا کہنا (اظہار تعجب کے علاوہ تاسف کے لیے بھی مستعمل) (مہذب اللغات).

--- پرکھا تیری چترائی چون بیچ کر گاجر کھائی کہاوت.
اے شخص تیری ہوشیاری بھی دیکھ لی ہے کہ تونے آٹا بیچ کر گاجریں خرید لی ہیں، جو بے وقوف اچھی چیز کے بدلے گھٹیا چیز لے کر اسے اپنی ہوشیاری سمجھے اس کے متعلق کہتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات).

--- پرکھا تیری چترائی مانگا گڑ اور لادی کھٹائی کہاوت.
الٹ پلٹ کام کرنے والے کے متعلق طنزاً کہتے ہیں (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- پرکھا میر چاتر گیانی مانگی آگ اٹھا لایا پانی کہاوت.
احمق کے متعلق کہتے ہیں جو کہنے کے خلاف کام کرے نیز طنزاً الٹ پلٹ کرنے والوں کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- پیر علیا پکائی تھی کھیر ہو گیا دلیا کہاوت.
پیر کی کرامت کا اثر الٹا ہونا، کام بگڑ جانا (روایت ہے کہ ایک عورت کھیر پکا رہی تھی، پیر علیا پاس سے گزرے اور پوچھا کیا پکا رہی ہو اس نے یہ سوچ کر کہ کہیں مانگ نہ بیٹھیں کہہ دیا دلیا پکا رہی ہوں ان کے جانے کے بعد کھول کر دیکھا تو واقعی دلیا تھا اس نے اس وقت یہ لفظ کہے جو ضرب المثل ہو گئے) (مجم الامثال؛ علمی اردو لغت؛ مہذب اللغات).

--- تیری چھاتی فقرہ.
آفرین تیرے حوصلے اور تحمل پر (جامع اللغات).

--- جی وا / واہ فقرہ.
رک: واہ بھئی واہ؛ بہت خوب، کیا کہنا، سبحان اللہ.

وعدہ کر کے رات کا تم — خوب ہی آئے واہ جی واہ
(۱۷۹۵، دیوان قائم، ۱۳۵).

ہوتی تھی چھیڑ چھاڑ تو غیر پہ دھر کے ہو کبھی
اب تو لگے ستانے آپ واہ جی واہ صاف صاف
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۷۳).

واہ جی واہ ہے کس طرح کی دنیا مکار
دل میں کچھ بات ہے کچھ اور زباں پر گفتار
(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ (واسوخت ناظم)، ۱: ۴۸).

یہ بھی نہ پوچھا تم نے انجم جیتا ہے یا مرتا ہے
واہ جی وا عاشق سے کوئی ایسی غفلت کرتا ہے
(۱۹۰۵، دیوان انجم، ۱۷۹).

--- ری فقرہ.
تعجب ہے، واہ کیا کہنا، مقامِ حیرت ہے نیز افسوس ہے، ہائے ہائے.

مر بھی گئے ہم واہ ری غفلت　　اُن کو خبر بھی نہ اصلا گزری

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۱۲۸). لیکن واہ ری اتفاق جی بڑے گاڑھے وقت آڑے آئیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۵۳). جیسیوں قرابت دار زمین سے اگنے لگے مگر واہ ری پردیار خوش اخلاق عورت جو آیا اس کے ساتھ ..... کچھ احسان سلوک ضرور کیا. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۴۸). واہ ری شیخ اور واہ رے پرواتو. (۱۹۷۱، میاں کی اتریا کے، ۳۹). نصف صدی ہونے والی ہے مگر واہ ری ہماری ذہنی غلامی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۲۳).

... ری قِسْمَت فقرہ.

بدقسمتی کے وقت اظہار افسوس کے لیے نیز قسمت پر طنز کے موقعے پر مستعمل. اچھا گاؤں ہے ...... ایک آب خورہ نہ ملا واہ ری قسمت. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات، ۳ : ۶)). غریب اس لیے عبادت کرتا ہے کہ یہ اس کی قسمت ہے ..... واہ ری قسمت. (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۲۸).

... رے فقرہ.

۱. (طنز، تعجب، نفرت یا تاسف ظاہر کرنے کے لیے) بہت خوب.

واہ رے موتی کیا کہا　　برتجیں سختیں تم دیا

(۱۵۰۳، نوسرہار (اُردو ادب، ۶، ۲ : ۹۱)).

پائی تمہارے سر پہ جگہ واہ رے نصیب
کیا ان دنوں ہے اوج پہ بخت رسائے زلف

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۶۲). پر واہ رے انساں، آنکھیں بند کیے ہوئے ہاتھ پاؤں مارتا ہے اور بے ہوشی میں بدن کو کھجا کر پھر سو جاتا ہے. (۱۹۱۰، سی پارۂ دل، ۵۹). واہ رے قلب انسانی ..... کہاں روز ..... انتظار رہا کرتا تھا اور کہاں آج یہی شے کھلنے لگی. (۱۹۷۶، آپ بیتی (عبدالماجد دریا آبادی)، ۲۶۶). مل بے، واہ رے ..... آنکھوں سے اندھے ..... نام نین سکھ. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی کاوشیں، ۳۸). ۲. (بطور کلمۂ تحسین و آفرین) شاباش، مرحبا. واہ رے تیری پھرتی! جہاں تار ٹوٹتا ہے وہیں جھٹ جوڑ دیتا ہے. (۱۸۶۷، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۸۶). لوگ کہتے تھے کہ واہ رے سامان یہ ڈنکا یہ چوٹ یہ سانڈنی یہ شتربان. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱ : ۱۰۱۹). سودا گر بھی چکرا گیا پر واہ رے تیری عقل چپک کر نوکر کو آواز دی اور کہا، دیکھو ابھی جو دو سٹ چیف کمشنر صاحب کے آرڈر کے ولایت سے آئے ہیں وہ ہماری اندر کی الماری میں سے لاؤ. (۱۹۵۴، پیرِ نابالغ، ۱۰). واہ رے غریبوں کی مہربانی اس امیری کا جواب نہیں. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۱ : ۵۵).

... رے قِسْمَت فقرہ.

رک : واہ ری قسمت.

واہ رے قسمت کہ وہ میرے مقدر میں پڑا
آہ لے جو بل نکالا چرخ کج رفتار کا

(۱۸۷۸، انور دہلوی، د، ۴۳).

... رے گِلْہَری کیا خُوب رَنگ لائی کہاوت.

حقیر چیز کے مؤثر یا کارآمد ہونے کے موقعے پر کہتے ہیں.

ہے کان میں جو چھپا کوں میں ہے گویا شاق
اسے واہ رے گلہری کیا خوب رنگ لائی

(۱۹۳۸، کلیات عریاں، ۵۱).

... رے میرے شیر فقرہ.

بطور کلمۂ تحسین و آفرین، گاہے طنزاً بھی مستعمل. ہم سوچتے ہیں کہ کل کی ناغہ کر جائیں تو کیسا، واہ رے میرے شیر، تیرے بھی قدم لے، کہاں کی کسر کہاں نکالی. (۱۹۵۴، پیرِ نابالغ، ۴۱).

... رے مَیں / ہَم فقرہ.

اپنے کسی فعل پر فخریا تعریف کے لیے مستعمل، ہمارا کیا کہنا، آفرین ہے، میرا کیا کہنا، میری کیا بات ہے (بعض وقت مذاقاً یا طنزاً بھی کہتے ہیں). واہ رے میں کہ میں نے ایسی جرأت کی. (۱۸۹۳، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱ : ۳).

سوتا ہوں ترے ساتھ ارے واہ رے میں
روتا ہے رتن ناتھ ارے واہ رے میں

(۱۹۱۵، کلیات یگانہ (غیر مدون کلام)، ۵۶۳).

کس سے کہوں کیا ہوں میں ارے واہ رے میں
آفت ہوں بلا ہوں میں ارے واہ رے میں

(۱۹۳۶، غالب شکن، مکتوب یگانہ، ۴۹).

دیکھ آئینہ جو کہتے تھے کہ اللہ رے ہم
اُن کے ہم دیکھنے والے ہیں بلا واہ رے ہم

(؟، بلا (فرہنگ آصفیہ)).

... صاحِب واہ فقرہ.

طعن کی جگہ اور گاہے تعریف میں مستعمل، واہ بھئی، واہ جی.

کبھی تو مجھے شاہ صاحب کہیں　　کبھی تو اجی واہ صاحب کہیں

(۱۷۳۵، کلیات سراج، ۱۹۰). واہ صاحب، واہ اچھی قدر دانی کی. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۸۷). واہ صاحب واہ! مجھے تو آپ تازہ فسانے کے لیے لکھ رہے ہیں مگر یہ تو بتایئے کہ ادبی دنیا والے مقالے کی دوسری قسط حضرت کب تک شائع ہو رہی ہے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۰).

... قِسْمَت فقرہ.

افسوس کے وقت بولتے ہیں، واہ رے یا واہ ری قسمت بولا جاتا ہے (محاورات ہند).

... کَرَم کا بَلّیا، پَکائی کھیر اور ہو گیا دَلّیا کہاوت.

رک : واہ پیر علیا پکائی تھی کھیر ہو گیا دلیا : کام بگڑ جانا (ماخوذ : نجم الامثال).

... کَرْنا محاورہ.

تعریف کرنا، واہ واہ کرنا، کسی کے کارنامے یا کام کی تعریف بیان کرنا.

خدا کے خوف کو کچھ تو جگہ دے دل میں اے اکبر
بتوں کی کافری بڑھتی ہے تیرے واہ کرنے سے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱ : ۲۲۸).

... کہنا محاورہ۔
تعریف کے کلمات کہنا۔

واہ کہنے کا تو ہی لائق ہے
بات سب واں کی تجھ پہ صادق ہے

(۱۷۷۶، مثنوی خواب و خیال، خواجہ میر اثر، ۱۳۱)۔

... کیا بات (ہے) فقرہ۔
سبحان اللہ، جواب نہیں، واہ کیا کہنا ہے (طنزاً اور توصیف دونوں موقعوں پر مستعمل)۔

تازگی جی کی اور ترے تن کی　　واہ کیا بات کورے برتن کی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱۹۲)۔

... کیا کہنا (ہے) فقرہ۔
۱. (بطور کلمۂ تعریف مستعمل)، کیا بات ہے، سبحان اللہ۔

تمہاری چشم سخن گو کا واہ کیا کہنا
ہر اک اشارے میں سو لطف گفتگو آئے

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۷)۔ ۲. بطور طنزاً بھی مستعمل۔

جان سننے والوں کی واعظ تیوں پہ آ گئی
واہ کیا کہنا ہے حضرت آپ کی گفتار کا

(۱۸۷۷، انور، د، ۲۳)۔

... مچنا محاورہ۔
دھوم مچنا، تعریف ہونا، نام ہونا (جامع اللغات)۔

... منہ تو دیکھو فقرہ۔
بے تکلفی میں دوست سے خطاب (فرہنگ اثر، ۲: ۵۵۸)۔

... میاں فقرہ۔
واہ بھئی، واہ جی، واہ صاحب (جامع اللغات)۔

...(واہ) میاں بانکے تیرے دگلے / گلے میں سو سو ٹانکے کہاوت۔
بے سروسامان بانکے کی نسبت کہتے ہیں: بے سروسامانی پر شیخی (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال)۔

... میاں کالے خوب رنگ نکالے کہاوت۔
شرارتی مکار کی نسبت یا کسی کا مکر و فریب ظاہر ہونے پر کہتے ہیں: خوب چالاکیاں دکھائیں (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت؛ محاورات ہند)۔

... میاں ناک والے کہاوت۔
عزت دار شخص کوئی بے عزتی کا کام کرے تو طنزاً کہتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال)۔

... وا (الف) فقرہ۔
۱. کلمۂ تحسین و تعریف و توصیف، کیا کہنا، کیا بات ہے، کیا خوب نیز حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لیے، خوب، اچھا، (طنزاً بھی مستعمل)۔

زباں سے ہو سکے کب واہ یا تیری ثنا کہنا
مگر گھوڑے کو تیرے گھوڑا اور واہ وا کہنا

(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۳۰)۔

پھر گئیں آنکھیں تم نہ آن پھرے　　دیکھا تم کو بھی واہ وا صاحب

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۰۶)۔

اپنے ابرو پہ بنایا نقطۂ خال سرمہ سے
واہ وا کیا تم نے مطلع انتخاب اچھا کیا

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۲۱)۔ واہ واہ کیا ناچ ہے ہوں، زور زور سے واہ واہ۔ (۱۸۹۰، گل بہ صنوبر چہ کرد (آرام کے ڈرامے، ۳: ۹ ب))۔

دو جس کے تیغ ادا کا جو وار کرتے ہیں
دہان زخم سے بھی واہ وا نکلتی ہے

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۹۳)۔ واہ وا، یہ تو تم نے خوب کی، قسم اللہ پاک کی، خوب کی۔ (۱۹۳۶، پریم چند، پریم، ۲۰)۔

جانے کب تک رہے سسرال مرے سر پہ سوار
واہ وا! پلکیں بھی ہوتی ہیں کبھی آنکھ پہ بار

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۱۳۲)۔ چاروں سمت سے داد و تحسین کے ڈونگرے برسنے لگے، کبھی کبھی وہ خلقت کی واہ وا اور تالیوں کے شور پر حیران رہ جاتا۔ (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۱۲۰)۔ **۲. فرط لذت یا خوشی میں سبحان اللہ اور ماشاء اللہ کی بجائے مستعمل، مرحبا کی جگہ مستعمل۔**

کیا جلوۂ حسن خود نما ہے　　سبحان اللہ واہ وا ہے

(۱۸۹۵، نسیم دہلوی، د، ۲۳۹)۔ آہ کرنے والوں کی مصیبت اسی وقت نظر آ سکتی ہے جب کسی صحبت عشرت کو دیکھیے جہاں واہ وا کی صدا بلند ہو۔ (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱: ۳۱۹)۔ ادھر وہ شعر ختم کرتے اور ادھر سبحان اللہ واہ وا اور مرحبا کا شور بلند ہوتا۔ (۱۹۸۶، دلی والے، ۱: ۱۱)۔ یہ کتابیں جن کی مالیت لگ بھگ ڈیڑھ ہزار روپے ہے ہمیں مفت مل گئی ہیں... واہ وا سبحان اللہ۔ (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۰۵)۔

... واٹ فقرہ۔
کسی بات پر انتہائی حیرت کے اظہار کے لیے، انتہا ہو گئی اس سے بڑھ کر اب کیا ہوگا۔ آج بھی جب کبھی یہ واقعہ یاد آ جاتا ہے تو از خود دل سے واہ واٹ کی صدا بلند ہوتی ہے۔ (۱۹۸۴، قفس، ۳۲۳)۔ [واہ + انگ: What]۔

... وا رے فقرہ۔
واہ وا کی جگہ اب بیشتر بطور طنز مستعمل ہے، کیا کہنا، چہ خوب۔

ہتھکڑی بیڑی کو ٹکڑے ایک جھٹکے میں کیا
زور ہے جوش جنوں ہے واہ وا رے ہاتھ پاؤں

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۰۳)۔

کہہ رہا ہے دیکھ کر اس بت کو صورت آفریں
مرحبا اے چشم و عارض واہ وا رے ہاتھ پاؤں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۰۵)۔

... وا کرنا ف م۔
داد دینا، تعریف کرنا، سراہنا، تحسین کرنا، توصیف کرنا۔

سرسری کچھ سن لیا پھر واہ وا کر اُٹھ گئے شعر یہ کم فہم سمجھے ہیں خیال بنگ ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۳). اور پروفیسر صاحب ایک طرح واہ وا کرتے ہوئے ... گردن ہلاتے رہے. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۹۳).

... وا لینا محاورہ.

تحسین و آفرین حاصل کرنا، ہر طرف سے داد وصول کرنا (مہذب اللغات).

... وا واہ فقرہ.

کلمۂ حیرت و تعجب نیز بطور توصیف مستعمل سبحان اللہ؛ ماشاءاللہ.

کہنے لگا کیا مزا ہے دلخواہ اے آدمی زادہ واہ وا واہ
(۱۸۳۸، مثنوی گلزار نسیم، ۷). یہ کیسی ہے، کیا چاند سا مکھڑا نکل آیا! واہ وا واہ. (۱۸۶۹، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۱: ۳۸).

... وا ہو رہی ہے فقرہ.

بڑی تعریفیں ہو رہی ہیں (گنجینۂ اقوال و امثال).

... وا ہونا ف م.

تعریف و تحسین ہونا، دھوم ہونا، ڈنکا بجنا؛ نام ہونا.

راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہے
یاں یوں بھی واہ وا ہے اور ووں بھی واہ وا ہے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۱۵۸). بعض اوقات سوسائٹی کی ناواقفی سے اس پر بہت واہ وا ہوتی ہے لیکن وہ صرف تعجب کا اظہار ہوتا ہے. (۱۹۰۶، حکمت عملی، ۳۹). سب اسے سراہیں اس کی واہ وا ہو. (۱۹۸۳، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ۱۹۶). اسکول میں پڑھنے والی اس لڑکی کی بڑی واہ وا ہوئی اور شیراز میاں کا مذاق بنا. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۲۵).

... واہ فقرہ.

۱. حیرت یا تعجب ظاہر کرنے کے لیے نیز طنزاً بھی مستعمل.

کیسے بھاگ تیرے ہوئے واہ واہ پڑیا بخت تیرے او سانڈی گوا
(۱۶۳۵، مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱: ۱۳۵)).

واہ واہ ایسی ہی ہوتی ہے وفاداری دوست
جور دشمن ہے یہ مجھ پر یہ مددگاری دوست
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۱۹).

جز جرم عشق کوئی بھی ثابت کیا گناہ ناحق ہماری جان لی اچھے ہو واہ واہ
(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۷۶).

داد دیتا ہے مرے زخم جگر کی، واہ واہ
یاد کرتا ہے مجھے، دیکھے ہے وہ جس جا نمک
(۱۸۶۹، غالب، د، ۸۰).

صبح شب وصال وہ بولے کہ واہ واہ
کیا سچ تجھوٹے کہہ کے کہ میرا قصور تھا
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۵۱). ۲. (بطور کلمۂ تحسین) واہ کیا کہنا ہے، کیا بات ہے، کیا خوب، خوب اگر یہ قول و قرار ہے اس قول میں ہول نہیں تو واہ واہ اس نے کیا خوب اس نے کیا ہنر. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۴۹).

ہیں یہ کیا اطوار جاناں واہ واہ دل میں رہتا ہم سے پنہاں واہ واہ
(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۱۵۴). اوس کی تو اضع کرو اگر پی لے تو واہ واہ. (۱۸۳۲، الف لیلہ، عبدالکریم، ۲: ۲۶۹). واہ وا کیا ناچ ہے، ہوں، زور زور سے، واہ واہ. (۱۸۹۰، گل بصنوبر چہ کرد (آرام کے ڈرامے، ۳: ۲۷۶)).

یاں مقصد وحید سخن نشر صدق ہے پروا نہیں ہے مجھ کو تری واہ واہ کی
(۱۹۲۲، ز خ ش، فردوس تخیل، ۱۹). واہ واہ کیا پاکیزہ خیالات ہیں. (۱۹۵۱، گناہ کا خوف، ۲۵۵). خوش ہو کر بولی کہ ارے واہ واہ بہت اچھا موسم ہے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۳۳). ۳. مرحبا، شاباش، سبحان اللہ، ماشاءاللہ کی جگہ.

حسن کے بندے ہیں سب حد و ورے واہ واہ اے شاہ خوباں واہ واہ
(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۱۵۳). لازم ہے کہ اس عبارت میں لفظ عربی اگر آوے، تو اپنا جس کو مبتدی دیکھ کر کہیں "سبحان اللہ" اور لفظ فارسی جگہ پاوے تو ویسا جس کو تو مشق پڑھ کر کہیں "واہ واہ". (۱۸۰۱، گلشن ہند، ۳). واہ واہ اور سبحان اللہ اور مکرر پڑھنے کی فرمائشوں کا بڑا غل ہوتا ہوگا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۶). ایک انصاری حیرت سے پوچھتے ہیں کہ کیا آسمان و زمین کے برابر؟ آپ فرماتے ہیں ہاں، وہ خوشی سے واہ واہ کہہ اٹھتے ہیں. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۸۵۹). نئی دلی واہ واہ سبحان اللہ وسیع شاہراہیں پر رونق بازار. (۱۹۸۳، زمین اور فلک اور، ۱۱). جامع مسجد کی سیڑھیوں کا طلسم واہ واہ سبحان اللہ. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۹۷).

... واہ پڑنا محاورہ.

تعریف و توصیف ہونا؛ (مجازاً) شہرہ ہونا، چرچا ہونا.

ابھی ہمیں بھی یہ خورشید تو ذرہ دکھلاؤ تمہارے حسن کی گلیوں میں واہ واہ پڑی
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۶۱).

... واہ رہنا محاورہ.

رک: واہ واہ پڑنا، شہرت ہونا.

نشاں سدا نہیں رہتا ہے نام رہتا ہے وہ کام کر کہ زمانے میں واہ واہ رہے
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۶۲).

... واہ کہنا محاورہ.

تعریف کرنا، واہ واہ کرنا. اپنے میں ایسی خوبیاں پیدا کر کہ ہر مخلوق واہ واہ کہہ کر تیری پیرو ہو جائے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۷۳).

... واہ گرگٹ / گھرگھٹ کا بچّہ تانا شاہ کہاوت.

ادنیٰ شخص اور یہ عالی دماغی، کمینے کو دیکھو کیسا عالی دماغ بنا ہے؛ ادنیٰ کا کنگال ہو کر عالی دماغ بننا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع الامثال؛ مہذب اللغات).

... واہ واہ کرنا محاورہ.

تعریف کرنا، سراہنا، داد دینا.

اے قدر تم بھی کتنے خوشامد پسند ہو دل اون کو دے دیا جو ذرا واہ واہ کی
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۶۹). سارے علما یہ سن کر واہ واہ کرنے لگے. (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا، ۲۵۶). بازی گری ایک دلچسپ تماشا تھا جسے لوگ شوق سے دیکھتے اور واہ واہ کرتے. (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند، ۱۰۰). جب آپ کوئی شعر سن کر دل سے واہ واہ کرتے ہیں تو یہ بھی تنقیدی عمل ہے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۱۵).

--- واہ لینا محاورہ.

تحسین و آفرین حاصل کرنا، تعریف حاصل کرنا، داد وصول کرنا. ان کے تراجم بے نظیر ہیں، خوب نام پایا اور واہ واہ کی. (۱۹۹۸، شیخ عبدالقادر، مقالات عبدالقادر، ۷۸).

--- واہ مَچنا محاورہ.

دھوم مچنا، بہت تعریف ہونا، تحسین و آفرین کی آوازیں آنا.

یا کروں وہ تباہ عالم میں
کہ مچے واہ واہ عالم میں

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۹۳).

--- واہ میاں بانکے تیرے دَگلے/گلے میں سَو سَو ٹانکے کہاوت.

(بے سرو ساماں بانکے اور مغرور کی نسبت بولتے ہیں) پیوند لگے کپڑوں پر یہ چھل بل، بے سرو سامانی پر شیخی، مفلسی اور یہ غرور (فرہنگ آصفیہ؛ جامع الامثال؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- واہ والے امذ؛ ج.

داد دینے والے مداح، تماشائی، سامعین.

کیا شے تھی نظر غزل یہ تیری
چپ ہو گئے واہ واہ والے

(۱۹۴۰، قلب و نظر کے سلسلے، ۲۳۸).

--- واہ ہو جانا / ہونا محاورہ.

تعریف و توصیف ہونا، شہرت ہونا، ناموری ہونا، چرچا ہونا. چالا تو ایسا ہوا کہ دونوں پھوپی بھتیجیوں کی واہ واہ ہو گئی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۳۵). کچھ تو عاقبت کے لیے کرتے ہیں کہ مرنے کے بعد اس کا اجر ملے اور کچھ اس لیے کہ اسی دنیا میں ان کی واہ واہ ہو. (۱۹۳۱، پیاری زمین (ترجمہ)، ۱۳۱). اخباروں میں تصویریں آجائیں گی، ٹی وی اور ریڈیو کی کوریج مل جائے گی اور شہر میں میری واہ واہ ہو جائے گی. (۱۹۸۵، چشم تماشا، ۳۴). غزل گو کی ہر آو پر واہ واہ ہوتی تھی. (۲۰۰۳، تسلیمات، ۲۲۸).

--- واہ ہو رہی ہے فقرہ.

بڑی تعریفیں ہو رہی ہیں، بہت داد مل رہی ہے، (بہت داد و تحسین ملنے کے موقع پر مستعمل) (ماخوذ: محاورات ہندوستان).

واہ (۲) (الف) امذ.

سواری (خواہ کسی قسم کی ہو)؛ گھوڑا؛ بیل؛ بھینسا؛ ہوا؛ ڈھونا، لے جانا؛ دھارا؛ بہاؤ؛ قدیم زمانے کا ایک ماپ جو چار کوئی کا ہوتا تھا (شبد ساگر؛ ہندی اردو لغت). (ب) صف. لاد کر یا کھینچ کر لے چلنے والا (شبد ساگر). [س: वाह].

--- سَنسکار (...فت س، غنہ، سک س) امذ.

مُردے کو جلانے کی رسم، کریا کرم. اب جیسا یہ تمہارا بھائی تھا ویسا ہمارا بھائی ہے چل کر ان کا واہ سنسکار کرو اب دیر کیوں لگائی ہے. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۵۰۶). [واہ + سنسکار (رک)].

--- واہ کِریا (...کس ک، سک ر) امث.

۱. (ہندو) مرنے کے بعد تیرہ دن تک پوجا کی ایک رسم. مدن لال نے واہ کریا کی تیرہ دن تک سنسکار کرتے رہے تیرہویں دن پنڈدان ہوا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۱: ۷۹). ۲. مُردے کو جلانے کی رسم، کریا کرم. دوسرے دن دو بجے دن کو گنگا کے کنارے آپ کی واہ کریا ہوئی. (۱۹۳۶، پریم چند، مضامین، ۲۲۵). [واہ + کریا (رک)].

واہ (۳) ضمیر غائب.

(رک: وا) اُس، وہ؛ جیسے: واہ کو، واہ کام (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [وا (رک) کا بگاڑ].

واہ (۴) امث.

حسد؛ نفرت. بادشاہ کے چار وزیر تھے جب اس کا پایہ قائم دیکھا واہ کی آگ میں جلنے لگے. (۱۸۴۴، سیر عشرت، ۱۳۳). [مقامی].

واہِب (کس ہ) صف.

۱. ہبہ کرنے والا؛ (فقہ) وہ شخص جو کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد کو (جو موجود ہو) رضاکارانہ طور پر بلا معاوضہ کسی دوسرے شخص کو منتقل کرے. ہبہ کرنے والے کو واہب اور جس کے نام ہبہ کیا ہو اوس کو موہوب لہ کہتے ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۹۷). ایک تیسرے شخص کا استحقاق واہب پر ثابت ہوا اس مستحق کو اختیار ہوگا کہ چاہے تو واہب سے ہرجہ حاصل کرے. (۱۹۳۳، جنایات بر جائداد، ۹۹). شرط یہ ہے کہ واہب (ہبہ کرنے والا) موہوبہ (ہبہ کی ہوئی) جائداد کے حق ملکیت اور اس پر اختیارات سے کلیتہً دستبردار ہو جائے. (۱۹۶۸، مجموعہ قوانین اسلام (متن)، ۳: ۱۰ھ). بیع کا اقالہ کیا گیا تو واہب کو اپنے ہبہ سے رجوع کرنے کا حق نہ رہے گا. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام (اسلامی قانون تجارت)، ۸: ۱۸۶). ۲. بخشنے والا، عطا کرنے والا، وہاب؛ مراد: اللہ تعالیٰ. انھوں نے عرض کی کہ "وفور افضال واہب ذوالجلال والاکرام سے قرین محالت ہے. (۱۸۲۳، حیدری، مختصر کہانیاں، ۷۳). کبھی اسم واہب کے معرفت سے رحمت فرماتا ہے جس سے عطا صرف راحت کے لیے ہوتی ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ) فص شیثی (۲)، ۱۸).

واہب و راحم و حلیم ہے وہ
واجب و عالم و حکیم ہے وہ

(۱۸۹۵، اثنا کے نظم، ۲۰).

غلط کردم تو واہب ہے نہ مقرض
تری بخشش ترا نائل ہے یا غوث

(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲: ۸). جو حالات واہب فیاض سے مجھ پر فائض ہوتے ہیں ان کا بالاستیعاب بیان کرنا ناممکن ہے. (۱۹۳۱، مناقب الحسن رسول نما، ۳۲۱). ۳. عطیہ دینے والا معطی؛ (مجازاً) فیاض، مخیر شخص. واہب (Donor) کا پالیسی کے ختم ہونے کے پہلے فوت ہونا ضروری ہے. (۱۹۶۳، بیمۂ حیات، ۲۱۵). [ع: (و ہ ب)].

--- اَلبَرَکات (۔۔۔ضم ب، غم ا، سک ل، فت ب، سک نیز فت ر) صف: امذ.
برکتیں نازل کرنے والا، برکت دینے والا؛ مراد: اللہ تعالیٰ.

بہے مدام مرے من میں یا نچواں امید — جو عاقبت کرے محمود واہب البرکات

(۱۹۷۳، عبداللہ قطب شاہ، د، ۹۹). [واہب + رک: ال (۱) + برکات (برکت (رک) کی جمع)].

--- اَلحاجات (۔۔۔ضم ب، غم ا، سک ل) صف: امذ.
حاجتوں کو پورا کرنے والا؛ مراد: اللہ تعالیٰ (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [واہب + رک: ال (۱) + حاجات (رک)].

--- اَلصُّوَر (۔۔۔ضم ب، غم ا، ل، شد ص بضم، فت و) صف: امذ.
شکل دینے والا، صورت بنانے والا؛ مراد: اللہ تعالیٰ. تخیل کا اعلیٰ درجہ یہ ہے کہ روح کو اس نفس سے اتصال ہو جائے جو فلک قمر کی مدبر اور واہب الصور ہے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۳۰۳). [واہب + رک: ال (۱) + صور (صورۃ (رک) کی جمع)].

--- اَلعَطا (۔۔۔ضم ب، غم ا، سک ل، فت ع) صف: امذ.
عطا کرنے والا، بخشنے والا؛ مراد: اللہ تعالیٰ. بفضل واہب العطا و عنایت پروردگار کو تمیں کہ زمین و زماں اس کے قبضۂ قدرت میں ہے. (۱۹۱۳، گل خانۂ شاہی (ترجمہ)، ۵۴۰). [واہب + رک: ال (۱) + عطا (رک)].

--- اَلعَطایا (۔۔۔ضم ب، غم ا، سک ل، فت ع) صف: امذ.
رک: واہب العطا؛ تحفوں کا بخشنے والا؛ مراد: اللہ تعالیٰ. ہم کو تو غالبا کوئی وقت روبکار نہ ہوگی کیونکہ بعنایت واہب العطایا ہمارے قبضۂ قدرت میں لوح طلسم موجود ہے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸: ۶۹).

انسان کی نسل کو بڑھایا — ہے منعم واہب العطایا

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۲۵). بہرحال واہب العطایا نے بجز ایک ذات مقدس (بانی امت واحی) کسی کو اپنی موہبت کبریٰ کا خاتم نہیں بنایا. (۱۹۵۸، محمد امین زبیری، خدوخال اقبال، ۹۳). [واہب + رک: ال (۱) + عطایا (رک)].

--- اَلعَطایات (۔۔۔ضم ب، غم ا، سک ل، فت ع) صف: امذ.
رک: واہب العطایا جو فصیح ہے (پلیٹس). [واہب العطایا (رک) + ت (زاید)].

--- النِّعَم (۔۔۔ضم ب، غم ا، ل، شد ن بفت، فت ع) صف: امذ.
نعمتیں دینے والا؛ مراد: خدائے تعالیٰ. کریم واہب النعم کے فضل و کرم سے امیدوار ہیں کہ تمہارے شر سے ہمیں نجات ملے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۲: ۳۱۹). [واہب + رک: ال (۱) + نعم (رک)].

--- بے مِنَّت کس صف (۔۔۔کس م، شد ن بفت) صف: امذ.
وہ جو بغیر احسان جتائے دیتا ہے؛ مراد: خدا تعالیٰ. مہربانیاں اس واہب بے منت کی کسی جنس میں منحصر نہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۴۸). تمہارے لئے اس کارزار میں فائدہ ہے پھر دیکھیے واہب بے منت کس کی یاوری کرے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۹: ۱۸). [واہب + بے (سابقۂ نفی) + منت (رک)].

وابِہ (کس و، فت ب) صف مث.
ہبہ کرنے والی؛ بہت بخشنے والی؛ (مجازاً) فیاض؛ متمول. اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے امرأۃ واہبہ کے ساتھ نکاح کرنے کا خصوصی اختیار اپنے رسول صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو عطا فرمایا. (۱۹۷۶، مقالات کاظمی، ۲۸۳). [واہب + ہ، لاحقۂ تانیث].

واہِبی (کس ہ) (الف) صف.
واہب (رک) سے منسوب یا متعلق، عطا کیا ہوا، بخشا ہوا، اللہ تعالیٰ کا ودیعت کردہ.

میں نے جو لکھا ہے واہبی ہے — وہابی ہے یعنی واہبی ہے

(۱۸۷۴، جامع المظاہر، ۲). آخر عنایت الٰہی اور تربیت واہبی نے پھر جوش مارا. (۱۸۷۹، تواریخ عجیب، ۱۷۸). (ب) امث. بخشش و عنایات؛ فیاضی.

دیکھیں ہے عاصی و عابد او پر — برابر تیری واہبی یا نبیؐ

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۵۱). [واہب + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

واہْنا (فت و، سک ہ) ف م.
پھانسی دے کر مارنا (اپ و، ۸: ۲۰۷). [مقامی].

واہَک (فت ہ) صف: امذ.
بوجھ اٹھانے یا کھینچنے والا؛ مزدور، قلی؛ پانی بھرنے والا؛ کہار؛ کھویا؛ کشتی کھینے والا، ملاح؛ رتھ بان؛ سوار؛ گھوڑا (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). [س: वाहक].

واہ گُرو (سک ہ، ضم گ، و مع) امذ: = واہگرو.
بڑا گرو؛ سکھوں کے گرو نانک کا نام نیز اس نام کا نعرہ جو سکھ کام شروع کرنے سے پہلے لگاتے ہیں؛ مراد: گرو نانک، واہگورو.

اس بخشش کے اس عظمت کے ہیں بابا نانک شاہ گرو
سب سیس نوا ارداس کرو اور ہر دم بولو واہ گرو

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۳۸). [مقامی].

--- جی فقرہ.
بڑے استاد ہو، بہت خوب، کیا کہنا، کسی کو طعن و طنز یا تعظیم سے مخاطب کرنے کے موقع پر مستعمل.

ہر ہر بند سمند پچھانوں ہر ذرہ خورشید
واہ گرو جی خوب بھائی سرسوں پھولی آنکھوں میں

(۱۸۳۴، شاہ نیاز، د، ۲۳۳).

--- جی کی فتح امث.
سکھوں کا نعرہ یا سلام. واہ گرو جی کی فتح کے بعد التماس ہے. (۱۸۹۸، اردو خط و کتابت، ۱۳).

واہِگُورُو (سک ہ، و مع، و مع) امذ: = واہگرو.
سب سے بڑا گرو؛ مراد: اللہ تعالیٰ. پیرانہ سالی میں ان کا انتقال ہو گیا واہگورو انھیں سورگ میں جگہ دے. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۲۶۵). [مقامی].

وانِگہ (کس نیز سک ہ، فت گ) امذ.
میدان، بڑی جگہ.

کئی گام یوں راہ چلنا پڑے
پھر اُس واہمہ سے نکلنا پڑے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۹۵)۔ [مقامی]

واہِم (کس ہ) صف۔

سوچنے والا، خیال کرنے والا، وہم کرنے والا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ عامرہ)۔ [ع : (و ہ م)]

واہِمَہ (کس ہ، فت م) امث۔

۱. وہ قوت جو اپنے گزشتہ (یعنی خیال میں) محفوظ خزانۂ مدرکات نیز محسوسات کا بار بار جائزہ لیتی رہتی ہے اور اس پر احکام جاری کرتی رہتی ہے، قوت واہمہ جس سے دیکھے ان دیکھے بچے جھوٹے سب طرح کے نقوش یا صورتیں ذہن میں آتی ہیں۔ پانچ قوائے دماغی بھی ہیں جن کے نام حس مشترک، خیال، واہمہ، حافظہ، متخیلہ ہیں۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۱۹)۔ بخار میں حالت نشہ کی طرح یونہی واہمہ بلند پرواز ہو جایا کرتا ہے۔ (۱۹۳۶، زاد راہ، ۴۷)۔ ۲. وہم، خیال، گمان (خصوصاً) خیال باطل نیز ذہنی شبہہ۔

حسن بتاں کو دیر میں اے شیخ آکے دیکھ
دل سے نکال واہمہ حور و قصور کا

(۱۸۹۲، دیوان محب، ۲۰)۔ ہمارے دوست کو عجیب طرح کے واہموں میں گرفتار کر دیا تھا۔ (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۱۰۵)۔ ۳. (نفسیات) جھوٹا ادراک، احساس جو حقیقی نہ ہو محض خیالی ہو، فریب نظر، تصور کا دھوکا (Hallucination)۔

سیر جہاں سے ہم کو خبر ہے بھی اور نہیں
اک واہمہ سا پیش نظر ہے بھی اور نہیں

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۱۳۸)۔ وہاں نہ سپاہ ہے نہ لشکر نہ گھوڑے ہنہناتے ہیں نہ باجا بجتا ہے یہ سب آپ کا واہمہ ہے۔ (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱ : ۱۱۳)۔ واہمے، وسوسے وغیرہ عرف عام میں یوں تو التباس کی مانند یہ بھی ایک جھوٹا ادراک ہے۔ (۱۹۹۰، فرہنگ نفسیات، ۱۰۴)۔ واہموں اور وسوسوں کی گرفت میں نہ آتے کونسا مرض انھیں اپنے پنجوں میں دبوچے ہوئے ہے۔ (۱۹۹۷، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۲۷)۔ وہ ایسی ادویات کا ذکر کرتے تھے جنھیں ..... واہمہ پیدا کرنے والی کہا جاتا ہے۔ (۲۰۰۳، روح کے زخم، ۹۲)۔ ۴. مراد : مغالطہ۔ یہ اعتراض ایک واہمہ پر مبنی ہے۔ (۱۹۶۷، مجموعۂ قوانین اسلام، ۲ : ۵۵۹)۔ [واہم + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت]

... بَنْدھنا محاورہ

مسلسل وسوسے آنا، بار بار خیال گزرنا، لگاتار شکوک پیدا ہونا۔

واہمے بندھنے لگے دل میں ہزار
ہوش وحشت سے ہوئی بے اختیار

(۱۸۴۸، مثنوی مہر و مشتری، ۸۸)۔

... پَرَسْت (۔۔۔ فت پ، ر، سک س) صف۔

وہم کو حقیقت سمجھنے والا، وہم میں مبتلا رہنے والا، وہمی، توہم پرست۔ انسان واہمہ پرست اور خلقتہً کمزور واقع ہوا ہے۔ (۱۹۳۳، نظریات و مشکلات، ۱)۔ [واہمہ + ف : پرست، پرستیدن = پوجنا]

... پَرَسْتی (۔۔۔ فت پ، ر، سک س) امث۔

واہمہ پرست (رک) کا اسم کیفیت، توہم پرستی : (مجازاً) ضعیف الاعتقادی۔ واہمہ پرستی کے پاس جہل و تعصب کے جتنے گندے حربے موجود ہیں ان سب کا استعمال بیک وقت شروع کر دیا گیا۔ (۱۹۵۳، من و یزداں (نگار (سالنامہ)، کراچی، ۱۹۹۳، ۳۴۷))۔ [واہمہ پرست + ی، لاحقۂ کیفیت]

... خَلّاق ہونا محاورہ۔

قوت واہمہ کا متحرک ہونا، وہم پیدا ہونا۔

دل وصلت جاناں کا جو مشتاق ہوا ہے
کچھ اور نہیں واہمہ خلاق ہوا ہے

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۳۸۱)۔

... خَلّاق ہے فقرہ۔

قوت متخیلہ خالق ہے، ذہن عجیب باتیں تخلیق کرتا ہے، واہمے کے ذریعہ انسان عجیب عجیب کام کرتا ہے۔ بادشاہ ایسے نہیں جو بچالیں گے واہمہ خلاق ہے وہ نیک بخت بیمار ہو کے قریب ہلاکت پہنچی یقین ہو گیا قضا آئی۔ (۱۸۹۴، شبستان سرور، ۱ : ۹۱)۔ مظفر حسین اختر فرماتے ہیں کہ واہمہ خلاق ہے، یہ سانحہ دو دفعہ ہماری آنکھوں کے سامنے گذر چکا ہے۔ (۱۸۹۵، جہانگیر، ۲)۔

... زَدَہ (۔۔۔ فت ز، د) صف۔

وہم میں مبتلا، وہ جو وسوسے میں مبتلا ہو۔ اگر ایک کمرے میں نو آدمیوں کو کچھ نظر نہ آئے اور دسواں آدمی ایک بلی دیکھے تو دسواں آدمی غالباً واہمہ زدہ ہے۔ (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۴۳۹)۔ [واہمہ + ف : زدہ، زدن = مارنا]

... شِکَنی (۔۔۔ کس ش، فت نیز سک ک) امث۔

خیال کے ٹوٹنے یا منتشر ہونے کی کیفیت، جھوٹے تصور توڑنے کا عمل، وہم کا ٹوٹنا۔ انسان میں غیر مسرت اور تکلیف برداشت کرنے کی بھی صلاحیت ہونی چاہیے اور وہ بھی اس انداز کی کہ واہمہ شکنی بے حسی کی صورت حال پیدا نہ کر دے۔ (۱۹۸۵، سائنسی انقلاب، ۲۰۵)۔ جہاں تک بعد کے زمانے کا تعلق ہے اس میں اس کی واہمہ شکنی ہوئی تھی، وہ اسے بداعتقادی کے ساتھ دیکھتا ہے۔ (۱۹۹۹، الفریڈ اڈلر، ۱۲۵)۔ [واہمہ + ف : شکن، شکستن = توڑنا + ی، لاحقۂ کیفیت]

... طَرازی (۔۔۔ فت ط) امث۔

وہم تراشنا، وہم پر مبنی باتیں لکھنا۔ ماہنامہ حیات میں میرا پہلا افسانہ شائع ہوا یہ ایک رومانی اور خیالی قسم کی واہمہ طرازی تھی۔ (۱۹۸۸، رئیس امروہوی (رئیس امروہوی فن و شخصیت، ۲۸))۔ [واہمہ + ف : طراز، طرازیدن = نقش کرنا]

... گیری (۔۔۔ی مع) امث.
وہم میں مبتلا ہونے کی حالت، نہایت وہمی ہونا. مماثلت کی ایک ایسی صورت حال جو فرائڈ کے نزدیک واہمہ گیری کی سی صورت حال سے متعلق ہو ...... واہمے کو بے نقاب کرسکتی ہے. (۱۹۹۲، اردو، کراچی، اپریل، جون، ۱۱۶). [واہمہ + ف: گیر، گرفتن = پکڑنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

واہَن (فت ہ) امذ.
لے جانا، اٹھانا، پہنچانا: گھوڑوں کو چلانا یا قابو میں رکھنا: گاڑی: رتھ، کشتی، کوئی سواری کی چیز یا جانور: جیسے: ہاتھی، گھوڑا وغیرہ (پلیٹس: جامع اللغات). [س: वाहन].

واہَنا (فت ہ) ف ل.
زمین میں ہل جوتنا، کاشت کرنا: (مجازاً) پیدا کرنا، اُگانا. انھوں نے "جاگیرداری ختم کرو" اور" جو واہے وہ کھائے" کے نعرے بلند نہیں کیے. (۱۹۷۵، شاہراہ انقلاب، ۲۳۶). [مقامی].

واہِنی (کس ہ) امث.
لے جانے والی فوج، لشکر، ایک فوجی دستہ: فوج کا ایک حصہ جس میں ۸۱ ہاتھی ۸۱ رتھ (گاڑیاں) ۲۴۳ گھوڑے اور ۴۰۵ پیدل ہوں: ایک دریا (پلیٹس: جامع اللغات). [س: वाहिनी].

واہی (۱) صف، امذ.
۱. ٹوٹا ہوا: دریدہ: جو آسانی سے ٹوٹ یا کھل جائے. واہی وہی سے ہے اور وہی کے معنی ٹوٹنا اور پھٹنا ہے. (۱۹۳۲، سرگزشت الفاظ، ۲۸۲). ۲. بیہودہ، لغو، فضول، بے معنی، بے سروپا.

جہاں جو جیسا تمھیں ہوئے تہاں تو واہی بات نہ کہیے!
(۱۵۶۵، جواہر اسرار اللہ، ۸۸).

کیوں نہ واہی ہو شعر قائم کا ہے روانے کی آخرش تضعیف
(۱۷۹۵، قائم، د، ۷۷).

جو کچھ کہ عرش کی ہے سو کر دکھاؤں گا میں
واہی نہ آپ سمجھیں یونہیں کلام میرا
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۸). میں ان واہی اور فحش باتوں کو تمہارے روبرو بیان نہیں کرسکتا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۴۷).

یہی جرم کو دیکھا ہے میں نے کردار بے سوز گفتار واہی
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۸۷). میں نے دیکھا کہ ان کے تمام علمی سوالات و مذاکرات ایسے واہی اور بیکار امور کے متعلق تھے. (۱۹۶۰، ککشول (مولانا محمد شفیع)، ۱۵۱). ۳. سست، کاہل. تحویل جب واہی آدمی ہو یار تم مرو خدا ہم کو اور ان کو سب کو بھوکوں مار ڈالا. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۳۲). ۴. بودا، کمزور، ناتواں. منصب ڈیوک نے ...... اپنے ضعیف، واہی بیٹے کی اپنے بھائی اپین کے بادشاہ کی بیٹی کے ساتھ شادی کردی تھی (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۲، ۳۳۵). ۵. ناکارہ، بیکار، نکما.

حشمت و جاہ و ملک و شاہی ہے مہیا یہ سب کا سب واہی
(۱۸۲۰، میخانۂ وحدت (مقالات)، ۳۳). ۶. مصنوعی: غیر صحیح (حدیث)، ضعیف، غیر مستند. کہا ابوزرعہ نے واہی ہے حدیث اس کی یعنی ضعیف ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۱۹۱). ابن رجب نے کہا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں ہے حافظ سخاوی کہتے ہیں کہ جتنے طریقوں سے یہ منقول ہوئی ہے وہ سب واہی ہیں. (۱۹۷۳، سیرت سرور عالمؐ، ۱: ۵۰۳). ۷. بیوقوف، خبطی، ضعیف العقل. جمعدار ہنسا اور بولا کہ اب واہی ان کے پاس خاک جمشیدی کا ڈبہ ہے. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴: ۳۳). رحیم بھائی۔ تم تو ہو واہی اس مرتبہ مجھ سے ذرا سی چوک ہوگئی بس سارا کام بگڑ گیا. (۱۹۳۲، انور، ۶۸۶). ۸. پاگل، دیوانہ، سڑی. اے میاں واہی ہوئے ہو، یورپ یورپ ہے، ایشیا ایشیا ہے. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۲۷). ۹. خانہ بدوش: آوارہ گرد: عیاش، رنڈی باز (فرہنگ آصفیہ: مہذب اللغات). ۱۰. گمراہ (فرہنگ عامرہ). [ع: (و ہ ی)].

... الحَدِیث (۔۔۔ضم ی، غم ا، سک ل، فت ح، ی مع) امذ.
(فقہ) غلط حدیث بیان کرنے والا، جو بے اصل یا غیر مستند حدیث بیان کرے. امام ابو زرعہ نے واہی الحدیث کہا ہے (یعنی بیہودہ اخبار غلط بے اصل بیان کرنے والا). (۱۸۹۶، رسالہ تحفۃ السعادت، ۳۵). [واہی + رک: ال (۱) + حدیث (رک)].

... الصَّدر (۔۔۔ضم ی، غم ا، ل، شد ص بفت، سک د) صف.
سینہ بہ سینہ جاری، سنی سنائی، بے سروپا، لغو، غیر صحیح، نامستند (خصوصاً روایت). جس قدر روایتیں ہیں وہ سب واہی الصدر والایجاز (بے سروپا) ہیں. (۱۹۰۷، مقالات شروانی، ۱۳۶). [واہی + رک: ال (۱) + صدر (رک)].

... بَکنا ف مر: محاورہ.
لغو یا فضول باتیں کرنا، جھوٹ کہنا، بیہودہ گوئی کرنا.

کہ اب سر کو اٹھا سکتا نہیں میں یہ سچ ہے واہی بکتا نہیں میں
(۱۷۹۵، فرس نامۂ رنگین، ۳۰). کیوں جانور بے تمیز ناحق تیری موت آئی ہے، کیا بیہودہ نمس نمس بچائی ہے واہی بک رہا ہے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۲۳۰). عورت بولی موئے مردود تو مستانہ ہے واہی بکتا ہے. (۱۸۹۲، شبستان سرور، ۱: ۳۳).

نعرہ کیا قاسم نے کہ کیا بکتا ہے واہی بودا ہے وہ غرا جو کرے مرد سپاہی
(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۳: ۲۶).

... بولنا محاورہ.
لغو، فضول یا بے معنی باتیں کرنا.

جو پوچھوں کیوں ہے تیرا رنگ کاہی لگے معقول بولنے گاہ واہی
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۳: ۶۹).

... تَباہی (۔۔۔فت ت) صف.
۱. (i) دربدر، آوارہ، خراب وخستہ، پریشان حال.

پا برہنہ، سر کھلے، واہی تباہی، خستہ حال
سر سے پاؤں تک عجب حیرت زدہ تصویر ہے
(۱۷۵۲، دیوان زادہ حاتم، ۱۱۸).

خراب احوال کچھ بکتا پھرے ہے دیر و کعبے میں
سخن کیا معتبر ہے میرؔ سے واہی تباہی کا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۶۹). ایسا بھی کیا شکار ساری رات واہی تباہی! چور اچکوں کی طرح! نہ تندرستی کا خیال نہ کھانے پینے کا. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۲۰۱). (ii) اوباش، لچا، بدمعاش،

لفنگا (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. فضول، بے معنی، لغو، بیہودہ (بات). دیر تک اسے وہیں بٹھلا اِدھر اُدھر کی واہی تباہی باتوں میں لگائے رہا. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۵۷۳). اپنی ماں کو جاہل سمجھ کر واہی تباہی پڑھا پڑھا کر سمجھا دیتا کہ میں تو اچھی طرح سبق یاد کر لیتا ہوں. (۱۸۷۳، فسانۂ معقول، ۹۷). مورخوں نے ...... جو کچھ روایتیں اور واہی تباہی کہانیاں پچھلی کتابوں میں دیکھیں ...... انہیں ہم تک پہنچا دیا. (۱۸۸۹، آیات بینات، ۲: ۸۶). پریشان کرنے والے خطرے اور واہی تباہی خواہشیں سب دل کی بیماری کے سبب ہیں. (۱۹۱۰، سی پارۂ دل، ۱: ۱۷۵). چل لڑکی اپنے کمرے میں جا، یہ موا آج واہی تباہی پڑھتا ہوا ہے. (۱۹۹۲، معصومہ، ۱۳۳). ایک شخص کو جس نے واہی تباہی اعتراضات لکھ کر بھیجے تھے تحریر فرما دیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ عیوب ہیں. (۱۹۸۵، ماخذ حکیم الامت، ۱۰۹). ۳. بے مصرف، بے کار، جو کارآمد نہ ہو. اے الست عقل کی پست ستو تو کیسے واہی تباہی بنا کے لائی ہے. (۱۸۱۳، نورتن، ۲۳). جب ضرورت پڑے گی لے لیں گے ورنہ ان کے پاس سے واہی تباہی میں خرچ ہو جائیں گے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، ستمبر، ۲۸). [واہی + تباہی (تابع)].

... تباہی بَکنا محاورہ.

فضول باتیں کرنا، اول فول بکنا، بیہودہ باتیں کرنا، ڈِنگ ہانکنا، گالیاں دینا نیز دروغ گوئی کرنا.

نہ بک شیخ اتنا بھی واہی تباہی
کہاں رحمت حق کہاں بے گناہی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۱۹). اس وقت جانے کیا واہی تباہی بک رہے ہیں کہتے ہیں کہ اب بس پھانسی ہی ہوئی. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۹۹). یہ تو سٹھیا گیا ہے، خدا جانے کیا واہی تباہی بک رہا ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۸۲). جی نہیں! یہ موئی واہی تباہی بکتا پھرتا ہے. (۱۹۳۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۴۷). نازو بخار سے تپ رہی ہے، واہی تباہی بکتی ہے. (۱۹۸۹، افکار کراچی، نومبر، ۷۰).

... تباہی پَڑا پھرنا محاورہ.

رک : واہی تباہی پھرنا. چوک کی سیر کو نکل جاتے، اِدھر اُدھر واہی تباہی پڑے پھرتے، اس طرح سات بج جاتے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۳۰). سارا سارا دن گھر میں جھانکنا تک نہیں لڑکوں کے ساتھ واہی تباہی پڑا پھرتا ہے. (۱۹۴۳، جنت نگاہ، ۳۵).

... تباہی پھرنا محاورہ.

مارا مارا پھرنا، دربدر پھرنا، آوارہ پھرنا، سرگرداں پھرنا.

تیرا دیوانہ اے پری ہر سو
اب تو واہی تباہی پھرتا ہے

(؟ منظر (نوراللغات)). باور جانیے کہ یہاں واہی تباہی اول جلول پھرنے سے مطلب براری معلوم، گھر چلیے اور آرام سیے. (۱۸۹۴، خدائی فوجدار، ۱: ۱۱۱).

... تباہی گھومنا محاورہ.

رک : واہی تباہی پھرنا. دن بھر وہ واہی تباہی گھومتی رہتی تھی. (۱۹۸۳، مسز لیس داری، ۱۲).

... تَواہی (--- فت ت) صف.

رک : واہی تباہی ؛ بے کار، فضول. اس سے تو اچھا یہی تھا کہ کچھ بھی نہ کرتے گھر ہی میں رہتے دیتے گھر میں واہی تواہی کاموں کے لیے روپیہ نکالتے کچھ طبیعت رکتی ہے. (۱۹۱۹، اتالیق بی بی، ۹۳). [واہی + تواہی (تباہی کا محرف بطور تابع)].

... تواہی بَکنا محاورہ.

رک : واہی تباہی بکنا جو زیادہ مستعمل ہے. اس نے کچھ دیر واہی تواہی بکا اور راجو صاحب کی خوب خبر لی. (۱۹۸۲، میری زندگی فسانہ، ۱۹۵).

... تواہی پھرنا محاورہ.

رک : واہی تباہی پھرنا جو زیادہ مستعمل ہے. دونوں ہی واہی تواہی پھرتے تھے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۰۵).

... سا پھرنا محاورہ.

آوارہ سا پھرنا، آوارہ گردوں کی طرح پھرنا.

کیوں پھرا کرتا ہے تو واہی سا دن بھر آفتاب
کیا ترے پاؤں میں ہے پھیرا سا چکر آفتاب

(؟ جعفر (فرہنگ آصفیہ، ۴: ۶۳۳)).

... سَمَجھنا محاورہ.

لغو جاننا، بے کار اور بے معنی خیال کرنا ؛ اہمیت نہ دینا.

جو کچھ کہ عرض کی ہے سو کر دکھاؤں گا میں
واہی نہ آپ سمجھیں یہ نہیں کلام میرا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۵).

... واہی صف.

رک : واہی تباہی جو زیادہ مستعمل ہے، فضول. جاہلوں نے ہر بات میں ایسی واہی واہی رسمیں نکالی ہیں کہ اسلام کی رونق بالکل جاتی رہی. (۱۸۲۲، نصیحت المسلمین، ۲۲).

... واہی (سا) بَکنا محاورہ.

رک : واہی بکنا. کیا واہی واہی بکتیاں ہو تم ایک ذرا میں بھی تو دیکھوں کہ کیا ہے. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۹۱).

ہر طرف حیرت سے کچھ تکتا تھا وہ
واہی واہی سا کبھی بکتا تھا وہ

(۱۸۴۳، داستان رنگین، ۱۸).

... ہو فقرہ.

(دشنام) لغو ہو، بیہودہ ہو ؛ بے وقوف ہو، خبطی ہو، پاگل ہو (مخاطب سے اظہار ناراضی کے لیے مستعمل).

کبھی غصے سے کہتا واہی ہو
اور کبھی کہتا نہیں کے ٹھیرو تو

(؟، شوق (نوراللغات، ۴: ۷۷۳)).

... ہو جانا / ہونا محاورہ

۱. بگڑنا، خراب ہونا، عیاش ہونا (علمی اردو لغت) ۲. سرگرداں پھرنا : پاگل ہو جانا : دماغ چل جانا. خان صاحب۔ عورت کچھ واہی ہوئی ہے، کہہ دیا ہم نہیں اٹھیں گے. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۱۱۴).

... ہے فقرہ

بے وقوف ہے، پاگل ہے، سودائی ہے، احمق ہے، سڑی ہے (نوراللغات).

وابی (۲) امث

کاشت کاری، زراعت، کھیتی باڑی. میرا ایک بڑا بھائی ماں باپ کا کفیل تھا اور زمین کی واہی تبئی میں میرے باپ کا ہاتھ بٹاتا تھا. (۱۹۸۹، اوس پچ تو، ۳۶۵). [پنجا].

واہیات (کس و، شد ی مع الف نیز بلا شد) (الف) امث، ج.

بیہودہ باتیں، لغو باتیں یا بات : اوباشی، خرافات (اُردو میں بطور واحد بھی مستعمل). بعض بعض جوان آزاد مزاج آوارہ طبع بھی ہیں اور ..... عشق بازی اور واہیات کے اور کچھ کام نہیں رکھتے. (۱۸۳۹، تذکرۂ اہل دہلی، ۱۰). وہ نہایت عاقل آدمی ہے جو اپنے اوقات کو واہیات میں صرف نہ کرے. (۱۸۸۰، رام چندر، ماسٹر رام چندر اور اُردو نثر کے ارتقا میں ان کا حصہ، ۱۸۲). (ب) صف. ۱. بیہودہ، لغو، غیر مہذب : فحش. یہ رنڈی واہیات باتیں کرتی ہے میں اس سے دوستی نہ کروں گا. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۹۲). اس نے مجھے کس کس طرح ستایا کیسی کیسی واہیات حرکتیں کیں. (۱۹۸۳، کیمیاگر، ۹۷). ۲. فضول، بے سروپا، بے معنی : غلط. یہ دلیل محض واہیات ہے اور اس میں ذرا بھی عقلی استدلال کی صلاحیت نہیں ہے. (۱۸۷۳، رسائل چراغ علی، ۱ : ۷). ماہ پارا : یہ سب یاد دلانا بالکل واہیات ہے. (۱۹۰۷، سفید خون، ۵۴).

یوں تو نہیں ملے گی کبھی منزلِ نجات
جیتوں کی اپنے ملی پہ ، یہ باتیں ہیں واہیات

(۱۹۷۲، سنبل و سلاسل، ۴۸). ۳. ناکارہ، بے کار، جو کسی کام کا نہ ہو : (مجازاً) روایتی، پرانی وضع کا. مٹی کا مکان ایک بچھی ہوئی دری، چند ظروف اور کچھ پرانا واہیات اسباب ..... میں تو اس وراثت پر تھوکتا ہوں. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۳۹۶). میز پر پاندان، خاصدان پر نظر پڑتے ہی برہم سے ہونے بتاؤ بھلا ان واہیات چیزوں کو. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اگست، ۵۹). مجھے تو لمبے بال بڑے واہیات لگتے ہیں. (۲۰۰۳، پروا، ۷۱). ۴. گندی حرکتیں یا باتیں کرنے والا، اوباش. بڑی واہیات ہوا وہ اس سے انتقام لینے پر تلا ہوا تھا (۱۹۹۵، وقت کے دو، ۱۴۲). ۵. گھٹیا، اوچھا، خراب. افسانہ اچھا تھا مگر اس کا عنوان بڑا واہیات تھا. (۱۹۸۸، یادوں کے گلاب، ۱۳۳). [واہیہ (بحذف و) + ات، لاحقۂ جمع].

... بکنا ف م

بیہودہ بات کہنا، بدکلامی کرنا : مہمل اور غلط باتیں زبان پر لانا، خرافات بکنا. اے مسافر معلوم ہوتا ہے کہ تو دیوانہ ہے جو واہیات بکتا ہے. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۴۹). برہم ہو کر کہنے لگا، "امن! کیا واہیات بک رہی ہو" (۱۹۴۵، مقالات محمود شیرانی، ۵ : ۸۳۰).

سنی جب امیروں نے اس کی یہ بات تو غصے میں بک کر کے کچھ واہیات
(۱۸۸۰، قتام الاسلام، ۳۰). کیا واہیات بکتا ہے زمین سونا کیسے اگل سکتی ہے. (۱۹۵۶، چنگیز، ۳۰). اب رہے میر صاحب تو ان کی بات دوسری ہے وہ بھی واہیات بکتے ہیں. (۱۹۶۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۹۸).

... پھرنا ف م

دربدر پھرنا، مارا مارا پھرنا، بیکار پھرنا. متوالا اور واہیات پھرا کیا (۱۸۶۳، عبد نانجات، ۷ : ۲۷۸).

... کہنا ف م

بیکار بات کرنا، بکواس کرنا. واہیات بکنے اور کہنے سے کیا ہوتا ہے. (۱۸۹۲، مکاتیب سرسید، ۳۰).

... ہونا محاورہ

۱. بگڑنا، خراب ہونا، عیاش ہونا (نوراللغات ; جامع اللغات) ۲. فضول ہونا، بیکار ہونا : خراب ہونا، نکما ہونا، کسی کام کا نہ ہونا.

کیسے قصور و حور کہاں خلد تو کجا زاہد یہ سب خیال ترے واہیات ہیں
(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۰۲).

واہیہ (کس ہ، فت ی) صف.

۱. بے کار، فضول، لغو. ابنائے روزگار جو اکثر شادی و غمی میں پابند رسومات واہیہ اور بدعات قبیحہ کے ہیں اس پر مطلع اور خبردار ہو کر راہ راست سنت نبویہ پر آویں. (۱۸۳۹، رفاہ المسلمین، ۳). اب تک آپ ..... مطامن رنگیلے واہیہ کے درپے تھیں. (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹۴، ۹ : ۱۰). فقط اور دوسری رسومات واہیہ سے کچھ ثواب نہیں ملتا. (۱۹۶۷، سلطنت میں اردو، ۳۳). ۲. نکما (طنزاً مستعمل) : مراد : ردِّ عمل. جرمنی کے واہیہ سیاست نے بوسنیا اور ہرزیگووینا پر استیلا حاصل کرنے کے لیے آسٹریا کی مدد کی. (۱۹۱۸، مسئلہ شرقیہ، ۱۰۵). [واہی + ہ، لاحقۂ نسبت].

وائپر (۱) (کس ء، فت پ) امذ.

یورپ کے بعض علاقوں میں پائے جانے والے زہریلے سانپ کی ایک نوع. یورپ کے سانپ تمام تر چھوٹے قد و قامت کے ہوتے ہیں، لمبے سے لمبا ۴ فیٹ سے زیادہ طویل نہیں ہوتا. حسن اتفاق سے ان میں صرف ایک ہی زہریلے سانپ کی قسم ہے جسے وائپر کہتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۸۴). [انگ : Viper].

وائپر (۲) (کس ء، فت پ) امذ.

۱. موٹر گاڑی کے ونڈ اسکرین کو بارش، دھند وغیرہ سے صاف رکھنے کی ڈنڈیاں جن میں ربر کی دھار ہوتی ہے اور گول گھومتی ہیں. یہ وائپر اوٹومیٹک بھی ہوتے ہیں جن کو بیٹری یا انجن کے کنکشن کے ذریعہ چلایا جاتا ہے. (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر، ۱۳۱). دراصل میرے وائپر کام نہیں کرتے اتی بارش سے وژن خراب ہو گیا ہے راستہ نظر نہیں آتا. (۱۹۸۸، ایک محبت سو ڈرامے، ۵۳۸). بس ڈرائیور نے بار بار وائپر چلائے. (۲۰۰۱، آتش لینڈ، ۲۰۷). ۲. فرش دھو کر پانی ہٹانے یا زمین پر جمع ہونے والے پانی کو ہٹانے کا ڈنڈا جس میں ربر کی دھار ہوتی ہے جس کی رگڑ سے پانی زمین سے ہٹایا جاتا ہے. جب وہ فرش دھو کر اس کا پانی وائپر سے ہٹا رہی تھی تو کسی نے دروازے کی کنڈی کھٹکھٹائی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مئی، ۵۳). [انگ : Wiper].

وائٹ (کس ء) (الف) صف.

ابیض، سفید، چٹّا : تراکیب میں مستعمل.

نہ اس کا خون ہے وائٹ نہ اس کا دل کالا
مرا بنا ہے بڑھاپے میں کیسا جریالا

(۱۹۸۷ء ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۵۸). (ب) اند. سفید رنگ (آکسفورڈ انگلش اردو ڈکشنری شان الحق حقی). [انگ : White].

... پیپَر (۔۔۔ ی مج ، فت پ) اند.
سرکاری رپورٹ جو کسی مسئلے پر معلومات فراہم کرے یا تجاویز پیش کرے ، قرطاس ابیض. میرے خیال میں وائٹ پیپر وہ تمام اختیارات دیتا ہے جو اس ترمیم میں مانگے گئے تھے. (۱۹۷۰ء ، نامہ اعمال ، ۱ : ۳۵۴). [انگ : White Paper].

... کَرْنا ف م : محاورہ.
سفید کرنا ، سیاہ دھن کو سفید کرنا ؛ ناجائز مال و دولت کو جائز کرنا. بلیک مارکیٹ کرو ، یہاں سے جو کماؤ اس کو وائٹ کرو جھوٹی رسیدیں بناؤ. (۱۹۵۰ء ، خالی بوتلیں خالی ڈبے ، ۱۳۳).

... میٹَل (۔۔۔ ی مج ، فت ٹ) امث.
ایسی دھات جس میں قلعی یا سیسہ استعمال کرکے ان کو سفید رنگ دیا جاتا ہے مثلاً رانگے اور بھرت کی دھاتیں ، سفید دھات. انجن کی عمر لبریکیشن پر منحصر ہے ، جن بیرنگ میں وائٹ میٹل استعمال ہوتا ہے ان کے لیے لبریکیشن یعنی کافی تیل کی مقدار کا خیال کرنا ازحد ضروری ہے. (۱۹۲۳ء ، آئینۂ موٹر ، ۹۸). [انگ : White Metal].

... ہارْس (۔۔۔ سک ر) اند : امث.
(لفظاً) سفید گھوڑا ؛ (مجازاً) سفید گھوڑا مارکہ شراب. جس کو وائٹ ہارس پچھاڑ دی وہ ہوا جیسے گھوڑے پر سوار ہو کر آسمانوں کی سیر کرنے لگا. (۱۹۴۷ء ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳۶). [انگ : White Horse].

وائڈ بال (کس ء) اند : امث.
(کرکٹ) پھینکی ہوئی وہ گیند جو کھلاڑی کے بلّے کی پہنچ سے دور ہو اور جسے کھیلا نہ جا سکے ، بیٹنگ کرنے والی ٹیم کو اس کا ایک رن مل جاتا ہے. ایک عجیب و غریب اسٹائل سے گیند پھینکی جو کھلاڑی کے چھ فٹ ادھر سے نکل گئی ، "وائڈ بال" امپائر چلایا. (۱۹۳۴ء ، کرکٹ ، ۶۹). [انگ : Wide Ball].

وائر (کس ء) اند (شاذ).
تار ، تار برقی ، تراکیب میں مستعمل. وائر تار کے مفہوم میں تنہا نہیں آتا بعض کمپنیوں کے ناموں میں یہ لفظ آتا ہے. (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۹۱). [انگ : Wire].

... گاز اند.
گتھی ہوئی جالی ، تار کی باریک جالی. گرد S کے گرد اور سلنڈر C کے قریب تر ایک وائر گاز یعنی جالی S کو رکھا گیا تھا. (۱۹۷۱ء ، ایٹم کے ماڈل ، ۱۰۷). [انگ : Wire Gauze].

... گیج (۔۔۔ ی مج) اند.
تار کی جسامت یا موٹائی. ۱۵ یا ۱۷ وائر گیج یا حسب موافق گیج چھیل کر کام میں لایا جاتا ہے. (۱۹۵۰ء ، چرم سازی ، ۹۱). [انگ : Wire Gauge].

... لیس (۔۔۔ ی مج) صف : اند.
(مواصلات) بغیر تار کا پیغام وصول کرنے اور بھیجنے کا نظام یا مشین ، بے تار برقی ، بے تار لاسلکی پیام ، لاسلکی پیغام رسانی. دو فاصلوں کے درمیان بغیر تار اشارات پہونچانے کے طریقے کا نام بے تار کی تار برقی یا وائرلیس ٹیلی گرافی ہے. (۱۹۱۱ء ، برقیاتِ (ترجمہ) ، ۱ : ۱).

یہ وائرلیس کا ٹیلیفون کیا دل میں لگایا ہے
کہ ہم کو ہچکیاں آتی ہیں جب وہ یاد کرتے ہیں

(۱۹۳۷ء ، ظریف لکھنوی ، ک ، ۱ : ۵۶). حکومت پاکستان نے اپنے زیر اہتمام اسلحہ گولہ بارود اور ریل کے ڈبوں اور تار و وائرلیس کے آلات بنانے کا فیصلہ کیا ہے. (۱۹۴۸ء ، خطبات قائداعظم ، ۵۹۷). ہندوستانیوں کے جو وائرلیس پیغامات وہ سنتے ان سے پتہ چلتا کہ ادھر بھی یہی عالم ہے. (۲۰۰۳ء ، گئے دنوں کا سراغ ، ۳۴۷). [انگ : Wireless].

... لیس اِسْٹیشَن (۔۔۔ ی مج ، کس ا ، سک س ، ی مج ، فت ش) اند.
لاسلکی پیغام رسانی کا مرکز. دائیں طرف کوارٹروں کی قطار کے ساتھ ساتھ جرمن لاریوں ، طرح طرح کی موٹروں اور چلتا ہوا وائرلیس اسٹیشن اور فرسٹ ایڈ کی ایک بس کھڑی تھی. (۱۹۷۰ء ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۵۲۳). ان دنوں وہ آنند پربت کے وائرلیس اسٹیشن پر کام کر رہا تھا. (۱۹۸۷ء ، اندھیرا اور اندھیرا ، ۱۱۳). [انگ : Wireless Station].

... لیس سَیٹ (۔۔۔ ی مج ، ی لین) اند.
وہ مکمل مشین جس کے ذریعے بے تار کے پیغامات بھیجے یا وصول کیے جاتے ہیں. میری ڈیوٹی یہ تھی کہ سگنل آفس میں بیٹھ کر وائرلیس سیٹ سے کان لگائے رکھوں اور جونہی کوئی گرم خبر آئے جنرل ریس تک پہنچا دوں. (۱۹۶۵ء ، جنگ آمد ، ۱۳۲). تھانہ کے سربراہ کمانڈر کو دوسوی سے ملے جنہوں نے وائرلیس سیٹ پر خان کا رابطہ ... محمد جان خان ... سے کیا. (۱۹۹۵ء ، پشتونوں کی عدالت ، ۱۳۲). [انگ : Wireless Set].

... مَین (۔۔۔ ی لین) اند.
ٹیلی فون یا بجلی کے تار نصب کرنے والا یا ان کی مرمت کرنے والا کاریگر. اپرٹس اور وائرمینوں کے مطالبات منظور کرانے کے لیے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے. (۱۹۶۹ء ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ مارچ ، ۳). [انگ : Wire Man].

... ویل (۔۔۔ ی مج) اند.
گاڑی کا پہیا جس کے اڑے تار کے ہوں ، تار پہیا. پہلے زیادہ تر گاڑی کے آرٹیلری ویل استعمال ہوتے تھے ... اس کے بعد وائر ویل استعمال ہونے لگا. (۱۹۲۳ء ، آئینۂ موٹر ، ۱۳۸). [انگ : Wire Wheel].

وائرَس (کس ء ، فت ر) اند.
۱. (i) (طب) متعدی امراض کا سبب بننے والا زہر یا جراثیم سے بھی نہایت چھوٹا کوئی عنصر جو عام خوردبین سے نظر نہیں آتا. کمزور بچوں میں آنکھ کی سوزش عموماً ایک وائرس کی وجہ سے ہوتی ہے. وائرس جراثیم سے بھی مہین مخلوق ہے جو مختلف بیماریوں کا باعث بنتی ہے. (۱۹۷۰ء ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۴۷). اس وقت عام پیشہ ور طبیبوں کی توجہ مختلف قسم کے جراثیموں اور وائرس پر مرکوز ہے. (۱۹۹۹ء ، الفریڈ اڈلر ، ۱۱۵). (ii) (زراعت) فصل کی ایک بیماری جو فصل کے کیڑے تیلے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے فصل کی پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے. وائرس : آلووں کی سب سے خطرناک بیماری وائرس ہے جو صرف تیلے (Aphis) کی وجہ سے پھیلتی ہے. (۱۹۷۳ء ، زراعت نامہ ، ۲). ۲. کوئی بڑا جذبہ یا احساس جس سے شخصیت اور معاشرے وغیرہ میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے.

مجھے لگتا ہے ایک مجھے ہی حسد کا وائرس نہیں چمٹا بلکہ اس شہر میں ایک وبا پھیلی ہے حسد کی۔ (۱۹۸۵، فٹ پاتھ کی گھاس، ۵۳۸)۔ ۳. وہ چیز جو کسی شے کی پیدائش کا باعث ہو؛ مراد: جرثومہ۔ اب کوئی فائدہ نہیں، محبت کا وائرس فاصلوں کی پروا نہیں کرتا۔ (۱۹۹۰، اپنے لوگ، ۳۹۱)۔ [انگ: Virus]

وائرَل (کس و، فت ر) امذ۔

وائرس سے متعلق، زہریلے مادّے سے متعلق۔ ترقی یافتہ ممالک میں جب کسی کو وائرل انفکشن ہوتا ہے تو وہاں لوگ منہ پر ماسک لگاتے ہیں۔ (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۷ اگست، ۹)۔ [انگ: Viral]

وائرِنگ (کس و، ر، غنہ) امث۔

تاریں لگانے والے کا کام، تاروں کی ترتیب، نظام یا مجموعہ، تار بندی۔ ڈبل پول وائرنگ زیادہ بھروسہ کے قابل ہے۔ (۱۹۴۳، آئینۂ موٹر، ۹۲)۔ متاثرہ حصوں کی وائرنگ بدل دی اور لگے ہوئے گھے اتار کر نئی سیلنگ لگا دی۔ (۱۹۸۸، سلیوٹ، ۲۱۰)۔ [انگ: Wiring]

وائِس (۱) (کس ء) امذ۔

(نجاری) آہنی شکنجہ جس میں پرزے کو پھنسا کر کاٹتے یا ریتیاتے ہیں۔ ایک چھوٹا وائس جو فٹ بورڈ پر فٹ ہو سکے۔ (۱۹۴۳، آئینۂ موٹر، ۱۹۵)۔ اس کے بعد ٹکڑے کو وائس میں اس طرح سے بٹھاؤ کہ خطوط اب ج د افقی رہیں۔ (۱۹۳۹، کارخانے کے چالیس عملی سبق، ۵)۔ [انگ: Vice]

وائِس (۲) (کس ء) صف مذ۔

قائم مقام، نائب، کسی کی جگہ کام کرنے والا، مرکبات میں مستعمل (نوراللغات)۔ [انگ: Vice]

--- پرِنسِپَل (--- کس پ، ر، سک ن، کس س، فت پ) امذ۔

جامعہ یا کالج یا کسی تعلیمی ادارے کے صدر مدرس کے نائب، مددگار صدر مدرس۔ "قیصر صاحب، وہ کون صاحب ہیں" "ابوالکلام قیصر زیدی، جامعہ کے وائس پرنسپل"۔ (۱۹۸۳، زمین اور فلک اور ہے)۔ سارا تدریسی اور غیر تدریسی عملہ بشمول پرنسپل اور وائس پرنسپل کالج اور اسکول کے بے مشترک تھے۔ (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۲۱)۔ [انگ: Vice Principal]

--- پریزیڈنٹ/ پریسیڈنٹ (--- کس پ، ی مج، ی مع، کس ڈ؛ سک ن) امذ۔

نائب صدر، نائب میر مجلس۔ انہوں نے یونین کلب کے وائس پریسیڈنٹ کو اس پر منتخب کیا تھا۔ (۱۹۷۷، رشید احمد صدیقی، شیرازۂ خیال، ۱۰۹)۔ میں اس کمپنی کے سینئر وائس پریزیڈنٹ کے ساتھ پندرہ دن گزار چکا تھا۔ (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۸۷)۔ [انگ: Vice President]

--- چانسلر (--- غنہ، سک س، فت ل) امذ۔

جامعہ (یونیورسٹی) کا ایک عہدہ جو سب سے بڑا اور چانسلر سے چھوٹا ہوتا ہے، وہ عہدے دار جو جامعہ کے تمام انتظامی کاموں کا ذمے دار ہوتا ہے (خصوصاً برطانوی جامعات میں انتظامی امور انجام دینے والا) شیخ الجامعہ، نائب امیر جامعہ۔ سید راس مسعود ۱۹۲۹ء میں علی گڑھ کے وائس چانسلر ہو کر آئے تھے۔ (۱۹۳۰، اقبال نامہ، ۱: ۲۳۰)۔ ارسطو کو اس بات پر سخت غصہ آیا تھا کہ افلاطون کی موت کے بعد اسے اکادمی کا وائس چانسلر کیوں مقرر نہ کیا گیا۔ (۱۹۸۷، تاریخ اور کائنات میرا نظریہ، ۳۸)۔ کراچی یونی ورسٹی کے وائس چانسلر صاحب یہ مژدہ سنا رہے تھے کہ عشرہ اصلاحات میں کراچی یونی ورسٹی نے شاندار ترقی کی ہے۔ (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۳۱۲)۔ ان میں بی بی سی کا نمائندہ نظام دین بھی تھا، جس کی آواز ہم سنتے تھے (انہی میں ڈھاکے کے وائس چانسلر سجاد حسین بھی تھے جو ملیشیا کی چین کانفرنس میں ہمارے ساتھی تھے)۔ (۲۰۰۳، گئے دنوں کا سراغ، ۳۷۷)۔ [انگ: Vice Chancellor]

--- چانسلرشِپ (--- غنہ، سک س، فت ل، کس ش) امث۔

وائس چانسلر کا عہدہ یا کام، شیخ الجامعہ کا منصب۔ وائس چانسلر شپ اور دوسری انتظامی مصروفیات ان کی اور ان کی شاعری کے درمیان حائل رہیں۔ (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۴۰)۔ [انگ: Vice Chancellor Ship]

--- چَنسلر (--- فت چ، غنہ، سک س، فت ل) امذ۔

رک: وائس چانسلر جو معروف املا ہے۔ زیادہ پرانی یونیورسٹیوں میں سنڈی کیٹس کی تعداد ۹ یا دس آدمیوں کے، سوا وائس چنسلر کے ہوتی ہے۔ (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۲۰۴)۔ [وائس چانسلر (رک) کا ایک املا]

--- کونسِل (--- و لین، سک ن، کس س) امذ۔

کونسل کا نائب (سفیر کے عہدے کے بعد کونسل اور پھر اس کا نائب ہوتا ہے)۔ انڈین افسر بطور کونسل کے کرمان میں اور وائس کونسل بندر عباس میں رہتے ہیں جہاں ہم کونسل ریذیڈنٹ بنانے کو ہیں۔ (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۳۵۲)۔ یوسف علی خاں نے وائس کونسل خان بہادر کو کہا کہ ہم نے قرآن شریف کا انگریزی میں ترجمہ کیا ہے۔ (۱۹۸۰، مولانا عبیداللہ سندھی کی سرگزشت کابل، ۲۰۲)۔ [انگ: Vice Council]

--- کونسِلر (--- و لین، سک ن، کس س، فت ل) امذ۔

رک: وائس کونسل۔ جناب عبدالباسط پاکستانی سفارت خانے کے وائس کونسلر بھی جشن میں شریک ہوئے۔ (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۳: ۳۱)۔ [انگ: ViceCouncllor]

وائِسرائے (کس ء، سک س) امذ؛ - وائس رائے، وویسرائے۔

بادشاہ کا نائب، نائب السلطنت، گورنر جنرل، نائب سلطان، شاہ کا نائب، نائب شاہ، وہ اعلیٰ عہدے دار جو کسی صوبے یا ملک وغیرہ پر کسی بادشاہ کی طرف سے حکومت کرے۔ لقب گورنر جنرل کے ساتھ خطاب وائسرائے یعنی نائب سلطان کا بھی ضم کیا گیا۔ (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲: ۲۷)۔ ہندوستانی ریاستوں کے تعلق سے وائسرائے یعنی شہنشاہ کا نائب بھی کہتے ہیں۔ (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۲: ۱۳۰)۔

عقل نے اچھی کہی کل لالہ مجلس رائے سے
جنگ کے ملنا چاہیے ہم سب کو وائسرائے سے

(۱۹۲۱، اکبر الٰہ آبادی (مقالات ماجد، ۳۰))۔ وائسرائے نے مجھے اپنے نزدیک بلایا اور... میری تعریف کی۔ (۲۰۰۳، پس منظر، ۱۳۶)۔ [انگ: Viceroy]

وائِسرائلٹی (کس ء، سک س، کس ء، سک ل) امث۔

وائسرائے کا عہدہ، منصب یا کام، وائسرائے ہونا، وائسرائے کا دور یا مدت یا عہد کارکردگی۔ انگلستان کی خوش قسمتی تھی کہ لارڈ کرزن جیسا شخص اس ملک کی وائسرائلٹی کے لئے اس کو ملا۔ (۱۹۰۴، اپریل فول، ۸۷)۔ لارڈ میو نے اپنی وائسرائلٹی کے زمانے میں مسلمانوں کے زخموں پر کس کس طرح نمک پاشی کی۔ (۱۹۷۶، نوائے وقت، لاہور، ۳۱ اگست، ۳)۔ [انگ: Viceroyalty]

وائسرائن/وائسرین (کس و ، سک س ، فت ی ا کس و ، ی مع) امث
خاتون وائسرائے نیز وائسرائے کی بیوی . وہ نام پکار کر بتاتا تھا اس پر پہلے وائسرائے اور وائسرائن ہاتھ ملاتے تھے ، پھر ڈیوک آف کناٹ . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات / ۱ : ۱۰۶) . ایک دفعہ وائسرین لیڈی ویول اسکول دیکھنے آئیں تو چھوٹی جماعت کے بچوں نے بینڈ بجا کر مہمان خصوصی کا خیر مقدم کیا . (۱۹۷۳ ، ہماری زندگی ، ۱۷۱) . [انگ : Vicereine] .

وائسریگل (کس و ، سک س ، ی مع ، فت گ) صف ؛ ـــ وائسریگل
وائسرائے (رک) سے متعلق ، گورنر جنرل کا ، وائسرائے کا . ایک طرف ہمہ شما صدہا تماشائی ایک طرف وائسریگل اسٹاف ، فوجی گروہ . (۱۹۲۵ ، پرپرواز ، ۸۱) . [انگ : Vice regal] .

... لاج امذ
وائسرائے کے رہنے کی جگہ یا محل ، عمارت جہاں وائسرائے کے دفاتر ہوں . ایک ہی ہستی ایسی تھی جس کی آواز شمال نے بھی سنی اور جنوب نے بھی ..... وائسریگل لاج کی چمکتی اور جھلکتی ہوئی برجیوں نے بھی اور جیل خانہ کی تنگ و تاریک کال کوٹھریوں نے بھی . (۱۹۳۳ ، مقالات ماجد ، ۲۳۴) . [انگ : Viceregal Lodge] .

وائل (کس و) امث
ایک طرح کا باریک نیم شفاف سوتی ، ریشمی یا اونی کپڑا . اس نے کسی نہ کسی طرح وائل کا سیاہ کرتا بھی سلوا ہی لیا ..... بنیان اور ایک بھڑکدار رومال بھی خرید لیا . (۱۹۳۹ ، ختم کہانیاں ، ۱۰۱) . بچکن کی ساری اور سفید وائل کے بلاؤز میں خوبصورت ..... بیگم نمودار ہوئیں . (۱۹۹۵ ، وقت نہ وو ، ۳۱) . اندر سے وائل سفید ساڑی اور سلیولیس بلاؤز میں ..... آتی ہے . (۲۰۰۰ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۶۷) . [انگ : Voile] .

وائلا (۱) (کس و) صف مذ (قدیم) .
کام سے فارغ ، خالی ، نچنت .
شہادت اندھارے میں ناقام کر ہوا وائلا اون تو خوش کام کر
(۱۹۳۹ ، عشق نامہ ، فوجی ، ۸۶) . [قب : پنجا : ویلا جس کی یہ قدیم شکل ہے] .

وائلا (۲) (کس و) امذ
سوت اور اون کا ملواں ابھری دھاریوں والا کپڑا . وائلا سب سے عمدہ قسم کی فلالین ہوتی ہے اور بھیگنے سے بھی نہیں سکڑتی . (۱۹۱۹ ، خانہ داری (معیشت) ، ۳۳۳) . [انگ : Viyella] .

وائلن (کس و ، ل) امث ؛ امذ ؛ وائلن
ایک ولایتی ساز جس میں کھوکھلے جسم پر ایک کھونٹی کے ذریعے چار تار کے ہوتے ہیں اور جو ٹھوڑی کے نیچے اور کندھے پر رکھ کر ایک گز سے بجایا جاتا ہے ، بیلا ولایتی سارنگی . وائلن کو جو فوقیت باقی آلات موسیقی پر حاصل ہے وہ بھی محض اسی وجہ سے ہے . (۱۹۱۷ ، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت) ، العصر ، ۲ : ۳۰۲) . مس ماتھر ، جو آپ کبھی بارمونیم ، ستار ، وائلن ان کے علاوہ بھی کئی باجے آسکتے ہیں . (۱۹۳۹ ، شیخ ، ۲۹۹) . وائلن کی مسلسل آواز سے ازابل کا اور دم الجھتا . (۱۹۵۸ ، جس چراغ جیسی پروانے (ترجمہ) ، ۹۳) . تو پھر وہ کیسی تھی جس نے آپ کو کاٹا ..... اس کے سر پر وائلن جیسی شکل بنی ہوئی تھی . (۲۰۰۳ ، ورثہ اور دوسری کہانیاں ، ۲۳۶) . [انگ : Violin] .

... نواز (ـــ فت ن) امذ
وائلن بجانے والا . ایک وائلن نواز آپ کی دل پسند دھن چھیڑ رہا تھا . (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۱۳۵) . پنڈت جی نے اہل اثر کو رام کیا ان میں ایک یہودی وائلن نواز بھی تھا . (۱۹۹۹ ، باتیں کچھ سریلی سی ، ۸۱) . [وائلن + ف : نواز ، نواختن = بجانا] .

... نوازی (ـــ فت ن) امث
وائلن نواز کا کام ، وائلن بجانا . ایسہ کی وائلن نوازی جاری ہے . (۲۰۰۰ ، سلام و پیام ، ۲۱۴) . [وائلن نواز + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

وائلنسٹ (کس و ، ل ، ن ، سک س) امذ
رک : وائلن نواز . ان کی ایک شاگرد ممتاز وائلنسٹ شریکتی این راجم ہے . (۱۹۹۹ ، باتیں کچھ سریلی سی ، ۱۳۰) . [انگ : Violinist] .

وائلہ (کس و ، فت ل) امث
رک : وائلا . گھٹنوں تک لمبا کرتا گرمیوں میں موٹی ململ یا گاڑھے کا اور جاڑوں میں فلالین یا وائلہ کا . (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۳۰) . [وائلا (رک) کا ایک املا] .

وائن (کس و) امث ؛ ـــ وائین .
انگوری شراب ، شراب ، خمر . ایک خاتون سرخ وائن کا گلاس سامنے رکھے اداس سی بیٹھی تھی . (۱۹۷۰ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۴۱) . پھر یہ کہ اس کے کناروں پر آپ کافی اور وائن وغیرہ پی سکتے ہیں . (۲۰۰۱ ، آئس لینڈ ، ۳۵) . [انگ : Wine] .

... گلاس (ـــ کس گ) امذ
جام شراب ، شراب پینے کا گلاس (فرہنگ آصفیہ) . [انگ : Wineglass] .

وائنڈنگ (کس و ، سک ن ، کس ڈ ، غنہ) امث
(برقیات) موصل تار کا لچھا جو خاص ترتیب اور بلوں کی گنتی سے بنایا جاتا ہے اور برقی آلات میں استعمال ہوتا ہے نیز اس کی تیاری کا عمل یا کام ، وولٹیج بڑھانے اور کم کرنے اور توازن قائم کرنے والی تاریں . کرنٹ میگنٹ کی وائنڈنگ سے نکل کر ڈسٹری بیوٹر سے ہوتا ہوا ..... الیکٹروڈ کے ذریعہ باہر کے حصے میں سے ہو کر انجن کے لوہے میں سے گزر کر میگنٹ میں واپس آجاتا ہے . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۶۰) . ٹرانسفارمر ایک ایسا آلہ ہے جس میں ایک لوہے کی کور (Core) پر دو یا دو سے زیادہ تار کی وائنڈنگ لپٹی ہوئی ہوتی ہیں . (۱۹۸۰ ، الیکٹرانکس کا بنیادی مطالعہ ، ۸) . [انگ : Winding] .

واؤ (و مع) امذ ؛ ـــ واو .
حرف "و" کا ملفوظی املا (رک : واو) . مثال ان نے کی جو واؤ کے ساتھ ہو : جیسے : سوخت اور دوخت . (۱۸۸۱ ، بحر الفصاحت ، ۲۹۲) . ی کی طرح واؤ کی بھی دو آوازیں ہیں ایک پوری اور بھری ہوئی اور دوسری کھلی اور ہلکی . (۱۹۱۳ ، اردو قواعد ، عبدالحق ، ۳۵) . حرف علت کی کشیدہ آوازوں کے لیے ہمارے ہاں علامات نہیں بلکہ اکثر صورتوں میں حروف یعنی الف واؤ اور یے لگائے جاتے ہیں . (۱۹۳۹ ، گنجینۂ راز ، ۵۲) . واؤ ایک حرف کا نام ہے ..... اس کو اگر واؤ لکھا جائے تو املا بگڑ جائے گا . (۲۰۰۰ ، املائے غالب ، ۱۷۰) . [واو (رک) کا ایک املا] .

... مجہول (ـــ فت م ، سک ج ، و مع) امذ
رک : واو مجہول . یائے مجہول اور واؤ مجہول کی آواز عربی میں نہیں آتی . (۱۹۱۳ ، اردو قواعد ، عبدالحق ، ۳۳) . اگر واؤ صحیح کر نہ پڑھی جائے تو واؤ مجہول کہلائے گی جیسے مور ، شور وغیرہ . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۱۲۰) . [واؤ + مجہول (رک)] .

... مَدَّہ (...فت م، شد د بفت) امذ.

وہ واو جو کھینچ کر پڑھا جائے یا دو واو کے برابر آواز دے، لکھنے میں اس واو پر ہمزہ دے دیا جاتا ہے مثلاً، بچاؤ. واؤ مدّہ واؤ کا پیش جب کھینچ کر آتا ہے تو دو واؤ کی جگہ تقطیع میں لیا جاتا ہے لکھنے میں اس واو پر ہمزہ (ء) دے دیا جاتا ہے. (۱۹۳۹، میزانِ سخن، ۶۸). اردو کے جن الفاظ میں الف یا واو مدہ کے بعد "ی" واقع ہوتی ہے..... ان کی کتابت بھی یکساں نہیں ہے. (۱۹۸۱، تحقیقِ غالب، ۳۰۷). [واو + مدّہ (رک)].

... مَعْدُولَہ (...فت م، سک ع، و مع، فت ل) امذ.

رک: واو معدولہ. فارسی میں چند لفظ ایسے ہیں کہ ان میں واو ساکت ہوتی ہے یعنی تلفظ میں ظاہر نہیں کی جاتی اسے واو معدولہ کہتے ہیں. (۱۹۱۴، اردو قواعد، عبدالحق، ۳۸). واو معدولہ سے مراد وہ واو ہے جس کے بعد اگر الف ہو تو اس کی آواز الف کی آواز میں مخلوط ہو کر ایک خاص طرح نکلتی ہے. (۱۹۸۷، اردو رسم الخط اور ٹائپ، ۱۹۷). بعض الفاظ میں واو لکھی جاتی ہے لیکن تلفظ میں نہیں آتی اس قسم کی واو کو واو معدولہ کہتے ہیں. (۱۹۸۴، نگار، کراچی، اگست، ۱۹). [واو + معدولہ (رک)].

... مَعْرُوف (...فت م، سک ع، و مع) امذ.

رک: واو معروف. واو معروف پر الٹا پیش لکھتے ہیں اور واو مجہول خالی رہتی ہے. (۱۹۱۴، اردو قواعد، عبدالحق، ۳۵). جس واو سے پہلے پیش ہو اور کھینچ کر پڑھی جائے اسے واو معروف کہتے ہیں. (۱۹۸۴، نگار، کراچی، اگست، ۱۹). [واو + معروف (رک)].

واؤچَر (و مع، فت چ) امذ.

دستاویز یا اقرار نامہ، تصدیق ادائی، وثیقہ. جینز اپنی جھولی میں اودھ کی ٹکٹیں اور واؤچر والے بیچتا تھا. (۱۹۸۳، سفر مینہ، ۹۰). [انگ: Voucher].

واؤچیڑیا (و مع، ی مع، سک ڑ) امذ.

(نباتیات) ایک روئیدگی جو آبی اقسام سے تعلق رکھتی ہے، سبز اگا. چند انواع سمندری ہیں واؤچیڑیا..... ان گملوں کی نرم مٹی پر پائے جاتے ہیں جن کی نگہداشت نہ کی گئی ہو. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، محمد سعید الدین، ۲: ۶۰۷). [مقامی].

وائی (۱) م ف.

(عو) وہی (جامع اللغات؛ جامع الامثال). [وہی (وہ + ہی) کا عوامی تلفظ].

... نَر بھَرپور کَہاوے اَپْنے آپ کو جو بِسْراوے کہاوت.

وہ آدمی مکمل ہے جسے کچھ پروا نہیں، مکمل آدمی وہ ہے جو اپنے آپ کو بھلا دے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

وائی (۲) امث.

۱. (ادب) سندھی زبان کی رومانی یا صوفیانہ حکایات کے غنائی ٹکڑے، ایک قدیم سندھی صنفِ سخن. سندھی شاعری: تکمیل ارسمت سے قبل سندھی شاعری میں صرف دوہے اور وائی یا کافی کی اصناف مستعمل تھیں. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۵۴۳). ایاز کی بے پناہ تخلیقی صلاحیت نے..... بیت اور وائی کو جدید حیثیت اور عصری تقاضوں کے مطابق نیا رنگ آہنگ دیا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۴۸). ۲. (لفظاً) قول (فرہنگ تلفظ) [مقامی].

وائی توائی بَکْنا محاورہ.

رک: واہی تباہی بکنا. بجائے اس کے کہ وہ میرا شکریہ ادا کرتے یا مزاج کی کیفیت بیان کرتے انہوں نے میرا گلا پکڑ لیا اور خبر نہیں کیا وائی توائی بکنے لگے. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۳۸).

... وائی توائی پِھرْنا محاورہ.

رک: واہی تباہی پھرنا. دن بھر وائی توائی پھرے ہے اور گھر میں بیٹھے ہے تو یہ آفت ہووے ہے. (۱۹۵۲، جنم کہانیاں، ۳۹).

وائی وا امذ.

لسانی، تقریری یا زبانی امتحان، بالمشافہ امتحان. طلبہ کی اکثریت زبانی امتحان (وائی وا) کتابیں یا تھوڑی بہت کورس کی کتابیں پڑھ کر دے ہی دیتے ہیں. (۱۹۹۰، جنگ، کراچی، ۱۵ مئی، ۳). [لاط: Viva Voce کا اختصار].

وائے (۱) حرف فجائیہ؛ - واے.

(رک: وا (۲) مع تحتی الفاظ) کلمۂ افسوس ہائے، افسوس وغیرہ، آزار یا رنج و الم کے اظہار میں زبان پر آتا ہے. کتنا وائے یہ بات تو میں خلوت میں فلانے سوں کہا تھا. (۱۹۳۵، سب رس، ۴۱).

کیا واقعہ بیان کروں کربلا کا وائے
کنبے کو ساتھ لے کے جو تشریف شاہ لائے

(۱۸۰۹، جرأت (مراثی جرأت، مرتبہ ڈاکٹر عبادت بریلوی، ۳۰)).

دونوں معصوم سکینہ کی طرف ایک الم
دونوں کانوں سے گہر چھین لئے وائے ستم

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۳۱۹). وائے ہے ان لوگوں کے حال پر جو رات بھر تو پاؤں پھیلائے میٹھی نیند سوتے رہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۱۳۸).

ڈھونڈ رہا ہے فرنگ عیشِ جہاں کا دوام | وائے تمنائے خام! وائے تمنائے خام

(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۹۰).

وائے اے زوجِ سلیماں کہ ہوئی بند شراب
ہائے شہرِ سبا، شہر بدر ہوتی ہے

(۱۹۶۸، غزال و غزل، ۳۱). ثروت کا ذہن شاید اس وقت تک اس ماحول کو قبول کر چکا تھا شاید اس لئے کہ اس نے "وائے" کا کلمہ زبان سے نہیں نکالا. (۱۹۹۱، سفر گشت، سفرنامہ امریکہ، ۲۱۷). [ف].

... بَرتَقْدِیر فقرہ.

ہائے تقدیر، وائے قسمت، افسوس اس نصیب پر.

وائے برتقدیرِ آدم، وائے بریلیل و نہار
بزمِ عشرت بھی ہے خونی حادثوں کی رہ گزار

(۱۹۳۲، سیف و سبو، ۵۱).

... بَر جانِ سُخُن گَر بَہ سُخُن داں نَہ رَسَد کہاوت.

(فارسی مصرع بطور کہاوت اردو میں مستعمل) کلام اگر کلام کے پہچاننے والے تک نہ پہنچے تو اس کے حال پر افسوس ہے (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

... بَرْ حال فقرہ.
جب کوئی اچھی یا عمدہ بات اس کے قدر شناس تک نہ پہنچے تو کہتے ہیں ، افسوس مجھ پر اور میرے حال پر. وائے بر حال فلک نہ جانیں کتنے عرصے تک تو شاہزادہ اسد نامدار کے ساتھ قید ہیں کیا کیا مصیبتیں کھیں. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۸). ایک ایک خط عبرت کا دفتر تھا اور وائے بر حال من المحض اپنے ذاتی فائدے کے لیے میں انسانی اور روحانی فرائض کو طاق پر رکھ کر گمراہیوں کا آلۂ تحریک بنا ہوا تھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۱۳).

... بَر قَدْرِ سُخُن ، گُربَہ سُخُن داں نہ رَسَد کہاوت.
(فارسی مصرع بطور کہاوت اُردو میں مستعمل) رک : وائے بر جان سخن گر بہ سخن داں نہ رسد (خزینۃ الامثال ؛ جامع الامثال).

... بَرْ مَا و گِرِفْتاریٔ مَا کہاوت.
(فارسی مصرع بطور کہاوت اردو میں اظہار تاسّف کے لیے مستعمل) افسوس ہے ہم پر اور ہمارے مصیبت میں گرفتار ہونے پر (ماخوذ : فرہنگ اثر).

... بَرمَن وائے بَر اَحْوال مَن کہاوت.
(فارسی مصرع بطور کہاوت اردو میں مستعمل) افسوس مجھ پر اور افسوس میرے حال پر ، میری حالت قابل افسوس ہے (مہذب اللغات).

... تَقْدِیر فقرہ.
قسمت کا گلہ کرنے کے لیے مستعمل ہے ، ہائے قسمت ، ہائے مقدر.

وائے تقدیر کہ ہیں آج گرفتار ..... قفس
یا وہ دن تھے کہ کبھی پھرتے تھے گلزاروں میں

(۱۸۴۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۹۳).

... حَسْرَت فقرہ.
حسرت ہے ، افسوس ، رنج و ملال کے موقعے پر مستعمل.

وائے حسرت مٹ گئے سب میرے ارمان عزیز
لٹ گیا افسوس امیدوں کا سامان عزیز

(۱۹۱۳ ، نقوش مانی ، ۱۱۰).

... رے فقرہ.
ہائے افسوس ، افسوس ہے (تاسُّف کے موقعے پر مستعمل).

وائے رے وائے رے بچپن دیکھو ‌ ‌ چال دیکھو ذرا ڈھلن دیکھو

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۴۹).

دل دے کے لیا رنج و الم وائے رے قسمت
ہم سمجھے تھے کچھ اور ہوا ہائے مگر اور

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۹۶).

... شُدْنی اور نَاشُدْنی فقرہ.
ہونی اور انہونی دونوں پر افسوس ، جب کوئی بات نہ بنے تو کہتے ہیں. غرض کوئی بات نہ بنی وائے شدنی اور وائے ناشدنی. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۶۵).

... قِسْمَت فقرہ.
وائے تقدیر ، افسوس ہے اپنی قسمت پر.

مرتے مرتے بھی نہ جس نے کبھو آرام دیا
وائے قسمت کہ ہمیں یہ دل خود کام دیا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۸).

وائے قسمت وہ شب وعدہ اگر ہوں بیدار ‌ ‌ ہائے قاصد کو مرے بخت سلا دیتے ہیں

(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۱۴۷). وائے قسمت نواب خورشید بیگم کی اکلوتی نازوں کی پلی لڑکی کی سکونت کے لیے ایسا مکان. (۱۹۴۳ ، اختری بیگم ، ۱۹۳). [وائے + قسمت (رک)]

... گور تَنْہا گور فقرہ.
ہائے قبر اور تنہائی قبر ، انتہائی تنہائی کے موقعے پر مستعمل (خزینۃ الامثال).

... مَجْبُوری فقرہ.
ہائے یہ مجبوری ، افسوس ہے اس مجبوری پر.

یہ بتان کلیسا و حرم اے وائے مجبوری
صلہ ان کی کد و کاوش کا ہے سینوں کی بے نوری

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۸۷).

... مَحْرُومی فقرہ.
رک : وا (۶) مع تحتی الفاظ ؛ ہائے محرومی ، افسوس ہے اس محرومی پر.

علم کے دریا سے نکلے غوطہ زن گوہر بدست
وائے محرومی ! خزف چیں لب ساحل ہوں میں

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۱۱).

... ناکامی فقرہ.
رک : وا (۶) مع تحتی الفاظ ؛ ناکامی پر افسوس کے موقع پر مستعمل.

وائے ناکامی فلک نے تاک کر توڑا اسے
میں نے جس ڈالی کو تاڑا آشیانے کے لیے

(۱۹۲۴ ، بانگ ، ۱۰۲). جعلی رکنیت کی دھڑا دھڑ بھرتی ہو رہی تھی لیکن وائے ناکامی نتیجہ ان کے حسب دل خواہ نہ نکلا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۹۰).

وائے (۲) امذ.
بنا نیز بینا ، بننے یا بینے کا عمل ؛ دھاگا ، ڈوری ؛ پرندہ ؛ نیتا تا یک (جامع اللغات ؛ شبد ساگر). [س]

وائے (۳) امث.
ہوا (جامع اللغات). [س]

وائیلا (ی ع) امذ (قدیم).
خالی ، فارغ ، الگ ، ویلا.

کہ اس دھات سوں وائیلا ہو ٹھیک ‌ ‌ بڑاں کیا تماشا ہے میرا سو دیک

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۷). [ویلا (رک) کا ایک املا].

... ہونا محاورہ (قدیم).
الگ ہونا ، فارغ ہونا (کام وغیرہ سے). ہوا وائیلا کام تے جوں شتاب. (۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی (دکنی اردو کی لغت)).

وائیلِن (کس، و، ی قم، کس ج نیز فت ل) امذ.
چار تار کا ایک مغربی باجا جسے بائیں طرف بغل میں لے کر کمانچے سے بجاتے ہیں، وائلن. تانت کا باجا جیسے وائلن، مَنڈل، طربا وغیرہ ..... ہاتھ کی ضرب سے بجایا جاتا ہے. (۱۹۳۰، آغا شاعر، خمارستان، ۱۳۲). رات کے وقت کپتان اپنے کمرے میں کھڑکی کھول کر وائلن بجاتے. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۸۱). [انگ: Violin]

وائیلِنِسْٹ (کس، و، ی قم، کس ج نیز فت ل، ن، سک س) امذ.
وائلن بجانے والا، وائلن نواز. جب خان یہ بات بتا رہا تھا تو اس کی ٹھوڑی اس کے سینے سے لگی ہوئی تھی اور وہ ہنگری کا ایک بوڑھا وائلینسٹ لگ رہا تھا جو اپنی جوانی کے زمانے میں بڑے اوپرا میں وائلن بجاتا رہا ہو. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۳۳۲).
[انگ: Violinist]

وائیلوسِن (کس، و، ی قم، و ج، کس س) امذ.
ایک بنفشی لونی مادّہ جو جراثیم سے حاصل ہوتا ہے. یہ جراثیم بنفشی لونی مادّہ وائلوسن تیار کرتے ہیں جو الکحل میں حل ہو جاتا ہے لیکن پانی اور کلورو فارم میں تحلیل نہیں ہوتا. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۱۵۳). [انگ: Violacin]

وائیلو نیلا (کس، و، ی قم، و ج، ی ج) امذ.
ایک نوع کے ناہوا باش نہایت مہین جراثیم جو انسان اور جانوروں کے منھ، آنتوں، تناسلی اور تنفسی وغیرہ نظام میں پائے جاتے ہیں اور بیماریاں پیدا کرتے ہیں. جنس وائیلو نیلا. یہ گرام منفی کروے ہوتے ہیں جو کافی مہین ہیں اور ۳، تا ۴، دم قطر رکھتے ہیں یہ آپس میں ایک بیرونی مایہ مادّے سے جڑے رہتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۲۳۳). [انگ: Veillonella]

وائِین (۱) (کس ج، و، ی قم) امث.
رک: وائن، انگوری شراب. سوئٹو بھی بڑی خوبصورت جگہ ہے وہاں انگور کی بیلیں جگہ جگہ نظر آتی ہیں اور انگور کی وائین وہاں بنتی ہے. (۲۰۰۳، گئے دنوں کا سراغ، ۲۰۹).
[انگ: Wine]

وائِین (۲) (کس ج، و، ی قم) امث.
انگور کی بیل (فرہنگ فرنگ، جامع اللغات). [انگ: Vine]

وائیوا (ی ج نیز مج) امذ: ~ وائی وا، وائے وا.
امتحان جس میں اُمیدوار کو سوالات کے جوابات زبانی دینے ہوتے ہیں، زبانی امتحان، بالمشافہہ امتحان. وہ بڑے سخت آدمی ہیں، وائیوا میں انہوں نے میرا بیڑا کر دیا تھا. (۱۹۵۹، آگ کا دریا، ۲۹۲). جب وائیوا کا وقت آیا تو لڑائی چھڑ گئی. (۱۹۹۵، ہم سفر، ۲۵۰).
[انگ: Viva Voce کا اختصار]

وائِبرِیٹر (کس ی، سک ب، ی ج، فت ٹ) امذ.
(برقیات) ایک آلے کے مرتعش تار جو فوری طور پر ضرب یا چوٹ کا اثر قبول کرتے ہیں، مرتعش نے. تار کی لائن کاٹ کر کیمپ میں لگائے بغیر ہم معمولی بطاریہ اور وائبریٹر کر سے خبریں بھیج سکتے ہیں. (۱۹۱۱، برقیاتی، ۴۳). [انگ: Vibrator]

وایِس (کس ی) امذ.
رک: وائس جو زیادہ مستعمل ہے. وائس (Vice) حقیقت میں لاطینی سابقہ جو نائب، قائم مقام یا بجائے کے معنی دیتا ہے، یہ اکیلا غیر مستعمل ہے البتہ دوسرے الفاظ کے ساتھ معنی پیدا کرتا ہے، جیسے وائس چانسلر، پرو وائس چانسلر، وائس پریزیڈنٹ وغیرہ (۱۹۵۵، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۰۵، ۲۰۳). [وائس (Vice) کا ایک املا]

--- ایڈمِرَلٹی (...ی ج، سک ڈ، کس م، فت ر، سک ل) امث.
دفتر نائب امیرالبحر نیز وائس ایڈمرل کا عہدہ یا منصب، نائب امیر البحر کی ذمے داریاں یا کام. جب کوئی مقدمہ بابت حق بچانے مال جہاز مغروقہ یا اُجرت بچانے جہاز کے سمندر میں یا بابت نقصان کے جو جہاز کے ٹکر کھانے سے پہنچا ہو کسی عدالت ایڈمرلٹی یا وائس ایڈمرلٹی میں پیش ہو. (۱۹۰۸، مجموعۂ ضابطہ دیوانی، ۳۷).
[انگ: Vice Admiralty]

وایَس (فت ی) امذ.
ایلو کا پودا؛ کوّا؛ تارچین نیز جس کی عمر طویل ہو (ماخوذ: پلیٹس).
[س: वायस]

وایْسرائے (کس ی، سک س) امذ: وائسرائے.
رک: وائسرائے جو زیادہ مستعمل ہے، نائب الملک. لقب گورنر جنرل کے ساتھ خطاب وائسرائے یعنی نائب سلطان کا بھی ضم کیا گیا. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲: ۲۷). ایک وائسرائے کو حیثیت نائب حسب دستور قاری میں جایا کرتے تھے. (۱۹۳۳، نظم طباطبائی، مرقع ادب ۱: ۱۷۴). وائسرائے (Viceroy) اُردو میں عام ہے. (۱۹۵۵، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۷۵). [انگ: Viceroy]

وایَسْکوٹ (فت ی، سک س، و ج) امذ: ~ ویسکوٹ.
رک: واسکٹ جو زیادہ مستعمل ہے. کرتہ یا اچکن کی بجائے صرف واسکوٹ ہوتا ہے ..... اور یہی امتیازی علامت ہے جو ان کو اور گروہ کے آدمیوں سے الگ کرتی ہے. (۱۸۹۲، سفرنامۂ روم و مصر و شام، شبلی، ۴۳). [انگ: Waistcoat کا ایک اُردو املا]

وایَک (فت ی) صف؛ امذ.
۱. بافندہ، بننے والا؛ (مجازاً) ماہر. ساحر لونے میں وایک، جیو کا چھوٹے مار دل کا چور پاپک. (۱۹۳۵، سب رس، ۸۹). ۲. گروہ؛ عدد (ماخوذ: جامع اللغات).
[س: वायक]

وایُو (و ج) امذ.
ہوا، باد نیز ہوا کا دیوتا، پون دیوتا. اگنی، وایو، وینک، گلشز سب کے سب مجھے اس وقت دیوتا کی نورانیت سے منور نظر آتے تھے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۲۱).
[س: वायु]

وایولا (و ی) اند.
وائلن کی قسم کا ایک ساز جو وائلن سے بڑا ہوتا ہے لیکن اس کا امتداد کم ہوتا ہے ، رباب . سارنگی کو مشرق کی وایولن کہا گیا ہے اور اس کی آواز کو وایولا کی شیریں آواز سے مشابہ بتایا گیا ہے (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۰۳) . [انگ : Viola]

وایو لِن (و ی ، کس ل) اند ، امث .
رک : وائلن جو زیادہ **مستعمل املا** ہے . آج ایک جرمن وایولن کا بجانے والا جھاپ دی ہوئی سبز لکڑی سے ہزاروں کی تعداد میں اپنے اوزار بناتا رہتا ہے . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۳۲۲) . چونکہ اس کا میدان ..... مناسب نہیں ہوتا اس لئے اس میں سارنگی یا وایولن کی طرح تیاری نہیں پیدا کی جاسکتی . (۱۹۶۷ ، شاہد احمد دہلوی ، ہندوستانی موسیقی ، ۱۵۴) . [انگ : Violin]

وَبا (فت و) امث ، وباء .
۱. **وہ بیماری جو بہ کثرت پھیلے ؛ متعدی بیماری ؛ جیسے : طاعون ، ہیضہ وغیرہ .** گھوڑوں میں وبا ایسی پھیلی کہ طویلے کے طویلے خالی ہو گئے . (۱۸۵۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۵) . ہر چند حفظان صحت کا کافی انتظام عمل میں لایا گیا صرف چند مقامات پر ہیضہ اور چیچک کی شکایت ہوئی لیکن ان امراض نے وبا کی صورت اختیار نہیں کی . (۱۹۳۴ ، حیات محسن ، ۱۹۰) . وباؤں ، بیماریوں اور حادثوں کو وہ دیوی دیوتاؤں کی خفگی سے منسوب کرتے تھے . (۱۹۸۹ ، ور بچے ، ۱۵۱) . ۲. (کنایۃً) **مرگِ عام ، موت ، تیز ملک گیر مرض** . جس کو بہت آفت پہنچے خواہ وہ آفت عام ہو ؛ جیسے : وبا اور قحط وغیرہ خواہ آفت خاص ہو ؛ جیسے : کسی کا کوئی مر گیا اور کچھ آفت پہنچی . (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۲۷۵) . باتفاق قضا و قدر اس سال شہر مصر میں وبا پڑی فرعون نے ایک درم فی جنازہ مقرر کر دیا . (۱۸۲۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۶۰) .

ادھر وبا نہیں یہ قحط اور گرانی سے
بپا ہوا ہے ہر اک گھر میں رات دن کہرام

(۱۹۱۲ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۹۹) . شہر میں وبا اس شدت کی پھیلی تھی کہ ..... صبح جو آدمی ہنستا بولتا تندرست اٹھتا وہ شام تک قبر کی آغوش میں جا لیتا . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۱۸۰) . ۳. (مجازاً) **ایسی بیماری یا مصیبت جو انسانوں کی تباہی و بربادی کا باعث ہو ، بلائے آسمانی** . سال بھر میں ایک رات ایسی ہوتی ہے جس میں وبا اترتی ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ ، ۲۰۷) . ۴. (i) (مجازاً) **خرابی ، علت** . ملازموں پر یہ بات ثابت کر دی کہ میرا یہ دورہ سرکاری ملازموں کے لیے کوئی مہلک یا خطرناک وبا نہیں . (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۸۰) .

شہروں کے چہرہ گر جنھیں مرنا تھا مر گئے
بچوں کو کاٹنے کی وبا عام کر گئے

(۱۹۸۲ ، رئیس فروغ ، رات بہت ہوا چلی ، ۲۰۷) . (ii) **برائی یا عیب جو معاشرے میں سرایت کر جائے ، اجتماعی برائی ، برا رجحان جو عام ہو** . بابگات کی وبا کا زور ملاحظہ فرمایئے یہ وبا بنگلے سے چلی ..... ہر بنگالی کا فرض ہے کہ وہ بابگات کے اصول پر چلے نہیں تو لارڈ کرزن کا بچہ تصور کیا جائے گا . (۱۹۰۷ ، انتخاب فتنہ ، ۱۹۹) . یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ وطن عزیز میں جعل سازی کی وبا روز افزوں ہے . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، جولائی ، ۹) . یورپ اور امریکہ میں رعشات الفوار کی وبا ..... (ان کی بیماریاں اور ان کے معالج (۲۰۰۳ ، تسلیمات ، ۶۹) .

--- اُتَرنا محاورہ .
۱. **مصیبت نازل ہونا ، عذاب یا قہر نازل ہونا** . ہر مرد اپنی جان کا بدلہ دے کے لیے فدیہ دے تاکہ ان کے حساب کرنے میں ان پر وبا نہ اترے . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۳۳) . ۲. **بیماری کے جراثیم داخل یا پیدا ہونا** . ایسے برتن پر جو ڈھانکا نہ گیا ہو ..... اس برتن یا مٹکے میں یہ وبا ضرور اترتی ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۰۷) .

--- اُلخَیل (ــــ ضم و ، فتح ا ، سک ل ، ی لین) امذ .
ایک سخت چھوت دار بیماری جس کا حملہ بالخصوص ایسے مویشیوں پر زیادہ ہوتا ہے جن کے کھر تقسیم شدہ نہ ہوں . وباء الخیل ..... گھوڑے ، گدھے اور خچر اس مرض کا بہت زیادہ شکار ہوتے ہیں . (۱۸۹۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۹۵۳) . [وبا + رک : ال (۱) + خیل (۱)]

--- آنا محاورہ .
۱. **کسی بیماری (ہیضے وغیرہ) کا پھوٹ پڑنا** . ایک بار دلی میں ہیضے کی بڑی سخت وبا آئی . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۹) . جلال آباد میں وبا آئی دونوں ماں باپ چل بسے . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۹۷) . ۲. **مصیبت نازل ہونا ، سخت عذاب ہونا** .

مرتے ہیں سیکڑوں مے خوار شرابیں پی کر
فصل گل کاہے کو آئی ہے وبا آئی ہے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۳۰) .

--- پُھوٹ پڑنا/پُھوٹنا ف مر ؛ محاورہ .
متعدی بیماری پھیلنا نیز کسی رجحان ، میلان یا رویے کا عام ہو جانا . شہر میں ایسی وبا پھوٹی کہ نہ شاہ بچا ، نہ اس کا لشکر . (۱۹۲۳ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۵۲۱) . ایک زمانے میں داستانوں کی وبا پھوٹ پڑی . (۱۹۸۸ ، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا ، ۲۲۰) . اسی زمانے کا ذکر ہے کہ دلی میں انفلوئنزا کی وبا پھوٹ پڑی . (۲۰۰۳ ، جنگل اعظم ، ۳۹) .

--- پَھیلنا محاورہ .
۱. **وبا آنا ، کسی متعدی بیماری کا پھوٹ پڑنا** .

نہیں ہے تیرا غم جدائی یہ مرگ ہے بہر اہل عالم
وبا ہے پھیلی ہوئی جہاں میں گھروں سے مردے نکل رہے ہیں

(۱۸۷۰ ، دیوان امیر ، ۳ : ۲۶۱) .

دل کو پہلو میں ٹٹولو تو نہ پچھو پاؤ
یہ وبا پھیل گئی ہے ترے بیماروں میں

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۹۳) . جس دن میں اس دنیا میں آیا ، سنتے ہیں اس روز ہمارے شہر میں دن بھر زلزلے آتے رہے ہزاروں مکان گر گئے وبائیں پھیلیں . (۱۹۸۰ ، زمین ، ۱۹۵) . مصر میں ۱۹۴۷ء میں ہیضہ کی وبا پھیلی . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۳) . ۲. **کوئی بری بات لوگوں میں عام ہونا ؛ مری پڑنا ، بہت لوگوں کا مرنا** (جامع اللغات) .

--- زَدہ (--- فت ز، و) صف.
جو کسی وبا کی زد میں آیا ہو (کوئی مقام، شخص، آبادی وغیرہ). دلی میں بھی بکثرت آدمی وبا زدہ مقامات سے آ کر بھر گئے ہیں. (۱۹۰۷ء، مکتوبات حالی، ۲: ۳۲۶). [وبا + ف: زدہ، زدن = مارنا].

--- ئے عام امث.
۱. بہت پھیلی ہوئی وبا جس میں کثرت سے ہلاکتیں ہوں؛ مرگِ عام. میں نے وبائے عام میں مرنا اپنے لائق نہ سمجھا. واقعی اس میں میری کسر شان تھی. (۱۸۶۱، خطوط غالب، ۲۹۶). یہ ہے اصل لم اس تعصب مذہبی کی جو وبائے عام کی طرح لوگوں میں پھیلا ہوا ہے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۳۵). ۲. عام رجحان یا میلان (بُرے معنوں میں مستعمل). تصنیف و تالیف کی اس وبائے عام میں... شاذ و نادر ہی کوئی کتاب ہمارے سامنے ایسی آتی ہے جسے صحیح معنوں میں ہم ایک علمی و ادبی کارنامہ کہہ سکیں. (۱۹۳۷ء، (تعارف) دیوان مومن، الف). اگر دنیا میں یہ مرض نہ ہوتا جسے ایک قسم کی وبائے عام کہنا چاہیے تو واقعی لوگوں کو بڑی خوشی اور اطمینان سے بسر کرنے کا موقع ملتا. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱۰: ۲۲۲).

اب وہ وبائے عام ہے نفرت کہیں جسے
مٹتا ہے اب وہ چیز محبت کہیں جسے

(۱۹۲۲، گرشن گیتہ، ۳۲). [وبا + ے (حرف اضافت) + عام (رک)]

وَبال (فت و) (الف) امذ.
۱. گرانی، بوجھ، بار؛ عذاب، مصیبت، سختی.

اس تن سوں آشنا ہے دردمند | وہ دوری ہے وبال دوستی

(سنہ ندارد، ولی، ک، ۱۸۲).

پوچھو اگر مریض ترا مر گیا کہ شوخ | جو دم تھا زندگی کا سو اوس پر وبال تھا

(۱۷۹۵ء، قائم، د، ۳۰).

ہوئی ہے زندگی دشوار مشکل آساں کر
پھولوں پھلوں تو ہوں پر میں وبال اپنا ہوں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۴۹).

فکرِ دنیا میں سر کھپاتا ہوں | میں کہاں اور یہ وبال کہاں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۳). ان سب کا وبال کس پر، ان ہی پر جنھوں نے یہ دستور نکالا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۸۱). جی چاہا کہ اس وبال کو کوٹھے میں سے کھود کر گھر سے نکال باہر کروں. (۱۹۸۶، انصاف، ۱۱۵).

کلفت ہست و بود میں قطعہ کمال اپنا نہ تھا
زیست مشکل تھی مگر جینا وبال اپنا نہ تھا

(۱۹۹۱، رقص وصال، ۱۰۹). ۲. جرم کی پاداش؛ کیے کی سزا (خصوصاً) وہ سزا جو خدا کی طرف سے دی جائے، عذابِ الٰہی، قہرِ خدا.

اودھر سے مرہٹوں کے تئیں گھیر کر وبال
دی میں لایا کھوئے کو سب ان کا جاہ و مال

(۱۷۶۱، جنگ نامۂ پانی پت (منظوم)، ۵). جنت کی خوبیوں اور نعمتوں سے اور اللہ تعالیٰ کے دیدار اور رحمت سے محروم رہے تو اس کا باعث اور میرا دامن اور اس کا سارا وبال اور جنجال اور میری گردن. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۳۱۳). اس کا وبال جیسا بظاہر یہ دنیا مجھ پر کیونکہ ہم دونوں نے مل کر غیرت بیگم کو محروم کیا. (۱۸۸۵، محصنات، ۹۳). ۳. جرم، خطا، گناہ؛ بدبختی؛ تباہی (پلیٹس). (ب) صف. ۱. بہت دشوار، نہایت مشکل نیز بہت تکلیف دہ.

بیٹھے سے اٹھ کھڑا ہو کسی میں نہ حال تھا
منہ دھونا کیسا کُلّی کا کرنا وبال تھا

(۱۹۰۵، دیوانجی، ۳: ۲۰۸). ۲. مصیبت کا باعث (کوئی چیز یا بات)؛ مضرِ صحت (آب و ہوا، موسم وغیرہ) (پلیٹس). [ع: (و ب ل)]

--- اَپْنے سَر لینا محاورہ.
کسی مصیبت کو خود دعوت دینا، خود اپنے کو کسی تکلیف میں مبتلا کرنا، جنجال میں پڑنا، عذاب اپنے سر لینا.

زلف پر پیچ کا مضموں نہیں بندھ سکنے کا
کیوں وبال اپنے سروں پر ٹھہرا لیتے ہیں

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۸۹).

--- اُٹھنا محاورہ.
مصیبت آنا، بِپتا پڑنا.

پھر اس بعد ایسا اٹھے کچھ وبال
بدل جائے کچھ ان کے والد کا حال

(۱۹۰۲، سیر افلاک، ۳۷). بھلا ان سے کہاں گھر کے انتظام کا وبال اٹھ سکتا ہے. (۱۹۳۷ء، فرحت، مضامین، ۳: ۳۳).

--- آنا ف م.
زوال آنا، ادبار آ جانا. بصرہ کی رہی سہی تجارت کو بھی وبال آ گیا. (۱۹۱۷ء، سفر نامۂ بغداد، محبوب عالم، ۳۲).

--- بَٹورْنا ف م / محاورہ.
وبال سر لینا، مصیبت مول لینا. اپنی رسم کے موافق بال رکھنا وبال بٹورنا ہے. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱: ۱۷۳).

--- بَن جانا ف م.
مصیبت کا باعث ہو جانا، تکلیف دہ ہونا. کثیر العیالی کی طرح کثیر الالفاظی بھی وبال بن جاتی ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۱۰).

--- پالْنا محاورہ.
مصیبت اپنے سر لینا، کوئی تکلیف دہ کام اپنے ذمے لینا. نہ آدمی ترچھی مانگ نکالتے تھے نہ بالوں کا وبال پالتے تھے. (۱۹۰۸، اقبال دلہن، ۶۸).

--- پَڑْنا محاورہ.
(کسی جرم یا خطا کی) سزا ملنا، صبر پڑنا، ظلم و ستم کا بدلہ ملنا، قہر الٰہی نازل ہونا.

اس پہ نازل ہوئے قہر ذوالجلال | یا تمہارے صبر کا پڑیو وبال

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۹۸).

میں نے تو سر دیا پر اے جلاد | کس کی گردن پہ یہ وبال پڑا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۸۷).

پڑ گیا ان پہ مرے پیچ میں لانے کا وبال کیا پریشاں ترے گیسوؤں کا حال ہوا
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۷).

بنا تھا فرعون کا جو ثانی تھا کہاں ہے وہ حکمرانی
بھلا پڑے گا نہ تجھ پہ ظالم ہمارے دل کا وبال کب تک
(۱۹۰۰ ، دیوانِ حبیب ، ۱۳۹).

جلا کرتی ہے شب بھر شمع روتے رات کٹتی ہے
وبال آخر کو پڑنا تھا پڑا پروانے کے خوں کا
(۱۹۱۱ ، بہارستانِ خیال ، نقش ، ۳).

--- پیچھے لگنا محاورہ.

ایسا روگ یا مصیبت لگ جانا جس سے نجات مشکل ہو (فرہنگ اثر ؛ مہذب اللغات).

--- جان کس اضا ؛ صف

زندگی کے لیے تکلیف دہ ؛ جو نہایت مصیبت کا باعث ہو. بیاری ہونے کے باوجود بس تھیں مجھے وبالِ جان معلوم ہو رہی تھیں. (۱۹۵۵ ، تماشا مرے آگے ، ۱۹۰). [وبال + جان (رک)]

--- جان بَن جانا/بَنّنا محاورہ.

نہایت پریشانی کا باعث ہو جانا ، مصیبت بن جانا. وہ نہ صرف اپنے واسطے .... بلکہ دوسروں کے لیے بھی وبالِ جان بن جائے گا. (۱۹۲۳ ، فصانۂ یری ، ۱۳۳). مجھے کیا معلوم تھا کہ یہ طوطا وبالِ جان بن جائے گا. (۱۹۷۸ ، براہوی لوک کہانیاں (ترجمہ) ، ۲۲). مختار نے یتیموں کا مال کچھ کر ہماری جائداد کو اس طرح بگاڑا کہ یہ ہمارے لیے وبالِ جان بن گئی. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۵۰).

--- جان ہونا محاورہ.

مصیبت یا پریشانی کا باعث ہونا ، عذابِ جان ہونا ، ناگوارِ طبع ہونا.

شامت ہے کیا کہ شیخ سے کوئی لے کہ واں روزہ وبالِ جان ہے سدا یا نماز ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۶). الٰہی اب کیا کروں یہ نوکری تو وبالِ جان ہو گئی. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۳۸). نیند نہیں ہوئی وبالِ جان ہو گئی. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳).

--- چڑھنا محاورہ.

عذاب نازل ہونا ، قہر ٹوٹنا. جب جہاں میں خون ہوتا ہے اس پر بھی ایک وبال چڑھتا ہے کیونکہ رسمِ قتل ناحق کی قابیل نے اس جہان میں جاری کی ہے. (۱۸۸۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۱۴).

--- چکھنا محاورہ.

کیے کی سزا پانا ، نتیجہ بھگتنا. انہوں نے اپنے کام کا وبال چکھا. (۱۹۱۱ ، القرآن الحکیم ، تفسیر ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۸۷۷).

--- خاطر ہونا محاورہ.

ناگوارِ طبع ہونا ، دل پر بوجھ ہونا ؛ مصیبت ہونا.

قفس میں ہے نہ ٹھکانہ مرا نہ گلشن میں وبالِ خاطرِ صیّاد و باغباں ہوں میں
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۲۵۲).

--- دَوام کس صف (--- ف نِ) امذ

کوئی ایسی مصیبت جو ہمیشہ چلتی رہے ، ہمیشہ ہمیشہ کی پریشانی ، مستقل اذیت ؛ (کنایۃً) عذاب. کہیں ایسی دلیر زبانی سے دین کے معاملے میں گستاخی نہ ہو جائے کہ وبالِ دوام کا ثمرہ دے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۳۳). [وبال + دوام (رک)]

--- دوش کس اضا (--- و ش) مذ

کاندھے کا بوجھ ؛ (مجازاً) جو مزاج کے مطابق نہ ہو ، پریشانیِ خاطر کا باعث ، تکلیف دہ ، باعثِ مصیبت.

ہدم وبالِ دوش نہ کر پیرہن مجھے کانٹا سا ہے کھٹکتا مرا تن بدن مجھے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۳۲).

شوریدگی کے ہاتھ سے ہے سر وبالِ دوش صحرا میں اے خدا ، کوئی دیوار بھی نہیں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۳).

مدت سے تھا جنوں میں سر اپنا وبالِ دوش خوش ہوں کسی کے ہاتھ میں تلوار دیکھ کر
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۹۳).

لیے لیے پھرا اک بار اپنے کاندھوں پر وبالِ دوش ہوا سر ، کہ سنگ دیکھ چکا
(۱۹۸۳ ، سرو ساماں ، ۲۲۳). [وبال + دوش (رک)]

--- ڈالنا محاورہ.

کوئی ایسی ذمے داری کسی پر ڈالنا جو اس کے لیے باعثِ تکلیف و زحمت ہو.

بگاڑوں گی میں بھی حال گھر کا وہ ڈالیں مجھ پہ وبال گھر کا
(۱۹۲۱ ، دیوانِ ریختی ، ۱۳).

--- سا ٹال دینا محاورہ.

دوبھر سمجھ کر ہٹا دینا.

باندھ دیا تھا ہم نے خود زلف میں اس کی اپنا دل
رکھ نہ سکے وہ اس کو بھی ٹال دیا وبال سا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۳۵).

--- سَر پَر لینا / پَہ لینا / لینا محاورہ.

مصیبت مول لینا ، پریشانی میں مبتلا ہونا ، خود کو مصیبت میں مبتلا کرنا.

خاکساران جہاں کی دستگیری چاہیے سر چڑھائے موج ہو امت سے وبال نقش پا
(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۲). اس طرح وبال اپنے سر پہ لینا اور تہمت کسی پر رکھ دینا کسی مذہب میں جائز نہیں. (۱۸۹۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۳۴).

کون قومی کام کر کے مول لے سر پہ وبال
جانور کثرت سے جس میں اور انسان خال خال
(۱۹۶۱ ، صفی (ماخوذ : فرہنگ اثر ، ۲ : ۹۳۳)). شکست کا سارا وبال اپنے سر لے لے !
(۱۹۸۴ ، ملاقاتیں ، ۳۱۳).

--- سَمیٹنا محاورہ.

دوسروں کا عذاب اپنے سر لینا ، ناپسندیدہ ذمے داری بھگتنا. اپنی شامت اعمال کیا کم تھی کہ میں نے سب کا وبال سمیٹا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۵).

--- سَوار ہونا محاورہ.

مصیبت پڑنا ، ادبار آنا ، زوال آنا ، عذاب نازل ہونا. اس صورت میں غاصبین الحقوق پر ایک اور وبال سوار ہوتا ہوا معلوم ہوتا ہے. (۱۸۱۳ ، ام الائمہ ، ۱۲۸).

--- سے چُھوٹ جانا محاورہ.

پریشانی یا مصیبت سے نجات پانا. جان سے یہ تنگ آیا تو یہ حرکت کی کہ کسی طرح اس

زندگی کے وبال سے چھوٹ جاتی ہیں. (۱۸۴۳، سیر عشرت، ۱۴۱). گناہوں کی پاداش مقرر کی گئی ہے تاکہ گناہ گار وبال سے رہائی پائیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲، ۲: ۲۷۳).

... کمر ہونا محاورہ.

کمر کا بوجھ ہونا، مراد: بہت پریشانی کا باعث ہونا؛ سخت ناپسند ہونا، بہت ناگوار طبع ہونا.

جوڑے کے باندھنے سے کھلے اوس کی نازکی
چوٹی خیال میں ہے وبالِ کمر نہ ہو
(۱۸۳۰، ریاض البحر، ۱۷۸). [وبال + کمر (رک)].

... کھڑا ہونا محاورہ.

کوئی مصیبت درپیش ہونا، کوئی پریشانی درپیش ہونا؛ لڑائی ہونا، جھگڑا ہونا، ہنگامہ ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات).

... گردن کس اضا (... فت گ، سک ر، فت د) امذ.

۱. گردن کا بوجھ، بارِ گردن؛ مراد: عذابِ جان؛ ناگوارِ طبع، سخت ناپسندیدہ (امر یا شے) (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۲. شخص جو مخالفِ طبع ہو (ماخوذ: فرہنگ اثر). [وبال + گردن (رک)].

... گردن پر باقی رہنا محاورہ.

سزا ملنا، عذاب ہونا. اگر میں اس پر عمل نہ کرتا تو وبال اس کا خاص تمہاری گردن پر باقی رہتا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۹: ۸۵۳).

... گردن پر ہونا محاورہ.

کسی جرم کا ذمے دار ہونا، کسی گناہ کا ذمے دار ہونا؛ عذاب میں ڈالا جانا (کسی جرم کی پاداش میں)، عذاب میں مبتلا ہونا. اگر وہ ناانصافی سے حکمرانی کرے گا تو اس کا وبال بھی اسی کی گردن پر ہوگا. (۱۹۰۳، حقوق الاسلام، ۳۹). تکذیب کرنے والوں میں اول مت ہو کہ قیامت کے منکرین کا وبال تمہاری گردن پر ہو. (۱۹۳۲، القرآن الحکیم، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۱۱).

گر شمع سے دوں مثالِ گردن
ہو شمع کا سر وبالِ گردن
(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۱۱).

... لگنا محاورہ.

مصیبت کا پیچھے پڑنا، جھگڑا پیچھے لگ جانا نیز کسی کام کا مصیبت محسوس ہونا، کسی ذمے داری کا سخت ناگوار معلوم ہونا، ناگوارِ طبع ہونا (ماخوذ: علمی اردو لغت).

... لینا محاورہ.

مصیبت قبول کرنا، پریشانی سر پر لینا؛ کسی پر ظلم کر کے اس کا عذاب اپنے سر لینا، صبر سمیٹنا.

یہ زخم محبت کو چھیڑا نہ دو
وبال اس کا گردن پہ اپنی نہ لو
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۳۰۲).

درد مندوں کے تو لیتا ہے عبث خوں کا وبال
مر رہے ہیں آپ یہ ان ناتوانوں کو نہ چھیڑ
(۱۷۵۵، یقین، دیوان، ۱۷).

بتاں کی تیر ستم وہ نگاہ ہے جس نے
خدا کے واسطے بھی خلق کا وبال لیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۹).

... مول لینا محاورہ.

خواہ مخواہ عذاب سر پر لینا، بلاوجہ مصیبت میں پھنسنا؛ عذاب میں مبتلا ہونا، مصیبت میں مبتلا ہونا. اگر اس دفعہ ڈر کر رقم ادا کر دی تو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ایک وبال مول لوں. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۲۳).

... میں گرفتار ہونا محاورہ.

رک: وبال میں پھنسنا، مصیبت میں مبتلا ہونا.

وبال میں نہ گرفتار ہوں کہیں مہ و مہر
خدا کرے ترے رخ سے مقابلا نہ کریں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۰). عنقریب ان کی کم بختی آنے والی ہے (خواہ دنیا میں بھی) کسی وبال میں گرفتار ہوں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۳۸).

... ہو جانا محاورہ.

مصیبت ہو جانا، بھاری یا دوبھر پڑنا، ناگوار ہونا. میرا ناک میں دم ہے ... زندگی وبال ہوگئی ہے. (۱۹۰۱، مکتوبات حالی، ۱: ۳۹). آخر دل چھوڑا اور دنیا وبال ہوگئی. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۴۹).

کیا صورتِ حال ہو گئی ہے
زندگی وبال ہو گئی ہے
(۲۰۰۳، الف، ابوطالب انیم، ۳۰۷).

... ہونا محاورہ.

۱. عذاب نازل ہونا، گناہ کی سخت سزا ملنا، قہر ٹوٹنا. سیکڑوں حلال ہوئے، باقی ماندوں پر اس کے وبال ہوئے، بڑی کثرت سے خونریزی ہوئی. (۱۸۶۴، شبستان سرور، ۳). ۲. پریشانی کا باعث ہونا، مصیبت ہونا. سمجھ جس طرح کہ انسان کے لئے ایک بہت بڑا کمال ہے اسی طرح مگر اس کے حق میں بہت بڑا وبال ہے. (۱۹۸۵، انشائیہ اردو ادب میں، ۱۵۹). ۳. ناگوار ہونا، اجیرن ہونا، دوبھر ہونا؛ بوجھ ہونا، بوجھ بن جانا. جب زیست وبال ہو تو کیا موت کا غم. (۱۹۹۳، زبان، کراچی، جنوری، ۱۸).

وَبائی (فت و) صف.

وبا (رک) سے منسوب و متعلق، وبا کا، وبا کی صورت میں یا ہوا کی خرابی سے پھیلنے والا (مرض، میلان وغیرہ). یہ صورت اس وقت تک قائم رہتی ہے جب تک کہ اس قسم کی وبائی بیماری موقوف ہوتی ہے. (۱۸۶۷، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز، ۵۸). حصار اور رام پور ... دونوں جگہ سے وبائی ہوا کی شکایت آئی ہے. (۱۸۹۷، مکتوبات حالی، ۲: ۳۳۷).

شیخ قربان علی ندوی میاں کے والد نے لکھنؤ میں وفات پائی تھی سبب وفات مرض وبائی مشہور تھا۔ (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۳۳)۔ اس سے اس امر کی توجیہ و توضیح ہوتی ہے کہ کیوں متعدد بیماریاں ساری... وبائی ہو جاتی ہیں۔ (۱۹۳۳، مبادی ریاضیات، ۲: ۸۲۱)۔ اکبری خاتون کو بھی... وبائی بیماری میں انتقال ہو گیا۔ (۲۰۰۳، وہیں منتظر، ۹۰۷)۔ [وبا + ی، لاحقۂ صفت و نسبت]۔

... اَمراض (۔۔۔ فت ا، سک م) امذ
وبا کی صورت میں پھیلنے والے امراض، متعدی امراض۔ اتفاق یہ کہ اس زمانے میں کثرت سے وبائی امراض پھیلے (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۲: ۱۸۴)۔ کوڑے کے ڈھیر لگے ہیں وبائی امراض پھیلنے کا اندیشہ پانی ابال کر استعمال کرنے کا مشورہ۔ (۱۹۹۵، جنگ، کراچی، ۲۳ جنوری، ۱)۔ [وبائی + امراض (مرض (رک) کی جمع)]۔

... صُورَت اِخْتِیار کَرْنا محاورہ
خطرناک حد تک پھیل جانا، معمول بن جانا۔ یہ روش زندگی خود انگریز کے دور حکومت میں اتنی وبائی صورت اختیار نہیں کر سکی تھی۔ (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۳۲)۔ معمولی معمولی اردو الفاظ کے لیے انگریزی الفاظ کے استعمال نے وبائی صورت اختیار کر لی ہے۔ (۲۰۰۵، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے (تعارف)، ۱۲)۔

... مَرَض (۔۔۔ فت م، ر) امذ
۱. وہ مرض جو وبا کی شکل میں پھیلے، وہ بیماری جو ملک یا شہر میں عام طور سے ہو جائے۔ اور جب بھی کوئی وبائی مرض دیہات میں پھیلے تو ان کو علاج کی طرف آمادہ کرے۔ (۱۹۰۰، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۲)۔ ۲. کوئی بُرائی یا خرابی جو معاشرے میں وبا کی صورت میں عام ہو جائے۔ ہمارے یہاں عصمت دری کے ہولناک واقعات وبائی مرض کی طرح پھوٹ پڑے۔ (۲۰۰۳، صورت زندگی کا زنداں، ۱۲۰)۔ [وبائی + مرض (رک)]۔

وَبائِیات (فت و، کس ء) امذ
وبائی امراض کا علم، وباؤں کی تحقیق اور روک تھام کا علم (انگ : Epidemiology) (فیروز اللغات؛ علمی اردو لغت؛ فرہنگ تلفظ؛ مہذب اللغات)۔ [وبائی + یات، لاحقۂ برائے علم و فن]۔

وَبْر (فت و، سک ب) امذ (شاذ)
۱. جگالی کرنے والا، ایک بغیر دُم کا جانور جو بلی سے مشابہ اور چھوٹا ہوتا ہے سمور، دلق۔ اور وبر کہ وہ جگالی کرتا ہے اور کھر اسکا چرا ہوا نہیں تو وہ بھی ناپاک ہے۔ (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۳۱۹)۔ ۲. ان پانچ دنوں میں سے ایک جو ایّام عجوز کہلاتے ہیں (بعض سات دن بتاتے ہیں اور انہی دنوں میں اللہ تعالیٰ نے قوم عاد کو ہلاک کیا تھا اور صرف ایک بوڑھی عورت بچ گئی تھی)۔ ہر روز عجوز کا ایک نام ہے نام ان کے یہ ہیں صِن، صِنبر، وبر، آمر، موتمر، معلل، مطفی الجمر۔ (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۳۰)۔ [ع]۔

وَبَر (فت و، ب) امذ
اونٹ وغیرہ کے بال (لغات کشوری؛ لغات ہیرا)۔ [ع]۔

وِبھاشا (کس و) امث
۱. (لسانیات) پراکرتوں میں شامل ایک قدیم گروہی زبان جس میں شاکی، چنڈالی، شاباری زبانیں شامل ہیں۔ وبھاشا۔ اس میں شاکی (ساکا قبائل کی زبان موجودہ اصطلاح میں سیتھین)، چنڈالی (بعض جنگلی قبائل کی زبان) شاباری (کول، بھیل اور سنتال وغیرہ قبائل کی زبان) شامل تسلیم کی جاتی تھیں۔ (۱۹۷۲، اردو زبان کی قدیم تاریخ، ۷۶)۔ ۲. سنسکرت قواعد (صرف و نحو) میں وہ باب جہاں ایسے فقرے ملتے ہیں کہ "ایسا نہ ہوگا" اسی طرح "ایسا ہو بھی سکتا ہے"؛ نیز بولی؛ ایک راگنی (شبد ساگر)۔ [س]

وِبھاگ (کس و) امذ
۱. (i) قطعہ، ٹکڑا، حصہ، بخرہ، بھاگ۔ تین تال میں ایک تالی اور ایک خالی یعنی کل چار وبھاگ ہوتے ہیں۔ (۱۹۷۰، اردو شاعری میں جدیدیت کی روایت، ۱۳۹)۔ ان کا کلام تمام تر ہندی رس میں ڈوبا ہوا ہے یہ ہندی گویتا کا اردو میں وبھاگ معلوم ہوتا ہے۔ (۱۹۸۳، تنقید و تفہیم، ۱۲۳)۔ (ii) باب، فصل، عنوان (شبد ساگر)۔ ۲. تقسیم؛ جائیداد کی تقسیم، تفریق؛ کسی چیز کے کئی حصے کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ ۳. جدائی (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ ۴. محکمہ، شعبہ۔ ریڈیو سیلون کے بیوپار وبھاگ نے... ثابت کر دیا ہے کہ یہ فیضان اور علویت سے الگ بھی کوئی چیز ہو سکتی ہے۔ (۱۹۹۱، (پیش آہنگ) ہماری موسیقی، ۳)۔ ۵. (ریاضی) کسر، کسر کا شمار کنندہ، کسر یا جذر کے اوپر کا عدد (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت)۔ ۶. جدا؛ علیحدہ؛ ترک؛ غیر مشترک (ہندی اردو لغت)۔ [س : विभाग]

وِبھانا (کس و) ف ل
۱. چمکنا، روشن ہونا (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ ۲. نظر آنا، عیاں ہونا، ظاہر ہونا (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [س : विभाना]

وِبَھچارَن (کس و، فت بھ، ر) صف مث، امث
بھٹکی ہوئی، خطا کار، نیکی کی راہ سے بھٹکی ہوئی، گناہگار، ناپاک عورت۔ محض اہو کو ستانے کی غرض سے گنگنانے لگی، پتی برتا کا ایک بے وبھچارن کے ہووے۔ (۱۹۳۳، واہ و واہ، ۲۹)۔ [پ]

وِبَھْرَم (کس و، فت بھ، سک تیز فت ر) امذ
۱. گھومنا، چکر کھانا، گردش کرنا، آوارہ پھرنا تیزی؛ پریشان خیالی؛ شک شبہ؛ ڈر؛ گھبراہٹ، اضطراب، پیار کی باتیں یا فعل؛ آنکھیں مٹکانا، آنکھوں سے اشارہ کرنا؛ خیال، وہم؛ خوبصورتی؛ جذبہ، جوش (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ ۲. غلطی، سہو، غلط استعمال تیز بے راہ روی، گمراہی۔

سحر پرست کو دے گر چاندنی دھوکا   پتنگ کے لئے تو سو دھند ہے وبھرم

(۱۹۲۲، گہنا، ۱۷۱)۔ ۳. انتشار؛ ہنگامہ؛ طوفان بدتمیزی (گہنا (حاشیہ)، ۱۷۱)۔ [س : विभ्रम]

وِبھُوتی (کس و، و مع) امث
۱. قدرت، طاقت (فرہنگ تلفظ)۔ ۲. صفت، خوبی۔ اے ارجن میری وبھوتیوں (صفات) کی کوئی حد نہیں۔ (۱۹۸۳، تاریخ تصوف، ۵۹)۔ [س : विभूति]

وِپاک (کس و) امث
۱. (i) اچھی طرح پکانا؛ پکنا، تیاری پر آنا؛ پختہ ہونا، پختگی، پکنے کی حالت؛ (کھانے کی) تیاری، بنانا، ہضم؛ حالت بدلنا (پلیٹس)۔ (ii) ذائقہ، مزہ۔ وید کہتے ہیں کہ مرل رس اور وپاک میں چرپرا، گرم و خشک بلکا چکنا اور روشنی بخشنے والا ہے۔ (۱۹۲۹، خزائن الادویہ، ۳: ۳۲۱)۔ ۲. پھل، ثمر، نتیجۂ افعال (عمل کا)، غیر متوقع، نتیجہ، پریشانی؛ مصیبت؛ دشواری (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت)۔ [س : विपाक]

وَپْتا (فت و، سک پ) امذ، صف
بیج بونے والا، پودا لگانے والا؛ (مجازاً) مورث؛ باپ، شاعر، ایک قسم کا خوشبو دار پودا جس کی پتیاں بھوری سبز ہوتی ہیں اور عموماً پکائی جاتی ہیں، ساج (ماخوذ : پلیٹس؛ ہندی اردو لغت)۔ [س : वप्ता]

وِپَتی (کس و، فت پ) امث.
مصیبت، دکھ، تکلیف، آفت، بپتا (رک: بپت). اگرچہ میں تمہارے ویوگ میں ایک پرکار کے کلیشوں میں فرق تھا مگر پھر بھی میری اور تمہاری ویپتیوں میں زمین اور آسمان کا فرق تھا. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۵۰۹). [س: विपन्].

وَت (فت و) (الف) حرف، وصفیہ.
۱. مانند، جیسا، طرح، مطابق، موافق، مثل: بطور لاحقہ مستعمل.

خدا ہے حق میں اسے واللہ نہ ہو توں بے اجر مطلق
تم کوں ڈھلا ات وت نہ کر تیرا بیا زنبق

(۱۶۷۹، شاہ سلطان ثانی، د، ۹۱ (الف)). (ب) بطور اسمیت. جیسے بچھوت نیز بطور حاصل مصدر جیسے گھوت وغیرہ میں (جامع اصطلاحات). (ج) لاحقہ صفت. وان (جیسے: گاڑی بان) کی بنیاد (پلیٹس). [س: वत्].

وتّا (کس و، شد ت بلا شدت) امرف (قدیم).
رک: اَتّا.

جیتے ہوش خانے وتے بزم کے　　بیچارے سو عشاق کی چشم کے

(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۲۲). مشتاق وتا سب روگرتا (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۷۷).

وتا آئین دکھلائے بیہوش کر　　نہ دے جاب چپ رہے فراموش کر

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۳۶).

نہ د باج و تخت وتا سات لے　　اپنی گوٹ اپنا اپنی بات لے

(۱۹۹۶، مرزا ہیم (اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۱۹۸۸، ۱۵۵)). [وتا (اتنا کا محرف) کی تخفیف].

وُتّا (ضم و، شد ت بلا شدت) امرف.
اُتّا، وتّا (جتنا، یا جتّا کے بالمقابل).

وتا کی دل میں آتا ہے اس مہر　　جتا کرتی ہے توں تج سے برابر قہر

(۱۹۱۱، کلیاتِ قلی قطب شاہ، ک، ۲۳۶).

کہ وو کام آسان کروں گی جتا　　تمہاری یو مشکل اہے سو وتا

(۱۶۸۸، چندر بدن و مہیار، ۱۱۵). [وتا (اتنا کا محرف) کی تخفیف].

وتالا (کس و) امذ.
قدیم تقسیم کی رو سے زمین کے سات زیریں حصوں میں سے ایک. زیریں حصوں کے نام یہ ہیں۔ آتالا، ستالا، وتالا، تلاتالا، مہا تالا، رساتالا اور پتالا. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۲۹). [ستالا].

وتانا (کس و) فم.
گزارنا، بتانا (پلیٹس). [بتانا (رک) کا متبادل].

وَتَد (فت نیز کس و، فت ت) امذ.
۱. میخ، کھونٹی، کھونٹا، تھم، (کھڑی) کِلّی.

تری شرع کے ور پہ پیوستہ محکم　　مجھے رکھ مثال وتد یا محمدؐ

(۱۸۰۵، شاہ کمال، د، ۳۰). خیمہ محزون (وتد) اور رسیوں (سبب) سے باندھا جاتا ہے. (۱۸۵۰، تمہیدی خطبے، ۸). وتد لفظی معنی اس کے ہیں کھونٹا، اصطلاحی معنی تین کلمہ سہ حرفی (۲۰۰۳، تسلیمات، ۲۱۹). ۲. لاٹھی، ڈنڈا (نور اللغات؛ مہذب اللغات). ۳. (عروض) تین حروف، سہ حرفی کلمہ. ان کے دونوں سبب خفیف وتد پر مقدم ہیں. (۱۲۰۹، ابو عبداللہ: جامع العلوم و حدائق الانوار، ۱۱۸). وتد سہ حرفی کو کہتے ہیں اگر دوسرا حرف ساکن ہو تو وتد مفروق کہیں گے. (۱۸۳۹، تقویت الشعرا، ۳۰). جس طرح ہر بات مرکب ہے، ماشوں اور تولوں سے اسی طرح..... اصول افاعیل مرکب ہے سبب، وتد، فاصلہ سے. (۱۹۰۷، مکتوبات شاد، ۸۲). اصطلاح عروض میں کلمہ سہ حرفی کو وتد کہتے ہیں. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۳۱). ۴. (ہیئت) مشرقی افق نیز رک: وتد الارض. خلاصہ یہ ہے کہ آفتاب جس وقت آسمان کے ''وتد'' میں ہوتا ہے اس وقت آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، مقالات، ۲۳۲). ۵. (اوتاد کا واحد) اولیاء اللہ کے گروہ اوتاد (رک) میں سے ایک، قطب، غوث، ولی. وتد کے معنی اور قطب کے لغوی معنی میں زیادہ فرق نہیں. (۱۹۵۲، (ابو الجلال ندوی) خاتون پاکستان، غوث الاعظم نمبر، ۳۹). اولیاء اللہ کے ایک خاص گروہ کو اوتاد کہتے ہیں جس کا واحد وتد ہے. (۱۹۹۱، (وارث سرہندی) کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۷: ۱۲۶). [ع].

--- اَرْض کس اضا (--- فت ا، سک ر) امذ.
رک: وتد الارض. آفتاب کنارہ شرقی میں اس وقت رہتا کہ جب آفتاب وتد ارض تک جا پہنچتا ہے اور اس وقت میں مد نہایت درجہ پر ہوتا ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۷). [وتد + ارض (رک)].

--- الْاَرْض (--- ضم و نیز فم ا، سک ل، فت ا، سک ر) امذ.
(ہیئت) وہ مقامات جو ایک دوسرے کے بالکل مقابل ہوں خصوصاً وہ جو ہمارے کرۂ زمین کے مقابل ہیں: تحت الارض نیز مشرقی افق. جب ماہ افق غربی پر پہنچتا ہے پھر جوار شروع ہوتی ہے اور بڑھنے لگتی ہے جہاں وتد الارض پر آ پہنچتا ہے کمال طغیانی اس کی ہوتی ہے. (۱۸۰۵، آرایش محفل، افسوس، ۱۳۳). مد دریا شروع ہوتا ہے، یہاں تک کہ قمر وتد الارض پر پہنچے اس وقت مد دریا کامل ہوتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۹). [وتد + رک: ال (۱) + ارض (رک)].

--- کَثْرَت کس اضا (--- فت ک، سک ث، فت ر) امذ.
(عروض) وتد (رک) کی ایک قسم جس میں پہلے کے دو حرف متحرک اور بعد کے دونوں حرف ساکن ہوتے ہیں. سبب کی طرح وتد کی بھی ایک قسم وتد کثرت ہے جس میں پہلے دو حرف متحرک اور بعد کے دونوں حرف ساکن ہوں جیسے، مکان، جہاں وغیرہ. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۳۲). [وتد + کثرت (رک)].

--- مَجْمُوع کس صف (--- فت م، سک ج، و مع) امذ.
(عروض) وہ سہ حرفی لفظ جس کے پہلے دو حرف متحرک ہوں جیسے علی. وتد (سہ حرفی کلمہ) کا اگر دوسرا حرف بھی متحرک ہو تو تیسرا ساکن ہوگا ایسے کلمے کو وتد مجموع کہتے ہیں. جیسے علی اور ثنا. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۱۹). اگر دو حروف اول متحرک واقع ہوں اور حرف ساکت و ساکن تو اسے وتد مجموع یا وتد مقرون کہتے ہیں جیسے دیا، لیا وغیرہ. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۱۲۸). اس کے رکن کی جزو اول مستفعلن مرکب ہے وتد مجموع سے اور فریاد میں سبب خفیف ہے لہٰذا حسب قاعدہ بحر طویل میں زحاف لگا کر..... مستفعلن سے بدل دیا گیا. (۱۹۲۶، حیات فریاد، ۲۱۱). وتد مجموع، پہلے دو حرف متحرک اور تیسرا ساکن. (۲۰۰۳، تسلیمات، ۲۱۹). [وتد + مجموع (رک)].

ـــِ مفْرُوق کس صف (۔۔۔ فت م، سک ف، و مع) امذ.
(عروض) وہ سہ حرفی لفظ جس کا پہلا اور تیسرا حرف متحرک ہو۔ وتد (سہ حرفی کلمہ) اگر دوسرا ساکن ہوگا تو تیسرا بوجہ متحرک اس کو وتد مفروق کہتے ہیں : جیسے کہ راس اور شل بکسر لازم. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۱۹). رائے مہملہ کو وزن سے خارج کر دیجئے پارس رہ جاتا ہے جو وتد مفروق ہے. (۱۹۵۵، حسرت (چراغ حسن)، مطائبات، ۹۹). جب ثقیل اور وتد مفروق اور فاصلہ اردو کے الفاظ میں نہیں پایا جاتا. (۱۹۷۳، نظم طباطبائی، ۱۹۱). وتد مفروق، پہلا اور تیسرا حرف متحرک اور دوسرا حرف ساکن. (۲۰۰۳، تسلیمات، ۲۱۹). [وتد + مفروق (رک)].

ـــِ مقْرُون کس صف (۔۔۔ فت م، سک ق، و مع) امذ.
رک : وتد مجموع. وتد ــــ کی دو قسمیں ہیں اگر دو حرف اول متحرک واقع ہوں اور حرف ثالث ساکن تو اسے وتد مجموع یا وتد مقرون کہتے ہیں جیسے دیا، گیا. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۱۴۸). [وتد + مقرون (رک)].

وَتَدی (فت نیز کس و، فت ت) صف.
وتد (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ (حیوانیات) خرگوش کے ڈھانچے میں کھوپڑی کا وہ حصہ جو چشم خانوں کے بیچ میں واقع ہوتا ہے۔ ک : محقق ابحار، ج : جبشی وتدی ہڈی. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۳۳۳). چشم خانوں کے درمیان اور بیچ میں وتدی حصہ واقع ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۳۶). [وتد + ی، لاحقۂ نسبت].

وَتَر (فت و، ت) (الف) امذ، امث.
۱. کمان کی ڈوری یا تانت، کمان کا چلّہ ؛ باجے کے تار، ساز کا تار ؛ ریشہ، عصب. فاقے کی نوبت آگئی اور نہایت تنگی میں پڑ کے یہاں تک اپنے کمان کی وتر تک چبا جو پی کا ہوتا ہے بھوک کے کھا گئی. (۱۸۷۰، فیض الکریم، القرآن العظیم، ۸۸). ۲. (i) عضلے یا گوشت کا وہ حصہ جس کے ذریعے وہ ہڈی کے ساتھ جڑا ہوتا ہے بالخصوص ہڈی کے گولائی والے جوڑ کے عضلات، پٹھے کی طرح کا ایک سفید عضو. چہارم وتر ہے پٹھے کے مشابہ، فائدہ اسکا یہ ہے کہ اعضاء کو حرکت دیتا ہے. (۱۸۲۵، ترجمہ جمع الفنون، ۲۳). بیشتر اعضائے مفردہ درحقیقت مختلف اجزا سے مرکب ہی ہیں مگر چونکہ وہ اجزا نمایاں طور پر محسوس نہیں ہوتے ... مثلاً وتر، عضلہ، ورید، شریان وغیرہ. (۱۹۱۹، افادۂ کبیر مجمل، ۵۶). وتر کو چھید کر جلد کی پرورش کرتی اور ..... شریان کی شاخوں سے مل جاتی ہیں. (۱۹۳۵، عروقیات، ۲۲۱). موچ آنے سے مطلب یہ ہوتا ہے کہ وتر کا کچھ حصہ ٹوٹ گیا ہے. (۱۹۷۰، گھریلو انسائیکلوپیڈیا، ۲۹۳). وتر، ریشے دار اتصالی بافت کی ترسیمی شکل ہے اس میں سفید ریشے کثیر تعداد میں موجود ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے متوازی جال بناتے ہیں. (۱۹۸۳، معیاری حیوانیات، ۱ : ۱۲۹). (ii) ایک کونے سے دوسرے کونے تک کھنچا ہوا خط، ترچھا خط جو مستطیل یا مربع یا کسی اور شکل کے مخالف کونوں کو ملائے، آڑا خط. یہاں وتر قائمہ مجہول ہے اور ۵۳ فیٹ اور جواب ۵۳ فیٹ. (۱۸۵۲، تسہیل الحساب، ۴۲). مربع، مستطیل یا کسی اور شکل کے ایک کونے سے پرے کے کونے تک جو لائن یا خط کھینچا جائے اس کو وتر کہتے ہیں. (۱۹۰۳، مساحت پٹواریاں، ۱۹). ایک مربع اس طرح غرق کیا گیا ہے کہ اس کا وتر انتصابی ہے اور اس کے سب سے نچلے کونے کی گہرائی مائع کی سطح کے نیچے سب سے اوپر کونے کی گہرائی سے دگنی ہے. (۱۹۴۱، سکون سیالات، ۳۱۵). وتر ترچھی لائن کو کہتے ہیں اگر تصویر میں اشیا عمودی یا اُفقی لائن بنانے کے بجائے ایک سمت سے دوسری سمت کی طرف ترچھی لائن میں مرتب کی جائیں تو اس ترتیب کو وتری کہتے ہیں. (۱۹۷۱، فوٹو گرافی، ۸۲). (iii) وہ خط جو دائرے کے کسی حصے کو گھیر لے اور قطر سے چھوٹا ہو. جو خط مستقیم کہ دائرے کو دو ٹکڑے کرتا ہے اس کو وتر اور جو وتر مرکز پر سے گذرتا ہے اس کو قطر ــــ کہتے ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۱۶۳). ۳. (ہندسہ) مثلث کے کسی زاویے کے سامنے کا پہلو ؛ خط مثلث قائم الزاویہ کا سب سے بڑا ضلع، مثلث قائم الزاویہ کے زاویۂ قائمہ کے مقابل کا ضلع، وہ خط جو دائرے کے مرکز سے گزر کر اس کو دو حصوں میں تقسیم کر دے. مثلث قائمۃ الزاویہ میں عمود اور قاعدہ معلوم ہے تو وتر دریافت کرنے کا قاعدہ. (۱۸۷۳، کتاب قواعد علم مساحت، ۷). قاعدہ اول مثلث قائمۃ الزاویہ میں عمود اور قاعدہ معلوم ہے تو وتر دریافت کریگا. (۱۹۰۷، تخریج المساحت، ۵). وتر : اصطلاح ہندسہ میں مثلث کا کوئی ایک ضلع یا وہ خط جو دائرے کے مرکز سے گذر کر اس کو دو حصوں میں تقسیم کر دے. (۱۹۷۹، مصطلحات علوم و فنون عربیہ، ۴۸۳). ۴. (تصوف) ذات بحت، وجود بحت، وتر سے مراد ذات بحت ہے. (۱۹۲۹، اصطلاحات صوفیہ، ۱۹۳). [ع].

ـــُ الْعَین (۔۔۔ ضم ر، غم ا، سک ل، ی لین) امذ.
(طب) آنکھ کے پپوٹے کی لمبائی (گوشۂ چشم سے کان کی سمت). تاپہ کے سامنے اندرونی جفنی رباط (Internal Palperal Ligament) یا وتر العین (tendooculi) واقع ہوتا ہے. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح، ۹۳). [وتر + رک : ال (۱) + عین (رک)].

ـــِ تماس کس صف (۔۔۔ فت ت) امذ.
(ریاضی) وہ خط جو دو نقاط کو ملاتا یا گزرتا ہے (انگ : Contact Chord). یہ مماس دراصل ــــ متعلق مماسات کا وتر تماس ہے. (۱۹۴۲، ہندسہ تحلیلی، ۳۱). ایک قطع مکافی دو ثابت خطوں کو جو ''ت'' پر متقاطع ہوتے ہیں مس کرتا ہے اور وتر تماس ایک ثابت نقطہ ''ا'' میں سے گزرتا ہے. (۱۹۳۷، علم ہندسہ نظری، ۲۰۰). [وتر + تماس (رک)].

ـــِ خاص کس صف : امذ.
(ہندسہ) وہ دُگنا معین ماسکہ (ثابت نقطہ (س)) میں سے گزرتا ہے، معتدل (انگ : Letus rectum). آئندہ وتر خاص یا معدل ''ع ع'' کے نام سے موسوم کریں گے. (۱۹۲۰، ہندسی مخروطات، ۷). ایک قوس، مکافی کے ایک حصہ کی شکل کا ہے جو وتر خاص محور اور اپنی قوس سے محیط ہے. (۱۹۳۸، ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت، ۲۷۷). [وتر + خاص (رک)].

ـــِ خامِس کس صف نیز بلا کس (۔۔۔ کس م، سک س) امذ.
پانچ تاروں والا ایک باجہ جو عربوں کی ایجاد ہے. موسیقی میں وتر خامس عربوں ہی کی ایجاد ہے جسے زریاب نے اندلس میں اضافہ کیا تھا. (۱۹۹۰، نگل کدہ، رئیس احمد جعفری، ۸۳). [وتر + خامس (رک)].

... دائِرَہ کس اضا (... کس ، ء ، فت ر) امذ.

دائرے کا وہ نصف ٹکڑا جو خطِ مستقیم کے کھینچنے سے بنا ہو اور دوسرے حصے سے کم ہو. خطِ مستقیم دائرہ کے دو ٹکڑے کر دے آدھا ٹکڑا دوسرے سے کم ہو تو اس کو وتر دائرہ کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۲۲). [وتر + دائرہ (رک)].

... صَوت کس اضا (... ، ولین) امذ.

(لسانیات) حنجرے میں عضلاتی استر کی جنبش جس سے آواز پیدا ہوتی ہے، حلقی عصب. (اوتاد صوت کا واحد). ہمزہ اور "ء" متحد المخرج ہیں کہ دونوں حلقوم میں پیدا ہوتے اور وتر صوت سے ادا کیے جاتے ہیں. (۱۹۶۹ ، اردو لسانیات ، ۹۳). [وتر + صوت (رک)].

... عَرِیض کس صف (... ، فت ع ، ی مع) امذ.

چوڑا خط، کھوپڑی کے نرم حصے پر مجتمع عضلہ کا چوڑا پن. وہ نرم حصے جن سے محراب مذکور (تشکیل) ہوئی ہے پانچ طبقات میں تقسیم کیے جا سکتے ہیں (۱) جلد (۲) زیر جلدی نسیج (۳) پر مجمعی عضلہ (قذالی جبہی عضلہ) اور اس کا وتر عریض...... (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۲). [وتر + عریض (رک)].

... قَوس کس اضا (... ، ولین) امذ.

۱. کمان کا چلّہ (پلیٹس). ۲. (فلکیات) وہ سیدھا خط جو کسی قوس کے دونوں کناروں سے مماس ہو. نصف قوس کا وتر اور وتر قوس معلوم ہے تو قطر دائرہ معلوم کرو. (۱۹۰۷ ، تحریر المساحت ، ۱۲). [وتر + قوس (رک)].

وَتّر (فت و ، ت بشد) (الف) امذ.

۱. (کاشت کاری) کھیت میں برساتی پانی سے ہل چلانے اور بیج بونے کے لائق نرمی اور نمی پیدا ہونے کی حالت نیز نمی ، سیل ، گیلا پن. جب زمین وتر کی حالت میں ہو تو ہل چلانے سے پہلے دوہرا سہاگہ شروع چلائیں. (۱۹۴۳ ، زراعت نامہ ، یکم اگست ، ۳). بعض اوقات وتر نہ ہونے کے باعث کپاس خشک زمین میں ہی بو دیا جاتا ہے. (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۱۶). ۲. چھکڑے تانگے وغیرہ میں بوجھ کے مساوی ہونے کی حالت (پنجابی اردو لغت). (ب) صف. برابر ، مساوی ، ٹھیک ، درست (پنجابی اردو لغت). [مقامی].

... آنا ف م.

کھیت یا زمین میں نمی آنا ، گیلا پن پیدا ہونا ، ہل چلانے یا بیج بونے کے لائق ہونا. آخر میں گندم کی کھڑی فصل میں پانی لگا کر وتر آنے پر فصل کاٹ کر اس میں ہل چلا دیں. (۱۹۴۷ ، زراعت نامہ ، یکم مئی ، ۸). بارانی علاقوں میں بجائی برسات کے شروع میں ہونی چاہیے اور سیلابی رقبوں میں پہلے سیلاب کے بعد زمین میں وتر آنے پر. (؟ ، پنجاب فارسٹ ریکارڈز ، ۱ ، ۸).

... میں آنا ف م.

رک : وتر آنا. جب زمین وتر میں آجائے تو ہل چلانے والا ہل یا مٹی پلٹنے والا ہل اس طرح چلائے کہ مٹی فصل کی قطاروں پر چڑھ ہوتی جائے. (۱۹۷۶ ، گنے کی کاشت ، ۳۸).

وِتْر (کس نیز فت و ، سک ت) (الف) امذ.

۱. وہ تین واجب رکعتیں جو نمازِ عشا کے آخر میں پڑھتے ہیں اور جن کی آخری رکعت میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی جاتی ہے.

جوں توں گذاریا وتر کوں ناپول کس سوں بات کچھ

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۲۹).

پڑھیں وتر میں بھی دعائے قنوت
کہ یہ بھی ہے واجب عمل میں ثبوت

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۱۲۳).

پہلے تول تولیں نمازوں کوں دھانے
فرض جو گھلیں تو وتر دیں رلائے

(۱۷۲۹ ، آخر گشت ، ۸۷). تین چیزیں ہیں کہ مجھ پر فرض ہیں اور امت کے حق میں سنت ہیں ایک وتر دوسری مسواک تیسری نماز شب. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۹). عشا کی نماز میں ...... رکعت ہیں پہلے چار سنت پھر چار فرض اس کے بعد دو سنت پھر تین وتر پھر دو نفل. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۹۹).

ترک ارکان کر کے وتروں میں
سجدۂ سہو بھول جاتے ہیں

(۱۹۶۰ ، رزمی ، ک ، ۲۱۳). اپنی سہ دری میں تشریف لے جا کر سنت و نفل پڑھتے (وتر پڑھتے نہیں دیکھا شاید تہجد کے بعد پڑھتے ہوں). (۱۹۸۵ ، مآثر حکیم الامت ، ۹۰). ۲. وہ دن کہ حجاج کرام عرفات کے مقام پر نماز ادا کرتے ہیں ، روز عرفہ (فرہنگ آنند راج ؛ اشٹین گاس). ۳. وہ عدد جو طاق ہو. وتر بمعنی طاق عدد اہل حجاز کے ہاں واؤ پر زیر اور اہل نجد کے نزدیک زبر ہے...... مگر موخر الذکر ہی زیادہ مشہور ہے. (۱۹۸۹ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۲۳ : ۵۹۹). (ب) صف. تنہا ، واحد ، ایک ؛ طاق (جفت کے مقابل) (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ فرہنگ آنند راج ؛ اشٹین گاس). [ع].

... کے آگے سَجْدَہ نَہیں کہاوت.

ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے ، اس سے آگے نہیں بڑھنا چاہیے (کسی چیز یا فعل کے حد سے تجاوز کرنے کے موقع پر مستعمل) (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

وَتَراً (فت و ، ت ، تن الف) م ف.

دائیں سے بائیں یا بائیں سے دائیں جانب ، افقی ، سطحی ، لیٹی ہوئی حالت میں. یہ اس خلیے سے جس سے ابتدائی سنہ تیار ہوتا ہے وتراً مقابل ہوتا ہے. (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۹۷). سوہن کو کناروں پر وتراً گھسو نہ کر موڑا. (۱۹۳۷ ، حرفتی کام ، ۱۰). [وتر (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز].

وِتْرانا (کس و ، سک ت ، ر) ف م.

باحفاظت لے جانا ، بچانا ، چھڑانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : वितारय + ن ، لاحقۂ مصدر].

وَتَری (فت و ، ت) (الف) صف.

وتر (رک) سے منسوب یا متعلق ، افقی ، ترچھا ، آڑا. یہی حال قوتوں کے مستقبل میں ہوتا ہے خود تو تین مرکب ہو کر وتری نتیجے نہیں بنتیں. (۱۹۳۷ ، اصول نفسیات ، ۱۸۵). اس طرح جس نوع میں صرف زاویے وتری ہوتے ہیں. (۱۹۶۸ ، الجی ، ۶۵). (ب) امذ. (فوٹو گرافی) اشیا کی وہ ترتیب جو تصویر میں عمودی اور افقی کی بجائے ترچھے انداز میں ہو، اگر تصویر

میں اشیا عمودی یا افقی اڑی بنانے کے بجائے ایک سمت سے دوسری سمت کی طرف ترچھی اڑی میں مرتب کی جائیں تو اس ترتیب کو وتری کہتے ہیں. (۱۹۷۱، فوٹو گرافی، ۸۲). [وتر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... بَنْدِش (.... فت ب، سک ن، کس د) امث.
(معماری) چنائی کی ایک قسم جس میں اینٹ کی بندش آڑی رکھتے ہیں. وتری بندش ۴ تا ۵ سوتی دیواروں میں استعمال کی جاتی ہے. (۱۹۳۹، رسالہ رڑکی چنائی (ترجمہ)، ۹۴).
[وتری + بندش (رک)].

... بَنْدَھن (.... فت ب، سک ن، فت دھ) امذ.
رک: وتری بندش. تار یا لوہے کی سلاخوں کے حلقے لگائے جاتے ہیں اور وتری بندھن اتار دیے جاتے ہیں. (۱۹۴۷، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ)، ۳۸). [وتری + بندھن (رک)].

... تَعَلُّق (.... فت ت، ع، شد ل بضم) امذ.
(ریاضی) ضربی تعلق، ترچھی ضرب کا رشتہ. بیریلم گروپ اے II کا پہلا رکن ہے الومینیم گروپ اے III کا دوسرا عنصر ہے ان دونوں عناصر کے درمیان مشابہ خواص پائے جاتے ہیں اور یہ ایک دوسرے کے ساتھ وتری تعلق رکھتے ہیں. (۱۹۸۵، غیر نامیاتی کیمیا (ظہیر احمد)، ۴۵). [وتری + تعلق (رک)].

... خُطُوط (.... ضم خ، و مع) امذ؛ ج.
ترچھی لکیریں، زاویۂ قائمہ سے منحرف خطوط (انگ: Diagonal Lines). اس شکل میں وتری خطوط الفا ذروں کے مختلف گروہوں کو ظاہر کرتے ہیں. (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۵۵۵). [وتری + خطوط (رک)].

... رِشْتَہ (.... کس ر، سک ش، فت ت) امذ.
رک: وتری تعلق. اگر (x) × (x) = (x , x) R تو آر کو احتمالی رشتہ یا وتری رشتہ کہا جاتا ہے. (۱۹۶۹، نظریہ سیٹ، ۳۹). [وتری + رشتہ (رک)].

وِتَل (۱) (کس و، فت ت) امذ.
ا. کشتی کی ایک قسم جو مالا بار سے تیار ہو کر آتی تھی.

آئے ملیبار کے جس دم وتل
پر وے مدراس بھی آئے سر کے بل

(۱۸۳۷، مثنوی بہاریہ، ۳۱). کشتیوں کے عجیب و غریب نام مثلاً وتل. (۱۸۶۰، احمد، گلشن میوہ شاں، ۳۸۰). [مقامی].

وِتَل (۲) (کس و، فت ت) امذ.
ا. (i) پاتال یا زمین کے سات نچلے طبقوں میں سے دوسرا طبقہ (پلیٹس؛ جامع اللغات).
(ii) پاتال کا تیسرا طبقہ (شبد ساگر). ۲. (ہنود) وہ درخت جو بہت کم مقدار پانی میں اُگتا تھا اس کی لکڑی موسیقی کے آلات بنانے میں استعمال ہوتی تھی. قدیم اہل ہند کے نزدیک درختوں کی تین قسمیں ہوا کرتی تھیں (۱) تیل (۲) وتل (۳) شیشول. (۱۹۱۷، اعصر، ۲، ۳۰۳). [س: वितल].

... لوک (.... و مع) امذ.
زمین کا نچلا طبقہ؛ مراد: دنیا (پلیٹس). [وتل + رک: لوک (۱)].

وَتَن (فت و، ت) امذ.
(قانون) معاش جو قدیم زمانے میں سرکاری خدمت کے صلے میں پٹواری، مالی اور کوتوال وغیرہ کو نقدی اور اراضی کی صورت میں ملتا تھا، ایک سرکاری عطیہ. ایک خاص وتن کے تابع میعاد دوازدہ سال ہے. (۱۹۲۴، ایکٹ نمبر ۹، قانون میعاد سماعت بند، ۵۲ الف). [مقامی].

... دار صف.
(قانون) وہ معاش دار جسے بعوض خدمات سرکاری بجائے تنخواہ معاشیں (نقدی، اراضی) عطا ہوئی ہوں، وطندار (خصوصاً پٹواری، پٹیل وغیرہ). جس حال میں کہ وتن دار دیش مکھ نے مدعا علیہ اور ان کے ورثا کو موروثی وتن گماشتے مقرر کیا. (۱۹۰۸، شرح قانون میعاد سماعت بند، ۵۲ الف). [وتن + ف: دار، داشتن = رکھنا].

وُتَن (ضم و، فت ت) صف مذ؛ م ف (قدیم).
رک: اُتنا.

چندر مکھ موہنیاں جب ناچتیاں ہیں
وتن میں توں موہنگی جوں پری ہے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۷۱). [وتنا (رک) کی تخفیف].

وُتْنا (ضم نیز کس و، سک ت) صف مذ (قدیم).
رک: اُتنا جو درست ہے.

ہمت بلند رکھ کہ خدا اور خلق پاس
ہمت ہو جتنی وتنا ترا اعتبار ہو

(۱۸۰۳، گنج خوبی، ۳۲). اے یار ظاہر میں جتنا گماں کرے گا وتنا انجان رہے گا. (۱۸۳۵، مجمع مثال، ب).

بے التفاتیوں سے غرض التفات تھی
وتنا ہی تو قریب تھا جتنا کہ دور تھا

(۱۸۷۷، کلیات قلق، ۳). مذہبی مذاق بگڑ ایسا ہو جاتا ہے کہ پھر تعلیم کی دوا مطلق ناگوار نہیں معلوم ہوتی بس .... مذہبی مذاق کو معطل کر دیتی ہے جیسے مخدر دوائیں کہ جہاں لگا دو وتنا ٹکڑا سن پڑ جاتا ہے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۸۳). اتنا اتنا یا وتنا سے اشارہ کیا جاتا ہے کسی چیز کی مقدار کی طرف. (۱۹۱۷، مولوی محمد اسمٰعیل، قواعد اردو، ۲: ۳۲). [اتنا (رک) کا قدیم املا].

وَتَنْت (فت و، ت، سک ن) امذ (قدیم).
چمڑا منڈھا ہوا ساز (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

وُتْنی (ضم نیز کس و، سک ت) امث (قدیم).
رک: اتنی. اس ڈول کے ثقل و خفت کو خواہ وہ چوبی ہو خواہ معدنی ہو وضع دیا باقی جو رہے وہی قوت پانی کی کھینچ تک درکار ہوتی ہے. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۹۲). [وتنا (رک) کی تانیث].

وَتَنی (فت و ، ت) صف.
(قانون) وتن (رک) سے متعلق ، معاشی ، سرکاری عطیے کا . دلیش کھو نے مدعا علیہ اور ان کے ورثا کو موروثی وتنی گماشتے مقرر کیا. (۱۹۲۳ ، ایکٹ نمبر ۹ ، قانون میعاد سماعت ہند ، ۵۲). [وتن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

وُتْنے (ضم نیز کس و ، سک ت) اند ، ج.
اِتنے ، وتنا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت.

نبی کی صفت بہت ہے بے شمار — سکت کیا دھروں وتنے بولوں بچار
(۱۹۵۳ ، وفات نامۂ بی بی فاطمہ ، ۳). ہم نے ان کو اہل و عیال کے وتنے ہی اور عنایت فرمائے. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۴۹۵).

وَتی (فت و) صف مث.
وت (رک) کی تانیث ، جیسی ، والی (بطور لاحقہ مستعمل ؛ جیسے : دھن وتی ، روپ وتی).
بہار کا موسم ہے کیا روپ وتی رام جی کو طلب فرماتے. (۱۹۲۳ ، مہاراجہ گوپی چند (ڈراما) ، ۹). [س : وت = वत् + ی ، لاحقۂ تانیث].

وِتی (ضم نیز کس و) امث (قدیم).
اُتی.

بندے ہیں خشکی پہ جس وضات کے — وتنی بحر میں سب وتی ذات کے
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۹۵). کہ جتنی ہے سوات تو اوری وتی. (۱۶۵ ، انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت)). [اُتی (رک) کا قدیم املا].

وِتّی (کس و ، شد نیز بلا شد ت) امث (قدیم).
اِتّی ، اس قدر.

حیا اور شرم اس سے تھی تی — نہ ایسانی بچی نے تھی وتی
(۱۷۱۰ ، بہشت بہشت ، ۲ : ۷۰). [وتّا (رک) کی تانیث].

وُتّے (ضم نیز کس و ، شد نیز بلا شد ت) اند.
اِتّا ، وتّا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ، اِتنے.

وتے سب نچیں میں سماتے اہیں — نچیں نچ تھے بہار آتے اہیں
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۲۰). بچے پھول ٹھنچے پہ تھے وتے ہی باہر ٹھنچے میں تھے. (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۶۹). [وتّا (بحذف ا) + ے ، لاحقۂ جمع].

وتّے جوڑنا محاورہ.
(دہلی) تو تیا جوڑنا. (۱۹۳۰ ، منیۃ البیان فی تحقیق اللسان ، ۳).

وَتیرا (فت و ، ی مع) اند.
رک : وتیرہ جو درست املا ہے ؛ دستور ، طریقہ.

ہم جیسی کے ہمروے بچاواں ہے وتیرا لے
وو دی مارن طبن نچوں مجھ آگاہی کرن سکتا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳).

کسو کا گھر گئی وتیرا ہے — کوئی بجرا اٹھائی گیرا ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۹).

دیکھے کوئی ہے جن کا ہے گھر گئی وتیرا
جاتے پہ کھا رہا ہے پنچے کا دل تریا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۳).

ہوا ہے زمیں کا اب وتیرا — آہن بھی تو بن گیا ہے ہیرا
(۱۸۸۴ ، یادر ہند ، ۷۷). [وتیرہ (رک) کا ایک املا].

وَتیرَہ (فت و ، ی مع ، فت ر) اند.
اطوار ، طریقہ ، برتاؤ ، چلن ، ڈھنگ ، روش ، شیوہ ؛ (مجازاً) عادت.

تا کجا کیجیے غرض اس سفلۂ دوں کے مزاج
یک وتیرہ پر نہیں گاہے چنیں گاہے چناں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۴۳۸).

عجب ڈھب کا وتیرہ ہے یگو اس گردون گرداں کا
کہ بنتا دیکھ ہی سکتا نہیں انساں سے انساں کا
(۱۸۲۹ ، معروف ، د ، ۱۳۰). میاں میر صاحب کا وتیرہ تھا کہ رات کو کسی شخص کو اپنے پاس رہنے نہ دیتے تھے. (۱۸۹۳ ، تحقیقات چشتی ، ۳۴۷).

آپ کو سوفت غیر کو لذّت — یہ وتیرہ اسی کو آتا تھا
(۱۹۰۶ ، مخزن (سید ضامن کنتوری) ، نومبر ، ۵۷). جن کا وتیرہ اس کے برخلاف تھا وہ فدوی سے بھی صاف نہیں رہ سکتے تھے. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۳۳۳). کسی کی اہمیت کو گھٹانا یا اپنے سامنے دوسروں کی نظروں سے گرانا چھوٹے اور گھٹیا قسم کے خود ساختہ بڑوں کا وتیرہ ہوتا ہے. (۱۹۹۳ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، ۵۴). ۲. رستہ ، راہ (جامع اللغات). [ع].

... باندھنا محاورہ.
معمول بنانا ، روش اختیار کرنا ، عادت بنا لینا. میں نے یہ وتیرہ باندھ رکھا ہے کہ اول تو اٹھتے ہی ایک سپارہ پڑھ لیتی ہوں. (۱۸۷۴ ، انشائے بادی النسا ، ۱۱).

... بنا لینا ف مر.
عادت بنا لینا ، رسم بنا لینا ، طریقہ اختیار کر لینا. مگر جیسے کم کھانے کو اپنا وتیرہ بنا لینا چاہیے قوئی کو کمزور بنائے بغیر نہیں رہ سکتا. (۱۹۲۸ ، معارف ، مئی ، ۳۵۵). ریاض احمد نے اپنا وتیرہ بنا لیا تھا کہ ادھر سورج ڈوبا ادھر وہ لان یا برآمدے میں کرسی ڈلوا کر بیٹھ گئے. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۳۵).

... بننا ف مر.
وتیرہ بنا لینا (رک) کا لازم ، عادت بن جانا. شاہد کو برا بھلا کہنا اس کا وتیرہ بن چکا تھا بچوں سے بھی اسے کوئی پیار نہ تھا. (۲۰۰۳ ، روح کے زخم ، ۳۸).

... پکڑنا محاورہ.
روش اختیار کرنا ، عادت یا معمول بنا لینا. آج کل فقیر نے یہ وتیرہ پکڑا ہے کہ ..... اکابرین ملت کو مکتوب لکھتا ہوں. (۱۹۷۱ ، مکاتیب خضر ، ۱۶۰).

... ہونا ف مر.

دستور ہونا ، رواج ہونا ، عادت بن جانا . جب بادشاہوں کا یہ وتیرہ ہوا ملک میں ابتری پھیل گئی . (١٨٨٢ ، قصص ہند ، ١ : ١١) . مجھ ستم رسیدہ مظلوم سے اب تک انتہا کی تیرہ ہے اور یہ معمول و وتیرہ ہے کہ ہر روز بیٹھ پر سو کوڑے گن کے لگاتی ہے . (١٩٠١ ، الف لیلہ ، سرشار ، ٧٨) .

وَٹ (١) (فت و) (الف) امذ.

١. (کاشت کاری) کھیتوں میں نالی کے برابر چوڑی دار دیوار ، منڈیر ، پانی کی روک ، مٹی کی کچھ بلند قطار نیز مٹی کا چھوٹا ڈھیر یا ڈھیری جو گول ہوتی ہے . البتہ ان علاقوں میں وٹوں ، سڑکوں اور کھالوں کے اطراف ...... ہم نالوں کے دونوں جانب ...... سرکاری رکھوں ...... کی بڑی گنجائش موجود ہے . (١٩٦٦ ، چارے ، ٨٣) . پیاز اور لہسن کی وٹوں پر اجوائن اور ٹماٹر ...... قابل کاشت ہیں . (١٩٧٠ ، وادی مہران میں زراعت ، ٣٧) . سیاڑوں کے دونوں طرف کھودی ہوئی مٹی جمع ہونے سے وٹیں بن جاتی ہیں ، سیاڑوں میں چھپیاں ڈال کر انہیں وٹوں سے تھوڑی سی مٹی لے کر ١ تا ٢ انچ ڈھک دیا جاتا ہے . (١٩٧٦ ، گنے کی کاشت ، ٧) . ٢. (i) پیچ ، بل ، بٹ . اس سے خبردار رہنا تمھاری بڑیوں میں وٹے ڈال رہا ہے . (١٩٨٩ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ٩٧) . (ii) گھیرا ، بندھن : پانی کا بند : پتھر ، روڑا : قول ، بات : حبس : پیٹ کا درد (پنجابی اردو لغت) . ٣. (i) (عوام) دبدبہ ، رعب . وٹ : رعب ، شان و شوکت ، دبدبہ جیسے "اس کی بڑی وٹ ہے" . (١٩٩٥ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ٣٣) . (ii) غصہ : غبار خاطر : نفرت : ناراضگی : تیوری ، بل (پنجابی اردو لغت) . (iii) بڑ کا درخت (لاط : Ficusindica) چھوٹی سیپی ، کوڑی (ماخوذ : پلیٹس ؛ پنجابی اردو لغت) . ٣. گھی یا تیل میں پکی ہوئی دال کی روٹی : کچھا : گول شکل : صفر ، دائرہ : دھاگا ، رسی (ماخوذ : جامع اللغات) . (ب) امث . ١. پگڈنڈی ، کسی راستے کا کچا کنارہ . ہم دونوں وٹ (راستہ کے کنارے) پر بیٹھ گئے . (١٩٧٥ ، کھویا ہوا افق ، ١٣٣) . ٢. راہ ، راستہ نیز قطار : سطر (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات : پنجابی اردو لغت) [س : वट] .

... بَنْدی (... فت ب ، سک ن) امث.

(کاشت کاری) کھیت کے اطراف منڈیریں بنانا . دھان کے کھیت کی وٹ بندی بہت ضروری ہے . (١٩٧٠ ، چاول ، دستور کاشت ، ٤٧) . [وٹ + ف : بند ، بستن = باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... چڑھ جانا محاورہ.

غصہ آجانا ، غصہ چڑھنا . شاید آپ سکھوں سے ڈرتے ہیں ، دیکھ لینا دیوان جی وٹ نہ چڑھ گیا بادشاہ کو تو مجھے رتی بھر نہ کہنا . (١٩٩٠ ، قلعہ کہانی ، ١٩١) .

... وٹانا محاورہ ، ف مر.

بڑبڑانا ، منھ ہی منھ میں بولنا .

نصیحت کچھ کہے تو موں میں پٹ پاتی
حضور کچھ بولے موں میں وٹ وٹاتی

(١٩٧٥ ، امین (امین الدین اعلی) ، گجری نامہ (اردو نامہ شمارہ ٣٩ ، جولائی ١٩٧٢ ، ١١)) .

روتی لیو ابھو ڈھال کر پائے دانے
دیوانیاں ٹمن کے وٹا وٹ دا کے

(١٦٩٥ ، دیپک پتنگ ورق ، ٥٩) .

وَٹ (٢) (فت و) امذ.

حدود میں برابری یا تناسب حصہ ، جزو ، تقسیم (پلیٹس : جامع اللغات : علمی اردو لغت) . [پ : वंट ؛ س : वण्ट] .

وَٹّا (١) (فت و ، شد ٹ) امذ.

١. کٹوتی ، کمی ، زر کے مبادلے میں کمی ، نقصان ، گھاٹا . روپیہ کی کمی کے ساتھ خطرہ زدہ ہو گیا اور سارے ملک میں نوٹ پر Discount یعنی "وٹہ" شروع ہو گیا ، کرایہ کے سکے بھی مانگ کی نسبت کم تھے . (١٩٢٣ ، ہندوستان کی پولٹیکل اکانومی ، ١٣٥) . ٢. رشتے کے عوض رشتہ ، بدلہ ، عوضانہ (پنجابی اردو لغت) . ٣. اولا بدلی (پلیٹس) . [بٹا (رک) کا ایک املا] .

... سَٹّا (... فت س ، شد ٹ) امذ.

تبادلے میں ایک شے کے بدلے دوسری شے لینا ، مال کے بدلے مال ، مبادلہ ، اولا بدلا . دوسری حالت سوسائٹی کی بھی جس کو ہم یا "پنجابی" میں جس کو (وٹے سٹے) کا زمانہ کہہ سکتے ہیں بھی آبادی کے بڑھ جانے سے قائم نہیں رہ سکتی . (١٩٢٣ ، ہندوستان کی پولٹیکل اکانومی ، ١٠٣) . [وٹّا + سٹّا (رک)] .

وَٹّا (٢) (فت و ، شد ٹ) امذ.

بٹّا ، باٹ (تولنے کا) (پلیٹس ؛ پنجابی اردو لغت) . [بٹّا (رک) کا متبادل] .

... وٹّا لاحقہ.

برائے تصغیر مستعمل جیسے ہرن سے ہرلوٹا (ہرن کا بچہ) . (تصغیر) ہرلوٹا (ہرن سے) بھروٹا (بھار = بوجھ سے) . (١٩٢١ ، وضع اصطلاحات ، ١٣١) . [مقامی] .

وِٹامِن (کس و ، م) امذ.

وہ نامیاتی مرکبات جو اکثر حیوانی اور نباتاتی غذاؤں میں پائے جاتے ہیں اور صحت کے لیے بہت ضروری ہوتے ہیں ، حیاتین . اس کو وٹامن نشو ونما بھی کہتے ہیں یا اس کے نہ ہونے سے جسمانی ترقی بند ہو جاتی ہے . (١٩٣٢ ، مشرقی مغربی کھانے ، ١٢) .

سبزی کا خیال چھوڑ ، وٹامن سے منہ موڑ
مسور کی دال کھا ، اپنے منہ پر نہ جا

(١٩٧٩ ، اردو کی آخری کتاب ، ٣١) . یہ وٹامن بھی پچکاریت میں حل ہو سکتے ہیں . (١٩٨٠ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ١٣٣) . [انگ : Vitamin] .

... بی کُمْپْلیکس (... ضم ک نیز فت ک ، سک م ، پ ، ی مج) امذ.

حیاتین "ب" کی مختلف اقسام کا مرکب جو ایک طاقت بخش دوا ہوتی ہے . بیمار پرندوں کو وٹامن بی کمپلیکس کا ...... مقلاتی ٹیکہ لگایا جائے . (١٩٨٠ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ١٣٢) . [انگ : Vitamin B.Complex] .

وِٹامِین (کس و، ی مع) اند، امث.
رک: وٹامن جو زیادہ مستعمل ہے. دال چیکن یعنی ٹماٹر میں ہر قسم کے وٹامن بکثرت ہیں. (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۱۳۰). [انگ: Vitamin].

وِٹانا (کس و) ف م.
اُٹھانا؛ جگانا.
سو سے حضرت علی خیمے میں آئے ۔۔۔ بچے لے شور اور ان کو وٹائے
(۱۷۹۹، قصہ لڑائی پیر الام کا (اردو کی منظوم داستانیں، ۱: ۳۰۲)). [مقامی].

وَٹْپار (فت و، سک ٹ) اند.
رک: بٹ پار، راہزن، لٹیرا (پلیٹس). [بٹ پار (رک) کا متبادل].

وِٹْرِنَری (کس و مج نیز فت و، فت ٹ، سک ر، فت ن) صف.
جانوروں کی بیماری کا؛ مویشیوں کی بیماری کا نیز جانوروں کا معالج (رک: وٹریٹری).
انسانیت کی قید سے سب ہو گئے بری ۔۔۔ ان کا معالج ہو تو ہوگا وٹرنری
(۱۹۰۶، سید محمد جعفری، شوخیٔ تحریر، ۱۹۹). [انگ: Veterinary].

وِٹْرِیٹَری (کس و مج نیز فت و، سک ٹ، ی مع، فت ن) صف، اند.
جانوروں سے متعلق، مویشیوں کی بیماریوں کا نیز جانوروں کا معالج، مویشیوں کا طبیب. جناب بابو نور محمد صاحب وٹریٹری اسسٹنٹ چھاؤنی. (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۸: ۱۹۴). [انگ: Veterinary].

وِٹْسارِکا (کس و، سک ٹ، کس ر) امث.
ایک قسم کی سریلی چڑیا (بنگال میں مینا کہلاتی ہے) (پلیٹس). [س: विट्सारिका].

وَٹْکا (فت و، کس ٹ) امث.
گولی، حب نیز ایک قسم کا کھانا جو دال سے بناتے ہیں (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वटिका].

وَٹَل (فت و، ٹ) (الف) امث.
گھاس کی جڑ. یہ گھاس گھیرو یا بیل کی قسم سے ہوتی ہے. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۲۳۰).
(ب) صف. بٹا ہوا؛ مچپار؛ الجھا ہوا (پنجابی اردو لغت). [وٹ (۱) + ل، لاحقۂ صفت].

وِٹو (کس و، و مج) اند: = ویٹو.
حق تنسیخ، حق تردید، حق التوا (رک: ویٹو جو زیادہ مستعمل ہے).
بجا رہے ہیں بلندی پہ ساز آزادی ۔۔۔ وٹو کی ہانک بھی لیکن لگائے جاتے ہیں
(۱۹۷۲، سنبل و سلاسل، ۱۵۷). [انگ: Veto].

... کرنا ف مر.
کسی پیش کردہ دستور یا تجویز کو خصوصی اختیار کے تحت رد کرنا (خصوصاً) اقوام متحدہ کے اجلاس میں بڑی طاقتوں کا حق تنسیخ استعمال کرنا. جب حلقہ کا دستور پیش ہوا تو نسیم صاحب نے وٹو کر دیا. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲۵۳).

وَٹّو (فت و، شد ٹ، و مع) اند.
بھٹی کی ذیلی قسم یا گوت کا نام جو اس برادری کے لوگوں کے نام کے ساتھ استعمال ہوتا ہے. بھٹیوں کی کئی ایک گوتیں مشہور ہوئیں، جن میں سے نون، چدھڑ، وٹو ... قابل ذکر ہیں. (۱۹۹۰، تاریخ بھٹی، ۱۵۰). [مقامی].

وَٹْوَٹ (فت و، سک ٹ، فت و) امث.
بڑبڑ، بکواس؛ بیہودہ گفتگو، خرافات (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

... کرنا محاورہ.
غیر ضروری بات کرنا، بکواس کرنا.
جتا میں کھیا چپ توں وٹ وٹ نہ کر ۔۔۔ یو دل مست تھا بھوت کچ بڑ بڑیا
(۱۶۷۳، عبداللہ قطب شاہ، ک، ۵۷).

وَٹْوَٹانا (فت و، سک ٹ، فت و) ف م.
بکواس کرنا، بڑبڑانا، خرافات بکنا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [وٹوٹ (رک) + انا، لاحقۂ مصدر].

وَٹْوَٹی (فت و، سک ٹ، فت و) صف، اند.
بکواسی، بڑبڑ کرنے والا، بیہودہ گو (پلیٹس؛ جامع اللغات). [وٹوٹ (رک) + ی، لاحقۂ فاعلی].

وِٹورا (کس و، و مج) صف، اند.
رک: بٹورا، بٹور لینے والا؛ لوسر باز، ٹھگ (پلیٹس؛ پنجابی اردو لغت). [بٹورا (رک) کا متبادل].

وَٹّہ سَٹّہ (فت و، شد ٹ بفت، فت س، شد ٹ بفت) اند.
رک: وٹا سٹا جو درست املا ہے. وہ سٹہ کا یہ رشتہ زیادہ دیر تک نہیں چل سکے. (۱۹۹۵، پختونوں کی عدالت، ۲۰). [وٹا سٹا (رک) کا ایک املا].

وَٹی (فت و) (الف) اند.
ہاتھ بٹانے والا؛ (مجازاً) ملازم (خصوصاً) کھیتی باڑی کرنے والا مزدور. ان گاؤں کے سری پورم کے بہت سے کسانوں کے پاس زمین نہیں تھی. زمیندار کی زمین تھی اور وہ لوگ زمیندار کے کھیت پر مزدور تھے اس کے وٹی تھے. (۱۹۷۷، کرشن چندر، جب کھیت جاگے، ۹).
(ب) امث. رسی، ڈوری، گولی، چھوٹا موتی، دانہ، دھاگا، ہار (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वटिका].

وَٹّے (فت و، شد ٹ) اند، ج.
وٹ (رک) کی جمع، بل، پیچ. میری بیزی میں اس نے واقعی بہت وٹے ڈالے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۹۷).

... سَٹّے کی شادی امث.
وہ شادی جو رشتے کے عوض رشتے دینے کے تحت کی گئی ہو، ادلے بدلے کی شادی. ہم سندھیوں میں وٹے سٹے کی شادی کا انجام اچھا نہیں ہوتا. (۱۹۶۹، اخبار جہاں، کراچی، ۱۹ جولائی، ۲۵).

وَٹیلا (فت و، ی مع) صف ؛ امذ.
رسّی بنانے والا : ایک ہندو اچھوت خانہ بدوش قوم جو رسّیاں اور ٹوکریاں بنا کر گزر بسر کرتی ہے نیز اس قوم کا فرد. اس خانہ بدوش قوم کو انگریزی ریوا کاٹھیاواڑ بمبئی میں کوٹیلے اور وٹیلے کہتے ہیں. (١٩٥٣، تاریخ القریش، ٢٩٢٠). [وٹی (رک) + ا، لاحقۂ صفت].

وَٹے لتّو (فت و، ل، شد ت، و مج) صف.
مدوّر خط : (کنایۃً) گول حروف والا خط. یہ خط تنجور کے جنوب میں ایک وسیع علاقے میں نیز جنوبی ملابار اور تیرا وکور میں رائج تھا. ساتویں صدی سے کچھ پہلے وٹے لتو خط وجود میں آیا. (١٩٦٢، فن تحریر کی تاریخ، ٣٣٥). [مقامی].

وِٹھانا (کس و) ف م (قدیم).
رک : اٹھانا. میں حیران تھی کہ بڑے بڑے ساحر ملازمان شاہی ہیں سرکار یہ جبر و تعدی ان تنگ حراموں کو اٹھاتے ہیں اور ان ساحروں کو نہیں بلاتے. (١٨٨٨، طلسم ہوشربا، ٣٠ : ٨). [اٹھانا (رک) کا متبادل].

وَٹھ وَٹانا (فت و) ف م (قدیم).
رک : وٹوٹانا، بڑبڑانا، منھ ہی منھ میں کچھ کہنا.

نصیحت کچھ کہے تو موں میں پنت بنائی
حضور کچھ نہ بولی موں میں وٹھ وٹائی

(١٣ا، امین الدین عالی، بجی نامہ، ٦). [وٹوٹانا (رک) کا قدیم املا].

وِثار (کس و) امذ.
١. لباس جو کسی لباس کے اوپر سے پہنا جائے.

ہوا بے ستر او شریعت وثار
لگا رونے جاری تھی انجھوں کی دھار

(٦٩٨ا، قصہ قاضی و چور (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ١ : ٤٤٧)). وہ ایک نہایت بڑے سر کی صورت تھی جس کا وثار یعنی لباس دو کپڑوں کا بنایا گیا. (١٨٦٦، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ١٥٧). ٢. نرم بستر، قالین یا تکیہ (المنجد، اسٹین گاس). [ع : (و ث ر)].

وِثاق (کس نیز فت و) امث (قدیم).
١. قید، بندش، حبس ؛ رسّی، بندھن، پٹی ؛ زنجیر نیز باندھنے کی چیز.

اتھا کود پر یک قدرت سوں طاق
کیا اس نے یک عاید وثاق

(١٦٠٩، قطب مشتری (ضمیمہ)، ١٥). دس دن کے بعد قیدی جانور کے بندوں (وثاق، جمع وثق) کی جگہ رسیاں لے لیتی ہیں. (١٩٧٥، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ١٥ : ١٠٥٣). وثاق... اس کے اصل معنی قید، بند اور رسی ہیں. (١٩٩١، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ٧ : ١٢٦). ٢. معاہدہ کرنا، عہد کرنا، شرط لگانا، مقرر کرنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). ٣. وثاق. وثاق ... اس معنی میں آج کل وثاق استعمال ہوتا ہے. (١٩٩١، وارث سرہندی، (کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ٧ : ١٢٦)). [ع].

وُثاق (کس نیز ضم و) امث.
گھر، جائے قیام، ٹھہرنا، قیام کرنا، وقفہ، دوران، حرم سرا، مکان.

سواری کی خاطر نبی ﷺ کی وثاق
لے کر آئے سنگات تیزی براق

(١٦٠٩، قطب مشتری، ١٠).

وثاق اندر وو جب اپنے گیا ہے
تو غلبہ خواب نے اس پر کیا ہے

(١٨٠٠، رزین البالس، ٢٢٦).

تجھے سعادت سے جو سب تُرکِ فلک مالا مال
بخت و دولت سے یہ لبریز تھا ہر قصر و وثاق

(١٨٥٤، ذوق، د، ٢٧٨).

وثاقِ سینہ آباد کو نہ کر ویراں
وہی ہے منزلِ جاناں جہاں لگے دربار

(١٩٦٣، کلک موج، ١٠٣). [ع].

وَثاقت (کس نیز فت و، فت ق) امث.
صحت، راستی، استواری، مضبوطی، پختگی، ثابت قدمی. پرانے فیشن کے بزرگ اس کو داخلِ لہو و لعب اور وثاقت و متانت کے خلاف تصور فرما رہے ہیں. (١٨٩٦، علمائے سلف، ١١٩). روایت کا صحیح بخاری کے اندر متعدد طریق سے ہونا ہی اس کی صحت و وثاقت کے لیے کافی ہے. (١٩٣٦، نگار، اگست، ٩٢). آج اگر کوئی وثاقت کہے گا تو خواہ کتنا ہی بڑا عالم ہو، اردو والے اسے جاہل ہی سمجھیں گے. (١٩٨٧، اردو، کراچی، اکتوبر، ١٠). [ع].

وِثاقی (کس و) صف.
وفاداری کا عہد کرنے والا ؛ پکا.

مخمور بھی گئے ہوئے یاں سے کے ملاقی
ساقی بھی گئی ہو گئے محبوب وثاقی

(١٨٣٠، نظیر، ک، ٢ : ٢٠٣). [وثاق + ی، لاحقۂ نسبت].

وَثائِق (فت و، کس ء) امذ ؛ ج.
معاہدے، دستاویزات.

لگے کہنے کھسیانے ہو ہو کے سب
نہ رکھیں گے اہل وثائق کو اب

(١٨٦٨، شکوۂ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین، جون ١٩٧٣، ٨٦)). انگریزی ابتدائی عہد میں پرانی خانقاہوں کے وثائق و کاغذات جو پیش کیے گئے تھے اس بنا پر اوقاف بحال رکھے گئے. (١٩٣٦، حیات فریاد، ١٧). اس کا استعمال کتابوں اور سرکاری وثائق کے لیے ہونے لگا. (١٩٧٣، فکر و نظر، اسلام آباد، ٣٣٩). Book board : وہ مقام جہاں کتابیں، دستاویزیں اور وثائق رکھے جاتے ہیں. (١٩٨٧، کشاف قانونی اصطلاحات، ١ : ٢٢٦). [وثیقہ (رک) کی جمع].

--- نَویسی (--- فت ن، ی مع) امث.
دستاویزات تحریر کرنے کا کام، تمسک لکھنا. شاہدوں کا عادل ہونا... معلوم کیا جائے... اگر کسی تحریری ادارے یا وثائق نویسی سے تعلق رکھنے والے ہیں تو ان سے متعلق دفتر یا سوسائٹی یا ادارے سے. (٢٠٠٣، مجموعہ قوانین اسلام، ٧ : ٢٤٢). [وثائق + ف : نویس، نوشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

وَثایِق (فت و، کس ی) امذ : ج.

رک : وثائق جو زیادہ مستعمل ہے. استثنائے امانت شخصی وظیفہ وغیرہ کے جن کے وثایق جاری ہوئے ہیں باقی کل رقوم صرف دفتر صدر محاسبی کے بجریہ اجازت ناموں پر ادا کریں گے. (۱۸۹۶، ہدایات متعلقہ حسابات، ۱۲۰) [وثیقہ (رک) کی جمع].

وُثقیٰ / وُثقے (ضم و، سک ث، ا بشکل ی) (الف) امذ.

(تصوف) مراد اس سے عوام کے واسطے طاعات ہیں اور خواص کے واسطے محبت الٰہی کہ ان کو ظلمات وجود سے فانی اور انوار اور اخلاق الٰہی کے ساتھ باقی کرتے ہیں (مصباح التعرف). (ب) صف. مضبوط، پائیدار، استوار. جو اس ...... عروۂ وثقیٰ کو ..... توڑے گا ..... اس کے دین کے مجتمع و مولف امر کو متفرق و پریشان کرواتا. (۱۹۰۵، لمعۃ الضیا، ۱۳۶). [ع].

وَثَن (فت و، ث) امذ.

بُت (بالخصوص پتھر سے بنا)، صنم، مورتی نیز مجسمہ.

کفر ظاہر کی دوئی اس سے نمود ہے آساں
یعنی اثبات و معبود جیوں اللہ و وثن

(۱۸۰۱، شاہ کمال، د، ۲۴۷).

بجاتے ہیں ناقوس کو برہمن انھیں یا پرستدگان وثن

(۱۸۸۰، تقتام الاسلام، ۳۲).

تکیہ ہمیں اللہ پہ اور تجھ کو وثن پر سورج ترے اقبال کا آیا ہے لب بام

(۱۹۳۶، چمنستان، ۲۱۵). انصاب انسانی شکل پر لکڑی یا دھات کے بنے ہوئے ہوں تو انھیں صنم اور پتھر وغیرہ کے ہوں تو وثن کہتے ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۱۴). وہ ان چیزوں کی پرستش ان کے مجسمے (وثن، صنم، بت) بناکر کرتے تھے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱ : ۹۹۶). [ع].

وَثَنی (فت و، ث) صف.

وثن (رک) سے منسوب؛ بُت پرست؛ (کنایۃً) مشرک. جب عیسائیت کا ظہور ہوا اور وثنی دنیا نے اس سے شکست کھائی تو اتفاقاً عیسائیت کی یہ فتح ...... بڑی فتح تھی. (۱۹۵۷، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱ : ۱۳۱ ش). یہود اور نصاریٰ نے کچھ ایسے عقائد اختیار کر لیے جن کی روح بڑی حد تک وثنی یعنی شرک اور کفر کی دنیا سے ماخوذ تھی. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۱۲۷). [وثن + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

..... الْخَیال (..... ضم ی، فم ا، سک ل، فت خ) صف.

بُت پرستی کا عقیدہ رکھنے والا، اصنام پرست؛ (کنایۃً) مشرک، کافر. قرآن مجید نے عرب اور بیرون عرب یعنی وثنی الخیال دنیا کے ان سب عقائد کی نفی کی جو کفار اور مشرکین نے وضع کر رکھے تھے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۱۲۹). [وثنی + رک : ال (۱) + خیال (رک)].

وَثَنیات (فت و، ث، کس ن) امث.

علم الاصنام، دیو مالا، علم الاساطیر. وثنیات اور مذہب کے اس دور میں ..... معلومات اشعار ہی میں مدون کیے جاتے تھے. (۱۹۹۰، اردو شاعری کا فنی ارتقا، ۲۷). [وثن + یات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن].

وَثَنِیَت (فت و، ث، کس نیز ن، فت ی) امث.

بُت پرستی پر مبنی عقیدہ یا نظریہ، بُت پرستی، شرک. قومیت کو منجملہ نظریہ ہائے یورپ کی تقلید جانا ہے اور وطنیت خود وثنیت یا بت پرستی ہے. (۱۹۵۶، محمد علی، ۲ : ۲۹۷). فلاطینوس کے پیش نظر مسیحیت اور وثنیت میں ہم آہنگی پیدا کرنے کا مسئلہ تھا. (۱۹۹۴، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۸۲). [وثن (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

وُثُوق (ضم و نیز فت، و مع) امذ.

۱. قید، بند؛ باندھنے کی چیز (رسی یا زنجیر وغیرہ)، بندھن، بیڑی. دس دن بعد قیدی جانوروں کے بندوں (وثاق، جمع وثوق) کی جگہ رسیاں لے لیتی ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۱۰۵۲). ۲. بھروسا، اعتماد، اعتبار، یقین. تصریح کی احتیاج پڑے تو خلوت کے درمیان پیش بندی کے بعد جو موجب وثوق اعتقاد کا ہے بیان کر دے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۳۳۰). آپ کو اپنی رائے پر وثوق ہے پھر آپ بالمشافہہ گفتگو کرنے سے گریز کیوں کرتے ہیں. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۵۳).

مجھ کو کامل وثوق ہے تم پر تم سے حق نے کہا ہے لاہجر

(۱۹۱۲، نذیر احمد، مجموعہ نظم بے نظیر، ۲۵). بعض ایسے ہیں جن پر وثوق کیا جا سکتا ہے. (۱۹۷۶، مقالات کاظمی، ۸۶). ۳. مضبوطی، پختگی، استواری، استقلال، استحکام، ثابت قدمی. اس امیر کو ہوش مند نے اس طرح وثوق کے ساتھ ناز پرورد کے روبرو بیان کیا کہ اس کو بھی تسلی ہو گئی. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۲۱۵).

ملک سے مٹ جائے گا وہی عنایت کا وثوق
تلف ہو جائیں گے سب وہی طبیبوں کے حقوق

(۱۹۱۹، گلزار بادشاہ، ۱۰۶). وہ ..... ہر بات میں خواہ مخواہ دخل دینا اور اپنی رائے اس وثوق کے ساتھ ظاہر کرتا گویا اب اس کی تردید افلاطون ہی کرے تو کرے. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۱۳۲). ان دونوں حضرات نے نہایت وثوق سے بتایا کہ اردو زبان میں ان دونوں موضوعات کو بیان کرنے کی پوری صلاحیت موجود ہے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اگست، ۱۳). [وثاق (رک) کی جمع].

..... کَرْنا ف مر.

اعتبار کرنا، بھروسا کرنا. میں نے ان کو دیکھا ہے کہ یہاں آ کر ان لوگوں سے حدیث سیکھتے ہیں جن پر وثوق نہیں کیا جا سکتا. (۱۹۱۷، حیات مالک، ۳۹).

وَثی (فت و) امذ.

ہڈی کا جوڑ سے اتر جانا یا ہلنا. وثی وہ ہے کہ ہڈی جوڑ سے اکھڑ جائے. (۱۹۱۳، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۶۸). [ع].

وَثِیق (فت و، ی مع) صف.

مستحکم، ٹھوس، مضبوط، استوار. اے عزیز خلیق، فرمانا تیرا بالتحقیق درست و وثیق ہے. (۱۸۳۲، ریاض دل ربا، لالہ گمانی (مرتبہ محمد سلیم الرحمٰن)، ۲۵). [ع : (و ث ق)].

وَثِیقَت (فت و، ی مع، فت ق) امث.

رک : وثیقہ؛ مضبوطی، عہد، پیمان؛ اعتماد؛ بھروسہ، عہدنامہ، دستاویز (فرہنگ عامرہ). [وثیق + ت، لاحقۂ تانیث].

... نامَہ (۔۔۔ فت م) امذ۔
عہد و پیمان کی تحریر، وثیقہ۔ ایک دوسرا وثیقت نامہ لکھ کر اور لائی اور اس کے فرزندوں کے حوالے کیا۔ (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۳: ۱۵)۔ [وثیقت + نامہ (رک)]۔

وَثیقَتاً (فت و، ی مع، فت ق، تن ت بلفظ) م ف۔
وثیقے کے ذریعے سے، ثبوت میں بطور سند۔ کل رقومات ۔۔۔ آپ اپنے قبضے میں لے لیجیے اور ان کے جوابی نامہ وثیقتاً پیش کر دیجیے۔ (۱۹۱۲، دفان ایران، ۱۳۳)۔ [وثیقت (رک) + ا، لاحقۂ تمیز]۔

وَثیقجات (فت و، ی مع، فت ق) امذ: ج۔
(رک: وثیقہ جات) دستاویزات (پلیٹس)۔ [وثیقہ جات (رک) کا ایک املا]۔

وَثیقَہ (فت و، ی مع، فت ق) امذ۔
۱۔ (i) معاہدہ نامہ، اقرار نامہ، عہد نامہ، دستاویز، سند، تَمَسُّک، تَمسُّک، لکھت۔ دو یا کئی شخصوں کے درمیان میں جو کچھ معاملہ ٹھہر کر کوئی کاغذ لکھا جاتا ہے اس کو وثیقہ اور دستاویز کہتے ہیں۔ (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۶۷)۔ یہ معذرت نامہ ہے، عرضی اعتراف ہے توبہ کا وثیقہ۔ (۱۸۷۷ء، توبۃ النصوح، ۲۹۰)۔ کیوں اور کس وثیقہ پر سردار صاحب نے ان صریح احکام سرکار عالی کے خلاف عمل کیا۔ (۱۹۲۵، وقار حیات، ۴۳۰)۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت اور تمام مسلمانوں پر اس وثیقہ کی پابندی لازم کی جاتی ہے۔ (۱۹۷۰، سیاسی وثیقہ جات، ۹۲)۔ دستاویز یا وثیقے میں کچھ مذکور ہو۔ (۱۹۹۳، اردو نامہ، کراچی، جولائی، ۳۸)۔ (ii) عہد، پیمان نیز استعاری: اعتماد، بھروسا۔ سو تو کہہ! دیکھ میں نے اسے اپنی صلح کا وثیقہ دیا۔ (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۴۲۹)۔ ۲۔ وہ رقم یا جائداد جو کسی فرمان کے ذریعے سے مقرر کی گئی ہو، وظیفہ، مشاہرہ۔ کچھ روپیہ گاؤں سے آتا ہے، کچھ وثیقہ ہے، کچھ وکالت سے پیدا کرتے ہیں۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۳۰۲)۔ حضرت آپ کا پندرہ روپیہ وثیقہ تھا اس سے نبھ گئی۔ (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۸۰)۔ متوسطین کی حالت گداگری سے بدتر ہے کہ ان کے پاس حصول معاش کا یہ ذریعہ بھی نہیں اور وثیقے کی تنگی انہیں ہی کھول کر "افیون پینی" کی بھی اجازت دیتی۔ (۱۹۴۳، مذاکرات نیاز فتح پوری، ۱۱۳)۔ سرپانان پیاں۔۔۔۔ کی تحریفوں میں ایک شعر بھی موزوں نہیں کریں گے ورنہ صرف ان کا وثیقہ بند ہو جائے گا۔ (۱۹۸۳، فنون، لاہور، ستمبر، ۳۲۶)۔ ۳۔ (i) (اہل تشیع) وہ روپیہ جو کسی غیر مذہب سے بطور منافع نقد روپے کے عوض لیا جائے (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات)۔ (ii) وہ رقم جو نوابین اودھ نے ایک معاہدے کے تحت انگریزی حکومت میں جمع کر دی تھی اور معاہدہ کیا تھا کہ اس کے منافع کو جاری اولاد میں نسلاً بعد نسلاً بانٹا جائے گا جو آج بھی جاری ہے (مہذب اللغات)۔ ۴۔ (تجارت) کسی کمپنی یا حکومت کا جاری کردہ تمسک یا صداقت نامہ کہ قرض لی ہوئی رقم معینہ وقت پر طے شدہ شرح سود کے ساتھ واپس ادا کر دی جائے گی، مقررہ سود کی ادائی کا اقرار نامہ، ہُنڈی، تَمَسُّک، پرونوٹ، سند قرضہ، بونڈ۔ وہ سیدھے سادے حصے (Shares) خریدنے کے بجائے وثیقوں (Debentures) کو ترجیح دینے لگے جن میں ایک مقررہ منافعے کی ضمانت ہوتی ہے۔ (۱۹۶۱، سود، سید ابوالاعلیٰ مودودی، ۱۳۶)۔ بانڈ یعنی تمسک وہ مصدقہ وثیقہ ہے جس کے ذریعے سے ایک شخص دوسرے کو رقم ادا کرنے ۔۔۔ کا پابند ہو جاتا ہے۔ (۱۹۸۷ء، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲۲۸)۔ ۵۔ (سیاسیات) وہ کاغذ جو کسی مجلس میں شرکت کے اجازت نامے یا انتخاب میں نامزدگی قبول کرنے کے لیے لکھا گیا ہو۔ ہر ممبر کو چاہیے کہ موتمر کے افتتاحی جلسے کے پہلے اپنی نمائندگی کا وثیقہ کاتب عام یا اس کمیٹی کے سامنے جو اس کے لیے مجاز کی گئی ہو بغرض اطلاع پیش کر دے۔ (۱۹۲۶، مسئلہ حجاز، ۱۵۰)۔ ورنہ وہ اعتراض کریں گے اور اس وقت ہم کوئی وثیقہ پیش نہیں کر سکیں گے۔ (۱۹۴۴، خطوط عبدالحق، ۹۷)۔ ۶۔ ایک سرکار سے دوسری سرکار کو بھیجا جانے والا رسمی مراسلہ یا یادداشت (فرہنگ تلفظ)۔ [ع]۔

... جات امذ: ج۔
وثیقہ (رک) کی جمع، وثیقے، دستاویزات، فرامین۔ اس نے صوبائی مشیروں میں وثیقہ جات کی تصدیق کرنے والے افسر یا قاضی کی حیثیت سے بھی کام کیا۔ (۱۹۶۷ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۷۱)۔ [وثیقہ + جات، لاحقۂ جمع]۔

... دار صف: امذ۔
۱۔ جس کے حق میں وثیقہ جاری کیا گیا ہو، اجازت رکھنے والا، اجارہ دار؛ (مجازاً) وظیفہ خوار۔

زرگل سے نہ کیوں ہو مالا مال ۔۔۔ باغباں ہے وثیقہ دار چمن

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۹۰)۔ ایک لکھنؤ میں ہی دیکھو سیکڑوں وثیقہ داروں نے صرف چندہ کی بدولت وثیقے بیچ بیچ مکان گروی کر دیے۔ (۱۸۸۸، رسالہ تہذیب، ۱۰۲)۔ مغربی حصہ خاص لکھنؤ کہلاتا ہے اور نوابوں، وثیقہ داروں، طبیبوں، شاعروں، افیونیوں اور دستکاروں کی آبادی اس حصہ میں زیادہ ہے۔ (۱۹۲۴، مذاکرات نیاز فتح پوری، ۱۳۳)۔ یہ کسی مفلس وثیقہ دار کے صاحبزادے ہیں۔ (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۸۱)۔ ۲۔ وہ شخص جس کا روپیہ بطور امانت جمع ہو اور اسے منافع دیا جائے، پرونوٹ کا مالک (مہذب اللغات)۔ [وثیقہ + ف: دار، داشتن = رکھنا]۔

... سَرْکار/سَرْکاری کس اضا نیز صف (۔۔۔ فت س، سک ر) امذ۔
سرکاری کاغذ، گورنمنٹ بانڈ (پلیٹس؛ علمی اردو لغت)۔ [وثیقہ + سرکار/سرکاری (رک)]۔

... ضَمانَت کس اضا (۔۔۔ فت ض، ن) امذ۔
ضمانت نامہ، ضمانتی بانڈ (علمی اردو لغت)۔ [وثیقہ + ضمانت (رک)]۔

... لِکْھوانا ف م۔
عرضی یا دستاویز تحریر کرانا، عہد نامہ لکھوا لینا۔ سلطان مسعود نے اس ملتمس کو بیٹو کے پاس بھیجا کہ اس جماعت کا سردار تھا کہ ان سے وثیقہ لکھوا لے کہ اس کے بعد وہ کسی حرکت ناشایستہ کے مرتکب نہ ہوں گے۔ (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۳۲۳)۔

... نِگاری (۔۔۔ کس ن) امث۔
وثیقہ لکھنے کا پیشہ یا کاروبار جو بالعموم عدالتوں میں منشی کرتے ہیں، عرضی نویسی۔ عرضی نویسی، وثیقہ نگاری اور ہر قسم کی تحریریں جو کچہریوں اور دفتروں میں لکھی جاتی ہیں سب کے لیے یہ کتاب ایک عمدہ رہبر ہے۔ (۱۸۹۹، مقالات حالی، ۲: ۱۶۳)۔ [وثیقہ + ف: نگار، نگاشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... نَویس (۔۔۔ فت ن، ی مع) امذ۔
عرضی لکھنے والا، دستاویزات لکھنے والا، وثیقہ نگار، عرضی نویس۔ میرے خط کا جواب دہلی کے اعلیٰ ایوانوں کے بڑے بڑے وثیقہ نویسوں نے تیار کیا تھا۔ (۱۹۸۲، آتش چنار، ۹۵۸)۔ [وثیقہ + ف: نویس، نوشتن = لکھنا]۔

... نویسی (...فت ن، ی مع) امث.

رک : وثیقہ نگاری. اللہ تعالیٰ نے اس کو وثیقہ نویسی کا علم دیا. (۱۹۲۱، احمد رضا بریلوی، ترجمۂ قرآن، ۶۰۷). [وثیقہ نویس + ی، لاحقۂ کیفیت].

...ٔ وراثت کس اضا (... کس و، فت ث) امذ.

وراثت کی دستاویز، وہ سرکاری کاغذ جس پر وراثت کی تصدیق کی گئی ہو. میرا ایک مکان ہے ... اس کو اپنے اور اپنے بچوں کے نام منتقل کرانے کے لیے وثیقۂ وراثت کی ضرورت ہے. (۱۹۶۲، ن م راشد، ایک مطالعہ، ۲۵۱). [وثیقہ + وراثت (رک)].

... یاب صف.

وثیقہ پانے والا؛ (مجازاً) وظیفہ خوار. نواب مرزا ... چودہ ہزار ماہوار کے وثیقہ یاب تھے. (۱۹۲۳، ہندوستان میں مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۲۰۹). [وثیقہ + ف : یاب، یافتن = پانا].

وَج (فت و) امث نیز امذ.

۱. ایک درخت کا بیج، خولنجان، بخارات کی اگر، بچ (ماخوذ : پلیٹس؛ فرہنگ آنند راج؛ فرہنگ عامرہ). ۲. ایک درخت کی خوشبودار جڑ جو دواؤں میں استعمال ہوتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات). [ع].

وجات (کس و) (الف) صف.

دوسری قوم کا، دوسری ذات کا، دوسری طرح (ماخوذ : ہندی اردو لغت). (ب) امث. مختلف نسل یا اصل؛ مختلف قسم؛ مختلف ذات یا قوم (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات).
[س : विजाति].

... چھنْد (...فت چھ، سک ن) امذ.

(پنگل) ایک چھند جس میں ۱۲ ماترائیں ہوتی ہیں اور پہلی ماترا ہر حال میں لگھو رہتی ہے. چاروں ماترائی چھندوں یعنی سکھی چھند، باکلی چھند، بانو چھند اور وجات چھند وغیرہ کے مماثل اوزان و آہنگ اردو شاعری میں بھی استعمال ہوئے ہیں. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۵۷). [وجات + چھند (رک)].

وَجازَت (فت و، ز) امث.

اختصار، کمی، ایجاز. میں بااصلاح اور مشورت تمہارے کوئی کام نہیں کرتی اور یہ خط باوجود وجازت الفاظ کے ایسے معنی رکھتا ہے کہ میرا دل کانپ رہا ہے. (۱۸۳۵، احوال الانبیاء، ۱ : ۵۳۷). [ع : (و ج ز)].

وَجاہَت (فت و، ہ) امث.

۱. خوبصورتی، چہرے کی رونق، خوب رُوئی، خوش وضعی، حُسن.

وجاہت نے مجھ کو چھوڑا نہیں　　　مرا حسن دنیا میں تھوڑا نہیں
(۱۹۸۳، رضوان شاہ و روح افزا (اردو شہ پارے، ۲۵۱)).

ہے وقت اس کی اک بھرور یا نو تمام　　　چہرہ وجاہت کی ماہ تمام
(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۷).

تیور یہ وجاہت یہ متانت ہے قیامت　　　اس شکل پہ کیجے کوئی ہلدوار تمہیں کیا
(۱۹۱۹، در شہوار، ۱۳). بڑھاپے کی وجاہت دلالت کرتی تھی کہ جوانی میں بہت خوبصورت ہوں گے. (۱۹۳۹، حالات سرسید، ۱۲۱). بعض اقسام کے کتوں کی دم کا قد ان کی وجاہت میں شمار ہوتا ہے. (۱۹۸۹، فکاریات، ۲۲۳). ۲. چہرے کا رعب، چہرے کی روشنی؛ قابل احترام ہونا نیز عزت و حرمت، احترام، بزرگی، توقیر، وقار.

ہیں خاک و خوں میں غلطاں تیرے شہید قاتل
یہ ہے وجاہت ان کی یہ ان کی آبرو ہے
(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۳۵۷). مرزا صاحب کی وجاہت ذاتی اب اس قسم کی تھی کہ اگر کسی امیر خاندان میں لڑکے کا پیغام دیتے تو وہ بخوشی منظور کر لیتا. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۲۹). اس خوف سے متاثر صرف وہی لوگ ہوتے ہیں جو عزت، وجاہت ہر دل عزیزی اور زندگی کے متمنی رہتے ہیں. (۱۹۲۵، فلسفیانہ مضامین، ۵۶). ان کی ادب دوستی اور علمی وجاہت کا بڑا رعب تھا ... وہ سب دل سے ان کی عزت کرتے تھے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۷۴). اس کو تمام فضیلتوں اور علمی وجاہتوں کے باوجود شہرت کا وہ مقام نہ مل سکا جو اس کا حق تھا. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۱۵). ۳. رعب، دبدبہ، بھاری بھرکم پن. خود معاملہ کرنا وہاں اچھا ہوتا ہے جہاں اپنی وجاہت کچھ کام آئے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۲۲). ان کی وجاہت کا یہ اثر ہے کہ مشاعرے میں سناٹا ہوتا ہے. (۱۹۲۸، آخری شمع، ۸۳). اس وجاہت کا یہ اثر تھا کہ کھمن سنگھ گاؤں میں جدھر سے گزر جاتا لوگ راستہ چھوڑ دیتے. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۲۱۳). آپ کی شخصیت میں وجاہت و شوکت، ذہانت و بلوغت اور غیر معمولی شکوہ و دبدبہ تھا (۱۹۸۳، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے، ۱۱۹). نہایت باوقار اور رعب دار آدمی تھے ... وجاہت میں یہ پطرس کی ٹکر کے آدمی تھے. (۲۰۰۳، تنقیمات، ۱۲۰). ۴. مقدرت، حکومت، اقتدار، عہدہ، اختیار. ان کے ارکان صاحب اثر، صاحب اقتدار، صاحب وجاہت ہیں. (۱۹۰۸، شبلی، مقالات، ۸ : ۸۳). وجاہت اور دولت دونوں اعتبار سے ٹھیک اور درست ہی نہیں اعلیٰ و ارفع، مگر کیا یہ دونوں چیزیں ... کافی ہیں. (۱۹۲۳، وداع خاتون، ۵۰). ایک نہایت شریف، عالی مرتبہ اور ذی وجاہت خاندان میں واپس آوے. (۱۹۳۲، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲۰ : ۳۶۰). دنیوی وجاہت و اقتدار اور دولت و اختیار ہی اس کی نظر میں کسی انسان کی پرکھ کا معیار ہیں. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۲۲). [ع : (و ج ہ)].

... پسَنْدی (...فت پ، س، سک ن) امث.

خوبصورتی یا چمک دمک پسند کرنے کا عمل. اگر وہ اس قسم کے نازک مقامات پر وجاہت پسندی کے لیے مستقیم اظہار کی کوشش نہ بھی کرتیں تو اس افسانے کے تاثر پر کوئی فرق نہیں پڑتا. (۱۹۷۳، اردو افسانے کی گردشیں، ۱۹۰). [وجاہت + ف : پسند، پسندیدن = پسند کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... ذاتی کس صف، امث.

رک : وجاہت ہیولائی. مرزا صاحب کی وجاہت ذاتی اس قسم کی تھی کہ ... وہ بخوشی منظور کر لیتا. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۲۹). [وجاہت + ذاتی (رک)].

... ہیُولائی کس صف (... کس و، و مع) امث.

شخصیت کا رعب و دبدبہ، ظاہری وجاہت، وجاہت ذاتی. مرشد کی وجاہت ہیولائی کا چھوٹے نواب کی سادہ لوحی پر وہی اثر پڑتا تھا جو معصوم بچوں کے دلوں پر ظالم ملا کے کٹکنی کا. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۳۰). [وجاہت + ہیولا (رک) + ئی، لاحقۂ کیفیت].

وَجَب (فت و، ج) امث : امذ : صف.

ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے سرے سے لے کر انگوٹھے کے سرے تک کا فاصلہ، تقریباً نو انچ کی لمبائی، بالشت، بلاند، بتا؛ (مجازاً) بہت کم جگہ؛ کم سے کم جگہ، مختصر شے.

مرا وعدے کی شب تا صبح اندوہ تذبذب میں
پڑا یک یک وجب بیٹھے کے اندر دل اچھلتا ہے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۷۹). صحرائے عرب لاشوں سے پاٹ دیا ایک وجب خشک زمین نظر نہ آئی. (۱۸۵۷، گلزار سرور، ۳۶). ایک دیو قوی ہیکل بیٹھا ہے ـــــ جس کی داڑھی سیاہ ہے بقدر ایک وجب کے ہے اور مونچھیں بھی بہت بڑی ہیں. (۱۸۹۶، تورتج لامہ، ۷: ۸۳).

سب سے سوا ہے گھاٹ کے رستے میں ازدحام
حد ہے کہ اک وجب نہیں خالی کوئی مقام

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مراثی، ۱: ۵۸). [ع].

وَجَبَت (فت و، ج، ب) امث.

(لغۃً) دھماکے کے ساتھ گزرنا نیز گرنا؛ ڈوبنا (مراداً) جان کا نکل جانا (خصوصاً قربانی کے جانور کے لیے مستعمل). وجبت بمعنے سقطت آیا ہے جیسے وجبت الشمس بمعنے سقطت کا محاورہ مشہور ہے مراد اس سے جانور کی جان کا نکل جانا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۲۵۵). [ع].

وَجَبی (فت و، ج) صف.

وجب (رک) سے منسوب؛ بالشت بھر کا، نو انچ کا؛ (مجازاً) مختصر، بہت چھوٹی سی چیز.

عزلت سے نکل شیخ کہ تیرے لیے تیار
کوئی بنت گزی شیخ کوئی وہ وجبی ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۸). [وجب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

وَجْد (فت و، سک ج) امذ.

۱. (ا) خوشی یا ذوق و شوق سے بے خود ہو کر جھومنے کی کیفیت یا حالت؛ سرخوشی، سرمستی نیز بے خودی؛ شیفتگی، آشفتگی.

بیٹھ جیوں صنوبر، راست بازاں وجد کرتے ہیں
مگر قد پری رو مصرع برجستہ حالی ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۲۸).

مطرب نے پڑھی تھی غزل اک میر کی شب کو
مجلس میں بہت وجد کی حالت رہی سب کو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۸۳).

جان جب تک کہ بدن میں ہے بشر وجد میں ہے
رقص کرتی نہیں پتلی جو ہوا تار جدا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵۵).

ٹھنڈی ٹھنڈی وہ ہوائیں وہ بیاباں وہ سحر
دم بہ دم جھومتے تھے وجد کے عالم میں شجر

(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۱: ۳۱۹). نپولین میلان کے بڑے گرجا میں گیا اور ترانہ حمد گایا گیا، گھنٹوں کے بجنے اور حمد کے راگ اور ارگن باجے کی گونج سے اس کی وجد کی حالت ہو گئی تھی. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۳: ۳۶۷). پرند اپنی موسیقی سے ہوا میں وجد پیدا کر دیتے تھے. (۱۹۳۳، قرآنی قصے، ۹). مجلس رنداں پر ایک وجد کی کیفیت طاری تھی. (۱۹۸۳، خون دل کی کشید، ۵۷). اس کے باطن میں ایک وجد کی سی کیفیت بھی موجود تھی. (۲۰۰۳، وجودی نفسیات پر ایک نظر، ۸). (ii) غمگینی (فرہنگ عامرہ؛ فرہنگ آنندراج). ۲. (تصوف) ایک کیفیت جو کسی تاثر کی بنا پر بلا تصنع پیدا ہوتی ہے؛ وہ سرمستی کی کیفیت جو سماع سے بعض سماع کے شوقین یا صوفیا پر وارد ہو جاتی ہے، حال، کیف. جو احوال کہ عالم غیب سے ان کو سماع میں حاصل ہوتا ہے اس کا نام وجد ہے. (۱۸۹۳، تحقیقات چشتی، ۶۹۵). وجد کی حقیقت یہ ہے کہ جب تصفیہ و تزکیہ باطن حاصل ہوتا ہے تو پیر و مرشد کی روح کو اپنی روح کے ہمراہ لے کر عرش و کرسی کی جانب پرواز کرتا ہے. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۱۵۲).

عرش پر ہے خیال اہل سماع
اے خوشا وجد و حال اہل سماع

(۱۹۵۰، کلیات حسرت موہانی، ۱۹۸). اس حالت وجد کا سریع الزوال ہونا اللہ کی حکمت ہے. (۱۹۸۳، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۳۲۶). ۳. وجود میں آنا؛ وجود رکھنا، موجود ہونا، حاصل کرنا نیز پانا. وجد موجودات کے مفقود اور مفقودات کے وجود ہو جانے کا نام ہے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳۰: ۸۰۷). [ع].

... انگیز (... فت ا، غنہ، ی مج) صف.

رک: وجد آفریں، بے خود کر دینے والا.

جس میں وجد انگیز راتیں ہیں بھری برسات کی
وہ دھواں ہے گیسوئے عنبر فشاں کی چھاؤں میں

(۱۹۸۲، جوش ملیح آبادی، مضراب و مضراب، ۳۹۱). [وجد + ف: انگیز، انگیختن = ابھارنا، اکسانا].

... آجانا / آنا ف مر؛ محاورہ.

وجد طاری ہونا، بیخودی چھانا؛ حال آنا.

دیکھیے قوّال بیچارے کا اب کیا حشر ہو
شیخ صاحب کو تو تکبیر پر بھی وجد آنے لگا

(۱۸۹۷، کلیات اکبر، ۱: ۳۹۵).

کیوں نہ وجد آئے سارے عالم کو
لے بشر کی ہے اور ساز ترا

(۱۹۲۸، اعجاز نوح، ۳۰). حال قال کی محفل ہوتی ہے اور خوب وجد آتے ہیں. (۱۹۹۳، ساقی، کراچی، نومبر، ۴۸). آپ نے ایک مرتبہ رامپور کے مشاعرے میں ایک شعر پڑھا تھا، مولانا عبدالحق منطقی خیر آبادی کو وجد آ گیا. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، جولائی، ۵۳).

... آفریں (... سک ف، ی مع) صف.

سرمستی پیدا کرنے والا، وجد میں لانے والا، سرشار کرنے والا.

وجد آفریں نغموں سے ہر سو
حالت طاری ہو جاتی تھی

(۱۹۲۷، مشیع الوار، ۹۲). ہم کو بابت وجد آفریں ارواح کے متعلق جو کہ تحت الثریٰ میں موجود رہتی ہیں، کافی معلومات حاصل ہو گئیں. (۱۹۵۳، صحیفۂ ادب، ۱۳۱).

ہر اک نظارہ ہے ایمان افروز
ہر اک لمحہ یہاں وجد آفریں ہے

(۱۹۸۵، رخت سفر، ۱۹). [وجد + ف: آفریں، آفریدن = پیدا کرنا].

... آفرِینی (۔۔۔ سک ف، ی مع) امث.

وجد پیدا کرنے کی حالت یا صلاحیت ؛ سرشاری ، بے خودی نیز آشفتگی . ان میں اس جذبے و ولولے کی تیز دھک مفقود ہے جو مجنونانہ عاشقی یا بے ربط وجد آفرینی بن کر پھٹ پڑنے پر آمادہ ہوتا ہے . (۱۹۹۳ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۵۱). جن اشعار کی کیف انگیزی میرے لیے وجد آفرینی کے درجے کو پہنچ گئی ہے ، انہیں میں نے نشتروں میں شمار کیا ہے . (۱۹۸۹ ، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری ، ۴۸). [وجد آفریں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... آوَر (۔۔۔ فت و) صف.

وجد میں لانے والا ، سرشار کرنے والا ، بے خود کر دینے والا .

راگنی کے روح پرور نرم آہنگ کیف میں
گنگھروؤں کی وجد آور دھیمی جھنکاروں میں تو

(۱۹۳۰ ، کلیات رزمی ، ۳۳۳). بھلا ان وجد آور نگاہوں کی کوئی تاب لا سکتا ہے . (۱۹۸۹ ، دریچے ، ۱۰۷). [وجد + ف : آور ، آوردن = لانا].

... طاری کَرْنا ف م.

مستی میں جھومنا ؛ بے خودی یا سرشاری کی کیفیت پیدا کرنا .

ہوا کی مضراب نے نیستاں میں خشک ریشوں کے تار چھو کر
نباتی دنیا پہ وجد طاری کیا ہے وہ لہلہا رہی ہے

(۱۹۳۷ ، کلیات رزمی ، ۲۸۵).

... طاری ہونا ف م.

وجد آنا ؛ بے خودی چھانا .

ہر چیز پہ ہے گویا رندانہ وجد طاری
ہر شے بہ عالم مستی مستانہ رقص میں ہے

(۱۹۷۸ ، سکوت شب ، ۹۳). شاید ہزار میں ایک ہو گا کہ واقعی سخن کو سن کر اس پر وجد طاری ہو جائے . (۲۰۰۱ ، باتیں کچھ سریلی سی ، ۱۳۷).

... کا عالَم ہونا ف م.

خوشی کی کیفیت ہونا ؛ سرمستی اور سرشاری ہونا . اردو بولتے ہوئے وہ ایک وجد کے عالم میں ہوتے . (۲۰۰۲ ، تسلیمات ، ۱۰۰).

... کَر اُٹھنا ف م.

بے ساختہ حال میں آ جانا ، بیخود ہو جانا .

مشائخ وجد کر اوٹھیں اوڑا ایسی ہی تانیں
مغنی تیرے جنگل کا بگولا دور محفل ہو

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۶).

... کَرْنا ف م.

۱. خوشی سے بے خود ہو کر جھومنا ؛ بہت زیادہ خوشی کا اظہار کرنا .

ہمیشہ تیوں صوفیہ راست بازاں وجد کرتے ہیں
اگر قد پچ پی رو مصرع برجستہ حالی ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹۳).

ویدنی ہے وجد کرنا میر کا بازار میں
یاں تماشا بھی کسو دن تو مقرر دیکھیے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۲۵). جو تصویر انھوں نے اپنے خیال میں بنائی ہے اسی پر وجد کرتے ہیں . (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۹۳).

بجا کے بانسری نغموں پہ اپنے وجد کیا خود اپنی زندگی پُروقار سے کھیلا

(۱۹۳۴ ، کرشن گیتا ، ۱۱). داغ اور انیس کی روحیں ... زبان پروری پہ وجد کر رہی ہوں گی (۱۹۵۵ ، افکار تازہ ، ۱۲۶). داد مناسب ملتی تھی تو حرکت انگلیوں کی بڑھ جاتی تھی اہل مشاعرہ وجد کرنے لگتے تھے . (۱۹۹۰ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۳۴). ۲. حال کھیلنا ؛ بے خودی میں تھرکنا .

وجد قاتل نے کیا میرا تڑپنا دیکھ کر
حال آیا رقصِ بسمل کا تماشا دیکھ کر

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۰).

... کی (سی) کَیفِیَّت / حالَت امث.

سرشاری ؛ بے خودی ، شیفتگی . حضرت اس کے دروازے پر داخل ہوئے تاکہ شیخ کے مرقد پر حاضر ہوں تو یکایک آپ پر ایک وجد کی سی حالت طاری ہوئی . (۱۹۲۰ ، جگ بیتی کہانیاں ، ۵). وہ اپنے مخصوص ترنم میں نظم یا غزل سناتے تو حاضرین پر وجد کی سی کیفیت طاری ہو جاتی . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۲۰).

... لانا ف م.

سرمستی پیدا کرنا ، بیخود کرنا ؛ شوق دلانا . شروع شروع میں وجد لانے کے لیے قرآن کی آیات کی تلاوت کا اہتمام ہوتا رہا . (۱۹۹۴ ، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں ، ۹۳).

... میں آنا ف م.

۱. ذوق و شوق میں مست ہونا ؛ بیخود ہونا ، جھومنے لگنا .

گرچہ شیریں ، شیخ کے ہے وجد میں آنے کا شور
پر ، قیامت بانک ہوتا ہے بیگانے کا شور

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۱۲۰). اگر زہرہ سنے تو فی الفور وجد میں آ کر ناچتی ہوئی ماہتاب کی سمت سے زمین پر گر پڑے . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۲۳).

خندۂ گل سے اگر حال ہوا بلبل کو
نالۂ بلبل نے کیا وجد میں صیاد آیا

(۱۸۵۴ ، ریاض مصنف ، ۱۳). ایسے ہی کلام کو سن کر آدمی وجد میں آ جاتا ہے . (۱۹۱۶ ، الناظر ، ۸۲ ، ۱۳ : ۱۸). نعمان صاحب یہ شعر سن کر وجد میں آ گئے . (۱۹۹۴ ، سلام و پیام ، ۱ : ۳۲۸). ۲. خوش ہونا ، خوشی کا اظہار کرنا . اچھی آواز کو سن کر کبھی وجد میں آ جاتا ہوں اور کبھی رو پڑتا ہوں . (۱۹۶۷ ، آپ بیتی ، عبدالماجد دریا آبادی ، ۳۳۸).

... میں جھُومْنا ف م.

ذوق و شوق میں بے قرار و بیخود ہونا ؛ خوشی . جیسے کسی نے سب پر جادو کر دیا ہر شخص وجد میں جھوم رہا تھا بااصرار تمام کئی کئی دفعہ مقطع پڑھوایا اور مضمون اور زبان کی چاشنی کا لطف اٹھایا . (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۲۵).

... میں لانا ف م.

کسی کو خوش الحانی یا خوش کرداری سے اتنا متاثر کرنا کہ وہ وجد کرنے لگے، بیخود بنانا، مست کر دینا.

گلے کا طوق ہوا دور رقص زنداں میں
مجھے یہ وجد میں لایا ترانۂ زنجیر

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۹۹). رقص کا انداز دکھاتی ہیں، زہرہ کو وجد میں لاتی ہیں. (۱۸۵۳، شرح اندرسبھا، ۸۰). بلبل ہزار داستان کی نغمہ سرائی روح کو وجد میں لاتی تھی. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۶۰).

دل کو لبھاتا ہے ہنگامۂ زنداں بلا
شور ایذا طلبی وجد میں لاتا ہے مجھے

(۱۹۲۷، آیات وجدانی، ۲۸۳).

نہ لاؤ ہمیں وجد میں اے بہارو
یہ کیا پارساؤں کو بدنام کرنا!

(۱۹۶۸، غزال و غزل، ۸۲). کوئی صاحب دل تجھ دیاران تجھ کی حکایت کہہ کر در و دیوار کو وجد میں لا رہا ہے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اگست، ۱۱).

... میں ناچنا ف م.

بیخودی میں رقص کرنا (یہ کیفیت بعض سماع کے شوقین صوفیوں پر سماع سے وجد میں آنے پر ہوتی ہے).

ناچے ہے شیخ وجد میں کس تاؤ بھاؤ سے
اس ہیز ریش دار کی ٹک شان دیکھنا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۶).

... و تَواجُد (۔۔۔ و ع، فت ت، ضم ج) امذ.

حال و مستی کی کیفیت، ذوق و شوق سے وجد میں آنا، بے خودی و سرشاری. اچھے ادب کی یہ خاصیت ہے کہ اس سے قاری یا سننے والا متاثر ہوتا ہے، اس پر وجد و تواجد کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے. (۱۹۶۶، اشارات تنقید، ۵۶). ایک صوفی شاعر اپنے کلام میں وجد و تواجد اور شوق و مستی پیدا کر سکتا ہے. (۱۹۷۶، سخن ور (نئے اور پرانے)، ۸). [وجد + و (حرف عطف) + تواجد (رک)].

... و حال (۔۔۔ و ع) امذ.

وجد اور رقص کی سی کیفیت (جو عموماً سماع کے وقت پیش آتی ہے).

جب سوں ترے خیال نے دل میں کیا گزر
بے تاب جیو مرے پر عجب وجد و حال ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۳۷). اسوۂ اصحاب وجد و حال رخشندہ آفتاب آسمان بلند اختری فرد. (۱۸۲۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱: ۱۳). ایسا ادب قاری پر وجد و حال کی کیفیت طاری کر دیتا ہے. (۱۹۶۶، اشارات تنقید، ۵۷). صوفیوں کے وجد و حال اور کشف و الہامات کو جب تک کتاب و سنت کی کسوٹی پر نہ پرکھ لیا جائے ..... وہ بے حقیقت ہیں. (۱۹۸۴، مقامات تصوف، ۹۱). [وجد + و (حرف عطف) + حال (رک)].

... و کَشْف (۔۔۔ و ع، فت ک، سک ش) امذ.

(تصوف) وجد (بے خودی) کی کیفیت اور اسرار غیب میں محو ہونا. اہل مغرب کی عام غلطی یہ ہوتی ہے کہ وہ ایک بار سائنس سے منہ موڑ لیتا ہے اور پھر مشرقی وجد و کشف میں کھو جاتا ہے. (۱۹۹۷، ژونگ: نفسیات اور مخفی علوم، ۸۷). [وجد + و (حرف عطف) + کشف (رک)].

... و مَسْتی (۔۔۔ و ع، فت م، سک س) امث.

(تصوف) ذوق و شوق میں پیدا ہونے والی کیفیت، بے خودی و سرشاری. حال اور وجد و مستی اور روح کی قلبی ماہیت سب عمل کا نتیجہ ہیں. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۵۸۸). [وجد + و (حرف عطف) + مستی (رک)].

... ہونا ف م.

(تصوف) حال آنا، حال کھیلنا (یہ کیفیت بعض سماع پسند صوفیوں پر سماع سے وجد میں آنے پر ہوتی ہے) نیز جھومنا، خوشی میں لہرانا.

دنیا سے جدا عیش ہے ارباب فنا کا
اک وجد ہوا ہم کو جو بسمل نے کیا رقص

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۰۶). بادشاہ کو بھی وجد ہوا اور اس محفل میں بادشاہ بشرف ارادت حضرت کے مشرف ہوا. (۱۸۹۳، تحقیقات چشتی، ۳۳۹). آج سارباں نرادہ دل توڑ کے نئے طور سے نے بجائے گا، واقف کاران علم موسیقی کو وجد ہو جائے گا. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۲۹۱). وہاں کی ایک مقامی خبر لکھی ہے کہ ایک درویش کو مجلس سماع میں وجد ہوا. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۱۰۳).

وَجْدان (فت و، سک ج) امذ، ج.

وجد (رک) کی جمع. وجدان یعنی دو وجد، دو وجد سے مراد وجد دنیوی و وجد آخروی ہے. (۱۸۸۱، کشاف اسرار المشائخ (ترجمہ)، ۲۲۷). [وجد + ف: ان، لاحقۂ جمع].

وِجْدان (کس و، سک ج) امذ.

۱. (i) جاننے اور دریافت کرنے کی قوت جو فطری طور پر ودیعت ہوتی ہے، ادراک، آگہی، شعور، بوجھ. فطرت کی راہ سے واجد وجود حق تعالیٰ کا ہے بدوں اس کے کہ اس کا شعور ہو اور یہ وجدان بحسب فطرت اس کو حاصل ہے. (۱۸۹۳، ترجمہ رشحات اردو، ۱۳۳). اہل دل وجد کرتے اور تعلق مع اللہ کا وجدان حاصل کرتے. (۱۹۸۵، مآثر حکیم الامت، ۲۰). اسلامی شریعت سزا کے معاملے میں براہ راست انسانی ضمیر سے مخاطب ہے جس پر خود انسان کا وجدان شہادت دیتا ہے. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۱۰: ۹۳). (ii) (منطق) اپنی حالت یا کیفیت کا ذہنی ادراک جو بغیر کسی واسطے کے ہوتا ہے، ایک قسم کی اندرونی بصیرت جس میں حقیقت بلا کسی تحلیل و تجزیے کے پیش ہوتی ہے، قلبی احساس. یہ مواد کانٹ کے نزدیک حسیت کے ان مظاہر یا معطیات پر مبنی ہے جو وجدان زمان و مکان کی نام نہاد صورتوں میں موجود نہیں. (۱۹۲۷، مقدمہ اخلاقیات (ترجمہ)، ۲۱). ہر شخص کو اپنی کیفیات کا جو حضوری علم بغیر کسی واسطے کے ہوتا ہے وہ منطقی اصطلاح میں وجدان کہلاتا ہے. (۱۹۶۳، اسلامی نظریۂ حیات، ۲۰، ح). وجدان محض ایک قسم کی نظر کا نام ہے جس میں حقیقت ایک آن واحد میں بلا کسی تحلیل و تجزیہ کے پیش ہوتی ہے. (۱۹۶۹، تاریخ فلسفہ، منظور احمد، ۲۰۵). ۲. (i) قوت یا حس جو غیبی حقائق کے ادراک کا ذریعہ ہوتی ہے، حواس خمسہ یا عقل کی مدد کے بغیر کسی چیز کو دیکھ یا جان لینے کی صلاحیت، چھٹی حس، کشف، الہام، القا، اشراق.

بجز وجدان اہل کی نہ پاوے حال عاشق کا
تو میرے راز کے تئیں سی آگاہ نہیں قاصد

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۹۰). کیونکہ یہ امر حال وجدان ہے نہ قال و بیان، عبارت و اشارت میں اس کی گنجائش نہیں. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۳۰۹). Intuition، وجدان، ایک ایسا مشاہدہ یا ادراک جو حقائق کے مطالعہ کے بغیر حاصل ہو. (۱۹۶۰، فرہنگ نفسیات، ۱۳۶). وجدان یا اشراق سے مراد وہ منفردہ حق بینی ہے جو حواس اور عقل کی مدد کے بغیر عالم ثانی اور غیبی حقیقتوں کے علم کا ذریعہ ہے. (۱۹۶۳، اسلامی نظریۂ حیات، ۴۰). خدا کا گیان صرف وجدان سے حاصل ہو سکتا ہے، حواس اور عقل دونوں حقیقت رسی سے قاصر ہیں. (۱۹۸۴، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۲۳). عورتوں میں وجدان یا الہام یا کشف یا ایک قسم کی پُراسرار صلاحیت ہوتی ہے. (۲۰۰۱، سرخاب کے پر، ۱۱۵). (ii) **یقین، اعتماد، تیقن، اعتبار، بھروسا، ایقان.** اس طریقے سے مخالف مرعوب ہو کر چپ ہو جاتا تھا لیکن ان کے دل میں یقین اور وجدان کی کیفیت پیدا نہیں ہوتی تھی. (۱۹۰۶، الکلام، ۲ : ۹). ۳. **(تصوف) ذات حق کو ہر جگہ اور ہر شے میں پانا اور اس میں گم اور محو ہونا، حالتِ جذب.** وجدان. قلبی لذت یعنی سالک کا ذات حق سبحانہٗ کو ہر ذرہ میں مشاہدہ کرنا اور اس میں محو ہونا اور اس سے لذت و ذوق لینا. (۱۹۲۹، اصطلاحات صوفیہ، ۱۹۱). [ع (و ج د)].

... سَلِیم کس صف (... فت س، ی مع) امذ.

ذوقِ سلیم. مذاقِ صحیح اور وجدان سلیم نے آپ کی رہنمائی کی اور آخر راہِ راست پر ڈال دیا. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۲۵۰). [وجدان + سلیم (رک)].

... قُدْسِیَہ کس صف (... ضم ق، سک د، کس س، فت ی) امذ.

نیک خیالات، پاک جذبات. جب ان شہزادوں کو وجدان قدسیہ کی حالت میں اپنے روحانی وجود کا شعور ہوتا ہے تو وہ اور منور ہو جاتے ہیں. (۱۹۷۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲ : ۳۰۲). [وجدان + قدسیہ (رک)].

وِجْدانات (کس و، سک ج) امذ؛ ج.

وجدان (رک) کی جمع؛ وہبی باتیں؛ (نفسیات) نفسِ انسانی میں پائے جانے والے احساسات جنھیں دریا سے تشبیہ دی جاتی ہے اور جو بہت عمیق اور دُور رس ہوتے ہیں (اکتسابات کی ضد). تیسری قسم کی موجیں جو نفس کے دریا میں بہت بڑی اور گہری ہوتی ہیں وہ وجدانات کہلاتی ہیں. (۱۹۲۶، اورینٹل کالج میگزین، فروری، ۳۵). مذہبی وجدانات کے اصل سرچشموں کی تلاش کرنی چاہیے. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۸). [وجدان (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

وِجْدانی (کس و، سک ج) صف.

۱. **وجدان (رک) سے منسوب یا متعلق؛ جس کا ادراک وجدان سے ہو؛ فطری؛ وہبی (اکتسابی کے مقابل)؛ الہامی.** فصاحت و بلاغت کے اکثر مسائل بھی منتقد ہیں مگر زیادہ تر میں ان کو وجدانی خیال کرتا ہوں. (۱۸۹۰، لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۲۰۶). شاعری چونکہ وجدانی اور ذوقی چیز ہے اس لیے اس کی جامع و مانع تعریف چند الفاظ میں نہیں کی جا سکتی. (۱۹۱۲، شعرالعجم، ۱۴۰). ہر چند یہ معیار بالکل ذوقی اور وجدانی تھا. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۷). عربی حروف سے وجدانی اور قدامت پرستانہ لگاؤ رکھنے کا الزام لگایا. (۱۹۹۹، اردو رسم الخط اور املا: ایک محاکمہ، ۱۴۷). ۲. **(شاعری) الہامی، غیبی.** شاعر اپنے اندر باہر کی خوشی اور غم جذب کر لیتا ہے اس کے جسم اور روح میں ایک وجدانی ارتعاش پیدا ہوتا ہے پھر کہیں جا کر وہ شاعرانہ تخلیق کے عمل سے فارغ ہوتا ہے. (۱۹۷۶، ہم کہ ٹھہرے اجنبی، ۳۱۹). ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مولانا نے یہ نظم ایک خاص وجدانی اثر کے تحت کہی ہے، اس میں تخیل کے چند مقامات کو چھوڑ کر آمد ہی آمد ہے. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۳۳). [وجدان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... اَحْکام (... فت ج ا، سک ح) امذ؛ ج.

وہ امور جو اخلاق باطنہ سے متعلق ہیں؛ جیسے: زہد، رضا اور نماز میں حضورِ قلب یہ علم اخلاق اور تصوف کا موضوع ہیں (کشاف اصطلاحات قانون اسلامی، ۱ : ۹). [وجدانی + احکام (رک)].

... شِعْر (... کس ج ش، سک ع) امذ.

(شاعری) شعر جس میں آورد کا شائبہ نہ ہو؛ آمد کا شعر (بالمقابل آورد کے). طبیعت میں وہ کیفیت پیدا نہیں ہو رہی تھی جو وجدانی شعر کی تخلیق کا سبب ہوا کرتی ہے. (۱۹۸۳، حصار، ۲۱، ۲۶). [وجدانی + شعر (رک)].

... عالَم (... فت ل) امذ.

وجدان پر مبنی کیفیت یا صورت حال، الہام یا کشف کی دنیا. مگر وجدانی عالم ایسا مجہول الکنہ تھا کہ اوس کے اثر کو خود داری اور مردانہ ہمت ایک فضول وسوسہ سمجھ کے خفیف کر دیتی تھی. (۱۹۴۱، خونی شہزادہ، ۳۲). [وجدانی + عالم (رک)].

... کَیفِیّت (... ی لین، شد ی مع فت) امث.

مستی، سرشاری؛ بے خودی، وارفتگی. آپ کے اکثر اشعار ایک وجدانی کیفیت رکھتے ہیں. (۱۹۳۳، اقبال نامہ، ۱ : ۲۲۷). تور کو گیت، مناجات ذکر کے ہمراہ وجدانی کیفیات پیدا کرنے کے لیے بھی استعمال میں آتے ہیں. (۱۹۶۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶ : ۳۳۶). یہ سنتے ہی بابا صاحب پر ایک وجدانی کیفیت طاری ہو گئی. (۱۹۸۷، تذکرۂ شعرائے بدایوں، ۳۸). یہی وہ وجدانی کیفیت ہے جو انسان کو ایک نہایت غیر محسوس طریقہ پر جرم کے ارتکاب سے باز رکھنے کا باعث بنتی ہے. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۱۰ : ۹۳). [وجدانی + کیفیت (رک)]

وِجْدانِیات (کس و، سک ج، کس ن) امث؛ امذ؛ ج.

۱. **حواس باطنی کے ذریعے ادراک سے متعلق علم نیز جمالیات.** اگر ترجمہ کیا جائے تو Aesthetic کے لیے حسیات یا وجدانیات بہترین اصطلاح ہو. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۲۶). ۲. **(منطق) ادراک جس کی تصدیق حواس باطنی کے ذریعے ہو؛ جیسے: بھوک پیاس کا احساس.** وجدانیات وہ قضایا ہیں جن کی تصدیق حواس باطنہ کے ذریعے سے ہو جیسے میں بھوکا ہوں. (۱۹۲۳، المنطق، ۴۴). [وجدان + یات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن].

وِجْدانِیَت (کس و، سک ج، کس ن، فت ی) امث.

(فلسفہ) یہ نظریہ کہ بنیادی حقائق خصوصاً اخلاق اور مابعد الطبیعیاتی براہ راست القا ہوتے ہیں. اس خیال میں وجدانیت حق ہے. (۱۸۸۱، تہذیب الاخلاق، ۱ : ۲۱۴). الٰہیات، روحانیات، وجدانیت، نفسیات سب مادی سائنس کے میدان تحقیق سے باہر ہیں، سائنس ان پر بحث کرنے سے قاصر ہے. (۱۹۶۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۱۵۰). وجدانیت حقیقت کا علم حاصل کرنے کے سلسلے میں ایک موقف اختیار کرتی ہے اس کے نزدیک عقل مابعد الطبیعیاتی حقائق تک نہیں پہنچ سکتی ہے. (۱۹۸۷، فلسفہ کیا ہے، ۵۵). [وجدان (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

وِجْدانِیَّہ (کس و، سک ج، کس ن، فت ی) اند.
نظریۂ وجدانیت کا قائل گروہ یا شخص. "میں ان کے وقوف کے طریقے یا ماخذ کے متعلق کچھ نہیں کہتا.. قضیہ جیسا کہ بہت سے وجدانیہ نے کہا ہے کہ کوئی قضیہ اس لیے صحیح ہوتا ہے کہ ہمیں اس کا وقوف ایک مخصوص طریقے سے ہوتا ہے." (۱۹۶۳، اصول اخلاقیات (ترجمہ)، ۹۰).
[وجدان + یہ، لاحقۂ نسبت].

وَجْر (فت و، سک نیز فت ج) امذ (قدیم).
ایک قیمتی پتھر، ہیرا، الماس نیز ہیرے جیسا.

> گگن کا ہے تگل بن تمام ہور بن طاق بندے کر
> تو چندر وجر کا طاق بندے ہو بندیاں عید

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۰۶). ۲. (i) اندر کا ایک ہتھیار، گرز. اندر کا ایک ہتھیار "وجر" تھا جو کچلنے والا تھا. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۳۱۵). (ii) فولاد (ہندی اردو لغت). ۳. (مجازاً) صاعقہ، بجلی. وجر کا لفظی مطلب ہے گرز لیکن بعد میں اس سے مراد "صاعقہ" یعنی کڑک کر گرنے والی بجلی بھی لی جانے لگی. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۳۱۵). ۴. باسی دلیا؛ کسی کے برخلاف سخت آواز میں کچھ کہنا؛ کرخت زبان؛ آبلہ؛ تل کا پھول؛ ایک کلغترہ؛ بچہ، لڑکا؛ شاگرد (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۵. بھالا، برچھا (شبد ساگر). ۶. فولاد کی طرح سخت، بہت کڑا، مضبوط (جامع اللغات؛ شبد ساگر). [س: वज्र].

--- آسَن (--- فت س) امذ.
ہٹھ یوگ کے چوراسی آسنوں میں سے ایک جس میں پنڈلیوں کو موڑ کر اس طرح بیٹھتے ہیں کہ پیر کولھوں پر رہیں. وجر آسن پنڈلیوں کو موڑ کر اس طرح بیٹھنے کہ چوتڑوں پر پیر رہیں. (۱۹۳۱، آ.... پرکاش، ۳۶). [وجر + آسن (رک)].

--- مَنی اَبْرَک/اَبْھَرَک (--- فت م، ا، سک ب، فت ر/سک بھ، فت ر) امث.
ابرک کی ایک قسم جو ہیرے کی طرح سفید ہوتی ہے. اس کی چار قسمیں ہیں، چوتھی وجرمنی ابھرک یہ الماس یعنی ہیرے کی طرح سفید ہوتی ہے. آگ پر رکھنے سے ساری اڑ جاتی ہے (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۸). [وجر + رک: مت (۴) + ی، لاحقۂ نسبت + ابرک / ابھرک (رک)].

وَجْرِیکا (فت و، سک ج، ی مع) امث.
(موسیقی) راگ کی بائیس شرتیوں میں سے ایک سرتی. شرتی اس آواز کا نام ہے جو موسیقی کی ضرورتوں کو پورا کر سکے.... شرتیوں کو بائیس ناموں سے مختص کر دیا گیا ہے.... کرودھی، وجریکا، پرسارنی. (۱۹۷۷، نورنگ موسیقی، ۱۹). [س].

وَجْڑی (فت و، سک ج) امث.
انتڑیاں، اوجھ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [وج = اوجھ (رک) کی تخفیف + ڑی، لاحقۂ تصغیر].

--- بوٹی (--- وج) امث.
بیل وغیرہ کے پیٹ کا وہ حصہ جو کھاتے ہیں؛ بطن (معدہ مع آنتوں اور آلات ہضم کے) (پلیٹس). [وجڑی + بوٹی (رک)].

وَجَع (فت و، ج) امذ: امث.
درد، ٹیس، دکھ، چبک.

> چبک یہ وجع میں محسوس ہے مرے کہ خیال
> کرے ہے یوں کہ مفاصل میں مجتمع ہے تیغ

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۴۴). ۲. فریاد، شکایت، آہ و بکا، صدمہ، عارضہ، بیماری (ماخوذ: پلیٹس). [ع].

--- الْاُذُن (--- ضم ع، غم ا، سک ل، ضم ا، ذ) امذ.
(طب) کان کا درد نیز کان کا عارضہ. بعض امراض گوش کا نام وجع الاذن یعنی کان کا درد (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۰۵). خون تازہ اسپ کا قطور دافع وجع الاذن ہے. (۱۸۶۳، رسالہ سالوتر، ۲: ۲۵۴). [وجع + رک: ال (۱) + اذن (رک)].

--- الْاَسْنان (--- ضم ع، غم ا، سک ل، فت ا، سک س) امذ: ج.
(طب) دانتوں کا درد یا عارضہ. گویا وجع الاسنان میں مبتلا ہے. (۱۹۸۹، آپ گم، ۱۰۳).
[وجع + رک: ال (۱) + اسنان (رک)].

--- الْاُنْثَیَیْن (--- ضم ع، غم ا، سک ل، ضم ا، سک ن، فت ث، ی لین) امذ.
(طب) وہ تکلیف جو فوطوں میں ہو جائے، فوطوں کا درد یا مرض.

> وہ صداع یعنی کہتے جسکو وجع الانثیین   خاصکر اس کی علامت ہے کہ ہو وجع الفواد

(۱۹۱۹، رعب، ک، ۳۰۲). ایک شخص وجع الانثیین میں مبتلا تھا. (۱۹۳۶، قدیم ہندستان اور طب، ۹۷). [وجع + رک: ال (۱) + انثیین، لاحقۂ تثنیہ].

--- السِّن (--- ضم ع، غم ال، شد س بکس) امذ.
(طب) دانت کا درد؛ وجع الاسنان. وجع السن یعنی درد دانتوں کا. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۰۶). [وجع + رک: ال (۱) + سن (رک)].

--- الصَّدْر (--- ضم ع، غم ا، ل، شد ص بفت، سک د) امذ.
(طب) سینے کا درد. دو دن سے مجھ کو وجع الصدر ہے. (۱۸۶۹، غالب، خطوط غالب، ۱۲۹).
[وجع + رک: ال (۱) + صدر (رک)].

--- الظَّہْر (--- ضم ع، غم ا، ل، شد ظ بفت ع، سک ہ) امذ.
(طب) کمر یا پیٹھ کا درد یا عارضہ. روغن وجع الظہر .... پکا کو دفع کرتا ہے. (۱۸۶۳، رسالہ سالوتر، ۲: ۲۱۳). [وجع + رک: ال (۱) + ظہر (رک)].

--- الْعَصَب (--- ضم ع، غم ا، سک ل، فت ع، ص) امذ.
(طب) رگوں کا درد؛ پٹھوں کا درد. پانچویں عصب کی شاخوں میں اگر اکثر شدید وجع العصب (Neuralgia) پیدا ہو جاتا ہے. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱۲۰).
[وجع + رک: ال (۱) + عصب (رک)].

--- الْفُواد (--- ضم ع، غم ا، سک ل، ضم ف) امذ.
(طب) دل کا درد؛ عارضۂ قلب، دل کی تکلیف یا بیماری.

> وہ صداع یعنی کہتے جسکو وجع الانثیین
> خاصکر اسکی علامت ہے کہ ہو وجع الفواد

(۱۹۱۹، رعب، ک، ۳۰۲). بسا اوقات بڑھاپے کے ساتھ ساتھ وجع الفواد کے آثار

شروع ہوجاتے ہیں. (۱۹۳۳، بیوروصحت، ۳۸). اس افسانے کا ہیرو بھی میری ہی طرح وجع الفواد کا دائمی مریض تھا. (۱۹۸۴، ارمغان مجنوں، ۲: ۱۳۹). [وجع + رک: ال (۱) + فواد (رک)].

... اُلْقَلْب (۔۔۔ ضم ع ،غم ا، سک ل، فت ق، سک ل) امذ.

(طب) دل کا درد؛ عارضۂ قلب، دل کی بیماری. سب سے مشہور مشترک ہونے والے امراض ۔۔۔ بالخصوص وجع مفاصل بالخصوص وجع القلب اور مرض بریکاروزیم. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۱۳۱). اطبا کا خیال ہے وجع القلب ہے، ڈاکٹر اس کو ریاحی درد بتاتے ہیں. (۱۹۴۳، مکتوبات نیاز، ۱۵۴). میرا قیام جو ہا گزرے میں تھا یکایک وجع القلب کا دورہ اس درجہ شدید پڑگیا کہ ڈاکٹر اور احباب بالکل مایوس ہوچکے تھے. (۱۹۶۰، جگر مرادآبادی، آثار و افکار، ۲۴۸). [وجع + رک: ال (۱) + قلب (رک)].

... اُلْکَبِد (۔۔۔ ضم ع ،غم ا، سک ل، فت ک، سک ب) امذ.

(طب) جگر کا درد؛ جگر کی بیماری. بعض امراض کبد یعنی جگر کے نام وجع الکبد یعنی جگر میں درد لاحق ہوتا ہے، ورم الکبد یعنی ورم جگر. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۰۷). [وجع + رک: ال (۱) + کبد (رک)].

... اُلْمَفاصِل (۔۔۔ ضم ع ،غم ا، سک ل، فت م، کس ص) امذ.

(طب) جوڑوں میں درد کا مرض؛ گٹھیا کی بیماری؛ جوڑوں کی تکلیف. بعضے امراض اعضائے متفرق کے نام، وجع المفاصل وہ جوڑوں کا درد ہے. (۱۸۴۵، مطلع العلوم، ۳۰۷). بلکہ وہ بیمار مراد ہے جسے حمام مفید ہو جیسے گٹھیا والی عورت یا جسے وجع المفاصل ہوگیا ہو. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۳۹). رعشہ، فالج، لقوہ، عرق النسا، وجع المفاصل کا کوئی مایوس العلاج مریض اس کے حیات بخش اثرات سے محروم نہیں رہ سکتا. (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۳۱). معلوم ہوا کہ ان کو وجع المفاصل کی تکلیف ہے اور نباتی علاج کرانے کی فکر میں ہیں. (۱۹۸۹، ریگ رواں، ۳۵۵). [وجع + رک: ال (۱) + مفاصل (رک)].

... اُلْوَرِک (۔۔۔ ضم ع ،غم ا، سک ل، فت و، سک نیز کس ر) امذ.

(طب) کولھے کا درد، کولھے کی تکلیف کا مرض، عرق النساء کا درد. آپ کے وجع الورک اور درد گلو نے دل درد مند کو اور بھی درد مند کردیا، الحمدللہ کہ ان امراض سے نجات ہوئی. (۱۹۰۰، امیر مینائی، مکاتیب، ۱۴۳). [وجع + رک: ال (۱) + ورک (رک)].

... اَمْعائے اَعْوَر کس اضا (۔۔۔ فت ا، سک م، فت ا، سک ع، فت و) امذ.

(طب) چھوٹی آنت کا درد جو عفونت کے سبب ہوتا ہے، وہ مرض جس میں معائے زائدہ سوج جاتا ہے اور اس میں سوزش ہوجاتی ہے، التہاب زائدہ. مکتوب الیہ کو Appendicitis (وجع امعائے اعور) کا مرض ہوگیا تھا، یونانی علاج سے شفا ہوئی. (۱۹۱۸، مکاتیب مہدی، ۲۰). [وجع + امعا (رک) + ے (حرف اضافت) + اعور (رک)].

... مَفاصِل کس اضا (۔۔۔ فت م، کس ص) امذ.

رک: وجع المفاصل؛ جوڑوں کا درد.

> ذاتی درد جدائی نے ترے بندوں کو مارا ہے
> اگر آزار بھی ہوتا ہے تو وجع مفاصل ہے

(۱۸۴۵، دیوان ورد، ۱۰۳). منصور بن نوح کو جو والی خراسان کا تھا وجع مفاصل عارض ہوا اور اس زمانے کے بڑے بڑے طبیب دوا کرنے سے عاجز ہوئے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق، ۱۶۷). فصل پہلی بیان وجع مفاصل میں ہے. (۱۸۴۳، مفید الاجسام، ۳۴). چربی اس کی ساتھ روغن زرد کے صاحب نقرس کو نافع ہے اور وجع مفاصل کو بھی مفید ہے. (۱۸۸۳، صید گاہ شوکتی، ۵۲). بہ نسبت گرمی کی تکلیف کے مرطوب ہوا اور مرطوب جگہ کے نقصان بہت زیادہ ناقابل برداشت ہیں اور ایسی حالت میں اکثر وجع مفاصل کا اندیشہ رہتا ہے. (۱۹۱۸، تندرستی، ۳۸). وجع مفاصل اور دردِ قولنج میں ترقی ہوتا شروع ہوئی. (۱۹۲۸، میر کو سمجھنے کے لیے، ۲۰۰). ۱۹۲۱ء میں والد صاحب پر وجع مفاصل کا حملہ ہوا. (۱۹۸۳، کاروان زندگی، ۶۹). [وجع + مفاصل (رک)].

... مَفاصِلی کس صف (۔۔۔ فت م، کس ص) امذ.

وجع مفاصل (رک) سے منسوب یا متعلق؛ گٹھیا کی بیماری کا. مریض کے میلان طبیعت پر نگاہ رکھا کر دیکھنا کہ نقرس ہے یا کنٹھ مالی یا سرطانی یا وجع مفاصلی. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۴۰۸). [وجع مفاصل + ی، لاحقۂ نسبت].

وَجَل (فت و، ج) صف (قدیم).

اوجھل، پوشیدہ، غائب.

> نظر تاب نالیائی اوبھار دیک　　　　اجل بھی وجل ہوئی امار دیک

(۱۶۴۵، قصۂ بے نظیر، ۳۲).

> سو تسلیم کریں اجل ہر وجل　　　　سو وہیں سامنے اوجا بھر اجل

(۱۶۸۱، جنگ نامۂ سیوک، ۳۰). [اوجھل (رک) کا ایک املا].

وِجَنْتی مالا (کس و، فت ج، سک ن) امث.

بہت قیمتی ہیرے جواہرات کا خوبصورت ہار (رک: وجنتی). اس کے گلے میں وجنتی مالا ہے جس کے صدف اور یاقوت، زمرد اور نیلم اور ہیرے چاندنی میں جھلملاتے ہیں. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۱۰۰). [وجنتی = س: وجنتی (رک) + مالا (رک)].

وُجْنَہ (فت نیز ضم نیز کس و، سک ج، فت ن) امث.

رخسار کی ہڈی کا محرابی اُبھار جو وجنی (رخساری) اور صدغی (کنپٹی کی) ہڈیوں کے اتصال سے پیدا ہوتا ہے. صدغی حفرہ (Temporal Fossa) میں چربی بہت ہوتی ہے اور لاغر اشخاص میں اس کے انجذاب سے وجنہ (Zygoma) اور عظم العارض باہر کی طرف ممیز طور پر ابھرتے ہیں. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۶۰). [ع].

وُجْنی (فت نیز ضم نیز کس و، سک ج) صف.

وجنہ (رک) سے منسوب یا متعلق؛ رخسار کا (تراکیب میں مستعمل). محجر یعنی چشم خانہ سے نیچے اور جانبًا وجنی ہڈی گال کے ابھار بناتی ہے. (۱۹۳۳، اشتائیات (ترجمہ)، ۳۲۵). [وجنہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

... دَرْنَہ (۔۔۔ فت د، سک ر، فت ن) امذ.

(اشتائیات) رخساری کنگورہ یا دندانہ، رخسار کا اُبھار. اس کا پچھلا حاشیہ یا سائی محسوس ہوتا ہے اور اس پر ۔۔۔ لیول کے عین اوپر وجنی درنہ ہوتا ہے. (۱۹۳۳، اشتائیات (ترجمہ)، ۳۳۶). [وجنی + درنہ (رک)].

--- قوس (---- وثین) امذ.

گال کی قوس نما ہڈی کا اُبھار (Zygomatic Arch). یہ درا اوپر کی طرف عظام تجی و جداری کے صدغی حیز سے اور نیچے کی طرف وجنی قوس سے پیچیدہ ہوتی ہے. (۱۹۳۷ء، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۲). [وجنی + قوس (رک)].

--- مِحْراب (---- کس ح م، سک ح) امث.

رک: وجنی قوس. گال کے سامنے وجنی محراب (Zygomatic Arch) اپنی ساری لمبائی میں محسوس کی جا سکتی ہے. (۱۹۳۳ء، احشائیات (ترجمہ)، ۳۳۳). [وجنی + محراب (رک)].

--- ہَڈّی (---- فت ہ، شد ڈ) امث.

گال کی ہڈی، رُخسار کا اُبھار (Zygomatic bone). آنکھ کے دونوں جانب چشم خانے ہیں جن میں سے ہر ایک اوپر کی طرف جبہی ہڈی کے قول انگری حاشیہ اور نیچے کی طرف فک اعلیٰ اور وجنی ہڈی کے تُجری کناروں سے محدود ہے. (۱۹۲۱ء، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ)، ۳: ۳). چشم خانہ سے نیچے اور جانبًا وجنی ہڈی گال کے ابھار بناتی ہے. (۱۹۳۳ء، احشائیات (ترجمہ)، ۳۲۵). [وجنی + ہڈی (رک)].

وُجُوب (---- ضم و، و مع) امذ؛ ج.

۱. **کوئی کام جس کا ترک کرنا شرعًا باعث عذاب ہو، جس کے انکار سے کفر لازم ہو؛ لازم، ضروری، فرض.**

جس نور سوں وو جگت ہے روشن
امکان وجوب ہے اس سوں روشن
(۱۶۵۹ء، میراں جی خدا نما، نور تمیں، ۱۱).

اذان سن دعا یہ پڑھے مرد خوب
شفاعت ہووے اون کی مجھ پر وجوب
(۱۶۹۹ء، ... قصت، ۱۰۲).

ہم ممکن اے وجوب کا ہے ترجیح
ہے کچھ بھی مناسبت کا باہم اسلوب
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۱۱۲۹). حمد و ثنا پروردگار عالم کو..... سزاوار ہے جس نے اپنے وجوب وجود اول سے تعین اول کو منصۂ ظہور پر جلوہ گر فرمایا. (۱۸۳۸ء، بستان حکمت، ۳۰). موجبات کی بہت سی قسمیں قرار دی ہیں شیخ نے اس سے بھی اختلاف کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ اصل جہت وجوب ہے باقی امکان. (۱۹۰۳ء، علم الکلام، ۱: ۱۵۱). امکان اور وجوب میں نقص اور کمال کی نسبت ہے. (۱۹۳۰ء، اسفار اربعہ، ۱۰۶۳). جماعت سے نماز پڑھنے کے وجوب پر یہ آیت دلالت کرتی ہے. (۲۰۰۵ء، التفسیر، (کراچی) اکتوبر، دسمبر، ۱۵). ۲. **کسی شے کا وجود لازم ہونا، کسی شے کا خارج میں یقینی طور پر موجود ہونا.** وجوب: خود ذات کا اقتضا اور خارج میں اس کا تحقق، وجود یا شے کا لازم ہونا اور اس کے نقیض کا جائز نہ ہونا. (۱۹۷۶ء، مصطلحات علوم و فنون عربیہ، ۲۸۳). ۳. **مستحب ہونا، استحباب.** چونکہ وجوب استحباب کے لئے بھی آتا ہے اس لئے یہاں لفظ "استحباب" نے "وجوب" کا معنی متعین کر دیا ہے. (۲۰۰۵ء، التفسیر (کراچی)، جولائی، ستمبر، ۵۹). ۴. (**قانون**) **ہر ایسا فرض جس کی تعمیل قانونًا ہو سکتی ہو.** قانون میں لفظ وجوب بہت سے معنی میں استعمال ہوا ہے. (۱۹۰۷ء، قانون داری، ۳). ۵. (**تصوف**) **جس کا عدم محال ہو، جس کا وجود لازم ہو؛ مراد: اللہ تعالیٰ کی ذات، ذات باری تعالیٰ.**

وجوب یہ ہے کہ ذات اپنے عین کے خارج میں باقی رکھنے کو ضرور ہی مقتضی ہو. (۱۸۸۷ء، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۳۱). وجوب سے مراد ذات حق سبحانہ تعالیٰ ہے کہ وہ اپنے وجود کو آپ مقتضی ہے اور عدم اس کا محال ہے. (۱۹۲۹ء، اصطلاحات صوفیہ، ۱۹۰). [ع : (و ج ب)].

--- اَخْلاقی کس صف (---- فت ا، سک خ) امذ.

(**قانون**) **اخلاقی فرائض؛ اخلاقی پابندیاں، ذمے داریاں (جو قانونًا واجب نہ ہوں).** وجوب اخلاقی یا اخلاقی فرائض، جن کا ایک مقصد ہوتا ہے، مگر وہ قانونی ضرورتوں کے تابع نہیں ہوتے. (۱۹۸۷ء، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۱۰۳۰). [وجوب + اخلاق (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اَصْلَح کس صف (---- فت ا، سک ص، کس ج ل) امذ.

کسی شے یا وجود کا درستی کے ساتھ واجب ہونا. ان کے برخلاف معتزلہ جو وجوب اصلح کے قائل ہیں دلائل عقلی پر زور دیتے ہیں. (۱۹۷۲ء، جلوۂ حقیقت، ۳۸). [وجوب + اصلح (رک)].

--- بِالذّات (---- کس ب، ضم ا، ل، شد ذ) امذ.

(**فقہ**) **ذات جس کا وجود لازم ہو اور جو بذاتِ خود قائم ہو؛ مراد: اللہ تعالیٰ کی ذات.** بعض اہل نظر نے امکان کی نفی کی اور وجوب بالذات اور وجوب بالغیر کو ثابت کیا. (۱۸۸۷ء، فصوص الحکم، ۳۱). [وجوب + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + ذات (رک)].

--- بِالْغَیر (---- کس ب، ضم ا، سک ل، ی لین) امذ.

کسی ذات کا کسی دوسرے کی وجہ سے قائم اور موجود ہونا. وجوب کی دو قسمیں ہیں ایک وجوب بالذات دوسرا وجوب بالغیر. (۱۸۸۷ء، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۳۱). اگر دیکھا جائے تو وجوب بالغیر کا سرے سے یہاں پتا ہی نہیں ہے. (۱۹۳۰ء، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۹۳۳). [وجوب + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + غیر (رک)].

--- ذاتی کس صف: امذ.

رک: **وجوب بالذّات، ذات جس کا وجود لازم ہو، جو بذاتِ خود موجود ہو، جس کا وجود خود اپنی ذات سے ہو.** وجوب ذاتی میں جو خاص خدا کے لیے ہے عالم کو کچھ حصہ نہیں ہے. (۱۸۸۷ء، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۹). کسی کا بھی کسی مخلوق میں حلول نہیں ہو سکتا کیوں کہ اس سے وجوب ذاتی کی نفی ہوتی ہے. (۱۹۷۱ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸: ۵۵۳). وجوب ذاتی جو حق تعالیٰ کا خاصہ ہے، اس میں ممکن کو کوئی حصہ نہیں ملا. (۲۰۰۲ء، اختلاف کے پہلو، ۷۵). [وجوب + ذات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- شَرْعی کس صف (---- فت ش، سک ر) امذ.

(**فقہ**) **وہ واجب جس کا عملًا تارک مستحق مذمت و عذاب ہو؛ جو دلیل ظنی سے ثابت ہو؛ جس کے انکار سے کفر لازم نہ آئے** کبھی کبھی فرض پر بھی واجب کا اطلاق کر دیا جاتا ہے. (مصطلحات علوم و فنون عربیہ). [وجوب + شرع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- عِدَّت کس اضا (---- کس ع، شد د بفت) امذ.

(**فقہ**) **عدت کا لازم آنا؛ عدت واجب ہو جانا.** فاسد نکاح میں وجوب مہر، وجوب عدت ... کو بالاتفاق تمام ائمہ اور فقہا نے تسلیم کیا ہے. (۱۹۶۵ء، مجموعہ قوانین اسلام، ۱: ۴۳). [وجوب + عدت (رک)].

~~~ مہر کس اضا (۔۔۔ فت ج م، سک ہ) امذ۔
(فقہ) مہر واجب ہونا ؛ مہر کا ادا کرنا، لازمی ہو جانا۔ فاسد نکاح میں وجوبِ مہر ... کو تمام ائمہ اور فقہا نے تسلیم کیا ہے۔ (۱۹۹۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۴۴)۔ [وجوب + مہر (رک)]۔

وُجُوباً (ضم و، و مع، تن ب) م ف۔
لازماً، لازمی طور پر ؛ (فلسفہ) واجب ہونے کی تصدیق کے طور پر۔ بلاشبہ گو ہر شے کی تعیین وجوباً ہو چکی ہے، لیکن ہمارا ارادہ آزاد ہے۔ (۱۹۳۷، فلسفۂ متاکیت (ترجمہ)، ۷۷)۔ یہ ایسی صورت فکر ہے جس میں چند باتیں دوسری باتوں سے وجوباً نتیج ہیں۔ (۱۹۹۵، تعارف منطق جدید، ۱۰۴)۔ امام الشافعی کے نزدیک فی، کا پانچواں حصہ وجوباً الگ کر کے اس کے پھر پانچ حصے کیے جائیں اور وہ انھیں پانچ مقاصد کے لیے صرف کیے جائیں۔ (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۱۰۹۳)۔ [وجوب + اً، لاحقۂ تمیز]۔

وُجُوبی (ضم و، و مع) صف۔
وجوب (رک) سے متعلق یا منسوب ؛ واجب، ضروری ؛ اساسی ؛ وجودی، ایجابی (سلبی کی ضد)۔

بے کسی اہم ہم آئے ہیں سب یک وجوبی اور امکانی ورگر

(۱۹۹۸، آبِ حیات (رسائل حیات، ۱۳۹))۔ حتیٰ کہ آج بھی ہندوؤں کے تمام وجوبی فرائض قدیم ویدک رسم کے لحاظ سے انجام پاتے ہیں۔ (۱۹۲۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۱۳)۔ ان نکات میں قضایا صادق اور کاذب کے علاوہ ممکن، ناممکن اور وجوبی بھی ہو سکتے ہیں۔ (۱۹۹۵، تعارف منطق جدید، ۷)۔ علم بننے کے لیے ترکیبی قضیے کو وجوبی اور کلی ہونا چاہیے۔ (۱۹۸۳، ارمغان مجنوں، ۲: ۴۱۱)۔ بعض فقہا نے فرمایا ہے کہ عدالت، قبول شہادت کی وجودی اور وجوبی شرط ہے۔ (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۷: ۲۰۲)۔ [وجوب + ی، لاحقۂ نسبت]۔

وُجُوبِیَّت (ضم و، و مع، شد ی مع ات نیز بلا شد) امث۔
(منطق و فلسفہ) وجوب کی کیفیت ؛ وجوبی ہونا، فرضیت، لازمیت۔ طبیعیاتی استعمال کے قضایا کی بدیہی وجوبیت تجربے اور تجربی خیال کی شرط کی پابند ہے۔ (۱۹۳۱، تنقید عقل محض، ۲۲۵)۔ [وجوبی + یت، لاحقۂ کیفیت]۔

وُجُوبِیَّہ (ضم و، و مع، شد ی مع ہفت) صف۔
جو لازم ہو، جس کا ہونا ثابت ہو چکا ہو، جو امکانی نہ ہو۔ سائنس کے جاننے والے مذہب کے ماننے والوں اور خدا کے مختلف صفات وجوبیہ و سلبیہ رکھنے والوں پر نہایت تعجب اور تاسف کرتے ہیں۔ (۱۸۹۴، تحریر فی اصول التفسیر، ۱۱)۔ سالک ... ذاتِ حق کو حجب وجوبیہ سے ورا اس طرح دیکھتا ہے جیسے کوئی دیکھنے والا آفتاب کو ... دیکھتا ہے۔ (۱۹۷۳، انفاس العارفین (ترجمہ)، ۴۴۹)۔ [وجوبی + ہ، لاحقۂ نسبت]۔

وُجُود (ضم و، و مع) امذ۔
۱. ہستی، حیات، زندگی، موجود ہونا (عدم کا نقیض)۔ دوان کا وجود عدم ہے، ہیچ میں شمار، دکھایاں کون سمجھے کی ہے شمار۔ (۱۹۳۵، سب رس، ۱۳۰)۔

نکلیں تو نکال مجھ اس حیرت سے
کیا چیز عدم ہے اور کیا شے ہے وجود

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۴۷)۔

پوچھے ہے کیا وجود و عدم اہلِ شوق کا آپ اپنی آگ کے خس و خاشاک ہو گئے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۴۹)۔ جو چیز عدم سے وجود میں آتی ہے وہ محتاج ہوتی ہے۔ (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۳۳)۔

یہ مہر و مہ یہ ستارے یہ آسمان کبود کسے خبر کہ یہ عالم عدم ہے یا کہ وجود

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۴۴)۔ میرے اندر کون ہے جو مجھے اپنے وجود سے انکار کا احساس دلا رہا ہے۔ (۱۹۹۵، افکار، کراچی، مارچ، ۲۰)۔ **۲. ذات کی موجودگی، ہونے کی حالت، موجود ہونا ؛ ذات، شخصیت۔**

وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ
اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوزِ دروں

(۱۹۳۶، ضربِ کلیم، ۹۲)۔ ریاست کا وجود دو گونہ اہمیت اختیار کر لیتا ہے۔ (۱۹۵۹، سیاسیات ارسطو (ترجمہ)، ۱۱)۔ اونچا موٹا ستون دور سے اپنے وجود کا اعلان کرتا تھا۔ (۱۹۸۳، زمین اور فلک اور، ۲۰)۔ **۳. (i) (مجازاً) زندہ شے ؛ جسم، بدن، سراپا۔** دونوں مل یوں سوتے جانو ایک وجود ایک ذات۔ (۱۹۳۵، سب رس، ۲۷۲)۔ آپ کا سرتاپا وجود، نفس دعوتِ حق اور پیامِ اخلاق ہی معجزہ تھا۔ (۱۹۲۳، سیرت النبیؐ، ۳: ۳)۔

زمانہ اب بھی نہیں جس کے سوز سے فارغ
میں جانتا ہوں وہ آتش ترے وجود میں ہے

(۱۹۳۶، ضربِ کلیم، ۱۹۳)۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ اس کی گود میں ایک ننھا سا وجود بھی اس کی توجہ اور محبت کے انتظار میں اس کی صورت کو تک رہا ہے۔ (۱۹۵۸، آزاد (ابوالکلام)، مسلمان عورت، ۴۴)۔ میرا سارا وجود جل رہا ہے۔ (۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۶۸)۔ **(ii) مادہ، جوہر** (علمی اردو لغت ؛ فرہنگ عامرہ)۔ **جو کسی شے کی ہستی کی حقیقت یا اصلیت۔** اصل عبارت میں ارسطو نے اس اصطلاح کو استعمال کیا اس کی کتاب Analpost ۲/۱ میں ہے، وہاں اس نے کسی شے کے ہونے کی حقیقت اور اس کے کیا ہونے کے مسئلے میں جو فرق کیا ہے وہ اس بحث کی اصل بنا ہے جو زمانہ مابعد میں وجود (Existentia) اور ماہیہ (Essentia) کے بارے میں پیدا ہوئی۔ (۱۹۶۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۴۷۵)۔ **۵. (تصوف) ذاتِ باری تعالیٰ۔**

یعنی کہ وجود سب تجے ہے اس سب کی گتی نب تجے ہے

(۱۵۰۰ء، من لگن، ۳)۔ وجود ذاتِ حق سبحانہٗ تعالیٰ ہے ماسوائے اس کے عدم ہے۔ (۱۹۲۹، اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۰)۔ **۶. (i) حادث یا واقع ہونا، پایا جانا۔** کسی واقعہ کے وجود ... کے بارے میں ... جج کے اطمینان کا ماخذ خود اس کی ... قوت ہے۔ (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۷: ۵۰)۔ **(ii) (کوئی کھوئی ہوئی چیز) تلاش کرنا، ڈھونڈنا** (اسٹین گاس)۔ **۷. مردانہ عضوِ تناسل ؛ قضیب۔**

وہ یہ کبھی بڑا ہے اس کا وجود ترسے کر کر میں کروں اس کی نمود

(۱۸۱۳، حکایاتِ رنگین، ۳۲)۔ **۸. بساط ؛ حیثیت۔** عقل کون وجود کیا ہے جو ایسا کام کرے۔ (۱۹۳۵، سب رس (دکھنی اردو کی لغت))۔ قانون دیوانی میں اس کے معنی مدیون کے بطور وارث مقرر کرنے کے ہیں اس غرض سے کہ اس کا قانونی وجود معدوم نہ ہو۔ (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۸۱۱)۔ **۱۰. (فلسفہ) کوئی شے جو حقیقتاً موجود ہو یا تصور میں آ سکتی ہو۔** وجود Being کا ترجمہ ہے۔ (۱۹۶۹، روایاتِ فلسفہ، ۱۵۸، ح)۔ وہ کہتا ہے وجود جوہر سے مقدم ہے۔ (۱۹۷۶، فلسفے کے بنیادی مسائل، ۱۱۶)۔ **۱۱. پیدائش ؛ ظہور** (علمی اردو لغت)۔ [ع]۔

--- اَزَلی کس صف (--- فت ا، ز) امذ.
ایسی ذات جس کا وجود ہمیشہ سے ہو؛ (تصوف) اللہ تعالیٰ کا ذاتی وجود. وجود ازلی حق تعالیٰ کا ذاتی وجود ہے اور غیر ازلی حق تعالیٰ کا وجود صورت عالم کے ساتھ ہے. (۱۸۸۷ء، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۲۱۰). یہاں درحقیقت روحانی وجود ازلی کا سوال ہے جو کہ فطرت ملائکہ کا فطری مادہ ہے. (۱۹۸۹ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۵۰۹). [وجود + ازلی (رک)].

--- اَعْظَم کس صف (--- فت ا، سک ع، فت ظ) امذ.
رک: وجود اکبر. ہر فرقہ اپنے معبود کے نام سے وجود اعظم کی پرستش کرتا ہے. (۱۹۱۷ء، ماہنامہ العصر (انتخاب)، ۲۹۹). [وجود + اعظم (رک)].

--- اَعْلیٰ کس صف (--- فت ا، سک ع، ابشکل ی) امذ.
رک: وجود اکبر. معقول مقالہ بھی وجود اعلیٰ کے مشتق ہو سکتے ہیں. (۱۹۴۰ء، اسفار اربعہ، ۸۲۲). راجہ رام موہن رائے نے ان میں دکھائی نہ دینے والے وجود اعلیٰ کی مدح کو اپنی فکر کا نقطۂ آغاز بنایا ہے. (۱۹۸۹ء، جوازی نقوش، ۲۲۸). [وجود + اعلیٰ (رک)].

--- اَکْبَر کس صف (--- فت ا، سک ک، فت ب) امذ.
(تصوف) وجود اور وحدت اجمالی کو کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک احدیت کو بھی کہتے ہیں (مصباح التعرف). [وجود + اکبر (رک)].

--- اُلْخَیازی (--- ضم و، ضم ا، سک ل، فت خ) امذ.
موجودات پستی کا وجود، کمتر درجے کا وجود (مصطلحات علوم وفنون عربیہ). [وجود + رک: ال (۱) + ع: خیازی = پست، ذلیل].

--- اُلْوُجُود (--- ضم و، ضم ا، سک ل، ضم و، ومع) امذ.
(لفظاً) وجود کا وجود؛ مراد: وجود حقیقی کا مظہر، وجود آدم جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے نفس کو پتلے میں پھونک کر ظاہر فرمایا. اسی صورت محض سے جو تفریقی نتائج رکھتے ہیں وجود الوجود کا اعلیٰ تصور حکم حاصل ہوتا ہے. (۱۹۳۱ء، تنقید عقل محض، ۲۰۵). حق کا پتہ لگ گیا ہے .... ارواح آدم وجود الوجود ہیں. (۱۹۹۳ء، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۲۹۸). [وجود + رک: ال (۱) + وجود (رک)].

--- اِمْکانی کس صف (--- کس ا، سک م) امذ.
وہ شے یا ذات جس کا ہونا ابھی ثابت نہ ہوا ہو اور جو موجود ہو سکتی ہو، امکانی شے. کل افراد نسل انسانی .... ابھی وجود امکانی میں تھے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں ان کے وجود ظاہری و معنوی کا مشاہدہ کرایا. (۱۹۹۵ء، اسلامی ثقافت، ۱۸). [وجود + امکان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اِنْتِزاعی کس صف (--- کس ا، سک ن، کس ت) امذ.
(فلسفہ) شے جس کا تصور ذہن میں حاصل ہوتا ہے، وہ شے یا ذات جس کا تعلق معقولات ثانیہ اور اعتباری مفہومات سے ہو. یہ وجود اس وجود سے بالکل الگ ہے جس کو وجود انتزاعی کہتے ہیں. (۱۹۴۰ء، اسفار اربعہ، ۹۶۵). [وجود + انتزاعی (رک)].

--- اَوْلیٰ کس صف (--- وسع، ابشکل ی) امذ.
رک: وجود اعظم؛ ذات باری تعالیٰ. عالموں نے یہ تسلیم کیا ہے کہ ان میں (ویدوں میں) ایک وجود اولیٰ اور قادر مطلق کی صاف تعلیم دی گئی ہے. (۱۹۱۷ء، ماہنامہ العصر (انتخاب)، ۲۵۸). [وجود + اولیٰ (رک)].

--- باری کس اشا؛ امذ.
رک: وجود باری تعالیٰ. گزشتہ سورت میں وجود باری اور توحید خداوندی کے دلائل بیان کیے گئے تھے. (۱۹۷۳ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۲۹ ب). وجود باری کے اثبات کے لیے خود اپنی واردات شعور کی نوعیت و ماہیت پر غور کرنا چاہیے. (۱۹۸۹ء، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۱۱۲). [وجود + باری (رک)].

--- باری تَعالیٰ کس اشا (--- فت ت، ابشکل ی) امذ.
اللہ کی ذات، ذات باری تعالیٰ. وجود باری تعالیٰ اور توحید کے خلاف ایسی منطقی اور فلسفیانہ دلیلیں دیتے تھے .... کہ جواب دینا آسان نہ تھا. (۱۹۸۱ء، افکار و اذکار، ۹ ب). [وجود + باری تعالیٰ (رک)].

--- بِالْاِتِّباع (--- کس ب، ضم ا، سک ل، کس ا، شد ت بکس، ع) امذ.
غیر مستقل ذات یا شے، قائم بالغیر؛ تابع وجود مستقل (مصطلحات علوم وفنون عربیہ). [وجود + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + اتباع (رک)].

--- بِالْاَصالَت (--- کس ب، ضم ا، سک ل، فت ا، ل) امذ.
مستقل قائم بالذات شے یا ذات (مصطلحات علوم وفنون عربیہ). [وجود + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + اصالت (رک)].

--- بِالذّات (--- کس ب، ضم ا، ل، شد ذ) امذ؛ صف.
وہ وجود جو خود اپنی ذات سے قائم ہو؛ وہ شے یا ذات جو اپنے وجود کے لیے کسی دوسرے کی محتاج نہ ہو؛ مراد: باری تعالیٰ، وجود حقیقی. وہ فرماتے ہیں کہ وجود بالذات یعنی وجود حقیقی اللہ کا ہے ماسوا کا وجود بالعرض ہے. (۱۹۸۹ء، نقد ملفوظات، ۲۶۰). [وجود + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + ذات (رک)].

--- بِالْعَرْض (--- کس ب، ضم ا، سک ل، فت ع، سک ر) امذ.
وہ شے جس کا وجود کسی دوسرے وجود کا محتاج ہو، وہ شے جو بذات خود قائم نہ ہو بلکہ کسی اور شے کی وجہ سے ہو جیسے کاغذ پر حروف جن کا وجود کاغذ پر منحصر ہے؛ مراد: اللہ کے سوا تمام چیزیں. ماسوا اللہ سب وجود بالعرض ہیں. (۱۹۸۷ء، عروج اقبال، ۱۳۹). [وجود + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + عرض (رک)].

--- بَحْت کس صف (--- فت ب، سک ح) امذ.
وجود خالص نیز ذات محض. اس کا یعنی وجود بحت اور "ہستی صرف" علم و قدرت ارادہ حیات اور تمام کمالات کی مصداق ہے. (۱۹۴۰ء، اسفار اربعہ، ۱۵۳۲). یہ وجود کامل یکسانیت کا حامل ہے،

اس میں کوئی امتیاز یا اختلاف نہیں ہے، یعنی وجود محض یا وجود خالص ہے. (۱۹۸۴، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۳۵). [وجود + محض (رک)].

... بَخشنا محاورہ

ظہور میں لانا؛ وجود دینا، جسم عطا کرنا، زندگی بخشنا. یہ وہی ذات (اللہ) ہے جس نے اس حادث کو بذاتہ وجود بخشا ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۷). قرآن کے بیان سے پتہ چلتا ہے کہ اس عالم زمان و مکان میں آدم کی نسل کو وجود بخشنے سے پہلے ایک دفعہ تمام انسان پیدا کیے جا چکے ہیں. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۵۸).

... بَہ نَفْسِه (۔۔۔فت ب، ہ، سک ف، کس س، و شد ی مع) امذ.

رک: وجود بالذات. آج جب ہم انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں تو اپنے جوہر کو سلام کرتے ہیں، وجود فی نفسہ سے وجود بہ نفسہ۔۔۔ کی طرف سفر کرتے ہیں. (۱۹۷۵، توازن، ۱۳۳). [وجود + بہ (حرف جار) + نفسہ (رک)].

... بے بُود (۔۔۔و مع) امذ.

وہ چیز جس کی کوئی ہستی نہ ہو، وہ شے جو حقیقتاً موجود نہ ہو (ماخوذ: جامع اللغات). [وجود + بے (حرف نفی) + ف: بود، بودن = ہونا].

... بے کار ہونا محاورہ

کارآمد نہ ہونا؛ بے معنی ہونا، مہمل ہونا. ڈاکٹروں اور معاون طبی کارکنوں میں چولی دامن کا ساتھ ہے، ایک کے بغیر دوسرے کا وجود بے کار ہے. (۱۹۲۹، طبی سماجی بہبود (تعارف)، ی).

... پانا ف مر

۱. ہستی میں آنا، پیدا ہونا، ظہور ہونا (علمی اردو لغت). ۲. کوئی شکل اختیار کرنا. یہ جس قوم کے وجود پانے کے بعد یہ ان کے تصرف و استعمال کا شکار ہوئی. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱۰۰۱ ۲۵). کاشت کاری کا انحصار تراب پر ہے، یہ دیکھتے دیکھتے وجود پاتی ہے. (۱۹۷۸، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۲۷).

... پَذِیر (۔۔۔فت ذ، کس پ، ی مع) صف.

وجود پانے والا، پیدا ہونے والا، ظہور میں آنے والا، نمودار، ظاہر. کبھی مرد اور کبھی عورت یہ لالاتحم کیمیائی وجود پذیر ہوتے ہیں. (۱۹۱۳، الناظر، لکھنؤ، مارچ، ۱۷). یہ زبان (سنسکرت) ہندوستان میں آریاؤں کے رہنے سہنے کے بہت عرصے بعد وجود پذیر ہوئی. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱۰، ۲۵). اس اعتبار سے ادب میں داخل (فن کار کا رد عمل) اور خارج ۔۔۔ باہم آمیز و مربوط ہو کر اکائی کی صورت میں وجود پذیر ہوتے ہیں. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۲۲). [وجود + ف: پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

... پَذِیری (۔۔۔فت ذ، کس پ، ی مع) است

وجود پذیر ہونے کی کیفیت یا عمل، پیدا ہونا یا ظہور میں آنا. فارسی، عربی اور ہندوستان کی مختلف زبانوں اور بولیوں سے فائدہ اٹھانے پر خالی نہیں وجود پذیری تھی. (۱۹۸۷، غزل اور غزل کی تعلیم، ۲۲). اساطیر کی وجود پذیری سے متعلق دلچسپ اور علم آموز بحث ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۱۸). [وجود پذیر + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پَر چھا جانا محاورہ

شخصیت پر اثر انداز ہونا؛ کسی چیز یا بات کا شخصیت پر حاوی ہونا، گرفت میں لے لینا. دھیرے دھیرے حقارت اور رحم کا ایک بے پناہ طوفان اٹھا اور اس کے وجود پر چھا گیا. (۱۹۹۵، وحشت نہ دو، ۲۳۶).

... پکڑنا ف مر؛ محاورہ.

رک: وجود پانا، پیدا ہونا. وہی قطرا جو وجود پکڑ کر بحار نکلیا ہی قطرا یو عبارت ایس پر سنوار نکلیا (۱۶۳۵، سب رس، ۹۸).

> جوگیاں ہور اور ورشٹ اس تے
> پکڑے ہیں وجود اس پرں تے
> (۱۷۰۰، من لگن، ۷۰).

... جاوِدان کس صف (۔۔۔کس و) امذ.

وجود ازلی؛ (کنایۃً) ذات باری تعالٰی. یونانی زبان میں اس کے ہم معنی صفات کو واضح طور پر وجود کے ساتھ ملا کر استعمال کیا گیا ہے مثلاً وجود جاوداں. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۵۳). [وجود + جاوداں (رک)].

... حِسّی کس صف (۔۔۔کس ح، شد س) امذ.

خواب میں اشیا کا دیکھنا، مثلاً شعلۂ جوالہ کا دائرہ نظر آنا (مصطلحات علوم و فنون عربیہ). [وجود + حسی (رک)].

... حَضْرَتِ اِنْسان کس اضا (۔۔۔فت ح، سک ض، فت ر، کس ت، کس ا، سک ن) امذ.

انسان کا وجود؛ ہستی.

> اگر نہ ہو تجھے الجھن تو کھول کر کہہ دوں
> وجود حضرت انساں نہ روح ہے نہ بدن!
> (۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۵۲). [وجود + حضرت (رک) + انسان (رک)].

... حَق کس اضا (۔۔۔فت ح) امذ.

وجود حقیقی؛ مراد: ذات باری؛ وجود باری تعالٰی. وجود حق باعتبار اپنے ذات اور عین کے خاص کر اللہ ہی ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۹۹). عالم کا وجود مجازی، اضافی، اعتباری اور ظلی ہے یعنی وجود حق کا ظل اور اسی سے وابستہ. (۱۹۹۵، اختلاف کے پہلو، ۷۹). [وجود + حق (رک)].

... حَقِیقی کس صف (۔۔۔فت ح، ی مع) امذ.

۱. (تصوف) رک: وجود بالذات. وجود حقیقی ایک ہی ہے اور وہی واجب الوجود ہے. (۱۹۸۷، بزم صوفیہ، ۳۰۷). وجود حقیقی جو قائم بالذات ہے وجود حق میں منحصر ہے. (۱۹۹۵، اختلاف کے پہلو، ۷۷). ۲. جس کا وجود محض وہم نہ ہو؛ شے جو موجود ہو؛ مادی شے؛ اصلی وجود، حقیقی وجود (وہمی کا نقیض) (ماخوذ: فرہنگ فسانۂ آزاد؛ مہذب اللغات). [وجود + حقیقی (رک)].

--- خارِجی کس صف (--- کس نیز سک ر) امذ.
(منطق) شے جو خارج میں واقعی موجود ہو، وجود جس کا خارج میں ادراک ہو سکے؛ خارجی دنیا؛ جسمانی وجود، ظاہری دنیا۔ وہ ایسا وجود خارجی نہیں رکھتا تھا کہ باہمی کے ساتھ مترادف یا منطبق ہو. (۱۸۶۵، افادات غالب، ۲۰۷)۔ عالم عدم اضافی سے وجود خارجی میں منتقل ہوا تو لہٰذا بھی تمام اقسام حرکت کو شامل ہوئی. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۲۳۸)۔ امام غزالی نے استدلال کو اس طرح رد کیا: یہ مسلم نہیں کہ ہر قسم کے صفات کے لیے موصوف کا وجود خارجی ضرور ہے، امتناع بھی تو ایک صفت ہے اس کا موصوف کہاں ہے. (۱۹۰۱، الغزالی، ۱۲۶)۔ وجود خارجی: وجود کا رخ اور نفس الامر میں ہونا. (۱۹۷۹، مصطلحات علوم و فنون عربیہ، ۲۸۳) شنکر اچاریہ نے یہی استدلال ان تصور پرست بدھوں کے خلاف استعمال کرتے ہوئے... تسلیم کیا ہے جو اشیائے کائنات کے وجود خارجی کے منکر ہیں. (۱۹۹۵، اختلاف کے پہلو، ۸۰)۔ [وجود + خارج (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

--- خاص کس صف، امذ.
وجود جو اپنی خصوصیات خاصہ کی بنا پر وجود عام کے دوسرے افراد سے ممتاز ہو (ماخوذ: مصطلحات علوم و فنون عربیہ)۔ [وجود + خاص (رک)]

--- خاکی کس صف، امذ.
(کنایۃً) انسان۔ اے وجود خاکی! تیری اصل زندگی کا حاصل ہے، اور تیرا عشق راز کائنات ہے. (۱۹۸۳، جاوید نامہ (تحقیق و توضیح)، ۲۵)۔ [وجود + خاکی (رک)]

--- خالِص کس صف (--- کس ل) امذ؛ صف.
رک: وجود محض۔ یعنی وجود محض یا وجود خالص ہے. (۱۹۸۳، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۳۵)۔ [وجود + خالص (رک)]

--- خَیالی کس صف (--- فت ی) امذ.
کسی کو دیکھ کر آنکھیں بند کرنے کے بعد اس کی صورت کا آنکھوں میں پھرنا (مصطلحات علوم و فنون عربیہ)۔ [وجود + خیالی (رک)]

--- دِیگر کس صف (--- ی مع، فت گ) امذ.
ذات جو خود سے الگ ہو، کوئی وجود جو ہمیں اپنے نفس سے الگ محسوس ہو، نفس غیر۔ صوفیانہ واردات میں ایک عدیم المثال وجود دیگر (other self) کے قرب اور معیت کا احساس ہوتا ہے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۱۰۶)۔ [وجود + دیگر (رک)]

--- ذاتی کس صف، امذ.
وجود جو بلا کسی اعانت و مداخلت کے ہو اور از خود آپ سے آپ ہو (مصطلحات علوم و فنون عربیہ)۔ [وجود + ذاتی (رک)]

--- ذِہنی کس صف (--- فت ی ذ، سک ہ) امذ.
ذات جس کا کوئی مادی وجود ہونا ضروری نہ ہو، شے جس کا وجود محض تصور میں ہو، مجرد اشیا (مثلاً عقل، بہادری) جن کا مادی وجود نہیں ہوتا نیز خارجی شے کی نقل جو ذہن میں ہو، ذہنی عکس؛ جس کا اصل وجود منتفا ہو، ناپید۔ وہ امور ہیں کہ وجود خارجی میں اور وجود ذہنی میں اصلاً مادہ کے محتاج نہیں ہوتے مثلاً خدا، عقول، نفوس، وجود، امکان وغیرہ. (۱۹۰۰، علوم عجیبہ شرقی کی ابجد، ۵)۔ وجود ذہنی اور ذہن دونوں ایک چیز نہیں ہیں بلکہ یہ دونوں الگ الگ چیزیں ہیں. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ، ۲۸۷)۔ پروفیسر ایڈنگٹن اس کو ایک ہمہ گیر و عالم گیر وجود ذہنی سے تعبیر کرتے ہیں. (۱۹۵۶، افکار حاضرہ (ترجمہ)، ۱۸۵)۔ [وجود + ذہنی (رک)]

--- رابِطی کس صف (--- کس ب) امذ.
وجود جو کسی رابطے کا نتیجہ ہو؛ دو چیزوں کے باہمی ربط و تعلق سے پیدا ہونے والی شے؛ خیالی عکس۔ وجود کے لفظ کو بھی اس طرح استعمال کرتے ہیں کہ یہ وجدان (یافتن) سے ماخوذ ہے، اس وقت اس کا مرجع وجود رابطی ہو جاتا ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ، ۹۸۶)
[وجود + رابطہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت]

--- رَکھنا ف مر؛ محاورہ.
۱. ہونا، حقیقت رکھنا، موجود ہونا۔ بہت سے آدمی ایسے ہیں جن کی آنکھیں ہیں مگر... ان سے کام نہیں لے سکتے ہیں، عالم رنگ ان کے لیے کوئی وجود نہیں رکھتا. (۱۹۳۵، اصول تعلیم، ۳۷)۔ خوش نما، سرور یا مغموم و پر درد چیزیں، فی الحقیقت کوئی وجود نہیں رکھتیں بلکہ یہ انسان کے محسوسات کا جزو ہیں. (۱۹۸۴، انسانی تماشا (ترجمہ)، ۱۳۳) کوئی شخص یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ میں وجود رکھتا ہوں. (۱۹۹۲، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۳۳) ۲. (کسی جگہ) استعمال ہونا، درج ہونا۔ ان کے نزدیک بے شمار فارسی الفاظ ایسے ہیں جو سنسکرت میں بھی وجود رکھتے ہیں. (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۵۲)۔

--- ظِلّی کس صف (--- کس ظ، شد ل) امذ.
۱. وجود غیر حقیقی (وجود اصلی کا نقیض)۔ روزانہ وجود ظلی کا وجود اصلی و عینی سے چپکنا معمول ... ہے. (۱۹۲۴، ضمیمۂ اودھ پنچ لکھنؤ (انتخابات)، ۲۰، ۲۰ : ۳) ۲. وہ وجود جو دوسرے وجود کا محتاج ہو نیز وجود ظاہری۔ کبھی عدم سے ان کی مراد وہ عدم ہوتا ہے جس کا مقابل وجود ظلی ہے اگرچہ ظاہر ہے کہ حقیقی اطلاق نہیں ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ، ۹۸۵)۔ غزل کو دوسرے اصناف سخن کا... وجود ظلی بنا دینا غزل کے ساتھ کوئی قابل فخر سلوک نہ ہوگا. (۱۹۵۵، جدید غزل، ۲۱)۔ [وجود + ظل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

--- عالَم کس اضا (--- فت ل) امذ.
دنیا کا وجود؛ مراد؛ موجودات، مخلوقات۔ بات خواہ وجود مطلق کی ہو یا وجود عالم کی شنکر اچاریہ اور ابن عربی کا نقطۂ نظر بہر حال میں ایک ہے. (۱۹۹۵، اختلاف کے پہلو، ۷۷)۔
[وجود + عالم (رک)]

--- عام کس صف، امذ.
(تصوف) اللہ تعالیٰ کے سوا جملہ مخلوقات۔ وجود عام: حق سبحانہ تعالیٰ کے ماسوائے جملہ موجودات کو وجود عام کہتے ہیں. (۱۹۲۹، اصطلاحات صوفیہ، ۱۹۱)۔ اسی کو وجود عام بھی کہتے ہیں اور یہی وہ تجلی ہے جو تمام ممکنات کی حقیقت میں سرایت کیے ہوئے ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ، ۹۶۷)۔ [وجود + عام (رک)]

--- عُنْصُری کس صف (--- ضم ع، سک ن، ضم ص) امذ.
عناصرِ (اربعہ) کا مجموعہ؛ جسم، جسد، تن بدن۔

تم اپنے عشق کی آتش لگا کر دل میں اے احمد
وجود عنصری میرا جلا دیتے تو کیا ہوتا

(۱۸۹۳، ذکر غنی، ۷)۔ جب اس کا وجود عنصری خاک میں پنہاں ہو گیا. (۱۹۰۰، امیر مینائی، مکاتیب، ۳۶۵)۔ [وجود + عنصر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

--- عینی کس صف (--- ی لین) امذ.
عینی وجود کہ مشاہدۂ ظاہر میں آسکتا ہے : وجودِ ظاہری. پس وہ باطن ہے اور وہ وجودِ عینی سے زائل نہیں ہوتا. (۱۸۸۷ء، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۵). [وجود + عین (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

--- فِعلی کس صف (--- کس ج ف، سک ع) امذ.
کسی چیز کا قبضۂ تصرّف اور ہاتھ میں ہونا (مصطلحات علوم و فنون عربیہ). [وجود + فعل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- فی نَفْسِہ (--- کس ف، فت ان، سک ف، کس ج س، کس ہ شکل ی مع) امذ.
رک : **وجودِ بالذات.** آج جب ہم انہیں خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں تو اپنے جوہر کو سلام کرتے ہیں وجود فی نفسہ سے وجود بہ نفسہ ..... کی طرف سفر کرتے ہیں. (۱۹۷۵ء، توازن، ۱۳۳). [وجود + فی (حرف جار) + نفس (رک) + ہ، ضمیر مذکر غائب].

--- قیُّومی کس صف (--- فت ق، شد ی، و مع) امذ.
وجودِ باری تعالیٰ. ان وجودوں کے ساتھ جو نورِ احدی کے سائے و ظلال ہیں اور وجودِ قیومی کی جو تجلیاں ہیں ان کے ساتھ ایک خاص قسم کا اتحاد ہوتا ہے. (۱۹۳۰ء، اسفارِ اربعہ، ۱۰۱۰). [وجود + قیّوم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

... کو ہِلا کر رکھ دینا محاورہ.
ذات کو شدید صدمہ پہنچانا، وجود کو جھنجوڑ دینا، ذات کو متزلزل کر دینا. ایسا تخلیقی بحران جو ایک زلزلے کی طرح شاعر کے پورے وجود کو ہلا کر رکھ دیتا ہے. (۱۹۹۷ء، اختلاف کے پہلو، ۹۰).

... کھٹکنا محاورہ.
کسی کی موجودگی بری لگنا : کسی کی ذات کا ناقابلِ برداشت ہونا. جتنی صاحب کو اپنے ذاتی مقاصد کی بجا آوری میں بیگ صاحب کا وجود کھٹکتا نہ دکھائی دیتا تو نہ معلوم اونٹ کس کروٹ بیٹھتا. (۱۹۸۴ء، آتش چنار، ۹۱۱).

--- گِرامی مَرْتَبَت کس صف (--- کس گ، فت م، سک ر، فت ت، ب) امذ.
بلند پایہ شخصیت : ذی وقار شخصیت. ان کے وجودِ گرامی مرتبت سے ہندوستان میں مذہبی فکر کے ارتقاء کے ایک نئے دور کا آغاز ہوتا ہے. (۱۹۸۹ء، قواعد صرف و نحو زبان اردو، ۸). [وجود + گرامی مرتبت (رک)].

--- لافِظ کس صف (--- کس ف) امذ.
قوت گویائی رکھنے والی ذات، وجودِ ناطق. دلالت عقلیہ جیسے کسی دیوار کے پس پشت سے کوئی لفظ سنا جائے تو وہ وجودِ لافظ پر دلالت کرتا ہے. (۱۸۷۳ء، عقل و شعور، ۹۰). [وجود + لافظ (رک)].

--- مُحْدِث کس صف (--- ضم م، سک ح، کس د) امذ.
ہستی جس کا حدوث ہوا ہو، ذات جو قدیم نہ ہو، حادث : مراد : اللہ تعالیٰ کے سوا باقی ہر شے. بزرگ مہر..... نے سب سے پہلے وجودِ مطلق اور وجودِ محدث کے حقائق، نور اور ظلمات کے کنایوں میں دنیا کے سامنے پیش کیے. (۱۹۷۳ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱ : ۲۷۱). [وجود + محدث (رک)]

--- مَحْض کس صف (--- فت ج م، سک ح) امذ.
وجودِ مطلق : مراد : اللہ تعالیٰ. موجود یا تو وجودِ محض (خدا) ہے یا وہ جس میں ممکن الوجود بھی شامل ہو. (۱۹۶۸ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۳۰۳). [وجود + محض (رک)].

--- مُسْتَمِر کس صف (--- ضم م، سک س، فت ت، کس م) امذ.
وجودِ دائمی : وجودِ پیوستہ : مراد : خدا کی ذات. ہم اس وجودِ مستمر متصل کے متعلق اگر یہ کہیں کہ وہ واحد ہے تو یہ بھی صحیح ہے. (۱۹۳۰ء، اسفارِ اربعہ، ۱۱۲۹). [وجود + مستمر (رک)]

--- مَسْعُود کس صف (--- فت م، سک س، و مع) امذ.
(احتراماً) **مبارک وجود : مبارک شخصیت، ذاتِ مبارکہ.** بلاشبہ یہی وہ بزرگ ہیں..... جن کے وجودِ مسعود کی برکت نے ہمارے بے شمار گناہوں اور شرارتوں کے باوجود اس دنیا کو تباہی..... سے بچا رکھا ہے. (۱۹۸۶ء، غیر سیاسی باتیں، ۱۷۰). اللہ تعالیٰ کی رحمت ..... کا سبب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وجودِ مسعود ہے. (۲۰۰۵ء، لطائف قرآنی، ۲۱۵). [وجود + مسعود (رک)].

--- مُطْلَق کس صف (--- ضم م، سک ط، فت ل) امذ.
وجود جو کسی حد یا قید یا تعین کا پابند نہ ہو (ایسی ذات صرف ذاتِ الٰہی ہے) : مراد : اللہ تعالیٰ. ذاتِ احدیت وجودِ مطلق ہے اور مقید اضافاتِ تعیّن کے ساتھ میں مطلق ہے. (۱۸۸۷ء، فصوص الحکم (مقدمہ)، ۱۱). وجودِ مطلق تشکیکی قسم کا ایک عام مفہوم ہے یعنی اپنے ماتحت افراد پر اس کا اطلاق برابر برابر طریقے سے نہیں بلکہ تفاوت کے ساتھ ہوتا ہے. (۱۹۳۰ء، اسفارِ اربعہ، ۱۱۳۶). وجودِ مطلق یا وجودِ محض عبارت ہے صفتِ ذات بلا انکشافِ اسماء صفات و لوازم سے. (۱۹۶۸ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۳۰۳). تمام تنزلات اور تعینات کا آغاز وجودِ مطلق یا ذات سے کیا جاتا ہے. (۱۹۹۵ء، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۹). [وجود + مطلق (رک)].

--- مُعَطَّل کس صف (--- ضم ج م، فت ع، شد ط بفت) امذ.
رک : **عضوِ معطل.** شرائط اور پابندیوں کو برسرکار لائیں گی جو دیکھتے دیکھتے ایک وجودِ معطل ہو کر رہ گئی تھیں. (۱۹۲۵ء، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۳۵۵). [وجود + معطل (رک)].

--- مَعْنَوی کس صف (--- فت م، سک ع، فت ن) امذ.
غیر مادّی وجود : باطنی شے. اعمال صالحہ ایک ایسے وجودِ معنوی کی تشکیل کرتے ہیں جو مدت کے صدمے سے متاثر نہیں ہوتا. (۱۹۸۹ء، اقبال کا تصورِ بقائے دوام، ۳۳۰). [وجود + معنوی (رک)].

--- مُقَیَّد کس صف (--- ضم م، فت ق، شد ی بفت) امذ.
وجود جو کسی قید یا تعین کا پابند ہو : مراد : انسانی وجود (وجودِ مطلق کا نقیض). وجودِ مقید کو وجودِ مطلق سے جتنا قرب حاصل ہوگا وہ اسی قدر موجود ہوتا جائے گا. (۱۹۵۱ء، روزگارِ فقیر، ۱ : ۱۸۸). [وجود + مقید (رک)]

--- مِلنا محاورہ

سراغ ملنا، ہونے کا اظہار ہونا، پایا جانا. آرٹ اور ادب کی تخلیق سے قبل ہی ایک قسم کی تنقید کا وجود ملتا ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۵).

--- مَنْوانا ف م

اپنے ہونے کا اقرار کرانا؛ اپنی حیثیت تسلیم کرانا. نوجوان رہنما مولانا محمد سعید مسعودی کی قیادت میں اپنا وجود منوانے کے لیے بے قرار تھے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۱۸۹). سیاسی طور پر بھی اپنا وجود منوانے کے لئے جتن کرنے شروع کر دیے. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۴۷).

--- مِیر و سُلْطان کس اضا (--- ی مع، و ج، ضم س، سک ل) امذ.

سردار اور بادشاہ کی ذات؛ مراد: امراء.

> کاروبار شہریاری کی حقیقت اور ہے
> یہ وجودِ میر و سلطان پر نہیں ہے منحصر

(۱۹۳۶، ارمغان حجاز، ۲۱۷). [وجود + میر + و (حرفِ عطف) + سلطان (رک)].

--- مِیں اُتارْنا ف م؛ محاورہ

اپنی شخصیت کا حصہ بنا لینا؛ باطن میں جذب کرنا. زبان کے سہارے سے اپنے ماحول کو اپنے وجود میں اتار لیا. (۱۹۸۹، شاعری کی زبان، ۱۹).

--- مِیں آ جانا/آنا ف م

پیدا ہو جانا، ظاہر ہونا؛ ترتیب و تشکیل پانا. خصوصاً فن حدیث کا سرمایہ تو اس قدر وجود میں آ گیا ہے کہ اگلوں کے وہم و خیال میں بھی نہ تھا. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱ : ۴۵). ہندوستان میں ایک مستقل گروہ انگریزوں کا دشمن وجود میں آ چکا ہے. (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۸، ۱۷ : ۹). ان کی تحریک دراصل اسلام ہی کے زیر اثر وجود میں آئی تھی. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۱۱). غالب کے ماخذات سے علمی بحث کرنے کی روایت وجود میں آ گئی. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اپریل، ۳۰). محاوروں اور کہاوتوں ..... کے اثرات ان کے برمحل استعمال اور ان کے وجود میں آنے کی روداد ذاتی حوالے اور دید و دریافت صرف اس دیباچے میں ملتی ہے. (۲۰۰۵، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورات (تعارف)، ۱۳).

--- مِیں لانا ف م

تخلیق کرنا، تشکیل دینا، بنانا، ظہور میں لانا. فریقین کی کافی تعداد ثالثی بورڈ قائم کرنے کی خواہش کرے تو اس قسم کے بیرونی اداروں کو وجود میں لایا جائے. (۱۹۳۰، ہمارے مزدور، ۵۸). ماں کی اس لیے اہمیت ہے کہ وہ نا موجود کو وجود میں لاتی ہے. (۱۹۸۳، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ۱۳۰). عمل ارتقا اربوں سال سے جاری ہے اور بے شمار انواع مظاہر کو وجود میں لا کر معدوم کر چکا ہے. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۲۷۴). بیع کے ذریعے تصرف کو وجود میں لانا مقصود ہوتا ہے جس کو انشاء تصرف کہتے ہیں. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۸ : ۱۵۸).

--- نَو کس صف (--- ولین) امذ.

از سر نو زندگی، نیا جنم، نئی حیات، نئی نمود؛ احیا. جاوید نامہ میں عہد حاضر کی انسانی روحِ عالم اسلام کے وجودِ نو میں آشکار ہوتی ہے. (۱۹۸۹، صحیفہ، لاہور، جولائی تا دسمبر، ۹۰). [وجود + نو = نیا].

--- نَہ رَکْھنا ف م؛ محاورہ

مادی وجود نہ ہونا؛ (کسی چیز کی) کوئی حیثیت نہ ہونا؛ بے وقعت ہونا. خوشنما، مسرور یا مغموم وغیرہ وہ چیزیں فی الحقیقت کوئی وجود نہیں رکھتیں. (۱۹۸۲، انسانی تماشا، ۱۳۳).

--- نَہ ہونا محاورہ

کسی چیز کی ابتدا نہ ہونا؛ نہ پایا جانا، نہ ملنا. بعض زبانوں میں تو اس وقت بھی نثر کا باقاعدہ وجود نہ تھا جب ان کی شاعری ترقی کی اعلیٰ منزلیں طے کر چکی تھی. (۱۹۷۰، افسانے کی حمایت میں، ۱۹).

--- و شُہُود (--- و ج، ضم نیز فت ش، و مع) امذ.

ظاہر و حاضر ہونے کی حالت؛ (تصوف) موجودات میں مشاہدۂ حق. شاہ ابوالرضا وجود و شہود کے قائل ہونے کے ساتھ ہی شریعت کے بھی بڑے پابند رہے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۱۹۷). [وجود + و (حرفِ عطف) + شہود (رک)].

--- و عَدَم (--- و ج، فت ع، د) امذ.

ہونا نہ ہونا؛ مراد: زندگی اور موت؛ فنا و بقا.

> پوچھے ہے کیا وجود و عدم اہل شوق کا؟
> آپ اپنی آگ کے خس و خاشاک ہو گئے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۹).

> باعث ہے تو وجود و عدم کی نمود کا
> ہے سبز تیرے دم سے چمن ہست و بود کا

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۰). [وجود + و (حرفِ عطف) + عدم (رک)].

--- و عَدَم بَرابَر فقرہ

ہونا نہ ہونا برابر، ہوا نہ ہوا یکساں (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

--- و عَدَم بَرابَر ہونا ف م

ہونا یا نہ ہونا برابر ہونا، کوئی اہمیت یا حیثیت نہ ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- و عَدَم وُجُود (--- و ج، فت ع، د، کس ج م، ضم و، و مع) امذ.

ہونا اور نہ ہونا؛ ہستی اور نیستی (جامع اللغات). [وجود + و (حرفِ عطف) + عدم (رک) + وجود (رک)].

--- واجِب کس صف (--- کس ج) امذ.

رک: واجب الوجود؛ مراد: اللہ تعالیٰ.

> کہاں کہاں کوئی دیکھے کہ کے سجے
> ہیں ذرے ذرے میں جلوے وجودِ واجب کے

(۱۹۳۱، نقوش مانی، ۱۲۸). حقیقی وجود صرف حق تعالیٰ کی ذات کے ساتھ قائم ہے اور بذات خود وہی وجودِ واجب بھی ہے. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، مقالات، ۳۱۳). یہ (اللہ) وجودِ واجب ہے اور اس کی کنہ کسی پر ظاہر نہیں ہو سکتی. (۱۹۸۱، قلم قبیلہ، ۱۲۵). [وجود + واجب (رک)].

... بل کر رہ جانا محاورہ

ذات کو سخت صدمہ پہنچنا. اپنی زندگی کی پہلی اور بدترین ناکامی پر اس کا سارا وجود بل کر رہ گیا. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۶۶).

... ہونا محاورہ

اظہار ہونا نیز سراغ ملنا. اس امتزاج اور ہم آہنگی سے ادبی تخلیق میں حسن کا وجود ہوتا ہے. (۱۹۸۳، ادب اور ادبی قدریں، ۴۹).

وُجُوداً (ضم و، و مع، تن ا) م ف.

بطور وجود: بطور ذات؛ وجود کی حیثیت سے. ایسے مختلف معانی اور مفہومات جو باہم ایک دوسرے کے غیر ہوں بھی وجوداً متحد بھی ہوتے ہیں. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ، ۱۵۳۹). [وجود (رک) + ا، لاحقہ تمیز].

وُجُودات (ضم و، و مع) امذ، ج.

وجود (رک) کی جمع؛ بہت سے وجود، ذاتیں (شخصیات).

مطلق کا ہے ظہور وجودات مطلقہ ہوتا ہے خوب تجزیہ باریک نکتہ داں

(۱۸۷۰، قرابی، ۳۲۰). [وجود (رک) + ات، لاحقہ جمع].

وُجُوداں (ضم و، و مع) امذ: ج (قدیم).

وجود (رک) کی جمع.

ہر یک کے وجوداں کتے پیارے ہیں شجر کیوں ثمر سات پر بار ہیں

(۱۹۸۵، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱، ۲۹۴)). [وجود (رک) + اں، لاحقہ جمع].

وُجُودی (ضم و، و مع) صف.

۱. (i) جو سامنے موجود ہو، جس کا وجود ہو، وجود رکھنے والا؛ زندگی سے متعلق، وجود سے متعلق، ہستی سے متعلق، وجود کا. پس وہ شے جو وجودی معلوم ہوتی ہے نہ کہیں سے آتی ہے نہ کہیں جاتی ہے. (۱۹۲۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۲۱۲). موت کے بارے میں کسی شخص کا رویہ محض ذہنی اور فکری ہی نہیں ہوتا بلکہ یہ اس کا داخلی اور وجودی مسئلہ بھی بن جاتا ہے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور زمانہ و دوام، ۳۳۵). (ii) وجوبی، ایجابی، اثباتی (سلبی کی ضد). علامہ قطب الدین شیرازی نے شرح کلیات میں اس طرح بیان کی ہے کہ دو وجودی (یعنی مثبت اشیا) چیزیں جن کے درمیان غایت درجہ اختلاف ہو اور وہ ایک دوسرے کے بعد آتی ہو. (۱۹۳۹، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۳۳۱). اس میں جو شر نظر آتا ہے وہ وجودی نہیں بلکہ عدمی ہے. (۱۹۸۳، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۸۳). ۲. وجودیت (رک) کے فلسفے سے متعلق یا منسوب، فلسفۂ وجودیت کے نقطۂ نظر سے منسلک. ترقی پسند فکر سماجی وابستگی اور انسان کے وجودی مسائل کے درمیان کسی سوالیہ نشان کی زد پر تھی. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۲۵). وہ وجودی افکار کے تحت دنیا کو بے مقصد، غیر منطقی اور لایعنی تو سمجھتے ہیں لیکن اپنے افعال، افکار اور اختیار و انتخاب کی مکمل ذمہ داری بھی قبول کرتے ہیں. (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۵۷). ۳. نظریۂ وحدت الوجود کو ماننے والا، عقیدۂ ہمہ اوست کا قائل، شہودی کا مقابل.

کہ ملاحدہ کی تھی تردید کلام الحاد
کہ وجودی و شہودی سے بیان وحدت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۲).

تھے سید کے نانا تو پکے وجودی
وہاں اک رباعی کی ہے شرح لکھی

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۳۱۶). ایک وجودی صوفی اپنے کشف کی بنا پر کہے گا کہ وجود ہی واحد حقیقت ہے دوسری طرف شہودی صوفی کہے گا کہ وحدت وجود کی نہیں ہے شہود کی ہے. (۱۹۷۵، سامِ فکری مغالطے، ۸۷). وجودیوں کے نزدیک اللہ تعالیٰ کا ہر چیز میں ظہور ہے. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی کاوشیں، ۱۳۶). ۴. (فلسفہ) اشیا کو ان کی معروضی شکل میں دیکھنے والا، اشیا کو حقائق نہ کہ تصورات کی بنیاد پر دیکھنے والا، حقیقت پرست نیز یہ عقیدہ رکھنے والا کہ مجرد تصورات معروضی وجود رکھتے ہیں. وجودی (Realist) اور مثالی (Idealist) مگر حقیقت تمامی دونوں کی مشترک خوبی رہی.... (۱۹۵۲، جوش (سلطان حیدر)، ہوائی، ۵). [وجود + ی، لاحقہ نسبت].

... تحریک (... فت ح ت، سک ح، ی مع) امث.

فلسفۂ وجودیت جو خود کو فلسفے یا نظریے کی بجائے تحریک قرار دیتا ہے (رک: وجودیت). وجودی تحریک نے یورپ کی مشینی زندگی میں گم ہوتے ہوئے انسان کو برآمد کرنے کی کوشش کی. (۱۹۸۳، اردو ادب کی تحریکیں، ۱۱۹). [وجودی + تحریک (رک)].

... صفات (... کس ص) امث: ج.

صفات جن سے کسی وجود کا تعین ہو، وہ صفات جو عملاً موجود ہوں. اگر ان کو ہم وجودی صفات ہی مان لیں. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۵۵۷). [وجودی + صفات (رک)].

... فلسفہ (... فت ف، سک ل، فت س، ف) امذ.

فلسفۂ وجودیت (رک: وجودیت). دوسرا طبقہ وجودی فلسفے سے متاثر ہے اور بعض افراد منطقی اثباتیت کے زیر اثر ہیں. (۱۹۸۹، شاعری کی زبان، ۵۸). ایک طرف تو ہم وجودی فلسفہ بیان کرنے کی کوشش کریں گے اور اس کے بعد نفسیات کی طرف آئیں گے. (۲۰۰۴، وجودی نفسیات پر ایک نظر، ۱۸). [وجودی + فلسفہ (رک)].

... فلسفی (... فت ف، سک ل، فت س) صف مذ.

فلسفۂ وجودیت کو ماننے والا. وجودی فلسفی اپنے ذہن کی ساری نارسائیوں کا الزام فطرت اور خارج پر رکھ دیتا ہے. (۱۹۸۹، شاعری کی زبان، ۹۲). [وجودی + فلسفی (رک)].

وُجُودِیات (ضم و، و مع، سک نیز کس د) امذ، ج.

(فلسفہ) مابعد الطبیعیات کی شاخ جو وجود کی ماہیت سے تعلق رکھتی ہے، ہستی اور وجود کی ماہیت و خاصیت کا تجریدی مطالعہ (انگ: Ontology). کیا کائنات میں وحدت ہے یا کثرت، وحدیت یا کثرتیت؟ یہ ان سوالات کے چند نمونے ہیں جن سے وجودیات میں بحث کی جاتی ہے. (۱۹۳۱، مقدمۂ فلسفۂ حاضرہ، ۵۹). فلسفہ کی زبان میں یہ مسئلہ وجودیات کا ہے جس میں ایک نہیں کئی نظریے قائم ہوئے. (۱۹۷۹، واماندۂ راز، ۳۴۳). [وجود (رک) + یات، لاحقہ جمع برائے علم و فن].

وجودیاتی (ضم و، و مع، سک نیز کس د) صف.
وجودیات (رک) سے منسوب یا متعلق، مابعد الطبیعیاتی (Ontological)۔ وجود باری تعالیٰ کے اثبات کے متعلق اس دلیل کو بالعموم وجودیاتی دلیل (Ontologicial Argument) کہتے ہیں (۱۹۲۹، تاریخ فلسفہ (ترجمہ)، ۱۰۱)۔ یہ سچ ہے کہ ہم میں عمل کرنے کا عزم خواہشوں، اشتہاؤں یا جذبوں سے ہوتا ہے اگرچہ مابعد الطبیعیاتی اور وجودیاتی کسی طرح سے خواہش کی توجیہ اس طرح کر دیں کہ یہ انفرادی یا عام عقل کا عمل ہے۔ (۱۹۳۵، علم الاخلاق (ترجمہ)، ۳۷۷)۔ [وجودیات + ی، لاحقۂ نسبت]

وجودیت (ضم و، و مع، کس د، فت ی) امث.
۱. بیسویں صدی میں اختراع کیا گیا کرک پیٹرک اور ژاں پال سارتر سے منسوب یہ فلسفیانہ نظریہ کہ دنیا بے مقصد، لایعنی اور غیر یقینی ہے لیکن انسان اپنے افعال اور اختیار میں کلی طور پر آزاد ہے اور اسے ایک آزاد فرد کی حیثیت سے جینے اور اپنی شخصیت کی تعمیر کا حق ہے لیکن اسے اپنے افعال اور ارادے کی ذمے داری قبول کرنی چاہیے۔ وجودیت کے فلسفے کی بنیاد یہ دعویٰ ہے کہ وجود بہت اہم ہے اور جو ہر پر مقدم ہے خاص طور پر وہ عمل جو آدمی کلی طور پر اپنی مرضی سے کرے۔ فلسفۂ وجودیت، نظریۂ وجودیت (Existentialism)۔ شعر و ادب پر مارکسزم سے زیادہ وجودیت کا اثر ہے۔ (۱۹۷۳، نظر اور نظریے، ۱۵۰)۔ وجودیت کے ادبی گروہ سے تعلق رکھنے والے فلسفی بھی سماجی اور اخلاقی اقدار کی اہمیت کے قائل ہیں۔ (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۲۰۸)۔ وہ وجودیت کے فلسفے کے قائل تو تھے لیکن اب شاید لا وجودیت کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۵۷)۔ ۲. یہ نظریہ کہ الوہیت ہر شے کے اندر موجود ہے، ہمہ اوست کا نظریہ، نظریۂ وحدت الوجود نیز یہ عقیدہ کہ ایک سے زیادہ خداؤں کی بیک وقت عبادت کی جائے۔ وجودیت (Pantheism) کے فلسفے کی، جو اپنشدوں کے زمانے سے برابر ہندوستان میں جاری رہا، شنکر اچاریہ نے دسویں صدی عیسوی میں باقاعدہ تدوین کی۔ (۱۹۳۰، اردو، کراچی، جنوری، ۴۵)۔ وجودیت سے ہمارے یہاں وحدت الوجود یا ہمہ اوست مراد ہے۔ (۱۹۶۹، روایات فلسفہ، ۱۵۸، ح)۔ ۳. موجود ہونے کی کیفیت یا حالت، موجودیت۔ خلاء مطلق والی کائنات کا وجود ہونا ممکن نہیں ورنہ وہ جسمانی کائنات ہو جائے گی اس لیے کہ وجود ہونے کی خصوصیت ایک طرح کی وجودیت رکھتی ہے اور وجودیت حرکت یعنی جسم سے متعلق ہوتی ہے۔ (۱۹۷۳، تاریخ اور کائنات، ۸۲)۔ [وجود (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت]

--- پسند (--- فت پ، س، سک ن) صف.
فلسفۂ وجودیت کو ماننے والا۔ وجودیت پسند مفکرین ایک ایسے انسان کی بات کرتے ہیں جو یکہ و تنہا ہے۔ (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۵)۔ [وجودیت + پسند (رک)]

وجودیہ (ضم و، و مع، سک نیز کس د، فت ی) صف.
۱. فلسفیوں کا گروہ جو وحدت الوجود کے فلسفے پر یقین رکھتا ہے، عقیدۂ ہمہ اوست کے ماننے والے (حکما و صوفیہ)۔ چند صوفی قرنوں اور یونان کے بعض فیلسوفوں کے اصول سے مقابلہ کیا ہے اور آخر میں ان کو وجودیہ قرار دیا ہے۔ (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۳۷۱)۔ وجودیت سے ہمارے یہاں وحدت الوجود یا ہمہ اوست مراد ہے جو صوفیہ اس نظریے کے قائل ہوئے ہیں انھیں وجودی یا وجودیہ کہا گیا ہے۔ (۱۹۶۹، روایات فلسفہ، ۱۵۸، ح)۔ ۲. وجود رکھنے والا، جس کا وجود ہو۔ اللہ اسم علم ہے اور اس برحق معبود پر دلالت کرتا ہے جس میں تمام حقائق وجودیہ مجتمع ہیں۔ (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۴۳)۔ [وجود (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت]

--- لادائمہ کس صف (--- کس، د، فت م) امذ.
(منطق) ایسا وجود جو ہمیشہ کے لیے نہ ہو، ذات یا شے جو دائمی نہ ہو۔ وجودیہ لادائمہ اور مطلقۂ عامہ ان کا عکس نہیں آتا۔ (۱۸۷۱، مبادی الحکمۃ، ۶۷)۔ [وجودیہ + لا (حرف نفی) + دائم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت]

وجور (فت نیز ضم و، و مع) امذ.
۱. وہ رقیق دوا جو حلق میں ٹپکائی جائے۔ وجور، آب دوائے رقیق۔ (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۸۳)۔ ۲. رقیق دوا حلق میں ٹپکانے کا عمل۔ وجور --- تر دوا کا حلق میں ٹپکانا۔ (۱۹۱۸، میزان الطب، ت)۔ [ع: (و ج ر)]

وجوہ (ضم و، و مع) امذ: ج.
۱. اسباب، وجہیں۔ ان دونوں میں ایک کو اصل اور دوسری کو غیر اصل بتاتا ہے اور وجوہ ان کی لکھتا ہے۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۲)۔ علاوہ اور وجوہ کے ان کی تائید میں کوئی روایت نہیں۔ (۱۹۱۴، سیرۃ النبی ﷺ، ۲: ۱۷۱)۔ اس کی وجوہ فیض سے پہلے آنے والی نسلوں کی گفتگو میں کسی حد تک گئی ہیں۔ (۱۹۸۵، آج بازار میں پابہ جولاں چلو، ۴۱)۔ سکندر اور اس کے باپ کے درمیان کشیدگی کی وجوہ ثابت ہیں۔ (۲۰۰۳، تسلیمات، ۱۴۰)۔ ۲. الفاظ جو ایک ہی معنی میں استعمال ہوں (خصوصاً قرآن مجید میں)۔ بعض الفاظ ایسے ہیں جو متعدد مقامات پر بعینہٖ استعمال ہوئے ہیں اور ہر جگہ ان سے ایک ہی معنی مراد ہیں علمائے قرآن نے انھیں وجوہ کا نام دیا ہے۔ (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۱۱)۔ ۳. سردار، بزرگ لوگ۔ وہ شخص اس کو قوم کے وجوہ و اعیان کے پاس لے جاتا۔ (۱۸۹۶، تہذیب الاخلاق، ۳: ۱۴۰)۔ ۴. چہرے، شکلیں، ساختیں، ہیئتیں۔

منقش میں ہو یا خط میں یا حد اپنی میں
رہا وجوہ میں کوکب تو پھر ہے خوب ضرور

(۱۸۷۲، کلیات پروانہ، ۴۴)۔ [وجہ (رک) کی جمع]

--- فیصلہ کس اضا (--- ی لین، سک ص، فت ل) امذ.
(قانون) عدالتی فیصلے کے عام وجوہ یا اصول جو مقدمے کے خاص حالات کے مدنظر اخذ کیے گئے ہوں ان کو اصول قانون کے مؤلفین عموماً اس نام سے موسوم کرتے ہیں (انگ: Ratio Decidendi) (کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۲۹۳)۔ [وجوہ + فیصلہ (رک)]

وجوہات (ضم و، و مع) امذ: ج.
وجہ (رک) کی جمع الجمع۔ ایسی وجوہات بھی لکھیے جو غیر مذہب والوں پر حجت ہوں اور یہ سب چیزیں میرے پاس بھیج دیجیے۔ (۱۸۷۹، مکتوبات سرسید، ۲: ۷۲)۔ تحفہ جات بھی یہ وجوہات ملیں گے۔ (۱۹۰۰، طلسم خیال سکندری، ۲: ۹۳)۔ دوسری طرف مختلف وجوہات کی بنا پر ہمارے معاشرے میں ادب کی قدر گھٹ گئی تھی۔ (۱۹۵۰، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۱۱۸)۔ کئی ادیبوں اور نقادوں نے اپنی رائے اور پسند کی وجوہات بیان کی ہیں۔ (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۳۰)۔ [وجوہ + ات، لاحقۂ جمع]

... دیوانی کس صف (۔۔۔ی مع) امذ.
(قانون) لین دین کے معاملات کے اُصول۔ اس جگہ کے مال واجبی اور وجوبات دیوانی کو ابتدا سال حال سے اپنے تصرف میں لائے۔ (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۸۳). [وجوبات + دیوانی (رک)].

وُجُوباتی (ضم و، و مع) صف.
وجوبات (رک) سے متعلق و منسوب (تراکیب میں مستعمل ہے).

... رِشْتَہ (۔۔۔کس ر، سک ش، فت ت) امذ.
وہ رشتے داری جو شادی کی وجہ سے ہو، سببی تعلق، سببی رشتہ (نسبی رشتے کے برخلاف). ان کے باہمی رشتوں کی وجوہات (اسباب) جنھیں ہم وجوباتی رشتے ...... کہتے ہیں اس کا بھی مطالعہ نہ کرتا تھا۔ (۱۹۹۳ء، رفیق طبعی جغرافیہ، ۶۰). [وجوباتی + رشتہ (رک)].

وَجْه (فت و، سک ج) امذ.
۱. (i) صورت، شکل، چہرہ، رُو، منھ.

دنیا کے فخر دین کے بھی زیب و زین ہیں
وجہ حسن یہ ہے کہ کہی حسنین ہیں

(۱۸۷۵ء، دبیر، دفتر ماتم، ۱۰: ۵). خوبصورت وجہ کا وجیہ کہلاتا ہے (۱۹۳۴ء، سرگذشت الفاظ، ۲۸۶). وہ اس بات پر بھی متفق ہیں کہ اللہ کے سماعت و بصارت اور وجہ (چہرہ) اور ید (ہاتھ) درحقیقت ہیں۔ (۱۹۸۴ء، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۳۹۱). (ii) مراد: مدینہ شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضے کی جالی جہاں کھڑا آدمی حضورؐ کے روبرو ہو جاتا ہے، مواجہہ شریف۔ شیخ موصوف کی ہوئی زبان ہاتھ میں لیے ہوئے روضۂ اقدس کی طرف دوڑے اور وجہ مبارک کے سامنے کھڑے ہو کر اپنا واقعہ ذکر کیا۔ (۱۹۶۰ء، منقول (مفتی محمد شفیع)، ۱۲۱). ۲. سبب، علت، باعث، موجب، کارن.

وجہ بیگانگی نہیں معلوم
تم جہاں کے ہو واں کے ہم بھی ہیں

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۶۰۲).

یہ کیوں ہے ظلم مجھ پر، کیا سبب، کیا وجہ، کیا باعث
بتا تو اے ستم گر کیا سبب کیا وجہ کیا باعث

(۱۹۳۶ء، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۳۰۹). ریڈیو عام آدمی کے لیے تفریح کا سب سے سستا ذریعہ ہے اور یہی اس کی مقبولیت کی سب سے بڑی وجہ بھی ہے۔ (۱۹۸۹ء، ریڈیائی صحافت، ۴۸). وجہ یہ ہے کہ عورتوں کی زبان ...... بیرونی اثرات سے پاک ہوتی ہے۔ (۲۰۰۵ء، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے (تعارف)، ۱۱). ۳. طریقہ، طور، ڈھنگ، اسلوب، انداز، طرز.

دل اس کا خوشی ساتھ معمور کر
ہر یک وجہ سوں ماندگی دور کر

(۱۶۸۲ء، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۲۱).

ہمیں بھی ہیں سب وجہ کی خوبیاں
جو کچھ چاہئیں ولیکن محبوبیاں

(۱۷۳۹ء، کلیات سراج، ۳۰).

شانہ دل صد چاک نہ بنتا تو کسی وجہ
اے کاکل پُر پیچ ترا بل نہ نکلتا

(۱۸۰۵ء، دیوان جہاں رنگین، ۳۱).

دکھلائی سب کو منہ کی صفائی لڑائی میں
جانیں ہزار وجہ سے لیں رونمائی میں

(۱۸۷۴ء، انیس، مراثی، ۳: ۲۵۹). بات کرنے کے لیے ایسی وجہ اختیار کرنی چاہیے جو کسی کو بری نہ لگے۔ (۱۹۳۴ء، سرگذشت الفاظ، ۲۸۶). ۴. ذریعہ۔ میں علی وجہ البصیرت یہ بات کہتا ہوں کہ اسلامی تصوف اللہ کو راضی کرنے کے طریق کار (پروگرام) کا دوسرا نام ہے۔ (۱۹۸۴ء، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۱۲۷). ۵. وہ چیز جس کے ذریعے معاش ہو (مثلاً زمین یا تنخواہ وغیرہ)، ذریعۂ معاش، روزی؛ روپیہ پیسہ، رقم؛ زر و مال، نقدی۔ کمال قناعت سے وجہ قلیل پر اکتفا کر کے گوشۂ عسکت میں بسر کرتے ہیں۔ (۱۸۳۶ء، تذکرۂ اہل دہلی، ۱۰۳). لفظ وجہ کس قدر مختلف معنوں میں استعمال ہوتا ہے چہرہ، طریق، سبب، دلائل، گذارہ، تنخواہ وغیرہ وغیرہ۔ (۱۹۳۴ء، سرگذشت الفاظ، ۲۸۶). عام لوگوں کی طاقت و استعداد سے زیادہ روزے رکھتا ہے۔ وجہ حلال سے حاصل ہونے والی اشیاء کھاتا پیتا ہے۔ (۱۹۸۸ء، اقبال ایک صوفی شاعر، ۷۷). ۶. دلیل؛ برہان؛ دلائل۔ لفظ وجہ کس قدر مختلف معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ چہرہ، طریق، دلائل، گذارہ، تنخواہ وغیرہ وغیرہ۔ (۱۹۳۴ء، سرگذشت الفاظ، ۲۸۶). ۷. جانب، طرف، رخ، پہلو۔ وجہ عربی لفظ ہے، عربی میں اس کے معنی منھ کے ہیں، اس سے رخ کے معنی پیدا ہوئے۔ (۱۹۳۹ء، نقوش سلیمانی، ۳۳۲). ۸. (تصوف) ذات؛ کسی چیز کی اصل یا حقیقت۔ وجہ الشی کے معنی ذات شے کے ہوتے ہیں۔ (۱۹۲۹ء، اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۵). [ع].

... اِلْتِباس کس اضا (۔۔۔کس ا، سک ل، کس ت) امذ.
شک کا سبب، شبہے کی وجہ۔ یہ دونوں باتیں آج بھی سندھی میں ناواقف کے لیے وجہ التباس بن سکتی ہیں۔ (۱۹۶۵ء، اردو سندھی کے لسانی روابط، ۱۱۵). دوسری وجہ التباس یہ ہے کہ بنو فاطمہ کے خلیفہ ثانی ...... کا لقب بھی مہدی تھا۔ (۱۹۷۵ء، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۱۰۳). [وجہ + التباس (رک)].

... اُلْحَق (۔۔۔ضم ہ، ضم ا، سک ل، فت ح) امذ.
(تصوف) ذاتِ حق، ذاتِ الٰہی۔ وجہ الحق یعنی ذات حق، اس لیے کہ وجہ الشی کے معنی ذات شے کے ہوتے ہیں۔ (۱۹۲۹ء، اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۵). [وجہ + رک: ال (۱) + حق (رک)].

... اُلْعِنایَہ (۔۔۔ضم ہ، ضم ا، سک ل، کس ع، فت ی) امذ.
(تصوف) اس سے مراد جذب و سلوک ہے اور یہ دونوں وجھیں ہدایت کی ہیں۔ (مصباح التعرف). [وجہ + رک: ال (۱) + عنایہ = عنایت].

... اُللّٰہ (۔۔۔ضم ہ، ضم ا، ل مشدد بفت) امذ.
مراد: خدا کی ذات، ذاتِ حق، ذاتِ الٰہی، اللہ کی ذات.

ماتحی کی ہے بہت سے او قدیم اس کو وجہ اللہ کر ہوا کریم
(۱۸۹۸ء، رسائل سید محمد حیات (ق)، ۱۳۶).

کیا مسجد میں کیا مندر میں سب جلوہ ہے وجہ اللہ کا
پربت میں نگر میں ساگر میں ہر اترا ہے ہر جا ہوگی

(۱۹۳۷ء، نغمۂ فردوس، ۱: ۲۷). یہ لوگ ید اللہ اور وجہ اللہ کے لغوی معنی تسلیم کرتے تھے کہ واقعی خدا کے ہاتھ بھی ہیں اور اس کا چہرہ بھی ہے. (۱۹۸۳ء، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۵۱۱، ج). [وجہ + اللہ (رک)].

--- امتیاز کس اضا (--- کس ا، سک م، کس ی ت) امذ.
دو چیزوں میں فرق کا سبب، فرق کی وجہ. دونوں میں وجہ امتیاز صرف رسم الخط ٹھیرا. (۱۹۹۱ء، تحقیقی زاویے، ۲۸۲). [وجہ + امتیاز (رک)].

--- آزادی کس اضا (--- مد) امذ.
وہ رقم جو جنگ کے قیدی کی رہائی کے لیے قدیم زمانے میں دی جاتی رہی، فدیہ، زرِ رہائی. (ماخوذ: کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۳۹۱). [وجہ + آزادی (رک)].

--- تحریک کس اضا (--- فت ت، سک ح، ی مع) امذ.
ترغیب کا باعث، وہ وجہ جس سے کوئی شخص کسی کی طرف مائل ہو (پلیٹس؛ نور اللغات؛ جامع اللغات). [وجہ + تحریک (رک)].

--- تسمیہ کس اضا (--- فت ت، سک س، کس م، فت ی) امذ.
نام رکھنے کا سبب، کسی کا کوئی نام پڑنے کی وجہ، اسم کی توجیہہ. یونان کے جنوبی جزیرہ نما کو پلاپانی نس یعنی جزیرہ پیلاپس کہتے تھے اس کی وجہ تسمیہ یہ تھی کہ پیلاپس کسی بادشاہ مسمیٰ کا نام تھا جو زمانۂ قدیم میں گزرا تھا. (۱۸۷۳ء، تاریخ سیر المتقدمین، ۱: ۳۷). پلنگ توش کی وجہ تسمیہ یہ تھی کہ پلنگ کے معنی بربند کے ہیں اور توش کے معنی سینہ کے ہیں کہ لڑائی میں سینہ کو کھول کر گیا تھا اس لئے یہ نام اس کا مشہور ہوگیا. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۶۰، ۱۹۲). اصل تعبیرات کی وجہ تسمیہ اور تاریخی حیثیت وغیرہ کو محققانہ طور سے بیان کیا ہے. (۱۹۳۵ء، چند ہمعصر، ۳۸). مصر میں قریش کی وجہ تسمیہ قریش دریائی مچھلی کی تشبیہ بیان کی گئی ہے. (۱۹۵۴ء، تاریخ القریش، ۱۹۶). نثر مرجز کی وجہ تسمیہ کسی انشا یا عروض کی کتاب میں دستیاب نہیں. (۱۹۸۷ء، تنقید و تحقیق، ۲۰۲). وجہ تسمیہ یہ بتائی جاتی ہے کہ کسی پچھلے زمانے میں اس کی چھاؤں میں شاہ بولا نام کے ایک مجذوب نے دھونی رمائی تھی. (۲۰۰۳ء، وہ جس کا نام، ۹۷). [وجہ + تسمیہ (رک)].

--- تلقیب کس اضا (--- فت ت، سک ل، ی مع) امذ.
لقب دینے کی وجہ، کسی چیز کو ملقب کرنے کا سبب. وجہ تلقیب ہم غزوۂ احزاب میں بیان کریں گے. (۱۹۸۳ء، اصحاب رسول ﷺ اور ان کے کارنامے، ۲۵۳). [وجہ + تلقیب (رک)].

--- ثبوت کس اضا (--- ضم ث، و مع) امث.
(قانون) ثبوت کی دلیل، شہادت، گواہی، گواہوں کی پیشی (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ نور اللغات). [وجہ + ثبوت (رک)].

--- جامع کس صف (--- کس م) امث.
(بلاغت) رک: وجہ شبہ. تمثیل کو وسعت دینے سے تمثیل خراب ہو جاتی ہے وجہ جامع سے زیادہ نہ پھیلائیں. (۱۹۳۱ء، رسوا، انتقادات، ۴۳). طرفین اور وجہ جامع کے حسی اور عقلی ہونے میں استعارہ کے جملہ حالات تشبیہ کے مثل ہیں. (۱۹۵۳ء، تسہیل البلاغت، ۳۸). [وجہ + جامع (رک)].

--- جواز کس اضا (--- فت ج) امذ.
درست ہونے کی وجہ، ٹھیک ہونے کا سبب. ان کے لیے شاعری کو گداگری کا ذریعہ بنانے کی کوئی وجہ جواز نہیں تھی. (۱۹۶۷ء، بلوغ الادب، ۳۰: ۹۲۱). آزاد نظم کی ایک اور وجہ جواز جدید انسان کی نفسی پیچیدگی ہے. (۱۹۸۷ء، تنقید و تحقیق، ۱۸۵). [وجہ + جواز (رک)].

--- حسن کس صف (--- فت ح، س) امث.
اچھا انداز، مناسب طریقہ (نور اللغات؛ جامع اللغات). [وجہ + حسن (رک)].

--- حلال کس صف (--- فت ح) امث.
حلال روزی، کسب حلال، جائز ذریعۂ معاش. میرے باپ نے اپنے کسب و کمال سے وجہ حلال سے بہت کچھ دولت و مال پیدا کیا. (۱۸۶۲ء، شبستان سرور، ۹۱). [وجہ + حلال (رک)].

--- حلال کا ٹکڑا امذ.
حلال کی قلیل کمائی، ایمان داری کی روزی، حلال کی تھوڑی سی آمدنی (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- خاص کس صف؛ امث
نظرِ عنایت، خصوصی توجہ.

میری ہی وجہ خاص سے پایا ہے مرتبہ
یہ در کبھی نصیب نہ ہو پاسباں تجھے

(۱۸۷۸ء، گلزار داغ، ۲۶۹). [وجہ + خاص (رک)].

--- خاصہ کس صف (--- فت ص) امث.
(اصطلاحاً) وہ جاگیر جو کسی امیر یا سردار کو خاص اس کے تصرف کے لیے بخشی جائے. ولایت جو اس کی وجہ خاصہ میں تھی میر اماد ... کو دے دی. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۴: ۴۳). [وجہ + خاصہ (رک)].

--- دار امذ.
وہ شخص جس کو جاگیر بطور وجہ خاص دی گئی ہو. تنخواہ کی مد میں مواضعات نہ دیئے جا سکتی اس لیے کہ ہر موضع میں تقریباً دو سو تین سو افراد آباد ہوتے ہیں اور اس طرح یہ تمام افراد ایک وجہ دار کے ماتحت ہو جائیں گے. (۱۹۳۸ء، تاریخ فیروز شاہی، فدا علی طالب، ۴۳). [وجہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- ذات کس اضا؛ امذ.
رک: وجہ اللہ. وجہ ذات کے سوا ہر شے ہلاک ہونے والی ہے. (۱۹۹۰ء، اقبال پیامبر امید، ۲۲۰). [وجہ + ذات (رک)].

--- رب کس اضا (--- فت ر) امذ.
رک: وجہ اللہ. یہ صفت ... تمام موجودات میں پائی جاتی ہے کوئی شے اس سے خالی نہیں ہے اسے وجہ رب یا وجہ اللہ کہتے ہیں. (۱۹۸۸ء، اقبال ایک صوفی شاعر، ۱۵). [وجہ + رب (رک)].

... سے م ف.
سبب سے ، باعث سے . مغربی افکار کی اشاعت کی وجہ سے ایک ادبی طبقہ بھی پیدا ہوگیا ہے . (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۲۷). بعد ازاں پوری طرح ظاہر کر دینے کی وجہ سے وہ یہ کہتے ہوئے نظر آتے ہیں . (۱۹۸۰ ، افسانے کی حمایت میں ، ۸۹).

... شَبْہ (... کس ش ، سک نیز فت ب) امذ .
(بلاغت) تشبیہ کا سبب ، وجہِ مناسبت ، وہ خاص امر جس میں مشبہ اور مشبہ بہ کے شریک ہونے کا قصد کیا گیا ہو مثلاً رخسار کو گلاب کی پتی سے تشبیہ دیں تو وجہِ شبہ سرخی یا نزاکت ہوگی ، وہ بات جس میں تشبیہ دی گئی .

یوسف کہا انھیں تو کہا وجہ شبہ کیا		صابر یہ آپ نے غلطی کی مثال میں

(۱۸۸۴ ، صابر ، ریاض صابر ، ۱۲۸) . وجہ شبہ ، وہ بات جس میں تشبیہ دی گئی ہے . (۱۹۵۳ ، نسیم البلاغت ، ۱۸) مشبہ اور مشبہ بہ میں تعلق وجہ شبہ کی بدولت پیدا ہوتا ہے . (۱۹۹۹ ، شعری لسانیات ، ۷۵) تشبیہ میں علی العموم وجہ شبہ ہوتی ہے اور یہی وجہ تجدید و فکر کا نتیجہ ہوتی ہے . (۱۹۸۸ ، دو ادبی اسکول ، ۳۸۴). [وجہ + شبہ (رک)].

... قَلیل کس صف (... فت ق ، ی مع) امث .
معاش جو بے حد کم ہو ؛ قلیل آمدنی ؛ تھوڑی سی رقم . قطع نظر ان امور سے اس وجہ قلیل کو کسی بستی میں بیٹھ کر کھاؤں گا . (۱۸۵۸ ، غالب کی نادر تحریریں ، ۳۴). [وجہ + قلیل (رک)].

... قُوّت کس اضا (... ضم ق ، شد و بفت) امذ .
گزارے کا ذریعہ ، پیٹ بھرنے کا وسیلہ (علمی اردو لغت) . [وجہ + قوت (رک)].

... قَوی کس صف (... فت ق) امث .
مضبوط سبب یا دلیل (پلیٹس ؛ نوراللغات) . [وجہ + قوی (رک)].

... کافی کس صف ، امث .
کامل ثبوت یا معقول وجہ (پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ فیروزاللغات) . [وجہ + کافی (رک)].

... کَفاف کس صف (... فت ک) امث .
اس قدر معاش جو روز مرّہ خرچ کے لیے کافی ہو ، وہ رقم جو محض گزارے کے لیے کافی ہو .

کافی ہے خوش گزرنے کو دنیا میں اس قدر
معشوق خوش مزاج ہو وجہ کفاف ہو

(۱۸۵۵ ، کلیات شیفتہ ، ۵۷) . انصار کی ایثار نفسی نے مسلمانوں کو وجہ کفاف سے بے نیاز کر دیا . (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۲۹۳). [وجہ + کفاف (رک)].

... کُھلْنا ف م .
وجہ ظاہر ہونا ، سبب نمایاں ہونا .

کھلتی نہیں کچھ وجہ سکوت اب ہمیں آگے
کیوں اور بھی کام اپنے قلم کا نہیں ہوتا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۵۹).

... گُزَران کس اضا (... ضم گ ، فت ز) امذ .
گزارے کا ذریعہ ؛ پیٹ بھرنے کا وسیلہ (علمی اردو لغت) . [وجہ + گزران (رک)]

... مَعاش کس اضا (... فت م) امث .
ذریعۂ معاش ، روزی کا ذریعہ ، وہ شے جو گزارہ کرنے کا ذریعہ ہو . مولانا سراج الدین ساوجی مشہور شاعر تھا اور ایک گاؤں وجہ معاش نامہ میں رکھتا تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۱۲) . مدینے کے اکثر باشندے باغات کی پرورش کیا کرتے تھے کہ یہی ان کی وجہ معاش تھی . (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۱۱۰) . جنگل سے لکڑیاں چن لاتے اور ان کو بیچ کر جو آمدنی ہوتی اس کو وجہ معاش میں صرف کرتے . (۱۹۵۳ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۳۲).

وجہ معاش ہے وہاں ، یاس ہے اب مگر کہاں
اس کے ورود کا گماں ، فرض محال بھی نہیں

(۱۹۹۰ ، شاید ، ۸۱) . [وجہ + معاش (رک)]

... مَعْقُول کس صف (... فت م ، سک ع ، و مع) امث .
ٹھیک اور درست وجہ (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [وجہ + معقول (رک)].

... مَعْقُول و قَرِینِ قِیاس (... فت م ، سک ع ، و مع ، و ع ، فت ق ، ی مع ، کس ن ، کس ج ق) امذ .
(قانون) وہ وجہ جس کی بنا پر ایک شخص دوسرے شخص پر ارتکاب جرم کا شبہ کر کے اسے حوالات میں دے سکتا ہے (ماخوذ : کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۳۹۹) . مزاحمت بیجا و حبس بیجا کے مقدمات میں عموماً یہی عذر کیا جاتا ہے ، کوئی وجہ معقول اور قرین قیاس ہے یا نہیں یہ ایک قانونی سوال ہے نہ کہ واقعاتی . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۳۹۹). [وجہ + معقول (رک) + و (حرف عطف) + قرین قیاس (رک)].

... مَعِیشَت کس اضا (... فت م ، ی مع ، فت ش) امث .
رک : وجہِ معاش . اوکی وجہ معیشت کے واسطے جاگیر او جدا کر دے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۸۰) . کیوں حضرت وجہ معیشت تو یہی کرائے وغیرہ سے ہوگی . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۷۳) . [وجہ + معیشت (رک)].

... مُقَرَّرہ کس صف (... ضم م ، فت ق ، فت ر بشد ، فت ر) امذ .
ماہانہ وظیفہ ، وہ مخصوص رقم جو ہر ماہ وظیفے کے طور پر دی جائے نیز خراج . وجہ معاش ، وجہ مقررہ وہی گزارہ کی صورت ہی ہے . (۱۹۳۲ ، سرگزشت الفاظ ، ۲۸۷). [وجہ + مقررہ (رک)].

... مُقَرَّری کس صف (... ضم م ، فت ق ، فت ر بشد) امذ .
خراج . یہ بزرگوار وجہ مقرری ماہ بماہ اور فتوح گاہ گاہ بھیجتا رہا . (۱۸۶۵ ، خطوط غالب ، ۳۳۰) "الماس مذکور کی قیمت وجہ مقرری (خراج) میں مجرا دے کر حضور میں بھیج دے" . (۱۹۳۲ ، تخت طاؤس ، ۱۳۵) . [وجہ مقررہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... مُوَجَّہ کس صف (... ضم م ، فت و ، شد ج بفت) امث .
وہ دلیل یا وجہ جو کافی سمجھی جائے ، مضبوط اور مستحکم دلیل ، خوب اور پسندیدہ وجہ . شہادت اس دفعہ کے موافق لی جاوے وجہ موجہ وجود سازش کی ضرورت ہو . (۱۸۷۲ ، شرح قانون شہادت ، ۳۹).

ہندوستانی قوانین کے خزانے کو انگریزی زبان میں منتقل کرنے کی ایک وجہ موجہ یہ بھی تھی. (۱۹۲۳، ویک ہند، ۵۱). یہ تغیّر التزاماً ایسی حالت میں واقع ہوتا ہے جبکہ اس کے وقوع کے لیے کوئی وجہِ موجّہ موجود نہیں ہوتی. (۱۹۳۳، سید محفوظ علی، ظریات و مقالات، ۲۸۳). [وجہ + موجّہ (رک)].

--- نالِش کس اضا (--- کس ل) امث.
نالش کرنے کا سبب، بنائے مخاصمت (ماخوذ: نور اللغات؛ جامع اللغات). [وجہ + نالش (رک)].

--- نِزاع کس اضا (--- کس ن) امذ.
جھگڑے کا باعث، بحث و مباحثے کا سبب. کائنات، انسان اور خدا کا تعلق شروع ہی سے فلاسفہ اور متکلمین کے لیے وجہِ نزاع بنا رہا ہے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۱۳۲). [وجہ + نزاع (رک)].

--- نَفس کس اضا (--- فت ن، سک ف) امذ.
(تصوف) کسی شے کے ہونے کی دلیل، وجہِ امکاں، ہر شے کا ذریعۂ امتیاز؛ ذاتِ ممکن (جو عارضی ہوتی ہے). ہر چیز کے تین دو وجہ ہیں...... وجہِ نفس، تشخص اور تعین ہے جو حادث اور فانی ہے. (۱۷۷۱، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۹۳). ان میں سے ہر ایک کو وجہِ نفس یا وجہِ امکان کہتے ہیں. (۱۹۸۸، اقبال ایک صوفی شاعر، ۱۵). [وجہ + نفس (رک)].

--- وُجُودِ کائِنات کس اضا (--- ضم و، و مع، کس د، ء) امذ.
کائنات کے وجود یا ہونے کا سبب؛ مراد: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم. خاکِ پاکِ مدینہ جہاں پر رسول ﷺ تھے وہ افضل کیوں تھے؟ اس لیے کہ وہ وجہِ وجودِ کائنات تھے. (۱۹۸۳، وحشت سوں، ۱۲۷). [وجہ + وجود (رک) + کائنات (رک)].

--- وَجِیہ/وَجِیْہ کس صف (--- فت و، ی مع، سک ہ) امث.
رک: وجہ موجّہ. کوئی وجہ وجیہ اعتماد کے لائق سابق میں بھی چہرہ کشانہ ہوتی. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۲: ۳۳۲). باوجود تجرید اور تفرید کے یہ ذخیرہ جمع رکھنا کس وجہِ وجیہ پر مبنی ہے. (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۳۸۷). [وجہ + وجیہ (رک)].

وِجْہَہ (کس و، سک ج، فت ہ) امذ.
۱. طرف، جانب؛ سمت؛ وہ چیز جس کی طرف رخ کیا جائے تو توجہ ہو. وجہ بکسر الواؤ کے معنی لغوی جس چیز کی طرف رخ کیا جائے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۳۳۳). ۲. ڈھنگ، انداز، طور نیز نماز کی سمت (قبلہ) (اسٹین گاس). [ع].

وَجْہَک (فت و، سک ج، فت ہ) امذ.
(حشرے کی) مرکب آنکھ کا کوئی ایک حصہ. قرنیہ متعدد وجہک میں اس طرح منقسم ہوتا ہے کہ ہر اوماٹیڈیم کے بیرونی سرے پر ایک وجہک آجاتا ہے. (۱۹۶۹، قشریہ، ۳۶). [ع].

وَجْہَنْد (فت و، سک ج، فت ہ، سک ن) امذ.
رک: وجھند جو زیادہ رائج ہے (اپ و، ۷: ۱۳۶). [وجھند (رک) کا ایک املا].

وَجْہی (فت و، سک ج) صف.
۱. وجہ (رک) سے منسوب، چہرے سے متعلق، چہرے کا. ممکن ہے اس کے تمام بلعومی اور وجہی اعصاب سوائے ان کے جو بولنے کے لیے ضروری ہیں پوری طرح کام دیں. (۱۹۳۷، اصول نفسیات (ترجمہ)، ۱: ۳۹). ۲. معاش سے متعلق نیز تنخواہ دار؛ قدیم دہلی میں سپاہیوں کی ایک قسم جسے شاہی خزانے سے تنخواہ ملتی تھی. سپاہیوں کی دو قسمیں تھیں وجہی اور غیر وجہی مختلف کاموں کے لحاظ سے وہ مختلف ناموں سے موسوم ہوتے تھے. (۱۹۵۹، برنی (حسن)، مقالات، ۲۲۸). ۳. ملا وجہی، سترھویں صدی کا ایک نثر نگار جس کی تصنیف سب رس بہت معروف ہے. یہ مثنوی جیسا کہ خود وجہی نے لکھا ہے ۱۰۱۸ھ میں تصنیف ہوئی. (۱۹۳۸، مقدمہ قطب مشتری، ۲۰). [وجہ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بَصارَت (--- فت ب، ر) امث.
نابینا افراد کی وہ قابلیت جس سے وہ سماعت کے ذریعے فاصلے یا سمت کا اندازہ کر لیتے ہیں. اندھوں کی اس قابلیت کو، کہ وہ ایک فاصلے ہی سے معروضات کا ادراک کر لیتے ہیں اصطلاحاً وجہی بصارت کہا گیا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۳۰). [وجہی + بصارت (رک)].

وِجے (کس و، ی مج) امذ.
۱. مخالف کو شکست دینا، غالب آنا، آگے بڑھ جانا؛ جیت، فتح. آپ کو ایشور نے ابیت بنایا ہے ہمیں اپنے ہاتھوں سے وجے کا بیڑا دیجیے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۴۳). وجے پراپت کرنا کشتری کا کھ دھرم ہے. (۱۹۶۵، ایک دریا، ۱۹۸). ۲. ارجن کا ایک نام؛ (ہنود) سرگ کے دو پاسبانوں میں سے ایک؛ ایک خاص مبارک ساعت یا زمانہ (پلیٹس). [س: विजय].

--- اِسْتَھَمْبا (--- کس ا، سک س، فت تھ، سک م) امذ.
وہ مینار جو فتح کی یادگار کے طور پر بنایا جائے. بعض اوقات اسے بھی قطب کے مینار کی طرح مینارِ فتح (وجے استھمبا) گمان کیا گیا ہے. (۱۹۳۲، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ)، ۸۰). [وجے + استھمبا (رک)].

وِجَیا (کس و، فت ج) امث.
۱. برصغیر (پاک و ہند) کا ایک خاص پودا جس کی سالانہ کاشت ہوتی ہے، سن؛ مختلف پودوں کا ایک نام (پلیٹس). ۲. (پنگل) بتیس اکشروں (حروف) کی ایک بحر کا نام. وجیا ۳۲ اکشر، آٹھ آٹھ اکشر کی چار چوکڑی. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۶۹). ۳. درگا دیوی کا ایک لقب؛ درگا دیوی کے نام پر منایا جانے والا ایک تہوار جو اسون (چھٹے مہینے) کی دسویں تاریخ کو ہوتا ہے اور جس میں درگا کی مورت پانی میں ڈالتے ہیں (پلیٹس). [س: विजया].

وَجِیز (فت و، ی مع) صف.
جس میں طوالت نہ ہو، جس میں ایجاز ہو، کوتاہ، مختصر، چھوٹا نیز خلاصہ کیا ہوا؛ ملخّص. "تحفۂ اثنا عشریہ کہ غایت شہرت محتاج بیان نہیں بدل توجہ قلیل الحرف اوقات وجیز سے باہر کثرت ضخامت تصنیف کی." (۱۸۳۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۵۳). تفسیری کتابیں تین طرح کی ہوتی ہیں، اول نہایت مختصر اور وجیز جیسے جلالین. (۱۹۸۳، کمالین، ۱: ۷). [ع: (و ج ز)].

وَجِیزَہ (فت و، ی مع، فت ز) صف مث.
وجیز (رک) کی تانیث، چھوٹی (پلیٹس). [وجیز + ہ، لاحقۂ تانیث].

وَجِیع (فت و، ی مع) صف.
جسے درد ہو، درد مند، درد کا شکار؛ بیمار، مریض.

بے وصلِ دوست کوئی معالج نہیں محبؔ
رنجِ مفارقت کے سقیم و وجیع کا

(۱۷۹۲ء، دیوانِ محب، ۳۰). [ع].

وَجِیہ / وَجِیْہہ (فت و، ی مع، سک و) صف.
۱. خوش نما، خوب صورت، خوش وضع، خوش رو، حسین، خوش شکل، خوب رو نیز جامہ زیب، خوش لباس. آدمی تھا ماشاءاللہ وجیہ اور اُس پر لسان ایک دم سے فوج کا کپتان مقرر ہو گیا. (۱۸۷۷ء، توبۃ النصوح، ۳۰۵). یہ اپنے زمانے میں دہلی کے وجیہ اور خوش رو لوگوں میں سمجھے جاتے تھے. (۱۹۷۴ء، فرحت، مضامین، ۳: ۲۰۷). پروفیسر وجیہ ادھیڑ عمر کا ایک وجیہ انسان ہے. (۱۹۹۰ء، اپنے لوگ، ۲۰۶). ۲. عزت والا، معتبر، معزز، صاحبِ جاہ. گویا جو لوگ وجیہ کہلاتے ہیں ان کو حق تعالیٰ خصوصی طور پر جھوٹے طعن و تشنیع و الزامات سے بری کرتا ہے. (۱۹۳۲ء، تفسیر القرآن الحکیم، شبیر احمد عثمانی، ۹۵). وجیہ، مرد روشناس و خداوند جاہ. (۱۹۸۳ء، فنِ تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۹۵). ۳. موزوں، زیبا. تم اس شخص سے مخاصمت کرتے ہو جو ... قبیلے کی سرداری کے لحاظ سے نہایت وجیہ تھا بہت سے بیٹوں اور پوتوں کا مورث بھی ہے. (۱۹۹۳ء، اصحابِ رسولؐ اور ان کے کارنامے، ۱: ۱۱۰). علامہ طحاوی اول قول کی جانب مائل ہیں لیکن دوسرا قول وجیہ معلوم ہوتا ہے. (۲۰۰۳ء، مجموعۂ قوانین اسلام (اسلامی قانونِ تجارت)، ۸: ۳۲۰). ۴. مضبوط، مستحکم. لاحول ولا اب منہ چھپانے کی وجہ اور بھی وجیہ ہوگی. (۱۹۱۵ء، سجاد حسین، احمق الذین، ۱۰۰). [ع: (و ج ہ)].

وُجَھل (ضم ج، فت ج) صف (قدیم).
رک: اوجھل، جو نظر نہ آئے، نظروں سے غائب، پوشیدہ، چھپا ہوا، پس پردہ.

سندر مکھوں کوں چندر نے دیکھیا وجھل ہوا تب لاس میں چھپ
نجھ یو سن کر گنوا گیا یک لیا ہے کوتا قطب کا تارا

(۱۶۷۲ء، شاہی (رک، ۱۲۹). [اوجھل (رک) کا ایک قدیم املا].

وَجَھنْد (فت و، ج، سک ن) امذ.
(جراحی) پھوڑے کا مادہ جو دوا یا بیرونی علاج سے خارج نہ ہو اور چیرا دینے کی ضرورت ہو (اپ و، ے، ۱۳۶). [مقامی].

وَجھیدْنا (فت و، ی مع، سک د) ف م.
(جراحی) زخم کے بد گوشت کو دوا لگا کر یا کاٹ کر صاف کرنا، بواسیر کے مسوں کو نکالنا (اپ و، ے، ۱۳۶). [وجھید (وجھند (رک) سے) + نا، لاحقۂ مصدر].

وَچ (۱) (فت و) امذ.
بولنا، باتیں کرنا، کہنا نیز ایک طوطا (پلیٹس: جامع اللغات). [س: वच].

وَچ (۲) (فت و) امذ.
اِیرسا کا بیج، بیخِ اِیرسا (لاط: Acorus Calamus) (پلیٹس). [س: वचा].

وُچ (ضم و) امذ.
(دکن) وہی، وہ ہی (ماخوذ: قدیم اردو کی لغت). [وہ (بحذف ہ) + چ، حرفِ تاکید].

وَچا (فت و) امث.
رک: وچ (۲) (پلیٹس). [س: वचा].

وُچا (ضم و) امذ (قدیم).
اونچا، بلند، بالا.

لیا وہیں وچا زین میں نے اوپاد   پھرا اس کوں کر کر زمیں پر پچھاڑ

(۱۶۸۱ء، جنگ نامۂ سیوک، ۴۸). [اونچا (رک) کا قدیم املا].

وِچار (کس و) امذ.
۱. عقل، تمیز، سمجھ، شعور (ماخوذ: جامع اللغات). ۲. خیال، رائے. میرا وچار ہے کہ آپ کو پتر نہیں لکھا گیا. (۱۹۱۵ء، آریہ سنگیت رامائن، ۱: ۴). یہ اپنا ہے یہ بیگانہ ہے یہ تنگ دل آدمی کا وچار ہے. (۱۹۸۵ء، مہا بھارت لکھمن مالا، ۲۰). مسلمانوں اور ہندوؤں کے بارے میں ان کے جو خیالات تھے وہ محض ان کے انفرادی وچار نہ تھے. (۱۹۹۳ء، اردو نامہ، لاہور، نومبر، ۲۷). ۳. فکر، سوچ، غور، تدبیر؛ بچار. اب ہم اس بات کا وچار کریں گے کہ کسی ایک چیز کی قیمت کس طرح سے تقرر پاتی ہے اس مضمون پر مختلف لوگوں کی مختلف رائے ہے. (۱۹۲۳ء، ہندوستان کی پولٹیکل اکانومی، ۹۸). ۴. دریافت (ہندی اردو لغت). [س: विचार].

... پرگٹ کرْنا محاورہ.
اظہارِ خیال کرنا. سود کیوں دینا چاہیے یا یہ کس بات کا معاوضہ ہے اس پر بہت سے وچار پرگٹ کیے جاتے ہیں. (۱۹۲۳ء، ہندوستان کی پولٹیکل اکانومی، ۱۹۹).

... دھارا امذ.
خیالات کی رو، رجحانِ طبع، ذہنی میلان (علمی اردو لغت). [وچار + دھارا (رک)].

... سے م ف.
سوچ سمجھ کر، غور و فکر کر کے.

ہم نیک وچار سے ہر اک کام کریں   وہ جی سے دھیان سے بھا کر آسن

(۱۹۶۳ء، کلکِ موج، ۲۱۷).

... کرْنا ف م.
سوچنا، غور کرنا. یوں کہیے آپ دونوں ایک ہی بیماری سے گھلے جا رہے ہیں آپ کو اکٹھے بیٹھ کر وچار کرنا چاہیے. (۱۹۲۹ء، ناٹک کتھا، ۲۸).

... لینا ف م.
سوچ لینا، غور کر لینا. کوئی تم سے ... سگرٹ جلانے کے لیے ماچس مانگے یا دعوت گناہ و ثواب دے تو اپنا پڑھا لکھا وچار لینا. (۱۹۷۳ء، دنیا گول ہے، ۲۲۰).

... وان صف مذ.
غور کرنے والا، صاحبِ فکر، فکر مند. جن کو تمیز ہے وہ جنگ کی طرح وچار وان ہو کر اودیت پد کو سالکشات کار کر لیتے ہیں. (۱۹۲۰ء، یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۲۱۱). [وچار + وان، لاحقۂ فاعلی].

وِچارا (کس و) صف : مذ.
رک : بچارا (پلیٹس). [विचार]

وِچارَت (کس و، فت ر) امث.
سوچنے سمجھنے کی حالت، غور کرنے کا عمل (پلیٹس). [وچار (رک) + ت ← अवस्था]

وِچارَن (کس و، فت ر) امذ.
سوچ، دھیان، خیال : تحقیقی، امتحان : تمیز جانچ، پہچان : شک شبہ، ہچکچاہٹ : مشورت (پلیٹس، جامع اللغات). [س विचारण]

وِچارَنا (کس و، فت ر) امث.
۱. خیالات کو ایک مرکز پر جمع کرنے کی حالت، گیان دھیان، روحانی لطافت و اوصاف پیدا کرنے کا عمل نیز فلسفے کا ایک محاسبا طریق کار. آتم وچار، روحانی لطافت اور گیانیوں کے اوصاف اپنے اندر پیدا کرنا وچارنا کہلاتا ہے. (۱۹۴۰، یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۱۱۷).
۲. رک : وچارن (پلیٹس). [س विचारणा]

وِچارْنا (کس و، سک ر) ف ل.
۱. سوچنا، خیال کرنا، دھیان کرنا، وچار کرنا. مجھے تو تمہارے حال پر رحم آتا ہے ذرا اپنے انجام کو اچھی طرح وچارو. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۳ : ۳۷۰). ۲. تلاش کرنا، ڈھونڈنا : دریافت کرنا. جب وہ بالغ ہوا تو شیوجی نے اس کو کہا کہ تم کوئی گرو اپنا وچارو یعنی تلاش کرو. (۱۸۹۳، تحقیقات چشتی، ۱۵۷). [وچار (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

وِچارُو (کس و، و مج) صف.
سوچنے والا، غور کرنے والا، بچارو (پلیٹس). [وچار (رک) + و، لاحقۂ فاعلی].

وِچاری (کس و) صف : مذ.
رک : وچارو (پلیٹس). [وچار (رک) + ی، لاحقۂ فاعلی].

وِچارْیَہ (کس و، سک ر، فت ی) صف.
لائق تحقیق : مشتبہ، مشکوک (ہندی اردو لغت : جامع اللغات). [س : विचार्य].

وَچِّیت (فت و، سک چ، فت پ) امث.
(موسیقی) نسبہ کی ایک قسم، وہ حرکات و سکنات جو لے اور تال میں ادا ہوتے ہیں اور سنگیت ناچ میں کارآمد ہوتے ہیں. نسبہ یعنی جس میں آواز نہ پیدا ہو یعنی لے کی خالی، اس کی چار قسمیں ہیں، آواپ، نشکرام، وچیت، پرویش. (۱۹۴۷، نغمات الہند، ۸۸). [مقامی]

وِچِتْر (کس و، چ، سک ت) صف.
۱. رنگ برنگ، گوناگوں، مختلف قسم کا، متنوع : دھبے دار، چتکبرا : رنگا ہوا : مزین : خوبصورت، حسین (جامع اللغات). ۲. عجیب، تعجب خیز. گورو وکشا پاکر پورانوں کی وچتر گیان اچن کرنے والی کتھاؤں کو سن کر اس نے ویدانت کے مہاواک پر وچار کرنا شروع کیا. (۱۹۴۰، یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۱۷۷). ۳. کمیاب (ماخوذ : پلیٹس، جامع اللغات).
[س : विचित्र]

--- بِین (--- ی مج) امذ.
بین کی قسم کا آلۂ موسیقی اسے بتا بین بھی کہتے ہیں کیونکہ بائیں ہاتھ میں شیشے کا بتاسے کر اس کے باج کے تاروں پر کھسکایا جاتا ہے اس سے سُر پیدا ہوتے ہیں. وچتر بین شیشے کے بٹے سے بجائی جاتی ہے. (۱۹۶۷، شاہد احمد دہلوی، ہندوستانی موسیقی، ۱۵۰). [وچتر + بین (رک)].

--- وِینا (--- ی مج) امذ.
رک : وچتر بین. وچتر وینا، بین کی جدید ترین شکل وچتر وینا ہے اسے بتا بین بھی کہتے ہیں. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۹۹). اس درد کی ہوک سے سارا گھر وچتر وینا کی طرح آہیں بھرنے لگا. (۱۹۸۳، سفر مینا، ۲۰۰). [وچتر + وینا ← س वीणा].

وِچَرْنا (کس و، فت چ، سک ر) ف ل.
حرکت کرنا : چلنا، پھرنا، گھومنا. اس کو گوشت کھانے کی خواہش ہوئی اور وہ اس کی تلاش میں پھر ہمالیہ کے دامن میں وچرنے لگی. (۱۹۴۰، یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۴۰). [وچلنا (رک) کا متبادل]

وِچَل (کس و، فت چ) (الف) صف.
حرکت کرنے والا، چلنے والا، لڑکھڑانے والا، تھرتھرانے والا : (مجازاً) بے ثبات، ناپائیدار، بے قیام : بے وفا (پلیٹس : جامع اللغات). (ب) امذ. انحراف وغیرہ (پلیٹس) [س विचल]

وِچَلْنا (کس و، فت چ، سک ل) ف ل.
حرکت کرنا، ادھر سے اُدھر جانا : اپنی جگہ سے ہٹ جانا، پھسل جانا : لڑکھڑانا، ڈگمگانا : جھکنا، ٹیڑھا ہونا : وعدہ توڑنا، وعدہ وفا نہ کرنا : انحراف، خلاف ورزی کرنا (پلیٹس : جامع اللغات). [وچل (رک) + نا، لاحقۂ مصدر]

وَچَن (فت و، چ) امذ.
۱. لفظ، سخن، گفتگو، بولنا.

ہاں ہم واقف گیان کے ہاں جائیں آگیان — توشہ کے سن پیارا یا مرشد وچن پروان
(۱۹۵۴، گنج شریف، ۲۱۴). ۲. قول، عہد، پیمان، وعدہ، قسم، بچن.

میں، سفر کی صبح، سونی راہ، بستی کا کھنڈر — اک غصیلی چاپ، سرگوشی، نبھانے کا وچن
(۱۹۶۵، چاندنی کی پتیاں، ۴۸). آٹھ روز تو یہ مطلبہ شمر اور اپنے وچن پر قائم رہا. (۱۹۸۳، اوکھے لوگ، ۲۲۰). ۳. (قواعد) عدد (پلیٹس : جامع اللغات). [س वचन]

--- پُورا کَرْنا ف م.
وعدہ وفائی کرنا، وعدہ پورا کرنا. بہت افسوس ہے تم نے اپنا وچن پورا نہ کیا. (۱۹۵۵، سعادت حسن منٹو، نمرود کی خدائی، ۱۰۳).

--- دینا ف م.
عہد کرنا، وعدہ کرنا، قول دینا. میرے والد مرحوم نے یہ وچن دیا تھا کہ شہنشاہ کی جان بچانا ہمارا پہلا فرض ہوگا. (۱۹۶۱، سنگم، ۱۵۴). اس نے اس سے رات کو ملنے کا وچن بھی دے دیا ہے. (۱۹۸۵، مجھے سے دور، ۱۸۳).

--- نِبھانا ف م.
وعدہ نبھانا، قول و قرار پورا کرنا.

چیت آیا، چیتاونی بھیجی، اپنا وچن نبھا — بہت بھرآئی، چتر لکھے "آ" جیون بیت چلا
(۱۹۶۱، لوح دل، ۲۵۳).

میں بہر صورت نبھاؤں گا بچا تی کے وچن — ہر گھڑی راہ حقیقت پہ رہوں گا گامزن
(۱۹۸۳، رہائی، ۵۳).

وَچھنایَن (فت و، سک چ، فت ی) امذ.
اول سرطان سے آخر قوس تک کا موسم (اس زمانے میں آفتاب کا رخ جنوب کی طرف ہوتا ہے) (ماخوذ: آئین اکبری (ترجمہ)، ۱: ۵۵۲). [مقامی]

وچھوڑا (کس و، و مج) امذ.
۱. جدائی، بچھڑنا، فراق، مفارقت، بچھوڑا.

چار پہر کا رین وچھوڑا چکوا چکوی جھلیں سو تھوڑا
(۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۳: ۳۲۵).

گرچہ اس آوارہ خانماں سے محبت سہہ نہ سکے گی مسافروں کے وچھوڑے
(۱۹۹۳، نگک موج، ۱۱۰). ۲. فراقیہ گیت، جدائی کا گیت.

بھی رات ہجر بھگڑا ڈالتے تھے جو گاتے ہیں اب شام ہی سے وچھوڑے
(۱۹۷۳، جنگ، کراچی، ۲۹، مارچ: ۵). [بچھوڑا (رک) کا ایک املا].

وچھیتی (کس و، ی مج) صف مث.
اُجڑی ہوئی، سنسان، ویران.

سج وچھیتی دیکھ کے روواں ہوں دن رین پیا پیا کرتی میں پھروں پل بھر سکھ نہ چین
(۱۳۲۲، امیر خسرو (اردو ادب کی تحریکیں، ۱۶۸)). [مقامی]

وَحَد (فت و، ح) امذ نیز صف.
اکیلا ہونا، ایک ہونا؛ اکیلا، جدا، واحد (جامع اللغات). [ع].

وُحْدان (ضم و، سک ح) صف؛ ج.
واحد (رک) کی جمع (اشین گاس). [ع].

وَحْدانی (فت و، سک ح) صف.
۱. واحد (رک) سے منسوب یا متعلق، واحد (ایک) سے نسبت یا تعلق رکھنے والا؛ اکیلا، وحدت رکھنے والا، جس کے اجزا یا حصے نہ ہوں، جو اکائیوں سے مل کر نہ بنا ہو. وحدانی قبہ کی یہ شکل برصغیر میں اپنی مثال آپ ہے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۵۶۱) ادب میں وحدانی معنی کی حکمرانی جبریت اور آمریت کا دوسرا نام ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۲۲۱). ۲. توحید الٰہی کا قائل، موحد (فرہنگ تلفظ). [وحد + انی، لاحقۂ نسبت].

... حُکُومَت (... ضم ح، و مع، فت م) امث.
رک: وحدانی طرز حکومت. وحدانی حکومت اس کو کہتے ہیں جہاں حکومت کی تمام طاقت اور اختیارات ایک جگہ جمع کر دیے جائیں، انتظامی سہولت کے لیے ملک کو مختلف اکائیوں، صوبوں اور ضلعوں وغیرہ میں تقسیم کر دیا جائے لیکن ان کا وجود اور ان کے اختیارات مرکز کی مرضی پر منحصر ہوں. (۱۹۸۱، فرہنگ سیاسیات، ۳۳۳). [وحدانی + حکومت (رک)].

... ذات امذ.
(منطق) واحد ذات، اکیلی ذات، تنہا ہستی. ایک ایسی یکہ و تنہا وحدانی ذات ہوتی ہے، جس کی وحدت ذاتی اور شعبی ہوتی ہے. (۱۹۳۰، استقرار الیہ (ترجمہ)، ۲۷۳). [وحدانی + ذات (رک)].

... شَے (... ی لین) امذ.
(منطق) ایسی چیز جو اپنی نوعیت میں یکتا ہو، وحدانی ذات، اکیلا وجود؛ چیز جس کے اجزا نہ ہوں. کسی وحدانی شے کی علت کے کسی جز کو دراصل تاثیر و اثر میں کوئی دخل نہیں ہوتا. (۱۹۳۰، استقرار الیہ (ترجمہ)، ۸۵۷). [وحدانی + شے (رک)].

... طرزِ حُکُومَت (... فت ط، سک ر، کس ز، ضم ح، و مع، فت م) امث.
وہ طرز حکومت جس میں صوبے یا ریاستیں مل کر وفاق بناتے ہیں لیکن تمام اختیارات مرکز کو حاصل ہوتے ہیں، وفاقی طرز حکومت، وحدانی حکومت. ایوان نمائندگان اور جمہوریہ کے نمائندوں نے مل کر وحدانی طرز حکومت کا دستور بنایا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۴۳) آزاد اور خود مختار ہندوستان کے لیے وحدانی طرز حکومت ایک ناقابل عمل تصور ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۲۱). [وحدانی + طرز (رک) + حکومت (رک)].

... مَیدانِ عَمَل (... ی مع، کس ن، فت ع، م) امذ.
(طبعیات) نظریہ متحدہ میدان، آئن اسٹائن کا ایک نظریہ جس کے ذریعے تمام میدانی مظاہر یعنی کشش ثقل اور برق مقناطیسیت کی ایک ہی تشریح کی کوشش کی گئی ہے جبکہ پہلے ان نظریات کو علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا تھا. یہ وحدانی میدان عمل کا نظریہ ہے جس میں فرض کیا جاتا ہے کہ ساری کائنات ایک ہی قوت کے زیر اثر سرگرم عمل ہے اور اس سرگرمی کو ایک ہی کلیے سے ظاہر کیا جا سکتا ہے. (۱۹۶۱، کائنات اور ڈاکٹر آئن سٹائن، ۱۰۰). [وحدانی + میدان عمل (رک)].

وَحْدانِیَّت (فت و، سک ح، کس ن، فت ی مع بعد نیز بلا شد) امث.
۱. (i) اکیلا ہونے کی حالت، اکیلا پن، واحد ہونا، یکتائی (فرہنگ آصفیہ). (ii) (سیاسیات) مختلف صوبوں یا ریاستوں کا اتحاد، متحد ہونے کی حالت. مثلاً پاکستان کی وحدانیت کا معاملہ لے لیجیے. (۱۹۸۵، صدا کر چلے، ۴۵۸). ۲. (خصوصاً) خدا کی یکتائی، احدیت؛ توحید. خدا کی وحدانیت میں ہندو ہو مسلمان غرق ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۰) اے طالب ایمان خدا کی وحدانیت کے سمجھنے کوں بولتے ہیں اور توحید خدا کی وحدانیت میں اپس کوں گم کرنے کو بولتے ہیں. (۱۷۷۶، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۷۸). قرآن خدا کی وحدانیت پر ایک عمدہ شہادت ہے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۲۲) ارسطو وحدانیت، صفات باری، ثواب، عقاب، حشر و نشر کا قائل تھا. (۱۸۹۸، مقالات شبلی، ۹: ۴۳) شریعت میں اصل شے توحید ہے اور جو وحدانیت سے سرمو انحراف کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۲۲۸). کبیر کی تعلیمات میں وحدانیت کا عنصر غالب ہے خصوصاً بت پرستی کو وہ نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں. (۲۰۰۱، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۱۰۲). [وحدانی + یت، لاحقۂ کیفیت].

... کا اِقْرار امذ.
خدا پر ایمان، خدا کو ایک جاننا (جامع اللغات)

... کا اِیمان لانا ف م.
خدا کو ایک جاننا (جامع اللغات).

وَحْدانِیَہ (فت و، سک ح، کس ن، فت ی) صف.
وحدانیت (رک) سے منسوب یا متعلق، یکتائی کا، باہم ایک ہونے کا. ترکیب جسم کی ہوتی ہے چھوٹے چھوٹے جزوں سے کہ باہم چسپاں اور اثر پذیر ہوتے ہیں تا آنکہ قائم ہوتے ہیں کیفیت وحدانیہ پر اور اس سے صورت حافظ اون کے موافق رہنے کے لیے قوت حاصل کرتے رہے. (۱۸۶۸، مقالات محمد حسین آزاد، ۳۷۳). [وحدانی + ہ، لاحقۂ نسبت].

وَحْدَت (فت ج و، سک ح، فت د) امث
۱. ایک ہونا، واحد ہونا، فرد ہونا (کثرت کا نقیض)۔ نوع انسان کی تاریخ کو اگر مطلعے کے طور پر تصور کیا جائے تو اس میں ایسی کوئی شے نہ ہوگی جس سے ایک غایت کی نسبت سے کثرت کو وحدت میں منتقل کرنے کے مطالبے کی تشفی ہو سکے (۱۹۳۷، مقدمۂ اخلاقیات، ۴۷۴)۔ جو اس نکتے کو سمجھ لیتا ہے کہ کثرت کا ظہور وحدت سے ہوا ہے وہ انجام کار حق سے واصل ہو جاتا ہے۔ (۱۹۸۳، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۶۰)۔ ۲. اللہ تعالیٰ کا ایک ہونا، توحید، احدیت، یکتائی؛ (مجازاً) اللہ تعالیٰ، ذات باری تعالیٰ۔

اٹھی پردۂ کثرت اوٹھا دے ... شراب ساغر وحدت پلا دے
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۶۷)۔

توبہ اے ساقی نہیں پینے کا میں جام شراب
مجھ کو اپنی بادۂ وحدت کی مستی خوب ہے
(۱۸۲۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۶۳)۔

کثرت میں ہو گیا ہے وحدت کا راز مخفی
جگنو میں جو چمک ہے وہ پھول میں مہک ہے
(۱۹۰۳، بانگ درا، ۸۳)۔ فلوطین کے فلسفے میں اقانیم ثلاثہ تین مستقل خدا نہیں ہیں بلکہ ذات حق کے تین داخلی مراتب ہیں جن کو ہم مراتب احدیت و وحدت و واحدیت سے تعبیر کر سکتے ہیں (۱۹۸۳، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۹۰)۔ اس نے اپنی معرفت کرانے کے لیے پہلی مرتبہ وحدت اور واحدیت میں اپنی صفات اور اسماء کو تمیز کیا۔ (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۶)۔ ۳. (۱) (ادب) ڈرامے یا کسی ادب پارے کی تین وحدتوں میں سے کوئی (مثلاً وحدت زمان، وحدت مکاں اور وحدت عمل)، مختلف اجزا کا اپنی ترکیبی حیثیت میں باہم اس طرح مربوط، متحد اور منظم ہونا کہ مجموعی طور پر وہ ایک اکائی کا تاثر دے سکے (نیز رک: وحدت ثلاثہ)۔ رزمیہ نظم میں وحدت کا قائم رکھنا بہت مشکل ہے۔ (۱۹۳۱، بوطیقا (فن شاعری)، ۴۵)۔ ان سے کہانیوں کی وحدت کو ٹھیس لگتی ہے۔ (۱۹۸۱، قلم قبیلہ، ۳۹)۔ غزل میں وحدت صرف طرح یا زمین سے پیدا ہوتی ہے۔ (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۷۷)۔ بعض شعراء نے سلسلہ وار رباعیات بھی لکھے ہیں جن میں کسی نہ کسی طرح کی وحدت ملتی ہوتی ہے۔ (۲۰۰۵، منتخب ادبی اصطلاحات، ۱۸۶)۔ ۴. تنہائی، اکیلا ہونے کی حالت، خلوت۔ انسان بہ مقتضائے فطرت، وحدت و تجرد کی زندگی بسر نہیں کر سکتا۔ (۱۹۰۹، فلسفۂ ازدواج، ۲۱)۔ ۵. اجماع، مرکزیت، اتحاد، متحد ہونے کی حالت، ایک ہونے کی کیفیت، یکجہتی؛ (مجازاً) ہم آہنگی۔

آہ! اس راز سے واقف ہے نہ مُلّا نہ فقیہ
وحدت افکار کی بے وحدت کردار ہے خام
(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۸)۔ سلسلۂ اہل حق کے معتقدات میں کوئی وحدت نہیں پائی جاتی۔ (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۸۳)۔ روزے ملت اسلامیہ میں ہم آہنگی اور وحدت کی فضا پیدا کرتے ہیں۔ (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۱۰)۔ ان ...... کو وحدت کی لڑی میں پرونے والے اصول ...... واضح نہیں ہوئے (۲۰۰۳، وجودی نفسیات پر ایک نظر، ۳۳۳)۔ ۶. (۱) کئی ریاستوں یا صوبوں کا مل کر ایک حکومت بنانا نیز ریاست جو وفاق کا جزو ہو، صوبوں کو تقریباً وہ تمام اختیارات سونپ دیے گئے جو عام طور پر کسی آزاد وفاقی مملکت کی وحدتوں کو حاصل ہوتے ہیں اس کی رو سے صوبوں کی مجموعی تعداد گیارہ ہوگی۔ (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی، ۱۱۵)۔ (۲) صوبوں کو ختم کر کے ایسی طاقت بنانا جس میں تمام اختیارات وفاق کو حاصل ہوں۔ ون یونٹ بن جانے سے مغربی پاکستان ایک وحدت بن جائے گا۔ (۱۹۸۹، میں اور میرا پاکستان، ۱۰۲)۔ ۷. (فعلیات) کسی نظام یا کسی عضو کے دوسرے کے ساتھ جڑے ہونے کی حالت۔ فعلیات کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے یہ مطالعہ کیا جائے کہ کسی نظام یا عضو کی سادہ ترین وحدتیں کس طریقے سے کام کرتی ہیں۔ (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۳۰)۔ [ع]۔

۔۔۔ اَدْیان کس اضا (۔۔۔ فت ا، سک د) اند
تمام مذاہب کا ایک ہونا، یہ نظریہ کہ اصلاً تمام مذاہب ایک ہیں اور ظاہری رسوم و عقائد کچھ بھی ہوں سب ایک خدا ہی کی عبادت کرتے ہیں۔ وہی تنگ نظر مذہب پرست نہیں بلکہ ...... وحدت ادیان کے قائل ہیں۔ (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۲۶)۔ [وحدت + ادیان (رک)]۔

۔۔۔ اِرادی کس صف (۔۔۔ کس ا) امث
آدمیوں کا جبر کے بغیر نیک ہونا، ایک نبی کی امت کے لوگ (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات)۔ [وحدت + ارادی (رک)]۔

۔۔۔ اِزْدِواج کس اضا (۔۔۔ کس ا، سک ز، کس ج و) امث
ایک بیوی رکھنے کا دستور، (کثرت ازدواج کی ضد)۔ یونان کے عہد اولیٰ میں وحدت ازدواج کا دستور عام تھا۔ (۱۹۱۹، تاریخ اخلاق یورپ (ترجمہ)، ۲: ۱۵۳)۔ [وحدت + ازدواج (رک)]۔

۔۔۔ الشُّہُود (۔۔۔ ضم ت، غم ال، شد ش بفت نیز بضم، و مع) اند
(تصوف) یہ نظریہ کہ کائنات اللہ تعالیٰ کی ذات سے الگ ہے اس میں شامل نہیں بلکہ اس کی شاہد ہے، ہمہ از اوست کا نظریہ (وحدت الوجود کے مقابل)۔ وحدت الوجود، وحدت الشہود، خیر و شر غرض ہر وہم اور وجود میں ربط، اتفاق اور تکمیل کی کارفرمائی مختلف ہوتی ہے۔ (۱۹۷۷، رشید احمد صدیقی، جدید اردو غزل، حالی تا حال، ۲۵)۔ جمال صاحب کے نزدیک اقبال وحدت الشہود کو تسلیم کرتے تھے۔ (۱۹۹۶، اختلاف کے پہلو، ۱۳۵)۔ [وحدت + ال (۱) + شہود (رک)]۔

۔۔۔ الشُّہُودی (۔۔۔ ضم ت، غم ال، شد ش بفت نیز بضم، و مع) صف
وحدت الشہود کے نظریے کو ماننے والا۔ وحدت الوجودی صوفیا کا مسلک کچھ ہے تو وحدت الشہودی کچھ اور کہتے ہیں۔ (۱۹۸۱، قلم قبیلہ، ۱۳۰)۔ [وحدت الشہود + ی، لاحقۂ نسبت]۔

۔۔۔ الْوُجُود (۔۔۔ ضم ت، غم ا، سک ل، ضم و، و مع) اند
(تصوف) یہ نظریہ کہ جو کوئی شے وجود رکھتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کا صرف مظہر نہیں بلکہ جزو ہے اور تمام اشیا ایک وجود کے مظاہر اور اس کی شاخیں ہیں، ہمہ اوست کا نظریہ۔ حضرت شیخ اکبر وحدت الوجود کہنے والوں کے امام اور مقتدا ہیں۔ (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۳)۔ وحدت الوجود، یعنی جملہ موجودات کا وجود ایک ہے۔ (۱۹۲۹، اصطلاحات صوفیہ، ۱۹۱)۔

صوفی کسی ایک خیال یا علامت پر اپنی تمام توجہ مرکوز کرکے اس کے ذریعے وحدت الوجود کا ادراک حاصل کرتا ہے. (۱۹۶۸، مغربی شعریات (ترجمہ)، ۱۵۳). شیخ اکبر محی الدین ابن عربی نے دنیا کے سامنے فلسفۂ وحدت الوجود کو پیش کیا. (۱۹۷۶، اردو نامہ، کراچی، جون، ۵۳). علامہ اقبال نے ..... وحدت الوجود اور ویدانت ان دونوں کو ایک ہی چیز کہا ہے. (۱۹۹۶، اختلاف کے پہلو، ۱۳۵). [وحدت + رک: ال (۱) + وجود (رک)].

... اُلوُجُودی (...ضم ت، ضم ا، سک ل، ضم و، و مع) امذ.
وحدت الوجود (رک) کے عقیدے کا قائل: وحدت الوجود سے متعلق یا اس کے نظریے پر مبنی. اور دوسرا خیال جو بہت سی کتابوں میں ملتا ہے وہ وحدت الوجودی مذہب ہے. (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۷۵). غالب کو اکثر نقادوں نے کھینچ تان کر وحدت الوجودی ثابت کیا ہے. (۱۹۶۹، توازن، ۲۰۱). تم یقیناً ایک وحدت الوجودی صوفی تھے. (۱۹۸۷، عروج اقبال، ۳۳۵). [وحدت الوجود + ی، لاحقۂ نسبت].

... اُلوُجُودِیَت (...ضم ت، ضم ا، سک ل، ضم و، و مع، کس د، فت ی) امث.
تمام موجودات کو خداوند تعالیٰ کا وجود ماننے کا عمل یا نظریہ. حتیٰ کہ وحدت الوجودیت اور توحید، ابلیس اور آدم، وطنی قومیت اور ہیئت اجتماعیہ ..... لایعنی معلوم ہونے لگتی ہے. (۱۹۸۵، تفہیم اقبال، ۴۹). [وحدت + رک: ال (۱) + وجود (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

... باری کس صف، امث.
ذات خداوندی کی یکتائی: (فلسفہ) یہ نظریہ کہ جب خدا موجود تھا تو اس کے علاوہ کوئی شے موجود نہ تھی. وحدت باری قدم اور تخلیق کی صفت کے ساتھ متصف ہے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۵۷). [وحدت + رک: باری (۹)].

... بَخش (...فت ب، سک خ) صف.
وحدت دینے والا، اتحاد پیدا کرنے والا، ربط یا رشتہ قائم کرنے والا. اس سے پہلے کے دور کی شاعری سبزہ زاروں سے آنے والی ہوا کا ایک جھونکا تھی جس میں باغ و راغ کے تمام پھولوں کی خوشبو بھی بسی ہوئی تھی اور اپنی ہی ایک روح افزا اور وحدت بخش کیفیت بھی تھی جو حواس میں مسرت کی بالیدگی پیدا کرتی تھی. (۱۹۶۸، مغربی شعریات (ترجمہ)، ۸۱). [وحدت + ف: بخش، بخشیدن = بخشنا، بخشش کرنا].

... بِین (...ی مع) صف.
خدا کو پہچاننے والا، اللہ کو ایک ماننے والا، توحید پرست، توحید ذات و صفات خداوندی کا ادراک رکھنے والا نیز وحدت الوجود کو ماننے والا، وحدت الوجودی.

چشم وحدت بیں سے جب دیکھا مرقع دہر کا
اک اسی کی شکل ہے ان ساری تصویروں کے بیچ
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۲۷). [وحدت + ف: بیں، دیدن = دیکھنا].

... پَرَسْت (...فت پ، ر، سک س) صف.
ایک خدا کو ماننے والا، توحیدی.

اچھا ہوا جو ہوگئے وحدت پرست ہم
فتنہ گیا، فساد گیا، شور و شر گیا
(۱۸۵۴، گنجینۂ آرزو، ۲۷). [وحدت + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا، ماننا].

... پَرَسْتی (...فت پ، ر، سک س) امث.
اللہ تعالیٰ کو ایک مان کر اس پر ایمان لانا.

مری وحدت پرستی پڑ گئی اے شاہ مخمصے میں
نہیں کچھ کہتے بنتا ہے اگر کہیے تو کیا کہیے
(۱۹۱۳، سیر پنجاب، ۱۵۲). مسلمانوں کی آمد کے بعد ہندوستان کے سماج میں جو فکری انقلاب آیا، اس کی پہلی مثال میں دکن کے شکر آچاریہ کی وحدت پرستی کو پیش کیا جا سکتا ہے. (۱۹۸۵، ہندی شاعری میں مسلمانوں کا حصہ، ۵). [وحدت پرست + ی، لاحقۂ کیفیت].

... تاثُّر کس اضا (...فت ت، ا، شد ث بضم) امذ.
(ادب) وہ وحدت جو کسی ادب پارے میں قاری یا ناظر کے ذہن پر صرف ایک تاثر چھوڑے تاکہ اس میں شدت اور گہرائی ہو، کسی ادبی تخلیق کا قلب و ذہن پر یکساں اثر (نیز رک: وحدت، معنی نمبر ۳ (ا)). وحدت تاثر کے معنے یہ ہیں کہ مجموعی لحاظ سے ڈرامے میں کسی قسم کا تناقص یا جھول یا بے ڈھنگا پن نہ پایا جائے. (۱۹۶۶، اشارات تنقید، ۳۵). افسانے میں وحدت تاثر شرط اول ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۳۱). [وحدت + تاثر (رک)].

... ثَلاثَہ کس صف (...فت ث، ث) امث.
(ادب) ارسطو کے نظریۂ فن کے مطابق ڈرامے کے پُرتاثر ہونے کے لیے تین وحدتیں ضروری ہیں، وحدت عمل، وحدت زماں، وحدت مکاں. وحدت ثلاثہ اگرچہ قواعد کے اعتبار سے ایک غلط ترکیب ہے لیکن بالعموم رواج پا گئی ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۲۰۹). [وحدت + ثلاثہ (رک)].

... جِنْسی کس صف (...کس ج، سک ن) امث.
نوع میں ایک ہونا، اشیا کی نوعیت بلحاظ جوہر. ایک اعتبار سے یہ وحدت جنسی ہوتی ہے اور ایک اعتبار سے شخصی. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱، ۲: ۸۳۱). [وحدت + جنسی (رک)].

... خالِصَہ کس صف (...کس ل، فت ص) امث.
(فلسفہ) وحدت کی خاصیتوں میں سے ایک خاصیت یعنی اس کے منفرد یا اکیلے یا ایک ہونے کی صورت و حالت. ایک یا واحد کی کچھ حیثیت اور بھی ہے وہ حیثیت ہے، وحدت حقیقی کی وحدت خالصہ کی یعنی ایک پن، وحدت مطلقہ پر دلالت کرتا ہے ..... وہ وحدت جو سب پر مشتمل ہو سب کو گھیرتی ہو. (۱۹۷۳، تاریخ اور کائنات (میرا نظریہ)، ۲۹۳). [وحدت + خالصہ (رک)].

... خانَہ (...فت ن) امذ.
تارک الدنیا زاہد یا راہب وغیرہ کی قیام گاہ، سنیاسی کا گھر نیز جہاں کوئی تنہا رہتا ہو. (ماخوذ: اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [وحدت + خانہ، لاحقۂ ظرفیت].

... خُداوَنْدی کس صف (...ضم خ، فت و، سک ن) امث.
اللہ تعالیٰ کا ایک ہونا، توحید، احدیت، واحدیت. لوح و قلم اور وحدت خداوندی کی طرف وہ کیوں رخ کرلیتا ہے. (۱۹۸۴، مقاصد و مسائل پاکستان، ۱۱۹). [وحدت + خداوندی (رک)].

۔۔۔ زَمان/ زَماں کس اضا (۔۔۔ فت ز) اند.

(ادب) یونانی دور کے ڈرامے میں تین وحدتوں وحدتِ زماں ، وحدتِ مکاں اور وحدتِ عمل میں سے ایک وحدت۔اس سے مراد یہ ہے کہ کہانی کے عمل کی کوئی مدت مقرر ہو ۔ یہاں جملہ معترضہ کے طور پر ارسطو کا وہ فقرہ آجاتا ہے جس کی بنیاد پر بعد کے نقادوں نے وحدتِ زماں کے نظریے کی بنیاد کھڑی کی ہے . (۱۹۳۱ ، بوطیقا (ترجمہ) ، ۱۳). وحدتِ زماں سے مراد یہ ہے کہ عمل ، زمان کی ایک مقررہ حد کے اندر ہو اس کی مدت کسی نے تین گھنٹے کسی نے بارہ گھنٹے اور کسی نے چوبیس گھنٹے مقرر کی ہے . (۱۹۶۶ ، اشارات تنقید ، ۳۳). ارسطو کے بعد ایک طویل عرصے تک ... ڈراما لکھنے والوں نے عملاً وحدتِ زماں کی پوری پابندی شاید کسی دور میں بھی نہیں کی . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۲۱۰) . [وحدت + زمان/ زماں (رک)].

۔۔۔ زَمانی کس صف (۔۔۔ فت ز) امذ.

رک : وحدتِ زماں . چونکہ ہر مرثیہ واقعہ کربلا کے کسی ایک سانحے سے تعلق رکھتا ہے ، اس لیے ان مرثیوں میں کسی حد تک وحدتِ زمانی اور وحدتِ مکانی کے ساتھ وحدتِ عمل بھی پیدا ہو گئی ہے . (۱۹۷۲ ، نکتہ راز ، ۲۳۹) . [وحدت + زمانی (رک)].

۔۔۔ سِہ گانَہ کس صف (۔۔۔ کس نیز س ، فت ن) اند.

رک : وحدتِ ثلاثہ (ارسطو کے بقول ڈرامے کے لیے تین ضروری وحدتیں ، وحدتِ زماں ، وحدتِ مکاں اور وحدتِ عمل) . فلم اور ٹیلی ویژن نے ڈرامائی پیش کش کے امکانات کو اتنی وسعت دے دی ہے کہ اسٹیج ایک قصۂ پارینہ بن گیا ہے اور "وحدتِ سہ گانہ" جو ویسے بھی کوئی پختہ روایت نہیں تھی اور بھی لاحاصل ٹھہرتی ہے . (۱۹۷۲ ، نکتہ راز ، ۲۳۳). [وحدت + سہ گانہ (رک)].

۔۔۔ شُہُود کس اضا (۔۔۔ فت نیز ضم ش ، و مع) اند.

(رک : وحدت الشہود) یہ نظریہ کہ ذاتِ واحد کا ظاہری اشیا میں شہود ہے نہ کہ وجود . اس سبب سے وہ لوگ وحدتِ شہود کے قائل ہیں . (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ ، ۲۱۷) . [وحدت + شہود (رک)].

۔۔۔ طَبیعَت کس اضا (۔۔۔ فت ط ، ی مع ، فت ع) مذ.

حضرت عیسیٰؑ کی بیک وقت الوہی اور بشری صفات پر یقین رکھنے کا عقیدہ ، توحیدِ فطرتِ مسیح کا نظریہ ، وحدتِ فطرت . Monophysite یعنی وحدتِ طبیعت کا (مسیح کی ذات الوہیت اور بشریت کی جامع ہے) قائل . (۱۹۵۹ ، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۹۰۳) . [وحدت + طبیعت (رک)].

۔۔۔ عَمَل کس اضا (۔۔۔ فت ع ، م) اند.

(ادب) کسی ڈرامے یا ادب پارے میں پلاٹ کا مکمل اور ایک ہونا اور اس میں کسی نمایاں ضمنی قصے کا شامل نہ ہونا ، ڈرامے میں ایک واقعے کو مکمل طور پر ایک ہی کیفیت (طربیہ یا المیہ) میں پیش کرنا . اس کا معاشقہ گویا کلاسیکی طرز کا ایک ڈرامہ تھا ، وحدتِ مکاں ، وحدتِ زماں ، وحدتِ عمل سب کچھ اس ڈرامے میں تھا . (۱۹۵۵ ، گریز ، ۲۳۸). وحدتِ عمل سے مراد یہ ہے کہ پلاٹ ایک ہی عمل کی نقل ہو ، کسی سنجیدہ ڈرامے میں کوئی نمایاں ضمنی پلاٹ شامل نہ کیا جائے اور المیہ اور طربیہ کو ملایا نہ جائے . (۱۹۶۶ ، اشارات تنقید ، ۳۳). ٹریجڈی کے پلاٹ میں ضمنی واقعات کا شمول وحدتِ عمل کے منافی نہیں ، البتہ پلاٹ کی تعمیر و تشکیل اس سلیقے سے ہونی چاہیے کہ تمام واقعات مل کر ایک وحدت بن جائیں . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۲۱۰) . [وحدت + عمل (رک)].

۔۔۔ عَناصِر کس اضا (۔۔۔ فت ع ، کس ص) اند.

(ادب) کسی ادب پارے کے مختلف اجزا کا مل کر ایک تاثر پیدا کرنے کا عمل . اگر خواجہ صاحب ، "وحدتِ عناصر" پر زیادہ زور دیتے تو فنی اور ادبی طور پر ان کی تمثیلیں اور زیادہ بلند ہو جاتیں . (۱۹۹۳ ، جدید ادب کے تنقیدی جائزے ، ۸۲) . [وحدت + عناصر (رک)].

۔۔۔ فِی الکَثرَت (۔۔۔ کس ف ، ضم ی ، ا ، سک ل ، فت ک ، سک ث ، فت ر) اند.

(تصوف) کثرت میں وحدت ، موجودات کی اصل کو ایک جاننا ؛ ہر چیز میں خدا کا جلوہ نظر آنے کی کیفیت . تصوف میں یہ فنائے مطلق اور وحدت فی الکثرت کا مقام ہے . (۱۹۸۸ ، اقبال ایک صوفی شاعر ، ۳۰۷) . [وحدت + فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + کثرت (رک)].

۔۔۔ قَہْری کس صف (۔۔۔ فت نیز ق ، سک ہ) امث.

ظاہری اور جبری یگانگت ؛ آپس کا ایکا جو زبردستی کرایا جائے (ماخوذ : فرہنگ عامرہ). [وحدت + قہر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ کی لَے امث.

توحید کی دلکش آواز (ایک روایت کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اس ارشاد کی طرف اشارہ ہے جس میں حضور ﷺ نے فرمایا تھا کہ مجھے ہندوستان سے توحید کی بو آتی ہے).

وحدت کی لے سنی تھی دنیا نے جس مکاں سے
میر عرب ﷺ کو آئی ٹھنڈی ہوا جہاں سے
(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۸۷).

۔۔۔ مُطْلَقَہ کس صف (۔۔۔ ضم م ، سک ط ، فت ل ، ق) اند.

(فلسفہ) ایک ذات جو اپنی صفات کے ساتھ قائم بالذّات ہو ، ذاتِ واحد جو معروضی ہو نہ کہ اضافی یا موضوعی ؛ مراد : ذاتِ باری تعالٰی . تمام مذہبی تخیل کے لئے بھی ایک بڑا عقدہ وحدتِ مطلقہ سے کثرت کا اخذ کرنا ایسا ہی دشوار ہے جیسے موافقت مطلقہ سے مخالفت کا پیدا ہونا . (۱۹۳۱ ، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۱ : ۸۳) . وہ مظاہر قدرت کے پردۂ کثرت کے پیچھے وحدتِ مطلقہ تک پہنچنا چاہتے تھے . (۱۹۸۹ ، اقبال کا تصور زمانِ دوام ، ۲۸۰) . [وحدت + مطلقہ (رک)].

۔۔۔ مُقَیَّدَہ کس صف (۔۔۔ ضم م ، فت ق ، شد ی بفت ، فت د) امث.

یہ نظریہ کہ ایک ذات تنہا ایسی صفات سے متصف ہو کہ کوئی دوسرا ان صفات میں اس کا شریک نہ ہو جیسے وحدتِ باری . وحدتِ مقیدہ میں مثل کا وجود معدوم ہو جاتا ہے . (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۵۴۷) . [وحدت + مقید (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--- مکاں کس اضا (--- فت م) امذ.
(ادب) ڈرامے کے لیے ارسطو کی مقرر کردہ تین وحدتوں میں سے ایک جس کے مطابق پورا ڈراما ایک خاص جگہ پر کھیلا جاتا ہے. وحدت مکان، یہ کہ پورے ڈرامے کا عمل ایک ہی مقام پر پیش آئے. (۱۹۴۱، بوطیقا (ترجمہ)، ۱۸). وحدت مکاں کے بارے میں ارسطو نے کچھ نہیں کہا تھا لیکن اگر وحدت عمل اور وحدت زماں کی پابندی کی جائے تو وحدت مکاں کی گنجائش خود بخود نکل آتی ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۲۱۰). [وحدت + مکان (رک)].

--- نوا (--- فت ن) صف.
وحدت کو ماننے اور اس کا اعلان کرنے والا.

زباں پہ عاشقِ وحدت نوا کی بیانِ "لیس فی ذاتی" ہوا ہے

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۴۰). [وحدت + نوا (رک)].

--- نوعی کس صف (--- ولین) امث.
وہ وحدت جو ایک نوع ہونے سے حاصل ہو، بلحاظ جنس یا نوع ایک ہونے کی حالت (ماخوذ: جامع اللغات). [وحدت + نوعی (رک)].

--- وُجُود کس اضا (--- ضم و، و مع) امذ.
رک: وحدت الوجود جو زیادہ معروف ہے. ان کا مشرب اور عمل وحدت وجود پر تھا. (۱۸۹۶، سیرت فریدیہ، ۵). علامۂ موصوف نے شیخ محی الدین اکبر وغیرہ کے متعلق متعدد رسالوں میں لکھا تھا کہ وہ وحدت وجود کے قائل ہیں. (۱۹۰۸، مقالات شبلی، ۵ : ۷۹). واقعی مسئلہ وحدت وجود کا مشکل ترین مسئلہ ہے. (۱۹۳۲، افکار ماجد یا لطائف ادب، ۱۵۳). وحدت وجود کا یہ جیتا جاگتا احساس وطن پرولیس کے حریت پسندوں کی یاد میں کی گئی شاعری میں بڑے نمایاں انداز میں کارفرما ہے. (۱۹۸۸، شاعری اور سیاست، ۱۹۲).
[وحدت + وجود (رک)].

--- وُجُودی کس صف (--- ضم و، و مع) امذ.
رک: وحدت الوجودی جو زیادہ معروف ہے. جو کوئی شخص قائل وحدت وجودی وکلمۂ ہمہ اوست ہوتا تھا اس سے حضرت کو بہت نفرت ہوتی تھی. (۱۸۹۳، تحقیقات چشتی، ۳۵۶).
[وحدت وجود + ی، لاحقۂ نسبت].

--- وَ کَثْرَت (--- و مع، فت ک، سک ث، فت ر) امث.
یہ بحث کہ عالم (شہود یا وجود) ایک ہے یا نہیں، یہ بحث کہ کائنات خدا کا مظہر ہے یا اس کا جزو ہے. ایک دن بوعلی سینا کی کتاب الشفا مطالعہ کر رہا تھا جب وحدت و کثرت کی بحث آئی تو اٹھ کھڑا ہوا (۱۹۰۷، شعرالعجم، ۱ : ۲۳۱). [وحدت + و (حرف اضافت) + کثرت (رک)]

وَحْدَة (فت و، سک ح، فت د) امث.
اکیلا ہونے کی حالت، احدیت، توحید، یکتائی. الحق یا خدا ... وحدۃ محض ہے. (۱۹۸۳، (یوسف سلیم چشتی)، تاریخ تصوف، ۹۷). [وحدت (رک) کا ایک املا].

--- الشُّہُود (--- ضم ۃ، غم ا ل، شد ش بفت نیز بضم، و مع) امذ.
نظریۂ ہمہ از اوست، نظریۂ وحدت شہود (رک: وحدت الشہود). ہمارا اشارہ نظریۂ وحدۃ الشہود کی طرف ہے، جس کے سب سے پُرزور داعی حضرت مجدد الف ثانیؒ تھے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۱۸۳). [وحدۃ = وحدت + رک: ال (۱) + شہود (رک)].

--- الشُّہُودی (--- ضم ۃ، غم ال، شد ش بفت نیز بضم، و مع) امذ.
رک: وحدت الشہودی. کوئی کہتا ہے وجود ایک ہے البتہ موجود مختلف ہیں کوئی کہتا ہے وجود بھی ایک، موجود بھی ایک، کوئی وحدۃ الوجودی ہے تو کوئی وحدۃ الشہودی. (۲۰۰۳، مکاشفات، ۱۲).
[وحدۃ الشہود + ی، لاحقۂ نسبت].

--- الْوُجُود (--- ضم ۃ، غم ا، سک ل، ضم و، و مع) امذ.
نظریۂ ہمہ اوست، (رک: وحدت الوجود). بایزید کا مذہبی خیال خدا کے باب میں ہمہ اوست (وحدۃ الوجود) کا ہندوؤں کا سا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۵۲۸).
[وحدۃ = وحدت + رک: ال (۱) + وجود (رک)].

--- الْوُجُودی (--- ضم ۃ، غم ا، سک ل، ضم و، و مع) امذ.
(رک: وحدت الوجودی) فلسفۂ وحدت الوجود کا ماننے والا. ایک وحدۃ الوجودی کے بارے میں کسی ہندوانی کتاب میں لکھا دیکھا تھا کہ انہوں نے کہا سب کا ایک وجود ہے. (۲۰۰۳، مکاشفات، ۱۸). [وحدۃ الوجود + ی، لاحقۂ نسبت].

وَحْدَتی (فت و، سک ح، فت د) صف.
وحدت (رک) سے متعلق یا منسوب؛ وحدت پرست، وحدت پسند، موحد نیز وحدت پر مبنی، یگانگت والا، یکتائی کا.

دیکھ کثرت تو کھول کر اے پیٹ پیٹ موندے پر تو وحدتی ہے ساج

(۱۸۱۴، دیوان الا اللہ شطاری، ۹). کائنات کے وحدتی نظریے میں اگر یہ کوئی رکاوٹ پیش کر سکتا تھا، تو اس کو نظر انداز کیا جا سکتا ہے. (۱۹۳۷، مقدمۂ اخلاقیات، ۷۰). [وحدۃ = وحدت + ی، لاحقۂ نسبت].

وَحْدَہٗ فقرہ.
وہ (اللہ) ایک ہے (عربی فقرہ اُردو میں مستعمل).

اللہ سبحان او وحدہٗ محمد نور و علیہٗ

(۱۶۷۵، چہ سرہار (ق)، ۲).

نہیں کچھ وحدت و کثرت میں فرقِ مومن و کافر
کہ یہ کہتا ہے ہر دم وحدہٗ اور وہ کہے ہر ہر

(۱۸۳۱، شاکر ناجی، د، ۹۸).

--- لاشریک فقرہ.
وہ (اللہ تعالیٰ) ایک ہے اور اس کا کوئی شریک یا ساتھی نہیں؛ مراد: اللہ تعالیٰ.

ہے غفور الرحیم تیری ذات وحدہٗ لاشریک تیری صفات

(۱۸۱۰، مثنوی بہشت گلزار، ۲). اور دعا کرو کہ خدائے وحدہٗ لاشریک اس پر رحم کرے. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۷۷).

زندگی تیری کائنات تری وحدہٗ لاشریک ذات تری

(۱۹۸۶، الحمد، ۹۱). ہمارا معبود ایک ہے، فقط ایک، وحدہٗ لاشریک. (۱۹۹۲، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۱۸). [وحدہٗ + لا (حرف نفی) + شریک (رک)].

--- لاشَرِیکَ لَہٗ (الف) فقرہ.
خدا ایک ہے اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں. یہاں اپنا ایچ یار ہے، وحدہ لاشریک لہ کی شمار ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۰۳).

کہو وحدہٗ لاشریک لہٗ سب وہ سبّوح و قدّوس ربّ العلا ہے

(۱۹۶۳، فارقلیط، ۱۳۳). (ب) امذ. مراد: اللہ تعالیٰ، ہمسر جس کا کوئی نہیں ہے وہ ذات وحدہٗ لاشریک لہٗ کی ہے. (۱۸۲۳، فسانۂ عجائب، ۲۵).

وَحْدی (فت ج و، سک ح) صف: امذ.
جو ایک ہو، واحد۔ ایک اضافت ..... واحد یا ..... وحدی اضافت کہلائے گی۔ (۱۹۶۵، تعارف منطق جدید، ۹۶)۔ [ع]۔

--- اِضافت (--- کس ا، فت ف) امث.
(منطق) وہ اضافت جس کے حیط اور عکس حیط میں ایک سے زائد حدود داخل نہ ہوں، غیر تقاطعی اضافت۔ ایک سے زائد حدود داخل نہ ہوں تو وہ ..... وحدی اضافت ہوگی۔ (۱۹۶۵، تعارف منطق جدید، ۹۶)۔ [وحدی + اضافت (رک)]۔

--- کثری اِضافت (--- فت ک، سک ث، کس ا، فت ف) امث.
۱. (منطق) وہ اضافت جس میں کئی دوسری حدود بھی شامل ہوں، تقاطعی اضافت۔ وحدی کثری اضافات ریاضی اور منطق دونوں ہی میں اہمیت رکھتی ہیں۔ (۱۹۶۵، تعارف منطق جدید، ۹۶)۔ ۲. (الجبرا) دو متغیرہ مقداروں کا ایسا تعلق کہ ایک میں تغیر سے دوسرے میں تغیر لازم آتا ہے (ماخوذ: ۱۹۶۵، تعارف منطق جدید، ۹۷)۔ [وحدی + کثرۃ = کثر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت + اضافت (رک)]۔

وَحْدِیَت (فت ج و، سک ح، کس د، فت ی) امث.
۱. وحدت (رک) کی حالت، ایک ہونے کی کیفیت، یکتائی، یگانگت نیز (فلسفہ) یہ نظریہ کہ حقیقت بنیادی طور پر ایک ہی ہے اور اشیا کا ظہور محض فریبِ نظر ہے (کثرتیت کی ضد)۔

وحدت کی ہے چھاؤں او جگت جان
اور وحدیت کی بو ہے پچھان

(۱۷۰۰، من لگن، ۹۷)۔ وحدیت یا کثرتیت؟ یہ اُن سوالات کے چند نمونے ہیں جن سے وجودیات میں بحث کی جاتی ہے۔ (۱۹۳۱، مقدمہ فلسفہ حاضرہ، ۱: ۵۹)۔ ہوسرل کی مظہریت (یعنی نو حقیقت پسندی) نیز موضوع اور معروض کی وحدیت کو فلسفیانہ طور پر قائم کرنے کے نتیجے کے طور پر دو دبستانِ فکر وجود میں آئے۔ (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۲۹۵)۔ اشیا کا ظہور جنھیں بہر حال وہ بالآخر و شبہ منحصر کر دیتی ہے، محض ایک سراب و التباس ہے وحدیت کہلاتے ہیں۔ (۱۹۵۶، افکار حاضرہ (ترجمہ)، ۲۱۸)۔
۲. (نفسیات) یہ نظریہ کہ ذہن اور جسم بنیادی طور پر ایک ہی چیز کے دو پہلو ہیں اور ان میں کوئی تفاوت نہیں ہے۔ وحدیت کا نظریہ یہ تھا کہ ذہن اور جسم ایک ہی قسم کا مواد ہیں یا زیادہ سے زیادہ ایک ہی طرح کے بنیادی وقوعات کے مختلف پہلو ہیں۔ (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۹۰)۔ [وحدی (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت]۔

--- پَرَسْتی (--- فت پ، ر، سک س) امث.
ذاتِ واحد کی عبادت، ایک خدا کی پرستش نیز خالق کائنات کو ایک ماننے کا نظریہ۔ ہم واقف ہیں کہ متاخر ویدک بھجنوں میں اعلٰے کمال کی وحدیت پرستی کے تصورات کو ترقی دی گئی۔ (۱۹۲۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۷۷)۔ [وحدیت + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

وَحْدِیَتی (فت ج و، سک ح، کس د، فت ی) صف.
وحدیت (رک) کا ماننے والا، توحید کا قائل نیز وحدیت سے متعلق یا منسوب۔ میری تجویز یہ ہے کہ میں اس قدر فرض کر کے آگے بڑھوں کہ وحدیتی فلاسفہ اپنی بات منوانے میں ناکام رہے ہیں۔ (۱۹۵۶، افکار حاضرہ (ترجمہ)، ۲۱۹)۔ [وحدیت + ی، لاحقۂ صفت]۔

وَحْدِیَہ (فت ج و، سک ح، کس د، فت ی) صف: امذ.
وحدیت (رک) کا ماننے والا؛ وحدت کا عقیدہ رکھنے والا گروہ یا جماعت۔ حکما میں دو گروہ ہیں، ایک وحدیہ اور دوسرا ثنویہ۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبی ﷺ، ۳: ۲۵)۔ [وحدی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

وَحْش (فت ج و، سک ح) امذ: ج.
۱. وحشی (رک) کی جمع؛ جنگلی جانور۔

وحش اور طیر آنکھیں ہر سو لگا رہے ہیں
گرد رہ اُنکی دیکھیں اٹھ چلتی ہے کدھر سے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۱۵)۔

وحش و طیور کو مری آہیں کریں ہلاک — آب و گیاہ و کوہ و بیاباں سے دور ہوں

(۱۸۳۹، آتش، ک، ۱۰۹)۔

اُگی ہے خشک گھاس بھی گھوڑوں کے تھان پر
اور وہ غذا کہ وحش نہ رکھیں زبان پر

(۱۹۸۳، قہرِ عشق، ۷۷)۔ ۲. (بطور واحد) ویرانہ (فرہنگ تلفظ)۔ [ع: وحشی (رک) کی جمع]۔

--- خانَہ (--- فت ن) امذ.
وہ مکان یا احاطہ جہاں وحشی جانوروں کو رکھا جائے، جنگلی چوپایوں کے رہنے کی جگہ۔ جناب شیخ اور جناب میر بیٹھے باتیں کر رہے تھے، شاہی وحش خانہ متصل ہی تھا، ایک زبردست خونخوار شیر چھوٹ گیا اور دارالقضا احاطے کے اندر گھس آیا ایک ہل چل پڑ گئی۔ (۱۹۲۶، حیات فریاد، ۱۳۲)۔ [وحش + خانہ (رک)]۔

--- و طائِر (--- وج، کس ء) امذ.
رک: وحش و طیر۔

جن و انس و وحش و طائر کیوں نہ سب محکوم ہوں
ہے سلیماں ان دنوں فرماں روائے لکھنؤ

(۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۱۳)۔ [وحش + و (حرف عطف) + طیر (رک)]۔

--- و طَیر/طُیُور (--- وج، ی لین/ضم ط، وج) امذ.
جنگلی چوپائے اور پرندے، چرند پرند۔

تیرا دھیان دائم دھرے دل میں پیو — جتا جن و انسان وحش و طیور

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۶۰)۔

چھوڑ آشیاں عزا ہوں ہیں کربلا میں طائراں
وحش و طیور و مرغاں زاغ و زغن لہو میں

(۱۷۰۵، ریاض مراثی، ۱۵)۔ جس کو بن کر حور و قصور اور جن و ملک اور وحش و طیور محو و بے خود ..... بے اختیار وجد میں تھے۔ (۱۷۹۳، شاہ عالم ثانی، عجائب القصص، ۹۱)۔ وحشت کا وحش و طیر حیران تھا۔ (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۸۸)۔

بحر رواں سے مردم آبی نکل چلے — جتنے تھے وحش و طیر وہ سب مشترک چلے

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیین ﷺ، ۱۶۸)۔

عالم جدا تھا جلوۂ ہر وحش و طیر میں
باطن کا انکشاف تھا ظاہر کی سیر میں

(۱۹۲۷، شاد (عظیم آبادی)، مراثی، ۲: ۱۱۹). [وحش + و (حرف عطف) + طیر/ طیور (رک)].

وَحْشَت (فت و، سک ح، فت ش) امث.

۱. رمیدگی، بھاگنا؛ (خصوصاً) آدمیوں سے ڈر کر بھاگنا، بھڑک، بدک.

ایسے آہوئے رم خوردہ کی وحشت کھونی مشکل تھی
سحر کیا اعجاز کیا جن لوگوں نے تجھ کو رام کیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۶). میرا مطلب انس پیدا کرنا ہے نہ وحشت دلانا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۲۹). قرآن مجید نے بار بار کہا کہ کفار کو بھی خدا سے انکار نہیں، کفار کو جو وحشت ہے وہ توحید سے ہے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۹۰).

شہر میں بھی مری وحشت کا ٹھکانا کیا ہے
دل کے ویرانے تو پھیلے ہیں بیاباں کی طرح

(۱۹۹۰، لہو کے چراغ، ۱۲۲). سخت گوئی اور سخت دلی لوگوں کی وحشت کا سبب بنتی ہے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۱۳۸). **۲. سودا، خبط، خفقان؛ جنون، دیوانگی.**

سن کوہ و بیاباں میں شہرہ میری وحشت کا
مجنوں تو بہت بھاگا، فرہاد بہت رویا

(۱۷۰۷، ولی، د (انتخاب)، ۹۷).

عشق مجھ کو نہیں، وحشت ہی سہی — میری وحشت، تری شہرت ہی سہی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۰). اس کو بیٹے کے دیکھنے کی حسرت باقی رہی بلکہ ایک وحشت و تفرقہ دل میں پیدا ہوا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۵۹۷). شہریار نے پھر کہا بھائی چلو ... پریشانی دور ہوگی، وحشت کا رنگ بدل جائے گا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۵). شربت [illegible] ... خفقان اور مراق اور جنون اور وحشت اور معدہ کے ابخرات کو دور کرتا ہے. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲: ۱۲۸).

عطا کر یہ جنوں تیزی مجھے بھی — سکھا مجھ کو بھی وحشت کے قرینے

(۱۹۸۳، حصار، ۳۷). ایک بے چینی، ایک اضطراب، ایک وحشت شاعر کو تخلیق پر مجبور کرتی ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۱۹). **۳. حیوانیت، درندگی، بہیمیت؛ جہالت، غیر متمدن حالت، غیر مہذب حالت.** ابتدائے پیدائش مخلوقات میں جب کہ انسان حالت وحشت میں پڑا ہوا تھا یہ علم اس کی ذات میں بدیہی تھا. (۱۸۸۱، کشاف اسرار المشائخ، ۳). عرب میں حلال و حرام کی تمیز کم تھی، وحشت و جہالت کے علاوہ اس کا ایک سبب عام غربت اور افلاس تھی. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۱۳۹). قبائلی مجاہدین کی وحشت اور بربریت کی داستانیں خوب مبالغہ سے شائع کی جاتی تھیں. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفر نامہ، ۲۱۵). کوئی ایسی شے ... وحشت نہیں ہے بلکہ وہ سانس لیتی ہوئی زندگی ہے. (۲۰۰۴، وجودی نفسیات پر ایک نظر، ۶۷). **۴. اداسی، ویرانی، تنہائی.**

بے ہوش کر دیا مجھے وحشت نے اس قدر
آہو بھی میرے دشت میں از خود رمیدہ ہے

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۳۰۲).

وحشت نہ سمجھ اس کو اے مردک میدانی
کہسار کی خلوت ہے تعلیم خود آگاہی

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۷۷).

یہ رنگ ملاپ کے رنگ، یہ رنگ جدائی کے
کچھ رنگ ہیں ان میں وحشت کے تنہائی کے

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۱۰۷). **۵. خوف، ڈر، ہیبت، گھبراہٹ، دہشت.** عشق سلامتی کے سوا پنا گھر نہ کسی کی دہشت نہ کسی کی وحشت. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۲۵).

انکھیوں میں کیا بلا کچھ وحشت ہے میرے صاحب
دیکھے سوں جن کے دل میں دہشت ہے میرے صاحب

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۱۱).

ہم سے وحشت اسے کیا کہتے ہیں — اتنی وحشت اسے کیا کہتے ہیں

(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۱۲۷). جب اس عورت نے دیکھا کہ مجھے یہ شخص نہیں ستاتا دن بدن اس کی وحشت کم ہوئی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۹۰).

خالق الم و صدمہ و آفت سے بچائے — ربّ دو جہاں قبر کی وحشت سے بچائے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۴۱). میں وحشت سے داکٹل وہیں پھینک کر بوکھلایا ہوا کانٹوں میں کپڑے اور کھال کے ٹکڑے نچواتا ہوا نکل بھاگا. (۱۹۸۹، شکاریات، ۱۰۸). [ع: (و ح ش)].

--- اَثَر (--- فت ا، ث) صف.

ایسی بات یا مقام وغیرہ جس سے وحشت پیدا ہو، وحشت ناک، مہیب، ہیبت ناک، وحشت سے بھری ہوئی، خوف سے پُر، ہراساں کرنے والا/ والی. یہ خبر وحشت اثر سن کے غضنفر شاہ متردد ہوا. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۳۳).

صبر وحشت اثر نہ ہو جائے — کہیں صحرا بھی گھر نہ ہو جائے

(۱۸۵۱، مومن، د، ۲۱۹). ملکہ مہ رخ پر خوب تاکید کی کہ خبردار یہ خبر وحشت اثر ظاہر نہ ہونے پائے. (۱۸۹۴، طلسم ہوشربا، ۶: ۳۰). شاہ خراسان مارا گیا، سالیاجن نے اس وحشت اثر خبر سے بارہ روز تک پلنگ سے پیٹھ نہ لگائی. (۱۹۹۰، تاریخ بھی، ۳۵). [وحشت + اثر (رک)].

--- اُچَھلْنا محاورہ.

سودا ہونا، خفقان ہونا، جنون کا زور ہونا.

حضرت داغ کو پھر کیا کہیں وحشت اچھلی
آج گھر کو جو بیابان کیے بیٹھے ہیں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۳۲).

--- اَفْزا (--- فت ا، سک ف) صف.

(لفظاً) وحشت بڑھانے والا (کوئی خبر، واقعہ، حالت وغیرہ)، خوف بڑھانے والا. کبھی نصیحت و پند، گاہ کلام رنگین و دل چسپ باول درد مند، کبھی نخان وحشت افزا سناتا چلا جاتا تھا. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، مرتبہ رشید حسن، ۲۳۵).

وحشت افزا کس قدر اپنا بھی افسانہ ہوا
میرا قصہ سنتے سنتے تجھ بھی دیوانہ ہوا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۲). وہ چیخ اس قدر پرہول اور وحشت افزا تھی کہ ہمارا لہو خشک ہونے لگ گیا. (۱۹۵۴، صحیفۂ ادب، ۱۳۱).

وحشت افزا ہے تری بزم میں آنا لیکن
چاک دامن کو سیئے ہوئے ہم آبیٹھے
(۱۹۹۰، لہو کے چراغ، ۱۳۳). [وحشت + ف : افزا، افزودن ، بڑھنا].

--- اَنگیز (--- فت ا، غنہ، ی مج) صف.

خوف بڑھانے والا ، وحشت افزا ، ڈراؤنا ، بھیانک . اسکے جانے سے باغ سنسان ویران وحشت انگیز ہو کا مکان ہوا . (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۳۰). قِران اُس ساحر کے ساتھ آتے آتے ایک صحرائے ہول خیز اور وحشت انگیز میں پہونچا . (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱ : ۳۰۶۱). وحشت انگیز آئی وان کا باطنی ذات کا تحت خاص طور پر قابل دید ہے . (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۸۲). آنکھیں انجنوں کا آنا جانا..... مجھے یہ سب کچھ عجب وحشت انگیز سا لگا . (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۸۳). [وحشت + ف : انگیز، انگیختن ، اٹھانا].

--- اَنگیزی (--- فت ا، غنہ، ی مج) امث.

وحشت انگیز (رک) کا اسم کیفیت ، ڈراؤنا پن ، وحشت انگیزی . سروانیہ..... بحیرۂ روم کا ایک جزیرہ..... سیاہ چٹانوں کے سلسلے کے باعث جزیرے کے منظر میں ایک گونہ وحشت انگیزی پیدا ہوگئی ہے . (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰ : ۱۸۶). [وحشت انگیز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- آباد صف.

جہاں آبادی کے بجائے ویرانی کی وجہ سے خوف کا عالم ہو ، ویران ، سنسان (عموماً کوئی علاقہ).

آج ہی چھوٹے جو کل چھٹتا ہو یہ دیر خراب
وحشت آباد جہاں کم نہیں ویرانے سے
(۱۹۱۴، نشتر یاس، ۴۵). [وحشت + آباد (رک)].

--- آشنا (--- مد ا، سک ش) صف.

وحشت پسند کرنے والا ، تنہائی پسند.

ہماری گردش سر شورش آفرین جنوں
ہماری شورش دل وحشت آشنائے بہار
(۱۹۱۴، کلیات رعب، ۸۱). [وحشت + آشنا (رک)].

--- آفریں (--- مد ا، سک ف، ی مع) صف.

وحشت پیدا کرنے والا ، گھبراہٹ میں مبتلا کرنے والا ، خوف پیدا کرنے والا . رقص میں تو خیر پھر بھی ایک کیفیت تھی لیکن موسیقی نہایت وحشت آفریں ثابت ہوئی . (۱۹۸۵، اڑتے خاکے، ۱۳۱). [وحشت + ف : آفریں ، آفریدن = پیدا کرنا].

--- آگیں (--- مد ا، ی مع) صف.

خوف ناک ، پُر ہول ، وحشت بھرا ، خوف سے پُر . سیاحان وحشت پُر ہول فسانہ و غمگین و بادیہ پیمایان صحرائے خارستان وحشت آگیں ..... کو یوں طے کرتے ہیں . (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵ : ۴۸۵).

وحشت آگیں میری باتیں درد آگیں تھیں ضرور
جن کے باتیں کرنے والا منہ بھرا کر رو دیا
(۱۹۳۶، فغان آرزو، ۳۰).

سب وحشت آگیں مضموں ہیں تیرے
نت ، مصلحت پر شب خوں ہیں تیرے
(۱۹۱۴، حالی (جدید شاعری، ۱۷۸)). [وحشت + ف : آگیں ، لاحقۂ صفت].

--- آمیز (--- مد ا، ی مج) صف.

وحشت پر مبنی ، جس میں خوف یا گھبراہٹ کے آثار ہوں : خوف ناک ، پُر ہول . خدا خیر کرے..... کوئی وحشت آمیز کلام نہ منہ سے نکل جائے . (۱۸۷۹، اصغر اکبرآبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۶۹). آنکھوں میں ایک وحشت آمیز تحشّن سا نظر آتا تھا . (۱۹۳۶، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۲۰۹).

وحشت آمیز خیالوں کی لکیریں جاگیں
شعلۂ خواہش نایافت بھڑک کر چپکا
(۱۹۸۵، فقنہ سامانی دل، ۲۰۳). [وحشت + ف : آمیز ، آمیختن = ملنا ، ملانا].

--- آنا ف مر ، محاورہ.

گھبراہٹ طاری ہونا ، طبیعت گھبرانا.

جرأت اشعار سے بہلائے تھا شب اِس بن جی
آئی وحشت ہی تو پھینکا دیں دیوان کو پھاڑ
(۱۸۰۹، جرأت ، ک ، ۱ : ۳۵۷).

--- آوَر (--- مد ا، فت و) صف.

(لفظاً) وحشت لانے والا ؛ (مجازاً) وحشت ناک ، پُر ہول . زندگی کے رفیع مظاہر سے لے کر وحشت آور مناظر تک کو پیش کیا جا سکتا ہے . (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۴۸). [وحشت + ف : آور ، آوردن = لانا].

--- بَرَسْنا محاورہ.

بہت وحشت کے آثار ہونا ، نہایت خوف ظاہر ہونا ، گھبراہٹ نمایاں ہونا (عموماً چہرے پر). قدم اٹھانا دوبھر ہوگیا پاؤں ڈگمگانے لگے رنگ فق چہرے سے وحشت برسنے لگی . (۱۸۸۷، جام سرشار، ۲۷۰).

حیات آدمی کا منہ تھا فق ، وحشت برستی تھی
پھر اب کچھ زندگی کے چہرے پر رنگ بحال آیا
(۱۹۳۶، کلیات رزمی، ۲۶۱). اس کے چہرے سے وحشت برسنے لگی . (۱۹۸۳، کیمیاگر، ۹۹).

--- بَھرا (--- فت بھ) صف.

جس میں وحشت ہو ؛ (مجازاً) گھبرایا ہوا ، خوف زدہ ، ڈرنے والا.

کیا پیش کش کروں میں اوس دلربا کو یاں تو
ایک دل دیا ہے سو بھی وحشت بھرا دیا ہے
(۱۷۸۲، دیوان عیش دہلوی، ۱۸۱). [وحشت + بھرا (بھرنا (رک) سے صفت)].

--- بَھری (--- فت بھ) صف مث.

وحشت بھرا (رک) کی تانیث ، ڈری ہوئی ، گھبرائی ہوئی . احمد شاہ نے وحشت بھری نظروں سے مجھے دیکھا . (۱۹۸۹، قید، ۹۷). [وحشت بھرا (رک) کی تانیث].

... پَنا (۔۔۔فت پ) امذ.
گھبراہٹ کی کیفیت یا حالت، گھبراہٹ؛ خوف . وہ بھی بہت جلد وحشت پنے کی حالت کو پہنچ جاویں گے . (۱۸۷۹، تہذیب الاخلاق (مضامین)، ۲: ۸۰). [وحشت + پنا، لاحقۂ کیفیت].

... پَناہ (۔۔۔فت پ) صف.
مراد: وحشی؛ خوفزدہ.

بے جا نہیں ہے رخ پہ مرے رنگ اضطراب
باندھا ہوں دل کوں آہوے وحشت پناہ ہوں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۳). [وحشت + پناہ (رک)].

... ٹپکنا محاورہ.
وحشت ظاہر ہونا، ویرانی، اکتاہٹ یا بیزاری کا اظہار ہونا. ہر بات میں عاجزی اور انکساری کا رنگ چھایا ہوا تھا لیکن مجموعی طور پر وحشت سی ٹپک رہی تھی. (۱۹۷۹، آوارگان عشق، ۸۳).

... خانَہ (۔۔۔فت ن) امذ.
وحشت کی جگہ؛ بیابان، ویرانہ، صحرا.

میرے وحشت خانے میں جوش جنوں کی دھوم ہے
عافیت مفقود اور آسودگی معدوم ہے

(۱۸۷۷، توبۃ النصوح (مجلس)، ۳۳۳). [وحشت + خانہ (رک)].

... خُرامی (۔۔۔فت نیز کس خ) امث.
وحشت کے سے انداز میں چلنا، گھبرا کر بھاگنے کا عمل، رمیدگی.

باغ وحشت خرامی ہائے لیلیٰ کون ہے؟ — خانۂ مجنون صحرا گرد، بے دروازہ تھا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۹). [وحشت + خرام (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... خیز (۔۔۔ی ج) صف.
وحشت پیدا کرنے والا، گھبراہٹ طاری کر دینے والا نیز خوفناک.

کرمک شب تاب کے مانند اڑتے ہیں چراغ
تیرے دیوانے کا وحشت خیز یہ کاشانہ ہے

(۱۸۴۳، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۱۹۰).

گھر ہے وحشت خیز اور بستی اجاڑ — ہو گئی ایک ایک گھڑی تجھ بن پہاڑ

(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۹۹). اس میدان بلا انگیز وحشت خیز میں رات کیونکر پاؤں. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۵۹). بہار کا موسم عاشق کے لیے بڑا جنوں انگیز اور بہت وحشت خیز موسم ہوتا ہے. (۱۹۸۸، فیض (شاعری اور سیاست)، ۸۸). [وحشت + ف: خیز، خاستن = اٹھنا].

... زا صف.
رک: وحشت افزا، خوف پیدا کرنے والا، نہایت ہیبت ناک. ایک تنگ و تاریک کوچہ پر تمھاری نظر پڑے گی جس کے وحشت زا سکوت سے طلسم کو رہ رہ کر ..... کسی پردہ نشین بڑھیا کی لجاجت آمیز صدا توڑتی ہو گی. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۳۳۶). [وحشت + ف: زا، زائیدن = جننا، پیدا کرنا].

... زَدَہ (۔۔۔فت ز، د) صف؛ امذ.
وحشت کا مارا ہوا، وحشت میں مبتلا، ہیبت زدہ، خوف زدہ، رم خوردہ؛ حواس باختہ، گھبرایا ہوا؛ خبطی، سودائی، پاگل، مجنوں؛ (کنایۃً) عاشق.

مدام خاک اڑایا کرے بیاباں میں
کھلے رہیں مرے وحشت زدہ کے بند قبا

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۹۹).

مری تلاش میں وحشت زدہ پھرے گا تو
ہرن کی شاخ پہ ہے میرا آشیاں صیاد

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۸۳). گو کھلے بہت وحشت زدہ ہے. (۱۹۲۹، لال کنھور، ۱۵). جب کوئی شخص مر جاتا ہے یا قتل ہو جاتا ہے تو یہ وحشت زدہ ہو کر اسکے گرد چکر لگاتا رہتا ہے. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۳: ۳۰۲). ڈرامہ ..... میں وحشت زدہ حال کا اندازہ مشکل نہیں. (۲۰۰۳، تسلیمات، ۲۳۶). [وحشت + ف: زدہ، زدن = مارنا].

... زَدی (۔۔۔فت ز) صف.
رک: وحشت زدہ.

کیوں نقل کیا آج کے خواب کی — کہ دیکھی عجب شکل وحشت زدی

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۱۷). [وحشت زدہ (رک) کی تانیث بقاعدۂ اردو].

... سَرا (۔۔۔فت س) امث.
وحشت خانہ، وحشت کی جگہ، تنہائی کا گھر؛ (مجازاً) ویران جگہ، ڈراؤنی جگہ. وہ جو کرائے کا مختصر سا منحوس گھر تھا وحشت سرا، ٹوٹی دیواریں ٹوٹا ہر ایک در تھا. (۱۸۶۸، انشائے سرور، ۱۳). [وحشت + رک: سرا (۱)].

... سَمانا محاورہ.
ڈر سمانا، خوف چھانا، خوف کا اثر ہونا. نزلہ کے باعث اسے کھاتا ہوں چار رتی سے زیادہ نہیں ہونے پاتی ہے ایسی وحشت سمائی ہے. (۱۸۶۸، انشائے سرور، ۷۰).

... سَوار ہونا محاورہ.
وحشت طاری ہونا، جنون ہونا. میاں آزاد سمجھ گئے کہ حضرت خواجہ بدیع صاحب کو دور سے شیطان نے انگلی دکھائی وحشت سر پر سوار ہوئی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)). اسی دن سے اسی کے دل پر وحشت سوار ہو گئی تھی. (۱۹۶۷، ادیبہ، ۷۶).

... فزا (۔۔۔فت ف) صف.
رک: وحشت افزا.

مضموں تری مژہ کے یہ وحشت فزا لکھے
نکلے چنے کبھی جو عدو تک نہیں ہوا

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۳۷). [وحشت + فزا = افزا].

... کا عَہْد امذ.
(عمرانیات) تاریخ انسانی کا دور قدیم جس میں انسان ابتدائی تہذیبی مدارج طے کر رہا تھا. معاشی ترقی کے باب میں قوموں میں ترقی کے مندرجہ ذیل خاص خاص مدارج مانتے چاہئیں، وحشت کا عہد، گلہ بانی کا عہد، زراعت کا عہد، زراعت و صنعت کا عہد، زراعت، صنعت و تجارت کا عہد. (۱۹۳۶، معاشیات قومی، ۱۹).

... کا مارا صف.
رک : وحشت زدہ ، حواس باختہ.

کیسے وحشت کے مارے الجھنے لگے
ایک دشمن سے سارے الجھنے لگے

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دلِ وحشی ، ۹۱).

... کدہ (... فت ک ، د) امذ.
ایسا گھر یا مقام جہاں وحشت ہو ، وحشت سرا ، وحشت خانہ.

بزم ہے ، وحشت کدہ ہے کس کی چشم مست کا
شیشے میں نبض پری ، پنہاں ہے موج بادہ سے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۷). دنیا کی محبت دلوں سے سلب ہو جائے تو دنیا دنیا نہ رہے ایک وحشت کدہ ہو جائے جو یقیناً خدا کو منظور نہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۱۸).

تری محفل سے اچھا ہے مرا وحشت کدہ جس میں
جدھر آواز دیتا ہوں وہیں سے تو نکلتا ہے

(۱۹۶۸ ، پریم گرد باد ، ۳۶). [وحشت + کدہ (رک)].

... کرنا محاورہ.
جانوروں کی طرح بھڑکنا اور بھاگنا ، بدکنا ؛ ڈرنا.

دور بہت بھاگو ہو ہم سے سیکھے طریق غزالوں کا
وحشت کرنا شیوہ ہے کیا اچھی آنکھوں والوں کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۴۰). مخلوق سے جتنا ڈرو گے وتنا ہی اُس سے وحشت کرو گے اور بھاگو گے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۵۵۹).

... کی لینا محاورہ.
وحشت کی باتیں کرنا ، ایسی باتیں کرنا گویا حالتِ وحشت میں ہو ، بکنا ، بڑبڑانا.

آپ آہو چشم ہیں آہو نہیں
ہم سے وحشت کی نہ لیجے آئیے

(۱۸۴۳ ، نسیم (دیا شنکر) (ہندوؤں میں اردو ، ۱ : ۳۶۶)).

رہتا ہے کوئی جوشِ جنوں بے اثر کسے
وحشت کی جو نہ لے وہ مرا چارہ گر نہیں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۶۰). تمہاری طرح بہت سے بدحواس یونہی وحشت کی لیتے رہے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین کسمنڈوی ، کائنات ، ۹۱).

... کھانا محاورہ.
گھبرا کر دور بھاگنا ، نفرت کرنا تیز خوف زدہ ہونا ؛ گھبرانا. نواب کو اپنے سے خائف ، وحشت زدہ اور اپنے نام سے وحشت کھاتے دیکھ کے وہ دونوں عورتوں کو ہٹا کے الگ لے گیا. (۱۹۱۴ ، دربار حرام پور ، ۲ : ۱). حضرت صدیقؓ فرماتے ہیں کہ جس شخص کو اللہ کی محبت میں مزا آ جاتا ہے اس کو دنیا کی طلب بالکل نہیں رہتی اور وہ آدمیوں سے وحشت کھانے لگتا ہے. (۱۹۶۳ ، مقامات تصوف ، ۲۰۴).

... گہ (... فت ہ گ) امث.
رک : وحشت کدہ.

بجھتے الاؤ دھوکتے آنکھیں اٹی پڑیں　　وحشت گھروں کی گنگی مہتاب کی سی ہے

(۱۹۸۵ ، خنجر سامانیٔ دل ، ۲۳۹). [وحشت + رک : گر (۲)].

... منزِل (... فت م ، سک ن ، کس ز) صف.
جو وحشت میں مبتلا ہو ، جس پر خوف طاری ہو ، رم خوردہ. یہ حال دیکھ کر دل وحشت منزل سخت گھبرایا کلیجہ منہ کو آیا. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۷۱). [وحشت + منزل (رک)].

... میں کام آنا محاورہ.
وحشت کے سبب ہلاک ہو جانا.

ظاہر میں تو بے کس ہیں گرفتار الم ہیں
کام آتے ہیں جو قبر کی وحشت میں وہ ہم ہیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۲۱).

... ناچنا محاورہ.
وحشت طاری ہونا ، خوف چھانا. اس کے دست و پا سرد پڑ گئے اور اس کی آنکھوں میں وحشت ناچنے لگی. (۱۹۴۳ ، بنت قمر ، ۲۱۱).

خیال و خواب ہوئی ہیں محبتیں کیسی　　لہو میں ناچ رہی ہیں یہ وحشتیں کیسی

(۱۹۶۴ ، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں ، ۱۹).

... ناک صف.
بہت ڈراؤنا ، خوف سے پُر ، ڈر ، خوف پیدا کرنے والی ، خوفناک ، بھیانک ، گھبرا دینے والی ، وحشت ناک. سکندر کا ذکر ہے کہ وہ ایک وحشت ناک جنگل میں بڑی کٹھن منزلیں کاٹتا ہوا ایک چشمے پر پہنچا. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۵۳۱). ابتداءً حال میں غیر آباد دنیا کے وحشت ناک ہونے سے لوگ خلوص کے ساتھ ایک دوسرے سے محبت رکھتے تھے. (۱۹۲۴ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۳). جو خبر آتی ہے وحشت ناک ہوتی ہے. (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۲۳۸). اگر ان کی تسبیح خوانی نہ ہوتی تو دنیا اور فضا میں ایک وحشت ناک سکون و جمود ہوتا جسے ہم برداشت نہ کر سکتے. (۲۰۰۳ ، مکاشفات ، ۱۴۰).
[وحشت + ناک ، لاحقۂ صفت].

... ناکی امث.
وحشت ناک (رک) کا اسم کیفیت ، خوف ناکی ، خوف کا عالم. کچھ خوش قسمت دور افتادہ گاؤں تھے جہاں بمباری کی وحشت ناکی تو نہیں تھی. (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۱۳۳).
[وحشت ناک + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... ہوجانا/ہونا ف م.
گھبراہٹ ہونا ، خوف آنا. جن لوگوں کو پرانی تعلیم نے ایک دفعہ بھی چھو لیا تمام عمر کے لیے ان کو علوم جدیدہ سے وحشت ہو جاتی ہے. (۱۸۹۳ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۱۲۹). اس مسئلہ توحید کی تعبیروں میں کچھ ایسے فقرے اور ایسی عبارتیں نکل پڑی ہیں جن کے پڑھنے سے وحشت ہوتی ہے. (۱۹۵۶ ، مناظر احسن ، مقالات ، ۹۳). اخباری ناموں سے دلچسپی رکھنے والوں کی ذہنیت ذرا مختلف ہی ہوتی ہے ادیبوں کے حق میں اس نوع کی دلچسپی کے تصور سے بھی وحشت ہونے لگتی ہے. (۱۹۸۰ ، مقالات کل پاکستان اہل قلم کانفرنس ، ۱۹۹).
۲. خفقان ہونا ، سودا ہونا ، جنون (نور اللغات).

وَحْشَن (فت ج و، سک ح، فت ش) امث.
وحشی عورت.

پھر اتنے میں اک طرف سے آ کے ساں
لگی کہنے وحشن سی ہو بے حواس
(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۱۱). [وحشی (رک) کی تانیث بقاعدۂ اردو].

وَحْشی (فت ج و، سک ح) صف.
۱. جنگلی جانور جو آدمیوں سے بھاگ جائے، جو انسانوں سے مانوس نہ ہو.

مجنوں سو میرا نام ہے وحشی توں یچ سوں رام ہیں
اس کو الکھ بجھ دام ہیں یک یچ میں گل بابیا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۴۰).

جنگل کے جناور کو وحشی کہتے | جناور جو کوئی ہے جنگل میں رہتے
(۱۶۸۲، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا، ۲۵).

آہوے دل کہ وحشی صحرائے عقل تھا | تجھ زلف کا شکار ہوا کیا بجا ہوا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۴۲). جب کبھی کچھ حال یاد آتا تو ہرنوں اور وحشیوں کو حسب حال اپنی غزلیں سناتا تھا. (۱۸۹۲، خط تقدیر، ۱۰۲).

طائر بھی دم تشنہ دہانی نہیں پیتے | وحشی بھی وہاں آن کے پانی نہیں پیتے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۷۴). جن باتوں کو متقدمین یہ جانتے تھے کہ ان سے انسان ..... فرشتہ ہوتا ہے وہ حقیقت میں ان کو ...... وحشی جانور بناتی تھیں. (۱۹۱۰، مولوی ذکاء اللہ، اردو کا بہترین انشائی ادب، ۸۰). اس کی کہانیوں میں وحشی درندے اور کالے سانپ ہیں. (۱۹۳۲، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲: ۲۵۷). ۲. (i) صحرائی، جنگلی، جنگل کا باسی.

چے وحشیاں جو اتھے خاص و عام | دیے باگ کی چھوڑ خدمت تمام
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۹۳).

آوارہ جا بجا مجھے پھرنے دو دوستو
وحشی ہوں کام کچھ نہیں گھر بار سے مجھے
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۸۰). (ii) بھڑکنے والا، گھبرانے والا، ایک حال پر نہ رہنے والا (نور اللغات). ۳. (i) اجنبی، غیر مانوس.

ایسے وحشی کہاں ہیں اے خوباں | میر کو تم عبث اداس کیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۷). وہ وحشی اور نامانوس الفاظ کے استعمال کو ناپسند کرتے تھے. (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، ۳۵). (ii) دیوانہ، سودائی، خبطی.

دل وحشی کو خواہش ہے تمہارے در پہ آنے کی
دوانا ہے ولیکن بات کہتا ہے ٹھکانے کی
(۱۸۰۹، جرأت، د، ۵۱۸). (iii) جو پالتو نہ ہو (کوئی جانور).

سگ وحشی ہوتا اگرچہ دلیر | اور اڑ رہتا دیکھ چنگ و بازوئے شیر
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۴۶۶). ۴. غیر مہذب، غیر متمدن، ناتراشیدہ: اجڈ، ان گھڑ، بدسلیقہ. محنت وہ چیز ہے کہ زبردست گینڈے کو مطیع اور وحشی باز کو اہلی بناتی ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۰۷). مردم شماری سے ثابت ہوا ہے کہ جنگلی اور وحشی قومیں چھوڑ کر ہر جگہ عورتوں کا مجموعہ مردوں سے کچھ یوں ہی سا بڑھا ہوا رہتا ہے. (۱۸۹۱، ایامی، ۱۰). اس نے قرآن کے مضمون کو نہیں بیان کیا بلکہ اس کو لاطینی وحشی زبان میں پریشان کر دیا ہے. (۱۹۱۰، یورپ اور قرآن، ۹). عقل سلیم ہرگز روا نہیں رکھتی کہ تم اپنے وحشی شوہر کی فرمانبرداری کرو. (۱۹۱۶، گرداب حیات، ۷۲). جنہیں وحشی جاہل اور غیر متمدن کہا جاتا تھا اس آن بان سے نکلے کہ دنیا متحیر ہوگی (۱۹۵۴، صحیفۂ ادب، ۱۰۷). ان مہموں نے سب سے پہلے یورپ کو افریقہ کے وحشی قبائل سے آشنا کیا. (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی، ۷۸). ہم ان وحشیوں کی طرح ہیں جو زندگی میں پہلی بار موٹر کار دیکھتے ہیں؟ (۲۰۰۴، وجودی نفسیات پر ایک نظر، ۳۳۳). ۵. جو بائیں طرف ہو؛ بایاں، بیرونی نیز الٹا، پٹ (چت کی ضد) نیز (طب) وہ رخ جو جسم کے درمیانی خط سے دور ہو. کتف کی ہڈی وحشی کی طرف سے باہر کی طرف سے باریک ہوتی ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۲۵۹). عرق النساء جانب وحشی میں پیچھے کی طرف ہوتی ہے. (۱۹۳۷، جراحیات زہراوی، ۱۸۲). ۶. (کتابت) آڑا قط لگے قلم کے دو پلوں میں سے ایک پلہ، میدان قلم کی بائیں نوک، بایاں رخ جو بیچ کے شگاف کی وجہ سے دو حصوں میں بٹا ہوتا ہے، دائیں پرے کو انسی اور بائیں پرے کو وحشی کہتے ہیں بائیں کو خفی بھی کہتے ہیں اور اس سے باریک حصے حرف کے لکھے جاتے ہیں. قلم کی داہنی زبان کو انسی کہتے ہیں اور بائیں زبان کو وحشی اور انسی کو بہ نسبت وحشی کے نرم رکھنا چاہیے. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۱۷). شگاف کے سبب سے قلم میں دو پرے ہو جاتے ہیں اول انسی ...... دوسرے وحشی. قلم کے اس پلے کی نوک جو نیچے ہوتی ہے اور کاغذ کو جب چھوتی ہے کہ جس دم قلم پورا لگاؤ. (۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱: ۲۰۴). خط نسخ، ثلث اور رقاع کے لیے یہ ضابطہ مقرر ہو گیا ہے کہ وحشی حصہ انسی سے دگنا چوڑا ہو. (۱۹۷۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹، ۲: ۳۸۳). [ع].

--- پَن (--- فت پ) امذ.
وحشی ہونے کی حالت یا کیفیت، وحشت، وحشت ناکی، وحشت زدگی؛ اجڈپن. کہتے ہوں گے کہ اگر جاؤں گا آقا وہی وحشی پن کی باتیں کریں گے. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۱۳۵). وہ لوگ جو الگ الگ انفرادی طور پر اکثر ذہین اور معقول ہوتے ہیں جب وہ کسی مجمع یا ہجوم میں شامل ہوتے ہیں تو لامحالہ ان میں بربریت اور وحشی پن عود کر آتا ہے. (۱۹۸۴، فنون، لاہور، ستمبر، اکتوبر، ۲۹۲). بیدی کے یہاں فسادات اور وحشی پن کے بھالے سے ادھڑے ہوئے ...... خاندانوں کی کہانیاں ہیں. (۲۰۰۴، عورت زندگی کا زنداں، ۱۷۴). [وحشی + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- پَنا (--- فت پ) امذ.
رک: وحشی پن، وحشت، جنگلی پن، اُجڈپن. ایک عیسائی گروہ کے نزدیک ریفورمیشن ...... سے وحشی پنے و توہمات باطلہ کو لڑ کر خارج کرتا تھا. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۳۸). [وحشی + پنا، لاحقۂ کیفیت].

--- خِصال (--- کس خ) صف؛ امذ.
جس کی خصلت میں وحشت ہو، جسے بہت وحشت ہوتی ہو.

پڑتی ہے وحشی خصالوں کی تری ابرو پہ آنکھ | دیدۂ آہو بنے جوہر تری تلوار کے
(۱۸۵۲، دیوان برق، ۲۷۵). [وحشی + خصال (رک)].

--- صِفَت (--- کس ص، فت ف) صف؛ امذ.
رک: وحشی خصال.

زرد رو ہے جو کیا ہے فکر تسخیر طلا | مت ہوا ے وحشی صفت زنہار نخچیر طلا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۸). [وحشی + صفت (رک)].

... طَبیعَت (... فت ط، ی مع، فت ع) صف.
رک : وحشی خصال ، (وہ شخص) جو تنہائی پسند ہو اور آدمیوں سے دور بھاگتا ہو.
(نوراللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات). [وحشی + طبیعت (رک)].

... کو رام کَرْنا محاورہ.
(لفظاً) وحشی جانور کو سدھانا؛ (مجازاً) نامانوس اور اجنبی کو مانوس بنانا یا کرنا. جو غیروں کو اپنا بنانا اور وحشیوں کو رام کرنا سکھائے گا. (۱۹۲۸، سلیم، مضامین، ۱ : ۱۳۸).

... مِثال (... کس م) صف.
(مجازاً) وحشی خصلت ؛ وحشی کی مانند.

گئی بن کے گھر میں وہ وحشی مثال
دوانے سے کرنے لگی قیل و قال

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۳۳۰). [وحشی + مثال (رک)].

... مِزاج (... کس م) صف ؛ امذ.
۱. رک : وحشی خصلت، جس کے مزاج میں وحشت بھری ہو، وہ شخص جو تنہائی پسند ہو اور آدمیوں سے دور بھاگتا ہو.

اس کی شہرت سن ہوئے ہیں رام سب وحشی مزاج
نام اس کا کیا مگر تعویذ ہے تسخیر کا

(۱۸۳۹، کلیات مہراج، ۱۸۰). دور سے کچھ آدمی وحشی مزاج سمندر کے کنارے مچھلیاں پکڑتے ہوئے نظر آئے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۳۳۸). ۲. درندہ صفت. اقبال کا شاہین خالص مسلمان قسم کا شاہین ہے اور جرمنوں کے خوں خوار وحشی مزاج شاہین سے کوئی تعلق نہیں رکھتا. (۱۹۷۸، اقبال ایک صوفی شاعر، ۱۱۳). [وحشی + مزاج (رک)].

... وَش (... فت و) صف.
وحشی کی طرح کا، وحشی خصلت، وحشیوں کی سی صفات رکھنے والا.

کہ ہر اک شخص کو آجائے تمھیں دیکھ کے غش
نہ کہ تم اوروں پہ اس طرح پھرو وحشی وش

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۱۲۵). [وحشی + وش (رک)].

... ہونا ف ل.
۱. وحشت زدہ ہونا، گھبرانا.

مجھ سوں وحشی ہیں گل تن گویا   فوج آہو میں بہر آیا ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۱۸). ۲. دیوانہ ہونا، فریفتہ ہونا، عاشق ہونا.

تیری ہی آنکھوں کا وحشی تھا ہرن جو دشت میں
پھرتے پھرتے مر کے آخر مرگ چھالا ہو گیا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۰). بیٹا آہو چشم تمھاری بہن وحشی ہوگی چوکڑی بھولی. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵ : ۵۱۷).

وَحْشِیات (فت نیز و، سک ح، کس ش) امث ؛ ج.
رنگوں کی ایک قسم. یہ رنگیں ...... وحشیات کے نام سے مشہور ہیں. (۱۸۷۳، رسالہ سالوتر، ۳ : ۸). [وحشی (رک) + یات، لاحقۂ جمع].

وَحْشِیانَہ (فت نیز و، سک ح، کس ش، فت ن) صف ؛ م ف.
وحشت والا، وحشیوں کے طرز یا طریقے یا انداز کا، بربریت پر مبنی تیز غیر مہذبانہ. شاعر ...... بیچ میں جو جی میں آتا ہے ملا دیتے ہیں وحشیانہ مبالغہ کرتے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۳۵). اگرچہ عرب کی پست اور ذلیل حالت کے لحاظ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اصلاحیں بڑی قابل قدر تھیں اور انہوں نے ان وحشیانہ برائیوں کو جو جہالت کے اور وحشت کے ساتھ لگی رہتی ہیں کامیابی کے ساتھ دفع کیا. (۱۸۸۴، مقدمہ تحقیق الجہاد، ۱۰۰). دس سال کی تاریخ وحشیانہ سزاؤں اور لرزہ خیز مظالم کی داستانوں سے لبریز ہے. (۱۹۵۳، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر، ۳۲). بے شمار نیالے پاؤں کی وحشیانہ کروٹیں. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۲۱). اور بعض تو ان کو وحشیانہ سزائیں بھی کہتے ہیں. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۷ : ۵۹۱). [وحشی (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... پَن (... فت پ) امذ.
رک : وحشی پن، وحشت کی حالت یا کیفیت. بڑے تجربہ کار ہاتھی جن کے چہروں پر وحشیانہ پن برستا ہے. (۱۹۰۱، جنگل میں منگل، ۳۲۶). عامیانہ اخلاقیت کی تہوں میں انسانیت کے جہل و نادانی اور وحشیانہ پن کا گہری نظر سے مطالعہ کرتا ہے. (۱۹۶۳، ڈرامہ نگاری کا فن، ۳۰۴). عہد وسطیٰ کے وحشیانہ پن اور مذہبی انتہا پسندی کے خلاف تیز جاگیردارانہ مذہبی کور دماغی پر عقل اور سائنس کی فتح اور نئے سماجی رشتوں کے یقین کی خاطر زبردست جدوجہد کے لیے رام موہن رائے نے جو آواز بلند کی اسے متعدد ہندوستانی مصنفوں کی حمایت حاصل ہوئی. (۱۹۸۶، نگار، کراچی، ستمبر، ۱۳). [وحشیانہ + پن، لاحقۂ کیفیت].

وَحْشِیَپنا (فت نیز و، سک ح، ی مع، فت پ) امذ ؛ ـــ وحشی پنا.
رک : وحشی پن (پلیٹس). [وحشی پنا (رک) کا ایک املا].

وَحَل (فت و، ح) امذ.
۱. کیچڑ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. کیچڑ میں گر پڑنا (اسٹین گاس). ۳. وہ مادہ جو تہ نشین ہو کر کیچڑ یا گارے کی شکل اختیار کرے، دلدل. متعدد پودے صرف دلدلوں یا دسانوں دلدلوں ہی میں اگتے ہیں. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات (محمد سعید الدین)، ۲ : ۹۸۶). [ع].

وُحُوش (ضم و، و مع) امذ ؛ ج.
۱. جنگل کے جانور، درندے اور چوپائے.

وحوش اس بیاباں میں جاتے نہ تھے
طیور آشیانوں میں آتے نہ تھے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۸). وہاں کے جنگل میں ایک درویش رہتے ہیں جن کو وحوش و طیور سے محبت اور انسانوں سے نفرت ہے. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۹۹). انسانوں کا ساتھ چھوڑ کر وحوش اور طیور کی صحبت کو پسند کرتے ہیں. (۱۹۲۳، توازن، ۹۱). چونکہ یہ وحوش صحرا کی کھلی وسعتوں کے عادی نظر آتے تھے، ان کے لئے جہاز کے تنگ راستوں پر چلنا مشکل تھا. (۱۹۹۱، سرگزشت، ۳۶۴). ۲. (مراد) غیر متمدن، غیر مہذب ؛ جنگلی. اس زمانے میں یہ لوگ بالکل وحوش تھے. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۲ : ۲۲۳). [وحش (رک) کی جمع].

... و طُیُور (... و ج، ضم ط، و مع) امذ؛ ج.

درندے اور پرندے، چرند اور پرند (عموماً جن و انس کے علاوہ مخلوقات). وہ آفرینندۂ جن و انس و وحوش و طیور ہے. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱ : ۱۴۷). بہت سے وحوش و طیور ہیں جن کی غذا صرف گوشت ہے ان کے جوارح صرف گوشت کے لیے مناسب ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳ : ۲۶۳). وحوش و طیور اور جن و انس سب ان کے تابع فرمان تھے. (۱۹۵۵، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱ : ۲۳۳). [وحوش + و (حرف عطف) + طیور (رک)].

وَحی (فت و) امث.

۱. (i) (شریعت) وہ حکم یا پیغام جو اللہ تعالیٰ نے کسی نبی یا رسول پر اپنے خاص فرشتے (جبرئیل علیہ السّلام) کے ذریعے اپنی مخلوق کی ہدایت کے لیے نازل فرمایا ہو، کلام الٰہی جو آسمان سے نازل ہوتا رہا ہے اور یقینی اور قطعی علم پر مشتمل ہے، حکم شرعی.

جبرئیل لے وحی جس اپر آئے — اس بھانت نہ اور کس اپر آئے

(۱۷۰۰، من لگن، ۹).

پیغمبر سیں کرتے روایت علی — ہوئی ایک پیغمبر اوپر وحی

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۹۹).

نزول وحی کے بارگراں کی — ثقالت دیکھ عظمت کے نشاں کی

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۳۰۹).

کچھ خبر دیتا نہیں اٹکی دل آ کر مجھے
وحی کے مانند اب موقوف ہے الہام کیا

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۳۹). اول یہ کہ قرآن کے احکام جس طرح بذریعۂ وحی نازل ہوتے ہیں لوگوں کو سنایا. (۱۹۳۶، احکام نسواں، ۱۱۱). غار حرا میں پہلی وحی نازل ہوئی. (۱۹۸۶، اللہ معاف کرے، ۳۹). وحی اور قرآن کی حقانیت کے اثبات میں انھوں نے قرآن کریم کی اس پیشین گوئی کا بھی ذکر کیا ہے جس میں رومیوں کی ایرانیوں کے ہاتھوں زبردست شکست اور پھر ان کے ایرانیوں پر غالب آجانے کا ذکر ہے. (۲۰۰۲، مصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۳۹). (ii) (لغۃً) لطیف یا سریع اور مخفی اشارہ یا تلقین، وہ خفیہ کلام جو صرف مخاطب کو معلوم ہو اور کسی کے لیے مخصوص نہ ہو. لغۃً وحی کے لغوی معنے ایسے خفیہ کلام کے ہیں جو صرف مخاطب کو معلوم ہو دوسرے اس پر مطلع نہ ہوں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۹ : ۷۸). وحی کے لغوی معنی ہیں لطیف اور مخفی اشارہ. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲ : ۹۱۳). ۲. (i) (شریعت) وہ ذریعۂ غیبی جس کے سبب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کسی نبی یا رسول کو کوئی علم حاصل ہوتا ہے اور اس حصول علم میں نبی یا رسول کی اپنی کسی صلاحیت کا دخل نہیں ہوتا، رک : وحی جلی. یہ لوگ بجز خدا کے معجزہ و وحی وغیرہ کو نہیں مانتے تھے. (۱۹۹۳، نکار، کراچی، مارچ، ۹۳). رسول اللہ ..... کے زمانۂ اقدس میں وحی کے ذریعے لوگوں کی حالت معلوم ہوجاتی تھی. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۷ : ۸۵). (ii) مکالمۂ الٰہی، اللہ کی بات، اللہ کا کلام. گو مکالمۂ الٰہی کی متعدد صورتیں ہیں جن میں سے ایک وحی بھی ہے لیکن اسلام کے محاورہ میں وحی کا مفہوم اس قدر وسیع کردیا گیا ہے کہ مکالمۂ الٰہی کی تمام صورتیں اس کے تحت داخل ہوگئی ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳ : ۲۹۸). ۳. چھپا کر اطلاع دینا، چپکے چپکے بات کرنا کہ کوئی دوسرا نہ سن پائے، چھپا کر بات کہنا، سرگوشی. وحی کا اصل مفہوم اس کے تمام معنوں میں چھپا کر اطلاع دینے کے ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳ : ۲۹۹). وحی کے اصلی معنی یہ ہیں کہ اس طرح چپکے چپکے باتیں کی جائیں کہ کوئی دوسرا نہ سن پائے. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲ : ۹۱۳). ۴. وہ کلام جس سے انکار کی گنجائش نہ ہو، ناقابل تردید بات یا حقیقت.

جو بات منہ سے نکلی اک وحی ہوگئی وہ
اعجاز سے بھی بڑھ کے انداز ہے سخن کا

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۳۴). جب کسی سے محبت ہوجائے تو اس کی ہر بات وحی معلوم ہوتی ہے. (۱۹۸۷، غالب فکر و فن، ۳۰۷). ۵. دل میں ڈالنا یا جو کچھ کسی دوسرے کے خیال میں ڈالا جائے، الہام. وحی ..... دل میں ڈالنا (الہام) ..... نیز جو کچھ تم کسی دوسرے کے خیال میں ڈالو. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲ : ۹۱۳). ۶. کتابت، لکھنا نیز کتاب، مکتوب. وحی ..... کتابت (لکھنا)، کتاب اور مکتوب نیز جو کچھ تم کسی دوسرے کے خیال میں ڈالو. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲ : ۹۱۳). ۷. ہدایت، فرمان، حکم. میں کیوں کر فرہنگ نگاروں کے اور ان کے مددگاروں کے قیاس کو وحی سمجھوں. (۱۸۶۹، خطوط غالب، ۶۱۸). مختلف عنوانوں سے اس کی وحی ہندوستانیوں کے دل و دماغ پر عمل میں لائی جاتی ہے. (۱۹۷۵، متحدہ قومیت اور اسلام، ۲۹). ۸. سخن نرم (لغات کشوری). [ع].

--- اُتَرْنا ف مر.

۱. وحی نازل ہونا، وحی آنا. جس کو پیدا آتا تھا اس پر وحی اتری تھی. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۱۹). ۲. کوئی بات القا یا الہام ہونا. ان برانگیختہ کرنے والی چیزوں نے سجاح کے دل پر بڑا اثر کیا اسی حالت میں وہ بولی آپ پر کوئی وحی اتری ہو تو سنائیے. (۱۹۲۰، جویائے حق، ۳ : ۱۵۳).

--- اِصْطِلاحی کس صف (... کس ا، سک ص، کس ج ط) امث.

(فقہ) وحی کی وہ قسم جو بذریعۂ فرشتہ کسی نبی پر اصلاح خلق و تبلیغ و دعوت کے لیے خدا تعالیٰ نے نازل فرمائی ہو (اس کا سلسلہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ختم کر دیا ہے)، وحی نبوت. یہی فرق ہے اس وحی الہام ..... اور وحی نبوت یعنی وحی اصطلاحی میں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۹ : ۷۹). [وحی + اصطلاحی (رک)].

--- اِلْہام کس امذ (... کس ا، سک ل) امث.

وحی کی وہ قسم جو ہمیشہ سے جاری ہے اور ہمیشہ جاری رہے گی، وحی لغوی (رک : وحی، معنی نمبر ۱ (ii)) یہی فرق ہے اس وحی الہام یعنی وحی لغوی میں اور وحی نبوت یعنی وحی اصطلاحی میں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۹ : ۷۹). [وحی + الہام (رک)].

--- اِلٰہی کس صف (... کس ا، مدل) امث.

۱. رک : وحی، معنی نمبر ۱ (i) : (کنایۃً) حکم شرعی، شریعت و نبوت. بسبب اس کے احکام شرائع، و دین و ملت و علوم عالیہ اور وحی الٰہی ..... اور کتابیں اور صحیفۂ آسمانی مرقوم ہوتے ہیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۱۵۳). زندگی کی زمام قیادت وحی الٰہی کے ہاتھ میں دینا چاہتے تھے. (۱۹۸۵، تفہیم اقبال، ۱۹۶). مولانا شبیر احمد عثمانی نے وحی الٰہی کا حوالہ دے کر فرمایا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۲۰۰). ۲. مراد : اللہ کے احکامات پر مبنی کتاب، قرآن مجید، کلام اللہ. والدین کی رضامندی گناہوں کی مغفرت کا سبب ہے یہ وحی الٰہی کا حقیقی منشا ہے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبی، ۶ : ۸۱). قرآن مجید وحی الٰہی اور کلام اللہ ہے. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲ : ۹۱۴). [وحی + الٰہی (رک)].

--- آسمانی کس صف (--- سد ا، سک س) امث.
رک: وحی معنی نمبر ۱، آسمانی کلام، کلام اللہ.

زمین و آسماں ہیں گو ان کی صداقت کے
وحی آسمانی کی امانت کے امیں آئے

(۱۹۶۵، صد رنگ، ۴۲). یہ (قرآن جو پڑھ کر سناتے ہیں) وحی (آسمانی) ہے جو ان پر نازل ہوئی. (۲۰۰۰، اسلام و پیام، ۵۴). [وحی + آسمانی (رک)].

--- آنا ف مر: محاورہ.
خدا کی طرف سے حضرت جبرئیل علیہ السّلام کا پیغمبروں کے پاس پیام لانا، وحی نازل ہونا.

تحفہ حیات فراق یار میں معراج ہے
وحی آتا جاتا ہوں موت کے پیغام کا

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۴۰). الغرض پھر آپ ﷺ پر وحی آنا تین برس یا تین مہینے تک موقوف رہا. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۲۲). اس کے بعد تین برس تک آپ ﷺ پر کوئی وحی نہیں آئی. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۲۰). ایک صحابی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر وحی کیونکر آتی ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی ﷺ، ۳: ۳۰۰).

--- باطِن کس صف (--- کس ط) امث.
وحی کی ایک قسم جس میں فرشتہ کلام و بیان کے بجائے محض اشارے سے کوئی بات نبی کو سمجھا جاتا ہے. وحی باطن میں اجتہاد کو بڑا دخل ہوتا ہے. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۶۱۵). [وحی + باطن (رک)].

--- بھیجْنا ف مر.
رک: وحی کرنا (جامع اللغات).

--- پہنْچانا ف مر.
پیغام الٰہی نبیوں تک لانا. جو ملائکہ سفرائے وحی ہیں حضرت جبرئیل وغیرہ لوح محفوظ ان کے ہاتھ میں نہیں نہ وہ لوح محفوظ کے حامل ہیں اور انبیاء کو زبانی وحی پہنچاتے ہیں. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۶).

--- تَشْرِیعی کس صف (--- فت ت، سک ش، ی مع) امث.
رک: وحی اصطلاحی. بعض بزرگوں کے کلام میں ان کو وحی تشریعی و غیر تشریعی کے عنوان سے تعبیر کر دیا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۷۹). [وحی + ع: تشریع (ش رع) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- جِبِلّی کس صف (--- کس ج، ب، شد ل) امث.
وحی کی وہ قسم جس کے ذریعہ اللہ تعالٰی اپنی ہر مخلوق سے مخاطب ہوتا ہے اور اسے کام کرنے کا طریقہ اور سلیقہ سکھاتا ہے. جس کے ذریعے اللہ تعالٰی اپنی ہر مخلوق کو کام کرنے کا طریقہ و سلیقہ سکھاتا ہے اسے وحی جبلی یا طبعی کہتے ہیں. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۶۱۳). [وحی + جبلی (رک)].

--- جُزْئی کس صف (--- ضم ج، سک ز) امث.
وحی کی وہ قسم جس کے ذریعے اللہ تعالٰی کسی بندے کو کسی خاص بات سے متعلق کوئی ہدایت یا علم یا تدبیر بتاتا ہے (اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۶۱۳). [وحی + جزئی (رک)].

--- جَلی کس صف (--- فت ج) امث.
وہ وحی جو کلام الٰہی پر مشتمل ہو؛ مراد: قرآن مجید، کلام الٰہی. آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بذریعہ وحی جلی یا خفی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو مطلع فرماتے ہیں کہ یہ نکاح تمہارے والد کا کیا ہوا ہے. (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱: ۲۳۸). یہی میرا زاد راہ ہیں ایک اصل دوسری نقل، ایک وحی جلی ہے اور دوسری وحی خفی، ایک دلیل ہے دوسری نتیجہ. (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۹۷۵). [وحی + جلی (رک)].

--- حَقیقی کس صف (--- فت ح، ی مع) امث.
اللہ کے احکامات اور اللہ کا کلام؛ رک: وحی معنی نمبر ۱. وحی حقیقی یعنی وہ علم جس کو اللہ تعالٰی وقتاً فوقتاً اپنے خاص الفاظ میں پیغمبر پر نازل کرتا رہتا ہے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبی ﷺ، ۴: ۷۷). [وحی + حقیقی (رک)].

--- خَفی کس صف (--- فت خ) امث.
وحی جو براہ راست نبی کے قلب پر نازل ہو (رک: وحی قلبی). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بذریعہ وحی جلی یا خفی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو مطلع فرماتے ہیں کہ یہ نکاح تمہارے والد کا کیا ہوا ہے. (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱: ۲۳۸). یہ میرا زاد راہ ہیں ایک اصل دوسری نقل ایک وحی جلی ہے دوسری وحی خفی ایک دلیل ہے دوسری نتیجہ. (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۹۷۵). [وحی + خفی (رک)].

--- رَبّانی کس صف (--- فت ر، شد ب) امث.
رک: وحی الٰہی. وحی کی دوسری قسم ..... کا منشا ملکۂ "نبوت" کے ذریعہ وحی ربانی کی ترجمانی ہے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبی ﷺ، ۴: ۷۷). یہ تو وحی ربانی ہے جو آپ کی زبان سے صادر ہوتی ہے. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۲۲۵). [وحی + ربانی (رک)].

--- سَماوی کس صف (--- فت س) امث.
رک: وحی آسمانی. ان کے کان پہلے کبھی کلام حق و وحی سماوی سے آشنا نہ ہوئے تھے. (۱۹۱۱، القرآن الحکیم، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۱۱۳). [وحی + سماوی (رک)].

--- طَبیعی کس صف (--- فت ط، ی مع) امث.
رک: وحی جبلی. جس کے ذریعے اللہ تعالٰی اپنی ہر مخلوق کو کام کرنے کا طریقہ یا سلیقہ سکھاتا ہے اسے وحی جبلی یا طبعی کہتے ہیں. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۶۱۳). [وحی + طبیعی (رک)].

--- غیر مَتْلُو کس صف (--- ی لین، فت م، سک ت، و مع) امث.
وحی جو پڑھی نہ جائے، جس کی تلاوت نہ کی جائے؛ مراد: سنت رسول، حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم. آپ کا خیال معلوم کرنا چاہتا ہوں وحی غیر متلو کی تعریف نفسیاتی اعتبار سے کیا ہے. (۱۹۳۶، اقبال نامہ، ۱: ۱۵۳). مجمل احکام کی تشریح و توضیح اللہ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے وحی غیر متلو کے ذریعے کرا دی ہے. (۱۹۷۳، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۲۸۸). قرآن کریم میں اسلام کے اصولی عقائد اور بنیادی تعلیمات کی تشریح پر اکتفا کیا گیا ہے، ان تعلیمات کی تفصیل اور جزوی مسائل زیادہ تر "وحی غیر متلو" کے ذریعے عطا فرمائے گئے ہیں. (۱۹۷۶، علوم القرآن، ۳۰). [وحی + غیر (رک) + ع: متلو، تلاوت کیا گیا].

--- قُرآنی کس صف (--- ضم ق، سک ر، مدا) امث.
اللہ تعالیٰ کے احکامات جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئے اور جو قرآن مجید کی صورت میں ہمیشہ کے لیے محفوظ کر دیے گئے نیز قرآن کے الفاظ جو وحی کا نتیجہ ہیں۔ قرآن کا استدلال قطعی طور پر مسکت ہے، سورۂ قلم میں وضاحت کر دی ہے کہ اے رسول صلی اللہ علیہ آلہ وسلم تو بفضلِ خدا مجنون نہیں...... اور وحی قرآنی کی صداقت کا بہترین ثبوت بھی یہی ہے۔ (۱۹۵۱، تاثیر، مقالات تاثیر، ۲۹۲)۔ وحی قرآنی کو خوق العادت موثر و بلیغ ہونے کی وجہ سے جادو اور اس کے لانے والے کو جادوگر کہتے ہیں۔ (۱۹۳۲، القرآن الحکیم، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۳۵۹)۔ [وحی + قرآنی (رک)]۔

--- قلبی کس صف (--- فت ق، سک ل) امث.
رک: وحی خفی۔ وحی قلبی: اس قسم میں باری تعالیٰ براہِ راست نبی کے قلب کو متحرک فرما کر اس میں کوئی بات ڈال دیتا ہے۔ (۱۹۷۶، علوم القرآن، ۳۱)۔ [وحی + قلبی (رک)]۔

--- کرنا محاورہ
۱۔ وحی بھیجنا (اللہ تعالیٰ کا)، وحی نازل فرمانا، کسی واسطے سے اللہ کا نبی کے ذہن و قلب میں کوئی بات ڈالنا۔ پھر وحی کی ہم نے تم کو کہ پیروی کرو ملت ابراہیم کی۔ (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۳۷)۔ خدائے تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو وحی کی کہ لو یہ کی غلطیں اور عصا تیار کر۔ (۱۹۲۳، تذکرۂ اولیا (مرزا جان)، ۵۵)۔ جو کچھ وحی کی جا رہی ہے اس کو (غور سے) سن لو۔ (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۹۳)۔ خدا نے اپنے بندہ (محمد ﷺ) کی طرف (جبریل کے ذریعے) جو وحی کرنی تھی، سو کی۔ (۲۰۰۰، سلام و پیام، ۵۳)۔ ۲۔ حکم دینا، فرمانا (خصوصاً اللہ تعالیٰ کا)۔ تیرے پروردگار نے شہد کی مکھیوں کو وحی کیا، تیرے پروردگار نے زمین کو وحی کیا۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۹۹)۔ ۳۔ دل میں بات ڈال دینا۔ میں نے حواریوں کو وحی کیا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۹۹)۔ ۴۔ پہنچانا، بات پہنچانا۔ یہ ایک دوسرے کو چکنی چپڑی بات وحی کرتے ہیں۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۳۰۰)۔

--- لُغوی کس صف (--- ضم ل، سک غ) امث.
رک: وحی معنی نمبر ۱۔ وحی لغوی ہمیشہ سے جاری ہے۔ (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۷۹)۔ [وحی + لغوی (رک)]۔

--- مَتلُو کس صف (--- فت م، سک ت، و مع) امث.
اللہ تعالیٰ کا نازل کردہ کلام، جس کی تلاوت کی جاتی ہو، مثلاً قرآن مجید؛ وحی کے الفاظ جن کی تلاوت کی جاتی ہے؛ مراد: قرآن مجید، کلام اللہ، کتاب الٰہی۔ اول قسم کی وحی کو ہم اصطلاحاً وحی متلو یا قرآن یا کلام اللہ کہتے ہیں۔ (۱۸۷۰، خطبات الاحمدیہ، ۳۲۲)۔ فقہاء نے وحی کی دو قسمیں کر دی ہیں وحی متلو یعنی وہ وحی جو تلاوت کی جاتی ہے یعنی قرآن اور وحی غیر متلو جو تلاوت نہیں کی جاتی۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۳۰۸)۔ اس میں وحی متلو کو قرآن اور غیر متلو کو حدیث کہا جاتا ہے۔ (۱۹۳۲، القرآن الحکیم، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۱۰۰)۔ ہر کوئی اپنی ضرورت کے موافق سوال کر سکتا ہے اور بذریعہ وحی متلو اس کو جواب مل سکتا ہے۔ (۱۹۶۹، معارف القرآن (تفسیر)، ۲: ۹۲۸)۔ اگر یہ قرآن میں ہوتا تو یہ زمانے کی انتہا تک (آثارِ قیامت) وحی متلو ہوتی۔ (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۹: ۳۲۹)۔ [وحی + ع: متلو: تلاوت کیا گیا]۔

--- مُحَمّدی کس صف (--- ضم م، فت ح، شد م بفت) امث.
وہ وحی جو اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ذریعے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر نازل فرمائی۔ وحی محمدی...... سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علی وآلہ وسلم پر وحی کا آغاز نیند میں رویائے صادق سے ہوا۔ (۱۹۸۹، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۲۴۰)۔ [وحی + محمدی (رک)]۔

--- مَلَکی کس صف (--- فت م، ل) امث.
وحی جو اللہ تعالیٰ کسی فرشتے کے ذریعے نبی تک بھیجے۔ وحی ملکی: اس تیسری قسم میں اللہ تعالیٰ اپنا پیغام کسی فرشتے کے ذریعے نبی تک بھیجتا ہے اور وہ فرشتہ پیغام پہنچاتا ہے، پھر بعض اوقات یہ فرشتہ نظر نہیں آتا صرف اس کی آواز سنائی دیتی ہے۔ (۱۹۷۶، علوم القرآن، ۳۲)۔ [وحی + ملک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- مُنَزَّل کس صف (--- ضم م، سک ن، فت ز) امث.
رک: وحی معنی نمبر ۱، وحی جو خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہو؛ (کنایۃً) قرآن شریف، قرآن مجید۔ پانیز جس کے پاس شاید وہاں کے حالات بتانے کے لیے وحی منزل ہوتا ہے اس خبر پر مشتعل ارّاتا ہے۔ (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۰۱)۔ [وحی + منزل (رک)]۔

--- مُؤَقَّت کس صف (--- ضم م، فت، ش ق بکس) امث.
ایک خاص زمانے میں نازل ہونے والی وحی۔ ان آیتوں میں اس علم کا ذکر نہیں جس کا لفظ "وحی موقت" ہے۔ (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۱۶۷)۔ [وحی + موقت (رک)]۔

--- نازِل ہونا ف م
وحی اترنا، وحی آنا، اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام ہونا، القا ہونا۔ جب آپ پر وحی نازل ہوتی تو آپ کو بے چینی ہوتی۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۳۰۳)۔

--- نَبُوّت کس اضا (--- فت ن، و مع، شد و بفت) امث.
وحی کی وہ قسم جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لیے موقوف کر دی اور اس پر ایمان لانا اور اس کی پابندی انسانوں پر فرض ہے۔ وحی نبوت حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو چکی ہے۔ (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۷۹)۔ [وحی + نبوت (رک)]۔

--- و اِلہام (--- و مع، کس ا، سک ل) امذ.
(طنزاً) مراد: کوئی بات یا امر جسے حکم خداوندی کے برابر سمجھ لیا جائے، کوئی حکم جس کو بالکل صحیح سمجھ کر ہمیشہ اس کی پیروی کی جائے۔ اکثر قدیم عربی درس گاہوں میں آج تک طرزِ وحی و الہام سمجھا جاتا ہے۔ (۱۹۱۲، الناظر، اپریل، ۱۹)۔ ظاہر ہے کہ ان مباحثا...... کے الفاظ...... وحی و الہام کی حیثیت اور اہمیت کے حامل تھے۔ (۱۹۸۸، قائد اعظم جناح: ایک قوم کی سرگذشت (ترجمہ)، ۱۳۲)۔ [وحی + و (حرف عطف) + الہام (رک)]۔

--- ہونا ف ل

وحی آنا یا اُترنا ؛ الہام ہونا ؛ علم ہونا. وحی ہوا کہ اس کے فرزندوں کوں دوست رکھتا ہے یا اپنے فرزندوں کوں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۴۹). نوح کو وحی ہوئی. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۲۲). جو کچھ آپ فرماتے ہیں وہ سب اللہ کی طرف سے وحی ہوتا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۲۰۶).

وَحِید (فت و، ی مع) صف.

اتھا، اکیلا، یکتا، یگانہ.

ہر فرد سن کے آج تیرے وصف صاف کا
ناجی کو بھیجتا ہے صلا طاہر و وحید
(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۳۰۱).

بڑے عارف ہو شیخ شہر ہو تم
وحید عصر و فرد دہر ہو تم
(۱۸۷۷، ابر کرم، ۸).

عالم نہیں ہے کوئی اگر ہے تو ایک ہے
جس کو وحید جانتے ہیں قدرداں علم
(۱۸۸۱، اسیر (مظفر علی)، مجمع البحرین، ۲۰ : ۹۷). وحید ۲۸ یگانہ اور تنہا. (۱۹۸۳، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۹۳). ۲. اللہ تعالٰی کا ایک صفاتی نام (ماخوذ : علمی اُردو لغت). ۳. بنیادی، اصلی ؛ واحد. ہمارے ہاں متعدد ایسی انجمنیں قائم ہیں جن کا مقصد وحید خدمت عامہ، تعلیم غربا اور امداد بیچارگان ہے. (۱۹۲۳، نگار، اکتوبر، ۳۱۰). ان دونوں نابغۂ دہر ہستیوں کی اقدار مشترک پیش کرنے کا مقصد وحید یہ ہے کہ دونوں کے انداز فکر اور اسلوب بیان کی نشاندہی ہو جائے. (۱۹۶۵، غالب کون ہے (سید قدرت نقوی)، ۱۰۹). قرآن مجید میں انبیاء کی بعثت اور کلام اللہ کے نزول کا مقصد وحید ہی یہ بتایا گیا ہے کہ لوگ انصاف پر قائم رہیں. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۷ : ۶۵). [ع].

--- الدَّہْر (--- ضم د، غم ال، فت د، شد، سک ہ) امذ.

جو اپنے زمانے یا عہد میں کسی علم یا فن میں یکتا و یگانہ ہو، جو اپنے زمانے میں ثانی نہ رکھتا ہو. متحن صاحب عالم سہی، محقق سہی، فرید العصر سہی وحید الدہر سہی، لیکن مولویت کو طبابت سے کیا مناسبت. (۱۸۹۱، لیکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۳۳۸). گانے بجانے میں بھی وحید الدہر و یکتائے روزگار ہے. (۱۹۱۳، گل خانۂ شاہی، ۳۶). [وحید + رک : ال (۱) + دہر (رک)].

--- العَصْر (--- ضم د، غم ا، سک ل، فت ع، سک ص) امذ.

رک : وحید الدہر ؛ یکتائے زمانہ. یہ نسخہ ایک مشہور وید کا ہے جو کہ اس معالجے میں وحید العصر تسلیم کیا گیا ہے. (۱۹۳۷، سنگ الدرر، ۵۸). اس مرکز کی کلیدی شخصیت خود سرسید کی تھی، انھوں نے اپنے گرد وحید العصر دانشوروں کو جمع کر لیا تھا. (۱۹۸۸، مولانا ابوالکلام آزاد، شخصیت اور کارنامے، ۲۴۲). [وحید + رک : ال (۱) + عصر (رک)].

--- القِیمَت (--- ضم د، غم ا، سک ل، ی مع، فت م) امذ.

(طبیعیات و ریاضی) ایک قیمت یا قدر کا. ۵۸، جب مرکزی اسراع فاصلہ کا وحید القیمت تفاعل ہو. (۱۹۳۸، ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت، ۹۱). جب ایک متغیر مقدار حد کسی دوسری متغیر مقدار کے ساتھ اس طرح مربوط ہو کہ ی کی ایک قیمت ... کوئی کا وحید القیمت یا یک قیمتی تفاعل کہتے ہیں. (۱۹۷۷، متغیر کے تفاعل، ۵۹). [وحید + رک : ال (۱) + قیمت (رک)].

--- دَوراں کس اضا (--- و لین) امذ.

جو اپنے زمانے میں کسی علم یا فن میں یکتا ہو، جس کا اپنے دور میں کوئی ثانی نہ ہو. وہ اپنے آپ کو ایک نابغۂ عصر اور وحید دوراں خیال کرتے تھے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۲۹). [وحید + دوراں (رک)].

--- دَہْر کس اضا (--- فت د، سک ہ) امذ.

رک : وحید الدّہر.

جو جو نفوس اب ہیں غنیمت سمجھ انھیں
ہر ایک وحید دہر ہے یکتا کہیں جسے
(۱۹۳۰، دو صورتیں الٰہی (مہاراجہ سر کشن پرشاد)، ۱۱۷). [وحید + دہر (رک)].

--- روزگار کس اضا (--- و مع، سک ز) امذ.

رک : وحید الدّہر. مولانا بہلول ... ادائے مقاصد میں وحید روزگار تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۲ : ۷۳). [وحید + روزگار (رک)].

--- زَماں کس اضا (--- فت ز) امذ.

رک : وحید الدّہر.

محمد ان سخن سنج، شیریں زباں
وزیر جہاں و وحید زماں
(۱۷۸۳، سحر البیان، ۳۶).

جواں مرد ہیں راجپوت ایسے یاں
کہ ہر اک کو کہیے وحید زماں
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۳۷). [وحید + زماں (رک)].

--- زَمانہ کس اضا (--- فت ز، ن) امذ.

رک : وحید زماں.

یہ حاکم دوام اور دائم رہیں
وحید زمانہ ہیں قائم رہیں
(۱۸۶۸، آئینۂ شوق فرنگ (اورینٹل کالج میگزین، ۱۹۷۳، ۴۹)).

وہ اپنے فن میں ملک کے اندر یگانہ تھا
یکتائے روزگار و وحید زمانہ تھا
(۱۹۱۰، بہارستان، ۷۹۳). [وحید + زمانہ (رک)].

--- عَصْر کس اضا (--- فت ع، سک ص) امذ.

رک : وحید العصر.

جو زباں دان محبت، ولی وحید عصر تھا
اب زبان خلق پر ہے ذکر اس مغفور کا
(۱۸۰۹، جرأت، ک (مجلس)، ۱ : ۳۳۶).

وحید عصر ہوں میں عقل اولیں ہے گواہ
فرید دہر ہوں میں صفحۂ زماں ہے گواہ

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۳۰). خواجہ فرید الدین ... ریاضیات میں وحید عصر تھے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۲۱). امام وحید عصر، فرید دہر، عدیم العدیل وفاقد النظیر ہوتے ہیں. (۱۹۰۵، لمعۃ الضیا، ۱۰). [وحید + عصر (رک)].

وَخت (فت و، سک خ) امذ.
وقت (رک) کا بگاڑ.

کر قرمیزی ریشم تے انگ نرم تھا
وخت بے شرم خیال سو گرم تھا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۰۷). مقلاتی (لوٹ لے کر) اے میں کیا جانوں مو انجھ کیا ہوتا ہے ہمارے وخت (وقت) میں انجھ وجھو تھا کہاں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۵۷). لے لو پیارے ایک ایک گال کے چار چار آنے، تمہارا ابھی یہی وخت ہے، ورنہ قرآن کی قسم پھر کوئی نہیں پوچھنے کا تم کو. (۱۹۳۰، مضامین رموزی، ۱۱۸). دونوں وخت مل رہے تھے چوپال کے پاس سے گزری تو ایسا لگا جیسے کوئی عورت رو رہی ہے. (۱۹۷۸، بستی، ۱۵). [وقت (رک) کا مخرب].

وُخْشُور (فت نیز ضم و، سک خ، و مع) امذ.
زرتشتیوں کا پیغمبر، پارسیوں کا مذہبی پیشوا. پارسیوں کے وخشور وخشورے نظر آتے ہیں. (۱۹۰۷، تذکرۃ المصطفے، ۳۳). موبدان فارس کا پیرو ... آنسو بہا بہا کے کہہ رہا تھا کیا خوب آدمی تھا، خدا مغفرت کرے ہمارے حق شناس وخشوروں (پیمبروں) کے آئین کا کس استقلال سے پابند رہا. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱۰: ۲۲۸). [ف].

وَخی (فت و) امث.
پامیر کے علاقے میں بولی جانے والی زبانوں میں سے ایک زبان، ایک زبان جو افغانستان کی سرحد سے متصل پاکستان کے انتہائی شمالی علاقوں بالخصوص وا خان کے علاقے میں بولی جاتی ہے. وخی ... چترال کے شمال میں بولی جاتی ہے. (۱۹۳۲، آریائی زبانیں، ۸۳). سطح مرتفع پامیر کی بعض زبانیں (سری قولی، اشکشمی، وخی وغیرہ) ہیں. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۷۱). [مقامی].

وِد (کس و) امذ.
جاننے والا شخص، عقل مند آدمی، دانا شخص (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: विद्].

وُدّ (فت نیز کس نیز ضم و، شد د) امذ.
۱. محبت، دوستی، مودت. ود کے لغوی معنی ہیں محبت. (۱۹۳۷، اسلامی انسائیکلوپیڈیا (محبوب عالم)، ۲: ۹۲۷).

حقیقۃً وہی وحدت ہے جو اداوی ہے
ہے جو تعبیرِ حب و وفاق و ود و لذم

(۱۹۶۶، مثمن، ۱۱۹). ۲. کسی چیز سے محبت کرنا، کسی چیز کے ہونے کی تمنا کرنا، دوست، عاشق، چاہنے والا (قاموس القرآن). ۳. ایک بت کا نام جسے قوم نوحؑ پوجتی تھی یہ محبت اور خواہش کا بت تھا. ود، ایک بت بنی کلب کا دومۃ الجندل میں تھا. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۵۲۹). عرب میں بیالیس بت تھے ... منجملہ ان کے آٹھ بت وہ ہیں جن کا نام قرآن مجید میں بھی آیا ہے، ود، سواع، یغوث، یعوق، نسر، لات، منات، عزیٰ. (۱۸۹۵، مقالات سرسید، ۱۰۶). اور ہرگز نہ چھوڑنا ود اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو. (۱۹۱۱، القرآن الحکیم، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۹۱۳). اپنے معبودوں کی پرستش مت چھوڑنا اور ود اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو بھی ترک نہ کرنا. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۲۹۶). [ع].

ودا (۱) (کس و) امث (قدیم).
رک: وداع کا قدیم املا، رخصت.

قضا یوں ہوا جو رضا شاہ منگ
ودا اس پری سوں کئے چھوڑ سنگ

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹۱).

ترا قد پھول کی ڈالی تمن کل مکمکاتی تھے
خوشی پانچ کا بلبل سو غم کوں سب ودا دیتا

(۱۶۷۳، عبداللہ قطب شاہ، د، ۳۲).

جلوے کے دن ہو جدا
ودلا اس کا کرو ودا

(۱۸۷۷، اردو شہ پارے (جنگ نامہ، شاہ محمد)، ۲۹۵). [وداع (رک) کا بگاڑ].

وِدا (۲) (کس و) امث.
علم، عقل، دانائی، سمجھ (رک: ودیا) (پلیٹس). [س: विद्या].

وِداج (کس و) امث.
رگِ گردن، گردن کی رگ (لغات ہیرا). [ع].

وِداجی (کس و) صف.
وداج (رک) سے متعلق. اکثر شعبۃً متصلی، داعیں وداجی اور زیر ترقوی لمفی نے علیحدہ علیحدہ اندرونی وداجی، زیر ترقوی اور لاابی وریدیں میں کھلتے ہیں. (۱۹۳۵، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ)، ۳: ۱۵). [وداج + ی، لاحقۂ نسبت].

وَداجَین (فت و، ی لین) امذ.
وداجیں، دو رگیں، جو گردن کے دونوں طرف ہوتی ہیں. وداجین کی فصد سے ضیق النفس ... میں فائدہ ہوتا ہے. (۱۹۳۷، جراحیات زہراوی، ۱۷۶). [وداج + ین، لاحقۂ تثنیہ].

وِداد (کس نیز فت نیز ضم و) امث.
۱. دوستی، اتحاد، اتفاق. ایک بزرگی اور سوداگر میں واسطہ اتحاد اور رابطہ وداد اس درجہ تھا ... کہ یہ دونوں ماں جائے بھائی ہیں. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۵۳).

خاندانی جن سے ہوتی تھی رہ و رسمِ وداد
جن کی اگلی الفتوں کے ہوتے افسانے تھے یاد

(۱۸۸۹، افکارِ سلیم، ۳۵). **۲. محبت، مودت، لگاؤ.** امیر کابل اور اس کے بیٹے کے ساتھ رشتۂ اتحاد اور وداد کو دوتا کیا. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۱۹۰۷). ملوک و سلاطین اب بھی ہیں ... وہ دوسرے ممالک میں اب بھی جاتے ہیں لیکن فوج لے کر نہیں دوستی، محبت اور وداد کا پیغام لے کر. (۱۹۵۷، گل کدہ (رئیس احمد جعفری)، ۳۸۹).

وفاق و وداد و موالات و خلت
یہ عنوان مرصوص و وحدت کدہ ہے

(۱۹۶۳، نارقلیط، ۱۹۳). رنجش کے بجائے محبت و وداد نے دل میں جگہ پکڑ لی. (۱۹۸۷، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۲). [ع].

ودارنا (کس و، سک ر) ف م.

پھاڑنا، چیر دینا، ٹکڑے کر دینا (پلیٹس). [س: विदारय (ति)]

وُداس (ضم و) صف.

اداس کا بگاڑ. غرض ہمیشہ دن کو دونو وداس رہتے تھے. (۱۸۰۰، قصۂ گل و ہرمز، ۳۱). [مقامی].

وِداع (فت نیز کس و) امث.

۱. رخصت، روانگی نیز ترک کرنا، چھوڑنا.

چلیا حسن کر وداع
ہوا تن سوں جیو جدا

(۱۵۰۳، مثنوی نوسرہار، ۱۳۰). جاسوس نظر دل بادشاہ عالم پناہ سوں وداع ہو کر قدم آگے دھر روانہ ہوا. (۱۹۳۵، سب رس، ۳۴).

اسد ہے نزع میں چل بے وفا برائے خدا
مقام ترک حجاب و وداع تمکیں ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۱۳).

ہوا انجام وہی جو کہ ہے سب کو معلوم
زندگانی کو وداع اور جوانی کو سلام

(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۲۰). وداع و رخصت کے بڑے بڑے رقت انگیز مضمون آپ کی نظر سے گذرے ہوں گے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۲۹۳). یاں وہ شخص وداع ہو چکا جس نے صرف محبت کرنا سیکھا تھا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۵۸). **۲. دلہن کی اپنے گھر سے رخصت نیز دلہن کی رخصتی کی تقریب یا رسم.** اس بیو کو بات ٹھہری، اگلے بیو کو ساچق منگل کو برات، بدھ کی وداع. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۳۳). چاہے کچھ تیاری ہو یا نہ ہو مجھی کی وداع انھیں چھٹیوں میں ہونی چاہئے. (۱۹۳۲، تصویر، ۱۲۵). آپ تین کپڑوں میں ... بیٹا کو وداع کریں. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۱۹۹). [ع].

... دینا ف م: محاورہ (قدیم).

رخصت کرنا، روانہ ہونے کی اجازت دینا.

ملتے تھے گلِ گنبد جوانوں کے ہات ڈال
دی ایک کو وداع کیا اور کا خیال

(۱۷۶۱، جنگ نامہ پانی پت (منظوم)، ۱۲).

... طاقت کس اضا (... فت ق) امث.

طاقت کا جاتے رہنا (جامع اللغات) [وداع + طاقت (رک)].

... کر دینا / کر لینا / کرنا ف م.

۱. ترک کر دینا، چھوڑ دینا، چھوڑنا.

چلیا حسن کر وداع
ہوا تن سوں جیو جدا

(۱۵۰۳، مثنوی نوسرہار، ۱۳۰). "وہ تین سال کا عرصہ گزرتا ہے کہ جہان فانی کو وداع کیا". (۱۸۳۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۵۱).

بھلا اے طلسم زندگانی
وداع جب عزّ و جاہ کر لے

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۱۲). **۲. خدا حافظ کہنا، رخصت کرنا.** مجھے وداع کرنے آئے تھے. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۲۱۹). جمیں ہنسی خوشی وداع کرو. (۱۹۷۶، زرد آسمان، ۱۷۸). بینک کلرک ... ہمیں وداع کرنے کے لئے اٹھا. (۱۹۸۹، (محمد خالد اختر) کھویا ہوا افق، ۱۲). وہ مجھے بیرون تک وداع کرنے کے لیے آئی. (۱۹۹۷، میرے جیون کی کچھ یادیں، ۸۹). **۳. لڑکی کو شادی کے بعد سسرال بھیجنا، لڑکی کو اپنے گھر سے سسرال رخصت کرنا.** ان شاء اللہ زندگی رہ گئی تو چھ مہینے کے اندر ہی اندر میں وداع کر دوں گی. (۱۹۶۹، اقبال دلہن، ۱۱۱). ایک اجنبی گھر کے لیے وداع کر دینے کا غم، میرے گھر میں اس کی موجودگی کے احساس پر چھا گیا. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، اپریل، ۹۲).

... کہنا ف م.

خدا حافظ کہنا، رخصت کرنا نیز لڑکی کو ماں باپ کے گھر سے سسرال رخصت کرنا.

انجھو گئی آج رتی دیکھ تمہیں انپڑائے دلچو لگ
بڑا کٹنا وداع کی ماں جو پوچے تج انتر سوں

(۱۹۹۷، دو ماہی، ۱۶۳).

... ہونا ف م: محاورہ.

۱. رخصت ہونا: (مجازاً) دنیا سے رخصت ہونا، مر جانا، انتقال کر جانا. جتال (بختیار) بیگ دوز بھائی کہ توپ خانہ کا کار فرما تھا اور سیف خاں و اکرام خاں کا پیشرو تھا بیاپے زخم کھا کر دنیا سے وداع ہوا. (۱۸۹۷، بادشاہ نامہ، ۹۲).

ہوئے ہیں جمع رئیسان شہر کلکتہ
وداع ہوتے ہیں یاروں سے حضرت رنجور

(۱۹۵۵، نقوش و آثار، ۳۶).

میں اپنی آواز کھو رہا ہوں
وداع اب تم سے ہو رہا ہوں

(۱۹۹۳، افکار، کراچی، فروری، ۳۳). **۲. لڑکی کا میکے سے رخصت ہو کر سسرال جانا.** یہ دونوں میاں بیوی اس دنیا میں خوش و خرم رہیں گے مگر تم جانتی ہو کہ جس وقت بچی دلہن بن کر میکے سے وداع ہوتی ہے تو سسرال میں ہر متنفس غیر اور پرایا ہوتا ہے. (۱۹۳۱، سیدہ کا لال، ۲۷). چاہے کچھ تیاری ہو یا نہ ہو مجھی کی وداع انھیں چھٹیوں میں ہونی چاہئے. (۱۹۳۲، تصویر، ۱۲۵). وداع ہوتے وقت جو پریشانی، جو فکر، جو اضطراب تھا اب نام کو نہیں. (۱۹۳۸، سول سنگار، ۴۳). بیٹی وداع ہو گئی تو اب اس کا میکے میں کیا کام. (۱۹۹۰، دلی دور ہے، ۹۳).

وِداعی (کس و) (الف) صف.

وداع (رک) سے متعلق یا منسوب، وداع کا، الوداعی، رخصت کے وقت کا، روانگی کے وقت کا: آخری، اختتامی. ۵۹۵ھ میں جب وہ افانس کے مقابلہ کے لیے جا رہا تھا ابن رشد کو وداعی ملاقات کے لیے دربار میں طلب کیا. (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۵: ۳۳).

نواب چھتاری صاحب کی وداعی دعوتیں ہو رہی ہیں. (١٩٦١، مکتوبات عبدالحق، ٣٨٦). میری وداعی دعوتوں کا سلسلہ شروع ہوا تو میں نے ساتھیوں پر زور دیا کہ رقم اکٹھی کر کے...... فنڈ میں دے دیں. (١٩٧٤، پس دیوار زنداں، ٣٩١). (ب) امث. جدائی، رخصت، خیرباد.

جند ناتواں جانے مہمان تنگ تخن منھ پہ آوے وداعی کے رنگ

(١٨١٠، میر، ک (مثنویات)، ١٠٢٧). [وداع + ی، لاحقۂ نسبت].

... جَلْسَہ (...فت ج، سک ل، فت س) امذ.

وداع (رک) سے منسوب، ایسی مجلس جو کسی شخص کے کسی ادارے وغیرہ سے رخصت کے وقت منعقد ہو. وداعی جلسہ میں میں نے صرف ندوہ کے مقاصد پر تقریر کی. (١٩١٣، شبلی، مقالات، ٨ : ١٩١). [وداعی + جلسہ (رک)].

... سَلام (...فت س) امذ.

رخصت ہوتے وقت کا سلام، آخری سلام. ڈاکٹر صاحب ڈبہ کے دروازے پر کھڑے وداعی سلام کر رہے ہیں. (١٩٤٣، حیات شبلی، ٥٩٥). [وداعی + سلام (رک)].

وداعِیَّہ (کس و، ع، شد ی مع ی فت نیز بلا شد) صف.

وَداع (رک) سے متعلق یا منسوب، وداع کا، الوداعی، آخری، اختتامی. انجمن کی تاریخ میں تقریب وداعیہ کی کوئی مثال نہیں ہے. (١٩٧٩، سلہٹ میں اردو، ٣٣٥). [وداعی + یہ، لاحقۂ نسبت].

وَدائِع (فت و، کس ء) امذ؛ ج - ودیع.

امانت، ودیعت کی جمع. انھیں ودائع الٰہی کی مثال جان کر ان کے رہنے کا ٹھکانا اپنے اوپر واجب جانے اور ان کے ساتھ مہربانی مدارات کا طریقہ جاری رکھے. (١٨٠٥، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ٣٣٦).

تجھ نفس و دل و روح میں پیوستہ رکھے ہیں لاحد و عد اسرار الٰہی کے ودایع

(١٨٠٩، شاہ کمال، د، ١٣٣). وعایا و برایا جو بدائع ودائع ایزدی ہیں ان کو عبث عبث پامال کرنا. (١٨٤٧، حملات حیدری، ١٣٠). [ودیعت کی جمع].

ود آؤٹ (کس و، مد الف، و مع) صف.

(لفظاً) بغیر؛ ریلوے کی اصطلاح میں بغیر ٹکٹ سفر کرتا ہوا. عجب نہیں جو یہ سمجھے ہوں کہ یہ بلا ٹکٹ گھس آتے ہیں یا ریل کے "بابو شاہی" روزمرہ میں ود آؤٹ (With out) والے ہیں. (١٩٥٦، محمد علی، ٢ : ٢٦٥). [انگ : Without].

وَدَر (فت و، د) امذ.

بکواس، بیہودہ گفتگو (جامع اللغات؛ پلیٹس). [س : वदर].

وِدَر (کس و، فت د) (الف) صف.

پھاڑنے والا، چیر ڈالنے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) امذ. حنظل، تھوہر (لاط : Cactusindicus) (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : पिदर].

وِدُر (کس و، ضم د) (الف) صف.

دانا، عقلمند، ذہین، ہوشیار؛ عالم، فاضل؛ ماہر، کامل؛ سازش کرنے والا (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) امذ. چالاک آدمی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : विदुर].

وَدَرات (فت و، د) امذ.

بکواس، بیہودہ گفتگو (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات). [پ : अवदाद्दी].

وِدْرنا (کس و، فت د، سک ر) ف ل.

پھٹنا، چرنا؛ کھلنا، پھوٹنا (پلیٹس). [ودر (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

وَدَرْنا (فت و، د، سک ر) ف ل.

بکواس کرنا، بے ہودہ گوئی کرنا، احمقانہ باتیں کرنا (ماخوذ : پلیٹس). [ودر (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

وِدَع (کس و، فت د) امث.

رک : وداع نمبر ١.

عکس جاناں کو ودع کر کے اٹھی میری نظر شب کے ٹھہرے ہوئے پانی کی سیہ چادر پر

(١٩٥٢، دست صبا، ١٠٩). [ع].

وَدَن (فت و، د) امذ.

١. چہرہ، منھ؛ خد و خال.

ترا ودن ہو دیا نور حور جنت کوں بھوں تیری سوا عرافیاں کو دینے داغ

(١٦١١، قلی قطب شاہ، ک، ٣ : ٦٧). ٢. (الجبرا) کسی سلسلے کی پہلی رقم (جیومیٹری) مثلث کا سرا یا اوپر کا کونہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س].

وِدْوان (کس و، سک د) صف نیز امذ.

جاننے والا، ماہر، عالم، دانش ور؛ عقلمند، دانا، زیرک، چالاک، ہوشیار.

راجے مہاراجے جو راجہ کے یہاں مہمان تھے
اور رشی پنڈت برہمن جس قدر ودوان تھے؟

(١٩١٥، آریہ سنگیت رامائن، ١ : ٣٢). مذہبی تعلیم کے انگلش بڑے بڑے ودوان پنڈتوں نے دیے تھے. (١٩٣٥، اودھ پنچ، لکھنؤ، ٢٠، ١٧ : ٣).

لوگوں نے اس کے ساتھ
وہی کیا
جو ودوانوں سے، پڑھے لکھوں سے
میٹھی بولی بولنے والوں سے دنیا میں ہوا کیا ہے

(١٩٧٤، ابن بطوطہ کے تعاقب میں، ١١٨). وہ سنگیت کے بہت بڑے ودوان تھے. (١٩٩١، باتیں کچھ سریلی سی (داؤد رہبر)، ٦١). [س].

وِدْوانس (کس و، سک د، غ) صف؛ امذ.

طالب علم؛ علم رکھنے والا، عالم (رک) ودوان (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات). [س].

وِدْواہ (کس نیز و، سک د) امث.

عورت جس کے شوہر کا انتقال ہو چکا ہو، بیوہ. شریمتی دیوی لال آنجہانی شری شاستری جی کی ودواہ (یعنی بیوہ) ہیں. (١٩٩٠، جنگ، کراچی، نصراللہ خان، ٨ اگست، ٣). [ودھوا (رک) کا ایک املا].

وَدُود (فت و، و مع) صف.

١. جو تمام مخلوقات پر احسان کرے اور ان کی بھلائی چاہے، بہت رحم کرنے والا، بھلا چاہنے والا، محبت کرنے والا، شفیق؛ دوست، اللہ تعالیٰ کے اسمائے صفات میں سے ایک.

رؤف ہور رشید ہور مانع تمہیں ودود ہور غنی ہور نافع تمہیں

(١٩٠٩، قطب مشتری، ٢٠).

چشم مشتاق جلوہ گاہِ شہود کیوں نہ ہوں ناظرِ جمالِ ودود

(١٧٩٣ء، بیدار، د، ١١٥).

اگر عبادت رہِ ودود ہے منظور تو کر خیال کہ گویا ہوں میں اسی کے حضور

(١٨١٨، انشا، ک، ٣٣٧). یکایک آمد کی تیرہ و تار آنکھیں اور برق شعلہ بار چمکنے لگی شہزادہ گھبرایا ودود سے پناہ مانگنے لگا. (١٨٨٢، طلسم ہوشربا، ١ : ٧٠). ودود: خدا کا نام ہے جو تمام مخلوقات کے لیے بھلائی کو دوست رکھے اور ان پر احسان کرے، یہ رحیم کے معنے کے قریب قریب ہے. (١٩٣٧، اسلامی انسائیکلوپیڈیا، منشی محبوب عالم، ٢ : ٧٩٢). اللہ تعالیٰ نے جو مومنوں پر رحیم، غفور اور ودود ہیں اپنے مومن بندوں کے ساتھ اپنی بے انتہا محبت اور رحمت کا ذکر بہت ہی موثر انداز میں فرمایا ہے. (٢٠٠٥، لطائف قرآنی، ١٥٣). [ع].

وِدُوشَک (کس و، و مع، فت ش) امذ : صف.

١. دربار میں دل لگی سے حاکم کو ہنسانے والا، دل لگی کرنے والا، بھانڈ، نقّال، مسخرا، ناٹک میں ہنسی مذاق کرنے والا، بذلہ سنج. جب وہ زمین پر راجہ کے باغ میں پہنچی تو کیا دیکھتی ہے کہ وہ اپنے ودوشک (مسخرا) ماداو برہمن کے ساتھ ادھر ہی کی باتیں کرکے دل بہلا رہا ہے. (١٩٢٩، ناٹک کتھا، ٣٦). ٢. خراب کرنے والا؛ گمراہ کرنے والا (ماخوذ: پلیٹس). [س: विदूषक].

وَدَہ (فت و، د) امذ.

موت، قتل؛ (مجازاً) لاش، مُردہ جسم.

بچھو بڑوں کو سب کو گاڑیا اور ودہ پر ان کے خاک پاڑیا

(١٩٥٩، نور نین، ٣٥). [ع: ودی کا مبدل].

وَدی (١) (فت و) امذ.

١. کھجور کا درخت نیز کھجور کے چھوٹے پودے (اشین گاس). ٢. ایک قسم کی لکڑی جو جلانے کے لیے خراب سمجھی جاتی ہے. ہیزم سوختنی... کے لئے جو لکڑیاں خراب سمجھی جاتی ہیں وہ حسب ذیل ہیں... مہوا، ماور رنج، چرونجی، آڑی، ودی. (١٩٠٧، مصرف جنگلات، ٨٠). [ع].

وَدی (٢) (فت و) م ف (قدیم).

وہ، وہاں.

گے کہنے ہر یک کوئی بھاگو بھاگ ...... ودی جانا ستانے کا فلانا

(١٩٦٥، پھول بن، ٣٦).

وَدیّ (فت و، کس د، سک ی بشد نیز بلا شد) امث.

ایک سیال و رقیق لیس دار رطوبت جو پیشاب سے قبل یا اس کے ساتھ خارج ہوتی ہے تاکہ یہ مجری بول کو نرم اور تر رکھے اور اخراج بول میں سہولت ہو، بعض وقت پیشاب کے بعد بھی خارج ہوتی ہے. اور قضیب کے تین راستے ہیں اول راستہ پیشاب کا دوسرا راستہ منی کا تیسرا راستہ ودی کا. (١٨٤٥، مجمع الفنون (ترجمہ)، ١٥٣). لیکن ودی تو وہ ہوتی ہے بعد پیشاب کے وضو سے ذکر اپنے کو. (١٨٦٧ء، نور الہدایہ، ١ : ٣٧). اور ودی ایک سیال رقیق رطوبت ہے جو غدہ ودی میں پیدا ہوتی ہے اور یہ پیشاب سے پہلے یا اس کے ساتھ خارج ہوتی ہے. (١٩٢٣، مخزن الجواہر، ٨٥٨). [ع].

وُدّی (ضم و، شد د) امذ.

ایک ہندوستانی درخت کا نام جو بہت بڑا ہوتا ہے اور اس کا تنا بھی موٹا ہوتا ہے اس کے پتے آپٹے کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں اور پھلیاں سہجنے کی پھلیوں کی طرح مگر ان سے کچھ پتلی ہوتی ہیں، بعض اطباء کا خیال تھا کہ یہ امراض چشم کو نافع ہے اور ہڈی کے درد کو مٹاتا ہے (ماخوذ: خزائن الادویہ، ٦ : ٣٨٧). [مقامی].

وِدّیا (کس و، سک نیز شد د، بکس) امث.

١. (i) علم، ودیا، فلسفہ. اگر کوئی کہے کہ آپ کون سی ودیا پڑھتے ہو.... تو گویا جیسی زبان سمجھ کر بھی نہ اڑائی جائے. (١٩٤٣، اودھ پنچ، ٩، ١١ : ٥). ہندی پاکستانی تہذیب کے پیچھے جو فلسفہ اور ودیا ہے..... اس سے بڑا لطف اٹھایا ہے. (١٩٨٩، شام کا سورج، ٦٢٩). (ii) غائب کا علم، علم نجوم نیز جادوئی صلاحیت. ایسے ہی ہم اپنی ودیا کے بل سے استقبال کا غائب حال دیکھتے ہیں. (١٨٩١، محاسن الاخلاق، ٣١). ٢. دانش، سمجھ، عرفان، واقفیت؛ آگہی. ویدانت کا مقصد یہ ہے کہ وہ ودیا یعنی عرفان سے منائی جائے. (١٩١٠، ادیب، اکتوبر، ١٧٥). اس شخصیت میں علم اور اخلاقیات اور تاریخ اور فلسفے کو کوئی دخل نہ تھا اگر کچھ ہلکا سا رشتہ تھا تو وہ راگ کی ودیا سے. (١٩٨٨، کبیرے کا جنتی، سلام و پیام، ١١). ٣. ہنر، کمال، فن. یہ معاوضہ کا کام ہی نہ تھا. جان کا کیا معاوضہ یہ ایک کار ثواب تھا اسے جو ودیا آتی تھی اس کا لازمی استعمال. (١٩٣٦، پریم چند، پریم چالیسی، ١ : ١٦). ٤. استعداد، طاقت، قوت. انھیں ایشور نے بل اور ودیا دی ہے وہی اس وقت دیش کا بیڑا اٹھا سکتے ہیں. (١٩٣٦، پریم چند، پریم بتیسی، ١ : ٢٣٣). ٥. جادو، سحر، منتر. جوگی نے اسے دیکھ کے اچرج کیا پر ترت ہی اپنی ودیا سے اسے پہچان لیا. (١٩٩٨، آگے سمندر ہے، ٩٠). ٦. مطبوعات، کتابچے، لٹریچر. یہ کون سی ودیا ہے مہاراج ایک نے اندر جھانک کر پوچھا مہاراج یہ ہندی ودیا ہے..... (١٩٨٣، ہند یاترا، ٢٣٣). ٧. بعض قدیم روایات کے مطابق ایک قسم کی جادو کی گولی جسے منھ میں رکھ کر آسمان پر چلے جاتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات). ٨. درگا جی کا ایک نام نیز ایک درخت (جامع اللغات).

... دان امذ.

بلا معاوضہ علم یا ہنر کا پھیلانا، مفت درس و تدریس. ہندوستان میں ودیا دان ہر قسم کی سخاوت سے افضل مانا گیا ہے ہندو معلم اپنے شاگردوں سے کچھ نہیں لیتا بلکہ انھیں اپنے گھر پر رکھتا ہے. (١٩٠٨، مضامین پریم چند، ٢١٨). [ودیا + دان (رک)].

... دَھر (... فت د، ھ) امث.

١. علم و معرفت رکھنے والا شخص، ودیا دھر. اب تم بھی ودیا دھر ہی گئے. (١٩٢١، رتنی پرتاپ، ١١٨). ٢. ایک خیالی مخلوق جو کوہ ہمالیہ پر رہتی ہے اور شوجی کی پرستار ہے؛ ایک وزن یا بحر؛ ایک سُر (جامع اللغات). [ودیا + رک: دھر (٢)].

... ساگر (... فت گ) امذ : صف.

علم کا سمندر؛ مراد: بہت بڑا عالم، بہت علم رکھنے والا، علّامہ. وہ مجھے جادوگر یا غیب جانے والا سمجھنے لگے اور ودیا ساگر کہنے لگے. (١٩٢٩، عرب و ہند کے تعلقات، ١٧٧). ہندو پنڈتوں نے ان کو ودیا ساگر کا خطاب دیا. (١٩٧٥، تین مسلمان سیاح، ٣١). وہ اس موضوع کے ودیا ساگر ہیں. (١٩٨٢، مری زندگی فسانہ، ١٩٣). [ودیا + ساگر (رک)].

وِڈْیارْتھن (کس و، سک ڈ و ر، فت تھ) امث.
وِدیارتھی (رک) کی تانیث؛ طالبہ. (امرد بھون پاٹ شالہ کی دو ودیارتھنیں ..... تزئین دیکھ رہی تھیں) (۱۹۶۲، آنت کا ٹکڑا، ۲۹۱). [ودیارتھی (رک) کی تانیث].

وِڈْیارْتھی (کس و، سک ڈ و ر) امذ.
طالبِ علم، علم کا متلاشی، شاگرد. بے تنخواہوں کے استاد اور گرو طالب علموں اور ودیارتھیوں کو بلا فیس پڑھاتے تھے. (۱۹۰۷، امہات الامہ، ۵۳). کوئی ودیارتھی جان پڑتا ہے. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۹). تو نے کیا اس ودیارتھی کی کہانی سنی ہے جس نے وہی کیا جس سے دھوان نے اسے منع کیا تھا. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۲۶۳). [س].

وِڈْیالَیہ (کس و، سک ہند و، سک ل، فت ی) امذ.
مدرسہ، تعلیم گاہ، اسکول، کالج، علم کی جگہ. آپ خوب جانتے ہیں انھیں، ایک ودیالیہ کی پڑھی ہوئی ہے اور دوسری مدرسہ نسواں کی. (۱۹۷۵، مراری دادا، گنگی، ۲۳). [س].

وِڈْیاوان (کس و، سک نیز شدد) صف مذ.
علم جاننے والا، علم رکھنے والا، عالم، فاضل، پنڈت. اس مصری مسلمان کی معلومات ودیانت میں اچھے خاصے ودیاوان پنڈتوں کی سی تھی. (۱۹۱۳، روزنامہ سفر مصر و شام و حجاز، ۳۵). ہند کی رونق نہ ترکوں سے نہ افغانوں سے ہے بلکہ تجھ سے اور تجھ ایسے ودیاوانوں سے ہے. (۱۹۳۱، بہارستان، ۱۲۷). بعض اوقات بڑے بڑے پنڈت ودیاوان بھی اس کی محیر العقول علمی قابلیت کو دیکھ کر دنگ رہ جاتے ہیں. (۱۹۶۵، مباحث، ۳۷). [ودیا + وان، لاحقۂ فاعلی].

وِڈْیاوَت (کس و، سک نیز شدد، فت و) صف.
عالم، فاضل (جامع اللغات). [ودیا (رک) + وت (رک)].

وَدِیدہ (فت و، ی مع) امذ.
دوست، پرستار.

مخالف شریعت سے جس کا سخن | نہیں فی الحقیقت وہ حق کا ودید
(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱، ۸۶). [ع].

ودیس (کس و، ی مع) امذ.
پردیس، بدیس.

میں جاؤں گی اب نہ رہوں گی | موہ لگتا دیس ودیس
(۱۹۵۸، سلطنت میں اردو شاعری، ۱۷۳). [بدیس (رک) کا ایک املا].

وَدِیع (فت و، ی مع) صف.
۱. دینے والا، عطا کرنے والا.

یا نبی ﷺ سر پہ اوڑھایا اپنے تو | معرفِ کثرت میں وحدت کا ودیع
(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱، ۱۰۹). ۲. امانت رکھنے والا شخص. اگر مال ودیعت کا دعویٰ ہو اور ودیع حلفیہ بیان دے کہ میں یہ مال واپس دے چکا ہوں تو اس کا بیان ..... قبول ہوگا. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۷، ۳۹۹). [ع].

وَدِیعَت (فت و، ی مع، فت ع) امث.
کسی کی تحویل میں دی ہوئی چیز؛ امانت، سپردگی.

ایک ایک قطرے کا مجھے دینا پڑا حساب | خونِ جگر ودیعتِ مژگانِ یار تھا
(۱۸۶۹، غالب، ۱۵۳).

میری حسرت کو دو جگہ دل میں | تمھیں قاتل ہو اس ودیعت کے
(۱۸۷۳، رشید خسروانی، ۱۹۱). ہر چیز پر اگر غور سے نگاہ ڈالیے تو معلوم ہوگا کہ ..... اس میں بقا و فنا اور دیگر ہر قسم کی متضاد قوتیں ودیعت رکھی ہیں. (۱۹۳۲، سیرۃ النبی ﷺ، ۳: ۶۹۰). یہ بات تسلیم شدہ ہے کہ جس میں جس کام کے لیے قدرت کی طرف سے صلاحیت ودیعت ہوتی ہے باہر کی صرف ایک تحریک یا اشارت اسے صحیح عمل پر آمادہ کردیتی ہے. (۱۹۶۰، الفوز الکبیر، ۱۵). وہ تمام احکامات اور ذمہ داریاں جو دیگر مذاہب میں کاہنوں ..... اور پادریوں کو سونپی گئی ہیں اسلام کے نظام میں وہ ہر انسان کے انفرادی ذہن و قلب کو ودیعت ہوگئیں. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۲۷). اگر بائع نے خریدار کو یہ اجازت دے دی کہ وہ مبیع اس سامان کے مکان اپنے قبضہ میں لے لے تو ..... بائع کا سامان مکان میں مشتری کے پاس ودیعت (امانت) خیال کیا جائے گا. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۸: ۲۷۰). [ع : ودیعۃ کا مفرس].

ـــ ایزَدی کس صف (ـــ ی مع، فت ز) امث.
خداتعالیٰ کی امانت و عطا؛ مراد: زندگی یا کوئی صلاحیت (ماخوذ: نوراللغات؛ علمی اردو لغت؛ مہذب اللغات). [ودیعت + ایزد (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ـــ حَیات کس اضا (ـــ فت ح) امث.
زندگی کو امانت میں دینا؛ مراد: مرنا. نجدی کے دماغ میں یہ بات پوشیدہ تھی کہ ..... جب ودیعت حیات فرما چکے تو خاک ہوگئے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲: ۲۷۹).

ـــ خاص کس صف؛ امث.
مراد: خصوصی بخشش، خصوصی عطا.

نگاہ حضرتِ اصغر کی ہر ودیعتِ خاص | قرار بن کے جگر کے دلِ حزیں میں رہی
(۱۹۶۷، جگر مراد آبادی، آثار و افکار، ۹۹). [ودیعت + خاص (رک)].

ـــ رَکْھنا ف مر؛ محاورہ.
سونپ دینا؛ مرحمت کرنا. سلطنت اس بے نظیر قوتِ تربیت کا نتیجہ تھی جو اکبر کی ذات میں قدرت نے فیاضی سے ودیعت رکھ دی تھی. (۱۹۰۵، مقالات شروانی، ۱۱۰). فطرت نے اس میں وہ دلچسپیاں ودیعت رکھی ہیں جس کا دسواں حصہ بھی کاغذی تصویر کو میسر نہیں آسکتا. (۱۹۲۲، حضرت رشید، ۷). تمھارے پاس ودیعت (امانت) رکھوا رکھی تھی. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۹۲). وہ شخص جو اپنے پاس کسی کی ودیعت رکھنا قبول کرے، جس کے پاس ودیعت رکھی جائے. (۱۹۹۱، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی)، ۱: ۲۹۷).

ـــ شُدَہ (ـــ ضم ش، فت د) صف.
عطا کیا گیا، سونپا گیا؛ عنایت کردہ. دونوں میاں بیوی ..... چہروں پر بناوٹی دکھ ..... لیے ودیعت شدہ فرائض سے سبکدوش ہوتے رہتے. (۱۹۷۲، جھوک سیال، ۱۲۷). وارث شاہ کی ہیر کوئی عام لڑکی نہیں ہے جو ..... ودیعت شدہ اخلاقی اقدار کو بغیر جانچے تولے قبول کرلیتی ہے. (۱۹۹۰، دوسرا رخ، ۳۶). [ودیعت + شدہ، شدن = ہونا سے ماضی].

ـــ فَرمانا ف مر؛ محاورہ.
(احتراماً) ودیعت کرنا؛ امانتاً رکھنا. اللہ تعالیٰ نے جو کچھ میرے سینہ میں ودیعت فرمایا ہے، وہی اللہ نے ابوبکر صدیقؓ کے سینہ میں رکھ دیا ہے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، جولائی، ۵۰).

ـــ فِطْرَت کس اضا (ـــ کس ف، سک ط، فت ر) صف.
قدرت کی طرف سے عطا کیا گیا.

ہو و خفا ودیعت فطرت سہی مگر　　سمجھاؤں کیا ضمیر ملامت شعار کو
(١٩٢٧ ، آیات وجدانی ، ٢٢٦). جس طرح انسان میں قوت متخیلہ ودیعت فطرت ہے اسی لئے فطرت انسانی کا مطالعہ کرنے کی صلاحیت انسان اپنی ماں کے پیٹ سے لے کر پیدا ہوتا ہے۔ (١٩٥٦ ، تنقیدی سرمایہ ، ٦٠). [ودیعت + فطرت (رک)].

--- کردینا / کرنا ف مر : محاورہ.
عطا کرنا ؛ دینا ؛ مرحمت فرمانا یا کرنا . خدا ..... وہ ملکۂ علم انسان میں ودیعت کرتا ہے جس سے آج ہم بقدر اپنی طاقت کے خدا کی خدائی کے کارخانوں پر غور کرتے ہیں . (١٨٧٦ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٢٠٧). قدرت نے انسان میں مختلف قوتیں ودیعت کئے ہیں . (١٩١٧ ، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت ، العصر ، ٢ : ٣١). خدا نے تم پر رحم کیا کر فضل کیا اور تم میں تجسس اور جستجو کا مادہ بھی ودیعت کر دیا . (١٩٣٠ ، مضامین رشید ، ١١١). قدرت نے شروع ہی سے ایک تغزل گو شاعر ہونے کی تمام صلاحیتیں اس میں ودیعت کردی تھیں . (١٩٦٦ ، نیاز فتح پوری (نگار ، کراچی ، جنوری ، ١٩٩٢ ، ١٨)). یہ علم و دانش اللہ تعالٰی نے آپ میں بچپن ہی سے ودیعت کردی تھی . (١٩٨٨ ، انبیائے قرآن ، ٢٠٥). ہماری جسمانی احتیاجات کو پورا کرنے کے لیے پوری کائنات مصروف عمل ہے اور اس میں وسائل کا ایک ایسا خزانہ ودیعت کردیا گیا ہے جو نہ ختم ہونے والا ہے . (٢٠٠١ ، ادیان و مذہب کا تقابلی مطالعہ ، ٣١).

--- کیا جانا ف مر : محاورہ.
رک : ودیعت ہونا . شیطان ..... تو نے اپنے بعض مصالح کی بنا پر انسان میں ذوق معاصی ودیعت کیا تھا . (١٩٢٦ ، محشر خیال ، ٢٢٣). جس کی فطرت میں آشیاں سازی ودیعت کی گئی ہے . (١٩٨٣ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ١٢١). یہ محسوس کیا گیا کہ یہ تمام صفات خداداد ہوتی ہیں جو امیدوار کو فطرتی طور پر ودیعت کی جاتی ہیں . (١٩٩٠ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ١٣٩).

--- مُعَیَّن کس صف (--- ضم م ، شد ی لین بفت) امث.
(فقہ) امانت جو معین مدت اور شرائط پر رکھی جائے . ودیعت معین کا بھیر دینا اور وصیت معینہ کا جاری کرنا اور اموال صائع کا جمع کرنا اور جس کے تلف ہونے کا خوف ہے اس کا بیچنا یہ کام بھی کرسکتا ہے . (١٨٦٧ ، نور الہدایہ ، ٣ : ١٣٢). [ودیعت + معین (رک)].

--- نامَہ (--- فت م) امذ.
کسی امانت کے رکھنے کی رسید یا امانت نامہ . اس کے مال کی حفاظت اپنے مقدور بھر بہت کروں گا اور خدانخواستہ اگر کسی طرح کا اس مال میں نقصان میری طرف سے ہو تو کل تاوان بھروں گا اس لئے یہ ودیعت نامہ سندا لکھ دیا . (١٨٦٣ ، انشائے اردو ، ٣٧). [ودیعت + نامہ (رک)].

--- ہونا ف مر.
عطا ہونا ؛ (قدرت کی طرف سے) ملنا . جو فطرت کی طرف سے ودیعت ہوتی ہے اور کوشش سے حاصل نہیں کی جا سکتی . (١٩٣٢ ، مذاکرات نیاز فتح پوری ، ١٣٣). ذوق قدرتی ودیعت ہے بھی اور نہیں بھی . (١٩٧٣ ، فکر فن (پیش لفظ) ، ١ ، ب). میاں بیوی میں بڑی یگانگت تھی تینوں لڑکیاں اور دو لڑکے بھی ان کو ودیعت ہو چکے تھے . (٢٠٠٣ ، گئے دنوں کا سراغ ، ٢٢٥).

وَدِیعَۃ (فت و ، ی مع ، فت ع) امث.
رک : ودیعت ، ودیعہ . جمعنی کسی چیز کو چھوڑ دینا ، کسی شے کو امانت رکھوانے والا (مودِع ، مستودِع) ، امانت ، رکھنے والا (مودَع ، مستودَع) کے پاس ایک چیز رکھنا تاکہ اس کی حفاظت کی جائے . (١٩٨٩ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٢٢ : ٩٣٠). [ع].

وَدِیعَۃً (فت و ، ی مع ، فت ع ، تن ت بلفت) م ف.
امانتاً ؛ بطور امانت . وہ شخص جس کے پاس مال ودیعۃً رکھا گیا ہو ..... حصول ملکیت کے لیے کافی نہ ہوگا . (٢٠٠٣ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ٨ : ٣٩٧). [ع].

وَدِیعَہ (فت و ، ی مع ، فت ع) صف.
(قدرت کی طرف سے) عطا کیا ہوا ، ودیعت کردہ ؛ عطیۂ خداوندی . حسن ایک ماورائی و حدانی قدر ہے اور اس کے احساس کی قدرت ودیعہ ہے . (١٩٥٠ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ٢٥٢). [رک : ودیعہ (بحذف ۃ)].

وَدِیعی (فت و ، ی مع) صف.
جو ودیعت کیا گیا ہو ؛ مراد : فطری ، قدرتی . فلاسفہ ..... اس داخلی عنصر کو ازلی ، معروضی ، مافوق الطبعاتی ، ودیعی اور روحانی قرار دیتے ہیں . (١٩٥٠ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ٢٧). معاشرے کی ضروریات کو پورا کرنے کی صلاحیت ودیعی اور اکتسابی راہوں سے ان کے وجود ، ان کی شخصیت اور ان کے مزاج میں در آتی ہے . (١٩٨٦ ، اردو گیت ، ٢٣٧). [ودیعت (بحذف ت) + ی ، لاحقۂ نسبت].

وِدْیَمان (کس و ، سک د ، فت ی) صف.
جو محسوس یا معلوم ہو سکے ؛ جو موجود ہو ؛ جو زندہ ہو ، مخلوق ؛ اصلی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : विद्यमान].

وِدیہ / وِدیہہ (کس و ، ی مج / سک ہ) (الف) صف.
جس کا نچلا دھڑ نہ ہو ، جس کا جسم نہ ہو ، بے جسم نیز بے تنے کا (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). (ب) امذ . متھلا کے جنک خاندان کا کوئی فرمانروا (پلیٹس). [س : विदेह].

وَدْھ (فت و ، سک د ، ھ) صف.
زیادہ ، وافر ؛ تول یا گنتی میں زیادہ (پنجابی اردو لغت). [پن].

--- وَدْھ کے م ف.
بڑھ بڑھ کے . اس دن اتی ودھ ودھ (بڑھ بڑھ) کے باتیں کر رہے تھے مگر اب نظر ہی نہیں ملاتے . (١٩٨٠ ، وارث ، ٣٦٨).

وِدھاتا (کس و) (الف) صف.
١. خالق مطلق ؛ برہما . جس کو ودھاتا بچانا چاہے اس کو کون مار سکتا ہے . (١٩٥٥ ، مدرا راکھشس ، ١٢٠) ٢. منتظم ، بندوبست کرنے والا (پلیٹس ؛ فرہنگ تلفظ). (ب) امذ ١. رک : ودھاتا چھند . ایک شاعر ودھاتا کو پہلے وزن میں دوسرا دوسرے وزن میں اور تیسرا تیسرے وزن میں کہہ سکتا ہے . (١٩٦٧ ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ٣٣). ہرگیتکا ، ودھاتا ، تاٹنک ، دوہے ، بروے ، سورٹھا اور چھپے وغیرہ کا کافی استعمال بڑھنے لگا . (١٩٨٣ ، اردو ہندی کا جدید مشترک اوزان ، ٢٣). ٢. قسمت نیز کام دیو کا ایک لقب (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). [س : विधाता].

--- چھَنْد (--- فت چھ ، سک ن) امذ.
اٹھائیس ماتراؤں کا وہ چھند (بحر) جس کے ہر ایک چرن (مصرع) میں ١٤ ماتراؤں کے بعد وقفہ ہوتا ہے ، شدھ گا چھند . ودھاتا چھند : اٹھائیس ماتراؤں کے اس چھند کے ہر ایک چرن یا مصرع میں ١٤ ماتراؤں کے بعد وقفہ ہوتا ہے . (اردو ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ١٧٧). [ودھاتا + چھند (رک)].

... کُلَپ چھَنْد (...۔فت ک، سک ل، فت چھ، سک ن) امذ.
ایک بحر کا نام جس میں سچک (لگھو گرو گرو گرو = مفاعیلن) کو دو بار رکھ کر ۱۴ ماترائیں پوری کرتے ہیں۔ یہ چھند ودھاتا چھند کا نصف ہو جاتا ہے اس لیے اس چھند کو ودھاتا کلپ چھند کہنا ہی مناسب ہے۔ (۱۹۸۳، اردو ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۳۰). [ودھاتا + کلپ (رک) + چھند (رک)].

وِدھان (کس و) امذ.
۱. دستور، طریقہ، طور، ڈھنگ؛ قاعدہ، قانون۔ مگر ودھان کی رو سے آپ بغیر معاوضہ ادا کیے ایڈیشن کر ہی نہیں سکتے۔ (۱۹۹۵، چار ناولٹ، ۱۵۱)۔ ہندی بولنے والے (سنسکرت والے نہیں) سمان اور ودھان کے آخری حرف کو ساکن ہی بولتے ہیں۔ (۱۹۹۷، اردو، کراچی، جولائی، ۳۱). اسے ودھان کا ایک اہم جزو خیال کیا جاتا تھا۔ (۱۹۷۴، ہمارا قدیم سماج، ۱۹۰). انہی عناصر نے ..."ایک ودھان، ایک نشان اور ایک پردھان" کے نعرے کو اپنا طبل جنگ بنا لیا ہے۔ (۱۹۸۲، آتش چنار، ۵۰۵). ۲. (قدیم) انتظام، طریقہ انتظام؛ احکام؛ بندوبست؛ ترکیب، ترتیب؛ بیوپار، شاستر (ماخوذ: پلیٹس؛ قدیم اردو کی لغت؛ ہندی اردو لغت). [س: विधान].

وِدَھر (کس و، فت د ھ) م ف.
رک: اُدھر۔ چیلیں منڈلا رہی ہیں اور اڑ کر ودھر سے ادھر جاتی ہیں۔ (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱، ۵۳۲). مگر انھیں بانٹا کہ ادھر کی تھی اور ودھر سارے روپے پچھتی ہوئے۔ (۱۹۴۷، تراتی اردو، ۳۱). [ادھر (رک) کا ایک املا].

وِدْھوا (کس و، فت نیز سک د ھ) امث.
عورت جس کا شوہر مر گیا ہو، بیوہ۔ یہ وید جی کو ودھوا سے بیاہ کرنے کی کیا سوجھی۔ (۱۹۳۱، پتی پرتاپ، ۳۱). گو ودھوا ہوئے ان کو سات برس ہونے آئے تھے اور تب سے وہ میکے ہی میں رہتی تھیں۔ (۱۹۶۷، جلاوطن، ۹). منشی جی کی ودھوا بھاوجیں ..... گاؤں سے آ کیں ..... بین کرتی رہیں۔ (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۹۹). [س: विधवा].

... آشْرَم (...۔سک ش، فت ر) امذ.
بیوہ گھر جو کسی فلاحی ادارے نے قائم کیا ہو جہاں بیوائیں اجتماعی طور پر رہتی ہوں۔ لوگوں نے دل میں کیا ہوگا ..... میں ودھوا آشرم یا بیوہ خانہ کھولنے کے لیے زمین ہموار کر رہا ہوں۔ (۱۹۸۹، آب گم، ۴۲۵). [ودھوا + آشرم (رک)].

وِدَھوا (...۔کس و، فت د ھ) امذ.
رک: ودھاتا، برھما (پلیٹس). [برھما (رک) کا ایک املا].

وِدْھوان (کس و، سک د ھ) صف.
عالم، دانا، دانش ور؛ وِدوان۔ آپ نے اس کی تقریر ریڈیو پر سنی تھی کتنی بڑا ودھوان ہے، گیانی ہے۔ (۱۹۸۴، چند خاکے، ۵۲). دور دور سے ودھوان، کلاکار، پنڈت جوتشی بیوپاری ..... کھنچ کھنچ کر آئے۔ (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۸). [ودوان (رک) کا ایک املا].

وِدْھوانْسی (کس و، سک د ھ، ن) امذ.
طالب علم (قدیم اردو کی لغت). [ودھوان (رک) + سی، لاحقہ نسبت].

وَڈ (فت و) (الف) امث.
کشادگی؛ طوالت (ہندی اردو لغت). (ب) صف۔ بڑا۔ ان کے گھر پر ریشم اور کپاس کے وڈ قصائیوں کا قبضہ ہے۔ (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۰۲). [س: वड].

... دار صف.
زمیں دار، جاگیردار، دولت مند، امیر کبیر، صاحب حیثیت آدمی۔ کشمیر میں سود خواروں، وڈداروں اور مہاجنوں کے علاوہ حکومت نے بھی ایسے قرضوں میں دیہاتیوں کو بال بال جکڑ رکھا تھا۔ (۱۹۸۲، آتش چنار، ۲۹۳). [وڈ + ف: دار، داشتن = رکھنا سے].

... مارا امذ.
وہ شکاری پرندہ جسے بڑے بڑے پرندوں کو شکار کرنا سکھایا جاتا ہے۔ وڈمارا اس شکاری پرندے کو کہتے ہیں جسے بڑے بڑے پرندکا ..... شکار کرنا سکھایا جاتا ہے۔ (۱۸۹۷، سیر پرند، ۲۵). [وڈ + مارا (مارنا (رک) سے)].

وُڈ (ضم و) امث.
لکڑی نیز جنگل (عموماً تراکیب میں مستعمل) (انگلش اردو ڈکشنری (مولوی عبدالحق)). [انگ: Wood].

... تار امذ.
سیاہ رنگ کا رقیق مادہ جو لکڑی سے نکالا جاتا ہے، لکڑی کا تارکول۔ جب پائن کی لکڑی کو گرم کیا جاتا ہے تو اس سے جو گیسیں نکلتی ہیں ان کو جمایا جاتا ہے یہی جما ہوا سیال وڈ تار کہلاتا ہے۔ (۱۹۶۳، معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۹۸). [انگ: Wood Tar].

... چَک (...۔فت چ) امذ.
شمالی امریکا میں پایا جانے والا موش کی نسل کا سرخی مائل بھورا گلہری نما جانور جو موسم سرما میں بھٹ بنا کر اس میں پڑا رہتا ہے، موشِ سرمائی۔ رودنٹ کترنے والے جانوروں کو کہتے ہیں یہ طرح طرح کی جگہوں میں رہ سکتے ہیں ان کی مثال اُودبلاؤ اور وڈچک ہیں۔ (۱۹۷۵، حرف و معنی، ۳۳). [انگ: Wood Chuck].

... فائِبَر (...۔کس ء، فت ب) امذ.
لکڑی کا ریشہ جس سے کاغذ بناتے ہیں۔ وڈ فائبر اگر ..... کے برابر میں موجود ہوں تو انھیں Wood fiber کہتے ہیں۔ (۱۹۸۱، آسان نباتیات، ۲۹۸). [انگ: Wood Fibre].

... کَٹَر (...۔فت ک، ٹ) صف؛ امذ.
لکڑ ہارا، لکڑی تراشنے والا، چوب تراش۔ نامہ خسرواں یقین ہے کہ بعد ملاحظہ آپ نے روانہ کر دیا ہوگا اس کے باب میں جو آپ کے خیالات ہوں ... تحریر فرمایئے ایسی تصویریں کہاں بن سکیں یہ وڈکٹر کا کام ہے۔ (۱۸۸۳، مکتوبات آزاد، ۸). [انگ: Wood cutter].

... کوک (...۔و ع) امذ.
بالعموم یورپ میں پایا جانے والا چہے کی قسم کا ایک پرندہ جس کی چونچ لمبی اور ٹانگیں چھوٹی ہوتی ہیں، آبیا پرندہ، نیم تکلا، نیم تیتل۔ وڈکوک یا نیم تیتل زمین کی گہرائیوں میں سے کھینچ کے نکالتا ہے۔ (۱۹۶۹، پرندے، ۲۷). [انگ: Wood Cock].

وَڈا (فت و) صف.
بڑا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वडा].

وَڈّا (فت و، شد ڈ) صف مذ.
(پنجاب) بڑا. پہلے میں پچگوڑ تھا مگر اب پاکستانی ہوں ..... اصلی تے وڈا پاکستانی. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۹۷). اب بس افسر لگ جا وڈا افسر. (۱۹۸۵، پرینتر نگر، ۱۶۸). صنعتکاروں میں بھی کبھی تو بڑے اور وڈے تاجر یا صنعت کار نہیں ہوتے. (۱۹۹۰، جنگ، کراچی، ۳۰ ستمبر، ۳). [پن].

وَڈانک (فت و، غنہ) امث.
گندم کی ایک قسم. یہ چڑیاں زیادہ تر ان کھیتوں میں جمع ہو جاتی ہیں جن میں موٹے موٹے دوت خانے گیہوں جن کو پنجابی میں وڈانک کہتے ہیں ہوتے ہیں. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۳۵۸). [پن].

وَڈوا (فت و، سک ڈ) صف.
رک : وڈا، بڑا (بطلیس). [بڑوا (رک) کا اتباول املا].

وَڈوتی (فت و، ولین) امث.
(طب) ایک بوٹی جس کے پتوں کا جوشاندہ آتشک کے متعلق پرانے امراض کو دفع کرتا ہے (خزائن الادویہ، ۹ : ۳۸۷). [مقامی].

وَڈّی (۱) (فت و، شد ڈ) صف مث.
(پنجاب) بڑی. اصلی تے وڈی تاریخیں وہ ہوتی ہیں جو غیر جانبداری، توازن اور فہم و فراست کے ساتھ لکھی جاتی ہیں. (۱۹۷۰، جنگ، کراچی، ۱۲ جنوری، ۹). [وڈا (رک) کی تانیث].

وَڈّی (۲) (فت و، شد ڈ) امذ.
سود. وڈی کھانا گناہ کبیرہ ہے. (۱۹۹۹، فرائض اسلام (دکھنی اردو کی لغت)). [مقامی].

وَڈیرا / وَڈیرَہ (فت و، ی ج / فت ر) امذ.
۱. (کاشت کاری) زمیندار، جاگیر دار (بالخصوص صوبہ سندھ کا). گاؤں کا وڈیرہ ایک تجربہ کار شخص تھا. (۱۹۵۹، تحفۃ الکرام، ۲۶۱). وڈیرا جی تم بھی ہاری کو گنا دو، ایک گنا ان کو دو، سب کو دو، جو زیادہ گنے کھائے گا شکر کی بیماری پائے گا. (۱۹۶۹، اردو کی آخری کتاب، ۳۳).
۲. مراد : بہت امیر کبیر شخص، نہایت بارسوخ آدمی، عام آدمیوں سے بڑھ کر.

میں ابوذری قلندر، میں ہوں غیرت سکندر   مری چشم دور بیں میں ہے غریب ہی وڈیرا

(۱۹۸۰، شہر سدا رنگ، ۱۸۳). عوام ظلم اور استبداد کے ان بادشاہوں اور وڈیروں کو مافوق البشر (Superman) سمجھنے لگتے ہیں. (۲۰۰۲، مجموعہ قوانین اسلام، ۱۰ : ۹۰). [سندھی].

--- سِسٹَم (--- کس س، سک س، فت ٹ) امذ.
جاگیرداری نظام ؛ مراد : ایسا نظام جو مبنی بر انصاف نہ ہو. پاکستان کے دیہاتوں میں وڈیرا سسٹم کسی نہ کسی صورت میں اب بھی موجود ہے. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ؟، ۵۷). ہر نظام چاہے وہ جمہوریت ہو یا مارشل لا ..... وڈیرا سسٹم کا تسلسل ہی دکھائی دیتا ہے. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۷ نومبر، ۳). [وڈیرا + سسٹم (رک)].

وِڈیو (کس و، ڈ، و ج) امث : — ویڈیو.
بصری شبیہوں کو مقناطیسی فیتے یا قرص یا تھالی پر ریکارڈ کرنے، ان کی نقلیں تیار کرنے یا نشر کرنے کا عمل نیز اس عمل کے ذریعے تیار کردہ فلم. کرکٹ میچ اور ویڈیو فلموں کو دیکھنے کے لئے جب اسے وقت نکالنا پڑتا تو کبھی کبھی بڑی الجھن کا سامنا ہوتا. (۱۹۸۸، آتش زیرپا، ۱۳). اس علاقے میں ہر ماہ ویڈیو کیسٹس اور سی ڈی کی ایک نئی دکان کھلتی ہے اور خوب چلنے لگتی ہے. (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۳۱۰). [انگ : Video].

--- ڈِسْک (--- کس ڈ، سک س) امث.
دھات کی تہ دار قرص جس پر بصری مواد ریکارڈ کیا جاتا ہے تاکہ اسے ٹیلی ویژن کمپیوٹر وغیرہ کے پردے (اسکرین) پر دکھایا جا سکے ؛ وڈیو قرص. وڈیو ڈسک پر صرف ایک ہی ٹریک ہوتا ہے. (۱۹۸۵، رنگین ٹیلی ویژن، ۱۵۹). [انگ : Video disc].

--- سِگْنَل (--- کس س، سک گ، فت ن) امذ.
ٹیلی ویژن شبیہ پیدا کرنے کی معلومات کا حامل برقی اشارہ ؛ وڈیو اشارہ. ان کے ساتھ ساتھ وڈیو سگنل بھی اس سرکٹ کے ڈایوڈ کو دیا جاتا ہے. (۱۹۸۵، رنگین ٹیلی ویژن، ۱۳۲). [انگ : Video signal].

--- فِلْم (--- کس ف، سک ل) امث.
ویڈیو کیمرے سے بنائی گئی فلم جو ویڈیو فیتے پر ریکارڈ کی گئی ہو. حکام کو تمام فنکاروں کی کارکردگی پر مشتمل کیسٹ اور وڈیو فلمیں درکار ہیں. (۱۹۸۹، سرکاری خط و کتابت، ۸ : ۹۲). [انگ : Video film].

--- کیسِٹ (--- ی ج، کس س) امث.
وڈیو فیتے کی کیسٹ (جس پر فلم ریکارڈ کی جائے). ان کی زندگی میں نہ ٹی وی تھا، نہ وڈیو کیسٹ تھے، نہ وی سی آر تھا. (۱۹۸۸، جنگ، کراچی، ۷ اکتوبر، ۱۱). جانیں کہ غالب کی وڈیو کیسٹ آپ نے کاپی کرنے کے بعد بھیجی تھیں یا یہ اصلی ہیں. (۱۹۹۵، ایک شہر آرزو، ۵۰). [انگ : Video cassette].

--- کیسِٹ رِیکارْڈِنْگ (--- ی ج، کس س، ی مع، سک ر، کس ڈ، غنہ) امث.
وڈیو فیتے پر صورت یا صدا بندی کا عمل. وڈیو کیسٹ ریکارڈنگ اور آڈیو کیسٹ ریکارڈنگ ایک دوسرے سے مشابہ ہوتے ہیں. (۱۹۸۵، رنگین ٹیلی ویژن، ۱۳۹). [انگ : Video Cassette recording].

--- کیمْرا (--- ی ج، سک م) امذ.
ویڈیو فلم بنانے کا کیمرہ. فوٹو کیمرے، موی کیمرے، ویڈیو کیمرے لیے مختلف زاویوں سے نیاگرا کی تصویریں اتار رہے تھے. (۱۹۸۹، امریکا نو، ۲۱۰). [انگ : Video Camera].

--- گیمْز (--- ی ج، سک م) امذ ؛ ج.
وہ وڈیو کھیل جو ٹیلی ویژن کے کمپیوٹر پروگرام کی بنائی ہوئی شبیہوں (فلم) کو برقیاتی ذریعے سے اپنی مرضی کے مطابق حرکت میں لاکر کھیلے جاتے ہیں. وڈیو فلموں، کیسٹوں اور وڈیو گیمز کی دکانیں ابھرتی ہیں تو ابھریں. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۱۹۷). [انگ : Video games].

--- لانْگ پلے ڈِسْک (--- سک ن، گ، کس پ، کس ڈ، سک س) امث.
دیر تک چلنے والا ویڈیو قرص، وہ ویڈیو قرص جس میں ایک طویل فلم یا کئی فلمیں ریکارڈ کی گئی ہوں. پہلے سے تیار کی ہوئی وڈیو لانگ پلے ڈسکس (Video long play discs) VLP کو لیزر شعاعوں کی مدد سے ..... دیکھا جا سکتا ہے. (۱۹۸۵، رنگین ٹیلی ویژن، ۱۵۴). [انگ : Video long play disc].

وَڈیوار (فت و، ی مع) اند.

ہندوؤں کی ایک ذات جسے بالعموم کم تر سمجھا جاتا ہے نیز خانہ بدوش. وبیز اور وڈیوار ..... یہ وہ لوگ ہیں جو قصبات سے باہر اپنی جھونپڑیاں بناتے ہیں اور ایک زمانے تک اس میں رہتے ہیں. (۱۸۹۱، سجادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند، ۲۱۳). [مقامی].

وَڈھ (فت و، سک ڈ ھ) اند.

(کاشت کاری) ناہموار زمین. پاکستانی ہل ..... وڈھ میں قلبہ رانی کے لیے بہت موزوں ہے. (۱۹۶۳، راہ عمل، ۳۵). ان تجربات سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ بریسم کے وڈھ میں کاشت کی گئی فصل کو بھی سفارش کردہ کھاد دینے سے پیداوار میں مزید اضافہ ہوتا ہے. (۱۹۷۳، زراعت نامہ، ۹). [مقامی].

وَر (۱) (فت و) صف.

۱. حاوی، غالب، بھاری؛ جیتا ہوا؛ فائق؛ بالادست؛ نہایت اچھا؛ بڑھا ہوا.

اول ہور تھا دین اب ہور ہوا
محمد ﷺ تے یو دین ور زور ہوا
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸).

تیرے ہات تی خاک ہوتی ہے زر
پرں ہے توں اکسیر اعظم تی ور
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۵).

ہے اندر کی ماتو سبھا جلوہ گر
کہ ہر ہر دتی ہے رنبھا سوں ور
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۲۱).

وہ آہو چشم اور چیتا کمر تھیں
وہ گانے میں ہر مستی پہ بھی ور تھیں
(۱۷۵۹، راگ مالا، ۳۳). ان کے ہزار ہزار پر اپنے ایک ایک کو ور سمجھنا چاہیے. (۱۸۷۳، فسانۂ معقول، ۱۸۲). جب تک لیٹا یا بیٹھا تھا میں اس پر ور تھا اب وہ مجھ سے زبردست معلوم ہوتا ہے. (۱۹۲۱، خونی شہزادہ، ۵۲). آتشیں کلام کے اس مقابلے میں کہتے ہیں جاپانی سب سے ور نکلے. (۱۹۶۲، نوازش نامے، ۴۳). مولوی صاحب خوب اچھی طرح سمجھ گئے ہیں وہ بڑے جوہر شناس ہیں، اختر جیسا لڑکا ان کے ہاتھ لگ گیا ہے ..... کم عمری میں کئی زبانوں کا ماہر اور طبیعت میں ان سے ور. (۱۹۹۵، ہم سفر، ۱۰۶). ۲. سینہ؛ گرمی، حرارت؛ وہ تختہ جس پر لڑکوں کو لکھنا سکھایا جاتا ہے (ماخوذ: فرہنگ عامرہ؛ فرہنگ آنند راج). [س: वर].

... آنا محاورہ.

بازی لے جانا، غالب آنا؛ حاوی ہونا. کسی سے کہے تجھ سے تو خدا بھی ور نہیں آتا میں کیوں کر آؤں. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۲۴۴). بھلا ایسی باتوں میں ہم سے کون ور آ سکتا ہے ہم نے بھی ایسے ہی شگفتہ الفاظ میں جواب دیا. (۱۹۳۳، نواب صاحب کی ڈائری، ۲۲).

ہم تو بیٹھے تھے رات ہی سے جنگ
صبح تو رات پر بھی ور آئی
(۱۹۳۹، لبیب تیموری، آتش خنداں، ۸۳).

... پڑنا محاورہ.

غالب ہونا؛ حاوی آنا، آگے بڑھنا.

جنوں آپکا تھا کہ صحرا کو قیس
تبھی ور پڑو گے جو میدان دوگے
(۱۸۲۶، معروف، د، ۱۳۳).

... خَرْچی (.... فت خ، سک ر) امث.

فضول خرچی، بے تحاشا خرچ کرنا (ماخوذ: فرہنگ باغ و بہار). [ور + خرچ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... رَکْھنا محاورہ.

برتر رکھنا، غالب، جتوانا.

زمیں میں دانۂ گندم صدف میں ہم ہوئے گوہر
ہمارے عجز نے ہر معرکے میں ہمکو ور رکھا
(۱۸۷۲، مراۃ الغیب، ۵۶). لڑکیاں خاوند کو ٹکا سا توڑ کر جواب دیتی ہیں اور اپنی بات کو ہمیشہ ور رکھنے کی کوشش کرتی ہیں. (۱۸۳۵، ساجن سوہنی، ۲۴).

... رَہْنا محاورہ.

غالب رہنا؛ برتر رہنا، فتح یاب ہونا، بازی لے جانا.

کیا لطف ہے زندگی کا پیارے
یوں غیر جو ہم پہ ور رہیں گے
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۵۰). امید تو ہے کہ یہی بات ور رہے. (۱۸۹۸، مرآۃ العروس، ۲۱۱).

یہ ہاتھ ہر جہاد میں لاکھوں پہ ور رہے
خالق کی تیغ اور نبی ﷺ کی سپر رہے
(۱۸۸۹، صفیر بلگرامی، میلاد معصومین، ۱۲۲). اگر ..... دلہن کا بھائی سوار ہو گیا تو دلہن ہمیشہ ور رہے گی. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۷۸). نتیجہ یہ ہوا کہ میری بات ور رہی اور یہ قصور دار قرار دیے گئے. (۱۹۱۴، راج دلاری، ۹۳).

... زور (.... و مج) صف (قدیم).

بہت زور والا، زور آور، زبردست.

بہت ور زور وجہی ور زور ہور ور زور ناز اس کا
بہوت پہ جیت کا ہونا مجے حضرت کرن تحریر
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۹۷).

وہاں کا عالم ہے کچ ہور
وہاں کوئی قادر ہے ور زور
(۱۶۳۰، دولل (کشف الوجود، ۳۰۲)).

دکھا ہاتھ تیرا خدا شیر کر　　　　کیا سب پہ ورزور تجھ بیر کر

(۱۹۷۹، قصۂ ابو شحمہ، ۵). [ور + زور (رک)].

--- ساز صف؛ امذ.

ا. طرح دار، بچیلا، بانکا، نیز نفیس، شائستہ.

سراؤں اسے شاہ ور ساز سوں　　　　جو سوے بہتر وند کے ناز سوں

(۱۹۰۹، قطب مشتری، ۵۷). ۲. آراستہ، خوبصورت، دلربا. اس کا ناکوں ناز، بجبت چتر چونسار، ور ساز، حسن سوں دائم ہم راز. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۹۲). ۳. ظریف، عقل مند؛ چالاک؛ کوئی آلۂ موسیقی بجانے والا نیز ایک جگہ اور ایک ملک کا نام (فرہنگ آنند راج؛ اشٹین گاس). [ور + ف: ساز، ساختن = بنانا].

--- کرنا ف م؛ محاورہ.

ا. بڑھانا، بلند کرنا، اونچا کرنا (رتبہ وغیرہ).

تمہیں عشق کوں سخت جرأت دیا　　　　تو عاشق کا ہم مرتبہ ور کیا

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۴۱). ۲. حاوی یا غالب کرنا. انہوں نے اپنی آواز سب پر ور کی. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۹۷).

--- نکلنا محاورہ.

غالب ہو جانا؛ بازی لے جانا. تقلیل کلام کے اس مقابلے میں کہتے ہیں جاپانی سب سے ور نکلے. (۱۹۶۴، نوازش نامے، ۳۳).

--- کش (--- فت ک) صف (قدیم).

زبردست، پرکش.

میرا باپ ورکش ہے اس وحات کا　　　　کہ کاڈیا ہے جڑ نیگ تے آفات کا

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۵۷). [ور + ف: کش، کشیدن = کھینچنا سے].

--- ہونا محاورہ.

غالب ہونا، برتر یا زبردست ثابت ہونا؛ جیت جانا؛ بازی لے جانا. میں سب سوں جھگڑیا میرا بات سب کے اوپر ور ہوا. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۱۳).

ظفر جگ گھر ہے چاکر ہو رونداں کی صف پہ قدور ہے
ہے طوفان کا لہر ہو ترے شمشیر کا پانی

(۱۶۷۸، غواصی (ک)، ۹۷).

ثابت قدم کوں ہو کے اکیلا وو لک پہ ور
حمزہ علی کے یوں سو دلاور حسین تھا

(۱۷۰۵، جعفر حسین، ریاض مراثی، ۴۳).

سایہ تیرا ہم سے یہ ور ہے کہ تجھے اے پری
جی ملایا ہے ولے آنکھیں ملا سکتے نہیں

(۱۸۰۵، دیوان جہاں، رنگین، ۹۷).

ضد میں ان ماہ جبینوں سے کوئی ور نہ ہوا
کپڑے پھاڑے جو کہیں پھولوں کا زیور نہ ہوا

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۲۹).

جھوٹ یا سچ ہو یہ بحث ہے عجب تحفہ چیز
واں مری بات کسی طرح سے ور ہو ہی گئی

(۱۸۹۶، یاقتی، ۱۱۰).

کھلے پانی میں تیرا کوئی ہمسر ہو نہیں سکتا
اڑے پانی اگر تجھ سے کوئی ور ہو نہیں سکتا

(۱۹۱۷، مطلع انوار، ۵۳). خوب جم کے بازی لڑ رہی تھی، کوئی نہ کہہ سکتا تھا کہ کون ور ہوگا. (۱۹۸۰، تجلی، ۴۵).

وَر (۲) (فت و) صف؛ امذ.

ا. چاہنے والا؛ عاشق (رک: بر (۲) مع تحتی الفاظ).

تیرا خار ہجر ہے گلزار تے　　　　تیرا ور ہے دیوانہ ہوشیار تے

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۵). ۲. منظور نظر، محبوب (فرہنگ تلفظ). ۳. رشتہ (بالخصوص ازدواج کا)، شوہر یا دولہا. اس کے لئے اچھا ور بھی تلاش کریں. (۱۹۳۰، انتخاب لاجواب، ۱۰ دسمبر، ۸). ہاں جب کوئی ور کے متعلق کوئی بات کرتا تھا تو میں غور سے سننے لگ جاتی تھی. (۱۹۳۹، پریم چند، پریم چالیسی، ۲: ۱۵). زیادہ عمر ہو جانے پر مناسب ور نہیں ملا کرتے. (۱۹۸۳، دنیا اجڑتا آدمی، ۸۸). ۴. جس کی تمنا کی گئی ہو؛ کسی دیوتا یا بزرگ سے حاصل کیا ہوا پھل؛ وہ بات جس کے لیے کسی دیوی دیوتا یا کسی بزرگ سے التجا کی گئی ہو؛ داماد؛ مالک؛ دعا؛ لال رنگ کی ایک مٹی جس سے پیشانی پر قشقہ لگاتے ہیں (ہندی اردو لغت؛ شبد ساگر). ۳. دارچینی؛ مولسری؛ ہلدی؛ چرونجی کا پیڑ (پلیٹس؛ نور اللغات؛ شبد ساگر). ۵. چھچھورا انسان، پسندیدہ؛ قیمتی؛ اچھا؛ اعلیٰ؛ انتخاب؛ پسند؛ پسندیدہ شخص (پلیٹس). ۶. خواہش، التجا، آرزو، نعمت، تحفہ؛ فائدہ، نفع؛ جہیز؛ خیرات؛ برہمن کا دان، ایک چڑیا (گھریلو) (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۷. بزرگ، بڑا، سب سے بڑا؛ نامی، نامور (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۸. درخواست کرنا؛ عنایت، شفقت، مہربانی؛ کوئی دلپسند چیز؛ کوکل؛ زعفران؛ بدچلن آدمی، گاندو؛ شوپھلک کا ایک شاہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۹. جگہ، مقام؛ گھیرا، دور، محیط، دائرہ؛ وسعت، میدان؛ انتخاب کرنا، چننا (پلیٹس؛ نور اللغات؛ شبد ساگر). [س: वर].

--- مالا امث.

(ہندو) ہار جو لڑکی کے گلے میں شادی کے لیے پسند کی علامت کے طور پر ڈالا جاتا ہے. بھارت میں تو لڑکی کی عمر سولہ سترہ سال کی ہوتے ہی اس کے گلے میں شادی کی ور مالا پہنا دی جاتی ہے. (۱۹۹۷، میرے جیون کی کچھ یادیں، ۱۲۸). [ور + مالا (رک)].

وَر (۳) (فت و) لاحقہ (الف) امذ.

لاحقۂ فاعلی بمعنی والا (جیسے ہنرور، دانش ور، دیدہ ور وغیرہ).

ہیں اور بھی دنیا میں سخن ور بہت اچھے
کہتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیاں اور

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۰۷). بہرہ ور، تاجور، جانور، طاقتور. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۱). فلسفہ ور آدمی کی وقتی کمزوری پر جانا نہیں چاہیے. (۲۰۰۰، شائستہ اکرام اللہ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، ۵۸). (ب) لاحقہ. برائے وصفیت بمعنی والا، رکھنے والا. اکثر لوگ سزا دیتے وقت اپنے کینہ ور محرکات کو اپنے آپ سے چھپانے کی اس سے زیادہ ضرورت محسوس نہیں کرتے. (۱۹۶۳، تجزیۂ نفس (ترجمہ)، ۶۵). [ف].

وَر (۳) (فت و) لاحقہ: حرف.
"واگر" اور "اگر" کی تخفیف (پلیٹس). [ف].

وَرا / وَراء (فت و) صف: م ف: -- ورائی.
۱. پس، پیچھے، عقب، پس پشت، پیچھے کی طرف، دوسری طرف نیز آگے.

حق بیگی جو عین خلق نہیں — عدم محض کے ورا ہرگز
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۳۲).

پھر اس سے ورا کو کر مقابل ایک دم — شاید کے لقائے گُل ہو پھر تیرا نصیب
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۱۷). جو ان کے حس کے ورا ہے واقف کار سے سن کر تصدیق کرلیں. (۱۹۰۵، سائنس و کلام، ۳۳). ۲. ماورا، باہر، آزاد، عاری.

چرخ بدلے دہر بدلے — تم بدلنے سے ورا ہو
(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲: ۳۲).

جدائی سے ہر چیز، حسن ازل تک وہ پردہ
کہ جس کے ورا حیرت تیرگی تھی!
(۱۹۶۹، لا = انسان، ۴۳). دوسرا نام عشق یا محبت ہے جو اس کی اپنی ذات کے اعتبار سے، ذات کی ذات ہے اور جو صفات کی تمام تحدید سے ورا ہے. (۱۹۸۴، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۲۹۸). اس ذات کی طرح قلب مومن کی پہنائی بھی ہر تعین سے ورا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۸). ۳. سوا، علاوہ؛ ماسوا اللہ مراد: دنیا، مخلوق.

ترک لباس بس کہ کیا ہوں جہاں ستی
تیری گلی کی خاک ورا مجھ قبا نہیں
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۴۳). سحر بابل ورائے انواع سحر کے ہیں. (۱۸۷۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۲: ۳۰).

ورائے داغ نہ لالے کا ہوئے نشوونما
چمن میں پھول ہوں زخموں کے جائے گُل پیدا!
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۹: ۱۶۳).

وہی ہے عروۂ وثقیٰ، وہی ہے حبل متیں
وہی ہے فخر ورا، خیر خلق، صدر اُمم
(۱۹۹۹، تمنا، ۴۷). [ع].

--ئے الْجِسْم (--- ضم ء، غم ا، سک ل، کس ج، سک س) صف.
جسم سے ماورا؛ غیر جسمانی. یہ شعور کی کوئی وراء الجسم میکانکی ترکیب ہے، جو محض دل بہلاوے کے لیے کسی جسمانی معمول سے عارضی طور پر تو کام لے لیتا ہے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور زمانۂ و دوام، ۲۲۳). [وراءُ + رک: ال (۱) + جسم (رک)].

--ئُ السِّتْر (--- ضم ء، غم ال، شد س بفت، سک ت) صف.
چھپنے سے عاری، برہنہ (عورت کے لیے مستعمل). چنانچہ اسی بنا پر ان کے ہاں صدہا استعارے ایسے لفظوں کی جگہ مستعمل ہونے لگے جیسے وقاع کے لیے لمس..... عورتوں کے لیے فی الحجر، جس وراء الستر، ام الاولاد وغیرہ. (۱۸۷۹، مقالات حالی، ۱: ۲۹). [وراء + رک: ال (۱) + ستر (رک)].

--ے اَلْفاظ کس اضا (--- فت ا، سک ل) امذ.
پوشیدہ معنی (فرہنگ تلفظ). [ورا + ے (حرف اضافت) + الفاظ (رک)].

--ئُ الْمَحْسُوسات (--- ضم ء، غم ا، سک ل، فت ج م، سک ح، و مع) صف.
(تصوف) جس کا ادراک حواس کے ذریعے نہ ہو سکے، جو محسوس نہ ہو؛ ماورائے عقل (خدا کے لیے مستعمل). عقل تو محسوسات میں چل سکتی ہے اور خدا وراء المحسوسات ہے. (۱۹۸۴، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۲۲۵). [وراء + رک: ال (۱) + محسوسات (رک)].

--ئُ الْمَلْبَس (--- ضم ء، غم ا، سک ل، کس م، سک ل، فت ب) صف: امذ.
(لفظاً) لباس سے ماورا نیز ظاہری وجود یا جسم سے پاک: (تصوف) ذات حق (مصباح التعرف). [وراء + رک: ال (۱) + ملبس (رک)].

--ئُ الْوَرا (--- ضم ء، غم ا، سک ل، فت و) (الف) صف: م ف.
پیچھے سے پیچھے؛ دور سے دور؛ پرے سے پرے، بہت دور؛ بعید تر.

جیوں وراء الورا کے گلشن میں — منتظر اس کی بالعیت ہے
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۳۷). اولیا اللہ ہمیشہ وراء الورا میں قدم رکھتے ہیں اور حصول معرفت میں ھل من مزید کا دم بھرتے ہیں. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۲۹۶). ان کی طرف بہت کم التفات کیا گیا اور پایہ شاعری کو ان سے وراء الورا سمجھا گیا ہے. (۱۸۹۳، دیوان حالی، ۵۰). شریعت اسلامی اس سے بری اور وراء الورا ہو گی. (۱۹۲۶، اورینٹل کالج میگزین، اگست، ۹۳). وہ وراء الورا ہے پھر بھی ہر جگہ موجود. (۱۹۶۳، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۴۵). ہر تعریف تعقید اور تحدید کو راہ دیتی ہے اور شوید حقیقت کے جملہ ظواہر کی کنہ ہے اس لیے، ہر طرح کی تحدید سے وراء الورا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۵۱).
(ب) امذ. (تصوف) ذات بحت نیز احدیت؛ مراد: اللہ تعالیٰ. وراء الورائے ذات بحت کو کہتے ہیں. (۱۹۲۹، اصطلاحات صوفیہ، ۱۹۳). [وراء + رک: ال (۱) + ورا (رک)].

--ے بَنَفْشی کس صف (--- فت ب، ن، سک ف) صف.
(طب) دھنک کی شعاعوں میں بنفشی شعاع سے باہر یا آگے کی شعاعیں. خارجی علاج میں ورائے بنفشی شعاعیں، بجلی، مشین ریڈیم اور گیلی مٹی کا غسل وغیرہ. (۱۹۳۴، ہمدرد صحت، دہلی، ۵۹). [ورا + ے (حرف اضافت) + بنفشی (رک)].

--ے سَجْدَہ کس اضا (--- فت س، سک ج، فت د) صف.
سجدے کے سوا؛ سجدے کے علاوہ.

طویل سجدہ اگر ہیں تو کیا تعجب ہے
ورائے سجدہ غریبوں کو اور ہے کیا کام
(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۶۲). [ورا + ے (حرف اضافت) + سجدہ (رک)].

--ے عَقْل کس اضا (--- فت ع، سک ق) صف.
سمجھ میں نہ آنے والا، ماورائے عقل؛ عقل سے دور، خلاف عقل.

حکیم میری نواؤں کا راز کیا جانے
ورائے عقل ہیں اہل جنوں کی تدبیریں
(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۷۰). [ورا + ے (حرف اضافت) + عقل (رک)].

... مَقامی (۔۔۔فت م) صف.
نقل مکانی کرنے والا؛ منتقل ہونے والا، اپنی جگہ سے ہٹنے والا. اس قسم کی تشکیلیں حقیقت میں وِرا مقامی دگر ہٹنے کی صلیق بند بیئت میں موجود ہوتی ہیں. (۱۹۷۱، جینیات، ۳۳۹). [وِرا + مقامی (رک)].

... مَقامِیَت (۔۔۔فت م، کس م، فت ی) امث.
انتقال، منتقلی، نقل مکانی (انگ : Translocation). وِرا مقامیت اور معکوسیت کی وجہ سے لونی اجسام پر جین کے مقام اور ان کی ترتیب تبدیل ہو جاتی ہے. (۱۹۷۱، جینیات، ۳۳۵). [وِرا + مقامیت (رک)].

... نُفُوذِیَّت (۔۔۔ضم ن، و مع، شد ی مع فت) امث.
(جینیات) ایک طریقہ جس سے توالد و تناسل کا تعین کرنے والے عناصر ایک خرد بینی وائرس جیسے کسی عامل کے ذریعے دوسرے خرد بینی اجسام نامیہ میں داخل ہو جاتے ہیں. وِرا نفوذیت (Transduction) ایک اور جنسی تبادلوں کی غیر معمولی میکانیت ہے. (۱۹۷۱، جینیات، ۵۶۸). [وِرا + نفوذیت (رک)].

... ئے نِگاہ کس اضا (۔۔۔کس ن) صف.
نظر سے دور؛ پوشیدہ.

بہت دل کے حالات کہنے کے قابل　　ورائے نگاہ و زبان اور بھی ہیں

(۱۹۵۳، آتش گل، ۸۵). [وِرا + ئے (حرف اضافت) + نگاہ (رک)].

••• وِرا لاحقہ.
۱. برائے وصفیت جیسے ادھورا (آدھا سے) (بواو معروف) (وضع اصطلاحات، ۱۳۱).
۲. برائے فاعلیت جیسے چٹورا (چاٹنا سے) (بواو مجہول) (وضع اصطلاحات، ۱۳۱).

وَرات (۱) (فت و) امذ.
۱. آدمیوں کا گروہ، مجمع؛ بھیڑ، انبوہ؛ برات؛ خارج از برادری برہمن کی اولاد (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. جسمانی محنت مشقت؛ غیر مستقل روزی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : श्रम].

وَرات (۲) (فت و) امث.
رک : برات (پلیٹس). [برات (رک) کا ایک املا].

وِرات (کس و) امذ.
خوب صورتی، شان و شوکت؛ خداوند تعالیٰ، عظیم الشان؛ رونق، ظہور (ماخوذ : ہندی اُردو لغت). [برات (رک) کا ایک املا].

--- رُوپ (۔۔۔و مع) امذ.
خداوند تعالیٰ کا جلوہ، خدا کا روپ نیز عظیم الجثہ، دیو قامت.

ورات روپ میں ارجن کو جب دیے درشن　　کیا حجاب خودی دور چشم حیراں سے

(۱۹۳۶، حرف ناتمام، ۱۲). [ورات + روپ (رک)].

وِراث (کس و) امذ (شاذ).
رک : وارث. جب ایک شخص قابض جائیداد قابل وراثت ہوجاتا ہے اور قبل اس کے کہ وراث ذ متوفی لہ اس جائیداد پر قبضہ کرے. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۱ : ۱۱). [ع].

وِراثَت (کس و، فت ث) امث.
۱. مرنے والے کے مال کا وارث ہونا؛ ارث، ترکہ، میراث، ورثہ.

یا باپ طرف سوں کچ وراثت　　یا ماں کی رحم سوں آئی ہے حت

(۱۷۰۰، من لگن، ۳۵). چند روز کے بعد وراثت کا جھگڑا عدالت شاہی تک پہنچا جس کا فیصلہ شیخ مرحوم کی بحث پر ہوا. (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۳۳). "وراثت" کے معنی مالک کی وفات پر اور اس کے نتیجے کے طور پر اس کی ملکیت کے انتقال کے ہیں. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۲۷۳). جنازے پر پرائے لوگ آئے وراثت پر غضب جھگڑا ہوا تھا. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، مارچ، ۴۳). ۲. (i) (حیاتیات) نسلی و خلقی حصہ، خصوصیات کا ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل ہونا. پابند مذہب ہونا میری ذاتیات میں ہے لوگ کہیں گے کہ یہ وراثت، یا تربیت یا مزاج کا اثر ہے. (۱۹۰۲، الکلام، ۲ : ۱۹). وراثت اور تغیرات، عام طور پر معلوم ہے کہ والدین کے خصائص اُن کی اولاد میں منتقل ہوتے ہیں، اس لحاظ سے اولاد والدین سے کم و بیش مشابہ ہوتی ہے یہی وراثت کا اصول ہے. (۱۹۴۳، مبادی حیاتیات، ۲ : ۶۶۷). خصوصیات کا نسل در نسل اس طرح منتقل ہونا وراثت کہلاتا ہے. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۳۰۳). (ii) (حیاتیات) نظریۂ ہمہ اجزائی تولید؛ ڈارون کا یہ نظریہ کہ موروثی خصائص تولیدی دانوں کے ذریعے منتقل ہوتے ہیں جنھیں جسم نامی کے ہر حصے کے انفرادی خلیے دوران خون میں پھینک دیتے ہیں اور وہ توالدی خلیوں یا اجسام میں جمع ہو جاتے ہیں. پودوں میں بھی اُصول وراثت کام کرتا ہے ڈارون نے اس اُصول وراثت کے لیے ایک لفظ (Pangenesis) استعمال کیا ہے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۲۱). [ع].

... پانا ف م.
آباؤ اجداد سے کوئی چیز ملنا؛ ترکے میں کوئی چیز پانا؛ میراث کے طور پر ملنا؛ خاندانی صفات پانا.

یہ بھی کہتا ہوں مگر بے ساختہ میں آپ سے
کچھ صفات اس نے وراثت پائے ہیں ماں باپ سے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲ : ۳۷۳). زیادہ تر علم کی دولت اپنے والد ماجد سے وراثت پائی. (۱۹۲۳، حیات شبلی، ۴۳).

... پَذِیر (۔۔۔فت نیز کس پ، ی مع) صف.
وراثت کے اثرات قبول کرنے والا، جس میں وراثتی خصوصیات منتقل ہوں. اس طرح کی قسم بندی میں بنیادی مسئلہ ایسی وراثت پذیر طبعی خصوصیات کی تشخیص ہوتا ہے جو ایک گروہ سے دوسرے گروہ میں مختلف ہوتی ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۴۹۳). [وراثت + ف : پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

... جاری ہونا ف م.
وراثت کا سلسلہ جاری رہنا، بطور ورثہ دیا جانا. حضرت عمرؓ کو خیبر میں ایک نخلستان ہاتھ آیا انہوں نے آنحضرت صلعم سے عرض کیا کہ میں خیرات کرنا چاہتا ہوں، کس طریقے سے کروں، آپؐ نے فرمایا اصل محفوظ رہے یعنی نہ بک سکے، نہ ہبہ ہو سکے، نہ اس میں وراثت جاری ہو. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱ : ۹۲).

... حاصِل کَرْنا ف م؛ محاورہ.
ورثہ یا خاندانی خصوصیات پانا. مولانا نور الحق ...... نے باپ کی علمی وراثت حاصل کی. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰ : ۱۸۵).

... حاصِل ہونا ف م؛ محاورہ.
روایتاً حاصل ہونا؛ کوئی چیز ورثے میں ملنا. اسے لازوال روحانی دولت کی وراثت حاصل ہوگی. (۱۹۷۷، من کے تار (ترجمہ)، ۲۶۰).

... خُون کا نَظَرِیَہ اند.
یہ نظریہ کہ بعض خصوصیات خون کے ذریعے نسل در نسل منتقل ہوتی ہیں (Blood concept theory of inheritance)۔ اس نظریے کو وراثت خون کا نظریہ کہتے ہیں یہ نظریہ اب بالکل فرسودہ ہو چکا ہے۔ (۱۹۸۵، جنرل سائنس، ۳۶۰)۔

... طَبِیعی کس صف (... فت ط، ی مع) امث.
وہ خصوصیات جو طبعی طور پر ایک نسل سے آنے والی نسل کو منتقل ہوتی ہیں۔ یہاں تک کہ قانون وراثت طبیعی کے موافق رفتہ رفتہ تجارت اور صنعت وغیرہ کی قابلیت ان کی نسلوں میں بالکل مفقود ہو گئی۔ (۱۹۰۸، مقالات حالی ۲: ۸۹)۔ [وراثت + طبیعی (رک)]۔

... سے م ف.
ترکے میں، میراث میں (جامع اللغات)۔

... کا سَرٹِیفِکیٹ اند.
وارث ہونے کا تصدیق نامہ۔ تفتیش کے دوران درخواست دہندہ نے وراثت کا سرٹیفکیٹ پیش کیا۔ (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۷۰)۔

... کی زَمِین امث.
وہ زمین جو کسی مالک کی وفات کے بعد اس کے ورثا کے حصے میں آئے۔ اسے اپنی وراثت کی زمین کے جانے کا کوئی صدمہ نہیں تھا۔ (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۴۷)۔

... کی سَنَد امث.
(قانون) وارث ہونے کا تصدیق نامہ جو عدالت سے حاصل کیا جائے (جامع اللغات)۔

... مادَری کس صف (... فت نیز سک د) امث.
ماں میں پائی جانے والی خصوصیات جو اولاد میں منتقل ہوں۔ میں نے ان کی بنیادی اور قابل قدر کتاب "ہندوستان میں وراثت مادری کے حقوق" کا خاص طور پر مطالعہ کیا۔ (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۱۰۷)۔ [وراثت + مادر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... مال کس اضا: امذ.
ترکہ جس میں مال و اسباب ملے، مال کی صورت میں ملنے والا ورثہ، مالی ورثہ۔ عقلی طور پر یہاں وراثت مال مراد نہیں ہو سکتی کیونکہ ..... اگر وراثت مال مراد ہو تو یہ بیٹے سب کے سب وارث ٹھیرتے۔ (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۵۵۳)۔ [وراثت + مال (رک)]۔

... مالی کس صف: امث.
رک: وراثت مال۔ اس جگہ وراثت سے وراثت مالی مراد نہیں۔ (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۱۴)۔ [وراثت مال + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... مَجْہُول کس صف (... فت م، سک ج، و مع) امث.
(قانون) وہ ملکیت جس کا وارث معلوم نہ ہو؛ لاوارث ورثہ۔ وراثت مجہول۔ کوئی بادشاہ یا امیر مر جائے اور از روئے قانون اس کا کوئی وارث متعین اور مقرر نہ ہو..... جب کہ متوفی کوئی وارث نہ چھوڑے۔ (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۲۲۸)۔ [وراثت + مجہول (رک)]۔

... مُعْطِیَّہ کس صف (... ضم م، سک ع، شد ی مع بفت) امث.
وہ ترکہ جو عطا ہوا ہو، وہ وراثت جو عطیے کی وجہ سے ہو؛ جیسے: شاہی خطاب جو ورثے کے طور پر اگلی نسل کو منتقل ہو۔ وراثت معطیہ: جیسے نوابی یا راجگی کا موروثی خطاب جو شاہی سند سے ملا ہو۔ (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۲۹۶)۔ [وراثت + معطیہ (رک)]۔

... مِلْنا ف مر: محاورہ.
ورثہ پانا، وراثت میں حاصل ہونا۔ ان کے پاس نہ اللہ کا آسرا ہوا علم رہا اور نہ ہی سے وراثت ملی ہوئی تربیت باقی رہی۔ (۱۹۹۷، بلوغ الارب، ۳: ۶۰۱)۔

... میں مِلْنا ف مر: محاورہ.
۱. ترکے میں ملنا؛ ورثے کے طور پر حاصل ہونا، والدین سے بطور ترکہ پانا۔ یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ آگ ان کے ایک راجہ کی ہے جس کا نام اُرب تھا سلطنت اس کو اپنے باپ سے وراثت میں ملی۔ (۱۹۴۳، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲: ۳۶۸)۔ یہ بات نہ تھی کہ اس کی اپنے باپ کی دولت پر نظر تھی یا وہ وراثت میں ملنے والی جاگیروں، جائیدادوں کا دل دادہ تھا۔ (۱۹۸۴، فنون، لاہور، ستمبر اکتوبر، ۳۳۵)۔ پاکستان کو ..... شہروں کا ایک بہت ہی وسیع جال وراثت میں ملا تھا۔ (۲۰۰۳، پاکستان، سائنس تعلیم اور معیشت، ۲۰)۔ ۲. ماحول یا تاریخ کی وجہ سے حاصل ہونا، معاشرے یا روایت سے حاصل ہونا، روایتاً ملنا۔ کیا یہ دوسرا آدمی شاعر کا اپنا معاشرہ ہے یعنی وہ روایات ..... اور علامتیں جو شاعر کو وراثت میں ملتے ہیں۔ (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۷)۔ آرزو لکھنوی کا ذوق شاعری فطری تھا جو انھیں وراثت میں ملا تھا۔ (۲۰۰۲، دبستانوں کا دبستان، کراچی، ۱: ۱)۔

... نامَہ (... فت م) امذ.
(قانون) وارث ہونے کی تحریر یا سند (پلیٹس؛ نوراللغات)۔ [وراثت + نامہ (رک)]۔

... واحِد کس صف (... کس ح) امث.
(قانون) صرف ایک وراثت، ایک طرح کا حصہ، مختلف اور متعدد حقوق کی وراثت بمقابلہ وراثت واحد کے۔ (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۶۵۱)۔ [وراثت + واحد (رک)]۔

... یابی امث.
ورثے میں پانے کا عمل، ترکے میں حاصل کرنا؛ موروثیت۔ کیا ان کو وہ امارت و ثروت جو وراثت یابی سے ہوتی ہے، حاصل ہوگی۔ (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۱۴۷)۔ [وراثت + ف: یاب، یافتن = پانا، حاصل کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

وِراثَتاً (کس و، فت ث، تن ت بفت) م ف: = وراثۃً.
رک: وراثۃً جو درست املا ہے۔ اور جاگیر بھی انھیں وراثتاً ہی ملی تھی۔ (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۱۱۶)۔ بیگاری وراثتاً ان کے رگ و پے میں گونج رہی تھی۔ (۱۹۹۹، باتیں کچھ سریلی سی، ۳۷)۔ [وراثۃً (رک) کا ایک املا]۔

... پہنچنا ف مر: محاورہ.
ترکے میں ملنا، میراث میں ملنا (جامع اللغات)۔

... مِلنا ف مر: محاورہ.
ترکے میں ملنا یا میراث میں ملنا، والدین سے بطور ترکہ حاصل ہونا، مُردے کا مال بطور میراث حاصل ہونا۔ اور جاگیر بھی انھیں وراثتاً ہی ملی تھی۔ (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۱۱۶)۔ اردو شاعری کا ذوق انھیں وراثتاً ملا ہے لیکن ان کا مخصوص رنگ سخن خود انھیں کی ذاتی چیز ہے۔ (۱۹۸۶، نیاز فتح پوری کی شخصیت اور فکر و فن، ۳۲۱)۔

وِراثۃً (کس و، فت ث، تن ت بلت) م ف.
ازروئے وراثت ؛ بطور ترکہ ، وراثت سے ، ورثے میں ۔ جن کے قوی وراثۃً مضبوط ، جسمانی صحت درست ہوتی ہے ۔ (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۳۳) ۔ یہ علم ..... بوڑھے مردوں اور بوڑھی عورتوں سے وراثۃً ان کے پاس چلا آتا تھا ۔ (۱۹۶۸ ، بلوغ الادب ، ۳۰ : ۲۵۳) ۔ یہ بچ گویا انکانات کے ہیولے ہوتے ہیں جو ہمیں اپنے اسلاف سے وراثۃً ملتے ہیں ۔ (۱۹۸۹ ، میر تقی میر اور آج کا ذوقِ شعری ، ۱۰) ۔ [ع] ۔

وِراثتی (کس و ، فت ث) صف.
وراثت (رک) سے متعلق یا منسوب ؛ وراثت کا ، میراث کا ، ترکے سے متعلق ؛ موروثی ۔ وراثتی تغیر کا زواجہ کے اندر ایک مخصوص مقام ہے ۔ (۱۹۲۷ ، مینڈلیت ، ۱۸۱) ۔ کوئی واضح اور بیّن فرق وراثتی اور غیر وراثتی امراض میں موجود نہیں ہوتا ۔ (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۵۰) ۔ اسے اپنے ایک وراثتی اثاثے کو عدالتی کارروائی کے ذریعے وصول کرنے لندن جانا پڑا ۔ (۱۹۹۸ ، ارمغان عالی ، ۳۰۳) ۔ [وراثت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

--- بیماری (--- ی مع) امث.
ایسی بیماری جو آباء و اجداد سے ورثے میں ملی ہو ؛ موروثی مرض ۔ بعض وراثتی بیماریاں ایسی بھی ہیں جن کا علاج حالات کی تبدیلی سے نہیں کیا جا سکتا ۔ (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۵۰) ۔ [وراثتی + بیماری (رک)] ۔

--- تَصْدِیق نامَہ (--- فت ت ، سک ص ، ی مع ، فت م) امذ.
رک : وراثت کا سرٹیفکیٹ ۔ مزید وضاحت کی کہ وراثتی تصدیق نامہ ضمانت کی رقم کی واپسی کے لئے مطلوب نہیں تھا ۔ (۱۹۸۳ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۱۶۷) ۔ [وراثتی + تصدیق نامہ (رک)] ۔

--- مادَّہ (--- شد د بفت) امذ.
اپنی مثل پیدا کرنے والا مادہ جو تقریباً سب زندہ نامیاتی اجسام میں موجود ہوتا ہے اور خلقی خصوصیات کا حامل ہوتا ہے ، (انگ : DNA) ۔ کروموسوم میں وراثتی مادہ DNA ہوتا ہے ۔ (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۳۳۰) ۔ [وراثتی + مادہ (رک)] ۔

--- مَرَض (--- فت م ، ر) امذ.
رک : وراثتی بیماری ۔ وراثتی مرض کو جو جینو ٹائپ پر مبنی ہو نکال باہر نہیں کر سکتا ۔ (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۳۹) ۔ [وراثتی + مرض (رک)] ۔

--- نَقائِص (--- فت ن ، کس ء) امذ ؛ ج.
وہ جسمانی عیوب یا نفسیاتی کمزوریاں جو والدین اور آباؤ اجداد سے بچوں میں منتقل ہو جاتی ہیں ، نسلی و موروثی خامیاں ۔ اس کے خیال میں بولی نظام کا جنسی نظام سے ایک ایسا تعلق ہے جس میں وراثتی نقائص کی نشاندہی ہوتی ہے ۔ (۱۹۹۹ ، الفریڈ ایڈلر ، ۱۱۷) ۔ [وراثتی + نقائص (نقص (رک) کی جمع)] ۔

وِراج (کس و) (الف) صف.
بہترین ، نہایت اعلیٰ ، عظیم الشان ؛ منور ، نورانی ، روشن (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔
(ب) امذ . حاکم ، سردار ، راجہ ؛ کشتری تیز برہما کی پہلی اولاد (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔
(ج) امث . خوب صورتی ، خوبی ؛ برتری ، شان ، فضیلت ، فوقیت (جامع اللغات) ۔ [وراٹ (رک) کا ایک املا] ۔

وِراجْمان (کس و ، سک ج) صف.
چمکدار ، روشن ، منور ؛ عالی شان ، شان دار ؛ رونق افروز ، براجمان ، تشریف فرما (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [براجمان (رک) کا ایک املا] ۔

وِراجْنا (کس و ، سک ج) ف ل.
رک : براجنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [براجنا (رک) کا ایک املا] ۔

وَرّاد (فت و ، شد ر) امذ.
باغبان ؛ مالی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [ع : ورد] ۔

وَراچھ (فت و) امث.
ہونٹوں کا کنارہ ، بانچھ ۔ مسکرا مسکرا کر شاہ بابا کی وراچھیں پک جاتیں پھر ہم واپس گھر آ جاتے (۱۹۸۴ ، بند پانی ، ۱۶۳) ۔ [س] ۔

وِرادْھ (کس و ، سک د) امذ.
۱. مخالفت ، برودھ ، تخالف ؛ روک ، ممانعت ، انکار (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۲. تکلیف ، دکھ ، ایذا ؛ ایک قسم کا راکھشس (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [س : विरोध] ۔

وِراس (کس و) صف (قدیم).
بدمزہ ، بدذائقہ ؛ (کنایۃً) تکلیف دہ (دکنی اردو کی لغت) ۔

سوئی بول جس تھیں وراس آئے کرے   کرتن بول تھیں اب ہن بان ہوئے

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۷۷) ۔ [وِرَس (رک) = بغیر رس کا ، بدذائقہ ، بدمزہ کا ایک تلفظ] ۔

وَرّاق (فت و ، شد ر) صف مذ.
۱. سونے چاندی کو کوٹ کر باریک ورق بنانے والا ؛ ورق ساز ، پنّی ساز ، پنّی والا ۔ اور اولیا میں ..... کوئی دقّاق ، اور کوئی حدّاد اور کوئی ورّاق اور کوئی قصّار اور کوئی حلّاج اور کوئی جمّال اور کوئی خوّاص تھے ۔ (۱۹۰۲ ، ہدایت المسلمین ، ۲۰) ۔ اس دور کے شاعروں میں ..... بعض پیشے کے لحاظ سے زرگر ، مصور ، ورّاق ، دھان کوٹنے والے اور تاجر پیشہ تھے ۔ (۱۹۸۶ ، اردو نثر کے میلانات ، ۵۳) ۔ مشاعرہ سننے کو ..... نانبائی ، حلوائی ، عطّار ، ورّاق ، سنار ، میراثی اور دلّال سب آ بیٹھے ۔ (۲۰۰۳ ، تنقیحات ، ۲۵۱) ۔ ۲. (i) ہاتھ سے لکھ کر کتابیں بیچنے والا نیز ناشر نیز کتب فروش ۔ بلا تامل کہا جا سکتا ہے کہ ورّاقوں نے ادھر اُدھر کے چند اوراق جمع کر کے ان کے نام سے مشتہر کر دئے ہیں ۔ (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۱۹۳) ۔ کتابیں ہر جگہ اہم ہو گئیں اور کتب فروشی کا پیشہ (ورّاق) پھلا پھولا ۔ (۱۹۸۸ ، پاکستان سائنس تعلیم اور معیشت ، ۳۵۰) ۔ (ii) لکھنے والا ، محرّر ، کاتب نیز مُصنّف ۔ ورّاق کاغذ فروش اور مصنف کو کہتے ہیں ۔ (۱۹۸۶ ، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ ، ۲ : ۲۸۵) ۔ ۳. کاغذ بیچنے والا ، کاغذ فروش ، جلد ساز ؛ قلم اور دوات وغیرہ بیچنے والا ، اسٹیشنری فروخت کرنے والا ۔ ورّاق : سوداگر سامان کتابت مثل دوات ، قلم ، کاغذ ، پنسل وغیرہ جس کو اسٹیشنر کہتے ہیں ۔ (۱۹۱۰ ، لغات جدیدہ ، ۱۲۶) ۔ کتبی ، کتب فروش کو اور ورّاق کاغذ فروش کو کہتے ہیں ۔ (۱۹۷۲ ، مسلمان اور سائنس کی تحقیق ، ۲۰۰) ۔ [ع : (ورق)] ۔

وَرّاقِین (فت و ، شد ر ، ی مع) امذ ، ج.

وَرّاق (رک) کی جمع . معلوم ایسا ہوتا ہے کہ چوتھی صدی کے ورّاقین میں سے کسی نے یہ کتاب تیار کی ہوگی اور دیکھا ہوگا کہ یوں تو اس کی اشاعت ہوتی نہیں . (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۱۹۵) . [وَرّاق + ین ، لاحقۂ جمع] .

وَراک (فت و) (الف) صف.

قابلِ رحم : دکھی ، کم بخت ، بدبخت ، تباہ : ذلیل ، خوار ، خستہ حال : ناخوش ، اُداس ، گناہگار ، مغموم : ناپاک ، گندہ (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات) . (ب) امذ . شیوا کا ایک نام : لڑائی ، جنگ (پلیٹس : جامع اللغات) . [س : वराक] .

وِراگ (کس و) امذ.

خواہش کا نہ ہونا : تمام خواہشات سے گریز ، تیاگ ، رہبانیت ، براگ . حسرت کہتے ہیں کہ گیتا میں وراگ اور تیاگ پر زور نہیں دیا گیا . (۱۹۸۸ ، حسرت موہانی ، ک ، ۳۹) .
[س : वैराग] .

وِراگی (کس و) (الف) صف ، امذ.

وراگ (رک) سے منسوب یا متعلق : جس میں خواہش نفسانی نہ ہوں : رہبانیت کی زندگی گزارنے والا (پلیٹس : جامع اللغات) . (ب) امث . بیراگی ، رہبانیت ، پرہیزگاری (پلیٹس : جامع اللغات) . [وراگ + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] .

وِرام (کس و) (الف) امذ.

۱. (لفظاً) چھوڑ دینا ، ترک کرنا ، رکنا ، وقفہ (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات) . ۲. قیام ، فرصت ، استراحت ، آرام .

پھر رات گزری ہوا اپنے ورام نہ سکی کوئی نار کر راتے رام

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۸۱) . ۳. (موسیقی) ایک ماترا : آواز کا ٹھہر جانا . ورام ، ایک ماترا کو کہیں گے . (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۳ : ۵) . ۴. (۱) (قواعد) کسی حرف کے نیچے ایک ٹیڑھا نشان جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس پر کوئی حرکت نہیں ، سکتہ ، آواز کا وقفہ . اس وقفے کو ہندی میں حق یا ورام کہتے ہیں . (۱۹۶۷ ، اردو ، ۳۱) . (۲) (قواعد) وقفۂ کامل ، ٹھہراؤ کی علامت کہ اب جملہ ختم ہوا . جملے کے اختتام پر چوکھڑی لکیر الگ بنا دیتے ہیں بطور نقل ابتاپ اس کو اصطلاحاً (ورام) کہتے ہیں . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۶۲) .
(ب) صف . گھبرایا ہوا ، مضطرب ، پریشان (جامع اللغات) . [س : विराम] .

وَران (فت و) امث.

اچھی عورت ، بہت اعلیٰ عورت ، وَرن (پلیٹس) . [س : वरा] .

وَراں (فت و) امث (قدیم).

سوا ، بغیر ، علاوہ .

جھوری وراں یاں نہیں کام اب او مقبول اسے جسنے یو کام سب
(۱۶۸۰ ، قصۂ ابوشحمہ (ق) ، ۳۸۰) .

انجمن میں تجھ وراں دوجا نہیں کوئی زیب دہ
(۱۷۰۷ ، (کلیات ولی ، دکنی اردو کی لغت)) . [ع : ورا (رک) کا بگاڑ] .

وَرانڈا/وَرانڈہ (فت و ، سک ن / فت ڈ) امذ = برانڈا .

رک : برآمدہ . موسم گرما کی ایک خوشگوار صبح کو جبکہ میں فری فارمیسی کے ورانڈے میں ٹہل رہا تھا . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۳۳) . وہاں پہنچا تو ورانڈے میں کرسیاں ، گدیلے اور مسند پڑے دیکھے . (۱۹۴۳ ، تاریخ انگلستان (ترجمہ) ، ۳۰۲) . ورانڈا اور ورانڈہ کے علاوہ برانڈا بھی اردو میں مروج ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۳۸) . انتظار میں ورانڈے میں ہی بیٹھی یا تو سوئٹر بنا کرتی تھی یا پھر کوئی ناول یا افسانہ پڑھا کرتی تھی . (۱۹۷۱ ، فہمیدہ ، ۱۸) . ورانڈے سے لے کر میدان تک زائرین باادب بیٹھے تھے . (۲۰۰۳ ، پس منظر ، ۱۰۶) .
[انگ : Veranda] .

وِرائٹی (کس و ، ی مج ، ...) امث.

مختلف النوع چیزوں کی یکجائی : تنوع ، گوناگوں ہونے کی حالت یا کیفیت . انھوں نے اب کپڑے کی کوالٹی پر توجہ دینی چھوڑ دی ہے ..... نئے ڈیزائن اور ورائٹی نہ ہونے کے برابر ہے . (۱۹۸۶ ، غیر سیاسی باتیں ، ۲۳۶) . تھوڑی تھوڑی ہر چیز کھانا ، ان کی ورائٹی دنیا بھر میں مشہور ہے . (۲۰۰۱ ، آئس لینڈ ، ۲۴۷) . [انگ : Variety] .

--- پروگرام (--- کس پ ، و مج ، سک گ ، نیز فت ر ع گ) امذ.

ہمہ اقسام کے کھیل تماشے و تفریح وغیرہ ، تفنن طبع کے لیے تفریحی پروگرام . قیس جی فیس ..... کھیلوں کے الگ ، مینا بازار کے الگ ، ورائٹی پروگرام کے الگ ، پکنک کے الگ . (۱۹۷۰ ، اردو کی آخری کتاب ، ۲۷) . جدھر نظر اٹھا کر دیکھیے موت کا ورائٹی پروگرام چل رہا ہے . (۱۹۸۵ ، چشم تماشا ، ۳۶۱) . وہ کیا ٹی وی کا ورائٹی پروگرام بنانا چاہتے ہیں . (۱۹۸۹ ، حرف من و تو ، ۱۰۱) . [انگ : Variety Programme] .

--- شو (--- و مج) امذ.

تفنن طبع کے لیے رنگا رنگ تفریحی اسٹیج پروگرام جو ناچ گانوں اور مزاحیہ کھیلوں پر مبنی ہو : رنگا رنگ پروگرام . ڈنر کے بعد ورائٹی شو بھی ہوگا . (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۴ جنوری ، ۳) . ابھی تو بہت لوگ باقی ہیں ابھی تو اس اسٹیج پر بہت دنوں تک ورائٹی شو کرانا ہے . (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۹۸) . میلہ ختم ہوا تو شام کو سٹیج پر ورائٹی شو ہوا جس کے چار آئیٹم تھے . (۲۰۰۳ ، گئے دنوں کا سراغ ، ۹۳) . [انگ : Variety Show] .

وَرائی (فت و) صف.

وراء سے منسوب یا متعلق : تمام طول و عرض میں آخری حد تک (سابقی کے مقابل) . پہلی قسم کو ورائی ترتیب اور دوسری کو سابقی ترتیب کہتے ہیں . (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۲۶۱) .
[وراء (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

وَرائے (فت و) صف.

آگے ، علاوہ ، پرے : ماورا ، ورا (رک) .

جوں شمع اگر نہ سرد ہوں میں کیا کام کروں ورائے افسوس
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۵) . جو صبر کہ ورائے اسکے ہے وہ صبر غیر جمیل ہے . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۲۶) . گلاب کا پھول ..... عالم اجسام سے ورائے ایک شے سے مربوط کر دیا گیا ہے . (۱۹۵۰ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۱۵۳) . [ورا + ے ، علامت اضافت] .

وَرائیت (فت و ، کس ، فت ی) امث.

ورا (رک) سے اسم کیفیت : دور ہونے کی حالت یا کیفیت ، الگ یا مختلف ہونے کی کیفیت : (تصوف) الگ ہونا ، ذات الٰہیہ کا جملہ مخلوق سے جدا ہونا .

اس حیثیت سے (کذا) مختفی ہے حق در پردۂ ورائیت و کبریا ہوا
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۷) . ضروری تھا کہ ذات الٰہیہ کی ورائیت پر زور دیا جائے تاکہ عبد و معبود کا امتیاز قائم رہے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۸۳) .

اگرچہ حلاج خدا کی وحدانیت کا قائل ہے تاہم وہ یہ تسلیم نہیں کرتا کہ خدا کی ذات انسان کی رسائی سے بالاتر ہے. (۱۹۸۴، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۲۶۸). سائنسدانوں کے افکار کے تقابلی جائزے سے معلوم ہوگا کہ اولیت اور ورائیت کس کو حاصل ہے؟ (۱۹۸۹، آئینۂ رضویات، ۱: ۲۳). [ورائی (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت].

وِرْبَل (فت و نیز کس، سک ر، فت ب) صف.

(موسیقی) کمزور، نبل، بے طاقت؛ (موسیقی) مدھم. اس راگ میں بلاول کی شکل کا ظاہر ہونا ضروری ہے دھاگ کی بھی شکل نظر آتی ہے لیکن دھاگ میں رکھپ وربل یعنی کمزور ہے اور اس میں صاف ہے. (۱۹۹۰، حیات امیر خسرو، ۲۲۳). [نربل (رک) کا محرف].

وَرْبَل نُون (فت و، سک ر، فت ب ولین) اند.

(قواعد) اسم کی قسم جو فعل سے بناتے ہیں، حاصل مصدر. اکثر حاصل مصدر یا وربل نون جو الف نون سے بنتے ہیں وہ مؤنث ہی بولے جاتے ہیں. (۱۹۰۰، مکتوبات حالی، ۱۰). [انگ: Verbal Noun].

وِرَت (فت و، سک نیز فت، نیز کس و، فت ر) اند.

کوئی فعل یا مذہبی فرض جو دیوتاؤں نے عائد کیا ہو؛ نیک کام، کار ثواب. ان کو نہ جپ تپ کرنے کی ضرورت ہے نہ تیرتھ ورت کے جھمیلوں میں پھنسنے کی احتیاج ہے. (۱۹۲۰، یوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۵۶). [س: برت (۱) کا ایک املا].

وِرَت (کس و، فت نیز کس ر) امث.

(عروض) آہنگ، بحر، وزن. یہ ایک ورنک ورت ہے جس کے ہر مصرع میں جگن + ساگن + جگن + سگن کی ترتیب سے بارہ اکشر ہوتے ہیں. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۹۲). [س: वृत्त].

وِرْتا (کس و، سک ر) صف.

برتا، طاقت، لیاقت، حیثیت.

جیا جون کا داتا کرتا ہے محتاج خزانہ ورتا

(۱۹۵۳، گنج شریف، ۷۱). [برتا (رک) کا ایک املا].

وَرْتاوا (فت و، سک ر) اند.

برتاؤ، کسی چیز کو استعمال کرنے کا طریقہ. زبان ایک ہی ہے لیکن مختلف طبقوں پیشوں اور مختلف زبانوں میں الفاظ و محاورات کا ورتاوا اور ان کی ادائگی مختلف ہوگی. (۱۹۸۸، مغرب سے نثری تراجم، ۳۱). [مقامی].

وَرْتُل (فت و، سک ر، ضم ت) صف.

گول، مدور، کروی، کرے کی شکل کا (جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). [س: वर्तुल].

وَرْتَمان (فت و، سک ر، فت ت) صف، اند.

۱. موجود، زندہ، جاری. یہ تینوں گنوں سے بنی ہوئی مایا جو بشنو پرماتما میں ورتمان رہتی ہے. (۱۹۲۱، بھگوت گیتا اردو، ۲۱۰). ورتمان ..... اس کے معنی موجود، زندہ، جاری، مروج وغیرہ ہیں. (۱۹۸۶، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۲: ۲۸۵). ۲. (قواعد) موجودہ زمانہ، حال.

نہ بوجھا کچھو جائے اس ورتمان

کہ ہن جان کھوئے نہ دیکھے جہان

(۱۴۳۵، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ، ۱۹۳). ۳. پھیرنا، چکر کھانا، حرکت کرنا (ماخوذ: پلیٹس، جامع اللغات). ۴. زندہ ہونا، موجود ہونا، حاضر ہونا (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۵. واقع ہونا؛ گزرنا؛ رہنا؛ رہائش رکھنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वर्तमान].

--- کال اند.

(قواعد) زمانۂ حال، موجودہ زمانہ، حال (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ورتمان + رک: کال (۱)].

وَرْتَن (فت و، سک ر، فت ت) اند.

۱. طریقہ، روش، رویہ، انداز، برتاؤ. رشیوں نے اس کے (پینے) کرنے کا ورتن اس طرح کیا ہے. (۱۹۳۳، ہندو صحت، دہلی، ۱۷۳). بتلاتے ہوئے شری کرشن شریر اور آتما کے الگ الگ ہونے کا ورتن کرتے ہیں. (۱۹۸۹، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۵۱). ۲. تنخواہ، اُجرت، ذریعۂ معاش، روزی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वर्तन].

وَرْتی (فت و، ر) اند.

رک: براتی (پلیٹس). [براتی (رک) کا محرف].

وَرْتی (۱) (فت و، سک ر) امث.

۱. شمع کی لو، چراغ کی بتی، شمع (پلیٹس). ۲. (کنایۃً) اُمید، لگن. جس کی طرف سے اپنی خواہش کی ورتی کو پھیرلیا. (۱۹۲۰، یوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۲۹). ۳. انداز، رنگ. اس میں من کے تمام انگ اور ورتیاں قصہ کی صورت میں اس خوبصورتی کے ساتھ آگئی ہیں کہ باید و شاید. (۱۹۲۰، یوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۱۸). ۴. دیا سلائی؛ لکیر؛ مرہم، ضماد، خوشبو، سرخی؛ آنکھ کا ضماد (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वर्ति].

وَرْتی (۲) (فت و، سک ر) صف.

ہمیشہ رہنے والا، جس کو قیام ہو، باقی رہنے والا؛ موجود نیز جسے دہرایا جائے. جب ایک یا کئی حروف صحیح کو کئی بار دہرایا جائے تو اسے ورتی کہتے ہیں. (۱۹۸۵، ہندی شاعری میں مسلمانوں کا حصہ، ۱۸). [س: वर्ती].

وِرتھا (کس و، ر) صف.

نامناسب، نامعقول، بے کار، فضول؛ جو درست نہ ہو، جھوٹا، غلط. یہ جاننا کہ میں نے کرم تیاگ دیئے مجھے نشچے شانتی ملے گی یہ بھی آتما پر ورتھا دوش لگانا ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۱۳۰). [برتھا (رک) کا ایک املا].

وَرْتی بِرا (فت و، سک ر، کس ب) اند.

(حیوانیات) ریڑھ کی ہڈی کا مہرہ؛ فقرہ یا منکا. حیوانات فقری (ورٹی بریٹ) .... یعنی ریڑھ والے جانور .... کے جسم کی ہڈیوں میں سے ایک خاص قسم کی ہڈیوں کو فقرہ یا منکے (ورٹی برا) کہتے ہیں جن سے ان حیوانوں کی ریڑھ کی ہڈی مرکب ہوتی ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۷). [انگ: Vertebra].

وَرٹی برل کالم (فت و، سک ر، کس ب، فت ر، ل) امذ.
ریڑھ کی ہڈی کے منکوں کا مجموعہ؛ فقرات جن پر ریڑھ کی ہڈی مشتمل ہوتی ہے، عمود الفقرات، صلب. حیوانات فقری (ورٹی بریٹ) ..... یعنی ریڑھ والے جانور ..... ان منکوں کے تمام سلسلہ کو صلب یا عمود الفقرات (ورٹی برل کالم) کہتے ہیں جو ہاتھ سے ٹٹولنے پر پشت کی کھال کے اندر با آسانی معلوم ہو سکتا ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۷).
[انگ : Vertebral Colum].

وَرٹی بریٹ (فت و، سک ر، کس ب، ی مج) امذ.
ریڑھ کی ہڈی رکھنے والا کوئی جان دار جن میں پستانیے، پرندے، جل تھلیے اور مچھلیاں شامل ہیں. بجز ذات العدایا (یعنی مینڈیا، تھن والے جانور) پرند حشرات (یعنی ریپٹائلس) ذو حیاتین یعنی دو جنمے جانور (یعنی ایمفی بیا) اور مچھلیوں کو ہم ایک درجہ میں شمار کرتے ہیں کیونکہ ان سب کے لال خون اور ہڈیاں ہوتی ہیں ان کے لیے ایک عام اصطلاح حیوانات فقری (ورٹی بریٹ) ہے یعنی ریڑھ والے جانور. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۷).
[انگ : Vertebrate].

وَرٹیبریٹا (فت و، سک ر، کس مج ٹ، ب، ی مج) امذ.
(حیوانیات) رک : ورٹی بریٹ. ورٹیبریٹا ذوی الفقرات یا اس طبقہ کی سب سے مکمل جنس عالی ہے. (۱۹۲۳، مبادی المنطق، ۱۰۸). یہ ذیلی فلیم ورٹیبریٹا سے متعلق ہے جو کہ فلیم کارڈیٹا کی ایک شاخ ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۳۴۳). [انگ : Vertebrata].

وَرٹیکس (فت و، سک ر، ی مج، سک ک) امذ.
(ہندسہ) وہ نقطہ جہاں دو خطوط کے ملنے سے زاویہ بنے، راس نقطہ (Vertex). اگر راس نقطے یعنی ورٹیکس A پر ذرے ..... کی رفتار V ہو تو ..... مساوات (7) صورت اختیار کرتی ہے. (۱۹۷۱، ایٹم کے ماڈل، ۱۸). [انگ : Vertex].

وَرٹیکل (فت و، سک ر، ی مج، فت ک) صف (شاذ).
عمودی، کھڑا، انتصابی : اوپر سے نیچے (افقی کا نقیض). اگر فیصد ورٹیکل فٹ کی اونچائی کے واسطے ایک انچ کا $\frac{1}{10}$ لیا جاوے تو اس بلندی تک اس کا پارہ گر جاتا ہے. (۱۹۰۹، پریکٹیکل انجینئری، ۲ : ۳۰). گلڈ نیوب ٹاپ میں تانبے کے نیوب ورٹیکل لگے ہوئے ہوتے ہیں. (۱۹۲۳، آئینہ موٹر کاری، ۸۱). [انگ : Vertical].

وِرث (کس و، سک ر) امذ.
میراث پانا، وارث ہونا (پلیٹس : جامع اللغات). [ع].

وِرثا (کس نیز فت و، سک ر) امذ (شاذ).
رک : وِرثہ جو درست املا ہے.

مار کر جب کوئی گراوے اسے ورثا اوجھ اس کی کھات پہ دھر
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۳۶). [ورثہ (رک) کا ایک املا].

وُرثا (ضم و، فت ر) امذ : ج ؛ ورثاء.
میراث پانے والے؛ ورثے کے مستحق؛ قانونی وارث. اس کا مال اس کے ورثاؤں کو تلاش کر کے حوالے کر. (۱۸۸۳، بوستان تہذیب، ۹۰). اسی اثنا میں اس دوشیزہ کے ورثا بھی فریاد کرتے ہوئے پہنچے اور سرراہ بادشاہ سے اس کے خلاف داد چاہی. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۱۳۳). شہیدوں کے ورثا کے لئے مالی امداد کے انتظامات کئے گئے. (۱۹۷۷، ہندی اردو تنازع، ۲۵۳). ورثا کی اطلاع کے لئے اخباروں میں سرکاری نوٹس تو چھپا ہوگا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۸۵). اس کے ورثا ..... اسے علاج کے لیے داخل کر سکتے ہیں. (۲۰۰۳، روح کے زخم، ۴۳۹).
[وارث (رک) کی جمع].

--- ے اِزْدِواجی کس صف (--- کس ا، سک ز، کس د) امذ : ج.
(قانون) ازرُوئے ازدواج وارث : مرنے والے کی بیوہ : مرنے والی کا شوہر. ورثاء ازدواجی. اگر مذکورہ بالا تینوں جماعتوں میں سے کسی کو ورثہ نہ ملتا تو پیٹر جونی کی بیوہ یا شوہر کو (جیسی بھی صورت ہو) قبضہ بربنائے نصفت عطا کرتا. (۱۹۷۷، مجموعۂ قوانین اسلام (مقدمہ)، ۵ : ۱۵۲۶). [ورثا + ے (حرف اضافت) + ازدواج (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- ے جائِز کس صف (--- کس ء) امذ : ج.
(قانون) وارث جو ازرُوئے قانون وراثت کے مستحق ہوں، حقیقی وارث. ورثائے جائز. محض الفاظ ورثائے جائز کی قید سے حقیقت محدود نہیں ہو جاتی بلکہ حیثیت مستقل ہی رہتی ہے. (۱۹۷۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲ : ۸۸۲). [ورثا + ے (حرف اضافت) + جائز (رک)].

--- ے خُونی کس صف (--- و مع) امذ : ج.
(قانون) حقیقی وارث، خون کے رشتے سے مستحق وراثت. ورثاء خونی. اگر پہلے دو درجے کے لوگوں میں کوئی اپنا دعویٰ پیش نہ کرے (یا موجود نہ ہو) تو پیٹر بربنائے نصفت ..... ان لوگوں کو قبضہ دیتا تھا جو متوفی کے خونی رشتہ دار ہوں. (۱۹۷۷، مجموعۂ قوانین اسلام (مقدمہ)، ۵ : ۱۵۲۶). [ورثا + ے (حرف اضافت) + خون (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- ے قَرِیب کس اضا (--- فت ق، ی مع) امذ : ج.
(قانون) قریبی وارث؛ حقیقی وارث. نیز ہم جدی ورثاء قریب کو بھی حصہ ملتا تھا. (۱۹۷۷، مجموعۂ قوانین اسلام (مقدمہ)، ۵ : ۱۵۲۶). [ورثا + ے (حرف اضافت) + قریب (رک)].

--- ے لازْمی کس صف (--- کس نیز سک ز) امذ : ج.
(قانون) نصفت کے ذریعے وارث ہونا. ورثاء لازمی. اس کے تحت تصفیٰ قبضہ (بربنائے نصفت (Equity) نہ کہ بربنائے وراثت) ان لوگوں کو ملتا جنہوں نے پہلے درجہ میں مطالبہ نہ کیا ہو. (۱۹۷۷، مجموعۂ قوانین اسلام (مقدمہ)، ۵ : ۱۵۲۶). [ورثا + ے (حرف اضافت) + لازمی (رک)].

--- ے مُتَوَفّیٰ کس اضا (--- ضم م، فت ت، و مشدد فت، الف بشکل ی) امذ : ج.
مرنے والے کے وارث. مستقرہ وراثت ..... جائداد انھیں لوگوں میں تقسیم ہوگی جو مورث اول کے مرنے کے وقت زندہ موجود تھے اور پھر مورث اول کے ورثائے متوفی کے ورثا کو ملے گی. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۱۹۸۱). [ورثا + ے (حرف اضافت) + متوفی (رک)].

وَرَثَہ (فت و، فت ر، ت) امذ: ج.
وارث (رک) کی جمع: ورثا، میراث پانے والے لوگ. ان کے ورثہ یا دوسرے صحابہ کو مجبوراً یہ قرض ادا کرنا پڑتا تھا. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۹۴). بعض فقہا کا خیال ہے کہ یہ حصہ آپ کے ورثہ کو ملے گا. (۱۹۷۱، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸: ۱۰۳۴). [ع].

وِرْثَہ (کس نیز فت و، سک ر، فت ث) امذ.
مردے کا مال، میراث، ترکہ. جب تک خدا کی مرضی ہے وہ ابراہیم کا ورثہ ان کے حصہ میں رہے گا اگرچہ بقائے اصلی صرف خدا کی ذات کو ہے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۵۷۴). لائق باپوں سے لائق بیٹوں کی طرح ورثہ میں پایا ہے. (۱۸۹۸، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۳۰).

ہالہ کی تقدیس گنگا کی عصمت ستاروں کا ورثہ سحر کی امانت

(۱۹۳۹، نبض دوراں، ۲۲).

انسان سے مخفی نہیں انسان کی ذات
اولاد کا ورثہ ہے اب وجد کی صفات

(۱۹۹۱، ذہن و ضمیر، ۱۰۱). اسے ..... ورثہ قرار دینے کا تحفظ حاصل کرلیا جائے. (۲۰۰۳، پاکستان سائنس تعلیم اور معیشت، ۳۶). [ع].

--- بٹنا ف مر: محاورہ.
مردے کا مال تقسیم ہونا: ترکہ بٹنا (مہذب اللغات).

--- پانا ف مر: محاورہ.
میراث حاصل ہونا: ترکہ ملنا. دو رشتہ داروں اور شوہر کی جائداد میں سے بہ ترتیب وراثت ورثہ پاسکتی ہے. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۷۳).

--- چیزے دیگر اَسْت کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ورثہ اور ہی چیز ہے یعنی ورثہ مفت میں ہاتھ آیا مال ہے (ماخوذ: خزینۃ الامثال).

--- چھوڑنا ف مر.
میراث چھوڑنا: ترکہ چھوڑنا: مرنے کے بعد سرو سامان باقی رہ جانا: باقیات رہنا. ہمارے عہد کے عظیم شاعر اور پیارے انسان فیض احمد فیض نے جو ورثہ چھوڑا ہے، ہم اس ورثے سے استفادہ کریں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، فروری، ۱۲).

--- دار صف: امذ.
ورثہ پانے والا: وارث: جانشین: قائم مقام.

فاقوں میں غم کے کھانے سے گو جاں بلب ہوں میں
پر ورثہ دار تیغ امیر عرب ہوں میں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵: ۱۹۳). اُردو رسم الخط جسے فارسی نستعلیق کا ورثہ دار سمجھا جاتا ہے عربی علامات ہی پر قائم ہے. (۱۹۶۶، اردو ادب، ۱: ۵۶). بہرحال پاکستان بھی علی گڑھ کا ورثہ دار ہے. (۱۹۸۷، دعا کر چلے، ۲۱۳). [ورثہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- دار ہونا ف مر: محاورہ.
وارث ہونا: بزرگوں کی روایات کا امین ہونا. بڑے بڑے بہ زعم خود عاشقان تہذیب مشرق نے نہ گلستاں پڑھی ہے نہ بوستاں، ان کی نسل کس تہذیبی سرمایے کی ورثہ دار ہوگی. (۱۹۸۰، دعا کر چلے، ۱۵۷).

وَرْثی (فت و، سک ر) صف.
ورثہ (رک) سے منسوب یا متعلق، ورثے کا نیز جو ایک نسل سے دوسری نسل کو بطور ورثہ منتقل ہو: نسلی. بعض صورتوں میں اعضا کے استعمال اور عدم استعمال کے ورثی اثر بھی تسلیم کرنے ہوں گے. (۱۹۳۱، ارتقا، ۶۰). [ورث (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

وَرْثے (فت نیز کس و، سک ر) امذ: ج.
ورثہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت: تراکیب میں مستعمل.

سونپا ناموس اپنا تیرے تئیں اور وہ ورثے جو پہنچے میرے تئیں

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۹۷). مشترکہ تہذیبی ورثے کے باوجود ارسطو کے خیالات اور یونان کی مصطلحات سیاست و اجتماع کی ترجمانی میں پیش آتی ہیں. (۱۹۵۹، سیاسیات ارسطو، ۵۵). اسی اعتبار سے وہ اسلامی ورثے کی باقی ماندہ متاع کی حیثیت بھی رکھتا تھا. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۱۸۰). بیگم شائستہ کی کتاب فرام پردہ ٹو پارلیمنٹ فکر انگیز سوانح، ثقافتی ورثے کی بازیافت اور اہم تاریخی حیثیت رکھتی ہے. (۲۰۰۵، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے (تعارف)، ۱۰).

--- دار صف.
رک: ورثہ دار. ہم چانکیہ کے ورثے دار ہیں، دنیا سے منوا کر رہیں گے. (۱۹۸۱، فضلی (فضل احمد کریم)، سحر ہونے تک، ۵۶۱). اس وفاق کے شہری اللہ کی طرف سے اس کے مالک بھی ہیں اور امین بھی، یہ صرف ایک عام وفاق قائم کرنے سے کہیں زیادہ بڑے اور کہیں زیادہ محترم مقاصد کا ورثے دار، امانت دار اور ذمہ دار ہے. (۲۰۰۰، دعا کر چلے، ۷۰۷). [ورثے + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- میں آنا محاورہ.
ترکے میں آنا: حصے میں آنا: میراث سے حق پہنچنا، باپ دادا سے وراثتاً پانا. رانا پرتاپ سنگھ..... رانا سانگا کا پوتا تھا، دادا کی بہت سی صفات اس کی ذات میں ورثہ میں آگئیں تھیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۸۴).

--- میں پہنچنا محاورہ.
بطور میراث ملنا، ترکے کے طور پر پانا. علم ہیئت سے دلچسپی شاہان اودھ میں کئی پشتوں سے چلی آتی تھی، یہ واجد علی شاہ کو بھی ورثے میں پہنچی. (۱۹۸۸، لکھنویات ادب، ۱۱۰).

--- میں مِلنا ف مر.
۱. میراث میں ملنا: ترکے میں حاصل ہونا. اس کے بھائی موسیٰ کی وفات ہوئی تو اسے دمشق ورثے میں مل گیا. (۱۹۷۳، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۴۹). مختلف النوع نظام اراضی پاکستان کو ورثے میں ملا ہے. (۱۹۷۷، معاشی جغرافیہ پاکستان، ۷۳). ۲. نسلی طور پر حاصل ہونا، رواجاً ملنا. طبابت پیڑھیوں سے حکیم اجمل خاں کے خاندان میں متوارث تھی جو انھیں ورثے میں ملی. (۱۹۸۶، دلی والے، ۱: ۳۰). بہادر شاہ ظفر کو یہ تخیل اجداد سے ورثے میں ملا. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۸۸).

وِرَج (کس و، فت ر) صف.
پاک؛ گرد سے پاک؛ غصے سے پاک، حس یا جذبے سے محروم شخص (ماخوذ: پلیٹس).
[س: विरज].

وِرَج (کس و، فت نیز سک ر) (الف) امذ.
۱. سڑک؛ کسی چیز کا مجموعہ، گروہ، بھیڑ، مجمع، ریوڑ، گلہ؛ گوالوں کے ٹھہرنے کی جگہ، گائیوں کے رہنے کی جگہ، اصطبل، طویلہ (پلیٹس: جامع اللغات). ۲. وہ علاقہ جو آگرہ اور متھرا کے اردگرد ہے، برج (ماخوذ: جامع اللغات). (ب) امث. برج کے علاقے کی بولی جو فصاحت اور سلاست کے باعث بہت مشہور ہے، غربی ہندی. ایک نئی قربی ہندی بھی ورج (برج) دوسرا دکھنی کہلایا. (۱۹۸۷، اردو کراچی، اکتوبر، ۱۲). [برج (رک) کا ایک املا].

وَرْجِت (فت و، سک ر، کس ج) صف.
چھوڑا ہوا، متروک، ممنوع؛ مستثنیٰ، محروم. کتاب راگ کلپن گیت میں لکھا ہے کہ حسینی کانڑے میں آروہی سمپورن ہے اور امروہی میں گندھار ورجت ہے. (۱۹۲۰، حیات امیر خسرو، ۱۷۹). پنجم سر اس میں ورجت یعنی متروک ہے. (۱۹۷۷، نور رنگ موسیقی، ۲۶).
[س: वर्जित].

... دیس (... ی مج) امذ.
ایسا ملک جس سے (پانڈو) قطع تعلق کر چکے؛ (مجازاً) مشرقی بنگال. مشرقی بنگال جسے تحریری شہادت کی بنا پر پانڈو "ورجیت دیس" کہتے ہیں. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۱۹۳). [ورجیت (ورجت) + دیس (رک)].

... سُر (... ضم س) امذ.
(موسیقی) سر کی ایک قسم جس کا نام دیوادی ہے. ورجت سر: وہ سر جو راگ یا راگنی گاتے وقت نہ لگایا جائے. اس کا دوسرا نام دیوادی ہے اس کو گرنتھ کاروں نے "شترو" بھی کہا ہے. (۲۰۰۵، مبادیات موسیقی، ۱۹۳). [ورجت + سر (رک)].

وَرْجِینِیا (فت و، سک ر، ی مج، سک نیز کس ن) امث.
تمباکو کی ایک قسم جو امریکی ریاست ورجینیا سے منسوب ہے، اسے اعلیٰ درجے کی قسم سمجھا جاتا ہے. امریکی میں تین، ورجینیا میں پانچ اور بارس جٹ نٹ میں سات پتیاں ہوتی ہیں. (۱۹۳۹، رسالہ علم نباتات، ۳۵). رنگ اور خوشبو کے تمباکو کی پیدائش میں جس کو عام طور پر ورجینیا تمباکو کہتے ہیں ... ہماری محصول عاید کیے گئے ہیں. (۱۹۲۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱، ۲۹۲). [انگ: Virginia].

وِرْچنا (کس و، فت ر، سک چ) امث.
تیار کرنا، بنانا، ترتیب دینا، مرتب کرنا (پلیٹس: جامع اللغات). [س].

وَرْچِیل (فت و، سک ر، ی مج) امذ.
ایک کانٹے دار چھوٹا درخت، کھیری، دلوان تر (یہ بطور دوا مستعمل ہے). دلوان تر ... ایک نام اس کا ورچیل بھی ہے ... یہ بکا چرپرا، ہضم میں کڑوا قابض اور آتش ہاضمہ کا بڑھانے والا ہے. (۱۹۳۶، خزائن الادویہ، ۹: ۲۹۹). [مقامی].

وَرْچھی (فت و، سک ر) امث (قدیم).
رک: برچھی جو زیادہ مستعمل ہے. فوج پیادہ اور سوار کی ان کے پاس ہے، تیر و کمان و ورچھی باندھتے ہیں. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۲، ۲۹۷). [برچھی (رک) کا محرف].

وَرْخَرْج (فت و، سک ر، فت خ، سک ر) صف.
آمدنی سے زیادہ خرچ کرنے والا، شاہ خرچ، فضول خرچ (ماخوذ: پلیٹس). [س: ور + خرچ (رک)].

وَرْخَرْچی (فت و، سک ر، فت خ، سک ر) امث.
آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا، فضول خرچی.

آئی یاد اور نقد اشک اڈے چلے
ایسی ورخرچی نے گھر چوپٹ کیا

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۹۰). [ورخرچ + ی، لاحقۂ کیفیت].

وَرْخُورْد (فت و، سک ر، و مع، سک ر) صف.
ملنے والا؛ پانے والا (پلیٹس: جامع اللغات). [ف].

وَرْد (۱) (فت و، سک ر) امذ.
دنیا کی عمر کے ادوار کا حساب لگانے کے لیے بنائی گئی ایک اکائی جو ہزار فرد کے برابر قرار دی گئی تھی. مہ آبادیوں نے زیادہ سے زیادہ ایک ارب اسی کروڑ کا ایک فرد بحساب رفتار و سال کیوانی قرار دے کر تعداد بڑھائی کہ ہزار فرد کا ایک ورد ہزار ورد کا ایک مرد، ہزار مرد کا ایک جاد، تین ہزار جاد کا ایک واد، دو ہزار واد کا ایک زاد ٹھہرا کر دنیا کے ایک دورے کی مقدار کو ختم کر دیا. (۱۸۹۵، علم اللسان، ۳۲). [مقامی].

وَرْد (۲) (فت و، سک ر) امث.
(عسکری) لباس، وردی، یونیفارم. وردی سے "ورد" فوجی لباس کے لیے مستعمل ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۳۳). [وردی (رک) سے ماخوذ].

وَرْد (۳) (فت و، سک ر) امذ.
۱. گل، پھول، گلاب کا پھول.

سو نقاش نقش کھ جیون ورد تھا
عجب کوچ شیریں زباں مرد تھا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۵). اس کے چہرے کا رنگ جو مثل گل ورد سرخ تھا سو کاہش غم سے مثل گل صد برگ زرد ہو گیا. (۱۸۱۳، نو رتن، ۳۳۰).

سپاہی سوزن مژگاں سے تیری قمیص نے لے لی
گلابی ریشم رنگہائے برگ ورد کا جوڑا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۴۳).

آ اے مرے چمن کے گل ورد دیکھ لے
عاشق کا رنگ زرد ، زر درد ہوگیا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۹۸). ورد یعنی گلاب ، یہ مشہور درخت ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۷۱). شربت ورد ، شیر خشت اور دوسری چیزوں سے تلیین کریں. (۱۹۳۳ ، حیات اجابیہ ، ۹۱). **۲. مراد : شیر.** وِرد شیر کو کہتے ہیں یہ نام اس کا اس وجہ سے رکھا گیا کہ وہ رنگت میں مشابہ ورد یعنی گلاب کے ہوتا ہے. (۱۹۰۶ ، حیوٰۃ الحیوان (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶۷). **۳. مراد : سیاہی مائل سرخ گھوڑا.** اسی وجہ سے گھوڑے کو "ورد" کہتے ہیں جو کہ درمیان کمیت اور اشقر کے ہوتا ہے. (۱۹۰۶ ، حیٰوۃ الحیوان ، ۲ : ۳۶۷). **۴. پھول کی پتی ، پنکھڑی** (اسٹین گاس). **۵. کوئی درخت یا پودا جس میں پھول آرہے ہوں** (اسٹین گاس). [ع].

--- اَحْمَر کس صف (--- فت ح ا ، سک ح ، فت م) امذ.
سرخ گلاب.

وردِ احمر انکے گورے گورے گالوں پہ فدا
سنبل الطیب انکی کالی کالی زلفوں پہ نثار

(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۲۷۸). [ورد + احمر (رک)].

وِرْد (کس نیز فت و ، سک ر) امذ.
ا. (مجازاً) ہر روز کا معمول ؛ وہ کام جو روزانہ بلا ناغہ کیا جائے.

ولی ، یو مصرعِ رنگیں ہوا ہے وردِ جان و دل
فدا ہے عشق میں دلبر کے جان و مال عاشق کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲).

بادشاہ تھا وہ بڑا ہی نیک نام ورد تھا اس کا یہی ہر صبح و شام

(۱۸۱۴ ، حکایات رنگین ، ۳۱).

بلکہ ہے ورد یہی ہر سحر و شام اپنا اس لیے وہ نہیں لیتے ہیں کبھی نام اپنا

(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۱۳). میں نے تمام جاڑے یہی ورد رکھا کہ روز نہاتا اور بھیگی گدڑی اوڑھے بیٹھا رہتا. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۷۵). **۲. کسی بات کو یا کسی نام کو بار بار دہرانے کا عمل ، جاپ ، رٹ.**

ترا ناؤں عزت ہے آدم کے تئیں ترا اسم ہے ورد عالم کے تئیں

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۸).

ترا ذکر دایم میں کرتا اچھوں ترے ناؤں کا ورد پڑتا اچھوں

(۱۶۸۰ ، قصۂ ابو شحمہ ، ۱).

یا ورد سوں ہے و یا ولایت یا ہوئے کسی اور سوں ہدایت

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۹).

یہ تعلیم ہے حضرت عبدالوہاب بزرق ہے ایمان یہ وردِ ثواب

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۳).

بلکہ ہے ورد یہی ہر سحر و شام اپنا اس لیے وہ نہیں لیتے ہیں کبھی نام اپنا

(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۱۳).

وظیفے سب پیچھے ، اک نام تیرا دعائے شام ہے وردِ سحر ہے

(۱۹۱۹ ، کلیات حسرت موہانی ، ۸۸). جنت کے خواہاں لوگ ایک ہزار گائتریوں کا ورد کیا کریں. (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۴۸۳). **۳. قرآن کی کوئی آیت یا دعا کے کلمات** کا بطور وظیفہ پڑھنا ، اسمائے ربانی یا قرآن شریف کی کسی آیت یا سورۃ یا کسی دعا وغیرہ کی بار بار تلاوت. کوئی بڑا سا ورد مثلاً تسبیح فاطمہ بعد نماز مغرب ٹہل ٹہل کر پورا کرلیجے. (۱۹۶۷ ، آپ بیتی (مولانا عبدالماجد دریابادی) ، ۳۰۶). امیر یا توقیر مسجد کر پاس میں تشریف لائے فریضۂ نماز سحر ادا کر کے ورد و وظائف میں مشغول ہوئے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۴۴). میں نے خود کو سنبھالا اور آیات مقدسہ کے ورد میں مشغول ہوگیا. (۱۹۸۶ ، جرم محرم تفتیش ، ۱۳). **۴. پہنچ ، رسائی ، آمد.** حسن بن علی قمی کے بقول امام کا ورد سامرا ۳ رجب کو ہوا. (۲ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۳ ، ۲ : ۹۶). **۵. قرآن خوانی** (فرہنگ آصفیہ). **۶. ٹھہرنے کی جگہ ؛ پنگھٹ ، پانی پینے کی جگہ** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس ؛ لغات ہیرا). [ع].

--- پَڑْھنا محاورہ.
ورد کرنا ؛ وظیفہ پڑھنا.

خواہش ہے مجھے ورد کے پڑھنے کی ہمیشہ
یک بار کہو طرز سوں تک اسم بتا جا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱).

تھے کھولے ہوئے سب تیغ اور ساز کوئی ورد پڑھتا تھا کوئی نماز

(۱۸۸۰ ، قیام الاسلام ، ۲۳).

--- جاری رَکْھنا ف مر.
وظیفہ رکھنا ؛ جاپ کرنا ؛ ذکر کرتے رہنا. تسبیح ان کے ہاتھ میں رہتی تھی اور وہ زبان پہ ہر وقت اللہ کا ورد جاری رکھتے تھے. (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۱ : ۱۰۸).

--- دِکھانا ف مر.
کسی چیز کی تکرار ہونا. صاحب حدائق البلاغۃ شمس الدین فقیر نے سورۂ رحمٰن کی ایک آیت میں ایہام تناسب کا ورد دکھایا ہے اور لکھا ہے. (۱۹۷۹ ، اثبات ونفی ، ۸۷).

--- ڈالْنا محاورہ.
کوئی کام معمولاً کرنا ؛ معمول بنا لینا ؛ عادت بنا لینا. قرآن شریف اپنے ہاتھ سے لکھنے کا ورد ڈالا. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۳۹۵).

--- رَکْھنا محاورہ.
ا. کسی عمل یا وظیفے کو برقرار رکھنا ، (کوئی عمل یا وظیفہ وغیرہ) مقررہ طریقے سے بلاناغہ پڑھنا. اے بخشگان میں نے شراب سے توبہ کی ہے وجہ اس کی یہ ہے کہ میں اکثر ملیات کا ورد رکھتا ہوں. (۱۸۹۹ ، لعل نامہ ، ۱ : ۹۸).

طالب ہے وصال کا تو حسرت رکھ وردِ عوارف المعارف

(۱۹۲۳ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۱۹). جب وطن واپس آیا تو اس کتاب کے مطالعہ سے مشرف ہوا اور مدتوں اس کا ورد اور وظیفہ رکھا. (۱۹۷۳ ، فتوح الغیب ، ۱۳). **۲. کوئی کام بلا ناغہ کرنا ؛ کسی کام کو معمول بنا لینا.**

جرأت پڑھ اس زمیں میں غزل درد کا جواب
رکھ ورد اپنا تو یہی شام و پگاہ کا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۸). میں نے تمام جاڑے یہی ورد رکھا کہ روز نہاتا اور بھیگی گدڑی اوڑھے بیٹھا رہتا. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۷۵).

--- زُبان
کس اضا (۔۔۔فت نیز ضم ز) صف.

زبان پر چڑھا ہوا ، ازبر ، نوکِ زبان.

پڑ زور مشک و عنبر نہ کیوں ہو وہاں ثنائے محمد ﷺ ہے ورد زباں

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۳۰). یہ بیت ورد زبان تھی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۶).

رسوائیوں کا ڈر نہ دے مجھ کو اے ندیم

کیا تیرا نام خلق کے ورد زباں نہیں

(۱۹۸۸ ، مرج البحرین ، ۹۷). [ورد + زبان (رک)].

--- زُبان رَہْنا
محاورہ.

یاد ہونا ، ازبر ہونا ؛ زبان پر جاری رہنا. تلسی داس کا ایک بھجن ... برت کے موقعوں پر اکثر ان کے ورد زبان رہتا تھا. (۱۹۵۷ ، ہندوؤں میں اردو ، ۱ : ۹۳).

--- زُبان کَرْنا
محاورہ.

ازبر کرنا ، یاد کرنا ؛ بار بار پڑھنا ، ہمیشہ بولتے رہنا ، وظیفہ کرتے رہنا.

اوی اک بند کوں میں ورد زباں کرتا ہوں

پھر کہ پڑھ پڑھ کے اوی بند کوں میں مرتا ہوں

(۱۸۱۷ ، دیوانِ آبرو ، ۵۲). بادشاہ نے کمان کیانی کو ہاتھ سے اٹھا کر اسم حاشیۂ لوح ورد زبان کیا تاک کر تیر مارا پر چونکہ شہباز نے چاہا بھاگ جاوے مگر پاؤں میں زنجیریں پڑ گئیں. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۵۱).

خدا کے نام کو ہر سانس میں ورد زباں کرلوں

اسی کے عشق سے روشن زمین و آسماں کرلوں

(۱۹۸۳ ، رباعیات (اقبال الدین) ، ۵۰).

--- زُبان ہونا
محاورہ.

ورد زباں کرنا (رک) کا لازم ، زبان پر چڑھنا ، ازبر ہونا ، یاد ہونا ؛ وظیفہ ہونا.

چنانچہ یہ غزل تازہ جس کو لکھتا ہوں

ہوئی ہے ورد زباں مجھ دل حزیں کے سدا

(۱۷۷۴ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۹۹).

نے دم میں دم تھا ، نے جاں میں جاں تھی

لیکن یہی بیت ورد زباں تھی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۲).

فضائل ہیں ورد زباں بلبلوں کو گلوں میں ہے بوئے محبت علی کی

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۴۴).

ظالم کہیں خدا نہ کرے تو سنے ادے

جو کچھ شب فراق میں ورد زباں ہے اب

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۱).

قدسی ورد پڑھتے ہیں پیاسوں کی روح پر

ورد زبان حور شہیدوں کا نام ہے

(۱۹۲۷ ، معراج سخن ، ۸۳). اگر کسی فقرے کا زمانہ جاہلیت میں ایام حج میں ورد زبان ہونا

قرین قیاس ہوسکتا ہے تو وہ لبیک اللھم لبیک ہے. (۱۹۵۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۶ : ۴۱۳). مہاتما گاندھی کی روحانیت ، تقدس کے تذکرے ورد زبان تھے. (۱۹۸۸ ، مزاج و ماحول ، ۱۵).

--- سَحَر
کس اضا (۔۔۔فت س ، ح) امذ.

خلوتی فرقے کی نماز جو قبل از صبح صادق پڑھی جائے. اس فرقے کی نماز جو قبل از صبح صادق پڑھی جاتی ہے بنام ورد سحر نامزد ہے. (۱۸۸۱ ، کشاف اسرار المشائخ ، ۲۹۴). [ورد + سحر (رک)].

--- فرمانا
ف مر.

(احتراماً) رک : ورد کرنا. کلام اللہ کا شروع سے آخر تک جتنا کچھ وہ نازل ہوچکا ہوتا ورد فرماتے رہتے. (۱۹۸۵ ، خوبی ، ۱۵۸).

--- کَرْنا
ف مر ؛ محاورہ.

۱. (کسی کام کا) معمول باندھنا ، عادت ڈالنا.

پیا کے گھر میں وسے جوت خضر و موسیٰ کا

کہ اس کی یاد کوں تو ورد کر مسا و صباح

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۷۶). ان وظیفوں کا ورد کرو جن میں اللہ اور رسول ﷺ اور اولوالامر کی اطاعت کا حکم دیا گیا ہے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۹۰). ۲. بار بار پڑھنا ، دہراتے رہنا ، جپنا.

اے معانی رات دن نام محمد ﷺ ورد کر تج دعا باندھا ہے رتبۂ منصور تے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۷۶).

نام تیرا ولی نے اے اکمل شوق سوں ورد صبح و شام کیا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۳). اس کلمے کے ورد کرنے سے شکر نعمت کا ادا ہوتا ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۷). اس نے جو دیکھا بنظر اول ہی درود کو ورد زبان کیا. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۵۲۱).

ہے لاکھ لاکھ شکر خدائے کریم کا کرتی ہوں روز ورد کلام حکیم کا

(۱۹۲۵ ، نغمۂ زار ، ۸۷). اللہ کے رسول ﷺ دونوں جہانوں کے سردار اس لئے درود شریف ورد کرنے کا اس دن سے خصوصی تعلق ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۳۶). (ا) اعطیناک الکوثر کا ورد کرتی رہتیں. (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۱۰۳). ۳. یاد کرنا ، ازبر کرنا. تنہائی کا لب ولہجہ بے حد مانوس ، میٹھا اور دھیما ہے جیسے ہمارے اندر ہی کوئی شخص سنبھل سنبھل کر ان لفظوں کا ورد کر رہا ہو. (۱۹۸۳ ، خون دل کی کشید ، ۱۶۷).

--- لَب
کس اضا (۔۔۔فت ل) امذ.

رک : وردِ زبان.

باتیں کسی سے یہ بھی کرتا نہیں بے ہوش ہے

ہے وردِ لب ذکر صنم الفت کا دل میں جوش ہے

(۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۷۰). [ورد + لب (رک)].

--- وَظیفہ
(۔۔۔فت و ، ی مع ، فت ف) امذ.

قرآن شریف کا کوئی حصہ یا کوئی دعا وغیرہ جس کو روزانہ پڑھا جائے ، روزانہ کا وظیفہ. اس دن سے بادشاہ نے یہی مقرر کیا کہ ہمیشہ صبح کو دربار کرنا اور تیسرے پہر کتاب کا شغل ورد ، وظیفہ پڑھنا. (۱۸۰۳ ، باغ و بہار ، ۱۵۰). ان میں ورد وظیفہ کی کیفیت بھی تھی. (۱۹۹۹ ، باتیں کچھ سریلی سی ، ۳۹).

--- ہونا محاورہ.

۱. ورد کرنا (رک) کا لازم : ازبر ہونا ، ہر دم زبان پر ہونا.

پر مجھ کو نہیں کسی سے کچھ کام دن رات ہے ورد بس ترا نام

(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ رنگین ، ۱۳).

ورد ہے مجھ کو ترا اے یار خط روز پڑھ لیتا ہوں میں سو بار خط

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۷۴).

دولت وصل سے ہو جائے گی اک روز فتوح
کون سی شب کو مرا ورد چہل کاف نہیں

(۱۸۳۹ ، آتش ، رک ، ۱۱۳). فوراً ایک نسخہ فرس نامہ رنگین تحریر فرمایا ، ازبرائے بسم اللہ تا تاے تمت ہر روز اسکا ورد ہونے لگا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱). ۲. (کسی بات کی) تکرار ہونا. اقبال کی شاعری میں جس جدوجہد پیہم ہمہ جہت حرکت اور ارتقا کا ورد ہے وہ بیروی نطشے اور برگساں کے زیر اثر ہے. (۱۹۶۹ ، توازن ، ۲۰۰).

وَرْد (کس و ، فت ر) امذ.

شہرت ، نیک نامی : بہادروں کی پوشاک ، وردی : قومی لباس : جنگ کی پوشاک : وہ نشانی جس سے عہدہ معلوم ہو ، بلا (پلیٹس : جامع اللغات). [ف : برد (رک) کا ایک املا].

وَرْدان (فت و ، سک ر) امذ.

دلی خواہش کا پورا ہونا : خوشخبری ، نوید ، پیغام ، الہامی ، تائید غیبی نیز دعا ، دعا دینا : انعام : صلہ. اس وقت مجھ کو یہ وردان ملا کہ جس وقت ان سروں کے ساتھ کوئی ہتھیار لگے گا تو یہ سر لوہے کے اور ہتھیار موم کا ہو جائے گا. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۱۰ : ۱۹).

تم نے کبھی کہا تھا بولی وہ مسکرا کر
وردان دو تمہارے راجہ ہے ہیں دھرو پر

(۱۹۲۶ ، سیتا رام ، ۳۰). پورٹی روتی ، بہتا پایا ملتا جو کچھ بھی کہہ لو اس کے جیون کا سب سے حسین وردان تھی. (۱۹۶۶ ، سودائی ، ۴۳).

ہم جیسوں کے بھاگ میں لکھا چاہت کا وردان نہیں
جس نے ہم کو جنم دیا وہ پتھر ہے بھگوان نہیں

(۱۹۸۰ ، ساحر ، بنجارے کے خواب ، ۳۶۷). [س : वरदान].

وَرْدی (۱) (فت و ، سک ر) صف.

گلابی ، گلاب کے رنگ کا. کسی کا شتاقی ، رمانی ، نارنجی ، وردی رنگ ہے اور کسی کا ناری. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۷۳). جواہر نامے میں یاقوت سرخ کے سات رنگ اس طرح لکھے ہیں (۱) بہرمانی (۲) رمانی (۳) ارغوانی (۴) وردی. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۵۶۲). [ورد (۳) + ی ، لاحقہ نسبت].

وَرْدی (۲) (فت و ، سک ر) امث.

۱. پولیس یا فوج یا کسی ادارے کا مخصوص اور مقررہ لباس جس سے اس ادارے ، عہدے یا جماعت کی پہچان ہو ، یونیفارم.

دریا وردیاں کے بیچے موج موج ستاراں ، الوہاراں ، ستاراں کی فوج

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۴۴).

نہیں کم تیغ سے ہرگز ہمارا مصرع براں
نئی وردی سپاہ فکر کو ہر سال ملتی ہے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۳۷). ان عہدہ داروں پر شاہانہ نوازشیں فرمائیں ، کل عہدے دار پوری وردی پہنے ہوئے تھے. (۱۸۹۹ ، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۲). اس قوم کے لوگ اب بھی اپنے بانکپن اور سپاہیانہ وردی اور شہسواری ..... کا یقین دلاتے ہیں. (۱۹۰۴ ، تاریخ ابن خلدون (مقدمہ) ، ۲ : ۳۱). اس وردی میں طالب علم ذرا کرتے تھے. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۲۳). اس کی میلی وردی پر نظر پڑتے ہی مجھے بالکل ایک آدمی کی طرح دکھ ہوا. (۱۹۶۵ ، کہانی مجھے لکھتی ہے ، ۱۰۰). انہوں نے فوج کی جو نوکری کی اس میں وردی پہننا لازم تھا. (۲۰۰۳ ، تعلیمات ، ۹۱). ۲. پریڈ پر بجایا جانے والا فوجی بگل. نفیریں اور نقاریں اور ناقوس نواز بادشاہ کی آمد کے منتظر کھڑے تھے کہ بادشاہ برآمد ہوں تو اس سے وردی لیس اور بجائیں. (۱۹۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۲۱). ۳. وہ بگل یا وہ باجا جو فوجی بارکوں میں دن اور رات کے مخصوص اوقات میں وردی اُتارنے اور وردی پہننے کی ہدایت کے لیے بجایا جاتا ہے نیز فوج میں صبح کے اعلان کے لیے بجائی جانے والی نوبت (عموماً بجانا یا بجنا کے ساتھ مستعمل).

یہ وردی نہیں ہے یہ صور قیامت
مصیبت کے دن آئے تنگی کی ساعت

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۴۰۷). ۴. مقررہ رنگ کا لباس ، ایک ہی طرح کے رنگ کی پوشش.

ابر تھا چھایا ہوا اور فصل تھی برسات کی
تھی زمیں پہنے ہوئے وردی ہری بانات کی

(۱۹۵۶ ، نگارستان ، ۴۹). بادل اپنی میلی وردیاں دھونے آئے تھے. (۱۹۶۱ ، سات سمندر پار ، ۱۵۳). یہ کوے سیاہ رنگ کی وردی کہاں سے سلواتے ہیں. (۱۹۸۷ ، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی ، ۱۳). ۵. ایک طرح کا طرز یا انداز. یہ یاد رکھئے کہ اس بھونڈے شہر میں (یعنی دہلی میں) ایک وردی ہے عام ، ملا ، حافظ ، بساطی ، نیچہ بند ، دھوبی ، سقا ..... منہ پر داڑھی سر پر بال. (۱۸۸۰ ، آب حیات (تمہید غالب کے سو سال ، ۱۹)). ۶. (کنایۃً) معمولی عام لباس. کیا ہماری اس وردی میں جو ہر ہندوستانی لڑکا پہنتا ہے تمام زندگی کی ضروریات ہر ممکن کامیابی کے ساتھ پوری نہیں ہو جاتیں. (۱۹۲۶ ، خلیمہ ، ۱۲). خاکساروں کی وردی پہنے رہتا تھا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۹۱). [ف].

--- اُتارْنا محاورہ.

یونی فارم بطور سزا اُتارنا نیز سزا کے طور پر عہدے سے معزول کر دینا.

کھولوں گا اب کر بھی تو ان سب کو مار کے
وردی اتارنی ہے ترا سر اُتار کے

(۱۹۰۰ ، فارغ ، مراثی ، ۶ : ۱۶۸).

--- اُتْروانا ف م : محاورہ.

فوج یا پولیس کے کسی ملازم کو عہدے سے بطور سزا معزول کرانا : کسی باوردی اہلکار کو محکمانہ سزا دلوانا : بے عزت کروانا ، ذلیل کروانا. اگر وردی نہ اتروالوں تو چھلاوا نام نہ رکھواؤں. (۱۸۹۱ ، ایامی ، ۱۵۴).

... بَجانا محاورہ.
شاہی محل پر تنبور یا تاشہ وغیرہ بجانا ؛ کسی فوجی مقام میں باجا وغیرہ بجانا.
نکبہ کہتی ہے پہلے میں گئی ہوں پیشوائی کو ۔۔۔ صف مژگاں نے بھی وردی سلامی کی بجائی ہے
(۱۸۵۲، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۲ : ۲۷۷). شاہی نوبت خانہ میں صبح کی وردی بجا دی گئی تھی
ہے. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۹، ۲۰ : ۸). وردی سے کئی محاورے اُردو میں بنا لئے گئے
ہیں، مثلاً وردی بجانا (شاہی محل پر تنبور یا تاشہ یا نوبت بجانا یا کسی فوجی مقام پر باجا بجانا).
(۱۹۵۵، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۳۳).

... بَجْنا محاورہ.
۱. صبح یا شام کی نوبت بجنا، نوبت وغیرہ کے ذریعے صبح یا شام ہونے کا اعلان ہونا خاص طور پر بادشاہوں یا رئیسوں کے دروازوں پر صبح یا شام ہونے کا نقارہ بجنا.
اتنے میں صبح کی بجی وردی ۔۔۔ دوڑی چہرے کی ہو گئی زردی
(۱۸۹۸، زہرِ عشق، ۲۶). ادھر چڑیوں نے ہر کوچے و بازار میں لو دکھائی در دولت پر وردی بجنے لگی. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲ : ۱۵۱).
چھا گئی کیسی شمع پر زردی ۔۔۔ لو سنو بج رہی ہے اب وردی
(۱۹۲۰، شاہنامہ، ۸ : ۲۷). ۲. فوج میں صبح ہونے کا اعلان ہونا، جنگ وغیرہ شروع ہونے کے لیے طبل بجنا، نقارہ بجنا. طبل جنگ کی صدا پر دھوکا ہوا کہ یہ وردی بجی. (۱۸۵۹، سروش سخن، ۱۳۰). طبل جنگی گرگرایا فوج میں وردی بجی پلٹن قواعد سے بڑھ کر بھی رسالہ تیار ہوا.
(۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳ : ۳۹).

... بولنا محاورہ.
کسی اہم واقعے کی خبر لانا، رپورٹ دینا، اطلاع دینا، جاسوسوں اور مخبروں کا آ کر کوئی خاص بات بتانا.
کیا روزِ عشق کہتا میں فرشتے ساتھ تھے ۔۔۔ گر وردی کل یہ ہرکارے مقرر بولتے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۹۹). وردی سے کئی محاورے اُردو میں بنا لیے گئے ہیں، مثلاً..... وردی بولنا (رپورٹ دینا یا کرنا یا جاسوس کا کسی خاص واقعہ کی خبر دینا). (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۳۳).

... بچھانا محاورہ.
وردی سے متعلق تمام اشیا کا سجانا. وردی سے کئی محاورے اردو میں بنا لئے گئے ہیں مثلاً ..... وردی بچھانا یا بچھنا (وردی کی تمام اشیاء کا چارپائی پر لگایا جانا). (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۳۳).

... پوش (۔۔۔ و ج) امذ ؛ صف.
کسی ادارے کا مقررہ لباس پہننے والا ؛ وردی میں ملبوس (سپاہی یا فوجی یا ملازم وغیرہ).
اس کے خدمت گار وردی پوش ہوں گے. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۱۲۸). اس سپاہی کا محض نظر آ جانا ہی مرض کے عود کا سبب بن گیا کیونکہ مریض کا ابتدائی تجربہ وردی پوشوں ہی سے وابستہ تھا. (۱۹۳۰، مکالمات سائنس، ۱۸۵). ہم نے دیکھا کہ وردی پوش کمانڈر بھی مزار کے پاس مؤدب کھڑا ہے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۹۸۷). [وردی + ف : پوش، پوشیدن = پہننا].

... تَقْسِیم کَرْنا ف مر.
سپاہیوں، ملازموں یا چپراسیوں کو سرکاری لباس دینا. وردی سے کئی محاورے اردو میں بنائے گئے ہیں، مثلاً ..... وردی تقسیم کرنا (سپاہیوں ملازموں یا چپراسیوں کو سرکاری لباس دینا).
(۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۳۳).

... مَیجَر (۔۔۔ ی ج، فت ج) امذ.
تنخواہ وغیرہ تقسیم کرنے والا دیسی فوجی افسر. وردی سے کئی محاورے اردو میں بنائے گئے ہیں، مثلاً..... وردی میجر (وہ ہندوستانی فوجی افسر جو فوج کو احکام سناتا ہے اور تنخواہ تقسیم کرتا ہے). (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۳۳). [وردی + انگ : میجر].

... والا امذ.
وردی پہننے والا ؛ (مجازاً) فوج یا پولیس کا سپاہی.
سائیکل پہ اگر تو بیٹھے گا اور لیمپ نہ آگے رکھے گا
گر دن بھی ہو، وردی والا ہر موڑ پہ تجھ کو روکے گا
(۱۹۳۹، میراجی، نگ، ۳۸۶). اس نے ..... وردی والے کی طرف ایک سخت حقارت کی نظر ڈالی. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۹۰). [وردی + والا، لاحقۂ فاعلی].

وَرْدِیاں (فت و، سک ر، کس د) امث ؛ ج.
وردی (رک) کی جمع، تراکیب میں مستعمل.
دریا وردیاں کے بیچے موج موج ۔۔۔ ستاراں، لوہاراں، ستاراں کی فوج
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۳). صدہا تخت کے ہوئے کہار زرق برق وردیاں بانات سلطانی کی اس پر کام زردوزی بنا ہوا. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۹ : ۳۹). چپراسیوں کی وردیاں بھی اسی بانات کی بنتی تھیں. (۱۹۸۷، آب گم، ۳۸۸). [وردی (۳) + اں، لاحقۂ جمع].

... بَجْنا محاورہ.
۱. جنگ کی نوبتیں بجنا. جہاں جہاں سپاہیوں کے پہرے ہیں وردیاں بجنے لگیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۱۷). ۲. صبح ہونے کا نقارہ بجنا یا خوشی کی نوبتیں بجنا، نقارے بجنا.
بجنے لگی وردیاں سحر کی ۔۔۔ آواز آنے لگی گجر کی
(۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۹).
چلی پھر باد نوروزی مبارک بزم افروزی ۔۔۔ چمن میں وردیاں بجتی ہیں یا غنچے چٹکتے ہیں
(۱۸۹۰، دیوان صفی، ۲۳۰). بادشاہ کی سواری اترتے ہی وردیاں بجنے لگیں خوشی ہونے لگی.
(۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱، ۵ : ۳۳۳).

وَرْدِیَتی طَفْحَه (فت و، سک ر، کس د، فت ی، ط، سک ف، فت ح) امذ.
خسرہ کا سرخ دانہ، گلابی چٹا. بعض اوقات جلد پر ایک وردیتی طفحہ (Roseolous rash) دیکھا جاتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۳۸۸). [ع : وردیۃ (گلابی) + ی، لاحقۂ نسبت + ع : طفح (لبالب ہونا) + ہ، لاحقۂ تانیث].

وَرْدِیَّه (فت و، سک ر، شد ی مع فت) (الف) صف.
سرخ گلاب کی مانند، گلابی (انمیں کاس). (ب) امذ. (نباتیات) پھولوں کا وہ خاندان جس میں گلاب کی ساخت کے پھول ہوتے ہیں، خاندانِ گلاب. وردیہ (روزیشیا) یعنی خاندان گلاب = ناشپاتی کے پھول کے بجائے اب ہم جنگلی گلاب کا ایک پھول لیتے ہیں، کیونکہ اس کا پھول ذرا بڑا ہوتا ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۹۷). [ورد (رک) + ی، لاحقۂ نسبت + ہ، لاحقۂ تانیث].

وِرْدھا (کس و، سک نیز کس ر) صف.
پرانا نیز بوڑھی عورت. ہم کو ایک ورد ھا (کذا) یعنی پرانا انتخاب منو اور ایک بھرت یعنی بڑا منو بھی پہنچے ہیں. (۱۸۹۹، دھرم شاستر، ۳۳). [س : [illegible]].

وِرْدھی (ضم و، سک نیز کس ر) امث.
۱. (لفظاً) کثرت، افزونی ؛ ترقی نیز سود ؛ منافع (ہندی اردو لغت). ۲. (نباتیات) ایک

روئیدگی جو چھوٹی بڑی دو اقسام کی ہوتی ہے ، دونوں بہت شیریں اور ساون کے مہینے میں پیدا ہوتی ہیں ، وردھی ..... اس روئیدگی کی دو قسمیں ہیں خرد و کلاں . (۱۹۲۹ ، خزائن الادویہ ، ۹ : ۲۹۷) . ۳. (صرف و نحو) حرف علت کی آواز کا لمبا ہونا : جیسے : اسے آ . حروف علت کے (گن) اور (وردھی) اور پھر حروف علت کی تفریق و ترکیب . (۱۹۳۳ ، اردو ہندی رسم الخط ، ۹۳) . ۴. بڑھوتی ، افزونی : روئیدگی ، بالیدگی : اضافہ : تعداد : ڈھیر : (دولت یا عزت وغیرہ میں) ، اضافہ : مقدار ، (کسی قسم کی) ترقی : کامیابی : پیش قدمی : دولت ، جاگیر : فوطوں کا پھول جانا یا اس میں پانی اتر آنا : وقت کا ایک خاص حصہ یا مدت (پلیٹس) . [س : [illegible]]

--- شَرادہ (--- فت ش) اند .
وہ شرادھ جو کسی خوشی کے موقع پر کیے جائیں جیسے بیٹا ہونے پر (پلیٹس : جامع اللغات) . [وردھی + س : شرادھ (رک)] .

وَرْڈ پَراسیسَر / پَروسیسَر (فت و ، سک ر ، ڈ ، فت پ ، ی مج ، فت س / فت پ ، و مج ، ی مج ، فت س) اند .
کمپیوٹر پر متن درج کرنے اور ذخیرہ کرنے کا نظام جس میں تصحیح کرنے اور چھپی ہوئی نقل نکالنے کی سہولت بھی ہوتی ہے ، متن کو ترتیب دینے والا کمپیوٹر ، لفظ کار ، لفظ نگار . اُردو ورڈ پراسیسر اور اُردو کمپیوٹر تیار کروانے کی کوشش کی جارہی ہے . (۱۹۸۹ ، اخبار اردو ، اپریل ، ۱۰) . ملک میں ورڈ پروسیسر کے ذریعے کتابت عام ہوتی جارہی ہے . (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۳۰) . [انگ : Word Processor] .

وَرْز (فت و ، سک ر) اند .
۱. منافع : سود ، بیاج . راشی اور مرتشی دونوں شریک ورز ہیں . (۱۹۳۳ ، رسالہ حرمت سود ، ۳۱) . ۲. عادت : فن : حرفت : فن دباغت : زراعت : وہ میدان یا احاطہ جس کے اطراف اونچی منڈیر ہو : قیمہ بنایا ہوا گوشت : حاصل کرنا : سیکھنا : بیج بونا (اسٹین گاس) . [ف] .

وَرْزِش (فت و ، سک ر ، کس ز) مث .
۱. مہارت حاصل کرنے کے لیے کسی کام کو بار بار کرنے کا عمل ، مشق ، ریاضت . سوائے حربوں کی ورزش اور ایام صلح میں شکار کرنے کے تیسری صورت صرف اوقات کی نہ تھی . (۱۹۳۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۶) .

ترک کر بیٹھی ادا و ناز کا "شغل رکیک"
اب ہے وہ دنیا کی ہر مردانہ ورزش میں شریک

(۱۹۳۳ ، فکر و نشاط ، ۱۱۰) . ۲. ڈنڈ پیلنا یا اور کوئی جسمانی محنت کا کام جس سے بدن چاق اور چست رہے ، صحت کی بحالی کے لیے جسمانی قوت کا استعمال ، ہاتھ ، پاؤں ، گردن وغیرہ کو ایک خاص انداز میں حرکت دینا ، کسرت نیز جسمانی حرکت .

تھیاراں جو ورزش کے تھے خوب دھات
لئے باڑ کر جیو کے نت اپنے ہات

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۰۳) . ورزش سے طبیعت نفور ڈنڈ مگدر سے متنفر اور کشتی سے اجتناب . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)) . ان کے ساتھ ہی ورزش اور غذا بھی ضروری ہیں جن کا ذکر اس کتاب کے احاطے سے باہر ہے . (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۷) . ان کی صحت کا راز اپنے کام سے کام رکھنا اور روز کی ورزش ہے . (۱۹۸۹ ، امریکا نو ، ۲۰۵) . ایک بڑے بھائی اور دو چھوٹے بھائی ورزش کی خاطر اکھاڑے میں جایا کرتے تھے . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۹۳) . ۳. جسمانی یا ذہنی محنت ، مشقت .

کیا کسب کی روٹی روکھی ورزش ، قناعت ، صبر کر

(۱۹۳۵ ، تجزیہ الموشین ، ۲۹) . ۴. حرکت ، تحرک . وہی شخص صحیح البدن اور تندرست رہتا ہے جو جنگل اور پہاڑ کی سیر کرتا ہے اور جسم کو ورزش ہی میں رکھتا ہے . (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹) . ۵. بندھا ہوا قاعدہ ، دستور : عادت ، رویہ : استعمال ، مطالعہ : فائدہ : پرہیز ، اعتدال : اختیار (پلیٹس : جامع اللغات) . [ف : ورزیدن سے حاصل مصدر] .

--- خانَہ (--- فت ن) اند .
وہ جگہ جہاں ورزش کریں (جامع اللغات) . [ورزش + خانہ (رک)] .

--- کار صف ، اند .
ورزش کرنے والا : (مجازاً) کسرتی آدمی ، پہلوان ، کشتی کا کھلاڑی . کالج میں وہ ... صرف ایک اچھا ورزش کار گنا جاتا تھا . (۱۹۵۸ ، قطبی جڑھستان ، ۱۰) . [ورزش + کار ، لاحقۂ فاعلی] .

--- کاری مث .
ورزش کرنے کا عمل (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۵۷) . [ورزش کار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- کَرْنا ف م ، محاورہ .
کسرت کرنا جس سے جسم چست رہے : مثلاً : کوئی جسمانی مشقت کرنا ، ڈنڈ پیلنا : مگدر ہلانا نیز ریاضت کرنا . (دونوں بازوؤں کو پکڑ کا کر) اور جو میں ورزش کروں تو شیدی لنڈھور کو لڑاؤں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۱۳) . پرتھوی راج کی یہ بات مجھے پسند تھی کہ ورزش کرتا تھا . (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۲۲۱) . اپنی کوٹھی کے لان میں جہاں ورزش کر رہا تھا ..... جاتا ہے . (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۱۹) .

--- کُنِنْدَہ (--- ضم ک ، کس ن ، سک ن ، فت د) صف .
ورزش کرنے والا ، کسرت کرنے والا . سائنس اور ورزش کا آخری مرحلہ ہوگا اور ورزش کنندہ ختم ہو جائے گا . (۱۹۸۸ ، تبسم زیر لب ، ۳۱) . [ورزش + کنندہ (رک)] .

--- گاہ مث .
جگہ جہاں ورزش کی جاتی ہو ، ورزش کرنے کی جگہ . وہ میدان اور وہ دیواریں نظر آئیں جو سلطانی فوج کی ورزش گاہیں تھیں . (۱۹۲۳ ، حیات سلیمان ، ۳۳) . [ورزش + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت] .

وَرْزِشی (فت و ، سک ر ، کس ز) صف .
۱. ورزش والا ، ورزش یافتہ ، کسرتی : (مجازاً) مضبوط ، گٹھا ہوا .

نیک ہیں بازوئے صفدر پہ علی کے جوشن
ورزشی دوش بھی ہیں دوش ہنر قلعہ شکن

(۱۷۹۲ ، محب ، مراثی ، ۱۲۰) کیا آپ مجھے اپنے قد اور ورزشی رنگ پٹھے سے رعب میں لانا چاہتے ہیں . (۱۹۴۳ ، افسانچے ، ۴۷) . ۲. ورزش (رک) سے متعلق ، ورزش کا ، کسرت والا . کرکٹ ، فٹ بال ، ٹینس یہ تینوں کھیل ، اسکول میں کھیلے ..... لیکن انھیں ہمیشہ کھیل ہی یا دل بہلاوا سمجھا ان کا ورزشی پہلو کبھی دھیان ہی میں نہ آیا . (۱۹۶۷ ، آپ بیتی ، عبدالماجد دریابادی ، ۳۳۴) . فحاشی کی تہمت سے بچنے کے لیے اسے ورزشی پروگرام کا نام دے دیا گیا ہے . (۱۹۸۱ ، ہم تحریر ، ۵۳) . [ورزش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... بَدَن / جِسْم (۔۔۔فت ب، و / کس ج، سک س) اند.
وہ بدن جو ورزش کی وجہ سے سخت ہو گیا ہو، گٹھا ہوا جسم، کسرتی بدن، مضبوط ڈیل ڈول. مولانا ..... بہت خوبصورت سرخ و سفید رنگ ورزشی جسم رکھتے تھے. (۱۹۳۹، حیات فریاد، ۷۹). یہ کون گبیلا جوان ہے بلند بالا ورزشی بدن چوڑی ہڈی رنگ سرخ و سپید. (۱۹۳۸، ولی کا سنبھالا، ۱۷). اچھا لمبا قد تھا، ورزشی بدن تھا، ہاکی کے کھلاڑی تھے. (۱۹۹۰، کلیات ورزی (مقدمہ)، ۳۵). [ورزشی + بدن / جسم (رک)].

... وَرْزی (فت و، سک ر) امذ نیز لاحقہ.
اختیار کرنا؛ مشق کرنا (بطور لاحقہ تراکیب میں مستعمل)؛ جیسے: مزاج ورزی، سیاست ورزی، خلاف ورزی. ان کی فروخت کے لئے بھی لوگ مکان تجویز کر کے ان کے ہر کام کے حصرو تا قیام ورزی رہتے ہیں. (۱۹۰۲، مراۃ الحقائق، ۱۹۰). اردو میں نئی نظم کی ابتدا ..... موضوعاتی سخن ورزی سے ہوئی تھی. (۱۹۹۲، نگینہ راز، ۳۱۰). [ف: ورزی، ورزیدن = مشق کرنا، اختیار کرنا].

وَرْس (۱) (فت و، سک ر) امث.
۱. ایک قسم کی خوشبودار زرد روئیدگی جس کی تین قسمیں معروف ہیں: یمنی، حبشی اور ہندی، اس کے ریشے کو پیس کر کپڑے رنگتے ہیں اور بطور دوا بھی مستعمل ہے. زمین بہشت میں بجائے سنگ نقرہ خالص و صاف ہے اور خاک اس کی ورس اور زعفران کی ہے. (۱۸۸۷، خیر المصابیب، ۳، ۵: ۶۹۸). ورس ایک چیز ہے ..... پسے ہوئے زعفران کی طرح ہوتی ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۳۸۷). وہ ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ اسے ورس کے رنگ میں ڈبو دیا گیا ہو. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۲: ۵۰۸). زعفران اور ورس سے رنگے ہوئے زرد رنگ کے کپڑے بھی پہنیں فرماتے ہیں. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۹۱). ۲. گل کچھ سے مشابہ ایک پودا؛ عربی زعفران (اشین گاس). [ع].

وَرْس (۲) (فت و، سک ر) امذ.
شاعری، شعر؛ ہم وزن مصرعوں کا مسلسل مجموعہ، کسی نظم کا بند؛ مصرع جو وزن میں ہو، نظم نیز آزاد نظم. وزن کی شرط، پوئٹری کے لئے نہیں بلکہ ورس کے لیے ہے. (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، ۴۵۲). [انگ: Verse].

... لِیبْر (۔۔۔کس ل، فت ب) امذ.
آزاد شاعری جس میں عروض کی پابندیوں کا خیال نہ رکھا گیا ہو، نظم جس میں مختلف اوزان و آہنگ ہوں اور وہ عروض کے قواعد سے آزاد ہو. فرانس میں نثری نظم، شاعرانہ نثر اور ورس لیبر کی ابتدا ساتھ ساتھ ہوئی. (۱۹۷۰، اردو شاعری میں جدیدیت کی روایت (عنوان چشتی)، ۴۷۲). [انگ: Verse Libre].

وِرَس (کس و، فت ر) صف.
جس میں رس نہ ہو؛ بے رس؛ (مجازاً) بے مزہ، پھیکا، بدمزہ؛ بدبودار؛ گھناؤنا؛ تکلیف دہ (ماخوذ: جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). [س: विरस].

وَرْسا (فت و، سک ر) امذ.
سپاہیوں کی قواعد پریڈ (علمی اردو لغت). [مقامی].

وَرْسِٹی (فت و، سک ر، کس س) امث.
یونیورسٹی (رک) کی تخفیف؛ جامعہ، دانش گاہ.

گرد ورسٹی اپنی پہلے مکمل ۔۔۔ اسی پر ہے موقوف کل جبر نقصان

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۱۸۸). [انگ: Varsity].

وَرْسَہ (فت و، سک ر، فت س) امذ.
کھڑکیوں، دروازوں اور چھتوں پر آگے کو نکلا ہوا وہ مضبوط ڈھلواں حصہ جو دیواروں کو بارش کے پانی سے محفوظ رکھنے کے لیے بنایا جاتا ہے. کوری بڑے پتھر یا کھڑی اینٹ کا ورسہ ہوتا ہے جو دونوں جانب آگے کو نکلا ہوا رہتا ہے. (۱۹۲۷، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ)، ۳۴). [مقامی].

وَرْش (فت و، سک ر) امذ.
۱. وقت کا ایک پیمانہ جس میں دو حصے اور بارہ مہینے ہوتے ہیں، سال، برس، سن؛ (مجازاً) عمر. اگر کوئی پانچ ورش کی کنیا مر جائے اور اپنے پورب جنم کے پاپ کرموں کا بھوگ بھی سماپت کر جائے تو اسے کہاں رکھو گے. (۱۹۲۱، وقتی پرتاب، ۴۱). ۲. بارش، مینھ، موسم برسات، بادل؛ چھڑکنا، تراوش (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. باران، زمین کا ایک حصہ یا معلوم دنیا نیز ہندوستان (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۴. کسی دیپ (اقلیم) کا خاص حصہ؛ جیسے: بھارت ورش؛ (مجازاً) دیس، ملک (بطور لاحقہ). اس کو بڑی تمنا تھی کہ بھارت ورش کے ہم راجہ ہوتے. (۱۹۴۳، ملک خطا کے شہزادے (نگار، کراچی، ستمبر ۱۹۹۳ء، ۵۳)). ۵. تاریخ میں مذکور سات اقلیموں کا ایک حصہ یا ٹکڑا (شبد ساگر). [س: वर्ष].

... پَھل (۔۔۔فت پھ) امذ.
(جوتش) سال بھر کا کسی شخص کی قسمت کا زائچہ، جنم پتری، کنڈلی. پوتھی بچاریں، فال نکالیں، ورش پھل بتائیں. (۱۹۵۳، اپنی سوچ میں، ۷۹). میں نے مختلف جوتشیوں سے اپنی جنم پتری اور ورش پھل بنوانے شروع کیے. (۱۹۵۷، ناقابل فراموش، ۲۵۹). [ورش + پھل = فال].

... چَھنْد (۔۔۔فت چھ، سک ن) امذ.
(پنگل) پندرہ ماتراؤں کے ایک چھند (بحر) کا نام. ورش چھند، ایک مصرع میں تگن (مفعولن) + تگن (مفعول) + جگن (فعول) کی ترتیب سے نو اکثر یا پندرہ ماترا ئیں. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۸۵). [ورش + چھند (رک)].

... فال امذ.
رک: ورش پھل، کنڈلی، زائچہ. بر ڈھونڈنے کے لیے لڑکے اور لڑکی کے ورش فال یعنی زائچے تیار کر کے ان کا موازنہ کیا جاتا تھا. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۹۳). [ورش + فال (رک)].

وُرْش (ضم و، سک نیز کس ر) امذ.
۱. سانڈ، بیل، شیوجی کی سواری کا بیل؛ چوہا؛ سور کی دم؛ آدمی، نر، خاوند؛ منی؛ دشمن (جامع اللغات). ۲. برج ثور (جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). [س: वृष].

وَرْشا (فت و، سک ر) اند : امث.

۱. بارش، برکھا، مینھ، برسات. تو نے بچلے سے میں گھر بنا لیا ہوتا تو آج کیوں ورشا میں بھیگتا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۲۶۸). ۲. ہندوستان کے چھ موسموں میں سے وہ موسم جو نصف اساڑھ سے نصف بھادوں تک ہوتا ہے (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).

[س : वर्षा].

وِرْشا (ضم و، کس ر) اند.

ایک پودے کا نام (لاط : Salvinia Cucullata) نیز ایک چڑھنے والی بیل جس کی پھلیاں خاردار ہوتی ہیں اور چھونے سے سوزش اور کھجلی پیدا کرتی ہے، کیواچ (پلیٹس). [س : वृश्चा].

وَرْشات (فت و، سک ر) امث.

برسات (جامع اللغات). [برسات (رک) کا متبادل املا].

وَرْشاتی (فت و، سک ر) صف.

رک : برساتی ؛ ورشات (رک) سے متعلق (پلیٹس). [ورشات + ی، لاحقۂ نسبت].

وَرْشانا (فت و، سک ر) ف م.

رک : برسانا (پلیٹس). [ورشا (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

وَرْشان (فت و، سک ر) اند.

ایک پرندہ رنگ مائل بہ سیاہی، فاختہ سے بڑا، مرغی سے چھوٹا، کبوتر کی طرح ہوتا ہے لیکن رنگ اور آواز میں قدرے مختلف.

جو وہ طائر آئے وہاں بے طلب
کہ ورشاں انھیں کہتے ہیں سب عرب

(۱۸۲۰، معارج الفضائل، ۱۵۷). ورشان سب ایک رنگ کے ہوتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۳۸۸). [ع].

وُرْشانی (ضم و، سک ر) امث.

ایک ہندوستانی روئیدگی کا نام، اس کے پتے گائے کے پاؤں کی طرح ہوتے ہیں، پانی کے کنارے، دیواروں اور ویرانوں میں پیدا ہوتی ہے (خزائن الادویہ، ۶ : ۳۹۸). [مقامی].

وَرْشاو (فت و، سک ر) صف.

رک : برساو، برسنے یا برسانے والا (پلیٹس). [ورشا (رک) + و، لاحقۂ فاعلی].

وُرْشِبھک (ضم و، سک ر، فت ش، کس بھ) امث.

رک : ورشانی، ایک روئیدگی. ورشھک اور نکو بھا..... اور شریمان بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۳۸۹). [مقامی].

وُرْشَبھو (ضم و، سک ر، فت ش، و مع) امث.

رک : ورشانی، ایک روئیدگی. ورشانی ..... اس کو ورشبھو بقسم یائے موحدہ ..... بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۳۸۹). [مقامی].

وَرْشْنا (فت و، سک ر، ش) ف ل.

رک : برسنا (پلیٹس). [برسنا (رک) کا بگاڑ].

وُرْشْنا مُکھ (ضم و، سک ر، فت ش، م) امث.

رک : ورشانی. ورشانی ..... کو ..... ورشنا مکھ ..... ورشھک اور نکو بھا ..... بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۳۸۹). [مقامی].

وَرْشِوان (فت و، سک ر، کس ش) صف.

رک : برسوان، وسالانہ (پلیٹس). [ورش (رک) + وان، لاحقۂ نسبت].

وَرْطَه (فت و، سک ر، فت ط) اند.

۱. چکر، گردش، الجھن، پریشانی. ایک برس تک مجھے ورطۂ حجاب میں ڈال رکھا بسبب اس کے کہ ایک پل کے اوپر گڑھا پڑ گیا تھا کسی بکری کا پاؤں اس میں آ گیا اور زخمی ہوئی (۱۸۰۵، جامع الاخلاق، ۳۱۲). جب تک خود اس طرف تشریف نہیں لائیں گے مجھے اس ورطہ سے خلاصی میسر نہیں ہوگی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۵۹۷). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت ہی کی بدولت میں نے اس ورطہ سے خلاصی پائی. (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۸۳). ۲. وہ زمین جہاں راستہ نہ ہو، ہلاکت کا مقام نیز گڑھا، کنواں، غار ؛ (مجازاً) بھنور، گرداب، پانی کا چکر ؛ (کنایۃً) مصیبت، تباہی، بربادی.

دل میرا گوہر کے جوں ڈوبا کسی ورطہ میں جا
مت پریشاں زلف کوں کر موج دریا کی ہے یہ

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۳۱۲).

جو کہ پڑا شامت عصیان میں ورطۂ درد و غم احزان میں

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، باقر آگاہ، ۲ : ۱۹).

اس ورطے سے تختہ جو کوئی پہنچے کنارے
تو میر وطن میرے بھی شاید یہ خبر جائے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۲۰). ورطۂ جہل وضلالت سے کہ اہل کفر اس پر قائم و مستقر تھے نکال کر بمقام رہنمائی پہنچایا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۱۵۵).

کشتی کو کیا ورطے سے اک آن میں باہر
ہر سمت یہی غل تھا زہے قدرت داور

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۶ : ۸۱).

رہے گا ورطۂ بحر محبت ہی میں ہر پھر کر
سفینہ نوح کا ممنون ساحل ہو نہیں سکتا

(۱۹۱۸، اعجاز نوح، ۱۵). ان کا حافظ ورطۂ افکار میں چلا جاتا ہمیشہ میرے ساتھ ساتھ اداس ہو جاتے. (۱۹۸۶، ہدایت نامۂ شاعر، ۱۷۸). ۳. (مجازاً) کوئی مشغلہ یا تحریک یا ادارہ جو انسان کی ساری توجہ کو جذب کر لے اور وہ اس میں غرق ہو کر رہ جائے (اصطلاحات سیاست، ۲۲۳). ۴. بہت ڈھلواں پہاڑ، کڑاڑا، کسی کو پہاڑ سے گرانا (جامع اللغات). ۵. بھول بھلیاں ؛ گھبراہٹ نیز شکل، صورت، حالت (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ع].

۔۔۔ بَلا کس اضا (۔۔۔فت ب) امذ۔

(لفظاً) مصیبت کا بھنور ؛ (مجازاً) ہلاکت ، تباہی ، بڑی مصیبت ، سخت پریشانی ۔
اس ورطۂ بلا سے جن لوگوں نے انوری کو نجات دلوائی ہم ان کے ناموں سے مطلق بے خبر ہیں ۔ (۱۹۲۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۲۵۸) ۔

اک ورطۂ بلا ہی سہی شورشِ حیات
اس ورطۂ بلا سے کنارا نہیں ہمیں

(۱۹۶۸ ، غزال اور غزل ، ۱۱۳) ۔ [ورطہ + بلا (رک)] ۔

۔۔۔ بَلا میں ڈالنا ف مر ۔

(مجازاً) ہلاکت میں ڈالنا ، مصیبت میں مبتلا کرنا ۔ کوتوں نے بے وفائی کی اور مجھے ورطۂ بلا میں ڈالا ۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۱) ۔

۔۔۔ تَحَیُّر میں ڈال دینا محاورہ ۔

نہایت حیران کر دینا ۔ ان عمارات میں خالص ایرانی بھتی محراب کی موجودگی ورطۂ تحیر میں ڈال دیتی ہے ۔ (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۱۵۹) ۔

۔۔۔ حَیرانی کس اضا (۔۔۔ی لین) امث ۔

انتہائی حیرت کی حالت ۔ اس ورطۂ حیرانی سے نکالنے میں آپ رحمت ثابت ہوں گے ۔ (۱۹۳۹ ، متحدہ قومیت اور اسلام ، ۱۵) ۔ [ورطہ + حیرانی (رک)] ۔

۔۔۔ حَیرت کس اضا (۔۔۔ی لین) امذ ۔

(مجازاً) انتہائی حیرت کی حالت ۔ مجھے آج تک ورطۂ حیرت میں ڈال رکھا ہے ۔ (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۳۵) ۔ تب وہ ورطۂ حیرت میں غرق ہوا ، دہشت سے پانی پانی ہوا ۔ (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۱۸۳) ۔ [ورطہ + حیرت (رک)] ۔

۔۔۔ حَیرت میں پڑنا محاورہ ۔

نہایت حیران ہونا ۔ قمر زمانی بیگم کی اس طرح نقاب کشائی کی کہ لوگ ورطۂ حیرت میں پڑ گئے ۔ (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۵۷۳) ۔

۔۔۔ حَیرت میں ڈال دینا ف مر ۔

نہایت حیران کر دینا ۔ فرحت ۔۔۔ ناقدین کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیتے ہیں ۔ (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۱۳) ۔

۔۔۔ حَیرت میں ڈُوبنا محاورہ ۔

بہت متعجب ہونا ، نہایت حیران ہونا ۔ دیوان غالب کھول کر بیٹھا تو ورطۂ حیرت میں ڈوبتا ہی چلا گیا ۔ (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۹۰) ۔

۔۔۔ حَیرت میں غَرق ہو جانا محاورہ ۔

رک : ورطۂ حیرت میں ڈوبنا ۔ یہ کہہ کر میں ورطۂ حیرت میں غرق ہو گئی ۔ (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۱۲۵) ۔

۔۔۔ حَیرت میں کھو جانا محاورہ ۔

بہت متعجب ہونا ، نہایت حیران ہونا ۔

دولت پرست ورطۂ حیرت میں کھو گئے
شہرت کدھر سے اہل ہنر تک پہنچ گئی

(۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی (احسان دانش) ، مارچ ، ۲۱۲) ۔

۔۔۔ کُفر کس اضا (۔۔۔ضم ک ، سک ف) امذ ۔

حالت کفر جس سے نکلنا بظاہر دشوار ہو ۔ غیبت کرنے والا ۔۔۔ غیبت کو ایک سہل سی بات جانتا ہے حتیٰ کہ رفتہ رفتہ غیبت کو حلال جاننے لگتا اور ورطۂ کفر میں مبتلا ہو جاتا ہے ۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۹۹) ۔ [ورطہ + کفر (رک)] ۔

۔۔۔ مَلامَت کس اضا (۔۔۔فت م ، م) امذ ۔

نہ جانوں ، کیونکہ مٹے داغ طعنِ بد عہدی
تجھے کہ آئنہ بھی ورطۂ ملامت ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۲) ۔ [ورطہ + ملامت (رک)] ۔

۔۔۔ ہَلاکَت کس اضا (۔۔۔فت ہ ، ک) امذ ۔

۱ ۔ ہلاکت کا بھنور ؛ (مجازاً) ایسی حالت یا صورت جس میں ہلاک ہونے کا امکان ہو ، انتہائی پریشانی اور تکلیف کا عالم ؛ (کنایۃً) موت ۔ لاکھوں آدمی ان کے فریب سے پیچ کو کھٹے ورطۂ ہلاکت میں گرفتار ہوں ۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۹۳) ۔ انھوں نے مسلمانوں کو ڈوبتا ہوا دیکھ کر غل مچایا اور ان کو ورطۂ ہلاکت سے نکلنے کا راستہ بتایا ۔ (۱۸۸۸ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۶۲) ۔ اگر حضور تشریف نہ لاتے تو کسی طرح غلام اس ورطۂ ہلاکت سے نجات نہ پاتا ۔ (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۲ : ۳۰) ۔ اور حضور انھیں ورطۂ ہلاکت سے نکالنے کے راستے تلاش کر رہے ہیں ۔ (۲۰۰۳ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۹ : ۳۷۱) ۔ [ورطہ + ہلاکت (رک)] ۔

وَرْطی (فت و ، سک ر) صف ؛ امذ ۔

ورطہ (رک) سے منسوب ؛ (سیاسیات) وہ شخص جو کائنات کو ماڈے سے پُر سمجھتا ہے اور یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ یہاں حرکت دائروں میں پھیلتی ہے (انگ : Vorticist) نیز (فنون) جدید آرٹ کا وہ اسکول جو دائروں کا بکثرت استعمال کرتا ہے (انگ : Vorticist) (اصطلاحات سیاسیات : انگلش اردو ڈکشنری (عبدالحق)) ۔ [ورطہ = ورطہ + ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

۔۔۔ رَفْتار (۔۔۔فت ر ، سک ف) امث ۔

(طبعیات) فاصل رفتار جو چکر کی صورت میں ہو اور ہر چکر میں اس رفتار میں اضافہ ہوتا رہے (انگ : Whirling Speed) ۔ اور انصراف اور زور ، اگر روکے نہیں گئے تو بڑھتے جائیں گے یہاں تک کہ شکستگی واقع ہو گی ، یہ فاصل رفتار جس پر غیر قائمیت پیدا ہوتی ہے دھرے کی ورطی رفتار کہلاتی ہے ۔ (۱۹۲۱ ، مضبوطی اشیا (ترجمہ) ، ۲ : ۸۱۲) ۔ [ورطی + رفتار (رک)] ۔

وَرْطِیَت (فت و ، سک ر ، کس ط ، فت ی) امذ ۔

کائنات کو ماڈے سے پُر سمجھنے کا عقیدہ یا نظریہ (انگ : Vorticism) (اصطلاحات سیاسیات ، ۳۳۳) ۔ [ورطی (رک) + ت ، لاحقۂ کیفیت] ۔

وَرَع (فت و ، ر) امث ۔

۱ ۔ (اصطلاحاً) نفس کا نیک اعمال اور پسندیدہ افعال پر کاربند ہونا اور ان کے کرنے میں عمداً کوتاہی اور سستی ظاہر نہ کرنا ، گناہوں سے بچنا ، ممنوعات شرعی سے باز رہنا ، مذہبی لحاظ سے مشکوک کاموں سے بچنا ، پرہیزگاری ، تقویٰ ، نیکی ، پارسائی ، زہد ۔

تج تے منگوں اوں کے بدل علم و عمل تقوی ورع

(١٩٣٥، تحفۃ المومنین، ٥). تقوی اور ورع اس درجہ پر کہ سوا اس کے ممکن نہیں. (١٨٣٦، تذکرۂ اہلِ دہلی، ١٢).

بعد یک عمر ورع، بار تو دیتا، بارے کاش! رضواں ہی در یار کا درباں ہوتا

(١٨٦٩، غالب، د، ١٥٨). زینت اُنکی وقار اور مروت اُنکی عمل صالح اور عماد اُنکا ورع ہے. (١٨٨٧، نیر المصائب، ٣٦٠). جس کے احوال زہد ورع، راست بازی، دیانتداری، خصائل جمیلہ، اخلاقِ حمیدہ سے وہ واقف ہیں. (١٩١١، القرآن الحکیم، تفسیر، مولانا نعیم الدین مرادآبادی، ١٣٠). اس کے نزدیک زندگی حسن عبادت ہے جو تضرع و ورع اور تقوی و زہد سے عبارت ہے. (١٩٩١، سرگذشت فلسفہ، ١: ٧٥). ٢. غلطی کرنے کا ڈر؛ خدا کا خوف (ماخوذ: جامع اللغات). [ع].

--- کیشی (---ی ع) امث.

مسلکِ پرہیزگاری اور تقوی، پرہیزگاری کی راہ پر چلنا.

کیا ترا شکوہ ورع کیشی نے رکھا نامراد خاک میں مل جائے میری دینداری اے صنم

(١٨٧٣، دیوانِ قدا، ١٩٥). [ورع + رک: کیش (١) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- مَآب (--- فت م، مد ا) صف.

پرہیزگار، متقی.

اے قدا یہ جوانی اور یہ زہد تم سا کوئی ورع مآب نہیں

(١٨٧٣، دیوانِ قدا، ٢١٣). [ورع + مآب (رک)].

وَرْغَلان (فت و، سک ر، فت غ) امذ.

اُکسانے یا بہکانے کا عمل؛ تراکیب میں مستعمل. [ف: ورغلانیدن (بہکانا) سے].

--- دینا ف م.

بہکانا، بھڑکانا، اُکسانا؛ غلط راستے پر ڈالنا، ورغلا دینا نیز اغوا کرنا. یہ اُس مہوش کا کام نہیں یہ کسی نے ورغلان دیا ہے. (١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ٣: ٢٧٣).

--- رکھنا ف م.

رک: ورغلانا. ایک ساحر، مکار، جعلساز، شعبدہ باز ہے کہ جس نے سب کو ورغلان رکھا ہے. (١٩٠٠، طلسم نوخیز جمشیدی، ١: ٣٠٩).

--- لینا ف م؛ محاورۃ.

بہکانا نیز خلاف کر دینا. اُس کے ساتھ میری شادی ہونے والی تھی اور اب سنا ہے کہ تم نے اُس کو ورغلان لیا. (١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ٣: ٨٢٥).

وَرْغَلانا (فت و، سک ر، فت غ) ف م.

١. بہکانا، گمراہ کرنا، بہکانا نیز اغوا کرنا. آدم نے ابلیس کے ورغلانے سے گندم کو کھایا اس واسطے آدم بہشت سے نکالے گئے. (١٨٠٣، دقائق الایمان، ٧٩). لیکن کیا کیجئے مرزا جان صاحب کی حماقت تو خوب جانتے ہو محمد حسن خان نے ورغلان کے اپنے مکان میں رکھا. (١٨٦٨، انشائے سرور، ٥٢). فقط ایک پاگل آدمی کے ورغلانے سے ایک لاکھ آدمی اس کے ساتھ ہو گئے. (١٨٨٠، رام چندر، ماسٹر رام چندر، ١١٩). شیطان نے آدم اور اُس کی بیوی کو ورغلایا. (١٩٨٧، اقبال عہد آفریں، ١٥٩). پہلا جرمانہ کا رو ہونے کا، دوسرا لڑکی کو ورغلانے کا تیسرا فرار ہو کر عدالت جانے کا اور چوتھا برادری سے غداری کرنے کا. (٢٠٠٣، عورت زندگی کا زنداں، ٩٢). ٢. ورغلانا (رک) کا فعلِ ماضی مطلق؛ ورغلایا. اتفاقاً ایک روز رات کو شیطان نے ورغلانا. (١٨٠٢، باغ و بہار (مرتبہ رشید حسن خاں)، ١١٣). ٣. لڑائی پر آمادہ کرنا نیز دھوکا دینا، فریب دینا (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ). [ورغلانا (رک) کا ایک املا].

وَرْغَلانْنا (فت و، سک ر، فت غ، سک ن) ف م.

رک: ورغلانا.

طوائیں گے یہ پھر اسی دشمن سے جان کے
پھر دوست ورغلانتے ہیں سب کے سب مجھے

(١٨٣٢، دیوانِ رند، ١: ٢١٣). شیطان نے آدم کو اسی طرح بہکایا تھا جس طرح کوئی ایک شخص دوسرے کو ورغلانتا ہو. (١٨٩٣، رسالہ تہذیب الاخلاق، ١: ٢٣٥). عمر نے وزیرِ اعظم کے ورغلانے سے غلام کی گردن مارے جانے کا حکم دیا. (١٩٣٥، حکایات لطیف، ١: ١٨). [ورغلان (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

وَرَفَعْنالَکَ ذِکْرَک فقرہ.

اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا آوازہ بلند کیا (قرآن مجید کے تیسویں پارے کی سورت "الم نشرح" کی ایک آیت). قرآن مجید کے صدہا علمی، معنوی بیانی و تاریخی معجزات میں سے ..... ایک ورفعنا لک ذکرک (اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا آوازہ بلند کیا) کی پیش گوئی بھی ہے. (١٩٧٨، عربی میں نعتیہ کلام (تعارف)، ٨).

وَرَق (فت و، ر) امذ.

١. (i) درخت کا پتا، پات، برگ.

اٹھائے کچھ ورق لالے نے، کچھ نرگس نے، کچھ گل نے
چمن میں ہر طرف بکھری ہوئی ہے داستاں میری

(١٩٠٣، بانگِ درا، ٩٢). ورق عربی میں درخت کا پتہ ہے، فارسی اور اردو شاعری میں بھی اسی معنی میں ہے. (١٩٨٩، لسانی و عروضی مقالات، ٥٦). (ii) پھول کی پنکھڑی، پھول کی پتی (رک: ورقِ گل).

تری سبزی نے دستے سبز ورقاں گلابی رنگ سے چھوتا ہے اچھوں

(١٦١١، قلی قطب شاہ، ک، ٢: ١٨٩).

قد جو گلبن تو وہ پاؤں کے حنائی ناخن
نیچے گلبن کے پڑے بکھرے ہوئے گل کے ورق

(١٨٥٤، ذوق، د، ٣٣١).

ورقِ نجم نہیں حلقۂ خوباں سے ظفر نامے آتے ہیں مرے نام گلاب آلودہ

(١٩٦٨، غزال و غزل، ٩٣). (iii) سونے یا چاندی کا باریک کوٹا ہوا پترا جو رنگ اور چمک دمک بڑھانے کے لیے لعل اور یاقوت کے نگین کے نیچے رکھتے ہیں اور جس کو فارسی میں ورقِ زیرِ نگیں کہتے ہیں، چاندی یا سونے کا باریک کوٹا ہوا ٹکڑا.

تارے دکھیں گرد قمر یا بند پری گل لعل اوپر
افشاں ورق پر ہے مگر یا کھ دیکھا ون خوے کر

(١٩٠٦، شہباز (اردو، اکتوبر، ١٩٥٠، ٢٨)).

تجہ یہ تجہ کروڑوں ورق ہیں بادے اور ہاش کے
کیا مطالع ہو سورج سیں پر جلیں نقاش کے

(١٧٣١، شاکر ناجی، د، ٢٩٥).

کسی کے گالوں سے ہم سری کی
سونے کے ورق کو کوٹتے ہیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۹). چپاتیوں کی جگہ سونے چاندی کے ورق نہیں کھاتے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۳۱).

نقوشِ آب پر ہے چاند کی چھوٹ
ورق چاندی کے سِکّے جارہے ہیں

(۱۹۲۸ ، کلیاتِ رزمی ، ۱۲۵). **(۱۷) ایک نہایت نفیس طلائی یا نقرئی کاغذ جو پان اور مٹھائی وغیرہ پر خوبصورتی کے لیے چڑھاتے ہیں.** خاصدان طلائی اپنے پاس سے نکال کر کھولا اس میں ایک گلوری لگا جس ورق سے لپٹی کیوڑے گلاب سے بسی رکھی تھی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۹۷). چینی گھاس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ...... ورق بھی لگا و ٹھنڈا ہونے پر قاش کاٹ لو. (۱۹۰۳ ، چشتہ ، ۱۹). بدنی کھانوں کا ، شیر کی بنی ہوئی چاندی کے ورق والی. (۱۹۸۵ ، پریشر ککر ، ۱۴۳). ہاتھ میں تھال ، تھال میں چاندی کے ورق میں لپٹی گلوریاں لگی ہوئی. (۲۰۰۳ ، وہی تھا جس کا نام ، ۵۹). **(۷) باریک تراشی ہوئی چیز ، قاش ، چِترا ،** بعض جدید تراشنے کے چاقو سے ۱/۴۰ انچ دبیز ورق بلکہ اس سے بھی مہین تر اتارا جاسکتا ہے. (۱۹۴۰ ، مصرف جنگلات ، ۳۰۸). ورق کو بیٹ کر تیار کیا جاتا ہے. (۱۹۷۱ ، قلزیات ، ۲۷). کاغذ ، گتّا ، گوشت ، بعض دھاتوں کے پترے اور ورق ایسی اشیا ہیں جن میں سے ایکس ریز آسانی سے گزر جاتی ہیں. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۳۶۹). **۳. کتاب یا کاغذ کے دونوں صفحوں کا مجموعہ ، کاغذ کا ٹکڑا ، کاغذ کا پرچہ ، کتاب یا رسالے وغیرہ کا صفحہ.**

سورۂ زلفاں مشق کا تھا ورق　　منور سپارہ تیرا زیر مشق

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۶۰).

ہر فصل شہ کے وصف کی لکھتا تو ہوتے کئی ورق
پڑتا ہوں سرنامہ پڑی یک تیغ کی تلوار کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۵۸).

توں احد ہے نام تیرا احمد ہے میم ہے
زیب پایا تجھ صفت سیں ہر ورق قرآن کا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۳۵).

وصیت لکھتے تھے جو ہر یا تھا ورق　　دے اوس ورق کا مجے خوش سبق

(۱۷۸۹ ، وصیت نامہ ، ۱۰).

ہم نے جوں عقل و داستان بحث میں ظفر
پھیلا آخر ورق دانش و فرہنگ مژدہ

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۰۶).

ورق تمام ہوا اور مدح باقی ہے
سفینہ چاہیے اس بحرِ بیکراں کے لیے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۶). قرآن شریف کے ہر لفظ ، ہر سطر ، ہر ورق اور ہر سورۃ میں وہ باتیں بھری ہوئی ہوں جو تمہارے مفید مطلب ہیں. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۲۹). حیدر آباد بھیجنے کے لئے ماہ خورداد کے وظیفہ کی رسید بھیجتا ہوں اور اسکے ساتھ دو سادے ورق ملفوف ہیں. (۱۹۱۳ ، حالی ، مکتوبات ، ۱ : ۴۸). وراب مشانی کے زیچ کا ایک ورق ہم کو مل گیا جس سے اس خیال کی تحقیق ہوگئی. (۱۹۳۲ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۰). میں ...... جس مکان میں ٹھیرا تھا وہاں طاق پر قرآن پاک کا ایک ورق رکھا ہوا تھا. (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۷۷). بیدل کی نظم ...... کتاب کے اس نسخے کے ایک خالی ورق پر لکھ دی. (۱۹۹۵ ، روحِ بیدل ، ۱۳). تاریخ کا یہ ورق تو انہیں ازبر تھا. (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۳۰۰). **۳. بیل کر پتلی کی ہوئی روٹی یا روٹی جیسی کوئی چیز.** اس کو بڑے تختے پر بیلن سے خوب بڑا بنالیں اسکے بعد ہاتھوں پر اٹھا کر آہستہ آہستہ بڑھائیں جب ورق ایک دم پتلا ہوجائے تو گھی کڑکڑایا ہوا اس پر چاروں طرف برابر لگائیں. (۱۹۳۴ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۱۳۲). **۴. چاندی کا سکہ ، روپیہ وغیرہ** (لغاتِ کشوری ؛ فرہنگِ عامرہ). **۵. (مجازاً)** دَور ، ماہ و سال. ڈاکٹر صاحب یہ فرماتے کہ ابتدائی زندگی کے پہلے ورق پر کیا لکھا ہے. (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۹). ۶. پرت ، حصّہ ، جزو ، ٹکڑا.

منقّا جگر کے ورقاں کرکرگ عناب اس کوں
دل کے صحائف روشن سب یو روش بجلی ہے

(۱۷۰۵ ، بیاضِ مراثی (لاعلم) ، ۳۲۸).

دو صحرائے وحشت فزا لق و دق
کہ اڑتے تھے شیروں کے دل کے ورق

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۸۰). **۷. گنجفے کا پتّا ، تاش کا پتّا.**

مشتری بھی ترے شطرنج کا اک مہرہ ہے
آفتاب ایک ترے گنجفہ کا گر ہے ورق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۲). گنجفہ ایک مشہور کھیل ہے ...... پہلے ورق پر یہ نقش ہے کہ ایک بادشاہ گھوڑے پر سوار ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۳۳). بھلا میرا حریف گنجفے کے میدان میں کون ہوسکتا ہے ...... جان بوجھ کے تین ورق آپ کے چور رکھ لیے. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۶ : ۹). **۸. کسی دھات کو باریک کوٹ کر یا بیل کر بنایا جانے والا پترا یا پنّی ، پتّی (انگ : Foil).** درمیان میں پراگندگی پیدا کرنے والا ورق یعنی فوئل ...... رکھا ہوا تھا. (۱۹۸۷ ، ایٹم کے ہاؤل ، ۲۳). **۹. ایک گھومنے والا پترا جو قطبین اور ان کے حوالے سے ۳۲ سمتیں بتاتا ہے (انگ : Compass Card).** منظر جس میں آنکھ لگاتے ہیں ایک منشور ہے جس سے منقوش درجے ورق کے منعکس ہو کے نظر آتے ہیں. (۱۸۳۸ ، رسالہ مقناطیس ، ۲۱۲). **۱۰. زمین کے مختلف طبقوں یا تہوں میں سے کوئی.**

جلا کر کے دریا نے ساتوں طبق　　پلک مارتے سب الٹ دیے ورق

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۲۹). [ع].

... اُتارنا محاورہ ، ف مر.

کسی چیز سے ورق کے برابر پتلے اور باریک ٹکڑے اُتارنا. کسی دانت کو کمزور تیزاب میں بھگو کر خاکی مادہ علحدہ کرنے کے بعد حیوانی مادے کے ورق اتارے جاسکتے ہیں. (۱۹۳۴ ، اسنانیات (ترجمہ) ، ۸۷).

... اُترنا محاورہ.

ورق اُتارنا (رک) کا لازم ، ورق کے برابر بدن کا لاغری سے گھٹ جانا.

فرد کاغذ کی طرح ان کو اڑا دے گی ہوا
اب اگر ایک ورق بھی تن لاغر اترا

(۱۸۹۲ ، شعور (مہذب اللغات)).

... اُڑانا محاورہ.

ورق چاڑنا نیز برباد کرنا ، تہس نہس کرنا ، پرخچے اُڑانا.

تو ہی نے مرا دل کیا غم سے شق کتاب جگر کے اڑایا ورق
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۸۵).

--- اُڑنا محاورہ.
۱. ورق اڑانا (رک) کا لازم، پرخچے اُڑنا. ایک سوئیں تاتیں آپس میں ردوبدل ہوئیں آخر ایسے ورق اُڑے کہ تیزے چوب خلال ہوگئے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۳۰). ۲. پتّیاں بکھرنا.

ہزاروں گلوں کے ورق اُڑ گئے چمن کا پریشاں جو دفتر ہوا
(۱۸۶۶، جریر، ۱۱).

--- اَصْفَر کس صف (---فت ا، سک ص، فت ف) امذ.
گوشت کا پارچہ، پتلا ٹکڑا. ورق اصفر (جس کو ہندوستان میں اکہہ کہتے ہیں) پھر گائے کا گھی لگا کر توے پر گرم کریں اور پانی نچوڑیں. (۱۹۳۹، شرح اسباب (ترجمہ) ۲: ۱۲۷). [ورق + اصفر (رک)].

--- اُلَٹ جانا محاورہ.
انقلاب آجانا، زمانہ بدل جانا، حالت متغیّر ہو جانا (اکثر زمانے کے ساتھ). یہ انھیں کیا خبر تھی کہ زمانہ کا ورق الٹ جائے گا پرانے گھرانے تباہ ہوجائیں گے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۴۰). یہاں تم سب عیش میں ہو وہاں ورق اولٹ گیا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸: ۵۳۵). ایک دن زمانے کا ورق الٹ جائے اور اس لیے وہ شدنی کے سامنے سرِ تسلیم خم کرتے ہوئے پیش گوئی کرتے ہیں. (۱۹۲۹، مقالات عبدالقادر، ۱۴۳).

--- اُلَٹ دینا محاورہ.
کایا پلٹ دینا، حالت بدل دینا. صفائی زبان کی جگہ لغات کی بوچھاڑ کردی یہاں تک کہ لکھنؤ کا ورق بھی زمانہ نے الٹ دیا. (۱۸۸۰، آب حیات، ۶۷).

--- اُلَٹنا ف مر؛ محاورہ.
۱. کاغذ کا ورق ایک رخ سے دوسرے رخ کرنا، صفحہ پلٹنا نیز ورق گردانی کرنا، کسی کتاب کا شروع سے آخر تک سرسری مطالعہ کرنا؛ ایک دور یا زمانے کا جائزہ لینا.

کتابِ عشق کے اولٹے ورق اول سے آخر تک
مگر سمجھے نہ ہم اس کا سبق اول سے آخر تک

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۴۰). میں نے آٹوگراف البم کا ورق الٹا اور وہ سادہ نکل آیا. (۱۹۷۴، آواز دوست، ۱۹۸). میں نے زندگی کا ایک ورق الٹا اور آگے چل پڑا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۳۴). ۲. حالت بدل دینا، انقلاب لے آنا، کایا پلٹنا؛ نیا دور شروع کرنا.

شبِ ہجراں کی سیاہی نہ ہوئی روزِ سفید
یہ ورق تو نے نہ اے گردشِ ایّام الٹا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۶۷). ہمیوں بقال بدلی کا سپہ سالار امرائے شاہی کو سامنے سے ہٹاتا، منزلوں کے ورق الٹتا چلا آتا ہے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۰). تقدیر نے حضرت سرشار کی زندگی کے کارنامے میں ایسا ورق الٹا جس سے کہ آپ کا کمال اہل ملک اور اہل قوم پر آئینہ ہوگیا. (۱۹۰۳، مضامین چکبست، ۳۵). ۳. درہم برہم ہونا، تہ و بالا ہونا، بکھر جانا، پریشان ہونا.

سیدھی جو چلی تیغ صفوں کا ورق الٹا استاد شجاعت نے پڑھایا سبق الٹا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۱۹).

ختم کردیا انھوں نے الٹ بحث کا ورق گانے لگے وہ گیت میں پڑھتے تھا سبق
(۱۹۲۱، اکبر (الٰہ آبادی)، انشائے ماجد، ۳۳۳). ۴. حالت بدلنا نیز تبدیلی آنا، پلٹا کھانا. تھوڑے ہی عرصے میں زمانے نے ایسا ورق الٹا کہ وہ صحبت نشاط درہم برہم ہوگئی. (۱۹۲۵، تجلیات، ۱: ۴۸). ہندوستان میں فارسی کا ورق الٹ رہا ہے اور عربی زبان کا دور جلد آنے والا ہے. (۱۹۸۳، کاروان زندگی، ۸۷).

--- اُلْخیال (---ضم ق، غم ا، سک ل، فت خ) امذ.
۱. بھنگ، حشیش. اگر پادشاہزادی تھوڑا سا شربت ورق الخیال کا نوش جاں فرمائیں تو اغلب ہے کہ طبیعت بحال ہوجاوے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۴۸).

انسان ہے تجھ عقل حق نے دی ہے لیکن ورق الخیال تو نے پی ہے
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۹۳). ورق الخیال.... بعد دانہ کے کھانا. (۱۸۷۴، رسالہ سالوتر، ۲: ۱۱۸). بھنگ.... اصطلاح میں اس کے بہت سے نام ہیں، ورق الخیال، جزو اعظم، حشیش، .... دعوت بدھو. (۱۹۲۹، خزائن الادویہ، ۲: ۳۶۲). وحشی کی شہزادی شربت ورق الخیال یا حشیش کے شیرے پر پلی تھی. (۱۹۵۷، نقد حرف، ۲۸۷). ۲. (مجازاً) گورکھ دھندا. ہوا و ہوس کا ورق الخیال (گورکھ دھندا) اس تیزی سے الٹ پلٹ، امید و یاس کا ہنڈولا اس سرعت سے تہ و بالا ہوتا.... کہ اس کو کسی بات کی سدھ ہی نہ رہی. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۸۷). [ورق + رک: ال (۱) + خیال (رک)].

--- اُلْخیال کا شَرْبَت امذ.
گھٹی ہوئی بھنگ، ٹھنڈائی. تھوڑا سا شربت ورق الخیال کا نوش فرماویں. (۱۸۰۲، باغ و بہار (مرتبہ رشید حسن خاں)، ۴۹).

--- اُلدَّعْوَت (---ضم ق، غم ال، شد د بفت، سک ع، فت و) امذ.
وہ رقعہ جو کسی تقریب میں شرکت یا بلاوے کے لیے لکھا جائے، دعوتی رقعہ، دعوت نامہ. ورق الدعوۃ (انویٹیشن کارڈ) کے نمونوں کے لئے آج لکھ دیا. (۱۹۰۶، مکاتیب مہدی الافادی، ۲۶۳). [ورق + رک: ال (۱) + دعوت (رک)].

--- اُلطَّیر (---ضم ق، غم ال، شد ط، ی لین) امذ.
مراد: کبوتروں کے ذریعے پیغام رسانی میں استعمال ہونے والا کاغذ؛ خط، چٹھی. خبر ایک خاص قسم کے کاغذ پر لکھی جاتی تھی جسے ورق الطیر (پرندے کا کاغذ) کہتے تھے. (۱۹۷۴، جنگ، کراچی، یکم اپریل، ۲). [ورق + رک: ال (۱) + طیر (رک)].

--- اُلنَّقش (---ضم ق، غم ا، سک ل، فت ق) امذ.
(نباتیات) ایک بڑا عموماً منقسم پتّا جو بعض پھول نہ دینے والے پودوں اور درختوں میں لگتا ہے خصوصاً تاڑ یا کرف کی قسم کے درختوں کا پتّا نیز وہ ورق نما عضو جو بعض بغیر پھول کے پودوں اور گھاس میں شاخ اور پتّوں کے جوڑ پر پیدا ہوتا ہے اور جو معمولی پودوں کے پتّے سے مختلف ہوتا ہے؛ بعض اقسام کی کائیوں کا چھوٹے پتّے جیسا شاخچہ، (انگ: Frond). رابعۃ البذر (تخم پودوں)، اس میں ایک ایسا عضو (سل) ہوتا ہے جو ورق النقش (فرانڈ) کی سطح پر یا جسم میں واقع ہوتا ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۹۱). [ورق + رک: ال (۱) + نقش (رک)].

--- النَّشاط (--- ضم ق، قم ال، شد ن بفت) امذ.
(سالوتری) ایک دوا کا نام جو گھوڑوں کو کھلائی جاتی ہے۔ تو ماشہ ورق النشاط میں ملا کر اور کوٹ کر ... اسپ کو کھلائیں۔ (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۸۰)۔ [ورق + رک : ال (۱) + نشاط (رک)]۔

--- اِنْتِخاب کس ا نیز (--- کس ا، سک ن، کس خ ت) امذ.
کتاب کا وہ ورق جو پڑھنے کے لیے انتخاب کریں اور جسے شکن دے دیں نیز وہ ورق جو کسی مجموعے میں بطور خاص قابل مطالعہ ہو۔

> کیا کیا شکن دیے ہیں دلِ زار کو مگر
> اس کے خیال میں ورق انتخاب تھا

(۱۸۵۱، مومن، د، ۴۵)۔ [ورق + انتخاب (رک)]۔

--- باطِل کس صف (--- کس ط) امذ.
وہ کاغذ یا دستاویز جو بغیر دستخط یا مہر ہو اور جس کی صداقت اور اصل ہونے کا کوئی یقینی ثبوت نہ ہو۔

> دل، داغِ محبت بن کچھ کام نہیں آتا
> ہے جوں ورقِ باطل، بے مہر یہ پروانہ

(۱۷۵۵، یقین، د، ۴۵)۔ [ورق + باطل (رک)]۔

--- بَرْدی کس صف (--- فت ب، سک ر) امذ.
ایک آبی پودا جس کا تنا گہرا سبز اور اس کے سرے پر پھولے ہوئے روئیں دار پھولوں کا گچھا ہوتا ہے نیز ایک طرح کا کاغذ جو قدیم مصر میں اس آبی پودے کے ڈنٹھل سے بنایا جاتا تھا نیز اس کاغذ پر لکھی ہوئی کوئی قدیم تحریر یا دستاویز۔ ہمارے پاس وہ ورق بردی (Papyrus) موجود ہے جس میں اس کی ہدایات تحریر ہیں۔ (۱۹۷۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۱۱۹)۔ [ورق + بردی (رک)]۔

--- بِکھر جانا / بِکھرنا محاورہ.
۱. کتاب کے اوراق کا پریشان ہو جانا : (کنایۃً) تتر بتر ہو جانا، برباد ہو جانا، پھوٹ پڑنا، شیرازہ بکھرنا (جامع اللغات، نور اللغات)۔

--- بِکھرے ہونا محاورہ.
آثار کا جا بجا پایا جانا، ہر طرف پھیلا ہوا ہونا۔ وہ سب مسافر اتر گئے جو مصر کے عجائبات اور نوادر دیکھنا چاہتے تھے ... یہاں چپے چپے پر ہزارہا سال پرانی تواریخ کے جیسے ورق بکھرے ہوئے محسوس ہوتے رہے۔ (۱۹۹۵، ہم سفر، ۲۲۵)۔

--- بَنْدی (--- فت ب، سک ن) امث.
تہ چڑھانے کا عمل : (نباتیات) پتیوں کا باہم مل جانا (انگ : Lamination)۔ تصلبی (Sclerotic) خلیوں کو دیکھو، اس میں ورق بندی (Lamination) نہایت عمدگی کے ساتھ دکھائی دیتی ہے۔ (۱۹۳۷، عملی نباتیات، ۲۲۰)۔ [ورق + ف : بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- پارَہ پارَہ کَرْ ڈالْنا محاورہ.
کاغذ وغیرہ کو پرزے پرزے کر دینا نیز تہس نہس کر دینا، برباد کر دینا۔ اس سن کے چند سال بعد جب عقلیت اور روشن خیالی کا زور ہوا تو جوش کے عالم میں وہ سارے ورق پارہ پارہ کر ڈالے۔ (۱۹۶۷، آپ بیتی، عبدالماجد دریابادی، ۲۷۳)۔

--- پارِینَہ کس صف (--- ی مع، فت ن) امذ.
(لفظاً) قدیم دستاویز : (مجازاً) جسے فراموش کر دیا گیا ہو یا جو رفتہ رفتہ ختم ہو گیا ہو۔ آخر ان مذاہب میں سے بعض ورق پارینہ کیوں بن گئے ہیں۔ (۱۹۹۳، نگار، کراچی، فروری، ۳۰)۔ [ورق + پارینہ (رک)]۔

--- پَذِیر (--- فت نیز کس پ، ی مع) صف.
کوئی بھی ایسا ٹھوس مادہ جسے اگر ہتھوڑے وغیرہ سے کوٹا جائے تو وہ اپنی شکل باریک تہوں یا چادروں کی صورت میں بدل لے (لوہے، دھاتوں اور بھرتوں وغیرہ میں یہ صلاحیت پائی جاتی ہے) : (مجازاً) ورق بننے کی صلاحیت رکھنے والا، ملائم، لوچ دار، لچیلا (کوئی دھات، پتھر وغیرہ)۔ تانبا خالص حالت میں ہو تو پتھر سے غیر مشابہ نہیں ہوتا اس کے دریافت کرنے والے یہ سمجھے ہوں گے کہ انھوں نے ایک ورق پذیر پتھر دریافت کر لیا ہے جس کو کوٹ کر وہ اوزار بنا سکتے ہیں۔ (۱۹۳۹، مقالات سائنس، ۲۵۷)۔ ولسٹن نے پلاٹینم کو ورق پذیر بنانے کا ایک طریقہ دریافت کیا تھا۔ (۱۹۳۵، طبیعیات کی داستان، ۳۹۵)۔ نکل (Nickel) ... ایک سخت، مضبوط اور ورق پذیر (Malleable) دھات ہے جس میں مقناطیسیت (Magnetism) بھی کافی حد تک پائی جاتی ہے۔ (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۲۰۱)۔ [ورق + ف : پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا]۔

--- پَذِیری (--- فت نیز کس پ، ی مع) امث.
ورق پذیر (رک) کا اسم کیفیت، تہوں یا چادروں میں تبدیل ہونے کی صلاحیت یا کیفیت نیز اس کا عمل۔ ۰۳۔۰ فی صد کاربن والے فولاد عموماً عمیق ورق پذیری کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ (۱۹۷۳، فولاد سازی، ۲۲۳)۔ [ورق پذیر + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- پَر وَرَق اُلَٹْنا محاورہ.
رک : ورق پر ورق پھرانا۔ احمد گر اپنی چھ سو (۶۰۰) برس کی داستان کہنے کے وقت پر ورق الٹا جاتا ایک صفحے پر نظر جمنے نہ پاتی۔ (۱۹۸۲، دلی والے، ۲: ۱۵۲)۔

--- پَر وَرَق پھِرانا محاورہ.
مسلسل ورق گردانی کرتے رہنا، پڑھے بغیر یا سرسری طور پر پڑھ کر ورق الٹتے جانا۔

> ہر یک داستاں معنوی ہور اوق ... پھراتا چلیا پر ورق پر ورق

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۳۳)۔

--- پَلَٹْنا ف مر : محاورہ.
۱. ورق الٹنا : صفحے الٹنا۔ واحدی صاحب کو جب میں نے آٹوگراف البم پیش کی تو انھوں نے ورق پلٹ کر چند دستخط دیکھے۔ (۱۹۷۲، آواز دوست، ۱۱۸)۔ ۲. بے دلی سے پڑھنا، غور سے نہ پڑھنا، سرسری طور پر پڑھنا یا دیکھنا۔ احسان نے قریب پڑی کتاب اٹھالی اور کچھ دیر تک اس کے ورق پلٹتا رہا۔ (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۳۶)۔

--- پینا محاورہ.
برتن کا سونے یا چاندی کا ورق یا دوسری صورت میں اس کے محلول کو ایک خاص مقدار تک جذب کرنا (ا پ و، ۳: ۴۹)۔

--- پھاڑنا ف مر: محاورہ.
کاپی یا کتاب وغیرہ سے صفحہ نکالنا نیز خارج کرنا ، نکال دینا. اس کی ہستی کا ورق پھاڑ دو ... اسے پھاڑ لے جاؤ. (۱۹۳۵، وسپ رس، ۲۲۳).

--- تراشنا ف مر: محاورہ.
ورق اُتارنا؛ تاش یا گنجفے کا کوئی سا ورق کھیل شروع کرنے کے واسطے اکٹھے پتوں میں سے نکالنا (فرہنگ آصفیہ).

--- توڑ دینا محاورہ.
ورق کو تہ کر دینا ، ورق کو دوہرا کر دینا (نور اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

--- ٹھہرنا محاورہ.
ورق کا اپنی جگہ قائم رہنا.

جس پہ لکھا تھا حال مرے اضطراب کا
ٹھہرا کتاب میں نہ ورق وہ کتاب کا
(۱۹۲۹، اعجاز نوح، ۳۵).

--- چاک ہونا ف مر.
ورق پھٹ جانا.

تفرقہ ان کا ایسا ہے جیسے ۔ ہو ورق چاک عہد محکم کا
(۱۹۵۱، آرزو لکھنوی، صحیفۂ الہام، ۳).

--- چھاپنا ف مر.
برتن کی سطح پر چاندی یا سونے کا ورق جما کر اس میں پھول پتے کاٹنا ، اس عمل کو چاندی اور سونا چھاپنا بھی کہتے ہیں (اپ و، ۳۰: ۳۶).

--- داغ کس اضا امذ: - ورق داغ.
ہندسہ جو اوراق کی پیشانی کے گوشوں پر لکھتے ہیں. ورق داغ : عدد یا ہندسہ، شمار جو ورق کے اوپر لکھتے ہیں. (۲۰۰۴، جریدہ، کراچی، شمارہ ۲۹، ۳: ۱۹۴). [ورق + داغ (رک)].

--- داغی کرنا محاورہ.
ورقوں پر ہندسے لکھنا ، صفحہ نمبر لکھنا ، عدد لکھنا. ورق داغی کرنا ، ورق پر اس کا شمار یا عدد لکھنا. (۲۰۰۴، جریدہ، شمارہ ۲۹، ۳: ۱۹۴).

--- دَر وَرَق (۔۔۔فت د، سک ر، فت و، ر) م ف؛ صف.
(لفظاً) ہر ورق پر؛ (مجازاً) کئی ورقوں والا ، بہت سی تہوں والا. ہاتھی کے کان جتنا ورق در ورق پراٹھا ترنت ہمارے سامنے بھی آ گیا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۵۹). [ورق + در (حرف جار) + ورق (رک)].

--- زَر کس اضا (۔۔۔فت ز) امذ.
سونے کا پتر؛ (کنایۃً) قیمتی تحفہ یا شے.

پان اکسیر کی بوٹی دہن یار میں ہے
ورق نقرہ لپیٹیں ورق زر ہو جائے
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۵۰). اس کی نظم اور نثر کے کاغذ ورق زر کے مواقف دور دیس کے لوگ لے جاتے ہیں. (۱۸۵۳، گلستان (ترجمہ)، ۱۱).

تن ضعف سے فرسودہ و لاغر ہوئے دونوں
ہوئے زرد مثال ورق زر ہوئے دونوں
(۱۹۱۵، ذکر الشہادتین، ۸۲). [ورق + زر (رک)].

--- ساز صف.
چاندی یا سونے کے ورق بنانے والا ، زرکوب ، وراق. ورق ساز ، ورق ایک گرین سونے کا ایسا بناتے ہیں کہ اس میں پچاس مربع انچ بن سکتے ہیں. (۱۸۴۷، رسالہ طبیعیات، ۱: ۱۷). [ورق + ف: ساز ، ساختن = بنانا].

--- طَعام کس اضا (۔۔۔فت ط) امذ.
وہ کاغذ جس پر کسی دعوت طعام میں شریک ہونے والوں کی اطلاع کے لیے پیش کیے جانے والے کھانوں کے نام اور ترتیب دی ہوئی ہوتی ہے ، دعوت یا دسترخوان پر پیش کی جانے والی اشیا کے ترتیب وار نام ، کھانے کے ناموں کی فہرست (انگ: Menu). کھانے سے پہلے ورق طعام کو پیش کیا جاتا جس میں کھانوں کے نام جو دسترخوان پر آئیں گے مندرج ہوں. (۱۹۰۸، مخزن، جولائی، ۱۰). [ورق + طعام (رک)].

--- طِلائی کس صف (۔۔۔کس ط) امذ.
سونے کو باریک کوٹ کر بنایا ہوا ورق ، سونے کا باریک پتر. تھالوں میں مٹھائی کو جال دار اور محراب دار چنا تھا کہ پھول اور گلدستے بنے معلوم ہوتے تھے مٹھائی پر ورق طلائی اور نقرئی لگے تھے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۹۴۹). [ورق + طلائی (رک)].

--- کاٹنا ف مر.
قاش علیحدہ کرنا ، کسی چیز کا معین ٹکڑا کاٹ کر نکالنا ، پتلا حصہ کاٹنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- کائِنات کس اضا (۔۔۔کس ء) امذ.
(کنایۃً) دنیا ، عالم.

احوال کھل گیا ورق کائنات کا ۔ یہ دفتر عمل کا مرے ایک بند ہے
(۱۸۷۴، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۲۳۰). [ورق + کائنات (رک)].

--- کُش (۔۔۔ضم ک) صف؛ امذ.
(صرافی) ورق ساز ، زرکوب ، وراق. ورق کش زر آمیختہ کے چھ یا سات ماشے کے ورق بناتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۹۲۰). ورق کش ، یہ شخص اس آمیزش کیے ہوئے سونے سے ... ورق بناتا ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۳۳). [ورق + ف: کش ، کشتن = مارنا].

--- کُوٹنا ف مر.
چاندی سونے کے ورق کوٹ کر بنانا. استاد شمو خاں اپنی دوکان میں بیٹھے ہوئے ... ورق کوٹ رہے تھے. (۱۹۳۳، شعلے، ۳۰).

...کے وَرَق اُلَٹ جانا محاورہ.
کئی ورق مطالعے کے بغیر الٹنا (اکثر بے مزہ یا فضول تحریر میں)، بغور مطالعہ کیے بغیر ورق الٹنا، بیزاری سے پڑھنا، سرسری پڑھنا، غور سے نہ پڑھنا. طوالت کے سبب ناظرین کے دل اوچٹ جاتے ہیں، ایسے ایسے مقاموں پر ورق کے ورق الٹ جاتے ہیں. (۱۸۵۹، سروشِ سخن، ۱۱۴).

...کے وَرَق سیاہ کَرْنا محاورہ.
بہت کچھ لکھنا: بیکار تحریر کرتے رہنا، غیر ضروری تفصیلات بیان کرنا. ورق کے ورق اس اصول کی تصدیق میں ... سیاہ کیے ہیں. (۱۸۸۹، آیاتِ بینات، ۱، ۲: ۲۵).

...کُھلْنا ف مر: محاورہ.
کتاب کھلنا: بات یا راز عیاں ہونا، ظاہر ہونا، افشا ہونا.

گردوں پہ جب بیاضِ سحر کا ورق کھلا
یعنی کتابِ ذکرِ خدا کا سبق کھلا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۵۳).

اس کی بینائی کے واہمے ڈھل گئے
اس پہ آفاق کے سب ورق کھل گئے

(۱۹۷۵، جزیرہ، ۲۲).

...گَر (۔۔۔فت گ) صف؛ امذ.
(صرافی) رک: ورق کش. دکان دار سلیقے سے بیٹھے ہوئے پارچہ فروش، چھاپے والے، ورق گر، بزاز، صراف، جوہری، عطار اور پھر کھانے پینے کی دکانیں. (۱۹۸۳، زمیں اور فلک اور، ۱۱۰). [ورق + ف: گر، لاحقۂ فاعلی].

...گَرْدانْدَہ (۔۔۔فت گ، سک ر، ن، فت د) صف.
اُلٹے ہوئے ورق، پلٹے ہوئے ورق؛ مراد: پڑھے ہوئے ورق.

خلق ہے صفحۂ عبرت سے سبق ناخواندہ
ورنہ ہے چرخ و زمیں، یک ورقِ گردانْدہ

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۵). [ورق + ف: گردان (رک) + دہ، لاحقۂ نسبت].

...گَرْدانی (۔۔۔فت گ، سک ر) امث.
ورق الٹنے کا عمل: ایک ورق کے بعد دوسرا ورق پلٹنا نیز مطالعہ کرنا، کتاب پڑھنا نیز سرسری طور پر پڑھنا. بادشاہ ہر دفعہ انگلی کو زبان سے تر دے کے لگا ورق گردانی کرنے یہاں تک کہ زہر ہلاہل نے کہ جو ہر ایک ورق میں کتاب کے لگا ہوا تھا لب میں سرایت کی. (۱۸۴۲، الف لیلہ (عبدالکریم)، ۱: ۳۴).

مخلص برہم کرے ہے گلشنِ بازِ خیال
ہیں ورق گردانی نیرنگِ یک بت خانہ ہم

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۷). بہت کم ایسی فارسی تاریخیں ہوں گی جن کی ورق گردانی اس بادشاہ کے حال دریافت کرنے میں نہ کی گئی ہوگی. (۱۸۹۷، تاریخِ ہندوستان (دیباچہ)، ۵). پڑھی لکھی بیویوں کو ناولوں کی ورق گردانی سے کب فرصت ہے، جو مفت کا دردِ سر مول لیں. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۹). علم یہ معنی لکھائی پڑھائی، کتابوں کی ورق گردانی کے شوق کا مرض بچپن سے رہا ہے. (۱۹۶۷، آپ بیتی، عبدالماجد دریا بادی، ۳۷۹). اردو اخباروں اور رسالوں کا اپنا نادر مجموعہ تھا ... جب دونوں بھائی نجی باتوں میں مصروف ہوتے تو میں گھنٹوں ان کی ورق گردانی کیا کرتا تھا. (۱۹۸۳، گرد راہ، ۱۰۱). اس جریدے کی ورق گردانی سے ہمیں اردو نثر و نظم کے بعض اچھے شہ پارے مل سکتے ہیں. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۱۸۵). [ورق + ف: گردان، گردانیدن = لپیٹنا، پھرانا، لوٹانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

...گَرْدانی کَرْنا ف مر: محاورہ.
کتاب وغیرہ کے اوراق اُلٹنا، کتاب پڑھنا نیز سرسری پڑھنا، غور سے نہ پڑھنا، کسی کتاب وغیرہ کو لفظاً لفظاً نہ پڑھنا، سرسری طور پر پڑھ کر صفحات پلٹنا. چند باغی آرمینیوں نے انگلستان کی انگیخت پر ... اس دفترِ بے معنی کی ورق گردانی کی تھی. (۱۸۹۳، بست سالہ عہدِ حکومت، ۲۷۸). نکات الشعرا، میر تقی میر ... چمنستانِ شعرا، شفیق اورنگ آبادی کی ورق گردانی کی گئی. (۱۹۲۹، نمونۂ منثورات، ۷۰). رضیہ نے یونہی ایک رسالہ اٹھا لیا اور اس کی ورق گردانی کرنے لگی. (۱۹۸۳، ساتواں چراغ، ۱۲). ۱۲ دسمبر ۷۹ء، شام پانچ بجے، ن م راشد کی اا = انسان، کی ورق گردانی کرتی رہی ہوں کہ شاید اپنے تیسرے ناول کے لیے کوئی عنوان مل جائے. (۲۰۰۳، گئے دنوں کا سراغ، ۵۷۲).

...گَرْدانی ہونا ف مر: محاورہ.
ورق گردانی کرنا (رک) کا لازم، مطالعہ کیا جانا. دیارِ مغرب میں ان کی پروفیسری کے فرائض ایسے تھے کہ عربی فارسی اور اردو ادبیات کی ورق گردانی روز ہوتی رہتی. (۱۹۹۶، سلام و پیام، ۳).

...گُل کس اضا (۔۔۔ضم گ) امذ.
پنکھڑی (رک: ورق، معنی ۱).

ورقِ گل کو لے اڑی ہے نسیم
خط مرا دستِ نامہ بر میں نہیں

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۳۱).

ورقِ گل ہے سادہ و رنگیں
پھر بھی اندازِ دستِ ناز کہاں

(۱۹۶۳، خواب نما، ۵۹). [ورق + گل (رک)].

...لَپیٹْنا ف مر: محاورہ.
چاندی سونے کے ورق کو گلوری پر منڈھنا.

پان اسیر کی بولی دہنِ یار میں ہے
ورقِ نقرہ لپیٹیں ورقِ زر ہو جائے

(۱۸۳۱، دیوانِ ناسخ، ۲: ۱۵۰).

...لَوٹْنا ف مر: محاورہ.
ورق الٹنا، صفحات کو پلٹنا: بے دلی سے پڑھنا. اس قدر تیزی سے ورق لوٹنا شروع کیے کہ ایک شور بے ہنگام برپا ہوگیا. (۱۹۳۱، روحِ لطافت، ۸۳).

--- **مُصْحَف** کس اضا (۔۔۔ ضم م، سک ص، فت ح) امذ.
قرآن شریف کا ورق ؛ مراد : قرآن کریم، قرآن مجید، قرآن مبارک، قرآن مقدس.
میں نے خیال کیا کہ یہاں ورقِ مصحف رکھا ہوا ہے، سونا نہ چاہیے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۷۷۷).
[ورق + مصحف (رک)].

--- **مُقَوّہ** کس صف (۔۔۔ ضم م، فت ق، شد و بفت) امذ.
گتّا، ملت (فرہنگ تلفظ). [ورق + مقوہ = ع = مقوی].

--- **ناخوانَدَہ** کس صف (۔۔۔ و معد، ن غ، فت د) صف.
وہ صفحہ یا ورق جو پڑھا نہ گیا ہو.

> کوئی آگاہ نہیں باطنِ ہمدگر سے
> ہے ہر اک فرد، جہاں میں ورقِ ناخواندہ

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۱). سو ایسا ہی ورقِ ناخواندہ سید انعام الرحیم بھی تھا. (۱۹۸۹، سیپ، کراچی، جون، ۱۹۳). [ورق + نا (حرف نفی) + ف : خواندہ، خواندن = پڑھنا].

--- **نُقْرَہ** کس اضا (۔۔۔ ضم ن، سک ق، فت ر) امذ.
چاندی کا باریک پتر، طب یونانی میں یہ مفرح قلب خیال کیا جاتا ہے اور بعض دواؤں میں مفرح قلب بنانے کے لیے شامل کرتے ہیں اور بعض لوگ کھانوں پر تزئین کے لیے لگاتے ہیں.

> پان اکسیر کی بوٹی دہنِ یار میں ہے
> ورقِ نقرہ لپیٹیں ورقِ زر ہو جائے

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۵۰).

> اس تنِ نازک بیمیں کا کیا ہے جو خمیر
> ورقِ نقرہ ملائے ہیں طباشیر کے ساتھ

(۱۸۶۱، دیوان ناظم، ۱۳۵). بیمار کا سانس اکھڑ چکا ہے ..... اور ورق نقرہ کے ساتھ دوا، والمسک دے رہا ہے اگر طب یونانی کا معتقد ہے. (۱۸۹۶، لیکچروں کا مجموعہ، ۲: ۱۳۳). خمیرۂ گاؤ زبان سادہ ایک تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر پہلے کھلائیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۳۸). ورق نقرہ میں لپٹی ہوئی گلوری کلے میں دبائی. (۱۹۸۹، آ، پ گم، ۹۶).
[ورق + نقرہ (رک)].

--- **وَرَق** (۔۔۔ فت و، ر) امذ.
۱. ہر ورق، ایک ایک ورق، تمام اوراق، ایک ایک ورق کر کے.

> سیپارہ تھا نہ صدر فقط اس جناب کا
> پُرزے ورق ورق تھا خدا کی کتاب کا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۱).

> کتابِ عشق کے صورت نما ہیں ہم دونوں
> ملے ہیں پھر بھی جدا ہیں ورق ورق کی طرح

(۱۹۷۹، زخم ہنر، ۱۵۷). ۲. (مجاز) ہر لحظہ، ہر پل.

> بس ایک تمھارے چاہنے سے بدلے گا ورق ورق زمانہ

(۱۹۸۱، قشقہ سامانی دل، ۱۰۹). [ورق + ورق (رک)].

--- **وَرَق بِکھَرنا** ف مر : محاورہ.
بکھر جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا نیز ہر ورق پر تحریر ہونا.

> مجھے سمیٹو تو میرے اللہ نئے معانی میں منتقل رہتے
> کتاب خود آ گئی ہوں لیکن ورق ورق میں بکھر گیا ہوں

(۱۹۸۲، انکائی، ۱۳۳). "دیدۂ تر" کی یہ خونچکاں داستان ورق ورق بکھری ہوئی ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۰).

--- **وَرَق چھاننا** محاورہ.
ایک ایک ورق کو غور سے دیکھنا.

> نکلی نہ فال وصل کی چھانا ورق ورق
> رکھ دو ادب سے طاق پہ مصحف کو چوم کر

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۱۳۲).

--- **وَرَق کَرنا** محاورہ.
بکھیرنا، الگ الگ کرنا. تصنیفی زندگی کے شیرازے کو ورق ورق کر دیا تھا. (۱۹۸۸، اردو کی ترقی میں مولانا ابوالکلام آزاد کا حصہ، ۳۲).

وَرْقاً وَرْقاً (فت و، ر نیز سک، ق بفت ا، فت و، ر نیز سک، ق بفت ا) م ف.
ایک ایک ورق کر کے : ہر ہر ورق پر، ایک ایک ورق پر. لیکن ورقاً ورقاً نظر کرنے کو بھی وقت درکار ہے اب تم سوچو کہ تم نے اس برس میں کیا کیا. (۱۸۷۶، مواعظ حسنہ، ۷۷).
[ورق + ا + ورق + ا، لاحقۂ تمیز].

وَرْقان (فت و، سک ر) امذ (قدیم).
(لغتاً) اوراق : (مجازاً) اعمال نامہ.

> بھی دیکھو اپنے فعل کی پاویں گے ورقاں بندگاں

(۱۶۳۵، تحفۃ المومنین، ۱۳۰). [ورق (رک) + ف : اں، لاحقۂ جمع].

وَرْقچَہ (فت و، ر، سک ق، فت چ) امذ.
(لغتاً) چھوٹا ورق، باریک پترا : (جراحی) پتے جیسی جلد یا جھلی کی باریک تہ نیز ایک پتلا جھلی نما نسیج (انگ : Lamella). غضروف زرد ریشہ گری کا ایک پتلا پتے جیسا ورقچہ ہے. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۷). بیرونی لوح میں کثر واقع ہونے کی صورت میں ان کی بافت کی بالیدگی ..... مردہ ہڈی کے ورقچے کے انتشار میں مدد کرنے میں ایک بہت اہم فعل سرانجام دیتی ہے. (۱۹۴۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱: ۴۳). [ورق + ف : چہ، لاحقۂ تصغیر].

وَرْقداغ (فت و، ر، سک ق) امذ.
رک : ورق داغ، ورقداغ وہ عدد ہے کہ فردوں کے رخ کے سرے پر دونوں گوشوں میں واسطے تعداد اور شمار فردوں کے لکھے جاتی ہے. (۱۸۶۸، اصول السیاق، ۷). [ورق + داغ (رک)].

وَرَقَہ (فت و ، سک نیز فت ر ، فت ق) (الف) صف.
ورق (رک) سے منسوب ، ورق والا ، ورق کا . جیسول ایک چار ورقہ کی حرفی کا مصحف ہے . (۱۹۳۰ ، اردو ، اکتوبر ، ۷۱۹) . (ب) امذ . ۱ . (جراحی) پتے جیسی پتلی ساخت کی تہہ ، ورقچہ . یہ تغیر قرنیہ کی ان تہوں میں سب سے زیادہ نمایاں ہوتا ہے جو مقدم چمکدار ورقہ کے نیچے ہوتی ہیں . (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۱ : ۷۳) . ۲ . (i) (نباتیات) پتے کا بالائی سبز پھیلا ہوا چپٹا حصہ ، بڑا سا برگ یا دو برگ جو خوشے یا گچھے کو ڈھانپے یا لپٹے ہوئے ہو ، کنچی ، گل ، غلاف گل (انگ : Spathe) . پتوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے ، یعنی ڈنڈی اور ورقہ . (۱۹۹۲ ، مبادی نباتیات (عبدالرشید مہاجر) ، ۳۹۲) . پتے عموماً بڑے اور خوب نمو یافتہ ہوتے ہیں ورقہ بعض اوقات مکمل ہوتا ہے . (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، محمد سعید الدین ، ۲ : ۵۷۴) . اسپیڈکس ... میں Axis گودے دار ہوتا ہے جو رنگین ورقوں Spathe سے ڈھکا رہتا ہے . (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۱ : ۵۷) . (ii) (نباتیات) پتا (بغیر ڈنٹھل کے) ، کف برگ (انگ : blade) . اس پودے کا ہر ایک پتا ایک لمبی اور تنگ ڈنڈی اور پھیلے ہوئے کم و بیش گردی ورقے (Blade) پر مشتمل ہوتا ہے . (۱۹۹۲ ، مبادی نباتیات (عبدالرشید مہاجر) ، ۲ : ۳۱۷) . ایک ڈنٹھل نکلتا ہے جس کے سرے پر ایک یا ایک سے زیادہ ورقے پائے جاتے ہیں . (۱۹۹۸ ، رنگ ، ۱۵۶) . (iii) (نباتیات) پتری ، تہ ، قشر ، چھلکا ، پرت (انگ : Lamina) . پودے کا جو نرم حصہ ہوتا ہے جڑ موصلی ہوتی ہے پتے سادہ اور ورقہ خاصا بڑا ہوتا ہے . (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ۴۰) . ۳ . رک : ورق ، (خصوصاً) ایک ورق نیز آسمانی کتاب کا ورق نیز صحیفہ ، آسمانی کتاب .

کتب عشق میں ہنگام شروع سبق   پہلے مجموعوں کے ہوں پر یقیں ورقے
(۱۹۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۳۷) . ایک ورقہ پر کچھ نئے کلے حرف تازے لکھے نظر آتے تھے . (۱۹۰۹ ، مخزن ، جنوری ، ۱۰) . بھیجا تھا ان کو نشانیاں دے کر اور ورقے ، اور اتاری ہم نے تجھ پر یہ یادداشت . (۱۹۱۷ ، القرآن الکریم ، ترجمہ مولانا محمود الحسن ، ۳۶۹) .

ترا چہرہ مصحف کا زرنگار ورقہ   تو قرآن ناطق نہیں ہے تو کیا ہے
(۱۹۶۳ ، نارقلیا ، ۱۲) . ۴ . جدول ، گوشوارہ (انگ : Schedule) (پلیٹس) . ۵ . خط ، مکتوب ، وہ کاغذ جس پر کچھ تحریر ہو یا خط لکھنے کا کاغذ .

اتھا ورقہ یکہ تحزہ کا یادگار   جو جھگڑے منیں پینے او دمدار
(۱۹۳۹ ، جاوید نامہ ، ۵۲) . ۶ . (موسیقی) دائیں طبلے پر منڈھی جانے والی کھال اسے پڑا بھی کہتے ہیں (ماخوذ : مبادیات موسیقی (۲۰۰۵) ، ۱۹۳) . ۷ . کریم ، تختی ، حسین نیز تختیس (فرہنگ آنندراج : لغات سعیدی) . ۸ . (محاورہ حال میں) ٹکٹ ، سند ، کارڈ ، تاش (لغات سعیدی ؛ فرہنگ عامرہ) . [ورق (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث و تصغیر] .

... اَسْمَر کس صف (... فت ا ، سک س ، فت م) امذ .
(جراحی) بھورے رنگ کی جلد یا جھلی کی باریک تہ (انگ : lamina fusca) . مشیمیہ اور صلبیہ کے درمیان دو باریک خلا ہیں ، فوق مشیمیتی ورقہ اور ورقہ اسمر (Lamina fusca) ہوتی ہیں . (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۵۷) . [ورقہ + ع : اسمر] .

... بِنک کس اضا (... کس ب ، غنہ) امذ .
بینک کا وہ کاغذ جس پر حسب المطلب رقم لکھ کر بینک سے نکالی جاتی ہے ، چیک (انگ : Cheque) . بنک یا تو اپنے اوراق جاری کرتا ہے جس کے یہ معنے ہیں کہ گویا ورقہ بنک کے قابض کو کوئی خاص رقم حسب المطلب ادا کر دی جائیگی . (۱۹۰۱ ، علم الاقتصاد ، ۱۳۶) . [ورقہ + بنک (رک)] .

... حُکْم کس اضا (... ضم ح ، سک ک) امذ .
حکم نامہ . اخبار میں بجائے اجتماعی اور بین الاقوامی مسائل کے عرصہ دراز تک عرسلہ آفس کاپی ، ڈی ، او ، ورقہ حکم ... گلفتا رہے . (۱۹۳۳ ، زندگی ، ملا رموزی ، ۲۱۸) . [ورقہ + حکم (رک)] .

... سَنَدِ خَرْچ کس اضا (... فت س ، ن ، کس د ، فت خ ، سک ر) امذ .
تصدیق ادائی رسید ، فرد حساب (علمی اردو لغت) . [ورقہ + سند (رک) + خرچ (رک)] .

... نُما (... ضم ن) صف .
(نباتیات) ورقہ جیسی شکل کا ، ورق سے مشابہ . سبز مایے کی شکل ورقہ نما یا ستارہ نما ہوتی ہے . (۱۹۶۸ ، رنگی ، ۲۳) . [ورقہ + ف : نما ، نمودن = دکھانا ، دیکھنا] .

وَرَقی (فت و ، فت نیز سک ر) صف .
۱ . ورق (رک) سے منسوب ، ورق کا ؛ ورق والا (جیسے دو ورقی) ؛ (مجازاً) پرت دار ، تہوں والا . بے فکری سے بیٹھی ہو چکی بجائے شام ہو جائے گی ایک تو ورقی سموسوں کا جھگڑا نکال لیا ہے آخر یہ سب کام کیسے ہوں گے . (۱۹۵۴ ، اقبال ، ۵۳) . دوسرے کے ہاتھ میں پہنچتے ہی وہ دو ورقی اخبار میرے لئے ایک کشش کی چیز بن گیا . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۲۱۷) . ۲ . پتے جیسا ، پتے کی ساخت والا ؛ (مجازاً) پتلا ، باریک ، جھلی نما . چارج شدہ سلاخ کو پہلے ایک طلائی ورقی برق نما بیعنی (gold leaf electro scope) کے ساتھ ملاؤ تو سلاخ کا کچھ چارج طلائی ورقوں پر چلا جائے گا . (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۲۰۳) . ۳ . روئی کے گالوں یا پھوں کی شکل کا ، ہلکی پرتوں والا ، پروں جیسا ، آسانی سے ذروں یا چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بکھر جانے والا ، بھربھرا (انگ : Flaky) (ماخوذ : پلیٹس) .
[ورق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... اِلائچی (... کس ا ، ہ) امث .
ایک قسم کی پرت دار الائچی ، موٹی الائچی . پاندان میں احمد حسین کا خوشبودار زردہ قوام اور ورقی الائچیاں رہا کرتی تھیں . (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۲۹۲) . [ورقی + الائچی (رک)] .

... بِیڑا (... ی مع) امذ .
ورقی بیڑا ، پان کا بیڑا جس پر اکثر خاص تقریبات میں چاندی یا سونے کا ورق لگاتے ہیں ، ورقی گلوری . (۱۹۳۱ ، اپ و ، ۳ : ۱۲۰) . [ورقی + بیڑا (رک)] .

... پَراٹھا (... فت پ) امذ .
ایک قسم کا تہہ دار پراٹھا جس کا ہر پرت روغن کی وجہ سے الگ الگ رہتا ہے اور خستہ ہو جاتا ہے ، پرت آپس میں بل کھائے ہوئے معلوم ہوتے ہیں اس لیے اسے بل دار پراٹھا بھی کہتے ہیں . ورقی پراٹھا ...... چند باریک باریک پرت والا روغن کی لاگ سے باہم ملا کر پکایا ہوا پراٹھا ، جس کا ہر ایک پرت روغن کی وجہ سے الگ الگ رہتا اور خوب خستہ ہو جاتا ہے . (۱۹۳۰ ، اپ و ، ۳ : ۱۳۳) . زبان اور تالو کے بیچ کیسے کیسے ذائقے بھر بھرانے لگتے ہیں ، ہوائی چپاتیاں ، ورقی پراٹھے اٹھارہ ورق والے . (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۱۱۰) . [ورقی + پراٹھا (رک)] .

... خَیشُوبِیَہ (... ی لین ، و مع ، کس ب ، فت ی) امذ .
(ارضیات) تہہ دار چٹانوں میں باریک آثار . اس میں متعدد ورقی خیشوبیہ اور قشر پائے جن میں زہرہ جیوا ہے اور بیچ جیوا ہے ، خاص طور پر اچھی طرح نمایاں ہوتے ہیں . (۱۹۳۱ ، خلاصہ طبقات الارض ہند (ترجمہ) ، ۵۹) . [ورقی + خیشوم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

--- سَموسا / سَموسَہ (۔۔۔فت س، و ع / فت س) امذ.
پرت دار سموسا، جس میں پرت الگ الگ ہوتے ہیں یا جن کا خول روغن کی لاگ سے تہ بہ تہ باریک پرت دار بیل کر بنایا جاتا ہے اور جو تلنے میں کھل کر کرارے ہو جاتے ہیں۔ ایک تو ورقی سموسوں کا جھگڑا نکال لیا ہے آخر یہ سب کام کیسے ہوں گے (۱۹۵۴، افشاں، ۵۳)۔ اس کے علاوہ چٹنی، اچار، مربے، ورقی سموسے اور حلوے بھی تھے (۱۹۹۳، رنگ گل، ۳۲۸)۔ [ورقی + سموسا / سموسہ (رک)]۔

--- سَنبوسا / سَنبوسَہ (۔۔۔فت س، غ ن، و ع / فت س) امذ.
رک: ورقی سموسا۔

تکلیا تھا سوں ہر یک ورقی سنبوسا
دیوں مہمان کے لب تائیں بوسا

(۱۷۳۱، نیہ دوہن (اردو شہ پارے، ۱: ۲۸۸))۔ شیرمال، باقر خوانی، گاؤ دیدہ، گاؤ زبان، نان قطیری، نان تنک، پھلکا، چپاتی، پراٹھے، شامی کباب، خطائی کباب، گولر کباب ..... ورقی سنبوسے ..... قسم قسم کے کھانے چن دیے گئے۔ (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۵۲)۔ [ورقی + سنبوسا / سنبوسہ (رک)]۔

--- ہَڑتال (۔۔۔فت ہ، سک ڑ) امذ.
ایک قسم کا سنکھیا جس کی تہیں ہوتی ہیں؛ سنہرے رنگ کی سنکھیا، ہرتال ورقی (جامع اللغات)۔ [ورقی + ہڑتال = ہرتال کا ایک املا]۔

وَرقیلا (فت و، سک ر، ی مع) صف مذ.
۱. (ارضیات) تہہ دار، ورق والا، ورق دار۔ اس طرح وہ اقسام پرتیلے سے گزر کر بلوری ورقیلے ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۳۱، خلاصہ طبقات الارض ہند (ترجمہ)، ۵)۔ ۲. (نباتیات) پتے کی شکل کا باریک جھلی والا۔ ہر خلیے میں ایک مرکزہ اور ایک طولی ورقیلا سبز مایہ پایا جاتا ہے جس میں صرف ایک ہی نشا مرکزہ ہوتا ہے۔ (۱۹۶۸، ألجی، ۳۵)۔ [ورق (رک) + یلا، لاحقۂ نسبت]۔

وَرقیلی (فت و، سک ر، ی مع) صف مث.
(نباتیات) ورق والی، تہ دار، تہ بہ تہ۔ بتیوں کو گھیرنے والی جلاجنی پوشش، متجانس یا ورقیلی، عموماً بے رنگ لیکن بعض اوقات زردی مائل بھورے رنگ کی بھی ہوتی ہے۔ (۱۹۶۸، ألجی، ۱۸۳)۔ [ورق (رک) + یلی، لاحقۂ نسبت برائے تانیث]۔

وَرقِیَہ (فت و، سک ر، کس ق، فت ی) (الف) امذ.
چھوٹا ورق، اشتہار، اعلان؛ (کنایۃً) مختصر ہدایت نامہ، مختصر غیر مجلد رسالہ، پمفلٹ (انگ: Phamphlet)۔ ضبط ولادت سے متعلق ایک ورقیہ لکھ کر عام طور پر بازاروں میں تقسیم کرنا شروع کر دیا۔ (۱۹۶۵، خاندانی منصوبہ بندی، ۲۲)۔ (ب) امث۔ مچھلی کی ایک قسم جس کے جسم پر بہت قرص ہوتے ہیں۔ ورقیہ یا صحان لامحہ (کنٹینوئڈ آئی) یعنی چھلکدار مچھلیاں :- اس صنف کی مچھلیوں کے جسم پر عام طور پر فلس بکثرت ہوتے ہیں۔ (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۹۹)۔ [ورق (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت و تانیث]۔

وَرِک (فت و، سک نیز کس ر) امذ.
۱. سرین، کولھا، چوتڑ، ران کے اوپر کا حصہ؛ کولھے کی ہڈی (لغات سعیدی؛ اسٹین گاس)۔ ۲. جماعت، گروہ (فرہنگ آنند راج)۔ [ع]۔

--- پا امذ.
(حیوانیات) حشرے کی ٹانگ کا سب سے چھوٹا اور چوکور حصہ یا جوڑ (انگ: Coxopodite)۔ ورک پا (Coxopodite) کلا پاچہ کے تینوں ٹکڑوں میں سب سے چھوٹا ہوتا ہے۔ (۱۹۶۳، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۳۳۳)۔ [ورک + رک: پا (۳)]۔

--- پاچَہ (۔۔۔فت چ) امذ.
(حیوانیات) دروں پا کے پانچ حصوں میں سے ایک (انگ: Ischiopodite)۔ اساس سے راس کی طرف ان پانچوں ٹکڑوں کے نام ورک پاچہ، انگشت پاچہ، پارہ پا، رسغ پاچہ، پیش پاچہ ہیں، انگشت پاچہ پیش پاچہ کی سیدھ میں نہیں ہوتا۔ (۱۹۶۳، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۳۳۹)۔ [ورک پا + ف: چہ، لاحقۂ تصغیر]۔

وَرک (فت و، سک ر) امذ.
کام، کوئی خاص کام جسے نمٹانا ہو، کار۔ ورک (Work) تنہا غیر مستعمل ہے البتہ اس کے مرکبات اور اصطلاحیں اردو میں رائج ہیں؛ جیسے: ورک شاپ، انجینرنگ ورک شاپ، واٹر ورکس، ہائیڈرو الیکٹرک ورکس، ہوم ورک وغیرہ۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۹۳)۔ تحریک پاکستان کے دوران مسلم اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام مسلم لیگ کا ورک کرتا رہا۔ (۱۹۸۰، ایک قاری کی سرگزشت، ۱۹)۔ [انگ: Work]۔

--- آرڈَر (۔۔۔مد ا، سک ر، فت ڈ) امذ.
(تجارت) خط جس میں کوئی مال مہیا کرنے یا کوئی خدمت فراہم کرنے کا حکم ہو۔ مجھے ورک آرڈر دینے کی بجائے میری کمپنی کے نام پر ٹرانسفر ایبل ایل سی دیں۔ (۲۰۰۲، بیس منظر، ۲۸۹)۔ [انگ: Work Order]۔

--- پَرمِٹ (۔۔۔فت پ، سک ر، کس م) امذ.
وہ سرکاری اجازت نامہ جو کسی دوسرے ملک یا علاقے میں کام یا ملازمت کرنے کے لیے دیا جاتا ہے، کام یا ملازمت کا اجازت نامہ۔ رملہ میں اسرائیلی فوجیوں نے ورک پرمٹ کے بغیر داخل ہونے پر اس کو گولی مار دی تھی۔ (۲۰۰۰، افکار، کراچی، فروری، ۵۲)۔ [انگ: Work Permit]۔

--- شاپ امذ / امث؛ ~ ورکشاپ۔
۱. کارخانہ، فیکٹری، کارگاہ۔ نواب محسن الملک بہادر جو اس وقت مولوی مہدی علی تھے مجھے حیدرآباد کی ورک شاپ دکھانے لے گئے۔ (۱۸۹۹، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۱۱۵)۔ دوسری طرف کارخانوں، معدنیات اور ورک شاپوں کے لیے نئے قانون بنائے گئے۔ (۱۹۳۷،

اصول و طریق تحصیل ، ۸) . نکڑی ..... ان کی اپنی ورکشاپ کے اسٹور سے مہیا کی جاری تھی ، (۲۰۰۲ ، پس منظر ، ۲۶۷) . ۲. کوئی تربیتی پروگرام جو کارکردگی یا معلومات بڑھائے ، علمی مجلس یا اجلاس جس میں کسی خاص موضوع یا معاملے پر گفتگو کی جائے یا کسی سرگرمی میں حصہ لیا جائے نیز مشاورت ۔ ورکشاپ کا مطلب موڑوں کا مطب نہ سمجھیے ، یہ بھی کشتن و گفتن و برخاستن کے سلسلے کی ایک چیز ہے ۔ (۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ابن انشا ، ۱۹ اگست ، ۵) . بندۂ حقیر اور حضرت کے اشتراک سے ہونے والی یہ ورکشاپ انشاء اللہ ملک میں نفاذ اردو اور فروغ اردو کے لیے پہلی اینٹ ثابت ہوگی . (۱۹۹۰ ، اردو نامہ ، لاہور ، مارچ ، ۳۶) . [انگ : Work Shop] .

... فنکشن (... فت ف ، غنہ ، سک ک ، فت ش) امذ .

(طبیعیات) ایک ذرّے کو پورے جسم یا نظام سے جدا کرنے کے لیے درکار قوت ؛ مدار کی توانائی ، ترکیبی یا اتحادی توانائی ۔ اس انرجی یعنی آزمل انرجی ..... کو بائنڈنگ انرجی ..... یا ورک فنکشن ..... کہتے ہیں . (۱۹۷۱ ، ایٹم کے ماڈل ، ۳۳) . [انگ : Work Function] .

... مین گائیڈ (... ی لین ، کس ہ) امث .

وہ کتاب جو مزدوروں کی قانونی رہنمائی کے لیے شائع کی جائے ۔ یہ ورک مین گائیڈ ہے اس کا ترجمہ آپ کو کرنا ہوگا قانون کا خاص خیال رکھیے گا . (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۳۷) . [انگ : Workman guide] .

ورک (ضم و ، کس ر) امذ .

۱. بھیڑیا .

ہر مرگ اپنی تو مرگ ہے ہر

ہر ورک اپنی تو ورک ہے ہر

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۱۱) . ۲. کوا ، لکڑ بھگا ؛ گیدڑ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : वृक] .

ورک (ضم و ، ر) امذ .

گروہ ، جماعت ، بھیڑ (قدیم اردو کی لغت ؛ ہندی اردو لغت) . [س] .

ورکر (فت و ، سک ر ، فت ک) امذ .

۱. کام کرنے والا ، مزدور ، اُجرت پانے والا (عموماً جمع میں مستعمل) .

بھلا ورکرز جن کو کام اپنے مطلب بانٹنے سے

انھیں کیا امتیاز نیک و بد اے واے ناواقی

(۱۹۳۰ ، دیوانگی ، ۳ : ۲۰۸) . ایسا کوئی گھنٹہ نہ آنے پائے جسے پڑھ کر ورکرز اپنے مطالبات کے لیے نعرے لگانے لگیں . (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۳۷) . اور پھر ان سارے ورکروں کی باتیں سنانے لگا جو ..... مجھے یاد کرتے رہے . (۲۰۰۲ ، پس منظر ، ۱۲۳) . ۲. کارکن (رضا کارانہ) (کسی جماعت ، انجمن یا ادارے وغیرہ کا) . ایک بہت بڑا سنگ سرخ کا سہ منزلہ محل تھا جس کی مالکہ ایک لاولد بیوہ برہمن رئیس زادی تھیں جو کانگریس ورکر تھیں اور مستقل یاتراؤں پر جاتی رہتی تھیں . (۱۹۵۹ ، آگ کا دریا ، ۳۳۳) . پارٹی ورکروں کو جنگ کے لیے اکٹھا کرنے کے اعلانات ہوتے رہے . (۱۹۹۵ ، پشتونوں کی عدالت ، ۲۰۸) . ایسا صحافی جو ترقی پسند تحریک کا اظہر گروہ بند ورکر تھا اور انھیں کے تقاضوں کے عین مطابق شاعری کرلیا کرتا تھا . (۲۰۰۵ ، سہ ماہی ادبیات ، شمارہ نمبر ۶۹ ، ۲۰۱) . [انگ : Worker] .

... یونین (... و مع ، کس ن ، فت ی) امث .

محنت کشوں کی متحدہ انجمن جو مزدوروں کے مسائل حل کروانے کے لیے کسی ادارے میں بنائی جاتی ہے ۔ ورکرز یونین کی جنرل سیکرٹری ماریا بھی اپنی دلکش اور پُر وقار شخصیت کے ساتھ موجود تھی . (۱۹۸۹ ، امریکانو ، ۳۰۵) . [انگ : Workers' Union] .

ورکس (فت و ، سک ر ، ک) امذ ؛ ج .

۱. تخلیقات ، تالیفات ، تصانیف نیز کسی شاعر ، ادیب ، موسیقار یا مصوّر کی تمام تخلیقات یا تصانیف ۔ قطع نظر اس بے بہا امداد کے جو ..... لٹریری ورکس سے اردو لٹریچر کو پہنچی ..... وہ اس مرحوم کی تحریکوں کا نتیجہ تھا . (۱۸۹۹ ، مقالات حالی ، ۲ : ۵۳) . میں نے اس کے جو ورکس (works) دیکھے ہیں اور چند منٹوں بعد آپ بھی دیکھیں گے . (۱۹۸۵ ، پرنٹر نگر ، ۳۲۸) . ۲. کام ، پیشے ، خدمات نیز مشین ، فیکٹری ، کلینک ، ورکس وغیرہ کی قسم کے بہت سے انگریزی الفاظ زبان میں در آئے ہیں . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۴۴) . [انگ : Works] .

ورکش (فت و ، سک ر ، فت ک) صف ؛ امذ .

رک : "ورز" نیز تحتی الفاظ ؛ حاوی ، غالب نیز ماہر .

توں ورکش ہے ہر ایک سرکش پہ

کہ غالب ہے جیوں تب آتش پہ

(۱۹۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۵) .

میرا باپ ورکش ہے اس دھات کا

کہ کاڑیا ہے جڑ جگ تے آفات کا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۷۵) . [ور (رک) + ف : کش ، کشیدن = کھینچنا] .

ورکش (ضم و ، کس نیز ضم ر ، سک ک ، ش) امذ .

پیڑ ، درخت نیز جھاڑی (پلیٹس ، جامع اللغات) . [س : वृक्ष] .

ورکشک (ضم و ، کس ر ، سک ک ، فت ش) امذ .

چھوٹا درخت ، (عموماً) درخت نیز ایک درخت کا نام (لا : Wrightea antidysenterica) (پلیٹس) . [س : वृक्षक] .

ورکنگ (فت و ، سک ر ، کس ک ، غنہ) (الف) صف .

۱. کام کرنے والا (آلہ وغیرہ) نیز عملی ۔ ایئر پمپ ، سرکولیٹنگ پمپ اور ٹیوب پمپ ایک ورکنگ لیور سے کام کرتے ہیں . (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ہینڈبک ، ۲ : ۵۴۳) . ۲. کام کرنے والا (فرد) ، مصروف کار ؛ ملازمت کرنے والا ، ملازمت پیشہ ۔ نئے حصول کے ساتھ اعلیٰ تعلیم ورکنگ کلاس میں بھی رائج ہوگئی تھی . (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفرنامہ ، ۳۲۹) . (ب) امث . کام کی صلاحیت یا ڈھنگ ، استعداد (خصوصاً) کسی مشین کے پرزوں کا فعل . تم کو گیا لینا ہے رنگ داری وی سے اور اس کی ورکنگ سے . (۲۰۰۰ ، طلسم ہوش افزا ، ۹۷) . [انگ : Working] .

--- باؤنڈری (۔۔۔و ج، سک ن، فت نیز سک ڈ) امث.
(فوج) دو ملکوں کے درمیان عارضی سرحد. دفاعی چوکیوں اور ورکنگ باؤنڈری کے ساتھ واقع دیہاتوں کو نشانہ بنا رہی ہے. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۱۲، رجون، ۱). [انگ: Working Boundary].

--- پریشر (۔۔۔کس ج پ، ی ج، فت ش) امذ.
(انجینئرنگ) وہ دباؤ جو کسی خاص مقصد کے حصول کے لیے درکار ہو (اکثر پونڈ فی مربع انچ کے حساب سے شمار آتے ہیں). بائلر کی مجموعہ (کذا) گریٹ سرفیس ۳۶ مربع فٹ ہے اور مجموعہ ہیٹنگ سرفیس ۱۳۵۰ مربع فٹ ہے ورکنگ پریشر ۱۵۰ پونڈ فی مربع انچ ہے. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز ہینڈ بک، ۲: ۳۳۸). [انگ: Working Pressure].

--- پیپر (۔۔۔ی ج، فت پ) امذ.
وہ مسودہ جس پر کسی اجلاس وغیرہ میں بحث کرنے کے لیے نکات یا تجاویز وغیرہ درج ہوں، وہ کاغذ جس پر کسی کام کا منصوبہ تحریر کیا جائے، عمل نامہ. میرا کام یہ تھا کہ میں ان نکات پر ورکنگ پیپر تیار کروں. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۶۵). [انگ: Working Paper].

--- فیکٹر (۔۔۔ی لین، سک ک، فت ٹ) امذ.
وہ عنصر جو کسی عمل میں محرک کی حیثیت سے شامل ہو. انجیم بذات خود ایک ورکنگ فیکٹر بن کر گرم پانی ٹنک کون میں ایسی فورس کے ساتھ جاتی ہے کہ جو فورس ایک پریشر کو مغلوب کر دیتی ہے اور ایک حصہ پانی کے ساتھ بائلر میں داخل ہو جاتی ہے. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز ہینڈ بک، ۲: ۳۱۱). [انگ: Working Factor].

--- کلاس (۔۔۔کس ج ک) امذ.
محنت کش نیز متوسط طبقہ. کنز فیوڈل سوسائٹی کے طور طریقوں کو زندگی کے نئے امکانات، ورکنگ کلاس کی دلچسپیاں ..... حاصل ہو رہی ہیں. (۱۹۹۳، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۳۳). [انگ: Working Class].

--- کمیٹی (۔۔۔فت ک، ی ج) امث.
کسی تنظیم کی وہ منتخب جماعت جو پوری مجلس کی نمائندہ کے طور پر فیصلے کرنے کی مجاز ہو، مجلس عاملہ. ورکنگ کمیٹی نے ان ہدایات کے مطالب پر بہت تعمق کے ساتھ غور کیا. (۱۹۳۰، خطبات قائداعظم، ۱۹۳). آپ اس کی ورکنگ کمیٹی کے ممبر ہو جایئے چونکہ یہ ادبی معاملہ تھا میں نے منظور کر لیا. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۳۵). قائداعظم ایک آئینی شخصیت ہونے کے باعث یہ کہتے کہ میں اپنی ورکنگ کمیٹی سے مشورہ کر کے بتاؤں گا. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۱۹). جواہر لال نہرو نے ہندوستان کے بٹوارے کی بات مان لی اور کانگریس ورکنگ کمیٹی کو راضی کرا لیا. (۲۰۰۳، یس منجر، ۱۷۵). [انگ: Working Committee].

--- لوڈ (۔۔۔و ج) امذ.
کام کا بوجھ جو کسی شخص یا ادارے وغیرہ کے حصے میں آئے، کام کی وہ مقدار جو کسی شخص یا ادارے وغیرہ کو کرنا پڑے؛ (انجینئرنگ) وہ وزن جو کوئی مشین یا پرزہ وغیرہ کام کرنے میں برداشت کر سکے. اسٹیل اور راٹ آئرن کی پلیٹوں اور بار کی طاقت اور کسی ٹنگ گرینی ..... ورکنگ لوڈ. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز ہینڈ بک، ۲: ۲۰۹). [انگ: Working load].

--- وومن / ویمن (۔۔۔و مع، فت ج م / ی مع، فت ج م) امث.
وہ عورت / عورتیں جو کسی کارخانے یا دفتر وغیرہ میں ملازمت کرتی ہو / ہوں یا کاروبار چلاتی ہو / ہوں، کام کرنے والی خاتون / خواتین. ورکنگ وومن جو ہے اسے پتا ہے کہ میرے میاں کی تنخواہ کتنی ہے. (۱۹۸۹، حرف من و تو، ۱۳۵). وہ ورکنگ ویمن کے ہوسٹل میں رہتی تھی. (۱۹۸۵، پرندہ گر، ۱۸۳). [انگ: Working Woman / Women].

وَرکَہ (فت و، سک نیز کس ر، فت ک) امذ.
(حیوانیات) کولھے کا ایک جوڑ، درون پاچک کے پانچ جوڑوں میں سے ایک جوڑ. درون پاچک میں پانچ جوڑ یعنی ورکہ (Ischium)، پارچہ ..... تحتہ، ..... پیش پا ..... اور انتہ ..... ہوتے ہیں. (۱۹۶۹، تشریح، ۱۸). [ورک (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

وَرکی (فت و، سک نیز کس ر) امث.
(حیوانیات) کولھے کی ہڈی جو دو حصوں پر مشتمل ہوتی ہے. پیچھے کی طرف ایک ہڈی ہے جو ورکی کہلاتی ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۳۵). [ورک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- پا امذ.
(حیوانیات) رک: ورک پا، ایک مفصل جسے پیش ورکہ کہتے ہیں. تیسرے جادہ یا جبڑے (چانے) پر ایک بڑا چوڑا اور نہایت قوی ورکی پا ہوتا ہے جسکے حاشیہ پر ایک دستیا لگایا ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۲۵۵). [ورکی + پا (رک)].

وَرکِیَہ (فت و، سک نیز کس ر، کس ک، فت ی) امذ.
(حیوانیات) رک: ورکی. اساس سے راس کی جانب ان کے نام علی الترتیب ورکیہ ..... طروحہ ..... قرامیہ بازو، کف اور انگلی ہیں. (۱۹۶۳، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۳۹۲). [ورکی (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

وُرُکھ (ضم و، کس نیز ضم ر) امذ.
رک: ورکش، درخت، پیڑ (پلیٹس). [ورکش (رک) کا بگاڑ].

وَرگ (فت و، سک ر) امذ.
ا. مربع یہ مقابل مکعب (پلیٹس) ۲. قسم، طرح.

سو شہبال شہ تخت کے کبرگ کا
دلاور نپٹ باگ کے ورگ کا

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۵۵).

یہ سب ایک ورگ کے ہوں گے
بھید بھاؤ سب مٹ جائیں گے

(۱۹۵۹، کل نغمہ، فراق، ۳۰۹). ۳. گروہ، جماعت. ایک ماترا سے لے کر بتیس (۳۲) ماتراؤں تک کے چھندوں کو بتیس (۳۲) ورگوں (گروہ) میں تقسیم کیا گیا ہے. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۳۰۶). ۴. ایک ہی طرح کی کئی چیزوں کا مجموعہ یا انبار، ایک ذات کے لوگ؛ درجہ، باب؛ حروف تہجی کا ایک طریقہ؛ حاصل ضرب (شبد ساگر؛ ہندی اردو لغت). [س: वर्ग].

... فٹ (... کس ف) اند.

مربع فٹ. مجموعی طور سے یہ دو ہزار بازار تھا جس کی زمین سو روپے ورگ فٹ (مربع فٹ) پر بک رہی تھی. (۱۹۸۹، نگار، کراچی، جولائی ۴۱). [ورگ + فٹ (رک)].

... دار (... فت و، سک ر) صف؛ اند.

(کنایۃً) کسان. بنگال میں اس دوران کسان کو "ورگ دار" اور زمیں دار کو "جوت دار" کہا جاتا تھا. (۱۹۹۷، میرے جیون کی کچھ یادیں، ۲۶۲). [مقامی].

وَرْگُمَا (فت و، سک ر، فت گ، بشدم) اند.

ایک درخت جس کے پتوں کا رنگ بادامی اور ہیئت کسی قدر دل سے مشابہ ہوتی ہے تیز و تلخ چھال کا درخت جسے بعض بیلو کا درخت بتاتے ہیں اور بعض اور چیز کا، یہ دو قسم کا ہوتا ہے سفید اور سیاہ (خزائن الادویہ، ۶: ۲۹۹). [مقامی].

وَرْگَہ (فت و، سک ر، فت گ) صف مذ.

جیسا، مثل، طرح کا.

اتم بدھیا نہ چھتری سو ورویش نہ تج
کرنی ہی پروان ہے نوشہ ورگہ تج

(۱۹۵۳، گنج شریف، ۳۰۳). [ورگا (رک) کا ایک املا].

وَرْگی (فت و، سک ر) صف مث.

طرح کی، مثل، مشابہ، مانند، جیسی. اس کی صورت شکل بھی تو بنگالیوں ورگی ہے ان ہی میں رل مل جائے گا. (۱۹۹۰، نار مگھوت، ۳۸). [ورگا (رک) کی تانیث].

وَرَل (فت و، ر) اند.

چھپکلی سے مشابہ ایک صحرائی پنجے دار جانور جس کا سر چوڑا، دم پتلی اور رنگ سرخی مائل زرد ہوتا ہے یہ زمین میں بل بنا کر رہتا ہے. گوہ اور اقسام اس کے اور ورل اور حرذون اور چھپکلی اور مگارو اور گرگٹ، سب رینگنے والوں میں سے یہ ناپاک ہیں. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۳۲۲). "ورل" یہ سوسمار سے چھوٹا جانور ہوتا ہے اور بلی سے کالاں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۹۳). ضب ایک جانور صحرائی ہے مشہور جو مشابہ "ورل" کے ہوتا ہے. (۱۹۰۶، حیوۃ الحیوان (ترجمہ)، ۲: ۸۹). ورل چھپکلی کی شکل پر ہوتا ہے مگر اس کا چھوٹا اور دم دراز ہوتی ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۳۹۰). [ع].

... آبی / مائی امث.

پانی کی گوہ نیز آبی چھپکلی. ورل مائی اور ورل آبی پانی کی گوہ کو کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۳۹۰). یہ کسی دوسرے محفوظ شدہ یا پختہ فقریوں میں سوائے چند ورل مائی کے نہیں پائے جاتے. (۱۹۲۹، ابتدائی حیوانیات، ۳۳۶). [ورل + آبی (رک) + ما، (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

وَرْلا (فت و، سک ر) (الف) صف.

۱. اُدھر کا، اُس طرف کا، اُس طرف والا؛ (دریا وغیرہ کے) طرف کا. تم تھے ورلے کنارے پر اور وہ تھے پرلے کنارے پر. (۱۸۹۸، سرسید، (تصانیف احمدیہ) تفسیر القرآن، ۳: ۴۹). دلارام ..... وہ کر دائیں ہاتھ کے ورلے دروازے کے پردے کے پیچھے چھپ جاتی ہے. (۱۹۲۲، انار کلی، ۳۱). ۲. اُس کنارے کا (پنجابی اردو لغت). (ب) م ف. اُس طرف (پلیٹس). [س: अवार + پ: ला].

وَرْلْڈ (فت و، سک ر، ل) اند.

عالم، دنیا، جہاں. لوگ آج دنیا کی قوموں میں اتحاد پیدا کرنے کے لیے ایک ورلڈ کانفرنس یا عالمگیر مجلس کے انعقاد کے درپے ہیں. (۱۹۳۵، سیرۃ النبی ﷺ، ۵: ۳۷۵). ورلڈ لیبارٹری کے اشتراک سے یہ توقع ہے کہ فیلو شپ کی تعداد تقریباً 500 ہو جائے گی. (۲۰۰۳، پاکستان سائنس، تعلیم اور معیشت، ۱۹۵). [انگ: World].

... ریکارڈ (... ی مج، سک ر) اند.

ایسی بہترین کارکردگی جس سے بہتر دنیا کے کسی کھلاڑی یا شخص نے نہ دکھائی ہو. شہناز سہگل کو یہ بھی فخر حاصل ہے کہ وہ رحیم فیملی کی ممبر ہیں جو ورلڈ ریکارڈ میں لارجسٹ بائینگ فیملی کے نام سے یاد کی جاتی ہے. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی، ۳۰ مارچ). [انگ: World Record].

... کپ (... فت ک) اند.

فٹ بال یا کرکٹ یا دیگر کھیلوں کی اعلیٰ اور مشہور ٹیموں کے درمیان عالمی سطح کا مقابلہ، عالمی کپ. میں افضل صاحب کے گھر پہنچا تو ٹیلی ویژن پر فٹ بال کے ورلڈ کپ کا کوئی میچ دیکھ رہے تھے. (۱۹۸۶، جہات خمسہ شاعر، ۱۲۸). وفاقی چیمپئن پاکستانی کرکٹ ٹیم نے پچھلے ورلڈ کپ کی فائنلسٹ انگلینڈ کی کرکٹ ٹیم ..... کے خلاف اہم ترین میچ 7 وکٹ سے جیت کر اپنے ..... اعتماد کو بحال کر لیا. (۱۹۹۶، جنگ، کراچی، ۳ مارچ ۱۰). [انگ: World Cup].

وَرْلَر (فت و، سک ر، فت ل) اند.

(چھاپہ خانہ) ایک فریم جو طباعت کے لیے استعمال ہوتا ہے اس فریم میں چھاپے والی پلیٹ کو رکھ کر اس پر گوند، بائیکرومیٹ اور پانی کے آمیزے کی تہ چڑھا دی جاتی ہے. پلیٹ کو ایک اور فریم 'ورلر' میں رکھ کر اس پر گوند، بائیکرومیٹ اور پانی کے آمیزے کی تہ چڑھا دی جاتی ہے. (۱۹۶۹، فن ادارت، ۲۶۶). [انگ: Whirler].

وَرْلی (فت و ، سک ر) امث .
اُس طرف کی ، اُدھر کی ، اُرلی (پَرلی کی ضد) . ہمارے حساب سے یہ سورج کی بالکل پرلی یا ورلی طرف ہوتا ہے . (۱۹۵۱ ، سیر افلاک ، ۸۷) . [ورلا (رک) کی تانیث] .

وَرْلیہ (فت و ، سک ر ، کس ل ، فت ی) امث .
رک : ورل کی قسم کا . اب ہمیں تیسری نوع یعنی حشرات سے بحث ہے ، اس نوع میں چار اصناف داخل ہیں یعنی ...... سوم میں چھپکلیاں (ورلیہ) اور چہارم میں تنگ یا گھڑیال داخل ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۸۲) . [رک : ورل + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

وَرَم (فت و ، ر) امذ (الف) امذ .
۱ . سوجن ، آماس ، بیماری یا چوٹ کے سبب جسم کے کسی حصے کا پھول جانا .

کہاں تک بھلا روؤ گے میر صاحب
اب آنکھوں کے گرد اک ورم دیکھتے ہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۴۷) . کرکٹ میں تمہاری کہنی پر سخت گیند لگی ہے جس کے سبب سے ورم ہو گیا ہے . (۱۸۹۳ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۵۳) . آماس ، سوجن غیر طبعی زیادتی جو کسی عضو میں غیر طبعی مادہ کے نفوذ کرنے سے پیدا ہو جاتی ہے . (۱۹۲۳ ، مخزن الجواہر ، ۹۱۳) . لیوبا کی ماں زیادہ بوڑھی نہ تھی ...... وہ بھی کہنیوں اور کمر پر سے پھول گئی تھی ، اس کے ٹخنوں پر بھی ورم تھا . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۵۰۰) . وریدی انجکشن دینے کی صورت میں ...... ورم پیدا ہو سکتا ہے . (۲۰۰۵ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷) . ۲ . پھوڑا ، دنبل . آدھی پنڈلی تک ورم اور ورم بھی سخت ...... جب پکے پھوٹے تب مرہم لگائیے . (۱۸۶۹ ، غالب ، اردوئے معلی ، ۱ : ۱۱۳) . جب ورم زیادہ ہو موٹا ہو اور مادہ بہت جمع ہو گیا ہو تو اس کے شگاف دینے میں جلدی نہ کرنا چاہیے . (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۸۰) . (وہ انگارہ تو چلا گیا مگر) اس کا اثر پاؤں پر ورم یا چھالے کی صورت میں رہ گیا . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۷ : ۴۳۵) . میرے آغا جی کے سر میں ، پیچھے میں ورم کر چکا تھا ، گیا تھا . (۱۹۸۹ ، پرانا قالین ، ۷۸) . (ب) صف . غصے سے سوجا ہوا ، نہایت ناراض (جامع اللغات) . [ع] .

--- اُتارْ دینا ف م .
سوجن کا کسی مالش ، ورزش یا دوا وغیرہ سے ختم کر دینا ، سوجن کا کسی دوا وغیرہ سے دور کر دینا (ماخوذ : نور اللغات) .

--- اُتَر جانا ف ل .
ورم اُتار دینا کا لازم ، سوجن دور ہو جانا ، ورم جاتا رہنا .

سرگشتگی کا ہم کو ہمیشہ مرض رہا
اترا نہ پاؤں پر سے ورم تیرے عشق میں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵۱) .

--- اُربِیَّہ کس اضا (--- ضم ا ، سک ر ، شد ی مع فت) امذ .
وہ ورم جو ران کی جڑ یا چڑھے پر آ جائے . بعض میں آس کی پتی کی شکل کا جیسے ورم اربیہ میں دیا جاتا ہے . (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۸۰) . [ورم + ع : اربیہ = چڑھا ، کنج ران] .

--- اَصْلُ الاُذُن کس اضا (--- فت ا ، سک ص ، ضم ل ، غم ا ، سک ل ، ضم ا ، ذ) امذ .
ایک مرض جس میں کان کی جڑ کا غدود متورم ہو جاتا ہے ، کان کی جڑ کا ورم . ورم اصل الاذن (کان کی جڑ میں ورم ہو جانا) اس قسم کے ورم کان کے سوراخ سے باہر پیدا ہوتے ہیں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۵۷) . [ورم + اصل + رک : ال (۱) + اذن (رک)] .

--- اَلْحَنَک کس اضا (--- ضم م ، غم ا ، سک ل ، ضم ح ، فت ن) امذ .
تالو کا ورم . ورم الحنک یعنی ورم تالو کا . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۹) . ورم الحنک (تالو کا ورم) ، کبھی تالو میں گرم ورم پیدا ہو جاتا ہے . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۳) . [ورم + رک : ال (۱) + حنک (رک)] .

--- اَللِّثَہ (--- ضم م ، غم ا ، سک ل ، کس ل ، شد ث بفت) امذ .
دانتوں کی جڑوں کے گوشت کا ورم ، مسوڑھوں کا ورم . ورم اللثہ : یعنی دانتوں کی جڑوں کے گوشت پر ورم آ جانا . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۶) . [ورم + رک : ال (۱) + لثہ (رک)] .

--- اللِّسان (--- ضم م ، غم ال ، کس ل) امذ .
زبان پر سوجن آ جانا سوزش زبان . ورم اللسان یعنی زبان کا ورم . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۵) . ورم اللسان ، زبان میں ورم کا ہے خون کے باعث پیدا ہوتا ہے . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸۳) . [ورم + رک : ال (۱) + لسان (رک)] .

--- اَمعا کس اضا (--- فت ا ، سک م) امذ .
آنتوں کا ورم ، آنتوں کی سوزش . محترمہ کو خفیف سا بخار رہنے لگا تھا جو بڑھ کر ورم امعا و جگر میں تبدیل ہو گیا . (۱۹۴۴ ، تذکرۂ شاعرات اردو ، ۴۴۴) . [ورم + امعا (رک)] .

--- آجانا / آنا ف م .
جسم کے کسی عضو کا سوج جانا ، اعضا کا متورم ہو جانا . دیر تک کھڑے رہنے سے پائے مبارک میں ورم آ جاتا تھا . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۶۷) . آپ راتوں کو اتنی دیر تک عبادت کیا کرتے تھے کہ پائے مبارک پر ورم آ جاتا تھا . (۱۹۵۲ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۳۴۰) . انتقال سے پہلے ان کے منہ پر ورم آ گیا تھا ، اس سوجن کی وجہ سے بڑی تکلیف تھی . (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۳۷) .

--- آلُود (--- و مع) صف .
سوجا ہوا ، ورمایا ہوا . ذیلی فصیلہ پروٹو میکو پیرا کے حشرات میں جسم چپٹا اور پر مختصر اور چوڑے ہوتے ہیں ، نر تناسلی اعضا ورم آلود نہیں ہوتے . (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۹۵) . [ورم + ف : آلود ، آلودن = بھرنا ، اتھڑنا] .

--- بِطانَۃُ القَلْب کس اضا (--- کس ب ، فت ن ، ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ل) امذ .
قلب کے اندرون کا ورم ، دل کے اندر کی سوجن . یہ ورم بطانۃ القلب کی ایک عام قسم ہے ...... محدث المرض جراثیم کی تخم ریزی کا نتیجہ ہوتی ہے . (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۵۶۳) . [ورم + بطانۃ = اندرونی حصہ + رک : ال (۱) + قلب (رک)] .

... پھٹ جانا ف مر.
ورم اُتر جانا ، سوجن ختم ہو جانا . ایک قسم کی سلائی ہوتی ہے جسکا سرا نشتر کے مانند تیز ہوتا ہے اور ایک نلی میں رکھا رہتا ہے حتیٰ کہ ورم پھٹ جائے اور ریپ نکل جائے . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۳).

... تَحْلِیل ہو جانا ف مر.
سوجن ختم ہونا ، ورم دور ہونا . اس کے پتوں کو کوٹ کر کاغذی لیمو کے رس میں ملا کر لیپ کرنے سے ورم تحلیل ہو جاتا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۵۱۳).

... جاتا رَہْنا محاورہ.
سوجن اُتر جانا . نشتر سے ورم بھی گویا کہ جاتا رہا . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۵۸).

... جِگَر کس اضا (... کس ج ، فت گ) اند.
سوزش جگر ، ورم الکبد (انگ : Hepatitis) . کوبے کمانی کی پیدائش ورم جگر کے باعث ہوتی ہے . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۰) . گیارہ سے پہلے ورم جگر کے مریض کو پراٹھے اور مرغن قورمہ کھانے کی اجازت تھی . (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۲۳۱).
[ورم + جگر (رک)].

... چَڑْھنا محاورہ.
ورم کا نمودار ہونا .

پھر پاؤں پہ یوں ورم چڑھے گا
ایک ایک قدم جو دم چڑھے گا

(۱۸۸۲ ، تخمیر خفت ، ۵۱).

... حار کس صف ، اند.
گرمی سے پیدا ہونے والا یا گرمی پیدا کرنے والا ورم . اگر ورم حار ہو جائے تو وہ تیر (؟) یا دوسرے مراہم مسکنہ سے جاتا رہے گا . (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۵۱) . [ورم + حار (رک)].

... دِماغی کس صف (... کس د) اند.
دماغ کی سوزش یا ورم ، دماغ کی سوجن جسے دماغ کا بخار بھی کہتے ہیں (انگ : Encephalitis) . ورم دماغی کی وجہ سے ایک نیکو کار شخص بدکار بن سکتا ہے . (۱۹۸۹ ، اقبال کا تصور حیات و موت ، ۵۳) . [ورم + دماغی (رک)].

... سَحابِیَہ کس صف (... فت س ، کس ب ، فت ی) اند.
ایسا ورم جو بادل کی طرح پھیلتا جائے ، آماس (انگ : Cloudy Swelling) . تبدیلیاں ... بالخصوص ورم سحابیہ اور اس کے ساتھ امتلا ، الدم تیز ..... خرابی مقامات پر مشتمل ہوتی ہیں . (۱۹۹۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۵۱۹) . [ورم + سحابیہ (رک)].

... شُعاعی کس صف (... ضم ش ، کس ع) مث.
ایک بیماری ، جو رے نامی جراثیم کے فنگس سے لگتی ہے بعض وقت یہ بیماری گھاس وغیرہ کے تنکے چبانے یا مویشیوں سے انسانوں کو منتقل ہوتی ہے ہل کا ذب ، رے فنگس ، ورم شعاعی ... یہ دراصل گائے اور بھینسوں کی بیماری ہے ، کبھی کبھی انسانوں کو بھی یہ چھوت لگ جاتی ہے . (۱۹۹۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۵۵) . [ورم + شعاعی (رک)].

... قُولُون کس اضا (... و مع ، و مع) اند.
بڑی آنت کے ورم کی بیماری (انگ : Colitis) . ورم قولون متقرح ، یہ اصطلاح قولون اور معاء مستقیم کے مزمن تقرح کے لیے استعمال کی جاتی ہے . (۱۹۹۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۹۳۶) . [ورم + قولون (رک)].

... کَرْ آنا محاورہ.
سوجن آنا ، ورم چڑھنا . قلم بنانے میں میرا ہاتھ انگوٹھے کے پاس سے زخمی ہوگیا اور ورم کر آیا . (۱۸۵۸ ، اردوئے معلی ، ۱ : ۲۷۵) . یہاں تک کہ نماز شب میں زیادہ کھڑے رہنے سے آپ ﷺ کے پاؤں ورم کر آئے تھے . (۱۸۹۵ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۳) . اچھا بیٹے ! کھڑے رہو ، تمہارے پاؤں ورم کر آئیں گے . (۱۹۰۸ ، آنکھ کا نشہ اور دوسرے ڈرامے (سلور کنگ) ، ۱۱۰) . آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پائے مبارک عبادت کرتے کرتے ورم کر آتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہجد میں گریہ و بکا بہت فرماتے تھے . (۱۹۹۳ ، مقالات تصوف ، ۱۹۱).

... کَرْجانا محاورہ.
رک : ورم کر آنا ، سوج جانا ، سوجن چڑھ جانا ، آماس کر جانا .

بکائے شب و روز اب چھوڑ میر
نواح آنکھوں کا تو ورم کر گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۷۱) . یہاں تک قیام شب میں اہتمام فرماتے تھے کہ قدم مبارک ورم کر جاتے تھے . (۱۸۵۵ ، مرغوب القلوب فی معراج المحبوب ، ۲۳) . رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رات کے اکثر حصے کو نماز تہجد میں صرف فرماتے تھے یہاں تک کہ ان کے قدم ورم کر گئے . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۵۸۹).

... کَرْنا محاورہ.
کسی حصۂ جسم پر ورم آجانا ، ورم ہو جانا ، سوج جانا .

آنکھوں نے میر صاحب و قبلہ ورم کیا
حضرت بکا کیا نہ کرو رات کے تئیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۰).

کیا تری زنجیر گیسو کی نزاکت کھل گئی
میں سبک ہوتا ہوں یہ پاؤں ورم کرتے نہیں

(۱۸۹۱ ، کلیات اختر ، ۵۲۱).

... کو پھاڑ دینا محاورہ.
ورم کو دور کر دینا ، سوجن ختم کر دینا . یہ اشیا بہت جلد ورم کو پھاڑ دیتی ہیں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۶).

... ہو جانا / ہونا ف مر.
سوج جانا ، آماس کر جانا ، سوجن آجانا .

رہنے دے اے آسماں یونہیں مجھے زار و نزار
فربہی جب تجھ سے چاہوں گا ورم ہو جائے گا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۷) . ڈاکٹر نے کہا معدہ و جگر میں ورم ہے . (۱۹۱۴ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۸۰) . کثرت قیام و رکوع سے پنڈلیوں پر ورم ہو گیا تھا . (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۳ ، ۲ : ۸۳).

وَرْموتھ (فت و، سک ر) امث.
ایک قسم کی شراب جس میں خوشبودار جڑی بوٹیاں ملائی جاتی ہیں اور کاک ٹیل کی تیاری میں بھی مستعمل ہے، اسے ملین اور اشتہا آور شراب کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ورموتھ (Vermouth) اور جن (Gin) کا مرکب پینے والے اس رطل گراں کے متحمل نہیں ہو سکیں گے. (۱۹۳۲، غبار خاطر، ۸۶). [انگ : Vermouth].

وَرْمَہ (فت و، سک ر، فت م) امذ.
(نباتیات) پھول کی ڈنڈی کا وہ حصہ جو نسبتاً زیادہ موٹا ہوتا ہے اور جہاں سے اکثر شاخیں پھوٹتی اور پھول نکلتے ہیں، پھول کی پینڈی، مسند گل. (گوکھرو) پتوں کی بغلوں میں سے صرف ایک ایک پھول نکلتا ہے پھل ڈنڈی کے کسی قدر پھولے ہوئے سرے یا زیری پیندے جس کو ورمہ یا عرشہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۵۵). [ع].

وَرَن (۱) (فت و، ر) امذ.
۱. چناؤ، انتخاب. عوام کا فرض تھا کہ اپنے ورن کے لحاظ سے اپنا فرض ادا کریں. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۳۸). ۲. ڈھانپنا، چھپانا، پردے میں رکھنا (پلیٹس : ہندی اردو لغت). ۳. حفاظت کرنا : گھیر لینا، احاطہ کرنا : روکنا، منع کرنا (پلیٹس : ہندی اردو لغت). ۴. بیوی کا انتخاب : شادی کا وعدہ : احاطے کی دیوار، فصیل : پل : اونٹ، درخت لاط : Caffaristrifoliata and Cralacvarozburghi (پلیٹس : ہندی اردو لغت). [س : वरण].

وَرَن (۲) (فت و، ر) امذ.
زخم، گھاؤ، خراش : پھوڑا، دنبل : ہڈی کا ٹوٹنا، چاک، کھونچ : زخم یا پھوڑے کا داغ (پلیٹس : جامع اللغات). [س : व्रण].

وَرَن (۳) (فت و، ر) امذ.
(موسیقی) گانے میں ایک سر کا نام، برن، مورچھنا. برن : اصل لفظ ورن ہے مگر غلط العام برن ہے راگ میں شامل سروں کی تعداد ظاہر کرنے کے لیے جو اصطلاح استعمال ہوتی ہے اسے برن کہتے ہیں. (۲۰۰۵، مبادیات موسیقی، ۳۵). [س : वरण].

وَرْن (فت و، سک ر نیز فت) امذ : = برن.
۱. رنگ، روپ، نفاست.

گورے بدن کے بلا سیام سلونے پیا آپ سرفراز کر سکھے دیکھایا ورن

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۰۱). ۲. ساخت، ترکیب، مزاج. زبان کا کوئی رنگ روپ (ورن) نہیں. (۱۹۳۶، خطبات عبدالحق، ۴۰). ۳. حرف، حرف کی تحریری شکل. حرف کی تحریری شکل کو ورن کہتے ہیں، یہ دو طرح کے ہوتے ہیں (۱) لگھو، (۲) گرو. (۱۹۹۰، نگار، کراچی، جون، ۱۳). قدیم ہند کے قواعد دانوں نے صوتیاتی اصطلاحات بھی وضع کی تھیں جن کے مطابق ورن حرف یا صوتی اکائی کے لیے ... استعمال ہوتی ہیں. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۵۰). ۴. ہندوؤں کی چار ذاتوں (برہمن، چھتری، ویش، شودر) میں سے کوئی ایک ذات. مشہور چار ورنوں کے علاوہ ملک میں بے شمار مخلوط ذاتیں موجود تھیں. (۱۹۲۸، ازمنہ وسطی (عبداللہ یوسف علی)، ۵۳). ان چاروں ذاتوں یا ورنوں کا تعین پیدائشی اور ناقابل تغیر ہوتا ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۲۶). ۵. قسم، نوع. اس نسلی امتیاز کو ظاہر کرنے کے لئے دو اصطلاحیں وضع ہوئیں آریہ ورن اور داس ورن، رگ وید میں ان اصطلاحوں کا ذکر موجود ہے. (۱۹۷۳، ہمارا قدیم سماج، ۱۵۱). ۶. لباس، پوشاک : بھیس بدلنے کے کپڑے، تماشے کا لباس (پلیٹس : جامع اللغات). ۷. سونے کا خالص ہونا جو کسوٹی پر ظاہر ہوتا ہے (پلیٹس : جامع اللغات). ۸. تازہ مٹی جو پانی گڑھوں میں لے جاتا ہے : خاصیت، طبیعت، چغہ : کوٹ : زینت (پلیٹس : جامع اللغات). [س : वर्ण].

... آشْرَم (... سک ش، فت ر) امذ.
ویدک معاشی نظام جو ہندو معاشرے کو چار پیشہ ورانہ اور چار روحانی درجوں میں تقسیم کرتا ہے، ذاتوں کی تقسیم کا نظام جو آریوں نے قائم کیا تھا اور جس میں برہمن، چھتری، ویش اور شودر کی چار ذاتیں ہوتی تھیں اور ان کے مراتب مقرر تھے.

حفاظت کرے گا ورن آشرم کی اچھوتوں کے اشتر سے گنڈا دھرم کا

(۱۹۳۱، بہارستان، ۴۷۰). ورن آشرم نے انسانوں کی جو غیر انسانی تقسیم کی وہ بھی برہمن کے مفاد کی خاطر تھی. (۱۹۶۶، طلوع اسلام، ستمبر، ۳۲). [ورن + آشرم (رک)].

... مالا امذ.
رک : برن مالا : حروف تہجی، الف، بے، تے (پلیٹس). [ورن + مالا (رک)].

وَرُن (فت و، ضم ر) امذ.
۱. پانی. ورن، اگنی، پرتھوی، پون، سوریہ اور سوم یعنی پانی آگ، زمین، ہوا، سورج اور چاند. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۳۰). ۲. پانی کا دیوتا : مغرب کا محافظ : جانب مغرب (پلیٹس : جامع اللغات). ۳. پختہ مکان : سمندر : سورج (ہندی اردو لغت : جامع اللغات). ۴. ایک منتر جو ہتھیاروں پر پڑھتے ہیں (پلیٹس : ہندی اردو لغت : جامع اللغات). [س : वरुण].

وِرَن (کس و، فت ر) امذ.
ایک خوشبودار گھاس جو پوجا اور دیگر مذہبی رسوم میں استعمال ہوتی ہے لاط : Andropogon aromaticum or Muricatum (پلیٹس : جامع اللغات). [س : विरण].

وَرْناکا (فت و، سک ر) امذ.
قلم، خامہ، ورنکا. بدھ مذہب کی کتابوں میں "پھلکا" (تختی) "ورنکا" (قلم) اور زمین پر ریت پھیلا کر لکھنے کی طرف جابجا اشارے ملتے ہیں. (۱۹۷۳، ہمارا قدیم سماج، ۳۳۰). [مقامی].

وَرْنا کیولَر (فت و، سک ر، ی مع، فت ل) صف : امث.
۱. ملکی، دیسی، مقامی. ورنا کیولر یونی ورسٹی کے قیام کی تجویز سب سے پہلے سرسید نے پیش کی تھی. (۱۹۸۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو (ترجمہ)، ۱۰). ۲. دیسی زبان، مقامی بول چال کی زبان. ورنا کیولر دیسی یا ملکی زبان کے لئے بات چیت میں رائج ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۵۷). سرسید کے خیال اور تجویز میں ورنا کیولر یا ایسی دیسی زبان جو ان مقاصد کا ذریعہ بنائی جائے. (۱۹۸۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو (مقدمہ)، ۱۰). [انگ : Vernacular].

... فائِنَل (... کس ء، فت ن) امذ.
آٹھویں جماعت کا امتحان جو بالعموم تعلیمی بورڈ لیتے ہیں. انہوں نے ورنا کیولر فائنل امتحان پاس کر لیا. (۲۰۰۲، دبستانوں کا دبستان، کراچی، ۱: ۳). [انگ : Vernacular Final].

وَرَنْڈا (فت و، ر، سک ن) امذ.
برآمدہ، پیش دالان، ستونوں پر قائم دالان : ورانڈا (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات).

ورَنک (کس و، فت ر، غنہ) امذ.
(عروض) ہندی حروف تہجی کا ایک طریقہ، ہندی عروض یا ہندی بحر کی ایک قسم، ہندی رسم الخط کے اعراب نیز حرکت وغیرہ۔ ورنک اوزان میں وزن (لفظ کے لسانی جزو یعنی..... گنے جاتے ہیں) چھوٹی ماترا کا جزو چھوٹا اور بڑی ماترا کا بڑا کہلاتا ہے۔ (۱۹۶۷، اردو، کراچی، جولائی، ۳۳). ماتراؤں یا ورنوں کی ترتیب..... چھند دو طرح کے ہوتے ہیں ماترائی یا جات ۲، ورنک یا ورت. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۹). [س]

... اوزان (...و مجہول) امذ.
(عروض) ہندی عروض کے اوزان کی ایک قسم۔ ہندی پنگل کی دو قسمیں ہیں ماترائی اوزان اور ورنک اوزان. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۱۸). [ورنک + اوزان (وزن (رک) کی جمع)].

... چھَند (... فت چھ، غنہ) امذ.
(عروض) ہندی بحر میں وہ ترتیب جس میں وقفے کے لحاظ سے چھند کا وزن و آہنگ متعین کیا جاتا ہے۔ جس چھند میں ورنوں یا ورنک گنوں کی تعداد و ترتیب اور وقفہ کے لحاظ سے چھند کا وزن و آہنگ متعین کیا جاتا ہے اس کو ورنک چھند کہتے ہیں. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۳۰). [ورنک + چھند (رک)].

... گَن (... فت گ) امذ.
تین حروف یا اجزا کا مجموعہ، ورنک کے آٹھ مشہور ارکان (مگن، یگن، رگن وغیرہ کا بنیادی رکن)۔ تین ورنوں کا مجموعہ ایک ورنک گن کہلاتا ہے. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۳۱). [ورنک + رک: گن (۲)].

ورَنک (کس و، فت ر، غنہ) صف.
۱. مختلف طریقوں پر، مختلف طرح (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. رک: ورنک۔ ہندی میں دو قسم کے چھند ہوتے ہیں، ایک ماترائی اور دوسرے ورنک یا اجزائی. (۱۹۷۰، اردو شاعری میں جدیدیت کی روایت، ۲۰۱). [س].

وَرْنَن (فت و، سک ر، فت ن) امذ.
۱. رنگنا، تصویریں بنانا (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. تفصیل کے ساتھ خصائل حمیدہ کا بیان، تعریف، توصیف، بیان۔ وید میں اس طرح کے بہت سے نگیوں کا ورنن ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا (ترجمہ)، ۱۳۹). لوگ رامائن کی کتھا اور شلوک کا ورنن سننے کے لیے تھیر گئے تھے. (۱۹۶۶، اجودھیا، ۱۲۸). [س: वर्णन].

وَرْنَنا (فت و، سک ر، فت ن) ف ل.
تعریف، تعریف کرنا، سراہنا (پلیٹس؛ قدیم اردو کی لغت). [س: ورنن + نا، لاحقۂ مصدر].

وَرْنَہ (فت و، سک ر، فت ن) حرف شرط.
(حرف شرط) نہیں تو، پھر، وگرنہ.

حقیقت میں یہ شعلۂ عشق کا ہے رنگ گل ورنہ خلیل اللہ پر آتشکدہ گلزار کیوں ہوتا
(۱۷۵۵، یقین، د، ۳۰).

اپنے ہی چشم کے تئیں تاب نظر نہیں ورنہ وہ آفتاب کہاں جلوہ گر نہیں
(۱۷۶۲، وفا (راجہ نول رائے) (ہندوؤں میں اردو، ۱: ۱۱۲)).

درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کے لیے کچھ کم نہ تھے کروبیاں
(۱۷۸۳، دیوان اردو خواجہ میر درد، ۵۷).

یاں بھی اپنا پردہ ہے دیدار کے لیے ورنہ کوئی نقاب نہیں یار کے لیے
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲۰۵).

عشق نے غالب، نکما کردیا ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۵۰).

تو ہی ناداں چند کلیوں پر قناعت کر گیا
ورنہ گلشن میں علاج تنگیٔ داماں بھی ہے!
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۱۳).

قاب قوسین نے حد کھینچ رکھی ہے ورنہ
ذکر معراج کا چھڑ جائے تو کیا کیا لکھوں
(۱۹۷۹، دریا آخر دریا ہے، ۴۸). نائلہ کا گھر پھر سے آباد ہو جائے ورنہ وہ کس کے سہارے زندگی کے طویل سفر کو طے کر سکے گی. (۲۰۰۳، روح کے زخم، ۵۱). [ف].

وَرْنِیَر/وَرْنِیئر (فت و، سک ر، کس ن/ن، فت ی/ی مع، فت ر) امذ.
ایک آلہ؛ خرد پیا، چھوٹا متحرک پیمانہ جسے زاویہ پیما دوربین (Theodolite) وغیرہ کے ساتھ اس کے چھوٹے چھوٹے حصوں کی پیمائش کے لیے لگا دیتے ہیں۔ ورنیر کلاں بین کے ساتھ اکثر استعمال کیا جاتا ہے. (۱۸۲۸، رسالہ مقناطیس (ترجمہ)، ۱۹۰). چھوٹے گولے کے بناؤ کو ناپنے کے لیے اس ورنیئر کو کام میں لایا جاتا تھا جو دوربین کے ساتھ لگا تھا. (۱۹۹۵، مادے کے خواص، ۳۱۸). [انگ: Vernier].

وَرْنِیکُلَر (فت و، سک ر، ی مع، فت ک، ل) امث.
۱. رک: ورنا کیولر معنی نمبر ۲. تمام لوگ غالباً اس ایک امر پر متفق معلوم ہوتے ہیں کہ زبانیں جو ہندوستان کی ورنیکلر ہیں ان میں علمی اور عقلی معلومات کا سرمایہ معدوم ہے. (۱۸۹۰، رسالہ حسن (اپریل)، ۳۰: ۹). اس سے پہلے ورنیکلر میں کتاب لکھتا تو درکنار اس میں پولیٹیکل اکانومی پر لیکچر دینا بھی محال نظر آتا تھا. (۱۹۲۳، ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی، ح (دیباچہ)). ۲. ملکی، دیسی، مقامی۔ والد صاحب نے سکول کی تعلیم ورنیکلر سکول میں مکمل کی تھی. (۱۹۷۱، تحدیث نعمت، ۳۰۶). دلی کالج ورنیکلر ٹرانسلیشن سوسائٹی نے اپنے ترجموں کے ذریعے پہلی بار ہندوستانی ذہن کو..... مغربی ادب سے آشنا کیا. (۱۹۸۳، غالب کے خطوط (خلیق انجم)، ۱: ۱۰۷). [انگ: Vernacular].

... زُبان (... ضم نیز فت ز) امث.
دیسی زبان، مقامی بولی۔ آزادی سے پہلے..... اردو زبان کو تعلیمی اداروں میں بھی کلاسیکل زبانوں سے نیچے رکھ کر محض ورنیکلر زبان کا درجہ حاصل تھا. (۱۹۸۹، اردو نامہ، لاہور، مارچ، ۵). [ورنیکلر + زبان (رک)].

... بِڈِل (... کس م، ڈ) امذ.
لوئر مڈل اسکول کی تعلیم کا ایک درجہ جو آٹھویں کلاس تک ہوتا تھا۔ ہیڈ ماسٹر صاحب پوسٹ ماسٹر بھی تھے اور صرف ورنیکلر مڈل پاس تھے. (۱۹۶۵، انتظار موسم گل (ناول)، ۳۶). وہ روہتاس ضلع جہلم سے ورنیکلر مڈل کر کے آئے تھے. (۱۹۷۴، وہ صورتیں الٰہی، ۱۳۷). [انگ: Vernacular Middle].

--- یونیوَرسِٹی (۔۔۔ و مج ، ی مج ، فت و ، سک ر ، کس س) امث .
یونیورسٹی جہاں دیسی زبانوں کی یا دیسی زبانوں میں تعلیم دی جاتی ہو ، مقامی یونیورسٹی جہاں ذریعۂ تعلیم مقامی یا ملکی زبان ہو . گورنمنٹ کا ارادہ کلکتہ یونیورسٹی کو توڑ کر اس کی جگہ ورنیکلر یونیورسٹی قائم کرنے کا تھا . (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۳۱) . اُن کو ورنیکلر یونیورسٹی کی تجویز سے کنارہ کش کر دیا تھا . (۱۹۸۴ ، مولانا ظفر علی خاں (احوال و آثار) ، ۱۰) .
[انگ : Vernacular University] .

وَرْنی کیُولَر (فت و ، سک ر ، کس ک ، و مج ، فت ل) امث : - ورنیکلر .
رک : ورنا کیولر : دیسی زبان ، ملکی زبان ، مقامی زبان . فرق اگر تھا تو یہ کہ یہی علوم ہم کو ورنیکولر (زبان ملکی) میں پڑھائے گئے . (۱۸۹۳ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۳۳) . اخباروں کی حالت ورنی کیولر لٹریچر (زبان اردو کی انشا پردازی) کی ٹون (لے) بدل گئی ، مذاق پلٹ گئے . (۱۹۰۹ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۳۷) . ایک ورنیکولر ٹرانس لیشن سوسائٹی یا مجلس ترجمہ تھی ، اس مجلس کے زیر اہتمام جو ترجمے اور تالیف ہوئے ان کی تعداد سوا سو کے لگ بھگ ہے . (۲۰۰۳ ، دلّی تھا جس کا نام ، ۱۹۵) . [انگ : Vernacular] .

--- فائِنَل (۔۔۔ کس ء ، فت ن) امذ .
مقامی مدرسے کی تعلیم کا ایک درجہ جو اکثر آٹھویں درجے کے بعد ہوتا تھا / ہے . ورنیکلر فائنل کا تعلق محکمۂ تعلیم سے ہے یونیورسٹی سے نہیں ہے . (۱۹۳۴ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۳۹۸) .
[انگ : Vernacular Final] .

وَرْنَیں / وَرْنَیں (فت و ، سک ر ، فت ن ، ی لین) حرف شرط (قدیم) .
ورنہ (رک) .

ورنیں تو نہ تھا یو دم نہ یو دود
تھا خواب میں بیخودی کے مقصود

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۲) .

اس ارت اُپر ہے سو پڑا ہے
ورنیں تو چراغ تیوں پڑا ہے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۰) . [ورنہ (رک) کا قدیم املا] .

وِرُوپ (کس و ، و مج) صف .
بدشکل ، بدصورت ، بدنما (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : بِروپ (رک) ایک املا] .

وَرُوتھ (فت و ، و مج) امذ .
۱ . وہ لکڑی جو رتھ یا گاڑی کے اردگرد لگاتے ہیں کہ آپس میں نہ ٹکرائیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲ . زرہ ، بکتر ؛ چمڑے کی ڈھال ؛ چمڑا ؛ مکان (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : वरूथ] .

وُرُود (ضم و ، و مع) امذ .
۱ . آنا ، اترنا ، وارد ہونا ، ظاہر ہونا .

بزم میں وہ شمع رو یارب کرے گا کب ورود
یوں ہو آتش زیرپا جس طرح سے مجمر میں عود

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۵۵) .

ایسا ہوا کا جبر میں اہل ہیں ورود تھا
شرمندہ جس کے آگے عذابِ خلود تھا

(۱۸۷۷ ، ورۃ الانتخاب ، ۴۲) .

سرائے دہر میں ہے کون آشنا کس کا
کہ صبح و شام ورود و صدور ہوتا ہے

(۱۹۳۳ ، صوت تغزل ، ۲۱۴) . عساکر کے ورود تک کسی طاقتور دشمن کے خلاف مہم بھیجنے کے فیصلے کا اعلان . (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۸ : ۷) . بزرگان میر کا ورود ہند اور قیام دکن و اکبرآباد ، میر صاحب کے باپ کا ذکر . (۲۰۰۰ ، میر کو سمجھنے کے لیے ، ۲۳) . ۲ . رونق افروزی ، تشریف آوری ، نزول ، آمد . میں آگے تمہارے ہوں گا ورود میں اوپر حوض کے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۷) . حضرت عمرؓ کو خیال تھا کہ جمعہ و عیدین میں یا سفرا کے ورود کے موقع پر آپؐ شان و تجمل کے کپڑے زیب تن فرمائیں . (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۲۹) تمہارے ورود پر تمہاری مہمانی کی جائے گی . (۱۹۶۰ ، سیاسی وثیقہ جات ، ۶۱) . بچہ روتا ہوا اس عالم امکان میں آتا ہے بوقت ورود اس کا لباس بھی فریادی کا لباس ہوتا ہے . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۳۶) . ۳ . موصول ہونا ، پہنچنا ، ملنا (خط وغیرہ) . اس قدر مدت کے بعد عنایت نامہ کے ورود نے میری آنکھوں کے ساتھ وہی کام کیا جو پیراہن یوسف نے چشم یعقوب سے کیا تھا . (۱۹۰۶ ، مکاتیب حالی ، ۳۸) . ۴ . گردن کے دونوں طرف کی بڑی رگیں (ورید کی جمع) . ایک ماہر فعلیات گلوں اور تکیوں ، اعصاب اور ہڈیوں نیز ورود و شرائن کی اصطلاحوں میں پیش کرتا ہے . (۱۹۵۶ ، افکار حاضرہ ، ۱۸۰) .
[ع : (و ر د)] .

--- اِقْبال کس اضا (۔۔۔ کس ا ، سک ق) امذ .
بادشاہ کا تشریف لانا یا رونق افروز ہونا (فرمانا کے ساتھ) (ماخوذ : جامع اللغات) .
[ورود + اقبال (رک)] .

--- پانا ف مر .
حاضری کی سعادت حاصل کرنا ، پہنچنا ، حاضر ہونا .

سرور کونینؐ کی مجلس میں وہی پاوے ورود
جو کرے چشماں سیتی نالاں سدا پڑھ پڑھ درود

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۸۸) .

--- رَکْھنا محاورہ .
بار بار آنا یا ہونا ، متواتر واقع ہونا .

رہے اس کی آنکھوں سے سرخی شہود
رکھے وردِ سر اس کے سر میں ورود

(۱۹۰۲ ، سیر افلاک ، ۲ : ۶۰) .

--- کَرْنا محاورہ .
وارد ہونا ، آنا ، اترنا ، داخل ہونا .

ارشاد تجھ زباں کا کرے ہے بجا ورود
وعدہ ہے صادقوں کو منافق کتیں وعید
(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۳۰۱).

خوش دلی، تازگی اور تری کرتی ہے ورود
جو خوشی چاہیے ہوتی ہے وہیں آ موجود
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۹). شاعری ... جذبات کی رو میں بہتی ہوئی ایک جیتی جاگتی صورت میں دل کے اندر ورود کرتی ہے. (۱۹۹۸، مغربی شعریات (ترجمہ)، ۵۰).

ورود اُس کا جب بیاں خدائے سخن نے کیا
چمک اٹھی تھی اُس کے پاؤں چھو کے یہ زمیں میاں
(۱۹۹۳، افکار، (قتیل شفائی) کراچی، فروری، ۴۳).

۔۔ مَسْعُود کس صف (۔۔۔ فت م، سک س، و مع) امذ.
ایسی آمد جو مبارک ہو، نیک آمد، سعد نزول. اس روز بھی ورود مسعود حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مایوس ہوکر دو پیر ڈھلے پھرے ہوئے جاتے تھے. (۱۸۸۷، خیابانِ آفرینش، ۵۷). یہ لوگ اس کی طرف اپنی عقیدت اور محبت سے کھنچتے ہیں جس کا اظہار مذہبی مرید اپنے پیر صاحب کے ورود مسعود پر کیا کرتے ہیں. (۱۹۵۸، شہرت کی خاطر، ۱۰۱). "آپ کا ورود مسعود کہاں سے ہوا ہے" منصور نے قالین پر تکیے کے سہارے بیٹھا کر آنے والے سے پوچھا. (۱۹۸۳، وحشت سوں، ۳۹). آپ کے ورود مسعود کے زمانے میں فن تعمیر میں نمایاں تبدیلی واقع ہوئی. (۱۹۹۵، صحیفہ، لاہور، جولائی تا دسمبر، ۳۰). [ورود + مسعود (رک)].

۔۔ مُصْطَفیٰ ﷺ کس اضا (۔۔۔ ضم م، سک ص، فت ط، ا بشکل ی) امذ.
حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت مبارک، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دنیا میں تشریف آوری.

یہ دنیا تھی ورود مصطفیٰ ﷺ سے قبل بھی دنیا
مگر دنیا میں یہ تقدیس کی شانیں نہ تھیں پیدا
(۱۹۵۱، علامہ سیماب اکبر آبادی، ساز حجاز، ۹۹). [ورود + مصطفیٰ ﷺ (رک)].

۔۔۔ ہونا ف مر.
ظہور ہونا، نزول ہونا، آمد ہونا، سامنے آنا.

جب ورود عنایت مطلق ہووے گا
تب دل پہ واردات کا ہووے گا نت ورود
(۱۷۳۸، دیوانِ قربی، ۱۷).

غم ہے ہجوم یاس ہے رشکِ حسود ہے
کتنی بلاؤں کا مرے دل پر ورود ہے
(۱۸۷۳، انیسِ خسروانی، ۲۲۸). ایک تنگ سی سیڑھی سے کسی کا ورود ہوا، یہ سیڑھی سب سے پرے کی دیوار سے ہوکر اوپر کی منزل کو جاتی تھی. (۱۹۳۱، پیاری زمین (ترجمہ)، ۲۱۰). اس تحریک ..... کے نتیجے میں ایک تعلیم یافتہ مسلم اعلیٰ متوسط طبقہ کا ورود ہوا. (۱۹۸۵، سید سلیمان ندوی (خلیق انجم)، ۱۳۵).

وَرٰی / وَرٰے (فت و، ا بشکل ی) امذ.
مخلوقات، اللہ تعالیٰ کی تخلیق کی ہوئی چیزیں (دنیا جہان، انسان، جن؛ اللہ تعالیٰ کے سوا جو کچھ ہے).

میں ہوں وہ جو میرا نانا مصطفیٰ خیرالوریٰ ﷺ
میں ہوں وہ جو میرا بابا ہے علی المرتضیٰ
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۵۱). حضرت خیرالورےٰ نے تو گناہگاروں کو صالحین سے بھی پہلے دو ساغر میں کمال شفقت کے ساتھ شریک فرمایا. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۵۵).

ناقدانِ فکر و فن پڑھ سکیں نہ جو متن
دیکھیے تو حسنِ ظن، ہیں معلّمِ وریٰ
(۱۹۹۳، ملک موج، ۱۷۸). [ع].

وَرے (فت و) م ف.
۱. اُدھر، اُس طرف؛ دور، بعید.

ورے روشنی شعلہ انگیز نار
پرے سطح پانی کا آئینہ دار
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۱۳). ایک شکرہ .... ایک کبوتر کے تعاقب میں ڈھیریوں سے ورے غائب ہو گیا. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۱۳۵).

تجھے کوچۂ جاناں سے ورے بھی کئی منظر
دل نے کبھی اس راہ سے ہٹ کر نہیں دیکھا
(۱۹۸۹، کلیات احمد فراز، ۹۹۵). ۲. اِدھر، اس طرف، یہاں؛ پاس، نزدیک (پرے کا نقیض).

گرچہ ظاہر میں ورے بیٹھے ہیں
ہم دو عالم کے پرے بیٹھے ہیں
(۱۷۸۰، کل عجائب، ۴۳). جو درخت ورے ہیں وہ بڑے نظر آتے ہیں جو پرے ہیں وہ چھوٹے دکھائی دیتے ہیں. (۱۸۹۹، اردو کی پہلی کتاب (آزاد (محمد حسین)، ۲: ۵۱)). میری حالت اس مسافر کی طرح ہے جس نے منزل سے ورے کوئی رات بسر کی ہو. (۱۹۳۳، تاریخ اکلیا، ۳۳۲). تپائی سے ذرا ورے ایک انگیٹھی کوئلے بجھے ہوئے. (۱۹۹۲، شیشے کی دیوار، ۱۳). جوں جوں ہماری کار حسن ابدال سے ورے پہاڑی سڑکوں پر چڑھنا شروع ہوئی مجھے لگا کہ میرے دل کی کلی کھل رہی ہے. (۲۰۰۳، گئے دنوں کا سراغ، ۲۷). ۳. پہلی بار، اوّل، ابتدا میں، شروع میں. اس نے جواب دیا کہ حضرت میں تو آپ کو کچھ اور ہی سمجھ کے آیا تھا آپ تو ورے ہی گر پڑے رسالت ہی پر قناعت کی. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۲۹۳). [ع: ورا (رک) کا بگاڑ].

۔۔۔ آنا ف مر.
نزدیک آنا، پاس آنا.

علی ہوئے ہوشیار ورے آ کے
تکبیر ہوئی کھڑے بیٹے ماتک دیئے
(۱۷۹۳، وفات نامہ بی بی فاطمہؓ، ق، ۲۶).

آساں معلوم ہوتا ہے ورے کچھ آ گیا
دور اس سے آہ کیسا کیسا گھبراتا ہوں میں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۵۳).

--- پَرے (۔۔۔فت پ) م ف.

۱. اِدھر اُدھر، آس پاس.

چلو سیر باغ کو دیکھا ہوئے ہیں درخت ہرے بھرے
وہ جو تاک ہیں سو لٹک میں ہیں نہیں کوئی اور ورے پرے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۰۷). ایک حکیم نے یہ لطیفہ کہا ... کہ دولت کے ورے پرے دونوں طرف مصیبتیں برابر ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۵۷). ۲. دور اور پاس. پڑوس کے برابر ہی کے گھروں .... کے ورے پرے بھی لحظہ کا حق ملحوظ رکھا جاتا ہے. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نااہل پڑوسی، ۱۰).

--- رَہْنا ف ل.

۱. پاس رہنا، قریب رہنا.

قیس ترے تڑپ کے بھی پہنچے نہ پاؤں تک
یا دو قدم ورے رہے یا دو قدم پرے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۳۱). ۲. دور رہنا. شمع کی روشنی قطب شمالی تک نہیں پہنچتی بلکہ ورے رہتی ہے. (۱۸۳۳، مفتاح الافلاک، ۱۰۸).

--- دَھرے (۔۔۔فت دھ) م ف.

پاس رکھے ہوئے، قریب رکھے ہوئے، قریب کیے ہوئے.

مت سہل ہمیں سمجھو ایسے ہیں ہم کیا ورے دھرے
ظاہر تو پاس بیٹھے ہیں پر ہیں بہت ورے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۰۳).

--- وَرے (۔۔۔فت و) م ف.

۱. پہلے پہلے، پیشتر. یہ سب مراتب تین برس سے ورے ورے ختم ہو جائیں گے. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱: ۱۲۳).

رہ گئے شیخ و برہمن تجھ سے صنم ورے ورے
تیرا مقام ہے پرے دیر و حرم ورے ورے

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۱۷۷). ۲. دور دور.

کیا سمجھے اس کے رتبۂ عالی کو اہلِ خاک
پھرتے ہیں جوں سپہر بہت ہم ورے ورے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۷۷).

وَرْیا (فت و، سک ر) امث.

۱. وہ لڑکی جو اپنا خاوند خود منتخب کرے (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. لڑکی جو شادی کے قابل ہو؛ بالغ لڑکی (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वर्या].

وَرِیان (فت نیز کس و، سک ر) امذ.

۱. عمر کا اٹھارھواں اور ستائیسواں سال (پلیٹس). ۲. علم فلکیات کے مطابق سورج گہن (پلیٹس). [ورीयान].

وَرْیاں (فت و، سک ر) کلمۂ خوشامد.

۱. (ع) واری جاؤں، قربان جاؤں، صدقے ہو جاؤں (واری (رک) کی تخفیف) (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. ورنہ. صاحبزادی خفا نہ ہو اور غل کر کے رسوا نہ ہو آہستہ بولو نہ تو وریاں میرا مارنا اور جوتیاں لگوانا کیا. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۳۵). [مقامی].

وِرِیچَک (کس و، ی ن، فت چ) صف.

(طب) خالی کرنے والا، قبض کشا، دست آور (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: विरेचक].

وِرِیچَن (کس و، ی مع، فت چ) امذ.

(طب) دست آنا، پیچش (پلیٹس؛ جامع اللغات). [विरेचन].

وَرِید (فت و، ی مع) امث.

(لغتاً) گردن کی رگ؛ وہ رگ جو گندہ خون پھیپھڑوں میں پہنچاتی ہے اور وہاں صاف ہو کر وہ خون شریانوں کے ذریعے جسم میں پھیل جاتا ہے، رگ (انگ: Vein). ورید کا جسم بہت رقیق ہے بہ نسبت شرائین کے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۴۵). سر اور گردن کی شریانیں اور وریدیں اور ان کے ساتھ سارا جسم متاثر ہو جاتا ہے. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۱۷۵). ورید گندا خون پھیپھڑوں میں پہنچاتی ہے اور وہاں صاف ہو کر وہ شریانوں کے ذریعے جسم میں پھیل جاتا ہے. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۳۹۹). علاوہ ازیں .... ان میں ورید کی سوجن بھی پیدا ہو سکتی ہے. (۲۰۰۵، علم الادویہ، ۱۱). [ع].

--- اَکْحَل کس صف (۔۔۔فت ا، سک ک، فت ح) امث.

ایک رگ کا نام جو کہنی کے وسط میں اندر کی جانب واقع ہوتی ہے اور چونکہ یہ رگ، رگ قیفال اور باسلیق کے ملنے سے پہلے پیدا ہوتی ہے اس لیے اس کی فصد میں سارے بدن کا خون نکلتا ہے. ورید اکحل کی فصد کھولی جائے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۲۵۴). [ورید + اکحل (رک)].

--- اُلْباب (۔۔۔ضم و، ضم ا، سک ل) امث.

جگر کی ایک بڑی رگ جو مقعر جگر سے پیدا ہوتی ہے اور خلاصۂ غذا یعنی کیلوس کو اپنی شاخوں کے ذریعے معدے اور امعاء سے جگر کی طرف جذب کرتی ہے. باب یا ورید الباب قدیم اطبا کے نزدیک جگر کی ایک بڑی رگ ہے. (۱۹۲۳، مخزن الجواہر، ۱۳۸). [ورید + رگ: ال (۱) + باب (رک)].

--- شِرْیانی کس صف (۔۔۔کس ش، سک ر) امث.

پھیپھڑے کی ایک رگ، یہ دل کے دائیں بطن سے شروع ہوتی ہے اور قریب دو انچ کے لمبی ہوتی ہے. ورید شریانی ایک رگ ہے جو قلب کے دائیں بطن سے نکل کر پھیپھڑوں میں پھیل جاتی ہے. (؟، مسامع الصدور، ۳۷). [ورید + شریان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- صافِنِ صَغِیر کس صف (۔۔۔کس ف، ن، فت ص، ی مع) امث.

وہ رگ جو پنڈلی کی بیرونی جانب بیرونی ٹخنے کے پیچھے واقع ہوتی ہے، صافن وحشی (Small sophenous vein). ورید صافن صغیر جانبی کعبہ کی پشت سے ماضی حفرہ کے مرکز تک اوپر کی طرف جاتی ہے. (۱۹۳۳، اناٹومی (ترجمہ)، ۴۳۰). [ورید + صافن (رک) + صغیر (رک)].

... صافِن کَبِیر کس صف (... کس ف ، ن ، فت ک ، ی مع) امث .
پنڈلی کی وہ رگ جو بڑی اور لمبی ہوتی ہے ۔ ورید صافن کبیر کا خط وسطانی کعبیہ کے محاذ سے قصبیہ ہڈی کے وسطانی حاشیہ کے طول میں مقربی ورد تک کھینچا جاتا ہے Great saphenous vein (۱۹۳۳ ، اعضائیات (ترجمہ) ، ۳۲۹) ۔ [ورید + صافن (رک) + کبیر (رک)] .

... فَخذِی کس صف (... فت ف ، سک خ) امث .
وہ رگ جو گھٹنے کے جوڑ کے پیچھے ورید مابضی سے شروع ہو کر اور کنج ران میں پہنچ کر ورید حرقفی ظاہر میں تمام ہوتی ہے ۔ انسداد عروق کی ایک اہم قسم وہ ہے جو بالعموم کسی بڑی ورید (ورید فخذی) سے علقہ دموی کے علیحدہ ہونے کے باعث پھیپھڑوں میں انسداد کی کیفیت پیدا کرتی ہے ۔ (۱۹۹۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۰۷) ۔ [ورید + فخذی (رک)] .

وَرِیداری (فت و ، ی مع) امث .
(حشریات) کسی پتے یا حشرے کے پروں میں رگوں کا جال نیز کسی ناپے میں خون کی نالیوں کا نظام ، رگ بندی ۔ کمسٹاک اور نیڈہم (۱۹۱۸) کی مفروضہ مثالی وریداری (Venation) کو ٹل یارڈ نے تھوڑا بہت بدل دیا ہے ۔ (۱۹۹۷ ، بنیادی حشریات ، ۳۳) ۔ [ورید + داری (رک) (بحذف د)] .

وَرِیدچہ (فت و ، ی مع ، سک د ، فت چ) امث .
چھوٹی رگ ، رگ کوچک ۔ عروق شعریہ آپس میں مل کر وریدی عروق شعریہ بناتی ہیں جو دوبارہ مل کر پہلے وریدچہ اور بالآخر ورید بناتی ہیں ۔ (۱۹۸۳ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۲۰۷) ۔ [ورید + چہ ، لاحقۂ تصغیر] .

وَرِیدک (فت و ، ی مع ، فت د) امث .
ایسی چھوٹی ورید جو عروق شعریہ سے خون جمع کرتی ہے اور باہم مل کر وریدوں کی شکل اختیار کر لیتی ہے ، چھوٹی ورید ، وریدچہ ۔ شعریوں سے خون چھوٹی وریدک میں جمع ہوتا ہے جو مل کر اور ورید بناتے ہیں ۔ (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۷۰) ۔ [ورید + ک ، لاحقۂ تصغیر] .

وَرِیدی (فت و ، ی مع) صف مث .
ورید سے منسوب یا متعلق ، نسوں سے متعلق ، نسوں کا نیز نسوں سے بھرا ۔ کھوپری پر بعض وریدی سلعات (Venous tumours) بھی پائے جاتے ہیں یہ سلعات وریدی خون کے اجتماعات پر مشتمل ہوتے ہیں ۔ (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰) ۔ جو دوائیں ..... سوزش پیدا کرتی ہیں وہ بھی وریدی ذریعے سے ..... داخل کی جا سکتی ہیں ۔ (۲۰۰۵ ، علم الادویہ ، ۱۱) ۔ [ورید (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... جوف (... و مع) امذ .
رگوں کا ایک تھیلا نما خانہ جو دل کی ظہری اور پچھلی طرف واقع ہے اس میں سے دو بڑی رگیں کوویری رگیں اور دو چھوٹی جگری رگیں کھلتی ہیں ۔ وریدی جوف ایک پتلی دیواروں والا تھیلا نما خانہ ہے ۔ (۱۹۶۵ ، حیوانیات ، ۱ : ۱۱۵) ۔ قلب کی ظہری سطح پر دائیں اذین پر کھلنے والا ایک اور بھی زیادہ باریک دیواری اور مثلثی وریدی جوف واقع ہے ۔ (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۶۵) ۔ [وریدی + جوف (رک)] .

... خُون (... و مع) امذ .
غیر صاف خون جو گردش کے دوران میں جسم کے مختلف حصوں سے ہو کر دل کی طرف آ رہا ہوتا ہے ، یہ وریدوں میں ہوتا ہے اور شریانی خون کے مقابلے میں زیادہ گہرے رنگ کا اور ناصاف ہوتا ہے گندہ خون ، ناصاف خون ۔ ہمارا اپنا وجود بھی مسلسل کیمیائی عوامل سے قائم ہے خوراک کا ہضم ہونا ، خون کا بننا ، وریدی خون کا صاف ہونا ۔ (۱۹۸۵ ، جنرل سائنس ، ۵۰) ۔ [وریدی + خون (رک)] .

... نِظام (... کس ن) امذ .
رگوں کا نظام ، خون کی نالیوں کا سلسلہ ۔ نظام دوران خون ، دل ، شریانی نظام اور وریدی نظام پر مشتمل ہے ۔ (۱۹۹۵ ، حیوانیات ، ۱ : ۱۷۷) ۔ وریدی نظام بنیادی طور پر دو حصوں میں منقسم ہے ۔ (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۹۵۰) ۔ [وریدی + نظام (رک)] .

وَرِیڈ / وَرِیڈا (فت و ، ی مع) امذ .
شرم ، لاج ، حیا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت) ۔ [س : व्रीड] .

وُرَیق (ضم و ، ی لین) امذ .
۱. (نباتیات) فلس یا چاندوں سے مشابہ جھے یا گھیرے جو کھمبی کی چھتری کے اندر کی طرف ہوتے ہیں ، پودوں کے دو خلیوں کے درمیان کی جھلی ، پتڑا ، ورقہ (انگ : Lamella) ۔ یہ مچھلیوں کے گلپھڑوں سے بیرونی مشابہت رکھتی ہیں اور گلپھڑوں (Gills) یا وریقوں کے نام سے موسوم ہیں ۔ (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، محمد سعید الدین ، ۲ : ۸۱۷) ۔
۲. بہت سے پتوں والا ، گھنا (اٹیمن گاس) ۔ [ع] .

وُرَیقات (ضم و ، ی لین) امذ ؛ ج .
پتلے ، باریک ورق جیسے ٹکیہ نما اجزا ، وریقات (Lamellae) اقراص چشم (Eye-dises) دوا زرد جیلاٹین وہ گلسرین کے پتلے پتلے صفحے یا اقراص ہیں جو چشمی مرادات میں مستعمل نہیں ۔ (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۹) ۔ [وریق + ات ، لاحقۂ جمع] .

وُرَیقہ (ضم و ، ی لین ، فت ق) امث .
(نباتیات) چھوٹی پتیاں ۔ پھول کے ڈنٹھل پر وریقہ (بریکٹ) یعنی چھوٹی چھوٹی پتیاں ہوتی ہیں جن کے پہلو سے شگوفہ پھوٹتا ہے ۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۷۸) ۔ [وریق (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

وُڑانا (ضم و) ف م (قدیم) .
اڑانا ، اچھالنا .

> لو پوچھ ہاتاں بھرانے لگے ۔۔۔ بلو گاڑ ہوں پر وڑانے لگے
> (۱۶۷۹ ، قصۂ ابو شحمہ (دکنی) ، ۳۷) ۔ [اڑانا (رک) کا ایک املا] .

وَڑائچ (فت و ، کس ء) امذ .
ایک برادری ، جاٹوں کی ایک گوت ، راجپوت وغیرہ ..... گوندل ، وڑائچ ، بھٹی ، چوہان ، جنجوعہ وغیرہ ۔ (۱۹۵۳ ، تاریخ القریش ، ۵۹) ۔ [مقامی] .

وَڑَن (فت و ، ڑ) امذ .
وید مذہب کا بڑا معبود ۔ تمام ویدی معبودوں میں وڑن کا مرتبہ اخلاقی حیثیت سے نہایت ہی بلند ہے ۔ (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، دسمبر ، ۱۰۲) ۔ [ورن (رک) کا بگاڑ] .

وَزا (فت و) مث (قدیم).
رک: وضع (جو درست املا ہے).

کہی جا رہنا پاؤں سب کی رضا
میں جا دیکھوں عاشق اپے کی وزا

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۱۱۳).

شہ جس وزا کا کرم توں کیا
اسی میں اسے رک کو لذت دیا

(۱۶۲۵، قصۂ بے نظیر، ۵). ان بوجھکر اس وجود کوں لی چھوڑ کر اسکے ہوا سو اس میں بھی وہ وزا ہے رکی دیتی. (۱۷۳۰، ارشاد السالکین، ۳۳). [ع: وضع (رک) کا بگاڑ].

--- وَزا کے م ف.
طرح طرح کے، قسم قسم کے (رک: وضع وضع کے جو درست املا ہے) (دکنی اردو کی لغت).

وِزا (کس و) امذ.
رک: ویزا جو زیادہ مستعمل ہے، پروانۂ راہداری، دوسرے ملک جانے کا اجازت نامہ، ویزا. وزا (Visa) اجازت نامہ، پروانہ یا مہر تصدیق کے مفہوم میں اردو میں مروج ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۰۵). [انگ: Visa].

وَزارَت (کس نیز فت و، فت ر) امث.
۱. وزیر کا عہدہ، وزیر کا کام، وزیر ہونے کی حالت یا کیفیت. تم کو پسندیدہ زندگی نصیب ہو اور وہ زندگی وزارت کے لئے ترقی کا زینہ ہو. (۱۸۰۲، نثر مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۹۱). اور کچھ عرصے کے بعد منصب وزارت پر پہنچ گیا. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۲۸۳).

کسی کی چل سکے گی کیا اگر قرب قیامت ہے
مگر اس وقت ادھر جرمنا ادھر ان کی وزارت ہے

(۱۹۲۱، اکبر، گاندھی نامہ، ۳۱). اس طرح تو آپ کی وزارت کو کبھی بھی بنایا نہیں جا سکے گا. (۱۹۷۵، قائداعظم جناح، ایک قوم کی سرگزشت (ترجمہ)، ۲۷۹). ۲. ریاست کے وزیر کا دفتر، وزیر کا محکمہ، مدارالمہامی. اب یہ نہیں معلوم کہ اس سلسلے میں کون سی وزارت سے رابطہ قائم کرنا چاہیے. (۱۹۷۳، منو بھائی کے گریبان، ۱۲۶). پانی اور بجلی کی وزارت کے لیے ۲۰ افراد فی کمرہ کے حساب سے ..... کمرے تعمیر کیے جائیں. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۲۲۱). ۳. کابینہ؛ حکومت. کچھ لوگ نئی وزارت یعنی ناظم الدین وزارت کو اس سب کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں. (۱۹۴۳، نامہ اعمال، ۲: ۹۱۵). اسی لیے جب وزارتیں گرتی تو سارے وزیر خوش تھے. (۱۹۹۵، افکار پریشاں، ۷۵). [ع].

--- بَنانا محاورہ.
وزیروں کا انتخاب کرنا، اکثریتی جماعت کے اراکین کو وزیر بنانا نیز حکومت تشکیل دینا. اگر مرکز میں کانگریس نے وزارت بنائی تو مسلمان ڈائریکٹ ایکشن تحریک کو آغاز کر دیں گے. (۱۹۴۶، قائداعظم کے مہ و سال، ۲۷۱).

--- ٹُوٹنا ف مر.
کابینہ کے وزرا کے عملے کا کسی تبدیلی کی وجہ سے ختم ہو جانا نیز حکومت ختم ہو جانا. سول نافرمانی شروع ہوئی وزارت ٹوٹ گئی اور ساتھ ہی یہ ریت بازی بھی ختم ہو گئی. (۱۹۷۳، آواز دوست، ۳۸). اسی لئے آئے دن وزارتیں ٹوٹتی رہتی ہیں سب اقتدار چاہتے ہیں. (۱۹۸۷، پھول پتھر، ۳۰۹).

--- خانَہ (---فت ن) امذ.
وہ مقام جہاں وزارت کا دفتر ہو، ایوانِ وزارت، وزیر کا دفتر اور عملہ (ماخوذ: فرہنگ عامرہ). [وزارت + خانہ (رک)].

--- سازی امث.
کابینہ بنانے کا کام، وزیروں کو نامزد کرنے کا عمل نیز حکومت سازی. مولوی سعید نے بخشی صاحب کو وزارت سازی کے متعلق بھی مشورے دیے اور یہ بھی بتایا کہ کس شخص کو شامل کیا جائے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۹۴۷). [وزارت + ف: ساز، ساختن = بنانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- عُظْمیٰ کس صف (---ضم ع، سک ظ، امالۂ ی) امث.
وزیر اعظم (رک) کا منصب، وزیر اعظم کا عہدہ. وزارت عظمیٰ کے منصب سے سبکدوش کر دیا. (۱۹۷۱، تاریخ ایران، ۲: ۴۸۸). پاکستان کے حسین شہید سہروردی کی وزارت عظمیٰ کے زمانے میں..... معیشت کو سخت نقصان پہنچ رہا تھا. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱۰: ۲۷). [وزارت + عظمیٰ (رک)].

وَزارَۃ (کس نیز فت و، فت ر) امث.
رک: وزارت. وزارۃ الاوقاف کے سیکریٹری ... بطور رہنما ساتھ تھے. (۱۹۸۶، جہان دیدہ، ۲۴۳). [وزارت (رک) کا ایک املا].

وَزارْتی (کس نیز فت و، فت ر نیز سک) امذ؛ صف.
وزارت سے متعلق یا منسوب، وزارت کا. برطانیہ کے وزارتی مشن لندن سے دلی آنے جانے لگے. (۱۹۸۷، گخن در سخن، ۳۱). [وزارت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

وِزان (کس و) امذ.
وزن میں برابر ہونا، ہم وزن ہونا (کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۲: ۴۸۵). [ع].

وَزان (۱) (فت و) صف.
رواں، جاری، چلنے والی (ہوا). میمون نے کہا کہ ان کو ایسے ریگستان میں ڈالوں کہ باد سموم آکثر بار وہاں وزان ہوگی. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۶۸). مجھ کو اپنی جان کا ڈر ہے کہ ایسا نہ ہو کسی آفت میں مبتلا ہوں صرصر اجل اس باغ میں وزان ہو شاخ حیات دست برد تقضا ہو. (۱۸۸۰، طلسم فصاحت، ۲۲۵). ہوا وزاں جس کا نام ہم باد رکھتے ہیں. (۱۹۰۰، عربی طبعیات کی ابجد، ۲۸).

زمیں سخت نامہرباں آسماں ہے
سموم وزاں ہے تو ریگ تپاں ہے

(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۲: ۹۸). [ف: وزاں، وزیدن = چلنا].

وَزان (۲) (فت و) امذ (قدیم).
وضع، طور، طریق، ڈھنگ.

بڑا سوں جوں حسن بولی تھی وزان
ولی کے تئیں ان قید کیتا بعد ازاں

(۱۷۳۷ء، مثنوی حسن و دل، میر حاتم، ۲۹۰). [وضع (رک) کا بگاڑ].

وَزّان (فت و، شد ز بفت) امذ.
وزن کرنے والا یا تولنے والا شخص، بڑا تولنے والا، بہت تولنے والا: بڑا شاعر، بڑا عروضی، بحروں کا علم جاننے والا (ماخوذ: جامع اللغات). [ع].

وَزّانی (فت و، شد ز بفت) امذ.
وہ شے جو وزن سے بکے، تل کر فروخت ہونے والی شے نیز قطعی وزن نیز وہ محصول جو وزن پر رائج تھا اور اکبر بادشاہ نے منسوخ کر دیا تھا. وزانی = قطعی وزن. (۱۹۳۵ء، ذرائع محاصل سلطنت مغلیہ ہند، ۲۳). [ع].

وِزٹ (کس و، سک ز) امذ.
کسی کو ملنے یا دیکھنے کے لیے جانے کا عمل، دورہ، معائنہ. میری سمجھ میں نہیں آتا کہ پرنس کی وزٹ کا کیا انجام ہوگا. (۱۹۰۷ء، محسن الملک، مکاتیب، ۱: ۳۳). میرا بہت وقت تو دورانیے اور وزٹس میں گزرتا ہے. (۱۹۸۱ء، فغان اشرف، ۷۲).

آپ اب کچھ دن ہماری کشش برداری کریں
تاکہ ہم اگلے وزٹ کی پھر سے تیاری کریں

(۱۹۸۷ء، نقد جھوٹ نہ بلوائے، ۳۶۵). میں ان کو ..... تمام شپ یارڈوں کی وزٹ بھی کرادوں گا. (۲۰۰۲ء، پس منظر، ۳۳۹). [انگ: Visit].

وِزِٹَر (کس و، ز، فت ٹ) امذ.
وہ شخص جو معائنے یا ملاقات کے لیے آئے، مہمان، ملاقاتی نیز معائنہ افسر. وزٹرز کا گھنٹہ ختم ہونے والا تھا اور اس کے آنے سے کچھ دیر پہلے کرن اور ولی ..... اسے دیکھ کر واپس گئے تھے. (۱۹۷۸ء، میرے بھی صنم خانے، ۳۵۵). [انگ: Visitor].

وِزِٹَرز بُک (کس و، ز، فت ٹ، سک ر، ضم ب) امث.
وہ کتاب یا رجسٹر جس میں آنے والے یا معائنہ کرنے والے اپنی رائے یا تاثرات لکھ کر دستخط کرتے ہیں (علمی اردو لغت). [انگ: Visitors' Book].

وِزِٹَرز رُوم (کس و، ز، فت ٹ، سک ر، و مع) امذ.
ملاقاتیوں کا کمرہ، وہ کمرہ جہاں ملاقاتی کو بٹھایا جاتا ہے. چپ چاپ وہ گیلری میں سے وزٹرز روم میں آگئی اور صوفے پر بیٹھ کر ڈاکٹر کا انتظار کرنے لگی. (۱۹۷۸ء، میرے بھی صنم خانے، ۳۵۵). [انگ: Visitors' Room].

وِزِٹنگ (کس و، ز، ٹ، غنہ) امذ.
آمد و رفت، ملاقات کے لیے آنا جانا، مہمان کے طور پر آنا جانا (تراکیب میں مستعمل). [انگ: Visiting].

--- پروفیسر (--- فت ج پ، و مج، ی مج، فت س) امذ، صف.
استاد یا عالم جو کچھ عرصے کے لیے کسی دوسرے تعلیمی ادارے میں تدریس کے فرائض انجام دے، مہمان پروفیسر. برہان کے ایڈیٹر ..... حال ہی میں کچھ عرصہ کے لیے کناڈا کے ادارہ علوم اسلامیہ میں وزٹنگ پروفیسر بھی رہ آئے ہیں. (۱۹۶۶ء، برہان دہلی، اپریل، ۵۳). کیا دوسرے ..... لوگ اس مرکز میں وزٹنگ پروفیسر کے طور پر آنا قبول کریں گے. (۲۰۰۳ء، پاکستان سائنس تعلیم اور معیشت، ۱۹۳). [انگ: Visiting Professor].

--- کارڈ (--- سک ر) امذ.
کارڈ جس پر کسی شخص کا نام، پتا، فون نمبر اور عہدہ وغیرہ چھپا ہوا ہوتا ہے اور ملاقات کے موقع پر پیش کیا جاتا ہے، تعارفی کارڈ. جب وہ "شہاب ثاقب" کا وزٹنگ کارڈ لے کر میرے سامنے آیا تو ..... اجنبیت کی ساری راکھ منتشر ہوگئی. (۱۹۸۷ء، عرض مصنف، ۲۳۵). [انگ: Visiting Card].

وِزر (کس و، سک ز) امذ.
۱. گرانی، بوجھ، بھاری بوجھ جو پیٹھ پر اٹھائیں، پشتارہ: کوئی چیز جو بھاری یا تکلیف دہ ہو. وزر کے معنی دراصل بوجھ کے ہیں اور پہلی آیت کے معنی یہ ہیں کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا اپنے سوا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا. (۱۹۷۲ء، معارف القرآن، ۸: ۲۱۸). ۲. (کنایۃً) ملال، رنج، پریشانی، دکھ. اس جگہ وزر سے مراد یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کو سخت ملال تھا کہ عرب حضرت ابراہیم کی قائم کردہ راہ سے منحرف ہوگئے تھے اور آپ ﷺ کو کوئی راہ نہ مل رہی تھی کہ اس گمراہی سے انھیں نکالیں. (۱۹۶۸ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳۰: ۳۱۱). ۳. (مجازاً) جرم، گناہ، قصور. لفظ وزر کے معنی اوزار گناہ ہی کے نہیں ہیں بلکہ یہ لفظ بھاری بوجھ کے لیے بھی بولا جاتا ہے. (۱۹۷۲ء، سیرت سرور عالم ﷺ، ۱: ۳۲۹). ۴. ہتھیار (رک). وزار، آلہ، اسلحہ جو آدمی لگائے (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۵. خامی، نقص، عیب (پلیٹس). ۶. کتاب (فرہنگ عامرہ). [ع].

وُزَرا/وُزَراء (ضم و، فت ز) امذ؛ ج.
۱. بہت سارے وزیر؛ وزیر (رک) کی جمع.

ہے فصاحت جو مصاحب تو بلاغت ہے ندیم
وزرا مرتبہ و دبدبہ و جاہ و حشم

(۱۸۷۲ء، مرآۃ الغیب، ۴۰). سندھ کے وزراء ..... کراچی سے لاشوں کے ہمراہ آئے تھے. (۱۹۹۵ء، جنگ، کراچی، ۲۰ دسمبر، ۱). جب تک ..... وزرا سائنس کی سرپرستی سے کوئی خوشی، افادہ یا عزت حاصل کر سکتے تھے، علم کی مشعل کو روشن رکھا گیا. (۲۰۰۳ء، پاکستان سائنس تعلیم اور معیشت، ۳۹۳). ۲. صوبے دار. سراجیوو نے ..... وزرا (صوبہ داروں) کے مقابلے میں بہت حد تک آزادی حاصل کرلی تھی. (۱۹۷۰ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۱). ۳. (کنایۃً) انصار، مدینے کے وہ مقامی صحابہ جنھوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مہاجرین کی ہر طرح مدد کی اور اپنے بھائی بنا کر اپنی جائداد میں حصہ دیا. حضرت ابوبکر الصدیقؓ کے انتخاب کے وقت انصار کو وزرا کا لقب دیا گیا. (۱۹۶۸ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳۰: ۳۲۶). [وزیر (رک) کی جمع].

--- ے اَعْظَم کس صف (۔۔۔فت ا، سک ع، فت ظ) امذ : ج.
وزیر اعظم (رک) کی جمع . پاکستان کے وزراے اعظم ..... کے بنک اکاؤنٹ اور ..... لٹن نجیب کے مقدمات وغیرہ . (۲۰۰۰، گمشدہ لوگ، ۲۰۵). [وزرا + ے (حرف اضافت) + اعظم (رک)].

--- ے مُمْلِکَت کس اضا (۔۔۔ضم م، سک م، کس ل، فت ک) امذ .
رک : وزیر مملکت جس کی یہ جمع ہے . ازراہ کرم کابینہ ڈویژن کے اعلان نمبر ..... کی نقل جو وفاقی وزرا اور وزراے مملکت کے تقرر کے بارے میں ہے ، ملفوف ملاحظہ کریں . (۱۹۸۸، سرکاری خط و کتابت (سرکاری مراسلات اور تحریریں)، ے : ۳۲۶). [وزرا + ے (حرف اضافت) + مملکت (رک)].

وَزَغ (فت و ، ز) امذ : امث .
(حشرات) مینڈک ؛ چھپکلی ؛ گوک ، گرپاسہ ، چلپاسہ ، گرگٹ . ورل اور ..... وزغ سب قریب قریب ہوتے ہیں . (۱۹۰۶، حیوۃ الحیوان (ترجمہ)، ۲ : ۷۲۰). [ع].

وَزَغَه (فت و ، ز ، غ) امذ : امث .
رک : وزغ ، وزغہ ، گرگٹ ، وہ اور سام ابرص ایک جنس ہے . (۱۹۰۶، حیوۃ الحیوان (ترجمہ)، ۲ : ۷۲۴). [وزغ + ہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

وَزْن (فت و ، سک ز) امذ .
۱. (لفظاً) پلڑا ، پیمانہ ؛ اندازہ . وزن کے لغوی معنی اندازہ اور پیمانہ وغیرہ . (۱۹۳۹، میزان سخن ، ۲۸). ۲. (i) بوجھ ، بار .

وزیر کے طرف جا کر کھولا او چنگ   لیا پانچ سو من وزن کا او سنگ

(۱۹۳۹، خاور نامہ ، ۹۵ ء). کان کی لویں جوانی میں بالیوں کے وزن سے چر کر جھالری بن گئی ہیں . (۱۹۲۳، خلیل خان فاختہ ، ۳۵). قفل کی کنجی بہت ہلکے وزن کی رکھی جاتی ہے ..... مگر کثرت عدد کے سبب سے یہ اتنی ہو گئی تھیں کہ ان کا وزن ایک قوی جماعت بھی آسانی سے نہ اٹھا سکے . (۱۹۷۱، معارف القرآن ، ۶ : ۱۵۳). (ii) (انسانی جسم کا) بوجھ ، بار . راج کوٹ جیل میں رہ کر ان کا وزن کافی گھٹ گیا اور وہ دبلے ہو گئے . (۱۹۷۵، مولانا محمد علی جوہر حیات اور تعلیمی نظریات ، ۶۰). جلد ہی اس نے اپنا وزن بڑھانا شروع کر دیا . (۲۰۰۳، وجودی نفسیات پر ایک نظر ، ۱۱۶). (iii) ناگوار کیفیت ، تکلیف دہ صورت . اس کی خاموشی ایک بھاری وزن بن کر کرامت علی کے دل پر بیٹھنے لگتی ہے . (۱۹۸۹، قید ، ۷۷). ۳. (طبیعیات) تجاذبی قوت یا کشش جس سے زمین مادّی اجسام کو اپنی طرف کھینچتی ہے ، کشش ثقل نیز وہ قوت جس سے کوئی ستارہ ، سیّارہ یا ذیلی سیّارہ (چاند) اپنے قریبی اجرام کو اپنی طرف کھینچتا ہے . اس میل کو جو نتیجہ اور حاصل ثقل ہر جسم کے اجزا کا ہے وزن کہتے ہیں . (۱۸۴۷، رسالہ علم ہیئت ، ۱۰ : ۳۰). کسی جسم کے وزن سے وہ قوت مراد ہوتی ہے جس کے ساتھ زمین اس جسم کو اپنے مرکز کی طرف کشش کرتی ہے . (۱۹۶۵، مادے کے خواص ، ۲۲۷). ۴. تول ، مقدار .

وے مجھ تم بادہ مرے قد کے برابر
اسے پیر مغاں وزن میں کم رطل گراں ہے

(۱۸۷۸، گلزار داغ ، ۲۳۱). وزن کا لفظ سنتے کے ساتھ اس عالم میں تولنے کی ساری خصوصیتیں ذہن کے سامنے آ جاتی ہیں . (۱۹۳۲، سیرۃ النبی ، ۴ : ۷۲۱). ۵. وقعت ، قدر ، عزت ، حیثیت .

بکلام اللہ ساتھ بھیجا کہ قسموں کا وزن زیادہ ہو . (۱۸۸۳، دربار اکبری ، ۲۱۸)

ہمارے فن کی کیا وقعت ہمارا وزن کیا رمزی
بھری بستی تمھاری ہے میاں ہم تو اکیلے ہیں

(۱۹۵۱، کلیات رمزی ، ۳۳۹). اعمال جن میں سے کئی ایسے وزنی ہیں کہ پہاڑوں کے وزن ان کے سامنے ہیچ ہیں . (۲۰۰۵، لطائف قرآنی ، ۲۲۱). ۶. جانچ ، پرکھ ، امتحان ، آزمائش .

ہمارے عمل ہوے وزن   بھی اچھوا بد اگر

(۱۹۳۵، تحفۃ المومنین ، ۱۳). محاسن و معائب کے وزن کرنے کے بعد وہ شعوری طور پر ایک کے ترک کرنے کا فیصلہ کرے . (۱۹۳۵، نفسیات جنون ، ۵۹). ۷. ترازو کے ایک پلڑے میں تولنے کے لیے رکھے جانے والے باٹ . کوئی تولتے اور گوریاں ڈالتا ہے تو کوئی اس کے وزن اور باٹ . (۱۹۶۳، یہ دلی ہے ، ۱۹). ٹکا وزن میں ایک تولے کے برابر ہوتا تھا یعنی یہ سکہ بھی تھا اور وزن (باٹ بھی تھا ، اس کی قیمت اور مقدار دونوں معین تھیں) . (۱۹۸۸، سہ ماہی اردو ، جولائی تا ستمبر ، ۱۲۸). ۸. ایک لفظ کے متحرک اور ساکن حروف کا دوسرے لفظ کے متحرک اور ساکن حروف کے مطابق ہونا ، دو کلموں کی حرکات و سکنات کا برابر ہونا .

الفاظ کے وزن کو سمجھ کر   کھول اپنی زبان اے سخنور

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات ، ۵۱). بعض اوقات توپ خانہ ..... کے وزن پر ترس خانہ کہہ کر ترکی رنگ چڑھا دیا جاتا ہے . (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۹ : ۱۱۲). گویا کسی لفظ کا تلفظ بگاڑنا اسے ایک وزن سے نکال کر دوسرے وزن میں داخل کرتا ہے . (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات ، ۳۵). ۹. (موسیقی) تال کی رفتار ، آواز کا اتار چڑھاؤ ؛ لفظوں کا تال میل . وزن : لے سے متعلق اصطلاح ، تال کی رفتار کو وزن کہتے ہیں ، اس کا استعمال کسی گیت یا غزل کی دھن مرتب کرتے وقت ہوتا ہے . (۲۰۰۵، مبادیات موسیقی ، ۱۹۲). ۱۰. (عروض) شعر کے متحرک اور ساکن حروف کا ارکان سے ملاپ ، مصرعے یا شعر کے موزون ہونے کی حالت ، بحر ، شعر (کی تقطیع) کا پیمانہ . ہم نے شعر کے ایک ایک وزن کو دیکھ لیا ہے ، وہ شعر بھی نہیں ہے خدا کی قسم محمد ﷺ سچے اور قریش جھوٹے ہیں . (۱۹۲۳، سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۲۴). وزن و آہنگ ، نغمگی اور ترنم ، علامات ..... سب کی جڑیں موضوع اور مواد ہی میں پیوست ہوتی ہیں . (۱۹۶۳، شاعری اور شاعری کی تنقید ، ۱۳). چار بیت کے وزن کا عربی فارسی بحور و اوزان کے ساتھ کوئی تعلق نہیں . (۱۹۷۸، چار بیت ، ۱۶). اردو کی جدید اور قدیم شاعری میں اس وزن و آہنگ کی بہت سی مثالیں مل جاتی ہیں . (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۸۸). وہ ہر طرح کے وزن میں شعر کہنے کی صلاحیت رکھتے ہیں . (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۳۲۹). ۱۱. تناسب ، برابری ، توازن . مصوری کے عناصر میں وزن کا احساس ہوتا ہے . (۲۰۰۳، آرٹ کے مختلف پہلو ، ۱۲). ۱۲. (کنایۃً) (کسی شخص کی) ہمدردی ، اعتماد ، جھکاؤ . بارڈ لائیزر ..... کا وزن بھی ان کے پلڑے میں تھا . (۱۹۸۷، اور لائن کٹ گئی ، ۱۵۹). ۱۳. وقعت ، قدر ؛ اہمیت . تقریر بظاہر دلچسپ تھی وزن زیادہ تھا اور چٹخارے کم . (۱۹۳۶، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۴۳). چودھری نواز کے منہ سے نکلی ہوئی بات کا وزن کیا ہے . (۱۹۸۳، اپنے لوگ ، ۹۷). اس خیال پر بحث تو ہو سکتی ہے لیکن ان کی بات میں وزن بھی ہے . (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات) ، ۲ : ۳۹۹). اس حدیث کے متعلق تو یہ اعتراض وزن رکھتا ہے کہ وہ حدیث متواتر نہیں . (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام ، ۹ : ۲۳۵). ۱۵. سنجیدگی ، متانت (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۱۶. (i) (آتش بازی) آتش بازی کی بارود کے اجزا کا حسب ضرورت متناسب مرکب . اے آتش باز تجھے وزن تیرے پاس

تیار ہیں اور کتنے اس وقت تیار کرسکتا ہے۔ (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۱۲۸)۔ (ii) آتش بازی کا نمونہ (دکھانا)، نمونے کی آتش بازی چھوڑنا (اپ، ۸ : ۷۹)۔ ۱۷. (ہیئت) کوکب کلب اکبر کے اٹھارہ ستاروں میں سے ایک ستارے کا نام۔ وہ ستارے نورانی کہ خارج الصوت ہیں ان میں سے ایک کو حضار کہتے ہیں اور دوسرے کو وزن بھی کہتے ہیں۔ (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۳)۔ [ع]۔

... اُترنا محاورہ.
تولنے سے وزن معلوم ہونا (جامع اللغات)۔

... اُٹھانا محاورہ.
کسی چیز کا بوجھ اٹھانا۔ تصویروں کا بوجھ سر پہ رکھا تو ان کا وزن اٹھانے سے گردن جھول کھا گئی۔ (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۱۹۲)۔ بہت سے مریض اس طرح کا وزن اٹھاتے پھرتے ہیں اور پھر اپنے سر پر بہت بڑا بوجھ ہونے کی شکایت کرتے ہیں۔ (۱۹۹۹، الطریقۂ اولٰی، ۱۹۳)۔

... اَرضی کس صف (... فت ا، سک ر) امذ.
وہ قوت جس سے زمین کسی چیز کو اپنے مرکز کی طرف کھینچتی ہے، کشش ثقل زمین، زمین کی قوت تجاذب۔ یہ وہی جذب ہے ... اسی کو وزن ارضی سے بھی تعبیر کرتے ہیں۔ (۱۸۶۸، مقالات مولانا محمد حسین آزاد، ۳۵۵)۔ [وزن + ارض (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... اَعمال کس اضا (... فت ا، سک ع) امذ.
قیامت کے دن اعمال کی جانچ، اعمال کی پرکھ۔ قیامت کے روز جو میزان وزن اعمال کے لیے رکھی جائے گی اتنی بڑی اور وسیع ہوگی کہ اس میں آسمان و زمین کو تولنا چاہیں تو وہ بھی اس میں سما جائیں۔ (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶ : ۱۷۷)۔ [وزن + اعمال (رک)]۔

... بَرداری (... فت ب، سک ر) امث.
بھاری وزن اٹھانے کی مشق یا مقابلہ، (خصوصاً لوہے کی سلاخ سے جس کے دونوں سروں پر مختلف وزن بندھے ہوتے ہیں) (Weight lifting)۔ انسان نے مختلف قسم کے کھیل ایجاد کیے ہیں مثلاً ... تیر بازی، وزن برداری، شمشیر زنی۔ (۱۹۹۵، اسلامی ثقافت، ۶۹۲)۔ [وزن + ف: بردار، برداشتن = اٹھانا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... پَر پُورا اُترنا محاورہ.
(عروض) دو کلموں کی حرکات و سکنات کا برابر ہونا۔ تقطیع میں الفاظ کو وزن پر پورا اترنا چاہیے یہ بول چال کے ہی کیوں نہ ہوں۔ (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۹۷)۔

... پَیدا کَرنا محاورہ.
اہمیت والا بنانا، باوقعت بنانا۔ مقلائی نے اپنی بات میں وزن پیدا کرنے کی کوشش کی۔ (۱۹۸۸، یار زندواری، ۲۳۱)۔

... خوش کس صف (... و معد) صف.
خوش لحنگی، صوتی آہنگ، وزن خوش، الفاظ شیریں، عبارت متین، قوافی درست، ترکیب سہل کو شاعری کے عناصر میں شمار کرتا ہے۔ (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، ۱۳۱)۔ [وزن + خوش (رک)]۔

... دار (الف) صف.
۱. (مجازاً) بوجھل، بھاری، وزنی: ثقیل۔ ایتھر کے ساتھ وہ خواص منسوب نہیں کیے جا سکتے جو وزن دار (ponderable) واسطوں میں پائے جاتے ہیں اس وجہ سے ایتھر وزن دار مادے سے مختلف شے ہو سکتا ہے۔ (۱۹۷۰، اضافیت کا نظریہ، ۲۳۰)۔ پہلے تو "بالا" گایا گیا اور بچے کی دادی، خالہ کو خوب گالیاں پڑیں جو کافی وزن دار تھیں۔ (۱۹۶۳، نور مشرق، ۱۳۹)۔ زبان تو اصل میں بول چال والی ہی ہوتی ہے، اس میں موٹے موٹے وزن دار الفاظ کی بھرمار زبان کی خوبصورتی کو ملیامیٹ کر رہی ہے۔ (۱۹۹۵، ہم سفر، ۱۵۰)۔ ۲. قدر کے قابل، وقیع، باوقعت: اہم۔ ثقلین سے مراد وہ وزن دار قابل قدر چیزیں ہیں۔ (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸ : ۲۵۳)۔ مجھے ان کی دلکش شخصیت اور ان کا کام، ان کی کمزوریوں اور خامیوں سے کہیں زیادہ وزن دار معلوم ہوتا ہے۔ (۱۹۹۵، قومی زبان، اگست، کراچی، ۳۷)۔ ان لوگوں کی شہادت جو جھوٹے ثابت نہیں ہوتے وزن دار ہے۔ (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۷ : ۵۵۵)۔ (ب) امذ۔ تولنے والا (چیکس)۔ [وزن + ف: دار، داشتن = رکھنا]۔

... دیکھنا محاورہ.
نمونہ پرکھنا۔ آپ کو آتش بازی خریدنا ہو تو پہلے انار کا وزن دیکھیے۔ (۱۹۳۵، اثر لکھنوی، فرہنگ اثر، ۹۳۳)۔

... دینا محاورہ.
اہمیت دینا، اہم قرار دینا؛ وقیع سمجھنا۔ یہ اہمیت اور بھی زیادہ ہو جائے گی اگر ہم زراعت کی موافقت میں غیر معاشی دلائل کو وزن دیں۔ (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۱۳)۔ ان کے سوتیلے بیٹے بھی ان کا بڑا احترام کرتے تھے اور گھر کے انتظامات میں ان کی رائے کو وزن دیتے تھے۔ (۱۹۸۲، آتش چنار، ۷)۔ ان کے وعظ و تلقین اور ان کے احتجاجات کو کوئی وزن دینا ممکن نہیں ہوگا۔ (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۷، اگست، ۵)۔

... رَکھنا محاورہ.
۱. بھاری ہونا، وزن دار ہونا، وزنی ہونا۔ پانی جگہ گھیرتا ہے، مزاحمت کرتا ہے، وزن رکھتا ہے۔ (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۲۳)۔ فضا بھی دیگر اشیا کی مانند اپنا وزن رکھتی ہے۔ (۱۹۲۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۵۳)۔ ۲. باوقعت ہونا، قدر رکھنا: اہم ہونا۔ یہ آخری بات بڑا وزن رکھتی تھی۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۲۱۱)۔ نہ روز قیامت کو تونگری کچھ وزن رکھتی ہوگی نہ درویشی البتہ وزن ہوگا تو صبر و شکر میں۔ (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا، ۳۸۰)۔ میری رائے میں نقادوں کی یہ رائے کوئی وزن نہیں رکھتی۔ (۱۹۷۶، سخن ور نئے اور پرانے، ۱۲۵)۔ ہندوستان میں مسلمانوں کے سیاسی، سماجی، معاشی اور لسانی مفادات بھی محفوظ نہیں تھے لیکن دلائل کی جنگ میں مسلم معاشرہ کی تشکیل ہی سب سے زیادہ وزن رکھتی تھی۔ (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۲۰۷)۔ ۳. جسم کے بوجھ کو ایک حالت پر قائم رکھنا۔ اپنا وزن حالت تندرستی میں مقرر کر کے اسی کے موافق ہمیشہ اپنا وزن رکھتا تھا۔ (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۹۸)۔ ۴. (اصطلاح) ایک لفظ کی دوسرے لفظ سے مطابقت کرنا، حرکات و سکنات میں شعر کے متحرک اور ساکن حروف کو ارکان سے ملانا (ماخوذ: جامع اللغات؛ نور اللغات)۔

--- سَبْعَہ کس صف (--- فت س، سک ب، فت ع) امذ.
ایک وزن جو کسی زمانے میں رائج تھا. چاندی کا وہ سو درم کہ ہر دس درم سات مثقال کے ہوں اور اس وزن کو وزن سبعہ کہتے ہیں. (۱۸٦۷، نور الہدایہ، ۱: ۱۸۰). [وزن + سبعہ (رک)].

--- سِتَّہ کس صف (--- کس س، شد ت بفت) امذ.
ایک وزن جو کسی زمانے میں رائج تھا. جمی دیت پہلے اونٹوں سے پھر ہر اونٹ کو قائم مقام ایک سو بیس درم کے کردیا وزن ستہ سے تو وہ بارہ ہزار درم ہو گئے اور وزن سبعہ سے دس ہزار درم ہوئے. (۱۸٦۷، نور الہدایہ، ۳: ۱۱۰). [وزن + ستہ (رک)].

--- سے گِرْنا محاورہ.
مصرعے یا شعر کا بحر سے خارج ہو جانا، مصرعے کا موزوں نہ رہنا. آپ پڑھتے ہیں تو اسے وزن سے گرنے نہیں دیتے. (۱۹۹۹، باتیں کچھ سریلی سی، ۱۳۲).

--- صَرْفی کس صف (--- فت ص، سک ر) امذ.
(عروض) ایسے دو کلمے جو حرکات و سکنات اور وزن میں ایک دوسرے سے متجانس نہ ہوں. قدامہ، وزن کی بحث میں تصریف یا وزن صرفی کا ذکر بھی کرتا ہے. (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، ٦۲). [وزن + صرفی (رک)].

--- عُروضی کس صف (--- فت ع، و مع) امذ.
(عروض) شعر کا وزن، متحرک اور ساکن حروف کی ترتیب و تعداد کا مصرعے میں یکساں ہونا. بعض نے اس کی ترتیب وزن عروضی کے اعتبار سے کی ہے. (۱۹۳۳، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۳۸). وزن عروضی نام ہی متحرک اور ساکن حروف کی ترتیب و ترکیب کا ہے. (۱۹۸۷، تنقید و تحقیق، ۲۰). اس کے برعکس وزن عروضی کی تعریف قدامہ اس طرح کرتا ہے. (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، ۹۲). [وزن + عروض (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- قائِم ہونا محاورہ.
توازن قائم ہونا. دن اور رات ان سے خالق کی بے حد و حساب قوت کا اندازہ ہوتا ہے کہ کس طرح ان میں ایسا وزن (Balance) قائم ہے کہ دونوں اپنے اپنے حدود میں ہیں. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۳۰٦).

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. تولنا، بھاری پن معلوم کرنا، وزن معلوم کرنا. اے یوسف میں اس لیے آیا ہوں کہ لکڑیوں کے بوجھ وزن کروں اور دیکھوں کہ کون ان میں سے وزن میں زیادہ ہے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۰۰). وزن کرنے پر ۱۲۰۰-۵ قیراط کا ظاہر ہوا تو بائع کو انکار کا حق حاصل نہ ہوگا بلکہ خریدار ... ہیرے پر قبضہ کر لے گا. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۸: ۶۷). ۲. (مجازاً) اندازہ لگانا، جانچنا. چونکہ یہ خواہشات قوانین محسوسات کی حد اقتدار سے خارج ہیں اس لیے اعتدال کی میزان میں ان کا وزن کرنا ناممکن ہے. (۱۹۰۳، المدینۃ و الاسلام، ۱۹). "ٹ" نے چائے اور توسوں کا آرڈر دیا اور بھویں اٹھا کر گویا میرا وزن کرتے ہوئے کہا تو یہاں تم رومان تلاش کر رہے ہو. (۱۹۳۳، تحویا ہوا افق، ۱۵). برعظیم ہند کے سیاسی کانٹے پر دو بڑی قوموں (ہندو اور مسلمان) کی تقدیر کا وزن کیا جا رہا تھا. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اپریل،

۳۲). ۳. (عروض) ایک لفظ کی دوسرے لفظ سے مطابقت کرنا، شعر کے اجزا کو ارکان یا افاعیل سے اس طرح برابر کرنا کہ ساکن کے مقابلے میں ساکن اور متحرک کے مقابلے میں متحرک حرف آئے، تقطیع کرنا. جیسے کہ کسی شاعر نے عروض تو پڑھ لی ہو مگر اشعار وزن نہ کرے اور صرف طبیعت کے بھروسہ پر رہنے دے. (۱۸۷۹، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱: ۱۴۴). اس طرح وزن کرنے کو کہتے ہیں کہ ساکن کے مقابلے میں ساکن اور متحرک کے مقابلے میں متحرک حرف ہو. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۳۵).

--- کَش (--- فت ک) صف مذ.
تولنے والا، وزن کرنے والا نیز ترازو، تول. اکثر حلوائی گھی میں تل وغیرہ کا تیل ملا کر شیرینی بناتے ہیں اور وزن کش یعنی تولنے والے ترازو کے پتھر کم رکھتے ہیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۳۹). تولنے میں ڈنڈی مارنے کے اندر ہر وزن کش صاحب کمال. (۱۸۸۱، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۹۷). [وزن + ف: کش، کشیدن = کھینچنا].

--- کَشی (--- فت ک) امث.
تولنے کا عمل نیز تولنے کا پیشہ؛ وزن ہونا، بوجھ ہونا، گرانی ہونا؛ متانت ہونا؛ وقعت ہونا؛ تلنا، تولا جانا نیز وزن کش (رک) کا دفتر (ماخوذ: فیلن؛ نور اللغات؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [وزن کش + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کَم ہو جانا محاورہ.
مرکب ہو جانا، ہلکا ہو جانا. بیٹوں کے آنے اور فصلوں کے کٹنے سے جتنا وزن کم ہو جاتا تھا اتنا ہی ... بڑھا لیتا تھا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۹۸).

--- کھو بَیٹْھنا محاورہ.
بے وزن ہو جانا، ہلکا ہو جانا نیز قدر کھو دینا، وقار جاتا رہنا، بے وقعت ہو جانا.

خاک سے جدا ہو کر اپنا وزن کھو بیٹھا
آدمی معلق سا رہ گیا خلاؤں میں

(۱۹۹۹، قومی زبان (احمد ندیم قاسمی)، کراچی، مئی، ۳۲).

--- مَخْصُوص کس صف (--- فت م، سک خ، و مع) امذ.
(طبعیات): (کیمیا) کسی شے کی کثافت کی کسی معیاری شے کی کثافت سے نسبت (یہ معیاری شے ٹھوس اور مائع کے لیے پانی ہے جبکہ گیسوں کے لیے ہوا)، کثافت اضافی (انگ: Specific gravity). ہر مائع یا ٹھوس چیز کے کسی حجم کے وزن کو معینہ درجے کی حرارت اور دباؤ پر پانی کے اسی حجم کے وزن سے جو نسبت ہوتی ہے اس کو اس چیز کا وزن مخصوص کہتے ہیں. (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۳۹). اس نسبت کا نام ثقل نوعی یا ثقل نسبتی یا وزن مخصوص رکھتے ہیں. (۱۹۰۰، عربی طبعیات کی ابجد، ۳۳). اردو میں ترجمہ صرف ان اصطلاحات کا کیا گیا ہے ... مثلاً استقراء، عالم مثال، معادل، وزن مخصوص، برقیہ. (۱۹۳۵، تعلیم و تہذیب، ۱۲). [وزن + مخصوص (رک)].

--- میں ہونا محاورہ.
(عروض) مصرعے یا شعر کا موزوں ہونا، بحر میں ہونا. بانگ درا کی بچی کچھی نظمیں ایک گلہ اور بکری، سیر فلک ... اسی وزن میں ہیں. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بخشیں، ۲٦۱).

... نکالنا محاورہ.

(عروض) نیا وزن ایجاد کرنا ، نئی بحر نکالنا ، شعر کی تقطیع کے لیے نئے اوزان بنانا . اخرم اور اخرب کے اجتماع سے نیا وزن نکلا جس کو وزن رباعی کہا جاتا ہے . (۱۹۳۳ ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۵ : ۱۰).

... نہ رہنا محاورہ.

اہمیت نہ رہنا ، وقار نہ رہنا ، احترام نہ رہنا . تم غرض مند بن کر ان کے روبرو حاضر ہو گے تمہاری بات میں کوئی وزن نہ رہے گا . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۲۷۱).

... نہ ہونا محاورہ.

قدر نہ ہونا ، حیثیت نہ ہونا : اہمیت نہ ہونا . میری خواہش کا رتی بھر وزن بھی زہرہ کی نگاہ میں نہیں . (۱۹۳۳ ، گرداب حیات ، ۹۸).

... و آہنگ (.... و ج ، مد ا ، فت ہ ، غنہ) امذ.

(عروض) اشعار کا وزن ، اشعار کے موزوں ہونے کی حالت . میں نے بعض حصوں کو نظم معریٰ میں بھی تبدیل کرنے کی کوشش کی اس صورت میں اگرچہ وزن و آہنگ موجود تھا لیکن مقفّیٰ اشعار کے بالمقابل تاثیر میں نمایاں کمی آ گئی . (۱۹۸۴ ، قہر عشق (ترجمہ) ، ۹). مصرعوں کے اختصار و طوالت اور وزن و آہنگ کے بارے میں آزادہ روی ہائیکو کے لیے ناپسندیدہ ہے . (۱۹۹۳ ، اردو میں ہائیکو (مستقبل اور امکانات) ، ۳۰). [وزن + و (حرفِ عطف) + آہنگ (رک)].

... ہِجّائی کس صف (.... کس ہ ، شد ج) امذ.

(بلاغت) شعر کا وزن جو الفاظ کے ہجّے سے متعین ہو . ان کا وزن عروض کے مطابق تو نہیں البتہ اسے وزن ہجائی کہہ سکتے ہیں . (۱۹۹۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۷۳). [وزن + ہجائی (رک)].

... ہلکا کرنا محاورہ.

بوجھ کم کرنا . یہ مردے کا وزن ہلکا کرنے کے لیے اس کے بال مونڈنے کی تجویز معلوم ہوتی ہے . (۱۹۸۳ ، منو بھائی کے گریبان ، ۲۳۱).

... ہلکا ہو جانا محاورہ.

بوجھ کم ہو جانا ، بوجھ کم ہو جانا ، سبک ہو جانا (مہذب اللغات).

... ہونا ف م : محاورہ.

۱. ترازو میں رکھ کر وزن معلوم کیا جانا ، تولا جانا ، تُلنا ، سلائی ہونا ، وزن کیا جانا . مال وزن ہو کر داخل ہوتا ہے اور جو وجب اس کے رسید دی جاتی ہے . (۱۸۹۷ ، مقالات محمد حسین آزاد ، ۲۲۳). ۲. بوجھ ہونا ، گرانی ہونا ، بھاری ہونا (جامع اللغات ؛ نوراللغات). ۳. وقعت ہونا ، قدر ہونا : اہمیت ہونا . مولانا شبلی کے اس دعوے میں خاصا وزن ہے . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۷). اگر میری بات میں وزن نہ ہوتا تو آج یہ کرۂ ارض انسانوں کے قبرستانوں کے علاوہ اور کچھ نہ ہوتا . (۱۹۹۱ ، بجلی ہوئی آواز ، ۱۵۲).

وَزْناً (فت و ، ز ، تن بفت ا) م ف.

وزن کر کے ، تول کے ، وزن کی رو سے ، وزن کے لحاظ سے (نا کہ عدد کے لحاظ سے)، تول کے اعتبار سے . کیوں میاں گلگلے والے یہ گلگلے عدداً (گنوا) بیچتے ہو یا وزناً . (۱۹۸۷ ، اپنے لوگ ، ۳۷۳). [وزن (رک) + ا ، لاحقۂ تمیز].

وَزْنَہ (فت و ، سک ز ، فت ن) امذ.

۱. وہ باٹ جس سے اشیا کو تولا جائے (بالعموم کسی دھات سے بنائے ہوئے). یہ وزنہ بدشکل اور مخراب لوہے کے تیار ہوتے تھے . (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۳ : ۳۵۷). ۲. لوہے یا پتھر وغیرہ کی بنی ہوئی وہ چیز جو کاغذ کو دبانے کے لیے اس پر رکھی جائے (Paper weight) (فرہنگ عامرہ ؛ علمی اردو لغت). [وزن (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

وَزْنی (فت و ، سک ز) (الف) صف.

۱. وزن دار ، بھاری ، بوجھ والا . بسا اوقات یہ بوجھ اتنے وزنی ہوتے ہیں کہ عورت دوہری ہو ہو جاتی ہے . (۱۹۱۹ ، گہوارۂ تمدن (نگار ، کراچی ، دسمبر ۱۹۹۴ ، ۹۳)). اطالوی مسافر کا ایک وزنی بکس اٹھانے میں ان کے ہاتھ کی ایک انگلی میں چوٹ آ گئی . (۱۹۳۰ ، مس عنبرین ، ۲۰). دباؤ کی وجہ سے یہ گیسیں اتنی وزنی ہو گئی ہیں کہ ان کا وزن اسی حجم کے لوہے کے مقابلے میں دس گنا زیادہ ہے . (۱۹۹۵ ، روشنی کیا ہے ، ۱۱۰). تھوڑی دیر بعد وہ اپنے سے زیادہ وزنی بانی رکھتی اخلاقی مجھونیڑے کے دروازے تک لے آئی . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۹۳). جب وہ اللہ کا نام لے کر ..... کفار کے مقابلے کو تیار ہو گئے تو ان پر کفار رعب پڑ گیا کہ ان کے قدم من من بھر سے زیادہ وزنی ہو گئے . (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۱۳۳). ۲. شے جو تُل کر بِکے ، چیز جس کا وزن کر کے بیچا جائے (نہ کہ عدد گن کر). لوگوں نے اگر گیہوں کو تول کر بیچنا اختیار کیا یا چاندی سونے کو ناپ کر جب بھی وہ کیلی قرار دیے جاویں گے اور چاندی سونا وزنی جیسا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۳ : ۳۲). جو چیز کہ جہاں کہیں تول کر بکتی ہے وہ وزنی ہو گی . (۱۸۹۱ ، شریعت نامہ ، ۱۲۹). ہر وہ مال جو غیر کیلی اور غیر وزنی ہے اس کا ہرجہ قیمت ہے . (۱۹۳۳ ، جنایات بر جائداد ، ۲۱۵). ۳. (مجازاً) باوقعت ، معتبر ، موقر ، اہم : موثر . اس شہرت و نمود کا مقصد تو بجز اس کے نہ تھا یعنی کہ یہ نمائش خلافت کے کام میں شخصیتوں کو زیادہ موثر اور وزنی بنا دے . (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۳۶). تعلیم کی ابتدا اردو حروف ہی سے ہونی چاہیے ان کے دشوار ہونے کی دلیل وزنی نہیں . (۱۹۳۹ ، نکتۂ راز ، ۲۶). حقّ مندوں کا ایک ذرّے کے برابر عمل اللہ کی نگاہ میں زیادہ وزنی اور قیمتی ہے . (۱۹۸۳ ، یوسف سلیم چشتی ، تاریخ تصوف ، ۲۰۲). حضرت سے یہ ظلم نہ دیکھا گیا انھوں نے اس کے دفاع میں بڑے وزنی دلائل دیے . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۱۷). (ب) صف . وزن سے متعلق یا منسوب ، وزن کا . پونڈ رتی کی علامت الاطینی لفظ کے پہلے حرف سے ماخوذ ہے اور پونڈ وزنی اسی حرف کے پہلے اور تیسرے حرف سے . (۱۹۳۹ ، مکالمات سائنس ، ۱۷۱). [وزن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... ہونا ف م.

اہم ہونا ، موثر ، باوقعت ہونا (کوئی چیز یا بات).

اگر سوچو تو وزنی ہو گی ہے
ہماری بات نامنظور ہو کر

(۱۹۸۱ ، پرچم گرد باد ، ۲۵۹).

وَزْنِیَّت (فت و ، سک ز ، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث.

مادّے کی کمیت یا مقدار ، گنجان یا ٹھوس ہونے کی حالت یا کیفیت ؛ (طبعیات) کثافت یا

مخصوص پن ناپنے کی ایک اکائی جو فی اکائی حجم میں کمیت کی مقدار سے معلوم کی جاتی ہے. گرنے والے اجسام کی چال کا انحصار ان کی کثافت یا اضافی وزنیت پر ہے. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۱: ۵۶۸). وزنیت سے مراد یہ ہے کہ ہماری زمین کے مختلف کرے اپنے حجم کے برابر پانی کی مقدار سے کتنے گنا بھاری ہیں. (۱۹۶۳، رفیق طبعی جغرافیہ، ۱۸۵). [وزن (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

وَزّہ (فت و، ز) امث (قدیم).
رک: وضع جو درست املا ہے؛ طریقہ، ڈھنگ. خدا کہا جو کوئی کہتے ہیں ای کہاں کا پیغمبر ہے ہمناچہ ایسا نہیں اس کے معنے دو وزہ سوں ہوتے ہیں. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۳۰). [وضع (رک) کی تحریب].

وِزِٹر (کس و، ی مع، فت ٹ) امذ.
۱. ملاقاتی، آنے والا جو کسی سے ملنے یا ملاقات کرنے آئے. یورپین وزیٹر (سیاح یا ملاقاتی) ایک ہوشیار اور مدبر ترک کی سرشت اور طبیعت کا اندازہ کرنے سے اسی طرح قاصر ہے جس طرح کہ ایک چینی ایک جرمن کی خلقت کے جانچنے سے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۲۱۱). ان کے ہمرکاب آپ موتمر عالم اسلام میں بہ طور وزیٹر کے شریک ہوئے. (۱۹۲۸، خطوط محمد علی، ۱۹۶). جہاں ایک کونے میں وزیٹرز کے لیے کرسیاں رکھی ہیں. (۱۹۷۲، دنیا گول ہے، ۳۰، ۳۷). وزیٹر کو جیٹ کھینچ کر لمبا انتظار کرنا پڑتا تھا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۲۷). ۲. افسر جو معائنے کے لیے آئے، معائنہ افسر نیز بعض اداروں میں اعلیٰ نگراں عہدہ دار جو بالعموم اعزازی ہوتا ہے؛ برطانوی دور کے نظام تعلیم کا ایک منصب. ایک اور امر آپ کی اطلاع کے لیے باقی ہے وہ یہ ہے کہ ہمارے کالج کے وزیٹروں میں مندرجہ ذیل نام ہیں. (۱۸۹۵، مکتوبات سرسید، ۳۵۰). ان کے واسطے وزیٹر کا عہدہ اس مسودہ میں داخل کیا گیا ہے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۵۷۵). جو لوگ جیل کی سیر بطور وزیٹر کیا کرتے ہیں وہ بھی کماحقہ، وہاں کے اندرونی حالات سے واقف نہیں ہوسکتے. (۱۹۸۸، نگار، کراچی، جون، ۷). [انگ: Visitor].

وِزِٹرز رَجِسْٹر (کس و، ی مع، فت ٹ، سک ر، ز، فت ر، کس ج، سک س، فت ٹ) امذ
وہ رجسٹر جس میں سیاح یا معائنہ کرنے والے اپنے دستخط کرتے اور تاثرات رقم کرتے ہیں (بالعموم کسی ادارے یا مقام سے متعلق). وہ جاپانی بھکشو جو ایک ستون کے پاس وزیٹرز رجسٹر کھولے بیٹھے تھے، ذرا اچنبھے سے یہ منظر دیکھتے رہے. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۳۳۷). [انگ: Visitors' Register].

وِزِٹرز رُوم (کس و، ی مع، فت ٹ، سک ر، ز، و مع) امذ.
ملاقات کے لیے آنے والوں کا کمرہ، ملاقات گاہ. وہ گیلری میں سے وزیٹرز روم میں آگئی اور صوفے پر بیٹھ کر ڈاکٹر کا انتظار کرنے لگی. (۱۹۴۷، میرے بھی صنم خانے، ۳۵۵). وزیٹرز روم میں رفیق اس کا انتظار کر رہا تھا. (۱۹۵۵، اندھیرا اور اندھیرا، ۳۲۶). [انگ: Visitors' Room].

وِزِٹرز گیلری (۔۔۔کس و، ی مع، فت ٹ، سک ر، ز، ی لین، سک ل) امث.
وہ جگہ جو جلسہ گاہ میں غیر رکن ناظرین و سامعین کے لیے مقرر ہو، مہمانوں کے بیٹھنے کے لیے مخصوص جگہ (بالعموم پارلیمنٹ میں) نیز کسی عمارت یا ہوائی اڈے وغیرہ کا وہ حصہ جہاں سے مہمانوں کو ٹکٹ خریدنے پر نظارہ کرنے کی اجازت ہوتی ہے. وزیٹرز گیلری میں آمد کے ٹکٹ کی وصول یابی کا کام بھی پی اے اے لیکچے پر دینے پر خوب و خوش گزر رہی ہے. (۱۹۹۶، جنگ، کراچی، ۳۰، مارچ ۲۰). مجید بھائی نے یہ کہانی سنی تو کہا کہ لعنت بھیجیں پریس گیلری پر میں آپ کے لیے وزیٹرز گیلری کا پاس لے لیتا ہوں. (۲۰۰۲، گئے دنوں کا سراغ، ۲۹۰). [انگ: Visters' Gallery].

وِزِیٹنگ (کس و، ی مع، کس ٹ، غنہ) امث: ۔ وزٹنگ.
دورہ کرنے والا، آنے جانے والا، ملاقاتی، مہمان نیز تھوڑے عرصے کے لیے مدد کے طور پر کام کرنے والا ماہر یا پیشہ ور. پنجاب یونیورسٹی میں بطور وزیٹنگ لیکچرار وکالت کی تدریس شروع کی. (۲۰۰۳، انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا، ۱۰۲۹). [انگ: Visiting].

۔۔۔ پُروفیسَر (۔۔۔فت نیز پ، و مج، ی لین، فت س) امذ.
استاد جو کسی دوسری یونیورسٹی میں کچھ عرصے کے لیے تدریس کے فرائض انجام دے، مہمان پروفیسر. ڈاکٹر مسعود حسین خاں ... اس شعبے (شعبۂ اردو) میں وزیٹنگ پروفیسر مقرر ہوئے. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۲۵). انہی کی جامعہ علوم شرقیہ میں اردو کے وزیٹنگ پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے رہے. (۲۰۰۲، دبستانوں کا دبستان، کراچی، ۱: ۲۹۳). [انگ: Visiting Professor].

۔۔۔ کارْڈ (۔۔۔سک ر) امذ.
وہ کارڈ جس پر ملاقات یا تعارف کے لیے کوئی شخص اپنا نام اور مختصر تعارف درج کرتا ہے، تعارفی کارڈ. کارڈ ..... کے کئی مرکبات مثلاً کارڈ بورڈ، پوسٹ کارڈ، وزیٹنگ کارڈ، پلئینگ کارڈ (گنجفے کے پتے) وغیرہ اردو میں رائج ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۳۰). "ان کو یاد نہ رہا ہوگا" علیم نے جیب سے وزیٹنگ کارڈ نکالا. (۱۹۸۳، کیمیا گر، ۳۱). دونوں صورتوں میں صاحب کتاب اس کتاب کو آئندہ ایسے نازک موقعوں کے لیے بطور تعارفی رقعہ یا "وزیٹنگ کارڈ" استعمال کرتا ہے. (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۸). [انگ: Visiting Card].

وَزِیدَہ (فت و، ی مع، فت د) صف.
چلتی ہوئی (ہوا)؛ جاری، رواں.

کس پھول میں ہے بوئے وفا کس سے پوچھیے
کس باغ میں ہوائے محبت وزیدہ ہے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۵۱).

غنچۂ دل سے باز پرس نہ کر　　　اے نسیم وفا وزیدۂ شوق
(۱۹۳۵، ناز، گلدستۂ ناز، ۱۰۵). [ف: وزید، وزیدن = ہوا کا چلنا + ہ، لاحقۂ صفت].

وَزِیر (فت و، ی مع) امذ.
۱. (لفظاً) بوجھ اٹھانے والا، وہ شخص جو بوجھ اٹھانے میں کسی کا شریک ہو. ویسے بھی وزیر کے معنی بوجھ اٹھانے والے کے ہیں اور انہیں بعض اوقات ایسے بوجھ اٹھانے پڑتے ہیں کہ وہ نیم جان ہوکر رہ جاتے ہیں. (۱۹۷۶، نوائے وقت، لاہور، ۸ جولائی ۳۰). وزیر ..... وہ شخص جو کسی کا بوجھ اٹھانے میں اس کا ساتھ دے وزر بمعنی گرانی و بار. (۱۹۸۳، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۴۳). ۲. بادشاہ کے ساتھ کام کرنے والا، نائب سلطان، دیوان، مشیر سلطان.

دونوں جگ کیرا سرور میر
جس کوں چاروں یار وزیر

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ستمبر، ۱۹۵۷، ۵۲)). پیشوا، دبیر، امیر، خان، وزیر کوئی کر نہیں سکے اس کی تدبیر. (۱۶۳۵، سب رس، ۳۹). امیر و وزیر بہت سے خوش ہوئے اور بادشاہ سے جانے کو کہا. (۱۷۳۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۹).

شائقِ فن تھا وزیر اصفہاں
ایک دن آیا بلالی اس کے ہاں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۵).

پہلو میں بادشاہ کے تھا جلوہ گر وزیر
سردارِ دیں علی ولی خلق کا امیر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳). اس نے اپنے وزیر کو حکم دیا کہ وہ جائے اور اس کے چھوٹے بھائی کو اپنے ساتھ لے آئے. (۱۹۳۰، الف لیلۂ و لیلۂ، ۱: ۲). بہادر شاہ ظفر کے معالج خاص تھے.... طبیب سے بڑھ کر وزیر اور مشیر بن گئے تھے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۰۵). ۳. حکومت کے کسی محکمے کے کام کی نگرانی کرنے والا، منتظم اعلیٰ، وزارت کا سربراہ، حکومت کے کسی شعبے کا کُلی طور پر نگراں جو منتخب ہو کر مرکزی یا صوبائی کابینہ میں سے کسی ایک میں شامل ہو، منتری. وزارت کی کچہری میں تنہا وزیر نہ چندے ست اکیلا رہا. (۱۸۹۱، قسانہ عبرت، ۵۲). سندھ کی حکومت میں چار اور وزیر شامل کر لیے گئے. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۴۷). اسلام میں سائنس داں تو تھے مگر ان تاجروں، وزیروں.... کا فقدان تھا جو.... سہولتیں فراہم کر سکیں. (۲۰۰۳، پاکستان سائنس تعلیم اور معیشت، ۲۲۴). ۴. شطرنج کے ایک مہرے کا نام جسے ملکہ بھی کہتے ہیں. خان صاحب نے غصہ میں اپنے وزیر سے مخالف کے پیل کو دیدہ و دانستہ مار کر وزیر کو پٹا کر مہرے بساط پر پٹک دیے. (۱۸۳۲، روح ظرافت، ۱۲۳). ۵. تاش کا ایک پتّا، گنجفے کا پتّا جسے غلام بھی کہتے ہیں (ماخوذ: پلیٹس، فرہنگ قسانۂ آزاد). [ع].

--- **اَعْظَم** کس صف (--- فت ا، سک ع، فت ظ) امذ.

۱. پارلیمانی نظام حکومت کا سربراہ جو پارلیمنٹ کے نمائندہ ایوان میں اکثریتی جماعت کا قائد ہوتا ہے، وفاقی کابینہ کا سربراہ جو وزیروں کو نامزد اور برطرف کرنے کا اختیار رکھتا ہے، وفاقی حکومت کا سربراہ، پردھان منتری (انگ: Prime Minister). اسلام آباد کے دوائی دورے پر چین کے وزیر اعظم کو انتہائی گرم جوشی سے رخصت کیا گیا. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۲۸). اگر وہ صدر یا وزیر اعظم کے بہت قریب ہوتا تو.... وہ غلط کام کر بیٹھتا. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۱۰۳). ۲. بادشاہ کے وزرا میں سے سب سے بڑا وزیر. ایک روز وزیر اعظم کی خدمت میں سلام کے لیے چلا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۵۳). خواجہ سرا جس کو چاہتے منظور بناتے اور ہمیشہ اپنی قوم سے ایک کو وزیر اعظم کرتے تھے. (۱۸۲۹، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱: ۱۳۲). کوتوال کے اوسان خطا کہ غضب ہی ہوا لو وزیر اعظم آ گئے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۸۳). یلغار جادو نے پکار کر آواز دی اے وزیر اعظم تم نے قفس کہاں جا کر رکھا وزیر گھبرا گیا. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۳۰۹). [وزیر + اعظم (رک)].

--- **اَعْلیٰ** کس صف (--- فت ا، سک ع، ا بشکل ی) امذ.

پارلیمانی طرزِ حکومت میں صوبائی حکومت کا سربراہ جو صوبائی اسمبلی میں اکثریتی جماعت کا قائد اور صوبائی کابینہ کا سربراہ ہوتا ہے اور صوبائی وزرا کو نامزد یا برطرف کرنے کا اختیار رکھتا ہے (انگ: Cheif Minister). پنجاب کے نئے وزیر اعلیٰ علم دوست، ادب نواز.... آدمی ہیں. (۱۹۷۴، منو بھائی کے گریبان، ۲۲۰). پنجاب کے وزیر اعلیٰ ملک فیروز خاں نون بھی پہلے دن یونٹ کے حامی تھے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۶۷۲). [وزیر + اعلیٰ (رک)].

--- **اُلْمُلْک** (--- ضم ر، غم ا، سک ل، ضم م، سک ل) امذ.

رک: وزیر اعظم معنی نمبر ۲ (پلیٹس). [وزیر + رک: ال (۱) + ملک (رک)].

--- **اُلْمَمالِک** (--- ضم ر، غم ا، سک ل، فت م، کس ل) امذ.

۱. (لفظاً) ملکوں کا وزیر نیز بعض سلاطین کے ادوار میں ایک عہدہ (مثلاً مغلوں کے دور آخر میں اودھ کے صوبہ دار وزیر الممالک کہلاتے تھے).

وزیر الممالک کو پہونچی خبر
کہ فیض اللہ خاں کر گیا اب سفر

(۱۷۹۴، جنگ نامہ دو جوڑا، ۱۲).

زمانے کے جزل گورنر یہ ہیں
وزیر الممالک دلاور یہ ہیں

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو) (شکوہ فرہنگ، اورینٹل کالج میگزین ۳، ۱۹۷۳ء، ۳۸)). وزیر الممالک نواب آصف الدولہ بہادر کو کسی طرح سے ان کا خیال آیا. (۱۹۳۰، مقدمہ کلیات میر، ۱۹۲). ۲. رک: وزیر اعظم معنی نمبر ۲ (پلیٹس). [وزیر + رک: ال (۱) + ممالک (رک)].

--- **اُلْوُزَرا** (--- ضم ر، غم ا، سک ل، ضم و، فت ز) امذ: --- وزیر الوزراء.

وزیروں کا وزیر، بڑا وزیر (رک: وزیر اعظم معنی نمبر ۲). شاہجہاں کے وزیر الوزرا نواب سعد اللہ خاں چنیوٹی نے ملا عبدالحکیم سے بھی کسب فیض کیا. (۱۹۷۹، دانائے راز، ۳۳). [وزیر + رک: ال (۱) + وزرا (وزیر (رک) کی جمع)].

--- **باتَدْبِیر** کس صف (--- فت ت، سک د، ی مع) امذ.

سمجھ دار وزیر، خاص معتمد وزیر، ایسا وزیر جو مشکل معاملات کا حل پیش کر سکتا ہو. چنچے سے وزیر باتدبیر کو بااختیار اور وکیل مطلق اپنا کیا اور سلطنت کا مدار المہام بنایا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۷). جا تھا.... قدیم ہندو عہد کا ایک وزیر باتدبیر گرا ہے. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۲۹۹). شاہ کے ساتھ وزیر باتدبیر دیکھتا ہی رہ گیا. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۱۳۵). [وزیر + با (حرف جار) + تدبیر (رک)].

--- بِلا / بے قلم دان کس صف (--- کس ب / فت ق، ل) امذ.
ایسا وزیر جو باقاعدہ کسی وزارت یا محکمے کا سربراہ نہیں ہوتا لیکن وزیراعظم کی ہدایت پر کسی اہم ذمے داری یا خاص کام کی انجام دہی پر مامور ہوتا ہے، اس کا درجہ وزیر مملکت کے مساوی ہوتا ہے، وزیر بے محکمہ. وزیراعظم جواہر لال نہرو نے ۱۹۶۳ء میں اپنی علالت کے دوران لال بہادر شاستری کو وزیر بلا (بے) قلمدان نامزد کیا تھا. (۱۹۸۳ء، فرہنگ سیاسیات، ۴۴۳). [وزیر + بلا / بے (حرف نفی) + قلم دان (رک)].

--- بَنانا ف مر؛ محاورہ.
وزیر مقرر کرنا، وزیر کا عہدہ دینا.
اب کے تو الیکشن نے بنایا اسے وزیر نااہلیت کے ہاتھ سیاست ہے آج کل
(۱۹۳۶ء، حیات امروہوی، ساز زندگی، ۲۰۷). اس نے اپنی حاکمیت سے استعفیٰ نہیں دیا، مگر کسی کو اس نے اپنا وزیر بنایا ہے. (۲۰۰۵ء، لطائف قرآنی، ۲۶۲).

--- بَننا ف مر.
وزیر بنانا (رک) کا لازم؛ وزیر کا عہدہ پانا، وزیر مقرر ہونا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- پَسَنْد کس صف (--- فت پ، س، سک ن) امذ.
ایک عمدہ قسم کا آم (ماخوذ: فرہنگ فسانۂ آزاد).

--- چُنِیں شَہْر یار چُناں کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جیسے وزیر ویسے بادشاہ، افسر اور ماتحت دونوں نالائق.
ہے بنی بھی کیا استوار و کرخت وزیر چنیں شہریار چناں
(۱۹۳۸ء، کلیات عریاں، ۱۳۰).

--- حُضُوری کس صف (--- ضم ح، و مع) صف مذ.
حاضر وزیر، وہ وزیر جس کے پاس کوئی محکمہ نہ ہو لیکن وہ کسی وزیر کی غیر موجودگی میں اس کی جگہ کام کرے (انگ: Minister in waiting). پہلے یہ ریاست کے چیف سکریٹری بنے، پھر وزیر حضوری اور آخر میں وزیر اعظم. (۱۹۸۴ء، آتش چنار، ۳۲۵). [وزیر + حضور (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- دُولھا (--- و مع) امذ.
ایک طرح کا لقب. القاب جیسے خورشید دولھا، وزیر دولھا وغیرہ کیونکہ دراصل یہ لقب مقاقی ہے اور ترکیب تشمیمی مقلوب بہ ترکیب فارسی ہے. (۱۹۴۷ء، شاد عظیم آبادی، فکر بلیغ، ۹۳). [وزیر + دولھا (رک)].

--- زادَہ (--- فت د) امذ.
وزیر کا بیٹا. بادشاہ اور وزیر زادہ راہ سے تو واقف تھے نہیں لیکن ایک طرف کو چلے. (۱۷۳۶ء، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۳). دیکھا کہ شہزادے کے ساتھ وزیر زادے اور امیر زادے اور بعضے عمدہ زادے پڑھنے لکھنے میں مشغول ہیں. (۱۸۰۰ء، قصۂ گل و ہرمز (قلمی) ورق ۱۳). جا بجا چشمے رواں دیکھ کے یہ لہر آئی کہ تنہا وزیر زادے کا ہاتھ پکڑ لب چشمہ جا بیٹھا. (۱۸۲۳ء، فسانۂ عجائب (مرتبہ رشید حسن خاں)، ۱۹۹). وزیرزادہ ہو کر تو باورچی کی دکان پر کھانا کھائے گا. (۱۹۳۰ء، الف لیلہ و لیلہ، ۱: ۴۳۴). وزیر زادے سے تحیات ملتی ہے تو سر زد تجے کو اور آگے بڑھانے کے لیے ساحرہ کو پھر برآمد کرتے ہیں. (۱۹۸۸ء، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۱۳۱). پھر ملک مہر نگار نے وزیر زادے سے کہا، ایک بکری کا بچہ خوبصورت

سامنیں بھیج دو، پالیں گے. (۱۹۹۸ء، آگ کے سمندر ہے، ۲۹۰). [وزیر + ف: زاد، زادن = جننا + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- زادی امث.
وزیر کی بیٹی. وزیر زادی پھر سوداگر بچہ بن کر خواجہ سگ پرست پاس چلی. (۱۸۰۲ء، باغ و بہار، ۱۳۱). وزیر کی دو بیٹیاں تھیں ..... بڑی وزیر زادی علم و فضل میں طاق ..... تھی. (۱۹۰۱ء، الف لیلہ، سرشار، ۱۹). جب وزیر زادی نے اپنے باپ کی یہ باتیں سنیں تو کہنے لگی کہ خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو اب اس سے مفر نہیں. (۱۹۳۰ء، الف لیلہ و لیلہ، ۱: ۱۳). یہ بچھو کبھی کالا سانپ بن کر ایک شہر کے بادشاہ اور وزیر کی حویلی میں وزیر زادی کو ڈس جاتا ہے. (۱۹۸۷ء، داستانوں کی علامتی کائنات (علامت کے مباحث، ۲۴۳)). [وزیر زادہ (رک) کی تانیث].

--- کَبِیر کس صف (--- فت ک، ی مع) امذ.
خلافت عثمانیہ کا ایک عہدہ، بڑا وزیر. پاہلان کی بہت بڑی تعداد نے موصل میں عثمانی وزیر کبیر کے سامنے خراج اطاعت پیش کیا. (۱۹۹۸ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳۰: ۸۵۵). [وزیر + کبیر (رک)].

--- کُل کس صف (--- ضم ک) امذ.
رک: وزیراعظم. وزیر کل ... یہ حکومت کے تمام شعبوں کا نگران اعلیٰ تھا. (۱۹۹۵ء، تاریخ پاک و ہند، ۲: ۱۳۹). [وزیر + کل (رک)].

--- مالِیَہ کس صف (--- کس ل، فت ی) امذ.
وزیر جو حکومت کی آمدنی و اخراجات کے محکمے کا انتظام کرتا ہے، وزیر مالیات. وزیر مالیہ ... میں نے اس وقت تک جو کچھ عرض کیا ہے وہ آپ صاحبوں کے ذہن میں ہوگا. (۱۹۴۷ء، فرحت، مضامین، ۳: ۵۱). [وزیر + مال (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- مُخْتار کس صف (--- ضم م، سک خ) امذ.
کسی حکومت کا دوسرے ملک میں نمائندہ، مکمل اختیارات والا سفیر؛ وکیل مطلق، سفیر بہ اختیارات؛ مختار کل (انگ: Plenipotentiary) (ماخوذ: انجمن ترقی).
[وزیر + مختار (رک)].

--- مُخْتار کار کس صف (--- ضم م، سک خ، کس ر) امذ.
رک: وزیر مختار. انیسویں صدی میں وفود کے صدر کے لیے یورپ کی اصطلاحات سفیر، وزیر مختار کار اور مدار المہام اختیار کی گئیں. (۱۹۶۸ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۷۲۱). [وزیر + مختار (رک) + کار (رک)].

--- مُمْلِکَت کس اضا (--- ضم م، سک م، کس ل، فت ک) امذ.
وزیر جس کا عہدہ وفاقی وزیر سے کم ہوتا ہے لیکن نائب وزیر سے زیادہ ہوتا ہے (عام طور پر ان محکموں میں جہاں وزارتی ذمے داریوں کا بوجھ زیادہ ہو وہاں کچھ ذمے داریاں وزیر مملکت کو تفویض کردی جاتی ہیں) (انگ: Minister of State). برطانوی مجلس وزرا میں وزیر مملکت برائے ہندوستان کا تقرر عمل میں آیا. (۱۹۷۰ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۹۲).
اک وزیر مملکت نے بات یہ کہہ دی ہے آج
ہیروئن اک مسئلہ ہے، قرض ہے اس کا علاج
(۱۹۸۷ء، خدا جھوٹ نہ بلوائے، ۲۳۹). سیکرٹری خوراک و زراعت نے ..... امداد باہمی کا خلاصہ وزیر مملکت کی وساطت سے بھجوایا. (۱۹۹۰ء، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۳۸). [وزیر + مملکت (رک)].

--- ہند کس اضا (--- کس و، سک ن) امذ.
حکومت انگلستان کا وہ وزیر جو ہندوستان کا انتظام کرتا تھا ، انگریزوں کا مقرر کردہ پورے ہندوستان کا وزیر.

تو وہ وزیرِ ہند کہ حیران ہو رہیں
شاہانِ عصر دیکھ کے تیرا یہ انتظام

(۱۸۸۰ء، سودا، ک ، ا: ۴۹۵). [وزیر + ہند (رک) (علم)].

وَزِیرانَہ (فت و، ی مع، فت ن) م ف: صف.
وزیر کی طرح کا ، وزیر جیسا ، وزیر سے متعلق . دراصل مجھے اس رپورٹ کے تعجب اور حیرت میں شریک ہونا ہے جس نے ایک وزیر کو وزیرانہ لوازمات کے بغیر دیکھا اور حیران رہ گیا . (۱۹۸۹، جنگ ، کراچی ، ۲۰ اگست ، ۳). [وزیر (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

وَزِیری (فت و، ی مع) امث.
۱. وزیر ہونے کی حالت یا کیفیت ، وزیر کا عہدہ ، وزیر کا منصب ، وزارت . دلاور لوگاں کی صحبت تیں بھائی بادشاہی جا کر وزیری آئی . (۱۶۳۵، سب رس ، ۲۶۳).

وزیری جہانگیری اور حیدری کہاں خصم کو ان سے ہو جابری

(۱۷۹۳ء، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۱).

کہ دیکھا مرغ کی جیسے پٹانی وزیری کی لے آیا ہے نشانی

(۱۸۳۰، نور نامہ (قلمی) ، میاں احمد سورتی ، ۳۱). سلامت علی سیاست میں داخل ہو ..... اور سرخرو ہو ..... فقیری تو مل گئی اب وزیری رہ گئی تھی . (۱۹۸۹، قید ، ۶۰). ۲. وزیر کا دفتر ؛ وزیر کا محکمہ ، قلمدان یا شعبہ وزارت (ماخوذ : پلیٹس). ۳. انجیر کی ایک قسم (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ اشین گاس). ۴. بھیڑ کی ایک قسم . چوڑی دم والی بھیڑوں میں ہشت نگری ، بیرچلی اور وزیری مشہور ہیں . (۱۹۶۶، پاکستان کا تجارتی و معاشی جغرافیہ ، ۱۰۹). ۵. صوبہ سرحد کا ایک قبیلہ .

عزیز ہے انھیں نام وزیری و محسود ابھی یہ خلعت افغانیت سے ہیں عاری

(۱۹۳۶، ضرب کلیم ، ۱۸۰). [وزیر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

وَزِیرے (فت و، ی مع) امذ.
کوئی وزیر ، ایک وزیر (تراکیب میں مستعمل). [وزیر + ف ، ے ، یائے تنکیر].

--- چُنیں شَہْریارے چُناں کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جیسا بادشاہ ویسا وزیر ، جیسا افسر ویسے ہی ماتحت ، دونوں برے ، امیر اور ماتحت دونوں نالائق . آپ کے ..... اخبار کی استعداد کا تو کچھ مذکور ہی نہیں ___ غرض وزیرے چنیں شہریارے چناں کا مضمون ہے . (۱۸۷۳، اخبار مفید عام ، آگرہ ، یکم مئی ، ۸). ان لوگوں کے سماجی تعلقات بہت ہی محدود اور تنگ ہو کر رہ گئے تھے ، اور اوپر سے انھیں اس پر فخر بھی تھا ، وزیرے چنیں شہریارے چناں . (۱۹۵۳، تحقیقی عمل اور اسلوب ، ۴۳۶).

وَزِین (فت و، ی مع) صف.
وزن دار ، بھاری ، وزنی . وزین اور ضخیم مادی اجسام کے بعد ننھے ننھے ذرات کی باری ہے . (۱۹۰۱، تحفۂ سائنس ، ۱۹۱). [ع : (وزن)].

وِژَن (کس و، فت ژ) امذ.
۱. جو کچھ نظر آئے ، منظر ، نظارہ ، تیز نظر ، بینائی ، بصارت . (vision) ایک لاطینی لفظ ہے ، جس کے بہت سے معنی ہیں مثلاً : منظر یا جھلکے آگے یونانی زبان کے سابقے ٹیلی (Tele) کے اضافے سے ٹیلی وژن بنا ہے جو انگریزی کی طرح اردو میں بھی لاسلکی کے ذریعے ان واقعات یا اشیاء کا مشاہدہ کرانے والے آلے کو کہتے ہیں ، جو فاصلے کی وجہ سے آنکھوں سے اوجھل ہیں . (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۷۶ ، ۷۵). دراصل میرے وائپر کام نہیں کرتے اتنی بارش میں وژن خراب ہو گیا ہے راستہ نظر نہیں آتا . (۱۹۸۸، ایک محبت سو ڈرامے ، ۵۳۸). ۲. بصیرت ، ژرف نگاہی ، تفکر ، تعقل ، تدبر . انوار احمد کا وژن بیک وقت غضب کا پھیلاؤ اور غضب کا سناٹا رکھتا ہے . (۱۹۸۷، کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار ، ۱۴۳). اقبال مجھے اس لیے بڑا شاعر لگتا ہے کہ اس کا وژن بڑا تھا . (۲۰۰۳، وجودی نفسیات پر ایک نظر ، ۳۸۵). ۳. تخیل ، سوچ ، خیال . وژن میں بڑی طاقت ہے ، وقیس نے کہا ذرا شاعروں کی شاعری دیکھو . (۱۹۵۶، آگ کا دریا ، ۵۱۵). سلیم کا وژن کس رخ سے کام کر رہا تھا ان کے سامنے اس تلاش کا انجام یا جدید انسان کا مقدر کس طرح آیا تھا . (۱۹۸۳، اکائی ، ۲۸). ۴. خواب یا کشف کے عالم میں دیکھا ہوا منظر ، کشف ، وجدان ، الہام ، القا . جب وہ وژن یا رویا یا وجدان کی منزل پر پہنچ جاتا ہے تو ..... تخلیق پر ختم ہوتا ہے . (۱۹۹۳، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۴۴). وہ اپنے کچھ وژن بتایا کرتا تھا . (۱۹۹۶، ژونگ ، نفسیات اور مخفی علوم ، ۳۱).
[انگ : Vision].

وَس (فت و).
(دکن) اولاد ، بچے ؛ خاندان (پلیٹس). [س : वंश]

وِس (۱) (کس و) ضمیر.
اِس . نیک اندیش جو وس کا بیٹا تھا تسے وزارت دلائی . (۱۷۳۶ء، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۳۴).

چلا جب کر پچھے وس کھوج میں گیا جب کنور کام کی فوج میں

(۱۷۵۲ء، قصۂ کامروپ و کلا کام ، ۶۵). جس نے یہ گرم بازاری دیکھی وس کو دھوئیں کی طرح ایک دم اپنے سے دور ہونا ضرور تھا . (۱۹۲۵، مینا بازار اردو ، ۳۰). بھئی واللہ ایسی مشین بنائی ہے کہ وس کے اندر ہزار دو ہزار آدمی ایسے گھس جائیں جیسے مرغی کے پیٹ میں انڈا . (۱۹۶۳، دلی کی شام ، ۳۶۵). جس نے جنا وس سے نہ بنے لنڈا رہوے تایا کنے . (۲۰۰۶، اولین اردو سلنگ لغت ، ۱۰۳). [اِس (رک) کا ایک املا].

وِس (۲) (کس و) امذ.
کنول کی شاخ کا ریشہ یا ڈنٹھل (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : बिस].

وُس (ضم و) ضمیر.
اُس .

بھی فتاح یوں بولیا وس رات میں چلیا ہور اپڑیا وزاں انجمن

(۱۶۳۹، خاور نامہ (قلمی) ، ۱۱۱). کریم کی بیوی اگر کچھ زبان سے نکالتی تو آپ وس کو بد اعتقاد اور خدا اور رسول کو نہ ماننے والی کہہ کر ذوات بتاتیں . (۱۹۱۵، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۰). میں نے وس سے کیا کیون وتی کیا بات ہے کیا دیکھ رہا ہے . (۱۹۲۷، وزرائی اردو ، ۱۱۰). وس نے ہی کمال کیا . (۱۹۷۸، بستی ، ۱۲۶). اور وس دن کا ذکر ہے کہ حسنِ قضائے نے بکری کے ایسا ڈھیلا مارا کہ گھوڑی لنگڑانے لگی . (۱۹۸۳، دیگر احوال یہ ہے کہ ، ۱۷).
[اُس (رک) کا ایک املا].

وِس (۳) (کس و) اند.
زہر: (رک: بِس). جو شخص بھی کولی چکروں میں رہتا ہے اور اپنے ایک ہی خیال کے اندر "وس گھولتا" ہے. (۲۰۰۳، زاویہ ۲، ۲۳). [بِس (رک) کا ایک املا].

وِسادَہ (کس و، فت د) اند.
۱. (لفظاً) تکیہ، بالش؛ سرہانہ.

سلم اُس کو وسادہ رسول اکرم کا   عماد علم و در علم اہم الکلام

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۲۷). حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تین چیزیں اگر کوئی لاوے، پھیرنا نہ چاہیے لبن، اور وسادہ اور دہن. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۵۱۹).
۲. مسند، تخت، کرسی؛ (مجازاً) عہدہ. اس ہفتے میں جناب ایڈمنسٹن صاحب بہادر آ کر رہے آئیں گے اور وسادۂ لفٹنٹ گورنری پر اجلاس فرمائیں گے. (۱۸۵۸، خطوط غالب، ۲۲۰). دن باقی تھا کہ لب نہر یہ گل عذار زیب وسادۂ سبزہ زار ہوئی. (۱۸۹۷، طلسم ہوش ربا (انتخاب)، ۲: ۲۳۲).

دل صاف رہے اور طبیعت بھی کشادہ
اس طور سے حاصل کرو عزت کا وسادہ

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۱۵۰). ۳. روئی کا ٹکڑا جو جراثیم سے پاک ہو. اگر پیپ خارج ہو تو مطہر گاز (وسادہ) کا ایک ٹکڑا دافع عفونت محلول میں تر کر کے اندر تک رکھ دیں. (؟، کتاب العین، ۸۳). [ع].

--- نَشِین (--- فت ن، ی مع) صف.
مسند نشین نیز تخت نشین، کرسی نشین؛ مراد: عہدے دار.

ہوا وسادہ نشیں روز جمعہ کو نواب
نمازیوں نے دعا دے کے دی مبارک باد

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۵۳). [وسادہ + ف: نشین، نشستن = بیٹھنا].

وَسارا (فت و) اند.
رک: اُسارا، چھپّر، سائبان (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [اُسارا (رک) کا بگاڑ].

وِسانسہ (کس و، فت س) اند.
سانپ کی ایک قسم جو عموماً ریگستانوں میں پایا جاتا ہے. سانپ تین قسم کے ہیں، ایک وہ جن کے کاٹنے کا علاج نہیں ہے..... وسانسہ ریتی میں گھس جاتا ہے. (۱۸۷۳، تریاق مسموم، ۱۱). وسانسہ ریتی میں گھسا رہتا ہے. (۱۹۲۱، انتخاب الاجواب، ۲۰). [ع].

وَساطَت (فت نیز کس و، فت ط) امث.
۱. وسیلہ، توسط، توسّل؛ بیچ.

نہ واں کچھ وساطت نہ کس کا گذر   ملائک مقرب نہ مرسل دگر

(۱۷۳۸، کنج خوبی، معظم بیجاپوری (قدیم اردو، ۱: ۲۷۳)).

بن وساطت کو یہاں ہے انتظام   ہووے گی ظاہر وہاں پر خاص و عام

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، باقر آگاہ، ۹۳). میں کوئی جاہ و منصب علی تقی خان کی وساطت اور توسّل سے نہیں چاہتا. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۲۱۷). طہران میں روسی سفیر نے غضنفر علی خان کی وساطت سے انہیں ماسکو آنے کی دعوت دی تھی. (۱۹۵۱، حیات لیاقت، ۲۳۷). ماوراء شعور کی قدرت ہے جس کی وساطت سے وہ ہر شے سے ظاہر ہو رہا ہے. (۱۹۸۳، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۵۰). ہر دوسرے برس اور تحقیق و رکشاپ کی وساطت سے ہر شعبے میں ..... نظریاتی طبیعات کے سلسلے میں ... کیا کچھ کرتا ہے. (۲۰۰۳، سائنس تعلیم اور معیشت (پاکستان)، ۱۹۸). ۲. ذریعہ، واسطہ. وہ دین جو مختلف انبیا علیہم السلام کی وساطتوں سے دنیا میں آتا رہا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۷۷۸). پالی کی وساطت سے سنسکرت کے الفاظ بھی مقامی بولیوں کا جز بن گئے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۳۳۹). ۱۹۳۹ء کی "جھلکیاں" کا محور پاکستان اور اس کے گوناگوں مسائل ہیں خواہ ان پر گفتگو حالات حاضرہ کے حوالے سے ہو یا میر و غالب کی وساطت سے. (۱۹۸۷، تحقیق عمل اور اسلوب (مقدمہ)، ۹).
۳. ذریعہ، واسطہ (جامع اللغات). [ع: (و س ط)].

وِساق (کس و) اند؛ ج.
وسق (رک) کی جمع.

بساطاں بچھائے گرد یا گروہ   وساقے وساقے گرد یا گروہ

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۷). [ع].

وَسالَت (فت و، ل) اند.
وساطت؛ توسّل، وسیلہ؛ ذریعہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات؛ فرہنگ عامرہ).
[ع: (و س ل)].

وَساوِس (فت و، کس و) اند؛ ج.
۱. وہ خیالات یا خدشات جو کسی کام کو کرنے سے پہلے دل میں پیدا ہوتے ہیں، خوف، خدشات.

در وصال دل آرام دور و در مسدود   مراد مرحلہ گرد وساوس و اوہام

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۲۵). دل ہر قسم کے وساوس اور شبہات سے پاک ہے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۵: ۷۹). اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ شیطان اور نفس امارہ کے وساوس سے کس طرح انسان خلاصی پائے. (۱۹۳۶، قصیدۃ البردہ (ترجمہ)، ۵۷). چونکہ ان کے خمیر میں اسلامی اسپرٹ شامل تھی، اس لیے جلد ہی وہ تمام وساوس سے نکل آئے. (۱۹۸۸، مولانا ابوالکلام آزاد شخصیت اور کارنامے، ۲۳۵). ۲. برے خیالات، برائی پر اُبھارنے والے خیالات، گناہ کے خیالات، نفسانی خیالات. مقیدان سلسلۂ اباطیل کو سرزنش وساوس عزازیل سے رہائی ہوں. (۱۸۵۷، غزوات حیدری، ۳۰۳). ۳. (تصوف) سالک کو راہ سلوک سے ہٹانے کے لیے دل میں آنے والے خدشات، اوہام، خیالات باطلہ. وساوس و خطرات کے درجے میں بے اختیار یہ وہم گزرنے لگے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۳۰۴). [وسوسہ (رک) کی جمع].

--- شَیطان کس اضا (--- ی لین) اند.
وسوسے جو شیطان دل میں پیدا کرتا ہے.

پھر طبع کو متاع الفت بخشیے   پھر قلب سے وساوس شیطان نکالیے

(۱۹۲۱، معارف جمیل، ۱۵۰). [وساوس + شیطان (رک)].

--- شیطانی کس صف (...ی لین) امذ.
رک: وساوسِ شیطان. دم کے دم میں ننگ و ناموس سے ہاتھ دھوئیں، عزت اور آبرو کھوئیں ہوائے نفس نفسانی و وساوس شیطانی سے ان کا بچنا محال ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱: ۸).

دل ہے ہدف ہوا ہوس نفسانی
آماج گہ وساوس شیطانی

(۱۹۶۷، لحن صریر، ۲۳۳). [وساوس شیطان + ی، لاحقۂ نسبت].

--- نفسانیہ (...فت ن، سک ف، شد ی مع الف) امذ.
وہ وسوسے جو نفس یا نفسانی خواہشات سے پیدا ہوتے ہیں، برائی کے خیالات، گناہ کے خیالات. وہ وساوس نفسانیہ اور ان کے علاج سے واقف ہوتا ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۸۵۱). [وساوس + نفسانیہ (رک)].

وِساہ (کس و) امذ.
بھروسا، اعتماد، اعتبار، یقین.

ملی بخت سے کوئی تیرا نہیں آگاہ
اب آدمی کرے اس ڈھنگ میں کس کا وساہ

(۱۹۷۵، گردش تم، ۱۹۹). [ع].

وَسائِد (فت و، کس ء) امذ، ج.
رک: وسادہ جس کی یہ جمع ہے: تکیے، مسانِد، تشکیں (علمی اردو لغت؛ فرہنگ عامرہ).
[وسادہ (رک) کی جمع].

وَسائِط/وَسایَط (فت و، کس ء/فت ی) امذ.
ذریعے، وسیلے، واسطے. یہ اسباب اور وسایط کے جب کہ صحیح مسلم میں آیا ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۷۱). جب وہ وسایط لطیف سے وسایط کثیف پر ترجمی جاتی ہے، تب یہ اثر پیدا ہوتا ہے. (۱۸۷۱، علم طبیعیات، ۳: ۲۹). جامع حدیث تک روایتیں اکثر چھ چھ سات سات وسائط سے پہنچتی ہیں. (۱۹۰۰، لیکچروں کا مجموعہ، ۲: ۳۷۲). جراثیم ..... نہایت غیر متوقع وسائط مثلاً ندی کے پانی، گندھک کے چشموں وغیرہ میں بھی پائے جاتے ہیں. (۱۹۳۳، مبادی نباتیات، ۲: ۸۲۱). اگر کوئی شخص وسائط ہی کو مقصود بنا لے تو وہ شخص کبھی اپنے مقصود حقیقی کو حاصل نہیں کر سکتا. (۱۹۸۳، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۵۰). کچھ درمیانی درجات ہیں جن کو وسائط کہتے ہیں، یعنی شعر اگر درجہ اوسط کی سطح کا ہو تو اس کو سطح متوسط ..... کہیں گے. (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایات، ۹۳).
[ع: واسطہ (رک) کی جمع].

وَسائِل (فت و، کس ء) امذ، ج.
ذرائع، واسطے، وسیلے. اگر قدرت نہ رکھتا ہو تو معذور ہے کہ بجز غمخواری اور کچھ نہیں کر سکتا، لہذا وسائل و وسائط کا ہونا سلاطین و امرا کے حضور میں پر ضرور ہوا. (۱۸۲۵، احوال الانبیا، ۲: ۱۱۹). ان وسائل کو دیکھتے رہو جو تم پر اثر کریں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۲۳). سننے والوں نے سن لیا کہ وسائل عروج کیا تھے اور اسباب انحطاط کیا ہیں. (۱۹۱۲، شہید مغرب، ۷۰). دوسرے ایسے سارے وسائل اظہار جیسے اشاروں ..... کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے. (۱۹۵۶، زبان اور علم زبان، ۱۴). سیالکوٹ میں اب مزید تعلیم کا کوئی انتظام نہیں تھا علی گڑھ دور تھا اور گھر کے وسائل محدود. (۱۹۷۹، راجا کے راز، ۹). مومن کے لیے یہ بات ناممکن ہے کہ اپنی تمام خواہشات وسائل رہنے کے باوجود پوری کرے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۶۹۳).
[ع: وسیلہ (رک) کی جمع].

--- مالِیَہ کس صف (...کس ل، فت ی) امذ.
مالی ذرائع، معاشی وسائل. نکاح کرنا چاہتے ہیں مگر وسائل مالیہ ان کے پاس نہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۴۰۰). [وسائل + مالیہ (رک)].

وَسائِلی (فت و، کس ء) م ف.
وسائل (رک) سے متعلق یا منسوب، وسائل کا. نئی نیو انگلینڈ کے بہت سے ٹیکسٹائل اور کاغذ کے کارخانوں کے لیے وسائلی اہمیت رکھتی ہے. (۱۹۸۳، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۳۲). [وسائل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

وِسْپَشْٹ (کس و، سک س، فت پ، سک ش) صف.
صاف، ظاہر، عیاں، کھلا؛ کھلے طور پر، صاف طور پر (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[س: विस्पष्ट].

وُسْتاد (ضم و، سک س) امذ (قدیم).
رک: استاد جو درست املا.

جو وستاد دیوے سبق ہی تک
پڑے ذہن سوں شہ اپی تے تک

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۳). اے دوست اگرچہ تیرے تیں خدا سوں ہور وستاد و اصل ہور مرشد کامل سوں تمام علم ہور عمل معلوم ہور مفہوم ہو رہے تو توں یہ کتاب دل کی انکھیاں سوں دیک. (۱۶۹۷، نج گنج، ۱۳۰: ۱۵). [استاد (رک) کا غلط اور قدیم املا].

وِسْتار (کس و، فت نیز سک س) امذ.
رک: بستار؛ پھیلانا، پھیلاؤ، وسعت، چوڑائی (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. بہتات، افراط؛ تفصیل، کیفیت، شرح (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. دائرے کا قطر (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۴. درخت کی شاخ معہ تنی ٹہنیوں کے، جھاڑی، پودا بوٹا (پلیٹس؛ جامع اللغات).
[س: بستار (رک) کا ایک املا].

--- کرنا ف م.
(وستارنا)، پھیلانا، بڑا کرنا؛ شرح کرنا، واضح کرنا (پلیٹس، جامع اللغات).

وِسْتاری (کس و، فت نیز سک س) امذ؛ صف.
پھیلانے والا، بڑا کرنے والا، واضح کرنے والا، شرح کرنے والا؛ بڑا، وسیع (پلیٹس؛ جامع اللغات). [وستار + ی، لاحقۂ نسبت].

وَسْتَر (فت و، سک س، فت ت) امذ.
کپڑا، پہننے کا کپڑا، لباس، پوشاک.

جتنی جتنی ہمیں بولت پی ہیں چوپڑ بچانے ڈال
اچپٹ وستر زر گر دھر مار

(١٥٩٩، کتاب نورس، ٧٧). [س: वस्त्र].

وِسْتر (کس و، سک س، فت ت) امذ.
١. پھیلاؤ، وسعت؛ مکمل یا پوری تشریح، وضاحت؛ کوئی چیز جو پھیلائی جائے (پلیٹس؛ جامع اللغات). ٢. بستر، چارپائی، پلنگ؛ بیٹھنے کی جگہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). ٣. بہتات، افراط، بہت لوگ (مجع) (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: विस्तार].

وَسْتُو (فت و، سک س، و مع) امذ.
١. کوئی شے جو حقیقت میں ہو، جوہر؛ اصلی چیز، اصلیت؛ فطرت، قدرت (پلیٹس؛ جامع اللغات). ٢. بدن، جسم؛ منشا، مطلب، لب لباب (پلیٹس؛ جامع اللغات). ٣. چیز؛ مادّہ؛ دولت، جائیداد، مال و اسباب؛ طریقہ، ذریعہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ٤. تجویز، تدبیر.

وطن کی الفت میں ہو زباں پہ سدیش وستو سدیش وستو
بنا دو ہندوستاں میں گھر گھر سدیش وستو سدیش وستو

(١٩٠٦، کاروان وطن، ٣١). [س: वस्तु].

وَسْتی (فت و، س نیز سک) امث.
آباد جگہ؛ بستی؛ رات (پلیٹس؛ جامع اللغات). [بستی (رک) کا بگاڑ].

وُسْتی (ضم و، سک س) صف.
بیچ کی انگلی، درمیانی. بیچ کی انگلی وسّی کے. (١٨٨١، چارگری، ٦٥). [وُسطیٰ (رک) کا بگاڑ].

وِسْٹا (کس و، سک س) امذ.
ایک سیّارے کا نام؛ رک: وسطا. چھوٹے چھوٹے سیاروں کی تعداد.... آٹھ سو ہے ان میں وسٹا، جونو، پالاس بڑے بڑے سیارے ہیں. (١٩١٥، رموز فطرت، ٢٢١). [انگ: Vesta].

وِسْٹیریا (کس و، سک س، ی مع، سک ر) امث.
ایک قسم کی بیل جس کے پھول بنفشئی رنگ کے خوبصورت ہوتے ہیں اور گچھوں میں لٹکتے ہیں، وسٹاریا (جامع اللغات). [انگ: Wisteria].

وَشْغ (فت و، س نیز سک) ف ل.
میل کچیل. ایسے زخم کا یہ علاج ہے جو مختلف رطوبت اور میلی وسخ ہوے اعتدال کے ساتھ تو اس پر..... روغن میں ملائیں اور استعمال کریں. (١٨٣٥، مجمع الفنون (ترجمہ)، ٧٠). [ع].

وِسْرام (کس و، سک س) امذ.
رک: بِسرام (جامع اللغات). [بِسرام (رک) کا ایک املا].

وِسْرانا (کس و، سک س) ف ل.
رک: بِسرانا، بھلانا (جامع اللغات). [بِسرانا (رک) کا ایک املا].

وِسَرْجَن (کس و، فت س، سک ر، فت ج) امذ.
چھوڑ دینا، تیاگ دینا، ترک کرنا، بسرجن (جامع اللغات). [س: विसर्जन].

وِسْرگ (کس و، سک س، فت ر) امذ.
رک: بسرگ؛ (صرف و نحو) سخت اور اونچی آواز. آخر میں ایک نقل درگ کی بھی تیاری ہے جس کے اپجار میں ہائے حطّی کی سی آواز نکلتی ہے؛ جیسے: رام سے رامہ. (١٩٦٢، نقوش، لاہور، ستمبر، ٥٢). [س: विसर्ग].

وَسَط (فت و، س) امذ.
١. وہ چیز جو قد و قامت یا اور کسی کیفیت میں متوسط ہو، ٹھیک؛ بیچوں بیچ؛ کسی چیز کا بیچوں بیچ، درمیان.

اول سے ابھی وسط سے بھی آخر ہوا غلط ہے ابتدائے وہر سے تا انتہا غلط

(١٨٣٩، دیوان میر، ١١٧).

یوں چل گئی اجسام مخالف کے وسط پر پھر جاتا ہے جس طرح قلم حرف غلط پر

(١٨٧٣، انیس، مراثی، ٣: ٢٣٢). ٢. ٹھیک، مناسب، سیدھا (عموماً حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے لیے مستعمل ہے). وسط یعنی معتدل کا یہ مطلب ہے کہ یہ امت ٹھیک سیدھی راہ پر ہے جس میں کچھ بھی کجی کا شائبہ نہیں اور افراط و تفریط سے بالکل بری ہے. (١٩٣٢، القرآن الحکیم، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ٣٦). امت وسط کا لفظ اس قدر وسیع معنویت اپنے اندر رکھتا ہے. (١٩٧٨، سیرت سرور عالم، ٢: ٢٥٩). [ع].

وَسْط (فت و، سک س) امذ.
١. کسی چیز کے بیچ کا حصہ، درمیان، میان. اگر دونوں جسم تساوی المادہ ہیں ملاقات ان کی نقطۂ وسط فاصلے پر ہوگی. (١٨٣٧، ستہ شمسیہ، ١: ٣٦). مدناپور کے درخت زار میں جو اڑیسہ کے وسط میں ہے مقیم ہوا. (١٨٩٧، تاریخ ہندوستان، ٥: ٣٠٧).

سوال وصل پہ وسط جبیں میں کیوں ہے شکن
یہ حد نہ تھا خط نصف النہار کے قابل

(١٨٩٥، دیوان راسخ دہلوی، ١٣١). گورے ملکوں نے خبر بھیجی کہ وسط افریقہ میں ایک درخت .... رونے لگتا ہے. (١٩١٣، انتخاب توحید، ١٠٣). دوسری صف کے ابتدا والے کو صف کے وسط میں لاؤ. (١٩٣١، کتاب الہند (ترجمہ)، ١: ١٨٦). بیضے کی ہڈیاں اپنے وسط میں ٹوٹتی ہیں. (١٩٣٧، جراحیات زہراوی، ٢٠٣). ۱۵ ستمبر تک، وسط گرما کی آدھی رات اس پلیٹ فارم پر ہم نے سجا جانی. (١٩٧٩، نگری نگری پھرا مسافر، ١٧). شروع سال کے واقعات تو لکھ چکی ہوں، اب سال کے وسط کی کہانیاں سنیے. (٢٠٠٣، گئے دنوں کا سراغ، ٥٩٢). ٢. درمیانی، نہ بہت کم نہ بہت زیادہ، متوسط، معتدل. مزاج خاک کا سرد اور خشک ہے اور مکان اس کا وسط میں ہے. (١٨٧٣، مطلع العجائب (ترجمہ)، ١٣١). ٣. اعتدال. پس یہ دو طرفین مانند اور طرفوں کے مذموم ہیں اور مرتبہ وسط کا محمود، اس کا نام کشادہ روئی، خوش خوئی، خوش طبعی اور ظرافت ہے. (١٨٠٥، جامع الاخلاق، ١٢٨). انصاف گویا وسط کی طلب ہے اور قانون درحقیقت وسط ہے. (١٩٥٩، سیاسیات ارسطو، ٣١٠). [ع].

.... السَّماء (.... ضم ط، فت ا، ل، شد س بفت) امذ.
١. (لفظاً) آسمان کے بیچ میں؛ مراد: وہ نقطہ جہاں آسمان پر آفتاب سب سے بلند مقام پر نظر آئے. یہاں تک کہ ماہتاب اس موضع کے وسط السماء پر پہونچے اس وقت مد یعنی بڑھنا پانی کا نہایت درجے پر ہوتا ہے. (١٨٧٧، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ٢٨). ٢. (مجازاً) عروج، بلندی، ترقی.

کوکب بخت آپ کا ہو نقطۂ وسط السماء

طالعِ حاسد نظر آئے نگوں سار آپ کو

(۱۹۳۱، بہارستان، ۹۱۹). [وسط + رک: ال (۱) + سماء (رک)].

... اِضافی کس ضف (... کس ا) امذ.

وہ چیز جو بہ نسبت کسی دوسری چیز کے وسط میں واقع ہو لیکن عین وسط میں نہ ہو. دوسرے وہ جو بہ نسبت کسی دوسری چیز کے وسط میں واقع ہو لیکن عین وسط میں نہ اس کو وسط اضافی کہتے ہیں (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۳۹۳). [وسط + اضافی (رک)].

... حَقیقی کس ضف (... فت ح، ی مع) امذ.

وہ جو حقیقتاً وسط میں ہو؛ جیسے: چار کا عدد دو اور چھ کے درمیان واقع ہے. وسط کا اطلاق دو معنوں پر ہوتا ہے ... جیسے کہ پہلے کو وسط حقیقی کہتے ہیں. (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۳۹۳). [وسط + حقیقی (رک)].

... زَرّیں کس ضف (... فت ز، شد ر، ی مع) صف.

میانہ روی کا اصول، اعتدال پسندی (جسے زریں سمجھا جاتا ہے) (انگ: Golden mean). اس سلسلے میں اول ارسطو کے نظریہ وسط زریں کو لیجیے. (۱۹۵۹، سیاسیات ارسطو، ۲۹). [وسط + زریں (رک)].

... گامی امث.

اعتدال کا راستہ؛ سیدھی راہ، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دین.

سلام ان پر سکھائی ہے جنھوں نے وسط گامی

طریقِ پادشاہی ہے نہ طور خانقاہی

(۱۹۹۱، زمزمۂ سلام، ۴۹). [وسط + گام (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... مُدَّتی (... ضم م، شد د بفت) امث.

درمیانی مدت کا، درمیانی عرصے کا، درمیانی عرصے یا مدت سے منسوب یا متعلق نیز مدت پوری ہونے سے قبل کا. تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندوں پر مشتمل کابینہ تشکیل دی جائے جو وسط مدتی انتخابات کرائے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۱۱، دسمبر، ۱). [وسط + مدتی (رک)].

وُسْطا (کس و، سک س) امذ.

قدیم رومنوں میں آتش دان کی دیوی ویسٹا یا وستا (Vesta) جس کی معبد میں پوجا ہوتی تھی اور کنواریاں آگ کو روشن رکھتی تھیں نیز ایک سیارہ جو ۱۸۰۷ء میں دریافت ہوا اور جس کا نام اس دیوی ویسٹا (Vesta) کے نام پر رکھا گیا، ویستا، وستا نیز چھوٹی موی یا چوبی دیا سلائی. وسطا کا بیان ... اس سیارے کو حکیم اولبرس صاحب نے مارچ کی ۲۹ کو ۱۸۰۷ عیسوی میں معلوم کیا. (۱۸۳۹، اعمال کرہ، ۲۳۹). چنانچہ وہ بابا سیارات کو مع ونکے اقمار کے علی الترتیب لکھتا ہوں عطارد، زہرہ، زمین مع ایک قمر مریخ، وسطا، جونو، سیرس، پالس، مشتری مع چار قمر، زحل ... ان تمام سیارات کو آفتاب کے گرد پھرنے سے نظام شمسی کہتے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۲۸). سیارات ادنیٰ پانچ ہیں، پہلا جارجم سیڈس، دوسرا سیرس، تیسرا وسطا، چوتھا جونو، پانچواں پالس اور اقمار سترہ ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۲۸). [یو: Vesta کا معرب].

وَسْطانی (فت و، سک س) صف.

وسط (رک) سے منسوب یا متعلق؛ وسط کا، وسطی، درمیانی، بیچ کا.

شرک الحاد سے مبرّا ہے

کہیں توحید جس کو وسطانی

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۷۱). پھر ایک وسطانی یا شمسی دیوار جو پچھلی دو تقسیموں سے زاویہ قائمہ پر ہوتی ہے، بیض بذرہ کو دائیں اور بائیں حصوں میں منقسم کرتی ہے. (۱۹۲۳، مبادی نباتیات، ۲: ۵۹۷). [وسط (رک) + انی، لاحقۂ نسبت].

... تَرین (... فت ت، ی مع) امذ.

درمیان کے قریب ترین، جو کسی چیز کے وسط سے سب سے زیادہ قریب ہو. حفرہ کی تہ میں ایک بیضوی سوراخ ہے ... لیکن تازہ حالت میں رکاب (Stapes) کے قدمی حصے سے بند رہتا ہے جو سمعی استخوانوں میں سے وسطانی ترین ہے. (۱۹۲۵، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ)، ۳: ۲۵۷). [وسطانی + ترین، لاحقۂ تفضیل کل].

... جَماعَت (... فت ج، ع) امث.

(تعلیم) ابتدائی (پرائمری) کے بعد کا درجہ ثانوی جماعت (ساتویں تک). تحتانی اور وسطانی جماعتوں کے طلبا کے لیے دارالاقامہ کا انتظام نہیں ہے. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۱۳۳). [وسطانی + جماعت (رک)].

... دَرْجَه (... فت د، سک ر، فت ج) امذ.

مڈل کی جماعت، ابتدائی (پرائمری) کے بعد ساتویں جماعت کا درجہ، وسطانی جماعت. اس وقت سید صاحب وسطانی درجوں میں تھے. (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۲۳). [وسطانی + درجہ (رک)].

... مَدارِس (... فت م، کس ر) امذ؛ ج.

مدارس یا اسکول جہاں مڈل تک تعلیم دینے کا اہتمام ہو. وسطانی مدارس تک ... امتحانات لینے کی تمام ذمے داری مختلف نظامتہائے تعلیم کے سپرد ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۵۱۶). [وسطانی + مدارس (رک)].

... مِعْصَب (کس م، سک ع، فت ص) امذ.

(علم الابدان) دماغ کے درمیان میں عصبی ریشوں کی لمبی پٹّی، پارچہ (انگ: Medial Lemniscus). لب مستطیل کے زیریں حصہ میں وسطانی معصب ان ریشوں پر مشتمل ہے. (۱۹۲۵، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ)، ۳۳۳). [وسطانی + معصب (رک)].

وَسْطانِیَه (فت و، سک س، کس ن، فت ی) امذ.

۱. (ہندسہ) وہ خط مستقیم یا عمود جو مثلث کی کسی راس کے سامنے کے پہلو یا ضلع کے وسطی نقطے تک ڈالا جائے (Median). ثابت کرو کہ "ا" میں سے جو وسطانیہ گزرتا ہے وہ اس خط کی تنصیف کرتا ہے. (۱۹۳۰، علم ہندسہ مستوی، ۵: ۴۸). مثلث کا مرکز ثقل یا C.G اس

کے وسطانیہ AL پر واقع ہے۔ (۱۹۶۵، طبیعیات، ۲۱۲)۔ ۲. مغربی نظامِ تعلیم کے مراحل میں ابتدائی، ثانوی، وسطانی اور اعلیٰ مدارج (فوقانیہ) میں ایک درجہ، ساتویں آٹھویں جماعت تک کا مدرسہ۔ حکمۂ یونی ورسٹی کی سنڈیکیٹ نے قطعی طور پر فیصلہ کیا ہے کہ وسطانیہ کے امتحانات ہندوستانی اور دوسری مروجہ زبانوں میں ہونے چاہئیں۔ (۱۹۲۳، مقالاتِ گارساں دتاسی، ۱: ۱۰۳)۔ ساتویں تک مدرسۂ وسطانیہ اور میٹرک تک مدرسۂ فوقانیہ کہلاتا تھا۔ (۱۹۷۱، وزگار یاد چلے، ۱۷)۔ حصۂ دوم طلبائے مدارس وسطانیہ (مڈل) کے لئے مرتب کیا گیا تھا۔ (۱۹۹۲، قومی زبان کراچی، اگست، ۳۸)۔ ابتدائی تعلیم مدرسۂ وسطانیہ سرکار عالی میں مڈل تک ہوئی۔ (۲۰۰۳، دبستانوں کا دبستان، کراچی، ۱: ۲۹۹)۔ ۳. (شماریات) معلومہ سلسلے میں درمیانی عدد یا قیمت۔ اگر پیمائشوں کے ایک سیٹ کو بڑی سے چھوٹی کی ترتیب میں جسے نزولی ترتیب (Descending Order) بھی کہتے ہیں مرتب کیا جائے تو جو پیمائش اس سیٹ کے درمیان میں پائی جاتی ہے اسے وسطانیہ کہتے ہیں۔ (۱۹۶۷، مادے کے خواص، ۲: ۱۰۳)۔ [وسطانی + ہ، لاحقۂ نسبت]۔

وَسْطی (فت و، سک س) صف.

درمیانی، بیچ کا، وسط کا، وسط سے متعلق یا منسوب۔

بھی وسطی و بحر کے بیچ اے پیر

وہ سالار رکھتا دوالی وگر

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۸۱)۔ اس سے اوپر کی خضر مذہب اسلام اس سے اوپر کی وسطی ولایت اور سیاہ جو سب سے اوپر ہے وہ تجرد یت کی جگہ کو دکھاتی ہے۔ (۱۸۹۳، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۵۸۰)۔ بارہ دری کے وسطی کمرے میں جانب مغرب ایک بلند و وسیع پلیٹ فارم ..... بنایا گیا تھا۔ (۱۹۱۷، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت، العصر، ۲: ۱۶۰)۔ وسطی بار میں چھوٹے اور بڑے بھی قسم کے پتھر کنکر اور بجے موجود ہوتے ہیں۔ (۱۹۶۳، رفیق طبعی جغرافیہ، ۳۷۳)۔ مغربی ساحل کے وسطی جنگل میں اس کی کشتی ایک ایسے مقام پر پہنچی جہاں پانی پایاب تھا۔ (۱۹۷۲، آواز دوست، ۵۷)۔ وسطی برآمدے میں بہت سی چارپائیاں بچھی ہیں۔ (۲۰۰۳، گئے دنوں کا سراغ، ۱۸)۔ [وسط (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... بَغلی خط (... فت ب، سک غ، فت خ) امذ.

(اناٹومی/احشائیات) صدر (سینے) کے سامنے کے درمیان کی بغلی لکیر (Mid Axillary)۔ یہ خطوط اگلے اور پچھلے بغلی دھراؤں سے انتصاباً کھینچے جاتے ہیں وسطی بغلی خط ..... اس بغل سے نیچے کو جاتا ہے۔ (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۳۷۵)۔ [وسطی + بغلی (رک) + خط (رک)]۔

... تَجْوِیف (... فت ت، سک ج، ی مع) امذ.

درمیانی خلا؛ خالی جگہ یا جوف۔ وسطی تجویف ایک اتھلا تجوہ ہے جو وسطی مستوی میں لب شوکی کی پچھلی سطح کے ساتھ ساتھ جاتا ہے۔ (۱۹۳۵، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ)، ۳: ۱۰۷)۔ [وسطی + تجویف (رک)]۔

... جَماعَت (... فت ج، ع) امث.

(سیاسیات) میانہ رو جماعت جو نہ دائیں بازو کے خیالات کی حامی ہو اور نہ بائیں بازو کے خیالات کی، اعتدال پسند جماعت (انگ : Central Party)۔ پارلیمانی جماعتوں کی تشکیل کرتے وقت عام طور پر یہ الفاظ بولے جاتے ہیں بایاں، دایاں بازو اور وسطی جماعت۔ (۱۹۹۲، اردو انسائیکلوپیڈیا، ۱۲۷۶)۔ [وسطی + جماعت (رک)]۔

... خط (... فت خ) امذ.

(احشائیات) سینے میں سامنے درمیانی لکیر۔ صدر کے سامنے اہم ترین انتصابی خطوط وسطی قصی ..... یا وسطی خط اور پستانی خط ..... ہیں۔ (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۳۷۵)۔ [وسطی + خط (رک)]۔

... فاصْلَه (... سک ص، فت ل) امذ.

(عسکری) درمیانی فاصلہ جو دو متحارب گروہوں کے درمیان ہو (انگ : Middle Distance Ground)۔ (انگلش اردو ملٹری گلاسری)۔ [وسطی + فاصلہ (رک)]۔

... قَصّی (... فت ق، شد ص) امذ.

(احشائیات) سینے کے درمیان میں واقع انتصابی خط (Midsternal)۔ صدر کے سامنے اہم ترین انتصابی خطوط وسطی قصی یا وسط خط اور پستانی خط ہیں۔ (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۳۷۵)۔ [وسطی + قص = استخوان سینہ + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... کارْبَن زا زَمانَه (... سک ر، فت ب، ز، ن) امذ.

(ارضیات) یہ نظریہ کہ کوئلے کے ذخیرے کسی زمانے میں جنگل تھے جو ارضی سطح کے دباؤ کے تحت کوئلہ حتیٰ کہ ہیرا بن گئے اس نظریے کے تحت درمیانی زمانہ جس میں کاربن بننے کا عمل ہو رہا تھا۔ کسی خاص تہ کو وسطی قریب تر جدید یا وسطی کاربن زا زمانے سے جدید تر یا قدیم تر بتانے میں عموماً وقت نہیں ہے۔ (۱۹۳۱، خلاصہ طبقات الارض ہند (ترجمہ)، ۳۰)۔ [وسطی + کاربن (رک) + زا (رک) + زمانہ (رک)]۔

... گِروه (... کس گ، و مع) امذ.

(سیاسیات) رک : وسطی جماعت۔ بسااوقات ایک جماعت کے اندر بھی نظریاتی تفریقیں ہوتی ہیں اور انہیں بھی دائیں، بائیں اور وسطی گروہ کہا جاتا ہے۔ (۱۹۹۲، اردو انسائیکلوپیڈیا، ۱۲۷۶)۔ [وسطی + گروہ (رک)]۔

... لوگ (... و مع) امذ؛ ج.

مصالحت کرانے والے؛ ثالث، پنچ، حکم۔ کسی بھی طرح کے وسطی لوگ ..... ترقی یافتہ احساس کے حامل ہوتے ہیں۔ (۱۹۹۳، ژونگ، نفسیات اور مخفی علوم، ۵۰)۔ [وسطی + لوگ (رک)]۔

... مُسْتَوی (... ضم م، سک س، فت ت) امذ.

ہموار، برابر۔ وسطی مستوی میں لب شوکی کی پچھلی سطح کے ساتھ ساتھ جاتا ہے۔ (۱۹۳۵، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ)، ۳: ۱۰۷)۔ [وسطی + مستوی (رک)]۔

... مَواد (...، فت م) امذ.

(ارضیات) شکستہ اور منفصل مادّے کا کوئی انبار جو گلیشیر کی درمیانی سطح پر جمع ہوتا رہتا ہے (Englacial). جو گلیشیر کی سطح ..... وسطی حصے میں چلتا ہے اسے وسطی مواد ..... کہتے ہیں. (۱۹۶۴، رفیق طبعی جغرافیہ، ۲۸۲). [وسطی + مواد (رک)].

... نُقْطَه (...، ضم ن، سک ق، فت ط) امذ.

(حیاتیات) کروموسوم یا لونی جسمیہ پر وہ نقطہ جس سے خلیے کی تقسیم کے وقت تکلہ جڑا ہوتا ہے، مرکز پارہ (Centromere). شناخت کی نشاندہی کا مناسب طریقہ ہے کہ پہلے ..... وسطی نقطہ معلوم کر لیا جائے. (۱۹۳۷، جرمی اخلاقی تشریح (ترجمہ)، ۴۸). بعض پودوں میں وسطی نقطے شکستہ ہونے کی قابلیت رکھتے ہیں. (۱۹۷۱، جینیات، ۵۱۸). [وسطی + نقطہ (رک)].

وُسْطی / وُسْطےٰ (ضم و، سک س، ا بشکل ی) صف.

۱. بیچ کا، درمیانی؛ اوسط.

اس کی تاکید آئی ہے قرآن میں
آیت وسطی ہے اس کی شان میں

(۱۸۹۱، گلزار [آخرت]، ۳۲). تیسرا فرق کلیسا اور سلطنت کی علیحدگی تھا جو ہمارے آج کل کی معاشرتوں نے وسطی یورپ سے ورثہ میں پایا ہے. (۱۹۲۹، ارتقائے نظم حکومت یورپ (ترجمہ)، ۸). پورے قرون وسطی کے دوران علم کی شمع ہم نے ہی روشن رکھی تھی. (۱۹۸۶، پاکستان سائنس تعلیم اور معیشت، ۲). ۲. فوج کے دستوں کی ترتیب میں درمیان کا حصہ جو یسار و یمین کے بیچ میں ہوتا ہے؛ قلب. فراز نے بیچ چلتے ہوئے آدمیوں کے دشمن کے وسطے پر حملہ کیا. (۱۸۹۰، تذکرۃ الکرام، ۹۰). ۳. ہاتھ کی درمیانی انگلی، ہاتھ کی بیچ کی انگلی.

ہوا پاک جا کا طہارت کا جب!
بھی لیا توں عدو بیچ وسطی کوں تب

(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۲۷). چلّہ باز کا یہ طریق ہے کہ قبضہ کمان کو فقط تین انگلیوں سے گرفت کریں یعنی ابہام اور وسطیٰ اور بنصر سے اور کف دست قبضہ کمان سے علیحدہ رہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۴۲۰). ضرورت سے زیادہ ہاتھ کا تحرّک نفاست کے خلاف ہے تین انگلیوں سے مراد ہیں ابہام، سبابہ، وسطی. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۹۹). طبیب چاروں انگلیاں خنصر، بنصر، وسطی، سبابہ مریض کی نبض پر رکھ کر بہ اطمینان نبض کی ساری قسموں کو سوچے. (۱۹۳۲، رسالہ نبض، ۱۲). ۴. تین (تین کے عدد کو ظاہر کرنے کے لیے قدیم زمانے میں مستعمل تھا). دو کے لیے بنصر بھی تین کے لیے وسطی بھی تاکہ تین کی گنتی مکمل ہو جائے. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۵۵۲). [ع].

وَسْطِیَّت (فت و، سک س، شد ی مع فت) امث.

درمیانے درجے کی لیاقت؛ گزارے کے لائق؛ متوسط درجہ، اوسط صلاحیت. کیا ہمیشہ ہی ہم وسطیت (Mediocrity) کی لعنت میں گرفتار رہیں گے. (۱۹۸۷، پاکستان، سائنس، تعلیم اور معیشت، ۱۷۳). [وسطی + یت، لاحقۂ کیفیت].

وَسْطَیْن (فت و، سک س، ی لین) امذ؛ ج.

دونوں وسط، درمیان کے دونوں (عدد). دونوں طرف کے عددوں کو طرفین کہتے ہیں اور درمیان کے دونوں عددوں کو وسطین کہتے ہیں. (۱۸۴۵، مطلع العلوم، ۳۲۰). چونکہ اربعۂ متناسبہ میں حاشیتین کا حاصل ضرب برابر ہوتا ہے وسطین کے حاصل ضرب کے. (۱۹۰۷، تشریح المساحت، ۵۳). 'ا' اور 'د' طرفین اور ب، ج، وسطین ہوں گے. (۱۹۱۹، جبر و مقابلہ، ۱: ۲۰). [وسط (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

وَسْطِیَه (فت و، سک س، کس ط، فت ی) صف.

درمیان کا، درمیانی، درمیانہ؛ (قواعد) تعلیقہ جب لفظ کے وسط میں آ جائے. اگر تعلیقہ لفظ کے وسط میں آ جائے تو اسے وسطیہ کہتے ہیں. (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۳۳۵). [وسط (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

وُسْع (ضم و، سک س) امث.

۱. گنجائش، سمائی، پھیلاؤ، وسعت.

ہو تنگدل نہ عشق بتاں میں بقدر وسع
ہے شوق انتہا کو مکان وسیع کا

(۱۷۹۲، دیوان محبت، ۳۰). ارشاد ہوا بقدر وسع محل ناقص کے عرض کیا جائے گا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۴۲۹). ۲. بساط، قدرت، مقدور.

اکہ عقدے دل میں تھے، لیکن ہر ایک
میری حد وسع سے باہر نکلا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۹).

ہر چند مجازی پہلو سے تا وسع کنارہ میں نے کیا
چاہیں نہیں لیکن چھپنے کے اے شاد مرا دیوان بنوز

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مکاتیب الہام، ۱۹۳). [ع].

وُسْعَت (ضم و، سک س، فت ع) امث.

۱. پھیلاؤ، کشادگی، فراخی؛ چوڑائی.

او شہباز جس عرش اچھے آشیاں
ہے حد کی وسعت لا مکاں

(۱۷۵۷، گلشن عشق، ۲۰).

گھبرائے ہے جی وسعت دل دیکھ کے ہر دم
اللہ رے یہ وحشت بھی کتنا لق و دق ہے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۹۴).

کہیں وسعت کہیں ہے تنگ اوقات
عشق کے ہیں کے مختلف حالات

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۳۹). مصنف نے ہر شہر اور جزیرے کے طول اور عرض کی وسعت

بحساب درجے اور دقیقے کے بیان کی ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۰۷).

رخصت ہوئی خموشی تاروں بھری فضا سے
وسعت تھی آسماں کی معمور اس نوا سے

(۱۹۰۸، بانگِ درا، ۱۹۱). اس کے بعد ایک خطبہ دیا جس میں فرمایا میں تم سے پہلے حوض پر جا رہا ہوں اس کی وسعت اتنی ہے جتنی ایلہ سے جحفہ تک. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۱۹۹). ایک زبان کی وسعت اور توانائی کے لیے اس میں جاندار ادب کی موجودگی بےحد ضروری ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۱۲). **۳. گنجائش، سمائی.**

بقدرِ شوق نہیں ظرفِ تنگنائے غزل
کچھ اور چاہیے وسعت مرے بیاں کے لیے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۶).

دشمن ہیں زباں کے تارکانِ الفاظ
یارب اپنی زباں کو وسعت ہو نصیب

(۱۹۱۶، توسیع اللسان، ۱۹۷). زمان و مکان جن کی وسعت اور بے پایانی انسانی فہم سے بالا ہے آج اس خاک کے پتلے کے سامنے سکڑ گئے ہیں. (۱۹۳۷، خطبات عبدالحق، ۱۳۲).

ہے اجتماعِ علومِ جہاں کا نام اردو
جو اس زباں میں ہے وسعت کسی زباں میں نہیں

(۱۹۶۵، صبحِ الہام، ۱۱۷).

میں اپنے پاؤں کچھ پھیلا تو لیتا
مگر آفاق میں وسعت کہاں ہے

(۱۹۸۳، حلیم احمد، اکائی، ۳۰۶). **۳. موقع، فرصت، نوبت.** اپنے نفس کا حساب شدت کے حساب سے بیشتر وسعت میں لے لے گا. (۱۸۷۶، تہذیب الایمان، ۹۲). اگر مجھے وسعت ملے تو ایک کتب خانہ نظرگاہِ خاص و عام میں آراستہ کروں. (؟، سیر ایران، ۵۸). **۴. مقدور، بساط، قدرت، (مالی) حیثیت.** آپ بسترِ مرگ پر پڑے ہیں اور گھر میں اندھیرا ہے چراغ تک جلانے کی وسعت نہیں. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۸۶).

وہ والد یہ بتوں کی ہے خدائی کیسی
نہ جزا کی انہیں وسعت نہ سزا کی قدرت

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلامِ بے نظیر، ۳۶). یہاں تک کہ جو تنگدست ہو اس پر بھی اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا ضروری ہے. (۲۰۰۵، لطائفِ قرآنی، ۷۵۷). **۵. افراط، بہتات؛ شدت.** سرسید کی شکایتوں کا اثر بہت جلد اور بہت وسعت کے ساتھ ہوا. (۱۸۹۹، حیاتِ جاوید، ۲: ۳۳۱). ریشم کی تجارت اور صنعت میں از سرِ نو وسعت پیدا ہوئی. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۸: ۱۳۵). جہاں تک چوپایات کا تعلق ہے، ہندو بڑی وسعت کے ساتھ اس پر عمل درآمد کرتے ہیں. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۵۳). زمانۂ قدیم میں مذہبی خیالات کے وسعت کی کوئی انتہا نہ تھی. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، مارچ، ۳۸). فقہ اس علم کا نام ہے جو انسان کے اعمال و افعال کی آزادی کی وسعت اور حدود سے بحث کرتا ہے. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانینِ اسلام، ۸: ۳۰). **۶. جہت؛ انداز، طریق.**

آہ اس طوفانِ برق و باد سے مجبور ہوں
تیری ساری وسعتوں کی سیج سے معذور ہوں

(۱۹۳۱، صبحِ بہار، ۳۷). اصنافِ ادب کی تنقید و مطالعے نے بھی پہلے کے مقابلے میں بہت وسعت اختیار کی. (۱۹۷۹، پاکستان میں اردو ادب (تحریکات اور رجحانات کا تکمیلی دور)، ۹۳). میں نے اظہار کے نئے سانچے ڈھالے اور اپنے اجتہاد سے ادب کے میدان کو نئی وسعتوں سے آشنا کر دیا. (۱۹۸۷، اک محشرِ خیال، ۹۸).

خواہش کو آسمان کی وسعت میں لے گیا
میں دل کو اختیار سے حیرت میں لے گیا

(۱۹۹۹، منجمد پیاس، ۸۱). **۷. آزادی؛ آرام چین** (جامع اللغات). **۸. پیمائش، رقبہ، طول، عرض، عمق، جسامت** (فرہنگِ آصفیہ). [ف: وسعت، ن ع: وسع].

--- اَخْلاق کس اضا (۔۔۔ فت ا، سک خ) امث.

ملنساری، اخلاق کی اچھائی: تواضع، انکسار. اس کے ساتھ لطف، تواضع، وسعتِ اخلاق، انکسار یہ صفتیں بھی اس میں آ گئی تھیں. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۵۱). [وسعت + اخلاق (رک)].

--- آفاق کس اضا؛ امث.

دنیا کا پھیلاؤ، دنیا کی وسعت. انسان اس وسعتِ آفاق میں اپنے لیے کوئی ایسی جہت تلاش کرتا جو اسے ... گویا ہوا توازن پھر سے بحال کرنے میں مدد دے. (۲۰۰۳، اختلاف کے پہلو، ۲۳). [وسعت + آفاق (رک)].

--- آنا ف مر؛ محاورہ.

گنجائش میں ترقی ہونا؛ دائرہ وسیع ہونا. اردو زبان میں اب اس حد تک وسعت آ گئی تھی کہ عالمانہ انداز میں اس زبان میں بھی کتب تحریر کی جا سکیں. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۲۷).

--- بَخْشنا ف مر؛ محاورہ.

وسعت دینا، دائرہ وسیع کرنا، (کسی چیز میں) اضافہ کرنا. اس نے کمیٹی کے اختیارات اور حقوق کو زیادہ سے زیادہ وسعت بخش دی تھی. (۱۹۹۰، اکابرینِ تحریکِ پاکستان، ۹۵).

--- پانا ف مر؛ محاورہ.

بڑھنا، پھیلنا، فروغ حاصل کرنا. جب اسلام کے طریق نے وسعت پائی مسلمانوں کا ایک گروہ وہاں جا بسا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۲۹). دنیا کی ہر زبان کے خیالات ہمارے ادب میں داخل ہوئے طرزِ ادائے مطلب نے وسعت پائی. (۱۹۳۰، مضامینِ فرحت، ۳: ۳۳). گھر کے اس نقشے نے جب وسعت پائی تو گھر حویلی بن گیا. (۲۰۰۳، رجلِ اعظم، ۱۸).

--- پَذِیر (۔۔۔ فت ذ، کس پ، ی مع) صف.

فروغ پانے والا، پھیلنے والا یا پھیلتا ہوا؛ اضافہ شدہ. باب چہارم مدراس میں اس کے ایکٹ ۱۸۸۲ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے وسعت پذیر کیا گیا ہے. (۱۸۹۸، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری جدید ایکٹ، ۵). قومی زبان اپنے وسعت پذیر ذخیرۂ ادب بالخصوص سائنسی علوم و فنون کے شعبے میں علاقائی زبانوں کا دامن وسیع کرتی ہے. (۱۹۹۰، اردو نامہ، لاہور، ستمبر، ۱۱). البتہ ان کے تعلقات اسی تناسب سے وسعت پذیر ہوتے گئے. (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۵). [وسعت + ف: پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

--- پَذِیری (۔۔۔ فت ذ، کس پ، ی مع) امث.

وسعت پذیر ہونا؛ وسعت پانے کا عمل یا کیفیت. یہ صرف ایک وسائل کی وسعت پذیری کی مثال ہے. (۱۹۸۳، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۳۸). رائج الوقت شہادت ... میں

اطلاق اور وسعت پذیری کے ..... بعض استثناء رکھے گئے ہیں ۔ (۲۰۰۳ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۷ : ۹۷) ۔ [وسعت پذیر + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

... پرواز کس اضا (... فت پ ، سک ر) امث ۔
اڑنے کی صلاحیت ۔ شاہین کی وسعت پرواز یا اس کی نشوونما محض آزادی کے حالات میں ممکن ہے ۔ (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۱۱) ۔ [وسعت + پرواز (رک)] ۔

... پسندانہ (... فت پ ، س ، سک ن ، فت ن) م ف ؛ صف ۔
ملکی حدود یا رقبے میں اضافہ پسند کرنے والوں کا سا ، زیر انتظام علاقوں میں توسیع پسند کرنے والوں کا سا ، توسیع پسندانہ ۔ بھارت کی سائنسی اور فنی ترقی سے بھارتی قیادت کے وسعت پسندانہ رجحانات کی حوصلہ افزائی ہو گی ۔ (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۲۲۶) ۔ [وسعت + ف : پسند ، پسندیدن = پسند کرنا + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز] ۔

... پسندی (... فت پ ، س ، سک ن) امث ۔
وسیع النظری ، فراخ دلی ، وسیع الظرفی نیز ملکی رقبے میں اضافے کو پسند کرنے کا عمل ، توسیع پسندی ۔ شاہیت سے جمہوریت تک ایک طویل سفر ہے اور اس سفر میں انسانی فکر کی وسعت پسندی اور تنگ بینی کا مجادلہ جاری رہا ہے ۔ (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۱۰) ۔ [وسعت + ف : پسند ، پسندیدن = پسند کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

... پیدا کرنا ف مر ؛ محاورہ ۔
ترقی دینا : اضافہ کرنا ، پھیلانا ۔ آج بھی حلقۂ امرا کی یہ تعلیم ایک روایت کے طور پر چلی آرہی ہے جس کا مقصود آزاد ذہانت کا فروغ اور فہم و ادراک میں وسعت پیدا کرنا ..... ہے ۔ (۱۹۹۶ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، ستمبر ، ۱۱) ۔ لکھتے اور لکھ کر پھاڑ دیتے اور آہستہ آہستہ مطالعہ مشاہدہ ، غور و فکر میں وسعت ، باریکی اور گہرائی پیدا کرنے کی کوشش کرتے ۔ (۲۰۰۲ ، عصری اور سماجی رجحانات ، ط ، ت) ۔

... خواہ (... و معد) صف ۔
ترقی پسند : وسعت پسند ۔ اس متن کے پیچھے غالب جیسا باریک بیں اور وسعت خواہ ذہن کار فرما ہے ۔ (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۲۲) ۔ [وسعت + ف : خواہ ، خواستن = چاہنا] ۔

... خیز (... ی مع) صف ۔
رک : وسعت پذیر ، دو گیری اور وسعت خیز عداوت جس کے ہمیں سابق میں بھی کئی ثبوت مل چکے ہیں فوری اور اچانک جذبات کے مشتعل ہو جانے کا نتیجہ تھی ۔ (۱۹۱۹ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۳ : ۱۷۱) ۔ [وسعت + ف : خیز ، خاستن = اٹھنا] ۔

... دامانِ کَرَم کس اضا (... کس مج ن ، فت ک ، ر) امث ۔
(کنایۃً) بخشش اور عنایت کا فروغ ؛ فیض رسانی ۔

کس قدر عام ہوئی وسعت دامان کرم
کتنی صدیوں کے اندھیروں نے اُجالا پایا

(۱۹۸۴ ، ذکر خیر الانام ﷺ ، ۸۵) ۔ [وسعت + دامان + کرم (رک)] ۔

... دینا ف مر ؛ محاورہ ۔
بڑھانا ، پھیلانا ، فروغ دینا ؛ اضافہ کرنا ، گنجائش زیادہ کرنا ۔ خیالات کو زیادہ وسعت دیں تو انتظام الٰہی کے مقاصد بزرگ اس جذبے کے دل میں رکھنے کے معلوم ہو جائیں گے ۔ (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۸۱۳) ۔ یہ پہلے خیال تھا کہ جلد اول کو وفات تک وسعت دی جائے لیکن جب کتابت شروع ہوئی تو معلوم ہوا کہ ضخامت ۸۰۰ صفحہ کو پہنچ جائے گی اور اس سے جلد کی نظافت کو صدمہ پہنچے گا ۔ (۱۹۱۷ ، سیرۃ النبی ﷺ (دیباچہ) ، ۱۰ : ۳) ۔ شہاب الدین غوری کے زمانہ ..... میں باقاعدہ سلطنت قائم ہوئی اس سلطنت کو وسعت دینے کی کوشش کی گئی ۔ (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۳ : ۷) ۔ زبان کو وسعت اور ترقی دینا ہمارا فرض ہے ۔ (۱۹۶۸ ، تاویل و تعبیر ، ۲۶) ۔ گویا غزل کے پیمانے کو تھوڑی سی وسعت دینے کی کوشش کی گئی ہے ۔ (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۳۳) ۔ یہ جو تمہیں رزق ملا ہے یہ تمہارے علم عقل کی وجہ سے نہیں ملا ہے ..... کسی کو بھی استحقاقاً رزق میں وسعت نہیں دی گئی ۔ (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۶۲۷) ۔

... رِزْق کس اضا (... کس ر ، سک ز) امث ۔
رزق کی کشائش ، روزی میں اضافہ اور برکت ۔ انبیاء و اولیا علیہم السلام کے حالات اس پر شاہد ہیں کہ سب کو ہمیشہ وسعت رزق تو نہیں ملی لیکن پاکیزہ زندگی عطا ہوئی ۔ (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۳ : ۲۰۱) ۔ [وسعت + رزق (رک)] ۔

... رکھنا ف ؛ محاورہ ۔
گنجائش ہونا ، سمائی ہونا ۔ عبادت کا لفظ یہود کے ہاں بہت وسعت رکھتا ہے بنیادی طور پر تین وقت کی نماز ہر یہودی پر فرض ہے ۔ (۱۹۸۵ ، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ ، ۲۸۳) ۔ اگر ذرا نظر غور سے دیکھیں گے تو معلوم ہوگا کہ یہ میدان باوجود تنگی کے بہت کچھ وسعت رکھتا ہے ۔ (۱۹۹۱ ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ۲۰) ۔

... صَحْرا کس اضا (... فت مج ص ، سک ح) امث ۔
صحرا کا پھیلاؤ ؛ (مجازاً) بہت وسیع ۔

ہے ذرہ ذرہ تنگی جا سے غبار شوق
گر دام یہ ہے وسعت صحرا شکار ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۷) ۔

جوش جنوں میں عالم اپنے ہوش و خرد کا کیا کہیے
ذرہ ذرہ اک صحرا ہے وسعت صحرا کیا کہیے

(۱۹۶۳ ، نیم روز ، ۲۹۹) ۔

حسن عالم تاب کی مجھ سے تو تابانی نہ پوچھ
ذرے ذرے میں نہاں ہے وسعت صحرا اثر

(۱۹۸۳ ، حصار ، ۹۸) ۔

وسعت صحرا پہ ہے سب کی نظر — کس کو یہ معلوم کہ بکھرا ہوں میں

(۲۰۰۵ ، آئینہ ہوں میں ، ۳۱) ۔ [وسعت + صحرا (رک)] ۔

... طَلَبی (... فت ط ، ل) امث ۔
توسیع چاہنا ۔ غم عشق کی یہ وسعت طلبی ..... غالب کی ہمت دشوار پسند کے معمولی اوصاف ہیں ۔ (۱۹۸۸ ، میر ، غالب اور اقبال (تقابلی مطالعہ) ، ۲۶) ۔ [وسعت + طلب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

--- ظَرفی کس صف (۔۔۔فت ظ ، سک ر) امث .
عالی ظرفی ، وسیع الظرفی ، فراخ دلی . نظریاتی وفکری پختگی ان کا حصہ ہے ، میدان کی وسعت ظرفی ان کا مسلک ہے . (۱۹۸۷ ، شاخ بری اور پیلے پھول ، ۱۱۱) . [وسعت + ظرف (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- عِلم کس اضا (۔۔۔کس ع ، سک ل) امث .
علم کی وسعت ، علمیت ، وسیع معلومات . اصغر گونڈوی نے ادب لطیف کے لیے وسعت علم ، احساس شعریت ... کو ضروری قرار دیا ہے . (۱۹۷۶ ، اختر شیرانی اور جدید اردو ادب ، ۳۸۶) . امام احمد رضا کی وسعت علم کو دیکھتے ہوئے ان بندگان خدا پر تعجب ہوتا ہے . (۱۹۸۰ ، آئینۂ رضویات ، ۱ : ۳۲) . [وسعت + علم (رک)] .

--- فِزا (۔۔۔کس نیز فت ف) صف .
وسعت دینے والا ، فروغ دینے والا .

خدا جانے بیاں کی ہے ہوا وسعت فزا کیسی
تری درگاہ سے ذرے بیاباں بن کے نکلے ہیں

(۱۹۳۸ ، روزگار فقیر ، ۲ : ۲۳۹) . [وسعت + ف : فزا ، فزودن = بڑھنا ، بڑھانا] .

--- قَلب کس اضا (۔۔۔فت ق ، سک ل) امث .
دل کی بڑائی ، عالی ظرفی ، فراخ دلی . اپنے اشعار کو تبدیل کر دیا ، ان کی وسعت قلب اور حق جوئی اور راست پسندی کی بین دلیل ہے . (۱۹۷۳ ، دو صورتیں الٰہی ، ۱۲۷) . وہ حیران تھا کہ کیا واقعی جہاز اتنا لمبا تھا یا پھر بھائی حمید کی وسعت قلب کا کرشمہ تھا . (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۲۸) . [وسعت + قلب (رک)] .

--- قَلبی کس صف (۔۔۔فت ق ، سک ل) امث .
رک : وسعت قلب . تاراچند نے حقائق کو من و عن بیان کر دیا ہے یہ بڑی جرأت مندی ہے اور اس سے محقق کی وسعت قلبی اور وسعت نظری کا علم ہوتا ہے . (۱۹۶۳ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات (مقدمہ) ، ۱۸) . وسعت قلبی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ... ان کی زمینوں پر بحال رہنے دیا . (۱۹۸۶ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۹ : ۲۰۳) . [وسعت قلب + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- کار کس اضا : امث .
کام کا پھیلاؤ . سرسید کی کامیابی اور اس کے مکتب فکر کی وسعت کار کا دارومدار دراصل ان عوامل پر ہے جس کے نتیجے میں اس تحریک نے جنم لیا . (۱۹۸۶ ، اردو نثر کے میلانات ، ۷۵) . [وسعت + ف : کار (۱) (رک)] .

--- کَدَہ (۔۔۔فت ک ، د) امذ .
بہت بڑی جگہ : وسیع و عریض میدان .

وسعت کدۂ ارض و سما دے مجھ کو
اڑنے کے لئے اور فضا دے مجھ کو

(۱۹۹۱ ، ذہن و ضمیر ، ۳۱) . [وسعت + ف : کدہ ، لاحقۂ ظرفیت] .

--- مَشرَب کس اضا (۔۔۔فت م ، سک ش ، فت ر) امث (قدیم) .
مختلف عقیدے ، دین یا مذہب کے لیے گنجائش رکھنے کی کیفیت ، مسلک میں فراخی ہونے کی حالت ، دوسرے عقائد کو برداشت کرنے کی حالت یا کیفیت ، مسلک کی فراخی .

مجنوں کی طرح وحشی صحرائے جنوں تھیں
ہے وسعت مشرب تجھی میدان ہمارا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۹۵) .

رہیے جہاں میں وسعت مشرب سے نیک نام
مجھ کو مرید ہندوؤں کو رام کیجیے

(۱۹۵۳ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۲۲۵) . [وسعت + مشرب (رک)] .

--- مَشرَبی کس صف (۔۔۔فت م ، سک ش ، فت ر) امث (قدیم) .
مختلف عقائد کے لیے گنجائش کی کیفیت یا حالت ، مسلک کی فراخی ، دوسرے عقائد کو برداشت کرنے کی حالت ، وسعت مشرب .

ہیں صلح کل کے گوہراں میرے سخن سوں جلوہ گر
از بس کہ وسعت مشربی سوں دل مرا دریا ہوا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۹) . [وسعت مشرب + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- مَعنی کس اضا (۔۔۔فت م ، سک ع) امث .
مفہوم کا وسیع ہونا : ایک سے زیادہ مفہوم ہونے کی حالت یا کیفیت . غالب کے دیوان میں ایسے اشعار معقول تعداد میں نکل سکتے ہیں جو بلاغت اور وسعت معنی کے اعتبار سے عدیم النظیر ہیں . (۱۹۶۲ ، ادیب ، جولائی ، جنبر (تنقید غالب کے سو سال ، ۱۰۵)) . [وسعت + معنی (رک)] .

--- نَظَر کس اضا (۔۔۔فت ن ، ظ) امث .
وسیع النظری : فراخ دلی : حوصلہ مندی : بصیرت ، نظر کی گہرائی ، فراست . جب تک عورت اپنی فطرت اور اپنی حوصلہ مندیوں ، اپنی وسعت نظر اور اپنی رنگینیوں میں زلیخا نہ بن جائے وہ کسی یوسف کا دامن چاک نہیں کر سکتی . (۱۹۳۹ ، محشر خیال ، ۹۳) .

کمال شوق نے کی وسعت نظر پیدا
جمال یار ہر اک شے میں پا رہا ہوں میں

(۱۹۳۳ ، صد رنگ ، ۸۳) . فی الحال نہ تو ادیب اتنے بے حس ہیں نہ معاشرے میں اتنی وسعت نظر ہے اس لئے دونوں میں سے ایک بات بھی نہیں ہو رہی . (۱۹۸۹ ، تحقیقی عمل اور اسلوب ، ۱۴۰) . تمہارے دوست کی وسعت نظر ... ایک خاص تجربہ ہے . (۲۰۰۳ ، تسلیمات ، ۳۱) . [وسعت + نظر (رک)] .

--- نَظَری کس صف (۔۔۔فت ن ، ظ) امث .
رک : وسعت نظر . تاراچند نے حقائق کو من و عن بیان کر دیا ہے یہ بڑی جرأت مندی ہے اور اس سے محقق کی وسعت قلبی اور وسعت نظری کا علم ہوتا ہے . (۱۹۶۳ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۱۸) . اگر قاضی یا جج یا مجسٹریٹ یا حاکم وسعت نظری اور فراست سے کام لیں تو ... انسانیت کا پہلو نمودار ہو سکتا ہے . (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۴۷) . [وسعت نظر + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- نِگاہ کس اضا (۔۔۔کس ن) امث .
رک : وسعت نظر . فرخ احمد صاحب ایسی سیر حاصل گفتگو کرتے کہ ان کے اعلیٰ مطالعہ اور وسعت نگاہ کا قائل ہونا پڑتا . (۱۹۹۵ ، قومی زبان کراچی ، مئی ، ۶۹) . [وسعت + نگاہ (رک)] .

... ہونا ف مر: محاورہ.

۱. مالی حیثیت اچھی ہونا ، فراغ دستی ہونا ، مقدور ہونا . کسی بخت مدت العمر دکان داری کرتا رہا اس کو یہ وسعت ہوگئی تھی کہ سودی روپیہ بھی قرض پر چلاتا تھا . (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۱۵۹). ۲. گنجائش ہونا ، سمائی ہونا . آپ کے خیالات میں وسعت ہونی چاہیے رونے کے بے شمار فوائد ہیں . (۱۹۳۱ ، پرواز ، ۳۲). اس لحاظ سے اس مذہب میں فرد کی بڑی اہمیت ہے .... دوسرے اتنی وسعت ہے کہ جس کا جی چاہے .... اس رسی کو پکڑ لے . (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۱۱۵).

وُسْعَہ (ضم و ، سک س ، فت ع) امذ .

(حیوانیات) جسم کے کسی حصے کا معمول سے زیادہ لمبا ہو جانا (Prolongation) ، تطاول . دونوں طرف سے ایک ایک سینگ نما وسعہ نکل کر پیچھے کی طرف جا کر اندر کو مڑ جاتا ہے . (۱۹۹۵ ، حیوانیات ، ۱ : ۱۷۳). [ع].

وَسْق (فت و ، سک س) امذ .

(لغتاً) جمع کر لینا ؛ مراد : بوجھ جو اونٹ اُٹھا سکے ، بار شتر ؛ ایک وزن جو ساٹھ (۶۰) صاع کے برابر ہوتا تھا . بعض کو بقدر ایک فرق کے اور بعض کو ایک وسق کے اور بعض کو اس سے زیادہ حتیٰ عطا کی ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۸۱). حضرت ابوبکرؓ نے اپنی بیٹی حضرت عائشہؓ کو ۲۰ وسق کھجوریں .... ہبہ کی تھیں . (۱۹۶۸ ، مجموعہ قوانین اسلام ۳۰ : ۹۷). جب آپ ﷺ کا وصال ہوا تو گھر میں کھانے کو جو کے ایک وسق (ایک مقدار) کے سوا کچھ نہ تھا . (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۹ : ۴۹۶). [ع].

وَسُک (فت و ، ضم س) امذ .

اجمیر میں واقع جھیل سانبھر سے حاصل ہونے والا نمک تیز درخت Sesbana Grandiflora (نباتیات). [س : वसुक].

وِسْکاسِٹی (کس و ، سک س ، کس س) امث .

چپچپاہٹ ، لزوجیت ، لزج ہونے کی کیفیت یا درجہ ؛ (طبعیات) کسی سیّال (تیل وغیرہ) کی اندرونی مزاحمت جو اسے بہنے سے روکے . بھاری پانی کی لزوجیت یعنی وسکاسٹی زیادہ ہوتی ہے . (۱۹۷۱ ، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز ، ۸۵). تیل کا گاڑھا پن جسے وسکاسٹی .... کہتے ہیں تیل کے بہاؤ میں رکاوٹ کا دوسرا نام ہے یعنی تیل جتنا زیادہ گاڑھا ہوگا بہنے میں اسی قدر رکاوٹ پیدا کرے گا . (۱۹۷۵ ، پیٹرول انجن ، ۱۹۵). [انگ : Viscosity].

وِسْکی (۱) (کس و ، سک س) ضمیر امث ؛ = اس کی (قدیم).

اُس کی ("اُس کا" کی تانیث) . اماں ، ہم سے کیا کہتے ہو ؛ میں وخت تو بھاگا ہے ، ہمارے سامنے وسکی رہتی تو کوئی ہم سے پوچھے . (۱۹۳۰ ، مضامین رموزی ، ۱ : ۱۱۸). [وس (اس کا قدیم املا) + کی (رک)].

وِسْکی (۲) (کس و ، سک س) امث ؛ = وہسکی .

اسکاٹ لینڈ کی مشہور شراب جو عام طور پر سوڈا یا پانی ملا کر استعمال کی جاتی ہے ، وہسکی ؛ (مجازاً) شراب .

وسکی والے انگلا والے لیمنڈ والے سوڈا والے

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۹۱۱). اے وسکی میں ڈوبے ہوئے انسان تمھیں میری طرح تنہا ہونے کا حق حاصل نہیں ہونا چاہیے . (۱۹۵۲ ، بجلی کہانیاں ، ۹۸). اس معاہدے کے تحت کہ سلطنت برطانیہ پر سورج غروب نہیں ہوتا وسکی سوڈے کے گلاس خالی کرتے رہتے تھے . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۲۵).

صرف قطرے سے تو قطعات ہی ممکن ہیں فگار
ہاں اگر وسکی و رم ہو تو غزل ہوتی ہے

(۱۹۸۷ ، (خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۳۷۳)). ابھی اس شعر کی شرح کر کے دیکھتا ہوں ، ذرا وسکی کا ساتواں جام تو بنالوں . (۱۹۹۳ ، ہدایت نامہ شاعر ، ۴۷). میں یہ بھی جانتا ہوں کہ وسکی ایک شراب کا بھی نام ہے . (۲۰۰۴ ، (تسلیمات ، ۲۶۳)). [انگ : Whisky].

... چَڑھنا محاورہ .

وسکی کا نشہ چھانا ، شراب کا نشہ طاری ہونا . میرا ذہن کام نہیں کر رہا ہے وسکی چڑھ رہی ہے . (۱۹۷۵ ، بازگشت و بازیافت ، ۴۸).

وِسِل (کس و ، س) امث .

ریل کے انجن یا بحری جہاز یا پرندوں کی سیٹی کی آواز تیز ہوا چلنے کی آواز ، سیٹی . بجلی کی ایک اچانک چمک یا سٹیم انجن کی وسل کے اچانک شور کا بیان کرتے ہوئے مناوٹ کہتا ہے . (۱۹۹۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۱۹۸). ہم وہاں .... جہازوں کے وسل اور .... چڑیوں کی آوازیں سنا کرتے تھے . (۲۰۰۳ ، روح کے زخم ، ۱۹). [انگ : Whistle].

... بَجانا ف مر : محاورہ .

سیٹی بجانا تیز متوجہ کرنا . دشمن کی ریوار آنکھوں میں کھٹکنے لگی میں نے وسل بجائی اٹینشن . (۱۹۸۵ ، کھویا ہوا آدمی ، ۲۴۲).

... دینا ف مر : محاورہ .

سیٹی بجانا ؛ (روانگی کے وقت) گاڑی وغیرہ کا سیٹی بجانا . اچانک انجن نے وسل دی تو اماں کے ہاتھ کی گرفت سخت ہوگئی . (۱۹۸۴ ، پرایا گھر ، ۱۲۱). ٹرین نے وسل دی اور پلیٹ فارم سے سرکنے لگی . (۱۹۸۹ ، دلی دور ہے ، ۱۸۷).

وَسْلِین (فت نیز و ، سک س ، ی مع) امث .

رک : ویسلین جو مروّج املا ہے ؛ چکنائی جو پٹرولیم مصنوعات سے حاصل ہوتی ہے . وسلین کو آگ (کذا) پر گرم کر کے پگھلا لو اور اس میں ریڈی کا تیل ملا کر حل کرو . (۱۹۵۰ ، چرم سازی ، ۹۲). [انگ : Vaseline].

وَسْم (فت و ، سک س) امذ .

۱. نشان ، داغ ؛ نشان کرنا ، داغ کرنا (امین گلاس). ۲. وہ نقش جو بعض لوگ اپنے ہاتھوں وغیرہ پر گدوا لیتے ہیں . نیز وسم کے تازے نشانوں کو دور کرتا ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۳۳). ۳. (تصوف) سالک کی وہ کیفیت جس میں وہ یہ خیال کرتا ہے کہ نہ جانے میرے متعلق خدا نے ازل میں کیا فیصلہ کیا ہے . امام غزالیؒ نے مندرجہ ذیل اصطلاحات کا اضافہ کیا .... فتوح ، وسم و رسم ، زوائد ، ارادہ ، ہمت . (۱۹۵۳ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۱۰۶). جس نے رسم (صورت) کو جانا وہ مغرور ہو جاتا ہے اور جس نے وسم (نشان) کو پہچانا وہ متحیر ہو جاتا ہے . (۱۹۸۴ ، یوسف سلیم چشتی ، تاریخ تصوف ، ۳۹۷). [ع].

وَسْمَہ (فت و ، سک س ، فت م) امذ ؛ = وسمہ .

نیل کی پتی سے بنا ہوا سیاہی مائل سرخ مرکب (خضاب) جس سے بالوں کو رنگتے ہیں .

بھنووں پہ کھنچی وسمہ او رات کا
عنبر کا کھنچی خط بہت وحات کا

(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۸۷).

محرابیِ ابرواں کو وسمہ ہوا ہے زیور
کیوں کر کہوں نہ اُنکوں اب زینت المساجد

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۱۸ (الف)).

ذوقِ زیبا ہے جو ہو ریشِ سفیدِ شیخ پہ
وسمہ آبِ بنگ سے مہندی مئے گلرنگ سے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۴۱۲). آدھ پاؤ خشک وسمہ لے کر تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر خوب رگڑیں. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲: ۱۱۱). وہ قد میں جلوہ، زلف میں شکن، ابرو میں وسمہ، یاقوت میں آب، مشک میں خوشبو ہے. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۱۴۳). مینڈھے کے سینگ کی طرح بل کھائی مونچھ مہندی و وسمہ کا خضاب کر میں پکا اور اس میں پیش قبض. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، جنی، ۱۷). ۲. گلگونہ، اُبٹنا (فرہنگ آصفیہ). ۳. ایک قسم کا کپڑا جو چاندی کے ورقوں اور چونے کی لاگ سے چھاپا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ). [ع: وسمۃ کا مغرّب].

--- اَبرُو کس اضا (--- فت ا، سک ب، و مع) امذ.

ابرو کو مزید سیاہ کرنے کے لیے وسمہ لگانا؛ ابرو کا سنگھار.

بچے کس طرح سے جو وسمۂ ابرو کا ہو مارا
کہیں بھی تیغِ زہر آلود کا زخمی جیا قاتل

(۱۷۸۰، گل عجائب، ۶۳).

کوشش اس کے لئے ہے لاحاصل
وسمہ ابرو پہ جیسے اندھے کے

(۱۸۰۱، باغ اردو، ۱۳۰).

نہ اسے فکرِ شانہ و گیسو نہ اسے شوقِ وسمۂ ابرو

(۱۸۲۸، مثنوی سراپا سوز، ۲۲). [وسمہ + ابرو (رک)].

--- بَر اَبرُوئے کور کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) بیکار کام پر محنت صرف کرنا. شاہ محمد خان اور عبدالقادر وغیرہ طلبا سے یہ توقع کرنا کہ وہ کچھ پڑھیں گے وسمہ بر ابروئے کور کا مصداق ہے. (۱۹۳۹، آپ بیتی (ولایت حسین)، ۵۳).

--- پوش (--- و مج) صف.

وہ جو وسمہ (نیل کی پتیوں) سے رنگے ہوئے کپڑے پہنے (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[وسمہ + ف: پوش، پوشیدن = ڈھانپنا].

--- دار صف.

وسمہ (نیل کے پتوں) سے رنگا ہوا (کپڑا وغیرہ) (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[وسمہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- کَرنا ف م؛ محاورہ.

بالوں میں خضاب لگانا؛ وسمہ لگانا.

ابرواں پر کیا اس ماہ لقا نے وسمہ لو سیہ تاب ہوا مغربی تلواروں پہ

(۱۸۹۳، معیار نظم، ۱۰۳).

--- لگانا محاورہ.

خضاب لگانا؛ بالوں کا رنگنا.

لگا وسمہ نہ کر ابرو کو بے آب خدا کر اس تیغ کو ظالم سیہ تاب

(۱۷۸۰، گل عجائب، ۱۵).

وسمہ ابرو پہ لگا اپنی ہے خوبیِ چشم
شاخِ آہو پہ نہیں کس لئے بینا کرتا

(۱۸۳۸، نصیر، چمنستان سخن، ۳۰). سفید بالوں میں خضاب کیوں نہیں لگاتے پہلے مہندی کا استر دیجئے پھر وسمہ کا ابرو لگایئے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۹۰). مالک مکان کچھ کہنا چاہتے ہیں اور تازہ وسمہ لگا کر آتے ہیں. (۱۹۸۳، دیگر احوال یہ کہ، ۱۵).

--- ہونا محاورہ.

بالوں میں خضاب لگا ہونا؛ مانگ پٹی ہونا.

کبھی آنکھوں میں سرمہ ہے کبھی ابرو پہ وسمہ ہے
تنی جاتی ہے واں ہر دم نئی تلوار کیا باعث

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۷۵).

وِسْمی (کس و، سک س) امذ.

۱. حیرت، تحیر، گھبراہٹ، پریشانی، بے چینی (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. غرور، تکبر؛ ڈر، دہشت، ہول، ہراس (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: विस्मय].

وَسَن (فت و، س) امذ.

۱. کپڑا، لباس (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. مکان، جائے رہائش، امن (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वसन].

وَسَن (فت و، فت نیز سک س) امذ.

۱. مزدوری؛ کرایہ، تنخواہ، قیمت؛ دولت، مادہ، چیز (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. رہنا، رہائش رکھنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. موت (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۴. چمڑا، کھال (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वस्न].

وَسَنْت (فت و، س، سک ن) امذ.

۱. بسنت؛ موسم بہار، بہار کا موسم. وسنت ... اُردو میں اسے بسنت (بائے موحدہ سے) بولتے ہیں. (۱۹۸۶، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۲: ۴۸۶). ۲. چیچک، مروڑ؛ چیچک، سیتلا (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. (موسیقی) ایک راگ اور ایک سر کا نام جو بسنت میں گایا جاتا ہے. وسنت ... یہ ایک راگ کا نام بھی ہے جو اس موسم میں گایا جاتا ہے. (۱۹۸۶، کتب لغت کا تحقیقی اور لسانی جائزہ، ۲: ۴۸۶). [بسنت (رک) کا بگاڑ].

--- کُسُم (--- ضم ک، س) امذ.

ایک درخت جو موسم میں پھول لاتا ہے، لاط: Cordia Myza (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [وسنت + کسم (رک)].

وَسَنْتی (فت و، س، سک ن) (الف) صف :- بسنتی.

(ہندو) وسنت (رک) سے متعلق یا منسوب ، بسنت کا ؛ بہار کے موسم سے متعلق نیز زرد یا نارنجی رنگ کا (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات). (ب) امذ. ۱. (ہندو) ہندوؤں کا ایک تہوار جو ماہ اگست میں نئے چاند میں کرشن جی اور رادھا کی یاد میں منایا جاتا ہے ان کی شکلوں کی مورتیاں ایک پالنے میں بٹھائی جاتی ہیں جو مکان یا مندر کی چھت میں لٹکا ہوتا ہے ، رسم ادا کرتے وقت پالنے کو جھلاتے رہتے ہیں ، جھولے کا تیوہار. موسم بہار میں بھرپور چاندنی میں جب جھولے کا تیوہار (وسنتی) منایا جاتا ہے اور صحبت نشاط و نغمہ گرم ہوتی ہے تو لوگوں کی گردنیں چنبیلی کے موٹے موٹے ہاروں سے بھر جاتی ہیں. (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۱۹۳). ۲. (موسیقی) ایک سُر کا نام (پلیٹس : جامع اللغات). [وسنت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

وَسَنْج (فت و ، س ، غنہ) امذ.

(طب) پہاڑوں اور پتھروں کی درزوں میں اگنے والی ایک روئیدگی ، وشج ..... اس لفظ کا معرب وسج ہے. (۱۹۳۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۹۵). [ف : وشج کا معرّب].

وَسُو (فت و ، و مع) امذ ؛ امث.

۱. (ہندو) ایک قسم کے خدا کا نام ، ایک نیم خدائی ہستی کا نام ؛ آٹھ عدد . اگنی ؛ سورج ، روشنی کی کرن (پلیٹس : جامع اللغات). ۲. لگام ، باگ ؛ گلے میں باندھنے کی رسی ؛ دولت ، دولت مند ، دولت مند عورت (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات). ۳. مادہ ، چیز ؛ سونا ؛ جواہر ؛ پانی ، ایک قسم کی مچھلی ؛ ایک قسم کا نمک ؛ پیلے رنگ کی مچھلی (پلیٹس : جامع اللغات). ۴. زمین ، دنیا ، کرۂ ارض (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات). [س : वसु].

... دیوتا (... ی مج ، سک و) امذ.

(نجوم) چوبیسواں نکشتر (پلیٹس). [وسو + دیوتا (رک)].

... مان صف.

امیر ، دولت مند (پلیٹس : جامع اللغات). [وسو + مان (۱) (رک)].

... متی (... فت م) امث.

زمین ؛ امیر عورت (ہندوؤں میں عورت کا ایک نام) (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات). [وسو + متی (۱) (رک)].

وِسْواد (کس و ، ضم س) صف.

بے مزہ ، پھیکا ؛ پھیکا پن ، بے لطفی ، بے سواد (پلیٹس : جامع اللغات). [س : و : حرف نفی + سواد (رک)].

وَسْواس (فت و ، سک س) امذ.

۱. بُرا خیال جو دل میں آئے ، وہم ، شک و شبہ ؛ گمان ، ظن ؛ الجھن ، تردّد. پانی بیوے گا سو وسواس کے قطریاں میں ڈوبے گا. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۵). کسی کوں برا بولنا یوں وسواس ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۶).

حق کے نام سوں جن کوں واس ۔۔۔ تن کوں کل بھر نہ وسواس
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۸۸).

جب ابلیس بیٹے تے توں وسواس کوں نیارا کیا
ہر گھڑی میں کے بڑاں ابلیس کوں رسوا کیا
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۶۹).

چونکتا سا رات کیوں سوتا ہے اوس کے پاس کہہ
کیا ہے تیرے دل میں جا عاشق ستی وسواس کہہ
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۶). یہ وسواس تمیں نہ کرکہ یہ آدمی زاد ہے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۵۳). حضرت وسواس نہ فرمائیے اور بادشاہ زادے کے سفر کے مانع نہ ہوجیے. (۱۷۹۲ ، شاہ عالم ثانی ، عجائب القصص ، ۷۵).

شر و وسواسِ شیاطیں سے بچالے مجھ کو
تیرے سایہ میں چھپا آکے ہوں اے ربِ فلق
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۳۰).

سودائے عشق یاں تو ہے سر میں بھرا ہوا
نام جنوں سے کرتے ہیں وسواس اور لوگ
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۰۱). سرکار نے ظفر علی خاں کی ضمانت کے لیے بیس ہزار روپیہ مانگا ہے مگر یہاں روپیہ کہاں تارک دنیا قوم کے پاس اور یہ وسواس. (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۹۱).

اگر لہو ہے بدن میں تو خوف ہے نہ ہراس
اگر لہو ہے بدن میں تو دل ہے بے وسواس
(۱۹۳۵ ، بانگ درا ، ۲۱۶).

دل میں وسواس لایئے نہ حضور
حال سنئے تو رحم آئے ضرور
(۱۹۳۲ ، برنگ بسنت ، ۲). اس دور میں اخلاص ، وسواس اور دھڑ دسر وغیرہ کے قافیے عام تھے ، ردیف کی کچھ ضرورت نہ تھی. (۲۰۰۳ ، اقبال کی نثری اور لسانی بحثیں ، ۳۳). ۲. خوف ، اندیشہ ، ڈر ، ہراس ، دہشت ، ہول.

خوف طرف کیوں جایئے کا ہے کریئے آس
بیٹھے مندر اپنے نوشہ بے وسواس
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۳۶).

حق سے کچھ دل نے نہ لا وسواس
اون کے پانی بھر ملا الماس
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۹). میں بھی مارے وسواس کے ایک کوٹھری میں جا گھسا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۹).

زندگانی سے ہے مقصود شراب و ساقی
اور باقی تو ہے سب وہم و خیال و وسواس
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۸). کنیز نے کہا اس سے غم اور وسواس دور ہوتا ہے ، عشق اور غصہ ٹھنڈا پڑتا ہے. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۳۱). مراکز تیاری کے ..... مرحلے میں والدین نوجوانوں کے احتلام سے متعلق خواب و وسواس سے دوچار ہوتے ہیں. (۱۹۷۰ ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۱۴۰). بشارت ہوئی ، اے شخص وسواس کو دل میں جگہ نہ دے. (۱۹۸۹ ، عسکری کے افسانے ، ۲۰۱). ۳. ایک قسم کا چاول جس کے پکنے میں خوشبو نکلتی ہے (نور اللغات). [ع].

--- اُٹھانا / اُوٹھانا ف مر: محاورہ.

بُرا خیال پیدا کرنا نیز وسوسہ ترک کرنا، شک و شبہ دور کرنا.

امیدوں کے اوٹھا خاطر سے وسواس
انیں مخلص دل کر شاطرِ یاس

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۸۵).

--- اُٹھنا / اُوٹھنا ف مر: محاورہ.

بُرے خیال آنا، وہم ہونا. اے حکیم صاحب ظاہر میں تو مجھے نہ بخار ہے نہ کھانسی ہے نہ زکام ہے مگر خود بخود کچھ دل بیٹھا جاتا ہے، بُرے بُرے وسواس اوٹھتے ہیں. (۱۸۷۹، امغر اکبرآبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزمان، ۷۱).

--- اُلْخَنّاس (--- ضم س، غم ا، سک ل، فت خ، شد ن) امذ.

بُرا خیال؛ شیطانی بہکاوا. جبلی خامیوں اور وسواس الخناس سے کون واقف نہیں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جولائی، ۱۷). [وسواس + رک: ال (۱) + خنّاس (رک)].

--- آنا ف مر: محاورہ.

وسوسہ گزرنا، وہم ہونا، شک و شبہ ہونا.

یو وسواس آیا جو اس دل اپر
اٹھیا واں تے برخ دھر کے منزل اپر

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۵).

بیگانی نگی بات بیگانے کی عجب ہے
آخر کوں اُسے غیر سوں وسواس نہ آیا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۴۷).

اپنے سائے کی طرح یاد رکھو پاس مجھے
تم اکیلے نہ پھرو آتے ہیں وسواس مجھے

(۱۸۸۶، دیوانِ سخن، ۲۰۱). دل کو لاکھ سمجھایا پر کمبخت نہ مانا ہزار طرح کے وسواس آنے لگے، آخر وہ پنہ سنجالتی بیٹھک کی طرف چلیں. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۳۱).

--- پَیدا ہونا ف مر: محاورہ.

بُرا خیال آنا، تردّد ہونا، وہم ہونا. بادشاہ کے دل میں بڑا وسواس پیدا ہوا کہ میں جانتا نہیں ہرموکس واسطے جب تب وداس رہتا ہے. (۱۸۰۰، قصۂ گل و ہرمز، ۱۱۸).

--- خَنّاس (--- فت خ، شد ن) امذ.

رک: وسواس الخنّاس.

بھی تکبیر تحریمہ ہے آٹواں
توں وسواس خنّاس توں لات داں

(۱۶۶۶، شریعت نامہ، شاہ ملک، ۶۳). [وسواس + خنّاس (رک)].

--- ڈالنا ف مر: محاورہ.

بُرا خیال پیدا کرنا؛ وہم دلانا؛ شک و شبہ میں مبتلا کرنا. پچھوے کی عقل سخت سخت باتیں کہتی تھی، اور طبع شوم اسکے مقابل وسواس ڈالتی تھی. (۱۸۰۳، نثرِ افروز، ۲۱۰).

--- کَرْنا ف مر: محاورہ.

گمان کرنا، شک کرنا، اندیشہ کرنا، فکر کرنا، تردّد کرنا، وہم کرنا. دوسرے جو کوئی اور دیکھے تو وسواس کرے کہ شاید میرے ہی اوپر کچھ اشارت نہ کی ہو. (۱۷۳۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۳۵۸).

بیگانہ مجھ رقیب سے وسواس کچھ نہ کر
قربان تنگ زباں سے تو مجھ یار بہت ہیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۳۲). نہ قسم کا پاس کیا نہ جان کا وسواس کیا. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۵۱).

تم کو لازم ہے مرا پاس کرو
دل میں کچھ اور نہ وسواس کرو

(۱۸۹۹، مثنوی امید و بیم، ۱۲). تم تو ناحق وسواس کرتی ہو میں کچھ کہتا ہوں. (۱۹۵۹، اتالیق بی بی، ۵۷۳).

--- گُزَرْنا محاورہ.

بُرا خیال آنا؛ وہم ہونا، شک و شبہ ہونا. آپکی نازک مزاجی سے دل ڈرتا ہے، لاکھ طرح کا وسواس گزرتا ہے. (۱۸۶۸، انشائے سرور، ۳۰).

--- لانا ف مر: محاورہ.

دل میں بُرا خیال لانا؛ وہم کرنا.

حق سے کچھ نہ لا وسوس
اس کے پانی بھر ملا الماس

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲).

خدا کا فضل ہے دل میں نہ لا میاں وسواس
کہاں یہ عشق کہاں حسن اور کہاں وسواس

(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر، ۲۱۰).

--- ہونا ف مر: محاورہ.

وسواس کرنا (رک) لازم؛ تردّد ہونا، وہم ہونا، شبہ ہونا. دل میں نہایت رعب و وسواس پیدا ہوا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۹). کسی کی آبرو کا تمھیں پاس نہیں اپنی عزت اور وقار سے بھی وسواس نہیں بس اپنے مطلب سے غرض ہے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۷۵). ماو پاپا کو یہ وسواس ہو گیا ہے اگر وہ دونوں قید سے چھوٹے تو یہ سر اور تاج دونوں جاتے رہیں گے. (۱۹۰۷، سفید خون، ۷۹).

وِسْواس (کس و، سک س) امذ.

رک: وشواس؛ اعتبار، بھروسہ، اعتماد (پلیٹس). [بسواس (رک) کا بگاڑ].

وَسْواسی (فت و، سک س) صف.

وسواس (رک) سے منسوب یا متعلق؛ وہمی، شک کرنے والا.

بوقتِ شام شکلِ ماہ دیکھ اوس بن یہ مضطر ہوں
کہ وسواسی کوئی جوں ایک اختر دیکھ لیتا ہے

(۱۸۰۹، جرأت، د، ۲۷۷). الا سب کے سب از بس وہمی اور وسواسی ہیں. (۱۸۵۳، مرآۃ الاقالیم، ۱۲). بعضے ڈاکٹروں کا بیان ہے کہ زیادہ تمباکو پینے والوں کی اولاد اکثر نہایت وسواسی ہوتی ہے. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت، بجہت مدارس ہند، ۱۷۳). وسواسی ہوں، اس خیال سے کہ شیطان سے دین کو بچاؤں. (۱۹۴۳، تذکرۃ الاولیا، مرزا جان، ۱۱۵). وسواسی علامات ان میں ظاہر ہونے لگتی ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۲۵۲). اگر بغداد میں دولت مند قارون بھی آجائے تو وہ بھی فکر مند اور وسواسی بن جائے گا. (۱۹۸۵، فنون، لاہور، دسمبر، ۱۳۱). [وسواس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

وَسُورا (۱) (فت و، و مع) امث.

بدچلن عورت، بدکار عورت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س वसूरा].

وَسُورا (۲) (فت و، و مع) امذ (قدیم).

دکھ، رنج، تکلیف؛ بے میل.

ساجن کو ساجن ملے سودے کو سودا
طالب کو مرشد ملے مٹ جائے وسورا

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۱۴). [مقامی].

وَسْوَسا (فت و، سک س، فت و) امذ (قدیم).

رک: وسوسہ جو درست املا ہے.

اپی شور سن دل میں لا وسوسا
کنور جا درختوں کے بھیتر چھپا

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۱۸۰). [وسوسہ (رک) کا ایک املا].

وَسْوَسات (فت و، سک س، فت و) امذ؛ ج (شاذ).

وسوسہ (رک) کی جمع؛ وساوس، وسوسے. قوشادی اڈیٹر ہیں مصور جذبات، نازک خیال بیان ہمت کہ خدائے سخن کہتے نہیں جھجکتے اس لیے ہمارا دماغ بھی اس قسم کے وسوسات سے خالی نہیں. (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۲۷ : ۳). [وسوسہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

وَسْوَسَہ (فت و، سک س، فت و، س) امذ.

۱. شیطانی خیال جو کفر اور گناہ کا باعث ہو، بُرا خیال جو دل میں گزرے، وہم، وسواس، شک، شبہ، بدگمانی، جھوٹا خیال. ہوا وسوسہ شہ کو از حد کمال. (۱۶۴۰، بہرام و حسن بانو، ۱۶).

ہر صبح یہ خطرہ ہے کہ طے کیجیے منزل
ہر شام یہ دل وسوسۂ سود و زیاں ہے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۶۳).

گر شکر کرے تو زیادہ ہو جاہ و حشم
دل سے بھی مٹے وسوسۂ بیش و کم

(۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۸). یہ نرا وسوسہ ہے مجھ سے وحشی بے خود سے ایسی ہوشیاری دور ہے، جیتے جی مرگ منظور ہے، مگر بھیج کر دھوکا کھانا، جان بوجھ کر بھول جانا کس ملت میں روا ہے؟ (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب (مرتبہ: رشید حسن خاں)، ۱۱۷).

دل پُر وسوسہ کی ہوتی ہے مے سے واشد
کھلتا ہے ہاتھ سے ساقی کے یہ قفلِ وسواس

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۴۸). اگر غمازوں کے کہنے سے بادشاہ کی خاطر میں کوئی وسوسہ آیا ہو تو یہ تلوار حاضر ہے سروں کو اڑوا دیجیے. (۱۸۹۷، شام سلطنت تیموریہ، ۱۱۳). ایک دوسرے کے لباس اور جثہ میں کوئی مشابہت نہ تھی. یہ بالکل وسوسہ ہے. (۱۹۴۳، خونی راز، ۶۰).

ایمن تو ہو میں کوئی وسوسہ و خطر نہیں
یہ وہ حریم ہے جہاں پردہ دری کا ڈر نہیں

(۱۹۵۱، نوائے پاک، ۱۵۳). لوگوں کے ذہن میں پیدا ہونے والے اس وسوسہ کو بھی کہ ہم اللہ کے سوا کسی اور کی اطاعت کیوں کریں یہ کہہ کر ختم کر دیا. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۹: ۳۲۹). ۲. فریب، چکّر، دھوکا.

پھریں گے ملتے شیاطیں پڑے کفِ افسوس
رہے گی وسوسہ کرنے کی ایک کو نہ مجال

(۱۸۵۷، سحر (نواب علی)، ریاض سحر، ۲۳). شیطان نے آدم علیہ السلام کو وسوسہ دیا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبی ﷺ، ۴: ۷۳۹). تمام خطرات کی حقیقت وہموں اور شیطانی وسوسوں سے زیادہ نہیں یہی وسوسے اس پر چھا جاتے ہیں، اسے اللہ کے راستے سے دور ہٹا کر پرنیکی سے محروم کر دیتے ہیں. (۱۹۸۹، آثار جمال الدین افغانی، ۳۷۹). ۳. خوف، ڈر، اندیشہ.

نہیں کچھ وسوسہ خورشیدِ محشر کی حرارت کا
سپر کی طرح رکھ لوں گا میں سر پر خشتِ بالیں کو

(۱۸۵۴، گلستان سخن، ۳۳۸). میرا وسوسہ تھا کہ آغا صاحب نے مجھے ٹال دیا ہے اور میری البم ضائع ہو گئی. (۱۹۳۳، آسماں کیسے کیسے، ۲۱).

اٹھ بندگی سے مالکِ تقدیر بن کے دیکھ
کیا وسوسہ عذاب کا کیا کاوشِ نجات

(۱۹۴۳، شبستان، ۳۰). اس کے دل میں وسوسہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ بے تحاشہ کھانے والا شخص اور ہڈیوں کا ڈھانچ کوئی اور تھا یا وہ خود ہی ہے. (۱۹۸۰، ترقی پسندی، جدیدیت، مابعد جدیدیت، ۲۵۵). بس اس گروہ کا یہ وسوسہ اس اتحاد کو کھا گیا. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۱۲). [ع: وسوسۃ کا مفرس].

ـــ اُٹھنا ف مر: محاورہ.

وہم پیدا ہونا، تردُّد ہونا. اس کے دل میں تاریک سے وسوسے اٹھتے تو بھی وہ اپنی روح کی گہرائیوں سے گل کا ہاتھ پکڑ لیتی اور مکمل اعتماد سے اپنے دل کو سمجھاتی. (۱۹۶۲، ایک عورت ہزار دیوانے، ۳۱۲).

--- اَنْداز (۔۔۔فت ا، سک ن) صف.
وسوسہ ڈالنے والا ؛ مراد شیطان. (شیطان) وسوسہ انداز کی بدی سے جو (خدا کا نام سُن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے. (۱۹۰۰، ترجمہ قرآن مجید، مولانا فتح محمد جالندھری، ۹۰۳). ہمیں نے انسان کو پیدا کیا اور ہمیں جانتے ہیں اس کے دل میں کیا چیز وسوسہ انداز ہوتی ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۱۵۷). [وسوسہ + ف : انداز، انداختن = ڈالنا].

--- اَنْدازی (۔۔۔فت ا، سک ن) امث.
وسوسہ انداز کا کام ؛ وسوسہ ڈالنا، وسوسہ پیدا کرنا. شیطان کی وسوسہ اندازی کا رخ دراصل حضرت آدم ہی کی طرف تھا. (۱۹۷۲، تفہیم القرآن، ۳ : ۱۳۳). شیطان نے کہیں اپنی جمالیاتی فریب کاری اور وسوسہ اندازی سے حسین و دلکش تو نہیں بنا رکھا ہے. (۱۹۹۱، سرگذشت فلسفہ، ۱ : ۱۹). دشمنانِ دین وسوسہ اندازی کر رہے ہیں. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۷ : ۲۰۳). [وسوسہ انداز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- آرا صف.
رک : وسوسہ انداز.

بے غم ہے نفسِ وسوسہ آرا سے قلبِ پاک
قصہ ہے یاد کعبہ کو اصحابِ فیل کا

(۱۸۷۷، انور دہلوی، ۲۰). [وسوسہ + ف : آرا، آراستن = سجانا].

--- آنا ف مر : محاورہ.
بُرا خیال دل میں آنا. اگر قزاقوں کے کہنے سے بادشاہ کی خاطر میں کوئی وسوسہ آیا ہو تو یہ تلوار حاضر ہے سروں کو اڑوا دیجیے. (۱۸۹۷، شام سلطنت تیموریہ، ۱۱۳). اگر آپ کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آنے لگے تو اللہ سے پناہ مانگ لیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۴ : ۱۵۸). شیطان کی طرف سے کچھ وسوسہ آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لو. (۱۹۸۳، مضامین قرآن حکیم (ابو ظفر زین)، ۴۵۲). شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آئے تو اللہ تعالٰی سے پناہ مانگ لیا کیجیے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۴۸۳).

--- پَیدا کَرْنا ف مر : محاورہ.
وہم ڈالنا ؛ شک و شبے میں مبتلا کرنا. اس کوڑی میرٹھ والی نے جو دل میں وسوسہ پیدا کر دیا ہے تو تھوڑی چھان بین تو کرنی ہی پڑے گی. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۵۳).

--- پَیدا ہونا ف مر : محاورہ.
دل میں بُرا خیال آنا ؛ فکر، تردد، اندیشہ پیدا ہونا. خدائی فوجدار کے دل میں جو وسوسہ پیدا ہو گیا تھا، وہ دور ہو گیا. (۱۸۹۴، خدائی فوجدار، ۱ : ۱۵). ایک وسوسہ تمھارے دل میں پیدا ہوا ہوگا جس کا دور کر لینا ضروری ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۱۷۹). اس کے دل میں وسوسہ پیدا ہوا. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، دسمبر، ۵۹).

--- دینا ف مر : محاورہ.
بُرے خیالات دل میں ڈالنا ؛ وسوسہ ڈالنا. تو شیطان نے اسے وسوسہ دیا. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا خان، ۵۱۳). شیطان نے آدمؑ کو وسوسہ دیا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴ : ۳۹۷).

--- ڈالْنا ف مر : محاورہ.
تردد میں مبتلا کرنا ؛ شک و شبہ پیدا کرنا ؛ بہکانا. وسوسہ ڈالنا ابلیس لعین کا زمرۂ اصحاب دین میں. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۲۹۴). شیطانوں کا دل میں وسوسہ ڈالنا ہوا قریب تھا کہ شناسوں کا ہوا اس بچ کا روپ بدل کر تفتہ برپا کر دے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۴۷). کسی شخص نے تمھارے دل میں وسوسہ ڈالا تو آپ اپنے قول سے پشیمان ہوئے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۳۵۷). شیطان میرے پاس بھی آویں اور وسوسہ ڈالا تو ورکنار یہی اس سے وہ خیال جاتا رہے گا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶ : ۳۱۹). پھر ایسا ہوا کہ شیطان نے دونوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا. (۱۹۹۵، اسلامی ثقافت، ۲۲).

--ٔ شَیطانی کس صف (۔۔۔ی لین) امذ.
بُرا خیال جو شیطان پیدا کرے، شیطانی بہکاوا. جو لوگ قرآن شریف کو برحق جانتے ہیں..... ان کے واسطے دور کرنے وسوسۂ شیطانی کے کفایت کرتی ہے. (۱۸۰۳، دقائق الایمان، ۳۰). آج اس نے عمل چرایا کچھ ایسا وسوسۂ شیطانی دل میں آیا. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب (مرتبہ رشید حسن خاں)، ۲۸۳). میں نے اس کو وسوسۂ شیطانی سمجھ کر ادھر آیا اُدھر ٹالا. (۱۸۹۱، ایامیٰ، نذیر احمد، ۱۸۲). یہ شبہ وسوسۂ شیطانی ہے اور حقیقت یہ ہے کہ فیضان نبوت جاری ہے. (۱۹۷۶، مقالات کاظمی، ۲۰۵). [وسوسہ + شیطان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- کَرْنا ف مر.
رک : وسوسہ ڈالنا.

پھریں گے ملتے شیاطیں پڑے کفِ افسوس
رہے گی وسوسہ کرنے کی ایک کو نہ مجال

(۱۸۵۷، سحر (نواب علی)، بیاض سحر، ۲۳).

--- مِٹا دینا / مِٹانا ف مر : محاورہ.
شک و شبہ دور کرنا ؛ تذبذب مٹانا.

"اے فرید دکھ سکھ کو ایک سمجھ
راضی برضا رہ
دل سے وسوسہ مٹا دے"

(۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۵۵).

--- ناک صف.
شک و شبہ میں مبتلا ؛ متذبذب. شاہ اسمٰعیل ثانی ایران کا بادشاہ ہو گیا تو سلطان حسین کی طرف وہ متوہم اور وسوسہ ناک تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۸۷۳). [وسوسہ + ف : ناک، لاحقۂ صفت].

--- ہونا محاورہ.
شک و شبہ پیدا ہونا ؛ تذبذب ہونا. اب وسوسہ ہو رہا ہے کہیں ہم دونوں نے غلطی تو نہیں کی. (۱۹۶۳، شیرازہ خیال، ۱۰۶). اچانک مجھے وسوسہ ہوتا ہے کہ میری جون بدل رہی ہے. (۱۹۷۳، علامتوں کا زوال، ۱۱۵). دل میں یہ وسوسہ ہوا کہ کہیں ان کی آخری ملاقات نہ ہو. (۱۹۸۸، دامن کوہ میں ایک موسم، ۹۹).

وَسْوَسے (فت و، سک س، فت و) امذ، ج.
وسوسہ (رک) کی جمع نیز مغیّرہ صورت ؛ وسواس، شبہات، شکوک ؛ تراکیب میں مستعمل.

یہ خبریں اہلِ مکّہ نے سنیں اور سخت گھبرائے
دلوں پر وسوسے شیطان نے فی الفور پھیلائے

(۱۹۲۸، شاہنامہ اسلام، ۱۰۳). اس خوفناک قہقہے سے مرا دل دہل گیا، طرح طرح کے وسوسے اُٹھنے لگے. (۱۹۵۴، صحیفۂ ادب، ۱۵۳). کب کب کے قصے، روایتیں اور واقعے اور وسوسے قطار اندر قطار چلے آتے ہیں. (۱۹۸۰، ترقی پسندی، جدیدیت مابعد جدیدیت، ۲۵۵).

اس کو خوشبو سمجھ لوں تو چمنوں کی کیسے، بخاوں کی کیسے
یہی وسوسے تھے کہ دلگیر خواہش بھی اس بار خوش تھی

(۱۹۸۱، ملاحتوں کے درمیان، ۲۰۷). اسے بس یہی کچھ یاد رہ گیا، ساری شرافت سارے اصول ... سارے وسوسے لمحوں میں ڈھے کر پچھتاوے بن گئے. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، جون، ۵۹).

محبت میں زیادہ سوچنا اچھا نہیں ہوتا
زیادہ سوچنے سے وسوسے گھر دیکھ لیتے ہیں

(۲۰۰۳، کلیات احمد مشتاق، ۲۷۱).

... اُٹھنا محاورہ.
شکوک و شبہات پیدا ہونا، بُرے بُرے خیال آنا. خوفناک قہقہے سے ..... طرح طرح کے وسوسے اُٹھنے لگے. (۱۹۵۴، صحیفۂ دل، ۱۵۳). دل میں وسوسے اُٹھے میں نے اُنھیں دبا دیا. (۱۹۷۱، آوازِ دوست، ۹۷).

... آنا محاورہ.
۱. خیال آنا، دھیان بھٹکنا.

بتوں کے وسوسے آتے ہیں صوم میں ہم کو
امورِ خیر میں ملتے ہیں ہم سے شر کی طرح

(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر، ۳۳۵). ۲. شکوک و شبہات پیدا ہونا، بُرے بُرے خیال آنا. زندگی کی نہایت دشوار راتوں میں سے وہ رات تھی، طرح طرح کے وسوسے آرہے تھے. (۱۹۸۷، گرنیں، ۲۲۸).

... پَیدا ہونا ف مر ؛ محاورہ.
بُرے بُرے خیال گزرنا ؛ شکوک و شبہات پیدا ہونا. میرے دل میں وسوسے پیدا ہونے شروع ہوئے کہ فیض صاحب کو کچھ ہو نہ گیا ہو. (۱۹۷۶، ہم کہ ٹھہرے اجنبی، ۳۳۳). اس کی وجہ سے فطرتاً پاکستانیوں کے دلوں میں بہت سے وسوسے پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مارچ، ۱۹).

... ڈالنا محاورہ.
بُرے خیال پیدا کرنا ؛ بہکانا. جس شخص کو شیطان نے وسوسے میں ڈالا آدم علیہ السلام تھے نہ کہ حضرت حوا. (۱۹۷۲، تفہیم القرآن، ۳ : ۱۳۳). جو وسوسے ڈالتا ہے انسانوں کے قلوب میں. (۱۹۸۳، مضامین قرآن حکیم (ابو ظفر زین)، ۲۵۲).

... سَتانا محاورہ.
وسوسوں کا ستانا، شکوک و شبہات پیدا ہونا. مجھے جمہوریت کے بارے میں طرح طرح کے وسوسے ستانے لگے ہیں. (۱۹۸۳، زمیں اور فلک اور، ۱۶۳).

... میں پَڑنا محاورہ.
تذبذب میں ہونا ؛ پریشان ہونا. جب کسی نے "سند باد جہازی" کے وجود کی تصدیق کی اور اس کے در و دیوار کا نقشہ کھینچا تو میں وسوسے میں پڑ گیا. (۱۹۸۹، افکار، کراچی، اکتوبر، ۴۷).

وِسی (کس و) ضمیر.
رک : اسی. میدان چھوڑ کے جیسے نڈا پہلوان ہٹ جاتا تھا بس وہی طریں. (۱۹۶۳، دلی کی شام (ترجمہ)، ۴۶۶). [اسی (رک) کا بگاڑ].

وِسے (کس و) ضمیر (قدیم).
اسے، اس کو.

عدنا عالم سے اپنا ہی فقط دیدار تھا وسے کو اپنی نہ آئینہ دسے درکار تھا

(۱۸۲۲، راسخ عظیم آبادی، ک، ۲۰). [اسے (رک) کا قدیم املا].

وَسیت (فت و، ی مع) امذ (قدیم).
مقدم، مکھیا ؛ (مجازاً) سردار، سربراہ، بسیت.

وسیت پی کہتے ہیں اس کوں تمام ہمارے محمد ﷺ کا اوپے مقام

(۱۹۳۸، مرآت الحشر، ۱۸۹). [بسیت (رک) کا قدیم املا].

وَسیٹ (فت و، ی مع) امذ.
رک : وسیت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [وسیت (رک) کا محرّف].

وَسیٹھ (فت و، ی مع) امذ.
رک : وسیت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [وسیت (رک) کا ہائیہ املا].

وَسیٹھی (فت و، ی مع) امث.
وسیٹھ (رک) کا کام یا عہدہ ؛ سفارت کاری (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [وسیٹھ + ی، لاحقۂ کیفیت].

وُسیج (ضم و، ی مع) ضمیر (قدیم).
(دکن) اُس ہی، اُسی.

وسیج بن میں سو دہن اصولی انیک چھندوں اپس بنائی
پری کی تیسی حسن میں آئی سدا بھلے واں بندھا دبھارا

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۲۹). [اس (رک) + ج، حرفِ تاکید].

وِسیش (کس و، ی مج) امذ.
رک : وشیش، بشیش، خصوصیت، وصف، صفت جو درست املا ہے. الفاظ کی اس شاخ میں محمولات مندرجہ بالا حسب ذیل ہیں ۱. درب ۲. گن ۳. کرم ۴. سامان ..... ۵. وسیش (خصوصیات) ۶. سمواہا ئے ایہاد. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲ : ۱۲۷). [وشیش (رک) کا ایک املا].

وَسیط (فت و، ی مع) صف.
۱. میانہ، درمیانی، بیچ کا، وسطی. مداخل کبیر سے ۶ حرف اخراج ہوئے اور مداخل وسیط سے ۳ حرف ..... اور مداخل صغیر سے ۳ حرف. (۱۹۵۱، مفتاح الجبر، ۹۱). ۲. جس کے ذریعے سے کوئی کام تکمیل کو پہنچایا جائے، ذریعہ، وسیلہ، وساطت، واسطہ. تمام علم و فضل صرف ایک وسیلے کے نہ ہونے سے کالعدم ہوجاتے ہیں. (۱۹۳۳، اخوان الشیاطین، ۳۰۹).

۳. فضائے بسیط جو کُل کائنات پر محیط ہے، خلا، ایتھر۔

سب جہاں میں جو ہر جگہ ہے محیط   نام ایتھر ہے اس کا یعنی وسیط

(۱۹۲۶، سائنس و فلسفہ، ۶۷)۔ ۴. وہ شخص جس کے ذریعے روح سے بات کی جا سکے، حاضرات کا معمول نیز تنویمی عمل کے لیے استعمال ہونے والا شخص، وہ جس پر چپا نزم کیا جائے (انگ : Medium)۔ حیرت کا سب سے پہلا وار معصوم سلیم پر ہوا اور اس کو رات کو سوتے وقت کوٹھی کے قریب باغ میں آ کر اپنی تنویم کی مقناطیسی قوت سے مسحور کیا، اظہر سلیم میں وسیط کی اہلیت بھی زیادہ تھی اس اثر کو بغیر روک ٹوک کے فوراً قبول کر لیا۔ (۱۹۳۳، یدِ قدرت، ۱۶)۔ دوسرے وسیطوں ..... کے ذریعے بھی اپنے بیٹے کی روح سے گفتگو کی۔ (۱۹۶۷، جنگ، کراچی، ۲۳ اکتوبر، ۷)۔ پہلی قسم کے لوگ (یعنی ذہین اور شدید الاحساس) بہترین تنویمی عمل اور حاضرات ارواح کے "وسیط" (میڈیم) ثابت ہوتے ہیں۔ (۱۹۷۰، جنگ، کراچی، ۲۶ جنوری، ۹)۔ ۵. جو جھگڑا کرنے والوں کے بیچ میں پڑا ہو، اختلاف طے کرانے والا، مصالحت کرانے والا، ثالث، بیچ، حَکَم نیز متوسط۔ واسطہ، وسیلہ، متوسط Intermediary۔ (۱۹۹۸، اصطلاحات سیاسیات، ۲۰۷)۔ ۶. چھوٹی ذات کا باعزت فرد (فرہنگ عامرہ)۔ [ع : (و س ط)]۔

--- وَرِید (--- فت و، ی مع) امذ۔

ورید جو درونِ مجمی جوفوں اور بیرونی وریدوں کے درمیان ربط پیدا کرتی ہے۔ جراحی میں بعض وسیط وریدیں (Emissary Veins) عظیم الاہمیت ہیں۔ (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۸۰)۔ [وسیط + ورید (رک)]۔

وَسِیع (فت و، ی مع) صف۔

چوڑا، کشادہ، عریض؛ فراخ، گنجائش والا۔

تیرا لطف جو کس پو رکھتا وسیع   کر امت کوں اوپی محمد شفیع

(۱۶۹۹، نور نامہ، شاہ عنایت (ق)، ۳۰)۔

گوہر اشک سب سماتے ہیں   آج دامن وسیع میرا ہے

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۳۶۱)۔

اے جنوں اب اور ہی دکھلا کوئی عالم وسیع
تنگ ہے مجھ پر یہ عالم قید خانے کی طرح

(۱۸۷۴، مرآۃ الغیب، ۱۱۳)۔ مضافات گجرات میں ہلکانہ ایک وسیع ملک ہے۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۳۳۷)۔ شوستر کی فصیل اتنی وسیع تھی کہ شہر بھی اس کے اندر ہی آ گیا تھا۔ (۱۹۵۴، صحیفۂ ادب، ۱۴۰)۔ بندوق ..... اگر اسے وسیع پیمانے پر اختیار کیا جاتا تو یہ عمل طریق جنگ اور فوج کی تشکیل میں بڑی دور رس تبدیلیوں کا حامل ہوتا۔ (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۸۸۲)۔ اس کی ایک صورت وہ وسیع اور عالم گیر رومانی رجحان تھا جو پوری اٹھارویں صدی میں ایک برقی رو کی طرح محسوس ہوتا ہے۔ (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۳۴)۔ بر دجہ احسان ..... میں کوئی ربط ضرور ہے خصوصاً اگر ہم عبادت کے وسیع معنی مراد لیں۔ (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۸۱)۔ [ع : (و س ع)]۔

--- الْاَثَر (--- ضم ع، غم ا، سک ل، فت ا، ث) صف۔

جس کا اثر بہت زیادہ ہو، پُر اثر؛ بہت موثر۔ یہ ایک یوری ڈی جینلمین ہے جو ..... وسیع الاثر جینٹلمین میں شمار ہوتی ہے۔ (۲۰۰۵، علم الادویہ، ۳۱)۔ [وسیع + رک : ال (۱) + اثر (رک)]۔

--- الْاِخْتِیار (--- ضم ع، غم ا، سک ل، کس ا، سک خ، کس ت) صف۔

بہت زیادہ اختیار والا؛ بہت حاکمیت والا۔ اس دائرہ میں ایک وسیع الاختیار اور کثیر الوسائل ریاست کے مقابلہ میں فرد کو جو حقوق دیے جاتے ہیں انھیں ہم بنیادی حقوق کہتے ہیں۔ (۱۹۷۶، بنیادی حقوق، ۳۲)۔ [وسیع + رک : ال (۱) + اختیار (رک)]۔

--- الْاَخْلاق (--- ضم ع، غم ا، سک ل، فت ا، سک خ) صف۔

بہت اچھے اخلاق والا؛ نیک اطوار، خوش اخلاق۔ عزت النساء کا بڑا خیال رکھتے تھے وسیع الاخلاق تھے۔ (۱۹۶۳، مختصر تاریخ مرثیہ گوئی، ۴۰)۔ لوگ شیخ صاحب کو وسیع الاخلاق کہا کرتے تھے۔ (۱۹۸۹، اقبالیات رادی، ۳۳)۔ [وسیع + رک : ال (۱) + اخلاق (رک)]۔

--- الْاِشاعَت (--- ضم ع، غم ا، سک ل، کس ا، فت ع) صف۔

(زبان یا رسالہ یا اخبار وغیرہ) جو بہت دور دور تک پہنچ جاتا ہو، جس کی اشاعت بہت بڑے علاقے میں ہو نیز بار بار اور بہت کثرت سے شائع ہونے والا؛ جس کی اشاعت کی تعداد بہت زیادہ ہو۔ آپ نے ہندوستانی زبان کے مطالعہ کا جو شوق کیا ہے وہ میری رائے میں مستحسن ہے۔ دنیا کی نہایت وسیع الاشاعت زبانوں میں سے ہے۔ (۱۹۳۵، خطبات گارساں دتاسی، ۹۰)۔ اس میں مشہور اور وسیع الاشاعت روزنامے شائع ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۵، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ، ۳۹)۔ کوئی قومی سطح کا وسیع الاشاعت ذریعۂ ابلاغ ان کے مسائل اور ان کی ترجمانی کے لیے موجود نہیں۔ (۱۹۸۷، دیا کر چلے، ۱۷۵)۔ [وسیع + رک : ال (۱) + اشاعت (رک)]۔

--- الْاَطْراف (--- ضم ع، غم ا، سک ل، فت ا، سک ط) صف، امذ۔

بہت سے شعبوں تک پھیلا ہوا، ہمہ جہت؛ بہت سی سمتوں میں۔ اب ..... ناقدانہ حیثیت کا کچھ ذکر لازم ہے ..... اس شعبے میں آغا نے وسیع الاطراف کام کیا ہے۔ (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۲۲۷)۔ [وسیع + رک : ال (۱) + اطراف (طرف (رک) کی جمع)]۔

--- الْاِطْلاق (--- ضم ع، غم ا، سک ل، کس ا، سک ط) صف۔

جس کا اطلاق بہت دور دور تک ہو؛ وسیع الاثر۔ ایک کلی اور وسیع الاطلاق خیالیہ، جزئی زمان اور جزئی مظہریت میں محدود ہو کر رہ جاتا ہے۔ (۱۹۹۰، شاید (دیباچہ)، ن)۔ [وسیع + رک : ال (۱) + اطلاق (رک)]۔

--- التَّاثُّر (--- ضم ع، غم ال، شد ت بفت، فت ا، شد ث بضم) صف۔

وسیع الاثر؛ زیادہ اثر والا؛ دیر تک اثر رکھنے والا۔ ڈراما نگاری کو کسی دوسرے فن کی نسبت زیادہ وسیع التاثر ہونا چاہیے۔ (۱۹۶۳، ڈراما نگاری کا فن، ۵۶)۔ [وسیع + رک : ال (۱) + تاثر (رک)]۔

--- الْجُثَّہ (--- ضم ع، غم ا، سک ل، ضم ج، شد ث بفت) صف۔

بہت بڑی جسامت کا۔ ڈیرہ کے سرداروں کی طرح وسیع الجثہ اور وسیع القلب اور اہل لاہور کی طرح سلجھے ہوئے اور ملائم دل۔ (۱۹۷۳، ہمہ یاراں دوزخ، ۸۷)۔ [وسیع + رک : ال (۱) + جثہ (رک)]۔

--- الْخَیال (--- ضم ع، غم ا، سک ل، فت خ) صف۔

وہ جس کے خیالات میں وسعت ہو، مختلف لوگوں یا مذاہب کے بارے میں نیک خیال رکھنے والا، بہت کھلے دل کا، بہت روادار، وسیع مشرب۔

حضرت شاہ محمد سلیمان تونسوی نہایت وسیع المشرب وسیع الخیال ..... بزرگ تھے۔ (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۶۵۱)۔ ان کے سامنے اپنے وسیع الخیال پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کا معقول اور محکم فلسفہ تھا۔ (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۸۷)۔ ایک صوبے کے وزیر اعظم نے جن کو میں ہمیشہ وسیع الخیال، قوم پرست سمجھا کیا اور اب بھی سمجھتا ہوں۔ (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اپریل مئی، ۳۲)۔ [وسیع + رک: ال (۱) + خیال (رک)]۔

... اَلخَیالی (....ضم ع، غم ا، سک ل، فت خ) امت۔

وسیع الخیال ہونا؛ وسعتِ خیال۔ بعض مقامات پر اس میں وسیع الخیالی کے جذبات کا اظہار بھی کیا گیا ہے۔ (۱۹۵۸، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں، ۴۰)۔ اس میں وسعت مشربی اور وسیع الخیالی کی لہر کچھ زیادہ تیز ہے۔ (۱۹۸۶، سرسید احمد خاں اور ان کے نامور رفقا کی اردو نثر کا فنی اور فکری جائزہ، ۳۰)۔ فرمان صاحب نے کشادہ نظری اور وسیع الخیالی کا مشرب اپنایا۔ (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۳: ۲۷۸)۔ [وسیع الخیال + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... اَلذِّہن (....ضم ع، غم ال، شد ذ بفت، سک ہ) صف۔

کشادہ ذہن، کھلے ذہن کا۔ اس کی بدولت وسیع الذہن ہونے کے باوجود میری طبیعت بعدہٗ فلسفہ قبول کرنے پر آمادہ نہیں ہوتی۔ (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۱۹۸)۔ [وسیع + رک: ال (۱) + ذہن (رک)]۔

... اَلذَّیل (....ضم ع، غم ال، شد ذ بفت) صف؛ م ف۔

بہت جامع، بہت سے شعبوں کو محیط، بہت معنوی پھیلاؤ یا جامعیت والا، پھیلا ہوا؛ بہت وسیع، تفصیل وار۔ ان بزرگان کار کی محققانہ و ناقدانہ کاوشیں غزلیات کا وقیع و موقر اور وسیع الذیل نیز مستقل بالذات باب ہیں۔ (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۱۵۳: ۱۱)۔ [وسیع + رک: ال (۱) + ذیل (رک)]۔

... اَلشَّان (....ضم ع، غم ال، شد ش) صف۔

بہت زیادہ شان والا، عالی شان اور مرتبے والا؛ شاندار۔ اس کی تدبیر اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے، مذہبی تعلیم کی ایک وسیع الشان درسگاہ موجود ہو۔ (۱۹۰۸، مقالات شبلی، ۸: ۳)۔ [وسیع + رک: ال (۱) + شان (رک)]۔

... اَلصَّدر (....ضم ع، غم ال، شد ص بفت، سک د) صف۔

کشادہ سینے والا، بڑی چھاتی والا؛ (کنایۃً) غنی۔ میری آنکھ نے کسی کو سیدنا شیخ محی الدین عبدالقادرؒ سے بڑھ کر خلیق وسیع الصدر، کریم النفس، نرم دل اور حافظ عہد و پیماں نہیں دیکھا۔ (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۱۱۰)۔ [وسیع + رک: ال (۱) + صدر (رک)]۔

... اَلظَّرف (....ضم ع، غم ال، شد ظ بفت، سک ر) صف۔

بڑے ظرف والا، وسیع القلب، کشادہ دل، حوصلہ مند۔ مارشل نیز بہت وسیع الظرف ہیں وہ اپنے متعلق لطائف سے محظوظ ہوتے ہیں۔ (۱۹۷۷، زمان و مکاں اور بھی ہیں، ۲۷۵)۔ گاندھی جی ان دنوں کتنے وسیع الظرف تھے، ادھر مسلمان بھی عالی ظرفی کا مظاہرہ کرنے پر تلے ہوئے تھے۔ (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۱۳۸)۔ [وسیع + رک: ال (۱) + ظرف (رک)]۔

... اَلظَّرفی (....ضم ع، غم ال، شد ظ بفت، سک ر) امت۔

کشادہ دلی؛ وسعت قلبی، حوصلہ مندی۔ جواہرات سے خزانہ پر ہو گیا تو اس کی فیاضی بخل میں وسیع الظرفی شقاوت قلبی میں تبدیل ہو گئی۔ (۱۹۷۱، تاریخ ایران، ۲: ۳۸۲)۔ انگلستان والے حسب و نسب کے معاملے میں بھی عموماً سیر چشمی وسیع الظرفی اور درگزر سے کام لیتے ہیں۔ (۱۹۸۹، نگری نگری پھرا مسافر، ۲۲۱)۔ [وسیع الظرف + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... اَلعِلم (....ضم ع، غم ا، سک ل، کس ع، سک ل) صف۔

بڑے علم والا؛ بڑا عالم فاضل۔ اگر کوئی راوی اس طرح سند بیان نہ کر سکے تو اس کی بیان کردہ حدیث ناقابل احتجاج ہوگی وہ بڑا وسیع العلم اور فاضل ہی کیوں نہ ہو۔ (۱۹۶۸، علوم الحدیث (ترجمہ)، ۸۳)۔ [وسیع + رک: ال (۱) + علم (رک)]۔

... اَلعَمَل (....ضم ع، غم ا، سک ل، فت ع، م) صف۔

زیادہ اثر والا؛ زیادہ عمل کرنے والا۔ جو مریض وسیع العمل اینٹی بائیوٹکس استعمال کر رہے ہوں انھیں ..... پرہیز کرنا چاہیے۔ (۲۰۰۵، علم الادویہ، ۴۵۳)۔ [وسیع + رک: ال (۱) + عمل (رک)]۔

... اَلفَضا (....ضم ع، غم ا، سک ل، فت تیز کس ف) صف۔

جگہ جس کا صحن لمبا چوڑا اور کشادہ ہو نیز بہت کھلی جگہ۔ قریب شام دور سے ایک قصر (مرو بام نظر آیا یاقوت سرخ کا قبہ تھا، گویا شاخ میں انار لگا ہوا تھا گرد صحرا وسیع الفضا۔ (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۸۷)۔ [وسیع + رک ال (۱) + فضا (رک)]۔

... اَلفِطرَتی (....ضم ع، غم ا، سک ل، کس ف، سک ط، فت ر) امت۔

فراخ دلی، رواداری، دریا دلی۔ منشی صاحب ..... کی خوش گوار عادات اور وسیع الفطرتی سے تو میں بخوبی آگاہ تھا۔ (۱۹۸۷، اور لائن کٹ گئی، ۱۸۷)۔ [وسیع + رک: ال (۱) + فطرت (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... اَلقُدرَت (....ضم ع، غم ا، سک ل، ضم ق، سک د، فت ر) صف۔

بڑی طاقت و قدرت رکھنے والا؛ مراد: اللہ تعالیٰ۔ ہم نے آسمان کو اپنی قدرت سے بنایا اور ہم وسیع القدرت ہیں۔ (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۱۹۹)۔ [وسیع + رک: ال (۱) + قدرت (رک)]۔

... اَلقَلب (....ضم ع، غم ا، سک ل، فت ق، سک ل) صف۔

کشادہ دل، فراخ دل، ظرف والا، سیر چشم۔ ڈیرو کے سرداروں کی طرح ..... وسیع القلب۔ (۱۹۷۳، ہمہ یاراں دوزخ، ۸۷)۔ میں بہت وسیع القلب ہوں اور ان کی رضامندی کے بغیر کوئی کام کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں۔ (۱۹۸۶، او کھے لوگ، ۲۳۷)۔ وہ ..... شروع ہی سے ایک وسیع النظر، وسیع المشرب اور وسیع القلب قسم کے انسان ہیں۔ (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جون، ۳۵)۔ [وسیع + رک: ال (۱) + قلب (رک)]۔

... اَلقَلبی (....ضم ع، غم ا، سک ل، فت ق، سک ل) امت۔

فراخ دلی، کشادہ دلی، اعلیٰ ظرفی، سیر چشمی۔ ہندی ایا اس کے ساتھ زیادہ وسیع القلبی سے پیش آنے کے لئے تیار ہو گئیں۔ (۱۹۵۸، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ)، ۱۸۱)۔ پاکستان کی حکومت اور پاکستان کے عوام نے وسیع القلبی سے کام لے کر انھیں امان دی اور ترقی اردو بورڈ میں سولہ سو روپے ماہانہ پر لغت نویسی کے کام پر انھیں لگا دیا۔ (۱۹۹۲، گنجینۂ گوہر، ۲۲۵)۔ اس کی سادہ اور پرخلوص ہستی بجائے خود ایک شفاف آئینہ بن گئی ہے جس میں ..... بابو گوپی ناتھ کے خلوص، فیاضی اور وسیع القلبی کا عکس پڑتا ہے۔ (۱۹۷۳، ممتاز شیریں، منٹو نوری نہ ناری، ۵۶)۔ مسلمانوں کی اس وسیع القلبی کے باوجود ہندوؤں کا بااثر طبقہ ہمیشہ مسلمانوں سے برسر پیکار رہا۔ (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۳۶)۔ [وسیع القلب + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- المحبت (--- ضم ع، غم ا، سک ل، فت نیز ضم م، فت ح، شد ب بفت) صف.
سب سے محبت کرنے والا ؛ محبت بھرا. شیخ عبدالقادر وسیع الاخلاق ہوتے ہوئے وسیع المحبت بھی نہ ہوتے تو ان کا دائرۂ احباب اس قدر وسیع نہ ہوتا. (۱۹۵۷، اقبالیات راوی، ۳۳۰).
[وسیع + رک : ال (۱) + محبت (رک)].

--- المراسم (--- ضم ع، غم ا، سک ل، فت م، کس س) صف.
جس کے بہت تعلقات ہوں. انگلستان روانہ ہونے سے پہلے داؤد ایک وسیع المراسم آدمی تھے. (۱۹۹۶، سلام و پیام، ۳۰). [وسیع + رک : ال (۱) + مراسم (رک)].

--- المرتبت (--- ضم ع، غم ا، سک ل، فت م، سک ر، فت ت، ب) صف.
عزت و شان والا، عزت و عظمت والا، بہت زیادہ عزت و مرتبے والا (مہذب اللغات).
[وسیع + رک : ال (۱) + مرتبت (رک)]

--- المشرب (--- ضم ع، غم ا، سک ل، فت م، سک ش، فت ر) صف.
جو اپنے مشرب کے علاوہ دوسروں کے مشرب کو گوارا کر سکے، دوسروں کے مسلک کے لیے دل میں گنجائش رکھنے والا، روادار نیز جس کے مسلک میں وسعت ہوں. حضرت شاہ محمد سلیمان تونسوی نہایت وسیع المشرب ..... بزرگ تھے. (۱۹۵۳، تاریخ مشائخ چشت، ۶۵۱). بعض ملفوظات سے ..... پتا چلتا ہے کہ وہ صاحب دل، وسیع المشرب اور نہایت دردمند انسان تھے. (۱۹۹۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷ : ۹۳۷). انسان دوست گو کہ وسیع المشرب تھا. (۱۹۷۵، لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۱۲۵). وہ ..... شروع ہی سے وسیع النظر، وسیع المشرب اور وسیع القلب قسم کے انسان ہیں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جون، ۳۵).
[وسیع + رک : ال (۱) + مشرب (رک)].

--- المشربانہ (--- ضم ع، غم ا، سک ل، فت م، سک ش، فت ر، ن) صف؛ م ف.
رواداری والا ؛ وسیع المشرب لوگوں جیسا. اقبال اتحاد بین المسلمین کے وسیع المشربانہ منشور کے لیے فکری راستہ ہموار کرتے نظر آتے ہیں. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۶۲).
[وسیع المشرب + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- المشربی (--- ضم ع، غم ا، سک ل، فت م، سک ش، فت ر) امث.
وسیع المشرب ہونے کی حالت یا کیفیت ؛ رواداری. ابراہیم بن سیار ..... وسیع المشربی کی بنا پر ..... ارسطو کا معتقد تھا. (۱۹۵۳، حکماء اسلام، ۱ : ۲۸). اسلام کے ان روحانی سرچشموں نے اپنی وسیع المشربی اور رواداری سے ہندو سنسکرتی اور مسلم تہذیب کو ملانے میں بڑا نمایاں کردار ادا کیا ہے. (۱۹۷۱، صوفیائے بہار اور اردو، ۴۲). روشن خیالی اور وسیع المشربی ان کی شخصیت کا بنیادی وصف بن گئے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات) ۲ : ۹۵۶). [وسیع المشرب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- المطالعہ (--- ضم ع، غم ا، سک ل، ضم م، کس ح ل، فت ع) صف.
جس کا مطالعہ بہت وسیع ہو ؛ زیادہ معلومات رکھنے والا. وہ ایک عالم اور وسیع المطالعہ شاعر ہیں. (۱۹۸۸، جنگ، کراچی، ۱۸ اپریل، ۱۴). قائداعظم ایک وسیع المطالعہ انسان تھے. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۲۰). [وسیع + رک : ال (۱) + مطالعہ (رک)].

--- المعلومات (--- ضم ع، غم ا، سک ل، فت م، سک ع، و مع) صف.
جس کی معلومات میں وسعت ہو. عاصم بن عمر بن قتادہ انصاری ..... مغازی اور سیر میں نہایت وسیع المعلومات تھے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱ : ۲۸). وہ ایک وسیع المعلومات مورخ تھے. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹ : ۵۱۳). [وسیع + رک : ال (۱) + معلومات (رک)].

--- المعنی (--- ضم ع، غم ا، سک ل، فت م، سک ع) صف.
جس کے مطالب ایک سے زیادہ ہوں ؛ جس کے مفہوم میں وسعت ہو ؛ معنویت کے اعتبار سے گہرائی اور گیرائی رکھنے والا نیز جامع. اصغر صاحب کا شعر بہت وسیع المعنی ہے. (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۵ : ۳). جواب مختصر ہے مگر وسیع المعنی ہے. (۱۹۹۰، الفوز الکبیر (ترجمہ)، ۱۳۱). معلوم ہوا کہ Wisdom تو خود ترجمہ ہے یونانی لفظ Sophia کا جو انگریزی کے لفظ Wisdom کے مقابلے میں کہیں زیادہ وسیع المعنی لفظ ہے. (2005، جدیدیت اور جدیدیت کی الہیات، ۶۹). [وسیع + رک : ال (۱) + معنی (رک)].

--- المفاہیم (--- ضم ع، غم ا، سک ل، فت م، ی مع) صف.
رک : وسیع المعنی. یہ کیا ہیں اور کتنے وسیع المفاہیم اور خوب صورت یہ جاننے کے لیے انھیں پڑھنا پڑے گا. (2005، انجمن آرزو (انیس الرحمان)، ۱). [وسیع + رک : ال (۱) + مفاہیم (مفہوم (رک) کی جمع)].

--- المفہوم (--- ضم ع، غم ا، سک ل، فت م، سک ف، و مع) صف.
رک : وسیع المعنی. جان کارمین ..... کا نظریہ ہے کہ ٹیکنالوجی ایک وسیع المفہوم لفظ بن چکا ہے. (۱۹۸۹، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۳۷). یہ ایک وسیع المفہوم اصطلاح ہے جس میں وحدت الوجود کے علاوہ بھی اور بہت سے مسائل آتے ہیں. (۲۰۰۲، اختلاف کے پہلو، ۹۳).
[وسیع + رک : ال (۱) + مفہوم (رک)].

--- النظر (--- ضم ع، غم ال، شد ن بفت، فت ظ) صف.
جس کی نظر میں وسعت ہو، بلند خیال.

سرمہ ہیں چشم دل کے لیے تلخ تجربے
پیری نے کر دیا ہے وسیع النظر مجھے

(۱۹۲۵، دیوان صفی، ۱۳۰). اسلامی فرقوں میں معتزلہ کا فرقہ ..... بہت زیادہ آزاد خیال، بے تعصب اور وسیع النظر تھا. (۱۹۵۳، حکماء اسلام، ۱ : ۲۸). حالانکہ وہ بھی آدمی تھے کام کے، کس کام کے، اسکا کہیں ذکر نہیں کیا : وسیع النظر تھے، صحت اچھی تھی، ہاتھ تنگ تھا. (۱۹۹۹، آئیڈیل حماقت، ۱۵۹). اردو کی قسمت اب آپ ہی جیسے وسیع النظر اور پرخلوص اہل قلم کے ہاتھوں میں ہے. (2005، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۵۳). [وسیع + رک : ال (۱) + نظر (رک)].

--- النظری (--- ضم ع، غم ال، شد ن بفت، فت نیز سک ظ) امث.
وسیع النظر ہونے کی حالت یا کیفیت، بلند خیالی. اپنی تمام وسیع النظری اور روشن خیالی کے باوصف ایک کٹر ہندو برہمن تھے. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۱۲). اس انجینئر لڑکے نے ان وسعتوں سے بھی زیادہ وسیع النظری اور اعلیٰ ظرفی کا مظاہرہ کیا جہاں دلہن پہنچی ہوئی تھی. (۱۹۸۶، انصاف، ۱۹۰). آج کل کی اصطلاح میں اس کھنچنے کو ..... تعاون، وسیع النظری، فراخ دلی وغیرہ ..... نام دیے جاتے ہیں. (2005، لطائف قرآنی، ۷۶۸). [وسیع النظر + ی، لاحقۂ کیفیت].

... تر (۔۔۔ فت ت) صف.
نسبتاً وسیع ، مقابلۃً وسیع ، زیادہ بڑا . ہر سال نئے نئے دریافت ہوتے ہیں اور ان سے ہمارا دائرۂ اطلاع وسیع تر ہوتا جاتا ہے . (۱۹۴۳ ، مقالات محمود شیرانی ، ۸ : ۳۷۷). اکبر نے اپنی انفرادیت کو اجتماعیت میں گم کر کے اپنے فکر و فن کے مقصد کو وسیع تر کر لیا تھا. (۱۹۶۹ ، تنقیدی پیرائے ، ۹۷). قرآن حکیم کی روایت کی طرف اشارہ وسیع تر معنیاتی تناظر فراہم کرتا ہے . (۱۹۸۵ ، ترقی پسندی ، جدیدیت مابعد جدیدیت ، ۵۳۷). ہیگل ، نطشے اور کانٹ جیسے جرمن فلسفیوں نے جدلیات کے مفہوم کو ایک نیا اور وسیع تر رخ دیا . (۲۰۰۵ ، منتخب ادبی اصطلاحات ، ۹۵). [وسیع + تر ، لاحقۂ تفضیل بعض].

... تر کرنا محاورہ.
زیادہ وسیع کرنا ، وسعت میں اضافہ کرنا ، پُر مایہ یا مالا مال کرنا ؛ ترقی دینا ؛ پھیلانا . انھوں نے اردو زبان کے دامن کو وسیع تر کرنے میں مدد کی ہے . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، اپریل ، ۱۳).

... تر ہونا محاورہ.
وسیع تر کرنا (رک) کا لازم ؛ قدرے زیادہ پھیلا ہوا ہونا . جب تک جذبات انسانی اور کیفیات قلبی پائے جاتے رہیں گے غزل کا دامن وسیع سے وسیع تر ہوتا رہے گا . (۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۱۵). چھوٹے بڑے عملی تجربات سے گزرتے ہوئے اس کے ذہن کا افق وسیع تر ہوتا جا رہا تھا . (۱۹۹۱ ، بے ثباتات ، ۵۷).

... ترین (۔۔۔ فت ت ، ی مع) صف.
سب سے زیادہ وسعت والا ، سب سے بڑا . انگریزی یورپ کی تمام زبانوں میں وسیع ترین زبان ہے . (۱۹۴۳ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۱۳۹). وہ تمام اقوام میں وسیع ترین اقتدار کے مالک بن جاتے ہیں . (۱۹۵۸ ، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں ، ۱۹۷). اب اردو نے یہ واضح کر دیا ہے کہ یہ ایک وسیع ترین زبان ہے . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۳۱). [وسیع + ف : ترین ، لاحقۂ تفضیل کل].

... کرنا ف مر ؛ محاورہ.
وسعت میں اضافہ کرنا ، پھیلانا ، ترقی دینا . یہ ذمہ داری کا احساس ہے . یہ احساس ہماری نگاہوں کو وسیع کر دیتا ہے مگر زبان کو محدود . (۱۹۴۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۷۷). سب سے زیادہ رجحان موجودہ تنقید کا یہ ہے کہ وہ اپنے دائرے کو وسیع کر رہی ہے . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۹۱). اللہ تعالیٰ استطاعت کے دامن کو بہت وسیع کر دیتا ہے . (۱۹۷۹ ، قرآن اور زندگی ، ۵۳). لوگ بیرونی دنیا میں بیٹھ کر اردو ادب کے دامن کو جس طرح وسیع کرنے کی سعی کر رہے ہیں وہ ایک دن اقوام متحدہ کی مختلف بڑی بین الاقوامی زبانوں میں اردو کا اضافہ کر سکتی ہے . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۴۳).

... مشرب (۔۔۔ فت م ، سک ش ، فت ر) صف.
رک : وسیع المشرب . گرونانک ..... بڑے وسیع مشرب انسان تھے . (۱۹۵۴ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۳۱۳). وہ بھی اسی کی طرح وسیع مشرب اور رسوم و قیود کی پابندی سے آزاد ہے . (۱۹۷۹ ، غالب اور اقبال ، ۱۹). [وسیع + مشرب (رک)].

... مشربی (۔۔۔ فت م ، سک ش ، فت ر) امث.
رک : وسیع المشربی . اپنی وسیع مشربی سے ہنستا و دو فرقے کی نجات میں یقین رکھتا ہے . (۱۹۴۳ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۵۶۶). [وسیع مشرب + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... نظر (۔۔۔ فت ن ، ظ) صف.
گہری نظر ، دور تک پہنچنے والی نظر تیز بلند خیالی (ماخوذ : جامع اللغات). [وسیع + نظر (رک)].

... نظر رکھنا محاورہ.
گہری نظر ہونا ؛ بہت زیادہ معلومات ہونا . وہ علوم دینی پر بڑی وسیع نظر رکھتے تھے . (۱۹۸۱ ، آئینۂ رضویات ، ۸۸).

... نظری (۔۔۔ فت ن ، سک نیز فت ظ) امث.
رک : وسیع النظری ؛ بلند خیالی . اقسران سخن کے لیے وسیع نظری اور باریک بینی شرط ہے . (۱۹۱۲ ، الناظر ، ۲ ، ۳ : ۳۶). [وسیع نظر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... و بسیط (۔۔۔ و مج ، فت ب ، ی مع) صف.
لمبا چوڑا ، بہت وسیع و عریض . انھیں خراج عقیدت صرف وہی شخص پیش کر سکتا ہے جو ان کی وسیع و بسیط دنیائے علم و کمال کے ساتھ انصاف کر سکتا ہو . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۲۹). [وسیع + و (حرف عطف) + بسیط (رک)].

... و عریض (۔۔۔ و مج ، فت ع ، ی مع) صف.
جو بہت لمبائی اور چوڑائی رکھتا ہو ، بہت لمبا چوڑا ، بہت وسیع ، کشادہ ، فراخ . اگر ہوائیں سمندر کے وسیع و عریض علاقوں سے گذر کر ممالک میں داخل ہوں تو ایسی ہوائیں مقدار رطوبت کی بہتات رکھتی ہے . (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۵۸). موبی ڈک میں ایک طرف وسیع و عریض لامحدود ، بیکراں سمندر ہے دوسری طرف اس سمندر میں آزاد پھرنے والی وہیل مچھلی . (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۷۲۳). جلسہ گاہ ایک وسیع و عریض ہال تھا جس کے ساتھ لائبریری اور کتب و مسجد بھی تھی . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۳ : ۵۷). شبلی کالج اور دارالمصنفین شہر کے ایک کنارے پر ایک دوسرے سے متصل خاصے وسیع و عریض قطعات زمین پر قائم ہیں . (۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۱۱۱). [وسیع + و (حرف عطف) + عریض (رک)].

... و عمیق (۔۔۔ و مج ، فت ع ، ی مع) صف.
بہت چوڑا اور گہرا . آسمان ..... کی ..... نیلاہٹ اس میں ایک وسیع و عمیق گہرائی پیدا کر دیتی ہے . (۱۹۸۹ ، قید ، ۱۲). [وسیع + و (حرف عطف) + عمیق (رک)].

--- ہونا ف مر، محاورہ.

۱. وسعت لیے ہونا، زیادہ کشادہ ہونا. اس کی رحمت ہر شے کو وسیع ہے (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۸۹). ان کی نظر بہت وسیع ہے مگر بلند نہیں. (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۳). ۲. بڑھنا، اضافہ ہونا، وسعت پانا. انسان کی نظر جوں جوں وسیع ہوتی جاتی ہے دل میں ہمدردی، رواداری دوسروں کی مشکلات کا احساس ان سے ہوا خواہی زیادہ پیدا ہوجاتی ہے. (۱۹۵۱، اکبر نامہ، ۱۳۱). پیغمبروں کی بشریت سے واقف ہونے کے بعد تلاش کا دائرہ وسیع ہوتا چلا گیا. (۱۹۷۱، آواز دوست (قحط الرّجال)، ۹۱). اردو، ہندی اختلافات کی خلیج جوں جوں وسیع ہوتی چلی گئی...... فاصلہ بھی اسی نسبت سے بڑھنا شروع ہوگیا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۵۱۰). ان کا خیال تھا کہ اس طرح اس اداکار کے گرد رومانی ہالہ کچھ اور وسیع ہوجائے گا. (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۲۳۰).

وَسِیعُون (فت و، ی مع، و مع) امذ.

(طب) دواؤں کے لیے رائج اوزان میں سے ایک وزن جو ڈھائی مثقال کے برابر تھا. وسعون = ڈھائی مثقال. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۳۹). [مقامی].

وَسِیلا (فت و، ی مع) امذ (قدیم).

رک: وسیلہ جو درست املا ہے. دنیا میں ہر ایک کام کوں وسیلا بھوت ہے، دنیا دغا باز ہے دنیا میں مکر ہور حیلا بھوت ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۹۰).

کتے خوب اس کا وسیلا نہیں   کہ مایا اسے باج حیلا نہیں

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۹۷).

انصاف نبی کو ہے قبیلا   انصاف ولی کوں ہے وسیلا

(۱۷۰۰، من لگن، ۳۱). [وسیلہ (رک) کا ایک املا].

--- کَرْنا محاورہ (قدیم).

سہارا بنانا.

نہ تدبیر ہے کچ جو حیلا کروں   بیا یک تسوں کیوں وسیلا کروں

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۳۲).

وَسِیلَت (فت و، ی مع، فت ل) امث.

سلسلہ؛ ذریعہ، واسطہ (رک: وسیلہ). تفضیل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جنت میں ساتھ وسیلت اور فضیلت اور درجہ الرفیعہ کے ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ) ۲: ۳۳۹). [ع: وسیلۃ].

وَسِیلَہ (فت و، ی مع، فت ل) امذ.

۱. ذریعہ، واسطہ، وساطت، توسط؛ سبب.

اوس گل بدن سوں ملنے پیدا کرے وسیلہ
میں تو کتے ہیں ملا اکثر محال دستا

(۱۶۸۵، دیوان معظم (ق)، ۱۸). شاید ان مردوں کے وسیلے سے دنیا کی مراد اور عاقبت کی نجات میسر ہو. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۶).

سفر بے شک وسیلہ ہے ظفر کا   خیال اصلا نہیں دل کو ضرر کا

(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، شایاں ۲: ۳۹۹). فطرتاً کہ حربوں یا وسیلوں سے بالارادہ ضرر پہنچانا. (۱۸۸۲، مجموعہ ضابطۂ فوجداری، ایکٹ نمبر ۱: ۳۹۷). اس کے وسیلہ سے وہ ہر قسم کا علم بآسانی حاصل کرے. (۱۹۱۳، رسالہ الناظر، فروری، ۵). ایک مالک ممکن ہے اپنے غلاموں کی نسبت بھی وہی احساس رکھے، جو اس کو اپنے گھوڑوں یا اپنے ہلوں کی نسبت ہوتا ہے یہ سب ایک غایت کے لئے وسیلہ ہیں. (۱۹۳۵، علم الاخلاق، ۱۳۹). نماز کو اس کا وسیلہ بناتے ہیں. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۱۵۸). عشق رسولؐ ہی وہ وسیلہ ہے جس کے فیضان سے ہم زندگی کے ثمر سے بہرہ مند ہوسکتے ہیں. (۱۹۹۱، صحیفہ، لاہور، جنوری تا جون، ۲۹). اللہ کے فضل سے کسب معاش کا وسیلہ میسر آیا. (۲۰۰۳، تسلیمات، ۳۷۰). ۲. سہارا، آسرا. ایک وسیلہ قرآن مجید ہے. (۱۹۰۳، حقوق الاسلام، ۱۹). افسانہ نگار کو غائب راوی کا وسیلہ بھی مل جاتا ہے. (۱۹۷۹، افسانے کی حمایت میں، ۵۶). شعر و شاعری افکار و اخیار کا وسیلہ اور شب و روز زندگی کے مظاہر میں سے ایک اہم مظہر ہو. (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، ۱۹). ۳. دست گیری، حمایت، اعانت، مدد.

پر جانتا نہیں کہ مری کیسی ذات ہے
اللہ سے وسیلہ مرا دن ہے رات ہے

(۱۸۸۴، ظلم عمران روسیاہ (رونق کے ڈرامے، ۵: ۱۶۸)). اس نے گڑگڑا کر کہا، یار اس کے لیے کچھ کرو وسیلہ کوئی حیلہ...... اور اس نے کوٹ کی جیب میں ہاتھ ڈال کر نظریں جھکا لیں. (۱۹۷۸، عرض مصنف، ۱۲۲). ۴. وہ شخص جو سفارش یا شفاعت کرے، وہ چیز جو کسی حد تک پہنچنے کا ذریعہ ہو. بیان کرو کہ کسکے وسیلے سے نجات پائی. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۸۲).

کہو کس وسیلہ سے شیخ کے شک و شبہ ہووے کمال میں
کہ جو نعمت آپکو پہونچی ہے سو میاں غلام زبیر سے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۶۹). نہ اس کے وسیلہ سے دعا مانگو نہ اوس کی طرف سفر کرو. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۲۳۳). ڈرو اللہ سے اور ڈھونڈو اسکی طرف وسیلہ. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۳۶۳).

بھائی گاندھی کا وسیلہ چاہیے   جشم کابل کا بھی حیلہ چاہیے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۸۸). منزل تک لے جانے کا وسیلہ نبی کی ذات اقدس اور علم وحی ہے. (۱۹۷۹، اعلیٰ تعلیم، ۹). وہ پچاس سال بعد بالاعلان ہندوؤں کا سیاسی اور قومی اغراض کا وسیلہ بن گیا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات، ۲: ۳۹۹). ۵. جنت کا سب سے اعلیٰ درجہ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لیے مخصوص ہے. ان کو جنت میں درجے اور وسیلے پر پہنچا دے. (۱۸۶۷، مذاق العارفین، ۳: ۶۱۲). تمام درجوں سے بالا تر وہ درجہ ہے جس کا نام وسیلہ ہے. (۱۹۱۳، علامات قیامت، ۳۵). وسیلہ ایک اعلیٰ درجہ ہے جنت جس کے اوپر کوئی درجہ نہیں ہے تم اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ وہ درجہ مجھے عطا فرمادے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۱۳۵). ۶. نیک عمل، صالح عمل. اے مومناں ڈرو خدائے تعالیٰ سوں اور طلب کرو طرف اوس کے وسیلہ، مراد وسیلہ سوں عمل نیک صالح. (۱۷۷۲، شاہ میر، انجاو الطالبین، ۱۵). ۷. دستاویز، سند، تمسک. (فرہنگ آصفیہ). [ع].

ـِ بَخْشائِش کس اضا (۔۔۔ فت ب، سک خ، کس ء) امذ.
ذریعۂ نجات؛ بخشش کا ذریعہ. شاید یہی ان کا وسیلۂ بخشائش بن جائے. (۱۹۹۰، آب گم، ۲۰۳). [وسیلہ + بخشائش (رک)].

... بَڑی چیز ہے کہاوت.
وسیلے سے ہر کام ہوجاتا ہے، وسیلہ بہت اہم ہے، بیچ سے کام بن جاتا ہے (ماخوذ: جامع الامثال؛ جامع اللغات).

... بَنانا محاورہ.
۱. واسطہ بنانا (سفارش کے لیے). حضرت عمرؓ نے دعا مانگی کہ "خداوندا!" ہم اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ..... کو وسیلہ بنا کر تیرے سامنے پیش کرتے تھے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی ﷺ، ۳: ۵۸۴). ۲. ذریعہ بنانا. اہم بات یہ ہے کہ متعدد گمنام شعرا کے ساتھ ساتھ شمالی ہند کے معروف شعرا نے بھی مثنوی کو اظہار کا وسیلہ بنایا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۶۵).

... بَنْنا محاورہ.
وسیلہ بنانا (رک) کا لازم؛ ذریعہ ہونا، سبب بننا. آہستہ آہستہ گانے ادائے مطلب کے بجائے محض اظہار جذبات کا وسیلہ بنے. (۱۹۹۳، ڈراما نگاری کا فن، ۸۱). جو ذریعہ ہمارے لیے قومی یک جہتی کا وسیلہ بن چکا ہے اسے ہم کیوں کر اپنی انفرادی اور اجتماعی ضرورت تسلیم نہیں کریں گے. (۱۹۹۰، اردو نامہ، لاہور، ستمبر، ۸). یہ کھوکھا ایک طویل مدت تک ان کے لیے روزی کا وسیلہ بنا رہا. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۹۹).

... پَکَڑْنا محاورہ.
مدد چاہنا، سفارش چاہنا، سہارا لینا؛ ذریعہ بنانا، وسیلہ بنانا.

وسیلہ پکڑ صاحب فضل کا　　جو حاجات اپنے منگے کا سدا
(۱۷۷۱، ہشت بہشت، باقر آگاہ، ۸۱).

ان سب اسماء اور سب اوصاف کا　　میں پکڑتا ہوں وسیلہ اے خدا
(۱۹۰۱، مناجات مقبول، ۳۱).

... پَیدا کَرْنا محاورہ.
کسی کام کے لیے اعانت یا مدد حاصل کرنا، کسی کو حامی یا مددگار بنانا، ذریعہ نکالنا (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت).

... پَیدا ہونا محاورہ.
وسیلہ پیدا کرنا (رک) کا لازم؛ اعانت یا مدد حاصل ہونا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

... دار صف.
با وسیلہ، با اثر؛ جسے مدد یا اعانت حاصل ہو (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [وسیلہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... داری امث.
وسیلہ بنانے کی کیفیت یا حالت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [وسیلہ دار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... رَکْھنا محاورہ.
آسرا یا ذریعہ رکھنا؛ مربی یا سرپرست رکھنا (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

ـِ سِفارِش کس اضا (۔۔۔ کس س، ر) امذ.
سفارش کا ذریعہ؛ مراد: سفارش. نصیر الدین حیدر کے زمانے میں اسے وسیلۂ سفارش بنا کر لکھنؤ میں دوبارہ جانے کی کوشش کی. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۱۳۱). [وسیلہ + سفارش (رک)].

ـِ ظَفَر کس اضا (۔۔۔ فت ظ، ف) امذ.
کامیابی کا ذریعہ؛ مراد: ترقی کا زینہ. سفر کے بارے میں ہر آدمی کا ایک اپنا نقطۂ نظر ہے کسی کے نزدیک یہ وسیلۂ ظفر ہے تو کوئی اسے تقدیر کا چکر گردانتا ہے. (۱۹۹۰، قصہ کہانیاں، ۷۷). [وسیلہ + ظفر (رک)].

ـِ فاسِد کس صف (۔۔۔ کس س) امذ.
ناجائز ذریعہ؛ جیسے: رشوت وغیرہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [وسیلہ + فاسد (رک)].

... کَرْنا ف مر.
رک: وسیلہ بنانا.

کرتے تھے وسیلہ سب انکو　　منگتے تھے دعا سب زاری سو
(۱۷۷۱، ہشت بہشت (باقر آگاہ)، ۱: ۱۳).

ـِ کاشْت کس اضا (۔۔۔ سک ش) امذ.
سائنسی مطالعے کے لیے جراثیم کی افزائش، جراثیم کی نشوونما، فصل جراثیم کی تہ (انگ: Culture Media). رطوبات نسائج کے اندر نشوونما پانے والے جراثیم بھی ایسی سمیات پیدا کرسکتے ہیں جن کی بناوٹ وسیلۂ کاشت (کلچر میڈیا) میں نہیں ہوسکتی. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۴۳۹). [وسیلہ + کاشت (رک)].

... گاہ امث.
وسیلے کی جگہ؛ وسیلہ، ذریعہ؛ مراد: کسی بزرگ کی درگاہ؛ وہ جگہ جو کسی فعل کی تکمیل کا ذریعہ بنے. دن بھر ان بیقراروں کی دید میں گزر گیا جو اجمیری وسیلہ گاہ میں تکلو ڈھونڈتے پھرتے تھے، ایک کہتا تھا..... اپنے خواجہ کے صدقے میرے بازو بچے کر. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، حسن نظامی، ۷). [وسیلہ + گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

ـِ مَغْفِرَت کس اضا (۔۔۔ فت م، سک غ، کس ف، فت ر) امذ.
آخرت میں نجات کا ذریعہ؛ بخشش کا سہارا. وہ آپ کی مدح و منقبت کو اپنے لئے وسیلۂ مغفرت و ذریعۂ نجات سمجھتے ہیں. (۱۹۹۱، زمزمۂ سلام، ۱۱). [وسیلہ + مغفرت (رک)].

ـِ ناجائِز کس صف (۔۔۔ کس ء) امذ.
وسیلۂ فاسد؛ برا ذریعہ؛ جیسے: رشوت وغیرہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [وسیلہ + نا (حرف نفی) + جائز (رک)].

ـِ نِجات کس اضا (۔۔۔ کس نیز فت ن) امذ.
راہ نجات؛ بخشش یا مغفرت کا ذریعہ. مغرب میں بھی بڑا بڑا افراط موجود ہے جو سائنس، ٹیکنالوجی، فکر و جستجو، نقد و انتقاب کے خلاف ہے. روایت اور صرف روایت کو وسیلۂ نجات سمجھتا ہے. (۱۹۸۱، وفا کر چلے، ۳۵۹). ان کی سعی توصیف میرے لئے وسیلۂ نجات ہوجائے. (۱۹۹۰، زمزمۂ درود، ۱۳). [وسیلہ + نجات (رک)].

--- ہاتھ آنا محاورہ.

رابطے کا ذریعہ ہونا؛ تعلق پیدا ہو جانا. اگر یہ وسیلہ ہاتھ نہ آتا تو ہماری شاعری شاید اب تک نئے راستوں کی تلاش میں سرگرداں رہتی. (۱۹۳۲، ادبی رجحانات، ۵۸). سینوں میں اٹکے ہوئے جذبات اور ذہنوں میں کلبلاتے ہوئے خیالات کے اظہار کے لیے شاعروں کو ایک وسیلہ ہاتھ آتا ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، جون، ۲۸).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.

۱. ذریعہ ہونا، راہ یا واسطہ ہونا. تخت کے قائم رکھنے کا آپ لوگ قدرتی وسیلہ ہیں. (۱۹۰۷، پولین اعظم (ترجمہ)، ۳: ۲۹۵). اعلیٰ تعلیم قومی نصب العین کے حصول کا ایک وسیلہ ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۹). ۲. سہارا ہونا؛ آسرا ہونا.

وسیلہ گر نہ ہوتا آپ کے وعدے کا محشر میں
سہارا ٹوٹ جاتا میرے دل کی طرح امت کا

(۱۸۷۱، نظم ارجمند، ۲۷). سست لوگوں کو اگر ذرا سا بھی روزی کا وسیلہ ہو تو وہ کام کی طرف رخ نہیں کرتے. (۲۰۰۰، شائستہ اکرام اللہ (دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، ۳۸)).

--- یافتہ (... سک ف، فت ت) صف.

جس کو ذریعہ حاصل ہو؛ ذریعہ استعمال کرنے والا؛ سفارش یافتہ، بارسوخ، باوسیلہ. (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [وسیلہ + ف: یافتہ، یافتن = پانا، حاصل کرنا].

وَسِیلے (فت و، ی مع) امذ؛ ج.

وسیلہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت؛ واسطے، ذرائع، توسّلات (تراکیب میں مستعمل).

سرب فیض پاویں گے یکبار کا   وسیلے تے تجھ حق کے دیدار کا

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۲۰).

وسیلے کی ہے کیا حاجت کتی ہوں ہاشمی تمنا
صبا اس دھن سوں کردے گا تمارا یو ہنر الفت

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۳۶).

ہمارے پارش عصیاں سے عضو تن بھی بیلے ہیں
پے بخشش مگر وہ بھائی عقبی میں وسیلے ہیں

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۰۱). دنیاوی عزت اور حصول مثل تجارت وغیرہ کے وسیلے جاتے رہتے ہیں. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۲). معاش کی ہر صورت خواہ وہ کتنی ہی قلیل ہو بہر حال کسی وسیلے کی محتاج ہوتی ہے. (۱۹۲۵، فلسفیانہ مضامین، ۸۳). تمہارے وسیلے کو قبول کرلیا ہے، تم دن کو بھی اور رات کو بھی ہمارے یہاں مہمان ہو! (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۳: ۲۰۷).

یہ خود کلامیاں ہی مری کائنات ہیں
یاروں سے گفتگو کے وسیلے نہیں رہے

(۲۰۰۳، پریم گردبار، ۲۶).

--- بنا روزگار نہیں مِلتا کہاوت.

بلاسفارش نوکری نہیں ملتی (جامع الامثال).

--- سے حرف.

راہ سے، واسطے سے؛ توسُّل یا وساطت سے، کے ذریعے. اس میں بالعموم پرندوں اور جانوروں کے وسیلے سے کوئی داستان بیان کی جاتی ہے. (۱۹۹۸، تاویل و تعبیر، ۸۹).

نہیں شکایتِ ہجراں کہ اس وسیلے سے
ہم ان سے رشتۂ دل استوار رکھتے ہیں

(۱۹۸۳، خون دل کی کشید، ۱۳۰). مرزا صاحب کراچی آئے ...... مشترک طور پر قیمت لے رکھا تھا جس میں ایک دوسرے کے وسیلے سے دونوں افراد آئے، رہے اور گئے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۳۴).

وَسِیم (فت و، ی مع) صف.

(لفظاً) نشان والا، نشان کیا ہوا؛ مراد: خوبصورت، حسین، خوبرو، خوش وضع.

یوسف کہاں نہیں تجھ سا وسیم   عیسیٰ مریم نہیں تجھ سا بسیم

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۸۶).

شفیع مشفع نبی کریم   قسیم جسیم نسیم وسیم

(۱۸۲۷، مثنوی صیدیہ، ۱۲۷). وسیم، معنی خوبرو. (۱۹۸۴، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۶۵). [ع: (و س م)].

وَش (۱) (فت و) صف؛ امذ.

۱. اچھا، خوب، خالص؛ پگڑی کا شملہ؛ ایک قسم کا ریشمی کپڑا؛ ترکستان کا ایک شہر (اسٹین گاس؛ لغات سعیدی). ۲. بطور لاحقہ (حرفِ تشبیہ) جیسا، مانند، مثل، نظیر، شامل؛ تراکیب میں جزو دوم کے طور پر مستعمل؛ جیسے: پری وش، ماہ وش، برق وش.

شاہاں نے تو ہی شیر ہے اس بات میں کچ شک نہیں
تو تج عطا شیر خدا کیتا ملک وش شیر کا

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۸۰).

اعدائے بدخصال کی تنبیہ کے لیے
اس برق وش کی پشت پہ تیرا ہو جب قیام

(۱۷۸۴، سودا، ک، ۱: ۲۹۵).

وہ خوب رو ہے کون سا جگ میں فرشتہ وش
وہ روز مل کے ہم سے بدخو نہیں کیا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱: ۴۴).

ہوس جمالِ حبیب ہو تجھے کچھ دلا تو کلیم وش
نہ وہ لن ترانی اودھر کی سن ارنی ہی کہتے پہ جی چلا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲). بعضے ثقات بیان کرتے ہیں کہ زمان بعثت حضرت عیسیٰ علیہ السلام میں ایک فرعون وش نے بنی اسرائیل پر غلبہ پایا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱: ۴۳۷).

ذکر اس پری وش کا اور پھر بیاں اپنا   بن گیا رقیب آخر، تھا جو رازداں اپنا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۹).

دکھا کے صورت، چھپا ہے مجھ سے وہ برق وش مثل برق بے بے!
تری جدائی میں چشم برسیں گے بن کے ابر بہار کب تک

(۱۸۸۰، ساختہ دل گیر (رونق کے ڈرامے، ۵: ۷)). ولایت میں ایک حور وش نہایت تکلف کا لباس اور بہت بیش بہا زیور پہن کر پاکیزہ بگھی کی سواری میں جس میں دو ہزار کی جوڑی جتی تھی، نکلی. (۱۹۱۱، مقامات ناصری، ۳۲۹). چھوٹے چھوٹے واقعات کہکشاں کے تاروں کی

طرح ذہن میں ایک خوبصورت گیلری بنا گئے جس کے حوالے سے پری وش چہرے جانے کیسے کیسے حسین رنگوں کی طرح میرے سامنے آ رہے ہیں۔ (۱۹۸۰، دائروں میں دائرے، ۷)۔

زاغِ وش رات کے ماتھے سے جہنم پھوٹا
بجلیوں کا وہ شرر بار سمندر ٹوٹا

(۱۹۸۴، سمندر، ۱۷۸)۔ [ف]۔

وَش (۲) (فت و) صف۔

۱. راضی، مستعد؛ مطیع، فرماں بردار (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ ۲. بلا ہوا، پلا ہوا؛ مسحور (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [س: वश]۔

وِش (کس و) امذ۔

۱. (i) زہر، گِلا (رک: بِس)۔

آنکھ بند مٹی منہ بے اندھا سب سنسار
وش کا پیالہ ہاتھ میں امرت کرے بچار

(۱۹۱۱، چھلا پیالہ، ۴۱)۔

است کہاوے ست نہیں گچھت، روپ اروپ سے نیاری
راگ دویش کی جڑ رہے وہیں، وش امرت کی کیاری

(۱۹۲۰، یوگ واسسٹ (ترجمہ)، ۱۴۲)۔

لہو میں وش گھل جاتا ہے
دکھ اور پیڑا
لاچاری کے
حنظلے کاڑھے کڑوں کی چادر میں
سب کچھ ڈھک جاتا ہے

(۱۹۷۳، پچھلا تلم، ۹۳)۔ رنگ بہت خوش نما تھا جیسے کسی نے کچے دودھ میں وش ملا دیا ہو۔ (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اپریل، ۹۸)۔ (ii) زہر ملا کھانا، زہریلا کھانا۔ یہاں ..... اہنکار دیکت کی جگہ آیا ہے جس طرح زہر ملا ہوا بھوجن وش کہلاتا ہے۔ (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۲۰۵)۔ ۲. پانی۔ افکار و حوادث کا سمندر متھ کر اس کا وش نوش کریں۔ (۱۹۹۸، قومی زبان، مارچ، ۱۳)۔ ۳. کنول کی جھلی (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ ۴. پاخانہ، گوہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ ۵. بناتی گوند، مُر (لاط: Aconitum Ferox) (ماخوذ: فرہنگ تلفظ)۔ [بِس (رک) کا ایک املا]۔

--- پان امذ۔

زہر پینا، زہر خورانی؛ (مجازاً) (ہندو دیومالا) مہادیو کا زہر پینا۔

مری حیات تو وش پان کی کتھا ہے ندیم
میں زہر پی کے زمانے کو دے سکا امرت

(۱۹۵۹، گل نغمہ، فراق، ۳۴۸)۔ [وش + پان (۳)]۔

--- کنیا (--- فت ک، سکن ن) امث۔

زہر پلا پلا کر تیار کی ہوئی جاسوس حسینہ جس کے ہونٹ زہر بھرے ہو جاتے تھے اور قدیم روایات کے مطابق اس سے لوگوں کو مروانے کا کام لیا جاتا تھا۔ اس نے چندر گپت کو ہلاک کرنے کے لئے ایک وش کنیا بھیجی۔ (۱۹۵۵، مدرا راکشس، ۳۳)۔ [وش + کنیا (رک)]۔

--- ناشک (--- فت ش) امذ۔

زہر کا توڑ، زہر مار، تریاق۔ آیا پنڈت جی اس گنوتا کا وش ناشک میرے پاس بھی نہیں کمال نے ہنس کر جواب دیا۔ (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۲۷۳)۔ [وش + ناشک (رک)]۔

وَشا (فت و) امث۔

۱. عورت، بیوی، استری؛ بیٹی؛ ننَد؛ گائے؛ ہتھنی (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ ۲. بانجھ عورت؛ بانجھ گائے (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [س: वशा]۔

وِشاد (کس و) امذ۔

۱. اداسی، ملال؛ پژمردگی، افسوس؛ غم، ناامیدی۔ چلو اب اس وشاد کو چھوڑ دو، اس میں کیا رکھا ہے۔ (۱۹۲۱، بچی پرتاپ، ۱۳)۔ ۲. کمزوری، ناتوانی؛ تھکن، تکان، ماندگی، ڈر؛ بے ہوشی (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [س: विषाद]۔

وِشادی (کس و) صف۔

وشاد (رک) سے منسوب یا متعلق، ناامید (جامع اللغات)۔ [وشاد + ی، لاحقۂ نسبت]۔

وِشارَد (کس و، فت ر) صف۔

عقلمند، دانا؛ ماہر، کامل، واقف؛ مشہور، نامی؛ دلیر، بہادر (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [س: विशारद]۔

وِشاق (کس و) امث۔

کنیز، لونڈی، باندی۔

وشاق موج شکر خند، اہتزاز چمن وصیف نازکہ تیلا، آتش معصوم

(۱۹۶۶، تحفہ، ۳۳)۔ [ت]۔

وُشاق (ضم و) امذ۔

خادم، خدمت گار، غلام، سادہ رو غلام، امرد، غلام بچہ (ماخوذ: فرہنگ عامرہ؛ علمی اردو لغت)۔ [ت]۔

وِشاکار / وِشاگر (کس و / فت ک) امذ۔

(لفظاً) ریشے سے بھرا ہوا؛ (طب) ایک پودہ، ریشہ دار پودا (لاط: Euphorbia) (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [س: विषाकार]۔

وِشال (کس و) صف۔

۱. بہت بڑا، چوڑا اور پھیلا ہوا، عظیم، وسیع و عریض۔ بھگوان کی سانگی اور برسوں کے روایتی نظام زندگی کی کوکھ سے یہ پھول جب کھلتا ہے تو اس کی مہک سے روح زندہ ہوتی ہے آتما کو ایک نئی اور وشال زندگی ملتی ہے۔ (۱۹۶۶، سویرا، لاہور، ۳۷: ۵۲)۔ ہندوستان ایک وسیع اور وشال ملک ہے۔ (۱۹۸۴، آتش چنار، ۷۳۳)۔ جس وشال دنیا میں میں نے جنم لیا ہے اس کے بارے میں میرے فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، جنوری، جون، ۱۰۹)۔ ۲. (i) مشہور، نامی، نامور (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ (ii) ممتاز، بزرگ، اوصاف میں نمایاں۔ آج چاہے کوئی ان پر اپنا جائیداد کو بھوگ ولاس (عیش و عشرت) میں اڑا دینے کا الزام لگائے، چاہے ساہتیہ کے اکوشھان میں، لیکن اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ ان کی آتما وشال تھی۔ (۱۹۸۹، نگار، کراچی، جولائی، ۴۱)۔ [س: विशाल]۔

... بھارَت (...فت ر) صف.
کل ہند (فرہنگ تلفظ). [وشال + بھارت (عَلَم)].

وِشالا (کس و) صف.
زہر ملایا ہوا ، زہر آلود ؛ زہریلا (ماخوذ : جامع اللغات). [س : وش (زہر) + الا ، لاحقۂ نسبت تذکیر].

وِشالُو (کس و ، و مع) امذ.
رک : وشالا (پلیٹس : جامع اللغات). [س = وش (زہر) + الو ، لاحقۂ نسبت].

... وَشاں (فت و) صف ؛ ج.
وش (رک) کی جمع (بطور لاحقہ مستعمل).

> ہے باریاب ہر شب تو بزم مہ وشاں میں
> تو ہی دماغ تیرا ہے آسمان پہ شمع
> (۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۷۶).

> یہ شب مہ یہ بزم ماہ وشاں
> اے مرے شاہد خیال ، کہاں؟
> (۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۳۹). [ف : وش + اں ، لاحقۂ جمع].

وِشان (کس و) امذ.
(کسی جانور کا) سینگ ؛ ہاتھی دانت ؛ سور کا دانت ؛ ایک پودا جو دواؤں میں کام آتا ہے ؛ لاط : Costus speciosus (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[س : विषाण].

وِشانی (کس و) (الف) صف.
وشان (رک) سے متعلق یا منسوب ؛ سینگ والا ، لمبے دانتوں والا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) امذ . ۱. بیل (پلیٹس). ۲. ہاتھی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[س : وشان + ی ، لاحقۂ نسبت وصفت].

وِشایَہ (کس و ، فت ی) امذ.
(لفظاً) نقش و نگار ؛ مراد : چغل خوری . عربی زبان میں چغل خوری کو وشایہ کہتے ہیں جس کے معنی نقش و نگار کے ہیں . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۶ : ۲۴۰). [ع].

وِشْٹا (کس و ، سک ش) امث ؛ ــ وشٹھا.
پاخانہ ، گوہ ، بیٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : विष्ठा].

وِشْٹَر (کس و ، سک ش ، ٹ) امذ.
۱. (ہندو) کوئی پھیلی ہوئی چیز ؛ بستر ؛ پلنگ ؛ نشست ، کرسی ، پیڑھا وغیرہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. کشر ، گھاس کا مٹھا اس گھاس کی بنی ہوئی نشست جس پر برہمن بھینٹ کے وقت بیٹھتا ہے ؛ ایک درخت (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[س : विष्टर].

وِشْٹی / وِشْٹھی (کس و ، سک ش) امث
۱. کام کرنا ، محنت یا مشقت کرنا ؛ محنت ، مشقت ؛ پیشہ ؛ کام ؛ مزدوری ، تنخواہ ؛ محنت ، جس کا معاوضہ نہ دیا جائے (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. بھیجنا ؛ دوزخ میں ڈالنا ؛ ساتواں کرن (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : विष्टी].

وِشَد (کس و ، فت ش) (الف) صف.
صاف ، پاک ، خالص ؛ سفید تیز واضح (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) امث . صاف اور واضح آواز ؛ خوب صورت آواز ؛ صاف اور واضح گفتگو نیز (موسیقی) پست آواز ، ہلکی آواز . سند وشد پست اور کوتاہ کرنے آواز کو کہتے ہیں (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۲۵).
[س : विशद].

وِشْرام (کس و ، سک ش) امذ.
۱. آرام ، چین (رک : بسرام) . الشعور ، انسان کے پردے (قلب) میں وشرام (استراحت) کرتا ہے . (۱۹۸۳ ، یوسف سلیم چشتی ، تاریخ تصوف ، ۲۱). ۲. (پنگل) سانس کا ٹھہراؤ ، وقفہ . کلام کے ..... میں وشرام یا سانس کا ٹھہراؤ ..... نظم کو موزونیت کے دائرے میں داخل کر دیتا ہے . (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۳۰۷) . سولھویں ماترے کے بعد ایک جزی وقفہ ہوتا ہے جسے اشرام کہتے ہیں . (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی جہتیں ، ۳۰۹۳).
[س : بسرام (رک) کا ایک املا].

... وار امذ.
آرام کا دن ؛ چھٹی کا دن (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [وشرام رک : وار (۳)].

وِشَسْتَر (کس و ، فت ش ، سک س ، فت ت) امذ.
نہتا ، غیر مسلح ، بے ہتھیار (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : विशस्त्र].

وِشِسْٹ (کس و ، ش ، سک س) صف ؛ امذ.
رک : وششٹ.

> وشسٹ جی کے قدم رام نے لیے جھک کر
> گرو سے پیش باعزاز و احترام آئے
> (۱۹۱۵ ، مطلع انوار ، ۱۱۲). [س : وششٹ (رک) کا ایک املا].

وِشِشْٹ (کس و ، ش ، سک ش) صف ؛ امذ ؛ ــ وششٹھ.
نمایاں ، خصوصی صفات کا حامل ، عمدہ ، بہترین ؛ معزز نیز ایک رشی کا نام .

> بھرت ، اگست ، کپل ، دیاس ، پاشی ، کوتم
> جنک ، وششٹ ، منو ، والمیک ، وشوامتر
> (۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۲۱۱). [س : विशिष्ट].

وِشِشْٹھ (کس و ، ش ، سک ش ، ٹھ) امذ.
ایک قدیم رشی ، رام چندر جی کے استاد ؛ دب اکبر کے سات ستاروں میں سے ایک ستارہ ، وششٹ (پلیٹس ؛ فرہنگ تلفظ). [س : وششٹ (رک) کا ایک املا].

وَشق (فت و، ش) امذ.
۱. (طب) ایک وزن، آدھا صاع. وشق آدھا صاع شرعی سمجھنا چاہیے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۸۶). وشق شین نقطے دار سے آدھا صاع شرعی. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۳۶). ۲. ایک جانور جو کتّے سے بڑا اور تیندوے سے چھوٹا ہوتا ہے (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۲: ۳۹۳). جن پوستینوں کا زیادہ تر ذکر آتا ہے وہ سنجاب، سمور، قاقم، لومڑی (ثعلب)، سگ آبی ـــ بحری بندلہ، وشق اور ابن العرس کی ہوتی ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۳۴۸). [ع].

وِشَکَمبھک (کس و، فت ش، ک، سک م، فت بھ) امذ.
ڈرامے کے دو ایکٹوں کے درمیان نئے ایکٹ کے شروع میں چھوٹا تمہیدی منظر، پرویشک. البتہ دو ایکٹوں میں ربط قائم رکھنے کے لئے کبھی کبھی نئے ایکٹ کے شروع میں ایک چھوٹا سا تمہیدی منظر پیش کیا جاتا ہے جسے وشکمبھک یا پرویشک کہتے ہیں. (۱۹۳۸، شکنتلا (ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری)، ۳۸). [س].

وِشِکھ (کس و، ش) امذ.
تیر نیز لوہے کی سلاخ (پلیٹس: جامع اللغات). [س: विशिख].

وِشِکھا (کس و، ش) امذ.
۱. چھوٹا تیر؛ سوئی (پلیٹس: جامع اللغات). ۲. بیلچہ، پھاوڑا، کدال (پلیٹس: جامع اللغات). [س: विशिखा].

وِشلیش (کس و، سک ش، ی ج) امذ.
ناتفاقی، پھوٹ، جدائی؛ مفارقت، جدائی؛ غیر حاضری؛ غمی، موت (جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). [س].

وِشَلْ یَکَرَت (کس و، فت ش، سک ل، فت ی، ک، ر) امذ.
(طب) ایک درخت جو دکھن اور ممالک متحدہ بنگال برما سیلون اور سلہٹ وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے اس کا دودھ زخم اور پرانے پھوڑوں کے علاج میں استعمال ہوتا ہے. وشل یکرت ـــ یہ اکثر ہندوستان کے باغوں میں بویا جاتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۴۹۳). [بنگ].

وَشم (فت و، ش) امذ.
گودنا. حدیثوں میں چار چیزوں کی ممانعت ہے وشم وصل نمص تفلج اور ممانعت بھی ہے تو بایں سختی کہ کرنے والی اور کرانے والی دونوں ملعون. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۲۳۳). وشم: گودنا یہ ایک وحشیانہ رسم ہے (۱۹۳۷، منشی محبوب عالم، اسلامی انسائیکلو پیڈیا، ۷۹۳). [ع].

وِشم (کس و، فت ش) (الف) صف.
۱. غار، گڑھا، ڈھلوان زمین (ماخوذ: پلیٹس: جامع اللغات). ۲. طرفدار، حامی، حمایتی؛ شریر، بدمعاش، خوفناک، ڈراونا؛ ناخوش، مغموم (ماخوذ: پلیٹس: جامع اللغات). ۳. خطاکار؛ وحشی (نروش کی ضد). خلاصہ یہ ہے کہ سنسار دوشوں سے بھرا ہوا اور وشم ہے مگر برہم نروش اور سم ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۱۷۱). ۴. ناہموار، سخت، رنج دینے والا.

کئے ہر ایک کڑی ہمت و عزیمت سے
نہیں ہے کچھ اپشم کے لیے وشم، و درگم
(۱۹۶۶، گمنا، ۷۶). ۵. بے قاعدہ، بے ترتیب، بے اصول، بے ضابطہ (ماخوذ: پلیٹس: جامع اللغات). ۶. طاق عدد جو دو پر پورا تقسیم نہ ہوتا ہو (جفت کے مقابل). پہلے اور تیسرے مصرعے طاق (وشم) اور دوسرے اور چوتھے مصرعے جفت (سم) کہلاتے ہیں. (۱۹۸۴، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۳۶). ۷. مختلف؛ مشکل، ادق؛ تکلیف دہ، ضرر رساں (پلیٹس: جامع اللغات). ۸. بداخلاق، بے سلیقہ، گستاخ، جس کا مقابل نہ ہو؛ برا، خراب، منحوس، متلون، بے استقلال؛ بے انصاف، بے ایمان (ماخوذ: پلیٹس: جامع اللغات). (ب) امث. ۱. (موسیقی) ناہمواری، سقم، عیب، خرابی. وشم، اس کو کہتے ہیں جو ہرگز لے تال سم سے نسبت نہیں ہوتی اور سم آگے پیچھے آیا کرتا ہے تال بدل جاتا ہے، اس کو عیب جانتے ہیں. (۱۹۳۹، تحفۂ موسیقی، ۳: ۳). ۲. تفاوت، فرق (پلیٹس: جامع اللغات). [س: विषम].

--- چَرَن (---فت چ، ر) امذ.
طاق مصرع (جفت کے مقابل). اس کے پہلے اور تیسرے مصرعے وشم چرن (طاق) کہلاتے ہیں. (۱۹۸۴، اردو ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۳۹). [وشم + رک: چرن (۱)].

--- چَھنْد (---فت چھ، سک ن) امذ.
پنگل کی ایک اصطلاح. جن چھندوں میں چار مصرعوں سے زیادہ یا کم مصرعے ہوں، ان کو بھی غیر مساوی (وشم چھند) کہا جاتا ہے. (۱۹۸۴، اردو ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۶۷). [وشم + چھند (رک)].

--- سَم (---فت س) امذ.
پوشیدہ سُر. وشم سم، اگر گانے میں تال کے سم کو خوبصورتی سے پوشیدہ رکھا جائے تو یہ وشم سم کہلاتا ہے. (۲۰۰۵، مبادیات موسیقی، ۱۹۳). [وشم + رک: سم (۱)].

وِشْنُ (کس و، سک ش، ضم ن) امذ.
(ہندو) رک: وشنو جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس: جامع اللغات). [وشنو (رک) کا ایک املا].

--- بَھگَت (---فت بھ، گ) امذ.
(ہندو) وشنو کا پجاری (پلیٹس: جامع اللغات). [وشن + بھگت (رک)].

--- بَھگْتی (---فت بھ، سک گ) امث.
(ہندو) وشنو کی پوجا (پلیٹس: جامع اللغات). [وشن + بھگتی (رک)].

--- بَھگْوان (---فت بھ، سک گ) امذ.
(ہندو) وشنو دیوتا (پلیٹس: جامع اللغات). [وشن + بھگوان (رک)].

--- پُران (---ضم پ) امذ.
(ہندو) اٹھارہ مشہور پرانوں میں سے ایک پران، اس کے سات حصے اور ستّر اشلوک ہیں (پلیٹس: جامع اللغات). [وشن + پران (رک)].

... سُوامی (...ضم س) امذ.
(ہندو) وشنو کا مندر یا بت: کئی مصنفوں اور دیگر آدمیوں کا نام (ماخوذ: جامع اللغات). [وشن + سوامی (رک)].

... گایتری (...فت ی، سک ت) امث.
(ہندو) وشنو کی تعریف میں ایک منتر (ماخوذ: جامع اللغات). [وشن + گایتری (رک)].

... گُپْت (...ضم گ، سک نیز فت پ) امذ.
(ہندو) مُنی داستاین کا نام: رِشی (گوڑیا) کا نام (جب شِو جی ناراض ہو کر اس کا تعاقب کر رہے تھے تو وِشنؔ جی نے اسے چھپا دیا تھا): چانکیا کا نام: شنکر اچاریہ کا ایک چیلا: ایک نجومی (ماخوذ: جامع اللغات). [وشن + گپت (رک)].

وِشْنُو (کس و، سک ش، و مع) امذ: — وِشنو.
۱. (لفظاً) سرایت کرنے والا، نفوذ کرنے والا. وشنو کا مادہ وِش (Vish) ہے جس کے معنی ہیں سرایت کرنا، نفوذ کرنا، داخل ہونا، اور وشنو کا مطلب ہے سرایت کرنے والا، نفوذ کرنے والا یعنی کائنات میں سرایت کرنے والا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۸۹). ۲. ہندوؤں کے تین بڑے دیوتاؤں میں سے ایک (بقیہ دو برہما اور شیوا) جو ان کے عقیدے کے مطابق "قائم یا باقی رکھنے والا" ہے، یہ ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق اس تثلیث یا تری مورتی کا ایک حصہ ہے جس میں برہما (خالق)، وشنو (محافظ) اور شیوا (غارت گر) شامل ہیں. سورگ میں سب دیوتا موجود ہیں، بیچ میں اندر، ایک طرف برہما، وشنو، مہیش، دوسری طرف یم راج اگنی آدی. (۱۹۲۱، وجی پرتاپ، ۳۵). کیا یہی اندر کے جنم داتا ہیں؟ کیا ان کی ہی کوکھ سے وشنو امن اوتار بن کر پیدا ہوئے تھے. (۱۹۳۸، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری)، (ترجمہ)، ۱۸۹). رام چندر کی وفات پر ایک زمانہ گزرنے کے بعد یہ عقیدہ تسلیم کر لیا گیا کہ ان کے اندر وشنو نے حلول کیا تھا. (۱۹۷۸، سیرت سرور عالم، ۲: ۴۷). "برہما، وشنو، مہیش، چندرماں اور سورج سب تم کو نمر سکار کریں جیسے دیوی درگا نے شُمبھ اور نِشُمبھ کو مار ڈالا تھا". (۱۹۸۹، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ)، ۹۹). عین ممکن ہے کہ آریاؤں سے پہلے پاکستان میں آباد لوگ وشنو ہی کے نام سے یا پھر اسی سے ملتے جلتے کسی نام سے اس کی پوجا کرتے ہوں. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۸۸). ۳. وشنو کو پوجنے والا فرقہ یا اس سے منسلک فرد. صندل گھسنے کا ہر سہ ایسا نادر ہوتا ہے کہ برہمن، پنڈت، جوگی وشنو جتنے ہوجری ہیں سب کو پسند آتا ہے. (۱۸۳۵، بالی گوات، ۱۰۱). ۴. چیت کا مہینہ (ماخوذ: پلیٹس: جامع اللغات). ۵. وہ نقطہ جہاں خط استوا اور طریق الشمس کا تقاطع ہوتا ہے (ماخوذ: جامع اللغات). [س: विष्णु].

... اَوتار (...ولین) امذ.
(ہندو) (لفظاً) بھگوان کا انسان یا کسی اور ظاہری جسم میں جلوہ گر ہونا (ویدانت) وہ بزرگ ہستی جو بھگوان کا روپ ہو، بھگوان کا انسانی روپ. ہندوستان میں بھی ایک وشنو اوتار مچھلی کے قالب میں ہوئے ہیں. (۱۹۵۴، حیوانات قرآنی، ۹۲). [وشنو + اوتار (رک)].

... بھگوان (...فت بھ، سک گ) امذ.
(ہندو) وشنو (رک) کو عزت سے پکارنے کا کلمہ. اس کا نام شیش ناگ ہے اور اس کے پھنوں کی تعداد ایک ہزار ہے، وشنو بھگوان اس پر آرام فرماتے ہیں. (۱۹۳۸، شکنتلا (ترجمہ)، ۳۱). اس کے آخر میں وشنو بھگوان کا آخری اوتار آئے گا. (۲۰۰۲، اسلام و پیام، ۲: ۲۱۵). [وشنو + بھگوان (رک)].

... پَد چھَنْد (...فت پ، چھ، مغ) امذ.
(پنگل) چھبیس ماتراؤں کا وہ چھند (بحر) جس کے سولھویں اور چھبیسویں ماترے پر وقفہ اور مصرع کے آخر میں گرو (غ) ہوتا ہے. وشنو پد چھند. چھبیس ماتراؤں کے اس چھند میں سولھویں اور چھبیسویں ماترا پر وقفہ اور مصرع کے آخر میں گرو ہوتا ہے. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۱۷۳). [وشنو + پد (رک) + چھند (رک)].

... تال امث.
(موسیقی) ایک تال کا نام جس میں چھے ضرب اور دو خالی ہوتے ہیں. وشنو تال. ماترے (۱۷) کا (۲۸) طبلے کے بول ... دھی دھی نا. (۱۹۳۶، تحفۂ موسیقی، ۳: ۱۳). [وشنو + تال (رک)].

... دیوْتا (...ی مج، سک و) امذ.
وشنو (رک) کو احترام سے پکارنے کا کلمہ. وشنو دیوتا اننت ناگ (شیش ناگ) پر سویا اور آرام کیا کرتا ہے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۳۱۰). [وشنو + دیوتا (رک)].

... سَنیّاسی (...فت س، شد ن بکس نیز با شد) امذ.
وہ فقیر جو وشنو کی پوجا کرتا ہو. ایک بجز وہ اس میں اتیت بیراگی وشنو سنیاسیوں کو بانٹ دیا. (۱۸۰۳، بیتال پچیسی، ۱۵). [وشنو + سنیاسی (رک)].

... کا اوتار امذ.
رک: وشنو اوتار. کچھ پنڈت دوست تو یہاں تک غلو کر گئے کہ مجھے وشنو کا اوتار قرار دینے لگے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۸۹۹). مدھو، ایک عفریت کا نام، جسے وشنو کے اوتار کرشن جی نے قتل کر دیا تھا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، ۲: ۱۰۷). واسو دیو سے مراد کرشن ہیں جو واسو دیو کے بیٹے اور وشنو کے آٹھویں اوتار مانے جاتے ہیں. (۲۰۰۳، ترقی پسندی، جدیدیت مابعد جدیدیت، ۳۳۰).

... کا گَرُڑ امذ.
مراد: وشنو دیوتا کا رتھ اڑانے والا دیو ہیکل پرندہ. آخر میں تیز رفتار جہاز ایس ایس ایگل گویا وشنو کا گرڑ جو پاپ کے تال سے نکال کر دھرم کی سورگ پر لے گیا. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۱۸۷).

... گُپْت (...ضم گ، سک نیز فت پ) امذ.
(لفظاً) پوشیدہ خدا: (سیاسیات) سیاست دانوں کا امام جو ظاہر نہ ہو، برہمن قوم کے مہاگرو چانکیہ جی کا ایک لقب (رک: وشن گپت). تاریخ کا یہ سب سے بڑا شاطر برہمن جو کوٹلیہ اور وشنو گپت (امام مستور) کے ناموں سے دنیا بھر کے سیاست دانوں کا مسلّم استاد مانا گیا. (۱۹۳۸، رام راج، ۱۶۳). [وشنو + گپت (رک)].

... مَت (...۔فت م) امذ.
وشنو کی پوجا کا مذہب ، ہندومت . اسلامی اثرات کے متعلق تفصیلی روشنی ڈالی ہے اس سلسلے میں مؤلف نے شیومت اور وشنومت کے ان پیروکاروں کا ذکر کیا ہے . (۱۹۹۳ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۳۲) . ہندوؤں کے آج کل سب سے بڑے دو مذاہب یعنی وشنومت (وشنو مذہب) اور شیومت (شو مذہب) ہیں . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، ۲ : ۸۸) . [وشنو + مت (رک)] .

وِشْنُوی (کس و ، سک ش ، ضم ن) صف ؛ امذ.
وشنو (رک) سے متعلق ؛ وشنو کا پجاری (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : वैष्णवी] .

وِشَنی (کس و ، فت ش) امذ.
ایک قسم کا سانپ ، سخت زہریلا سانپ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : विषिणी] .

وَشِنی (فت و ، کس ش) امث.
ایک قسم کا کیکر ، ایک درخت (لاط : Acacia Suma) (پلیٹس) . [س : वशिनी] .

وِشْوْ (کس و ، سک ش ، و) (الف) صف.
سب ، تمام ، کل ، حاضر و ناظر ، سرو ویاپی (وشووت کا مخفف) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ب) امذ . ۱ . ایک راجہ جو دکش دختر وشو کی اولاد مانے جاتے ہیں (ماخوذ : پلیٹس) . ۲ . دنیا ، عالم کائنات ، کل مخلوقات .

زوپ ہے وشو کا جو ہے وہی مورت ان کی
کیا مقرر ہو کسی سے کوئی صورت ان کی

(۱۹۳۵ ، کمار سمبھو (ترجمہ) ، ۱۱۲) . سارا وشو ہمارا ہوگا . (۱۹۷۳ ، پچھلا نیلم ، ۷۳) . ۳ . دیوتاؤں کی ایک جماعت جو تعداد میں دس ہیں ؛ ایک طرح کے دیوتا جن کو شرادھ میں پنڈ وغیرہ دیتے ہیں (ہندی اردو لغت) . ۴ . جیواتما ؛ وشنو ، شیو ؛ شریر ، جسم ؛ ناگرک ، شہری ؛ سونٹھ (شبد ساگر) . ۵ . لڑکی ، آخر (ہندی اردو لغت) . [س : विश्व] .

وِشْوا (کس و) (الف) امذ.
ایک زہریلا پودا ، اتوشا (دواؤں میں مستعمل) (لاط : Aconitum Ferox) نیز ایک درخت جس کی چھال سرخ رنگنے کے کام آتی ہے ، آتیس (پلیٹس) . (ب) امث . ۱ . دکش کی بیٹی اور دھرم کی بیوی کا نام (پلیٹس) . ۲ . زمین ؛ ادرک (جامع اللغات) . [س : विश्वा] .

وِشْواتم (کس و ، سک ش ، فت ت) امذ.
جان عالم ، روح عصر .

یہ سرب بھوتی کا راجہ ، مہابلی ، سمراٹ
پار ، اتھاہ ، اانت ، ایک ، انیک ، وشواتم

(۱۹۶۲ ، معجمہ ، ۳۷) . [وشواتما (رک) کا مخفف] .

وِشْواتْما (کس و ، سک ش ، ت) امذ.
(ہندوؤں کے عقیدے میں) مخلوقات کی روح ، روح اعلیٰ ، پرماتما ، خدا تعالیٰ ، برہماجی ، وشن جی ، شیوجی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : विश्वात्मा] .

وشوا بِتْر (کس و ، سک ش ، کس م ، سک ت) امذ.
جہاں دوست نیز ایک رشی کا نام . ان دنوں پرجاپتیوں نے سات رشی (سپت رشی) بھی پیدا کئے ان کے نام یہ ہیں ..... وشوامتر . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۳۲۹) . [س : विश्वामित्र] .

وِشْواس (کس و ، سک ش) امذ ؛ ۔ وشواش .
۱ . اعتبار ، بھروسہ ، اعتماد ، یقین ، پرتیت ، ساکھ ، چیارا . جہاں پر مغرب والے مادہ پرست اور Materialism پر اعتقاد رکھتے ہیں وہاں ہندوستان والے روحانیت پسند ہیں اور Spiritualism پر ان کا وشواس ہے . (۱۹۲۳ ، ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی ، ۵۰) . کالی ماتا پر میرا وشواس ہے مگر اس مورتی میں کالی ماتا نہیں ہو سکتیں . (۱۹۲۳ ، آج کل ، دہلی ، جون ، ۲۸) . انھوں نے بے دلیل اندھے وشواس کی فضا میں ایک ایسے بعد کا اضافہ کیا جو ان کے اپنے زمانے کے لیے بالکل نیا تھا . (۱۹۷۶ ، تصورات عشق و خرد اقبال کی نظر میں ، ۵۹) . عجیب عورت ہے کتنے وشواس سے اب بھی توقع رکھتی ہے . (۱۹۸۵ ، فنون ، لاہور ، جون ، ۳۰۱) . ۲ . عقیدہ ، ایمان ، اعتقاد ، ایقان .

کہیں جانچے تھے دھرم کے وشواس
کہیں پرکھے تھے دین کے اوہام

(۱۹۸۰ ، ساحر لدھیانوی ، ک ، ۱۸۲) . ۳ . صداقت ؛ دوستی (ہندی اردو لغت) . [س : विश्वास] .

... آجانا/آنا محاورہ.
یقین آنا ، بھروسا ہونا ، اعتبار ہونا . تم کرنے شکوہ آمیز لہجے میں کہا اب بھی تمھیں مجھ پر وشواس نہیں آتا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زاد راہ ، ۱۵) .

اوروں کے سکھ چین کی خاطر دکھ سنکٹ میں گھرتا
ہے بھی رام کے مکھ کی ریکھا آگیا اب وشواس

(۱۹۸۰ ، ساحر لدھیانوی ، ہتیارے کے خواب ، ۳۵۸) .

... بَھنْگ (...۔فت بھ ، غنہ) امذ.
رک : وشواس گھات (پلیٹس) . [وشواس + بھنگ (رک)] .

... پاتْر (...۔سک ت) صف ؛ امذ.
قابل اعتماد ، جس پر بھروسا ہو ؛ معتبر شخص (ماخوذ : پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) . [وشواس + س : पात्र] .

... ٹُوٹْنا محاورہ.
اعتبار جاتا رہنا ، بھروسا نہ رہنا .

اپنا خالی پن کتنی کب تھا دل کے پاس
دنیا ہو تو جوڑ لوں ٹوٹا ہے وشواس

(۱۹۹۳ ، افکار (ظفر گورکھپوری) ، کراچی ، فروری ، ۳۹) .

... دَھرْنا محاورہ.
اعتبار کرنا ، یقین کرنا ، بھروسا کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

--- رَکْھنا محاورہ.
عقیدہ رکھنا ، ایمان لانا ، کسی بات کی صداقت پر یقین رکھنا . ہم عورتیں اس بات میں بہت گہرا وشواس رکھتی ہیں. (۱۹۸۴ ، ذہنتا ابھرتا آدمی ، ۱۸۶).

--- رَہْنا محاورہ.
بھروسا ہونا ، یقین ہونا . اس کو کسی شے پر وشواش رہا ہی نہیں تھا (۱۹۸۸ ، اپنا اپنا جہنم ، ۹۳).

--- کَرْنا محاورہ.
۱. بھروسا کرنا ، اعتبار کرنا . آپ مجھ پر وشواس کر سکتی ہیں ، آپ کو کسی طرح کی پریشانی نہ ہوگی . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۵۰۶). ۲. عقیدہ رکھنا ، ایمان لانا . جو عوام صدیوں سے بھگوان پر وشواس کرتے چلے آرہے ہوں ، وہ یکایک اپنے خیالات کیسے بدل سکتے ہیں. (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۴۵).

--- کھو دینا محاورہ.
اعتبار کھو دینا ، بھروسے کے قابل نہ رہنا ، لائق اعتبار نہ رہنا . کشمیر کے مہاراجا نے اپنی رعایا کا وشواس کھو دیا ہے . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۸۵).

--- گھات (الف) امذ.
احسان فراموشی ؛ دغابازی ؛ مکّاری ؛ بے وفائی ؛ اعتماد کو ٹھیس لگانے کا عمل . خان عبدالغفار خان نے اس وشواس گھات کے باوجود ہار نہیں مانی ، وہ دو قومی نظریے کے برابر مخالف رہے . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۴۸). وشواس گھات اور کم مائیگی کی آگ ان کے اندر ہی اندر نہیں پھیلی ہے . (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۷۰). (ب) صف . احسان فراموش ، محسن کش ، دغاباز ، مکّار (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). [وشواس + گھات (رک)].

--- گھاتک / گھاتی (۔۔۔ فت ت) صف ؛ امذ.
احسان فراموش ؛ دغا باز دوست (ماخوذ : پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). [وشواس + گھاتک (رک)].

--- لانا محاورہ.
رک : وشواس کرنا ، بھروسا کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- ہونا محاورہ.
وشواس کرنا (رک) کا لازم ، بھروسا ہونا ، یقین آنا . ہندوستان والے روحانیت پسند ہیں اور Spirtualism پران کا وشواس ہے . (۱۹۲۳ ، ہندوستان کی پولیٹکل اکانومی ، ۵). دربادی حوصلہ پاکر بولا : "تمھیں کیا سچ سچ مجھ پر وشواش نہیں!!" (۱۹۹۶ ، لاجونتی ، ۳۱). اسی سے وشواس نہیں ہوتا کہ ..... سچ سچ ایشور ہے . (۱۹۹۱ ، اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۸).

--- یوگ / یوگیہ (۔۔۔ و مج / و مج ، سک گ ، فت ی) صف.
بھروسے کے لائق ، قابل اعتبار ، معتبر (پلیٹس). [وشواس + یوگ (رک)].

وِشْواسی (کس و ، سک ش) صف ؛ امذ.
بھروسا کرنے والا ؛ دوست ، محب (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). [وشواس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

وِشْواش (کس و ، سک ش) امذ.
رک : وشواس ؛ بھروسا ، یقین . گورو کے بچن پر سچا وشواش کرو . (۱۹۲۰ ، یوگ وسشٹ (ترجمہ) ، ۱۵۰). فرانس کی نئی حکومت پر انھیں وشواش نہ تھا . (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ) ، ۲۲۲). بھگوان کے وجود پر اس کا وشواش پنڈولم جیسا تھا . (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۳۱). اف : کرنا ، ہونا . [وشواس (رک) کا ایک املا].

وِشْوا کَرْما (کس و ، سک ش ، فت ک ، سک ر) امذ.
خالق مطلق . اسی قسم کے اوصاف دیوتا وشوا کرما (خالق مطلق) سے منسوب کیے گئے ہیں. (۱۹۲۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۹). [س].

وِشْوَ چَکْرْدان (کس و ، سک ش ، فت و ، ج ، سک ک ، ر) امذ.
دنیا کی چھت کی شکل کا ایک پھول جو سونے کا ہوتا ہے . وشو چکردان ..... میں آٹھ پتیاں ہوں سونے سے بنایا جائے اور اس کے چار وزن ہیں اول تین ہزار تین سو تینتیس تولہ چار ماشہ دوسرا اس کا نصف تیسرا چوتھائی چوتھا چھیاسٹھ تولہ آٹھ ماشہ . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۳). [س].

وِشْوَکَرْم (کس و ، سک ش ، و ، فت ک ، سک ر) امذ.
رک : وشوا کرما ، خالق کل ، خدا ، خالق کائنات . جب ڈراما کا دیو مرتب ہوگیا تو آسمانی معمار وشوکرم کے نام حکم صادر ہوا . (۱۹۲۳ ، ناٹک ساگر ، نورالٰہی ، ۳۱۳). [س].

وِشَئی (کس و ، فت ش ، کس ی) صف.
(لفظاً) عیاش ؛ بہت نفسانی خواہش رکھنے والا ، شہوت پرست ؛ (مجازاً) زانی . وشئی (زانی) آدمی کا اور نصیحت کا خاص بیر ہے اور اُسے اس بات کی تمیز نہیں رہتی کہ یہ اپنا ہے . (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۳ : ۳۹۸). [س : विषयी].

وَشی (۱) (فت و) (الف) صف.
جسے قابو یا مطیع کیا جا سکے ، قابو شدہ ، پلا ہوا ، پالتو ؛ فرمانبردار ؛ جس نے جذبات پر قابو پالیا ہو ، جوگی ؛ سادھو ، دانا و عاقل (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) امذ . نوکر ، غلام ؛ اہالی موالی (جامع اللغات ، پلیٹس). [س : वशी].

--- کَرَن (۔۔۔ فت ک ، ر) امذ.
منتر یا دواؤں وغیرہ کے ذریعے کسی کو اپنے قابو میں لانے کا علم ، تسخیر کرنا ، قابو میں لانا ، تابع بنانا . میں نے اس بازار حسن کی خوب سیر کی ہے تسخیر اور وشی کرن کے جتنے نسخے ہیں ایک ایک سے واقف ہوں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۹۸). [وشی + کرن (۱) (رک)].

وَشی (۲) (فت و) امذ.
۱. کپڑے کا رنگنا ؛ جامہ رنگین نیز ایک ریشمی کپڑا ، (ترکستان کے شہر وش سے منسوب) (لغات کشوری ؛ فرہنگ عامرہ). [وش (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... وَشی (فت و) امث.
وِش (رک) کا اسم کیفیت، مانند ہونا (عموماً بطور لاحقہ مستعمل؛ جیسے: مہ وشی).

تیرا کالا منہ، تری گیلی وشی کو کیا کروں
میں فدا نورِ خدا پر اے شب دیجور ہوں

(۱۹۱۹، در شہوار بیخود، ۴۹).

وہ خوب سمجھتے ہیں یہ کیوں مجھ کو خوشی ہے
یہ بھی اک ادا ہے، جو یہ بیگانہ وشی ہے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۲۲۳). [ف: وش + ی، لاحقۂ کیفیت].

وِشی/وِشے (کس و / ی لین) (الف) امذ.
ا. نفس پرستی کی لذت، عیش و عشرت، لذاتِ نفسی.

اس وشے میں سیاچی جی نے دے دیا منتری کو سب آدھکار

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۹۱). ۲. حواس خمسہ میں ہر حس کی متعلقہ شے؛ عدد پانچ کی علامت یا علامتی نشان؛ کوئی شے جس کا ادراک حواس خمسہ سے کیا جا سکے؛ لائق توجہ؛ دنیوی، مادی (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. چیز، شے؛ کام، کاروبار (ہندی اردو لغت).
(ب) م ف. بابت، واسطے، لیے، وجہ (ہندی اردو لغت). [س: विषय].

... بھوگ (... و ج) امذ.
مادی یا حواسی اشیا کا لطف، نفس پرستی، عیاشی.

وشے بھوگوں کی جانب بھول کر بھی مت نظر کرنا
ہوئی میری جو یہ حالت اسی کی مہربانی ہے

(۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۳: ۵۰۳). [وشی + بھوگ (رک)].

وِشی (کس و) صف.
وِش (رک) سے متعلق یا منسوب؛ زہریلا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [وش (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

وَشیا (فت و، سک ش) امث.
فرماں بردار بیوی نیز لونڈی؛ باندی (جامع اللغات). [س: वश्या].

وَشیج (فت و، ی مع) امث.
ا. ایک پہاڑی روئیدگی ہے کہ پتھروں کے شگافوں میں سے نکلتی ہے اس میں لیموں کی سی خوشبو آتی ہے، پتے دھنیے کے پتوں سے مشابہ اور جڑ گرہ دار ہوتی ہے. وشیج تخم داد گر شین نقطہ دار و یائے معروف و جیم تازی موقوف. (۱۹۲۹، مخزن الادویہ، ۹: ۲۹۳).
۲. باہمی تعلقات (اسٹین گاس). [ع].

وَشیر (فت و، ی مع) امذ.
ایک درخت (لاط: Achyranthes aspera): کالی مرچ کی قسم کا ایک بیج پودا (لاط: Pothos officinal). (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वशीर].

وِشیر (کس و، ش، فت ی) صف.
بسیلا، زہریلا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: विषधर].

وِشیش (کس و، ی مج) (الف) صف.
ا. زیادہ، بہت (رک: بشیش). میرے لال ابھی روانہ ہو جاؤ، اور زیادہ دیر نہ لگاؤ کیونکہ تمھیں دیکھ کر مہاراج کو کلیش ہوتا ہے اور ان کا دکھ اور بھی وشیش ہوتا ہے. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۳: ۱۷۶). ۲. خاص؛ اعلیٰ (ہندی اردو لغت). (ب) امث؛ امذ.
ا. ذات؛ طریقہ؛ تفرقہ؛ ایک خاص یا اہم خیال؛ فرق سمجھنا، تمیز کرنا؛ (ریاضی) جذر نکالنے کا ایک عمل (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. زیادتی؛ انگ؛ چیز؛ تل کا پودا؛ بھید (شبد ساگر). [س: بشیش (رک) کا ایک املا].

... کر/کے م ف.
خاص کر، خصوصاً (پلیٹس).

وَشیظَہ (فت و، ی مع، فت ظ) امث.
ا. وہ چھوٹی سی لکڑی جو کسی اوزار (خصوصاً کلہاڑی) کے سوراخ میں یا دستے کے شگاف میں اسے تنگ کرنے کے لیے ڈالی جاتی ہے. وشیظہ ..... کلہاڑی کے سوراخ میں یا دستے کے شگاف میں اسے تنگ کرنے کے لیے ڈالی جاتی ہے. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۵۹۳).
۲. ہڈی کا وہ حصہ جو اصلی ہڈی میں زائد ہوتا ہے؛ لکڑی کا وہ ٹکڑا جس سے کاسہ جوڑا جاتا ہے نیز قوم کے ادنیٰ لوگ (فرہنگ آنندراج). [ع].

وَشیعَہ (فت و، ی مع، فت ع) امذ.
ا. کپڑا بننے کا ایک آلہ، وہ نے جس کے کنارے پر سینگ سا ہوتا ہے اور سوت اس کے اندر ہوتا ہے، منیج، جلاہے کی نال. حف تو کنڈی ہے، اس کے اوزاروں میں سے وشیعہ ہے اور یہ منیج ہے. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۶۰۳). ۲. چادر کی شکن؛ غبار کی دھاری نیز ہر پیچیدہ چیز (فرہنگ آنندراج؛ المنجد). ۳. سوت کا گولا. جوہری کہتا ہے وشیعہ سوت کا گولا ہوتا ہے. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۶۰۵). [ع].

وِشیلا (کس و، ی مج نیز لین) صف.
زہریلا، بسیلا (جامع اللغات). [رک: وِش = بِس + یلا، لاحقۂ صفت].

وَصّاف (فت و، شد ص) صف.
بہت وصف بیان کرنے والا، بہت تعریف کرنے والا، مدح خواں. ایسا خداوند کہ وصاف زبان فصیح ہر چند ہیچ اوصاف میدان عزت اوس کی کے جواہر الفاظ چون کر ہیچ رشتہ بیان کے اینچے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۰).

اہلِ دنیا اوس کے سب وصّاف ہیں
اہلِ دیں ہیں بندگانِ حق شناس

(۱۸۷۳، مناجات ہندی، ۵۳). وہ وصاف رسول ﷺ بھی ہیں اور عاشق رسول ﷺ بھی. (۱۹۷۶، فن ور (نئے اور پرانے) ۱۰: ۲۳۵). وصاف ..... بہت تعریف کرنے والا. (۱۹۸۳، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۴۳). [ع: (وص ف)].

وِصال (کس و) امذ.
ا. (لفظاً) آپس میں مل جانا؛ (مجازاً) دو چیزوں کا ایک ہو جانا، ملاقات، ملاپ، ملنا، قرب، ملن. یہ وصال ہے، قرب کا انداز ہے معشوق کا ناز ہے، محبت کا انداز ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۰۶).

جان جانے بن نکلی ہے ، جانِ جاناں کا وصال
سر کوں دے پایا جو سر غازی ہے اس میدان کا
(۱۷۳۹ء ، کلیاتِ سراج ، ۱۳۵).

خواب تھا یا خیال تھا کیا تھا ہجر تھا یا وصال تھا کیا تھا
(۱۸۴۴ء ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۳).

یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصالِ یار ہوتا
اگر اور جیتے رہتے ، یہی انتظار ہوتا
(۱۸۶۹ء ، غالب ، د ، ۱۵۹).

وشنام دے رہے ہیں وہ عرضِ وصال پر
ان کا جواب کیا ہے ہمارا سوال کیا
(۱۹۰۵ء ، داغ ، یادگارِ داغ ، ۱۷).

لیکن یہ وصال کی تمنا پیغامِ فراق تھی سراپا
(۱۹۲۴ء ، بانگِ درا ، ۱۵۹).

سنا ہے ہو بھی چکا ہے فراقِ ظلمت و نور
سنا ہے ہو بھی چکا ہے وصالِ منزل و گام
(۱۹۵۲ء ، دستِ صبا ، ۴۸). ہجر اور وصال دونوں ان کی حسیات کو اکساتے ہیں اور غربت اور امارت دونوں ان کے شعور کو مشتعل کرتے ہیں. (۲۰۰۰ء ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۸۰). **۲. (کنایۃً) وصل ، ہم بستری ، جماع ، مباشرت.** معشوقہ کو بیچ قابو لاوں اور یہ وصال جاناں کامیاب ہوں. (۱۷۷۵ء ، نوطرزِ مرصع ، تحسین ، ۳۱۶).

ذرا وصال کے بعد آئینہ تو دیکھ اے دوست
ترے جمال کی دوشیزگی نکھر آئی
(۱۹۴۲ء ، شعلستاں ، ۱۳۹). تمہارا منصب بیچ بغضِ برائے وصالِ صنم ، پایۂ تکمیل کو پہنچ جانا چاہیے. (۱۹۶۳ء ، خطِ انشا جی کے ، ۸۶). **۳. (i) موت ، انتقال ، وفات (بالخصوص کسی نیک ہستی کے لیے مستعمل).**

وصل اگر ممکن نہیں تو ہو وصال اب نہیں اٹھتی جدائی آپ کی
(۱۸۷۳ء ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۱۳۵). جب اُس دایۂ ضعیفہ کا وصال ہوا تو اس شہر کا اور بھی برا حال ہوا. (۱۹۰۱ء ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۱۹۳).

آج روزِ وصالِ فانی ہے موت سے ہو رہے ہیں ناز و نیاز
(۱۹۴۱ء ، فانی ، ک ، ۳۰۶). اس کے بعد آپ پر وصال کے آثار نمودار ہونا شروع ہو گئے. (۱۹۷۳ء ، فتوح الغیب ، ۱۵۵). آپ والد کے وصال کے بعد مدت تک تحصیلِ علوم میں مصروف رہے. (۲۰۰۲ء ، پس منظر ، ۱۹). **(ii) (تصوف) تعین کا اٹھ جانا اور ہستی مجازی سے جدائی کا واقع ہونا ، عارف خدا رسیدہ کا مرنا کیونکہ حق تعالیٰ سے یہ گویا ان کا وصل ہوتا ہے ، نیک ہستیوں کی رحلت ، بزرگانِ دین کا انتقال.** حضرت محبوبِ الٰہی کے وصال ہوتے ہی حضرت خواجہ سید محمد امام اور ان کے بھائی کے ساتھ وہی برتاؤ شروع ہو گئے جو حضرت علیؓ کے ساتھ ہوئے تھے. (۱۹۱۹ء ، آپ بیتی (خواجہ حسن نظامی) ، ۳۸). ایک دفعہ انہوں نے کہا کہ اگر وصالِ نبویؐ کے بعد میرے اچھے اور برے اعمال برابر ہیں تو بھی میں خوش ہوں. (۱۹۳۲ء ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۸۵۷). دوشنبہ ۶ رجب ۹۳۳ھ مطابق ۱۷ مارچ ۱۲۳۶ء خواجہ صاحب کی تاریخِ وصال ہے. وصال کے وقت سن شریف ستانوے (۹۷) سال تھا. (۱۹۸۵ء ، پیر بحر ، ۳۲).

دلہن کے خلاف کوئی شکایت ہوتی تو وہ ..... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال بعد خلیفہ حاکم کے مقرر کردہ قاضی کے ہاں پیش ہوتی ، اور وہاں اس کا فیصلہ ہوتا. (۲۰۰۵ء ، اطائفِ قرآنی ، ۱۶۰). **(iii) (تصوف) دوئی کا خیال دل سے دور کرنا اور ذاتِ الٰہی میں محو ہونا ؛ سالک کا ماسوائے اللہ سے منقطع ہو جانا اور اپنی ذات کو صفاتِ الٰہی میں فنا کر دینا ؛ (خصوصاً) روحانی سفر کا ساتواں درجہ جس میں مجذوب کو خدا کا دیدار ہوتا ہے یہ درجہ فنا فی اللہ کے درجے سے پہلے ہوتا ہے.** وصال ..... سالک کا اپنی صفات بشریت کو صفاتِ حق سبحانہ میں فنا کر دینا. (۱۹۲۹ء ، اصطلاحاتِ صوفیہ ، ۱۲۰). عارف کو اطمینانِ قلب حاصل ہو جاتا ہے اسی کو وصال کہتے ہیں. (۱۹۸۳ء ، یوسف سلیم چشتی ، تاریخِ تصوف ، ۹۰). فراق اور وصال صوفیانہ اصطلاحات ہیں. (۱۹۹۹ء ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۶۷). **۴. باب ، حصہ.** کتاب تیرہ وصال پر مشتمل ہے. (۱۹۵۳ء ، حیاتِ شیخ عبدالحق محدث دہلوی ، ۱۸۳). **۵. دو یا اس سے زائد روزے اس طرح رکھنا کہ درمیان میں افطار نہ کیا جائے (سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے).** مثال کے طور پر وصال نامی روزے کا میں آپ سے ذکر کروں گا ، وصال کے معنی یہ ہیں کہ چوبیس گھنٹے کی جگہ اڑتالیس گھنٹے کا روزہ رکھا جائے. (۱۹۸۰ء ، خطباتِ بہاولپور ، ۳۸). **۶. ملانے یا جوڑنے کا کام ؛ جڑا ہوا رکھنا نیز چاہنا ، طلب کرنا** (فرہنگِ آنند راج). [ع : (و ص ل)].

--- العَنَاصِر (--- ضم ل ، فتح ا ، سک ل ، فت ع ، کس ص) امذ.

(لفظاً) عناصر کا ملنا ، عناصر کی آمیزش ؛ (کیمیا) ان چیزوں کو جو قدرتی طریقے سے حاصل ہو سکتی ہیں ان کو کیمیائی اجزا کے ملانے سے تیار کرنا (انگ : Synthesis). یہ ایک جدید جوہر ہے جس کو مصنوعی مسک یعنی وصال العناصر کی ترکیب سے تیار کرتے ہیں. (۱۹۳۹ء ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۵۳). [وصال + رک : ال (۱) + عناصر (رک)].

--- الٰہی کس صف (--- کس ا ، مد ل) امذ.

(تصوف) ذاتِ باری میں مستغرق ہو جانا ، قربِ الٰہی. مسلمان صوفیا کے ہاں سکر اور محو وہ ایسی کیفیات کا ذکر ملتا ہے جو وصالِ الٰہی سے متعلق ہیں. (۱۹۸۹ء ، اقبال کا تصورِ بقائے دوام ، ۲۳۱). [وصال + الٰہی (رک)].

--- پانا محاورہ.

وصال حاصل ہونا ؛ ملنا ، ملاقات ہو جانا ؛ (تصوف) ذاتِ باری میں محو ہو جانا ، قربِ الٰہی حاصل ہونا نیز (احتراماً) کسی بزرگ کا انتقال کر جانا ، کسی نیک ہستی کا رحلت کر جانا.

کرامت ہووے گی او صاحب جمال مشقت کروں تو تک پاوں وصال
(۱۶۸۲ء ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۳۸). تماہی نفس جب ذات الہیہ سے وصال پاتا ہے تو اس کی صفات معدوم ہو جاتی ہیں. (۱۹۸۹ء ، اقبال کا تصورِ بقائے دوام ، ۲۲۹).

--- حَق کس اضا (--- فت ح) امذ.

(تصوف) ذاتِ باری تعالیٰ میں محو ہو جانا ؛ قُربِ الٰہی. صوفی شعرا کے کلام میں ..... وصالِ حق اور نور و ظہور کے بیان کے لیے علامت کے طور پر دیکھ سکتے ہیں. (۱۹۸۸ء ، پنجابی زبان و ادب ، ۲۶). تجھے وصالِ حق نصیب ہو گیا جیسا کہ ہم نے بیان کیا ہے. (۱۹۷۳ء ، فتوح الغیب ، ۲۷). [وصال + حق (رک)].

۔۔۔ خُدا کس اضا (۔۔۔ ضم خ) امذ.

رک : وصالِ حق. نجات پا کر خوش و خرم جنت کی مسرتوں سے شاد کام ہو جاؤ اور تمھیں وصال خدا حاصل ہو جائے. (۱۹۷۳ء، فتوح الغیب، ۱۸۰). [وصال + خدا (رک)].

۔۔۔ رَبّی کس صف (۔۔۔ فت ر، شد ب) امذ.

رک : وصالِ حق. رضا اور فنا ہی وہ بلند مراتب ہیں جن کے ذریعے وصالِ ربی، ..... اپنی لازوال نعمتیں نصیب ہوتی ہیں. (۱۹۷۳ء، فتوح الغیب (ترجمہ)، ۱۱۱). [وصال + ربی (رک)].

... کا دن امذ.

ملنے کا دن، ملاقات کا دن : (مجازاً) روزِ مرگ، مرنے کا دن، یوم عرس.

پھر منہ دکھائے مجھکو نہ فرقت ملال کا
یارب ہو روزِ وصل مرا دن وصال کا

(۱۸۴۳ء، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۴۲).

... کا روزَہ امذ.

رک : وصال معنی ۵. آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پڑھتے تھے بعد عصر کے دو رکعتیں اور منع کرتے تھے ان سے اور وصال کے روزے رکھتے تھے اور منع کرتے تھے اس سے. (۱۸۶۷ء، نور الہدایہ، ۱: ۸۹).

... مُبارَک کس صف (۔۔۔ ضم م، فت ر) امذ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات مبارکہ. وصال مبارک ہوتے ہی جسم مبارک ... خوشبو سے مہکنے لگا. (۱۹۸۶ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۶۸). [وصال + مبارک (رک)].

۔۔۔ مَحْبُوب کس اضا (۔۔۔ فت ج م، سک ح، و مع) امذ.

محبوب کا قرب یا ملاقات : (مجازاً) عشق میں فنا ہو جانے کی خواہش. محب محبوب کے اشارے پر اپنی جان تک قربان کر دینے کو تیار ہو جاتا ہے اور وصال محبوب کے لیے چھروں پر چلنا ..... زیادہ پسندیدہ ہو جاتا ہے. (۲۰۰۵ء، لطائف قرآنی، ۵۹). [وصال + محبوب (رک)].

... نَصِیب ہونا ف مر، محاورہ.

ملاقات حاصل ہونا، قرب عطا ہونا.

خوشی حرام مجھی کو ہے اور رنج حلال
مجھی کو وصل کے بدلے ہوا نصیب وصال

(۱۸۷۰ء، الماس درخشاں، ۲: ۲۴۴). کچھ یونہیٔ کچھ ادھر سے کی، کچھ اُدھر سے، جوڑ پھر بھی نہ بیٹھا، نہ خدا کی یافت ہوئی نہ صنم کا وصال نصیب ہوا. (۱۹۲۲ء، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۳۳). جو ایک دوسرے کے بالمقابل رہتے ہیں لیکن جنھیں کبھی وصال نصیب نہیں ہوتا. (۱۹۹۳ء، ستون، ۱۹).

... ہونا ف مر.

۱. ملاقات نیز انتقال ہونا.

ہجر کی زندگی سوں موت بھلی
کہ جہاں سب کہیں وصال ہوا

(۱۷۰۷ء، ولی، ک (انتخاب)، ۴۳).

ہجر کی شب کو یاں تئیں تڑپا
کہ ہوا صبح ہوتے میرا وصال

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۴۰۳).

مر ہی جاؤں گا دیکھ کر اوس کو
ایک دن وصل بھی وصال بھی ہے

(۱۸۷۰ء، دیوان امیر، ۳: ۲۵۶). حضرت عائشہؓ کے حجرے میں ..... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا. (۱۹۶۳ء، محسن اعظم اور محسنین، ۱۱۰). خواجہ محمد زبیر کا وصال ہوا تو خلق خدا نے اور تعزیت کے لیے خواجہ محمد ناصر کے یہاں جمع ہوئی. (۱۹۸۹ء، قومی زبان، کراچی، فروری، ۵). ۲. (قدیم) ملنا، حاصل ہونا.

روزی ہوا وصال تجے یک دو جام پی
اس تھے بہوت طمع کرے ہے ورد سر مدام

(۱۶۱۱ء، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۴۹).

وَصّال (فت و، شد ص) صف.

بہت ملانے والا نیز (کتابوں کی) جلد بندی کرنے والا، جلد ساز.

دل صد پارہ کو پیوند کرتا ہوں جدائی میں
کرے ہے کیا نسخۂ وصل جوں وصال مت پوچھو

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۹۴۰). [ع : (وص ل)].

وِصالَت (کس و، فت ل) امث.

وصال (رک) کی کیفیت، جڑنے کی حالت، پیوستگی : (مجازاً) وصل، وصال.

وصالت سے وطن میانے آہے سکھ چین ات پن تول
ہو کو سلطان سوں باقی نہ کر تج وطن ضائع

(۱۶۷۹ء، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۵۲ (الف)).

تو واصلاں ہوئے ہیں ششدر سو اس فکر میں
مشکل ہے لے بنا ہوں اس یار کا وصالت

(۱۶۸۲ء، دیوان معظم (ق)، ۴۳). [وصال (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت].

وِصالی (کس و) صف.

وصال سے متعلق یا منسوب : وصال کا، ملاقات کا نیز جڑا ہوا، ملا ہوا.

اتّصالِ آب و آتش گو نہ تھا ممکن مگر
ہجر میں ہم سے یہ مضمونِ وصالی ہو گیا

(۱۸۹۱ء، کلیات اختر، ۱۳۶). [وصال + ی، لاحقۂ نسبت].

وَصائِف (فت و، کس ء) امذ، ج.

۱. کنیزیں، لونڈیاں (ماخوذ : فرہنگ آنندراج؛ اسٹین گاس). ۲. رک : اوصاف جو صحیح ہے، خوبیاں، صلاحیتیں. خاندانی وصائف کی حامل، دھیمی اور سلجھی ہوئی طبیعت والی گھر گرہستن، سیدھی سادی تین بچوں کی ماں ہے. (۱۹۸۹ء، قید، ۷۵). ان کے اندر پیدائشی خوبی وصائف موجود ..... ہوں. (۲۰۰۳ء، گئے دنوں کا سراغ، ۳۴۷). [وصیفہ = لونڈی (رک) کی جمع].

وَصایا (فت و) امذ نیز مث : ج.

وصیت (رک) کی جمع ، وصیتیں نیز وصیت نامے. . . ارسطا طالیس کی وصایا میں کتاب سرالاسرار کا ترجمہ ... یونانی سے عربی زبان میں نقل کیا. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۳۵۵). میرے چند وصایا انہیں بگوش ہوش سماعت فرمایئے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۰۷).

ان میرے وصایا کو اگر یاد کرو گے
تا حشر مری روح کو تم شاد کرو گے

(۱۹۱۰ ، فروغ ہستی ، ۹۳). اس کتاب میں ان ہی اکابر صوفیہ کے حالات پیش کیے گئے ہیں جنھوں نے اپنے ملفوظات ، مکتوبات اور وصایا کا کوئی مجموعہ یا تصنیف چھوڑی ہے. (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ش). امان نامے اور وصایا. (۱۹۷۰ ، سیاسی وثیقہ جات ، ۱۰). ابن کثیر نے بعض مرفوع روایات کے حوالے سے حضرت نوحؑ کے روزوں ، ان کے حج اور ان کی وصایا کا بھی ذکر کیا ہے. (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۴۷۹). [وصیت (رک) کی جمع].

--- کرنا محاورہ.

وصیتیں کرنا. وقت وفات اولاد کو جمع کر کے انواع وجوہ سے بنا بر حیات نور محمدی وصایا کیے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۴).

وِصایا (کس و) امذ.

ولایت ، سرپرستی (لغات سعیدی). [ع : (و ص ی)].

وَصایَت (فت و ، ی) امث ، — وصایہ.

(لفظاً) جو کچھ کہ حکم کیا گیا ، وصیت ؛ (فقہ) وکالت ، نابالغ کی سرپرستی ، متولی ہونا ، وصی ہونے کی حالت یا حیثیت نیز (اہل تشیع) وصی (حضرت علیؓ) کا منصب. دیباچہ مخزن رسالت کا ، خاتمہ مصحف وصایت کا ، قوت ناطقہ فصاحت کا ، زور سرپنجۂ شجاعت کا روشنی افزا ایمان. (۱۸۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۶).

وصی کو لگے پوچھنے اس سے سب یہ بولا رضا کو وصایت ہے اب

(۱۸۴۰ ، معارج الفضائل ، ۲۱۹). زید کو ایک شخص نے اپنا وصی بنایا اور زید نے قبول کر لیا وصایت کو موصی کے پاس تو صحیح ہوگا. (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۴ : ۱۳۱).

پہونچا پھر شہر مبارکباد تا گوش فلک
اس وصایت سے تھے خوش وابستگان مصطفےٰ

(۱۹۲۵ ، ثمرۂ فصاحت ، ۳). اگر اس کے منصب وصایت کی مدت متعین کر دی ہو تو اس مدت کے ختم ہونے پر وصی نہ رہے گا. (۱۹۷۰ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۳ : ۱۲۵۹). ۲. مشورہ ، سفارش (اسٹین گاس). وصایۃ ... جانشین ہونا اور کسی چیز سے ملاقات کرنا. (۱۹۸۳ ، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت ، ۱۴۳). [ع : (و ص ی)].

وَصِب (فت و ، فت نیز کس ص) صف.

۱. بیمار ، مریض ، وصب (مریض) جسے درد ہوتا ہے. (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۲۷۶). ۲. رنجیدہ (فرہنگ عامرہ). [ع].

وَصَع (فت و ، ص نیز سک ، فت ع) امذ.

ایک پرندہ جو چڑیا سے چھوٹا ہوتا ہے ، ممولا. اسرافیل علیہ السلام خدا تعالیٰ کی عظمت سے پست اور چھوٹے ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ مانند وصع کے ہو جاتے ہیں. (۱۹۰۶ ، حیٰوۃ الحیوان (ترجمہ) ، ۲ : ۴۷۷). [ع].

وَصْف (فت و ، سک ص) امث.

۱. تعریف نیز خوبی ، اچھی بات ، صفت ، خاصیت ؛ خو ، خصلت ؛ کمال ، ہنر ، جوہر ؛ سلیقہ ، پہچان.

نا سکے جبرئیل کچ کہتے تمارے وصف کوں
بندہ خدمت میں چوکیا کر سب بندیاں میں پکڑیا انچ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۷).

دیکھیا اس میں جس وقت اس وصف ہور
دیا اس کوں تعلیم میں پند ہور

(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۳۶).

ولی تیری گلی کوں سن کے یوں مشتاق ہے نس دن
کہ جیوں مشتاق ہوں مشتاق وصف مو کمر سن کر

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۹).

دل لگا کہنے خدا حافظ تجھے سودا ہوا
کیا مری قدرت ، کروں وصف امیر نامدار

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۷۵).

وصف براق و دلدل اب کہہ تو میں کیا بیاں کروں
شرق سے تا بغرب تک جس کے تئیں ہیں گام دو

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۵).

گفتگو وصفوں سے اس ماہ کی کریئے اے میر
کا جس افزا ہے کروں اس کی اگر ذات کی بات

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۸).

کیا وصف جناب علی اکبر کروں تحریر حسن نبوی خلق حسن ، غیرت شبیر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۰۷). سورۂ انبیاء میں تمام پیغمبروں کا مشترک وصف یہ بتایا ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۹۳). کوئی شخص غیب کی خبروں سے کسی طرح واقف ہو جائے اور یہ وصف رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں بدرجہ اتم موجود ہے. (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۱۳۶). دوسرا وصف یہ تھا کہ اپنے لیکچر کا آغاز ایک کہانی سے کرتے. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۹۳). اسی طرح یہ دعویٰ بھی ابن عربی سے ان کا وہ امتیازی وصف چھین لینے کے مترادف ہے. (۲۰۰۲ ، اختلاف کے پہلو ، ۱۲۲). ۲. (طنزاً) خرابی ، علت. مجھ میں ایک بڑا وصف یہ ہے کہ پرلے سرے کا بے حیا ہوں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۸). منشی جی میں ایک اور وصف تھا ، وہ چائے کے رسیا تھے حالانکہ ان دنوں چائے کا عام رواج نہیں تھا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۷). ۳. عربی شاعری میں معنی کی چھ قسموں میں سے ایک ؛ ایک صنف سخن جس میں کسی کی خوبیاں بیان کی جاتی ہیں. قدامہ نے شعر کے چوتھے عنصر معنی کی چھ قسمیں کی ہیں مدح ، ہجو ، غزل ، مرثیہ ، وصف اور تشبیہ. (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۶۲). ۴. بیان کرنا ؛ طبی نسخہ لکھنا ؛ نسخۂ طب ؛ خوبیوں کا بیان ، صلاحیت ، قابلیت (پلیٹس ؛ اسٹین گاس). ۵. (مصوری) کسی چیز (رنگ وغیرہ) کی نمایاں خصوصیت ، رنگ کا فعل یا کردار ، صفت (انگ : Character). ہر رنگ کے وصف (Character) کو جاننا بے حد اہم ہے. (۲۰۰۳ ، آرٹ کے مختلف پہلو (ترجمہ) ، ۱۸). [ع].

--- آساسی کس صف (--- فت ا) امذ.
بنیادی خوبی : (مجازاً) اہم عنصر. تاہم اس امر پر نقاد متفق ہیں کہ وحدت تاثر مختصر افسانے کا وصف اساسی ہے. (۱۹۸۸، اردو افسانہ تحقیق و تنقید، ۱۷). [وصف + اساسی (رک)].

--- اِضافی کس صف (--- کس ا) امذ.
صفت جو اصلی نہ ہو، فرضی خوبی نیز خوبی جو ذاتی نہ ہو، کسی سے مستعار لیا ہوا وصف.

لاف و گزاف وصفِ اضافی ہے جنگ میں
اک ضربِ حیدری تجھے کافی ہے جنگ میں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵ : ۷۸).

آج تک لطفِ سخن سے ہے بزرگوں کا نشاں
نہ مگر وصفِ اضافی پہ ہو مغرور انساں

(۱۹۱۷، رشید، گلزار رشید، ۱۰). [وصف + اضافی (رک)].

--- پَیدا کَرنا محاورہ.
خوبی پیدا کرنا. ان تضادات کے نقش و نگار کو کس طرح ایک مجموعی تاثر کے کا جزو بنا کر ان میں کلیت کا وصف پیدا کرتی ہے. (۱۹۹۰، اردو نامہ، لاہور، دسمبر ۱۳۰).

--- تَرکیب کس اضا (--- فت ت، سک ر، ی مع) امذ.
صفت جو کسی اسم مرکب کا حصہ ہو : جیسے : دلپذیر میں پذیر، دلبر میں بر : صفت مرکب (اسٹین گاس). [وصف + ترکیب (رک)].

--- حَمِیدَہ کس صف (--- فت ح، ی مع، فت د) امذ.
وہ خوبی جس کی تعریف کی گئی ہو، پسندیدہ خوبی.

تعریف کر رہا ہوں ستم گر کی اس طرح
جیسے ستم گری کوئی وصف حمیدہ ہے

(۲۰۰۲، پرچم گردباد، ۱۳۲). [وصف + حمیدہ (رک)].

--- خارِجی کس صف (--- کس نیز سک ر) امذ.
(فقہ) شرط، لازمی امر. اصول فقہ کی اصطلاح میں ...... جب شرط (وصف خارجی) مفقود ہو تو اسے فاسد کہا جائے گا. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵ : ۷۵). [وصف + خارجی (رک)].

--- خاص کس صف : امذ.
خاص خوبی. اخلاق نہایت کریمانہ تھے اخلاص اور زندہ دلی ان کے وصف خاص تھے. (۱۹۷۹، سلہٹ میں اردو، ۲۱۱). علم الکلام میں بھی اپنے وصف خاص کا اظہار کیا ہے. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۵۹). [وصف + خاص (رک)].

--- خَلق کس صف (--- فت خ، سک ل) صف.
(تصوف) وصفِ خلق سے مراد خلق کا امکان ذاتی ہے اور مخلوق کا فقر ذاتی (اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۵). [وصف + خلق (رک)].

--- ذاتی کس صف : امذ.
۱. ایسی خوبی (کسی شخص یا چیز کی) جو اپنی ذات سے ہو.

وصفِ ذاتی مرا ظاہر ہے عیاں را چہ بیاں
کہ ہوا ذاکر و مدّاحِ شہنشاہِ زماں

(۱۹۱۷، رشید، گلزار رشید، ۱۰). تمثیل کا تفاعل ہر طرح متعین ہے اور اسے اس کا وصف ذاتی کہہ سکتے ہیں. (۱۹۸۰، افسانے کی حمایت میں، ۷۶). ۲. (تصوف) مرتبۂ احدیت، وجوب ذاتی (جو اللہ کی صفت ہے). وصف ذاتی حق سبحانہٗ سے مراد احدیت الجمع، وجوب ذاتی نحی ذاتی ہے. (۱۹۲۱، اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۵). [وصف + ذاتی (رک)].

--- رَکھنا محاورہ.
صفت رکھنا، خوبی رکھنا، شناخت رکھنا، باوصف بمعنی باوجود (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- سَرائی (--- فت س) امث.
تعریف کرنے کا عمل، وصف بیان کرنا، توصیف. مولانا ابوالحسن جابجا عشق کی وصف سرائی کرتے ہیں. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۳۳). [وصف + سرا (رک) + ئی، لاحقۂ کیفیت].

--- سَر کَرنا محاورہ.
رک : وصف کرنا ؛ خوبی بیان کرنا.

کرتا ہوں وصف پائے شہ نامدار سر
کر دے گا اس مہم کو بھی پروردگار سر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲ : ۴۱۳).

--- سَلبی کس صف (--- فت س، سک ل) امذ.
منفی صفت، منفی خصلت. اگر سہیل صاحب نے کلام اصغر کو مومن و غالب کے کلام پر ترجیح دی تو ادب آموز کو اس میں صرف ایک وصف سلبی نظر آیا. (۱۹۳۶، مقالات تاثیر، ۲۷۴). [وصف + سلبی (رک)].

--- غالِب کس صف (--- کس ل) امذ.
سب سے اہم خوبی، بڑی خوبی. تنقید کے لیے وہ صرف یہ ضروری نہیں سمجھتے کہ صرف کسی اہل قلم کے وصف غالب پر روشنی ڈال دی جائے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۲۳۶). [وصف + غالب (رک)].

--- کَرنا ف مر : محاورہ.
صفت بیان کرنا، تعریف کرنا.

غیر سے وصف کریں اس کو اکیلا سمجھو
سخت مشکل ہے کہ ہر بات کنایا سمجھو

(۱۷۹۸، سوز، د، ۲۸۱).

دہن میٹھا ہوا اپنا بھی مطلب
کیا جب وصف اس شیریں دہن کا

(۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو (منشی مہاراج سنگھ مطلب)، ۱ : ۲۱۷).

--- کَہنا محاورہ.
وصف بیان کرنا، تعریف کرنا، مدح کرنا.

دم بہ دم رگ رگ کے ہے منہ سے نکل پڑتی زباں
وصف اس کا کہہ چکے فوارے یا گنبے کو ہیں
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۳۱).

--- گننا محاورہ.
خوبیاں شمار کرنا نیز خوبیوں میں شمار کرنا، خوبی سمجھنا؛ تعریف کرنا.
اب وصف گنتے ہیں اسے آگے جو عیب تھا
لاکھوں ہنر ہیں جس میں کہ اک عیب جوئی ہے
(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲: ۲۸۱).

--- لانا محاورہ (قدیم).
وصف پیدا کرنا نیز خوبی بیان کرنا.
البتہ وصف تیرا لاوے گا ہر سخن میں
جو شعر میں ولی سا صاحب کمال ہوگا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۳).

--- لکھنا ف م.
تعریف لکھنا، مدح و ثنا تحریر کرنا، کسی کے اوصاف لکھنا.
لکھے گر خامہ ترا وصف شمیم اخلاق
تو ہر اک نقطہ ہو اک نافۂ مشک تبت
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۸).

--- نِگار (--- کس ن) صف.
خوبیاں لکھنے والا، تعریف کرنے والا، ثنا گر، قصیدہ خواں. بعض شاعر اصولاً حسن کے وصف نگار ہوتے ہیں. (۱۹۷۶، سخن ور (نئے اور پرانے)، ۱۱۳). [وصف + ف : نگار، نگاشتن = لکھنا].

--- نِگاری (--- کس ن) امث.
خوبیاں تحریر کرنے کا عمل، تعریف و توصیف بیان کرنا. ہندی تہذیب نے مادّی جسم کی جمالیاتی حیثیت کو قبول کیا اور اس کی وصف نگاری کو بڑا درجہ دیا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۶۶). [وصف نگار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- وِراثت کس امتا (--- کس و، فت ث) امذ.
(قانون) وراثت کے لیے درجہ بلحاظ رشتہ. سبب وراثت اور وصف وراثت کے اتحاد کا کوئی لحاظ نہ کیا جائے گا. (۱۹۷۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۵: ۱۹۳۴). [وصف + وراثت (رک)].

--- وکمالات (--- ورغ، فت ک) امذ؛ ج.
خوبیاں، اوصاف. دوسرے کا نام آتے ہی اس کے وصف و کمالات کے بیان میں کھو گئے. (۱۹۸۹، ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال، ۱۰۲). [وصف + و (حرف عطف) + کمالات (کمال (رک) کی جمع)].

--- ہو جانا / ہونا محاورہ.
تعریف کیا جانا، مدح سرائی ہونا.

کچھ عنادل سے جو وصف رخ جاناں ہو جائے
کیفیت مرسوں کا بنے زرد گلستاں ہو جائے
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۳۸). ۲. کوئی خوبی ہونا، کوئی صفت ہونا. نواب صاحب کا ایک خاص وصف یہ تھا کہ وہ اپنے فرض اور ذمہ داری کو پورے طور پر محسوس کرتے تھے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۸۰۲).

وَصْفی (فت و، سک ص) صف.
۱. (i) وصف (رک) سے منسوب یا متعلق؛ وصف کا، خوبی کا، تعریفی، توصیفی نیز وصف کے لحاظ سے، صفتی، جو مشتق نہ ہو. امام کی کسی اولاد کا نام حنیفہ نہ تھا یہ کنیت وصفی معنی کے اعتبار سے ہے. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۴۳). باستعمال دیگر قیم کے وصفی معنی "درست و صحیح" بھی ہیں. (۱۹۷۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹، ۲: ۵۸۸).
(ii) کرداری، شخصی. وہ اس کارواں میں شریک ہیں جو اس کرۂ ارض کے تمام ملکوں میں وصفی اور عملی اعتبار سے بہتر انسانی زندگی کے لئے کوشاں ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۴۲). (iii) صفت بیان کرنے والا، اوصاف ظاہر کرنے والا (لفظ، استعارہ وغیرہ). یہ امر قابل ذکر ہے کہ استعارہ وصفی ہونے کے باوجود اوصاف کی نفی بھی کرتا ہے (۱۹۹۶، شعری لسانیات، ۳۶). ۲. (منطق) غیر ذاتی، جو اپنی ذات سے نہ ہو، وصف موضوع. ہر ایک بسیط کو ..... مقید کرو مثلاً مطلقہ عامہ کو لا دوام وصفی سے تو بہت اقسام قضایائے موجہ کے نکل آئیں گے. (۱۸۷۱، مبادی الحکمۃ، ۵۹). [وصف (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اَلفاظ (--- فت ا، سک ل) امذ؛ ج.
(قواعد) وہ الفاظ جو صفت کے معنی رکھتے ہوں، اسمائے صفت. خدا کی طرف اشارہ اکثر بعض وصفی الفاظ میں کیا جاتا ہے. (۱۹۷۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۶، ۲: ۱۵۳). [وصفی + الفاظ (رک)].

--- خَط (--- فت خ) امذ.
(مصوّری) وہ لکیر جس سے کسی ذی حیات نوع کی کوئی نمایاں خصوصیت یا شناخت ظاہر کرتے ہیں (انگ : Character Line). حدود ایسی جذباتی کیفیات ہیں جو ایک مصور وصفی خط کو تبدیل کر کے پیدا کر سکتا ہے. (۲۰۰۳، آرٹ کے مختلف پہلو، ۹). [وصفی + خط (رک)].

--- مادِّیَت (--- شد د بکس، شد ی مع فت) امذ.
(فلسفہ) مادیت کی ایک قسم جس میں ذہن مادے کا ایک وصف قرار دیا جاتا ہے. (ماخوذ : ۱۹۳۶، مفتاح الفلسفہ، ۱۹۷). [وصفی + مادیت (رک)].

وَصْفِیَّت (فت و، سک ص، شد ی مع فت) امث.
خاصیت، صفت ہونا، تعریف کرنے کا فعل یا حالت، کسی صفت کی کیفیت یا بیان. اور اس تلازم سے مراد التباس، غلط اطلاق اور باطل وصفیت ہے. (۱۹۲۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۶۸۹). لنگا (لنگرکھا) کی تصغیر ہے اور تانیث بھی، وصفیت اس میں نہیں، اور اگر ہے بھی تو غلبہ اسمیت ہی کا ہے. (۱۹۷۳، اردو نامہ، مارچ، ۳۳: ۲۱). [وصف (رک) + ی، لاحقۂ نسبت + یت، لاحقۂ کیفیت].

وَصْفِیَہ (فت و، سک ص، کس ف، فت ی) (الف) امث.

(ادب) کسی شے، شخص یا واقعے کا زبانی یا تحریری نقشہ، ایسا بیان جس سے الفاظ میں کسی شے کی اہم جزئیات اور تفصیلات بیان ہو جائیں؛ الفاظ میں نقشہ کھینچنے کا عمل (انگ : Description). پانچویں فصل میں منوچہری کی وصفیہ یعنی فطرت کی منظر کشی کرنے والی شاعری سے بحث کی گئی ہے. (۱۹۷۱، تاثیر فرہنگ عرب در اشعار منوچہری، (اورینٹل کالج میگزین، جون، ستمبر ۱۹۷۱ء، ۳۰ : ۱۷)). ضرورت پیش آتی ہے کہ وصفیہ سے کام لیا جائے یعنی اس کی اہم جزئیات کا ذکر اس طرح کیا جائے کہ اس شے کی صحیح ذہنی تصویر سامع یا قاری تک پہنچ جائے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۲۱۲). اصناف کا تعین اور نشاندہی کم و بیش اس طرح ہوگی، غنائی، وصفیہ ..... فکری ..... تجزیہ. (۱۹۸۷، غزل اور غزل کی تعلیم، ۲۹). (ب) صف. جس میں خوبی بیان کی گئی ہو، بیانیہ، توضیحی، محاکاتی. اس دور کی دیگر مثنویوں میں میر حسن نے وصفیہ پہلوؤں پر زیادہ توجہ صرف کی ہے. (۱۹۸۸، مقالات تحقیق، ۸۷). [وصفی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... شاعِری (... کس ع، ی) امث.

شاعری جس میں بیان کے ذریعے کسی چیز یا واقعے کی جزئیات بیان ہوئی ہوں، محاکاتی شاعری. بہرحال قصیدہ اختراعی اور مصنوعی شاعری کا سب سے بڑا میدان ہے ..... اس کے ذریعے وصفیہ شاعری (Descriptive Poetry) کے عمدہ نمونے پیدا ہوئے ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵ : ۵۳۳). [وصفیہ + شاعری (رک)].

وَصْل (فت و، سک ص) امذ.

۱. میل ملاپ، ملاقات (خصوصاً) عاشق و معشوق کا ملنا (ہجر کا نقیض).

> جو تج جاننا ہے سائیں تم باج
> مرے مندر تم آدیو وصل کوں راج
>
> (۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۳).

> کیا کہوں احوال وصل و فراق　　جو آگیا وہ ما باپ کا اشتیاق
>
> (۱۷۲۵، گلشن عشق، ۱۰۵).

> کیا تھا غیر نے ہم رنگ ہو کر وصل کا پردا
> تمہارے دیکھ موتیہ کا آفتاب اب اس کا دل دہلا
>
> (۱۸۱۷، دیوان آبرو، ۷).

> ہموں نے ہجر سے کچھ وصل میں دھڑکے بہت دیکھے
> ہمارے حق میں اس راحت سے وہ آزار بہتر تھا
>
> (۱۷۵۵، یقین، د، ۹).

> وصل اس کا خدا نصیب کرے　　میر دل چاہتا ہے کیا کیا کچھ
>
> (۱۸۱۰، میر، ک، ۴۹۰).

> دل میں ذوقِ وصل و یادِ یار تک باقی نہیں
> آگ اس گھر میں لگی ایسی کہ جو تھا جل گیا
>
> (۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۱).

> تم کو ہے وصلِ غیر سے انکار　　اور جو ہم نے آکے دیکھ لیا
>
> (۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۱۳۶).

> برسوں لگاوٹوں سے بنایا امیدوار　　برسوں کے بعد وصل سے انکار ہو گیا
>
> (۱۹۱۹، درشہوار بیخود، ۱۰).

> اور بھی دکھ ہیں زمانے میں محبت کے سوا
> راحتیں اور بھی ہیں وصل کی راحت کے سوا
>
> (۱۹۴۱، نقش فریادی، ۶۸).

> کس سے پوچھیں کہ وصل میں کیا ہے
> ہجر میں کیا نہیں کہ تم سے کہیں
>
> (۱۹۶۱، اکیلی بستیاں، ۷۱).

بعض شاعروں نے وصل کے حال کی خفی تخیل کی اُڑان سے دیکھی اور دکھائی. (۱۹۹۱، سلام و پیام، ۲۰۰). ۲. تعلق، ربط ضبط.

> باپ اُن سے جدا باپ سے فرزند جدا تھے
> کیا وصل ہے پیوند سے پیوند جدا تھے
>
> (۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۳۰۳).

۳. جسمانی ملاپ، صحبت، ہم بستری، مجامعت. وصل قبل از نکاح چہ معنی دارد، یہ طور زناں بازاری کے سوا اور کس کا ہو سکتا ہے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲ : ۳۸۸). ۴. ملنا، چسپاں ہونا، پیوست ہونا، جوڑ سے جوڑ ملنا، جڑاؤ کی حالت، جوڑ. جس وقت آخری کڑی وصل ہو جاتی ہے اس وقت معلوم ہوتا ہے کہ وہ زنجیر خود انہیں گرفت میں لیے ہوئے ہے. (۱۹۱۱، باقیات بجنوری، ۲۳). ۵. (عروض) وہ حرف جو روی کے فوراً بعد آئے لیکن خود کوئی بامعنی کلمہ نہ ہو. وہ حرف کہ روی کے بعد ہوا کرتے ہیں ان میں سے ایک کا نام وصل ہے اور ایک کا نام خروج. (؟، ابوعبداللہ، جامع العلوم و حدائق الانوار (ترجمہ)، ۱۲۶). وصل اس حرف کو کہتے ہیں کہ روی کے ساتھ متصل ہووے. (۱۸۳۴، حدائق البلاغت (ترجمہ)، ۱۳۹). دونوں شعروں میں رائے ثقیل روی ہے اور الف حرف وصل. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۳۰۲). وصل کے لغوی معنی ملنا اور اصطلاح میں اس حرف کو کہتے ہیں جو بلافصل روی کے بعد آئے اور علیحدہ کوئی کلمہ نہ ہو. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۱۳۳). ۶. (تجوید) عبارت قرآن مجید کو ملا کر یعنی سانس روکے بغیر پڑھنا. وقف اور وصل کا لحاظ نہ رکھنے سے بھی تلاوت میں غلطیاں واقع ہوتی ہیں. (۱۹۷۳، علم تجوید و قرآت، ۳۶). ۷. (بلاغت) ایک جملے کا دوسرے جملے پر عطف، وصل کی علامت، وصلہ (جلیس : اشین گاس). ۸. سالک کا اپنی صفات بشریت کو صفات حق سبحانہٗ میں فنا کر دینا، سالک کا تمام منازل سلوک طے کر کے واصل بحق ہوجانا، سالک کا ماسوا اللہ سے منقطع ہو کر اپنی ہستی اور خودی کو ذات حق میں فنا کر دینا، سالک کا ہر وقت یاد الٰہی میں محو رہنا. نقاب کبریا دور ہونے میں اللہ بندے کا وصل ہوا. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۴۸). بے ایس تھے الفانی اللہ ہوئے، وذات میں وصل ہوئے. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۸۷).

> الف حرف کر عشق اصل　　معشوق اپنا دیا وصل
>
> (۱۶۳۰، داول، کشف الوجود (قدیم اردو، ۱ : ۳۲۶)).

وصل وہ فنا عبد کا ہے اوصاف سے اپنے بیچ اوصاف حق کے. (۱۸۹۸، مصباح الحیات، ۱۶۵). وصل وہ حالت ہے کہ سالک ایک لمحہ حق سے غافل و جدا نہ ہو زبان ذکر میں دل فکر میں روح شاہد پر حق سبحانہٗ میں ہر وقت مشغول رہے. (۱۹۲۱، اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۲). وہ تزکیہ نفس کو وصل کے لیے شرط اولیں قرار دیتا ہے. (۱۹۸۳، (یوسف سلیم چشتی)، تاریخ تصوف، ۹۲). ۹. ہندوانہ عقائد کے مطابق مراقبے کا ایک طریقہ جو انسان کو قوت عرفان عطا کرتا ہے، یوگ، تپسیا، ریاضت، یوگا. لفظ یوگا کا ماخذ یوج ہے جس کے معنی شریک ہونا، واصل ہونا اور

باندھنا وغیرہ ہیں اس لیے یوگا دراصل وصل کو کہتے ہیں. (۱۹۷۰، پراچین اردو، ۹۹).
۱۲. (تشریح الاعضا) دو عصبوں کا اتصال جن کے درمیان خفیف سا فصل ہوتا ہے جس سے ہیجانات ایک سے دوسرے تک پہنچتے ہیں، عصبی معانقہ، شاخوں کے درمیان موجود خلا (انگ : Synapse) (ماخوذ : انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۳۱).
[ع : (و ص ل)].

... الحَرفَین (۔۔۔ضم ل، غم ا، سک ل، فت ح، سک ر، ی لین) امذ.
عبارت میں دو دو یا تین تین حروف کے الفاظ کا مل کر بننا. وصل الحرفین یہ وہ صفت ہے کہ جس قدر الفاظ عبارت میں آئیں ان میں کہیں کوئی حرف الگ نہ آئے بلکہ دو دو یا تین تین، حرف کا لفظ ہو. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۴ : ۱۹۳). وصل الحرفین ۔۔۔ جس قدر الفاظ عبارت میں آئیں ان میں کہیں کوئی الگ (مفرد) نہ ہو بلکہ دو دو یا تین تین حروف سے وہ لفظ بنا ہو، مثلاً چاکر، خامہ، حاتی، شرتانی وغیرہ. (۱۹۷۰، حیات امیر خسرو، ۱۰۶).
[وصل + رک : ال (۱) + حرف (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

... الفَصْل (۔۔۔ضم ل، غم ا، سک ل، فت ف، سک ص) امذ.
(تصوف) ظہور وحدت کثرت میں، وحدت کا کثرت میں ظہور. وصل الفصل وہ ہے جو ظہور وحدت کا کثرت میں دیکھتا ہے. (۱۸۹۸، مصباح الحیات، ۱۶۵). وصل الفصل مراد اس سے جمع الفرق ہے یعنی ظہور وحدت کثرت میں کیونکہ وحدت اپنی کثرت میں اور متفرقات کے لیے جامع اور واصل ہے. (۱۹۲۱، مصباح التعرف، ۲۷۰). [وصل + رک : ال (۱) + فصل (رک)].

... الوَصْل (۔۔۔ضم ل، غم ا، سک ل، فت و، سک ص) امذ.
(تصوف) سالک کا واصل بحق ہو جانا، سالک کا تمام منازل سلوک طے کر کے اپنی ہستی کو ذات حق میں فنا کر دینا. وصل الوصل سے مراد یہ ہے کہ سالک عالم کثیف جسمانی سے عروج کرتا ہوا جمیع مراتب نزول کے بعد دیگرے طے کرتا ہوا احدیت الجمع میں پہنچے اور واصل بحق ہو جائے. (۱۹۲۱، اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۵). [وصل + رک : ال (۱) + وصل (رک)].

... اِلٰہی کس صف (۔۔۔کس ا، مد ل) امذ.
(تصوف) ذات باری تعالیٰ میں محو ہو جانا. وصل الٰہی اسی کا نام ہے کہ اللہ انسان کی رگ رگ میں بس جائے. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۵۷). [وصل + الٰہی (رک)].

... الوُصُول (۔۔۔ضم ل، غم ا، سک ل، ضم و، و مع) امذ.
(تصوف) ذات حق تک پہنچنا یا محو ہو جانا صفات باری تعالیٰ میں. وہ وصل الوصول اور عرفان العرفان اور حقیقۃ الحقیقۃ کے طالب ہوتے ہیں ان کی مثال شمع کے پروانوں کی ہوتی ہے، جو جل کر اپنی جان دیتے ہیں. (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۲۵۷). [وصل + رک : ال (۱) + وصول (رک)].

... باری کس صف امذ.
رک : وصل الٰہی. صوفی کے لیے جو وصل باری چاہتا ہے، رسوم اور مذاہب کی حتی کہ اسلام کی اہمیت بھی زائل ہو جاتی ہے. (۱۹۷۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱ : ۲۸۸).
[وصل + باری (رک)].

... بِحَق (۔۔۔فت ب، ح) امذ.
(تصوف) بندے کا ذات حق میں محو ہو جانا، سالک کا ذات حق میں فنا ہو جانا. اگر میر والقلیانی گر کے صادر و عابت قدم رہتے ہیں ان کو وصل بحق حاصل ہوتا ہے. (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا، ۲۱۸). [وصل + ب (حرف جار) + حق (رک)].

... بَنْنا محاورہ (قدیم).
وصل نصیب ہونا، ملاقات کی صورت پیدا ہونا.

وصل بننے کا کچھ بادہ نہیں   واں لگا دل جہاں لگاؤ نہیں
(۱۸۰۹، جرأت، رک، ۱ : ۲۶۳).

... جُوئی (۔۔۔و مع) امث.
وصل تلاش کرنا : (مجازاً) معشوق سے ملاقات کرنا نیز ہم بستری، مجامعت. غالب عشق کو لذت اندوزی، ملا آفرینی اور وصل جوئی کا ذریعہ سمجھتے ہیں. (۱۹۹۸، میر، غالب اور اقبال (تقابلی مطالعہ)، ۹۰). [وصل + ف : جو، جستن = ڈھونڈنا + ئی، لاحقۂ کیفیت].

... حاصِل کَرْنا ف م.
۱. (لفظاً) ملنا، مل جانا، ملاقات ہو جانا نیز ہم بستری ہونا، مجامعت ہونا، معشوق سے مباشرت ہونا (جامع اللغات).

... حَرْف کس اضا (۔۔۔فت ح، سک ر) امذ.
دو حرفوں کے اتصال یا جوڑ کی جگہ کا نقطہ یا شوشہ جیسے مٹی میں حرف میم اور ٹ کا درمیانی شوشہ، پیوند حرف : عقد : گرہ (۱۹۳۱، ا، ب، ۳ : ۲۱۹).
[وصل + حرف (رک)].

... حَق کس اضا (۔۔۔فت ح) امذ.
(تصوف) ذات باری تعالیٰ میں محو ہو جانا.

ضیا وصل حق ہم کو باغ جناں میں   طفیل نبیؐ ہو نصیب اس جہاں میں
(۱۹۱۲، خلاصۂ دین الحق، ضیاء اللہ ضیا (مثنوی میں اردو، ۱۹۹)). حضرت جنیدؒ سے پوچھا گیا کہ وصل حق کیا چیز ہے، فرمایا "ہوا کا ترک کرنا". (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۲۶۹).
[وصل + حق (رک)].

... دینا محاورہ.
۱. ملنا، ملاقات کرنا.

اے چرخ وصل دے گا وہ ماہ یا نہ دے گا
اپنا جو ہے ستارا معلوم ہو رہے گا
(۱۸۸۲، دیوان محبت (ق)، ۲۳). ۲. پیوست کرنا، جوڑنا، ملانا. اس سے چند رباط نکلتے ہیں جو ایک عضو کو دوسرے عضو سے باہم وصل دیتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۴۴). زبان ارضی ہے اور شاعرانہ خیالات سماوی ہیں، ان دونوں کو وصل دینا گویا لطیف روح اور مکدر مادہ سے جسم تیار کرنا ہے. (۱۹۱۹، مقدمۂ دیوان غالب، جدید تنقیدی حمیدیہ (تنقید غالب کے سو سال، ۱۲۵)).

... رَہنا محاورہ.
ملا یا جڑا رہنا، چسپاں ہونا، پیوست ہونا (ماخوذ : جامع اللغات).

--- صَنَم کس اضا (--- فت ص، ن) امذ.
معشوق سے ملاقات نیز ہم بستری، مجامعت۔ وہ آرزوئے وصل صنم اور حسرت ہوس رانی کے زیر اثر کوچہ گردی کرنے لگے۔ (۱۹۶۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۱۲۵)۔ [وصل + صنم (رک)]۔

--- کرنا محاورہ.
۱. (i) ملانا، جوڑنا، آپس میں چسپاں کرنا، باہم پیوست کرنا۔

دل صد پارہ کو پیوند کرتا ہوں جدائی میں
کرے ہے کیا نسخہ وصل ہوں وصّال مت پوچھو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۲۰)۔ اوس کی رہگذر کی چوڑائی میں پانچ پانچ پتھر پر ایک سو گز چوڑا اس صنعت کے ساتھ وصل کیا ہوا ہے۔ (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱: ۳۵)۔ کوہ لیکری شرقی و غربی گھاٹ دونوں کو وصل کرتے ہیں۔ (۱۸۸۳، جغرافیۂ گیتی، ۲: ۳)۔ میں اپنے شورش قلبی سے مجبور ہو کر ایک بار اور کوشش وصل کرتا ہوں۔ (۱۹۱۳، تحریکات آزاد، ۱۱۸)۔ سائل دہلوی کے قلم ..... کے سروں پر کیکری کٹاؤ والی ہاتھی دانت کی مہریں وصل کی جاتیں۔ (۱۹۹۸، ارمغان عالی، ۵۳۱)۔ (ii) آمیزہ بنانا، ترکیب دینا، گوندھنا، ایک جان کر دینا۔ خام لوہے کے چور کو وصل کر کے بھٹی کی تیز آنچ میں گلاتے ہیں۔ (۱۸۹۱، رسالہ حسن، مئی، ۵۸)۔ ۲. صلہ رحمی کرنا۔ پس وصل کیا اس نے ان ارحام کو جو قطع ہوئے پڑے تھے۔ (۱۹۰۵، لمعۃ الضیا، ۱۲۶)۔ ۳. ہم بستری کرنا، جماع کرنا۔ یہ نازنین مجھے حوالے کر دے میں اس سے وصل کر کے گوشہ تنہائی اختیار کروں گا۔ (۱۹۰۰، طلسم خیال سکندری، ۲: ۲۸۲)۔ ۴. (علم تجوید) ملانا، ملا کے پڑھنا۔ جب مفردات کو مرکب شکل میں لکھا جاتا ہے، حروف کا وصل بے قاعدہ صورت میں کیا جاتا ہے۔ (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۳۵۶)۔ عام ہے کہ دونوں سورتوں کے درمیان وقف کیا جاوے یا وصل۔ (۱۹۶۷، علم تجوید، ۳)۔ ۵. (حدیث) حدیث کا سلسلۂ اسناد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک بغیر کسی قطع کے پہنچا دینا۔ کہا دارقطنی نے علل میں کہ جعفر صادقؒ نے کبھی وصل کیا اس حدیث کو اور کبھی مرسل کیا۔ (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۱۱۲)۔

--- کُل کس صف (--- ضم ک) امذ.
(تجوید) تلاوت کے دوران قرآن مجید کی دو آیات کو بلا رکے یعنی ملا کر پڑھنا۔ عام ہے کہ دونوں سورتوں کے درمیان وقف کیا جاوے یا وصل اور اس وقت میں تین صورتیں جائز ہوں گی وصل کل اور فصل اول وصل ثانی ..... چوتھی صورت وصل اول فصل ثانی اس میں جائز نہیں۔ (۱۹۶۷، علم تجوید، ۳)۔ [وصل + کل (رک)]۔

--- کی ٹھہرنا محاورہ.
وصل کا اقرار ہو جانا، ملاقات طے ہو جانا۔

وصل کی ٹھہری جو اس محبوب گل اندام سے
صبح کے دروازے پہ پہرا اٹھاؤں شام سے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۰۹)۔

--- وار م ف.
وصل کے انداز میں۔ وصل وار چپٹ گئی دفعتاً اس گندہ دہن کے منہ سے ایسی بدبو آئی کہ شاہزادہ کی طبیعت گھبرائی نفرت کلی ہو گئی۔ (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۰)۔

--- وصال کس اضا (--- کس و) امذ.
خوب آمیز ہونا؛ (کنایۃً) مجامعت، ہم بستری۔

کیے جس نے لاکھوں کے وصل وصال
پھر اک گھر میں تھا وصل اس کو کمال

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۲۲)۔ [وصل + وصال (رک)]۔

--- ہو جانا/ہونا ف مر؛ محاورہ.
۱. چسپاں ہو جانا، جڑ جانا، جذب ہو جانا۔ یہ الفاظ میرے دماغ میں وصل ہو گئے اور میں نے یہ پہلا ہی موقع اپنی رہائی کا نہایت ہی استوار پایا۔ (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ)، ۳۲)۔ آپ کے جسم کا پوست ایک دوسرے سے وصل ہو گیا تھا۔ (۱۹۰۱، ارمغان سلطانی، ۱۴۷)۔ پیڑا خشک ہو جاتا تھا تو وہ پتھر کے ٹکڑے کے ساتھ اچھی طرح وصل ہو جاتا تھا۔ (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن، ۲۸)۔ ۲. (تصوف) خدا سے قرب حاصل ہونا، سالک کا واصل بحق ہو جانا (رک: وصل معنی نمبر ۸)۔

جو طالب طلب دھرتا ہے خدا سوں وصل ہونا کر
پئی پڑھ من عرف کے ہور درس لے راہ راہبر کا

(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱: ۲۵۱))۔ ۳. معشوق سے ملنا نیز ہم بستری ہونا، مجامعت ہونا، معشوق سے مباشرت ہونا۔

دوری جب ہوتی ہے تو اونچے سُر میں چلاتے ہیں
وصل ہو جب تو نیچے سُر میں کرتے ہیں سرگوشی ہم

(۱۹۹۹، باتیں کچھ سریلی سی، ۱۵۰)۔

--- یار کس اضا، امذ.
رک: وصلِ صنم۔

کب سنا حرف شگون وصل یار   یوں تو فال گوش ہم نے لی بہت

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۷۳)۔ [وصل + یار (رک)]۔

وَصْلَت (فت و، سک ص، فت ل) امث.
۱. (لفظاً) پہنچنا؛ (مجازاً) وصل، میل جول، ملاقات (خصوصاً) معشوق سے ملنا (نیز رک: وُصلت)۔

جھوکے میں جھوکا مار کر دل ہاشمی کا لے گئی
معلوم کسے نہ ہوئے تو کیک پل کی وصلت سوں حریف

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۱۰)۔

لی جب گری نظارہ حسن شعلہ خوباں سے
ہوا سودا کا اس وصلت سے تب پیوند آتش میں

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۰۳)۔

وعدۂ وصلت سے دل ہو شاد کیا   تم سے دشمن کی مبارک باد کیا

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۴۰)۔

فرقت میں ہزار رنج کھاتے   وصلت کے بھی تو مزے اڑاتے

(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۲۱۰)۔

ہوئی وصلت میں لڑائی کیونکر   گھڑی کس طرح بنائی کیونکر

(۱۹۰۵، دیوان انجم، ۶۰)۔ ۲. (i) (تصوف) معرفت الٰہی، محو ہو جانا، ذات باری میں مستغرق رہنا۔

لب کیا دعا کی ہدایت تی تجھ   جو انپڑاے وصلت کی منزل کوں ع
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۰۷).

شریعت کا نگہباں سالکِ راہ   حقیقت معرفت وصلت سوں آگاہ
(۱۶۸۳، عشق نامہ، مومن، ۲۶۵). اس نے مدارج شریعت و طریقت ..... قربت و وصلت و توحید و سلوک کو طے کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۵۲۸). کنزمخفی اس کو اپنے ذاتی ظہور کے لفظ اللہ میں وصلت کا شرف عطا فرماتا ہے. (۱۹۱۱، سی پارۂ دل، ۱: ۵۸). (ii) (تصوف) سالک کی اللہ سے ملنے کی آرزو (مصباح التعرف، ۲۷۰). وصلت عاشق کی صفت ہے یعنی معشوق کے وصال کی خواہش رکھنا. (۱۹۲۱، اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۲).
[وصل (رک) + ت، لاحقۂ تانیث].

--- نامہ کس صف (--- شدم بفت) امث.
(لفظاً) کامل وصل؛ (کنایۃً) مکمل ازدواجی تعلق. اسلامی معاشرے میں دو باتیں مردوں کی آزادہ روی پر اثر انداز تھیں، ایک تو حجاب ..... دوسرے لونڈیوں کے ساتھ وصلت نامہ کی اجازت. (۲۰۰۳، تسلیمات، ۲۵۶). [وصلت + نامہ (رک)].

--- نَصِیب (--- فت ن، ی مع) صف: امذ.
جس کو وصل یا ملاقات حاصل ہو؛ خوش قسمت ملاقاتی، وہ عاشق جسے معشوق سے ملنا نصیب ہو. بیداری شب ہجراں کا خمار اس غضب کا تھا کہ سرشام ہی سے وصلت نصیبوں کی آنکھ لگ گئی. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱۰، ۱: ۳۱). کسی وصلت نصیب کے خوش ہونے سے کہیں زیادہ خوش ہو جاتا ہے. (۱۹۲۶، شرر، سفرنامہ ہستی ۲۰: ۲۳). [وصلت + نصیب (رک)].

--- نَصِیب ہونا محاورہ.
ملنا نصیب ہونا، ملاقات ہونا.

وصلت شتاب سیم بدن سے نصیب ہو   دنیا تو ہاتھ آئے بلا سے جو دیں نہیں
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۸۹).

وُصْلَت (ضم و، سک ص، فت ل) امث.
۱. پیوند، پیوستگی؛ (مجازاً) خویشی، اپنائیت، تعلق، ربط ضبط، میل ملاپ؛ ملاقات.

جائے وصلت یہ نہ تھی جس کو نہ دی غیر از عرش
فرش گلزار زمیں حق نے سجھ مستعمل

(۱۷۸۰، سودا، ک (مرثیہ شمس الدین صدیقی) ۲: ۶۰). اہل زمانہ مشتاق اس کی وصلت اور پیوند کے ہوئے. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۱۰۱).

گدا سے شاہ کے تئیں کیا ہے نسبت   کہاں خورشید سے ذرّے کو وصلت
(۱۷۷۳، مثنوی تصویر جاناں، ۹۳). جس طرح لکڑی کو سریش سے ..... پیوند دیا جاتا ہے اسی طرح آدمیوں میں آپس کی صاحب سلامت سے وصلت پیدا کی جاتی ہے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳: ۱۷۰). ۲. (i) (حیوانیات) نسل کشی کے لیے نر و مادہ کا ملاپ. ایک ہی نسل میں وصلت کرنا حیوانات کی نسل میں باعث خرابی کا ہوتا ہے. (۱۸۳۱، مقاصد علوم، ۹۳). (ii) صحبت، مجامعت، ہم بستری.

اب جدائی نہیں رہی باقی   خوب چھپاں ہے خوب وصلت ہے
(۱۸۸۹، دیوان محبت وصلی، ۸۳). ۳. نکاح، رشتہ، شادی، نسبت. وزیر زادہ محل سے نکال دیا گیا اور وصلت اس کی شہزادی سے موقوف ہو گئی. (۱۸۴۴، الف لیلہ، عبدالکریم (ترجمہ)، ۳: ۳۸۹). [وصل + ت، لاحقۂ کیفیت].

وَصْلَة (فت و، سک ص، فت ل) امذ.
(لفظاً) پانچا، رک: وصلت؛ (مجازاً) خویشی، اپنائیت، رشتہ، ربط ضبط. وہ پیغمبر صاحب کے ساتھ وصلہ اور تقرب کے ہر پہلو پر نظر رکھتے تھے. (۱۹۰۷، امہات الامہ، ۸۱).
[وصلت (رک) کا ایک املا].

وُصْلَة (ضم و، سک ص، فت ل) امذ.
میل ملاپ، جوڑ؛ دوستوں کا ساتھ یا تعلق؛ ازدواجی تعلق؛ رشتۂ اتحاد؛ جوڑ (خصوصاً اشیا کا)؛ ٹانکا (اسٹین گاس؛ فرہنگ آصفیہ). [ع: (و ص ل)].

وَصْلْچَه (فت و، سک ص، ل، فت چ) امذ: = وصلچہ.
کسی چیز کا ٹکڑا؛ کاغذ یا کپڑے کا ٹکڑا. یہ کہ دل بیت کے سروں سے وہ وصلچے (کذا) کہ یعنی اپنا چیرا پھاڑ دیا تھا ..... چھپا لیے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۲۲). ان کاری گروں جیسے کس کی تاب و طاقت جو اس قماش کا ایک وصلچہ بن سکے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۷۳). شاید رنگ ریز قدرت نے وصلچے پھولوں رنگ برنگ پھیلا دیے ہیں. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۱۰۰). [وصل (رک) + ف: چہ، لاحقۂ تصغیر].

وَصْلَه (فت و، سک ص، فت ل) امذ.
۱. رک: وصلچہ؛ کسی چیز کا ٹکڑا.

کھوں وجہ دھرا اجل کو لیا   سو اس کیری جز کوں تو وصلہ کیا
(۱۶۱۳، بھوگ بل (ق) قریشی، ۱۸۶). ۲. (تشریح الاعضا) اعصابی خلیوں کی پٹی جو دماغ کے دونوں حصوں یا ریڑھ کی ہڈی کے دونوں رخوں کو ملاتی ہے (انگ: Commissure). کچھ ریشے طولی ڈوریوں کو فاصلوں کے ساتھ ایک دوسرے سے ملاتے ہیں اور وصلے (Commissures) کہلاتے ہیں. (۱۹۹۳، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۲۱۳). ۳. پیوستگی؛ اپنائیت (فرہنگ آصفیہ). ۴. (قواعد) (رک: وصل معنی ۸) وصل کی علامت (ماخوذ: اسٹین گاس). [وصل (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

وُصْلَه (ضم و، سک ص، فت ل) امذ.
۱. پیوستگی نیز اپنائیت (فرہنگ آصفیہ؛ فرہنگ آنند راج). ۲. بالوں کا چٹلا (فرہنگ عامرہ).
[ع].

وَصْلی (فت و، سک ص) (الف) صف.
۱. ملنے والا، وصل حاصل کرنے والا (جامع اللغات). ۲. (کنایۃً) دو نسلوں کا، دوغلا، مخلف النسل لوگوں کے ازدواج سے پیدا ہونے والا. اصل افغان نسلیں کون کون ہیں اور کہاں کہاں ملتی ہیں اور الحاقی اور وصلی خاندان کون کون ہیں. (۱۹۷۹، تاریخ پشتون، ۲۲). ۳. (مجازاً) ترکیب دیا ہوا، بنایا ہوا، وضع کردہ. یہ علامت اصلی ہے نہ وصلی یعنی بعد میں کسی نے نہیں بنائی. (۱۹۳۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۸: ۳۵۸). ۴. (نحو) واصل، ملانے والا، عطفی (اسٹین گاس). (ب) امث: امذ. ۱. (i) دو باہم جوڑے ہوئے کاغذوں کا ورق جسے مسالا لگا کر اور خشک کر کے چکنا بنالیا جاتا ہے اور جس پر خوش نویس قطعہ یا رباعی وغیرہ کی مشق کرتے ہیں، مشق کرنے کا موٹا کاغذ نیز خوش خط اور آرائشی حاشیوں والا کاغذ.

چاہیے ہو جو رونق وصلی   خط کو اصلاح دے کے صاف کرو

(۱۷۶۱، چمنستان شعرا (میر یحییٰ عاشق)، ۴۴۳).

ہر وصلی مرقع پہ جدول ہے طلائی

اب آپ لگے رکھنے بڑے شان کے کاغذ

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۵۰). کاغذ کی وصلی جب مشق کرتے کرتے بھر کر حروف سے سیاہ ہو جاتی ہے تو لوگ اسے دھوتے یا بدلتے ہیں. (۱۸۷۳، عطر مجموعہ، ۱ : ۲۱۹). استادانِ فنِ کتابت اور خوش نویسانِ قدیم کے لکھے ہوئے یادگار قطعے، طغرے اور وصلیاں جمع کی جائیں گی. (۱۹۰۶، مقالاتِ شبلی، ۸ : ۴۳). جب قطعہ تیار ہو گیا تو پہلے "مرقعِ غالب" کے کاتب منشی اسد اللہ مرحوم سے قدیم وصلیوں کی طرز پر نہایت خوش خط لکھوایا گیا. (۱۹۷۷، اقبال کی صحبت میں، ۲۰۱). وصلیاں، خطاطی کے کمال کی اصل مظہر ہوتی تھیں. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۷۳). (ii) تختی جس پر بچے لکھنا سیکھتے ہیں، سلیٹ (اشین گاس). (iii) بہت عمدہ لکھا گیا قطعہ (ماخوذ: فرہنگِ فسانۂ آزاد اور اس کا عمرانی و لسانی مطالعہ). ۲. (i) رک: وصلچہ، ٹکڑا.

جو بنتے ہے تج توں وجیز کر

زمیں کوں دو وصلی کرے بیچ کر

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۳).

تجے وقت کوں بھر او تج وحات

چلیا بن میں لے تن کی وصلی کوں بات

(۱۶۵۷، گلشنِ عشق، ۲۲۶). (ii) لکڑی کا ٹکڑا (ماخوذ: اشین گاس). ۳. زردوزی کی ایک قسم جس میں ابھرواں گزحت کی بجائے کپڑے کے ہم سطح یعنی سادہ پھول بوٹے ٹانکے جاتے ہیں (اپ و، ۲ : ۲۰۸). ۴. کام دار جوتی، جس پر سلمے ستارے کا کام کیا گیا ہو. جوتیاں وصلی کی سلیم شاہی کام دار ٹچکی کی اور سپاٹ تھیں. (۱۹۰۸، اقبال دلہن، ۱۲). وصلی کی دبکت بھوتی کے کام کی شیرازی پنجے کی جوتی پاؤں میں ڈال، صلابت کو بے کی سرعت سے تقش نیچے اتریں. (۱۹۲۸، پس پردہ، (آغا حیدر حسن)، ۳۷). [وصل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... جوڑنا محاورہ.

(مجازاً) بات میں نئی بات جوڑنا یا ملانا.

یہ بیڑہ ہجرت کو ہے پیارہ

نئی وصلیاں آپ جوڑا نہ کیجئے

(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر، ۸۸۳).

... خَط (... فت خ) امذ.

وہ خط جو ایک نقطے کو دوسرے نقطے سے ملائے یا کاٹتا ہوا گزر جائے، مستقیم خط. ان کے فوراً بعد وہ حریدی گیرے نمودار ہوتے ہیں جو دونوں گیروں کے وصلی خط پر علی التوالی ہوتے ہیں. (۱۹۹۳، جیوانی نمونے (تغیر پذیر)، ۱۸۶). [وصلی + خط (رک)].

... دار صف.

وصلی کے طرز کا، وصلی کی طرح، وصلی کی مانند.

کیا لکھوں دل رہے وہ وصلی دار

ہم دگر سے جدا ہوئے دشوار

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۳۶). [وصلی + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... ڈاٹ امث.

دیوار کی چنائی کے اندر اوّلے کی قسم کی چنی ہوئی ڈاٹ جو بنیاد کی کمزوری کی وجہ سے دیوار کے آثار کی چنائی میں لگائی جاتی ہے تاکہ اوپر کا وزن ڈاٹ پر رکے، حسی ڈاٹ (اپ و، ۱ : ۱۵۷). [وصلی + ڈاٹ (رک)].

... سیاہ کَرنا محاورہ.

وصلی پر اتنی مشق کرنا کہ پھر اس میں لکھنے کی گنجائش نہ رہے، بہت لکھنا یا مشق کرنا (جامع اللغات).

... سیاہ ہونا ف مر.

وصلی سیاہ کرنا (رک) کا لازم، وصلی پر لکھنے کی گنجائش نہ ہونا. جب مشق سے وصلی سیاہ ہو جائے تو گرم پانی سے دھو دیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۱۷).

... عَمَل (... فت ع، م) امذ.

وہ اجزا یا عناصر کو ملانے، جوڑنے یا چپکانے کا عمل. فولاد عموماً ..... وصلی عمل کے ذریعہ پتواں لوہے سے بناتے ہیں. (۱۹۳۸، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۱۳۲). [وصلی + عمل (رک)].

... کی جُوتی امث.

جوتے کی ایک قسم جو ایڑی اور پنجے دونوں طرف سے بند ہوتی ہے، پیر کے اوپر کا حصہ کھلا رہتا ہے، اکثر نوکیلی ہوتی ہے، سادہ اور کام دار اور چمڑے کے علاوہ مخمل کی بھی بنتی ہے. دوم تن تناکر، پہلوان اکڑا اکڑا کر کار چوبی ٹوپیاں، وصلی کی جوتیاں، کندھوں پر خوشبودار چادر ..... بگیوں میں اور پیدل بھاگم بھاگ چلے جا رہے تھے. (۱۹۱۹، نسوانی زندگی، ۷). سلیم شاہی کامدار وصلی کی جوتی کی جگہ ڈاسن کا پمپ شو یا گلاڈ لگ کا اونچی ایڑی کا بوٹ (۱۹۴۳، انشائے بشیر، ۲۸۶). دلی کے جوتے سازوں کو تو قلعہ میں منھ دکھانا ہوتا تھا، شہزادیوں کے نازک پیر ان کے دھیان میں ہوتے تھے ..... وصلی کی جوتی کو بھی انہیں کی ایجاد جانو. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۹۱).

... نَوِیسی (... فت ن، ی مج) امث.

(خطاطی) خوش نویسی کی مشق کرنے کا کام، وصلی یا تختی لکھنا. خوش نویسوں نے وصلی نویسی کے کمال کے ساتھ کاپی نویسی کے بھی بڑے کمالات ظاہر کئے. (۱۹۹۳، صحیفۂ خوش نویساں، ۷۰). [وصلی + ف: نویس، نوشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... وار صف.

وصلی کی طرح.

ایک جا پہ پراگ میں جا کر   ہو گئے دونوں وصل وصلی وار

(۱۸۷۳، عقل و شعور، ۱۴۷). [وصلی + وار، لاحقۂ صفت].

وَصْلِیاں (فت و، سک ص، کس ل) امث، ج.

وصلی (رک) کی جمع: کتابت کی مشق کے چسپاں کاغذ. میر علی یا آغا بیٹھے ہوتے، اپنے لکھے کو روتے، اشک حسرت سے وصلیاں دھوتے. (۱۹۴۳، فسانۂ عجائب (مرتبہ رشید حسن خاں)، ۱۲). ان کی لکھی ہوئی وصلیاں دیکھ کر آج بھی آنکھوں میں نور آتا ہے. (۱۹۹۷، اجڑا دیار، ۱۵۵). [وصلی (رک) + ف: ان، لاحقۂ جمع].

--- لِکھنا ف م.
دبیز کاغذ یا دفتی یا تختی پر قطعہ یا عبارت خوشخط لکھنا.

لب سے رخسار تک خط ہے نکلا آتا
وصلیاں لکھتا ہے یاقوت رقم خال و خرات

(۱۸۷۳، کلیاتِ قدر، ۱۵۸).

وَصْمَت (فت و، سک ص، فت م) امث.
سرزنش، ملامت، طعن؛ بے عزتی؛ گناہ، قصور؛ عیب، نقص؛ سستی، کمزوری؛ غشی (جامع اللغات؛ فرہنگ عامرہ). [ع: (و ص م)].

وُصُول (ضم و، و مع) امذ.
۱. پانا، حاصل کرنا، لینا، حصول (اردو میں کرنا اور ہونا کے ساتھ مستعمل).

وہ جگ کا ہے سلطان امین بتول ہوا ہے بقا جس ازل تے وصول

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۷۹).

رہ بیروی میں اس کی کر کام محنت میں
ظاہر اثر ہے مقصد دل کے وصول کا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۳۹). لڑکے نے کہا ابا جان سفر کے بہت فائدے ہیں..... شہروں کی سیاحت دوستوں کی ملاقات سے راحت، عزت و ادب کا حصول اور مال و دولت وصول. (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۱۳۲). ابھی آپ درمیان میں نہ آئیں، ہم خود عرفان بھائی سے وصول کریں گے. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۲۸۹). ۲. قبول کرنا، رکھ لینا. عورت محض کھیتی ہے جو بیج وصول کرتی ہے اور اس کی تولید کرتی ہے. (۱۹۹۹، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۱۷۹). ۳. کسی سے ملنا یا کسی کا لطف اٹھانا؛ کسی چیز کی خواہش کرنا (اشین گاس). ۴. پہنچنا، آمد.

اوج میں محبوب کا ہے عرش معلی پہ وصول
جس کی خدمت سے ہے جبریل کو فخر کا حصول

(۱۸۷۶، شہید (غلام امام)، و، ۳۱). بلاغت کے معنی وصول، انتہا اور پہنچنے کے ہیں. (۲۰۰۵، منتخب ادبی اصطلاحات، ۲۱۰). ۵. رسیدہ چیز، پہنچا ہوا روپیہ یا مال (جامع اللغات). ۶. (تصوف) ذاتِ حق تک رسائی، قربِ الٰہی حاصل کرنا. بغیر حق کے حصول اور وصول کے فنا از خود حاصل نہیں ہوتا چنانچہ ..... اندھارا دور نہیں ہوتا. (۱۷۷۳، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۶۷). اس آیت میں اشارہ ہے کہ اللہ تعالٰی کی طرف وصول نہ ہوگا اور اس کے پاس کی کراتیں نہ ملیں گی جب تک اپنی خواہشیں اور لذتیں نہ ترک کریں. (۱۸۶۰، فیض الکریم (تفسیر قرآن العظیم)، ۱۳۳). خوب فرمایا ہے کہ وصول کی راہ صرف دو قدم ہے یعنی اٹھانا اور رکھنا. (۱۹۱۰، سراج منیر، ۶). سیدھی راہ حق تعالٰی کے قرب اور وصول کی عبادت ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۳۵۰). اپنے نفس کا مشاہدہ عین الیقین میں داخل ہے جبکہ حق الیقین میں وصول اور شہود ہوتا ہے. (۱۹۷۳، انفاس العارفین، ۴۴۰). [ع: (و ص ل)].

--- اِلَی الذّات (---کس ا، فت ل، فم ی، ا، ل، شد ذ) امذ.
(تصوف) ذاتِ حق تک رسائی نیز ذاتِ حق کا ادراک. ہم مطلقاً وصول الی الذات کا انکار نہیں کرتے. (۱۹۷۳، انفاس العارفین، ۳۰۱). [وصول + الی (حرفِ جار) + رک: ال (۱) + ذات (رک)].

--- اِلَی اللہ (---کس ا، فت ل، فم ی، ا، ل، شد ل بعد) امذ.
(تصوف) اللہ تعالٰی تک رسائی، معرفت، عرفانِ الٰہی. جب سوائے وصول الی اللہ اور کسی چیز کی خواہش نہ کرے دنیا و آخرت سے اس کو آزادی ہے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۲۸). ایک روز کسی شخص نے سوال کیا کہ حضرت معرفت اور وصول الی اللہ کے کیا معنی ہیں. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۳۰۶). جاہل فقیر شیطان کے بہکانے میں ..... جلد آجاوے گا اور مقصود اصلی وصول الی اللہ سے باز رہے گا. (۱۹۳۷، قصص الامثال، ۱۱۱). تصوف وہ علم ہے ..... جو وصول الی اللہ کا ذریعہ ہے. (۱۹۶۳، مقاماتِ تصوف، ۳۶). [وصول + الی (حرفِ جار) + اللہ (رک)].

--- باقی امذ.
۱. تحصیل شدہ اور اگاہی میں رہا ہوا روپیہ؛ وہ روپیہ جو وصول نہ ہوا ہو نیز اس رقم کی وصولی جو واجب الادا ہو (پلیٹس؛ فرہنگِ آصفیہ). ۲. وہ کاغذ جس میں وصول اور باقی رقم کا اندراج ہو. اس کھاتہ سے کاغذ نمبر چوتھا وصول باقی جو سرکار میں داخل ہوتا ہے اور اس کا ذکر آگے آوے گا تیار ہوا کرے گا. (۱۸۳۵، پٹواری کی کتاب، ۲۹). مالگذاری کی وصول باقی کا حساب یا محکمہ مال کے اہواری یا تفصیلی حساب کو رجسٹر. (۱۸۹۶، ہدایات متعلقہ حسابات، ۲). [وصول + باقی (رک)].

--- پانا محاورہ.
واپس مل جانا؛ حاصل کرنا؛ رقم مل جانا، وصول ہونا. روپے وصول پاکر رسید لکھ دی کہ سند رہے اور بوقت ضرورت کام دے. (۱۹۸۴، مہذب اللغات، ۱۳: ۳۸۶).

--- دینا محاورہ.
ادا کرنا؛ قرض ادا کرنا. میں نے تقاضا کیا تو بنرار دقت ..... پچاس روپے مجھی اماڈ رسدی مجھی ۱۹۰۷ء میں وصول دے کر تمسک پر وصول لکھا لئے. (۱۸۹۳، انشائے اردو، ۴۷).

--- شُدَہ (--- ضم ش، فت د) صف.
وہ رقم جو وصول ہوگئی ہو یا مل گئی ہو؛ حاصل شدہ رقم. وارث کا حصہ بقدر دین وصول شدہ تصور کیا جائے گا، جو مال حاضر کے درجہ میں متصور ہوگا. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۳۱۱). انکم ٹیکس کے محکمہ نے اسے زاید وصول شدہ ٹیکس کی واپسی نہیں کی. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۱۹۷). [وصول + ف: شدہ، شدن = ہونا].

--- طَلَب (--- فت ط، ل) صف.
وہ رقم جو ابھی وصول نہ ہوئی ہو، وہ رقم جو وصول ہونے سے رہ جائے؛ باقی رقم. دو سو چالیس روپے میں ایک سو چالیس روپے چھوٹے سرکار سے وصول ہوئے اب ان کے ذمے وصول طلب صرف سو روپے رہ گئے. (۱۹۸۴، مہذب اللغات، ۱۳: ۳۸۶). [وصول + طلب (رک)].

--- قَرْض کس اضا (--- فت ق، سک ر) امذ.
قرض کے روپے کا واپس ملنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [وصول + قرض (رک)].

--- کَرانا ف م؛ محاورہ.
وصول کرنا (رک) کا متعدی؛ وصول کروانا، حاصل کروانا، تحویل میں دلوانا. بھیری سے دم لے، رقم وصول کراتا ہوں. (۱۹۲۱، گورکھ دھندا، ۷۵).

... کَرْدَہ (۔۔۔ فت ک ، سک ر ، فت د) صف .

حاصل کیا گیا ، وصول پایا ہوا ، لیا ہوا . مونیٹیرز کی طرف سے وصول کردہ رپورٹوں کے جائزہ کے کام کی ذمہ داری صرف جاب پروگرام افسر (اے پی او) کی تھی . (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۲۷۲) . [وصول + ف : کردہ ، کردن = کرنا] .

... کَرْنا ف م : محاورہ .

۱. کسی چیز کو تحویل میں لینا نیز قبول کرنا . حکومت جاپان کو وہ مراسلہ وصول کرنے پر مجبور کیا جو امریکی صدر نے ارسال کیا تھا . (۱۹۹۳ ، اردو میں بانگیے ، ۱۲) . ۲. **لینا ، پانا ، حاصل کرنا .** تار گھر سے وطن آیا ہوا نیا تار وصول کیا . (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۱۵۲) . وہ اس اونٹ سوار سے کاغذات وصول کر کے اگلے اونٹ سوار تک پہنچاتا تھا . (۱۹۷۲ ، لاڑکانہ سے پیکنگ تک ، ۱۴۳) . عورت محض کھیتی ہے جو بیج وصول کرتی اور اس کی تولید کرتی ہے . (۱۹۹۹ ، سوفی کی دنیا (ترجمہ) ، ۹۰۷) . ۳. **نکلوانا ، برآمد کرنا .** کچھ ضد ہی بھی آ گئی کہ ضرور ان سے رسالہ وصول کرتا ہے . (۱۹۹۵ ، ہم سفر ، ۲۵) . ۴. **لینا ، پانا .** انجمن حمایت اسلام کے سالانہ جلسوں میں پڑھ کر دنیائے اسلام سے خراج تحسین و عقیدت وصول کیا . (۱۹۹۳ ، روزگار فقیر ، ۲ : ۷۷) . ۵. **کسی طرح بھی کوئی چیز حاصل کرنا ؛ اینٹھ لینا .** ہر رشتے دار کی کوشش تھی کہ ان سے جو وصول کر سکو وصول کر لو . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۲۰) . کسی کو دس ہزار روپے دے کر کچھ عرصہ کے بعد بارہ ہزار روپے وصول کیے . (۲۰۰۳ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۸ : ۳۱) .

... کَرْنے والا امذ .

وہ شخص جو روپیہ وصول کرے ، وہ شخص جو حاصل کرے ، جس نے حاصل کیا ہو (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

... کُنِنْدَہ (۔۔۔ ضم ک ، کس ن ، سک ن ، فت د) صف .

وصول کرنے والا ؛ پانے والا ؛ حاصل کرنے والا . اصلی رسید کے ساتھ ساتھ وصول کنندہ زبانی طور پر بھی اس کا اقرار کرے . (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۲۰۱) . اردو الفاظ کے ہے ... بالکل صحیح ہوں ... تاکہ پیغام وصول کنندہ اس کا بغیر کسی شبہ کے مطلب سمجھ جائے . (۱۹۸۹ ، سرکاری خط و کتابت ، ۷ : ۱۲) . قرات ایک طرح کا ساتھ (Interaction) ہے جو ادبی متن کی ساخت اور اس کے وصول کنندہ (قاری) کے درمیان واقع ہوتا ہے . (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۲۹۷) . [وصول + ف : کنندہ ، لاحقۂ فاعلی] .

... گاہ امث .

موصول ہونے کی جگہ ؛ وصولی کا مرکز یا ٹھکانہ . یہ وصول گاہیں فطرت کی نشریات کو جو ہر وقت موصول ہوتی ہیں لوٹ کرتی رہتی ہیں . (۱۹۹۶ ، خواب اور تعبیر ، ۲۹۷) . [وصول + ف : گاہ ، لاحقۂ ظرفیت] .

... لانا محاورہ .

وصول کر کے لانا ، وصولنا ، لے آنا ، لانا (مہذب اللغات) .

... لینا ف م : محاورہ .

حاصل کر لینا ، وصول کرنا ؛ ٹیکس لینا . اوس پر ایک روپیہ شاہجہانی وصول لیا جائے . (۱۹۰۶ ، مرات احمدی ، ۱۲۹) .

... مَحاصِل کس اضا (۔۔۔ فت م ، کس ص) امذ .

سرکاری آمدنی وصول کرنا ، محصولات حاصل کرنا . روسی مجسٹریٹ جس کا خاص فرض سرکاری خزانے کا انتظام اور وصول محاصل ہوتا تھا . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۲۷۹) . [وصول + محاصل (رک)] .

... نامَہ (۔۔۔ فت م) امذ .

رسید وصولیابی (Receipt Voucher) (انگلش اردو دفتری گلاسری ، ۱۰۲۰) . [وصول + نامہ (رک)] .

... نِیلام کس اضا (۔۔۔ ی مع) امذ .

وہ روپیہ جو کسی چیز کو نیلام کرنے سے حاصل ہوا ہو ؛ وہ رقم جو کسی مطالبے میں کسی جائیداد وغیرہ کو نیلام کر کے وصول کی جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [وصول + نیلام (رک)] .

... و تَحْصِیل (۔۔۔ و ع ، فت ع ت ، سک ح ، ی مع) امث .

سرکاری واجبات کی وصولی ، محصولات حاصل کرنا ، اگاہی کرنے کا عمل . اس کونسل کے ارکان عمال و صوبے داروں کے مظالم کی تحقیقات کیا کرتے تھے جو وصول و تحصیل خراج میں رعایا پر ظلم کرتے تھے . (۱۹۳۸ ، البرامکہ ، ۱۳۵) . [وصول + و (حرف عطف) + تحصیل (رک)] .

... ہونا ف م : محاورہ .

حاصل ہونا ، کسی باقی رقم یا قرضے کا ملنا .

دو جگ کا ہے سلطاں امین ہتول ہوا ہے بقا جس ازل تے وصول

(۱۹۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۷۹) . جی پیہ تمہیں ایک آنہ وصول ہو گیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷۸) . خدا کا شکر ہے کہ میرا ہر لمحہ جو تم پر صرف ہوا ، وصول ہوا . (۱۹۳۰ ، زیور اسلام ، ۸۳) . سال بھر خدمت گزاری کرتے گزری ، تنخواہ سے ایک حبہ وصول نہیں ہوا . (۱۹۴۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۲۸) . سائلین کی جانب سے ... جو شکایات مجھے کو وصول ہوئیں ان میں بہت سی شکایات جائز تھیں . (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۳۹۷) . وہ دوسرے نظاموں اور ان کی آبادیوں سے ہمیں وصول ہوتے رہتے ہیں . (۱۹۹۶ ، خواب اور تعبیر ، ۳۶) .

... یابی امث .

۱. رقم وصول کرنا ، لینا ، حاصل کرنا ، بقایا وصول کرنا . سرکاری ملازمین قوانین کی عمل داری ، محصولات کی وصولیابی اور شاہراہوں وغیرہ کی دیکھ بھال کرتے ہیں . (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۱۱) . ۲. **ملنا ، حاصل ہونا ، آنا .** شکایتوں کی وصول یابی میں پچھلے برس کے مقابلے میں ۱۸ فیصد کے حساب سے اضافہ ہوا . (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۳۳) . [وصول + ف : یاب ، یافتن = پانا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

وُصُولات (ضم و ، و مع) امذ ؛ ج .

وصول (رک) کی جمع . حرارتی میزان کے وصولات (Debit) سے مستعملات (Credit) میں منتقل کرنے سے استعداد کچھ بڑھ جاتی ہے . (۱۹۳۸ ، حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۹۳۳) . [وصول (رک) + ات ، لاحقۂ جمع] .

وُصُولگی (ضم و ، و مع ، سک ل) امث .

رک : وصولی جو درست املا ہے . ان کردوں کی مثالوں میں ہم ازجی کی وصولگی کے مستقل ریٹ کے لیے کرنٹ اور طول موج کے درمیان گراف ... نام لے سکتے ہیں . (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کردوں کے عملی اطلاقات ، ۱۹۹) . [وصول + گی ، لاحقۂ کیفیت (خلاف قاعدہ)] .

وُصُولنا (ضم و، و مع، سک ل) ف م.
وصول کرنا، حاصل کرنا، پانا، لینا؛ اگاہی کرنا.

کون ہوٹل ہے کیا جس میں نہ تیرا احترام
ہم نے بڑھ چڑھ کر ہر اک سے کئے وصولے خوب دام

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۱۱). اگرچہ انگیزنا، برقانا، تولنا، وصولنا، بخشنا، بدلنا، بیحسنا، نوازنا، فلانا، قلمانا کی قسم کے بعض مصادر وضع ہو چکے ہیں لیکن یہ سلسلہ ابھی چند مثالوں تک محدود ہے. (۱۹۷۳، نکتۂ راز، ۲۹).

بظاہر تو ہیں انقلابی جواں سے   یہ پیسہ وصولا ہے ایوب خاں سے

(۱۹۸۳، سلیم احمد، مشرق، ۱۳۶). نہایت اطمینان سے حق افتتاح وصولا اور دو ایک چوریاں توڑیں. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۲۳۰). کچھ پرانی سیپیاں اور گھونگے وہ ریڑھے والوں کے یہاں سے بھی وصولتے رہتے ہیں. (۱۹۹۱، خاک نما، ۱۰۶). زمین داروں کو لگان کی شرح ..... ظالمانہ طریقے سے وصولنے کا پورا اختیار حکومت برطانیہ کی طرف سے دے دیا گیا تھا. (۱۹۹۷، میرے نیلون کی کچھ یادیں، ۲۱۵). یہ نظام پیسے وصولنے، تاوان میں عورت حاصل کرنے یا دوسرے جرائم کی پردہ پوشی ــ لیے کئی مواقع مہیا کرتا ہے. (۲۰۰۳، عورت زندگی کا زنداں، ۹۳). [وصول (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

وُصُولی (ضم و، و مع) (الف) صف.
قابلِ وصول (روپیہ)، ممکن الوصول، واجب الوصول، وصول طلب؛ وصول شدہ، وصول پائی ہوئی (رقم) (نوراللغات؛ فرہنگ تلفظ). (ب) امث. وصول کرنے کا عمل، حصول، یافت، وصول ہونا، وصول کرنا، اگاہی. لگان کی وصولی وغیرہ میں جو کچھ سختی کرنی ضروری ہو، اسے کارندوں پر چھوڑ دینا چاہیے. (۱۹۳۴، روح تہذیب، ۱۱). اس وقت ٹیکس کی آمدنی کا ایک اہم حصہ بطور تبار تقسیم نہیں کیا جاتا تھا بلکہ سلطانی خزانے کے لیے براہ راست محفوظ کر دیا جاتا تھا اور ٹیکس وصول کرنے والوں کے ذمے یہ حصہ رسد اس کی وصولی ڈال دی جاتی تھی. (۱۹۹۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۶۱۳). ہم نے تمباکو کی ہلاکت خیزیوں کو یکسر بھلا کر محض اس کے زیر کاشت رقبے میں اضافے کی حوصلہ افزائی زائد ٹیکس کی وصولی کے لیے کی. (۱۹۹۵، ہمدرد صحت، کراچی، اپریل، ۲). بائع کو یہ حق حاصل نہ ہوگا کہ خریدار سے اس چیز کو واپس لے کر قیمت کی وصولی کے لیے اپنے پاس روکے رکھے. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸: ۸۵). [وصول (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

--- پہلو (--- فت ج پ، سک ہ، و مع) امذ.
حاصل کرنے کی حس، محرکات کو قبول کرنے کی حس، اثر پذیری. جن حیوانات میں، کہ خوراک کی جبلت کا وصولی پہلو بہت زیادہ مخصوص ہوتا ہے، ان میں انتخاب، یا اندفاع، کی جبلت کی ضرورت ہی نہیں ہوتی. (۱۹۳۴، اساس نفسیات، ۱۸۵). [وصولی + پہلو (رک)].

وُصُولیابی (ضم و، و مع، سک ل) امث؛ = وصول یابی.
رک: وصول مع تحتی الفاظ. ہم یہ ..... گراموفون ریکارڈ ..... روانہ کر رہے ہیں براہ کرم اس کی وصولیابی سے مطلع کیجیے گا. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۱۲۰). [وصول + ف: یاب، یافتن = پانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

وَصی (فت و) امذ.
۱. (فقہ / قانون) وہ شخص جس کو وصیت کی گئی ہو، وصیت پر عمل کرنے والا؛ جسے کوئی کام یا منصب دیا گیا ہو، مختار، منصرم؛ جانشین، متولی. حضرت آدم علیہ السلام ــ اپنی اولاد کو جمع کر کے احکام شریعت کی وصیت فرمائی اور اطاعت شیطان سے نہی کی اور حضرت شیث علیہ السلام کو امیر و وصی کردانا. (۱۸۷۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱: ۱۱۵). ایک پیغمبر آخرالزماں پیدا ہوگا سرزمین عرب میں کہ نام نامی و اسم گرامی اس عالی جناب کا محمدؐ ہوگا اور انکے بارہ وصی ہونگے. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۲۰۳). ارسطو کا بھتیجا، شاگرد اور وصی تھے مرتے وقت ارسطو اپنی جائیداد وغیرہ کا متولی بنا گیا تھا. (۱۹۲۳، تاریخ الحکما، ۱۹۵). وصی (Executor) اور وصی کے جانشین کی وفات کے بعد عدالت متولی مقرر کرنے کی مجاز ہوگی. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۱۲۱). کسی غیر شخص کے حق میں تصرف کرنے والے کی تعریف میں وکیل، وصی، حاکم تمام افراد داخل ہیں. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸: ۱۴۳). ۲. یتیم بچوں کا محافظ، والی، سرپرست. مفسروں نے یتیم کا ولی سرپرست یا وصی منتظم بھی مراد لیا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۵۸). یہ ارشاد اصل میں تو یتیم کے ولی اور وصی کے لیے ہے. (۱۹۳۴، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۱۳۵). حضانت کے حسب ذیل اشخاص مستحق ہوں گے، بچے کی ماں، پھر نانی ــ پھر وصی، پھر بچے کا بھائی. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۸۹۳). ۳. (اہل تشیع) وہ شخص جس (کی جانشینی) کے لیے وصیت کی گئی؛ مراد: حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ.

وصی نبی ذی شرف ات علی   سو او شاہ مرداں علی ولی

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۷).

قاتل کفار نہیں جز علی   سرور عالم کا جہاں میں وصی

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۰۰).

نہیں ہمسر اس کا کوئی جز علیؑ   کہ بھائی کا بھائی وصی کا وصی

(۱۷۸۴، مثنوی سحرالبیان، ۲۰).

تو ولی ہے تو وصی ہے تو علی ہے تو وہ ہے
جس سے بالاتر تصور کیجے تو کچھ نہیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۴۷).

جاں پناہا! دل و جاں فیض رسانا! شاہا!
وصی ختم رسل تو ہے، بفتوائے یقین

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۳).

عیسیٰ جسے کہتے ہیں وہ بیمار ہے کس کا   داماد وصی حیدر کرار ہے کس کا

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۰: ۸). حضرت علیؑ ..... وصی و ولی ہیں. (۱۹۷۳، فرقے اور مسالک، ۱۴۹). [ع: (و ص ی)].

--- اَصْلی کس صف (--- فت ا، سک ص) امذ.
رک: وصی موصی. اصطلاحاً موصی کا مقرر کردہ شخص، وصی اصلی، یا وصی موصی ..... کہلاتا ہے. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۲۵۷). [وصی + اصلی (رک)].

... بَنانا ف مر : محاورہ.
جانشین مقرر کرنا ؛ نائب یا خلیفہ قرار دینا نیز سرپرست بنانا. روایتوں میں ہے کہ یہ نور پہلے ہزاروں برس سجدہ میں پڑا رہا، پھر حضرت آدمؑ کے تیرہ و تار جسم کا چراغ بنا پھر آدمؑ نے مرتے وقت شیثؑ کو اپنا وصی بنا کر یہ نور ان کے سپرد کیا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی ﷺ، ۳ : ۷۶۹). میں نے فلاں شخص کو ...... ہر قسم کے تصرف کرنے کا وصی بنایا ہے. (۱۹۷۰، مجموعہ قوانین اسلام، ۳ : ۱۳۵۷).

... قاضی کس اضا، امذ.
(فقہ) وہ شخص جسے عدالت نے مرنے والے شخص کے ترکے کے انتظام کے لیے مقرر کیا ہو. عدالت کا مقرر کردہ وصی "وصی قاضی" کہلاتا ہے. (۱۹۷۰، مجموعہ قوانین اسلام، ۳ : ۱۳۵۷). [وصی + قاضی (رک)].

... کَرْنا ف مر : محاورہ.
جانشین بنانا ؛ نائب مقرر کرنا. قوم کا سردار گردانا اور قیر نے نائب اپنے بیٹے کو وصی کیا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۲ : ۳۰۳). اکثر دولت مند مسلمان انھیں کو اپنا وصی کرتے ہیں. (۱۹۹۱، مضامین سلیم، ۲ : ۵۹).

... مُخْتار کس صف (۔۔۔ ضم م، سک خ) امذ.
(فقہ) رک : وصیِ اصلی. جس کو وصیت کی تنفیذ کا حق ہو گا وہی وصی مختار کہلائے گا. (۱۹۷۰، مجموعہ قوانین اسلام، ۳ : ۱۳۳۶). [وصی + مختار (رک)].

... مُوصی کس اضا (۔۔۔ و مع) امذ.
(قانون) وہ شخص جسے موصی (وصیت کرنے والے) نے اپنی جانب سے اپنے ترکے کے انتظام و انصرام کے لیے مقرر کیا ہو. اصطلاحاً موصی کا مقرر کردہ شخص ...... وصی موصی کہلاتا ہے. (۱۹۷۰، مجموعہ قوانین اسلام، ۳ : ۱۳۵۷). [وصی + موصی (رک)].

وَصِیَّت (فت و، شد ی مع بفت) امث : ج : وصایا.
۱. (لفظاً) ایک شے کا دوسری شے سے ملنا، اتصال. وصیت کے لغوی معنی اتصال یعنی ایک شے کے دوسرے تک پہنچنے یا ملنے کے ہیں. (۱۹۷۰، مجموعہ قوانین اسلام، ۳ : ۱۳۲۵). ۲. ورثے وغیرہ سے متعلق کسی کو نصیحت کرنا یا ہدایت دینا، حکم دینا یا تاکید کرنا کہ میرے بعد ایسا ایسا کرنا ؛ زندگی میں یا آخری وقت میں یا سفر پر جاتے وقت ہدایت کرنا کہ میرے بعد یہ کیا جائے یا یہ نہ کیا جائے.

اگر لیائے یو سب وصیت بجا   ترا ہوئے حاصل نیت بجا
(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۷۰).

وصیت کے لگ اسے گیان تھا
اسے ملک فرزند کا دھیان تھا

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۳). چاہتا ہوں کہ وصیت کروں کیونکہ یہ وصیت آخری ہے (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹۲). یہ وصیت میری تم بجا لائیو، اور بزرگی کو کام فرمائیو. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۱۸). وصیت ان باتوں کو کہتے ہیں کہ جو کوئی شخص بیماری کی حالت میں زندگی سے ناامید ہو کر اپنے خویش و اقربا کو کچھ سمجھائے کہ مرے بعد یوں کرنا. (۱۸۹۹، انشائے تحریر فروز، ۴۸). مرتے وقت وصیہ کے طور پر کچھ کہا یا نہیں. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۳۰).

ان کی ماں کی وصیت ہے کہ ان بچوں کو اپنے سے ایک دن کے لیے بھی جدا نہ کرنا. (۱۹۳۵، مکاتیب اقبال، ۱ : ۳۶۵). وصیت کرو گے ؟ وصیت ؟ اس نے کھوکھلی نظروں سے انھیں دیکھا. (۱۹۶۵، چوراہا، ۱۵۳). ضروری ہے کہ وصیت کرتے وقت انسان کے ہوش و حواس قائم ہوں. (۲۰۰۲، روح کے زخم، ۲۳۹). ۳. کسی بات کا عہد لینا ؛ کسی بات کی ہدایت کرنا. ایک بار آپ ﷺ نے ایک سریہ کو روانہ کیا تو یہ وصیت فرمائی کہ ..... اگر کہیں مسجد دیکھو یا اذان کی آواز سنو تو وہاں کسی شخص کو قتل نہ کرو. (۱۹۱۳، سیرۃ النبی ﷺ، ۲ : ۹۱). والد مرحوم ... جنھوں نے مجھے ہمیشہ صدق و امانت اور محنت کی وصیت کی. (۱۹۷۰، مجموعہ قوانین اسلام، ۳، (انتساب)). ۴. وہ چیز جس کے بارے میں وصیت کی جائے، موصی بہ. کبھی کبھی موصی بہ کو بھی وصیت کہا جاتا ہے. (۱۹۷۰، مجموعہ قوانین اسلام، ۳ : ۱۳۲۵). [ف : وصیت : ع : وصیۃ].

... اِخْتیارِیَہ کس صف (۔۔۔ کس ا، سک خ، کس ی ت، ر، فت ی) امث.
(فقہ) وہ وصیت جو کرنے والے کی مرضی پر منحصر ہو. وصیت کو دو قسموں میں تقسیم کر دیا گیا ہے ایک وصیت واجبہ اور دوسری وصیت اختیاریہ. (۱۹۷۰، مجموعہ قوانین اسلام، ۳ : ۱۳۵۳). [وصیت + اختیاری (رک) + ہ، لاحقہ نسبت].

... اَلْواجِبَہ (۔۔۔ ضم ت، ضم ا، سک ل، کس ج، فت ب) امث.
(فقہ) رک : وصیت واجبہ. آخر میں مصر کے رائج الوقت قانون "وصیت الواجبہ" پر تفصیل سے بحث کی گئی ہے. (۱۹۷۰، مجموعہ قوانین اسلام، ۳ : ۱۳۵۳). [وصیت + رک : ال (۱) + واجبہ (رک)].

... باطِل کَرْنا ف مر : محاورہ.
(فقہ) وصیت ختم کر دینا، وصیت پر عمل روک دینا. وصیت باطل کرنے کے تین طریقے ہیں. (۱۹۷۰، مجموعہ قوانین اسلام، ۳ : ۱۳۹۲).

... باطِل ہوجانا / ہونا ف مر : محاورہ.
وصیت ختم ہو جانا یا موثر نہ رہنا. موصی نے اس زمین میں مکان تعمیر کر لیا تو وصیت باطل نہ ہوگی. (۱۹۷۰، مجموعہ قوانین اسلام، ۳ : ۱۳۸۸). موصی (وصیت کرنے والے) کو قتل کر دے تو وصیت باطل ہو جاتی ہے. (۲۰۰۲، مجموعہ قوانین اسلام، ۱۰ : ۴۴۳۰).

... پُوری کَرْنا ف مر : محاورہ.
وصیت کی تعمیل کرنا. لوگوں اللہ سے ڈرو اور صفیہؓ کی وصیت پوری کرو، تب اس کی تعمیل ہوئی. (۱۹۵۷، صحابیات، ۱۰۷). البتہ اگر اسی مرض یا سفر میں فوت ہوا تو وصیت پوری کی جائے گی. (۱۹۷۰، مجموعہ قوانین اسلام، ۳ : ۱۳۵۳).

... تَحْرِیری کس صف (۔۔۔ فت ج ت، سک ح، ی مع) امث.
تحریر شدہ ہدایت یا نصیحت (وصیتِ زبانی کے مقابل) (پلیٹس). [وصیت + تحریری (رک)].

... چھوڑْنا ف مر : محاورہ.
مرتے وقت تحریری طور پر کوئی ہدایت یا نصیحت لکھ کر جانا. راشد صاحب نے تحریراً اپنی موت کے بارے میں کوئی وصیت نہیں چھوڑی ہے. (۱۹۹۵، ہدایت نامہ شاعر، ۱۳۵).

... زُبانی کس صف (۔۔۔ فت نیز ضم ز) امث.
زبان سے کی گئی ہدایت یا نصیحت (پلیٹس). [وصیت + زبانی (رک)].

--- کر جانا ف مر: محاورہ.

مرتے وقت ورثا کو کچھ سمجھا جانا یا عہد لینا. مرتے وقت بیٹے کو وصیت کر گئے کہ کلام نہ تو چھپوانا، نہ کسی کو دکھانا. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۰۷). کتابیں لے کر انہوں نے کہا کہ وہ وصیت کر جائیں گے کہ وہ اچانک مر گئے تو میری کتابوں کے ساتھ ان کی جو میٹری کی کتابیں بھی مجھے دے دی جائیں. (۲۰۰۳، گئے دنوں کا سراغ، ۱۳۳).

--- کردہ (۔۔۔فت ک، سک ر، فت د) صف.

(فقہ) جس کے حق میں وصیت کی گئی ہو. استرداد یا تنسیخ وصیت، وصیت کے تنسیخ کے عموماً چار طریقے ہیں ..... وصی کے اپنے زندگی میں جائداد وصیت کردہ کو منتقل کر دینے سے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۳۸۱). [وصیت + ف: کردہ، کردن = کرنا].

--- کرنا ف مر: محاورہ.

سفر کو جاتے ہوئے یا مرتے وقت وارثوں کو کچھ سمجھانا یا نصیحت کرنا.

کج وقت اپنا بلا بھیج جب وصیت کیا یوں وزیراں کو سب

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۳). چاہتا ہوں کہ وصیت کروں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹۳). بیا کنیزوں کو یہاں سے جلادو تو میں وصیت کچھ کروں. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۸۱۶). وہ اپنی زندگی میں جس طرح چاہے، اپنے مال کو صرف میں لا سکتی ہے اور اپنی وفات پر جس کو چاہے وصیت کر سکتی ہے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۴۲). اور یہی وصیت کر گیا ابراہیم اپنے بیٹوں کو اور یعقوب بھی کہ اے بیٹو بیشک اللہ نے چن کر دیا ہے تم کو دین. (۱۹۱۷، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، ۳۳). قبرستان میں وصیت کرنا خاصا شاعرانہ خیال ہے. (۱۹۶۵، چار ناول، انتظار موسم گل، ۲۱۲).

--- کُنِندَہ (۔۔۔ضم ک، کس ن، سک ن، فت د) صف.

(فقہ) وصیت کرنے والا. وصیت کنندہ کے ..... فعل کا اثر اس کی وفات کے بعد مرتب ہوتا ہے. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۹۷۹). [وصیت + ف: کنندہ، لاحقۂ فاعلی].

--- کہنا ف مر: محاورہ.

ہدایت دینا؛ نصیحت پہنچانا.

یہ کہنا پھر وصیت میری اوس سے یہاں بغداد سے وہ جلد آ کے

(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۲: ۳۹۵). وصیتیں ان مذکورہ بالا مواقع کے علاوہ ہر مقام پر کہی جاتی تھیں. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۳۰۹).

--- مُرَتَّبَہ کس صف (۔۔۔ضم م، فت ر، شد ت بفت، فت ب) امث.

(فقہ) کسی معین شے کی آمدنی سے وظیفہ دیے جانے کی وصیت. اس قسم کی وصیت کو اصطلاحاً وصیت مرتبہ کہا جاتا ہے. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۳۱۲). [وصیت + مرتبہ (رک)].

--- مُرسَلَہ کس صف (۔۔۔ضم م، سک ر، فت س، ل) امث.

رک: وصیت مطلق. یہ اس صورت میں ہوگا جبکہ وصیت مرسلہ (مطلقہ) ہو. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۳۹۶). [وصیت + مرسلہ (رک)].

--- مُطْلَق / مُطْلَقَہ کس صف (۔۔۔ضم م، سک ط، فت ل / فت ق) امث.

(فقہ) ایسی وصیت جو باعتبار وقت یا موصی بہ مطلق (آزاد) ہو اور کسی قسم کی کوئی قید اس پر نہ لگائی گئی ہو (وصیت مقید کے مقابل). وصیت مطلقہ سے یہ مراد ہے کہ وصیت کے مال کی مقدار ..... بیان نہ کی گئی ہو. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۳۹۱). حنبلی فقہا کے نزدیک بھی وصیت مطلق اور مقید دونوں جائز ہیں. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۲۵۲). [وصیت + مطلق (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

--- مُوَقَّتَہ کس صف (۔۔۔ضم م، فت و، شد ق بفت) امث.

(فقہ) کسی خاص وقت کے لیے کی جانے والی وصیت. وصیت ..... کسی معین وقت کے ساتھ مقید بھی کی جا سکتی ہے، جس کو وصیت موقتہ کہا جاتا ہے. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۳۵۱). [وصیت + موقتہ (رک)].

--- میں دینا محاورہ.

خواہش کے مطابق دینا یا قانونی طور پر کسی کو وراثتاً دینا (پلیٹس).

--- نامَہ (۔۔۔فت م) امذ.

وہ تحریر جس میں سفر کو جاتے وقت یا مرتے وقت ہدایت لکھی جائے کہ میرے بعد ایسا ایسا کرنا یا نہ کرنا. حضرت نے اوس دن وصیت نامہ لکھ فرزندوں کوں حوالے کیا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹۰). بدر منیر کو اس غم جاں کاہ سے کمال صدمہ ہوا، ملکہ روشن جمال بنت حکیم زرطوس کے بیان سے کاغذ وصیت نامہ بوریائے ولی اپنے بازو سے کھولا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸: ۳۷۳). قطعہ کیا ہے گویا شاعر کا وصیت نامہ ہے. (۱۹۱۳، ادیب، الہ آباد (تنقید غالب کے سو سال، ۱۲۱)). اس وصیت نامہ کے آٹھ مہینے دس دن کے بعد یکم شوال ۱۳۰۶ھ کو انھوں نے وفات پائی. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۰). علامہ نے یہ وصیت نامہ اپنے انتقال سے ڈھائی سال قبل لکھا ہے. (۱۹۶۳، روزگار فقیر، ۲: ۵۹). نیاز فتح پوری کے لیے وصیت نامہ تبدیل کرانا کوئی مسئلہ نہ تھا لیکن انھوں نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۳: ۳۴۸). سلیم جعفر نے ایک وصیت نامہ لکھ کر تسنیم جعفر کے لیے بہت کچھ انتظام کر دیا تھا. (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سر آسماں، ۱۹). [وصیت + نامہ (رک)].

--- واجِبَہ کس صف (۔۔۔کس ج، فت ب) امث.

مصر کے قانون کے تحت وہ قانونی ترکہ جو بغیر وصیت کیے ہوئے بھی میت کے وارثوں کو دیا جائے گا، لیکن اگر وصیت واجبہ کے حصہ سے کم کی وصیت کی گئی ہو تو وصیت واجبہ کی مقدار کو مکمل کیا جائے گا. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۲۹۳). [وصیت + واجبہ (رک)].

وَصِیَّتاً / وَصِیَّۃً (فت و، شد ی مع بفت نیز بلا شد، تن ت بفت) م ف.

وصیت کے طور پر، بطور وصیت؛ از روئے وصیت. زید نے بعوض مبلغ ۱۰۰۰ روپے کے معاہدہ کیا کہ وہ اپنی کچھ اراضی عمرو کے واسطے وصیتاً چھوڑ دے گا. (۱۸۷۷، قانون وارثی، ایکٹ نمبر ا، ۳۶). [وصیت + ا، لاحقۂ تمیز].

وَصِیَّتی (فت و، شد ی مع بفت) صف.

وصیت (رک) سے منسوب یا متعلق؛ وصیت کے مطابق؛ وصیت کا. زید کو ایک مال وصیتی کی نالش کرنے کا استحقاق اس کے ایام نابالغی میں حاصل ہو. (۱۹۱۰، میعاد سماعت، ۷۷). ہبہ کاری خواہ وصیتی ہو یا غیر وصیتی، ناجائز ہے. (۱۹۷۱، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۱۹۳). [وصیت + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

... دَسْتاویز (۔۔۔ فت د، سک س، ی مع) امث.

(قانون) وصیت سے متعلق کوئی تحریر؛ وصیت نامہ. وصیتی دستاویز کو ایک عادل ماہر کتابت سے تحریر کرانا لازم ہوگا. (۱۹۷۰، مجموعہ قوانین اسلام، ۳ : ۱۲۲۸). تحریر، اصل یا خاص دستاویز، وصیتی مقدمات میں اس سے مراد ہر وصیتی دستاویز ہوتی ہے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۱۲۱۳). [وصیتی + دستاویز (رک)].

... کارْڈ (۔۔۔ سک ر) امذ.

وصیت کا کارڈ، کارڈ پر تحریری وصیت. ایک اور قیدی عمران بلیدی نے بھی اپنی آنکھوں کے عطیہ کے وصیتی کارڈ پر دستخط کیے. (۱۹۸۵، اجالا، اگست، کراچی، ۳۰). [وصیتی + کارڈ (رک)].

... مُقَدّمات (۔۔۔ ضم م، فت ق، شد د بفت نیز سک د) امذ؛ ج.

(قانون) وصیت کر کے یا بلا وصیت مرنے والے اشخاص کی جائداد کے مقدمات. وصیتی مقدمات، وصیت کرنے والوں اور بلا وصیت مرنے والے اشخاص کی جائداد کے مقدمات جو انگلستان میں ہائی کورٹ کے صیغہ پروبیٹ میں دائر ہوتے ہیں. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۱۵۷۶). [وصیتی + مقدمات (مقدمہ (رک) کی جمع)].

... وَلی (۔۔۔ فت و) امذ.

(قانون) وہ ولی جو کسی وصیت نامے کی رو سے مقرر کیا گیا ہو. وصیتی ولی، یعنی جو کسی وصیت نامہ کی رو سے ولی مقرر کیا گیا ہو. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۱۵۷۷). [وصیتی + ولی (رک)].

... ہِبَہ (۔۔۔ کس ہ، فت ب) امذ.

۱. **(قانون) ایک تہائی مال (بذریعہ وصیت) دینے کا عمل.** یہ ہبہ اس وصیتی ہبہ سے مختلف ہے جس میں کوئی مسلمان جائداد و املاک کے ایک تہائی سے زیادہ حصہ ہبہ کرنے کا مجاز نہیں. (۱۹۶۹، مجموعہ قوانین اسلام، ۳ : ۹۶۳). ۲. **روما کے قانون میں وہ کل مال یا جائداد وغیرہ جو مرنے والا اپنی مرضی سے کسی کو دے جاتا ہے.** قانون روما میں اس وصیتی ہبہ کو کہتے ہیں، جس کے ذریعے سے واہب اپنی کل جائداد جو وہ چھوڑتا ہے کسی شخص یا اشخاص کو دے جاتا ہے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۱۶۵۱). [وصیتی + ہبہ (رک)].

وَصِید (فت و، ی مع) امث.

۱. **چوکھٹ، دہلیز، مکان کی پیش گاہ، ڈیوڑھی، ایوان، جلو خانہ، آستانہ.**

آکڑے بچھوے کوا ز نوئی وصید ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ زنگلے زنجیر ایک گینہ حدید

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۱۰). ۲. **وہ غار جس میں اصحاب کہف سو رہے ہیں؛ گھیرا، جنگلہ؛ تاروں وغیرہ سے حد بندی** (اشین گاس). [ع].

وَصِیف (فت و، ی مع) امث.

باندی، کنیز، لونڈی؛ غلام، خدمت گار.

وثاق موج شکر خند، اہتزاز چمن ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ وصیف نازۂ خیلا، آتش مطرم

(۱۹۶۶، منحنا، ۳۳۰). [ع : وصیف].

وَصِیلَہ (فت و، ی مع، فت ل) (الف) امث.

۱. **وہ اونٹنی جو پہلی بار مادہ بچہ جنے اور اس کے بعد بھی مادہ بچہ جنے درمیان میں نر بچہ پیدا نہ ہو، ایام جاہلیت میں اہل عرب ایسی اونٹنی کو بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے تھے،** اسلام نے اس فعل کو ممنوع قرار دیا نیز ایسی بکری. نہیں ٹھہرایا اللہ نے بحیرہ اور سائبہ اور وصیلہ اور نہ حامی لیکن کافر باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹ. (۱۷۹۰، ترجمۂ قرآن، شاہ عبدالقادر، ۱۱۳). خدا نے نہ بحیرہ کچھ چیز بنایا ہے اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام بلکہ کافر خدا پر جھوٹ افترا کرتے ہیں اور یہ اکثر عقل نہیں رکھتے. (۱۹۰۰، ترجمۂ قرآن، فتح محمد جالندھری، ۱۱۳). عمرو بن لحی نے سب سے اول دین اسمٰعیل میں ... اور وصیلہ اور حام مقرر کیا. (۱۹۰۶، حیوۃ الحیوان، ۲ : ۳۲۸). بکری جب سات مرتبہ بچے جن چکتی تو اگر ساتواں بچہ نر ہوتا تو اسکو مرد کھاتے اور اگر مادہ ہوتا تو بکریوں میں چھوڑ دیتے اور ایسے ہی اگر نر مادہ دونوں ہوتے اور کہتے کہ یہ اپنے بھائی سے مل گئی اسکو وصیلہ کہتے. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، احمد رضا بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مرادآبادی، ۲۰۰). ارشاد ہوا ہے کہ اللہ نے نہ بحیرہ کو شروع کیا ہے نہ سائبہ کو نہ وصیلہ کو. (۱۹۵۳، حیوانات قرآنی، ۱۶۰). فرع، رجیبہ، وصیلہ، اور عتیرہ جو بھیڑ بکریوں میں سے ہیں. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳ : ۶۰۸). ۲. **کُرتی، قمیص.** خوبصورت خفیہ (خمار) کے نیچے سے گوشواروں کے ہیرے اور نازک اور باریک وصیلہ (کرتی) کے نیچے سے زیور کا سونا اور ہار کے موتی ..... ضو دیتے ہیں. (۱۸۹۸، ایام عرب، ۱ : ۸۷). (ب) صف. **وصل کرانے والا، دو چیزوں کے درمیان میل اور جوڑ پیدا کرنے والا؛ ملانے والا.** مفردات القرآن راغب اصفہانی میں اس کی تصریح ہے اس لئے صاد کے ساتھ وصلہ اور وصیلہ ہر اس چیز کو کہا جاتا ہے جو دو چیزوں کے درمیان میل اور جوڑ پیدا کردے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳ : ۲۳۲). [ع : (و ص ل)].

وَصِیَّہ (فت و، شد ی مع بفت) امث.

وصی (رک) کی تانیث (فرہنگ تلفظ). [ع].

وَضا (فت و) امث (قدیم).

رک : وضع جو اس کا درست املا ہے.

شہاں کا دل اس وحات اچھا بھلا
درست اس وضا بات اچھا بھلا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷۶). یوں کہے تو اس کے دسّے وضاسوں باں لی دیتا ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۹). یو (یہ) علماں (علما) کا وضا (وضع) ہے. (۱۵۹۱، رسالہ محمود خوش دہاں، ۳۰).

کہی "تج رضا دے رضا دے رضا"
"کروں گی یو میں کام ہر کس وضا"

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۱۱۲).

بلر زید پرخود چو بید از صبا
عریضہ لکھیا جب وو نرمی و وضا

(۱۶۴۴، فتح نامۂ نکھیری (اردو، کراچی، اپریل تا جون ۱۹۸۸، ۱۵۰)).

مٹھی گفتار سوں لبدائی گفتار اس وضا ہوتا
لے گئی رفتار سوں تج دل کوں رفتار اس وضا ہوتا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، ک، ۲۲).

ذرا کچھ ہر وضا اس کو کھلاتا
کھلا کر پاؤں پر اوس کو اوٹھاتا

(۱۷۳۶، طالب و موہنی، ۲۳). [وضع (رک) کا بگاڑ].

وَضاحَت (فت و، ح) امث.
(لفظاً) صاف ظاہر کرنا، نمایاں کرنا؛ مبہم بات کو کھول کر بیان کرنا؛ روشن کرنا؛ تشریح کرنا، تفصیل کرنا؛ توضیح، تفصیل، تشریح. ایک اور بڑے حکیم نے اسی مطلب کو نہایت عمدگی اور وضاحت سے بیان کیا ہے. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲ : ۱۲). اس مسئلہ کو مولانا روم نے نہایت وضاحت سے لکھا ہے. (۱۹۱۳، شعر العجم، ۵ : ۲۲۳). انھوں نے ابتدا ہی میں وضاحت سے بتا دیا تھا کہ ان کا طرزِ عمل اس معاملہ میں کیا ہوگا. (۱۹۲۵، وقارِ حیات، ۵۵۴). راقم الحروف کے لیے اور نہیں تو بعض ایسی باتوں کی وضاحت ضروری ہے. (۱۹۵۹، سیاسیات ارسطو، ۳). وضاحت : (۱) یہ کچھ ہے کہ اسم سادہ کسی دوسرے سے مل کر یا ڈھل کر وجود میں نہیں آتا. (۱۹۷۳، اردو قواعد، ۱۷). "ایپیسوڈ" ..... اپنی بنیادی شکل میں یہ اصطلاح ایک خاص انداز کے ڈراما نگاروں کے فن کی وضاحت کے لیے وضع کی گئی تھی. (۲۰۰۵، منتخب ادبی اصطلاحات، ۱۱).
[ف : وضاحت، ع : وضاحۃ].

--- طَلَب (--- فت ط، ل) صف.
جس کی وضاحت کی ضرورت ہو، وضاحت کا محتاج (امر یا بات وغیرہ). اس بیان میں بعض باتیں وضاحت طلب ہیں. (۱۹۶۵، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۳۳۸). اس سلسلے میں ایک پہلو وضاحت طلب ہے وہ یہ ہے کہ ..... انھوں نے اضافت کے لیے "ی" پر ہمزہ لکھا ہے. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۸۹). [وضاحت + طلب (رک)].

--- فَرْمانا ف م.
(احتراماً) وضاحت کرنا. اس لئے وہاں تخریج کے اقسام کی وضاحت فرمائی ہے. (۱۹۶۰، الفوز الکبیر، ۱۴۷). اس کے فوراً بعد حضورِ اکرم ..... نے وہ وضاحت فرمادی جو ..... حدیث میں بیان کی گئی ہے. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانینِ اسلام، ۹ : ۲۳۹).

--- کَرْنا ف م.
واضح کرنا. مومن نے اس شعر میں اسی صورتِ حال کی وضاحت کی ہے. (۱۹۶۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۳۶۵). اپنے ان خیالات کی حسن و خوبی سے وضاحت کی ہے، جو ادب کے سماجی کردار کو پیش کرتے ہیں. (۱۹۸۵، فنون، لاہور، مئی، جون، ۳۱). مجھے افسوس بھی ہوا، لیکن میں اٹل تھا، میں نے وضاحت کی. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، فروری، ۵۳). فرائیڈ نے بچے کی اپنے باپ سے لاشعوری مخاصمت اور ماں کے حوالے سے باپ سے رقابت کے "خاندانی ڈرامے" کی وضاحت کی ہے. (۲۰۰۵، منتخب ادبی اصطلاحات، ۳۳).

--- ہونا محاورہ.
وضاحت کرنا (رک) کا لازم؛ واضح ہونا، روشن ہونا. تاکہ یہ وضاحت ہو جائے کہ یہاں رویت (دیکھنا) سے مراد گمان کرنا، خیال کرنا ہے. (۱۹۶۰، الفوز الکبیر، ۱۳۲). کہیں نصیحت و ملامت ہو رہی ہے تو کہیں تنقید و تخویف سے وضاحت ہو رہی ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مارچ، ۸). پھر شہادت ایک وضاحت ہوتی ہے. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانینِ اسلام، ۷ : ۲۰۲).

وَضاحَتی (فت و، ح) صف.
تشریح سے متعلق، وضاحت سے منسوب یا متعلق، وضاحت کا. ان کے نزدیک تنقید کا مقصد ادب پارے کے مطالب کو بارِ دیگر پیش کرنا ہے، تاکہ عام قاری پر اس کے غیر واضح حصے زیادہ واضح ہو جائیں، یہ طریقہ وضاحتی یا تشریحی طریقہ کہلاتا ہے. (۱۹۲۶، اشاراتِ تنقید، ۲۲۵). سماجی تنقید کا نقطۂ نظر وضاحتی ہوتا ہے. (۱۹۸۳، نئی تنقید، ۳۰). آرٹ ..... وضاحتی ریکارڈ کا انکشاف کرتا ہے. (۲۰۰۳، آرٹ کے مختلف پہلو، ۱۰). دو سو قلمی نسخوں کی وضاحتی فہرست جائزہ مخطوطات اردو کے عنوان سے مرتب کی. (۲۰۰۶، قومی زبان، کراچی، فروری، ۶۰).
[وضاحت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بَیان (--- فت ب) امذ.
کسی عبارت کی تشریح، کسی مسئلے کے بارے میں تفصیلی یا تشریحی عبارت، اخبارات یا عدالت وغیرہ میں پہلے بیان کی مزید وضاحت کرنے والا بیان. اسی وضاحتی بیان میں مولانا محمد علی جوہر نے ملکہ وکٹوریہ اور دیگر شہنشاہوں کے اعلانات سے ثابت کیا کہ ہمارا یہ مذہبی حق ہے کہ ہم ہر مسلمان کو دوسرے مسلمان پر تلوار اٹھانے سے روکیں. (۱۹۹۰، اکابرینِ تحریکِ پاکستان، ۵۲۹). خود اختر الایمان ..... وضاحتی بیانات ..... اپنی شاعری کے بارے میں دیتے رہے ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۹). [وضاحتی + بیان (رک)].

--- تَمْہِید (--- فت ت، سک م، ی مع) امث.
وضاحت جو تمہید کے طور پر کی جائے؛ تعارف کرانا. یک بابی ڈرامے میں وضاحتی تمہید اور تشریحی بیانات کی گنجائش نہیں ہوتی. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۱۹۹). [وضاحتی + تمہید (رک)].

وَضّاع (فت و، شد ض) امذ.
وضع کرنے والا، بنانے والا؛ نئی بات گھڑنے والا نیز جھوٹی حدیثیں گھڑنے والا، واضعِ حدیث. بہت ضعیف ہے عمرو بن شمر اور جابر جعفی کذاب وضاع ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱ : ۱۰۳). ان دونوں لفظوں کی مناسبت سے جو مفسرین وضاعین نے جو قصہ چاہا ہے بنا لیا ہے جس کی کچھ اصل نہیں ہے. (۱۸۷۰، خطباتِ احمدیہ، ۵۳۷). امام ابو حنیفہ پر بعض لوگوں نے یہ بھی اعتراض کیا ہے کہ ان کے شاگرد وضاع اور مجروح تھے. (۱۸۹۲، رسالہ تحفۃ السعادت، ۵۶). محمد بن زکریا الغلابی جھوٹا اور وضاع ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳ : ۴۴۳). [ع : (وضع)].

وَضاعَت (فت و، ع) امث.
بے عزتی، ہتک؛ خفت، شرمندگی؛ عجز، انکسار (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات).
[ع : وضاعۃ کا مفرس].

وَضّاعی (فت و، شد ض) امث.
وضاع (رک) کا کام؛ ایسی شے کا بنا لینا جو فی الحقیقت نہ ہو (جھوٹی بات یا چیز وغیرہ) وضع کرلینا. اکثر اہلِ علم اور فنِ شعر والے اس بات کے منکر ہیں کہ یہ قصیدہ حضرت ابوبکرؓ کا ہے، یہ وضاعی مختلف اغراض سے کی جاتی تھی. (۱۹۱۱، سیرۃ النبی ﷺ، ۱ : ۱۸۲). [وضاع + ی، لاحقۂ کیفیت].

وَضاءَت (فت و، ء) امث : بے وضاۃ / وضاءۃ.
حسن : پاکیزگی؛ خوبی؛ رنگ کی خوبصورتی، چہرے کی روشنی. وضاءت بمعنی حسن اور

نظافت ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۳۹۰). چہرے کا حسن صباحت کہلاتا ہے، رنگ کا وضاءت ناک کا جمال، آنکھوں کا حلاوت، منہ کا ملاحت، زبان کا ظرافت، قد کا رشاقت، عادات و اطوار کا لیاقت اور بالوں کا حسن کمال ہے. (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱۰: ۲۵۴). وضاءۃ ... خوبصورت ہونا، روشن چہرہ ہونا. (۱۹۸۴، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۹۳). [ع: وضاءۃ کا مفرس].

وَضائِع (فت و، کس ء) امذ.
سپاہی جو چھاؤنی میں مقیم ہوں اور ضرورت پڑنے پر ایک جگہ سے دوسری جگہ حرکت کرتے رہیں نیز کمک کے لیے محفوظ رکھی گئی فوج. تیسرا گروہ وضائع کا تھا. (۱۸۹۸، ایام عرب، ۱: ۱۳۵). وضائع ان ایک ہزار ایرانی آدمیوں پر مشتمل تھا جن کو شہنشاہ عربی بادشاہوں کی امداد کے لیے یہاں رکھتا تھا. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۳: ۳۰۶). [ع: وضیعۃ کی جمع].

وَضْع (فت و، سک ض) (اردو میں بالعموم بافتح دوم مستعمل ہے) امث.
۱. (لفظاً) **ترتیب دینا، جگہ پر رکھنا.** وضع کے معنی رکھنا، حمل کے معنی بوجھ. (۲۰۰۴، ماں اور بچہ، ۴۷). ۲. **بنانا، گھڑنا؛ اختراع؛ ایجاد؛ تشکیل.** کنایہ اس جگہ فنا فی اللہ سے کیا ہے بات اس جگہ اصطلاح عام سے باہر جاتی رہی ہے کہ وضع کتاب کی اوس پر واقع ہوئی ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب، ۸۶). حدیثیں وضع کیں اور رفتہ رفتہ یہ حدیثیں بھی دین کا ایک اصلی جزو قرار پا گئیں. (۱۸۷۹، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱: ۴۳). اس غرض سے قانون شریعت وضع کیا گیا ہے کاش لوگ اس نکتے کو سمجھیں اور خدا اور رسول کی مرضی پر چلیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۹۰). مقدمات کے فیصلے کے لیے قوانین وضع ہوئے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی ﷺ، ۲: ۸). ہیئت کی یہ نئی اشکال اس طرح وضع کی جائیں کہ نظم کے ... ردیف و قوافی ایک خاص ترتیب کے ماتحت ہوں. (۱۹۳۸، سرود نو، ۲۲). آگے چل کر فلسفہ اشراق کی اصطلاح وضع ہوئی. (۱۹۵۹، سیاسیات ارسطو، ۳). ایک اور اصول وضع کیا ہے، جسے بروہا ناٹر کا کلیہ کہا جاتا ہے. (۱۹۶۳، ڈراما نگاری کا فن، ۳). انھوں نے اپنی زندگی کا یہ اصول وضع کر لیا کہ ... ان کا سر بھی ہمیشہ بلند رہے گا. (۱۹۷۵، قائداعظم جناح ایک قوم کی سرگزشت (ترجمہ)، ۲۲). خیالات اور جذبات کو بیان کرنے کے نئے نئے اسلوب مل جاتے ہیں، نئے الفاظ وضع کرنا پڑتے ہیں. (۱۹۸۴، ترجمہ، روایت اور فن، ۴۳). مذہب بالکل مقامی وجہ کی چیز ہے یعنی ایک مخصوص قوم و ملک کے مفاد کو سامنے رکھ کر وضع کیا جاتا ہے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، فروری، ۷). ۳. **شکل، صورت، حلیہ.**

دارو کرتے ہزار وضع طبیب ... توں دکھا غمزہ ناز سوں یکبار
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱۱۹).

کئے وضع سوں تھملانے لگیا
غضے غم کے دریا میں کھانے لگیا.
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۳۸).

مثل عاقلاں کاج بھی پیشہ ہے
دوبے وضع کا اس میں اندیشہ ہے
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۶۸).

آخرت میں جان ہے قالب جسم پر
ہوئیں گے وضع ملک وضع بشر
(۱۷۹۳، تحفۃ الاحباب، باقر آگاہ، ۹۰). ایک روز میں نے پوچھا تھا ملک نماز تو نہیں پڑھتا، روزے تو نہیں رکھتا وضع انگریز نما ہے اس کے باوجود کیا تو خود کو مسلمان سمجھتا ہے. (۱۹۹۴، الگ گھری، ۲۵). ۳. **ساخت، بناوٹ.**

وضع میں، اس کو اگر سمجھیے قاف تریاق
رنگ میں، سبزۂ نوخیز مسیحا کہیے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۴۴). بالوں کی وضع تھی تو انگریزی مگر ہماری محمد شاہی پگیوں اور سادی بدریوں سے کچھ کچھ ملتی جلتی ہے. (۱۹۲۸، پس پردہ، ۱۵). بلس اینڈ کمپنی کے چھریلے پرانی وضع کے برآمدے میں بیسیوں رنگ برنگے ولایتی پھولوں کے ساتھ نرگس کے پھول بھی موجود تھے. (۱۹۷۸، بے سمت مسافر، ۱۵۴). کوئی پرانی وضع کی رائفل. (۱۹۹۹، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۲۸۶). ۵. **نظام.** سماج کے تمام عوامل اور مظاہر کسی وضع کا حصہ ہیں اور ہر مظہر خود ایک چھوٹی سی وضع ہوتا ہے. (۲۰۰۳، تنقیدی افکار، ۳۰۲). ۶. **ترکیب، طریقہ (کسی چیز کو بنانے کا).** وضع مچھلی کے کبابوں کی، مچھلی کو طریق مذکورۂ سابق پر صاف کریں. (۱۸۲۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۵۵). ۷. **ڈیزائن، سویٹر وغیرہ میں ڈالا گیا ڈیزائن** (ماخوذ: مہذب اللغات). ۸. **طرز، روش، انداز، دستور، طور طریق، رواج، رنگ ڈھنگ.**

اسی وضع یاری یو کرتے ہیں یار
سدا یار پر دیکھ ہوتے نثار
(۱۹۸۵، معظم، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱: ۱۷۱)).

ساقی کے آگے دو قدم جیو تن سوں اٹھ چلنے لگیا
چلنا نچ تھا سمجھا نچ ہیں کئی کئی وضع سمجھائی میں
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۲۰۰).

اگر وضع شوخی سے باتیں کریں
تو بجلی نمن دل پہ گھاتیں کریں
(۱۷۳۹، سراج، ک، ۱۰). اگر غصے میں زبان پر کسی کی کچھ فحش آ جائے تو دوسرے کو لائق ہے کہ بہ کنایہ اطلاع کر دے نہ اس وضع سے کہ اس کے مزاج پر گراں گذرے. (۱۸۰۱، جنت گلشن، ۵۶). اس کی وضع سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ حق میری خدمت گزاری اور فرمانبرداری کا اسے البتہ منظور ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۴۸). قابیل متحیر ہوا کہ لاش ہابیل کو کیا کروں، وضع تدفین سے واقف نہ تھا. (۱۸۲۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۱۳).

وضع و تہذیب وہ عمدہ کہ ہر اک شخص کو بھائے
روز مرے کہیں ایسے جو نہ ہوں تو سنائے
(۱۸۹۳، فسانۂ دلفریب، ۸). مدرسہ کوم بین ... اور دوسرے مدارس اسی وضع پر قائم کئے جا رہے ہیں. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۳: ۳۰۴).

وضع میں تم ہو نصاریٰ، تو تمدن میں ہنود
یہ مسلماں ہیں! جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود!
(۱۹۱۲، بانگ درا، ۲۲۶). انبیا ہمیشہ اپنی معاشرت، اپنی وضع، اپنے لباس، غرض اپنی ایک ایک ادا سے یہ ثابت کرتے ہیں کہ فضائل کا منبع صرف روح ہے. (۱۹۲۳، سیرت النبی ﷺ، ۳: ۲۳۳). اس زمانے میں ان کا پہناوا شیروانی تھا ... یہ وضع ان کی اس وقت تک رہی جب تک یہ انگلستان نہیں آئے. (۱۹۸۸، سلام و پیام، ۱: ۱۲). ۹. **حالت، درجہ، گت.** اس وضع سوں (سے) چند روز گزرے تو وہم خودی کا دور ہوئے گا تو وہ (وہ) نظر نور ہووے. (۵۹۱، رسالۂ محمود خوش دہاں، ۳۱).

تب زباں دل سوں کہے نیں کچ بیاں حد بشر
اس وضع کاری گری کرتوں دکھیا اے کارساز

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۶۳).

اس شرافت کی وضع نہیں تیری
اپنے عاشق کیے وضیع و شریف

(۱۷۱۸ ، آبرو ، د ، ۱۲۶). وضع دیکھنے میں زبوں ہے . (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۹۲). آزادی جیسی لکڑی کی طرح اکڑی ہوئی پڑی تھی ، ساری رات اسی وضع سے پڑی رہی . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۷۹).

سچ ہے نہیں زمانے کو اک وضع پر قرار
نیرنگ روزگار چنیں ہے گہے چناں

(۱۹۴۱ ، مطلع انوار ، ۸۲). وضع یعنی وہ نسبت قرب و بعد وغیرہ کی جو دو جسمانی چیزوں میں ہوتی ہے . (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ ، ۱۰۲۳). کسی جسم کے مقام یا وضع کی تبدیلی سے جو ازجی جسم میں مستور ہوتی ہے اسے اس کی پوٹنشل ازجی ..... کہتے ہیں . (۱۹۶۵ ، طبیعیات ، ۱۷۰).

عشق میں جس کے یہ احوال بنا رکھا ہے
اب وہی کہتا ہے اس وضع میں کیا رکھا ہے

(۱۹۸۳ ، سلیم احمد ، اکائی ، ۱۸۵). **۱۰. تفریق ، منہا ، گھٹانا ، کم کرنا ، کاٹ لینا .** اگر چھ میں سے چار وضع کرو تو دو باقی رہتے ہیں . (۱۸۳۱ ، مقاصد علوم ، ۱۳). فیس کا حساب جو سررشتہ ڈپٹی انسپکٹر میں وضع ہو یا مدرس خرچ کرے . (۱۸۸۶ ، دستور العمل مدرسین دیہاتی (تمہید) ، ے). اگر میڈیکل سرٹفکیٹ نہ مل سکے تو بوضع کل تنخواہ ایک یا دو مہینے کی رخصت لے کر چلے آؤ . (۱۸۹۹ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۷۶). جس قدر جواہر کی خرید و فروخت کی گئی ہو فیصدی بعد وضع کاٹ کر مبلغ تو اسی روپیہ باقی رہتے ہیں . (۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۱۲۹). ان کو لکھا جائے یا تو کتاب واپس کریں ورنہ ان کے وظیفے سے اس کی قیمت وضع کرلی جائے . (۱۹۱۳ ، چند ہمعصر ، ۸۳). اخراجات کی رقم خراج میں سے وضع کی جائے گی . (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۸ : ۷۳۵). **۱۱. قسم ، نوع ، طرح .** کئی قسم کے چاول اور کئی طرح کی دالیں اور چند وضع کی ترکاریاں اور روٹی وغیرہ اتنی چیزیں تھیں . (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۰۵).

دیکھنے میں ہیں اگرچہ دو ، پر ہیں یہ دونوں یار ایک
وضع میں گو ہوئی دو سر ، تیغ ہے ذوالفقار ایک

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۹۶). اگر آرام اور حسن وضع مطلوب خاطر ہو تو ہندوستانی لباس سب سے بہتر ہے . (۱۹۱۱ ، باقیات بجنوری ، ۵۶). ان نے ایک چار اضلاعی شکل دو وضعوں سے ، جو دکھائی گئی ہیں ، کھینچی . (۱۹۷۶ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۲۵۶). ان میں ہر وضع اور ہر عمر کے لوگ ہیں ، ان میں آئیڈیل پورے کا پورا آئیڈیل وجود کوئی نہیں . (۱۹۸۸ ، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ ، ۱۳۱). **۱۲. موزوں اور چسپاں بات ، پھبتی .**

ہے تری ابروئے خمیدہ پر وضع شمشیر کی کہی جاتی

(؟ ، لالہ علم ، فرہنگ آصفیہ). **۱۳. (مجازاً) بنیاد ، نیو ، بنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). **۱۴. جنم دینا ، جننا (بالعموم حمل کے ساتھ مستعمل).**

حمل کے جو حکایات ہیں تمام
وضع کے جو کراہات ہیں تمام

(۱۷۷۲ ، بہشت بہشت ، ۳ : ۳۱). سب دعائیں مانگ رہے ہیں ، آسانی وضع حمل کے گنڈے تعویذ جا بجا سے آتے جاتے ہیں . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۰). **۱۵. ریت و روایت .** جو کھاتے ہوئے اپنی آبا کی طرف سے چاہا تو وضع کے خلاف نہیں . (۱۸۸۷ ، بام سرشار ، ۱۳). میں جس باپ کی بیٹی ہوں ، اس کی وضع سے بعید ہے کہ قوم درماندگی میں مبتلا رہے . (۱۹۳۶ ، مضامین شرر ، ۳ : ۱۹۵). ایک وضع یہ چلی آتی تھی کہ جو لکھواتا ہے اپنی خوش نویس سے لکھواتا ہے . (۲۰۰۳ ، اسم اعظم ، ۱۰). **۱۶. تراش ، کاٹ .** لباس کی قطع اور وضع درست ہوتی ، بہت بڑی ثقافتی تربیت یافتہ ہونے کی ہے . (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۳). وہ اپنے فراک کو بہترین وضع کا ترشوائے گی . (۱۹۳۱ ، عسکری کے افسانے ، ۱۰۹). **۱۷. ذلیل ، حقیر ، کم مرتبہ ، پست ، نیچا (رفع کے مقابل).** رفع اور وضع دو متقابل لفظ ہیں . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۲۳۵). [ع : (و ض ع)].

--- اِحْتِیاط

کس اضا (--- کس ح ، سک ح ، کس ی ط) امذ .
وضع داری ، بربنائے مزاج باز رہنے کی حالت .

پھر ، وضع احتیاط سے رکنے لگا ہے دم
برسوں ہوئے ہیں ، چاک گریباں کیے ہوئے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۵). انھوں نے اپنی دل کی بات کھل کر بیان کرنے میں وضع احتیاط کی ضرورت بھی محسوس نہیں کی . (۱۹۷۵ ، افکار تازہ ، مقالات سید حسن ، ۲۱). [وضع + احتیاط (رک)].

--- اِخْتِیار کَرْنا

ف مر ؛ محاورہ .
کسی کی ہیئت اپنانا ؛ کسی کا طریقہ اپنانا . مسٹر نوبل ..... کے ساتھ ارتباط کا ہونا اس امر کی طرف مجر ..... ہوا کہ ابن الوقت نے انگریزی وضع اختیار کرلی . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۰).

--- اَخْذ کَرْنا

ف مر ؛ محاورہ .
کسی کی وضع قطع کی نقل کرنا .

اصل کا کام کہیں نقل سے بھی نکلا ہے
اخذ بے فائدہ کرتے ہیں حسیں یار کی وضع

(۱۸۸۳ ، ارمغان ، ۳۳).

--- اِصْطِلاحات

کس اضا (--- کس ا ، سک ص ، کس ی ط) امذ .
اصطلاحات بنانے کا کام ، علمی اور فنی الفاظ کو خاص معنی دینے کا عمل ، اصطلاح سازی . وضع اصطلاحات ہی نہیں بلکہ نئے الفاظ بنانے سے بھی مجھے خاص دلچسپی رہی ہے . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات (دیباچہ) ، ۵). پہلے میں وضع اصطلاحات کو لوں گا ، وہ کہیں سے لائی گئی ہوں . (۱۹۳۳ ، منشورات (کیفی) ، ۷۱). وضع اصطلاحات تو ایک ارتقائی عمل ہے . (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۱۳). [وضع + اصطلاحات (اصطلاح (رک) کی جمع)].

--- اَلاِحسَانُ فِیْ غَیْرِ مَوضِعِہٖ ظُلْمٌ کہاوت.
(عربی کہاوت اردو میں مستعمل) بے موقع احسان بھی ظلم ہے (جامع الامثال).

--- الشّیئُ / الشّیئِ فِیْ غَیْرِ مَحَلِّہٖ فقرہ.
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) کسی چیز کو اس کی اصل جگہ پر نہ رکھنا. ورنہ وضع الشی فی غیر محلہ کرنے سے ہماری محنت ناحق رائگاں جائے گی. (۱۸۹۳، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۵۸۷). میں اکثر مذہبی باتوں کو ایسا ہی سمجھتا ہوں کہ ان میں عقل کو دخل دینا وضع الشی فی غیر محلہ ہے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۸۶). ایک طرف تو "وضع الشئے فی غیر محلہ" کا مصداق نہیں ہوگا اور ساتھ ہی کتاب نہایت جامع اور وزنی ہوتی جاتی ہے. (۱۹۰۲، مکاتیب مہدی، ۲۰۷). ہم اس قسم کے الفاظ کا درج کیا جانا کو مستعد ہیں لیکن وضع الشی فی غیر محلہ اور طوالت کے خیال سے باز رہتے ہیں. (۱۹۲۲، القاموس الجدید، ۳۰).

--- الشّیئُ فِیْ مَحَلِّہٖ فقرہ.
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) (لفظاً) کسی چیز کو اس کی اصلی جگہ پر رکھنا؛ (مجازاً) حق بحقدار رسید. اس طرح "وضع الشی فی محلہ" ہی پر عمل کیا اور حق اس کے مستحق کو پہنچا دیا. (۱۹۹۹، تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ)، ۵۷۴).

--- اَلْفاظ کس اضا (--- فت ا، سک ل) امث.
زبان میں پہلے سے موجود الفاظ یا مادّوں کے ساتھ سابقوں یا لاحقوں کا استعمال کر کے یا صرفی اشتقاق کے لسانی قواعد کے تحت نئے الفاظ وضع کرنے کا عمل. چوں کہ وضع الفاظ بالعموم اور کلموں کی تذکیر و تانیث ..... سوشل خصوصیات سے بھی متاثر ہوتی ہے. (۱۹۳۲، منثورات، ۸۵). ادیبوں کو نئے الفاظ بھی گھڑنے پڑتے ہیں، اس عمل کو وضع الفاظ یا لفظ تراشی کا نام دیا جاتا ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۲۱۲). [وضع + الفاظ (لفظ (رک) کی جمع)].

--- اَلْیَدَیْنِ عَلَی الصَّدْر فقرہ.
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) (فقہ) نماز میں ہاتھوں کو سینے پر رکھنا. پھر رفع الیدین اور وضع الیدین علی الصدر بھی کرے تو ایسا شخص شافعی ہوگا یا اہل حدیث. (۱۹۳۸، تراجم علمائے حدیث ہند، ۱: ۵۱۷).

--- اُوڑانا / اُڑانا محاورہ.
کسی کی وضع قطع کی نقل کرنا؛ کسی کا انداز اپنانا.

دستار زرد سے تو نہ تھا آگے تم کو شوق
پر اب یہ تم نے وضع اوڑائی بسنت کی
(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۹۷).

--- بَدَلْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. تبدیلی لانا، حالت بدلنا. حکم دیا عورت کا تخت اس کے سامنے وضع بدل کر بیگانہ کر دو. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، احمد رضا خان، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۶۰۸). ۲. طرز بدلنا، دوسری روش اختیار کرنا، عادت اور ڈھنگ میں فرق لانا.

وہ اپنی خو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں بدلیں
سبک سر بن کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۹).

--- بَنانا ف مر؛ محاورہ.
کسی کا انداز اپنانا؛ نقل کرنا. جب قافلے کو رخصت کیا تو آپ عین حالت حج کی وضع بنائی وہی دو چادروں کا لباس ننگے سر ننگے پاؤں تھوڑی دور قافلے کا ساتھ دیا. (۱۸۷۷، قصص ہند، ۲: ۸۸). اپنی وضع بنائے چلے آتے ہیں جب تک چل سکے کچھ اپنا بس تھوڑا ہی ہے اس میں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۷۳).

--- بھانا ف مر.
انداز پسند آنا، طور طریقے اچھے لگنا. آپ کو یہ زنانوں کی وضع کیسی بھائی ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۴).

--- پَر جانا محاورہ.
وضع اختیار کرنا؛ تقلید کرنا، نقل کرنا.

گھر ہیں صورت اسلام میں لاکھوں تختی وضع پر جائیو مت کوئی مسلماں میری
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۳۷).

--- پَر ہونا محاورہ.
اچھے چال چلن پر ہونا. شرفا جن میں اکثر اعلیٰ وضع پر تھے، سب بانکے بنے ہوئے تھے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۱۱).

--- تَراش کس اضا (--- فت ت) امث.
خاص انداز، نیا انداز رکھنا. لیکن ان کے زیادہ تر افسانے وضع تراش رکھتے ہیں. (۱۹۸۷، افکار، کراچی، اگست، ۱۳۰). [وضع + تراش، تراشیدن = تراشنا].

--- تَراشنا محاورہ.
نئی وضع ایجاد کرنا، نیا اسلوب دینا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- توڑنا محاورہ.
وضع مسلمہ سے انحراف کرنا، وضع داری کا پاس نہ کرنا. میں نظام المشائخ کے ساتھ وضع توڑنے کا مجرم نہیں بنا. (۱۹۷۰، تاثرات، ملا واحدی، ۱۸۰).

--- جھاڑنا محاورہ.
وضع بنانا، وضع کے اظہار میں شدت کرنا، خاکہ اتارنا (اپ، ۳۰: ۱۷۶).

--- حَدِیث کس اضا (--- فت ح، ی مع) امث.
کوئی حدیث گھڑ لینا، جھوٹی حدیث بنانا. کیا بیہقی نے کہ اس کی طرف نسبت وضع حدیث کی ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۲۸). [وضع + حدیث (رک)].

--- حَمْل کس اضا (--- فت ح، فت نیز سک م) اند.
(لفظاً) بوجھ اُتارنا، (اصطلاحاً) بچہ پیدا ہونا، عورت کا جننے سے فارغ ہونا. حضرت ابن عمرؓ نے فرمایا کہ جب وضع حمل کرے تو وہ حلال ہو جاوے گی. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۸۱). حمل میں سب دعائیں مانگ رہی ہیں آسانی وضع حمل کے گنڈے تعویذ جا بجا سے آتے جاتے ہیں. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۰). چہرے اور حرکات سے وضع حمل کی

تکلیف ظاہر کرتے. (۱۹۳۶، شرر، گذشتۂ لکھنو، ۲۳۱). حضرت مریم علیہ السلام کے وضع حمل کے دن قریب ہوئے. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۱۵۰). وضع حمل میں اکثر عورتیں مر جاتی ہیں. (۱۹۵۹، سیاسیات ارسطو، ۱۹۲). بچہ پیدا ہونے کو "وضع حمل" بھی کہتے ہیں وضع کے معنی "رکھنا" حمل کے معنی "بوجھ". (۲۰۰۳، ماں اور بچہ، ۱۳۷). ۲. اسقاط، پیٹ گرنا؛ جانوروں کا اسقاط حمل، توتا (فرہنگ آصفیہ). [وضع + حمل (رک)].

... حَمْل کَرْنا ف مر: محاورہ.

جننا، بچے کو جنم دینا، عورت کا حمل سے فراغت پانا. حضرت ابن عمرؓ نے فرمایا کہ جب وضع حمل کرے تو وہ حلال ہو جاوے گی. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲: ۸۱). میری والدہ نے بھی وضع حمل کیا، جس کا نتیجہ میری بہن الزبیتھ ظہور میں آئی. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۳۸۱).

... حَمْل ہونا ف مر: محاورہ.

بچہ پیدا ہونا، حمل سے فراغت ہونا. ابھی اٹھوارے کا عرصہ ہوا کہ گھر میں وضع حمل ہو گیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲۱۴). ایک متعین زمانہ کے بعد وضع حمل ہوتا ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۳۹).

... خَبْرِیَّہ کس صف (...فت خ، ب، سک ر، فت ی) امث.

(قواعد) جملہ جو مبتدا اور خبر یا مسند اور مسندالیہ سے بنا ہو، جملے کی ساخت جس میں کسی مسندالیہ کی بابت کوئی بات (مسند) کہی گئی ہو؛ جملۂ اسمیہ. ذیل کے جملوں میں سے وضع خبریہ چھانٹو. (۱۹۱۷، قواعد اردو، اسمٰعیل میرٹھی، ۲: ۹۵). [وضع + خبریہ (رک)].

... دار صف؛ ~ وضعدار.

۱. خوش وضع، طرحدار، خوب صورت، حسین، بانکا نیز منتعلیق، شائستہ، باسلیقہ، مہذب.

کیا ٹھکانہ ہے گلعذاروں کا ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ کھیت ہے بند وضع داروں کا

(۱۷۸۲، دیوان حسن دہلوی، ۸۲). چنانچہ عورتیں بہت سے گھروں کی وضعدار اور خوش مزاج تھیں. (۱۸۳۹، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی، ۱۳۰). خوشی خوشی اندر گیا کہ بانکے نیز تیرے رنگیلے چھبیلے وضعدار لوگ دیکھنے میں آئیں گے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۹۶). تو میں کب منع کرتی ہوں، نکال دو اور ڈھونڈ ڈھانڈ کر کسی وضعدار، طرحدار، خوبصورت ماما کو لے آؤ. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۲۷). مجموعی طور پر وہ انڈین لوگ وضع دار لوگ تھے. (۲۰۰۳، وجودی نفسیات پر ایک نظر، ۳۱۴). ۲. ایک سا چلن رکھنے والا، اپنے انداز پر قائم رہنے والا، روایتی طور طریق پر قائم رہنے والا، وضع کا پابند، پرانی وضع نباہنے والا.

خصوصاً وہ جو وضع داروں میں ہیں یاں

برتتا ہی افلاس ہے ان کے در پر

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۵۹). میر متقی نہایت وضع دار اور راست باز آدمی تھے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱۹). دونوں کے بڑے پکے اور وضع دار تھے. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۱۳۵). مولانا بڑے وضع دار واقع ہوئے ہیں، میں نے ان کے مزاج اور لباس کو ہمیشہ یک رنگ ویکساں پایا. (۱۹۵۸، شہرت کی خاطر، ۳۰۷). ان کی ہستی مشرق کی تہذیبی روایات کا ایک مثالی نمونہ تھی اور وہ بڑے ہی وضع دار آدمی تھے. (۱۹۷۹، رہ نوردانِ شوق، ۱۵۵). ہم تینوں بھائیوں کے متعلق کہا کرتے تھے کہ یہ لوگ نکھٹو ہیں، لیکن ان میں صرف ایک ایسا وضع دار ہے، جو اپنے نام کے ساتھ اب تک سردار لکھتا ہے. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی، ۲۵ اکتوبر، ۸). مرزا غالب نہایت وضع دار بزرگ تھے. (۲۰۰۳، تسلیمات، ۱۳۰). [وضع + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... دار ہو جانا ف مر.

مہذب ہو جانا، منتعلیق ہو جانا، شائستہ بن جانا. ان سیکڑوں گماشتے ... ہفتے عشرے میں چھیل چھبیلا وضعدار ہو گئے. (۱۹۲۳، فسانۂ عجائب (مرتبہ رشید حسن خاں)، ۸).

... دارانَہ (...فت ن) م ف؛ صف.

وضع داری کا؛ خوش وضع. ان کے مزاج میں ایک وضعدارانہ نفاست پسندی موجود تھی. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۹۱۳). [وضع دار + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... داری امث؛ ~ وضعداری.

۱. وضع دار ہونے کی حالت یا کیفیت؛ روایتی وضع پر قائم رہنے کا طریق، پرانے چلن کی پابندی، اختیار کیے ہوئے طریقے پر رہنے کا طور نیز طرحداری، خوبصورتی، خوش وضعی.

اس اندیشے سے وہ تشریف فرما یاں نہیں ہوتے

کہ جانے سے مبادا فرق آوے وضع داری میں

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۰۶).

وضع داری کا بہت کرتے ہیں اپنی دعویٰ

پر ظفر ہم کو پسند اون میں ہے دو چار کی وضع

(۱۸۵۹، کلیات ظفر، ۳: ۵۸).

مر گئے ہم تو وضع داری میں ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ دوستی کی نباہ نے مارا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۳). "صلائے عام" ۲۵ سال جاری رہا...... پرچہ بند کرنے کو اپنی وضعداری کے خلاف سمجھتے رہے. (۱۹۳۳، گنجینۂ گوہر، ۳۸). وضعداری میں فرق آیا تو حسن کی طرحداریاں بھی کب اپنے رنگ پر قائم رہیں. (۱۹۵۳، اکبر نامہ، ۱۸). پیدل آنا جانا ان کی وضعداری میں داخل ہے. (۱۹۹۲، ساقی، کراچی، نومبر، ۳۸). ان دونوں کی ملاقات پرانی وضع داری کا نمونہ تھی. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۴۱). اس حسن و جمال کے آدمی بہت کم دیکھے جاتے ہیں، اس پر وضع داری قیامت ڈھا رہی تھی. (۱۹۹۰، نگار، کراچی، اگست، ۱۷). یہ تمام حضرات وہ تھے، جن کا احترام پورا شہر کرتا تھا، یہ لوگ وضع داری اور اعلیٰ روایتوں کے پیکر تھے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۱۱۵). ۲. سلیقہ، ڈھنگ، سگھڑاپا. وضع داری ان کی گھٹی میں پڑی تھی. (۱۹۸۸، یادِ رفتہ، ۱۰۳). [وضع دار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... داری بَرَتْنا ف مر: محاورہ.

مروّت کرنا؛ رکھ رکھاؤ برتنا، پاس کرنا، لحاظ کرنا. آج کل لوگ نکھٹو نہیں رہے، وضع داری برت رہے ہیں. (۱۹۵۳، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۲۵۳).

... داری کا نِباہ امذ.

جس بات کو ایک دفعہ اختیار کرنا مرتے دم تک نباہنا (جامع اللغات).

... داری نِباہْنا / نبھانا محاورہ.

پرانے چلن پر قائم رہنا، مرتے دم تک ایک وضع برقرار رکھنا؛ وضعداری کو باوجود

مشکلات و موانع قائم رکھنا۔ وہ شائستہ روزانہ میں وضعداری نباہنا اور ظاہری صورت کو باقی رکھنا دشوار کام ہے۔ (۱۹۲۳، خونی راز، ۲)۔ وضع داری نبھانے کو اچھا سمجھتے رہے ہیں۔ (۱۹۷۳، نظم اور نظریے، ۱۳۱)۔ معمولات کی وضع داریوں کو نبھانے کے زیادہ مواقع فراہم ہو گئے تھے۔ (۱۹۸۵، بہادر شاہ ظفر، ۲۷)۔ ہم بھی..... وضع داری کو نبھاتے ہوئے تجاویز پیش کرتے رہے۔ (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۲۱ مارچ، ۵)۔

... داری نبھنا ف مر؛ محاورہ۔
وضع داری نبھانا (رک) کا لازم۔

محبت میں بہت کم وضعداری نبھتے دیکھی ہے
نہ تھا منظور ہم کو دیکھنا ان کا مگر دیکھا

(۱۹۱۹، درشہوار بیخود، ۲۸)۔

... داری نہ چھوڑنا محاورہ۔
جو بات ایک دفعہ اختیار کرنا اسے مرتے دم تک کیے جانا (جامع اللغات)۔

... رکھنا محاورہ۔
حالت رکھنا، شکل و صورت رکھنا۔

وضع شباب عالم پیری میں رکھ نہ دوست
کب زہ ہے پھر کماں کی طرف تیر جستہ کا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۹)۔ ہمیشہ صاف ستھری وضع رکھتا تھا۔ (۱۹۱۹، اشک خون، ۴۴)۔

... رہنا محاورہ۔
وضع رکھنا (رک) کا لازم؛ طور طریقے رہنا۔

عشق میں وضع کیا رہے اے داغ
کہ تجھے پاس آبرو ہی نہیں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۶۷)۔

... شدہ (... ضم ش، فت د) صف۔
بنا ہوا، بنایا گیا؛ گھڑا ہوا۔ وضع شدہ قواعد کے تحت..... قانونی کارروائی پیش رفت نہیں ہوگی۔ (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۹: ۱۱۷)۔ [وضع + ف: شدہ، شدن = ہونا]۔

... شرط کس اضا (... فت ش، سک ر) امث۔
(قواعد) جملے کے تمنائی یا شرطیہ ہونے کی حالت: "کاش مینہ برستا"..... "خدا کرے مینہ برسے" یہاں دونوں صورتوں میں وضع فعل سے تمنا ظاہر ہوتی ..... اس لیے اس وضع کو وضع شرط یا تمنا کہتے ہیں۔ (۱۹۱۷، قواعد اردو، اسمٰعیل میرٹھی، ۲: ۲۶)۔ [وضع + شرط (رک)]۔

... قانون کس اضا (... وضع) امذ۔
قانون بنانا، قانون سازی۔ اس فہرست کے باقی لفظوں کے ماترادفات ملاحظہ ہوں وضع قانون۔ (۱۹۸۵، اردو کی وسعت اور جامعیت، ۳۰)۔ [وضع + قانون (رک)]۔

... قائم کرنا ف مر؛ محاورہ۔
پرانے چلن کو اپنائے رکھنا، روایت کو جاری رکھنا، ایک سا چلن اختیار کرنا۔ انھوں نے اپنی زندگی کی ایک وضع قائم کرلی تھی۔ (۱۹۸۷، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۸۲)۔

... قدیمانہ کس صف (... فت ق، ی مع، فت ن) صف؛ امذ۔
پرانی روش، طرز کہن؛ وضع داری۔

ان کی یہ وضع قدیمانہ بھی اللہ اللہ
پہلے احسان کیا بعد کو شرماتے رہے

(۱۹۵۸، شعر آذر، ۱۶۱)۔ [وضع + قدیمانہ (رک)]۔

... قطع (... فت ق، سک ط نیز فت ط) امث۔
طور طریقہ، انداز؛ شکل صورت، ساخت، بناوٹ۔ مرد اور عورت کا قد و قامت، چال ڈھال، وضع قطع بھلا کہیں چھپی رہتی ہے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۶۵۸)۔ میں شہری، تم دیہاتی، دونوں کی وضع قطع الگ، رسم و رواج الگ۔ (۱۹۲۰، جگ بیتی کہانیاں، حسن نظامی، ۵۵)۔ اس علم کی وضع قطع کے ساتھ اس کا نام بھی بدل گیا اور ہم بھی اکونومکس کو معاشیات کہنے لگے۔ (۱۹۳۳، منشورات (کیفی)، ۷۱)۔ ظاہری وضع قطع سے متاثر ہو کر اس کے اخلاق و عادات کے متعلق ایک قطعی رائے قائم کر لیتے ہیں۔ (۱۹۳۲، نقاب اٹھ جانے کے بعد، ۳۰)۔ دراصل انھوں نے اپنی وضع قطع ٹیگور سے ملانے کی کوشش کی تھی۔ (۱۹۶۳، گنجینۂ گوہر، ۱۳۸)۔ داغ اور لوہارو خاندان کے افراد میں حیرت انگیز مشابہت ہے، وہی وضع قطع، وہی نقشہ، وہی خد و خال۔ (۱۹۷۴، دو صورتیں الٰہی، ۹۹)۔ میں اس وضع قطع کو دیکھ کر کچھ حیران سا ہوا۔ (۱۹۸۹، پاکستان محبت، ۳۱)۔ اس زمانے میں..... ظاہری وضع قطع بہت اچھی ہوگئی تھی۔ (۲۰۰۳، تسلیمات، ۲۰۱)۔ [وضع + قطع (رک)]۔

... کا پکا امذ۔
انداز اور طرز میں فرق نہ آنے دینے والا؛ رک: وضع دار۔ کیا خوب بزرگ تھے کیسے وضع کے پکے اپنے حال پر صابر و شاکر۔ (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۰۸)۔

... کردہ (... فت ک، سک ر، فت د) صف۔
وضع کیا ہوا، بنایا ہوا، تشکیل دیا ہوا؛ گھڑا ہوا۔ کل دنیا کا کاروبار ارسطو کے بنائے ہوئے اصول و قواعد پر نہیں چل رہا ہے بلکہ خالق فطرت اپنے وضع کردہ اصول و قواعد پر اس کو چلا رہا ہے۔ (۱۹۱۱، سیرۃ النبی ﷺ، ۳: ۸۲)۔ ناقد نے تحقیقی مقاصد کے لیے وضع کردہ ان خوابوں کی نفسی اہمیت کو نہ سمجھا تھا۔ (۱۹۸۳، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ۲۲)۔ فلسفی کی اصطلاح سقراط کی نہیں بلکہ فیثاغورث کی وضع کردہ ہے۔ (۲۰۰۵، جدیدیت اور جدیدیت کی الہیات، ۷۰)۔ [وضع + ف: کردہ، کردن = کرنا]۔

... کرنا ف مر؛ محاورہ۔
۱. ایجاد کرنا؛ اپنی طرف سے بنانا، گھڑنا۔ انھوں نے پتنگ بنانے کے اصول وضع کیے تھے۔ (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۲۹)۔ تراکیب کے وضع کرنے میں مذاق سلیم کو ہاتھ سے نہ دینا چاہیے۔ (۱۹۲۳، اقبال نامہ، ۱: ۵۶)۔ صحیح تلفظ کے لیے ہمیں نئی علامات وضع کرنی پڑیں گی۔ (۱۹۳۶، خطوط عبدالحق، ۱۳۹)۔ تجرباتی اور نظریاتی طبیعیات میں وسیع معلومات بالخصوص (کذا) بصریات میں بے مثل قیمتی آلات کا وضع کرنا۔ (۱۹۸۷، جراحیات زہراوی، ۱)۔ نہ ہی اس نے جو دفتری مصطلحات وضع کی ہیں وہ دفتروں میں نافذ ہوگئی ہیں۔ (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۱۲)۔ ہر موسم نے اپنی روایات اپنی رسمیں وضع کرلیں۔ (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۷۹)۔ ۲. منہا کرنا؛ کاٹنا، گھٹانا۔

حساب کر کے شبِ وصل وضع کر لینا
اب آج تو کوئی بوسہ علی الحساب لے

(۱۸۳۴ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۴۳). تو روپے سیکڑا وضع کرنا شگون بخشتی ہے. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۵۵). کوئی طالب علم غیر حاضر ہو جائے تو اسکے وظیفے میں سے دو چار آنے فی یوم کے حساب سے وضع کر لیے جائیں. (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۱۱۷). فروخت کے بعد اونٹ کی مہار ضائع ہو گئی یا چوری ہو گئی تو..... قیمت کا کچھ حصہ وضع نہیں کیا جائے گا. (۲۰۰۳ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۸ : ۷۶).

--- کہے دیتی ہے فقرہ.

شکل سے ظاہر ہوتا ہے ، انداز یا طرز سے معلوم ہوتا ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- کھو بَیٹھنا ف مر ؛ محاورہ.

اصل ہیئت پر نہ رہنا ؛ حلیہ بدل جانا. بڑھاپے میں خوش رو لوگ عموماً اپنی وضع کھو بیٹھتے ہیں. (۱۹۸۱ ، آسماں کیسے کیسے ، ۱۱).

--- مَصْدَر کس اضا (--- فت م ، سک ص ، فت د) امذ.

(قواعد) مصدر کی حالت ، مصدر کی شکل ؛ ہیئت مصدری. یہ شکل قواعد میں وضع مصدر کہلاتی ہے مصدر کے معنی ہیں صادر ہونا ، نکلنا. (۱۹۱۷ ، قواعد اردو ، اسماعیل میرٹھی ، ۲ : ۹۹). [وضع + مصدر (رک)].

--- مِلْنا ف مر ؛ محاورہ.

انداز ملنا ، طرز ملنا ، وضع قطع کا مشابہ ہونا (نور اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

--- مَوجُود کس صف (--- و لین ، ضم ج) امث.

موجودہ صورت. یہ کسی کے پسند یا ناپسند کرنے کی بات نہیں ہم وضع موجود کو برقرار نہیں رکھ سکتے. (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ ، ۱۸۴). [وضع + موجود (رک)].

--- میں رَکْھنا ف مر ؛ محاورہ.

حالت میں رکھنا ؛ حیثیت سے ظاہر کرنا. اس کو مجبور کیا کہ وہ اپنے آپ کو بجائے دولت عثمانی کے مضبوط مددگار ہونے کے صرف اس کے ایک سچے دوست ہونے کی وضع میں رکھے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲).

--- میں فَرْق آنا محاورہ.

انداز یا طرز بدلنا ، انداز اور طرز میں فرق آنا (نور اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات).

--- نِباہْنا محاورہ ~ نبھانا.

انداز ، طرز اور طور طریقے میں فرق نہ آنے دینا ، وضع کو قائم رکھنا. آتش ..... بڑھاپے تک سپاہیانہ وضع نبھاتے رہے. (۱۹۸۸ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، مارچ ، ۵۲).

--- نَسْتَعلِیق ہونا محاورہ.

انداز میں تہذیب یا شائستگی ہونا.

ہوئی اب وضع نستعلیق ان کی
کتابی رخ پہ ہے کیا خوشنما خط

(؟ ، شعور (نور اللغات)).

--- نِکالْنا محاورہ.

نیا طرز اختیار یا ایجاد کرنا ؛ انداز یا ڈھنگ اپنانا.

عرب خورشید رو نے وضع یہ اپنی نکالی ہے
کہ جو دیکھے ہے سو کہتا ہے یہ ہم جلالی ہے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳۲).

--- نُما (--- ضم ن) امذ.

(طبیعیات) شکل ظاہر کرنے والا. جب دو مستوی آئینے کسی شخص اور آنکھ کے اعتبار سے ایک خاص وضع میں رکھے جائیں تو ایک وضع نما بن جاتا ہے. (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۳۸۷). [وضع + ف : نما ، نمودن = دکھانا].

--- وَضْع کا امذ.

طرح طرح کا ، قسم قسم کا ، نوع بہ نوع ، رنگا رنگ. مختلف رنگوں اور وضع وضع کے آٹھ دس غبارے خرید کر اس نے بیچ سے باندھ دیے. (۱۹۸۵ ، کھویا ہوا آدمی ، ۱۳۸).

--- و قَطْع (--- و مع ، فت ق ، سک ط نیز فت ط) امث.

وضع قطع ، رنگ ڈھنگ ؛ چال ڈھال. علما نے قوم فاتح کے ساتھ مجالست و مکالمت ، مناکحہ و مشاربہ و وضع قطع کا اتحاد ، ان سب امور میں تحرز کا حکم دے دیا. (۱۹۰۶ ، سائنس و کلام ، ۵). ایسی عورتیں جو بناوٹی طور پر مردوں کے چال ڈھال ، وضع قطع کو اختیار کرتی ہیں (جنھیں عربی میں مترجلات کہتے ہیں). (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، مبقات ، ۲۴۷). مقامی وضع و قطع کو اختیار کرنے کے خلاف تھے. (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۵۵). [وضع + و (حرف عطف) + قطع (رک)].

--- ہونا محاورہ.

۱. وضع کرنا (رک) کا لازم ؛ بننا ، تشکیل پانا ؛ ایجاد ہونا ، اختراع ہونا ؛ گھڑا جانا. یہ متعارف عبادتیں جو وضع ہوئی ہیں ، ان کی غرض یہ ہے کہ ہم خدا کے خیال کو تازہ رکھیں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۲۸). یہ ساری منطق ہم ایسے جاہلوں ، بے خبروں کو گمراہ کرنے کے لیے وضع ہوئی ہے. (۱۹۳۲ ، غالب شکن (نگار ، کراچی ، اپریل ۱۹۹۳ ، ۹۱)). اس کی مختلف کڑیوں کو ملانے کے لیے بے شمار اصطلاحیں وضع ہو گئی ہیں. (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۳۵). اردو کی ڈکشنری میں جانور خانہ کا لفظ وضع ہوا ہے. (۲۰۰۳ ، تسلیمات ، ۳۳). ۲. منہا ہونا ؛ کاٹا جانا ، کٹوتی ہونا. کسی کی جاگیر پر گزراو ہوتی تھی ، کسی کی نقدی پر ، روزانہ ، ماہانہ جو ہوتا ، برابر ملتا تھا دن رات میں کوئی غائب ہوتا تو اتنا ہی وضع ہو جاتا نہ کہ تمام. (۱۸۸۷ ، سخن دان فارس ، ۲ : ۱۴۷). عید کے بعد ہی سے ان لوگوں کی کمائی کا کافی حصہ قرض میں وضع ہونے لگتا ہے. (۱۹۲۸ ، نکات رموزی ، ۲ : ۱۷۸). ۳. انداز ہونا. ان شاعروں کا اپنا الگ اپنی وضع تھی. (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۱۰۹).

وَضعاً (فت و، سک ض، فت ع بفت) م ف.
بطور وضع، ہیئت میں، شکل وصورت میں؛ صورت کے لحاظ سے، وضع کے اعتبار سے۔
بابت کروکرل کا طریق ایک ایسا بلیطنی ہے جو شکلاً اور وضعاً مفروضہ بلیطنی کا مشابہ ہے. (۱۹۲۰، ہندی تحرو طات، ۲۶۹). یہ نہ ہو کہ ایک شہادت کا لفظ وضعاً معنی کو واضح کر لے. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۷: ۲۹۷). [وضع (رک) + ؑا، لاحقۂ تمیز].

وَضعات (فت و، سک ض) امث: ج.
(محاسبی) وضع (رک) کی جمع، کٹوتی، مجرائی (بطور واحد و جمع مستعمل).

مرکب سے اجل بولی اسے روند ادسے روند
وضعات میں لشکر کا ہے عمر ہوا لوند

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱: ۹۷). مدعی کو مجبور کرتا کہ وہ اس اصلاح و توسیع کے مصارف ادا کرے یا ہرجے میں اس کی وضعات ہونے دے ... خلاف انصاف ہے. (۱۹۳۳، جنایات بر جائداد، ۱۳۳). [وضع (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

... طَلَب (... فت ط، ل) صف.
(محاسبی) جس کے لیے کٹوتی ضروری ہو، منہا ہونے کے قابل. رجسٹر جرمانہ جو ہر ایک دفتر میں لازماً رہتا ہے، اس کو طلب کر کے دیکھیے کہ کسی کا جرمانہ ماہ متعلق میں وضعات طلب تو نہیں ہے. (۱۹۲۳، اصول تنقیح حسابات، ۳). [وضعات + طلب (رک)].

... کَرنا محاورہ.
منہا کرنا، گھٹانا، کٹوتی کرنا. ربع تنخواہ سے زائد جرمانہ کسی ماہ میں وضعات نہ کیا جائے. (۱۹۲۳، اصول تنقیح حسابات، ۳).

وَضعائِیں (فت و، ض نیز سک، ی ج) امث: ج.
وضعیں، طرحیں (مہذب اللغات). [وضع (رک) کی جمع].

وَضعی (فت و، سک ض) صف.
۱. وضع (رک) سے منسوب یا متعلق؛ شکل وصورت وغیرہ کے متعلق نیز اثباتی، ایجابی.

مر کے بھی چھوٹے نہ دام ہستی موہوم سے
جسم وضعی رہ گیا پیراہن تصویر میں

(۱۸۸۴، صابر دہلوی، ریاض صابر، ۱۷۳). یہ اعتراض کہ ہر پیغمبر انبیائے سابقین کی شریعت کو منسوخ کر دیتا ہے بالکل لغویات ہے اس کا جواب یہ ہے کہ شریعت کے دو حصے ہیں عقلی اور وضعی. (۱۹۰۹، الکلام، ۲: ۲۹۳). ۲. بنایا ہوا، وضع کردہ، مقررہ. الفاظ کے سب سے سادہ آسان اور معروف معنی وضعی یعنی لغوی معنی میں بعض الفاظ کئی معنی رکھتے ہیں. (۱۹۶۵، غالب کون ہے، ۱۱۹). کرشنا کا آخری الف ممدودہ ہے لیکن بطور اسم مؤنث کرشنا بھی وضعی ہندی کا نمونہ پیش کر رہا ہے. (۱۹۸۴، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۱: ۱۷). ۳. ظاہری؛ دکھاوے کا (فطری کے مقابل).

طرح صحبت باغ میں کھیلی ہے قول وضعی نوا
جانتی ہوں کی ہو جا ہوں تیرے سب چالے وشاب

(۱۹۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱۰: ۲۸۱).

ہے دل میں گل رخوں کے ہوئے وہ رنگ وضعی
ہرگز نشہ وفا کا نہیں ان گلابوں میں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۷۲). جان عالم اس وضعی حرکت سے بہت رنجیدہ ہوا کہ یہ بڑا نیک طینت، صاف باطن ہے. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب (مرتبہ رشید حسن خاں)، ۱۹۵). یہ وضعی حرکت کبھی جسم کی اپنی حرکت کے ساتھ ہوتی ہے، جیسے بیٹھنے کے بعد کھڑا ہو جانا. (۱۹۰۰، علوم طبعیہ مشرقی کی ابجد، ۳۲). ان میں اس قدر اختلاف اور شک کا اظہار ہوتا ہے کہ بعض اوقات ان کے وضعی ہونے کا خیال ہوتا ہے، نہ کہ ان کے قدرتی ہونے کا. (۱۹۳۱، اخلاق نقوماجس (ترجمہ)، ۳). بین الاقوامی قواعد کو ..... ماننے والے ..... قواعد مذکور میں فطری اور وضعی کا فرق کرتے ہیں. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۱۹۱). ۴. من گھڑت، جعلی؛ غیر حقیقی. بہت سی وضعی حدیثیں ہیں جن میں مہدی کا محمد نام ہونے کی بشارت ہے. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۱۵). آل مروان کی برائی میں شک نہیں، لیکن حدیثیں جو ان کی شان میں مذکور ہیں، سب وضعی اور جعلی ہیں. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۱: ۲۱۹). یہ بجز کسی اصلی بنیاد پر قائم نہیں، بلکہ وضعی ہے. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۱۵۲). نفس ظہور مہدی کی خبر کی حد تک تو یہ روایات صحیح ہیں لیکن تفصیلی علامات کا بیشتر بیان غالباً وضعی ہے. (۱۹۷۴، سیرت سرور عالم ﷺ، ۱: ۳۵۷). وضعی حدیث اور مصدر وضعی کی تراکیب میں یہ جعلی کے معنی میں ہے. (۱۹۹۱، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۷: ۱۳۶). [وضع + ی، لاحقۂ نسبت وصفت].

... جِہَت (... کس ج، ج، فت ہ) امث.
مقررہ ترتیب، مجوزہ رخ. ماڈے کو کوئی وضعی جہت حاصل نہیں ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ، ۱۱۸۸). [وضعی + جہت (رک)].

... قَوانِین (... فت ق، ی مع) امذ: ج.
وہ قوانین یا ضابطے جو حقیقی اور اساسی ضابطے سے ماخوذ نہ ہوں. موجودہ زمانے کے وضعی قوانین خاص فضیلت اور حقیقی عدل کے حصول پر مبنی نہیں ہوتے. (۱۹۸۴، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ۳۳). وضعی قوانین کے ماہرین کے نزدیک ہر وہ چیز جس کا اپنا مستقل مادی وجود ہو اور جو لوگوں کے حقوق کا محل بننے کے لیے موزوں ہو، شے کہلاتی ہے. (۱۹۹۱، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی)، ۱: ۱۶۸). [وضعی + قوانین (قانون (رک) کی جمع)].

وَضعِیات (فت و، سک ض، کس ع ج) امذ.
وضع سے متعلق علم، ساخت کا علم؛ (ادب) تنقید کا ایک مکتب فکر جس کی نظر میں ادب پارے کی ساخت کو زیادہ اہمیت حاصل ہے، ساختیات (انگ: Structuralism). کیمبرج یونیورسٹی نے کالن میک کیب (Colin Mc Cabe) نامی ایک لیکچرر کو مستقل نوکری اس لیے نہ دی کہ وہ وضعیات اور مابعد وضعیات کے اصولوں کی روشنی میں ادب کا مطالعہ کرتا تھا. (۲۰۰۳، تنقیدی افکار، ۳۰۳). [وضع + یات، لاحقۂ برائے علم وفن].

وَضْعِیاتی (فت و ، سک ض ، سک نیز کس ی ج ع) صف.
(ادب) وضعیات کا ، وضعیات سے متعلق یا منسوب ؛ ساختیاتی ادب سے منسوب یا متعلق ، ساختیات کا ، ساختیاتی . وضعیاتی نقاد تو یہی کہتے ہیں ، وہ ادب کو ایک طرح کی مشق تحریر یا لکھنے کا عمل کہتے ہیں . (۱۹۸۰ ، افسانے کی حمایت میں ، ۱۰۲) . لوگ کہتے ہیں کہ وضعیاتی شعریات ..... کچھ اور نہیں ہے بس ایک نظریۂ قرأت ہے . (۲۰۰۱ ، سہ ماہی مباحثہ (شمس الرحمٰن فاروقی) ، پٹنہ ، ۹) . [وضعیات + ی ، لاحقۂ نسبت وصفت] .

--- تَنْقِید (---فت ت ، سک ن ، ی مع) امث.
(ادب) تنقید کی ایک شاخ ، ساختیاتی تنقید . وضعیاتی تنقید کے منظر نامے پر کئی ضدیں سامنے آئی ہیں . (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۱۷) . ہیئتی تنقید اور وضعیاتی تنقید میں اس طرح تسلسل قائم ہوتا ہے کہ دونوں تاریخ سے الگ ہو کر متن پر زور دیتی ہیں . (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۱۱) . [وضعیاتی + تنقید (رک)] .

وَضْعِیَّت (فت و ، سک ض ، شد ی مع بفت) امث.
وضع کرنے کا عمل ؛ بناوٹ ، تصنع ، مصنوعی پن . شاہجہاں نے تخت طاؤس نام رکھا تھا ، اس لیے اس تخت کو تو تخت طاؤس ہی کہنا اور لکھنا چاہیے کہ موافق وضعیت ہے . (۱۹۳۲ ، تخت طاؤس ، ۱۶۳) . عقلیت کے ساتھ ساتھ وضعیت کا طوفان آنا بھی ناگزیر تھا . (۱۹۵۲ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۸۳) . تفسیر کے سلسلے میں شیخ محدثؒ کا عقیدۂ راسخ یہ تھا کہ فلسفیانہ موشگافیوں سے کلی طور پر پرہیز کرنا چاہیے ، وضعیت سے کلام ربانی کی تاثیر کم ہو جاتی ہے . (۱۹۵۳ ، حیات شیخ عبدالحق محدث دہلوی ، ۱۹۱) . [وضعی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

وَضْعیں (فت و ، سک ض ، ی ج) امث ؛ ج.
ہیئتیں ، شکلیں ، طرزیں ، انداز . مندیر کی وضعیں تساوی ہوتی ہیں . (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۲۴۷) . زبان عربی مثل ایک ایسی بلند عمارت کے ہے ، جس کی بلندی سے شہر کی تمام سمتیں ، اراضی کی مختلف وضعیں معلوم ہو سکتی ہیں . (۱۹۰۹ ، فلسفۂ صرف و نحو ، ۱) . [وضع (رک) کی جمع] .

وَضْعِیَّہ (فت و ، سک ض ، شد ی مع بفت) صف.
۱. کسی چیز کی اصل لاگت میں سے کچھ رقم منہا کر کے فروخت کرنا . وضعیہ کہتے ہیں اصل لاگت سے نقصان پر بیچنے کو . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۲۵) . ۲. گھڑا ہوا ، بنایا ہوا ؛ جس کو وضع کیا گیا ہو (طبعیہ کے مقابل) . اس دلالت کو دلالت وضعیہ کہتے ہیں اسواسطے کہ اس میں وضع کو دخل ہے . (۱۸۳۲ ، حدائق البلاغت (ترجمہ) ، ۳) . حاکم کا حکم قانون وضعیہ کی بنا پر ہوتا ہے . (۱۹۰۴ ، مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۳) . [وضعی (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

وُضُو (ضم و نیز ف ، و مع) اند.
۱. (لغتاً) روشن رو ہونا (فرہنگ آصفیہ) . ۲. مسلمانوں کا طہارت حاصل کرنے کا ایک خاص طریقہ جس میں چند فرائض ، چند واجبات ، سنتیں اور مستحبات ہیں ، مسلمانوں میں نماز کے واسطے ہاتھ منھ اور پاؤں وغیرہ دھونے کا طریقہ . توبہ کرنے سے اور پرہیز گاری کرنے سے ہو کوشش رکھنے سے وضو حاصل ہوتا ہے . (۱۹۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۳۷) . وضو کر اور کمر باندھ فرمائے کمر کو تخت باندھ واسطے مرگ کے کہ تجھ سے ملاقات کرے گی . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۳) . سبحان اللہ وضو ایک ہاتھ سے جائز ہو اور تیمم دونوں ہاتھ سے حالانکہ وضو اور تیمم ایک ہی ہے . (۱۸۰۳ ، دقائق الایمان ، ۵۲) . وضو اور مسواک اور مقدار آب وضو میں وضاحت بمعنی حسن ..... ہے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹۰) . کہتے ہیں کہ عیسیٰ ان کے پانی سے وضو اور غسل کیا کرتے تھے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۰۲) .

پھولوں کو آئے جس دم شبنم وضو کرانے
رونا مرا وضو ہو ، نالہ مری دعا ہو

(۱۹۰۴ ، بانگ درا ، ۳۹) . وضو میں چہرہ ، کہنی تک ہاتھ بچوں اور پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئیں . (۱۹۶۰ ، سیاسی وثیقہ جات ، ۱۴۵) . وہ صرف نماز پڑھنے کے لیے تھمتے ہیں اور وضو کرنے کے لیے رکتے ہیں . (۱۹۸۳ ، دشت سوس ، ۱۵) . نماز کے لیے اور قرآن شریف چھونے کے لیے جس طرح جسمانی طہارت وضو یا غسل سے ضروری ہے اسی طرح قلبی طہارت توبہ اور انابت سے ضروری ہے . (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۵۲۳) . ۳. وضو کی حالت میں ، باوضو ؛ پاک صاف . آپ کے لیے کوئی قید ..... نہیں وضو ، بے وضو جب ہی چاہے کچھ پڑھ لیا کیجئے . (۱۹۳۲ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۱۶۳) . [ع] .

--- آنا محاورہ.
وضو کا سلیقہ ہونا ، وضو کرنے کا طریقہ معلوم ہونا (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

--- باندْھنا محاورہ (قدیم).
وضو کرنا .

نبی نے وضو باندھ کر جب تمام × ہو بیدار ہی بیٹھ شہ نیک نام

(۱۷۳۶ ، قصۂ فغفور چین ، ۵) .

--- بَنانا ف مر ؛ محاورہ.
رک : وضو کرنا جو زیادہ رائج ہے . رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرمائے ، کوئی بندہ ایسا نہیں جو گناہ کرے اور اٹھ کے وضو اچھی بناوے ، اس کے بعد کھڑے ہو کے نماز پڑھے اور اپنے گناہ سے استغفار کرے مگر اللہ تعالیٰ پر حق ہوگا کہ اسکے گناہ بخشے . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۶۹۸) . ہر وضو کے بعد لوٹے کو پھر دوسرے وضو بنانے کی نیت سے پانی بھر کر رکھتے . (۱۹۶۳ ، تعلیمات حضرت شاہ مینا ، ۳۱) .

--- تازَہ کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
باوضو ہوتے ہوئے بھی وضو کرنا ؛ دوبارہ وضو کرنا ، پہلے وضو کے قائم ہوتے ہوئے دوسرا وضو کرنا . تھوڑی دیر انھیں روکو کہ وضو تازہ کر کے سلامتی ایمان کا دوگانہ ادا کرلوں . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷۷۸) .

--- توڑْنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. وضو ٹوٹنا (رک) کا متعدی ؛ کوئی ایسا فعل کرنا جس سے شرعاً وضو قائم نہیں رہتا (ماخوذ : مخزن المحاورات) . ۲. زہد و تقویٰ قائم نہ رہنے دینا .

دیکھ لینا کہ ترا ہم بھی وضو توڑیں گے
محتسب تو نے اگر شیشہ ہمارا توڑا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۷) .

... ٹُوٹ جانا محاورہ.
رک : وضو ٹوٹنا. روایت کرتے ہیں کہ آگ کی پکی ہوئی چیز کے کھانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے. (۱۹۱۴ ، مقالات شبلی ، ۵ : ۷). آپ نے جو نام لئے ہیں وہ غیبت ہیں لہذا وضو (طریقت کے قانون سے) ٹوٹ گیا دوبارہ وضو کر کے آؤ. (۱۹۹۵ ، ربیع المجالس ، ۱۵۶).

... ٹُوٹ گیا فقرہ.
ارادہ موقوف ہوا ، صلاح بدل گئی (محاورات ہند).

... ٹُوٹنا ف م ؛ محاورہ.
۱. کوئی ایسی صورت پیش آنا (مثلاً اخراج ریح یا بول وغیرہ) جس سے شرعاً وضو قائم نہیں رہتا ، وضو جاتا رہنا ، وضو ختم ہونا ، وضو کی حالت باقی نہ رہنی ، طہارت قائم نہ رہنا. لاشوں کی کثرت سے جنگل پٹ گیا تھا ، جن کے وضو ٹوٹے تھے ، ان کو تیمم کو مٹی ہاتھ نہ آتی تھی. (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی (ترجمہ) ، ۲۸۲). امام شافعی کے نزدیک جو ان دو راہوں کے سوا اور جگہ سے نکلے ، اس سے وضو نہیں ٹوٹتا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۷). ۲. نیت میں فرق آنا ، ارادہ بدل جانا.

وہ جواں ہوں گے تو ٹوٹیں گے فرشتوں کے وضو
ایک دن چاہ زنخداں چہ بابل (کذا) ہوگا
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۱۳).

ہیں میدان سات اس کے رستے میں حائل
جسے دیکھ کر جن کا ٹوٹے وضو ہے
(۱۹۳۵ ، قمر الزماں ماہ لقا (آرام کے ذرائع ، ۳ : ۸۶)).

... ٹھنڈا کرنا محاورہ.
ارادہ پست کرنا ، نیت بدل دینا.

وضو ٹھنڈا کیا چاشی کا اس نے　　ٹھہرایا صیغہ پھر ماضی کا اس نے
(۱۸۹۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۳۹۹).

... ٹھنڈا / ٹھنڈے ہو جانا/ہونا محاورہ.
(کنایۃً) ہمت ٹوٹ جانا ، جوش یا جذبے کا سرد پڑ جانا ، ولولہ جاتا رہنا ، ارادہ سست ہونا ، نیت بدل جانا ، ارادے میں ضعف آ جانا.

سجدے عاشق نے کیے تلوار کی محراب میں
آب غیرت سے وضو ٹھنڈے ہوئے زہاد کے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۳).

میں نے حیرت سے نہ دم مارا نہاتے دیکھ کر
غسل سے ان کے وضو ٹھنڈے ہوئے فرہاد کے
(۱۸۶۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۲۷۷). جب سے لکھنو اجڑا انگریزی کا جھنڈا گڑا وضو ٹھنڈا ہوا نیت کا مزا اٹھا. (۱۸۸۹ ، گلگشت عیش ، ۳).

... جاتا رِہنا محاورہ.
وضو ٹوٹنا ، وضو قائم نہ رہنا. ایک روز آپ کا وضو جاتا رہا. (۱۹۴۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۳۳۱).

... خانَہ (---فت ن) امذ.
وہ جگہ جو وضو کے لیے مقرر ہو (خواہ مسجد کے اندر ہو یا باہر). مسجد کا ایک حصہ جو وضو خانہ تھا ، بیچ میں آ گیا. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۲۰۰). ایک وضو خانے میں جا کر ہم دونوں نے احرام کھولے اور وہ کپڑے جو اپنے ساتھ لائے تھے وہاں پہنے. (۱۹۹۱ ، سفر گشت (سفرنامہ امریکہ) ، ۳۶۸). [وضو + خانہ (رک)].

... دار صف.
ایسا شخص جو باوضو ہو.

وضودار کا نرم دل ہی سدا
وضودار پہ پیار دھرتا خدا
(۱۹۸۸ ، ہدایات ہندی (ق) ، ۸۰). [وضو + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

... ڈِھیلا / ڈِھیلے کَرنا محاورہ.
ہمت پست کرنا ، ارادہ سست کرنا ، نیت بدل دینا (جامع اللغات).

... ڈِھیلے ہونا محاورہ.
رک : وضو ٹھنڈا ہونا. استاد جی کو جب کچھ نہ بن پڑا وضو ڈھیلے ہوئے تو اس پیرایہ پر آئے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۳ : ۱۴۳). جب سے ہندوستان میں بم پروف حاکم آنے شروع ہوئے ہیں اس وقت سے ان شوروپشتوں کے وضو بھی ڈھیلے ہو گئے. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ لکھنو ، ۱۷ ، ۱۳ : ۳).

... ساز کَرنا ف م ؛ محاورہ.
رک : وضو کرنا.

وضو ساز کر شاہ کیتا نماز
حضرت چوم بولیا کہ اے بے نیاز
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۱).

سن جوں جیا یو خوشی کی خبر
اٹھے سوچ تیکی وضو ساز کر
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۵).

محمد حنیف اوٹ وضو ساز کر
سو ادراج رکعات گزاری فجر
(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۴۷).

... سازْنا محاورہ.
رک : وضو بنانا.

کہ ہو پاک اول وضو تو بھی ساز
جماعت سوں بیچ وقت کر تو نماز
(۱۶۷۰ ، شغلی بیجاپوری ، پند نامہ ، ۱).

... سے ہونا محاورہ.
باوضو ہونا ، وضو کیے ہوئے ہونا ، وضو کی حالت میں ہونا ، وضو ٹوٹا ہوا نہ ہونا.

لکھو کہ قدسیوں کی بزم پاک میں محسن
پڑھے یہ نظم عطارد اگر وضو سے ہو
(۱۹۰۵، محسن، کلیات نعت محسن، ۱۹۸).

... شِکَسْت کَر دینا محاورہ.

ہمت توڑ دینا؛ ارادہ ختم کر دینا. دوست ہو یا عزیز اس سے مدد مانگنا کیسا، کبھی ذکر بھی نہ کرتے مگر یہ اس پر ایک دم سے ایسی مصیبتیں پڑ گئیں جنھوں نے عبدالکبیر کا وضو شکست کر دیا. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۷۲).

... شِکَسْت ہونا محاورہ.

۱. وضو ٹوٹ جانا، وضو باطل ہونا.

ہزار مرتبہ توبہ کا بندوبست ہوا　　　مگر جب آئی ہمائی وضو شکست ہوا
(۱۹۳۶، فغان آرزو، ۲۶۶). ۲. (کنایۃً) ہمت پست ہو جانا.

جنھیں غرور بہت تھا نماز و روزے پر
گئے جو قبر میں سارے وضو شکست ہوئے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۷۵).

... فَرْمانا محاورہ.

رک: وضو کرنا. باوجود وضو ہونے کے گھنٹے دو گھنٹے بعد پھر تازہ وضو فرماتے. (۱۹۶۳، تعلیمات حضرت شاہ چنا، ۳۱).

... کا پانی امذ.

۱. وہ پانی جس سے وضو کیا جائے. بیچ وضو اور مسواک اور وضو کے پانی کی مقدار میں وضاحت کے معنی حسن اور پاکیزگی کے ہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۳۷). ۲. وہ پانی جو وضو کرنے کے بعد گرے. عامر بن ربیعہ کو حکم دیا کہ وہ وضو کریں اور وضو کا پانی کسی برتن میں جمع کریں. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵: ۹۷). لوگ ان کے وضو کا پانی تبرک کے طور پر لے جاتے تھے. (۱۹۸۵، جہان میر، ۱۹).

... کَرانا ف م.

وضو کرنا (رک) کا تعدیہ.

پھولوں کو آئے جس دم شبنم وضو کرانے
رونا مرا وضو ہو، نالہ مری دعا ہو
(۱۹۰۲، بانگ درا، ۳۶). وہ نوکر بیٹی اور آفتابہ اٹھا کر ان کو وضو کرانے لگے. (۱۹۵۷، شام اودھ، ۱۱). انھیں میں ایک ذاتی واقعہ یہ لکھا ہے کہ ایک دن میں انھیں وضو کرا رہا تھا. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹: ۹۵).

... کَرْنا ف م.

نماز کے واسطے بہ طریق شرع منھ، ہاتھ، پانو وغیرہ دھونا. وضو کر کر چار سجدے کرنے پر کوئی سکتا ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۶۹). وضو کر اور کمر باندھ فرمائے کمر کوں سخت باندھ. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۸۳).

تر دامنی پہ شیخ ہماری نہ جائیو　　　دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں
(۱۷۸۳، درد، د (مرتبہ خلیل الرحمٰن داؤدی)، ۲).

قصد جب تیری زیارت کا کبھو کرتے ہیں
چشم پر آب سے آئینے وضو کرتے ہیں
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۳۳). جب جگایا انھو آفتاب کی گرمی نے سو کر اٹھے ہوئے اور چلے پھر اترے اور وضو کیا اور اذان دی بلال نے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۱۴۴). وضو کر کے صبح کی نماز پڑھنے لگیں. (۱۸۹۶، سیرت فریدیہ، ۵۳). وضو کرتے وقت قبلہ رخ بیٹھنا چاہیے. (۱۹۱۹، معلقہ، ۳۰). وضو کرنا قیس وحشت کا کر کو خراب کر کے گئے تھے. (۱۹۳۲، ادبی ریاضات، ۹۵).

اسی پہ تصدق ہوا وہ لہو　　　فرشتے کریں جس سے آ کر وضو
(۱۹۷۷، سرکشیدہ، ۱۴۰). نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ..... فرمایا جاؤ اچھی طرح وضو کرو. (۲۰۰۵، رسالہ التفسیر، کراچی، جولائی، ستمبر، ۵۹).

... گاہ امث.

وضو کرنے کی مخصوص جگہ، وضوخانہ. میں نے وضو گاہ میں ساتھ کے نمازی سے پوچھا یہ کون صاحب ہیں. (۱۹۸۹، جنھیں میں نے دیکھا، ۶۹). محکمۂ آثار قدیمہ نے شہر مراکش میں مرابطی دور کے ایک شاندار گنبد کا انکشاف کیا ہے جو ایک میضاءۃ (وضو گاہ) پر سایہ فگن ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۲۷۷). [وضو + ف: گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

... ہونا ف م.

۱. وضو قائم رہنا (جامع اللغات). ۲. وضو کیا جانا. وہی مشرق جہاں ہر صبح مسجدوں میں وضو ہوتے ہیں اور دریاؤں میں اشنان. (۱۹۳۸، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۳۰۶).

کوئی دم ہوا چاہتی ہے نماز　　　ابھی مولوی جی، وضو ہو رہا ہے
(۱۹۷۵، موج تبسم، ۳۰۳).

وُضُوح (ضم و، و مع) امذ.

۱. روشن یا واضح ہونے کی حالت یا کیفیت، ظہور؛ روشنی. وہ اس کا متقاضی ہے کہ حیات نفسی میں محض ظلمت و وضوح کے امتیاز ہی کو تسلیم نہ کیا جائے. (۱۹۳۳، تاریخ فلسفہ جدید، ۲: ۹). ایک قول یہ بھی ہے کہ جب دین حق کا وضوح ہو چکا اس کے قبول کرانے کے لئے ..... ان پر جبر و اکراہ کا اطلاق نہ ہوگا. (۱۹۵۶، محمد علی، ۲: ۲۳۱).

نعمتوں کا خلد کی تجھ پر بخوبی ہے وضوح
چاہیے لیکن اسی سے وہ ہے دار فتوح
(۱۸۷۶، محامد خاتم النبیین، ۱۹۶). یہ لوگ جو کہ بعد وضوح دلائل حق کے کج راہی اختیار کرتے ہیں. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۳۳۴). ۲. صراحت، وضاحت. کمالات ظاہری تو آپ کی ذات بابرکات میں جس طرح مجتمع ہیں وہ نہایت ظہور اور غایت وضوح سے احتیاج بیان کی نہیں رکھتے. (۱۸۳۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۹۷). اشارات جن کے ذریعہ سے بعض اوقات انسان اپنے خیالات کو اسی قدر وضوح کے ساتھ بیان کر سکتا ہے جیسے الفاظ میں. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، اگست، ۲۱). معانی کے وضوح کی یہ چاروں شکلیں دلفریب و دل آویز و دل کش اور دلکشا ہیں. (۱۹۱۲، نظم طباطبائی، ۰). انسان کے تمام اعمال ..... سے اس حقیقت کا وضوح پایا جاتا ہے کہ اس نظام کے عقب میں ایک شعور مکمل کار فرما ہے. (۱۹۵۹، تجدید اشتال، ۳۲). اصل کتاب سے بالکل تعلق نہیں ہے بلکہ صرف وضوح مطالب کے لئے یہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے. (۱۹۹۳، عرض نغمہ (مقدمہ)، ۳۲). کیونکہ احتمال ہے جلد کا ذکر ترک کیا ہو اس کو وضوح کی وجہ سے. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۹: ۳۲۹). ۳. روشن، ظاہر، واضح. وضوح ..... پیدا اور روشن ہونے والا. (۱۹۸۳، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۹۳). [ع].

--- حق کس اضا (--- فت ح) امذ.
حق کا ظاہر ہونا، ظہور حق، حق کی وضاحت، حق کا روشن ہو جانا، حق کا واضح ہو جانا، حق واضح ہونا؛ مراد: اسلام کا ظاہر ہونا، اسلام کی روشنی پھیلنا. علمائے اہل کتاب جو بعد وضوح حق بھی آپ پر ایمان نہ لاتے تھے، اس کی بڑی وجہ حب جاہ اور حب مال تھی. (۱۹۳۲، القرآن الحکیم، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۱۱). پس اس سے حجت الہیہ تام ہو گئی اس کے بعد جو گمراہ ہو گا وہ وضوح حق کے بعد ہو گا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲: ۳۳۳). پھر وضوح حق ہوا، حقیقت منکشف ہوئی، طریق زندہ ہوا. (۱۹۸۵، مآثر حکیم الامت، ۵۹). [وضوح + حق (رک)].

وَضیح (فت و، ی مع) امذ.
روشن، عیاں، نمایاں، آشکارا، ظاہر.
یا نبی ﷺ والیلیں سے تجھ زلف تار | اور ترا رخ والضحیٰ سے ہے وضیح
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۸۳). [ع].

وَضیع (فت و، ی مع) (الف) صف.
۱. ادنیٰ، کمینہ، نیچ، ناکس، فرومایہ، گھٹیا (شریف کا نقیض).
کیا فکر ہم کو حشر کے دن ہے شفیع کا | ضامن نبی ﷺ علی ہے شریف و وضیع کا
(۱۷۹۲، محب، د، ۳). ہر وقت مرد آدمی وضیع وہاں بیٹھے رہتے تھے رنڈیاں یعنی نوچیاں ہر طرف بعد آرائش ...... پھرتی چلتی تھیں. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۳: ۲۹۳). طوائف الملوکی کا دور دورہ ہے وضیع دولت میں کھیلتے ہیں. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۴۹).
۲. معزز، صاحب امتیاز؛ وضع دار نیز خوب صورت. اور امیرانہ ٹھاٹھ سے عیش و آرام شان و شوکت کے ساتھ بسر کرنے لگی، شہر کے امرا اور وضیع ملاقات آمد و رفت راہ و رسم بڑھانے لگے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، دھوکا، ۳۲۶). دلی کے شریف و وضیع کی عام وضع یہ تھی کہ سر پر بال ہوتے جو کانوں تک رہا کرتے، سوا بانکوں کے جو نئی نئی وضعیں نکالا کرتے. (۱۹۲۳، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۲۱۵). وضیع ..... صاحب امتیاز معزز. (۱۹۸۳، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۹۳). کیسے کیسے لوگ شریف و وضیع، ترچھے بانکے، قصے والے طرم باز خاں. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۳۷). (ب) امذ. امانت، کوئی چیز جو دوسرے کی سپردگی میں دی جائے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع].

--- و شریف (--- ورج، فت ش، ی مع) صف.
۱. ادنیٰ اور اعلیٰ، کمینہ اور شریف، خاص و عام، اچھے اور برے لوگ، ہر قسم کے لوگ، چھوٹے اور بڑے، خرد اور بزرگ.
اس شرافت کی وضع نہیں تیری | اپنے عاشق کیے وضیع و شریف
(۱۸ء، دیوان آبرو، ۱: ۱۳۶).
لگا بچ سے تا ضعیف و نحیف | تماشے کو نکلے وضیع و شریف
(۸۴ء، مثنوی سحر البیان، ۳۲).
اے جھوٹھ کب ہے عرصہ میں تجھ سا حریف اب
تیرے ہی علم کش ہیں وضیع و شریف اب
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۸). وضیع و شریف شہر کے سوم کی رسم کے بعد وزیر اعظم کے ہمراہ صبح دم تخت لے کے دروازے پر آتے تھے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب (مرتبہ رشید حسن خاں)، ۲۹۱).
سب وضیع و شریف تھے ہمراہ | بھیڑ تھی اس قدر کہ بند تھی راہ
(۱۸۶۸، زہر عشق، ۳۱). وضیع و شریف، عالم و عامی، ہندو اور مسلمان سب ہی اس کی لپیٹ میں آ گئے. (۱۹۳۲، چند ہم عصر، ۱۵۳). سواریوں کی کثرت اور وضیع و شریف کی اتنی بھیڑ ہوتی کہ راہ مشکل سے مل پاتی. (۱۹۸۶، دہلوی مرثیہ گو، ۲: ۳۲). دلی کے امیر و غریب، وضیع و شریف، جوان و پیر سب کے کلیجے اور آنگن ٹھنڈے ہو جاتے. (۲۰۰۶، گئی چاند تھے سر آسماں، ۱۲).
۲. معزز، وضع دار. قواعد اور شہروں سے یہاں کے اچھے ہیں؛ بادشاہ عادل ہے رعیت خوشحال باشندگان شہر سب وضیع و شریف ہیں. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۳۳۲). بنی ہاشم کے بہت سے وضیع و شریف اس کے حامی ہو گئے. (۱۹۰۳، مقدمہ ابن خلدون، ۲: ۱۳). [وضیع + و (حرف عطف) + شریف (رک)].

وَضیمہ (فت و، ی مع، فت م) امذ.
۱. موت کا کھانا، فاتحہ کا کھانا؛ ماتمی ضیافت، دعوت جو مصیبت کے وقت ہو (ولیمہ کی ضد). وضیمہ لفظ عربی ہے موت کے کھانے کو کہتے ہیں جو بعد موت کے دسویں، بیسویں اور چالیسویں کو تیار ہوتا ہے. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۹۹). ضیافت آٹھ قسم ہے ..... (۶) وضیمہ، مصیبت کے وقت. (۱۹۳۷، اسلامی انسائیکلوپیڈیا، ۲: ۷۹۸). ساتویں وضیمہ ہے جو میت کے گھر والوں کے لیے دی جاتی ہے. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۲: ۳۳۹).
۲. کڑوی روٹی (فرہنگ تلفظ). [ع].

وَطْبَہ (فت و، سک ط، فت ب) امذ.
ایک قسم کا مالیدہ جو گھی اور کھجور یا پنیر وغیرہ ملا کر تیار کیا جاتا ہے. میرے والد نے آپ کی خدمت میں کھانا اور وطبہ (ایک قسم کا مالیدہ جو گھی اور کھجور یا پنیر وغیرہ ملا کر تیار کیا جاتا ہے) پیش کیا. (۱۹۸۸، فاران، کراچی، دسمبر، ۱۱): [ع].

وَطِد (فت و، کس ط) صف.
پکا کیا، مضبوط کیا گیا؛ مقررہ، معین، بندھا ہوا؛ پکا، مضبوط، مستحکم (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع].

وَطَر (فت و، ط) امذ.
ضرورت، حاجت؛ ضروری چیز؛ وہ چیز جو دل میں ہو؛ استعمال، فائدہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع].

وَطَن (فت و، ط) امذ.
وہ جگہ جہاں کوئی شخص پیدا ہوا ہو؛ ولادت گاہ، مولد، پیدائش کی جگہ، جنم بھومی؛ مستقل سکونت کی جگہ (خواہ وہاں پیدا ہوا ہو یا نہ ہوا ہو)؛ (اپنا) دیس، (اپنا) ملک.
اس کا معنا یہ نیوں یو ہے اخیر تا اپنے وطن کوں ..... امر خدا ہور رسول پیدا کیا ہے. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۳۳).
کیا ہے عشق نے میری درونی میں وطن اپنا | کہ ہر دم ڈھونڈتے پھرتے اچھو دام تن اپنا
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۱). عقل بی شہر بدن کوں گیا ہے، اپنے قدیم وطن کوں گیا ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۶۰).
روح تیرا اب وطن پایا ہے فردوس بریں | تج مبارک جسم دنیا تے گیا جب اعتزاز
(۱۶۷۴، شاہی، ک، ۱۶۸).
گھر چھوڑ شہ گیا ہے وطن کربلا میں ہائے
کس جور سوں پڑیا ہے وو تن کربلا میں ہائے
(۱۷۰۵، بیاض مراثی (انتقادی)، ۲: ۱۰).

یکایک نکلا کام بولی بچن کہ تو کون تیرا کہاں ہے وطن

(۱۷۵۶، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۳۰). رج بی، بگڑا ..... وطن کی چال ڈھال، رہ و رسم بھولا. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب (مرتبہ: رشید حسن خاں)، ۹). حلیمۂ سعدیہ اپنے وطن سے جو طائف کے نواح میں تھا شیر دار عورتوں کے ساتھ کے میں آئیں. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۱۳). وطن کی یاد دلوں سے کم نہیں ہوتی تھی. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۵۴۰).

وطن کو تو نے دیا ہے ترانۂ ابدی ابد کی لوح پہ تابندہ تیرا نام رہے

(۱۹۶۶، عشق پیچاں (حفیظ جالندھری کے نام)، ۵۹). لیکن ..... وطن کی یاد اس کے کلیجے کی ٹھنڈک تھی. (۲۰۰۴، وجودی نفسیات پر ایک نظر، ۳۳۵). [ع].

--- اِخْتِیار کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

ترک وطن کے بعد کسی دوسری جگہ رہائش اختیار کرنا، کسی دوسرے شہر میں جا کر آباد ہونا، سکونت اختیار کرنا، توطن کرنا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

--- اَصْلی کس صف (--- فت ا، سک ص) امذ.

۱. (فقہ) وہ مقام جو کسی شخص کا مولد یا مسکن حقیقی ہو، وہ جگہ جہاں پیدائش ہوئی ہو یا جس جگہ نکاح کرایا ہو، جس جگہ ہمیشہ رہنے کا ارادہ ہو. اگر ایک شخص نے اپنے وطن اصلی کو چھوڑ کے دوسری جگہ وطن اصلی بنایا تو پہلا وطن اصلی باطل ہو جائے گا. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۱۵۳). وطن اصلی وہ ہے کہ جس مقام پر ہمیشہ رہنے کا ارادہ ہو جیسے وہ مقام جہاں والدین ہمیشہ رہتے ہوں. (۱۹۶۴، تحفۃ العوام کامل جدید، ۱۵۷). وطن اصلی وہ ہے جہاں کوئی شخص پیدا ہوا اور سکونت بھی وہیں رکھی. (۱۹۷۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹، ۲: ۱۸۷). ۲. (تصوف) جگہ جہاں سے سب انسانوں کی روحیں دنیا میں آئی ہیں اور جہاں لوٹ کر جانا ہے، عالم بالا، عالم ارواح. مولوی صاحب ..... وطن اصلی کو سدھار گئے. (۱۸۹۱، ایامٰی، ۸۰). اس طلسم رنگ و بو سے رہائی حاصل کرنا اور اپنے وطن اصلی کی طرف بازگشت یعنی اپنے مبداء سے اتصال. (۱۹۸۴، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۸۳). [وطن + اصلی (رک)].

--- اِقامَت کس صف (--- کس ا، فت م) امث.

(فقہ) عارضی طور پر قیام کرنے کا یا رہنے کا مقام؛ مراد: جگہ جہاں پندرہ روز یا اس سے زیادہ مدت قیام ہو. ایک شخص کا وطن اقامت کسی جگہ پر تھا پھر اوسے دوسری جگہ کو وطن اقامت کیا ..... پہلی جگہ وطن اقامت نہ رہے گی. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۱۵۳). وطن اقامت وہ (عارضی مسکن) جہاں پندرہ روز یا اس سے زیادہ ٹھیرنے کا ارادہ کر لیا جائے. (۱۹۷۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹، ۲: ۱۸۷). [وطن + اقامت (رک)].

--- آبائی کس صف؛ امث.

باپ دادا کا وطن، بزرگوں کا دیس. بندے کا وطن آبائی تو فیض آباد ہے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۳۱). [وطن + آبائی (رک)].

--- آوارَہ (--- مد ا، فت ر) امذ.

جو وطن سے بے وطن ہو، خانماں برباد، وطن سے نکلا ہوا. مہاجرت وطن آوارہ کے استقبال کو آئی. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب (مرتبہ: رشید حسن خاں)، ۴۹). اگر آپ مسافر وطن آوارہ خانماں برباد ہیں تو یہاں سے میرا مکان بہت نزدیک ہے تھوڑی دور تکلیف کیجیے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۰). [وطن + آوارہ (رک)].

--- بَدَری (--- فت ب، د) امث.

وطن سے نکالے جانے کی حالت یا کیفیت، وطن سے دوری، اپنے وطن کو چھوڑ کر بحالت مجبوری کسی دوسری جگہ بسنا، ہجرت، ترک وطن. فیض کے نثر کا اصل ہدف یہی خداوندان سرزمین ہیں جن کی ہوس اقتدار پرستی نے فیض جیسے عاشق وطن کو وطن بدری کے لبادے میں پناہ لینے پر مجبور کر دیا. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی (مڈویک میگزین)، ۲۹ نومبر، ۸). [وطن + رک: بدر (۱) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَرَسْت (--- فت پ، ر، سک س) صف.

وطن سے بے انتہا محبت کرنے والا، محب وطن، ملک کا خیر خواہ نیز قوم پرست. حضرت ..... ظاہر کرتے تھے کہ میں ہندوستان کے وطن پرستوں کا نمائندہ ہوں، اور کار خاص پر متعین ہوں. (۱۹۲۲، نقش فرنگ، ۱۱۳). چکبست جیسا وطن پرست ..... صرف کشمیر کو ہی اپنا وطن ظاہر کرتا ہے. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۳۰۰). انگریزوں کے پرستار فیشن خوار کو وطن پرست ٹھیرانا اسی طرح کے بیسیوں سفید جھوٹ کیا اہل نظر کی دل آزاری اور پبلک کی گمراہی کا سبب نہیں ہیں. (۲۰۰۳، غالب اور آج کا شعور، ۹۲). [وطن + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا].

--- پَرَسْتانَہ (--- فت پ، ر، سک س، فت ن) صف؛ م ف.

وطن پرست کا سا؛ وطن پرست سے متعلق. علمائے دیوبند وطن پرستانہ سیاست کے حامی تھے. (۱۹۹۰، شاید (دیباچہ)، ی). [وطن پرست + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- پَرَسْتی (--- فت پ، ر، سک س) امث.

وطن سے محبت، حب وطن نیز قوم پرستی. آزاد نے بھی وطن پرستی کے غلط مفہوم کی اہمیت کا اندازہ کر کے لوگوں کو سمجھایا. (۱۹۳۲، ادبی مقالات، ۶۶). ان کی شاعری میں جو سچائی جو وطن پرستی عام زندگی کی جو واقفیت ..... ملتی ہے وہ اس سے پہلے کسی شاعر کے یہاں نہیں ملتی تھی. (۱۹۷۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۱۱۸). سبق آموز اوراق ..... جو کیونسٹوں کی وطن پرستی اور عوام کے لیے ان کے جاں نثاری سے کام کرتے رہنے کا ثبوت پیش کرتے ہیں. (۱۹۹۷، میرے جیون کی کچھ یادیں (دیباچہ)، ۱۱). [وطن پرست (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَرْوَر (--- فت پ، سک ر، فت و) امذ.

وطن سے محبت کرنے والا. یہ ایک بہت ہی پرسکون اور پرلطف دور تھا، دوست پرور، مہمان پرور اور وطن پرور دور. (۲۰۰۳، عرض مصنف، ۱۰۲). [وطن + ف: پرور، پروردن = پالنا].

--- پَرْوَری (--- فت پ، سک ر، فت و) امث.

وطن دوستی، ملک کی محبت. علی نہاد تار ان نے خاص طور پر ..... وطن پروری، شعر و ادبیات اور تصوف سے بحث کی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۹۵). [وطن پرور + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَکْڑْنا محاورہ (قدیم).

وطن اختیار کرنا، جاگزیں ہونا، ٹھیرنا.

بالن بھیا تیرا من دل میں پکڑیا کون وطن

(۱۶۳۰، کشف الوجود، سید داول (قدیم اردو، ۱: ۳۱۲)).

... ثانی کس صف ، امذ.
نقل مکانی یا ہجرت کر کے آنے والے شخص کا دوسرا وطن جہاں وہ مستقل سکونت اختیار کرے ، دوسرا وطن . بڑی تعداد نے اپنا وطن ثانی بنانے کے لیے کراچی کو ترجیح دی. (۲۰۰۲ ، دبستانوں کا دبستان ، ۱ : (پیش لفظ) ، ث). [وطن + ثانی (رک)].

... چُھوٹ جانا محاورہ.
غریب الوطن ہونا ، اپنے ملک سے دور ہونا ؛ (مجبوراً) ترک وطن کرنا.

فانی ہم تو جیتے جی وہ میت ہیں بے گور و کفن
غربت جس کو راس نہ آئی اور وطن بھی چھوٹ گیا

(۱۹۴۱ ، فانی ، باقیات فانی ، ۱۴۰).

... چھوڑْنا ف مر ؛ محاورہ.
اپنے ملک سے مستقلاً چلے جانا ، ترک وطن کرنا ، ہجرت کرنا ، کسی دوسرے ملک میں بس جانا (ماخوذ : جامع اللغات).

... دار صف ؛ = وطندار.
ا. لوگ جو ایک ہی مقام پر بیک وقت مقیم ہوں ، اہلِ وطن.

جو کرے اپنے عزیزوں اور وطن داروں کا پاس
اور اون کو نوکری دے کر رعایت بھی کرے

(۱۸۳۵ ، فلسفہ اخلاق ، ۳۳). ۲. (سیاسیات) وہ لوگ جنھیں سرکاری خدمات کے عوض تنخواہ کے بجائے زمین یا نقدی عطا ہوئی ہو نیز مالی ، کوتوالی یا پٹواری وغیرہ. تمام وطن دار وہ جرار جمعیت سے غزنوی خان کی ملازمت میں حاضر رہتے تھے. (۱۹۰۶ ، مرات احمدی ، ۱۷۱). "وطندار" سے وہ معاش دار مراد ہیں جن کو بعوض خدمات سرکاری بجائے تنخواہ کے معاشیں عطا ہوئی ہیں. (۱۹۳۰ ، احکام متعلق عطیات ، ۳). [وطن + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

... داری امث.
وطن دار ہونے کی حالت یا کیفیت ، تنخواہ کے بجائے زمین وغیرہ رکھنے کی حالت. گجر کی سپاہگی و وطن داری میں کسی اور بھائی کا ساجھا نہیں ہے. (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۱۵۴). [وطن دار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... دُشْمَن (ـــ ضم د ، سک ش ، فت م) امذ.
وہ جو اپنے وطن والوں سے دغا کرے ، اپنے ملک کا بُرا چاہنے والا ، وطن کو نقصان پہنچانے والا ؛ غدّار. باغی ، دغاباز ، غدار ، وطن دشمن. (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۲۰۹). [وطن + دشمن (رک)].

... دُشْمَنی (ـــ ضم د ، سک ش ، فت م) امث.
وطن سے دغا کرنے کا عمل ، وطن سے بے وفائی ، غدّاری. اقبال کے محولہ بالا اشعار سے اس کی وطن دشمنی کا اندازہ ہوتا ہے. (۱۹۵۷ ، ہندوؤں میں اردو ، ۱ : ۳۰۰). ہم نے شیخ ایاز کی اصل نظم اور اس کے اردو ترجمے کو بار بار پڑھا لیکن کہیں بھی وطن دشمنی کا کوئی پہلو نظر نہ آیا. (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ۲۲). [وطن دشمن + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... دوشْت (ـــ و مج ، سک س) امذ.
وہ جو اپنے وطن کا خیرخواہ ہو ، وطن سے محبت کرنے والا ، محبِ وطن. حقیقتاً وطن دوست اور قوم پرور ہونے کے باوجود قومیت کی مذہبی اساس کا معتقد رہا. (۱۹۷۶ ، سخن ور (نئے اور پرانے) ، ۱۲۵). اس دھرتی پر شہزاد بھائی جیسے وطن دوست انسان کے ساتھ یہی کچھ ہونا چاہیے تھا. (۲۰۰۳ ، روح کے زخم ، ۳۰). [وطن + دوست (رک)].

... دوشْتی (ـــ و مج ، سک س) امث.
ملک سے محبت ؛ وطن سے خیرخواہی ، حبِّ وطن. اکبر الہ آبادی کی یاد مناکر الہ آباد والوں نے ..... اپنی وطن دوستی کا ثبوت دیا ہے. (۱۹۸۵ ، معاصر ادب ، ۱۹۰). ان کی وطن دوستی کو سلام کرتے ہوئے میری نگاہیں جھک گئیں. (۲۰۰۳ ، روح کے زخم ، ۳۰). [وطن دوست + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... زادَہ (ـــ فت د) صف مذ.
وطن کا بیٹا ؛ (کنایۃً) وطن پرست ، وطن کا خیرخواہ. ہر اردو زادہ قدرۃً وطن زادہ ہے بلکہ وطن کا دلدادہ. (۱۹۷۳ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۳۰۵). [وطن + ف : زاد ، زادن = جننا + ہ ، لاحقۂ نسبت].

... سے نِکَل جانا محاورہ.
اپنا دیس چھوڑ کر چلے جانا ، غریب الوطن ہونا ، ہجرت کرنا.

سنسان مثل وادیٔ غربت ہے لکھنؤ
شاید کہ ناسخ آج وطن سے نکل گیا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۹).

... عارِضی کس صف (ـــ سک ر) امذ.
جگہ یا ملک جہاں عارضی طور پر قیام ہو ، ملک جہاں کچھ عرصے کے لیے (واپسی کے ارادے سے) ہجرت کی جائے. وطن عارضی وہ ہے کہ جہاں ہجرت کر کے جائے. (۱۹۶۲ ، تحفۃ العوام کامل جدید ، ۱۵۷). [وطن + عارضی (رک)].

... عَزِیز کس صف (ـــ فت ع ، ی مع) امذ.
ملک جس سے بہت محبت ہو ، چہیتا ملک ، پیارا ملک. اس عمل کا سلسلہ جاری رہے جس کے لیے ہم نے اس وطن عزیز کی تعمیر و تشکیل کی تھی. (۱۹۷۸ ، پاکستان کے تہذیبی مسائل ، ۷). سب سے پہلا کام تو یہ ہونا چاہیے کہ وطن عزیز کی ایک ایک مسجد میں فوراً مکتب قائم کیے جائیں. (۱۹۹۱ ، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ، ۳۹). [وطن + عزیز (رک)].

... فَروشی (ـــ فت ف ، و مج) امث.
اپنے ہی ملک کے خلاف کسی لالچ کے تحت کام کرنا ، ملک کا سودا کرنا ، وطن بیچنا ، ملک کو نقصان پہنچانا ، غدّاری کرنا. دلی کے تمام شعرا کے کلام میں امیر خان کی اس بزدلی اور وطن فروشی پر ملامت انگیز اشعار ملتے ہیں. (۱۹۸۸ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، مارچ ، ۷۵). [وطن + ف : فروش ، فروختن = بیچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کرنا محاورہ۔
قیام کرنا، ٹھہرنا، مقیم ہونا نیز بس جانا ؛ (مجازاً) (دل میں) گھر کرنا۔
وطن کر چند روز اچھتا نختن میں | کدھیں دوکاں کھولے جا یمن میں
(۱۶۹۵، پھول بن، ۳۴)۔
میرے پاس بیٹھی عجب گلبدن | گیا دل میں میرے اوی نے وطن
(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ وکلاکام، ۴۳)۔

--- کی مُحبّت ایک جُزوِ ایمان / ایمان کا جُزو ہے فقرہ۔
اپنے ملک سے محبت ایمان کا حصہ ہے (اپنے ملک سے محبت کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے مستعمل مقولہ)۔ وطن کی محبت ایک جزو ایمان ہے۔ (۱۹۹۱، نگار، کراچی، اکتوبر، ۲۸)۔

--- مالُوف کس صف (۔۔۔و مع) امذ۔
جگہ جہاں عام طور پر قیام ہو اور اس سے دلی تعلق ہو، جگہ جس سے الفت ہو، پیارا وطن، پیارا ملک، وطنِ عزیز۔ اکثر سادات کے خاندان وطن مالوف چھوڑ کر دور دراز ملکوں میں جا رہے تھے۔ (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱ : ۱۶)۔ عجب نہیں جو اس رہائی عام میں رابعہ چوڑ کو بھی اجازت اپنے وطن مالوف کو رخصت ہونے کی مل گئی ہو۔ (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۹۶)۔ اس کے ساتھ وطن مالوف کو ترک کرنے اور پاکستان کو وطن بنانے کی کشش دل میں موجزن ہوئی۔ (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱ : ۷)۔ وہ ایک کشمیری سپوت کی حیثیت سے اپنے وطن مالوف کی تقدیر بدلنے کی کوششوں سے خوب لو لگائے ہوئے تھے۔ (۱۹۸۲، آتش چنار، ۲۴۷)۔ قائداعظم اسی سال انگلستان سے بیرسٹر بن کر وطن مالوف کو لوٹے تھے۔ (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جون، ۱۳)۔ [وطن + مالوف (رک)]۔

--- مالُوفہ کس صف (۔۔۔و مع، فت ف) امذ۔
رک : وطن مالوف ؛ پیارا وطن۔ گرین لینڈ کے نام سے مشہور۔۔۔ کنتریں کا وطن مالوفہ ہے۔ (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱۳)۔ بہ پاس آبرو کمال سراسیمگی کے عالم میں فرار پر کمر باندھی، اور اپنے وطن مالوفہ کو روانہ ہو گیا۔ (۱۹۰۹، حیات ماہ لقا، گوہر، ۴)۔ اقبال کی ولادت ۱۸۷۶ء میں ہوئی وطن مالوفہ سیالکوٹ ہے۔ (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۲۲۵)۔ [وطن مالوف + ہ، لاحقۂ نسبت]۔

وَطَناً (فت و، ط، تن ن بفت) م ف۔
وطن کے سبب سے، توطن کی وجہ سے، دیس کی بنا پر، ملک کے لحاظ سے۔ اہل یورپ کا بحیثیت اہل یورپ یعنی وطناً۔۔۔ عالم انسانی میں ایک خاص مرتبہ منوایا جائے۔ (۱۹۵۷، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱ : ج)۔ [وطن + ا، لاحقۂ تمیز]۔

وَطَنی (فت و، ط) صف، امذ۔
۱. وطن سے متعلق یا منسوب ؛ وطن سے نسبت رکھنے والا، وطن کا۔ امراء کے خوش کرنے کے لیے۔۔۔ مسلمان سلاطین و امراء ان کی وطنی چیزیں بڑے ذوق و شوق سے سنتے ہوں گے۔ (۱۹۱۷، رسالہ العصر، ۲ : ۲۰۳)۔ وطنی نظموں میں عقیدت، محبت اور جوش و خروش کا دریا ابلتا نظر آتا ہے۔ (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۲۳۲)۔ دیکھیے کہ وطنی و قومی احساس کو فیض کس طرح عاشقانہ اظہار عطا کرتے ہیں۔ (۱۹۸۵، ادبی تنقید اور اسلوبیات، ۲۱۰)۔ ان کی شاعری میں۔۔۔ مذہبی تفاخر، وطنی محبت۔۔۔ قومی کردار۔۔۔ غالب حیثیت رکھتا ہے۔ (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۵۷)۔ ۲. کسی ملک کا باشندہ، متوطن نیز ہم وطن، ایک ملک کا، اپنے دیس کا رہنے والا ؛ دیسی۔ اپنے وطنی معشوقوں یعنی پہاڑوں اور وادیوں کے خوبصورت چھاؤں کے پاس بیٹھ بیٹھ کے کبھی شکوہ ہجر اس کا دفتر کھولتے اور کبھی ذوق وصال کا نغمۂ دلکش چھیڑ دیتے۔ (۱۸۹۴، مفتوح فاتح، ۱۹)۔ ۳. زمین کا وہ خطہ جو کسی کو انعام کے طور پر دیا جائے۔ اعظم خان اور عصمت خان دو بھائیوں کو دستک شاہی کے ذریعے ان اطراف کی جاگیر وطنی تفویض ہوئی۔ (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۲۹)۔ [وطن (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- زَمِین (۔۔۔ فت ز، ی مع) امذ۔
زمین کا وہ خطہ جو گاؤں کے عہدے دار، سرگروہ، پٹیل کو اس کی خدمات کے صلے کے طور پر ملتا ہے۔ ہر گاؤں اپنے عہدہ دار رکھتا ہے۔۔۔ اس کے قبضے میں ایک خطۂ زمین ہوتا ہے جسے "وطنی" زمین کہتے ہیں اور جو اس کی خدمات کے صلے میں اس کو ملتا ہے۔ (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۱۹۹)۔ [وطنی + زمین (رک)]۔

--- شاعِر (۔۔۔کس ع) صف، مذ۔
وہ شاعر جو وطن سے اپنی دلی محبت کا اظہار اپنے اشعار میں کرے، وطن پرست شاعر۔ چکبست بنیادی طور پر ایک وطنی شاعر ہیں۔ (۱۹۸۸، مزاج ماحول، ۲۹)۔ [وطنی + شاعر (رک)]۔

--- شاعِری (۔۔۔کس ع) امث۔
وطن پرستی کی شاعری، وہ شاعری جو وطن سے محبت کے اظہار میں ہو۔ آپ کی قومی رزمیہ اور وطنی شاعری کے دونوں گلدستے "تاثرات قلب" اور "قومی نظموں کا مجموعہ" لے (۱۹۷۳، گنجینے ہیں تجھے دانشنداں، ۳۴۳)۔ [وطنی + شاعری (رک)]۔

--- کُرشَن (۔۔۔ ضم ک، سک ر، فت ش) امذ۔
(کاشت کاری) سرکار سے حاصل شدہ اراضی پر حق مالکانہ رکھنے والا کاشت کار جو براہ راست سرکار کو لگان ادا کرے اور بے دخل نہ کیا جائے نیز وہ کاشت کار جو کسی اراضی کو ایک خاص قانونی مدت سے اپنے قبضۂ کاشت میں رکھتا ہو اور جب تک سرکاری لگان ادا کرتا رہے زمین سے بے دخل نہ کیا جا سکے، موروثی کاشت کار (اپ و، ۶ : ۱۱۶)۔ [مقامی]۔

وَطَنِیّت (فت و، ط، شد ی مع بفت) امث۔
۱. حب الوطنی، وطن پروری، وطن پرستی کا جذبہ، ملک سے محبت کا جذبہ۔ اس میں یہ تین صفات تو اعلیٰ درجہ کی موجود تھیں تحمل، وطنیت و رواداری۔ (۱۹۱۹، تاریخ اخلاق یورپ (ترجمہ)، ۲ : ۱۲۵)۔ اکبر اعظم کے عہد میں۔۔۔ سنگلدیپ کی دلچسپ شاعرانہ وطنیت ملک محمد جائسی کی مثنوی سے لے کر دختر ہمیر سنگھ چوہان سے منسوب کر دی۔ (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۱۲۸)۔ ۲. وطن کا سیاسی تصور جس کے تحت کسی جغرافیائی خطے کے باسی مذہب یا عقائد سے قطع نظر ہم وطن سمجھے جاتے ہیں، وطن بحیثیت سیاسی تصور کے، قومیت، قوم پرستی۔ اصل بنیاد درحقیقت متحدہ قومیت پیدا کرنے پر ہے جو ابتداء آفرینش میں قائم تھی، جس کی بنیاد وطنیت پر (کذا) تھی۔ (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱ : ۳۵۲)۔ انسان نے وطنیت اور قومیت کے بت بنا رکھے ہیں لیکن وہ جانتا ہے کہ بین الاقوامی تعاون کے علاوہ انسانیت کی نجات کا اور کوئی راستہ نہیں ہے۔ (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۱۰)۔ ۳. کسی ملک کا باشندہ ہونے کی حالت یا قانونی حیثیت، قانونی توطن، شہریت۔ میں نے بھائی جان سے بالا بالا ان کے لیے پاکستان میں کوشش کی اور ملازمت اور وطنیت وغیرہ کے تمام مراحل کے بارے میں اصولی گفتگو مکمل بھی کر لی۔ (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۸۲)۔ [وطنی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت]۔

وَطَنِیَہ (فت و، ط، کس ن، فت ی) م ف.

وطن سے متعلق یا منسوب؛ وطن کا. مصنوعات وطنیہ کی طرف شامیوں کا رجحان بڑھتا جارہا ہے. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۳۳۵). [وطن + یہ، لاحقۂ نسبت].

وَطْواط (فت و، سک ط) امث.

۱. ابابیل. وطواط ایک پرندے کا نام ہے..... بعض کے نزدیک ابابیل یا پدے کو کہتے ہیں. (۱۹۸۶، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۲: ۲۸۹). ۲. چمگادڑ کی بڑی قسم، بڑ ماگل. بلیناس کا قول ہے کہ اگر کوئی وطواط پانی میں ڈوب کر مر جاوے جو شخص وہ پانی پیوے ایک مہینے تک نیند نہ آوے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۶۲). وطواط خفاش کو کہتے ہیں. (۱۹۰۶، حیات الحیوان (ترجمہ)، ۲: ۷۷). چمگادڑ..... عربی میں ..... اور بڑی قسم کو وطواط کہتے ہیں. (۱۹۳۹، خزائن الادویہ، ۳: ۳۶۸). وطواط..... بعض کے نزدیک چمگادڑ کا نام ہے. (۱۹۸۶، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۲: ۲۸۹). ۳. (کنایۃً) کم عقل شخص نیز کم زور نگاہ والا، کم بصارت والا. وطواط..... کنایۃً کم عقل شخص کو بھی کہتے ہیں. (۱۹۸۶، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۲: ۲۸۹). [ع].

وَطی (فت و) (الف) امذ.

۱. (لفظاً) پامال کرنا، روندنا؛ ٹھوکر مارنا. وطی: اصلی معنی اسکے پامال کرنے کے ہیں. (۱۹۳۹، لغات قانونی، ۷۰۷). ۲. جنسی فعل، ہم بستری، مباشرت، جماع.

> بزرگاں حکیماں اس واسطے
> کیا منع پر نار سیتی وطی

(۱۵۶۴، جوگ فل، ۵۵).

> اتھے یک وطی اوس کی ایسی قرار
> ہیں جوں ہے دنیا کے ستر ہزار

(۱۶۳۸، مرات الحشر، ۱۹۹).

> ہے روا حائض سے ان کوں اختلاط
> وطی سے اس کے کریں گر احتیاط

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۹۵). وطی و بوسہ و کنار کفارہ کے پیشتر حرام ہے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲: ۳۳۵). اپنی لونڈیوں سے وطی جائز ہے. (۱۹۲۵، قرآن مجید کے فوجداری قوانین، ۳۹). صحبت کے بعد نکاح فاسد کے احکام مرتب ہوتے ہیں جو دراصل نکاح کے احکام نہیں بلکہ وطی (جماع) کے احکام ہیں. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۴۳). وطی کرنے والے پر زنا کی حد جاری نہ ہوگی. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۹: ۱۸۲). (ب) صف. پاؤں سے روندا ہوا؛ اچھی طرح سدھا ہوا (جامع اللغات). [ع].

--- بِالْبَہائِم (--- کس ب، غم ا، سک ل، فت ب، کس ء) امذ.

(لفظاً) جانوروں کے ساتھ جنسی فعل. مقصود اصلی..... یہ ہے کہ سوائے نکاح متعارف کے کسی طریقے سے شرمگاہ کو کام میں نہ لایا جائے اس سے جلق اور لواطت اور وطی بالبہائم..... کی حرمت نکلی. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۲۲۸). [وطی + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + بہائم (رک)].

--- بِالشُّبْہَہ (--- کس ب، غم ال، شد ش بضم، فت ب) امذ.

(فقہ) مباشرت جو اپنی منکوحہ کے شبہے میں کسی غیر منکوحہ سے کی جائے، اس پر حد جاری نہیں ہوتی. اسلام میں نکاح فاسد و وطی بالشبہ کو بھی بعض صورتوں میں ثبوت نسب کی حجت قرار دیا گیا ہے. (۱۹۷۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۵: ۱۸۶۷). [وطی + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + شبہ (رک)].

--- خِلافِ وَضْعِ فِطْری (--- کس خ، ف، فت و، ض نیز سک، کس ع، ف، سک ط) امذ.

۱. نظام فطرت کے اصول کے خلاف مباشرت، ہم جنس کے ساتھ بدفعلی، اغلام، لواطت نیز عورت کے ساتھ پیچھے کی راہ سے جنسی فعل. جرم خلاف وضع فطری یعنی کسی شخص کا کسی مرد یا عورت یا حیوان سے بالارادہ وطی خلاف وضع فطری کرنا. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۶۵۵). ۲. جانوروں سے مجامعت. وطی خلاف وضع فطری: مجامعت با بہائم. (۱۹۳۹، لغات قانونی، ۷۰۷). [وطی + خلاف (رک) + وضع (رک) + فطری (رک)].

--- فِی الدُّبُر (--- کس ف، غم ی، ا، ل، شد د بضم، ضم ب) امذ.

وطی جو مقعد میں ہو، جنسی فعل جو خلاف وضع فطری ہو، پیچھے کی راہ سے کیا جانے والا جنسی فعل. (فائدہ) اس آیۃ سے..... وطی فی الدبر کا جواز نکالتے ہیں. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۲۷۹). ہر حالت میں وطی فی الدبر سے پرہیز کرو اور حالت حیض میں عورت کے پاس نہ جاؤ. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۲۹۸). [وطی + فی (حرف جار) + رک: ال (۱) + دبر (رک)].

--- کَرْنا ف م.

مباشرت کرنا، جماع کرنا، صحبت کرنا، ہم بستر ہونا. بروز جمعہ قبل نماز کے وطی کرنے سے فرزند سعید پیدا ہوگا. (۱۸۳۹، رفاہ المسلمین، ۵۸). وطی کرنا اس سے درست ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲: ۷). تشبیہ دینے سے مطلب یہ ہے کہ شب میں بھی کھانے پینے اور وطی کرنے کی حرمت اگلی امتوں کی طرح باقی رہے. (۱۹۶۰، الفوزالکبیر، ۸۱). چار عورتوں پر پانچویں سے نکاح کے بعد وطی کی..... تو وطی کرنے والے پر زنا کی حد جاری نہ ہوگی. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۹: ۱۸۲).

وَطِیرا / وَطِیرَہ (فت و، ی مع / فت ر) امذ.

۱. (رک: وتیرہ جو درست املا ہے) دستور، شیوہ، روش، طریقہ.

> جو جی میں تیرے آئے سو کہہ کیا کروں اے یار
> میرا یہ وطیرہ ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

(۱۷۸۲، دیوان محبت (ق)، ۲۱).

> مجنوں نے حوصلے سے دیوانگی نہیں کی
> جاکر سے اپنی جاتا اپنا نہیں وطیرا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۷۳). ایسا ڈھنگ ڈالا کہ کسی کو جرات نہ ہوئی اور میرا وطیرہ دیکھ کر سب کے سب اپنی جگہ رک گئے. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۳۵).

ٹھیکن پیارے لوگو بولو یہ ہے کون وطیرا
میں کہتا ہوں رات ہے تم کہتے ہو رات ڈھلی

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۱۳۳). عربی میں وتیرہ ہے وطیرہ نہیں ہے. (۲۰۰۳ ، لغات روزمرہ ، ۲۲۱). میرا ہمیشہ سے یہ وطیرہ رہا کہ والدین سے ودیق ہوئی پھر ان کی اولاد جوان ہونے پر اولاد سے بھی ودیق ہو گئی. (۲۰۰۳ ، گئے دنوں کا سراغ ، ۳۳۳). **۲. ترکیب ، روش.** اس زمانے میں روئے زمین کا نقارہ تقریباً ایک ہی وطیرہ پر تھا. (۱۹۳۸ ، کتاب العلم ، ۳۹).
[وتیرہ (رک) کا ایک املا].

--- بَنا لینا محاورہ.

عادت بنا لینا (رک : وتیرہ بنا لینا). مسٹر مہتہ نے اپنا وطیرہ بنالیا تھا کہ صفائی یا عذر میں ایک لفظ بھی منہ سے نہ نکالتے. (۱۹۳۳ ، دودھ کی قیمت ، ۹۷). بعض لوگوں نے یہ وطیرہ بنالیا تھا کہ گرمیوں کی راتیں وہیں گزارا کرتے. (۱۹۸۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۹۱۴).

--- بَن جانا محاورہ.

عادت ہونا ، روش جانا (رک : وتیرہ بننا). شہری کے لیے نقصان کا پہلو ڈھونڈنا ان کا وطیرہ بن جاتا ہے. (۱۹۸۶ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۱۲۸).

--- ہونا محاورہ.

عادت ہونا ، روش ہونا (رک : وتیرہ ہونا). اوس کا یہ ادنا (ادنیٰ) وطیرہ ہے کہ ہر کس و ناکس سے بے سبب روز جنگ رکھتا ہے. (۱۸۱۹ ، اخبار رنگین ، ۱۳).

شب غم اور بخت تیرہ ہے اے فلک کون یہ وطیرہ ہے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۹۰). ان کا وطیرہ یہ ہے کہ اگر رات کے وقت کوئی شخص تنہا کنارہ دریا پر چلا جاتا ہے تو...... دریا میں کھینچ لے جاتے ہیں. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۹۰). جو مرد زندگی کے صحیح معنی سمجھتا ہے اس کا یہی وطیرہ ہوتا ہے. (۱۹۳۳ ، روحانی شادی ، ۱۰). میں بھی اپنی اس حالت پر قانع ہو چکا تھا کہ شریف لڑکوں کا یہی وطیرہ ہوتا ہے. (۱۹۸۳ ، برایا گھر ، ۹۳).

وَظائِف (فت و ، کس ء) امذ : ج :- وظائف.

۱. وظیفہ (رک) کی جمع ؛ وہ دعائیں یا سورتیں یا آیات وغیرہ جو روز پڑھی جائیں ، روزانہ پڑھی جانے والی دعائیں نیز وہ دعائیں یا آیات وغیرہ جو مخصوص تعداد میں صرف ایک دن یا مخصوص دنوں تک پڑھی جائیں ، اوراد ، اشغال ، تسبیحات ، اذکار.

جو کچھ کہ تھا وظائف و اوراد رہ گیا
تیرا ہی ایک نام مجھے یاد رہ گیا

(۱۷۹۳ ، بیدار ، ۱۳).

آئیں جن کی ورد وظائف سو دل خستہ واں کے طائف

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۵۶). مشائخ صوفیہ کے بعض وظائف اور رسائل میں البتہ لکھا ہے. (۱۸۳۹ ، رفاہ المسلمین ، ۹۷). ایک قلمی کتاب ، جس کا بڑا حصہ نماز اور اوراد وظائف پر مشتمل تھا. (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۲۷۲). نہایت نیم شیم آدمی تھے اور وظائف میں مشغول رہتے تھے. (۱۹۹۹ ، باتیں کچھ سریلی سی ، ۳۸). **۲. فریضے ، فرائض ، کارہائے منصبی نیز وہ سارے کام جو روزانہ پابندی سے کیے جائیں ، معمولات.** "سپاہ آبادانی" ...... اپنے وظائف و فرائض کی انجام دہی میں سرگرم عمل رہتی ہے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۵۸). انھیں اپنے وظائف پورے کرنے چاہئیں. (۱۹۹۰ ، ابلاغ عام کے نظریات ، ۸۲). **۳. حروف کی حرکات اور قواعد کے افعال.** انھیں حروف الدہ کے وظائف خیال کیا جاتا ہے. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۸ : ۱۰۸). دوسرے حصے میں کلام کی ہیئت اور قواعدی وظائف کو اساس قرار دیتے ہوئے اجزائے کلام کا تعین کیا ہے. (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۴۷). **۴. وہ رقوم جو نادار طالب علموں کو ان کے علمی و دیگر اخراجات کے لیے عموماً سرکار کی جانب سے دی جائے ، نمایاں کامیابی پر آگے پڑھنے کے لیے امدادی وظیفے ، اسکول ، یونیورسٹی مقامی حکومت وغیرہ کے سرمائے سے ، اسکالر شپ.** حکومت ہند نے ہندوستانیوں کو تعلیم کی غرض سے ...... چھ چھ ہزار سالانہ کے کئی وظائف دینے کا اعلان کیا. (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۳۵). چھوٹے کسانوں کے بیٹوں کے لیے ...... چند وظائف جاری ہوئے. (۱۹۷۹ ، پاکستان ، سائنس تعلیم اور معیشت ، ۱۸۲). اس نے ہر طالب علم کے لیے وظائف مقرر کیے. (۱۹۹۱ ، تعلیم اور تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ، ۲۳). **۵. بیت المال سے دی جانے والی رقوم.** عمر شریف اس وقت ساٹھ برس کی تھی اس عمر میں ...... وفود کے لیے تعین وظائف ، اجرائے فرامین ...... مدینہ اور اطراف مدینہ کے فرائض آپ خود انجام دیتے تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۵۷). وقف سے مقرر کردہ وظائف کا عوض لے کر ان پر صلح کر لینا بھی جائز نہ ہوگا. (۲۰۰۳ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۸ : ۲۱۵). **۶. حسن خدمات کے صلے میں کسی بادشاہ یا والی ریاست کی طرف سے عطا کی ہوئی جاگیریں وغیرہ.** سیور غال کے لفظ کی جگہ یہ الفاظ استعمال ہوتے تھے اورادات وضائف (کذا) انعام ...... انعام زینہا وغیرہ. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۱۰). اکثر اسی وقت مال غنیمت اور وظائف وخراج وغیرہ کی تقسیم فرماتے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۱۰). فوج کو وظائف (سالیانہ ، علوفہ ، مواجب) ادا کرنے کے لیے ہوتے تھے. (۱۹۷۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۸ : ۷۰۳). **۷. سالانہ یا ماہانہ مقرر کردہ امدادی رقم جو ناداروں یا کسی حادثے یا جنگ میں شہید ہونے والوں کے لواحقین کو دی جائے.** قبل از تجویز وظائف یہ سوچنا چاہیے کہ روپیہ کہاں سے آئے گا. (۱۹۰۳ ، انتخاب فتنہ ، ۷۷). بنیاد شہدا ...... کا ادارہ انقلاب اور جنگ میں شہید ہونے والے شہداء کے خاندانوں کی امداد و وظائف کے لیے قائم کیا گیا ہے. (۱۹۸۳ ، سفرنامۂ ایران ، ۵۳). **۸. مخصوص رقم جو ضروریات پوری کرنے کے لیے مخصوص مدت تک یا مقررہ وقت پر دی جائے ، تنخواہ ، درماہہ.** سرکار عالی کی طرف سے وظائف مقرر ہیں. (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۳۱). مصنفین اور رفقاء مستقل طور پر دارالمصنفین کے احاطے میں رہتے ہیں اور ان کے وظائف ان کی ضروریات کے مطابق مقرر ہوتے ہیں. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۹ : ۳۶). **۹. وہ کام جو اعضائے جسمانی انجام دیتے ہیں ، (انسانی جسم کے) افعال.** اعضائے انسانی کے وظائف عمل کیا ہیں. (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۱۲). تمام مخی وظائف کے مقامات معلوم کر لیے گئے اور یہ کہ عضویاتی نفسیات ابتدائی وظائف کے ان مقامات کو تسلیم کرنے پر مجبور ہے. (۱۹۲۷ ، نفسیات عضوی ، ۹۲).

ہم صرف زندہ رہنے ہی کے لیے نہیں کھاتے بلکہ اس لیے بھی کھاتے ہیں کہ تمام وظائف حیات بدرجہ اولیٰ انجام دیے جا سکیں. (۱۹۳۱، ہماری غذا، ۲). استعاروں کے اجتماعی نتیجے سے..... اعمال و وظائف کے اعضا بنتے ہیں. (۱۹۹۶، خواب اور تعبیر، ۱۳۷).
[وظیفہ (رک) کی جمع].

... اَعْضا کس اضا (... فت ا، سک ع) امذ.
وہ کام جو انسانی اعضا انجام دیتے ہیں، اعضا کے افعال. جاندار جسموں ..... میں عمل انتخاب اور وظائف اعضا کا موروثی انتقال موجود تھا. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۱۳۰).
[وظائف + اعضا (رک)].

... الْاَعْضا (... ضم ف، غم ا، سک ل، فت ا، سک ع) امذ.
رک: وظائف اعضا. علم الاقوام، علم تکوین، اجسام انسانی اور علم وظائف الاعضا ان علوم کی مثالیں ہیں. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۳۰). [وظائف + رک: ال (۱) + اعضا (رک)].

... دینا محاورہ.
انعام یا امداد کی صورت میں خصوصی رقم دینا نیز تنخواہ یا اجرت دینا. مزید فنی تعلیم کے لیے آجروں کی انجمنوں کی طرف سے منتخب مزدوروں کو وظائف دیے جائیں. (۱۹۳۰، ہمارے مزدور، ۲۸). اس رقم میں سے موقوف علیہم کو وظائف دے کر باقی رقم خزانۂ عامرہ میں داخل کر لی جاتی تھی. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳: ۷).

وَظائِفی (فت و، کس ء) امذ.
۱. وظائف (رک) سے متعلق یا منسوب: وظائف کا، کاموں سے متعلق. وسائل کا انسان سے تعلق دہرا ہے اور یہ وظائفی ..... ہوتے ہیں. (۱۹۸۴، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۳۰). ۲. (وہ مرض) جو صرف کسی عضو کی کارکردگی کو متاثر کرے ساخت کو نہیں، وظیفی، فعلی. پاگل پن اور دماغی بیماریوں کی چھان بین کرنے والوں نے اس قسم کے امراض کی دو اقسام کیں ..... آخر الذکر وظائفی (functional) خرابیاں کہلاتی ہیں. (۱۹۹۹، نفسیات اور ہماری زندگی، ۳۲). [وظائف + ی، لاحقۂ نسبت].

... خِطَّہ (... کس خ، شد ط بفت) امذ.
(جغرافیہ) وہ علاقہ جو کسی مخصوص قسم کی معاشی یا صنعتی یا فنی خدمات انجام دینے میں نمایاں حیثیت رکھتا ہو اور یہاں مختلف النوع کام انجام پاتے ہوں. وظائفی خطہ: ایسے علاقے کسی مخصوص قسم کی خدمات انجام دینے میں ممتاز حیثیت کے مالک ہوتے ہیں. (۱۹۸۴، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۷۱). [وظائفی + خطہ (رک)].

وَظِیفا (فت و، ی مج) امذ.
رک: وظیفہ جو درست املا ہے.

شیخ جی پیروں وظیفا جانتے
کام آ جاتا جو دورا جانتے

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۷۶). [وظیفہ (رک) کا غلط املا].

وَظِیفچی (فت و، ی مج، سک ف) صف.
وظیفہ پڑھنے کا عادی، بہت وظیفے پڑھنے والا، بغیر سوچے سمجھے ورد کرتے والا (بالعموم طنزاً). ہمارے وظیفچی صاحب ہیں کہ وظیفہ بجائے جاتے ہیں. (۱۸۹۴، نگیروں کا مجموعہ، ۱: ۲۸۵). اکثر لوگ وظیفچی ..... بڑی آسانی سے بن جاتے ہیں. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۱۱۵۶). [وظیفہ (بحذف ہ) + ت: چی، لاحقۂ فاعلی].

وَظِیفَہ (فت و، ی مع، فت ف) امذ.
۱. وہ چیز جو ہر روز کے واسطے ہو، کام جو روز کیا جائے، معمول.

یاد کرنا ہر گھڑی اس یار کا
ہے وظیفہ مجھ دل بیمار کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۸). تم اب تک وہ چیز نہیں لائے کہ ہمارا وظیفہ ہے. (۱۸۴۴، الف لیلہ، عبدالکریم، ۱: ۷۶). جھوٹ اس کا وظیفہ تھا، قسمیں اس کو حفظ. (۱۹۱۷، جوگ، ۹۴). پھر وہی روز کا وظیفہ، اخبار، شیو، غسل، ناشتہ. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۷۵). ۲. کسی بات کی رٹ.

تجھی کو چپتا ہوں ایمان کی مجھے سوگند
یہی وظیفہ ہے قرآن کی مجھے سوگند

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۷).

ہر چند زباں کیا مری اور کیا مری تقریر
دن رات وظیفہ ہے ثنا خوانی شبیر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲). آیندہ کا فکر بھول کر بھی اس کے پاس نہ پھٹکا اس کو تو دن دونے چوگنے کی رٹ اور شادی کا وظیفہ تھا. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۵۲).

یارب ترا وہ بندہ بندہ ہے پر وہ بندہ
نام اسکا ہے وظیفہ ہر صبح و شام میرا

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳). ۳. تنخواہ، درماہہ، روزینہ نیز روزی، گزارے کی رقم یا سامان، خوراک، رزق. جو وظیفہ کہ "عالم غیب" سے عنایت ہوتا تھا اس پر بہ ہزار شکر راضی رہتا تھا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۴۵۸). یہاں تک کہ چار سو ماہوار کے وظیفہ میں ان کا مشکل سے گزارہ ہوتا تھا. (۱۹۱۳، حالی، مکتوبات حالی، ۵۲).

میرے کریم تیرے خزانہ سے غیب کے
جب منکرین تک کا وظیفہ بحال ہے

(۱۹۳۰، اردو گلستان، ۱۰). انہیں عہدوں یا فریضوں کے مطابق بہ حسب وظیفہ مرتب کیا. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸: ۱۵). ۴. وہ روپیہ جو طالب علم کو پڑھائی جاری رکھنے کے لیے دیا جائے، ایام طالب علمی میں وہ رقم جو طالب علم کی امداد کے لیے مقرر کی جائے، اسکالرشپ. ایک سالانہ وظیفہ مقرر کیا گیا کہ وہ اس طالب علم کو ملا کرے جو تکمیل تحصیل کرے. (۱۹۰۴، آئین قیصری، ۷۵). اور بیس روپے ماہوار کالج فنڈ سے وظیفہ ملتا رہا. (۱۹۲۳، سوانح عمری و سفر نامہ حیدر، ۳۲). شہزاد بھائی نے ..... ایم. ایس. سی کا امتحان اچھے نمبروں سے پاس کر کے وظیفہ حاصل کیا. (۲۰۰۳، روح کے زخم، ۳۶). ۵. (i) وہ مخصوص رقم جو کسی بادشاہ یا حکومت کی طرف سے کسی خدمت کے اعتراف کے لیے ماہ بہ ماہ مقرر کر دی جائے نیز ملازمت سے سبکدوش ہونے پر ہر ماہ ملنے والی رقم، پنشن. خیر اسی میں دیکھیں کہ کسی طرح وظیفہ لے کر الگ ہو جائیں. (۱۹۳۰، چند ہمعصر، ۱۴۹). حجر نے منصب اور وظیفہ مقرر کر دیا. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۲۴۹). سید نثار علی ..... کو دربار دہلی سے کچھ معمولی سا وظیفہ بھی ملا کرتا تھا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۹۱). (ii) ماہانہ امدادی رقم یا نقد عطیہ، نقد انعام جو حکومت کی جانب سے مستحق یا مخصوص افراد کو دی جائے.

نقد کو زبان حال میں وظیفہ کہتے ہیں اور زمین کو ملک اور مدد معاش. (۱۸۹۱، حقیقت مسلمانان بنگالہ، ۹۲). زبان وقت میں نقد عطیے کو وظیفہ اور عطیہ زمین کو ملک اور مدد معاش کہتے ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱: ۳۰۳). وقف کے مال سے کسی امام یا خطیب یا مؤذن یا خادم کا ماہانہ وظیفہ اس سے اصل مقصد...... معاشی مشکلات سے محفوظ رکھنا ہوتا ہے. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۸: ۲۱۵). (iii) **حسن خدمات کے صلے میں عطا کی ہوئی جاگیر** (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۶. **وہ کام جو خدا کے حکم سے ضروری طور پر کرنا مقرر ہوا ہو، فرض، ذمے داری نیز عبادت**. عورت فلسفہ و علوم کے ہزار مرحلے طے کر لے مگر اپنے طبعی وظیفہ سے غافل رہے تو غیر ممکن ہے کہ وہ علم و فضل اس کے لیے سوسائٹی کے لئے مفید ہو سکے. (۱۹۵۸، آزاد، مسلمان عورت، ۴۳). ۷. **روز مرہ پڑھنے کی دعائیں، کسی دعا یا اسم متبرک کا ہر روز وقت معین پر ورد کرنا، وہ دعائیں یا آیات وغیرہ جو مخصوص تعداد میں مقررہ و مخصوص اوقات میں پڑھی جائیں، ورد، ذکر، شغل، تسبیح**. سب یار باوفا و اصحاب باصفا اپنے اپنے خیموں میں جا اوراد و وظیفہ میں مشغول ہوئے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳۰).

> نہ روزہ نمازوں میں کرتے قصور
> نہ وردوں وظیفہ میں ڈالیں فطور

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۹۵). سبحان اللہ وبحمدہ ہمیشہ پڑھا کر کہ یہ تجھے کل خلق کے واسطے وظیفہ ہیں پڑھنے والا اس کا محتاج نہیں ہوتا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۵۹). پہلے جلد وضو کر کے فریضہ سحر ادا کیا پھر وظیفہ میں مشغول و مصروف ہوا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۸). وظیفوں کی کثرت نے اس کا دل سخت کر دیا تھا. (۱۹۱۶، گرداب حیات، ۳۷).

> وظیفہ ہے زباں پہ میری فتاحٌ کریمٌ کا
> تیری شان کریمی سے ہو یارب! بہرہ ور میرا

(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۱۱۲). دوسرا کمرہ...... وظیفہ اور حفظ اور قرآن خوانی...... منعقد کرنے میں کام آتا تھا. (۱۹۸۹، قید، ۱۶). ۸. **کسی عضو کا طبعی فعل، جسم کے کسی حصے کی فطری کارکردگی**. ریتوپٹر...... نے دریافت کر لیا کہ یہ سرخ عضلات ساخت اور وظیفہ ہر دو میں بعض اختلافات ظاہر کرتے ہیں. (۱۹۳۱، نسیجیات، ۱: ۱۲۸). بالآخر...... ایسی ساختیں بنیں گی جن کا فعل یا وظیفہ مشترک ہو. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، ۲: ۸۹۳). اگر اوائل عمر میں تھا ئرائڈ کا وظیفہ سست ہو جائے تو بچے بھی سست اور چھوٹے قد کا ہونے لگے گا. (۱۹۶۹، نفسیات اور ہماری زندگی، ۹۲). ۹. **کسی مشین یا پرزے کے کام کرنے کا طریق کار نیز کارگزاری، معمول کا فریضہ؛ کسی فرد یا ادارے کا منصبی کام، فرض، ذمے داری؛ عمل**. مسلمان کا یہی وظیفہ (ڈیوٹی) ہے کہ جس سچائی کا اسے علم و یقین دیا گیا ہے ہمیشہ اسکا اعلان کرتا رہے. (۱۹۲۹، آثار ابوالکلام آزاد، ۹۲). سترویں صدی تک اس امر کے متعلق برابر غلط فہمی رہی کہ عدسے کی ساخت اور وظیفہ کیا ہے. (۱۹۵۹، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۲: ۵۸۵). مجھ جیسا شخص بھی جو تنقید کو پڑھنا اور اس سے کچھ حاصل کرنا زندگی کا اولین فریضہ اور وظیفہ سمجھتا ہے. (۲۰۰۴، ترقی پسندی، جدیدیت مابعد جدیدیت، ۳۰). [ع].

--- باندھنا محاورہ.

بعد از مرگ کسی ملازم کے لواحقین کے لیے ایک مخصوص ماہانہ رقم مقرر کرنا اور ادا کرنا. جو کارکن مر جاتا اس کے گھر والوں کے وظیفے باندھ دیتا. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، اپریل، ۹۳).

--- بنانا محاورہ.

مخصوص دعائیں پڑھنے کا معمول بنانا. لوگوں نے بہت سے وظیفے بنا رکھے ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۸۱). ہمیشہ عاجزی و زاری کے ساتھ دعا اور معذرت میں مشغول رہے اور اسے اپنا وظیفہ بنا لے. (۱۹۷۳، فتوح الغیب، ۱۱۰).

--- بند کر دینا / کرنا محاورہ.

۱. **کسی کو کسی مخصوص کام کی انجام دہی کے لیے دی جانے والی رقم نہ دینا، گزارہ روک دینا**.

> کیا جانے کس کے دم سے ہے آباد میکدہ
> ساقی وظیفہ بند نہ کر بادہ خوار کا

(۱۸۷۷، انور دہلوی، د، ۳۱). جو لوگ اس کو قبول کر لیتے تھے وہ ان کو عطیہ دیتے تھے ورنہ ان کا وظیفہ بند کر دیتے تھے. (۱۹۵۴، تاریخ مشائخ چشت، ۸۱). ۲. **کسی کی بعد از ملازمت یا وفات اس کے گھر والوں کو دی جانے والی مخصوص رقم روک لینا**. حکومت نے اکبر باری صاحب کے بچوں کا وظیفہ بند کر دیا تو گیا ہوا. (۱۹۸۸، یادوں کے گلاب، ۳۱۹).

--- بند ہونا محاورہ.

وظیفہ بند کرنا (رک) کا لازم.

> وظیفہ بند ہے میرا مگر اب ایک مدت سے
> خدا ہی جانتا ہے جس طرح کی ہے گزر میں نے

(۱۹۳۵، رزمی، رک، ۳۳۹). اگر ان کی طرف سے سلاطین تیموریہ کی تاریخ لکھنے میں کوئی کوتاہی ہو تو وظیفہ بند نہ ہو. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، فروری، ۵).

--- بھانٹنا محاورہ.

(تحقیراً) وظیفہ پڑھنا. ہمارے وظیفی صاحب ہیں کہ وظیفہ بھانتے جاتے ہیں. (۱۸۹۳، لیکچروں کا مجموعہ، ۱: ۳۸۵).

--- پانا ف مر.

طالب علم کا پڑھائی کے لیے وہ مخصوص رقم حاصل کرنا جو اس کو پڑھائی جاری رکھنے کے لیے دی جاتی ہے. عربی کی دوسری جماعت تک اس نے ترقی کی دس روپے مہینہ وظیفہ پاتا تھا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۷). کم آدمیوں نے اس وظیفہ کو پانے کے لیے کوشش کی. (۱۹۰۴، آئین قیصری، ۷۵).

--- پرداز (۔۔۔ فت پ، سک ر) صف.

(طب) **عمل کے ذریعے کسی عضو کی کارکردگی کو بہتر بنانے والا**. خون کے تعامل میں کثیر قلویت کی قسم کا کوئی تغیر، کیلسیم مانیہا کو مبدل کئے بغیر، وظیفہ پرداز (functioning) انتشار پذیر کیلسیم کی مقدار کو گھٹا دیتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ، ۱: ۲۰۲). [وظیفہ + ف: پرداز، پرداختن = سنوارنے والا].

... پڑھا جانا ف م.

ا. ورد کیا جانا ، کوئی دعا ہر روز پڑھی جانا . جس جگہ ..... یہ وظیفہ پڑھا جائے وہاں اندھیرا ہونا چاہیے . (١٩٩٦ ، خواب اور تعبیر ، ٥١٣).

... پڑھنا محاورہ.

ا. معمول باندھ کر کوئی دعا پڑھنا ، معمول اور اوراد کا ادا کرنا . تیسرے پہر کتاب کا شغل یا ورد ، وظیفہ پڑھنا . (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ١٥). روزہ کھولنے لگا ، مسجد میں افطار کیا نماز پڑھائی وظیفہ پڑھا . (١٨٩٥ ، حیات صالح ، ٩٧).

سن اے غافل صدا میری! یہ ایسی چیز ہے جس کو
وظیفہ جان کر پڑھتے ہیں طائر بوستانوں میں

(١٩٠٣ ، بانگ درا ، ٢٩). ایک ترک کچھ وظیفہ پڑھ رہا تھا اور ایک نماز پڑھنے آیا تھا . (١٩٣١ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ٢٥٣). انھوں نے چالیس دن کا چلہ کیا روز آدھی رات کو اٹھ کر کالے آموں والے باغ کی مسجد پہنچتی تھیں اور ایک ٹانگ پر کھڑے ہو کر وظیفہ پڑھتی تھیں . (١٩٥٢ ، جنم کہانیاں ، ١١٥). فریضہ سحری ادا کر کے حجرے کے میں بیٹھے وظیفہ پڑھ رہے ہیں . (٢٠٠٣ ، ولی تھا جس کا نام ، ١٢٣). ٢. کسی بات کو زبان سے مسلسل دہرانا ؛ بار بار ذکر کرنا نیز اچھے لفظوں میں یاد کرنا . آج تک اس کے نام کا وظیفہ مرہٹوں میں پڑھا جاتا ہے . (١٨٩٧ ، بادشاہ نامہ ، ٣٣٠).

ماضی کا جو پڑھتے ہیں وظیفہ
ان سب کو وظیفہ یاب کر دو

(١٩٨٧ ، (رئیس امروہوی) جنگ ، کراچی ، ١٣ دسمبر ، ٣).

... جنس کس اضا (... کس ج ، سک ن) امذ.

جنسی عمل ، جنسی فعل ، مباشرت ، جماع ، صحبت ، وطی . بلاشبہ وظیفہ جنس بنیادی طور پر تسلی حیات کے لیے ہے . (١٩٦٥ ، خاندانی منصوبہ بندی ، ٨١). [وظیفہ + جنس (رک)].

... جنسی کس صف (... کس ج ، سک ن) امذ.

رک : وظیفۂ جنس . صنوبری غدہ (Pineal gland) کے بارے میں بعض ماہرین حیوانات کا خیال ہے کہ ..... مادہ میں یہ غدہ ایک حد تک وظیفہ جنسی کو کنٹرول کرتا ہے اور نر میں ایک عمر تک جنسی بڑھوتری کو روکے رکھتا ہے . (١٩٦٩ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ٩٦). [وظیفۂ جنس + ی ، لاحقۂ نسبت].

... حُسْنِ خِدْمَت کس اضا (... ضم ح ، سک س ، کس ن ، فت خ ، سک د ، فت م) امذ.

خدمات سے سبکدوش ہونے کے بعد ہر ماہ ملنے والی رقم ، ماہانہ وظیفہ جو مدت ملازمت کے بہ احسن پورے ہونے پر حکومت سے ملتا ہے ، ریٹائرمنٹ کے بعد ملنے والا وظیفہ ، پنشن . حکومت سے وظیفۂ حسن خدمت حاصل کرنے میں کوئی تنگ نہ تھی . (١٩٨٢ ، آتش چنار ، ٩٣٧). [وظیفہ + حسن خدمت (رک)].

... حَیات کس اضا (... فت ح) امذ.

(مجازاً) مقصد حیات ، زندگی کا مقصد . یہی وہ چیزیں ہیں جن کی حفاظت انسان کا شریف ترین وظیفۂ حیات ہے . (١٩٣٣ ، زندگی ، ملا رموزی ، ١٥٣). انھوں نے ..... فلسفہ ، سیاست ، ادب اور دوسرے عمرانی علوم کے متداول تصورات اور نظریات سے متاثر ہو کر آزادیٔ وطن کے لیے قومی جدوجہد کو اپنا وظیفۂ حیات قرار دیا تھا . (١٩٨٩ ، صحیفہ ، لاہور ، آزادی نمبر ، جولائی ، دسمبر ، ٦٧). [وظیفہ + حیات (رک)].

... حِینِ حَیاتی کس صف (... ی مع ، کس ن ، فت ح) امذ.

(قانون) وظیفۂ حین حیاتی یا قرض جو حین حیاتی سالانہ وظائف کے وعدہ پر مع حق پسماندگی دیا جائے (١٩٨٨ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ٣ : ١٥٩٩). [وظیفہ + حین حیاتی (رک)].

... خوار (... و معد) صف ؛ امذ.

ا. وظیفہ پانے والا ، وظیفہ لینے والا ، پنشن پانے والا ، مالی مدد لینے والا .

غالب ، وظیفہ خوار ہو ، دو شاہ کو دعا
وہ دن گئے جو کہتے تھے نوکر نہیں ہوں میں

(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ١٩١). حکومت حیدرآباد کے وظیفہ خوار اور ریاط حسین لی کے محافظ تھے . (١٩٣١ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ٣١). انہوں نے بغداد فتح کر لیا اور خلیفہ کے سارے اختیارات سلب کر کے اسے اپنا وظیفہ خوار بنا لیا . (١٩٦٧ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٣٩٣). دو تین سال مدرسہ مذکور میں پڑھنے کے بعد ..... میں بطور وظیفہ خوار گورنمنٹ اسکول لاہور بھیجا گیا . (٢٠٠٣ ، گئے دنوں کا سراغ ، ٨). ٢. (i) (مجازاً) پیروی کرنے والا ، مقلد ؛ ہاں میں ہاں ملانے والا ؛ مستفید ہونے والا . امام شافعیؒ کا قول ہے کہ فن تعبیر میں تمام لوگ مقاتل کے وظیفہ خوار ہیں . (١٩٠٣ ، مقالات شبلی ، ١ : ٣٣). (ii) (طنزاً) ٹکڑوں پر پلنے والا .

تم اپنے سرکار سے یہ کہنا ، نظام زر کے وظیفہ خوارو
نظام کہنہ کی ہڈیوں کے مجاورو اور فروش کارو

(١٩٥٧ ، شاید ، ٢٠٧). سرکاری قسم کے وظیفہ خوار ادیب اور دانشور ..... اسے شاعر ماننے سے انکار کر دیتے ہیں . (١٩٨٣ ، حرف حق ، ١٣). [وظیفہ + ف : خوار ، خوردن = کھانا].

... خواری (... و معد) امث.

وظیفہ پانا . بادشاہ شاہ عالم کے لیے کمپنی بہادر کی اس وظیفہ خواری کا زمانہ جولائی ١٨٠٥ء سے اکتوبر ١٨٠٦ تک رہا . (٢٠٠٣ ، عورت زندگی کا زنداں ، ٢٣١). [وظیفہ خوار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... خوانی (... و معد) امث.

تعریف کرنے کا عمل ، مداح خوانی (کسی انعام کے صلے میں).

مصروف جو یوں وظیفہ خوانی میں ہیں آپ
تحریر اپنی سمجھتے بے زبانی میں ہیں آپ

(١٨٩٣ ، دیوان حالی ، ١٣٨). [وظیفہ + ف : خوان ، خواندن = پڑھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... خور (... و معد) امذ.

رک : وظیفہ خوار . ہماری بہت سی خواتین لکھنے والیاں ان سرکاری اور وظیفہ خور ادیبوں سے کہیں آگے ہیں جو محض سرکاری سرپرستی کے بل بوتے پر مستند ہو گئے ہیں . (١٩٩٩ ، یک شہر آرزو ، ٢٥٠). [وظیفہ + ف : خور ، خوردن = کھانا].

--- دینا ف مر.

ا. کسی کی امداد کے لیے ایک رقم مقرر کر دینا. ساٹھ ستر بیواؤں کو دس دس بارہ بارہ روپے وظیفہ دیتی تھیں. (۱۹۲۳، طاہرہ، ۱۰۱). اقوام متحدہ نے بہت سے وظیفے دیے ہیں. (۱۹۵۲، امن کے منصوبے، ۹۳). ۲. طالب علم کو پڑھائی جاری رکھنے کے لیے ایک مقررہ رقم دینا. نواب رام پور نے اس شرط پر وظیفہ دیا کہ تعلیم سے فراغت حاصل کر کے اس وقت تک ریاست میں ملازمت کریں گے جب تک ریاست کی ادا کی ہوئی ساری رقم ادا نہ ہو. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۱۶). ضیائی ہاشمی کو وظیفہ دے کر وے ٹی ری نری (Vaterinary) تعلیم کے لیے لاہور بھیج دیا. (۲۰۰۳، دبستانوں کا دبستان، ۲: ۳۱۰).

--- رکھنا محاورہ.

معمول بنا لینا، کسی عمل کو مسلسل کرتے رہنا نیز کسی دعا وغیرہ کا ورد کرتے رہنا. اس کتاب کے مطالعہ سے مشرف ہوا اور مدتوں اس کا ورد اور وظیفہ رکھا. (۱۸۷۴، فتوح الغیب (ترجمہ)، ۱۳۰).

--- رہنا محاورہ.

کسی عمل کا مسلسل ہوتے رہنا، معمول بن جانا نیز ورد رہنا. دوسرے روز بھی ٹھیک اسی وقت پر تشریف لے گئے جس وقت پہلے دن گئے تھے اور پھر تمام رمضان آپ کا یہی وظیفہ رہا. (۱۹۱۷، رسالہ صلائے عام، دہلی، اگست، ۳۵).

--- زَوجِیَّت کس اضا (--- و لین، کس ج، فت ی) امذ.

وہ فرائض جو حقوق زوج کے سلسلے میں عائد ہوتے ہیں، حقِّ زوجیت؛ مراد: جماع، مباشرت، وظیفۂ جنسی، جنسی فعل. معلومات کو علم کا اور وظیفۂ زوجیت کو عشق کا نعم البدل ماننے. (۱۹۶۳، ادب لطیف (پاکستانی معاشرہ اور ادب، ۱۰۷)). مزید برآں کثرت سے نوشی کے سبب مدعا علیہ وظیفۂ زوجیت کی بجا آوری سے عرصہ دس سال سے معذور نیز مفرور ہے. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۳۰۸). [وظیفہ + زوجیت (رک)].

--- طَبَعی کس صف (--- فت ط، ب) امذ.

وہ عمل جو انسان طبعًا کرتا ہے، فطری فعل. مولانا بھی شاعری کو اپنا وظیفۂ طبعی سمجھتے تھے. (۱۹۰۹، الندوہ، اکتوبر (مقالات اختر، ۹۲)). [وظیفہ + طبعی (رک)].

--- غیبی کس صف (--- ی لین) امذ.

غیب سے ملنے والی امداد، رقم جو غیب سے آئے. جس روز سے روزینہ مقرر ہوا وظیفۂ غیبی بالکل موقوف ہو گیا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۷۹). [وظیفہ + غیبی (رک)].

--- کرنا ف مر؛ محاورہ.

ا. کسی کام کا بار بار کرنا، کسی عمل کو دہرانا.

دن میں وظیفہ اس کا کئی بار کیجیے
اپنے جگر کے نقل کو بیدار کیجیے

(۱۹۳۹، میراجی، ک، ۲۷۹). ۲. ورد کرنا، کوئی دعا ہر روز پڑھنا. اور مناسب ہے کہ دعاء حضرت خضر کو بھی وظیفہ کرے. (۱۸۷۵، مرج البحرین فی فضائل الحرمین، ۳۵). آج تک عقیدت مند اس کا وظیفہ کرتے ہیں. (۱۹۷۷، من کے تار، ۲۹).

--- کھانا محاورہ.

وظیفے پر گزر کرنا، امداد پر گزارا کرنا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- گھونٹنا محاورہ.

(تحقیرًا) وظیفہ پڑھنا؛ ورد کرنا، کوئی دعا ہر روز پڑھنا. عشق حقیقی کے لیے بھی نمازیں پڑھیں، وظیفے گھونٹے مگر کورے کا کورا رہا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۳۹).

--- لَب کس اضا (--- فت ل) امذ.

محض زبانی کلامی ہمدردی، اظہار جذبات جو محض دکھاوے کے لیے ہو اور دل سے نہ نکلے، زبانی جمع خرچ؛ خلوص سے عاری گفتگو. عبدالحفیظ صاحب کی یاد فرمائی وظیفۂ لب (Lip service) سے آگے نہیں بڑھتی. (۱۹۴۰، مکاتیب مہدی، ۱۳۹). [وظیفہ + لب (رک)].

--- لینا ف مر؛ محاورہ.

کسی طالب علم کا پڑھائی کے لیے وظیفہ حاصل کرنا؛ امتحان میں اچھے نمبروں سے پاس ہو کر وظیفہ حاصل کرنا نیز ریٹائرمنٹ لے لینا، ملازمت چھوڑ کر پنشن پر چلے جانا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- ماہواری (--- سک ہ) امذ.

وہ رقم یا امداد جو ہر مہینے ملے (ماخوذ: جامع اللغات). [وظیفہ + ماہواری (رک)].

--- مُقَرَّر کَرنا ف مر؛ محاورہ.

مخصوص رقم مقرر کرنا، وظیفہ باندھنا. ایک سالانہ وظیفہ مقرر کیا گیا کہ وہ اس طالب علم کو ملا کرے جو تکمیل تحصیل کرے. (۱۹۰۳، آئین قیصری، ۷۵). اس نے ادبا، فقہا اور علما کی ایک بڑی تعداد کو اپنے دربار میں جمع کر لیا تھا اور ان کے وظیفے مقرر کر دیے تھے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳: ۳۳۱).

--- مِلنا ف مر.

لائق طالب علم کو تعلیم جاری رکھنے کے لیے رقم ملنا نیز مستحق کو گزارے کے لیے رقم ملنا. ان کو بھی یہاں سے کچھ وظیفہ ملتا ہے. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۳۱). ایسے لوگوں کو بیت المال سے مستقل وظیفہ ملتا رہتا تھا. ۱۹۸۰، خطبات بہاولپور، ۲۰۸). بہر حال اب تمھیں وظیفہ مل گیا، تم جا کر اپنی تعلیم مکمل کرو. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۲۵۳).

--- ہونا محاورہ.

ورد ہونا، ہر وقت زبان پر جاری رہنا، بار بار پڑھنا، دہرانا.

بزم ذاکراں میں وظیفہ ہے کلام اقدس
ہر زباں آپ کی تقریر لیے پھرتی ہے

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۲۱۸).

... یاب صف.
خدمات سے سبکدوش ہو کر وظیفہ پانے والا، جسے پنشن ملے، پنشن پانے والا؛ جو ریٹائر ہو گیا ہو. مولوی چراغ علی مرحوم کے ابتدائی حالات جنھیں زیادہ تر مولوی محمد زکریا صاحب سہارن پوری (حال وظیفہ یاب حسن خدمت سرکار نظام) سے معلوم ہوتے ہیں. (۱۹۵۹، چند ہمعصر، ۱۳، ح). اس وقت وہ وظیفہ یاب ہونے کے بعد پائگاہ سر وقار الامراء کے معزز رکن ٹرسٹ تھے. (۱۹۷۲، ہماری زندگی، ۵۰). وہاں سے وظیفہ یاب ہونے کے بعد شہید پاکستان حکیم محمد سعید مرحوم کی جوہر شناس نگاہوں نے ''جعفر شناسی'' کا ثبوت دیا اور ہمدرد یونی ورسٹی کے لیے ان کی خدمات حاصل کرلیں. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۳۰۷).
[وظیفہ + ف: یاب، یافتن = پانا].

... یاب کر دینا / کرنا محاورہ.
وظیفہ دینا، پنشن دینا؛ مراد: ریٹائر کر دینا؛ برطرف کر دینا؛ موقوف کر دینا.

ماضی کا جو پڑھتے ہیں وظیفہ
ان سب کو وظیفہ یاب کر دو

(۱۹۸۷، جنگ، کراچی (رئیس امروہوی)، ۱۳ دسمبر، ۳).

وَظِیفی (فت و، ی مع) امت.
وظیفہ (فعل) سے متعلق یا منسوب؛ عمل کا، فعل کا، جسم کے فعل سے متعلق، فعلی، عملی، تفاعلی. کچھ عرصہ گزرنے کے بعد بالخصوص اگر کٹے ہوئے سرے ملا دیے گئے ہوں تو ان کے مابین وظیفی تسلسل پھر قائم ہو سکتا ہے. (۱۹۳۱، نسیجیات، ۱: ۱۹۳). مرض قلب میں خواہ وہ وظیفی ہو یا عضوی اس کی سفارش کی گئی ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ، ۱: ۸۹). [وظیفہ + ی، لاحقۂ نسبت].

... عَوارِض (... فت ع، کس ر) امذ؛ ج.
(طب) امراض جو صرف کسی عضو کی کارکردگی کو متاثر کریں ساخت کو نہیں، جسم کے کسی فعل سے متعلق بیماریاں. اگر سبب عضویاتی نہ ہو بلکہ ناقص آموزش یا مطابقت کی عادتوں میں کم ترکی سے پیدا ہوا ہو تو ہم ایسے اختلالوں کو وظیفی عوارض کہتے ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۴۰). [وظیفی + عوارض (عارضہ (رک) کی جمع)].

... نَفْسِیات (... فت ن، سک ف، کس س) امث.
(نفسیات) نفسیات کی وہ شاخ جس میں عصبی نظام کے افعال اور اسی طرح کے دوسرے میکانگی نظاموں کا مطالعہ نفسیات کے حوالے سے کیا جاتا ہے اور حیوانی دماغوں کے متعلق تحقیقات کی جاتی ہے، فعلی نفسیات. وظیفی نفسیات کی روح جدید امریکی ماحول میں جاری و ساری ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۳). [وظیفی + نفسیات (رک)].

وَظِیفِیاتی (فت و، ی مع، کس ج ف) صف.
جسم کے افعال سے متعلق یا منسوب نیز وظیفی نفسیات (رک) سے متعلق یا منسوب، وظیفی نفسیات کا. امریکہ میں وظیفیاتی ترقی کا اگلا قدم یہ تھا کہ ۱۹۱۳ کے لگ بھگ جان۔ بی۔ واٹسن (۱۸۷۸) نے کرداریت کی بنا ڈالی. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۴). [وظیفی + اتی، لاحقۂ نسبت وصفت].

وَظِیفِیَّہ (فت و، ی مع، شد ی مع بفت نیز کس ف، فت ی) امذ.
وظیفی نفسیات (رک) پر یقین رکھنے والا، کاربرآری یا فعلیت کا عقیدہ رکھنے والا، ماہرین نفسیات یا علما کا گروہ جو وظیفی نفسیات کے نظریات و فلسفے پر یقین رکھتا ہے. وظیفیوں نے پہلے کرداریوں کے لیے جگہ خالی کی، مگر آج کل آپ کسی شخص کو یہ کہتے ہوئے نہیں سنیں گے کہ وہ کرداری ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۳۰). [وظیفی + یہ، لاحقۂ نسبت].

وِعا (کس نیز ضم و) امذ: امث: = وعاء.
(لفظاً) برتن، ظرف؛ خون یا کسی اور سیال کی نالی یا رگ، نس، ورید. یہ تعامل جسم کے صرف ان حصوں میں ظہور پذیر ہوتا ہے جہاں وعائیں (Vessel) موجود ہوں. (۱۹۶۹، امراضی تحرو حیاتیات، ۸۱). [ع].

... تُخْم (... ضم ت، سک خ) امذ.
رک: وعا تخمی. وعا تخم پودوں میں رگیت کے دو خاص نمونے تمیز کیے جاتے ہیں. (۱۹۶۹، مبادی نباتیات، ۱: ۸۹). اس کے علاوہ بعض موضوعات پہلی مرتبہ انٹرمیڈیٹ کے نصاب میں شامل کیے گئے ہیں، مثلاً ...... وعا تخموں کی سوانح حیات. (۱۹۸۴، مبادی نباتیات (عرض مولف)، ج). [وعا + تخم (رک)].

... تُخْمی (... ضم ت، سک خ) امذ.
(نباتیات) پودا جس کا بیج بیج دانی میں بند ہوتا ہے، بند تخم (پودا). آسمانی بوٹی کا تعلق خاندان تخمیں ...... سے ہے اور یہ پودا اپنی ساخت میں پھول والے پودوں کے گروہ یعنی وعا تخمیوں یا نہاں ...... تخمیوں سے مختلف ہوتا ہے. (۱۹۷۳، جدید سائنس، دسمبر، ۳۸). [وعا تخم + ی، لاحقۂ نسبت].

وُعّاظ (ضم و، شد ع) امذ؛ ج.
نصیحت کرنے والے، وعظ کرنے والے، واعظین. وہ مزاج کی شکی تھیں اور جیسا کہ عورتوں کا قاعدہ ہے، وعاظ اور قصاص کے ساتھ نہایت عقیدت رکھتی تھیں. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۹۷). پیغمبر صاحب تو عرصہ ہشتی میں ہیں تمھیں یہاں علماء اور وعاظ اور قرا جو لوگوں کی امامت کرتے اور وعظ فرماتے ہیں پیغمبر صاحب کے قائم مقام ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۱۱۳). [ع: واعظ (رک) کی جمع].

وِعائی (کس نیز ضم و) صف.
(نباتیات) وعا (رک) سے منسوب یا متعلق؛ رگ یا نالیوں کے نظام سے متعلق یا منسوب؛ رگوں پر مشتمل، نسوں والا، رگ دار. ان میں وعائی کے بنڈلے ایک حلقہ نما شکل میں مرتب نظر آتے ہیں. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، محمد سعید الدین، ۲: ۵۷۳). برائیو فائیٹس کے برخلاف

برخلاف ...... ان میں وعائی بافتیں موجود ہوتی ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲: ۳۹۹). [وعا + ئی، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- اُسْتُوانَہ (--- ضم ا، سک س، ضم ت، فت ن) امذ.

(نباتیات) ستون عروقی، استوانہ قناتی. (د) کثیف اندرونی بافت یا وعائی استوانے. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۲۶۰). [وعائی + استوانہ (رک)].

--- ثَمَر (--- فت ث، م) امذ.

(نباتیات) ایسے پھل دار درخت جن کی تخم دانیاں ایسے خولوں میں گھری ہوتی ہیں جو ان کا حصہ نہیں ہوتے، ملفوف ثمرہ. اس قبیلے میں ان تمام کیسہ فطروں کو شریک کیا گیا ہے جن میں کیسے بے قاعدگی سے ترتیب دیے ہوئے ہوتے ہیں اور ان میں وعائی ثمر (Angiocarpus) کنارصرے لگے ہوتے ہیں جن میں دہانہ (Ostiole) نہیں ہوتا. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۲۱۸). [وعائی + ثمر (رک)].

--- ڈورَہ (--- و مج، فت ر) امذ.

(نباتیات) پودے کی باریک رگ یا ریشہ. وعائی ڈورہ تنے یا شاخ سے نکل کر پتے کی ڈنڈی میں سے گزرتا ہوا ورقے میں میان رگ کی شکل میں داخل ہوجاتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۱: ۸۹). [وعائی + ڈورہ (رک)].

--- گَٹّھا (--- فت گ، شد ٹھ) امذ.

(نباتیات) چوبی ریشے اور دھاگوں پر مشتمل نسیجوں کو چلانے اور مضبوط بنانے والا ریشہ جو پودوں کے تمام حصوں میں پایا جاتا ہے، حزمہ نشائی. ان میں اکثر جڑیں، تنے اور پتے پائے جاتے ہیں، جن میں واسکیولر بنڈل یعنی وعائی گٹھے (Vascular Bundles) گزرتے ہیں. (۱۹۷۰، برائیو فائیٹا، ۳). [وعائی + گٹھا (رک)].

--- نِظام (--- کس ن) امذ.

(نباتیات) پودے میں باریک رگوں یا نالیوں کا نظام، وریدی نظام. جذر کی ساخت ...... میں وعائی نظام کا ایک علیحدہ حصہ دکھایا گیا ہے. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، محمد سعید الدین، ۲: ۵۷۴). [وعائی + نظام (رک)].

وَعْد (فت و، سک ع) امذ (قدیم).

وعدہ (رک).

جب اٹھیں گے میرے یاراں میرے بعد
آوے گا امت پہ میری جو ہے وعد
(۱۶۹۲، تحفۃ الاحباب، باقر آگاہ، ۳۸).

فقط امید رکھتے ہیں نہ خالی یاس ہے اتنا
کیا پیدا خدا نے ہے وعید و وعد کا جوڑا
(۱۸۱۸، انشا، رک، ۳۲).

نہ ہو آگے پیچھے کبھی اس کی ساعت
اجل امر حق، وعد صدق خدا ہے
(۱۹۹۳، فارقلیط، ۱۱۰). [ع].

--- وَعِید (--- فت و، ی مع) امذ.

رک: وعدہ وعید.

وعد وعید سارے ارسال انبیا کا
انزال سب کتب کا باطل ہوئیگا اخیر
(۱۷۶۸، دیوان قربی، ۹۰). [وعد + وعید (رک)].

--- و وَعِید (--- و مج، فت و، ی مع) امذ.

رک: وعدہ و وعید. اپنے وعد و وعید کو پورا نہ کر سکے. (۱۹۵۳، حکمائے اسلام، ۳۹۲). [وعد + و (حرف عطف) + وعید (رک)].

وَعْدا (فت و، سک ع) امذ (قدیم).

رک: وعدہ (جو درست املا ہے). لوگاں اوں او عذاب دیکھیں گے جنکچہ خدائے تعالی وعدا کیا ہے. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۳۰۷). [وعدہ (رک) کا غلط املا].

وَعْدَہ (فت و، سک ع، فت د) امذ.

۱. اقرار، قول و قرار، عہد، پیمان، بچن، وچن.

ہوا ہچ قیامت کا وعدہ تمام ہمیں یوں سناں تھا خدا کا کلام
(۱۶۷۹، آخر گشت، ۷۱).

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
(۱۸۵۱، مومن، د، ۱۷۲).

صورت وعدۂ حق ان کے تھے محکم آثار
اس کا بازار ہر اک مصر کا گویا بازار
(۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۷).

آئے عشاق گئے وعدۂ فردا لے کر
اب انھیں ڈھونڈ چراغ رخ زیبا لے کر
(۱۹۱۱، بانگ درا، ۱۸۳).

وہ امید کیا جس کی ہو انتہا وہ وعدہ نہیں جو وفا ہوگیا
(۱۹۱۴، حالی، کلیات نظم حالی، ۱: ۵۷).

وعدوں میں استواری عزموں میں پائیداری
(۱۹۲۶، طلیعہ، ۱۳۰). اصحاب نے وعدہ پر بھی کام کو پوری طرح انجام نہیں دیا. (۱۹۷۷، خطوط عبدالحق، ۳۱). اس سے وعدہ لیا تھا کہ وہ یہ قاعدہ کسی اور کو ہرگز نہیں دکھائے گا. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۲۳۰). استقبال کا صیغہ خالص وعدہ ہوتا ہے مثلاً عنقریب فروخت کروں گا. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸: ۶۰). **۲. قرض کی ادائگی کا وقت** (جامع اللغات). **۳. ملنے یا ملاقات کرنے کا اقرار.** غضب یہ تھا کہ کمبخت دنگے اور تگے وعدہ پر رکھتی اور چند ہی روز میں آئے گئے کر دیتی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۰۱).

وعدے کی بس ایک شام باقی ہے ابھی
ہاں وصل کا اہتمام باقی ہے ابھی
(۱۹۸۸، برگد، ۲۷۳). **۴. موت کا وقت، مرنے کا دن** (نور اللغات؛ جامع اللغات).

... اَلَسْت/اَلَسْتُ کس اضا (۔۔۔ فت ا، ل، سک س/ضم ع ت) امذ.
خلقتِ عالم سے پہلے عالمِ ارواح میں انسانوں کا اللہ تعالیٰ کے حضور اس کی ربوبیت، توحید، الوہیت وغیرہ کا اقرار، خدا کو خدا سمجھنے کا وعدہ، پیمانِ الست (اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ کی طرف اشارہ).

دنیا میں آکے بھول گئے وعدۂ الست
آدم نے سنے ہیں امانت نئی نئی

(۱۹۷۱، صوفی تبسم، دامنِ دل، ۵۹). [وعدہ + الست (رک)].

... اَلَسْت وَفا کَرْنا محاورہ.
خدا کی توحید اور ربوبیت کو ماننا اور اس کے تقاضے پورے کرنا، خدا کو خدا سمجھنے کا پیمان نبھانا.

سوائے رب نہ کسی کو جہاں میں رب سمجھے
امیر ہم نے وفا وعدۂ الست کیا

(۱۸۷۰، دیوانِ امیر، ۳۰: ۱۳۱).

... اَلَسْت وَفا ہونا محاورہ.
وعدۂ الست وفا کرنا (رک) کا لازم.

جو اپنے وعدے وفا وہ کرے کرم اس کا
کہ ہم سے تو نہ وفا وعدۂ الست ہوئے

(۱۹۳۶، ریاض البحر، ۲۷۵).

... اِیفا کَرْنا محاورہ.
عہد کی پابندی کرنا، قول و قرار پورا کرنا، پیمان نبھانا، وعدہ پورا کرنا، قول پورا کرنا، اقرار پورا کرنا، جو کہا تھا وہ کر دینا، وعدہ وفا کرنا. ممکن تھا یہ وعدہ بھی ایفا نہ کیا جاتا لیکن حجاج پھر عرشہ پر جمع ہو گئے. (۱۹۳۱، سیاحت ممالکِ اسلامیہ، ۱۲۵). اس وعدہ کو ایفا کر کے انھوں نے اپنے کرب میں اضافہ کر لیا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۹۰).

... اِیفائی (۔۔۔ ی مع) امث.
عہد وفا کرنے کا عمل، عہد کی تکمیل. میرزا صاحب کے لیے وعدہ ایفائی زندگی کا ایک چیلنج ہے جس کی تکمیل ضروری جانتے ہیں کہ جو وعدہ کیا جائے اسے پورا کیا جائے. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت و فن، ۴۰). [وعدہ + ایفا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... آپَہُنْچنا محاورہ.
موت کا وقت قریب آجانا، آخری وقت آپہنچنا، موت کا قریب آجانا، مدتِ حیات پوری ہونا، زندگی ختم ہونا.

مرا وعدہ ہی آپہنچا ترے آنے کے وعدے تک
ہوا میں موت سے سچا، رہا اے شوخ تو جھوٹا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۵۸).

یاں وعدہ بھی آپہنچا تو اب تک آتا ہے
اللہ رے تری غفلت، کیا دیر لگائی ہے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۸۹).

... آجانا / آنا محاورہ.
۱. رک: وعدہ آپہنچنا، وقت آپہنچنا، موت کا وقت قریب آجانا، حیات کا زمانہ پورا ہوجانا.

وعدۂ دیدار آتا ہے اٹھتا ہے نقاب
ٹکٹکی باندھیں یہ آنکھوں کو جھکایا چاہیے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۷۳).

روکو گی کس طرح جو مقدر چھڑائے گا
وعدہ جو آگیا ہے تو ٹالا نہ جائے گا

(۱۸۷۵، دبیر، دفترِ ماتم، ۲۰: ۷).

زندہ ہوں ابھی میں تو بالیں سے نہ جاؤ تم
وعدہ مرا آنے دو، پھر اٹھ کے چلے جانا

(۱۹۳۶، شعاعِ مہر، نارائن پرشاد ورما، ۲۱۴). ۲. قرض ادا کرنے کا وقت آنا؛ ایفائے وعدہ کا وقت آنا (جامع اللغات؛ نوراللغات).

... آسان ہے وَعْدے کی وَفا مُشْکِل ہے کہاوت.
وعدہ کر لینا تو بہت آسان ہے لیکن اس پر عمل کرنا یعنی اس وعدے کو پورا کرنا مشکل ہے (مہذب اللغات).

... باطِل کس صف (۔۔۔ کس ط) امذ.
ایسا عہد جس کے نباہنے کا ارادہ نہ ہو، جھوٹا عہد، جھوٹا قول و قرار.

دل ہے خوش ہونے کا عادی ہر فریب شوق سے
آپ وعدہ تو کریں وہ وعدۂ باطل سہی

(۱۹۶۳، نیم روز، ۱۹۳). تمنا وعدۂ باطل سے پیدا نہیں ہوتی، محبت سے پیدا ہوتی ہے. (۱۹۸۳، بت خانۂ شکستم من، ۷۵). [وعدہ + باطل (رک)].

... بَرابَر آنا محاورہ.
زندگی کا وقت ختم ہونا، موت کا وقت آنا، زندگی کی گھڑیاں پوری ہونا.

کوئی اس عہد فراموش سے کہہ دے جا کر
آج وعدہ ترے عاشق کا برابر آیا

(۱۸۴۰، شہیدی (کرامت علی)، د، ۳۲). اب تمہارا بھی وعدہ برابر آیا کہاں تک طلسم نور افشاں میں چھپو گے. (۱۸۹۴، طلسم ہوشربا، ۶: ۱۵۷).

... بَرابَر ہونا محاورہ.
رک: وعدہ برابر آنا.

کب تلک ہوگا برابر میرا وعدہ دیکھیے
موت کب تک کرتی ہے امروز فردا دیکھیے

(۱۸۳۳، دیوانِ رند، ۲: ۳۰۲).

ٹھہر اے موت کہ حضرت نے بلایا ہے مجھے
پہنچیں یثرب میں تو وعدہ ہو برابر اپنا

(۱۸۷۴، محامد خاتم النبیین ﷺ، ۳۲).

وہ جس کے خزانے میں کیا کچھ نہ تھا
جو وعدہ برابر ہوا کچھ نہ تھا

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلامِ بے نظیر، ۳۶۰).

--- پکّا ہونا محاورہ.
سچا پیمان ہونا، پکا اقرار ہونا.

اس طرح اس نے کیا پیمان وصل — ہم یہ سمجھے وعدہ پکا ہوگیا
(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۳۲).

--- پُورا کرْنا محاورہ.
۱. جو کہا تھا وہ کرنا، اقرار پورا کرنا، کہنے پر عمل کرنا، وعدہ وفا کرنا.

نہ کیا وعدہ رات کا پورا — تو نہیں اپنی بات کا پورا
(۱۸۹۳، مہتاب داغ، ۱۵). آج میں اپنا وعدہ پورا کررہا ہوں. (۱۹۸۸، یادوں کے گلاب، ۲۱۵). ۲. مارنا، زندگی ختم کرنا، موت بخشنا.

تمھیں ہیں کون سی جا موت کی حسرت میں سرگرداں
فلک کرتا ہے وعدہ دیکھیے پورا کہاں اپنا
(۱۸۹۲، وحید الہ آبادی، انتخاب وحید، ۳۳).

--- پُورا ہونا محاورہ.
۱. جو کہا تھا وہ کیا جانا، اقرار پورا ہونا.

ہم نہ ملے اور جب بھی ملے تو دونوں نے اقرار کیا
ہاں وہ وعدہ ایسا تھا جو پورا ہونے والا تھا
(۱۹۹۵، افکار (جمیل الدین عالی)، کراچی، مارچ، ۱۹۹۵ء، ۲۲۹). ۲. موت آنا، قضا آنا، زندگی کا وقت پورا ہونا. اگر زندگی باقی ہے اور وعدہ پورا نہیں ہوا تو میری اس جرأت اور ہمت سے ..... نقصان نہیں ہونے کا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۳۶).

اس کے وعدوں ہی میں پورا ہوا (کذا) میرا
پھر جیتا رہے دم باز مسیحا میرا
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۶).

-ِٔ- پیرَوِیِ مُقَدَّمَہ کس نیز بلا کس اضا (-- ی لین، فت ر، کس ی، ضم م، فت ق، شد د بفت، فت م) امذ.
(عدالت) پیروی کرنے والے کا موکل کی طرف سے حاضر عدالت ہوکر جواب دہی کرنے کا وعدہ جس کے بعد خود موکل کی حاضری عدالت میں جواب دہی کے لیے غیر ضروری ہوتی ہے (انگ : An Undertaking to appear). (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳۰ : ۱۹۳۷). [وعدہ + پیروی (رک) + مقدمہ (رک)].

--- توڑْنا محاورہ.
وعدہ خلافی کرنا، عہد شکنی کرنا، وعدہ پورا نہ کرنا. اونوں خدا کے ہات میں ہات دے، ہات خدا کا اوپر ہاتاں اینو کے ہے پس جو کوئی اس وعدہ کو توڑے گا پس تحقیق توڑا واسطے اپنی ذات کے. (۱۷۷۳، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۱۸). جانے اس پر کیا گزری کہ اس نے کیا ہوا وعدہ توڑا اور یہاں آکر میری راہ نہیں دیکھی. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۷۹). وعدہ پھر وعدہ ہوتا ہے، وعدہ تو توڑا نہیں جا سکتا تھا. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۶۰).

--- ٹالْنا محاورہ.
لیت و لعل کرنا، حیلہ حوالہ کرنا، اقرار سے بچنا، وعدہ پورا کرنے سے بچنا.

وصل کا وعدہ وہ سو سو طرح سے ہیں ٹالتے
عاشق جانباز کا دل کھینچتے ہیں ڈھیل میں
(۱۸۵۸، امانت لکھنوی، د، ۵۲۰).

--- ٹَلْنا محاورہ.
وعدے کا پورا نہ ہونا، وعدے کا وقت گزر جانا.

وعدہ ٹلتا ہے جب تو راہ میں دیکھ — حق دے تجھکو گزرانتے ہو
(۱۸۱۸، انشا، د، ۳۵).

زندگی کل تک ہو کس امید پر — آج کا وعدہ بھی دیکھو ٹل گیا
(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۳۸).

اب اے صنم خدا کی طرف لو لگائیں گے
وعدے ترے اگر یونہی وہ چار ٹل گئے
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۳۷).

--- ٹھَہْرْنا محاورہ.
کسی کام کے کرنے کا اقرار ہونا، قول و قرار ہونا، عہد ہونا.

مت کہہ کہ رات اس سے وعدہ ٹھہر چکا ہے
ایسے تو وہ ہزاروں اقرار کر چکا ہے
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۹۷).

جو ہم سے وعدۂ دیدار یار ٹھہرے گا
تو کچھ نہ کچھ یہ دل بے قرار ٹھہرے گا
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۷).

عجب کیا دیو شب تجکو پرستاں میں اوڑا لائے
نہ ٹھہرا وصل کا وعدہ پری اتنے مہینوں پر
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۹۳). فرعون ..... سب کو لے کر اس میدان میں جہاں وعدہ ٹھہرا تھا، آیا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶ : ۱۰۹).

-ِٔ- جَزا کس اضا (-- فت ج) امث.
اچھی بات کا وعدہ، اچھے اور نیک کام کا صلہ (جو روز محشر ملے گا). قرآن کے اہم اور بنیادی مضامین توحید باری تعالیٰ اور شرک کی تردید، اعمال حسنہ پر وعدۂ جزا ..... سورۃ الفاتحہ میں ..... موجود ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵ : ۳). [وعدہ + جزا (رک)].

-ِٔ- حُسْنیٰ کس صف (-- ضم ح، سک س، الف بشکل ی) امذ، امث.
رک : وعدۂ جزا، بھلائی کا پیمان، اچھا وعدہ، پسندیدہ وعدہ. اگر جہاد ہر فرد مسلم پر فرض عین ہوتا تو اس کے چھوڑنے والوں سے وعدۂ حسنیٰ یعنی بھلائی کا وعدہ ہونے کی صورت نہ تھی. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱ : ۴۹۱). [وعدہ + حسنیٰ (رک)].

-ِٔ- حَق آ پَہُنْچْنا محاورہ.
موت کا وقت آجانا، زندگی کا خاتمہ پر آجانا (فارسی کے فقرے ''وعدۂ حق رسیدن'' کا ترجمہ) (نور اللغات).

--- خلاف (...کس خ) صف (امذ).

وہ (شخص) جو اپنے وعدے کا پورا نہ ہو، وعدہ پورا نہ کرتا ہو، اقرار کا جھوٹا، قول کا جھوٹا، بے وفا.

خوف کر خدا کی سیاہی سی اے وعدہ خلاف
ہر گھڑی مصحف رخسار کی سوگند نہ کھا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۹۹).

وعدہ خلاف یار سے کہیو پیام بر
آنکھوں کو روگ دے گئے ہو انتظار کا

(۱۸۴۶، آتش (ک)، ۲۴).

خفا ہوتے ہو کیوں عہد و وفا کے ذکر پر سچ ہے
نہ تم وعدہ خلافوں میں نہ ہم بے اعتباروں میں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۵۵). [وعدہ + خلاف (رک)].

--- خلاف کرنا محاورہ.

وعدے کے خلاف کرنا، وعدہ پورا نہ کرنا، بے وفائی کرنا.

کل کے عوض بھی آج ہی آؤ تو کیا برا ہو
وعدہ خلاف کرنا سرکار کی تو خو ہے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۵۳). اللہ تعالیٰ بھی اپنا وعدہ خلاف نہ کرے گا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲: ۶۹۱).

--- خلافی (...کس خ) امث.

وعدہ خلاف (رک) سے اسم کیفیت، عہد شکنی، اقرار کے برخلاف کرنا، بے وفائی.

مجھے تجھ میں وعدہ خلافی کا بول کیوں
ہرگز نہ بول، بول اے شیریں دہن غلط

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۸۳).

اس سنگ دل کی وعدہ خلافی کو دیکھیے
پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری انتظار سے

(۱۸۸۳، دیوزادہ، ۹۳).

وعدہ خلافی اس ظالم کی کیا کہئے میری جان قسمیں
گرمی کرتے وہ مجھ سے جب تک تب تک میں ہی سرد ہوا

(۱۸۱۰، میر (ک)، ۸۲۷).

روز کی وعدہ خلافی سے ترا وعدہ بھی
رات دن میری طرح گردش ایام میں ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۲۷). جھوٹ اس کا وظیفہ تھا قسمیں اس کو حفظ، وعدہ خلافی اس کا کھیل تھا. (۱۹۱۷، جوگ، ۴۳). بڑے کنور صاحب نے مجھ سے وعدہ خلافی کی شکایت کی. (۱۹۳۵، شیزوری، ۱۷). بہر حال وہ اس ناکامی عشق کو اپنی وعدہ خلافی ہی سمجھتا ہے. (۱۹۹۵، ارمغان حالی، ۲۰۸). [وعدہ خلاف + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دینا محاورہ.

وعدہ کرنا، عہد کرنا، قول دینا، پیمان کرنا.

مرے بخت ہیں وہ روشن کہ وہ دے جو وعدۂ شب
تو پہنچ کے تا بہ مغرب پھرے آفتاب الٹا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۸).

...ٔ روز نخست کس اضا (... و ج، کس ز، ضم ن، سک خ، سک س) امذ.

رک: وعدۂ الست، اوّل دن کا عہد، روز ازل خدا کا بندے سے کیا ہوا پیمان.

دل سے بھلا نہ وعدۂ روز نخست کو
بیمار کو دوا، نہ غذا تندرست کو

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۶۷). [وعدہ + روز (رک) + نخست (رک)].

--- زباں تک آنا محاورہ.

زبان سے قول و اقرار کرنا.

دعویٰ تنگ دہانی نہ چلا پیش عدو
وعدۂ وصل زباں تک تری کیوں کر آیا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۱).

--- سچا ہونا محاورہ.

عہد کا پورا کیا جانا، عہد پورا ہونا. وہ آرزو خاطر نہ ہو اور سمجھ لے کہ خدا کا وعدہ سچا ہے. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۱۱۰).

...ٔ شب درمیان کس اضا (... فت ش، سک ب، فت د، سک ر، کس م) امذ.

دوسرے دن کا وعدہ، کل کا پیمان، وہ عہد جو آج کیا جائے اور اس کے وفا کرنے کے لیے دوسرا دن مقرر ہو (ماخوذ: نوراللغات؛ علمی اردو لغت) [وعدہ + شب (رک) + درمیان (رک)].

--- شکن (... کس ش، فت ک) صف.

عہد کر کے پورا نہ کرنے والا، قول و اقرار سے پھر جانے والا، بے وفا، وعدہ خلاف.

اپنا تو ہوا تیرے وعدوں میں ہی کام آخر
کیا فائدہ جو تو اب اے وعدہ شکن آیا

(۱۷۹۴، بیدار، د، ۱۱).

ہم جسے جیت کے بھی ہار گئے
پھر وہی وعدہ شکن یاد آیا

(۱۹۵۹، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں، ۱۰۹). [وعدہ + ف: شکن، شکستن = توڑنا، توڑنا].

--- شکنی (... کس ش، فت ک) امث.

عہد توڑنے کا عمل، قول و قرار سے پھر جانا، وعدہ خلافی. وعدے سے انحراف اور وعدہ شکنی اقتدار کے مفاد میں ہے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۴۲). [وعدہ شکن + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- فرامُش / فراموش (... فت ف، ضم م / و ج) صف.

اقرار کو بھول جانے والا، عہد یاد نہ رکھنے والا، قول و اقرار کو بھول جانے والا.

کیا جانیے کب دل کو مرے شاد کرے گا
وہ وعدہ فراموش مجھے کب یاد کرے گا
(۱۷۸۸، جہاں دار، د، ۷۶).

آ کہیں وعدہ فراموش کہ فرصت کم ہے
دم کوئی دم میں قدم بوس قضا ہوتا ہے
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۱۷).

اقرار کیا تھا کہ تغافل نہ کریں گے   کچھ یاد ہے او وعدہ فراموش محبت
(۱۸۹۵، دیوان راسخ، ۵۲).

کہدے یہ میرے وعدہ فراموش سے کوئی
آنکھیں لگی ہیں در سے ترے انتظار میں
(۱۹۱۰، تاج سخن، ۱۵۳).

رہنے دو اس کو وعدہ فراموش تھوڑی دیر   پھر لطف تم کو یاد وہاں میں آئے گا
(۱۹۹۶، رقص وصال، ۵۳). [وعدہ + فراموش / فراموش (رک)].

--- فراموشی (--- فت ف، و مج) امث.

وعدہ فراموش (رک) کا اسم کیفیت، عہد بھول جانے کا عمل، اقرار یاد نہ رکھنا.

رات جو مجھکوں دیا تھا صبح دم ملنے کا قول
مہرباں ہو اب نہیں وعدہ فراموشی کا وقت
(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۷۵). [وعدہ فراموش + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- فردا کس اضا (--- فت ف، سک ر) امذ.

کل کا عہد، آنے والی کل کا اقرار، وہ عہد جو عموماً پورا نہ کیا جائے یا ٹالنے کے لیے کیا جائے.

تاقیامت یوں ہی محروم رہوں گا میں بھی   جانتا ہوں یہ ترا وعدۂ فردا میں بھی
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۵۰).

آئے عشاق، گئے وعدۂ فردا لے کر   اب انھیں ڈھونڈ چراغ رخ زیبا لے کر
(۱۹۱۱، بانگ درا، ۱۸۳).

جنس میں وعدۂ فردا کو ٹالنے والو
لو دیکھ لو وہی، کل، آج، بن کے آ گیا
(۱۹۵۷، یاس یگانہ، گنجینہ، ۱۰).

یو این او کے پیٹ میں سارے جہاں کا درد ہے
وعدۂ فردا پہ ٹرخانے کے فن میں فرد ہے
(۱۹۷۶، سید محمد جعفری، شوخی تحریر، ۶۱). [وعدۂ + فردا (رک)].

--- قیامت کس اضا (--- کس ق، فت م) امذ.

ایسا عہد جس کے پورا ہونے کے لیے قیامت کا وقت درکار ہو؛ (مجازاً) وہ عہد جو کبھی پورا نہ ہو، وہ پیمان جس کے پورا ہونے کے لیے بہت طویل مدت درکار ہو. اے رہن تمہارا وعدہ تو وعدۂ قیامت ہوگیا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۱۳۶). [وعدۂ + قیامت (رک)].

--- کرنا محاورہ.

کسی کام کے کرنے کا اقرار کرنا، عہد و پیمان کرنا، زبان دینا.

نہ آتے ہمیں اس میں تکرار کیا تھی   مگر وعدہ کرتے ہوئے عار کیا تھی
(۱۹۰۵، بانگ درا، ۱۰۰). ابا میاں میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں کہ آپ کو کبھی دکھ نہیں پہنچاؤں گی. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۲۵۱). صدر بھٹو نے ..... انتخابات کرانے کا جو وعدہ کیا ہے اس میں دو باتیں یقینی نظر آتی ہیں. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۲۵۴). میں نے مزید معذرت کرنا مناسب نہ سمجھا اور تعمیل حکم کا وعدہ کرلیا. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۱۱).

--- کم نہ زیادہ کہاوت.

رک: وعدے سے دم زیادہ نہ کم. ان سب پر طرہ پال کی ناگہانی موت جو پولیس کے خوف سے جان بچا کے ..... آیا تھا یہاں بھی موت نے جان نہ چھوڑی وعدہ کم نہ زیادہ. (۱۹۲۳، جرئی راز، ۱۳۲).

--- کہلا بھیجنا محاورہ.

کسی کام کے کرنے کی خبر کرنا نیز عہد کر لینا. آدمی بلاوا لے کر آیا، مگر ہم نے ۳ بجے کا وعدہ کہلا بھیجا. (۱۹۰۷، سفرنامۂ ہندوستان، حسن نظامی، ۳۲).

--- گاہ امث.

۱. ملنے کا مقام، عہد نبھانے کی جگہ. اس تحریر کو دیکھ کر جو وعدہ گاہ پر جا پہنچے وہ پشیماں ہیں. (۱۸۶۳، خطوط غالب، ۳۰۸). نسیم نے مرکب کی باگ لی، وعدہ گاہ پر پہونچا، رجز خواں ہوا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۳۶). مجھ کو اپنا وعدہ یاد نہ آیا تیسرے دن جب وعدہ گاہ پر پہنچا تو آنحضرت صلعم کو اسی جگہ منتظر پایا. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۱۷۳). انھوں نے اپنی وعدہ گاہ میں اس مقام کو بنایا جہاں سارا دیوتا ان کے گناہ دیکھ سکتا تھا. (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۲۲). ۲. (مجازاً) کربلا (ماخوذ: فرہنگ انیس، ۱: ۵۳). [وعدہ + ف: گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- لانا محاورہ.

وعدے کا اعادہ کرنا.

طالب وصل سے تم آج بھی جھگڑا لائے
پھر وہی کل کی طرح وعدۂ فردا لائے
(۱۸۵۳، غنچۂ آرزو، ۱۷۳).

--- لینا محاورہ.

قول لینا، عہد لینا، اقرار لینا.

وعدہ پھر آنے کا لے لوں میں دم رخصت یار
ہوش اتنا تو مجھے بے خبری رہنے دے
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۳۵). ان مشاعروں میں نہ کوئی طرح مقرر کی جاتی تھی اور نہ بہت سے لوگوں سے وعدے لیے جاتے تھے. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۹۰). نواب سید سردار علی مالک ایکسن واٹسن ہوٹل نے آج چار بجے ملنے کا وعدہ لیا تھا. (۱۹۰۷، سفرنامۂ ہندوستان، حسن نظامی، ۳۱). شیخ محمد عبدہ نے ..... گرانٹ منظور کرائی اور مزید عطیہ کا وعدہ لیا. (۱۹۵۸، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں، ۱۰۳). پہلے تو میں نے دونوں سے وعدہ لیا کہ اگر آپ دونوں نہ بگڑنے، نہ روٹھنے اور نہ لڑنے کا وعدہ کریں تب ہی میں کھیلنا سکھاؤں گی ورنہ تو بندی چلی سونے. (۱۹۹۵، ہم سفر، ۱۰۰).

... مانگنا محاورہ.
اقرار کروانا ، وعدہ لینا . دوبارہ ملنے کا وعدہ مانگتے تھے ، دے دیا . (۱۹۰۷ ، سفرنامہ ہندوستان ، حسن نظامی ، ے).

... مُعاف (...ضم م) امذ.
(قانون) وہ مجرم جس سے کسی کے خلاف گواہی دینے یا اصل حقیقت پوری کی پوری بتا دینے پر معاف کر دینے کا وعدہ کیا جائے اور بعد ازیں اس کا جرم معاف کر دیا جائے ، سلطانی گواہ.

اس جرم میں گواہ جو میرے خلاف ہیں
سچ مانئے حضور کہ وعدہ معاف ہیں

(۱۹۹۸ ، پرچم گرد باد ، ۳۵). خان بہادر حق نواز خاں نے ... وعدہ معاف سلطانی گواہ بنا کر اس سے بیان لیا . (۱۹۸۰ ، مولانا عبیداللہ سندھی کی سرگزشت کابل ، ۲۱۱). [وعدہ + معاف (رک)].

... مُعاف گواہ (...ضم م ، فت گ) امذ.
رک : وعدہ معاف . ان کا شمار وعدہ معاف گواہوں میں نہیں سزا یافتہ گواہوں میں ہوتا ہے . (۱۹۸۵ ، منو بھائی کے گریبان ، ۱۹۷). وعدہ معاف گواہ کی دوسری حیثیت کسی دوسرے کے خلاف بطور شاہد پیش ہونے کی ہے . (۲۰۰۲ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۲۸۱:۱۰). [وعدہ معاف + گواہ (رک)].

... مُعافی (...ضم م) امث.
وعدہ معاف (رک) کا اسم کیفیت ، جرم کے ارتکاب یا اصل حقیقت کے بیان کر دینے پر مجرم کو معاف کر دینے کا اقرار کرنا . جب وعدہ معافی سزا دفعہ ۳۳۷ یا ۳۳۸ کے مطابق کیا جائے تو ... جائز ہے . (۱۸۹۵ ، مجموعہ ضابطہ فوجداری ، ایکٹ ۱۰ ، ۱۸۸۲ ، ۲۶۱). ایسے گواہ کی شہادت جس نے حکومت کے وعدہ معافی پر جرم میں شرکت کا یا جرم کے ارتکاب کا خود اقرار کیا ہو دوسرے شرکاء کے متعلق قابل قبول ہوگی یا نہیں . (۲۰۰۲ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۱۰ : ۲۰۹). [وعدہ معاف + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... نِبھانا ف م.
کیے ہوئے وعدے کو پورا کرنا ، وعدے کے مطابق عمل کرنا ، ایفائے عہد کرنا ، عہد نبھانا . یہ وہ وقت تھا کہ مریم کے لیے اپنا وعدہ نبھانا بڑا مشکل ہو گیا . (۱۹۴۷ ، آزار عشق ، چار ناول ، ۸۰۹). بھارت کشمیر میں استصواب رائے کا وعدہ نبھانے کا سختی سے پابند ہے . (۱۹۸۷ ، شباب نامہ ، ۳۹۲).

... نُصْرَت کس اضا (...ضم ن ، سک ص ، فت ر) امذ.
(لفظاً) فتح و نصرت کا وعدہ ؛ (مراداً) وہ وعدہ جو اللہ تعالیٰ نے اسلام اور مسلمانوں سے فتح کا کیا اور میدان بدر میں پورا کیا (وعدۂ فتح مبین جو قرآن حکیم کی سورۂ فتح میں ہے). بدر کا میدان خون سے لالہ زار ہو رہا ہے اور آپ ﷺ خشوع و خضوع سے دونوں ہاتھ پھیلا کر بارگاہ ایزدی میں عرض کر رہے ہیں "خدایا اپنا وعدۂ نصرت پورا کر". (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ۲ : ۳۶۴). اللہ تعالیٰ کی طرف سے وعدۂ نصرت و غلبہ بار بار آ چکا ہے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۱۰۰). [وعدہ + نصرت (رک)].

... و پَیماں (...و ج ، ی لین) امذ.
عہد و پیمان ، قول و قرار ، طے شدہ امور و شرائط ، کسی قول پر پابند رہنے کا پختہ عہد .

ہوتا ہے روا سب کچھ اب جنگ و محبت میں
ہر وعدہ و پیماں سے تم صاف مکر جانا

(۱۹۸۶ ، غبار ماہ ، ۸۳). [وعدہ + و (حرف عطف) + پیمان (رک)].

.:. وَصْل چُوں شَوَد نَزْدِیک آتش شَوق تیز تَر گَرْدَد کہاوت.
(فارسی مقولہ بطور کہاوت اردو میں مستعمل) وصل کا وعدہ جتنا نزدیک آتا جاتا ہے شوق کی آگ اتنی ہی تیز ہوتی جاتی ہے (جامع اللغات).

... وَعِید (...فت و ، ی مع) امذ.
ایسا عہد جو بار بار کیا جائے نیز لیت و لعل ، ٹال مٹول ، حیلہ حوالہ .

وعدہ وعید پیارے کچھ تو قرار ہووے
دل کی معاملت ہے کیا کوئی خوار ہووے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۱). وعدہ وعید اور خوف مزید سے بیعت ان کی میں ڈر لادیں . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۵۸۹). کچھ وعدہ وعید و کچھ استمالت و تہدید کے ساتھ پیغام اس کی معرفت قلعہ میں بھیجا گیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۷۱). یاد کرو وہ وعدے وعید جس کی بنا پر تمہیں جانے کی اجازت ملی تھی . (۱۹۱۲ ، خطوط محمد علی ، ۲۶۷). مہینوں کا زمانہ وعدہ وعید میں ٹلا . (۱۹۵۱ ، کشکول ، ۹۲). اللہ (کے احکام و صفات اور وعدہ وعید) کا ذکر کیا جاتا ہے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۲۵۳). [وعدہ + وعید (رک)].

... وَعِید کَرْنا محاورہ.
ٹال مٹول کرنا ، لیت و لعل کرنا ، آج کل کرنا (نوراللغات).

... وَفا کَرْنا محاورہ.
وعدہ نبھانا ، ایفائے عہد کرنا ، عہد پورا کرنا ، کہے پر عمل کرنا ، وعدہ پورا کرنا ، وعدے کے مطابق عمل کرنا .

برہ تی اوک ہو کے غالب جفا
منگیا کرنے میں وجن سوں وعدہ وفا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۷).

جو اپنے وعدے وفا وہ کرے کرم اس کا
کہ ہم سے تو نہ وفا وعدۂ الست ہوئے

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۲۷۵).

ضد کی ہے اور بات ، مگر خو بری نہیں
بھولے سے اس نے سینکڑوں وعدے وفا کیے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۳). بابا اس بے نصیب ملکہ کا خیال رکھنا بھول نہ جانا ، جو وعدہ کیا ہے وفا کرنا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۷۵).

اُمید تو بندھ جاتی تسکین تو ہو جاتی
وعدہ نہ وفا کرتے وعدہ تو کیا ہوتا

(۱۹۵۵ ، چراغ حسن حسرت ، نقوش (لاہور) ، غزل نمبر ، ۳۴۳).

--- وَفا ہو جانا / ہونا محاورہ.

وعدہ پورا ہو جانا ، عہد ایفا ہونا ، قول و قرار پورا ہونا.

یار تو آیا نہ وعدے پر کبھی یاں تا بمرگ   اے اجل بتلا ترا وعدہ وفا کیوں کر ہوا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۲۸).

بے وفا بد عہد ہو جب آپ سا   کیوں کوئی وعدہ وفا ہونے لگا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۹). ہم جانتے ہیں کہ یہ وعدے وفا ہونے والے نہیں. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۸۱).

--- وَفائی (--- فت و) امث.

عہد و پیمان پورا کرنے یا ہونے کا عمل ، وعدہ نبھانا.

اس قول کے اس وعدہ وفائی کے تصدق   شفقت کے فدا عقدہ کشائی کے تصدق

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۳۸). وہ بھی کبھی نہ کبھی اپنی وضعداری کے خیال سے یا کسی پر ترس کھا کے چوں نہیں تو جھوٹوں ہی سہی تھوڑا بہت وعدہ وفائی پر آمادہ ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۶ ، شرر مضامین ، ۱ : ۳ : ۲۰). جو نیچرل شاعری کی جارہی ہے ، وہ بہت بے جان ہے اور ..... جذبات کی سیدھی اور سچی ترجمانی کی بجائے "وعدہ وفائی" اور "وقت بےپائی" کے علاوہ کسی اور خطاب کی سزاوار نہیں. (۱۹۷۴ ، توازن ، ۱۶۰). [وعدہ وفا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

--- ہونا محاورہ.

وعدہ کرنا (رک) کا لازم : وعدہ کیا جانا. ملکہ کو گمان ہوا کہ کنیزیں نوجوان ہیں شاید کسی سے وعدہ ہوا ہو. (۱۹۰۳ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۶۳۱). "بتاؤں گا لیکن خبردار بات کسی اور تک نہ پہونچے" "نہیں پہونچے گی میرا وعدہ ہے". (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۳۸).

--- ہی وَعدَہ ہے فقرہ.

اقرار پورا نہیں ہوگا ، پیمان نہیں نبھایا جائے گا (ماخوذ : جامع اللغات).

--- یاد دِلانا محاورہ.

عہد پورا کرنے کی طرف توجہ دلانا ، قول و قرار کی یاد دہانی کرانا. چنانچہ انہوں نے ایک ہوٹل پر جب میں انہیں اپنا ایک اور مضمون سنانے کے لیے ان کے ہاں پہنچا تو مجھے اپنا وعدہ یاد بھی دلایا تھا. (۱۹۹۵ ، اختلاف کے پہلو ، ۶۳).

وَعْدے (فت و ، سک ع) امذ : ج.

وعدہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت : تراکیب میں مستعمل.

مرا وعدہ ہی آپہنچا ترے آنے کے وعدے تک

ہوا میں موت سے سچا ، رہا اے شوخ تو جھوٹا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۵۸).

ضد کی ہے اور بات ، مگر خو بری نہیں

بھولے سے اس نے سیکڑوں وعدے وفا کیے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۳). ان بہت سی شہادتوں کے علاوہ جو ہم نے اب تک اپنے وعدے کے ثبوت میں پیش کی ہیں ، ان تراکیب کا کلام غالب میں منتشر ہونا ہماری دلیل کو اور محکم کر دیتا ہے. (۱۹۶۸ ، ادب اور تنقید (تنقید غالب کے سو سال ، ۵۱۳)).

--- پَر آنا محاورہ.

جس وقت آنے کا عہد ہو اس وقت پر آنا ، حسب وعدہ پہنچنا.

یار تو آیا نہ وعدے پر کبھی یاں تا بمرگ

اے اجل بتلا ترا وعدہ وفا کیوں کر ہوا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۲۸).

--- پَر جینا محاورہ.

پیمان پورا کیے جانے کی امید پر زندہ رہنا ، ایفائے عہد کی اُمید پر جیتے رہنا.

ترے وعدے پر جیے ہم ، تو یہ جان جھوٹ جانا

کہ خوشی سے مر نہ جاتے ، اگر اعتبار ہوتا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۹).

--- پَر قائِم رَہنا محاورہ.

قول سے نہ پھرنا ، اقرار کر کے انکار نہ کرنا.

رہے اپنے وعدہ پہ قائم الٰہی   ستمگر نے دی ہے زباں اول اول

(۱۸۹۵ ، راسخ دہلوی ، د ، ۳۳).

--- پَہ پُورا اُتَرنا محاورہ.

عہد پورا کرنا ، عہد نبھانا ، کہے پر عمل کرنا.

اس کا آنا تھا قیامت گرچہ   اپنے وعدے پہ وہ پورا اترا

(۱۹۹۵ ، افکار (سعید اختر درانی) ، مارچ ، ۳۲۸).

--- دار صف.

قول و قرار کرنے والا نیز جس سے کسی نے عہد کیا ہو. وہ ایک لا مکانی حسن کا وعدے دار تھا ، اس خیال نے اس کے دل کو سہارا دیا تھا. (۱۹۸۹ ، قید ، ۶۸). [وعدے + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

--- سُنانا محاورہ (شاذ).

رک : وعدہ کرنا جو فصیح ہے. منافقین ..... کہنے لگے کہ تمہیں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ..... کیسے باطل اور بے بنیاد وعدے سنا رہے ہیں. (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۷ ، ۱۰۵).

--- سے بَدَل جانا محاورہ.

قول سے پھر جانا ، مکر جانا.

عذر کھانا نہ آئے آپ ، وعدے سے پھر بدل گئے

اے مرے انتظار صبر ، چال نئی وہ چل گئے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۱).

--- سے پَلَٹ جانا محاورہ.

عہد کر کے مکر جانا ، اقرار کر کے انکار کر دینا ، بات بدل دینا.

وعدے سے پلٹ جائیں نہ وہ داور محشر   انصاف کر انصاف میں تو دیر نہ کر آج

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۷۸).

--- سے پِھر جانا / پِھرنا محاورہ.

اقرار پورا نہ کرنا ، بد عہدی کرنا ، کہے پر عمل نہ کرنا.

یار وعدے سے پھر گیا شاید   بڑھ نے تسکیں کے اضطراب ہے آج

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷۹).

وہ اپنے وعدۂ دیدار سے پھرنے کو پھر جائیں   مگر یہ تو سمجھ لیں بے وفا کس کا لقب ہوگا

(۱۹۲۱ ، طوفان نوح ، ۹). وہ اپنے وعدے سے پھر گیا اور بدستور خدائی کا دعوا کرتا رہا. (۱۹۳۳ ، قرآنی قصے ، ۱۲۱). شجاع الدولہ نے اس وعدے سے پھرنا چاہا. (۲۰۰۲ ، عصری ادب اور سماجی رجحانات ، ۱۱۳).

... سے دَم زیادَہ نَہ کَم کہاوت۔
موت کا وقت مقرر ہے، موت متعینہ وقت ہی پر آتی ہے، موت ٹالے نہیں ٹلتی، موت برحق ہے۔ دنیا پر کیا منحصر ہے وعدے سے دم زیادہ نہ کم، مرنا برحق۔ (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۷۱)۔

... سے مُکَرْنا محاورہ۔
رک: وعدے سے پھرنا۔ اب ہم اپنی رسوائی کی قیمت پر ہی اپنے وعدے سے مکر سکتے ہیں۔ (۱۹۸۲، آتش چنار، ۵۳۵)۔

... سے نِکَل جانا محاورہ۔
رک: وعدے سے پھرنا، بات سے مکر جانا، وعدہ خلافی کرنا۔ نواب صاحب نے شرعی قسم کھائی اور کہا کہ اگر اب کی وعدے سے نکل جاؤں تو شریف نہیں پاجی سمجھنا۔ (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۴۵)۔

... کا پاس ہونا محاورہ۔
عہد پورا کرنے کا خیال ہونا۔ انسان کو وعدے کا تو پاس ہونا چاہیے۔ (۱۹۷۵، خاک نشین، ۶۱)۔

... کا پَکّا صف۔
صادق الوعدہ، سچا عہد کرنے والا، عہد پورا کرنے والا (مہذب اللغات)۔

... کا سَچّا صف۔
رک: وعدے کا پکا، عہد نبھانے والا۔ بجی خیال کرتی تھی کہ وعدے کے سچے ہیں۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۲۵)۔ تم کو ان سے سابقہ نہیں پڑا ہے میں ان کو جانتی ہوں یہ وعدے کے سچے اور بات کے پکے ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۶، جانے کی کلیاں، ۳۵۹)۔

... کی پاس داری/ پاسْداری امث۔
عہد پورا کرنا، قول نبھانا۔ اگر امان کسی عام سپاہی نے بھی دی ہے تو وہ اسی ملت کا ایک حصہ ہے اور اس وعدے کی پاسداری سب بھائیوں کا فرض ہے۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۱۰)۔

... میں تَخَلُّف ہونا محاورہ۔
وعدہ خلافی ہونا، عہد پورا نہ کیا جانا۔

کیا عہد جو خادم ہے تخلّف نہیں ہوتا
وعدے میں کریموں کے تخلّف نہیں ہوتا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۵)۔

... وَعِید (... فت و، ی مع) امذ: ج۔
بہت سے عہد و پیمان۔ جس نے وعدے وعید کے سبز باغ دکھا کر خالہ اماں سے وہ ملک اپنے نام کرالی تھی۔ (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۳۳)۔ قمیدہ کی والدہ اور قمیدہ کو اچھی طرح معلوم تھا کہ ہم اس کو اپنے گھر کی زینت بنانا چاہتے ہیں، بچپن سے وعدے وعید ہو چکے تھے۔ (۱۹۷۱، قمیدہ، ۹۳)۔ کچھ لوگوں نے ... ان کی عادتوں میں اتنی دلکشی دیکھی کہ خطوط اور ملاقاتوں اور وعدے وعید کے دفتروں کو کھولا۔ (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۰۶)۔ [وعدہ وعید (رک) کی جمع]۔

وَعْشَت (فت و، سک ع، فت ش) امث۔
ٹھل ٹھل کرتی ہوئی موٹی عورت (جریدہ (کراچی)، ۲۸۰: ۱۹۳)۔ [ع: وعشۃ]۔

وَعْظ (فت و، سک ع) امذ۔
۱. (i) نصیحت، پند، تلقین، ہدایت۔

وعظ تیرے سوں معانی بندھیا ہے دل یارب
کرو آمین نبی ﷺ و علیؓ تھے اس کی دعا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۱)۔

معروف وعظ و پند تھے سلطان مشرقین
جو گھر سے نکلے کھیلنے زہراؓ کے نور عین
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳)۔ حضرت نوحؑ کے وعظ و نصیحت کا گمراہ قوم پر کچھ اثر نہ ہوا۔ (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۸۰)۔ (ii) مذہبی تقریر، مذہبی نصیحت جو زبانی کی جائے۔ جب وعظ ہو چکا تو مسجد سے باہر نکل کر ان میں سے اکثر طلبا اس روایت پر ہنستے تھے۔ (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۲۱۳)۔ ایک وعظ میں انہوں نے کہا کہ بھکشوؤ یہ جسم تمہارے جسم ہیں۔ (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند، ۱۱۹)۔ اسلام دنیا میں جو اصلاح چاہتا ہے وہ صرف وعظ و تذکیر سے نہیں ہو سکتی۔ (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۴۷)۔ اس کے باپ نے، اس وقت اپنے عقب میں بیٹھنے کے لیے کہا تھا، جب وہ وعظ (Sermon) لکھ رہا تھا، تاکہ اس تحریر کے دوران بھوت اسے تنگ نہ کریں۔ (۱۹۹۷، ژونگ، ۱۹۹)۔ (iii) (مجازاً) لمبی تمہید یا تقریر، غیر دلچسپ بات یا قصہ۔ تمہاری اس تمام تقریر کا موضوع کیا ہے جس کے واسطے اس قدر طویل وعظ بیان ہوئی ہے۔ (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۱۸)۔ جس کی بیوی اور بچے جدت کا مکمل وعظ تھے۔ (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۵۷)۔ [ع: (و ع ظ)]۔

... اَنْگیزی (... فت ا، غنہ، ی مج) امث۔
پند و نصیحت پر مائل کرنا، پند و نصیحت کو ابھارنے کا عمل۔ انکشاف حقیقت کا عمل اور حسن کاری، وعظ انگیزی، کلام غالب میں فلسفے و تصرف (کذا) کا مقام ... کا جائزہ لیتے ہیں۔ (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۳۳)۔ [وعظ + ف: انگیز، انگیختن، اٹھانا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... بَیان کَرْنا ف مر: محاورہ۔
نصیحت و پند کی گفتگو کرنا۔ قرآن مجید ہر جگہ کی سورتوں میں اور مدنی سورتوں میں بھی ہر ایک مذہب کی کامل آزادی اور صلح و آشتی کا وعظ بیان کرتا ہے۔ (۱۸۸۳، مقدمہ تحقیق الجہاد، ۳۳)۔

... بَیان ہونا ف ل۔
وعظ بیان کرنا (رک) کا لازم، پند و نصیحت کی باتیں ہونا۔ تمہاری اس تمام تقریر کا موضوع کیا ہے جس کے واسطے اس قدر طویل وعظ بیان ہوئی۔ (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸: ۱۸)۔

... خوانی (... و معد) امث۔
وعظ پڑھنا؛ مراد: نصیحت کرنا، پند و نصائح کی باتیں کرنا۔ حضرت بل میں ... وہ ان دنوں وعظ خوانی کے لیے جاتے تھے۔ (۱۹۸۲، آتش چنار، ۱۳۶)۔ اس کہانی میں طرز اظہار بھی بہت چست اور چبھتا ہوا ہے کہانی کار وعظ خوانی یا نعرہ بازی میں مبتلا نہیں ہے۔ (۱۹۹۷، افکار، کراچی، اکتوبر، ۳۵)۔ [وعظ + ف: خواں، خواندن = پڑھنا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- دینا ف م.

وعظ بیان کرنا، نصیحت کرنا، تلقین کرنا نیز تقریر کرنا. امانت کو کامیابی کا خلعت پہنانے کے بعد مولانا نے ریڈیو نوکی پر وعظ دیا ہے. (؟، مباحثۂ گلزار نسیم، اودھ پنچ (مہذب اللغات)). شاعر کا پہلا کام شاعری ہے وعظ دینا نہیں. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۹۱). وہ مسجد اُمیہ میں وعظ دینے کے فرائض بھی انجام دیتا تھا. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۵۳۳). انھیں سیڑھیوں پر کہیں کوئی واعظ وعظ دیتا نظر آئے گا. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۵۹۰).

--- سُنانا ف م.

وعظ بیان کرنا، نصیحت کرنا، مذہبی تقریر کرنا. افغانوں میں اس نے بڑی کامیابی کے ساتھ اپنے مذہب کا وعظ سنایا اور ان کو مرید کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۵۲۹).

--- فرمانا ف م.

(احتراماً) وعظ بیان کرنا؛ تقریر کرنا. آپ جاپان کے میلوں اور مجمعوں میں بت پرستی کے خلاف وعظ فرمایا کرتے تھے. (۱۸۸۳، مقدمۂ تحقیق الجہاد، ۳۹). وہ عمدہ مقرر تھے اور پر تاثیر وعظ فرماتے تھے. (۱۹۸۸، ایک قاری کی سرگذشت، ۱۸).

--- کَرْنا محاورہ.

وعظ بیان کرنا، درس دینا، مذہبی تقریر کرنا. جس وقت اسلام کا وعظ کرتے تھے تو ایک تیر ان کے لگا جس نے کاری زخم پہنچایا. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۵۳).

--- کَہْنا ف م؛ محاورہ.

وعظ بیان کرنا، نصیحت کرنا، درس دینا، تلقین کرنا. اخیر عمر میں ترک دنیا فرمایا وعظ کہا کرتے تھے. (۱۸۷۵، ارمغان گوکل پرشاد (اردو، کراچی، جنوری تا مارچ، ۱۹۷۵، ۹۳)). وعظ کہنے لگے اور سخت نکاح ثانی کو جاری کیا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۱۵۲). کبھی کبھی مسجد نبوی میں وعظ بھی کہا کرتے تھے. (۱۹۱۷، حیات مالک، ۱۳).

--- گاہ امث.

وعظ کرنے کی جگہ، وہ مقام جہاں پند و نصیحت کی باتیں کی جائیں نیز تقریر کرنے کی جگہ. حکومت وقت کو ان دونوں میر واعظوں کے لیے وعظ گاہوں کا بٹوارہ کرنا پڑا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۷۷۷). [وعظ + ف: گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- گوئی (--- و ع) امث.

وعظ کرنے کا عمل، پند و نصیحت، مذہبی تقریر. مولانا احمد سعید وعظ گوئی میں مولانا راسخ کے متبع ہیں. (۱۹۲۸، میرے زمانے کی دلی، ۱۳۳). وعظ گوئی کا آغاز بڑے سادہ مگر موثر طریق ابلاغ سے ہوا..... ابن الجوزی عہد صحابہ و تابعین کے تمام نامور لوگوں..... کو ابتدائی عہد کے واعظین کی فہرست میں شامل کرتے ہیں. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۱۳۷). [وعظ + ف: گو، گفتن = کہنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- میں جانا محاورہ.

وعظ سننے جانا، پند و نصیحت کے جلسے میں جانا، مذہبی اجتماع میں شریک ہونا.

وعظ میں تم جاؤ میں آتا ہوں سن آؤں ذرا
چاندنی میں بیٹھ کر چھیلے سے پاروں کی بات
(۱۹۵۵، کلیات رنگی، ۱۰۱).

--- و پَنْد (--- و ع، فت پ، سک ن) امذ.

نصیحت اور نیکی کی باتیں، بھلائی کی باتیں. یہ میدان جنگ ہے مقام وعظ و پند نہیں ہے. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۲۲۰). کسی وعظ و پند میں مثنوی کے دو چار شعر بھی مناسب موقع پر پڑھے جاتے ہیں. (۱۹۱۳، الناظر، فروری، ۳۶). یہی وہ طاقت تھی جو تبلیغ، وعظ و پند..... کے ذریعے اپنے تصورات کی تشہیر کر کے لوگوں میں اتحاد برقرار رکھتی تھی. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۴۲). [وعظ + و (حرف عطف) + پند (رک)].

--- و تَذْکِیر (--- و ع، فت ت، سک ذ، ی مع) امذ.

نیکی کی باتیں، مذہبی تذکرہ، اللہ کا ذکر؛ تبلیغ. اس کا بہت سا وقت لوگوں کو خدا کی طرف بلانے یعنی وعظ و تذکیر میں گزرتا تھا. (۱۹۱۳، حالی، مقالات، ۱: ۳۰۰). [وعظ + و (حرف عطف) + تذکیر (رک)].

--- و نَصائِح (--- و ع، فت ن، کس ء) امث؛ ج.

ہدایتیں اور نصیحتیں، تلقین کی باتیں، مذہبی باتیں. نئے معتقدین کو وعظ و نصائح اور بیعت کا موقع فراہم کرنا بھی ہوتا تھا. (۱۹۸۹، قید، ۲۱). [وعظ + و (حرف عطف) + نصائح (رک)].

--- و نَصِیحَت (--- و ع، فت ن، ی مع، فت ح) امث.

تلقین و ہدایت؛ مراد: بھلائی کی باتیں. جس خلع جائز نہ ہوگا یہاں تک کہ مرد پہلے عورت کو وعظ و نصیحت کرے. (۱۹۶۷، مجموعۂ قوانین اسلام، ۲: ۵۸۷). شاہی فوج کے اندر وعظ و نصیحت کا منصب سنبھال لیا تھا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۱۹). [وعظ + و (حرف عطف) + نصیحت (رک)].

وَعْظِیَہ (فت و، سک ع، کس ظ، فت ی) امذ.

(شاعری) قصیدے کی ایک قسم جس میں نصیحت آمیز مضامین باندھے جاتے ہیں. وعظیہ یعنی ایسا قصیدہ جس میں پند و نصائح کے مضامین بیان کیے گئے ہوں. (۱۹۸۳، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں، ۴۵). [وعظ (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

وَعَلَیْکَ السَّلام فقرہ.

رک: وعلیکم السّلام جو زیادہ مستعمل ہے. حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کمزور آواز میں جواب دیا وعلیک السلام یا حسین. (۱۹۵۷، سوانح عمری خواجہ حسن نظامی، ۱۹۶). [ع: و (حرف عطف) + علیک (رک) + رک: ال (۱) + سلام (رک)].

وَعَلَیْکُمْ فقرہ.

اور تم پر بھی (کسی غیر مسلم یا فاسق مسلمان کے سلام کرنے پر کسی مسلمان کا جواب) (رک: "و" مع تحتی الفاظ). شرابی، یہودی اور نصاری اگر سلام کریں تو جواب میں صرف وعلیکم کہنا کافی ہے. (۱۹۷۸، روشنی، ۱۴۳). [ع].

--- السَّلام فقرہ.

(عربی فقرہ اُردو میں مستعمل) اور تم پر بھی سلامتی ہو، السلام علیکم کا جواب (رک: "و" مع تحتی الفاظ). جو اس نے سلام کیا پیغمبر خدا صلعم کو تو جواب دیا حضرت نے اسکے سلام کا وعلیکم السلام. (۱۸۳۳، تذکیر الاخوان، ۲۰۸). السلام علیکم ..... وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۸). دوست، وعلیکم السلام فی امان اللہ. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۳۲).

سب نے جواب دیا، وعلیکم السلام. (۱۹۳۴، سیلاب و گرداب، ۸۰). اژدہے کی طرف سے جواب آیا وعلیکم السلام. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۱۵). [ع].

وَعلیٰ ہٰذا القِیاس فقرہ.

(عربی فقرہ اُردو میں رائج) اور اسی پر قیاس کر لو (رک: "و" مع تحتی الفاظ). جن کی مضبوط مٹھیاں پھاوڑے چلاتے چلاتے پتھر کی طرح سخت ہو گئیں، سہمی ہوئی زمین جن کے آگے پھولوں کی ڈالی پیش کیا کرتی ہے میں اُن کے گیت گاتا ہوں، وعلیٰ ہٰذا القیاس. (۱۹۵۵، (قاضی نذرالاسلام) گلستہ راز (ترجمہ)، ۱۷۷). مثلاً "ب" سے شروع ہونے والے الفاظ ختم ہونے پر "بعد" کے اندراجات دیے گئے ہیں، وعلیٰ ہٰذا القیاس. (۲۰۰۶، (پیش لفظ) اوکسفرڈ اردو سلینگ لغت).

وَعِید (فت و، ی مع) امذ نیز امث (قدیم).

۱. دھمکی، متنبیہ، تہدید، سرزنش.

> ہے خبر میں کہ یہ آیت ہو شمار
>
> ہے وعید سخت تر بر اہل نار

(۱۸۰۰، تفسیر مرتضوی، ۱۸).

> پڑا پھرتا ہے ان آنکھوں کے کوبک کے تلے اپنی
>
> ہمیشہ طائر قدری وعید و وعد کا جوڑا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۳). حق تعالیٰ کی ثنا اور حمد صدق وعدہ پر ہے اور صدق وعید پر نہیں ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۵۵). اور تحریم کو اس شخص کے واسطے جو حد سے تجاوز کرے وعید (خوف سزا) کے ذریعہ سخت بنا دیا ہے. (۱۹۶۷، مجموعہ قوانین اسلام، ۲: ۵۸۳). اپنے افراد خاندان کو خان کا لاحقہ لگانے کا حکم اس وعید کے ساتھ دیا تھا کہ جو اس سے روگردانی کرے گا وہ اولاد و نرینہ سے محروم رہے گا. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۱۵۰).

۲. (فقہ) عذاب کا ڈراوا، سزا دینے کا وعدہ، عذاب کا وعدہ. کبیرہ اس کو کہتے ہیں کہ شرع میں جس کے واسطے حد مقرر ہوئی ہے یا اس پر وعید واقع ہوا ہے. (۱۸۳۰، تنبیہ الغافلین، ۳۱). حضور سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ذی روح کی تصویر بنانا بنوانا اعزازاً اپنے پاس رکھنا سب حرام فرمایا اور اُس پر سخت سخت وعیدیں ارشاد کیں. (۱۸۹۷، شفاء الوالہ فی صور الحبیب ومزارہ ونعالہ (تاریخ نثر اردو، ۱: ۸۰۷)). جنگ میں یا ساہوکار کے یہاں روپیہ جمع کرتے وقت یہ امر اختیاری ہے کہ آدمی اس کا سود یا نفع لے یا نہ لے مگر شرعاً ربا کی ممانعت ہے اور وہ قطعی حرام ہے اور کلام مجید میں متعدد جگہ سخت وعید ہے. (۱۹۱۹، خانہ داری (معیشت)، ۹۷). بطور تخویف و تذلیل و تہدید و وعید جناب باری ان سے کلام کرے گا. (۱۹۳۲، القرآن الحکیم، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی، ۳۵). معمولی گناہ، یہ وعید شدید حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات سے کسی طرح بھی مناسبت نہیں رکھتی. (۲۰۰۵، التفسیر، کراچی، جولائی تا دسمبر، ۵۸). [ع].

--- اُتَرنا محاورہ.

عذاب کا وعدہ آنا، دھمکی آنا.

> تقویٰ تر ہو، تو بس ہو گا بشارت کا نزول
>
> ورنہ تیرے میزبانوں پر بس اترے گی وعید

(۱۹۳۱، کلیات رزمی، ۳۲۸).

--- آنا محاورہ.

رک: وعید اُترنا.

> ہوئیں گے جس وقت نازل ناچہ یہ آویں گی تب آسمانوں کی وعید

(۱۷۹۳، تحفۃ الاحباب، باقر آگاہ، ۳۷). ملاوٹ کے لیے سخت وعید آئی ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۹۱).

--- شَدِید کس صف (--- فت ش، ی مع) امذ.

سخت ترین عذاب کا ڈراوا، سخت سزا کی تنبیہ. جو بول میں احتیاط نہ کرے اوسکے واسطے بڑی وعید شدید ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۸۰). جن لوگوں نے یہ حرکات کی تھیں ان کی وعید شدید نازل فرمادی. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲: ۳۹۳). [وعید + شدید (رک)].

وَعِیدات (فت و، ی مع) امذ: ج.

بہت سی وعیدیں؛ سزائیں. لہو لعب، کھیل کود میں اپنی اوقات کیوں برباد کرتے ہو کیا خدا کے وعیدات اور قیامت کے عقوبات سے نہیں ڈرتے ہو. (؟، مجالہ ہادیہ، ۲۶). [وعید (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

وَغا (فت و) امذ: امث.

لڑائی، جنگ، شور، غوغا.

> بنت احمد ﷺ و مادر حسنینؓ زوجۂ شہ سوار روز وغا

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳).

> صفدر روز وغا شیر خدا مشکل کشا
>
> ابن عم مصطفیٰ ﷺ شاہ ولایت السلام

(۱۷۹۳، بیدار، د، ۵۰).

> بہر دشمن بدکیش بہ ہنگام وغا
>
> گر قشوں ہووے جلو ریز بہ دشت قبچاق

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۸۰). بدیع الملک بھی شیرانہ وغا کرنے لگے ..... نیران تمام صفوں کو درہم و برہم کرنے لگا. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۳۲۱).

> ہنگامۂ وغا میں مرا سر قبول ہو
>
> اہل وفا کی نذر محقر قبول ہو

(۱۹۱۸، باقیات اقبال، ۲۱۶). ان کے بہادر میدان وغا میں جتائے کشا کش رہے. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۱: ۲۲۷). ۱۹۶۵ء کے زیادہ تر رجز بھی علی علیؑ کی صداؤں سے دشت وغا ہلا دینے کی تاثیر رکھتے ہیں. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۲۹۲). [ع].

--- پَرْوَر (--- فت پ، سک ر، فت و) صف.

جنگ کرنے والا، جنگجو.

> شجاعان وغا پرور تمہارے خون میں اپنے
>
> شہیدوں کو ملا خونیں کفن زخموں کی چادر سے

(۱۹۱۵، مطلع انوار، ۹۷). [وغا + ف: پرور، پروردن = پالنا].

--- پَسَنْد (--- فت پ، س، سک ن) صف.

جس کے مزاج میں لڑائی اور جنگ ہو. عدالی نوبہار دوام باللقب اپنے سمند وغا پسند کو

راہوار رنگ حمار پر سوار چلا گیے ۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۰) ۔ اشارے کی دیر تھی کہ سمند وفا پسند شہ گام جانے لگا دور تک دم نہ لیا ۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۹) ۔ [وفا + پسند (رک)] ۔

وَغْد (فت و ، سک غ) (الف) امذ ۔

۱. پانسے کے تیر کا نام ، تیر جس کا جوئے میں کوئی حصہ نہ ملے ۔ اس غرض سے ..... پانسے ڈالتے تھے ، ان پانسوں کی صورت یہ تھی کہ دس تیر مقرر کر لیے تھے جن کے نام یہ ہیں ، فذ ، توام ، رقیب ، حلس ، مسبل ، معلی ، منافس ، منیح ، سفیح ، وغد ۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۸۳) ۔ ۲. **خادم ، غلام ؛ نوکر ، گھر کا کام کاج کرنے والا شخص (خصوصاً دسترخوان پر کھانا چننے والا)** (اسٹین گاس ؛ المنجد) ۔ (ب) صف ۔ **کمینہ ، فرومایہ ، ناکس ؛ بے وقوف ؛ کمزور عقل والا ؛ نالائق ؛ کمزور جسم کا ؛ حقیر** (المنجد ؛ اسٹین گاس) ۔ [ع] ۔

وَغْل (فت و ، سک غ) صف ؛ امذ ۔

۱. **فرومایہ نیز کمینہ آدمی** ۔ وغل ، واؤ پر زبر اور غین منقوطہ ساکن ہے ، صحاح میں ہے وغل : کمینہ آدمی ۔ (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۲ : ۹۳) ۔ ۲. **سست ، کاہل ؛ بے اعتبار ؛ ہر وہ چیز اور درخت جو گنجان ہو نیز گندم کا تخم دانہ جو کبوتروں کو کھلاتے ہیں ؛ بدخوراک** (المنجد ؛ اسٹین گاس) ۔ ۳. **جھوٹے نسب کا دعویٰ کرنے والا ؛ بن بلائے شراب و طعام کی محفل میں آنے والا نیز وہ شراب جو واغل پیے** (اسٹین گاس ؛ المنجد ؛ فرہنگ آنندراج) ۔ [ع] ۔

وَغْلی (فت و ، سک غ) امث (قدیم) ۔

رک : وغل ؛ شراب ۔

پیئے ذرہ وغلی کیتک چپل قد ۔۔۔ قبایاں و کچیاں تو تھیاں بے عدد

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۴) ۔ [وغل (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث] ۔

وَغَیرَ ذٰلِکَ / ذٰلِکْ فقرہ ۔

(عربی ترکیب اُردو میں مستعمل) اور ان کے علاوہ ، اور ان جیسے ۔ گراں اور عریاں اور رواں اور دواں اور جہاں اور عیاں اور نہاں وغیر ذٰلک ان میں اعلان نون نہیں چاہیے ۔ (۱۸۶۳ ، تلخیص معلی ، ۵۸) ۔

وَغَیرَہ (فت و ، ی لین ، فت ر) م ف نیز امذ ۔

۱. **اور اس کے علاوہ ، اور اس طرح کے دیگر ، اسی طرح کے اور بھی** ۔ چنانچہ میر مہدی ، میر سرفراز حسین ، نواب یوسف مرزا وغیرہ اکثر شریف زادوں کے لیے خطوط "اردوئے معلّی" میں ہیں ۔ (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۱۱) ۔ ترقی ، تہذیب ، شائستگی ، ارتقا ، روشن خیالی وغیرہ چند الفاظ کان میں پڑ گئے ۔ (۱۹۳۲ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۱۰۰) ۔ دنیا میں جو عظیم الشان قومیں ؛ مثلاً مصری ، کلدانی ، یونانی ، رومی وغیرہ گزر چکی ہیں وہ تاریخ ہی کی بدولت زندہ ہیں ۔ (۱۹۳۸ ، البرامکہ ، ۳۰) ۔ میں نے مریم کا پورا پتہ اور مکان نمبر وغیرہ نوٹ کیا اور ..... بارتھ ناظم آباد روانہ ہوگئی ۔ (۱۹۸۶ ، جلیلے کی کلیاں ، ۱۹) ۔ ان پرچیوں کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ انھوں نے قریبی اسٹور سے کوئی ایسی دوا مثلاً سنکھیا وغیرہ خریدا ہوتا ہے ۔ (۲۰۰۱ ، سرخاب کے پر (ترجمہ) ، ۳۹) ۔ ۲. **(قدیم) قرآن خوانوں کا نگراں ، قرآن خوانوں کی دیکھ بھال کرنے والا ؛ حاضری اور غیر حاضری کا دیکھنے والا** (ماخوذ : مہذب اللغات) ۔ [ع : (وغیرہ) و + غیر (رک) + ع : ہٗ ، ضمیر] ۔

--- وَغَیرَہ (--- فت و ، ی لین ، فت ر) م ف ۔

وغیرہ (رک) کی تکرار ، اس کے علاوہ اور بھی ۔ آٹھ بجتے بجتے سب احباب ، میر صاحب ، آغا صاحب ..... وغیرہ وغیرہ تشریف لائے ۔ (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۸۰) ۔ ان کی کوئی حق تلفی ہوئی ہو تو مجھے علم نہیں ، اللہ معاف کرے ، وغیرہ وغیرہ ۔ (۱۹۸۷ ، آپ گم ، ۲۸۳) ۔ [وغیرہ + وغیرہ (رک)] ۔

وَغَیرَہا (فت و ، ی لین ، فت ر) م ف ؛ ق ۔

اور ان کے علاوہ ، اس کے علاوہ (عربی میں مؤنث کے لیے مستعمل لیکن اُردو میں مذکر کے لیے بھی مستعمل) ۔ میرے بچپن تک مسلمانوں کا ایک مخصوص معاشرہ تھا خصوصی آداب و اطوار ..... خاص قسم کے کھانے پینے وغیرہا ۔ (۱۹۶۷ ، آپ بیتی ، عبدالماجد دریا بادی ، ۱۸) ۔ رزق حلال کی طلب سے قوم سے رشوت ، سود خوری ، گراں فروشی وغیرہا مہلک اقتصادی امراض کا خاتمہ ہو سکتا ہے ۔ (۱۹۸۹ ، ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال ، ۱۹) ۔ [ع : و (حرف عطف) + غیر (رک) + ع : ہا ، ضمیر برائے تانیث] ۔

وَغَیرَہُم (فت و ، ی لین ، فت ر ، ضم ہ) م ف ۔

اور ان سب کے علاوہ ، اور بہت سے (جمع کے لیے مستعمل) ۔ اکثر شعرا وہاں کی مثل نشاطی ..... و مہتاب وغیرہم کہ بے حساب ہیں ، اپنی زبان میں قصائد ، غزلیات ، مثنویات و مقطعات نظم کیے ۔ (۱۸۰۵ ، دیباچہ گلزار عشق (صحیفہ) ، لاہور ، جنوری ، ۱۹۷۳ ، ۱۱۲) ۔ ان کے سوائے ..... اور فخر الدین ابوبکر وغیرہم کی مدح اکثر برائے نام ہے ۔ (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۱۹۲) ۔ چند طلبہ کو حضرت داغ دہلوی ، امیر مینائی وغیرہم کا لباس پہنا کر ایک درباری مشاعرہ مرتب فرمایا تھا ۔ (۱۹۳۳ ، زندگی ، ملا رموزی ، ۵۵) ۔ نو بجے صبح عقد مسعود میاں کا ہوا ، ۹ بجے شب میں میرا ، لکھنؤ کے بہت سے مہمان شریک ہوئے راجہ صاحب محمود آباد ..... مولانا سید سلیمان ندوی وغیرہم ۔ (۱۹۶۷ ، آپ بیتی ، عبدالماجد دریا بادی ، ۱۷۵) ۔ ماسٹرز اور جانسن اور روبن وغیرہم کی ریسرچ یہ ہے کہ خود لذتی ایک فطری عمل ہے ۔ (۱۹۹۳ ، ہدایت نامۂ شاعر ، ۱۱۳) ۔ [و (حرف عطف) + غیر (رک) + ع : ہُم ، ضمیر برائے جمع] ۔

وَغَیرَہُما (فت و ، ی لین ، فت ر ، ضم ہ) م ف ۔

اور ان دو کے علاوہ ۔ سرما کے موسم میں عراق اور فارس وغیرہما میں بارش ہوتی ہے ۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۱۸) ۔ [ع : و + غیر (رک) + ہُما ، ضمیر برائے تثنیہ] ۔

وَف (فت و) امث ۔

کتّے کے بولنے یا غرّانے کی آواز ۔ عین اس وقت ایک ہلکی سی وف کی آواز آتی ہے جو دوسرے ہی لمحے ایک برہم گف میں تبدیل ہو جاتی ہے ۔ (۱۹۸۲ ، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ ، ۲۱۹) ۔ [حکایت الصوت] ۔

وَفا (۱) (فت و) امث ۔

۱. (i) **ایفائے عہد ، وعدے کا پورا کرنے کا عمل ، پیمان نبھانے کا کام** ۔

جب تجھے تو نے میرے ساتھ کہی بات وفا کی
نکلی ہے سچ وہ بات کی جب تجھے عجب تر

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۴۰) ۔

سو وعدہ لو حق کا ہوا تج وفا
دکھایا آج دیدار میں یا صفی
(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۶۷).

اے جو تجھ سے کیا میں ہائے وفا
توں نے بدلا کیا ہے اوس کا جفا
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹۰).

ہم کو ان سے وفا کی ہے امید
جو نہیں جانتے وفا کیا ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۸).

ہم تو اس بے وفا پہ مرتے ہیں
جنکو مطلق سر وفا ہی نہیں
(۱۸۸۹، دیوانِ سخن، ۱۵۸). قادر ہو تو معاف کر دے وعدہ کرے تو وفا کرے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۳۵).

وفا کی جنس ہے بازار دہر میں ناپید
کسی دکاں میں یہ سودا یہاں نہیں ملتا
(۱۹۳۴، سنگ و خشت، ۱۸). حسن اور وفا ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۳۳). **(ii) نمک حلالی، شکر گزاری، احسان مندی، خیر خواہی.**

وفا سوں رکھوں جس کے پاواں پہ سر
تو میر تیغ سر پہ رکھیں پاواں پھر
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۴۰). **۲. (i) پورا پڑنا، کفایت کرنا (بالعموم نہ کے ساتھ مستعمل).**

خرچ عالی ہے رند مسرف ہوں
گنج قاروں ہو تو وفا نہ کرے
(۱۸۵۴، ریاض مصنف، ۲۹۸). اور اس طرح اپنی زندگی کا ہر ہر لمحہ ذوق سرخ سے پُر کرنے کی آرزو مند ہو تو سلیم قارون کا خزانہ بھی وفا نہیں کرسکتا. (۱۹۲۲، ابر گل، ۶۹).

(ii) نباہ کرنا، ساتھ دینا، دوستی کا پورا کرنا. نباہ، نبھاؤ، ساتھ.

عاجز ہوا اس فن سے سب ساحراں کا سحر
دو تن گنداں تھے ہوا ہے سب ہی وفا تج
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۸۵).

رہا اوس بے وفا کے غم میں جیتا
الٰہی عمر نے کیوں کر وفا کی
(۱۸۶۱، دیوانِ ناظم، ۱۲۸). چاہتا تھا کہ چہرہ کو سینہ سے لگا لے مگر ہاتھ نے وفا نہ کی. (۱۹۳۳، خدائی راج، ۹). میرا بھی ایک ایسا دوست ہے جس نے وطن سے وفا کا عہد پورا کر دکھایا اور آزادی کی خاطر اپنی زندگی کے بیشتر قیمتی سال کڑی آزمائشوں میں گزار دیے. (۲۰۰۳، روح کے زخم، ۳۰). **۳. تعمیل، تکمیل** (ماخوذ: نور اللغات). **۴. (مجازاً) عقیدت مندی، دیانت** (نور اللغات). **۵. کافی ہونا.** وصیت نہیں درست ہے اگر موصی صبی ہو یا مکاتب ہو، اگرچہ مال بقدر وفا چھوڑ جاوے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۴: ۱۲۵). **۶. (ہیئت) اس وقت کو کہتے ہیں جبکہ جاڑے کا خوف دور ہو جاتا ہے؛ عرصہ** (ماخوذ: عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۸۰). **۷. (مجازاً) ثبات، قیام، ٹھہراؤ، قرار.**

کرنے سے میں جفا کے تھکا دوں گا یار کو
کرتی ہے عمر اور کوئی روز گر وفا
(۱۸۳۹، معروف، د، ۳۹). عمروں کو وفا نہ زمانہ کو قیام، روز روز صبح اور روز روز شام. (۱۹۹۸، صبح زندگی، ۴۳). **۸. (تصوف) عنایت ازلی کو کہتے ہیں جو بلا اکتساب عہد کے اس پر حق کی جانب سے مرحمت ہو** (اصطلاحاتِ صوفیہ). [وفا (ع) کا مفرس].

--- اُٹھنا محاورہ.
وفا کا خاتمہ ہونا، محبت و مروت کا جاتا رہنا (مہذب اللغات).

--- اُڑ جانا محاورہ.
وفا کا جاتے رہنا، ایفائے عہد کا ناپید ہو جانا.

اڑ گئی یوں وفا زمانے سے
کبھی گویا کسی میں تھی ہی نہیں
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۱۵۰).

--- اَنْدیش (--- فت ا، سک ن، ی مج) صف.
وہ جو ہمیشہ وفا کرنے کا خیال رکھے.

دل وفا اندیش مثلا جور کا ترکِ وفا
آپڑی حسن و محبت میں عجب مشکل کی بات
(۱۹۹۲، بادی (مچھلی شہری)، صدائے دل، ۹۵). [وفا + اندیش (رک)].

--- آشنا (--- سک ش) صف.
وفا جاننے والا؛ (مجازاً) وعدہ پورا کرنے والا، وفادار. جس کسی نے اس کے حق میں کلمۂ خیر کہا وہی ہماری آنکھ کا تارا بن گیا اور ہم نے اسے بھی اپنے ہی وفا آشنا گروہ کا ساتھی سمجھا. (۱۹۸۳، سفر نامۂ ایران، ۳۹). [وفا + آشنا (رک)].

--- آموز (--- و مج) صف.
وفا سکھانے والا، ایفا کی تعلیم دینے والا. "تاثرات قلب" کی نظمیں بار بار پڑھتے اور نت نیا انبساط حاصل کرنے کے لیے ایسے وفا آمیز اور وفا آموز محرکات کا کام دیتی ہیں. (۱۹۶۹، کہتے ہیں تجھے دانشوراں، ۲۸۶). [وفا + ف: آموز، آموختن = سیکھنا/سکھانا].

--- بِالْعَہْد (--- کس ب، غم ا، سک ل، فت ع، سک ہ) امت.
(لفظاً) عہد کا پورا کرنا؛ مراداً: اس عہد کا پورا کرنا جو اللہ تعالیٰ نے روزِ ازل ارواح سے اَلَسْتُ بِرَبِّکُم (کیا نہیں میں تمھارا رب) کہہ کر لیا تھا اور جواب میں ارواح نے بلیٰ (کیوں نہیں) کہہ کر اپنی عبدیت اور اللہ کی ربوبیت کا اعتراف کیا تھا. وفا با عہد یعنی اللہ تعالیٰ نے الست بربکم سے مخاطب کرکے ارواح سے عہد لیا تھا. (۱۹۲۹، اصطلاحات صوفیہ، ۱۹۵). [وفا + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + عہد (رک)].

--- بے گانہ (بیگانہ) (---فت ن) صف.
جو وعدہ پورا نہ کرے ، بے وفا ، نمک حرام ، بے مروت ، خائن ، بد دیانت ، نا آشنائے وفا.

اے وفا بے گانہ ملنے میں ترے حاصل ہے کیا
بیوفا تجھ سا جو ہو کیا کیجیے اس سے اختلاط
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷۰). [وفا + بے گانہ (رک)].

--- پرست (---فت پ ، ر ، سک س) صف.
ہر حال میں نبھانے والا ؛ (مجازاً) مخلص ، خیرخواہ ، سچا دوست.

سودا سے مخلص کے تئیں آزردہ کیجیے
اے خود پرست حیف نہیں تو وفا پرست
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸).

وفا پرستوں کی خوش نصیبی کہ عشق حد جنوں تک آئے
ستم فلک کا نہیں ہے ہرگز یہ ناگہانی بلا نہیں ہے
(۱۹۴۳ ، محشر لکھنوی (مہذب اللغات ، ۱۳ : ۳۹۶)).

کیا کیا وفا پرست جہاں سے گذر گئے
قائل ہے کائنات بڑا کام کر گئے
(۱۹۸۲ ، مہذب اللغات (مہذب لکھنوی) ، ۱۳ : ۳۹۶). [وفا + ف : پرست ، پرستیدن = پوجنا].

--- پرستی (---فت پ ، ر ، سک س) امث.
وفا پرست (رک) کا اسم کیفیت ، وفاداری. اس کی وفا پرستی پر لوگوں کو حیرت ہوتی تھی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۲۱۰). [وفا پرست + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- پیشگی (---ی مج ، فت ش نیز سک) امث.
وفا پیشہ ہونے کی حالت یا کیفیت ؛ مراد : پختہ وفاداری ؛ وفاداری ، نمک حلالی ، مخلصی.

وفا پیشگی قیس تک تھی بھی کچھ کچھ
اب اس طور کے لوگ کم دیکھتے ہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۴۷). [وفا پیشہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- پیشہ (---ی مج ، فت ش) صف.
وہ جو ہمیشہ وفادار رہے ، ہمیشہ وفا کرنے والا ؛ (مجازاً) نمک حلال ، بامروت ، خیرخواہ ، مخلص ، معتبر.

ظلم و ستم و جور ظفر ہاتھ سے اس کے
عشاق وفا پیشہ پہ کیا کچھ نہیں ہوتا
(۱۸۵۷ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۹).

میں وفا پیشہ وہ جفا پرور   میں نیازی ہوں وہ نیازی ہے
(۱۹۵۷ ، مجید لاہوری ، نمک دان ، ۲۵۱).

ہم وفا پیشہ ، وفا خوگر ، وفا کے مدعی
زندگی کو تیری بے مہری کا نذرانہ کہیں
(۱۹۸۱ ، تختہ سایانی دل ، ۱۲۷). [وفا + پیشہ (رک)].

--- خُوگر (---و مع ، فت گ) صف.
وفا کا عادی ، ہمیشہ وعدہ نبھانے والا ، نہایت وفادار.

ہم وفا پیشہ ، وفا خوگر ، وفا کے مدعی
زندگی کو تیری بے مہری کا نذرانہ کہیں
(۱۹۸۱ ، تختہ سایانی دل ، ۱۲۷). [وفا + خوگر (رک)].

--- دار صف.
(لفظاً) وفا رکھنے والا ؛ (مجازاً) بامروت ، خیرخواہ ، مخلص. بے وفا حور وفادار کوں کیوں کر جانا ، یار حور اغیار کو کیوں کر جانا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۹۰). ہمارا فرض ہے کہ ہم نہایت دلی خیرخواہ اور وفادار اپنی گورنمنٹ کے ہوں. (۱۸۷۹ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۷). کون تم میں سے ..... ایک وفادار غلام کی طرح ہر جدید حکم کے سامنے گردن جھکا دینے کے لئے تیار رہتا ہے. (۱۹۳۲ ، تفسیر القرآن الحکیم ، شبیر احمد عثمانی ، ۲۰۳). یہ کہتے کیا کرتے ہیں؟ کہنے لگے کہ کتا وفادار جانور ہے. (۱۹۵۸ ، پطرس بخاری ، پطرس کے مضامین ، ۴۳). ایک وفادار ملازم عمدہ گھوڑوں کے ساتھ منتظر تھا. (۱۹۹۸ ، غالب کے چند پہلو ، ۹۷). [وفا + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

--- دار کُش (---ضم ک) صف.
وفاداروں کو مار ڈالنے والا ؛ مراد : سخت بے وفا ، نہایت بے مروت.

گر وفادار کش نہیں وہ شوخ   آبرو ساتھ دشمنی کیوں ہے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵۳). [وفادار + ف : کش ، کشتن = مارنا].

--- داری امث.
۱. وفا کرنے کا عمل ، وعدہ نبھانا نیز دیانت داری ، نمک حلالی ، خیرخواہی ، اخلاص ، مروت.

ایسیاں سوں کیا کرنا یاری   ایسیاں سوں کیا ڈھونڈنا وفاداری
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۸).

وفاداری تے ماہی کے شکم سوں   نکل یونس فراغت پائے غم سوں
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۵۷).

لیوے صاحب لباس تم اپنا   عاریت کو کہاں وفاداری
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۲۸).

وفاداری بشرط استواری اصل ایماں ہے
مرے بت خانے میں ، تو کعبے میں گاڑو برہمن کو
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۹). سموئیل بن عادیا جس کی وفاداری آج تک عرب میں ضرب المثل ہے. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ۱ : ۱۱۷). وہ اپنی پوری توجہ بیوی اور ماں کے کردار پر مرکوز کر دیتی ہے اور محبت میں بھی وہ وفاداری کو پیش نظر رکھتی ہے. (۱۹۹۹ ، افریقہ اور فن ، ۲۰۸).
۲. (مجازاً) پائیداری (قدیم). مائی بھرتی عمارت کچ سدا رہنہاری نیں ، وو بے وفا کچھ اس میں وفاداری نیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۰). [وفادار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- داری کَرنا محاورہ.
ساتھ دینا ، عہد نبھانا ، وفا کرنا ، اخلاص و مروت سے پیش آنا.

ایک دن دیکھا نہ تو عاشق کی غم خواری کرے
بے وفا تجھ سے کوئی کب تک وفاداری کرے

(۱۹۵۱، پروانہ (جسونت سنگھ) (ہندوؤں میں اردو، ۱: ۴۵۳)).

... دُشْمَن (... ضم د، سک ش، فت م) امذ.

(مجازاً) بے وفا، بے مروت.

کچھ تو تھے دوست بھی وفا دشمن
کچھ مری آنکھ میں حیا بھی تھی

(۱۹۸۲، غبار، ۱۴۳). [وفا + دشمن (رک)].

... دَھرْنا محاورہ (قدیم).

وفا اختیار کرنا، وفا شعار ہونا.

میرے نزک آ نہ آ دکھ کے وہم دل منیا
تج میں وفا دھر نہ دھر جینے میں خوف و خلل

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۱۹).

... سِرِشْت (... کس س، ر، سک ش) صف.

جو عہد کی خلاف ورزی نہ کر سکتا ہو، فطرتاً وفا کرنے والا، جس کی طبیعت میں وفاداری شامل ہو، ہمیشہ عہد نبھانے والا.

لے آیا اپنے ساتھ وہ مرد وفا سرشت
ہر چیز جس سے چشم جہاں میں ہو اعتبار

(۱۹۲۳، بانگ درا، ۴۵۰). [وفا + سرشت (رک)].

... سے گُزَرْنا محاورہ.

وفا سے باز آنا، وفا کے بغیر ہی گزارا کرنا.

وعدے پہ آپ آئے تو غیروں کو لے کے ساتھ
گزرے حضور آپکی مہر و وفا سے ہم

(۱۸۶۷، میر گھو عرش، د، ۳۸).

... شِعار (... کس ع ش) صف.

وہ جس کی طبیعت میں وفاداری ہو، وہ جس کا شعار وفا کرنا ہو، وفادار.

تم اے بتو مجھے دل میں تو مانتے ہو گے
خدا گواہ ہے، کتنا وفا شعار ہوں میں

(۱۸۵۳، غنچۂ آرزو، ۱۰۹).

فیض زندہ رہیں وہ ہیں تو سہی
کیا ہوا گر وفا شعار نہیں

(۱۹۳۱، نقش فریادی، ۲۳). ایسے انسانوں کی ضرورت ہوگی جو بڑے ذہین اور وفا شعار ہوں. (۱۹۵۹، سیاسیات ارسطو، ۵۸۸). وفا شعار، عبادت گزار ...... یہ چند خوبیاں ایسی ہیں جن کی میں ... گواہی دے سکتا ہوں. (۲۰۰۳، پس منظر، ۴۷۹). [وفا + شعار (رک)].

... شِعاری (... کس ع ش) امث.

وفا کرنے کی حالت یا کیفیت، وفاداری، دیانت داری، خیر خواہی، نمک حلالی.
ایک بادشاہ نے اپنے کسی نوکر کی وفا شعاری اور اطاعت کا امتحان لینا چاہا. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۱۳۳). وفا شعاری احساس حیات اور جذبۂ حسن پرستی کے اضمحلال کا نام ہے. (۱۹۳۶، محشر خیال، ۴۸). اعزالدین کیبر خاں ہم تمہاری نمک حلالی اور وفاشعاری سے بہت متاثر ہوئے ہیں. (۱۹۹۰، قلعہ کہانی، ۲۹). [وفا شعار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... شِناس (... فت نیز کس ش) صف.

رک: وفا شعار.

تم بھی وفا شناس تھے، ہم بھی وفا شعار تھے
ہم بھی گئے تھے سربکف، تم بھی جگر فگار تھے

(۱۹۶۷، شہر درد، ۳۷).

وہ جس کے نام غزل آنسوؤں سے لکھی ہے
وفا شناس نہ تھا ورنہ آشنا ہوتا

(۱۹۹۳، افکار (عشرت قادری)، کراچی، جولائی، ۴۹). [وفا + ف: شناس، شناختن = پہچاننا].

... شِیَم (... کس ش، فت ی) صف.

وفا شعار، جو باوفا ہو، وفا پرست.

لیکن کچھ آج ضعف زیادہ ہے دمبدم
رہیو مرے قریب ذرا اے وفا شیم

(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات). [وفا + شیم (رک)].

... شیوَہ (... ی مج، فت و) صف.

جس کی طبیعت میں وفا ہو، وفا شعار، وفا کیش.

دہی مخلص ہوں قدیمی وہی میں تیرا یار
بندگی کیش، وفا شیوہ و اخلاص شعار

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۰۳).

اس کی وفا شیوہ طبیعت کو سمجھ لو تو
مطالب سے معانی کی وہ دوری مٹ جائے

(۱۹۸۵، تختہ سامانی دل، ۲۴۰). [وفا + شیوہ (رک)].

... طِرازی (... کس نیز فت ط) امث.

رک: وفا شعاری. شیریں کی وفا طرازیاں، لیلیٰ کی بے بسی اور بے تابیاں اسی زمانے کے ساتھ گئیں جو پری رخوں کو محبت و وفا کا نمونہ بنا کے دکھاتا تھا. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱، ۱: ۴۳۸). [وفا + ف: طراز، طرازیدن = نقش کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... ے عَہْد کس اضا (... فت ع ح، سک ہ) امذ.

وعدہ پورا کرنے کا عمل. پہلا ماخذ قرآن مجید ہے ... مگر اجمالی طور پر مثلاً وفائے عہد بیع کے حلال ہونے اور ربو کے حرام ہونے کے بارے میں حکم موجود ہے مگر تفصیلات سنت میں ... ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۳۹۸). [وفا + ے (حرف اضافت) + عہد (رک)].

... کا بَنْدَہ امذ.

مراد: نہایت وفادار، بہت باوفا.

ہم ہیں غلام اُن کے جو ہیں وفا کے بندے
اس کو یقین کرنا گر ہو خدا کے بندے
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۳۳).

... کا پُتلا صف.
(کنایۃً) انتہائی وفادار.
تم نے دیکھا ہے تم نے برتا ہے   وہ تو مہر و وفا کا پتلا ہے
(۱۸۸۲، فریادِ داغ، ۱۳۰).

... کَرْنا ف م؛ محاورہ.
۱. (i) ساتھ نبھانا، ساتھ دینا.
آہ وہ عاشق ستم ترک جفا کرتا نہیں
اور مطلق اب دماغ اپنا وفا کرتا نہیں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۳۶).
کرنے سے میں جفا کے تھکا دوں گا یار کو
کرتی ہے عمر اور کوئی روز گر وفا
(۱۸۳۶، معروف، د، ۳۹). اگر ان کی عمر وفا کرتی تو وہ یقیناً اُردو کے بہت بڑے نقاد ہوتے. (۱۹۵۶، تنقیدی سرمایہ، ۹۸).
زحمت نہ ہو تو اتنا بتا دیجیے گا آپ
پابندیوں میں کیسے وفا کیجیے گا آپ
(۱۹۶۶، بوئے رسیدہ، ۹۶).
اے زندگی جب اس سے وفا کرسکی نہ تو
پھر تو بتا کہ تجھ سے وفا کیا کریں گے ہم
(۱۹۹۰، چل انداز موسم، ۴۷). **(ii) پورا پڑنا: (کسی چیز کا) ضرورت پوری ہونے تک ساتھ دینا، کفایت کرنا.** وہ چنداں بیتہ کے محتاج نہیں پر وہ کتنی اور کیا بساط رکھتی ہے کہ غلہ اس کا وفا کرے اور ایک خلق خدا کا پیٹ بھرے. (۱۸۰۵، آرائشِ محفل، شیر علی افسوس، ۱۱۰). کبیر جی اگرچہ پیشہ پارچہ بافی کا کرتے تھے ... کام میں اس قدر معروفیت تھی کہ جس قدر میں خرچ روزمرہ کا وفا کر جاوے. (۱۸۵۵، بھگت مال، ۲۳۸). صفائی کی نگرانی اور ہر چیز کی خبرگیری کے لیے بہ مشکل وفا کرتا تھا. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۰۳). **۲. پیمان پورا کرنا، عہد پورا کرنا، عہد پر قائم رہنا؛ خیر خواہی کرنا؛ نمک حلالی کرنا.**
اے جو تجھ سے کیا میں ہائے وفا
توں نے بدلا کیا ہے اوس کا جفا
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹۰). حضرت اسمٰعیلؑ جب کبھی وعدہ فرماتے تھے تو وفا کرتے تھے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۲۸۸).
وعدے کے ساتھ شرط یہ اچھی ہے آپ کی
وعدہ وفا کریں گے اگر یاد رہ گیا
(۱۹۱۵، جانِ سخن، ۲۱). یہ بھی تاکید ہے کہ اگر کوئی قسم کھائے تو اس کو وفا کرے. (ت ۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۶، ۲: ۱۵۵).

... کوش (... و مج) صف.
جس کی طبیعت میں وفا ہو، باوفا، وفادار.
نظر رکھ وصل کی ہر دم ستم ہے جانبازی میں
دلے یکتا ہو ..... کے وفا کوشاں نہیں دیتے
(۱۹۷۲، شاہی، د، ۱۰۱ (الف)).
ہاں مری روح وفا کوش غم انجام رہے
یعنی تقدیر محبت یونہی ناکام رہے
(۱۹۱۹، نقوشِ مانی، ۶۱).
دل میں ہے گداز اور وفا کوش نہیں
گو نشے میں ہے پھر بھی تجھے ہوش نہیں
(۱۹۷۱، محراب و مضراب، ۲۹۲). [وفا + ف: کوش، کوشیدن = کوشش کرنا].

... کوشی (... و مج) امث.
وفاداری، نمک حلالی، خیر خواہی. ان جانبازوں اور سرفروشوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے دفاعِ وطن اور آزادی کے تحفظ کی تاریخ اپنے خون سے رقم کی اور قوم کو ہمت وجواںمردی اور شجاعت و وفا کوشی کا لازوال سرمایہ بخشا. (۱۹۸۸، آئینہ افکار، ۹۱). [وفا کوش + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کی پُتْلی صف مث.
وفا کا پتلا (رک) کی تانیث. قصے میں مرزا کو بہادر ...... اور صاحباں کو وفا کی پتلی اور وعدے کی پکی ظاہر کیا گیا ہے. (ت ۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۶، ۲: ۲۹۳).

... کیش (... ی مج) صف.
رک: وفا کوش.
وہ وفا کیش کہ ثانی نہیں جس کا پیدا
دوست وہ دوست کہ سب دوستوں کا سر دفتر
(۱۹۰۵، گفتارِ بیخود، ۲۹۷). وہی وفا کیش، شاہ کا دم بھرنے والی رعایا ... تا قاش تسخیر دیوار تھی ہر جگہ سامنے کھڑی تھی. (۱۹۸۹، معروف عورت، ۱۳۹). [وفا + رک: کیش (۱)].

... کیشی (... ی مج) امث.
رک: وفا کوشی.
کبھی نہیں تھا ہمیں دعویٰ وفا کیشی
ترے دیار میں لے آئی خام اندیشی
(۱۹۶۳، پانی میں ماہتاب، ۸۰). یہ اندھی اطاعت شعاری اور وفا کیشی اس نے کہاں سے پائی. (۱۹۸۹، معروف عورت، ۱۳۹). [وفا کیش + ی، لاحقۂ کیفیت].

... مانگْنا محاورہ.
ساتھ کی خواہش کرنا.
چھوڑ کر سارا جہاں تیری وفا مانگی تھی
دینے والے سے یہی ایک دعا مانگی تھی
(۱۹۸۹، تنگرہ، ۱۳۵).

... نا آشنا صف.
جو ذرا بھی وفا نہ کرتا ہو ، بے گانۂ وفا ، بے وفا ، بے مروت.

ہے حسینوں میں وفا نا آشنا تیرا خطاب
اے تلون کیش! تو مشہور بھی ، رسوا بھی ہے

(۱۹۲۳ ، بانگِ درا ، ۱۲۹).

وفا نا آشنا سر میں ترے کیا دھن سمائی ہے
یہاں تو باپ ماں پیاسے ہیں سر جو تجھ کو بھائی ہے

(۱۹۸۳ ، رباعی ، امتیاز ، ۷). [وفا + نا (حرف نفی) + آشنا (رک)]

... نا شِناس (... فت نیز کس ش) صف.
رک : وفا نا آشنا.

ذلیل و خوار وفا ناشناس محسن کش
یہ تحفے اپنی جبیں پر سجائے ہیں ہم نے

(۱۹۹۲ ، بحر کی لہر ، ۹۰). [وفا + نا (حرف نفی) + شناس (رک)].

... نوازی (... فت ن) امث.
وفا کی قدر کرنا.

قدر میری ، ترے ستم سے کھلی
یہ جفا کیا ، وفا نوازی ہے

(۱۹۳۰ ، آتشِ ہائی ، ۱۵۳). [وفا + ف : نوازی ، نوازش (رک) سے].

... نہ کَرنا محاورہ.
۱. (عہد) پورا نہ کرنا ، بے وفائی کرنا. قبوا ، پر وفا نہ کیا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۹).
۲. ساتھ نہ دینا ، نباہ نہ کرنا نیز پورا نہ پڑنا.

حرص مائل ہے ، رند مسرف ہوں
گنج قاروں ہو تو وفا نہ کرے

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۳۹۸).

مرنے کی جس کی اصل تھی اس نے قضا نہ کی
واحسرتا کہ عمر نے تم سے وفا نہ کی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۶۵). آخر عمر میں اس کی طرف پھر ہوائے اقبال کا جھونکا آیا تو عمر نے وفا نہ کی. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۱). کانپتا ہوا ہاتھ اٹھایا چاہتا تھا کہ پھیرو کو سینہ سے لگائے مگر ہاتھ نے وفا نہ کی اور آنکھ سے آنسو بہنے لگے. (۱۹۳۴ ، خدائی راج ، ۹۰). اس نے زیادہ دیر اپنے گھر سے وفا نہ کی اور ایک روز چپکے سے ... بھاگ گئی. (۱۹۷۰ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۲۱). عمر نے وفا نہ کی اور ۲۰۰۰ء میں ان کا انتقال ہو گیا. (۲۰۰۵ ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے (عرضِ ناشر) ، ۷).

... نہ ہونا ف مر ؛ ~ وفا نہو.
وفا نہ کرنا (رک) کا لازم ؛ بے وفائی ہونا.

محشر پر اٹھا رہی تھی محبت کی جھیڑ جھاڑ
عہد وفا کسی کا وفا اب نہو تو کب

(۱۹۳۶ ، اعجاز نوح ، ۹۲).

بس یہی تشنگی رہی دل میں
مجھ سے عہدِ وفا ، وفا نہ ہوا

(۱۹۹۸ ، افکار (متین فکری) ، کراچی ، جولائی ، ۳۵).

... ہونا محاورہ.
وفا کرنا (رک) کا لازم.

اک قیامت ہے ترا وعدۂ فردا کیا ہے
ختم ہوتا ہے نہ کم بخت وفا ہوتا ہے

(۱۹۱۵ ، رجانِ سخن ، ۱۵۸).

وَفا (۲) (فت و) امث.
وہ خشکی جو یبوست کی وجہ سے سر کے بالوں کی جڑوں میں پیدا ہو جاتی ہے ، بفا
(نوراللغات ، فرہنگ آثر). [ف : بفا (رک) کا بگاڑ]

وَفات (فت و) امث : امذ.
موت ، مرگ ، اجل ، انتقال ، قضا ، مرن ، رحلت.

ہر قدم ماہِ محرم ہے برہ کی راہ میں
اس سفر میں کوئی بار آگے نہیں الاوقات

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۳).

اور بھی رہو تو غنیمت ہے پیارے آج رات
کل تو کہتے ہو سفر لیکن ہماری ہے وفات

(۱۷۲۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۴۳).

ہوئیگا اس جائے میں اس کا وفات
پاوے گا یہاں دفن بھی او پاک ذات

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، باقر آگاہ ، ۲ : ۲۵).

روز وفات کا تو خطر کچھ نہیں مجھے
اے ہمنشیں ہے پر شبِ ہجراں کا ڈر مجھے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۴۰). سنہ جلوس وفات خلاصہ حال اس کے وقت کی لڑائی وغیرہ کا طلبہ کی کاپی پر لکھا دینا چاہیے. (۱۸۸۲ ، دستور العمل مدرسین دیہاتی ، ۲۶). حضرت ابراہیمؑ کی وفات کے وقت جب آپ ﷺ کی آنکھوں سے اشک محبت جاری ہوئے تو عبدالرحمان بن عوفؓ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ یہ کیا بات ہے ، فرمایا یہ رحمت و شفقت ہے. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ۲ : ۲۸۳). پاکستان کے اخبار نویسوں نے منٹو کی وفات پر غم و افسوس کا اظہار کیوں کیا. (۱۹۵۵ ، افکار تازہ ، مقالات سبط حسن ، ۱۲۵). بے شک اللہ تعالیٰ ... قدرت سے دنیا ہی کر دیتے ہیں اس لیے حیات و وفات کی حالتیں مختلف کر دیں. (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۳۵۶). ابتدائی مسودہ اپنی وفات سے کچھ پہلے ہی مکمل کیا. (۲۰۰۵ ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے (تعارف) ، ۱۰). [ع : (و ف ی)].

... پانا ف مر.
مرنا ، فوت ہونا ، انتقال کرنا ، دنیا سے گزرنا ، رحلت کرنا ، جاں بحق ہونا. اس عرصے میں بادشاہ نے وفات پائی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۳).

افسوس ہے کہ شغل زن و مرد کم ہوا
واعظ نے ذکر و فکر میں پایا وفات رات

(۱۸۶۳ ، دیوان حافظ ہندی ، ۱۹۰). میرا باپ چلنے سے بہت تھک گیا اور اوسی جگہ وفات پائی. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۳۱). افسوس کہ آپ نے اسی سال وفات پائی. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۱۷). اب حجر کی قید سے آزاد ہو کر وفات بھی پا چکا ہے. (۱۹۴۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۳۰۶). دلرس بیگم ..... غالباً اورنگ زیب کے تخت نشین ہونے سے پہلے ہی وفات پا گئی تھی. (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۹۵). حکیم مولوی محمد اسمٰعیل جیش ۱۹۵۱ء میں ہجرت کر کے پاکستان آ گئے تھے ..... لیکن چھ مہینے کے بعد ۱۳ اگست ۱۹۵۱ء کو انھوں نے کراچی میں وفات پائی. (۲۰۰۲ ، دبستانوں کا دبستان ، کراچی ، ۱ : ۳۴۷).

--- حَسْرَت آیات کس صف (--- فت ح ، سک س ، فت ر ، مد ا) امث.

افسوس ناک موت. انھوں نے شیر کشمیر کی وفات حسرت آیات کے دوسرے تیسرے ہی روز یہ امانت میرے حوالے کی. (۱۹۸۵ ، آتش چنار (پیش گفتار) ، ب). [وفات + حسرت آیات (رک)].

--- شَرِیف (--- فت ش ، ی مع) امث.

۱. کسی بزرگ دین یا واجب التعظیم شخصیت کی موت ، وصال (نوراللغات). ۲. حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا وصال. غزوات اور وفات شریف کا ذکر مولد شریف میں مناسب معلوم نہ ہوا. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۶۷). [وفات + شریف (رک)].

--- کَرْنا محاورہ (قدیم).

انتقال کرنا ، فوت ہونا ، مرنا ، مر جانا.

غم سے یہ راہ میں نے نکالی نجات کی
سجدہ اس آستاں کا کیا پھر وفات کی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۸۳). میری ایک لڑکی تھی اس نے وفات کی. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۳).

--- نامَہ (--- فت م) امذ.

۱. وہ تحریر یا تصنیف جس میں کسی کے وصال کا بیان ہو.

کرو توشہ تم عاقبت کا بہوت وفات نامہ بی بی کا پڑھ کر ترت

(۱۶۹۳ ، وفات نامۂ بی بی فاطمہ (قلمی) ، ۲۹). ۲. وہ تحریر یا تصنیف جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وصال کا بیان ہو. معراج نامے ، نور نامے ، تولد نامے ، وفات نامے آج بھی کثیر تعداد میں مختلف کتب خانوں میں محفوظ ہیں. (۱۹۸۷ ، معاصر ادب ، ۳۹). [وفات + نامہ (رک)].

وَفاتی (فت و) (الف) صف.

وفات سے منسوب یا متعلق (تحریر یا مضمون وغیرہ جس میں متوفیٰ کے حالات درج ہوں) وفات کا. مولانا عبدالماجد دریا بادی نے ۱۸ نومبر ۱۹۴۳ء کے رسالے "صدق" میں وفاتی مقالات تحریر فرمائے. (۱۹۶۷ ، تحریرات و مقالات (تقریظ) ، ۳۵). (ب) امث. تحریر یا تصنیف جس میں کسی کی وفات کا ذکر ہو ، وفات نامہ (بالخصوص جس میں بی بی فاطمہؓ کی وفات کا تذکرہ ہو).

وفاتی بی بی کی پڑھے جو ہشیار
توں بھی عاقبت نیک ہووے ہوش دار

(۱۶۹۳ ، وفات نامۂ بی بی فاطمہ (قلمی) ، ۲۹). [وفات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

وِفادَت (کس و ، فت د) امث : امذ.

۱. (لفظاً) داخل ہونا ، نزدیک جانا ، لوٹنا. وفود اور وفادت بمعنی دخول اور ورود کے آوے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۵۹). ۲. بادشاہ کے نزدیک جانا ، ایلچی ہونا ، قاصدی (اسٹین گاس). [ع : (و ف د)].

وِفاق (کس و) امذ.

۱. موافقت ، سازگاری ، میل ، جوگ ، اتفاق ، اتحاد ، ہم آہنگی ، صلح ، آشتی ، محبت.

رہا باپ بیٹے میں تیں اتفاق
نہ یاریاں کا یاریاں سنبھالے وفاق

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۲۲).

سب کو اس تفسیر پر ہے اتفاق
یاد رکھ اس بات کو اے باوفاق

(۱۷۹۴ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۴۳).

ہم سے آئے نفاق ہوا ہے وفاق میں
کم اتفاق پڑتے ہیں یہ اتفاق میں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۷). سلطان اس عہد کو توڑنے اور فقط آپ ہی انگریزوں کے ساتھ اتفاق اور وفاق رکھنے کا ارادہ رکھتا ہے. (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۶۴۰). ہر ایک نے قرآن مجید پر ہاتھ رکھ کر عہد و پیماں کیا کہ آپس میں کمال وفاق کر کے نفاق سے اجتناب کریں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۵۴).

اگر علم ہو تو ضرورت کو سمجھیں
نفاق و وفاق و اخوت کو سمجھیں

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۸۵). تورانی اور ایرانی سرداروں کے مضبوط وفاق نے دہلی میں عبداللہ کے اقتدار کا خاتمہ کر دیا. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۲۰). ۲. (سیاسیات) ایک نظام حکومت جس میں دو یا زیادہ ریاستیں یا صوبے ایک مرکزی حکومت کو اپنے بعض اختیارات سونپ کر ایک مشترکہ ریاست قائم کرتے ہیں ، اس نظام میں ایک اساسی دستور کے ذریعے دائرۂ کار اور اختیارات طے کیے جاتے ہیں. دستور جدید سارے ہندوستان کو ایک ہی وفاق میں مربوط کر لینے کی تجویز کی بنا پر حد درجہ یاس انگیز ہے. (۱۹۳۷ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۲۳). وفاقی زبان میں کوئی علاقائی یا صوبائی زبان نہیں آ سکتی وہ ایسی زبان ہوگی جو پورے وفاق میں زیادہ بولی یا سمجھی جاتی ہو. (۱۹۵۴ ، مکتوبات عبدالحق ، ۲۶۳). صوبے اس وفاق میں شامل ہوں اور انھیں حق دیا جائے کہ وہ اگر چاہیں تو دس سال کے بعد وفاق سے الگ ہو جائیں. (۱۹۹۰ ، سرسید ، جناح ، مشرقی ، ۵۰). وفاق میں عمومی (مرکزی) اور علاقائی حکومتوں کے مابین احاطۂ کار کی حد بندی کے لیے ایک تحریری دستور کا ہونا از حد ضروری ہے. (۱۹۹۹ ، پاکستان میں وفاقیت کی سیاست (ترجمہ) ، ۲). [ع : (و ف ق)].

... اَلْمَدارِس (... ضم ق، غم ا، سک ل، فت م، کس ر) امذ.
مدرسوں کی مرکزی تنظیم، مدارس کا وفاق. مندرجہ بالا نتائج وفاق المدارس کے ناظم امتحانات ــــ نے جاری کیے. (۱۹۹۱، جنگ، کراچی، ۱۷ مارچ، ۹). [وفاق + رک: ال (۱) + مدارس (مدرسہ (رک) کی جمع)].

... قائِم کَر لینا / کَرْنا ف مر: محاورہ.
۱. اتحاد قائم کر لینا، آپس میں متحد ہو جانا، اتحاد میں شامل ہو جانا. ہر قبیلہ اپنا الگ آزاد معاشرہ رکھتا تھا اور ان میں سے کچھ آپس میں مل کر وفاق قائم کر لیتے تھے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۹۳). ۲. ایسا طرز حکومت بنانا جس میں صوبے یا ریاستیں بطور اکائی شامل ہوں، وفاقی طرز حکومت بنانا، وحدانی طرز حکومت قائم کرنا. ایسا وفاق قائم کیا جائے کہ جس میں ــــ منتخب شدہ مجلس قانون کو بالا دستی حاصل ہو. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۲۲۱).

وِفاقی (کس و) صف.
وفاق (رک) سے منسوب یا متعلق، وفاق سے تعلق رکھنے والا، وفاق کا. عنقریب وفاقی نظام قائم ہو جائے گا. (۱۹۳۵، اصول تعلیم، ۱۰۹). پہلی قسم کی شکایات کے ازالے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئی، کیونکہ محکمے کی نوعیت وفاقی ہے. (۱۹۸۶، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۴۸). وفاقی حکومتیں اور وفاقی دساتیر کچھ محرکات کے جواب میں وجود میں آتے ہیں. (۱۹۹۹، پاکستان میں وفاقیت کی سیاست (ترجمہ)، ۳۰). [وفاق (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... اُمُور (... ضم ا، و مع) امذ: ج.
معاملات یا کام جو وفاق سے متعلق ہوں: وفاقی حکومت سے متعلق کام. آئین کو مدنظر رکھتے ہوئے ــــ ملازمت کرنے والے اشخاص کی شرائط ملازمت کا تعین مندرجہ ذیل طریق سے کیا جائے گا. (۱) وفاقی امور سے متعلق اسامیاں کل پاکستان ملازمین پارلیمان کے قانون کے ذریعے اور اس قانون کے تحت. (۱۹۷۳، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین (ترجمہ)، ۱۷۰). [وفاقی + امور (امر (رک) کی جمع)].

... جَمْہُورِیَّت (... فت ج، سک م، و مع، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث.
چند علیحدہ جمہوری ریاستوں یا خود مختار صوبوں کی یکجائی اور متحدہ نظام جس میں حکومت ایک مرکزی اقتدار اعلیٰ کے ماتحت ہوتی ہے اور اسے صوبائی یا ریاستی اکائیوں کے ان امور میں مداخلت کا حق حاصل نہیں ہوتا جو ایک اساسی دستور کی رو سے صوبے کی ذمے داری ہوں (ماخوذ: فرہنگ عامرہ). [وفاقی + جمہوریت (رک)].

... حُکُومَت (... ضم ح، و مع، فت م) امث.
وفاقیت کے اصولوں کے تحت قائم کی گئی مرکزی حکومت (صوبائی یا ریاستی حکومت کے مقابل). وفاقی حکومت کے فعل کو متعین کرنے میں ہر جماعت کی رائے کو دخل ہوتا ہے. (۱۹۳۵، علم الاخلاق، ۸۶). وفاقی حکومت دفاع اور امور خارجہ کے شعبوں کا انتظام کرے گی. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۲۲۱). اس بات کا فیصلہ کہ کون سا مسئلہ پالیسی کا مسئلہ ہے وفاقی حکومت ہی کے دائرۂ اختیار میں رہے گا. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۳۰). اگر وفاقی حکومت کو خوش اسلوبی سے کام کرنا ہے تو حکومتوں کے احاطۂ کار کی واضح حد بندی ہونی چاہیے. (۱۹۹۹، پاکستان میں وفاقیت کی سیاست (ترجمہ)، ۶۰). [وفاقی + حکومت (رک)].

... دارُالْحُکُومَت (... ضم ر، غم ا، سک ل، ضم ح، و مع، فت م) امذ.
شہر جہاں مرکزی حکومت کے دفاتر ہوتے ہیں، وفاق کا انتظامی مرکز، کسی وفاقی ریاست کا دارالخلافہ. قائد اعظم نے کافی غور و خوض اور توقف کے بعد یہ فیصلہ فرمایا تھا کہ پاکستان کا وفاقی دارالحکومت (یا مرکز) کراچی ہو. (۱۹۸۳، روداد چمن، ۱۵۶). [وفاقی + دارالحکومت (رک)].

... شَرْعی عَدالَت (... فت ش، سک نیز فت ر، ی مع، فت ع، ل) امث.
شرعی قوانین کے اطلاق کے لیے مرکزی حکومت کی قائم کی ہوئی عدالت. تمام مقدمات میں وفاقی شرعی عدالت میں غیر محصن کے خلاف جرم زنا ثابت ہو جانے کے باوجود اسے سو کوڑوں کی سزائے حد کے بجائے تعزیری دی جا رہی ہے. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۹: ۳۳۲). [وفاقی + شرعی (رک) + عدالت (رک)].

... شَرِیعَت کورْٹ (... فت ش، ی مع، فت ع، و مج، سک ر) امذ.
رک: وفاقی شرعی عدالت. اس میں سپریم کورٹ، سپریم جوڈیشل کونسل وفاقی شریعت کورٹ یا ہائی کورٹ شامل نہیں. (۱۹۸۳، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۶). [وفاقی + شریعت (رک) + کورٹ (رک)].

... مَجْمُوعَۂ خَزِینَہ (... فت م، سک ج، و مع، فت ع، کس ء، فت خ، ی مع، فت ن) امذ.
مرکز کے تحت ایک فنڈ (بنک آف انگلینڈ کے طرز پر) جس میں محصولات جمع ہوتے ہیں اور اس میں سے وہ ادائیگیاں کی جاتی ہیں جن کے لیے پارلیمنٹ کی سال بہ سال منظوری کی شرط نہیں (Consolidated Fund). ان حدود کے اندر ــــ وفاقی حکومت کو وفاقی مجموعہ خزینہ (کنسالیڈیٹڈ فنڈ) کی ضمانت پر قرض گیری اور ان حدود کے اندر جو اس ضمن میں مقرر کی جائیں گارنٹی دینے کا انتظامی اختیار ہے. (۱۹۷۳، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین (ترجمہ)، ۱۳۲). [وفاقی + مجموعہ (رک) + خزینہ (رک)].

... مُحْتَسِب (... ضم م، سک ح، فت ت، کس س) امذ.
وفاق کے تحت سرکاری عہدے داروں کے خلاف شکایات کی تحقیق پر مامور افسر یا قاضی. ۱۹۹۰ء کا سال پاکستان میں وفاقی محتسب کے ادارے کی زندگی کا آٹھواں سال ہے. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۳۰). [وفاقی + محتسب (رک)].

... مَحْکَمَہ (... فت م، سک ح، فت ک، م) امذ.
وفاقی حکومت کا کوئی محکمہ، مرکزی حکومت کا ادارہ. وزیر اعظم ــــ نے مختلف وزارتوں، کارپوریشنوں اور دیگر وفاقی محکموں سے گریجویٹ کے خاتمے کے لیے ایف آئی اے کو فوری چھٹی دینے کا فیصلہ کیا ہے. (۱۹۹۶، جنگ، کراچی، ۳۰ مارچ، ۱). [وفاقی + محکمہ (رک)].

--- مُعتَمدِیَہ (--- ضم م مع م ، سک ع ، فت ت ، م ، کس نیز د ، فت ی) امذ.

دفتر وفاقی معتمد ، وفاقی سیکریٹری کا دفتر ، مرکزی حکومت کا سیکریٹریٹ ؛ مرکزی حکومت کے دفاتر کی عمارات . افسران کی تعیناتی وفاقی معتمدیہ (سیکریٹریٹ) میں ..... کی گئی . (۱۹۸۷ ، سرکاری خط و کتابت ، ۳ : ۱۳۷). [وفاق + معتمد (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

--- مُقَنِّنَہ (--- ضم م ، فت ق ، شد ن بکس ، فت ن) امث.

وفاقی قانون ساز ادارہ ، مرکزی قانون ساز اسمبلی ، وفاقی ایوان نمائندگان . وفاقی مقننہ میں نمائندگی آبادی کی بنیاد پر دی جائے گی . (۱۹۸۷ ، پاکستان کیوں ٹوٹا ، ۲۷۵). [وفاق + مقننہ (رک)].

--- مُلازِمِین (--- ضم م ، کس ز ، ی مع) امذ ؛ ج.

مرکزی حکومت کے تحت چلنے والے اداروں میں کام کرنے والے افراد ، مرکزی حکومت کے ملازمین . گزارش ہے کہ ان انتظامات سے تمام وفاقی ملازمین کو مطلع کر دیں . (۱۹۸۸ ، عشقی مراسلات اور تحریریں ، ۷ : ۶۰). [وفاق + ملازمین (رک)].

--- نِظام (--- کس ن) امذ.

(سیاسیات) مرکزیت کا اصول جس کے تحت ایک سیاسی نظام میں بعض اختیار مرکز کو دیے جائیں ، مرکزیت ، وفاقیت . جب اس میں عنقریب وفاقی نظام قائم ہو جائے گا تو یہ مسئلہ اور بھی زیادہ اہمیت حاصل کرے گا . (۱۹۳۵ ، اصول تعلیم ، ۱۰۹). مذکورہ تنقیدوں کے باوجود وفاقی نظام بحیثیت ایک سیاسی نظام نہ صرف زندہ رہا بلکہ اس نے ترقی پذیر قوموں میں مقبولیت بھی حاصل کی . (۱۹۹۹ ، پاکستان میں وفاقیت کی سیاست (ترجمہ) ، ۲۰). [وفاق + نظام (رک)].

وِفاقِیَّت (کس و ، ق ، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث.

۱. وفاق ہونے کی حالت نیز وفاق ہونے کے اصول . جنگ لیوکترا سے پہلے اصول وفاقیت کی تلاش بے سود ہے . (۱۹۲۷ ، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ) ، ۲۷۵). ۲. کئی ریاستوں یا صوبوں کا مل کر ایک حکومت بنا لینا ، مختلف ریاستوں کا اپنی اندرونی خود مختاری کو قائم رکھتے ہوئے متحدہ حکومت قائم کرنا . وفاقیت ، وفاق یا فیڈریشن وہ یونین ہے جس میں شامل اکائیاں ایک مرکزی حکومت قائم کر کے اپنے کچھ اختیارات اسے سونپ دیتی ہیں . (۱۹۸۳ ، فرہنگ سیاسیات ، ۳۳۵). وفاقیت کا بنیادی عنصر تقسیم اختیارات ہے . (۱۹۹۹ ، پاکستان میں وفاقیت کی سیاست (ترجمہ) ، ۳۰). [وفاق + یت ، لاحقۂ کیفیت].

وِفاقِیَہ (کس و ، ق ، فت ی) امث ؛ صف.

۱. صوبوں یا ریاستوں کا اتحاد جس میں شامل اکائیاں ایک مرکزی حکومت قائم کر کے اپنے بعض اختیارات اسے سونپ دیتی ہیں اور ان اکائیوں کا جداگانہ وجود ختم ہو جاتا ہے ، وفاقی طرز حکومت کے اصول پر قائم کوئی ملک ، وفاق ، فیڈریشن . پارلیمنٹ کے دردم برہم کرنے اور ایک وفاقیہ کے طور پر جرمنی کی ترتیب ، تنظیم نو کا مطالبہ کیا . (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ) ، ۴۱۵). وہ علاقے جو اب پاکستان میں داخل یا شامل ہو گئے ہیں یا اور ایسے دیگر علاقے جو آئندہ پاکستان میں داخل یا شامل ہو جائیں ایک وفاقیہ بنائیں . (۱۹۴۹ ، تقریر لیاقت علی خان (روزنامہ مشرق (شہید ملت ایڈیشن) ، ۷ مارچ ۱۹۶۷ء)). بیشتر کا الحاق کسی نہ کسی مرکزی وفاقیہ (Federation) سے ہوتا ہے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ ، ۵۳۸). ۲. استعارے کی ایک قسم جس میں مستعارلہ اور مستعار منہ کا اجتماع ممکن ہو . اگر مستعار منہ اور مستعارلہ ..... ایک جگہ ممکن ہو تو اس کو استعارہ وفاقیہ کہتے ہیں کیونکہ دونوں طرفوں میں موافقت اور اتفاق ہوتا ہے . (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۸۱۷). وفاقیہ : جہاں ایک شے واحد میں طرفین کا اجتماع ممکن ہو . (۱۹۷۰ ، البیان (عابد علی عابد) ، ۳۱۷). ۳. وفاق سے متعلق یا منسوب ، وفاق کا ، وفاقی . خاص شہر کراچی اور آس پاس کا علاقہ "وفاقیہ" کہلاتا ہے . (۱۹۹۰ ، کراچی (تاریخ ، جغرافیہ) ، ۱۹). [وفاق (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

وَفائی (فت و) امث.

وفاداری ، وفا ، خلوص .

> یو دنیاں کری نہیں وفائی کسے   نہ بھاوے گی یو آشنائی کسے
>
> (۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۵۲)).

> دوست تو ہے پاس میرے باوفا   تو وفائی بیچ دے تن کو جلا
>
> (۱۸۳۹ ، رسائل سید محمد حیات (تاج الصنائع) ، ۹۲).

> عجب اوس جانور میں تھی وفائی   محبت اوس طرح کی تھی آشنائی
>
> (۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۳۳۵). [وفا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرْنا محاورہ.

وفا کرنا ، ساتھ دینا .

> اپنا یاں تیری آشنائی لی گی   اپس حساں سوں وفائی لی گی
>
> (۱۶۳۸ ، مرات الحشر ، ۱۶۱).

وَفْد (فت و ، سک ف) امذ.

۱. نمائندوں کی جماعت یا چند اشخاص جو کوئی پیغام لے کر کسی سربراہ مملکت یا کسی افسر یا حاکم کے پاس جائیں ، کوئی جماعت جسے کسی خاص معاملے میں نمائندگی کے لیے مقرر کیا جائے ، نمائندہ جماعت . جب وفد وہاں پہنچا تو رفیہ خود اس کو لینے آیا . (۱۹۰۱ ، صحیفۂ ادب ، ۸۸). یمن کے شہر نجران سے عیسائیوں کا ایک وفد حاضر خدمت ہوا تھا . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ ، ۷۵۵). نعمان بن مقرن جو سفارتی وفد کے لیڈر تھے جواب دینے کے لیے آگے بڑھے . (۱۹۸۳ ، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے ، ۱۳۸). جب یہ وفد ..... پہنچا تو ..... تھانے دار نے سب کو اندر بلا لیا . (۲۰۰۳ ، پس منظر ، ۹۰). ۲. ایلچی ، سفیر (ماخوذ : نور اللغات). [ع : وافد (نمائندہ) کی جمع].

--- رَوانَہ کَرْنا ف مر.

کسی ملک یا ادارے وغیرہ کی طرف سے کسی اجتماع میں شرکت کے لیے اپنے کچھ لوگوں کی جماعت بنا کر بھیجنا . وہ ایک وفد بلرم روانہ کرے جو خلیفہ کی طرف سے امیر کو سند تولیت ..... پیش کرے . (۱۹۷۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۲ : ۱۵۶).

وَفْدی (فت و ، سک ف) امث.

نمائندگی ، مستعار الخدمتی . اس اسامی کے لیے ۲۰ فیصد کی شرح سے ڈیپوٹیشن (وفدی) الاؤنس بھی دیا جائے گا . (۱۹۸۴ ، دفتری مراسلات ، ۱۸). [وفد + ی ، لاحقۂ نسبت].

وَفْدِیَّت (فت و، سک ف، شد ی مع فت) امث.
فرائض کی انجام دہی کے لیے قائم مقام یا نمائندہ مقرر کرنے کا عمل یا حالت، کسی شخص کو خصوصی ماموریت یا اختیارات کے ساتھ کوئی کام سر انجام دینے کے لیے مقرر کرنے کا عمل، تفویض، نیابی، قائم مقامی (انگ : Deputation). گریڈ ۱۹ و بالاتر افسروں کے تقرر / وفدیت کے تمام معاملات میں صدر مملکت کی منظوری کی ضرورت ہوگی. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت، ۳۰ : ۲۲۳). [وفدی + یت، لاحقۂ کیفیت].

وِفْق (فت نیز کس و، سک ف) امذ.
۱. موافقت، توافق، مطابقت، مناسبت.

کیا عقیدہ کیا عمل کیا علم کر تو وفق شرع
جو ہے سنت سوں خارج دے ہے (کذا) و دیا ہے رد

(۱۶۸۰ء، کلیات قربی، ۱۵). ۲. (ریاضی) وفق اس کسر کو کہتے ہیں جس کا مخرج عدد فنا کنندہ ہو مثلاً ۴ اور ۶ کا فنا کنندہ ۲ ہے.

ان میں نسبت ہو توافق کی اگر
وفق فرقہ مسئلہ میں ضرب کر

(۱۸۹۱، کنز الا فرقہ، ۱۵۹). جو دو عدد کسی ایک عدد سے پورے پورے تقسیم ہو جائیں تو مقسوم علیہ عاد اور خارج قسمت دونوں کے اعداد وفق کہلاتے ہیں. (۱۹۲۶، اوریئنٹل کالج میگزین، مئی، ۲۱). [ع].

--- مُشْتَرَک کس صف (--- ضم م، سک ش، فت ت، فت ر) امذ.
وفق مشترک دو یا زیادہ عددوں کا وہ عدد ہوتا ہے جو ان میں سے ہر ایک کو پورا تقسیم کرتا ہے. مثلاً ۱۸، ۲۷، ۳۶ کا وفق مشترک ۳ ہے (رک : عاد). دو مقداروں کو ایک تیسری مقدار پورا پورا تقسیم کردے تو انھیں مقادیر متوافقہ کہتے ہیں اور تیسری مقدار کو وفق مشترک کہتے ہیں. (۱۹۱۹، جبر و مقابلہ، ۱ : ۳). [وفق + مشترک (رک)].

--- مُشْتَرَکِ اَعْظَم کس صف (--- ضم م، سک ش، فت ت، ر، کس ک، فت ا، سک ع، فت ظ) امذ.
(ریاضی) وہ بڑے سے بڑا عدد جو دوسرے دو یا زائد اعداد کو پورا تقسیم کردے، عاد اعظم (Highest Common Factor). دو یا زیادہ عددوں کا وفق مشترک اعظم یا مقسوم علیہ اعظم وہ عدد بڑے سے بڑا ہے جو اعداد معلوم میں سے ہر ایک کو پورا تقسیم کرتا ہے. (۱۹۵۶، علم حساب، ۳۱). [وفق مشترک + اعظم (رک)].

وُفُود (ضم و، و مع) امذ.
۱. (i) وفد (رک) کی جمع : کسی مخصوص کام کے لیے بھیجی جانے والی نمائندہ لوگوں کی جماعتیں. اسی زمانے میں لکھنؤ میں آل انڈیا مزدور کانفرنس ہوئی ..... مختلف علاقوں سے وفود نے شرکت کی. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۳۸). انھوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں وفود بھیجنے شروع کیے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی ﷺ، ۲ : ۱۷). (ii) عرب قوم کے وہ افراد جو جماعت کی شکل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس علم و ادب سیکھنے کے لیے آتے تھے. بعد اتمام نماز کے جواب دیا کہ وہ دو رکعتیں نماز ظہر کی سنتیں تھیں جو کہ بسبب اجتماع وفود کے میں پڑھ نہ سکا تھا. (۱۸۴۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۹۰). عرب کی ہر قوم سے دو ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس علم اور ادب سیکھنے کے واسطے آئے ان لوگوں کا نام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفود رکھا. (۱۸۹۰، تذکرۃ الکرام، ۵۶). ۲. آنے والے لوگ : (کنایتہً) مہمان.

جانیں نثار کرتے تھے اپنے وفود پر
مرتے تھے فخر و عزت و نام و نمود پر

(۱۸۸۸، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۸۰). ۳. کسی ملک کے نمائندوں کی جماعتیں جو دوسرے ملک میں اپنے ملک کے مفادات کی نگرانی یا پیغام رسانی کے لیے بھیجے جائیں : ایلچی، سفراء. چنانچہ غیر ملکی ..... تعلیمی وفود یورپ بھیجے گئے. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷ : ۴۹). ساری دنیا کی ترقی پر نگاہ رکھی جاتی ہے وفود بیرون ملک جاتے ہیں سائنسی امور پر غور و فکر کے لیے کانفرنسیں منعقد ہوتی ہیں. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۰۳). ۴. گروہ. صلح حدیبیہ کے بعد اسلام تیزی سے جزیرہ نمائے عرب میں پھیلنا شروع ہوا اور ۹ھ میں مختلف قبائل وفود کی صورت میں اسلام لائے. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۹ : ۲۱۷۲). [ع : وافد (نمائندہ) کی جمع الجمع].

وُفُور (ضم و، و مع) (الف) امذ.
۱. افراط، کثرت، زیادتی، بہتات.

کیا اس قدر حسنکی نے وفور — کہ ہے خندۂ گل قیامت کا صور

(۱۷۳۹ء، کلیات سراج، ۶۰).

تھا شعاع روشنی کا بس وفور — شام سے لے صبح تک تھا وقت نور

(۱۷۹۵ء، مثنوی شادی آصف الدولہ (مثنویات میر حسن، ۱ : ۳۳)). برہمنوں پنڈتوں کا بھی شہر میں نہایت وفور اور یہاں کے کاری گر ہنرمند جہاں میں مشہور. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۲۲۰).

نشہ ہے کا یہ وفور ہوا — شکل مینا میں چور چور ہوا

(۱۸۷۰ء، دیوان امیر، ۳۰ : ۷۹).

اُمنڈ کے لوگ یہ نزدیک و دُور سے آئے
کہ جیسے مور و ملخ ہوں وفور سے آئے

(۱۸۹۷ء، نظم آزاد، ۱۴۳). اگرچہ بلحاظ جثہ و جسم ہر ایک ذی لوم کی کوئی حقیقت نہیں مگر ان کی تعداد اور وفور ..... بہت باوقعت ہیں. (۱۹۱۱، مقدمات الطبیعیات، ۱۹۵). یہ زبان بھی فارسی آمیز اردو ہے، اس میں تشبیہات و استعارات کا وفور ہے. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۲۹۲). ۲. اُبال، جوش، جذبہ، شدت. بعضے صاحب مرض کا اشتداد دیکھ کر وفور شفقت سے ضبط نہ کر سکتے اور بے اختیار رو دیتے. (۱۹۳۶، مقالات شروانی، ۵). ان میں خاص قسم کا ایک وفور اور ایک خاص قسم کی قدرت کلام ہے. (۱۹۶۳، متاع لوح و قلم، ۱۲۰). اشتراکی انقلاب کا والہانہ خیر مقدم کرنے والا یہ شخص ارکان شریعت کی پابندی بھی کچھ ایسے جذباتی وفور کے ساتھ کرتا ہے کہ ایک چھوڑ گیا وہ حج کرنے کے بعد بھی سمجھتا ہے کہ فرض ادا نہیں ہوا. (۱۹۸۸، فیض شاعری اور سیاست، ۳۰). (ب) صف. ابھرا ہوا، پُر (جامع اللغات).
۲. بہت زیادہ، بے انتہا، وافر.

پرک چاکراں کوں پرک کے حضور
کرے خوب کوشش دے نعمت وفور

(۱۹۱۳، کھوگ بل، ۵۴).

حقیر تھی پر پشہ سے بھی انھیں دینا   وفور رکھتے تھے گو مال و زر جناب عمرؓ
(۱۹۱۹، نگزار بادشاہ، ۶۱). ۳. عام (جامع اللغات). [ع : (و ف ر)].

--- اِشتِیاق کس اضا (--- کس ا، سک ش، کس ی ت) امذ.
شوق یا خواہش کی شدت. اسی وقت وفورِ اشتیاق سے حکم دیا کہ حکیم کے ہمراہ اس کے ساتھ جاؤ. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۶۲). [وفور + اشتیاق (رک)].

--- اَشغال کس اضا (--- فت ا، سک ش) امث.
کاموں کی کثرت، کام کی زیادتی، انتہائی مصروفیت. آخر میں لکھتے ہیں کہ ہم نے ضیق مجال و وفورِ اشغال کے سبب سے اس مقدار پر کفایت کی. (۱۹۰۵، لمعۃ الضیائی العمدۃ من اخبار الرضا (ترجمہ)، ۱۴۲). [وفور + اشغال (شغل (رک) کی جمع)].

--- آب کس اضا : امذ.
پانی کی زیادتی، پانی کی کثرت. وفورِ آب کا یہ عالم تھا کہ حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ اگر ایک لاکھ آدمی بھی ہوتے تو ان سب کو کافی ہوتا. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹ : ۲۹۶). [وفور + آب (رک)].

--- بَہجَت کس صف (--- فت ب، سک ہ، فت ج) امث.
انتہائی مسرت، بے حد خوشی. سلطان ...... شاہ زماں فرطِ طرب اور وفورِ بہجت سے باغ باغ ہو گیا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۰). [وفور + بہجت (رک)].

--- جَذبات کس اضا (--- فت ج، سک ذ) امذ.
جذبات کی شدت، جذبات کا زور. دونوں دوست وفورِ جذبات سے مغلوب ہو کر ایک دوسرے سے بغل گیر ہو گئے. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۲۱۵). [وفور + جذبات (رک)].

--- جوش کس اضا (--- و مج) امذ.
جوش و جذبے کی شدت. اس وقت ایسا وفورِ جوش تھا کہ کوئی زبان کتنا ہی مبالغہ سے کام لے انکو بیان کرنے میں قاصر رہے گی. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۵ : ۳۴۷). [وفور + جوش (رک)].

--- دانِش کس اضا (--- کس ن) امث.
انتہائی عقل مندی. جب وفورِ دانش اور کمال ان کے عرب پر ثابت ہوئے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۴۷). اعلیٰ حضرت وفورِ دانش و بینش میں سب سے برتر ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷ : ۵۳۷). [وفور + دانش (رک)].

--- ذَوق کس اضا (--- و لین) امذ.
ذوق و شوق کی شدت، جذبے کی انتہائی حالت.

وفورِ ذوق میں مجنوں حدیث شوق کہتا تھا
زمین سے چرخ سے زنداں سے بیڑی سے سلاسل سے

(۱۹۳۰، بے خود موہانی (محمد احمد)، گ، ۱۷). [وفور + ذوق (رک)].

--- شادی کس صف : امث.
رک : وفورِ بہجت. قوت القلوب نے جو یہ پیارا نام سنا تو وفورِ شادی سے آنکھ ڈبڈبائی. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۹۷). [وفور + شادی (رک)].

--- شَوق کس اضا (--- و لین) امذ.
رک : وفورِ ذوق.

وفورِ شوق سے خواب ہم سو (کذا) متصل
چلے تو ہیں مگر اب شرم ہے خدا کے ہاتھ

(۱۸۷۷، ورد الانتخاب، ۱۲۶).

کہیں شاخ سرو پہ قمریاں ہیں وفورِ شوق میں نعرہ زن
کہیں نغمہ سنج وصال گل کے قریں ہے بلبل خوش نوا

(۱۹۱۷، نقوش مانی، ۳۱).

سیج پر سکھی ترنی کرتی ہے جب اٹکھیلیاں
رقص کرتے ہیں وفورِ شوق میں کون و مکاں

(۱۹۵۱، نوائے پاک، ۱۳۲). میرزا صاحب نے کتاب نکلوائی اسے ہاتھ میں لے کر وفورِ شوق سے مسلا ..... اس کی سرخ جلد پر ہاتھ پھیرے دوکاندار سے قیمت دریافت کی. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۱۱۷). [وفور + شوق (رک)].

--- طَرَب کس اضا (--- فت ط، ر) امذ.
رک : وفورِ بہجت. پیر مرد ...... نے ان کو دیکھ کر السلام علیکم کہا سوداگر نے وفورِ طرب سے سروقد تعظیم کی. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۰). [وفور + طرب (رک)].

--- غَم کس اضا (--- فت غ) امذ.
انتہائی غم، رنج و الم کی شدت. وفورِ غم اور جوشِ الم سے اشک مسلسل رواں تھے. (۱۹۰۶، مخزن، جون، ۳۲). قطب صاحب کی زوجۂ محترمہ وفورِ غم سے گریہ و زاری کرنے لگیں. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۱۰۰). انھوں نے اپنے بچھڑے ہوئے رفیقوں کو یاد کیا ان کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو امڈ پڑے اور جب وفورِ غم سے نڈھال ہو گئے تو غنودگی نے رفتہ رفتہ ان کو بے بس کر دیا. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۲۹۳). [وفور + غم (رک)].

--- گِریَہ کس اضا (--- کس گ، سک ر، فت ی) امذ.
بہت زیادہ رونا، رونے کی زیادتی.

وفورِ گریہ سے دن رات ہیں رواں دریا
یہ دونوں آنکھیں ہیں کیا جمن و گنگ کا جوڑا

(۱۸۵۹، کلیات ظفر، ۳ : ۱۵). حرم پاک میں وفورِ گریہ کا باعث کیا ہے آنکھیں اشک بار کیوں ہو جاتی ہیں. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفر نامہ، ۵۱۷). [وفور + گریہ (رک)].

--- گُل کس اضا (--- ضم گ) امذ.
بہت زیادہ پھول، پھولوں کی کثرت.

نہ ہو قناعت شعار گلچیں، اسی سے قائم ہے شان تیری
وفورِ گل ہے اگر چمن میں تو اور دامن دراز ہو جا

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۳۸). [وفور + گل (رک)].

--- مَحَبَّت کس اضا (--- فت نیز ضم م، فت ح، شد ب بفت) امث.
محبت کی زیادتی. بعض وفورِ محبت سے وہ ان سب کو رخصت کرنے کے لیے پہلی منزل تک ان کے ساتھ گئی. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۲۰۰). مائیں اپنے بچوں کو وفورِ محبت میں چاند کا ٹکڑا کہتی تھیں. (۱۹۹۱، کانا پھوسی، ۳۱). [وفور + محبت (رک)].

وَفی (فت و) صف.
تمام، کامل، پورا. القاب اُن حضرت کے رضی اور وفی اور صابر اور رضا ہیں. (۱۸۸۷، تحفۃ المصائب، ۳: ۵۹۹). [ع].

وَفِیات (فت و، فت نیز کس ف) امث.
۱. نظم یا نثر میں تاریخ وفات لکھنا؛ تاریخ ہائے وفات کا تعین؛ متوفی سے متعلق معلومات لکھنا. کتاب کے آخر میں جو باب وفیات ہے اس میں غرہ ماہ صفر تحریر ہے. (۱۹۳۳، اردو کی ابتدائی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا حصہ، ۱۹). اسلامی تاریخ کا ایک بڑا اہم کارنامہ وفیات بھی ..... وفات کی تاریخ کا تعین ہے. (۱۹۵۵، یاد رفتگاں، ۲۶۸). ۱۳ وفیات المحدثین (محدثین کے سنین وفات). (۱۹۷۵، بنیادی تحقیق، ۱۱۳). مرحومین کے مزارات پر جا کر الواح مزار کی مدد سے یا سینہ بہ سینہ مستند روایات سے وفیات کو قلم بند کیا. (۱۹۹۰، وفیات مشاہیر پاکستان، ۳). وفیات پر اپنے طویل مضامین غیر مطبوعہ حالت میں بھی مجھے ارسال کیے. (۲۰۰۵، وفیاتِ نامورانِ پاکستان، ۱۰). ۲. وفات سے متعلق تحریریں، وفات سے متعلق اطلاعات یا معلومات. بعض ممتاز ادیبوں اور شاعروں کے انتقال پر ادارتی نوٹ یا وفیات ہیں جن کی تعداد بھی زیادہ نہیں ہے. (۱۹۸۵، سید سلیمان ندوی، ۴۰۳). ان کے تعاون سے مجھے نئی وفیات ملیں. (۲۰۰۵، وفیاتِ نامورانِ پاکستان، ۱۰). [وفات (رک) کی جمع].

... نِگاری (... کس ن) امث.
رک: وفیات نویسی. وفیات نگاری اسلامی علوم کا حصہ رہی ہے. (۱۹۹۰، وفیات مشاہیر پاکستان، ۳). اسلامی عہد کے ادب میں وفیات نگاری کی روایت عربی زبان میں شروع ہوئی. (۲۰۰۵، وفیاتِ نامورانِ پاکستان، ۱۳). [وفیات + ف: نگار، نگاشتن = لکھنا + ی، لاحقہ کیفیت].

... نَویسی (... فت ن، ی مع) امث.
کسی شخص کی تاریخ وفات لکھنے کا عمل، وفات نامہ لکھنے کا کام، وفات سے متعلق معلومات لکھنے کا کام. وفیات نویسی کے نظام کا آخری نشان اس کتاب میں یوں محفوظ ہوا کہ ہر شخص کو اس صدی کے متعلق سمجھا گیا جس میں اس کی وفات ہوئی ہو. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹: ۲۷). انھوں نے وفیات نویسی کے مروجہ اسالیب ..... سے بھی استفادہ کیا ہے. (۱۹۹۰، وفیات مشاہیر پاکستان، ۳). ہم بھی انھیں وفیات نویسی کے فن میں شامل کرتے ہیں. (۲۰۰۵، وفیاتِ نامورانِ پاکستان، ۱۳). [وفیات + ف: نویس، نوشتن = لکھنا + ی، لاحقہ کیفیت].

وَفیرہ (فت و، ی مع، فت ر) امذ.
افسر، لیڈر. تمہارا وفیرہ (افسر) کون ہے؟ میں نے دریافت کیا. (۱۹۵۰، جنگ، ۱: ۱۵۸). [مقامی].

وَقاحت (فت و، ح) امث.
۱. شوخی، گستاخی (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۲. بے شرمی، بے حیائی، بے ادبی. انھیں وقاحت کہتے ہیں اور ان کی پانچ صنفیں ہیں ایک مرائی ..... پانچویں مغالطہ، جو حقیقت میں نہ پہنچ کر جاہ و مال کے لیے جھوٹے دعووں پر اقدام کرے اور دروغ مبیع کو بازار وقاحت میں لا کر دوکان خود فروشی آراستہ کرے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق، ۲۸۹). میری سمجھ میں تو یہی آتا ہے کہ انھوں نے وقاحت اور بے غیرتی کا نام صبر و تحمل رکھا ہے. (۱۸۷۰، آیات بینات، ۱، ۱: ۱۵۸). حیا انسان کے اس اعتدالی خلق کو کہتے ہیں جس میں بدنامی اور برائی کے خوف سے نفس میں تغیر واقع ہو خجالت اس سے نچلا درجہ ہے اور وقاحت اس سے اوپر کا وصف کہ انسان برائیوں پر جری اور بے شرم ہو جائے. (۱۹۶۴، کمالین، ۱: ۳۲). اہل وطن کی عظیم اکثریت نے اس سانحے کو (۱۸۵۷ء کا ہنگامہ خونیں) بے تعلقی کی نظر سے دیکھا، کس وقاحت سے خاموش تماشائی بنی رہی. (۱۹۷۹، واائے راز، ۳۲۶). [ع].

وَقّاد (فت و، شد ق) صف.
۱. بہت بھڑکنے والا، بہت شعلہ دینے والا، بڑا چمک دار، بہت بھڑک دار (فرہنگ عامرہ). ۲. ذہانت سے پُر، نہایت ذہین.

زر مغشوش کی ہیں یہ نقاد
طبع روشن ہے ذہن ہے وقاد

(۱۸۱۰، مثنوی بہشت گلزار، ۱۹). لیکن افسوس ہے کہ کسی مسئلے کے جواب میں حضرت نے اپنے وقاد طبیعت کے جوہر نہ دکھلائے. (۱۸۸۶، آیات بینات، ۱، ۲: ۵).

طبع وقاد کی جودت تو مسلم لیکن
اپنے افکار کو اک نقطے پہ مرکوز کرو

(۱۹۶۲، برگ خزاں، ۷۵). [ع: (و ق د)].

وَقادَت (فت و، د) امث.
(ذہن یا طبیعت کی) تیزی. اس شخص میں چار شرطیں جمع ہونی چاہیں ..... چوتھی تیزی طبع اور وقادت ذہن. (۱۹۵۵، لطائف السعادت (ترجمہ)، ۱۰۷). [ع: (و ق د)].

وَقار (فت و) امذ.
۱. قدر و منزلت، جاہ و مرتبہ، شان، ساکھ، عزت، توقیر، عظمت، وقعت.

جوں آیا دلاور نزدیک مار
دوگر پر او دوگر اتھا از وقار

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۱۲).

ہمیشہ اپنی نظر میں سبک میں رہتا ہوں
دیا ہے اوروں کی نظروں نے گو وقار مجھے

(۱۷۸۳، درد، د، ۸۲).

جز ہنر کوئی تیرا یار نہیں
بے ہنر کا کہیں وقار نہیں

(۱۸۰۵، جامع الاخلاق، ۳۶۶). استعداد علمی باعث وقار ہے. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۳). در شاہوار کے سامنے خزف ریزوں کا کیا اعتبار اور لعل و زمرد میں پتھر کے ٹکڑوں کا کیا وقار. (۱۸۶۹، دیباچہ اردوئے معلیٰ (تنقید غالب کے سو سال، ۲)). اس نے عورت کے حسن کی، عورت کے شباب کی، عورت کے وقار کی توہین کی ہے. (۱۹۳۸، سولہ سنگار، ۱۵۵). آتے تھے تو بڑے وقار کے ساتھ بیٹھک میں معززین کے بیچ بیٹھ کر گفتگو کرتے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۴۶). ۲. حلم، بردباری؛ استقلال، ثابت قدمی، متانت، سنجیدگی.

ہے ترے ہر مو سوں روشن جلوہ گر رنگ وقار
کیا عجب گر، تجھ سے لیوے درس تمکین کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۵).

دل سے اس زلف سیہ کا تو نہ مذکور گیا
لیکن آنکھوں سے وقار شب دیجور گیا

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۹). ڈاڑھی سے چہرے پر ایک وقار آ جاتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۷) آپ ﷺ نہایت ...... نکو سیرت تھے، آپ ﷺ کا چہرہ ہنستا تھا وقار و متانت سے گفتگو فرماتے تھے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی ﷺ، ۲: ۲۹۲). حلیمہ سعدیہؓ اپنے نام اور نسبت کی طرح حلم، وقار اور سعادت سے موصوف تھیں. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۱۷). تنقید میں وزن اور وقار نہیں پیدا ہو سکتا. (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، ۲۵۸). [ع].

---الْاُمَراء (---ضم ر، ضم ا، سک ل، ضم ا، فت م) امذ، ج.

(بالعموم امرا کے خطاب کے طور پر) نظام حیدرآباد دکن کی طرف سے دیا جانے والا ایک خطاب.

ہے صاحب اقبال وقار الامرا ہے مظہر اجلال وقار الامرا

(۱۸۹۳، مہتاب داغ، ۲۵۲).

داور ذی حشم و جاہ وقار الامراء
مہر برج شرف جس پہ سعادت ہے نثار

(۱۹۰۱، بہارستان، ۸۱۰). [وقار + رک: ال (۱) + امرا (امیر (رک) کی جمع)].

--- آنا محاورہ.

قدر و منزلت زیادہ ہو جانا نیز متانت حاصل ہونا، سنجیدگی پیدا ہونا. انگریزِ خیر سے حکام وقت، ان کی نسبت سے ان کی کل چیزوں میں وقار آ گیا ہے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۶۹).

--- بَڑھانا محاورہ.

عزت بڑھانا، نام روشن کرنا، شان میں اضافہ کرنا.

بڑھاتا ہے سچ دو جہاں میں وقار مجھے سچ کی توفیق دے کردگار

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۳).

--- بَڑھ جانا محاورہ.

قدر و منزلت زیادہ ہو جانا، توقیر میں اضافہ ہونا، عزت بڑھ جانا. اپنے متعلق ان کی پیش گوئی بھی درست ثابت ہوئی ہے اور اس سے بھی قوم میں ان کا وقار بڑھ گیا ہے. (۱۹۳۱، اقبال نامہ، ۱: ۲۶۸).

--- بَڑھنا محاورہ.

رک: وقار بڑھ جانا؛ آبرو زیادہ ہونا، عزت میں اضافہ ہونا. اس فقرے میں جو بشت پہلو اعتراف چھپا ہوا ہے اس سے میرے دل میں فیض صاحب کا وقار بڑھ گیا. (۱۹۹۴، ہدایت نامۂ شاعر، ۱۷۹).

--- بُلَند ہونا محاورہ.

عزت بڑھنا، عزت زیادہ ہونا، توقیر میں اضافہ ہونا. بین الاقوامی اجتماع میں پاکستان کی عمدہ نمائندگی کی اور ان کے زمانے میں پاکستان کا وقار بہت بلند ہوا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۱۷).

--- جانا محاورہ.

عزت جانا، قدر و منزلت ختم ہو جانا.

کاں مرا صاحب اقتدار گیا
اس کے جانے میں سب وقار گیا

(۱۷۰۷، ولی، ک (ضمیمہ اول)، ۳۰).

--- جَمانا محاورہ.

وقار قائم کرنا. اس پر اپنا وقار جمانے کی یا اپنا ہم خیال بنانے کی کبھی کوشش نہ کرنا. (۱۹۳۲، میدان عمل، ۱۹۰).

--- کھونا محاورہ؛ ف مر.

آبرو گنوانا، عزت کھونا، بے عزت ہونا.

سیرتیں تو نے بدل دیں مسخ کر دیں صورتیں
آبرو تو نے ڈبو دی کھو دیا تو نے وقار

(۱۸۸۸، کلیات نظم حالی، ۲: ۴۵). عالمی سطح پر بھی سوویت یونین اپنا وقار کھو رہا تھا. (۱۹۹۵، پختونوں کی عدالت، ۹۹).

--- گَھٹانا محاورہ.

عزت گھٹانا، عزت ختم کرنا، ذلیل و رسوا کرنا.

مطلب سے وہ ربط بڑھاتے ہیں دل لے کے وقار گھٹاتے ہیں
لوگ آج بلانے آتے ہیں کل خود ہی دوڑے جائیں گے

(۱۹۵۱، آرزو لکھنوی، ساز حیات، ۳۹).

--- مِٹّی میں مِلانا محاورہ.

عزت گنوا دینا، ساکھ برباد کرنا. جانثار شاہ نے بادشاہت اور امارت کا وقار مٹی میں ملا دیا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اکتوبر، دسمبر، ۶۵).

--- مَجْرُوح ہونا محاورہ.

آبرو یا ساکھ کو نقصان پہنچنا، عزت نہ رہنا. ضد نہ کرتے تھے جس سے کسی کا وقار مجروح ہو. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۳۱۸).

--- و تَمْکِیں (---وج، فت ت، سک م، ی مع) امذ.

عزت اور بردباری، شان اور سنجیدگی.

کس قدر ہرزہ سرا ہوں کہ عیاذاً باللہ
یک قلم خارج آداب وقار و تمکیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۳). [وقار + و (حرف عطف) + تمکیں (رک)].

وَقاری (فت و) صف.

وقار (رک) سے متعلق یا منسوب؛ وقار کا. مشہور اکثر ان مشہور آدمیوں کا ذکر کر کے جو اس کا تیار کردہ مال استعمال کرتے ہیں اس چیز کو استعمال کرتا ہے جسے ہم وقاری اپیل کے نام سے جانتے ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۹۲۸). [وقار + ی، لاحقۂ نسبت].

وَقّاع (فت و، شد ق) صف مذ.
غیبت کرنے والا، لگائی بجھائی کرنے والا (فرہنگ تلفظ). [ع].

وِقاع (کس و).
۱. لڑائی، جنگ، مجادلہ (فرہنگ عامرہ؛ فرہنگ تلفظ). ۲. صحبت، جنسی فعل، جنسی عمل.

گریں لمس کیا ہر گھڑی ہے صداع
نہیں لذت اکل و شرب و وقاع

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۶). چنانچہ اسی بنا پر ان کے ہاں صدہا استعارے ایسے لفظوں کی جگہ مستعمل ہونے لگے جیسے وقاع کے لیے لمس. (۱۸۷۹، مقالات حالی، ۱: ۱۲۹). [ع].

وَقّاف (فت و، شد ق) صف: مذ.
بہت واقف، کامل واقفیت رکھنے والا، نہایت واقفیت رکھنے والا.

وہ وقاف رمز حقایق برہمن
وہ استاد جملہ خلایق برہمن

(۱۹۰۵، بھارت درپن، ۱۹). [ع].

وَقائع (فت و نیز کس ئ و، کس و) امذ: ج: ~ وقاع.
احادثات، سانحات، وارداتیں، مصیبتیں، تکلیفیں، لڑائیاں.

جب فتح نامے فوج عدو نے رقم کیے
اور مندرج وقائع شاہ امم کیے

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۲۰: ۱۰۳). ۲. خبریں، حالات، واقعات؛ لڑائی کے واقعات. ماثر قلم، تواریخ عالم اور وقائع عالم. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۶۳). یہ وقائع اس نے متواتر و مکرر سنے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۵۹۵). ان کے وقائع میں بھی دلی کا نام و نشان نہیں ملتا. (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱: ۱۱). یہ بات وثوق سے نہیں کہی جا سکتی کہ اس نے اپنے تاریخی وقائع آخر میں کہاں تک لکھے تھے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۳۳). انہوں نے اپنی توجہ زیادہ تر سیاسی خبریں اور وقائع جمع کرنے پر مرکوز رکھی. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۳۳۵). ۳. پہاڑوں میں کھوکھلی جگہیں جہاں پانی جمع ہو جاتا ہے (اسٹین گاس). [ع: وقیعہ (رک) کی جمع].

---عُمْری کس صف (--- ضم ع، سک م) امث.
زندگی کے واقعات، سوانح عمری. ان کے وقائع عمری میں کون کون سی بات قابل یادگار ہے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۵). پیدائش سے تا یوم سات حضرت ممدوح بطور وقائع عمری جو کچھ حسب فرمودہ بزرگان خود ..... معلوم ہوئے. (۱۹۰۳، مرآۃ الحقائق، ۱). سب سے مقدم کتاب موصوف (کذا) یہ آبحیات جو مولوی محمد حسین پروفیسر عربی کالج (کذا) لاہور کی تصنیف ہے جس میں تمام مشہور اردو شاعروں کی وقائع عمری درج ہے. (۱۹۳۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۳: ۳۱). [وقائع/وقایع + عمری (رک)].

--- نامَہ (--- فت م) امذ.
کسی کے حالات یا واقعات پر نکالا گیا رسالہ وغیرہ، خبرنامہ نیز دستاویز. یہ کتاب شاہی روزنامچوں اور وقائع ناموں سے مرتب کی گئی ہے. (۱۹۳۵، ہندوؤں کی تعلیم مسلمانوں کے عہد میں، ۶۶). نازی اور توں کے سات لڑکے تھے (جن کے نام وقائع ناموں اور دستاویزات وقف میں درج ہیں). (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۳۲). [وقائع + نامہ (رک)].

--- نِگار (--- کس ن) امذ: صف.
۱. اخبار نویس، نامہ نگار، خبر رساں. (علمی اردو لغت؛ مہذب اللغات). ۲. تذکرہ نویس، مورخ، سوانح نگار.

اک شب کا واقعہ جو مرا وہ رقم کرے
سرگرم نالہ کلک وقائع نگار ہو

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۱۶۳). خواجہ عمرو نے کیا کیا کارنمایاں کئے ..... وقائع نگاروں نے لکھے ہیں کبھی بوقت مہلت ملاحظہ فرمائیے گا. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۷۰۲). اسلاف میں باکمال بھی تھے وقائع نگار بھی، پھر یہ کیا غضب ہے کہ ایسے زندہ جاوید کملا کے حالات لحد فنا میں سو رہے ہیں. (۱۹۰۳، مقالات شروانی، ۶۹). عثمانی وقائع نگاروں کا قول یہ ہے کہ یہ شہر آگے چل کر پندرھویں صدی میلادی میں سلجوقی خاندان ہی کے ایک فرد کے قبضے میں تھا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۶۷). ممکن نہیں ہے کہ اس زمانے کے وقائع نگاروں نے ان دو ناموں کو خلط ملط کر کے یہ تکلیف دہ مغالطہ پیدا کر دیا ہو. (۱۹۸۹، آثار جمال الدین افغانی، ۱۹). ۳. خفیہ اطلاع دینے والا، مخبر (ماخوذ: جامع اللغات).
[وقائع/وقایع + ف: نگار، نگاشتن = لکھنا].

--- نِگاری (--- کس ن) امث.
وقائع نگار (رک) کا کام؛ خبر نویسی، پرچہ نویسی، اخبار نویسی، نامہ نگاری. مولوی صاحب ممدوح کی لیاقت اور علم و فضل اور سلیقۂ وقائع نگاری ... تعریف کی محتاج نہیں. (۱۸۷۵، مقالات حالی، ۲: ۱۳۵). ان دونوں (میر انیس، مرزا دبیر) نے وقائع نگاری کی شاعری میں ڈراما کی سی صلاحیت پیدا کی. (۱۹۳۱، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ، ۱۹۳). [وقائع نگار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نَوِیس (--- فت ن، ی مع) امذ.
رک: وقائع نگار. ہفتہ وار سات سات وقائع نویس کیفیت مفصل لکھ بھجواتے تھے. (۱۸۷۳، اخبار مفید عام، ۱۵، جولائی، ۹). وقائع نویس، سوانح نگار، خفیہ نویس، ہرکارہ (یہ سب محکمہ ڈاک و جاسوسی سے تعلق رکھتے تھے). (۱۹۶۵، تاریخ پاک و ہند (مغلوں کا نظام حکومت)، ۱۹۸). وہ ایک وقائع نویس شاعر تھے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مارچ، ۲۸). [وقائع + ف: نویس، نوشتن = لکھنا].

--- نَوِیسی (--- فت ن، ی مع) امث.
رک: وقائع نگاری؛ نامہ نگاری، پرچہ نویسی، اخبار نویسی، واقعات لکھنے کا کام. یہ روزنامچہ وقائع نویسی کی طرز پر تاریخی واقعات اور روزمرہ حوادث پر مشتمل ہے. (۱۹۸۹، ایک قاری کی سرگزشت، ۱۱۰). [وقائع نویس + ی، لاحقۂ کیفیت].

وِقایَہ (فت نیز کس و ، فت ی) امذ.
۱. کسی چیز کو محفوظ رکھنے کی تدبیر ، بچاؤ ، تحفظ ، نگہبانی ، نگہداشت .

ستو رحم ملک کے ارکان کا وقایہ یہ ہے عزم کا ، شان کا

(۱۸۶۸، شکوہ فرنگ ، آغا حجو ، اورینٹل کالج میگزین ۱۹۷۳، ۱۲۲). بلکہ اس کو ناجائز بتلا کر دوسری (بری) بلا کا وقایہ (بچاؤ) بنا رہا ہوں کیونکہ بعض لوگ فاقہ میں ایمان ہی کو خیرباد کہہ دیتے ہیں. (۱۹۵۵، تجدید معاشیات، ۲۰۲). ۲. وہ کپڑا جو عورتیں سر کے کپڑے (دوپٹے وغیرہ) کو بچانے کے لیے اوڑھتی ہیں (اشین گاس). [ع].

وَقْب (فت و ، سک ق) امذ.
۱. (طب) جسم کا کوئی گڑھا ، کندھوں کے درمیان کی گہرائی یا گڑھا. کیسہ کا زیریں حصہ اور مشتبۃ الرؤس کا طویل سرذراعیہ کو وقب سے بالائی زخم میں سے باہر نکالنے کے بعد کاٹے جاتے ہیں. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۲۹۸). ۲. پہاڑوں کے درمیان کا گڑھا یا نالی وغیرہ جہاں پانی جمع ہو جائے (اشین گاس). ۳. سورج کا ڈوبنا ، تاریکی چھا جانا (بیان اللسان). [ع].

وَقْبی (فت و ، سک ق) صف.
جسم کے گڑھے سے متعلق ؛ کندھے کے گڑھے کا. کندھے کے جوڑ کے مرض میں ذراعیہ کے سر کا استعمال کرنے کے لیے شگاف ذوراسین کے فوق وقبی سر کے ساتھ ساتھ دیا جاتا ہے. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۲۹۸). [وقب + ی ، لاحقۂ نسبت].

وَقْت (فت و ، سک ق) امذ.
۱. ماضی و حال و مستقبل کے واقعات کا بحیثیت مجموعی تسلسل ، عہد ، زمانہ ، قرن ، عصر ، دور ، زمان ، ایام ، جگ. تیرے بھی وقت سوں تعلق دھرتا ہے تو اس ہر شے کا آفریدگار ..... (۱۵۸۲، کلمۃ الحقایق، ۲۲).

وقت کے بزرگاں دئے ہے یو سیک
کہ سو دیس جو رہے ہے پردیس ایک

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۹).

زاہد اگرچہ فہم میں ہے بوعلی وقت
میرے سخن کے رمز کوں پایا نہیں ہنوز

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۹۳).

اک وقت میں کہ عشق کا ہم کو خیال تھا
جو شعر درد کا تھا سو وہ حسب حال تھا

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۸).

مہرباں ہو کے بلالو مجھے چاہو جس وقت
میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۶).

وقت کے افسوں سے تھمتا نالۂ ماتم نہیں
وقت زخم تیغ فرقت کا کوئی مرہم نہیں

(۱۹۰۸، بانگ درا، ۲۶۳). ان دونوں بادشاہوں کے وقت کے ہندو امراء کے حالات مختلف تاریخوں سے لکھے گئے ہیں. (۱۹۱۰، امرائے ہنود، ۳۰). آخری چیز جس کا ہونا ہر حرکت میں ضروری ہے وہ زمانہ اور وقت ہے. (۱۹۳۰، ا، مقار اربعہ، ۱۱۵۸). علم الارضیات کے وقت کے بموجب انسان کے رہن سہن میں یہ ساری تبدیلیاں تقریباً دس ہزار سال سے چھ ہزار سال قبل مسیح کے عرصہ میں واقع ہوئی ہیں. (۱۹۵۹، وادی سندھ کی تہذیب ، تمہید ، ف). غالباً ہر عشرہ میں ان پر کچھ نہ کچھ تحریر کیا گیا اور اب جس وقت انھیں فوت ہوئے ایک سو سال گزر چکے ہیں ان سے متعلق لاکھوں الفاظ لکھے جا چکے ہیں. (۱۹۶۹، تنقید غالب کے سو سال (دیباچہ)، ۱۸). گویا سمندر ایک کل ہے اور یہ کل وقت ہے اور چیزیں وقت سے باہر نکلتی ہیں تو زمان و مکان کا تصور پیدا ہوتا ہے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جنوری - مارچ، ۵۳). ۲. ہنگام ، موقع ، اصل حال وہ کہ جس وقت تیر ا تیغ میں ساؤ. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقایق، ۳۱).

ایدرتے شہنشہ اودھرتے دو نار دونوں سعد وقت آ سلے ایک ٹھار

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹۳).

تجے اس وقت پر صبوری بھلی
توں عاقل ہے تج عقل پوری بھلی

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۳۲).

وائے نادانی کہ وقت مرگ یہ ثابت ہوا
خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا

(۱۷۸۳، درد، د، ۲۰).

مرحبا موذن بروقت بولا تری آواز کے اور مدینے

(۱۸۵۴، ذوق، ک، ۲۰۵).

کہاں گئے تھے کہ آئے عرق عرق ہو کر
تم ایسی دھوپ میں گرمی کے دوپہر کے وقت

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۳۱). میرے چلتے وقت گو وہ بات ضروری تھی مگر پھر بھی یہ بڑا تو نہ تھا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۲۹).

یہ مصرع لکھ دیا کس شوخ نے محراب مسجد پر
یہ ناداں گر گئے سجدوں میں جب وقت قیام آیا

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۸۳).

ہم وقت وداع ان سے نفس نفس کے ہوئے رخصت
رونا تھا بہت ہم کو روتے بھی تو کیا ہوتا

(۱۹۳۶، نشاط ماجد یا لطائف ادب، ۲۰۲). وقت پر نماز پڑھنے میں اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں عطا ہوتی گئیں. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۱۸). ۳. **فرصت ، مہلت.**

تمیں کام جو کے تھے سو سب ہوا
اسے دیکھنے کا جو وقت اب ہوا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۷).

در شبِ فرقت ہے بندھے آنسوؤں کا تار
اس طرح کا وقت اے مژۂ تر نہ ملے گا

(۱۸۹۸، رشک (مہذب اللغات)). پھر خدا ہی بہتر جانتا ہے کہ ان مضامین کے لکھنے کا وقت وہ کہاں سے نکالتے تھے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۳۱). ۳. **وہ عرصہ جو کسی کام میں صرف ہو، مدت، وقفہ، میعاد.** ہر یک وقت ایسا ہوتا ہے سمجھو اور دیکھو بے پروا اندھارے کے اوجیالے کے. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۲۷).

خدا سات ملنے کو یک وقت ہے
نبی نے کہے وقت وو سخت ہے

(۱۶۸۵، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱: ۲۷۱)).

کہیں نوج جب سوچ کر کر سدا
کہیں نوج جب سوچ کر کر سدا

(۱۶۹۷، آخر گشت، ۷۲).

کچھ اشارا جو کیا ہم نے ملاقات کے وقت
ٹال کر کہنے لگی دن ہے ابھی رات کے وقت

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۱۰).

آئے مدت میں ہیں وہ جائیں نہ برہم ہو کر
حسرتِ دل نہیں یہ وقت شکایت کا وقت

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۲۵).

وقتِ فرصت ہے کہاں کام ابھی باقی ہے
نورِ توحید کا اتمام ابھی باقی ہے

(۱۹۰۸، بانگ درا، ۲۳۰). ماموں کے قدموں پر روتا ہوا گر پڑا، وقت اور معاملہ دونوں نازک تھے. (۱۹۲۲، گرداب حیات، ۱۱). ہمارے کام کے وقت وہ ہوتے ہیں جب سورج افق سے اوپر ہو. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۹۳). اس کا تمام وقت فرائض منصبی کی نذر ہو جاتا. (۱۹۷۴، آوازِ دوست، ۲۱۲). رات تو کھانا سامنے ہی نہ آیا تھا، سچ پوچھو تو کھائے ہوئے تیسرا وقت تھا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۳۶). مجھے اس وقت احساس ہوا کہ اب میرے لیے اس سفر سے کوئی مفر نہیں ہے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۹۷). برطانیہ کے باشندے اب پہلے سے زیادہ کتابیں خرید رہے ہیں اور کتابوں کے مطالعے پر زیادہ وقت صرف کر رہے ہیں. (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۸۰). ۵. **باری؛ دفعہ، مرتبہ.**

میں آتے وقت یو سنی بات میں
کھیا یک بنا شہر کے ہات میں

(۱۶۳۵، مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱: ۱۳۳)).

ہر وقت نہیں لازم ہر وقت ستم کرنا
جو وقت کہ آگے تھا وہ وقت صنم گزرا

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۳۴).

رنج و محنت سے باز کیونکہ ہوں
وقت جاتا رہے تو حسرت ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۲). ۶. **دن رات کا آٹھواں حصہ، پہر؛ کھانا کھانے کا وقت.**

تھی دق سے دو دو وقت کے فاقے گزرتے تھے
مگر لب آشنائے شکوۂ قسمت نہ کرتے تھے

(۱۹۲۳، مطلع انوار، ۱۵۳). وہ خود دو دو تین تین وقت کے فاقے کرتا تھا. (۱۹۳۱، سیدہ کا لال، ۹۱). کھائے ہوئے دو وقت بیت گئے ہیں. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۳۶). وقت کے وقت کھانا اس کی چارپائی پہ پہنچتا. (۱۹۸۹، قید، ۱۰۰). ۷. **داتو، گھات** (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۸. **بُرا وقت، مصیبت، بپتا، آفت، دشواری.**

توں نا آچھے تو اس وقت
انکوں ہوئی غربت سخت

(۱۵۰۳، نو سرہار (اردو ادب ۱۹۵۷ء، ۲، ۴: ۹۹)). خدا ایسا وقت کسی پر نہ لیاوے. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۳۵).

اس زمانے کے عجب دیکھا ہے یاروں کا طریق
وقت پر جاتے رہیں کھانے میں ہوں حلوا شریک

(۱۷۴۴، دیوان زادہ حاتم، ۷۳). کسی کے وقت میں رفاقت کرنی بڑے مردوں کا کام ہے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۸۰). امیر پر وقت آ بنے تو پل کے پل میں ... سب اکٹھے ہو جاتے ہیں. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲: ۱۵۳). خدا کسی پر وقت نہ ڈالے اور غرض نہ اٹکائے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۰۱).

آرام کے ساتھی تھے کیا کیا جب وقت پڑا تو کوئی نہیں
سب دوست ہیں اپنے مطلب کے دنیا میں کسی کا کوئی نہیں

(۱۹۳۶، فغان آرزو، ۱۲۹). ۹. **موسم، فصل، رُت.**

فصلِ گل آئی زمانہ ہے جنوں کے جوش کا
ہمت اے ساقی یہی ہے وقت نوشا نوش کا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۵۲). ۱۰. **عمر، زندگی، حیات.**

یو نقش بجا دل کوں سنیا کونے میں
اس غم سوں گیا وقت منجے رونے میں

(۱۶۷۹، خواص علی خان، نادر دکنی رباعیات (قدیم اردو، ۱: ۵۳۰)). ۱۱. **حالت، گت، نوبت.**

قیامت ہے جو نزع میں بھی نہ آئیں
یہ وقت آ گیا آسرا کرتے کرتے

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۹۵). ۱۲. **(مجازاً) موت کا وقت، وقتِ مرگ، موت.**

آیا تحقیق میرا وقت
اب کچھ تدبیر کیا حاجت

(۱۵۰۳، نو سرہار (اردو ادب ۱۹۵۶ء، ۲، ۹: ۵۹)).

مرتے ہیں جس کی خاطر دل خواہ وہ نہ آیا
وقت اپنا آن پہنچا پر آہ! وہ نہ آیا

(۱۸۰۹، جرأت، ک (مجلس)، ۱: ۵۷). ۱۳. **(تصوف) وہ ساعت جو سالک پر گزر رہی ہو، زمانۂ حاضر، زمانۂ حال.** وقت اور حال سالک کے حاضر زمانے کو کہتے ہیں. (۱۹۲۹، اصطلاحات صوفیہ، ۱۲۴). رسالہ قشیریہ میں تصوف کی مندرجہ ذیل اصطلاحات ملتی ہیں وقت، مقام، حال، قبض و بسط. (۱۹۵۴، تاریخ مشائخ چشت، ۹۷). [ع].

--- اَخیر کس صف (--- فت ا ، ی مع) امذ.

(مجازاً) موت کا وقت ، دم نزع ، زندگی کے آخری چند لمحے ، آخری وقت.

وقت اخیر گیا یہ ادا تھی کہ غشی سے میں
جب آنکھ کھولی بالوں میں منہ کو چھپا گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۳).

تم عبث فریاد سے گھبراتے ہو وقت اخیر
ہو چکا جھگڑا یہی دو چار آہیں اور ہیں

(۱۸۷۷ ، ورۃ الانتخاب ، ۹۹).

عدو کے ساتھ ہی اچھا تم آؤ وقت اخیر
وہ اب کریں گے گوارا جو عمر بھر نہ کیا

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۲۰). [وقت + اخیر (رک)].

--- اُڑنا محاورہ.

وقت کا تیزی سے گزرنا ، لمحات کا تیز رفتاری سے بیت جانا.

شوق بڑھتا ہی گیا دوری منزل کی طرح
وقت اڑتا ہی گیا گرد سفر کی صورت

(۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۲۱).

--- اَزْ دَسْت رَفْتَه و تیر اَزْ کَمان جَسْتَه (باز نیآید) کہاوت.

(فارسی مثل اردو میں مستعمل) گیا وقت پھر نہیں آتا جیسے تیر کہ کمان سے نکلا تو پھر واپس نہیں آتا. یہ کانگریسی دعائیں مانگتے ہیں کہ جو حالت ہندوستان کی ڈیڑھ صدی پیشتر تھی وہ پھر ہوجائے وقت از دست رفتہ و تیر از کمان جستہ مشہور ہے. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۲ : ۴).

--- آپَڑْنا محاورہ.

کوئی مصیبت پیش آنا ، کوئی آفت آنا ، برا وقت پڑنا.

یہ کیا حالت ہے میری کون سا وقت آ پڑا مجھ پر
الٰہی دور مجھ سے کیوں مرے غمخوار بیٹھے ہیں

(۱۹۰۹ ، گلکدہ ، عزیز ، ۵۷).

--- آ پہُنْچنا / پہونْچنا محاورہ.

۱. موت کا وقت قریب آنا ؛ خاتمہ قریب ہونا.

ہوگیا معلوم سب کو ٹھیک اب وقت آپہونچا میرا نزدیک اب

(۱۸۲۹ ، معروف ، د ، ۲۰۳). اس سے آپ ہی آپ میرا دل بیٹھا جاتا ہے ، شاید میرا وقت قریب آپہنچا. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۲ : ۳). کسی کا وقت آپہنچا ہے آخری سانس لے رہی ہے. (۱۹۳۷ ، صید و صیاد ، ۸). ۲. (کسی مخصوص) کام کی ساعت ہو جانا ، موقع آجانا. دونوں وقت ملنے لگے تو جوش صاحب کا وقت نے خوشی آپہونچا. (۱۹۲۹ ، معاصر ادب ، ۲۰۸). ۳. وعدہ آپہنچنا (علمی اردو لغت).

--- آجانا محاورہ.

۱. موسم آجانا ، رُت آنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲. (کسی مخصوص) کام کی گھڑی آپہنچنا ، موقع آجانا.

اے قتیل اب محبت ہے تیری عیاں کر دیا تیری آنکھوں نے سب کچھ بیاں
ساری دنیا پہ تیرا جرم کھل گیا اب تری جگ ہنسائی کا وقت آگیا

(۱۹۷۰ ، ہریالیاں ، ۱۱۱). ۳. مصیبت آجانا ، عیش و آرام جاتا رہنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، جامع اللغات). ۴. موت کا لمحہ آجانا ، موت کی گھڑی یا ساعت آپہنچنا. دالان میں مہمان سورہے تھے ، صبح کو مردہ ملا اور دوپہر تک " وقت آگیا تھا " " وعدہ کم نہ زیادہ " بس اتنی ہی لکھا کر لایا تھا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۲۱۹).

--- آخِر کس صف (--- مد ا ، کس خ) امذ.

رک : وقت اخیر ؛ موت کا لمحہ ، نزع کا عالم ، آخری وقت. ایک بادشاہ کا وقت آخر پہنچا اور قائم مقام اس کا کوئی نہ تھا. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۹۷).

وقت آخر ہمیں دیدار دکھایا نہ گیا
ہم تو دنیا سے گئے آپ سے آیا نہ گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵). قربان ہو بہن ان آنکھوں پر جو شدت تشنگی میں بہ حسرت دریائے آب فرات کو دیکھا کیں اور وقت آخر تک بھی ایک قطرہ پانی کا میسر نہ آیا. (۱۸۸۷ ، شہر النساء ، ۳۷). آج صبح طبیعت ایسی گھبرائی کہ میں وقت آخر سمجھا. (۱۹۱۵ ، مکاتیب اکبر ، ۲ : ۲۸). [وقت + آخر (رک)].

--- آشْنا (--- مد ا ، سک ش) صف.

(لفظاً) وقت پہچاننے والا ؛ (مجازاً) ہوشیار.

وہ دنیا زاد جو وقت آشنا تھی مثال مرد ششدر آ کے پہونچی

(۱۸۹۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۲ : ۳۹۶). [وقت + آشنا (رک)].

--- آلگنا محاورہ.

رک : وقت آپہنچنا. اپنی ہی طرح کے دو چار دس پندرہ جن کا وقت آلگا لوٹ گئے. (۱۸۹۳ ، کچھروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۳۳). اس خاندان کو وہ فراغت نصیب ہوئی تھی کہ رستم خان کا وقت آلگا اور ان کا بدخشاں ہی میں انتقال ہوگیا. (۱۹۲۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۹۹).

--- آن پَڑْنا محاورہ.

رک : وقت پڑنا. ہاں بھائی ہنسو ہنسو تم ، وقت ہی ہم پر ایسا آن پڑا ہے. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۷۰).

--- آن پہنچنا ف مر.

ساعت آجانا ، گھڑی یا موقع آجانا نیز موت کا وقت آجانا (رک : وقت آپہنچنا).

مرتے ہیں جس کی خاطر دل خواہ وہ نہ آیا
وقت اپنا آن پہنچا پر آہ! وہ نہ آیا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک (مجلس) ، ۱ : ۵۷).

--- آن لَگنا محاورہ.

رک : وقت آپہنچنا. جب دیکھتے ہیں کہ کسی خوشامد خورے کا وقت آن لگا ہے تو جھٹ ادھر ادھر ہوجاتے ہیں. (۱۹۲۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۳۳).

--- آنا محاورہ.

۱. موقع آنا، ساعت آنا، گھڑی آنا، (کسی خاص کام کا) وقت آ پہنچنا. خدا نا کرے جو مردار حلال ہونے کا وقت آئے گیں. (۱۹۳۵، سب رس، ۳۴).

اے ولی سروقد کوں دیکھوں گا
وقت آیا ہے سرفرازی کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۸). وقت آنا ظہر کا یوں وقت پہونچے سایہ کے مثل شخص کے بہت مضبوط ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۹۰).

وقت وہ آیا کہ دنیا بھر میں ہے اک انقلاب
اب دل آشوب گستر صبر کے قابل کہاں

(۱۹۱۳، نظلدہ، عزیز، ۷۰). مگر اپنی ہمدردی کا وقت آئے تو رخ نہ کرے، منہ پھیر لے اس رستے نہ چلے وہ دم نہ لے. (۱۹۳۹، راشد الخیری، نالۂ زار، ۲۱). حتیٰ کہ ایک وقت ایسا آیا جب کارڈ کی پشت پر بھی فاضل مقررین اور مہمانان خصوصی و صدور مجلس کے اسمائے گرامی درج کرنے پڑے. (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۵). جان کی قربانی کا جب وقت آتا ہے تو وہ خوشی خوشی تیار ہو جاتے ہیں. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۱۳۰).

۲. موت کا وقت آ پہنچنا.

آیا تحقیق میرا وقت اب کچھ تدبیر کیا حاجت

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب ۱۹۵۷، ۲، ۶: ۵۹)).

فلک یک دم اسے آگے نہ لایا
تب آیا وہ کہ جب وقت اپنا آیا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۹۱).

قیامت ہے جو نزع میں بھی نہ آئیں
یہ وقت آ گیا آسرا کرتے کرتے

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۹۵). یہی تو دکھ مجھے کھائے جا رہا ہے کہ میرا وقت آیا تو سب تتر بتر ہو گئے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۸۱).

--- آیا ہُوا نہیں ٹَلتا محاورہ.

۱. جو مشکل یا مصیبت مقدر ہو وہ آ کر رہتی ہے.

رہی فکر اعمال اے جگر ہر دم
کہ آیا ہوا وقت ٹلتا نہیں ہے

(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۲۳۸). ۲. موت کے وقت میں تقدیم تاخیر نہیں ہوتی.

موت کیوں آ کے پھر گئی شب وصل
وقت آیا تو ٹل نہیں سکتا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۸).

مشیت سے کچھ زور چلتا نہیں
کہ آیا ہوا وقت ٹلتا نہیں

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۵۸).

--- بِتانا محاورہ.

وقت کاٹنا، وقت بِتنا (رک) کا متعدی. اس موڑ میں وقت بتاتے ہوئے وہ خود کو اداس کرتا رہتا تھا. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، جولائی، ۵۹).

--- بَد کس صف (--- فت ب) امذ.

بُرا وقت، مصیبت کا وقت، مصیبت کے دن.

اے رند وقت بد میں کسی نے دیا نہ ساتھ
آنکھیں چرا کے اپنے پرائے چلے گئے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۸۷).

وقت بد کچھ پوچھ کر آتا نہیں
بیٹھے بیٹھے اون سے جھگڑا ہوگیا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۰۶). [وقت + بد (رک)].

--- بَدَل جانا محاورہ.

حالات تبدیل ہونا، پہلے جیسے حالات نہ ہونا. وہ بھی دوسرے ادیبوں کی طرح وقت بدل جانے پر اپنے مطلب کے اقتدار کی خوشنودی یا موقع دیکھ کر اقتدار وقت کی صفوں میں گھسنے کی کوشش نہیں کرتے. (۱۹۸۲، برش قلم (حرف اول)، ۱۱).

--- بَرابَر آجانا محاورہ.

موت کا وقت آنا، زندگی کے دن پورے ہو جانا.

سانس سینے سے کچھ اوپر کو چڑھی جاتی ہے
وقت آیا ہے مگر آج برابر اپنا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۲۰).

ناوک کی خطا ہے نہ کماندار کی تقصیر
اے طائر دل وقت برابر نہیں آتا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۵۰).

--- بَرابَر ہونا محاورہ.

زندگی کے دن پورے ہونا، موت آنا، آخری وقت آ پہنچنا.

وقت جب اپنا برابر ہو سدھارو اس وقت
عرض کرتے ہیں یہ یادیدۂ تر تم سے ہم

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۱۸).

خیال زلف میں دم گھٹ گیا تو صدقے ہوا
ہمارا وقت برابر ہوا قضا آئی

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۳۲). اے نامدار شوکت نشان تیری عاقبت امور بخیر ہو ہمارا وقت برابر ہوا ہمیں فاتحہ خیر سے فراموش نہ کرنا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۷۷).

--- بَسَر کَرنا محاورہ.

وقت گزارنا (جامع اللغات).

--- بِگاڑنا محاورہ.

وقت بگڑنا (رک) کا متعدی، مصیبت میں ڈالنا، پریشان کرنا. آج آنکھیں نہ پھیرو، خدا کسی کا وقت نہ بگاڑے. (۱۹۱۴، غدر دہلی کے افسانے، ۱: ۱۴).

--- بِگَڑنا محاورہ.

پریشانی یا زوال کا دور آ جانا، ادبار آنا.

بخت بدلے تو بچاتا ہے وہ عزت میری
وقت بگڑے تو بناتا ہے مری بات خدا

(۱۹۱۳، نذر خدا، ۵). آخر شاعر تراش آخر آخر، ضعیفی اور مجبوری کی زد میں آگئے تھے، ان کا وقت بگڑ گیا تھا. (۱۹۸۱، آ سماں کیسے کیسے، ۱۳۶).

--- بَلا کا ہونا محاورہ.

مصیبت و آفت کا وقت ہونا.

نہ اضطراب میں چاروں طرف بڑھے جاؤ
بلا کا وقت ہے لی غسنہ پڑھے جاؤ

(؟، میر عشق (مہذب اللغات).

--- بَوَقت (۔۔۔فت ب، و، سک ق) امذ.

کبھی کبھی، گاہے گاہے، وقتاً فوقتاً. نہیں کہہ سکتے کہ کون سا کلام کس وقت کا ہے اور طبیعت نے وقت بوقت کس طرف میل کیا ہے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۱۹۱). زمانہ کی کارگذاری کو وقت بوقت دیکھتے چلے آتے ہیں. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۹۱۳). [وقت + ب (حرف عطف) + وقت (رک)].

--- بَہت تَنگ ہونا محاورہ.

فرصت نہ ہونا، وقت یا مدت کم رہ جانا (رک: وقت تنگ ہونا).

اس مدح میں ہر چند خوشی ہے مرا تنگ
پر ہے دل حاسد کی طرح وقت بہت تنگ

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۲۹). شباب بھائی واپس لوٹنے اور بولے، اشفاق وقت بہت ہی تنگ ہے آؤ چلیں. (۱۹۸۹، مرد ابریشم، ۱۰۱).

--- بِیتنا محاورہ.

پہر گزرنا، کھانے کا وقت گزرنا. کھائے ہوئے دو وقت بیت گئے ہیں تیسرا نوالہ بھر لیا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۳۶).

--- بے وَقت (۔۔۔فت، و، سک ق) م ف.

۱. کسی بھی وقت، موقع بے موقع، ہر وقت، چاہے مناسب موقع ہو یا نہ ہو نیز ہمیشہ، پے در پے، مدام، سدا، مسلسل. آؤ دو چار کاشتیوں سے دوستی کریں جن سے ان بدمعاشوں کی بھی کئی دبے اور وقت بے وقت کام بھی آجائیں. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۱۷). ایک ہزار روپیہ میں اپنے پاس وقت بے وقت کے واسطے رہنے دوں گی. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۵). قرض لے لیا کرتا...... کچھ وقت بے وقت...... خدا نہ کرے ڈاکٹر، دوا یا اسپتال جانے کی ضرورت پڑ جائے. (۱۹۹۵، ہم سفر، ۱۷۲). ۲. اچانک، ناگاہ، یکایک نیز برے وقت میں، پریشانی میں.

وقت بیوقت آگیا ہے پیشتر وہ آفتاب
ہوگئی ہے بارہا شام شب دیجور صبح

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۵۲).

--- بھاری ہونا محاورہ.

برا وقت ہونا، کٹھن زمانہ یا دور ہونا.

ہم لوگوں پر گشت پڑا ہے   ہم لوگوں پر وقت ہے بھاری

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۹۵). سلطنت پر اتنا بھاری وقت ہے اور بیگم کا کوئی اتا پتہ ہی نہیں. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۱۲).

--- پا کر م ف.

موقع پا کر، موقع محل دیکھ کر نیز فرصت پا کر، مہلت پا کر.

رہا ان کی خدمت میں تا چند سال
کیا ایک دن وقت پا کر سوال

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۸۵). جاٹنیوں نے وقت پا کر اسے آگھیرا اور خوب گھونسے مارے. (۱۸۹۸، رسوم ہند، ۱۱۷).

--- پانا محاورہ.

موقع حاصل کرنا، فرصت پانا، موقع ملنا.

آؤ مل جاؤ کہ یہ وقت نہ پاؤ گے کبھی
میں بھی ہمراہ زمانے کے بدل جاؤں گا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳۷).

--- پَر م ف.

۱. عین موقعے پر؛ (کسی خاص) موقعے پر، مناسب موقعے پر، حسب موقع.

اوس سے کچھ میرا بھی ذکر اے دل بشاد رہے
وقت پر بھول نہ جانا یہ ذرا یاد رہے

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۵۴). ۲. ضرورت کے وقت؛ مصیبت کے وقت، پریشانی میں.

دوں گا آنکھوں میں جگہ نور نظر کی صورت
وقت پر ایک بھی آنسو جو مرے کام آیا

(۱۸۷۴، نشید خسروانی، ۱۵).

حال وہ کیا جو حشر میں نہ کہا
بات وہ کیا جو وقت پر نہ ہوئی

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۳۵).

یہ مانا نہ دوگے دغا وقت پر
نباہو گے رسم وفا عمر بھر

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام، ۲۶۹). ۳. فصل کے وقت پر، موسم کے وقت پر، وقت مقررہ پر، معینہ وقت پر.

خار تدبیر ہے پیش گل تقدیر عبث
وقت پر باغ میں آتی ہے بہار آپ سے آپ

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۳۵). ۴. زمانے میں، عہد میں، دور میں.

کہ حضرت سلیمان کے وقت پہ
اٹھا مصر میں رواج ایک بخت ور

(۱۹۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۹).

... پَر اوسان (بَجا) رہنا محاورہ.

پریشانی یا مصیبت کے موقعے پر نہ گھبرانا.

طور پر برق تجلی نے یہ موسیٰ سے کہا — رہتے ہیں وقت پر اوسان بڑی مشکل سے

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۶۰).

... پَر آنا محاورہ.

عین موقعے پر آنا؛ مقررہ وقت پر آنا.

خار تدبیر ہے پیش گل تقدیر عبث
وقت پر باغ میں آتی ہے بہار آپ سے آپ

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۵).

... پَر بھاگ جانا محاورہ.

کام کے وقت کھسک جانا (جامع اللغات).

... پَر بھاگ جانا بھی (ہی) مَرْدانگی ہے کہاوت.

۱. جب کچھ بن نہ پڑے تو جان بچانی بہتر ہے ، موقعے کے موافق ہی کام کرنا دانائی اور بہتر مندی ہے (محاورات ہند ؛ نور اللغات). ۲. (طنزاً) بزدلی کی انتہا ہے (نسیم اللغات).

... پَر بھاگ جانا مَرْدانگی نہیں ہے فقرہ.

لڑائی اور مصیبت کے وقت ہٹ جانا بزدلی ہے (جامع اللغات).

... پَر پہُنچنا/پہونچنا محاورہ.

عین موقعے پر پہنچنا ، ٹھیک موقعے پر آنا ، حسب موقع پہنچنا؛ ضرورت پر پہنچنا.

نہ پہونچا کوئی اپنے پاس پہونچا جب کہ وقت اپنا
اجل کو آفریں ہے وقت پر پہونچی تو یہ پہونچی

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۵۴).

... پَر جو ہو جائے سو ٹھیک ہے فقرہ.

موقعے پر جو کچھ ہو جائے بہتر ہے کیونکہ ایسے وقت پر انسان گھبرا جاتا ہے (جامع اللغات).

... پَر رونا بے وَقْت کی ہَنْسی سے اَچھا ہوتا ہے کہاوت.

ہر بات اپنے موقعے اور محل پر اچھی ہوتی ہے (محاورات ہند).

... پَر سَب کُچھ کَرْنا پَڑْتا ہے فقرہ.

جب موقع آجائے تو جو کچھ ہو سکتا ہے کرنا چاہیے ، مجبوراً ہر کام کرنا ہی پڑتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات).

... پَر صاف نِکَل جانا محاورہ.

عین موقعے پر یا ضرورت کے وقت مکر جانا ، قول سے پھر جانا.

لاکھ ہو وصل کا وعدہ لیکن — وقت پر صاف نکل جائے گا

(۱۹۵۴ ، گنج آرزو ، ۳۲).

... پَر (پَہ) کام آنا محاورہ.

ضرورت پر کام آنا ، موقعے پر کام دینا ، مصیبت میں مددگار ہونا ، تکلیف یا تنگی میں مدد دینا. جو بردار لوگوں بات تی جاتے ہیں تو وقت پر کیا لنگر بہتر کام آتے ہیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۰).

دل کو ڈبویا دیدہ و دانستہ چشم نے
اک آشنا بھی وقت پہ آیا نہ کام ساتھ

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۸۰).

تو کسی حشر میں تجھ سے جو نہ یہ کہوا دوں
دوست وہ ہوتے ہیں جو وقت پہ کام آتے ہیں

(۱۸۹۳ ، مہتاب داغ ، ۱۳۰).

اعتبار ان کا کہ اکبر جو ہیں پابند نماز
ہیں یہی لوگ کہ جو وقت پہ کام آتے ہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۲۸).

... پَر (پَہ) کام کَرْنا محاورہ.

رک : وقت پر (پہ) کام آنا.

چرچا رہے کہ وقت پہ کیا کام کر گئی
چھوٹی بہو علی کی بڑا نام کر گئی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۸۰).

... پَر کُچْھ بَن نہیں آتا کہاوت.

جب مصیبت پڑے تو کوئی تجویز کارگر نہیں ہوتی (جامع اللغات).

... پَر کوئی کام نہیں آتا فقرہ.

مصیبت کے وقت کوئی مدد نہیں کرتا (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

... پَر گانٹھ کا پَیسا ہی کام آتا ہے کہاوت.

انسان کو فضول خرچی نہیں کرنی چاہیے بلکہ روپیہ جمع کرنا چاہیے (جامع اللغات).

... پَر گدھے کو باپ بَناتے/ بَنا لیتے ہیں فقرہ.

مصیبت یا ضرورت پر بے وقوف سے بے وقوف کی خوشامد کرنی پڑتی ہے ، ضرورت کے موقعے پر ادنیٰ کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ اثر).

... پَر گدھے کو (بھی) باپ بَنانا پَڑْتا ہے فقرہ.

مصیبت یا ضرورت کے وقت ادنیٰ سے ادنیٰ کی خوشامد کرنا پڑتی ہے. زمانے عامہ کی ایک ہی رہی ، مثل مشہور ہے کہ وقت پر گدھے کو بھی باپ بنانا پڑتا ہے. (۱۹۷۶ ، بلوچستان (ماضی ، حال ، مستقبل) ، ۱۴۳). بہکانے سکھانے میں نہ آؤ ، وقت پر گدھے کو باپ بنانا پڑتا ہے. (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۱۹۰).

... پَر گولی بَجانا محاورہ.

موقعے پر ٹل جانا ، وار کا موقع نہ دینا نیز وقت پر دغا دینا ، وقت پر کام نہ آنا.

عارض خال بناتے ہیں جو مجھ سے چھپ کر   وقت پر گولی بچاتے ہیں بچانے والے
(۱۸۷۸، آنا (فرہنگ آصفیہ)).

--- پر مُنْہ موڑ جانا محاورہ.
ضرورت کے وقت ساتھ چھوڑ دینا، مصیبت میں ساتھ نہ دینا.
جب تم نے آزمایا نہیں پایا ہر کف   منھ موڑ جاتے وقت پر ایسے تو ہم نہ تھے
(۱۸۸۰، تعشق لکھنوی (مہذب اللغات)).

--- پَڑْ جانا / پَڑْنا محاورہ.
۱. ضرورت پیش آنا، ضرورت ہونا.
دو بال دیے کہ لو مری لاگ   جب وقت پڑے دکھائیو آگ
(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۱۰). وقت ہی ایسا پڑا ہے، اسکو میں کیا کروں مجبوری ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۰۳۹). وقت پڑ گیا ہے اس لیے جدا کر رہا ہوں. (۱۹۲۴، مذاکرات نیاز فتح پوری، ۱۲۱). ۲. مصیبت پڑنا، آفت آنا، مشکل کا سامنا ہونا. یہ جھگڑا کیوں آخر بڑھتا ہے، کس پر کیا وقت پڑتا ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۸۱).
کنور پر عجب وقت آ کر پڑا   کریں سہلیاں سے مت گھڑا
(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ وکلا کام، ۱۹).

اے پرتو خورشید جہاں تاب، ادھر بھی
سایے کی طرح، ہم پہ عجب وقت پڑا ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۱۹). اگر تم کہو تو میں بھی تمہارے ساتھ سوار ہو لوں، کہ بھلا اگر سفر میں وقت پڑے تو تمہیں تسکین یا اصلاح مناسب تو دے سکوں. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، آزاد، ۲: ۱۵۶). ہمایوں کی سلطنت بگڑی اور خان خاناں پر وقت پڑا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۱۱). حضرت یوسف صدیق پر وقت پڑا تو آپ نے فرمایا "اے میرے رب میں عورتوں کی خواہش پورا کرنے سے قید کی مصیبت بھرنا پسند کرتا ہوں". (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۸۰).

--- پَڑْنے / پَڑے پَر م ف.
۱. مصیبت کی حالت میں، مشکل کے دور میں، مصیبت میں، ادبار میں.

گولی لاٹھی بیہ شاہن دھن والوں کے لاکھ سہارے
وقت پڑے پر کس کو پکاریں جنم جنم کے بھوک کے مارے

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۳۰). وقت پڑنے پر اپنی قوت ضائع کرنے کی بجائے سلطنت دلی کا کندھا استعمال کرنا چاہتے تھے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۲۲). ۲. ضرورت کے وقت، ضرورت پڑنے پر. اور وقت پڑے پر جان تک دے دیتا ہے. (۱۸۷۹، اردو کی دوسری کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۲: ۳۳). آخر یادوں کا کیا اعتبار وقت پڑنے پر تو ایسی سکتی ہیں کہ دور دور تک ان کی صورت نظر نہیں آتی. (۱۹۳۸، جنم کہانیاں، ۷۹).

--- پَڑْنے پر گدھے کو باپ بناتے ہیں کہاوت.
پریشانی یا لاچاری کی حالت میں ادنیٰ لوگوں کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے (ماخوذ: علمی اردو لغت).

--- پَڑے پر جانیے کو بیری کو میت کہاوت.
مصیبت کے وقت پہچان ہوتی ہے کہ کون دشمن ہے کون دوست (ماخوذ: مہذب اللغات؛ جامع اللغات).

--- پَڑے پَر جانیے / جانئے کَوْ / کَون بیری کَوْ / کَون مِیت کہاوت.
دوست دشمن کی پہچان برے وقت میں ہوتی ہے، دوست کا امتحان کسی آڑے وقت پر خوب ہوتا ہے، برے وقت کا ساتھی دوست ہوتا ہے (ماخوذ: محاورات ہند؛ نجم الامثال).

--- پَڑے پَر کام آنا محاورہ.
مصیبت پڑنے پر کام آنا. نوکر اور جورو اور دوستی اس کو کہتے ہیں جو وقت پڑے پر کام آویں. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۶۱). تنگ حال مگر بڑی وقت پڑے پر کیسا کام آیا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۹: ۳).

--- پَڑے پَر گدھے کو باپ بَنا لیا جاتا ہے / لیتے ہیں کہاوت
لاچاری میں ادنیٰ سے ادنیٰ کی خوشامد کرنی پڑتی ہے (مجبوری کے موقعے پر بولتے ہیں) (محاورات ہند).

--- پَڑے تو جانیے کو بیری کا مِیت کہاوت.
رک: وقت پڑے پر جانیے کو بیری کو میت.
ہوئی ہے ہر ایک کو منھ دیکھے کی پیت   وقت پڑے تو جانیے کو بیری کا میت
(۱۹۴۳، تلسی داس (ہندوؤں میں اردو، ۱: ۹۳)).

--- پُورا کَرْنا محاورہ.
زندگی کے دن پورے کرنا، جیسے تیسے گزر بسر کرنا. ہم سب اپنا وقت پورا کر کے ایک بڑے دربار میں اس غرض سے حاضر ہوں گے کہ زندگی میں جو غفلت کی اس کی جواب دہی کریں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۲۹). اب تمہیں جا کر اس قابل ہوئے ہیں کہ وقت پورا کر لیں. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۱۹).

--- پُورا ہو جانا / ہونا محاورہ.
رک: وقت برابر آ جانا، موت کا وقت آنا، مدت باقی نہ رہنا، مہلت نہ ملنا. صبح کو اور شام کو خدائے تعالیٰ کے پاس لوگ چلے جاتے ہیں ان کا وقت پورا ہو گیا اور اجل جاتی رہی. (۱۸۹۵، مذاق العارفین، ۳: ۵۸۹).

کثرت آزار و غم کا اور کچھ مطلب نہیں
اے دل ناشاد پورا وقت تیرا ہو گیا

(۱۹۳۴، اعجاز نوح، ۳۰). تاریخ بتاتی ہے کہ جب ڈکٹیٹروں کا وقت پورا ہو جاتا ہے تو ان کے ساتھ کئی بے گناہ بھی لقمۂ اجل بن جاتے ہیں. (۱۹۸۴، روداد چمن، ۲۰۷).

--- پَہ م ف.
رک: وقت پر، مقررہ وقت پر، طے شدہ موقعے پر.

بستوں میں گھومنے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جو گھر نہ وقت پہ آیا وہ آدمی کیا ہے

(۱۹۵۸، کلیات رزمی، ۳۵۷).

--- پَہ دھوکا دینا محاورہ.
عین ضرورت یا مصیبت کے موقعے پر ساتھ چھوڑ دینا.

دل کو ہم نے اپنا جانا ہم سے خطا یہ فاش ہوئی
ہوگا جو دے وقت پہ ہم کو ایسے سے کیا کام چلے
(۱۹۳۰ء، شوق (بگ موہن ناتھ رینہ) (ہندوؤں میں اردو، ۱ : ۳۶۴)).

... پُہنچنا/پہُونچنا محاورہ.
رک : وقت آ پہنچنا ؛ مرنے کے قریب ہونا.

تب آیا گھر سے تو اے یار تا بہ کشتۂ یاس
کہ وقت جب ترے امیدوار کا پہونچا

(۱۸۰۹ء، جرأت، رک، ۱ : ۴۳).

... پیری شَباب کی باتیں ، اَیسی ہیں جَیسے خُواب کی باتیں کہاوت.
بڑھاپے کے زمانے میں جوانی کی باتیں خواب کی باتیں معلوم ہوتی ہیں یعنی ناقابل اعتبار معلوم ہوتی ہیں (ذوق کا شعر کہاوت کے طور پر مستعمل) (جامع اللغات).

... پَیما (... ی لین) امذ.
ہر موسم میں صحت کے ساتھ وقت ناپنے کی گھڑی جو جہاز رانی میں استعمال ہوتی ہے (انگ : Chronometer). تمام بحری جہازوں پر ایک یا زیادہ تعداد میں وہ خاص گھڑیاں موجود ہوتی ہیں جنھیں وقت پیما (Chronometer) کہتے ہیں. (۱۹۶۹ء، علم الافلاک، ۱۸۲). [وقت + ف : پیا، پیمودن = ناپنا].

... پَیمائی (... ی لین) امث.
(لفظاً) وقت ناپنے کا عمل ؛ (مجازاً) وقت گزاری. جو کچھ شاعری کی جا رہی ہے وہ بہت بے جان ہے اور ..... جذبات کی سیدھی اور سچی ترجمانی کی بجائے "وعدہ وفائی" اور "وقت پیمائی" کے علاوہ کسی اور خطاب کی سزاوار نہیں. (۱۹۷۴ء، توازن، ۱۹۰). [وقت پیما + ی، لاحقۂ کیفیت].

... تاک کَر جانا محاورہ.
مناسب موقع تلاش کر کے جانا، موقع دیکھ کر جانا، مقررہ وقت پر جانا، ٹھیک وقت پر پہنچ جانا. تم کو کھانے کے لئے (آنے کی) اجازت دی جائے (تو اس صورت میں ایسا وقت تاک کر جاؤ) کہ تم کو کھانے کے تیار ہونے کا انتظار نہ کرنا پڑے. (۱۹۰۶ء، الحقوق والفرائض، ۲ : ۴۳).

... تاکنا محاورہ.
مناسب موقعے کی تلاش میں ہونا، موقع دیکھتے رہنا، موقعے کی تلاش رکھنا (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

... تنگ رَہ جانا محاورہ.
رک : وقت تنگ ہو جانا/ہونا. کیونکہ عیدگاہ جائیں اور نماز دوگانہ پڑھ آئیں. اب وقت بہت تنگ رہ گیا ہے. (۱۸۸۰ء، فسانۂ آزاد، ۲ : ۳۶۹).

... تنگ ہو جانا/ہونا محاورہ.
کسی کام کا بہت کم وقت رہ جانا، موقع یا فرصت کم ہونا، تھوڑی سی مہلت باقی ہونا.

صبح پیری کا ہے غافل وقت تنگ
اٹھ نماز فرض ہوتی ہے قضا

(۱۸۳۲ء، دیوان رند، ۱ : ۳۰). اس وقت طرفین سے ہنگامہ جدال ایسا گرم تھا کہ وقت عشا کا تنگ ہو گیا. (۱۸۵۵ء، غزوات حیدری، ۱۹۵). بیرم خان نے عرض کی کہ وقت تنگ ہے. (۱۸۸۳ء، دربار اکبری، ۲). امیر الزماں نامدار نے دونوں ہاتھ مرکب کی گردن میں ڈال دیے گھوڑا سمجھا سوار پر وقت تنگ ہے طاقت پیکار باقی نہیں. (۱۹۰۸ء، آفتاب شجاعت، ۱، ۵ : ۹۳۰). ایک بوڑھے گدھے نے کہا، رفیہ گدھے ..... وقت تنگ ہے ہماری تیاری نہیں ہے. (۱۹۸۱ء، رفیہ گدھے، ۳۳۲).

... تھم جانا محاورہ.
وقت رک جانا، وقت نہ گزرنا. دوسری جنگ عظیم کے دوران ایک دن وکٹوریا اسٹیشن لندن کے سامنے وقت بالکل تھم گیا تھا. (۱۹۷۴ء، آواز دوست، ۲۱۳).

... ٹالنا محاورہ، ف مر.
وقت گزاری کرنا، کام کا وقت بغیر کام کیے گزار دینا، موقع نکال دینا.

جان دی ہم نے آخر شب ہجر
آج آیا ہے وقت ٹال کے خواب

(۱۸۹۵ء، دیوان راسخ دہلوی، ۷۰). سارے دن پڑے پڑے وقت ٹالنے کے لیے کتاب دیکھنا سستی اور کاہلی ہے. (۱۹۰۶ء، حکمت عملی، ۱۲۰).

... ٹَل جاتا ہے بات رَہ جاتی ہے کہاوت.
وقت تو گزر جاتا ہے مگر سلوک یاد رہتا ہے. اگر سرفروشی اور جاں نثاری کرکے غنیم کو ہٹا دو گے سرخرو ے کونین ہو گے ..... اولاد کے واسطے دنیا میں آبرو بڑھ جائے گی، وقت ٹل جاتا ہے بات رہ جاتی ہے. (۱۸۸۵ء، حکایت سخن سنج، ۲۳).

... ٹَل جانا محاورہ، ف مر.
وقت گزر جانا، کسی کام کا وقت بغیر کام ہوئے گزر جانا، کسی کام کا وقت پر نہ ہونا (جامع اللغات).

... ٹَلنا محاورہ، ف مر.
وقت گزر جانا، (کسی کام کا) وقت پر نہ ہونا (وقت ٹالنا (رک) کا لازم).

رہی فکر اعمال اے ہجر ہر دم
کہ آیا ہوا وقت ٹلتا نہیں ہے

(۱۸۳۶ء، ریاض البحر، ۲۲۸). انگریزی اخباروں کو دیکھیے آندھی جائے مینہ جائے کیا مجال کہ ان کا وقت تو ٹل جائے. (۱۹۴۴ء، انشائے بشیر، ۱۹۳). ادھر مولانا کی تیسری صاحبزادی حمیدہ بانو کے عقد کا وقت بھی ٹلتا چلا جا رہا تھا. (۱۹۵۶ء، محمد علی، ۲ : ۴۴).

... ٹھہَرنا محاورہ، ف مر.
وقت کا رک جانا ؛ وقت کی گردش کا تھم جانا نیز جمود طاری ہونا.

اک قافلہ خیال کا ایسا رکا کہ پھر
صدیوں سے وقت بھی کہیں ٹھہرا ہوا لگا

(۱۹۹۹ء، افکار (روحی کنجاہی) (کراچی)، اپریل، ۳۲).

--- ٹھیک کَرْنا ف م.

گھڑی کا وقت درست کرنا (علمی اردو لغت).

--- جا کر نَہیں آتا فقرہ.

موقع ہاتھ سے نکل جائے تو پھر نہیں ملتا ، جو لمحہ یا ساعت گزر جاتی ہے پھر نہیں آتی .

کہتے ہیں ہمیں نہ پاؤ گے پھر　　　آتا نہیں دیکھو وقت جا کر

(۱۹۰۳ ، نظم نگارین ، ۲۳۰).

--- جانا محاورہ.

ساعت یا موقع ختم ہو جانا ، وقت گزر جانا ، وقت جاتا رہنا ، وقت نہ رہنا ، موقع نکل جانا ، وقت ضائع ہونا ، وقت برباد ہونا.

یہ وقت ہاتھ سے جو گیا پھر ملو گے ہاتھ

دنیا ہے خواب بیٹھے ہو تم کس خیال میں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵۱).

--- چَلاجانا محاورہ.

موقع نکل جانا : دور گزر جانا ؛ حکومت یا عروج کا زمانہ گزر جانا. انھوں نے تلافی مافات کے لیے بہتیرے ہاتھ پاؤں مارنا چاہے لیکن اب ان کا وقت چلا گیا تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۳۵).

--- خَراب کَرْنا محاورہ.

وقت ضائع کرنا ، بے فائدہ کام میں وقت گزارنا. اگر واقعی ایسا ہونے والا ہے تو ان باتوں میں وقت خراب کیوں کریں. (۱۹۴۲ ، غبار خاطر ، ۴۹). کالے پیلے رنگوں کا ڈر تو اتنا نہ تھا مگر وقت خراب کرنے سے گھبراتی تھی. (۲۰۰۳ ، وشنو اور دوسری کہانیاں ، ۱۸۳).

--- خَراب ہونا محاورہ.

وقت ضائع ہونا. تم کو پڑھا کر میرا وقت خراب ہوگا عالیہ. (۱۹۶۳ ، آنگن ، ۱۳۱).

--- خَرْچ کَرْنا محاورہ.

کسی کام پر وقت صرف کرنا ، وقت لگانا (جامع اللغات).

--- خَرْچ ہونا محاورہ.

وقت خرچ کرنا (رک) کا لازم ؛ وقت صرف ہونا ، وقت لگنا (جامع اللغات).

--- خُورْدَہ (--- ضم خ ، و معد ، سک ر ، فت د) صف.

(کنایۃً) سال خوردہ ، سن رسیدہ ، کہنہ سال ، بہت پرانا ، قدیم. کسی چیز سے نیاپن ظاہر نہیں ہوتا تھا پرانے تاج گانے ، کہنہ در و دیوار وقت خوردہ قندیلیں. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۱۳۳). [وقت + ف : خوردہ ، خوردن = کھانا].

--- خُوش کس صف (--- و معد) امذ.

اچھا وقت ، اچھا زمانہ ؛ (مجازاً) خوش حالی کا زمانہ ، خوشی کا زمانہ.

خوب دریافت جو کیا ہم نے　　　وقت خوش میر نکہت گل تھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۰).

نہ سمجھو اسے دوست جو وقت خوش میں

بنے دوست اور بھائی بندی جتائے

(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۳۸). [وقت + خوش (رک)].

--- خُوش چُو اَز دَسْت رَفْت باز بَدَسْت نیآید کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں (خزینۃ الامثال ، ۲۰۷).

--- دائِم / دائَم کس صف (--- کس ء / فت ی) امذ.

(تصوف) وقت محض جس میں ماضی ، حال ، مستقبل سب شامل ہیں ؛ آن دائم (مصباح التعرف). [وقت + دائم (رک)].

--- دُرُسْت ہونا محاورہ.

وقت ٹھیک ہونا (جامع اللغات).

--- دَرْکار ہونا محاورہ.

زیادہ وقت کی ضرورت ہونا ، فرصت درکار ہونا. اس قسم کے مطالعے اور جائزے کے لیے وقت درکار ہے. (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات) ، ۲ : ۵۸۳).

--- دُعا کس اضا (--- ضم د) امذ.

دعا مانگنے کا موقع ، دعا کا وقت ، اللہ سے مدد مانگنے کا وقت ؛ مراد : نہایت مشکل یا مصیبت کا موقع جو تدبیر سے نہ ٹل سکتا ہو لیکن دعا کی مدد سے ٹالا جا سکتا ہو ، سخت مشکل کا زمانہ جس میں دعا کی ضرورت ہو.

اے خاصۂ خاصان رسل وقت دعا ہے

اُمت پہ تری آکے عجب وقت پڑا ہے

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۳۵).

تجھ کو بھولے تو دعا تک بھولے

اور وہی وقت دعا تھا شاید

(۱۹۸۲ ، ساز سخن بہانہ ہے ، ۸۸). [وقت + دعا (رک)].

--- دِکھانا محاورہ.

(عموماً) برے حالات سے دوچار کرنا. رفتار دنیا نے جو وقت سب بیٹیوں کو دکھایا ، وہ مجھے بھی دیکھنا پڑے گا. (۱۹۴۴ ، گرداب حیات ، ۱۹).

--- دِہِش کس اضا (--- کس د ، و) امذ.

بخشش کا وقت ، کچھ پانے یا حاصل کرنے کا موقع.

کلھوں ہو گیا ترے خدام کی سخاوت کو

نہ پاوے وقت دہش رتبۂ قلیل و کثیر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۹۳). [وقت + ف : دہش ، دادن = دینا سے حاصل مصدر].

--- دیکْھنا ف م ؛ محاورہ.

۱. موقع دیکھنا ؛ زمانہ دیکھنا ، دور دیکھنا ، حالات کا اندازہ کرنا ، موقع محل دیکھنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). ۲. گھڑی میں وقت ملاحظہ کرنا ، گھڑی دیکھ کر وقت کا

اندازہ کرنا (ماخوذ: جامع اللغات). ۳. حالات سے دوچار ہونا (خصوصاً بُرے حالات). رفتارِ دنیا نے جو وقت سب بیٹیوں کو دکھایا، وہ مجھے بھی دیکھنا پڑے گا. (۱۹۲۲، گرداب حیات، ۲۹).

... دینا ف مر: محاورہ.

۱. ملاقات یا کسی کام کے لیے وقت مقرر کرنا نیز دیگر کاموں کو چھوڑ کر کسی کام کے لیے فرصت نکالنا. کہیں سے بھی یہ صدا نہیں آتی کہ فلاں مسلمان لیڈر بھی اس کام میں تھوڑا سا وقت دینے کے لیے نکلا ہے. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۱۵۸). کلب میں ایک صاحب کو وقت دے رکھا ہے میں تو وہیں جاؤں گا. (۱۹۸۹، خوشبو کے جزیرے، ۸۱). ۲. (گھڑی کا) وقت بتانا، وقت ظاہر کرنا. باپ، بہت خفا تھا کہ اس کی سونے کی گھڑی قیمتی غلط وقت دے رہی تھی ... کیا معاملہ ہے، اُس نے شکایت کی کیا اس کو صاف کرانے کی ضرورت ہے. (۱۹۳۵، لطائف عجیبہ، ۱: ۱۱۹).

... ڈالنا محاورہ.

مصیبت دینا، تکلیف دینا، مصائب میں مبتلا کرنا. میرے باپ کو بھی مہمان نوازی کا بہت شوق تھا، مجھ پہ زمانے نے یہ وقت ڈالا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۸۰۷). خدا کسی پر وقت نہ ڈالے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۰۳).

... رَحِیل کس اضا (... فت ر، ی مع) م ف.

قافلے کی روانگی کا وقت؛ مراد: سفرِ آخرت کے وقت، رحلت کے وقت، مرتے ہوئے.

> یاروں نے کہا وقتِ رحیل اپنے پسر سے
> جائے گا کبھی تو بھی اسی راہگذر سے!

(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۲۲۰).

> جرس ہوں نالہ خوابیدہ ہے میرے ہر رگ و پے میں
> یہ خاموشی مری وقتِ رحیلِ کارواں تک ہے

(۱۹۰۵، بانگِ درا، ۱۰۶). [وقت + رحیل (رک)].

... رُخصَت کس اضا (... ضم ر، سک خ، فت ص) امذ، م ف.

جانے کا وقت؛ (مجازاً) مرنے کی گھڑی نیز رخصت ہوتے ہوئے، بچھڑتے ہوئے.

> وقتِ رخصت وہ چپ رہے عابد
> آنکھ میں پھیلتا گیا کاجل

(۱۹۹۹، عابد علی عابد (فنون (لاہور) جدید غزل نمبر، جنوری)، ۵۸۱). آخر ایک دن جب مرشد کا وقت رخصت نزدیک آیا تو انہوں نے کہا "میں بھی بہت دن خلقت کو پردے میں رکھا". (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۱۸). [وقت + رخصت (رک)].

... زَوال کس اضا (... فت ز) امذ، م ف.

وہ وقت جب سورج نصف النہار پر پہنچنے کے بعد ڈھلنا شروع ہوتا ہے، زوال کا وقت، اترنے کا وقت؛ مراد: کسی کا عروج ختم ہونے کا زمانہ.

> اوتار نشہ کا کرتا ہے زودے ساقی سرخ
> کہ تیز ہوتا ہے لالے کا رنگ وقتِ زوال

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، بیاض سحر، ۱۵). [وقت + زوال (رک)].

... سَب کُچھ کَرا لیتا ہے کہاوت.

موقعے اور ضرورت کے وقت انسان وہ کام کر لیتا ہے جو اس سے یوں (عموماً) نہیں ہو سکتے (مجبوری کے موقع پر بولتے ہیں) (ماخوذ: نور اللغات؛ علمی اردو لغت).

... سَخت کس صف (... فت س، سک خ) امذ.

بُرا وقت، مصائب کا زمانہ. جب دشمنوں پر کوئی وقت سخت ہوگا اپنے کو ضرور بچاؤں گا. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۱۰: ۲۶۷). [وقت + سخت (رک)].

... سَر پَر آنا محاورہ.

وقت قریب آنا، وقت مقررہ ختم ہونا. گاڑی کا وقت سر پر چلا آ رہا تھا اور کام بہت کچھ باقی تھا. (۱۹۱۰، گرداب حیات، ۵۹).

... سُہانا ہونا ف مر: محاورہ.

اچھا وقت ہونا، اچھا موسم ہونا (مہذب اللغات).

... سِیاہ کس صف (... کس س) امذ.

(کنایۃً) مصیبت کی گھڑی؛ (مجازاً) بدنصیبی، بدبختی. میرے نصیبے کا ستارہ کدھر ہے شاید اس کو بھی وقت سیاہ نے گل کر دیا. (۱۹۳۱، مرزا رسوا، بہرام کی رہائی، ۳۲). [وقت + سیاہ (رک)].

... سے پیچھے رَہ جانا محاورہ.

دورِ حاضر کے دستور یا رسوم کے مطابق نہ ہونا، زمانے کا ساتھ نہ دے سکنا، زمانے کے تقاضے پورے نہ کر سکنا. اسلام کب اور کس زمانے میں وقت سے پیچھے رہ گیا. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۱۰ اپریل، ۲).

... شُماری (... ضم ش) امث.

ساعتیں گننے کا عمل؛ (ہیئت) وقت کا تخمینہ لگانا، وقت کا اندازہ کرنا. "قدیم طریقہ وقت شماری" کے حسبِ ذیل اقتباسات سبق آموز ہیں. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۱: ۴۳). [وقت + شمار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... شَناس (... فت نیز کس ش) صف.

وقت کو پہچاننے والا، زمانے کے نشیب و فراز سے آگاہ؛ (مجازاً) دور اندیش؛ تجربہ کار. اُسے وقت شناس بوڑھے ... کے علاوہ اگر کسی اور روپ میں دیکھ پاتے ہیں تو وہ صرف ... بزرگ کے روپ میں. (۱۹۷۶، توازن، ۱۷۵). [وقت + ف: شناس، شناختن = پہچاننا].

... شَناسی (... فت نیز کس ش) امث.

حالات و واقعات اور ان کے نتائج کو سمجھنے کا عمل؛ وقت کو پہچاننے کا عمل؛ دور اندیشی. سرسید کی ہمہ گیر اور بھرپور زندگی کا اندازہ ... اور وقت شناسی کے جوہر کا اندازہ بخوبی کیا جا سکتا ہے. (۱۹۸۲، سرسید کی کہانی ان کی اپنی زبانی (مقدمہ)، ۹، ۳۰). [وقت شناس + ی، لاحقۂ کیفیت].

... صَرْف کَرْنا محاورہ.
وقت خرچ کرنا، کسی کام میں وقت دینا (مہذب اللغات).

... ضائِع / ضایَع کَرْنا محاورہ.
لاحاصل شغلوں میں کام کا وقت برباد کرنا، وقت برباد کرنا. انھیں کھیل کود کی باتوں میں یہ اپنا وقت ضائع کرتے ہیں. (۱۸۹۰، سیر کہسار (مہذب اللغات)).

دنیا کہاں مریض کہاں زندگی کہاں ضائع کرو نہ وقت کسی چارہ ساز کا

(۱۹۱۰، گلکدہ، عزیز، ۲۳). اگر پاکستان اس موقع سے کوئی فائدہ اٹھانا چاہتا ہے تو ہرگز وقت ضائع نہ کریں. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۸۷۲). شیریں ..... ہر وقت چیزوں کی صفائی میں اپنا وقت ضائع کرتی ہے. (۲۰۰۳، روح کے زخم، ۶۹).

... ضائِع ہونا محاورہ.
وقت ضائع کرنا (رک) کا لازم، وقت برباد ہونا. وقت خواہ مخواہ ضائع ہو رہا ہے لیکن کس سے شکایت کی جائے. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۱۳۳). بند وقت سوچ میں رہنے سے ذہنی زیاں اور وقت ضائع ہوگا. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۲۱۸).

... ضَرُورَت کس اضا (...فت ض، و مع، فت ر) م ف.
ضرورت کے موقعے پر، وقت پڑنے پر، ضرورت کے تحت، بوقتِ ضرورت. ان کے نام کی قسم کھاتے اور وقت ضرورت ان کی قدرت سے مدد مانگتے. (۱۹۶۰، الفوزالکبیر، ۳۲). عمر دیہاں تو اسی طرح کرتی ہیں کچھ نہ کچھ ضرور جوڑ کے رکھتی ہیں کہ وقت ضرورت کام آئے. (۱۹۷۸، روشنی، ۶۸).

... ضَرُورَت چُو نَمانَد گُریز دَسْت بَگیرَد سرِ شَمْشیرِ تیز
کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ضرورت کے وقت جب بھاگ بھی نہیں سکتے تو ہاتھ تلوار کا قبضہ پکڑ لیتا ہے یعنی جب آدمی مجبور ہو جاتا ہے تو مرنے مارنے پر آمادہ ہو جاتا ہے، جب بھاگنے کا موقع نہیں رہتا تو ہاتھ تیز تلوار اُٹھا لیتا ہے (ماخوذ: خزینۃ الامثال).

... عَزِیز کس صف (...فت ع، ی مع) امذ.
(مجازاً) قیمتی وقت، قیمتی ایام، زندگی کے قیمتی لمحات.

غیرت یوسف ہے یہ وقت عزیز میر اس کو رائیگاں کھوتا ہے کیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۵). اس کو اپنا وقت عزیز سوال میں صرف کرتے افسوس آتا ہے. (۱۹۴۳، تذکرۃ الاولیا، ۸۵). [وقت + عزیز (رک)].

... غارَت کَرْنا محاورہ.
رک: وقت ضائع کرنا (مہذب اللغات).

... غارَت ہونا محاورہ.
وقت غارت کرنا (رک) کا لازم، وقت برباد ہونا (مہذب اللغات).

... غَلَط ہونا محاورہ.
گھڑی میں وقت درست نہ ہونا (جامع اللغات).

... فُرْصَت کس اضا (...ضم ف، سک ر، فت ص) امذ؛ م ف.
کام سے فارغ ہونے کے بعد کا وقت، فرصت کا زمانہ نیز فرصت کے وقت، جب موقع اور مہلت ہو. وقت فرصت ہوا کھایئے، کتب خانہ جایئے، جلسہ تہذیب جایئے، کتب مفید کا مطالعہ کیجیے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۸).

وقت فرصت ہے کہاں کام ابھی باقی ہے نور توحید کا اتمام ابھی باقی ہے

(۱۹۲۳، بانگ درا، ۲۳۰). [وقت + فرصت (رک)].

... فَضِیلَت کس اضا (...فت ف، ی مع، فت ل) امذ.
اوّل وقت (خصوصاً نماز کا)، وہ وقت جب نماز کا پڑھنا افضل ہو.

خدا کی یاد جوانی میں خاطر کرلو وگرنہ وقت فضیلت تمام ہوتا ہے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۵۲).

جاتا ہے دم میں وقت فضیلت، میں کیا کروں
معبود کس طرح ترا سجدہ ادا کروں

(۱۸۹۱، تعشق لکھنوی، براہین غم، ۹۵). [وقت + فضیلت (رک)].

... فَوَقْت (...فت ف، و، سک ق) م ف.
رک: وقتاً فوقتاً جو زیادہ مستعمل ہے؛ وقفے وقفے سے. وقت فوقت خود اپنی طرف سے بھی تجویز پیش کر دیتے. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۲۰۳). [وقت + ف (حرف عطف) + وقت (رک)].

... قَرِیب آلَگْنا محاورہ.
موت کا زمانہ نزدیک ہونا؛ مہلت کا ختم ہونا.

رزمیؔ بے عمل سنبھل وقت نہ جائے پھر نکل
وقت قریب آلگا نیند نہ لے، نماز پڑھ

(۱۹۵۶، کلیات رزمی، ۳۳۶).

... قَرِیب آنا محاورہ.
۱. (کسی کام کا) موقع نزدیک آنا. جیسے کسی راز کو چھپا رہا ہو، اس کی واپسی کا وقت قریب آرہا ہے، میں نے کل رات اسے خواب میں دیکھا. (۱۹۵۸، پطرس بخاری، پطرس کے مضامین، ۳۶۹). سب جانتے ہیں کہ وہ وقت قریب آرہا ہے جب یہ کچھ بھی باقی نہیں رہے گا. (۱۹۸۵، داغ دہلوی حیات اور کارنامے، ۴۹). ۲. (رک: وقت برابر آجانا) موت کا وقت نزدیک ہونا، آخری وقت آپہنچنا. ہمارا وقت قریب آگیا ہے اس وقت آؤ گے تو کام آؤ گے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸: ۳۴۸). مجھے لے اب تیرا وقت قریب آگیا ہے. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۱: ۲۲۵).

... قَرِیب ہونا محاورہ.
وقت قریب آنا (رک) کا لازم؛ موقع نزدیک ہونا؛ (عموماً) موت کا زمانہ قریب ہونا. جس وقت نرس بہو کا ہاتھ پکڑ کر لیبر روم میں لے جانے لگی کہ وقت قریب تھا تب بہو کے صبر و استقلال ... پر بچ بچ پیار آیا. (۱۹۸۳، بارش کا آخری قطرہ، ۹۷). واجد علی شاہ کو ایک وقت یہ خیال رہنے لگا کہ ان کی رحلت کا وقت قریب ہے. (۱۹۸۸، لکھنویات ادیب، ۱۱۰).

... قِیام کس اضا (...کس ق نیز فت ق) امذ.
۱. نماز کا وہ حصہ جس میں نمازی کھڑے ہو کر ذکر کرتے ہیں؛ (مراداً) جدوجہد کا وقت، جہاد کا موقع؛ ثابت قدمی کا موقع.

؎ مصرع لکھ دیا کس شوخ نے محرابِ مسجد پر

یہ ناداں گر گئے سجدوں میں جب وقتِ قیام آیا

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۸۳). [وقت + قیام (رک)].

... قضا ہونا محاورہ.

وقت گزرنا (بالخصوص کسی فرض کی ادائی کا)، عبادت کی ساعت کا گزر جانا : وقت بیتنا.

؎ مری بندگی خاص یہی اے قاتل قتل میں دیر نہ کر وقت قضا ہوتا ہے

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۴۰).

... کا صف.

اپنے وقت کا، زمانے کا، عہد کا، دور کا (مہذب اللغات ؛ نوراللغات).

... کا پابَنْد صف.

کام ٹھیک وقت پر کرنے والا، اپنے وقت کا ضبط رکھنے والا، معینہ اوقات پر کام انجام دینے والا، تمام اُمور میں وقت کی پابندی کا خیال رکھنے والا (ماخوذ : فرہنگ اثر).

... کا پَلْٹا کھانا محاورہ.

وقت کا بدل جانا، حالات کا بالکل بدل جانا. مخلہ حیران اور پڑوسی ششدر تھے کہ وقت نے پلٹے کھائے. (۱۹۳۳، شہید مغرب، ۵۳).

... کا تَقاضا امذ.

وقت کی ضرورت، موقعے اور محل کی مناسبت، حالات اور محل کا مقتضا، زمانے کا رجحان. (مہذب اللغات).

... کاٹنا محاورہ.

وقت گزارنا نیز دن پورے کرنا (عموماً) مشکل یا تکلیف میں بسر کرنا نیز دل بہلانا. آدمی اپنے وقت کاٹنے کے لیے حقہ پیتے ہیں، باباں سونگھتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۲۸). یہ سامنے والی دیوار کے سہارے دم لینے والی گھڑی بھی دیکھی، سانس کا کھٹکا چل رہا ہے اور سوئی کی گردش وقت کاٹ رہی ہے. (۱۹۰۹، ری پارۂ دل، ۱ : ۵۳). جو اپنا پہاڑ کی طرح نہ کٹنے والا وقت مضمون لکھ کر کاٹتے ہیں. (۱۹۳۸، بحر تبسم، ۳۳۳). وہ سنگلاخ پہاڑیوں میں صبح سے شام تک یک و تنہا کیسے وقت کاٹ لیتا ہے. (۱۹۸۹، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۳۵).

... کاٹے نَہ کَٹنا محاورہ.

کسی شدید مشکل یا پریشانی کا سامنا ہونا، نہایت تکلیف دہ حالات میں مبتلا ہونا نیز کسی کے انتظار میں بے چین رہنا، دل نہ لگنا، کسی طرح وقت نہ گزرنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

... کا خُون کَرنا محاورہ.

وقت صرف کرنا نیز وقت برباد کرنا. محض اہلیت سے کیا کام ہوتا ہے دل کے ساتھ وقت کا خون کرنا بھی ضروری ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات، ۲ : ۹۰۵).

... کا دھارا امذ.

مراد : گزرتا ہوا وقت نیز حالات کے تقاضے، ماحول کی ضرورت.

؎ اور اب دوبارہ مل کے بھی دھندلا گئی وہ یاد

کیا چیز ہے یہ وقت کا دھارا کہ ہائے ہائے

(۱۹۵۷، لا حاصل، ۱۲). معاشرے میں ایک ایسا نوجوان طبقہ سامنے آتا ہے جو ... وقت کے تیز رفتار دھارے کے ساتھ چلنے کے لیے خود کو تیار پاتا ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۱۹).

... کار کس اضا : (الف) امذ.

کام کا وقت ؛ (مجازاً) جنگ کا موقع، لڑائی کا وقت، بہادری یا جوہر دکھانے کا موقع.

؎ دلی تک آن پہنچا تھا جس دن کہ مرہٹہ

مجھ سے کہا نقیب نے آکر ہے وقت کار

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۷۳). (ب) م ف. کام کے وقت، کام کے موقعے پر ؛ (مجازاً) صحبت کے وقت.

؎ تدبیر کو دل میں دے کر قرار

گئی کہنے شوہر سے شب وقت کار

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۴۸).

... کا راگ امذ.

موقعے کی بات یا امر ؛ زمانے سے متعلق بات، دور حاضر کی بات. علی سردار کی نظموں کا تعلق زیادہ تر ایسے موضوعات اور مسائل سے ہے جن کو وقت کا راگ کہنا چاہیے. (۱۹۸۳، ارمغان مجنوں، ۲ : ۲۳۲).

... کا رونا بے وَقْت کی ہَنْسی سے اَچّھا (ہے) کہاوت.

ہر ایک بات کے موقعے اور وقت کا لحاظ ضروری ہے، ہر بات اپنے اپنے موقعے پر زیب دیتی ہے (نجم الامثال ؛ گنجینۂ اقوال و امثال).

... کا زِیاں امذ.

وقت کی بربادی، وقت کا نقصان، وقت کا ضیاع. اختلاف کو منفی طور پر استعمال کر رہے ہیں نفرت پھیلا رہے ہیں جو بذات خود منفی جذبہ ہے وقت کا زیاں، قتل و غارت یہ ساری منفی باتیں ہیں. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۲۹۹).

... کا ساتھ دینا محاورہ.

حالات اور زمانے کے تقاضوں کے مطابق چلنا. وقت کی طبیعتیں جب کبھی ظہور میں آئیں گی تو نا وقت کے پھلوں کی طرح موسم کے لیے اجنبی ہوں گی نہ تو وقت کا ساتھ دے سکیں گی نہ وقت ان کے ساتھ میل کھا سکے گا. (۱۹۴۲، غبار خاطر، ۱۰۷).

... کا سِکَنْدَر صف.

نہایت خوش قسمت، نصیبے والا.

؎ نہیں موقوف آئینہ پہ ہم تو یہ سمجھتے ہیں

جسے تو دیکھ لے وہ وقت کا اپنے سکندر ہے

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۲۱۵).

... کا غُلام امذ.

وقت کے ہاتھوں مجبور نیز وقت کا بہت پابند. اب تو انساں وقت کا غلام ہے ... اس کی گھڑی کا پابند ہے. (۲۰۰۳، وجودی نفسیات پر ایک نظر، ۲۰).

--- کا غُلام اَور وَقت ہی کا بادْشاہ کہاوت۔

جیسا موقع ہو ویسا کام کرے، حسب موقع غلام اور بادشاہ بن جائے (ماخوذ : جامع الامثال)۔

--- کا کارْواں گُزَرْنا محاورہ۔

وقت بیت جانا (ہندوستانی محاورے، ۱۷۲)۔

--- کا مَرْہَم امذ۔

وقت کی دوا؛ مراد : وقت گزرنے سے صدمہ کم ہو جانا

کہتے ہیں اہل جہاں درد اجل ہے لادوا
زخم فرقت وقت کے مرہم سے پاتا ہے شفا
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۶۳)۔

وقت کا مرہم موثر زخم لیکن دل کے ہیں
ان سے خوں رستا رہے گا یہ ہرے رہ جائیں گے
(۱۹۸۴، چاند پر بادل، ۱۱۸)۔

--- کَٹْنا محاورہ۔

وقت کاٹنا (رک) کا لازم؛ وقت گزرنا۔ جو لوگ کسی فن یا علم کی کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں ان کا وقت کیسا خوشی سے کٹتا ہوگا۔ (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۲۸)۔

اگر کٹ سکے وقت ہنس بول کر تو ہنس بول لیں لوگ جی کھول کر
(۱۹۱۰، قاسم و زہرہ، ۳۶)۔

پلٹ پلٹ کے نہ دیکھو مجھے نہیں معلوم
یہ وقت کیسے کٹا رات کیسے گزرے گی
(۱۹۶۱، اکیلی بستیاں، ۱۳۰)۔ وہ بیماری میں وقت گزارنے کے خیال سے یہ شرح لکھنے لگے اور یوں نہ صرف ان کی بیماری میں افاقہ ہوا بلکہ وقت کٹنے لگا اور شرح بھی تیار ہوگئی۔ (۱۹۸۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۹)۔

--- کَٹی (۔۔۔فت ک) امث۔

وقت گزاری نیز دل بہلانے کا عمل، خوش وقتی۔ جو عہد پورا نہیں کیا جاسکتا اور جس کے پورا کرنے کا ارادہ ہی نہیں وہ عہد نہیں ہے بلکہ ایک وقت کٹی اور فریب دہی ...... ہے۔ (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۶۵۰)۔

ہم نے شطرنج کھیلی سیکھی ہو اسی طرح یک وقت کٹی
(۱۹۶۳، پرواز عقاب، ۲۷)۔ میں نے کہا آخر یہاں بھی تو آدمی بستے ہیں، دوستیاں دشمنیاں بنانی چاہئیں وقت کٹی کا کوئی تو بہانہ ہو۔ (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۸۳)۔ [وقت + کٹ (کاٹنا (رک) کا امر) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- کَشْف کسی اضا (۔۔۔فت ک، سک ش) امذ۔

(فوٹوگرافی) فلم وغیرہ کو روشنی دکھانے کے عمل کی مدت۔ جتنا وقت کشف (Exposure Time) دور بین میں تصویر بنانے کے لیے درکار ہوتا ہے اس کا صرف دو فی صد اس برقیائی دوربین میں صرف ہوتا ہے۔ (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۳۸)۔ [وقت + کشف (رک)]۔

--- کُشی (۔۔۔ضم ک) امث۔

(مجازاً) تضیع اوقات، وقت برباد کرنے کا عمل، وقت کا زیاں۔ مال داروں کا پیشہ بیاحی، وقت کشی، چارپائی توڑنا آنند کے تار بجانا ہی ہو سکتا ہے۔ (۱۹۲۴، نقش و نقاش، ۵۶)۔ جو انگریزی کا گھنٹہ چائے خانہ میں بیٹھ کر یا لان پر گھوم کر وقت کشی کیا کرتے تھے ..... آئیں آپ حاضر رہتے تھے۔ (۱۹۸۶، آئینہ، ۳۳)۔ [وقت + ف۔ کش، کشتن = قتل کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- کو پَر لَگ جانا محاورہ۔

وقت تیزی سے گزرنا۔ کسی نے سچ کہا ہے مصروفیت کے دوران وقت کو پر لگ جاتے ہیں۔ (۱۹۸۸، تذکرۂ انتخابات، ۸۰)۔

--- کو تاہ قِصّہ طُولانی فقرہ۔

(فارسی فقرہ اُردو میں مستعمل) (لفظاً) وقت کم اور قصہ طویل؛ کسی بات کو طول دے رہے ہوں تو مختصر کرنے کے موقعے پر بولتے ہیں۔ یہ تو وقت کوتاہ قصہ طولانی والی بات ہے تمہاری تمام شکایتیں سر آنکھوں پر لیکن اپنی ذاتی پریشانیوں کی تفصیل سے میری اپنی طبیعت حسب معمول بھاگ رہی ہے۔ (۱۹۵۸، پردیسی کے خطوط، ۳۳)۔

--- کو غَنیمَت جانیے کہاوت۔

موقعے کو نہ چھوڑنا چاہیے، مہلت کی قدر کرنی چاہیے، موقعے پر کام کر لینا چاہیے، وقت کو غنیمت سمجھنا چاہیے (ماخوذ : نوراللغات؛ جامع اللغات)۔

--- کی آڑ میں فقرہ۔

وقت کو بہانہ بنا کر، موقعے یا حالات سے فائدہ اٹھا کے۔

وقت کی آڑ میں چھیں مری خوشیاں تونے
موت کے ہاتھ کہ میں دن کی مشقت جھیلوں
(۱۹۶۸، عشق بیچاں، ۹۹)۔

--- کی آواز امث۔

(مجازاً) زمانے کا تقاضا، وقت کا تقاضا، زبانِ حال، موقعے کی ضرورت۔

وقت کی ہر آواز ظفر میرے دل کی دھڑکن ہے
(۱۸۶۲، ظفر (بہادر شاہ) (مہذب اللغات))۔

وقت کا سوگ نہ کر وقت کی آواز سمجھ
اس اندھیرے کو نئی صبح کا آغاز سمجھ
(۱۹۴۸، نبض دوراں، ۱۹۰)۔ یہی وقت کی آواز ہے اور اسی پر لبیک کہنا ہمارا فرض ہے۔ (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲، ۵۲۰)۔

--- کی بات امث؛ فقرہ۔

اتفاقی بات، اتفاق، شدنی امر۔ حکیم صاحب ..... گویا بھیجا وقت کی بات تھی خدا کا کرنا ایک دو روز میں ہی دیوان صاحب بھلے چنگے ہو گئے۔ (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۲)۔ چچا نے کچھ خفیف ہو کر کرچیوں کا معائنہ شروع کر دیا وقت کی بات انگلی میں شیشہ چبھ گیا۔ (۱۹۳۶، چچا چھکن، ۱۳۰)۔

... کی بدھیا امث.

زمانے کی خرابی، وقت کی ناسازگاری (مہذب اللغات).

... کی بربادی امث.

وقت رایگاں ہونے کا عمل، وقت ضائع ہونے کی کیفیت (مہذب اللغات).

... کی پابندی امث.

ٹھیک وقت پر پہنچنے کا عمل، کسی کام کو اس کے صحیح وقت پر کرنے کا عمل یا کیفیت. یہ زمین کی غلط اندیشی تھی کہ وقت کی پابندی بھول گئی. (۱۹۳۴، غبار خاطر، ۱۰۶).

... کی چال امث.

زمانے کی رفتار: (مجازاً) وقت کا تقاضا، تقاضائے حال، وقت کی ضرورت. علمائے کرام ایک دوسروں پر کفر کے فتوے نہ لگائیں اور "العلماء ورثۃ الانبیاء" کی ذمے داریوں کو محسوس کرتے ہوئے وقت کی چال کو سمجھنے کی کوشش کریں. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۱۳۲).

... کی چیز امث.

۱. (موسیقی) گیت یا راگ جو موسم یا وقت کی مناسبت سے گایا جائے، وقت کا راگ، موسم یا رُت کی راگنی (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ فرہنگ اثر). ۲. وہ چیز جو وقت کے لیے موزوں ہو، چیز جو موقعے کے مطابق ہو، شے یا کام جو حال یا حالات کی مناسبت سے ہو نیز موسم کا پھل (ماخوذ: جامع اللغات).

... کی خُوبی (ہے) کہاوت.

زمانے کی گردش ہے، زمانے کا چکر ہے، بدقسمتی کا اثر ہے، بُرے دن آنے کی وجہ سے پریشانی اٹھانی پڑ رہی ہے.

تیغ کا گرد دم نہ اٹھنا، ہاتھ جھٹکنا، بانکی ادا
وقت کی خوبی، میرا تڑپنا، ان کی ندامت، ہائے ستم

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۲۷۸).

... کی دُھول/گَرد پڑنا محاورہ.

پُرانا ہو جانا، فرسودہ ہونا؛ قائم نہ رہنا، کارآمد نہ رہنا نیز وقت گزرنے کی وجہ سے بھلا دیا جانا، بھولا بسرا ہو جانا. افسانہ "دل تنہا" میں ..... محبت کا وہ دائمی احساس ہے جس پر وقت کی دھول نہیں پڑتی. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۴۱). سرسید نے اس کا جوہر قائم رکھا اور اس پر وقت کی گرد پڑنے نہ دی. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفر نامہ، ۱۳۳).

... کی راگنی گانا محاورہ.

راگ یا راگنی کا وقت کے مطابق گانا نیز موقع محل یا موسم کے مطابق کام کرنا، عام اور موجودہ روش پر چلنا. وہ وقت کی راگنی کے سوا کوئی راگنی نہ گا سکتے تھے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۲۳۷).

... کی ضَرُورَت امث.

وہ چیز جو گزرتے ہوئے زمانے کے لیے ضروری ہو. اس کہانی کو میں نے وقت کی ضرورت سمجھ کر لکھا تھا. (۱۹۹۸، سود و زیاں (علیم الحق حقی)، ۶).

... کی گَردِش امث.

اچھا اور بُرا وقت، خوشی اور غم، عروج و زوال، اچھے اور بُرے وقت کے آنے جانے کی کیفیت.

آدمی شش جہات کا دولہا
وقت کی گردشیں براتی ہیں

(۱۹۳۹، شعلہ و گل، ۱۹۸).

... کی نَزاکَت امث.

موقعے کی نزاکت؛ زمانے کا تقاضا، حالات کا تقاضا.

جوشِ وحشت ہو قید کا پابند
یہ بھی اک وقت کی نزاکت ہے

(۱۹۳۶، فغان آرزو، ۲۳۶). تم کو نہیں احساس اس وقت کی نزاکت کا. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۲۵۳).

... کے باڈشاہ ہیں کہاوت.

بہت وسیع اختیارات رکھتے ہیں؛ (طنزاً) نہایت لاپروا ہیں، نہایت بے فکر اور بے غم ہیں.

وقت کے بادشاہ ہیں درویش
ان کا چھوٹا سا یہ نہ قد دیکھو

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۱۲).

... کے دھارے میں بَہْنا محاورہ.

وقت گزرنے کے ساتھ ختم ہو جانا؛ باقی یا قائم نہ رہنا. وہ چنے بھی محلہ بلی ماراں کی طرح وقت کے دھارے میں بہہ گئے. (۱۹۹۵، ایک شہر آرزو، ۴۸).

... کے ساتھ چَلْنا محاورہ.

زمانے کے موافق چلنا، تقاضائے حال کے مطابق گزر بسر کرنا (ماخوذ: مہذب اللغات).

... کے وَقْت م ف.

عین وقت پر، بروقت نیز عین ضرورت پر، اسی وقت، اسی لمحہ.

جا نہ اظہار محبت پہ ہوسناکوں کی
وقت کے وقت یہ سب منہ کو چھپا بیٹھیں گے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۱۲). شادی کرنے سے پہلے اور وقت کے وقت جو کچھ واقعات پیش آئے ..... ان کو ایک رسالہ میں قلمبند کر دینا چاہیے. (۱۹۲۱، اولاد کی شادی، حسن نظامی، ۱۰). یونیفس برادیف نے وقت کے وقت کئی نئے کھیل ایجاد کر لیے تھے. (۱۹۵۵، حیرتناک کہانیاں، ۱۱۵). ایک شادی میں شرکت کرنے کے لیے ایک روز پہلے ہی پہنچ گئے اور پھر وقت کے وقت بہانہ گھڑ کر پڑا (۱۹۸۳، سب رس، کراچی، فروری، ۳۹). وقت کے وقت کھانا اس کی چارپائی پہ پہنچتا. (۱۹۸۹، قید، ۱۰). شاعر تو ملک کے دفاع کے لیے برسوں پہلے شعور اجاگر کرتا ہے وقت کے وقت اقرار نہیں کرتا. (۱۹۹۴، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۲۸۰).

--- کے ہاتھوں م ف.
وقت کے سبب، وقت کی وجہ سے، زمانے کے گزرنے سے۔ مغرور انسان اگر عمر یا وقت کے ہاتھوں پہلے سے کم بھی ہو جائے تو پھر بھی اگلے زمانے کا خلطہ کچھ تو باقی رہتا ہے۔ (۲۰۰۰، بیگم شائستہ اکرام اللہ (دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، ۴۱))۔

--- کھپانا محاورہ.
وقت برباد کرنا، وقت ضائع کرنا۔ ایک تو اتنے پرانے قصّوں میں کون وقت کھپائے۔ (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۸ دسمبر، ۳۱)۔

--- کھوٹا کَرنا محاورہ.
وقت ضائع کرنا، وقت کھونا۔ بھئی میں تو ایک پیسے کے لیے اپنا وقت کھوٹا نہ کروں گا۔ (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۲۰۸)۔

--- (کو) کھونا محاورہ.
مہلت سے فائدہ نہ اٹھانا، موقع ضائع کرنا؛ وقت رایگاں کرنا، بے کار مشغلوں میں وقت ضائع کرنا۔

اخلاص دل سے چاہئے سجدہ نماز میں
بے فائدہ ہے ورنہ جو یوں وقت کھوئیے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۱۵)۔

ہم کھو چکے تھے وقت کو دلدار جب ملے
ہم جا چکے تھے شہر کے گلزار جب کھلے
(۱۹۸۹، ایک دعا جو میں بھول گیا تھا، ۱۷)۔

--- گانٹھنا محاورہ.
حیلہ سازی کر کے وقت گزارنا، (بہانے بنا کر) مہلت حاصل کرنا۔ تمہاری ہمشیرہ اپنا وقت گانٹھتی ہے سلساں بھی نہ ہوگی۔ (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۳: ۴۷۲)۔

--- گُرگ و میش کس اضا (--- ضم گ، سک ر، وج، ی ج) امذ.
(کنایۃً) صبح کا وہ وقت جب آسمان پر کچھ سیاہی اور کچھ سفیدی موجود ہوتی ہے؛ شام کا وقت۔

کھول آنکھیں صبح سے آگے کر شہر اللہ کے
دیکھتے رہتے ہیں غافل وقتِ گرگ و میش کو
(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۱۳)۔ [وقت + گُرگ (رک) + و (حرف عطف) + میش (رک)]۔

--- گُزارنا محاورہ.
وقت صرف کرنا؛ وقت کاٹنا، وقت بسر کرنا نیز دل بہلانا۔ کچھ دن لکھنؤ، پٹنہ اور کلکتہ میں رہے کچھ وقت دلی میں گزارا۔ (۱۹۷۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۱۹۰)۔ وہ بیماری میں وقت گزارنے کے خیال سے یہ شرح لکھنے لگے۔ (۱۹۸۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۹)۔

--- گُزاری (--- ضم گ) امث.
وقت گزارنے کا عمل، وقت کاٹنے کا عمل۔ یہ ارادہ محض وقت گزاری کے لیے تھا۔ (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۱۴۳)۔ یوں ہی وقت گزاری کے لیے ایک ہسپتال چلے جاتے ہیں۔ (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۸۵)۔ [وقت + ف: گزار، گزاریدن = گزارنا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- گُزراں کس صف (--- ضم گ، سک ز) امذ.
گزر جانے والا وقت نیز گزرا ہوا وقت؛ گزرتا ہوا وقت، عصرِ رواں، موجودہ زمانہ۔ منیر نیازی کی بہت سی نظموں میں دوری کا گیت اور ماضی میں ماضی کی یادوں سے ایسی لطف اندوزی ہے جو وقت گزراں پر اپنی اہمیت کا نشان بھی ثبت کرتی ہوئی ملتی ہے۔ (۱۹۷۴، توازن، ۱۹۶)۔ [وقت + گزراں (رک)]۔

--- گُزرانی (--- ضم گ، سک ز) امث.
رک: وقت گزاری۔ وہ شاعری کو تفنن طبع اور ایک ایسے مشغلے کے طور پر استعمال کرتے ہیں جس کا مقصد صرف وقت گزرانی ہے۔ (۱۹۸۳، سروسامان (دیباچہ)، ۵۳۸)۔ [وقت + گزراں (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- گُزرتا جانا محاورہ.
وقت کا بیتتے رہنا نیز موقع نکلتا جانا۔ وقت گزرتا گیا اور علاج نہ ہو سکا۔ (۱۹۱۵، گرداب حیات، ۳۸)۔ وقت گزرتا گیا اور میں کوئی فیصلہ نہ کر سکا۔ (۱۹۸۳، بارش کا آخری قطرہ، ۲۳)۔

--- گُزر جاتا ہے لیکن بات رَہ جاتی ہے فقرہ.
مصیبت کا وقت ہمیشہ نہیں رہتا لیکن دوست دشمن کی پہچان ہو جاتی ہے، کسی کا کوئی کام نہیں رُکتا نہ کرنے والے کی بات دل کو لگ جاتی ہے (مہذب اللغات)۔

--- گُزر جانا / گُزرنا محاورہ.
موقع نکل جانا، موقع ٹل جانا نیز کسی کام کے کرنے کی مقررہ مدت کا نکل جانا، ساعت بیت جانا؛ وقت بسر ہونا، وقت کٹنا۔

ایک دن نشہ جوانی کا اتر جائے گا
بات رہ جائے گی یہ وقت گزر جائے گا
(۱۸۷۸، بحر (مہذب اللغات))۔

غیر کا قصہ شب وصل میں کیوں لے بیٹھے
باتوں باتوں میں یونہیں وقت گزر جائے گا
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۴۸)۔ زیادہ تر وقت مطالعہ میں گزرا۔ (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۱۲۵)۔ جب کاغذات واپس لینے کا وقت بھی گزر گیا تو انہیں بتایا وہ سخت متردد ہو گئے۔ (۱۹۸۹، میں اور میرا پاکستان، ۲۵)۔ اس طرح وقت گزرتا رہا لیکن شاہد کی ازدواجی زندگی دوزخ بنی رہی۔ (۲۰۰۳، دوزخ کے زخم، ۴۸)۔

--- گُزر گیا بات رَہ گئی فقرہ.
بُرا وقت نکل گیا لیکن مدد نہ کرنے والے کی شکایت رہ گئی (ماخوذ: نوراللغات)۔

... گُزرے پیچھے عَقل آتی ہے کہاوت.
کام بگڑنے کے بعد تدبیریں سوجھا کرتی ہیں (جامع اللغات).

... گَمانا محاورہ (قدیم).
وقت کھونا ، وقت گنوانا ، وقت ضائع کرنا نیز وقت گزارنا ، دن بسر کرنا ، زندگی کے دن کاٹنا.

گماتے تھے شہ یوں وقت بن نے
سو وَھن کا پرت رک اپس من نے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۷).

دیکھو سکیاں میرا پیا کس گھر بساتا وے
مجے چھوڑ کر اپنا وقت بھر کتیں گماتا وے

(۱۷۴۷ ، دیوان صادق ، ۷).

... گمانْنا محاورہ (قدیم).
رک : وقت گمانا. خدا کہا ای جانتے ہیں کہ جیتا سو دنیاں میں اچھے ہے کر کھیل کھیل تے لابعنی وقت گمان تے اچھی بڑے ہیں کر کیتے ہور دوسرے کوں کم سکتے. (۱۹۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۶۵).

... گنوانا محاورہ.
وقت ضائع کرنا ، وقت بیکار کاموں میں صرف کرنا.

جا کر جو کسی پیر کا لے نقد ہدایت
سستی میں گنواں وقت کو بیکار نکو ہو

(۱۶۷۲ ، شاہی (علی عادل شاہ ثانی) ، د ، ۸۳).

کرتے کیا پیتے اگر مے نہ عشا سے تا صبح
وقت فرصت کا یہ کس طرح گنوایا جاتا

(۱۸۹۳ ، دیوان حالی ، ۵۳). خواہ مخواہ کی قیل وقال اور کج بحثیوں میں پڑ کر وقت نہ گنواؤ. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر ، شبیر احمد عثمانی ، ۲۰۳). اس کے والد کا کہنا تھا کہ وہ رنگوں اور برشوں پر فضول پیسے خرچ کرتا ہے اور بے کار وقت گنواتا ہے. (۱۹۹۶ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۹۲).

... گھلانا محاورہ (شاذ).
وقت ضائع کرنا ؛ کام کا وقت ٹالنا. لیکن سب سے تو نیوں پولی نوس نے کسی وجہ سے پوری سرگرمی کے ساتھ کام نہیں کیا وہ ابتدائی انتظام ہی میں وقت گھلاتا رہا اور اس نے زیادوں کو بہت دیر تک حملہ کرنے کا اشارہ نہیں دیا. (۱۹۳۹ ، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ) ، ۵۰۹). دراصل سب وقت گھلانے اور کام کو ٹالنے کی باتیں تھیں. (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۳۲).

... لُطف کس اضا (... ضم ل ، سک ط) امذ.
التفات کا وقت ، مہربانی کا وقت. شیخ نے کہا کہ ان کا وقت لطف نیم شب کا ہے تجھ کو لازم ہے کہ اس وقت تن تنہا بجز تمام ان کی خدمت میں حاضر ہو. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۳۸۸). [وقت + لطف (رک)].

... لَگانا محاورہ.
کسی کام پر بہت سا وقت صرف کرنا نیز کسی کام کو دلجمعی سے کرنا (جامع اللغات).

... لَگنا محاورہ.
وقت لگانا (رک) کا لازم ؛ زیادہ وقت خرچ ہونا نیز تاخیر ہونا. خیال یہی ہے کہ وہاں بہت وقت لگ جائے گا. (۱۹۸۹ ، خوشبو کے جزیرے ، ۶۳). ان کی واپسی میں وقت لگے گا. (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۷۸).

... لینا محاورہ.
۱. کسی کام پر وقت خرچ کرنا ، کسی کام پر وقت لگانا ، وقت صرف کرنا ، عرصہ لگانا. پرانے رسائل کی تلاش ، دیکھ بھال اور چھان بین نے بہت وقت لیا. (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، د). وقت کی یہ تقسیمیں ہمارے لیے اتنی معمولی چیزیں ہوگئی ہیں کہ ہمیں کبھی خیال بھی نہیں آتا کہ ان سب کو قائم کرنے میں انسان نے کتنا وقت لیا. (۱۹۵۹ ، برنی (سید حسن) ، مقالات ، ۲۵). ۲. دیر لگانا ، تاخیر کر دینا. اخبار وہ خبر مناسب طریقے سے چھاپنے میں وقت لیتا ہے. (۱۹۸۹ ، ریڈیائی صحافت ، ۵۵). ۳. ملاقات کے لیے وقت مقرر کرنا ، کسی کام کا وقت طے کرنا نیز کسی سے ضروری کام کے لیے تھوڑا وقت حاصل کرنا ، کسی کا وقت صرف کرنا ، کسی کی مصروفیت میں مخل ہونا. مجھے بڑی حیرت ہوئی ، کیونکہ مجھے یاد نہیں آرہا تھا کہ میں نے ملاقات کا وقت لیا ہو. (۱۹۵۸ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۴۱). میں نے ان سے ٹیلی فون پر وقت لیا. (۱۹۸۷ ، سفر دوستی کا ، ۱۳۹). جواد صاحب مصروف آدمی ہیں خاصا وقت لیا ان کا. (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۲۳۶).

... مانْگ لینا / مانْگنا محاورہ.
رک : وقت لینا معنی نمبر ۳ ؛ کسی سے ملنے کے لیے یا کسی کام وغیرہ کے لیے وقت مقرر کرنے کی درخواست کرنا. میں پرنس سہانوک کی طرف بھاگتا ہوں اور ان سے اگلے روز کے لیے وقت مانگ لیتا ہوں. (۱۹۷۴ ، لاڑکانہ سے پیکنگ تک ، ۱۸۷).

... مَرْگ کس اضا (... فت م ، سک ر) امذ.
موت کی گھڑی ، مرنے کا وقت ، وقتِ نزع.

وائے نادانی کہ وقتِ مرگ یہ ثابت ہوا
خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۲۰). سقراط کا جب وقت مرگ قریب پہنچا تو کیٹو نے اس سے پوچھا. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۲۹). [وقت + مرگ (رک)].

... مَزے میں گُزَرْنا محاورہ.
تفریح میں وقت گزرنا. ایسا کون سا مشغلہ ہو سکتا ہے کہ وقت بھی بڑے مزے میں گزرے اور گرہ سے بھی کچھ خرچ نہ ہو. (۱۹۳۵ ، معاشرت ، ظفر علی خان ، ۷۱).

--- مُسْتَحَب کس صف (--- ضم م، سک س، فت ت، ح) امذ.

بہتر وقت؛ مراد: اوّل وقت (جس میں نماز پڑھنا بہتر سمجھا جاتا ہے). نماز کی محافظت سے مراد..... ہر ایک نماز کو اسکے وقت مستحب میں ادا کرنا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۳۸۶). [وقت + مستحب (رک)].

--- مَعْلُوم کس صف (--- فت م، سک ع، و مع) امذ.

مقررہ وقت : **(مجاز) موت کا وقت، موت کا مقررہ وقت** (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ فرہنگ اثر). [وقت + معلوم (رک)].

--- مَعْہُود کس صف (--- فت م، سک ع، و مع) امذ.

جس وقت کا وعدہ کیا گیا، جو وقت مقرر کیا گیا. دوسرے روز کپڑے بدل کے وقت معہود پر وہاں حاضر ہوا. (۱۸۶۴، شبستان سرور، ۱: ۸۴). [وقت + معہود (رک)].

--- مُعَیَّن کس صف (--- ضم م، فت ع، شد ی بفت) امذ.

طے شدہ زمانہ، وقتِ مقررہ؛ (مجاز) موت کی ساعت.

جو وقت معین ہے وہ ہرگز نہ ٹلے گا
خنجر مری گردن پہ اسی طرح چلے گا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۹۳). یعنی دنیا میں ہمیشہ نہ رہو گے بلکہ ایک وقت معین تک وہاں رہو گے اور وہاں کی چیزوں سے بہرہ مند ہو گے. (۱۹۳۲، القرآن الحکیم، تفسیر شبیر احمد عثمانی، ۱۰).

بجھے چراغ حفاظت سے طاق میں رکھ دو
کہ اپنے وقتِ معین پہ دن ڈھلے گا ضرور

(۱۹۸۷، باحصل، ۲۲۹). [وقت + معین (رک)].

--- مُعَیَّنَہ کس صف (--- ضم م، فت ع، شد ی بفت، فت ن) امذ.

رک : وقتِ معین. زندگی تو اپنے وقت معینہ تک گزرتی ہی رہے گی لیکن کیا لطف زندگی کا جب دل ہی بجھ گیا ہو. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۲۳). [وقت + معینہ (رک)].

--- مُقَرَّر کَرْنا ف م.

(ملاقات یا کسی کام کے لیے) وقت کا تعین کرنا. تقریباً ہر ویک اینڈ پر، ہم کسی نہ کسی چوک پر ملاقات کی جگہ اور وقت مقرر کرتے..... کھانا کھاتے رات کو ایک دوسرے کو خدا حافظ کہتے. (۱۹۸۳، بارش کا آخری قطرہ، ۹).

--- مُقَرَّرَہ کس صف (--- ضم م، فت ق، شد ر بفت، فت ر) امذ.

وقت جو کسی کام کے لیے مقرر کیا گیا ہو، طے کردہ وقت. وقت مقررہ پر شباب آتا ہے..... میں اسی توجہ اور اسی انہماک سے اس کے جاشن کاتا ہوں. (۱۹۸۹، مرد ابریشم، ۸۰). نماز مومنین پر وقت مقررہ میں فرض کر دی گئی ہے. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۹: ۳۹۳). [وقت + مقررہ (رک)].

--- مُقَرَّر ہونا ف م.

وقت طے کیا جانا، وقت طے ہونا. آغا بھائی بہت ہی بااصول انسان تھے، ان کے ہر کام کا وقت مقرر تھا. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۱۰۵).

--- مِلْنا محاورہ.

۱. فرصت ہونا، کسی کام کے لیے موقع ملنا.

ابر شبِ فرقت ہے بندھے آنسوؤں کا تار
اس طرح کا وقت اسے مژہ تر نہ ملے گا

(۱۸۶۸، رشک (مہذب اللغات)).

ملا ہے مدتوں میں وقتِ عرضِ حالتِ دل
مگر تو چپ میں سراپا امیدواری ہوں

(۱۹۱۵، نقوش مانی، ۴۵). جب وقت ملے ہمارے مسودے کی کتابت کریں. (۲۰۰۳، وجمل اعظم، ۱۰۰). **۲. ملاقات یا کسی کام کے لیے وقت بتایا جانا** (جامع اللغات).

--- مَوعُود کس صف (--- ولین، و مع) امذ.

ساعت جس کا وعدہ کیا گیا؛ (مجاز) موت کا وقت، آخری وقت. وقت موعود آپہنچا تھا کوئی تدبیر کارگر نہ ہوئی. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۳۰۳). ترجمہ کی نظرثانی بھی نہیں کی تھی کہ وقت موعود آ گیا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۲۳۲). دیوار انھیں صرف وقت موعود تک روک سکے گی پھر وہ پیوند زمین کر دی جائے گی. (۱۹۷۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۶، ۲: ۵۲۵). [وقت + موعود (رک)].

--- مَوعُودَہ کس صف (--- ولین، و مع، فت د) امذ.

رک : وقتِ موعود. مہاراج..... وقت موعودہ کا انتظار کرنے لگے. (۱۹۲۲، غریبوں کا آسرا، ۸۹). [وقت + موعودہ (رک)].

--- مَہْدی کس امذ (--- فت ج م، سک ہ) امذ.

حضرت مہدی کے آنے کا زمانہ؛ (مجاز) قربِ قیامت.

آیا ہے وقتِ مہدی ہادی نجت میانے
جس کوں اچھے گھیا اس کوں کھلیں گے اسرار

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۳۱). [وقت + مہدی (علم)].

--- ناساز کس صف؛ امذ.

نامناسب موقع، نامناسب صورت حال (پلیٹس). [وقت + ناساز (رک)].

--- ناساز ہونا محاورہ.

زمانہ موافق نہ ہونا، قدر نہ ہونا (فرہنگ اثر).

--- ناوَقْت م ف.

وقت بے وقت، موقع بے موقع، کبھی کبھی، گاہے گاہے؛ وقت مقرر کیے بغیر؛ بے محل، بے قاعدگی سے نیز ہر وقت، مستقل طور پر (ماخوذ: نور اللغات).

--- نَزْع کس امذ (--- فت ن، سک ز) امذ نیز م ف.

جاں کنی کا وقت، موت کا وقت، وقت آخر نیز موت کے وقت؛ مرتے وقت. ایک روز سے آشام نے وقت نزع اپنے احباب کو وصیت کی کہ یارو ہم پر اتنا احسان کرو کہ کہیں سے..... بوریا کا کفن لا رکھو. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۵).

جب وقتِ نزع لب پر آتی ہے جانِ حزیں
آپ جا سے تیرے پاتی ہے روح تسکیں

(۱۹۲۹، مطلعِ انوار، ۳۰). اس کے لبوں پر جنبش ہوئی جیسے وقت نزع کلمہ پڑھنے کی کوشش کر رہا ہو. (۱۹۸۱، تادم تحریر، ۱۹۸). [وقت + نزع (رک)].

--- نِکال لینا/ نِکالْنا محاورہ.

ا.کسی کام کے لیے فرصت نکالنا، گنجائش نکالنا، وقت دینا. جب ماں کام کے لیے وقت نکالنا اور بچے سے اپنا پیچھا چھڑانا چاہتی ہے تو اس کو افیون کھلا دیتی ہے. (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۸۶). ارسطو کہتا تھا کہ اپنا روزمرہ کا کام غلاموں کو سپرد کر کے حکومت کے لئے وقت نکالنا چاہیے. (۱۹۵۸، پطرس بخاری، کلیات پطرس، ۲۳۳). وہ سیاسی کاموں میں الجھے رہنے کے باوجود بھی ادبی مشاغل کے لیے کچھ نہ کچھ وقت نکال لیا کرتے تھے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۱۰۵). کسی کو آنے کی اجازت نہیں ہوتی، تمہارے لیے وہی وقت نکال لوں گا. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۹۰). ۲.مصیبت یا پریشانی کے زمانے میں زندگی جُوں تُوں گزارنا، ضرورت پوری کرنا، وقت گزارنا، وقت ٹالنا، ضرورت یا مصیبت کا وقت گزارنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). ۳.کسی کام کے لیے مناسب موقع ڈھونڈنا، موقع بہم پہنچانا.

کیا وقت نکالا ہے رنجش کا بھی ظالم نے
جب خوب سنورتا ہے تب مجھ سے بگڑتا ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۴۷).

--- نِکْلا جانا محاورہ؛ ف مر.

کسی کام کا اصل وقت گزر جانا، کسی کام یا ذمے داری کے لیے بہت تھوڑی مہلت رہ جانا. حمیدہ نے دیکھا کہ نماز کا وقت نکلا جاتا ہے بچے کو بٹھا نماز پڑھنے لگی. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۴۳).

--- نِکَل جاتا ہے، بات رَہ جاتی ہے فقرہ.

کسی کا کام نہیں رکتا البتہ مصیبت کے وقت جو کام نہ آئے اس کے بُرے سلوک یا عدم تعاون کی شکایت رہ جاتی ہے. میں نے کہا کہ اور تو کیا رکھا ہے، وقت نکل جاتا ہے بات رہ جاتی ہے اپنا بادشاہ ہے، وقت سب ہی پر پڑتا ہے. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۸۶).

--- نِکَل جانا محاورہ.

ا.ضرورت پوری ہو جانا؛ مصیبت ٹل جانا (علمی اردو لغت). ۲.موقع ہاتھ سے جاتا رہنا، کام کا وقت گزر جانا.

جرأت شوق پھر کہاں وقت ہی جب نکل گیا
اب تو ہیں یہ ندامتیں صبر کیا تھا ہائے کیوں

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۱۴۳).

رزمی بے عمل سنبھل وقت نہ جائے پھر نکل
وقت قریب آ گیا نیند نہ لے نماز پڑھ

(۱۹۵۶، کلیات رزمی، ۳۳۶). ۳.کھانا کھانے کا وقت گزر جانا؛ پھر بیت جانا. کھانا اس کی چارپائی پہ پہنچتا اور وقت نکل جانے پہ ویسے کا ویسا اٹھ جاتا. (۱۹۸۹، قید، ۱۰).

--- نِگار (--- کس ن) امذ.

ایک آلہ جو واقعات یا حادثات کے ہونے یا مرور کا صحیح وقت ترسیمی طور پر ریکارڈ کرنے اور وقت کے چھوٹے چھوٹے وقفے ناپنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور اس میں ایک برقی رو اسطوانہ کے گرد لپٹے ہوئے کاغذ پر ہر ایک ٹک پر ایک نقطے کا نشان مرتسم کر دیتی ہے، وقت پیما، وقت بتانے والا آلہ. مرور کے مشاہدہ کرنے کا ایک اور طریقہ جو آج کل زیادہ مقبول ہوتا جاتا ہے، وقت نگار کا طریقہ ہے. (۱۹۳۰، علم ہیئت، ۳۰). کرانوگراف (Chronograph) وقت بتانے والا آلہ یعنی وقت نگار کے لیے بات چیت میں آتا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۳). [وقت + ف: نگار، نگاشتن = نقش کرنا].

--- نُما (--- ضم ن) امذ.

وقت ظاہر کرنے والا آلہ؛ (خصوصاً) روک گھڑی جو چالو کرنے سے معاً بند کرنے تک کا وقت صحت کے ساتھ بتاتی ہے، (انگ: Stop Watch). ایک اور قسم آلہ میں ٹھہرنے والی گھڑی ہوتی ہے جس کی سب سے مکمل صورت ہپ کا وقت نما ہے. (۱۹۳۷، اصول نفسیات، ۱: ۱۰۰). [وقت + ف: نما، نمودن = ظاہر ہونا].

--- نَماز کس اضا (--- فت ن) امذ.

نماز ادا کرنے کا وقت.

آ گیا عین لڑائی میں اگر وقتِ نماز
قبلہ رو ہو کے زمیں بوس ہوئی قومِ حجاز

(۱۹۱۱، بانگ درا، ۱۸۰). [وقت + نماز (رک)].

--- نَہ رَہْنا محاورہ.

موقع نکل جانا؛ وقت گزر جانا، کسی کام کے لیے وقت نہ ہونا (جامع اللغات).

--- نَہ مِلْنا محاورہ.

فرصت نہ ہونا. رشد و ہدایت کا سلسلہ اتنا بڑھتا گیا کہ حضرت چراغ دہلی کو ریاضت و مجاہدہ ..... کے لیے وقت نہ ملتا تھا. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۳۷۳). وہ بھی کیا دن تھے جب سارا سارا دن لارنس میں بیٹھے مالٹے کھایا کرتے تھے اب تو اب ہمارے لیے وقت ہی نہیں ملتا. (۱۹۸۹، مرو ابریشم، ۱۶).

--- نَہیں رَہْتا بات رَہ جاتی ہے کہاوت.

موقع نکل جاتا ہے اور گلہ شکوہ رہ جاتا ہے، کام نکل جاتا ہے البتہ جو مصیبت کے وقت مدد نہ کرے اس کی بے وفائی یاد رہتی ہے (نور اللغات؛ جامع اللغات).

--- واپَسِیں کس صف (--- فت پ، ی مج) امذ.

جاں کنی کا وقت، موت کا وقت، نزع کا وقت، دمِ واپسیں.

نہ پہونچا تو نہ پہونچا طالبِ دیدار تک اپنے
تری تکتے ہی تکتے راہ وقتِ واپسیں پہونچا

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۳).

وہ سادہ دل ہوں کہ تا وقتِ واپسیں مجھ کو
رہی ہوئی ہے ہوسِ بے وفا کے آنے کی

(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۹۰).

اتنی امید نے مارا جو یہ نہ ہوتی شاد
تو کوئی دکھ مجھے کیوں وقت واپسیں ہوتا

(۱۹۲۷، شاد (عظیم آبادی)، میخانۂ الہام، ۱۳۱). [وقت + واپسیں (رک)].

--- واحِد میں فقرہ.

ایک وقت میں، بیک وقت، ایک ساتھ. جن لوگوں نے عورتوں کو پانی لاتے دیکھا ہے وہ سمجھ سکتے ہیں کہ وقت واحد میں وہ کتنے برتن پانی سے بھرے ہوئے لے جا سکتی ہیں. (۱۹۲۶، گہوارۂ تمدن (نگار، کراچی، دسمبر ۱۹۹۲ء، ۸۷)). وقت واحد میں تمکت حاصل کرنے کی صورت میں سب ایک ساتھ سفر کر سکتے ہیں. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۱ : ۴۴). وقت واحد میں ہم اسے پاکستان اور ماورائے سرحد کی حفاظت اور دوسرے سرے پر اقصائے جنوب کی تنظیم اور تکمیل فتح میں مصروف دیکھتے ہیں. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۱ : ۳۱۰).

--- وِداع کس اضا (--- کس و) امذ.

رخصت کا وقت، جدائی کی گھڑی.

وقتِ وداع بے سبب آزردہ کیوں کیا
یوں بھی تو ہجر میں مجھے رنج و عذاب تھا

(۱۸۵۱، مومن، د، ۲۶).

ہم وقتِ وداع ان سے ہنس ہنس کے ہوئے رخصت
رونا تھا بہت ہم کو روتے بھی تو کیا ہوتا

(۱۹۳۶، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۲۰۲). [وقت + وداع (رک)].

--- وَعِید کس اضا (--- فت و، ی مع) امذ (قدیم).

(مجازاً) موت کا وقت.

تو توں جان حسین شہید کیرا آیا وقت وعید

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، علی گڑھ، ستمبر ۱۹۵۷ء، ۶۱)). [وقت + وعید (رک)].

--- وَقت (--- فت و، سک ق) امذ.

خاص خاص وقت، الگ الگ موقعے نیز بعض وقت (ماخوذ: جامع اللغات). [وقت + وقت (رک)].

--- وَقت کا فقرہ.

مختلف زمانوں یا ادوار کا، ہر زمانے کا. قیاس کہتا ہے کہ پشتو ... وقت وقت کے مختلف خطوں میں لکھی گئی ہوگی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۶۱۹).

--- وَقت کا راگ اَچھّا ہوتا ہے کہاوت.

ہر چیز اپنے موقعے اور محل پر اچھی ہوتی ہے (ماخوذ: نور اللغات؛ جامع اللغات؛ نجم الامثال).

--- وَقت کا راگ ہے کہاوت.

جیسا موقع ہو ویسی ہی بات مناسب ہوتی ہے (نور اللغات).

--- وَقت کی بات ہے کہاوت.

حالات تبدیل ہوتے رہتے ہیں؛ اتفاقات زمانہ ہیں؛ اچھا برا وقت آتا جاتا رہتا ہے، (کسی بڑی تبدیلی کے موقعے پر یا عموماً برے وقت پر کہتے ہیں). وہ اب قلات کے مطلق العنان فرمانروا نہیں ہیں وقت وقت کی بات ہے. (۱۹۷۳، ا لاسکا سے پیکنگ تک، ۱۴۳). وقت وقت کی بات ہے جب وقت آئے گا تو، تو آپ ہی آپ مان لے گا. (۱۹۹۴، الگ نگری، ۲۰۷).

--- وَقت کی راگنی امث.

موقعے موقعے کا کام، جیسا موقع ویسا برتاؤ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- وَقتان (--- فت و، سک ق) امذ.

گزشتہ وقت؛ (مجازاً) قدیم عہد، پرانا زمانہ. دادا جان نے جھٹ پٹ روانگی کا سامان درست کرنا شروع کر دیا کہیں سے ڈھونڈ ڈھانڈ کر کسی وقت وقتان کا ٹاٹ کا بیگ نکالا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۹۵). [وقت + وقتان = وقت + ان، لاحقۂ جمع].

--- ہات ہونا محاورہ.

اختیار ہونا.

بھائی جان اب وقت تیرے ہات ہے ناکریں توبہ اگر ہیہات ہے

(۱۸۳۵، رسائل حیات، (تاج الصنائع)، ۳۰۷).

--- ہاتھ آنا محاورہ.

موقع ملنا. ایک دن شاہزادہ مہران اور ارقم نوجوان دونوں شکار پر جاتے تھے اور یہ خبر ملکہ اشرق گل مہر کو پہونچی دل میں سوچی کہ اے اشرق اس وقت سے بہتر کوئی وقت تیرے ہاتھ نہ آئے گا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۲۱۸).

--- ہاتھ سے جانا محاورہ.

موقع نکل جانا، کام کا زمانہ گزر جانا.

یہ وقت ہاتھ سے جو گیا پھر ملو گے ہاتھ
دنیا ہے خواب بیٹھے ہو تم کس خیال میں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۵۱).

--- ہاتھ سے نِکَل جانا / نِکلا جانا محاورہ.

موقع نکل جانا؛ وقت ضائع ہو جانا. آج جو خوش قسمتی سے اپنے والدین رکھتے ہیں ... قبل اس کے وقت بالکل ہی ہاتھ سے نکل جائے کچھ تھوڑی بہت تو تلافی مافات کر لیں. (۱۹۶۷، آپ بیتی (عبدالماجد دریا بادی)، ۳۲۷). میرے خیال میں تو ... وقت ہاتھ سے نکلا جا رہا ہے. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۱۱۹).

--- ہاتھ سے نہ دینا محاورہ.

موقع نہ کھونا، موقع نہ جانے دینا (نور اللغات؛ جامع اللغات).

--- ہو جانا / ہونا محاورہ.

۱. کسی بات کا موقع ہونا؛ مقررہ وقت آ پہنچنا نیز کسی کام کی فرصت یا مہلت ہونا.

انقا کے چلانے کیرا وقت ہوا کسی کوں اچھو گھر کے وہی رضا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۵).

یہ حسن و عشق ہیں ہر حال میں شریک بہم
کہ آیا غش مجھے اس کا جو وقت خواب ہوا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱ : ۲۰). نماز کا وقت ہو گیا ہے اب میں جاتا ہوں. (۱۹۱۶، گرداب حیات، ۳۷).

اس کے پاس اس وقت سوچنے کا زیادہ وقت نہیں تھا یہ تو فرصت کی باتیں ہوتی ہیں. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۳۸۸). ۲. بہت عرصہ ہونا، بہت مدت ہونا، مدت باقی ہونا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات). ۳. وقت پورا ہو جانا (علمی اردو لغت).

--- ہے فقرہ.
زمانہ ہے؛ موقع ہے، مہلت ہے، گل ہے.

وہ دن گئے کہ عریضہ اِدھر سے جاتا تھا
وہ وقت ہے کہ اُدھر سے پیام ہوتا ہے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۲۸).

--- یاب صف.
موقع پانے والا (جامع اللغات). [وقت + ف: یاب، یافتن = پانا].

وَقْتاً (فت و، سک ق، تن ت بلفت) م ف.
وقت پر؛ کسی وقت.

وقتاً اگر پڑوں زمین پر
مر جاؤں تو رکھ لگا مجھ پر

(۱۹۵۹، میراں جی خدانما، نورتن، ۵۷).

--- بَعْدَ وَقْتٍ (--- فت ب، سک ع، فت د، و، سک ق، تن ت بکس) م ف.
ایک وقت کے بعد دوسرے وقت، وقتاً فوقتاً، گاہے گاہے. بسیط خیالات جو وقتاً بعد وقت شاعر کے ذہن میں فی الواقع گذرتے ہیں...... ان کے اظہار کا کوئی آلہ غزل یا رباعی یا قطعہ سے بہتر نہیں ہو سکتا. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۱۹). اڈیٹر اردوئے معلی نے اپنے بیش قیمت رسالے میں وقتاً بعد وقت جناب مرحوم کے خطوط مجھ سے لے کر شائع کیے. (۱۹۱۰، مکاتیب امیر مینائی، ۹).

--- فَوقْتاً (--- فت ف، و، سک ق، تن ت بلفت) م ف.
کبھی کبھی، کسی کسی وقت، گاہے گاہے؛ حسب موقع، اپنے اپنے موقعے پر. اشعار وہی ہیں جو مجھے وقتاً فوقتاً تلف شدہ دیوان کے یاد آتے گئے. (۱۸۹۳، مکاتیب امیر مینائی، ۱۸۶). تھوڑی دیر کے لیے ہم مولانا شہید کو دہلی میں وعظ فرماتے اور سکھوں کے قابل رحم مظالم کی وقتاً فوقتاً افواہیں سنتے اور ان پر غور کرتا ہوا چھوڑتے ہیں. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، حیات طیبہ، ۱۰۰). روپیہ اس نے قلم بنانے کے لیے لیا تھا اس کے علاوہ بھی وہ نہ جانے کتنی رسیدیں اسی طرح وقتاً فوقتاً دیتی رہی تھی. (۱۹۹۲، معصومہ، ۱۳۰). اللہ تعالی میری اس ناچیز خدمت کو قبول فرمائے اور میرے لیے میرے اساتذہ ...... جن سے میں نے وقتاً فوقتاً اکتساب فیض کیا ان سب کے لیے زادِ راہ آخرت ثابت ہو. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۹: ۸۰).

وَقْتہ (فت و، سک ق، فت ت) (الف) صف.
وقت کا (عموماً بطور لاحقہ مستعمل). مسجد میں نمازوں کا سلسلہ شروع ہوا خلقت کے لیے دروازے کھل گئے، پنج وقتہ نماز ہونے لگی. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۳۱). (ب) م ف.
مقررہ وقت پر. سب کی بارہ گولیاں بنانا اور ان میں سے ایک گولی وقتہ دوسرے یا تیسرے گھنٹے کو دینا. (۱۸۹۰، نسخۂ عمل طب، ۲۹). [وقت (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

وَقْتَہ فَوَقْتَہ (فت و، سک ق، فت ت بلفت، فت ف، و، سک ق، فت ت بلفت) م ف.
(رک: وقتاً فوقتاً)؛ کبھی کبھی، کسی کسی وقت، گاہے گاہے؛ حسب موقع. میرے بچپن میں ہندو وقتہ فوقتہ مسلمان ہوتے رہتے. (۱۹۶۷، آپ بیتی (عبدالماجد دریا بادی)، ۷۲). جس کے کچھ مباحث انہوں نے وقتہ فوقتہ مجھ سے بیان بھی کیے. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، مارچ، ۷۲).

وَقْتی (فت و، سک ق) صف.
۱. وقت (رک) سے منسوب یا متعلق؛ وقت کا، زمانے کا؛ زمانۂ موجودہ کا.

جوں فرض وقتی بے عذر فوت کر گزارے گا قضا

(۱۷۳۵، تحفۃ المومنین، ۲۸). کسی شخص کی ایک دن رات کی نماز یعنی پانچ نمازیں اور وتر فوت ہوئے ترتیب سے پڑھنا فرض ہے اور جب بعض وقتی ہوں اور بعض قضا ان میں بھی ترتیب فرض ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۱۳۵). ۲. (مجازاً) عارضی. دیگر انبیاء علیہم السلام کے معجزات وقتی اور عارضی تھے، ہوئے اور ہو کر ختم ہو گئے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی ﷺ، ۳: ۲۶۱). ادب کا کوئی موضوع "ابدی" نہیں ہوتا، ہر موضوع "وقتی و ہنگامی" ہوتا ہے. (۱۹۳۱، افادی ادب، ۵۷). اس کی حیثیت بالکل وقتی اور عارضی ہوتی ہے. (۱۹۹۳، شاعری اور شاعری کی تنقید، ۲۴۳). ان کا مزاج سیاسی اور وقتی و ہنگامی مسائل و موضوعات سے متعلق ہے. (۱۹۹۵، اردو نثر میں مزاح نگاری کا سیاسی اور سماجی پس منظر، ۱۸۳). قید بامشقت جو خواہ دائمی ہو یا وقتی..... قابل نفرت ہے. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۹: ۱۰۵). [وقت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- طَرَح (--- فت ط، ر) امث.
وہ مصرع طرح جو عین موقعے پر دیا جائے؛ وہ مشاعرہ جس میں معینہ وقت میں طرحی غزل پڑھی جائے (مہذب اللغات). [وقتی + طرح (رک)].

--- طور پَر م ف.
عارضی طور پر، تھوڑی دیر کے لیے نیز حسب موقع. ۱۹۲۲ء کے شروع میں باغی سرگرمیوں کی وجہ سے ابوالکلام آزاد اور ان کے چند ساتھیوں کی گرفتاری سے وقتی طور پر خفیہ تنظیم کے کاموں میں رکاوٹ ہوئی. (۱۹۲۳، مولانا ابوالکلام آزاد کے پاسپورٹ کا خفیہ فائل (نگار، کراچی، فروری ۱۹۹۰ء، ۴۳)). وہ بس میں اس طرح بیٹھے ہوئے ہوتے گویا وقتی طور پر وہی اس بس کے کنٹرولر ہیں. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۱۹). مگر وقتی طور پر اس نے دوا کا استعمال کیا. (۲۰۰۳، روح کے زخم، ۶۹).

--- عُذْر (--- ضم ع، سک ذ) امذ.
(فقہ) عذر جو شرعی ذمے داریوں یا عبادت سے عارضی طور پر روک دے (جیسے حیض و نفاس وغیرہ). وقتی عذر کے سبب اس وقت روزہ معاف ہے، البتہ بعد میں قضا لازم ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۳۹۳). [وقتی + عذر (رک)].

--- مُشاعَرَہ (--- ضم م، فت ع نیز کس ع، فت ر) امذ.
مشاعرہ جس میں کم از کم ایک گھنٹہ پہلے طرح دی جائے اور شعرا وقت معینہ کے اندر شعر کہیں اس کے بعد مشاعرہ ہو (مہذب اللغات). [وقتی + مشاعرہ (رک)].

... مُلازِمَہ (... ضم م، کس ز، فت م) امث.
دن بھر میں تھوڑے وقت کے لیے کام کرنے والی خادمہ، جُزوقتی ملازمہ. تین سو روپے ماہوار سے زیادہ آمدنی ہو تو ایک وقتی ملازمہ بھی میسر آ سکتی ہے. (۱۹۴۳، ایک شام، تہذیب نسواں (مقالات تاثیر، ۲۵۰)). [وقتی + ملازمہ (رک)].

وَقْتے (فت و، سک ق) م ف.
کوئی وقت، کسی وقت، بعض وقت (ماخوذ: جامع اللغات). [وقت + ف: ے، یائے تنکیر].

... کِہ (... کس ج ک) م ف.
جس وقت؛ (رک: وقتیکہ) (جامع اللغات).

وَقْتیانا (فت و، سک ق، کس ت) ف ل.
وقتی بنانا، عارضی بنانا: (مجازاً) وقت کے ساتھ اہمیت ختم ہو جانا، وقتی قرار پانا، عارضی ٹھہرایا جانا. یہ شاعری چونکہ تاریخ کی ایک لہر کے ساتھ پیدا ہوئی ہے..... تو کیا یہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ وقتیا سکتی ہے. (۱۹۸۵، ادبی تنقید اور اسلوبیات، ۲۱۳). [وقت (رک) + یانا، لاحقۂ مصدر].

وَقْتِیَت (فت و، سک ق، کس ت، فت ی) امث.
وقت ہونے کی حالت یا کیفیت. ہم مختار ہیں کہ اصل اصول اسلام کو قائم رکھ کر..... ہندی عنصر سے بدل دیں بشرطیکہ اس کی عالمگیری اور ہمہ وقتیت پر آنچ نہ آئے. (۱۹۲۳، احیاء ملت، ۳۲). نیوٹن کے کلاسیکی نظریے میں یک وقتیت (Simultaneity) ایک مطلق حقیقت ہے جو تمام حالات میں برقرار رہتی ہے. (۱۹۷۰، اضافیت کا نظریہ، ۹). اس کی روایتی وقتیت میں عصری تاریخ کی ایک تصویر متحرک ہو جاتی ہے. (۱۹۸۶، جرم طریقی، ۱۱). [وقت (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

وَقْتیکہ (فت و، سک ق، ی مج، کس مج ک) م ف.
جس وقت، جس دم، جس گھڑی.

وقتیکہ وہ جھونکا آرائش چمن ہو
رخسار گل پہ شبنم چھڑکے نہ آپ کیوں کر
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۳۰).

وَقْتِیَّہ (فت و، سک ق، کس مج ت، فت ی بشد ی مع بفت) (الف) صف.
وقت (رک) سے منسوب یا متعلق؛ وقتی، عارضی. ایک ضرورت وقتیہ ہے کہ اس میں تفریق ہو سکتی ہے. (۱۸۷۱، مبادی الحکمۃ، ۵۹). ہر وہ شخص جس کو کسی شے کے وقتیہ قبضہ کا حق حاصل ہو. (۱۹۳۳، جنایات بر جائداد، ۲۰۷). مگر واقعہ یہ ہے کہ کسی زمانے کا بہترین عملی فلسفہ جزئی حقائق کے دعوے سے بھی زیادہ نہیں رہا ہے، جس کو انسانی روح کی خلاصی یا حمایت میں کوئی خاص وقتیہ کام انجام دینا ہوتا تھا. (۱۹۲۷، مقدمہ اخلاقیات، ۳۶۰). (ب) امذ. (منطق) وہ مطلقہ جو لادوام ذاتی سے مقید ہو. اب رہی یہ بات کہ وقتیہ کا عکس کیوں نہیں آتا اس کو سمجھ لو. (۱۸۷۱، مبادی الحکمۃ، ۲۰۷). [وقتی + ہ، لاحقۂ صفت ونسبت].

وَقْذ (فت و، سک ق) امذ.
۱. شدید ضرب لگانا، مہلک ضرب لگانا؛ تشدد. وقذ یعنی لکڑی یا لٹھ سے یا اور کسی چیز سے مار ڈالنا. (۱۸۹۸، سرسید، مکتوبات، ۱۸۱). ۲. کسی کو مصیبت یا بیماری میں چھوڑ دینا (اسٹین گاس). [ع].

وَقْر (فت و، سک ق) (الف) امذ (فت ق بھی مستعمل).
۱. (i) وقار، شان و شوکت، عظمت، بڑائی، قدر و منزلت، عزت و آبرو، بزرگی.

مرداں کی صورتاں کوں نہیں وقر بن ہنر
ہنراں میں سر ہنر ہو ہے نہ کا ہنر رکھو
(۱۶۷۹، شاہ سلطان ثانی، د، ۸۵).

کوچے میں موتی رام کے لڑکے ہیں صاف صاف
مسکین یتیم ہم ہوں کا اس میں وقر نیں
(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۱۳۸).

وہ دیوان تھے اس جائے بحر
تھا ان کو قریشاں پاس وقر
(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۱: ۱۴).

کافرستاں ہے خال و خطؔ و زلف
وقر کیا ہے دل مسلماں کا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۵۳). گھوڑوں کا مالک ہونا نہایت فخر اور وقر کی بات ہے. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۲: ۲۹۹). خوبصورتی کے ساتھ جواب دینا رعب اور وقر کو بڑھاتا ہے. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۳۳). لوگوں میں بڑوں کا ادب باقی نہیں..... نہ خدا کا ادب نہ ماں باپ کا وقر. (۱۹۱۱، روزنامچۂ سیاحت، ۲: ۲۵۲). (ii) مرتبہ، رتبہ، پایہ، درجہ، منصب؛ حلم، بردباری، تمکین (جامع اللغات). (iii) گھمنڈ، ناز، فخر، تکبر. مرغ والوں کو اپنے مرغ کا اس قدر وقر تھا کہ..... اپنے مرغ کا انڈا تو کجا ایک پر بھی دینا گوارا نہ کرتے تھے. (۱۹۲۷، روح تنقید، ۱۱۳).

وقر امت مرحومہ کا اک بھولی بسری داستاں
بکھری پڑی ہیں آبروئے رفتگاں کی دھجیاں
(۱۹۷۵، خروش خم، ۷۰). ۲. بوجھ، بھاری پن؛ توڑنا (ہڈی کا)؛ پھاڑنا (جامع اللغات: اسٹین گاس). ۳. بہرا پن، بہرا ہونا، اونچا سننا، گراں گوشی. معمولات طرش، وقر، صمم، چونکہ اکثر بہرا پن ان ہی اسباب سے پیدا ہوتا ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۱۵۱). (ب) صف. بردبار، حلیم؛ سلیم نیز بھاری بھرکم؛ سنجیدہ (جامع اللغات). [ع].

... اُٹھ جانا محاورہ.
عزت یا وقعت باقی نہ رہنا. جہاں زیادہ ناموافقت ہوئی عورت کا وقر بالکل اٹھ گیا. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۳۸).

... پانا محاورہ.
عزت ملنا، رتبہ پانا، درجہ حاصل ہونا.

وقر کچھ پاتا نہیں عالم میں حسن بے ثبات
کوزیوں کے مول گل بکتے پھرے بازار میں

(۱۸۵۲، دیوان برق، ۲۴۳).

... جانا محاورہ.
عزت جانا؛ بات نہ رہنا (فرہنگ آصفیہ).

... دینا محاورہ.
عزت دینا؛ اہم سمجھنا. ڈاکٹر وانسنگ صاحب کی رائے کو ہم بہت وقر دیتے ہیں. (۱۸۹۵، اصول علم فریالوجی، ۹۳).

... کھونا محاورہ.
عزت گنوانا؛ بات کھونا.

آخر زمانہ سازی سے کھویا نہ وقر میر
بے اختیار تم نے کیا روزگار کیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۷). تم نے اپنے ہاتھوں اپنا وقر کھو رکھا ہے، اپنے کاران نظروں سے گری ہوئی ہو. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۵۰).

... ہونا محاورہ.
قدر و منزلت ہونا، عزت ہونا، حیثیت ہونا.

ہے کیمیا گران محبت میں قدر خاک
پر وقر کچھ نہیں ہے دل بے گداز کا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۶۳). بڑی بہن نے دیکھ کر کہا سبحان اللہ کیا ماں کا وقر ہے. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۵). ماں باپ کا ان کے نزدیک کوئی وقر نہیں. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۲۹۳).

وِقر (کس و، سک ق) امذ.
بوجھ جو گدھا ایک وقت میں اٹھا لے؛ ایک وزن جو تقریباً چالیس صاع کے برابر ہوتا ہے. وقر ... عربی گدھے کا بوجھ ہے اور وہ چالیس صاع کا ہوتا ہے. (خزائن الادویہ، ۱: ۳۳۶). [ع].

وَقَری (فت و، ق) صف (قدیم).
وقر (رک) سے منسوب؛ بلند مرتبہ، عالی شان؛ (مجازاً) بیش قیمت.

گدھاں لگ تج لیاں کا، گوز نہ ارزاں رہے
خریداراں ہیں کم کب لگ پہونچ وقری دکاں رہے

(۱۶۷۹، سلطان شاہ ثانی، د، ۱۰۲). [وقر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

وَقِسْ عَلٰے ذٰلِک فقرہ.
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) اور اسی طرح پر (اور باتوں کو) قیاس کرو. اور کوئی علاج اور کوئی ہمال اور کوئی خواص ہے، وقس علے ذلک. (۱۹۰۳، ہدایت المسلمین، ۳۰).

وَقِس عَلٰی ہٰذا فقرہ.
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) اور قیاس کرو اسی پر، اور اسی پر مزید قیاس کیجیے (رک: "و" مع تحتی الفاظ و تراکیب). راقم مشہدی ..... امرود فلاں وقس علی ہذا. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۱۷۲). سائنس و لٹریچر میں کمال دکھائے وقس علی ہذا. (۱۹۰۹، مقامات ناصری، ۳۲۷). ماں ہیں باپ ہیں بھائی ہیں بہن ہیں وقس علی ہذا. (۱۹۳۱، تمدن اسلام، ۷۸). زہرہ کو انسانی بود و باش کے قابل بنا سکنے پر غور و فکر کی جا رہی ہے! وقس علی ہذا. (۱۹۶۷، نقوش، لاہور، ستمبر، ۳۰۰). میرا من نے باغ و بہار میں ..... نقشہ اس مرحوم دلی کا کھینچا ہے، وقس علی ہذا. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۵۳). ان کا خیال ہے کہ جب "ذ" موجود ہے تو "ز، ض، ظ" فالتو ہیں وقس علی ہذا. (۲۰۰۳، لغات روزمرہ، ۳۷).

وَقِسْ ہٰذا فقرہ.
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) اور اسی طرح قیاس کرو (رک: "و" مع تحتی الفاظ). قضیوں کی طرف ہماری راہنمائی کرتے ہیں، وقس ہذا. (۱۹۹۳، تجزیۂ نفس (ترجمہ)، ۳۱۰).

وَقْص (فت و، سک ق) امذ.
۱. (لفظاً) گردن توڑنا. وقص ..... اس کے معنی گردن توڑنا ہیں. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۱۵۷). ۲. عیب، خامی؛ نقص، کوتاہی (ماخوذ: اسٹین گاس). ۳. (عروض) حرفِ ثانی متحرک کو گرا دینا، بحر کامل سے مخصوص ایک زحاف جس میں دوسرا حصہ حرکت کے لیے حذف کر دیتے ہیں، متفاعلن کا ایک زحاف رکن. وقص، یہ اضمار و خبن کے اجتماع کو کہتے ہیں. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۵۷). زحاف رکن متفاعلن کے سات ہیں، اضمار، وقص ..... ترفیل. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۱۵۶). [ع].

وَقْع (فت و، سک ق) امذ.
۱. (مجازاً) ساکھ، اعتبار؛ قدر، اہمیت. شاہانہ عزم کے مقابلہ میں یہ موانع کچھ وقع نہیں رکھتے تھے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸: ۳۳۱). ۲. غصہ دلانا، اشتعال دلانا؛ تیز کرنا (تیر تلوار وغیرہ)؛ اونچی جگہ؛ پہاڑ کی بلند جگہ؛ مختلف اقسام کی گفتگو؛ چوٹ کی آواز؛ وہ بادل جو بارش کی امید دلائے (المنجد؛ اسٹین گاس). [ع].

وَقْعَت (فت و، سک ق، فت ع) امث.
۱. عزت، مرتبہ، قدر، عظمت، بزرگی. میرے دل میں ان کی وقعت روز بروز زیادہ ہونے لگی. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱۰: ۲). اور ان کی گھٹی میں ڈالا جاتا تھا کہ وہ مذہب کی وقعت اور خدا کی عظمت کو کسی حال میں ہاتھ سے نہ دیں. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۸۱). اس واقعہ نے بادشاہ کے دل میں یوسف علیہ السلام کی غیر معمولی وقعت قائم کر دی. (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۵: ۷۶). اس کی نگاہ میں دین ہی کی کوئی وقعت رہی اور نہ وہ اخلاق جو ..... دل میں الفت پیدا کرنے کا موجب ہو. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۹: ۵۱). ۲. ساکھ، اعتبار. یہ وسعت مضمون ہے جس کی وقعت ہمیشہ کے لیے دل پر نقش ہو جاتی ہے اور اس کو دیکھ کر پڑھنے والا کھویا جاتا ہے. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۸). متعدد بار شائع ہونے کے بعد اس کو اہل علم اور مصنفین کے حلقے میں جو مقبولیت اور وقعت حاصل ہوئی وہ ناچیز مصنف کو ..... اندازہ نہ تھا. (۱۹۶۶، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر، ۱). اس کی کتاب کی وقعت اس کی نظر میں کچھ نہ رہی اور اس نے مسودے کو اٹھا کر ایک بڑے سے الاؤ میں پھینک دیا. (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۳۲). ۳. شان و شوکت؛ حیثیت.

وقعت پوشاک سے شاید ملے وہ گل بدن
عید کو کپڑے تکلف کے بنانا چاہیے

(۱۸۷۳، دیوانِ فدا، ۲۹۲). ۳. بلندی، اونچائی؛ زور، بل، طاقت؛ بڑائی؛ آسیب (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۵. لڑائی کی سختی (نور اللغات). ۶. قول کی مضبوطی، وثوقِ کلام (فرہنگ آصفیہ). [ع: (و ق ع)].

--- اُٹھنا محاورہ.

وقعت ختم ہوجانا، اہمیت اور عزت باقی نہ رہنا. دلوں سے دین و مذہب کی وقعت اُٹھ گئی ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۹).

--- آنا محاورہ.

اہمیت حاصل ہوجانا؛ توقیر ملنا. جس کو خدا ممتاز کرتا ہے اس کی نسبت سے اس کی سب چیزوں میں وقعت آ جاتی ہے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۳۶).

--- بَخْشْنا محاورہ.

عزت سے نوازنا، باوقار بنانا، حیثیت عطا کرنا، آبرو مند کرنا.

تو عزیز اب بھی ہے دل ہے تیری عزت کا مقر
مجھ کو وقعت بخشنے والے مری خواری بھی دیکھ

(۱۹۳۷، کلیاتِ رزمی، ۳۳۲).

--- بڑھ جانا / بڑْھنا محاورہ.

عزت میں اضافہ ہونا، توقیر بڑھ جانا؛ اہمیت بڑھنا. اُن کی نظر میں جمعدار صاحب کی وقعت اور بڑھ گئی. (۱۹۵۸، خونِ جگر ہونے تک، ۳۱۳). اس احسان کی وقعت اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ یہ ذاتِ گرامی رحمۃ للعالمین ہے. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۳۳۰).

--- دینا محاورہ.

اہمیت دینا، اہم سمجھنا؛ قدر کرنا. قائداعظم کی رائے کو وقعت دی گئی اور اس تجویز کو مسترد کردیا گیا. (۱۹۳۵، قائداعظم کے مہ و سال، ۱۰۹). نظامی کے بیانات کے مقابلے میں دیباچے کی لغویات کو کوئی وقعت نہیں دی جا سکتی. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۱۴۳). انہوں نے اس کے بعد آنے والے ایسے پیغامات کو وقعت نہ دی. (۱۹۸۸، تذکرۂ اشتہارات، ۳۰). وہ جو تمہیں اپنے آگے جھکنے پر مجبور کرتے ہیں ان کو غول صحرائی سے زیادہ وقعت نہ دو. (۱۹۵۳، من و یزداں (نگار، کراچی، دسمبر ۱۹۹۳، ۲۶)). ان کہانیوں کو سمجھنے کے لیے ہمیں مصنف کی ان کے بارے میں اپنی رائے کو وقعت دینی پڑے گی. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۲۰۰).

--- رَکْھنا محاورہ.

قدر و قیمت رکھنا، حیثیت رکھنا؛ اہمیت کا حامل ہونا. ان کے مقابلے میں یہ علم کچھ وقعت نہ رکھتا تھا. (۱۸۹۷، دعوتِ اسلام (ترجمہ)، ۱۳۸). صفحۂ تاریخ پر جانوروں سے زیادہ وقعت نہیں رکھتے. (۱۹۱۱، شہیدِ مغرب، ۳۲). باوجود ان باتوں کے علم الانساب ایک خاص وقعت رکھتا تھا. (۱۹۱۸، امت کی مائیں، ۹۰). الیہ میں نسوانی کرداروں کے مقابلے میں مردانہ کردار زیادہ وقعت رکھتے ہیں. (۱۹۹۳، ڈراما نگاری کا فن، ۱۳۲). یہ بقدر، بقدر تنگ سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا. (۱۹۸۹، معروف عورت، ۴۷). پرتھا بائی نے ..... اپنے بیٹے کو ناوڑ میں خط لکھا، یہ خط اہم لسانی وقعت رکھتا ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جون، ۲۸).

--- سے دیکْھنا محاورہ.

عزت سے دیکھنا؛ قابلِ قدر جاننا. عالم جنوں کی تحریریں بڑی وقعت سے دیکھی جاتی ہیں. (۱۹۸۳، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ۳۶).

--- صِفَر ہو جانا محاورہ.

ساکھ ختم ہوجانا، عزت جاتی رہنا؛ مرتبے میں کمی ہو جانا، اہمیت ختم ہو جانا. اگر ایرانی کہہ دے کہ ہندوستانی فارسی گو کا کلام مجھے مطبوع طبع نہیں تو ہندوستانی فارسی گو کی وقعت صفر ہو جائے گی. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۳۰).

--- کَرْنا محاورہ.

عزت کرنا، قدر کرنا، تعظیم کرنا. حضرت شہاب الدین سہروردیؒ، حضرت حمید الدین ناگوری کی بڑی وقعت کرتے تھے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۱۱۱). جو شخص اللہ تعالیٰ کے محترم احکام کی وقعت کرے گا..... رب کے نزدیک بہتر ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۲۳۹).

--- کی نَظَر / نِگاہ سے دیکْھنا محاورہ.

عزت کی نگاہ سے دیکھنا؛ قدر کرنا، قابلِ قدر سمجھنا. وہ ادبی روایات کو بھی بڑی عزت اور..... وقعت کی نظر سے دیکھتے ہیں. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۲۹۲). قائدین بھی آپ کو عزت و وقعت کی نگاہ سے دیکھتے تھے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۹۷).

--- کھونا محاورہ.

عزت گنوانا، بات کھونا؛ غیر اہم ہو جانا. بڑی سمجھ ہے اس کی یہ وقعت کھوئی ہے کہ اس کے صحن میں سیتا کی رسوئی ہے. (۱۸۶۸، انشائے سرور، ۲۵). انداز تحریر نے..... پرانے وضع کی فسانہ نگاری کی وقعت کھو دی. (۱۹۰۴، مضامین چکبست، ۳۳). "آج انسانیت اور انسانی قدروں کے احترام کے اس دور میں نسلی امتیاز کا نظریہ اپنی وقعت کھو رہا ہے." (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۱۷).

--- گِرانا محاورہ.

بے وقعت کرنا، عزت کم کرنا، عزت گھٹانا، توقیر کم کرنا، قدر میں کمی کرنا. جو کماتا پیتا خوش حال مرد تواب کہہ کر غیر فاطمی پر نکاح کرتا ہے وہ حقیقتاً بیوی کی وقعت گرا رہا ہے. (۱۹۳۳، سیدہ کی بیٹی، ۷۳).

--- ہونا محاورہ.

عزت ہونا، اہمیت ہونا، حیثیت ہونا. جس مجمع یا جلسے میں ماہرینِ فن موسیقی اکٹھا ہوں، انہوں کی کیا وقعت ہو سکتی ہے. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۲۸). ان کے لیے دس روپے کی کیا وقعت ہو سکتی تھی. (۲۰۰۳، پس منظر، ۱۹۶).

وَقْعَہ (فت و، کس ق، فت ع) امذ.
رک: واقعہ.

شعر سوں رکھتا تھا حاتم خبر جوں سنا تھا یو وقعہ او سربسر

(۱۷۳۷ء، مثنوی حسن و دل حاتم، ۳۵). [واقعہ (رک) کا بگاڑ].

وَقْف (فت و، سک ق) (الف) امذ.

۱. (i) (لفظاً) کھڑا ہونا، ٹھہرنا، قیام کرنا، رکنا، توقف، ٹھہراؤ، سکون. لغت میں وقف کے معنی ٹھہرنا ہے. (۱۸۴۵ء، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۱۱). وقف کے معنی ہیں، کسی چیز سے رک جانا اور قرأ کی اصطلاح میں ہر کلمۂ غیر موصول کے آخری حرف پر سانس توڑنا سکون کے ساتھ. (۱۹۲۲ء، علم تجوید، ۲۲). (ii) روکنا، روک رکھنا؛ باز رکھنا. وقف کے لفظی معنی روکنا، باندھنا، تحویل میں رکھنا ہیں. (۱۹۶۸ء، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۰۲۳). وقف ... ایک عربی مصدر، جس کے معنی روکنے اور باز رکھنے کے ہیں. (۱۹۸۹ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳: ۱). ایک حصہ تو ابھی آپ کو بخش دیا باقی دو حصے میں نے وقف رکھ چھوڑے ہیں. (۱۹۹۰ء، معراج اور سائنس، ۱۰۶). ۲. (i) (تجوید) قرآن مجید پڑھنے میں کلمے کے آخری حرف پر آواز اور سانس کو روک کر ٹھہرنا اور اگر وہ آخری حرف متحرک ہے تو اس کو ساکن کرنا. حالت اختیار میں قرآن شریف کے کسی کلمہ پر وقف کرنا چاہیے. (۱۹۰۶ء، معین القرا، ۲۴). قرآن مجید کی تلاوت میں وقف اور وصل کی علامتوں کا لحاظ رکھ کر پڑھنا نہایت ضروری ہے. (۱۹۷۶ء، علم تجوید و قرات، ۳۷). قرآن مجید میں جابجا وقف کے نشانات لگائے گئے. (۱۹۹۳ء، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۱۱). (ii) (قواعد) تحریر میں کسی جملے یا کلمات کے درمیان وقفہ جسے نقطے یا شوشے وغیرہ سے ظاہر کیا جاتا ہے. یہ وقفہ زبان انگریزی کی علامت وقف کا فل اسٹاپ یا کتب کی "آگے آئی آیت" نہ سمجھئے. (۱۹۱۱ء، مقامات ناصری، ۲۰۵). جب دو یا دو سے زیادہ کلمات ... پیش کیے جا رہے ہوں تو ان کے درمیان وقف کی علامات ضروری ہیں. (۱۹۸۷ء، اسلوب دفتری زبان، ۵۸). ۳. (i) جائیداد وغیرہ اچھے مقاصد کے لیے مخصوص کر دینا، خیرات کے طور پر نقد یا رقم یا عمارت وغیرہ عام مفاد کے لیے دینا نیز کسی جائیداد یا ذریعہ آمدن کو اس طرح تصرف میں رکھنا کہ اس کا نفع رفاہِ عامہ کے لیے مخصوص ہو. دو سو روپیہ روز اون دونوں کو تقسیم کر دینا باقی راہ خدا میں وقف مساکین اور محتاجین کرتا تھا. (۱۸۴۵ء، حکایت سخن سنج، ۹۹). وقف کہتے ہیں اس کو کہ کوئی شخص کسی چیز کو اپنی ملک میں روک رکھے اور اوس کا نفع خیرات کر دے جیسے عاریت میں ہوتا ہے. (۱۸۶۷ء، نور الہدایہ، ۲: ۱۳۹). وقف کے یہ معنی ہیں کہ مستقل اور مستمر طور پر ایک گروہ کی پرورش اور بقائے زندگی کا سامان کیا جائے. (۱۹۰۴ء، مقالات شبلی، ۱: ۱۰۳). (ii) رفاہِ عام کی چیز جس کا استعمال ہر شخص کے لیے مباح ہو اور جس سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکے. جو مکان وقف اور اخراج ہیں اون کو ظالموں اور بے دینوں سے چھین کر کے جو شخص کہ صاحب ایمان اور دیانت دار ہوں سپرد کرے. (۱۸۰۳ء، گنج خوبی، ۸۱). (iii) سرکاری (یا بیت المال کی) اراضی جو مفتوح و مسخر ہونے پر بسبب حصولِ غلبہ ملت اسلامیہ کی ملکیت قرار پائے یا ایسے معاہدوں کی رو سے اس کی ملکیت ٹھہرے کہ ان کے سابق مالک خراج ادا کرنے کی شرط پر ان پر قابض رہیں گے لیکن نہ تو وہ اپنے طور پر بیچ کر سکیں گے اور نہ ان کو رہن رکھ سکیں گے (ماخوذ: اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳: ۱).

(iv) (فقہ) قانونی عمل جس کے ذریعے ایک شخص کسی چیز کو ہمیشہ کے لیے صدقہ کر دیتا ہے. دائمی صدقہ کر دینے کا صاف اور صریح اظہار وقف کہلاتا ہے. (۱۹۶۸ء، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۰۴۴). مناکحات میں انسان کی عائلی زندگی کے جملہ قوانین داخل ہیں مثلاً ... وقف، ہبہ، وصیت اور وراثت وغیرہ. (۲۰۰۲ء، مجموعۂ قوانین اسلام، ۹: ۴۷). (v) چیز یا جائیداد وغیرہ جو وقف کی جائے، کسی کے لیے مخصوص شے (خصوصاً رفاہِ عامہ کے لیے) صدقہ، مطلق عطا، بخشش.

جلنا اس سے کرے نہ کنارہ جیسے چراغ وقف بچارا

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۹۵۲). یہ بھی ضرور ہے کہ وقف کی صورت انجام کو ایسی کر دے کہ وہ منقطع نہ ہو جاوے بلکہ جاری رہے. (۱۸۶۷ء، نور الہدایہ، ۲: ۱۵۰). بیگم صاحب نے باقی جائداد سرو بند کے مشہور گرجا کے لیے وقف اور پیاری فلورا کے حق میں جیتے جی ہبہ کر دی تھی. (۱۹۳۳ء، عزیز، انجام عیش، ۳۹).

ان اہل وقف کو اتنا وقوف ہوتا کاش
کرے کدے سے کہیں ہے مقام صومعہ پست

(۱۹۳۸ء، سموم و صبا، ۱۸۰). (vi) ادارہ جو رفاہِ عام کا کام کرے. دمشق اور بغداد میں تو بوڑھے اور ناکارہ جانوروں کے لیے وقف قائم تھے. (۱۹۷۸ء، روشنی، ۱۵۵). والدۂ محترمہ کی فرمائش پر "ہمدرد" دواخانہ کو ایک "وقف" کی شکل دے دی گئی. (۱۹۹۹ء، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۶). ۴. (اصول حدیث) صحابی کا قول یا فعل ذکر کرنا (ماخوذ: نور الہدایہ، ۱: ۶). ۵. (عروض) رکن کے آخر میں واقع وتدِ مفروق کے آخری حرفِ متحرک کو ساکن کرنا (زحاف کی ایک قسم). وقف اور کشف کا اجتماع ایک شعر میں درست ہے. (۱۸۷۱ء، قواعد العروض، ۴۷). وقف ... اگر رکن کے آخر میں وتد مفروق ہو تو اس کے آخر کے حرف متحرک کو ساکن کر دینا. (۱۹۳۹ء، میزان سخن، ۵۶). ۶. (تصوف) سالک کا راہِ سلوک کے دو مقاموں کے درمیان قیام (ماخوذ: اصطلاحات صوفیہ). (ب) صف. منہمک، کسی کام میں مصروف، مشغول نیز مخصوص، مختص کیا ہوا، خاص قرار دیا ہوا.

صبح سے لے کے شام تک شام سے لے کے صبح تک
صرف ہوں اشتیاق کا وقف ہوں انتظار کا

(۱۸۶۷ء، رشک (نور اللغات)).

آئینہ بھر بھر کے کہا اس نے کہ او خانہ خراب
جس پہ پرواز ہے تو وقف ہے وہ حسن و شباب

(۱۹۰۰ء، امیر مینائی (مہذب اللغات)). دنیا کی کسی زبان میں نہیں دیکھا گیا کہ کوئی ایک لفظ ہمیشہ کے لیے صرف کسی ایک ہی خیال کے لئے وقف ہو گیا ہو. (۱۹۳۲ء، ہندوستانی لسانیات، ۳۰). [ع].

--- اِخْتِیاری کس صف (--- کس ا، سک خ، کس ت) امذ.
(تجوید) وقف جس میں استاد شاگرد کو امتحاناً ٹھہرائے کہ یہ موقوف کو کیسے پڑھتا ہے (ماخوذ: علم التجوید، ۵۴). [وقف + اختیاری (رک)].

--- اِخْتیاری کس صف (--- کس ا، سک خ، کس ت) امذ.
وقف جو قاری باوجود سانس ہونے کے اپنی مرضی سے کرے. وقف اختیاری وہ ہے جس میں مطلب تمام کر لیا جائے. (۱۹۰۶ء، معین القرا، ۳۲). [وقف + اختیاری (رک)].

--- اِضْطِراری کس صف (--- کس ا، سک ض، کس ج ط) امذ.
(تجوید) قرآن کی تلاوت کے دوران کیا جانے والا وقفہ جو مجبوراً ہو، وقف جو اصولاً نہیں ہونا چاہیے مگر مجبوری کے سبب خود ہی ہو جائے (مثلاً کھانسی آنے یا سانس ٹوٹنے سے). ظاہر ہے کہ یہ وقف دخل وقف اضطراری ہے. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۱۲). وقف اضطراری کو عدم فائدہ کی جہت سے وقف قبیح کہتے ہیں. (۱۹۰۶، معین القراء، ۳۳). تیسرا وقف اضطراری ہے جو بوجہ ضرورت و حصر نفس وغیرہ کے ہوا کرتا ہے. (۱۹۲۳، علم تجوید، ۲۵).
[وقف + اضطراری (رک)].

--- اَولاد کس اضا (--- ولین) امذ.
چیز جو اپنی اولاد کے لیے وقف ہو اور اس کی آمدنی اولاد خرچ کر سکتی ہے مگر بیچ نہیں سکتی کوئی اور شخص اس میں دخل نہیں رکھ سکتا.
بہر فردوس ہو آدم کو الم کاہے کو — وقف اولاد ہے وہ باغ تو غم کاہے کو
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۳۰). [وقف + اولاد (رک)].

--- بِالْاِسْکان (--- کس ب، غم ا، سک ل، کس ا، سک س) امذ.
(تجوید) وقف جس میں موقوف حرف کو (جو متحرک ہو) ساکن کر دیا جاتا ہے (یہ وقف تینوں حرکات یعنی زیر، زبر اور پیش میں ہوتا ہے). وقف بالاسکان، جس حرف پر وقف کیا اس کو ساکن کر دیا یہ تینوں حرکتوں میں ہوتا ہے. (۱۹۶۷، علم التجوید، ۱۳).
[وقف + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + اسکان (رک)].

--- بِالْاِشْمام (--- کس ب، غم ا، سک ل، کس ا، سک ش) امذ.
(تجوید) وقف جس میں موقوف حرف کو ساکن پڑھتے ہوئے ہونٹوں سے ضمہ (پیش) کی طرف اشارہ کرتے ہیں. وقف بالاشمام، جس حرف پر وقف کیا اس کو ساکن کر کے ہونٹوں سے پیش کی طرف اشارہ کرنا یہ ضمہ میں ہوتا ہے. (۱۹۶۷، علم التجوید، ۱۳).
[وقف + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + اشمام (رک)].

--- بِالرَّوم (--- کس ب، غم ا، ل، شد ر، ولین) امذ.
(تجوید) وقف جس میں موقوف حرف کی حرکت کا کچھ حصہ خفیف آواز میں پڑھا جاتا ہے (یہ کسرہ اور ضمہ میں ہوتا ہے). وقف بالروم، جس حرف پر وقف کیا اس کو تھوڑی سی حرکت دینا یہ زیر اور پیش میں ہوتا ہے. (۱۹۶۷، علم التجوید، ۱۳). [وقف + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + روم (رک)].

--- بِالْوَصِیَّت (--- کس ب، غم ا، سک ل، فت و، شد ی مع فت) امذ.
وقف جو واقف کی وفات کے بعد وصیتاً نفاذ پذیر ہو. اگر وقف اس شرط کے ساتھ کیا جائے کہ وہ واقف کی وفات کے بعد نفاذ پذیر ہو تو ایسے وقف کو "وقف بالوصیت" کہا جاتا ہے. (۱۹۶۸، مجموعہ قوانین اسلام، ۳: ۱۰۳۳). [وقف + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + وصیت (رک)].

--- بورْڈ (--- و ج، سک ر) امذ.
ادارہ جو اوقاف کے انتظامی امور کی نگرانی کرے، حکومت کا وہ ادارہ جس کے ذمے اوقاف کا انتظام اور نگرانی ہو اور متولیوں کی تقرری بھی ہو (مہذب اللغات).
[وقف + انگ: Board].

--- تام کس اضا: امذ.
(تجوید) قرآن مجید کے وہ مقامات جہاں پر ٹھہر کر سانس لینا اور پھر اس کے بعد ابتدا کرنا اچھا ہو، وقف جس میں موقوف کلمے کو اپنے بعد آنے والے کلمے سے نہ تو تعلق لفظی ہو نہ معنوی. اول وقف تام، اور وہ ایسا وقف ہے کہ اسکے قبل کو مابعد سے لفظی اور معنوی تعلق کچھ نہیں ہوتا ہے. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۱۱). مطلب تمام ہو جائے اور مابعد سے کچھ تعلق باقی نہ رہے پس اگر مابعد سے کچھ تعلق باقی نہیں رہا تو اسے وقف تام کہتے ہیں. (۱۹۰۶، معین القراء، ۳۲). وقف تام، یعنی جس کلمے پر وقف کیا ہے اس کو اپنے بعد والے کلمے سے نہ تو تعلق لفظی ہو نہ معنوی. (۱۹۶۷، علم التجوید، ۵۳).
[وقف + تام (رک)].

--- تَجَوُّز کس صف (--- فت ت، ج، شد و بضم) امذ.
(تجوید) وقف جس میں علامت وقف (ز) پر وقف کر کے کلمۂ مابعد سے ابتدا کرنا بھی جائز ہے لیکن نہ ٹھہرنا بہتر ہے. ز، وقف تجوز کی علامت ہے، یعنی حقیقۃً وصل ہے. (۱۹۰۶، معین القراء، ۳۸). [وقف + تجوز (رک)].

--- تَوضِیحی کس صف (--- ولین، ی مج) امذ.
(کتب خانہ) ایک تحریری علامت جس میں تلے اوپر دو نقطے اور اکثر آگے ایک خط بھی ہوتا ہے، شارحہ تفصیلیہ (:-) نیز نشان رابط (:) جو کسی عنوان کے بعد لگایا جاتا ہے (عموماً کسی چیز کی تفصیل بیان کرنے یا وضاحت کرنے سے پہلے) (انگ: Colon). عنوان کے بعد..... اخیر پر وقف توضیحی (:) ڈال دی جاتی ہے. (۱۹۷۰، نظام کتب خانہ، ۲۱۸). [وقف + توضیحی (رک)].

--- جائِز کس صف (--- کس ء) امذ.
(تجوید) قرآن مجید میں وہ مقامات جہاں دوران تلاوت رکنا اور نہ رکنا دونوں جائز ہوں، وقف جس میں وقف اور وصل دونوں جائز ہیں. ج، وقف جائز کی علامت ہے، یعنی جس جگہ وقف اور وصل کی وجہ دونوں برابر ہوں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۱۱). ج، وقف جائز کی علامت ہے یعنی خواہ وقف کریں خواہ نہ کریں. (۱۹۰۶، معین القراء، ۳۸). ج، یہ "وقف جائز" کا مخفف ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ یہاں وقف کرنا جائز ہے. (۱۹۷۶، علوم القرآن، ۱۹۹). [وقف + جائز (رک)].

--- حَسَن کس صف (--- فت ح، س) امذ.
(تجوید) قرآن مجید میں وہ مقامات جہاں دوران تلاوت ٹھہرنا تو صحیح ہو لیکن ٹھہر کر فوراً اس کے بعد سے آغاز تلاوت کرنا بغیر اعادہ کیے اچھا نہ ہو (کیونکہ جس کلمے پر وقف کیا جاتا ہے اس کا لفظی تعلق اگلے کلمے سے ہوتا ہے؛ جیسے: الحمد للہ کے بعد رب العالمین). وقف پانچ نوع پر ہے..... تیسرے وقف حسن ہے کہ اس کے ماقبل کو مابعد سے تعلق لفظی ہوتا ہے. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۱۱). اگر کلام بجہت لفظ مابعد سے تعلق رکھتا ہو، تو اسے وقف حسن کہتے ہیں. (۱۹۰۶، معین القراء، ۳۳). وقف حسن وہ کہ لفظ موقوف علیہ کو مابعد سے تعلق اعرابیہ ضعیف پایا جاتا ہو اور حکم اس کا یہ ہے کہ اوساط آیہ میں تو اعادہ ضروری ہے. (۱۹۲۳، علم تجوید، ۲۲). وقف حسن یعنی جس کلمے پر وقف کیا ہے اس کو اپنے بعد والے کلمے سے تعلق لفظی ہے. (۱۹۶۷، علم التجوید، ۵۳). [وقف + حسن (رک)].

--- خاندانی کس صف (--- سک ن) امذ.
املاک کا وقف جس کے تحت املاکِ موقوفہ کسی حالت یا مرحلے میں خاندان سے باہر نہ جائے. قانون وقف خاندانی کا مسودہ تیار کر کے کونسل میں پیش کیا. (۱۸۸۹، کلیات نثر حالی، ۱: ۲۱۸). سرسید نے ..... ایک مسودۂ قانون وقف خاندانی کے نام سے تیار کیا تھا. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۵۷). [وقف + خاندانی (رک)].

--- رَکْھنا محاورہ.
ہمہ تن مصروف رکھنا، مشغول رکھنا نیز کسی کام کے لیے مخصوص رکھنا. زیادہ تر اپنی کوششوں کو ان امور کے لیے وقف رکھا جو ہماری شاندار اور سائنٹفک زندگی کی ..... معین تھیں. (۱۹۰۲، افادات مہدی، ۵۳).

--- رَہْنا محاورہ.
مصروف رہنا؛ کسی خاص کام یا مقصد میں محو رہنا. وطن کے لیے ان کی تمام تر صلاحیتیں وقف رہیں. (۱۹۹۸، میرے جیون کی کچھ یادیں، ۲۴۷).

--- صَحِیح کس صف (--- فت ص، ی مع) امذ.
باضابطہ وقف، وقف جو قانونی طور پر درست ہو. ترکی میں ..... ملکی (یعنی رعایا کی) زمینوں میں باضابطہ اوقاف (وقف صحیح) اور غیر قانونی اوقاف (وقف غیر صحیح) میں امتیاز کیا جاتا تھا. (۱۹۸۹، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۲۳: ۱۵). [وقف + صحیح (رک)].

--- عام کَرْنا محاورہ.
سب کے لیے وقف ٹھہرانا، رفاہ عامہ کے لیے وقف قرار دینا نیز حقِ ملکیت یا حقِ طباعت وغیرہ عام لوگوں کے استفادے کے لیے دے دینا؛ نذر کرنا. انہوں نے اپنے پرچے ..... پر ایک تفصیلی مقدمہ لکھا ہے اور اس کو طبع کرا کر وقف عام کیا. (۱۹۷۵، مولانا محمد علی جوہر (حیات اور تعلیمی نظریات)، (تعارف ایوب قادری)، ۲۰ ج).

--- عامّہ کس صف (--- شدم بفت) امذ.
(فقہ) اراضی یا چیزیں جو عام آدمی کے استعمال اور فائدے کے لیے ہوں؛ جیسے: مسجد، قبرستان وغیرہ. وقف عامہ (مسجد یا قبرستان وغیرہ) کی صورت میں ایک شخص کے اسے استعمال کر لینے سے بھی تسلیم ہو جاتی ہے. (۱۹۸۹، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۲۳: ۳). [وقف + عامہ (رک)].

--- عَلَی الْاَوْلاد (--- فت ع، ل بفم ی، ا، سک ل، ولین) امذ.
رک: وقف اولاد؛ شے جو اپنی اولاد کے لیے وقف کریں اور جس میں دوسرے کو دخل نہ ہو. قریب قریب تمام جائداد وقف علی الاولاد کی آڑ میں محسن کے حوالہ کی. (۱۹۲۳، طوفان اشک، ۶۰). وقف علی الاولاد بھی نجی وقف ہوتا ہے. (۱۹۶۸، مجموعہ قوانین اسلام، ۳: ۱۱۰۱). حبیب منزل، باغات اور کتب خانہ وغیرہ کو وقف علی الاولاد کر دیا گیا تھا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۳۵۷). [وقف + علی (حرف جار) + رک: ال (۱) + اولاد (رک)].

--- عَلَی الْفُقَراء (--- فت ع، ل بفم ی، ا، سک ل، ضم ف، فت ق) امذ.
(فقہ) املاک جس کی آمدنی کا فائدہ فقیروں اور حاجت مندوں کے لیے مخصوص ہو. وقف علی الفقراء یا وقف مسجد الجامع کی آمدنی متولی کے پاس ان وقفوں کی ضروریات سے زائد جمع ہو. (۱۹۶۸، مجموعہ قوانین اسلام، ۳۰: ۱۱۲۷). [وقف + علی (حرف جار) + رک: ال (۱) + فقراء (رک)].

--- قَبِیح کس صف (--- فت ق، ی مع) امذ.
(تجوید) قرآن مجید کی تلاوت کے دوران ایسے مقام پر ٹھہرنا جہاں نہ تو وقفِ تام ہو اور نہ وقفِ حسن (جیسے: بسم اللہ میں بسم پر وقف کرنا)، وقف جس میں موقوف کو اپنے مابعد کلمے سے لفظی اور معنوی دونوں تعلق ہوں؛ وقفِ اضطراری. وقف اضطراری کو عدم فائدہ کی جہت سے وقف قبیح کہتے ہیں. (۱۹۰۶، معین القراء، ۳۳). وقف قبیح، یعنی جس کلمے پر وقف کیا ہے اس کو اپنے بعد والے کلمے سے لفظی اور معنوی دونوں تعلق ہوں. (۱۹۶۷، علم التجوید، ۵۳). [وقف + قبیح (رک)].

--- کافی کس صف؛ امذ.
(تجوید) قرآن مجید میں دوران تلاوت ٹھہرنے کا وہ مقام جہاں لفظاً تو انقطاع واقع ہو جائے لیکن معنی مابعد کا تعلق ماقبل سے موجود ہو. یہ وقف نوعی ہے وقف کافی سے کہ ابتدا اسکے مابعد سے مستحسن ہے. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۱۰). اگر کلام تمام نہ ہوا ہو بلکہ مابعد کے ساتھ تعلق رکھتا ہو تو اسے "وقف کافی" کہتے ہیں. (۱۹۰۶، معین القراء، ۳۲). وقف کافی، یعنی جس کلمے پر وقف کیا ہے، اس کو اپنے بعد والے کلمے سے معنوی تعلق تو ہے. (۱۹۶۷، علم التجوید، ۵۳). [وقف + کافی (رک)].

--- کَرْ دینا / کَرْنا محاورہ.
۱. مصروف کر دینا، مشغول کر دینا، محو کرنا. اپنے آپ کو ریاست کے کام میں وقف کر دیا. (۱۸۹۴، مکاتیب محسن الملک، ۱: ۳۲). اور دونوں نے مصمم قصد کیا کہ اپنی زندگی قوم کے واسطے وقف کر دیں. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۹۳). ہمیں مسلمانوں کی تنظیم کے لیے اپنی تمام قوتیں ہمیشہ سے زیادہ گرم جوشی کے ساتھ وقف کر دینی چاہئیں. (۱۹۳۷، اقبال نامہ، ۲: ۳۸). ۲. مخصوص کر دینا، خاص قرار دینا. لیکن اسلامی دعوت حاکمیت کو صرف خدا کے لیے وقف کر دینے کا اعلان کرتی ہے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۶۱). شاید اس نے اپنی ذکاوت کو اپنے ہی نظریہ تیوری کی مدافعت کے لیے وقف کر دیا تھا. (۱۹۹۹، افریقی ادب، ۳۹). ۳. کسی کے لیے چھوڑنا؛ (فقہ) خدا کے نام پر عام لوگوں کے فائدے کے لیے کوئی چیز چھوڑنا، رفاہ عام کے واسطے چھوڑنا یا مباح کرنا. میرا گمان تو یہ ہے کہ ..... تمہیں شاید وقف کرتی ہوں. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۷۳). اپنا جان و مال مسلمانوں کے واسطے وقف کر رکھا ہے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۲۹۰). سلاطین ایران نے اپنے اپنے عہد میں بطور معاش جو جائیداد وقف کی ہے ..... اس کی سالانہ آمدنی ایک کروڑ تومان ہے. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۱: ۲۸۹).

۴. ٹھیرنا، رکنا: (تجوید) قرآن مجید پڑھنے میں آواز اور سانس کو روک کر ٹھیرنا. وقف کرنا سرآیہ پر مطلقاً سنت حضرت سید المرسلین ہے. (۱۹۰۶، معین القراء، ۳۳). کلمہ پر کس طرح وقف کیا جائے. (۱۹۲۳، علم تجوید، ۳۳). بسم اللہ میں بسم پر اور الحمد للہ میں الحمد پر...... وقف کرنا. (۱۹۹۷، علم التجوید، ۵۳). تلاوت اور تجوید کی سہولت کے لیے ایک اور مفید کام یہ کیا گیا کہ مختلف قرآنی جملوں پر ایسے اشارات لکھ دیے گئے جن سے یہ معلوم ہو سکے کہ اس جگہ وقف کرنا (سانس لینا) کیسا ہے. (۱۹۷۶، علوم القرآن، ۱۹۸). ۵. (اصول حدیث) سلسلۂ اسناد کو صحابہ کرام تک پہنچانا. اختلاف کیا اصحاب شعبہ نے اوسمیں تو بعضوں نے اوسکو رفع کیا اور بعضوں نے وقف کیا. (۱۸۹۷، نورالہدایہ، ۱: ۱۳۷). ۶. بخشنا، عطا کرنا، ہمیشہ کے لیے کسی کو دے دینا، نذر کرنا نیز پیش کرنا. جو حصہ تکمیل کو پہنچ چکا ہے اس کو وقف ناظرین کیا جاتا ہے. (۱۹۱۷، حیات مالک (دیباچہ)، ب).

--- **کُنِنْدَہ** (---ضم ک، کس ن، سک ن، فت د) صف.

وقف کرنے والا، واقف (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ اثر؛ جامع اللغات). [وقف + کنندہ (رک)].

--- **لازِم** کس صف (---کس ز) امذ.

۱. (تجوید) قرآن مجید کے مقامات جہاں پر دوران تلاوت ٹھیرنا ضروری ہوتا ہے ورنہ آیت کے معنی بدل جانے کا امکان ہوتا ہے. م، وقف لازم کی علامت ہے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۱۱). م، یہ وقف لازم، کا مخفف ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر یہاں وقف نہ کیا جائے تو آیت کے معنی میں فحش غلطی کا امکان ہے. (۱۹۷۶، علوم القرآن، ۱۹۹). ۲. (کتب خانہ) وقفہ یا جملۂ معترضہ یا چھوٹے ہوئے حروف یا الفاظ ظاہر کرنے کا نشان (-). عنوان کے بعد علامت سکتہ لگا کر صفحات کے لیے" ص" لکھ کر وقف لازم (-) درج کی جاتی ہے. (۱۹۷۰، نظام کتب خانہ، ۲۱۸). [وقف + لازم (رک)].

--- **مُجَوَّز / مُجَوَّزَہ** کس صف (---ضم م، فت ج، شد و بفت / فت ز) امذ.

(تجوید) وقف جہاں کلمۂ مابعد سے ابتدا کرنا بھی جائز ہے لیکن نہ ٹھیرنا بہتر ہے، (رک: وقفِ مجوز). ز، علامت وقف مجوز یعنی وقف مرجوح کی ہر چند کہ وقف اور وصل دونوں جائز ہیں مگر بوجہ وقف ضعیف ہے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۱۱). ز، یہ وقف مجوز کا مخفف ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ وقف کرنا تو درست ہے، لیکن بہتر یہ ہے کہ وقف نہ کیا جائے. (۱۹۷۶، علوم القرآن، ۱۹۹). [وقف + مجوز / مجوزہ (رک)].

--- **مُرَخَّص** کس صف (---ضم م، فت ر، شد خ بفت) امذ.

(تجوید) وقف جس میں بات پوری نہ ہونے اور کلمے کے طویل ہونے کے باعث بجائے دوسرے مقامات کے سانس لینا بہتر ہوتا ہے. ص، علامت وقف مرخص کی ہے یعنی جس جگہ کہ مابعد اسکا ماقبل سے مستغنی ہووے مگر موافق حاجت کے توڑنا نفس کا اور وقف کے، درازی کلام کو مرخص رکھا ہے اور اس مقام میں ضرور نہیں ہے کہ ایسے ماقبل کو پھر اعادہ کریں اور موصول کریں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۱۲). ص، یہ وقف مرخص کا مخفف ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ اس جگہ بات تو پوری نہیں ہوئی، لیکن جملہ چونکہ طویل ہوگیا ہے، اس لیے سانس لینے کے لیے دوسرے مقامات کے بجائے یہاں وقف کرنا چاہیے. (۱۹۷۶، علوم القرآن (تقی عثمانی)، ۱۹۹). [وقف + مرخص (رک)].

--- **مُشاع** کس اضا (---ضم م) امذ.

رک: وقفِ عامہ. امام بخاری اس حدیث کو وقفِ مشاع (پبلک وقف) کے ثبوت میں لائے ہیں. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۳۰). [وقف + مشاع (رک)].

--- **مُطْلَق** کس صف (---ضم م، سک ط، فت ل) امذ.

(تجوید) مقامات جہاں پر رکنے کے بعد مابعد سے آغاز کرنا احسن ہو. ط، وقف مطلق کی علامت ہے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۱۱). ط، وقف مطلق کی علامت ہے. (۱۹۰۶، معین القراء، ۳۸). ط، یہ وقف مطلق کا مخفف ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ یہاں بات پوری ہوگئی ہے اس لیے یہاں وقف کرنا بہتر ہے. (۱۹۷۶، علوم القرآن، ۱۹۹). [وقف + مطلق (رک)].

--- **مُوَقَّتی** کس صف (---ضم م، فت و، شد ق بفت) امذ.

(فقہ) ایسا وقف (صدقہ) جو ایک خاص مدت کے لیے کیا جائے. البتہ خیراتی وقف کے ماسوا وقف موقتی اور ابدی دونوں طریق پر صحیح مانا جائے گا. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۱۱۳). [وقف + موقت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- **نامَہ** (---فت م) امذ.

۱. تحریر جو مال وقف کی بابت لکھ کر دی جائے، تحریر جس میں وقف کرنے والا وقف سے متعلق ہدایات یا شرائط وغیرہ لکھے. یہ چند کلمے بطریق وقف نامہ کے لکھ دیے کہ سند رہے. (۱۸۶۳، انشائے اردو، ۴۵). میں نے آج تک...... کوئی وقف نامہ ایسا نہیں دیکھا جو خاص بھلائی کے لیے کیا گیا ہو. (۱۸۸۳، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز، ۱۷۷). وقف نامہ کی صدہا مطبوعہ کاپیاں جا بجا تقسیم کیں. (۱۹۳۸، تذکرۂ وقار، ۳۷۹). خاندان کے شجرۂ نسب کی رو سے جس کی ایک وقف نامے سے تصدیق ہوتی ہے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۳۰). اگر ایک شخص نے بذریعہ بیع فاسد اراضی خرید کی...... اور وقف نامہ میں بالآخر اس کی آمدنی مساکین کے حق میں مقرر کر دی تو اس اراضی کا وقف صحیح ہوگا. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸: ۲۰۲). ۲. رجسٹر جس میں ناموں کا اندراج ہو، رجسٹر اندراج. وقف نامے (وقفیہ) سے معلوم ہوتا ہے کہ...... ایک بڑی جماعت موجود تھی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۱۰). [وقف + نامہ (رک)].

--- **واجِب** کس صف (---کس ج) امذ.

(تجوید) وقف لازم (رک، معنی نمبر ۱). وقف لازم...... یہاں وقف کرنا زیادہ بہتر ہے بعض حضرات اسے وقف واجب بھی کہتے ہیں. (۱۹۷۶، علوم القرآن، ۱۹۹). [وقف + واجب (رک)].

--- ہونا محاورہ

۱. **مفادِ عامہ کے لیے مخصوص ہونا**۔ مصر و شام سے برابر غلہ تانوتا بھیجا جاتا تھا، سالانہ نذرانے تقسیم ہوتے تھے بڑی بڑی جائدادیں وقف تھیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی ﷺ، ۳ : ۶۵۷). اس طرح مسجدِ نبوی کی یہ زمین ہمیشہ کے لیے وقف ہوگئی. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳ : ۳). ۲. **(کسی خاص مقصد کے لیے) مشغول ہونا، مصروف ہونا، محو ہونا**. کوئی آدمی جو اپنے گاؤں میں اپنے ہم وطنوں کے فوائد کے لیے وقف ہوگیا ہے ..... وہ سو پلیٹ فورم کے ہیرو سے زیادہ فیض رساں ہے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۲۶۸). وہ آنکھیں سڑک کی پیٹھ کے نشیب و فراز سے بڑی یگانگت کے ساتھ وقف ہوگئی تھیں. (۱۹۵۳، صحیفۂ ادب (اردو ادب کی چند اچھوتی نگارشات، ۱۶۸)). ۳. **نذر ہونا؛ خاص قرار پانا، مخصوص ہونا**. ایک شرط ہے اگر پوری کرسکو تو میری محبت تمہارے لیے وقف ہوگی. (۱۹۳۸، حولہ سنگار، ۱۹۲). نئی بیوی وہی ہوتی ہے جس کا دل اپنے شوہر کے لئے وقف ہوتا ہے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲ : ۵۵۰).

وَقْفات (فت و، سکـ ق) امذ، ج.

وقفہ (رک) کی جمع؛ وقفے. ٹرین نے ابتداء روانگی میں کچھ دیر کی پھر راہ میں زائد از معمول وقفات ہوئے. (۱۸۷۷، موعظۂ حسنہ، ۹۱). اذان میں سکتات اور وقفات ہوتے ہیں اور اقامت میں نہیں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱ : ۱۳۳). [وقفہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

وَقْفَہ (فت و، سکـ ق، فت ف) امذ.

۱. **کسی کام کے دوران رک جانے کا عمل، قیام، سکون، ٹھہراؤ؛ آرام**.

تین بار اٹھا جو دھونے کے سو دھوے
اور پانی یعنی کچھ وقفہ نہوے

(۱۷۴۳، خلاصۃ الفقہ، ۳).

اک گل زمیں نہ وقفے کے قابل نظر پڑی
دیکھا بہ رنگ آبِ رواں یہ چمن تمام

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۸). صوتی لہر اور اس کی تغیر پذیر چار کیفیات تواتر، شدت، وقفہ اور ہیئت سے ہے. (۱۹۹۱، ہماری موسیقی، ۸۳). وقفہ غزل کے ہر دو شعروں کے درمیان ہوتا ہے. (۲۰۰۳، تشکیلات، ۳۸). ۲. (تجوید) **قرآن مجید میں وہ مقام جہاں دورانِ تلاوت رکنا چاہیے، وقف**. فرق وقفہ اور سکتہ میں یہ ہے کہ سکتہ اقرب ہے وصل سے اور وقفہ اقرب ہے وقف سے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۱۴). عربی زبان میں وقفہ یا ٹھہراؤ ایسے موقع پر ہوتا ہے جہاں سانس ختم ہو جائے. (۱۹۶۰، الفوز الکبیر (ترجمہ)، ۱۷۹). وقفہ: اس جگہ سکتہ سے قدرے زیادہ رکنا چاہیے لیکن سانس یہاں بھی نہ ٹوٹے. (۱۹۷۶، علوم القرآن (تقی عثمانی)، ۲۰۰). ۳. **تھوڑی سی دیر، دم لینے کا وقت نیز مہلت؛ تامل، توقف، فرصت**. اب وقت وقفے کا نہیں ہے. (۱۷۹۲، شاہ عالم ثانی، عجائب القصص، ۸۳).

مرگ اک ماندگی کا وقفہ ہے
یعنی آگے چلیں گے دم لے کر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۸۶). ۴. (فلکیات) **فاصلہ جو مقام اور قریب ترین جانب کے نصف النہار اول کے درمیان ہوتا ہے**. (۱۹۳۹، آئینِ اکبری (ترجمہ)، ۲ : ۳۲).

۵. (ادب) **التوا؛ التکاؤ، تاخیر؛ تعطلِ حقیقت، التوائے حقیقت؛ تجسس**. کہیں کہیں یہ کام وقفہ (Suspense) سے لیا جاتا ہے. (۱۹۳۵، افسانہ نگاری، ۲۷). ۶. (i) (کتب خانہ) **چھوٹے ہوئے حروف یا الفاظ ظاہر کرنے کا نشان (-) یا اس کے برابر جگہ**. ایڈیشن کے بعد اگر جگہ ہو تو چار وقفے چھوڑ کر طباعتی تفصیل درج کی جاتی ہے. (۱۹۷۰، انتظام کتب خانہ، ۱۸۶). (ii) **وقف ناقص جسے ایک نقطے اور واو سے ظاہر کرتے ہیں جب سکتے سے زیادہ ٹھہراؤ کی ضرورت پڑے تو یہ علامت (؛) استعمال کرتے ہیں (Semicolon)**. جو علامتیں، وقفوں کے اظہار کے لیے استعمال کی جاتی ہیں ان کے نام اور شکلیں ..... ٹھہراؤ، Semicolon وقفہ: (علامت). (۱۹۷۳، اردو املا، ۵۳۹). ۷. **دو کاموں کی درمیانی مدت؛ دورانیہ، زمانہ، عرصہ، دیر؛ زمانی فاصلہ**. ازاں جملہ ہے لفظ عرصہ کا کہ قدما کے کلام میں بمعنی دیر مستعمل تھا اور درحقیقت بمعنی میدان ہے اب اس کے مقام پر وقفہ بولتے ہیں. (۱۸۹۳، تخمیس معلیٰ، ۲۰).

وقفہ بہت قلیل ہے حسنِ شباب کا
بڑھ کر کہوں تو جلوۂ برقِ شرر کہوں

(۱۸۷۲، مراۃ الغیب، ۱۹۲). تھوڑے ہی وقفہ کے بعد غالباً ۸ھ میں یہ آیت نازل ہوئی. (۱۹۱۳، سیرۃ النبی ﷺ، ۲ : ۱۳۶). زمین و آسمان کی آیات کا مشاہدہ کیا اور تمام انبیائے سابقین سے گفتگو فرمائی، پھر یہ تمام مراحل اتنے وقفہ میں کیونکر طے ہو سکتے ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی ﷺ، ۳ : ۱۲۰). اکتوبر کی کوئی تاریخ ۲۰ کے بعد کی تھی ..... درمیانی وقفہ اچھا خاصہ تھا. (۱۹۳۵، حکیم الامت (نقوش و تاثرات)، ۶۲). اگر کمال قدرے بری ہوئی حالت میں ملے تو بھگونے کا وقفہ کم کر دو. (۱۹۵۰، چرم سازی، ۲۰). تین چار ماہ کے وقفے میں خدا نے دوسرے بیٹے سے نوازا تھا. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۵۶). اس مرتبہ یہ وقفہ خاصا طویل ہو گیا اس کی بنیادی وجہ میری منصبی ذمہ داری رہی ہے. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۸ : ۷). ۸. (تصوف) **سالک کا راہِ سلوک میں دو مقاموں کے درمیان ٹھہرنا جس کا مقصد مقامِ اول کے حقوق پورے کرنا اور دوسرے مقام کی تیاری کرنا ہوتا ہے**. وقف، وقفہ، یعنی سالک کا دو مقام کے درمیان کچھ ٹھہرنا. (۱۹۲۹، اصطلاحات صوفیہ، ۱۲۶). ۹. (طب) **دو بچوں کی پیدائش کے درمیان کی مدت، عرصہ جس میں دو بچوں کے درمیان کوئی اولاد نہ ہو**. دو بچوں کے درمیان دو سال کا وقفہ مناسب ہوگا. (۱۹۶۵، خاندانی منصوبہ بندی، ۵۹). ۱۰. **وقوفِ عرفہ جو حج کا رکنِ اعظم ہے، حج کے دوران عرفات کے میدان میں قیام** (ماخوذ: جامع اللغات). [ع: (و ق ف)].

--- اِرْتِکامی کس صف (--- کس ا، سکـ ر، کس ت) امذ.

(فعلیات) **طویل ترین وقت جو دو تحت الاقل تہیجات کے درمیان گزرے اور پھر بھی تحریک پیدا ہوجاتی ہو** (انگ : Summation Interval). ایک مینڈک کے عصب نسائی میں وقفۂ ارتکامی کو متعین کرو. (۱۹۴۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۶۵). [وقفہ + ع: ارتکام (ڈھیر لگنا) + ی، لاحقۂ صفت].

--- بہ وَقْفَہ (--- فت ب، و، سکـ ق، فت ف) م ف.

وقفے وقفے سے، تھوڑی تھوڑی دیر سے، ٹھہر ٹھہر کر. وقفہ بہ وقفہ یاد دہانیوں کے بعد جب ریستوران سے اٹھ کر آخر جہاز پر پہنچے تو جہاز ہانگ کانگ کو روانہ ہو چکا تھا. (۱۹۸۵، اڑتے خاکے، ۲۵۱).

--- بینُ المُحاقین (--- ی لین، ضم ن، ضم م، سک ل، ضم نیز فت م ری لین) امذ.
(فلکیات) کسی سیارے کے سورج کے ساتھ ہم قران ہونے کا درمیانی وقفہ؛ مدت جس میں تشکیل قمر کا ایک دور مکمل ہوتا ہے. اگر وقفہ بین المحاقین مشاہدہ سے معلوم کر لیا جائے تو سیارے کا دوری وقت معلوم ہو سکتا ہے. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۱۱۱). [وقفہ + بین (ر ک) + ع ر ک: ال (۱) + محاق (ر ک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

--- پڑ جانا محاورہ.
ٹھہراؤ آ جانا، کسی جاری عمل کا کچھ دیر کے لیے رک جانا نیز دیر ہو جانا، تاخیر ہو جانا. اگر دورۂ زحل میں ایک دقیقہ کا وقفہ پڑ جاتا تو آج تو ہفت اقلیم پر حکومت کرتا. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۸). صرف اتنی سی غفلت سے دس منٹ کا وقفہ پڑ گیا. (۱۹۸۹، امریکا نو، ۲۰۳).

--- تولید کس اضا (--- و لین، ی مع) امذ.
(حیاتیات) مدت جو ایک خلیے کے مکمل ہونے اور دوبارہ تقسیم ہونے میں درکار ہوتی ہے (انگ: Generation time). وقفۂ تولید کا انحصار ایک حد تک غذائی واسطوں پر بھی ہوتا ہے. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۲۵۹). [وقفہ + تولید (ر ک)].

--- جذبِ حرارت کس اضا (--- فت ج، سک ذ، کس ب، فت ح، ر) امذ.
(فولاد سازی) مدت جو فولاد کے اندرونی ذرات کو حرارت جذب کرنے کے لیے درکار ہوتی ہے اور یہ نصف گھنٹہ تا ایک گھنٹہ فی انچ ہوتی ہے (انگ: Soaking Time). احتیاط کے طور پر سِل کو جس وقت تک مزید حرارت پہنچائی جاتی ہے اس کو وقفۂ جذب حرارت کہتے ہیں. (۱۹۷۰، فولاد پر عمل حرارت، ۱۹). [وقفہ + جذب (ر ک) + حرارت (ر ک)].

--- حضانت کس اضا (--- کس ح، فت ن) امذ.
انڈے سینے کے عمل کی مدت؛ (حیاتیات) بیماری کی علامت ظاہر ہونے کی مدت، جراثیم کے پنپنے کا عرصہ (انگ: Incubation period). نیز اکاسٹوریلس نے مختلف بیماریوں کے وجوہ، ان کی سرایت کاری، وقفۂ حضانت ..... اور بیماریوں کے علاج پر کافی محققانہ اور جامع کتابیں لکھیں. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۱۸). [وقفہ + حضانت (ر ک)].

--- دار صف.
(لفظاً) وقفہ رکھنے والا؛ (برقیات) غیر مسلسل، رک رک کر ہونے والا. اس سے اونچی فری کوئنسی کے سرے پر وقفہ دار ..... اوس لیشن جاری ہو جاتے ہیں. (۱۹۷۱، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات، ۱۳۵). [وقفہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- دوری کس صف (--- و لین) امذ.
(فلکیات) عرصہ جس میں اجرام فلکی کا اپنے مدار میں ایک چکر مکمل ہوتا ہے، ثوابت کی گردش سے شمار کیا جانے والا دور، وقفۂ کوکبی (انگ: Sidereal period). زمین کے گرد چاند اپنے مدار میں ایک چکر ..... لگاتا ہے اس کو وقفۂ دوری یا وقفۂ کوکبی ..... کہا جاتا ہے. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۱۰۹). [وقفہ + دوری (۲) (ر ک)].

--- دینا محاورہ.
۱. موقع دینا؛ مہلت دینا، فرصت دینا.

تم کو وقفہ نہ دیا ہائے اتی ہائے اتی
جلد سر کاٹ لیا ہائے اتی ہائے اتی
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۲۰: ۱۹۱).

موت لکھی وہی تھی جو قسمت میں مری
تو نے وقفہ تا بمنزل کیوں دیا
(۱۹۰۵، دیوان انجم، ۲۸). ۲. آرام دینا، دم لینے کی مہلت دینا. اور اب میں آپ کو تھوڑا سا آرام یعنی وقفہ دینا چاہتی ہوں، اس لیے کہ مجھے سب سے آخری ٹکڑے کو تلاش کر کے اور آپ کو دکھانا ہے. (۱۹۹۰، تار عنکبوت، ۱۸۱). ۳. دو چیزوں کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ رکھنا. نظم معرا کے مقابلے میں مثنوی کی محدودیت یہ ہے کہ مصرعوں کے اختتام اور قافیوں کی تاکید کے مطابق وقفہ دینا پڑتا ہے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۲۰).

--- سُکُون کس اضا (--- ضم س، و مع) امذ.
ٹھہرنے یا سانس لینے کا وقفہ؛ سکون کا عرصہ، آرام کی مدت. حیات عشق جس کی رونق ہی اضطراب کے دم سے ہے جب وہ وقفۂ سکون میں آ جائے تو وہاں سوال و جواب معدوم ہو جاتے ہیں. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، جون، ۴۷). [وقفہ + سکون (ر ک)].

--- کامِل کس صف (--- کس م) امذ.
(قواعد) مکمل ٹھہراؤ، وقف لازم نیز وہ جگہ یا نشان (۰ یا -) جہاں فقرہ ختم ہو جاتا ہے. جب کوئی مفرد جملہ چھوٹا ہو، تو اس کے اخیر میں علامت وقفۂ کامل لگانی چاہیے. (۱۸۳۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو، ۱۰۹). [وقفہ + کامل (ر ک)].

--- کَرنا محاورہ.
۱. رکنا، ٹھہرنا، قیام کرنا.

وقفہ کبھی یہ اسپ سبک پے نہیں کرتا
خورشید بھی منزل کوئی یوں طے نہیں کرتا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۸۵). ۲. (طب) کچھ دیر کے لیے کسی عمل سے باز رہنا. طبیعت پہلے جتنا وقفہ کیا کرتی تھی اب مجبوراً وقفہ چھوڑ دے گی. (۱۹۳۲، رسالہ نبض، ۲۰).

--- کَوکَبی کس صف (--- و لین، فت ک) امذ.
رک: وقفۂ دوری. زمین کے گرد چاند اپنے مدار میں ایک چکر $27\frac{1}{2}$ دن میں لگاتا ہے اس کو وقفۂ دوری یا وقفۂ کوکبی ..... کہا جاتا ہے. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۱۰۹). [وقفہ + کوکب (ر ک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- ہونا محاورہ.
۱. کسی کام کے درمیان کھانے پینے یا آرام کرنے کا مختصر موقع آنا. دوپہر کا وقفہ ہوتے ہی ڈاک خانے کے باہر ایک لمبی قطار ڈاک خانے کی کھڑکی کھلنے کی بے چینی سے انتظار کرنے لگی. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، مئی، ۴۷). ۲. دیر ہونا، ڈھیل ہونا (جامع اللغات).

وَقفی (فت و، سک ق) صف.
وقف (ر ک) سے منسوب و متعلق؛ خدا کی راہ میں دیا ہوا؛ رفاہ عام کے لیے مخصوص کیا ہوا؛ نذر یا صدقے کا.

گر بچے نذر بتاں اب دل سے کیا مطلب ہمیں
سب کسی کا قبضہ جائز ہے جو وقفی گھر ہوا

(۱۸۷۳ ، دیوان بیخود (ہادی علی) بیخود ، ۱۰) . بہت سے وقفی علاقوں کو منتقل کرنا تھا مگر ان کے مالکوں کا پتہ ملنا مشکل تھا . (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، مضامین ، ۲۱۶) . کالج کے لیے تیس ہزار روپیہ کے پرامیسری نوٹ وقفی اور بارہ ہزار روپیہ نقد مرحمت کیا ہے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۳۲) . [وقف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

وَقْفِیَّت (فت و ، سک ق ، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث :- وقفیۃ .

ا. واقفیت (رک) کی تخفیف : جاننا ، آگاہی ، معلومات .

دیے سماعت کان کو اخبار سے
وقفیت بخشا ہے سب اسرار سے

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۱) . علم سے ادراک ہر چیز ، عابد و معبود میں فرق ..... کیفیت معقولات و محسوسات وقفیت فروع و اصول معلومیت معقول و منقول حاصل ہوتی ہے . (۱۸۸۰ ، مرقع تہذیب ، ۸) . صوبجات کی گورنمنٹیں ..... بہ نسبت کلکتہ یا شملہ کی دور دراز گورنمنٹ کے بہت زیادہ اور صحیح وقفیت رکھتے ہیں . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۵۰۰) . ماشاءاللہ صورت و سیرت ، علم و لیاقت ، وقفیت ، وجاہت اور مرتبے میں وہ لکھنؤ کے تمام امیروں اور امیرزادیوں میں ایک بھی ان کو نہیں پہنچتا . (۱۹۳۷ ، واقعات اظفری ، ۸۰) . **۲. وقف نامہ ؛ رجسٹر اندراج .** وقف نامے (وقفیۃ) سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں اطباء کے عملے کے علاوہ طلبہ کی بھی ایک بڑی جماعت موجود رہتی تھی . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۱۰) . [وقفی + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

وَقْفِیَّہ (فت و ، سک ق ، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امذ ، صف .

ا. وقف سے متعلق یا منسوب ، وقفی ؛ (صوتیات) حرف صحیح جس کو ادا کرتے وقت سانس کا منہ یا ناک سے اخراج رک کر ایک خفیف جھٹکے یا رگڑ کے ساتھ ہوتا ہے ، ج ، ڈ ، ک وغیرہ ، فجاریہ (Plosion Stops) . سنسکرت کے تلفظ یہ ہا حروف میں سے وقفیہ گر جاتا ہے اور صرف "ہ" باقی رہ جاتی ہے ، یہ تغیر تھ ، گھ ، دھ اور بھ میں زیادہ ہوتا ہے . (۱۹۵۶ ، اردو زبان کا ارتقا ، ۱۲۹) . اردو حروف پر اعتراض ہے کہ بائیس بسیط آوازیں ہیں اردو میں انہیں "ہ" اور وقفیہ کی ترکیب سے بھ ، پھ ، تھ ..... لکھا جاتا ہے . (۱۹۶۶ ، اردو لسانیات ، ۵۶) . **۲. رجسٹر اندراج .** فریدون بیگ ..... منشات السلاطین ..... کی وقفیہ (وقف نامہ) میں اس کا نام ابن عبدالقادر آیا ہے . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۳۲۵) . **۳. رک : وقف نامہ معنی نمبر ۱ .** وقف کے کتبات (بالعموم اوقاف کی دستاویزات وقفیہ) کے اقتباسات ..... لکھے جاتے تھے . (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۳ : ۸) . [وقف + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

وَقْفے (فت و ، سک ق) امذ ؛ ج .

وقفہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت (تراکیب میں مستعمل) .

--- وَقْفے سے م ف .

تھوڑی تھوڑی دیر بعد ؛ ٹھہر ٹھہر کر ؛ رہ رہ کے . اس جنگ کی خبریں وقفے وقفے سے سرحد پہنچ رہی تھیں . (۱۹۸۰ ، مشاہیر سرحد ، ۱۱۳) . حوالدار وقفے وقفے سے یوں سے تنگ آ کر لاش کے قریب ہی تھوک دیتا . (۱۹۸۷ ، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی ، ۲۸) . صبح سے فون کی گھنٹی وقفے وقفے سے بج رہی تھی . (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۳۹) . بارش کا موسم تھا ، بادل گھرے ہوئے تھے ، وقفے وقفے سے ہلکی پھوار پڑ رہی تھی . (۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۴۲) .

وَقِنا (فت و ، کس ق) امر .

اور ہم کو بچا (جامع اللغات) . [ع] .

--- رَبَّنا عَذابَ النّار فقرہ .

اور اے ہمارے رب ہم کو دوزخ کی آگ کے عذاب سے بچا ، (انتہائی شدید گرمی یا عذاب سے پناہ مانگنے کے لیے بھی مستعمل) .

ایک تو معشوق حسن اور زردار
وقنا ربنا عذاب النار

(۱۷۲۷ ، دیوان قائم ، ۸۳) .

ہم نے دیکھا ہے داغ دل قائم
وقنا ربنا عذاب النار

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴۰) .

یا لگا تھا دہا درخت چنار
وقنا ربنا عذاب النار

(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۴۶) .

کہیے فلک وقنا ربنا عذاب النار
وہ دل جلا ہوں کروں جب شرر فشاں فریاد

(۱۸۳۳ ، وزیر (مہذب اللغات)) . وہ دو آتش شرارہ بار اور یہ ایک دریائے ناپیدا کنار ، وقنا ربنا عذاب النار . (۱۸۹۵ ، خطوط غالب ، ۹۲) . [ع] .

وَقُود (فت و ، و مع) امذ .

کوئی مادہ جس سے آگ بھڑکائی جائے ، ایندھن .

کہ در روز قیامت سنگ و مردم
وقود اس کے ہیں یعنی خورد ہیزم

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، باقر آگاہ ، ۱۱۴) . تولید حرارت کے لئے وقود کی ضرورت ہے اور وقود خون سے حاصل ہوا کرتا ہے . (۱۹۱۹ ، افادۂ کبیر جگل ، ۱۶۳) . [ع : (و ق د)] .

وُقُوع (ضم و ، و مع) امذ .

ا. (لفظاً) اپنی جگہ سے گرنا ، (پرندے کا) نیچے آنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ اشٹین گاس) .
۲. کسی واقعے یا بات کے ہونے یا پیش آنے کا عمل ، برپا ہونا ، صدور ، ظہور .

حسن اگر پاتا نہ عالم میں ظہور
تو وقوع نار میں پڑتا قصور

(۱۸۲۸ ، مثنوی مہر و مشتری ، ۲) . علاج واقعہ کے وقوع سے پہلے کرنا چاہیے . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۰۳) . بالجملہ بعد وقوع اس واقعے کے عبدالمطلب نے مسماۃ فاطمہ مخزومیہ بنت عمر بن لبابۂ مخزومی سے نکاح کیا . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰) . صرف ثبوت اس کے وقوع کا درکار ہے . (۱۸۸۱ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۳۰) . ان کے گناہ ہمیشہ کے لئے اور قبل از وقوع ہی معاف کر دیے گئے . (۱۸۸۷ ، مقدس نازنین ، ۱۳) .

ان جفاؤں کا نہ آگے تھا وقوع
چار دن سے ہوئیں یہ باتیں شروع

(۱۸۸۹ ، واسوخت صفیر (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۹۳۸)) . آپ کی ذات برکات سے جو کارہائے نمایاں

اور نیک کارروائیاں..... قوم و ملک کی بہتری کے لئے وقوع میں آئی ہیں۔ (۱۸۹۸، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، ۲۱۹)۔ کسی تجربے کے وقوع کو یاد نہیں کرتا۔ (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۹)۔ خدا کا شکر ہے کہ اس حادثے کا وقوع کم از کم میرے لیے دوبارہ نہیں ہوا۔ (۱۹۳۲، صحیفۂ ادب، ۳۹)۔ مگر مذاہب اربعہ اسکی طلاق کے خلاف سخت ہونے کے باوجود اس کے وقوع کے قائل ہیں۔ (۱۹۶۷، مجموعہ قوانین اسلام، ۲: ۳۶۸)۔ تعزیر یا سزاوار وقوع کا احکام سے کیا تعلق ہے۔ (۱۹۷۷، افکار عالیہ، ۵۱)۔ ڈرامہ میں قصہ کا زمانۂ وقوع کم ہونا چاہیے۔ (۱۹۹۰، اردو ڈراما کی مختصر تاریخ، ۱۸)۔ غیر معین مدت یا کسی غیر یقینی واقعہ کے وقوع پر قیمت کی ادائی کا وعدہ بیع کو فاسد کر دے گا۔ (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۸: ۹۷)۔ ۳. واقعہ؛ تباہی؛ موت (اشین گاس)۔ ۴. ثبوت، گواہی (اشین گاس)۔ [ع: (و ق ع)]۔

--- اِجْماع کس اضا (--- کس ا، سک ج) امذ۔

(فقہ) اجماع کا واقع ہونا؛ کسی شرعی امر پر مجتہدین و علما کا اتفاق رائے۔ صحابۂ کرام کے زمانے کے بعد..... مکانی اجماع کے قیام کے بارے میں جو شدید رکاوٹیں تھیں ان کے پیش نظر وقوعِ اجماع کی دشواریاں ظاہر ہیں۔ (۱۹۷۵، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۳۹۸)۔ [وقوع + اجماع (رک)]۔

--- پانا ف مر: محاورہ۔

ظاہر ہونا، واقع ہونا۔

> فعل جب لگ جگ میں ناپاوے وقوع
> قید مستقبل میں اس کا نہیں رجوع

(۱۷۵۳، ریاض غوثیہ، ۱۳۶)۔ نیک لوگ صرف نیک اور شریف عورتوں ہی کو رفیقۂ حیات کے طور پر منتخب کرتے ہیں اور بدکار بدکاروں کو لہذا پیغمبرؑ کے خاندان میں اس قسم کے واقعے کا وقوع پانا ممکن نہیں۔ (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۲۹۸)۔

--- پَذِیر ہونا ف مر: محاورہ۔

عمل میں آنا، ظہور میں آنا؛ واقع ہونا، (واقعہ) پیش آنا، سرزد ہونا۔ جب تک حکم والدین نہیں ہوتا کوئی امر وقوع پذیر نہ ہوگا۔ (۱۹۰۱، طلسم نوخیز جمشیدی، ۲: ۳۰)۔ اس سے یہ دکھانا منظور ہے کہ دہلی میں اس زمانے میں شادیاں کس طرح وقوع پذیر ہوتی تھیں۔ (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۱۳۳)۔ آئے دن نئے نئے فتنے وقوع پذیر ہوتے تھے۔ (۱۹۳۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵: ۹۳۶)۔ حالات اس کے وقوع پذیر ہونے کے مساعد ہوتے ہیں۔ (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۲۱۸)۔ واقعات اس کی معرفت وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۵، آتش چنار (پیش لفظ)، ط)۔ مسجد کانپور کی شہادت اور ۱۹۱۷ء میں جلیانوالہ باغ کا بے رحمانہ قتل عام وقوع پذیر ہوا۔ (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۸۳)۔ کوئی دن ایسا نہیں گزرتا کہ..... چوری کے واقعات وقوع پذیر نہ ہوتے ہوں۔ (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۹: ۵۷)۔

--- پَذِیری (--- فت ذ، کس پ، ی مع) امث۔

وقوع پذیر ہونے کی حالت یا کیفیت۔ ان کی وقوع پذیری ان کیلئے مثبت یا منفی اثرات سے خالی تھی۔ (۱۹۸۳، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۳۰)۔ قرۃ العین کے یہاں مزاح بھی واقعات کے منطقی وقوع پذیری کی صورت میں پیدا ہوتا ہے۔ (۱۹۸۹، افکار، کراچی، جولائی، ۳۱)۔ [وقوع + ف: پذیر، پذیرفتن = ہونا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- جُرْم کس اضا (--- ضم ج، سک ر) (الف) امذ۔

گناہ کا ظہور، جرم کا ارتکاب۔ اس دستاویز پر تاریخ روز وقوع جرم کی ثابت تھی۔ (۱۸۷۶، شرح قانون شہادت، ۳۱)۔ وقوع جرم کے بعد وہ اختیار رکھتا ہے کہ مجرم کو سزا دے (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۵)۔ (ب) م ف۔ جرم کے دوران (جامع اللغات)۔ [وقوع + جرم (رک)]۔

--- گوئی (--- و مج) امث۔

(شاعری) عشق میں پیش آنے والے حالات و واقعات کا بیان، معاملہ بندی۔ عشق و ہوس بازی میں جو حالات پیش آتے ہیں ان کے ادا کرنے کو وقوع گوئی کہتے ہیں۔ (۱۹۰۷، شعر العجم، ۲: ۷۶)۔ اقبال معاملہ بندی اور وقوع گوئی کی ان تمام منزلوں سے گزرے ہیں۔ (۱۹۸۷، عروج اقبال، ۲۶۹)۔ وقوع گوئی اور معاملہ بندی فغانی کے یہاں بدرجہ اتم موجود تھی۔ (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۹۸)۔ [وقوع + ف: گو، گفتن = کہنا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- میں آنا ف مر: محاورہ۔

ظاہر ہونا، ظہور میں آنا؛ واقع ہونا، سرزد ہونا؛ پیش آنا۔ جو جو باتیں حضور میں عرض کر گئی تھی وہ سب وقوع میں آئیں۔ (۱۸۰۳، بیتال پچیسی، ۳۰)۔ اس طرح کی باتیں کچھ شاذ و نادرات سے نہیں بلکہ اکثر وقوع میں آتی ہیں۔ (۱۸۵۸، وقائع راجپور، ۲)۔ کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ (وقوع میں) آنے والا ہے۔ (۱۹۰۰، ترجمۂ قرآن مجید، مولانا فتح محمد جالندھری، ۱۴۷)۔ وبائی مرض کی وجہ سے کوئی واردات وقوع میں نہیں آئی۔ (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۱۲۸)۔ ٹیلیفون وغیرہ کی ایجاد یورپ اور امریکہ کے مختلف حصوں میں الگ الگ وقوع میں آئی۔ (۱۹۴۰، علم الاقوام، ۱: ۲۹)۔

--- میں لانا ف مر: محاورہ۔

عمل میں لانا، واقع ہونے کا موجب ہونا، ظہور میں لانا، کرنا۔ عرب ترکوں سے اور ترک عربوں سے یہی معاملہ وقوع میں لاتے ہیں۔ (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۲۰)۔

--- نَسْخ کس اضا (--- فت ن، سک س) امذ۔

قرآن میں نسخ (رک) کا واقع ہونا۔ چند معتزلہ نے وقوع نسخ کا انکار کیا ہے جس پر امام رازی نے..... رد کیا ہے۔ (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۲۴۸)۔ [وقوع + نسخ (رک)]۔

وُقُوعات (ضم و، و مع) امذ؛ ج۔

حادثات، سانحات؛ وارداتیں۔ خود ہندوستان میں ایسے وقوعات ظہور پذیر ہوئے کہ علم کو خیرباد کہہ کر تمام تر توجہ عمل کی طرف منعطف کرنا پڑی۔ (۱۹۱۷، خطوط محمد علی، ۵۳)۔ سچائی کا تعلق بنیادی طور پر مفروضات سے ہوتا ہے اور سماعت کا وقوعات سے۔ (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۵۴)۔ چھوٹی چھوٹی خوشیاں، چھوٹے چھوٹے دکھ اور ہماری زندگی انہیں وقوعات سے بھری پڑی ہے۔ (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۳۶)۔ [وقوعہ (رک) کی جمع]۔

وُقُوعہ (ضم و، و سع، فت ع) امذ.
۱. **واردات ؛ سانحہ، حادثہ ؛ واقعہ.** مجرم دس روز سے غیر حاضر تھا وقوعہ کے پانچ دن بعد گرفتار ہوا. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۴۳ : ۳).

ذبح باپ دے بیٹے کا اپنے ہاتھ سے اپنے
بہت نادر وقوعہ ہے اطاعت اس کو کہتے ہیں

(۱۹۳۲ء، ترانۂ مسرت، ۱۱۱). عربی وقوع تو ملتا ہے مگر وقوعہ کا ثبوت نہیں ملتا، یہ غالباً اردو والوں کا تصرف ہے. (۱۹۹۱، وارث سرہندی، کتبِ لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۷ : ۱۹۳). وہ جب بھی کسی شخص، مقام، وقوعہ یا واقعہ کا تذکرہ کرتا ہے تو کسی افسانہ نگار کی مانند جزئیات نگاری کا حق ادا کر دیتا ہے. (۱۹۹۷ء، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۳۰). ۲. **ہنگامہ ؛ دنگا فساد ؛ صدمہ** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). [وقوع (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- گوئی (--- و ی) امث.
(شاعری) **معاملاتِ عشق کا بیان، معاملہ بندی.** وقوعہ گوئی جس کو اردو والے معاملہ بندی کہتے ہیں...... اصل میں مفروضہ واقعات کے بیان کرنے کو کہتے ہیں. (۱۹۰۹، مقالاتِ اختر، ۸۱). [وقوعہ + ف : گو، گفتن = کہنا + ئی، لاحقۂ کیفیت].

وُقُوعی (ضم و، و سع) صف ؛ امث.
۱. **وقوعہ (رک) سے متعلق ؛ واقعی، حقیقی ؛ اصلی، اصل نوعیت سے متعلق.** اے خداوند بندہ پرور یہ سب باتیں وقوعی اور واقعی ہیں. (۱۸۶۹، غالب (اردوئے معلیٰ، ۱ : ۱۰۸)). حضرت جبرئیل کا وجود ذاتی ممکن بلکہ وقوعی چیز ہے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲ : ۱۹۱). اس پر شک سب سے پہلے سٹرنیوانت کی دریافت نے پیدا کیا جو وقوعی اثرات کے نام سے یاد کئے جاتے ہیں. (۱۹۷۱ء، جینیات، ۹۵۳). مرثیوں میں واقعات کو تاریخی تسلسل اور مرثیے کو وقوعی ربط کے ساتھ پیش کرنے کی کوشش کی گئی. (۱۹۸۸، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۶۱). ۲. **حقیقت، اصلیت، اصل نوعیت** (اسٹین گاس). [وقوع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

وُقُوف (ضم و، و سع) (الف) امذ.
۱. (لفظاً) **ٹھہراؤ، قیام** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). ۲. **آگاہی ؛ علم، واقفیت ؛ فہم، سمجھ، شعور ؛ اطلاع، خبر.**

جو بڑا دانا ہو عالم میں وقوف و ہوش میں
روبرو آ کر ترے اقرار نادانی کرے

(۱۷۳۱ء، شاکر ناجی، د، ۳۰۴).

تو وہ ہے کہ سب کے تئیں دے وقوف
کدھر دل گیا تیرا اے بے وقوف!

(۱۷۸۳ء، سحر البیان، ۹۳). میری اس رمز کو وہ پری وقوف سے دریافت کر کے کہنے لگی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۶۹).

نہیں اچھے برے کا ان کو وقوف
کالے گورے پہ کچھ نہیں موقوف

(۱۸۷۱ء، شوق لکھنوی، فریبِ عشق، ۳۰).

کہتے ہیں نیچرل نہیں اشعار
نہیں ان کو وقوف ہی زنہار

(۱۸۸۷ء، ساقی نامۂ شفقتیہ، ۱۱). جس قدر تیری مادر ملعونہ فنِ سحر میں وقوف رکھتی تھی اس کا دسواں حصہ بھی تجھے وقوف نہیں. (۱۸۹۰، بوستانِ خیال، ۶ : ۱۳۵).

نہ کرم کا ہے سلیقہ نہ ستم کا ہے وقوف
آج تک چرخِ کہن کو نہ کوئی کام آیا

(۱۹۰۵، دیوانِ انجم، ۳۱).

نہ تھا عہدِ طفلی میں کچھ بھی وقوف
تو ہی پالتا تھا ہمیں اے رؤف

(۱۹۱۱، کلیاتِ اسمٰعیل، ۱۰). یہ سب میں بڑے خلف رشید سب اولاد میں برگزیدہ صاحبِ شعور صاحبِ علم و وقوف اور اکثر صفاتِ حمیدہ سے موصوف ہیں. (۱۹۳۷ء، واقعاتِ اظفری، ۸۰). کوئی حقیقی وقوف موجود ہی نہ تھا. (۱۹۶۳، تجزیۂ نفس (ترجمہ)، ۲۷۲). استعارے کی معنوی تنظیم اشیا کے وقوف کا نتیجہ ہوتی ہے. (۱۹۶۹، شعری لسانیات، ۴۵). انسانی کائنات کی دریافت اور تاریخ کے وقوف کے لئے ایک سے زیادہ زبانوں سے رابطہ پیدا کرنا ضروری ہے. (۱۹۸۵، ترجمہ، روایت اور فن، ۳۴). ۳. (فقہ) **دورانِ حج عرفات میں قیام جو حج کا رکنِ اعظم ہے، رک : وقوفِ عرفات.** پوشیدہ نہ رہے کہ فرض حج کے پانچ ہیں اول احرام اور یہ شرط ہے دوسرا وقوف یعنی ٹھہرنا عرفات پر عرفہ کے دن زوال سے دسویں کی صبح تک. (۱۸۷۵، مرج البحرین، ۳۰). عرفات کے اس وقوف میں ایک طرف تو اسلام کی شان و شوکت کی ایک عظیم الشان نمائش ہوتی ہے اور دوسری طرف یہ...... روزِ حشر کی یاد دلاتا ہے. (۱۹۳۵، سیرۃ النبی ﷺ، ۵ : ۳۶۱). ابن زبیر اور ان کے ساتھیوں نے حج نہ کیا تھا کیوں کہ وہ وقوفِ عرفہ اور رمی جمار نہ کر سکتے تھے. (۱۹۶۵، خلافت بنو امیہ، ۱ : ۳۵۸). اب ہم بھی دوسرے حجاج کی طرح مسجد نمرہ کے اندر نمازیوں کے ساتھ شامل ہو گئے، خطبہ اور پھر جماعت، اس کے بعد وقوف. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۲۹۶). ۴. (فلسفہ) **جاننے یا سمجھنے کا عمل، ادراک، شناخت، تمیز، واقفیت ؛ تعقل، دانش.** طالب علم کو خصوصیت کے ساتھ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ بعض فلسفی علم و علمی عمل کے بجائے وقوف و وقوفی عمل کے الفاظ کا استعمال بہتر سمجھتے ہیں. (۱۹۴۱، فلسفۂ حاضرہ (مقدمہ)، ۵۲). حصولِ علم میں یا اپنے اردگرد کی اشیا کے وقوف میں حسیات محض پہلا قدم ہی ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات اور ہماری زندگی، ۱۸۱). ۵. **مہارت ؛ تجربہ ؛ لیاقت** (ماخوذ : علمی اردو لغت). (ب) صف. ۱. **اکھڑا ہوا، ٹھہرا ہوا، ساکت ؛ ٹھہرنے والا، وقفہ کرنے والا (مطالعے وغیرہ کے دوران)** (ماخوذ : اسٹین گاس). ۲. **بادشاہی زمانے کا ایک عہدے دار جس کا کام مملکت کے خرچ سے آگاہی حاصل کرنا ہوتا تھا نیز ایک عہدہ.** جس طرح ناظر کا فریضہ ہے کہ تمام عمالِ سلطنت کے جمع بندی کو...... جانچے اور دیکھے اسی طرح وقوف کا فریضہ یہ ہے کہ وہ تمام مملکت کے خرچ سے آگاہی حاصل کرے. (۱۹۳۷ء، تاریخ فیروز شاہی، فدا علی، ۲۸۱). ۳. **واقف، علم رکھنے والا، آگاہ** (اسٹین گاس). [ع : (و ق ف)].

--- پانا ف مر.

آگاہی حاصل کرنا؛ سمجھنا. جب بادشاہ نے ان کے کمال حسب پر وقوف پایا اور کیفیت نسب دریافت کی عبدالمطلب نے شمہ اس میں سے عرض کیا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۸).

ودیں باتوں میں زخم ان کا بھر آیا　　وقوف اس حال پر ہرگز نہ پایا

(۱۸۶۴، طلسم شایاں، ۸۱). اب جلتے بھی ہیں تو کوئی وقوف نہیں پاتا. (۱۹۸۰، زرد آسمان، ۱۰).

--- پکڑنا ف مر؛ محاورہ.

وقوف پیدا کرنا، عقل و تمیز سیکھنا، شعور پکڑنا؛ سلیقہ سیکھنا (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- پیدا کرنا ف مر؛ محاورہ.

۱. شعور حاصل کرنا، ہنر سیکھنا (ماخوذ: پلیٹس) ۲. لیاقت حاصل کرنا، قابلیت حاصل کرنا. اس اصول کے مطابق، غیر مکانی "احساسات" میں یہ قابلیت ہوتی ہے کہ وہ باہم مل کر مکانی وقوف پیدا کرسکتے ہیں. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۳۲۶).

--- حَرَکَت کس اضا (---فت ح، ر نیز سک، فت ک) امذ.

ٹھہراؤ، جمود (انگ: Stagnation) (ماخوذ: کشاف قانونی اصطلاحات، ۳۰: ۱۳۹۵). [وقوف + حرکت (رک)].

--- دار صف؛ = وقوفدار.

عقل و شعور والا؛ سمجھنے والا، جاننے والا، واقف؛ تجربے کار. تعلیم اور تربیت پائی ہوئی وقوفدار بی بیاں خود بڑھتی ہیں. (۱۹۱۳، راج دلاری، ۵۵). [وقوف + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- زمانی کس صف (---فت ز) امذ.

(تصوف) سالک کا اپنا محاسبہ کرنا. وقوف زمانی..... اپنے اعمال کا محاسبہ کرنا، اگر حسنات ہیں تو شکر حق بجالانا اور اگر کوئی فعل مکروہ سرزد ہوگیا ہے تو توبہ و استغفار کرنا اور نفس کو اس کی سزا دینا. (۱۹۲۹، اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۶). حضرت خواجہ بہاء الدین قدس سرہ نے مجھے قبض میں حکم استغنا اور بسط میں حکم شکر فرمایا کہ رعایت اس حال کی وقوف زمانی ہے. (۱۸۹۳، رشحات (ترجمہ)، ۱۹). حضرت خواجہ نقشبندؒ نے یہ تین اصطلاحیں اور زیادہ کی ہیں وقوف زمانی، وقوف قلبی، وقوف عددی. (۱۹۷۳، انفاس العارفین، ۶۳). [وقوف + زمان + ی، لاحقۂ نسبت].

--- صادِق کس صف (---کس د) امذ.

(تصوف) سالک کا فنا فی اللہ ہوکر قائم بحق اور بقاباللہ ہو جانا ہے (اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۶). [وقوف + صادق (رک)].

--- عَدَدی کس صف (---فت ع، د) امذ.

اعداد و شمار کا ادراک؛ (تصوف) ذکر قلبی میں بھی اعداد و شمار کا خیال رکھنا.

تو جس میں ذکر طاق لازم رکھے　　کہتے ہیں اسی کو بس وقوف عددی

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۳۰). وقوف عددی: یہ بھی ان حضرات کے مصطلحات میں سے ہے یعنی ذکر قلبی میں بھی عدد و شمار ملحوظ رکھنا. (۱۹۲۱، اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۶). حضرت خواجہ نقشبندؒ نے یہ تین اصطلاحیں اور زیادہ کی ہیں وقوف زمانی، وقوف قلبی، وقوف عددی. (۱۹۷۳، انفاس العارفین، ۶۳). [وقوف + عدد + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- عَرَفات کس اضا (---فت ع، سک نیز فت ر) امذ.

(فقہ) نو ذوالحجہ کو حاجیوں کا عرفات میں ٹھہرنا جو حج کا رکن اعظم ہے اور اس کے فوت ہونے کی صورت میں حج نہیں ہوتا (رک: وقوف معنی نمبر ۳). نویں ذی الحجہ کو عرفات میں قیام کرنا..... اسی کا نام وقوف عرفات ہے. (۱۸۹۱، شریعت نامہ، ۱۰۶). ظہر کے اول وقت سے وقوف عرفات کی نیت کی. (۱۹۴۴، سوانح عمری و سفرنامہ، حیدر، ۲۱۳). [وقوف + عرفات (علم)].

--- عَرَفَہ کس اضا (---فت ع، ر، ف) امذ.

رک: وقوف عرفات. ابن زبیر اور ان کے ساتھیوں نے حج نہ کیا تھا کیوں کہ وہ وقوف عرفہ اور رمی جمار نہ کرسکتے تھے. (۱۹۶۵، خلافت بنوامیہ، ۱: ۳۵۸). [وقوف + عرفہ (رک)].

--- قَلْبی کس صف (---فت ق، سک ل) امث.

دل کا ایک خیال پر قیام؛ (تصوف) اللہ تعالیٰ کے سامنے حضور قلب کی ایسی کیفیت کہ دل میں اللہ کے سوا کوئی نہ ہو.

اور اس کے سوا نہیں وقوف قلبی　　آگاہی ہر دل رہے ہمیشہ حق کی

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۳۰). وقوف قلبی..... یعنی حضرت احدیت میں حضور قلبی حاصل کرنا اور دل سے ماسوائے اللہ کو دور کرنا. (۱۹۲۹، اصطلاحات صوفیہ، ۱۶۷). [وقوف + قلب + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

قیام کرنا؛ مراد: دوران حج عرفات میں ٹھہرنا جو حج کا سب سے بڑا رکن ہے. روایت کی دارقطنی نے کہ جو شخص وقوف کرے عرفات میں رات کو تو اس نے پایا حج کو. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۲۲۶). سب سے بڑا گنہگار وہ انسان ہے جو عرفات میں وقوف کرے اور پھر یہ سمجھے کہ اس کی مغفرت نہیں ہوئی. (۱۹۳۰، سفر حجاز، ۱۹).

--- مُنْقَسِم کس صف (---ضم م، سک ن، فت ق، کس س) امذ.

(نفسیات) بٹا ہوا ادراک، احساس کے ایک نہ ہونے کی حالت. بلکہ تکلیف کا بھی اثر نہیں ہوتا اور وقوف منقسم اور خواب بیداری کی حالت خودبخود واقع ہوجاتی ہے. (۱۸۷۷، رسالہ تاثیر الانظار، ۱۰). [وقوف + منقسم (رک)].

وُقُوفی (ضم و، و مع) صف.

۱. وقوف (رک) سے منسوب یا متعلق؛ جس کو محسوس کیا جاسکے، جس کا ادراک ہوسکے، مشاہدے میں آنے کے قابل، قابل فہم؛ عقلی، شعوری، تجربی. اس قسم کی کیفیات کو جن میں محض قوائے عقلی متاثر ہوں کیفیات وقوفی یا وقوف کہتے ہیں. (۱۹۱۳، فلسفۂ جذبات، ۳۲). ذہن کی وقوفی ساخت کچھ درخت کی سی ہوتی ہے. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۳۳۴). کانٹ ..... جمالیاتی ردعملوں میں بھی ایک قسم کا علمی وقوفی اور رمزی عنصر پس پردہ فرض کرلیتا ہے. (۱۹۵۰؟، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۹۹). اگرچہ صوفیانہ تجربہ ایک احساس کی حیثیت رکھتا ہے تاہم اس کا ایک وقوفی پہلو بھی ہوتا ہے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۱۰۵).

اگر مِتی کے معروضی نظریے کی رو سے خدا کو اسی طرح وقوفی اور تجربی ہونا چاہیے جیسا کہ ایک تجربہ تو کیا...... اعداد وصفات وغیرہ بھی...... وقوفی اور تجربی ہوں؟ (۲۰۰۳ ، مکالمہ ، کراچی ، ۱۳ : ۵۳). ۲. **سمجھ رکھنے والا ؛ ذہین** (پلیٹس). [وقوف + ی ، لاحقۂ نسبت].

... شُعُور (... فت ش ، و مع) امذ.
ذہنی ادراک ، عقلی احساس . ریڈ کے نظریۂ عقل سلیم اور کانٹ کی مدرکی فہرست مقولات کی بجائے ہیملٹن وقوفی شعور کی اساسی صورتوں کی تحلیل کرتا ہے . (۱۹۳۳ ، تاریخ فلسفۂ جدید ، ۲ : ۲۲۹). [وقوفی + شعور (رک)].

وَقی (فت و) امث : صف.
۱. **بچاؤ ، حفاظت** (اسٹین گاس). ۲. (طب) **ہڑتال کی ایک قسم جو دواءً مستعمل ہے .** ہڑتال پانچ قسم کی ہے وقی ، تبقی ، گودنتی ، بغدادی اور سیاہ جو اکسیر ہے . (۱۹۰۶ ، اکسیر الاکسیر ، ۸). [ع].

وَقیع (فت و ، ی مع) صف.
۱. **تیز (تلوار)** (اسٹین گاس ، جامع اللغات). ۲. **باوقار ، بلند مرتبے والا ، باوقعت ، معزز .** ایک خبر کبھی کبھی صرف ایک ہی مخبر خاندان کے باوقعت ہونے کی وجہ سے وقیع شمار ہوتا ہے . (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۳۹۸). استاد کی پگڑی باپ کی عزت کی طرح وقیع ہوتی ہے . (۱۹۸۲ ، طوبیٰ ، ۵۹۵). مولانا ظفر علی خاں ...... شعر وادب میں بھی ایک وقیع اور بلند مقام رکھتے ہیں . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۲۲۲). ۳. **گراں قدر ، معتبر .** ایسا عظیم الشان اور بڑا وقیع معرکہ خیز موقع ہے کہ دنیا کی تاریخ میں جس کی دوسری مثال کا پتہ نہیں ملتا . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۵ : ۲۲۳). عبرتی کے الفاظ اس کثرت سے لائے گئے ہیں کہ الفاظ برائے بیت خانق باری کا وقیع پہلو بن گئے ہیں . (۱۹۲۶ ، مقالات محمود شیرانی ، ۸ : ۱۳۷). ان کا بیان زیادہ وقیع نہیں سمجھا جا سکتا . (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۳۲۲). جو چیزیں بے وقعت تھیں اب وہ وقیع بن گئیں . (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۱۸۱). دو قومی زبانوں میں سے ایک اہم اور نہایت ہمہ گیر وسیع اور وقیع زبان ہے . (۱۹۹۸ ، ایک قاری کی سرگزشت ، ۱۲۷). اس دو قومی نظریہ کی مذہبی بنیادوں کے علاوہ ثقافتی اور معاشی پہلو بھی بڑے وقیع تھے . (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۳۲). زبان پر محرمانہ دسترس نے اس مختصر سی لغت کو بڑا وقیع اور کارآمد بنا دیا ہے . (۲۰۰۰ ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے ، (تعارف) ، ے). ۳. **واقعہ ، حقیقت .** امر کی عوام الناس میں بے اندازہ مقبولیت کا سبب یہ بڑا وقیع تھا کہ وہ مرنے والوں کا بادشاہ تھا . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، مصر ، ۱ : ۲۷). [ع].

... تَر (... فت ت) صف.
نسبتاً بلند مرتبے والا ، زیادہ وقیع ، زیادہ معتبر ، زیادہ معزز . انسانی گستاخیاں آپ کی حمیدگی سے وقیع تر ہیں . (۱۹۳۱ ، محشر خیال ، ۱۳۲). یہ مجموعی شعری مزاج یقیناً ہمارے فوری پیش روؤں کی شاعری کے مجموعی شعری مزاج سے زیادہ بامعنی اور وقیع تر ہے . (۱۹۸۹ ، شام کا سورج ، ۳۹۵). [وقیع + تر ، لاحقۂ تفضیل بعض].

... تَرین (... فت ت ، ی مع) صف.
سب سے زیادہ معتبر ؛ اہم ترین ، سب سے زیادہ معزز ، بلند ترین . نواب صاحب کا بلکہ ...... غلام عباس کے وقیع ترین افسانوں میں شمار نہیں ہوتا . (۱۹۷۳ ، اردو افسانے کی کروٹیں ، ۱۸۸). [وقیع + ترین ، لاحقۂ تفضیل کل].

وَقیعَت (فت و ، ی مع ، فت ع) امث.
رک : وقیعہ (ماخوذ : علمی اردو لغت). [ع : وقیعہ کا مفرس].

وَقیعَۃُ الْاِثْنَین (فت و ، ی مع ، فت ع ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ث ، ی لین) امذ.
دو افراد کے درمیان لڑائی (ماخوذ : جامع اللغات). [ع : وقیعہ + رک : ال (۱) + اثنین (رک)].

وَقیعَہ (فت و ، ی مع فت ع) امذ : ـــ وقیعہ .
۱. **حادثہ ؛ واقعہ ؛ عمل** (ماخوذ : اسٹین گاس). ۲. **غمازی ؛ لڑائی ، کارزار ، جنگ ؛ جنگ کا زور یا دباؤ** (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ اسٹین گاس). [ع : وقیعہ].

وَقِیَّہ (فت و ، شد ی مع بلفت) امذ.
۱. **تقریباً سات مثقال پر مبنی ایک وزن** (ماخوذ : پلیٹس). ۲. **تقریباً سوا دو پونڈ پر مبنی ایک وزن** (پلیٹس). [ع].

وَک (فت و) امذ.
۱. **بکواس ، بیہودہ گوئی ، رک : بک** (ماخوذ : جامع اللغات). ۲. **بگلا ، بوتمار ؛ ایک راکھشس کا نام جسے سری کرشن جی نے طفلی میں مارا تھا** (ہندی اردو لغت : قدیم اردو کی لغت). [س : بک (رک) کا ایک املا].

وِکار (کس و) امذ.
۱. **بدنمائی ، خرابی ، نقص ، نمائی ، بگاڑ .** سر سے لے کر پاؤں تک اور ایڑھی سے چوٹی تک اس میں وکار ہی وکار بھرا ہے . (۱۹۲۰ ، یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ۳۶). ۲. **کسی چیز کا رنگ ، شکل وغیرہ بدل جانا ، تبدیلی .** جب اس بیج سے ہزاروں بیج اپنا سنکلپ اور وکار کے پیدا ہو جاتے ہیں ...... تو اس کو مہا پاکرت کہتے ہیں . (۱۹۲۰ ، یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ۱۲۶). ۳. **"و" کی آواز** (پلیٹس). [س : بکار (رک) کا ایک املا].

وِکاس (کس و) امذ.
۱. **کھلنے یا پھلنے کا عمل ، کھلنے یا چٹکنے کی کیفیت ، بکاس .**

نہ پراگ نہ مدھر نہ وکاس ایہہ کال
الی کلی ہی ہوں بندھیو آگے کون حوال

(۱۷۶۳ ، بہاری لال (دربین درپن) ، ۹۶). ۲. **ترقی ، وسعت ، پھیلاؤ .** سب طرح کے آزاد منصوبوں کا وکاس ہو رہا ہے ان کا میدان دن دن وسیع ہوتا جا رہا ہے . (۱۹۳۱ ، آزاد صحافت ، ۵۳). [بکاس (رک) کا ایک املا].

وکاست (کس و، ی) صف.
رک : بکاست (طلبس). [بکاست (رک) کا ایک املا].

وِکاک (کس و) امذ.
فاختہ کے قد کا ایک شکاری پرندہ جو بعض پرانی روایات کے مطابق مختلف بولیاں بولتا ہے اور اونچے درختوں یا قلعوں میں رہتا ہے، لنورا، شیر گنجشک، ہزار داستان. وکاک اور وکاگ ایک شکاری پرندہ ہے جسے شیر گنجشک کہتے ہیں ہندی میں لاٹ نام ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۱۶۷). [مقامی].

وَکالت (فت نیز کس و، فت ل) امث.
۱. کسی کی طرف سے کسی کام میں ترجمانی کرنا، کسی دوسرے شخص کا کام اپنے ذمے لینا. اس کا حیلہ یہ ہے کہ اپنے آپ کو وکالت سے برطرف کر دے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۳۳۳). کسی عقد کے فریقین کے سوا کسی اور شخص یا فریق پر موثر ہونے کے لیے اس میں وکالت کی ضرورت پڑتی ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳ : ۳۰۳). انھوں نے بہت عزم و ہمت کے ساتھ لوگوں کی وکالت کی اور تمام عذر داریوں کا غور و تحقیق اور انصاف سے فیصلہ کیا گیا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۴۴۰). **۲. شاہی دور کا ایک عہدہ.** امیر نے یہاں کی وکالت دس شخصوں پر مقرر کی ہے. (۱۸۴۳، سیر عشرت، ۳۸). سیف الدولہ غلام عباس خاں کو بحکم آنحضرت شاہجہاں آباد کا عہدۂ وکالت عطا کیا گیا. (۱۸۴۷، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۱۲۹). ستارہ طلعت کو ونگش وزارت پر متمکن فرمایا اور انگشتری وزارت و وکالت سلطنت بھی عطا فرمائی. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸ : ۳۹۱). **۳. نیابت، قائم مقامی.** تھوڑے سے دن مہاراجہ جیت سنگ بنارس کے راجہ کی وکالت میں اوقات بسر کی. (۱۸۰۱، گلشن ہند، ۹۳). مال میں وکالت جائز ہے کہ مشترک مال میں سے کوئی ایک شخص بحیثیت وکیل دوسروں کی اجازت سے تصرفات کرے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۵۹۱). **۵. ذمے داری، ضامن ہونا.**

عطارد ہو زحل مریخ کے سات | گواہاں ہو وکالت کی کیے بات

(۱۶۸۳، عشق نامہ، مومن، ۵۳). **۶. آڑھت : آڑھتی، ذریعہ، واسطہ.** الفاظ جو سفر و سیاحت کرکے ملک غیر سے آتے ہیں اور زبان میں گھر بناتے ہیں وہ اکثر تجارت کی وکالت یا قوموں کے ارتباط سے راہ پاتے ہیں. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۱ : ۴۲). **۷. (مجاز) کسی کی طرف سے بولنا، سفارش، حمایت، مدافعت، طرف داری.** کل کو آپ جانوروں کی وکالت کریں گے کہ یہ بھی جان رکھتے ہیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۳۶). اپنی تحریروں سے ..... مظلوم عوام کی وکالت کی ہے. (۱۹۵۶، پریم چند، ۲۵۳). میں نے عرب صاحب کی پوری وکالت اور ان کی طرف سے مدافعت کی. (۱۹۸۳، کاروان زندگی، ۹۲). غالب نے غریب کی وکالت میں رقعہ لکھا اور سمجھایا. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۳۱). **۸. وکیل کا پیشہ، قانونی مشیر کا کام.** وکالت شروع کرنے سے قبل وکلا پر لازم ہے کہ اپنے فرائض ایمانداری سے ادا کرنے کا حلفی اقرار زبانی یا تحریری طور پر کریں. (۱۸۰۳، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری، ۱۹۳). میر ظہور حسین کا ذکر وکالت کے باب میں ہوا ہے. (۱۸۷۰، خطوط سرسید، ۷۳). کیا بال کی کھال اتارتے ہو تم لوگ جبھی تو عدالتیں عورتوں کو وکالت نہیں کرنے دیتیں. (۱۹۱۷، مرازی دادا، مکتی، ۳۸). چند روز گزار کر میں اپنے گھر چلا آیا وکالت شروع کی اور خدا کے فضل سے اچھی چلی. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۷ : ۲۱). اقبال نے وکالت شروع کی لیکن سچ یہ ہے کہ ان کو راس نہ آئی، نہ وہ ان کے مذاق کی چیز تھی. (۱۹۷۳، نقوش اقبال، ۴۴). وکالت کی مصروفیات کے باوجود بھائی عاشق ..... اہتمام میں لگے رہتے ہیں. (۲۰۰۳، تبلیمات، ۹۲). [ف : وکالت ؛ ع : وکالۃ].

ـــ اَدْنیٰ کس صف (ـــ فت ا، سک د، اشکل ی) امث.
(قانون) وکالت کی ابتدائی سند یا ڈگری یعنی ایل ایل بی. ۱۸۶۷ میں وکالت ادنیٰ کا امتحان پاس کر کے کچھ عرصہ وکالت کی. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۵۲). [وکالت + ادنیٰ (رک)].

ـــ اعلیٰ کس صف (ـــ فت ا، سک ع، اشکل ی) امث.
(قانون) وکالت کی اعلیٰ سند. ۱۸۷۳ء میں وکالت اعلیٰ کا امتحان پاس کر کے ۱۸۸۰ تک وکالت کی. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۵۲). [وکالت + اعلیٰ (رک)].

ـــ پاس کَرْنا ف م.
قانون کا امتحان پاس کرنا، تعلیمی ادارے سے قانون کی سند حاصل کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ.
کچہری میں وکیلوں کی نشست کا کمرہ، بار روم. ڈاکٹر صاحب خاص خاص کارپردازوں کو ضروری ہدایتیں دے کر وکالت خانے میں پہنچے تو دیکھا کہ لالہ سرکانت سب کو نوید تقسیم کر رہے ہیں. (۱۹۳۲، میدان عمل، ۹۰). [وکالت + خانہ (رک)].

ـــ پیشَہ (ـــ ی مع، فت ش) صف.
وکالت کو بطور پیشہ یا ذریعۂ معاش اختیار کرنے والا، وکیل. ایک تو وکالت پیشہ آدمی پھر سیاست پیشہ بھی ہونا چاہتے تھے. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۳۱). [وکالت + پیشہ (رک)].

ـــ عام کس صف (ـــ سک م) امث.
(قانون) تمام حقوق کی نیابت، مکمل قائم مقامی. وکالت عام کی صورت یہ ہے کہ ایک شخص کو تمام حقوق ..... کا وکیل بنایا گیا ہو. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۷ : ۲۵۶). [وکالت + عام (رک)].

ـــ عامہ کس صف، امث.
رک : وکالت عام. وکیل اگر ..... وکالت عامہ نہ ہوتے ہوئے ..... تصرف کرے تو یہ اول وکیل کی اجازت پر موقوف ہوگی. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸ : ۳۲۰). [وکالت عام + ہ، لاحقۂ نسبت].

ـــ کا اِمتِحان امذ.
قانون کی سند کا امتحان. ۱۹۲۸ء میں ..... وکالت کا امتحان پاس کیا اور تین سال تک بدایوں میں وکالت کرتے رہے. (۲۰۰۳، دبستانوں کا دبستان، ۱ : ۱۱۰).

... کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
ا.کسی کی حمایت اور ہمدردی میں بولنا ، کسی کی طرف داری کرنا.

خموشی شرم کی ہے اس کو کچھ کہنا نہیں آتا وکالت کی نگاہ شوق نے تمہید اٹھائی ہے

(۱۸۵۲ ، کلیات منیر شکوہ آبادی ، ۲ ، ۳۷۷). کالن کورٹ آج تمھاری خاطر سے میں نے وکیل کی طرح وکالت کی ہے. (۱۹۰۷ ، پولین اعظم (ترجمہ) ، ۳ : ۳۱۰). اقرع بن حابس نے قاتل کی طرف سے وکالت کی. (۱۹۳۲ ، سیرت النبی ﷺ ، ۳ : ۳۳۱). الغرض ، قاضی صاحب سے زیادہ وقت سید حسن کی ملازمت کے بارے میں باتیں کرتے رہے اپنے جگری دوست کی بڑے زوردار طریقے سے وکالت کرتے رہے. (۱۹۹۵ ، ہم سفر ، ۹۷). ضروری تبدیلیوں کی وکالت کرتے ہوئے مرحوم نے ارشاد فرمایا. (۲۰۰۳ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۷ : ۵۸۰). ۲. **وکالت کا پیشہ اختیار کرنا ، وکالت کو ذریعہ معاش بنانا.** پیر و مرشد میں وکیل ہوں قصد ہے کہ وکالت بیان کروں کچھ یہاں عدالت کی کیا کیفیت ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۲). اس نے لا کی ڈگری لے کر ملازمت چھوڑ دی تھی اور وکالت کرنے لگا تھا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۹۹). ۳. **نمائندگی کرنا ؛ کسی دوسرے کے کام کی پیروی کرنا ، نیابت کا کام کرنا نیز ایلچی گری کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

... کی ڈِگْری امث.
قانون کی سند جو امتحان پاس کرنے پر کسی تعلیمی ادارے سے ملتی ہے. چند سال بعد وکالت کی ڈگری لے کر وطن واپس لوٹیں. (۲۰۰۳ ، روح کے زخم ، ۳۲).

... لینا ف مر؛ محاورہ.
جانب داری کرنا ، طرف داری کرنا ، حمایت کرنا.

گر خان و خوانین کی لے کوئی وکالت اس کا تو بیاں کیا کروں تجھ سے کہ عیاں ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۵).

... مُطْلَقَہ کس صف (... ضم م ، سک ط ، فت ل ، ق) امث.
شاہی دور کا ایک اہم عہدہ ، وکیل مطلق کا عہدہ نیز مکمل نیابت ، کامل اختیارات کے ساتھ نمائندگی کرنا. بہادر شاہ کے زمانے میں وزارت ملی ، محمود شاہ کے زمانہ میں وکالت مطلقہ کے عہدہ پر سرفراز ہوئے. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۳۷۷). [وکالت + مطلقہ (رک)].

... نامَہ (... فت م) امذ.
وکیل مقرر کرنے کا تحریری اقرار نامہ ، مختار نامہ. جب کسی کے نام سند وکالت کی لکھی جائے اس کو وکالت نامہ کہتے ہیں. (۱۸۹۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۸۵). ممکن تھا کہ ان نمونوں میں پنجاب بہار دکن اور صوبجات متحدہ کے تمام عدالتی کاغذات ..... وکالت نامہ مختار نامہ وغیرہ وغیرہ کی نقلیں پیش کی جاتیں. (۱۹۲۹ ، تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۹۱). بجن میں کچہری جا رہا تھا سوچا کہ لاؤ وکالت نامہ پر تمھارے دستخط لے لوں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۹۸). کسی وکالت نامے کی صحت جواز کے لئے مندرجہ ذیل چار ارکان کی موجودگی ضروری ہے. (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۳ : ۲۲). [وکالت + نامہ (رک)].

... نامَہ تَصْدِیق کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
وکالت نامے پر حاکم مجاز کا دستخط کرنا (جامع اللغات).

... نامَہ تَصْدِیق ہونا ف مر.
وکالت نامہ تصدیق کرنا (رک) کا لازم (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

وِکالَتاً (فت نیز کس و ، فت ل ، تن ت بلفظ) م ف ؛ ~ وکالۃً.
وکیل کے ذریعے سے ، وکیل کی معرفت ، نمائندے یا مختار کے توسط سے (اصالتاً (رک) کا نقیض). وکالتاً اوس کو کہا جاتا ہے کہ اپنی طرف سے کسی شخص کو وکیل یا مختار واسطے جواب دینے کے دربار میں مقرر کرتے ہیں. (۱۸۳۹ ، کتاب الآغاز ، ۱۰). یہ خادم دیرینہ حضور کا بہ دل و جان وکالتاً کوشش کرنے کو موجود ہے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۸ : ۱۵). اختیار کا استعمال اصالتاً نہیں بلکہ وکالتاً ہی کر سکتے ہیں. (۱۹۳۹ ، تخلیقی عمل اور اسلوب ، ۳۱). صدر کو مشترک نشست کے سامنے تحقیقات کے دوران اصالتاً اور وکالتاً پیش ہونے کا حق ہوگا. (۱۹۷۳ ، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین ، ۵۶). کسی کے ذمہ حق کے اثبات کے لئے..... وکالتاً یا حکماً یہی خبر دینا شہادت کہلاتا ہے. (۲۰۰۳ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۷ : ۱۰۶).

وِکالَۃ (فت نیز کس و ، فت ل) امث.
ا. رک : **وکالت.** وکالۃ اور وکیل کے بارے میں احادیث بے شمار ہیں. (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۳ : ۲۱). ۲. **قانونی معاہدہ ، میثاق.** فقہا کی تعلیمات کے مطابق وکالۃ ایک قابل تنسیخ ("عقد جائز") معاہدہ ہے. (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۳ : ۲۲). [وکالت (رک) کا ایک املا].

وِکالِکا (کس و ، ل) امث.
تانبے کا سوراخ دار برتن جسے پانی کی سطح پر رکھ دیتے ہیں اور سوراخ سے پانی داخل ہونا شروع ہوتا ہے ؛ ایک قسم کی آبی گھڑی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : विकालिका]

وَکْت (فت و ، سک نیز فت ک) امذ.
(ع) **وقت** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [وقت (رک) کی تخریب].

وَکْت (فت و ، سک ک) امث.
بولنا ، گفتگو (جامع اللغات). [س].

وَکْتا (فت و ، سک ک) امذ ؛ صف.
بولنے والا شخص ؛ بہت باتیں کرنے والا شخص ؛ فصیح ؛ عالم ، دانا شخص ؛ استاد ، گرو (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : वक्तृ].

وَکْتر (فت و ، سک ک ، سک نیز فت ت) امذ.
ا. **بولنے کا عضو ، منھ ؛ چہرہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. **تیر کی نوک ؛ برتن کی ٹونٹی ؛ شروع ، آغاز** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۳. **آغاز ، ابتدا ؛ ایک وزن یا بحر ؛ شعر ، اشلوک ؛ ایک قسم کا کپڑا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : वक्त्र].

وِکَٹ (کس و ، فت ک) صف.
ا. **بڑا ؛ شکل و صورت میں بدلا ہوا ؛ بگڑا ہوا ؛ خوبصورت ، حسین ؛ دلپسند ، دلآویز ؛ دقیق ؛ مترک ؛ پھوڑا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. **مشکل ، ڈر ، خوف ، ٹیڑھا ، سخت.**

لمبا مارگ دور گھر ، وکٹ پنتھ بہو مار کہو سنتو کیوں پایئے درلبھ ہر دیدار

(۱۵۷۵ ، کبیر داس (اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۲۵۵)). [س : بکٹ (رک) کا ایک املا].

وِکِٹ (کس و ، کس نیز ک) امث.
ا. **(کرکٹ) لکڑی کا گول ڈنڈا جس کا ایک سرا نوکیلا ہوتا ہے اور جو اٹھائیس انچ اونچا ہوتا ہے اور ایسے تین ڈنڈے زمین میں گاڑے جاتے ہیں جن پر گیند لگنے سے بلے باز آؤٹ ہو جاتا ہے.** تین ڈنڈے برابر برابر گاڑے جاتے ہیں ، آگے کھڑا ہوا کھلاڑی بلے کے ذریعے اس گیند کو روکتا ہے جو مخالف ٹیم کا باؤلر سامنے وکٹوں پر مارنے کے لیے پھینکے

اڈے یا وکٹ کی جگہ دیوار چبوترا پیڑ یا پتھر ہوتا ہے۔ (۱۹۲۸، کھیل بتیسی، ۱۵)۔ جنوں سے گیند گئی اور جناب کی وکٹیں غائب تھیں۔ (۱۹۲۸، پرواز، ۱۸۵)۔ دونوں طرف تین تین وکٹیں ایک دوسرے کے بالمقابل اور خط متوازی میں زمین میں گاڑی جاتی ہیں ان کا درمیانی فاصلہ ۲۲ گز ہوگا۔ (۱۹۹۰، ہمارے کھیل، ۱۳)۔ اس کے ہاتھ میں گیند تھی اس نے پھر ایک نعرہ لگایا اور اشارہ کیا میں حیران ہوکر وکٹوں کی طرف چل دیا۔ (۱۹۸۷، مدوجزر، ۱۰۹)۔ ۲. (کرکٹ) زمین کی سطح کی کیفیت جہاں میچ ہو، پچ (Pitch)۔ نیاز اسٹیڈیم کی وکٹ کے متعلق ابھی کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ یہ میچ کے دوران بیٹسمین یا بولر کس کے لئے سود مند ہوگی۔ (۱۹۷۳، جنگ، کراچی، ۱۳ مارچ: ۱۳)۔ کرکٹ کے کھلاڑی، آٹوگراف حاصل کرنے والی حسین لڑکیاں .... وکٹ اور بیک گراؤنڈ میں وہ شاعر کے لوح دل پر نہ کوئی نقش ہے نہ نام ہے۔ (۲۰۰۵، علامت کے مباحث، ۵۳۲)۔ ۳. (کرکٹ) بلّے بازوں کی تعداد (آؤٹ یا ناٹ آؤٹ)؛ آؤٹ ہونے والے بلّے بازوں کی تعداد۔ اب جو جھنجلا کر میں نے بولنگ شروع کی ہے تو وکٹوں کا تانتا بندھ گیا .... ساری ٹیم پچاس رنز میں آؤٹ۔ (۱۹۳۲، گرنیں، ۷۰)۔ پچھلے ورلڈ کپ ٹورنامنٹ میں انگلینڈ کے خلاف اہم ترین میچ ۲ وکٹ سے جیت کر اپنے اس اعتماد کو بحال کرلیا ہے۔ (۱۹۹۶، جنگ، کراچی، ۳ مارچ: ۱۰)۔ [انگ : Wicket]۔

--- اُڑنا محاورہ۔

(کرکٹ) وکٹ کا (گیند لگنے سے) گرنا؛ کھلاڑی کا آؤٹ ہونا، بلّے باز کا آؤٹ ہوجانا۔ ادھر یا تو وکٹ اڑتی دکھائی دیتی ہے یا وجپ سے گیند کھلاڑی کے لگتی ہے۔ (۱۹۳۲، گرنیں، ۶۱)۔ کسی بیٹس مین کی وکٹ اڑنے پر اسی منظر کو دوبارہ سلوموشن میں دکھاتے ہیں۔ (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۸۳)۔

--- اُکھاڑ دینا محاورہ۔

وکٹ اڑا دینا؛ آؤٹ کردینا۔ وہ یقیناً وکٹ اکھاڑ دے گا۔ (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۷۳)۔

--- حاصِل کَرْنا ف مر: محاورہ۔

(کرکٹ) کھیل کے دوران باؤلر کا کسی بلّے باز کو آؤٹ کرنا۔ لِلی کا اعتماد .... پہلے ٹیسٹ میچ میں کوئی وکٹ حاصل نہ کرسکنے پر بھی قائم ہے۔ (۱۹۸۰، منو بھائی کے گریبان، ۳۳۹)۔

--- ڈاؤن ہونا ف مر: محاورہ۔

(کرکٹ) وکٹ گرجانا، کسی بلّے باز کا آؤٹ ہوجانا۔ کیا مجھے ایسا لگ رہا تھا کہ جتی نے مجھے گگلی بال دی ہے اور میری وکٹ ڈاؤن ہوگئی۔ (۱۹۹۰، تار عنکبوت، ۸۱)۔

--- کِیپَر (۔۔۔ی مع، فت پ) امذ۔

(کرکٹ) گیند کو روکنے والا فیلڈر جو وکٹوں کے ٹھیک پیچھے عموماً دستانے اور پیڈ پہن کر کھڑا ہوتا ہے۔ جب تک کہ گیند وکٹ سے نہ گزر جائے وکٹ کیپر .... گیند اوٹھا نہیں سکتا ہے۔ (۱۸۷۱، گوئے چوگاں (انگریزی)، ۲۰)۔ وکٹ کیپر وکٹ کے عقب میں کھڑا ہوگا اس وقت تک حرکت نہیں کرتا ہے جب تک کہ گیند سٹرائیکر کے بیٹ یا جسم کو مس نہیں کرلیتی ہے۔ (۱۹۹۰، ہمارے کھیل، ۳۹)۔ وکٹ کیپر نے بال روکا اور واپس باؤلر تک پہنچا دیا۔ (۱۹۹۰، چشم تماشا، ۳۳۷)۔ [انگ : Wicket Keeper]۔

--- کِیپَری (۔۔۔ی مع، فت پ) امث۔

(کرکٹ) رک : وکٹ کیپنگ (Wicket-keeping)۔ کچھ عرصے بعد لوگوں کو پتہ چل گیا اور آپ کی وکٹ کیپری سے سب بدگمان ہوگئے۔ (۱۹۸۹، در بیچے، ۱۳۲)۔ [وکٹ کیپر + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- کِیپَری کَرْنا ف مر: محاورہ۔

وکٹ کیپنگ کرنا، وکٹوں کے پیچھے کھڑے ہوکر گیند کو روکنے کا کام کرنا۔ ہم نے بختیار بھیا تمھارے ساتھ گلے اور چوزیوں کے گلرے کھیلے ہیں اور تمھاری وکٹ کیپری کی ہے۔ (۱۹۶۵، وسنگ نہ وو، ۲۲۳)۔

--- کِیپِنگ (۔۔۔ی مع، کس پ، غنہ) امث۔

(کرکٹ) وکٹوں کے پیچھے گیند کو روکنے کا عمل نیز وکٹ کیپر کا فریضہ۔ ابن انشا اردو کے ممتاز آل راؤنڈرز میں سے ہیں جو ضرورت پڑنے پر وکٹ کیپنگ بھی کرلیتے ہیں۔ (۱۹۷۳، در بیچے، ۱۳۲)۔ [انگ : Wicket Keeping]۔

--- گِرانا ف مر: محاورہ۔

وکٹ کو گیند مار کر گرانا؛ مراد: کھلاڑی کو آؤٹ کردینا (ماخوذ: علمی اردو لغت)۔

--- گِرنا ف مر: محاورہ۔

وکٹ گرانا (رک) کا لازم؛ کھلاڑی کا آؤٹ ہونا۔ کوئی وکٹ گرے یا کیچ چھوٹے یوں لگتا ہے جیسے سرحدوں پر کوئی حملہ پسپا یا کامیاب ہوگیا۔ (۱۹۹۰، چشم تماشا، ۳۳۳)۔

--- لینا محاورہ۔

کھلاڑی کو آؤٹ کرنا، وکٹ حاصل کرنا۔ ۳۷ رنز بنانے کے علاوہ ۵ وکٹ بھی لیے۔ (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۰ نومبر: ۱۱)۔

وِکْٹورِیا (کس و، سک ک، و مع، کس ر) امث۔

۱. (لفظاً) فتح یاب، اقبال مند نیز برطانیہ کی ایک ملکہ کا نام (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ)۔ ۲. چار پہیوں پر مشتمل گھوڑا گاڑی جس میں ایک یا زیادہ گھوڑے جوتے جاتے ہیں، اوپر سے کھلی چھتری دار اور کوچوان کے لیے اونچی نشست گاہ ہوتی ہے۔ گاڑیاں بنانے کے کارخانوں کو دیکھیں کہ ان میں سیکڑوں لینڈو اور وکٹوریا گاڑیاں تیار ہورہی ہیں۔ (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۳۶۱)۔ ۳. براعظم افریقہ میں واقع ایک مشہور آبشار کا نام۔ مشہور آبشار جسے وکٹوریا کے نام سے منسوب کرتے ہیں افریقہ میں سب سے بڑی اور قابل دید آبشار ہے۔ (۱۹۲۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۲: ۱۳۷)۔ [انگ : Victoria]۔

--- کراس / کروس (۔۔۔کس ر/ و مع) امذ۔

برطانیہ کا اعلیٰ ترین فوجی اعزاز جو میدان جنگ میں غیرمعمولی بہادری دکھانے پر عطا ہوتا ہے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ)۔ [انگ : Victoria Cross]۔

وِکْٹورِیَن (کس و، سک ک، و مع، کس ر، فت ی) صف۔

ملکہ وکٹوریا یا اس کے عہد سے وابستہ یا منسوب نیز اس عہد کے مذاق اور معیار کا۔ اردو کے پرانے اور نئے ادب پر جو اعتراضات کئے گئے ہیں ان میں بہت سے انگلستان کے وکٹورین عہد کے زیر اثر ہوئے ہیں۔ (۱۹۵۵، تحقیق عمل اور اسلوب، ۳۰۹)۔ وہ وکٹورین عہد کے کسی جنٹل مین کی طرح اپنا ہاتھ بڑھا کر خواتین کو .... اہتمام سے سیڑھیاں اترنے میں مدد دیتے۔ (۱۹۸۷، جرم ظریفی، ۲۰۶)۔ ایسی محفلوں میں یہی آداب اور یہی توقعات رائج ہیں وکٹورین آداب ہماری تقلید پسندی جواب کم ہوتی جاتی ہے۔ (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۱۹۳)۔ [انگ : Victorian]۔

وِکْٹورِیَہ (کس و، سک ک، و ج، کس ر، فت ی) امث.
رک: وکٹوریا معنی نمبر۲. مدگار صاحب اپنی وکٹوریہ میں آہی گئے. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۲: ۵۸). وہ اس حالت انہاک میں وکٹوریہ پر بیٹھی ہوئی سڑکوں سے گزر رہی تھی. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، فروری ۱۲۳). [وکٹوریا (رک) کا ایک املا].

... چوکَڑی (... و لین، سک ک) امث.
وکٹوریہ گاڑی (بگھی) جس میں چار گھوڑے جوتے جاتے ہیں؛ چار گھوڑوں کی وکٹوریہ. گورنر صاحب وکٹوریہ چوکڑی میں سوار تھے. (۱۹۰۷، سفرنامہ ہندوستان، حسن نظامی، ۱۲۰). [وکٹوریہ + چوکڑی (رک)].

... فِٹَن (... کس ف، فت ٹ) امث.
چار پہیوں کی گھوڑا گاڑی جو اوپر سے کھلی ہوتی ہے اور کوچوان کے لیے اونچی نشست گاہ ہوتی ہے. پھر ایک وکٹوریہ فٹن پر سوار ہو کے ایک عالی شان مکان میں پہونچے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱، ۲: ۲۲۵). [وکٹوریہ + فٹن (رک)].

... کِراس (... کس ک) امذ.
رک: وکٹوریا کراس. یہ داستان میری نیک دلی اور حوصلہ مندی کا وکٹوریہ کراس ثابت ہوئی. (۱۹۹۳، آبلہ پا، ۵۲۲). [انگ: Victoria Cross].

... گاڑی امث.
گھوڑا گاڑی جس میں ایک ہی گھوڑا جوتا جاتا ہے، فٹن. ایک ٹوٹی پھوٹی وکٹوریہ گاڑی کی سواری ہے. (۱۹۱۵، سفرنامہ بغداد، ۴۸). وکٹوریہ گاڑی ملکہ وکٹوریہ کی پسندیدہ تھی. (۱۹۷۵، حرف و معنی، ۸۳). [وکٹوریہ + گاڑی (رک)].

وَکَد (فت و، ک) امث (قدیم).
تحقیق؛ زور، تاکید.

> فہم داری کی قام سوں قام توں
> وکد پر وکد دینے گیا کام توں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷۹). [ع].

وَکْر (فت و، سک ک) صف.
۱. ٹیڑھا؛ کبڑا، خمیدہ؛ الٹی (گردش سیارے کی) بددیانت؛ فطرتی؛ شرارتی؛ ظالم، سفاک؛ گول مول، مبہم؛ زحل، مریخ (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. (موسیقی) بل دار، جس میں پیچ و خم ہوں. راگ ملک مود... آروہی امروہی دونوں سے قدرے وکر یعنی بل دار ہے. (۱۹۷۷، نورنگ موسیقی، ۹۹). [س: वक्र].

... رُوپ (... و مع) امذ.
(موسیقی) جس میں پیچ و خم ہوں، بل دار، پیچ دار شکل. وکر روپ کے راگ راگنیاں وہ ہیں جن میں آروہی امروہی بل دار یا پیچ دار شکل میں ہو. (۱۹۷۷، نورنگ موسیقی، ۲۰). [وکر + روپ (رک)].

... سَمْپُورَن (... فت س، سک م، و مع، سک ر) صف.
(موسیقی) ایک پیچیدہ راگ جس میں ساتوں سر ہوتے ہیں، درباری. راگ درباری تو آساوری ٹھاٹ کا وکر سمپورن راگ ہے. (۱۹۷۷، نورنگ موسیقی، ۱۳۶). [وکر + سمپورن (رک)].

وِکْرِت (کس و، سک ک، کس ر) امذ.
۱. بگڑا ہوا، بدلا ہوا، الٹا خراب، خلاف، جو بھدا اور بدشکل ہو گیا ہو؛ ادھورا؛ بیمار (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). ۲. بڑھنا اور گھٹنا. وکرت کے معنی بڑھنے اور گھٹنے کے ہیں. (۱۹۲۷، نغمات الہند، ۱۰). ۳. ایک سُر جو اپنے مقررہ سروں سے بڑھ یا گھٹ جائے. وکرت وہ سُر ہے جو اپنے مقررہ سروں سے بڑھ یا گھٹ جائے. (۱۹۲۷، نغمات الہند، ۱۰). [س: विकृत].

وِکْرَم (کس و، فت ک، سک ر) صف.
فریب، مکر، دھوکا؛ غلط کام، غیر قانونی کام، غیر اخلاقی کام.

> کلیلہ کم ہیں زمانے میں اور دمنہ بہت کہیں فریب کو غفلت وکرم کو وکرم

(۱۹۶۶، منحنا، ۸۳). [س: विकर्म].

وِکْرَم (۱) (کس و، سک ک، فت ر) صف.
۱. شجاعت، جوانمردی؛ طاقت؛ غلبہ.

> ہم نے یہ مانا ہمارے آنے والے مٹ گئے
> بھوج سے وکرم سے عالی شان والے مٹ گئے

(۱۹۲۹، مطلع انوار، ۴۹).

> کلیلہ کم ہیں زمانے میں اور دمنہ بہت کہیں فریب کو غفلت وکرم کو وکرم

(۱۹۶۶، منحنا، ۸۳). ۲. آگے بڑھ جانا، اوپر سے گزر جانا نیز قابو کرنا، مطیع کرنا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: विक्रम].

وِکْرَم (۲) (کس و، سک ک، فت ر) امذ؛ امث.
ایک قسم کی تین پہیوں کی گاڑی جو بعض ملکوں میں چلتی ہے. تین پہیوں والے وکرم میں بیٹھ کر..... پردیپ نیگیٹ اور اس کی بیوی سویتی دونوں ہی بے حال ہو چکے تھے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جون، ۲۶). [مقامی].

وُکَلا (ضم و، فت ک) صف؛ ج: ← وکلاء.
بہت سے وکیل، بہت سے قانونی پیروکار، بہت سے قانون داں؛ نمائندے، ترجمان؛ نائبین. شہاب الدین شاہجہاں بادشاہ ہوا اور اس نے انتظام سلطنت کا کیا اور سب ملکوں کے وکلاء کے حاضر رہنے کا حکم دیا. (۱۸۳۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۹). وکلاء مقدمات جھوٹے لڑتے ہیں، ایسے جھوٹ کو نہ وہ خود بولنے والے برا جانتے ہیں نہ اس کو لوگ برا سمجھتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۵). لودین کے یہ بدنصیب جن میں سوداگر، وکلا، انجینئر اور ہر طبقے کے نمائندے تھے مثل جانوروں کے ان گاڑیوں میں بھر دیئے گئے. (۱۹۱۳، مرقع بلجیم، ۷۳). موسیقار، وکلاء، ادیب، ڈاکٹر اور بینکر وغیرہ سودمند خدمات انجام دیتے ہیں. (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۱۱). چندرہ سو آزاد ملک کے عام اور پڑھے لکھے بالخصوص وکلاء حضرات کی جانب سے کونسل کو موصول ہوئیں. (۲۰۰۲، مجموعہ قوانین اسلام، ۱۰: ۳۹). [وکیل (رک) کی جمع].

وِکَلْپ (کس و، فت ک، سک ل) امذ؛ صف.
۱. طرح طرح کے خیالات؛ وہم، دھوکا؛ شک؛ تذبذب، کشمکش، پیچ؛ شبہہ. یہ پرکاش اس کے سنکلپ اور وکلپ کی خیالی دھاروں کی وجہ سے بجھتا ہے. (۱۹۴۰، یوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۵۹). ۲. متبادل (پلیٹس). [س: विकल्प].

وَکیل (فت و، ی مع) امذ: صف.

۱. اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام (خدا کے ننانوے ناموں میں سے ایک)؛ روزی دینے والا، کفایت کرنے والا؛ کام بنانے والا، کارساز؛ نگہبان.

کبیر و حفیظ و مقیت و حسیب جلیل و جمیل و وکیل و رقیب

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۹۴).

تمیں ہے وکیل ہور تمہیں شہید تمہیں ہے معید ہور تمہیں حمید

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲).

اے تمہیں مبدی معید حق وکیل باعث شہید

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۹۳).

جیو کے بدلے جیو دے قتلی سیں ہوتا ہے فراغ
جب کرے حاکم طلب تب آن پہنچے یا وکیل

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۱۳۷). وکیل ..... خدا تعالیٰ کا نام ہے. (۱۹۳۷، محبوب عالم، اسلامی سائیکلوپیڈیا، ۲: ۷۹۷).

تو رؤوف و باعث و محیی مصوّر اور جلیل تو حفیظ و ہادی و متکبّر و وارث وکیل

(۱۹۸۴، الحمد، ۸۵). اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں ایک اسم وکیل بھی ہے جس کے معنی کارساز اور نگہبان ہیں. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳: ۲۱). **۲. جس پر بھروسہ کیا جائے؛ اپنا کام جس کے سپرد کیا جائے.** صبر کرو کہ تمھیں خدا کو سونپا، وہ وکیل میرا ہے تمھاری مہمات میں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۹۹). **۳. وہ شخص جس کا پیشہ وکالت ہو؛ وکالت کی سند حاصل کرنے کے بعد عدالت میں مقدمات کی پیروی کرنے والا، قانون داں جو عدالت میں مقدمات کی پیروی کرتا ہو، قانونی مشیر، قانونی پیروکار.**

کتے ہیں کہ دلی کے پت کے وکیل چلانے کوں یو عرض پا خوش سبیل

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۸۵). انھیں کہلا بھیجیں کہ اپنے وکیلوں اور خطیبوں کو ہمارے یہاں روانہ کریں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۵۱). میں سمجھتا تھا کہ آپ ایک لائق وکیل ہیں کسی قانونی گرفت سے اپنے موکل کی جان بچا لیں گے. (۱۸۸۷، دلفروش، ۸۳). اس مسئلے کی طرف علما کی خاص توجہ ہوجائے اور وکیل و بیرسٹر صاحبان بھی اس میں خاص دلچسپی لے سکیں. (۱۹۳۵، اقبال نامہ، ۱: ۳۰). جب کوئی بچہ مدرسے میں داخلہ لیتا تو اسی وقت بابو بتا فرمادیتے کہ تم کو وکیل، ڈاکٹر، تاجر، عالم دین بننا ہے یا سول سروس میں شامل ہونا ہے. (۲۰۰۳، پس منظر، ۱۳۹). **۴. وہ شخص جو نکاح کے وقت لڑکی کے باپ کی نیابت کرے.** اس کے قاضی اور وکیل آن کر حاضر ہوئے، موافق دستور شاہانہ مہر باندھ کر نکاح پڑھا. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۱۴۳). میں لڑکی کا ولی بھی ہوں اور اس کی طرف سے وکیل بھی ہوں. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱: ۱۲۸). خطبہ پڑھ کر قاضی صاحب دلہن کے ولی یا وکیل کے دونوں گواہوں سے تصدیق کراتے ہیں. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۷۹). جب انھوں نے سب شرطیں منظور کرلی ہیں، اس وقت میں نے ہاں کی ہے: بی اب تم سامنے والے کمرہ میں چلی جاؤ وکیل گواہ آتے ہوں گے. (۱۹۲۹، تمغۂ شیطانی، ۷۰). دلہن کا والی (ولی) اسے وکیل نامزد کرتا عام رسم یہی تھی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۶۹۸). **۵. کسی کا نامزد نمائندہ، کسی کی ترجمانی یا نیابت کرنے والا، قائم مقامی کرنے والا، مختار؛ کارپرداز نیز سفیر؛ ایلچی.** فرمایا آپ نے جو لے تو ہمارے وکیل سے تو لے لیجیو ان سے پندرہ وسق کھجور کے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۱۰۰). ہم روس آف کامنز کو وکیل بھیجتے ہیں جو حکمرانی اور وضع قوانین کرتے ہیں. (۱۸۸۹، گلگشت فرنگ، ۹۵). انھیں وہاں کے عیسائیوں کی طرف سے وکیل بن کر آنا پڑا. (۱۹۳۱، مسیح اور مسیحیت، ۴۷). حضرت ابو طالب نے اپنے بھتیجے کو مشورہ دیا کہ تم بھی خدیجہ کے وکیل بن کے اس کا مال لے جاؤ تو اچھا ہے. (۱۹۹۳، محسن اعظم اور محسنین، ۱۸). ایک مقروض اپنے قرضخواہ کو یہ کہہ کر مطمئن کرسکتا ہے کہ اس نے اس کے وکیل (یا نمائندے) کو قرض ادا کردیا ہے. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳: ۲۱). **۶. مغلوں کے دور میں ایک اعلیٰ عہدہ، وزیراعلےٰ، وکیل السلطنت.** اس عہد میں وزیراعلےٰ کو وکیل کہا جاتا تھا بیرم خاں اپنے زمانۂ نیابت میں وکیل کے عہدے پر ہی فائز تھا. (۱۹۶۵، تاریخ پاک و ہند، ۱۹۶). **۷. کسی کی حمایت یا وکالت کرنے والا.**

ساتھ رکھئے ان کے ایک اپنا وکیل عقل و دانائی میں جو ہو بے عدیل

(۱۸۲۸، مثنوی مہر و مشتری، ۹۴). اس شرکت میں ہر شخص دوسرے کا وکیل اور کفیل ہوجاتا ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲: ۱۴۷). آج کے "مارننگ پوسٹ" میں سنٹرل نیوز ایجنسی کے ایک وکیل سے جو ملاقات ہوئی تھی، اس کا حال چھپا ہے. (۱۸۸۹، گلگشت فرنگ، ۹۹). ایک ایسی سیاست کے وکیل تھے جس میں جمہوریت کی نفی ہوتی تھی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۱۲). اگر وہ چاہیں تو ..... سرمایہ داری کے لیے یاد رکھے جانے کے بجائے انسانوں اور انسان دوستی کے اقدار کے وکیل کے طور پر یاد رکھے جاسکتے ہیں. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۱۲). [ع].

--- اُلْخَرْج کس اضا (--- ضم ل، غم ا، سک ل، فت خ، سک ر) امذ.

(تاریخ) بحری انتظامات کا امیر. ایک مجلس (دیوان) انھیں مدد دیتی تھی جس میں ..... وکیل الخرج ..... شامل ہوتے تھے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۸). [وکیل + رک: ال (۱) + خرج (رک)].

--- اُلسَّلْطَنَت (--- ضم ل، غم ا، ل، شد س بفت، سک ل، فت ط، ن) امذ.

(تاریخ) شاہی دور میں وزیراعلیٰ. اس نے چاپلوسی اور خوشامد کوئی ایسی کی کہ شہزادہ نے اس کو وکیل السلطنت بنادیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۲: ۶). بیرم خاں نے جب امور ملکی پر اپنا تسلط کرلیا اور وکیل السلطنت ہوگیا تو اس نے نصیر الملک کو اپنا نائب بنایا. (۱۹۶۵، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۲۰۶). [وکیل + رک: ال (۱) + سلطنت (رک)].

--- بِالْبَیع (--- کس ب، غم ا، سک ل، ی لین) امذ.

(فقہ) وہ شخص جسے خرید و فروخت کا اختیار دیا گیا ہو. درمختار میں ہے کہ وکیل بالبیع اس مقام میں جبر کیا جاوے گا اور بیع کے یعنی حاکم اس کو قید کرے گا تین روز. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۹۵). [وکیل + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + بیع (رک)].

--- بِالْخُصُومَت (--- کس ب، غم ا، سک ل، ضم خ، و مع، فت م) امذ.

(فقہ) وکیل صفائی. اگر وکیل بالخصومت اپنے موکل کی طرف سے کسی بات کا اقرار کرے قاضی کے سامنے تو یہ اقرار موکل پر نافذ ہوگا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۱۰۷). قاعدہ یہ ہے کہ وکیل بالخصومت نے جب قاضی کے سامنے معاملے میں پیروی شروع کردی ..... اس کی شہادت مقبول نہ ہوگی. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۷: ۲۵۵). [وکیل + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + خصومت (رک)].

... بِالشِّرا (... کس ب، ضم ا ل، شد ش بفت نیز بکس) امذ = بالشری.

(فقہ) رک: وکیل بالبیع. وکیل بالشرا کو ضرور ہے کہ برابر قیمت اور مالیت پر چیز مول لیوے. (۱۸۹۷، نورالہدایہ، ۳: ۱۰۶). [وکیل + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + شرا (رک)].

... خاص کس صف: امذ.

(قانون) وہ وکیل جو مقدمے کے ان واقعات تحریری کو دیکھ کر جو اس کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں زبانی یا تحریری ہدایات کرتا یا رائے دیتا ہے اور دیوانی اور فوجداری کے مقدمات کے پلیڈنگ مرتب کرتا ہے (کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۲۸۷). [وکیل + خاص (رک)].

... سَرکار کس اضا (... فت س، سک ر) امذ.

(قانون) وہ وکیل جو حکومت کی طرف سے مقدمات (فوج داری اور سول وغیرہ) کی پیروی کرے، سرکاری وکیل (ماخوذ: اردو قانونی لغت؛ مہذب اللغات). [وکیل + سرکار (رک)].

... سَلطَنَت کس اضا (... فت س، سک ل، فت ط، ن) امذ.

(تاریخ) قدیم زمانے میں وزیراعظم کا عہدہ. فوجی اور عدالتی محکمے کی مرکزی شخصیت وکیل سلطنت یا وزیراعظم تھا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۱۵۱). [وکیل + سلطنت (رک)].

... صَفائی کس اضا (... فت ص) امذ.

(قانون) وہ شخص جو کسی مقدمے کی پیروی کرے، ایڈووکیٹ. ہم نے مولوی عبداللہ وکیل کو عبدالقدیر کا وکیل صفائی مقرر کیا تھا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۸۸). وکیل صفائی اور سرکاری وکیل میں نوک جھونک ہوتی رہی. (۱۹۸۷، حصار، ۳۷). [وکیل + صفائی (رک)].

... کَرنا ف مر: محاورہ.

۱. (فقہ) اپنا وکیل بنانا. وکیل کیا حضرت نے عمر بن ام سلمہ کو واسطے نکاح اپنے کے ام سلمہ ان کی ماں سے. (۱۸۹۷، نورالہدایہ، ۳: ۱۰۰).

> بنے ہیں اہل ہوس، مدعی بھی، منصف بھی
> کسے وکیل کریں، کس سے منصفی چاہیں

(۱۹۵۲، دست صبا، ۶۶). جاتی ہو اللہ کے دربار میں ان مظلوموں کی طرف سے وکیل کون ہوگا. (۱۹۸۵، روشنی، ۸۶). ۲. قانونی طور پر اپنا قائم مقام کرنا، کسی مقدمے میں کسی قانون داں کو وکیل بنانا. اگر وہ ان شعرا کو اپنا کہہ دیتا تو بشیر زیدی امیر کے وکیل کرتے کس سے مدعا چاہتے. (۱۹۹۰، دلی دور ہے، ۲۶۵).

... مُطلَق کس صف (... ضم م، سک ط، فت ل) صف: امذ.

کارندہ جسے حکومت کے کاموں میں مکمل اختیارات حاصل ہوں؛ نکاح کے لیے لڑکی کا سرپرست نیز مختار کل، مختار عام. اس نے جواب دیا کہ میں بادشاہ کے وکیل مطلق کی بیٹی ہوں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۹۰). میں نے روبرو گواہوں کے اور وکیل مطلق کے ایجاب شرعی کیا. (۱۸۹۳، انشائے اردو، ۳۷). [وکیل + مطلق (رک)].

... ہونا ف مر: محاورہ.

وکیل کرنا (رک) کا لازم؛ وہ شخص جو قانونی طور پر اپنے موکل کی طرف سے عدالت میں پیروی کرے.

> جاں در ہوائے یک نگہ گرم ہے اسد
> پروانہ ہے وکیل ترے داد خواہ کا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۹). غلام عباس کا بیان ہو رہا ہے، یہ شخص بادشاہ کا وکیل ہے مگر اسے گواہی بھی دینی ہے کہ وہ بہت سے معاملات کا چشم دید گواہ ہے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۳۳).

وَکیلانَہ (فت و، ی مع، فت ن) صف؛ م ف.

وکیلوں کی طرح سے؛ وکالت کا، پیشہ ورانہ، قانونی. جناح صاحب کی وکیلانہ موشگافیاں رنگ لائیں اور ایک بڑے ہی باریک اور لطیف سے نقطے کی تشریح پر مقدمہ جیت گئے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۰۵). اس پر قانون دان حضرات نے ایک اور طریقہ اختیار کیا کہ وہ اپنا مقصد ... وکیلانہ انداز سے حاصل کرسکیں. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۷: ۹۲). [وکیل + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

وَکیلوں (فت و، ی مع، و مع) امذ: ج.

وکیل (رک) کی جمع، تراکیب میں مستعمل. فیض یہ سب کچھ خود ہی نہیں دیکھ رہے اپنے لاہوری بھائی بندوں ... وکیلوں، ٹیچروں، طالب علموں، کاموں اور ماجھوں کو بھی دکھا رہے ہیں. (۱۹۵۴، زنداں نامہ، ۳۰).

... کا ہاتھ پَرائی جیب میں کہاوت.

وکیل بغیر فیس لیے کسی کا کام نہیں کرتے (جامع اللغات).

وَکیلی (فت و، ی مع) امث.

وکیل کا دفتر نیز وکالت (پلیٹس). [وکیل + ی، لاحقۂ کیفیت و لاحقۂ اسمیت].

وَکھال (فت و) امذ: (قدیم).

رک: اُکھال؛ قے، متلی (پلیٹس). [اُکھال (رک) کا بگاڑ].

... ڈالنا محاورہ (قدیم).

قے کرنا، کھایا ہوا نکال دینا، اُکھال ڈالنا. جوز کھانا پیٹ میں خلل کیا تو اوسے وکھال ڈالتے. (۱۷۶۵، دکنی انوار سہیلی، ۱۰۸).

وَکھالنا (فت و، سک ل) ف ل.

رک: اُکھالنا (پلیٹس). [اُکھالنا (رک) کا بگاڑ].

وِکھنوٹ (کس و، سک کھ، و مع) صف.

چست و توانا، چاق و چوبند. میں نے ان سے کہہ دیا تھا کہ وہ چند وکھنوٹ نوجوان آدمی تلاش کرکے اپنے ساتھ لائیں. (۱۸۸۹، سوانح عمری امیر علی ٹھگ، ۳۲۶). [مقامی].

وِگ (۱) (کس و) امث.

۱. مصنوعی بال یا مصنوعی بالوں کی ٹوپی جو گنجا پن چھپانے یا بھیس بدلنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے، وگ. سرخ بالوں کو وگ کی طرح اتار پھینکے. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۸۹).

ماریے کے بالوں میں اتنا گھن تھا کہ سر ہلانے پر سارے بال یوں جنبش کرتے جیسے سر میں اُگے ہوئے نہ ہوں ...... وِگ بھی نہیں تھی. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۵۱). **۲. وکیل یا جج کی مخصوص ٹوپی (کنٹوپ) جو وہ عدالت میں استعمال کرتے ہیں.** ججوں کی سفید وِگوں ایسی برفیلی جھاڑیں نیچے وادی کے دامن تک پہنچ رہی تھیں. (۱۹۸۳، خانہ بدوش، ۱۱). [انگ : Wig].

وِگ (۲) (کس و) امث.
(سیاسیات) انگلستان کی ایک سیاسی جماعت جو اصلاح پسند تھی اور بعد میں اس کی جگہ لبرل پارٹی نے لے لی (قدامت پرست ٹوری پارٹی کے مقابل). عمر رسیدہ شریف سے وِگ یا ٹوری کو برا کہنے کی گفتگو نہ شروع کرو. (۱۸۸۰، تہذیب الاخلاق، ۲، ۸۲). وِگ (Whig) لبرل پارٹی. (۱۹۱۵، اخباری لغات، ۱۳۰). [انگ : Whig].

وَگر (فت و، گ) حرف.
اور اگر.

کہیں جو دل نہ لگاویں تو پھر اداس پھریں
وگر لگاویں تو مشکل کہ بے حواس پھریں

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۲۳۷). [ف : و + گر = اگر].

وَگَرنَہ م ف : فقرہ.
ورنہ، اور اگر نہیں تو.

جاناں لباس زرد سے تیرے وگرنہ ہم
قائل نہ تھے کہ ہوے ایسی خوشنما بسنت

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۳).

ہزار افسوس اے دل ہم نہ تھے اس وقت دنیا میں
وگرنہ کرتے یہ آنکھیں جمال اُس کے سے نورانی

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۲۴).

گلی سے یار کی ہم لے گئے سر پرشور
وگرنہ شام سے ہنگامہ ہی رہا کرتا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۸۹).

قسمت سے ہی لاچار ہوں اے ذوقؔ وگرنہ
سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۵۹).

ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا
وگرنہ شہر میں غالبؔ کی آبرو کیا ہے؟

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۲).

مرض عشق ہی آفت ہے وگرنہ ہم نے
کی دوا اس کی بتا جس کو طبیب اچھا ہے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۶۵).

منظور تمہاری مجھے خاطر تھی ، وگرنہ
کچھ فائدہ اپنا تو مرا اس میں نہیں تھا

(۱۹۰۱، بانگ درا، ۱۳).

کوئی تو راز ایسا تھا کہ جو تجھ تک سے چھپایا تھا
وگرنہ قطع کیا تھا میرے دیوانہ بنانے میں

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۲۳۶). پاگل ہوگئی ہے بے چاری ..... وگرنہ اس طرح یہاں نہ چلی آتی. (۱۹۶۰، ظلمت نیم روز، ۲۶۹).

چلو اچھا ہوا کام آگئی دیوانگی اپنی
وگرنہ ہم زمانے بھر کو سمجھانے کہاں جاتے

(۱۹۷۵، بجر، ۲۳). امام شافعیؒ مرسل حدیث کو حجت نہیں مانتے وگرنہ امام شافعیؒ سے پہلے کے حضرات مثلاً سفیانؒ، مالکؒ وغیرہ تمام قدماء حجت مانتے ہیں. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۸: ۴۳).

وِگُن (کس و، ضم گ) صف.
جس میں کوئی خوبی نہ ہو؛ خراب، برا؛ ناکمل؛ بانجھ (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات). [و (حرف نفی) + گُن (رک)].

وَگنیٹ (فت و، سک گ، فت نیز کس ن ی ن) امث.
سیر و تفریح کے لیے چار پہیوں کی کھلی گھوڑا گاڑی، بگھی. کرایہ کی لمبی لمبی وگنٹیں ..... مسافروں کو بٹھاتی اوتارتی چلے جاتی ہیں. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، اگست، ۲: ۶۰).

بہت گل رخوں کو بٹھائے ہوئے ۔۔۔ وہ جاتے ہیں وگنٹ اُڑائے ہوئے

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۱۳). [انگ : Wagonette].

وِگیان (کس و، سک گ) امذ.
شعور، دانش؛ دنیاوی علوم. وہ طریقہ جس سے وگیان رحم میں پیدا کیا جاتا ہے سابقہ حیاتیہ..... وگیان سے متعلق کیا جاتا ہے. (۱۹۴۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱، ۱۳۵). [س].

وِگیانی (کس و، سک گ) صف.
وگیان (رک) سے منسوب یا متعلق؛ عقل مند؛ عالم، فاضل، گیانی.

باگی راگی، رتن پارکھی ۔۔۔ کلاکار، گیانی وگیانی

(۱۹۵۹، گل نغمہ، فراق، ۳۰۷). [وگیان + ی، لاحقۂ نسبت].

وِگھات (کس و) امذ.
تباہی؛ بربادی؛ قتل؛ ضرب؛ مخالفت؛ ممانعت، روک رکاوٹ، اٹکاؤ؛ چھوڑ دینا، تیاگ (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). [س : विघात].

وِگھاتی (کس و) صف؛ امذ.
مارنے والا، قاتل؛ تلف کرنے والا؛ روکنے والا، مخالفت کرنے والا؛ ہٹانے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [وگھات + ی، لاحقۂ نسبت].

وِگھٹن (کس و، فت گھ، ٹ) امذ.
بگاڑنا، توڑنا، تلف کرنا، تباہی، بربادی نیز دُور کرنا (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). [س].

وِگھن (کس و، سک گھ) امذ.
روک، رکاوٹ، خلل؛ تکلیف، آفت نیز مصیبت.

آپ کے کاموں میں کوئی وگھن تو پڑتا نہیں
اِس طرف آنے کا کیجیے کیا بہانہ ہو گیا

(۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۹۷). بکتی کے حاصل کرنے میں کوئی وگھن نہیں پڑتا. (۱۹۲۰ ، یوگ واشت (ترجمہ) ، ۵۳). میرے کام میں وگھن نہ ڈالو ہاں ایک کام کرنا میرے مرنے پر ان تیروں کو میرے شریر کے ساتھ ہی جلا ڈالنا. (۱۹۶۵ ، کف دریا ، ۱۷۴). قیاس کہتا ہے کہ اصل لفظ وگھن بھی مصیبت ہے. (۱۹۹۸ ، باتیں کچھ سریلی سی ، ۱۵۴). [س].

--- راج اِمذ.
(ہندو) گنیش جی کا لقب : ہر کام کے شروع میں ہندو ان کی پوجا کرتے ہیں کیونکہ وہ انھیں مشکل کشا خیال کرتے ہیں (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [وگھن + راج (رک)].

وِگَندہ (کس و ، فت گ ، سک ن) امث.
بدبو (جامع اللغات). [و (حرف نفی) + گندہ (رک)].

وَل (۱) (فت ج و) فجائیہ : = ویل.
بھئی ، ہاں ، اچھا (اصرار ، تعجب یا اقرار کے طور پر نیز تکیہ کلام) (بالعموم انگریز کی زبانی). صاحب نے کہا ول یہ کیا بات ہے دیکھئے ہم آپ کا زبان بولتے ہیں. (۱۸۵۴ ، مقدمہ دیوان ذوق ، ۴۸). ول ابھی ہمارے پاس تمھارا ایک سردار آیا اس نے ایسی بات کہی جو ہماری سمجھ میں نہیں آتی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۸۱). ساری عمر ہندوستانی سوسائٹی میں رہتے ہیں اور پھر وہی "ول تم کیا مانگتا". (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۹). ول آج ہم فنن پر ہوا کھانے کو جائے گا اور مسٹر جونس کی ملاقات کرکے بارہ بجے رات آئے گا. (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، ۱۷۷).

مجرم سے کہہ رہے تھے یہ اک دن مجسٹریٹ
ول تم کو تین ہفتے کا میعاد ہوگیا

(۱۹۳۱ ، ظریف ، دیوانجی ، ۳۲). [انگ : Well کا ایک املا].

--- ڈَن (---فت ڈ) م ف ، فقرہ ؛ فجائیہ (شاذ).
(کلمۂ تحسین) بہت اچھا ، شاباش (رک : ویل ڈن) (جامع اللغات). [انگ : Well Done].

وَل (۲) (فت ج و) اِمذ : = ویل (شاذ).
کنواں ، چاہ ؛ چشمہ نیز کنویں جیسی کوئی جگہ. ول کا صرف ایک مرکب ٹیوب ول اردو میں نل کے کنویں کے لئے رائج ہے جس کا ذکر ٹیوب میں گذر چکا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۹۱). [انگ : Well].

وِل (۱) (کس و) اِمذ : = بل.
(رک : بل) سوراخ ، دراڑ ، غار ؛ بھٹ ، کھوہ ؛ اِندر کا ایک گھوڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : विल].

وِل (۲) (کس و) امث (شاذ).
چاہت ، خواہش ؛ ارادہ ، مرضی نیز وصیت. کیا میں ہمیشہ اپنی مرضی کے خلاف چلائی جاتی رہوں گی کیا میری کوئی ول نہیں ہوگی. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۵۰۵). [انگ : Will].

--- پاوَر (--- فت و) اِمذ ؛ امث.
ارادے کی طاقت ؛ قوت ارادی. ان سب اعضا کا وقت واحد میں متحرک ہوکر آواز کے ساتھ فنکاری کی "ول پاور" قوت ارادی کا تابع ہونا اور متحدہ طور پر ..... بھرے ہوئے ہونا ضروری ہے. (۱۹۳۴ ، قلب یار جنگ ، نگار ، ۲۹). میں اس کی ول پاور کی داد دیے بغیر نہ رہ سکتا تھا. (۱۹۸۳ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۵۶). [انگ : Will Power].

... وِل (--- وج) لاحقہ.
(برائے وصفیت) تراکیب میں جزو دوم کے طور پر مستعمل. ول (وصفیت) تھتول (تھتھے سے) کنول (ایک گھاس کا نام ہے کاٹنے سے) وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۲).

... وَّل (۱) (--- شد و بفت) لاحقہ.
(حاصل مصدر کے لیے) جزو دوم کے طور پر تراکیب میں مستعمل.

وزیر بادشاہ اور آنکھ مچول ، گڑوا تیل لی
پاوے وہی چھلیل اور چھائیں مائیں گول گھمائیں

(۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۷۶). آنکھ مچول ، سر پچول ، آنکھ مندول ..... چلا پچول وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۲).

... وَّل (۲) (--- شد و بفت) لاحقہ.
(وصفیت کے لیے) جزو دوم کے طور پر تراکیب میں مستعمل. چکول ، جھول ، دکھول وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۲).

وَلا (۱) (فت و) امث.
آزاد غلام کی میراث (رک : ولاء) (ماخوذ : فرہنگ عامرہ). [ع].

وَلا (۲) (فت و) م ف.
رک : ورلا ، اس طرف کو ، ادھر ، نزدیک (پلیٹس). [ورلا (رک) کی تخفیف].

وِلا (۱) (کس و) امث : = ولاء.
محبت ، اُلفت ، دوستی.

نبی صدقے قطبا علی مہر سٹے
بندھا ول کہیں نیں اتن بن ولا سچ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۷).

اس کی ولا ہے باعث بہبود کائنات
اس کی ولا ہی شرط پڑی ہے پئے نجات

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳۹).

وہی دوست ہے خالق دوسرا کا
خلائق سے ہے جس کو رشتہ ولا کا

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۵۲).

وہ نغمہ جس سے عرفان و ولا نے زندگی پائی
وہ جادو جس سے مسحور اس جہاں کا ذرہ ذرہ تھا

(۱۹۳۰ ، کرشن گیتا ، ۴۵). جو لوگ خدا کی یاد اور اس کی ولا میں محو رہتے تھے وہ عموماً کمبل اوڑھا کرتے تھے اور دنیاوی معاملات سے کنارہ کش رہتے تھے. (۱۹۶۳ ، تعلیمات حضرت شاہ مینا ، ۹).

اس کو یہ اعزاز ملا ہے — روح ایماں اس کا ولا ہے
(۱۹۸۳، میرے آقا، ۱۳۳). [ع : (و ل ی)].

--- دینا ف م.
محبت دینا، (دل میں کسی کی) محبت ڈال دینا.

کوثر کا بھرا جام پلا دیجیے مولا — بالائے ولا اور ولا دیجیے مولا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۱۳۰).

جن کو توفیق خدا دیتا ہے — ان کو ایسوں کی ولا دیتا ہے
(۱۸۹۶، مثنوی اُمید و بیم، ۲۳).

--- ہونا ف م : محاورہ.
محبت ہونا، الفت ہونا.

فیض پاتا ہے وہ دل جس میں ولا ہوتی ہے
چشم کو اس کی زیارت سے جلا ہوتی ہے
(۱۸۷۴، میر انیس (مہذب اللغات)).

ہمیشہ سرخوش جام ولا ہے دل تیرا — فتادگی ہے تری غیرت سجود نیاز
(۱۹۱۱، بانگ درا، ۲۱۸).

وِلا (۲) (کس و) امذ.
بنگلہ (عموماً نواح شہر میں)، دیہاتی محل یا مکان.

تھا حرم سے الگ جو ایک ولا — اس کو رہنے کے واسطے وہ ملا
(۱۹۷۲، شعر و شاعری : پوشکن (ترجمہ)، ۱۱۱). جھونپڑی سے محل تک کے درمیان مکانوں کی بے شمار قسمیں ہیں، کوارٹر، فلیٹ، کوٹھی، بنگلہ، ولا، ہوٹل، سرائے، مسافر خانہ، ریسٹ ہاؤس وغیرہ. (۱۹۸۵، چشم تماشا، ۳۸). میں بھی دو ماہ ایک ولا میں رہا. (۲۰۰۵، مکالمہ (کراچی)، ۱۴ : ۴۸۸). [انگ : Villa].

وَلا (کس نیز فت و) امذ : = ویلا.
۱. موسم، زمانہ، وقت، موقع، محل؛ بات، کام، چیز (پلیٹس : جامع اللغات). ۲. عرصہ، مدت، اثنا (ماخوذ : فرہنگ تلفظ). [س : ویلا (رک) کا مفرس].

••• ولا (۱) (••• ونج) لاحقہ.
(وصفیت کے لیے) جزو دوم کے طور پر تراکیب میں مستعمل. ولا ..... (وصفیت) بھولا (متوسط). (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۲).

••• ولا (۲) (••• ونج) لاحقہ.
(تصغیر کے لیے) بطور جزو دوم تراکیب میں مستعمل. ولا ..... (تصغیر) کھٹولا (کھاٹ سے) سنڈولا (سانڈ سے) وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۲).

وِلاپ (کس و) امذ.
رونا، چیخنا، پیٹنا، نوحہ کرنا، شکایت کرنا، شکوہ کرنا، رنج و غم کے الفاظ یا باتیں، آہ و نالہ، واویلا. اب روتا ہے اور ہمیشہ کے لئے روتا ہے بھیا تم اب جاؤ میرا ولاپ کب تک سنتے رہو گے. (۱۹۳۶، پریم چند، رام چرچا، ۱۷۹). [س : विलाप].

وِلاپْنا (کس و، سک پ) ف ل.
ولاپ کرنا، رونا، گریہ و زاری کرنا (پلیٹس : جامع اللغات). [ولاپ + نا، لاحقۂ مصدر].

وَلات (فت و) امث.
سرپرستی، حمایت، ولاء.

قریب کال تے آ قول عاشقاں کے پاس
تری انکھیاں کوں کرٹھیاں کی جب ولات دئے
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۶۵). [ولایت (رک) کا بگاڑ].

وِلات / وِلاۃ (کس و) امث : ج (قدیم).
حکومت، اقلیم نیز شہر، بستی.

نجانوں یو مال ہور ملک یو ولات — پڑے گا کسی جا کے دشمن کے ہات
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۲۰). [ولایت (رک) کا بگاڑ].

وُلات / وُلاۃ (ضم و) امذ : ج.
احکام، زعما، امراء، عمال. مراد یہ حافظین سرحدات و ولاۃ و حکام مملکت کو کہتے ہیں. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۲۳۰). عمر شریف اس وقت ساٹھ برس کی تھی، اس عمر میں اس حکومت کے تمام کام خود انجام دیتے تھے، ولاۃ، اور عمال کا تقرر، موذنین اور ائمہ تعین. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۵۷). لوگوں کا دلی جانا اور جامع مسجد کا قصد کرنا بدعت و ضلالت ہوگا اور ولات امور کا فرض ہوگا کہ روکیں. (۱۹۲۵، تبرکات آزاد، ۳۵۸). چنانچہ اس سادہ سی ریاست میں آپ نے حکام، ولاۃ اور عمال کا تقرر..... اجرائے تعزیر، احتساب وغیرہ کا کام خود انجام دیا. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱ : ۳۸۴). ۲. (مجازاً) ذمے داری، سرپرستی.

قریب کال تے آ قول عاشقاں کے پاس
تری انکھیاں کوں کرٹھیاں کی جب ولات دئے
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۶۵). [والی (رک) کی جمع].

وِلاتی (کس و) امث.
ایک قسم کی تلوار، شمشیر، ولایتی. چالیس ہزار سوار جرار، چلتہ پوش چار آئینہ بند شجاعت کا بہر ایک کو جوش گھوڑے سے گھوڑا ملائے باگیں اٹھائے برچھی کونتیں پر مرکب کے رکھے ولاتیاں کمر سے لگائے ..... بڑے حشم و خدم سے ظاہر ہوئے. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۵۸). [ولایتی (رک) کا ایک املا].

وِلاد (کس و) امذ.
پیدائش، تولد، ولادت، جنم (پلیٹس : جامع اللغات : فرہنگ عامرہ). [ع : (و ل د)].

وِلادَت (کس و، فت د) امث.
۱. پیدائش، تولید، جنم. حضرت ﷺ کے قرب ولادت میں بعض عاقلوں نے اس آرزو میں کہ یہ وہی ہوں اپنی اولاد کا نام بھی یہی رکھ لیا تھا. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۹). پہلے حصے میں عرب کے مختصر حالات، کعبہ کی تاریخ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی ولادت سے لے کر وفات تک عام حالات اور واقعات و غزوات ہیں. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱ : ۹۶). ولادت کے وقت جنین کی جو مختلف شکلیں پیدا ہو جاتی ہیں ان میں جراحی کے نازک نکات بیان کیے گئے ہیں. (۱۹۳۷، جراحیات زہراوی، ۳۰). تیسرا قول یہ ہے کہ ان کی (امام جعفر صادق) ولادت ۸۰ھ سے بھی پہلے ہوئی تھی. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷ : ۲۷۴). حضرت عیسیٰ علیہ وعلی نبینا الصلوٰۃ والسلام کی پیدائش میں اور ان کی ولادت سے قبل اور بعد اللہ تعالیٰ کی بڑی نشانیاں تھیں. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۲۷۴). ۲. اصل؛ شروع، ابتدا، آغاز.

فارسی شاعری کو... قدیم مانتے ہیں اور عربی اثرات میں اس کی ولادت اور نشو و نما سے بالکل منکر ہیں. (۱۹۳۶، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۳۷۳). محمد ابن قاسم کی فتح سندھ سے اس کی ولادت دکھاتا ہے. (۱۹۵۶، اردو زبان کا ارتقا، ۱۰). اس لئے میدان کی بقیہ تفصیل ہم اس ولادت کے بعد بتائیں گے. (۱۹۹۱، کا پھوی، ۳۶). [ع: ولادۃ کا مفرس و مورد].

--- باسَعادَت کس صف (--- فت س، د) امث.
ولادت مبارک (محترم شخصیت کے لیے مستعمل). باباصاحب کی رحلت کے بعد جناب شاہ صاحب کی ولادت باسعادت ہوئی. (۱۹۷۷، میں کے تار، ۳۶). [ولادت + باسعادت (رک)].

--- گاہ امث.
جائے پیدائش، پیدائش کی جگہ، جنم بھوی؛ مراد: آغاز کا مقام، جگہ جہاں سے کسی چیز کی ابتدا ہو

خاتم ہستی میں تو تاباں ہے مانند نگیں
اپنی عظمت کی ولادت گاہ تھی تیری زمیں

(۱۹۰۹، بانگ درا، ۱۵۷). یہ وزن ہمارے ہاں نیز ایران میں جو اس کی ولادت گاہ ہے بہت مقبول ہے. (۱۹۳۴، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۲۰۵). اردو اور پنجابی زبانوں کی ولادت گاہ کا ایک مقام ہے. (۱۹۸۸، پنجابی زبان و ادب، ۳۲). [ولادت + گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- نبوی ﷺ کس صف (--- فت ن، ب) امث.
نبی ﷺ کی ولادت؛ مراد: آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیدائش. کثرت درود کو عین ثواب اور صدق نیت اور صحیح روایات کے مطابق ولادت نبوی ﷺ کے تذکرے کو بھی پسند کرتے ہیں. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹: ۲۲۳). [ولادت + نبوی ﷺ (رک)].

--- ہونا ف م.
پیدائش ہونا، پیدا ہونا، جنم ہونا. آپ ﷺ کی ولادت ۹ ربیع الاول روز دوشنبہ مطابق ۲۰ اپریل ۵۷۱ء میں ہوئی تھی. (۱۹۱۱، سیرۃ النبی ﷺ، ۱: ۱۲۰). بدایوں میں جب کسی گھر میں ولادت ہوتی تو چلہ نہا کر ماں اور بچہ سب سے پہلے اس مزار پر حاضر ہوتے. (۱۹۸۹، افکار، کراچی، جون، ۱۹).

وِلادَہ (کس و، فت د) امث.
پیدائش (رک: ولادت). قیام تعظیمی کے ساتھ ہم کو اس قیام کا بھی خیال آیا جو مجالس مولود میں بعد ذکر ولادۃ الرسول کیا جاتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۸۲). [ع: (ول د)].

وِلادَۃً (کس و، فت د، تن ت بفت) صف.
ولادت کے لحاظ سے، پیدائش کی رو سے. آمونیوس اسکندری، فلوطین کا استاد... یونانی فلسفی، ولادۃً عیسائی تھا، بعد میں یونانیت اختیار کرلی. (۱۹۵۹، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۲: ۶۶۹). [ع].

وِلاس (کس و) امذ؛ ← بلاس.
۱. فرحت، خوشی. مہاراج کے دشمنوں اور ان سے بھوگ ولاس کی امید پر برضا و رغبت ہی داخل ہوگئیں. (۱۹۷۶، نوائے وقت، کراچی، ۱۷ اگست، ۳). ۲. کھیل، کھیل کود، بازی، لہو و لعب (پلیٹس: جامع اللغات). ۳. عورت سے اختلاط، بوس و کنار (پلیٹس: جامع اللغات). ۴. ناز و نخرہ، غمزہ؛ خوبصورتی، حسن (پلیٹس: جامع اللغات). [س: विलास].

--- کرنا ف م؛ محاورہ.
مزے اڑانا، فرحت و خوشی حاصل کرنا، حظ اٹھانا؛ اختلاط کرنا، بوس و کنار کرنا (پلیٹس).

وِلاسِٹی (کس و، س) امث.
(طبیعیات) متعین سمت میں کسی شے کی رفتار یا چال، حرکت نیز کسی شے کی حرکت کی شرح کی پیمائش. ولاسٹی: چاند بھی ایک خاص ولاسٹی کے ساتھ حرکت کر رہا ہے اور اس کی کیت معین ہے. (۱۹۶۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۸۲). فرکس کے پروفیسروں نے کشش رفتار، روشنی اور ولاسٹی کے سوال دے کر کیا. (۲۰۰۰، طلسم ہوش افزا، ۳۱). [انگ: Velocity].

وِلاسْنا (کس و، سک س) ف ل.
لطف اندوز ہونا؛ کھیلنا (پلیٹس: جامع اللغات). [س: विलासना].

وِلاسْنی (کس و، سک س) امث.
عورت: ناز و نخرے کرنے والی عورت: بدچلن عورت، رنڈی، طوائف (ماخوذ: پلیٹس: جامع اللغات). [ولاسی (رک) کی تانیث].

وِلاسی (کس و) امذ.
شہوت پرست، عیاش، بلاسی، بدچلن.

ٹلیچ، منظلی، بشنی، ولاسی، رسیا چھیل
بدن پرست، ہوس باختہ، ذہیم شیم

(۱۹۶۶، مخمنا، ۱۱۳). [س: بلاسی (رک) کا ایک املا].

وَلاک (فت و) امذ.
سارس، کونج، کلنگ (پلیٹس). [वलाक].

وَلاکا (فت و) امث.
۱. مادہ سارس، کلنگ یا کونج؛ سارسوں کی قطار جو اڑ رہی ہو (پلیٹس: جامع اللغات). ۲. معشوق، نازنین (پلیٹس: جامع اللغات). [س: वलाका].

وِلال (کس و) امذ.
ودال؛ بلّی (پلیٹس: جامع اللغات). [س: विलाल].

وَلاہَک (فت و، ہ) امذ.
بادل، ابر، گرج، کڑک (پلیٹس: جامع اللغات). [س: वलाहक].

وَلاء (فت و) امث؛ ← ولا.
۱. نزدیکی، قربت. ولی کی اصل ولاء سے ہے جو قرب و نصرت کے معنی میں ہے. (۱۹۷۷، اقبال اور قرآن، ۲۱۳). ولاء... یہ لفظ قرب کے معنی میں بھی استعمال ہوتا. (۱۹۷۸، مجموعہ قوانین اسلام، ۵: ۱۹۰۲). ۲. رشتہ، تعلق (دوستی یا محبت کا). یہ طریقہ عرب میں عام طور پر جاری تھا اور اس قسم کے تعلق کو ولاء کہتے تھے. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۱۸). ۳. حکومت، بادشاہت، سلطنت، گورنمنٹ، مملکت، آزادی؛ دوستاں (جامع اللغات: لغات ہیرا؛ اشٹین گاس). ۴. سرپرستی، ولایت، حمایت، معاونت. آزاد ہو جانے پر بھی غلام اپنے سابق مالکوں کے ولاء (یعنی سرپرستی) میں رہتے تھے. (۱۸۷۲، سیرت سرور عالم ﷺ، ۱: ۴۹۰). ولاء کے لفظی معنی معاونت کرنا ہیں یہ لفظ قرب کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے. (۱۸۷۲، مجموعہ قوانین اسلام، ۵: ۱۹۰۲). ۵. (فقہ) آزاد غلام کی میراث. میراث کے اسباب میں اسباب تین ہیں قرابت، زوجیت ولاء اور موانع میراث بھی تین ہیں (۱۸۹۳، ابوعبداللہ، جامع العلوم و حدائق الانوار (ترجمہ)، ۳۲). وراثت کے تین اسباب ہیں... سوم ولاء. (۲۰۰۲، قواعد میراث، ۱۲۶). [ع].

وِلائت (کس و، ا) امث.

رک : ولایت جو درست املا ہے . ہزاروں ولائتیں اور جزیرے اس کے تابع فرمان اور زیر نگیں تھے . (۱۸۴۵، تحفۂ عندلیب، ۶). دنیا میں تمہارے جیسے کتنے لوگ ہیں جو جبہ و دستار کی نمائش کر کے دنیا والوں کو لوٹتے ہیں، مجھ اپنی ولائت کو شہرت دو ، ایک دو چیلے چانٹے رکھو . (۱۹۷۸، روشنی ، ۳۶۵). چند کاپیوں کے علاوہ جو سرسید نے اپنے پاس رکھیں بقایا ولائت ارسال کردی گئیں . (۱۹۹۰، سرسید، جناح، مشرق، ۳۶). [ولایت (رک) کا ایک املا].

وِلائتی / وِلائیتی (کس و، ا / ی مج) صف.

رک : ولایتی جو درست املا ہے . "سرا" مشرقی ہے ، ہندستانی ہے ، دیسی ہے اور "ہوٹل" مغربی ہے ، انگریزی ہے ، ولائتی ہے . (۱۹۳۱، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۱۳۰). وہی ہوئی ہوا.....گوفٹ بال کے بلیڈر ، ہوائی گدیوں .... ، ولائیتی چوٹھوں ..... وغیرہ میں بھی استعمال کیا جاتا ہے . (۱۹۶۵، طبعیات ، ۳۹۳). یہ دیسی پہلوان ولائتی طرز کی کشتی لڑنے میں بمبئی تک مشہور ہیں . (۱۹۴۴، ضمیر حاضر ضمیر غائب ، ۳۹). [ولائت + ی ، لاحقۂ نسبت].

وَلایات (فت و) امث ، ج.

ولایتیں ، ریاستیں . امریکی براعظم میں ولایات متحدہ کا رقبہ 3548947 مربع میل ہے . (۱۹۸۴، فرہنگ سیاسیات ، ۲۴۷). جمع بانتخ و ولایات . (۱۹۸۶، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ ، ۲ : ۳۲۱). [وِلایت (رک) کی جمع].

وَلایَت (فت و ، ی) امث.

۱. مدد کرنا ، خدمت خلق . ولایت بفتح الواؤ کے معنی مدد دینا خدمت خلق کرنا . (۱۹۲۹، اصطلاحات صوفیہ ، ۱۶۳). ۲. (لغتاً) کسی ایک چیز کا دوسری چیز سے اس قدر قریب ہونا کہ بیچ میں تیسری چیز کی گنجائش نہ ہو . عربی لغت میں ولایت کے معنی ہیں کسی ایک چیز کا دوسری چیز سے اس قدر قریب و نزدیک ہونا کہ بیچ میں تیسری چیز کی گنجائش نہ ہو . (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما ، ۱۳). ۳. خاص محبت جو شیخ کو مرید سے ہوتی ہے ؛ مرشد اور مرید کا تعلق . جو کچھ اس کے اور خلقت کے درمیان ہے اس کو ولایت کہتے ہیں . (۱۹۸۹، فوائد الفواد (ترجمہ) ، حسن نظامی ثانی ، ۱۷۳). [ع].

وِلایَت (کس نیز فت و ، فت ی) امث.

۱. مالک ہونا ، قابض ہونا ، حکومت ہونا (جامع اللغات) . ۲. ایک بادشاہ کی حکومت ، وہ ملک یا ممالک جن پر ایک حاکم قابض ہو ، اقلیم : ملک ، صوبہ ، ریاست ، حکومت ، سلطنت .

ملک ولایت اقطاعات   معاوے کے سب آیا بات

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب ، ۹ ، ۲ : ۹۱)).

آسمان اسماساں تھے سب ہونٹاں ہو گئے ہیں تج نیں

نمی ہے صواب پانی دیتا تھیں ولایت

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۶۹). ولایت میں تجھیں ہی حالت آتی ہے . (۱۶۳۵، سب رس ، ۱۴۳). ملک ہند کا قصد کروں اور ولایت عرب تمہیں چھوڑوں . (۱۷۳۲، کربل کتھا ، ۱۶۷). آخر ایک ولایت میں پہنچے کہ درمیان سرحد ملک زیرباد اور سراندیپ کے تھی . (۱۸۰۳، باغ و بہار ، ۱۵۳). وہ مجھ سے دوستی نہ رکھتی تو اپنی ولایت سے ہرگز ادھر نہ آتی . (۱۸۴۳، سیر عشرت ، ۱۳۵). یہ پہاڑ ولایت مدین میں سب سے بڑا ہے . (۱۸۴۵، احوال الانبیا (ترجمہ) ، ۱ : ۵۲۳).

وہ کہ ہے والی ولایت عہد   عدل سے اس کے ہے حمایت عہد

(۱۸۶۹، غالب ، د ، ۳۱۱). سیاح مردم شناس ناواقف شخص کو دیکھ کر کہہ دیتا ہے کہ یہ فلاں ولایت کا آدمی ہے . (۱۸۸۷، سخندان فارس ، ۱ : ۲۰۶). ولایت انطالیہ (جو شروع میں ولایت قونیہ سے وابستہ تکہ سنجاق کی ذیلی ولایت کا صدر مقام تھا) . (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۳۰). ۳. (i) **غیر ممالک بالخصوص ایران ، افغانستان .**

پھر ساتھ ہی دکن کو لکھا اپنا سارا حال   کیا مجھ کو تخت فوج ولایت نے پائمال

(۱۷۶۱، جنگ نامۂ پانی پت ، ۷). جرنیل بہادر نیں وقت روانگی ولایت کے اس بندۂ عاجز کے تئیں کلکتے سے ..... نظامت کے اختیار بخشے . (۱۷۷۵، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۵۲).

ولایت کے میوے دھرے ہر طرف   کہ لے جاوے جو ان کی گل پر شرف

(۱۷۸۴، مثنوی سحر البیان ، ۶۷). پھر ہمایوں بادشاہ پٹھانوں کے ہاتھ سے حیران ہو کر ولایت گئے . (۱۸۰۳، باغ و بہار ، ۵). سرزمین ایران ..... پارس جو ایک معزز ولایت ہے اس کے نام سے ظاہر ہے کہ پارس بن پہلو بن سام بن نوح اس پر قابض تھا . (۱۸۹۵، علم اللسان ، ۳۵). (ii) **انگلستان : یورپ ، فرنگ .** اتنے میں لارڈ ہارڈنگ ولایت کو سدھارے اور ان کی جگہ لارڈ ڈلہوزی آئے . (۱۸۹۵، چند ہم عصر ، ۱۹). ایک نجری کو آپ نے ولایت کے سفر کے وقت پانسو روپے بطور توشے کے دیئے . (۱۹۰۰، شریف زادہ ، ۱۷۳). میں نے صحت کی مجبوریوں کے باعث ولایت جانے کا قصد ترک کر دیا ہے . (۱۹۳۴، اقبال نامہ ، ۱ : ۲۸۴). ولایت میں اپنے زمانۂ طالب علمی سے ہی کمیونسٹ بن جانے والے ڈاکٹر صاحب قومی اور بین الاقوامی تحریکوں کے ..... گواہ ہیں . (۱۹۹۷، میرے تیون کی کچھ یادیں (دیباچہ) ، ۱۳). ان کو اتنی عزت ضرور عطا کریں جتنی جب آپ ولایت جاتے ہیں تو ایک ٹیکسی ڈرائیور کو عطا کرتے ہیں . (۲۰۰۳، زاویہ ، ۳۸). ۴. **کسی کے کام کی کفالت یا ذمے داری ، سرپرست ہونے کی حالت یا کیفیت ، سرپرست کا منصب ، ولی کا منصب .** یہی حکم ہے نزدیک امام اعظمؒ کے برخلاف صاحبین کے اسواسطے کہ موذع کو ولایت تقسیم مال کی نہیں ہے . (۱۸۶۷، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۵۰). اہل سنت کہتے ہیں کہ یہ بطور ولایت اسلامی آپ کے قبضہ میں تھی اور ذاتی ہوتی تو آپ نے خود فرمایا تھا کہ ، "ہمارا جو ترکہ ہو ، وہ صدقہ ہے" . (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۸۹). خزانۂ خانۂ کعبہ کی ولایت کی خاطر ان کے بعد وہیں رہ گئے . (۱۹۶۷، بلوغ الارب ، ۳ : ۳۱). ۵. (i) (فقہ) **ایسا شرعی حق جو ایک شخص کو دوسرے شخص پر حاصل ہو اور وہ اس کے تحت جو تصرف کرے وہ درست ہو ، اختیار ، تصرف ، ولی (سرپرست) ہونے کی حالت یا کیفیت .** ان کے لیے حسب ذیل معاملات بدستور شریعت اسلامی کے تابع رکھے گئے ، اختیار (= ولایت) نکاح" . (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۰۱). شہادت کا مرتبہ ایسا ہی ہے جیسے ایک شخص کو دوسرے پر ولایت کا حق دیا گیا ہو . (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۷ : ۱۸۱). (ii) (فقہ) **ولی ہونے کی حالت ، ولی یا سرپرست ہونا ، ولی کا منصب : سرپرستی .** البتہ باپ دادا کے نہ ہونے کی صورت میں حق ولایت وصی یا حاکم کو منتقل ہوجائے گا . (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۳۲۵). ۶. (i) **خدا تعالیٰ سے تقرب ، بندۂ نیک کا خدا کے ساتھ قرب ، بزرگی .** انوکوں پیغمبری تھی ہور انوکوں امت ہور ولایت بی تھی . (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۸۵).

ولایت آ کر نبوت آتی ، نبوت آئے تو کیا ولایت جاتی . (۱۶۳۵، سب رس ، ۶۰).

اس کائنات میں تو اس وہ مظہر ہے خاص جو   ہم تج سٹے ولایت اپے ہم پیغمبری

(۱۶۷۸، غواصی ، ک ، ۱۰۱).

حلاوت دکھاتا تھا عشق مجازی   ولایت دکھاتا تھا عشق مجازی

(۱۸۷۰، چمنستان جوش ، ۲ : ۱۷۲). ولایت نام ہے قرب الٰہی اور ہمیشہ اللہ کے ساتھ مشغول رہنے کا . (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن ، مولانا احمد رضا بریلوی ، تفسیر ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۳۲۵).

ولایت کہتے ہیں حق سے قربت حاصل کرنا اور اپنی خودی فنا کرنا اور نہایت مقام قرب تک پہونچنا. (۱۹۲۱، مصباح التعرف، ۳۰ﻫ). کوئی ان کو اپنی ولایت کی علامت سمجھنے لگتا ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۱۰). ولایت ...... فرماں روائی اور دوستی کے معنی میں بالکسر مستعمل ہے. (۱۹۸۶، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۲ : ۳۰۳). (ii). **ولی اللہ کا منصب یا مرتبہ، ولی اللہ ہونا، ولی ہونے کی حالت یا کیفیت.** بندیاں کوں خبر دینا صدق نبوت ہے، عمل ولایت ہے. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۲۶).

ولایت کی جت کوں فرمان توں — کرامت کی دفتر کوں منوان توں
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۸).

ولایت ولی پا کہ حو آئیں خاص — نبی کا ہے رتبہ و خاص الخواص
(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۳۹۰).

یا ورد سوں ہے و یا ولایت — یا ہوئے کسی اور سوں ہدایت
(۰۰ﻫ، من لگن، ۳۹). سر قلبی سے عالم ملکوت تک کا منکشف ہونا معرفت اور ولایت کہلاتا ہے. (۱۸۹۳، مذاق العارفین، ۳ : ۴۵۲). گرامی صاحب اپنے شعر کا ..... اثر دیکھتے تو نہ صرف میری ولایت کے قائل ہو جاتے بلکہ اپنی ولایت میں بھی انہیں شک نہ رہتا. (۱۹۱۹، اقبال نامہ، ۲ : ۳۱۹). وحی صرف انبیا علیہم السلام کے ساتھ خاص ہے اور کسی بھی غیر نبی کو خواہ وہ تقدس اور ولایت کے کتنے بلند مرتبہ پر ہو وحی نہیں آ سکتی. (۱۹۷۹، علوم القرآن، ۳۹). ولایت کی شرط یہ ہے کہ جھوٹا ولی نہیں ہو سکتا. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۳۱). نہ ہی وہ انہیں ولایت کے کسی ایسے درجہ پر فائز سمجھتے ہیں کہ ان کی ہر بات پر آمنا وصدقنا کہے بغیر نہ رہ سکیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۵۶). ۷. (اہل تشیّع) **حضرت علیؓ کا اللہ کا ولی ہونا، حضرت علیؓ کی ولایت اور امامت کا مرتبہ یا رتبہ (حضرت علی کو شاہِ ولایت یا سلطانِ ولایت بھی کہتے ہیں).**

ولایت سوں جب توں اچایا علم — علم تج تھیں ہیں ولی سب حشم
(۱۵۶۳، بہت نامہ (اردو ادب جون ۱۹۵۷ء، ۹۷).

سلطان ولایت اسد اللہ کہ جس کی — ہیبت سے جگر آب ہو شیران رجم کا
(۱۷۹۳ء، بیدار، ۷۱).

کب لے میر ملک داروں کو — وہ گدائے شہ ولایت ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۲۳).

مدہوش رہو جب تک سلطان ولایت میں — لے نیند کے متوالو سونا جو ہو جنت میں
(؟، محشر لکھنوی (مہذب اللغات)). شیعہ مفسرین کے نزدیک اس آیت کے ذریعے آنحضرت ﷺ کو حکم دیا گیا تھا کہ حضرت علیؓ کی ولایت و امامت کا اعلان فرما دیں. (۱۹۸۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۲ : ۵۳). یورپ اور امریکہ کی اکثر ولایتوں میں یہ کہنا تھا کہ ہے. (۱۸۹۳، اردو کی چوتھی کتاب، اسمٰعیل میرٹھی، ۴۱). تمام دنیا اللہ کے ولیوں میں تقسیم ہے اور ہر علاقہ (ولایت) ایک بزرگ کے تحت میں ہے. (۱۹۵۴، تاریخ مشائخ چشت، ۹۵). ۸. **دوستی، یاری؛ محبت.** ولایت ... دوست و حاکم ہونا. (۱۹۸۴، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۲۳). [ع : ولایۃ کا متغیر].

... اُٹھنا ف مر؛ محاورہ.
سرپرستی ختم ہونا. ولیوں کی ولایت عورتوں پر سے اٹھ گئی. (۱۸۵۹، اسباب بغاوت ہند، ۳۵).

... اِجْبار کس اضا (... کس ا، سک ج) امث.
(فقہ) **ولی کے بغیر عورت کا نکاح نہ ہونا.** خیار بلوغ، ولایت اجبار، عدم ادائی نفقہ، ستم، نارو اور مرد میں ...... بعض خاص عیوب کی صورتوں میں بھی عورت کو طلاق ..... کا قانونی حق حاصل ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵ : ۳۵۶). امام مالکؒ اور امام شافعیؒ کے نزدیک عورت کے نکاح کے سلسلہ میں ولی کو ولایت اجبار حاصل ہے. (۱۹۹۱، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی)، ۱ : ۲۹۸). جن کو ولایت اجبار حاصل ہے اور ولایت الزام نہیں ان کا کیا ہوا نکاح لازم نہیں ہوگا. (۲۰۰۳، الفاظ مترادفہ کے درمیان فرق، ۳۸۷). [ولایت + اجبار (رک)].

... اَحْمَقَ سَرِیْعُ الزَّوال فقرہ.
بے وقوف کی حکومت جلد ختم ہو جاتی ہے (جامع الامثال).

... پاس صف.
یورپ (لندن) کا پڑھا ہوا؛ لندن پلٹ. اس زمانے میں لندن پلٹ کے لیے انگلینڈ رٹرنڈ یا لندن رٹرنڈ کا لفظ استعمال کیا جاتا تھا اور اردو میں ولایت پاس کہتے تھے. (۱۹۷۵، ذکر یار چلے، ۳۰۲). [ولایت + رک : پاس (۳)].

... پانا محاورہ.
ولی ہو جانا؛ ولی کے مرتبے کو پہنچ جانا (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ مخزن المحاورات).

... پَلَٹ (... فت پ، ل) صف.
ولایت (انگلستان) سے آیا ہوا؛ لندن پلٹ. ڈاکٹر سکینہ آج کل اپنی ولایت پلٹ بیوی سے ملنے شملہ گئے ہوئے تھے. (۱۹۴۷، میرے بھی صنم خانے، ۲۱۸). اپنے ایک ولایت پلٹ دوست نے یہ نسخہ بتایا تھا. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۷۴). [ولایت + پلٹ (رک)].

... جانا ف مر.
یورپ جانا، انگلستان کا سفر اختیار کرنا. اس وقت سول سروس کے قاعدہ کے موافق ۱۹ برس کی عمر میں ولایت جا کر سول سروس کا امتحان پاس کرنا پڑتا تھا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱ : ۲۵۵). اس وقت ولایت جانا آسان نہ تھا. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۳۵). اس زمانے میں ولایتی تعلیم باعث صد افتخار تھی چنانچہ علامہ صاحب ولایت گئے. (۱۹۷۹، چند بزرگ، ۵۸).

... جائز سے لے بھاگنا ف مر؛ محاورہ.
(قانون) کسی نابالغ یا ناقص العقل کو اس کے سرپرست کی نگرانی میں سے نکال لے جانا. کسی لڑکی کو جس کی عمر ۱۶ سال سے یا کسی لڑکے کو جس کی عمر ۱۴ سال سے کم ہو یا کسی شخص کو جس کی عقل میں فتور ہو ولایت جائز سے بلا رضامندی اس کے ولی کے لے جانا یا پھسلا لے جانا اس کو "ولایت جائز سے لے بھاگنا" کہا جائیگا. (۱۹۳۱، مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی، ۷۰).

... خاص کس صف امث.
خواص (قاضی، خلیفہ وغیرہ) کو حاصل ہونے والا شرعی حق تصرف (نیز رک : ولایت خاصہ). ولایت خاص ولایت عام سے زیادہ قوی ہوتی ہے. (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱ : ۲۲۶). [ولایت + خاص (رک)].

... خاصّہ کس صف (... شد ص بفت) امث.
(تصوف) اللہ کا خاص دوست (ولی) ہونا، ولایت کی دو قسموں سے ایک. ولایت کے دو قسم ہیں، ولایت عامہ اور ولایت خاصہ. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (مقدمہ)، ۷۶). ولایت خاصہ واصلین حق کے لئے ہے. (۱۹۶۹، سرِ دلبراں، ۳۱۹). بیان ولایت خاصہ اور اس کے مراتب کا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۳۶). [ولایت + خاصہ (رک)].

--- دِیدہ (---ی مع، فت د) صف.
جس نے یورپ یا انگلستان دیکھا ہو، جو انگلستان یا یورپ سے ہو آیا ہو۔ "ولایت دیدہ" اور "صاحب رسیدہ" ہونے کے بعد کس نے مسجد میں جا کر نماز باجماعت پڑھی ہے۔ (١٩٣٧، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ٣٣١)۔ [ولایت + ف: دیدہ، دیدن = دیکھنا]۔

--- رُوحی کس صف (---و مع) امث.
(تصوف) ولایت کی چار قسموں میں سے تیسری کا نام، ایک روحانی مرتبہ۔ تیسری قسم ولایت کی جس کا نام ولایت روحی ہے۔ (١٩٩٣، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ٣٦)۔ [ولایت + روح + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- زا صف.
١. جس کی پیدائش یورپ میں ہوئی ہو، یورپی۔ حکام انگریزی ولایت زا..... پادری صاحبوں کو بہت سا روپیہ..... کتابیں بانٹنے کو دیتے ہیں۔ (١٨٥٨، اسباب بغاوت ہند، ٣٩)۔
٢. جس کی پیدائش ایران یا افغانستان یا ترکستان وغیرہ میں ہوئی ہو۔ میرزا فاخر مکین ایک ولایت زا شاعر کا نام۔ (١٨٧٣، عطر مجموعہ، ١: ٣٢٦)۔ میں نے اس کے ذہن نشین کر دیا کہ اگرچہ میں زخمی ہوں لیکن ولایت زا ہوں۔ (١٩١٧، غدر دہلی کے افسانے، ٣: ٥٣)۔
[ولایت + ف: زا، زادن، زائیدن = جننا، پیدا کرنا]۔

--- صُغریٰ کس صف (---ضم ص، سک غ، الف بشکل ی) امث.
(تصوف) ولایت کا چھوٹا درجہ۔ ولایت صغریٰ کا مقام لطیفۂ قلب ہے۔ (١٩٦٩، سر دلبراں، ٣١٨)۔ [ولایت + صغریٰ (رک)]۔

--- عام کس صف، امث.
(فقہ) رک: ولایتِ عامہ۔ ولایت خاص ولایت عام سے زیادہ قوی ہوتی ہے۔ (١٩٦٥، مجموعۂ قوانین اسلام، ١: ٣٢٦)۔ [ولایت + عام (رک)]۔

--- عامَّہ کس صف (---شد م بفت) امث.
(تصوف) ولی ہونے کی حالت یا کیفیت جو عام مسلمانوں کو بھی حاصل ہوتی ہے، ایک روحانی مرتبہ جو تمام اہلِ ایمان و اسلام و عمل والوں کو حاصل ہوتا ہے (ولایتِ خاصّہ کے مقابل)۔

اولاً ہے اک ولایت عامہ ۔۔۔۔ ہے وہ ہر فرد بشر سے تامہ

(١٨٣٥، گلزار ابراہیم (صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر ١٩٩٣، ٣٦))۔ ولایت عامہ اور حکم جو نفس اور غیر نفس سب پر حاوی ہونے والا ہے۔ (١٩٧٣، فتوح الغیب (ترجمہ)، ٦٦)۔
[ولایت + عامہ (رک)]۔

--- عُظمیٰ کس صف (---ضم ع، سک ظ، الف بشکل ی) امث.
(تصوف) ولی ہونے کی حالت یا کیفیت جو بڑے اولیاء کو حاصل ہوتی ہے، ولایت کا اعلیٰ درجہ۔ شیخ اکبر اپنے زمانے میں ولایت عظمیٰ اور صدیقیت کبریٰ کے مالک تھے۔ (١٨٨٧، فصوص الحکم (ترجمہ)، ٩)۔ [ولایت + عظمیٰ (رک)]۔

--- عَہد کس اضا (---فت ع، سک ہ) امث.
زمانے کی بادشاہی، زمانے کے والی ہونے کا مرتبہ نیز ولی عہدی، جانشینی۔

وہ کہ ہے والی ولایتِ عہد ۔۔۔۔ عدل سے اس کے، ہے حمایتِ عہد

(١٨٦٩، غالب، د، ٣٣١)۔ [ولایت + عہد (رک)]۔

--- فَقِیہ کس اضا (---فت ف، ی مع، سک ہ) امث.
(انقلا) فقیہ کی حکومت: (اہلِ تشیع) یہ نظریہ کہ مملکت کی حکمرانی فقیہ عادل و بصیر پر اللہ کی جانب سے عائد کی گئی ذمے داری ہے۔ ولایت فقیہ حکومت آئمہ کے غیاب کا بدل ہے اور اس اعتبار سے امانت ہے۔ (١٩٩٣، کشاف اصطلاحات فلسفہ، ٣٣٠)۔ [ولایت + فقیہ (رک)]۔

--- کا اِستِحقاق فقرہ.
سرپرست ہونے کا حق، ولی ہونے کا حق (پلیٹس)۔

--- کُبریٰ کس صف (---ضم ک، سک ب، الف بشکل ی) امث.
(تصوف) رک: ولایتِ عظمیٰ۔ انہیں اس سے بہتر حالت عطا کی گئی، ولایت کبریٰ کی نعمت سے نوازا گیا۔ (١٩٧٣، فتوح الغیب (ترجمہ)، ٢٨)۔ [ولایت + کبریٰ (رک)]۔

--- مُطلَقہ کس صف (---ضم م، سک ط، فت ل، ق) امث.
(تصوف) رک: ولایتِ محمدی۔ اور ولایت مطلقہ کہتے ہیں ولایت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو۔ (١٩٦٩، سر دلبراں، ٣٥٠)۔ [ولایت + مطلقہ (رک)]۔

--- مُقَیَّدہ کس صف (---ضم م، شد ی بفت، فت د) امث.
(تصوف) ولایت خاص، کسی شرط کے ساتھ ولایت (عام ولایت کے مقابل)۔ ولایت مقیدۂ محمدیہ کے خاتم بقول خود شیخ اکبر حضرت محی الدین ابن عربیؒ ہیں۔ (١٩٦٩، سر دلبراں، ٣١٨)۔ ادنےٰ یہ ہے کہ ولایت مقیدہ محمدیہ کا وہ خاتم ہو۔ (١٨٨٧، فصوص الحکم (ترجمہ)، ٣٣)۔
[ولایت + مقیدہ (رک)]۔

--- میں کیا گدھے نہیں ہوتے کہاوت.
بے وقوف ہر جگہ ہوتے ہیں (جامع اللغات)۔

--- نَفْس کس اضا (---فت ن، سک ف) امث.
(فقہ) رک: ولایتِ نکاح۔ ولایت نفس، ولایت مال کی طرح ایک حق ہے۔ (١٩٦٥، مجموعۂ قوانین اسلام، ١: ٣٢٦)۔ [ولایت + نفس (رک)]۔

--- نِکاح کس اضا (---کس ن) امث.
(فقہ) نکاح وغیرہ کے لیے ولی ہونے کی حالت یا منصب، سرپرستی۔ ولایت نکاح کے سلسلے میں شافعی مذہب کے تحت ایک باکرہ بالغہ لڑکی بلا وساطت ولی اپنا نکاح خود کرنے کی مجاز نہیں۔ (١٩٦٥، مجموعۂ قوانین اسلام، ١: ٣٣)۔ [ولایت + نکاح (رک)]۔

--- وَہبی کس صف (---فت و، سک ہ) امث.
رک: ولایتِ روحی۔ چوتھی قسم ولایت وہبی ہے کہ جو شخص کامل کے زور اور قوت سے خاص ولی ہو جاوے۔ (١٩٩٣، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ٣٦)۔ حالانکہ آپ ولایت وہبی سے معمور تھے، اس کے باوجود ایسی ریاضات شاقہ کرتے جو انسان کی طاقت سے باہر ہے۔ (١٩٦٣، تعلیمات حضرت شاہ مینا، ٣٠)۔ [ولایت + وہبی (رک)]۔

وِلایتاً / وِلایَۃ (کس و، فت ی، تن ت بلغت / تن ت بلفت) صف؛ م ف.
ولایت کے لحاظ سے، ولایت کی رُو سے، ولایت کی نسبت سے، ازروئے ولایت؛ والی وارث ہونے کی حیثیت سے. موہوب پر موہوب لہٗ کا اصالتاً یا ولایتاً قبضہ ہو جائے. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۹۸۰). [ع].

وِلایَتی (کس و، فت نیز کس ی ج ی) (الف) صف؛ = ولاتی.
۱. ایران یا افغانستان یا ترکستان سے متعلق یا منسوب، ایران یا افغانستان یا ترکستان کا، ایرانی، افغانی، کابلی، ترکستانی پٹھان، مغل نیز پردیسی، غیر ملکی؛ اجنبی، ناواقف، انجان.

بلی ولایتی تو انہی پالی آپ نے
پر مجھکو کہیو تم تو بلّے نظر پڑے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۹۳). افغانستان کے میوے ولایتی لا رہے ہیں، بڑے بڑے شہروں میں بکیں گے. ان ولایتیوں کی صورتیں تو دیکھو کیسی نورانی ہیں. (۱۸۶۹، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۲۰: ۷). ایک ولایتی کہ بظاہر مقطع اور معقول نظر آتا تھا، دو دونوں ہاتھ اٹھا کر آگے بڑھا. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۱۱۷). ان کے قد کے وہ ولایتی اشخاص ہوا کرتے ہیں جن کو کوتاہ قدی سے فطرت نے محفوظ رکھا ہے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۴۷). یہی ولایتی ملا صاحب تھے جنھوں نے اسے پکڑا. (۱۹۱۳، دو بار حرام پور، ۱: ۷). آخر کو ایک ولایتی نے جو کہ منتظمین کا سربراہ تھا، اکھاڑے میں جا کر ان کی گردن دبوچی. (۱۹۶۸، کھویا ہوا افق، ۳۸). ایک شخص نے عراقی کپڑے کی شرط کے ساتھ کپڑا خریدا لیکن بعد خریداری وہ شامی ثابت ہوا یا ولایتی ... تو یہ کپڑے باہم مختلف الجنس ہوں گے. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸: ۳۱۹). ۲. یورپ کا، یورپی، انگلستان کا، انگلستانی، دساوری؛ (مجازاً) بہت عمدہ قسم کا، نفیس. وہ چیز بجائے فائدہ کے نقصان ہی کیوں نہ دے، بس ولایتی سمجھ کر بڑی قیمت برباد کرتی جاتی ہے. (۱۹۳۳، صنعت و حرفت، ۴۹). غالب کی شراب خبیث ولایتی شراب ہوتی تھی. (۱۹۵۶، تنقیدی سرمایہ، ۹۷). ولایتی پرفیوم کی بھینی بھینی مہک قریب آتی ہوئی، سریلی آواز. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۲۹). ۳. (طنزاً) بولی نہ سمجھنے والا، وحشی، جنگلی، ناتجربے کار (ماخوذ: مہذب اللغات). ۴. بخارا یا قندھار کا گھوڑا (دیسی کے مقابل). بخارا اور قندھار کے گھوڑوں کو ولایتی کہتے ہیں. (۱۸۸۷، رسالہ سالوتر، ۲۰: ۱۱).
(ب) امث. شمشیر، تلوار. شاہ میمون ... اسی طرح ولایتی کمر سے لگائے ٹہلتے کے پاس چلا گیا. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۱۴۹).

میاں میں ہند کی شمشیر سے چلاؤں کام
ولایتی کو نہ پوچھوں جو ہو عجم کا فروغ

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۳۲). میں تو جاگتا ہی تھا پہلے مکر کیے پڑا رہا جب وہ چلی تو میں نے بھی ولایتی ہاتھ میں لی اور ... تعاقب کیا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۰: ۷). ایک معزز صاحب کی نشست مسند پر تھی، آگے ولایتی رکھی تھی، ہر شخص کو ان کا ادب ملحوظ تھا. (۱۹۳۶، ریاض، نثر ریاض، ۳۶). [ولایت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اَملی (--- کس ا، سک م) امث.
(نباتیات) ایک قسم کا پودا جس کی پھلی پک کر گول ہو جاتی ہے (ماخوذ: جامع اللغات).
[ولایتی + املی (رک)].

--- اَنار (--- فت ا) امذ.
بڑے قسم کا بیدانہ انار جو بہت شیریں اور سفید ہوتا ہے (ماخوذ: مہذب اللغات).
[ولایتی + انار (رک)].

--- اَنڈا (--- فت ا، سک ن) امذ.
انڈا جو مرغی کو مصنوعی طور پر بارآور کر کے حاصل کیا جاتا ہے، شیور کی مرغی کا انڈا، پولٹری فارم کا انڈا (دیسی انڈے کے مقابل). پنجاب میں ولایتی انڈوں کو نقلی انڈے کہا جاتا ہے. (۱۹۸۰، منو بھائی کے گریبان، ۳۳۹). [ولایتی + انڈا (رک)].

--- بِلّی (--- کس ب، شد ل) امث.
پشم دار بلی جو کابل سے آتی ہے اور نہایت خوبصورت سمجھی جاتی ہے.

بلی ولایتی تو انہی پالے آپ نے
پھر مجھکو کہیو تم تو بلّے نظر پڑے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۹۳). [ولایتی + بلی (رک)].

--- بِیج (--- ی مع) امذ.
پھولوں اور پھلوں کے بیج جو یورپ یا امریکا سے درآمد کیے جاتے ہیں (جامع اللغات).
[ولایتی + بیج (رک)].

--- بَیگَن (--- ی لین، فت گ) امذ.
۱. ایک قسم کا سفید بینگن (لاط: Solanum Lycopersicum) (بلیٹس). ۲. ٹماٹر. ولایتی بینگن کھانے سے یا جن چیزوں میں اوکزیلیٹ نہ ہو مگر ان کے کھانے سے بدہضمی ہو تو بھی یہ نمک پیشاب میں آتا ہے. (۱۸۸۴، کلیات علم طب، ۱: ۱۱۱). [ولایتی + بینگن (رک)].

--- پالَک (--- فت ل) امذ.
بڑے بڑے پتوں والی کھٹی پالک (جامع اللغات). [ولایتی + پالک (رک)].

--- پانی امذ.
مراد: سوڈا واٹر، لیمن.

نہ برف ولایتی وہ پانی   پرخوروں کو آب زندگانی

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۷۳). [ولاتی / ولایتی + پانی (رک)].

--- پَن (--- فت پ) امذ.
یورپی انداز، مغربی انداز، مغرب کے سے طور طریقے. اب جا کر انکے ولایتی پن کی وجہ سمجھ میں آئی. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۴۵). [ولاتی / ولایتی + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- چَنبیلی (--- فت چ، مغ، ی مع) امث.
بدیسی چنبیلی کا پھول. دھتورا ... ولایتی چنبیلی ... کا معائنہ کرو اور انکے حصوں کو دیکھو. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۲۳). [ولاتی / ولایتی + چنبیلی (رک)].

--- چُولھا (--- و مع) امذ.
بجلی یا گیس سے جلنے والا چولھا، اسٹوو (Stove) نیز مصنوعی حرارت سے تپایا ہوا کمرا، پودگھر، حمام، تنورہ. دبی ہوئی ہوا (Compressed Air) کو ولایتی چولھوں ... وغیرہ میں بھی استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۶۵، طبعیات، ۳۶۳). [ولاتی / ولایتی + چولھا (رک)].

--- **چُوہا** (۔۔۔و مع) امذ.

۱. ایک قسم کا چوہا جو بالکل سفید ہوتا ہے. ولایتی چوہے اور جنگلی کتے اس کی خوراک ہیں. (۱۹۲۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۲: ۲۵۷). ۲. **سورج مکھی شخص کو عوام مزاحاً ولایتی چوہا** کہتے ہیں (مہذب اللغات). [ولایتی + چوہا (رک)].

--- **سارَنْگی** (۔۔۔فت ر، غنہ، سک گ) امث.

ایک ساز؛ وائلن (Violin). وائلن (Violin) ولایتی سارنگی کے لیے عام کے طور پر اردو میں رائج ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۸۹). [ولایتی + سارنگی (رک)].

--- **ساگ** امذ.

رک: ولایتی پالک (ماخوذ: جامع اللغات). [ولایتی + ساگ (رک)].

--- **طَرْز** (۔۔۔فت ط، سک ر) امث.

یورپی انداز، غیر ممالک کا انداز. یہ دیسی پہلوان ولایتی طرز کی کشتی لڑنے میں تگڑے، ببئی تک مشہور ہیں. (۱۹۴۳، ضمیر حاضر، ضمیر غائب، ۴۹). [ولائتی / ولایتی + طرز (رک)].

--- **کا ہاتھ لگانا** ف مر؛ محاورہ.

تلوار سے حملہ کرنا، تلوار کا وار مارنا. مظفر حسین: لگاؤں ایک ولایتی کا ہاتھ؟ (۱۸۹۵، جہانگیر، ۵).

--- **کَپْڑا** (۔۔۔فت ک، سک پ) امذ.

یورپ میں تیار شدہ کپڑا؛ مراد: نفیس اور عمدہ کپڑا. ولایتی کپڑا، چھتا ..... طالب علموں کو خصوصاً نہایت ضرورت ہے. (۱۸۹۷، مقالات حالی، ۲: ۱۹۹). اپنی بچی عمراں کے لیے ولایتی کپڑا خرید لاتا، عمراں یہ کپڑا خود سیتی. (۱۹۳۳، طلوع و غروب، ۲۹). پاشا نے تھری پیس سوٹ پہنا ہوا تھا جو غالباً عمدہ سے ولایتی کپڑے کا بنا ہوا تھا. (۱۹۸۵، پریشر ککر، ۲۳۲). [ولائتی / ولایتی + کپڑا (رک)].

--- **گَنْگَنی** (۔۔۔فت گ، غنہ، سک گ) امث.

(طب) ایک درخت جس کا پھل دواؤں میں کام آتا ہے اسے کنگی بھی کہتے ہیں (جامع اللغات). [ولایتی + رک: کنگنی (۱)].

--- **کِیکَر** (۔۔۔ی مع، فت ک) امذ.

چھوٹی قسم کا کیکر جس کے پھول بہت خوشبودار ہوتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات). [ولایتی + کیکر (رک)].

--- **گوبھی** (۔۔۔و مع) امث.

بلجیم میں اُگنے والی گوبھی، گوبھی کی ایک قسم جس کا پودا طویل ہوتا ہے اور تخم چھڑکواں طریقے پر بوئے جاتے ہیں اور پھر پنیری لگائی جاتی ہے (انگ: Brussels sprout). گوبھی کی اقسام چار ہیں (۱) بند گوبھی (۲) گانٹھ گوبھی (۳) پھول گوبھی (۴) ولایتی گوبھی. (۱۹۰۱، ترکاری کی کاشت، ۹۳). [ولایتی + گوبھی (رک)].

--- **گوشْت** (۔۔۔و مع، سک ش) امذ.

مراد: سور کا گوشت؛ خنزیر. مثلاً خالد کا ایک واقعہ لیجیے، وہ ایک موقع پر یوروپین احباب کے ساتھ ہم پیالہ و ہم نوالہ ہے، میز پر ولایتی گوشت (خنزیر) اور شراب دونوں موجود ہیں. (۱۹۰۵، افادات مہدی، ۸۰). [ولایتی + گوشت (رک)].

--- **مِٹّی** (۔۔۔کس نیز فت م، شد ٹ) امث.

چینی مٹی، روغنی گل (جس سے ظروف کی سطح چکیلی بنتی ہے). اگر صرف منقوش کو ملانا ہو تو اس کے لئے ولایتی مٹی کا کھرل مناسب ہے. (۱۹۵۱، یونانی دواسازی، ۵۳). [ولائتی / ولایتی + مٹی (رک)].

--- **مُرْغی** (۔۔۔ضم م، سک ر) امث.

مراد: پولٹری فارم کی مرغی. ہمارے گھر میں کچھ ولایتی مرغیاں پالی گئی تھیں. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۶۰۳). [ولائتی / ولایتی + مرغی (رک)].

--- **مَکو** (۔۔۔فت م، و مع) امذ.

(طب) ایک پھل دار انگریزی پودا اسے کیپ گوز بری کہتے ہیں (جامع اللغات). [ولایتی + مکو (رک)].

--- **نُما** (۔۔۔ضم ن) صف.

جو دیکھنے میں بدیسی سا لگتا ہو، غیر ملکی نما، انگریز نما نیز افغان نما، پٹھان نما، پٹھانوں جیسا. وہاں جاکر دیکھا کہ ولایتی نما ایک بڈھے سے مولوی ہیں. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۹۸). [ولایتی + ف: نما، نمودن = دکھانا].

وِلایَۃ (کس و، فت ی) امذ.

رک: ولایت. یہ شہر صوبہ دمشق کے دوسرے جنوبی سرحدی ضلع میں ایک "ولایۃ" کا دارالحکومت بن گیا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۸۳). [ولایت (رک) کا ایک املا].

وَلَّبھ (فت و، شد ل بفت) صف.

۱. پیارا، عزیز؛ وہ جس کی خواہش ہو (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. حلیم؛ سلیم؛ شریف؛ اعلیٰ، افضل (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. نگرانی کرنے والا افسر؛ مالک، آقا؛ اعلیٰ نمبردار (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۴. گھوڑا جس پر اچھے نشان ہوں (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वल्लभ].

وَلَّبھا (فت و، شد ل بفت) امث.

معشوق، پیاری؛ بیوی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वल्लभा].

وَلْتی (فت و، سک ل) امث.

سائبان یا کھپریل یا چھپّر کا وہ نچلا کنارہ جہاں سے مینھ کا پانی نیچے گرتا ہے، اولتی.

مارو کوٹ سائیں تیری ولتی

(۱۷۶۵، دکنی انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)). [اولتی (رک) کا تخفیف].

وُلْٹا (ضم و، سک ل) امذ.

اُلٹا. مجھے عاشقاں کے شراب خانہ میں ڈھونڈا اگر میں کعبہ کی طرف باگ دکھلایا ہو تو ہی مرے گھوڑے کے نعل ولٹے (کذا) باندیا ہوں. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۵۸). میں تجکو منع کیا تھا ..... وسکا ولٹا کس واسطے کیا. (۱۸۰۰، قصہ گل و ہرمز (قلمی)، ۸۹). [اُلٹا (رک) کا ایک املا].

وِلَج (کس و، فت ل) صف.

بے حیا، بے شرم، بے غیرت، نِلّج (پلیٹس). [و (حرف نفی) + لج (رک)].

وَلَد (فت و، فت نیز سک ل) امذ.

بیٹا، لڑکا، پسر، فرزند، پوت، ابن، خلف۔

وجہ سیوم یوں ہے کہ اے باخرد

اس کی مادر کے نہ جیتے تھے ولد

(۱۷۹۲، تحفۃ الاحباب، باقر آگاہ، ۳۰). جب قربانی ولد کا حکم ہوا. (۱۸۴۵، احوال الانبیاء، ۲: ۱۱۸).

رنج بیٹے کا کبھی باپ سے جاتا ہے سہا

کیوں نہ والد کا جگر داغ ولد سے جل جائے

(۱۸۵۸، کلیات تراب، ۲۰۹). جس عورت نے دودھ پلایا وہ اوس ولد کی ماں ہو جاتی ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۲: ۳۹).

محروم گور احمد ﷺ مرسل کا لاڈلا

سردار دہر آہ ولد ہو حرام کا

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۲: ۲۲). اس کی ذات ولد سے منزہ ہے کہ وہ واحد حقیقی ہے. (۱۹۱۱، القرآن الحکیم، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۳۳۶). اس لیے کہ ولد اور ابن عربی میں قریب المعنی ہیں. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۳۷). وُلْد بضم لام و سکون لام ... اردو میں تو یہی دو صورتیں رائج ہیں. (۱۹۸۶، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۲: ۳۰۲). [ع].

--- اَکْبَر کس صف (--- فت ا، سک ک، فت ب) صف.

(تصوف) علم ذات اسماء و صفات میں یکتا یا یگانہ ہونے کی بلند کیفیت، خداوند تعالی سے مخصوص و منسوب مقام، مرتبۂ واحدیت. اس کے دوسرے نام یہ ہیں مرتبہ وحدت، حقیقت محمدی، لوح محفوظ ... ولد اکبر ... وجود اجمالی. (۱۹۸۸، اقبال، ایک صوفی شاعر، ۳۸). [ولد + اکبر (رک)].

--- اُلْحَرام (--- ضم و، ضم ا، سک ل، فت ح) صف.

۱. بچہ جس کی ولادت عورت اور مرد کے شرعی اور قانونی ملاپ سے نہ ہوئی ہو، بچہ جو منکوحہ عورت سے نہ ہو، ولدالزنا، حرام زادہ، مجہول النسب۔

ترے سید سے سادے ہم تو بھلے آدمی ہیں یارو

ہمیں کج جو سمجھے سو خود ولدالحرام اولا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۵). ہر شخص ولد الحرام تصور کیا جاتا جب تک وہ ثبوت کافی نسبت اپنے ولد الحلال ہونے کے نہ دیتا. (۱۸۷۶، شرح قانون شہادت، ۱۳۳). حسب دفعہ چہارم دیہہ مذکور عدالت فوجداری میں درخواست واسطے نان و نفقہ ولدالحرام دختر کے دینے کی مانع نہیں ہے. (۱۸۸۲، ایکٹ نمبر ۱۰ (مجموعہ ضابطہ فوجداری)، ۳۷۷). قیاس اس بچے کے ولد الحرام ہونے پر نہیں کیا جا سکتا. (۱۹۲۶، اقبال نامہ، ۱: ۱۵۲). **۲. برساتی کیڑا مکوڑا** (فرہنگ عامرہ). [ولد + رک: ال (۱) + حرام (رک)].

--- اُلْحَلال (--- ضم و، ضم ا، سک ل، فت ح) صف.

بچہ جو شریعت کے موافق نکاح ہونے سے پیدا ہوا ہو، بچہ جو منکوحہ عورت سے ہو، حلال زادہ، صحیح النسب. ہر شخص ولدالحرام تصور کیا جاتا ہے جب تک وہ ثبوت کافی نسبت اپنے ولدالحلال ہونے کے نہ دیتا. (۱۸۷۶، شرح قانون شہادت، ۱۳۳). ان لونڈیوں کی اولاد بھی ویسے ہی ولدالحلال سمجھی جاتی ہے. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۳۷۵). ایک مسلمان بچہ جو فقہ اسلامی کے رو سے ولدالحلال ہے. (۱۹۲۶، اقبال نامہ، ۱: ۱۵۵). [ولد + رک: ال (۱) + حلال (رک)].

--- اُلْحَلالِ اَشْبَہُ بِالْعَمِّ وَ الْخَال کہاوت.

(عربی کہاوت اردو میں مستعمل) حلالی بچہ زیادہ تر مشابہ ہوتا ہے اپنے چچا اور ماموں سے (مہذب اللغات).

--- اُلْحَیض (--- ضم و، ضم ا، سک ل، ی لین) صف.

وہ بچہ جس کا نطفہ حالت حیض میں قرار پائے، نطفۂ حیضی، ولدالحرام؛ (مجازاً) حرامی، (ماخوذ: مہذب اللغات). [ولد + رک: ال (۱) + حیض (رک)].

--- اُلزِّنا (--- ضم و، ضم ال، شد ز بکس) صف.

۱. غیر منکوحہ والدین کی اولاد، حرامی، حرام زادہ، ولدالحرام، مجہول النسب (بطور دشنام بھی مستعمل). پھر شور حاضران مجلس سے اوٹھا، اور اوس ولدالزنا کوں کچھ اثر نہ کیا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۵۹). سیاوش نے کہا معاذ اللہ یہ ولدالزنا کا کام ہے تو پھر بہر کیف حرام ہے. (۱۸۳۶، سرور سلطانی (ترجمہ)، ۱۰۵). ولدالزنا جنت میں نہ جاوے گا. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۸۱). لقانے گھرکا کہ او شیطان حرامزادے ولدالزنا نطفۂ حرام ان باتوں کا کیا مذکور ہے. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴: ۶۹۷). اے ولدالزنا چل اور امیر کے حکم سے چار درہم ادا کر. (۱۹۲۰، انتخاب لاجواب، اگست، ۱۵). اس ولدالزنا نے میان سے تلوار نکال کر اپنے شکار کو بالوں سے پکڑ اس کی باچھیں ... باندھ دیں. (۱۹۵۹، سرود رفتہ، ۸۴). وہ شخص جو کسی ولدالزنا بچے کا باپ سمجھا جاتا ہے یا کسی عدالت سے اس کی یہ حیثیت قائم ہو جاتی ہے ... اس بچے کا مشہور باپ کہلاتا ہے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۲۷۴). ولدالزنا جبکہ عادل ہو تو اس کی شہادت مقبول ہے. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۷: ۱۹۱). **۲. برساتی کیڑے؛ جیسے: پروانے، کیڑے، پتنگے؛ کچھوے حشرات وغیرہ جو برسات میں پیدا ہو جاتے ہیں اور ستارۂ سہیل کے طلوع سے مر جاتے ہیں؛ جس کو ملک یمن سے تعلق ہو** (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). [ولد + رک: ال (۱) + زنا (رک)].

--- اُلقَلْب (--- ضم و، ضم ا، سک ل، فت ق، سک ل) صف.

رک: ولدالزنا.

لشکر کو ادبر شمر نے سمجھا کے بڑھایا

شیث ولد القلب نے دل آگے بڑھایا

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۳: ۱۲۷). ولدالقلب دیوث منکوس اپنی سزا کو پہونچے گا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۲۵۲). [ولد + رک: ال (۱) + قلب (رک)].

--- اُللِّعان (--- ضم و، ضم ا، سک ل، کس ل) امذ.

رک: ولدالملاعنہ. ولدالزنا اور ولداللعان اپنی ماں کے ... وارث ہوں گے. (۱۹۷۸، مجموعہ قوانین اسلام، ۵: ۱۸۸۵). [ولد + رک: ال (۱) + لعان (رک)].

--- الْمُلاعَنَہ (--- ضم و، ضم ا، سک ل، ضم م، فت ع، ن) امذ.
رک : ولدالزّنا . ولد الملاعنہ کا باپ اگر اس کا باپ ہونے کا مدعی ہو تو شرعاً نسب ثابت اور باہم میراث قائم ہو جائے گی . (۱۹۷۸ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۵ : ۱۸۸۶) . [ولد + رک : ال (۱) + ملاعنہ (رک)].

--- حَلال کس صف (--- فت ح) صف.
رک : ولدالحلال . اگر کسی ولد حلال کی ولدیت مشتبہ ہو جائے اور خاوند واضح الفاظ میں اسے اپنا بیٹا مان لے تو کسی اور ثبوت کی ضرورت نہیں . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۰) . [ولد + حلال (رک)].

--- زِنا کس صف (--- کس ز) امذ.
رک : ولدالزّنا . ولد زنا اور اس کے والد کے درمیان وراثت کا سلسلہ جاری نہ ہوگا . (۱۹۷۸ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۵ : ۱۸۸۷) . [ولد + زنا (رک)].

--- لِعان کس صف (--- کس ل) امذ
رک : ولدالملاعنہ . ولد لعان ..... اور اس کے والد کے درمیان وراثت کا سلسلہ جاری نہ ہوگا . (۱۹۷۸ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۵ : ۱۸۸۷) . [ولد + لعان (رک)].

--- نامَعْلُوم کس صف (--- فت م ، سک ع ، و مع) امذ.
جس کے باپ کا نام معلوم نہ ہو ؛ مجہول النسب (ماخوذ : مہذب اللغات) . [ولد + نا (حرف نفی) + معلوم (رک)].

وُلْد (ضم و ، سک ل) امذ ؛ ج.
اولاد .

محمدؐ کو سردار عالم کیا اسے سیّد وُلدِ آدم کیا

(۱۸۰۳ ، مثنوی کرامات پیران پیر جہاں (مقالات شیرانی ، ۳۰۲)) .

میرے استاد ماں باپ بھائی بہن
اہل ولد و عشیرت پہ لاکھوں سلام

(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۲۵) . [ولد (رک) کی جمع].

وَلَدی (فت و ، ل) امذ.
میرے بیٹے ! (تخاطب کے لیے) . پھر اس نے حسن سے خطاب کیا اور کہا ولدی ! تم سے میں ..... معذرت چاہتا ہوں . (۱۹۱۲ ، الناظر ، ۲۰ ، ۷ : ۳۸) . [ولد + ی ، ی ضمیر = میرا].

وَلْدِیَّت (فت و ، فت نیز سک ل ، شد ی مع فت نیز بلا شد) امث.
۱. باپ کا نام ، اسم پدر . کتاب روزنامچہ میں درج کرنے کو میرا نام مع ولدیت و سکونت دریافت کیا . (۱۸۷۹ ، اختر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۹۲) . استاد کا نہ ہونا ولدیت کی گمشدگی کا بحران متصور ہوا . (۱۹۸۹ ، تنقید اور جدید تنقید ، ۴۹) . کسی شاعر کا تذکرہ پڑھنے کے بعد ..... سوائے نام اور ولدیت ..... کچھ معلوم نہیں ہوتا . (۱۹۰۶ ، مخزن ، وحشت (مقالات عبدالقادر ، ۱۱۳)) . ۲. اصل نسل ، حسب نسب ، خاندان ، نژاد (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت) . [ولد (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

وِلْڈ (کس و ، سک ل) م ف.
لوہے یا کسی اور دھات کے ٹکڑوں کو عموماً تپا کر اس طرح جوڑنا کہ وہ جڑ جائیں (رک : ویلڈ) . ولڈ ..... انگریزی میں لوہے اور فولاد وغیرہ کے ٹکڑوں یا حصوں کو گرم کر کے جوڑنے کے لئے آتا ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۹۲) . [انگ : Weld].

وِلْڈِنگ (کس و ، سک ل ، کس ڈ ، غنہ) امث.
ٹانکا لگانے یا ٹانکا جوڑنے کا عمل ؛ (رک : ویلڈنگ) . ولڈ ..... اس کا مشتق ولڈنگ تحریر اور تقریر دونوں میں رائج ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۹۲) . [انگ : Welding].

وَلْکَنائِٹ (فت و ، سک ل ، فت ک ، کس ء) امذ.
(گندھک ملا) سخت کالا ربڑ ، گندھک اور ربڑ کا مرکب . بجرے پر الکحل کا مرکب بحالت مائع گرم گرم بچھا دیا جاتا ہے . (۱۹۳۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۹۰) . [انگ : Vulcanite].

وَلْگی (فت و ، سک ل) امث.
(جرائم پیشہ) بھیڑیے کی آواز یا دیکھنے کے شگون کا نام (اپ و ، ۸۰ : ۲۰۷) . [مقامی].

وَلِلّٰہِ الْحَمْد فقرہ.
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں . راوی فرماتے ہیں ، کہ میں نے حضور کو دیکھا ، کہ اس جملہ پر اتنا تبسم ہوا کہ نواجذ علیا ظاہر ہو گئے ، یہ روایتیں حد رجا کی صریح دلیل ہیں ، وللّٰہ (کذا) الحمد . (۱۹۳۶ ، قصیدۃ البردۃ (ترجمہ) ، ۳۹۳) .

وِلَمْب (کس و ، فت ل ، سک م) امذ.
۱. لٹکنا ؛ گرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. دیر ، تاخیر ؛ سستی .

جو جانتے تمہارا پتہ رام چندرجی
کرتے ولمب آتی نہ بھولے سے بھی کبھی

(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۸۵) . [س : विलम्ब].

وِلَمْبھ (کس و ، فت ل ، سک م) امذ.
دینا ، عطا کرنا ؛ تحفہ ، عطیہ ؛ خیرات ؛ فیاضی (پلیٹس) . [س : विलम्भ].

وِلَمْپَت (کس و ، فت ل ، سک م ، فت پ) امذ.
(موسیقی) ایک دھیمی لے جسے دگنے تگنے یا چوگنے بلمپ کی ماترا باندھ کر بجایا جاتا ہے ، بلمپت . تان پلٹوں میں گھسے ، اور گھوم گھام کے ولمپت پر آ گئے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۷) . مندر کی سیڑھیوں پر کوئی سورداس اکتارے پر ولمپت لے میں بھیرویں کے سُر الاپ رہا تھا . (۱۹۶۷ ، نقش ، کراچی ، اپریل ، ۱۹) . راگوں کو تین مت میں راگ الاپ ، ولمپت ، درت ختم کر کے جھالا اور گت میں لوگوں کو نچاتے رہتے ہیں . (۲۰۰۲ ، روشن چہرے ، ۱۰۷) . [بلمپت (رک) کا ایک املا].

وَلمِک/وَلمِیک (فت و، سک ل، کس م/ی مع) امذ.
وہ مٹی جو دیمک یا چیونٹیاں نکالتی ہیں، دیمک کا ٹیلہ: دیمک (ماخوذ: پلیٹس).
[س: वल्मीक].

وِلَن (کس و، فت ل) امذ.
کسی فلم، ڈرامے یا کہانی وغیرہ کا برا کردار جس کی بری حرکات یا ناپاک مقاصد پلاٹ میں اہم ہوں: ہیرو کی ضد، بدذات، خبیث، بدمعاش، شریر.

رہتا نیکی منی + پاپوں کا ہو ہیں
وشوں کا ہو ولن + سب کا ہو شیو چلن

(۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۳: ۳۰۶). بد سرشت کردار یعنی ولن کی صورت میں مشکل ہو کر ہمارے سامنے آتا ہے. (۱۹۹۳، ڈراما نگاری کا فن، ۱۷۸). وزیرزادے کا قصے میں دوبارہ نمودار ہونا حسن کو، عاجتی طور پر منظور ہے لیکن اس کا ولن بن جانا قرین قیاس نظر نہیں آتا اور نہ کوئی ہدم ویرینہ میں طمع، حرص و آز اور عداوت پر کمر بستہ ہو سکتا ہے. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۱۳۰). جنھیں ہیرو سمجھا جا رہا ہے وہ تو ولن تھے اور جو ولن (Villain) تھے انھیں ہیرو سمجھا جا رہا ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جنی، ۳۰).
[انگ: Villain].

وَلَنْدِسْتان (فت و، ل، سک ن، کس د، سک س) امذ.
یورپ میں واقع ملک ہالینڈ (Holland)، ولندیز. زمانہ حال کی تاریخ سے میں صرف وینس ... ولندستان ... کے نام لینے کافی سمجھتا ہوں. (۱۹۲۹، ارتقائے نظم حکومت یورپ (ترجمہ)، ۲۰). [ولندیز (بحذف ی ز) + ف: ستان، لاحقۂ ظرفیت].

وَلَنْدیز (فت و، ل، سک ن، ی مج) امذ.
۱. یورپی ملک ہالینڈ کا قدیم نام، ولندستان (Holland). اردو میں یورپی ملک ہالینڈ (Holland) کا نام پہلے ولندیز تھا. (۲۰۰۳، لغات روزمرہ، ۲۲۲). ۲. ہالینڈ کا باشندہ، ولندیزی (ماخوذ: جامع اللغات). [فر: Hollandais کا مورد].

وَلَنْدیزی (فت و، ل، سک ن، ی مج) صف.
ہالینڈ سے متعلق یا منسوب: ہالینڈ کا نیز ہالینڈ کا باشندہ یا زبان (انگ: Dutch).

ولندیزی ہیرا یہ مضموں ہوئے
مرے شعر خوش آب موزوں ہوئے

(۱۸۵۹، حزن اختر، ۱۱۸). ان تمام ..... سپاہیوں کو جو افواج ولندیزی میں تھے وطن کو مراجعت کرنے کا حکم دیا گیا. (۱۹۴۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۲۳۷). جس طرح کی ولندیزی زبان وہ بولتے تھے اس کا نقل کرنا میرے بس کی بات نہیں. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۵۳). ولندیزی حکومت نے اس ایجاد پر قومی اہمیت کی وجہ سے راز کا پردہ ڈال دیا تھا. (۱۹۶۸، فتوحات سائنس (ترجمہ)، ۴۷). انھیں ولندیزی ..... نے سترھویں صدی ..... میں منتقل کیا تھا. (۱۹۹۹، سوئی کی دنیا (ترجمہ)، ۳۲۲). [ولندیز + ی، لاحقۂ نسبت].

... گُفْتگُو (... ضم گ، سک ف، ت، و مع) امث.
شیخی بگھارنا، ڈینگ کی باتیں، ڈینگ مرادا ایسی گفتگو جو سمجھ میں نہ آئے (جامع اللغات؛ مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت). [ولندیزی + گفتگو (رک)].

... لُقمے چَلْتے ہیں فقرہ.
لا ابالی باتیں کرتے ہیں (نجم الامثال؛ جامع اللغات).

وِلْو (کس و، سک ل) امذ.
بیل کا درخت، بیل، بیل مجنوں، بیل (لاط: Egle Mavmelos) (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: بیل (رک) کا ایک املا].

وُلُوج (ضم و، و مع) امذ.
۱. داخل ہونا، اندر جانا، داخلہ.

تو اسم صفت ہی مرید اسکا بروج
ارادے میں اسکے ولوج و خروج

(۱۶۸۸، ہدایات ہندی (ق)، ۷).

ذات ممکن نہیں عدم مل ہو
سوے باطن نہ ظاہر اسکو ولوج

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۷۹). قوم ویقظ اور ولوج و خروج ..... اور سائر حالات میں ذکر حق تعالیٰ سے زبان اور دل حضرت کا جدا اور منفک نہوتا تھا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۱۲). ۲. (طبعیات) سیالات کا مسام دار سطح سے گزر جانا؛ نفوذ کرنا، سرایت کرنا؛ انجذاب: کسی محلول کا کسی نیم نفوذ پذیر جھلی میں سے گزر کر زیادہ مرتکز محلول بن جانا. ۱. ولوج. کول قیف کے منہ پر ایک چرمیہ باندھ دو. اور اسکو سوڈیم کلورائیڈ ..... کے محلول سے بھر دو ..... یہ رسوب کلورائیڈ کے نفوذ کو ظاہر کریگا جو چرمیہ میں سے ہوا ہے. (۱۹۳۸، عملی حیاتیات، ۱۱۲). انسانی جسم کے اندر جس کی نیم نفوذ پذیر غشاء کا اوپر ذکر ہوا ہے، جب کبھی مختلف تحشش کے سیالات باہم ملتے ہیں تو ولوج کا یہ عمل مسلسل ہوتا رہتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ، ۱: ۱۶۸). کیلشیم کے اہم افعال خون کی تروپ ..... میں مدد دینا اور خلیاتی رطوبتوں کا ولوج ..... برقرار رکھنا ہیں. (۱۹۶۹، تغذیہ و تغذیات حیوانات، ۹۹). نیم نفوذی پردے میں سے محلل کے سالمیوں کے، محلل کے زیادہ ارتکازی حصے سے کم ارتکازی حصے کی جانب بہنے کے طرز عمل کو ولوج کہتے ہیں. (۱۹۸۴، کیمیا، ۲۷۰). [ع: (و ل ج)].

وُلُوجی (ضم و، و مع) صف.
ولوج (رک) سے متعلق یا منسوب: ولوج کا، نفوذی، سرایتی، انجذابی. تمام اقسام کے (برقی، میکانی، حراری اور ولوجی) ..... ہیجانات کی تہییج ظاہر کرتا ہے. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۳۲۰). ولوج ہوتا ہے تو ایک دباؤ پیدا ہو جاتا ہے جسکو ولوجی دباؤ کہتے ہیں. (۱۹۴۵، طبعیات کی داستان، ۳۳۶). سوڈیم اور کلورین زیادہ تر بیرون خلوی اور پوٹاشیم درون خلوی ..... رطوبتوں میں پائے جاتے ہیں ان کا تعلق ولوجی دباؤ ..... برقرار رکھنے سے ہے. (۱۹۶۹، تغذیہ و تغذیات حیوانات، ۱۰۳). [ولوج + ی، لاحقۂ نسبت].

وِلوچَن (کس و، و ع، فت چ) امذ.
ا. آنکھ، چشم، عین.

مور مکٹ سر سابے کا نن کنڈل سوہے
سو ہے ارین مال نرکھ ولوچن لوبے

(۱۹۱۱، پہلا پیار، ۷۳). ۲. نظر، بصارت (پلیٹس). [س **विलोचन**]

وِلوڈَن (کس و، و ع، فت ڈ) امذ.
ہلانا: چکر دینا، پھیرنا: بلونا: لڑھکانا: ہوا میں اچھالنا (ماخوذ: پلیٹس: جامع اللغات).
[س: **विलोडन**].

وِلوڑنا (کس و، و ع، سک ڑ) ف م.
رک: بلوڑنا (جامع اللغات). [بلوڑنا (رک) کا ایک املا].

وَلْوَلا (فت و، سک ل، فت و) امذ.
رک: ولولہ جو درست املا ہے.

جوبن کسی پری نے نکالا، میں لگ چلا
اوبلی کہیں شراب، مجھے ولولا ہوا

(۱۸۵۲، کلیاتِ منیر شکوہ آبادی، ۲: ۳۸۳).

بیٹھے بٹھائے عشق کا پھر ولولا ہوا
حیرت ہے میرے دل کو الٰہی یہ کیا ہوا

(۱۸۹۳، تجزِ حسن، ۳۰). [ولولہ (رک) ایک املا].

وَلْوَلات (فت و، سک ل، فت و) امث.
چیخ پکار، واویلا، ماتم (پلیٹس). [پ].

وَلْوَلانا (فت و، سک ل، فت و) ف م.
رونا، چیخنا، چلانا، (رک) بلبلانا: اونٹ کی طرح بلبلانا، خاص طور پر مستی کے عالم میں (پلیٹس: جامع اللغات). [س: بُلبلانا (رک) کا ایک املا].

وَلْوَلَہ (فت و، سک ل، فت و، ل) امذ.
ا. جوش، خروش، اُمنگ، شوق، جذبہ، ترنگ.

قائم شباب ہی میں مناسب تھا شورِ عشق
جانے دے اب یہ کام کہ وہ ولولے گئے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۸۸).

ولولہ جس کو ہے جوانی کا لطف ہے اس کو زندگانی کا

(۱۸۰۵، جرأت، د، ۴۸). اور جو جوش اور ولولہ اس از خود پیدا ہوئے خیال سے انسانوں کی طبیعتوں پر ہوتا ہے وہ اور کسی دوسری چیز سے نہیں ہوتا. (۱۸۷۰، خطباتِ احمدیہ، ۲۰). خوشی، جوش، ولولہ، رنج..... جنگ و جدل وغیرہ کون سی بات ہے جو ان الفاظ میں موجود نہیں ہے.
(۱۸۹۵، علم اللسان، ۴۳).

ولولہ حسن کو خود انجمن آرائی کا
نام بدنام کرشموں سے تماشائی کا

(۱۹۰۱، جنگی، د، ۴۰).

اک ولولۂ تازہ دیا میں نے دلوں کو
لاہور سے تا خاکِ بخارا و سمرقند

(۱۹۳۶، ضربِ کلیم، ۱۵). اگر لکھنؤ آنے کے بعد میرے اندر یہاں کے محافلِ شعر و ادب، یہاں کے اکابر شعراء سے ملنے کا ولولہ پیدا ہوا تو بجا تھا. (۱۹۳۴، نگارشاتِ نیاز فتح پوری، ۱۴۳).

نہیں کہ تیری گھنیری پلکوں کے آسماں سے کوئی ستارا چرا کے تاریک وادیوں کے
سفر پہ جانے کا ولولہ ہے

(۱۹۶۲، ہفت کشور، ۳۰۷). عزم اور ولولہ بھی اس کا ساتھ نہیں چھوڑتا تھا. (۱۹۸۳، منزلیں وا درگی، ۱۳۰). دوسرا مرحلہ..... جوش اور ولولہ ہوتا ہے جس میں..... نظریات کو قبول ..... کیا جاتا ہے. (۲۰۰۳، آرٹ کے مختلف پہلو (ترجمہ)، ۱). ۲. غل، شور، غوغا، ہنگامہ: نالہ، فریاد، واویلا.

صحرائے جنوں میں ہے جسے ولولۂ غم
ہیں پائے جگر میں اوسے کی آبلۂ غم

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۳۷۴). دو پہر کے بعد خبر قول رائے کو فوج میں پہنچی کہ پٹھانوں نے مئو میں ولولہ کیا. (۱۸۳۰، وقائع خاندانِ بنگش، ۹۷). [ع: ولولۃ کا مفرس].

--- اُٹھنا محاورہ.
جوش پیدا ہونا، اُمنگ پیدا ہونا. میرے دل میں پھر ایک ولولہ اٹھا. (۱۸۹۹، حیاتِ جاوید، ۸). آپ کے دل میں یکبارگی کچھ ولولہ اٹھا. (۱۹۴۳، تذکرۃ الاولیا، ۱۷۱).

--- اَنگیز (--- فت ا، غنہ، ی مج) امذ، صف.
ولولہ اُٹھانے والا، جوش پیدا کرنے والا.

فصلِ گل شورِ جنوں ولولہ انگیز آیا
موسم آیا تو ولے طرفہ جنوں خیز آیا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۳۵).

سناؤں ان کو ایسے ولولہ انگیز افسانے
کرے تائید جن کی عقل بھی تاریخ بھی مانے

(۱۹۲۸، شاہنامۂ اسلام، ۲۷). یہ باتیں ایسی نہیں کہ ان پر غور کروں اور سینہ میں مسرت کی ولولہ انگیز گدگدی نہ ہونے لگے. (۱۹۳۸، سولہ سنگار، ۴۳).

ولولہ انگیز دل میں انبساطِ عید ہے
عید کیا ہے، اک کلیدِ خانۂ امید ہے

(۱۹۵۵، نقوش و آثار، ۹). ہمارے قومی ترانے کی موسیقی بڑی سادہ اور موثر ہے اور ساتھ ہی بڑی پُرجوش اور ولولہ انگیز بھی. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۱۷۷). شام کے کھانے کے بعد رند شراب پی کر مدہوش ہو جاتے ہیں اور صرف موذن کی اذان پر جاگتے ہیں پھر ابوالقاسم ان کے سامنے ولولہ انگیز تقریر کرتا ہے گناہ آلود زندگی پر انھیں ملامت کرتا ہے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۸: ۳۲۷). میری نظر رقصاں جوڑوں پر پڑی، پُرشور اور ولولہ انگیز موسیقی کی تانیں بھی ان کے ساتھ رقصاں تھیں. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۳۸). ۱۹۵۰ء اور ۱۹۷۰ء کے درمیان پیٹرول کی قیمتیں فیصلہ کن طور پر نیچے

گری تھیں اور ایک ڈالر فی بیرل تک آ گئی تھیں اور اس کے باعث توانائی کی افزائش میں ۲ء۱۱ فی صد تک اضافہ ہوا تھا ، انکٹاڈ (Unctad) کی تجاویز کا کیا حشر ہوا ان کی ولولہ انگیز اپیلیں حقارت آمیز ہنسی کے ساتھ سنی گئیں ۔ (۲۰۰۳ ، پاکستان سائنس ، تعلیم اور معیشت (ترجمہ) ، ۴۷) ۔ [ولولہ + ف : انگیز ، انگیختن = ابھارنا ، اُکسانا] ۔

--- انگیزی (--- فت ا ، غنہ ، ی ج) امث ۔
جذباتی شدت ؛ ولولہ بڑھنے کی کیفیت ۔ ایسے شاعروں کو ترجیح دی جاتی تھی جن کے یہاں جذبات آفرینی اور ولولہ انگیزی زیادہ ہو ۔ (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۹۳) ۔ ایک ولولہ انگیزی اور جولانی ملتی ہے اور اسکے نتیجے میں ایک شگفتگی اور شادابی کا جو احساس ہوتا ہے ، وہ اسی تحریک کی آتش فشانی اور شعلہ سامانی کا نتیجہ ہے ۔ (۱۹۶۸ ، غالب کا فن ، ۲۲) ۔ پھر انہوں نے اپنی بے تاب روح کا کچھ ایسے خلوص اور ولولہ انگیزی سے اظہار کیا کہ اس کی بدولت عالم اسلام میں بیداری اور زندگی کی لہر دوڑ گئی ۔ (۱۹۸۷ ، فکر اسلامی کی تشکیل نو ، ۱۵۹) ۔ ایسے شاعروں کو قابل ترجیح گردانا جاتا تھا جن کے کلام میں ولولہ انگیزی ، جذبات نگاری اور سحر کشی زیادہ ہو ۔ (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۳۰) ۔ [ولولہ انگیز + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

--- آجانا / آنا ف مر ؛ محاورہ ۔
جوش آنا ، اُمنگ پیدا ہونا ۔

رہ رہ کے اے جنوں ہمیں آتا ہے ولولہ
جاتے ہیں دوڑ دوڑ کے مجنوں کی گود پر
(۱۹۵۲ ، [illegible] ، ۶۱) ۔

جب ذرا تم کو ولولہ آجائے
تم جہاں چاہو زلزلہ آجائے
(۱۹۸۷ ، ساقی نامہ [illegible] ، ۱۱۰) ۔

--- بڑھنا محاورہ ۔
جوش میں اضافہ ہونا ۔ رحم نے جو ملک قاسم مالی ہم کی یہ باتیں سنیں اور زیادہ ولولہ بڑھا ۔ (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۷۵) ۔

--- بھر دینا ف مر ؛ محاورہ ۔
جوش و خروش بڑھا دینا ۔ دہشت سے میرا جسم ٹھنڈا ہو گیا ، وہ مسکرائی ، اس کی مسکراہٹ میں ایک عجیب سی دلکشی اور سکون تھا کہ میرا خوف جاتا رہا ، میرے بدن میں جیسے ان کی مسکراہٹ نے ایک نیا حوصلہ ، ایک نیا ولولہ بھر دیا ۔ (۱۹۸۹ ، امریکانو ، ۱۳۵) ۔

--- پانا محاورہ ۔
ہمت پانا ، جوش میں آنا ۔ تیس سال سے زیادہ مدت تک میری زندگی کا ایک اہم مشغلہ درس و تدریس بھی رہا ہے اور میں لڑکوں اور لڑکیوں کو پڑھاتا رہا ہوں ، میں نوجوانوں سے ہمیشہ خوش رہا اور ان کی صحبت میں میں نے اپنے اندر فکر و عمل کا ولولہ زیادہ پایا ۔ (۱۹۷۱ ، پردیسی کے خطوط ، ۱۲) ۔

--- پڑنا محاورہ ۔
شور پیدا ہونا ۔ جب یہ کلمہ زبان پر لاتا تو ایک ولولہ ملکوت میں پڑ جاتا اور فرشتے بخوف سطوت جباری لرزاں ہوتے تھے ۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۱۹) ۔

--- پیدا کرنا محاورہ ۔
اُمنگ پیدا کرنا ، جوش و خروش اُٹھانا ۔ مگر تعلیم یافتہ طبقے میں حالات حاضرہ نے حب وطن کا جو ولولہ پیدا کر دیا ہے ، اس کی وجہ سے یہ نظم "سرود بہ مستان یاد دہانیدن" کا کام دے گئی ۔ (۱۹۳۷ ، تحفۂ فردوس ، ۲ : ۱) ۔ وہ (سودا) نہ صوفی ہیں اور نہ غم پسند بلکہ ایسی چیزوں یعنی ان میں نشاطیہ پہلوؤں کو ابھارتی ہے اور ان میں زندگی کا ولولہ پیدا کرتی ہے ۔ (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ : ۶۶۳) ۔ علامہ اقبال کی شاعری کا آفتاب طلوع ہوا ۔۔۔ سارے جہاں سے اچھا ہندوستان (کذا) ہمارا جیسے جہاں انگیز نغمے دلوں میں ولولہ پیدا کرنے لگے ۔ (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۸۸) ۔

--- تُفَنگ کس اضا (--- ضم ت ، فت ف ، غنہ) امث ۔
بندوق کی آواز (جامع اللغات) ۔ [ولولہ + تفنگ (رک)] ۔

--- جاتا رہنا محاورہ ۔
جوش یا اُمنگ نہ رہنا ، جوش و جذبات کا ٹھنڈا پڑ جانا (مہذب اللغات) ۔

--- جاگنا ف مر ؛ محاورہ ۔
اُمنگ پیدا ہونا ، شوق اُٹھنا ۔

کربلا پیڑی سے چلا جب قافلہ
سب کے دل میں جاگ اٹھا ولولہ
(۱۹۵۳ ، ضمیر نامہ ، ۲۱۰) ۔

--- خَتْم ہو جانا / ہونا ف مر ۔
جوش و خروش زائل ہو جانا ۔ "جب مقرر یہ محسوس کرتا ہے کہ اس کی تقریر سے سامعین کی معلومات میں کوئی اضافہ نہیں ہو سکتا تو اس کا جوش اور ولولہ ختم ہو جاتا ہے" ۔ (۱۹۸۳ ، یوسف سلیم چشتی ، تاریخ تصوف ، ۹۸) ۔

--- خیز (--- ی ج) صف ۔
جوش پیدا کرنے والا ۔ بڑے بڑے واعظ اور مقررین نے ولولہ خیز اور ترغیب انگیز تقریریں کیں ۔ (۱۹۱۳ ، الناظر ، فروری ، ۸ ، ۴۴ : ۲۹) ۔ ارتقائے خیال کا ایک ولولہ خیز ، فکر انگیز اور سحر آفریں نقشہ نگاہ و دل کے اندر آراستہ ہو جاتا ہے ۔ (۱۹۸۵ ، اقبال کا نظام فن ، ۱۲۲) ۔ دسمبر ۱۹۵۹ ، کے خطبۂ صدارت کا ایسا اقتباس پیش کر دیا جائے ، جو بہت ہی ولولہ خیز اور فکر انگیز ہے ۔ (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۳۱) ۔ [ولولہ + ف : خیز ، خاستن = اُٹھنا] ۔

--- خیزی (--- ی ج) امث ۔
جوش پیدا ہونے کی کیفیت ۔ یہ گروہ عموماً نوجوانوں میں سے پیدا ہوتا ہے ، کیونکہ ان میں بڑھاپے کی عافیت اندیشیوں کے بدلے جوانی کی ولولہ خیزیاں ہوتی ہیں ۔ (۱۹۱۷ ، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت ، العصر ، ۲ : ۳۹) ۔ [ولولہ خیز + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

--- دینا ف مر.

جذبہ پیدا کرنا ، جوش ابھارنا ، اُمنگ دینا . جب نظام ابلاغ اچھا ہو ، کنبے کے افراد میں محبت و شفقت کی فراوانی ہوتی ہے ، جو ہر فرد کو نئی اُمنگ ، نیا جوش و ولولہ دیتی ہے . (۱۹۷۰ ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۱۱۶).

--- سَرْد پَڑْنا محاورہ.

جذبہ ختم ہو جانا ، جوش ٹھنڈا ہو جانا . معرکہ جوئی کا ولولہ تو سرد پڑ چکا تھا اور دوڑتے ہوئے گھوڑے کی پشت پر اگر سونے کی کوشش کرتے تھے تو گر پڑتے تھے . (۱۹۸۵ ، اُڑتے پتنگے ، ۶۶).

--- کاری اث.

جوش پیدا کرنے کا عمل . غالب ..... ولولہ کاری کے خارجی موجودات کے ہوتے ہوئے ..... غیر حقیقی صورت جنون کو قیامت قرار دیتے ہیں . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۱۲). [ولولہ + ف : کار ، کردن = کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کُوس و نَفِیر کس اشا (---- و مع نیز مع ، و مع ، فت ن ، ی مع) اند.

طبل اور نفیری کا شور (ماخوذ : جامع اللغات). [ولولہ + کوس (رک) + و (حرف عطف) + نفیر (رک)].

--- نِکْلْنا محاورہ.

شوق پورا ہو جانا ، ارمان پورا ہونے کی بنا پر جوش ٹھنڈا پڑ جانا . شروع میں غزل گوئی کا شوق رہا ، لیکن جو دل کا ولولہ تھا وہ غزل میں نہ نکل سکا . (۱۹۱۳ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۳۶).

--- ہونا ف مر : محاورہ.

جوش ہونا ؛ اُمنگ ہونا . حور بانو اچھی ہیں ، بخار بالکل نہیں ، بھائی کی شادی کا ولولہ ہے . (۱۹۲۳ ، روزنامچہ (حسن نظامی) ، ۳۳).

یہ آرزو شیب کا زمانہ اور اس پہ اشعار عاشقانہ
بجھی ہوئی آگ کی ہے تیزی پسے ہوئے دل کا ولولہ ہے
(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، سازِ حیات ، ۵۲). ہماری دیکھا دیکھی باقی زیارتوں کے انتظام کرنے والوں کو بھی ولولہ ہوا . (۱۹۸۴ ، آتش چنار ، ۴۸۵).

وَلْوَلے (فت و ، سک ل ، فت و) امذ ؛ ج.

ولولہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت .

چشم تر کے ولولے ہیں چار دن کے واسطے
اے صنم رہتا نہیں موسم سدا برسات کا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۹۰).

مارا زمانے نے اسد اللہ خاں تمہیں وہ ولولے کہاں ؟ وہ جوانی کدھر گئی ؟
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۳). انہوں نے اس ولولے اور اس جوش میں اپنی تمام خواہشات اور تمناؤں کو خیر باد کہا . (۱۹۲۴ ، مقدمات عبدالحق (دیباچہ) ، ۱ : ۱۳).

منزلوں نے قدم لیے ہیں آ کر ولولے جس مقام سے گزرے
(۱۹۵۲ ، شہر درد ، ۱۵۸). نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمانوں کے مذہبی ولولے نے کانگرس کی عدم تعاون کی تحریک کو ..... قوت دی . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۱۹).

--- اُبھارْنا ف مر : محاورہ.

جوش و خروش پیدا کرنا . قومی افق پر نئے خیالات جلوہ گر ہو رہے ہیں اور قومی دل کو نئے ولولے اُبھار رہے ہیں . (۱۹۳۲ ، سرگزشت فلسفہ ، ۳۶).

--- اُٹھنا ف مر.

اُمنگ پیدا ہونا ، جوش اُٹھنا .

آتی ہے تری ہی یاد ہمکو دل سے اُٹھتے ہیں ولولے جب
(۱۸۲۳ ، دیوان شادان ، ۱ : ۲۵). ابھی سے رنگین کپڑے پہن کر کہاں چلیں ؟ نئے نئے ولولے اُٹھتے ہیں . (۱۹۸۰ ، لہریں ، ۱۳۱).

--- پَیدا ہونا ف مر : محاورہ.

رک : ولولے اُٹھنا . لے کی نرم اور لچکیلی آغوش میں ولولے پیدا ہو ہو کے پلتے رہے . (۱۹۶۲ ، پتھر کی لکیر ، ۱۰۳).

--- ٹھنڈے ہونا ف مر : محاورہ.

جوش و خروش ختم ہو جانا .

عالم پیری مبارک باد تجھ کو ہے نسیم
ولولے ٹھنڈے ہوئے ، سب حوصلہ جاتا رہا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۸۶).

--- نِکْلْنا ف مر : محاورہ.

ارمان پورے ہونا ، شوق پورے ہو جانا . ان کے دل سے خود نمائی کے ولولے نکل چکے تھے . (۱۹۴۳ ، عسکری کے افسانے ، ۸۸).

--- ہَوا ہونا محاورہ.

جوش ختم ہونا . اس خوفناک حادثے کے بعد ڈاکٹر کار کے ولولے ہوا ہو گئے تھے . (۱۹۹۰ ، پاگل خانہ ، ۲۱۳).

وَلَہ (فت و ، ل) اث.

۱. محبت ، شیفتگی کی کیفیت ، تیتم میں زیادتی کی حالت ، عشق . نہ اس اشتیاق سے وہ میل کھاتی تھی نہ بقول شفیٹے توپ یا سنڈائیل (کذا) سے میرے ولہ اور محبت سے ملتی تھی . (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۱۱). ۲. غصہ . لیکن عشق آخری منزل نہیں ہے ..... اور تیتم میں زیادتی ہونے سے ولہ کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اور جنون کا درجہ غالباً ولہ کے بعد ہے . (۱۹۶۳ ، کشکول ، مولانا مفتی محمد شفیع ، ۹۲). ۳. حیرانی ؛ بے عقل ہونا (لغات ہیرا ؛ اسٹین گاس). ۴. (i) (تصوف) آئینۂ دل میں جمال دوست کو محفوظ کر لینا اور مست شراب جمال دوست ہو کر ہمیشہ بیمار سا بنا رہنا (سرِّ دلبراں ، ۲۶۵). (ii) (تصوف) ذات محبوب میں فنا ہونا اور اس فنا سے بقا و حیاتِ سرمدی کا حاصل کرنا (سرِّ دلبراں ، ۲۶۶). [ع].

وَلی (فت و) (الف) امذ.

۱. (لفظاً) نزدیک . ولی ..... نزدیک ہونا اور دوست رکھنا . (۱۹۸۳ ، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت ، ۲۶۵). ۲. آقا ، مخدوم ، مالک ، صاحب (اللہ تعالٰی کے اسماء میں سے ایک).

علیم و عظیم و علی و غفور مقدّم مؤخر ولی و شکور
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۹۳).

اے قوی متین ولی اے غفور شکور علی
(۱۹۵۴، آ گنج شریف، ۶۳).

یاقوی یاسلام یاقدوس یاولی یاقدیر یاحافظ
(۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۰۳۲).

قدیر و قوی و ودود و ولی ھی و غنی لاتراہ العیون
(۱۹۲۹، مزمور میر مغنی، ۵۷).

تو رشید و جامع و وہاب تو ہے و مقیت
تو علی ہے، تو ولی ہے، تو غنی ہے، تو ممیت

(۱۹۸۳، الحمد، ۸۵). **۳. نابالغ بچے کا قانونی سرپرست یا نگران، مربّی، متولی، کفیل؛ ذمے دار.** ہر چند کہ اس کا ولی عالم فاضل کیوں نہ ہو پر اس بات میں جاہل بن جاتا ہے. (۱۸۰۵، آرائشِ محفل، افسوس، ۵۹). جو کوئی اُس کا ولی اور سرپرست ہو اس کی نظر میں بچے کی تندرستی اور زندگانی کا بیمہ لینے والی ٹھیری. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۱۷). قدوسی میاں کا ہر کام مرزا نے اپنے ذمہ لے لیا قدوسی میاں کی وہ اس طرح محافظت اور نگرانی کرتے تھے جو نابالغ یا مجنون کے ولی کو کرنا چاہیے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۳۲). یتیم بچے ..... ان کے متعلق ان کے ولی اور سرپرست کو یہ حکم ہے کہ جب وہ بالغ ہو جائیں تو انکا مال ان کے سپرد کردے. (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۱۳۳). اگر لڑکی ۱۳ سال کی ہو اور لڑکا ۱۵ سال کا ہو اور دونوں نکاح کرنا چاہیں اور ان کے ولی معترض نہ ہوں تو قاضی انھیں نکاح کرنے کی اجازت دے سکتا ہے. (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱: ۱۱). لڑکی کے نکاح کے معاملے میں باپ اور ولی کے لیے لازمی قرار دیا کہ اس معاملے میں لڑکی کی رائے لیں. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۲۳۶). نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے ولی کو بلا کر فرمایا، اس کے ساتھ اچھا سلوک کرو. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۶: ۳۶). **۴. وہ شخص جو بہ لحاظِ میراث مُردے سے زیادہ قریبی رشتہ رکھتا ہو.** ناصر الدین کے بیٹے جمیل الدین کو جو ولی تھا امام بنایا. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۲۷۱). جتنے روزے میت کے ذمے ہوں اتنے روزے اس کا ولی رکھ دے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۷۶). **۵. (تصوف) اللہ کا نیک بندہ، خدا رسیدہ، خدا کا مقرّب، محبوب الٰہی، اللہ کا دوست؛ عابد و زاہد و پارسا.**

ولی جاوگر یا تو آپ مر لئے قدم راکھے توبہ کھانا دے
(۱۵۶۴، پرت نامہ (اردو ادب، جون ۱۹۵۶، ۹۹)). ہوا واصل حق عاشق مطلق گجراتی شاہ علی، خدا کے لاڈلے خدا کے نائے خدا کے ولی. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۳). کسی ولی کا چراغ ہے کہ جلتا ہے. (۱۸۰۳، باغ و بہار، ۱۲). ولی اسکو کہتے ہیں کہ ذات اور صفات حق تعالیٰ کو پہچانے اور اہل اسلام سے ہووے اور گنہگار نہ ہو. (۱۸۲۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۲۹۱).

یہ مسائلِ تصوف یہ ترا بیان غالب
تجھے ہم ولی سمجھتے جو نہ بادہ خوار ہوتا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۰). خداوندا یہ بندہ تیرے ولی کی قبر کی زیارت کو گیا تھا، اب پھر اپنے گھر میں پھر آیا ہے، مجھکو کیا ارشاد ہوتا ہے. (۱۸۸۷، خیر الصائب، ۳۶۴).

اس عہد میں اے اکبر ہم اس کو ولی سمجھے
تھوڑا سا بھی کہ جس میں اللہ کا ڈر دیکھا

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۴: ۸). خدا صرف اس شخص کو اپنا رفیق یا ولی قرار دیتا ہے، جو غیر اللہ سے نہ کوئی سروکار رکھتا ہے اور نہ اس کی دعوت پر لبیک کہتا ہے. (۱۹۸۴، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۲۹۸). بہت سے پیر اور بزرگ ..... سچے ولی ہوتے ہیں. (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۶۳). **۶. خادم.** خود کو امیر المومنین کا ولی (خادم) ظاہر کرنے پر قانع و مطمئن تھا. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۱۳). **۷. (اہلِ تشیع) ؛ مراد: حضرت علیؓ.**

خدایا بہ برکت نبی ہور ولی بسر گنج یو شاہ مرداں علیؓ
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۰۰).

برحق ولی توں رب کا صاحب بچا ہے سب کا
معراج کی سو شب کا جھلکار یا علیؓ توں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲۳). علی خدا کوں بھایا رسول کوں بھایا محمد نبی، علی ولی. (۱۶۳۵، سب رس، ۹).

تیرے عثمانؓ سمہ حیا کے چوتھے ہیں علیؓ ولی خدا کے
(۱۷۰۰، من لگن، ۱۳). وہ علی ولی کہ جس سرتاج سے سزاوار علی اتی کا آج. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲).

گھیرا گئے علیؓ ولی شاہ بحر و بر
کی عرض فاطمہؓ نے جھکا کے قدم پہ سر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۸).

یہ دعوے ہیں ولی کیسا وصی کیسا نبی کیسا
خدا بھی ہنکو مل جائے تو تجز آزما دیکھیں

(۱۹۳۰، بیخود، ک، ۱۳۶). **۸. کسی کی طرف سے پیروی کرنے والا، وکیل.** خطبہ پڑھ کر قاضی صاحب دلہن کے ولی یا وکیل کے دونوں گواہوں سے تصدیق کراتے ہیں. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۷۹). **۹. (کنایۃً) کسی صوبے کا حکمران، گورنر جنرل، قائم مقام سلطان.** ہر ولایت میں ایک ولی یعنی گورنر جنرل متعین ہوتا ہے یہ ولی جو قائم مقام سلطان ہوتا ہے بذریعہ صوبہ کی کونسل کی حکومت کرتا ہے. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، دسمبر، ۷). **۱۰. (فلکیات) عربوں میں چاند کی منزل کی تیسری قسم جس کے ایک سو تیس دن ہوتے ہیں : بہار کا مہینہ.** تیسری قسم ولی ہے، اس کے ایک سو تیس دن ہیں اس کی ابتدا کانون اول (دسمبر) کی ۹ تاریخ سے ہوتی ہے اور اٹھارہ نیسان (اپریل) تک جاتی ہے. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۲۹۷).

(ب) صف. **۱. محافظ، مددگار، حمایتی، ناصر، یار، دوست.** اور جو لوگ کافر ہیں ایک دوسرے کے ولی ہیں. (۱۸۸۳، تحقیق الجہاد (ترجمہ)، ۹۷). ولی کہتے ہیں محب، ناصر کو، خدا تعالیٰ پرہیزگار ایمان داروں کا محب ہے اور انہیں مدد و نصرت دیتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۳۵). ولی ..... دوست، متولی ..... سرپرست، خدا رسیدہ، خدا کا دوست. (۱۹۳۹، نقوش سلیمانی، ۳۳۱). یہاں ولی کے معنی محافظ و مددگار کے ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۱۵۳). **۲. (طنزاً) بھولا، سیدھا سادہ (رک : ولی آدمی).**

مشکیں جکڑ انہوں کی کہا کیجے معاف
مجھ کو تو کچھ ولی نظر آئے ہیں شیخ جی

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۰۵). [ع].

---ِ اَبعَد کس صف (--- شدی بکس، فت ا، سک ب، فت ع) امذ. **دور کا سرپرست.** اگر ولی ابعد یا اجنبی باکرہ بالغہ سے اجازت حاصل کرے گا تو ..... صریح رضامندی لازمی ہوگی. (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱: ۱۱۵). [ولی + ع : ابعد (بعید (رک) کا درجۂ تفضیلِ کلی)].

--- اَصْلی کس صف (۔۔۔شدی بکس، فت ا، سک ص) امذ۔
قدرتی سرپرست (جامع اللغات)۔ [ولی + اصلی (رک)]۔

--- اَقْرَب کس صف (۔۔۔شدی بکس، فت ا، سک ق، فت ر) امذ۔
سب سے قریبی سرپرست۔ "تعیینِ متعلقہ" کے اصول کا اطلاق ۔۔۔۔ ان تمام اسباب پر بھی کیا جانا چاہیے جن کی بنیاد پر ولی اقرب اپنا اختیار استعمال نہ کرسکتا ہو۔ (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱: ۲۵)۔ [ولی + اقرب (رک)]۔

--- اللّٰہ (۔۔۔فت ا نیز شدی بضم، غم ل، شدل بد) صف مذ۔
خدا کا دوست، خدا رسیدہ، مقربِ خدا؛ عابد، زاہد، پارسا، بندۂ نیک؛ سالک، مجذوب، درویش۔ طریقۃ نور کوں اپر کی کا حضرت شاہ برہان الدین قدس اللہ سرہٗ عارف ولی اللہ طرف سوں (سے) بہت خلق سیکے۔ (۱۵۹۱، رسالہ محمود خوش دہان، ۳۰)۔ ہو سکتا ہے کہ یکدو دس سوار کے ساتھ اتوتی ولی اللہ کی خانقاہ تک جو مصر کے وسط میں واقع ہے آسکے اور ہم سے ملاقات کرے۔ (۱۸۳۹، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی، ۱۸۸)۔ حترالہ نے اپنے تئیں یہ پہچانا کہ میں کچھ نہیں ہوں، بس یہی ایک بات اس کی ایسی تھی کہ لوگوں نے اس کو ولی اللہ مانا۔ (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۰۷)۔ بایزیدؒ ولی اللہ ہے۔ (۱۹۴۴، تذکرۃ الاولیا، ۲۱۸)۔ میں ایک شخص کو جانتا ہوں جو فوج میں لیفٹنٹ کرنل ہے لیکن ولی اللہ ہوگیا ہے۔ (۱۹۶۷، جلاوطن، ۲۰۱)۔ صوفی جان محمد ۔۔۔۔ بہت بڑے عالم اور ولی اللہ تھے۔ (۱۹۸۰، مولانا عبیداللہ سندھی کی سرگزشت کابل، ۴۴)۔ دور کیوں جایئے کسی ولی اللہ کے مزار پر آپ چلے جائیں: وہاں کبوتروں کے غول کے غول آپ کو ملیں گے۔ (۲۰۰۵، علامت کے مباحث، ۵۳۷)۔ [ولی + اللہ (رک)]۔

--- اللّٰہی (۔۔۔فت ا نیز شدی بضم، غم ا، ل، شدل بد) صف۔
حضرت شاہ ولی اللہؒ سے متعلق یا منسوب؛ شاہ ولی اللہ کا۔ مدرسہ رحیمیہ ۔۔۔۔ سے ولی اللٰہی حکمت کا چشمہ ابلا تھا۔ (۱۹۵۳، تاریخ مشائخ چشت، ۳۳۶)۔ شاہ اسمٰعیل شہید ۔۔۔۔ فکر ولی اللٰہی ہی کے ترجمان اور شارح تھے۔ (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸: ۱۰۰۲)۔ دونوں ولی اللٰہی فکر اور مسلک سے متاثر تھے۔ (۱۹۸۷، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۴۱)۔ [ولی اللہ + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- اَمْر کس اضا (۔۔۔شدی بکس، فت ا، سک م) امذ۔
جس کا حکم چلے، حاکم، سلطان: "حد" کا تعین ۔۔۔۔ ولی امر کی رائے و اختیار پر نہیں چھوڑا گیا۔ (۱۹۸۲، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ۱۰۸)۔ [ولی + امر (رک)]۔

--- آدْمی (۔۔۔سک د) امذ۔
مراد: بھولا، سیدھا سادہ (بالعموم جب صاف صاف بے وقوف یا احمق کہنے سے بچنا ہو تو کہتے ہیں) (ماخوذ: نوراللغات؛ جامع اللغات)۔ [ولی + آدمی (رک)]۔

--- با خُدا ہونا ف م۔
خدا کا مقرب ہونا، ولی اللہ ہونا۔

ظلِ مہرباں، تھانے میں عزت، شہر میں وقعت
یقینی ہے ترا زاہد ولی باخدا ہونا
(۱۹۳۴، سنگ و خشت، ۹)۔

--- باڑَہ (۔۔۔فت ڑ) امذ۔
مراد: خانقاہ، یہ کسی نے نہیں کہا کہ معصیت کے واسطے خواہ اپنے اوپر ہو خواہ اپنے قریب اور بزرگ پر بھی باڑہ اور ولی باڑہ اور امام باڑہ بنایا ہو۔ (۱۸۴۷، ہدایت المومنین، اولاد حسن قنوجی، ۳۵)۔ [ولی + باڑہ (رک)]۔

--- بَعِید کس صف (۔۔۔شدی بکس، فت ب، ی مع) صف۔
دور کا سرپرست، رک: ولی ابعد۔ جو ولی بعید ہے اس کو درست ہے کہ جب ولی قریب غائب ہو تو نکاح کر دیوے۔ (۱۸۰۶، نور الہدایہ، ۲: ۲۰)۔ [ولی + بعید (رک)]۔

--- بَنانا ف م۔
وارث بنانا۔ ہمارے لیے مناسب نہ تھا کہ تمہارے سوا کسی اور کو اپنا ولی بناتے۔ (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۳: ۱۳۵)۔

--- بَن بَیٹھنا ف م۔
صاحبِ ولایت نہ ہوتے ہوئے بھی بزرگ بن جانا۔

مجھ کو ارشاد سے ناصح کے یہ مفہوم ہوا
جس طرح سے کوئی بن بیٹھے ولی آپ ہی آپ
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۵۹)۔

--- پَن (۔۔۔فت پ) امذ (قدیم)۔
خدا رسیدہ ہونے کی حالت یا کیفیت، اللہ کا ولی ہونے کی صفت۔ وو ایس کے ولی پنے کوں نہیں کہتے اللہ تعالی اونوں کوں ولی کر کہتا ہے۔ (۱۷۳۸، رسالۂ معرفت، ۱: ۸)۔ [ولی + پن، لاحقۂ کیفیت]۔

--- جائِز کس اضا (۔۔۔شدی بکس، کس ء) صف مذ۔
جس کے سپرد کسی نابالغ یا بیوہ وغیرہ کی سرپرستی ہو، حقیقی قانونی سرپرست۔ جمہور فقہاء کے نزدیک زمانۂ نابالغی میں ولی جائز کا کیا ہوا نکاح جائز ہے۔ (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۴۵۴)۔ [ولی + جائز (رک)]۔

--- حَق کس اضا (۔۔۔شدی بکس، فت ح) صف۔
(کنایۃً) حضرت علیؓ۔

ولی حق وہ کہ جس کا مولد حریم کعبہ ہوا رجب میں
شرف یہ حاصل ازل کے دن سے کسی کو جُز ان کے سوا نہیں ہے
(۱۹۳۳، محشر لکھنوی (مہذب اللغات))۔ [ولی + حق (رک)]۔

--- حَقِیقی کس صف (۔۔۔شدی بکس، فت ح، ی مع) صف مذ۔
(فقہ) اصلی سرپرست، ولی اصلی۔ جب لڑکے کو اس قدر شعور حاصل ہو جائے وہ سات برس کا ہو جاوے تو وہ اسکے ولی حقیقی یا اس شخص کے جو ولی مقرر کیا گیا ہو سپرد کر دیا جائے۔ (۱۸۹۲، اصول نظائر شرع محمدی، ۳۲۶)۔ [ولی + حقیقی (رک)]۔

... جَنگَر (... کس ج، غ، فت گ) امذ.

رک : ولی ممکر . ایک دفعہ ننگا، ننگر، ننگرا اور ولی ننگر کے بارے میں مجھ سے لکھ کر پوچھا اور میں نے دلی کے بڑے بوڑھوں سے پوچھ کر ان کو جواب لکھا . (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۱۰۱) . [ولی + ننگر (رک)] .

... را وَلی می شناسَد فقرہ .

(فارسی فقرہ اردو میں مستعمل) (لفظاً) ولی کو ولی پہچانتا ہے ؛ مراد : آدمی اپنی قسم کے آدمی کو پہچان لیتا ہے ؛ نیک کو نیک اور بد کو بد پہچانتا ہے ، جو جس ڈھنگ کا آدمی ہوتا ہے اسے اسی ڈھنگ کا آدمی اچھی طرح پہچانتا ہے اور وہ اس کی اچھائی اور برائی کو جلد معلوم کر لیتا ہے . ولی را ولی می شناسد . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۹) . چوروں کے قاعدے سے حضور خوب واقف نکلے ، سچ ہے ولی را ولی می شناسد . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۴۹) . خدا نے ایسی حقیقت بیں نظر ہی نہیں دی کہ عالم معرفت میں ان کا درجہ دیکھ سکوں حضرت ہی ان کا اصلی مرتبہ اور درجہ جان سکتے ہیں ولی را ولی می شناسد . (۱۹۱۷ ، جویائے حق ، ۱ : ۲۳) . حضرت نے سمجھا دیا "بات یہ ہے بڑے میاں کہ ولی را ولی می شناسد" . (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۷) . میں نے دل میں کہا "ولی را ولی می شناسد" . (۱۹۶۵ ، بزم خوش نفساں ، ۹۳) .

... سَب کا اَللّٰه (ہے) ہَم تو رَکھوالے ہیں فقرہ .

۱. کنجوس کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات) . ۲. سب کا مالک اللہ ہم تو محض نگران ہیں (اردو فارسی ضرب الامثال) .

... شَرعی کس صف (... شدی ی کس ، فت ش ، سک ر) صف .

شرع کے حکم کے مطابق سرپرست ، شرعی سرپرست (انگ : Legal Guardian) (ماخوذ : کشاف قانونی اصطلاحات) . [ولی + شرعی (رک)] .

... صِفَت (... کس ص ، فت ف) صف .

بہت نیک ، ولی اللہ کی سی صفات رکھنے والا ، وہ علم دوست ، علم پرور ، علم جو ، خوش خو اور ولی صفت انسان ہیں . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۲۵) . [ولی + صفت (رک)] .

... عارِف کس صف (... شدی ی کس ، کس ر) صف مذ .

صاحب عرفان بزرگ ، خدا شناس ، خدا کا دوست ، صوفی . ڈاکٹر صاحب کے بزرگوں کو ایک ولی عارف سے عقیدت تھی . (۱۹۹۳ ، روزگار فقیر ، ۲ : ۱۱۳) . [ولی + عارف (رک)] .

... عَصَبَہ کس صف (... شدی ی کس ، فت ع ، ص ، ب) صف مذ .

(فقہ) باپ کی طرف کا مرد رشتہ دار ، وہ شخص جو اصحاب الفروض کے موجود ہونے کی حالت میں اس تمام مال کا مالک ہو جو ان سے بچے اور ان کے بعد میت کے کل مال کا مالک ہو . بعدم کفات کی بنا پر اعتراض کا حق صرف ولی عصبہ کو حاصل ہے . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۱۷۱) . [ولی + عصبہ (رک)] .

... عَہْد کس اضا نیز با کس (... شدی ی کس نیز بلا شد ، فت ع ، سک ہ) امذ ؛ ولیعہد .

۱. (لفظاً) متصرّف حاکم وقت (نور اللغات) . ۲. بادشاہ اپنی زندگی میں جس شخص کے بارے میں حکم دے کہ میرے بعد یہ بادشاہ یعنی وارثِ تخت و سلطنت ہوگا ، وارثِ ملک ؛ بادشاہ کا جانشین .

تو ہی سب سکہ کہ تھا عہد کا
کیا سکّہ جگ پر ولی عہد کا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۲) . میں تجھے بہتر اپنے بیٹے سے جانتا ہوں اور اپنا ولی عہد و مختار کرتا ہوں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۸) . بادشاہ نے دیکھا کہ یہ مرد قابل ، ہنرمند دلیر ہے اس کو اپنا ولی عہد مقرر کیا . (۱۸۵۵ ، گلستاں ، ۵۷) . ہمایوں کے ہاتھ پر اس نے بیعت خلافت کرائی اور اپنا جانشین اور ولیعہد مقرر کیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۱۹) . اس طرح اس بیعت کے عہد کا ولی بنتے ، مالک ، حکمران بادشاہ کی زندگی میں ولی عہد کے نام سے موسوم ہو گیا اور اب رفتہ رفتہ وارث تاج و تخت یا بالحاظ کسی بیعت یا عہد کے اسی نام سے پکارا جاتا ہے . (۱۹۳۲ ، سرگذشت الفاظ ، ۱۸۹) . سلاطین اپنے جس لڑکے کو اپنے بعد اپنا ولی عہد مقرر کرتے ہیں ، عموماً اس کے ساتھ ثانی الذکر طرز عمل کو وہ اختیار کرتے ہیں . (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، مبحثات (ترجمہ) ، ۳۸۵) . اپنی زندگی ہی میں ان کو ریاست کا ولی عہد بھی مقرر کر دیا تھا . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۲۷۸) . ۳. (قانون) ولی عہد ، یعنی ایسا وارث جس کا حقِ توریث ناقابل تنسیخ ہو بشرطیکہ وہ مورث کی وفات کے بعد تک زندہ رہے (کشاف قانونی اصطلاحات ، ۲ : ۲۷۵) . [ولی + عہد (رک)] .

... عَہْد بَنانا ف م .

تاج و تخت کا وارث بنانا . آج امیر عبدالرحمٰن اپنے شاہزادے محمد کو ولی عہد بنائیں گے . (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۱۳۷) . "نہ ، یہ قانون ہے ، کوئی اپنا ولی عہد بناؤ ، پھر نوٹس دینا ، ہم کنسیڈر کریں گے" مفتی جی بولے . (۲۰۰۰ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۳۲) .

... عَہْدی (... فت ع ، سک ہ) امث ؛ ولیعہدی .

۱. ولی عہد ہونے کی حالت ، بادشاہ کا جانشین ہونے کی کیفیت . نواب علاؤالدین خاں علائی بہ زمانہ ولی عہدی لوہارو میں تھے اور اپنے والد کے اذن و اجازت کے بغیر دلی نہ آ سکتے تھے . (۱۹۵۱ ، تنقید غالب کے سو سال ، ۳۱۱) . ان کو ایسے آثار نظر آ رہے تھے کہ میری ولی عہدی ختم کر دی گئی ہے . (۱۹۸۰ ، مولانا عبید اللہ سندھی کی سرگذشت کابل ، ۱۷۳) . اس نے بیاہ سے جو اولاد ہو گی اس سے ولی عہدی کے لئے حلف الصدق حاصل ہو گا . (۲۰۰۳ ، تسلیمات ، ۱۵) . ۲. ولی عہد کا زمانہ ، ولی عہد کا دور (ماخوذ : مہذب اللغات) . [ولی عہد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... قانُونی کس صف (... شدی ی کس ، و مع) امذ .

جو قانون کی رُو سے ولی ہو (ماخوذ : لغات قانونی ؛ کشاف قانونی اصطلاحات) . [ولی + قانونی (رک)] .

--- قَرِیب کس صف (--- شد ی بکس، فت ق، ی مع) امذ.

(فقہ) (کسی لڑکی یا نابالغ کا) نزدیکی سرپرست؛ قریبی سرپرست. جو ولی بعید ہے اس کو درست ہے کہ جب ولی قریب غائب ہو تو نکاح کر دیوے. (۱۸۰۶، نورالہدایہ، ۲: ۲۰). [ولی + قریب (رک)].

--- کا بیٹا شَیطان کہاوت.

لائق کی اولاد نالائق، نیک کے گھر بد (جامع اللغات).

--- کامِل کس صف (--- شد ی بکس، بکس م) صف.

بہت بڑا ولی، اللہ کا بہت نیک بندہ. دیکھا کیا ہوں کسی درویش زبردست ولی کامل کی زبانی لکھ رکھا ہے. (۱۸۷۹، افضر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱۹۳). ایک طرف حکماء کا سرتاج اور دوسری طرف ولی کامل دکھایا گیا ہے. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۹۱۱). اڑھائی سو سال پیشتر ایک مردِ حق آگاہ اور خدا رسیدہ ولی کامل حضرت بابا فیض بخش نے موجودہ جھیل منگلا میں روپوش ایک مقام کھیارو کی بنیاد رکھی. (۱۹۷۷، اس کے تار، ۲۵). وہ اپنے عہد کے بہت بڑے صاحب عرفان اور ولی کامل تھے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۲۰). [ولی + کامل (رک)].

--- کو وَلی پَہچانتا ہے فقرہ.

رک: ولی را ولی می شناسد. ولی کو ولی پہچانتا ہے ولی کا ولی ہی ساتھی ہوتا ہے. (۱۹۹۱، مرقع اقوال و امثال، ۵۸۰).

--- کو وَلی خُوب پَہچانتا ہے کہاوت.

ہر آدمی اپنی قسم کے آدمی کو خوب جانتا ہے.

میں مجنوں کو مجنوں مجھے جانتا ہے ولی کو ولی خوب پہچانتا ہے

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۲۶).

--- کے گھر (میں) شَیطان فقرہ.

نیک آدمی کی بری اولاد (شریفوں کی اولاد ناخلف ہو تو کہتے ہیں)، نیک کے گھر بد (ماخوذ: خزینۃ الامثال).

--- کَھنگَر (--- فت کھ، غ، فت گ) امذ.

ا (طنزاً) حمایتی، مددگار، حامی، معاون؛ بزرگ، مربی، سرپرست. خوجی ان سے بڑھ کر بے قرار ان کے بھی ولی کھنگر ساتھ. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۸۲۷). رفتہ رفتہ بزرگ و برتر شعراء کا لگا لگ گیا جو اس دور کے دھنتر اور ولی کھنگر مشہور تھے. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۳۳۷). ۲. بناوٹی فقیر، بگلا بھگت، جعلی پیر، ہم چوروں کے گرو گھنٹال، بدمعاشوں کے ولی کھنگر. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۵۶۱). اتفاق سے راہ میں جیسی روح ویسے فرشتے، پر بیا کو ایک ولی کھنگر مل ہی تو گئے. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۸۶). سامعین کرام، ذرا بگلا بھگت اور ولی کھنگر کی طرف توجہ فرمایئے. (۱۹۳۳، منشورات کیفی، ۱۳۰). ۳. تقربِ الٰہی کا دعویٰ کرنے والا، دعویدارِ ولایت (فرہنگ آصفیہ). [ولی + کھنگر (مقامی)].

--- کَھنگَڑ (--- فت کھ، غ، فت گ) امذ.

رک: ولی کھنگر (نوراللغات؛ فرہنگ اثر). [ولی کھنگر (رک) کا ایک املا].

--- مُجاز کس صف (--- شد ی بکس، ضم م) امذ.

(فقہ) وہ سرپرست جسے اختیار دیا گیا ہو، کسی نابالغ کا مختار سرپرست. اگر کسی نابالغ یا نابالغہ کا نکاح بزمانہ نابالغی ولی مجاز نے کیا ہو تو وہ بالغ ہو جانے پر خیار بلوغ ..... کے مجاز ہوں گے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۲۳۳). [ولی + مجاز (رک)].

--- مُجبِر کس صف (--- شد ی بکس، ضم م، ی مع) امذ.

(فقہ) مراد: نابالغ کا سرپرست جسے کسی ولی کی عدم موجودگی کے سبب سرکاری طور پر اُجرت پر نامزد کیا گیا ہو اور نابالغ ہی کے مال سے اسے اس کام کی اُجرت دی جائے. لڑکی کو اپنے نکاح کے باب میں ولی مجبر کی استرضا ضرور نہیں ہے. (۱۸۹۲، اصول الشاشی شرح محمدی، ۳۷۷). [ولی + مجبر (رک)].

--- مَجرُوح کس صف (--- شد ی بکس، فت م، سک ج، و مع) امذ.

زخمی یا مقتول کا سرپرست، اس کا سرپرست جسے مجروح کیا گیا ہو. ولی مجروح کو قصاص لینے کا حق حاصل ہوگا. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۹: ۱۹۹). [ولی + مجروح (رک)].

--- نِعمَت کس صف نیز بلا کس (--- شد ی بکس نیز بلا کس، کس ن، سک ع، فت م) امذ.

پرورش کرنے والا، وہ شخص جو کسی کو کھانے کو دے، غریب پرور؛ جو روزی کا ذریعہ بنایا گیا ہو، خداوند نعمت، آقا، مالک، صاحب نعمت، صاحب دولت، مربی، محسن.

ولی نعمت سوں اپنے ہو بد اندیش بدل دیکھو گیا کیا نوش سوں نیش

(۱۶۶۵، پھول بن، ۴۷). واسطے مجرے ولی نعمت کے، اوپر در خلوت سرائے شاہی کے آیا. (۱۷۷۵، نوطرز مرصع، تحسین، ۷۰). بادشاہ یعنی ولی نعمت مجھ بدبخت کے بندوبست کی خاطر ملک میں تشریف لے گئے تھے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۹). ولی نعمت کی کار برآری میں جان بھی جاوے تو مضائقہ نہیں. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۶۵).

ولی نعمت خداوند زمانہ جو ہیں خلق و مروت میں یگانہ

(۱۸۷۴، مجاہد خاتم النبیینؐ، ۲۰۱). وہ میرا ولی نعمت و مربی ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۲۸۶). بہادری ..... کی بدولت ان کے ولی نعمت کا باپ تخت کا مالک بنا. (۱۹۲۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۱۹). ان کے مقابلے کے لئے سلیوکس کے آقائے ولی نعمت خود سکندر اعظم کی ضرورت تھی. (۱۹۸۵، اڑتے خاکے، ۲۷). نوابین رام پور کے نام بیشتر خطوں میں ولی نعمت القاب میں آیا ہے. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۹۲). [ولی + نعمت (رک)].

--- نِعمی کس صف (--- شد ی بکس، کس ن، سک ع) صف.

رک: ولی نعمت. اس کے سوا اپنا رسوخ سمجھ کر بے در بے تخریب اپنے ولی نعمی ہوئے. (۱۸۹۶، قیصر التواریخ، ۲: ۹۹). قوم کو اپنے آقائے ولی نعمی ہی کے مقابلے پر لا کھڑا کیا. (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱: ۲۰۶). [ولی + نعم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- نِکاح کس اضا (--- شد ی بکس، کس ن) امذ.

(فقہ) ہر عاقل و بالغ مسلمان جس کو بلحاظ احکام شرع حق ولایت پہونچتا ہو ولی نکاح ہو سکتا ہے، جو بالغ کا نکاح کرانے کا اختیار رکھتا ہو. اس مسئلے میں تمام ائمہ متفق ہیں کہ ولی نکاح مسلمان ہونا چاہیے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۳۱۹). [ولی + نکاح (رک)].

--- نِکلا فقرہ.

(طنزاً) بڑا چالاک نکلا، مکار ثابت ہوا (ماخوذ: فرہنگ اثر).

... نے کام کِیا / نے کِیا کام شَیطان کا کہاوت.

شریف نے بدمعاشوں کی سی حرکت کی ، اچھے نے بُرا کام کیا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ مجمع الامثال).

... وارِث (... کس ر) امذ.

رک : والی وارث . میں نے کہا ، تم کون ہو ، تمہارا کوئی ولی وارث بھی ہے . (۱۹۱۳ ، غدر دہلی ، ۱ : ۵۳). کوئی ولی وارث نہ رہا . (۱۹۲۲ ، مرگ نامہ ، ۳۱). یہ یقین کر لیجیے کہ آپ کے سوا ان کا ولی وارث کوئی نہیں ہے . (۱۹۳۶ ، ہالہ زار ، ۴۷). [ولی + وارث (رک)].

... ہو کَر شَیطان کا کام کہاوت.

شریف ہو کر رذیلوں کی سی حرکتیں کرنا ، نیک ہو کر بُروں کا سا کام (جامع اللغات ؛ محاورات ہند).

... ہونا ف مر ؛ محاورہ.

۱ (قانون) سرپرست ہونا . وہ روکتے ہیں (مسلمانوں کو) مسجد حرام (یعنی کعبہ میں جانے) سے اور وہ اس کے ولی ہونے کے لائق نہیں ہیں . (۱۸۹۸ ، سرسید ، تصانیف احمدیہ ، ۱ : ۵). مجھے جہاں تک معلوم ہے ولی کا ہونا ضروری ہے ، ابا جان ولی ہیں اور ان کی رائے تمہاری رائے سے یقیناً بہتر ہوگی . (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۶۵). ۲. خدا کا نیک بندہ ہونا ، خدا رسیدہ ہونا . سو ان کے ولی ہونے نہ ہونے کا حال تو خدا ہی بہتر جانتا ہے . (۱۹۹۶ ، اختلاف کے پہلو ، ۱۴۷).

وَلے (۱) (فت و) حرف استثنا.

مگر ، لیکن ، و لیکن ، پر .

ناؤں دھریا اس نوہر بار   ولے یہ سب دکھ کا بھار

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ستمبر ۱۹۵۷ ، ۲ ، ۲ : ۵۱)).

نہ خاقان ، نہ قیصر ، نہ فغفور توں   ولے مہر انور تے مشہور توں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۵۶). فرمان از دیوان میں پتا نہ روی ، ولے میں کبھار نہ جاسی . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۴۱).

یک تک ای پیغمبراں اچھے جگت میانے ولے
تج پر نبوت ہے ختم سب تے توں ہی پیارا ہوا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹).

ولے او جو تقدیر گھڑی منگے   کیتی گھات آسر پر پڑتی منگے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۶).

حاجب کہیں جس کوں لوگ اکثر   نوشابہ صفت ولے سکندر

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۳).

اگرچہ ہو بے بس چلی تجھ سے خواہر
ہنگی ولے تجھ سوں میری روحانی

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۹).

ولے آگ اس نے لگائی یہ اور
کہ پوشاک کی سرخ لالے کے طور

(۱۷۸۴ ، مثنوی سحر البیان ، ۱۲۲).

یارب کوئی ہو عشق کا بیمار نہ ہووے
مرجائے ولے اس کو یہ آزار نہ ہووے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۰۰). وصل میں گو مزہ ہے ، ہجر کا رنج ولے جاں گزا ہے . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب (مرتب رشید حسن خاں) ، ۴۹).

بھوکے نہیں ہیں سیر گلستاں کے ہم ، ولے
کیوں کر نہ کھائیے؟ کہ ہوا ہے بہار کی

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۱).

بد و نیک دونوں کا دیکھو تماشا
ولے بد معا بھی عمل ہو حاشا

(۱۸۹۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۹۵).

تجھ سے مقابلے کی کسے تاب ہے ولے
میرا لہو بھی خوب ہے تیری حنا کے بعد

(۱۹۳۱ ، مولانا محمد علی جوہر (انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۳۰۹)).

شب گذشتہ کہ یادوں کا آسرا بھی نہ تھا
ہزار چاہا کہ سوجائیے ، ولے صاحب

(۱۹۶۹ ، پرچم گردباد ، ۱۳۳). یہ ہندی الفاظ بعد کے ادوار میں متروک قرار دیے گئے ... ولے ، جن لے ، اس دم ، تیئں . (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۳۰). [ع : ولیک (رک) کی تخفیف].

... با اِیں ہَمَہ فقرہ.

(فارسی فقرہ اردو میں مستعمل) لیکن ان سب باتوں کے باوجود ، یہ بات ہوتے ہوئے بھی ، اس بات کی موجودگی میں ، اس کے باوجود.

گرچہ ہے کس کس برائی سے ، ولے با ایں ہمہ
ذکر میرا مجھ سے بہتر ہے کہ اس محفل میں ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۱).

... بَرنَدَش / بَرنَدیش کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ''طفل بمکتب نمی رود ولے برندش'' کا ایک ٹکڑا ، جب کسی سے کوئی کام جبراً لیا جاتا ہے تو استعمال کرتے ہیں . آزاد : اجی ، ولے برندش کا معاملہ ہو تو سہی ، چلو وہاں ترکی عورت کے ساتھ تمہارا بیاہ کرا دیں گے . (۱۸۸۰ ، تلخیص فسانۂ آزاد ، قمر رئیس ، ۲۶۶). مجھ ساری رات نیند نہیں آئی میں اس خیال میں مستغرق رہا کہ کل ولے برندش ہوگا . (۱۹۰۳ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۲۹).

وَلے (۲) (فت و) امذ.

محلہ ، علاقہ ؛ درجہ ؛ منزل (تراکیب میں مستعمل).

... دَر وَلے (... فت د ، سک ر ، فت و) م ف.

محلہ در محلہ ؛ درجہ بدرجہ ، منزل بہ منزل ، حسب مراتب .

خلائق ولے در ولے خاص و عام
کندوے تے فارغ ہوئے خوش تمام

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۸).

وِلے (کس و) امذ.
گھل جانا، پانی ہو جانا؛ تباہی، موت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: विलय].

وَلْیاں (فت و، سک ل) امذ؛ ج.
(دکن) ولی کی جمع، بہت سارے ولی، اولیاء.

ولیاں سب ایک چت ہو کر رہے سب معتقد ہو کر
کہے سب جس کے اوپر ولایت کا سو چھتر ہے
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۸۰).

ظاہر ولی پیغمبراں ولیاں باطن مانجہ
نوشہ کہے سن پیاریا اس میں شک کچھ ناجہ
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۲۷۶).

"ولیاں جگ" کے ستارے ہیں علی بحال
ولایت کے ولایت کا ہے سلطان
(۱۶۶۵، پھول بن، ۷).

نہ اس نبی کوں خدا کے نبیاں میں جوڑا کہیں
نہ اس ولی کوں ہے جتا ولیاں سنے کس شمار
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۴۴).

شہ دو جگ کے ہاتھ سوں ملک جن و بشر سارے
قطب ہور غوث او تاداں ولیاں اور مرسلاں قمکیں
(۱۷۰۵، راحت (ریاض مراثی، ۳۷)). [ولی (رک) + اں، لاحقۂ جمع].

وَلید (فت و، ی مع) امذ؛ صف.
۱. (لغۃً) جس کی ولادت ہوئی ہو؛ مراد: تخلیق نیز نومولود بچہ. رحم میں جب تک بچہ رہے اُسے جنین کہا جاتا ہے اور جب پیدا ہو جائے تو اس کا نام ولید ہے. (۱۹۳۶، قصیدۃ البردہ (ترجمہ)، ۶۳). ۲. لڑکا، غلام لڑکا (فرہنگ عامرہ). [ع: (و ل د)].

--- کَعْبَہ کس اضا (--- فت ک، سک ع، فت ب) امذ.
جو کعبے میں پیدا ہو؛ (کنایۃً) حضرت علی کرم اللہ وجہہ.

ولید کعبہ بطحا، شہید مسجد کوفہ   ہر اک سرائی او سکے دل پر رموز کشوفہ
(۱۸۸۹، صفیر بلگرامی، میلاد معصومین، ۱۲۱). [ولید + کعبہ (رک)].

وَلیعَہْد (فت و، ی مع، فت ع ع، سک د) امذ: = ولی عہد.
۱. (لغۃً) حاکمِ وقت؛ (رک: ولی مع تحتی الفاظ و تراکیب) (نور اللغات). ۲. وہ شخص جسے بادشاہ اپنے بعد تخت نشین کرنا چاہے، بادشاہ کا جانشین (رک: ولی مع تحتی الفاظ و تراکیب).

ولیعہد کی جب کہ باتیں سنیں یہ   جسا ہیں کے فرزانۂ دور بیں یہ
(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۹۳). اس عرصے میں ولیعہد شاہی بھی وہاں پہنچ گئے. (۱۹۱۷، غدر دلی کے افسانے، ۲: ۴). گولکنڈے پر انہی کی حکومت تھی...... ان کا ولیعہد ایک مطلق العنان بادشاہ کا بیٹا...... تھا. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۳۵۷). [ولی عہد (رک) کا ایک املا].

وَلیعَہْدی (فت و، ی مع، فت ع ع، سک د) امث: = ولی عہدی.
۱. بادشاہ کا جانشین ہونے کی حالت یا کیفیت (رک: ولی مع تحتی الفاظ و تراکیب)؛ ولی عہد کا مرتبہ، ولی عہد ہونے کی حالت. حکومت برطانیہ سے اپنے بیٹے الحاج حمید اللہ خان کی ولیعہدی منظور کرالیں. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۳۳). سلطان قلی قطب شاہ کی ولیعہدی کا اعلان باضابطہ طور پر ہو چکا تھا، کیونکہ وہ رعایا میں بڑا مقبول اور ہر دل عزیز تھا. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۳۲۷). ۲. ولی عہد رہنے کا زمانہ، ولی عہد کا دور (مہذب اللغات؛ فیروز اللغات). [ولی عہد + ی، لاحقۂ کیفیت].

وَلیک (فت و، ی مج) حرف استدراک.
ولیکن (رک) کا مخفف، لیکن، مگر.

دیا تو دل نہ آپ کو مقصود تھا ولیک
جب مل گئی یہ آنکھ میں تاچار ہو گیا
(۱۷۶۲، وفا (رعنا قول راے) (پنجاب میں اردو، ۱: ۱۱۳)).

موجود ہے وجود خدا سے جہاں ولیک   ذات جہاں و ذات خداوند وند نہیں
(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱، ۳۲۷).

وہ تو ہے اس امر میں راضی ولیک   شرط مشکل وصل کے اندر ہے ایک
(۱۸۳۵، مثنوی گلزار ابراہیم (صحیفہ، لاہور، اپریل، جون ۱۹۹۳، ۳۱)).

آشفتہ گر کے کوچۂ زلف بتاں میں گم   بھٹکا بہت ولیک نہ پایا سراغ دل
(۱۸۶۱، آشفتہ (سراپا سخن، ۳۶۷)). [ولیکن (رک) کا مخفف].

وَ لیکِن (فت و، ی مج، کس ک) حرف استدراک.
مگر، لیکن. اس بچے میں اظہار نور در صفا ہوا و لیکن ورکلمہ کن لیکوں معذور ہے. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۲۷).

مشتاق ہوں تجھ لب کی فصاحت کا و لیکن
رانجھا کے نصیبوں میں کہاں ہیر کی آواز
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۷۳).

ولیکن جو توبہ کرا کر چلے   انھوں کوں تجھے ذرّے کو کچھ کرے
(۱۷۶۹، آخر گشت، ۴۳).

ولیکن یہ ہے خام میرا خیال   نہیں وصل ممکن بغیر از وصال
(۱۷۸۳، مثنوی سحر البیان، ۹۶).

کہے میں نے اشعار ہر بحر میں   ولیکن قیامت روانی کے ساتھ
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۲۸).

افتادہ خاک ہوں ولیکن   میں سایۂ شہپر ہما ہوں
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۶۵). ولیکن اکثر لوگ نہیں جانتے. (۱۸۷۹، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱: ۵).

ولیکن بندگی! استغفر اللہ   یہ درد سر نہیں درد جگر ہے
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۳۰). وہ الفاظ جو...... حسرت کے نزدیک متروک ہیں...... ولیکن، پہ. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۵۹). [ع: و لکن کا املا].

وَلِیمَہ (فت و، ی مع، فت م) امذ.
شادی کے دوسرے روز کی دعوت جو دولھا کی طرف سے دوستوں اور رشتے داروں کو دی جائے، دولھا کی طرف سے شادی کی دعوت، ضیافت نکاح، بیاہ کی دعوت، طعام عروسی۔ یہ جو کھانا ابو طالب نے کھلایا طعام ولیمہ تھا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۲: ۴۶). بعض دوستوں نے شکایت کی ہے کہ شادی میں دعوت ولیمہ نہیں کی. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۲۰۷) حضرت زینبؓ سے نکاح ہوا اور دعوت ولیمہ کی تو کچھ لوگ کھانا کھا کر وہیں بیٹھے رہے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی ﷺ، ۲: ۳۹۳). ولیمہ وہ طعام ہے جو نکاح میں کھلایا جائے. (۱۹۳۷، اسلامی سائیکلوپیڈیا (مفتی محبوب عالم)، ۲: ۹۸۷).

لڑا کر ہمیں خود رچائیں گے شادی — بڑے ٹھاٹھ سے کھائیں گے پھر ولیمہ

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، رنگ دان، ۲۰۹). ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک انصار کی دعوت ولیمہ سے واپس آ کر فرمایا کہ...... آج میں...... شادی میں گیا تھا. (۱۹۸۰، خطبات بہاولپور، ۲۱۸). نفیس کا نکاح ـــــ کیا گیا اور بعد میں ولیمہ بڑے پیمانے پر کیا. (۲۰۰۳، پس منظر، ۳۱۹). [ع]

--- کرنا ف م.
شادی کی دعوت کا اہتمام کرنا. بعض دوستوں نے شکایت کی ہے کہ شادی میں دعوت ولیمہ نہیں کی. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۲۰۷) مگر جمال تو پہلے ہی سے یہ طے کئے ہوئے تھے کہ کراچی جا کر ولیمہ کریں گے. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۴۵۴).

--- ہونا ف م.
شادی کا کھانا ہونا. چنانچہ پانچ ستاروں والے میریٹ ہوٹل میں جس کا نام ان دنوں ہالیڈے ان تھا، ولیمہ ہوا. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۴۵۳).

وَلِیَن (فت و، کس نیز سک ل، فت ی) امذ، ج.
ولی (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت.

یا خواجہ معین میران کے پیر پیرن کے پیر ولین کے تاج
تورے دوارے جگ بیت گئے موری آس نہ توڑ گریب نواج

(۱۹۸۶، اردو گیت، ۱۳۰). [ولی (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

وِلِین (کس و، ل، فت ی) امذ.
کھلنے کا فعل، گھلنا؛ رنگ لگ جانا؛ مٹانا، ہٹانا؛ تباہی بربادی؛ رقت، پتلا پن (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: विलयन]

وِلین (کس ی، ی مع) امذ.
کسی ڈرامے وغیرہ کا بُرا کردار جس کی بُری حرکت یا ناپاک مقاصد پلاٹ میں اہم ہوں، بدمعاش، لُچا، غنڈا، ولن (ہیرو کی ضد). سیدھی اور نکیلی مونچھوں والے ولین کو دیکھا ہے. (۱۹۳۵، گھویا ہوا افق، ۱۳۵). جنگ کے لڑنے والے ہیرو اور ولین اچھے اور بُرے دونوں عناصر سے مل کر بنتے تھے. (۱۹۹۹، تنقیدی پیرائے، ۱۲۰). البتہ وہ کوشش کرے تو ولین کا کام کر سکتا ہے وہ محبت کے متوالے دلوں کے بیچ میں ٹانگ اڑا سکتا ہے. (۱۹۸۰، لہریں، ۱۱۱). [انگ: Villain]

وَلِیّہ (فت و، کس نیز ل، فت ی نیز شد ی مع فت) امث.
۱. نیک اور پارسا عورت، ولایت کے مرتبے پر فائز عورت، ولی (رک) کی تانیث. شام میں ایک ولیہ بی بی فاطمہ کے گھر میں قیام فرمایا. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۶۰۶). حضرت رابعہ بصری (م ۸۰۱ء) پہلی عورت ہیں جو مشہور ولیہ گزری ہیں. (۱۹۹۲، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۳۰). ۲. (فقہ) قانون وہ خاتون جو کسی نابالغ کی سرپرست مقرر کی جائے، ولی عورت. ولی یا ولیہ جائز اس لڑکی کا کوئی موجود نہ تھا، سخت تردد ہوا. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۶۸). جب اس عورت پر ولایت قائم ہوگئی اور وہ مولیا علیہ بن گئی پھر وہ ولیہ کیسے بن سکتی ہے؟ (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱: ۸۵). ۳. پرورش کرنے والی، سرپرستی کرنے والی، سرپرست، محافظ. سب سے پہلے کونسل طرمین نے یہ بحث چھیڑی کہ میونسپل کمیٹی کتوں کی ولیہ نہیں ہو سکتی. (۱۹۴۴، نواب صاحب کی ڈائری، ۹۹). [ولی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

وِماتا (کس و) امث.
سوتیلی ماں. آپ کی وماتا (سوتیلی ماں) الگ تھی رہتی ہیں. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۳۰۷). [س: و (حرف نفی) + ماتا (رک)].

وَمَا تَوفِیقِی اِلّا بِاللّٰہ فقرہ.
(قرآن مجید کی گیارھویں سورۂ ہود کی آیت ۸۸ کا ایک جزو) اور نہیں توفیق میری مگر ساتھ اللہ کے: مراد: یہ کام اللہ کی توفیق ہی سے ہو سکا ہے؛ اپنی بے بسی اور انکسار ظاہر کرنے کے لیے مستعمل؛ یعنی ہم کیا ہیں کہ کچھ کر سکیں ہاں اگر اللہ توفیق دے گا تو کچھ نہ کچھ کر سکیں گے (رک: "ہو" مع تحقیق الفاظ و تراکیب). اس مجموعے کی دوسری جلدیں بھی یکے بعد دیگرے نظر نواز اہل نظر ہوتی رہیں گی، وما توفیقی الا باللہ. (۱۹۷۵، اچھے مرزا، ۵). اس کتاب کی اشاعت کے لیے ادارہ ثقافت اسلامیہ...... کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں، وما توفیقی الا باللہ. (۱۹۸۹، نقد ملفوظات، ۱۲). اس قدر تفصیل سے یہ سب کچھ لکھنا پڑا تاکہ موضوع اور اُٹھائے ہوئے اعتراضات سے متعلق تمام پہلو واضح ہو جائیں، وما توفیقی الا باللہ. (۲۰۰۶، الشریعہ، گوجرانوالہ، اگست، ۳۰).

وَمَا تَوفِیقِی اِلّا بِاللّٰہِ (الْعَلِیِّ) الْعَظِیم فقرہ.
رک: وما توفیقی الا باللہ. اس وقت یہاں تک تو ہوا ہے آئندہ دیکھیے کیا ہوتا ہے، وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۳). اپنے فاضل دوست سید ابرار بخاری ایم اے کا شکریہ ادا کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں جن کا تعاون اس کتاب کی تکمیل میں مجھے حاصل رہا، وما توفیقی الا باللہ العظیم. (۱۹۷۳، انفاس العارفین، ۳۲).

وَمَا عَلَینَا اِلّا البَلٰغُ (المُبِین) فقرہ.
اور ہم پر کچھ فرض نہیں مگر بات کا (واضح طور پر) پہنچا دینا، یعنی ہمارا فرض صرف کہہ دینا ہے ماننے نہ ماننے کا آپ کو اختیار ہے (قرآن کریم کی چھتیسویں سورۂ یٰسں کی ایک آیت). وما علینا الا البلاغ المبین یعنی ہمارا جو کام تھا وہ کر چکے...... تمہیں اختیار ہے مانو یا نہ مانو. (۱۹۷۷، معارف القرآن، ۷: ۳۷۷). وہ ملت اور لشکر اسلام کو اس خاص ہتھیار سے محروم رکھنا چاہتا ہے ایسوں کی صحبت سے بچو "وما علینا الا البلاغ". (۱۹۸۴، حضرت صوفی شاہ محمد فاروق رحمانی، رنج الیاس، ۳۹۳).

وِمان (کس و) امذ.
۱. ناپ، پیمائش، پیمانہ (ماخوذ: پلیٹس). ۲. ہندو روایات کے مطابق دیوتاؤں کی گاڑی یا رتھ جو زمین میں بھی چلتی تھی اور فضا میں بھی، اڑن کھٹولا، ہوائی رتھ، تخت رواں؛ بمان؛ (کنایۃً) آسمانی سواری، فضائی سواری، ہوائی جہاز.

چڑھ کر ومان پر وہ اڑتے ہوئے ہوا میں — بھارت کی سیر کرتے آئے اجودھیا میں

(۱۹۳۱، سیتا رام، ۱۱۴).

کس قدر سیر ہے دشوار سفر مشکل ہے　　کسی جانب بھی مسافروں کا گزر مشکل ہے
(۱۹۳۵، کمار سمبھو، ۳۷) ۳. مُردوں کے اُٹھانے کا پلنگ (ہندی اردو لغت) ۴. کسی قسم کی کوئی گاڑی یا کوئی سواری (پلیٹس). [س : विमान].

وَسٹ (فت و، م) امذ.
ایک قسم کی جڑی بوٹی یا ایک قسم کا درخت جو جھاؤ کے درخت کی طرح ہوتا ہے، اس کے پتے بطور چارہ استعمال کیے جاتے ہیں. حمص (کذا) ایک قسم کا چارہ ہے شور اور اقسام نباتات سے زیادہ تیز ہے مانند وسٹ اور اثل اور طرفا کے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۷۴). [ع].

وَنس (فت و، م) امث.
بانسری. ونس سے مراد بانسری سے ہے. (۱۹۱۷، انصر ۲، ۳۰۲). [مقامی].

وَن (۱) (فت و) امذ.
ایک، واحد، یک تیز بہترین میں سے ایک، کوئی شے جو پہلے نمبر پر ہو: اعلیٰ، بے مثال (نمبر وغیرہ کے ساتھ مرکبات بنانے میں مستعمل). ولبر اپنے نمبر ون ٹانگے کو اڑائے جا رہا تھا. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۱۶۰). اس عظیم گیندے کو بھی خصوصی تمغہ دیا جائے جس نے ہمیں ایشیا میں نمبر ون کر دیا ہے. (۱۹۹۱، کاٹا بھوی، ۱۶۳). [انگ : One].

--- آنا محاورہ.
(ریس وغیرہ میں) ایک نمبر پر آنا، پہلے نمبر پر رہنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- ٹو آل فقرہ.
(انگریزی فقرہ اُردو میں مستعمل) کل کے کل، شروع سے آخر تک، سب کے سب، اوپر سے لے کر نیچے تک (ماخوذ : مہذب اللغات). [انگ : One to all].

--- ٹو تھری فقرہ.
(انگریزی فقرہ اُردو میں مستعمل) کسی کام یا کھیل وغیرہ کا آغاز کرتے یا کراتے ہوئے یہ فقرہ بولا جاتا ہے. یہ منظر کچھ لمبا ہو کر بور ہو گیا ہے، آج ڈراپ سین ہو ہی جانا چاہیے، ریڈی۔ زیدی صاحب، ون۔ ٹو۔ تھری. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۴۷). قادر (بچوں کے انداز میں جوش کے ساتھ بولتا ہے) ٹھیک ہے۔ ون عثمان (گلاس بلند کرتے ہوئے) ٹو قادر۔ تھری. (۱۹۸۷، اپنے لوگ، ۳۵۰).

--- ٹو تھری ہونا محاورہ.
ایک دو تین ہونا، چلا جانا، بھاگ جانا (مہذب اللغات).

--- ڈے کِرِکٹ مَیچ (--- کس ج ک، ر، ک، ی لین) امذ.
ایک روزہ کرکٹ میچ جو مخصوص (بالعموم پچاس) اوورز کا ہوتا ہے جس میں ایک ہی دن میں دونوں ٹیموں کو کھیل مکمل کرنا ہوتا ہے. ون ڈے کرکٹ میچوں میں یہ پتہ چلا ہے کہ کوئی ٹیم زیادہ سے زیادہ نو بال اور وائیڈ بال دینے کی وجہ سے بھی میچ ہار سکتی ہے. (۱۹۸۳، ستو بھائی کے گریبان، ۶۱۰). [انگ : One day cricket match].

--- وے (--- ی ج) امذ.
ایک ہی طرف جانے کا راستہ، یک رُخا (بہاؤ، حرکت، سفر) ٹریفک وغیرہ کا ایک ہی سمت میں سفر تاکہ روانی رہے. آنے جانے کی سڑک الگ الگ، یعنی ون وے کا نظام ہے. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۳۶۰). شان نے کچھ کہنا چاہا، لیکن ..... راستے بھی انجان بن گئے تھے، اک آدھ مرتبہ، برابر بیٹھی لڑکی نے گائیڈ کیا: "یہ ون وے ہے". (۲۰۰۰، افکار، کراچی، جولائی، ۵۱). [انگ : One way].

--- یُونِٹ (--- ومج، کس ن) امذ.
سابق مغربی پاکستان کے چاروں صوبوں (پنجاب، سندھ، سرحد اور بلوچستان) کو ملا کر بنائی ہوئی اکائی، وحدتِ مغربی پاکستان. دوسری آئین ساز اسمبلی نے ..... "ون یونٹ" یعنی وحدت مغربی پاکستان کا ایکٹ ۱۹۵۵ء منظور کیا. (۱۹۷۰، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۵ : ۳۶۰). انہیں چاہیے تھا کہ وہ ون یونٹ اور پیریٹی ..... کے تسلیم شدہ اصولوں کو جاری کرتے وقت صوبوں کے اختیارات کا تعین کر لیتے. (۱۹۹۰، پاکستان کی خارجہ پالیسی، ۹۸). ان کالموں میں آپ کو مسلم لیگ، الیکشن، ون یونٹ، آئین ..... سبھی کچھ ملے گا. (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۰۱). [انگ : One Unit].

وَن (۲) (فت ن) امذ.
۱. جنگل، بن (ماخوذ : پلیٹس). ۲. پانی، آب، جل؛ چشمہ، سوتا؛ آبشار (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. رہنے کی جگہ، مکان؛ رک : بن (جامع اللغات). ۴. ایک درخت کا نام جس کی لکڑی جلانے کے کام آتی ہے، جنڈ. ایک چبوترہ بلند جس پر بہت سے درخت ون و گوندی موجود ہیں. (۱۸۹۳، تحقیقات چشتی، ۳۹۱). کہیں کہیں ون یا جنڈ کے درخت ..... سخت جان قسم کی گھاس مثلاً دھب (Dhab) بھی دیکھنے میں آتی ہے. (۱۹۷۰، وادی مہران میں زراعت، ۴۳). گھر کے کھلے آنگن کے بیچوں بیچ اُگے ہوئے گاؤں بھر میں سب سے میٹھے پیلو دینے والے ون کے گھنے درخت کے زیرِ سایہ میں اپنے میاں جی کے پاس کھڑا تھا. (۱۹۸۵، پنجاب کا مقدمہ، ۱۳). چک نے میں دور دور تک ون کے درخت پھیلے ہوئے تھے. (۱۹۸۷، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۶۱). [بن (۱) (رک) کا ایک املا].

--- چَر (--- فت چ) امذ.
جانور، چرنے والا؛ جنگلی آدمی؛ بن مانس، بندر (قدیم اردو کی لغت؛ ہندی اردو لغت). [ون + چر (چرنا (رک) سے)].

وِن (کس و) حرفِ استثنا.
رک : بن؛ بنا، بغیر، سوائے (پلیٹس). [بن (رک) کا ایک تلفظ].

وُن (کس نیز ضم و) ضمیر غائب جمع.
اُن، اُس.

صفت ون کی امت ہم تم زباں آکہن سکے تانگ
فلک بھیں کے وو پارے ہوئیں تو بھی ہے جو کہ دشوارا
(۱۶۱۱، کلیاتِ قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۳۸).

کر ایسی جو صحبت خدا نے دیا　　ہرے پر بڑا ون نے احساں کیا
(۱۶۳۵، مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱ : ۱۳۳)). پانچ مناطق ہیں اور سات اقالیم ایک ون منطقوں میں سے محترق ہے اور دو مبرودہ ہیں. (۱۸۳۹، اعمال کرہ، ۵۲). ایسی تلوار مارے کہ سر بھٹے کی طرح یوں اُڑ جاوے، ون سالوں کے تو بی بکھیر دے. (۱۹۷۸، کبتی، ۱۶۲). [اُن (رک) کا ایک املا].

وَنانا (فت و ، شد ن) امذ.
کسی ٹھوس چیز کے ہوا میں زور سے گزرنے کی آواز ، رک : زنّانا . ناگاہ وہاں خواجہ نے تیل گنٹھو کو گرھا دہ میں دوشن کے پھینکا وہاں ونانا ہوا ، تیل گنٹھو جاسب کے ہوش اُڑ گئے . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۷۰). [زنانا (رک) کا بگاڑ].

وَناسْپَتی (فت و ، سک س ، فت پ) امذ.
مصنوعی گھی جو نباتی تیلوں سے کیمیائی طریقے پر بنایا جاتا ہے ، رک : بناسپتی گھی . مسئلہ وناسپتی گھی کا ہے . (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ نومبر ، ۳). موگ پھلی کا تیل وناسپتی گھی کی طرح انسانی غذا میں استعمال ہوتا ہے . (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۲۹۹). [بناسپتی (رک) کا ایک تلفظ].

وِناش (کس و) امذ.
۱. غائب ہوجانا ، گمشدگی (جامع اللغات). ۲. تباہی ، بربادی . جاؤ راون کے پاس کروں ان کا وناش ، تو بجھے گی پیاس . (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۳ : ۲۸۶). [س : विनाश].

وِناشْنا (کس و ، سک ش) ف م.
تباہ کرنا ، برباد کرنا (جامع اللغات). [س : وناش + نا ، لاحقۂ مصدر].

وِنایک (کس و ، فت ی) امذ.
رکاوٹوں کو ہٹانے والا ، مشکلات کو دور کرنے والا ، بنایک ؛ گنیش جی ؛ بدھ ؛ عطارد (ہندی اردو لغت : جامع اللغات). [س : विनायक].

... وَنْت (... فت و ، سک ن) لاحقۂ صفت.
صاحب یا والا کے معنوں میں بطور لاحقۂ فاعلی اور وصفی مستعمل . سنسکرت میں ونت ہے ، مثلاً بلونت (زور مند). (۱۸۸۹ ، جامع القواعد (محمد حسین آزاد) ، ۳۴۰). ونت ..... ادّ ونت (ترسیلا) ، بلونت (طاقتور) ..... کلاونت . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۲). [پ : वन्त س : वत्].

... وَنْتا (... فت و ، سک ن) لاحقۂ صفت.
اسما کے ساتھ مل کر صفات بنانے کے لیے بطور لاحقہ مستعمل . ونتا ..... ذات ونتا (ہندی بات سے). (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۳). [پ : वन्तया].

... وَنْتی (... فت و ، سک ن) لاحقۂ صفت.
ونت اور ونتا کی تانیث : اسما کے ساتھ مل کر صفات بنانے میں بطور لاحقہ مستعمل . ونتی ..... ذات ونتی ، روپ ونتی ، سنتوتی ، لاجونتی . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۳). [ونت / ونتا (رک) کی تانیث].

وَنْٹ (۱) (فت و ، غنہ) امذ.
(موسیقی) ایک راگ کا نام جس میں فارسی راگ فرغانہ کی مناسبت پائی جاتی ہے . کلیان ، دلسکا ، ولیاکھ ..... ونٹ ، ساونت ..... بارہ اور بنگال راگوں میں فارسی راگ فرغانہ کی مناسبت پائی جاتی ہے . (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۸۰). [مقامی].

وَنْٹ (۲) (فت و ، غنہ) امذ.
۱. حصہ ، بخرہ ، بانٹ (پلیٹس). ۲. دانتری کا دستہ (جامع اللغات). [س : वण्ट].

وِنْٹ (کس و ، غنہ) امث.
پانی کی بہا کر لائی ہوئی تہ نشین ریت ، رسوب (انگ : Silt). ریت یا ونٹ سے ان مٹیوں کی آمیزش کر دینی چاہیے تاکہ شگاف پڑنے میں تخفیف ہو جائے . (۱۹۳۳ ، مٹی کا کام (ترجمہ) ، ۱۰۷). [مقامی].

--- دار صف.
ریت سے اٹا ہوا (انگ : Silty). ونٹ دار پانی شاذ ہی میسر آتا ہے . (۱۹۳۳ ، مٹی کا کام (ترجمہ) ، ۱۰۷). [ونٹ + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

وَنْٹی (فت و ، سک ن) امث.
(پتنگ بازی) ڈور کی تہ بہ تہ لپیٹ جو ہاتھ کی دو انگلیوں پر کی جائے ، انٹی ، لچھا . اور یا ماجھے کو اپنے ہاتھ پر لپیٹتے تو اسے "لچھا مارنا" کہتے ، لچھے کو آج کل کے بچے ونٹی کہتے ہیں . (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۰۰). [انٹی (رک) کا ایک املا].

وَنْٹھا (فت و ، سک ن) امذ.
کپاس کا پودا . کم عمر ونٹھی کے تخم میں وہ اوصاف نہیں ہوتے جو چار پانچ سالہ ونٹھے کے تخم میں ہوتے ہیں صاف عمدہ اور بعض جراحت سے پاک پھلیوں کو نرسری میں بونا چاہیے . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، ستمبر ، ۱۰۷). [مقامی].

وَنْجَھلی (فت و ، سک ن ، فت جھ) امث.
پنجاب کا ایک ساز ، ایک قسم کی بانسری .

> میں جر و نجھلی آج بجاؤں
> تخت ہزارے کی گراؤں

(۱۹۷۹ ، حلقہ میری زنجیر کا ، ۱۸۸). اس کتاب میں انور جیانی نے رانجھا بن کر ونجھلی بجانے اور ہیر کو آواز دینے کی کوشش نہیں کی ، ان کی اداس آوازیں شہر کے در و دیوار سے الجھتی ہیں . (۲۰۰۰ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۹۱). [پنجا].

وِنْچ (کس و ، سک ن) امذ.
مچھلی پکڑنے کی ڈور کی چرخی ، گھرنی ، آنچھ . بیکر کشتیوں کے ونچ (Winch) ہے جو جال ڈالنے اور نکالنے کے کام آتا ہے لیکن زیادہ تر ٹرالروں پر ونچ نہیں ہوتا اور ماہی گیر ہاتھ سے کام لیتے ہیں . (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۷). [انگ : Winch].

... وَنْد (... فت و ، سک ن) لاحقۂ نیز کلمۂ تشبیہ.
۱. صاحب یا مالک یا والا کے معنوں میں اسما کے آخر میں آ کر اسمائے مضاف بناتا ہے احتراماً اور تعظیماً بولا جاتا ہے : جیسے : خداوند .

> تجھ دل کوں اپنے فکر وند کر
> فکر وند کی ہے توں آنند کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۱). ۲. (کلمۂ تشبیہ) مانند ، کی طرح . وند ، مثلاً بولا وند ، آوند (یعنی آب وند). (۱۸۸۹ ، جامع القواعد (محمد حسین آزاد) ، ۳۴۰). [ف].

وِنْد (کس و، سک ن) امذ.

ا. قطرہ؛ نقطہ؛ داغ، دھبّہ (جامع اللغات). ۲. حتی، وجات، ویرج (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. دانت یا کاٹنے کا نشان؛ ہاتھی کے ماتھے یا سونڈ پر رنگ کا نشان؛ ابروؤں کے درمیان خالی جگہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: بِند (رک) کا ایک تلفظ].

وِنْدرابَن (کس و، سک ن، و، فت ب) امذ.

ہندوؤں کے مشہور دیوتا کرشن جی کی پرورش گاہ، بندرا بن، ایک جنگل کا نام. میں ہندوستان میں صرف لیلا کرنے کے لیے پیدا کیا گیا ہوں، یہی میری وندرابن ہے. (۱۸۸۶، درگیش نندنی، ۴۹). [بندرابن (رک) کا ایک تلفظ].

وَنْدھی (فت و، سک ن) امذ.

بندگی، قیدی، زیر حراست (پلیٹس). [بندھی (رک) کا ایک تلفظ].

وِنْدھی (کس و، سک ن) امذ.

ایک قسم کا طبلہ. کیسے کے موقع پر..... وندھی (ایک قسم کا طبلہ) سے کام لیا جاتا تھا. (۱۹۱۷، رسائل کے دفینوں سے (اردو ادب کی بازیافت)، العصر، ۲: ۳۰۱). [مقامی].

وِنْدھیا (کس و، سک ن، و ح) (الف) امذ.

ا. ایک پہاڑ جو ہندوستان کے مشرقی اور مغربی گھاٹوں کے شمالی کونوں کو ملاتا ہے (یہ ہندوستان کی مقدس زمین کی جنوبی حد تھا جو آریہ ورت کہلاتا تھا). وہ دوڑے دوڑے گئے اور یہ پرچہ لگایا کہ وندھیا میں ایک ایسا ہاتھی کھڑا جھوم رہا ہے کہ جس کے ساتھ کا چراغ لے کر ڈھونڈو تو نہ ملے. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۹۷). ۲. شکاری (جامع اللغات).

(ب) امث. ایک پودا، چھوٹی الائچی (جامع اللغات). [س: विन्ध्या].

--- چَل (--- فت چ) امذ.

ا. ایک پہاڑ کا نام، وندھیا، کوہ بندھیا چل. ہندوستان خاص کوہ ہمالہ اور وندھیا چل کے بیچ کا حصہ ہے. (۱۸۸۳، جغرافیہ گیتی، ۲: ۳). [علم].

وَنْڈ (۱) (فت و، غنہ) امذ.

بھینسوں کو کھلانے کا چھان بورا، بھوسے اور کھلی وغیرہ کا مرکب. جس زمین میں چکنی مٹی یا ونڈ زیادہ ہو جو خشک ہونے پر کڑک ہو جاوے البتہ اوس میں ریتی شریک کرنا نہایت ضرور ہے. (۱۹۰۱، ترکاری کی کاشت، ۳). جانور کے معدے کو پُر رکھنے کے لیے لازم ہے کہ ونڈ وغیرہ کے علاوہ سبز اور خشک چارہ کافی مقدار میں دیا جائے. (۱۹۶۶، چارے، ۳۱). [مقامی].

وَنْڈ (۲) (فت و، غنہ) صف؛ امذ.

لنگڑا، لولا، اپاہج؛ ناقص؛ بے دُم؛ کمزور، دبلا، لاغر؛ جس کے ہاتھ کاٹے گئے ہوں؛ جس کا ختنہ کیا گیا ہو (جامع اللغات). [س: वण्ड].

وِنْڈ (کس و، سک ن) امث.

ہوا، باد؛ تراکیب میں مستعمل. ونڈ سکرین وائپر. (۱۹۲۳، آئینہ موڑ، ۳۰). [انگ: Wind].

--- اِسْکرِین (--- کس ا، سک س، کس ج ک، ی مع) امث.

موٹر کار وغیرہ کے سامنے کا ہوا روک بڑا شیشہ. ڈرائیور نے بغیر کسی غور و خوض کے اس ربر کی نلی سے کام لینے کا خیال کیا جو ونڈ اسکرین وائپر کو انجن سے ملاتی تھی. (۱۹۳۸، مدرسے میں پیش افتادگی، ۳۰). گاڑیوں کے نمبر ونڈ اسکرین پر سرخ رنگ میں لکھ کر چسپاں کیے گئے تھے. (۱۹۷۳، لازکانہ سے پیکنگ تک، ۱۹۵). اور کچھ ایسے بھی ہیں کہ کار کے ونڈ اسکرین کی مانند ہوتے ہیں. (۱۹۸۹، آب گم، ۷۸). ونڈ اسکرین پر موٹے موٹے ہندسوں میں ایک نمبر لکھا تھا. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۲۸۰). [انگ: Wind screen].

--- شِیلڈ (--- ی مع، سک ل) امث.

رک: ونڈ اسکرین. اکبر سگریٹ نہیں پی رہا تھا..... صرف ونڈ شیلڈ کے پار نظریں جمائے بیٹھا تھا. (۱۹۸۹، جزیرہ داستان، ۳۲). [انگ: Wind shield].

وَنْڈا (۱) (فت و، غ) امذ.

رک: ونڈ (۱). کھلی..... مویشیوں کے لیے سبز چارہ اور دانہ ونڈا کے علاوہ انسان کے لیے خوردنی تیل، نشاستہ اور موبل وغیرہ مہیا کرتی ہے. (۱۹۷۳، زراعت نامہ، یکم اگست، ۸). وہ ان کے لیے چارے کا دانے کا یا ونڈے کا انتظام کیوں نہیں کرتے. (۱۹۸۳، منو بھائی کے گریبان، ۵۹۲). [ونڈ (۱) (رک) + ا، لاحقۂ تذکیر].

وَنْڈا (۲) (فت و، غ) امث.

آبرو باختہ عورت، بدچلن، فاحشہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वण्डा].

وَنْڈائِک/وَنْڈائیک (فت و، سک ن، کس ع / فت و، سک ن، ی مع) امذ؛ صف.

(طباعت) طباعت کا ایک طریقہ جو لیتھوگرافی کی ایک قسم ہے اور جو اس کے موجد کے نام سے موسوم ہے نیز کٹاؤ دار حاشیے والا، نکوتنے کٹاؤ والا. ونڈائیک طریق طباعت میں پلیٹ خاص طریقے سے تیار کرنی پڑتی ہے. (۱۹۹۹، فن ادارت، ۲۶۹). ونڈائیک دراصل لیتھوگرافی ہی کی ایک شکل ہے جس میں پلیٹ سازی کا طریقہ قدرے مختلف ہے. (۱۹۸۷، اردو رسم الخط اور ٹائپ، ۳۰۷). [انگ: Vandyke].

وَنْڈھ (فت و، غنہ، سک ڈھ) امذ.

رک: ونڈ (۱). جانوروں کی خوراک میں نمک کی فراہمی کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اجناس (ونڈھ) میں نمک..... اچھی طرح ملا دیا جائے. (۱۹۷۳، جانوروں کی خوراک، ۱۳). [ونڈ (۱) (رک) کا بایبیہ املا].

وَنْس (فت و، سک ن) امذ (قدیم).

جنس، جماعت؛ نسل، خاندان.

بکھیرہ داؤڑے دیکھ کر آپ ونس ‎ چڑی مل چڑی (اور) ہنس (مل) ہنس

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۰۵). میرے ونس تمیں گزرے تاں. (۱۵۰۳، نوسرہار (دکنی اردو کی لغت)). [س: ونش (رک) کا ایک املا].

۰۰۰ وَنْس (۰۰۰ فت و، سک ن) لاحقہ.

بطور لاحقہ برائے اسمیت مستعمل. ونس..... کلونس (کالا سے). (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۳). [مقامی].

وَنَسْپَتی (فت و، ن، سک س، فت پ) امذ.

۱. (لفظاً) جنگل کا راجہ؛ مراد: بڑا درخت، درخت (ماخوذ: پلیٹس؛ ہندی اردو لغت؛ جامع اللغات). ۲. سادھو، جوگی؛ نباتات؛ بنسپتی (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت؛ جامع اللغات). [بنسپتی (رک) کا ایک تلفظ].

وَنْش (فت و، سک ن) امذ.

۱. بانس، بانس کی لاٹھی؛ بانسری؛ نالی (جامع اللغات). ۲. ریڑھ کی ہڈی؛ شجرۂ نسب (جامع اللغات). ۳. نسل، خاندان؛ قبیلہ، قوم. تم سورج ونش کے چراغ ہو، چاند میں داغ ہیں لیکن تم بے داغ ہو. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۱: ۸۲). میرے کارن بھائی بھائی کے خون کا پیاسا ہو رہا ہے میرے کارن سورج ونش کے ماتھے کو کلنک لگ رہا ہے. (۱۹۲۹، سوانگ، ۱۵۵). ۴. مجمع، جماعت، گروہ (مرکبات کے لیے رک: بنس) (جامع اللغات). [س: بنس (رک) کا ایک املا].

وِنْشانا (کس و، فت نیز سک ن) ف م.

۱. تنزل کا موجب ہونا (جامع اللغات). ۲. تلف کرنا، تباہ کرنا (ماخوذ: جامع اللغات). [بنشانا (رک) کا ایک تلفظ].

وَنْشا وَلی (فت و، سک ن، فت و) امث.

شجرۂ نسب، سلسلۂ خاندان، بنساولی. بھاٹ لوگ جب اس خاندان کی ونشاولی پڑھا کریں گے تو دشرتھ کے نام کے ساتھ لاولدی کا لفظ لگا کر مجھ بدنصیب کو ہی خاندان کا خاتمہ کرنے والا قرار دیں گے. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۱: ۳۶). [بنساولی (رک) کا ایک املا].

وِنْشَتی (کس و، سک ن، فت ش) صف.

بیس نیز بیسواں (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: विंशति].

وَنْواس (فت و، سک ن) امذ.

بن باس، جنگلوں میں رہنے کا عمل، دشت نشینی.

> بنواس دے دیکھو مجھے اب جاری ونواس میں
> ونواس دو مجھے تو سیتا کوں جاں ونواس تھا

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۳). گویا رام اور سیتا نے ونواس کے بعد پھر تخت شاہی پر جلوس فرمایا. (۱۹۲۲، غریبوں کا آسرا، ۵۸). [بنواس (رک) کا ایک املا].

وِنود (کس و، و مع) امذ.

ہٹانا، نکال دینا، موقوف کر دینا (رک: بنود) (ماخوذ: جامع اللغات). [بنود (رک) کا ایک تلفظ].

وَنْہوار (فت و، غنہ، سک ہ) امذ.

رک: وہوار؛ ویوہار، برتاؤ، سلوک.

> جیسی مت تیسا وہوار
> اپنی اپنی رفتار گفتار

(۱۹۵۳، گنج شریف، ۱۹۷). [س: بیوہار (رک) کا ایک املا].

وُنْہیں (کس نیز ضم و، سک ن، ی مع) ضمیر.

انھیں، ان کو. ونہیں بلاے اپنی ہوئی کر اے حبیب میرے اس جگر گوشے تیرے کوں کربلا کے بیچ توے پر امت تیری بریان کرے گی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۶۱). [انھیں (رک) کا ایک املا].

وُنْہیں (ضم و، غنہ، ی مع) م ف.

وہیں، اسی جگہ پر، اسی مقام پر (رک: ووں ہی؛ دونھیں) (پلیٹس). [وہیں (رک) کا قدیم املا].

وَنیڈِیَم (فت و، ی مع، کس ڈ، فت ی) امذ.

ایک دھات جو فولاد کی تیاری میں استعمال ہوتی ہے (ماخوذ: جامع اللغات). [انگ: Vanadium].

وَنیلا (فت و، ی مع) امذ.

ایک طرح کی خوشبو جو کھانوں میں ذائقے کے لیے استعمال ہوتی ہے، ایک پھلی سے حاصل ہونے والا ایک مادّہ جو تالیفی طور پر بھی تیار کیا جاتا ہے اور جسے آئس کریم یا چاکلیٹ وغیرہ کا ذائقہ بڑھانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے. اہم مصالحے کالی مرچ، لونگ، دار چینی اور ونیلا وغیرہ ہیں. (۱۹۸۳، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۱۴۳). [انگ: Vanilla].

وِنیئَر (کس و، ی مع، فت ء) امذ.

(لفظاً) عمدہ لکڑی یا کسی اور چیز کی باریک سی تہ جو کھردری لکڑی پر چسپاں کر دی جائے؛ (کنایۃً) ظاہری ٹیپ ٹاپ، ملمع. میں اس دیار کی لکڑی کی مانند ہوں جس پر ونیئر کر دیا گیا ہو. (۱۹۷۵، امر بیل، ۲۵۳). [انگ: Veneer].

وُنّے (فت نیز ضم و، شد ن) ضمیر.

اس نے. ونے آنکھیں کھول دیں. (۱۹۳۱، رنبھا راما، ۱۱۷). [ان + نے کا ایک املا].

وو (و مع) ضمیر غائب (قدیم).

رک: وہ.

> رکھی اپنی پیشانی پر وو خونی خون کرنے کوں
> کہ سمجھے خوب کر عاشق نہیں چوک اس نشانی میں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۸۷).

> ہے دل میں میرے رات دن ہونا ہے دلبر سوں رجوع
> توں مہربانی سوں کرے وو دل کے اندر سوں رجوع

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۰۵).

> وو گلعذار کے ملنے میں دل بھول گیا
> خیال جنت فردوس اور گل کشمیر

(۱۷۴۷، دیوان قاسم، ۸۱).

جو لطف و عنایت اُن میں ہیں کب وصف کسی سے اُن کا ہو
وہ لطف و کرم جو کرتے ہیں ہر چار طرف ہیں ظاہر وہ
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۳۹).

اٹھائے غیر نے جو ناز بے جا اس کو وہ جانے
مجھے بھی تم نے وہ سمجھا مجھے بھی تم نے وہ جانا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۵).

مدا ہیوں اس مستی کی، سارے نام دھراؤں وہ
راکھ میں ڈھونڈ رہا چنگاری، آگ نئی بھڑکاؤں وہ
(۱۹۷۹، حلقہ مری زنجیر کا، ۲۹). [وہ (رک) کا قدیم املا].

ووا (کس و) امذ.
بیاہ، شادی (رک: وواہ). ووا..... بیاہ. (۱۹۳۲، نقوش سلیمانی، ۲۹۳). [بیاہ (رک) کا ایک املا].

وواد (کس و) امذ.
مقدمہ، عدالتی چارہ جوئی: بحث مباحثہ، تنازع لفظی، تکرار، جھگڑا، گالی گلوچ (پلیٹس؛ فرہنگ عثمانیہ). [س: بیاد (رک) کا ایک املا].

ووادی (کس و) (الف) صف.
۱. جھگڑالو، فسادی؛ رک: بیادی (ماخوذ: پلیٹس). ۲. مدعی (ہندی اردو لغت). (ب) امذ. (موسیقی) وہ سُر جو گیت کی شکل بگاڑ دے یا جس سُر کے لگنے سے کسی دوسرے راگ کی جھلک پیدا ہو جائے، وہ مخالف سُر جس کے آ جانے سے راگ میں خرابی پیدا ہو جائے. ووادی، وہ سر جو راگ راگنی وغیرہ میں متروک ہو، اس کو (ورج) سر کہتے ہیں. (۱۹۳۶، تحفۂ موسیقی، ۲: ۵). [وواد (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

وواس (کس و) امذ.
دیس نکالا، جلا وطن (جامع اللغات). [س: و (حرف نفی) + واس (رک)].

وواسن (کس و، فت س) امذ.
نکال دینے کا فعل؛ دیس نکالنا، جلا وطنی (جامع اللغات). [س: विवासन].

وواک (کس و) امذ.
وہ جو فیصلہ کرے، مُنصف، جج (جامع اللغات). [س: विवाक].

وواکی (کس و) امث.
مقدمے کی تکمیل، فیصلہ (جامع اللغات). [وواک + ی، لاحقۂ کیفیت].

وواہ (کس و) امذ.
شادی، بیاہ (جامع اللغات). [بیاہ (رک) کا ایک املا].

ووٹ (۱) (و مج) امذ.
۱. کسی معاملے کے فیصلے کے لیے رائے دینا، رائے دہی؛ رائے. طب یونانی کا آزمودہ طرف دار ہونے کی حیثیت سے شکریے کے ووٹ میں سب سے پہلے میرا نام لکھیں. (۱۸۹۸، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۲۳۶). مگر جنرل اسمبلی میں ہر ملک کا ووٹ صرف ایک ہوتا ہے. (۱۹۵۳، امن کے منصوبے، ۲۰). کم از کم ہمارا ووٹ پاپا کے ساتھ تھا، ہر چند کہ اس میں اسد اللہ خاں کا سازو رنہ تھا. (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۴۸). طاقت میرے ووٹ میں ہے، جناب، ڈرائیور دہاڑنے لگا. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۹۳). ۲. عوامی نمائندوں کے انتخاب کے لیے تحریری اظہار رائے کی پرچی، بیلٹ پیپر.

آتا ہے اب وہ دور، کہ اولاد کے عوض
کونسل کی ممبری کے لیے ووٹ چاہیے گی
(۱۹۱۵، بانگ درا، ۳۲۹).

قوم کے دل میں کھوٹ ہے پیدا
اچھے اچھے ہیں ووٹ کے شیدا
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۳۰۹). ووٹ پکڑنے کے لیے دو چار آسامیاں تو کھڑی کرنا ہی پڑتی ہیں. (۱۹۶۴، معصومہ، ۲۰۶). ہندوؤں کو صرف ہندو اور مسلمانوں کو صرف مسلمان ووٹ دے سکیں. (۱۹۷۹، ہندی اردو تنازع، ۲۳۹). انتخاب ہو گئے، میرا تو شاید ووٹ ہی کہیں درج نہ تھا. (۲۰۰۰، گئے دنوں کا سراغ، ۳۹۰). [انگ: Vote].

--- اَنْدازی (--- فت ا، سک ن) امث.
رائے شماری، رائے دینے کا عمل، ووٹ ڈالنے کا عمل. چیف الیکشن کمشنر... ووٹ اندازی کے لیے تاریخ وقت اور جگہ مقرر کر دے گا. (۱۹۷۳، اسلامی جمہوریۂ پاکستان کا آئین، ۲۱۲). [ووٹ + ف: انداز، انداختن = ڈالنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بِکْنا محاورہ.
ووٹ یا رائے کی قیمت لگنا، رائے فروخت ہونا. اگر ووٹ بکے تو وہی کامیاب ہوں گے اور پھر اس آئین کا خدا ہی حافظ ہے. (۱۹۷۷، معاصر ادب، ۳۹۵).

--- بَیْنک (--- ی لین، فتن) امذ.
ووٹ کی طاقت، کسی سیاسی جماعت کے بارے میں مثبت عوامی رائے، کسی جماعت کی عوام میں مقبولیت. ووٹ بینک کو توڑنے... کے لیے پوری حکومتی مشینری حرکت میں آ چکی ہے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۱۳ نومبر، ۸). [ووٹ + بینک (رک)].

--- پاس کَرْنا محاورہ.
کسی سلسلے میں رائے منظور کرنا. غرض اگر ایسا ووٹ پاس نہ کرتے تو اور کیا کرتے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۳۰۱). عدالت نے اس کے شکریہ کا ووٹ پاس کیا. (۱۹۱۳، حسن کا ڈاکو، ۲: ۱۹۴).

صوم و صلوٰۃ خاص کا ہے یہ اثر جو کیمپ میں
ووٹ کیا گیا ہے پاس شیخ پہ اعتماد کا
(۱۹۳۴، سنگ و خشت، ۹۳).

--- پَڑْنا ف مر: محاورہ.
ووٹ ڈالا جانا، حق رائے دہی استعمال کیا جانا. مولانا کی مخالفت میں صرف گیارہ ووٹ پڑے تھے. (۱۹۸۰، وادیٔ گنگ و جمن سے وادیٔ مہران تک، ۴۴).

... دَرج ہونا ف مر.
انتخابی فہرست میں رائے دہندہ کے نام کا اندراج ہونا. ابھی دلوں ووٹ درج ہو رہے تھے. (۱۹۸۰، نیا تجزیہ، ۳۳).

... دِلْوانا ف مر.
رائے دہندہ کو آمادہ کرنا کہ وہ کسی خاص امیدوار کے حق میں رائے دے، ووٹ ڈالنے پر آمادہ کرنا. تم اپنا اثر رسوخ استعمال کر کے ..... جتنے زیادہ ممکن ہوں، ووٹ دلواؤ. (۱۹۹۰، مقدمہ کلیات رزمی، ۴۳).

... دِہَنْدَہ (... کس و، فت ہ، نیز کس و، سک ن، فت د) صف مذ.
وہ جسے ووٹ دینے کا حق حاصل ہو، ووٹ دینے والا، رائے دہندہ. انتخاب میں ووٹ دہندگان کو یہ معلومات حاصل ہونی چاہئیں کہ حکومت کس طرح کام کرتی ہے. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ: پیشہ وفن، ۲۰۹). [ووٹ + ف: دہندہ، دادن = دینا].

... دینا محاورہ.
۱. انتخابات میں کسی امیدوار کے حق میں رائے دینا، ووٹ ڈالنا، رائے دینا. ساتھ ڈکیت ..... علیحدہ علیحدہ دیوان خانوں میں جمع ہوتے ہیں اور ووٹ دیتے ہیں. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، ستمبر، ۵۷). انھوں نے بلا تامل ووٹ، مولانا حسین احمد صاحب کے حق میں دے دیا. (۱۹۴۵، حکیم الامت، ۱۱). انہوں نے ہر شخص کو آزادی دے رکھی تھی جسے چاہے ووٹ دے. (۱۹۵۴، گل کدہ، رئیس احمد جعفری، ۳۴۶). میں چاہتا ہوں کہ غریبوں، بیواؤں، قاصوں اور ان لوگوں کے لیے کچھ کروں جنھیں ووٹ دینے کا حق حاصل نہیں. (۲۰۰۱، سرخاب کے پر، ۹۳). ۲. کسی تجویز کے خلاف یا موافقت میں رائے دینا. اگر اس ملک کے متوسط درجہ کے شرفا سے ووٹ لیا جائے تو وہ سکنڈری ایجوکیشن میں روپیہ خرچ کرنے کا ووٹ بہ نسبت اور قسم کی ایجوکیشن کے جلدی سے نہ دیویں گے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۲۳۱). یہ بھی ایک انتزاعی سفر ہے ..... شاید اس سے ووٹ دینے والوں کے سات طبقے مراد ہیں. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۶۰). جنرل اسمبلی کی اکثریت ..... ماحولیاتی تحفظات جیسے معاملات پر ووٹ دینے کے لیے تیار ہوگی. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۲۵).

... ڈالْنا محاورہ.
۱. بیلٹ پیپر پر اپنی پسند کے امیدوار کے نشان کے آگے مہر لگانا اور اس کو بیلٹ بکس میں ڈالنا، رائے دہی کا حق استعمال کرنا. کسی کو اس کا پتہ نہیں چل سکا کہ یہ ووٹ ڈالنے والے کون تھے. (۱۹۸۰، وادی گنگ وجمن سے وادی مہران تک، ۴۴). ۲. (مجازاً) رائے دینا، حق یا مخالفت میں اظہار خیال کرنا. ذرد ویر کو اس طرز عمل کی مخالفت میں خاموشی سے ووٹ ڈالا. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، جنوری، ۹۲).

... ڈَلْوانا محاورہ.
ووٹ ڈالنا (رک) کا تعدیہ. خود میرا بیٹا میری مرضی کے خلاف گھر والوں کو اپنی پارٹی کے حق میں ووٹ ڈلوانے لے گیا. (۱۹۸۹، افکار، کراچی، ستمبر، ۳۹).

... گُزَرْنا محاورہ.
مراد: انتخابات کا مرحلہ طے ہو جانا. خدمت کے لیے نوکروں کی کمی نہیں، سواری بھی حاضر، لیکن ووٹ گزرنے کے بعد کوئی بات نہیں پوچھتا. (۱۹۵۱، مشکول، ۱۶۳).

... گِنْنا ف مر.
رائے دہی کی پرچیوں کو شمار کرنا، کسی معاملے پر رائے شماری کا نتیجہ مرتب کرنا، بیلٹ بکس میں سے تمام ووٹ نکال کر ان کی تعداد کو گننا. نتیجہ یہ ہوگا کہ جب ووٹ گنے جاویں گے آپ کا ووٹ بھی مخالف جانب رکھ دیا جائے گا. (۱۸۸۹، مکتوبات سرسید، ۲۶۱).

... لَڑْنا محاورہ.
ووٹوں کا مقابلہ ہونا (جامع اللغات).

... لینا ف مر.
ووٹ حاصل کرنا، اپنے حق میں رائے حاصل کرنا. ہنوز یہ معلوم نہیں ہوا کہ ووٹ لیتے وقت ان ناقص ایکٹین کو بھی درج شمار کیا گیا یا نہیں. (۱۹۱۸، چٹکیاں اور گدگدیاں، ۳۶). ان کو ووٹ لینے میں بھی زیادہ محنت کرنا پڑے گی. (۱۹۸۸، پولیس عوام رابطے، ۳۰).

... مانْگْنا محاورہ.
کسی کو انتخاب میں کامیاب کروانے کے لیے حمایت طلب کرنا. جب اس سے کہا جاتا ہے کہ تم ووٹ مانگتی ہو تو تم کو لڑائی پر بھی جانا ہوگا تو وہ کہتی ہے بے شک وہ جائے گی. (۱۹۱۳، الناظر، لکھنؤ، مارچ، ۳۱). آپ نے بڑا کرم کیا کہ آئے مگر کیا مجھ سے بھی ووٹ مانگنے کی ضرورت تھی. (۱۹۸۹، جنھیں میں نے دیکھا، ۱۹۱). پشتو نخواہ میپ کو ان حلقوں میں ووٹ مانگنے کا کوئی حق نہیں. (۱۹۹۵، پشتونوں کی عدالت، ۱۸۴).

... مِلْنا ف مر.
کسی امیدوار کو اس کے حق میں ووٹ حاصل ہونا.

ممبری امپیریل کونسل کی کچھ مشکل نہیں
ووٹ تو مل جائیں گے پیسے بھی دلوائیں گے کیا؟

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۳۳۰). امیدواروں میں سے ..... جسے زیادہ ووٹ ملے تھے ..... رئیس مقرر کیا جاتا تھا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۶).

ووٹ (۲) (و مج) اِمذ.
نوکر، غلام (پلیٹس: جامع اللغات). [پوٹ (رک) کا ایک املا].

ووٹا (و مج) اِمث.
ملازمہ، خادمہ، لونڈی، باندی؛ پوٹا (جامع اللغات). [پوٹا (رک) کا ایک املا].

ووٹَر (و مج، فت ٹ) صف مذ.
رائے دینے والا، ووٹ دینے والا، وہ جو ووٹ دینے کا اہل ہو، رائے دہندہ. منتخب کنندہ یا الیکٹر وہ لوگ ہوتے ہیں جو ..... ممبروں کے انتخاب میں رائے دینے کا استحقاق رکھتے ہوں انکی کو ووٹر یا رائے دہندہ کہتے ہیں. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۹۶).

بحث میں آہی گیا فلسفۂ شرم و حجاب
زہرہ ممبر ہوئیں ووٹر تھے جناب خورشید

(۱۹۲۱، اکبر، ک ۲، ۱۹۹). تقریباً اسی ہزار جملہ ووٹروں میں ۹۵،۶ فیصد کا تناسب رکھتے تھے. (۱۹۶۷، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی (ترجمہ)، ۳۳۶). اپنے ان ووٹروں سے جو ..... پاکستان کو دل و جان سے چاہتے تھے، ان سے شیخ کی اپیل یہ تھی کہ ..... موثر تعاون کی بنیاد فراہم کریں. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۳۳۵). [انگ: Voter].

--- لِسْٹ (--- کس ل، سک س) امذ.
رائے دہندہ کے ناموں کی فہرست جس میں ان کا نام، ولدیت، عمر، شناختی علامت اور پتا وغیرہ درج ہوتا ہے، وہ فہرست جس میں کسی حلقۂ انتخاب کے تمام رائے دہندگان کی تفصیل درج ہوتی ہے تاکہ رائے دہی کے وقت شناخت کی جا سکے، ووٹروں کی فہرست. ووٹ کے مرکبات ووٹر، ووٹنگ، ووٹر لسٹ ..... بھی رائج ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۰۷). [انگ: Voter list].

ووٹِنگ (و مج، کس ٹ، غنہ) امث.
انتخاب کے مرحلے میں رائے دہندہ کے ووٹ ڈالنے کا عمل، حقِ رائے دہی کا استعمال. میرا ابھی یہی خیال ہے کہ عورتوں کی ووٹنگ ہماری مصیبتوں میں کوئی کمی نہ کر سکے گی. (۱۹۴۳، فطرت نسوانی، ۱۸۱). ووٹ کے مرکبات ووٹر، ووٹنگ، ووٹر لسٹ ..... بھی رائج ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۰۷). ووٹنگ کے مرحلے میں امریکہ کا کردار اکثریت کے کردار کے خلاف دکھائی دیا ہے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۲۵). [انگ: Voting].

--- بُوتھ (--- و مع) امذ.
وہ خاص جگہ جہاں ووٹر اپنے بیلٹ پیپر پر مہر لگاتا ہے. عوام کی سہولت کی خاطر ..... پبلک کال بوتھ ..... ملک بوتھ یا ووٹنگ بوتھ کی طرح سوتی نہیں ہوتے بلکہ ہمہ وقتی ہوتے ہیں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جنوری، ۵۸). [انگ: Voting booth].

--- لِسْٹ (--- کس ل، سک س) امث.
ووٹروں کی فہرست، رائے دہندگان کے ناموں کی فہرست (رک: ووٹر لسٹ) (ماخوذ: مہذب اللغات). [انگ: Voting list].

--- مَشِین (--- فت م، ی مع) امث.
ایک مشین جو کسی انتخاب میں رائے دہندگان کے ڈالے گئے ووٹوں کا میزان کرتی ہے اور گوشوارہ مرتب کرتی ہے، ووٹ مشین. انتخابات کے دوران الیکٹرونک ووٹنگ مشین (کذا) استعمال کی جائیں گی. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۳۱ر اکتوبر، ۸). [انگ: Voting Machine].

ووچ (و مج) امذ (قدیم).
(دکن) وہی، وہ ہی.

وہی ہل ہے آخر جو کچ ہل ہوے
جو آخر ہوا ووچ اوّل ہوے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۳۰). [وو (رک) + چ، حرفِ تاکید].

وَوچَر (و لین، فت چ) امذ.
رسید یا کوئی اور تحریری گواہی جیسے رقم کی ادائی میں، فرد حساب: رک: واؤچر. معہ دیگر ووچر ناظر متعلقہ اخراجات کنٹنجنٹ کے ماہواری بنڈل باضابطہ دیے جائیں گے. (۱۸۸۲، ایکٹ نمبر ۱۰، ۵۱۹). حاصل شدہ بونس ووچروں کو مقررہ درآمدی اشیا ..... میں تبدیل کیا جا سکتا ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۵۰۷). [انگ: Voucher].

ووچْہ (و مج، سک چ) امذ (قدیم).
(دکن) وہی، وہ ہی، ووچ.

سو اس بے بہری میں بی تھی ووچہ دھن
کہ لیدائی تھی بھوت زوداں سوں من

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۶). عشق ہوتا ہے جہاں تمام وہاں چہ خدا ہے بلکہ ووچہ خدا ہے والسلام. (۱۶۳۵، سب رس، ۵۰). [ووچ (رک) کا ایک املا].

وَوچیرِیا (و لین، ی مج، سک ر) امذ.
ندی نالوں اور نمدار زمینوں میں پائی جانے والی ایک روئیدگی یہ ہموار یا ہل شدہ کھیتوں میں پانی کے چھڑکاؤ یا نمی کے باعث جال بنا لیتی ہے. ووچیریا، ندی نالوں نمدار زمین اور کھاری کیچڑ یا دلدلوں میں پائی جانے والی الجی ہے. (۲۰۰۵، آب شیریں، ۳۹۲). [انگ: Vaucheria].

ووڈْکا (و مج، سک ڈ) امث.
روس میں بنائی جانے والی ایک شراب، ووڈکا، واڈکا (رک). پوچھا اس کنستر میں کیا ہے؟ بولے روسی ووڈکا، ایک گھونٹ لیتے ہی آدمی پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے کہ کس نے گھونسا مارا. (۱۹۷۵، زرگزشت، ۲۳۱). میرے پاس ووڈکا بھی موجود ہے. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۲۶۸). [روسی: Vodka].

ووش (و مج) امث.
ایک قسم کی دریائی مٹی، دومٹ مٹی. دومٹ مٹی کو مقامی زبان میں ووش کہتے ہیں. (۱۹۹۶، پاکستان کا تجارتی و معاشی جغرافیہ، ۲۵). [مقامی].

وول (و مج) امذ.
کترنے والے خاندان کا ایک چھوٹا چوہے کی طرح کا نباتات خور جانور یا جونڈو. (۵) روڈینشیا ..... گلہریاں، سیہ، چوہے، وول وغیرہ. (۱۹۶۹، مغربی پاکستان کے ممالیہ، ۱۵). [انگ: Vole].

وولْٹ (و مج، سک ل) امذ.
برقی حرکی قوت کی معیاری بین الاقوامی اکائی. اس دباؤ کو جس سے بجلی کا کرنٹ (Circuit) میں چلتا ہے، وولٹ کہتے ہیں. (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر، ۳۸). اس کے درمیان سے ۹۰،۰۰۰

وولٹ کا برقی دباؤ گزارا. (۱۹۶۷ء، بنیادی خورد حیاتیات، ۱۳۲). سپلائی کا گراف دو سو بیس وولٹ سے گر کر ایک سو نوے یا نوے بھی نہ رہ جاتا. (۲۰۰۰ء، طلسم ہوش افزا، ۱۷۳).
[انگ: Volt].

... پیما (۔۔۔ ی لین) امذ.
برقی اکائی کو ناپنے کا آلہ؛ رک: وولٹ میٹر. ایک وولٹ پیما استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۳۱ء، تجربی طبیعیات (ترجمہ)، ۲۵). [انگ: وولٹ + ف: پیما، پیمودن = ناپنا].

... میٹر (۔۔۔ ی مع، فت ٹ) امذ.
بجلی کی اکائی کی پیمائش کا آلہ جو اس کے گھٹنے اور بڑھنے کی نشان دہی کرتا ہے، وولٹ پیما، برقی قوت کو وولٹوں میں ناپنے کا آلہ. بجلی کا کرنٹ ناپنے کے لیے وولٹ میٹر ہوتا ہے جو ایک گھڑی کی شکل کا ہوتا ہے. (۱۹۳۳ء، آئینۂ موٹر کاری، ۳۸). اس پوٹنشل کی پیمائش ایک وولٹ میٹر سے کی جا سکتی ہے. (۱۹۷۱ء، الکٹرانی کرنٹوں کے عملی اطلاقات، ۱۷۳). آپ اپنا وولٹ میٹر تبدیل کرائیں. (۲۰۰۰ء، طلسم ہوش افزا، ۱۷۲). [انگ: Volt meter].

وولٹائی (و مج، سک ل) صف.
پرائمری بیٹری سے حاصل ہونے والی بجلی سے متعلق، کیمیاوی برق کا؛ وولٹیج کا. وولٹا نے ۱۸۰۰ء میں وولٹائی انبار بنایا تھا. (۱۹۷۵ء، طبیعیات کی داستان، ۳۳۲). سٹینڈرڈ الیکٹروڈ ..... باہمی قیمتیں وولٹائی خانہ بنا کر حاصل کی جا سکتی ہیں. (۱۹۷۵ء، غیر نامیاتی کیمیا، ۹۳).
[انگ: Voltaic کا مورد].

... سیل (۔۔۔ ی مج) امذ.
بیٹری یا سیل جس کا وولٹیج طے ہو. سیل میں کرنٹ کے بہنے اور ایک عام وولٹائی سیل میں کرنٹ کے بہنے میں گہری مشابہت پائی جاتی ہے اس وجہ سے اس سیل کو فوٹو وولٹائی کا نام دیا گیا ہے. (۱۹۸۵ء، جدید طبیعیات، ۳۳۲). [وولٹائی + سیل (رک)].

وولٹیج (و مج، سک ل، ی مج) امذ.
بجلی کی قوتِ متحرکہ، برقی قوت کا فرق جو وولٹ میں ناپا جاتا ہے، برق کو چلانے والی قوت. آدھے ہی میٹر سے بھی کم فاصلے کو ..... بہت بڑے وولٹیج یعنی پریشر (Pressure) کی ضرورت ہے. (۱۹۳۳ء، آئینۂ موٹر، ۳۹). جس دباؤ سے برقیے تار کے ایک سرے سے دوسرے سرے پر پہنچتے ہیں اس کو وولٹیج کہا جاتا ہے برقیوں کا تار کے اندر دباؤ جتنا زیادہ ہے گا وولٹیج اتنا ہی اونچا رہے گا. (۱۹۶۷ء، برقیات، ۱۰). ماسٹر جی ہمارے علاقے میں وولٹیج پورے نہیں آ رہے میری ایک موٹر جل گئی ہے. (۲۰۰۰ء، طلسم ہوش افزا، ۱۷۲).
[انگ: Voltage].

وُولف / وُولفی بوتل (و مع، سک ل / و مج، فت ت) امذ.
(کیمیا) شیشے کی بوتل جس کے ایک سے زیادہ منھ ہوتے ہیں یہ کسی سیال وغیرہ میں سے گیس گزارنے کے لیے مستعمل ہے. مرمر یا کھریا کے ٹکڑوں کے تعامل سے وولفی بوتل میں تیار کی گئی ہو. (۱۹۳۸ء، عملی نباتیات، ۱۰۰). ایک وولف بوتل میں کچھ دانے دار جست لیں. (۱۹۷۱ء، عملی کیمیا، ۵۰). [انگ: Woulfoe bottle].

وولنٹیئر (و مج، کس ل، سک ن، کس ٹ، فت ی) امذ: — وولنٹر.
کسی بھی صورتِ حال میں انتظامات کے سلسلے میں مدد کرنے والا کارکن جو اپنی خدمات بے لوث اور بغیر طمع کے پیش کرتے ہیں، رضاکار. ہندی مہمانوں کا خرچ انگلینڈ کے ذمہ ہوگا جس میں رؤسا، ہند اور ان کے نائبوں کا اور افواج اور وولنٹیر کے نائبوں کا اور انڈیا کے اوفس کی کل دعوت کا خرچ شامل ہے. (۱۹۰۷ء، کرزن نامہ، ۳۶۳). ان پردیسیوں میں چاہے سیاح ہوں یا وہ وولنٹر ہوں جو ..... یونان کی طرف سے لڑنے کے لیے آئے تھے. (۱۹۲۸ء، حیرت دہلوی، مضامین، ۵۶). تماشائی وولنٹیرز میں مل جاتے ہیں، جلوس گذر جاتا ہے. (۱۹۴۰ء، ہم اور وہ، ۳۶). [انگ: Volunteer].

وُومَن (و مع، فت م) امث.
عورت، زن. پی پی پولیس میں جنس وومن کی بالیاں دیکھ رہی تھی. (۱۹۹۱ء، کانچ کا بھوئی، ۷۶). اور بیچ بس جنس وومن کے ..... وکٹ تک خراماں خراماں آنے ..... تک محدود تھا. (۱۹۹۲ء، ہوائیاں، ۶۱). [انگ: Woman].

وُوں (و مع) م ف.
ویسے، اس طرح (یوں کا نقیض).

> سورج مرجاں میں جیوں دستا نظر ووں کانچی تحرتحر
> جو لٹ جہاں بحری سر تھے او رخ اوپر ڈھلی ہے آ

(۱۵۱۸ء، مشتاق (دکنی ادب کی تاریخ، ۱۷))

> اگر خوب جو بولے تو ووں اہے
> وگر جو برا بولے تو یوں اہے

(۱۶۰۹ء، قطب مشتری، ۱۸). جے جیوں منگتا اسے ووں رکھتا. (۱۹۳۵ء، سب رس، ۲۰).

> ووں جاوینگے نہ جاتے تھے ہم جس طرح سے یار
> جاوینگے اب کی یاں سے سو ہم اس طرح سے یار

(۱۷۸۰ء، سودا، ک، ۱: ۲۳۱). گرو جی لکھا گئیں جن کو ذہنذات ہے سو تو ووں سدھارتے ہیں. (۱۸۰۳ء، رانی کیتکی، ۳۰).

> نہ دل خوش (کذا) ہے نہ رنجیدہ ہی تو بس یوں ہے
> جو یک نفس کبھی ووں ہے تو یک نفس یوں ہے

(۱۸۳۵ء، کلیات ظفر، ۱: ۳۱۹).

> واہ ری برخلافیاں ضد وہی بات بات میں
> کہنے لگا وہ شوخ ووں میں نے اگر کہا کہ یوں

(۱۸۷۸ء، کلیات صفدر، ۱۸۷). یوں بھی ہو سکتا ہے اور ووں بھی. (۱۹۰۷ء، مقالات شبلی، ۷: ۵۶). صدیقہ خانم نے یوں کیا تھا اور ووں کیا تھا. (۱۹۹۳ء، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۵۹).

... بھی م ف.
ویسے بھی، اسی طرح بھی.

سو مرتبہ یوں نظر بچی اب سے نہ ملیئے
دوں بھی نہیں بنتی ہے کیا کیجئے ان سے
(۱۷۸۴، درد، د، ۷۹).

--- کا وُونہی / وُونہیں م ف.
جوں کا توں، جیسے کا جیسا، ویسا ہی، ایسا ہی (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- وُوں (--- و مع) م ف.
ویسے ویسے، توں توں. جوں جوں مخالفوں نے نیکی کا مقابلہ کیا ہے ووں ووں نیکی بڑھتی گئی ہے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۳۱۶). جوں جوں میں اس کو جگ داتا جگ داتا پکارتا تھا ووں ووں دل کی آگ بھڑکتی تھی. (۱۹۱۵، سی پارۂ دل، ۱: ۱۹).

--- ہی م ف.
فوراً، اسی وقت.

ووں ہی اک الہام مجھی یوں ہوا — یعنی ابراہیم تو سمجھا ہے کیا
(۱۷۷۳، مثنوی رموز العارفین (مثنویات حسن، ۱۰۲)) خوش نویس نے ووں ہی ... بسم اللہ پڑھوائی. (۱۷۹۲، عجائب القصص، شاہ عالم ثانی، ۴۹). ہم نے ان سے کہا کہ اگلا اسٹیشن جوگیر ہے ووں ہی انہوں نے حقہ وقہ چھوڑ زور سے اپنا ٹرنک کھینچا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۲۸).

وُونچ (و مع، غنہ) م ف (قدیم).
ویسے ہی؛ ووں ہی، فوراً، اسی وقت.

چلیا ووچ بنگالے کے شہر ادھر
سو ماباپ کی بات کوں تحلیل کر
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۶). [ووں (رک) + چ، حرف تاکید].

وُونہی (و مع، غ) م ف.
۱. فوراً، وہیں، اسی جگہ، اسی وقت، ووہیں نیز اسی طرح، ویسے ہی.

نبوت جو ہوئی آخر نبی ﷺ پہ — خلافت ختم ہے وونہی علی پہ
(۱۷۹۵، فرسنامہ رنگین، ۳۰).

اڑوں ہوں جیسے خاک چمن پر میں اے امیر
گل کو بھی میری خاک پہ وونہی لٹائیے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۹). ۲. ویسے ہی.

ہم تم میں یہ کشمکش ہے یونہی وونہی
افسانۂ عشق کی زباں ہے کوئی اور
(۱۹۲۷، مے خانۂ خیام، ۱۳۱).

وُونہیں (و مع، غ، ی مع) م ف؛ - ووہیں.
فی الفور، وہیں، اسی وقت، فوراً، ترت، اسی گھڑی، ووہی نیز ویسے ہی، اسی طرح. ذکر حسنین علیہما السلام کی مدد کا ذہن نشین ہوا، وونہیں دل کوں تقویت ہو. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۸). جو اس نے فرمائش کی، وونہیں میں نے لا کر حاضر کی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۹).

وہ شیر کھا کے عشق گرا اک بار کر کے آہ
اور شیری نے لی نجف اشرف کی وونہیں راہ
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۴).

وُوہٹی (و مع، سک ہ) امث.
بیوی. دیکھ ووہٹی تیرا انتظار کر رہی ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۳۵). [پن].

وُوہی (و مع) کلمۂ تعجب.
(عور) ہائے، اوئی، ووئی.

حب ماے چڑ چڑ کہوں کہی — سب ووہی ووہی سب ووہی ووہی
(۱۹۳۵، سب رس، ۳۳). ووہی آج یہ کیا بلا چمٹ گئی. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۳۵).
[اوئی (رک) کا ایک املا].

ووہی (و مج) م ف.
وہی، وہ ہی نیز اسی طرح نیز وہیں.

ہی ووہی مالن پھر اگلی طرح — گئی بیچنے پھول ووہی طرح
(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۵۱).

واعظا ووہی کروں گا میں جو فتویٰ دے گا
قبلہ و کعبہ و مرشد مرا ہادی ساقی
(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲: ۴۹۳).

جس پہ گذرے ووہی جانے آپ کی جانے بلا
جانئے جب کہ کسیکو آپ بھی ہاں چاہیے
(۱۸۷۹، عیش دہلوی، د، ۲۱۴). ووہی، وہی، تک، ذرا، ووہیں، وہیں، جائے، جگہ. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۵۸).

وُوہیں (و مع، ی مع) م ف.
۱. وہیں، وہاں، اسی وقت یا جگہ، فوراً.

جب کمر پر رکھے وہ اپنا ہاتھ
کھاوے ووہیں لچک پھر اس کے ساتھ
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۳۶).

ووہیں اس بچے کو رخصت کردیا
کر کے توبہ پھر یہ رو رو کر کہا
(۱۸۳۵، مثنوی گلزار ابراہیم (صحیفہ، جولائی، ستمبر، ۱۹۹۳ء، ۳۵)).

کچھ غیر سے ہونٹوں میں کہے ہے جو پوچھو
تو ووہیں مکرتا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا
(۱۸۵۱، مومن، د، ۱۱).

شبا ہلال کی یہ من کے مجھے ہدایت
بس ایک شخص نے ووہیں کیا یہ مجھ سے سوال
(۱۸۷۹، عیش دہلوی، د، ۱۰۰). تک، ذرا، ووہیں، وہیں، جائے، جگہ، ووہیں، وہاں، ... ہم ہی، ہمیں. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۵۸). ۲. اسی طرح، ووہی، ووں ہی.

ہم تو ملتے تھے جب ابا بابا! — نہ رہا ووہیں روزگار افسوس
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۹۲).

وُونی (و مع) کلمۂ تعجب.
(عور) اوئی، ہائے.

جو روتی پھول بن میں وو پیروں تو سب کہتاں ووئی ماں
اچلیا دھوپ کالے میں پڑیا کیوں پانی شبنم کا

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۳۰). لونڈی گئی اور کہا ووئی بیوی یہ تو کہتا ہے کہ وہ بندہ اندھا ہے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۳۹). ووئی اس کو کیا ہوا جڑوا بنتی ہے مردوا ابھی تو یہ اچھی تھی. (۱۹۰۱، راقم، عقد ثریا، ۲۱). "اے ووئی" جیسے چونک کر بولیں، اے کچھ بھی نہیں اور اس پر یہ بڑا." (۱۹۳۱، عظیم بیگ چغتائی، لفٹ، ۵۱).

--- وُوئی کرنا محاورہ.
تعجب کرنا، اوئی اوئی کرنا. وہ ووئی ووئی کرتی اور ساتھ ہی ان کے بیٹھی تھیں گدبد کرتی چڑتی تیکھی مارتی بھاگیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۴۹).

وَہ (فت و) (کلمۂ تحسین نیز کلمۂ افسوس).
واہ، شاباش نیز ہائے (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- وَہ (.... فت و) ام ف.
۱. واہ واہ، شاباش.

قصیدہ یا غزل اس کی کہیں جب شوق سوں اپنے
کیوں ہر بیت کوں وہ وہ طلب سوں کان دیتی ہوں

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۷۸). ۲. **افسوس کا اظہار کرنے کے لیے منھ سے نکالی گئی آواز، ہائے، افسوس.**

ہوا جو شیشۂ دل ہاتھ سے گرتے ہی سو ٹکڑے
یکایک رہ گیا خاموش وہ دلدار وہ وہ کر

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱، ۳۰۹).

تم وہ وہ زخم دل پہ میرے کرتے ہو دکھلانے کو
پر بڑش تیغ ناز سے اپنے دل میں کرتے عش عش ہو

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۵۶). [وہ + وہ (رک)].

وُہ (ضم و) ضمیر غائب.
۱. **(واحد و جمع ضمیر غائب کے لیے مستعمل) غائب یا بعید کے اشارے کے لیے مستعمل؛ کسی چیز یا شخص کی نشان دہی کے لیے؛ کثرت یا شدت یا ہجوم کی طرف اشارہ.**

وو نجانے اس کی ات　　　میں انگھ ہاتھ کھویا گت

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۲:۶، ۱۹۵۷، ۲۳)). سچ وو، ہدایت قدیم مستقیم سو یو قیم ہے. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۹).

جب وو تیجنا ہووے پھل　　　دن کر آوے تج نکل

(۱۶۲۰، کشف الوجود (قدیم اردو، ۱: ۳۴۴)).

اگر آوتا وو جو ایمان ساتھ　　　نہیں آوتا اور کچھ تا نہ بات

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۳۰).

وہ دن کدھر گئے کہ ہمیں بھی فراغ تھا　　　یعنی کبھو تو اپنا بھی دل تھا دماغ تھا

(۱۷۸۴، درد، د، ۳۶).

میرے رونے کی حقیقت جس میں تھی　　　ایک مدت تک وہ کاغذ نم رہا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۸).

داد دیتا ہے مرے زخم جگر کی واہ واہ
یاد کرتا ہے مجھے، دیکھے ہے وہ جس جا نمک

(۱۸۶۹، غالب، د، ۸۰).

وہ لشکر کہ جو تھے پیادے سوار　　　دلیر و شجاع و تہور شعار

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۴۳).

وہ خموشی شام کی جس پر تکلم ہو فدا　　　وہ درختوں پر تفکر کا سماں چھایا ہوا

(۱۹۰۱، بانگ درا، ۵۰).

نام سے اس کے رہے گی یہ پرستی حشر تک
بے نظیر مست بھی وہ رند بے آشام تھا

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۳). صرف ایک ماہر اخلاقیات ایسا ہے جس نے اس امر کو صاف طور پر تسلیم کیا ہے ..... وہ ہے پروفیسر ہنری جاک. (۱۹۶۳، اصول اخلاقیات (ترجمہ)، ۵۳). جب وہ ڈولی میں بیٹھ چکا تو چوہانوں نے ڈولی کا رخ شہر کی جانب موڑ دیا. (۱۹۸۹، قید، ۵۰). ایک دن وہ آیا کہ زندگی اور ادب کی بیشتر منزلوں میں وہ میرے راہنما و مشکل کشا بن گئے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۹). ۲. **ایسا، اس قسم کا، اس طرح کا.**

کم بخت دل ملا تو ہمیں وہ ہوس بھرا　　　نالے لے جو آہ تو وہ بے اثر لے

(۱۸۷۹، عیش دہلوی، د، ۲۱۰).

وہ نقش سادگی ہے دل پہ اے مانی کہ ہے اب تک
تلافی ستم کا اعتبار اک بے مروت پر

(۱۹۱۹، نقوش مانی، ۴۹).

وہ حلم اور وہ تواضع اور وہ طرز خود فراموشی
خدا بخشے جگر کو لاکھ انسانوں کا انسان تھا

(۱۹۳۳، شعلۂ طور، ۱۷۱). وہیں گرامتا وہ پہیلی ہے جس میں غریب الفاظ کے اجتماع سے مطلب آشکارا نہ ہو. (۱۹۶۵، ہماری پہیلیاں، ۳۵). اس نثر کو شاید چیزوں کی روح سے وہ ہم آہنگی حاصل نہیں .... (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقاء، ۲۴۰). ۳. (کنایۃً) **پوشیدہ بات کی طرف اشارہ کرنے کے لیے، جس کو مخاطب جانتا نہ ہو، وہ سی، وہ والی.**

تو نے وہ کیا جو نہ ہوا تھا کبھی ورنہ
معشوقوں سے عشاق پہ کیا کیا نہ ہوا تھا

(۱۷۸۲، دیوان محبت، ق، ۴۲).

پوچھو نہ کوئی مجھ سے کہ قاصد نے کہا کیا　　　کچھ اپنی خبر بھی نہ رہی وہ خبر آئی

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۳۲).

نفرت ہے حرف وصل سے اچھا نہیں سہی
لو آؤ اور بات سنو وہ نہیں سہی

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۷۷).

میں اپنے نام کی تختی پہ کچھ نہیں سکتا
وہ دکھ جو باپ نے جھیلے ہیں اس مکاں کے لیے

(۱۹۸۸، آنگن میں سمندر، ۹۳). ۴. کلمۂ زائد. ہمارا دولت خانہ، وہ، ہمارا. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۲۷). ۵. **کثرت ظاہر کرنے کے لیے، اس قدر، اتنا، ایسا، ایسی.**

ہے ترا قد وہ پائدار درخت　　　سجدے کرتے ہیں سایہ دار درخت

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۳۳).

جب ترا ذکر آ گیا ہم دفعتہً چپ ہو گئے
وہ چھپایا رازِ دل، ہم نے، کہ افشا کر دیا

(۱۹۳۶، فانی، باقیاتِ فانی، ۱۶۰). ۶. جب ایسے واقعے کا یاد دلانا مقصود ہو جس سے مخاطب ناواقف ہو.

مر گیا، پھوڑ کے سر، غالب وحشی ہے ہے
بیٹھنا اُس کا وہ، آ کر، تری دیوار کے پاس

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۳).

بحمد اللہ کہ ہے بزمِ مسرت آج "کیا شان"
کفِ جانان میں وہ دیکھو لو عشرت کا پیمانہ

(۱۹۵۵، نقوش و آثار، ۵۱). ۷. درجہ یا مرتبہ ظاہر کرنے کے لیے، اس درجہ کا، اس حد تک.

کعبہ اس کا حق ور ہے اے اہلہ
میرے مولے کی ذات پاک ہے وہ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۵۱).

مرنے بھی نہیں دیتے جینے بھی نہیں دیتے
احسان ترحم وہ انداز عتاب ایسا

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۶۵). زبان و بیان پر وہ قدرت تھی کہ...... جیسے کوئی مایہ ناز قانون دان ..... قانون کے اسرار سمجھا رہا ہو. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۲۸). ۸. پہلا سا، سابق کی حالت کا، پہلے جیسا.

شباب اترنے لگے ننگری
نہ جوش آب کا وہ نہ ویسی تری

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۸۰). اب مہدی وہ مہدی نہ تھا جو جزیرۂ ابا میں رو رو کر ہر وقت ذکرِ الٰہی کیا کرتا تھا. (۱۸۹۹، محاربات مصر و سوڈان، ۷۳).

کیوں بھٹکتی نہ پھرے کوہکن و قیس کی روح
کوہ وہ کوہ بیاباں وہ بیاباں نہ رہا

(۱۹۳۲، ریاض رضوان، ۹۶). ۹. اشارے سے محبوب یا معشوق کے لیے، معشوق.

جب لکھا میں وہ شیخ رو کوں کتابت داؤو
کاغذ نامہ میرا نیل پر پروانہ ہوا

(۱۷۵۴، داؤد اورنگ آبادی، د، ۱۹).

دشنام تھا جواب غرض ہر سوال کا
جب لاجواب وہ مری تقریر سے ہوا

(۱۸۳۴، دیوانِ رند، ۱:۴۱).

لڑکوں نے ترے قیس کا سر پتھروں سے توڑا
تو بھی وہ دیوانے نے ترا پنڈ نہ چھوڑا

(۱۸۵۸، تراب، ک، ۴۱).

جہاں میں ہے جو وہ مشہور قامت موزوں
کہ جس کو دیکھ کے لیں راستے بھی سر کو جھکا

(۱۸۷۹، جوش دہلوی، د، ۳). اپنے وجود کے ساتھ ساتھ کسی ایک وہ کی ہمراہی اور اس کی حضوری کا احساس ہوتا ہے. (۱۹۷۲، مختار صدیقی، منزلہ ساماں دل (دیباچہ)، ۲).

تارے میں وہ، قمر میں وہ، جلوہ گہ سحر میں وہ
چشم نظارہ میں نہ تو سرمۂ امتیاز دے

(۱۹۰۸، بانگِ درا، ۱۱۷).

ہمارا حال ہمارے مکاں سے اچھا ہے
خدا کرے وہ سر رہگزر ہی مل جائے

(۱۹۸۸، آنگن میں سمندر، ۷۰). ۱۰. (عور) (اشارے سے) خاوند نیز بیوی کے لیے بھی مستعمل. تمہاری وہ کیسی ہیں. (۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین)، مقدمہ دیوان ذوق، ۴۳).

اوڑھوں اور نہ دیکھیں "وہ" جن کی سب بہار ہو
ایسا اوڑھنا ہی کیا؟ جو بدن کو خار ہو

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، عالم خیال، ۴). بس دیکھ لینا کہ 'وہ' ان کے لیے بے چین ہو رہے ہوں گے. (۱۹۳۳، زندگی، ملا رموزی، ۱۳۸). ۱۱. تعریف یا مبالغے کے لیے، بہت، زیادہ.

عزیزو اس کا منہ چڑھے زلیخا کیوں نہ دھوکے سے
وہ گورے پر پڑا ہے عکس یوسف کی صباحت کا

(۱۸۵۸، تراب، ک، ۵۶).

وہ چھوٹے چھوٹے ہاتھ وہ گوری کلائیاں
آفت کی پھرتیاں تھیں غضب کی صفائیاں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۳۹). دریا وہ غل و شور کر رہا ہے کہ کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی. (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبیعی، ۱: ۳).

وہ بابائے اردو، وہ بوڑھا مجاہد
وہ خدمت گزاران اردو کا قائد

(۱۹۵۷، اردو کی فریاد، ۲۵). ۱۲. (تخصیص کے لیے بولتے ہیں) وہ لوگ، وہ اشخاص.

وہ کون ہیں جنھیں توبہ کی مل گئی فرصت
ہمیں گناہ بھی کرنے کو زندگی کم ہے

(؟، آنند نرائن ملا (مہذب اللغات)). لوگوں کو فضول خرچی سے منع کیا جائے ..... تو وہ لوگ پڑ کر کہتے ہیں کہ بڑے دیگ کی کھرچن بھی بہت ہوتی ہے. (۲۰۰۰، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، پیش لفظ، ۱۸). ۱۳. سبحان اللہ، واہ کیا کہنا (ماخوذ: مہذب اللغات). ۱۴. لوگوں کو متوجہ کرنے کے لیے 'دیکھو لو' کی جگہ.

نہ پہنچی تھی ابھی کماں ان کی
بولے تیر وہ دل نشانہ ہوا

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۱:۳). ۱۵. اچھا اچھا، مانا، چلو ٹھیک ہے.

تمھیں تو وعدہ وفائی ضرور چاہیے تھی
چلو وہ ہم نے نہ وعدے کا اعتبار کیا

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۲۳۰). [پ : एवाद्रश س : एवद्रश].

--- اَپنی خُوشی کا ہے فقرہ.
کسی کا کہنا نہیں مانتا (جامع اللغات).

--- اَپنے دَم سے اَچّھا ہے فقرہ.
وہ خود بہت اچھا اور نیک آدمی ہے (جامع اللغات : مہذب اللغات : فرہنگ اثر).

--- اَپنے ہی سائے سے بھاگنے لگے فقرہ.
خوف زدہ انسان جو اپنے سائے سے بھی ڈرنے لگتا ہے؛ رک : اپنے سائے سے بچنا.
وہ اپنے ہی سایہ سے بھاگنے لگے. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، اکتوبر، ۴۲).

--- اَور بات ہے فقرہ.
وہ بات دوسری ہے. کبھی دوسری تیسری رات ہوتی ہوئی، نہ ہوئی نہ ہوئی، وہ اور بات ہے.
(۱۹۱۰، محمد حسین آزاد، دیوان ذوق (مقدمہ)، ۳۳).

--- اَور ہوں گے فقرہ.
وہ کوئی اور لوگ ہوں گے، ہم ایسے نہیں ہیں، یہ کام ہم نہیں کرتے.

امید زیست شب غم ہے ننگ عشق میاںؔ
وہ اور ہوں گے جو وقت سحر کو دیکھتے ہیں

(۱۹۳۵، میاں، ۶۲).

--- اَور یہ کام فقرہ.
وہ یہ کام نہیں کر سکے گا، وہ نہیں کرے گا (جامع اللغات).

--- آپ ہی اَپنی نَظِیر ہے فقرہ.
کوئی دوسرا ویسا نہیں ہے، اس جیسا کوئی نہیں (ماخوذ : جامع اللغات).

--- آتا (آتی) ہے فقرہ.
ہنسانے یا ڈرانے کے لیے بچوں سے کہتے ہیں نیز کسی کی آمد پر توجہ دلانے کے لیے
(ماخوذ : نور اللغات).

--- آنکھ (آنکھیں) نَہِیں فقرہ.
وہ تیور نہیں، وہ انداز نہیں، وہ محبت نہیں، پہلی سی محبت نہیں رہی.

وہ دن گذر گئے اب اور ہی زمانہ ہے
وہ آنکھ ہی نہیں وہ کب نگاہ کرتے ہیں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۲۹).

تاثیر ہوئی ہے کس نظر کی
وہ آنکھ نہیں ہے نامہ بر کی

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۳۸).

--- آنکھیں نَہِیں رَہِیں محاورہ.
پہلے جیسا ربط اور سلوک نہیں رہا، پہلی سی محبت نہیں رہی.

اب کچھ ہمارے حال پہ تم کو نظر نہیں
یعنی تمہاری ہم سے وہ آنکھیں نہیں رہیں

(۱۷۸۶، میر حسن (مہذب اللغات)).

--- آئی ہَنسی فقرہ.
بچوں کو ہنسانے کے لیے کہتے ہیں (جامع اللغات)

--- بات امث.
۱. وہ مرتبہ، وہ شان، وہ عزت، ایسا رتبہ، ایسی شان (مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت). ۲. وہ کام، ایسی بات، ایسا کام.

کلام تلخ کجا و کجا لب شیریں
وہ بات کیجیے جو جو حضور کے لائق

(۱۸۵۷، سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۳۹).

وہ بات سارے فسانے میں جس کا ذکر نہ تھا
وہ بات ان کو بہت ناگوار گزری ہے

(۱۹۵۲، دست صبا، ۳۶). ۳. وہ کیفیت، پہلے والی حالت.

ایسا نہ ہو اب خون نہ باقی ہو جگر میں
وہ روز سے وہ بات نہیں دیدۂ تر میں

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۱ : ۱۷۲). ۴. کسی امر کی طرف اشارہ کر کے کسی خاص بات یا معلومات یاد دلاتے وقت مستعمل. جو بھائی بھول گئے تھے، مجھے وہ بات یاد تھی وہ میری خود فراموشی کا زمانہ تھا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۳۰). ۵. (عور) جماع، مباشرت (فرہنگ آصفیہ).

تجھ سے رنگیں کہیں ہوئی شاید وہ بات
داخل کیا ہے تر! ان روزوں میں جو ہن کو کا

(۱۸۳۵، رنگین (مہذب اللغات)).

جب دن کو کہا آن سے کہ وہ بات نہ ہوگی
بولے کہ ٹھیر جا ابھی کیا رات نہ ہوگی

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۲۱). ۶. (کنایۃً) جو تمہارا منشا ہے، جو بات تمہارے دل میں ہے (فرہنگ آصفیہ). ۷. وہ موقع (علمی اردو لغت). [وہ + بات (رک)].

--- بات حاصِل ہونا محاورہ.
(کسی خاص بات یا مرتبے کی طرف اشارہ) وہ بات ہونا، وہ عزت ملنا، وہ مقام حاصل ہونا.

خلد میں بعد قیامت کے جو رونق ہوگی
آج وہ بات ہے حاصل مرے میخانے کو

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۱ : ۱۶۷).

--- بات کِسی کو بھی نَصِیب نَہِیں فقرہ.
یہ قدر و منزلت کسی کو بھی نصیب نہیں؛ یہ خوبی کسی میں بھی نہیں (جامع اللغات).

--- بات (کوسوں) گئی فقرہ.
موقع ہاتھ سے نکل گیا، موقع جاتا رہا نیز وہ عزت یا خاطرداری جاتی رہی (جامع اللغات).

--- بات کہاں مولوی مدن کی سی کہاوت.
(ادب) بالعموم اس وقت مستعمل جب یہ کہنا ہو کہ وہ خاص بات یا تاثیر نہیں ہے جو کسی اور کی بات میں ہے.

ہزار شیخ نے داڑھی بڑھائی سن کی سی
مگر وہ بات کہاں مولوی مدن کی سی

(۱۸۱۸، انشا، (خم خانۂ جاوید)، ۳۰: ۳۲۰). یہ جدت بھری خوشنما کوشش، بیشک جدید ہونے کی وجہ سے لذیذ ہے مگر اس میں وہ بات کہاں مولوی مدن کی سی. (۱۹۶۱، سوانح خواجہ معین الدین چشتیؒ، ۲۲). وٹے (پنجابی) اردو میں اسے وتیرت کہتے، مگر وہ بات کہاں مولوی مدن کی سی. (۱۹۷۶، وزرگزشت، (ج)، ۱۱۳).

--- بات کہتے ہو کہ گدھے کو بھی ہنسی آئے فقرہ.
نادانی کی بات، سراسر نادانی کی بات کہنا، بہت بے وقوفی کی بات کرتے ہو (ماخوذ: مہذب اللغات؛ جامع اللغات).

--- بات ہو گئی محاورہ.
ایجامعت ہوگئی (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۲. وہ کام ہو گیا، وہ مقصد حاصل ہو گیا (علمی اردو لغت).

--- بات ہے فقرہ.
وہ مثال ہے، وہی مثال ہے کہ، یہ بات صادق آتی ہے کہ.

تم دونوں کی وہ بات ہے ۔۔۔ بیراں دیے کا سات ہے

(۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۱۵).

--- بال کھینچوں کہ جس کی جڑ دور ہو کہاوت.
سارے چھپے چھپائے عیب ظاہر کر دوں، تمام عالم میں رسوائی کا موجب اور ذلت و خواری کا باعث بنوں.

تو جی میں سمجھ بکھو اپنے یہ بات کہ میں
کھینچوں گا وہ بال کہ جس کی جڑ ہوگی دور

(۱۸۳۵، رنگین (مہذب اللغات)).

--- بخار آیا کہ گریا گریا ٹوٹ گئی فقرہ.
ایسا تیز بخار آیا کہ انجر پنجر ڈھیلے ہوگئے (فرہنگ آصفیہ: فرہنگ اثر).

--- بلّی پوچ کے چلتے ہیں کہاوت.
وہمی آدمی کے لیے کہا جاتا ہے، ہندوؤں کا خیال ہے کہ بلی میں برہمن کی روح ہوتی ہے (جامع اللغات).

--- بوستان (ولایت) گئی فقرہ.
موقع ہاتھ سے جاتا رہا (جامع اللغات).

--- بھس پہ چھائی دونوں مل خاک اڑائی کہاوت
دونوں نالائقوں نے مل کر کام خراب کیا (جامع اللغات).

--- بھلا مانس کیسا جس کے پاس نہیں پیسہ کہاوت.
روپے سے انسان شریف اور بھلا بن جاتا ہے (ماخوذ: جامع اللغات).

--- بھی حرف.
۱. کسی خاص بات کی طرف اشارہ کرنے کے لیے کہتے ہیں.

مجھے معلوم ہے جو تو نے میرے حق میں سوچا ہے
کہیں ہو جائے جلد اے گردش گردوں وہ بھی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۷۳). ۲. یہ ظاہر کرنے کے لیے مستعمل کہ یہ ناکافی یا بہت تھوڑا ہے؛ حد ہے، انتہا ہے.

اک فرصت گناہ ملی وہ بھی چار دن
دیکھے ہیں ہم نے حوصلے پروردگار کے

(۱۹۳۱، نقش فریادی، ۷۰).

حیرت ہے مجھ پہ مفت کا ہو گر گلا مجھے
پھر اور بھی کسی سے نہیں وہ بھی آپ سے

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۲۳۱).

--- بھی ایسے گئے جیسے گدھے کے سر سے سینگ کہاوت.
جاتے ہوئے نظر نہیں آئے، بہت جلد چلے گئے؛ بالکل غائب ہوگئے (ہندوؤں کا عقیدہ ہے کہ پہلے گدھے کے سر پر سینگ اور گھوڑوں کے پر ہوا کرتے تھے) (ماخوذ: جامع اللغات).

--- بھی دن ہو (ہوگا) فقرہ.
کوئی ایسا وقت بھی آئے گا جب اپنے ارمان پورے ہوں گے.

ہوگا کوئی دن وہ بھی آلٹی کہ کروں
سرنامہ مکتوب عزیزاں کو چاک

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲، ۱۹۳).

تشنۂ آب دم تیغ تو ہوں اے قاتل
وہ بھی دن ہو کہ گلا ہو تری تلوار کے پاس

(۱۸۹۱، کلیات اختر، ۳۱۰).

--- بھی دیکھا یہ بھی دیکھ، اِن نَینَن (نَینوں) کا یہی (بسیکھ) پریکھ کہاوت.
وقت اور حالات ایک جیسے نہیں رہتے بُرا وقت بھی آتا ہے، جب اچھا وقت دیکھا تو بُرا وقت بھی صبر سے گزارو. وہ بھی دیکھا یہ بھی دیکھ۔ ان نینن کا یہی پریکھ، میں نے وہ رنگ بھی دیکھے اور یہ ڈھنگ بھی دیکھ رہی ہوں. (۱۹۱۸، سراب مغرب، ۳۵). اچھا وقت دیکھا تھا تو کیا برا وقت دیکھنے کے لئے کوئی اور آتا وہ بھی دیکھا یہ بھی دیکھ ان نینوں کا یہی بسیکھ. (۱۹۶۴، گنجینۂ گوہر، ۲۳۴).

--- بھی کیا دن تھے فقرہ.
کیا اچھا زمانہ تھا (مہذب اللغات).

--- بھی کچھ ایسا تو نہ تھا فقرہ.
وہ بھی مضبوط اور حوصلے والا تھا، وہ کوئی ایسا بُرا نہ تھا نیز اتنا اچھا تو نہ تھا (جامع اللغات).

--- بھی گھڑی ہو فقرہ.
خدا کرے کہ وہ وقت بھی آئے.

ہو وہ بھی گھڑی جو لوگ آ آ کے کہیں
آیا خدا یار ہو مبارک یارب

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۱۹۱).

--- بھی نہ ہوا فقرہ.
وہ بات بھی نہ ہو سکی، وہ مقصد بھی حاصل نہ ہوا؛ وہ ذرا سا مقصد بھی حاصل نہ ہوا؛ معمولی سی خواہش بھی پوری نہ ہوئی.

کس سے محرومیِ قسمت کی شکایت کیجیے
ہم نے چاہا تھا کہ مر جائیں، سو وہ بھی نہ ہوا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۲).

--- پانی مُلتان (بہ) گیا کہاوت.
موقع ہاتھ سے جاتا رہا، رات گئی بات گئی کے مثل، وہ بات اب کوسوں دور گئی.

تھا ذوق پہلے دلّی میں پنجاب کا سا حسن
پر اب وہ پانی کہتے ہیں ملتان بہ گیا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۹۱).

پچھتائے ہے تب یاد نہیں جب تم نے احسان کیا
چھوڑ جو گئی پچھڑے دیوانے وہ پانی ملتان گیا

(۱۹۳۲، قصص الامثال، ۴۸۳).

--- پانی مُلتان گیا وہ بُوند وِلایَت گئی کہاوت.
وہ بات اب نہیں رہی اور کوسوں دور ہو گئی، اب اس بات کا وقت نکل گیا
(قصص الامثال، ۴۸۲).

--- پانی میں پہنچنے سے پہلے ہی کپڑے اُتار لیتا ہے کہاوت.
(پشتو کہاوت اُردو میں مستعمل) عقل مند آدمی، محتاط شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے.
وہ پانی میں پہنچنے سے پہلے ہی کپڑے اتار لیتا ہے. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، اکتوبر، ۴۰).

--- پُھول ہی کیا جو کہ سہسر نہ چڑھے کہاوت.
پاربتی دیوی کی مورتی پر چڑھایا ہوا وہ پھول جو اس کے سر پر رہ جاتا تھا اور سب سے بالا شمار ہوتا تھا.

اے موہنی مورت! اے سندر صورت!
وہ پھول ہی کیا جو کہ مہیسر نہ چڑھے

(۱۹۵۹، سرود رفتہ، ۴۷).

--- تو ح ف.
کسی امر کی نشان دہی کے لیے مستعمل. وہ تو خدا کو پردہ ڈھکا رکھنا تھا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۱). وہ تو خدا نے خیر کی گڑوپچی ہاتھ میں آ گئی نہیں تو بیٹھے بٹھائے مفت کی پریشانی تھی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۰۶). جو تم کہلوانا چاہتی ہو، وہ تو میں ہرگز نہ کہوں گا. (۱۹۸۳، مترلیس وارث، ۴۸).

--- تو بڑے ہی بَھلے مانَس ہیں فقرہ.
وہ بہت نٹ کھٹ ہیں نیز بہت نیک ہیں (ماخوذ : فرہنگ اثر؛ جامع اللغات).

--- تو بہتا دَریا تھا فقرہ.
وہ بہت ہی فیاض شخص تھا، ہر کسی کو فائدہ پہنچانے والا تھا (جامع اللغات).

--- تو کہیے فقرہ.
غنیمت یہ ہے کہ، خیریت گزری کہ، اچھا ہوا کہ (ماخوذ : نوراللغات؛ مہذب اللغات).

--- تو وہ فقرہ.
اس کا بڑا رتبہ ہے (کسی کے بڑے مرتبے یا مقام کی وجہ سے کہتے ہیں). روزمرہ کہاں سے پایئے وہ تو وہ ان کے تمیذ سعید و رشید وصبا کی بول چال تو دیکھئے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

وہ تو وہ تصویر بھی اس کی جلال
کہتی ہے تم بات کے قابل نہیں

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۷۷).

وہ تو وہ ہے، تمہیں ہو جائے گی الفت مجھ سے
اک نظر تم مرا محبوبِ نظر تو دیکھو

(۱۹۵۵، زنداں نامہ، ۱۳۲).

--- تو ہم سَمجھے ہی تھے فقرہ.
ہمیں تو پہلے سے معلوم تھا. وہ تو ہم سمجھے ہی تھے، تم کیا ایسے بے وقوف ہو. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۴۹).

--- تو ہَوّا ہے محاورہ.
نہایت ہیبت ناک اور خوفناک ہے جس سے ڈر لگتا ہے، نہایت بد مزاج ہے کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے (فرہنگ آصفیہ).

--- جانے فقرہ.
اس کو پتا ہے، اللہ تعالیٰ کی طرف اشارۃً کہتے ہیں. اس کا کام وہ جانے کسے کیا قدرت جو آوے میانے. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۱۰).

--- جانے اور اُس کا ایمان جانے فقرہ.
کسی معاملے کو دوسرے کے ایمان اور نیت پر چھوڑ دینے کے موقعے پر مستعمل ہے. مجھ سے بے پوچھے کسی نے ترجمہ کر لیا ہو تو وہ جانے اور اُس کا ایمان. (۱۹۰۳، لکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۳۳۵).

--- جانے اور اُس کا کام جانے فقرہ.
کسی کام سے خود کو بری الذمہ کرنے کے لیے کہتے ہیں، مجھ سے کوئی مطلب نہیں، میں سبک دوش ہوں.

اپنی کوئی بات اگر نہ مانے
وہ جانے اور اُس کا کام جانے

(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۶۵).

--- **جو** ﺿم.

۱.جو کچھ، جس طرح کا.

ذلّت ہے اسکو بہت کچھ مرے تڑپانے میں
وہ جو لذّت ہے ترے نام کے دہرانے میں

(١٨٢٥، اثر لکھنوی، بہاراں، ٢٧٣).

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

(١٨٥١، مومن، د، ١٧٢). اور وہ جو مہینوں سے کبھی آدھ گھنٹے کے لئے بھی برابر آنکھ نہیں لگتی تھی، اب متصل تین تین چار چار گھنٹے نیند بھی آنے لگی. (١٨٩١، ایامیٰ، ١٥٨). ۲.جو شخص، وہ شخص جو، وہ فرد جو. قدم اور ذہن کا ساتھ بہت پرانا ہے اور وہ جو ہم میں سے ایک قدم قدم چڑھائی چڑھ رہا تھا بڑی تیزی کے ساتھ سوچ رہا تھا. (١٩٨٣، سفر در سفر، ١٣٨).

--- **جو کہا ہے** فقرہ.

جب کوئی مقولہ یا ضرب المثل نقل کرتے ہیں تو کہتے ہیں. وہ جو کہا ہے ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا تمہارے اوپر صادق آتا ہے. (١٨٩٩، رویائے صادقہ (مہذب اللغات)).

--- **چال چَلْتے ہو** فقرہ.

وہ رفتار ہے، وہ چلن ہے (جامع اللغات).

--- **دَرْبَہ ہی جَل گیا** کہاوت.

وہ موقع ہی جاتا رہا نیز وہ معاملہ ٹھنڈا پڑ گیا (مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- **دَفْتَر گاؤ خُورْد (ہوا) ہو گیا** محاورہ.

وہ کام ختم ہو گیا، (کسی امر کے قائم نہ رہنے کے متعلق کہتے ہیں) (فرہنگ آصفیہ).

--- **دِل نَہِیں رَہا** فقرہ.

وہ حوصلہ نہیں رہا، وہ جوش نہیں رہا، وہ طبیعت نہ رہی.

عرضِ نیازِ عشق کے قابل نہیں رہا
جس دل پہ ناز تھا مجھے وہ دل نہیں رہا

(١٨٦٩، غالب، د، ١٥٣).

--- **دِن** (... کس د) امذ.

۱.وہ وقت، وہ زمانہ نیز اس وقت سے. وہ دن جاتا تھا کہ احمد شاہ نے مسجد کے اندر قدم دھرنا بند کر دیا. (١٩٨٩، قید، ٣٣٢). ۲.وہ برا زمانہ، وہ برا وقت (ماخوذ: نور اللغات). ۳.اچھا وقت، خوشی کا وقت (جامع اللغات). [وہ + دن (رک)].

--- **دِن (اَور) آج کا دِن** فقرہ.

اس دن سے آج تک، تب سے لے کر اب تک، جب سے اب تک (بالعموم یہ ظاہر کرنے کے لیے مستعمل کہ فلاں وقت سے اب تک وہی روش ہے یا کوئی تبدیلی نہیں ہوئی). دولت نے حکمت کا مادہ بھی ہم پہنچا دیا ہے چنانچہ وہ دن اور آج کا دن اس نے روء روکے اپنا خون کر لیا ہے. (١٨٩٩، ہیرے کی کنی، ٣٦). ایک کارڈ جس میں پوچھنے کی اطلاع تھی، البتہ آیا تھا باقی وہ دن آج کا دن. (١٩٢٣، انشائے بشیر، ١٩٩).

--- **دِن بھی آئے** فقرہ.

وہ وقت بھی آئے گا، جس کا انتظار ہے، ایسا زمانہ بھی آیا، وہ وقت بھی آیا تھا (ماخوذ: علمی اردو لغت).

--- **دِن بھی غَنِیمَت تھے** فقرہ.

گزرے ہوئے دن اچھے تھے، ایام گزشتہ غنیمت تھے، وہ زمانہ اچھا تھا.

وہ دن بھی غنیمت تھے کہ اغیار سے جرأت
چھپ چھپ کے وہ ملتا تھا مزا اس کو جو ڈر تھا

(١٨٠٩، جرأت، ک (مجلس)، ١٧٩).

--- **دِن ڈُبَّا کہ گھوڑی چَڑھا کُبَّا** کہاوت.

جس دن یہ عیب دار شخص گھوڑی چڑھے گا وہ دن تباہی کا ہوگا (ماخوذ: علمی اردو لغت).

--- **دِن کَہاں** فقرہ.

وہ وقت میسر نہیں، اب وہ زمانہ نہیں رہا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- **دِن کیا تھے** فقرہ.

کیا اچھا زمانہ تھا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- **دِن گُزَر گئے** فقرہ.

رک: وہ دن گئے.

وہ دن گزر گئے اب اور ہی زمانہ ہے
وہ آنکھ ہی نہیں وہ کب نگاہ کرتے ہیں

(١٨٣٦، ریاض البحر، ١٣٨).

--- **دِن گُزَر گئے کہ پَسِینَہ گُلاب تھا** کہاوت.

یعنی ہمارے اقبال کا زمانہ باقی نہیں رہا پہلے ہمارے پسینے کو بھی گلاب سمجھا جاتا تھا اب وہ بات کہاں (مہذب اللغات؛ نور اللغات).

--- **دِن گَئے** فقرہ.

وہ زمانہ گزر گیا، وہ وقت نہیں رہا.

وہ دن گئے کہ لوہو آتا تھا چشم تر سے
اب لختِ دل ہے کوئی یا پارۂ جگر ہے

(١٧٩٥، قائم، د، ١٩٨).

وہ دن گئے کہ روٹھتے تھے ہم تو سب سے تم
منت سے کہتے تھے کہ مناؤ کسی طرح

(١٨٠٩، جرأت، ک (مجلس)، ١: ٢٨٩).

غالب ، وظیفہ خوار ہو ، دو شاہ کو دعا
وہ دن گئے جو کہتے تھے نوکر نہیں ہوں میں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۱).

وہ دن گئے کہ تم کو تغافل پہ ناز تھے
ہم کو بھی ولولے تھے شکیب و قرار کے

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۷۱). وہ دن گئے جب انسان چاند سورج کی پرستش کرتا تھا مظاہر فطرت سے ڈرتا تھا (۱۹۷۹ ، دانائے راز ، ۱۱۱).

... دِن گئے جو بھینس بَکوڑے بَکتی تھی کہاوت.
اس شخص کے لیے کہتے ہیں جس نے فضول خرچی چھوڑ دی ہو ، فضول خرچی کا زمانہ بیت گیا (جامع اللغات : جامع الامثال).

... دِن گئے جَب (کہ) خَلِیل خاں فاختَہ اُڑایا / مارا کَرتے تھے کہاوت.
اقبال مندی اور خوشحالی کا زمانہ گزر گیا. جن کا اسلام صرف ختنوں سے اسلام سے ہاتھ دھو بیٹھیں وہ دن گئے کہ خلیل خاں فاختہ مارا کرتے تھے. (۱۸۹۱ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۷۰). اب وہ دن گئے کہ خلیل خاں فاختہ مارتے تھے اور گورنمنٹ ان متضاد ذمہ داریوں و فرمائشوں سے اپنی جان بچاتی تھی. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۲۰۶). کس صاحب وہ دن گئے جب خلیل خاں فاختہ اُڑایا کرتے تھے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۳۳). وہ دن گئے جب خلیل خاں فاختہ اُڑایا کرتے تھے. (۱۹۹۱ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۶).

... دِن لَد گئے فقرہ.
وہ زمانہ گزر گیا ، وہ دور ختم ہو گیا. میاں کچھ خبر ہے وہ دن لد گئے ، چاند سے پانچ روپیہ کی شرح ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۴۴).

... دِن (نَہ) نہیں (رَہْنا) رہے فقرہ.
رک : وہ دن گئے.

ہاتھوں میں جام ہے نہ بغل میں حسیں رہے
اب لطف کچھ نہیں کہ وہ دن ہی نہیں رہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۴۰).

... دِن ہَوا ہوگئے / ہوئے فقرہ.
وہ وقت نہ رہا ، اچھا زمانہ نہ رہا ، اب اقبال مندی کے دن نہیں رہے.

اب عطر بھی ملو تو تکلف کی بو کہاں | وہ دن ہوا ہوئے کہ پسینہ گلاب تھا

(۱۹۳۵ ، جواہر سخن (جوہر فرخ آبادی) ، ۴ : ۱۳۹).

... دِن ہے اَور آج کا دِن ہے فقرہ.
رک : وہ دن اور آج کا دن. سونے کی جس قدر ضرورت ہو اس زمین میں سے کھود لینا اور خرچ کرنا مگر کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلانا؟ وہ دن ہے اور آج کا دن ہے اس زمین سے سونا کھودتا ہوں اور گھر سے اڑاتا ہوں. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۳۰). بس ایک ایسا اُلٹے ہاتھ کا تھپڑ دیا کہ...... وہ دن ہے اور آج کا دن ہم نے...... آنکھ تک نہیں ڈھلی. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۱۳۹).

... دِن یاد کَرو فقرہ.
۱. وہ زمانہ اور وقت یاد کرو ، اپنی پچھلی حالت نہ بھولو.

راتوں کو چھپ کے آتے تھے سارے جہان سے
اے رشکِ آفتاب وہ دن یاد کیجیے
(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۸۳).

طوق مت کے گلے میں تھے وہ دن یاد کرو
تم پر اس عہد میں بھی چاک گریباں ہم تھے
(۱۸۹۱ ، تعشق ، د ، ۲۴۳).

... ڈال ڈال تو میں / ہم پات پات کہاوت.
۱. بالعموم پیچھا کرتے وقت مستعمل. ان کو تحت الثریٰ جھکادوں جب تو جہانگیر نگہبان قوی تراست وہ ڈال ڈال تو میں پات پات. (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۶۶). ۲. وہ اپنی جگہ ہم اپنی ، ان کا اپنا خیال ہے اور ہمارا اپنا ، اپنی اپنی رائے. دوست آشنا سب سے وہ ڈال ڈال ہم پات پات. (۱۹۱۷ ، مضامین قاری ، ۷۹).

... ڈَربا (ڈَرْبَہ) ہی جَل (جَلا دِیا) گَیا کہاوت.
رک : وہ ڈربہ ہی جل گیا ؛ وہاں سے اب کسی بات کی امید نہیں ، اس کی بنیاد کو تباہ کردیا ، وہ موقع ہی جاتا رہا (جامع اللغات).

... ڈُوبیں مَنْجَدھار جِن پر بھاری بوجھ کہاوت.
وہی ڈوبتے ہیں جو بہت سا بار اپنے ذمہ لے لیتے ہیں ، یعنی مالداروں ہی کو نقصان ہوتا ہے ، جس کے پاس کچھ ہے ہی نہیں اس سے کیا لیا جائے نیز جو شخص اپنی حیثیت سے بڑھ کر کوئی کام کرے گا وہ ضرور تباہ ہوگا ؛ گناہ گاروں کا ستیاناس ہوگا (گنجینۂ اقوال و امثال : جامع الامثال : فرہنگ اثر).

... راجَہ مَرْتا بَھلا جِس میں نیاؤ نَہ ہو ، مَری بَھلی وہ اِسْتَری لاج نہ راکھے جو کہاوت.
بے انصاف راجہ اور بے حیا عورت کا مرجانا بہتر ہے (جامع الامثال).

... راہ تُمھاری ہے تو یہ راہ ہماری کہاوت.
ہمارا تمھارا کوئی تعلق نہیں ، بے پروائی ظاہر کرنے کے لیے مستعمل.

کیا لطف کسی کو نہیں گر چاہ ہماری | وہ راہ تمھاری ہے تو یہ راہ ہماری

(۱۸۷۴ ، انیس (مہذب اللغات)).

... رَہا فقرہ.
کسی چیز کی طرف اشارہ کرکے بتانے کے لیے مستعمل. دس کرسیاں تلے اوپر رکھیں ، اشارہ کرتے ہی کتابوں کرسیوں پر سے اُچک کر وہ رہا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۷).

... زَمانَہ آلَگا فقرہ.
وہ وقت آگیا ہے ، یہ صورت حال ہے (فرہنگ اثر).

... زَمانَہ کَہاں گیا فقرہ.
اچھا وقت گزر جانے پر بطور افسوس کہتے ہیں.

راسخ کہاں گیا وہ زمانہ ہزار حیف
گردن میں دست یار تھا گردش میں جام تھا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۲).

--- زَمانَہ گُزَر گیا فقرہ.
وہ وقت جاتا رہا (جامع اللغات).

--- زَمانے لَدْ گَئے فقرہ.
رک: وہ زمانہ گزر گیا. اب وہ حاکم کہاں، وہ زمانے لد گئے. (۱۹۳۲، شکست، ۲۵۵).

--- سَمے ہی نَہیں رَہے فقرہ.
رک: وہ زمانے لد گئے؛ اس قسم کی باتیں اب نہیں ہوتیں (ماخوذ: جامع اللغات).

--- سُہاگَن ہے جِسے پیا چاہے کہاوت.
جسے خاوند یا حاکم پسند کرے اس کی سب خوشامد کرتے ہیں، رک: جسے پیا چاہے وہی سہاگن.

زاہد و رند پر نہیں موقوف — وہ سہاگن جسے پیا چاہے
(۱۸۷۹، عیش دہلوی (مضامین فراق، ۱۲۶)).

--- سیر تو ہَم سَوا سیر کہاوت.
رک: سیر کو سوا سیر موجود ہے؛ یہ ایک دوسرے سے بڑھ کر ہیں. آپ سڑک سے ہٹ جائیے یہ دونوں اس وقت بھوکے ہیں، فوجدار مسکرائے کہا وہ سیر تو ہم سوا سیر، شیروں کی بھی کوئی حقیقت ہے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۵۲).

--- شاخ ہی نَہ رَہی جِس پَہ آشیانَہ تھا کہاوت.
وہ چیز ہی باقی نہ رہی جس کے لیے سب ولولے تھے، مایوسی کی حالت کا اظہار (ماخوذ: جامع الامثال).

--- شَیطان سے زیادَہ مَشْہُور ہے فقرہ.
(طنزاً) وہ بہت مشہور آدمی ہے، بہت بدمعاش ہے (ماخوذ: جامع اللغات).

--- شَے ہے فقرہ.
ایسی چیز ہے، ایسی لاجواب چیز ہے، ایسی کارآمد چیز ہے، ایسی مؤثر شے ہے.

خبث حسینؓ ذوق وہ شے ہے کہ جس سے حُر
تھا گرچہ اشقیا میں سعیدوں میں مل گیا
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۹۷).

--- طَبیعَت نَہیں رَہی فقرہ.
وہ حوصلہ نہیں رہا، وہ جوش اور ولولہ نہیں رہا، اُمنگ نہیں رہی (ماخوذ: جامع اللغات).

--- قِصَّہ ہی گاؤ خُورْد ہو گیا فقرہ.
وہ جھگڑا ہی مٹ گیا (نور اللغات؛ مہذب اللغات).

--- کا وہی فقرہ.
جو تھا وہی، اسی طرح کا جس طرح پہلے تھا. غرض عقیدہ وہ کا وہی رہا (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۳۷).

--- کاٹا فقرہ.
۱. پتنگ بازوں کا مخصوص فقرہ جب ایک پتنگ باز دوسرے کی پتنگ کو کاٹ دیتا ہے. اتنے میں ہم نے خوط دیکر ایک جھپکا جو دیا تو وہ کاٹا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۴۴۸). وہ کاٹا کی نوید بھی کانوں سے سن لیں گے. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۳۳: ۳). ایک جماعت کا آدمی مخالف کی کوئی پتنگ کاٹ دیتا تو حاضرین خوش ہو کر شور مچاتے "وہ کاٹا". (۱۹۷۳، پھر نظر میں پھول مہکے، ۱۰۱). نیچے ایک پتنگ کٹ گئی اور اس کے ساتھ وہ کاٹا کا شور اٹھا. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۸۵). ۲. کامیابی اور فتح کے موقعے پر وہ مارا کی بجائے بولتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات).

--- کام فقرہ.
۱. بہت بڑا اور اہم کام، خراجِ تحسین اور داد کے لیے تعریفی جملہ.

بوجھ وہ سر سے گرا ہے کہ اٹھائے نہ اٹھے
کام وہ آن پڑا ہے کہ بنائے نہ بنے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۶).

وہ کام تم نے کیا ہے رضیہ سلطانہ — کہ کامیابی زدیں ہے قابل تحسین
(۱۹۳۵، نقوش و آثار، ۱۴). ۲. مجامعت، ہم بستری (جامع اللغات).

--- کام کَرتے ہو فقرہ.
اس قسم کا کام کرتے ہو، اس قسم کے افعال ہیں.

چال وہ چلتے ہو دل پستے ہیں جس پر ہر قدم
کام وہ کرتے ہو تم جس میں کسی کا کام ہو
(۱۸۴۶، آتش، ک (مجلس)، ۲: ۳۸).

--- کِتنے پانی میں ہیں فقرہ.
اُن کی حیثیت یا حقیقت کیا ہے، وہ کتنے طاقت ور ہیں، اُن میں کتنی قوت برداشت ہے. ہماری دوسری ہوشیاری یہ تھی کہ ہم اپنے قیدیوں کی جانچ کریں کہ وہ کتنے پانی میں ہیں. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ: حیرت دہلوی)، ۴۸).

--- کُچھ (--- ضم ک) م ف.
۱. (کنایۃً) بہت کچھ، بہت، بے حد.

ہم پر تمہارے عشق میں کیا کیا نہ ہو گیا
وہ کچھ ہوا کہ شہر میں افسانہ ہو گیا
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۱۰). اس جادو کے شہر میں داستان سرائی کرنے والوں کو وہ کچھ نظر آیا جو اس سے پہلے انہوں نے نہیں دیکھا تھا. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۴۴). ۲. ایسا کچھ. یہ بہت بڑی معصیت ہوگی اگر ہم نے اللہ کے بارے میں وہ کچھ کہا جس کا ہمیں علم نہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۳۸).

--- کُچھ سُنائیں فقرہ.
بہت کچھ کہا، بہت بُرا بھلا کہا، لعن طعن کی.

وہ کچھ سنائیں کہ صیاد درد مند ہوا
قفس میں بند ہوئے پھر بھی میں نہ بند ہوا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳۳).

... کُچھ سال نہیں فقرہ.
اس کی کچھ حقیقت نہیں (جامع اللغات).

... کُچھ (شیر) ناہَر تو نہیں جو کھا جائے گا فقرہ.
اس کے پاس جانے سے کیوں ڈرتے ہو (جامع اللغات).

... کَرْ چُکا فقرہ.
(طنزاً) وہ نہیں کرنے کا، یہ کام وہ نہیں کرے گا، یہ کام اس سے نہیں ہوگا (ماخوذ: جامع اللغات).

... کِس شُمار و قطار میں ہے فقرہ.
وہ کسی شمار میں نہیں، اس کی کچھ طاقت نہیں (ماخوذ: جامع اللغات).

... کَمْبَل ہی گئے / وہ کَمْلی ہی جاتی رَہی جِس میں تِل بَنْدھتے تھے کہاوت.
اب وہ چیز ہی نہیں جس کی وجہ سے لوگ متوجہ ہوتے تھے؛ حسن جاتا رہا نیز وہ زمانہ جاتا رہا (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال؛ علمی اُردو لغت).

... کَمْلی ہی نہیں جِس میں تِل بَنْدھتے تھے محاورہ.
رک: وہ کمبل ہی گئے الخ: اب وہ چیز نہیں رہی، وہ زمانہ نہ رہا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات؛ علمی اُردو لغت).

... کودوں دے کر / کے پَڑھا ہے کہاوت.
اسے پڑھنا لکھنا بالکل نہیں آتا، وہ مفت میں پڑھا ہے، اُستاد کی اچھی طرح خدمت نہیں کی اس لیے ٹھیک سے نہیں پڑھ سکتا، نالائق ہے، اس کی تعلیم ناقص ہے، نام کو پڑھا ہوا ہے (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال؛ مہذب اللغات؛ علمی اُردو لغت).

... کَون دِن تھے فقرہ.
وہ کیا اچھا زمانہ تھا (نور اللغات).

... کَون سی پَتّری جو ہَم سے چُھپ رَہی کہاوت.
ہم سے کون سی بات چھپی ہوئی ہے (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

... کَون سی کِشْمِش ہے جِس میں تِنْکا (ڈَنْڈی) نہیں کہاوت.
ہر چیز میں کوئی نہ کوئی نقص ہوتا ہے، کوئی چیز عیب سے خالی نہیں۔ جتنے شعبے ہیں سب ذاتی حملے سے خالی نہیں، وہ کونسی کشمش ہے جس میں ڈنڈی نہیں (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۱۹: ۶).

... کیا چیز ہے فقرہ.
اس کا کیا ڈر ہے، وہ کہاں کا بدمعاش ہے؛ وہ کچھ نہیں ہے (کسی شخص کے بارے میں رائے دیتے ہوئے) (ماخوذ: جامع اللغات).

... کیا کِسی کا خُدا ہے فقرہ.
ہم اس سے نہیں ڈرتے، ہم اس کی پروا نہیں کرتے، اس سے کوئی نہیں ڈرتا.

بلا سے جو دشمن ہوا ہے کسی کا
وہ کافر صنم کیا خدا ہے کسی کا

(۱۹۰۵، داغ، انتخاب داغ، ۱۲۰).

... کَیا کَہْنے لَگے فقرہ.
وہ کہنے لگے کہ، وہ یہ کہنے لگے، انھوں نے کہا.

بوسہ مانگا جو دہن کا تو وہ کیا کہنے لگے
تو بھی مانند دہن اب کہیں ناپید ہوا

(۱۸۳۸، ناسخ (مہذب اللغات)).

... کَیا کَہیں گے فقرہ.
انھیں معلوم ہوگا تو برا مانیں گے، وہ خفا ہوں گے، وہ اچھا نہ سمجھیں گے (ماخوذ: جامع اللغات).

... کَیا میری خالہ کی خَل بَجّی ہے کہاوت.
(طنزاً) میرا اس کا کوئی رشتہ نہیں ہے (جامع اللغات).

... کیجیے فقرہ.
وہ سلوک کیجیے، وہ برتاؤ کرنا چاہیے.

وہ دن کی زندگی کے لئے گر لڑے تو کیا
وہ کیجیے کہ یاد کریں دوست آشنا

(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات)).

... کِیمیا گر کَیسا جو مانگے پَیسا کہاوت.
ہنرمند کو اپنا کام دوسروں سے نہیں کرانا چاہیے؛ ہنرمند دوسروں کا محتاج نہیں ہوتا نیز دولت مند کو مفلسوں کی سی حرکتیں نہیں کرنی چاہئیں (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

... گُڑ نہیں فقرہ.
رک: یہ وہ گڑ نہیں (نور اللغات).

... گُڑ (گُڑھ) نہیں جو چِیونْٹِیاں / چیونْٹے کھائیں / مَکّھی بَیٹھے کہاوت.
تم مجھے دھوکا نہیں دے سکتے؛ ان کی مال داری سے کسی کو نفع نہیں پہنچتا (جامع الامثال؛ جامع اللغات؛ گنجینۂ اقوال و امثال).

... گھر میں اَور جَہاں تیویں کلیوا کھاتی ہیں کہاوت.
بے فیض سرکار یا بے فیض گھر (مہذب اللغات).

--- مارا فقرہ.

(کلمۂ تحسین) اچانک کامیابی کے موقعے پر نعرۂ تحسین کے طور پر بولتے ہیں.

نہیں بھاتا نہ کنایہ نہ اشارہ ہم کو
وہ ادھر آنکھ اٹھی تیری وہ مارا ہم کو

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۶۱). نوجوان، ہاں شادی کرنا انسان کے اختیار میں ضرور ہے دوست، بس وہ مارا، قبلہ لیانا جاتے کہاں ہو، وہ مارا. (۱۹۱۵، بچھڑی ہوئی دلہن، ۱۹). وہ مارا او لیا! اس بہادری کے صلے میں تمہیں ملک کی ہیروئین کا خطاب ملنا چاہیے. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱، ۱۲).

--- مانس سُکھ پاوے سِیکھ بڑوں کی جو چت لاوے کہاوت.

وہ جو بڑوں کی نصیحت مانتا ہے وہ شخص ہمیشہ خوش رہے گا (ماخوذ: جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- مَحْفِل حَیران جَہاں پان نَباشَد کہاوت.

(ڈومنیاں پیسے مانگتے وقت بولتی تھیں) وہ محفل محفل ہی نہیں ہے جہاں پان سے تواضع نہ ہو؛ مراد: پان کا خرچ دے دو. ڈومنیوں کے مانگنے کے بھی طریقے اور ایک خاص زبان ہوتی تھی کوئی کہتی "وہ محفل حیران جہاں پان نباشد، وہ میراثی حیران جہاں بیل نباشد". (۱۹۶۷، اردو نامہ، کراچی، اکتوبر، ۱۰۳).

--- مر گئے ہم کو/ ہمیں مَرْنا ہے کہاوت.

انجام کار ہر ایک کو مرنا ہے (بطور قسم یا سچائی کی یقین دہانی کے لیے)، سب کو ایک دن مرنا ہے، انسان فانی ہے (اظہار افسوس کے طور پر).

ہر حال میں چاہیے ہے ڈرنا
وہ مر گئیں ہم کو بھی ہے مرنا

(۱۸۷۱، مثیر ہندی، ۹۳).

--- مُعامَلَہ (--- ضم م، فت م، ل) امذ.

(کنایۃً) مجامعت، ہم بستری. بوس و کنار کا مزا تو اپنے تئیں مل جائے ... رہا وہ معاملہ وقت پر ہو رہیگا. (۱۸۴۵، نغمۂ عندلیب، ۱۹۱). [وہ + معاملہ (رک)].

--- مَنڈھی ہی جاتی رَہی جَہاں اَتیت رَہْتے تھے کہاوت.

وہی نہیں رہے جن سے فائدہ اٹھاتے تھے، وہ بنیاد ہی ختم ہو گئی ہے. جن ذریعوں سے ایشیا کی شاعری ہمیشہ ترقی پاتی رہی ہے وہ اردو کی شاعری کے لیے فی زمانا مفقود ہیں اور ہرگز امید نہیں ہے کہ کبھی زمانہ آیندہ میں ایسے ذریعہ مہیا ہو سکیں، بقول شخصے "وہ منڈھی ہی جاتی رہی جہاں اتیت رہتے تھے". (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۹۰).

--- میراثی حَیران جَہاں بیل نَباشَد کہاوت.

میراثی کی نظر میں وہ محفل محفل نہیں جہاں پیسے نہ ہوں (ڈومنیاں پیسے مانگتے وقت کہتی تھیں). ڈومنیوں کے مانگنے کے بھی طریقے اور ایک خاص زبان ہوتی تھی کوئی کہتی ... "وہ میراثی حیران جہاں بیل نباشد. (۱۹۶۷، اردو نامہ، کراچی، اکتوبر، ۱۰۳).

--- ناری بھی دِن دِن رووے جاکا پُرکھ نِکھٹُّو ہووے کہاوت.

جس عورت کا خاوند نکما، نکھٹو ہو وہ ہمیشہ تکلیف میں رہتی ہے (ماخوذ: جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- نِگاہ نَہیں فقرہ.

اب وہ کرم نہیں، پہلی سی نگاہ لطف نہیں.

وہ نگاہیں نہیں اگلی سی تمہاری ہم سے
حال پر اپنے وہ اشفاق وہ الطاف نہیں

(۱۸۴۶، آتش، ک (مجلس)، ۵۳۴).

--- نَہ رَہْنا فقرہ.

پہلے جیسا نہ رہنا، حالات بدل جانے کی وجہ سے کسی میں تبدیلیاں آ جانا، جو تھا وہ نہ رہنا (مہذب اللغات).

--- نَہِیں تو اس کا بھائی (اَور سَہی) فقرہ.

ایک نہیں تو دوسرا سہی، کام صرف ایک پر موقوف نہیں، کسی خاص آدمی کے نہ ہونے سے کام رکتا نہیں.

ہماری چاہ نہ یوسف ہی پر ہے کچھ موقوف
نہیں ہے وہ تو کوئی اور اس کا بھائی ہو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۸۰).

--- وَقت آ گیا ہے فقرہ.

وہ زمانہ ہے، ایسا خراب اور بدتر وقت ہے (مہذب اللغات).

--- وَقت بُھول گئے فقرہ.

وہ زمانہ یاد نہیں، اپنے ماضی کو بھول گئے، پچھلا زمانہ بھول گئے (مہذب اللغات).

--- وَقت گیا فقرہ.

وہ زمانہ گزر گیا، اب وہ زمانہ نہیں رہا (نور اللغات).

--- وہ م ف.

ایسا ایسا، ایسی ایسی؛ بہت، بہت زیادہ (کسی چیز کی تعریف کرنے کے لیے یا شدت کو ظاہر کرنے کے لیے مستعمل).

رہے گا بلبل سدرہ کو وجد اے جان جہاں برسوں
تری یکتائی کی وہ وہ کہوں گا داستاں برسوں

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۱۹۹). بیگم صاحب کو اس نابکار نے وہ وہ باتیں کہیں کہ بس کچھ نہ پوچھیے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۳۳). تخت کی قسم وہ وہ نسخے بٹیروں کے بتاتے ہیں کہ قلعہ تو قلعہ ہندوستان بھر میں کسی فرشتہ خاں کو بھی معلوم نہ ہوں گے. (۱۹۲۸، آخری شمع، ۳۲).

--- ہَمیں ہیں فقرہ.

ہمارا ہی جگر ہے، یہ ہماری ہی ہمت ہے، یہ ہمارا ہی مقام ہے.

وہ ہمیں ہیں عشق سے لاتے ہیں جو خم ٹھونک کر
ورنہ ناسخ اس قدر کب پہلواں میں زور ہے

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۹۶).

وَہّاب (فت و، شد ہ) صف.

۱. بہت بخشنے والا، بہت عطا کرنے والا.

دن کوں سورج، نس کوں چند، تو بھی کیا ہے وہاب
چاند کو کیتا تجلی، سور کوں کیتا ذہاب

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۲۱). مگر وہ وہاب اور جواد ہے، جسے جو چاہے عطا ہو کرے.
(۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۶).

جس قدر اس سے طلب کیجیے خوشنود ہے وہ
صاحب جود ہے وہاب ہے محمود ہے وہ

(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۱: ۸۵). وہاب بخشش عطا کرنے والا، وہب اور ہبہ کہتے ہیں بخشنے
اور عطا کرنے کو، موہبت بخشش. (۱۹۳۷، اسلامی سائیکلوپیڈیا (مفتی محبوب عالم)، ۷۹۹).
وہّاب..... بہت عطا کرنے والا. (۱۹۸۳، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۶۳).

۲. (مجازاً) خدا تعالیٰ، خدائے کریم، اللہ کا ایک صفاتی نام.

توں ستگر ہور توں سو جبّار ہے
توں وہاب ہور توں سو قہار ہے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱).

اے غفّار قہّار وہّاب   والی حقانی ہے تواب

(۱۹۵۳، گنج شریف، ۴۳). وہاب مبالغہ ہے یعنی کثیر الہبہ دائم العطا، اللہ تعالیٰ کا نام ہے یہ
اسم بعینہ قرآن مجید میں آیا ہے. (۱۹۳۷، اسلامی سائیکلوپیڈیا (مفتی محبوب عالم)، ۷۹۹).

وہ وہاب و رزاق و فتاح و باسط
دریچے دل و ذہن کے کھولتا ہے

(۱۹۶۳، قارقلیط، ۱۳۹).

تو رشید و جامع و وہاب تو بروقیت
تو علی ہے تو ولی ہے تو غنی ہے تو مبیت

(۱۹۸۳، الحمد، ۸۵). وہاب کے سامنے بندے کو جھکنا ہی زیبا ہے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی،
۶۲۷). [ع: (و ہ ب)].

--- الصُّوَر (--- ضم ب، فم ا، ل، شد ص بضم، فت و) صف.

صورتیں یا پیکر بخشنے والا، تصویروں کو متحرک کرنے والا. عقل عاشر دراصل عقل فعال بھی
ہے اور وہاب الصور یعنی پیکر بخشنے والی بھی ہے. (۱۹۸۱، قلم قبیلہ، ۱۱۰). [وہاب + رک: ال
(۱) + صور (صورت (رک) کی جمع)].

--- حَقیقی کس صف (--- فت ح، ی مع) اند.

مراد: اللہ تعالیٰ. آیات قرآنیہ سے روح کے متعلق چند نظریات پر روشنی پڑتی ہے..... اس
کے یہ کمالات ذاتی نہیں بلکہ وہاب حقیقی کے عطا کئے ہوئے ہیں. (۱۹۶۳، مقامات تصوف،
۱۵۸). [وہاب + حقیقی (رک)].

--- شاہی اُون امث.

(پیشہ تیاری اون) کرمان کی بھیڑ کی اون کی بنی ہوئی شال جو نہایت اعلیٰ قسم کی ہوتی
ہے (اپ و، ۲۰: ۴۱). [وہاب + شاہی (رک) + اون (رک)].

وَہّابی (فت و، شد ہ نیز بلا شد) (الف) صف.

(لفظاً) وہاب سے نسبت رکھنے والا؛ مراد: شیخ عبدالوہاب نجدی کا پیرو؛ ایک مذہبی
گروہ جو خود کو موحّد اور اہل سنت کہتا ہے اور ہر قسم کی بدعت، شرک اور مشرکانہ عقائد
و رسوم کا مخالف ہے نیز جو تقلید آئمہ کا قائل نہ ہو، اہل حدیث؛ خالص توحید پرست
نیز پیری مریدی کا مخالف.

دل ستم زدہ بیتابیوں نے لوٹ لیا
ہمارے قبلہ کو وہابیوں نے لوٹ لیا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۴۱). میں بھی بڑا پکا وہابی ہوں اور وہابیت کا حامی ہوں. (۱۸۷۱،
مکاتیب سرسید احمد خاں، ۱: ۹۳).

عروضی خردہ گیر شاعران باصفا ٹھہرے
وہابی جس طرح سے عیب جوئے اولیا ٹھہرے

(۱۸۸۹، دیوان حمایت دکنی، ۸۴). یہ پہلا ہی موقع تھا کہ ایک مذہبی سقف کے نیچے،
نصرانی، مسلمان، شیعہ، سنی، حنفی، وہابی..... سب جمع تھے. (۱۹۰۸، مقالات شبلی، ۸: ۸۹).
کفر و الحاد کی گولیاں تو بلا تفریق و امتیاز وہابی و بدعتی ہر کلمہ گو کے سینہ پر آ کر یکساں پڑ رہی
تھیں. (۱۹۲۶، محمد علی، ۱: ۳۲۵). وہابی اپنے آپ کو اہلحدیث واہلسنت و محدث و عامل
بالحدیث و موحد کہتے ہیں. (۱۹۳۷، اسلامی سائیکلوپیڈیا (مفتی محبوب عالم)، ۸۰۰). مخالف
جماعتوں نے اس جماعت کو بعض مشترک عقائد کی بنا پر محمد بن عبدالوہاب نجدی کی طرف
منسوب کر کے وہابی کہنا شروع کیا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۸۰).
ہندوستان میں لفظ وہابی ایسے لوگوں کے لیے استعمال ہوتا ہے جن کے عقائد پیر پرستوں کے
خیال میں گمراہ کن ہوں. (۱۹۷۳، فرقے اور مسالک، ۲۷۱). وہابی زور لگاتے رہیں، پیری
مریدی جاری رہے گی، تصوف زندہ رہے گا. (۱۹۹۵، اسلام و پیام، ۲: ۳۸۸). (ب) اند.
علاقہ یا ادب وغیرہ جو وہابی تحریک کے زیر اثر ہو، محمد بن عبدالوہاب کا علاقہ یا
حکومت وغیرہ. ابن مسعود کی پچھلی تسخیر حجاز سے پہلے وہابی علاقے میں طباعت کا کوئی
باقاعدہ انتظام نہ تھا. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳: ۶۶). [وہاب (رک) +
ی، لاحقۂ نسبت].

--- تَحْرِیک (--- فت ت ح، سک ح، ی مع) امث.

رک: وہابیہ معنی نمبر ۲. مسلمانوں نے انگریزوں کے خلاف ایک زبردست تحریک چلائی تھی
جسے "وہابی تحریک" کے نام سے جانا گیا. (۱۹۹۷، میرے جیون کی کچھ یادیں، ۲۷۳). غالب
وہابی تحریک کی ایک بڑی جنگ سے امید لگا کر انگریزی غلبہ کا خاتمہ چاہنے والوں کی فہرست
میں شامل ہو جاتے ہیں. (۲۰۰۳، غالب اور آج کا شعور، ۷۰). [وہابی + تحریک (رک)].

وَہّابِیَت (فت و، شد ہ نیز بلا شد، کس ب، فت ی) امث.

وہابی (رک) ہونے کی حالت یا کیفیت؛ خالص توحید پرستی؛ نیز وہابی تحریک (رک).
۱۸۷۱، ان کی عمر کا بہت بڑا حصہ حق کی تلاش میں گزرا کبھی صوفیت کا رنگ چڑھا کبھی وہابیت کا زور شور رہا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲ : ۲۵۰). مالک مکان صرف پریس کا حصہ کرایہ پر پہلے کی طرح نہیں دیتے اور وہابیت میں مست مجھے گھر سے نکال رہے ہیں. (۱۹۲۹، خطوط محمد علی، ۲۰۶). وہ وہابیت اور حنفیت کی نظریاتی الجھنوں میں پھنسے ہوئے تھے. (۱۹۶۰، سرسید احمد خاں اور ان کے نامور رفقاء کی اردو نثر کا فنی اور فکری جائزہ، ۱۳). مقالہ نگار نے بعض مماثلتوں کی بنا پر دنیائے اسلام کی بعض دیگر تحریکات کو بھی ..... تحریک وہابیت سے منسوب یا متعلق قرار دیا جو درست نہیں. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳ : ۲۶). کہنے لگے کہ خواجہ حسن نظامی اپنے بزرگوں کے مسلک سے پھر گیا اور وہابیت کی تقلید میں درگاہوں کی مخالفت کرنے لگا ہے. (۲۰۰۲، داستانوں کا دبستان، ۱ : ۲۹۷). [وہابی + یت، لاحقۂ کیفیت]

وَہّابِیَہ (فت و، شد ہ نیز بلا شد، کس ب، فت ی) امذ.

۱. لوگ جو محمد بن عبدالوہاب کے عقائد و نظریات کو مانتے ہوں.

وہ جسے وہابیہ نے دیا ہے لقب شہید و ذبیح کا
وہ شہید لیلیٰ نجد تھا وہ ذبیح تیغ خیار ہے

(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲ : ۳۹). ۲. ایک اسلامی جماعت یا تحریک جس کی بنیاد محمد بن عبدالوہاب نے رکھی، وہ اپنے آپ کو سُنّی اور موحّد کہتے ہیں اور ان کا مقصد بقول خود ان کے ان تمام بدعات کو ختم کرنا تھا جو تیسری صدی ہجری کے بعد اسلام میں پیدا ہو گئی تھیں. وہابیہ: (الموحدون) ایک اسلامی جماعت جس کی بنیاد محمد بن عبدالوہاب ..... نے رکھی. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳ : ۹۱). اس کا موضوع تاریخ ہے اور اس میں اسلامی ادوار میں ابھرنے والی ان تحریکوں کا تذکرہ کیا گیا ہے جن میں سے بیشتر ملوکیت کے خلاف تھیں ان میں علویہ، عباسیہ، باطنیہ، قرامطہ، مہدویہ، صلاحیہ، وہابیہ اور کاذبیہ شامل ہیں. (۲۰۰۶، جنگ، کراچی، ۳۱ مئی، ۲۲). [وہابی (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

وَہّاج (فت و، شد ہ) صف.

بہت چمکتا ہوا، نہایت روشن، چمکیلا، مُنوّر.

ہوئی ہے طور پر موسیٰ کو معراج
بلا دے اس کو حق بر عرش وہاج

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۱۰۲). مگر دور و دراز میں تھے مزاج وہاج پر نہایت تکدر طاری تھا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۱۱۵). احترام الدولہ حکیم احسن اللہ خاں بہادر نے مزاج وہاج کی خیر و عافیت دریافت کی. (۱۹۳۳، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۱۱). وہاج ..... چمکنے والا اور درخشندہ. (۱۹۸۳، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۹۳). [ع : (و ہ ج)].

وِہار (کس و) امذ.

۱. سیر یا تفریح کے لیے چلنا، ٹہلنا، ہوا کھانا، سیر کرنا، تفریح، پھرنا، تفریح کی جگہ، پارک؛ کھیل، تماشا، بہار، محل؛ شانہ، مونڈھا؛ صوبہ بہار (ماخوذ: جامع اللغات). ۲. بدھوں یا جین مت کا مندر، محل، مکان، بدھوں کا معبد. بہتیرے آدمی دنیا کو چھوڑ کر ایک علیحدہ مکان میں جو وہار کہلاتا ہے جا بیٹھتے ہیں. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۱۲). ۳. بدھوں کا معبد اور خانقاہ، وہ غار جو راجہ اشوک نے پہاڑوں کو کھود کر بدھ مت کے ماننے والوں کے لیے بنائے تھے، آشرم، سادھوؤں کے رہنے کی جگہ. یہ مجوسیوں کا آتش کدہ نہیں، بلکہ بودھوں کا وہار تھا، اور اسی وہار کی خرابی بہار ہے. (۱۹۲۹، عرب و ہند کے تعلقات، ۱۱۱). غاروں کی مصرف کے اعتبار سے دو قسمیں تھیں ایک چیتیا (عبادت گاہ) دوسری وہار (خانقاہ). (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند (محمد مجیب)، ۲۰۵). اشوک نے بدھ بھکشوؤں اور بھکشنیوں کے لیے پہاڑوں میں غار کھدوائے تھے جنہیں وہار کہتے تھے. (۱۹۷۳، ہمارا قدیم سماج، ۲۳۰). [س: بہار (رک) کا ایک املا].

--- کَرْنا محاورہ.

بہار کرنا؛ ٹہلنا، چہل قدمی کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

وَہارْف (فت و، سک ر) امذ = وارف.

سمندر کی گودی جہاں بحری جہاز لنگر انداز ہوتا ہے، گھاٹ، بندر. ویسٹ وہارف سے پیرالہی بخش کالونی تک کی مسافت طے کرنے میں ساڑھے تین گھنٹے لگے. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۱۹۳). [انگ: Wharf کا مورّد].

وَہارْل (فت و، سک ر) امذ.

(نباتیات) پودے کے ڈنٹھل کے گرد پتیوں یا پتوں کا دائرہ، گول گچھا، تنے کے گرد دائرے کی شکل میں ایک ہی سطح پر لگی ہوئی پتیوں اور پنکھڑیوں وغیرہ یا دیگر حصوں کا مجموعہ، نسق، ہورل. جب غلافی پتیاں، پنکھڑیاں یا معمولی پتیاں ہوتے (اسٹم) کے گرد ایک دائرہ کی شکل میں آراستہ ہوتی ہیں تو انہیں اصطلاح میں نسق (وہارل) کہتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۸۰). [انگ: Whorl].

وِہاری (کس و) صف.

تفریح کرنے والا، سیر کرنے والا، مزے اُڑانے والا؛ کھیلنے والا، کھلاڑی نیز خوبصورت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [وہار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

وَہام (فت و) امذ.

وہم، خیال، اوہام.

توں نصو او پچھوری تجے تام کیا
چندر کی صورت ہے تجے وہام کیا

(۱۶۳۵، مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱ : ۱۳۷)). [اوہام (رک) کا بگاڑ].

وَہاں (فت و) م ف.

۱. اُس جگہ، اُس مقام پر، اُدھر، اُس طرف، جگہ پر، بر مقام. خدائے تعالیٰ کی نظر ادراک کر نیاری ہے جملہ مخلوقات پر، کہ وہاں ہماری نظر نہیں اپڑ نیاری ہے ذات قدیمی پر. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۲۱).

چنارے وہاں کے خبر پائے کر
ہوئے اس کے شاگرد سب آئے کر

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷۰). جہاں نمی ذرہ وہاں دلیر، جہاں ڈر وہاں خطر. (۱۶۳۵، سب رس، ۳۹). اس شہر کی ایسی خوبی تھی کہ وہاں کے رہنے والے ..... اس جگہ سے خوش تھے. (۱۸۳۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۲).

بولا بدگی نہ جائے دوں گا وہاں
مگر اس کو شتاب بھیجو یہاں

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۷۰). وہاں کے ڈاک کے کار پردازوں کو اختیار ہے مکتوب الیہ کو دیں یا نہ دیں. (۱۸۶۶، خطوط غالب، ۳۹۱).

زاہد عذاب عشق صنم لطف حق سمجھ
یعنی عذاب ہم کو یہاں ہو وہاں نہ ہو

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۶۹). میرا سفیر گورنمنٹ ہند کے وہاں اور گورنمنٹ ہند کا سفیر میرے یہاں

موجود ہے . (۱۹۰۱ ، وبدبۂ امیری ، ۳۷۰). ابھی تک وہ ستارہ وہاں بھی نہیں چمکا جس کے سایہ میں پیدا ہو کر آدمی دشمنوں کو ترسے . (۱۹۵۱ ، کشکول ، ۱۷۹). چلو دلی چلتے ہیں اور وہاں اپنے مطلب اپنے مزاج کا ایک شہر آباد کرتے ہیں . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۳۷).

جو وہاں جائے نگہ پہونچا کنارے گور کے
دیدۂ ملک عدم ہیں رہبر وہاں کوئے دوست

(۱۸۱۲ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۳). ۲. (اُس کے) یہاں ، (اُس کے) ہاں ، (اُس کے) گھر پر یا شہر وغیرہ میں . گیا کیوں ، چندا کے وہاں اچھی طرح جا کے ٹھہر جاتا . (۱۹۱۳ ، دو پار حرام پورہ ، ۱ : ۱۸). "یہاں" کے معنی میں "وہاں" مثلاً "ان کے وہاں آج دعوت ہے" اب بہت کم بولا جاتا ہے ، اس کا ترک بہتر ہے . (۲۰۰۳ ، لغات روز مرہ ، ۲۲۲). ۳. اُسی طرح ، اُسی صورت سے ؛ اُسی کے ساتھ ساتھ .

جہاں وہ عیش کی راتیں گزر گئیں درویش
وہاں یہ رنج کے دن بھی گزر ہی جائیں گے

(؟ ، درویش میرٹھی (مہذب اللغات)). جہاں اہل قلم اور اہل علم کو اس سلسلے کے لیے لکھنے کی دعوت دی ، وہاں اس ہیچ مدان کو بھی شریک بزم کرنے پر اصرار کیا . (۲۰۰۲ ، عصری ادب اور سماجی رجحانات (مقدمہ) ، ۱۱). [س : स्थाने].

... اُس کے گھر بَسَنْت ہے یَہاں میرے گھر بَسَنْت کہاوت .

میں اُس کے گھر جانا نہیں چاہتا ، اگر اُس کو یہاں آنے میں عذر ہے تو مجھے بھی عذر ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... تک گُدگُدائیے جَہاں تَک دُوسرا رو نَہ دے کہاوت .

اتنا مذاق ہونا چاہیے جس سے دوسرا تنگ نہ آ جائے ، وہاں تک ہنسائیے جو رو نہ دے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال ؛ علمی اُردو لغت).

... تک ہَنْسائِیے جو رو نَہ دے کہاوت .

رک : وہاں تک گدگدائیے الخ (علمی اُردو لغت).

... تک ہَنْسِیے جو رو نَہ دے کہاوت .

ہنسی ٹھٹھا وہیں تک بہتر ہے جہاں تک فساد نہ ہو جائے (نجم الامثال).

... تک ہَنْسِیے جو نَہ روئیے کہاوت .

حد سے زیادہ نہیں ہنسنا چاہیے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... سے م ف .

اُس جگہ سے ، اُدھر سے . تین دن وہاں رہا کل وہاں سے آیا . (۱۸۵۹ ، خطوط غالب ، ۱۷۴). وہاں سے گھر آئے اور الور میں راجہ بختاور سنگھ کی ملازمت اختیار کی . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۰۱). ہوشیار آئے ہیں وہاں سے بڑے علمن اور ایڈیسن بن کے . (۱۹۱۷ ، مرادی ۱۰۱۰ ، ۹). تم وہاں سے بالکل واپس آ گئے ہو یا پھر لوٹ کر جاؤ گے . (۱۹۹۷ ، میرے جیون کی کچھ یادیں ، ۱۰۲۰).

... فَرِشْتوں کے بھی پَر جَلْتے ہیں کہاوت .

اُس جگہ کوئی نہیں جا سکتا ، ان کا اتنا رعب ہے کہ وہاں جانے کی کوئی جرأت نہیں کر سکتا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... کا وَہاں م ف .

وہیں ، اسی جگہ (جامع اللغات).

... کا وَہِیں م ف .

اُسی جگہ ، جہاں کا تہاں (فرہنگ آصفیہ).

... کی صف مث .

اُس جگہ کی ، اُس مقام کی ؛ کسی شہر وغیرہ کی بنی ہوئی .

کئی دن سے کہاں تھے آپ ناسخ
کوئی تازہ خبر کہیے وہاں کی

(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۲۱۵). وہاں کی امریوں میں جو بات ہے وہ کہیں بھی نہیں . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۸۷).

... کے صف ، ج .

اُس جگہ کے ، اُس ملک یا مقام کے . اس شہر کی ایسی خوبی تھی کہ وہاں کے رہنے والے ... اس جگہ سے خوش تھے . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳). پاکستان کے بارے میں وہاں کے لوگوں کی معلومات بڑھیں گی . (۱۹۸۹ ، ریڈیائی صحافت ، ۳۹).

... گَرْدَن مارِیے جَہاں پانی نَہ مِلے / ہو کہاوت .

اس کو نہایت سخت اور سنگین سزا دینی چاہیے (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

... گَئے کو م ف .

(دہلی) وہاں گئے ہوئے (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

... لَنْکا کے مارے جَہاں پانی نَہ مِلے کہاوت .

رک : وہاں گردن ماریے الخ . اگر مرنے والی سے ایسی محبت تھی تو تو بھی انھیں کے ساتھ کیوں نہ مر گئی تجھے وہاں لنکا کے مارے جہاں پانی نہ ملے . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۵۱).

... مارِیے جَہاں پانی نَہ مِلے / ہو کہاوت .

رک : وہاں گردن ماریے الخ . گھر کے گھر میں فساد ڈلواتی ہے انشاء اللہ تجھ کو وہاں ماروں گی پانی نہ ملے . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۱۳۵).

پا کے غافل ہمیں چوروں کی طرح آن پڑے
مارے ان کو وہاں پر نہ جہاں ہو پانی

(۱۹۰۵ ، جنگ روس و جاپان ، ۳۹). حقیقت یہ ہے کہ ان کم بختوں کو وہاں مارنا چاہیے جہاں پانی نہ ملے . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ لکھنو ، ۳ ، ۹ : ۵).

--- وَہاں سے فقرہ

اس اُس جگہ سے.

جہاں جہاں تیری زلفوں کی اوس ٹپکی تھی
وہاں وہاں سے ابھی تک غبار اُٹھتا ہے
(۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، ک، ۲۳۱).

--- وَہاں ہونا ف م.

اُس اُس جگہ ہونا. مور کو دیکھیں تو اُس کے دُم کے پروں اور تھنگیوں کو بتا دیں کہ وہاں وہاں چمکتی ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۰۶).

--- ہی م ف.

(دہلی) اسی جگہ، وہیں (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [وہاں + ہی (رک)].

وَہانچ (فت و، غنہ) م ف.

(دکن) وہاں سے، وہیں سے، وہاں ہی (قدیم اردو کی لغت، بحرالمعانی). [وہاں + چ، حرف تاکید].

وَہانْچہ (فت و، غنہ، سک چ) م ف (قدیم).

وہاں سے، وہاں ہی، وہیں، اسی جگہ. (رک: وہانچھ). سب تیز جہاں تھے آیا وہانچہ خدا ہو تمہارا ہے. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۲۸). عشق ہوتا ہے جہاں تمام، وہانچہ خدا ہے بلکہ وہ چہ خدا ہے والسلام. (۱۶۳۵، سب رس، ۵۰).

شریعت کا جہاں ہے شارعِ عام
ہے تن کا وہانچہ کر آغاز و انجام
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۲۳). [وہانچہ (رک) کا ایک املا].

وَہانْچھ (فت و، غنہ، سک چھ) م ف.

رک: وہانچہ (قدیم اردو لغت). [وہاں + چھ، حرف تاکید].

وَہائٹ (فت و، و مع، کس ء) صف.

سفید، سفید رنگ کا، وائٹ.

کمبخت کیوں مجھ کو وہائٹ سے گرے کرتی ہو تم
میل کے دھبوں سے مجھ پہ اسپرے کرتی ہو تم
(۱۹۸۷، خدا جھوٹ نہ بلوائے، ۳۳۷). [انگ: White کا مورد].

--- میٹَل (--- ی مع، فت ٹ) امذ.

وہ دھات جسے قلعی یا سیسہ استعمال کر کے سفید رنگ دیا گیا ہو؛ جیسے: رانگے اور جست کی دھاتیں یا مصنوعی چاندی اور جست وغیرہ، کوئی عمدہ دھات، فائن میٹل. سلفائیڈ CuS کو وہائٹ میٹل یا فائن میٹل... کہتے ہیں. (۱۹۸۵، غیر نامیاتی کیمیا، ظہیر احمد، ۲۷۵). [انگ: White Metal].

وَہائیں (فت و، ی مع) م ف (قدیم).

وہیں، وہاں ہی، اسی جگہ. سوسب وہائیں کماتے ہیں، وہائیں بوتے ہیں اور کھوتا ہیں.

(۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۵۸). [وہاں ہی (رک) کا قدیم املا].

وَہْب (فت و، سک نیز فت ہ) (الف) امذ.

ا. بخشش، عطا؛ دین؛ سخاوت نیز تحفہ.

ہے فیض وہبِ الٰہی ہے تجکو شہ قاسم
کسب کے ساتھ ہوا کہیں مجھے تحفی کا شوق
(۱۷۷۴، دیوانِ قاسم، ۱۰۵).

مگر کسب برجوع ہے وہب راجع
کہ فاضل ہے خاکی وہ مفضول نوری
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۱۲).

یہ وہب ہے کہ مناجات کبریا جو کروں
تو انصتوا کہے ذاکر سے عابد شاغل
(۱۸۵۱، مومن، مجموعہ قصائد، ۴۳).

اے قلق وہب ہے تجکو گویا
کیا ترقی طرز خدا داد کی داد
(۱۸۷۷، کلیات قلق، ۵۸). وہب اور ہبہ کہتے ہیں بخشنے اور عطا کرنے کو. (۱۹۳۷، منشی محبوب عالم، اسلامی سائیکلوپیڈیا، ۶۹۷). اشعراء تلامیذ الرحمٰن، شاعری وہب ہے، اکتساب نہیں ہے. (۱۹۷۹، دانائے راز، ۶۰). (ب) ف م. ا. دینا، بخشنا، عطا کرنا. وہب... بخشا. (۱۹۸۳، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۹۳). ۲. معاف کرنا (ماخوذ جامع اللغات). [ع: (و ہ ب)].

وَہْبَت (فت ع و، سک ہ، فت ب) ف م.

عطا کرنے کا عمل. مذہبی تعلیمات میں وہبت وحی کو معیار مان کر اسی کی طرف لوٹنا درکار ہیں. (۱۹۹۴، اسلامی تصوف اہلِ مغرب کی نظر میں، ۴۳). [وہب (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت].

وَہْبی (فت و، سک ہ) (الف) صف.

قدرت کا عطا کردہ، عطائے الٰہی، عطیۂ خداوندی (خصوصاً) خدا کا دیا ہوا، خدا داد (صفت، استعداد وغیرہ)، عطیہ قدرت، بخشا ہوا، عطا کیا ہوا، دیا ہوا، بخشی ہوئی (چیز) جو ذاتی کوشش سے حاصل نہ کیا گیا ہو. فضل الٰہی... کے سبب مقامات اختصاصی اور وہبی ہیں اور ان سے کوئی مرتبہ کسبی نہیں ہے. (۱۸۸۷، مقدمہ فصوص الحکم، ۸۷). لکچر دینے کے لئے بعض ایسی صفتیں بھی درکار ہیں جو صرف وہبی یعنی خدا داد ہو سکتی ہیں، نہ اکتسابی. (۱۸۹۲، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۳). توریت کے مضامین سے استدلال فرمانا آپ ﷺ کا معجزہ اور نبوت کی دلیل ہے اور اس سے آپ ﷺ کے وہبی اور غیبی علوم کا پتہ چلتا ہے. (۱۹۱۱، القرآن الحکیم، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۹۹). عام لوگوں کی طرح ان کا علم کتابی اور اکتسابی نہیں بلکہ بلاواسطہ عطاء خداوندی اور وہبی علم تھا. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۹۹). علامہ کے نزدیک شاعری بے شک ایک وہبی شے ہے. (۲۰۰۳، اقبال کی نحوی اور لسانی بخشیں، ۳۰۴). (ب) امذ. (ادب) وہ ہنر یا استعداد یا خصوصیت جو اللہ کی عطا ہو اور جسے

کوشش سے حاصل نہ کیا جا سکے. اس نے مذہب کو ذاتی تجربہ بنا کر پیش کیا اور تخلیق کو وہبی عمل قرار دیا. (۱۹۸۳، اردو ادب کی تحریکیں، ۱۱۳). چنانچہ جب یہ کہا جاتا ہے کہ شاعری وہبی چیز ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اکتسابی کوششوں سے حاصل نہیں ہو سکتی. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۲۱۳). وہبی تصورات (Innate ideas) ذہن کی خلقی قوت تفہیم ـــ قبل تجربی تصورات فہم. (۱۹۹۴، کشاف اصطلاحات فلسفہ، ۳۳۱). [وہب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

وَہبِیَّت (فت و، سک ہ، کس ب، شد ی بفت) امث.
۱. کسی صلاحیت کا خدا کی طرف سے عطا ہونا، خدا کی بخشش ہونا. ہر زمانے میں بعض افراد اس خیال کے ہوتے ہیں کہ قاعدہ اور قانون فضول ہیں ان کے زعم میں منطق اور عادت سب کچھ سکھا دیتی ہے، وہبیت کا یہ جنون دماغوں پر آج کل از حد طاری ہے. (۱۹۳۰، منثورات، ۳۲). ۲. یہ نظریہ کہ پیدائش کے وقت انسان میں کئی تصورات اور صلاحیتیں قدرتی طور پر موجود ہوتی ہیں. یہ ایک فزیالوجیکل مسئلہ ہے محض وہبیت اور محض موروثیت کا مسئلہ نہیں. (۱۹۷۳، صدا کر چلے، ۳۶). وہبیت Innatism یہ نظریہ کہ تصورات یا اصول وقت پیدائش ذہن میں یا تو مکمل طور پر موجود ہوتے ہیں یا کچھ اضافی تجربہ ہونے پر مکمل ہو جاتے ہیں. (۱۹۹۴، کشاف اصطلاحات فلسفہ، ۳۳۱). [وہب (رک) + یت].

وَہبِیَہ (فت نیز، سک ہ، کس ب، فت ی) صف.
وہبی، خدا کا دیا ہوا، اتفاقی، جو اکتسابی نہ ہو، جو خدا کی عطا ہو (خصوصاً علوم). مفسر کے لیے شرطیں رکھی گئیں اور ان میں علوم لغویہ، عقلیہ اور وہبیہ کو شامل کیا گیا. (۱۹۶۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶: ۴۹۹). [وہبی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

وِہپ (کس و، و مع) صف ؛ ـــ وِھپ.
(سیاسیات) پارلیمنٹ میں شامل کسی سیاسی جماعت کا وہ رکن جسے پارلیمانی نظم و ضبط اور حکمت عملی پر نظر رکھنے کے لیے مقرر کیا جائے اور جو بالخصوص یہ بات یقینی بنائے کہ جماعت کے سب ارکان حاضر رہیں اور رائے دہی کے موقع پر اسی پارٹی کے حق میں رائے دیں، پارلیمنٹ میں پارٹی کے ممبروں میں نظم و ضبط قائم رکھنے والا. وہپ (Whip) اردو میں ایک سیاسی اصطلاح کے طور پر مستعمل ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۹۳). پارلیمانی پارٹی کا چیف وھپ مقرر کیا ہے. (۱۹۹۷، جنگ کراچی، ۲۰ فروری، ۱). [انگ : Whip].

وُہٹی (ضم و نیز، سک و) امث.
۱. دلہن (رک : ووہٹی). سویرے سویرے سامنے ایسے نہ آنا وہٹی بن کر آتا میں تمہارا گھونگھٹ اٹھاؤں گا. (۱۹۷۸، جانگلوس، ۱۱۳). ۲. حسینہ (پنجابی اردو لغت). [پن].

وُہیج (ضم نیز، کس و) ضمیر ؛ ـــ وہیچ.
وہی، وہ ہی. تیرے بھی وقت سوں تعلق دھرتا ہے تو اس ہر شے کا آفریدگار وہیچ جان. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۲۲). [وہ + یچ، حرف تاکید].

وِہِسْٹ (کس نیز، و مع، سک س) امذ.
تاش کا ایک کھیل جو ترپ چال سے مشابہ ہوتا ہے اور جس میں دو جوڑے حصہ لیتے ہیں. وہسٹ (Whist) گنجفے کا ایک کھیل جس میں ہر دفعہ ترپ کا اعلان کیا جاتا ہے، اس کا مرکب وہسٹ ڈرائیو (W.Drive) بول چال میں کبھی کبھی آتا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۹۱). وہ وہاں وہسٹ کھیلتا رہے گا. (۱۹۷۵، ذاتوں کے مارے لوگ، ۱۹۵). [انگ : Whist].

وِہِسْکی (کس و، و مع، سک س) امث.
اناج یا آلو وغیرہ سے کشید کیا ہوا نشہ آور الکحلی مشروب، ایک قسم کی شراب جو زیادہ تر اسکاٹ لینڈ میں بنتی ہے، شراب.

شیخ کو الفت ہو گئی مس کی
خوب پیتے ہیں شوق سے وہسکی

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۳۲).

وہسکی پلا کے دل کو   راکٹ بنا کے دل کو

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمکدان، ۵۸). وہ منع کرنے کے باوجود رات بھر وہسکی پیتے رہے. (۱۹۸۶، ن م راشد (ایک مطالعہ)، ۳۰). [انگ : Whisky].

وِہَسْنا (کس و، فت ہ، سک س) ف ل.
آہستگی سے ہنسنا، مسکرانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : विहसन].

وِہَگ (کس و، فت ہ) امذ.
پرندہ ؛ بادل ؛ تیر ؛ سورج ؛ چاند ؛ سیارہ (جامع اللغات). [س : विहग].

وَہْلا (فت نیز، سک ہ) امذ.
حملہ، ہلہ، دھاوا، تاخت، یورش. ہماری عادت ہر وہلے میں اور زیادہ پختہ ہوتی چلی جائے گی. (۱۹۲۱، شیخ ہدایت، ۱۳۱). پہلے ہی وہلے میں لالہ کے گلے پر چڑھ گیا. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۹۲). [پ : वहल्लओ ؛ س : वह + ल + क].

وِہْلا (کس نیز، سک ہ) امذ.
رک : ویلا ؛ باری، نوبت، دفعہ. ہماری عادت ہر وہلے میں اور زیادہ پختہ ہوتی چلی جائے گی. (۱۹۲۱، شیخ ہدایت، ۱۳۱). [ویلا (رک) کا بگاڑ].

وِہْلک (کس نیز، سک ہ، و ل) امذ.
ایک قسم کا گھونگھا جو کھایا جاتا ہے. اصلی گھونگے اور اسنگ خشکی پر کے جانور ہیں دیگر قسم پانی میں رہتے ہیں، لیکن پانی میں رہنے والی قسم بہت کثیر التعداد ہے وہلک اور پیری ونکل اسی نوع میں داخل ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس، ۱۰۴). [انگ : Whelk].

وَہَلُمَّ جَرّاً فقرہ ؛ ـــ وھلم جرا.
اور چلے آؤ کھینچتے ہوئے، اور اسی طرح دور تک بڑھا کے کھینچتے چلے جاؤ، اور اسی طرح، وغیرہ (علیٰ ہذا القیاس کی جگہ مستعمل). اس وقت قرآن مجید کے الفاظ کے

دوسرے معنی قرار دینے کی ضرورت ہوگی ، وعلم جرا ، پس قرآن لوگوں کے ہاتھ میں کھلونا ہو جاوے گا . (۱۸۹۲ ، مکتوبات سرسید ، ۱۲۶) . ایک چیز کسی دوسری چیز کے لیے مخلوق کی گئی ہے وہ کسی اور چیز کے لئے وعلم جرا . (۱۹۰۶ ، سوانح مولانا روم ، ۱۹۵) . ایک فن شروع ہوا تو علما نے سمجھا کہ اس میں حضرت کو زیادہ توغل ہے ، مگر اس کے بعد دوسرا مضمون آیا تو سامع نے اس میں زیادہ درک پایا وعلم جرا . (۱۹۳۸ ، تراجم علمائے حدیث ہند ، ۱ : ۶۵) .

وَہْلہ (فت نیز و ، سک ہ ، فت ل) امذ .

۱. **نوبت ؛ باری ، دفعہ** . لوگ اول وہلہ میں مرتد ہو گئے تھے مگر بعد اندک مدت کے ..... حق کیطرف رجوع لائے . (۱۸۸۹ ، آیات بینات ، ۱ (۲) : ۷۹) . شعرالعجم کی جلد اول وہلہ میں خراب بندھی تھی . (۱۹۱۰ ، مکاتیب شبلی ، ۲ : ۳۲) . وہ گیا اور ایک ہی وہلے میں سارے سوالوں کا جواب لے آیا . (۱۹۳۰ ، حکایات رومی ، ۲ : ۵۲) . ۲. **گھبراہٹ ، ڈر ، خوف** (ماخوذ : فرہنگ اثر ؛ فرہنگ عامرہ ؛ اسٹین گاس) . ۳. **حملہ ، دھاوا** . فتح کے بجائے وہلہ اول میں مطلع صاف تھا ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نظر اٹھا کر دیکھا تو رفقائے خاص میں سے بھی کوئی پہلو میں نہ تھا . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ۱ : ۲۸۷) . [ع] .

--- اُولیٰ کس صف (--- و مع ، ا ، بشکل ی) امذ .

پہلی دفعہ ، پہلا موقعہ . علیؓ کو وہلہ اولی اور ثانیہ اور ثالثہ میں خلافت نہ ملی . (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۱۱۹) . [وہلہ + اولی (رک)] .

وَہْم (فت نیز و ، سک ہ) امذ .

۱. **احتمال ، گمان ، شک ، وسوسہ** . جیسا وہم کرے گا و تیراچ وہم کا یار دے گا . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۵۹) .

یہاں عشق دائم پریشان ہے
یہاں خیال اور وہم حیران ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲) .

تا پیا غیر وجود موں ہووے وہم کی ماتیہ
لوشہ حق موجود ہے اس میں شک کچھو نا تیہ

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۰۲) .

زمانے کی آفت سوں اور جور سوں
پری دیو کے وہم اور زور سوں

(۱۶۹۹ ، نور نامہ ، شاہ عنایت ، ۳) .

یہ وہم غلط کار یاں تک کھنچا
کہ کار جنوں آسماں تک کھنچا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۷۵) . میرے دل تو وہم و خیال میں بھی طمع دنیا نہ تھی پھر یہ کیسا خواب میں نے دیکھا . (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۱۲) .

اتنا ہی مجھ کو اپنی حقیقت سے بعد ہے
جتنا کہ وہم غیر سے ہوں پیچ و تاب میں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۹) . مادہ پر صرف مادہ ہی اثر ڈال سکتا ہے ، خیال ، وہم ، غیظ ، غضب ، مادہ نہیں بلکہ ایک کیفیت ہے . (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۲۸) . میں مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے اس کے وہم کی تردید کرتا . (۱۹۸۲ ، بدلیوں کی چیخ ، ۱۲۸) . میں یہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ وہ سب کچھ وہم تھا . (۱۹۹۸ ، بلبلیں نواب کی (ترجمہ) ، ۱۳۵) . شاہدوں کو اپنی شہادت میں وہم ہو گیا ہے . (۲۰۰۳ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۷ : ۲۸۰) . ۲. **سوچ یا دھیان کی کیفیت ، تخیل ، خیال ، تصور ؛ قیاس ، رائے ؛ سمجھ** . وہم گویا حافظہ کا خزانچی ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۴۲۹) . تحقیقات کی رو سے مابعد الطبیعیات محض اس وہم پر مبنی ہے کہ ..... معلومات اصل میں تجربے سے ماخوذ ہے . (۱۹۴۱ ، تنقید عقل محض (ترجمہ) ، ۵۱) . قیاس میں عقل سے کام لیا گیا تمثیل میں تخیل یا وہم (Phantasy) سائنس کی بنیاد حواس پر ہے . (۱۹۶۱ ، معیار ادب (علامت کے مباحث ، ۳۱)) . ۳. **(نفسیات) ایک نفسیاتی مرض جس میں کسی چیز کا ایسا تصور یا خیال بندھ جاتا ہے جو اس میں حقیقتاً موجود نہ ہو ، کسی بے بود چیز کا خیال یا گمان ، وہ چیز جس کی کوئی حقیقت نہ ہو ، موہوم شے ، خیالی چیز ؛ تصور کاذب ، واہمہ ، تخیل (انگ : Illusion)** . وہم میں کوئی شے بھی ہماری نظر کے سامنے نہیں ہوتی بلکہ محض خیال میں ہوتی ہے اور ہم اسے حقیقی خیال کرنے لگتے ہیں . (۱۹۷۰ ، فرہنگ نفسیات ، ۱۰۲) . اس ضمن میں دماغی پریشانی ..... وہم ..... ذہنی امراض کی یہ فہرست نامکمل ہے . (۱۹۸۸ ، نفسیاتی تنقید ، ۳۵۱) . روزمرہ کے محاورے میں تو وہم سے مراد ہے بے حقیقت چیز . (۱۹۹۵ ، اختلاف کے پہلو ، ۹۰) ۴. **غلط خیال ، بے بنیاد خیال ، فاسد خیال ، بدگمانی نیز خوش گمانی** . الحمد للہ خیر ہے ، اصلاً وہم کو دل میں راہ نہ دیجا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۳۰) . جنگلوں اور بیابانوں میں جا کر یہ سمجھتے ہیں کہ ہم نے دنیا کو ترک کر دیا لیکن یہ ان کا وہم ہے . (۱۹۳۸ ، سولہ سنگار ، ۳۰) . نجی نے نہ جانے کس خوفناک وہم کو دل میں چھپائے رکھا تھا . (۱۹۹۳ ، ستون ، ۱۹۳) . منظور کو صرف وہم ہی تھا کہ لوگ اس چھوٹے سے بورڈ کو پڑھ کر پھر اس کی عزت بحال کر دیں گے . (۱۹۸۸ ، آتش زیرپا ، ۱۰۰) . ۵. **ڈر ، خوف** .

اک وہم ہے ، اک سہم ہے ، اک خوف ہے اظہر
کیا چاہیے پھر کب کوئی تکلیف اٹھائیں

(۱۹۸۳ ، بیل دورد ، ۸۷) . [ع] .

--- اَنْگیز (--- فت ا ، غنہ ، ی مع) صف .

وسوسہ پیدا کرنے والا ، وہم میں ڈالنے والا ، شک میں مبتلا کرنے والا . تم سے اسی قسم کی مثال وہم انگیز بیان کرتا ہوں . (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۵۲) . وہم انگیز بے دلی دوبارہ چھا گئی . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۵۵) . [وہم + ف : انگیز ، انگیختن = ابھارنا] .

--- آنا محاورہ .

گمان ہونا ، وسوسہ پیدا ہونا ، برے خیال آنا نیز خوف طاری ہونا ، ڈر لگنا .

بزرگی ندی دیکھیا دل پو فہم
تو یکبارگی دل پہ آیا یو وہم

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۵) .

لیک ہر کام نکلو وہم آجائے
اپنے تکلفوں سے آپ سما جائے
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۶۹).

آتا ہے وہم لغزشِ مستانہ دیکھ کر
پڑتے ہیں نامہ بر کے ہزاروں قدم غلط
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۱۱۱). برا میرے دل میں وہم آتا ہے گھر کے مرد اللہ رکھے نماز کو سدھارے ہیں. (۱۹۰۸، صبحِ زندگی، ۱۳۰). تھی کے باپ کی صلاح تھی کہ اس توتے کو نیلام ہی کیا جائے مگر وہ توتا بھی بیمار ہو کے مر گیا تھا. تھی کو وہم آتا تھا. (۱۹۲۸، شاخسانے، ۳۱). جب اس کے دورے پر جانے کا وقت آتا تو نکار مبہوت سی ہو جاتی ..... اس کے دل میں طرح طرح کے وہم آنے لگتے. (۱۹۷۰، ریت قمر، ۱۲۹).

--- باطل کس صف (--- کس ط) اند.
غلط گمان، فاسد خیال، جھوٹا خیال. وہم باطل نے کیسے کیسے روز سیاہ دکھائے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب (مرتبہ رشید حسن خان)، ۲۰). لیکن یہ وہم ایک وہمِ باطل ہے. (۱۹۷۸، اقبال ایک شاعر، ۱۱۱). [وہم + باطل (رک)].

--- بندھنا محاورہ.
وسوسہ ہونا، دل میں غلط خیال پیدا ہونا، شک گزرنا.

عشق کے وہ خفقاں سے ہو بھلا کیا جاں بر
وہم مرنے ہی کا جس کو رہے ہر آن بندھا
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۴۱).

تعریفِ ستم سے بھی او نہیں وہم بندھے ہیں
کیوں شکر کیا اس کی شکایت نہیں جاتی
(۱۸۸۳، آفتابِ داغ، ۱۱۵).

--- بے جا کس صف، اند.
بے جا گمان، غلط گمان. آج کی حرکتیں شہزادے کی غور کرو: خلافِ عادت ہیں یا مجھی کو وہم بے جا ہے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب (مرتبہ: رشید حسن خان)، ۱۸۸).

--- پالنا محاورہ.
فاسد خیالوں میں مبتلا رہنا، وسوسے رکھنا، گمان کرتے رہنا. اماں آپ بھی فضول کے وہم پالتی ہیں. (۱۹۶۵، وہ تنگ نہ وہ، ۲۹۲).

--- پرست (--- فت پ، ر، سک س) صف.
وہم یا گمان پر یقین رکھنے والا، موہوم چیزوں یا غیر حقیقی باتوں کو ماننے والا، توہم پرست. تلوہ کا کنگورے دار تاج اپنے سر پر بحال رکھنے کا وعدہ وہم پرست راجپوتوں کے لیے ایک تدبیر تھی. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۱۱۷). [وہم + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا].

--- پرستی (--- فت پ، ر، سک س) امث.
وہم پرست (رک) کا اسم کیفیت، غیر حقیقی باتوں پر یقین رکھنے کی حالت یا کیفیت، توہم پرستی. اکثر ایسی باتیں مذکور ہیں جو وہم پرستی پر مبنی ہیں، مثلاً جادو کا اثر، شیطان کا آدمی کو لگ جانا. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۱۷۵). وہ سمجھیں گے کہ ہم وہم پرستی کے خلاف ریڈیو پر تقریریں بھی کرتے ہیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۶۵). [وہم پرست + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پکانا محاورہ.
شک کو طاقتور بنانا، گمان کو پختہ کرنا، خیالی تصورات قائم کرنا. خدا نہ کرے تم نے میری کون سی بات جھوٹ دیکھی؟ کس میں کھوٹ پایا جو یہ وہم پکایا. (۱۸۷۴، انشائے ہادی النسا، ۲۰۶).

--- پکنا محاورہ.
وہم پکانا (رک) کا لازم، شک ہونا، گمان ہونا.

آسماں نہیں کچھ تھے وہم پک گیا ہے یہ
چھا رہا ہے عالم پر آہ کا دھواں اپنا
(۱۸۸۴، صابر دہلوی، ریاضِ صابر، ۴۵).

--- پیدا ہونا محاورہ.
گمان ہونا، شبہ ہونا، غلط خیال دل میں آنا. ہر دو فریق کو فسخ کر دینے کا حق اس لیے دیا گیا ہے کہ یہ وہم پیدا نہ ہو کہ خریدار کے مبیعہ پر قبضہ لینے کی صورت میں بیع لازم ہو گی. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانینِ اسلام، ۸: ۳۹۹).

--- دور ہونا ف مر.
شک ختم ہونا، شبہ رفع ہونا. جو شخص ..... ایسی چیز کی مشق حاصل کرے جو بظاہر مشکل اور فوق العادت ہو اور وہم دور ہو جائے ..... تو وہ آسانی سے چٹان پر چڑھ جائے گا. (۱۹۱۷، اعصر، ۶، ۲: ۳۱۷).

ہاں ہاں مجھے تم سے کیا تعلق
اک وہم تھا دور ہو گیا ہے
(۱۹۸۷، تذکرۂ شعرائے بدایوں (دلاور فگار)، ۲: ۴۲۲).

--- ڈالنا محاورہ.
شک میں مبتلا کرنا، وسوسہ پیدا کرنا. البتہ یہ باتیں دل میں وہم ضرور ڈال دیتی ہیں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جولائی، ۴۰).

--- سا آنا ف مر.
شک سا پیدا ہونا، گمان گزرنا. پہلی بار میرے دل میں وہم سا آیا. (۱۹۹۳، پیارا اختر (قومی زبان، کراچی، جون ۱۹۹۳، ۳۸)).

--- سا ہونا ف مر.
رک: وہم سا آنا: شک ہونا.

اک خواب ہو گئی ہے رہ و رسمِ دوستی
اک وہم سا ہے اب کہ مرے ساتھ تم بھی تھے
(۱۹۵۳، تنہا تنہا، ۶۹). پہلے دن ہی سے مجھے ایک وہم سا ہے بظاہر تندرست ہونے کے باوجود اندر ہی اندر کوئی مرض ..... پھیل رہا ہے. (۱۹۸۹، معروف عورت، ۲۶).

... سَمانا محاورہ۔
دل میں غلط خیال بیٹھ جانا۔

بجی حال اہل عدم سنا تو انھیں یہ وہم سما گیا
کہا بے نشاں کا تو ذکر کیا نہ رہے وہ اپنی کمر سے خوش
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۱۰۹)۔

کدھر ہے تیرا خیال اے دل یہ وہم کیا کیا سما رہے ہیں
نظر اٹھا کر تو دیکھ ظالم کھڑے وہ کیا مسکرا رہے ہیں
(۱۹۳۳، شعلۂ طور، ۴۸)۔

... سَوار ہونا محاورہ۔
کسی غلط خیال کا ذہن پر چھا جانا۔ بے پوچھے گچھے ڈولی میں سوار ہو گئی... اس کے بعد مجھ پہ وہم سوار ہو گیا کہ جانے یہ کون ہیں اور مجھے کہاں لیے جا رہے ہیں۔ (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۱۵)۔

... کا پُتلا امذ۔
بہت وہمی، توہم پرست۔ دیہات والیوں کی خو بو ان میں اتنا اثر کر گئی تھی کہ بس وہم کا پتلا بن گئی تھیں۔ (۱۸۷۱، بنات النعش، ۱۸۱)۔

... کا پُلاؤ پَکانا محاورہ۔
بے بنیاد خیالات قائم کرنا، خیالی تصورات قائم کرنا، خیالاتِ باطل پیشِ نظر رکھنا نیز دل ہی دل میں بڑے بڑے خیالات باندھنا (ماخوذ: گنجینۂ اقوال و امثال؛ جامع اللغات)۔

... کار صف۔
وہم کرنے والا، گمان کرنے والا، وہمی نیز ڈرنے والا۔

اگرچہ وصل ہے پر ہیں طلب میں سرگرداں
پہ وہم کار ہی جاتے ہیں جستجو کو ہم
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۷۰)۔ [وہم + ف: کار، کردن، کرنا]۔

... کا عِلاج (تو) حَکیم لُقمان کے پاس بھی نَہیں کہاوت۔
وہم کا کوئی علاج نہیں، وہم لا علاج مرض ہے۔ اکثر کہا کرتی تھیں کہ وہم کا علاج تو حکیم لقمان کے پاس بھی نہیں۔ (۱۹۸۸، چار دیواری، ۲۸۱)۔

... کَرنا ف م۔
۱. سوچنا، خیال کرنا، گمان کرنا۔

بلا سے ہم مریں تو مرنے دیجیں
وہم میرا نہ کریو تم سو دل میں
(۱۷۸۱، قصۂ لیلیٰ و مجنوں (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱: ۱۰۹))۔ اس جگہ ایک نکتہ ہے جو وہم کیا جا سکتا ہے۔ (۱۸۶۳، منتخب العجائب (ترجمہ)، ۳۷)۔ ۲. وسواس کرنا، غلط بات سوچنا۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا تم خواہ مخواہ وہم کرتے ہو۔ (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۱۳۳)۔

... کی دارُو لُقمان کے پاس (بھی) نَہیں کہاوت۔
وہم کی دوا لقمان جیسا حکیم بھی نہیں کر سکتا، وہم کا کچھ علاج نہیں۔

مجھ میں کیا باقی ہے جو دیکھے ہے تو آن کے پاس
بدگمان وہم کی دارو نہیں لقمان کے پاس
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۱۲)۔

... کی دارُو مَوت کہاوت۔
وہم مرنے پر ہی جاتا ہے (جامع اللغات)۔

... کی دارُو ہی نَہیں کہاوت۔
وہم کا کوئی علاج نہیں، وہم کے دور کرنے کی کوئی تدبیر نہیں (جامع اللغات)۔

... کی دَوا لُقمان کے پاس بھی نَہیں کہاوت۔
وہم کی دوا لقمان جیسا حکیم بھی نہیں کر سکتا، وہم کا کچھ علاج نہیں۔ وہم کی دوا ظاہر ہے کہ لقمان کے پاس بھی نہیں یہ کہہ کر اوس کتاب کی طرف متوجہ ہو گئیں۔ (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۹۲)۔ بھئی واللہ مجھ سے ناحق لڑتی ہو، وہم کی دوا لقمان کے پاس نہیں۔ (۱۹۱۵، گلدستۂ پنچ، ۲۰۳)۔

... کی لینا محاورہ۔
وہم کرنا نیز ڈرنا، خوف کھانا۔

ہم رندوں سے بھی وہم کی تو لیتا ہے
کیا خوف ہے تجکو یاروں کی مستی کا
(۱۹۳۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۱: ۳)۔

... گُذَرنا / گُزَرنا محاورہ۔
گمان آنا، خیال آنا، وسواس آنا۔

لگا اون میں سے کہنے ایک ذی فہم
کہ گذرے ہے میرے دل میں تو یوں وہم
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۹۹)۔ کرتا تو سب کچھ خدا ہے، پر آدمی کو ہزار طرح کے وہم گزرتے ہیں۔ (۱۸۷۴، انشائے ہادی النسا، ۱۰۱)۔

وہم ان کو گذرتے جاتے ہیں
بچتے جاتے ہیں ڈرتے جاتے ہیں
(۱۹۰۵، داغ، یادگارِ داغ، ۳۰)۔

... لانا ف م۔
بُرے خیال لانا، گمان کرنا، دل میں غلط خیال لانا، وسوسہ لانا۔

یاد آتی تھی جب وصیتِ یار وہم لاتا تھا دل ہزار ہزار
(۱۸۹۸، زہرِ عشق، ۳۶)۔

... میں پَڑنا ف م۔
شک میں مبتلا ہونا، وہم کرنا۔ چھوڑیے انکل آپ کس وہم میں پڑ گئے ہیں۔ (۱۹۸۷، گلی گلی کہانیاں، ۹۶)۔

... میں ڈالنا محاورہ.

وسوسوں میں مبتلا کرنا ، پس و پیش میں مبتلا کرنا.

بدگماں ہوں نظر آئی تمہیں وہ زلف سیاہ
وہم میں ڈالتے ہیں خواب میں ڈرنے والے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۵۳). تجو بھائی جس طرح مجھے کرید رہے تھے اس نے مجھے ... وہم میں ڈال دیا. (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۱۹۳).

... میں مُبتَلا کَرنا محاورہ ؛ ف مر.

رک : وہم میں ڈالنا. خواہ مخواہ خود کو وہم میں مبتلا نہ کریں. (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۲۷۷).

... میں مُبتَلا ہونا محاورہ ؛ ف مر.

شک میں پڑنا. یوں نہ کہا جائے کہ "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" کیونکہ سامع وقاری یہ سن کر اس وہم میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ یہ حدیث حسن یا صحیح ضرور ہوگی. (۱۹۶۸ ، علوم الحدیث (ترجمہ) ، ۲۰۶).

... ناک صف ؛ = وہمناک.

وہم آلود ، وہم آمیز ، وہم والا (ماخوذ : نور اللغات ؛ علمی اردو لغت). [وہم + ف : ناک ، لاحقۂ صفت].

... و خیال میں آنا ف مر.

ذہن میں آنا ، سمجھ میں آنا. مگر کوئی شخص ... کسی طریق سے عقلا کے وہم و خیال میں نہ آئی. (۱۸۹۰ ، قیاد و تقریب ، ۱۳۰).

... و خیال میں ہونا ف مر.

گمان میں ہونا ، ذہن میں ہونا. خصوصاً فن حدیث کا سرمایہ تو اس قدر وجود میں آ گیا ہے کہ لوگوں کے وہم و خیال میں بھی نہ تھا. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۶۵). لوگوں کے وہم و خیال میں بھی یہ بات نہ تھی. (۱۹۸۹ ، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی ، ۱۲۹).

... و گُمان (... و ع ، ضم گ) امذ.

۱. سوچ ، خیال ، تخیّل ، تصوّر.

کیا بلندی قدر کی اللہ کیا شان رفیع
جس جگہ تو ہے نہیں ہرگز رہ وہم و گماں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۳۰). **۲. فرضی بات ، اندازہ ، قیاس ، (یقین اور حقیقت کے برعکس).** وہ کسی آدمی کا علم و اعتقاد و وہم و گمان نہیں ہے. (۱۹۰۰ ، علوم طبعیۂ مشرق کی ابجد ، ۱۰). ایک گھنٹے تک وہ مکمل موجود ، وہم و گماں اور وحدت الوجود اور لا الہ الا اللہ کے بارے میں بات کرتے رہے ، میں خاموش سنتی رہی. (۲۰۰۳ ، گمے دنوں کا سراغ ، ۳۳۷). [وہم + و (حرف عطف) + گمان (رک)].

... و گُمان میں آنا ف مر.

خیال میں آنا ، ذہن میں آنا. یہ بات کسی کے وہم و گمان میں بھی نہ آ سکتی تھی کہ یہ ماں باپ کے ، لڑکی ایک روز ایسی عظمت اور شان کو پہونچے گی. (۱۸۷۴ ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۳۰).

... و گُمان میں ہونا ف مر.

خیال میں ہونا ، تخیّل و تصور میں ہونا. نئی نئی چیزیں دریافت ہوتی جاتی ہیں ، جو پہلے لوگوں کے وہم و گمان میں بھی نہ تھیں. (۱۹۰۹ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۷).

... و گُمان ہونا ف مر.

خیال ہونا ، قیاس ہونا. مجھے یوں تمہارے یہاں آ نکلنے کا وہم و گمان بھی نہ تھا. (۱۹۳۳ ، کھویا ہوا افق ، ۱۵).

... ہونا ف مر.

۱. شک گزرنا ، گمان ہونا ؛ دھوکا ہونا ؛ بے بنیاد بات ذہن میں آنا ؛ بدگمانی ہونا ، غلط خیالی پیدا ہونا.

ترا ہے وہم کہ میں اپنے پیرہن میں ہوں
نگاہ غور سے کر مجھ میں کچھ رہا بھی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۲۵).

کیا جانے اسے وہم ہے کیا میری طرف سے
جو خواب میں بھی رات کو تنہا نہیں آتا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۹). ایک دوست اس کا ملا اس نے کہا ارے بھائی ننگے کیوں پھرتے ہو اس کو اور بھی وہم ہوا کہ میں کپڑے پہنے تھا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۶۴). حدیث میں جو مذکور ہے ، وہ کسی راوی کا وہم ہوگا. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۷). اندھیرے میں وہم بھی بہت ہوتے ہیں. (۲۰۰۵ ، شب خون ، الہ آباد ، جون تا دسمبر ، ۳ : ۱۵۵). **۲. (شاذ) غلطی سرزد ہونا ، سہو ہونا ، التباس ہونا.** اس فقرے کو نقل کرنے میں ان سے وہم ہوا ہے. (۲۰۰۳ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۹ : ۵۱۴).

وَہماً (فت و ، سک ہ ، فت م بلند) م ف ؛ = وہمًا.

بطور وہم ، وہم کے مطابق. مذہب مشائین ... ایسا امر موہوم ہے جسے جسم وہماً بھرتا ہے. (۱۹۰۰ ، علوم طبعیۂ مشرق کی ابجد ، ۳۴). [وہم + ا ، لاحقۂ تمیز].

وَہمات (فت و ، سک ہ) امذ ؛ ج.

اوہام ، بہت سے وہم.

بس جان اثر کو اختیارات فعل اور فعل کو صورت اثر بے وہمات

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۷). [وہم + ات ، لاحقۂ جمع].

وَہمَن (فت و ، سک ہ ، فت م) امث.

وہم کرنے والی عورت ، وہمی عورت نیز توہم پرست عورت ؛ وہمی (رک) کی تانیث. اول تو میں آپ وہمن ہوں ، اپنے بچوں کو ایسی چیزوں کے پاس نہیں جانے دیتی. (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۵۵). تو یہ مجھے کیا معلوم تھا ، تمہاری ساس ایسی وہمن ہیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۲۰۸). [وہم + ن ، لاحقۂ تانیث].

وَہْمی (فت ج و ، سک ہ) صف ؛ امذ .
۱. وہم (رک) سے منسوب ، خیالی ، قیاسی ، فرضی .

چند روز ہستی میں وہمی خیالوں نے کثرت کی تہمت لگائے ہیں ناحق
دراصل میں جوش طوفان وحدت ہے جیوں موج دریا آنکھوں میں رہیے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۶۶).

دو چار دن کی ہستی وہمی کا کیا وجود
آیا جو یاں عدم سے وہ آخر عدم ہوا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۴۷). یہ امر تو محض خیالی اور وہمی تھا . (۱۸۴۴ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۳۱). بڑی بڑی قوموں اور سمجھ دار آدمیوں کو جس عادت احمق بناتی ہے ، ایسی کوئی رائے وہمی خیالی نہیں بناتی . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۵۸). نئے گروہ نے ..... وہمی اور غیر محسوس تشابیہ و استعارات کام میں لائے . (۱۹۳۲ ، شیرانی ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۳۹).
۲. جو وہم کرے ، وہ جس کو وہم ہو ، شبہات میں مبتلا رہنے والا شخص نیز توہم پرست .

دل ہے یوں حیراں یہ زلف اوس کے خال رخ کو دیکھ
جس طرح وہمی کوئی شب ایک اختر دیکھ لے

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۲۱۸). خواجہ آزاد نے انگریزی میں کہا " جناب یہ عورت بڑی وہمی اور متعصب ہے . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۵).

تم کوسنے کیوں کرتے ہو تلف میں مرنے کو خود بیٹھا ہوں
اس وہمی کا جینا ہی کیا جو شخص غذا کو سم سمجھے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۸۸). لڑکے اور داماد دونوں کی پریشانی اور ہول نے ان کو اچھا خاصا خبطی اور وہمی بنا دیا ہے . (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۵۷۴). وہ مطلق وہمی انسان نہ تھیں جیسے ہی نیلم کے نگ پر نظر پڑی برآمدے میں نکل کر انگوٹھی اتار دور کیاری میں اچھال دی . (۱۹۹۵ ، ہم سفر ، ۱۵۷). [وہم + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- بات امث .
موہوم بات ، وہ بات جس میں کوئی اصلیت نہ ہو .

نظر آئے کمر اس بت کی یہ ہے وہمی بات
ہم کمر باندھ کے مضمون کمر دیکھیں گے

(۱۸۶۷ ، رشک (نور اللغات)). [وہمی + بات (رک)].

--- ہَسْتی (--- فت ہ ، سک س) امث .
خواب میں نظر آنے والی کوئی اجنبی شکل یا چیز ، پرتی بھاسک مثلاً بھوت ، پریت وغیرہ .
وہمی یا خیالی ہستی جسے پرتی بھاسک کہتے ہیں جیسے کہ بھوت یا عالم خواب میں نظر آنے والی شکلیں . (۱۹۹۵ ، اختلاف کے پہلو ، ۹۷). [وہمی + ہستی (رک)].

وَہْمِیّات (فت ج و ، سک ہ ، شد ی مع) امذ ؛ ج .
غیر یقینی باتیں یا قیاس جو لوگوں نے گھڑ لیے ہوں ، غیر حقیقی چیزیں یا باتیں ، خیالی باتیں ، غیر اصلی باتیں ، چیزیں جن کا وجود موہوم ہو . ان وہمیات پریشاں سے گھبرا گیا ہوں کہ پرانی ہڈیوں کے اکھیڑنے سے کچھ حاصل نہیں . (۱۸۸۷ ، خندان فارس ، ۲ : ۳۲). سید احمد خاں ..... تعلیمات قرآنی کی تفسیر عقل انسانی کے مطابق کرتے اور ..... عام پسند وہمیات کے شدت سے مخالف تھے . (۱۹۲۳ ، خطبۂ صدارت ، ۱۱). وہ اپنی ذہنی سوجھ بوجھ کی حدود میں رہتے ہوئے حقائق کو وہمیات یا مفروضوں کے ساتھ شاذ ہی گڈمڈ کرتے تھے . (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۵۸). [وہمی + یات ، لاحقۂ جمع].

وَہْمِیَّت (فت ج و ، سک ہ ، شد ی مع بفت) امث .
وہمی یا قیاسی ہونے کی حالت یا کیفیت ، توہم ، قیاس . متکلمین نے زمانے کی وہمیت ثابت کی ہے یعنی زمانہ حقیقی چیز نہیں ہے بلکہ وہمی چیز ہے . (۱۹۱۰ ، تفسیر سورۂ والتین و والعصر ، ۵۴). یہی شخص ہے جس نے دنیا کے تصورات کا رخ وہمیت اور عجائب پرستی اور رہبانیت کی طرف سے ہٹا کر عقلیت اور حقیقت پسندی اور معتدلانہ دنیاداری کی طرف پھیر دیا . (۱۹۷۲ ، سیرت سرور عالم ﷺ ، ۱ : ۱۱۹). [وہمی + یت ، لاحقۂ کیفیت].

وَہْمِیَّہ (فت ج و ، سک ہ ، شد ی مع بفت نیز بلا شد) صف ؛ امذ .
۱. خیالی ، قیاسی نیز کوئی خیالی چیز ، سوچی ہوئی بات ، گھڑی ہوئی بات یا چیز نیز ایک مسلک جس کے پیروکاروں کا عقیدہ ہے کہ انسان کو اس کے اعمال کا بدلہ نہیں ملے گا .

وہمیہ ہے فقط اس بلد کی مانند نجات
پہلوئے وہم سے دیکھیں تو ہیں دونوں یکساں

(۱۹۱۰ ، کلام مہر ، ۲۲). اس سے پہلے اعتبارات محضہ اور اضافات وہمیہ صرفیہ ..... ایسی دشوار گزار پہاڑی چوٹیاں بھی موجود ہیں . (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۲۹۰).
۲. (تصوف) وہم کی حالت ، وہم ہونا ، شک ، شبہ . انسان میں بدترین چیز قوت وہمیہ ہے جو ایک مہلک قوت ہے اور ہر خوبی کو ہلاک کر دیتی ہے . (۱۹۶۹ ، مرزا حیراں ، ۳۳۵). [وہمی + یہ ، لاحقۂ نسبت].

وَہَن (فت و ، سک ہ) امذ .
۱. (لفظاً) سست ہونا ، ضعف ہونا ؛ ضعف ، کمزوری . وہن کے معنی ضعف کے ہیں ، عام اس سے کہ ضعف عمل کا ہو یا ارادے کا . (۱۹۹۷ ، امین احسن اصلاحی ، قاموس الفاظ و اصطلاحات قرآن ، ۶۹۳). ۲. (طب) ہڈی کی چوٹ یا تکلیف سے ہڈی کا کمزور ہو جانا نیز جسم کی کمزوری . دوسرے یہ کہ وثی اور وہن اور خلع یا ضربہ سقطہ کے سبب سے جسم پر ورم آ جاتا ہے . (۱۸۲۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۵۷). وہن ..... اصطلاحی معنی ہڈی کی وہ چوٹ یا تکلیف جس سے اس کے عضلات یا رباطات وغیرہ کو صدمہ پہنچ کر وہ ڈھیلی یا کمزور ہو جائے . (۱۹۲۳ ، مخزن الجواہر ، ۹۲۹). ۳. عمل اور ارادے کی وہ پستی جو دنیا کی محبت اور موت کے خوف سے پیدا ہوتی ہے . عمل و ارادہ کی وہ پستی جو دنیا اور دنیا کی زندگی کی محبت اور موت کے خوف سے پیدا ہوتی ہے ..... وہ وہن ہے . (۱۹۹۷ ، قاموس الفاظ و اصطلاحات قرآن ، ۶۹۳). [ع : (و ہ ن)].

وَہَنْجی (فت و ، ہ ، سک ن) امث .
(شکاریات) مرغابی پکڑنے کی ایک پٹی ؛ (جال کے مانند ایک چیز) جو پانی سے باہر لگائی جاتی ہے . ایک پٹی بادے کے ساتھ بٹیریں پکڑنے کے لیے بھی وہنجی کی طرح لگائی جاتی ہے . (۱۸۹۷ ، دبیر پرند ، ۴۸). [مقامی].

وَہُوَ اَرْحَمُ الرّاحِمِین فقرہ .
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) اور وہ (اللہ) رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ، رحیم و غفور ..... انھیں جوار رحمت میں جگہ دے ، وہو ارحم الراحمین . (۱۹۸۸ ، سید الطاف علی بریلوی ، (یادیں اور باتیں) ، ۳۱).

وَہُوالْمَطْلُوب فقرہ.

(عربی فقرہ اُردو میں مستعمل) اور یہی مقصود ہے ، اور اسی سے مطلب ہے ، اور یہی مطلوب ہے . یہ دو نقطے کہاں جائیں ، شاعر کہتا ہے بے تقط دونوں نقطے اڑا دیجیے تو باقی کیا رہا ۱۳۹۹ ، وہو المطلوب . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۹۳).

وَہُوہٰذَا (ہٰذِہ) فقرہ -- وھوھذا.

(عربی فقرہ اُردو میں مستعمل) اور وہ یہ ہے ، لیجیے حاضر ہے (کسی چیز کی تفصیل بتاتے وقت یا تحریر کا نمونہ دیتے وقت لکھتے ہیں) (نیز رک : ''و'' مع تحتی الفاظ و تراکیب)). دوسری روایت میں اور کسی عالم اور مجتہد کی بھی نہ میں بلکہ خاص امام کی وہو ہٰذہ . (۱۸۷۰ ، آیات بینات ، ۱ : ۳۰). بندہ نے فوراً حافظ کی ٹوٹ ایک میں تمام جذبات ثبت کیے اور دربار اودھ پنچ میں حاضر ہوا ، لیجیے اور عوض میں کمال نذر کیجیے ، وہو ہٰذا (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۸ ، ۲۸ مارچ ، ۳). پارٹی کے دوران ایک فارسی قصیدہ بھی پیش کیا تھا ، وھو ھذا . (۱۹۸۲ ، مولانا ظفر علی خان (احوال و آثار) ، ۱۰۲).

وُہی (ضم ر ، ی مع غنہ) ضمیر ، صفت.

۱. وہ ہی ، اُس ہی ؛ خاص کر وہ ، خصوصیت سے وہ .

وہی پھول جس پھول کی باس توں
وہی جیو جس جیو کی آس توں

(۱۶۶۵ ، فیروز (دکنی ادب کی تاریخ ، ۴۱)). اس کی کا یہ ہے کہ یاد وہ بمبر ہوتا ہے سب جاگا میں وہی ، عارف الوجود . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۷).

خواری کا نہ کر اپنے اوا یار سے شکوہ
رسوا جو ہوا عشق میں کامل تو وہی ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۵۲).

کس کو دیکھوں کہ چاند ہو ہے وہی
میری آنکھوں کے روبرو ہے وہی

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۲۲۹).

وہی تو عشق کہ جو تمیں و کوہکن نے کیا
یہ کام خوب تمہارے نام کرتے ہیں

(۱۸۰۸ ، گلزار داغ ، ۱۴۱). وہی پانی ہے کہ بخارات بن کر گاس یعنی ہوائی صورت کا ہو جاتا ہے ، وہی پانی ہے کہ برف بن کر صورت منجمد ہو جاتا ہے . (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبیعی ، ۱ : ۳۰).

ابرو میں بل ہے زلف میں بل تیوری میں بل
جو بات ہے تمہاری وہی پیچدار ہے

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۵۹). سارے بچوں میں سے وہی ایک امرود دینے کے جی کو بھایا (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۱۱۰). بیبال دیو کی ایک بیٹی راٹھور گھرانے میں بھی تو بیاہی گئی تھی ، بے چند ای ..... بیبال دیو کا نواسہ تھا ، بلکہ بیٹا نواسہ وہی تھا . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۱۱). ۲. اسی طرح ، مثل سابق ، پہلے جیسی ، ہمیشہ کی طرح ، پہلے کی طرح .

سودا کی اذیت سے ہوا کیا تمھیں حاصل
جو چاہو سو دل پر کرو مائل تو وہی ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۵۲). وضو کرتے اور وہی ایک لوٹے پانی سے کلیاں کر کے نماز پڑھتے . (۱۹۱۰ ، (محمد حسین آزاد) ، مقدمہ دیوان ذوق ، ۴۵).

جاتی ہے کوئی کشمکش اندوہ عشق کی
دل بھی اگر گیا تو وہی دل کا درد تھا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۳).

رنج کے بعد زمانے کو خوشی ہوتی ہے
مجھکو اب تک دل مرحوم کا ماتم ہے وہی

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۴۰).

کم نہیں اب بھی تمناؤں کا سینے میں ہجوم
خانۂ دل وہی آباد ہے زنداں کی طرح

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۷۵). کمرے کا نقشہ وہی ہے جو سن ۴۷ میں تھا . (۱۹۹۰ ، آب گم ، ۲۸۷). اگلی شام جوگ مایا مندر کا پکھا اٹھا ، وہی دھوم دھام ، خلقت کا اژدہام (کذا) . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۸۳). ۳. مراد : اللہ تعالیٰ ، ذات الٰہی .

دھوں جگ میں مجھ میت وہی
سمروں لے من نیت وہی

(۱۵۹۱ ، شاہ برہان الدین جانم ، (دکنی ادب کی تاریخ ، ۳۵)). قدرت کا وہی سبی ، جو کرتا سو سب وہی . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۰). ۴. مراد : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم .

وہی ہر راہ دکھلانے امین الدین ہو آیا
وہ شافع روز محشر ہے وہ ساقی حوض کوثر کا

(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، قصیدہ معظم (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۴)).

وہی سمیع ، بصیر ، علیم   نہیں اس کا کوئی سہیم

(۱۷۶۴ ، غلام قادر شاہ ، مثنوی رمز العشق ، ۳۶).

نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآں ، وہی فرقاں ، وہی یٰسیں ، وہی طٰہٰ

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۳۱).

--- اپنا جو اپنے کام آئے کہاوت.

جس سے مطلب نکلے وہ بیگانے کے برابر ہے ، اگر غیر وقت پر کام آئے تو وہی اپنا ہے ، جس سے مطلب نکلے وہ خویش کے برابر ہے (ماخوذ : نور اللغات ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- آش دَرکاسہ کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) حالت سابقہ میں کوئی تبدیلی نہیں . یہ عریضہ بھیجتا ہوں جو وہی آش درکاسہ ہے . (۱۸۶۸ ، انشائے سرور ، ۲۳).

--- بات امث.

(کنایۃً) مجامعت ، مباشرت ، وصل ، جماع .

کروں میں کہاں تک مدارات روز — تمھیں چاہیے ہے وہی بات روز
(۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۳۳)). [وہی + بات (رک)].

--- بات گھوڑے کی لات فقرہ.
اس وقت مستعمل جب بچے اپنے کسی دوست کو کوئی بات یاد دلاتے ہیں، بے اصل بات کی نسبت بھی بولتے ہیں (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- بڑا جَگ بیچ ہے جن پُوجا کَرتارْیَن پُوجا تو مَنُش ہے جوں ماٹی راکھ کہاوت.
خدا کی پرستش کرنے والا حقیقت میں بڑا آدمی ہے (جامع اللغات).

--- بڑا ہے جَگَت میں جن کَرنی کے تان، کر لینا ہے آپنا مَہاراج بھَگوان کہاوت.
وہ دنیا میں بڑا آدمی ہے جس نے نیک کام کرکے خدا کو اپنا کرلیا (جامع اللغات).

--- بھَر (۔۔۔ فت بھ) صف.
اتنا سا (جامع اللغات). [وہی + بھر (رک)].

--- بَھلا ہے میرے لیکھے حَق نا حَق کو جو نَر دیکھے کہاوت.
میرے نزدیک وہ بڑا آدمی ہے جو انصاف کرے اور بے انصافی نہ کرے (جامع اللغات).

--- پڑوسَن بھاویں جو دونوں پلّے بَچاویں کہاوت.
دونوں فریقوں سے ملا رہنا اور کسی کا بُرا نہ ہونا (جامع اللغات).

--- پُھول جو مَہیسَر چڑھے/مَہیش چڑھیں کہاوت.
رک: پھول وہی جو مہیش چڑھے؛ تدبیر وہی ٹھیک جو کام آئے (نور اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- تو کَہوں فقرہ.
مجھے خود ہی یہ خیال آتا ہے، میں بھی تو یہ بات کہتا ہوں. وہی تو کہوں نہ تو آپ کی ان کی صورت ملتی ہے اور ان کی وضع تو بالکل صاحب لوگوں کی سی ہے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۹۰).

--- تو گَنگا جس میں کَسیر کہاوت.
اگر وہ شریف ہوتا تو ایسے بُرے کام نہ کرتا (جامع اللغات).

--- تین بیسی وُہی ساٹھ کہاوت.
نتیجہ دونوں کا ایک ہی ہے، چاہے یوں کہو اور چاہے دوں، بات ایک ہی ہے، ایک ہی بات ہے، ایک ہی حقیقت ہے. وہ ایک بطریق مثال یہاں تحریر ہوتی ہیں.... اردو اور فارسی ضرب الامثال کی چند مثالیں ..... وہی تین بیسی وہی ساٹھ، ہرکارے و ہر مردے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۶). زمینداری جس طرح بقول تمھارے مجھے پہنچتی ہے تو تمھیں بھی پہنچتی ہے اپنے بیٹے کے ذریعہ، وہی تین بیسی وہی ساٹھ. (۱۹۶۵، چار ہزار دولت، ۷۱).

--- ڈھاک کے تین پات کہاوت.
اس موقع پر بولتے جب کوئی شخص اپنی بات پر بہرحال اڑا رہتا ہے؛ نتیجہ حسب سابق نکلنا، توقع کے مطابق نتیجہ نہ نکلنا. سب لاٹھی بھی کی مگر وہی ڈھاک کے تین پات. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۴: ۲۵۶). کشیدگی کو کم کرنے کے لیے بہت تجویزیں پیش ہوئیں اور بہت تقریریں ہوئیں، مگر نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۸۸).

--- راگ گانا محاورہ.
کہی ہوئی بات بار بار کہنا، ایک ہی بات کو بار بار کہنا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- زمین سے اُگتا ہے جو بوتے ہیں کہاوت.
جیسا کروگے ویسا بھروگے، جو بوؤگے وہ کاٹوگے. اب معلوم ہوا وہی زمین سے اگتا ہے جو بوتے ہیں، انسوں کے ویسے ہی ہوتے ہیں. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب (مرتبہ رشید حسن خاں)، ۳۲۰).

--- کاسا/کاسہ وُہی آش کہاوت.
حالت سابقہ میں کوئی تغیر نہیں، نتیجہ حسب سابق نکلا.

دل نہ رکھو گے جو قابو میں تو غم کھاؤ گے
پھر حریصوں وہی کاسہ ہے وہی آش تمھیں
(۱۸۶۸، رشک (نور اللغات)).

فردوس میں رومی سے یہ کہتا تھا سنائی
مشرق میں ابھی تک ہے وہی کاسہ وہی آش
(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۱۹).

--- کا وہی/کی وہی فقرہ.
حسب سابق، پہلے جیسا.

یہاں تو وہی کی وہی سوجھتی ہے
زمانے کو کیوں کر نئی سوجھتی ہے
(۱۹۲۵، طالب دہلوی (تلامذہ غالب، ۲۰۱)). بظاہر سب کچھ وہی کا وہی ہے. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۴۱).

--- کَرنا محاورہ.
عمل پیرا ہونا، (جو زبان سے کہنا) کر دکھانا، جو پہلے کرتا وہ کرنا.

ان کے خدام بھی مرنے سے نہیں ڈرتے ہیں
صادق الوعد جو کہتے ہیں وہی کرتے ہیں
(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات)).

--- کُنواں کھودْنا وُہی پانی پینا محاورہ.
ہمیشہ کی طرح روز کمانا روز کھانا، دن بھر کمانا شام کو کھا لینا (اس وقت مستعمل جب حالت میں کوئی بہتر تبدیلی واقع نہ ہو). ہم کو تو وہی کنواں کھودنا وہی پانی پینا، جو دن بھر کمانا شام کو بال بچوں میں بیٹھ کر کھانا. (۱۹۳۰، ہم اور وہ، ۷۵).

--- کَنَیا جس کے اَبْلَق بال کہاوت.
تعجب کی یا ناممکن بات کے متعلق کہتے ہیں، ناممکن اور تعجب انگیز بات (ماخوذ: جامع اللغات؛ فیروز اللغات اردو).

--- مانَس دے سکے راجوں کو سیکھ گیان جو نا راکھے لابھ دَھن اور دَھرے ہاتھ پَر جان کہاوت.
راجوں کو مشورہ وہی دے سکتا ہے جسے دولت کا لالچ نہ ہو اور جان کی پروا نہ کرے (جامع اللغات).

... مُرغ / مُرغی / مُرغے کی ایک (ہی) ٹانگ کہاوت۔
ہر پھر کے ایک ہی بات کہنا، گھڑی گھڑی کہی ہوئی بات کہنا، ایک ہی رٹ لگانا، ایک ہی بات کی پچ کیے جانا، عادتوں میں کوئی تبدیلی نہ آنا۔ یہاں آ کر دیکھا تو وہی مرغ کی ایک ٹانگ قریش اسی طرح فساد پر کمربستہ اور جنگ و جدل پر آمادہ۔ (١٩١٨، اُمت کی مائیں، ٥٣)۔ وہی مرغے کی ایک ٹانگ کہ چور کا نام بتا۔ (١٩٢٧، قصہ کہانیاں، ٩٣)۔ مگر آپ جانیے عورت کی ہٹ بری ہوتی ہے وہی مرغے کی ایک ٹانگ کہ نتھ اچھی ..... کہ غزال۔ (١٩٩٠، داغ ناتمام، ١٩٣)۔

... مَن (بھر) وُہی (بیس) چالیس سیر کہاوت۔
مطلب ایک ہی ہے چاہے جیسے سمجھ لو، نتیجہ دونوں کا ایک ہی ہے (ماخوذ : نوراللغات ؛ محاورات ہندوستان ؛ نجم الامثال)۔

... مَنُش دَھنوَنت ہے وُہی مَنُش بَلوَنت جو سائیں کے نام پہ بیٹھا ہو وے نچنت کہاوت۔
وہی امیر ہے اور وہی طاقتور ہے جو خدا پر بھروسا کرے اور آرام سے بیٹھا رہے (جامع اللغات)۔

... موچی کے موچی کہاوت۔
غریب کے غریب ہی رہے، حالات میں کوئی بہتری نہیں آئی، خود کو بالکل نہیں بدلتے۔ وہ کہ منشی، نہ ہیو کے سکریٹری، کم بخت وہی موچی کے موچی۔ (١٩١٥، یہودی کی لڑکی، ٩٥)۔ ہمارا میلا پاجامہ اگلے تہوار کے لئے اٹھا کر رکھ دیے جاتے دوسرے دن سے پھر وہی موچی کے موچی۔ (١٩٥٦، آگ کا دریا، ٣١٣)۔

... یہاں چُولھا پُھونکیں وُہی یہاں دَرباری کہاوت۔
وہ شخص جسے اعلیٰ و ادنیٰ سب کام کرنے پڑیں (جامع اللغات)۔

... یہاں دَربار (کو) وُہی چُولھا پُھونکنے کو / جھونکنے کو کہاوت۔
اپنے کام اعلیٰ ادنیٰ سب طرح کے کرنے پڑتے ہیں، ایسے موقعے پر مستعمل جب کسی شخص کو اپنے سارے چھوٹے بڑے کام خود ہی کرنے پڑیں (ماخوذ : محاورات ہندوستان ؛ گنجینۂ اقوال و امثال)۔

... وہ م ف۔
اکیلا وہ۔ (انحصار کے لیے) صرف وہی، بس وہی۔

اب وہی وہ آئنہ خانہ میں آتے ہیں نظر
آئنے کھوئے گئے وہ روئے روشن دیکھ کر

(١٩١٠، تاج سخن، ٣٠)۔ ایسی شہرت حاصل کی کہ وہی وہ تھا۔ (١٩٣٦، شرر، مضامین، ٣٠ : ١٠١)۔

وہ بھی دن آئے کہ ہر دل میں وہی وہ ہوں مکیں
اور میں ناز سے ہر دل کو مدینہ لکھوں

(١٩٧٩، دریا آخر دریا ہے، ٢١٧)۔

... وُہی م ف۔
بس صرف وہ ہی، اس کے علاوہ کوئی نہیں۔

وہی وہی نا دوجا کو پرگٹ ہو یا گجھ ہو

(١٧٦٢، غلام قادر شاہ، مثنوی رمز العشق، ٣٤)۔

بزم ازل میں پیش نظر تھی وہی وہی
ہو کا مکان تھا میں جہاں باریاب تھا

(١٨٧٣، کلیات منیر شکوہ آبادی، ٣ : ١٤٣)۔

... ہَم وُہی تُم / ہَم ہیں وُہی تُم ہو کہاوت۔
ہم تم ایک دوسرے کے قدیمی واقف کار ہیں؛ ہم تم ایک جیسے ہیں، ہم میں اور تم میں کوئی فرق نہیں؛ جو ہم ہیں وہی تم اس لیے آپس میں لڑنا جھگڑنا نہیں چاہیے نیز ہم دونوں میں سے کوئی نہیں بدلا ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔

... ہوتا ہے جو مَنظُورِ خُدا ہوتا ہے فقرہ۔
(مصرع بطور فقرہ مستعمل) قسمت کی بات ہر حال میں واقع ہو کر رہتی ہے، مقدر کا لکھا ٹلتا نہیں، جب کوئی آدمی کسی کے ساتھ برائی کرتا ہے اور دوسرا اس آنچ سے محفوظ رہتا ہے تو اس وقت بھی یہ مصرع پڑھتے ہیں۔

اے صنم وصل کی تدبیروں سے کیا ہوتا ہے
وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے

(١٨٥٧، محمد رضا برق، د (اردو کے ضرب المثل اشعار، ١٨٢))۔ لیکن قضا سے معارضہ نہیں ہوسکتا، دوا دارو، درمان سے کیا ہوتا ہے، ع "وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے"۔ (١٨٨٢، بوستان تہذیب اردو (ترجمہ)، محمد عمر رئیس، ٤٨)۔ معاً "وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے" ان کے ذہن میں آیا اور وہ بے ساختہ مسکرا دیے۔ (١٩٨٩، آب گم، ١٤٣)۔

... ہوگا جو قِسمَت کا / میں لِکھا ہے کہاوت۔
نوشتۂ قدرت پورا ہو کر رہتا ہے۔ خدا تم کو دشمن بدبخت سے اپنی حمایت میں محفوظ رکھے، سلامت رہو ہمیں کسی کی پروا کیا ہے وہی ہوگا جو قسمت کا لکھا ہے۔ (١٨٦٨، انشائے سرور، ٤٣)۔

... ہونا محاورہ۔
١۔ حسب مقصود ہونا، دل کی خواہش کے مطابق ہونا، جو چاہنا وہ ہونا۔ اسی کے کہنے پر مجھ خون کا سا گھونٹ پی کر رہ گئی اس نے بہت ہاتھ پاؤں مارے لیکن کچھ بنائے نہ بنی اور آخر کار وہی ہوا جو دختر نے چاہا۔ (١٩٨٦، بیلے کی کلیاں، ١١)۔ ٢۔ وہی ظاہر ہونا، وہی سامنے آنا، وہی عالم وجود میں آنا، گمان یا ڈر کے مطابق ہونا۔ آخر وہی ہوا جس کا مجھے اندیشہ تھا۔ (١٩٩٥، قومی زبان، کراچی، جون، ٢١)۔

وَہیر (فت و، ی مع) امذ۔
(سالوتری) گھوڑے کے ایک رنگ کا نام۔ رنگ گھوڑوں کے ..... بہت سے ہیں ..... وہیر، قلا، سفید۔ (١٨٧٢، رسالہ سالوتر، ١ : ٧٣)۔ [مقامی]۔

ویل (و مع، ی مج) امث :- وھیل۔
ایک بہت بڑا آبی ممالیہ جسے عرف عام میں مچھلی کہا جاتا ہے، ویل۔ ایک قسم کی مچھلی وھیل ہوتی ہے، سیکڑوں گز کی لمبی چوڑی۔ (١٨٧٣، بنات النعش، ٢٣٢)۔

جو ہے وھیل اس کے قسمیں رکھتے ہیں سب دسویں نمبر میں
اور اس کی جنس ہے وہ سنگ ماہی جس کو کہتے ہیں

(١٩١٩، سائنس و فلسفہ، ٢٠٦)۔ جن حیوانوں میں ریڑھ کی ہڈی موجود ہوتی ہے ان کو

قطریے یا ریڑھ دار حیوان کہتے ہیں، مثلاً مچھلی، مینڈک ..... وہیل، بندر وغیرہ. (۱۹۳۰، جیوانیات (مختر عابدی)، ۸). مچھلی شکار کے اعتبار سے دو قسم کی ہوتی ہے اس میں وہیل، ٹیونا، سالمن، ٹراوٹ اور کریپ زیادہ اہم ہیں. (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۱۲۶). ہمیں بچپن ہی سے ہاتھی اور وہیل کے شکار کے قصوں سے دلچسپی ہے. (۱۹۷۶، زر گزشت، ۱۲۳). جب سرخ پھول کھل جائے تو وہیل زندہ نہیں رہ سکتی. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۰۳). [انگ : Whale].

--- بون (--- و مج) امث.

وہیل کی بعض قسموں میں دانتوں کے بجائے اوپر والے جبڑے میں لچک دار ہڈی کی قسم کا سینگ نما مادہ جو تالو کے دونوں طرف متوازی پتلی پلیٹوں کی شکل میں پیدا ہو جاتا ہے: اس مادے کی ایک پتلی پٹی جو کپڑوں اور زیر جاموں کو مضبوط بنانے کے کام آتی ہے، وہیل کی ہڈی، پکھڑا. وہیل کی ایک اور قسم ہوتی ہے جسے "ریش" والی (یعنی وہیل بون والی) وہیل کہتے ہیں، اس کے دانت نہیں ہوتے لیکن تالو پر ایک قسم کے لمبے چپٹے اور لچکدار، دھار دار پتر سے ہوتے ہیں انہیں پتروں میں سے "ریش الحوت" (یعنی وہیل بون) نکلتا ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۵۳). [انگ : Whale Bone].

--- مَچھلی (--- فت م، سک چ) امث.

رک : وہیل. وہیل مچھلی کا دماغ انسان کے دماغ سے بہت بڑا ہوتا ہے. (۱۸۹۵، اصول علم فزیالوجی، ۱۶۷). مچھلیوں میں بھی مچھلی کی سب سے بڑی قسم یعنی وہیل مچھلی ثابت ہوئی. (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۱۰۷). وہیل مچھلیوں کے وہ وہ کرتب دیکھے کہ ..... مجھے یہاں پر دلی کے ایک مرزا صاحب یاد آگئے. (۱۹۹۱، سفر گشت، ۱۲۹). [وہیل + مچھلی (رک)].

وہیل (و مج، ی مع) اند : ـــ وہیل.

۱. پہیا، ویل. پیاری مرگھ، ظالموں نے کس پواخت پر تجھے ہم سے جدا کر دیا ..... سنا ہے ظالم ایک ایک عضو الگ کر کے اسپیئر پارٹس کی دوکانوں پر پہنچا دیتے ہیں ..... سٹیئرنگ کہیں، انجن کہیں تو وہیل کہیں. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۱۲۱). ۲. کوئی پہیے نما شے، خصوصاً گاڑیوں میں استعمال ہونے والا اسٹیئرنگ وہیل. میں دیر تک وہیل پر بازو رکھے بیٹھا رہا. (۱۹۷۵، امر بیل، ۲۵). [انگ : Wheel].

--- چیئر / چیئر (--- کس ی مج، فت ی / ی مج، فت ء) امث.

پہیے دار کرسی، وہ کرسی جس میں پہیے لگے ہوں جو عموماً اپاہجوں اور معذوروں کے استعمال میں آتی ہے. اپاہج بن کر وہیل چیئر پر جا کر وہ لوگوں کی ہمدردیاں نہیں سمیٹے گا. (۱۹۷۹، متاع وزر، رضیہ فصیح احمد، ۶۵). ہسپتال والوں نے وہیل چیئر فراہم نہیں کی. (۱۹۹۳، ساون آیا ہے، ۲۵). پینڈ بیگ اس وہیل چیئر کی سائیڈ پہ لٹک رہا تھا جس میں وہ بیٹھا اس کو اپنے ہاتھوں سے دھکیلتا چلا آ رہا تھا. (۱۹۹۹، گلابوں والی گلی، ۸۹). [انگ : Wheel Chair].

--- کیپ / کیپ (--- کس ی مج ک / ی لین) اند، امث : ـــ وہیل کیپ.

گاڑی میں پہیے کے اوپر ڈھانپنے والی گول دھات یا پلاسٹک وغیرہ کی شے. میں آپ کو کہیں سے ایک فالتو سٹپنی اور چار نئے وہیل کیپ لا دوں. (۱۹۷۶، منو بھائی کے گریبان، ۳۹۸). کئی مرتبہ وہیل کیپ چوری ہوئے. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، مئی، ۳۰). [انگ : Wheel Cap].

وَہیں (فت و، ی مع) م ف : ـــ وہیں.

۱. اسی جگہ، اسی مقام پر (مخصوص جگہ کے لیے).

دیا داغ سا برف پڑتی وہیں
ہوا تیر کے تیر کا تم وہیں

(۱۹۵۷، گلشن عشق، ۱۰۲).

تو وہ خورشید ہے چہرے سے اٹھائے جو نقاب
ہو ہر اک ذرے میں عالم وہیں چنگاری کا

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۳۰). رات کو آفتاب کہاں، پھر جب وہ نہیں تو اس کی حرارت بلا واسطہ کہاں، جہاں وہ وہیں اس کی حرارت. (۱۸۹۰، جغرافیہ طبیعی، ۱ : ۲۵).

غور کریں تو یوں سنوں جیسے میں سنتی ہی نہیں
نیچی رہوں وہیں، مگر، جیسے ہوں اور ہی کہیں

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، عالم خیال، ۳۳).

وہیں ہے دل کے قرائن تمام کہتے ہیں
وہ اک خلش کہ جسے تیرا نام کہتے ہیں

(۱۹۵۲، دست صبا، ۶۸). جب کسی تعمیر کا نقشہ کھنچتا ہے تو مزدور معمار وہیں ڈیرا ڈال دیتے ہیں. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۳۱). ۲. اسی وقت، فی الفور، فوراً، اسی ساعت، اسی موقعے پر.

گر حنائے قدم بوس کریں گے گاہے
تو یقیں ہے وہیں پاپوش دکھاؤ گے ہمیں

(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۲۱۵). اس کو دیکھتے ہی پہچانا اور وہیں اچھل کر گلا اس کا پکڑا. (۱۸۰۱، ہفت گلشن، ۳۶).

جو اس نے گرز بہمن پر لگایا
تو ہاتھ اس کا وہیں جھوٹا بنایا

(۱۸۶۴، طلسم شایاں، ۲۷۶).

پس دیوار جو اس نے مری آواز سنی
وہیں دربانوں کو گھبرا کے پکارا جھٹ پٹ

(۱۸۹۳، مہتاب داغ، ۹۳). ان کے اس جملے پر مجھ کا ننھا سا دل ٹوٹ گیا اس نے وہیں رونا شروع کر دیا، تو اسی نے کہا چپ ہو جا. (۱۹۸۶، بچے کی کلیاں، ۷).

--- بَیٹھ رَہا فقرہ.

دیر لگا دی (کسی کا انتظار کرتے وقت کہا جاتا ہے) (ماخوذ : محاورات ہند).

--- جَم کے رَہ جانا محاورہ.

جا کر بیٹھ رہنا، بہت دیر لگا دینا (جامع اللغات).

--- جَم کے رَہ گیا فقرہ.

بہت دیر لگائی (محاورات ہند).

--- جَم گیا فقرہ.

دیر لگا دی (محاورات ہند).

... سے م ف.
اسی جگہ سے ، اسی مقام سے ، وہاں ہی سے . وہیں سے حاجی موز کی کمپنیوں پر تقسیم کیے جاتے ہیں . (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۸۳) . انشاء کے تخیل کی وہیں سے آبیاری ہوئی ہے . (۱۹۸۸ ، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا ، ۱۰۳) . وہیں سے خرابی کی داستان لکھی جاتی ہے . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۱۰) .

... کا وہیں م ف.
رک : وہیں (معنی نمبر ۲) ؛ اسی جگہ پر ؛ اسی ایک حالت پر ، ویسا ہی جیسے پہلے تھا نیز ساکت ، جما ہوا (مذکر کے لیے) . جو پہلے ہی حملہ دشمن کے بچے بچے ہو گیا وہ وہیں کا وہیں کھیت رہا . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۲۰۰) . کیا وجہ ہے کہ جاپان اس عرصے میں کہیں سے کہیں پہنچ گیا اور یہ ملک وہیں کا وہیں ہے . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۴۳) . وہ بیچارا تو اپنی بیوی کی مدد کے لئے لپکا مگر زرینہ کے چہرے پر بڑے تاثر سے تاثرات دیکھ کر حیرانگی سے وہیں کا وہیں کھڑا رہ گیا . (۱۹۹۹ ، گاؤں والی گلی ، ۴۳) .

... کا ہو رہنا فقرہ.
بہت دیر لگا دی (محاورات ہند ؛ محاورات ہندوستان) .

... کا ہو رہنا محاورہ.
جا کر بیٹھ رہنا یا بس جانا ، پلٹ کر نہ آنا نیز بہت دیر لگا دینا .

یہ مقولہ ہند میں مدت سے ہے ضرب المثل ... جو کہ جا پہنچا دکن میں بس وہیں کا ہو رہا

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۱۳۵) .

... کی وہیں م ف.
اسی جگہ ؛ فوراً ، فی الفور (رک : وہیں معنی نمبر ۲) ؛ (مؤنث کے لیے) . بڑی لڑکی ان کے پاس ہی بیٹھی ہوئی ترکاری بنا رہی تھی وہ بھاگ بھی نہ سکی وہیں کی وہیں سمٹ سمٹا کر بیٹھ گئی . (۱۹۰۸ ، اقبال دلہن ، ۱۰۳) . ہر چیز ویسی کی ویسی ہے ، بلکہ وہیں کی وہیں دھری ہے . (۱۹۸۹ ، آپ گم ، ۲۸۷) .

... کے وہیں م ف.
(رک : وہیں معنی نمبر ۲) اسی جگہ (پر) ؛ فوراً ، اسی وقت ، فی الفور (مذکر کے لیے) . میں نے وہیں کے وہیں تمام شہسواری کے کمالات شروع کر کے ختم بھی کر دیے . (۱۹۳۵ ، خانم ، ۴۹) میرے قدم وہیں کے وہیں جم کے رہ گئے . (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۹۳) .

... کے ہو جانا / ہو رہنا محاورہ.
جس جگہ جانا اُدھر ہی رہ جانا ، کسی جگہ جا کر بس جانا ، کہیں جا کر واپس نہ آنا . قصہ مختصر گیا وہ بس اسی میں گزر گئے اور آغا صاحب وہیں کے ہو گئے . (۱۹۵۱ ، مکتول ، ۹۳) . دکن کا رخ کیا اور وہیں کے ہو رہے . (۱۹۷۹ ، والائے راز ، ۷) .

... ہو رہا فقرہ.
بہت دیر کر دی (کسی کے انتظار کے موقعے پر کہتے ہیں) (ماخوذ : جامع اللغات ؛ محاورات ہند) .

وہیں (ضم و ، ی مج) م ف ؛ - وہیں.
فوراً ، فی الفور ، اسی وقت ، جھٹ ، وُوں ہی ؛ جوجی کا نقیض (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

وَئی (فت و) کلمہ.
(ع) عموماً اپنے ہم عمروں کو مخاطب کرنے کا ایک کلمہ ، بھئی . وہ مجھ سے دریافت کرنے لگے کہ کنا وئی کیسا ڈرا رہا تھا . (۱۹۴۷ ، نرالی اردو ، ۴۴) . سب نے ہم زبان ہو کر مرزا کی تائید کی ، "وئی خدا کی قسم بات تو پیارے سولہ آنے ٹھیک کہی" . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۲۷۱) .

وُئی (ضم ج و) ضمیر.
وہی ، وہ ہی ، ووئی .

مجازی جو وئی عشق سیوت پہ آئے ... اپس ہو کے مجنوں پہ لیلیٰ کو لائے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲) . [وہ ہی کا بگاڑ] .

وُئی (ضم و) فجائیہ.
عموماً عورتوں کی زبان پر حیرت و استعجاب سے آنے والا کلمہ نیز تکلیف کے وقت منہ سے نکلنے والی آواز . بیگم ، وئی ، آپ کے مقلدوں میں تو سیکڑوں وکیل ہیں . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۲ ، ۹ : ۱۰) .

کئی ہوں باشی پھر پھر لگن جیو کوں لگیا ہے کر
تک یک سا بات لگنے میں ترا وئی کر اچھل پڑنا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹) .

... وِنی (۰۰۰ و ج) لاحقہ.
بطور لاحقۂ نسبت مستعمل جیسے نند سے نندوئی وغیرہ . وئی ..... بہنوئی (بہن سے) . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۳) .

... وِنیا (۰۰۰ و ج ، کس ،) لاحقہ.
بطور لاحقۂ صفت مستعمل . ونیا ..... بنونیا (رنگریز ۔ بات = بنت سے) . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۳) .

وِئیا کَرنی (کس و ، سک ، ، فت ک ، سک ر) امذ.
علم قواعد زبان (رک : ویاکرنی جو درست املا ہے) ؛ صاحب علم (صرف و نحو پڑھا ہوا) . قاعدے کے قیود و تعینات میں جکڑ بند کر دینا ، جیسا کہ سنسکرت کے ساتھ ویاکرنیوں نے کیا . (۱۹۳۱ ، منثورات ، ۸) . [ویاکرنی (رک) کا ایک املا] .

وَئیں (فت و ، ی مج) م ف (قدیم) .
اسی وقت ، وہیں ، فوراً .

اٹھیا وئیں خلق کا وہاں غلغلا ... کہ عاشق دیا جیو معشوق کا

(۱۹۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۰۹) . [وہیں (رک) کا قدیم املا] .

وی امذ.
انگریزی حرف تہجی V نیز حرف "وی" کی شکل کا نیز فتح (Victory) کی علامت ؛ بہت (Very) کا مخفف . شلوار قمیض میں سے بچے ہوئے کپڑے کو درمیان میں سی لیا ، اس کا وی بنایا . (۱۹۸۶ ، اللہ معاف کرے ، ۱۲) . [انگ : V] .

... آئی پی (الف) امذ.
۱ . بہت اہم شخصیت (بالخصوص اعلیٰ حکام یا اہم غیر ملکی مہمان وغیرہ) . ہم سے چار و ناچار ایک درمیانہ درجے کے وی آئی پی کا سا سلوک کیا گیا . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۰۵) .

(ب) صف. اعلیٰ درجے کا، شاندار، نہایت اعلیٰ پیمانے کا. ہم نے ان کے لیے وی آئی پی انتظامات کر رکھے تھے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲: ۵۹۳). وی آئی پی انداز میں ہماری خاطر تواضع بھی ہوتی رہی. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۲۶۳). ۲. نہایت اہم نیز نہایت اہم شخصیات سے متعلق، اہم شخصیات کا (کمرا وغیرہ). اندرا گاندھی ..... ایک چھوٹے کمرے میں جو وی آئی پی کا درجہ رکھتا تھا، چلی گئیں. (۲۰۰۲، پس منظر، ۲۱). لیکن جب ہم وی آئی پی روم میں مولانا کے پاس پہنچے تو ان کا انداز بالکل ہی جدا ہوا تھا. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۹۱). [انگ: Very Important Person کا مخفف].

--- آئی پی کَلْچَر (---فت ک، سک ل، فت چ) امذ.

قانون سے بالاتر ہونے کا رواج یا رویہ؛ خصوصی مراعات حاصل کرنے اور عام آدمیوں سے بالاتر یا الگ تھلگ رہنے کی سوچ. کوئی قانون سے بالا نہیں، وی آئی پی کلچر کو ختم کیا جائے. (۲۰۰۶، جنگ، لاہور، ۲۹ جنوری، ۱).

--- بیلْٹ (--- ی مج، سک ل) امذ.

وی کی شکل والی موٹر وغیرہ کی پٹی جو پمپ، پنکھا وغیرہ کو چلاتی ہے. بعض موٹروں میں پمپ اور پنکھا دونوں وی بیلٹ (V-Belt) کے ذریعے چلائے جاتے ہیں. (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر، ۷۹). [انگ: V-Belt].

--- پُلّی (--- ضم پ، شد ل نیز بلا شد) امث.

وی کی شکل کی چرخی یا گراری جو مشینوں میں رفتار تیز کرنے یا زور بڑھانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے. وی پلی (V-Pulley) یا لنک بیلٹ (Link Belt) کے ذریعے ڈائنمو چلایا جاتا ہے اور اکثر انجن سے ڈائرکٹ ..... بھی چلایا جاتا ہے. (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر، ۹۰). [انگ: V-Pulley].

--- پی امث.

پارسل جو فارم پر لکھی ہوئی قیمت وصول کرکے دیا جائے اور وہ رقم پارسل بھیجنے والے کو محکمۂ ڈاک پہنچا دے، وہ مال جو قیمت دے کر ڈاک خانے سے وصول کیا جائے. ایک جلد احتیاط کے ساتھ مجھے وی پی بھیج دی جائے. (۱۹۰۶، مکاتیب مہدی، ۲۰). ایک پونڈ کا پارسل وی پی کر دیا ہے، چنانچہ کل پارسل پہنچا. (۱۹۲۳، غبار خاطر، ۱۸۰). رائیڈر ہیگرڈ کے ناول "She" کا ترجمہ "عذرا" نام سے پڑھا تو "عذرا کی واپسی" بھی وی پی سے منگوالی. (۲۰۰۳، گئے دنوں کا سراغ، ۶۷). [انگ: Value Payable کا مخفف].

--- پی پی امذ.

رک: وی پی. سردار جی کے چپراسی ..... پڑوسیوں سے پیسے اُدھار لیتے روانہ ہو جاتے تھے ..... کیونکہ اسی وقت ڈاکیہ منی آرڈر یا وی پی پی کی رقم لایا کرتا تھا. (۱۹۸۶، دلی والے، ۱: ۱۵۶). ان کے پبلشر سے اگر آپ کی یاد اللہ ہو تو ان سے کہیے کہ دونوں کتابیں وی پی پی سے بھجوادیں. (۲۰۰۴، مشفق نامے، ۳۱۰). [انگ: Value Payable Post کا مخفف].

--- ٹی آر امذ.

ٹیلی ویژن کے لیے تصویریں اور آوازیں ریکارڈ کرنے کا مقناطیسی فیتہ، ویڈیو فیتہ. مرد ..... ایک مووی کیمرہ، ایک وی ٹی آر ریکارڈر (کذا) یا ایک فوٹو اسٹیٹ مشین بنا سکتا ہے. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۱۰۳). [انگ: Video Tape Recorder کا مخفف].

--- سی امذ.

یونیورسٹی کا سربراہ، نائب امیر جامعہ جو چانسلر یا امیر جامعہ کی طرف سے یونیورسٹی کا انتظام کرتا ہے، شیخ الجامعہ، وائس چانسلر (رک) کا مخفف. ایک وی سی کی بیوی کی جو شان ہونی چاہیے، اس سے میں محروم ہوں. (۱۹۲۳، صید و صیاد، ۲۵۱). اخباروں سے رابطہ رکھا جائے اور وی سی کی تصویریں اخباروں میں نظر آئیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۱۱). [انگ: Vice Chancellor کا مخفف].

--- سی آر امذ.

ویڈیو فیتے پر تصاویر اور آواز ریکارڈ کرنے اور دکھانے کا آلہ، ویڈیو ریکارڈر، ویڈیو کیسٹ ریکارڈر کا مخفف. فحاشی کے ذرائع تشہیر میں سینما، ریڈیو، ٹیلی ویژن، وی سی آر وغیرہ کا اضافہ ہوا ہے. (۱۹۹۵، اسلامی ثقافت، ۳۳۶). ٹی وی، وی سی آر، ڈش انٹینا، ویڈیو گیم اور انٹرنیٹ کے اس دور میں اگر کسی کے پاس ادب کے لیے وقت ہے تو وہ اسے زیادہ دلچسپ ..... مصروفیات میں گزارنا چاہتا ہے. (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۳۳). [انگ: Video Cassette Recorder کا مخفف].

وُی (ضم و) ضمیر (قدیم).

وہی، وہی، وہ ہی.

سو دھن کا صورت قطب شہ دیک کر
پچھانا کہ وی ہے یو من ہر سندر
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۸).

اول تعریف سن خالق کی اے یار — کہ وی دو جگت کا ہے کرن ہار
(۱۶۹۷، یوسف زلیخا، امین، ۲). [وہی (رک) کا بگاڑ].

••• وی لاحقہ.

بطور لاحقۂ نسبت بجائے ی کے (بالخصوص اُن الفاظ میں جن کے آخر میں "ا" یا "ی" یا "ہ" ہو). وی ..... بجائے ی کے اُن الفاظ میں جن کے آخر الف، ی یا ہ ہو صفراوی، سوداوی، وزیراوی ..... رہلوی، عیسوی وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۳). بادشاہ جو لوتھروی فرقے کا پیرو تھا. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۲۸).

وے (۱) ضمیر (قدیم).

وہ، ان؛ وہ والے، پہلے جیسے نیز یہ، اس (اشارۂ بعید؛ عموماً بطور جمع مستعمل).

اگر تیری نظر کام اپر ہے تو سدا صدق
اسول لا کر اُسے یاد کر وے آرام دیوگا
(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۱).

پھرتے تھے دشت دشت دوانے کدھر گئے
وے عاشقی کے ہائے زمانے کدھر گئے
(۱۷۱۸، دیوان آبرو (ق)، ۶۵).

جو پہنچاوے حسینؓ ابن علیؓ کوں
کہے میرا یہ غم وے سے دلی کوں
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۰۹). وے نصیب کہاں کہ اپنا کاسۂ اُمید، صہبائے کامرانی کے سے لبریز ہو تو اپنے شغل میں رہو. (۱۷۷۵، نوطرز مرصع، تحسین، ۱۵۲).

وے صورتیں الٰہی کس ملک بستیاں ہیں
اب دیکھنے کو جن کے آنکھیں ترستیاں ہیں

(۱۷۸۰ء، سودا، ک، ۱: ۱۰۹). تسلی وے کر وے رخصت ہوئے. (۱۸۰۲ء، باغ و بہار، ۲۰).

وے لوگ تم نے ایک ہی شوخی میں کھو دیے
پیدا کیے تھے چرخ نے جو خاک چھان کر

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۱۸۸). بخلاف اور چیزوں کے اُنھوں نے وے مقامات جو دیکھے نہیں، وہ بہ اُن کے دل پر بیٹھا ہے. (۱۸۵۵ء، مرغوب القلوب فی معراج المحبوب، ۴۵). مثلاً "وے" کہ یہ گنوارو بولی ہے "وہ" بہ حیثیت اُردو ہے. (۱۸۵۹ء، خطوط غالب، ۴۳۰).

اے مہر جمال و ماہ عالم — وے روشنی نگاہ عالم

(۱۸۸۷ء، ترانۂ شوق، ۸۷). بھولو بنیا، فیر وے تو لنگور تھا. (۱۹۹۸ء، آگے سمندر ہے، ۱۰۷). "وہ" کی جمع "وے" تھی "اس نے" کی جگہ "اُن نے" بولا جاتا تھا، "کس نے" کی جگہ "کن نے". (۲۰۰۳ء، اقبال کی لغوی اور لسانی تحقیق، ۴۹). [وہ (رک) کی قدیم جمع].

... دِن گئے فقرہ.

وہ دن گزر گئے، وہ زمانہ اب نہیں رہا، پہلی سی بات یا حالت اب نہیں رہی.

وے دن گئے کہ آنکھیں دریا سی بہتیاں تھیں
سوکھا پڑا ہے اب تو مدت سے یہ دو آبا

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۱۴۹).

وے (۲) ندائیہ.

کلمۂ خطاب وائے کا مخفف، اے، رے، ارے.

اے دل بر دلبراں وفا باز — وے دیو سوار عرش پرواز

(۱۸۳۸ء، مثنوی گلزار نسیم، ۱۴). اس نے سرہانے کے پیچھے سے سو کا نوٹ نکالا وے یہ واپس لے لے. (۱۹۵۷ء، پہلی کہانیاں، ۱۹۷). [پنج].

... بھئی فقرہ.

واہ جناب، واہ حضرت، واہ بھئی، کیا خوب (تحقیر یا تعجب یا طنز کے موقعے پر بھی مستعمل). بادشاہ نے فرمایا کہ وے بھئی اماں اگر کوئی اُس کا وارث آ گیا، تو میں اس کو کیا جواب دوں گا. (۱۹۱۸ء، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی، ۱۸).

وَیا (۱) (فت و) امذ.

بیا، ایک پرندہ (جامع اللغات). [بیا (رک) کا متبادل املا].

وَیا (۲) (فت و) فقرہ.

(کلمۂ تردید) سابق میں کہی ہوئی بات کے بعد "اور یا" کے معنی میں، اس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ یا ویسا ہے جیسا پہلے کہا تھا اور یا ایسا ہے، اور یا، یا، یا پھر، اور اگر (اب اس کی بجائے بالعموم صرف "یا" کہتے ہیں).

کہ گر شہر کی طرف جائے کہیں — ویا دل کسی سے لگائے کہیں

(۱۷۸۴ء، سحر البیان، ۵۸).

کسو چشمہ پہ دریا کے ویا اوپر نظر رکھیے
ہمارے دیدۂ نم دیدہ کیا کچھ کم ہیں یہ دونوں

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۳۳۳).

ویا ذکر حیدر سے مالوف ہو — عبادت میں گویا وہ معروف ہو

(۱۸۳۴ء، مثنوی باغ، ۹۵).

کہ نہاں مثل تصور ہے کبھی پیش نظر
یہ چھلاوا ہے کہ چھلبل ہے ویا برق و شرر

(۱۸۷۵ء، دبیر، دفتر ماتم، ۴: ۵۳). [و (حرف عطف) + یا (رک)].

وَیّا (فت و تیز ی لین) امذ.

رک: ویا (۱)؛ بیا (پلیٹس). [س: वय + क].

ویاپ (و ی ج) امذ.

کام، پیشہ؛ بیوپار، بیوہار، تجارت؛ مشق، کسرت؛ محنت و مشقت؛ کام، فعل (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ویاپار (رک) کا مخفف].

ویا پار (و ی ج) امذ.

فعل، عمل؛ کام، پیشہ؛ بیوپار، تجارت، روزگار، لین دین. شریر اور اندریوں کا جو ویاپار ہے یعنی شریر اور اندریاں جو کچھ کرتی ہیں، اسی کو کرم کہتے ہیں. (۱۹۲۸ء، بھگوت گیتا اردو، ۱۳۷). [س: व्यापार].

ویا پاری (و ی ج) صف؛ امذ.

رک: بیوپاری؛ مصروف؛ کام کرنے والا؛ لین دین کرنے والا، کاروباری، تاجر (پلیٹس). [ویاپار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ویا پک (و ی ج، فت نیز کس پ) صف.

حاوی، محیط، پھیلا ہوا؛ پھیلنے والا؛ بھرپور؛ وسیع؛ سالم. جو چداکاس میں سب جگ ویاپک ہو رہا ہے، وہ آتما تم ہی ہو. (۱۹۲۰ء، یوگ واسشٹ، ۳۸). [س: व्यापक].

وِیاج (کس و نیز ی ج) امذ.

دھوکا، دغا؛ کپٹ، مکر؛ بیاج، سُود؛ بھیس بدلنا؛ بدکاری (جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). [س: ब्याज].

ویا جُو (و ی ج، و مع) امذ.

رک: بیاجو؛ سود خور (پلیٹس). [س: بیاجو (رک) کا ایک املا].

ویا جی (و ی ج) صف.

بیاجی (رک) کا متبادل املا (جامع اللغات). [س: व्याजी].

وَیار (فت و) امث.

ہوا، باد (پلیٹس). [قانیا: س: वायु + र].

وِیاری (کس و) امث.

رک: بیاری؛ بچلی غذا (پلیٹس). [س: वियारी].

وِباری (و ی ج) م ف.
کل (گزرا ہوا) (پلیٹس). [س: विकाले].

وِباڑنَہ (کس و، سک ڑ، فت ن) اند.
۱. (پشتو زبان کی) ایک قدیم صنفِ سخن جس میں بہادری کے کارناموں اور فتوحات پر فخر کا اظہار کیا جاتا تھا، حماسہ۔ آل عباس کی تحریک میں اس نے نمایاں فتوحات حاصل کیں تو "وباڑنہ" کی صورت میں پشتو کے اشعار کہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳، ۲۷۳) ۲. بہادری، دلیری۔ وباڑنہ کے معنی حماسہ ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۷۳). [پشتو].

ویاس (و ی ج) اند.
۱. پھیلاؤ، قطر، دائرے کا قطر۔ ویاس کے معنی قطر کے ہیں. (۱۹۸۵، مہا بھارت کتھن مالا، ۱۳۶) ۲. مہا بھارت کے مشہور مصنف منی کا نام (رشی پراسیر اور ستیاوتی کا بیٹا).

بھرت، اگست، کپل، ویاس، پنچی، کوٹلیہ
جنک وششٹ، منو، والمیک، وشوامتر

(۱۹۵۹، گل نغمہ، فراق، ۲۱۱) ۳. مختلف سمتوں میں یا چاروں طرف پھیلانا؛ حصوں میں علیحدہ کرنا؛ ترکیب؛ جدا کرنا؛ فرق، تفریق؛ تفصیل؛ سرایت؛ پھیلنا؛ چوڑائی، عرض؛ مضمون (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). [س: व्यास].

ویا کَرَن (و ی ج، فت ک، ر) اند.
۱. صرف و نحو، قواعد، گرامر۔ ویاکرن یعنی گریمر یا صرف و نحو کی اصطلاحیں سنسکرت سے بھری پڑی ہیں. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۸). زبان کو مقامی الفاظ کے اختلاط سے محفوظ رکھنے کے لیے صحیح تلفظ کے تحفظ کے لیے ویاکرن (صرف و نحو) تیار کیا گیا. (۱۹۶۱، تین ہندوستانی زبانیں، ۵۶). ویاکرن Vyakarana: گرامر (صرف و نحو). (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۵۲۹) ۲. ترکیب؛ تشریح کرنا، وضاحت کرنا (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [س: व्याकरण].

وَیا کَرَن (ی لین، فت ک، ر) صف؛ اند.
قواعد سے متعلق، قواعدی، نحوی نیز وہ عالم جو صرف و نحو پڑھا ہوا ہو (ماخوذ: پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [س: वैयाकरण].

وِیا کسی نیشَن (کس و، سک ک، ی ج، فت ش) اند.
کسی بیماری کے جرثومے کی روک تھام کے لیے ٹیکا لگانے کا عمل (رک: ویکسینیشن جو رائج ہے). طبی علامات جو ویاکسی نیشن کے ساتھ ہوتے ہیں. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۲۰). [انگ: Vaccination کا مورد].

ویاکُل (و ی ج، ضم ک) صف.
۱. رک: بیاکل، حیران، ششدر۔ منتروں کے سننے سے تمہاری بدھی ویاکل ہوگئی ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۹۰) ۲. دکھی، پریشان؛ اُداس؛ مضطرب.

ایک ویاکل گوری بیٹھی ہے نیر میں ٹیک لگائے
راہ نہارے وہ پریتم کی، جل سے جی بہلائے

(۱۹۹۸، افکار، کراچی (عمر بزم ادب)، مئی، ۳۲) ۳. ڈرا ہوا؛ دھیما، دھندلا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: व्याकुल].

۔۔۔ مَنا (۔۔۔ فت م) صف.
رک: ویاکل؛ ذہنی طور پر پریشان (پلیٹس). [ویاکل + پ: मना].

ویا کُلت (و ی ج، ضم ک، کس ل) صف.
رک: ویاکل (پلیٹس). [س: व्याकुलित].

ویا کُلتا (و ی ج، ضم ک، فت ل) امث.
۱. اضطراب، بے چینی، گھبراہٹ؛ پریشانی؛ اُداسی، غمگینی (پلیٹس) ۲. حیرانی. تمہاری بدھی ویاکل ہوگئی ہے جب اس کی ویاکلتا جاتی رہے گی اور جب اس کے تمام شکّے دور ہو جائیں گے، تب وہ اچل اور اٹل روپ سے آتما کے دھیان میں لگ جائے گی. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۹۰). [س: व्याकुलता].

ویا کھان (و ی ج) اند.
وضاحت، تشریح، تفسیر، شرح (رک: ویاکھیان). کرپال یہ ویاکھان سن کر مسکرایا. (۱۹۳۱، تیرتھ رام، ۱۲۳). [ویاکھیان (رک) کا مخفف].

ویا کھیان (و ی ج، سک کھ، ی ج) اند.
وضاحت، بیان، شرح نیز کہنا، بولنا، وعظ۔ آپ کے ویاکھیان کا جب موقع ہوگا، آپ بھی اپنا فرض ادا کریں گے. (۱۹۱۳، چھلاوہ، ۵۲). پنڈت جی کا ویاکھیان بھی اخلاقی اور ایمانی نصیحتوں سے خالی ہے. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۱۹: ۹). کلکتہ کی مارواڑی سبھا میں انہوں نے جو ویاکھیان دیا، اس میں لگے ہاتھوں یہ بھی کہہ گئے کہ شریمان لارڈ لنلتھ گو جی بڑے بھاگی گنو بھگت ہیں. (۱۹۵۵، حسرت (چراغ حسن)، مطائبات، ۱۳۱).
[س: व्याख्यान].

ویاگھات (و ی ج) اند.
۱. ٹکر مارنا؛ دھکا دینا؛ ٹکر؛ دھکا؛ مارنا، کوٹنا؛ زخمی کرنا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. تلف کرنا؛ بربادی، تباہی؛ ضرب، صدمہ؛ روک، ممانعت، آڑ؛ تخالف، مخالف بیانات کا نہ ملنا، اختلاف؛ تیرھواں یگ (جامع اللغات). [س: व्याघात].

ویاگھاتی (و ی ج) صف؛ اند.
مارنے والا؛ روکنے والا (جامع اللغات). [ویاگھات + ی، لاحقۂ فاعلی].

ویاگھر (و ی ج، فت گھ) اند.
۱. باگھ، شیر، اسد۔ ویاگھر۔ شیر اور کفتار یعنی جرخ جیسا کہ گلشت پرکاش میں لکھا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۸: ۳۹۰) ۲. اڑتالیس ماتراؤں کا ایک قدیم دوہا، بیال۔ گرو اور لگھو اکشروں کی تعداد کے لحاظ سے دوہے کی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں۔۔۔ ویاگھر ۲۳ گرو + ۲ لگھو = ۴۸ ماترائیں. (۱۹۸۳، اردو ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۵۰). [س: व्याघ्र].

۔۔۔ نَکھی (۔۔۔ فت ن) امث.
۱. شیر کا ناخن یا پنجہ؛ خراش، کھروچ؛ ناخن کا نشان (ماخوذ: پلیٹس) ۲. ایک بوٹی جس کی جڑ خوشبودار اور دواؤں میں استعمال ہوتی ہے، باگھ نہا نیز ایک قسم کی خوشبو کا نام (لاط: Galedupa arborea) (ماخوذ: پلیٹس). [ویاگھر + نکھی = نکھ (ناخن) + ی، لاحقۂ نسبت].

ویال (کس و نیز ی ج) (الف) صف.
شریر، بدمعاش ؛ بدچلن (ماخوذ : جامع اللغات). (ب) امذ. بدمعاش یا بدچلن آدمی ؛
مست ہاتھی ؛ سانپ ؛ بیال (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : व्याल].

ویالو (ی ج، و مع) امذ.
رک : بیالو ؛ شام کا کھانا (جامع اللغات). [س : वैकाल+उक].

ویالی (ی ج) امث.
مادہ سانپ، سانپن (جامع اللغات). [س : ویال (رک) کی تانیث].

ویاموہ (ی ج، و مج) امذ.
حیرانی، پریشانی، تحیر، غلطی ؛ بیوقوفی ؛ شیفتگی، فریفتگی ؛ درد، تکلیف، مصیبت (پلیٹس ؛
جامع اللغات). [س : व्यामोह].

ویان (ی ج) امذ.
بدن کی پانچ روحوں یا ہواؤں میں سے ایک جو تمام جسم میں ساری اور جسم کو سہارے
ہوئے ہے، نفس مرطوب (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : व्यान].

ویاوہارِک (ی ج، فت و، کس ر) امذ.
وجود نیز معمول کے مطابق. ویاوہارک (وجود حسی یا وجود وہمی) سے یعنی بظاہر مشہور ہے مگر بباطن
معدوم ہے. (۱۹۸۲، (یوسف سلیم چشتی)، تاریخ التصوف، ۳۶). [س].

وِیاہ (کس و) امذ.
بیاہ، شادی. میرے ہاتھ میں تو ویاہ کی لکیر ہی نہیں ہے. (۱۹۷۸، جانگلوس، ۱۱۸).
ابھی تیرے ویاہ کو وقت ہی کتنا ہوا ہے. (۱۹۹۵، اُردو نامہ، لاہور، مئی، ۳۵).
[س : विवाह].

وِیاہنا (کس و، ی ج، سک ہ) ف م.
بیاہنا (جامع اللغات). [ویاہ + نا، لاحقۂ مصدر].

ویب (ی ج) امذ.
۱. (انقا) جال ؛ (مشین میں) کوئی پتلا چپٹا پرزہ جو مشینری وغیرہ کے زیادہ وزنی یا ٹھوس
حصوں کو جوڑے رکھے، جوڑ پٹی. یہ ایسی شافٹوں کی تمام کرینکوں کے ساتھ لگائی جا سکتی ہے
..... جن کے ویب شافٹ کے ساتھ ٹھوس ہوویں. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز ہینڈ بک، ۲۰ :
۲۶۸). ۲. (کمپیوٹر) کمپیوٹروں کا باہمی رابطہ جو عام لوگوں کی رسائی میں ہے، ورلڈ وائڈ
ویب (World Wide Web) کا مخفف. ورلڈ وائڈ ویب کو استعمال کرنے سے پہلے
انٹرنیٹ کنکشن ویب کو ویب سے منسلک کرنا ہوگا. (۲۰۰۱، ونڈوز ۹۵ اور ۲۰۰۰، ۲۵۷). ورلڈ
وائڈ ویب کا موجد ٹم ..... ہے. (۲۰۰۶، جنگ، کراچی، سنڈے میگزین، ۲۰ اگست، ۲۳).
[انگ : Web].

..... سائٹ/سائیٹ (..... کس ئ / ی مع) امث.
(کمپیوٹر) انٹرنیٹ پر ایک جگہ جہاں سے کسی خاص چیز، شعبے یا موضوع وغیرہ کے
بارے میں معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں، کمپیوٹر کے ذریعے معلومات حاصل کرنے
کا ذریعہ. سندھ حکومت نے دہشت گردی سے متعلق ویب سائیٹ تیار کر لی. (۱۹۹۹، اُمت،
کراچی، ۱۶ / فروری، ۱). اُردو مواد پیک مقتدرہ قومی زبان کی ویب سائٹ ..... سے
بلا معاوضہ ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے. (۲۰۰۶، اخبار اردو، اسلام آباد، فروری، ۱۹).
[انگ : Website].

وَیبَہ (ی لین، فت ب) امذ.
۱. بائیس یا چوبیس مد، ایک پیمانہ، ایک وزن. ویبہ، بائیس مد یا چوبیس مد. (۱۹۲۶،
خزائن الادویہ، ۱ : ۳۶۶). ۲. مصیبت ؛ شرمندگی (المنجد). [ع : (و ی ب)].

وَیپارِن (ی لین، کس ر) امث.
بیوپاری کی بیوی، بیپارن (جامع اللغات). [ویپار (ویاپار (رک) کا مخفف) + ن،
لاحقۂ تانیث].

وِیتا (ی مع نیز مم) صف، م ف (قدیم).
اتنا، اتنا ہی.

اتا مرتبہ خسروانی جتا کئی لک وشا سوں مہیا ویتا
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۲۳).

یار کا حسن ہو جیتا کہ لطیف
عشق عاشق کا ہو ویتا ہی عفیف
(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۱۳۶).

جیتے دوزخی ہو نے دوزخ میں جب
ویتے اولگیاں دے جو مالک کوں رب
(۱۷۶۹، آخر گشت، ۱۳۳). [اتنا (رک) کا قدیم املا].

وَیتاگ (ی لین) امذ.
۱. غصے اور نفرت کے جلد پیدا ہونے کا عمل.

بوالمظفر دل میں کیہ ویتاگ سوں
خشک لکڑی کا بہار ہے آگ سوں
(۱۷۵۲، ریاض غوثیہ، ۱۰۲). ۲. نقصان، ضرر.

نیں صحبت شاہ سوں نپٹ بھاگ
جوں روئی کو آگ سیں ہے ویتاگ
(۱۷۶۵، دکنی انوار سہیلی، ۶۸). ۳. آفت، مصیبت.

گر بہار آیا بدل آگ کا
برسے لگیا میگھ ویتاگ کا
(۱۷۵۷، گلشن عشق، ۷۹).

پریاں کوئی اگر آوے میرے نزیک
تو تج کو یو ویتاگ ہووے اڈیک
(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۳۶).

کس کو طاقت ہے کہے یہ ویتاگ
جس سے ہوتا ہے تحن ویک راگ

(۱۷۷۲ء، ہشت بہشت، باقر آگاہ، ۳ : ۶۱). ۳. جدائی ، فراق ، دوری ، برہ نیز تیاگ ، ترک دنیا ، رہبانیت.

کرے سو جوش دل میں عشق کی آگ
ہو ویتاگی لیا سر اپنے ویتاگ

(۱۶۶۵، پھول بن، ۵۷).

سارے قبیلے کیاں بی بیاں کہتیاں مجھے یوں باتاں
اوئی لاج سٹ جوگن ہوئی اُن مرد کے ویتاگ سوں

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۹۱).

سنیا اور سنیا غم کی جا آگ میں
یو عالم علی خان کے ویتاگ میں

(۱۷۱۹ء، جنگ نامہ عالم علی خان، ۶۲). [س : वि + त्याग (وے) + تاگ = تیاگ (رک) کا مخفف].

--- لینا محاورہ.

غصہ ہونا : ناراض ہونا ؛ حقارت یا نفرت سے دیکھنا ، بُرا سمجھنا ؛ تھک جانا ؛ تنگ آ جانا (جامع اللغات).

وَیتاگی (ی لین) صف.

۱. چھوڑ دینے والا ، تارک الدنیا ، تیاگی.

کرے سو جوش دل میں عشق کی آگ
ہو ویتاگی لیا سر اپنے ویتاگ

(۱۶۶۵، پھول بن، ۵۷). ۲. ناراض ؛ متنفر ؛ تھکا ہوا ؛ تنگ آیا ہوا ، عاجز (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ویتاگ + ی ، لاحقۂ فاعلی].

وَیتال (ی مج نیز لین) امذ.

رک : بیتال ؛ نگہبان ؛ بھوت ، پریت (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). [بیتال (رک) کا متبادل املا].

ویتنا (ی مج ، سک ت) صف.

رک : اَتنا (پلیٹس). [اَتنا (رک) کا ایک املا].

ویتی (ی مج) صف مث.

اَتی.

جتیاں عورتاں دوستداراں کی جیاں
بلایا تو آیاں گھر اس کے ویتیاں

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۳۱). [اَتی (رک) کا ایک املا].

ویٹ (۱) (ی مج) امذ.

جانوروں کا معالج ، سلوتری. اس کے تین سابق آقاؤں نے "ویٹ" سے گھوڑوں کو زہر کے انجکشن لگوائے تھے. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۰۶). [انگ : Veterinarian کا اختصار].

ویٹ (۲) (ی مج) امذ.

وزن ، بوجھ . کولسٹرول بھرے اور ویٹ لوگ ، وہ اس سمت دیکھنا نہیں چاہتا ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اکتوبر، ۵۶). [انگ : Weight].

--- تھرما میٹر (--- فت تھ، سک ر، ی مع، فت ٹ) امذ.

مائع کے پھیلاؤ کی پیمائش کا ایک آلہ جو سلنڈر کی شکل کے ایک بلب پر مشتمل ہوتا ہے ، جس کے ساتھ ایک دوہری خم دار نلی لگی ہوتی ہے. مائع کے ظاہری پھیلاؤ کی پیمائش ... میں ایک خاص آلے سے مدد لی جاتی ہے جسے ویٹ تھرما میٹر کہتے ہیں. (۱۹۶۶، حرارت، ۱۰۵). [انگ : Weight Thermometer].

--- لِفٹر (--- کس ل، سک ف، فت ٹ) صف امذ.

بھاری وزن اٹھانے والا ، (خصوصاً) لوہے کی وہ سلاخ اٹھانے والا جس کے دونوں سروں پر مختلف وزن بندھے ہوتے ہیں. وہ لڑکپن ہی سے مشہور ویٹ لفٹر بننے کے خواب دیکھا کرتا. (۱۹۷۰ء، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱ : ۶۳۸). [انگ : Weight lifter].

--- لِفٹنگ (--- کس ل، سک ف، کس ٹ، غنہ) امث.

وزن برداری ، وزن اٹھانے کا مقابلہ ، صحت و تندرستی کا مظاہرہ کرنے کے لیے مقررہ قوانین اور قواعد کے مطابق وزن اٹھانے کا مقابلہ. آج کل ... گھڑ سواری ، ویٹ لفٹنگ ، نشانہ بازی ... کے مقابلے ہوتے ہیں. (۱۹۶۳، اردو انسائیکلوپیڈیا، ۱۵۲). باڈی بلڈنگ اور ویٹ لفٹنگ میں بھی گوجرانوالہ کے نوجوانوں نے نام پایا ہے. (۱۹۸۷، جرنیلی سڑک، ۱۱۹). [انگ : Weight lifting].

ویٹامن (ی مع، کس م) امذ.

نامیاتی مرکبات کے گروہ میں سے کوئی جو اکثر حیوانی اور نباتی غذاؤں میں پائے جاتے ہیں اور جن کی خفیف مقدار صحت کے لیے ضروری ہوتی ہے ، حیاتین (رک : وٹامن جو رائج املا ہے). مچھلیوں کے جگر کے تیل میں کاڈ مچھلی کے جگر کے تیل سے کہیں زیادہ ویٹامن "اے" پائے جاتے ہیں. (۱۹۳۹، ہمدرد صحت دہلی، مارچ، ۳۱). ویٹامن (Vitamin) بھی اردو زبان اور ادب میں رائج ہے ، اور "حیاتین" کا مترادف ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۵۷). [انگ : Vitamin].

ویٹر (ی مج، فت ٹ) امذ.

ہوٹل یا ریستوران کا ملازم جو گاہکوں کی خدمت کے لیے حاضر رہے ، خدمت گار جو گاہکوں کو کھانا وغیرہ لا کر دیتا ہے اور دیگر ضروریات کا خیال رکھتا ہے ، بیرا. ویٹر : کھانا کھلانے والا ، وہ شخص جو دعوتوں میں اس بات کا منتظر کھڑا رہے کہ جس کو جس شے کی ضرورت ہو بہم پہنچا دے. (۱۸۸۷، فرہنگ فرنگ، ۱۲۸). ویٹر (خانساماں) سے بجائے توضیح اس کی حقیقت پوچھی جاتی ہے. (۱۹۲۰، برید فرنگ، ۲۳۰). ویٹر (Waiter) بات چیت میں عام ہے اور ہوٹل کے ملازم کے لیے استعمال میں آتا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۲۴).

میرا خیال ہے مجھے برانڈی کی ضرورت ہے، میں نے کہا اور ویٹر کو بلایا۔ (۲۰۰۱، سرخاب کے پر، ۵۷)۔ [انگ : Waiter]۔

ویٹْرِس (ی مج، سک ٹ، کس ر) امث۔
عورت جو ہوٹل یا ریستوران وغیرہ میں گاہکوں کو کھلانے پلانے کی خدمت پر مامور ہو (ویٹر (رک) کی تانیث)۔ قریب ہی لی لی سی کے اسٹوڈیو تھے، وہ ویٹرس کا انتظار کرتی رہی، تاکہ چپے چکائے۔ (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۴۸۶)۔ ایک ویٹرس کا سفید لباس دیا، جو میں نے اپنی فراک پر پہن لیا۔ (۱۹۹۵، ہم سفر، ۲۲۹)۔
[انگ : Waitress]۔

ویٹَرْنَری (ی مج، سک ٹ، کس ر، فت نیز سک ن) صف۔
جانوروں کے علاج کا، مویشیوں کے علاج سے متعلق، بیطاری کا نیز جانوروں کا ڈاکٹر، ویٹرنری (رک)۔ حکومت کے بڑے ویٹرنری اسپتالوں میں گریڈ ۱۸ کے حامل سینئر ویٹرنری افسران مقرر کیے جائیں گے۔ (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۳۰ جنوری، ۳)۔
[انگ : Veterinary]۔

۔۔۔ ڈاکْٹَر (۔۔۔ سک ک، فت ٹ) امذ۔
معالج جو بیمار یا زخمی جانوروں کا علاج کرے، ڈنگر ڈاکٹر، مویشیوں کا طبیب، سلوتری۔ باپ ان پر ذرا سختی زیادہ کرتا تو وہ ویٹرنری ڈاکٹر ہونے کے بجائے باقاعدہ ڈاکٹر ہوتے اور زیادہ کما سکتے۔ (۲۰۰۳، گئے دنوں کا سراغ، ۴۵۲)۔ [انگ : Veterinary Doctor]۔

۔۔۔ سائِنْسِیز (۔۔۔ کس ء، مغ، ی مج) امث : ج۔
بیطاری کے علوم، مویشیوں یا جانوروں سے متعلق علوم۔ پروفیشنل گروپ میں ...... ویٹرنری سائنسیز کے مضامین شامل تھے۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۱۲)۔
[انگ : Veterinary Sciences]۔

ویٹَرِیس (ی مج، فت ٹ، ی مج) امث۔
رک : ویٹرس۔ ایک جھلملاتی ویٹریس یا میزبان نے ہمارا خیر مقدم کیا، ہمیں میز تک لے گئی۔ (۱۹۷۵، سلامت روی، ۲۶۸)۔ [انگ : Waiteress]۔

ویٹِکا (ی مج، کس ٹ) امث۔
پان نیز پان کا بیڑا جس میں سپاری تمباکو سونف وغیرہ پڑے ہوں نیز درخت تنبول (لاط : Piper Betal) (ہندی اردو لغت : جامع اللغات)۔ [س : वाटिका]۔

ویٹِنگ (ی مج، کس ٹ، غن) امث۔
انتظار کرنے کا عمل، انتظار۔ ویٹ (Wait) تحریر میں تنہا نہیں آتا، البتہ، ویٹر، ویٹنگ، ویٹنگ چارجس، ویٹنگ لسٹ جیسے مرکبات میں مستعمل ہے۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۲۱)۔ آپ ویٹنگ ہال میں مجھے صرف میں اجازت لے لوں۔ (۱۹۹۲، افکار گری، ۳۰۲)۔
[انگ : Waiting]۔

۔۔۔ رُوم (۔۔۔ و مع) امذ۔
وہ کمرہ یا ہال وغیرہ جہاں لوگ انتظار کر سکیں، انتظار گاہ۔ چلیے فرسٹ کلاس ویٹنگ روم میں آج یورپین بہت سے ہیں، دیکھیں ان کے خیالات کیا ہیں۔ (۱۸۹۳، البرٹ بل، ۳۳۰)۔ ویٹنگ روم مسافروں کے آرام کے واسطے ہوتے ہیں۔ (۱۹۱۶، خانہ داری، معاشرت، ۲۸۶)۔ وزارت خانے کے ویٹنگ روم میں مدتوں انتظار کرنا پڑے گا۔ (۱۹۴۴، ایرانی افسانے، ۱۲۱)۔ لاہور ویٹنگ روم میں سامان اتارنے کے بعد ..... تانگے میں بیٹھ کر شہر میں نکلی۔ (۱۹۶۳، نقوش، آپ بیتی نمبر ۲ : ۱۰۳۵)۔ ہم حسب معمول ڈاکٹر کے چھوٹے ویٹنگ روم میں بیٹھ گئے۔ (۱۹۹۱، سفر گشت، ۱۵۵)۔ رنجیت سنگھ جی کا سہارا تھا، اس لیے رات ویٹنگ روم میں خوفزدہ ہوئے بغیر کاٹ لی۔ (۲۰۰۳، گئے دنوں کا سراغ، ۷۸)۔ [انگ : Waiting Room]۔

۔۔۔ لِسْٹ (۔۔۔ کس ل، سک س) امث۔
ان اُمیدواروں کے نام جو ابھی داخلے یا انتخاب یا ملازمت وغیرہ ملنے کا انتظار کر رہے ہوں، انتظار کرنے والوں کی فہرست، منتظرین کی فہرست۔ دراصل مجھے مکان کی تلاش ہے، مدت سے ویٹنگ لسٹ پر ہوں۔ (۱۹۸۹، دریچے، ۱۷۳)۔
[انگ : Waiting List]۔

ویٹو (ی مع، و مج) امذ۔
کسی قانون ساز ادارے کے قانون کو مسترد کرنے کا آئینی حق، فیصلے یا قانون یا تجویز کو نامنظور کرنے کا آئینی حق، حق استرداد، حق تنسیخ : حکم نامنظوری (جو عموماً بڑی طاقتوں کو حاصل ہوتا ہے) : آخری فیصلے کا اختیار، حتمی اختیار۔ اوسے فوج کی کمان معہ اختیار ویٹو (خاص شاہی سلطنت کا وہ اختیار جس سے قانون رک جائے یا جاری ہو) دیا جائے۔ (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۸۸)۔ گورنمنٹ، یونیورسٹی کے متعلقہ امور کے آخری فیصلہ کا اختیار (ویٹو) اپنے حکام اعلیٰ کو دینے پر مصر تھی۔ (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۳۰)۔ ویٹو کا حق صرف سپر پاورز کو دیا گیا ہے۔ (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۱۹۳)۔
[انگ : Veto]۔

۔۔۔ کَرْنا محاورہ۔
نامنظور کرنا، کسی قانون یا قرارداد کو رد کرنا، مسترد کر دینا۔ بارہ بجے کی خبروں میں بتایا گیا کہ روس نے امریکہ کی قرارداد ویٹو کر دی ہے۔ (۲۰۰۳، گئے دنوں کا سراغ، ۳۶۷)۔

وِیج (ی مج) امذ۔
بیج، تخم، سبب : اصل، باعث (ماخوذ۔ پلیٹس : جامع اللغات : ہندی اردو لغت)۔
[س : بیج (رک) کا ایک املا]۔

ویج (ی مج) صف۔
جو شخص سبزیاں کھاتا ہو، سبزی خور (ویجی ٹیرین (رک) کا مخفف)۔ دوران پرواز ڈنر پیش کیا گیا تو مسافران کو ویج اور نان ویج کے خانوں میں تقسیم کر دیا گیا یعنی سبزی خور اور گوشت خور۔ (۱۹۹۲، اردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۱۹)۔ [انگ : Vegetarian کا مخفف]۔

وَیج (ی لین) امذ.
اُجرت، مزدوری، تنخواہ (عموماً تراکیب میں مستعمل). ویج بورڈ ایوارڈ کے اساسی نکات یہ تھے ... بنگالی الاؤنس، سواری الاؤنس، دورے داری الاؤنس. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۵۳۸). [انگ: Wage].

--- بورڈ (--- و ج، سک ر) امذ.
ادارہ یا مجلس جو تنخواہ یا مالی سہولتوں کی تفصیلات طے کرے. ویج بورڈ کی رپورٹ آ گئی، لیکن جنہیں فائدہ ہے بادل دور دور برس کر نکل گیا. (۱۹۶۱، خدا انشاجی کے، ۷۹). بنگالی قانون کے تقاضوں کے مطابق مرکزی حکومت نے ... ایک ویج بورڈ قائم کیا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۵۳۸). [انگ: Wage Board].

وِیجا گنیتا (ی مج، فت گ، ی مج) امذ.
علم جبر و مقابلہ، الجبرا. ویجا گنیتا کے معنی علم جبر و مقابلہ کے ہیں. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۳۷۳). [س].

ویجی ٹیبل (ی مج، ی مج، فت ب) صف: امذ.
ترکاری، سبزی نیز سبزیوں کا، نباتی، نباتات کا. آڑھت کی دکان پر بورڈ لگا ہے منظور اینڈ سنز فروٹ اینڈ ویجی ٹیبل مرچنٹ. (۱۹۸۵، فٹ پاتھ کی گھاس، ۳۶۳). [انگ: Vegetable].

ویجیٹرین/ویجی ٹیرین (ی مج، ی مج، کس ج ٹ، سک ر، فت ی، نیز ی مج، ی مج، ی مج، کس ر، فت ی) صف: امذ.
۱. جو حیوانی غذا خصوصاً گوشت نہ کھاتا ہو، سبزی خور. اس وقت کئی ہندو طالب علم یہاں پورے ویجی ٹیرین موجود ہیں. (۱۹۰۶، مخزن، اگست، ۳۲). وہ ویجی ٹیرین ہے یا آدم خور. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۲۹). ارے بھائی میں تو ویجٹیرین ہوں. (۲۰۰۲، روشن چہرے، ۵۹). ۲. کھانا جس میں صرف سبزیاں شامل ہوں، سبزیوں پر مشتمل (خوراک). چند عالی رتبہ اشخاص ... ویجی ٹیرین کھانا کھاتے ہیں. (۱۹۰۶، مخزن، اگست، ۳۵). اسے ابھی تک یاد ہے جب وہ اسے ملی تھی، پروفیسر رانا دھن نے انڈین اور پاکستانی اسٹوڈنٹس کو دعوت دی تھی کھانا ویجٹیرین تھا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، ستمبر، ۶۹). [انگ: Vegetarian].

ویجی نیوُلا (ی مج، ی مج، و مج) امذ.
(نباتیات) غلاف جو اس مقام پر بن جاتا ہے جہاں پتیاں تنے سے ملتی ہیں. کیلیپرا کے نیچے کا حصہ جو کیپسول کے لمبا ہو جانے اور کیلیپرا کے پھٹ جانے سے بن جاتا ہے، پایہ کے گرد ایک جھلی سی بنا دیتا ہے جسے ویجی نیولا ... کہتے ہیں. (۱۹۷۰، برائیو فائیٹا، ۲۵۷). [انگ: Vaginula].

وَید (ی لین) امذ.
۱. حکیم، طبیب، ہندی طریق پر علاج معالجہ کرنے والا، وئید.

قوت سوں مرے علم کے وید کے ۔۔۔ سٹوں کاڑ زردی کوں خورشید کے

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۳۸). اس وقت بنگالہ مدت مدید سے وید یعنی حکیموں کی حکومت میں تھا. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۷۰). جب ہم طب یونانی کو تازہ اور مستحکم کر چکیں گے تو وید گی ڈاکٹری کی بکار آمد چیزوں کے لینے اور رواج دینے میں بھی کوشش کریں گے. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۴۴). میں آج کسی وید کو لاتا ہوں، انشاء اللہ چاہیں گے تو تم جلد اچھی ہو جاؤ گی. (۱۹۱۶، بازار حسن، ۱۴۷). دائیں ہاتھ وہ کانیں، جو تمیں اور جڑی بوٹیاں بیچنے والے ویدوں کے استھان تھے. (۱۹۴۳، کھویا ہوا افق، ۳۰). جس وید نے سردار جی کا علاج تجویز کیا تھا، ان کا پتہ ہم کو بھی لکھ بھیجو. (۱۹۸۷، سلام و پیام، ۳۵). ویدوں کی اس لڑکی کا نام منورما تھا. (۲۰۰۰، طلسم ہوش افزا، ۱۰). ۲. عالم، وِدیا وان، پڑھا لکھا آدمی. قدیم ہند کے وید اور یونانی فلسفہ بلکہ آئس لینڈ کے شاعر ... کی صنفیات بھی قرابت دار زبانوں میں کی گئی ہے. (۱۹۹۹، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۲۲۳). [س: वैद्य].

وید (ی مج) امذ: صف.
۱. ہندوؤں کی مقدس کتاب کا نام، ہندوؤں کی آسمانی کتابیں جو تعداد میں چار ہیں: رگ وید، یجر وید، سام وید، اتھروَن وید.

رنگے ہوئے وید کوئی سر پہ ۔۔۔ جاری تھا زباں پہ اس کی ہر ہر
(۱۸۸۲، مادر ہند، ۸۱).

چندے وصول کرنے کو ہیں پیشوا بہت ۔۔۔ سب کرتے ہیں مباحث قرآن و وید و زند
(۱۹۰۱، کلیات اکبر، ۱: ۳۳۳). جس رشی پر ان کے خیالات کے مطابق وید نازل ہوا اس رشی کا تذکرہ اس وید میں مطلق نہیں. (۱۹۲۷، دنیا کا آخری پیغمبر ﷺ، ۳۰). حمد کرو اور مدح کرو اس کی جس نے وید (بید) کے ساتھ کلام کیا. (۱۹۴۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۲۶). اوپر والے بائیں ہاتھ میں وید ہے اور ... دائیں ہاتھ میں مالا ہے. (۲۰۰۳، تسلیمات، ۲۶). ۲. وید کا عالم، پنڈت جس نے وید پڑھا ہو نیز علم صحیح؛ خدا کا علم؛ گیان نیز الہام. وید کے لغوی معنی علم کے ہیں. (۱۹۸۱، نئی تعلیم کے مسائل، ۳۶). لفظ وید کا مصدر "ود" ہے جس کے معنی جاننا، سوچنا، موجود ہونا، غور کرنا اور حاصل کرنا کے ہیں. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۵۶). ۳. مقدس، پوتر (جامع اللغات). ۴. عالم، دنیا، روح اس وید میں بے استقلال ہے. (۱۹۰۷، منہاج السالکین، ۱۳۳). ۵. (مراداً) علم طب، آیوروید. طب سے میری مراد ہومیوپیتھی یا ایلوپیتھی یا یونانی یا وید کی کسی خاص طرح کی طبابت نہیں. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۹۳). ۶. ہندو مذہب سے متعلق. واضح طور پر زمانہ وید کا فن تعمیر اپنا کوئی خاص طرز پیش نہیں کرتا. (۱۹۹۳، تاج محل، ۱۰). [س: वेद].

--- اَبھیاس (--- فت ا، سک بھ) امذ.
وید کی تلاوت، مطالعۂ وید، وید کی مشق یا ورد کرنا، وید کی تعلیم پانا (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ ہندی اردو لغت). [وید + ابھیاس (رک)].

--- اَنگ (--- فت ا، غن) امذ.
۱. وید کے انگ یعنی چھ حصے جو یہ ہیں سکشا، چھندر، بیاکرن، نرکت، جیوتش، کلپ. یاسک منی ... کی لغت نرکت مستند قرار پائی اور اسے وید انگ یعنی وید کے اجزا یا وید کے اعضاء کہا گیا. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۴۳). ۲. رک: ویدانت (ماخوذ: پلیٹس). [وید + انگ (رک)].

--- پاٹھ امذ.
ہندوؤں کی مقدس کتاب کی قرات، وید کا جاپ. اول دو یا تین پنڈت وید پاٹھ کرتے تھے. (۱۹۱۰، ادیب، جولائی، ۳۹). ہمالہ کے دامن میں گنگا کے کنارے دھونی رما کر بیٹھ گئے، دھیان گیان اور وید پاٹھ میں وقت گزرتا. (۱۹۷۹، ہالے راز، ۱۸۸). [وید + پاٹھ (رک)].

--- خواں (--- و معد) صف: امذ.
وید پڑھنے والا، وید کی تلاوت کرنے والا، وید کا ورد کرنے والا.

وہ دارالعلم پٹنہ کا بہار اور راج گڑھ قصبہ
برہمن دو ہزار اس مدرسہ میں وید خواں ہوتا

(۱۸۹۸ ، سروشِ ہستی ، ۳۷). [وید + ف : خوان ، خواندن = پڑھنا].

... مُقَدَّس کس صف (... ضم م ، فت ق ، شد د بفت) امذ.

ہندوؤں کی الہامی کتاب ، ہندوؤں کی مذہبی کتاب . یہ ایک مذہب کا مسئلہ ہے کہ غیر قوموں کے کان میں وید مقدس کی آواز نہیں جانی چاہیے . (۱۹۰۳ ، تعصب اور اسلام ، ۷). ڈاکٹر عبدالرحمن بجنوری نے لکھا تھا کہ ہندوستان کی الہامی کتابیں دو ہیں ، وید مقدس اور دیوان غالب . (۱۹۷۰ ، کلیات قلی قطب شاہ (مقدمہ) ، ۱۷). [وید + مقدس (رک)].

... مَنتَر (... فت م ، سک ن ، فت ت) امذ.

وید کا ایک مخصوص یا اصل حصہ جس میں دیوتاؤں کی تعریف و توصیف کا بیان ہے ، وید کا کوئی فقرہ یا آیت ، ویدوں کی دعا یا نصیحت . پنڈت بنگالی زبان میں ان وید منتروں کی تشریح کرتے تھا . (۱۹۷۰ ، ادیب ، جولائی ، ۳۹).

وید منتر کا نہ جپنا ہے برا
اس سے لگ جاتا ہے ان میں مورچا

(۱۹۵۰ ، دھم پد (ترجمہ) ، ۹۹). [وید + منتر (رک)].

... میں لبید ہے کہاوت.

نصیحت تلخ سے ناگوار معلوم ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ مخزن الامثال).

ویدابیدی (ی ع) امث.

خراب ہو جانا (خصوصاً کتابوں کا) ، خستگی ، خستہ حالت . مکان کی تبدیلی پر بارش میں اپنی کتابوں کی ویدابیدی دیکھ کر وہ انہیں منگوانے کے لیے اٹھے . (۱۹۹۱ ، اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۱۵). [وید (رک) + ا (حرف اتصال) + بید (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ویدانْت (ی ع ، سک ن) امذ.

(لفظاً) گیان کی انتہا ؛ (ہندومت) وید کا آخری حصہ جس میں تصوف کا بیان ہے نیز ہندوؤں کے فلسفے اور دینیات کا ایک نظام جس میں ذاتِ الٰہی پر بحث کی گئی ہے ، الٰہیات (جس کے مؤلف ویاس ہیں) ؛ (مجازاً) تصوف ، وحدت الوجود کا نظریہ ، بیدانت . فلسفۂ ویدانت پر ہندی زبان میں ایک تفسیر ہے . (۱۸۷۲ ، مقالات گارساں دتاسی ، ۱ : ۲۰۹). ہندوؤں میں ادب اس درجہ پر پہنچا تھا کہ آج بھی ..... برہمنی کا ایک مشہور طریقہ ..... ہندوؤں کے اپنشد اور ویدانت سے ماخوذ ہے . (۱۸۹۷ ، تمدن عرب (دیباچہ) ، ۵۰).

مشہور حکیموں میں پٹنہ کے دہتر تھا
ویدانت کا موجد ہے اور بانی حکمت ہے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، سروشِ ہستی ، ۱۳۰). وحدت پسندانہ نظامات کا بہترین نمونہ ہندوستان کا فلسفۂ ویدانت ہے . (۱۹۳۷ ، فلسفۂ تعلیم ، ۷۷). تصوف کے سرچشمے قرآن و حدیث سے ہٹ کر ویدانت اور اپنشد کی طرف منتقل ہو گئے تھے . (۱۹۵۲ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۳۶۰). علامہ اقبال ..... وحدت الوجود اور ویدانت دونوں کو ایک ہی چیز سمجھتے تھے ، لہٰذا ان کی جانب سے دونوں کو باہم خلط ملط کر کے پیش کرنے کا اعتراض ایک قطعی بے حقیقت اور بے بنیاد قرار پاتا ہے . (۱۹۹۵ ، اختلاف کے پہلو ، ۶۹). [س : वेदान्त].

وِیدانْتی (ی ع ، سک ن) (الف) امذ.

وہ جو بیدانت (تصوف) کو اچھی طرح جانتا ہو ، ویدانت کا پیرو ، ویدانت کا عالم ، موحّد ، توحیدی نیز صوفی . ویسے ہی خیالات صوفیوں اور ویدانتیوں کے مسائل مذہبی سے نکلتے ہیں . (۱۸۸۱ ، کشاف اسرار المشائخ ، ۱۳). اس میں تو کوئی شک نہیں کہ ہندوستان میں آنے کے بعد ہندو ویدانتیوں کے تخیل سے مسلمان صوفیوں پر اثر پڑا ہے . (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۲۲۸). ویدانتی جس مقام پر پہنچتا ہے اسے اپنی ذات میں سمو لیتا ہے . (۱۹۷۶ ، تصورات عشق و خرد اقبال کی نظر میں ، ۲۱۲). (ب) صف . ویدانت (رک) سے منسوب یا متعلق ، ویدانت کا نیز توحید پر مبنی . ویدانتی فلسفہ اور سنسکرت ادب کا برصغیر سے باہر کی دنیا میں مطالعہ مسلم تہذیب کے امتزاجی دھارے ہی کی دین ہے . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۲۲۸). [ویدانت + ی ، لاحقۂ نسبت].

ویدانْگ (ی ع ، غنہ) امذ.

رک : ویدانت (پلیٹس). [س : वेदांग].

وَیدَر (ی لین ، فت د) امذ.

موسم نیز موسمی حالت ، آب و ہوا . آج ویدر بھی فائن ہے امیر چندا آج تو بہت ہی واک کو جی چاہتا ہے . (۱۹۴۳ ، آنچل ، ۱۳۱). [انگ : Weather].

... بورْڈ (... و ع ، سک ر) امذ.

پانی جھٹکنے کا ڈھلواں تختہ جو دروازے کی جڑ میں لگا ہوتا ہے ، موسمی تختہ ، ہوائی تختہ ، آب ریز تختہ . وپ یا ریلی ال آرم کو سات مساوی حصوں میں تقسیم کیا ہوتا ہے جن میں سے کہ آخری چھ حصے سیلوں کی لمبائی ہوتے ہیں ویدر بورڈ یا ونڈ بورڈ (تختہ ہوا) سیلون کی چوڑائی کا $\frac{1}{5}$ ہوتا ہے . (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲۰ : ۱۹). [انگ : Weather Board].

... کاک امذ.

(لفظاً) مرغ باد نما ؛ (کنایۃً) ابن الوقت ، تھالی کا بینگن ؛ ڈھلمل یقین ، متلون مزاج . قدیہ دراصل ایک ویدر کاک ہے جو ہوا کے مطابق اپنا رخ بدلتی رہتی ہے لیکن اسے یہ احساس تک نہیں ہوتا کہ وہ رخ بدلتی ہے . (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۳۶). [انگ : Weather Cock].

وَیدَک (ی لین ، فت د) (الف) امذ.

۱. علم طب ، علمِ حکمت ، علمِ ابدان ، بیدک . بو شراب کی دہن سے نہ آئے جس سے راز فاش ہو ، ہندوؤں کے ویدک کی کتابوں میں اس قسم کے نسخے بہت ہیں . (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، جون ، ۳۹). وہ اور ان کے شاگرد چیلے سب علوم خاص کر ویدک (طب) بہت اچھی طرح پڑھاتے ہیں . (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۴۳). دونوں زبانوں کی روایت عروض کی حیثیت وہی ہے جو ویدک یا طب یونانی کی جدید طب کے مقابلے میں ہے . (۱۹۸۳ ، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان (تعارف) ، ۱۰). ۲. برہمن (جامع اللغات). [س : वैद्यक].

ویدِک (ی ع ، کس د) صف.

۱. ویدوں کے مطابق ، وید کی مذہبی رسومات میں بیان کیا ہوا ، وید کی تعلیم یا طریق کے

مطابق (پلیٹس). ۲. وید سے متعلق یا منسوب : وید کا (زمانہ، تہذیب وغیرہ)، وید کے دور کا یا ہندو مذہب کے آغاز کا. ہماری دہلی کی زبان میں صدہا الفاظ خاص زمانۂ ویدک کے موجود ہیں. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۲). مرحوم پہلے مسلمان تھے جو بار بار مدراس یونی ورسٹی کے امتحان ایم. اے کے سنسکرت کے ممتحن مقرر ہوئے اور ویدوں اور ویدک علم ادب میں امتحان کے پرچے مرتب کیے. (۱۹۱۲، چند ہم عصر، ۲۰۷). برہم ورت میں ویدک تہذیب کی بجائے برہمنی تہذیب وجود میں آچکی تھی. (۱۹۶۱، تین ہندوستانی زبانیں، ۵۴). ۳. برہمن : وید کا عالم (پنڈت جس نے وید پڑھا ہو : وہ جو ویدوں کو سمجھے ؛ معلوم کرانے والا ؛ آگاہ کرنے والا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت). ۴. مقدس، پوتر، الہامی، آسمانی (جامع اللغات). [س : वैदिक].

--- بھاشا امث.

ویدوں کی زبان، وہ زبان جس میں وید مقدس تحریر کی گئی ہے. ویدک بھاشا مقامی بولیوں کے اثر سے محفوظ نہ رہ سکی. (۱۹۶۱، تین ہندوستانی زبانیں، ۵۵). [ویدک + بھاشا (رک)].

--- دَور (---ولین) امذ.

ہندو مذہب کا نہایت ابتدائی دور جو تقریباً دو ہزار سال قبل مسیح سے چودہ سو سال قبل مسیح تک سمجھا جاتا ہے، وید کا زمانہ. ہندو مذہب کا بالکل ابتدائی زمانہ ویدک دور کہلاتا ہے. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۹۶). [ویدک + دور (رک)]

--- دَھرْم (---فت د ھ، سک نیز فت ر) امذ.

وہ مذہب جو توحید کی تعلیم دیتا ہے، ویدانتی مذہب، وید کا مذہب. ویدک دھرم کمزور ہوتے ہوتے قریباً معدوم ہوگیا تھا. (۱۹۱۳، ملفوظات ناظر، ۴۱). جب مرور ایام کے ساتھ بدھ دھرم طرح طرح کی خرابیوں کی آماجگاہ بن گیا تھا تو سوامی شنکر آچاریہ نے ان خرابیوں کے تدارک کے لیے ویدک دھرم یا آریہ دھرم کی صحیح تصویر پیش کرنے کی کوشش کی. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۵۴۷). [ویدک + دھرم (رک)].

--- رِیتی (---ی مع) امث.

وید کی رسم یا طریق، ویدک رواج. دور و نزدیک کے کچھ رشتہ داروں کے سامنے ہمارا ویدک ریتی سے یعنی آگ کے گرد پھیرے دلاکر بھر سے بیاہ کردیا تھا. (۱۹۸۳، ڈوبتا ابھرتا آدمی، ۲۵۷). [ویدک + ریتی (رک)].

--- زُبان (---فت نیز ضم ز) امث.

رک : ویدک بھاشا ؛ وید کی زبان. ہند آریائی لسانیات کا آغاز ویدک زبان کی فرہنگ کی تدوین سے ہوتا ہے. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۴۳). [ویدک + زبان (رک)].

--- سَنْسْکرِت (---فت س، غنہ، سک س، ک، کس ر) امذ.

سنسکرت (زبان) جو ویدوں میں لکھی ہے، پرانی سنسکرت. آریا اپنے ساتھ ویدک سنسکرت لائے تھے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۹۶۶). [ویدک + سنسکرت (رک)].

--- عَہْد (---فت ع، سک ہ) امذ.

رک : ویدک دور ؛ ہندو مذہب کا ابتدائی زمانہ. ہندوستان کے تمدن کے پانچ مختلف دور گزرے ہیں ایک اصلی ہندو ویدک عہد جو دو ہزار سال ق م سے لے کر تقریباً چودہ سو سال ق م تک رہا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴ : ۲۲۹). [ویدک + عہد (رک)].

--- کال امذ.

رک : ویدک دور ؛ ہندو مذہب کا ابتدائی زمانہ. یہ بولی ویدک کال سے بہت پہلے بن چکی تھی. (۱۹۷۳، اردو کی کہانی، ۲). [ویدک + کال (رک)].

--- مَنْتْر (---فت م، سک ن، فت ت) امذ.

وید کا کوئی ایک حصہ، وید مقدس کا ایک باب. ایک "پران بھاؤ" ویدک منتر کی پوری سطر یا مصرعہ ہے. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۵۰). [ویدک + منتر (رک)].

وَیدَکی (ی لین، کس د) امث.

۱. ہندوؤں کا طریق علاج، آیور ویدک علاج. طبیبوں کو دوا شناس، دوا ساز بناتا ہے، تشریح سکھاتی ہے ویدکی ڈاکٹری طب یونانی کو ملاجلا کر نئی طب بنا کر اس کو رواج دیتا ہے. (۱۸۹۰، لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۲۴۳). ۲. سنسکرت گرامر کا ایک حصہ جس میں ویدوں کے ایک حصے کی تشریح ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ویدک (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

ویدَن (ی مع، فت د) امذ : امث.

۱. درد، تکلیف ؛ آفت، مصیبت، دکھ، رنج، بیماری ؛ رنج و راحت کی تمیز یا تجربہ، ویدنا (ہندی اردو لغت ؛ شبد ساگر). ۲. چیزیں یا باتیں جن کا علم حواس خمسہ کے ذریعے ہو، محسوسات. محسوسات جن کو ویدن کہتے ہیں، یعنی جن کا علم ہم کو حواس خمسہ کے ذریعہ سے ہوتا ہے. (۱۹۱۰، ادیب، جولائی، ۳). [س : वेदन].

ویدْنا (ی مع، فت نیز سک د) امذ.

۱. رک : ویدن ؛ رنج و راحت کی تمیز. ویدنا = کسی شے کے مشاہدے سے خوشی یا رنج وغیرہ کا تجربہ. (۱۹۴۴، مخزن علوم و فنون، ۵۴). ۲. ویدوں کے مطابق پانچ حصوں میں سے ایک حصہ ؛ علاج ؛ چیزا ؛ گیان ؛ پرتکیہ گیان ؛ فکر، اندیشہ ؛ تجربہ ؛ فائدہ ؛ بھینٹ (شبد ساگر). [س : वदना].

وَیدُور (ی لین، و مع) امذ (قدیم).

دھوئیں کے رنگ کا ایک قیمتی پتھر، لہسنیا (قدیم اردو کی لغت). [ویدوریہ (رک) کی تخفیف].

وَیدُورِیَہ (ی لین، و مع، سک ر، فت ی) امذ.

رک : ویدور (ماخوذ : پلیٹس). [س : वैदूर्य].

ویدْ ویاس (ی مع، سک د، وی مع) امذ.

ویاس جی کا لقب جنہوں نے وید کو جمع کیا ؛ ویدوں کو پھیلانے اور شائع کرنے والا (فرہنگ آصفیہ). [وید (رک) + س : व्यास].

ویدی (ی مع) (الف) صف.

وید (رک) سے منسوب یا متعلق، وید کا، وید کے مطابق، ویدوں والا. قدیم ویدی سنسکرت کا شباب بدھ مذہب کی پیدائش سے کہیں پہلے ہو چکا تھا. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۹).

ویدی، او مجانی اور یونانی مورخ کی صریح شہادتوں کے باوجود پشتون قوم کی قدامت کو نظر انداز کر دیا گیا. (۱۹۷۰ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۹۱۷). ویدی بھجنوں کے زمانۂ تصنیف ... سے گوتم بدھ (۵۵۰ ء سے ۴۷۷ ق م) کے عہد تک کے درمیانی دور کو "قدیم ہند آریائی دور" کہہ سکتے ہیں. (۱۹۸۳ء، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۴۱). (ب) اند. پڑھا لکھا برہمن : پنڈت : استاد (پلیٹس : ہگن فاربس). [وید (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- زُبان (--- فت نیز ضم ز) امث.
رک : ویدک زبان : ویدوں کی زبان . ویدک ادب سے بہت سے اقتباس بھی دیے گئے ہیں، جو پانک سے پہلے کی ویدی زبان کی نمائندگی کرتے ہیں . (۱۹۹۷ء، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۴۳). [ویدی + زبان (رک)].

--- عَہد (--- فت ع ح، سک ہ) امذ.
رک : ویدک دور، ویدی عہد (۱۵۰۰ ق.م تا ۱۰۰۰ ق.م یا ۱۲۰۰ ق.م تا ۸۰۰ ق.م) کے بعد کے زمانوں میں سرسوتی کو برہما دیوتا کی بیوی قرار دے دیا گیا. (۱۹۹۰ء، بھولی بسری کہانیاں بھارت، ۱۵۱). [ویدی + عہد (رک)].

ویدیارتھی (ی مج، سک د، ر) صف؛ امذ.
رک : ودیارتھی : علم پڑھنے والا، طالب علم : (مجازاً) علم کا شائق : وید کا عالم . بڑے بڑے رشی منی ویدیارتھی گزرے، جنھوں نے ... احکام مذہبی جاری کیے . (۱۹۲۵ء، اسلامی گئو رکھشا، ۹). [ودیارتھی (رک) کا ایک املا].

ویدَین (ی مج، سک د، فت ی) (الف) امذ؛ ج.
ویدیہ : پنڈت : پڑھے لکھے لوگ (پلیٹس). (ب) بطور واحد (قدیم) طریقہ، ترکیب (قدیم اردو کی لغت). [ویدیہ (رک) کی جمع].

ویدْیہ (ی لین، سک د، فت ی) صف؛ امذ.
وید (رک) سے منسوب یا متعلق : وید کا، وید سے تصدیق کردہ : وید کا پیرو کار : پنڈت، حکیم : ڈاکٹر وغیرہ (پلیٹس). [س : वैद्य].

ویدھا (ی مج) امذ.
برہمن، بھمن (قدیم اردو کی لغت). [غالباً، وید (رک) سے].

ویدَھن (ی مج، فت د ھ) امذ = ویدھن.
طریقہ، طور، ترکیب نیز تجربہ.

سب سنگ کے میں او دیاں تھی
ان ویدھن سوں گن گیاں تھی

(۱۶۷۲ء، شاہی، ک، ۱۹۲). ۲. درد، تکلیف : مصیبت : تکلیف دینے کا عمل : سوراخ کرنے کا عمل، چھیدنے کا عمل : گہرائی (ناپ میں) (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت). [س : वेधन].

ویڈھنا (ی مج، سک ڈ ھ) ف م.
چھیدنا، سوراخ کرنا : چبھونا، پرونا، بیدھنا (پلیٹس). [س : वेधना].

ویڈھنی (ی مج، سک نیز فت ڈ ھ) امث.
ایک تیز نوکیلا آلہ (ہاتھی کے کان، جواہرات، سیپیاں وغیرہ چھیدنے کے لیے) : سوراخ کرنے کا اوزار، برما (پلیٹس). [س : वेधनी].

وِیڈھو (ی مع، و مع) امذ (قدیم).
چاند (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

ویدھی (ی مج) صف؛ امذ.
سوراخ کیا ہوا، چھیدا ہوا (پلیٹس). [س : वेधित].

وَیڈِنگ بَرْڈ (ی لین، کس ڈ، غنہ، فت ب، سک ر) امذ.
لمبی ٹانگوں والا دریائی پرندہ جو بجائے تیرنے کے پانی میں چلتا ہے، لم ڈھینگ، لم ٹنگا، پاپانی چڑیا. مکازہ (گریلا تورج) یا پاپانی چڑیاں :- پاپانی جانور (ویڈنگ برڈز) انھیں اس لیے کہتے ہیں کہ ان کی ٹانگیں تنگی اور لمبی ہوتی ہیں اور جب وہ پایاب پانی میں کھڑے ہوتے ہیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا (مکازہ بھی) بیساکھی پر کھڑے ہیں . (۱۹۱۰ء، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۷۰). [انگ : Wading birds].

ویڈورِیَہ (ی مج، و مج، سک ر، فت ی) امذ.
رک : ویدوریا : لہسنیا (ہندی اردو لغت).

وِیڈیو (ی مع، کس ڈ، و مج) امذ؛ صف.
بصری شبیہوں کو مقناطیسی فیتے یا تھالی پر ریکارڈ کرنے اور ان کی نقلیں تیار کرنے یا نشر کرنے کا عمل نیز اس عمل سے متعلق یا منسوب (فلم یا کیسٹ یا کیمرا وغیرہ). مجھے ہوش آنے لگا اور دیوار کا حصار ویڈیو کے ٹیپ کی طرح تیزی سے ریوائنڈ ہونے لگا. (۱۹۸۷ء، حصار، ۱۷). سوفی ... کا فلسفے کا استاد اچانک ... ویڈیو پر، جو کسی پراسرار طریقے نے اس کے خفیہ ٹھکانے پہنچایا تھا، اس سے مخاطب ہو گیا ہے . (۱۹۹۹ء، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۱۲۱). ہمیں بھی شوقیہ ویڈیو فلمیں بنانے کی کچھ شدہ بدہ رہی ہے . (۲۰۰۳ء، زرگزشت، ۱۸۰). [انگ : Video].

--- کیسِٹ (--- ی مج، کس س) امذ.
کیسٹ جو وی سی آر پر لگا کر دیکھی جاتی ہے . اس علاقے میں ہر ماہ ویڈیو کیسٹس اور سی ڈی کی ایک نئی دکان کھلتی ہے . (۲۰۰۳ء، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۳۶). [انگ : Video Cassette].

--- کیمْرا (--- ی لین، سک م) امذ.
آلہ جو ویڈیو فیتے پر تصویریں ریکارڈ کرے، متحرک تصویر یا عکس اتارنے کا آلہ . ویڈیو کیمرے بالکل ماچس کی ڈبی کے برابر ... روشنی میں تصاویر اتار سکتے ہیں . (۱۹۸۳ء، حریت، کراچی، ۲۸ ستمبر، ۳). [انگ : Video Camera].

--- گیم (--- ی مج) امذ.
کھیل جو ٹیلی وژن یا کمپیوٹر کے پردے پر کمپیوٹر پروگرام کی بنائی ہوئی شبیہوں کو برقیاتی

ذریعے سے اپنی مرضی کے مطابق حرکت میں لا کر کھیلا جائے. ہم نے کون سا وی سی آر اور ویڈیو گیمز کو روک لیا ہے جو ان کو روک لیں گے. (۱۹۸۵، ذہن انسانی حدود اور امکانات، ۴۸). ویڈیو گیم اور انٹرنیٹ کے اس دور میں اگر کسی کے پاس ادب کے لیے وقت ہے تو وہ اسے ... مصروفیات میں گزارنا چاہتا ہے. (۲۰۰۲ عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۳۳). [انگ : Video Game]

وَیَر (فت و، ی) امث.
ہوا، باد (پلیٹس). [ویار (رک) کی تخفیف].

وَیر (ی لین) امذ.
۱. بیر، دشمنی، عداوت، مخالفت.

> ہم پر کرے سو اس کو لاگے
> ماتھے لگے سو ویر تیاگے

(۱۷۵۴، ریخ شریف، ۲۳۶). ۲. بہادری، دلیری، شجاعت (ماخوذ : پلیٹس ; جامع اللغات). [س : वैर]

--- بھاؤ (... سک و) (الف) امذ.
بہادری (ماخوذ : پلیٹس). (ب) صف. بہادرانہ، مردانہ (ماخوذ : پلیٹس). [ویر + بھاو (رک)].

--- کَرنا محاورہ.
دشمنی رکھنا : نفرت کرنا (پلیٹس).

وِیر (ی مع) (الف) صف.
۱. (i) ہمت والا اور طاقتور، بہادر، دلیر، شجاع، بیر.

> سو توں بیر ہور رام سو ویر ہے
> سو توں شیر ہور رام خنزیر ہے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۹۳).

> ہر ایک بات اشارے سے چندر گپت کے تھی
> کہ ویر آپ سا اس کو میسر آجائے

(۱۹۵۵، مدرا راکھشس (ترجمہ) (منور لکھنوی)، ۲۵۷). ایک سے تھا کہ پانڈو راجوں، مہاراجوں ویروں سورماؤں کے بیچ الگ پہچانے جاتے تھے. (۱۹۷۵، قصہ کہانیاں، ۵۷۹).

> جو رکھے ماں باپ کا ہر دم بھرم وہ ویر ہے
> جو صداقت پر رہے ثابت قدم وہ ویر ہے

(۱۹۸۳، مثنوی رامائن، امتیاز الدین، ۵۳). (ii) جو کسی کام میں اور لوگوں سے بہت بڑھ کر ہو : جیسے : کرم ویر، دان ویر وغیرہ (بطور اسم فاعل مستعمل) : (مجاز) ساتھی، دوست.

> کیوں کس سے دکھ ویر ہے بھین ویری
> گلے ملی ہے بے مال، دل ہر گیا ہے

(۱۶۹۴، فارقلیط، ۳۷). ۲. مشہور، معروف (ماخوذ : جامع اللغات). (ب) امذ : امث.
۱. بھان متی : بہادری : آگ : بھینٹ کی آگ : صنعت شعری کے نو (رسوں) طریقوں میں سے ایک : رزمیہ (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات). ۲. بیٹا، پسر، لڑکا.

> رکھ اس کی چھاؤں میں جم اس گھر کوں
> عطا کر ویر ایک اس شیر نر کوں

(۱۹۷۸، غواصی، ک، ۱۹۳).

> بھارت کے ویر ہو نہیں سکتے وفا پرست
> جب تک انھیں خدا نہ کرے گا خدا پرست

(۱۹۳۸، چمنستان، ۱۹۱). ۳. بھائی. ویر، مجھے تمھیں ستانے میں بہت مزہ آتا ہے. (۱۹۹۴، چوراہا، ۲۸). تو میرا ایک ہی ویر ہے، میرا اور کون ہے. (۱۹۷۸، پاگلوں، ۶۲۹). ۴. دنایو نامی راکشس کے بیٹے کا نام : جن : وشنو : عبادت کے تین طریقوں میں سے ایک (شبد ساگر). [س : वीर]

--- چھَند (... فت چھ، سک ن) امذ.
(پنگل) اکتیس ماتراؤں کا ایک چھند. عقیدت کی نظم، بھارت کا پہلا چھند ... سویا یا ویر چھند میں سے کسی بھی چھند کے وزن و آہنگ میں نہیں ہے. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۱۹۷). [ویر + چھند (رک)].

--- رَس (... فت ر) امذ.
۱. کاویہ (شاعری) کے نو طریقوں میں سے ایک جس میں جنگی حالات یا بہادری کے واقعات بیان کیے جاتے ہیں، رزمیہ. ویر رس کے (کذا) گرجتے بادلوں کے سہرے خدا ابد سے منسوب ہے. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۱۳۳). قدیم ہندوستان کے ماہران موسیقی نے راگوں کی بنیاد رس (کیف) پر قائم کی ہے اور ان رسوں یا اساسی کیفیوں کی تعداد مقرر ہے رس نو ہیں ... ویر رس (رزمیہ). (۱۹۸۶، اردو گیت، ۹۷). ۲. بہادری کا جذبہ یا جوہر، ویر بھاؤ (پلیٹس ; شبد ساگر). [ویر + رک : رس (۱)].

--- سیوْ (... ی مع، سک و) امث.
کسی نمایاں شخصیت کو پسند کرنے کا عمل، بطل پرستی (ماخوذ : پلیٹس). [ویر + سیوا (رک) کی تخفیف].

--- گاتھا امذ.
بہادری کا قصہ یا گیت، نظم، اشلوک وغیرہ جس میں بہادروں کے کارنامے بیان کیے گئے ہوں.

> سناتی ہے پہاڑی گیت، انمول
> پرانے قصے، یادیں ویر گاتھا

(۱۹۷۲، شعر و شاعری (پونچھ)، ۸۰). [ویر + س : गाथा].

--- گھاتنی (... سک ت) امث.
بہادر کو ہلاک کر دینے والا.

> سانگ تب ویر گھاتنی مارا
> سینہ لچھمن کا چھید گیا سارا

(۱۹۲۱، سیتا رام، ۹۱). [ویر + گھات (رک) + نی، لاحقۂ فاعلی].

ویر (۱) (ی مج) امذ.
جسم ، بدن : کَل : بیگن : بیگن کا پودا : کیسر ، زعفران (ماخوذ : پلیٹس : شبد ساگر).
[س: वेर]

ویر (۲) (ی مج) امث.
مالا ، بواک تھی ، بانسا بیر ، چانٹری ، سمّی ، سل ، کر ، کوٹھ ، تال (اپ و ، ۲ : ۱۱۶).
[مقامی]

--- وار امذ.
۱. جمعرات ، پنجشنبہ (علمی اردو لغت) ۲. جمعہ . ابا جان اور اماں جان ، بچا اور ماما ہو گئے ، جمعرات کی جگہ برہسپت اور جمعہ کی جگہ ویروار نے لے لی ہے . (۱۹۵۸ ، خطوط عبدالحق ، ۱۶۷).
[ویر + س: वार]

وَیرا (ی لین) امذ.
چیز جو کسی کو زبردستی دی جائے : چیز جو کسی کو زبردستی بیچی جائے : مال جو بادشاہ کی طرف سے رعیت کو زبردستی بیچا جائے (پلیٹس : فرہنگ آصفیہ). [س: वैरा].

وِیرا (ی مع) امث.
۱. بہادر (لڑکے) کی بیوی اور ماں : عورت جس کا شوہر اور بیٹا ہوں : بہادر عورت (جامع اللغات : ہندی اردو لغت). ۲. کیلے کا درخت : چنبیلی : کئی پودوں کا نام ، ایلوا : شراب : شیشم کا درخت : کاکولی : بال چھڑ (جامع اللغات : ہندی اردو لغت). ۳. اے بھائی تیز بھائی (عموماً بھائی کو پکارتے وقت مستعمل). ہائے مجھوڑ دے ویرا ، میرا گلا . (۱۹۹۳ ، پورا پا ، ۲۹). ۴. جدا ، الگ .

جلیس تجھیا سند کی بوند کھوئے   کہ ویرا ہوا باق خلقت کھوئے

(۱۳۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۸۵). [س: वीरा].

ویرا (ی مج) امذ.
ویرا ، بیرا ، کواتیز (کتیز) تاڑی ، پوائی کا مل (اپ و ، ۲ : ۱۱۹). [مقامی].

وِیرات (ی مع) صف.
جدا ، مختلف : انوکھا .

نہیں موقوف ہے کچھ یہ   رتی رتی سروپ ہے ویرات

(۱۸۶۶ ، فیض حیدر آبادی ، د ، ۱۱۹).

عشق خلقت میں ، عشق میں خلقت   عاشقوں کا سروپ ہے ویرات

(۱۸۷۲ ، عروس الاذکار (راجہ چندو لال شاداں) ، ۱۰۳). [ویرا (رک) کا ایک املا].

وَیراگ (ی لین) امذ.
خواہشات دنیوی و نفسانی کو زیر کرنے کا عمل یا حالت : ترک ، قطع تعلق ، ترک دنیا ، سنیاس ، ترک علائق ، بیراگ .

کوئی رات دن جب تپ کریں ، کوئی ذکر میں حق دل دھریں
ویراگ لے کوئی بن پھریں کس سر جناں سے کیس ہے

(۱۹۷۲ ، شاہ سلطان ثانی ، د ، ۹۳). یہ سنسار ترک ہے یا مکلفہ ہے ، یعنی ویراگ ، اجیاس ، ست سنگ کے اس کی سمجھ نہیں آتی . (۱۹۴۰ ، یوگ وسشٹ (ترجمہ) ، ۹). بھگتی کے زمانے میں یا تو لوگ عاشقی کرتے ہیں یا تصوف اور ویراگ میں مصروف ہو جاتے ہیں . (۱۹۵۶ ، پریم چند ، ۴۵۸). دنیا میں رہو مگر اس سے دل مت لگاؤ ، ویراگ ..... بہترین طرز حیات ہے . (۱۹۸۳ ، تاریخ تصوف (یوسف سلیم چشتی) ، ۲۰). [بیراگ (رک) کا متبادل املا].

--- لینا محاورہ.
سنیاس لینا ، جوگی بن جانا ، دنیا اور دنیوی خواہشات و تعلقات ترک کر دینا ، شہر چھوڑ کر جنگل میں رہنے لگنا .

کوئی رات دن جب تپ کریں ، کوئی ذکر میں حق دل دھریں
ویراگ لے کوئی بن پھریں کس سر جناں سے کیس ہے

(۱۹۷۲ ، شاہ سلطان ثانی ، د ، ۹۳).

--- ہو جانا محاورہ.
دنیا سے بے رغبتی ہونا ، دنیا میں جی نہ لگنا . رانی جس رات گئیں ، تب سے آپ کو ویراگ سا ہو گیا . (۱۹۳۱ ، شیتارانا ، ۱۹۲).

وَیراگنی (ی لین ، سک گ) امث.
تارک الدنیا عورت ، جوگن ، بیراگنی (ماخوذ : جامع اللغات). [ویراگی کی تانیث].

وَیراگی (ی لین) صف : امذ.
دنیوی و نفسانی خواہشات ترک کرنے والا ، بیراگی ، سادھو ، زاہد ، عابد ، مرتاض ، سنیاسی ، تارک الدنیا ، جوگی .

ڈھونڈھا کیا تجھے میں ویراگیوں میں برسوں
بیٹھا فقیر ہو کر میں تیاگیوں میں برسوں

(۱۹۱۰ ، سرور (جہان آبادی) ، خمکدۂ سرور ، ۱۷). ایک شخص نے اس کی یاد سے بچنے کے لئے تیاگ کی بجائے دنیا میں پناہ ڈھونڈی اور پھر بھی ویراگی رہا . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۲۸).
[ویراگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

وَیراگیہ (ی لین ، سک نیز کس گ ، فت ی) امذ.
خواہشات دنیوی کی عدم موجودگی ، ترک دنیا ، جوگ ، سنیاس ، بیراگ . جب تیرا اتنہ کرن موہ اگیان روپی کیچڑ سے پار ہو جائے گا تب جو کچھ کہ تو نے سنا ہے اور جو کچھ بھی سننے یوگ ہے اس سے تجھے ویراگیہ ہو جائے گا . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۸۹). (موہ ، لگاؤ) کے تیاگ کو ، اندریوں کے وشیوں کا ویراگیہ کہتے ہیں . (۱۹۸۵ ، مہابھارت کتھن مالا ، ۱۹).
[س: वैराग्य].

--- وان صف : امذ.
رک : بیراگی ، سنیاسی (پلیٹس). [ویراگیہ + س: वान].

وِیران (ی مع نیز مج نیز لین) (الف) صف.
۱. اُجڑا ہوا ، غیر آباد : (مجازاً) خراب : اُجاڑ ، پامال ، تباہ نیز سنسان (عموماً تراکیب میں ویراں مستعمل).

ابھی آباد و ویران و معمور و گنج   نہ تھا کائے تھے دنیا میں رنج کوں رنج

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۸۳). اس قرینے سے ثابت ہوا کہ عرصے سے یہ بازار جنس بشر سے خالی ہے ویران مطلق ہے ، شہر کا وارث ہے نہ والی ہے . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب (مرتب : رشید حسن خان) ، ۱۹۱).

غم عشاق ، نہ ہو سادگی آموز بتاں
کس قدر خانۂ آئینہ ہے ویراں مجھ سے !

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۱). پرانے قصبوں اور شہروں میں بہت سی مسجدیں ویران پڑی ہیں .
(۱۸۹۸ ، سرسید ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۱۸۳).

" گیتا " کی باتیں ویرانے ، میں پھر آتا ہوں دنیا میں
میں آتا ہوں اس دنیا میں جب اس کو ویراں پاتا ہوں

(۱۹۳۰ ، کرشن گیتا ، ۱۳). چاروں طرف اوای کے ڈھیر لگے ہوئے تھے کھیت ویران پڑے تھے .
(۱۹۹۴ ، الگو گری ، ۶۵). طرمان نے ایک گلی میں اس کو چاقو دکھا کر آیا تو گیا وہ گلی ویران تھی . (۲۰۰۳ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۹ : ۵۵۰). ۲. اداس ، پریشان ، پراگندہ . اندھیری رات میں دونو غریب ویران سرگردان پھرتے تھے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴۴). ویران تیران پڑی پھری اور ماما گیری کے جھگڑوں میں پڑ گئی . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۲۷). ہر چہرہ پریشان تھا اور ہر آنکھ ویران نظر آتی تھی . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۱۲۶). ۳. بے رونق ، کم آباد .
ہم نے شہر کی خوب سیر کی ، نہایت ویران اور کنگال شہر ہے . (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۹۹).
۴. بے کاشت ، غیر مزروعہ ، بنجر ، افتادہ ، نرجوت (زمین). جہاں ...... زمین بہت سی ویران ، غیر مزروعہ پڑی ہے ، لگانات خفیف ہیں زراعت کی حالت متزلزل رہتی ہے .
(۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۷).

نہیں ہے نا امید اقبال اپنی کشت ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی!

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۹۰). کثیر اراضی کے ویران و خراب رہ جانے کے باعث یہاں کے لیے رعایتیں دینا پڑتی تھیں . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۲۷). (ب) امذ (قدیم).
رک : ویرانہ ؛ اجڑی ہوئی جگہ .

جس شیر کی دہشت آنگے شرزے رہے ویران میں
ٹرپال سب حتی ناؤں سن پاتال میانے جاوڑے

(۱۶۷۲ ، شاہی (عادل شاہ ثانی) ، ک ، ۱۱۷). [ف].

--- سَرا (--- فت س) امث .
اُجڑا ہوا گھر یا مسافر خانہ ؛ (مجازاً) اجاڑ جگہ ، سنسان علاقہ ؛ (کنایۃً) دنیا .

رہے انسان شب بیدار دنیا کے خزانہ میں
مسافر کو ہے اس ویراں سرا کے درمیاں کھٹکا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۲). [ویران + رک : سرا (۱)].

--- سَرائے (--- فت س) امث .
رک : ویراں سرا .

ویراں سرائے سینہ سے آتی ہے بوئے انس
گویا کبھو یہ خانہ ترا جلوہ گاہ تھا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۷).

ویران سرائے کا دیا ہے جو کون و مکاں میں جل رہا ہے

(۱۹۷۸ ، ویران سرائے کا دیا ، ۱۷). آدھی عمر میں انسان ویران سرائے کی طرح ہو جاتا ہے کوئی آیا نہ گیا . (۱۹۸۷ ، ساون کی بارش میں بھیگتی لڑکی ، ۵۵). [ویراں + سرائے (رک)].

--- شُدَہ (--- ضم ش ، فت د) صف .
جو ویران ہو چکا ہو ، اُجڑا ہوا ، برباد . بیت راس ...... چاروں طرف سے ان کھنڈروں سے گھرا ہوا ہے ، جو قدیم کیپی تولیا ...... کے ویران شدہ محل وقوع کی نشاندہی کرتے ہیں .
(۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۱۹۳). [ویران + ف : شدہ ، شدن = ہونا].

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
۱. اُجاڑنا ، برباد کرنا ، پامال کرنا .

سو غارت تلک شہر ویراں کیا
کہ جگماں کوں سب مار حیراں کیا

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۳).

گیانی نے جب جو گیان آوے
ویران کر اسے اپس بساوے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۵۳).

اس کو فلک نے لوٹ کے ویران کر دیا
ہم رہنے والے ہیں اسی اُجڑے دیار کے

(۱۸۱۰ ، میر (آب حیات (محمد حسین آزاد) ، ۲۰۶)).

دل ، پھر ، طواف کوئے ملامت کو جائے ہے
پندار کا صنم کدہ ویراں کیے ہوے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۶).

جائیں زنداں سے کہاں اے وحشت خانہ خراب
کر چکے تھے پہلے ہی رو رو کے ویراں گھر کو ہم

(۱۸۹۵ ، دیوان زکی ، ۱۰۳). وہ فوج کے ساتھ بسرعت تمام فلسطین آیا اور ...... اردگرد کے علاقے کو ویران کر دیا . (۱۹۷۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۳ : ۱۷۱). ۲. پریشان کرنا ، پراگندہ کرنا ؛ اداس کرنا . ہوا تند چلتی ہے کہ دیواروں کو ڈھا دیتی ہے اور عمارتوں کو ویران کر دیتی ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۰۱). میں پہاڑوں اور ٹیلوں کو ویران کر ڈالوں گا . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ۳ : ۷۲۸). ۳. بنجر . اری کیوں اناج ویران کر رہی ہے ، آگ لگ رہی ہے چاولوں کو تو . (۱۹۹۰ ، چار عنکبوت ، ۳۱).

--- کھیڑا (--- ی مع) امذ .
وہ اُجاڑ جگہ جہاں پہلے گاؤں آباد رہا ہو (علمی اردو لغت). [ویران + کھیڑا (رک)].

--- ہو جانا / ہونا محاورہ .
۱. اُجڑ جانا ، تباہ و برباد ہو جانا ؛ خراب ہونا ؛ بے آباد ہونا .

تجھ ناز کے بیمار تھی ویراں ہوا ہے کافورو
تجھ لب شکر کے قول تھی معمور بنگالا ہوا

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۴۰). سو شہر خود حضرت ادریسؑ نے آباد فرمائے اس میں سے چھوٹا شہر مدینہ زیادہ تھا کہ ہلاکو خان کے وقت میں ویران ہوا . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۲۸).

گھر ہمارا ، جو نہ روتے بھی تو ، ویراں ہوتا
بحر گر بحر نہ ہوتا تو بیاباں ہوتا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۸) . باوجود جمعیت و سامان کے بے جنگ ویران ہو گیا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۲۱) .

گھر جو ویران ہوا اپنا تعجب کیا ہے
بلائے درد سے تو شہر اجڑ جاتے ہیں

(۱۸۹۵ ، دیوان زکی ، ۲۴۳) .

وہ پرانی روشیں باغ کی ویراں بھی ہوئیں
ڈالیاں پیرہن برگ سے عریاں بھی ہوئیں

(۱۹۱۱ ، بانگ درا ، ۱۸۶) . دہلی ویران ہو رہی ہے اور اس کے فرزند تلاش معاش میں دربدر اور خاک بسر پریشان حال پھرتے ہیں . (۱۹۹۶ ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۱۵۰) . وہ گئے تو اس گھر کی رونق بھی چلی گئی ، اور یہ سچ ویران ہو گیا . (۲۰۰۳ ، اجمل اعظم ، ۱۳) . ۲. **ویرانے کی طرح ہونا ، سنسان ہونا ، بے رونق ہو جانا .**

رونے میں (بھی) اون دوانے نہیں کیا سیانوں کا کام
سیل سے انجھوں کے سارا شہر ویراں ہو گیا

(۱۸ءا ، دیوان آبرو ، ۹۹) . بسا بسایا گھر ویران ہو گیا . (۱۸۹۸ ، سرور (رجب علی بیگ) ، انشائے سرور ، ۹) . دنیا میں اگر اہل ہمت کا وجود ہوتا ، جو دنیا کو محض ناچیز سمجھ کر اس کی طرف التفات نہ کرتے تو دنیا ویران ہو جاتی . (۱۸۹۶ ، یادگار غالب ، ۱۴۹) . ذرا دیر بعد سب مہمان چلے گئے تو جیسے گھر ایک دم ویران ہو گیا . (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۱۳۰) .

دل میں یادوں کو بسایا ہے متخیل کر رہے
بستیاں ہیں کبھی ویران بھی ہو جاتی ہیں

(۱۹۷۸ ، کلیات صوفی تبسم ، ۱۸۶) .

ویران ہوا ہوں کسی صحرا کی طرح میں
کانٹے مری آنکھوں میں ہیں اور گرد ہوا ہے

(۱۹۹۰ ، انجم اعظمی ، ساون آیا ہے ، ۱۸۸) . ۳. **گرنا ، پامال ہونا ، مسمار ہونا** (فرہنگ آصفیہ) . ۵. **بنجر ہونا ، بے کاشت ہونا** . مرے ہوئے شہر سے مراد وہ بستی ہے جو پانی نہ ہونے کے سبب ویران ہو رہی ہے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۳ : ۵۹۵) . ۶. **تتر بتر ہونا ، بکھرنا** (فرہنگ آصفیہ) .

ویرانگی (ی مع ، فت ن غنہ نیز نک) امث

ویران ہونے کی حالت ، ویرانی ؛ (مجازاً) سناٹا ؛ اُداسی (رک : ویرانی جو درست املا ہے) .

ویاں سوں یو چہ پراکو باندھ توں — کہ ویرانگی میں کو چند توں

(۱۹۷۹ ، قصۂ ابو محمد (عکسی) ، ۵۲) .

فصل گل میں بھی مجھے دیوانگی باقی رہی
اس جہان آباد میں ویرانگی باقی رہی

(۱۷۹۳ء ، دیوان قائم ، ۲۰۵) .

وادی مجنوں حریف وحشت مجنوں نہیں
مانگ لے ویرانگی میرے جنوں آباد سے

(۱۹۱۸ ، کلیات رعب ، ۲۰۶) . [ویرانی (رک) کا غلط املا] .

ویرانہ (ی مع ، فت ن) (الف) امذ .

۱. **غیر آباد جگہ ؛ (کنایۃً) صحرا ، جنگل ، بیابان (بستی کا مقابل) .**

دیکھے رات پڑتی کوں ویرانہ ایک — اہے کارواں ہور واں خانہ ایک

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۰ے) .

کیا دھوم مچائی ہے صحرا میں دیوانوں نے
اس فصل مبارک میں آباد ہے ویرانہ

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۴۵) .

ملک دنیا کی تو آبادی ہے ویرانہ تمام
اور جنتی ہے جہاں اک خلق بستی خوب ہے

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۶۳) .

نہ دل میں غیر آتا ہے نہ صاحب خانہ آتا ہے
نظر چاروں طرف ویرانہ ہی ویرانہ آتا ہے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳۶) . قران نے اسی تاریکی میں صرصر اور صبا رفتار کو گود میں اٹھا لیا ویرانے کی جانب سے بھاگا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۹۳۰) .

بے ہیں کیسے کیسے ذی شرف گور غریباں میں
بڑے بے درد ہیں ، بستی کو جو ویرانہ کہتے ہیں

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۸۷) . بھمی کے جانے کے بعد گھر بالکل ویرانہ بن گیا تھا . (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۲۲۱) . ویرانے میں خزانہ تو دبا ہوا ہے ، لیکن اس خزانے کے باوجود وہ ویرانہ ہی ہے ، جو آباد نہیں ہو سکا . (۱۹۸۲ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۳ ، ۲ : ۵۰۶) . وہ میر درد کی طرح بھی معمورۂ عالم کو ذات مطلق کا ویرانہ خیال کرتے ہیں اور کبھی اس کے برعکس . (۲۰۰۰ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۳۵) . ۲. **تباہ و برباد علاقہ** (مجلس) . (ب) صف . (مراداً) **ویران ، اجاڑ .**

مرے ویرانے دل میں اسے پری رو! — نکار آ کر کہو یہ کدھی بن ہے

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۲) . اثنائے راہ میں ایک ویرانہ گاؤں پڑا . (۱۸۹۳ ، اردو کی چوتھی کتاب ، ۱۳) .

میرے ویرانے سے کوسوں دور ہے تیرا وطن
ہے مگر دریائے دل تیری کشش سے موجزن

(۱۹۰۳ ، بانگ درا ، ۷۶) . [ف] .

ـــ آباد کس صف امذ .

جگہ جو بظاہر آباد مگر اُجاڑ ہو .

ہیں گرچہ بلندی میں عمارات فلک بوس — ہر شہر حقیقت میں ہے ویرانۂ آباد!

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۴۱) . [ویران + آباد (رک)] .

ـــ برسنا محاورہ .

اُداسی ٹپکنا ، اُداسی ظاہر ہونا ؛ پریشانی نظر آنا .

اب تو ویرانہ برسنے لگا روتے روتے
گھر کو جنگل نہ کریں دیدۂ خوں بار کہیں

(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۱۱۵) .

--- پَسَنْدی (--- فت پ، س، سک ن) امث.
ویرانے میں رہنے کو پسند کرنے کی حالت یا کیفیت، غیر آباد جگہ پر رہنے سے رغبت، تنہائی پسندی. بیدل کی زندگی انجمن بیزاری، خلوت گزی اور ویرانہ پسندی کی زندگی نہیں تھی. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۱۹۹). [ویرانہ + ف: پسند، پسندیدن = پسند کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَن (--- فت پ) اند.
اُجاڑ ہونے کی حالت، ویران ہونے کی حالت، ویرانی: سناٹا، سنسان ہونے کی کیفیت. برجوں میں ابابیلیں، چھت پر چیلیں ہیں، ویرانے پن کی دلیلیں ہیں. (۱۸۶۸، سرور (رجب علی بیگ)، انشائے سرور، ۶).

ابھی سے ویرانہ پن عیاں ہے ابھی سے وحشت برس رہی ہے
ابھی تو سنتا ہوں کچھ دنوں تک بہار اے آشیاں رہے گی

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۲۸۱). [ویرانہ + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- نَشِین (--- فت ن، ی مع) صف.
جنگل میں رہنے والا، جو کسی اجاڑ جگہ رہتا ہو (جامع اللغات؛ نوراللغات). [ویرانہ + ف: نشین، نشستن = بیٹھنا].

وِیرانی (ی مع) (الف) امث.
۱. ویران ہونے کی حالت، اجاڑپن، غیر آباد ہونے کی حالت یا کیفیت: سناٹا (بطور لاحقہ بھی مستعمل؛ جیسے: خانہ ویرانی).

کوئی ویرانی سی ویرانی ہے
دشت کو دیکھ کے گھر یاد آیا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۲).

ہوئیں تم رونقِ شہرِ خموشاں جب تو میں سمجھا
کہ اک بستی کی آبادی ہے میری خانہ ویرانی

(۱۹۲۱، نقوشِ مانی، ۹۴).

اپنے دیوانے پہ اتمامِ کرم کر یارب
در و دیوار دیے، اب انہیں ویرانی دے

(۱۹۴۱، فانی بدایونی، باقیاتِ فانی، ۱۰۵).

چمن والوں سے مجھ صحرا نشیں کی بود و باش اچھی
بہار آ کر چلی جاتی ہے، ویرانی نہیں جاتی

(۱۹۵۸، حیدر دہلوی، صبحِ الہام، ۲۲۶). زمین کا وہ ٹکڑا جہاں ایک بھید بھری ویرانی کا ڈیرا تھا کس طرح آباد ہوا ہے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۱۱). **۲. (کنایۃً) تباہی، بربادی، خرابی.**

دل کی ویرانی کا کیا مذکور ہے
یہ نگر سو مرتبہ لوٹا گیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۶). پچاسویں خط میں سر ہند پر سکھوں کے مظالم اور اس کی تباہی و ویرانی کا ذکر حضرت میر اسد اللہ کے واسطے امداد کی درخواست کے سلسلے میں آتا ہے. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۳۰: ۸۶). جمیلہ کے دل کی ویرانی کی داستان سننے کے لیے کوئی آمادہ نہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۲۲). **۳. (مجاز) انتشار و اُداسی.**

ہوں وہ غارت زدہ جس کے نمودار ہے صاف
میری صورت سے حقیقت مری ویرانی کی

(۱۸۴۳، مصحفی، د (انتخابِ رام پور)، ۲۴۳).

نظر کی عیب جوئی دل کی ویرانی نہیں جاتی
یہ دو صدیوں کی عادت ہے بہ آسانی نہیں جاتی

(۱۹۵۳، ضمیریات، ۴۱). یہاں بے پناہ تنہائی ہے، ویرانی ہے اُداسی ہے. (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۱۴۴). **۴. (شاذ) بے مال و اسباب ہونے کی حالت تنگ مالی پریشانی: مصیبت، کسمپرسی.** خدا نہ کرے جو بچوں کے لیے ویرانی ہو، بچوں پر مصیبت وہاں آتی ہے جہاں کوئی سر دھرا نہیں ہوتا. (۱۸۹۵، حیاتِ صالحہ، ۱۰۹). (ب) صف. **ویرانے میں رہنے والا، صحرا نشین، جنگل میں رہنے والا، آبادی سے دور رہنے والا.** جنگل میں ایک ویرانی رہتا تھا، مرد خدا پرست، بستی کو چھوڑ، اہلِ دنیا سے منہ موڑ، وحشت بسایا تھا ویرانے میں گھر بنایا تھا. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب (مرتبہ رشید حسن خاں)، ۳۳۲). [ویران + ی، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

--- ٹَپَکْنا محاورہ.
ویرانہ پن جھلکنا، سناٹا محسوس ہونا، ویرانی کے آثار نظر آنا؛ اُداسی ظاہر ہونا. بلوچستان کے بنجر پہاڑوں کی طرح چہروں سے ویرانی ٹپکتی ہے. (۱۹۷۴، لازوال سے چنگل تک، ۱۳۰). ذرا فاصلے سے اس نے دیکھا تو ایسا لگا جیسے خاصے طویل رقبے پر پھیلی ہوئی دفتر کی عمارت سے ویرانی ٹپک رہی ہو. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، جولائی، ۶۰).

--- چھانا محاورہ.
۱. سناٹا ہو جانا، آباد علاقے کا سنسان ہو جانا، بے رونق ہونا. ان کے چہرے پر ویرانی چھائی تھی. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۳۸). **۲. تباہی ظاہر ہونا، بربادی ظاہر ہونا.** تباہ شدہ دروازوں اور منہدم میناروں پر ویرانی چھائی ہوئی تھی اور بربادی کا نقشہ تھا. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۳۶).

وِیرانے (ی مع) امذ: ج.
ویرانہ (رک) کی جمع نیز مغیّرہ حالت: غیر آباد علاقے (تراکیب میں مستعمل).

رات یوں دل میں تری کھوئی ہوئی یاد آئی
جیسے ویرانے میں چپکے سے بہار آ جائے

(۱۹۳۱، نقشِ فریادی، ۹).

ہم سے کہتے ہیں چمن والے، غریبانِ چمن!
تم کوئی اچھا سا رکھ لو اپنے ویرانے کا نام

(۱۹۵۲، دستِ صبا، ۱۷). ویرانے اور بستیاں، شہر شہر، قریہ قریہ، کوچے کوچے اور گلی گلی کونے کونے اور چپے چپے گھر گھر بچے ہی بچے کی کار فرمائی. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۴۹). آخر میں اس کے چہرے پر اطمینان اس طرح پھیل گیا جیسے کسی اجاڑ اور سنسان ویرانے میں چاندنی پھیل جائے. (۲۰۰۱، سرخاب کے پر (ترجمہ)، ۲۳).

ویرائٹی (ی مج، کس ر) امث: ــ ورائٹی.
مختلف النوع چیزوں کی یکجائی، گوناگوں ہونے کی حالت یا کیفیت، تنوع (رک: ورائٹی).
بس ذرا ویرائٹی چاہتی تھی، سوچا واپسی پر لفٹ کی سیر کی جائی چاہیے۔ (۱۹۸۹، امریکانو، ۲۹۲). [انگ: Variety].

... شو (۔۔۔ و مج) امذ.
ناچ گانوں اور مزاحیہ خاکوں وغیرہ کا کوئی ملا جلا پروگرام، رنگا رنگ تماشا. نصرت کلب ... ہوٹل میٹرو پول میں ایک مجرہ ویرائٹی شو منعقد کر رہا ہے۔ (۱۹۶۶، جنگ، کراچی، ۱۹ اپریل، ۲). یہی حال آج کل لفظ مجرے کا ہے، کوئی اسے زندہ ناچ گانے یا ورائٹی شو کے مترادف جانتا ہے. (۱۹۷۳، نئی تنقید، ۲۹۲). [انگ: Variety Show].

وَیرتا (ی لین، کس ر) امث.
دشمنی، عداوت، بیر، نزاع، کینہ، کپٹ: نفرت، بیزاری، بغض (ماخوذ: پلیٹس).
[وَیر (رک) + تا، لاحقۂ برائے حاصل مصدر].

وِیرْتا (ی مج، فت نیز سک ر) امذ.
دلیری، جوانمردی، بہادری. کشتریوں کے نام ہوتے تھے جن سے بیل گیرتی اور ویرتا ٹپکتی تھی. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۱: ۲۹).

> کیا کہیں گے لوگ، دشرتھ پتر تھا بے آنک و نام
> ویر تھا لیکن نہ آئی ویرتا بھی اس کے کام

(۱۹۸۳، مثنوی رامائن (امتیاز الدین)، ۹۳). [ویر (رک) + تا، لاحقۂ برائے حاصل مصدر].

وِیڑتانی (ی مج، فت ر نیز سک) امث.
رک: ویرتا؛ بہادری.

> اگر ہے یدھ کی خواہش کسی رتھ کو جا ڈھونڈو
> فقیروں سے جھگڑنے میں کہاں کی ویرتائی ہے

(۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۱: ۵۷). [ویر (رک) + تائی، لاحقۂ برائے حاصل مصدر].

وَیرتو (ی لین، کس ر، سک ت، و) امث.
رک: ویرتا؛ بہادری؛ بغض (پلیٹس). [ویرتا (رک) کا ایک املا].

وِیرتو (ی مج، فت ر، سک ت، و) امث.
رک: ویرتا؛ بہادری؛ بے باکی (پلیٹس). [ویرتا (رک) کا ایک املا].

وِیرتھ (کس و، فت ی، سک ر) (الف) صف.
ناکارہ، فضول، بے فائدہ؛ بے اثر؛ بے معنی، بے مطلب؛ نکما (پلیٹس؛ جامع اللغات).
(ب) م ف. فضول میں (پلیٹس). [س: व्यर्थ].

وِیرج (ی مج، سک ر) امذ.
طاقت، قوت، زور، دلیری، جوانمردی، بیرج نیز بیج، تخم: نطفہ، منی، مادۂ منویہ، مرد کا مادۂ تولید، دھاتو. جب نارد کے من میں کام اگنی اتپن ہوا ہے، اور وہ اس مست ہاتھی کو نہ روک سکے تو ایک گھڑے میں اپنا ویرج گرا دیا. (۱۹۴۰، یوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۲۸۵).
[س: वीर्य].

وَیرن (ی لین، کس ر) امث.
بہادر عورت نیز دشمن عورت؛ ویری (رک) کی تانیث (ماخوذ: پلیٹس). [ویر (رک) + ن، لاحقۂ تانیث].

وِیرَن (ی مج، فت ر) امذ.
بھائی، برادر، بیرن (پنجابی اردو لغت). [بیرن (رک) کا ایک املا].

وَیرْنا (ی لین، سک ر) (الف) امذ.
ہل کا وہ لوہا جو زمین کھودتا ہے؛ پھالی؛ برتن جس سے کوئی چیز چکی میں ڈالی جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). (ب) ف م. پھالی سے زمین کھود کر بونا، پھالی سے کھیت کی زمین جوتنا، بیج ڈالنا، نالی بنا کر بونا؛ پینا؛ ہاتھ یا برتن سے آہستہ آہستہ ڈالنا (چاول وغیرہ) (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [ویر = س: वैर + نا، لاحقۂ مصدر و اسمیت].

وَیرنی (ی لین، کس ر، ی مج) امث.
بہادر عورت نیز دشمن عورت، بیرنی (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ویر (رک) + نی، لاحقۂ تانیث].

وَیرُوپیَہ (ی لین، و مع، سک پ، فت ی) امذ.
شکل یا صورت کا اختلاف؛ بدصورتی، بدشکل ہونے کی حالت، مکروہ ہونے کی حالت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [و (علامت نفی) + روپ (رک) + یہ/یا = لاحقۂ صفت].

وَیری (ی لین) (الف) صف؛ امذ.
۱. بہادرانہ نیز مخالفانہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. دشمن، عدو، بیری نیز بہادر، جواں مرد.

> کہوں کس سے دکھ ویر ہے بیلن ویری
> گلے میں ہے بے مال، دل بھر گیا ہے

(۱۹۹۳، فارقلیط، ۳۷). (ب) امث. بہادری، جرأت.

> اگر شاہ کے ہاتھ بیری آڑی
> کٹلگاں کہیں گے کہ ویری اڑی

(۱۹۸۲، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا، ۱۵). [وَیر (رک) + ی، لاحقۂ صفت و اسمیت].

ویری (ی مج) امث.
رک: بیری؛ بیر کا درخت (پلیٹس). [بیری (رک) کا متبادل املا].

وِیریَہ (ی مج، سک ر، فت ی) امذ.
۱. طاقت، قوت، بل؛ بہادری، شجاعت، دلیری؛ شان و شوکت، جاہ و جلال (ماخوذ: جامع اللغات). ۲. منی، نطفہ، مرد کا مادۂ تولید؛ بیج. جب ماتا کے (کنڈ) رج اور پتا کے ویریہ سے انسانی جسم کی ترکیب ہوتی ہے. (۱۹۳۲، ہمدرد صحت، دہلی، جولائی، ۱۹۳۰).
[س: वीर्य].

--- وان صف.
بہادر، شجیع، دلیر (پلیٹس : ہندی اردو لغت). [ویریہ + وان، لاحقۂ صفت].

وِیزا (ی مج) امذ : = ویزہ.
کسی ملک میں داخلے کا اجازت نامہ جو اس ملک کا سفارت خانہ جاری کرتا ہے، پروانۂ راہداری. چوتھے روز کمال رضا نے ویزا اٹھوایا. (۱۹۵۹، آگ کا دریا، ۹۸۳). بھائی صاحب سردار حسین کی فیملی کو ویزہ نہ مل سکا. (۱۹۹۳، یک شہر آرزو، ۱۳۵). مجھے بڑی شرمندگی ہوئی اور میں بغیر ویزا کے پلٹ گیا. (۲۰۰۲، پس منظر، ۱۳۸). آپ ہمیں ریاض آتے نہیں لگتے، چنانچہ، آپ کی مزید تاخیر پر ہم آپ کا ویزا منسوخ کرنے پر مجبور ہوں گے. (۲۰۰۳، زرگرفت، ۲۱). [انگ : Visa].

--- حاصِل کَرْنا ف مر.
کسی ملک میں جانے کے لیے اجازت حاصل کرنا، پروانۂ راہداری حاصل کرنا. یہ امر ملحوظ رہے کہ ویزا حاصل کرنے کے بعد تین ماہ کے اندر اس ملک میں داخل ہو جائیں. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۳۸). آپ بیروت کے ویزہ کے لیے اپلائی کر دیں، ویزہ حاصل کر کے آپ بیروت آ جائیں. (۱۹۹۳، الکہ نگری، ۵۳۳).

--- لگانا ف مر : محاورہ.
پروانۂ راہداری جاری کرنا، کسی ملک جانے کی اجازت دینا، پاسپورٹ پر ویزے کی مہر لگانا. ویزا سیکشن کراچی سے ۲۰ ہزار پاکستانیوں کو عمرے کے ویزے لگانے کا فیصلہ کیا گیا تھا. (۱۹۹۶، جنگ، کراچی، جنوری، ۱۱).

--- لگْنا محاورہ.
ویزا لگانا (رک) کا لازم، کسی ملک میں جانے کا اجازت نامہ ملنا. آپ دفتر میں ویزا لگوانے گئے تو ضروری نہیں ویزا ہی لگے جرمانہ بھی لگ سکتا ہے. (۱۹۸۱، تاوم تحریر، ۲۹۹).

--- لگْوانا محاورہ.
کسی ملک میں جانے کے لیے اجازت نامہ حاصل کرنا. بھائی حمید نے جب کویت کا ویزا لگوایا تو گلی نالی کی دکان پر لمبے بالوں والے آوارہ گردوں کا ٹولا بھی ایک ایک کر کے دوبئی، قطر اور شارجہ کا رخ کر گیا. (۱۹۸۶، سہ جدہ، ۳۶).

--- لینا محاورہ.
رک : ویزا حاصل کرنا. تینوں ملکوں کے شہریوں کے لیے ان ملکوں کا ویزا لینے کی پابندی ختم کر دی گئی. (۱۹۶۸، رسالہ المعارف، ۱، ۹، ۱۰ : ۴۳). میرا وہاں ایک آدھ دن رکنے کا ارادہ تھا اس لیے وہاں کا ویزا لینا تھا. (۲۰۰۳، گئے دنوں کا سراغ، ۵۱۹).

وِیزِٹ (ی مج، کس ز) امث : = وزٹ.
کسی سے ملنے یا کسی مقام مخصوص کو دیکھنے جانا، دورہ (رک : وزٹ). ہر سال دو ماہ کی مدت کی بنیاد پر کوئی تین ہزار وزٹس (Visits) ہوں گی. (۲۰۰۳، پاکستان سائنس تعلیم اور معیشت (ترجمہ)، ۲۳۲). [انگ : Visit].

وَیزْلین (ی لین، سک ز، ی مج) امث.
ایک قسم کی چکنی نرم چیز کا نام جو مرہم میں استعمال ہوتی ہے اور اعضا پر نرمی پیدا کرنے کے لیے لگاتے ہیں، ویسلین (رک). پرزوں کو رواں رکھنے کے لیے چکناٹی اور ویزلین کی ضرورت در پیش آتی ہے. (۱۹۶۸، کیمیاوی سامان حرب، ۲۳۶). خارش کے لیے کئی ادویات استعمال ہوتی ہیں ..... یہ ادویات، تیل، چربی اور ویزلین میں ملا کر استعمال کی جاتی ہیں. (۱۹۸۰، جانوروں کے متعدی امراض، ۱۳۴). دن میں آٹھ دس بار مکھن، گھی یا ویزلین یا روغن زیتون ملیں. (۲۰۰۳، عبدالصمد صارم، روحانیات صارم، ۳۱). [انگ : Vaseline].

ویزِیکَل (ی مج، ی مع، فت ک) امذ.
(تشریحات) چھوٹا پھکنا، آبلے کی سی شکل والی چیز جس میں رطوبت یا ہوا بھری ہو؛ آبلہ، بلبلہ. ان کے پچھلے جسم میں ایک قسم کی کھوکلی گولی سے پیدا ہو جاتی ہے جسے آبلہ (ویزیکل) کہتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۲۲). [انگ : Vesicle].

ویژ (ی مج) امذ.
خالص، مخلص، مخلص دوست (اشٹین گاس). [ف].

ویژگان (ی مج، فت نیز سک ژ) امذ : ج.
(لفظاً) خالص، مخلص، دوست؛ (کنایۃً) برگزیدگان.

امام نبیرۂ خاصان و ویژگان خدا
نہیں ہے جس کا کوئی قول، فعل غیر اہم
(۱۹۶۶، مخمل، ۱۵). [(ف) ویژ + گان، لاحقۂ جمع].

وِیژَن (ی مع، فت ژ) امذ.
۱. (لفظاً) دیکھنا نیز نظارہ، جو کچھ ٹیلی ویژن کے پردے پر نظر آئے یا ٹیلی ویژن کی مجموعی متحرک تصاویر. (رک : وژن). ٹی وی کا ویژن (Vision) اس قدر شیکی (Shaky) ہے کہ اس کا بچوں کی آنکھوں پر کافی اثر پڑتا ہے. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۲۱ دسمبر، ۳). ۲. (کنایۃً) بصیرت، مدبرانہ نظر نیز سیاسی بصیرت، نقطۂ نظر. جہاں ..... مکر و فریب کو بے نقاب کیا ہے، وہاں اپنے ویژن اور مستقبل آشنا تخیل سے ..... تصویر بھی پیش کی ہے. (۱۹۸۵، نقد حرف، ۲۸). تقسیم برصغیر کے آس پاس اہل حلقہ کو بھی یہ احساس ہو گیا تھا اور ان کے ویژن میں ایک واضح تبدیلی آ چکی تھی. (۲۰۰۰، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۹). [انگ : Vision].

ویژَہ (ی مج، فت ژ) امذ.
رک : ویژ (اشٹین گاس؛ فرہنگ عامرہ). [ف].

وَیَس (فت و، ی نیز ی لین) امذ.
دور حیات نیز عمر گزشتہ؛ بیس (پلیٹس). [س : वयस].

وَیس (۱) (ی لین) اند.

ا. ہندوؤں کے چار فرقوں میں سے تیسرا فرقہ جس کا پیشہ زراعت اور تجارت ہے، تاجر، بیس، ویشیہ.

تیجے ویس اور شودر چوتھے، یہ چار برن کا لکھا

جگن بچکر مولیٰ اختر ناہیں فرق نہ کوؤ دیکھا

(۱۴۵۳، گنج شریف، ۲۰۱). شودر میں برہمن، چھتری، ویس اس کو نہیں پی سکتے. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۳) ۲. (ہنود) ایک عاشق کا نام، رامن کا عاشق. نوع بشر میں وامق اور عذرا ...... رامن اور ویس ...... فرہاد اور شیریں کا عشق ضرب المثل ہے. (۱۹۰۹، مجموعہ نظم بے نظیر (نثر)، ۱۲۹). [پ: वैसी]

وَیس (۲) (ی لین) صف.

رک: ویسا (علاقائی). [ویسا (رک) کا مخفف]

--- ہی م ف.

رک: ویسا ہی (علاقائی).

ویس (ی مج) اند.

ا. رک: بھیس: بہروپ.

رنگ بھبھوت لگا کے جاؤں کر جوگن کا ویس

(ب ۱۸، صورت سنگھ. (سندھ میں اردو شاعری، ۱۳۳)) ۲. رک: ویش: لباس: زیور وغیرہ (علاقائی). [بھیس (رک) کا ایک املا]

وَیسا (ی لین) صف۔ م ف.

ا. اسی طرح کا، اُس کے مانند، اُس جیسا، اُس قسم کا: (کنایۃً) بہت زیادہ.

نکلوں تو نہ ویسا روپ ناہیں ہوں اس جیسی خوب

(۱۵۰۳، مثنوی نو سر ہار، ۲). توں اپس دیکھ، کیا جیسا توں من نرنکار ویسا تو ادھوتے. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۵۵). تپّی کیا اُسے کیا علاج، جیسا پڑے ویسا سوسے باج. (۱۹۳۵، سب رس، ۳۰).

سب کوئی ویسا کرے جیسے لائق ہوئے

رب رحیم کریم سے خوش دیکھے نہ کوئے

(۱۴۵۳، گنج شریف، ۲۲).

ان دنوں اب لطف تیرا ہم پہ کم ہونے لگا

یا تو تھا ویسا کرم یا یہ ستم ہونے لگا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۵۶). کسی ملک میں ویسا کوئی نہ تھا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۰). یہ کمال عقل ہے کہ جو ہو جیسا کیا کہ شاہ اور تخت بھی ویسا ہو. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱، ۴۳۱). میں تقدیر آج منتی میں بند کیے لیتا ہوں کل جیسا موقع دیکھوں گا، ویسا کروں گا. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۹۴۳).

وہ کچھ نکلا تو نہ ہوں گے یہ کس سے پوچھیں ہم

سوال جیسا ہے، ویسا اگر جواب کیا

(۱۹۱۹، در شہوار بیخود، ۴۳). جیسے ہم خود ہیں، ویسا ہی ہمارا عشق ہے. (۱۹۳۹، ہمایوں، لاہور، جنوری، فروری (تنقید غالب کے سو سال، ۲۳۳)) ۲. مرضی کے مطابق، خواہش کے مطابق، حسب منشا.

کے آتا ہے باور اب، جو کہیے، شہ یہ ایسا تھا

ترا اقبال جیسا چاہیے کل تک تو ویسا تھا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۱۵). اگر تم اس حال سے واقف نہیں تو مجھے ویسا کہو کہ میں جاکے تلاش اور کسی شخص کی کروں. (۱۸۳۶، الف لیلہ، عبدالکریم، ۳: ۵۰۸). او بے ادب پیچھے ہٹ اگر تیری قضا پچز پڑاتی ہو تو ویسا کہہ. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۳۲). [پ: वैसा]

ویساچ م ف.

(دکن) ویسے ہی، اسی طرح، فوراً تیز ویسا ہی (ماخوذ: جریدہ، کراچی، شمارہ، ۲۸: ۱۴۷).

[ویسا + چ، حرف تاکید].

--- کا وَیسا (ہی) م ف.

جیسا پہلے تھا بالکل ویسا ہی، جوں کا توں: ہو بہو، بجنسہٖ، اُسی طرح، اُسی انداز میں. یار کمال ہے، یہ درخت ویسا کا ویسا کھڑا ہے. (۱۹۳۷، قصہ کہانیاں، ۳۶۸). ہمارا نیم ویسا کا ویسا ہی ہے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۳۱).

--- ہی م ف.

اُسی انداز یا حالت میں، اُسی کے مانند، اُسی طرح کا، بجنسہٖ: جُوں کا تُوں، بالکل ویسا جیسا پہلے تھا: اتنا ہی زیادہ.

گر ہر چند نہیں ظاہر پہ قد ویسا ہی موزوں ہے

میاں کم ہے ترا مصرا پہ کوئی کچھ کہہ نہیں سکتا

(۱۸۱۸، دیوان آبرو، ۳۰). اس پر ظلم ویسا ہی ہے، مروت ویسی ہی ہے. (۱۸۳۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۱۰۰)

ترے مبتلا کی لاش قبر سے ویسا ہی نکلے گا

قیامت تک نہیں ہونے کی کچھ تغییر مٹی کی

(۱۸۹۸، تاثیر شمار، ۱۰۰). اللہ مغفرت کرے کیا ...... نیک دل لائے تھے دیکھو تو ویسا ہی حسن قبول اللہ نے ان کے کلام کو دے دیا ہے. (۱۹۱۰، محمد حسین آزاد (مقدمۂ دیوان ذوق)، ۱۴۷). اہل شام کا جوش جیسا بچا تھا ویسا ہی عام بھی تھا. (۱۹۳۵، عبرت نامۂ اندلس (ترجمہ)، ۱۱۷). جس نے سنا، وہ جیسا بیٹھا تھا ویسا ہی اٹھا چلا آیا. (۱۹۵۲، جنم کہانیاں، ۳۳). یہاں کا نقشہ بھی ویسا ہی راحت افزا ہے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۵۳). ہمیں وہاں ویسا ہی خیر مقدم ملا جیسا کسی بھی دوست ملک میں مل سکتا ہے. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۱۸۲).

--- ہی تُو کو پَھل مِلے جَیسا بیج بُوائے / نیم بونے کے الکے گانڈا کوئی نہ کھائے کہاوت.

جیسا کرو گے ویسا بھرو گے، نیم بو کر کوئی گنے نہیں کھاتا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- ہی ہے فقرہ.

ایسی ہی بات ہے، اسی طرح کی بات ہے. ویسا ہی ہے جیسے میں کہہ دوں کہ فلاں کی شاعری میں شیکسپیئر، سافکلیس (Sophocles) فردوسی اور لی پو (Lipo) کا امتزاج ملتا ہے. (۱۹۷۰، افسانے کی حمایت میں، ۱۳).

وَیساکھ (ی لین) اند.

ہندی شمسی تقویم کا پہلا مہینہ، بیساکھ (جو اپریل اور مئی کے درمیان آتا ہے)، متغنی، ویشاکھ. یہ کارتی ویساکھ کی ہے، ان میں بادل گرجے گا. (۱۹۲۳، سفر حج، ۹۰). [س: वैशाख]

وَیساکھی (ی لین) صف : امث .
رک : بیساکھی (پلیٹس) . [رک : ویشاکھ + س : इक] .

وَیشْٹ (۱) (ی لین ، سک س) امث .
ا کمر نیز کمر کا گھیر ، ویسٹ (Waist) انگریزی میں کمر کے معنی میں آتا ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۸۹) . [انگ : Waist] .

... کوٹ (... و ج) امث = : ویس کوٹ .
بغیر آستین کا لباس جو کمر تک جاتا ہے ، انگرکھا ، واسکٹ ، صدری ، مرزائی . سب اشاف کو میں نے قمیض پر سرخ ریشم کا ویسٹ کوٹ پہنتے دیکھا . (۱۸۹۲ ، فنون سپہ گری واسپورٹس ، ۱۵۸) . ایاز نے ... آئینہ میں اپنے ... ویسٹ کوٹ اور اپنے سرخ سفید چہرے کو دیکھا . (۱۹۱۹ ، الناظر ، اپریل ، ۹۰) . جہاز کے وہ ملاح کہاں گئے جن کی سفید نمدے کی ٹوپی اور چوکور کٹا ہوا تنگی کوٹ ، دھبے دار ویسٹ کوٹ اور سیاہ چکنی مٹی کا پائپ ہوا کرتا تھا . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۳۷۸) . [انگ : Waist Coat] .

وَیشْٹ (۲) (ی لین ، سک س) صف : امذ .
جو کارآمد نہ ہو ، بیکار ، فضول شے ، ضائع چیز . مگر یہ سراسر ویسٹ ہے ، میری ماتو اور دو چار برس صبر کئے لیتے ہیں . (۱۹۸۵ ، کھویا ہوا آدمی ، ۲۵۰) . [انگ : Waste] .

... پیپَر باسْکِٹ (... ی ج ، فت پ ، سک ر ، س ، کس ک) امث .
کوڑا پھینکنے کی ٹوکری ، ردی کی ٹوکری ، فالتو اور بیکار چیزیں ڈالنے کی ٹوکری . اس نے دیا کو میرے سامنے ویسٹ پیپر باسکٹ میں پھینکتے ہوئے کہا ، اے ابھی ہم اپنے گھر کو صاف ستھرا رکھتے ہیں . (۱۹۷۰ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۳۷۰) . [انگ : Waste Paper Basket] .

ویشْٹ (ی ج ، سک س) امذ : صف .
ا مغرب ، پچھم ؛ (مجازاً) یورپ ، مغربی ممالک . ویسٹ (West) مغرب کے معنی میں بات چیت میں آتا ہے ، ناموں میں ویسٹ اینڈ (واچ کمپنی) ، ویسٹ منسٹر (ایبی) وغیرہ اردو میں مستعمل ہیں . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۹۱) . معلوم ہوا پانی کے جہاز سے جا رہی ہیں اور جہاز ۹ بجے چلا جائے گا ویسٹ وہارف میں افطار کے وقت پہنچا . (۱۹۹۱ ، دامان باغباں ، ۱۵۱) . ایسٹ اور ویسٹ کی فکر میں فرق ہے اور کچھ میں بھی فرق ہے . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۱۸) . ۲. مغرب کی سمت کا ، مغرب میں واقع ، مغربی . آپ کو ناظم آباد جانا ہے یا ساؤتھ ویسٹ یا ایسٹ . (۱۹۷۹ ، منو بھائی کے گریبان ، ۳۲۸) . [انگ : West] .

... اوپَن (... و ج ، فت پ) صف .
مغربی رُخ کا ، (گھر ، عمارت وغیرہ) جس کا رُخ مغرب کی طرف ہو (جہاں سے سمندری ہوا چلتی ہے) ؛ مراد : ہوادار . ایک نہایت عمدہ ویسٹ اوپن بنجرہ مین گیٹ کے بالکل قریب کوڑیوں کے مول مل رہا تھا . (۱۹۹۱ ، کالا پھول ، ۱۶۶) . [انگ : West Open] .

وَیسْٹَرْن (ی ج ، سک س ، فت ٹ ، سک ر) صف .
مغرب کی طرف کا ، مغرب میں واقع ، مغربی . وہ کاغذ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے مطبوعہ فارموں پر ہیں جو جنوری ۱۸۸۸ء میں چھپے تھے . (۱۹۳۹ ، حافظ محمود شیرانی ، مقالات ، ۳ : ۲۶۳) . ویسٹرن مشی گن یونیورسٹی کلامازو امریکہ کے پولیٹکل سائنس کے پروفیسر ارنس ذوزنگ ... کی یہ تجویز ہے کہ پاکستان کو کشمیر پر بھارتی تسلط تسلیم کر لینا چاہیے . (۱۹۹۰ ، پاکستان کی خارجہ پالیسی ، ۱۳۸) . [انگ : Western] .

ویسَر (۱) (ی ج ، فت س) امذ .
بیسر ، نچر (پلیٹس) . [س : वेसर] .

ویسَر (۲) (ی ج ، فت س) امذ .
ناک میں پہننے کا ایک زیور ، بیسر (پلیٹس ، جامع اللغات) . [پ : वेसडी] .

ویسْرانی (ی ج ، سک س) امث .
وائسرائن ، وائسرائے کی بیگم نیز خاتون وائسرائے . تم یقین کرنا میری رحم دل ویسرانی اس کے باپ شاہجہاں نے یہ مسجد بنوائی تھی . (۱۹۱۴ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۷۸) . [انگ : Vicereine کا مورد] .

ویسْرائے (ی ج ، سک س) امذ .
رک : وائسرائے .

> ہوئے عیسوی سال سے ویسرائے
> ملتہ مہر کو خبر خواہی کی دی ہے

(۱۸۷۸ ، تحفن بے مثال ، ۱۵۸) . زمانے کو اور جہاں کو خصوصاً گورنر ویسرائے ہند کو . (۱۹۰۹ ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۱۹۱) . جو سارٹیفکٹ مرزا افضل بیگ مرحوم کو ویسرائے نے دیے ہیں وہ دکھا کر کچھ ملازمت کا انتظام کریں . (۱۹۴۷ ، فرحت اللہ بیگ ، مضامین ، ۴ : ۲۱۹) . [وائسرائے (رک) کا ایک املا] .

ویسْرایَلٹی (ی ج ، سک س ، فت ی ، سک ل) امث .
وائسرائے کا عہدہ یا عہدِ حکومت ، نیابت سلطنت . ان کو وقت کا خلیفہ خدمت قضا دیتا رہا جو حقیقت میں ایک طرح کی ویسرایلٹی تھی . (۱۸۹۹ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۹۱) . [وائسرائلٹی (رک) کا ایک املا] .

ویسْرِگَل (ی ج ، سک س ، کس ر ، فت گ) صف .
رک : وائسریگل ؛ وائسرائے کا ، وائسرائے سے متعلق یا منسوب .

> آپ کی خدمت ملی کی ہے اک دستاویز
> آپ کا ویسرگل لاج میں مہماں ہونا

(۱۹۳۲ ، سنگ وخشت ، ۱۸۰) . [وائسریگل (رک) کا ایک املا] .

ویسْرِلٹی (ی ج ، سک س ، کس ر ، سک ل) امث .
رک : وائسرائلٹی .

> مجھے اب ویسرلٹی چاہیے احمق نہ ملفٹی
> خدا رکھے انھیں کافی ہے مجھ کو ان کی آنکھٹی

(۱۹۳۲ ، سنگ وخشت ، ۳۶۸) . [وائسرائلٹی (رک) کا ایک املا] .

وَیسْلِین (ی لین، سک س، ی مج) امث.
ایک قسم کی پیٹرولیم جیلی جو مرہم یا چکنانے والے مادّے کے طور پر مستعمل ہے. آخر کو اسپرٹ میں ڈال کر ویسلین کی خالی شیشی میں رکھ دی. (۱۹۳۲، نیاتم، ۲۳۵). فانوس کے کناروں پر گریس یا ویسلین (Vaseline) لگا دو تاکہ آلہ ہوا بند ہو جائے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات (معین الدین)، ۲: ۹۹۵). آج جس نے سوٹ پہن لیا، ہیٹ لگالی — چہرے پر ویسلین کو چپڑ لیا، وہی عاشق ہے. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۲۰). [انگ : Vaseline]

ویسْوا (ی مج، سک س) امذ.
رک : بیسوا ؛ ویشیا (چنیس). [س : वैश्या].

وَیسی (ی لین) صف مث، م ف.
ویسا (رک) کی تانیث ؛ اُس جیسی، اُس کی مانند، اُس انداز کی، اُس طرح کی، پہلے جیسی.

اس ملک بھر ایسے دِنا ویسی عورت ناہیں ہود

(۱۵۰۳، مثنوی نوسرہار، ۴۰).

کوئی میر صاحب غزل یاں کہو
پہ ایسی کہ ویسی کسی سے نہ ہو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۸۳). خدا نے جیسی صورت بنائی ہے ویسی رہنے دیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۹۰ ب). وطن کی تاریک گلیوں اور فاقہ کش انسانوں کا خیال آتا اور یہاں پردیس میں چاروں طرف بکھری ہوئی ویسی ہی پریشاں اور افتاں وخیزاں زندگی کو دیکھ کر وہ سوچتا. (۱۹۹۵، وحشت نہ رو، ۱۸۷). صبا تھا بدھ کی اداس کہانی اب ویسی مقبول نہ رہی. (۱۹۹۹، باتیں کچھ سریلی سی، ۱۲۷). [ویسا (رک) کی تانیث].

--- کی وَیسی م ف.
ویسا کا ویسا (رک) کی تانیث ؛ جوں کی توں، بغیر کسی تبدیلی کے. وہ موتی کی آب ـ جو آج تک ویسی کی ویسی ہی تھی، مدھم پڑتی دکھائی دی. (۱۹۵۱، کشکول، محمد علی ردولوی، ۸۲). سیدا، بچے بیٹے تو ہو گئے، ابھی ویسی کی ویسی ہے. وہ کبھی جوان نہیں ہوگی، بھی نہیں. (۱۹۸۱، لوک ریت، ۹۹). ویسی کی ویسی ہے، ہلکی پھلکی سی، باتیں بھی ویسی ہی ہیں، عمر تو اس کو چھو کر نہیں گزری. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۲۳۳).

--- ہی صف مث، م ف.
اُسی جیسی، اُسی طرح کی، اُسی انداز کی.

یہی تیموری ہے ان نیشن کی معراج
بخت جیسا ہو ویسی ہی جھکتی

(۱۹۵۲، کلیات رزمی، ۳۳۸). اس شہر کو ایک بڑی بے یاری دیکھنی پڑی، ویسی ہی جیسی تیمور کی یلغار کے وقت دیکھنی پڑی تھی. (۲۰۰۳، دل تھا جس کا نام، ۳۸).

وَیسے (ی لین) م ف ؛ صف.
۱. اُس طرح، اُسی طرح ؛ اس لحاظ سے ؛ یُوں تو (ویسا (رک) کی مغیّرہ حالت).

مناسب طبیعت کے ہوتے ہیں رشتے کہ جس طرح کی روح ویسے فرشتے

(۱۸۹۳، نظم بے نظیر، ۲۹). جیسے کل تھے ویسے آج ہیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۳). یہ طائفہ اسی تردد میں رہتا ہے کہ کوئی عقل کا اندھا گانٹھ کا پورا ملے، سو خدا نے ویسے ہی شخص بھیج دیے. (۱۹۳۲، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۱۲۵). ویسے میں عجلت پسند نہیں ہوں. (۱۹۳۷، قصہ کہانیاں، ۳۷). آپ کو گھر پہنچنے کی جلدی نہیں، ویسے سفر میں تھکی تو ہوں گی. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۸۷). ۲. عموماً، عام طور سے ؛ دوسرے پہلوؤں سے. حکیم صاحب سال میں دو تین چکر لکھنؤ کے لگاتے، ویسے عید، بقرا عید، محرم تو لکھنؤ میں کرتے ہی. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۷). مگر ویسے وہ بڑے شگفتہ مزاج اور خوش طبع تھے. (۱۹۳۷، چند ہم عصر، ۱۸۱). ویسے آپ کا مکان صرف تھوڑے سے رنگ و روغن سے درست ہو جائے گا. (۲۰۰۱، سرخاب کے پر (ترجمہ)، ۱۱۰). ۳. مفت، یونہی، بلاقیمت، بے قیمت (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). ۴. رک : جیسے ؛ طرح کا، اُس طرح کا ؛ جیسے پہلے تھا ؛ جو خیال یا خواہش کے مطابق ہو.

کب میر بصر آئے تم ویسے فریبی سے دل کو تو لگا بیٹھے لیکن نہ لگا جانا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۵۵).

یہ جو خوباں ہیں ظفر سب سے بھلے ہیں نہ برے
ایک دو ویسے ہیں دو چار ہیں ایسے ہوتے

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۳۰۰).

کون سمجھے شعر کیسے ہیں (کذا) اور کیسے نہیں
دل سمجھتا ہے کہ جیسے دل میں تھے ویسے نہیں

(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۱۲۰).

--- بھی م ف.
یوں بھی نیز عام طور پر، عموماً. حد سے حد اتنا کر تم کو دو چار گالیاں دے لوں گا، سو وہ ویسے بھی دے لیتا ہوں. (۱۹۷۴، ابن بطوطہ کے تعاقب میں، ۹۳). ویسے بھی کسی ایسے شخص کا تعاقب بیکار تھا، جو جھکنے پر تلا ہوا تھا. (۱۹۹۹، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۳۵).

--- تو م ف.
یوں تو، اس طرح تو، اس لحاظ سے نیز بالعموم، عام طور پر.

میرے ہی خیالوں نے کیا سارا تماشہ
ویسے تو کوئی بات بتاتے بھی نہیں تم

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۲۷۸). ویسے تو شروع میں انھیں بھی دعاتے ہی کے منصوبے باندھے گئے تھے. (۲۰۰۳، دل تھا جس کا نام، ۱۳۶).

--- کا وَیسا صف.
جیسا تھا اُسی طرح، جوں کا توں، ہو بہو، بالکل ویسا. اگست ۱۹۷۰ء کے وسط میں میرے خط کا لفافہ ویسے کا ویسا جوں کا توں سربمہر واپس آ گیا. (۱۹۷۱، سلام و پیام، ۲۰۷). حال ہی میں یہ لاکٹ جو ویسے کا ویسا میرے پاس رکھا تھا، میں نے اپنے پوتے سعد کو تحفے میں بھجوا دیا. (۲۰۰۳، گئے دنوں کا سراغ، ۲۷۳). سرکاری ریڈیو پر اسے جو کچھ بتایا جاتا، اسے ویسے کا ویسا ہی سچ تسلیم کر لیتا. (۲۰۰۶، داستان کہتے کہتے، ۱۵۲).

--- کے وَیسے صف ؛ ج.

ویسا کا ویسا (رک) کی جمع ؛ جوں کے توں ، کسی تبدیلی کے بغیر. ممکن ہی نہیں کہ آدمی مشن اسکول میں نہ سہی ، کہیں بھی انگریزی پڑھے اور اس کے خیالات بالکل ویسے کے ویسے ہی رہیں ، جیسے فی زمانہ عام مسلمانوں کے ہیں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۸۲). چاچا تم تو بالکل ویسے کے ویسے ہی ٹھیٹھے رکھے ہو ، کیا کھاتے ہو. (۱۹۸۹ ، آ پ گم ، ۲۹۷).

--- مَنے (--- فت م) م ف (قدیم).

رک : ویسے میں جو فصیح ہے.

نظر کوں لیتے پکڑ ویسے منے
جلد اس کوں لے گئے بہت کنے

(۱۷۳۷ ، مثنوی حسن و دل ، ۳۰).

--- میں م ف.

ایسے میں ، اس موقع پر ، ایسے موقعے پر.

جو ویسے میں جبریل اتر آئے کر
بشارت سو حضرت کنے لیائے کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۰). ویسے میں اس وقت رقیب بے نصیب ... کی ایک بیٹی تھی ... بحسب ظاہری راضی سوں رہتی تھی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۹).

کہ ویسے میں یہ باز بیٹے پہ آ
بیٹھا میرے دل کو فراحت سا

(۱۷۳۶ ، قصۂ فغفور چین ، ۱۰۰).

جو ویسے میں کتے رقاص بھی آئے
سگ مستاں کے تئیں پھر ہوش میں لیائے

(۱۷۶۵ ، تحفۂ پھول بن (اردو ، کراچی ، اپریل ۱۹۶۸ ، ۲۳)).

--- وَیسے (--- ی لین) صف نیز م ف.

۱. اُس جیسے ، اس طرح کے ، اس سے ملتے جلتے ، ایسے ایسے. کھانے پینے میں مرد عورت سب برابر ، کپڑے میں مرد بیچارے ایک حصہ ، تو عورتیں ویسے ویسے دس. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۰۵). ۲. توں توں (بالعموم جیسے جیسے کے بعد مستعمل). جیسے جیسے تہذیب الاخلاق لوگوں کو مدرسۃ العلوم کی طرف بلاتا تھا ... ویسے ویسے مسلمانوں میں مدارس اسلامیہ قائم کرنے کا جوش بڑھتا جاتا تھا. (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۹۱).

--- ہی (الف) م ف.

اسی طرح ، اسی ڈھنگ پر ، اسی کی مانند ، اسی حالت میں ، جوں کے توں ، بغیر کسی تبدیلی کے.

رہے ہم تو ویسے ہی بدتر کے بدتر
بنائیں گے سو قوم کیا خاک بہتر

(۱۸۹۳ ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۱۷۸). وہ جیسے تھے ، ویسے ہی ساری عمر رہے. (۱۹۲۹ ، علی گڑھ میگزین ، علی گڑھ ، غالب نمبر (تنقید غالب کے سو سال ، ۲۸۹)). میرے شعر تمہارے دربار میں ویسے ہی روشن ہو گئے جس طرح خالصہ کے گلے میں تمہارا ہار روشن ہوا. (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۲۷۷). مگر یہ شرط بھی لگا دی کہ پروگرام جیسے ہیں ویسے ہی نشر کیے جائیں ، ایڈیٹنگ ہرگز نہ کی جائے. (۲۰۰۶ ، داستاں کہتے کہتے ، ۱۳۹). (ب) صف. ۱. اسی طرح کے ، پہلے جیسے. اگر ویسے ہی حالات دوبارہ پیدا ہوئے تو میں اپنے عمل کو ... رد نہیں کر سکتا. (۱۹۹۸ ، بلبلیں نواب کی ، ۲۳۰). ۲. مفت ، بلا قیمت. تم ویسے ہی لے لو ، کیا میں تمہاری سگی نہیں. (۱۹۸۴ ، بند لبوں کی چیخ ، ۹۸). ۳. بغیر کسی وجہ یا کام کے ، یونہی ، بلا مقصد. سفیر حضرات ایک تو ویسے ہی اپنے ملک کی لاج رکھنے کے لیے اصلی لباس پہننے پر مجبور ہوتے ہیں. (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۲۸۲).

وَیشْیا (فت و ، ی ، سک ش) امث.

کسبی ، کنچنی ؛ وفادار ملازمہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : वेश्या].

وَیشْیاں وَیشْیاں (ی لین ، سک ش ، ی لین ، سک ش) امذ ؛ ج (قدیم).

(دکن) ویشی (رک) کی جمع. اس آب حیات کے خاطر ویسیاں ویسیاں نے یو جیا دیکھے ، کیا نفا دیکھے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۵). [ویشی + ویشی کی جمع].

وَیش (ی لین) امذ.

۱. ہندوؤں کی چار ذاتوں میں سے تیسری ذات جس کا پیشہ تجارت اور زراعت ہے ، تاجر طبقہ.

اتم برہما نہ چھتری سو درویش نہ بیچ
کرتی ہی پروان ہے توشہ ودگر بیچ

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۳۰۴). ایک نئی ذات ویش قائم کی گئی تھی ، جس کا درجہ برہمنوں اور کھتریوں کے بعد تھا. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۷۱). شکم پوری ... ازل سے برہمن ، کھتری ، ویش اور شودر کی تقسیم میں اول الذکر تین کے حصے میں آئی ہے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۳). ہندوؤں کا ذات پات کا نظام سہ فریقی نہیں بلکہ چار فریقی ہے سب سے اوپر برہمن ... پھر ویش (کاروباری طبقہ) اور آخر میں رذیل کام کرنے والے (شودر) آتے ہیں. (۱۹۹۹ ، سوفی کی دنیا (ترجمہ) ، ۲۳۶). ۲. ہیرے کی ایک قسم جو شفاف اور سبزی مائل ہوتی ہے. ویش : شفاف اور سبزی مائل ، شودر : شفاف اور بھورے رنگ والا. (۱۹۸۰ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ۱۳۰).
[س : वैश्य].

ویش (ی مج) امذ.

پوشاک ، لباس ؛ بھیس ؛ سجاوٹ ؛ بناؤ سنگار ؛ دروازہ ؛ مکان ، گھر ؛ طوائفوں کا مکان (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : वेष].

--- دان امذ.

سورج مکھی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ویش + دان (رک)].

--- دھاری صف ؛ امذ.

منافق ، ریاکار ؛ مکار ؛ سادھو (جامع اللغات). [ویش + دھاری (رک)].

وَیشاکھ (ی لین) امذ.
ا. رک : ویساکھ (جامع اللغات). ۲. راگ ہنڈول کی ایک راگنی جو دن کے پہلے پہر میں گائی جاتی ہے. ویشاکھ، مگھ، جار گیہ، گاما یا وسنت سا. مہینہ چیت بیساکھ وقت پہلا پہر دن ... شمشیر رجہ ہاتھ میں. (۱۹۱۳، امین عباسی، ہندوستانی موسیقی، ۸۰). [بیساکھ (رک) کا ایک متبادل املا].

وَیشاکھی (ی لین) صف نیز امث.
رک : بیساکھی (پلیٹس). [ویشاکھ (رک) + ی، لاحقۂ صفت و اسمیت].

وَیشْنُوْ (ی لین، سک ش، فت ن، سک و نیز و مع) صف، امذ.
وشنو (رک) سے متعلق : وشنو کا ماننے والا نیز ہندوؤں کے تین بڑے فرقوں میں سے ایک نیز وشن کا یا وشن کے متعلق (علمی اردو لغت ؛ ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : वैष्णव]

... بھگتی تحریک (... فت بھ، سک گ، فت ت ح، سک ر، ی مع) امث.
ہندوؤں کی ایک فلسفیانہ تحریک جو برہمنوں کی مذہبی سخت گیری کے خلاف ردِ عمل اور دیگر مذاہب سے مذہبی اختلاط کی حمایت میں جنوبی ہند میں شروع ہوئی تھی، مذہبی رواداری کی ایک تحریک جو ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد کے بعد شروع ہوئی.
ان کی نظموں کے بعض پہلو کو ویشنو بھگتی تحریک کے اثرات کا نتیجہ قرار دیا. (۱۹۸۲، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ، ۲۶۸). [ویشنو + بھگتی (رک) + تحریک (رک)].

... مَت (... فت م) امذ.
وشنو کا مذہب. تارا بائی نے سسرال میں جا کر ویشنو مت اختیار کر لیا تھا. (۱۹۱۰، رسالہ ادیب، جولائی، ۳۰). وزیر آغا نے ... میرا جی کی نظموں سے ویشنو مت کے تصورات بھی ڈھونڈ نکالے. (۱۹۸۲، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ، ۱۶۷). [ویشنو + رک : مت (۲)].

ویشْنوی (ی لین، سک ش، فت ن) صف.
ویشنو (رک) سے منسوب یا متعلق : وشنو کا ؛ ویشنو مت کا ماننے والا ؛ ہندو. زیادہ تر ویشنوی لوگ ہندی زبان میں تحریر و تقریر کو پسند کرتے ہیں. (۱۹۳۵، خطبات گارساں دتاسی (ترجمہ)، ۲۲۰). [ویشنو (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... تحریک (... فت ح ت، سک ح، ی مع) امث.
رک : ویشنو بھگتی تحریک. بھگتی یا ویشنوی تحریک جو برہمنوں کے جامد نظام زندگی کے خلاف ردِ عمل کے طور پر اور بدھ مت کے اثر سے ... اہم فلسفیانہ تحریک بن گئی تھی. (۱۹۳۸، ہندوستانی لسانیات کا خاکہ (مقدمہ)، ۲۸). [ویشنوی + تحریک (رک)]

وَیشْیا (ی لین، سک ش) امث.
ویش (رک) قوم کی عورت (پلیٹس). [س : वैश्या]

وَیشْیا (ی مع، سک ش) امث.
ا. بیسوا، طوائف، رنڈی، کسبی، کنچنی. قصہ کوتاہ فرض ہونا چاہیے ... بیروان (کذا) خواہ کوئی خاندانی لڑکی ہو یا "ویشیا" (بیسوا). (۱۹۰۵، وکرم اروسی، مقدمہ (ترجمہ)، ۷).

یہاں عورت کی ننگی چھاتیوں سے خون رستا ہے
وہاں کی ویشیاؤں کے بھی اطلس کے لبادے ہیں

(۱۹۳۶، شعلۂ گل، ۳۳). اس ویشیا کی لڑکی نے میری تائی جی کی جان لی تھی. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۴۹۰). ویشیا / بیسوا، کسبی، طوائف. (۲۰۰۳، جریدہ، کراچی، شمارہ ۲۸، ۷۹). بے ویشیا، بے کلنکی. (۲۰۰۶، مکالمہ، کراچی، ۱۵ : ۴۸). ۲. رنڈیوں کے رہنے کی جگہ، چکلہ، طوائف کا گھر (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۳. ایک پودے کا نام (لاط : Cissampelos hezandra) (پلیٹس). [س : वेश्या]

... گامی امذ.
رنڈی باز، چکلے جانے والا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ویشیا + گام (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... گَمَن (... فت گ، م) امذ.
طوائفوں کے پیچھے جانے کا عمل، رنڈی بازی (ماخوذ : جامع اللغات). [ویشیا + س : गमन]

... گَھر (... فت گھ) امذ.
رنڈیوں کا گھر، طوائف خانہ، بدنام عورتوں کے رہنے کی جگہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ویشیا + گھر (رک)].

وَیشیشِک (ی لین، ی مع، کس ش) صف، امذ.
ا. (لفظاً) مخصوص ؛ (فلسفہ) ویشیشک نظریے سے متعلق نیز اس نظریے کا ماننے والا (پلیٹس). ۲. نیایا مکتبۂ فکر کے دو بڑے فرقوں میں سے ایک کا نام فلسفے کے چھ شاستروں میں سے دوسرا، علم معقولات. نیائے سے ملتی ویشیشک فلسفہ ہے نیائے کے بیشتر نظریات خصوصاً نظریہ جوہر اور وجود کائنات ایک بڑی حد تک ویشیشک مکتبۂ فکر سے ماخوذ ہیں. (۱۹۷۳، ہمارا قدیم سماج، ۷۳). [س : वैशेषिक]

ویشْیَنی (ی لین، سک ش، فت ی) امث.
ویشیہ ذات کی عورت، ویش عورت (پلیٹس). [س : वैश्यनी]

وَیشْیَہ (ی لین، سک ش، فت ی) امذ.
ہندوؤں کی تیسری ذات جس کا کام زراعت اور تجارت ہے نیز اس ذات کا فرد ؛ زمیندار، کاشتکار، بنیا، دوکاندار، مہاجن (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : वैश्य]

... راج امذ.
ہندوؤں کے تیسرے فرقے کی حکومت جو اہل تجارت ہیں، اہل کاروبار کا راج، کاروبار شاہی.

چھتری راج سے بڑھ کر ہو گا
ویشیہ راج سے بڑھ کر ہو گا

(۱۹۵۹، گل نغمہ (فراق)، ۲۹۵). [ویشیہ + راج (رک)].

وَیفَر (ی لین، فت ف) امذ.

۱. سکھائی ہوئی لئی کی ٹکیا جس سے کسی زمانے میں لفافے بند کرنے یا کاغذ وغیرہ جوڑنے کا کام لیا جاتا تھا، لفافہ جوڑنے کی ٹکیا، ٹکی.

لکھے گا حالِ دل اے ہجر کب تک
بس اب ویفر لگا مکتوب کر بند
(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۸۶).

خط بند کروں گی میں لیے بیٹھی ہوں کب سے
الماری سے اب تک اری ویفر نہ نکالا
(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲۲۳). ۲. دوا کی بڑی ٹکیا (جامع اللغات). ۳. ایک قسم کا نہایت پتلا، خستہ، ہلکا اور میٹھا بسکٹ، کاغذی بسکٹ، رقاق. میں کینٹے میریا میں مرغ روسٹ، ویفرز یا چاول وغیرہ خرید لیتا تھا. (۱۹۸۹، امریکا نو، ۱۹۸). [انگ : Wafer].

وِیکَت (ی مج، سک ک) امث.

۱. سانکھیہ (فلسفہ) کے مطابق پردھان، اہنکار، اندریہ اور مہا بھوت جیسے چوبیس عناصر جو قدرت نے انسان کو عطا کیے ہیں. یہاں ..... اہنکار ویکت کی جگہ آیا ہے جس طرح زہر ملا ہوا بھوجن وش کہلاتا ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۲۰۵). ۲. فرد، آدمی، ذات؛ کام، فعل نیز وشنو (شبد ساگر؛ پلیٹس). ۳. تموج؛ ظہور؛ ممیز یا مخصوص ہونا؛ فرق، تمیز، شخصیت؛ منفرد ہونا؛ (قواعد) جنس، تذکیر و تانیث؛ گردان؛ کسی صرفی و نحوی لفظ کی صحیح شکل (پلیٹس). [س : व्यक्त].

--- واچَک (--- فت چ) (الف) صف.

مظہر، دلالت کرنے والا (پلیٹس). (ب) امذ. (قواعد) اسم خاص، اسم معرفہ (پلیٹس). [ویکت + واچک (رک)].

وِیکتی (ی مج، سک ک) امث.

رک : ویکت. بھرتری ہری 'جاتی' ..... اور 'ویکتی' ..... میں فرق کرتا ہے، اور 'جاتی' سے زمرے کا مجرد تصور مراد لیتا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۴۶). [س : व्यक्ति].

وِیکَٹ (ی مج، فت ک) امذ.

ایک قسم کی مچھلی، بجاکر، بھکیٹی (پلیٹس؛ شبد ساگر). [س : वैकट].

وِیکٹَر (ی مج، سک ک، فت ٹ) امذ.

(طبیعیات) مقدار جو قدر کے ساتھ سمت کی بھی حامل ہو (خصوصاً جو فضا میں ایک نقطے کی جائے وقوع کا تعین کسی دوسرے نقطے کے حوالے سے کرے، نجم قطری سمتیہ). ہم نے ویکٹر کی تعریف یہ کی تھی کہ ویکٹر وہ مقدار ہے جس کی قیمت بھی ہوتی ہے اور جس کی ایک خاص سمت بھی ہوتی ہے تاہم یہ بین ممکن ہے کہ ایک مقدار کی ایک واضح قیمت بھی ہو. (۱۹۹۷، مادے کے خواص، ۲۰ : ۱۲). U اور V سکلر اب جمع کرنے والے سیکشن میں پہنچتے ہیں جہاں ان کو ویکٹر کے اعتبار سے جمع کر دیا جاتا ہے. (۱۹۸۵، انجینئرنگ ٹیلی ویژن، ۳۷). Vector کا لفظ لاطینی کے "Vehere" (لے جانا، پہنچانا) سے ہے ..... کسی بھی ویکٹر مقدار میں پوشیدہ طور پر کوئی چیز ادھر سے اُدھر لے جائی جاتی ہے. (۱۹۹۷، سائنسی اصطلاحات اور ان کا پس منظر، ۳۳۸). [انگ : Vector].

وَیکرانت (ی لین، فت ک، سک ن) امذ.

ایک قسم کا قیمتی پتھر (کچھ لوگ اسے ہیرے سے مشابہ اور کچھ مقناطیس بتاتے ہیں)، چنی (پلیٹس؛ شبد ساگر). [س : वैक्रान्त].

وَیکروت (ی لین، سک ک، و مج) صف؛ امذ.

(لفظاً) خراب، آلودہ؛ (ناٹک) ایک قسم کا ناٹک جس میں نچلے طبقے کے کردار (قاصد، چوکیدار، خواجہ سرا وغیرہ) غلط یا عوامی لب و لہجے میں مکالمے ادا کرتے ہیں. ویکروت یعنی آلودہ، اس میں سپاہی، خواجہ سرا، قاصد اور چوکیدار غلط یا عوام کی زبان میں گفتگو کرتے ہیں. (۱۹۲۴، ناٹک ساگر، ۳۱۸). [س].

وَیکسِین (ی لین، سک ک، ی مج) امث.

خاص تدبیر سے تیار کیے ہوئے ضد جسیے جن کا ٹیکا لگانے سے انسان اور جانور کسی بیماری یا متعدی امراض سے محفوظ رہتے ہیں. محکمہ مذکور کا سب سے اہم کام یہ ہے کہ سیرم اور ویکسین کا ٹیکہ جبری طور پر دے کر متاثرہ مقامات میں جانوروں کو متعدی امراض سے محفوظ رکھا جائے. (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۳۰۵). کسولی میں یہ ویکسین تیار ہوتے تھے ..... ہماری طبی اصطلاح میں جدرین یا عوامی اصطلاح میں ٹیکا تیار ہوتا ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جنوری، ۲۱). اسے بروقت دوائی کے خلاف ویکسین کا انجکشن مل گیا تھا. (۲۰۰۳، گئے دنوں کا سراغ، ۳۰۹). [انگ : Vaccine].

--- اَنْدازی (--- فت ا، سک ن) امث.

ویکسین لگانے کا عمل، ٹیکا لگانے کا عمل. گائے کے لیے لاطینی لفظ "واکا" ہے اور گائے چیچک کے لیے لاطینی لفظ ویکسینیا ہے، چیچک سے حفاظت کے لیے گائے چیچک کے ٹیکے کے استعمال کو بیان کرنے کے لیے ..... ویکسین اندازی کی اصطلاح ایجاد کی. (۱۹۹۸، فتوحات سائنس (ترجمہ)، ۷۶). [ویکسین + ف : انداز، انداختن = ڈالنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سازی امث.

ویکسین بنانے کا عمل، ویکسین کے ٹیکے کی تیاری. ویکسین سازی کے میدان میں ..... یرقان کے خلاف ویکسین کی تیاری ہے. (۱۹۸۶، جنگ، کراچی، ۵ ستمبر، ۵). [ویکسین + ف : ساز، ساختن = بنانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

وَیکسِینیا (ی لین، سک ک، ی مع، کس ن) امذ.

(طب) ایک قسم کی چیچک، گائے کی سیتلا، گائے چیچک، مرکز گریزیت (Differential) کے ذریعہ وکسینیا (Vaccinia) کے بیج کو خالص حالت میں حاصل کیا گیا. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۱۰۰). گئو تھن سیتلا کے لیے علم طب میں ایک انوکھی اصطلاح وکسینیا (Vaccinia) رائج ہے. (۱۹۹۷، سائنسی اصطلاحات اور ان کا پس منظر، ۳۳۷). [لاط: Vaccinia].

وَیکسی نیٹر (ی لین، سک ک، ی مع، ی مج، فت ٹ) امذ؛ – ویکسینیٹر.

ویکسین کا ٹیکا لگانے والا، چیچک کا ٹیکا لگانے والا. ویکسی نیٹر، چیچک کا ٹیکا لگانے والا. (۱۸۸۷، فرہنگ فرنگ، ۱۲۸). ٹیکا اب تک نہ لگا ہو تو اب ضرور لگوا دینا چاہیے ..... اگر ویکسی نیٹر ابھی نہ آئے ہوں تو کسی ڈاکٹر یا کمپونڈر سے لگوا لینا چاہیے. (۱۹۱۲، مکتوبات حالی، ۲: ۳۵۴). مجھے ایک نیک ویکسینیٹر کے ساتھ لگا دیا گیا. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۱۳۳). ترقی دے کر پانچویں گریڈ میں ویکسی نیٹر یعنی ٹیکے لگانے والا بنا دیا. (۱۹۷۹، منو بھائی کے گریبان، ۳۲۱). [انگ: Vaccinator].

وَیکسِی نیشَن (ی لین، سک ک، ی مع، ی مج، فت ش) امث؛ – ویکسینیشن.

ٹیکا لگانے کا عمل، ٹیکا لگائی؛ چیچک کا ٹیکا لگانے کا عمل یا کام. ویکسی نیشن، چیچک کا ٹیکا لگانا. (۱۸۸۷، فرہنگ فرنگ، ۱۲۸). میں تمام دن ان کا رجسٹر اور ویکسینیشن کا سامان اٹھائے ان کے ساتھ رہتا. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۱۳۳). پاکستان کی کارکردگی خصوصاً بچوں کی ویکسی نیشن کے ضمن میں بہت متاثر کن ہے. (۱۹۸۹، صحیفہ، لاہور، آزادی نمبر، جولائی، دسمبر، ۱۲۵). خاص طور پر تیار کی گئی دوا ..... ویکسین کہلاتی ہے اس عمل کو ویکسینیشن کہتے ہیں. (۱۹۹۷، سائنسی اصطلاحات اور ان کا پس منظر، ۳۳۷). [انگ: Vaccination].

وِیکلی (ی مع، سک ک) (الف) ام ف.

ہفتہ وار، جو ہفتے میں ایک بار کیا جائے، ہفتے کے ہفتے، ہر ہفتے. مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ ایک عورت کو اس وجہ مصروف کر دیا جائے کہ وہ اپنی اولاد کو ویکلی نرسری میں پیر کی صبح سے ہفتے کی رات تک چھوڑ دے. (۱۹۸۳، کوریا کہانی، ۲۹۸). (ب) امذ. ہر ہفتے شائع ہونے والا جریدہ یا اخبار. ویکلی. ہفتہ وار حتٰی ویکلی پیپر ہفتہ وار اخبار. (۱۸۸۷، فرہنگ فرنگ، ۱۲۸). کیا "اردو کی آخری کتاب" میں سے ایک آدھ قسط ویکلی میں اور ہو سکتی ہے. (۱۹۷۵، خط انشا جی کے، ۱۹۷). [انگ: Weekly].

--- پیپر (--- ی مج، فت پ) امذ.

ہفتہ وار اخبار، ہر ہفتے شائع ہونے والا اخبار. ویکلی پیپر ہفتہ وار اخبار. (۱۸۸۷، فرہنگ فرنگ، ۱۲۸). [انگ: Weekly paper].

--- رپورٹ (--- کس ر، ی مج، و مج، سک ر) امث.

کسی واقعے یا تقریر یا مقدمے کی کارروائی کی تشریح کے لیے خلاصہ یا خبر. وہ عرصہ جس میں کسی شخص کو عہدہ دار پولیس نے بیجا طور سے قید رکھا ہو اس جرم کی سزا دینے میں ایک خاص واقعہ ہے ویکلی رپورٹ جلد ۶ صفحہ ۸۸. (۱۸۹۵، مجموعہ ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبر ۱۰، ۱۸۸۲، ۳۵). [انگ: Weekly Report].

وَیکُم (ی لین، ضم ک) امذ.

۱. (لفظاً) خلا؛ مراد: وہ برتن یا چیز جس کے اندر کی ہوا باہر نکال لی گئی ہو، (رک: ویکیوم). جوں ہی کہ اب پسٹن نیچے اترنا شروع ہوتا ہے تو سلنڈر بحیثیت ایک ویکم کے ہو جاتا ہے. (۱۹۲۳، آئینہ موٹر، ۸). ۲. (مجازاً) خلا روک جس سے عموماً ریل گاڑی کو روکتے ہیں (انگ: Vacuum Break). ریل گاڑی یا موٹر ویکم سے اتنی جلدی نہیں رکتی. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۱۳۷). [انگ: Vacuum].

--- ٹیوب (--- کس ی مج، ٹ، و مع) امث.

برقی رَو کے آزادانہ گزرنے کے لیے خلائی نلکی (یہ ہوا سے خالی کرکے سربمہر کردی جاتی ہے)، ویکیوم ٹیوب. الیکٹرانک سرکٹ میں ویکم ٹیوب کی بجائے بطور ڈیٹکٹر اور لمیٹر (Limiter) خوب استعمال کیا جانے لگا. (۱۹۸۰، ٹرانسسٹرز، ۱۲). [انگ: Vacuum tube].

وَیکُنٹھ (ی لین، ضم ک، سک ن) امث.

۱. وہ جگہ جہاں بھگوان یا وشنو رہتے ہیں، وشنو جی کی بہشت؛ (مجازاً) بہشت، جنت، بیکنٹھ. یہ سنسار نرک ہے یا ویکنٹھ ہے، بغیر ویراگ، ابھیاس اور ست سنگ کے اس کی سمجھ نہیں آتی. (۱۹۲۰، یوگ واسسٹ (ترجمہ)، ۹۰). پار: یعنی وہ بلند ترین مقام جہاں الٹھور ... نجات یافتہ ارواح کے ویکنٹھ (جنت) میں رہتا ہے. (۱۹۹۴، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۱۷۴). ۲. سفید پھولوں والی تلسی؛ ویکنٹھ میں رہنے والے دیوتا؛ اندر دیوتا؛ ابھرک، ابرق؛ برہما کے مہینے کا چوبیسواں دن؛ (موسیقی) ایک قسم کا تال؛ وشنو کا ایک نام (شبد ساگر). [س: वैकुण्ठ].

--- باسی امذ.

سرگ میں جانے والا شخص، سرگ باشی؛ متوفی، مرحوم، مردہ (شخص)؛ آسمانی ہستی (پلیٹس). [ویکنٹھ + رک: باسی (۲)].

--- بَن (--- فت ب) امذ.

باغ بہشت، جنت.

سنوارے پھل نہالاں رنگ رنگاں
نگر ویکنٹھ بن پھل بار آیا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۲). [ویکنٹھ + رک: بن (۱)].

--- واسی امذ.

رک: ویکنٹھ باسی (جامع اللغات). [ویکنٹھ + واسی (رک)].

وَیکیُم (ی لین، سک ک، ضم ی) امذ.

رک: ویکیوم؛ ویکم، خلا. پھر جب ویکیم بنتا ہے تو اوپر ست کی طرف دوڑنے لگتے ہیں. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۴۸). [انگ: Vacuum].

وَیکیُول (ی لین، سک ک، و مع) امذ؛ ج.

(حیاتیات) کسی خلیے کے خلو مایہ میں جگہ جس میں سیال ہو، کسی عضو میں باریک

جوف جس میں ہوا یا سیّال شے ہو۔ اس (دوا) کے استعمال سے طفیلی کیڑے فوراً سکڑ کر بے حرکت ہو جاتے ہیں اور کیڑے کی جلد میں ویکیولز پیدا ہو جاتے ہیں۔ (۲۰۰۵، علم الادویہ (ڈاکٹر نسیم)، ۸۷)۔ [انگ : Vacuole]۔

وَیکیُوم (ی لین، سک ک، و مع) امذ۔

۱۔ (طبعیات) جگہ یا ظرف جس میں سے مشین کے ذریعے ہوا نکال کر اسے بالکل یا جزوی طور پر خالی کر دیا گیا ہو، جگہ یا ظرف جہاں ہوا کا دباؤ یا مادہ بالکل نہ ہو؛ خلا۔ اسٹیم انجن کے کنڈنسر میں ویکیوم سے یہ مراد ہے کہ اس جگہ پر کوئی پریشر نہیں ہے۔ (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲ : ۳۸۹)۔ ۱۹۰۶ میں امریکی موجد فارسٹ نے ایک خاص قسم کا ویکیوم ٹیوب ایجاد کیا جو پچھلی ایجادوں سے زیادہ کارآمد تھا۔ (۱۹۹۹، کمپیوٹر کیا ہے، ۳۸)۔ بریک کا ویکیوم ۱۹ انچ رکھنا پڑتا، بوائلر میں اسٹیم پریشر ایک سو باون سے ایک سو اسی تک ہونا ضروری تھا۔ (۲۰۰۰، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۳۳)۔ ۲۔ مراد : ویکیوم بریک؛ بریک جو ہوا کے جزوی اخراج سے وجود میں آنے والے دباؤ کی وجہ سے لگے۔ خیبر میل کے ویکیوم میں ایک چوہے کے گھس جانے کی وجہ سے گاڑی دو گھنٹے رکی رہی۔ (۱۹۸۱، منو بھائی کے گریبان، ۳۵۸)۔ [انگ : Vacuum]۔

--- کِلینَر (--- کس ک، ی مع، فت ن) امذ۔

قالین یا فرش وغیرہ کو صاف کرنے کے لیے بجلی سے چلنے والی ایک مشین جو گرد اور کوڑے کو اپنے اندر کھینچ لیتی ہے، صفا کار مشین۔ صبح شام صفائی ہوتی ہے، ویکیوم کلینر سے الگ اور جھاڑو سے الگ۔ (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۹۸)۔ بیوی اپنے کاموں میں مصروف تھی، بیڈروم سے ویکیوم کلینر چلنے کی آواز سنائی دے رہی تھی۔ (۲۰۰۲، تخلیق، لاہور، جون، ۳۱)۔ [انگ : Vacuum Cleaner]۔

ویکھارْیو (ی مج، سک ر، و مج) امذ۔

ایک درخت کا نام جس کا بیج (مغز) کھایا جاتا ہے۔ کھانے کے لائق تخموں میں ..... چرونجی، بہونیا بادام، ویکھاریو، کنڈار، ماجن اور بہیڑے کا مغز بھی کھایا جاتا ہے۔ (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۳۲۰)۔ [مقامی]۔

ویگ (ی مج) (الف) امذ۔

۱۔ حرکت؛ صدمہ؛ دھکا؛ سرعت، تیزی، جلدی، جلد بازی (پلیٹس : جامع اللغات)۔ ۲۔ تندی، زور؛ سختی، پانی کا سوتا دھارا یا ندی، بہاؤ؛ ہوا، ہوا کا جھونکا (پلیٹس : جامع اللغات)۔ ۳۔ تیر کی رفتار؛ یگانہ کرنا (پلیٹس : جامع اللغات)۔ ۴۔ خوشی، آنند، جھکاؤ؛ بھروسا، یقین؛ بدھتی، لال انارو؛ وریہ، طاقت؛ (فلسفہ) نیایا کے مطابق چوبیس گنوں میں سے ایک گن (خاصیت) پریم؛ گہرا پیار (شبد ساگر)۔ ۵۔ ایک منی کا نام، شکر، شہوت تیز کا بھن ہونا، مادہ جانوروں میں گرمی یا ویگ کے دنوں میں پیشاب بار بار آتا ہے۔ (۱۹۸۰، جانوروں کے متعدی امراض، ۱۷)۔ (ب) م ف جلدی سے (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات)۔ [س : वेग]۔

--- آنا ف مر : محاورہ۔

مادہ جانور کا مستی میں آنا (جامع اللغات)۔

ویگانا/ویگانہ (ی مج) صف : امذ۔

رک : بیگانہ؛ اجنبی (ماخوذ : پلیٹس)۔ [بیگانہ (رک) کا بگاڑ]۔

وَیگَن (ی لین، فت گ) امث۔

۱۔ بڑے حجم کی ایک موٹر کار جس میں سواری کے علاوہ سامان لادنے کی بھی گنجائش ہو۔ کئی کانسٹبل بہ یک وقت گھسیٹ کر پولیس ویگن میں ڈالتے ہیں اور تھانے لے جاتے ہیں۔ (۱۹۹۷، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۲۲)۔ نوکری کیلئے رپورٹ کرنا ہے اس لیے مجبوراً ویگن کا سفر اختیار کرنا پڑا۔ (۱۹۸۹، بنجرو داستان، ۲۰)۔ کئی ملاح اب ویگنوں میں کنڈکٹری کر رہے ہیں یا ڈرائیور بن گئے ہیں۔ (۲۰۰۳، جنگ (سنڈے میگزین)، کراچی، ۲۸ نومبر، ۲۰)۔ ۲۔ مال گاڑی کا ڈبا، ٹرین کا ڈبہ جو صرف سامان کے لیے مخصوص ہوتا ہے۔ پچاس سال کے اندر جو لکڑی ان سے تیار ہوتی اس سے بہت سے ویگن لد جاتے۔ (۱۹۴۷، تدریس مطالعہ قدرت (ترجمہ)، ۱۳۶)۔ فرض کیجیے کسی ریلوے اسٹیشن پر مال سے بھرے ہوئے کچھ ویگن (Wagons) ایک طرف کھڑے ہیں۔ (۱۹۹۷، آواز، ۲۸۸)۔ شام تک پتا چلا کہ ویگن آ گئی ہے اور کل کسی وقت ..... مال گاڑی کے ساتھ لگا دی جائے گی۔ (۲۰۰۲، پس منظر، ۲۱۹)۔ ۳۔ چائے وغیرہ لانے لے جانے کی ٹھیلا گاڑی (ٹرالی)۔ ویگن، سائڈ بورڈ آمنے سامنے دیواروں سے لگا دیے جائیں۔ (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۵۵)۔ [انگ : Wag(g)on]۔

--- اَڈّا (--- فت ا، شد ڈ) امذ۔

گاڑیوں کے کھڑے ہونے کی ایک مخصوص جگہ جہاں سے سواریاں بھری جاتی ہیں، مسافر گاڑیوں کا اڈا۔ پیر ودھائی (جو کہ راولپنڈی میں ایک بہت بڑا بس اور ویگن اڈا ہے)۔ (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۱۳۳)۔ [ویگن + اڈا (رک)]۔

--- ڈْرائیوَر (--- کس گ نیز فت ی ڈ، ی مع، فت و) امذ۔

ویگن چلانے والا، گاڑی چلانے والا، گاڑی بان۔ ویگن ڈرائیور ..... کے کردار کو مشکوک پایا اور ویگن کی تلاشی لے لی۔ (۱۹۸۳، منو بھائی کے گریبان، ۵۷۵)۔ [انگ : Wagon Driver]۔

--- والا امذ۔

رک : ویگن ڈرائیور۔ ویگن والا نکل گیا ہے ٹکر مار کے۔ (۱۹۸۷، اپنے لوگ، ۳۵۶)۔ [ویگن + والا (رک)]۔

وِیگَن (ی مع، فت گ) امذ۔

چھوٹا لال سر، ایک طرح کی مرغابی (لاط : Anas Penelopid)۔ سیاہ گردنی سارس ..... ڈینڈ روسیگنا کی انواع اور ویگن میں ایناس کی انواع میگزرو میں دیکھی گئی ہیں۔ (۲۰۰۵، آب شیریں، ۳۴۲)۔ [انگ : Wigeon (ویگن) کا مورد]۔

وَیگنیٹ (ی لین، سک گ، کس ج ن) امث.
سیر و تفریح کے لیے چار پہیوں کی کھلی گھوڑا گاڑی، بگھی. میلو صاحب موصوف اپنی بلی چتی ویگنٹ گاڑی پر جس میں ایک میانہ قامت مشکی جتا تھا، کوٹھی میں داخل ہوئے.
(۱۸۸۷ء، جام سرشار، ۱۷). [انگ: Wagonette].

ویگو (ی ج، و مع) امذ.
مختلف رنگوں سے تیار کردہ ایک چوکور فرشی نقشہ جس پر کشمیری پنڈت دولھا دلھن کو کھڑا کرتے ہیں اور گھر والے ان پر سے پیسے اور دیگر چیزیں مثلاً کبوتر وغیرہ وارتے ہیں.
ایک مربع نقشہ رنگ آمیزی زمین پر مستورات تیار کرتی ہیں جس کو ویگو کہتے ہیں اس پر دولہا دولہن کو کھڑا کر دیتے ہیں. (۱۹۰۸ء، مخزن، لاہور، ستمبر، ۳۶). [س].

ویگی (ی ج) (الف) صف.
وہ جس میں بہت تیزی ہو، تیز، سریع (شبد ساگر؛ جامع اللغات). (ب) امذ. ۱. ہرکارہ؛ عقاب، باز (جامع اللغات). ۲. کنول کی قسم کا ایک پھول (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۲: ۴۹۹).
(ج) م ف. تیزی سے، سرعت سے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: वेगी].

وَیل (۱) (ی لین) امث.
ایک قسم کا بہت بڑا مچھلی سے مشابہ ممالیہ جو سمندر میں پایا جاتا ہے (یہ دنیا کا سب سے بڑا جانور ہے)، وہیل. سمندر میں ہم نے ویل مچھلیاں متعدد دفعہ دیکھیں. (۱۸۸۰ء، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۴۱۱).

ویل یا دریائی گھوڑے مرتے رہتے ہیں وہاں
ہے یہ بچنے کے لئے سامان دعوت بے گراں

(۱۹۰۱ء، ایکار سلیم، ۲۶۹). ویل بہت عام طور سے خیال کی جاتی ہے کہ یہ مچھلی ہے... مگر دراصل یہ دودھ پلانے والا دریائی جانور ہے، اس کی دم مچھلی کی طرح ہوتی ہے. (۱۹۲۹ء، خزائن الادویہ، ۹: ۳۸۹). بحر ہند میں ویل مچھلی بھی پائی جاتی تھی. (۱۹۶۹ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷: ۲۹۳). [انگ: Whale].

وَیل (۲) (ی لین) (الف) امذ.
۱. دوزخ کا صدر دروازہ نیز دوزخ کی ایک وادی، دریا اور کنویں کا نام؛ دوزخ کا ایک طبقہ.

ویل ہے ایک وادی دوزخ کا نام ۔۔۔ نار و کثردم ہیں بھرے اس میں تمام

(۱۸۰۸ء، تفسیر مرتضوی، ۴۳۵). دوزخ کے درمیان ایک میدان ہے آگ کا بنا ہوا... اس میں عذاب کرتے ہیں یہ ویل ہے. (۱۸۶۹ء، تفسیر مرادیہ، ۱۸۱). بعض روایات حدیث میں ہے کہ ویل جہنم کی ایک وادی کا نام ہے جس میں اہل جہنم کے زخموں کی پیپ جمع ہوگی. (۱۹۷۲ء، معارف القرآن، ۸: ۶۳۶). ۲. عذاب نیز سزا، دکھ، درد، تکلیف، مصیبت نیز ہلاکت، بربادی.

ویل ہے اُن دین کفار جہول ۔۔۔ کہ بہاں ہیں منکر حضرت رسول

(۱۸۰۸ء، تفسیر مرتضوی، ۸۸). ویل ایک کلمہ ہے جہاں تک خواریاں، عذاب، غم، درد، دکھ... ہیں یہ سب اس ویل کے معنی ہیں. (۱۸۶۹ء، تفسیر مرادیہ، ۱۸۱). ویل کے معنی ہلاکت و بربادی کے ہیں. (۱۹۷۲ء، معارف القرآن، ۸: ۶۳۶). ۳. بدقسمتی، بدنصیبی؛ بدلہ، قصاص (جامع اللغات). (ب) فقرہ. چھی چھی (عموماً بطور طنز) (اسٹین گاس). [ع].

... کَش (۔۔۔فت ک) صف.
بدلہ یا قصاص لینے والا، بدلہ لینے پر تلا ہوا، ستم مزاج (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ فرہنگ عامرہ). [ویل + ف: کش، کشیدن = کھینچنا].

وِیل (۱) (ی مع) امذ.
۱. پہیا؛ چرخی نیز پہیے کی شکل کی کوئی چیز، وہیل. ویل کے درمیان سے پانی کا پورا بہاؤ ہونا چاہیے. (۱۹۰۶ء، پریکٹیکل انجینئرز، ۲: ۳۵). جب بالکمانی کسی پلیٹ اور نہ اسکوز ویل میں لگتی ہو. (؟ معین گھڑی سازی، ۲). ۲. موٹر کا پہیا. سٹیرنگ، سپرنگ، فرنٹ ایکسل، فریم اور ویل. (۱۹۲۳ء، آئینۂ موٹر، ۱۳۱). [انگ: Wheel].

... چیئر (۔۔۔ی مع، فت ء) امث.
پہیے دار کرسی (بالعموم نہایت بوڑھوں معذوروں اور کم زوروں کے استعمال کے لیے)، رک: وہیل چیئر. تیسرے کمرے میں رجب صاحب ایک ویل چیئر پر بیٹھے تھے. (۱۹۷۲ء، کپاس کا پھول، ۳۱۱). بہت عرصہ ویل چیئر پر رہیں، اب چلنے پھرنے لگی ہیں. (۱۹۹۳ء، دامان باغباں، ۳۸۳). [انگ: Wheel Chair].

ویل (۲) (ی مع) امذ.
بچھڑے کا گوشت. ویل کے دو بڑے بڑے دست لو. (۱۹۰۸ء، خوان ہندی (ترجمہ)، ۱۰۱). [انگ: Veal].

ویل (۱) (ی ج) فجائیہ.
اچھا، خوب؛ ٹھیک، ول (تعجب یا اقرار یا اصرار کا اظہار نیز تکیہ کلام کے طور پر، بالعموم انگریز کردار کی زبانی). گورے نے جیب میں ہاتھ ڈال کر سگرٹ نکالا اور بڑی بی سے کہا، ویل، بڑی بی تھرتھر کانپ رہی تھیں اور گورا کہے جا رہا تھا..... ویل بیچ دو. (۱۹۱۸ء، انگوٹھی کا راز، ۱۲). آفاق اٹھ کر سلمان کی طرف لپکا "ویل پلیڈ سلمان". (۱۹۹۸ء، سود و زیاں، ۱۳۵). [انگ: Well].

... ڈَن فقرہ.
(کلمۂ فجائیہ) مرحبا، شاباش، خوب کیا، بہت خوب، کیا کہنا. اکرم نے سراپا تعظیم بن کر کہا ویل ڈن، ریلی ونڈرفل. (۱۹۸۱ء، شام تحریر، ۲۳۵). ہاتھ نہ ہلائے اور سانس تک نہ لے، کہ سانس بھی لینا منع ہے، ویل ڈن نصرت علی. (۱۹۹۳ء، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۳۳). [انگ: Welldone].

ویل (۲) (ی ج) امث.
رک: بیگ؛ گانا بجانا کرنے والی عورتوں کو شادی کے موقعے پر دی جانے والی رقم؛ ڈوموں وغیرہ کو دیے گئے انعام کا برسر عام اعلان، بیل. ماسوا ان کے عورتیں بھی کچھ ان کو دیتی ہیں، اور نام اس دینے کا "ویل" رکھتے ہیں. (۱۸۵۸ء، یادگار چشتی، ۲۰۳). اے دولہا دولہن کی جوڑی سلامت..... اکیلی اکیلی نہ کھیلو، اے ہماری ویل دلواؤ. (۱۹۸۸ء، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۱۲۲). [پنج].

ویل (۳) (ی ج) امذ.
۱. رک: ویلا؛ گھڑی، ساعت نیز وقت، زمانہ، کوئی خاص دور یا موقع.

وہی چھند جب میں دیٹھا جگ میں
اُسی ویل تھیں ہوں پڑیا دگ میں
(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۹۱).

اسے جب ہوے اس خلیل آئی تجھ شہادت ویل
(۱۵۰۳، نوسرہار، ۴۸). ۲. لہر، ترنگ (شبد ساگر). [ویلا (رک) کا مخفف]

ویل (۴) (ی مج) امث.
کوئی نرم پودا جس کی شاخیں زمین پر پھیلتی یا کسی چیز کے سہارے اوپر چڑھتی ہیں، بیل (پلیٹس). [س : वेल्लि].

وَیلا (ی لین) صف.
ورلا، نزدیک، ادھر کا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ورلا (رک) کا بگاڑ].

ویلا (ی مج) امث ؛ امذ.
۱. رک : بیلا، وقت، زمانہ، سمے، کال ؛ موسم نیز وقت کا کوئی حصہ، رات اور دن کا چوبیسواں حصہ، ایک گھنٹہ.

کلمہ پڑھ حق یاد کر ویلے وقت صباح
برکت صبح صادقاں توشہ رب صلاح
(۱۹۵۴، گنج شریف، ۲۲۰). ۲. (مجازاً) بُرا وقت.

عشق دیکھا تو لگا تن پہ بلا یہ تو مجنوں کے سر پہ ہے گا ویلا
(۱۷۸۱، قصہ لیلیٰ و مجنوں (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱ : ۱۱۷)). ۳. موقع، محل ؛ طرف، سمت، جانب، وقفہ ؛ سمندر کی لہر ؛ بہاؤ، دھار ؛ ساحل، سمندر کا کنارہ ؛ حد، حدود (پلیٹس ؛ شبد ساگر). ۴. آواز ؛ زبان ؛ گفتگو ؛ خواہش، رغبت، لگاؤ ؛ موت کا وقت، نزع (پلیٹس ؛ شبد ساگر). [س : वेला].

---کُویلا (--- ضم ک، ی مج) م ف.
وقت بے وقت، موقع بے موقع، موسم بے موسم (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ویلا + س : कु ک (حرف نفی) + ویلا (رک)].

وِیلا (ی مع) امذ.
نواحی علاقے میں بنگلہ یا مکان، دیہی قیام گاہ (رک : ولا). اس پہاڑی سے ملحق پہاڑیوں پر خوبصورت ویلا، بنگلے اور اپارٹمنٹ ہاؤس بنے ہوئے ہیں. (۲۰۰۲، پس منظر، ۳۶۱). [انگ : Villa].

ویلابی (ی مج) امذ.
آسٹریلیا میں پائے جانے والے کیسہ بطنی جانوروں میں سے کوئی (یہ کنگرو سے چھوٹے ہوتے ہیں پچھلی ٹانگیں بڑی اور دم لمبی ہوتی ہے). ڈارون سوچ میں پڑ گیا کہ کنگارو، والمبیٹ اور ویلابی صرف آسٹریلیا میں کیوں، اور کہیں کیوں نہیں پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۸، فتوحات سائنس (ترجمہ)، ۱۳۳). [انگ : Wallaby].

ویلاَیت (ی مع، فت ی) امث (قدیم).
(رک : ولایت جو درست املا ہے) ؛ ولی ہونے کی حالت، خدا سے قربت، بزرگی، خدا رسیدہ ہونے کی حالت.

ویلایت کے گگن کے چاند ہیں او
سخی اور فاطمہ کے کان کے دو
(۱۸۳۰، نورنامہ، میاں احمد سورتی، ۸۰). [ولایت (رک) کا قدیم املا].

ویلڈ (ی مج، سک ل) امذ.
(آہن گری) گرم کر کے اور کوٹ کر یا دبا کر جوڑنا، لوہے یا کسی اور دھات کے ٹکڑوں کو عموماً آگ میں تپا کر اس طرح جوڑنا کہ وہ یک جان ہو جائیں. یہ سرلیس جگہ اسے ویلڈ کیے گئے ہوں یا آگ میں کوئی کام کیا گیا ہو. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲۰ : ۲۲۸). اگر بدقسمتی سے سلنڈر میں دراڑ پڑ جائے ... تو بہتر ہے کہ سلنڈر کو اس جگہ سے ویلڈ کرالینا چاہیے. (۱۹۲۳، آئینہ موٹر، ۱۵۸). اگر ضرورت ہو تو اسی شکل کا ایک ٹکڑا کاٹ کر ویلڈ کیا جا سکتا ہے. (۱۹۷۶، فن آہن گری، ۹۲). اس نے لوہے کو ویلڈ کر کے بڑی بڑی تجریدی تعمیرات ..... بنائیں. (۲۰۰۳، آرٹ کے مختلف پہلو، ۵۳). ف : کرانا، کرنا. [انگ : Weld].

--- شُدَہ (--- ضم ش، فت د) صف.
ویلڈ کیا ہوا. ہمیشہ فولاد ہی بیرونی ڈھانچے کے لیے استعمال ہوتا ہے ویلڈ شدہ یا میکانی ساخت کا یہ ڈھانچہ کئی اشکال میں مختلف اندرونی دیواروں کی ڈھلوان کا حامل ہوتا ہے. (۱۹۷۳، فولاد سازی، ۳۰). [ویلڈ + ف : شدہ، شدن = ہونا].

ویلڈَر (ی مج، سک ل، فت ڈ) امذ.
۱. لوہے کو تپا کر جوڑنے والا کاری گر، ٹانکا لگانے والا شخص، آہن گر، لوہار. ان کو کون نہیں کر سکتا ہے، چہرے پر وہ شیشے لگا لینا جو ویلڈر لگاتے ہیں، چنگاریوں کا اثر نہیں ہوگا. (۱۹۸۸، ایک محبت سو ڈرامے، ۳۰۶). ۲. ٹانکا لگانے یا جوڑنے والا آلہ. دو خواتین نے ایلومینیم کی دو شیٹیں اٹھائیں اور تیسری نے ..... ویلڈ کرنا شروع کیا اور وہ بھی دستی ویلڈر کے ساتھ. (۲۰۰۳، سائنس تعلیم اور معیشت (ترجمہ)، ۹۸). [انگ : Welder].

ویلڈِنگ (ی مج، سک ل، کس ڈ، غنہ) امث.
لوہے وغیرہ کے ٹکڑوں کو گرم کر کے اور کوٹ کر یا دبا کر جوڑنے کا کام. میری آنکھوں کے آگے ایسے شعلے ٹوٹتے جیسے کمرے میں ویلڈنگ ہو رہی ہو. (۱۹۷۵، امرتیل، ۱۰۰). اس دفعہ تو اس کی ویلڈنگ اکھڑی ہوئی تھی. (۱۹۹۰، جرم ظریفی، ۸۷). ساری ٹیکنالوجی محض بجلی کی ویلڈنگ ہے. (۲۰۰۳، پاکستان سائنس تعلیم اور معیشت (ترجمہ)، ۹۸). [انگ : Welding].

وَیلَر (ی لین، فت ل) امذ.
۱. ایک قسم کا آسٹریلیائی بڑے قد اور چوڑی ٹاپوں کا گھوڑا، نیو ساؤتھ ویلس کا مشہور اور اعلیٰ نسل کا مضبوط گھوڑا جو ہندوستانی فوج کے لیے لایا جاتا تھا. گھوڑے... تو بھی ہوتے ہیں، ترکی بھی عرب بھی، ویلر بھی، ان کے افعال میں آثار میں، اوصاف میں، صورت شکل میں کس قدر فرق ہوتا ہے. (۱۹۰۷، مقالات شبلی، ۷ : ۵۳). نیو ساؤتھ ویلز ... میں کے مشہور ”ویلر“ گھوڑے ہندوستان بھیجے جاتے ہیں. (۱۹۲۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۲ : ۱۸۰). ۲. بہت بڑی چیز ؛ مضبوط آدمی (نوراللغات). [انگ : Waler].

ویلش (ی مج ، سک ل) (الف) صف .
ویلز یا وہاں کے باشندوں سے متعلق یا منسوب ، ویلز کی زبان یا تہذیب سے متعلق . کوئی بھی انسان ...... ہندوستانی کیرتن اور ویلش گانے کو زیادہ دیر تک سن کر اپنی سوجھ بوجھ اور ہوش مندی کو قائم نہیں رکھ سکتا . (۱۹۷۷ ، رشید احمد صدیقی ، شیرازۂ خیال ، ۱۱۵) . (ب) امذ . ویلز کا رہنے والا شخص ، ویلز کا باشندہ . خانہ بدوش کلٹی ہسپانیہ سے لے کر ایشیائے کوچک تک مختلف علاقوں میں آباد ہو گئے تھے ...... ان کی نسل میں ...... ویلش شامل ہیں . (۲۰۰۳ ، آرٹ کے مختلف پہلو ، ۱۲۹) .
[انگ : Welsh] .

وَیلفیئر (ی لین ، سک ل ، ی مج ، فت ء) (الف) امث : = ویلفیر .
(کسی فرد یا معاشرے وغیرہ کی) فلاح ، بہبود ، بھلائی اور خوش حالی ، قانون سازی کے ذریعے یا سماجی کوشش سے افراد کی بہبود کا بندوبست نیز مالی سہارا جو اس مقصد کے لیے دیا جائے . جنرل ہیڈ کوارٹر کی ویلفیئر برانچ میں ایک میجر بارے کے بارے میں سنا تھا کہ وہ آکسفورڈ یونیورسٹی کا پی ایچ ڈی ہے . (۱۹۴۳ ، ضمیر حاضر ، ضمیر غائب ، ۲۵) . کیپٹن صاحب کے سوا باقی تمام فوج کے ویلفیئر کا کام دھنک سے رک گیا تھا . (۱۹۶۵ ، جنگ آمد ، ۲۳۰) . (ب) صف . فلاحی نیز خوش حال . محلہ میں ایک ویلفیئر کمیٹی تشکیل دی گئی ہے . (۱۹۷۰ ، معذرتیں ، ۲۵) . اس سے پیشتر کہ کوئی اور فنکار رحم اور مدد کی بے ثمر اور اندناک اپیلوں کا شکار ہو ایک آرٹسٹ ویلفیئر فنڈ کسی بھی شکل میں قائم ہو جانا چاہیے . (۱۹۸۵ ، چشم تماشا ، ۱۰۸) . یہ لوگ اپنے مثالی ویلفیئر وطن میں ایک ہی لباس میں نظر آتے ہیں . (۲۰۰۳ ، وجودی نفسیات پر ایک نظر ، ۲۶۳) . دوسری جانب ، سفارت خانہ میں ویلفیئر فنڈ کے نام سے قونصلر خدمات پر جو اضافی فیسیں لی جاتی تھیں ، ان میں سے کوئی فنڈ اسکول کے لیے مختص نہ کیے جاتے . (۲۰۰۳ ، زر گرفت ، ۱۳۱) .
[انگ : Welfare] .

وَیلکم (ی مج ، سک ل ، فت ک) امذ : فقرہ : = ویل کم .
(کلمۂ فجائیہ) خوش آمدید (کسی کے خیر مقدم کے وقت کہا جاتا ہے) . ہم ممبران ...... آپ کی تشریف آوری پر ...... مدہ ت کے ساتھ آپ کو ویلکم دیتے ہیں . (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۲۶۶) . دروازے پر سرخ سبز پھریرے لہرا رہے تھے ، جن پر '' ویل کم '' لکھا ہوا تھا . (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۹) . لیکن یہ لڑکی کمال اعتماد کے ساتھ بات کر رہی تھی ، ہلکا سا ویلکم اور مختصر سا تعارف . (۱۹۹۱ ، سفر گشت ، ۳۸) . ان سب نے ایک نظر میری جانب دیکھا اور یک زبان بولے '' ویل کم ویل کم '' . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، جنوری ، ۳۸) . چند لڑکیاں مسافروں کے گلے میں ہار ڈال رہی تھیں اور ویل کم تو ہونولولو کے الفاظ سے آپ کو خوش آمدید کہہ رہی تھیں . (۲۰۰۲ ، پس منظر ، ۳۶۵) . '' جی آیاں نوں ، خوش آمدید ، ویل کم ، بھلے کری آیا '' قسم کے الفاظ بولنے لگا . (۲۰۰۳ ، عصری ادب اور سماجی رجحانات ، ۱۲۸) .
[انگ : Welcome] .

وِیلَن (کس و ، غم ی ، فت ل نیز ی مع ، فت ل) امذ .
کسی ڈرامے یا کہانی وغیرہ کا برا کردار جس کی بری حرکات یا ناپاک مقاصد پلاٹ میں اہم ہوں ، ہیرو کا مقابل (رک : ولن) . حلیمہ بیگم اور ان کے صاحبزادے قمرالحسن کو ویلن کی حیثیت سے پیش کیا گیا ہے . (۱۹۳۱ ، ادیبہ ، ۱۹۸) . ویلن شر کی علامت کے طور پر پیش ہوتا ہے اس لیے شر پر خیر کی فتح لازمی ہے . (۱۹۸۶ ، اردو مختصر افسانہ ، فنی و تکنیکی مطالعہ ، ۲۹) . جنگ میں امریکہ کو ایک ایسے ویلن کا سامنا تھا جس کے پاس اپنے کردار کے حوالے سے کوئی اخلاقی اثاثہ بھی نہ تھا . (۱۹۹۱ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ۱۹) .
[انگ : Villain] .

وَیلنسی (ی لین ، کس مج ل ، سک ن) امث .
(کیمیا) کسی ایٹم کے ملاپ کرنے کی قوت جس کا حساب اس بات سے لگایا جاتا ہے کہ وہ ہائڈروجن کے کتنے ایٹموں کو ہٹا کر ان کی جگہ لے سکتا ہے یا ہائڈروجن کے کتنے ایٹموں سے جڑ سکتا ہے ، گرفت ، گرفت کی اکائی . اس سادہ اور اہم نظریے کے مطابق ہر مالیکیول میں کاربن کی عام ویلنسی چار ہوتی ہے . (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا (ظہیر احمد) ، ۳۷) .
[انگ : Valency] .

... شیل (...ی مج) امذ .
(کیمیا) ایٹم کا بیرونی خول جس میں الیکٹرون ہوتے ہیں . جدید نظریے کے مطابق مالیکیول بننے کے عمل کا انحصار ایٹم کی الیکٹرونی ساخت پر ہوتا ہے جس کے تحت ایٹموں کی ویلنسی ان کے بیرونی شیل یا ویلنسی شیل میں موجود الیکٹرون کی تعداد پر منحصر ہوتی ہے . (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا (ظہیر احمد) ، ۲۰) .
[انگ : Valency Shell] .

وِیلو (کس و ، غم ی ، و مج) امث .
بید ، بید مجنوں ، بید کا درخت یا پودا . کم پانی والی جھاڑی دار دلدلیں ...... یہ علاقہ آب سے سیر شدہ ہوتا ہے ان میں نباتات ، ایلڈر ، ویلو ، بٹن بش اور ڈاگ ووڈز ...... وغیرہ پائے جاتے ہیں . (۲۰۰۵ ، آب شیریں ، ۳۳) .
[انگ : Willow] .

وَیلُو (ی لین ، و مع) (الف) امذ : امث .
(رک : ویلیو جو درست املا ہے) ، عزت ، وقعت (ماخوذ : مہذب اللغات) .
(ب) م ف . ویلیو پے ایبل کے طریقے سے ، وی پی کے ذریعے . وہ نسخہ میرے پاس بلا قیمت آیا تھا اور میرا نسخہ تھا اس لیے ہدیۃً بھیج دیا ، بازار سے منگوایا ہوتا تو ویلو بھجوا دیتا اس میں کچھ تکلف نہ تھا . (۱۹۰۸ ، خطوط شبلی ، ۱۰۸) .
[انگ : Value کی تارید] .

... پے ایبَل (...ی مج ، ی مج ، کس مج نیز فت ب) امذ .
(رک : ویلیو پے ایبل) ڈاک خانے سے روپیہ ادا کر کے مال لینے کا وی پی اس کا مخفف ہے (نوراللغات) . [انگ : Value payable] .

ویل وٹین (ی مج، فت، ی مع) امذ.
ایک موٹا سوتی کپڑا جس پر مخمل جیسا رواں ہوتا ہے۔ اون کے کام کے لیے موٹے کپڑے کی ضرورت ہے، مثلاً دوسوتی، ڈبل زین، جھین زین، مخمل، ویل وٹین وغیرہ۔ (۱۹۳۳، کڑھت کی قسمیں، ۱۰)۔ [انگ: Velveteen]۔

ویلوسٹی (ی مج، و مج، کس س) امث.
کسی متعین سمت میں (عموماً) کسی بے جان شے کی حرکت کی شرح پیمائش، متعین سمت میں کسی شے کی چال، رفتار (رک: ولاسٹی)۔ سرد ہوا کی اس حرکت سے جس سے کہ وہ اس گرم ہوا کی جگہ کو روکنے آتی ہے اس سے ایک رو پیدا ہو جاتا ہے جس رو کی ویلوسٹی ٹمپریچروں کے درمیانی فرق کے اختلاف پر منحصر ہے۔ (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲۰: ۱۵)۔ [انگ: Velocity]۔

وَیلوَیٹ (ی لین، سک ل، ی لین) صف، امذ.
صمامی، صمام دار، دریچہ دار؛ (نباتیات) پتوں کی ترتیب جو ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہو۔ ویلویٹ یہ ایسی ترتیب ہے جس میں Sepal سپل یا (Petals) پتّل ایک دوسرے کے سامنے ترتیب پاتے ہیں۔ (۱۹۸۱، آسان نباتیات، ۱: ۸۵)۔ [انگ: Valvate]۔

ویلہ (ی مج، فت ل) امذ.
ایک قسم کا پھل جس کا نمک اور سرکہ ملا کر اچار بھی بنایا جاتا ہے۔ ایک درم کا نمک بقال سے ادھار لیا اور ویلہ پکا کر مرشد کے پاس لے گئے۔ (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۱۹۶)۔ [ع]۔

ویلی (۱) (ی مج) امث.
بہلی، بیل گاڑی۔

کبلی چڑ کے ویلی پر چلی اپنی حویلی کوں
غنیمت تھا جو میں اپتا تو ویلی وان کی جاگے

(۱۷۷۰، بحری، رک، ۲۱۳)۔ [بہلی (رک) کا ایک املا]۔

--- وان امذ.
بہلی کا ہانکنے والا، گاڑی بان، بیل گاڑی چلانے والا، کوچوان۔

کبلی چڑ کے ویلی پر چلی اپنی حویلی کوں
غنیمت تھا جو میں اپتا تو ویلی وان کی جاگے

(۱۷۷۰، بحری، رک، ۲۱۳)۔ [ویلی + وان، لاحقۂ فاعلی]۔

ویلی (۲) (ی مج) امذ.
رک: بیلی؛ نگہبان، محافظ، نگران (خدا کے لیے مستعمل)۔

کوئی چلتی ہے رات سے اکیلی
کہتی ہے کہ سائیاں رب ہے ویلی

(۱۸۰۵، دیوان جہاں، ۱۱)۔ [س: बालि]۔

ویلے (ی مج) امذ: ج نیز م ف.
وقت؛ موقع پر نیز باری (ویلا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت)۔

مجھے یاد دھاگ کے ویلے، صبح دم دم شام
تیں بگا کے نینڈ کو آدو، راکھو طلب تمام

(۱۹۶۷، نواب غلام شاہ لطاری، سندھ میں اردو شاعری، ۹۹)۔

--- وار م ف.
وقت کے مطابق، باری باری، اپنی باری پر۔

ویلے وار باجاں سوں سب باندھ صف
بجے دودتے بجار رہا ہر طرف

(۱۹۵۷، گلشن عشق، ۱۳۰)۔

وَیلیرِیَن (ی لین، ی مج، کس ر، فت ی) امذ.
سنبل کی قسم کا پودا جس میں چھوٹے چھوٹے گلابی اور سفید پھول ہوتے ہیں جن کی تیز خوشبو بلیوں اور چوہوں کو مرغوب ہے، بلی لوٹن، مشک بالا۔ ویلیرین کی تاثیر اس روغن پر منحصر ہوتی ہے جو کہ اس میں موجود ہوتا ہے۔ (۱۹۲۹، خزائن الادویہ، ۶: ۵۰۱)۔ [انگ: Valerian]۔

--- کی جَڑ امث.
ویلیرین (رک) کی جڑ جو بطور مفرح استعمال کی جاتی ہے۔ ویلیرین کی جڑ، بالچھڑ کی قسم سے ایک درخت ہے، اس کی صحرائی قسم کی جڑ زیادہ موثر ہے۔ (۱۹۲۹، خزائن الادویہ، ۶: ۵۰۲)۔

وِیلَین (ی مع، ی لین) امذ.
کسی ڈرامے یا ناول وغیرہ میں بُرا کردار، رک: ولن۔ انہیں امن کے ویلین اور ہندوستان کے تنخواہ دار ایجنٹ کی حیثیت سے پیش کرتے ہیں۔ (۱۹۷۶، جواب الجواب، ۹۲)۔ پولیس کا سب انسپکٹر کسی فلم کے ڈپلومیٹک ویلین کی طرح معصومیت اور عبدیت کا روپ دھارے سرکاری وکیل کے پیچھے بیٹھا تھا۔ (۱۹۸۷، حصار، ۳۵)۔ [انگ: Villain]۔

وَیلیُو (ی لین، سک ل، و مع) امث.
۱. قدر و قیمت، قیمت، دام، قدر، مانگ، کسی چیز کے کارآمد ہونے کی حالت یا اوصاف جو اسے کارآمد بناتے ہوں؛ (مجازاً) اہمیت۔ نور محمد اور بھائی صاحب کو کئی امپورٹ لائسنس وغیرہ ملے ..... ویلیو میں مزید اضافہ ہو گیا۔ (۲۰۰۲، پس منظر، ۳۱۴)۔ ۲. رک: وی پی؛ ویلیو پے ایبل۔ مجھے ایک نسخہ بذریعہ ویلیو ارسال کر دیں۔ (۱۹۳۵، مکاتیب اقبال، ۱: ۴۰۰)۔ [انگ: Value]۔

--- پے ایبَل (--- ی مج، کس مج نیز فت ب) امث.
رک: وی پی؛ ڈاک خانے میں روپیہ ادا کر کے مال لینے کا طریقہ۔ ان کے نام ویلیو پے ایبل بھیج دیجیے، ممنون ہوں گا۔ (۱۹۱۷، رقعات اکبر، ۳۰)۔ ویلیو پے ایبل یعنی قیمت طلب اشیاء، اس طریقے سے ہم کتاب یا کسی اور چیز کو بہ اظہار قیمت رجسٹری کرا کے بھیج سکتے ہیں۔ (۱۹۴۳، انشائے بشیر، ۴۹)۔ [انگ: Value Payable]۔

--- پے ایبَل پارْسَل (--- ی مج، کس مج نیز فت ب، سک ر، فت س) امذ.
پارسل جو وی پی کے طریقے سے بھیجا جائے اور قیمت کی ادائی کے بعد چھڑایا جائے، وی پی پی۔ پچاس جلدوں کی قیمت لگا کر ویلیو پے ایبل پارسل بنام مولوی عبدالحق ..... بھیج دیجیے گا۔ (۱۹۰۲، مکاتیب حالی، ۷۰)۔ [انگ: Valuepayable Parcel]۔

وَیماتر (ی لین، سک ت) صف : امذ.
دوسری ماں کا ؛ سوتیلا بھائی (پلیٹس : جامع اللغات). [س : و (حرف نفی) + س : ماترِی = ماں]

وَیماتری (ی لین، سک ت) امث.
سوتیلی بہن (پلیٹس : جامع اللغات). [ویماتر + ی، لاحقۂ تانیث].

ویمان (ی مع) امذ.
ایک قسم کا برج یا مینار : (خصوصاً) مندر کا نوکیلا مینار : ویمان. دراوڑی مندر کا ویمان (Vimana) چھ دو چھ دو منزل تک کا ہوتا تھا. (۱۹۹۳، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۱۷۱).
[س : विमाना].

وَیمانِک (ی لین، کس ن) (الف) امذ.
بھگوان، خدا، ویمانک، آدم، دیوتا، مرنے کے بعد ان پانچ پیکروں میں سے کسی ایک میں جنم لیتے ہیں. (۱۹۳۹، آئین اکبری، ۲ : ۱۷۱). (ب) صف. ویمان (رک) سے متعلق، مقدس رتھ سے موسوم یا خطاب پایا ہوا ؛ بہشتی گاڑی سے متعلق (ماخوذ : پلیٹس).
[س : वैमानिक]

وَیمانی (ی لین) صف : امذ.
رک : ویمانک (پلیٹس). [ویمان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

وَیمپ (ی لین) امث.
۱. ڈرامے میں بُرے کردار ادا کرنے والی عورت، بُری عورت، ہیروئن کی ضد. یہ سوال بار بار پیدا ہوتا رہا کہ کیا ہیر واقعی ہیروئن ہے یا ہیروئن کے روپ میں ویمپ ہے. (۱۹۷۳، دوسرا رخ، ۳۰). ۲. قحبہ خانے کی رقاصہ تیز قحبہ، بدچلن عورت، عیار. اب ہوٹل کے سیٹ پر ویمپ بن کر ناچتی ہے. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۳۲). [انگ : Vamp].

وَیمپائر (ی لین، سک م، کس ئ، و) امذ.
مُردہ جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ رات کو زندہ ہو کر قبر سے نکل آتا ہے اور سوئے ہوؤں کا خون چوستا ہے ؛ مراد : خونخوار آدمی، ظالم انسان. اور مائی گاڈ! یہ کمبخت ویمپائر تو اس کے بدن سے سارا خون چوس کر اسے ٹھنڈی لاش بنا دے گا. (۱۹۹۲، کھوئی والی گلی، ۴۴). [انگ : Vampire].

وِیمَن (ی مع، فت م) امث : ج.
عورتیں، خواتین (انگریزی کے لفظ وومن (Woman) کی جمع). ویمن قوال، ہندوستان کی نئی عوامی فنکار. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۴۳). ویمن کمیشن کی سفارشات پڑھ کر مجھے ہنسی آتی ہے. (۲۰۰۲، عورت : زندگی کا زنداں، ۱۲۱). [انگ : Women].

وَیَن (فت و، ی) امذ.
بننے کا عمل، بُنائی ؛ آواز ؛ لفظ، شبد، گفتگو ؛ تقریر، بچن (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات).
[س : वचन : پ : वयण]

وَیَن (فت و، ی نیز ی لین) امذ.
رک : وین ؛ سیاہ انگور نیز بین، دومیان (پلیٹس). [وین نیز بین (رک) کا ایک املا].

وَین (۱) (ی لین) امذ.
۱. مال بردار گاڑی، ایک قسم کا چھوٹا ٹرک. سڑکوں کی مرمت کے کاموں کے سلسلہ میں سامان کی نقل و حمل کے لیے ۳ ٹرکوں اور ایک پک اپ وین کی خرید. (۱۹۶۵، میزانیہ، بلدیہ کراچی، ۱۲۷). وین : ایک قسم کا بند ٹرک ..... لاطینی میں اس کے معنی ہیں ..... سب کے لیے. (۲۰۰۵، پردہ اٹھا دوں اگر چہرۂ الفاظ سے، ۱۵۲). ۲. ڈبے کی مانند ایک بڑی کار جس میں بہت سے لوگ بیٹھ سکتے ہوں، بڑی موٹر گاڑی. دانیال نے پیچھے مڑ کر دیکھا، کاٹونٹ کی لڑکیوں سے بھری ایک وین اس کا پیچھا کر رہی تھی. (۲۰۰۰، طلسم ہوش افزا، ۱۷). [انگ : Van].

وَین (۲) (ی لین) امذ.
سیاہ انگور (پلیٹس : جامع اللغات). [ع].

وَین (۳) (ی لین) صف مذ.
بانس کاٹنے والا، بانسوں کا کام کرنے والا (پلیٹس : جامع اللغات). [س : वैण].

وِین (ی مع) امث.
بین، ایک ساز. فردوسی ..... شاہ نامہ ..... محافل رقص و سرود کے لیے چنگ، وین، بربط، رباب اور طنبور کے ساتھ ساتھ ستار، وین، ستار، مسک ..... بجائے جاتے تھے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵ : ۵۸۸). [س : वीणा].

وین (۱) (ی مج) امث : - وائن.
شراب کی ایک قسم، انگوری شراب، پھلوں سے کشید کی ہوئی شراب. بعضے حالات میں تھوڑا وین شراب وغیرہ شریک کر سکتے ہیں. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۳۱).
[انگ : وائن (رک) کا تلفظ املا].

..... گلاس (..... کس ن ج گ) امذ.
شراب کا آبگینہ (ایک خاص وضع اور ماپ کا) ؛ (طبیعیات) ایک پیمانہ جو چار بڑے چمچوں کے برابر ہوتا ہے (پانی دوا وغیرہ کی مقدار ناپنے کا). ایک شیشے میں ایک مشت برادۂ آہن اور دو وین گلاس پانی اور ایک وین گلاس گندک کا تیزاب ڈال کر ڈاٹے سے ایسا بند کرتے ہیں کہ ہوا اس کے اندر کی باہر نکل نہ سکے. (۱۸۳۹، رسالۂ شہب، ۶ : ۱۱۰).
[انگ : Wine glass].

وین (۲) (ی مج) امذ.
برہما کا ایک نام (پلیٹس : جامع اللغات). [س : वेन].

وَیں (ی لین) م ف (قدیم) : - وہیں.
رک : وہیں جو درست املا ہے.

یکایک رتھاں ہوا مہرباں ۔۔۔ دیا اس کوں معشوق کا ویں نشاں
(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۸۶).

اپس کام انجام کرنے کے تئیں ۔۔۔ اوک واسطے چھپتا چلا اٹھ یک ویں
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۵۲).

ویں کھڑے تھے پتیں کے پاس جا ۔۔۔ تانت بجاوے کوئی انگو اٹھا
(۱۶۹۱، ریاض العارفین، ۵۱). ویں - (تلفظ وَیں) بمعنی وہیں. (۱۹۷۳، قدیم اردو کی لغت).
[وہیں (رک) کا مخفف].

وِیں (ی مج) ضمیر (قدیم).
(دکن) وہ.

بعد اس کو لے چلے ویں اپنے گھر
لا رکھے آگے جو کچھ تھا ماحضر

(۱۷۹۱ء، ریاض العارفین، ۱۵۰). [وہ (رک) کا قدیم املا].

... وِیں (... ی مج) لاحقہ.
لاحقۂ نسبت برائے تانیث (ترتیب اعداد کے لیے مستعمل).

چار ویں حاجت یہی اے نیک نام
کہ مری اور اہل مجلس کی تمام

(۱۷۹۱ء، ریاض العارفین، ۹۸). بلحاظ چمک کے ستاروں کی تقسیم ۷ ویں، ۸ ویں اور ۹ ویں بلکہ اس سے زیادہ مقداروں تک کی گئی ہے. (۱۸۹۳ء، علم ہیئت، ۲۳۲). تذکیر کی حالت میں واں اور تانیث کی حالت میں ویں کہیں گے. (۱۹۲۱ء، وضع اصطلاحات، ۲۲۲). ۷۹ سے ۸۹ تک کے اعداد میں واں اور ویں کو متصل لکھا جائے گا. (۱۹۷۴ء، اردو املا، ۳۵۳). ان راتوں کا بیان کیا ہے جن میں بیداری مستحب ہے مثلاً رمضان کی ۲۳ ویں، ۲۵ ویں، ۲۷ ویں اور ۲۹ ویں شب. (۱۹۸۳ء، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۳۱۸).

... وِیں (... ی مج) لاحقہ.
لاحقۂ نسبت برائے تذکیر (اعداد ترتیبی کے ساتھ مستعمل). اگر وتری ارکان اسی سمت میں رہیں تو ان ویں خانے میں وتری رکن ...... پر غور کرو. (۱۹۳۱ء، تغیروں کا نظریہ اور تجویز، ۲۰: ۲۳۹). جل کیمرے کے شٹر کی طرح ایک سیکنڈ کے سوویں حصے کے لیے ادھر کو ہٹی. (۲۰۰۰ء، علم ہوش افزا، ۲۱).

وِینا (۱) (ی مج) امث.
ایک (عموماً) چار تاروں والا ساز جس کے سروں پر کھونٹیاں اور تونبی ہوتی ہے (یہ کئی قسموں اور کئی تاروں پر مشتمل ہوتا ہے). تعجب نہیں کہ ستار کی ایجاد جو وینا یا بین اور عود یا طنبور کے اصول اور ساخت کی ترکیب سے بنا ہے ...... امیر خسرو ہی کے سر ہو. (۱۹۲۹ء، امیر خسرو، ۳۳۶). اس کے پاس چار کم سن غلام تھے جن میں ایک چنگ، دوسرا قانون، تیسرا وینا اور چوتھا طنبور خوب بجاتا تھا. (۱۹۵۸ء، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک ایک جھلک، ۳۶۱). یہ ترا راج جس تھا، سرس وتی یا تیری وینا یا تیرا اتم سر یا یہ کوئی چھلاوہ تھا. (۱۹۷۱ء، پورٹریٹ، احمد محمد خاں (کلام، ۳۰). وینا، تار والا ایک ساز، اسے بینا بھی کہا جاتا ہے. (۲۰۰۵ء، مبادیات موسیقی، ۱۹۵). [س: वीणा].

وِینا (۲) (ی مج) امذ.
دھاگوں کا گچھا، انٹی، دھاگوں یا ڈوریوں کا ڈھیلا گچھا (ماخوذ: پلیٹس، جامع اللغات).
[پ: वीणाक्षं].

وِینا (۳) (ی مج) صف؛ امذ.
رک: بینا، دیکھنے والا (پلیٹس). [ف: بینا (رک) کا بگاڑ].

وینٹرِیکل (ی مج، سک ن، ت، ی مع، فت ک) امذ.
(تشریح الاعضا) جسم میں کوئی جوف، بطین؛ کسی عضو کا مجوف حصہ (خصوصاً دل یا دماغ میں) (عموماً جمع میں مستعمل). وینٹریکلز یا تو موروثی ہوتے ہیں یا پیدائش کے وقت دماغ پر چوٹ لگنے کے نتیجے میں ہوجاتے ہیں. (۲۰۰۳ء، روح کے زخم، ۱۸۷). [انگ: Ventricle].

وے نِٹی/وینِٹی (ی مج، کس ن) امذ.
خودنمائی، خودبینی، گھمنڈ (تراکیب میں مستعمل). [انگ: Vanity].

... باکْس /بکْس (... سک ک/ فت ب، سک ک) امذ.
چھوٹا سا دستی زنانہ بیگ جس میں چھوٹا آئینہ اور میک اپ کا سامان وغیرہ رکھا جاتا ہے، دستی سنگھار دان. زندگی میں جزیرے نہیں ہوتے، میں نے آویزے وینٹی باکس میں رکھتے ہوئے سوچا. (۱۹۸۳ء، منزلیں دار کی، ۲۳۸). ایک سوٹ کیس، دو تھیلے اور ایک وینٹی بکس اٹھا کر ٹرالی میں رکھتی ہے. (۱۹۸۳ء، فٹ پاتھ کی گھاس، ۱۹۰). [انگ: Vanity Box].

... بیگ (... ی لین) امذ.
زنانہ بیگ جس میں چھوٹا آئینہ اور میک اپ کا سامان وغیرہ رکھا جاتا ہے، دستی سنگھار بٹوہ، چھوٹا سنگھار دان. پہلو بدل کر وینٹی بیگ کھول کر پہلے رومال سے چہرہ صاف کیا پھر میک اپ کی تہہ کو جلدی جلدی ٹھیک کیا. (۱۹۹۳ء، دنی ست، ۱۰۵). [انگ: Vanity Bag].

... کیس (... ی مج) امذ.
رک: وینٹی بکس. وینٹی کیس سے آئینہ نکال کے اس نے پھر ایک مرتبہ اپنے چہرے کا جائزہ لیا. (۱۹۷۸ء، عزیز احمد، رقص ناتمام، ۳۵). [انگ: Vanity Case].

وینْٹِیلیٹَر (ی مج، سک ن، ی مع، ی مج، فت ٹ) امذ؛ = وینٹی لیٹر.
کمرے یا کسی بھی چیز کو ہوا دار کرنے کا آلہ یا روزن، روشن دان، ہوا دان نیز مریضوں کو مصنوعی تنفس دینے کا آلہ. ٹرکس (Trucks) میں اکثر فولادی ویلی سے وینٹیلیٹر کا کام لیا جاتا ہے، جو کہ سلنڈر کی گرم ہوا کو باہر نکال دیتا ہے. (۱۹۲۳ء، آئینہ موٹر، ۸۲). خواجہ صاحب کو وینٹی لیٹر پر رکھا گیا تھا. (۲۰۰۵ء، ادبیات، اسلام آباد، ۶۹: ۱۹۵). [انگ: Ventilator].

وینْجَن (وی مج، سک ن، فت ج) امذ.
۱. (قواعد) ہندی حروف صحیح، ناگری کے مصمتے؛ حروف صحیحہ. ہندی کے ۳۷ حروف صحیح (وینجن) کے منجملہ کم از کم (۱۳) حروف تو مرکب (سنایت) ہیں. (۱۹۹۵ء، نگار، کراچی، اگست، ۳۰). ۲. ظاہر کرنے یا جتانے کا فعل (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. بلوغت کا نشان، ڈاڑھی؛ تذکیر و تانیث کی علامت؛ کوئی چیز جو کسی چیز (غذا) کی تیاری میں استعمال کی جائے؛ ذائقہ نیز مسالا؛ ظرف (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۴. ساگ، ترکاری، کھانے کی اچھی چیز (ہندی اردو لغت). [س: व्यंजन].

وینجنا (ی مج ، سک ن ، فت ج) امث .
کسی جذبے کا صحیح اظہار ؛ استعارہ ، کنایہ ، اشارہ ؛ طنز ؛ مذاق (ماخوذ : جامع اللغات) .
[س : व्यंजना] .

وینچ (ی لین ، غنہ) م ف (قدیم) .
(دکن) وہاں ہی ، وہیں (قدیم اردو کی لغت) . [وِیں (وہیں) + چ ، (حرف تاکید)] .

وینچنا / وینچھنا (ی لین ، غنہ ، سک چ / چھ) ف م .
جدا کرنا ، علیحدہ کرنا ؛ چیرنا اُدھیڑنا (پلیٹس : جامع اللغات) . [ونچ = س : वि + भञ्ज + نا ، لاحقۂ مصدر] .

وینچه (ی لین ، غنہ ، سک چ) م ف (قدیم) .
(دکن) وہیں ، وہاں ہی (رک : وینچ) .

کہ دیکھیا اسے جوں وفادار او
ہوا وینچ عاشق کہ یکبار او

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۹) . [وینچ (رک) کا بایئ املا] .

وینس (ی مج مجزوم ، فت ن) امذ .
۱ . نظام شمسی کا ایک سیارہ ، زہرہ . اجنبی مخلوق نے بتایا کہ وہ وینس یعنی زہرہ سیارے کا رہنے والا ہے . (۱۹۹۶ ، شوگ ، ۳۱۴) . ۲ . (علم الاصنام) محبت کی دیوی جو محبت ، عاشقانہ اثرات ، خواہشات یا جذبات کی علامت سمجھی جاتی ہے . ساتھ ہی وینس یعنی محبت کی دیوی کا مندر ہے کہ یہاں رومی پروہتوں میں محبت کے گیت ہوتے تھے . (۱۹۷۵ ، یلامت روی ، ۹۵) . ۳ . اٹلی کا ایک معروف شہر جس کے گلی کوچوں میں کشتیاں چلتی ہیں . کاؤنٹ بونفاس ...... نے ۱۲۰۴ء میں اسے اہل وینس کے ہاتھ فروخت کر دیا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۵) . اہل وینس کے شیشہ سازی کی دنیا میں ..... ابھرنے سے پہلے بہترین ظروف ..... ایران میں بنائے جا رہے تھے . (۲۰۰۳ ، آرٹ کے مختلف پہلو ، ۱۱۴) . [انگ : Venus] .

وینسی (ی مج مجزوم ، فت ن) صف .
وینس (رک) سے متعلق ، وینس کا ؛ شہر وینس کا ؛ شہر وینس کے رہنے والوں کا . وینسی آبادکاروں نے "ریپبلک" کے خلاف علم بغاوت بلند کیا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۵) . پاپ مال نے وینسی یورش کے خدشے کے پیش نظر سے دفاعی اقدامات کیے . (۱۹۹۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۸۳) . [وینس + ی ، لاحقۂ نسبت] .

وینک (ی لین ، کس ن) امذ .
وینا بجانے والا (پلیٹس) . [س : वैणिक] .

وینو (ی مج ، و مع) امذ .
بانس ؛ سرکنڈا ؛ مین ؛ بانسری (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : वेणु] .

--- واد امذ .
بین یا بانسری بجانے والا (پلیٹس) . [وینو + واد ، لاحقۂ فاعلی] .

وینوک (ی لین ، فت ن ، کس و) امذ .
رک : وینک ؛ بانسری بجانے والا (پلیٹس) . [س : वैणविक] .

وینی (۱) (ی مع) امث .
۱ . بل دیے ہوئے بالوں کی لٹ (ماخوذ : پلیٹس) . ۲ . دو یا زیادہ چیزوں کا ملاپ ، بینی ، (جیسے تربینی) (ماخوذ : پلیٹس) . ۳ . کرشن کا خطاب (پلیٹس) . ۴ . چیڑ کے درخت کی قلم جو خوشبودار ہوتی ہے اور موم بتی کی طرح جلتی ہے . تاریکی میں راستہ ڈھونڈنے کے لیے ہر ایک کے ہاتھ میں وینیوں کے گٹھے تھے یہ ..... موم بتی کی طرح جلتی ہیں . (۱۹۳۲ ، نشت ، ۸۳) . پوری فضا سے کسی باسی وینی کی بو آ رہی تھی . (۱۹۶۶ ، اوجرتی ، ۶۰) .
[س : वेणि] .

وینی (۲) (ی مع) امث .
رک : وینا ؛ ایک ساز .

راگ رنگ تانیں ترانے ناچ ہور پر بند گیت
تار ہور منڈل وو تارے چنگ ہور وینی رباب

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۳۰) . [وینا (رک) کی تصغیر] .

وینیڈیم (ی لین ، ی مج ، کس ڈ ، فت ی) امذ .
(کیمیا) ایک سخت سرمئی فلزاتی عبوری عنصر جو بعض کچ دھاتوں میں قدرتی طور پر پایا جاتا ہے اور بعض قسم کے فولادوں کو مستحکم بنانے کے لیے قلیل مقدار میں مستعمل (علامت V) . وینیڈیم ..... نائٹروجن کے ساتھ مشابہت رکھتی ہے . (۱۹۲۸ ، غیر نامیاتی کیمیا (ترجمہ) ، ۳۴۰) . اگر ضرورت ہو تو مزید مفید ایک یا ایک سے زائد عناصر (مثلاً مینگنیز ، نکل ، کرومیم ، کوبالٹ ، وینیڈیم ، ٹنگسٹن ، مالیڈینم وغیرہ) کا اضافہ کر دیا جاتا ہے . (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۹۰) . [انگ : Vanadium] .

ویو (ی مج ، سک و) امث .
موج ، لہر نیز ریڈیو کی نشریات کی ترسیل کی لہر ، ریڈیو کی موج یا لہر کی لمبائی جو کوئی ریڈیو سگنل نشر کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے . موجی لمبائی یعنی ویو لینگتھ کو ناپنے کے اکوریٹ طریقے دریافت ہو گئے . (۱۹۷۱ ، ایٹم کے ماڈل ، ۳۵) . طاقت ور شارٹ ویو ٹرانسمیٹرز ، میڈیم ویو کی relay bases اور مصنوعی سیارے کے استعمال کے ذریعے بی بی سی کی نشریات ان ملکوں کے بیشتر حصوں میں صاف صاف سنائی دیتی ہیں جن کے لیے یہ پروگرام کیے جاتے ہیں . (۲۰۰۶ ، داستاں کہتے کہتے ، ۱۳۸) .
[انگ : Wave] .

ویو (کس و ، و مع) امذ .
منظر ، نظارہ نیز تصویر وغیرہ جس میں کوئی منظر دکھایا گیا ہو . جب کوئی ویو اصل سماں کے خلاف ہوتا ہے تو اس میں ایک سخت مغالطہ پڑتا اور فریب حقیقت کے پیرایہ میں دکھائی پڑتی ہے . (۱۹۰۷ ، مخزن ، لاہور ، اگست ، ۱۵) . میں نے گفٹ شاپ سے باہر بیچے جانے والے ویو کارڈز کے علاوہ اسے بھی خریدا . (۲۰۰۱ ، آتش لینڈ ، ۱۲۵) .
[انگ : View] .

... فائنڈر (... کس ئ ، سک ن ، فت ڈ) امذ.
کیمرے میں نصب شیشہ جو یہ دکھاتا ہے کہ فوٹو لیتے وقت عدسے نے کتنے رقبے کا احاطہ کیا ، منظر بیں ، منظر نما . تیو دورو اٹھا اور کمرے میں سے اپنا وڈیو کیمرہ اٹھا لایا ، تم اس ویو فائنڈر میں سے اسے دیکھ سکتے ہو . (۱۹۸۹ ، جزیرہ داستان ، ۴۷) . [انگ : View Finder] .

ویو پار (وی ئ ، و ج) امذ.
بیوپار ، وپار (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : व्योपार] .

ویوپاری (وی ئ ، و ج) صف ؛ امذ.
بیوپاری (جامع اللغات) . [ویوپار + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ویور (وی ئ ، و ج) امذ.
رک : ویورا (پلیٹس) . [ویورا (رک) کا مخفف] .

ویورا (وی ئ ، و لین ، نیز ی ج ، سک و) امذ.
حال احوال ؛ سرگزشت ؛ خبر ، پتا ، نشان نیز فرق ، تفاوت (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : व्यौरा ، ब्यौरा] .

... وار صف.
تفصیلی ، مفصل ؛ واضح (پلیٹس) . [ویورا + وار ، لاحقۂ صفت] .

وِیوَرت (ی لین ، فت و ، سک ر) امذ.
۱ . انقلاب ؛ گردش ، چکر ؛ زندگی بدلنے کا عمل (پلیٹس) . ۲ . (ویدانت) ظہور ، شہود . ویورت کا مطلب ہے محض شہود جسے انگریزی زبان میں (Appearance) کہتے ہیں جس کا مطلب ہے ظہور . (۱۹۸۳ ، یوسف سلیم چشتی ، تاریخ تصوف ، ۴۷) . [س : विवर्त] .

... واد امذ.
(ویدانت) یہ مسلک کہ کائنات خدا کی محتاج ہے خدا کائنات کا محتاج نہیں . کائنات تو خدا کی محتاج ہے مگر خدا کائنات کا محتاج نہیں ہے ، اس مسلک کو ویورت واد کہتے ہیں . (۱۹۸۳ ، یوسف سلیم چشتی ، تاریخ تصوف ، ۴۸) . [ویورت + واد (رک)] .

ویوَستھا (وی ئ ، فت و ، سک س) امث.
۱ . چیزوں کو الگ الگ یا ٹھکانے سے رکھنا نیز انتظام ، دوستھا . اس لئے نہ رو کہ تیرے قیاس کی ہم نے ویوستھا کرلی ہے . (۱۹۵۹ ، آگ کا دریا ، ۳۳۱) . ۲ . متعلقہ حالت یا مقام ؛ شرط ؛ قانون ؛ قانونی رائے ؛ قانونی اقرار نامہ ؛ (ہندو) شاستروں کے مطابق فیصلہ ؛ فتویٰ (ماخوذ : پلیٹس ؛ شبد ساگر) . [س : व्यवस्था] .

وِیوگ (کس و ، و ج) امذ.
جدائی ؛ تفرقہ ؛ بجوگ (جامع اللغات) . [س : वियोग] .

وِیوگنی (کس و ، و ج ، کس گ) امث.
عورت جو اپنے خاوند یا محبوب سے جدا ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : ویوگ + نی ، لاحقۂ تانیث] .

وِیوگی (کس و ، و ج) صف ؛ امذ.
جدا ، علیحدہ ؛ غیر حاضر ؛ بچھڑ جانے والا (خصوصاً اپنے محبوب یا محبوبہ سے) ؛ جدائی کے درد میں مبتلا عاشق ؛ ایک سرخ نفس (پلیٹس) . [ویوگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ویوَہار (وی ئ ، فت و) امذ.
قانون ، مقدمہ ؛ برتاؤ ، سلوک ؛ لین دین ، معاملت ، چلن ؛ عمل (ماخوذ : پلیٹس) .
[س : व्यवहार] .

ہ

ہ حرف. اسم.

۱. اُردو حروفِ تہجی کا پچاسواں حرف صحیح یا مصمتہ، ہندی یا دیوناگری میں ह سے ہم آواز. اس کا تلفظ "ہے" اور "ہا" ہے، اسے ہائے ہوز بھی کہتے ہیں، اس کا مخرج ح (حائے حطی) سے ذرا آگے ہے اور اس کی آواز حلق میں کسی رگڑ کے بغیر ادا ہوتی ہے. اس کے شوشے کو تمیز کرنے کے لیے اس کے نیچے ایک علامت بناتے ہیں جسے عکس یا طرّہ کہتے ہیں اور ہم، ہر، ہاتھی جیسے الفاظ میں یہ دیکھی جاسکتی ہے، یہ قمری حرف ہے یعنی ال کے بعد آئے تو لام اپنی آواز دیتا ہے مثلاً لفظ الہادی میں. تقویم میں جمعرات کے دن اور برج سنبلہ کی علامت ہے. ہیئت میں سیارہ زہرہ کا مخفف اور چاند کی علامت ہے. جمل میں اس کے پانچ (۵) عدد مقرر ہیں. قواعد نویسوں نے اس کی تین قسمیں کی ہیں :- ۱. ہائے ملفوظی ۲. ہائے مختفی ۳. ہائے مخلوط (ان کی تفصیلات لفظ "ہا" کے ذیل میں دیکھیے). سادہ ہے (ہ) کی جگہ ہائے مخلوط استعمال ہوتی ہے. (۱۸۳۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو، ۱۹). ہائے ہوز وہ "ہ" ہے جو لفظ ہوز میں آتی ہے. (۱۸۸۹، جامع القواعد (محمد حسین آزاد)، ۵).

کیے گیسو، وہ دہن کی ابرو آنکھیں تم سی
کہیں اُون کا ہے چہرہ نور کا

(۱۹۰۰، حدائق بخشش، ۲: ۴۰). گیارہ سے اٹھارہ تک کی گنتیوں کے آخر میں ہائے ملفوظ ہے، اس لیے ان کے آخر میں ہمیشہ ہ لکھی جائے گی. (۱۹۷۴، اردو املا، ۲۲۵). ہائے ملفوظ اور مختفی میں امتیاز ضروری ہے. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۷۵). دو چشمی ھ اگرچہ الگ سے حرف نہیں لیکن وہ بھی ہ کے حکم میں ہے اور مونث بولی جائے گی. (۲۰۰۳، لغات روزمرہ، ۳۸).

۲. فارسی میں علامت صفت و مفعولیت ہے اور ماضی کے لیے مصدر کے آخر سے نون ہٹا کر اسے لگاتے ہیں اور بطور لاحقۂ فاعلی اور بطور حاصل مصدر بھی استعمال کرتے ہیں؛ جیسے : آزمودہ، سوختہ، آشفتہ وغیرہ میں ہ..... بمعنی فاعلیت یا بمعنی صاحب مثلاً پژمردہ ..... ہرکارہ (جو ہر کام کر سکے). (۱۸۸۹، جامع القواعد (محمد حسین آزاد)، ۱۹۵). ہ..... حاصل بالمصدر جیسے خندہ، گریہ. (۱۸۸۹، جامع القواعد (محمد حسین آزاد)، ۱۹۵). ماضی کے آخر میں ہ لگا کر صفت یا مفعول بناتے ہیں آمدہ، آوردہ، آمیختہ، استادہ، افتادہ وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۲۳). ۳. عربی میں تانیث اور مصدر کی علامت تائے مدوّرہ (ۃ) جو بحالت وقف بشکل "ہ" آتی ہے اور اُردو میں بھی "ہ" بن گئی ہے. (عربی میں علامت تانیث 'ت' ہے، جو وقف میں ہ ہو جاتی ہے.) محبوبہ، معشوقہ، قابلہ (دائی)، ملکہ، سلطانہ، شاعرہ وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۳). عربی کے بہت سے مصادر بھی ہیں، جن کے آخر کی ت ہماری زبان میں ہ بن گئی ہے ..... مواخذہ، تجربہ ..... (مگر اس ہ کو ہم لاحقہ نہیں کہہ سکتے). (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۵). ۴. بطور لاحقۂ ظرفیت. ہ. (ظرفیت) پیادہ، ساہوکارہ، صرافہ، زمیندارہ وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۳). ۵. عربی میں "وا" "یا" (ندبہ) کے آخر میں تأسف کے اظہار میں زیادتی کے لیے یا اضافی آتی ہے مثلاً یا حسرتاہ، وا اسفاہ.

آج دنیا سے گئے سوئے عدم وا اسفاہ
کانپور آتش اندوہ سے ہے سینہ کباب

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۵۳۷). ۶. عربی میں کلمے کے آخر میں بطور ضمیر واحد مذکر غائب آتی ہے اور "اس کا" یا "اس کو" کے معنی دیتی ہے، جیسے: مالہٗ اس کا مال؛ قتلہٗ اس نے اس کو قتل کیا. (ماخوذ: المنجم الاعظم). ۷. فارسی الاصل الفاظ میں تسمیہ کے لیے

بطور لاحقہ مستعمل : (جب کسی چیز کا نام اس کی کسی اور چیز سے ظاہری مشابہت کی وجہ سے رکھا جائے) جیسے : دندان سے دندانہ. «.....(عام الفاظ کے آخر میں اس لاحقے کو لگا کر بہت سے نئے الفاظ بنائے گئے ہیں) دستہ، پایہ، دندانہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۳). ۸. کسی لفظ کے آخر میں آ کر تشبیہ کا مفہوم دیتا ہے اسے ہائے شبہ کہتے ہیں، مثلاً دوستان سے دوستانہ، مردان سے مردانہ، شاہان سے شاہانہ، زنان سے زنانہ (ماخوذ: نوراللغات : جامع اللغات). ۹. (فارسی میں) کبھی زائد بھی آتی ہے جیسے قبا کی بجائے قباہ. اہل فارس نے مثل "موج" و "معبد" یہاں بھی "ہ" بڑھا کر "زبانہ" استعمال کیا ہے. (۱۸۹۲، خطوط غالب، ۱۹۰). ۱۰. فارسی میں تعین مدت کے لیے استعمال ہوتی ہے مثلاً یک سالہ، دو روزہ، دوبارہ وغیرہ میں. «.....مدت کے لیے مثلاً یک سالہ، یک ماہہ، چند روزہ. (۱۸۸۹، جامع القواعد (محمد حسین آزاد)، ۱۹۳).

ہا (۱) حرف [— ہاء].

حرف "ہ" کا تلفظ اور نام.

اور ہا کی جو ایک شکل دگر
لکھتے ہیں خوشنویس اکثر

(۱۸۷۱، نظم پروین، ۹). مؤنث کیواسطے تو ہر (Her) بفتح ہاء و سکون راء بروزن سر بولیں گے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱۸۲). بلکہ، ہا اور تائے ثقیل اور کاف تازی تینوں مفتوح ہیں. (۱۹۲۹، خزائن الادویہ، ۸ : ۳۹۷). حروف تہجی میں بعض حروف حلقی ہیں جو حلق سے ادا ہوتے ہیں جیسے : ہا، خا، غ، حا، ز. (۱۹۷۴، بنیادی اسالیب بیان، ۸۱). انتہائے حلق، یہ، اور خا کا مخرج ہے. (۱۹۹۷، علم التجوید، ۱۷). [ع : ہاء].

--- ے اَصْلی کس صف (---فت ا، سک ص) امث.

رک : ہائے ملفوظی. ابلہ کی ہائے اصلی بمقام اول بقول جمہور گر گئی. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۹۸). ہائے ملفوظی، اس کو ہائے اصلی بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۹، آئین اردو، ۲۸). [ہا + ے (حرفِ اضافت) + اصلی (رک)].

--- ے تَعَیُّن کس اضا (---فت ت، ع، شد ی بضم) امث.

"ہ" جو مدت یا عدد کا تعین ظاہر کرتی ہے جیسے : یک سالہ، صد سالہ (ماخوذ : نوراللغات). [ہا + ے (حرفِ اضافت) + تعین (رک)].

--- ے ثَقِیلَہ کس صف (---فت ث، ی مع، فت ل) امث.

(رک : ہائے مخلوطی) دو چشمی ہ (ھ). ہائے مخلوطی اسکو ہائے ثقیلہ بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۹۹). ہائے مخلوطی اس کو ہائے مخلوط التلفظ یا ہائے ثقیلہ بھی کہتے ہیں اردو رسم الخط میں تمیز کے لئے اس کو دو چشمی لکھتے ہیں. (۱۹۳۹، آئین اردو، ۲۹). ہائے مخلوطی : اس کو ہائے ثقیلہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۸۰). [ہا + ے (حرف اضافت) + ثقیلہ (رک)].

--- ے جَلی کس صف (--- فت ج) امث.

"ہ" جو کھل کر پڑھی جائے : جیسے : شاہ، ماہ (ماخوذ : جان شیکسپیر : پلیٹس : فیلن). [ہا + ے (حرف اضافت) + جلی (رک)].

--- ے دو چَشْمی کس صف (--- و مج، فت چ، سک ش) امث.

رک : ہائے مخلوط.

ہائے رے حسرت دیدار مری ہائے کو بھی
لکھتے ہیں ہائے دو چشمی سے کتابت والے

(۱۸۵۴، ذوق، ک (مجلس)، ۱ : ۳۳۱). سید احمد دہلوی فرہنگ آصفیہ میں ہائے دو چشمی کے تحت لکھتے ہیں. (۱۹۹۹، اردو رسم الخط اور املا ایک جائزہ، ۴۵). [ہا + ے (حرف اضافت) + دو (رک) + چشمی (رک)].

--- ے سادَہ کس صف (--- فت د) امث.

"ہ" جو دو چشمی نہیں ہوتی. ان کی تحریروں میں ہائے مخلوط، دو چشمی "ھ" کی جگہ ہائے سادہ کی ہم شکل نظر آتی ہے. (۱۹۳۷، مکاتیب غالب (دیباچہ)، ۲۲۰). غالب کی خود نوشتہ تحریروں میں ہائے مخلوط ... کی جگہ ہائے سادہ کی شکل ملتی ہے. (۱۹۸۱، تحقیق غالب، ۷۸). [ہا + ے (حرف اضافت) + سادہ (رک)].

--- ے شِبْہ کس اضا (--- کس ش، سک ب) امث.

"ہ" جو مشابہت کے معنوں میں آتی ہے : جیسے : عاقلانہ، جاہلانہ، دوستانہ (ماخوذ : نوراللغات : جامع اللغات). [ہا + ے (حرفِ اضافت) + شبہ (رک)].

--- ے ظاہِر کس صف (--- کس ہ) امث.

وہ "ہ" جو کھل کر پڑھی جائے : جیسے : شاہ، ماہ میں : اسے ہائے ملفوظی بھی کہتے ہیں (ماخوذ : جان شیکسپیر : فیلن). [ہا + ے (حرفِ اضافت) + ظاہر (رک)].

--- ے غَیْر مَلْفُوظ کس صف (--- ی لین، سک ر، فت م، سک ل، و مع) امث.

(رک : ہائے مختفی) "ہ" جس کا پورا تلفظ ادا نہیں ہوتا اور ہلکے سے زبر کی آواز دیتی ہے : جیسے : افسانہ یا پروانہ (ماخوذ : فرہنگ تلفظ). [ہا + ے (حرفِ اضافت) + غیر (رک) + ملفوظ (رک)].

--- ے غَیْر مَلْفُوظی (--- ی لین، سک ر، فت م، سک ل، و مع) امث.

رک : ہائے مختفی. بعض لفظوں کے آخر میں چھوٹی ہ اظہار حرکت کے لیے آتی ہے... ایسی ہ کو..... ہائے غیر ملفوظی کہتے ہیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اگست، ۱۹). ہائے غیر ملفوظی یعنی ہائے مختفی لفظ کے صرف آخر میں آتی ہے. (۲۰۰۳، الفاظ روز مرہ، ۲۲۳). [ہا + ے (حرفِ اضافت) + غیر (رک) + ملفوظ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- ے فاعِلی کس صف (--- کس ع) امث.

(قواعد) "ہ" جو فاعل کے معنی دے : جیسے : کارندہ، ہرکارہ (ماخوذ : جامع اللغات). [ہا + ے (حرف اضافت) + فاعلی (رک)].

--- ے لَٹْکَن کس اضا (--- فت ل، سک ٹ، فت ک) امث.

رک : ہائے ہوز. دوسرے ایڈیشن میں ہائے مخلوط کے علاوہ ہائے لٹکن کا استعمال کیا گیا ہے. (۱۹۸۸، مغرب سے نثری تراجم، ۵۳۹). [ہا + ے (حرف اضافت) + لٹکن (رک)].

--- ے لِیاقَت کس اضا (--- کس ل، فت ق) امث.

(قواعد) "ہ" جو لیاقت کے معنی دیتی ہے : جیسے : امیرانہ، بہادرانہ (جامع اللغات : نوراللغات). [ہا + ے (حرفِ اضافت) + لیاقت (رک)].

--- ے مُخْتَفی کس صف (--- ضم م، سک خ، فت ت) امث.

(قواعد) وہ "ہ" جو لکھی جائے لیکن کھل کر پڑھی نہ جائے اور حرف ماقبل کی حرکت

ظاہر کرے جو فتحہ ہوتی ہے: جیسے: جامہ، دیوانہ، فسانہ، وغیرہ؛ اسے ہاے غیر ملفوظ بھی کہتے ہیں، اضافت کی صورت میں اس پر ہمزہ آتا ہے لیکن اس کی اپنی آواز ظاہر نہیں ہوتی؛ جیسے: نامۂ غالب، فسانۂ دل وغیرہ میں۔ جب الف وصل بحال خود قائم رہتا ہے تو ہاے مختفی کی حرکت ماقبل بھی بحال خود رہتی ہے۔ (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۹۳)۔ ہاے مختفی فقط حرف ماقبل پر زبر معلوم ہوتی ہے مثلاً پروانہ، دیوانہ، یہ "ہ" عربی میں نہیں ہے یہی "ہ" ہے کہ اضافت اور صفت کی حالت میں ء ہو جاتی ہے۔ (۱۸۸۹، جامع القواعد (محمد حسین آزاد)، ۸)۔ ہاے مختفی۔ جو صرف حرف ماقبل کی حرکت کو ظاہر کرے: جیسے: پردہ، سایہ (۱۹۰۳، مصباح القواعد، ۱۵)۔ پنجاب کی ہاے ملفوظ یوپ کی ہاے مختفی شکل ہی سے ادا ہوتی تھی۔ (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۳۸)۔ ہاے مختفی اس کا نام ہاے مظہرہ حرکت اور ہاے بیان بھی ہے، یعنی وہ (ہے) جیسے ..... ذریعہ، سایہ، پایہ، بیگانہ، بیچارہ۔ (۱۹۲۶، آئین اردو، ۲۹)۔ ہاے مختفی ہمیشہ لفظ کے آخر میں آتی ہے اور اس کو فارسی اور عربی لفظوں سے مخصوص بتایا گیا ہے: جیسے: کعبہ، شگفتہ۔ ہندی انگریزی یا دوسری زبانوں کے لفظوں کے آخر میں الف ہوتا ہے: جیسے: بھروسا، کمرا، گملا۔ (۱۹۷۴، اردو املا، ۸۱)۔ عربی، فارسی کے ایسے الفاظ جن کے آخر میں ہاے مختفی ہے ایسے بیش تر لفظوں کو مرزا صاحب نے اصل کے مطابق مع ہاے مختفی ہی لکھا ہے۔ (۲۰۰۰، املاے غالب، ۱۵۳)۔ [ہا + ے (حرف اضافت) + مختفی (رک)]۔

--- ے مُخْتَفِیَہ کس صف (---ضم م، سک خ، فت ت، کس نیز ف، فت ی) امث۔
رک: ہاے مختفی۔ یہ ..... دونوں پر ہاے مختفیہ سے بھی آتا ہے۔ (۱۸۸۹، سرمایۂ زبان اردو، ۳۲۲)۔ [ہا + ے (حرف اضافت) + مختفیہ (رک)]۔

--- ے مَخْفِی کس صف (---فت م، سک خ) امث۔
رک: ہاے مختفی (ماخوذ: فیلن)۔ [ہا + ے (حرف اضافت) + مخفی (رک)]۔

--- ے مَخْلُوط کس صف (---فت م، سک خ، و مع) امث۔
(قواعد) رک: ہاے مخلوط التلفظ۔ ہاے مخلوط کو دوچشمی ہے بھی کہتے ہیں اس لیے کہ اس کی شکل دو آنکھوں کے مجموعے کی سی ہوتی ہے (ھ)۔ (۱۹۷۴، اردو املا، ۳۴۳)۔ غالب کی خود نوشتہ تحریروں میں ہاے مخلوط دوچشمی "ھ" کی جگہ ہاے سادہ کی شکل ملتی ہے۔ (۱۹۸۱، تحقیق غالب، ۸۷)۔ ہاے مخلوط (ھ) اور سادہ گنتی وار ہے (ہ) کے املا میں نہایت بے ترتیبی ہے۔ (۱۹۹۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو، ۱۹)۔ مرزا صاحب آخر لفظ میں ہاے ملفوظ اور ہاے مخلوط کے لکھنے میں کسی ایک انداز کے پابند نہیں تھے۔ (۲۰۰۰، املاے غالب، ۹۱)۔ [ہا + ے (حرف اضافت) + مخلوط (رک)]۔

--- ے مَخْلُوطُ التَّلَفُّظ کس صف (---فت م، سک خ، و مع، ضم ط، غم ا، ل، شد ت بفت، فت ل، شد ف بضم) امث۔
(قواعد) ہاے دوچشمی جو دوسرے حرف کے ساتھ مل کر آواز دیتی ہے اور اسے ہاے مصمتے یعنی ہکار آوازیں بنانے کے لیے استعمال کرتے ہیں، یہ بہ اعتبار صوت ایک حرف یا الگ صوتیہ شمار کی جاتی ہے مثلاً بھ، پھ، تھ وغیرہ؛ یہ "ھ" الفاظ کے آخر اور بیچ میں آتی ہے اور شوشے سے نہیں لکھی جاتی ہے بلکہ دوچشمی "ھ" کی شکل میں لکھی جاتی ہے، جیسے کمھار، بھاڑ، تھال، پھل، جھم وغیرہ میں۔ ہاے مخلوط التلفظ ..... بالکل حذف ہو جاتی ہے۔ (۱۸۸۹، جامع القواعد (محمد حسین آزاد)، ۱۲۵)۔ ہاے مخلوط التلفظ یا ہاے مخلوط جو دوسرے حرف کے ساتھ مل کر پڑھی جائے۔ (۱۹۰۳، مصباح القواعد، ۱۵)۔ تمام وہ حرف جن میں (ہ) کی آواز ملی ہوتی ہے، یہ نہ عربی میں آتے ہیں نہ فارسی میں۔ ہاے مخلوط التلفظ فارسی میں کہیں کہیں مستعمل ہے۔ (۱۹۲۶، آئین اردو، ۳۰)۔ چنانچہ ترجما میں ان کے نزدیک ہاے فارسی اور نون کے درمیان ہاے مخلوط التلفظ ضرور ہے۔ (۱۹۳۷، مکاتیب غالب (دیباچہ)، ۲۲۹)۔ مرزا صاحب نے بعمال (مع ہاے مخلوط التلفظ کا اضافہ کیا)۔ (۲۰۰۰، املاے غالب، ۱۳۴)۔ [ہا + ے (حرف اضافت) + مخلوط (رک) + رک: ال (۱) + تلفظ (رک)]۔

--- ے مَخْلُوطی کس صف (---فت م، سک خ، و مع) امث۔
رک: ہاے مخلوط۔ زبان ہندی میں ہمیشہ ہاے مخلوطی ستر حروف کے بعد ہوتی ہے۔ (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۹۹)۔ اگر ہاے مخلوطی کو جس کو دوچشمی ہے بھی کہتے ہیں ..... اور جس کی علاحدہ صورت اس طرح (ھ) لکھتے ہیں، الگ نہ گنی جائے تو یہ تعداد باون (۵۲) حرفوں کی رہ جاتی ہے۔ (۱۹۰۳، قواعد اردو (نمونۂ منثورات، ۲۵۰))۔ ہاے مخلوطی: اس کو ہاے ثقیلہ بھی کہتے ہیں۔ (۱۹۳۹، میزان سخن، ۸۰)۔ چند آوازیں ..... ہاے مخلوطی سے مل کر ایک ہو جاتی ہیں۔ (۱۹۷۱، جامع القواعد (ڈاکٹر ابواللیث صدیقی)، ۱۹۱)۔ [ہا + ے (حرف اضافت) + مخلوط (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- ے مُدَوَّرَہ کس صف (---ضم م، فت د، شد و بفت، فت ر) امث۔
دائرے کی شکل میں لکھی ہوئی "ہ"، گول "ہ" ہاے ہوز۔ پرانی روش یا عادت کے مطابق ہاے مدورہ کا استعمال ..... آج بھی غلط بحث کا شکار ہے۔ (۱۹۹۹، اردو رسم الخط اور املا ایک محاکمہ، ۴۷)۔ [ہا + ے (حرف اضافت) + مدور (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

--- ے مُظْہِرَہ کس صف (---ضم م، سک ظ، کس ہ، فت ر) امث۔
رک: ہاے ظاہر۔ ہاے ملفوظ ساکن۔ اس کو ہاے مظہرہ بھی کہتے ہیں۔ (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۹۷)۔ ہاے ملفوظ ساکن: اس کو ہاے مظہرہ بھی کہتے ہیں۔ (۱۹۳۹، میزان سخن، ۸۰)۔ مضاف یا موصوف کا آخری حرف "ی یا ہاے مظہرہ" ہو تو ..... انہیں مکسور پڑھتے ہیں۔ (۱۹۸۱، امتیاز علی خان عرشی (صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۱۹۹۳، ۶))۔ [ہا + ے (حرف اضافت) + مظہر (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت]۔

--- ے مَفْعُولی کس صف (---فت م، سک ف، و مع) امث۔
"ہ" جو مفعول کے آخر میں آتی ہے: جیسے: کُشتہ، گُفتہ (فارسی الفاظ میں) (ماخوذ: جامع اللغات)۔ [ہا + ے (حرف اضافت) + مفعول (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- ے مَکْتُوبی کس صف (---فت م، سک ک، و مع) امث۔
رک: ہاے مختفی (ماخوذ: فیلن؛ فرہنگ آصفیہ)۔ [ہا + ے (حرف اضافت) + مکتوبی (رک)]۔

--- ے مَلْفُوظ کس صف (...فت م، سک ل، و مع) امث.

رک: ہائے ظاہر. ہائے ملفوظ..... (مثلاً بیاہ، نباہ، چاہ، سیہ). (۱۹۷۳، جامع القواعد (غلام مصطفیٰ خاں)، ۲۰۱). ہ کی تین قسمیں ہیں: ہائے ملفوظ، ہائے مخلوط، ہائے مختفی. (۱۹۷۳، اردو املا، ۲۷۹). مرزا صاحب آخر لفظ میں ہائے ملفوظ ... لکھنے میں کسی ایک انداز کے پابند نہیں تھے. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۹۱). [ہا + ے (حرف اضافت) + ملفوظ (رک)].

--- ے مَلْفُوظَہ کس صف (...فت م، سک ل، و مع، فت ظ) امث.

رک: ہائے ملفوظی. ہائے ملفوظہ ساکن اس کو ہائے مظہرہ بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۹۵). ہائے ملفوظہ ساکن: اس کو ہائے مظہرہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۸۰). [ہا + ے (حرف اضافت) + ملفوظ (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- ے مَلْفُوظی کس صف (...فت م، سک ل، و مع) امث.

(قواعد) صوتی طور پر ظاہر ہونے والی "ہ" جو اپنی آواز دیتی ہے مثلاً: راہ، چاہ، شاہ وغیرہ میں، جو تلفظ میں کھل کر پڑھی جائے، مثلاً: راہ، ماہ، کوہ. ہائے ملفوظی جو تلفظ میں کھل کر پڑھی جاوے مثلاً راہ، ماہ، کوہ، انبوہ، زرہ، گرہ. (۱۸۸۹، جامع القواعد (محمد حسین آزاد)، ۸). ہائے ملفوظی یا اصلی جو خوب کھل کر پڑھی جائے: جیسے: آہ، واہ، وہ. (۱۹۰۳، مصباح القواعد، ۱۵). ہائے ملفوظی، اس کو ہائے اصلی بھی کہتے ہیں، یعنی ایسی ساکن ہے جو پڑھنے میں اچھی طرح واضح ہو جیسے یہ، وہ، آہ، راہ، جاہ. (۱۹۳۹، آئین اردو، ۲۸). چھوٹی ہ یا ہائے ہوز جب اپنی آواز ظاہر کرتی ہے تو ہائے ملفوظی کہلاتی ہے جیسے کوہ اور آہ. (۱۹۷۷، اردو املا اور رسم الخط، ۱۶). ہائے ملفوظی کی جگہ مقرر نہیں یہ لفظ کے شروع میں وسط میں یا آخر میں، کہیں بھی آسکتی ہے. (۲۰۰۳، لغات روزمرہ، ۲۲۳). [ہا + ے (حرف اضافت) + ملفوظی (رک)].

--- ے ہَوَّز کس صف (...فت و، شد و بفت) امث.

"ہ" جو لفظ ہوز میں آتی ہے، جو ترتیب ابجد کا پانچواں حرف ہے. یہ ہائے ہوز مختفی ہوتی ہے اور الفاظ کے آخر میں ملتی ہے. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۹۳). ہائے ہوز وہ "ہ" ہے جو لفظ ہوز میں آتی ہے. (۱۸۸۹، جامع القواعد، ۵). ہائے ہوز یعنی وہ، جو لفظ ہوز میں آتی ہے. (۱۹۰۳، مصباح القواعد، ۱۲). چہ، جم فارسی مخلوط الہا اور ہائے ہوز مظہرہ کے ساتھ عدد معروف. (۱۹۷۳، اردو املا، ۳۵۷). "ہ" اسے چھوٹی ہ یا ہائے ہوز کہا جاتا ہے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اگست، ۳۱). فارسی میں ہائے ہوز دو طرح کی ہوتی ہے ملفوظی ..... غیر ملفوظی اسے ہائے مختفی بھی کہتے ہیں. (۲۰۰۳، لغات روزمرہ، ۲۲۳). [ہا + ے (حرف اضافت) + ہوز (رک)].

ہا (۲) ف، حجاب: ہاہ.

۱. (کلمۂ تاسف) افسوس، حیف، آہ، یہ کیا ہوگیا.

میری صورت سے بیزار کیوں ہوگئے
ہاہ ستم ہوگیا ہا ستم ہوگیا

(۱۹۱۵، آرمیہ سنگیت رامائن، ۲: ۲۳۶). ہا کمبخت منحوس، تو نے بجورہ کو بیچنے کی ٹھانی. (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۹۳). ۲. (اظہار حیرت یا تردید کے لیے مستعمل). ہا ہے ایمانی جھوٹی مکار مجاورکی اماں اری اندھی مجاور تو میں آج ہوا ہوں. (۱۹۸۷، نائی مشو، ۱۳۰). ۳. (کلمۂ تنبیہ و ممانعت) کسی امر سے روکنے اور منع کرنے کے لیے مستعمل (عموماً بچوں کو سمجھاتے وقت کہتے ہیں) بُری بات، ایسا نہیں کہتے.

میں نے جو کہا "ایک تو بوسہ تو مجھے دے"
بولا وہ "زباں اپنی کو تو تھام ارے ہا!"

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۱۵۷).

انگشت رکھ کے دانتوں میں ماں نے کہا کہ ہا
اب اس کا ذکر کیا ہے جو ہونا تھا ہوچکا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۷۳). اب دستور صرف یہ ہے کہ حاکم صاحب بچے کو ہا! سمجھاتے ہیں یا بری بات کہہ پلٹ جاؤ یہ حرکتیں اچھی نہیں ہیں. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۱۵: ۲). جس طرح ہوسکے ترکوں سے فیصلہ کرلو، یا بری بات کوئی دوستوں سے لڑتا ہے. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۳۸: ۱۰). خوابیہ. ہا! ایسے نازیبا الفاظ کوئی بھلا مانس منہ سے نکالتا ہے. (۱۹۳۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۹). ماں نے جھرجھری لی: "ہا، گندا". (۱۹۶۶، لاجونتی، ۵۲). [حکایت الصوت].

ہا (۳) لاحقہ = حا.

۱. فارسی اسما میں علامت جمع کے طور پر مستعمل؛ جیسے: چمن ہا، بارہا، گلہا، ہزارہا وغیرہ میں.

گھر دہرا پوہو شہر یار
طلبائے زرین ہزاراں ہزار

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۰۱).

پورے بندہا قواعد جیتے علم جہاں کے
توں رہنما سچا ہے استاد انتہا کا

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۱۲).

ایک عاقل نے یہ سودا سے کہا ازسرپند
لیکن پاتا ہوں ترے الف سکھا پوفر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۵۳).

اب تو ہے جہاں واں تیئں ہے فاصلہ ہم سے
برہائے بریدہ کا ہے بازار حسینا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۲۰).

بلبل کے کاروبار پہ ہیں خندہ ہائے گل
کہتے ہیں جس کو عشق خلل ہے دماغ کا

(۱۸۶۹، غالب، ۱۳۹). صدہا امور ایسے ہیں جن میں صاف طور پر ان کے نتائج .... کو دیکھ رہا ہوں. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۶۰).

افکار کے نغمہ ہائے بے صوت
ہیں ذوق عمل کے واسطے موت

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۱). ہائی (کذا) پر ختم ہونے والے الفاظ کی جمع جب "ہا" سے بنتی ہے تو پہلی "ہ" یا التزام لکھی ہے اور اگر کسی جگہ کاتب سے سہو ہوا تو غالب نے اپنے قلم سے ...... اصلاح کردی ہے چنانچہ اس نسخے میں خندہ ہا ، پارہ ہا ، میوہ ہا وغیرہ ملے گا . (۱۹۷۵ ، اردو تحقیق اور مالک رام ، ۳۱). صدہا جذبات ...... گہرے اور ارفع احساسات کی طرف بڑھ جاتے ہیں . (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۱۹). [ف].

با (۴) ضمیر.
عربی میں ضمیر غائب واحد مونث بمعنی اس (مونث) کا (یہ ضمیر متصل کہلاتی ہے اور الفاظ کے ساتھ ملا کر اس طرح لکھی جاتی ہے کہ ایک ہی لفظ معلوم ہوتا ہے). "با اس ایک عورت کا "کِتابُھا" اس ایک عورت کی کتاب . (۲۰۰۱ ، تصویر القرآن ، ۵۳).

با (۵) ضمیر.
(تصوف) اعتبار ذات بلحاظ حضور وجود (مصباح التعرف ، ۳۳۶). [ع].

بابا ڈابَہ (فت ب) امذ.
رک : بہا ڈبّہ ، شدّت کی کھانسی ، مسان کی بیماری (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہبا ڈبہ (رک) کا ایک املا].

بابَڑ تابَڑ (فت ب ، سک ڑ ، فت ب) م ف.
ہبڑ دبڑ ، جلدی جلدی ، کم سے کم وقت میں ، کسی نہ کسی طرح . میں اطمینان سے بیٹھا دونوں جانب بابڑ تابڑ بھاگتے ہوئے لوگوں کو دیکھتا رہا . (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۱۴۳). [مقامی]

...... پڑنا محاورہ.
جلدی ہونا ، کسی کام کی جلدی ہونا . نکاح سے تین روز پہلے ظہر کے وقت سے مائیکن کی بابڑ تابڑ پڑ گئی . (۱۹۹۳ ، دلی کی شام ، ۳۵۰).

بابِل (...... کس نیز ب) امذ.
رک : ہابیل . ہابل بھیڑ بکریوں کا چرواہا اور قائن کسان تھا . (۱۹۵۷ ، کتاب مقدس ، ۷). پھر قائن کا بھائی ہابل پیدا ہوا . (۱۹۹۲ ، برگ خزاں ، ۱۵). [ہابیل (رک) کا مخفف].

بابُو (و مع) امذ.
۱. سانپ . بیٹا تجھے بابو سے ڈر نہیں لگا . (۱۹۱۳ ، دیوان پروین (مقدمہ) ، ۱۰). ۲. (مجازاً) ہوّا (فرہنگ آصفیہ). [مقامی].

بابُوڑا / بابُوڑہ (و مع / فت ڑ) (الف) امذ.
لوٹ مار کرنے والی ایک ذات کا نام ، جنگلی مار ؛ چیچڑ ، گیدھیہ ، زیادہ تر یہ لوگ کمشنری بریلی ...... میں نظر آتے ہیں ، کہیں گیدھیہ اور کہیں بابوڑہ کہیں جنگلی مار کے نام سے مشہور ہیں . (۱۹۲۳ ، آئینہ سوانح رسائی ، ۱۷). (ب) صف . لٹیرا ، ڈکیت ، راہ زن ، قزاق ؛ ہوا (بچوں کو ڈرانے کے لیے بھی ہوّا کے بجائے یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں) (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [علم].

ہابیل (ی مع) امذ.
حضرت آدم علیہ السلام کے ایک بیٹے کا نام جسے قابیل نے مار ڈالا تھا ، تاریخ انسانی کا پہلا مقتول . اللہ نے ہر ایک حمل سے حوا کے ایک لڑکا ، ایک لڑکی پیدا کی جیسا کہ پہلے قابیل اور اقلیما کو پیدا کیا بعد اس کے ہابیل اور یودا کو پیدا کیا . (۱۸۰۳ ، دقایق الایمان ، ۸۰). جلو ہر بیرہ اور سیاق ہر کلہ وکر جیسے قابیل ہابیل کا بھائی میدان میں آیا . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۲ : ۳۴۵). انسان فراق کے مناظر سے بارہا دوچار ہوا جس کا آغاز ہابیل قابیل کے فانی اجسام نے کیا . (۱۹۳۱ ، سیدہ کا لال ، ۵۹). جب قابیل نے ہابیل کو قتل کیا تو وہ آغاز تھا . (۱۹۳۹ ، رگ محشر خیال ، ۸۲). قابیل اور ہابیل کے اختلاف نے قابیل کو کامیابی سے ہمکنار کیا . (۱۹۹۳ ، اردو کا بہترین انشائی ادب ، ۱۱). چنانچہ ...... عہد نامہ قدیم میں سے ہابیل اور قابیل ...... ایسے اہم وقوعات کی نفسیاتی اہمیت اجاگر کی گئی ہے . (۱۹۸۳ ، تحقیق اور لاشعوری محرکات ، ۵۵). مولوی معنوی کے معشوق جنوں کی صفتیں (طاقت اور جنون) ہابیل کے مقتول ہونے پر پیغمبر اولین حضرت آدم علیہ السلام کی مرثیہ گوئی . (۲۰۰۲ ، سلام و پیام ۳۰ : ۱۴۷). [علم].

...... صِفَت (...... کس ص ، فت ف) صف.
تحمل اور صبر و استقامت سے کام لینے والا ؛ مظلوم ؛ ہابیل جیسا .

قابیل نما
ہر قاتل بے زنجیر ہوا
ہابیل صفت
ہر خواب تھا بے تعبیر ہوا

(۱۹۹۰ ، ساون آیا ہے ، ۱۰۵). [ہابیل + صفت (لاحقۂ تخصیص)].

ہابِیلِیَّت (ی مع ، سک ل ، فت ی نیز شد ی مع بفت) است.
ہابیل کی خصوصیات ؛ مراد : تحمل ، صبر و استقامت ؛ مظلوم ہونے کی حالت . اس آگہی کا بھی کہ ہمیشہ قابیلیت سے مغلوب رہنا ہابیلیت کا مقدر ہے . (۱۹۷۵ ، مچھلی کی پیاس ، ۱۵۷). [ہابیل (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

ہاپ است.
ایک قسم کی بیل جس کے پکے پھل ولایتی شرابوں میں تلخی پیدا کرنے کے لیے ڈالتے ہیں . ہاپ کو دھوپ میں سکھا کر کھرل میں باریک پیس ڈالو . (۱۹۰۸ ، خوان ہندی (ترجمہ) ، ۲۲۸). [انگ : Hop].

بابَر (فت ب) امذ.
۱. بہت کھانے والا شخص ، پیٹو آدمی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۲. کماد کا ذخیرہ ، گنّے کی پود کی کیاری (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ، اپ ۲۰ : ۱۱۸). [س].

باپُس (ضم پ) امذ.
کھاتے ہوئے بڑے بڑے پھنکے لگانے کا عمل ، جبڑے ہلا ہلا کر کھانے کا عمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

... باپُس کھانا محاورہ.
بڑے بڑے پھنکے لگا کر کھانا ، جبڑے ہلا ہلا کر کھانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

باپْنا (سک پ) ف ل.
رک : ہانپنا (پلیٹس). [ہاپنا (رک) کا ایک املا].

باپُو (و مع) امذ : - پپو.
افیون ، پپُوُ ، افیم (بالخصوص بچوں کو کھلانے کی افیم) (فرہنگ آصفیہ). [پپو (رک) کا ایک املا].

باپُو ٹاپُو (و مع ، و مع) امذ.
دیہات میں مقبول ایک کھیل جسے کم از کم تین اور زیادہ سے زیادہ آٹھ کھلاڑی کھیل سکتے ہیں ، اسے کھیلنے کے لیے میدان یا صحن وغیرہ میں چاک یا کوئلے کی مدد سے زمین پر لکیریں کھینچ کر خانے بنا لیے جاتے ہیں اور صرف ایک ٹھیکری سے کھیلا جاتا ہے ، کھلاڑی ٹھیکری پہلے خانے میں پھینک کر ایک پاؤں اٹھا کر ٹھیکری کو ہر خانے میں پھینکتا ہے اور اسی حالت میں ٹھوکر سے باہر نکالتا ہے ، اس دوران نہ تو اس کا پاؤں کسی لکیر پر آنا چاہیے اور نہ ہی ٹھیکری پر ، سب خانوں سے ٹھیکری گزارنے کے بعد وہ کامیاب ہو جاتا ہے ، شاہ ٹاپو ، گیڑی کاڑا ، جس بھولی کے ساتھ گیڑی کاڑا (باپو ٹاپو) کھیلا ہوا سے ''آپ'' نہیں کہا کرتے. (۱۹۹۷ ، سلام و پیام ، ۲ : ۱۵۷). [مقامی].

باپُو ہرِباپُو (و مع ، فت و ، سک ر ، و مع) امذ.
رک : باپو ٹاپو.

آؤ مل سکیاں کھیلنگے پھوکڑی بھات جٹلے ساجیں کی
چل کے ہوکے منڈوگو جائیں باپو ہرباپو ساجیں کی

(۱۸۲۳ ، پھوکڑی نامہ ، ۱۰). ہر دیس کی طرح دکن دیس میں بھی خاص خاص کھیل کھیلے جاتے تھے ..... کھیلوں کے جو نام یاد آتے گنا دیتا ہوں ..... باپو ہرباپو ، جھنک جھکا ، گے. (۱۹۷۴ ، ہر نظر میں پھول جنگے ، ۱۰۷). [مقامی].

باپْہنا (سک پ ہ) ف ل.
رک : ہانپنا ، محنت و مشقت یا بیماری کے باعث سانس کا تیز تیز چلنا (ماخوذ : نوادر الالفاظ ، ۴۳۹). [ہانپنا (رک) کا ایک املا].

بات (۱) امذ.
۱. (رک : ہاتھ) دست ، پنجہ.

تیرے دیکھن بات گھڑیاں بھر بھر شربت بات گھڑیاں

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۶)).

پکڑ ایک ہاتھ میں حسنؑ کا بات دوسرے ہاتھ حسینؑ کا بیبات

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۵).

کبھی کرتے ہیں دعوٰی خوں کا ، قسمت ہے تو دیکھیں گے
صف محشر میں کس کے ہات دامن ہوگا قاتل کا

(۱۷۸۱ ، چمنستان شعرا (لالہ لچھمی چند بہار) ، ۳۵).

تہ خوں سے رنگ جاتے ہیں ہم بے گنہوں کے
محتاج حنا کے نہیں گلفام ترے ہات

(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۳۹).

گھٹنا نہیں کرتی ہے یہ یاں دن کو وے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے اس ہات دے اس ہات لے

(۱۸۳۰ ، نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۵۹۷). میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے ہات میں جام شراب ہے. (۱۹۰۷ ، شعر العجم ، ۱ : ۷۴).

چڑھ گیا ایک شجر پہ وہیں وہ خوف زدہ (گدھا) شیر نے دیکھا کہ ہاتوں سے شکار آگے گیا

(۱۹۲۵ ، ریاض امجد ، ۱ : ۳۳).

باگ پہ ہے ہات اور ترشی ہوئی زلفوں پہ گرد
تن کے کہتی ہے کہ دیکھو زن سے یوں بنتے ہیں مرد

(۱۹۳۲ ، فکر و نشاط ، ۱۱۰).

کب یاد میں تیرا ساتھ نہیں ، کب ہات میں تیرا ہات نہیں
صد شکر کہ اپنی راتوں میں اب ہجر کی کوئی رات نہیں

(۱۹۵۶ ، زنداں نامہ ، ۱۰۶).

تم کتنے خوش نصیب ہو آزاد جنگلو
اب تک تمھیں چھوا نہیں انساں کے ہات نے

(۱۹۷۴ ، لوح دل ، ۷۰). ہاتھ ..... مرزا صاحب کی وقتی تحریروں میں بارہا آیا ہے اور انھوں نے بیش ''تر ہات'' لکھا ہے. (۲۰۰۰ ، املائے غالب ، ۱۴۹). ۲. (کنایۃً) بازو.

آگے حیدر نے عجب واقعہ دیکھا رن میں نہ علمدار کے تھے ہات نہ سردار کے ہاتھ

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۲ : ۱۳۱). ۳. وسیلہ ، ذریعہ ، توسط . خدا کہا ہمارے جیو میں تے آدمی کا جیو پیدا کر کر اس تن میں بہائے ہیں اور فرشتے کے ہات سجدہ کرائے . (۱۹۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۷۶).

بیچ کام مقصود اچھے ہور بات سو لکھ بھیج دیو آتے جاتے کے ہات

(۱۹۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۳).

رضا لے ہلوں واں کے لوگاں کے ہات چلے او جہاں کاڑ لے راتے رات

(۱۹۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۹).

او لشکر تھے یک نامور کوں چنیا سوار کے اُنے ہات کہہ بھیجیا

(۱۹۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۵۷).

ہے عشق اس آغاز کا انجام ترے ہات ایسا نہ ہو میں مفت ہوں بدنام ترے ہات

(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۳۹). ۴. ایک پیمائش جس کی لمبائی کہنی سے سر انگشت تک ہوتی ہے ، نصف گز سے کچھ زیادہ کی لمبائی.

کھڑا تھا کہیں بھی تک اگر پات تو وہاں سے بھاگتا تھا میں کی بات

(۱۷۷۴ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۵۶). پیچھے سے پتا ملا کہ چار ہات جنگل کے دیتا ہوں نپ سے جاتے رہیں گے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۲). ۵. بس ، قابو ، اختیار ، قبضہ . اس بات کی جو کچھ بات ہے سو بچانے ہمارے کے ہات ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰۰).

زر و باج و تحفہ دتا سات لے اپن کوٹ اپنا اپن ہات لے

(۱۶۴۴ ، فتح نامہ بکھیری (اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۱۹۸۸ ، ۱۵۵)).

تیرے بات میں دین دنیا کا مل　　خدا تجھ کوں دیتا ہے علم و عمل

(۱۹۵۷ء، گلشن عشق، ۳۶۰). ۵. فن، کاریگری.

سورج کے گل میں چاند جیوں یوں تجھ گلے ہیکل دسے

قربان اس کے بات پر جن اسے تری ہیکل گھڑی

(۱۵۱۸ء، مشتاق (دکنی ادب کی تاریخ، ۱۷)). بالس کی کاچ ہے، اس پر بھی، کچھ استاد کے بات کی برکت. (۱۹۵۳ء، اپنی موج میں، ۳۰). [ہاتھ (رک) کا مخفف].

... اُٹھانا/اُوٹھانا ف مر؛ محاورہ (قدیم).

۱. باز آنا؛ ترک کر دینا.

بات اُٹھا جور اور جفا سے توں　　یہی گویا سلام ہے تیرا

(۱۷۳۳ء، کریم (چمنستان شعرا، ۴۲۲)).

ہم سے شیخ نے بھی اوٹھایا ہی نہیں بات

اب برہمن بھی توڑے زنار تجہ بغیر

(۱۷۹۱ء، سوز، د، ۱۱۳).

جیاں تجھ راکے دل نے یہ کہا مجھ سے　　اٹھا لو بات اپنا کاوش فن سے

(۱۷۰۶ء، زبدۂ آسمان، ۵۱). ۲. دعا کے واسطے ہاتھ اونچے کرنا.

پڑھو سب قل باعتقاد خاص　　فاتحہ بات اٹھا کے با اخلاص

(۱۷۳۲ء، کربل کتھا، ۳۰). ۳. مایوس ہونا؛ امید چھوڑ دینا.

ہر چند ہمنی سب سوں اُٹھایا ہے بات　　اس پر بھی نہ آزار گھٹائے ہیہات

(۱۷۵۵ء، مخزن نکات (میر عبدالقادر قادر)، ۱۶۸).

... اُوٹھنا محاورہ.

بات اُٹھانا/اوٹھانا (رک) کا لازم، خدا سے دعا مانگنے کے لیے ہاتھ اونچے کرنا.

شمر بیٹھے پہ چڑھا جب تو دعا کی خاطر

طرف قبلہ اوٹھے سید ابرار کے بات

(۱۸۷۵ء، دبیر، دفتر ماتم، ۱۹: ۱۳۲).

... آ جانا / آنا محاورہ (قدیم).

ملنا، حاصل ہونا، میسر ہونا (رک: ہاتھ آنا).

ملک ولایت اقطاعات　　معاودے کے سب آیا بات

(۱۵۰۳ء، نوسرہار (اردو ادب، ۲:۶، ۹۱)). دل سوں دل بغیر دل لے حات نہیں آتا.

(۱۹۳۵ء، سب رس، ۹۵).

پڑ کو بارا مشکل بات　　بن کر ایک نہ آئے بات

(۱۷۶۲ء، قربہ، امین الدین اعلیٰ، ف).

سو حملہ ور ہو کبھی اس اپر کرو گھیرا

کہ ایسا وقت نہ آئے گا پھر تمھارے بات

(۱۷۷۵ء، کرم علی (تحریر، دہلی، ۱: ۱۲)).

اب بول سکی نگہ بد کی بات　　جو آئے کی میرا تو میرے بات

(۱۸۱۵ء، عالم (قدیم ریاض، بمبئی، ۵۶)). دولت کا بات آنا مع نیکنامی، اس سے بہتر دنیا میں کوئی بات نہیں. (۱۸۶۹ء، غالب، خطوط غالب، ۲۱۲). دن کو رات کہیں بادمیاں حات

کہیں اون کی بن آئی ہے کہیں بات آئی ہے. (۱۹۰۱ء، عقد ثریا، ۱۰۸). تم کو ایسا بادشاہ بات آ گیا ہے جس پر سلطنت کو ناز ہے. (۱۹۰۷ء، شعر العجم، ۱: ۳۷).

... بازی اسث (قدیم).

ہاتھوں سے چھیڑ چھاڑ، دست درازی. دل بے خبر متوالا، حسن کرتی کچھ حات بازی کچھ اوپر کا چالا. (۱۶۳۵ء، سب رس، ۲۴۰). [بات + ف: باز، بازیدن = کھیلنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بازی کَرنا محاورہ (قدیم).

دست درازی کرنا؛ ہاتھا پائی کرنا.

پرت کاج کی کارسازی کئے　　ایس میں اپے بات بازی کئے

(۱۶۰۹ء، قطب مشتری، ۹۵).

... بانا محاورہ (قدیم).

ہاتھ ڈالنا، (رک: بات بھانا) (دکنی اردو کی لغت).

... بانْدھنا ف مر.

بے بس کرنے کے لیے دونوں ہاتھوں کو ملا کر کسنا؛ مشکیں کسنا.

بحرتی یوں کوئی باندھے نہ گنہگار کے بات

شمر نے باندھے تھے جس زور سے بیمار کے بات

(۱۸۷۵ء، دبیر، دفتر ماتم، ۱۹: ۱۳۱).

... بانْدھے کَھڑا ہونا محاورہ.

رک: ہاتھ باندھے کھڑا ہونا.

لوح و قلم و کرسی و عرش و افلاک

اس وقت کھڑے ہوئے ہیں باندھے ہوئے بات

(۱۹۳۳ء، سیف و سبو، ۲۵۶).

... بَنْد (...فت ب، سک ن) صف؛ م ف (قدیم).

ہاتھ باندھ کر؛ دست بستہ.

خلافت کے جب تخت بیٹھیا بلند　　ادب سوں خلافت کھڑی بات بند

(۱۶۹۵ء، دیپک پتنگ، ۸ ب).

... بیروں کَرنا محاورہ (قدیم).

ہاتھ باہر کرنا.

لے شمشیر تم بات بیروں کرو　　لہو سوں زمیں پر پی نیچوں کرو

(۱۶۳۹ء، خاور نامہ، ۹۵۹).

... بھانا ف مر؛ محاورہ (قدیم).

۱. ہاتھ ڈالنا، دخل دینا. ہر ایک کام کوں خوبی خاطر لیا، نجیں اس کام پر بات بھانا. (۱۶۳۵ء، سب رس، ۱۹۸). ۲. ہاتھ حائل کرنا (گردن یا کمر وغیرہ میں). دو پانوں چڑیا کمر میں حات بھایا، چنچل کر گلے لایا. (۱۶۳۵ء، سب رس، ۳۰۷).

--- پاؤں پھول جانا محاورہ (قدیم).

بدحواس ہونا : اوسان جاتے رہنا. خانصاحب پر کیا پال وال سب کے بات پاؤں پھول گئے. (۱۸۷۸، نوابی دربار، ۳۹).

--- پاؤں جھاڑنا محاورہ (قدیم).

ہاتھ پاؤں مارنا (دکنی اردو کی لغت).

--- پر بات دھرے بیٹھنا محاورہ.

کوئی کام نہ ہونا : بیکاری کے عالم میں ہونا.

کماتے تھے دولت جو دن رات بیٹھے   وہ ہیں اب دھرے بات پر بات بیٹھے

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۱۱۸).

--- پر بات رکھنا ف مر : محاورہ (قدیم).

ہاتھ کو ہاتھ سے مس کرنا : مراد : خوشامد کرنا، منانا.

ذلیں دل لجانے کے تے گھات پر   رکھیں بات پر بات ہر بات پر

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۵).

--- پر بات مارنا محاورہ (قدیم).

۱. قول دینا : عہد و پیمان کرنا.

جے راجپوتاں اتھے ہمدار   دیے قول سب بات پر بات مار

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۸۳).

نہیں تو وحرت سوں پر نعیاں کے سار   اپوں یاد کے بات پر بات مار

(۱۷۰۸، داستان فتح جنگ (ق)، اعظم، ۱۵۶). ۲. مسلسل وار کرنا.

مارا بات پر بات بولیا ورنج   دونو بات توڑو مرے کوئی نہ تیغ

(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۳۶۳).

--- پڑنا ف مر / محاورہ (قدیم).

۱. ہاتھ چھو جانا.

پڑے بات جاں اس بخت وار کا   سنا ہوے مانی سو اس نمار کا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۱). ۲. ہاتھ آنا، بس میں آنا.

اوگت میں بھی تھی گرچہ خوشتر یو بات   ہوئی تحفہ تب جب پڑی میرے بات

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۴۴).

--- پسارنا محاورہ (قدیم).

مانگنا، ہاتھ پھیلانا، التجا کرنا، عاجزی کے ساتھ طلب کرنا.

میرا امرت اچھل اوجھل لذت مجکوں دکھاتے ہے
پسار یا بات میں آسماں سوں او اس مجکوں تک دیوا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۳۰۱). جے دیکھے دنیا دار، منگتے کھڑے رہے بات پسار.

(۱۶۳۵، سب رس، ۴۴).

--- پکڑنا محاورہ (قدیم).

ہاتھ تھام لینا : سہارا دینا، دستگیری کرنا. صاحب سمجھ کر نظر کوں بات پکڑے تو نظر کا ہوے کام. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۲۳).

اگر بخشش پہ آوے تو پکڑ بات ایک لحظے میں
گدا کوں ملک اپنے دو سے تے تا ماہی دوں سکا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، ک، ۱۸).

اگر گدا کوں ترا لطف بات پکڑے آج
تو پل میں اس کوں شہنشاہ روم و شام کرے

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۸۷).

--- پگ مارنا ف مر : محاورہ (قدیم).

رک : ہاتھ پاؤں مارنا.

بہت بات پگ مار کیتا جہت   سٹیا آکے تو ٹیک گھوڑے پہ بت

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۲۰).

--- پیٹنا ف مر : محاورہ (قدیم).

کچھ نہ پانا : ملال ہونا، افسوس کرنا، کف افسوس ملنا.

کھیدیڑے سوشریاں نے لے بات پیٹ
چلی چھوڑ بیٹھے تھے پڑ کچے میں ریت

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۸۷).

--- پھیلانا محاورہ.

مانگنا، سوال کرنا، دستِ سوال دراز کرنا.

بھوکے پیاسے رہے زنداں میں حرم واہ رے صبر
پہ نہ پھیلایا کبھی سامنے کفار کے بات

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۹ : ۱۳۲).

--- تلے سنپڑنا محاورہ (قدیم).

قابو میں آنا. تو سب اتو کے زیر ہوے، تو سب اتو کے ہاتھ تلے سنپڑے. (۱۶۳۵، سب رس (دکنی اردو کی لغت)).

--- توڑنا محاورہ (قدیم).

کوئی کام ہاتھ سے کرکے ہاتھ کو تھکانا.

نہیں کوئی لشکر تکے چھوڑنے   لگے لوگ آپ بات سب توڑنے

(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۸۱۰).

--- تی جانا محاورہ (قدیم).

(رک : بات تے نکل جانا) کھو جانا : قابو سے نکل جانا : ہاتھ سے نکل جانا. مبادا کیں کی بلا آوے، یو ملک ہمارے حات تی جاوے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۲۸).

--- تے نکل جانا محاورہ (قدیم).

قابو سے باہر ہونا.

سنگاتی کے لوگاں تیری بات تے   نکل جائیں گے ایک دن بات تے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۳).

... تیّار ہونا ف مر: محاورہ.
ہاتھ مارنے کے لیے آمادہ ہونا: ہاتھ مضبوط ہونا: مہارت ہونا.

آج کل تیار ان کا ہات ہے دل آزا دینا بھی کوئی بات ہے

(۱۹۳۱، گلکدہ، ۱۳۹).

... تھام لینا ف مر: محاورہ.
باز رکھنے کے لیے ہاتھ پکڑنا، روکنا.

لاش اکبر پہ کٹرے سینہ و سر پیٹتے تھے
کون تھا تھام لے جو سید ابرار کے ہات

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۹: ۱۳۱).

... تھیے ڈھانپنا ف مر: محاورہ (قدیم).
ہاتھ سے آڑ کرنا: پردہ کرنا.

تجھ رکھ چھپاں کوں توں بھی ہات تھے
کہ بہتر ہے کھ ڈھانپنا ہات تھے

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۸۴).

... ٹُوٹ جانا / ٹُوٹنا ف مر: محاورہ (قدیم)
اپاہج ہو جانا، معذور ہو جانا: مراد: ناکارہ ہو جانا.

یہ دور پیالے کا جو دل تک نہیں آتا
کیا ٹوٹ گئے گردش ایام تیرے ہات

(۱۷۹۵، دل عظیم آبادی، د، ۳۹).

... جوڑ کر کھڑا ہو جانا/ہونا محاورہ (قدیم).
دست بستہ کھڑا ہونا، مؤدب کھڑا ہونا: خدمت کے لیے حاضر رہنا: اطاعت کا اظہار کرنا. مجھ واں ہیں ہو صاحب کی گود میں ہوتے، چاکراں ہیں سو ہات جوڑ کر کھڑے ہوتے. (۱۶۳۵، سب رس، ۳۳).

گیا جب او سلطان کے سامنے کھڑیا جوڑ کر ہات کو شاہ کنے

(۱۶۸۷، محی الدین نامہ، ۹۰).

... جوڑنا ف مر: محاورہ.
۱. دونوں ہاتھ جوڑ کر منت سماجت کرنا: دونوں ہاتھ جوڑ کر التجا کرنا نیز مہارت کا اعتراف کرنا، برتری کو ماننا.

قدرتی پھولاں کا سہرا باندے ہیں تج سیس اوپر
دیکھ مالیاں ہات جوڑے تھیں ہیں اسے پھل پوستانی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲۸). ہات جوڑ کر ہندوستانی و شرعی طور پر توبہ کرتا ہوں. (۱۸۹۹، خطوط سرسید، ۴۴). ۲. نماز کی نیت باندھنا. یاد اس معنے بولے ... یعنی نماز کوں ہات جوڑیں گا. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۳۳).

... جُیو تی/تے جھاڑنا محاورہ (قدیم).
زندگی سے ہاتھ اُٹھا لینا. میں بھی یہاں حات جیو تے جھاڑیا ہوں. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۸۰).

... جھاڑنا محاورہ (قدیم).
دست بردار ہونا: ہاتھ اٹھانا. نہ کہ پادشاہاں انچہ پر اپنی عبادت نیاز تا، باقی کاماں تے ہات جھاڑنا. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۹۹).

... جھٹکنا ف مر: محاورہ (قدیم).
ہاتھ اِدھر اُدھر مارنا نیز مسترد کر دینا، ہاتھ کے اشارے سے منع کرنا. ادہر ہات جھٹک دیا، ادہر پیر جھٹک دیا، اور اینڈے پڑے سوتے رہے. (۱۸۹۸، مقالات شبلی، ۲: ۹۵).

... چَڑنا/چَڑھنا محاورہ (قدیم).
ہاتھ لگنا، قبضے میں آنا: ملنا. دل تو ذخمی ہو کر پڑیا، حسن کے حات چڑیا. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۵۹).

صدقے نبی ﷺ کے شکر کرے شاہ عبدلا
تج سا چڑھیا دیکھ در شاہوار ہات

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۱۰۵).

وہاں میں چھپا سو گڑے میں پڑی مرے ہات ویسے غنیمت چڑی

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۳۳).

... چَلْنا ف مر: محاورہ (قدیم).
بے دھڑک مارنے لگنا: مار کٹائی ہونا. تن سب ہوتا تن، حات چلتا ہور مار پیچ کی رتی دھن. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۹۲).

... چُوڑنا محاورہ (قدیم).
افسوس کرنا: ہاتھ ملنا: ہاتھ کاٹنا. دل میں کچھ نہیں اری صبوری، کیا کروں کی حات چوڑی بے طاقت ہوئی پوری. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۱۹).

سنی روح افزا بڑی تے یو بات چتا مار لینے لگی چوڑ ہات

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۲۰۷).

... چُومنا محاورہ (قدیم).
(تعظیم یا پیار سے) ہاتھوں کو بوسہ دینا: کمال یا ہُنر کی داد دینا.

کہ فیروز آ خواب میں رات کوں دعا دے کے چومے مرے ہات کوں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۷).

گرایوں چھوڑ ہر یک ہات کا تیر کہ چوما ہات ہر ایکس کا دگیر

(۱۷۳۱، دیہ درپن (اردو شہ پارے، ۴۸۵)).

ماتم شاہ شہیداں کی بزرگی دیکھو فاطمہؑ چومتی ہے آ کے عزادار کے ہات

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۹: ۱۳۱).

... خُشک ہو جانا محاورہ.
رک: ہات ٹوٹ جانا: ہاتھ کا ناکارہ ہو جانا.

شہ کا سر کاٹا سکینہ کو طمانچے مارے ہو گئے خشک نہ کیوں شمر ستمگار کے ہات

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۹: ۱۳۱).

... دینا محاورہ (قدیم).
۱. مدد کرنا (ہاتھ سے) سہارا دینا: دست گیری کرنا. خلق کے موں میں آ کر پڑی بات، اسمان ٹوٹیا تو کون دیتا ہات. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۱۸). اس کوٹھی سوں ایسا دوست رہا تو ایک وقت بیوقت سنبھال لے گا ہور ہات دیں گے. (۱۷۶۵، دکنی انوار سہیلی، ۲۱۸). ۲. کوئی چیز ہاتھ میں تھمانا نیز حوالے کرنا: سونپ دینا.

بد اندیش نے جوں کیا اپنو گھات　　شراب کا جو پیالا دیا اس کے بات
(۱۶۷۹، قصۂ ابو شحمہ، ۱۷).

دیتا ہے دل کو اپنے، تو دے اس کسی کو بات
جس یار سے کہ ہو ترے جیتے موئے کا سات
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۳۱۲).

--- دھرنا ف مر: محاورہ (قدیم).
ہاتھ رکھنا، تسلیم کرکر، سر پر بات دھر کر، اپنے تھار لے اٹھایا، چلیا. (۱۶۳۵، سب رس، ۸۰).

ہے وو جگ میں سرخ رو جس سیس پر تو دھرتا ہے بات
بولتے ہیں خلق سب اس تے تجے بندے نواز
(۱۶۷۲، علی عادل شاہ ثانی، ک، ۱۹۵).

--- رکھنا ف م: محاورہ (قدیم).
ہاتھ رکھ لینا، ہاتھ روک لینا.

بہت داوری شاہ سوں ہو گیا　　ستواں اپنے تجے بات اپنا رکھیا
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۷٦).

اس قدر پیار سے، اے جان جہاں رکھا ہے　　دل کے رخسار پہ اس وقت تری یاد نے بات
(۱۹۵۲، دست صبا، ۱۱۳).

--- سٹنا محاورہ.
ہاتھ ڈالنا.

اگر ماٹی لے گا تو بی بڑی ڈھنگ پر بات ست
(۱۶۳۵، سب رس (دکنی اردو کی لغت)).

--- سُوں (--- + سوں) م ف (قدیم).
ذریعے سے؛ گرفت یا قابو سے، ہاتھ.

کیا ہے مت شاہ اس دھات سوں
ولے یو نہوے مرے بات سوں
(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۱۰۲).

--- سُوں بُلانا ف مر: محاورہ (قدیم).
ہاتھ کے اشارے سے بلانا. خدا کیا میں بات سوں بلاتا ہوں میرے دوستاں کوں، دوسرا کوئی بیگانا یوں بچھانتا ہے کہ میں لوگوں بلاتا ہوں. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۸۷).

--- سُوں جانا ف مر: محاورہ (قدیم).
بے بس ہو جانا، مجبور ہونا (دکنی نوربس).

--- سُوں چھوٹنا محاورہ (قدیم).
قابو سے نکل جانا؛ گرفت میں نہ رہنا.

کتے بہوت زاری جو کیے دھات سوں　　چھوٹے نیں محمد عمر کے بات سوں
(۱۶۷۹، قصۂ ابو شحمہ، ۳۳).

--- سُوں دِل جانا محاورہ (قدیم).
دل ہاتھ سے جانا؛ عاشق ہونا، فریفتہ ہونا.

دل گیا مجھ ہات سوں ہور آرزو دل کے رہی
من میں پیو کے خیال سوں سب گفتگو دل کی رہی
(۱۷۳٦، قدیم بیاض، قادر، ۳۵).

--- سُوں بات مِلنا محاورہ (قدیم).
ہاتھ سے ہاتھ ملنا؛ ہاتھ سے ہاتھ ملا کر بیٹھنا، ہاتھ میں ہاتھ دے کر بیٹھنا.

تج بات ملتا ہے اوک تج بات سوں ملنے کے تیں
تج بات کوں اپ بات سوں کرنے دے توں اے یار میں
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۳۰۳).

--- سُوں ہونا محاورہ (قدیم).
رک: ہاتھ سے ہونا. یا الٰہی زہد و تقویٰ میں ہو منجھ بات سوں. (۱۷۰۷، ولی ویلوری، روضۃ الشہدا، ۱۰۲).

--- سے م ف.
ذریعے سے؛ قابو سے، گرفت یا قبضے سے. ان دنوں بادشاہ کے بات سے سر رشتہ اختیار و اقتدار جا چکا تھا وہ تنبیہ و زجر پر قادر نہ تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸ : ۱۷).

--- سے جانا محاورہ.
قابو سے نکل جانا، اختیار میں نہ رہنا.

کہ لاگیا ہے جے کا مجھ اوس رات تے　　گئی جد کھیری وو پھر بات تے
(۱۹۴۴، فتح نامہ کھیری (اردو، جون تا اپریل ۱۹۸۸، ۱۴۰)).

جو وقت گیا بات سے آیا ہے نہ آئے
جو سر سے گرا بار اٹھا ہے نہ اٹھے گا
(۱۸۹۷، کلیات راقم، ۱۷).

--- سے دینا محاورہ.
کھو بیٹھنا؛ گنوا دینا؛ ضائع کر دینا (رک: ہاتھ سے دینا).

دیکھ تیری زلف کو ہو قیدی زنجیر زلف
یہ بہاریں بات سے دیتا میں دیوانہ نہ تھا
(۱۷۸۰، گل عجائب (میر علی شاہ)، ۱۵۵).

--- کاٹنا محاورہ.
بہت افسوس کرنا (دکنی اردو کی لغت).

--- کا کام نہ ہونا محاورہ.
بس میں نہ ہونا، بے بس ہونا.

بڑائی کے کچھ بات کا کام نیں　　اسے ابرو و تیشہ کا کام نیں
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵).

--- کاڑ لینا محاورہ (قدیم).
ہاتھ اٹھا لینا؛ ہاتھ ہٹا لینا. جیکوئی دعا کرتے تھے بات کاڑ لیوے تو خدا تعالیٰ دعا قبول کرتے تھے ایس کاڑ لیوے. (شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت)).

... کنگن کو آرسی کیا (ہے / درکار) کہاوت.
جو کچھ ظاہر ہے اسے بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی (رک : ہاتھ کنگن کو آرسی کیا).

اے مہ اپنے کو دیکھ اور اوس کو بات کنگن کو آرسی کیا ہے

(۱۷۸۰، گل بکاؤلی (ضیا برہان پوری)، ۸۲) ; باعتی شش وگی کے بات کنگن کو آرسی کیا درکار، خوب سمجھے . (۱۷۹۹، گلزار عشق (دیباچہ) (صحیفہ، لاہور، جنوری ۱۹۷۳، ۱۱۵)). اچھا پھر بات کنگن کو آرسی کیا ہے، دیکھ لینا کب چراغ رکھوگی . (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۹۰).

... کھانا محاورہ (قدیم).
وار سہنا ; حملہ جھیلنا.

گلشن فردوس میں حوریں نظر آئی ہیں کیا
بات تلواروں کے کھا کر ہے جو کھل باغ باغ

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۹۲).

... کھینچنا محاورہ.
کسی کام سے ہاتھ روک لینا ; بے تعلق ہونا، دست بردار ہونا (رک : ہاتھ کھینچنا).

جھوٹی بچی مجبوری پہ اس دلہن نے کھینچا بات
باجے گاجے بجتے رہے پر لوٹ گئی ساجن کی برات

(۱۹۰۸ء، ابن انشا، دل وحشی، ۹۹).

... لٹانا محاورہ (قدیم).
غصے میں ہاتھ کو دانتوں سے کاٹنا. رقعہ کھول پڑیا، اپنا بات اپی لٹریا . (۱۹۳۵، سب رس، ۲۵۵).

... لگانا محاورہ. (قدیم).
مداخلت کرنا ; مخل ہونا . اے محتسب ، شریعت اور اسکے اصول کو تم جانو، لیکن عشق کے کاروبار کو ویسا ہی رہنے دو ، اس میں بات نہ لگاؤ . (۱۹۱۴، شعرالعجم، ۵ : ۳۷).

... لگنا محاورہ (قدیم).
ہاتھ آنا ، حاصل ہونا ; قبضے ، قابو یا بس میں آنا.

گنج ازل لگا ہے دل بے نوا کے بات آیا ہے کیا خزانۂ غیبی گدا کے بات

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۱۹).

کہیں دینے سیں جی کے وصل ہونا بات لگتا ہے
دیا برباد پروانے نیں عاشق ہو دماں اپنا

(۱۷۸۰، مظہر جان جاناں، کلام، ۲۹۲).

اے باد صبا ہوں میں اوسی دن سے پریشاں
جس دن سے لگی زلف سیہ فام ترے بات

(۱۷۹۵، دل عظیم آبادی، د، ۳۹).

پڑا لیا ہے مرے دل کو اور کہتے ہیں یہ مفت مال ملا خوب زود بات لگی

(۱۹۰۵، یادگار داغ، ۱۷۹).

... لیاونا محاورہ (قدیم).
قبضے میں لانا ; حاصل کرنا.

کمر سوں اتنے شہ کے ہت تھے گیا اسے کون پھر بات بھی لیاوے گا

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۶۸۹).

... لینا محاورہ (قدیم).
قبضے میں لینا ; روکنا، پکڑنا ; تھامنا.

مال خزانا سب لے بات اوٹن لاگا کس کس دھات

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، علی گڑھ، ستمبر، ۱۹۵۷ : ۹۸)).

نچن تھے ولاں بات لیتے اہیں نچن تھے کتے جیو دیتے اہیں

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۳۰). خیال حور نظر حور تبسم کوں بول کہ دل کا دل حات لیو . (۱۶۳۵، سب رس، ۲۱۹).

شاہی کہ دل سب بات لے مشتاق حمائے دیں سوں
پن چھوڑ دے ہت تت جتے بھی کیتی مغرور ہے

(۱۶۷۴، کلیات شاہی، ۱۵۶).

گلگ نہیں کر جگ ہے یہ یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے اس ہات دے اس ہات لے

(۱۸۳۰، نظیر اکبر آبادی، ک، ۵۹۷).

... مَلْنا ف مر ; محاورہ (قدیم).
افسوس کرنا ، پچھتانا.

چھوڑ کر چوڑیاں ننگی بات ملتی بیٹی دونوں بات

(۱۶۹۰، شاہ محمد، جنگ نامہ (اردو شہ پارے، ۲۹۵)).

اس لب شیریں سے گر دور ہے کیوں نہ ملے بات وہ افسوس کا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۹۷).

کیا اوس در تنگ پھر وہ خوش اوقات بہم ملتا ہوا افسوس سے بات

(۱۸۲۲، راسخ (عظیم آبادی)، ک، (مثنوی نیرنگ محبت)، ۱۳).

... مُوں کا امذ.
سرمایہ، پونجی (ماخوذ : دکنی فارس : جامع اللغات ; علمی اردو لغت).

... میں م ف (قدیم).
قبضے میں، اختیار میں، مٹھی میں، ملکیت میں نیز تصرف میں.

پڑیا تھا پت پنت کے گھات میں رہیا تھا سپڑ دیو کے بات میں

(۱۷۰۹، قطب مشتری، ۹۹). یو پانی روشنائی میں ہے ظلمات میں نیں، یو پانی خدا دیوے کسی کے بات میں نیں . (۱۶۳۵، سب رس، ۳۸). یہاں کی عمارتیں جو دور سے بہت ہی خوش نما ہیں فی الواقع اس امر کو ثابت کرتی ہیں کہ یورپین کے بات میں ہند کے فن تعمیر نے کس درجہ تنزل پیدا کیا ہے . (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۳۷).

... میں آنا محاورہ (قدیم).
حاصل ہونا ، قبضے میں آنا ، دستیاب ہونا ، ہاتھ لگنا . اودھ کا ملک جسے ہند کا باغیچہ کہتے ہیں حکومت انگریزی کے بات میں آیا ہے . (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۳۷).

... میں تے چُھوٹنا محاورہ (قدیم).
قابو سے نکل جانا ، گرفت میں نہ رہنا . خدا کوں منگتے سو ہور اپڑے سو لوکاں بھترے ہیں یون پردہ ادرتے بات میں تے چھوٹ کر خلاص ہوئے . (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۳۰).

... میں دینا محاورہ (قدیم).
قبضے میں دینا، اختیار میں دینا، سپرد کرنا.

اتا اوس بھی توکل میں کیا ہوں
اوسی کے ہات میں تج کوں دیا ہوں
(۱۶۸۸، قصۂ لخمی چور (ق)، ۱۱۸).

نہ دے ہات میں تج کو دوزخ کیرے
مبادا پھرے تنگ تے وو چلے
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۳۰).

... میں لیاٹ میں دَھڑ چاٹنا محاورہ.
فضول خرچی کرنا، اسراف کرنا، بے تحاشا خرچ کرنا (ماخوذ: فارس).

... میں ہات دینا محاورہ (قدیم).
۱. شرط بدنا نیز اطمینان دلانا نیز سپرد کرنا.

شرط کر اُنے ہات دی ہات میں
کہ شک نیں ہے میں کی سو اس بات میں
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۹). ۲. اختیار کرنا. توکل کے ہات میں ہات دیا. (۱۶۳۵، سب رس، ۹۹).

... میں ہات لینا محاورہ (قدیم).
محبت وخلوص کا اظہار کرنا؛ سہارا دینا.

کیا توں یاں چند روز مہمان ہو   لیا مہر سوں ہات میں ہات وو
(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیر)، ۱۰).

سو حاضر ہوا بات کی بات میں   مرا ہات اوس نے لیا ہات میں
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۱).

... میں ہات ملانا محاورہ (قدیم).
ہاتھ تھامنا؛ حوصلہ دینا.

ملا ہات میں ہات دھن کن کنھیر
چلی شاہ کوں لے کر اپنے مندھیر
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹۳).

... میں ہونا محاورہ (قدیم).
بس میں ہونا؛ اختیار میں ہونا.

آپ کے ہات میں ہے عقدہ کشائی دل کی
آپ چاہیں تو نکالیں ابھی ارماں دل کا
(۱۸۹۷، کلیات راقم، ۳۱).

... نوانا محاورہ (قدیم).
رک: ہاتھ کٹوانا.

عقل کے تخت پر پرم تخت بیٹھا   عشق عقل کے ہات اپسے نوایا
(۱۶۱۱، کلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۱۷).

... ہونا محاورہ (قدیم).
قبضے میں ہونا، اختیار میں ہونا، ہاتھ میں ہونا.

سب اختیار میرا تج ہات ہے پیارا   جس حال سوں رکھیگا ہے او خوشی ہمارا
(۱۶۱۱، کلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۰۲).

محبت میں تو دو کی جو بات ہے
وہ کرنا تو سب کس کے ہی ہات ہے
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۸۴).

مرا دل جو گیا اور کے ہات ہوئے
تو کہہ کس طرح سے ترے ہات ہوئے
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۸۰).

پوچھا تو جی گیا جو نہ پوچھا تو مر گیا
عاشق کی مرگ و زیست حسینوں کے ہات ہے
(۱۹۱۵، طوفان نوح، ۱۳۷).

ہات (۲) کلمۂ تحقیر نیز کلمۂ ممانعت.
۱. کسی سے نفرت کے اظہار پر بولا جاتا ہے، دُور ہو، پَرے ہو، الگ ہو. بات گاڑی کا پٹ کھولا تو دھکے سے، بھگنے اور اندر کی سواری نے قہقہہ لگا کر کہا بات تیرے گیدی کی. (۱۸۹۳، پی کہاں، ۳۶۰). ہات تیرا ستیاناس جائے، آئے ہائے اب تک دل دھڑک رہا ہے. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت راماین، ۲۰: ۵۳). ۲. کسی جانور وغیرہ کو بھگانے یا ہٹانے کے لیے نکالی جانے والی آواز؛ رک: ہت. بکریاں آ آ کے مجھ پر مُوتیں اور کسی کی زبان سے ہات بھی نہ نکلے. (۱۹۲۶، مضامین شرر، ۳: ۲۰۲).

... تیری دُم میں نَمدَہ فقرہ.
(عو) (رک: ہت تری دم میں نمدہ) سرزنش یا اظہار تنفّر کے لیے مستعمل. "ہات تری دم میں نمدہ" یہ زبان شرفا کی نہیں عوام کی ہے. (۱۹۲۲، مقالات ماجد، ۳۰۹).

... تُمھارے کی فقرہ.
خدا تیرا خانہ خراب کرے، بُرا ہو تیرا (غصے میں اور کبھی پیار سے بھی کہتے ہیں). افراسیاب کا تمام طلسم ہوشربا میں اپنی آواز پہونچا دینا، آدمیوں کا اڑنا یہ سب نج نکلا ہات تمھارے کی. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنو، ۹، ۲۰: ۹).

... تیرے / ترے / تیری کی فقرہ.
رک: ہات تمھارے کی. چلے تھے مقدمہ دائر کرانے، اب جو ہماری چھاتھ بھی پاؤ تو آزاد نہیں، ہات تیرے کی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۱۰). اے لاحول! ہات تیری کی اور تیرے ساتھ ہی ایسے غیرے کی. (۱۸۹۳، جشو، ۲). ہات ترے کی اب بگاڑو چچا کے بگڑتے ہو. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنو، ۲۰، ۷: ۹). ہات تیرے مردود کی! (۱۹۲۸، آخری، ۹۲). میں نے جواب دیا..... بھرتی ہو رہی ہے وہیں چلی جاؤ، ہات ترے کی تھی لونڈیا چپ ہوگئی نہ آخر. (۱۹۵۱، گناہ کا خوف، ۱۳۶).

... دُھوت کَرْنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
سواری کے جانور کو ہنکانے کے لیے منھ سے آواز نکالنا نیز غصے کے اظہار میں آوازیں نکالنا. گھوڑے، اونٹ، روپیہ پیسہ غائب ہے اور تمھاں ہات دھوت کر کے بڑے غصے میں چابک چھنکار رہا ہے. (۱۹۳۰، حکایات رومی، ۲: ۵۵).

ہاتا امذ.
ہاتھ ، ہات ، ہاتھا (تراکیب میں بطور سابقہ برائے تسلسل یا شدت مستعمل).

ہو کے ہجرتے جیو جھ جھوکہ جھوکہ مرے گا کر تیں
کر صبر یا افسوس تے ہاتا ملے گا دیکھنا!

(۱۷۰۲ء، شاہ سلطان ثانی، ک، ۱۱). [ہات + ا، لاحقہ برائے اتصال].

... پائی امث.
رک: ہاتھا پائی ، مار کٹائی ، مار پیٹ.

ہاتا پائی نہ سہی وصل کی شب اے نازک — پہلو سرکانے ہاتھوں سے وہ لات آ پہنچی

(۱۸۹۱ء، کلیات اختر، ۲: ۸۹۹).

ہاتا پائی نے عجب وصل کا نقشہ کھینچا — کیا کہوں چھت کے تلے تھا گریباں کس کا

(۱۸۹۷ء، دیوان ذاکر نائل، ۹۹). کشتی اور ہاتا پائی کے وقت ، جس فریق کا رخ آفتاب کی تیز شعاعوں کی جانب ہوگا وہ یقینا فائدہ میں رہے گا. (۱۹۱۵ء، فلسفۂ اجتماع، ۴۳۰). [ہاتا + (لاحقہ) پائی (۲) (رک)].

... جوڑی (... و ج) امث.
۱. (طب) ایک روئیدگی جس کے پتے چڑیا کے پنجے اور پاؤں سے مشابہ ہوتے ہیں دوا مستعمل؛ پنجہ مریم ، ہتا کال. ہتا کال ..... بعض آدمی کہتے ہیں کہ ہاتا جوڑی کا نام ہے. (۱۹۲۶ء، خزائن الادویہ، ۳: ۳۹). ۲. (مجازاً) وہ آہنی کڑا یا زنجیر جو مجرم کے ہاتھ میں ڈالی جاتی ہے ، ہتھکڑی.

ہاتھ جوڑے ہوئے موجود ہیں پیٹنیں عاشق
کیا غرض انکو سنگے جو وہ ہاتا جوڑی

(۱۸۸۹ء، روح سخن، ۲۳۲). [ہاتا + جوڑی (جوڑنا (رک) سے)].

ہاتاں امذ؛ ج (قدیم).
ہات (رک) کی جمع.

محمد مولود ہے شہ کا عرش اوپر طفیل کا ہے
مراداں پاتے سارے جگت ہاتاں پیارے ہیں

(۱۶۱۱ء، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۵).

... بہ ہاتاں لے جانا محاورہ (قدیم).
ہاتھوں ہاتھ لے جانا؛ جھٹ پٹ لے جانا.

تج عشق کا انت کوئی نہ پایا ہے دنیا ویں منے
پایا سو ان لے کر گیا ہاتاں بہ حاتاں میر کا

(۱۶۱۱ء، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۳).

... سیں ہاتاں لینا محاورہ (قدیم).
مصافحہ کرنا؛ ہاتھ سے ہاتھ تھامنا.

ہو خوشحال سن کر یو باتاں مری — اپس کے لیے ہاتاں میں ہاتاں میری

(۱۶۷۰ء، طبعی، بہرام و گل اندام (اردو شہ پارے (نثر)، ۱۱۱)).

ہاتف (کس ت) (الف) امذ.
۱. (ا) پوشیدہ آواز دینے والا ، جس کی آواز سنائی دے اور وہ دکھائی نہ دے ، پکارنے والا جو غیر مرئی ہو؛ سروش؛ غیب کی آواز دینے والا فرشتہ.

نبی کا خلیفہ ، خدا کا خلیل — یہ الہام و ہاتف نہ یا جبرئیل

(۱۵۶۴ء، حسن شوقی، د، ۱۳۱).

ہاتف خبر دے ہیگ اگر دوست ہے مرا — کس رات آملے گی وو چنچل سندر مجے

(۱۶۰۹ء، قطب مشتری، ۴۹). یو قدرت اللہ ہے ، یو اسرار اللہ ہے ، یو ہاتف اللہ ہے ، لا اللہ الا اللہ ، یو عجب کتاب ہے سبحان اللہ. (۱۶۳۵ء، سب رس، ۹۰).

ہاتف نے یوں دیا ہے مجھ کو دلی بشارت
اس کی گلی میں جا تو مقصد شتاب ہوے گا

(۱۷۰۷ء، ولی، ک، ۳۳۰). سوال: الہام کا جاگا کون ، ہور حاتف کا جاگا کون؟ جواب الہام کا جاگا سو شاھد ، ہور ہاتف جاگا سوتن واجب الوجود. (۱۸۱۰ء، چونسٹھ گھر، ۸۰). اس خواب و بیداری میں میں نے سنا کہ ہاتف کہتا ہے. (۱۸۷۳ء، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۴۳).

ندا فلک سے یہ ہاتف کی دم بدم آئی
کہ اب کھلا گل باغ بہار ہوش ربا

(۱۸۹۱ء، طلسم ہوشربا، ۵: ۸۹۰). حضرت حسان نے جب ہاتف کی یہ آواز سنی تو ان اشعار کے جواب میں یہ اشعار کہے. (۱۹۲۳ء، سیرۃ النبی ﷺ، ۳: ۷۰۷). (ii) مراد: وجدان؛ تصوف اور شاعری میں جو خیالات بلا کاوش ذہن میں آئیں ہاتف سے منسوب کیے جاتے ہیں.

آئی ہاتف کی یہ آواز عجب اس کا نہ کر
ایک یہ بھی تھا تنک خواری فاسق کا اثر

(۱۹۳۴ء، شہ تخیر، و ۱۰).

سلام ان پر جو ہیں اسرار ربانی سے واقف
خبر افلاک سے لا کر جنہیں دیتا تھا ہاتف

(۱۹۹۳ء، زمزمہ سلام، ۸۶). (ب) امث. ۱. غیب کی آواز جس کے بارے میں گمان غالب ہو کہ اسے کانوں سے سنا ہے ، عالم غیب سے آنے والی آواز ، آسمانی آواز.

آئی ہاتف کی ندا یہ کیا تری فریاد ہے
تجھ کو کیا ہے فکر تو جنت میں اب آباد ہے

(۱۹۸۵ء، شوقِ تحریر، ۱۱۸). ۲. ٹیلی فون؛ الہاتف (فرہنگ تلفظ). [ع].

... غیب کس اضا (... ی لین) امذ.
غیب سے آواز دینے والا فرشتہ.

آیا ہاتف غیب تے یو جواب — عبادت قبولیا دعا مستجاب

(۱۵۶۴ء، حسن شوقی، د، ۱۱۰). ہاتف غیب کا آواز ، محرم اسرار ، محرم راز. (۱۶۳۵ء، سب رس، ۲۷۵). ہاتف غیب ندا کیا شربت ہائے جنت تمھارے واسطے تیار ہیں حیف تمھیں کہ لب اس پانی سے تر کرو. (۱۷۳۲ء، کربل کتھا، ۱۷۱).

کیا ہاتف غیب نے یو کہاں — لکھو دفتر پاک نعت نبی

(۱۸۷۴ء، مجاہد خاتم النبیین ﷺ، ۲۲۱). ہاتف غیب پکارے گا ، یہ حساب کتاب کی مجازی رات ہے. (۱۹۱۳ء، انتخاب توحید، ۲۵). میں اپنی عمر کے اس دور میں داخل ہو چکا ہوں جہاں پر مجھ ہاتف غیب کی ندائے بازگشت سنائی دیتی ہے. (۱۹۶۸ء، غالب، ۱۲).

ہاتف غیب نے کہی رات یہ بات کان میں
جب نبی ﷺ کے بحر میں ڈال دے کشتی حیات

(۱۹۸۹ء، قومی زبان (علامہ طالوت)، کراچی، ستمبر، ۳۶). [ہاتف + غیب (رک)].

... غیب کا صدا / نِدا دینا / کرنا ف مر / محاورہ.
غیب سے آواز آنا؛ القا ہونا. تب ہاتف غیب ندا کیا، شربت ہائے بہشت تمہارے واسطے تیار ہیں. (۱۷۳۲، کربل کتھا (ترجمہ)، ۱۷۱).

... غیبی کس صف (... ی لین) امذ.
(غیب سے آواز دینے والا؛ غیبی فرشتہ نیز غیب سے آنے والی آواز.

ہاتف غیبی سے کل آئی ندا مجھ کو ظفر
فکر میں تاریخ کے رہتا تو کیوں حیران ہے

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱ : ۲۵۵) مگر ہاتف غیبی نے خواب میں پورے کے پورے سوال بتا دیے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۲۱). صبح کا سہانا وقت تھا کہ ہاتف غیبی کی صدا کانوں میں آئی. (۱۹۱۲، شہید مغرب، ۲۷) سقراط پر اکثر و بیشتر وجد کا عالم طاری رہتا تھا، ہاتف غیبی کی ندا یا نفس ملہمہ کی صدا پر اس کا پختہ عقیدہ تھا. (۱۹۸۷، فلسفہ کیا ہے، ۵۱۵) قدیم یونانیوں کا عقیدہ تھا کہ وہ ..... ہاتف غیبی سے مشورہ لے سکتے ہیں. (۱۹۹۹، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۹۰).
[ہاتف غیب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ہاتو (و ج) امذ.
کشمیریوں کی ایک ذات جو بالعموم غریب اور مزدور پیشہ ہے؛ کشمیری مزدور، کشمیری قلی. ہاتو اس کے لئے ٹٹو پر زین کس رہا تھا. (۱۹۵۶، آگ، ۱۹۰) پنجاب کے لوگ انھیں حقارت کے ساتھ ہاتو کہہ کر پکارتے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۹۱). یہ کشمیری مسلمانوں کی قوم عجیب و چرب دست و تر دماغ کے نمائندے تھے جنھیں عرف عام میں ہاتو کہا جاتا ہے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۳۳). [ہتو (رک) کا ایک تلفظ].

ہاتوں (و غ) امذ : ج.
ہات (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل.

ویسے دھیمے سے چلی وادیِ ایمن کی ہوا
غم کے ہاتوں بھی سنور جاتی ہے تاروں بھری رات

(۱۹۵۱، لہو کے چراغ، ۳۲).

... ہات م ف (قدیم).
رک : ہاتھوں ہاتھ؛ دست بدست؛ فوراً.

تمھارے پنجۂ رنگیں کو گر چمن دیکھے	اڑے گلوں ستی رنگ بہار ہاتوں ہات

(۱۷۶۳، عاجز (چمنستان شعراء، ۱۷۴)). کہیں اطلس، کہیں بانات، کلوں میں ہاتوں ہات تیار ہو جاتی ہے. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۱۴۷).

ہاتھ (سک ت) امذ (قدیم).
رک : ہاتھ جو درست املا ہے.

شرم بندے کی تیرے ہاتھ ہے اے رب کریم
نہ کھلے خاک کے پردے میں بھی پردا اپنا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۶). دو خطوں میں ہاتھ (یعنی ہاتھ) ہے اور ایک خط میں ہات. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۴۷). [ہاتھ (رک) کا قدیم املا].

ہاتی امذ (قدیم).
رک : ہاتھی.

سکل مست ہاتی سوں ہاتی بھڑے	ہتیا سو گج دنت انگل جھڑ پڑے

(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۰۷).

چلنے میں اے چنچل حاتی کوں لجاوے توں
بے تاب کرے جگ کوں جب ناز سوں آوے توں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۷). تمام دنیا کے ہاتی (جو اندر کے ۸ ہاتھی دنیا بھر میں پہرا دیتے ہیں) پریشان ہو گئے. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، دسمبر، ۵۱).

تو بی بی سے نخرا ملانے لگی	کہ ہاتی سے گانڈے تو کھانے لگی

(۱۷۸۱، مجموعۂ ہندی، ۷۷). اس خط میں ہاتی کے گلے بھی ہیں جو یہاں آزاد پھرتے ہیں. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۵۱). اردو لغات میں عموماً ہاتھی ملتا ہے، یہ ضرور ہے کہ اس کا ایک پرانا املا ہاتی بھی ہے. (۱۹۹۳، گلزار نسیم (رشید حسن خاں)، (ضمیمہ ۲)، ۵۲۸).
[ہاتھی (رک) کا قدیم املا].

... پیچ (... ی مع) امث.
رک : ہاتھی چج. ہاتی چک. ایک قسم ہے ترکاری کی، جس کو ہند میں ہاتھی چج اور کنگور بھی کہتے ہیں. (۱۹۰۱، ترکاری کی کاشت، ۵۷). ہاتی پیچ ہاکل کی ہوئی. (۱۹۰۸، خوان ہندی (ترجمہ)، ۱۲۰). [ہاتھی چج (رک) کا ایک املا].

... چک (... فت چ) امث.
رک : ہاتھی چک. ہاتی چک، ایک قسم ہے ترکاری کی، جس کو ہند میں ہاتھی چج اور کنگور بھی کہتے ہیں. (۱۹۰۱، ترکاری کی کاشت، ۵۷). [انگ : Artichoke کا بگاڑ].

ہاتے م ف.
ہاتھوں (رک) کا قدیم تلفظ؛ تراکیب میں مستعمل.

... ہات م ف (قدیم).
فوراً، ترنت، جلد، ہاتھوں ہاتھ.

اگر توں کہے گی مجے اس کی بات	تو دے گا خدا تج بڑا ہاتے ہات

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۴۹).

وو ناری لے دیں دو جنیاں کوں سنگات	جو صندوق میں رکھ اٹھا ہاتے ہات

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۲۲).

اودھر رخ پھرایا جو کوئی دیو ذات	پچر غم میں پایا بڑا ہاتے ہات

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۴۱).

... ہات پھرنا محاورہ (قدیم).
کبھی کسی کے قبضے میں ہونا کبھی کسی کے، کشاکش میں مبتلا ہونا، بے قرار رہنا، مضطرب ہونا، دیوانہ وار پھرنا.

گھڑی کوں دل گھڑی کوں جیو دونوں کھینچتے دودھر
قرار یک تل نہیں تج کوں کہ ہاتے ہات پھرتا ہوں

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۴۳).

ہاتھ امذ.
۱. انسان کے بازو کا اگلا حصہ جس کے سرے پر انگلیاں ہوتی ہیں (کلائی سے لے کر انگلیوں کے سرے تک) دست؛ پنجہ، ید. ہاتھ، پاؤں، سر، منہ دیکھتے برتن بارے ہیں. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۶۹).

چوٹی ہے مری تو ہاتھ اُن کے　　　چل آگے چلا میں ساتھ ان کے

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۳۳). جوانی کی نیند الھڑ پنے کی عمر ہاتھ کہیں پاؤں کہیں گردن کہیں کمر کہیں ایک پاہجا بچا ایک چڑھا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۵). اس نے محسن کو سونٹا اپنے ہاتھ سے سن کر دیا تھا. (۱۹۳۷، قصہ کہانیاں، ۲۱). دو بیگہ کھیت کاٹ کر پلٹا گھر پہنچ کر سیدھا ہاتھ سن سا محسوس ہوا. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۲۵). گرفتار کیا گیا اور اسکا دایاں ہاتھ اور زبان کاٹ دی گئی. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، ستمبر، ۱۰۷). ماہرین طبعیات کی تعداد اتنی ہے، کہ اسے ایک ہاتھ کی انگلیوں پر گنا جا سکتا ہے. (۲۰۰۳، پاکستان سائنس تعلیم اور معیشت (ترجمہ)، ۹۱).

۲. (حیوانیات) حیوانات میں ہاتھ کا وہ حصہ جس میں انگلیاں شامل ہوتی ہیں، پنجہ. بیرونی حصہ ہاتھ کہلاتا ہے جس میں مینڈک کے بر خلاف چار کے بجائے پانچ انگلیاں ہوتی ہیں. (۱۹۸۱، اساسی حیوانیات، ۲۲۹). **۳. (مجازاً) پہنچ، رسائی، دسترس.**

دامان ابن فاطمہ پر ہاتھ چاہیے
مشکل ہو جب تو عقدہ کشا ساتھ چاہیے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۳۳). تاریخ کا ہاتھ بڑا ظالم ہوتا ہے، اس کا جادو سر چڑھ کر بولتا ہے. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۵۳). **۴. تقریباً آدھے گز کی لمبائی (سر انگشت سے لے کر کہنی تک کا حصہ).** دو بالشت کا ایک ہاتھ اور دو ہاتھ کا ایک گز. (۱۸۲۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۱۸). ہماری صف سے ان تک صرف تین چار ہاتھ کا فاصلہ تھا (۱۸۹۴، سفر نامہ روم و مصر و شام، شبلی، ۱۰۳). قد ایک ہاتھ یا ڈیڑھ ہاتھ ہوتا ہے. (۱۹۰۶، اکسیر الاکسیر، ۳۲). وہ مجھ سے ایک انگل کھسکے تو میں ان سے ایک ہاتھ ہٹ گیا. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۳۵۶). ہر دو چھتوں کے درمیان تین ہاتھ کا فاصلہ تھا. (۱۹۶۶، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۱: ۳۲۸). **۵. (مجازاً) بس، قابو، اختیار، قبضہ نیز ذمہ.**

روے زیبا نہ دکھایا کریں ہر ایک کو آپ
قدر اوس شے کی نہیں جو گئی دو چار کے ہاتھ

(۱۸۳۹، آتش، ک، ۱۳۹).

بحالی کی زینت قوت بازو کے ہاتھ ہے
پوچھو ہمارے دل سے کہ برسوں کا ساتھ ہے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۵۸).

باز آؤ تم جفا سے نہ ہرگز وفا سے ہم
انصاف اب تو ہے ہمارا خدا کے ہاتھ

(۱۸۹۹، دیوان ظہیر، ۱: ۱۷۱).

حیدرا ساتھ ترے نصرت باری دیکھی　　　مرحبا ہاتھ ترے فتح کا میداں دیکھا

(۱۹۱۵، جان سخن، ۲). زندگی اور موت خدا کے ہاتھ اور تقدیر کی بات ہے، یہ تو کھلا ہوا ستم تھا کہ دوا ہم کو نہ تھی. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۳۱). انقرہ بایزید یلدرم کے بیٹے محمد چلپی کے ہاتھ میں تھا. (۱۹۹۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳۰: ۳۹۱). **۶. باعث، طفیل، وسیلہ، ذریعہ، سبب، وجہ.**

اس دل کے ہاتھوں چین سے گذرا نہ ایک دن
پیری میں یاد کیا کروں عہد شباب کو

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۸۶).

مہم عشق نہ سر ہو سکی فرشتوں سے　　　بشر کے ہاتھ یہ کار محال ہونا تھا

(۱۹۳۶، ریاض البحر، ۵۰).

چمن میں ہاتھ سے تیرے جو بیدل تیرا مائل تھا
ہوا معلوم تیرے ہاتھ میں غنچہ نہ تھا دل تھا

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۳).

ایسے تنگ آئے ہاتھ سے دل کے　　　روئے ہم غیر سے گلے مل کے

(۱۹۰۵، داغ (مہذب اللغات)). بزرگان دین کی ان ہی چالوں کے ہاتھ وہ توہین دیکھی ہے کہ شاید غیر اسلام والا بھی نہ کرے. (۱۹۲۸، مرزا حیرت، مضامین حیرت، ۲۷۸).

۷. حفاظت؛ حمایت؛ سرپرستی؛ مدد.

یہ زور و شور آج جو مجھ خستہ تن کا ہے
اب ہاتھ میری پشت پہ خیبر شکن کا ہے

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۴: ۳۳). میرا ہاتھ حاضر ہے ایک بہن آپ کو دیتا ہوں اور بہن بھی وہ جس سے مجھے اتنی محبت ہے کہ کسی بھائی کو بہن سے نہیں ہو سکتی. (۱۹۳۳، انطونی اور کلوپیٹرا (ترجمہ)، ۵۲). **۸. حربہ، حملہ، چوٹ، وار، داؤں (تلوار یا لاٹھی وغیرہ کا یا پٹے اور بانک کا).** جس طرز سے حربہ لے کر دشمن پر وار کرتے ہیں، اسی سے ہر طرز کو ایک ہاتھ کہتے ہیں. (۱۸۳۶، رسالہ بانک بنوٹ، ۱۳).

رقص میں کشتہ ہے عالم اوس بت خوں خوار کا
ہر قدم کا بڑھ کے پڑنا ہاتھ ہے تلوار کا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۳۳). بعض اپنے کان کی برابر اور بعض سر سے اونچی لاٹھی رکھتے ہیں اس کے سیکڑوں ہاتھ ہیں اور سیکڑوں چالیں ہیں. (۱۹۲۵، اسلامی اکھاڑا، ۵).

۹.(i) تاش یا گنجفے میں ایک بار یا ایک دور میں جیتے ہوئے پتے؛ گنجفے کے کھلاڑی کے چلنے کی باری یا چلی ہوئی چال؛ تاش کی بازی، داؤں.

دو ہاتھ میں چاروں اس نے لوٹے　　　پنجے میں پھنسے تو چھکے چھوٹے

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۳۱). تاش کا وہ ہاتھ ختم ہو جاتا اور نیا ہاتھ بٹنے وقت میرا ساتھی آواز دے کر مجھے بلا لیتا. (۱۹۸۸، بلبلیں نواب کی، ۸). برج کا اچھا کھلاڑی تو دوسروں کے پتے اٹھانے کے بعد ان کے تاثرات سے اندازہ لگا لیتا ہے کہ ان کا ہاتھ کیسا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۳۳). **(ii) (چوسر پچیسی) داؤں، بازی** (مہذب اللغات). **۱۰. طاقت، توانائی، قوت.** شہر بدبخت نے نعرہ یاروں پہ مارا کر گیا ایک شخص کے ہاتھ سے عاجز ہو رہے ہو. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۰۶). **۱۱.(i) (ورزش) مگدر کی جوڑی ہلانا** (نور اللغات). **(ii) (تیراکی) تیرنے میں ہاتھ مارنا** (ماخوذ: نور اللغات). **۱۲. ہمراہ، ساتھ؛ ذریعے سے، وساطت سے، بمعرفت.** ادبیات ایران کی جلدیں ان کے ہاتھ بھجوا دیجیے. (۱۹۵۰، خطوط عبدالحق، ڈاکٹر عبداللہ چغتائی، ۱۰۶). **۱۳. دخل، کوشش؛ تعلق.** اس میں ڈاکٹر جان گلکرسٹ (کذا) کا بڑا ہاتھ تھا اس کی بعض کتابیں اب بھی پڑھنے کے قابل ہیں. (۱۹۳۶، خطبات عبدالحق، ۳۱).

اپنی تباہیوں میں ترا ہاتھ پا کے ہم
دنیا کے ظلم سہتے رہے مسکرا کے ہم

(۱۹۳۳، دریا آخر دریا ہے، ۱۵۵). خواجہ جان نے کہا کہ پنشن کی بحالی میں والی رام پور نواب یوسف علی خان ناظم کا ہاتھ ہے. (۱۹۹۳، غالب کون ہے، ۳۲). ہندوستانی فارسی گوئی کی قدر شناسی میں ان کا ہاتھ نظر نہیں آتا. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۳۸). **۱۴. سہارے پر، بھروسے پر، مدد سے، رحم و کرم پر.**

نہ پانی پلانا تو پینا اسے　　　غرض غیر کے ہاتھ جینا اسے

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۸۵).

۱۵. (کے) پاس ، (کے) یہاں (بالعموم "کے" کے ساتھ مستعمل).

دام میں آن کے صیاد سوں بلبل نے کہا
بچنا مجھ کوں کسی آئینہ رخسار کے ہاتھ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۳). اب جو تو نے بچاری کی دستگیری کی ہے ، پوری کر ؛ ادھوری نہ چھوڑ ؛ تُو نے مجھے مول لیا ہے اور کے ہاتھ نہ بیچنا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۲ : ۲۸۵). یہ قطعہ اراضی پچیس ہزار پچیس روپے میں علامہ اقبال کے ہاتھ فروخت کی. (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۱۱). ۱۶. انداز ؛ مہارت. کوئی شخص ستار بجا رہا ہے اچھا ہاتھ ہے. (۱۸۹۳ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۸۳). ۱۷. کاری گر ، دست کار ؛ ملازم ؛ معاون ، مددگار (دفتر وغیرہ میں) ؛ (مجازاً) گوٹہ کناری بُننے والے یا بُننے والیاں (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). ۱۸. (فیل بانی) ہاتھی کی سونڈ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). ۱۹. مجھن ، افعال ، حرکات (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). ۲۰. ہاتھ کی لکیریں ، ریکھائیں.

نکالے ہاتھ وہ پردہ نشیں نہ پردے سے
ہزار بن کے نجومی کہوں دکھاؤ ہاتھ

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک (نجمی) ، ۲۷۵). [س : हस्त ب : हाथी].

--- اُتارنا ف م ؛ محاورہ.

ہاتھ اُترنا (رک) کا تعدیہ.

زوروں پہ چڑھ چکا ہے ترا او نگار ہاتھ
مرجاں کرے کلائی تو اس کا اتار ہاتھ

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۱۲۱).

--- اُتر جانا / اُترنا ف م ؛ محاورہ.

۱. ہاتھ کے کسی جوڑ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا ؛ ہاتھ کی کسی ہڈی کا جگہ سے بے جگہ ہو جانا.

بوجھ ڈالے نہ بہت دست دعا پر تاثیر
مجھ کو ڈر ہے کہ مرا ہاتھ اتر جائے گا

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۸). اس بچپنا جھیلی میں بچے کا ہاتھ اتر گیا. (۱۹۷۸ ، سیرت سرور عالم ، ۲ : ۱۳۷). ۲. تنگدستی ہونا ، افلاس ہونا.

جو امانت میں رہے سچے ، دیانت میں کھرے
ہاتھ ان کے چھوٹے ہو کر بھی اتر سکتے نہیں

(۱۹۲۵ ، افکار سلیم ، ۱۱۱).

--- اُٹھ جانا محاورہ.

۱. مار بیٹھنا تیز مارنے کا قصد کرنا. میرا تو خدا کی قسم ہاتھ اٹھ جاتا ؛ مصنف نے گرج کر کہا ، اسے وکیلا چپ رہ. (۱۹۴۲ ، سیلاب و گرداب ، ۴۰). ۲. (دعا کے لیے) ہاتھ پھیل جانا ، دعا کے لیے آمادہ ہو جانا. میرے ہاتھ فاتحہ کے لیے اٹھ گئے ، میری آنکھیں آپ ہی آپ اشک بار ہو گئیں. (۱۹۸۴ ، مری زندگی فسانہ (داستانوں کا دبستان ، کراچی ، ۱ : ۱۲۱)).

--- اُٹھا اُٹھا کر م ف.

شدت سے ، نہایت جذبے سے ؛ آسمان کی طرف ہاتھ کر کے. چند عورتیں ہاتھ اٹھا اٹھا کر جگنا تھ سنگھ کو برا بھلا کہہ رہی تھیں. (۱۹۹۸ ، غالب کے چند پہلو ، ۹۷).

--- اُٹھا اُٹھا کر کوسنا محاورہ.

دلی دکھ کے ساتھ برا بھلا کہنا ، بری طرح کوسنا ، شدت کے ساتھ بددعا کرنا ، آسمان کی طرف ہاتھ اونچا کر کے بددعا دینا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ گلزار معانی).

--- اُٹھا اُٹھا کے دُعا دینا محاورہ.

نہایت خلوص اور جذبے کے ساتھ آسمان کی طرف ہاتھ اونچا کر کے دعا دینا. وہ ہاتھ اٹھا اٹھا کے گویی پھیلا پھیلا کے دل سے دعائیں دیتی ہے. (۱۹۰۱ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۱۹۲).

--- اُٹھا / اُوٹھا بیٹھنا ف م ؛ محاورہ.

۱. مار بیٹھنا ، دست درازی کرنا. آج کو تم ہاتھ اٹھا بیٹھے ، کل کو دوسرا مار بیٹھے گا. (۱۹۰۱ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۱۹۲). ۲. دست بردار ہو جانا ؛ کچھ تعلق نہ رکھنا ؛ باز آنے کا عہد کر لینا ؛ توبہ کر لینا. ستمگار کو پر غضب دیکھ کر جینے سے سر دست ہاتھ اٹھا بیٹھا. (۱۸۵۴ ، سروش سخن ، ۹۳).

بے طلب سرکار سے پاتے ہیں سب اسباب عیش
ہاتھ اوٹھا بیٹھے گی ہر شے سے دعائے صبح عید

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر شکوہ آبادی ، ۳ : ۷۸).

طبیبو صحت بیمار سے تم ہاتھ اوٹھا بیٹھو
ذرا سمجھو تو درد لادوا ہے آرزو دل کی

(۱۹۱۰ ، خوبی سخن ، ۳۶).

--- اُٹھا کر / اُوٹھا کے م ف.

ہاتھ اونچا کر کے ؛ ہاتھ بڑھا کر ، ہاتھ پھیلا کر.

ہالے میں ماہتاب نظر آ گیا مجھے
انگڑائی لی جو نشہ میں اس نے اوٹھا کے ہاتھ

(۱۸۷۰ ، دیوان امیر ، ۳ : ۳۲۹). ایک تنگ حجرہ میں سنگ مرمر کے ایک چبوترہ کی طرف ہاتھ اٹھا کر حضرت مریم کے لئے فاتحہ پڑھی. (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۱۵۳). دایاں ہاتھ اٹھا کر پیشانی پر آگے رکھ کر ہمیں سلام کیا اس کا یہ عمل بہت سنجیدہ تھا (۱۹۷۸ ، سفر دوستی کا ، ۲۳).

--- اُٹھا کر دُعا مانگنا ف م ؛ محاورہ.

خشوع و خضوع کے ساتھ دعا مانگنا ، آسمان کی طرف ہاتھ بلند کر کے دُعا کرنا. نماز پڑھ چکی ، اور پھر ہاتھ اٹھا کر دعا مانگی. (۱۹۳۶ ، گرداب حیات ، ۷۵). پہلے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگوں گا کہ بابرکت پیسا ہاتھ آئے. (۲۰۰۳ ، ورثہ اور دوسری کہانیاں ، ۲۰۹).

--- اُٹھا کر / کے دینا محاورہ.

خوشی کے ساتھ دینا ، اپنی خوشی سے کسی کو کوئی چیز دینا ، بدست خود عنایت کرنا. سونے چاندی کی مجھ کو ضرورت نہیں ہے ...... مجھے جو ہاتھ اٹھا کر دیجئے گا وہ حلال ہے ورنہ یہ کیا مال ہے. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵۶۲).

اندھیر ہے اس نگری میں داتا نہیں ملتا
دے ہاتھ اٹھا کر کوئی ایسا نہیں ملتا

(۱۹۲۸ ، مطلع انوار ، ۱۵۰).

... اُٹھا لینا محاورہ.
۱. تعلق ختم کر لینا، کنارہ کش ہو جانا؛ کسی کام سے دست بردار ہو جانا؛ باز آنا، چھوڑ دینا.

ہاتھ اٹھاتے بات سے اپنی نہیں ہم گرچہ لوگ
کرتے ہیں کیا کیا نصیحت پاس بٹھلا کر ہمیں

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۳۶۷).

راز پوشی سے بھی ہاتھ اٹھایا نہ گیا
نبض دکھلائی مرض اپنا بتایا نہ گیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۵). یہ دیکھو بڑا بھائی آوارہ ہو گیا ہے ابا نے بچوں پر سے کیوں ہاتھ اٹھا لیا ہے. (۱۸۷۱، مجیر بحری، ۵۱).

ہاتھ اس نے اٹھا لیا جفا سے
آئی نہ مری وفا مجھے راس

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۱۰۶). جنوبی افریقہ کے لیڈروں نے بھی اسرائیل دشمنی سے ہاتھ اٹھا لیا ہے. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۳۱۷). ۲. (دعا کے لیے) ہاتھ کھڑے کرنا. مجھ بدبخت کی بخشش کے لیے بھی ہاتھ اٹھائیے. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۳۰۹). ۳. ذمے داری یا عہدہ چھوڑ دینا، استعفا دے دینا (پلیٹس).

... اُٹھانا ف م؛ محاورہ.
۱. ہاتھ اونچا کرنا، ہاتھ بلند کرنا.

انگڑائی بھی وہ لینے نہ پائے اٹھا کے ہاتھ
دیکھا جو مجھ کو چھوڑ دیے مسکرا کے ہاتھ

(۱۸۷۲، کلام رامپوری، ک، ۲۹۳). لیکچر ختم ہوا تو سوالوں کے خواہشمند لڑکوں اور لڑکیوں نے ایک ایک ہاتھ اٹھا دیا. (۱۹۸۵، پیرنگر، ۹۱). ۲. نماز کی نیت کے بعد تکبیر کے لیے ہاتھ بلند کرنا.

ہاتھ اٹھانا اس میں سنت ہے اتنی
بعض واجب جانتے ہیں اس کو بھی

(۱۸۹۱، شریعت نامہ، ۵۳). ۳. کسی کو دعا دینا، دعائے خیر کرنا نیز دعا مانگنا (اپنے لیے)، خدا کے سامنے ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا.

مرے واسطے مت اٹھا ہاتھ زاہد
کہ تیری دعا کا اثر جائے گا

(۱۸۸۸، جہاں دار، د، ۸۳).

یوں ہاتھ اٹھایا ہے دعا کے لیے میں نے
تاثیر سے واں ہاتھ اٹھایا ہے دعا نے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۸۵). آپ نے ہاتھ اٹھا کر فرمایا الٰہی مجھکو اس قصے سے نجات بخش. (۱۹۴۳، تذکرۃ الاولیا، ۵۲۸).

بس کہاں تک شاہ کے اوصاف لکھو گے جلیل
ہاتھ اٹھاؤ اب قلم رکھ کر دعا کے واسطے

(۱۹۲۹، سرتاج سخن، ۱۰۰).

آئیے ہاتھ اٹھائیں ہم بھی
ہم جنہیں رسم دعا یاد نہیں

(۱۹۶۷، سر وادی سینا، ۵۵). ۴. (کنایۃً) ہاتھ اٹھا کر سلام کرنا؛ ماتھے پر ہاتھ رکھ کر آداب بجا لانا، تسلیم کرنا. وزیر نے درویش سے آہستہ کہا کہ افسوس بادشاہ آئے اور تو سلام کے لیے ہاتھ تک نہ اٹھائے. (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۶۳). دایاں ہاتھ اٹھا کر پیشانی پر آگے رکھا کر ہمیں سلام کیا. (۱۹۷۸، سفر دوستی کا، ۲۳). دربار میں ہاتھ اٹھا کر سلام کرنے کی رسم رائج تھی. (۱۹۸۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰: ۸۲). ۵. بددعا یا کوسنے کے لیے آسمان کی طرف ہاتھ اونچا کرنا، بُری طرح سے کوسنا، بددعا دینا.

کیا ہاتھ اٹھاتے ہی نہ اٹھے گی قیامت
بس جان لو تم فیصلہ ہے اب کی دعا میں

(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۲۱). ۶. فاتحہ کے لیے ہاتھ اونچے کرنا، دعائے مغفرت پڑھنا.

گر قبر پر ہماری نہ لائے وہ شمع و گل
پر ہاتھ تو اٹھائے بلا سے یہی سہی

(۱۸۳۶، معروف، د، ۱۳۶). ایک چبوترہ کی طرف ہاتھ اٹھا کر حضرت مریم کے لیے فاتحہ پڑھی. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۱۵۳). سید انعام اللہ شاہ نے نئی قبر کے سرہانے کھڑے ہو کر فاتحہ کے لئے ہاتھ اٹھائے. (۱۹۵۷، کار جہاں دراز ہے، ۱: ۲۲۹). ۷. کسی کام سے دست بردار ہونا، کنارہ کش ہونا، باز آنا، ترک کرنا، تیاگنا، چھوڑ دینا.

نہ ہاتھ اٹھائے فلک گو ہمارے کینے سے
کسے دماغ کہ ہو دو بدو کمینے سے

(۱۷۸۳، درد، د، ۷۷).

سعی و طلب بہت کی مطلب کے تئیں نہ پہنچے
ناچار اب جہاں سے بیٹھے ہیں ہاتھ اٹھا کر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۸۰). ہر حال میں جنگ سے ہاتھ اٹھا کر درگزر کی طرف متوجہ ہونا چاہیے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۴۳۹). میں نے لکھنے پڑھنے اور اخباری آہ و زاری کرنے سے ہاتھ اٹھا لیا. (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۱۱۶).

عشق بتاں سے ہاتھ اٹھا، اپنی خودی میں ڈوب جا
نقش و نگار دیر میں خون جگر نہ کر تلف!

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۶۰). زمین کی ملکیت سے ہاتھ اٹھا لیے، تخت اور جاگیریں رد کر دیں. (۱۹۸۶، پاکستانی معاشرہ اور ادب، ۲۳۱). ۸. (i) مارنے کا قصد کرنا یا دھمکانا، مارنے کے لیے ہاتھ اونچا کرنا؛ مارنا پیٹنا (بالعموم "پر" کے ساتھ مستعمل). یہ ایسی اس ماں پر ہاتھ اٹھائے گا جو ساری عمر اس کی مونس و ہمدم ..... رہتی ہے. (۱۹۳۲، ریاست، ۵۲۱). تمھیں بار ہا سمجھایا ہے کہ کسی پر ہاتھ مت اٹھایا کرو. (۱۹۸۲، انسانی تماشا، ۹۴). (ii) کسی محفل یا کسی مجلس میں اپنا موقف ظاہر کرنے کے لیے ہاتھ اونچا کرنا،

کچھ کہنے کی اجازت لینا. میں نے کچھ کہنے کی خواہش سے ہاتھ اٹھایا تو سائل نے ٹوک دیا. (۱۹۹۸، سلام و پیام ۲۰، ۲۴۷). ۹. **ناچ میں بھاؤ بتانے کے لیے ہاتھ اُٹھانا.**

اٹھ گیا ہاتھ جدھر اک نئی آفت آئی
پاؤں کی ٹھوکروں سے گرد قیامت آئی

(۱۹۰۰، امیر (نور اللغات)). ۱۰. **چھوڑ دینا؛ (کنایۃً) طلاق دے دینا.** عورت کو چاہیے کہ اپنے خاوند ..... کے پیچھے نہ پڑے ..... مجبور ہو کے اس سے ہاتھ اٹھانے کا رستہ بتایگا. (۱۸۷۳، تہذیب النسا، ۱۳). ۱۱. **ہاتھ پھیلانا، مدد مانگنا** (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات). ۱۲. **ناامید ہونا، مایوس ہونا.**

جب سے تیرے در پہ آ بیٹھے ہیں ہم
اپنے جی سے ہاتھ اٹھا بیٹھے ہیں ہم

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۹۱).

اثر ہوتا تو کب کا ہو بھی چکتا دعائے صبح سے اب ہاتھ اُٹھا بیٹھ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۲۸).

نہیں اٹھنے کے قاتل کی گلی سے
کہ ہم بیٹھے ہیں سر سے ہاتھ اٹھا کر

(۱۸۴۳، دفتر فصاحت، ۸۰). ۱۳. **قسم کھانے یا شاہد بنانے کے واسطے کسی مقدس جگہ کی طرف ہاتھ اٹھا کر اشارہ کرنا.**

قتل عشاق سے باز آنے کی کھاتی ہیں قسم
طاق ابرو کی طرف ہاتھ اٹھا کر پلکیں

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۳۶). ۱۴. **ہاتھ علیحدہ کرنا، ہاتھ الگ کرنا، ہاتھ سرکانا، ہاتھ جدا کرنا** (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- اُٹھائی (---ضم ا) امث.

خیراتی، بخشی ہوئی، عطا کی ہوئی، محتاجی کی. ہاتھ اٹھائی روٹی کھاتے ہیں. (۱۹۲۱، لخت جگر، ۲۹). [ہاتھ + اٹھائی (اٹھانا (رک) سے)].

--- اُٹھایا صف.

پس انداز کیا ہوا، کمایا ہوا، بچایا ہوا، جمع کیا ہوا، محدود.

کیوں ہاتھ اٹھادیں نہ ہم اس باغ جہاں سے
دیتا ہے شجر ہم کو ثمر ہاتھ اٹھایا

(۱۸۳۶، معروف، د، ۲۵). [ہاتھ + اٹھایا (اٹھانا (رک) سے)].

--- اُٹھنا ف م؛ محاورہ.

۱. **ہاتھ اونچا ہونا، ہاتھ کھڑا ہونا، ہاتھ پھیلانا، ہاتھ دراز ہونا.**

عطا منظور ہے اس کو دعا دستور ہے اسکا
ادھر منعم کا ہاتھ اٹھا ادھر سائل کا ہاتھ اوٹھا

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳، ۱۰). کتنے مسافروں کے ہاتھ ایک دم سے اٹھ گئے. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۴۳). ۲. (i) **جدا ہونا، ہٹنا، سرکنا، الگ ہونا.**

یہ کیسا ماتم زندہ دلاں شہر ہے ناظم
نظر چہروں سے ہٹتی ہے نہ ہاتھ اب دل سے اٹھتے ہیں

(۱۹۸۸، آنگن میں سمندر، ۹۳). (ii) **کسی کی حمایت ختم ہو جانا، سرپرستی نہ رہنا.** یہ بڑے فخر کی بات ہے کہ ایک امیر زادہ کے سر سے بچپن میں بزرگوں کی تربیت کا ہاتھ اٹھ جائے اور وہ فقط طبعی ذوق سے اپنے تئیں اس درجۂ کمال تک پہنچائے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۵۰۳). ۳. **مارنے یا قتل کرنے کے لیے ہاتھ کا بے اختیار اونچا ہو جانا.**

تو نے کیا اب ظلم کسی کا نہیں کچھ دھیان
سید پہ مرا ہاتھ اٹھے یہ نہیں امکان

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲، ۳۳). خدا شاہد ہے کہ آج تک کسی کتے پر ہاتھ اٹھ ہی نہ سکا. (۱۹۳۹، بطرس کے مضامین، ۲۵). یہ میرا بیٹا ہے ..... اس کا ہاتھ مجھ پر کیسے اُٹھ سکتا ہے. (۱۹۵۵، منٹو، سرکنڈوں کے پیچھے، ۱۸۹). بیوی نے چلا کر کوئی بات کی تو میرا ہاتھ اس پر اٹھ گیا. (۱۹۸۸، نشیب، ۳۱۳). ۴. **حملہ ہونا، حربہ کیا جانا، وار ہونا.**

تھے ورد جو قاتل انھیں اسطرح پکارا
اب ہاتھ کسی پر نہیں اٹھنے کا ہمارا

(۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات)). ۵. **دعا کے لیے ہاتھ کا بلند ہونا، دعا مانگنا.**

رسم دنیا نہ کبھی فرض ادا کرتے ہیں
ہاتھ اٹھے یا نہ اٹھے دل سے دعا کرتے ہیں

(۱۹۲۷، آیات وجدانی، ۲۰۷). ۶. (کنایۃً) **سلام کے لیے ہاتھ اونچا ہونا.**

ہاتھ اوٹھتا تھا نہ جن کا اب وہ کرتے ہیں سلام
سر جھکایا اس زمانے نے ہر اک سرہنگ کا

(۱۸۷۴، عاشق لکھنوی، فیض نشاں، ۲۰). ۷. **کسی کو کچھ دینا، عطا کرنا، بخشش کرنا.**

داد و دہش کو ہاتھ نہ جن کا اٹھا کبھی
شطرنج کے وزیر وہ بیشک امیر ہیں

(۱۸۹۴، شمیم (مہذب اللغات)).

--- اُدھار (---ضم ا) امذ.

ایسا قرض جو وقتی ضرورت کے لیے بلا کسی تحریر کے مانگ لیا جائے، دست گرداں (بغیر تحریر کا بہ اقرار جلد واپسی)، قرض. ہندی لفظوں کا ملاپ ہندی لفظوں کے ساتھ ..... ہاتھ اُدھار ..... وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۲۲۰). [ہاتھ + اُدھار (رک)].

--- اُدھورا پڑنا محاورہ.

جھجکتا ہوا ہاتھ پڑنا، ہاتھ پوری طرح نہ پڑنا، بھرپور کے برعکس.

ہاتھ کب قاتل کا پورا پڑ گیا نیم جانوں پر ادھورا پڑ گیا

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۳۶).

--- اُڑانا ف م؛ محاورہ.

(تلوار وغیرہ سے) ہاتھ کاٹنا، ہاتھ قطع کرنا (مہذب اللغات).

--- اُڑنا محاورہ.

ہاتھ اڑانا (رک) کا لازم، ہاتھ کٹنا. بولنے والی کی زبان خواہ کٹ ہی کیوں نہ گئی ہو یا مارنے والے کا ہاتھ ہی کیوں نہ اُڑ گیا ہو لیکن باوجود اس کے بولنے والے کو اور مارنے والے کو ..... لوگ ..... پکڑتے ہیں. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، مقالات، ۱۸۵).

... اُکھاڑنا ف م.
ہاتھ کا جوڑ سے جدا کرنا ، ہاتھ کا توڑنا (نور اللغات).

... اُکَھڑ جانا / اُکَھڑْنا ف م.
بازو کی ہڈی کا جگہ سے ہٹ جانا ؛ ہاتھ اُتر جانا . جب میں ریل گاڑی میں سوار ہونے لگا میں اسی وقت میرا بایاں ہاتھ بازو سے اکھڑ گیا . (۱۹۴۳ ، سوانح عمری و سفرنامہ حیدر ، ۱۵۰).

... اُینٹھنا ف م.
ہاتھ کو مروڑنا ، ہاتھ پکڑ کر گھمانا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

... اُوپَر کے تَلے ہو جانا محاورہ.
مجرموں کے دونوں ہاتھ ملا کر باندھے جانا ، گرفتار کیا جانا ، مشکیں کسی جانا .

دامن کا خیال آتا ہے جب جیب دری میں
دیوانوں کے ہو جاتے ہیں اوپر کے تلے ہاتھ
(۱۸۳۹ ، آتش ، ک ، ۱۳۹).

... اُوتارْنا محاورہ.
ہاتھ پھیرنا . شخص عامل اپنے دونوں ہاتھ اس شخص معمول کے منہ پر سے اوتار کے آئینہ تک لے جاوے . (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیر الانظار ، ۲۰).

... اوٹ لینا محاورہ.
ہاتھ کا سایہ کر لینا ؛ ہاتھ سامنے کر لینا ، ہاتھ سپر کر لینا ، ہاتھ کی ڈھال بنا لینا ، ہاتھ سے روکنا ؛ دونوں ہاتھ اکٹھے پھیلا کر کوئی چیز لینا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

... اوٹْنا محاورہ.
رک : ہاتھ پھیلانا .

جو کوئی چیز دیوے نت ہاتھ اوٹتے ہیں
گر دیر سوئی گاجر لے منہ میں گھونٹتے ہیں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۶).

... اُوٹھا کَرْ کوسْنا ف م (قدیم).
آسمان کی طرف ہاتھ بڑھا کے بد دُعا دینا .

میں یہ سمجھا دعا دیتا ہے مجھ
لگا جب کوسنے وہ ہاتھ اوٹھا کر
(۱۸۴۳ ، خواجہ وزیر لکھنوی ، دفتر فصاحت ، ۸۰).

... اُوٹھانا محاورہ (قدیم).
۱. ترک کرنا ، چھوڑنا ، دست بردار ہونا (نیز رک : ہاتھ اٹھانا) . ہاتھ اس سے اوٹھا کر قصد سفر آخرت رکھتا ہے . (۱۸۳۲ ، گربل کتھا ، ۱۷۵).

ملوں ہوں ہاتھ یہ کہتا کسی کا کر کے یاد
رہے نہ مجھ سے یہ گریہ اگر اوٹھاؤ ہاتھ
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک (ق) ، ۳۷۵).

قد تیرا سا تکوار تو اشج سے ہوا ہے
وہ ہاتھ اوٹھاتے (کذا) نہیں بیداد گری سے
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۲۱۴). گوشہ تنہائی میں تجرد سے موافقت کر کے تعلقات دنیا سے ہاتھ اوٹھایا . (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۹۷). ۲. خوشی سے دینا ، عطا کرنا .

مالک مری جان و مال کے ہو
ٹکڑا مجھے ہاتھ اوٹھا کے دیو
(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۸۴) ۳. فاتحہ خوانی کے لیے ہاتھ اُٹھانا .

مہندی لگی ہوئی ہے ابھی میرے خون کی
کیا ہاتھ اوٹھائیں فاتحہ خوانی کے واسطے
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر شکوہ آبادی ، ۳ : ۲۱۹).

... اُوٹھنا محاورہ.
رک : ہاتھ اٹھنا .

اس طرف اوٹھتے نہیں ہاتھ جدھر سب کچھ ہے
اس طرف دوڑتے ہیں پاؤں جدھر کچھ بھی نہیں
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۱۳۱).

رہا تیغ بن یہ عالم رات دل کی بیقراری کا
کہ دل پر سے نہ دم بھر عاشق بیدل کا ہاتھ اوٹھا
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۰).

... اوچھا پَڑْنا محاورہ.
پورا وار نہ بیٹھنا ، وار کرتے ہوئے ہاتھ کی پوری گرفت نہ ہونا .

ہاتھ تو اوچھا پڑا تھا یار کی شمشیر کا
زخم پر قسمت سے میری کارگر اچھا ہوا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۷۲).

شوق تھا ناتمام بسمل کا
ہاتھ اوچھا پڑا ہے قاتل کا
(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۲۹) . ذرا ہاتھ اوچھا نہ پڑے تو جھنڈا اکھل جائے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۹).

وہیں زخم کیوں نہ سلے نہ جلیل
ہاتھ اوچھا پڑا ہے قاتل کا
(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۴۷).

... اُونْچا رَہْنا ف م ؛ محاورہ.
بول بالا رہنا ؛ ہاتھ بلند رہنا ؛ سخی ہونا ؛ دینے کے قابل رہنا ؛ (کنایۃً) آسودہ حال ہونا (جامع اللغات ؛ نور اللغات).

... اُونْچا کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
ہاتھ بلند کرنا ؛ (کنایۃً) دعا کرنا ؛ فریاد کرنا (نور اللغات).

... اُونْچا ہونا محاورہ.
۱. عزت یا مرتبے میں آگے ہونا . ایا کوئی غیر تھوڑی ہیں رشتے میں بھی تم سے ان کا ہاتھ اونچا ہے . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس (دیباچہ دوم) ، ۲۲۸). ۲. سخی ہونا ؛ آسودہ حال ہونا ؛ دینے کے قابل ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

... اُونْچے کَرْنا محاورہ.
دعا یا فاتحہ کے لیے ہاتھ اٹھانا .

حسرتا واحسرتا تم نے ہماری گور پر
فاتحہ کو بھی نہ ہاتھ اے مہرباں اونچے کیے
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۷۳).

... آبْرو ہونا محاورہ.
اختیار میں ہونا ، قابو میں ہونا .

بری ان کی نیت بری ان کی خو
بس اب آپ کے ہاتھ ہے آبرو
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳۹).

میں ہوں صدف تو تیرے ہاتھ میرے گہر کی آبرو
میں ہوں خزف تو تو مجھے گوہر شاہوار کر
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۸۰).

--- آ پڑنا محاورہ.

ہاتھ آ جانا ، ہاتھ لگ جانا ؛ بغیر کسی خاص کوشش کے مل جانا ، اتفاقاً مل جانا. مولوی نظام الدین گنجوی علیہ الرحمۃ کا ایک شعر طالب علموں کے ہاتھ آ پڑا. (۱۸۵۳، خطوطِ غالب ، ۵۳۵).

--- آ جانا محاورہ.

حاصل ہونا ، ملنا ، دستیاب ہونا ، میسر ہونا ؛ معلوم ہونا (رک : ہاتھ آنا).

ہاتھ آئے نہ قسمت کے سوا گوہر مقصود
دریا سے تہی پنجۂ مرجاں نکل آیا

(۱۸۵۴، ذوق ، د ، ۶۰). یہ غزل مجھ کو ابھی سے ہاتھ آ گئی ہے. (۱۸۵۹، خطوطِ غالب ، ۲۲۸). وہ شقہ لارڈ لیک کے ہاتھ آ گیا تھا. (۱۸۹۶، سیرت فریدیہ ، ۳۰). تاریخ ادب کے سلسلے کی بعض کڑیاں جو اب تک نہیں ملیں ، ہاتھ آ جائیں گی. (۱۹۳۳، خطبات عبدالحق ، ۱۵). مل جانا کا استعارہ "ہاتھ آ جانے" سے کیا گیا ہے. (۲۰۰۳، اقبال کی نحوی اور لسانی بخشیں ، ۳۹۳).

--- آ کے نِکَل جانا ف مر.

کوئی چیز مل کر کھو جانا. اور کیا بڑی خرابی یہ ہے کہ زیادہ ہاتھ آ کے نکل گیا. (۱۸۹۹، فلورا فلورنڈا ، ۸۷).

--- آگے کَرْنا ف مر.

کسی چیز کو دینے یا لینے کے لیے ہاتھ بڑھانا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- آنا محاورہ.

۱. قبضے میں آنا ، قابو میں آنا ، تسخیر یا مسخر ہونا.

سلطنت پر نہیں ہے کچھ موقوف
جس کے ہاتھ آئے جام ہو جم ہے

(۱۷۸۴، درد ، د ، ۷۸).

طوطی دہن جو پیاوہ لاوے گا ملک اک اور ہاتھ آوے گا

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۴۸). اس محنت کا ملک لیا ہوا مفت میں جاتا رہیگا ، پھر ہاتھ آنا بہت مشکل ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار ، ۱۰).

اس نزاکت کا برا ہو وہ بھلے ہیں تو کیا
ہاتھ آویں تو انہیں ہاتھ لگائے نہ بنے

(۱۸۶۹، غالب ، د ، ۲۳۶). بچہ تھی ہاتھ آ گئی ، بڑی بی نے پکڑ کر اس کی گردن اپنی ٹانگوں میں دبالی. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز ، ۱۳).

دیکھ اے رنگ رواں ہاتھ ترے کیا آیا
خاک میں مل گئے ہم ، نقش کف پا ہوتے

(۱۹۹۶، عشق جہاں ، ۱۶۳). دیکھ ہی انہیں ہاتھ آئی تھی. (۱۹۸۵، پریشر ککر ، ۵۲). ۲. (i) میسر ہونا ، دستیاب ہونا ، حاصل ہونا ، ملنا.

ہاتھ آیا سورۂ اخلاص کا مجنوں عمل مصحف رخسار جاناں کی تلاوت کی قسم

(۱۷۳۹، کلیات سراج ، ۳۴۱).

خریدار متاع درد ہے واں نقد آمرزش
محبت یہ تحفہ یاں سے ہاتھ آوے جس قدر لے جا

(۱۷۹۲، محبّ ، د ، ۲۷).

کم کسو کو میر کی میت کی ہاتھ آئی نماز
نعش پر اس بے سروپا کی بلا کثرت ہوئی

(۱۸۱۰، میر ، ک ، ۲۹۷).

جنس مقصود مقدر ہی سے ہاتھ آتی ہے
یوں تو بڑھیا بھی ہے یوسف کے خریداروں میں

(۱۸۲۴، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۹۳).

میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالب مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے

(۱۸۶۹، غالب ، د ، ۲۳۸). جو چیز نئی ہاتھ آتی ہے وہ عزیز ہوتی ہے. (۱۸۹۱، مجالس الاخلاق ، ۸۹۷). ایسی خوشی ہوتی تھی جیسے کوئی بیش بہا چیز ہاتھ آ گئی ہو. (۱۹۵۰، سر عبدالقادر ، مقالات عبدالقادر ، ۳۳). چلتی پھرتی بولتی تصویر تو ہمارے سامنے آ جاتی ہے لیکن باتیں صرف سطحی ہاتھ آتی ہیں. (۱۹۷۳، اثبات و نفی ، ۱۳۰). شاید کہیں گوہر مراد ہاتھ آ جائے. (۲۰۰۳، وجودی نفسیات پر ایک نظر ، ۱۹). (ii) فائدہ ہونا. آخر کیا ہاتھ آیا سینکڑوں آدمیوں میں عزت کس کی گئی. (۱۹۰۸، صبح زندگی ، ۹۹). ۳. (i) جاننا ، دریافت ہونا ، معلوم ہونا.

پریزادوں نے جنگل خوب چھانا نشاں دشوار تھا یوں ہاتھ آنا

(۱۸۶۴، طلسم شایاں ، ۲۱۱). اس کے علاوہ مجھے ایک بات بھی ہاتھ آئی ہے کہ مقصدی شاعری بڑی آسان شاعری کیسے بن جاتی ہے. (۱۹۷۰، برش قلم ، ۹۳). اہل غالب کا اس میں یہ فائدہ تھا کہ غالب کے بارے میں غور و فکر کرنے کے نئے طریقے اور نئے راستے ہاتھ آئے. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو ، ۳۲). (ii) سوجھنا ، دھیان میں آنا.

شب جو دھیان اس ماہ کا آیا دم فکر سخن
صبح تک مضموں نہ ہاتھ آیا شب دیجور کا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ ، ۱ : ۸).

--- آنکھوں پَر رَکھ لینا / رَکھنا ف مر.

شرمندہ ہونا ، جھینپنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- آنکھوں سے لَگانا ف مر ؛ محاورہ.

۱. بہت عزت و توقیر کرنا (صناعی اور دستکاری کی تعریف کے لیے) بہت سراہنا.

تصویر کھینچ دی جو بصورت یار کی
مانی کے ہاتھ آنکھوں سے میں نے لگا لیے

(۱۸۵۸، امانت ، د ، ۱۰۱).

ٹوٹی پڑتی ہے خلائق یار کی تصویر پر
ہاتھ آنکھوں سے لگایا چاہیے بہزاد کا

(۱۸۸۴، قدر (نور اللغات)). ۲. کسی کی تعظیم اور عزت کے لیے اس کے ہاتھ آنکھوں سے لگانا (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- آوْنا ف مر (قدیم).

رک : ہاتھ آنا. خدا سب بات سے جدا ہے لیکن محبت کے بس وہ بھی ہے جو کوئی اس سے محبت کرے تو وہ بھی ہاتھ آوتا ہے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۴۱).

--- آئی ہُوئی بات فقرہ.

کسی راز سے واقفیت ، راز کا علم.

راز خلوت تم نہ خلوت میں بیاں کرنا ظفر
ہاتھ سے جاتی رہے گی بات ہاتھ آئی ہوئی
(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۳۰۷).

... باچھنا محاورہ.
ہاتھ دیکھ کر قسمت کا حال بتانا، ہاتھ کی لکیریں پڑھنا. یہ رمّال ہیں، رمل کا حساب پھیلاتے ہیں، جفر بتاتے ہیں، ہاتھ بھی باچھتے ہیں (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، نومبر، ۲۷).

... باندھ باندھ م ف.
دست بستہ، ہاتھ جوڑ کر؛ مراد: احترام سے، تعظیماً نیز اطاعت کے ساتھ، فرماں برداری سے.
فرمائیے کچھ غلط کر کے وار یا درست   میں ہاتھ باندھ باندھ کہوں گا بجا درست
(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲: ۳۰۱).

... باندھ دینا محاورہ.
بے اختیار کر دینا، بے بس کر دینا.
پھر بھی دی تو نے تیغ بھی دی مگر دیے ہاتھ باندھ سب کے
جنھیں تھا یاں اختیار سب کچھ انھیں بھی بے اختیار دیکھا
(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۳۳۰).

... باندھ کر آ کھڑا ہونا محاورہ.
رک: ہاتھ باندھ کر کھڑا ہونا. دن بدن غفلت زیادہ ہوتی گئی، بے خبری ہاتھ باندھ کر روبرو آ کھڑی ہوئی، پھر سلطنت کدھر اور انتظام کہاں. (۱۸۰۳، حسن اختلاط، ۵ الف).

... باندھ کر عرض کرنا محاورہ.
تعظیم کے ساتھ کہنا، ادب کے ساتھ کہنا نیز فرماں برداری کے ساتھ کہنا: عاجزی سے کہنا. تب لومڑی نے ہاتھ باندھ کر عرض کی کہ حضرت سلامت بلی آپ کی خاص رعیت ہے. (۱۸۰۱، طوطا کہانی، ۳۲). میری طرف سے بہت بہت ہاتھ باندھ کر عرض کر دینا کہ یہ میرا حق بجز تھا جو ایسے مقام پر پہونچکر اپنے ہوش و حواس بھی درست رکھے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۴۰).

... باندھ کر کھڑا رہنا محاورہ.
رک: ہاتھ باندھ کر کھڑا ہونا. شیخ نے بہ شادمانی... سلام کیا اور ہاتھ باندھ کر کھڑا رہا. (۱۸۰۱، باغ گلشن، ۵۲). لوگ پیرزادہ سمجھ کر میرے ہاتھ پاؤں چومتے تھے اور ہاتھ باندھ کر سامنے کھڑے رہتے تھے. (۱۹۴۲، غبار خاطر، ۹۹).

... باندھ کر کھڑا ہونا محاورہ.
۱. ادب کے ساتھ حاضر ہونا، احترام کا اظہار کرنا: مطیع ہونا، فرماں بردار ہونا، اطاعت کا اظہار کرنا، اطاعت کے لیے تیار رہنا، حکم کا منتظر رہنا نیز التجا کرنا. جن کے سامنے بڑے بڑے نواب راجہ ہاتھ باندھ کر کھڑے ہوتے تھے. (۱۹۱۷، غدر دہلی کے افسانے، ۹۷). یہ کہہ کر جو میں ہاتھ باندھ کر سیدھا کھڑا ہوا ہوں تو معلوم ہوا کہ... ان کے سامنے کھڑا ہوں. (۱۹۳۳، ساقی، دہلی، اپریل، ۳۷). ہیڈ کوارٹرز نے جب میرے قلیٹ کے قرض کی پہلی درخواست رد کر دی تھی تو میں ہاتھ باندھ کر اپنے باس کے پاس جا کھڑا ہوا تھا. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، مارچ، ۳۲). امتحان کے قریب طلبا ہاتھ باندھ کر کھڑے ہو جاتے" سرا ہمیں (Guess)

بتا دیجے. (۲۰۰۶، مخزن، لاہور، ۱۱: ۳۳). ۲. نماز پڑھتے وقت ہاتھ ناف کے قریب یا سینے پر باندھ کر کھڑا ہونا. جب آدمی ہاتھ باندھ کر نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۱۸).

... باندھ لینا ف مر؛ محاورہ.
ہاتھوں کو ایک دوسرے سے پیوست کر لینا، ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھ لینا. چلتے تھے تو پیچھے ہاتھ باندھ لیتے تھے. (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۳۳).

... باندھنا ف مر؛ محاورہ.
۱. (i) (لفظاً) ہاتھوں کو رسّی وغیرہ سے جکڑنا، دونوں ہاتھوں کو ملا کر بطور تعزیر کسنا، کسی چیز سے ہاتھوں کو جکڑ دینا.
کہیں ہم محتسب نے کر دیا آزاد اے ساقی
ہمارے ہاتھ باندھے موج نے کے گر سلاسل سے
(۱۸۴۶، دیوان گویا، ۸۷). وہ دن گئے جب وہ مدمقابل کے ہاتھ باندھ کر اس کے گرد ناچتے ہوئے... اپنی فتح کا آپ ہی اعلان کیا کرتے تھے. (۱۹۸۹، گزرا نہیں ہوں، ۲۹۶). (ii) (کُشتی) کُشتی میں حریف کے ہاتھوں کو جکڑ لینا. جب حریف بائیں کمر مارے تو مقابل فوراً اپنا داہنا پاؤں اوڑا کر اوسکا ہاتھ باندھ لیوے. (۱۸۹۸، قوانین حرب و ضرب، ۶۸). ۲. مجبور کر دینا.
ہے تیرے وہ ہاتھ باندھ دیتی   کرتی ہے تباہ تیری پھیتی
(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۱۵۸). ۳. ہاتھ جوڑ کر التجا کرنا: منّت یا خوشامد کرنا: نہایت عاجزی سے کچھ کہنا، ہاتھ جوڑنا.
تب تک نہ دیجیے گا زاہد کو اک پیالا
جب تک نہ ہاتھ اپنے ہیر ایاغ باندھے
(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۱۷۰). مگر تمہارے آگے ہم ہاتھ باندھتے ہیں اور قدموں پر سر دھرتے ہیں. (۱۸۵۸، وہبی بلگرامی، تاریخ غزال، ۳۵). یہ وہ وقت تھا کہ ہاتھ تکنے والی ہاتھ باندھنے والی ہاتھ جوڑنے والی نسترن برابر کی سوکن تھی. (۱۹۱۹، شب زندگی، ۱: ۳۶). ۴. نماز کی نیت کر کے ہاتھوں کو باندھ لینا، نماز کے لیے پیٹ یا سینے پر ہاتھ رکھنا. قنوت اور نماز جنازے میں بھی ہاتھ باندھے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۹۷). جب آدمی ہاتھ باندھ کر نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے تو اس بات کے احساس سے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے نماز پڑھنے کی توفیق دی. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۱۸).

... باندھے م ف.
۱. ہاتھ جوڑ کر؛ مراد: نہایت احترام سے؛ نہایت فرماں برداری سے. اون نے قدم دونوں کے چوم اٹھی جاکہ بنفا تمام دن ہاتھ باندھے ہوئے خدمت کرتا رہا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳۲).
پانوں لغزش میں ہیں اے دست خدا اور گی
ہاتھ باندھے ہوں میں اے عقدہ کشا اور گی
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۸۳).
ہاتھ باندھے ہوئے پھرتے ہیں یہاں دست دراز
لب سیے رہتے ہیں بیہودہ سرا وقت سخن
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۸۹). اراکین دربار ہاتھ باندھے خاموش بیٹھے تھے. (۱۹۱۹، شہید مغرب، ۴۳). یوں معلوم ہوتا ہے کہ وہ ہاتھ باندھے دور کے پیچھے پیچھے چل رہے ہیں. (۱۹۷۵، تاریخ ادب اردو، ۲، ۲: ۸۳۹).

--- باندھے رہنا ف مر؛ محاورہ۔

رک : ہاتھ باندھے کھڑا / کھڑے رہنا (پلیٹس)۔

--- باندھے کھڑا / کھڑے رہنا ف مر؛ محاورہ۔

۱. دست بستہ موجود رہنا ، انتہائی ادب کے ساتھ حاضر رہنا ، تابع رہنا ، اطاعت کے لیے تیار رہنا نیز التجا کرنا ، درخواست کرنا۔

میرے گھر ان دونوں اشخوں کی جھڑی رہتی ہے
ہاتھ باندھے ہوئے برسات کھڑی رہتی ہے

(۱۹۰۰ ، امیر (مہذب اللغات)). جو شخص وصال الٰہی کی طمع رکھتا ہے اس کو اللہ ملتا ہے اور دنیا وعقبیٰ دونوں ہاتھ باندھے کھڑے رہتے ہیں. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۴۸). دولت کے آگے ہنر ہاتھ باندھے کھڑا رہتا ہے. (۱۸۹۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۶۶) مضمون ہر قسم کے جیسے ہاتھ باندھے اسکے سامنے کھڑے رہتے تھے . (۱۹۳۶ ، اکبرنامہ ، ۱۸۰) . اسالیب ان کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑے رہتے تھے . (۱۹۹۰ ، اردو شاعری کا فنی ارتقا ، ۱۵۸) . **۲. قصور معاف کرانے کے لیے دست بستہ کھڑا رہنا ، معافی مانگنا۔**

قتل کر ڈالو ہمیں یا جرم الفت بخش دو
دیکھو کھڑے ہیں ہاتھ باندھے ہم تمھارے سامنے

(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۹۹) **۳. نماز پڑھنا ، نماز کی حالت میں ہونا۔** ایا جان ہاتھ منہ دھو کر ہاتھ باندھے کھڑے رہتے ہیں . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۷۹)۔

--- باندھے کھڑا / کھڑی / کھڑے ہونا محاورہ۔

ادب کے ساتھ حاضر ہونا ؛ حکم کا منتظر ہونا ، تابع ہونا . جس طرف کو توجہ کی ، سلطنت ان کے آگے ہاتھ باندھے کھڑی تھی . (۱۸۸۹ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۵۱) . ایک تخت بچھا تھا جس پر صاف سفید چاندنی کا فرش تھا اور پاس ہی چار نوکر ہاتھ باندھے کھڑے تھے . (۱۹۵۷ ، شام اودھ ، ۱۱۰)۔

--- بتانا / بتلانا محاورہ۔

داؤ سکھانا ، وار کرنے کا ہنر سکھلانا۔

کھل بے وجہ یہ ابرو سے اشارہ ہو گئے
عشق بازوں کو بتاتے ہیں یہ تلوار کے ہاتھ

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۹) . وہ ہاتھ بتلائے جائیں گے جن سے اپنے مقابل کو گھوڑے پر سے گرا دیں . (۱۸۹۳ ، فنون سپہ گری و اسپورٹس ، ۹۷)۔

--- بٹالینا / بٹانا محاورہ۔

کام میں مدد دینا ، کسی کے کام میں شریک ہونا ، مل کر کام کرنا ، آپس میں کام تقسیم کر لینا . وہ اگر تین چار روز پہلے بھی آ جائیں گی تو ذرا سینے پرونے میں ہاتھ بٹا لیں گی . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۳۵) عورت بھی اپنے مرد کا ہاتھ اس میں بٹایا کرے گی . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۵۴) گوا پیٹھو والوں نے بھی آ کر اس نیک کام میں ہاتھ بٹایا . (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۵۱) . یونین کمیٹیاں اور یونین کونسلیں ..... اپنے اپنے منصب کے مطابق ضلعی انتظامیہ کا ہاتھ بٹاتی ہیں . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۲۶۹) جن بے شمار احباب نے ہاتھ بٹایا اور ساتھ نبھایا ..... ان کے نام کیسے احساس تشکر کے ساتھ ثبت ہیں . (۱۹۸۷ ، جزیلی سڑک ، ۵) . دوستوں کے کاموں میں ان کا ہاتھ بٹانا اور مشکل وقت میں ان کی مدد کرنا وہ اپنا فرض سمجھتے تھے . (۲۰۰۵ ، دبستانوں کا دبستان ، کراچی ، ۲ : ۱۴۱)۔

--- بٹنا محاورہ۔

کام میں مدد ملنا ، سہارا ہونا . اگر خدا نے بیٹی دی ہے تو اس سے ہاتھ بٹ جاتا ہے . (۱۹۳۴ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۷۰)۔

--- بٹوانا / بنٹوانا محاورہ۔

ہاتھ بٹانا (رک) کا تعدیہ . ماماؤں کا ہاتھ بٹوایا ، باورچی خانے میں جا کھڑی ہوئی . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۱۲)۔

پر یہ بھلا قوم کے دامن سے چھوٹ سکتا نہیں
ہاتھ بٹوایا نہ مل کر قوم نے تیرا اگر

(۱۹۰۳ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۲۹)۔

--- بٹھانا ف مر۔

ہاتھ کے جوڑ کا ٹھیک اپنی جگہ پر بٹھا دینا ، ٹوٹے ہوئے ہاتھ کو درست کرنا ، ہڈی کا جوڑ بٹھانا (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔

--- بٹھانے والا امذ۔

شخص جو ہاتھ کے جوڑ کو ٹھیک اپنی جگہ بٹھا دے . تین گھنٹہ تک مصیبت جھیلنے کے بعد ہاتھ بٹھانے والا تلاش کر کے لایا گیا . (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفرنامہ حمید ، ۱۵۰)۔

--- بچانا محاورہ۔

(بنوٹ) وار بچانا ، ضرب لگنے نہ دینا ، مقابل کا وار اپنے اوپر پڑنے نہ دینا (جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔

--- بدلنا محاورہ۔

(کسی چیز کا) ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں جانا ؛ (رقم کا) گردش میں آنا . لاکھوں کروڑوں کی رقمیں دم کے دم میں ہاتھ بدلتی ہیں . (۱۹۸۷ ، صلائے عام ، ۴۸)۔

--- بدنا محاورہ۔

شرط لگانا ، ہاتھ پر ہاتھ مار کے شرط لگانا۔

راہ بے راہ زباں اون کی جو ہر بار چلے
ہاتھ بدتا ہوں میں اپنا جو نہ تلوار چلے

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۲۱۷)۔

--- بڑھانا ف مر؛ محاورہ۔

۱. کوئی چیز لینے یا دینے کے لیے ہاتھ آگے کرنا ، ہاتھ لمبا کرنا ؛ (کسی کام کے لیے) ہاتھ آگے لانا۔

ساقیا ابر ہے آیا تو بڑھا خم پر ہاتھ
کر گھٹا میں نہیں ہمت کا گھٹانا اچھا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۸۳)۔

دینا وہ اس کا ساغر مے یاد ہے نظام
منہ پھیر کر اُدھر کو اِدھر کو بڑھا کے ہاتھ

(۱۸۷۲ ، کلیات نظام ، ۲۶۵)۔

اقبال دیکھ کر طلف بو تراب کا
بیعت کو پہلے ہاتھ بڑھا آفتاب کا

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۵۳) . فرخ نے اپنی ماں کو کھانے کے لیے ہاتھ بڑھاتے دیکھ کر خود بھی کھانا شروع کیا . (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۱ : ۷۰) . سر کو جھکایا اور ساتھ ہی ہاتھ بڑھایا دونوں نے ٹھیک بیٹھ گیا . (۱۹۰۸ ، اقبال دلہن ، ۳۶) . نزدیک اتنا کہ جب چاہیں ہاتھ بڑھا کر پکڑ لیں دور اتنا کہ ان کی گرد راہ کا بھی سراغ نہ پائیں . (۱۹۴۴ ، غبار خاطر ، ۹۵)۔

یہ کہہ کر پھر ہاتھ بڑھایا اور اب کے مولوی صاحب نے بھی ہاتھ بڑھا دیا. (۱۹۹۳، گنجینۂ گوہر، ۷۸) "اندر ہاتھ ڈال کر دیکھو" کبیر احمد نے ہاتھ بڑھا کر لفافہ لے لیا. (۱۹۹۸، سود و زیاں، ۷۵) ۲. (مجازاً) پہل کرنا، ابتدا کرنا، کام شروع کرنے کے لیے آگے بڑھنا.

شاہی پکارے ہاتھوں کو اپنے بڑھا بڑھا
ہوشیار مورچوں سے کہ شیر وغا بڑھا

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۱: ۱۷۶). جو اس صدی کی نویں دہائی کا پورا کر چکا تھا تمام ہو گیا تو دہائیوں کو بیکار تلف کر کے دسویں دہائی پر ہاتھ بڑھایا. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۱۱: ۳: ۳۵). توقع ہے کہ وہ وسیع النفس کا ہاتھ بڑھائیں گے. (۱۹۴۳، آتش چنار (ضمیمہ)، ۹۱۹). ۳. مصافحے کے لیے ہاتھ آگے لانا. سلام سلام (ہاتھ ملانے کے لیے ہاتھ بڑھایا). (۱۹۲۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۵). بخاری صاحب نے ... مجھے غور سے دیکھا پھر مصافحے کے لیے ہاتھ بڑھایا. (۲۰۰۰، (گمشدہ لوگ، ۳۹)). ۴. رشتہ مانگنا، شادی کی درخواست کرنا. اختر حسین رائے پوری نے اپنا ہاتھ بڑھا کر میرا ہاتھ تھامنے کی خواہش کا اظہار کیا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اگست، ۵۳). ۵. پاس بلانا.

کس کی آنکھوں کا لئے دل پہ اثر جاتے ہیں
میکدے ہاتھ بڑھاتے ہیں جدھر جاتے ہیں

(۱۹۳۶، جیور آوارہ، ۷۳). ۶. بُرے ارادے سے ہاتھ آگے لانا، دست درازی کرنا. لیکن ان کی مجال نہ تھی کہ وہ اپنا ہاتھ تیری طرف بڑھائیں. (۱۹۲۵، الف لیلۂ و لیلۂ، ۶: ۱۱۳). ۷. حاصل کرنے کی کوشش کرنا (جائیداد وغیرہ). مگر رجایا ان سب کاموں کو مداخلت بیجا سمجھتی تھی کہ کہیں رائل صاحب ہمارے گھوروں اور کھتوں (کذا) پر تو ہاتھ نہیں بڑھا رہی ہیں. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۳۶). ۸. سوال کرنا، مانگنا، کوئی چیز بطور خیرات یا بخشش لینا.

جب کیا قصد کہ احسان کسی کا لوں میں
آبرو گھٹنے لگی ہاتھ بڑھایا نہ گیا

(۱۹۳۶، ریاض البحر، ۳۵). ۹. معمول سے زیادہ لینا؛ اپنی حد سے بڑھنا. (جامع اللغات؛ گلزار معانی). ۱۰. دخل بڑھانا (گلزار معانی).

... بڑھنا ف مر؛ محاورہ.

۱. (ہاتھ بڑھانا (رک) کا لازم) کسی چیز کو چھونے یا لینے یا دینے کے لیے ہاتھ آگے ہونا؛ کسی طرف ہاتھ کا رخ کیا جانا.

ڈال دی محبوب نے زنجیر بہر انتقام
جب ہمارا ہاتھ سوئے زلف پیچاں بڑھ گیا

(۱۹۳۱، دیوان بہج، ۲: ۱۳). آپ کا ہاتھ جیب کی طرف بڑھا. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۹۲).

کچھ اتنے ہاتھ بڑھے تھے مجھے گرانے کو
کہ ڈگمگا بھی چاہا تو ڈگمگا نہ سکا

(۱۹۶۶، شکیب جلالی، رک، ۲۳۱). ۲. طلب ہونا، سوال ہونا، مانگ ہونا، حصول کی خواہش ہونا. انھوں نے دکانوں میں ایسا سامان سجایا جس کے لیے سب کے ہاتھ بڑھیں. (۱۹۳۲، غبار خاطر، ۱۰۷).

... بَسْتَہ (--- فت ب، سک س، فت ت) صف.

ہاتھ باندھے؛ مراد: احتراماً، تعظیم کے ساتھ، اطاعت کے ساتھ.

منہ لگا ہیں تیرے آگے سب غلام کرتے ہیں سب ہاتھ بستہ تجھ سلام

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۰۸). [ہاتھ + ف: بستہ، بستن = باندھنا].

... بِکْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. کسی کے ہاتھ فروخت ہونا، کسی غلام بننا (بالعموم "کے" کے ساتھ مستعمل).

بکا ہے ہاتھ اوس کے آپ زر دے
بھلا یوسف زلیخا نیں لیا مول

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۲۷).

بک گئے ہیں آپ تو غیروں کے ہاتھ بندہ پرور اب غلام آزاد ہو

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۴۰). ۲. مراد: تابع ہونا، مطیع ہونا، فرمانبردار ہونا.

یاں جو اپنے ڈھب کا خریدار بک گئے
ہم مفت تیرے ہاتھ جفا کار بک گئے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۲۲۳).

اک صنم کے ہاتھ بک جاتا نہ پھرتا در بدر
بت فروشی سے ہوا ہے کس قدر آذر خراب

(۱۸۷۷، انور دہلوی، د، ۳۰). جان کو تو کچھ سمجھتا ہی نہیں مگر عشق کے ہاتھ بک گیا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۲۰۹).

... بُلَنْد کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. ہاتھ اٹھانا، ہاتھ اونچا کرنا تیز وار کرنا. شہزادہ نے ہاتھ جو تلوار کا بلند کیا چنگ تیغہ گیر نگار کی ان پر پڑی سحر پھونک سامنے شاہزادہ کے یہ قبہ گری. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۳۰: ۱۳). ۲. (مراد) التجا کرنا، دعا کے لیے ہاتھ اٹھانا.

پائے طلب کو کاٹ کے بیٹھے ہیں ہم فقیر
کرتا ہے کون ہاتھ سوئے آسمان بلند

(۱۸۵۳، دیوان امیر، ۱: ۱۲۹).

... بُلْوانا محاورہ.

کسی کی معرفت بلانا، کسی کو بھیج کر بلوانا. میں نے تم کو پہلے علیم اور پھر رسولن کے ہاتھ بلوایا اور تم نہ تو آئے اور نہ معذوری و معذرت کہلا بھیجی. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۸۱).

... بَنْد ہونا محاورہ.

۱. روپیہ پیسہ نہ ہونا، مفلس اور غریب ہونا. جس قدر ان کے پاس ہزارہا روپیہ کا مال و متاع تھا ... جب اس سے بھی ہاتھ بند ہوا تب چوری و رہزنی شروع کی. (۱۸۵۵، بجنگ نامہ اردو، ۱۰۳). ۲. دوسرے کے رحم و کرم پر ہونا، اپنے ہاتھ سے کچھ نہ کر سکنا، بے دست و پا ہونا. جیسے دایہ کے ہاتھ میں شیر خوار بچے اور غسال کے ہاتھوں میں مردے کا ہاتھ بند ہوتا ہے. (۱۹۷۴، فتوح الغیب، ۱۲۰). ۳. کسی کام میں مصروف ہونا، ہاتھ رکا ہوا ہونا (گلزار معانی).

... بَنْدھ جانا/بَنْدْھنا محاورہ.

۱. ہاتھ جُڑے ہونا (دعا یا نماز میں). دعا میں ان کے ہاتھ سینوں پر بندھے تھے. (۱۹۸۳، دشت سوس، ۹). ۲. (کنایۃً) پابند ہو جانا، مجبور ہونا (نور اللغات؛ مہذب اللغات).

... بَندھوانا ف م.

۱. ہاتھ میں مہندی لگا کے اور مُٹھی بند کر کے کپڑے سے بندھوانا: (کنایۃً) مجبور ہونا؛ قید ہونا.

ہو گوارا رنج تو نہیں جن کو ہو آرامِ پسند
ہاتھ بندھوائیں حسیں رنگِ حنا کے واسطے

(۱۸۴۳، دفترِ فصاحت، ۱۸۳).

اس بت رنگیں ادا کی یہ بھی ہیں رنگینیاں
جو بہانے سے حنا کے غیر سے بندھوائے ہاتھ

(۱۸۵۶، کلیاتِ ظفر، ۳: ۱۳۰).

تھا یہ ہیں رنگ اسیری کا جہاں میں کیا کم
ہاتھ بندھوانے کو دنیا میں حنا بھی آئی

(۱۸۹۵، خزینۂ خیال، ۲۳۲). ۲. ہاتھ باندھنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات).

... بَندھے ہونا محاورہ.

بے بس ہونا، مجبور ہونا. پلاٹ یا مضمون کا جہاں تک تعلق ہے ان کے ہاتھ بندھے ہوئے تھے. (۱۹۲۸، ۵ تنگ گھٹا، ۹).

... بَہ ہاتھ م ف.

ہاتھوں ہاتھ، دست بدست، فوراً، جلدی سے (شاذ؛ غیر فصیح).

ظفر ہوا ترے دیواں کا ایک جہاں مشتاق
ہزار کوس گئی یہ کتاب ہاتھ بہ ہاتھ

(۱۸۵۴، کلیاتِ ظفر، ۳: ۱۰۵).

... بَہک جانا / بَہکنا محاورہ.

۱. نشانہ چوکنا، نشانہ خطا ہونا، صحیح نشانے پر نہ لگنا. بھیما راوت نے اس درجہ پہلے ہی وار میں اپنی قوت کو صرف کرنا چاہا کہ خود بدحواس ہو گیا تو دفعتہ ہاتھ بہک گیا. (۱۸۹۰، بوستانِ خیال، ۸: ۱۳۶). ۲. ہاتھ بے قابو ہونا، ہاتھ قابو میں نہ رہنا (مہارت کی کمی یا نومشقی کے سبب) کوئی کام درست نہ ہونا، غلطی ہو جانا. میرے حرفوں کو دیکھتے رہتے، جہاں میرا ہاتھ بہکتا وہیں ٹوک دیتے. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱: ۳۷). نیند انہیں آ گھیرتی ان کا ہاتھ بہک جاتا اور لاری لہرا کر سڑک سے اتر جاتی. (۲۰۰۵، جوئندہ یابندہ، ۳۶۶).

... بَیٹھنا ف م؛ محاورہ.

۱. ہاتھ جمنا، مشق ہونا، مہارت ہونا. شاہزادہ سبحان کا ہاتھ نیزہ پر بخوبی بیٹھا ہوا تھا. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۳۳۲). ۲. وار پڑنا، کاری زخم لگنا، تلوار کا بھرپور ہاتھ لگنا؛ ہاتھ کے جوڑ کا اپنی جگہ پر ٹھیک بیٹھ جانا (نور اللغات).

... بیچا ہے (کوئی / کُچھ) ذات نَہیں بیچی کہاوت

(خدمت گاروں کا مقولہ) نوکری کی ہے لیکن بے عزتی برداشت نہیں کریں گے، کام کریں گے گالی نہیں کھائیں گے.

مثل ہے ہاتھ بیچا ہے نہیں کچھ ذات بیچی ہے
نہ سمجھے نرم کوئی میں بھی بیٹی ہوں گرارے کی

(۱۸۷۹، جان صاحب، د (۱۹۰)). بھیک مانگ کھائیں گے مگر نوکری ان کی نہ کریں گے ہم نے ہاتھ بیچا ہے ذات نہیں بیچی ہے. (۱۹۰۸، آفتابِ شجاعت، ۱، ۵: ۲۳۱). بیوی ہم نے ہاتھ بیچا ہے ذات نہیں بیچی آپ کا منہ کیا، نہیں تو حرامزادی کہنے کا مزہ چکھا دیتی. (۱۹۲۳، اختری بیگم، ۱۵۱). اور جی رکھ پت رکھا پت، ہاتھ بیچا ہے کوئی ذات تو بیچی نہیں، اللہ رازق ہے. (۱۹۵۱، کشکول، ۵۰۲).

... بیچ دینا محاورہ.

کسی کو کوئی چیز فروخت کر دینا (بالعموم "کے" کے ساتھ مستعمل). میری چیز کی جو قیمت بازار میں لگے وہ چیز اس قیمت پر میرے ہاتھ بیچ دیا کرو. (۱۹۲۸، افاداتِ سلیم، ۶۰). ظفر نے یہ کار کسی ہندوستانی مہاراجے کے ہاتھ فروخت کی تھی اور اس نے اسے میری دوست کے والد کے ہاتھ بیچ دیا. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۳۱۰).

... بیچْنا محاورہ.

۱. کسی کے پاس فروخت کرنا، کسی کو بیچنا (بالعموم "کے" کے ساتھ مستعمل). اب جو تو نے بچاری مصیبت زدہ کی دستگیری کی ہے پوری کرنا ادھوری نہ چھوڑنا مجھے مول لیا ہے اور کے ہاتھ نہ بیچنا. (۱۸۹۰، بوستانِ خیال، ۶: ۲۸۵). اہلی جنس کی فصل بیری کاٹ کر چارہ کے طور پر بیوپاریوں کے ہاتھ بیچنا اور شراب پینے کے لیے روپیہ حاصل کرتا. (۱۹۸۷، (ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۲۹). جنگ مخالف پمفلٹ اسکول لے گیا اور لڑکوں کے ہاتھ بیچنے لگا. (۲۰۰۵، جوئندہ یابندہ، ۱۱۵). ۲. خدمت گاری یا نوکری کرنا (جامع اللغات).

... بھاری پَڑْنا محاورہ.

زوردار ہاتھ پڑنا، پورا وار پڑنا.

دیکھنے میں تو یہ نازک ہے مگر قتل کے وقت
کیا ہی پڑتا ہے ترا ہاتھ ستمگر بھاری

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۴۵).

... بَھر (۔۔۔ ف ہ) صف.

۱. ایک ہاتھ کے برابر تقریباً آدھے گز یا ڈیڑھ فٹ کے قریب، دو بالشت بھر.

جان گھبرا کے تن دشمن دیں سے نکلی ہاتھ بھر ڈوب کے تلوار زمیں سے نکلی

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۴۵). ۲. (کنایۃً) بڑا، اونچا نیز بہت لمبا، بہت طویل.

بغض و حسد کا باغ ترقی پذیر ہے
کل پور بھر جو پیڑ تھا وہ ہاتھ بھر ہے آج

(۱۹۲۸، سملی، د، ۳۸). اچانک آنکھ کھلی تو دیکھا کہ امام دین ہمارے سرہانے ہاتھ بھر لمبی خون آلودہ چھری لیے کھڑا ہے. (۱۹۶۸، قائم ہدایں، ۹۵). اصلی زری کی کلاہ پر پگڑی کا ہاتھ بھر اونچا کلف دار طرہ. (۱۹۸۷، آب گم، ۱۹۶). ۳. مراد: ذرا سا، تھوڑا سا، معمولی سا؛ بہت کم نیز بہت قریب.

اونچا ہے ہاتھ بھر وہ ورق لوح عرش سے
جس پر کھنچی ہے ساعد دلدار کی شبیہ

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۲۰۱).

سیرِ ہفت اقلیم اسکندر سے یہ ثابت ہوا بیٹھ رہنے کو کہیں جا ہاتھ بھر ملتی نہیں

(۱۸۲۷، صیدیہ، ۶۵).

ڈوبے ہیں ترک سعی سے افسوس تو یہ ہے
ساحل تھا ہاتھ بھر پہ لگاتے جو چار ہاتھ

(۱۹۳۳، صوت تغزل، ۱۸۵)۔ [ہاتھ + بھر (بھرنا (رک) سے)]

--- بھرا ہونا ف مر؛ محاورہ

ہاتھ میں کسی چیز کا لگا ہونا ؛ ہاتھ کا آلودہ ہونا نیز ہاتھ کا کام کے لائق نہ ہونا ؛ (کنایۃً) دولت مند ہونا، ہاتھوں میں روپیہ پیسہ ہونا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات)۔

--- بھر پور پڑنا ف مر؛ محاورہ

پورا وار پڑنا، ہاتھ پورا بیٹھنا، جما ہوا ہاتھ پڑنا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات)۔

--- بھر جانا ف مر؛ محاورہ

۱. ہاتھ لتھڑ جانا، کسی چیز کا ہاتھ میں لگ جانا اس طرح کہ دھونے کی ضرورت پڑے، ہاتھ آلودہ ہو جانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔ ۲. ہاتھ تھک جانا، ہاتھ شل ہو جانا، ہاتھ بھاری ہو جانا، ہاتھ سُن ہو جانا، ہاتھ میں خون اتر آنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔

--- بھر جوڑی سوا ہاتھ ٹوٹی کہاوت

تھوڑے کام میں زیادہ نقصان ہو گیا ؛ پہلے سے زیادہ بُری حالت ہو گئی۔ لوگین کے بعد سے جو شیرازہ بکھرا تھا جوڑے نہ جڑ سکا، ہاتھ بھر جوڑی سوا ہاتھ ٹوٹی۔ (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۱۸۱)۔

--- بھر کا صف

۱. ایک ہاتھ کے برابر لمبا نیز بڑا سا۔ بڑے بھونڈی بھی دروازے میں سے جھانک لے تو بہت ہاتھ بھر کا گھونگھٹ نکال لیتی تھیں۔ (۱۹۹۲، خاکم بدہن، ۳۹)۔ سرخ کپڑے کا ایک ٹکڑا رکھ کر اس پر کوئی ہاتھ بھر کی کیل گاڑ دیتے۔ (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سر آسماں، ۹۰۷)۔
۲. (کنایۃً) بہت معمولی، بہت کم۔

کوتاہی دعا جز نے دوا ہو ور قبول
ہمت تو کیہ رہی ہے کہ ہے ہاتھ بھر کا فرق

(۱۹۲۹، فغان آرزو، ۱۱۱)۔

--- بھر کا دل ہو جانا محاورہ

دل بڑھ جانا، حوصلہ بڑھ جانا، ہمت بڑھ جانا ؛ نہایت خوش ہو جانا۔

ساقی جو آ گیا تو ہوا ہاتھ بھر کا دل
کشتی شراب کی مرا پیمانہ ہو گیا

(؟، انجم (نوراللغات))

--- بھر کا کلیجا / کلیجہ ہو جانا / ہونا محاورہ

ہمت بڑھ جانا، حوصلہ بڑھ جانا، ہمت ہونا، حوصلہ ہونا۔ اپنا سا منہ لے کر رہ جائیں گے ... اور ہمارے دشمنوں کا کلیجا ہاتھ بھر کا ہو جائے گا۔ (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱ : ۱۳۹)۔ عالی ہمت آدمی تھے، ہاتھ بھر کا کلیجہ تھا جو کام کرتے تھے بڑے پیمانے پر ہوتا تھا۔ (۱۹۵۱، کشکول، ۱۶۱)۔

--- بھر کی صف ؛ م ف

۱. ایک ہاتھ کے برابر، تقریباً آدھ گز کی، دو بالشت کی (نوراللغات)۔ ۲. (کنایۃً) چھوٹی سی، مختصری، تھوڑی سی ؛ ذرا سی۔

چالاک کیسے کیسے گرے اپنی گود میں
عالی یہ ہاتھ بھر کی نہ کوئی اچک گیا

(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۳۱)۔ رتی جو دیکھی گئی تو بس ایک ہاتھ بھر کی تھی۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۱۴۰)۔

منگتے کا ہاتھ اٹھتے ہی داتا کی دین تھی
دوری قبول و عرض میں بس ہاتھ بھر کی ہے

(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۱ : ۹۳)۔

--- بھر کی زُبان است

لمبی زبان، خراب زبان ؛ مراد : بد کلامی، بد زبانی۔

بولے یہ بزم میں وہ سر شمع کاٹ کر
خالق نے ہاتھ بھر کی کسکو زبان دے

(۱۸۷۵، آئینۂ ناظرین، ۱۵۹)۔

بڑھنے لگی مجھ کو اللہ کی شان
یہ ننھا سا منہ ہاتھ بھر کی زبان

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۳۵)۔ بالشت بھر کے لونڈے اور ہاتھ بھر کی زبان۔ (۱۹۳۲، سیلاب و گرداب، ۵۳)۔

--- بھر کی زُبان رکھنا محاورہ

بے ادب ہونا، گستاخ ہونا، زبان دراز ہونا، بد زبان ہونا۔

بہو کا حال کیا کہوں آپا
ہاتھ بھر کی زبان رکھتی ہے

(۱۸۷۱، تیر ہندی، ۵۱)۔

مثل خنجر لسان رکھتے ہیں
ہاتھ بھر کی زبان رکھتے ہیں

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۷۱)۔

--- بھر کی زُبان ہونا محاورہ

زبان دراز ہونا، گستاخ ہونا، بد زبان ہونا، بے ادب ہونا۔

گالیوں میں بڑھے گی اور ادا
ہاتھ بھر کی زبان ہونے دو

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۱۳)۔ نہیں تو کیا، جیسے تیری ہاتھ بھر کی زبان ہے ایسی میری تھوڑی ہے۔ (۱۹۳۳، یہ دلی ہے، ۲۴۰)۔

--- بھر کی للّو صف مث

رک : ہاتھ بھر کی زبان (فرہنگ آصفیہ ؛ فرہنگ اثر)۔

--- بھر کی للّو ہو جانا محاورہ

نہایت زبان دراز ہو جانا، بہت بد زبان ہو جانا (فرہنگ اثر)۔

--- بھرنا ف مر

ہاتھ سننا، کسی چیز سے ہاتھ آلودہ کرنا نیز آلودہ ہونا۔

عبث ہے قتل کی تدبیر ہم تو آپ مرتے ہیں
ہمارے خون ناحق میں وہ ناحق ہاتھ بھرتے ہیں

(۱۸۷۸، آغا، د، ۸۱)۔ لڑکے اس خوبی اور صفائی سے کھاتے تھے کہ ان کے ہاتھ مطلق نہیں بھرتے تھے۔ (۱۸۹۲، سفر نامۂ روم و مصر و شام، ۱۶۳)۔

صبح ہو فوج کشی شہ پہ تو کچھ دور نہیں
ہاتھ اس خون میں بھرنا مجھے منظور نہیں

(۱۹۳۳، رشحۂ متحیر، ۱ : ۱۸)۔

--- بھیجنا ف مر.
کسی کے ذریعے سے بھیجنا، کسی کے وسیلے سے بھیجنا (بالعموم "کے" کے ساتھ مستعمل).
آپ کی کتاب مولانا صاحب کے ہاتھ واپس بھیج دوں گا. (۱۹۷۶، مشفق خواجہ کے خطوط، ۱۰۱:۱). قاران احمد صدیقی صاحب کے ہاتھ بھیجا ہوا علی گڑھ میگزین ملا. (۱۹۹۷، سلام و پیام، ۲: ۴۷۷).

--- پانا محاورہ (قدیم).
غلبہ حاصل کرنا، قابو پانا، دسترس حاصل کرنا. اگر وے تم پر ہاتھ پاویں نہ لحاظ کریں، تمہاری خویشی کا نہ عہد کا. (۱۷۹۰، ترجمۂ قرآن، شاہ عبدالقادر، ۱۷۳).

--- پانو امذ:- پانْوں/پاؤں.
رک: ہاتھ پاؤں.
اسد خوشی سے مرے ہاتھ پانْو پھول گئے کہا جو اس نے ذرا میرے پانْو داب تو دے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۳). [ہاتھ پاؤں (رک) کا ایک املا].

--- پانوں امذ:- پانْوں/پاؤں.
رک: ہاتھ پاؤں. بولو تو ہاتھ پانْوں ڈھیلے کر دوں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۹۲۷). قیس یکا یک ...... زمین پر گر پڑا اس کے ہاتھ پانوں اینٹھنے لگے. (۱۹۳۰، سجاد حیدر یلدرم، حکایۂ لیلیٰ مجنوں، ۳۵). [ہاتھ پاؤں (رک) کا ایک املا].

--- پانی لینا محاورہ.
آب دست کرنا، طہارت کرنا، پاخانہ کرنے کے بعد ہاتھ وغیرہ دھونا، پانی لینا (نوراللغات).

--- پاؤں امذ؛ صف:- پانوں/ پاؤں.
۱. دست و پا؛ (کنایۃً) قد کاٹھ، ڈیل ڈول نیز عمومی جسمانی حالت؛ جسم، بدن.
دھیان میں جب وہ بازو آتے ہیں ہاتھ پاؤں اپنے پھول جاتے ہیں
(۱۸۰۱، اثر گلشن ہند، ۳۳).

چست و چالاک ایسے ہیں اوں فتنہ گر کے ہاتھ پاؤں
پھول جائیں سامنے جن کے بشر کے ہاتھ پاؤں

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۹۹). ہاتھ پاؤں میں ذرا دم تو آنے دو. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۸). صورت اچھی ہاتھ پانوں تیار پر اس قدر ظلم کو اپنا شعار کیوں کیا ہے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۵۹). یہاں مدینے میں اسلام نے خوب ہاتھ پانوں پھیلائے. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۳۱). لمبا قد اچھے ہاتھ پاؤں کھلتا ہوا رنگ. (۱۹۲۹، خمار عیش، ۴۳). انسان کا اپنا وجود خود ایک عالم اصغر ہے، اس کی آنکھ، ناک، کان اور ہاتھ پاؤں اور بدن کے ہر جوڑ بلکہ ہر رگ و ریشہ میں رب العزت کی غیر متناہی نعمتیں مستور ہیں. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵: ۴۴۳). اللہ تعالیٰ کی رحمت ہی سے اس کے ہاتھ پاؤں اور عقل و حواس سالم رہتے ہیں. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۱۱۶). ۲. (کنایۃً) سہارا، قوت؛ بہت کام آنے والا. حقیقت میں یہ لوگ ان کے ہاتھ پاؤں ہیں. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۱۱). [ہاتھ + پانو/ پاؤں (رک)].

--- پاؤں اکڑنا محاورہ.
(سردی یا بیماری کے سبب) ہاتھ پانْو بے جان ہونا، ہاتھ پانْو کا مکمل طور پر کام نہ کرنا.
سردی کے مارے میرے ہاتھ پاؤں اکڑے ہوئے ہیں اس لئے مجھ سے تو اٹھا نہیں جاتا. (۱۹۲۱، وجئی پرتاب سنی انسویا، مکمل ڈرامہ، ۷۵).

--- پاؤں باندھنا محاورہ.
ہاتھ پیر جکڑنا؛ (کنایۃً) مجبور کر دینا، بے بس کرنا.

اپنے گیسوئے رسا سے یار رسی کی طرح
باندھتا ہے عاشق چاہ ذقن کے ہاتھ پاؤں

(۱۸۵۴، ذوق آرزو، ۹۵).

--- پاؤں بچانا ف مر؛ محاورہ.
۱. کمال احتیاط یا ہوشیاری سے کوئی کام کرنا، محتاط رہنا، خود کو محفوظ رکھنا (نوراللغات). ۲. کسی الزام یا بدنامی سے بچا رہنا (نوراللغات).

--- پاؤں بچائے رکھنا محاورہ:- پانو.
رک: ہاتھ پاؤں بچانا.
ذبح کرتے ہیں یہی پامال کرتے ہیں یہی پھر بچائے رکھتے ہیں یہ حسن والے ہاتھ پانْو
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۹۷).

--- پاؤں بچائیے موذی کو تڑپائیے / ترخائیے کہاوت.
حکمت عملی یا مکاری سے کام لینا چاہیے جس سے دشمن کو کچھ ضرر پہنچے اور خود محفوظ رہیں (مہذب اللغات؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع الامثال).

--- پاؤں بندھ جانا / بندھنا / بندھے ہونا محاورہ.
۱. ہاتھ پیر رسی وغیرہ سے بندھے ہوئے ہونا، ہاتھ پانو جکڑے ہوئے ہونا. ہاتھ پاؤں بندھے ہونے کے باوجود وہ سر اونچا کر کے بغیر ہاتھ لگائے تھوڑا بہت کھا سکتا تھا. (۲۰۰۳، سلاسل (ترجمہ)، ۱۰۸). اس کا دل اس طرح تخمین ہو جاتا گویا اس کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے ہوں. (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سر آسماں، ۱۱۹). ۲. مجبور ہونا، بے بس ہونا.

عشق کے دریا میں میرے بندھ گئے ہیں ہاتھ پاؤں
اے صنم سرگشتگی سے بن گئی گرداب موج

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۲۲). ڈیوک کے ذاتی خیالات خواہ کچھ ہی رہے ہوں اسکے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے تھے. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۱۳۹). پروفیسر منظور احمد نے نہایت گلوگیر لہجے میں کہا: "ہم کیا کریں ہمارے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے ہیں". (۱۹۸۷، اور لائن کٹ گئی، ۱۵۹). امریکی سرپرستی کی بنا پر کئی لاکھ افراد قتل کیے گئے تھے اور اقوام متحدہ کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے نظر آئے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۳۳).

--- پاؤں بیچ ڈالنا محاورہ:- پانو.
کسی کے سامنے بے بس ہو جانا، اپنے آپ کو حوالے کر دینا.

خواہ باندھیں خواہ جکڑیں انکو زنجیروں میں وہ
ہم نے اون زلفوں کے ہاتھوں بیچ ڈالے ہاتھ پانْو

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۹۷).

--- پاؤں بے قابو ہونا ف مر.
بدحواس ہو جانا؛ ہاتھ پاؤں کا صحیح کام نہ کرنا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- پاؤں بیکار کر دینا ف مر.
اتنا مارنا کہ ہاتھ پانْو کام نہ کر سکیں (جامع اللغات).

--- پاؤں بیکار ہو جانا ف مر.
بیماری یا کمزوری کی وجہ سے اعضا کا سست پڑ جانا یا کام نہ دینا (جامع اللغات؛ نوراللغات).

... پاؤں پٹکنا محاورہ.

۱. بہت تعریف کرنا ، والہانہ پن سے داد دینا ؛ بے خود ہو جانا. دوسرے انگریز بھی بہت ہی محظوظ ہوئے بار بار ہاتھ پاؤں پٹکتے تھے (۱۸۹۳، نشتر (سجاد حسین) ، ۳۳). ۲. ہاتھ پانو مارنا ؛ کوشش کرنا ، جدوجہد کرنا. بس یہاں اگے پابہ زنجیر کر لینا کہ ہاتھ پاؤں پٹکیں ایک نہ مانا. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۸۳) مجھے دیکھ لے گی تو کمل کے ہاتھ پاؤں بھی نہ پٹک سکے گی. (۱۹۵۵ ، (منشی پریم چند) نقوش ، افسانہ نمبر ، ۲۹۷).

... پاؤں پڑنا ف مر ؛ محاورہ.

ہاتھوں کو چومنا اور قدموں پر گرنا ؛ (کنایۃً) خوشامد کے ساتھ درخواست کرنا ، نہایت منت سماجت کرنا نیز معافی مانگنا ، قصور معاف کروانا.

اس کے میں جا کے ہاتھ پاؤں پڑا دیکھی تصویر ماجرا پوچھا

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۴۷). اس کے ہاتھ پاؤں پڑی بہت سی منت کی اور رونے لگی. (۱۸۰۲، باغ و بہار ، ۱۲۱). کون ہاتھ پانوں پڑا تھا کہ خدا کے لیے تم یہاں آؤ. (۱۸۵۹، سروش سخن ، ۸۲). مفتر چٹ بجھا چاٹ جانے والا ، ہاتھ پاؤں پڑنا ، پاؤں پڑنا. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۳۶).

... پاؤں پیٹنا محاورہ.

۱. چیخنا چلّانا ؛ اپنی سی کوشش کرنا ، بے فائدہ کوشش کرنا ، ایسی کوشش کرنا جس کا کوئی حاصل نہ ہو. خدا نے مرد اور عورت میں بڑا فرق رکھا ہے اور عورتیں کتنے ہی ہاتھ پاؤں پیٹیں ، کتنا ہی غل غپاڑا مچائیں وہ فرق مٹ نہیں سکتا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ ، ۴۷). مگر کیا کرتے بیچارے ہاتھ پاؤں پیٹتے تھے کچھ بن نہ پڑتا تھا. (۱۹۳۳، سیدقدرت ، ۱۲). ۲. ڈنڈے بجانا ، مکھیاں مارنا ، بے کاری میں وقت گزارنا. میں تو تمہارے ہی انتظار میں بڑی دیر سے بیٹھا ہاتھ پاؤں پیٹ رہا تھا. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۲۰).

... پاؤں پیدا کرنا محاورہ.

نئے مددگار بنانا ، نئے سہارے پیدا کرنا. جب ہاتھ پاؤں بجائے کام کرنے کے کام بگاڑنے والے ہوں تو اسے واجب ہے کہ اور ہاتھ پاؤں پیدا کرے. (۱۸۸۳، دربار اکبری ، ۲۱۱).

... پاؤں پیلنا محاورہ.

سخت محنت کرنا ، مزدوری کرنا. تنہا ہوتا تو اتنی فکر نہ ہوتی مرد بچہ تھا جہاں ہاتھ پاؤں پیلتا پیٹ کی دوزخ پاٹنے کو روکھے سوکھے ٹکڑے مل جاتے. (۱۹۳۳، جنت نگاہ ، ۲۳۰).

... پاؤں پھلا دینا محاورہ.

بدحواس کر دینا ، گھبرا دینا. اس بڑھے نے تو اور بھی ہاتھ پاؤں پھلا دیئے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۲).

... پاؤں پھول جانا / پھولنا ف مر ؛ محاورہ ؛ = پانو.

۱. ہاتھ پانو سوج جانا ، دست و پا پر ورم آ جانا ؛ چلنے پھرنے کی طاقت نہ رہنا.

ہاتھ پاؤں پھولتے ہیں جسم فربہ کی روش
باغ عالم میں یہ جلدی ہے کہ جیسیں ورم ہو

(۱۸۶۱، کلیات اختر ، ۵۹۹). ۲. گھبرا جانا ، سٹپٹا جانا ، ہوش اڑ جانا ، بدحواس ہونا ، حواس باختہ ہونا (خوشی یا غم یا خوف سے).

ہر اک گل سی وہ صورت دیکھی مقبول کہ میرے ہاتھ پاؤں سب گئے پھول

(۱۷۸۷، مثنوی گلزار ارم (مثنویات حسن ، ۱ : ۲۰۱)). ہم دونوں باغ کے باہر تو ہوئے ، پر حیرت سے اور خوشی سے ہاتھ پاؤں پھول گئے. (۱۸۰۲، باغ و بہار ، ۲۱۰).

اسد ، خوشی سے مرے ہاتھ پانو پھول گئے
کہا جو اس نے ذرا میرے پانو داب تو دے

(۱۸۶۹، غالب ، د ، ۲۲۳). غصہ سے انسان گھبرا جاتا ہے ہاتھ پاؤں پھول جاتے ہیں ، بگڑ جائے نہیں بنتا. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل ، ۱۸۰). حکیم صاحب کی تشریف آوری سے گھر والوں کے ہاتھ پاؤں پھول جاتے. (۱۹۵۶، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۱۹۵). میری نظر اچانک اس بڑھیا کی پشت پر پڑی جس پر ایک لمبی کالی چوٹی لہرا رہی تھی ... یہ دیکھ کر میرے ہاتھ پاؤں پھول گئے. (۱۹۹۰، کالی حویلی ، ۹۰). کسی کے قتل کو کہا جائے تو ان کے ہاتھ پاؤں پھول جائیں. (۲۰۰۳، مکاشفات ، ۵۹).

... پاؤں پھیلانا محاورہ ؛ = پانوں.

۱. ہاتھ پیر آگے نکالنا ؛ ضد کرنا ، مچل جانا. اگر کسی کے پاس کوئی چیز ایسی نظر آئی کہ ادھر میاں ناظر ہوا تو فوراً مچل گئے رونا شروع کیا ہاتھ پانوں پھیلا دیے. (۱۸۷۳، عقل و شعور ، ۷). تم سے طاقت زیادہ ہاتھ پاؤں نہ پھیلائے تو آج رات کو دیکھ لیا جائے گا. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۱۹۳). ۲. حد سے نکلنا ؛ بساط سے بڑھ کر بات کرنا. چونکہ ہم کو بہت ہی تھوڑا علم دیا گیا ہے لہٰذا زیادہ ہاتھ پاؤں نہ پھیلائیں. (۱۹۰۹، حرز ظلال ، ۲۹). ۳. ترقی کرنا ، غلبہ حاصل کرنا. یہاں مدینے میں اسلام نے خوب ہاتھ پانوں پھیلائے. (۱۹۰۷، اجتہاد ، ۳۱). اسلام نے محض عرب میں رہ کر اتنی ترقی نہیں کی جتنی کہ باہر نکل کر ہاتھ پاؤں پھیلائے. (۱۹۱۳، صلائے عام ، دہلی ، مارچ (مقالات ناصری ، ۲۶۳)). ۴. کام کو بڑھانا ، کام کو طول دینا (نوراللغات).

... پاؤں تڑانا محاورہ.

مار کھانا ؛ مراد : عاشق ہونا. ہاتھ پاؤں تڑاتا ہوں ، عاشق ہوں. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۳۸).

... پاؤں توڑ ڈالنا ف مر ؛ = پانو.

۱. ہاتھ پانو کو زخمی یا مجروح کر دینا ، ہاتھ پانو کو کام کا نہ رکھنا ، ہاتھ پانو کو نکما کر دینا ؛ (کنایۃً) بہت کمزور کر دینا (رک : ہاتھ پاؤں توڑنا) (فرہنگ آصفیہ). ۲. بخار میں اعضا شکنی ہونا.

ضعف سے بیمار الفت کیا سنبھالے ہاتھ پانو
اس تپ اعضا شکن نے توڑ ڈالے ہاتھ پانو

(۱۸۷۸، گلزار داغ ، ۱۶۷).

... پاؤں توڑ کر / کے بیٹھ جانا محاورہ.

کوئی کام نہ کرنا ، کوشش نہ کرنا ؛ دل چھوڑ بیٹھنا ، ہمت ہار جانا.

تسکین میں اپنی ذات کو بھولا ہوں کس لیے
یوں ہاتھ پاؤں توڑ کے بیٹھا ہوں کس لیے

(۱۹۱۵، فردوس تخیل ، ۱۰۳). شکست کا احساس اس قدر عام ہوا کہ ہاتھ پاؤں توڑ کر بیٹھ گئے. (۱۹۷۲، نئے مقالات ، ۷۵). وہ لوگ جو ہاتھ پاؤں توڑ کے بیٹھ جاتے ہیں دراصل بڑے کم ہمت لوگ ہیں. (۱۹۹۶، نیاز فتح پوری (نگار ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۹۳ ، ۷۳)).

--- پاؤں توڑ کے بیٹھ رہنا محاورہ: ~ پاؤں.
رک: ہاتھ پاؤں توڑ کے بیٹھ جانا. اصل یہ ہے کہ اگر انسان خود ہی ہاتھ پاؤں توڑ کے بیٹھ رہے تو اور بات ہے ورنہ قسمت اس کو ترقی کا راستہ دکھائے ..... کے لیے ہر وقت مستعد رہتی ہے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱۰، ۱: ۲۵۲). یہاں اگرچہ تصوف کے بدھے گے مضامین تھیں اور نہ ہاتھ پاؤں توڑ کے بیٹھ رہنے کا فلسفہ ہے. (۱۹۹۰، جدیدیت کی تلاش میں، ۳۹۸).

--- پاؤں توڑنا ف مر؛ محاورہ.
۱. بہت مارنا: ضرر پہنچا کر ہاتھ پاؤں کو شکستہ یا بیکار کر دینا، لولا لنگڑا کر دینا. اگر ادھر دکھائی پڑا تو ہاتھ پاؤں توڑ دیں گے. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۲۲). ۲. کاہلی کے سبب کام سے گریز کرنا، بے عملی میں وقت گزارنا، کاہل ہونا، کام سے جان چرانا. ضعف و ناتوانی کی غفلت میں پڑی ہاتھ پاؤں توڑ رہی تھی. (۱۸۷۷ء، توبۃ النصوح، ۲۲۲). ۳. ڈنڈ پیلنا، خوب ورزش کرنا: خوب محنت کرنا (نور اللغات). ۴. حالت نزع میں ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہونا: جانکنی کے عالم میں ہونا.

ہاتھ پاؤں توڑتا ہوں نزع میں — مشکل آساں ہو مری جلد آیئے
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۹۰). اسی بیہوشی میں اس کا سانس اکھڑ گیا اور لگا ہاتھ پاؤں توڑنے نبضیں چھوٹ گئیں. (۱۸۷۷ء، توبۃ النصوح، ۳۲۴).

--- پاؤں تیار صف.
صحت مند ہاتھ پاؤں، فربہ ہاتھ پاؤں. صورت اچھی ہاتھ پاؤں تیار پر اس قدر ظلم کو اپنا شعار کیوں کیا ہے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۵۹).

--- پاؤں تیار ہونا محاورہ.
ہاتھ پاؤں کا فربہ ہونا، ہاتھ پیر موٹے ہونا، صحت مند ہونا، فربہ اندام ہونا.

کر دیا بے تاق اپنا عشق کے آزار نے — پیش ازیں تیار تھے ناسخ ہمارے ہاتھ پاؤں
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۰۳).

--- پاؤں تھرا جانا محاورہ: ~ پاؤں.
خوف یا دہشت کے باعث ہاتھ پاؤں کانپنے لگنا.

جا کے یوں اس برق وش کو چھیڑ بیٹھا بیدھڑک
خوف سے تھرا نہ جائیں کیوں ظفر کے ہاتھ پاؤں
(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۹۹).

--- پاؤں تھرتھرانا ف مر.
(کمزوری یا خوف سے) ہاتھ پاؤں کانپنا: بدن کانپنا.

دشمنوں کا ضعف سے یہ حال ہے — ہاتھ پاؤں تھرتھراتے ہیں سدا
(۱۸۷۷ء، ہیر ہندی، ۹۴).

--- پاؤں تھکا لینا / تھکانا ف مر؛ محاورہ: ~ پاؤں.
۱. ہاتھ پاؤں کی سکت کم کرنا، ہاتھ پاؤں کی طاقت گھٹانا.

دوڑتے وہ اپنی رہ میں پہنچے دو سر مجھے
ذبح سے پہلے ہی یہ مجرم تھکائے ہاتھ پاؤں
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۹۷). ۲. ناتواں کر دینا، چلنے پھرنے کے قابل نہ رکھنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- پاؤں تھک جانا ف مر؛ محاورہ.
دست و پا کا شل ہو جانا، ہاتھ پاؤں میں طاقت نہ رہنا، دم نہ رہنا: ہار جانا.

آیا کنارہ ہاتھ نہ دریائے عشق کا — اور تھک گئے شناور دریا کے ہاتھ پاؤں
(۱۸۶۲، ظفر (بہادر شاہ) (مہذب اللغات)).

--- پاؤں تھک کر / کے تختہ ہو جانا محاورہ.
بہت تھک جانا، ہاتھ پاؤں شل ہو جانا.

ان کے مقتولوں کی قبریں اس قدر کھودی گئیں
تھک کے تختہ ہو گئے ہر گورکن کے ہاتھ پاؤں
(۱۸۴۷، صیدیہ، ۶۲).

--- پاؤں تھیلا کرنا محاورہ: ~ پاؤں.
اتنا مارنا کہ ہاتھ پاؤں بے جان ہو کر لٹک جائیں، مار مار کے درگت بنا دینا، شدید پائمال کرنا، ہاتھ پاؤں کو شدید ضرب پہنچانا. چل میرے آگے دم دبا کر اڑتا ہے نہیں تو مارے ڈنڈوں کے تیرے ہاتھ پاؤں تھیلا کر دوں گا. (۱۸۱۳، نو رتن، ۳۳۳).

--- پاؤں ٹوٹنا ف مر؛ محاورہ: ~ پاؤں.
۱. ہاتھ پاؤں کا شکستہ ہونا، ہاتھ پاؤں کی ہڈیوں کا جوڑ سے علیحدہ ہو جانا یا ٹوٹ جانا (ماخوذ: جامع اللغات). ۲. مجبور ہو جانا، بے دست و پا ہو جانا.

بے تکی سے پڑ چلے تھے مجھ نے — لیکن آیا جو ہاتھ پاؤں ٹوٹے
(۱۸۸۲، تخمیر منت، ۳۹). ۳. اعضا شکنی ہونا، کمزوری یا بیماری کی وجہ سے ہاتھ پاؤں میں درد ہونا.

محتسب نے میکدے میں کیا کوئی توڑا ہے خم
ٹوٹتے ہیں آج کیوں ساقی ہمارے ہاتھ پاؤں
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۰۳). جی اور زیادہ بگڑنے لگا تھے ہولی سر میں درد ہونے لگا یہچے اتر آئی ہاتھ پاؤں ٹوٹنے لگے. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۳۹). بیگم کے خط کا مطالعہ کر رہا تھا کہ ہاتھ پاؤں ٹوٹنے شروع ہوئے اور آنا فانا بخار اس شدت سے چڑھا کہ ہوش جاتے رہے. (۱۹۱۹، نسوانی زندگی، ۳۵). ان کی جان ابھی تو ایم کی دنیا میں اٹکی رہتی ہے..... انگڑائیوں پر انگڑائیاں جمائیوں پر جمائیاں آ رہی ہیں..... ہاتھ پاؤں ٹوٹ رہے ہیں. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۳۵: ۹). ۴. نشے کا اُتار ہونا، نشہ اُترنے کی وجہ سے اعضا میں درد ہونا (گلزار معانی).

--- پاؤں ٹھنڈے پڑ جانا محاورہ.
بیماری یا خوف سے ہاتھ پاؤں سرد ہو جانا؛ طبیعت کا بہت بگڑ جانا نیز عالم نزع طاری ہونا. پھر تو ایسی بگی کہ غش کھا کر گر پڑی، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ گئے. (۱۸۸۵، محصنات، ۵۴). آواز نے پھر دھرایا، چھوٹے خالو، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ گئے..... کچھ تذبذب کے بعد کھڑی ہو گئیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۹۷).

--- پاؤں (پانو) ٹھنڈے ہو جانا / ہونا ف مر؛ محاورہ.
۱. سردی کی وجہ سے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جانا، بے جان ہو جانا.

جان صاحب نکلو تم دبکالو بالاپوش میں
مارے جاڑے کے ہیں ٹھنڈے میرے سارے ہاتھ پانوں

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۹۰) . ۲. **ہاتھ پانو سرد پڑجانا (کسی بیماری کے سبب ، خوف یا نزع کے وقت)** . یہ کلمات حیرت آیات سن کر سراپہ برف انداز کے ہاتھ پانوں ٹھنڈے ہوگئے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۹) . یہاں تک کہ اس کی آنکھیں پتھرا گئیں ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوگئے اور چہرہ ماند پڑتا گیا . (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۳۸۰) . میرے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوگئے . (۱۹۸۹ ، گزرا نہیں ہوتا ، ۸۳) .

... پاؤں جَکڑے ہوئے ہونا محاورہ.

بے بس ہونا ، مجبور ہونا ، باوجود خواہش کے کوئی کام کرنے کا اختیار نہ ہونا . ہمارے ہاتھ پاؤں کسی قدر جکڑے ہوئے ہیں . (۱۹۹۰ ، حسن انجلینا ، ۱۰۶) .

... پاؤں جَواب دے جانا / دے دینا محاورہ.

ہاتھ پاؤں ناکارہ ہو جانا ، ہاتھ پانو میں طاقت نہ رہنا ، چلنے پھرنے یا کام کرنے سے معذور ہو جانا . ارمان یہ تھا کہ موت سے پہلے ایک دفعہ بیٹے کی صورت دیکھ لوں عمر اسی امید میں بسر ہوگئی ، بڑھاپا آگیا ، ہاتھ پاؤں جواب دے گئے . (۱۹۳۶ ، ثالث زادہ ، ۹) . بڑھاپا آیا ہاتھ پاؤں نے جواب دے دیا . (۱۹۵۸ ، پرستان کی سیر ، ۲) .

... پاؤں جوڑنا محاورہ.

خوشامد کرنا . وہ اس کے ہاتھ پاؤں جوڑنے اور توبہ کرنے لگی . (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۳) .

... پاؤں جُھوٹے پَڑ جانا / پَڑنا محاورہ.

ہاتھ پانو کا ناکارہ ہو جانا ، ہاتھ پانو کا بیکار ہو کر کام نہ کرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

... پاؤں چَلانا ف مر ؛ محاورہ.

۱. ہاتھ پانو کو حرکت دینا ، ہاتھ پانو مارنا ؛ ہاتھ پانو پٹخنا نیز ہاتھ پانو کام کاج کے قابل ہونا ، کام کاج کرنا . کہیں کوئی عورت بے بسی سے ہاتھ پاؤں چلا رہی تھی . (۲۰۰۶ ، بارشہ ، ۱۱۱) . ۲. کسی بات کے لیے کوشش کرنا . بات اک ذرا آگے بڑھانے کے لئے جو ہاتھ پاؤں چلائے تو اندازہ ہوا کہ یہ پوری تنظیم ہے . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۲۹۸) .

... پاؤں چَلتے ہیں فقرہ.

کام کرنے کے قابل ہیں (معیار اردو ، ۱۳۹) .

... پاؤں چَلنا ف مر ؛ محاورہ.

۱. ہاتھ پاؤں میں قوت ہونا ، دست و پا کا کام دینا ؛ کام کاج کرنے کے قابل ہونا .

وہی دشت اور وہی گریباں چاک
جب تک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۲۷) . جب تک میرے ہاتھ پاؤں چلتے رہے اور دل ٹھکانے رہا ، میں نے ان کا داؤں نہیں چلنے دیا . (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۸۰) .

بحرِ غم پیر کر نکلتے ہیں کہ ابھی ہاتھ پاؤں چلتے ہیں

(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۹۲) .

جب تک یہ ہاتھ پاؤں چلتے ہیں ان سے کام لینا چاہیے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۶) . جب تک میرے ہاتھ پاؤں چلتے ہیں اس وقت تک تو میں حاضر ہوں . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۷) . خدا کے فضل سے میرے ہاتھ پاؤں چلتے ہیں تو میں تیرے میرے ٹکڑوں پہ کیوں پڑوں . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۶) . ۲. **پتے بازی میں پھرتی کرنا** .

آتے جاتے چوٹ بھی بچ ہے نظر آتی نہیں
آج کل چلتے ہیں کیا اس تیغ زن کے ہاتھ پاؤں

(۱۸۴۷ ، کلیات صبا ، ۹۲) . ۳. **کشتی یا تیراکی میں تیزی کرنا** (نوراللغات) . ۴. **نچلا نہ بیٹھنا** (گلزار معانی) .

... پاؤں چُور ہونا محاورہ.

تھکن کے باعث ہاتھوں پیروں میں شدید تکلیف ہونا ؛ تمام جسم کا درد کرنا . گردش میں ہاتھ پاؤں چور ہوگئے تھے . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۳۰۷) .

... پاؤں چُومنا ف مر ؛ محاورہ.

۱. ہاتھ پانو کو بوسہ دینا ؛ مراد : بہت تعظیم و تکریم کرنا ، عزت و توقیر دینا .

شاہد مقصد تمہیں بے واسطے مل جائے گا
اے صبا چومو نہ شیخ و برہمن کے ہاتھ پاؤں

(۱۸۴۷ ، کلیات صبا ، ۹۲) . لوگ پیرزادہ سمجھ کر میرے ہاتھ پاؤں چومتے تھے . (۱۹۴۳ ، غبار خاطر ، ۹۹) . شاہ صاحب کے ہاتھ پاؤں چومنے کے بعد درخواست کی . (۱۹۵۷ ، پہلی کہانیاں ، ۲۷۹) .

... پاؤں چُھٹانا محاورہ ؛ ~ پانو.

۱. جکڑے ہوئے ہاتھ پاؤں آزاد کرنا ، ہاتھ پاؤں چھڑانا ، رہائی حاصل کرنا .

صدقے ایسی قید کے قربان اس زنجیر کے
وہ کہے یہ مجھ سے جب جانیں چھٹانے ہاتھ پانو

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۶۷) . ۲. **کسی مشکل سے جان بچانا ، پریشانی دور کرنا** . کچھ منت سماجت کی کچھ حکمت کام میں لائے ، کچھ سختی کے متحمل ہوئے تھوڑا سا روپیہ دے کر ہاتھ پاؤں چھٹائے . (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۴۳۴) .

... پاؤں چھوڑ بَیٹھنا محاورہ ؛ ~ پانو.

ہمت ہار بیٹھنا ، حوصلہ کھو دینا . جو قومیں ہاتھ پانو چھوڑ بیٹھی ہیں وہ پامالی کے سوا اور کس چیز کی توقع اس عالم میں رکھتی ہیں . (۱۸۹۶ ، علمائے سلف ، ۱۳۳) .

... پاؤں چھوڑ دینا محاورہ.

ہمت ہار دینا ، حوصلہ چھوڑ دینا ؛ کوشش نہ کرنا . اہل قلعہ نے یہ بات سن کر ہاتھ پاؤں چھوڑ دیے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۳۳) . دیکھو پھر نہ کہنا پوچھا نہیں اب تم خود ہی ہاتھ پاؤں چھوڑے دیتے ہو . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۷۶) .

--- پاؤں دابنا ف مر؛ محاورہ.

۱. آرام پہنچانے کے لیے ہتھیلی سے ہاتھ پانْو ہلکے ہلکے دبانا، چپی کرنا. کبھی پنکھا جھلنے لگی کبھی ہاتھ پاؤں دابنے لگی. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱: ۱۰۳). ۲. خدمت کرنا.

فرہاد و قیس داب‌تے ہیں خادموں کی طرح
منزل میں عاشقی کی مرے مل کے ہاتھ پاؤں

(۱۸۶۲، ظفر (بہادر شاہ)، (مہذب اللغات)).

--- پاؤں دِیا سَلائی بات کَرنے کو فَضلِ اِلٰہی کہاوت

ہاتھ پانْو میں تو زور نہیں مگر زبان خوب چلتی ہے (علمی اردو لغت؛ جامع الامثال).

--- پاؤں دُھلانا / دھولانا ف مر؛ محاورہ (قدیم).

ہاتھ پانْو کو پانی ڈال کر صاف کروانا نیز خدمت کرنا.

خاکساری کا مزہ ہوتا جو اے خسرو تجھے
آب شیریں سے دھولاتا کوہکن کے ہاتھ پاؤں

(۱۸۴۷، اصغریہ، ۹۲).

--- پاؤں دُھلْنا ف مر.

ہاتھ پانْو دھلانا (رک) کا لازم (علمی اردو لغت).

--- پاؤں دُھلْوانا ف مر؛ محاورہ.

ہاتھ پانْو دھلانے کی خدمت لینا نیز خادم بنانا، خدمت کروانا.

رتبہ کہاں پری کو کہ دھلوائے جوں کنیز
مہندی بھرے وہ حور شمائل کے ہاتھ پاؤں

(۱۸۶۲، ظفر (مہذب اللغات)).

--- پاؤں دُھنّا / دُھنْنا محاورہ.

ہاتھ پانْو کو کسی تکلیف یا سنسناہٹ کی وجہ سے آگے پیچھے حرکت دینا، ہاتھوں پیروں کو جھٹکنا، ہاتھ پانْو کو اٹھانا اور گرانا نیز تکلیف کی شدت سے ہاتھ پانو پٹکنا، اذیت سے تڑپنا.

گوش فریاد قلب سننے لگے خود بخود ہاتھ پاؤں دھنے لگے

(۱۸۶۸، مثنوی زہر عشق، ۸).

سنبھلا نہ غرض قلق کے مارے دھنے لگا ہاتھ پانو سارے

(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۸۳).

--- پاؤں دھو کے چَڑھ بَیٹھنا محاورہ.

دفعتاً حملہ کرنا؛ عورت کی آبرو لینا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- پاؤں دھونا ف مر؛ – پانْوں.

ہاتھ پانْو کو پانی یا صابن وغیرہ سے دھونا، ہاتھ پانْو صاف کرنا.

آتش رنگ حنا سے ہتھیلیاں جلنے لگیں
آپ نے دھوئے جو دریا کے کنارے ہاتھ پانْوں

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۰۳).

--- پاؤں ڈال دینا / ڈالْنا محاورہ؛ – پانْوں.

ہمت ہارنا، حوصلہ ہارنا؛ دفاع کی سکت باقی نہ رہنا؛ مایوس ہو جانا، ناامید ہو جانا. غرض حضرت کی یہ پالیسی کہ روس نے ہاتھ پانْوں ڈال دیے. (۱۹۲۹، شرر، مضامین، ۱، ۳: ۱۴۷). جو زمانے کی آفتوں میں بے طرح گھر چکا ہو، ہزیمت قبول کرتے ہوئے ہاتھ پاؤں نہ ڈالے تو کیا کرے؟ (۱۹۳۳، جنت نگاہ، ۲۰۸). کیا ہم اس صورت حال کو قبول کرلیں؟ کیا ناامید ہوکر اور ہاتھ پاؤں ڈال کر بیٹھ جائیں؟ (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۵).

--- پاؤں ڈھیر ہو جانا محاورہ.

رک: ہاتھ پاؤں ڈھیلے پڑنا. اب کچھ ضعف کے سبب اور کچھ ہاتھ پاؤں کے ڈھیر ہوجانے سے کشتی کی آمدنی ہی پر گزارہ تھا. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۲۹).

--- پاؤں ڈِھیلے پَڑنا ف مر.

ہاتھ پانْو میں سکت نہ رہنا، ہاتھ پانْو کا بے جان ہوجانا نیز طبیعت بہت بگڑ جانا؛ نزع کا عالم طاری ہو جانا. بس نگاہ کا پڑنا تھا اور طبیعت کا بگڑنا دفعتاً ... ہاتھ پاؤں ڈھیلے پڑ گئے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۷۷: ۳). نہ تکلیف کے آثار و نتائج ہی اس پر ایسی صورت میں ... مرتب ہوتے ہیں نہ اس کے ہاتھ پاؤں ڈھیلے پڑتے ہیں. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، مقالات، ۲: ۳۷).

--- پاؤں ڈِھیلے کَرنا محاورہ؛ – پانْوں.

ہاتھ پانْو کو بے حس و حرکت کرنا، ہاتھ پانْو کی سختی کو ختم کرنا نیز بے بس ہو جانا. عورت سے کیا بولوں، میں بولوں تو ہاتھ پانْوں ڈھیلے کردوں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۹۲۷).

--- پاؤں رانْگا رانْگا ہونا محاورہ.

ہاتھ پانْو شل ہونا، ہاتھ پانْو کا بے حس و حرکت ہونا، ہاتھ پانْو میں قوت کی کمی ہو جانا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- پاؤں رَہ جانا ف مر؛ محاورہ.

۱. ہاتھ پانْو کا کام نہ دینا، ہاتھ پانْو کا بے حس و حرکت ہو جانا، دست و پا خون کی روانی ختم ہونے سے سن ہو جانا.

تا کوئے قاتل اس کا پہونچنا محال ہے
رہ جاتے ہیں جب اٹھتے ہی بسمل کے ہاتھ پاؤں

(۱۹۰۷، انتخاب گرامی، ۱۰۲). ۲. فالج ہو جانا (جامع اللغات).

--- پاؤں سَرد پَڑنا / ہونا ف مر.

رک: ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جانا، ہاتھ پاؤں کا بے جان ہونا؛ سردی یا بیماری کے سبب ہاتھ پاؤں کا سن ہو جانا. دل میں ہول سمایا پیٹ میں گھوڑے دوڑے منہ پر ہوائیاں اوڑیں ہاتھ پاؤں سرد ہوگئے. (۱۸۹۶، جادۂ تسخیر، ۴۵۵). میرا خون جسم میں جم گیا ہاتھ پاؤں سرد پڑ گئے. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۴۸). عمرو کی باتیں سن سن کر ... ان کے ہاتھ پاؤں سرد پڑ گئے. (۲۰۰۳، سلاسل (ترجمہ)، ۴۱).

--- پاؤں سَنبھالْنا ف مر؛ محاورہ؛ – پانْوں.

۱. کسی امر کے لیے تیار ہوجانا، کسی کام کا عزم کرنا؛ کوشش کرنا. جب تک کہ یہ ہاتھ پاؤں سنبھالیں ہی سنبھالیں اور خبردار ہوں سلطنت کدھر اور حکومت کہاں. (۱۸۰۳، حسن اختلاط، ۳۰ ب).

ہم خدا سنبھالے ہیں قاتل نے ہاتھ پاؤں
آئیں گے زیر خنجر جلاد بنے بنے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳، ۲۷۳) ۲. ہاتھ پانو نکالنا، خوب موٹا اور قد آور ہونا، جوان اور تنومند ہونا : پر پرزے نکالنا.

بچپن سیکھا سنبھالے تم نے بارے ہاتھ پاؤں
جھوٹ میں کیا خوب چلتے ہیں تمہارے ہاتھ پاؤں

(۱۸۳۶، دیوان مہر، ۱۴۲) ۳. ہاتھ پانو روکنا، ہاتھ پانو قابو میں کرنا : ہاتھ پانو تھامنا.

کر دیا بے چین ہم کو نشہ الفت نے داغ
اب بھلا کوئی سنبھلتے ہیں سنبھالے ہاتھ پاؤں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۹۷).

... پاؤں سَنبَھلنا
ف مر : محاورہ ۔ پانو.

ہاتھ پاؤں سنبھالنا (رک) کا لازم.

کر دیا بے چین ہم کو نشہ الفت نے داغ
اب بھلا کوئی سنبھلتے ہیں سنبھالے ہاتھ پانو

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۹۷).

... پاؤں سَنسَنانا
محاورہ.

کمزوری کے سبب یا شدت جذبات سے ہاتھ پانو میں سنسناہٹ ہونا نیز کمزوری محسوس ہونا. پہلے تو ہاتھ پاؤں سنسنائے، قریب تھا کہ غش آجائے مگر سنبھل گیا. (۱۸۹۲، شبستان سرور، ۹۹). ہاتھ پاؤں سنسنانے لگے فرط خوشی سے غش پر غش آنے لگے. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵ : ۱۳۵).

... پاؤں سُن ہونا
ف مر.

خون کی روانی نہ ہونے کے سبب ہاتھ پاؤں کا بے حس ہو جانا. ہاتھ پاؤں، خاص کر جسم کے وہ تمام حصے جو دل سے دور ہیں، سن ہونے لگتے ہیں. (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سر آسماں، ۴۵۵).

... پاؤں سے اَڑا رہنا
محاورہ.

سخت محنت کرتے رہنا : کوشش کرتے رہنا : محنت پر ڈٹے رہنا. غریب مزدور اپنی روزی کمانے میں ہاتھ پاؤں سے اڑا رہتا ہے. (۱۹۱۹، واقعات دار الحکومت دہلی، ۱ : ۲۶۰).

... پاؤں سے چُھڑانا
محاورہ.

ہاتھ پاؤں سے چھوٹنا (رک) کا تعدیہ : جننے سے فارغ کرانا. اللہ نے ساتھ خیر کے آپ کو ہاتھ پاؤں سے چھڑایا. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۱۹۹).

... پاؤں سے چُھوٹ جانا/چھوٹنا
محاورہ.

زچگی سے فراغت پانا، بچے کی ولادت سے فارغ ہونا : بخیریت بچہ جننا، جننے کی تکلیف سے نجات پانا. خدا کرے تمہاری بہو جلدی اپنے ہاتھ پاؤں سے چھوٹ جائے. (۱۸۷۴، انشائے ہادی النسا، ۹۶). ایسے موقع پر عورتیں کہا کرتی ہیں کہ سلامتی سے جب اپنے ہاتھ پاؤں سے چھوٹنے اور پلنگ کو لات مار کر کھڑی ہو جب جانیں. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۸). ہاتھ پاؤں سے چھوٹنا، بخیر و عافیت بچے کی ولادت سے فارغ ہونا. (۱۹۷۹، عورت اور اردو زبان، ۳۴۳).

... پاؤں سیدھے کَرنا
ف مر : محاورہ.

سیدھا لیٹ کر تھکے ہوئے ہاتھ پانو کو آرام دینا، لیٹ کر تھکاوٹ کو دور کرنا : آرام کرنا، سستانا، دم لینا (جامع اللغات).

... پاؤں شَل ہو جانا/ہونا
محاورہ ۔ پانو.

ہاتھ پانو کا مضمحل ہو جانا، تھکاوٹ کا شدید احساس ہونا.

تھکری پڑی بڑے زوروں سے پہنائی مجھے
اے جنوں شل ہو گئے اہل وطن کے ہاتھ پاؤں

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۹۵).

برسا سروں کا مینہ تو ہوئے دل سبھوں کے سرد
شل ہاتھ پانو ہوگئے سب کے دم نبرد

(۱۸۹۷، دیوان ڈاکٹر مائل، ۳۱۵). بے مقصد محنت کرتے کرتے میرے ہاتھ پاؤں شل ہوگئے. (۱۹۶۷، نقش، کراچی، اپریل، ۳۰). بیٹے مجھے اسی دن کا انتظار تھا، میرے ہاتھ پاؤں واقعی شل ہو رہے ہیں. (۱۹۹۱، ذکار، کراچی، فروری، ۵۵).

... پاؤں کا اَچّھا ہونا
محاورہ.

صحت مند اور توانا ہونا : موٹا تازہ ہونا. وہ ہاتھ پاؤں کا اچھا تھا اور موقع بے موقع ہم لوگوں کو پیٹنے سے گریز نہ کرتا تھا. (۲۰۰۰، غالب کے چند پہلو، ۷۳).

... پاؤں کاٹنا
ف مر ؛ ۔ پانوں

بطور سزا ہاتھ پانو کاٹنا، ہاتھ پاؤں (تلوار وغیرہ سے) قطع کرنا.

ہاتھ پانوں کو لگاتے تیرے یوں آکر رقیب
کاٹنے واجب ہیں ایسے بے ہنر کے ہاتھ پانوں

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳ : ۹۹). پہلے اس کے ہاتھ پاؤں کاٹنے گئے پھر قتل کر کے اس کی نعش کو آگ میں جلا دیا گیا. (۱۹۸۳، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۴۵۸).

... پاؤں کا ٹُوٹنا
محاورہ.

ہاتھ پانو کا شکستہ ہونا نیز ہاتھ پانو میں شدید درد ہونا (ماخوذ : فرہنگ اثر).

... پاؤں کا جَواب دے دینا/دے چُکنا
محاورہ

بیماری یا ضعف یا بڑھاپے کی وجہ سے اعضا کا کام نہ کر سکنا. ہاتھ پاؤں جواب دے چکے، نگاہ کمزور ہو گئی، کمر جھک گئی مگر سوتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے ہمارے واسطے دل سے دعا کر رہے ہیں. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۳۰).

... پاؤں کا صَدْقَه
امذ.

جان کا صدقہ. بیٹی اپنے ہاتھ پاؤں کا صدقہ میرے ہاں آکر تمہیں اپنے ہی ہاں ڈال دیا کرو ہم روٹی کو ترس گئے. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۸۶).

... پاؤں کانپنا
ف مر.

ہاتھ پانو لرزنا، ہاتھ پانو میں تھرتھراہٹ ہونا (سردی یا خوف یا کمزوری کی وجہ سے). سردی ایسی تھی کہ خدا کی پناہ، بتیسی بج رہی تھی، ہاتھ پاؤں کانپ رہے تھے. (۱۹۹۶، سرگزشت، ۲۷۰). بچوں پر سوجن کھڑی ہوتیں تو ہاتھ پانو کانپنے لگتے تھے. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۱۸۰).

ہم بالکل بیخ ہو چکے تھے اور ہمارے ہاتھ پاؤں کانپ رہے تھے. (۱۹۸۹، گزرا نہیں ہوتا، ۱۹).

--- پاؤں کا باڑنا محاورہ.

رک: ہاتھ پاؤں ہار جانا / ہارنا (فرہنگ اثر).

--- پاؤں کا ہونا محاورہ.

جوان ہونا، بالغ ہونا: کام کاج کے لائق ہونا. نواب چھنگی ... جب ہاتھ پاؤں کے ہو گئے تو گھر سے نکال دیا، بچارے چھلکیاں بیچ کے گزارہ کرنے لگے. (۱۹۷۰، تاریخ لکھنؤ، ۱: ۱۹۰).

--- پاؤں کٹا بَیٹھنا محاورہ.

مجبور ہو جانا، بے بس ہو جانا: بے اختیار ہو جانا. کیا سزئی ہو گئے ہو! خبردار ایسا خیال بھی نہ کرنا میں نے بیسیوں آدمی دیکھے ہیں جو دیوالیہ پن کا اعلان کر کے اپنے ہاتھ پاؤں کٹا بیٹھے ہیں. (۱۹۲۲، چوروں کا کلب، ۱۳۰).

--- پاؤں کٹا لینا محاورہ.

مجبور ہو جانا، بے اختیار ہو جانا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- پاؤں کٹوا بَیٹھنا محاورہ.

رک: ہاتھ پاؤں کٹا بیٹھنا. پاکستان بھی اپنے ہاتھ پاؤں کٹوا کے نہیں بیٹھ سکتا. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۲۲ فروری، ۳).

--- پاؤں کَسیلے ہونا محاورہ.

ہاتھ پانو گٹے ہوئے ہونا، ہاتھ پانو میں چُستی ہونا: ہاتھ پانو میں زور ہونا، قوت و طاقت ہونا.

ہو گئے خم ٹھوک کر دیو خزاں کے سامنے
کیا کسیلے ہیں جوانان چمن کے ہاتھ پاؤں

(۱۸۴۷، کلیات صبا، ۹۲).

--- پاؤں کَہنے میں نہ ہونا محاورہ.

ضعف کی وجہ سے ہاتھ پانو قابو میں نہ ہونا: کمزوری کی وجہ سے ہاتھ پانو کا کام نہ دینا.

بے اختیار ضعف تپ ہجر سے ہوں میں
کہنے میں ہاتھ ہیں نہ تو مجھ خستہ تن کے پاؤں

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲۳۰).

--- پاؤں کی کاہلی اور مُنْھ میں مُونچھیں جائیں کہاوت.

اتنا کاہل ہے کہ منھ پر سے مونچھیں بھی نہیں ہٹاتا، بہت کاہل ہے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات؛ فرہنگ اثر).

--- پاؤں کے طوطے اُڑنا محاورہ.

گھبرا جانا: سٹپٹا جانا (رک: ہاتھوں کے طوطے اُڑ جانا / اُڑنا). اس کو دیکھ کر سب کے ہاتھ پاؤں کے طوطے اڑ گئے ہیں. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱: ۸۲۶).

--- پاؤں کے لَنگڑے نام سَلامَت خاں کہاوت.

نام صفات کے برعکس ہو تو کہتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- پاؤں کُھلنا محاورہ.

۱. ورزش یا محنت کے سبب اعضا کا چاق و چوبند ہو جانا. ایک نہ ایک وقت کھیلنا بھی ضرور چاہئے ... ہاتھ پاؤں کھلتے ہیں. (۱۸۶۹، اردو کی پہلی کتاب آزاد (محمد حسین)، ۲: ۳۳). ۲. ہاتھ پانو کا بے جان ہونا: ہاتھ پانو ڈھیلے ہونا. شجاع دوراں نے پکڑ دیا ہاتھ پاؤں کھل گئے گویا طائر روح نے پر پرواز پیدا کیے جب خاک پر گرا سمجھا بڑی افتاد ہوئی. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۱۳۰).

--- پاؤں کِھنچنا محاورہ.

ہاتھ پانو میں تشنج ہونا: نزع کی کیفیت ہونا.

کھنچتے تھے ہاتھ پاؤں کہ دم توڑتا تھا میں
نا آشنا ، یہ عجز قضا کا ظہور تھا

(۱۹۳۳، تجلائے شباب ثاقب، ۲).

--- پاؤں مارنا ف مر؛ محاورہ — پانو / پاؤں.

۱. ہاتھ پانو چلانا، دست و پا کو حرکت دینا، ہاتھ پانو پٹکنا. ہاتھ پاؤں مار کے الگ ہوتی ہے مگر نواب صاحب پھر کھینچ کے گود میں بٹھا لیتے ہیں. (۱۹۱۳، دربار حرام پور، ۱: ۱۳). ۲. بہت کوشش کرنا، سعی کرنا، جان مارنا: خوب محنت و مشقت کرنا. باوجود بڑھاپے کے ... ہاتھ پاؤں بہت مارتا تھا مگر کچھ ہو نہ سکتا تھا. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۴۷). وہ ہر چند ہاتھ پاؤں مارتی تھی لیکن کچھ نہ کر سکتی تھی. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۲۵۱). بازنطینی دربار اندرونی سازشوں اور بیرونی خطروں کی گونا گوں مشکلات سے عہدہ برا ہونے کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہا تھا. (۱۹۲۶، تلیہ روم، ۱۱). بمبئی میں مہمان داری کب تک چلتی لہٰذا ہاتھ پاؤں مارنے شروع کیے. (۱۹۹۲، معصومہ، ۹۲). خواہ کھینچ تان کر ہاتھ پاؤں مار کر اور حکمت سے کام لے کر کاغذ کا پیٹ بھرنا پڑے. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۱۳۳). پروہتوں نے عورت کو پستی کے ایسے اندھے کنویں میں دھکیل دیا جس سے باہر نکلنے کے لئے وہ آج تک ہاتھ پاؤں مار رہی ہے. (۲۰۰۳، عورت زندگی کا زندان، ۴۷). ۳. (تکلیف کی وجہ سے) ہاتھ پانو چلانا: تڑپنا، بے قرار ہونا: جاں کنی کی کیفیت ہونا، نزع کے عالم میں ہونا. دریا لوہو کا اس جنگل میں بہتا ہے اور حسین میرا اس لوہو کے دریا میں پڑا ہاتھ پاؤں مارتا ہے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳۶).

دسترس جب دامن قاتل تلک ممکن نہیں
ہاتھ پاؤں مارتا ہے خوں میں اے بسمل عبث

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۳۸).

شہید غم نے بہت ہاتھ پانو مارے ہیں
اک اور وار ہو قاتل تو وارے نیارے ہیں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۷۱). قربانی کا جانور ... تڑپتا ہے ہاتھ پاؤں مارتا ہے اور خرخر کر کے اپنے خون کے فوارے مجھ پر چھوڑتا ہے. (۱۹۲۶، کائنات بیتی، ۵۱). ۴. تلاش کرنا، تجسس کرنا: کسی کام میں فکر کرنا.

مانی و بہزاد نے ملکِ عدم کی راہ لی

وہ کمر مطلق نہ پائی الکھ مارے ہاتھ پاؤں

(۱۸۷۸، آغا اکبر آبادی، د، ۸۵). ان کا مطالعہ ..... ایک ہذیان کے سمندر میں ہاتھ پاؤں مارتے مارتے فنا ہو جاتا ہے. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۱۳۳). وہ اپنی تخلیق کے سحر میں گرفتار ہاتھ پاؤں مار رہا ہوتا ہے. (۱۹۸۹، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۱۰۳). **۵. تیرنے کی کوشش کرنا، تیراکی کے لیے ہاتھ پاؤں چلانا.** گھوڑی دریا میں ڈوب گئی..... وہ بھی اس بھنور میں آ گیا..... بہتیرے ہاتھ پاؤں مارے کچھ بس نہ چلا ڈوب گیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۱۹). ملاح بھی گھبرا گئے، ہاتھ پاؤں مارتے تھے اور دل ڈوبے جاتے تھے. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۲۱۳).

اس بحر میں ہاتھ پاؤں مارے گیا گیا

ساحل کا پتا ملا نہ کچھ تہ کی خبر

(۱۹۱۵، کلیاتِ یگانہ، ۵۶).

... پاؤں میں سَنسَنی ہونا ف مر: محاورہ.

کمزوری کے سبب ہاتھ پاؤں میں سنسناہٹ ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات).

... پاؤں میں سَنیچَر ہے فقرہ.

پاؤں میں چکر ہے، نحوست ہے (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... پاؤں نَرم ہو جانا محاورہ: - پاؤں.

مار پڑنے سے ہاتھ پاؤں زخمی ہو جانا، ہاتھ پاؤں ٹوٹ جانا. جب دیکھا ہاتھ پاؤں نرم ہو جائیں گے جان و پاک کی محافظت کے لیے ایک افسوں پڑھا. (۱۸۹۰، بوستانِ خیال، ۶: ۴۲۸).

... پاؤں نِکالْنا محاورہ: - پاؤں/ پاؤں.

۱. زور آور ہو جانا، قد آور اور موٹا تازہ ہو جانا، نہایت توانا ہو جانا، جوان ہو جانا.

جب میں نے ہاتھ پاؤں نکالے شباب میں

اے عشق تو نے کر دیا بے دست و پا مجھے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۵۸).

کس طرح استاد کا مکتب میں اٹھے دست سخت

طفلِ نازک نے نکالے پیارے پیارے ہاتھ پاؤں

(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر، ۵۲۸). بچہ ان ارمانوں میں رہا کرتا ہے کہ ہاتھ پاؤں نکال کے بڑوں میں مل جائے. (۱۹۲۹، شرر، مضامین، ۱، ۳: ۵۵).

ہاتھ پاؤں نکالو پھر لڑنا

چھوٹی سی عمر میں اکڑتے ہو

(۱۹۳۵، بزم (میر علی نواز)، گلدستۂ ناز، ۱۴۰). **۲. گستاخ ہونا، بے ادب ہونا؛ شرارتیں کرنا؛ آپے سے باہر ہونا، حد سے بڑھ جانا.**

ہاتھ اوٹھایا وصل میں مجھ پر (کذا) چلائی لات بھی

رفتہ رفتہ اب نکالے تم نے بارے ہاتھ پاؤں

(۱۸۳۱، دیوانِ ناسخ، ۲: ۱۰۲).

سیکڑوں کو قتل لاکھوں کو کیا ہے پائمال

یہ نکالے میری جاں تم نے نرالے ہاتھ پاؤں

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۱۹۷). نواب صاحب نے انہیں غیر معمولی ناز و نعم میں پالا تھا جوان ہو کر انہوں نے وہ ہاتھ پاؤں نکالے کہ باپ کی زندگی تلخ ہو گئی. (۱۸۹۸، سرفراز حسین عزمی، سعادت، ۲۵). **۳. پَر پُرزے نکالنا، عیاری سے کام لینا، فتنہ پرداز ہونا.** پھر بخت یلنا بلی کے پاؤں چھینکا ٹوٹا چاہا کہ پھر کچھ ہاتھ پاؤں نکالے لیکن مسعود ..... اوس کے داؤں میں آ سکتا تھا نہ محسن سے ہی کوئی کام نکل سکتا تھا. (۱۸۷۳، فسانۂ معقول، ۱۴۷). اس کے بعد اس نے ہاتھ پاؤں نکالنے شروع کئے اور مختلف طریقوں سے رفتہ رفتہ ایک لاکھ پانچ ہزار چار سو نو روپے غبن کر گیا. (۱۹۳۸، حالاتِ سرسید، ۲۹). **۴. سر اٹھانا، بغاوت کرنا.** ضعف و فساد جو ایشیا کے شاہی خاندانوں کی خصوصیت ہے، اس قدر بڑھے کہ دو صدی بعد شمالی گروہوں کو ہاتھ پاؤں نکالنے کی جرأت ہو گئی. (۱۹۳۲، اسلامی فنِ تعمیر ہندوستان میں، ۲۰). جاٹوں کے ایک اور سردار سورج مل نے ہاتھ پاؤں نکالے. (۱۹۷۵، لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۳۲). **۵. ترقی کرنا، بڑھنا، پھلنا پھولنا.**

وحشت نے ہاتھ پاؤں نکالے ہیں آج کل

حسرت ہے ہتکڑی کی سلاسل کی آرزو

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۸۱). دل ناصبور نے ہاتھ پاؤں نکالے تاب ضبط نہ رہی گلے سے لگایا خواہانِ وصل ہوا. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۱۳۱). اگر ہندی نے رفتہ رفتہ ہاتھ پاؤں نکالے تو یہ ایسا ہی ہوگا جیسے وضعدار بیویوں میں ..... گلی کی ساریوں کو رواج دیا جائے. (۱۹۱۸، افاداتِ مہدی، ۲۹۳).

... پاؤں نِکَل جانا/ نِکَلْنا محاورہ.

ہاتھ پاؤں کا جوڑ سے اکھڑ جانا، اپاہج ہو جانا؛ مراد: بے بس ہو جانا، ناچار ہو جانا.

آخر کو راہِ عشق میں ہم سر کے بل (کذا) گئے

مشکل میں ہاتھ پاؤں ہمارے نکل گئے

(۱۸۵۴، کلیاتِ منیر شکوہ آبادی، ۲: ۵۰۷).

... پاؤں نہ ہِلانا محاورہ.

محنت نہ کرنا، بیکار بیٹھے رہنا. بڑی چلنے والی ہے..... آپ ہاتھ پاؤں نہ ہلائے تو گھر کا کام کیوں کر چلے. (۱۸۶۹، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۲: ۳۰). ہم توکل کو اس لئے ضروری نہیں سمجھتے کہ اس میں خدا پر بھروسہ کرنا ہوتا ہے بلکہ اس لئے کہ توکل کی بدولت ہم کو ہاتھ پاؤں ہلانے نہیں پڑتے. (۱۸۹۳، مقالاتِ حالی، ۱: ۱۶۳). بصورت سیرت والیاں، سونے جھوٹے والیاں ہاتھ پاؤں نہ ہلائیں تو ان کو کوئی بھرتا نہیں. (۱۹۰۸، صبحِ زندگی، ۱۳۰).

... پاؤں ہارْ جانا/ ہارْنا ف مر: محاورہ.

۱. ہاتھ پیر کا تھک جانا، ہاتھ پاؤں کا کام نہ دینا؛ کمزوری یا بڑھاپے کی وجہ سے محنت نہ کر سکنا.

اے جنوں کچھ ناتوانی کے مناسب حکم کر
بیٹھنے سے دوڑنے سے اب تو ہارے ہاتھ پاؤں
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۰۳).

ہے ضعیفی میں بھی ہم کو نوجوانی کا خیال
دل نہیں ہارا ہے اینگ گو کہ ہارے ہاتھ پاؤں
(۱۸۷۸، آغا اکبرآبادی، د، ۸۵). ۲. ہمت ہار جانا؛ جرأت نہ رہنا، دل چھوڑ دینا.

اس تلاش روز سے شب کو وہ مہ ہاتھ آئے گا
ڈھونڈنے سے تو نے کیوں اے میر ہارے ہاتھ پاؤں
(۱۸۳۹، دیوان میر، ۱۹۴).

--- پاؤں ہلا بھگوان / خُدا دے گا کہاوت.
آدمی کو خود بھی کوشش کرنی چاہیے خالی توکل پر نہیں بیٹھ رہنا چاہیے، آدمی کوشش کرے تو خدا اس کی مدد کرتا ہے (ماخوذ: جامع الامثال).

--- پاؤں ہِلانا ف مر؛ محاورہ؛ --- پانو / پانوں.
۱. ہاتھ پانْو کو حرکت دینا، ہاتھ پانْو چلانا.

ہاتھ پاؤں کے ہلانے کی جو مہلت ملتی دست گستاخ سے قاتل کو اشارے ہوتے
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۹۳). وہ جیتے جاگتے انسان کی جگہ موم کا بنا ہوا پتلا معلوم ہوتا تھا جیسے زندہ لاش ہاتھ پاؤں ہلا رہی ہو. (۱۹۸۲، انسانی تماشا، ۱۵۳). ۲. کوشش کرنا، دوڑ دھوپ کرنا، جدوجہد کرنا. اگر بے حیائی سے کچھ ہاتھ پانوں ہلاؤں تو اس کا جواب کہاں سے لاؤں. (۱۸۹۲، خطوط غالب، ۷۷). وہ بھی یہ سمجھ گیا تھا کہ خسرو ایک دفعہ ہاتھ پاؤں ہلائے بغیر نہ رہے گا کیونکہ اس کا پیچھا بھاری ہے. (۱۸۸۰، دربار اکبری، ۱۳۳). اگر آپ اہل وطن کی سیرت و سیاست کو پسند نہیں کرتے تو پھر اسے بدلنے کے لئے ہاتھ پاؤں کیوں نہیں ہلاتے. (۱۹۳۳، تاریخ انحطاط، ۵۰). ۳. بیکار نہ بیٹھنا، کچھ نہ کچھ کرتے رہنا، مصروف رہنا؛ محنت مزدوری کرنا، کام کاج کرنا. بندۂ درگاہ نے نہ کبھی ہاتھ پانْو ہلایا اور نہ بیٹے ہی ہلائیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۵۷). خدا پر بھروسا کر کے ہاتھ پاؤں ہلاتے رہو. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۹۱). میں صاف کہتا ہوں کہ آج کل میں بالکل بے زر ہوں کچھ نہ کچھ ہاتھ پاؤں ہلانا ہی ہوگا. (۱۹۳۳، خونی راز، ۳۷). کوئی کسی کو پوچھنے والا نہ تھا، ہاتھ پاؤں ہلاؤ یا اندھیرے میں بیٹھے رہو. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۸).

--- پاؤں ہونا محاورہ.
شباب کا زمانہ قریب آنا، جوان ہونا، قد نکلنا.

یہ کل کی بات ہے اے قدر بونا سا قد تھا
جو ہاتھ پاؤں ہوئے پامال کرتے ہیں
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۳۵).

--- پایا ہے فقرہ.
مہارت حاصل کیے ہوئے ہے، (ہنرمند کی تعریف کے موقعے پر کہتے ہیں). پر حضور کیا ٹکسی رسیلا ہاتھ پایا ہے. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۱۱۹).

--- پتّھر تلے آنا محاورہ.
مشکل میں پھنسنا؛ بے بس ہونا (فرہنگ آصفیہ).

--- پتّھر تلے دَبا ہونا محاورہ.
مجبور ہونا.

نہیں اٹھ سکتا پائں پا میرا ہاتھ پتھر تلے دبا میرا
(۱۸۱۰، مثنوی بہشت گلزار، ۵۱). راجپوت ہمارا کیا کر سکتے ہیں، ان کا ہاتھ پتھر تلے دبا ہوا ہے. (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱: ۸۳).

--- پتّھر تلے دبے ہیں فقرہ.
مجبوری ہے، لاچار ہیں، خود مشکل میں پھنسے ہیں.

عشق بتاں میں دست دعا کس طرح اٹھائیں
پتھر تلے ہے ہاتھ ہمارا دبا ہوا
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۲۰).

--- پتّھر کے تلے آنا محاورہ.
مشکل اور مصیبت میں پھنسنا، بے بس ہونا، مجبور و ناچار ہونا.

عشق سے اوس سنگدل کے ہو رہائی کسطرح
کیا کریں ہم آگیا ہاتھ اب تو پتھر کے تلے
(۱۸۰۹، جرأت، د، ۴۲۸).

--- پتّھر کے تلے دبنا محاورہ.
مصیبت میں ہونا، مشکل میں ہونا، بے بس ہونا.

دست بردار ہوں کیونکر بت سنگیں دل سے
دب گیا اب تو میرا ہاتھ تلے پتھر کے
(۱۸۰۹، جرأت، د، ۵۲۰).

دل دوستی بت کا نہ پابند ہو یارب
دشمن کا بھی دب جائے نہ پتھر کے تلے ہاتھ
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۳۹).

--- پتّھر کے تلے ہونا محاورہ.
رک: ہاتھ پتھر تلے دبا ہونا.

صحرا کو چلو چاک گریباں کرو آتش
تنگر میں نہ ہیں پاؤں نہ پتھر کے تلے ہاتھ
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۳۹).

--- پَٹیلْنا محاورہ.
اونے پونے بیچنا (بالعموم "کے" کے ساتھ مستعمل). گھر کے سونے کے کڑے کسی کے ہاتھ پٹیلیں گے کوئی دس تولے کا ہوگا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۴۴۸).

--- پٹّھے پر نہ دَھرنے / رَکھنے دینا محاورہ.
گھوڑے کا سوار کو پاس نہ آنے دینا؛ مراد: کسی طرح قابو میں نہ آنا؛ بہت چالاک ہونا.

طائر رنگ پریدہ ہے وہ ہنگام خرام
ہاتھ پٹّھے پر نہ رکھنے دے حیا کو بار بار
(؟، نکہت، فرہنگ اثر)

... پر م ف.
۱. وسیلے سے، ذریعے سے. سب ہاتھ پر امام ابن امام برادر امام کے داخل اسلام ہوئے. (۱۸۸۷، تیر المصائب، ۱۹۵). خیبر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے ہاتھ پر فتح ہوگیا. (۱۹۰۷، اجتہاد، (ضمیمہ ۲)، ۱۳۷). ابو سعید انصاری کے ہاتھ پر مسلمان ہوا. (۱۹۳۹، شرر، مضامین، ۳: ۲۰۷). وہ ناموراور مستحکم قلعہ ... پہلے پہلے علاؤالدین کے ہاتھ پر فتح ہوگیا. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۱۷۳). اندلس تمہارے ہاتھ پر فتح ہو جائے گا. (۱۹۹۶، خواب اور تعبیر، ۲۳۶).
۲. ہاتھ کی جانب، کی طرف، سمت میں. داخل ہوتے ہی داہنے ہاتھ پر ڈرائنگ ہال ہے. (۲۰۰۵، جوئندہ یابندہ، ۳۵۸).

... پر اِسلام / اِیمان لانا محاورہ.
کسی کے ذریعے ایمان لانا، کسی کے زیر ہدایت اسلام قبول کرنا. اہل عجم میں سے ایک ابو دلف صاحب اثر شخص جو منصور کے دربار میں تھا... وہ منصور کے ہاتھ پر اسلام لایا تھا. (۱۸۹۸، مقالات شبلی، ۶: ۱۰). یہ سنتے ہی سارا قبیلہ بلاتامل دوڑ دوڑ کے ان کے ہاتھ پر ایمان لانے لگا. (۱۹۲۰، جویائے حق، ۳: ۱۵). صوفی بزرگ حافظ محمد صدیق کے ہاتھ پر اسلام لائے. (۲-۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۹۸۳).

... پر اَنگارَہ رَکْھنا محاورہ.
سخت تکلیف ہونا؛ سخت آزمائش ہونا. ان لوگوں کا جو اس وقت ایمان لائے جس وقت ایمان لانا ان کے لیے ہاتھ پر انگارہ رکھنے سے زیادہ سخت تھا. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۶۰۷).

... پر بَیعَت کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
کسی بزرگ یا نیک ہستی کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر دینی و دنیوی امور میں شریعت کی پابندی کا عہد کرنا، اطاعت کا قول دینا. آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کرتے جاتے تھے. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۵: ۳). اس عہد کے بعد مناسب ہوگا کہ کسی مہاجر کے فرزند کے ہاتھ پر ہم بیعت کرلیں. (۱۹۳۵، عبرت نامہ اندلس (ترجمہ)، ۱۳۲). رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کرنے میں بھی معروف میں اطاعات کا ذکر ہے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۷۳۴).

... پر توتا پالْنا محاورہ.
ہاتھ پر زخم یا پھوڑے پھنسی کے سبب کام کاج چھوڑ دینا؛ زخم اچھا نہ ہونے دینا؛ اپنا ہاتھ زخمی کر لینا (رک: توتا پالنا) (نور اللغات؛ فرہنگ اثر).

... پر چَڑْھنا محاورہ.
ہاتھ میں آنا، ہتھے چڑھنا، دستیاب ہونا.

وحشت میں قید کچھ نہیں دامان و جیب کی
جو ہاتھ پر چڑھا وہ گریبان ہو گیا
(۱۹۳۲، بے نظیر شاہ، کلام، ۴۱).

... پر حَلَف رَکْھنا ف مر؛ محاورہ.
حلف اٹھانے کے لیے ہاتھ پر (کوئی مقدس چیز مثلاً) قرآن رکھنا؛ قرآن پر قسم اٹھانا. مولوی کے ہاتھ پر حلف رکھا جائے اور اس سے دریافت کیا جائے کہ جتنا روپیہ تیرے پاس اس وقت موجود ہے یہ تو کہاں سے لایا. (۱۹۲۸، حیرت، مضامین، ۲۸۱).

... پر دَھرا رَہْنا محاورہ.
(رک: ہاتھ پر دھرا ہوا ہونا) ہاتھ پر رکھا ہوا ہونا، تیار ہونا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

... پر دَھرا لینا محاورہ.
ہاتھ پر رکھوا لینا؛ مراد: وعدے وعید نہ ماننا، کسی کام کو فوراً کرا لینا؛ اسی وقت لے لینا.

شیخ جی ہاتھ پہ دھرالوں گی میں نہ مانوں گی آ بگی اب تب
(۱۹۲۱، دیوان ریختی، ۳۲۰).

... پر دَھرا ہونا محاورہ.
کسی چیز کا ہاتھ پر رکھا ہوا ہونا؛ کسی چیز کا حصول بہت آسان ہونا، موجود رہنا؛ کسی چیز کا تیار ہونا.

چاہو جو چھینو دست حنا بستہ سے یہ دل ایسا تو دل کسی کا دھرا ہاتھ پر نہیں
(۱۸۱۱، طپش (فرہنگ آصفیہ)).

... پر دَھرْنا محاورہ.
(رک: ہاتھ پر رکھنا) ہتھیلی پر رکھنا؛ دینا.

نہیں ممکن آؤں چال میں میں نہ دوں ہاتھ پہ جب تک دھر خالہ
(۱۹۲۱، دیوان ریختی، ۹۲).

... پر رَکْھنا محاورہ.
ہتھیلی پر رکھنا، حوالے کرنا، دینا نیز کسی کو مدد کے طور پر نقدی کی صورت میں کچھ دینا، کسی کی مدد پیسوں سے کرنا. سامعین اپنے اپنے گھروں کو لیٹے ہوئے اور ٹکا بھی کسی نے ہاتھ پر نہیں رکھا. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ)، ۶۹). آخر ہار کر مولوی صاحب نے دو روپے بٹوے میں سے نکال کر اس کے ہاتھ پر رکھے. (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۱۷).

... پر سانْپ کِھلانا محاورہ.
جان جوکھوں کا کام کرنا، جان کو خطرے میں ڈالنا، خطرناک کام کرنا.

کرتے ہیں زلف یار میں شانہ سانپ کو ہاتھ پر کھلاتے ہیں
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۰۵).

... پر سَر رَکْھنا ف مر؛ محاورہ.
جان دینے کے لیے تیار ہونا، مرنے پر آمادہ ہونا.

جاں نثاروں میں شمار اپنا بھی ہو جائے کہیں
ہاتھ پر سر رکھ کے قسمت آزمائی کیجیے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۶۵).

... پر/پہ سَرسوں جَمانا محاورہ.
۱. مشکل کام کو فوراً کر لینا؛ کسی کام کو جلدی انجام دے لینا.

نہ رنگ زرد سے عاشق کے ہو وہ چار بسنت
جمائے ہاتھ پہ سرسوں اگر ہزار بسنت
(۱۸۳۸، شاہ نصیر، چمنستان سخن، ۳۸). ۲. طلسم اور شعبدہ بازی کر دکھانا.

دکھلاتے تھیں باغ بھلا سبز وہ کس دن
کب ہاتھ پہ سرسوں وہ جمایا نہیں کرتے
(۱۸۷۹، طیش دہلوی (حکیم آغا جان) (مضامین فرحت، ۲: ۲۱۰)).

--- پَر سونا اُچھالنا محاورہ.
ملک میں اس قدر امن چین ہونا کہ ہر شخص مال و دولت کھلے بندوں رکھ سکے (ماخوذ: نور اللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- پَر طوطا پالنا محاورہ.
زخم اچھا نہ ہونے دینا (رک: توتا پالنا).

سبز رنگوں کے لیے گل تو نہیں کھائے نسیم
ہاتھ پر داغ ہیں کیا طوطے ہیں پالے تم نے

(۱۸۴۴، نسیم لکھنوی، د، ۳۳).

--- پَر قُرآن دَھرنا محاورہ.
رک: ہاتھ پر قرآن رکھنا (فرہنگ اثر).

--- پَر قُرآن رَکھنا محاورہ.
قرآن کی قسم دینا ؛ قرآن پر حلف اُٹھوانا ؛ قرآن کی قسم لینا. تمہاری بھابی مسلمان بیٹھی ہیں ..... ان کے ہاتھ پر قرآن رکھ دو. اماں جان موجود ہیں، ان سے پوچھو کبھی بھی کسی نے سنا. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۳۸).

--- پَر گَرم پَیسَہ رَکھنا ف مر؛ محاورہ.
پیسہ گرم کر کے ہاتھ پر رکھ دینا (ایک سزا ہے جو پچھلے زمانے میں مجرموں کو دی جاتی تھی) (مہذب اللغات).

--- پَر گَنگا جَل رَکھنا محاورہ.
(ہندو) گنگا کے پانی سے بھرا ہوا برتن ہاتھ پر رکھ کر قسم کھانا ؛ مقدس شے کی قسم کھانا، حلف اُٹھانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات).

--- پَر لیے پِھرنا محاورہ.
(فحش) عورت کا جنسی فعل کے لیے ہر وقت آمادہ رہنا ؛ رک: ہتھیلی پر لیے پھرنا. یہ چھنالیں ہاتھ پر لئے پھرتی ہیں. (۱۸۷۷، حیرت، طلسم گوہر بار، ۳۲).

--- پَر ناگ کِھلانا محاورہ.
اپنی جان خطرے میں ڈالنا ؛ جوکھوں کا کام کرنا (فیلن ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ اثر).

--- پَر / بَہ ہاتھ دَھر کَر / کے بَیٹھ رَہنا / بَیٹھنا محاورہ.
۱. بیکار رہنا، کام نہ کرنا، نکما بیٹھنا ؛ کاہلی کا ثبوت دینا.

صبا بیٹھ رہ ہاتھ پر ہاتھ دھر کر کوئی کام تجھ سے سنورتا نہیں ہے

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۳۰). یہ ہماری قومی زندگی کا المیہ ہے کہ ہم ..... ہاتھ پر ہاتھ دھر کر اس خیال میں مگن بیٹھے رہے کہ ان مسائل کو حل کرنا صرف حکومت کی ذمہ داری ہے. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۵۹). ۲. ناامید یا مایوس ہونا ؛ افسردہ ہو کے بیٹھ رہنا.

نہ بیٹھو ابھی ہاتھ پر ہاتھ دھر کر کمان ہاتھ میں لو نشانے بہت ہیں

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۳۲).

پڑا ہمارا جو اس سحر کے ہاتھ پہ ہاتھ
رقیب بیٹھ رہے غم میں دھر کے ہاتھ پہ ہاتھ

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۲۱).

--- پَر ہاتھ دَھرنا محاورہ.
رک: ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھنا.

تھے تو آبا وہ تمھارے ہی مگر تم کیا ہو ہاتھ پر ہاتھ دھرے منتظر فردا ہو

(۱۹۲۱، بانگ درا، ۲۴۳).

--- پَر (بَہ) ہاتھ دَھرے بَیٹھنا محاورہ.
کوئی کام نہ کرنا، بے کار بیٹھنا ؛ کاہلی کا ثبوت دینا.

چھٹ گیا اس کا گریباں جب سے ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۲۰).

کر دیا صاف الگ دل نے ہمیں الفت میں
ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں بیگانے سے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۲۰). وہ یہ دیکھ کر کہ تم ہاتھ پر ہاتھ دھرے گھر میں بیٹھے ہو خون کے آنسو روتی ہے. (۱۹۱۲، مضامین سلیم، ۲: ۲۰۰).

بے موت کوئی کس طرح مرے کر کے نہ کماں خنجر نہ کھینچ
ہو ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھے کچھ کرتے نہیں کیا کرتے ہو

(۱۹۵۱، آرزو لکھنوی، ساز حیات، ۲۹). اے ابو خالد ..... (اللہ نے) ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنے والے کے لیے کوئی عذر وضع نہیں کیا. (۱۹۹۳، اسلام و پیام، ۳۵۸).

--- پَر ہاتھ دَھرے بَیٹھے ہیں فقرہ.
کچھ نہیں کرتے، بیکار بیٹھے ہیں (جامع الامثال).

--- پَر ہاتھ دَھرے رَہنا محاورہ.
رک: ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھنا. دس سال اس طرح گذر گئے اور وائسرائے کونسل میں ہاتھ پر ہاتھ دھرے رہنے والے ارکان کا غلبہ کم ہو گیا. (۱۹۷۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۷: ۴۲۲). ہم مزید ہاتھ پر ہاتھ دھرے رہ کر اپنی تقدیر کے فیصلے معطل نہیں رکھ سکتے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۵۳۵).

--- پَر ہاتھ رَکھ کَر بَیٹھ جانا / بَیٹھنا / بَیٹھے رَہنا محاورہ.
رک: ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھنا.

ہاتھ رکھے ہاتھ پر بیٹھے ہو کیا بے خبر چلنے کو ہے کارواں کچھ تو کیا چاہیے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۱۳). میں ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جاؤں تو گھر کا گھر وا ہو جائے. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۳۰). اس کام کے کرنے کے لیے ہی تو زندگی عطا ہوئی ہے، یہ ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھے رہنے سے کیسے انجام پائے گا اس میں تو زندگی ہی کھپانی پڑے گی. (۱۹۳۶، خطبات، ۲۲۸). جو ہر ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنے کو مہلک جانتے ہیں اور جدوجہد پر زور دیتے ہیں. (۱۹۹۰، جدیدیت کی تلاش میں، ۳۶). پوچھا کہ کیا وہ جشن تمثیل کے لئے تیار ہیں؟ بولے کیوں نہیں ہم تو ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنے سے تنگ آ چکے ہیں. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۲۱۲).

--- پَر / بَہ ہاتھ رَکھنا ف مر؛ محاورہ.
۱. ایک ہاتھ پر دوسرا ہاتھ رکھنا، ہاتھ سے ہاتھ کو مس کرنا.

کچھ اس کے ہاتھ لگا کچھ ہمارے ہاتھ لگا
رکھا جو بام سے اس نے اتر کے ہاتھ پہ ہاتھ

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۲۱). ۲. وعدہ کرنا، قول و قرار کرنا.

نہ اعتبار ہے قول و قرار کا جس کے		ولا نہ رکھیو پھر ایسے بشر کے ہاتھ پہ ہاتھ

(۱۸۴۵، کلیاتِ ظفر، ۱ : ۲۲۱). ۳. شرط لگانا، بازی بدنا.

ہزار شور کے لوگوں کو پھر گمان ہوئے

ظفر کے جبکہ رکھا نامہ بر نے ہاتھ پہ ہاتھ

(۱۸۹۲، ظفر (بہادر شاہ)، (فرہنگِ آصفیہ)).

... پَر (پہ) ہاتھ مارْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. دو یا چند افراد کا دوستی یا ہم آہنگی یا تائید یا مسرت کا اظہار کرنے کے لیے ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارنا، ہتھیلی پر ہتھیلی مارنا.

سوچ کر یہ جی میں اک غمزے کے ساتھ

بولی وہ یوں ہاتھ پر مار اس کے ہاتھ

(۱۸۴۳، داستانِ رنگین، ۳۰).

ہاتھ پر گر ہاتھ مارے یار، وقتِ قہقہہ

کرمک شب تاب آسا، مہ پر افشانی کرے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۸۲).

مارتے ہیں ہاتھ پر وہ ہاتھ اس انداز سے

دل مرا آتا ہے پہلو سے تڑپ کر ہاتھ میں

(۱۸۹۷، دیوانِ ذاکر ناگی، ۱۳۲). منگو پلیا اور وہ لڑکا دونوں ہاتھ پہ ہاتھ مار کر قہقہے لگا رہے تھے. (۱۹۹۲، الگ گھری، ۱۰۲). ۲. وعدہ کرنا، قول دینا، قول و قرار کرنا.

وعدۂ وصل زبانی ہے میں کیوں کر مانوں

ہاتھ پر ہاتھ تو اس شوخ نے مارا ہی نہیں

(۱۸۴۳، مصحفی، د (انتخابِ رام پور)، ۱۳۵).

نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دے کر

جو اس نے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۶۶). قول ہارو ہاتھ پر ہاتھ مارو، جو کچھ تم کو منظور ہے بجان و دل منظور ہے. (۱۸۹۷، چندر اولی، ۳۲). معاہدہ کرنے والے جو ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہیں یہ لفظ اسی سے نکلا ہے. (۱۹۰۳، مقالاتِ شبلی، ۱ : ۴۴). میں تمہارے ہاتھ پہ ہاتھ مار کے کہتا ہوں اب تو زبی تو خیر یہاں آئندہ کو میں بھی کبھی اپنی جورو کو بے بھولے سے بھی کنانی نہ کروں گا. (۱۹۲۷، رتن اردو، ۱۹). منشی جی سے کہا "مارو ہاتھ پر ہاتھ" اور ہاتھ پر ہاتھ مارتے منشی جی اور بیچ بچ اٹھ گئے. (۱۹۶۵، چار چوٹ، ۱۵۵). ۳. شرط بدنا، بازی لگانا (شرط کرتے وقت ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہیں گویا شرط پکی ہوئی). پانچ پانچ روپے بدتے ہیں آؤ ہاتھ مارو، ہاتھ پر ہاتھ مارو. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۵۶). ۴. کسی سے دھوکے فریب سے کوئی چیز جھپا لینا (علمی اردو لغت). ۵. خوب رشوت لینا؛ لگاتار رقم بٹورنا، خوب ہاتھ صاف کرنا (فرہنگِ آصفیہ). ۶. (کشتی) پہلوان کا اپنے حریف پہلوان کے ہاتھ پر ہاتھ مار کر مقابلے پر آمادگی ظاہر کرنا نیز اپنے جوڑی دار پہلوان کے ہاتھ پر ہاتھ مار کر اس کو حریف سے مقابلے کا بلاوا دینا (ماخوذ: قومی زبان، کراچی، جنوری ۱۹۹۳، ۱۸). ۷. تالی بجانا (کسی کو داد دینے کے لیے یا کسی پرندے یا جانور کو ڈرانے کے لیے) (ماخوذ: قومی زبان، کراچی، جنوری ۱۹۹۳، ۱۹).

... پَڑْ جانا / پَڑْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. ہاتھ کی ضرب لگنا، ہاتھ کا وار پڑنا.

دیکھنے میں تو یہ نازک ہے مگر قتل کے وقت

کیا ہی پڑتا ہے ترا ہاتھ ستمگر بھاری

(۱۸۳۶، دیوانِ صبر، ۲۲۵). میرے ذمہ تو یہ کام ہے کہ جلے سے پہلے بانس سے دو ایک بلکے بلکے ہاتھ پڑ جائیں اور آقا کی معشوقہ طرحدار بچ جائیں. (۱۸۹۶، خدائی فوجدار، ۲ : ۱۳۵).

یکساں جو پڑے ہیں ہاتھ تینوں		سر کٹ کے گرے ہیں ساتھ تینوں

(۱۹۱۸، مطلع انوار، ۱۹۳). ۲. ہاتھ لگنا؛ مفت حاصل ہونا؛ آسانی سے مل جانا، بغیر کوشش کے مل جانا.

سن ولی کیوں تو پڑا اس بت عیار کے ہاتھ

کوئی آتا ہے بھلا ایسے ستمگار کے ہاتھ

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۱۳). نوکر اور رفیقوں نے جب یہ غفلت دیکھی جو جس کے ہاتھ پڑا لے کیا گویا لوٹ مچا دی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۱). جس دن رقم پاس ہے ..... ہوٹلوں میں قیمتی شرابوں کے جام چل رہے ہیں، پلاؤ مزعفر پر ہاتھ پڑ رہا ہے. (۱۹۴۳، خونی راز، ۷). ژینے کی کتاب ایک چور کا روزنامچہ (A Thiefs Journal) میرے ہاتھ پڑ گئی. (۱۹۸۹، ن م راشد، شاعر اور شخص، ۱۵).

شمع ساں جلنے کو صانع نے بنایا مجھ کو		جس کے میں ہاتھ پڑا ان نے جلایا مجھ کو

(۱۷۹۵، قائم، ک، ۱۷۵).

رقعہ ہے چوری کا اور بھیجا ہے انجان کے ہاتھ

یا الٰہی کہیں پڑ جائے نہ دربان کے ہاتھ

(۱۸۴۵، ذوق، د، ۱۷۱). اکثر کم سن لڑکیاں یتیمی اور محتاجی کی حالت میں مبتلا ہو کر بازاری کسبیوں اور فاحشہ عورتوں کے ہاتھ پڑ جاتی ہیں. (۱۹۰۱، خطباتِ مشیران، ۱ : ۵۵). لالٹین تو جس کے ہاتھ پڑی وہ لے کر چل پڑا. (۱۹۴۳، انشائے بشیر، ۳۲۱). یہاں سے پرچہ پر ایران کے نام بھیجا جاتا ہے ..... ممکن ہے کسی اور کے ہاتھ پڑ جاتا ہو. (۱۹۵۱، نصف الملاقات مشاہیر کے خطوط، ۳۳). ۳. گرفت میں آنا، قبضے میں آنا، قابو چڑھنا، بس میں آنا، ہتھے چڑھ جانا. ہزاروں دشمنوں میں گرفتار ہوں مبادا کسی کے ہاتھ پڑوں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۱۰).

دشمن بازو قوی پر ہاتھ پڑ سکتا نہیں

شیر کے پنجے سے چھٹکے چھٹ گئے صیاد کے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۸۳). جب کوئی خوف طاری ہوتا ہے ..... کھائیوں میں پناہ لیتے ہیں پھر کوئی اور ان کو نہیں پا سکتا اور کسی کا ان پر ہاتھ نہیں پڑتا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۸۸). بڑا شکر ہے خدا کا تو میرے ہاتھ پڑا کسی اور کے نہیں. (۱۹۴۲، الف لیلہ و لیلہ، ۳ : ۱۴). ایک مرتبہ ..... میں اونٹ جن پر کھجوریں اور ..... بھوسا لدا تھا مسلمانوں کے دستے کے ہاتھ پڑ گئے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۹ : ۸). ۴. ہاتھ میں آجانا، مٹھی میں آنا. میں اس کے پیچھے دوڑی تو اس کا دامن میرے ہاتھ پڑ گیا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱ : ۳۶۴).

کیا تجھ پہ اور مجھ پہ بنے گی بروزِ حشر

دامن پہ تیرے ہاتھ پڑے گا ہزار کا

(۱۸۷۷، انور، د، ۳۱). ۵. تصرف میں ہونا.

افسوس پڑے ہیں کیسے ابلیس کے ہاتھ		دھو ہاتھ پڑا عداوتِ آدم میں

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۴۹). ایک فریق کے ہاتھ پڑ کر یہ جنس ہو جاتی ہے اور دوسرے کے ہاں ادرد. (۱۹۴۳، خطباتِ عبدالحق، ۱۱). ۶. دست درازی ہونا، (عورت کے) جسم پر ہاتھ پھرنا.

وہ تنہا آئے تھے گر کچھ بھی تو لو رات پڑ جاتا
بلا سے کچھ ہی ہوتا لیکن ان پر ہاتھ پڑ جاتا
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۷). ۷. چوری ہو جانا ، غارتگری ہونا (ماخوذ : علمی اردو لغت ، نور اللغات).

... پَسارْنا محاورہ.

۱. ہاتھ بڑھانا : (مانگنے کے لیے) ہاتھ پھیلانا ، دستِ سوال دراز کرنا ؛ بھیک مانگنا. شکر خدا کا کیا کہ خدا نے آبرو رکھ لی غیر کے آگے ہاتھ نہ پسارا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۳). میں دونوں ہاتھ پسار کر دعا صحت کی مانگتا ہوں. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۹۲۴).

واللہ مجھ سے ہو نہیں سکتا (ہو کار خیر) مثلِ فقیر ہاتھ پساروں صدا کروں
(۱۸۹۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۸۰). آج تک تو آبرو سے گزاری ، کسی کے آگے ہاتھ نہیں پسارے. (۱۹۳۰ ، پریوں کی جھنڈیا ، ۹). پیٹ کی مار بڑی ہوتی ہے اور کسی کے آگے ہاتھ پسارنا اس سے بھی زیادہ برا. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۸).

کچھ منجدھار میں کچھ ساحل پر کچھ دریا کے پار ملے
ہم سب سے ہر حال میں لیکن یونہی ہاتھ پسار ملے

(۱۹۵۷ ، سرو ساماں ، ۳۰۸). ۲. آرزو کرنا : کسی چیز کی خواہش کرنا ، دعا کرنا. تیرا بھوکا نہیں جو نعیم جنت کے لئے ہاتھ پسارے. (۱۸۷۰ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱). ۳. تعریف کے لیے ہاتھ اُٹھانا ، (ہاتھ اُٹھا کر) سراہنا. دیکھنے والے اش اش کرتے ہیں ، طوطیاں ہاتھ پسارتی ہیں. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۳۹).

... پَسارے جانا محاورہ.

(دنیا سے) خالی ہاتھ جانا ، (دنیا سے) ہاتھ پھیلائے ہوئے جانا ؛ ہاتھ کھولے ہوئے جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات).

... پَکْڑا دینا / پَکْڑانا محاورہ

۱. کسی کو کسی کے حوالے کرنا ؛ سپرد کرنا ، حفاظت میں دینا (ماخوذ : نور اللغات). ۲. (عورت کی) عجلت میں شادی کر دینا ، (لڑکی کا) بیاہ کر دینا.

گل شیر سی بولی تخن میں کیا کیا تو کیا کیا
اس کو بنا کر استری پھر ہاتھ شاہ پکڑا دیا

(۱۸۴۷ ، قصۂ روشن میاں ہوا گر و شہو دادا (ہشت قصہ ، ۹۳)).

... پَکْڑا ہونا ف مر ؛ محاورہ.

ہاتھ تھامے ہونا ؛ ساتھ ساتھ ہونا. نوبہار کا ہاتھ پکڑے ہوئے بھاگنے لگی. (۱۹۵۷ ، شام اودھ ، ۴۳۱). دونوں نے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑا ہوا ہے. (۱۹۹۶ ، خواب اور تعبیر ، ۲۸۲).

... پَکْڑتے / پَکْڑ کے پُہنْچا / پہونچا پَکْڑنا محاورہ.

تھوڑی سی رعایت سے بے تکلف ہو جانا ؛ تھوڑا سا سہارا پا کر زیادہ کا طالب ہونا.

آنکھ ان کی پڑی جس پہ دل چھین لیا اس کا
جس ہاتھ پکڑتے ہی پہونچا وہ پکڑتے ہیں

(۱۹۲۵ ، دیوان شوق قدوائی ، ۹۱).

... پَکْڑ کَر کھینْچنا محاورہ.

ہاتھ تھام کر بلانا ؛ زور دے کر اپنی طرف بلانا ؛ اپنی طرف راغب کرنا.

خوبیِ قسمت کی کہ وہ ہم سے چھڑاوے دامن
اور غیروں کو وہ یوں ہاتھ پکڑ کر کھینچے

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۶۳). اسے میں رحمت الٰہی نے ہاتھ پکڑ کر کھینچا. (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۳۰۲).

... پَکَڑْ کے لے جانا ف مر ؛ محاورہ.

زبردستی لے جانا ؛ رہنمائی کرنا (ماخوذ : جامع اللغات).

... پَکَڑْ لینا / پَکَڑْنا ف مر ؛ محاورہ.

۱. ہاتھ میں ہاتھ لینا ؛ ہاتھ تھامنا. آپ اکیلی اندر گئی اور چتراوت کا ہاتھ پکڑ کر بہنوں کی طرح گلے لگی. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی (نہال چند) ، ۱۳۶). قریب جا کر ہاتھ اس کا پکڑ لیا اور کہا اے بی ذرا ادھر آ کر سنو تو! (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۲ : ۲۹۳). اس کے چہرے اور وضع لباس کو غور سے دیکھا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا میری تم سے ایک درخواست ہے. (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۹). نوبہار وہاں سے کھسکنے لگی تو انجمن نے لپک کر اس کا ہاتھ پکڑ لیا. (۱۹۵۷ ، شام اودھ ، ۲۳۰). پھر اعتنفر نے اپنے ساتھی کا ہاتھ پکڑا. (۱۹۹۷ ، نقش ، اپریل ، کراچی ، ۱۹). ۲. مدد کرنا ، دستگیری کرنا ، حمایت کرنا ؛ بچانا. اور جو منافق ہوتے تو کوئی بھی ہاتھ ان کا نہ پکڑتا اور دنیا میں کوئی ان کا معین اور مددگار نہ ہوتا. (۱۸۰۳ ، دقایق الایمان ، ۳۹).

عجب نا آشنا ہیں ، آشنا اس بحرِ ہستی کے
ڈبو دیتے ہیں اس کو ہاتھ یہ جس کا پکڑتے ہیں

(۱۸۴۹ ، آتش (نور اللغات)).

پیوستگی جنہیں نہ تھے کے قریں دختر حیدر خود ہاتھ پکڑنے کو بڑھے سید ذی جاہ
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۴۳).

پیری میں بھی چھوڑا نہ کبھی ساتھ ہمارا لغزش میں پکڑتا ہے یہی ہاتھ ہمارا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۷۱).

جو ڈوبا مرا دل پکاری قضا پکڑ لے مرا ہاتھ ساحل وہ ہے
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۹۱). اپنی ہی اس غلطی کے باعث کہ اردو کے طرف دار بزرگ اپنے خلوص اور خشوع و خضوع میں بنگلہ کا ہاتھ پکڑنا بھول گئے تھے. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۳۹). ۳. کسی کام سے روکنا ، منع کرنا ، باز رکھنا.

کبھی میں تمہارا نہ پکڑا تھا ہاتھ کہا جو دنیا کے میرے ہو ساتھ
(۱۷۹۷ ، آخر گشت (ق) ، ۱۳۸). چونکہ میرا ابھی نام شاعری کے سلسلے میں بدنام ہے لہذا پوچھا جا سکتا ہے کہ تیرا ہاتھ کس نے پکڑا ہے ، غرض ہے کہ ہاتھ نہ سہی زبان پکڑنے والے بہت ہیں. (۱۹۹۰ ، تحفۂ راز ، ۷۴). میں اپنے گھر کو آگ لگاتا ہوں کون ہے جو میرا ہاتھ پکڑے (۱۹۸۰ ، مولانا عبید اللہ سندھی کی سرگزشت کابل ، ۲۳۶). ۵. شریک حیات بنانا ، شادی کرنا ؛ پسند کرنا ، منتخب کرنا. یہ پہلے ہی سوچنا چاہیے تھا کہ جس کا ہاتھ پکڑا اس کو نباہنا چاہیے ... خدا کو گواہ کر کے تو نے مجھے اپنی بی بی بنایا ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۲۵). ۶. بیعت ہونا ؛ مرید ہو جانا. آپ ضرور کسی کے مرید بھی ہوں گے ..... ایک بزرگ کا ہاتھ تو پکڑ لیا ہے. (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۲۵).

... پَکَڑْنے کی لاج ہونا محاورہ.

رک : ہاتھ پکڑے کی لاج کرنا جس کا یہ لازم ہے.

جب تم نہ ہو تو موت ہمارا علاج ہے
صاحب کے ہاتھ، ہاتھ پکڑنے کی لاج ہے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۹۷).

--- پکڑنے والا امذ.
روکنے ٹوکنے والا. ایک گولہ تجھ کو بھی ماروں گی، سر پھٹ جائے گا، ہمارا ہاتھ کون پکڑنے والا ہے. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۶: ۱۰۱۷). اب سولہ آنے لکھن پور کا مالک ہوں یہاں اب کوئی میرا ہاتھ پکڑنے والا نہیں. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۵۴).

--- پکڑی (--- فت پ، سک ک) امث.
مراد: بے نکاحی، داشتہ، رکھیل. آخر بیوی ہیں کوئی ہاتھ پکڑی تو ہیں نہیں. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۳: ۳۲۹). [ہاتھ + پکڑی (پکڑنا (رک) سے)].

--- پکڑے دم نکلنا محاورہ.
ہاتھ لگانے سے جان نکلنا؛ بہت ناتواں ہونا، نہایت کمزور ہونا.
کوئی کیا نبض دیکھے دستگیری کیا کرے قسمت
ترے بیمار غم کا ہاتھ پکڑے دم نکلتا ہے
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۸۱).

--- پکڑے کی لاج رکھنا محاورہ.
ایک دفعہ مدد کر کے مدد کرتے رہنا، ہمیشہ مہربانی کرتے رہنا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- پکڑے کی لاج کرنا محاورہ.
ایک دفعہ جس کی مدد کرنا ہمیشہ اس کی مدد کرتے رہنا، ہمیشہ مہربانی کرتے رہنا. کوتوال نے کہا اس اب ہاتھ پکڑے کی لاج آپ کو کرنی ہوگی. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۶۶).

--- پکڑے لے جانا محاورہ.
گرفتار کر کے لے جانا، ہتھکڑی ڈال کر لے جانا؛ ہاتھ تھام کر لے جانا؛ رہنمائی کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- پورا پڑنا ف مر؛ محاورہ.
کامل وار پڑنا، پوری ضرب پڑنا، بھرپور وار پڑنا.
دوسرا پورا پڑا تاکس کا ہاتھ تخت جانی کا حزا جاتا رہا
(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۳۵).

--- پہنچنا ف مر؛ محاورہ.
۱. ہاتھ کا کسی چیز تک پہنچنا، دسترس ہونا، رسائی ہونا، پہنچ ہونا.
دامن تک اس کے ہائے نہ پہنچا کبھی وہ ہاتھ
جس ہاتھ نے کہ جیب کو دامن بنا دیا
(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۳۳). ۲. مقدور ہونا، مالی استطاعت ہونا. ایک شیشہ تیل اور دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے اس کے ہاتھ پہنچنے کے موافق لیوے. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۴۳۸).

--- پہ م ف.
رک: ہاتھ پر.

توبہ تو کی ہے ہاتھ پہ واعظ کے ہاں مگر
ساقی پلا دے مے تو کچھ انکار بھی نہیں
(۱۸۷۹، دیوان عیش دہلوی، ۱۴۷).

--- پہ ایمان لانا محاورہ.
کسی کو دل سے ماننا؛ کسی سے عقیدت رکھنا نیز کسی کے ہاتھ پہ اسلام قبول کرنا.
رنگ لائے گا ترا دست حنائی کافر
ایک دن لائیں گے اس ہاتھ پہ ایمان بہت
(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۳۰).

--- پہ ہاتھ دھرے / رکھ کے بیٹھنا محاورہ.
رک: ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھنا.
کر دیا صاف الگ دل نے ہمیں الفت میں
ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں بیگانے سے
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۲۰). یہ ذہن بنالیا ہے کہ ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کے بیٹھ کر وہ وہی کررہے ہیں جو ہونا چاہیے. (۲۰۰۵، جوشندہ پائندہ، ۲۷۷).

--- پہ ہاتھ ہونا محاورہ.
کسی کی مدد حاصل ہونا؛ سہارا ہونا.
میں چراغ لے کے ہوا کی زد پہ جو آ گیا ہوں تو غم نہ کر
میں یہ جانتا ہوں کہ میرے ہاتھ پہ ایک ہاتھ ضرور ہے
(۱۹۸۳، مہر دو نیم، ۱۷۳).

--- پیٹھ پر رکھنا ف مر؛ محاورہ.
پیٹھ ٹھونکنا، شاباشی دینا؛ پشت پناہ ہونا (فرہنگ آصفیہ).

--- پیر (--- ی لین) امذ.
ہاتھ پاؤں، دست و پا. ناکہ میں ہاتھ پیر سے بالکل ٹھیک ہوں .... مگر کچھ بھی ہوسکتا ہے. (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سرِ آسماں، ۳۹۸). [ہاتھ + پیر (رک)].

--- پیر بچا کر م ف.
احتیاط سے، ہوشیاری کے ساتھ. ہاتھ پیر بچا کر جو ہیں ان کے سامنے جاؤ پہلے یہ خوان اس کے آگے رکھنا. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۲۶).

--- پیر بچانا محاورہ.
احتیاط برتنا؛ ہوشیار رہنا.
لحاظ قرب یا پاس حضوری ان کو مانع ہے
فقط اس مصلحت سے ہاتھ پیر اپنے بچاتے ہیں
(۱۹۲۲، جذبات قمر، ۲: ۱۰۱).

--- پیر بنانا محاورہ.
ورزش وغیرہ کر کے ہاتھ پیروں کو مضبوط کرنا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- پیر پڑنا محاورہ.
منت سماجت کرنا؛ (رک: ہاتھ پاؤں پڑنا). ابھی کارندہ صاحب بلائیں گے تو روپے بھی لو گے ہاتھ پیر پڑو گے. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۱۴۰).

--- پَیر پیٹْنا محاورہ.

رک: ہاتھ پاؤں پیٹنا: بے فائدہ کوشش کرنا. نپولیں کے کاروبل نے اس نقش عہد کے خلاف بہت ہاتھ پیر پیٹے. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ) ۲: ۲۵۶). اب تمہیں کہ سارا عالم چاندنی راتوں کے لیے ہاتھ پیر پیٹ رہا ہے مگر دنیا میں ایسی راتوں کا آنا موقوف ہو گیا. (۱۹۳۰، ادبستان، ۱۳۳).

--- پَیر پھُلا دینا محاورہ.

رک: ہاتھ پاؤں پھلا دینا. حلیمہ بیگم: میرے ہاتھ پیر کیوں پھلائے دیتے ہو، ڈیڑھ مہینے کا پھیلا ہوا سامان ہے. (۱۹۳۹، شمع، ۲۰۹). آپ اس دور کو دور زوال کہہ رہے ہیں جب کہ ہم نے اس بے دست و پائی پر دیو استبداد کے ہاتھ پیر پھلا دیے. (۱۹۳۰، ہم اور وہ، ۹۵).

--- پَیر پھُول جانا / پھُولْنا محاورہ.

رک: ہاتھ پاؤں پھولنا. میرا کلیجہ شق ہوتا ہے، ہاتھ پیر پھولے جاتے ہیں. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۶: ۵۱). دادا کو دیکھتے ہی لڑکی کے ہاتھ پیر پھول گئے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۱۷: ۳). علاء الملک کے ہاتھ پیر پھولے ہوئے تھے لیکن علاؤالدین کے دل پر کچھ ہراس نہ تھا. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات برنی، ۱۸۳). میرے ہاتھ پیر پھول گئے ڈرتے کانپتے تیسرے دن جب میں کالج پہنچا تو ..... ایک ساتھی نے کہا. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۵۵).

--- پَیر پَھیلانا محاورہ.

ہاتھ پانْو پھیلانا: ترقی کرنا، آگے بڑھنے کی کوشش کرنا. اس کی فتوحات نے ہاتھ پیر نہیں پھیلائے. (۱۸۹۸، سوانح عمری امیر تیمور و حمیدہ بانو بیگم، ۵). انتظام ملکی کی اصلاح کا لازمی نتیجہ یہ تھا کہ حکام وقت کی فرعونیت میں خلل پڑے اور رعایائے ہند کو ہاتھ پیر پھیلانے کا موقع ملے. (۱۹۱۷، گوکھلے کی تقریریں (دیباچہ)، ے).

--- پَیر پھَینْکنا ف مر: محاورہ.

ہاتھ پانْو چلانا: ہاتھ پانْو کو حرکت دینا. پالنے میں ہمکتے ہاتھ پیر پھینکتے (۱۹۳۲، رفیق تنہائی، ۲۳۱).

--- پَیر جوڑْنا محاورہ.

خوشامد کرنا: منت سماجت کرنا، عاجزی کرنا، نہایت عاجزی سے درخواست کرنا نیز معافی مانگنا. میں باپ کا سعادت مند بیٹا بن کر ہاتھ پیر جوڑتا اور ان کو ایسا کرنے سے باز رکھتا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۳: ۴). یہ دونوں گانے کریڈٹ پر ریکارڈ ہو رہے تھے، آشا بھونسلے کے ہاتھ پیر جوڑے تو وہ اس شرط پر تیار ہو گئی کہ بعض کی کیری نری سے ادائیگی ہو جائے گی. (۱۹۹۲، معصومہ، ۳۳).

--- پَیر چَلانا ف مر: محاورہ.

کوشش کرنا، جدوجہد کرنا نیز تیراکی کے لیے ہاتھ پانْو مارنا، تیرنے کی کوشش کرنا: تھوڑا بہت تیر لینا. سوئمنگ پول پر ..... نہانے جاتے ..... بھی دور تک چلنے لگیں ہاتھ پیر چلانے لگیں. (۲۰۰۲، روشن چہرے، ۵۸).

--- پَیر ڈال دینا محاورہ.

حوصلہ چھوڑ دینا، ہمت ہار دینا. ہم نے بجائے گھبرانے یا ہاتھ پیر ڈال دینے کے ایک عزم بالجزم کیساتھ کمر باندھ لی. (۱۹۸۷، ما بدولت، ۱۱۰).

--- پَیر ڈھیلے پڑْنا محاورہ.

نڈھال ہونا، ہاتھ پانْو میں طاقت نہ رہنا، بے دم ہو جانا. ہاتھ پیر ڈھیلے پڑ جاتے، ٹھنڈے پسینے آنے لگتے. (۱۹۹۰، آب گم، ۲۵۹).

--- پَیر سَنبھالْنا محاورہ.

رک: ہاتھ پاؤں سنبھالنا. اب تو ایشور کے فضل سے تم نے بھی ہاتھ پیر سنبھالے، علاقہ کا بندوبست کیوں نہیں کرتے. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۳۳).

--- پَیر سے فارِغ ہونا محاورہ.

(رک: ہاتھ پاؤں سے چھوٹنا) زچگی سے فارغ ہونا. دعا کرو کہ میری دلہن ساتھ خیر کے ہاتھ پیر سے فارغ ہوں اور پلنگ کو لات مار کر کھڑی ہو جائیں. (۱۹۹۷، اجڑا دیار، ۲۳۰).

--- پَیر کا ہونا محاورہ.

جوان ہونا، اپنا بوجھ خود اٹھانے کے قابل ہونا. مجھے ساس نہیں بننا ہے، لڑکا اپنے ہاتھ پیر کا ہو جائے تب شادی کرے اور اپنا گھر سنبھالے مجھے بہو سے کیا مطلب؟ (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۱۷۱).

--- پَیر مارْنا محاورہ.

۱. دوڑ دھوپ کرنا، بہت کوشش کرنا. یورپ ..... نے جہاں اور طرف ہاتھ پیر مارے وہاں ..... تاریخ نگاری کی بھی شاخ لگ گئی. (۱۹۱۳، الناظر (لکھنؤ)، فروری، ۳۷). گو رحیم بھائی نے بہت کچھ ہاتھ پیر مارے اور بڑے قانونی عذرات کئے گئے مگر ان کی ایک بھی نہ چلی. (۱۹۳۴، انور، ۱۵۳). انسان کا فلاح اور نجات کے لئے ہاتھ پیر مارنا عبث ہے. (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند، ۱۰۱). ان کے خاندان کے تقریباً ہر فرد نے ..... دولت کی بھوک مٹانے کے لئے ہر طرح سے ہاتھ پیر مارنا شروع کر دیے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۶۹). وقت نے بساط بھر بہت ہاتھ پیر مارے. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۱۵۲). اس کے ساتھ ساتھ وہ فلمی دنیا میں بھی ہاتھ پیر مارتے رہے مگر قسمت نے کچھ زیادہ ساتھ نہیں دیا. (۲۰۰۹، داستان کہتے کہتے، ۹۲).
۲. ڈوبتے وقت جان بچانے کے لیے کوشش کرنا: تیرنے کے لیے ہاتھ پانْو چلانا، تیرنے کی کوشش کرنا. بے شمار مرد، عورتیں اور بچے سیلاب میں بہتے ہوئے زندگی کے لیے ہاتھ پیر مارتے رہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۰). وہی شخص ہوتا ہے ..... جو اپنی جان بچانے کے لیے پانی میں ہاتھ پیر مار رہا ہو. (۲۰۰۵، جگنو اور بادل، ۱۲۰).

--- پَیر میں سَنیچَر ہے فقرہ.

منحوس ہے، بہت نحس ہے (ماخوذ: جامع اللغات).

--- پَیر نِکالْنا محاورہ.

رک: ہاتھ پاؤں نکالنا. ادھر سہراب جوان ہوا اور اپنے باپ دادا کی طرح اس نے بھی ہاتھ پیر نکالے. (۱۹۳۵، داستان عجم، ۱۳۹). اس چھوٹی سی تجارت نے ہاتھ پیر نکالے تو لاہور اور کراچی کی منڈیاں تو جیسے ہاتھ بھر کے فاصلے پر تھیں. (۱۹۹۴، نئی سمت، ۳۰).

--- پَیروں کا دَم نِکلْنا محاورہ.

ہاتھ پانْو میں سکت نہ رہنا، بے سکت ہو جانا: گھبراہٹ ہونا. جیسے جیسے دن قریب ہوتا ہے ہاتھ پیروں کا دم نکلا جاتا ہے کیسا سخت امتحان کا وقت ہے. (۱۹۲۴، بے فکری کا آخری دن، ۲۵).

--- پَیروں کے بَل محاورہ.

چاروں ہاتھ پانْو سے. وہ ہمارے پیچھے پیچھے اپنے چاروں ہاتھ پیروں کے بل چلتے ہوئے ایسے چلے آئے گویا شیر چل رہا ہو. (۲۰۰۵، جگنو اور بادل، ۵۱).

--- پَیر ہِلانا محاورہ.

محنت کرنا ، مزدوری کرنا : کوشش کرنا ، دوڑ دھوپ کرنا ، جستجو کرنا. جہتر قران بھی ساتھ ہوں کے ان کی عیاری ہوگی ، کہیں میں بھی ہاتھ پیر ہلا دوں گا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۴۷). گیان شنکر نے قصد کر لیا کہ اس معاملے میں مجھے ہاتھ پیر ہلانے کی مطلق ضرورت نہیں ہے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۹۵). زمین و آسمان دانہ دانہ کو محتاج کرتے ہیں مگر صرف اس کو جو ہاتھ پیر ہلا کر کھانا نہیں چاہتا. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۳۱۹). میں نے خط لکھ دیا تھا خدا جانے اس نے ہاتھ پیر ہلائے یا نہیں. (۱۹۹۳ ، سلام و پیام ، ۲ : ۱۳). کئی ایسے بھی ہیں کہ ہاتھ پیر ہلائے بغیر انہیں عیش کے سارے سامان میسر ہیں. (۲۰۰۳ ، تسلیمات ، ۴۳۷).

--- پیسْنا محاورہ.

ایک ہاتھ کی ہتھیلی کو دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی پر رگڑنا.

دم رقص ہاتھوں کو اتنا نہ پیسو
کہیں یار دل پس نہ جائے کسی کا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۵۵).

--- پیلے کَرْنا محاورہ.

بیاہ کرنا ، شادی کرنا (لڑکی کی) : سادگی سے شادی کرنا. سب سے بہتر یہ ہے کہ کنیا کے ہاتھ پیلے کر دیجیے ، جو کچھ اس وقت ہو بہتر ہے. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۱۹). بچی جوان ہو رہی ہے ، اس کے ہاتھ پیلے کرنے کی فکر ہونی چاہیے. (۱۹۲۹ ، ضمیر حاضر ضمیر غائب ، ۲۰۰). مصیبتوں کی دہشت نے ابھی سر نکالا ہی تھا کہ بے گوجر نے اس کے ہاتھ پیلے کر دیے. (۱۹۷۰ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۲۳). میں نے بھی اچھا گھر دیکھ کر بارہ برس کی عمر میں اس کے ہاتھ پیلے کر دیے. (۲۰۰۶ ، کئی چاند تھے سر آسماں ، ۱۹۳).

--- پیلے ہو جانا/ہونا محاورہ.

لڑکی کی شادی ہونا ، بیاہ ہونا : (کنایۃً) سادگی سے شادی ہونا ، غریبوں کی طرح شادی ہونا. لڑکی کے ہاتھ پیلے ہو گئے. (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، تمبر ، ۶). اگر رات کو جنتی کے ہاتھ پیلے ہو گئے ہوتے تو اسے میرے پاس کون آنے دیتا. (۱۹۹۵ ، چوراہا ، ۴۹). لیکن ان کی بچیوں کے ہاتھ پیلے نہیں ہوتے اس لیے کہ وہ جہیز نہیں اکٹھا کر سکتے. (۱۹۸۷ ، شاخ ہری اور پیلے پھول ، ۹).

--- پَھٹ جانا/ پَھٹْنا ف مر : محاورہ.

سردی کی شدت سے ہاتھوں کی جلد میں شگاف پڑ جانا ، جابجا کھال کا ادھڑ جانا. اگر ہاتھ اس کے پھٹے ہیں کہ خود وضو نہیں کر سکتا دوسرے سے کراوے تو اگر دوسرے اوس نے نہ کرایا اور تیمم کر لیا جائز ہے. (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۱ : ۷۰).

--- پھِرانا محاورہ.

۱. رک : ہاتھ پھیرنا.

وہ پیٹھ پہ شفقت سے مرے ہاتھ پھراتا
اور پیار سے ہر وقت وہ منہ چومتے جاتا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۷۶). ۲. (کشتی) ہاتھ کو سر پر سے گزار کر داؤ مارنا. دوسرا رفتار دونوں ہاتھوں میں پنجہ پنجے جا کر پکڑ کر وہ ہو کر لنگوٹ کا ہاتھ دو بار مار کر داہنے ہاتھ کو سر پر سے پھرا کر سیدھا کاٹ مارے. (۱۸۹۸ ، قوانین ضرب و آئین حرب ، ۳۸۰).

--- پھِرْنا ف مر : محاورہ.

ہاتھ پھیرنا (رک) کا لازم : ہاتھ کا کسی چیز سے مس ہونا (نور اللغات : جامع اللغات).

--- پَھل جانا / پَھلْنا محاورہ.

ہاتھ میں آبلے پڑنا ، ہاتھ میں چھالے پڑنا.

مرا غم خوار میرے پونچھتا ہے گرم گرم آنسو
پھپھولوں سے جو اس کا ہاتھ پھل جائے عجب کیا ہے

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۷۹).

--- پُھول (--- وضع) امذ.

ایک قسم کا پودا (ہلیلس). [ہاتھ + پھول (رک)].

--- پھیر گیا فقرہ.

سب صفا کر گیا : سب لے گیا (محاورات ہندوستان).

--- پھیرْنا ف مر : محاورہ.

۱. دست مالی کرنا ، ہاتھ سے سہلانا ، کسی چیز پر ہاتھ رکھ کر پھرانا.

عالم نے انہوں کو آگے گھیرا مسکی پہ میں نے ہاتھ پھیرا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۸۱). اولی ترکیب کر کے یعنی اولٹے ہاتھ پھیر کے معمول کو جگا دیوے. (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیر الانظار ، ۵۹). اس کے بازوؤں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اس کے جسم کی مضبوطی کی تعریف کیا کرتی تھی. (۱۹۵۷ ، پہلی کہانیاں ، ۳۹). بوڑھے شاہ گھبرا کر اٹھ کھڑا ہوا ماتھے پر ہاتھ پھیرا تو وہ ٹھنڈے پسینے سے بھیگ گیا. (۱۹۷۰ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۳۱۱). قمر چہرے پر ہاتھ پھیر کر ہنس پڑے. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۱۲۸). ۲. محبت سے ہاتھ گھمانا ، شفقت سے ہاتھ پھرانا ، چمکارنا نیز حوصلہ بڑھانا.

گردن پہ ہاتھ پھیر کے بولا وہ نامدار
طاقت نہ ہو تو جائے پیادہ ترا سوار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۶۷). کبھی اس کے سر پر ہاتھ پھیرتی تھیں ، کبھی اس کو چمکارتی تھیں. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۵۱). سر پر محبت سے ہاتھ پھیرتے ہیں. (۱۹۵۵ ، خاک نشین ، ۱۹). وہ گاہک کو تو تیز کی نظر سے دیکھتے مگر اپنی لکڑی پر محبت سے ہاتھ پھیرتے رہتے. (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۳۴). انہوں نے ہوا میں ... گھوڑے کی خیالی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا. (۲۰۰۳ ، تسلیمات ، ۱۵۲). ۳. ہاتھ کی صفائی دکھانا ، کام دکھانا.

قضا نے پہلے کس پر ہاتھ پھیرا کہ خنجر دونوں پر اک ساتھ پھیرا

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ ، نو منظوم ، ۳ : ۷۷۶).

لحد میں تار کفن تک نہیں مرے بر میں
یہ تو نے دست جنوں ہاتھ خوب پھیرا ہے

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۳۹). اور خوان یغما پر دو سو کے اوپر ہاتھ پھیرنا ہی پڑا. (۱۹۲۳ ، سوانح عمری و سفرنامہ حیدر ، ۲۳۶). ۴. عورت کو تصرف میں لانا : مساس کرنا ، بوس و کنار کرنا ، گلے سے لگانا ، لپٹانا. رنڈیوں کو جا گھیرا ، اون پر ہات پھیرا ، جورو کو یوں جلانا جہنم میں گھر بنانا. (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۱۱۹). ۵. (خوش نویسی) خط سدھارنے کے لیے اور لکھائی پر ہاتھ جمانے کے لیے حروف کے کٹ کھنوں یا نشانوں پر قلم چلانا : لکھے ہوئے نقطے ، شوشے اور حروف پر مشق کرنا : لکھنا سیکھنا (اپ و ، ۳ : ۲۱۹).

--- پھیر (۔۔۔ی ج) امذ.
قرض، قرضہ (جامع اللغات). [ہاتھ + پھیر (پھیرنا = ادا کرنا)].

--- پھیر دینا محاورہ.
قرض دینا (جامع اللغات).

--- پَھیلا پَھیلا کے کوسْنا محاورہ.
نہایت غم و غصے کے ساتھ کوسے دینا، دونوں ہاتھ پھیلا کر کسی کے لیے بد دعا کرنا، ہاتھ اُٹھا کر شدت سے کوسنا. ملکہ حیرت نے جو بہار کو اس حال حیرت مآل سے دیکھا، ہاتھ پھیلا پھیلا کے کوسنا شروع کیا. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۹۷۱). دوسرا مسئلہ یہ بیان کیا کہ وہ گھر جہاں مولوی کا وعظ نہ ہوا ہو، شب و روز ہاتھ پھیلا پھیلا کے کوستا ہے. (۱۹۲۸، حیرت، مضامین، ۳۸۵).

--- پَھیلا کَر مانْگنا محاورہ.
منت و زاری سے مانگنا، گڑگڑا کر دست سوال دراز کرنا. جس طرح فقیر ہاتھ پھیلا کر مانگتا ہے. (۱۹۰۹، الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۳۰). ہاتھ پھیلا کر مانگنا ... شخصیت کے خلاف تھا. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۳۱۲). ان کے نزدیک حق چھینا جاتا ہے، ہاتھ پھیلا کر مانگا نہیں جاتا. (۱۹۸۸، نگہ نئے اور پرانے شاعر، ۴۷).

--- پَھیلا کے دُعائیں دینا محاورہ.
خضوع و خشوع سے ہاتھ اونچے کر کے دعا دینا، دل کی گہرائیوں سے دعائیں دینا. بڑے بوڑھوں کا گلے لگانا، تسکین خاطر حزیں کرنا، رو رو کے بلائیں لینا، ہاتھ پھیلا کے دعائیں دینا. (۱۸۵۹، سروش سخن، ۱۱۷).

--- پَھیلا کے گِڑگِڑانا محاورہ.
دل کی گہرائیوں سے دعا مانگنا.

ہاتھ پھیلا کے گڑگڑانا کیا　　　مانگنا ہے دعا تو دل میں مانگ

(۱۹۳۳، کلیات یگانہ، ۲۰۷).

--- پَھیلانا ف مر: محاورہ.
۱. دست سوال دراز کرنا، کچھ مانگنے کے لیے ہاتھ آگے کرنا، بھیک مانگنا، گداگری کرنا؛ طلب کرنا، مانگنا. واسطے جو مجھ روپے کے ہر کس و ناکس کے آگے ہاتھ پھیلاتا تھا. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۱۳۰).

شاخوں میں یہ پتے نہیں اے غیرت گلشن
سب ہاتھ ترے سامنے پھیلائے ہوئے ہیں

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیین، ۹۲).

تیرا جی چاہے تو پلوا دے کوئی جام شراب
ہاتھ پھیلانے کا بندہ نہیں عادی ساقی

(۱۸۳۳، دیوان رند، ۲: ۴۹۴).

کیوں غیر کے آگے ہاتھ پھیلاتے ہو
بندے ہو اگر رب کے تو رب سے مانگو

(۱۹۲۷، رباعیات امجد، ۲: ۷۷). ''بیل'' درباری نے پکارا اور ہاتھ بچے کی طرف پھیلا دیے. (۱۹۷۷، لاجونتی، ۴۰). دولت کے لیے یہ نہیں کہا گیا کہ جہاں دیکھو اس کو لوٹ لو یا اس کے سامنے بھیک کے ہاتھ پھیلا دو. (۱۹۷۹، قرآن اور زندگی، ۵۸). ایک ٹوٹے پھوٹے گھر میں ہم لاوارثوں کی طرح پڑے تھے ہاتھ پھیلانے کی عادت نہ تھی، فاقوں پہ فاقے آ رہے تھے. (۱۹۹۳، الکہ نگری، ۳۴۹). جتم ان کے سامنے حرف مدعا زبان پر نہ لا سکے تو اب تجارتی کمپنیوں کے بینرز اور اشتہارات کے لئے کیا ہاتھ پھیلائیں گے. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۲۰۳). ۲. کسی چیز کو لینے یا اٹھانے کے لیے ہاتھ بڑھانا، ہاتھ آگے لانا.

ہاتھ پھیلا کے لیا اس نے جو میرا خط شوق
کھل گیا صورت آغوش تمنا کاغذ

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۸۹). بچّی کا پیچھے کرنا، آپ کا ہاتھ پھیلانا ... مظاہر میں ... ہے (۱۹۹۹، خواب اور تعبیر، ۲۳۲). انھوں نے ہمیں ہاتھ پھیلانے کے لئے کہا، جب ہم نے ہاتھ پھیلا دیا تو انھوں نے ہماری ہتھیلی پر زور سے چھڑی ماری. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۲۳۳).

--- پَھیلائے سَر جُھکائے نَذر دینا محاورہ.
(مجازاً) کوئی چیز عجز و انکسار کے ساتھ پیش کرنا (فرہنگ اثر).

--- پَھیلْنا محاورہ.
ہاتھ پھیلانا (رک) کا لازم.

کب آگے ہر طبیب کے پھیلے گا اس کا ہاتھ
چڑھتے فلک پہ ہے ترے بیمار کا مزاج

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۷۱).

خواہش یہ کرم ہو کہ بگڑ جب وہ عالم
یہ ہاتھ نہ پھیلے کبھی ستمگار کے آگے

(۱۹۸۷، تذکرۂ شعرائے بدایوں (مظفر)، ۲: ۲۵۱).

--- پھینْکْنا ف مر: محاورہ.
۱. ہاتھ پٹکنا، ہاتھ چلانا، ہاتھ مارنا. کبھی بدن اُچھالنے لگتا تھا کبھی ہاتھ پھینکتا تھا کبھی پاؤں بھی زمین پر مارنے لگتا تھا. (۱۸۸۹، شگفت فرنگ، ۳۹). ۲. تلوار یا پٹے کے ہاتھ چلانا. ان رستوں میں اچھلتے کودتے ایسے بے باک اور بے لاگ جاتے ہیں جیسے کوئی اچھا پھکیت پھینکتے ہوئے ہاتھ تلوار کے پھینکتا جاتا ہے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۴۸۲). ۳. جلد جلد کھانا، بڑے بڑے نوالے اُتار جانا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). ۴. لُوٹنا، مُوسنا، غبن کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

--- تاپْنا محاورہ.
۱. آگ کے آگے ہاتھ رکھ کر گرم کرنا.

رئیس، شہر کے ہاتھم سے جب یہ ذکر چھڑا
تو ہاتھ تاپ کے بولے کہ مر گیا ہوگا

(۱۹۵۵، قطعات رئیس امروہوی، ۲: ۱۱۰). ۲. فائدہ اُٹھانا. تمام لسانی عصبیتوں اور علاقائی تعصبات کو قومی زبان کے خلاف اُبھار کر خود قومی زبان کے حامی اور سرپرست بن جاتے ہیں خود آگ لگا کر پھر اس سے ہاتھ تاپنا اسی کو کہتے ہیں. (۱۹۷۰، برش قلم، ۲۰۲).

... تاکنا محاورہ.
اپنی ضرورت پوری کرنے کے لیے کسی اور کی طرف دیکھنا؛ کسی شخص سے کوئی اُمید لگانا.
اوروں کے ہاتھ تاکنا جواں مردی سے بعید ہے. (۱۸۷۷، عجائبات فرنگ، ۱۳۰).

... تکنا محاورہ.
کسی کا محتاج ہونا؛ دست نگر ہونا، کسی سے مدد کی اُمید رکھنا.

جو بھی دست ہیں تکتے ہیں شہنشاہ کا ہاتھ
آپ کا ہاتھ زمانے میں ہے اللہ کا ہاتھ

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۸۴). انھوں نے کب کسی کا ہاتھ تکا. بیٹیوں کو بیاہ دیا تھا تو گھر دامادکیوں رکھتے. (۱۹۳۱، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۰).

... تکنے والا/والی امذ: امث.
دوسروں کی مدد کا امیدوار؛ کسی کا محتاج؛ دست نگر، دوسروں پر بھروسہ کرنے والا/والی.
جو کام راجاؤں سے نہ ہوا وہ ان کا ہاتھ تکنے والے برہمن سے کب ہو سکے گا. (۱۸۸۳، قصص ہند، ۱: ۳۳). یہ وہ وقت تھا کہ ہاتھ تکنے والی، ہاتھ باندھنے والی، ہاتھ جوڑنے والی مسترن برابر کی سوکن تھی. (۱۹۱۹، شب زندگی، ۱: ۳۹). ان کے ہاتھ تکنے والی ماما میں ان کی ہاں میں ہاں کی تابع، نوکر بھی اگر کوئی کام بگاڑ دیتے تھے تو محض ان کی بزرگی کے لحاظ سے زبان نہ ہلتی تھی. (۱۹۳۶، نالۂ زار، ۱۹۰).

... تلنا محاورہ.
ہاتھ جلانے کی سزا ہونا (ایک سزا جس میں تیل خوب گرم کر کے مجرم کا ہاتھ اس میں ڈال دیتے تھے تاکہ جل جائے).

کوئے قاتل میں یہ پکوان ہے یہ کھانا ہے
جوتے دیکھے جگر، ہاتھوں کو تلتے دیکھا

(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات)).

... تلے م ف.
(تصرف میں، استعمال میں. چند مغل جن کے گھوڑے ہاتھ تلے تھے وہ تو سوار ہوئے مگر بڑا حصہ ان کا لڑنے کے لیے تیار نہ ہو سکا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳۰: ۳۹). ۲. ماتحت، نیابت میں، نیچے. مجھے اس باورچی سے جس کے ہاتھ تلے میں کام کرتی تھی، گھڑی بھر باتیں کرنے کا موقع ملا. (۱۹۳۱، پیاری زمین، (ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری، ۶۱). ۳. زیر عمل. ہم تعلیم کے باب میں بہت بڑے ترقی کی ضرورت رکھتے ہیں، تدابیر جو بالفعل ہمارے ہاتھ تلے ہیں یا جن کو عنقریب اختیار کرنے کو ہیں. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۳۲۱). ۴. ہاتھ میں، قبضے میں، قابو میں. ۵۰ء۲ھ میں اس کے بیٹے مکرم احمد نے پھر اس پر قبضہ کیا مگر پھر ۹ء۲ھ میں اس کے ہاتھ تلے سے وہ نکل گیا. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۱۰۳). سواتی تو میں بھی اتنی ہی بھاری مگر اس وقت ہاتھ تلے روپے نہ تھے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۲۰). ۵. پاس، قریب، نزدیک (جامع اللغات).

... تلے آنا ف م: محاورہ.
۱. ہاتھ کا کسی چیز کے نیچے آنا نیز ہاتھ کے نیچے کسی چیز کا آنا (ماخوذ: جامع اللغات).
۲. ہاتھ میں آنا، قابو میں آنا، قبضے میں آنا. جو کام رفاہ خلائق کے ہیں ان میں سے جو پہلے ہاتھ تلے آئے اسے کرنے لگو. (۱۸۹۳، تعلیم الاخلاق، ۱۱۶).

... تلے دبنا محاورہ.
کسی کے بس میں ہونا؛ مجبور ہونا (فرہنگ آصفیہ).

... تلے رہنا محاورہ.
زیر انتظام ہونا؛ زیر نگرانی ہونا، قابو میں ہونا. غدر کے بعد سے پولس ہمیشہ ان کے ہاتھ تلے رہا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۳۵۵).

... تلے سے نکلنا محاورہ.
زیر نگرانی نہ رہنا؛ دسترس سے نکل جانا، قابو سے نکلنا. اس کے بیٹے مکرم احمد نے پھر اس پر قبضہ کیا مگر پھر ۹ء۲ھ میں اس کے ہاتھ تلے سے وہ نکل گیا. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۱۰۳).

... تلے لانا محاورہ.
قابو میں لانا؛ ماتحت بنانا. اول اس نے چاہا کہ بلاقی کو اپنے ہاتھ تلے لائے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۴۴).

... تُلے ہونا محاورہ.
ہاتھ منجھا ہونا، کمی بیشی نہ ہونا، ہاتھ سے ٹھیک اندازہ ہونا. حضور الٰہی افیون پلاؤں کہ قیامت تک پینک رہے، دخل کیا بے کیف ہو جائیے، ہاتھ تلے ہوئے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

... تنگ رہنا محاورہ.
مشکل سے گزر بسر ہونا، مالی پریشانی رہنا، تنگ دستی ہونا. ہمارے لیے تو اس کا ہاتھ ہمیشہ تنگ رہتا مگر اب کار خریدنے کے لیے پیسہ کہاں سے آ گیا؟ (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۵۹). جو اندوختہ تھا وہ اشعر کی پیدائش پر اور مکان کو ٹھیک کرنے پر خرچ ہو چکا تھا، ہاتھ بہت تنگ رہتا تھا. (۲۰۰۳، گئے دنوں کا سراغ، ۲۶۳).

... تنگ ہو جانا/ہونا محاورہ.
۱. روپے پیسے سے ہاتھ خالی ہونا، غریب ہونا، مفلس ہونا، نادار ہونا، مالی پریشانی ہونا.

اے شاد مفلسی میں بھی لازم ہے دل غنی
ہر چند ہاتھ تنگ ہو ہمت بڑی رہے

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۳۷). تمہارے بیاہ میں ابا جان کا ہاتھ تنگ تھا. (۱۹۱۸، سراب مغرب، ۱۰). آخر آخر میں ان کا ہاتھ بہت تنگ ہو گیا تھا. (۱۹۳۹، مضامین فرحت، ۶: ۱۹۵). اس وقت میرا بھی ہاتھ تنگ ہے. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۱۱). آج کل ان کا ہاتھ تنگ ہے (۲۰۰۰، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۹). ۲. عاجز آنا، بے بس ہو جانا، ستایا جانا.

تیری طرح سے غنچۂ گل تنگ دل نہیں
گو ہاتھ سے زمانے کے اپنا ہے تنگ ہاتھ

(۱۸۳۸، شاہ نصیر، چمنستان سخن، ۱۸۱).

... توڑ توڑ کر کھانا محاورہ.
مزیدار چیز کھا کر ہاتھوں کو چاٹنا، انگلیاں چاٹنا. (لذیذ چیز کی تعریف کے لیے مستعمل).
ہاتھ توڑ توڑ کر کھائے، ذائقہ کے مارے جس ہاتھ سے کھایا ہے اسے چاٹا کرے. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۲۱).

--- توڑ دینا / توڑنا ف مر: محاورہ.
ہاتھ شکست کر دینا، ہاتھ کی ہڈی توڑنا، (سزا کے طور پر) ہاتھ کو بیکار کر دینا، عضو معطل بنا دینا نیز حلیہ بگاڑ دینا.

میری بیڑی کی طرح توڑ دے حداد کے ہاتھ
اے جنوں تجکو خدا نے دیئے فولاد کے ہاتھ

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۲۵). فقروں کے ہاتھ ایسے توڑے کہ بالکل لنجا ہی کر دیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۹۰).

چلتی ہے گدگداتی ہوئی غنچوں کو صبا
توڑوں گا میں چمن میں کسی دن صبا کے ہاتھ

(۱۹۰۷، دفتر خیال، ۱۷).

--- توڑ کر رکھ دینا ف مر: محاورہ.
ہاتھ توڑ ڈالنا، ہاتھ کو کام کا نہ رکھنا.

پایا جو دسترس تو نیا رنگ لائے گا　　　　وزدِ حنا کے ہاتھ سرِ دست توڑیے

(۱۸۶۷، رشک (مہذب اللغات)).

--- توڑ کر نکلنا محاورہ.
کشتی کا ایک داؤ جس میں ہاتھوں کے حلقے سے نکلنا پڑتا ہے. پیچ کے داؤں جن کی تعداد سات کے قریب ہے، چنگ .... اور ہاتھ توڑ کر نکلنا. (۱۹۶۲، رستم زماں گاماں، ۱۹۵).

--- تولنا محاورہ.
وار کرنے کے لیے ہاتھ اٹھانا. لمبی ساری چوٹی کو ہاتھ میں لے کر جاپانی نے ہاتھ تولا ہی تھا کہ غصے سے سنبل پھنکارتا ہوا آ گیا. (۱۹۸۷، ساتواں پھیرا، ۱۸۰).

--- تہِ سنگ ہونا محاورہ.
بے بس ہونا، مجبور اور ناچار ہونا (رک: ہاتھ پتھر تلے ہونا).

تنگ دستوں کے فقط ہاتھ نہیں ہیں تہِ سنگ
صاحبِ دولت و اقبال بھی جیتے سے ہیں تنگ

(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ (امیر مینائی)، ۱: ۱۷۴).

--- تیار کرنا محاورہ.
ہاتھ کو کسی کام کی مشق کرانا (ماخوذ: نوراللغات).

--- تیار ہونا محاورہ.
ہاتھ کو کسی کام کی مشق ہونا (نوراللغات).

--- تھام لینا / تھامنا محاورہ.
۱. کسی کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لینا، ہاتھ پکڑ لینا. ایک دن وہ خود میری بارگاہ میں چلا آیا اور میرا ہاتھ تھام لیا کسی ملازم کو یہ حوصلہ نہ پڑا کہ میرا ہاتھ اس سے چھڑائے. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۳۴۰). منصور نے میز کے نیچے سے ہاتھ بڑھا کر اسکا سرد ہاتھ تھام لیا. (۱۹۸۷، گردشِ رنگ چمن، ۲۶۲). وہ باغ میں تھی میں نے چپکے سے جا کر پیچھے سے اس کا ہاتھ تھام لیا. (۲۰۰۱، سرخاب کے پر (ترجمہ)، ۲۳۱). ۲. سہارا دینا، سنبھالنا، گرتے ہوئے کو سنبھالنے کے لیے اس کا ہاتھ پکڑنا.

ہماری لغزشوں کی تجکو اے زاہد خبر کیا ہے
فرشتے تھامتے ہیں ہاتھ جب ہم لڑکھڑاتے ہیں

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۲۱۵). وکیل عبدالرزاق بخشی کے بیٹے عبدالقادر نے بڑھ کر ہاتھ تھام لیا. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۹۹). ۳. کوئی کام کرتے ہوئے رک جانا، ہاتھ روک لینا؛ باز رکھنا، منع کرنا.

وہ کام جس سے کہ اوروں کو فائدہ پہونچے
تم اس کے کرنے سے زنہار ہاتھ تھام نہ لو

(۱۹۱۱، کلیاتِ اسمٰعیل، ۲۶۲). ۴. مدد کرنا؛ ساتھ دینا.

جنگل میں چھوڑیے نہ مجھے ہاتھ تھام کے　　　　بیٹے ہیں آپ امام کے بھائی امام کے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۱۵). مجھے اپنے ان محترم ہمدردوں کی یاد آ رہی ہے جنھوں نے ریاست کی تحریک آزادی کے آغاز و چڑھاؤ میں ہمارا ہاتھ تھاما. (۱۹۷۰، آتش چنار، ۹۳۳). یہ کس چیز کا مرکز ہے میں نے کسی سے پوچھا، یہ مدد کا، سہارے کا، دکھ بانٹنے کا، ہاتھ تھامنے کا مرکز ہے. (۱۹۸۷، جزیلی سڑک، ۸۱). ۵. شادی کرنا، بیاہ کرنا. ۲ جون ۱۹۳۵ء کو اختر حسین رائے پوری نے اپنا ہاتھ بڑھا کر میرا ہاتھ تھامنے کی خواہش کا اظہار ... کیا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اگست، ۵۳).

--- تھپتھپانا محاورہ.
کسی کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ سے ہلکے ہلکے ضرب لگانا، ہاتھ پر تھپکی دینا؛ تسلی دینا؛ حوصلہ بڑھانا. میں نے بے ساختہ ان کا ہاتھ تھپتھپایا اور پریشان ہوکر شاید تسلی کے چند مہمل سے جملے بھی بولے. (۲۰۰۵، جو ہندو یا بندہ (ترجمہ)، ۳۱۳).

--- تھرّانا محاورہ.
ہاتھ کانپنا، ہاتھ میں رعشہ ہونا؛ خوف طاری ہونا. غضب کا سانحہ سنو ہاتھ تھراتا ہے لکھا نہیں جاتا ہے. (۱۸۶۸، انشائے سرور، ۲۳).

--- تھرتھرانا ف مر: محاورہ.
ہاتھ کانپنا، ہاتھ لرزنا. رعب و ادب سے دل کانپتا ہے، ہاتھ تھرتھراتا ہے. (۱۸۸۷، خیابانِ آفرینش، ۲۰).

--- تھرکانا محاورہ.
زنانوں کی طرح ہاتھ ہلانا؛ ہاتھ نچانا، نرت کرنا، بھاؤ بتانا (فرہنگ آصفیہ؛ فرہنگ اثر).

--- تھک جانا / تھکنا ف مر.
زیادہ کام کرنے سے ہاتھ کا مضمحل ہو جانا (نوراللغات؛ جامع اللغات).

--- تھکیں فقرہ.
(بددعا) ہاتھ ٹوٹیں (جامع اللغات).

--- ٹوٹا (---- وج) امذ، صف.
(بطور دشنام) وہ جس کا ہاتھ کٹا ہوا ہو، ٹنڈا؛ (طنزاً) ناکارہ.

پہنچے کو ہاتھ پہ رکھ کر بہ نزاکت بولے　　　　ہاتھ ٹوٹے نے مرے ہاتھ کو آ کر توڑا

(۱۸۵۰، احسان (عبدالرحمٰن خان) (فرحت، مضامین، ۶: ۲۰۱)). [ہاتھ + ٹوٹا (ٹوٹنا (رک) سے ماضی)].

... ٹُوٹتے ہیں فقرہ.

بہت کاہل ہے، کام چور ہے. اس بدبخت کے تو ہاتھ ٹوٹتے ہیں کام کرتے. (۱۹۸۸، چہار چمن، ۳۳۵).

... ٹُوٹ جانا/ٹُوٹنا ف مر؛ محاورہ.

۱. ہاتھ کا شکستہ ہو جانا، ہاتھ کا بیکار ہو جانا، ہاتھ کا کام کا نہ رہنا؛ مجبور ہونا، بے یار و مددگار ہونا، بے سہارا ہونا. ''میرے ہاتھ ٹوٹیں اگر تمہارے ایک رونگٹے کو دکھ دوں''. (۱۸۳۵، رنگیں، حنا لب، ۲۵).

بیکاری جنوں کو ہے سر پیٹنے کا شغل
جب ہاتھ ٹوٹ جائیں، تو پھر کیا کرے کوئی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۱۹). کسی کا ہاتھ ٹوٹا، کسی کا سر پھوٹا (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۲۱).

ہاتھ بھی تیرے نہ ٹوٹے آہ! گلچین اجل
تو نے میرا غنچۂ نوخیز توڑا بے محل

(۱۹۰۸، مطلع انوار، ۱۸۵). ۲. (شاذ) ناکام ہو جانا. ہاتھ ٹوٹنے سے مراد جسمانی ہاتھ ٹوٹنا نہیں بلکہ کسی شخص کا اپنے اس مقصد میں قطعی ناکام ہو جانا ہے جس کے لیے اس نے پورا زور لگا دیا ہو. (۱۹۷۸، سیرت سرور عالم ﷺ، ۲: ۵۰۳).

... ٹُوٹیں فقرہ.

(کوسنا) ہاتھ کام کے نہ رہیں، معذور ہو جائے، ناکارہ ہو جائے (بددعا کے طور پر مستعمل).

ہاتھ ٹوٹیں تیرے گلچیں توڑنے کیوں تو نے یہ گل
حیف کیا گلشن ہوا برباد تیرے ہاتھ سے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱۸۲) اللہ کرے بھڑوے کے ہاتھ ٹوٹیں آنکھیں پھوٹیں کتے کی موت مارا جائے. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۸۳۷).

ان کو چھیڑا جو شب وصل تو جھنجھلا کے کہا
ہاتھ ٹوٹیں ترے اے ہاتھ لگانے والے

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۱۸۲).

ٹوٹیں وہ ہاتھ جن کی نہ ہو التجا قبول
کٹ جائے وہ زبان کہ جس میں اثر نہیں

(۱۹۵۷، یگانہ، ک، (غیر مدون کلام)، ۹۲۱).

... ٹیک کے اُٹھنا ف مر؛ محاورہ.

ضعف یا بڑھاپے کے باعث ہاتھوں پر زور دے کر اٹھنا.

بزور عاشق بالیں پر تھاں شب فرقت
اٹھے ہیں ٹیک کے ہاتھوں کو اپنے یا علی کہہ کر

(۱۹۳۵، عزیز، صحیفۂ ولا، ۴۷).

... ٹِھٹَرنا/ٹِھٹھَرنا ف مر؛ محاورہ.

جاڑے کے مارے ہاتھ اکڑ جانا، سردی سے ہاتھوں کا سُن ہو جانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... ٹُھڈّی میں دینا محاورہ.

رک: ہاتھ ٹھڈی میں ڈالنا (فرہنگ اثر).

... ٹُھڈّی میں ڈالنا محاورہ.

خوشامد کرنا، منت سماجت کرنا، عاجزی سے درخواست کرنا.

کبھی جو ہاتھ اس کی ٹھڈی میں ڈالا ہے (کذا)
کہا ہے توڑ تو لو گے نہ تم سیب زنخداں کو

(۱۸۳۸، ناسخ (نور اللغات)).

... ٹھنڈا ہونا محاورہ.

ہاتھ میں دم نہ ہونا، کام میں سست ہونا، کام کے دوران ہاتھ کی رفتار کم ہونا. میں نے ایک گھنٹہ کام کر کے مالک کو دکھایا، اس نے ہاتھوں کی یکسانیت کو دیکھ کر کہا، برا نہیں، چل جائے گا مگر ابھی ہاتھ ٹھنڈا ہے اور صفائی بھی کچھ ایسی ہی ہے. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۳۱۹).

... ٹھونکنا محاورہ.

کسی جگہ پر ہاتھ مارنا (عموماً پیشانی پر جو افسوس کی علامت سمجھا جاتا ہے). پیشانی پر ہاتھ ٹھونک کر کہا کہ افسوس. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۹۳۱).

... ٹھہرانا محاورہ.

ہاتھ روکنا؛ تحمل سے کام لینا. جیسا آٹا گوندھا ایسی روٹی نہ پکانا، ذرا ہاتھ ٹھہرا کر ڈالنا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۳۶).

... ٹھہرنا ف مر؛ محاورہ.

کسی کام کی مشق ہونا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

... ٹھیلا (--- ی ع) امذ.

ہاتھ سے دھکیلنے والی باربرداری کی گاڑی، ہاتھ گاڑی، ٹھیلا، دستی ٹھیلا. یہ تو ہم نے بھی اکثر دیکھا ہے کہ ایک صاحب سبک سے ہاتھ ٹھیلے پر ایک پنجرہ چڑیوں سے بھرا ہوا لیے چلے جا رہے ہیں جہاں چاہتے ہیں پنجرے کا دروازہ کھول کر چڑیاں اڑا دیتے ہیں. (۱۹۹۲، ساقی، کراچی، جولائی، ۳۲). [ہاتھ + ٹھیلا (رک)].

... جَڑ دینا / جَڑنا محاورہ.

ا. تھپڑ مارنا؛ دھپ رسید کرنا، ہاتھ مارنا. ہوٹل کے بیروں کو جنھیں وہ ماں بہن کی سناتا ہے اور اکثر ایک دو ہاتھ جڑ دیتا ہے. (۱۹۵۰، میراث، ۳۰). بس یہ کیجیے کہ جس میز پر ریڈیو دھرا ہے اس کی درازوں کو تین دفعہ ہاتھ جڑ دیجیے اور ریڈیو سے لاؤڈسپیکر کی آوازیں گونج اٹھنے کی جیسے وہ ان تین تھپڑوں کی منتظر بیٹھی تھی. (۲۰۰۱، سرخاب کے پر (ترجمہ)، ۱۱۷). ۲. وار کرنا.

میرے جسم پر شکن پر جڑ کے تلواروں کے ہاتھ
جن کے فرمانے لگے اتو پہ اتو ہو گیا

(۱۸۶۷، رشک، د، ۹۷).

... جُڑوانا محاورہ.

بہت خوشامد کرانا؛ ناز برداری کرانا، عاجزی کروانا.

دل عشق سے ہاتھ چھڑوائے حسن تو زیبا ہے ناز اس کو، اترائے حسن
(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۷۳۰).

... جِگَر پَر رَکْھنا محاورہ.
دردِ جگر سے بے قرار ہونا؛ جگر تھامنا.

کھینچ کر آہ جو میں ہاتھ جگر پر رکھا دامن اس نے بھی اُٹھا دیدۂ تر پر رکھا
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۲۳۲).

... جَما دینا / جَمانا محاورہ.
۱. ہاتھ جڑنا؛ تھپّڑ رسید کرنا. گھر آتے ہی بیوی کے دو تین ہاتھ جما دیے. (۱۹۸۲، خدیجہ مستور، بوچھار، ۳۹). ۲. وار کرنا؛ کارگر وار کرنا. کسی پر پلٹ کا ہاتھ جمایا، کسی کو بیاتی کا ہاتھ لگایا.
(۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۷۲).

... جَم جانا / جَمْنا محاورہ.
کسی کام میں ہاتھ بیٹھنا؛ مشق ہونا؛ مہارت پیدا ہونا. آدھی رات تک سیتی اور تیار کرتی، دن میں کپڑوں کا انگنا تھا، ہاتھ جم گیا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۶۸). جب میرا ہاتھ جم گیا تو منشی صاحب سے میں نے اپنی آرزو کا اظہار کیا. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۷۷).

... جوڑ کَر / کے م ف.
دست بستہ، ہاتھ باندھ کر؛ عاجزی سے، انکسار کے ساتھ، تعظیم سے، منت وسماجت سے، خوشامد سے.

میرا مزاج پوچھنے آیا وہ بد مزاج بندہ بھی ہاتھ جوڑ کے کہتا ہے شکر ہے
(۱۸۷۰، دیوانِ مہر، ۲۹۰).

آئے حسین ہاتھ جو نیمے سے جوڑ کر بے اختیار رونے لگے سید البشر
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۷). تم نے ہاتھ جوڑ کر اس سے شراب چھوڑ دینے کی التجا کی تھی. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۲۳). دونوں گھٹنوں کے بل ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کرنے لگے. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۳۳). ہاتھ جوڑ کر دہائیاں دیتا رہا. (۲۰۰۳، شاہکار سندھی کہانیاں (ترجمہ)، ۳۵).

... جوڑ کَر عَرْض کَرْنا محاورہ.
رک: ہاتھ جوڑ کر کہنا. داد کے ڈونگرے برسے تو موتی جھانڈ نے ہاتھ جوڑ کر عرض کیا، حضور کی ذرہ نوازی اور قدر دانی ہے کہ اس غلام کو یوں سراہتے ہیں. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۹۰).

... جوڑ کَر کَہْنا ف م؛ محاورہ.
منت سماجت سے کہنا؛ نہایت ادب اور تعظیم سے گزارش کرنا؛ گڑ گڑا کر کہنا. مجھو خاں کا دم پھولا ہوا اور گھگی بندھی ہوئی تھی ہاتھ جوڑ کر کہا سرکار مجھے چھوڑ دیجیے. (۱۹۸۳، کیا قافلہ جاتا ہے، ۲۵۳). میں نے ہاتھ جوڑ کر استاد سے کہا تھا حلالی بلکہ خلالی کی خطائیں معاف. (۲۰۰۰، سلام و پیام، ۲: ۳۳۲).

... جوڑ کَر کَھڑا ہو جانا / ہونا محاورہ.
۱. دست بستہ کھڑا ہو جانا؛ احترام کے ساتھ کھڑا ہونا؛ عاجزی کے ساتھ کھڑا ہو جانا. بہزاد خاں دوبرو ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوا اور کہنے لگا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۱۳). مگر پروفیسر موصوف جہاں کے تہاں ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہو گئے. (۱۹۹۳، خاکم بدہن، ۵۲). میں صرف

اُن کے چہرے کو تک رہا تھا..... اور وہ ہاتھ جوڑے کھڑی تھی. (۱۹۷۵، امر بیل، ۱۰۷). اگر کوئی مجھ سے کہتا کہ آؤ ہم تمھیں بزرگ بنا دیں تو میں ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو جاتا، نہ حضور مجھ پر اتنا بوجھ نہ ڈالیے. (۱۹۹۳، الکو گری، ۲۵۹). ۲. سب کچھ خرچ کر ڈالنا (نور اللغات).

... جوڑنا ف م؛ محاورہ.
۱. (لفظاً) دونوں ہاتھوں کو باہم ملانا یا باندھنا؛ نہایت تعظیم و ادب کا اظہار کرنا، تعظیم کے لیے ہاتھ باندھنا.

کیا ہی ہے یہ چولی دار آہوں کا دماغ
ہاتھ جوڑے جس کے آگے بادشاہوں کا دماغ

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۹۸). یہ وہ وقت تھا کہ ہاتھ ٹکنے والی، ہاتھ باندھنے والی، ہاتھ جوڑنے والی خسترن برابر کی سوکن تھی. (۱۹۱۹، شب زندگی، ۱: ۲۶). مجھے ہاتھ جوڑنا تو یاد ہی نہ رہا. (۱۹۹۱، شاخسانے، ۷۳). ۲. منت سماجت کرنا، التجا کرنا، خوشامد کرنا، عاجزی ظاہر کرنا؛ اپنی کم مائیگی کا اظہار کرنا.

ہر چند کہ ہم پاؤں پڑیں ہاتھ بھی جوڑیں خاطر میں رعونت تری لاتی ہے کہیں کیا
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۵).

گزری تمام رات مجھے ہاتھ جوڑتے او بت خدا کے واسطے اب تو مکر نہیں
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۳۶). بھائی کے آگے بہن ہاتھ جوڑتی تھی ناک رگڑتی تھی پیروں میں گرتی تھی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۶۶).

ہاتھ جوڑے پاؤں پر اُن کے گرا پھر بھی وہ برہم ہی کے برہم رہے
(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۸۶). ہم تیرے آگے ہاتھ جوڑتے ہیں اگر تو عرش پر ہے ہم کو سر بلند کر. (۱۹۰۹، سی پارۂ دل، ۱: ۱۰). تمھیں بیٹا میں تمہارے ہاتھ جوڑتی ہوں تم چلے جاؤ. (۱۹۳۲، انور، ۴۱). اب میں کسی کے آگے ہاتھ تو جوڑنے سے رہی. (۱۹۸۲، خدیجہ مستور، بوچھار، ۱۰۲). جارج مارٹن کی بات سن کر تاؤ کیا پھر ہاتھ جوڑ کر کپتان سے گویا ہوئے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۳). میں گڑگڑایا، ہاتھ جوڑے، رویا اور کہا کہ میں گھوڑے چور نہیں بلکہ مسافر ہوں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۹۳). میں آپ کے پاؤں پڑتی ہوں، آپ کے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں. (۲۰۰۳، شاہکار سندھی کہانیاں (ترجمہ)، ۱۵۰). ۳. معافی مانگنا، غلطی یا گناہ کی بخشش چاہنا، خطا درگزر کرنے کی درخواست کرنا. میں نے اوس کے آگے ہاتھ جوڑے جب تقصیر معاف ہوئی. (۱۸۹۹، سیرۃ فریدیہ، ۳۷). کھڑا ہوا تھا کہ ترجمان ہاتھ جوڑنے لگا کہ معاف کیجئے، جانے دیجئے. (۱۹۵۴، روزنامہ، سفر حجاز، ۳۹). کنپٹی پہ دو تھپڑ رسید کیے تھے کہ اس کے آنسو نکل آئے اور لگا ہاتھ جوڑنے. (۱۹۵۴، جنم کہانیاں، ۲۰۱). وہ اس مارواڑی بڈھے کی طرح ہاتھ جوڑے ایک ٹانگ پر میرے سامنے کھڑے تھے. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۲۵۱). دین دیال ادھر تھا، بیرا تھا، ڈر گیا، تھر تھر کانپنے لگا اور ہاتھ جوڑنے لگا. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۳۹). ۴. ہار ماننا، مقابلے سے دستبردار ہونا نیز پناہ مانگنا. جب جوانمردوں نے تیغ کے قبضے پر ہاتھ رکھا دشمن گھبرا گیا ہاتھ جوڑنے لگا. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۵۸). ۵. (ہندومت) پوجا کے وقت دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو ملانا، عبادت کرنا. گردھاری لال صراف کی بیوی ہاتھ جوڑے بڑے مہنت کے آگے بیٹھی رہتی اور منہ میں کچھ پڑھتی رہتی. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۱۹). ۶. (ہندوؤں میں) دور سے سلام کرنا، آداب کرنا؛ سلام کرنا (جامع اللغات؛ گلزار معانی). ۷. استادی کا اعتراف کرنا، کمال تسلیم کرنا. چاچے نے..... ایسی بس چال کے دکھائی کہ وہ ہاتھ جوڑنے لگ گیا. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۹۷).

--- جھاڑ اُٹھے فقرہ.
(جواری) جوئے میں سب کچھ ہار کر اُٹھے ، مفلس و نادار ہو گئے (رک : ہاتھ جھاڑ کر / کے اٹھنا) (ماخوذ : جامع اللغات : فرہنگ آصفیہ).

--- جھاڑ بیٹھنا محاورہ.
سب کچھ خرچ کر دینا ، تہی دست ہو جانا ، کنگال ہو جانا ، بالکل نادار ہو جانا.

پوچھتے ہو حال کیا میرا قمار عشق میں
جھاڑ بیٹھا ہاتھ میں نقد دل و دیں ہار کے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۵۳). جو کچھ اس وقت تنگ دل کی حالت ہے وہ تم کو اس وقت معلوم ہوگی جب میری طرح چودہ برس کی پونجی کو یاد کر ہاتھ جھاڑ بیٹھو گی. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۷۷).

--- جھاڑ جانا محاورہ (شاذ).
سب کچھ خرچ کر ڈالنا ، تہی دست ہو جانا.

اس چمن میں اسے صبا جائے گا آخر ہاتھ جھاڑ
کب تلک غنچے رہے گا مشت زر باندھے ہوئے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۰۱).

--- جھاڑ دینا محاورہ.
ہاتھ مار دینا.

اس گل کے جو دامن کو دیا میں نے ذرا جھاڑ
ایک ہاتھ صفائی کا بس اس نے بھی دیا جھاڑ

(۱۸۳۹ ، صنعت ، گ ، ۳۷).

--- جھاڑ کر / کے اُٹھنا محاورہ.
سب خرچ کر کے اٹھنا ، تہی دست ہو کر جانا ، خالی ہاتھ جانا.

وہاں سے بیٹھنے نہ دیا نقش پا
آخر اوٹھے ہی جھاڑ کے ہم اوس کے در پہ ہاتھ

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۰۳). ایسی ہی کوئی بھاگوان فصل یا مبارک دن ہوتا ہوگا کہ بت بنا کر سو پچاس روپیہ پیٹتے ہوں گے ورنہ ہاتھ جھاڑ کر اٹھتی تھی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۴۷).

--- جھاڑ کر / کے بیٹھ جانا / بیٹھ رہنا محاورہ.
سب کچھ خرچ کر کے بیٹھ جانا ، سب کچھ گنوا دینا ، سب کچھ لٹا دینا ، خالی ہاتھ ہو جانا.

کوچے میں اس کے ہم سے فقیروں کا کیا شمار
جب بادشاہ بیٹھ رہے ہاتھ جھاڑ کے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۵ (؟)). میری بچی تو پھر پیدا نہیں ہو سکتی ، میں بندی تو ہاتھ جھاڑ کر بیٹھ رہی. (۱۹۸۳ ، روح غزل ، ۹۰).

--- جھاڑ کے پیچھے پڑ جانا محاورہ.
بُری طرح کسی بات کے درپے ہو جانا ، کسی طرح پیچھا نہ چھوڑنا ، ٹالے نہ ٹلنا. بلا کی طرح ہاتھ جھاڑ کے پیچھے پڑ جاتی تھی اور جو نہ کہنی تھی وہ کہہ سناتی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۱۲۰).

--- جھاڑ کے جانا محاورہ.
سب کچھ خرچ کر کے جانا ، خالی ہاتھ جانا.

کیوں غنچے سے نہ چھوٹے مشت زر پہ باغ میں
آخر تو جانا ہے یاں سے ہاتھ بالکل جھاڑ کے

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۳۷).

--- جھاڑ کے کھڑے ہو جانا محاورہ.
بالکل کنگال ہو جانا ، خالی ہاتھ اٹھنا ، سب کچھ دے دینا ، اپنے پاس کچھ باقی نہ رکھنا ، سب کچھ خرچ کر ڈالنا (ماخوذ : جامع اللغات : نور اللغات).

--- جھاڑ کے نِکلنا محاورہ.
۱. خالی ہاتھ جانا ، سب کچھ دے کر جانا. جیسا آیا تھا ہاتھ جھاڑ کے وہاں سے نکلا. (۱۸۴۲ ، شبستان سرور ، ۱۵۶). حضرت صہیبؓ نے سارا مال ان کے حوالے کیا اور ہاتھ جھاڑ کر راہ خدا میں نکل کھڑے ہوئے. (۱۹۷۸ ، سیرت سرور عالم ﷺ ، ۲ : ۲۱۹).

--- جھاڑنا محاورہ.
۱. ہاتھ جھٹکنا ، ہاتھ کو جھٹکا دینا. وہ ہاتھ جھاڑتے ہوئے بولا چلو خیر ہے ..... کہنے میں کافی چیتے ہیں. (۱۹۸۹ ، امریکا نو ، ۱۸۷). ۲. (i) دست بردار ہونا ، کسی کام سے باز آ جانا.

تیرے تیور ہیں کڈھب آج ہیں ناڑے پیارے
دوستی سے تری ہم ہاتھ ہی جھاڑے پیارے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، (ق) ، ۳۵). (ii) جھگڑا ختم کرنا. شہزادے نے مسکرا کر ہاتھ جھاڑے تو وہ بھی بے اختیار مسکرا دی. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۵۱). ۳. ضرب لگانا ، وار کرنا ، (تلوار کا) ہاتھ مارنا.

صید دل عاشق کو تڑپا ہی گیا چھوڑ
وہ ہاتھ نہ جھاڑے دم تلوار کی لاج

(۱۸۹۲ ، محب ، د ، ۱۳۵). اس کی تحریر میں عبارت آرائی کا کام نہیں..... جدھر چاہتا ہے..... تو ایک تلوار کا ہاتھ جھاڑ جاتا ہے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۲۱). ۴. تھپڑ لگانا ، مارنا ، پیٹنا. ملکہ نے ہاتھ مجھ پر جھاڑا اور کہنے لگی اے جاہل ہمارے بڑے بت میں کیا برائی دیکھی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۴۲). ۵. مایوس ہونا ، نا امید ہو جانا.

زندگی سے ہوں میں بیٹھا اسے ستم گر ہاتھ جھاڑ
دیر مت کر کھینچ کر تلوار مجھ پر ہاتھ جھاڑ

(۱۸۶۶ ، مطالب غرا ، ۳۸). ۶. مراد : محروم ہو جانا ، ہاتھ دھونا.

اپنی بلبل مشا نہ دوں گلشن سے ہاتھ جھاڑ کے
جی میں ہے پھینک چاک دوں سب کو میں توڑ تاڑ کے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۵). ۷. تہی دست ہونا ، کنگال ہو جانا. ہاتھ جھاڑنا اول تہی دست ہونا دوسرا شمشیر افکنی. (۱۸۶۶ ، مطالب غرا ، ۳۸).

--- جھاڑے بیٹھے ہونا محاورہ.
خالی ہاتھ ہونا ، سب کچھ خرچ کیے ہوئے ہونا. نادر..... ان کا تقاضا ہے کہ دو اور یہاں ہاتھ جھاڑے بیٹھے ہیں. (۱۸۹۸ ، انشائے سرور ، ۹۲).

... جھٹکنا ف مر؛ محاورہ.

١. ہاتھ کو جھٹکا دینا، کسی کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑانا، کسی کے ہاتھ کو جھٹکا دے کر اپنے سے الگ کرنا، زور سے ہاتھ چھڑانا.

تیغ کا گرنا، وہم نہ اٹھنا، ہاتھ جھٹکنا، پاگل ادا
وقت کی خوبی، ابھرا تڑپا، اُن کی ندامت ہائے ستم

(١٩٢٧، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ١٧٧). ایلا نے اس کا ہاتھ جھٹک کر دو انا. (١٩٥٣، شاید کہ بہار آئی، ٢٥). ہمارا ہاتھ جھٹک کر بولے "ترے کا ڈولی ہو تم بھی!". (١٩٧٠، چراغ تلے، ١٣٩). اس نے غصے سے ان کا ہاتھ جھٹک دیا. (١٩٨٢، خدیجہ مستور، بوچھار، ٦٧). ٢. کسی کے ہاتھ کو اپنے جسم سے جھٹکا دے کر دور کرنا.

ہاتھوں کو جھٹک دیا جو تھرائے — جھڑکا جب فکر و وہم پاس آئے

(١٨٨٤، تنویر عشق، ٣٧).

... جُھلاتے آنا محاورہ.

خالی ہاتھ آنا، کچھ نہ لانا، بے نیلِ مرام آنا، کچھ حاصل کیے بغیر آنا.

جھلاتے جو ہاتھ آئے چوکھٹ تک اس کی
وہی آرزو پلٹے بھر بھر کے جھولی

(١٩٣٨، سریلی بانسری، ٨٩). کچھ بڑے بڑے عزائم سے لدے پھندے آئے اور اس راہ میں لٹ گئے اور کچھ ہاتھ جھلاتے آئے اور جھولیاں بھر بھر کر لوٹے. (١٩٨٧، جزیلی سڑک، ٣٠).

... جُھلانا ف مر؛ محاورہ.

١. چلنے میں ہاتھوں کو ہلانا، ہاتھوں کو ہلاتے ہوئے چلنا (نور اللغات؛ جامع اللغات). ٢. (مجازاً) بے نیلِ مرام واپس آنا (فرہنگ اثر).

... جُھلائی (... ضم جھ) امث.

روپیہ جو زمیندار یا راہزن اپنی سرحد سے گزرنے والوں سے لیں؛ رقم جو حکومت راستے سے گزرنے والوں سے لے (ماخوذ: نور اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [ہاتھ + جھلا = جھلانا + ئی، لاحقۂ نسبت و صفت].

... جُھنجُھنانا ف مر.

ہاتھ کا سنسنانا، ہاتھ میں سوئیاں سی چبھنا. وہ شدید بھی بے ہوش ہو گیا تھا اور ہاتھ وہ جھنجھنانے لگے تھے. (١٩٠٨، آفتاب شجاعت، ٥، ١: ٣٩١). دیوار میں زور سے ایک مکا مارا...... ہمارا ہاتھ ہی جھنجھنا اٹھا. (١٩٨١، تماشا کہیں جسے، ٢٥).

... جُھوٹا بَنانا محاورہ.

وار خالی کرنا، نشانے پر نہ لگنے دینا.

جو اُس نے گرزِ بھسن پر لگایا — تو ہاتھ اس کا وہیں جھوٹا بنایا

(١٨٦٣، طلسم شایاں، ٢٧٦).

... جُھوٹا پَڑنا محاورہ.

١. وار خالی جانا، وار نشانے پر نہ لگنا، وار خالی جانے سے ہاتھ کو جھٹکا لگنا.

وہم قتل عدو سے مرتا ہوں — ہاتھ جھوٹا پڑا ہے قاتل کا

(١٨٧٧، انور، د، ٣٠). اس کا ہاتھ جھوٹا نہ پڑتا تھا اور کوڑے مارنے سے باز نہ رہتا تھا. (١٩٢٣، تذکرۃ الاولیا، ٥٨٦).

دیکھیے کس ناز سے دنیا تجھے ٹھکراتی ہے
ہاتھ جھوٹا ترا پڑتا ہے جدھر پڑتا ہے

(١٩٥٧، یگانہ، گ، ٥٥٣). ٢. لین دین کا وعدہ وفا نہ ہونا، حسبِ وعدہ روپیہ ادا نہ ہونا، ساکھ جانا، ساکھ نہ رہنا، بے اعتبار اور وعدہ خلاف ہونا (مہذب اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

... جُھوٹا کَرنا محاورہ.

١. ناکافی وار کرنا، ایسا وار کرنا جو کافی نہ ہو، پورا وار نہ کرنا؛ بے جا زحمت اٹھانا.

جلاد بھی گردن نہ میری کٹ سکی — مفت اپنا ہاتھ بھی جھوٹا کیا

(١٩١٠، تاج سخن، ٦٠). ٢. تھوڑا سا کھانا، مُنھ جھٹلانا؛ تھوڑا سا کھا کر چھوڑ دینا (ماخوذ: نور اللغات؛ فرہنگ اثر).

... جُھوٹا ہو جانا / ہونا ف مر؛ محاورہ.

مارتے وقت ضرب نہ لگنے سے ہاتھ کو جھٹکا لگنا، ہاتھ اچٹ جانا.

تیغے کی جھونک سے بجلی کوندی ہو گئی
میں نے کھایا زخم ان کا ہاتھ جھوٹا ہو گیا

(١٨٣٦، ریاض البحر، ٤٣).

تھا ان کا ہاتھ فضلِ خدا سے علیؑ کا ہاتھ
بے زخم کھائے ہو گیا جھوٹا شقی کا ہاتھ

(١٨٧٣، انیس، مراثی، ٢، ٢٣٥).

تیغ تھا وعدہ، قاتل اس کو کیا کرے
ہاتھ جھوٹا ہو گیا خنجر گرا

(١٩٣٢، ریاضِ رضوان، ٩). ٢. ہاتھ سُن ہو کر کام کے لائق نہ رہنا، ہاتھ کا کام سے جاتا رہنا، ہاتھ کا زور نہ کھا سکنا (نور اللغات). ٣. ہاتھ کی رسائی نہ ہونا نیز قسمت کا یاوری نہ کرنا، ناکام ہو جانا.

ہوا بخت دامن سے جب ان کے جدا — ہوا ہاتھ اپنی رسائی کا جھوٹا

(١٨٥٤، ذوق، د، ٩٠). ٤. قرض کا وعدہ پورا نہ ہونا، قرض لے کر حسبِ وعدہ نہ دیا جانا، لینے کا مُنھ نہ رہنا، ساکھ نہ رہنا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

... جُھول پَڑنا محاورہ.

ہاتھ نکما ہو جانا، فالج یا ضرب کے سبب ہاتھ کا ناکارہ ہو جانا (ماخوذ: جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

... جُھول جانا / جُھولنا ف مر؛ محاورہ.

ہڈی ٹوٹ جانے سے ہاتھ کا لٹک جانا؛ جوڑ اتر جانے کے سبب ہاتھ کا لٹک جانا.

دستِ نازک سے اٹھا تیغ نہ بھاری قاتل
ہاتھ جھولے گا اتر جائے گا شانا تیرا

(١٨٧٢، مرآۃ الغیب، ٨١).

ہاتھ شانوں سے کئی کافروں کے جھول گئے
یہ گراں ور تھا کہ شہزوروں کے دم بھول گئے

(١٩٣١، محب (سید محمد علی)، مراثی، ٦٥).

... چاٹ چاٹ کے کھانا محاورہ

مزے لے لے کے کھانا۔ یہ سب کھانا نفیس اور عمدہ پکا ہوا ہے..... ہاتھ چاٹ چاٹ کے نہ کھائیں تو سہی اب دیکھی ہی لوگی۔ (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۲۸۰)۔

... چاٹنا ف م، محاورہ

کوئی مزیدار چیز کھا کر ہاتھ چوسنا، مزا لینا (نہایت مزیدار چیز کی تعریف میں کہتے ہیں)
(ماخوذ: فرہنگ آصفیہ، مہذب اللغات)

... چالاک صف، امذ

۱. چور اچکا، ہاتھ مارنے والا، وہ شخص جسے چوری کا اپکا ہو۔ کسی کی مجال نہ تھی کہ پیٹ بھر کر روٹی کھا سکے کیونکہ ہاتھ چالاک بہت جلد اڑا لیتا تھا۔ (۱۹۳۹، حکایات رومی (ترجمہ)، ۱: ۶۰)۔ ۲. تیز دست، پھرتیلا، چابک دست، تیز صفت، جلدی جلدی کام کرنے والا۔ ہاتھ چالاک، ہاتھ کا صاف..... باتیں چھانٹی، آیا دھائی، مقدمہ اٹھانا، بات بڑھ جانا۔ (۲۰۰۳، اقبال کی شوخی اور لسانی مجتمیں، ۳۰۹)۔ [ہاتھ + چالاک (رک)]۔

... چالاکی امث

۱. چوری کی عادت، چوری، اچکا پن۔ اس نے ہاتھ چالاکی، بدخواری اور ایذا رسانی میں بدنام کیا ہے۔ (۱۹۳۹، حکایات رومی (ترجمہ)، ۱: ۶۰)۔ ۲. پھرتی، تیز دستی، چابک دستی؛ شعبدہ بازی۔ شعبدے اور ٹوٹکے یا ہاتھ چالاکی کے کام یا مسمریزم وغیرہ ان کو مجازاً سحر کہہ دیا جاتا ہے۔ (۱۹۹۴، معارف القرآن، ۱: ۲۱۷)۔ [ہاتھ چالاک + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... چٹکانا محاورہ

ہاتھ مٹکانا۔

لاتی لاتی چکو دے چٹکا کے ہاتھ
گروہ لاگے تو ساتھ موہے

(۱۹۹۶، آرام کے زمانے (عقل و گوہر)، ۳: ۱۳۶)۔

... چٹھی (... کس ج، شد ٹھ) امث

۱. خط جو اپنے ہاتھ سے لکھا ہو (جامع اللغات)۔ ۲. دستاویز جس میں لین دین کا حساب لکھا رہتا ہے (انگ: Pass Book) (ماخوذ: اپ و، ۳: ۲۹)۔ [ہاتھ + چٹھی (رک)]۔

... چڑھا ہونا/چڑھنا محاورہ

۱. ملنا، دستیاب ہونا، بہم پہنچنا، ہاتھ لگنا نیز قابو میں آنا، بس میں ہونا۔

اب گریباں کہاں کہ اے ناصح!
چڑھ گیا ہاتھ اس دِوانے کے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۹)۔ اگر کوئی اپنے ہمسائے کو نقد یا جنس رکھنے کو سونپے اور اس کے گھر سے چوری جائے تو جب وہ چور ہاتھ چڑھے تو دونا بھر دے۔ (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۲۶۹)۔

دِلی میں عشق زلف سیہ کا ہے ہمیں
برسوں میں تو ہاتھ چڑھا ہے خضاب کا

(۱۸۹۶، فیض حیدر آبادی، د، ۴۵)۔ اس دن سے ایسا بندوبست کیا کہ لڑکے کے ہاتھ بالکل نہ چڑھتا تھا۔ (۱۸۷۳، قصۂ معقول، ۹۹)۔ میرا شگون (کوا) کہتا ہے کہ کچھ ہاتھ چڑھے گا۔ (۱۸۸۴، پولیس ڈراما، ۱۳)۔

چڑھا جب سے ہاتھ اُن کے جعفر کا مال
وہ چلنے لگے مست ہاتھی کی چال

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۲۳۰)۔ جرمن آئڈیلسٹوں کے ہاتھ چڑھ کر مشرقی شعرا کے معشوقوں کی کمر یا اُن کا طائر معدوم محض ہوگیا۔ (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۲۰۹)۔ ۲. (قدیم) معلوم ہونا، علم میں آنا۔

کن آدم کا نہ ہاتھ چڑھے ہے کیوں کہنا انسان
صورت پہ اختیار نہ رہائیں جیسے ہیں حیوان

(۱۵۸۲، جانم (اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۶۰))۔ ۳. ہاتھ کا مشّاق ہونا، ماہر ہونا، خوب مشق ہونا، ہاتھ کا خوب رواں ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات)۔

... چکی (... فت چ، شد ک) امث

ہاتھ سے گھما کر چلائی جانے والی (اناج وغیرہ پیسنے کی) چکی۔ (ماخوذ: اپ و، ۳: ۱۱۹)۔ [ہاتھ + چکی (رک)]۔

... چلا (... فت چ) صف

رک: ہاتھ چالاک؛ تیز دست؛ ہتھ چھٹ (ماخوذ: جامع اللغات)۔ [ہاتھ + چل = چلنا + ا، لاحقۂ صفت]۔

... چلانا محاورہ

۱. کسی کو ہاتھ سے یا کسی چیز سے مارنا، مارنے کو ہاتھ بڑھانا، مارنا۔ فقیر اس کو دیکھ کر اور یہ بات سن کر سن ہوا..... کیا اس کے دل میں آیا اور ہاتھ اس پر کیونکر چلایا؟ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۴۵)۔ تم نے لیڑ دیا..... اب اس کے اتنا رعب نہ ہوگا کہ ہاتھ چلائے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۵۱)۔ کبھی کسی سپاہی پر ہاتھ چلا بیٹھتے تھے۔ (۱۸۹۵، نجیب التواریخ، ۲۱)۔ اگر تو ہاتھ چلاوے گا مجھ پر مارنے کو، میں نہ ہاتھ چلاؤں گا تجھ پر مارنے کو۔ (۱۹۱۷، ترجمہ القرآن الحکیم (مولانا محمود الحسن)، ۱۹۵)۔ میں نے ابھی دروازے پر اسامیوں کو رسیوں سے باندھ باندھ کر الٹے لٹکا دیا ہے..... آج ان کی یہ جرأت کہ میرے سامنے ہی میرے آدمی پر ہاتھ چلائیں۔ (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۸۸)۔ اگر تو مجھے مار ڈالنے کے لیے اپنا ہاتھ مجھ پر چلائے گا تو میں تیرے مارنے کے لیے اپنا ہاتھ تجھ پر نہیں چلاؤں گا۔ (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۸)۔ ۲. ہاتھ ہلانا، ہاتھ کو حرکت دینا؛ (کھیل وغیرہ میں) ہاتھ کے پینترے دکھانا؛ ہاتھ سے جلدی جلدی کام کرنا۔ ریکٹ لے کر دکھاؤ تو تم کیسے ہاتھ چلاتے ہو۔ (۱۹۳۳، روحانی شادی، ۱۴۰)۔ کسی خلاف شرع کام میں مثلاً جوے میں یا چوپڑ کے پانسا پھینکنے میں ہاتھ چلانا۔ (۱۸۵۵، جنان الفردوس، ۳۰)۔ ۳. چوری کرنا، چرانا؛ ہاتھ نچلا نہ رکھنا، ہاتھ سے شرارت کرنا، ایک ایک چیز کو چھیڑتے جانا (ماخوذ: نوراللغات؛ جامع اللغات)۔ ۴. وار کرنا۔ جب بھی کالدیو کوئی گرہ دار ہاتھ چلاتا یا کوئی پیچ دار وار بچا جاتا تو لوگوں کی گردنیں خود بخود اٹھ جاتیں۔ (۱۹۳۶، پریم چند، پریم پچیسی، ۱: ۱۲۷)۔ ۵. ہاتھ ڈالنا؛ جیسے: عورت کی چھاتی پر ہاتھ چلانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات)۔

--- چلتے چلاتے م ف.
ہاتھ پانو کام کرتے ہوئے ، ہاتھ پانو چلتے ہوئے ، تندرستی کی حالت میں ، کام کاج کے قابل ہونے کی صورت میں ، اعضا کی سلامتی کے ساتھ . یہ دعا مانگا کرتی تھیں کہ اللہ تعالیٰ ہاتھ چلتے چلاتے اٹھالے . (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۲۰).

--- چلنا ف م ؛ محاورہ.
۱. تلوار وغیرہ کا وار ہونا . حضرت قاسمؓ نے ـــــ اس ملعون کا مقابلہ کیا ، دو چار ہاتھ چلے ہوں گے کہ اس نور دیدہ محمد مصطفیٰؐ و سرور سیدہ علی مرتضیٰؓ نے اس سے کہا کہ ازرق تو ایسا شجاع کہلاتا ہے . (۱۸۱۲ ، مجلس مغفرت ، ۷۷).

خدا نے خیر کی تلوار وہیں نے کھینچی تھی
قیامت آتی جو دو چار ہاتھ چل جاتے
(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۲۸۳).

چھری کے وار پہ منھ سے دعا نکلتی ہے کسی کا ہاتھ کسی کی زبان چلتی ہے
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۶۳). ۲. بے دھڑک مارنے پر آمادہ ہو جانا ، مارنے کو ہاتھ بڑھنا ، بے تامل مار بیٹھنا.

گالی کے سوا ہاتھ بھی چلتا ہے اب ان کا
ہر روز نئی ہوتی ہے بیداد کی صورت
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۳۵).

زاہد نے برا ہے کو کہا ان کے چلے ہاتھ
کیا اُس کے زباں منھ میں تھی رندوں کے نہ تھے ہاتھ
(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خاں) ، بیاض سحر ، ۷۹). ۳. تونگری ہونا ، فارغ البالی ہونا ، خاطر خواہ آمدنی ہونا.

ہر کسی کا کام جاری ہے بہر صورت یہاں
ہاتھ چلتا ہے غنی کا پاؤں ہے مقدور کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹). ۴. ہاتھ کا مشاق ہونا ، آزمودہ یا سدھا ہوا ہونا ، ہاتھ میں روانی ہونا ، چیرنے پھاڑنے یا توڑنے پھوڑنے میں مشّاق ہونا.

جنوں کے جیب دری پر ہیں خوب چلتے ہاتھ
سلوک سینہ سے بھی کچھ تو کرلے چلتے ہاتھ
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۷۱). ۵. ہاتھ پڑنا ؛ چوری کی عادت ہونا ، ہاتھ ڈالا جانا ، چوری کا لپکا ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). ۶. ہاتھ کا نچلا نہ رہنا ، ہاتھ کا جلدی جلدی کام یا حرکت کرنا.

خرام ناز پر ان کے گریباں چاک کرتا ہوں
کسی کے پاؤں چلتے ہیں کسی کا ہاتھ چلتا ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۶۱).

آج کل فصل بہاری کی مگر آمد ہے
خود بخود ہاتھ گریباں پہ جو چل جاتا ہے
(۱۸۸۹ ، رونق سخن ، ۱۷۷).

اپنی سلامتی پہ گریباں کو ناز ہے
اس کو بھی دیکھ لیں گے ذرا ہاتھ تو چلے
(۱۹۸۷ ، تذکرۂ شعرائے بدایوں (اثیاس) ، ۲ : ۱۰۸).

--- چلے نہ پیاں بیٹھا دے گُسیّاں کہاوت.
خدا تعالیٰ اپاہجوں کو گھر بیٹھے روزی پہنچاتا ہے ، کام کاج ہو یا نہ ہو مگر رزاق بھوکا نہیں رکھتا اور گھر بیٹھے دیتا ہے (فرہنگ آصفیہ).

--- چمڑے کا نہ لگانا محاورہ.
مراد : الگ رہنا ؛ نہ چھونا.

ہنس کے کہتے ہیں شب وصل وہ کس شوخی سے
ہاتھ چمڑے کے لگانا نہ خبردار مجھے
(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۹۷).

--- چمکا چمکا کر م ف.
ہاتھ اٹھا اٹھا کر ، نخرے دکھا دکھا کر ، ہاتھ مٹکا مٹکا کے . سیٹھانی جی پھر گرج اٹھیں ، اور ہاتھ چمکا چمکا کر فرمانے لگیں ، اور کیا ! جب کہنے کی بات ہوگی تو سب کوئی کہے گا . (۱۹۰۲ ، ہم خرما و ہم ثواب ، ۴۳).

--- چمکانا محاورہ.
۱. عورتوں کی طرح ہاتھ اٹھا کر باتیں کرنا ؛ ہاتھ مٹکانا ، طعن و تشنیع کے لیے ہاتھ اونچا کرنا ؛ نخرے دکھانا ، ہاتھ نچا نچا کر بات کرنا.

کھول کے زلف کہا اژدر موسیٰ کیا ہے
ہاتھ چمکا کے وہ بولے ید بیضا کیا ہے
(۱۸۶۷ ، رشک (مہذب اللغات)). کبھی انگلیاں مٹکاتا ہے کبھی ہاتھ چمکاتا ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۸۷۲). ایک ذاکر کا عمل بھی گو ہے ایک جبلی منزل پر رہ جاسکتا ہے مثل الفاظ دل نکلنے کے ـــــ دانت پیسنے تکنے ہاتھ چمکا دینے وغیرہ کے . (۱۹۵۰ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۱۳۸). ۲. (تلوار کا) ہاتھ مارنا ، (تلوار وغیرہ) کا تیز وار مارنا . اب کنیزان کیمو کشا پر گری کسی کو چیر کر پھینک دیا کسی پر ہاتھ چمکایا برق گر گئی سو سر اڑ گئے . (۱۸۹۳ ، طلسم ہوشربا ، ۲ : ۵۷).

--- چُوک جانا محاورہ.
ہاتھ نشانے تک نہ پہنچنا ؛ کوشش ناکام ہونا ، وار خالی جانا . ایک دم سے کسی بندر کا ہاتھ چوک جاتا اور وہ دھم سے دیوار پر آن گرتا . (۱۹۳۲ ، میرجی کبیر ، ۴۷).

--- چوم لینا / چُومنا ف م ؛ محاورہ.
۱. دست بوسی کرنا ، تعظیماً یا محبتاً کسی کو بوسہ دینا.

ہاتھ اونکے چوم لیتا ہوں تو کیا کہتا ہے وہ
ہیں لکیریں یا کوئی لکھی ہے آیت ہاتھ میں
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۴). ابن عیینہ یہ سن کر بے اختیار کھڑے ہو گئے اور فوراً ابن مبارکؒ سے جا کر ملے ان کے ہاتھ چومے . (۱۸۹۶ ، ملائے سلف ، ۷۷). حافظ قرآن تھا اس واسطے میں نے چند آیات قرآن شریف کی پڑھیں تو نہایت خوش ہوا اور میرے ہاتھ چومنے لگا . (۱۹۳۸ ، اقبال ، اقبال نامہ (دیباچہ) ، ۲ : ۵۱). یہ لوگ کس جرم میں آ کر اس کا ہاتھ چومتے تھے . (۱۹۸۹ ، قید ، ۹۷). ۲. کسی کی صناعی یا مہارت کی داد دینے کے لیے ہاتھ کو بوسہ دینا ، تعریف میں ہاتھ کو بوسہ دینا ؛ مراد : کسی کی مہارت کا اعتراف کرنا ، استاد ماننا . جوڑ توڑ حروف کے ایسے لگانے لگا کہ جہان کے خوش نویسوں نے اس کا ہاتھ چوم لیا . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۴۳).

جو کہ لکھا خوب لکھا دست رس ہوتا اگر
چومتا میں ہاتھ اپنے کاتب تقدیر کا
(۱۸۳۶ء، آتش، ک، ۱۳۰).
کھینچی تصویر اسے جلوہ گہ ناز کیا
چوم لوں ہاتھ میں اپنے عجب اعجاز کیا
(۱۸۲۹ء، محسن، کلیات نعت، ۳۶). انہیں فلسفۂ الٰہی کے مسائل میں اس طرح تضمین کرتا ہے کہ افلاطون بھی ہوتا تو اس کے ہاتھ چوم لیتا. (۱۸۸۳ء، دربار اکبری، ۲۰۶). منٹو کے منہ سے ایک کالم "پتنگ" اخبار میں لکھتا ہوں، اتنا اچھا ہوتا ہے، اپنے ہاتھ چوم لینے کو جی چاہتا ہے. (۱۹۷۵ء، چراغ انشا جی کے، ۱۹). لکڑی پر دستکاری کے وہ نمونے پیش کر رہے تھے کہ دل کرے کہ ان کاریگروں کے ہاتھ چوم لیے جائیں. (۱۹۹۵ء، ہم سفر، ۲۵۱).

... چُھٹا لینا / چُھٹانا ف مر؛ محاورہ.
ہاتھ چھڑا لینا، قطع تعلق کرنا، ترک محبت کرنا.
قول دیتے ہو عدو کو کہ گرے جاتے ہو
ہم تو جب جانیں کہ تم ہاتھ چھٹا لو جھٹ پٹ
(۱۸۵۴ء، دیوان راسخ دہلوی، ۹۷).

... چُھٹ جانا محاورہ.
ساتھ چھوٹ جانا، جدائی ہو جانا، الگ ہو جانا.
ترا ہاتھ ہاتھ سے چھٹ گیا
میں بڑے خلوص سے لٹ گیا
(۱۹۷۴ء، [illegible]، ۸۱).

... چھچھلنا محاورہ.
ہاتھ سرسری طور پر چھو کر گزر جانا. شمعدو نے لڑکی کر مونڈھے پر تلوار لگائی مگر ہاتھ چھچھلتا ہوا پڑا. (۱۸۸۰ء، فسانۂ آزاد، ۴: ۱۲۲).

... چُھڑا لینا / چُھڑانا ف مر؛ محاورہ.
اپنے ہاتھ کو جھٹکے سے دوسرے کے ہاتھ سے نکال لینا، کسی کی گرفت سے نکل جانا. اس نازک اندام نے ہاتھ چھڑا ہاتھا کوٹ لیا. (۱۸۸۸ء، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۳: ۴۴۳).
ننھا تیرا ان کھڑے ہیں
اور ننھی ہاتھ چھڑا کر چلا گیا ہے
(۱۹۸۸ء، میں تتلی کی صورت ہوں، ۳۱۳).

... چھڑوانا محاورہ.
رک: ہاتھ چھڑانا جو فصیح ہے. وہ تصیری نہیں کرتے تھے یا ہم خود ان سے ہاتھ چھڑوا کر اپنی بغلوں میں دبا کر کھڑے ہو جاتے تھے. (۱۹۸۱ء، عرش منصف، ۱۵۲).

... چھوتے ہی پہونچا پکڑنا محاورہ.
ذرا سی توجہ ملنے پر پیچھا لے لینا، زیادہ مراعات کے لیے دق کرنا، پیچھا نہ چھوڑنا.
وحشت نے ہاتھ چھوتے ہی پہونچا پکڑ لیا
بغلوں تک پہونچ گئے چاک آستین کے
(۱۹۲۷ء، شاد (عظیم آبادی)، میخانۂ الہام، ۳۲۲).

... چُھوٹا ہُوا صف.
جس کو بے دھڑک مارنے کی عادت ہو، ہتھ چُھٹ (ماخوذ: فرہنگ اثر).

... چُھوٹا ہونا محاورہ.
بے دھڑک مار بیٹھنے کی عادت ہونا. یہ بے چاریاں تمہارا کچھ کر نہیں سکتیں، ہاتھ چھوٹا ہوا، طبیعت بڑھی ہوئی، تم سمجھیں کہ سب جانور ایک ہی لاٹھی سے ہانکے جاتے ہیں. (۱۸۸۵ء، فسانۂ مبتلا، ۲۰۷).

... چُھوٹنا محاورہ.
ضرب لگنا، وار ہونا.
ہاتھ قاتل تری تلوار کا ایسا چھوٹا
سارے جھگڑوں سے جہاں کے ترا شیدا چھوٹا
(۱۸۷۵ء، کلیات ظفر، ۱: ۵۳). تلوار کا ہاتھ ایسے موقع پر چلانا کہ عین وقت پر ہاتھ چھوٹنے. (۱۸۹۲ء، فنون سپہ گری و اسپورٹس، ۱۴۳).

... چھوڑ بیٹھنا محاورہ.
تھپڑ مار دینا؛ ضرب لگانا (رک: ہاتھ چھوڑ دینا). میرے آگے انکار کرے تو میں بیگم کے آج ہاتھ چھوڑ بیٹھوں گا. (۱۹۶۷ء، زوال اردو، ۱۸). بڑی مشکل سے بیگم جھینپیں تو بات بے بات لڑنے لگتی، ہاتھ چھوڑ بیٹھتی. (۱۹۹۲ء، معصومہ، ۵۸). ایسے موقع پر انسان تحقیق و تفتیش کے بغیر ہی ہاتھ چھوڑ بیٹھتا ہے. (۱۹۷۳ء، معارف القرآن، ۵: ۳۶).

... چھوڑ دینا/چھوڑنا ف مر؛ محاورہ.
۱. اپنے ہاتھ کو دوسرے کے ہاتھ سے نکال لینا. انہوں نے حفیظ کا ہاتھ پکڑ کر کہا کیوں میاں لڑکے تم یہ جانتے ہو کہ موج بوریا کسے کہتے ہیں ..... مرزا صاحب نے حفیظ کا ہاتھ چھوڑ دیا. (۱۹۸۳ء، کیا قافلہ جاتا ہے، ۱۳۲). ۲. مار بیٹھنا، ہاتھ مارنا، ضرب لگانا، حملہ کرنا، وار کرنا، مارنے کی ابتداء کرنا. جس طرح اس نے مجھ پر ہاتھ چھوڑا اور کمال کیا میں بھی دونوں کے پرزے پرزے کر دوں. (۱۸۰۲ء، باغ و بہار، ۹۰).
ہے دم فرصت ابھی کشتہ ہوں آپ کی تیغ کا
اور بھی چلتے ہوئے اک ہاتھ دشمن چھوڑ دے
(۱۸۳۸ء، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۹۸).
میں اور کروں دعوے (کذا) خون مجھ سے نہ ہوگا
تم چھوڑ بھی دو ہاتھ کوئی سوچتے کیا ہو
(۱۸۷۸ء، گلزار داغ، ۱۷۸). حوالدار نے مجھ پر ہاتھ چھوڑنے کی جرات نہ کی. (۱۹۱۰ء، سپاہی سے صوبہ دار، ۴۵).
کون کتنا سچا ہے، کون کیسا جان باز
آگے دیکھا جائے گا تو ہاتھ پہلا چھوڑ دے
(۱۹۳۸ء، آرزو لکھنوی، سریلی بانسری، ۱۱۰). نئی نئی گالیاں تراشنا اور بھول چوک پر ہاتھ چھوڑ دینا اس کا روز کا معمول ہے. (۱۹۹۲ء، دیواروں کے بیچ، ۱۳۲). ۳. ہاتھ ڈھیلے کر دینا، اٹھے ہوئے ہاتھ گرا دینا، ہاتھ اوپر سے نیچے کرنا.

اَنگڑائی بھی وہ لینے نہ پائے اٹھا کے ہاتھ
دیکھا جو مجھ کو چھوڑ دیے مسکرا کے ہاتھ
(۱۸۹۹، کلیات نظام رامپوری (عکس)، ۱۳۱)۔ ۳. ساتھ چھوڑ دینا۔
ایک دم اس کا ہاتھ چھوڑ دیا جانے کیا بات درمیاں آئی
(۱۹۷۲، ناصر کاظمی، دیوان، ۴۵)۔

--- چھوڑ رکھنا محاورہ۔
ظلم و ستم کرنا۔ اور فرعون چڑھ رہا ہے ملک میں اور اس نے ہاتھ چھوڑ رکھا ہے۔ (۱۷۹۰، ترجمہ شاہ عبدالقادر، قرآن مجید، ۲۰۲)۔

--- حمائل رکھنا ف مر۔
دونوں ہاتھوں کے بیچ میں کسی چیز کو اس طرح رکھنا کہ ہاتھ ادرگرد رہیں۔
گلے میں ہاتھ اس بت کے حمائل ہم بھی رکھتے ہیں
(؟ راسخ : نور اللغات)۔

--- حمائل کرنا ف مر۔
(گردن یا کمر کے) گرد ہاتھ ڈالنا (سرمایۂ زبان اردو؛ نور اللغات)۔

--- حمائل ہونا محاورہ۔
(کمر یا گلے وغیرہ کے) گرد ہاتھ ہونا۔
ہوئے نہ ہاتھ حمائل کسی کی گردن میں
چڑھی نہ بیل منڈھے گلشن جوانی کی
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۸۷)۔
حمائل اگر ہاتھ ہوں یار کے
پڑے غل کہ گردن میں زنجیر ہے
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۲۷)۔

--- حوالے ہونا محاورہ۔
سپرد ہونا، کوئی کام کسی کے حوالے ہونا (مہذب اللغات)۔

--- خالی م ف۔
ہاتھ میں کچھ لیے بغیر، مفلس، قلاش (رک : خالی ہاتھ)۔ جیب خالی، گھر خالی، ہاتھ خالی ..... غرضکہ اس سرے سے اوس سرے تک الف سے بڑی یے تک خالی ہی خالی۔ (۱۹۱۵، پیاری دنیا، ۱۱)۔

--- خالی آنا ف مر، محاورہ۔
۱. دنیا میں کچھ لے کر نہ آنا۔
حسرت و اندوہ و حرماں تا بہ مرقد ساتھ ہیں
ہاتھ خالی آئے ہیں اور ہاتھ خالی جائیں گے
(۱۸۶۴، مفید الاجسام، ۴)۔ ۲. اپنے ساتھ کچھ نہ لانا، تہی دست آنا۔
جب ہاتھ خالی آیا وہ صیاد روئے ہم
کچھ ایسا تار اشک بندھا دام ہو گیا
(۱۸۶۳، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۵۱)۔

--- خالی جانا ف مر، محاورہ۔
۱. سب کچھ چھوڑ کر جانا، خالی ہاتھ جانا، احتیاج ہو کر مرنا، دنیا سے کچھ لے کر نہ جانا۔
حسرت و اندوہ و حرماں تا بہ مرقد ساتھ ہیں
ہاتھ خالی آئے ہیں اور ہاتھ خالی جائیں گے
(۱۸۶۴، مفید الاجسام، ۴)۔
ہاتھ خالی ہی گیا میں طرف ملک عدم
راہ کچھ دور نہ تھی زاد سفر کیا کرتا
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳ : ۷۳)۔ ۲. داؤ حسب منشا نہ پڑنا، وار خالی جانا، ہاتھ نہ پڑنا، نشانہ نہ بیٹھنا؛ پانسہ نہ پڑنا؛ تاش یا گنجفے میں تصویر دار پتے نہ آنا (ماخوذ : نور اللغات؛ مہذب اللغات)۔

--- خالی دینا محاورہ۔
حریف کی ضرب کو اپنے اوپر پڑنے نہ دینا، دشمن کا وار رد کر دینا۔
جی میں آتا ہے دم قتل گلے مل جاؤں
ہاتھ تلوار کا قاتل کو میں دے کر خالی
(۱۸۵۴، گلستان سخن، ۲۹۴)۔

--- خالی رہنا محاورہ۔
روپیہ پیسہ پاس نہ ہونا۔
دست شمشیر کے مانند نہیں عیب اگر
ہاتھ رہتے ہیں جواں مردوں کے اکثر خالی
(۱۸۳۸، ناسخ، نور اللغات))۔

--- خالی کرنا محاورہ۔
سامان یا کوئی چیز ہاتھ سے رکھ دینا، ہاتھ کا بوجھ اتارنا۔ گلی میں نکل کر ہم کو سب سے پہلے ہاتھ خالی کرنے کی فکر ہوئی۔ (۱۹۶۷، آوارہ گرد کی ڈائری، ۴۵)۔

--- خالی نہ ہونا محاورہ۔
۱. فرصت نہ ہونا، کام میں مصروف ہونا، ہاتھ میں کوئی کام ہونا، کام میں مشغول ہونا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ نور اللغات)۔ ۲. روپیہ پیسہ ہاتھوں میں ہونا، غربت نہ ہونا، تنگ دستی نہ ہونا۔ پس اندازی کی عادت ڈالنا تاکہ اچانک پیش آنے والے حادثات اور دکھ بیماری میں ہاتھ خالی نہ ہو۔ (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خانگی تعلقات، ۹۱)۔

--- خالی نہیں ہیں فقرہ۔
فرصت نہیں ہے، کام میں مصروف ہیں (نور اللغات)۔

--- خالی ہونا ف مر، محاورہ۔
۱. ہاتھ میں کوئی چیز نہ ہونا نیز ہاتھ میں کوئی کام نہ ہونا، فرصت ہونا نیز (کسی چیز یا خوبی) سے عاری ہونا۔
یہ دل چرا چرا کے کیے اس نے دے دیے
خالی ہیں دیکھنے میں تو دزد حنا کے ہاتھ
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۸۷)۔

یہ کب مال دولت کو رہی قارون کو دیکھو
کہ اس گنج فراواں پر بھی اس کا ہاتھ خالی ہے

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۱۰۳) ۳. مفلس ہونا ، غریب ہونا ، ہاتھ میں پیسہ نہ ہونا . اس کا ہاتھ پیسہ سے بالکل خالی ہے . (؟ ، گھر کی کہانی ، ۱۲:۱) .

تقاضا کر نہ ساقی میکشوں سے قیمت مے کا
زمانہ ان دنوں بے حد واقعی ہاتھ خالی ہے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۱۵) .

ہمارے ہاتھ خالی تھے
مگر ایسا نہیں پھر بھی
کہ ہم اپنی دریدہ دامنی
الالا کے بگولو
لئے گلیوں میں آوارہ نکلتے
خواب لے لو خواب

(۱۹۸۳ ، ہاتھ شہر میں آئینہ ، ۹۳) .

... خَرْچ (... فت خ ، سک ر) امذ .

روز کا خرچ ، چھوٹی موٹی ضرورتوں کے لیے رقم . فقط چھیں روپے روزانہ چھوٹے موٹے ہاتھ خرچ کے لیے (۱۹۹۱ ، ساحت سمندر پار ، ۷۷) . [ہاتھ + خرچ (رک)] .

... خَرْچ سے تنگ ہونا ف مر ; محاورہ .

خرچ پاس نہ ہونا (نور اللغات ؛ جامع اللغات) .

... خُشک ہو جانا / ہونا ف مر .

ہاتھ کا سوکھ جانا ، سوکھے کی بیماری سے ہاتھ کا ناکارہ ہو جانا .

دل متاول کا نہ کھینچیں حشر توڑے
ہاتھ ہوں خشک الٰہی جو گل تر توڑے

(۱۸۵۴ ، گنجینۂ آرزو ، ۱۸۲) .

... خُون سے رَنْگنا محاورہ .

قتل میں ملوث ہونا (رک : خون میں ہاتھ رنگنا) . مہاجن صاحب کے ہاتھ خون سے کچھ بھی کم نہیں رنگے تھے (۱۹۸۴ ، آتش چنار ، ۲۹۱) .

... خُون میں بَھرْنا محاورہ .

قتل کرنا ، مار ڈالنا .

خون ناحق کر کے اک بے رحم کا
ہاتھ ناحق خون میں تم بھر چلے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۹۵) .

... دانتوں سے کاٹنا محاورہ .

بہت پچھتانا ، اپنی غلطی پر رنج و غصہ کرنا ، نہایت افسوس کرنا ؛ بہت غمگین ہونا نیز حسد کرنا .

دامن چھڑا کے جب سے گیا ہے وہ بے وفا
دانتوں سے کاٹتا ہوں میں بے اختیار ہاتھ

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۱) . رشک اور غیرت سے اپنا ہاتھ دانتوں سے کاٹے . (۱۸۵۴ ، گلستان ، ۲۲۴) .

... دَراز کَرْنا ف مر ; محاورہ .

۱. ہاتھ پھیلانا ؛ ہاتھ بڑھانا ، ہاتھ نکالنا ، ہاتھ آگے کرنا (کسی چیز کو اٹھانے یا پکڑنے کے لیے) .

تاک کیوں کر نہ لگا رکھ کریں اے ساقی
ہاتھ کو سوئے خم بادۂ انگور دراز

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۷۰) . ۲. دخل بڑھانا ، دخل اندازی کرنا . جس نے مقدس رسوم پر اپنا ہاتھ دراز کیا . (۱۹۸۷ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۲ : ۱۲۶) ۳. عزت کی طرف ہاتھ بڑھانا ، دست درازی کرنا ، چھیڑنا . امیر حبیب اللہ عام بادشاہوں کی طرح ..... شرفا کی بہو بیٹیوں پر ہاتھ دراز کرنے لگے . (۱۹۸۰ ، مولانا عبید اللہ سندھی کی سرگزشت کابل ، ۱۷۷) .
۴. ہاتھ اٹھانا ، مارنا پیٹنا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) .

... دَراز ہونا ف مر ; محاورہ .

۱. ہاتھ بڑھنا ؛ کسی چیز کا طالب ہونا ؛ بھیک مانگنا .

نہیں پاؤں قابو میں مجھ مست کے
مگر ہاتھ ہے سوئے ساقی دراز

(۱۸۹۹ ، شاد لکھنوی (مہذب اللغات)) . ۲. اضافہ ہونا ، بڑھنا . جوں جوں ان کے ظلم کا ہاتھ دراز ہوتا گیا عوام کا اعتماد بھی ان سے اٹھتا گیا . (۱۹۸۴ ، آتش چنار ، ۹۳۳) .

... دِکھانا محاورہ .

۱. دست شناس سے مستقبل کے حالات دریافت کرنے کے لیے ہاتھ اس کے آگے کرنا ، ہاتھ کی لکیریں پڑھوانا ، ہاتھ سے قسمت کا حال معلوم کروانا .

نکالے ہاتھ وہ پردہ نشیں نہ پردے سے
ہزار بن کے نجومی کیوں دکھاؤ ہاتھ

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د (قلمی) ، ۳۷۵) .

پچھتانا پھر تو کیا ہی ندامت ہوئی انہیں
پنڈت بنے کے مجھ کو اور اپنا دکھا کے ہاتھ

(۱۸۷۲ ، کلیات نظام رامپوری ، ۲۹۳) .

کیا دیا قشقہ کہ ہاتھ اے بت دکھانا چاہیے
برہمن تیرا بھی بایاں پاؤں پوجا چاہیے

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۲۵) .

اینٹھا تھا ہاتھ دکھانے میں بھی رسوائی کا ڈر
خط تقدیر بھی میں نے نہ سنا پڑھوا کر

(۱۹۱۹ ، نقوش مانی ، ۹۹) . ارے صاحب آپ نے اپنا ہاتھ تو دکھایا ہی نہیں . (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۱۳۹) ۲. (i) جوہر دکھانا ، اپنا فن دکھانا ؛ مشاقی ظاہر کرنا . تصویر کشی کے دور چلے ، عبدالصمد خان ، شان الحق حقی ، خلیق انجم اور رشید حسن بھی نے اپنے اپنے ہاتھ دکھائے (۱۹۸۴ ، دید و باز دید ، ۳۳) . (ii) شعبدہ دکھانا ، فریب دینا ، دھوکا دینا .

اچھا تو تم بھی اسے ہاتھ دکھا چکے ہو. (۱۹۳۸، قصہ کہانیاں، ۲۹۲). ۳. فنونِ سپہ گری کے جوہر دکھانا، بہادری کا مظاہرہ کرنا.

قریبِ مرگ ہوں لو پاس آ لگا مجھ کو
نہ دور سے مجھے تلوار کے دکھاؤ ہاتھ
(۱۸۰۹، جرأت، د (قلمی)، ۳۷۵).

میں قتل ہو چکا ہوں صنم تیغِ ناز سے
کیوں ہاتھ تم دکھاتے ہو تلوار کھینچ کر
(۱۸۵۸، امانت، د، ۳۶). نواب چونک پڑے، شیر بچہ سرہانے سے اٹھا پلنگ سے اٹھ بیٹھے بدل کر بھیکتی کے ہاتھ دکھانے لگا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۴۴). حضرت علیؓ اور حضرت حمزہؓ نے اس لڑائی میں بڑے ہاتھ دکھائے. (۱۹۱۹، میلاد نامہ، ۱۰۳). انھوں نے امام ضامن کا کلدار روپیہ اجرک کے کونے میں باندھ کر موت کے ایسے ہاتھ دکھائے کہ ایک لفنگے کی کنپٹی میں بھسا تا نکل گیا. (۱۹۷۶، ذرگزشت، ۷۷). ۴. نبض دکھانا، ناڑی دکھانا.

بیمار چارہ گر کو کرے تو دکھا کے ہاتھ
چلتے ہوئے مسیح بھی تجھ سے ملا کے ہاتھ
(۱۸۹۹، دیوانِ ظہیر، ۱: ۱۷۱).

... دِکھلانا محاورہ.

رک: ہاتھ دکھانا: جوہر یا ہنر ظاہر کرنا.

رخسارۂ صنم سے الٹ کر نقاب کو
دکھلا رہی ہے قدرتِ پروردگار ہاتھ
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۳۱).

... دُکھنا ف م.

ہاتھ میں درد ہونا، ہاتھ میں تکلیف ہونا.

بال سر سے جو لپیٹے تو دُکھے یار کے ہاتھ
ایسی ہوتی ہے بھلا کب کوئی دستار دراز
(۱۸۳۱، دیوانِ ناسخ، ۲: ۹۹).

سخت جانی کے سبب شرم سے میں کٹتا ہوں
ہاتھ دکھ جائیں گے قاتل کو اذیت ہو گی
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۳۱). میرا کچھ نہیں بگڑے گا مگر تمھارے ننھے ننھے ملائم ملائم ہاتھ دکھنے لگیں گے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۵۵).

... دَوڑانا محاورہ.

۱. بلا ارادہ ہاتھ بڑھانا، کسی چیز کو پکڑنے کی کوشش میں ہاتھ آگے بڑھانا.

جنوں نے ہجر کی شب ہاتھ دوڑایا ہے جب اپنا
کیا ہے چاک تا جیبِ سحر اپنے گریباں کا
(۱۸۳۸، دیوانِ ناسخ، ۱: ۳).

وہ انگلی نا کل ہیں نوخیز یار پہ اے مہر
ہاتھوں کو نہ دوڑا کہ ہے ... مال اور طرح کا
(۱۸۳۶، دیوانِ مہر، ۹۲).

بہار آئی قدم اٹھنے لگے پھر جانبِ صحرا
جنوں پھر ہاتھ دوڑانے لگا میرے گریباں پر
(۱۸۷۳، دیوانِ جرار، ۳۱). ۲. ہاتھ چلانا، ہاتھ کو رواں کرنا، مشق کرنا. باوجود علم و فضل اور مشیخت فقر کے گاتے بجاتے تھے، بین پر بھی ہاتھ دوڑاتے تھے. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۵۲۱). ۳. کسی کے بدن پر ہاتھ پھیرنا، کسی کو چھونا؛ محبوب کے اعضا کو مس کرنا؛ کسی کا مال چرانا (جامع اللغات؛ نور اللغات).

... دَوڑنا محاورہ.

ہاتھ دوڑانا (رک) کا لازم، کسی کی طرف ہاتھ کا بلا ارادہ بڑھنا.

کس کو تھا محشر میں خوفِ بازپرس
ہاتھ دوڑا دامنِ دلدار پر
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۸۲).

... دیا آڑے آئے فقرہ.

خیرات سے بلا دفع ہوتی ہے (فرہنگِ اثر).

... دیتے ہی پُہونچا پَکڑنا محاورہ.

ذرا سا موقع پاتے ہی پورا قبضہ کر لینا، حد سے تجاوز کرنا، ذرا سی رعایت ملنے پر بہت زیادہ کا طالب ہونا. اب تو گستاخ ہو چلا، ہاتھ دیتے ہیں پہونچا پکڑ لیا، اچھی دل لگی ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲۳۳).

... دے دے مارنا ف م.

ہاتھ بار بار مارنا، ہاتھ پٹکنا.

ہاتھ دیدے مارتا ہوں جو زمیں پر دشت میں
چبھ رہے ہیں خار پانوں کے برابر ہاتھ میں
(۱۸۳۱، دیوانِ ناسخ، ۲: ۱۰۶).

... دے کَر روکنا محاورہ.

ہاتھ کے اشارے سے روکنا، ہاتھ سے رکنے کا اشارہ کرنا. اگر کوئی لڑکی بس اسٹاپ پر کھڑی ہو اور ہاتھ دے کر مجھے روکے گی میں اسے لفٹ دوں گا. (۱۹۸۱، رفتِ گذشتہ، ۹).

... دیکھنا ف م؛ محاورہ.

۱. قسمت کا حال ہاتھوں کی لکیروں کو دیکھ کر بتانا، ہاتھ کی ریکھائیں پڑھنا، دست شناسی کرنا، ہاتھ پر بنے قدرتی نشانات اور خط پڑھ کر پیش گوئی کرنا.

منجم نے ہاتھ ان کے دیکھے تو بولا
کھلوں کی تپ کو تپ کھینچے گا
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۳). ایک آدمی ... ہر وقت بیٹھا رہتا تھا اور سب کے ہاتھ دیکھا کرتا تھا. (۱۹۳۷، قصہ کہانیاں، ۲۹۲). صبح و شام ہاتھ دیکھتے اور ستاروں کی چالیں شمار کرتے رہتے ہیں. (۱۹۷۵، تماشا میرے آگے، ۲۹۰). ہمارے ایک عزیز نے جنھیں دست شناسی میں کچھ دخل تھا ہمارا ہاتھ دیکھ کر بتایا تھا کہ ہمارے دو ذرائع آمدنی ہوں گے. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۲۳۱). ۲. صبح اٹھ کر اپنا دایاں ہاتھ دیکھنا کہ کسی منحوس کی صورت پہلے نظر نہ پڑے (کسی زمانے میں یہ رواج تھا).

حیا تو دیکھئے آئینے سے بھی پردہ ہے
وہ اپنے ہاتھ ہی پہلے سحر کو دیکھتے ہیں

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۱۵۳). ۳. دست نگر ہونا، کسی کے روپے پیسے کا محتاج ہونا، کسی کی بخشش کا منتظر ہونا.

تم خدا سے قاسم و رزاقِ خلق ہیں
سب ہاتھ دیکھتے ہیں میرے دستِ کریم کا

(۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات ؛ نور اللغات)). ۴. ہنر دیکھنا، جوہر آزمانا. ہمارے ملک میں چونکہ اس حد سے مچھلی کا شکار نہیں کھیلا جاتا اس واسطے وہ ایک ہاتھ آپ کے البتہ دیکھنا چاہتے ہیں. (۱۹۰۸، اختر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۲۳۱). ۵. نبض دیکھنا (نور اللغات).

... دیکھن کو آرسی کیا (ہے) کہاوت.

رک: ہاتھ کنگن کو آرسی کیا (ہے) (ماخوذ: جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... دینا محاورہ.

۱. (i) ہاتھ پکڑانا، ہاتھ تھمانا، ہاتھ میں ہاتھ دینا.

عرش منزل میں ہے گلزارِ فردوس
دیا ہے تو نے اے رشکِ چمن ہاتھ

(۱۸۸۹، رونق سخن، ۲۱۹). شیخ مجھے ہاتھ دیجیے کیوں کہ یہ وہ راہ ہے کہ اس میں شیر مرد لوہڑیوں کے پیچھے ہیں اور یہ کہہ کر اس نے مجھ کو اوپر لے لیا. (۱۹۴۳، تذکرۃ الاولیا، ۲۷۳). (ii) ہاتھ سے پکڑنا (عموماً گردن). اوگیوں خود ان کی گردن میں ہاتھ دے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۷۴). ۲. داد دینا، تحسین کرنا.

دیکھ مال خاص کے بھانجے ہیں تجھ میں پیچ
اس بات پر تو دے مجھے اے زلفِ یار ہاتھ

(۱۸۷۳، کلیاتِ منیر شکوہ آبادی، ۳: ۱۰۸). ۳. ہاتھ ڈالنا (خصوصاً جیب یا گردن وغیرہ میں). وہ ابرو پر بل ڈالے جیبوں میں ہاتھ دیے کھڑا رہا. (۱۹۵۸، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ)، ۲۰۲). ۴. وار کرنا. خوبصورتی سے چوک روک کر سر پر ہاتھ لگا؛ چاہا اس نے روکا اور چالاکی کو ہاتھ دیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۳۳). اس کے قریب آ کر ایسا ہاتھ دیا کہ اس کا سر بھٹا سا اڑ گیا. (۱۹۲۵، الف لیلہ و لیلہ، ۹: ۳۴۷). ۵. رکنے کا اشارہ کرنا (عموماً موٹر گاڑیوں کو). کاروں، بسوں کو ہاتھ دیے کسی نے نہ روکا. (۱۹۸۹، قید، ۹۱). ۶. حوالے کرنا، سپرد کرنا، دینا، سونپنا. قاضی بھی اس کی خوبیوں اور محبوبیوں کو دیکھ کر بہت محبت کرنے لگا اور کل گھر کا اختیار اس کے ہاتھ دے دیا. (۱۸۶۴، نصیحت کا کرن پھول، ۳۰). امیری نے صندوقچی کھول دو پیسے کفایت النسا کے ہاتھ دیے اور کہا اسی محلے کے پنواڑی سے پان لے آ. (۱۸۶۸، مراۃ العروس، ۱۳۳). ۷. دکاندار کا گلے کو اوپر نیچے کرنا ؛ چابک سوار کا کپڑے کے نیچے ہاتھ ڈال کر گھوڑے کا معاملہ کرنا ؛ دکانداروں کا ایک دوسرے کے ساتھ معاملہ کرنا ؛ چالاکی کرنا، چابکدستی کرنا ؛ چیچک کے دانوں کا مرجھانا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۸. کسی چیز کو قبول کرنا ؛ (چراغ) گل کرنا، چراغ بجھانا ؛ زبان دینا، قول دینا، وعدہ کرنا، عہد کرنا ؛ مصافحہ کرنا، ہاتھ سے ہاتھ ملانا ؛ جھاڑ پھونک کرنا، دم کرنا، جن اتارنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات ؛ جامع اللغات). ۹. بازی لگانا (مہذب اللغات).

... دَھرنا ف مر؛ محاورہ.

۱. ہاتھ سے پکڑنا، کسی چیز پر ہاتھ رکھنا.

کل کسی کا ذکر خیر آیا تھا مجلس میں حسن
اس دلِ بیتاب پر ہم ہاتھ دھر کر رہ گئے

(۱۷۸۶، دیوانِ حسن، ۱۰۱).

غیر کے مونڈھے پہ تم ہاتھ جو دھر بیٹھ گئے
ساتھ والوں کو نہ پوچھا کہ کدھر بیٹھ گئے

(۱۸۱۸، انشا، کلام انشا، ۲۰۲). میں نے کانوں پر ہاتھ دھرے کہ نہ صاحب بندی ایسی سیر سے درگذری. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۹۳۵).

میری کلائی کی جس نس پر
تم نے اپنا ہاتھ دھرا ہے

(۱۹۸۱، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر، ۹۸). ۲. ہاتھ پر رکھنا، حوالے کرنا، دے دینا. دو روپے جیب سے نکال کر اس کے ہاتھ دھرے اور لڑکوں کو خوب جھک کر کھلایا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۹۸). مستان شاہ نے سات بال ... پرچیا کے ہاتھ دھرے. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۹۵). بہت حیل و حجت کے بعد شیخ جی نے ایک اٹھنی بڑی کے ہاتھ دھری اور خود کونے میں سے آئینہ اٹھا ذرا ریش مبارک کا معائنہ فرمانے لگے. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۳۰). ۳. قبول کرنا ؛ کام پر آمادہ ہونا، رضامند ہونا ؛ توجہ کرنا.

الفت میں کون ہاتھ دھرے پاؤں کھینچ لو
مجنوں بنا کے چھوڑا ہے وہ تین چار کو

(۱۸۹۱، کلیاتِ اختر، ۹۲۷). میں دیکھتا ہوں کہ حکیم عبدالمجید خاں صاحب کے ہم پیشہ طبیبوں میں بھی کوئی ہاتھ نہیں دھرتا. (۱۸۹۷، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۱۷۷). ۴. (کسی کی حمایت یا مدد کے لیے سر پر) ہاتھ رکھنا. کوئی یار و مددگار نہ تھا کہ ہاتھ شفقت کا سر پر دھرے. (۱۸۴۴، مفید الاجسام، ۳۰). خالہ نے سر پر ہاتھ دھرا، مری بہن کی نشانی اور وہ بھی پھوٹی آنکھ کا ایک دیدہ. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۱۵). ۵. منع کرنا، خاموش کرنا (ماخوذ: نور اللغات). ۶. قسم کھانے کے لیے کسی مقدس کتاب یا چیز وغیرہ پر ہاتھ رکھنا.

کیا ہے قتل عالم ایک ہی جنبش سے ابرو کے
اگر یہ جھوٹ ہو تو تیغ پہ ہم ہاتھ دھرتے ہیں

(۱۸۰۹، جرأت، ک (قلمی)، ۳۲۳). ۷. کسی نذر یا تحفے پر ہاتھ رکھنا (قبولیت ظاہر کرنے کے لیے) (نور اللغات ؛ مہذب اللغات).

... دَھرْوانا ف مر؛ محاورہ.

کسی متبرک یا عزیز چیز پر ہاتھ رکھوانا، قسم کھلوانا، قسم لینا.

بے اجازت کبھی چھواؤں گا نہ پاؤں
انھیں قدموں پہ ہاتھ دھر والے

(۱۸۷۳، کلیاتِ قدر، ۲۸۷).

... دُھلانا ف مر؛ محاورہ.

۱. عموماً کھانے سے پہلے یا بعد کسی کے ہاتھوں پر پانی ڈالنا ؛ کسی بزرگ یا محترم شخصیت کے ہاتھوں پر پانی ڈالنا تاکہ وہ ہاتھ دھوسکیں.

یہ دوست اسی طرح مدینے میں جو آتا
خود اٹھ کے حسین ابن علی ہاتھ دھلاتا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۹). ۲. شادی کے روز بطریق رسم دولھا یا دلہن کے ہاتھ پر پانی ڈالنا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۳. محروم ہونے کا سبب بننا، گنوانے کی وجہ بننا، (رک: ہاتھ دھونا جس کا یہ متعدی ہے).

آنکھوں کو رولائے گا یہ رونا
ہاتھ ان سے دھلائیگا یہ رونا

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۱۱۵).

... ڈُھلائی (... ضم د ح) امث.

۱. ہاتھ ڈھلانے کا نیگ یا انعام جو دولھا سے لیا جاتا ہے. شادیوں میں بے شمار رسومات تھیں مثلاً ... ہاتھ دھلائی ... آرسی مصحف. (۱۹۵۸، عمر رفتہ، ۲۰). ۲. مردار جانور کے اٹھانے کا انعام جو اچھوتوں کو ہاتھ دھلائی کے نام سے دیا جائے (اپ و، ۲: ۲۱۹). ۳. خط لانے اور لے جانے کا انعام. خط لکھ کر لپیٹا اور بڑھیا کے حوالے کر کے اسے تین سو دینار دیے اور کہا کہ یہ تیری ہاتھ دھلائی ہے. (۱۹۴۴، الف لیلہ و لیلہ، ۵: ۳۳۷). [ہاتھ + ڈھلائی، ڈھلانا (رک) سے].

... ڈُھلْوانا ف م.

ہاتھ دھونا (رک) کا متعدی المتعدی.

ہاتھ دھلوائیں اپنے مولا کے
تا شرف ہوں حصول عقبیٰ کے

(۱۸۳۳، مظہر العجائب، ۱۵۸). ایک بیگی صاحبہ تولیہ اور دوسری لوٹا سینچی لے کر آ گئی ہمارے، زیدی اور بخاری کے ہاتھ دھلوا دیے. (۱۹۸۹، دلی دور ہے، ۲۱۱).

... دھو بَیٹْھنا محاورہ.

۱. ناامید ہو جانا، مایوس ہو جانا، امید منقطع کر دینا، صبر کر بیٹھنا.

ہوا جو کچھ کہ ہونا تھا کہیں کیا جی کو رو بیٹھے
بس اب اک ساتھ ہم دونوں جہاں سے ہاتھ دھو بیٹھے

(۱۷۸۳، درد، د، ۸۹). ہم تو تیری جان کو رو پیٹ کر صبر کر کے تجھ سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۳۰). کوئی معمولی ہمت والا آدمی ہوتا تو کبھی کا ہاتھ دھو بیٹھتا. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۹۱). ۲. کھو بیٹھنا، گنوا دینا، محروم ہو جانا.

سر ہاتھ دھر کیونکر نہ روؤں، دھو ہاتھ بیٹھی تھی پیا
صندل صندل کے پاس کہ گھونگھیاں چاؤں اب کسے

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۹۱).

کیا دکھاتے ہو ہمیں تم اپنی تیغ آب دار
ہاتھ دھو بیٹھے ہیں ہم دل اور جگر سے پیشتر

(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲: ۳۸). دین و ایمان سے تو پہلے ہی ہاتھ دھو بیٹھا تھا اب زندگی کی بھی امید باقی نہ رہی. (۱۸۷۹، جعفر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۳۹۳). ماضی میں ہمارے ہاتھ میں علم کی وہ مشعل تھی جس نے ہمارے نئے معلموں کے عہد تاریک کو بھی روز روشن کر دیا تھا، آج ہم اسی علم کی میراث سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں. (۱۹۷۰، برش قلم، ۱۳۳).

اسی پالیسی کی وجہ سے وہ سمندر پار کی حمایت سے ہاتھ دھو بیٹھا ہے. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۲۹۴). ہندوستان سے ہاتھ دھو بیٹھنے کا خطرہ بھی سامنے ہی منڈلا رہا تھا. (۲۰۰۵، جو ہندو دیا بندہ (ترجمہ)، ۲۹۸). ۳. قطع تعلق کر لینا؛ دست بردار ہو جانا.

ہاتھ دھو بیٹھے جب اس لذت دنیا سے فقیر
نعمت کون و مکاں منہ کا نوالہ نکلے

(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۲۲۲).

چپک گئے ہیں آج اک ساغر سے ہم
ہاتھ دھو بیٹھے مئے کوثر سے ہم

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۴۳). اس کا منشا یہ ہرگز نہیں ہوتا کہ غربا پروری کی دھن میں ہم علاقے سے ہاتھ دھو بیٹھیں. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۳۷).

... دھو چُکْنا محاورہ.

رک: ہاتھ دھو بیٹھنا؛ امید چھوڑ بیٹھنا، مایوس ہو جانا نیز گنوا دینا.

دولت سے جو ہاتھ دھو چکے تھے
ہم علم و ہنر بھی کھو چکے تھے

(۱۸۹۹، کلیات شبلی، ۳۰).

بس آبروئے ضبط سے میں ہاتھ دھو چکا
اے چشم نم پرست ڈبوئے گی تو مجھے

(۱۹۱۷، کلیات رعب، ۱۹۲).

... دھو ڈالْنا محاورہ.

رک: ہاتھ دھو بیٹھنا، محروم ہو جانا. اس کی تپسیا میں بھنگ ڈالنے کا اپدیش کیجیے، نہیں تو آسمانی بادشاہت سے ہاتھ دھو ڈالیے. (۱۹۲۹، جگ کتھا، ۱۳۰).

... دھو رَکھو / رَکھیں / رَکھیے / رہو فقرہ.

مایوس ہو جاؤ، امید مت رکھو (عموماً اس موقعے پر مستعمل جب کوئی کسی نالائق سے کسی کام آنے کی امید رکھے).

جوش جذبۂ عشق میں کیا جی سے گفتگو
اس گوہر گرامی سے اب ہاتھ دھو رہو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۸۱). فقط انگلی کو خون لگا کر شہیدوں میں داخل، اور ترا سر منڈا کر بزیالی کی دھوتوں میں شامل ہو جاؤں تو بیچا ہاتھ دھو رکھو. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۹۸). مولویوں کی طرف سے تو ہاتھ دھو رکھیے یہ مولوی یوں بات بات میں ایک دوسرے سے لڑتے بھی ہیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۵۷). لیکن یہ خیال رہے اگر وہ لوگ اپنی کوشش میں کامیاب ہو گئے، تو آپ مجھ سے ہاتھ دھو رکھیں. (۱۹۶۱، ہالہ، ۱۲۸).

... دھو کَر / کے بَیٹْھنا محاورہ.

رک: ہاتھ دھو بیٹھنا (جامع اللغات).

... دھو کَر / کے پیچھے پَڑْنا محاورہ.

نتیجے کی پروا کیے بغیر کسی کام میں بُری طرح منہمک ہو جانا، سارے کام چھوڑ کر ایک کام میں لگ جانا. اگر درست وسائل استعمال کیے جائیں تو خوشی حاصل ہو سکتی ہے لیکن ہاتھ دھو کر اس کے پیچھے بھی نہیں پڑ جانا چاہیے. (۱۹۰۸، مخزن، لاہور، جنوری، ۳۰).

۲. در پے آزار ہونا، اذیت پہنچانا، سر ہونا، پیچھے پڑ جانا.

تھا ملک شام میں ایک مدّی بڑا اوس کا

جفا سے اپنی وُہ اوس پیچھے ہاتھ دھو کے پڑا

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۷۸).

بھاگوں کس سمت کو ٹوٹے ہوئے ہیں پائے گریز

ہاتھ دھو کر مرے پیچھے ہیں طرحدار پڑے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۲۹). تم میری جان کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑے ہو. (۱۹۲۵، الف لیلہ و لیلہ، ۹: ۴۳۵). یکایک غالب کے تو خیر ہاتھ دھو کر پیچھے پڑ گئے تھے. (۱۹۸۸، نگار، کراچی، اگست، ۴۳). مولانا شبلی سیرۃ النبی ﷺ لکھ رہے ہیں بس ہاتھ دھو کر ان کے پیچھے پڑ گئے. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۵۸).

... دھو کر پیچھے لگنا محاورہ.

رک: ہاتھ دھو کر (کے) پیچھے پڑنا معنی نمبر ۲. اس عورت کو اس کا باپ جب سے بیاہ کر اپنے گھر لایا تھا تب ہی سے وہ ہاتھ دھو کر اس کے پیچھے لگی ہوئی تھی. (۱۹۹۹، نگار، کراچی، اگست، ۵۸).

... دھو لینا / دھونا محاورہ؛ ف م.

۱. پانی سے ہاتھ صاف کرنا، ہاتھ پاک کرنا. کھڑا کوزے پر ڈال ہاتھ دھو کر میر تبال کھانا ختم کرکے بیٹھ گیا. (۱۹۹۳، دلی کی شام، ۴۵). جب نجاست متوجہ ہو وہاں ہاتھ دھونا سنت ہے. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸: ۳۳). **۲. مایوس ہو جانا، ناامید ہو جانا، امید منقطع کرنا.**

سو مری پیاری کہ جوں بخت ہمارے اب سوئے

سو میری پیاری کہ ہم ہاتھ زیست سے دھوئے

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۸۰). پانی اس قدر بڑھا کہ زمینداروں نے حاصل فصل ربیع سے ہاتھ دھو لیے. (۱۸۶۵، مضمون غالب، غالب کی نادر تحریریں، ۱۳۵). جب بھیڑیا تیرے قابو میں آ جاوے تو اس کو ہلاک کر ورنہ بکریوں سے ہاتھ دھو. (۱۸۸۲، بوستان تہذیب اردو (ترجمہ)، ۳۲).

شریک دعوت غم ہوں جو احباب وہ پہلے زندگی سے ہاتھ دھولیں

(۱۹۶۲، سنگ و خشت، ۱۷۷). **۳. چھوڑ دینا، دست بردار ہو جانا.**

کھانے چلا ہے زخم ستم ظالموں کے ہاتھ

دھو ہاتھ زندگی سے مہمان کربلا

(۱۷۵۰، یکرنگ (نکات الشعرا، ۱۹)).

مے تاب سے ہاتھ دھویا جو تم نے

مجھے زاہد کیا تمہارا وضو ہے

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۷۳).

بیٹھے کوئی منعم کی جو نعمت پہ مگس وار

ہاتھ آبرو سے پہلے مناسب ہے کہ دھولے

(۱۸۵۸، امانت لکھنوی، ۱۲۰). اس فیاضانہ فیصلے کے قدردان حضرات کی بھی کمی نہ تھی، اس طرح مجذوب بن کر چودھری لوٹ آتے مگر ڈیڑھ سو روپیہ سے اس طرح ہاتھ دھو لینا آسان کام نہ تھا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۴۳). چینی حملے کے وقت پاکستان کی بس کشمیر کے معاملے میں چھوٹ گئی اور اس کے ساتھ ہی اس نے کشمیر سے ہاتھ دھو لیے. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۶۷۵).

کوئی ہنسائے تو جس لوں رولائے تو رو لوں میں

یہ زندگی ہے تو پھر اس سے ہاتھ دھو لوں میں

(۱۹۹۸، نگار، کراچی (خالد ملک)، فروری، ۳۹). **۴. کھونا، گنوانا، ضائع کرنا، محروم ہو جانا.**

پھرے دل دور خط میں کیا لب جان بخش جاناں سے

ملی ظلمت تو کیا ہم ہاتھ دھوئیں آب حیواں سے

(۱۸۲۹، دیوان ناسخ، ۱: ۱۱۵).

سراپا پاک ہیں دھوئے جنھوں نے ہاتھ دنیا سے

نہیں حاجت کہ وہ پانی بہائیں سر سے پاؤں تک

(۱۸۵۴، ذوق، دو، ۱۱۸).

ڈر ہے کہ چڑے نہ ہاتھ دل سے دھونا

زردار ذرا سوچ سمجھ کر ہونا

(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۱۴۰). اس فرشتے کا ذرا اعتبار نہیں ..... دم کے دم میں تنگ و ناموس سے ہاتھ دھوئیں عزت اور آبرو کھوئیں. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۸). ہم ایک ایسی دنیا چاہتے ہیں جہاں سب سے ہاتھ دھو کے باپ کے سر پڑ جائیں. (۱۹۳۷، فلسفۂ نتائجیت، ۱۴۸). دوسرے مرتبے کے چکر میں نہیں پڑا ورنہ ..... ایک سے بھی ہاتھ دھونے پڑتے. (۱۹۷۷، اقبال کی صحبت میں، ۳۵۵). انسان کو مخلوقات میں اپنے خاص مقام سے بھی ہاتھ دھونا پڑا. (۱۹۹۹، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۳۰۳).

... دھوئے بیٹھنا محاورہ.

۱. بلا توقّف ہڑپ کرنے کے لیے مستعد رہنا، تیار ہو کر بیٹھنا.

ہم پہ بیٹھے ہیں ہاتھ دھوئے حریف

جیسے مردہ کے مال پہ وارث

(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۶۲). **۲. مایوس ہونا، ناامید ہو جانا.** دیکھا اس شخص قدیم کا حال، میں تو اس سے ہاتھ دھوئے بیٹھا ہوں. (۱۸۶۹، اردوئے معلیٰ، ۱: ۱۳۳).

... ڈالنا ف م؛ محاورہ.

۱. (کمر یا گردن میں) ہاتھ حائل کرنا.

ڈال دوں گا کمر یار میں میں دوڑ کے ہاتھ

کبھی نکلے گا نہیں گھر سے جگر باہر

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۹۱). **۲. (جیب یا کیسے وغیرہ میں) ہاتھ داخل کرنا.** سرسید اگر ..... اپنی پاکٹ بالکل نہ جھاڑ دیتے تو اوروں کے کیسوں میں کیونکر ہاتھ ڈال سکتے تھے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۵۰۹). نیلم نے قلی کو پیسے دینے کے لیے پرس میں ہاتھ ڈالا، اور اس کے ہاتھ میں کاغذ کا پرزہ آ گیا. (۱۹۶۷، اک جہاں اور بھی ہے، ۹۰). **۳. ہاتھ لگانا، ہاتھ سے چھونا، ہاتھ مس کرنا.**

سکھوں سے پہلے لئے ہوئے ان کے دونوں کے
اچھوتے مٹکے میں جا کر میں ہاتھ ڈال آیا

(۱۸۵۴، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۲: ۳۵۳). ۴. **کھانے کو ہاتھ لگانا، کھانے کے لیے کسی چیز کو اٹھانا**. برفی کھائی اور اب چلے بڑے پر ہاتھ ڈالنے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۸: ۱۹۵). صاحب دسترخوان نے جس کا یہ قصہ ہے اپنی پسند کی قاب پر ہاتھ ڈالا اور اس میں ایک مکھی نظر آئی. (۱۹۷۸، روشنی، ۴۱). ۵. **(کوئی کام) اپنے ذمے لینا، کسی کام میں پڑنا؛ کوئی کام شروع کرنا**. ایک کام پورا کرنا پیچھے دوسرے کام میں ہاتھ ڈالنا. (۱۸۳۳، تعلیم نامہ، ۱: ۱۸). دانشمند صاحبان سلطنت عموماً ایسے کاموں میں ہاتھ ہی نہیں ڈالتے جن میں ناکامی یقینی ہو. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۱۳۲). میر صاحب بولے بات یہ ہے جو کام ہمارے بس کا نہیں ہوتا ہم اس میں ہاتھ نہیں ڈالتے. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۴۳). لیکن کام میں ہاتھ ڈالا تو معلوم ہوا کہ یہ وقت بھی چند گزرے پاگلوں سے زیادہ نہیں ہے. (۱۹۷۹، مشتاق نامے، ۱: ۹). درحقیقت یہ آپ ہی کا جگرا ہے کہ ایسے امر اہم میں ہاتھ ڈالا ہے. (۱۹۹۴، جسٹس احمد حلیم ایک مطالعہ، ۲۸). ۶. (i) **داغ وار کرنے کی کوشش کرنا**. یوسف علیہ السلام کے دو پیراہن ... زلیخا نے دونوں پر ہاتھ ڈالا تھا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۶۳).

لیا دستِ جنوں سے کام اب تک خاک اڑانے کا
نہ بے جا ہاتھ ڈالا، پردہ دار آ تھیں جہاں میں

(۱۹۴۷، بجلیاتِ الہام، ۱۹۹). (ii) **کسی نامحرم کو پکڑنا، دست درازی کرنا؛ بے آبرو کرنا، آبرو ریزی کرنا**. تمہارے سوا کسی اور عورت سے عقد نہ کروں گا اور نہ کسی لونڈی پر ہاتھ ڈالوں گا. (۱۸۹۶، تحریرا تقویٰ، ۶: ۷). زنا بالجبر، کنواری لڑکیوں پر ہاتھ ڈالنا اور زنا وہ جرائم تھے جن کی سزا موت تھی. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۲۴۷). ڈیوڑھی میں قدم رکھتے ہی بچی پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کی بچی نے اس کو خوب سنائیں. (۱۹۵۰، خالی بوتلیں خالی ڈبے، ۱۶۲). ۷. **لوٹنا، غارت گری کرنا**. اس نے خود بھی ناجائز دولت سمیٹنے کا سلسلہ تیز کر دیا کشمیر کے جنگلات پر خوب ہاتھ ڈالا. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۱۳۹). ۸. **پکڑنا، گرفتار کرنا، چھاپہ مارنا**. اس پر ہاتھ ڈالنے کی ہمت ان میں نہ تھی. (۱۹۳۵، عبرت نامۂ اندلس، ۲۷۰). اسلام آباد میں ایک غیر ملکی سفارتخانے سے جب بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد ہونے کی خبر ملی تو ... حکومت کی بیداری اور ہوشیاری کی بھی داد دینے کو جی چاہا کہ اس نے عین وقت پر ہاتھ ڈالا. (۱۹۷۳، جہاں دانش، ۴۱). تمہارا کیا ڈھنگ ہے کہ ہر اونچے مقام پر اپنا محل ایک یادگار عمارت بنا ڈالتے ...... اور جب کسی پر ہاتھ ڈالتے ہو، جبار بن کر ڈالتے ہو. (۱۹۷۸، سیرت سرور عالم ﷺ، ۲: ۳۰۷). میری ذات اب عوامی سمندر کے جوار بھاٹے کے ساتھ جڑ گئی تھی اور مجھ پر ہاتھ ڈالنا اس سمندر کو للکارنے کے برابر تھا. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۱۱۲). ۹. **مغلوب کرنا، غلبہ حاصل کرنا، مسلط ہونا**. جہانگیر کی مستی اور مدہوشی سے مرض اس پر ہاتھ ڈالنے لگے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۹۷). نہ تو بھوک ...... مجھ پر غلبہ پا سکتی ہے اور نہ خواہش مجھ پر ہاتھ ڈال سکتی ہے. (۱۹۸۹، تنقیحن فن اور فلسفہ، ۱۱۳). ۱۰. **راغب ہونا نیز حاصل کرنا؛ استعمال میں لانا، استعمال کرنا**. جب قوت متخیلہ کو اس کی مستقل غذا نہیں ملتی تو وہ غیر معتاد غذا پر ہاتھ ڈالتی ہے. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۹۰). ۱۱. **علاج شروع کرنا**.

وحشت کو جن کے ہونے لگا عنایت سے یوں طبیب
ہم کیسے ہاتھ ڈالیں یہ آزار دیکھ کر

(۱۸۸۹، دیوان عنایت و حشی، ۳۷). ۱۲. **(کسی بات یا راز کو) معلوم کرنا**. کمبخت حیث کی نچیں بھی بڑھاتی تھی اور استادیوں کے فوجی راز پر بھی ہاتھ ڈالتی جاتی تھی. (۱۹۹۶، سرگزشت، ۲۹۰). ۱۳. **(پچیسی اور اسی قسم کے کھیلوں کی اصطلاح) پانسے یا کوڑیوں سے داؤ چلنا یا نکالنا (لینا)، داؤ کے عدد پر مہرے کو بساط پر بڑھانا یا بٹھانا** (اپ، ۸: ۱۹۵). ۱۴. **منت کرنا، خوشامد کرنا (عموماً ٹھوڑی یا ٹھڈی کے ساتھ مستعمل)**. میں اس کی طرف سے معذرت کرتا اور تمہاری ٹھوڑی میں ہاتھ ڈالتا ہوں جانے دو، معاف کرو. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۵۳).

... ڈالو گُڑ نِکالو کہاوت.

محنت کرو اور پھل پاؤ، محنت کرو مزے اڑاؤ (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... رَسِید کَرنا محاورہ.

چپت رسید کرنا، ہاتھ مارنا، چانٹا مارنا، تھپڑ لگانا.

رسید خوب کیا تو نے ان کے ہاتھ احمق
یہی جواب بھی اس ڈیم پو کا تھا، شاباش!

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۱۱۹).

... رُک جانا / رُکنا ف مر؛ محاورہ.

۱. **کسی کام کے کرنے سے ہچکچانا، ہاتھ کا ٹھہرنا، ہاتھ تھمنا**.

پہلے ہی یک چکا تھا خنجر اجل کے ہاتھ
بڑھتا نہ تھا جو پاؤں تو رکتا تھا جس کے ہاتھ

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۵۹). ۲. **وار کرتے ہوئے ہاتھ کا ٹھہر جانا، لڑائی میں تامل ہونا**.

برابر گردنیں عشاق کی کٹتی ہیں مقتل میں
جو اوس کا ہاتھ رک جاتا ہے خنجر دم نہیں لیتا

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۳۶).

کیا کیا لڑے ہیں تیغ و پیر و تبوک میں
یہ ہاتھ پیاس میں نہ رکے ہیں نہ بھوک میں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۵۶).

ہاتھ قاتل کا دم ذبح رکا جاتا ہے
خنجر سوجھی ہے قضا کو نہ تجھ ہم سے

(۱۹۱۵، جان سخن، ۱۹۷). ایک یہ کہ کمزور قبیلوں کو قوت پہنچ جاتی تھی، دوسری یہ کہ لڑائی میں دشمن کا ہاتھ رکنے لگتا تھا. (۱۹۳۵، عبرت نامۂ اندلس، ۲۹۵).

--- رکھنا ف مر؛ محاورہ.
۱. کسی چیز پر ہاتھ دھرنا.

متصل عاشق رواں ہوتے ہیں ہوے عدم
ہاتھ رکھے پھرتے ہیں وہ بھی کمر پر ان دنوں

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲۲۲).

ہم سے کر گئے تو صاحب ہاتھ رکھ کر جائیں
ایسی اونچی کیا ہے کچھ حرم کی بھی دیوار ہے

(۱۸۰۷، الماس درخشاں، ۲۹۵). بے پردہ خواتین سر یا کمر پر ..... ہاتھ رکھے حسب توفیق کھڑی، بیٹھی یا لیٹی تھیں (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۳۵). ۲. ہاتھ سے روکنا؛ ہاتھ سے کسی چیز کا منھ بند کرنا.

چہچہہ کرے گا تو قمری ہوئی دل آتش
رکھ ہاتھ لگا ہے دھواں مغز قلم سے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۸۱). ۳. ہاتھ سے چھپانا (چہرہ وغیرہ)، ہاتھ سے کسی چیز کا ڈھانکنا.

وہ تھو علم کی وہ روئے عباس نامور
رکھے تھا ہاتھ چہرے پہ خورشید خیرہ سر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۴۴). ۴. ہاتھ لگانا، ہاتھ سے چھونا، مس کرنا. چار پانچ سو روپے بھی خرچ کیے، مگر وہ اب ہاتھ رکھنے دیتی تھی، اس میں ظاہری متانت بہت ہے، پوچھو سے پیٹے مزاج کے (۱۸۹۸، سعادت، ۱۹). ۵. کسی عزیز شے یا مقدس کتاب پر ہاتھ رکھ کر اس کی سوگند کھانا، قسم کھانا، حلف اٹھانا.

جھوٹ کہتے ہو کہ دل ان تری آنکھوں نے لیا
سچ ہے کیوں ہاتھ رکھوں کھا کے قسم آنکھوں پر

(۱۸۳۸، شاہ نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۹۳).

چوری رکھوں دل کی میں کیا زلف یار کو
رکھتی ہے ہاتھ روح سے کلام مجید پر

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۱۴۰). گواہ سے حلف قرآن مجید پر ہاتھ رکھ کر لیا جائے (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۲: ۵۸). ۶. انتخاب کرنا، پسند کرنا. بیچاری صادق ہے کہ کوئی اس پر ہاتھ نہیں رکھتا گویا بیاہے جانے کے لیے خدا نے اس کو پیدا ہی نہیں کیا (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۹). ۷. (سر پر ہاتھ رکھ کر) مدد کا وعدہ کرنا، سہارا دینا، سرپرستی کرنا. اب حضور نے ہاتھ رکھا میاں کو چھٹی کا دودھ یاد آ جائے گا (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۱۲۹). اس یتیم کو جس کے سر پر کوئی ہاتھ رکھنے والا نہیں تو امید و آرزو کے خواب دکھاتا ہے (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۲، ۱: ۲۶۳). ۸. چپ کرانا، بات نہ کرنے دینا؛ (رک: منھ پر ہاتھ رکھنا) (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). ۹. منت کرنا، خوشامد کرنا (رک: پاؤں پر ہاتھ رکھنا) (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- رکھوانا ف مر؛ محاورہ.
ہاتھ رکھنا (رک) کا متعدی المتعدی؛ قسم لینا.

لکھتے ہم ہیں مصحف تیرے رخ کو ہمارا ہاتھ رکھوایا تو ہوتا

(۱۸۴۶، دیوان گویا، ۴۹).

--- رگڑنا ف مر.
ہاتھ سے ملنا، گھسنا. زور زور سے ہاتھ رگڑنے سے اس کا غازہ جا بجا سے اڑ چکا تھا (۱۹۴۴، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۱۸۵).

--- رنگنا ف مر؛ محاورہ.
۱. خون یا مہندی یا کسی رنگ سے ہاتھوں کو رنگین کرنا؛ ہاتھوں کو آلودہ کرنا.

اپنے ہاتھوں کو جو تم رنگ حنا میں رنگو
ناخن تیغ کو خون شہدا میں رنگو

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۱۳). باوجود ..... کوششوں کے یہ ممکن نہ ہوا کہ اس کی فوج کے ہاتھ خون میں رنگے نہ جاتے (۱۸۸۹، رسالہ حسن، مارچ، ۶۵). سارے خاندان نبوت کے خون سے ہاتھ رنگے (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳: ۲۰۳). ۲. ناجائز فائدہ اٹھانا، حرام مال کھانا، غلط طریقے سے دولت کمانا، رشوت لینا. مولوی صاحب کے مریدوں میں سے کسی نے کچھ اینٹھ لیا یا مقدمہ بازی میں پیروکار بن کے اپنے ہاتھ خوب رنگے (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، مضامین، ۲۹۳). ہندوستانیوں اور انگریزوں کو خوب ٹھگا، روپیہ پیسہ مال اسباب جو چیز جہاں سے ملی خوب ہاتھ رنگے (۱۹۳۳، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۸۷). شاہ اودھ کے دربار میں بھی انھوں نے خوب ہاتھ رنگے ..... ہیرے جواہرات شاہ اودھ نے ان کو تحفے میں دیے وہ علیحدہ (۱۹۵۹، آگ کا دریا، ۳۶۸). ان چندہ والوں نے مدرسے کی تعمیر سے لاکھوں کے حساب سے ہاتھ رنگے ہوں گے (۱۹۹۱، بدیسی مزاج، ۵۷).

--- رنگین کرنا ف مر؛ محاورہ.
ہاتھوں کو رنگنا، ہاتھوں میں مہندی لگانا؛ ہاتھ آلودہ کرنا، (قتل وغیرہ میں) ملوث ہونا.

خون عاشق سے کرو رنگیں جو ہاتھ اے گل رخو
پھر کبھی ہرگز نہ تم رنگ حنا کا نام لو

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۱۱۳).

--- رواں رہنا ف مر؛ محاورہ.
۱. ہاتھ کا چلتا رہنا، ہاتھ کا تیز رہنا، ہاتھ کا حرکت میں رہنا.

دست رد سینۂ عشاق پہ مارا اکثر
تیغ سے بڑھ کے ترا ہاتھ رواں رہتا ہے

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۹۹). ۲. کسی بات کی مشق رہنا (جامع اللغات).

--- رواں کرنا ف مر؛ محاورہ.
مشق کرنا، ہاتھ صاف کرنا؛ تیز مارنا، قتل کرنا.

جب تک نہ کریں ہاتھ رواں آپ عدو پر
خنجر سری گردن پہ رواں ہو نہیں سکتا

(۱۹۳۶، شعاع مہر، نراین پرشاد ورما، ۳۱).

--- رواں ہونا محاورہ.
کسی کام کی مشق ہونا، کسی کام میں ہاتھ کا مشاق ہونا، ہاتھ میں صفائی آنا، ہاتھ صاف ہونا.

آتشی سے پونچھ لے بہتے ہوئے آنسو مرے
ہاتھ تیرا مجھ پہ اے قاتل رواں ہو جائے گا
(۱۸۸۳، آفتابِ داغ، ۴۷).

--- روشن ہونا محاورہ.
(میراثیوں کی اصطلاح) طبلہ بجنے میں بولوں کا بہت واضح طور سے نکلنا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- روک دینا محاورہ.
رک: ہاتھ روک لینا؛ کسی کام سے باز رکھنا. سرسید کی کل مذہب کے ہاتھ میں تھی، مذہب جہاں چاہتا تھا ان سے خرچ کراتا اور جہاں چاہتا تھا ان کا ہاتھ روک دیتا تھا. (۱۹۳۸، حالاتِ سرسید، ۵۷).

--- روک کر خرچ کرنا محاورہ.
کفایت شعاری سے کام لینا، پیسے احتیاط سے استعمال کرنا. میں صرف یہ عرض کر رہا ہوں کہ ذرا ہاتھ روک کر خرچ کرو. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۷۹).

--- روک لینا / روکنا ف مر: محاورہ.
۱. ہاتھ کو ٹھہرانا؛ کسی کام سے باز رہنا، دست کش ہونا؛ کوئی جاری کام موقوف کر دینا، مانع ہونا.

لذتِ زخم سے محروم نہ رکھے قاتل
ہاتھ کو اپنے نہ خیرات سے انساں روکے
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۷۹).

غرہ تھا لڑ تو لیں وہ جو منکر ہیں دین کے
خود ہاتھ روک لوں گا میں دریا کو چھین کے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۳۴). وہ بیچارے بھی ڈر کے مارے ہاتھ روک لیتے ہیں کہ کہیں کلی کی قیمتی پوشاک نہ پھٹ جائے. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۲: ۱۷۹). نوٹوں کو درست کیا، گنا، گن کر دینے لگا تھا کہ ہاتھ روک لیا. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۲۸۹). ۲. کم خرچ کرنا، کفایت شعاری کرنا، جزرسی دکھانا، کنجوسی کرنا. یا تو میں فیاضی کروں اور تم جائداد کو روک کے رکھو اور یا تمہیں فیاضی کرو اور میں ہاتھ روکنا شروع کروں. (۱۹۳۶، شرر، مضامین، ۳: ۱۶۴). نہ بے جا خرچ کرو نہ بلاوجہ ہاتھ روکو. (۲۰۰۳، مکاشفات، ۳۲). جو خرچ کر سکتے تھے انہوں نے ہاتھ روک لیا. (۲۰۰۵، لطائفِ قرآنی، ۷۰). ۳. فیصلہ کرنے سے باز رہنا؛ ٹھہرنا، انتظار کرنا. جواہر لال نے مجھے مشورہ دیا کہ میں فی الحال اپنا ہاتھ روکوں، جب تک کہ وہ ...... واپس نہ آ جائیں. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۵۴۷). ۴. (i) وار بچانا، وار روکنا، حربہ روکنا. مرزا نے اتنے ہاتھ روکے تھے کہ سینہ پر تلواروں کے نشان کی ڈیکل بن گئی تھی. (۱۹۳۶، قدیم ہنر و ہنرمندانِ اودھ، ۱۴۱). (ii) وار نہ کرنا، وار کے لیے اٹھا ہوا ہاتھ نیچے کرنا، تلوار یا خنجر وغیرہ نیام میں رکھنا. اس کو دیکھ کر سپاہیوں نے ہاتھ روکا. (۱۹۱۸، تین پیسے کی چھوکری، ۱۸).

--- رہ جانا ف مر: محاورہ.
۱. کام کرتے کرتے ہاتھ تھک جانا، ہاتھ شل ہو جانا، ہاتھ کی طاقت نہ رہنا کمزوری یا بیماری کے سبب ہاتھ نہ اٹھنا.

کیا اٹھاؤں میں تجھ پہ دستِ تیغ   ہاتھ بھی رہ گیا دریغ دریغ
(۱۸۳۳، مظہر العجائب، ۱۳۱). صبح سے اب تک پانچ چار ہی تختے چیرے ہیں اور ہاتھ رہ گئے ہیں. (۱۸۶۷، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۱: ۸۳).

مجھ سخت جاں کو ناز کہ یہ جو بہہ گیا
قاتل کو یہ لگا کہ مرا ہاتھ رہ گیا
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۹۳).

کل خواب میں جو مجھ سے وہ ملنے کو کہہ گئے
اتنی بلائیں لیں کہ مرے ہاتھ رہ گئے
(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۱۷۸). ۲. ہاتھ پر فالج گرنا؛ ہاتھ سوکھ جانا؛ ہاتھ کا نکما یا بے کار ہو جانا (فرہنگِ آصفیہ؛ فرہنگِ اثر).

--- رہنا ف مر: محاورہ.
۱. کسی چیز پر ہاتھ دھرا ہونا.

سینہ جلتا ہے تپِ غم سے نہیں ضبط کی تاب
ہاتھ رہتا ہے اسی واسطے دل پر اپنا
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۱). ۲. کسی پر منحصر رہنا، کسی کے اختیار میں رہنا.

لگے نہ ساتھ مگر ہر جگہ پہ ساتھ رہے
رموزِ پردۂ قدرت ہمارے ہاتھ رہے
(؟، اوج (مہذب اللغات)). ۳. کامیابی ہونا، جیتنا.

کھیت فوجِ خزاں کے ہاتھ رہا
لٹ گیا لشکرِ بہارِ چمن
(۱۸۵۳، گنجِ آرزو، ۹۰). ایسے کات کا ہاتھا دیا ہوتا تھا کہ پالا ان ہی کے ہاتھ رہتا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۸: ۳). اور آخر بڑی مشکل سے یہ آخری بازی ان کے ہاتھ رہی، اولیا نے پتے پھینکے، اوڈیگ نے اپنے پتوں پر نظر ڈالی. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۵۲۹). ۴. ہاتھ رکنا، ہاتھ کا اپنی جگہ پر رہنا. سوائے نوچا کھوچی کے ان کا ہاتھ رہتا ہی نہیں. (۱۸۹۷، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۲: ۱۹۳). ۵. حصہ ہونا (کسی کام کی کامیاب انجام دہی میں)، کسی اچھے کام میں شرکت ہونا. جوش کو سرزمینِ پاکستان سے وابستہ کرنے میں اردو زبان کا بھی بڑا ہاتھ رہا ہے. (۱۹۸۹، جوازی نقوش، ۱۸۲). اقبالیات کے تو وہ ماہرِ خصوصی تھے، اس مفکرِ اعظم کے فلسفہ و فن کی تشریح نیز اس پر تحقیقاتی کام کو آگے بڑھانے میں ان کا سب سے زیادہ ہاتھ رہا ہے. (۲۰۰۲، دبستانوں کا دبستان، کراچی، ۱: ۲۷۰).

--- زیرِ زنخداں رہنا ف مر: محاورہ.
ٹھوڑی کے نیچے ہاتھ رہنا؛ سوچ میں پڑا رہنا.

بندھ سکا ہم سے نہ مضموں اس دہان تنگ کا
ہاتھ اپنا فکر میں زیرِ زنخداں ہی رہا
(۱۸۵۴، ذوق، ک، ۲۷).

--- سادھنا محاورہ.
ہاتھ موزوں کرنا، ہاتھ جمانا، ہاتھ صاف کرنا، مشق کرنا؛ ہاتھ جانچنا، ہاتھ تولنا، ہاتھ درست کرنا؛ ہاتھ سادھ کر مارنا، ہاتھ کو مشاق بنانا، ہاتھ کو کسی کام کا خوگر بنانا، ہاتھ بٹھانا (جامع اللغات؛ فرہنگِ آصفیہ؛ نور اللغات).

... سانْٹنا ف مر : محاورہ.
کسی گیلی چیز سے ہاتھ آلودہ کرنا : ہاتھ بھرنا (عموماً تر چیز میں).

رنگ خون عاشقاں چپکا ہے کیا — جا حنا کے ہاتھ اس میں سانچے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۰).

چھوٹے گی حشر تک نہ یہ مہندی لگی ہوئی — تم ہاتھ میرے خون میں کیوں سانٹتے تھیں
(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۵۶).

ہر گھڑی تیغ تانتے ہو تم — خون میں ہاتھ سانٹتے ہو تم
(۱۹۲۱ ، طوفان نوح ، ۱۲۰).

... سَچّا پڑنا محاورہ.
وار خالی نہ جانا ، ہاتھ بھرپور پڑنا ، وار اپنے نشانے پر لگنا.

یا کاری سلامت ، ہاتھ سچا پڑ نہیں سکتا
تجھی تو یاد جنگ زرگری رہتی ہے قاتل سے

(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۲۰).

... سَچّا ہونا محاورہ.
لین دین میں کھرا ہونا ؛ کسی سے قرض لے کر ادا کر دینا ، دیوں ... ہم نے دیا کس کا جو آج کسی سے مانگتے کا منہ ہو ، ہاتھ سچا ہوتا تو کیا بڑی بات تھی. (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۶۸).

... سَر پَر پھیرْنا ف مر : محاورہ.
پیار یا شفقت سے ہاتھ سر پر پھیرنا (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

... سَر پَر دَھر کے رونا محاورہ.
بہت پچھتانا ؛ نہایت افسوس کرنا ؛ سر پکڑ کے رونا.

اے ذوق وقت نالہ کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ
ورنہ جگر کو روئے گا تو دھر کے سر پہ ہاتھ

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۹۸).

... سَر پَر رَکْھنا محاورہ ؛ ف مر.
۱. ہاتھ سر پر دھرنا نیز حمایت کرنا ؛ پشت پناہ ہونا ؛ سرپرستی کرنا. آپ میرے سامنے اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھیے. (۱۹۲۹ ، دواع خاتون ، ۹). ۲. کسی کے سر پر ہاتھ رکھ کے قسم کھانا.

میں اسی رشک سے مرتا ہوں کہ کل غیر نے ہائے
ہاتھ ہنگام قسم کیوں ترے سر پہ رکھا

(۱۸۸۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳). خان جہان لودی نے ہاتھ سر پر رکھ کر کہا کہ مجھے قبول ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۹۸). اس نے بچوں کے سروں پر ہاتھ رکھ کر قسم کھائی کہ "میں اب زندگی بھر چوری نہیں کروں گا". (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۴۱۳). ۳. پیار کرنا ، چمکارنا ؛ شفقت کا اظہار کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات). ۴. سلام کرنا ، ماتھے پر ہاتھ رکھنا (نور اللغات).

... سَر پَہ دَھرے بَیٹْھنا محاورہ.
ہاتھوں سے سر پکڑ کر بیٹھنا ؛ نہایت فکرمند ہونا.

رزق جن کا ہوا بند ان کی کہوں کیا حالت
ہاتھ کو سر پہ دھرے بیٹھے ہوئے ہیں ششدر

(۱۸۹۹ ، تجلیات عشق ، ۴۷۱).

... سَر سے اُٹھانا محاورہ.
سرپرستی چھوڑ دینا ، حمایت یا پشت پناہی ترک کر دینا.

جب تلک سر سے نہ ہاتھ اپنے اٹھاوے کوئی
دسترس پاؤں تلک اس کے نہ پاوے کوئی

(۱۸۲۹ ، معروف (مہذب اللغات)).

... سَرْکانا ف مر.
ہاتھ آہستہ سے ہٹا لینا (جامع اللغات).

... سِکَنْدَر پانا محاورہ.
خوش نصیب ہونا ، مقدر کا اچھا ہونا. "واہ نواب کیا ہاتھ سکندر پایا ہے آپ نے بھی"......
(۱۹۵۷ ، شام اودھ ، ۴۴۳).

... سِکَنْدَر ہونا محاورہ.
رک : ہاتھ سکندر پانا. ہاتھ سکندر ہوتا ہے اس کا جس کا نصیب سکندر ہو. (۱۹۵۷ ، شام اودھ ، ۴۴۳).

... سُکیڑْ لینا ف مر : محاورہ.
ہاتھ کھینچ لینا ؛ کسی کام سے رک جانا. نہ معلوم کیا زہر کھانے میں تھا کہ ایک نوالہ کھا کر سب نے ہاتھ سکیڑ لیا. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۰۷).

... سُمَرنی بَغَل کَتَرْنی ، پَڑھے بھاگَوَت گِیتا رے ؛ اَوروں کو تو گیان بَتاوے آپ پِھرے تو رِیتا رے کہاوت.
ظاہر میں کچھ ہے باطن میں کچھ ہے ، ہاتھ میں تسبیح ہے اور بغل میں قینچی ہے (منافق آدمی کی نسبت کہتے ہیں جو بظاہر نیک مگر بباطن بد ہو) (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... سُمَرْنی ، پیٹ کَتَرْنی کہاوت
ظاہر میں نیک باطن میں دغا باز (منافق آدمی کی نسبت کہتے ہیں) (محاورات ہند ؛ جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... سَمیٹ لینا / سَمیٹنا محاورہ.
کنجوسی کرنا ؛ ہاتھ روک لینا ؛ دینا بند کرنا. جب تک آدمی اپنا ہاتھ خرچ کی طرف سے نہ سمیٹے اور پیسوں کی ہتھیلی پر مضبوط گانٹھ نہ دیوے ، ہرگز دولت نہیں رہتی. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۳۶). اپنے نام و نمود کے واسطے شادی میں غمی میں ہزاروں روپے خرچ کر ڈالتے ہو مگر خدا اور اس کے بندوں کا کوئی کام درپیش ہوتا ہے تو ہاتھ سمیٹ لیتے ہو. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۷۶).

... سُن ہو جانا ف مر : محاورہ.
ہاتھ کا غیر متحرک ہو جانا ، ہاتھ میں خون کی حرکت کا مدھم ہو جانا ، ہاتھ سو جانا ، ہاتھ کا بیکار اور نکما ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات ؛ علمی اردو لغت).

... سَنے ہونا محاورہ.
کسی گیلی چیز سے ہاتھ آلودہ ہونا ؛ ہاتھ بھرے ہونا.

آٹے میں سنے ہوئے ہیں دونوں ہی تو ہاتھ — آنچل کو سنبھالے تو سنبھالے کیسے!
(۱۹۷۸ ، گھر آنگن ، ۲۰).

... سو جانا محاورہ.

ہاتھ کا سُن ہو جانا، ہاتھ تھک جانا، ہاتھ رہ جانا.

آئے کسو کے کیا کریں دست طمع دراز وہ ہاتھ سو گیا ہے سرہانے دھرے دھرے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۷۷).

بازو پہ رکھ کے سر جو وہ کل ساتھ سو گیا آرام یہ ملا کہ مرا ہاتھ سو گیا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۰۸).

جس کی سخاوتوں کی زمانے میں دھوم ہے وہ ہاتھ سو گیا ہے تقاضا نہ کر ابھی

(۱۹۸۷، ذرہ پائی جیا، ۲۳۳).

... سُوکھا، فقیر بھُوکا کہاوت.

انسان اپاہج ہو جائے تو بھوکا مر جاتا ہے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... سوں جانا محاورہ (قدیم).

رک: ہاتھ سے جانا؛ کسی چیز کا قابو سے نکل جانا.

ایس کا وکیا اس کو یاد آوے گا وکیا ہو ہمن ہاتھ سوں جاوے گا

(۱۹۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۲۱).

... سے م ف.

۱. ہاتھوں سے نا کہ کسی مشین یا کل وغیرہ سے، بدست، ہاتھ کے ذریعے نیز قلم یا موقلم سے. سنگ مرمر کا کتبہ بنیاد کے قریب لگا ہوا ہے اپنے ہاتھ سے رکھا اور فونڈیشن کی تمام رسمیں یوروپین قاعدہ کے موافق ادا کی گئیں. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۱۹۲). جب تک جیالی نے ساتھ دیا ہر خط کا جواب اپنے ہاتھ سے لکھ کر بھیجے. (۱۹۳۴، گنج ہائے گرانمایہ، ۱۸۱). کہتے ہیں کہ حضرت علی نے اس پتھر کو ہاتھ سے روکا تھا اور ان کے پنجے کا نشان اس پر لگ گیا (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۰۱). صنعتی دور میں ہاتھ سے مصوری اور نقاشی کا رواج کم ہو گیا. (۱۹۹۱، قید مقام سے گزر، ۱۹۳). کبھی کبھی لگتا تھا کہ کسی نے ہاتھ سے بنا کر کاٹ جوڑ کر ڈال دی ہیں. (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سرِ آسماں، ۵۷). ۲. ذات سے، دم سے، دم قدم سے، بخود سے.

غیروں ہی کے ہاتھوں میں رہے دست نگاریں
کب ہم نے ترے ہاتھ سے آزار نہ پایا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۷).

قاصد کو اپنے ہاتھ سے گردن نہ ماریے اس کی خطا نہیں ہے، یہ میرا قصور تھا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸).

بھوت کو دے دل حزیں اور بہانے ہیں بہت
آئے جو اوس کے ہاتھ سے میری قضا کو کیا غرض

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۱۱). اپنے ہاتھ سے کھلانا، پلانا، دوا دینا. (۱۹۰۹، (ممتاز علی) کا جہاں دراز ہے، ۱: ۱۸۲).

میں ذبح ہو گیا جو قتیل اپنے ہاتھ سے خوش ہو کے اس خبر سے عدو ناچنے لگا

(۱۹۸۸، برگد، ۱۲۹). ۳. سبب سے، کے باعث، کی وجہ سے.

سچ کہا ہے یہ مثل پیار ہو یا دار دیکھ لو میں بھی ہوا یار دل کے ہاتھ سے

(۱۸۹۴، دیوان محبت (ق)، ۱۷۱).

تری انگوٹھیوں پر کیوں نہ اوٹگلیاں اٹھیں
لگے ہیں لال ترے ہاتھ سے نگینوں کو

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۲۹). یہ ان کو حقیر سمجھتا تھا، چشم کم دیکھتا تھا پر ایک اس کے ہاتھ سے الم دیکھتا تھا. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۱۱۹). ۴. قابو سے، گرفت سے.

چھٹائے وہ کمال مجھے کیونکر کے ہاتھ سے صیاد قید غم میں پڑا میں رہا ہوا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۹۱). رذیل لڑکوں کی صحبت، خوشامدی نوکروں کی آؤ بھگت میں لڑکا ہاتھ سے جاتا رہے گا. (۱۹۰۸، اقبال دلہن، ۳۰). میری ماں کے ہاتھ سے اپنی منتظمانہ صلاحیتوں کے اظہار کا وسیلہ اور اس سے ملنے والی ذہنی آسودگی کا موقع جاتا رہا. (۲۰۰۵، جو کندہ یا بندہ (ترجمہ)، ۵۱۰).

... سے بات جانا محاورہ.

معاملہ قابو سے باہر ہو جانا (رک: بات ہاتھ سے جانا). جب بات ہاتھ سے جاتی رہتی ہے تو تاسف کچھ کام نہیں آتا ہے. (۱۸۳۹، بستان حکمت، ۳۳۳). تمہاری اس طرح کی ترکیبوں سے بات تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے گی اور پھر کوئی تدبیر کارروائی نہ کی جا سکے گی. (۱۹۳۷، مشیر حسین قدوائی، جذب دل، ۲۰).

... سے بچنا محاورہ.

گزند یا وار سے محفوظ رہنا؛ زد سے بچنا (ماخوذ: جامع اللغات).

... سے بے ہاتھ ہو جانا/ہونا محاورہ.

ہاتھوں سے نکل جانا، بس میں نہ رہنا، قابو میں نہ رہنا. بیدار ال ہاتھ سے بے ہاتھ ہو گیا اس کی پیدائش پر کیا کیا ناز تھے. (۱۹۱۱، منشی جوالا پرشاد برق (اردو کا بہترین انشائی ادب، ۳۳۲)). حسین بخش نے اس جلسہ شب کی باتیں سن کر اس کو یہ خیال ہوا کہ اب لونڈیا ہاتھ سے بے ہاتھ ہوا چاہتی ہے. (۱۹۲۳، دور فلک، ۹۳).

شکر سے پڑھ کے سبق کون یہ اتراتا ہے کس قدر ہاتھ سے بے ہاتھ ہوا جاتا ہے

(۱۹۴۵، گلزار مکھو، ۳۶). تیری بہت رکھنے میں میری تو یہ توقی ہے اور نہ رکھنے میں تو خود ہاتھ سے بے ہاتھ ہوا جاتا ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، ستمبر، ۴۴).

... سے بھاگا پھرنا محاورہ.

کسی کے ڈر کے مارے کہیں چلا جانا، کسی کی گرفت سے بچتے پھرنا (ماخوذ: جامع اللغات).

... سے پھسلنا ف م.

ہاتھ سے بے قابو ہو کر گرنا. جب وہ سولہ برس کا ہوا چیزیں گویا ہاتھ سے پھسلنے لگیں. (۲۰۰۵، جو کندہ یا بندہ (ترجمہ)، ۱۳۹).

... سے تنگ آنا محاورہ.

کسی کی حرکتوں سے تکلیف میں مبتلا ہونا، کسی کی وجہ سے پریشان ہونا.

تمہارے ہاتھ سے تنگ آئے ہیں خوں اپنا کرتے ہیں
یہ مجبوری گلے کو کاٹتے ہیں تم پہ مرتے ہیں

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۹۹).

... سے تنگ ہونا محاورہ.

کسی کی وجہ سے تکلیف میں ہونا، کسی کی حرکتوں سے پریشان ہونا.

جنوں کے ہاتھ سے ہیں تنگ ورنہ ہمارا ذکر اور یوں کوبکو ہو

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۱۷۵).

... سے توتے اُڑنا محاورہ.

بدحواس ہونا (رک: ہاتھوں کے توتے/طوطے اڑ جانا) (نور اللغات).

... سے جاتا رہنا محاورہ۔
۱. قابو سے نکل جانا، اختیار سے جانا، بس میں نہ رہنا، قبضے سے باہر ہو جانا۔

سونپ دے تقدیر اب (کذا) بیمار ہجراں کو طبیب
ہاتھ سے جاتا رہا ہے وقت اب تدبیر کا

(۱۷۸۲، دیوانِ محبت، ۴۱)۔ وزیر نے کہا...... جب بات ہاتھ سے جاتی رہتی ہے تو ندامت کچھ کام نہیں آتا ہے۔ (۱۸۳۸، بستانِ حکمت، ۳۳۳)۔

فصلِ گل میں ہاتھ سے جاتا رہا اپنا مزاج
جوشِ سودا باعث بے اعتدالی ہوگیا

(۱۸۴۷، کلیاتِ صبا، ۱۵)۔ اس ضروری کام میں سبقت کرنے کا فخر مسلمانوں کے ہاتھ سے جاتا رہا۔ (۱۸۹۹، حیاتِ جاوید، ۵۰)۔ یہ صورت حال ۱۹۱۲ - ۱۹۱۳ کی جنگ بلقان تک رہی جس کے نتیجے میں یہ علاقہ ہاتھ سے جاتا رہا۔ (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۴۲۸)۔ اگر اس کی پناہ گاہ ہاتھ سے جاتی رہی تو ...... ایلی نے دانت بھینچ لیے۔ (۱۹۸۵، علی پور کا ایلی، ۹۲۹)۔ ۲. آپے سے باہر ہو جانا، از خود رفتہ ہو جانا۔ ایک تربیت اچھی نہ ہونے سے لڑکی ہاتھ سے جاتی رہی، ذرا ذرا گھر کی زبان ساتویں آسمان پر مزاج۔ (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۵۸)۔

یہ دل ہی ہاتھ سے جاتا رہے گا ‖ خیالِ یار تو جاتا نہیں ہے

(۲۰۰۳، اور میں سوچتا رہ گیا، ۱۴۳)۔ ۳. کھو جانا؛ غائب ہو جانا، گم ہو جانا۔

دیکھتے ہی دیکھتے گیا ہاتھ سے جاتا رہا
اب تجھے اے چشمِ گریاں دل کا ماتم چاہیے

(۱۸۸۶، دیوانِ سخن، ۲۳۰)۔ دیکھ لو اتنے کپڑے ہاتھ سے جاتے رہے۔ (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۵۹)۔ جو پیغام پر ہماری خط و کتابت کا پردہ دار تھا وہ تو اب ہاتھ سے جاتا رہا۔ (۱۹۳۱، الف لیلہ و لیلہ، ۲۳۵)۔ ۴. مر جانا، انتقال کر جانا (نور اللغات)۔

... سے جانا محاورہ۔
۱. قابو سے نکل جانا؛ بس میں نہ رہنا، اختیار سے نکل جانا۔

کوئی ایسا نہ ہو کہ سن پاوے ‖ نہ کہیں بات ہاتھ سے جاوے

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۴۸)۔

گو وعدے پہ کل ہے مسکم تجھے آنا ‖ تو ہاتھ سے جا، ہاتھ مرے جان لگا کر

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۳۲۰)۔

کام آنے کا نہیں ایک بھی یار آخرکار ‖ ہاتھ سے جائے گا سر رشتۂ کار آخرکار

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۸۶)۔

دیکھو گے مر رقیب کا بندے کے پاؤں پہ
جس دن مزاج ہاتھ سے اے جان جاں گیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۳)۔ چلئے میاں ہاتھ سے گئے اور اب خدا جانے حضرت کیا کیا پاؤں پھیلائیں گے۔ (۱۸۷۵، افتر اکبرآبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۴۰)۔ پھر اس نے ۶۸۱ھ میں اسے فتح کیا مگر فتح ہوتے ہی پھر اس کے ہاتھ سے ایسا گیا کہ پھر ہاتھ نہ آیا۔ (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۱۰۲)۔ خواہ کوئی نفع کی چیز مثلاً نعمت وغیرہ ہاتھ سے جائے یا کچھ بلا سامنے آئے۔ (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۱۳۵)۔ ۲. آوارہ ہونا، بے راہ ہونا، کہنے میں نہ رہنا، آپے سے باہر ہو جانا۔ یہ لڑکا تو پہلے ہی گویا ہاتھ سے جا چکا تھا، رہا پچھلا امسال انٹرنس پاس کرنے کو تھا۔ (۱۸۷۴، توبۃ النصوح، ۱۸)۔

سانس کہتی ہیں کہ پڑھواؤں گی سمجھا کے نماز
ایسے منتر کو بھلا ہاتھ سے جانے دوں گی

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲، ۳: ۴۵۹)۔ ۳. کھویا جانا؛ ضائع ہونا۔ اگر کسی سے ایسی حرکت ہو جاتی تو محتسب کے ہاتھ سے اس کی آب رو جاتی۔ (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۷۵)۔

ہم نہ ہوویں گے تو پھر پچھتائے گا ‖ مفت تیرے ہاتھ سے جاتے ہیں ہم

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۸۶)۔ جو روپیہ ہاتھ سے گیا اس کو عمر کی قیمت جانیے۔ (۱۸۵۸، خطوط غالب، ۳۵۶)۔

پوچھا بھی کسی نے نہ مجھے روز قیامت
دوزخ بھی گیا ہاتھ سے جنت کی ہوس میں

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۲۴۳)۔

جتنا بھاگا جائے بھاگ ان اچھی صورت والوں سے
ہاتھ نہ آئے گا کچھ اور دل ہاتھ سے تو بھی جائے گا

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۳۶)۔ تین طلاقیں دے دیتے ہیں اور جب دیکھتے ہیں کہ بیوی ہاتھ سے گئی تو کہہ دیتے ہیں کہ ہماری نیت تو ایک طلاق رجعی تھی۔ (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱: ۱۹۱)۔ مصیبت کا وقت آئے ...... ایمان کو مضبوطی سے پکڑے رہنا ضروری ہے کیوں کہ دنیا تو گئی ہی آخرت بھی ہاتھ سے گئی۔ (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۳۹۵)۔ ۴. مر جانا، انتقال کر جانا؛ مرنے کے قریب ہونا، حالتِ نزع میں ہونا۔

کرتی ہے کچھ دوا مرے دل کی تو کر طبیب
جاتا ہے ورنہ مفت یہ بیمار ہاتھ سے

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۲۷۶)۔ ماں کی مامتا بری ہوتی ...... بیٹے کو ہاتھ سے جاتا دیکھ کر نہ رہا گیا۔ (۱۹۲۳، مخدرات، ۱، ۲: ۳۷)۔ راجو چلائی، لڑکی بے ہوش ہے ہاتھ سے جا رہی ہے۔ (۱۹۶۱، علی پور کا ایلی، ۱۸۵)۔

... سے جانے دینا محاورہ۔
چھوڑ دینا؛ ترک کرنا؛ آزاد کرنا؛ تعلق نہ رکھنا۔

دام میں لا کے مجھے ہاتھ سے جانے دے گا
جعلسازی کی یہ باتیں تری صیاد ہیں سب

(۱۸۵۸، امانت، د، ۳۴)۔ اس بات کا اظہار نہیں ہوتا کہ انھوں نے کبھی اپنے ان اوصاف حمیدہ کو ہاتھ سے جانے دیا ہو۔ (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۱۸۳)۔

... سے جانے لگنا محاورہ۔
مرنے کے قریب ہونا؛ حالتِ نزع میں ہونا۔ ایک دن کے بخار میں تیرہ چودہ برس کی اچھی خاصی بھلی چنگی لڑکی ہاتھ سے جانے لگی۔ (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۴۸)۔

... سے جانے نہ/نہیں دینا محاورہ۔
قابو سے نکلنے نہ دینا؛ ترک نہ کرنا، نہ چھوڑنا۔ نکتہ چینی کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیا۔ (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱۱)۔

صنم کو ہاتھ سے جانے نہ دیجے اے بحر
نکل کے مشتِ صدف سے گہر نہیں آتا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۱)۔ کہیں قافیہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیا۔ (۱۸۷۵، ارمغان شعرائے دہلی، ۲۰)۔ وقار اور متانت کو کبھی ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۷۰)۔

اگر انصاف کو ہاتھ سے جانے نہ دیا جائے تو ماننا پڑے گا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات اس باب میں منفرد نظر آتی ہے۔ (۱۹۵۳، من و یزداں (نگار، کراچی، سالنامہ ۱۹۹۳ء، ۲۱۹))۔ مصنف نے جزئیات نگاری کو کہیں بھی ہاتھ سے جانے نہیں دیا ہے۔ (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۲۳۱)۔ جہاں کہیں محاورے کا موقع ملتا ہے اسے ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۲۷۵)۔

... سے چلا جانا محاورہ۔

۱. مر جانا، انتقال ہو جانا۔ لڑکا ہاتھ سے چلا جائے گا حضور! لڑکوں میں سے یہی ایک بچ رہا ہے۔ (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۳۱)۔ ۲. قبضے میں نہ رہنا، جاتے رہنا۔ کسی خدا کے بندے کو دل کا حال نہ بتاؤ ورنہ بہت سی طاقت ہاتھ سے چلی جائے گی۔ (۱۹۸۹، قید، ۶۱)۔

... سے چلنا محاورہ۔

ہاتھ سے نکلنا، اختیار میں نہ رہنا، قبضے سے نکل جانا، ہاتھ سے جانا۔ اب امیروں کے دل ہارنے سے پنجاب بھی ہاتھ سے چلا تو وہ بڑا دلگیر ہوا۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲۰)۔

... سے چھوٹ جانا/ چھوٹنا ف مر؛ محاورہ۔

۱. ہاتھ سے گر جانا، ہاتھ سے نکل کر گر پڑنا، ہاتھ سے پھسل جانا۔

ہاتھ سے چھوٹا عصا وہ سرو بالا دیکھ کر
آنکھ سے عینک گری روئے مصفا دیکھ کر

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۹۳)۔ ہوا کا تیز جھونکا آیا اور اس کے بند ہاتھ سے چھوٹ گئے۔ (۱۸۸۷، جان عالم، ۴۹)۔ خریدار نے فروخت کرنے والے سے یہ کہا کہ وہ بوتل کس قیمت کی ہے ..... اور خریدار کے اٹھانے کے وقت ہاتھ سے چھوٹ کر ٹوٹ گئی۔ (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۸: ۲۹۰)۔ ۲. (قبضے سے) نکل جانا، قابو سے نکلنا۔ اس سلسلہ میں تفصیل اور گہرائی کا دامن ان کے ہاتھ سے چھوٹ جاتا ہے۔ (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۲۳۸)۔ عقل کو کچھ سجھائی نہیں دیتا، اختیار ہاتھ سے چھوٹ جاتا ہے۔ (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۷۹)۔ کوئی ایسی سختی بھی پیش آ سکتی ہے جس میں دامن صبر ہاتھ سے چھوٹ جائے۔ (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۴۱)۔ ۳. ترک ہونا۔ دم مرگ ان کے ہاتھ سے کتاب نہ چھوٹی۔ (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۹)۔

... سے چھوڑنا محاورہ۔

ہاتھ سے جانے دینا؛ قابو سے نکالنا نیز ترک کرنا۔ بغیر حکام کے رعب و داب کے ایک پیسا ہاتھ سے نہ چھوڑتے تھے۔ (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۳۱۷)۔

شیشہ توبہ شراب کو توڑ دامن عیش کو نہ ہاتھ سے چھوڑ

شیشہ توبہ شراب کو توڑ
دامن عیش کو نہ ہاتھ سے چھوڑ

(۱۸۶۲، ظفر (فرہنگ آصفیہ))۔

... سے چھونا ف مر۔

ہاتھ سے مس کرنا، ہاتھ لگانا۔ ماضی اس قدر قریب تھا کہ میں اسے دماغ سے نہیں بلکہ ہاتھ سے چھو سکتا تھا۔ (۱۹۸۳، گرد راہ، ۵۱)۔ گویا اندر کا گوشت گل گیا ہو ... اور اگر اسے ہاتھ سے چھوئیں گے تو کاغذ کی سی کھڑکھڑاہٹ سنائی دے گی۔ (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سر آسماں، ۴۹)۔

... سے دل پھسلنا محاورہ۔

مراد: عاشق ہونا؛ فریفتہ ہونا۔

کھینچے زانو کے صفا کو نہ پری کا رخسار
پھسلے دل ہاتھ سے گر دیکھے یہ دیکھے اسرار

(۱۸۵۸، امانت (مہذب اللغات))۔

... سے دے بیٹھنا محاورہ۔

کھو بیٹھنا، گنوا دینا؛ ضائع کرنا۔

وہ بھی کیا دن تھا کہ دل ہاتھ سے دے بیٹھے اب
ہاتھ بیٹھے ہوئے قسمت پہ ملا کرتے ہیں

(۱۹۱۰، کلام مہر، ۹۰)۔

... سے دینا ف مر؛ محاورہ۔

۱. بخشنا، عنایت کرنا، عطا کرنا۔

اٹھ گئی سلطنت جم کی تمنا دل سے
ہاتھ سے جام دے بھر بھر کے تو جم جم ساقی

(۱۸۳۸، کلیات شاہ نصیر (مجلس)، ۳: ۶)۔

اچھا تو نمازوں میں بہت تم نے دکھائے
دل کو بھی کبھی ہاتھ سے کچھ دے کے دکھاؤ

(۱۹۲۳، کلیات نظم حالی، ۴۲)۔ ۲. قبضہ چھوڑنا، ترک کرنا، جانے دینا۔

مجھے مت ہاتھ سے دے، بھول کر میری محبت پر
مجھ ناداں کی تار دوستی بسیار نازک ہے

(۱۸۸۳، طلسمات پرستان (رونق کے ڈرامے، ۵: ۹۲))۔ اس نے کہا وہ کسی قیمت پر انہیں ہاتھ سے دینے کو تیار نہیں۔ (۱۹۳۹، زیر لب، ۴۲)۔ وہاں سے ہاتھ میں لیتا ہے جہاں دوسرے علوم اسے ہاتھ سے دے دیتے ہیں۔ (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۳۶)۔ ۳. کھونا، ضائع کرنا، گنوانا۔

مصحفی چھوڑا در اس کا تو نے ناداں کیا کیا
ہاتھ سے دیتا ہے کوئی ایسے بھی سرکار کو

(۱۸۲۴، مصحفی (انتخاب رامپور)، ۱۹۷)۔ تعطیل میں آپ غالباً وطن تشریف لے جائیں گے آپ ایسا موقع کیوں ہاتھ سے دینے لگے تھے۔ (۱۹۶۱، عبدالحق، خطوط عبدالحق، ۱۲۰)۔

--- سے رَکھنا ف مر
کوئی ہاتھ میں پکڑی ہوئی چیز (خصوصاً ہتھیار وغیرہ) رکھ دینا، استعمال نہ کرنا۔
جب کہیں ہاتھ سے صیاد چھری رکھے گا
خونِ بلبل جو رواں تا بہ سرِ گل ہو گا
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۴۸)۔ اگر وہ تلوار ہاتھ سے رکھ کر قلم ہاتھ میں اٹھائیں۔ (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۲۴۷)۔

--- سے سِپَر ڈال دینا ف مر؛ محاورہ۔
ہار مان جانا، شکست قبول کرنا؛ عاجزی اختیار کرنا۔
مہ جبیں باندھ کے لکا جو کمر آخر روز
مہر نے ہاتھ سے دی ڈال سپر آخر روز
(۱۹۳۳، فراق دہلوی (فرہنگ آصفیہ))۔

--- سے سَلام لینا ف مر؛ محاورہ۔
سلام کا جواب ہاتھ کے اشارے سے دینا۔
ہاتھ سے اے ترک جوشن پوش لے میرا سلام
کیا ہوئی دستانۂ آہن سے بھاری آستیں
(۱۸۹۲، شعور (نوراللغات))۔

--- سے طوطے اُڑنا محاورہ (قدیم)۔
بدحواس ہونا، گھبرا جانا (رک: ہاتھوں کے توتے/طوطے اڑ جانا)۔
ہاتھ سے مشاطہ کے طوطے اوڑے
آئنہ بھی دیکھ کے حیراں ہوا
(۱۸۳۸، ریاض البحر، ۶۵)۔

--- سے قَلَم رَکھ دینا محاورہ۔
(کسی شاہکار کی تخلیق کے بعد) لکھنے سے باز آنا، لکھنا چھوڑ دینا، لکھنا ختم کر دینا نیز مصوّری چھوڑ دینا؛ تصویر کشی ترک کر دینا۔
صانع نے ہاتھ سے قلم صنع رکھ دیا
اس حسن لازوال کی تصویر کھینچ کر
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۸۳)۔ مصنف جس نے ہاتھ سے قلم رکھ دیا ہے اور اب کاغذ پر بکھرے ہوئے خطوط کا چہرہ دیکھ رہا ہے۔ (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۱۳۶)۔

--- سے کام نِکالْنا محاورہ۔
ہاتھ سے کام نکلنا (رک) کا تعدیہ (نوراللغات)۔

--- سے کام نِکَلْنا محاورہ۔
۱. کوئی کام ہاتھوں سے انجام پانا؛ کوئی کام کر کے دیکھنا؛ کسی کام کا تجربہ ہونا، کسی امر سے واقفیت ہونا۔
فرہاد کو آتی نہ کبھی سینہ خراشی
گر لاکھ برس ہاتھ سے یہ کام نکلے
(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۴۸)۔ ۲. (کسی کام کا) قبضے سے جانا، کوئی کام واپس لیا جانا نیز کسی کے ذریعے سے کام پورا ہونا، کسی وسیلے سے کوئی کام بننا (نوراللغات)۔

--- سے کوڑی کے دو بیر بھی نہ کھانا محاورہ۔
بڑی ناقدری کرنا (فرہنگ اثر)۔

--- سے کھانا ف مر۔
چھری کانٹے یا چمچے کے بغیر کھانا کھانا، ہاتھ کی انگلیوں سے کھانا۔ جب وہ ہم مسلمانوں کو ہاتھ سے کھاتے ہوئے دیکھتے ہیں تو ان کو نہایت نفرت اور کراہیت آتی ہے۔ (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۶۰)۔ ان کے نزدیک ہاتھ سے کھانا غیر مہذب ہونے کی نشانی اور چھری کانٹے سے کھانا مہذب ہونے کی دلیل بن گیا تھا۔ (۱۹۷۷، اوراق، سرگودھا، جولائی، اگست، ۲۷۹)۔ انھوں نے چھری کانٹے کو الگ رکھا اور مشرقی انداز میں ہاتھ سے کھانا شروع کر دیا۔ (۲۰۰۶، داستان کہتے کہتے، ۱۸۸)۔

--- سے کُھلے تو دانْت کیوں لگائیے کہاوت۔
آسانی سے کام بنے تو دشواری کیوں اختیار کرے (محاورات ہند)۔

--- سے کھو بَیٹھنا محاورہ۔
رک: ہاتھ سے کھونا؛ جانے دینا۔ اس میں ہم اردو بچاری کے افلاس پر چنداں تعجب نہیں کر سکتے، خصوصاً جبکہ ہندو مسلمان اپنے اپنے بزرگوں کی میراث کو بھی ہاتھ سے کھوئے بیٹھے ہوں۔ (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۷)۔
خود اپنے ہاتھ سے کھو بیٹھے ہیں
پتا ہم دے کے قاصد کو کہیں کا
(۱۹۰۳، نظم نگارین، ۱: ۳۶)۔ صبر و قرار ایک بار ہاتھ سے کھو بیٹھے۔ (۱۹۲۴، تذکرۃ الاولیا، ۲۶۷)۔ سکھ ایک ایسی اچھی اور سرسبز سلطنت کو ہاتھ سے کھو بیٹھے۔ (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۴۸)۔ اس اطمینان کا وہ اتنا عادی ہوا کہ اب بھی پرواہ نہ کی اور دونوں کو ہاتھ سے کھو بیٹھا۔ (۱۸۹۵، حیات صالح، ۸۸)۔

--- سے کھو دینا محاورہ۔
۱. رائگاں جانے دینا؛ ضائع کرنا، گنوا دینا۔ اس کی قضا نے مارا ہوا میدان ہاتھ سے کھو دیا۔ (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۸)۔ جب ہر طرح مرنا ہے تو پھر کاہے کو میں اپنی بات ہاتھ سے کھو دوں۔ (۱۹۰۹، آفتاب شجاعت، ۱، ۵: ۷۷۱)۔
کھو دیا ہاتھ سے انھیں مجروح
یوں ہی ہر روز التجا کر کے
(۱۸۹۸، دیوان مجروح، ۱۸۳)۔

--- سے کھونا محاورہ۔
۱. ملی ہوئی چیز کا نہ لینا، ضائع کرنا، گنوانا، چھوڑنا؛ قدر نہ کرنا۔
قائم دست سلیماںؑ سے ہوں قائم میں عزیز
سخت پچھتائے وہ جو ہاتھ سے کھوئے مجھ کو
(۱۷۹۵، قائم، ک، ۱: ۱۲۸)۔
مفت یوں ہاتھ سے نہ کھو ہم کو
کہیں پیدا بھی ہوتے ہیں ہم سے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۲)۔

پچتائے وہ کمال مجھے کھو کے ہاتھ سے
صیاد قید غم میں پڑا میں رہا ہوا
(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۹۱).

وقت کو ہاتھ سے کھونا ہے غضب غفلت میں
موت سے کم نہیں کچھ نیند کا آنا شب وصل
(۱۸۳۹، آتش، ک، ۹۳).

مجبوری ہے کہ بھائی کو ہاتھوں سے کھوئیں گے
روئے گے تم نہ ہم کو ہمیں تم کو روئیں گے
(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۱: ۵۲). ایسے ہی تم نے دوست کو ہاتھ سے کھویا ہے کہ وہ پھر ہاتھ نہ آئے گا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۵۰). سارے کنبہ میں ..... لے دے کر جو ہوں سو میں، مجھ کو بھی تم نے ہاتھ سے کھویا. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۳۸). ۲. کسی چیز کا قابو سے نکلنا.

کس طرح کاٹیں نہ ناخن سے نہ ہر دم پشت دست
ہاتھ سے کھو بیٹھے ہیں سر رشتۂ تدبیر ہم
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۸۳).

... سے کھِل جانا محاورہ.

ہاتھ سے نکل جانا، ہاتھ سے جاتے رہنا؛ مر جانا. دھونی اور حاضرات کرو دیا نہ ہو بچی ہاتھ سے کھِل جائے. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۱۸).

... سے گِرنا محاورہ.

ہاتھ سے چھوٹ جانا، قابو میں نہ رہنا.

نقد دل کھو کے ہوں یوں بحر محبت میں کھڑا
ہاتھ سے جیسے کسی کے گرے زر پانی میں
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۳۸۳).

ایسی وحشت تھی فضاؤں میں کھلے پانی کی
آنکھ جھپکی بھی نہیں ہاتھ سے پتوار گرے
(۱۹۶۶، شکیب جلالی، روشنی اے روشنی، ۱۵).

... سے گیا فقرہ.

اُڑ گیا؛ جاتا رہا، کھو گیا (پلیٹس).

... سے مَکھی اُڑا دینا / اُڑانا ف مر، محاورہ.

جسم کے کسی حصے پر بیٹھی ہوئی مکھی کو ہاتھ سے ہٹانا؛ مراد: ہاتھ کی جنبش سے سلام کا جواب دینا؛ رعونت سے سلام کا جواب دینا؛ بے اعتنائی برتنا. اب کسی حاکم کو جھک کر سلام کرو تو وہ یوں ہی سا سر ہلا دیگا یا بہت کریگا تو ہاتھ سے مکھی سی اڑا دیگا. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۹۳). سر کو خفیف سی جنبش دے دی یا ہاتھ سے مکھی سی اڑا دی. (۱۹۶۳، بزم خوش نفساں، ۱۵۶).

... سے ناپنا ف مر.

باقاعدہ فیتے یا پیمانے وغیرہ کے بجائے ہتھیلی یا بازو سے ناپنا، ناپ کا اندازہ لگانا (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

... سے نِکلا جانا محاورہ.

۱. جانے والا ہونا؛ کھو جانے کے قریب ہونا، ضائع ہونے کو تیار ہونا، قابو سے باہر ہونے والا ہونا. دم بھرا گئے نہ دے اُنہیں تو یہ ہاتھ سے نکلا جاتا ہے. (۱۸۷۳، انشائے ہادی النساء، ۹۱). امرا کے آپس کے لڑائی جھگڑوں سے ملک ہاتھ سے نکلا جا رہا ہے. (۱۹۵۳، تاریخ مشائخ چشت، ۳۹۸). نماز عصر کا وقت ہاتھ سے نکلا جا رہا ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، ستمبر، ۶۱). ۲. کہنے میں نہ رہنا، نافرمان ہو جانا. ان کی دیکھا دیکھی ایک لڑکا ہے وہ بھی ہاتھ سے نکلا جاتا ہے. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۳۲).

... سے نِکل جانا/ نِکَلْنا محاورہ.

۱. کسی چیز کا کھو جانا؛ کسی شخص یا شے سے محروم ہو جانا. کم لوگ ہیں جو سید علی کی صحیح وقعت کا اندازہ کر سکتے ہیں ..... افسوس ہے ایسا جامع حیثیات فاضل ہمارے ہاتھ سے نکل گیا. (۱۹۰۲، افادات مہدی، ۶۷). فلاں چیز ہم کو نہ ملے یا ملنے کے بعد ہاتھ سے نکل جائے. (۱۹۵۳، من و یزداں (نگار، کراچی، سالنامہ، ۱۹۹۴، ۲۷۹)). ۲. (کسی چیز کا) قبضے سے جاتا رہنا، قبضے میں نہ رہنا، قابو سے نکل جانا، تصرف میں نہ رہنا، اختیار میں نہ رہنا. افراسیاب کیخسرو کے ہاتھ سے نکل کے اسی دریا میں کود پڑا تھا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۸۳).

شکوۂ جور پہ ہنس دیتے ہیں جب وہ داغ
ہاتھ سے حضرت دل، دل سے نکل جاتے ہیں
(۱۸۹۵، دیوان داغ دہلوی، ۱۹۸). خالی گرز بو جہل ہو کے نیچے جھکا کر خوش ذرہ کے ہاتھ سے نکل گیا. (۱۹۰۰، ایام عرب، ۲: ۲۷۵). باہمی خانہ جنگی نے ان (عربوں) کو برباد کر دیا اور بہت سے علاقے ان کے ہاتھوں سے نکل گئے. (۱۹۲۴، عرب و ہند کے تعلقات، ۳۰۴).

ذرا وحشت دل نظر سوئے صحرا
ترے ہاتھ سے ورنہ میدان نکلا
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۹۰). یہ ... ہاتھ سے نکل گئیں تو پھر تم کون ہم کون! (۱۹۹۱، علی پور کا ایلی، ۳۳۳). مارکیٹیں ہمارے ہاتھ سے نکل گئیں. (۱۹۸۷، جرنیلی سڑک، ۹۷). برطانیہ کے ہاتھ سے نکل کر برما جاپانیوں کے ہاتھ میں چلا جاتا. (۲۰۰۵، جوکندہ یابندہ (ترجمہ)، ۲۶۸). ۳. کسی کام کا ہاتھ سے ہونا، ہاتھ سے انجام پانا، عملاً ہونا، صادر ہونا، خود اپنے ہاتھ سے ہونا تیز بار بار ہونا. جو کام آدمی کے ہاتھ سے نکلے اس کو کرنا کہتے ہیں. (۱۸۳۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو، ۸۶). یہ کام دیکھنے سے نکل آتا ..... جب تک ہر ایک کھانا دس دس بیس بیس دفعہ تمہارے ہاتھ سے نہ نکلے گا، کبھی نہیں آئے گا. (۱۸۷۳، مجالس النساء، ۴۰).

... سے نہ جانا محاورہ.

اختیار میں رہنا، قبضے میں رہنا. چاہیے کہ نیکوں کے چلن اختیار کرے ..... تا اس کی سلطنت میں فساد راہ نہ پاوے اور ریاست ہاتھ سے نہ جاوے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۸۰).

شب کو مے خوب سی پی، صبح کو توبہ کر لی
رند کے رند رہے ہاتھ سے جنت نہ گئی
(۱۹۰۹، جلال لکھنوی، سوانح حیات، ۲۳۳).

... سے نہ جانے دینا محاورہ.
۱. قابو سے باہر نہ ہونے دینا، قبضے اور قابو میں رکھنا، تعلق نہ چھوڑنا (رک: ہاتھ سے جانے نہ/نہیں دینا).

دل قید تعلق سے چھڑانے نہیں دیتے
مجھ کو وہ مرے ہاتھ سے جانے نہیں دیتے

(۱۸۷۷ء، انور دہلوی، د، ۱۱۰). ۲. ترک نہ کرنا، نہ چھوڑنا. اس لئے وہ ان محاسن اور خوبیوں کو جن کے ذریعے سے اس کو امتیاز حاصل ہوا ہے کبھی ہاتھ سے نہیں جانے دیتے (۱۸۹۳، مقالات حالی، ۱: ۱۸۳). داغ نے جو کچھ اس زمین میں کہا ہے اپنے رنگ میں کہا ہے اور جدت کو ہاتھ سے نہیں جانے دیا ہے (۱۹۰۵، مضامین چکبست، ۹۳). وہ اپنی رائے میں بے لاگ اور انصاف کو ہاتھ سے نہ جانے دیں (۱۹۳۶، خطبات عبدالحق، ۴۴). پاس وضع کا دامن کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیا (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۲۵۲).

... سے نہ دینا محاورہ.
ہاتھ سے نہ چھوڑنا، ہاتھ سے نہ کھونا، قابو سے نہ نکلنے دینا.

رسائی تری ہوگی کیوں کر وہاں
مجھے بھی نہ دے ہاتھ سے میری جاں

(۱۷۸۴ء، مثنوی سحر البیان، ۹۷).

بت کو نہ دیں ہاتھ سے اللہ بدنی میں
کانٹے کی طرح تھامتے دامان محبت

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵۷).

نہ دینا ہاتھ سے تم راستی کہ عالم میں
عصا ہے پیر کو اور سیف ہے جواں کے لئے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۰۱). ایسے موقع پر ہم چاہتے ہیں کہ فرصت کو ہاتھ سے نہ دیں اور طغیانی آب شمشیر کا تماشا ملاحظہ فرمائیں (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۲۲۸). آپ نے حب الوطنی کو ہاتھ سے نہ دیا (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۱۲۷). نفسانیت کہتی تھی کہ ایسی چیزوں کو ہاتھ سے نہ دو (۱۹۰۲، ہم خرما و ہم ثواب، ۴۲). قاعدے کریں، پیوند لگائیں اور بڑوں کی عزت ہاتھ سے نہ دیں (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۳۸). آدمی انصاف کو ہاتھ سے نہ دے (۱۹۳۳، جیب تاریخ انگلستان، ۳۰۳). اس نے ظاہرداری ہاتھ سے نہ دی (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۴۰). عقل کو ہاتھ سے نہیں دیتے اور کوئی ایسی حرکت نہیں کرتی جو کسی بھی اعتبار سے مذموم ہو (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۱۵۷).

... سے ہاتھ لگانا ف م؛ محاورہ.
ہاتھ سے ہاتھ ملانا؛ ہاتھ ملا کر کسی بات کا وعدہ کرنا، اقرار کرنا.

گر وعدہ پہ کل کے ہے مصمم تجھے آنا
تو ہاتھ سے یا ہاتھ مری جان لگا کر

(۱۸۰۹، جرات، د، ۲۹۹).

... سے ہاتھ ہلانا ف م؛ محاورہ.
۱. باہم ہاتھ میں ہاتھ پکڑ کر تپاک ظاہر کرنا، مصافحہ کرنا (رک: ہاتھ ملانا).

بن کے فرنگیوں کی شکل ملی مہ فرنگ سے
مہر کسی طرح تو وہ ہاتھ ملائے ہاتھ سے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۳۶). ۲. کچھ نقد دینا، روپیہ دینا.

یونہیں دل دیکے تمہیں کیا لیجئے
ہاتھ سے ہاتھ ملا کر دیکھو

(۱۹۰۱، فرہنگ آصفیہ (سید احمد دہلوی)، ۴: ۶۷۷). ۳. ہاتھ سے ہاتھ پکڑ کر زور کرنا؛ پہلوانوں کا کشتی سے پہلے ہاتھ سے ایک دوسرے سے زور آزمائی کرنا، پنجہ کشی کرنا (جامع اللغات).

... سے ہاتھ مَلنا محاورہ.
بے حد پچھتانا، افسوس کرنا (رک: ہاتھ ملنا). غریب و مظلوم مالک سوا اس کے اور کیا کر سکتے تھے کہ اپنی روزی کو اس طرح سے ویران ہوتا دیکھیں اور ہاتھ سے ہاتھ ملیں (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ)، ۳۳۱).

... سے ہاتھ مِلنا محاورہ.
مصافحہ ہونا (نور اللغات؛ جامع اللغات).

... سیدھا مارنا محاورہ.
سیدھا وار کرنا جس میں لغزش اور کجی نہ ہو (جامع اللغات؛ نور اللغات).

... سیدھا ہونا ف م.
تکلیف کے بعد ہاتھ کا پھیل سکنے کے قابل ہونا (ماخوذ: نور اللغات؛ جامع اللغات).

... سینکنا ف م
ہاتھ تاپنا، آگ تاپنا.

کہیں کمرے میں تاپتے ہیں جسمیں
کوئی ہاتھ ہی سینکتا ہے کہیں

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۰۹). بوڑھا اللہ یار ہاتھ سینک کر چہرے پر ملتے ہوئے بولا (۱۹۳۲، سیلاب و گرداب، ۸۷).

... شَل ہو جانا / ہونا محاورہ.
ہاتھ کا تھک جانا، تکلیف یا محنت کی وجہ سے ہاتھ کا کام کرنے کے قابل نہ رہنا؛ ہاتھ سُن ہو جانا.

حسرت دل نہیں دیتا ہے نکلنے ناسخ
ہاتھ شل ہوتے میسر جو گریباں ہوتا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۴۰). مجیب ریٹر کی روانی کے آگے ہاتھ شل ہو گئے (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۹۶).

رات دعا مانگی تھی باقی ہم نے سب کے کہنے پر
ہاتھ ابھی تک شل ہیں اپنے ، قہر خدا کا دیکھو تم

(۱۹۸۲ ، شفق شجر (یانی) ، ۱۱۰). بجھ بابو کا ہاتھ شل ہو گیا. (۱۹۸۹ ، انصاف ، ۸۷). اعلیٰ ذات کی شیشم کی پہچان یہ کہ آرہ ، رندہ ، برماسب کھنڈے (کند) اور ہاتھ شل ہو جائیں. (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۳۳). ہاتھ مارتے مارتے اور کاٹتے کاٹتے بھوانی ماں کے ہاتھ شل ہو گئے. (۲۰۰۶ ، کئی چاند تھے سرِ آسماں ، ۵۹۰).

... صاف کَرْنا محاورہ.

۱. مہارت حاصل کرنے کے لیے مشق کرنا ، ہاتھ کو رواں کرنا : ہاتھ کو مشاق بنانا.

وہ تو خط ان دنوں جو مشق جفا کرے ہے
صاف اپنا ہاتھ مجھ پر ہر دم کیا کرے ہے

(۱۷۸۸ ، جہاں دار ، د ، ۱۳۳).

کیا اس چمن میں سبزۂ بیگانہ میں ہی ہوں
مجھ پر کرے ہے ہاتھ جو تو باغبان صاف

(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۲۲).

لاش پر بھی میرے قاتل نے کیے ہاتھ اپنے صاف
تھی مگر کچھ خواہش تیغ آزمائی رہ گئی

(۱۸۲۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۲۲). کہیں گرز و تبر کے ایسے وزنی حربوں کے ہاتھ صاف کیے جا رہے ہیں. (۱۹۰۷ ، شوقین ملکہ ، ۲).

دم نکلنے کا نہیں غم بلکہ اس کی ہے خوشی
سب سے پہلے صاف مجھ پر ہاتھ قاتل نے کیا

(۱۹۳۲ ، اعجاز نوح ، ۳۹). **۲. ستم کا نشانہ بنانا ، ظلم کرنا : مارنا ، زد و کوب کرنا نیز قتل کرنا ، ہلاک کرنا.**

پالا تھا انھیں گود میں شاہ شہدا نے
عاشور کو ہاتھ ان پہ کیا صاف قضا نے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۷۱). فوجدار نے اس کو قید سے رہائی دی اور اس محسن کش احسان فراموش کیدی نے فوجدار پر پچراؤ اور ہاتھ صاف کیا. (۱۸۹۳ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۹۱).

سر ہے اے شوقِ شہادت مری گردن کو وبال
وہ اگر ہاتھ کریں صاف عنایت ہو گی

(۱۹۱۰ ، کلامِ مہر ، ۷۵). **۳. لوٹنا ، مال مارنا ، غبن کرنا ، مال اُڑا کر لے جانا ، چوری کرلینا.** انھوں نے سوداگران کے مال پر ہاتھ صاف کیا اور بہت دولت جمع کی. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ : ۳۱۹). کچھ نقد روپیہ ، کچھ زیور جو ان کے ہاتھ لگ سکا لے کر غائب ہوئے یعنی اچھا خاصا ہاتھ صاف کر گئے ہیں. (۱۹۲۵ ، ماہ دولت ، ۲۲۶). پہلے آپ جائیداد پر ہاتھ صاف کریں گے پھر بیوی کے زیورات کی باری آئے گی. (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۲۴۳). لوگ قبائلیوں کے بھیس میں یہاں آئے تھے اور ہر چیز پر ہاتھ صاف کر گئے تھے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۸۵). ماں کے زیورات پر ہاتھ صاف کیا. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۷۷). **۴. تصرف میں لانا : دست درازی کرنا.**

کیوں کسی بت پہ ہاتھ صاف کرو ۔ تم تو مسجد میں اعتکاف کرو

(۱۸۸۳ ، فریادِ داغ ، ۱۳۲). ایک معمولی زمیندار کی بیٹی تھی ، جب جی چاہتا اس پر ہاتھ صاف کرلیا کرتا تھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۶۳). **۵. دھوکہ دینا ، نقصان پہنچانا : وار کرنا.** کیا دل میں کہتی کی کہ وہ ابھی بھاوج بتائی کہ پہلے بھاوج ہی پر ہاتھ صاف کرنے کی تیاری کی. (۱۸۹۳ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۳۰). سب سے پہلے استاد اور استانی پر ہاتھ صاف کیا. (۱۹۳۹ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۱۲). مال دولت پر ہاتھ صاف کرنے کے بعد میں اگر اسے چھوڑ کر بھاگ بھی گیا تو یہ لوگ میرا کیا بگاڑ لیں گے. (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۳۰). ارے یار بچ بچ کہیں ہم پر بھی ہاتھ صاف نہ کر جائیں. (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۳۰). **۶. جلدی جلدی کھانا ، اُڑانا.** جب کسی معزز لیڈی کو بیف کے ٹکڑے پر ہاتھ صاف کرتے دیکھتا ہوں تمہارا چپاتیوں کو حنائی انگلیوں سے کھلنا یاد آتا ہے. (۱۸۷۸ ، خیالات آزاد ، ۹۸). رات کے کھانے پر خوب ہاتھ صاف کیے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۸ : ۳۰). آپ نے ذرا بھی آنکھ جھپکی تو وہ آپ کی پلیٹ پر ہاتھ صاف کر جائے گا. (۱۹۸۹ ، سمندر اگر میرے اندر گرے ، ۴۹). **۷. حملہ کر کے قبضہ کرنا.** ہندوؤں کے حوصلے یہاں تک بڑھ گئے کہ انھوں نے کشمیر ، جونا گڑھ ، حیدرآباد دکن وغیرہ سب پر ہاتھ صاف کیا. (۱۹۲۶ ، سرگذشت ، ۳۶۸). **۸. (ادب) سرقہ یا چوری کرنا ، کسی تحریر یا شعر کو اپنے نام سے موسوم کر لینا.** اساتذۂ سلف و حال کے کلام پر خوب "ہاتھ صاف کیا". (۱۹۱۷ ، صلائے عام ، دہلی ، جون ، ۱۷). میری انشاء پردازی کی یہ پہلی کوشش تھی اس پر یعقوب نے ہاتھ صاف کیا. (۲۰۰۰ ، سلام و پیام ، ۲ : ۱۲۹). **۹. خط سنوارنا : خط درست کرنا نیز ہاتھ دھونا ، ہاتھ پاک کرنا** (ماخوذ : نور اللغات ؛ جامع اللغات).

... صاف ہونا محاورہ.

ہاتھ صاف کرنا (رک) کا لازم : ہاتھ کا رواں ہونا ، کام میں مشاق ہونا.

کیا صاف تھا وہ ہاتھ صفوں کی صفائی میں
روبیں تنوں کو چھوڑ گئیں اس لڑائی میں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۵).

نہیں چھوڑنی تھی لازم ابھی مشق تیر ظالم
ترا ہاتھ صاف ہوتا مرا دل فگار ہوتا

(۱۹۰۰ ، دیوانِ حبیب ، ۱۳).

شوق کے صدقے ، نزاکت ساری رکھی رہ گئی
ہاتھ قاتل کا مگر صاف اس قدر پہلے نہ تھا

(۱۹۳۵ ، عیاں ، د ، ۱۷).

... صَحِیح کَرْنا محاورہ.

ٹھیک ٹھیک وار کرنا : کاری وار کرنا. روز کرا ایک ہاتھ تلوار کا صحیح کیا تھا لیکن اس پر کچھ اثر نہ ہوا. (۱۸۴۷ ، تاریخِ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۸). ایک تجزیہ کا ہاتھ ایسا صحیح کیا کہ سرمست خاں مستوں کی طرح لڑکھڑا کر گرا. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۳ : ۳۶۷).

... طَوقِ کَمَر رَہْنا محاورہ.

کسی کی کمر میں ہاتھ حمائل رہنا : کمر میں ہر وقت ہاتھ ڈالے ہونا.

ہاتھ رہتے تھے جو ہر وقت ترے طوقِ کمر
ہیں وہی ہاتھ کہ جن ہاتھوں سے تھامے ہوں جگر

(۱۹۰۰ ، امیر (مہذب اللغات)).

... طوقِ کَمَر کَرْنا محاورہ.

کسی کی کمر میں ہاتھ حائل کرنا ، ہاتھ سے کمر کا حلقہ کرنا ، کمر میں ہاتھ ڈالنا (ماخوذ : نور اللغات ؛ جامع اللغات).

... طوقِ گُلُو کَرْنا محاورہ.

ہاتھ گلے میں ڈالنا ، بانہیں گلے میں ڈالنا (جامع اللغات).

... طوقِ گُلُو ہونا محاورہ.

ہاتھ طوقِ گلو کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

... فروخْت کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.

کسی کے ہاتھ بیچنا ؛ کسی کو فروخت کر دینا (بالعموم "کے" کے ساتھ مستعمل). مجوسی کی جھولیاں کی جھولیاں چرا کر ان لوگوں کے ہاتھ فروخت کرکے شراب پی. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۳۹). اپنی املاک ہندو بنیوں کے ہاتھ فروخت کیں. (۱۹۹۰، کاروانِ تحریکِ پاکستان، ۲۹۰).

... فَروخت ہونا ف مر ؛ محاورہ.

بیچا جانا (ہاتھ فروخت کرنا (رک) کا لازم). نہ اتفاق سے خانم کے ہاتھ فروخت ہوتی. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۳۴۳).

... قَبْضے پَر ڈالْنا محاورہ.

تلوار کے دستے پر ہاتھ رکھنا ؛ مراد : تلوار سونتنا ، قتل کا ارادہ کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

... قُرآن پَر رَکْھنا محاورہ.

قرآن پر ہاتھ رکھ کر کہنا ، قرآن کی قسم کھانا ، قرآن پر حلف اٹھانا ، قرآن اٹھانا ، قرآن پر قسم لینا.

ازل سے عشق ہے دل کو ترے ابروئے کمانی سے
اگر باور نہ ہو کہدوں میں رکھ کر ہاتھ قرآں پر
(۱۸۵۴، گلستانِ سخن، ۱۳۲).

... قَلَم کَرا ڈالْنا ف مر.

ہاتھ کٹوا دینا (کسی کو یقین دلانے کے لیے کہتے ہیں کہ اگر میری بات صحیح نہ ہو تو خود اپنے ہاتھ کٹوا لوں). مونچھ منڈوا ڈالوں ہاتھ قلم کرا ڈالوں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۹۳).

... قَلَم کَرْنا محاورہ.

ہاتھ کاٹنا ، ہاتھ اڑانا ، ہاتھ قطع کرنا ؛ قطعِ ید کی سزا دینا.

ان آنکھوں کو نرگس لکھا تھا کہیں
مرے ہاتھ دونوں قلم کر گیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۷۰).

رشک تو دیکھو مصور کے ، قلم کرتا ہے ہاتھ
اوس کی صورت سے اگر تصویر بھی بہتر بنے
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۲۷۰).

اک بے ہنر کے ہاتھ قلم کر دیئے گئے
اب کون پتھروں کو نگینوں کی آب دے
(۱۹۸۹، کلیاتِ احمد فراز، ۹۹۰).

... قَلَم کَرْوا ڈالْنا محاورہ.

ہاتھ کٹوا دینا ، قطعِ ید کی سزا دینا. کیا قدردانی کی ہے کہنے لگے ہاتھ قلم کروا ڈالے یہ نہ کہا کہ پونچی دیدے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۲۱۱).

... قَلَم کَرْوانا ف مر ؛ محاورہ.

ہاتھ کٹوانا ؛ شرط میں ہارنے کے بعد ہاتھ کٹوانا. جو اس سے زیادہ کا ہو تو ہاتھ قلم کرواتی ہوں. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۳۲).

... قَلَم ہو جانا / ہونا محاورہ.

ہاتھ قلم کرنا (رک) کا لازم ؛ ہاتھ کٹ جانا نیز کسی شاہکار تخلیق کے بعد لکھنا یا تصویر کشی ترک کر دینا ؛ لکھنے یا مصوّری میں کمال کو پہنچ جانا.

قلموں کے وصف اس کے چھپ چھپ لکھے ہیں تو نے
اے خامہ ہاتھ تیرے کیوں کر قلم نہ ہوں گے
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۷۳).

تیغ ابروئے صنم کی جو لگے لکھنے شبیہ
ہو گئے صاف قلم مانی و بہزاد کے ہاتھ
(۱۸۳۱، دیوانِ ناسخ، ۲ : ۱۲۹).

لکھتے رہے جنوں کی حکایات خونچکاں
ہر چند اس میں ہاتھ ہمارے قلم ہوئے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۶).

کھینچے بیٹھے اگر ابروئے قاتل کی شبیہ
خون تھوکے ہاتھ ہو جائے قلم بہزاد کا
(۱۸۹۵، دیوانِ راسخ دہلوی، ۳۸).

اگر لکھتا ہوں میں کچھ ہاتھ ہوتے ہیں قلم میرے
اگر میں بات کرتا ہوں تو کٹتی ہے زباں میری
(۱۹۳۳، نگارستان، ۱۳۳).

تجھ کو منظور نہیں غلبۂ ظلمت لیکن تجھ کو منظور ہے یہ ہاتھ قلم ہو جائیں
(۱۹۵۲، دستِ صبا، ۲۱).

زخم ہنر کا رنگ سلامت سب کو خبر ہو جائے گی
کتنے چہرے ہم نے تراشے ہاتھ قلم ہو جانے تک
(۱۹۷۹، زخمِ ہنر، ۳۰). ایسے کرداروں سے بھی سامنا ہو جاتا ہے ..... جن کی زبان کٹ چکی ہے ہاتھ قلم ہو چکے ہیں. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۴۷).

... قوی کرنا محاورہ.
ہاتھ مضبوط کرنا : زیادہ اختیارات دینا. باتفاق کامل آنریری سکریٹری پر اعتماد اور اس رائے کا اظہار کیا گیا تھا کہ اس کے ہاتھ قوی کیے جائیں. (۱۹۳۸، تذکرۂ وقار، ۲۱۲).

... کا امذ.
۱. ہاتھ سے بنایا ہوا. اس کا پلنگ خیراتی یا چمنگا کے ہاتھ کا. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۵). اچار اس کے ہاتھ کا کھایا ہے کبھی. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۱۹). اگر آپ کو میرے ہاتھ کا پان پسند نہیں تو اپنے ہاتھ کا پان کھلایئے. (۱۹۶۹، مقامات ناصری، ۳۳۵). ۲. ہاتھ کا لکھا ہوا. خدا وہ وقت لائے کہ میرے پیارا جان کے ہاتھ کا تحریر کیا ہوا خط آ کر دے. (۱۹۱۰، لڑکیوں کا انشا، ۵۵). ۳. ہاتھ سے دیا ہوا؛ ہاتھ کا دیا ہوا (جامع اللغات).

... کا اِشارَہ امذ.
کسی کام کے کرنے یا کسی کام سے روکنے کے لیے ہاتھ کو دی گئی حرکت، ہاتھ سے کیا گیا اشارہ. جب دوسرا مصرعہ سنایا تو ہاتھ کے اشارے سے روک دیا. (۱۹۲۵، یادداشت، ۷۵). ہاتھ کے اشارہ پر بیلوں کے پاؤں مستعدی سے بڑھ رہے تھے. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۴۴). آغا بشیر نے ہاتھ کے اشارے سے کرسی پر بیٹھنے کو کہا. (۲۰۰۵، عرض مصنف، ۱۱۷).

... کا بَنا ہُوا امذ.
ہاتھ سے بنا ہوا. موم کے گھوڑے، موم کے لنگور، ایک ہاتھ کے بنے ہوئے میں نے دیکھے تو عش عش کرنے لگی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۳۳۵). ان کے ہاتھ کے بنے ہوئے کپڑوں کی بڑی شہرت ہے. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۱۸۹).

... کا پَنچھی بَنْنا محاورہ.
ہر وقت ساتھ رہنا نیز کسی کے ہاتھوں بے بس ہونا، محکوم ہونا، تابع مہمل ہونا. شہزادہ نے ... ایلی پر جادو کر رکھا ہے تاکہ وہ اس کے ہاتھ کا پنچھی بنا رہے. (۱۹۹۱، علی پور کا ایلی، ۶۰۵).

... کا پَنکھا امذ.
(بجلی کے پنکھے کے مقابل) وہ پنکھا جسے ہاتھ سے ہلا کر ہوا حاصل کی جاتی ہے، ہاتھ سے جھلا جانے والا پنکھا، دستی پنکھا. میں ابھی بازار سے ہاتھ کا پنکھا لاتا ہوں. (۱۹۸۹، گزرا نہیں ہوں، ۱۳۷).

... کا پَھپُھولا امذ.
چیز جس کی حد سے زیادہ نگہداشت کی جائے، بہت نازک چیز نیز بہت تکلیف دہ شے. ہرپال سنگھ کی جان استاد کی مٹھی میں ... تھی اور وہ بے چارا انہیں ہاتھ کے پھپھولے کی طرح سمجھنے لگا تھا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۲).

... کاٹا جانا ف مر؛ محاورہ.
۱. ہاتھ قلم کیا جانا؛ ہاتھ کٹنے کی سزا ملنا.

> پاؤں کو ان کے چھوا میں نے تو ہنس کر بولے
> کاٹے جاتے ہیں تو ایسے ہی گنہگار کے ہاتھ

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۳۹). ۲. بے اختیار کر دینا (جامع اللغات).

... کاٹ دینا ف مر.
ہاتھ قلم کر دینا، ہاتھ کاٹنے کی سزا دینا. میں نے چوری کا اقرار کیا تو پھر اس نے دیکھا نہ بھالا بے تامل ہاتھ کاٹ ڈالا. (۱۹۶۲، شبستان سرور، ۲: ۱۳۶).

... کاٹ کاٹ (کَر) کھانا محاورہ.
حسد یا نفرت سے اپنے ہاتھ دانتوں سے چبانا، غصے میں تلملانا؛ حسد کرنا؛ بہت افسوس کرنا.

> تمہارے ہاتھ نہ آیا ہوں میں نہ آؤں گا
> مری بلا سے جو تم کاٹ کاٹ کھاؤ ہاتھ

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۴۳). نقرئی ورق کا جوبن کسی اور شہر کا رکابدار دیکھ پائے ... ہاتھ کاٹ کاٹ کر کھائے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۹۰). میں روٹھوں یا منوں ... اگر یہ نہیں کرتی ہوں تو تم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھاتی ہو. (۱۸۷۳، انشائے بادئ النسا، ۱۲۸).

... کاٹ کَرْ دینا امذ.
خود اپنے خلاف کوئی کام کرنا، اپنے کیے کی وجہ سے مجبور ہو جانا؛ ثبوت لکھ کر دینا.

> انھیں لکھ کے دی واردات اپنے ہاتھوں   دیے کاٹ کر اپنے ہاتھ اپنے ہاتھوں

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۸۸).

... کاٹ لینا ف مر.
ہاتھ کو چھری وغیرہ سے کاٹ کر زخمی کر لینا. حسن آرا نے کہیں اپنا ہاتھ کاٹ لیا. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۸۵).

... کاٹْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. ہاتھ قلم کرنا؛ بطور سزا ہاتھ کاٹ دینا، قطع ید کی سزا دینا. جلاد فقیر کا ہاتھ کاٹنے لگا. (۱۸۰۲، خرد افروز، ۱۴۳).

> مستی میں طلب گار تو ساقی سے ہے مے کا
> کاٹوں گا میں کانپے گا جو ساغر کے تلے ہاتھ

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۳۹). حاکم نے چوری کے جرم میں ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا. (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۸۰). مجرم کو سزا دینا خواہ ہاتھ کاٹنا ہو یا سنگسار کرنا ... یہ تمام سزائیں بظاہر مجرم کو اذیت پہنچاتی نظر آتی ہیں. (۲۰۰۲، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱۰۰۵). ۲. نہایت غصے میں اپنے ہاتھ کو دانتوں سے کاٹنا؛ بہت افسوس کرنا؛ غصے اور نفرت کا اظہار کرنا.

> کاٹا جو سر تو گھول کے مختار رہ گیا   یاں ہاتھ کاٹ کر وہ ستم گار رہ گیا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵: ۷۹).

> دانتوں سے ہاتھ کاٹتے ہیں یاس بار بار
> دامن جو چھٹ گیا ہے کسی پاک باز کا

(۱۹۱۳، یگانہ، ک، ۲۲۱). بڑھے کی عجب حالت تھی، اپنے ہاتھ کاٹنے اور پیچ و تاب کھانے لگا. (۱۹۳۹، حکایات رومی (ترجمہ)، ۱: ۳۲). ۳. (تلمیح) محویت کی وجہ سے اپنا ہاتھ کاٹ لینا (حضرت یوسف علیہ السلام کے واقعے کی طرف اشارہ).

> رکھ دیکھو اپنے سامنے یوسف کی بھی شبیہ
> کاٹوں میں اپنے ہاتھ جو صورت ذرا لے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۲۰۶).

... کا جُھوٹا اند.
جھوٹا آدمی؛ ناقابلِ اعتبار شخص؛ بددیانت شخص (پلیٹس).

... کا چالاک صف.
شاطر، شعبدہ باز، عیار؛ ہاتھ چالاک.

ہیں گے اد بس یہ ہاتھ کے چالاک
ڈالیں ہیں اس کی آنکھوں میں بھی خاک
(۱۷۸۰، سودا، ک (کلیات)، ۳: ۷۵ب).

لے گیا وزو حنا مشتعل جلا کر نقدِ دل
کیا دلاور چور تھا کیا ہاتھ کا چالاک تھا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۹).

خون تک دل کا نہ چھوڑا رکھتے ہی سینے پہ ہاتھ
واہ واہ دزدِ حنا کیا ہاتھ کا چالاک تھا
(۱۹۱۱، نواب میر محبوب علی (سب رس، کراچی، ستمبر ۱۹۹۷، ۳۵)).

... کا چالاک ہونا محاورہ.
بہت ہوشیار ہونا؛ ہاتھ چالاک ہونا.

وہ رفتہ رفتہ ہاتھ کے چالاک ہو گئے
رکھ رکھ کے ہات میرے دل بے قرار پر
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۰۷).

... کا چُوہا بِل میں بَیٹھا کہاوت.
جو پاس تھا وہ بھی جاتا رہا (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... کا دِیا صف؛ اند.
خدا کی راہ میں دیا ہوا؛ خیرات، دان نیز وہ شخص جسے کچھ عطا کیا گیا ہو.

دوجا کچھ یہاں کام آوے نہیں دیا ہاتھ کا ہو جو پاوے نہیں
(۱۷۳۲، مجموعۂ ہندی، ۸۷).

... کا دِیا آڑے آئے کہاوت.
خیرات مصیبت کے وقت کام آتی ہے، صدقہ خیرات وغیرہ مصیبتوں کو روکتے ہیں
(ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ؛ جامع الامثال).

... کا دِیا ساتھ چلے گا کہاوت.
(فقیروں کی صدا) مراد: خیرات قیامت میں سزا سے بچائے گی (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... کا دِیا ساتھ رَہے کہاوت.
خیرات دی ہوئی ضائع نہیں ہوتی (محاورات ہند).

... کا دِیا ساتھ کھانے لگا کہاوت.
دست نگر برابری کا دم مارنے لگا؛ طفیلی بھی برابری کا دعویٰ کرنے لگے (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ؛ جامع الامثال).

... کا دِیا گُم نَہیں جاتا کہاوت.
خیرات کا ثواب کبھی ضائع نہیں ہوتا؛ نیکی کبھی رائگاں نہیں جاتی (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... کا دینا بَیر بَسانا کہاوت.
قرض دینا دشمنی مول لینا ہے (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... کا راچھ ہے فقرہ.
بڑا شریر ہے، بہت بدذات ہے، ہوشیار ہے (ماخوذ: محاورات ہند).

... کاری پَڑنا محاورہ.
وار بھرپور پڑنا، ضرب بھرپور لگنا (مہذب اللغات).

... کا سَچّا اند.
۱. جو قرض لے کر حسبِ وعدہ واپس کرے، لین دین کا کھرا، خوش معاملہ؛ دیانت دار؛ راست باز.

ٹھہرا ہے اس سے بوسہ پہ یاں دل کا لین دین
جھوٹوں بھی جو کہ ہاتھ کا سچا نہیں ہوا
(۱۸۷۷، انور دہلوی، د، ۳۲). ۲. بھرپور وار کرنے والا، نشانے کا پکا، مشاق.

ہے ہاتھ کا اس قدر وہ سچا جھوٹوں کو بھی ہو نہ وار جھوٹا
(۱۹۱۸، مطلع انوار، ۱۹۶).

... کا سَچّا ہے فقرہ.
قرض اُتار دیتا ہے، لین دین کا کھرا ہے (ماخوذ: محاورات ہند).

... کا سَرھانَہ اند؛ - سرہانا.
بازو جو تکیے کے بجائے سر کے نیچے رکھا جائے، ہاتھ کا تکیہ.

ہو ہاتھ کا سرہانا سبزہ کا ہو بچھونا
شرمائے جس سے جلوت خلوت میں وہ ادا ہو
(۱۹۰۲، بانگِ درا، ۳۵).

... کا کام اند.
کام جس میں کوئی مصروف ہو، کام جس پر عمل جاری ہو، جاری کام. قاصد بار بار توجہ دلاتا تھا کہ خلیفہ کا فرمان لایا ہوں اور قاضی حفص ہر بار کہتے کہ ہاتھ کا کام ختم کر لیتے دو. (۱۹۷۰، تاثرات، ۳۱). وقت بچا کر اپنے ہاتھ کا کام نمٹالیں. (۲۰۰۶، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۷).

... کا کھیل اند.
بہت آسان کام، نہایت سہل کام.

بناؤ کو کیا کوئی بگاڑے، بگاڑ کو کیا کوئی بنائے
یہ کھیل سب اس کے ہاتھ کے ہیں، وہی بگاڑے وہی بنائے
(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۱۵۵). ماہر لسانیات لسانی میں بھی ماہر ہوتے ہیں اس لیے ان کے لیے یہ بائیں ہاتھ کا کھیل ہیں. (۱۹۶۶، فنون، لاہور، دسمبر، ۱۲۵).

--- کا لِکھا (ہُوا) امذ.

ہاتھ سے تحریر کی ہوئی عبارت، عبارت وغیرہ جو چھپی ہوئی نہ ہو. بیشتر خطوط ان کے اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے ہوتے تھے. (۱۹۷۱، دلی والے، ۲: ۲۱۳). وجہی کے ہاتھ کا لکھا ہوا کوئی نسخہ نہیں ملتا. (۱۹۹۲، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۱۷). سب کو باور کرا دیا گیا کہ یہ نسخہ غالب کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۸۵). پتہ نہ چلے کہ یہ عورت کے ہاتھ کا لکھا ہوا مضمون ہے. (۲۰۰۰، بیگم شائستہ اکرام اللہ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے (پیش لفظ)، ۲۷). حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے ہاتھ کا لکھا کلام پاک، خاکِ شفا...... زیارت کی تبرکات باجے گاجے کے ساتھ آئے تھے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۳۷).

--- کام میں ہونا محاورہ.

ہاتھ رُکا ہوا ہونا: کسی کام میں ہاتھ لگا ہوا ہونا (فرہنگ آصفیہ).

--- کا مَیل امذ.

۱. میل کچیل جو ہاتھ سے اُترے: مٹی یا گرد وغیرہ جو ہاتھ صاف کرتے وقت اُترے (ماخوذ: مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت). ۲. بے اصل چیز، بے حقیقت چیز، ہیچ، ناچیز، ناقابل قدر؛ (مجازاً) روپیہ پیسہ، مال و دولت. ہمارا کہا مانو تو پانچسو ایک دم سے بھیج دو...... روپیہ ہاتھ کا میل ہے. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۳۳). ارے روپیہ پیسہ ہاتھ کا میل ہے. (۱۹۳۲، رفیق تنہائی، ۱۸۶). یہ سب باتیں دور اندیشی کی ضرور ہیں مگر عزت کے آگے تو پیسہ کوئی چیز نہیں ہاتھ کا میل ہے. (۱۹۵۷، شام اودھ، ۲۱۲). پیسہ ان کے لیے ہاتھ کا میل تھا، اشرفیاں ان کے حساب کوڑیاں تھیں. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۳۵).

--- کانْپ جانا / کانْپْنا ف مر.

ہاتھ تھرتھرانا: ہاتھ میں رعشہ ہونا. جیسے ہی ہاتھ بڑھایا اس کا ہاتھ کانپ گیا. (۱۹۲۹، شرر، مضامین، ۳: ۱۲۰). ایک وجہ تو یہ ہے کہ میرا ہاتھ کانپنے لگا ہے. (۱۹۸۵، دامان باغباں، ۲۷۳). اس کی آنکھوں میں چمک تھی اور چائے کے کپ کی ہلکی سی لرزش سے اندازہ ہو رہا تھا کہ اس کے ہاتھ کانپ رہے ہیں. (۲۰۰۱، سرخاب کے پر (ترجمہ)، ۷۰).

--- کان سے ننگی امث.

عورت جس کے پاس کوئی زیور نہ ہو؛ مراد: مفلس، بے زر و مال، تہی دست. تمام مال و اسباب خاک میں ملا دیا اور ایک ہی برس میں ہاتھ کان سے ننگی رہ گئی. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۱۰۱).

--- کانوں پَر / پَہ رَکْھنا محاورہ.

۱. ہاتھوں کو کانوں پر رکھنا، تکبیر کہتے وقت دونوں ہاتھ کانوں پر رکھنا.

آئے ہیں بہر نماز اب کہ خدا کے آگے
کانوں پر رکھ کے بہانے سے وہ تکبیر کے ہاتھ

(۱۸۳۰، دیوان شہیدی، ۲۳). ۲. لاعلمی ظاہر کرنا، ناآشنائی کا اظہار کرنا، انجان بننا.

جب خبر پوچھتا ہوں اپنے پھٹے دل کا جلال
ہاتھ رکھتے ہیں وہ گیسوئے رسا کانوں پہ

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱: ۹۷). ۳. کسی کام کے کرنے سے انکار کر دینا نیز اپنی معذوری یا کمزوری کا اظہار کرنا، عجز کا اعتراف کرنا.

تم کے نام سے رکھتے ہو ہاتھ کانوں پر اب
جفا کی تم سے قسم لی گئی وفا کس کی

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱: ۱۵۷). ۴. پناہ مانگنا، توبہ کرنا.

کان لگا کر کیوں کر سنتے وہ لوگوں سارا حال
ہاتھ جو کانوں پہ رکھتا ہو ہمارے نام سے

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۳۸۸).

--- کانوں پَہ دَھرْنا محاورہ.

۱. بے خبری ظاہر کرنا: ناواقفیت اور ناآشنائی کا اظہار کرنا: انجان بننا (نیز رک: ہاتھ کانوں پر رکھنا).

کانوں پہ ہاتھ دھرتے ہیں کرتے ہوئے سلام
اس سے ہے یہ مراد کہ ہم آشنا نہیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۲۹).

مرحبا اے دل و دیں لے کے مکرنے والے
ہاتھ کانوں پہ مرے نام سے دھرنے والے

(۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۰۳). ۲. بادشاہ دہلی کے دربار کا سلام جس میں ماتھے یا سینے کے بجائے کانوں پر ہاتھ رکھا کرتے تھے (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- کا ہَتْھیار پیٹ کا ہَتْھیار کہاوت.

طاقتور ہی سیر ہو کر کھاتا ہے (جامع الامثال).

--- کَٹا چُکْنا محاورہ.

رک: ہاتھ کٹا دینا.

ہم لکھ چکے ہیں آج انہیں حال درد دل
اب کیا کریں کہ ہاتھ تو پہلے کٹا چکے

(؟، رضا (مہذب اللغات)).

--- کَٹانا ف مر؛ محاورہ.

اس موقعے پر مستعمل جب یہ کہنا ہو کہ اگر میری بات درست نہ ہو تو میں اپنے ہاتھ کٹوا دوں. ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے اگر افیون نہ نکلے تو ہاتھ کٹا دیں. (۱۹۸۷، ترنگ، ۱۵۰).

--- کَٹ جانا ف مر؛ محاورہ.

۱. ہاتھ کا زخمی ہو جانا. ٹین سے بنے ہوئے ایک بدوضع کھلونے سے کھیل رہا تھا جس سے اُس کے ہاتھ کٹ جانے کا ڈر تھا. (۱۹۶۶، لاجونتی، ۳۷). ۲. کسی معاملے میں تحریر دینے کی وجہ سے مجبور ہو جانا: کسی کی تحریری دستاویز کا دوسرے کے

ہاتھ میں چلا جانا ؛ بے بس ہو جانا ۔ یہ جریب کی درازی درازی سے محفوظ ہے ، جس کی ادیہ ہے .... خیانت پسند افراد کے ہاتھ کٹ گئے ۔ (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۱۰۵) .

... کَٹ چُکنا محاورہ .

تحریر دے کر مجبور ہونا (جامع اللغات) .

... کَٹ چُکے ہیں فقرہ

مجبور ہیں ؛ تحریر دے بیٹھے ہیں ، تحریر دے دی ہے ؛ بات تسلیم کر کے لکھ چکا ہوں (محاورات ہند ؛ فرہنگ آصفیہ) .

... کَٹنا ف ل ؛ محاورہ .

بطور سزا ہاتھ قلم ہو جانا ؛ ہاتھ کٹ کر جسم سے علیحدہ ہو جانا .

ان حسینوں کی ہے عجب سرکار
پاؤں چھونے پہ ہاتھ کٹتے ہیں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۱۹) .

ہاتھ کٹنے سے بھی پہلے یہ شرف پایا ہے
مرتبہ عظمیٰ خیام کا ہاتھ آیا ہے !

(۱۸۹۱ ، تعشق لکھنوی ، بیاض تعشق ، ۱۵۳) .

ہاتھ کٹتے رہے پہ مشعلیں تابندہ رہیں
رسم جو تم سے چلی باعث تقلید بنی

(۱۹۶۶ ، دور آشوب ، ۱۳۶) . دشمن کے گولے سے ان کا ایک ہاتھ کٹ گیا ۔ (۱۹۸۵ ، ہندی شاعری میں مسلمانوں کا حصہ ، ۹۱) .

... کَٹوانا محاورہ .

۱. ہاتھ کاٹنا (رک) کا تعدیہ ؛ ہاتھ قلم کروانا ، بطور سزا ہاتھ کو بازو سے علیحدہ کرنا . اپنی اپنی فوج میں دس پانچ آدمی خدمت کر کے وہیں .... کے ہاتھ کٹوا دیئے ۔ (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۳ : ۱۰۷) . حکم دیا کوتوال کے پاس لیجا دانکے ہاتھ کٹوا دو کہ اپنے نصیب کو روئے نہ دھوئے ۔ (۱۸۶۴ ، شبستان سرور ، ۲ : ۱۳۲) . ۲. کسی بات کا دعویٰ کرنے پر بطور شرط کہتے ہیں .

دست خورشید درخشاں ہو ترقی پہ ہزار
ہاتھ کٹوائیں جو اوس پنجے سے آ کر ہو دو چار

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (واجولت آباد) ، ۱ : ۴۳۵) .

تیر نے ان کے نکالی ہے حنا
جھوٹ ہو تو ہاتھ کٹواتے ہیں ہم

(۱۸۸۸ ، رونق سخن ، ۱۳۲) . پڑھو اگر تمہارا ذکر اس تاریخ میں نہ ہو تو واللہ اپنا ہاتھ کٹوا ڈالوں . (۱۸۹۴ ، قدائی فوجدار ، ۲ : ۱۲) . بوڑھی کہتے ہیں حضرت کیا مجال ہے ہاتھ کٹوا ڈالیں ، ایسا لکھنے کہ دیکھئے میں دانہ سے واہ الگ ہو ۔ (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۱۹) .

... کَٹواؤں فقرہ .

اگر میری بات صحیح نہ ہو تو ہاتھ قلم کروا لوں (رک : ہاتھ کٹانا) .

ناکنے چاک گریباں کو تو ہر بار لگا
ہاتھ کٹواؤں جو باقی رہے اب تار لگا

(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۱۳۰) .

ہاتھ کٹواؤں اگر اس میں سر مو ہو خلاف
تیر کے دل میں ہو گر آپ کی یا تھوڑی سی

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۲۸) .

... کَٹے ہونا محاورہ .

بے بس ہونا ، مجبور ہونا ۔ جہاد کے اصل میری فتوے ، لوگوں کے خانگی خطوط اور تمام شاہی دفتر ان کے پاس ہے غرض سب کے ہاتھ کٹے ہوئے ہیں ۔ (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۹۳) .

... کَر جانا / کَرنا محاورہ .

۱. مقابلہ کرنا ؛ حملہ کرنا ، وار کرنا ، حربہ کرنا .

صدمہ سے پائے دشمن کے تھراتی ہے زمیں
نیزے کے کر رہا ہے کوئی شہسوار ہاتھ

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۷۱) . ۲. قبضہ کرنا ، حاصل کرنا ، قابو میں کرنا .

کرشمہ سے تو اس کا ہاتھ کر دل
ادا سے اپنے اوپر کر تو مائل

(۱۷۹۷ ، یوسف زلیخا ، ۳۹) . عبدالملک اس ارادے پر کہ اپنا مطلب ہاتھ کرے اس انبوہ میں اسے کھپا ڈالے کتنے ایک جوان جری ساتھ لے کر چلا ۔ (۱۸۴۴ ، سیر عشرت ، ۳۹) . ۳. چھل دینا ، دھوکا دینا ، داؤ کرنا .

دیوانہ مجھے پا کر وہ کر گیا ہاتھ اس پہ
میں کیا تھا جنوں گویا مالک مرے گھر کا تھا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۲۸) . تمہارے ساتھ وہ ہاتھ کر گیا اور تم مجھ سے مطلب پوچھ رہے ہو ۔ (۱۹۸۵ ، قصہ کہانیاں ، ۲۵۷) . کچھ دن کے بعد مجھے شک سا ہونے لگا وہ میرے ساتھ ہاتھ کر رہی ہے ۔ (۱۹۹۰ ، تار عنکبوت ، ۲۰۳) .

... کَڑی (... فت ک) امث .

وہ آہنی کڑا یا زنجیر جو ملزم کے ہاتھ میں ڈالی جاتی ہے ، ہتھکڑی . ملزم عدالت میں بھیجا جاوے تو اس کو ہاتھ کڑی لگانا چاہئے ۔ (۱۸۸۲ ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۳۵) . [ہاتھ + کڑی (کڑا (رک) کی تصغیر)] .

... کُشادَہ ہونا محاورہ .

(ہاتھ کے) کسی کام میں ماہر ہو جانا ؛ لکھائی اچھی ہو جانا . باپ نے خوش ہو کر ، اسکول کے "بابائے مدرسہ" سے کہا میرے بیٹے کا ہاتھ کشادہ ہو گیا ہے ..... تم نے اسے فن تحریر کی تمام خوبیاں بتادی ہیں ۔ (۱۹۸۷ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۲ : ۵۲۹) .

--- کشیدہ آسمان (بُریدہ) دیدہ کہاوت.
اس کی نسبت بولتے ہیں جس کا ہاتھ کہیں اور خیال کہیں ہو ، جو نہایت ہی شوخ چشم ہو (ماخوذ: خزینۃ الامثال ؛ جامع اللغات ؛ جامع الامثال ؛ نوراللغات).

--- کَمَر پَر رَکْھنا محاورہ.
ناز و ادا سے کام لینا ، نزاکت دکھانا ، اظہار نزاکت کرنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

--- کَمَر پَر رَکھے پھِرْنا محاورہ.
بیکار پھرنا ؛ بے شغلی کی حالت میں رہنا.

مشغل عاشق روانہ ہوتے ہیں سوئے عدم
ہاتھ رکھے پھرتے ہیں وہ بھی کمر پر ان دنوں

(۱۸۳۹ ، آتش ، ک (مجلس) ، ۵۸۲).

--- کَمَر میں حَمائِل کَرْنا ف م.
کمر میں ہاتھ ڈالنا ، ہاتھ کمر کے گرد رکھنا. جب میں نے اسکوٹر کی رفتار تیز کی تو اس نے فوراً ہی اپنے ہاتھ میری کمر میں حمائل کر دیے. (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۳۲).

--- کَمَر میں حَمائِل ہونا ف م.
کمر کے گرد ہاتھ ہونا. مگر عورت کے ہاتھ کمر میں اس طرح حمائل ہوئے تھے کہ نہ بڑھ سکا. (۱۹۱۸ ، نسوانی زندگی ، ۳۳).

--- کَمَر میں ڈالْنا محاورہ.
ہاتھ کمر میں حائل کرنا تیز وار کرنا ، کمر میں داؤ لگانا ، لڑنا ، جھگڑنا.

معرکے میں ہاتھ قاتل کی کمر میں ڈالیے
کھینچیے دامن سرِ میداں گریباں گیر کا

(۱۸۳۹ ، آتش ، ک (مجلس) ، ۸۸).

--- کَنْگَن (۔۔۔فت ک ، غنہ ، فت گ) امذ.
بطور زیور عورتوں کے ہاتھ میں پہننے کے کڑے (ماخوذ: جامع اللغات). [ہاتھ + کنگن (رک)]

--- کَنْگَن کو آرْسی کیا ضُرور کہاوت.
رک : ہاتھ کنگن کو آرسی کیا (ہے). ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ضرور خدا خود کہہ رہا ہے اول میں ، آخر میں ، باطن میں ، ظاہر میں. (۱۸۳۵ ، پنچھی شال (ق) ، ۲ ب).

--- کَنْگَن کو آرْسی کیا (ہے) کہاوت.
(لفظاً) ہاتھ کے کنگن کو دیکھنے کے لیے آئینے کی ضرورت نہیں ہوتی ؛ مراد: جو بات ظاہر ہو اس کے دریافت کرنے کی کیا ضرورت ہے ، جو چیز آنکھوں کے سامنے ہو اس کو کیا بیان کرنا. خاطر جمع رکھو ، چند روز میں تمہاری بزرگی بھی معلوم ہو جاتی ہے ، ہاتھ کنگن کو آرسی کیا. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۱۲). یقین ہی نہیں آتا تو ہم اس کو کیا کریں ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے ، دیکھ لیجیے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۸۰).

پڑھ کے خود کیوں کچھ نہیں لیتے
ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے

(۱۹۳۰ ، تحفۂ احسن ، ۷۷). عقیلہ بیگم نے مسکرا کر کہا ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ، شام کو دیکھ لینا. (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۳۸۹). ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے اگر افیون نہ نکلے تو ہاتھ کٹا دوں. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۵۰). یہ بات سن کے وہ ڈاکٹر ہنسا اور بولا کہ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے ، مریض موجود ہے ، ابھی امتحان کر لیتے ہیں. (۲۰۰۳ ، اجمل اعظم ، ۱۰۱).

--- کَنْگَن کے لیے کیا آرْسی کہاوت.
رک : ہاتھ کنگن کو آرسی کیا.

بولی جو یوں ہے تو اچھا یوں سہی
ہاتھ کنگن کے لئے کیا آرسی

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۵۴).

--- کوتاہ / کوتَہ کَرْنا محاورہ.
ہاتھ اٹھا لینا ؛ دست بردار ہو جانا نیز کنجوسی کرنا. انکو قلب ، اشتہا و حرص سے قناعت نہ تھی تلاش سے ہاتھ کوتاہ نہ کرتی تھی. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۱۹).

ہاتھ کوتہ کر اپنا دنیا سے آستیں ہو دراز یا کوتاہ

(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۲۱۲).

--- کوڑی نَہ بازار لیکھا کہاوت.
مفلس ہے ، نہ کچھ پاس ہے نہ کسی سے لین دین ہے ؛ مفلس کا کہیں اعتبار نہیں (ماخوذ: محاورات ہند ؛ جامع الامثال).

--- کو ہاتھ پَہْچانْتا ہے کہاوت.
جس سے کچھ لیتے ہیں اسی کو دیتے ہیں ؛ جس سے قرض لیا جاتا ہے اسی کو دیا جاتا ہے. ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۶).

--- کو ہاتھ سُجھائی / سُوجھائی نَہ/نَہیں دینا محاورہ.
بہت اندھیرا ہونا ؛ انتہائی تاریکی ہونا. جب طوفان ٹھہر جاتا تو پھر بجلی نہ چمکتی اور اندھیرے میں جہاں ہاتھ کو ہاتھ بھی نہ سجھائی دیتا تھا تیے توپیاں مارنے لگتا تھا. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۲۶۷). اندھیری رات ، ہو کا عالم ، ہاتھ کو ہاتھ نہ سجھائی دیتا تھا. (۱۹۳۱ ، سیدہ کا لال ، ۱۳۵). اس کی ایک اور مثال ایسی سخت تاریکی سے دی گئی ہے جس میں ہاتھ کو ہاتھ سوجھائی نہیں دیتا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ۴ : ۲۰۹). جاڑا سخت ، تاریکی ایسی کہ ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ دیتا تھا. (۱۹۶۲ ، سرگزشت ، ۲۷۰). روشنی باہر سورج کی روشنی کے مقابلہ میں اتنی مدھم تھی کہ تھوڑی دیر تک ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ دیا. (۱۹۸۰ ، سفر نصیب ، ۵۷). حضرت مرزا ابوظفر سراج الدین بہادر شاہ کے زمانے میں یہ سب گلیاں اور بازار روشنی سے جگمگ جگمگ تھے ، اب ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہیں دیتا. (۱۹۹۸ ، غالب کے چند پہلو ، ۹۵).

--- کو ہاتھ سُوجْھنے سے رَہْنا محاورہ.
رک : ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ/نہیں دینا. تمام اندھیرا ہو گیا ہاتھ کو ہاتھ سوجھنے سے رہ گیا اور سانپ سر پٹک پٹک کر مر گئے. (۱۸۰۳ ، گل بکاولی ، ۵۰).

.... کو ہاتھ نَظَر نہ آنا محاورہ.
رک : ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ /نہیں دینا (جامع اللغات).

.... کو ہاتھ نَہ (نَہِیں) سُوجْھنا محاورہ.
رک : ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ دینا . یہ شب تک ایسی تاریکی چھائی رہتی کہ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا تھا . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۶۸) گوشۂ مغرب وشمال سے کالی آندھی ایسی اٹھی کہ دن شب تار ہوگیا ہاتھ کو ہاتھ نہ سوجھتا تھا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۵۷) . بالکل اندھیرا پڑا تھا ، ہاتھ کو ہاتھ نہ سوجھتا تھا . (۱۹۱۹ ، سراغ رساں عاشق ، ۴۹) اندھیری رات تھی ، ہاتھ کو ہاتھ نہ سوجھتا تھا . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۱۳۲).

.... کو ہاتھ نَہ مَعْلُوم ہونا محاورہ.
رک : ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ /نہیں دینا . ایک کو ایک نہ سوجھتا تھا ہاتھ کو ہاتھ نہ معلوم ہوتا تھا . (۱۸۳۹ ، قصۂ ازگل ، ۵۲).

.... کی اَبّی بھی گَئی فقرہ.
ہاتھ آئی ہوئی چیز بھی جاتی رہی ؛ قابو میں آئی ہوئی چیز گئی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

.... کی بات نَہ ہونا محاورہ.
بس کی بات نہ ہونا ، بس کا کام نہ ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات).

.... کی پِیٹھ دانْتوں سے کاٹْنا محاورہ.
کسی وجہ سے سخت ناراض ہونا ، بہت غصے میں ہونا نیز بہت افسوس کرنا (ماخوذ : سرمایۂ زبان اردو ؛ جامع اللغات).

.... کی تَحْرِیر امث.
ہاتھ کی لکھی ہوئی ؛ (مجازاً) وصیت نامہ . بارہ کا تعویذ نظر آیا اوسکو جو کھولا بھائی کے ہاتھ کی تحریر دیکھی جو قریب مرگ بیٹے کو اون نے لکھ دی تھی . (۱۸۹۳ ، شبستان سرور ، ۱ : ۱۱۵) . میں نے ایک خراسانی کے ہاتھ کی تحریر پڑھی جو مشہور فلاسفر ابن کندی کے ہاتھ کی لکھی تھی . (۱۹۲۶ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۲۱۳) . اس محراب پر خود سلطان محمود شاہ بہمنی کے ہاتھ کی تحریر ہے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۲۳۰).

.... کی چاٹ لَگْنا محاورہ.
کسی کے ہاتھ سے تیار کردہ کھانوں کا شیدا ہونا . گھر والوں کو تو اصغری کے ہاتھ کی چاٹ لگ گئی تھی . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۱۴۸).

.... کی چِٹْھی امث.
ہاتھ سے تحریر کی ہوئی عبارت یا خط ؛ ہاتھ کا لکھا ہوا سرٹیفکیٹ ؛ اپنی لکھی ہوئی رسید (ماخوذ : جامع اللغات).

.... کی چَکّی امث.
آٹا پیسنے کی چکی جو ہاتھ سے چلائی جائے . یہ ریل و بل یہ انجن وجن کچھ بھی نہ ہوتے عورتیں آٹا تک ہاتھ کی چکی سے پیستیں . (۱۹۷۸ ، آپ سے کیا پردہ ، ۶۸).

.... کی خامی امث.
ناتجربہ کاری ؛ ناپختگی.

مجھے یہ ڈر ہے مقامر ہیں پختہ کار بہت
نہ رنگ لائے کہیں تیرے ہاتھ کی خامی

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۰۵).

.... کی روٹی امث.
ہاتھ سے پکائی ہوئی روٹی ، ہاتھ سے بڑھائی ہوئی روٹی . روٹی اس کے ہاتھ کی بھاری ہوتی ہے ، پکاتے پکاتے ٹھیک ہو جائے گی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۵).

.... کی ریکھا امث.
ہاتھ کی لکیر ، ہتھیلی پر بنی لکیر ؛ مراد : قسمت ؛ تقدیر . ملا صاحب علم نجوم ، جفر اور دست شناسی میں ماہر تھے ، وہ ہاتھ کی ریکھا دیکھ کر قسمت کا حال بتا دیتے . (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۳۲).

چاند تاروں میں کیا جس کو تلاش
وہ تھا میرے ہاتھ کی ریکھاؤں میں

(۱۹۸۸ ، برگد ، ۱۴۳).

.... کی سَچّی امث.
لین دین کی کھری ؛ ہاتھ کا سچا (رک) کی تانیث . میٹھی زبان ، برابر والوں سے محبت ، چھوٹوں پر مہربانی ، ہاتھ کی سچی ، دل کی اچھی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۲۸).

.... کی صَفائی امث.
ہاتھ کی مشاقی ، ہاتھ کا ہنر ، دستی کام کی مہارت . ماجد بن مجید اور شاہزادہ منوچہر سے اوس بڈھے کی چالاکی اور ہاتھ کی صفائی کی تعریف کرنے لگا . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۲۳۱) . جہاں تک ہاتھ کی صفائی کا تعلق ہے ، ان تصویروں میں کوئی عیب نہیں مگر سائنس کے لحاظ سے ان میں بیشتر نقائص موجود ہیں . (۱۹۰۷ ، مضامین پریم چند ، ۳۵) . اپنے بھتیجے کے ہاتھ کی صفائی ملاحظہ کر سکتے ہیں . (۱۹۸۱ ، تماشا کہیں جسے ، ۱۸۵) . ہمیں معلوم ہے کہ دنیا ہاتھ کی صفائی ..... کا نتیجہ نہیں . (۱۹۹۹ ، سوفی کی دنیا (ترجمہ) ، ۳۴) . ۲. کرتب ، شعبدہ بازی . مجھے خود بھی آگ چبانی آتی تھی پانی کا فوارہ منہ سے نکال سکتا تھا اور ہاتھ کی صفائی کے بہت سے اقسام کے کھیل مجھے آتے تھے . (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۵۳) . ہاتھ کی صفائی دکھلانے والا بازی گر اپنے دوسرے ہاتھ کی حرکت سے تماشائیوں کی توجہ اس ہاتھ پر سے جو چال چل رہا ہے ، ہٹانے کا ایسا کرتا ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۹۲) . ڈارون بولا میاں عقل کی بات کرو ..... تخلیق جادو کا کھیل نہیں ، ہاتھ کی صفائی نہیں ، شعبدہ بازی نہیں ،

تحقیق کائنات تو ایک عظیم کارنامہ ہے. (۱۹۹۳، افکارِ نگری، ۳۷۶). ۳. وار کرنے میں مشاق (علمی اردو لغت).

---کی صَفائی دِکھانا محاورہ.

۱. شعبدے باز کا شعبدہ دکھانا، بازی گر کا کوئی کرتب دکھانا؛ نہایت تیزی اور صفائی سے کوئی کام کرنا؛ مہارت دکھانا. وہ جادو، شعبدہ بازی اور ہاتھ کی صفائی دکھا کر ہمارے ذہنوں کو تحیر کے لیے آمادہ رکھتے ہیں. (۱۹۷۸، اثبات و نفی، ۱۶۶). ۲. دھوکا دینا، جل دینا، فریب دینا. وہ دوہری چالیں چلنے میں استاد تھے اور یہ ان کے ہاتھ کی صفائی دکھانے کا سنہری موقع تھا. (۱۹۸۳، آتش چنار، ۵۵۸).

---کی کَمائی اسث.

۱. ہاتھوں کی محنت سے کمائی ہوئی روزی، ہاتھ سے کوئی کام کرکے کمایا ہوا رزق. نبی اکرمؐ نے فرمایا..... اللہ کے رسول داؤد علیہ السلام ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے. (۱۹۷۸، روشنی، ۲۲۲). ۲. اپنے کیے کا پھل، اپنے کیے ہوئے کسی عمل کا نتیجہ؛ خود کردہ. ان کی محبت کا امتحان لیا جاتا ہے، یہ بھی اپنے ہی ہاتھ کی کمائی ہوتی ہے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۶۷۵).

---کی گَھڑی اسث.

وہ گھڑی جو کلائی پر باندھی جاتی ہے (مہذب اللغات).

---کی لَکِیریں اسث.

۱. نقوش جو انسان کی ہتھیلی میں ہوتے ہیں، لکیریں جو ہاتھ پر بنی ہوتی ہیں اور جنھیں پڑھ کر دست شناس شخصیت یا قسمت کا حال بتانے کا دعویٰ کرتے ہیں؛ مراد: قسمت کا لکھا، مقدر، نصیب.

یہ راستے تو مرے ہاتھ کی لکیریں ہیں
جو تو رفیقِ سفر ہو تو رات، رات نہیں
(۱۹۵۰، شعلۂ گل، ۲۰۶).

میں ہاتھ کی لکیریں مٹانے پہ ہوں بضد
گو جانتا ہوں نقش نہیں یہ سلیٹ کے
(۱۹۶۶، شکیب جلالی، ک، ۲۹۳). ۲. خاندانی رشتہ؛ قرابت؛ پتھر کی لکیر، انمٹ بات؛ لازوال شے (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ).

---کی لَکِیریں کَہِیں ٹَلتی ہیں / نَہِیں ٹَلتِیں کہاوت.

رک: ہاتھ کی لکیریں کہیں مٹی ہیں / نہیں مٹتیں (ماخوذ: علمی اردو لغت).

---کی لَکِیریں کَہِیں مِٹتی ہیں / نَہِیں مِٹتِیں کہاوت.

۱. اپنے کسی طرح غیر نہیں ہو سکتے، قرابت کسی طرح نہیں چھوٹ سکتی ہے؛ ناخن سے گوشت جدا نہیں ہوتا (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ). ۲. قسمت میں جو لکھا ہے وہ ہو کر رہتا ہے (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ؛ جامع الامثال).

---کی لَکِیریں مِٹنا محاورہ.

قرابت یا رشتہ ٹوٹنا، لہو سفید ہونا، محبت کا جاتا رہنا؛ قرابت داروں کی حق پوشی ہونا؛ حق داروں کا حق جانا؛ ناممکن امر کا ظہور ہونا.

لکیریں ہاتھ کی مٹتی ہیں یارب کیا قیامت ہے
جو جانی دوست تھے وہ دشمنِ جاں ہوتے جاتے ہیں
(۱۹۱۹، کیفی (رضی الدین حسین)، (فرہنگِ آصفیہ)).

---کی لِکھائی اسث.

ہاتھ کی تحریر، ہاتھ سے لکھی ہوئی عبارت نیز ہاتھ سے لکھنے کا عمل. نستعلیق ہاتھ کی لکھائی میں اور نسخ ٹائپ رائٹر پر استعمال ہوتے تھے. (۲۰۰۶، مخزن، لاہور، ۱۱، ۲۷).

---کی ماٹی / مِٹّی نَصِیب ہونا محاورہ

کسی کے ہاتھ سے دفن ہونا، اعزہ کا قبر پر مٹی ڈالنا.

مجھ سے دوری نہیں لازم کہ ہوں مرنے کے قریب
آرزو ہے کہ ترے ہاتھ کی ماٹی ہو نصیب
(۱۸۰۹، جرأت، مراثی جرأت (مرتبہ عبادت بریلوی)، ۱۸۰).

---کی مار سے بات کی مار بَدتَر ہے کہاوت.

طنز یا دل آزاری کے جملے سے جسمانی چوٹ سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے (ماخوذ: دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، ۳۶).

---کی مِٹّی اسث.

وہ مٹی جو مردے کو دفن کرتے وقت قریب کے رشتہ دار قبر پر ڈالتے ہیں؛ کسی کے ہاتھ سے تدفین (جامع اللغات).

---کی مَچھلی اسث.

وہ گوشت جو انگوٹھے کے نیچے ہوتا ہے، ہتھیلی کا گوشت.

سوکھ کر کانٹا ہوا دستِ جنوں ... خاردار اب ہاتھ کی مچھلی ہوئی
(۱۸۴۳، وزیر، دفترِ فصاحت، ۲۲۳).

---کی مَحنَت اسث.

ہاتھ سے کی گئی مزدوری یا کام؛ محنت مزدوری. دو بھائی تھے، ایک بادشاہ کی نوکری کرتا تھا اور دوسرا ہاتھ کی محنت سے روٹی پیدا کرتا تھا. (۱۸۴۳، ترجمۂ گلستان، ۳۹). نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کسی شخص نے کبھی ایسا کھانا نہیں کھایا جو اس کھانے سے بہتر ہو جو ہاتھ کی محنت سے حاصل ہو. (۱۹۷۸، روشنی، ۲۲۲).

---کی میری بات کی تیری محاورہ.

نفسانفسی، خود غرضی. ادھر انسانوں میں تل چل پڑ گئی ہے ہاتھ کی میری بات کی تیری ہو رہی ہے. (۱۹۲۷، رسوم دہلی، ایس بیگم صاحب دہلوی، ۲۸).

---کی ہاتھ کو خَبَر نَہ ہونا محاورہ.

رازداری اور خاموشی سے کوئی کام ہونا، کانوں کان خبر نہ ہونا، کسی کو علم نہ ہونا.

اس نزاکت سے قول اس نے دیا ... ہاتھ کی ہاتھ کو خبر نہ ہوئی
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۲۳۵). دینے والے ہاتھ کو لینے والے ہاتھ کی خبر نہ ہو. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۵).

---کے اُوپَر ہاتھ دَھرے بَیٹھنا محاورہ.

فارغ ہونا، بیکار ہونا، کوئی شغل نہ ہونا (رک: ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھنا) (ماخوذ: نوراللغات؛ مہذب اللغات).

...کے بیر نہ کھانا محاورہ.

(حقارتاً) کسی سے نہایت نفرت کرنا، متنفر ہونا، بالکل خاطر میں نہ لانا.

بھوک میں زندگی سے لاکھ ہو سیر
نہ کوئی کھائے اوسکے ہاتھ کے بیر

(۱۸۸۵، مثنوی عالم، ۹۷).

...کے تلے م ف.

ہاتھ کے نیچے؛ (مجازاً) ماتحت، زیردست. یوں تو ہر حاکم کے ہاتھ کے تلے، سررشتہ دار یا اہلکار پیش ہوتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۱۳).

...کے تلے آجانا / آنا محاورہ.

رک: ہاتھ کے نیچے آجانا؛ قابو ہونا، مجبور ہو کر اپنے آپ کو کسی کے حوالے کرنا، زیر ہونا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

...کے توتے / طوطے اُڑ / اُوڑ جانا محاورہ.

کوئی چیز دیکھ کر یا سن کر حواس باختہ ہو جانا، گھبرا جانا، سٹپٹا جانا، بدحواس ہو جانا. یہ سن کر میرے حواس جاتے رہے اور طوطے ہاتھ کے اڑ گئے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۰۳).

صف مژگاں کی درخ اٹھا کے کرن سے مڑ جائیں
دیکھے چڑیا تو ترے ہاتھ کے توتے اڑ جائیں

(۱۸۵۸، امانت، (شعلۂ جوالہ، ۱: ۲۲۰)). بادشاہ نے یہ ماجرا دیکھا تو اس کے ہاتھ کے توتے سے اڑ گئے. (۱۹۳۰، الف لیلہ ولیلہ، ۱: ۹).

...کے جُھوٹے بیر نہ کھانا محاورہ.

رک: ہاتھ کے بیر نہ کھانا. اس کے ہاتھ کے کوئی جھوٹے بیر بھی نہیں کھاتا. (۱۹۲۹، باتوں کی باتیں، ۲۹).

...کے سَنگل منھ کے پیار کہاوت.

ظاہر میں محبت باطن میں دشمنی (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

...کے نیچے م ف.

(مجازاً) ماتحت، زیردست؛ قابو میں، قبضے میں نیز زیر نگرانی. ظاہری انتظام قائم رہے، یعنی جو ہاتھ کے نیچے ہیں وہ دبے رہیں. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۹۲). بارہ سال تک میں اپنے استاد مغفور کے ہاتھ کے نیچے نسخہ نویسی کا فن حاصل کرتا اور ان کا مطب دیکھتا رہا. (۱۹۳۵ء، واقعات اظفری، ۱۰۰). جیب میں چھپا ہے کار ہاتھ کے نیچے ہے. (۱۹۸۸، نشیب، ۳۱۹).

...کے نیچے آجانا / آنا محاورہ.

بس میں ہونا، قابو میں آجانا، ہتھے چڑھ جانا؛ قبضے میں آ جانا (ماخوذ: نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

...کے نیچے (سے) نِکلنا محاورہ.

(کسی ماہر کے) تحت رہنا، (کسی قابل کا) شاگرد ہونا؛ زیر نگرانی رہنا. استاد زبردست کے ہاتھ کے نیچے نہیں نکلا کہ وہ راست پر لاتا اس واسطے بے اصول رہ گیا. (۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین)، نگارستان فارس، ۱۷۸).

...کے ہاتھ م ف.

فوراً، اسی وقت؛ بلا تامل. ہاتھ کے ہاتھ دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہو جائے گا. (۱۹۳۷، قصہ کہانیاں، ۱۰۱). وہ نقد پر سودا کرنے کو تیار تھے مگر ہاتھ کے ہاتھ فوراً معاملہ کرنا چاہتے تھے. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۳۵). اس نے ایک وضاحت ہاتھ کے ہاتھ کردی تھی کہ وہ خود طالب علم نہیں ہے. (۲۰۰۳، مکالمہ، کراچی، جنوری تا جون، ۳۲).

... کھانا محاورہ.

۱. وار سہنا، وار برداشت کرنا، تلوار کا وار کھانا (ماخوذ: جامع اللغات) ۲. (مرغ بازی) لڑنے میں مرغ کا حریف کے بازو کے پر کی چوٹ آنکھ پر کھانا جس سے آنکھ پھوٹ جائے (اپ و، ۸: ۱۳۹).

... کُھجلانا ف مر؛ محاورہ.

۱. کسی کو مارنے کی خواہش ہونا. آپ ہی سے کسی اسوقت ہاتھ کھجلاتا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۹۲۷). یا مارے مزا نہیں ملتا تھا ہاتھ کھجلاتا رہتا تھا. (۱۹۳۷ء، قصص الامثال، ۱۵۷) ۲. ہاتھ میں خارش ہونا؛ ہاتھ کا نچلا نہ بیٹھنا؛ شامت آنا؛ کچھ ملنے کی امید ہونا (بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ داہنے ہاتھ پر خارش ہو تو روپیہ آئے گا) (جامع اللغات؛ نوراللغات).

... کَھڑا کرنا ف مر.

کسی بات کا اعلان کرنے سے پہلے توجہ حاصل کرنے کے لیے ہاتھ بلند کرنا؛ کسی بات کا جواب دینے کے لیے ہاتھ اونچا کرنا نیز کسی امر میں اپنی رائے یا منظوری ظاہر کرنے کے لیے ہاتھ اونچا کرنا. یعقوب نے ایک دم ہاتھ کھڑا کیا اور اعلان کردیا. (۲۰۰۰، سلام و پیام، ۶: ۱۲۹).

... کَھڑے کَرانا ف مر؛ محاورہ.

ہاتھ بلند کروانا؛ رائے شماری کرانا؛ منظوری لینا. آخر میں ہم اپنے قارئین کرام سے ہاتھ کھڑے کرا کر پوچھنا چاہتے ہیں، آیا وہ ہمارے مزید سفرنامے پڑھنا چاہتے ہیں. (۱۹۷۲، دنیا گول ہے، ۱۳).

... کُھلا ہونا محاورہ.

فیاضی کی عادت ہونا، سخی ہونا؛ بہت خرچ کرنے کی عادت ہونا. ساری عمر وہ بھی کام سے لگی رہیں مگر ان کا ہاتھ بھی کھلا ہوا ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، فروری، ۱۲). ایک تو دلی والوں کا ہاتھ کھلا تھا اور پھر شوق خریداری، گھر میں چھنکے پر ڈال کا چھل رکھا ہو مگر پھیری والے کو خالی ہاتھ نہیں پھیرتے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۹۰).

... کُھل جانا / کُھلنا ف مر؛ محاورہ.

۱. ہاتھ کا چلنے یا کام دینے لگنا، ہاتھ رواں ہو جانا، ہاتھ کا تیزی دکھانے لگنا.

کرتے ہیں عشق جامہ دری زندگی میں ہم
ہاں کچھ کھلیں گے ہاتھ ہمارے کفن کے ساتھ
(۱۸۷۷، انور، د، ۹۳).

جگر کو چاک کیا پاسِ ضبط و اخفا سے
جنوں کے ہاتھ کھلے پیرہن کے پردے میں
(۱۸۸۹، رونقِ سخن، ۱۳۰).

طول دعا سے تھا وہ گھبرایا یہ شادماں
کھلا تھا ان کا ہاتھ اسے تیغ تھی گراں
(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات)).

ابھی فیلڈ آئے تو سب فوج فنا ہوجائے
ہاتھ کھل جائے ابھی حشر بپا ہوجائے
(۱۹۱۷، رشید، گلزارِ رشید، ۳۱). ۲. ہاتھ میں روپیہ آنا، تنگی نہ رہنا، تنگ دستی دور ہونا، کاروبار جاری ہونا. "تمہارا قرضدار تنگدست ہو تو ہاتھ کھلنے تک اسے مہلت دو اور جو صدقہ کردو (یعنی قرض بالکل معاف کردو) تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے، اگر تم سمجھو" (سورۂ بقرہ آیت، ۲۸۰). (۱۹۷۳، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۵۳۶). ۳. فیاض ہونا، سخی ہونا، خرچ کرنا. جس کا ہاتھ نہ کھلا، وہی خالی ہاتھ گیا. (۱۸۰۲، نثرِ بے نظیر، ۷). ۴. مار پیٹنے کی عادت ہونا، ہاتھ چھٹ ہونا (جامع اللغات).

... کھول دینا / کھولنا ف م؛ محاورہ.

۱. بندھے ہوئے ہاتھ کی رسی علیحدہ کرنا؛ آزادی دے دینا؛ بند مٹھی کھولنا (جامع اللغات). ۲. (مجازاً) دل کھول کر خرچ کرنا، سخاوت کرنا، دریا دلی کرنا. بیٹا جو تیرے پاس ہو راہِ خدا میں خرچ کر ڈال یہ سن کر عبدالرحمن نے اپنا ہاتھ کھول دیا. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۱۵۱). خوب ہاتھ کھول کر تقسیم کرتا جس میں پانی پلانے والے بہشتی کو بھی نوازتا. (۱۹۸۶، انصاف، ۱۰۱). ۳. کوئی کام شروع کرنا (بالخصوص حملہ یا قتل). لشکر پر حملہ آور ہوئے اور قتل و غارت و تاراج پر ہاتھ کھولا. (۱۸۹۷، بادشاہ نامہ، ۱۳۳).

فوج پر ہاتھ دلیروں نے جو بڑھ کر کھولے
جلد مالک نے جہنم کے وہاں در کھولے
(۱۹۱۷، رشید، گلزارِ رشید، ۳۱).

... کھینچ بیٹھنا محاورہ.

کسی کام کے کرنے سے رک جانا، (رک: ہاتھ کھینچنا). انقلابِ زمانہ سے دل شکستہ ہو کر تصنیف سے ہاتھ کھینچ بیٹھے. (۱۸۸۰، آبِ حیات، ۳۰).

... کھینچ کر رکھنا محاورہ.

کسی کام میں (بالخصوص کھانا کھانے میں) زیادہ سے بچنا، کھاتے ہوئے ہاتھ روکنا، کم کھانا. شاہ جی نے ہاتھ کھینچ کر رکھا اور میں نے خوش خوراکی بلکہ بدخوراکی کا مظاہرہ کیا. (۱۹۸۹، گزرا نہیں ہوتا، ۱۳۳).

... کھینچ لینا / کھینچنا ف م؛ محاورہ.

۱. کسی کام کے کرنے سے رک جانا، کوئی کام روک دینا، کسی کام کا نہ کرنا؛ کسی کام سے علیحدگی اختیار کرنا، باز آنا، دست کش ہونا، ترک کرنا. بادشاہ چونکہ مہر افروز کے غم سے کام بادشاہی کے سے ہاتھ کھینچ (کذا) رکھا تھا. (۱۸۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۳۰).

خلش تھی مدنظر ہم سے حرف گیروں کو
سو ہم نے ہاتھ ہی لکھنے سے یک قلم کھینچا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۷).

کانٹے بھرے ہیں خط میں جو چھوتے نہیں اسے
اتنا نہ ہاتھ کھینچیے میری خبر سے آپ
(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۷۳).

ہاتھ کھینچا جب جہاں سے بے نیازی بڑھ گئی
کب کسی کے ہم بھلا منت کشِ امداد ہیں
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۸۳).

روکا تقدیر کے لکھنے کو میں
اب تو ہاتھ اے کاتبِ تقدیر کھینچ
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۸۲).

کیا پائے طلب کو قطع تو دستِ دعا پایا
خدائی بھر سے ہم نے ہاتھ کھینچا تو خدا پایا
(۱۹۳۳، صوتِ تغزل، ۱۰). جن سرجنوں نے ... آپریشن کیے تھے ان میں سے اکثر نے اس سے ہاتھ کھینچ لیا. (۱۹۸۷، ریگِ رواں، ۳۵۸). امپیریل ازم نے تیسری دنیا میں فوجی آمریتوں سے دوستی کا ہاتھ واپس کھینچ لینے کا فیصلہ بھی کیا. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۱۴۰). ۲. اخراجات سے ہاتھ روکنا؛ خرچ بند کرنا؛ مالی امداد بند کر دینا. جب میں نے یہ بات سنی تو ان کے دینے لینے سے ہاتھ کھینچا. (۱۸۷۳، انشائے ہادی النسا، ۱۴۴). میں ہاتھ کھینچ لوں تو دو دن میں بابو صاحب کو آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہو جائے. (۱۹۳۳، جنت نگاہ، ۱۰۰). ۳. ہاتھ پکڑ لینا، ہاتھ تھام کر اپنی طرف گھسیٹنا.

یہ چلن اچھا نہیں رہ جائے پھر کیا اے پری
ہاتھ اگر اک دن سرِ بازار دس میں کھینچ لیں
(۱۸۵۴، گنجینۂ آرزو، ۸۶). ۴. ہاتھ چھڑانا، اپنا ہاتھ کسی کی گرفت سے نکالنا.

شاہزادے سے دور کھینچا ہاتھ
گرا اک آہ کر وہ اس کے ساتھ
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۳۳). ۵. کسی کام (بالخصوص کھانا کھانے) میں زیادہ سے بچنا، کم کھانا، کھاتے کھاتے رک جانا. اس اندیشے میں اس ملعون نے تھوڑا بہت کھانا زہر مار کر کے ہاتھ کھینچا. (۱۸۰۱، آرائشِ محفل، حیدری، ۸). جب کبھی انہوں نے میرے سالن میں ہاتھ ڈالا تو میں نے ہاتھ کھینچ لیا. (۱۹۱۳، سی پارۂ دل، ۱: ۱۳۳). وہ دوست کھانے کے لیے ساتھ بیٹھے کھانا شروع ہوا تو وہ ایک لقمے توڑتے ہی ایک دوست نے ہاتھ کھینچ لیا. (۱۹۷۸، روشنی، ۷۵). اچانک ہی اس نے کھانے سے ہاتھ کھینچ لیا. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۴۷).

... گاڑی امث.

۱. وہ گاڑی جو ہاتھ سے پکڑ کر کھینچتے ہیں، ٹھیلا. بعض ہاتھوں میں تھیلے اور چھڑیاں سنبھالے

باہر سڑک پر نکل آئے تھے ، بعض کے پاس گھر داری کے سامان سے لدی ہوئی ہاتھ گاڑیاں بھی تھیں . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳) . اس موقع پر اخلاقی قلی مدد کے لیے آیا ، اس نے سامان ہاتھ گاڑی پر رکھا (۱۹۸۴ ، قید مقام سے گزر ، ۷۱) . ۲. پہاڑی بگھی (نور اللغات ؛ مہذب اللغات) . ۳. وہ گاڑی جسے پکڑ کر بچہ چلنا سیکھتا ہے ، گنڈولنا (اپ و ، ۵ : ۱۳۹) . [ہاتھ + گاڑی (رک)].

... گردن میں حمائل کرنا ف مر
گلے میں ہاتھ ڈالنا (مہذب اللغات).

... گردن میں دے کر نکال دینا محاورہ
گردن پکڑ کے کسی جگہ سے باہر نکال دینا ، بے عزتی سے نکالنا (ماخوذ : جامع اللغات).

... گردن میں دینا محاورہ ؛ ف مر
گردن پکڑنا نیز گردن میں ہاتھ حمائل کرنا ؛ پیار کرنا ، محبت ظاہر کرنا (ماخوذ : جامع اللغات).

... گردن میں ڈالنا محاورہ
گلے میں بانہیں ڈالنا ، ہاتھ گردن میں حمائل کرنا.

ہاتھ گردن میں جو ڈالوں تو یہ کہتا ہے وہ گل
یارب انساں کے گلے سے رہے یہ بار جدا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۳۳).

دیکھا جو بگڑ کر مجھے تو کس تپاک سے
گردن میں میری ڈال دیے آپ آ کے ہاتھ

(۱۸۷۲ ، کلیات نظام ، (مجلس) ، ۲۹۳).

... گرمانا محاورہ
۱. دولت ہاتھ آنا ، منافع کمانا . تدبیر وہ کرو جس سے یاروں کے ہاتھ گرمائیں اور خوب وارے نیارے ہوں (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۵۲) . ۲. رشوت دینا یا لینا . اللہ آج ہی تو مجھے ہو اب ہاتھ گرماؤ یا بچی بیچو جا کے . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۲۸) . علی جان اور علی رضا اس قرضہ کے داونے میں بہت کچھ ہاتھ گرما چکے ہیں اب میری اور آپ کی باری ہے . (۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنؤ ، ۲۲) . مرحوم بھائی صاحب نے اپنے تو دولت بھائی سے اس خدمت کے اجوڑے میں خوب ہاتھ گرمائے (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۹ ، ۹) . ۳. مقابلے کی تیاری کرنا ؛ ہاتھ پیر کو حرکت دے کر چستی پیدا کرنا.

سارے لشکر کو دکھا اپنے ہنر سامنے آ
ہاتھ گرمایا ہے اب دیر نہ کر سامنے آ

(۱۹۳۳ ، عروج ، عروج سخن ، ۵۶).

... گرم رہنا محاورہ
(مجازاً) جیب میں پیسہ ہونا ، خوشحال ہونا . کوٹھیوں میں آتش خانے ٹھنڈے ہو گئے البتہ بعض ملازمین سرکاری کے ہاتھ گرم رہے . (۱۹۳۶ ، ریاض ، نثر ریاض ، ۱۳۳).

... گریباں تک جانا محاورہ ؛ ف مر
گریباں پکڑنا ؛ مراد : گریبان پھاڑ ڈالنا ، گریبان چاک کرنا نیز جوش اور وحشت کا زور پکڑنا.

ہاتھ جانے لگا گریباں تک
چاک کے پہنچے پاؤں داماں تک

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۲۶).

... گلا (... فت گ) امذ.
(سونے چاندی کا) ہار اور چوڑیاں وغیرہ ، گہنا پاتا ، زیورات (بالخصوص ہاتھ اور گلے کے زیورات) . اس کمی نے ہاتھ گلا سب اینٹھا اور مہینہ ڈیڑھ مہینہ خدمت کروائی الگ . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۸) . اچھا یہ تو ہاتھ گلا رکھوا کے ہو جائے گا . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۳۳) . پھر اصل مانگی کہ نالش کرتا ہوں ہاتھ گلا دے کر اس کمبخت سے پیچھا چھڑایا . (۱۹۱۸ ، سراب مغرب ، ۳۰) . دو تین دفعہ گہنا بھی ہو چکا ہے ، آپ ہمارا ہاتھ گلا بھی اپنے پاس رکھ لیجیے ... اپنے گھر میں امان بھی دیجیے . (۱۹۲۳ ، سراب عیش ، ۵۰) . [ہاتھ + گلا (رک)].

... گلا کر دینا / کرنا محاورہ
(مجازاً) زیورات جمع کرنا ، زیورات بنوانا ، ہاتھ اور گلے کے زیورات بنوانا . ماں نے ... اپنا پیٹ کاٹ کر بچی کا ہاتھ گلا کر دیا ہے . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۳۸).

... گلے کا امذ.
(سونے چاندی کا) زیور جو ہاتھ اور گلے میں پہنا جائے ، ہاتھ اور گلے میں پہننے کا زیور ، چوڑیاں اور ہار وغیرہ . جو میرے ہاتھ گلے کا ہے اسے رکھوا کے روپیہ منگا لو . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۳۳).

... گلے میں ڈالنا ف مر ؛ محاورہ
پیار سے بانہیں گلے میں ڈال دینا ، گلے لگانا (ماخوذ : جامع اللغات).

... گلے میں ہونا ف مر
ہاتھ اور گلے میں پہنے ہونا ، ہاتھ اور گلے میں زیورات کا ہونا . میرے ہاتھ گلے جو کچھ موجود ہے وہ کیا کم ہے . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۸۹) . لاکھوں روپے کا جڑاؤ گہنا ہاتھ گلے میں تھا . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۱۱۶).

... گلے نہ مٹھی بلبلاتی اٹھی کہاوت
مفلسی میں امیری کی سوجھنا . شفیع ، شادی کروں تو کہاں سے کروں ، ہاتھ گلے نہ مٹھی بلبلاتی اٹھی والی مثل ہے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۲۳).

... گوڑ سر کی پیٹ نڑ کولا / ہاتھ گوڑ لکڑی پیٹ بکری کہاوت
دیکھنے میں کمزور ہے مگر کھاتا بہت ہے (جامع اللغات).

... گھڑی (...فت گ) امث.

دستی گھڑی، ہاتھ پر باندھنے والی گھڑی. ہاتھ گھڑی ... رسٹ واچ. (١٩٣٣، آریائی زبانیں، ٢٨). [ہاتھ + گھڑی (رک)].

... گھسانا محاورہ.

بے فائدہ کام کرنا، بے سود محنت یا مشقت کرنا، لاحاصل کام کرنا (جامع اللغات؛ نور اللغات).

... گھسائی (...کس گ) امث.

١. وہ محنت جس سے کچھ حاصل نہ ہو، مفت کی محنت، لاحاصل مشقت.

اک شغل ہوا ہے کف افسوس کا ملنا ہر وقت کی یہ ہاتھ گھسائی نہیں جاتی

(١٨٨٢، صابر دہلوی، ریاض صابر، ٢٣٨). ٢. ایک رسم نیز رقم جو شادی بیاہ میں دی جاتی ہے، نیگ. حاصل مصدروں کے ساتھ خاص اسما کے ملانے سے مرکب حاصل مصدر بنائے گئے ہیں جن سے خاص خاص نیگوں یا اجرتوں کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہے، مثلاً ... ہاتھ گھسائی، ہاتھ دھلائی، سرمنڈائی وغیرہ. (١٩٢١، وضع اصطلاحات، ٢٣١). [ہاتھ + گھسائی (رک)].

... گھس جانا ف مر؛ محاورہ.

١. (کنایۃً) ہاتھ سے کوئی کام بار بار کرنا (نور اللغات؛ مہذب اللغات؛ جامع اللغات). ٢. ہاتھوں کو نقصان پہنچنا. اتنا کام جو حسن آرا بیگم کا کرو گے تو ہاتھ گھس نہ جائیں گے. (١٨٧٤، بنات النعش، ١٥).

... گھسنا محاورہ.

بے فائدہ کام کرنا، ایسا کام کرنا جس سے کچھ فائدہ نہ ہو، ہاتھوں کو ناحق تکلیف دینا.

اُسی ساعت میں لیلی خوب جھنتی پیچھے مل خاک لیلی ہاتھ گھستی

(١٧٨١، قصہ لیلی مجنوں (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ١: ١١٠)).

... گھما کر کان پکڑنا محاورہ.

خواہ مخواہ طویل طریقۂ کار اختیار کرنا، آسان طریقے کو چھوڑ کر مشکل طریقہ اپنانا، بات کو گھما پھرا کر کرنا، سیدھی بات نہ کرنا. بھائی کیمپ کے یار لوگوں نے اب کی بار بعد ہاتھ گھما کر کان پکڑنے کی کوشش کی ہے. (١٩٧٦، نوائے وقت، کراچی، ٣ جولائی، ٣).

... گھمانا محاورہ؛ ف مر.

١. (بانک پٹے والوں کی اصطلاح) ہاتھ کو چکر دے کر داؤ مارنا. ہاتھ گھمایا اور ہمایا دم لینا دشوار کر دیا. (١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ٣: ١٩٠). ٢. ہاتھ کو گردش دینا، ہاتھ چلانا. اس نے مکھی کو بھگانے کے لیے ایک دو نے وار ہاتھ گھمایا. (٢٠٠١، سرخاب کے پر (ترجمہ)، ١١٠).

... گھنگولنا / گھنگھولنا ف مر؛ محاورہ.

١. ہاتھ داخل کرنا، ہاتھ گھسیڑنا؛ زبردستی کچھ حاصل کرنا. وہی خزانے تھے جو شیر شاہ، سلیم شاہ عدلی نے سالہا سال میں جمع کیے تھے اور خدا جانے کن کن کشیوں ہاتھ گھنگولے تھے. (١٨٨٣، دربار اکبری، ٢٥). ٢. پانی کے ظرف میں ہاتھ ڈال کر پانی کو حرکت دینا، پانی میں ہاتھ ڈال کر جلدی جلدی اس کو حرکت دینا (مہذب اللغات؛ جامع اللغات).

... گھی میں تر ہونا محاورہ.

صاحبِ ثروت ہونا، مالدار ہونا، پیسے والا ہونا، (رک: پانچوں انگلیاں گھی میں الخ). ان کے ہاتھ گھی میں تر اور انگلیاں رزق کی کنجیاں. (١٨٨٣، دربار اکبری، ٢٠٣).

... لا فقرہ.

(کلمۂ تعریف) خوشی کے موقعے پر کہتے ہیں، واہ واہ، کیا کہنا، شاباش، مرحبا، آفرین، ہاتھ ملاؤ (داد لینے یا اتفاق رائے یا بڑھاوا دینے کے موقعے پر بھی کہتے ہیں)، (رک: ہاتھ لانا).

کیا تب پریزاد نے ہاتھ لا انگوٹھا دکھایا کہ اترا نہ جا

(١٧٨٣، مثنوی سحر البیان، ١١٠).

تو بھی اے ناسخ کسی پر جان دے ہاتھ لا استاد کیوں کیسی کہی

(١٨٩٣، مہتاب داغ، ١٥٩).

... لال کرنا محاورہ.

(قتل کا) الزام لینا؛ قتل کرنا، کسی کے خون سے ہاتھ سرخ کرنا.

تیغ کرتی ہے خون اے قاتل مفت تو ہاتھ لال کرتا ہے

(١٨٧٨، گلزار داغ، ٢٣١). ایسے لوگ بھی پائے جاتے ہیں جنہوں نے اندھیری راتوں میں ہاتھ لال کیے ہیں. (١٩٢٥، ہوجو و اندن کے اسرار، ١٦٠).

... لال ہونا محاورہ.

ہاتھ میں مہندی لگنا؛ مراد: ہاتھ پیلے ہونا، شادی ہونا (بالخصوص لڑکی کی)، بیاہ ہونا. ... سوچنے لگی کہ جانے اس کے ہاتھ کب لال ہوں گے، گھر میں تو اس کی شادی کی تو جیسے کسی کو فکر ہی نہیں. (١٩٨٢، بوچھار، ١١٠).

... لانا ف مر؛ محاورہ.

١. کسی خوشی کی بات پر بے تکلف دوست سے کہتے اور ہاتھ ملاتے ہیں، واہ واہ کیا کہنا، مرحبا، شاباش، آفرین.

مہندی مل کر ہے چوٹ مرجاں پر ہاتھ لا نگار کیا کہنا

(١٨٥٣، غنچۂ آرزو، ٣١). مرحبا وغیرہ دونوں بڑھاوا دینے کے کلمے ہیں: جیسے: ہندوستان میں کیا بات اور کیا کہنا اور ہاتھ لانا بولتے ہیں. (١٨٧٣، عطر مجموعہ، ١: ٢٥٣). ارے میاں کچھ اور بھی سنا اس بیٹر کی قبر بنائی گئی ہے کہتے صاحب یہ سامنے وہی تو ہے واللہ لانا تو ہاتھ. (١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ١: ٢١٣).

غیر سے اور وفا کی امید ہاتھ لانا مرے سرکار پہ خوش

(١٩٠٣، سفینۂ نوح، ٢٣).

جس جس کے جلا جلا کے کرتے ہو جہاد کیا کہتے ہیں واہ ہاتھ لاؤ استاد

(١٩٣٣، کلیات یگانہ، ٥٣٢). ٢. کوئی پرلطف بات کہنے پر بھی داد طلب کرنے کے موقعے پر مستعمل ہے (ماخوذ: جامع اللغات). ٣. (پہلوانوں کی اصطلاح) کشتی سے پہلے پہلوانوں کا ہاتھ ملانا.

رحمہ اللہ کے اکھاڑے کے ہیں ہم بھی پہلوان
ہاتھ لانا اے صنم دیکھیں تو کیا زور ہے

(١٨٥٧، سحر (امان علی)، ریاض سحر، ٨٢). ٣. ہاتھ بڑھانا؛ شرط باندھنا، شرط کرنا، سودا کرنا، (کھانے وغیرہ کا) دور چلانا. کوئی گھوڑے کے مول تول کے لیے ہاتھ لاتا ہے کوئی نٹو ہی بیچتا ہے. (١٨٠٥، آرائش محفل، افسوس، ٢٨). دوست قورمے کا ہاتھ لاؤ مٹھائی کھلاؤ. (١٩٢١، فغان اشرف، ٨٥).

... لپک (...فت ل، ب) امذ.

اچکا، اٹھائی گیرا، چور (جامع اللغات). [ہاتھ + لپک (لپکنا (رک) سے)].

... لپکا صف.

رک: ہاتھ لپک؛ چور، اُچکّا (فرہنگ اثر). [ہاتھ + لپکا، لپکنا (رک) سے].

... لپکانا محاورہ.

سرعت سے ہاتھ بڑھانا، ہاتھ تیزی سے آگے لے جانا. بڑوں سے پہلے کھانے کی طرف ہاتھ لپکانا نہیں چاہیے. (۱۸۷۳، مجالس انساء، ۲ : ۴۹). جب بچے نے ہاتھ لپکایا تو قریب تھا کہ طلوں کے طشت پر پڑے. (۱۹۲۸، سلیم، افادات سلیم، ۱۴۰). میرے ہاتھ بار بار لالٹینا کی طرف لپکتے لیکن پھر مدافعت کا خیال آتا تھا. (۱۹۹۶، قید مقام سے گزر کر، ۱۳۲).

... لٹکاتے آنا محاورہ.

مایوس ہو کر واپس آنا، ناکام یا نامراد واپس آنا، خالی ہاتھ آنا، ہاتھ جھلاتے آنا. تم کو تیمی لینے بھیجا تھا، تم آدھے گھنٹے بعد ہاتھ لٹکاتے آ گئے. (۱۹۷۸، ابن انشا، خمار گندم، ۹۳).

... لٹکانا محاورہ.

رک: ہاتھ بڑھانا.

معصوم نے جس دم یہ سنی ورد کی گفتار
صغرا کی طرف ہاتھوں کو لٹکا دیا اک بار
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۴۴).

... لرزنا ف مر؛ محاورہ.

ہاتھ کانپنا، ہاتھ کپکپانا؛ ڈرنا، خوفزدہ ہونا؛ گھبرانا.

جب دل میں جھجک آ جاتی ہے خود ہاتھ لرزنے لگتے ہیں
یا عشق جفا سے باز رہو یا خوف خدا کو جانے دو
(۱۹۵۱، آرزو، ساز حیات، ۴۸). واقعی میرے ہاتھ لرز رہے تھے، میرا دل بری طرح دھڑک رہا تھا. (۱۹۸۲، آتش (ترجمہ)، ۸۷).

... لگا لینا / لگانا محاورہ.

۱. چھونا، مس کرنا؛ ہاتھ پھیرنا.

دل کوں ہوتی ہے جتن، بے تابی　　　زلف کوں ہاتھ لگایا نہ کرو
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۷۰).

جن نے پاؤں کو تیرے ہاتھ لگایا یکبار
تا جیے گا وہ مری طرح سے سر کو لے گا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۴۰).

یار یہاں کبھی آئے گا نہ جب تک ساقی
ہے تو کیا ہاتھ لگاؤنگا نہ پیمانے کو
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۷۰).

اس نزاکت کا برا ہو وہ بھلے ہیں تو کیا
ہاتھ آویں تو انہیں ہاتھ لگائے نہ بنے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۹).

تو پاک ہاتھ جب اپنے مجھے لگاتا ہے
خوشی سے دل مرا پھولا نہیں سماتا ہے
(۱۹۱۶، مطلع انوار، ۱۷۱). سامنے تھالی سے ڈھکی ہوئی مشین رکھی ہے اس کو ہاتھ لگا کر آؤ. (۱۹۴۷، مضامین فرحت، ۳ : ۲۱۲). اک ذرا گھنڈی کو چھوڑ، ہاتھ لگا دو تو ہونٹ آپ ہی آپ مصاحبوں کی باچھوں کی طرح کھلتا چلا جاتا ہے. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۶). ۲. تصرف میں لانا، استفادہ کرنا، استعمال میں لانا (کھانے یا کتاب وغیرہ کو). نواب صاحب اس روپیہ میں ہاتھ لگانے کو نہیں کہتے. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۱۰۳). نہ کسی عالم کی صحبت اٹھائی نہ کسی کتاب کو ہاتھ لگایا. (۱۹۹۹، معارف القرآن، ۱ : ۹۸). فرسٹ کلاس میں تو ڈنر کس اتنے وافر کہ کوئی گدھا ہی ہو گا جو ایسے میں ٹھوس غذا کو ہاتھ لگائے. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۲۰۱). پھلوں سے لدے پھندے درختوں کو للچائی نظروں سے دیکھتی ہیں مگر مجال ہے کہ کسی پھل کو ہاتھ لگائیں. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۵۱). ۳. (i) وار کرنا، ضرب لگانا (تلوار یا خنجر سے).

سر تو بھی نہ ہوں سو لاکھ جو پاؤ تم ہاتھ
اور تلوار کے دو چار لگاؤ تم ہاتھ
(۱۸۵۴، دیوان برق، ۱۱۵).

ہاتھ دس بیس لگائے تو صفائی نہ رہی
لطف یہ ہے کہ گرے ایک ہی تلوار میں لاش
(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۱۱۳).

لگا کے اور بھی اک ہاتھ اس نے بسمل پر
جو ناتمام تھا قصہ اسے تمام کیا
(۱۹۱۵، جان سخن، ۱۹). (ii) مارنا، پیٹنا، تھپڑ جڑنا، زدوکوب کرنا. ان کے گھر پر یوں نہ پڑی ہوتی تو مجال تھی کہ کوئی مجھ کو ہاتھ لگا لیتا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۱۹). خواہ بیٹی سے کتنا ہی بڑا قصور..... کیوں نہ ہو، مگر ان کو یہ گوارا نہ تھا کہ گھر کا کوئی مرد باپ یا بھائی بیٹی کو ہاتھ لگائے. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۲۹). ۴. شروع کرنا، ابتدا کرنا (کسی کام کی)؛ نیز کوئی کام کرنا، کسی کام کو ہاتھ میں لینا. جو لوگ ان کاموں کو ہاتھ نہ لگاتے تھے وہ اول کے استحقاق سے محروم ہو گئے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳۲۲). حضرت گیلی اور نظر اگر اس کام میں ہاتھ لگائیں تو اپنی اتفاقی شہرت کی بنیاد ڈال سکتے ہیں. (۱۹۰۸، مضامین پریم چند، ۱۹۲). جس فن کو ہاتھ لگایا آسمان پر پہنچا دیا. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جون، ۱۷). ۳. مدد کرنا، امداد دینا، سہارا دینا؛ بوجھ اٹھوانا، بوجھ اٹھانے میں مدد کرنا، ہاتھ سے سہارا دینا.

اٹھتا نہیں دل سے مرے بار غم فرقت
اے جان حزیں تو بھی ذرا ہاتھ لگا لے
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۲۳).

بیمار پہ جو ہاتھ لگایا تھا تیغ کا　　　تابوت کو بھی ہاتھ لگانا ضرور تھا
(۱۸۵۴، ریاض مصنف، ۳۶). ۵. شرط بدنا؛ شرط باندھنا، بازی لگانا. میاں کرشنداس روپے دو میں نے ٹنکو کا ہاتھ لگایا ہے. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نااہل پڑوسی، ۳۷). ۶. تیرنے میں ہاتھ چلانا، پانی میں ہاتھ مارنا نیز کشتی چلاتے ہوئے ہاتھ چلانا، چپو چلانا.

مانند موج مٹ گئے ہم بحر عشق میں
پہنچے کسی طرح جو کنارے لگا کے ہاتھ
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۳۲۹).

کاٹی جو ذرہ موج میں جا کر نکل آئی　　　منجدھار سے وہ ہاتھ لگا کر نکل آئی
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲ : ۳۸۵).

ڈوبے ہیں ترک سعی سے افسوس تو یہ ہے
ساحل تھا ہاتھ بھر پہ لگاتے جو چار ہاتھ
(۱۹۳۳، صوت تغزل، ۱۸۵).

۸. حکیم کا نبض دیکھنا، علاج شروع کرنا، طبیب کا علاج کرنا.

دیکھنا خاک مسیحا ترے بیمار کی نبض — جل رہا تھا جو بدن ہاتھ لگایا نہ گیا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۳۳). ۹. دھوکا دینا، لوٹ لینا. فیض کا ایک جلشر فیض کو بھی ہاتھ لگا گیا. (۱۹۸۶، فیضان فیض، ۱۵۶). ۱۰. دست درازی کرنا، چھیڑنا. سب کے روبرو کواری لڑکی کو بے طرح ہاتھ لگاتا ہے. (۱۸۷۷، طلسم گوہربار، ۱۹۸).

ان کو چھیڑا جو شب وصل تو جھنجلا کے کہا
ہاتھ ٹوٹیں ترے اے ہاتھ لگانے والے

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۱۸۲). ہم جرا ہاتھ لگایا کہ مارا ماری کرنے لگی. (۱۹۹۲، معصومہ، ۵۱). ۱۱. مراداً: مباشرت کرنا، جماع کرنا، صحبت کرنا. جب تک اوس کا حق نہ ادا کرو اور مہر اوس کا نہ دو اوس وقت تک ہاتھ نہ لگاؤ. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۳۰). اگر عورتوں کو جن سے عقد ہوا ہو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو کچھ مضایقہ نہیں ہے. (۱۸۹۵، اسلام کی دنیاوی برکتیں، ۳۲۰). پھر ان کو قبل ہاتھ لگانے کے (کسی وجہ سے) طلاق دے دو تو تمہاری ان پر کوئی عدت (واجب) نہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۱۷۹). ۱۲. توجہ کرنا، دھیان دینا. تمام نکتہ چینوں نے اصل مضمون کو تو ہاتھ نہ لگایا اور سرخی پر ٹوٹ پڑے. (۱۹۳۷، قلندرہ ناتجیت، ۱۳۱). اس کتاب میں ان مسائل کا جائزہ لیا گیا ہے جن کو لوگوں نے اب تک بہت کم ہاتھ لگایا ہے. (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۲۸). میک ڈوگل کو بھی عموماً ہاتھ نہیں لگایا گیا، البتہ..... یونگ فرائڈ سے زیادہ مقبول ہوا. (۱۹۷۳، اردو نثر کے میلانات، ۹۱). ۱۳. دست شفا پھیرنا (فرہنگ آصفیہ).

ـــ لگائے کُمھلانا محاورہ.

نہایت نازک ہونا، نہایت نازک بدن ہونا، چھوئی موئی کی طرح نازک ہونا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

ـــ لگائے مَیلا ہو / لگے مَیلا ہو فقرہ.

کسی سفید اور آب دار چیز کی تعریف میں مستعمل ہے، بہت صاف شفاف ہے، بہت سفید ہے، بہت گورا / گوری ہے (ماخوذ: نور اللغات؛ جامع الامثال).

ـــ لگائے مَیلا ہونا محاورہ.

نہایت اُجلا ہونا، بہت سفید ہونا، آبدار ہونا، نہایت لطیف اور پاکیزہ ہونا نیز بہت گورا ہونا (ماخوذ: جامع اللغات).

ـــ لگتے مَیلا ہونا محاورہ.

رک: ہاتھ لگائے میلا ہونا.

لوگے کمھلائے جاتے ہو نزاکت ہائے رے
ہاتھ لگتے میلے ہوتے ہو لطافت ہائے رے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۰۳).

ـــ لگ جانا / لگنا ف مر؛ محاورہ.

۱. ہاتھ کا چھو جانا، مس ہونا، ہاتھ پڑنا. اگر نامحرم عورت کا بدن میں ہاتھ لگ جاتا تھا فوراً تپ ہو جاتی تھی. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رام پور، ۱۳۱). ۲. ملنا، حاصل ہونا، ہاتھ آنا، دستیاب ہونا، میسر آنا.

پارس در درویش کا مل درویشوں ساتھ — کوڑی کوں ناگن لگے، مانک لاگا ہاتھ

(۱۹۵۳، گنج شریف، ۱۴۰).

مجھ کوں سب عالم کہیں باریک بیں — گر لگے مجھ ہاتھ وو نازک کمر

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۸۱). جو کوئی اچھی طرح اور دل لگا کر بندگی کرے تو وہ بھی شتاب قبول کرتے ہیں اور دنیا کے بھی کاموں کا وقت زیادہ ہاتھ لگتا ہے. (۱۷۴۷، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۶۱).

آپ لگوں میں اپنے ہاتھ جب کہ بڑی تلاش سے
کیونکہ ہو کوئی مطلع پھر مری بود و باش سے

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۲۰۷).

اڑایا دھجیاں کر کے لگا جو ہاتھ وحشت میں
کبھی پڑنے تھے دامن کے کبھی ٹکڑے گریباں تھا

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۱). وہاں کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ میں بہت بڑا خزانہ ہاتھ لگا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۴۳). ایک حیلۂ رزق ہاتھ لگ گیا ہے. (۱۹۰۲، مقالات عبدالقادر، ۲۷۱). تازہ باسی جو ہاتھ لگا کھانے بیٹھ گئی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۷). تیز سے تیز ٹچو جو ہاتھ لگا اس پر سوار ہو کر کے بھاگ جاؤ گے. (۱۹۳۵، عبرت نامۂ اندلس (ترجمہ)، ۱۵۱). اس وقت جو ہاتھ لگ گیا سو لگ گیا سچ یہ ہے کہ اب ایسا ذخیرہ دوبارہ نہیں پڑ سکتا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جولائی، ۳۱). ۳. قابو میں چڑھنا، قابو میں آنا، بس میں آنا، ہتّے چڑھنا. قصہ بے ڈھب آیا تھا اگر کہیں ہاشم ہاتھ لگ جائے تو خدا معلوم کیا گت بنائے. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۵۵). جب وہ ہرن اس کے ہاتھ لگا تو اس نے اتر کر اسے ذبح کیا. (۱۹۳۴، الف لیلہ و لیلہ، ۳: ۱۳۱). ۴. وار پڑنا، ضرب لگنا، تلوار کا ہاتھ پڑنا (فرہنگ آصفیہ). ۵. دخل ہونا، مہارت یا مدد شامل ہونا. عموماً وہ سین نہایت دلفریب ہوتے ہیں جنکی آرائش میں قدرت کے سوا دوسرے کا ہاتھ نہیں لگا ہے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱: ۱۰۷). ۶. (حساب) حاصل ہونا، جوڑنے میں دہائیوں کا حاصل ہونا. تہائی، تہائی اور چھتائی اور ایک نوے اور بارہ ایک سو دو ہاتھ لگے. (۱۹۱۵، دو یہودی کی لڑکی، ۱۸). ۷. کام شروع ہونا، لگ لگنا. ایک مہینے بعد مکان میں ہاتھ لگ گیا. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۱۲۶). ۸. سہارا ملنا، مدد ملنا؛ واسطہ پڑنا، سابقہ پڑنا (مہذب اللغات).

ـــ لگوانا محاورہ.

(ہاتھ لگنا (رک) کا متعدی المتعدی)؛ سہارا دینا، مدد کرنا. گھر آیا تو سناٹا، کوئی اتنا نہیں کہ ہاتھ لگوائے، مہمان اور میزبان سب سنا رہے تھے. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۱۹).

ـــ لگی (ـــ فت ل) امث.

۱. وہ روٹی جو پرتوں میں گھی لگا کے پکائی گئی ہو. بی بی نے پاس پڑوس حق ملاقاتی سے قرض دام لے کے ہاتھ لگی روٹیاں پکائیں. (۱۹۳۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۲۹: ۹). ۲. وہ چیز جو قابو چڑھ گئی ہو، ہاتھ لگی ہوئی چیز. ارزق لعین تلوار قاسم کے ہاتھ دیکھ پہچانا کہ یہ میرے بیٹے کی ہے، کہا اے قاسم یہ تلوار تیرے ہاتھ کیونکر لگی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۵۹). سامنے سے آنے والی گاڑی کو ٹھہرا لو مالک کو اس میں سے نکال پھینکو، ہاتھ لگی ہوئی گاڑی میں اپنا سفر شروع کر دو. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۲۳۱). [ہاتھ + لگی (لگنا (رک) سے)].

... لمبا کر کے م ف.
ہاتھ بڑھا کے، ہاتھ دراز کر کے. رسالہ فارغ ہے تو مجھے دیجئے. ہاتھ لمبا کر کے ایک جن لیا. (۱۹۸۵، پرچھائیں نگر، ۱۳۵).

... لمبا ہونا محاورہ.
اثر و رسوخ ہونا، قدرت ہونا، طاقت ہونا.

بیاں کیوں کریں ہم بھروسا عصا کا
سنا ہے کہ ہے ہاتھ لمبا خدا کا

(۱۹۱۳، نذر خدا، ۵۷). تو جانتا ہے کہ کسی کا ہاتھ خلیفہ کے ہاتھ سے زیادہ لمبا نہیں. (۱۹۲۵، الف لیلہ و لیلہ، ۹: ۱۳۲).

... لہرانا ف م.
ہاتھ کو پھیلا کر دائیں بائیں چلانا، بازو کو دراز کر کے ہلانا. ہاتھ لہرا لہرا کر لوہ لہک لہک کے غزل سنا رہے ہیں. (۱۹۸۹، افکار، کراچی، فروری، ۱۵).

... لہو سے رنگنا محاورہ.
(رک: ہاتھ لال کرنا) قتل کرنا، قتل میں ملوّث ہونا.

جبل دشمن میں رنگے ہاتھ لہو سے میرے
اور ادا دو جتاتے ہیں پھر احساں مجھ کو

(۱۸۷۷، مجموعہ ناقانی، ۱۲۹).

... لہو میں بھرنا محاورہ.
(رک: ہاتھ لال کرنا) قتل کرنا. اگر وہ عاشق ہو جائے تو کیا کروں جان بوجھ کر اپنے ہاتھ اپنے لہو میں بھروں. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۳).

... لہو میں رنگنا محاورہ.
(رک: ہاتھ لال کرنا) قتل کرنا، قتل میں ملوّث ہونا.

دم مرا گر رنگ حنا بھول نہ جانا
عاشق کے لہو میں جو کبھی تم نے رنگے ہاتھ

(۱۹۱۰، محو (سراج منیر خاں)، ۸۰).

... لیا کانسا تو بھیک کا کیا آسا/سانسا کہاوت.
جب گدائی اختیار کر لی تو پھر مانگنے میں کیا شرم (فرہنگ آصفیہ؛ گنجینۂ اقوال و امثال؛ نور اللغات).

... لیا کانسا تو پیٹ کا کیا سانسا کہاوت.
جب بے غیرتی اختیار کر لی تو پیٹ پالنے کی کیا فکر (فرہنگ اثر).

... لینا محاورہ.
ہاتھ تھامنا، ہاتھ پکڑنا.

ہاتھ لینا مجھے خوش آتا ہے
دل کہیں اور لیے جاتا ہے

(۱۹۰۵، محسن، کلیات نعت، ۹۲).

... لیوا نہ پانی دیوا کہاوت.
نہ کوئی مدد کرنے والا نہ کوئی پوچھنے والا، کوئی سہارا دینے والا نہیں، کوئی پُرسانِ حال نہیں. بچے سسک سسک کر مرے جاتے ہیں. ہاتھ لیوا نہ پانی دیوا ہزاروں باپوں کو لاولدی کا خطاب ملا. (۱۹۰۵، یادگار دہلی، ۲۳).

... ماتم میں رہنا محاورہ.
ہاتھوں کا سینہ کوبی کرتے رہنا.

آج دشمن کے گلے میں ہیں خدا کی قدرت
ہائے وہ ہاتھ جو کل تک مرے ماتم میں رہے

(۱۸۷۷، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۱: ۳۳۲).

... مار کر بجھانا ف م.
(چراغ یا شمع کو) ہاتھ سے دبا کر بجھانا، ہاتھ کی ہوا سے گُل کرنا (ماخوذ: مہذب اللغات).

... مارنا محاورہ.
۱. ہاتھ کو کسی چیز پر زور سے ٹکرانا، ہتھیلی سے ضرب لگانا؛ مارنا، پیٹنا.

یاد میں اس کے ساق سیمیں کے   دے دے مارا ہوں ہاتھ رانوں پر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۳۰). تم خفا ہو تو وہ ایک ہاتھ مجھے مار لو لیکن اب اس بے جان پر تو پھول کی چھڑیاں نہ برساؤ. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۲۰). اس نے بیٹھے بیٹھے اپنے زانو پر زور سے ہاتھ مارا. (۱۹۸۳، وحشت سوں، ۱۲۰). ۲. وار کرنا؛ تلوار مارنا، تلوار کا وار کرنا. اتنی بات سنتے ہی .... ایک ہاتھ مارا کہ اس کا سر بھٹا سا اڑ گیا. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۷۰).

میرے گلے میں ہے ابھی تسمہ لگا ہوا
قاتل خدا کے واسطے اک اور مار ہاتھ

(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲: ۲۷۱). جلاد آ چکا تھا ہم کو یہ خوف ہوا کہ ایسا نہ ہو آپ پر ہاتھ مار دے. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۱۰۰۰). جب وہ اپنی بہن مریم پر کوئی لیا ہاتھ مارتا تو وہ اسے نہایت خوبی سے روک لیتی. (۱۹۳۵، الف لیلہ و لیلہ، ۹: ۳۷۳). موت ... شدید غضب میں آن کر ایک ایسا ہاتھ مارتی ہے کہ زندگی کو رگوں میں سے نچوڑ کر لے جاتی ہے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۰۹). ۳. سہارا لینا، وابستہ ہونا. حر نے آخرت اختیار کر ہاتھ آلِ عبا کے دامن میں مارا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۴۳). ۴. جلد جلد کھانا، خوب کھانا.

کھاتا ہے اس مزے سے غمِ عشق میرا دل
جیسے گرسنہ مارے ہے حلوائے تر پہ ہاتھ

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۴۹). کتنی ہوس تھی کم بخت کا کسی صورت تو بھرتا ہی نہ تھا ادھر ادھر الگ ہاتھ مارتا تھا. (۱۹۹۲، معصومہ، ۷۳). ۵. مال چُرانا، دولت اڑا لینا، غبن کرنا، خیانت کرنا. تزدی بیگ مال کے عاشق تھے انہوں نے چاہا کہ بڑھ کر ہاتھ ماریں. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۰۰). اب مشہور ڈاکوؤں کی طرح اس نے آس پاس ہاتھ مارنے شروع کئے. (۱۹۳۶، گرداب حیات، ۱۹۰). ظاہر ہے کہ میدان صاف ہونے کے بعد ہی انہوں نے کیا کچھ ہاتھ نہ مارا ہوگا. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۷: ۵۲). ڈیڈ نے اس مرتبہ لمبا ہاتھ مارا. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۳۵۶). ۶. ہاتھ پر ہاتھ مار کر اقرار کرنا؛ قول دینا، وعدہ کرنا.

منظور ہے وعدہ ہے بروصت آج وصل کا
اقرار کر زبان دے اے یار مار ہاتھ

(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۱۷۹).

اور یوں نہیں پہلے ہاتھ مارو ‏ ‏ ‏ ‏ اس طرح سے شیشے میں اتارو

(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۱۶۵). ۷. قبضہ کرنا، قابض ہو جانا.

تمدن سے ہر قول ہارے ہوئے ‏ ‏ ‏ ‏ مراعات پر ہاتھ مارے ہوئے

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۳۵). شعلے کی تپش ذرا دھیمی پڑی اور اس نے خزانے پر ہاتھ مارا. (۱۹۷۹، غالب اور اقبال کی متحرک جمالیات، ۱۱۸). ۸. خوب رشوت لینا، بے دھڑک رشوت کھانا. صراف صاحب نے...... اپنے لاڈلے سالے کو تبدیل کر کے محکمۂ جیل میں بھیج دیا..... جہاں ہاتھ مارنے کے زیادہ سنہری مواقع موجود تھے. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۵۸۷). ۹. شرط لگانا، شرط بدنا، کسی بات کے نہ کرنے کا عہد کرنا.

کیوں یار سے بگڑ تے اٹھے ہاتھ مار کے
آخر کو وہ ہی کرنا پڑا اب تو ہار کے

(۱۹۱۹، سید احمد دہلوی (مہذب اللغات)). ۱۰. (دروازے کو) ضرب لگانا، کھٹکھٹانا، دستک دینا.

کھلے نہ باب اجابت تو کیا کرے کوئی
بہت دعا نے پکارا ہے ہاتھ مارے ہیں

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۴۱). ۱۱. حملہ کرنا. حسن خان پٹھونی نے سرکار سنبھل پر ہاتھ مارنا شروع کیا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۴۷). جنگ کی نوبت آئے تو اس میں بھی ہم کو سب سے آگے ہاتھ مارتے پایئے گا. (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۱۷۸). معلوم ہوا کہ ہاتھی پال اور دیوان عام کے درمیان پائیں باغ میں یہ ہاتھ ماریں گے، سلیم ہاتھی پال سے گزر چکا تھا. (۱۹۶۷، عشق جہانگیر، ۲۸). ۱۲. جیت جانا، میدان مارنا، کامیابی حاصل کرنا. انہوں نے جنگ آزادی میں اپنا ہاتھ روک لیا، علاقی ہاتھ مار گئی وہ منہ دیکھتے رہ گئے. (۱۹۳۰، ہم اور وہ، ۳۷). ۱۳. قد مارنا؛ (پتنگ بازی) مقابل جب نیچے سے ڈھیل کے آئے تو ڈور کو گول کر کے کنکوے کو اوپر سے نیچے کھینچنا؛ (تیراکی) تیرنے میں ہاتھ زور زور سے چلانا؛ (کشتی) کشتی میں کسی کے ہاتھ پر ہاتھ مارنا (جامع اللغات؛ نور اللغات؛ مہذب اللغات). ۱۴. لڑائی میں مرغ کا اپنے حریف کی آنکھ پر بازو کا پر مارنا اور آنکھ پھوڑ دینا (اپ و، ۸: ۱۲۹).

... مانگنا محاورہ

رشتہ مانگنا، شادی کی درخواست کرنا، شادی کا پیغام دینا. یہ انکل صاحب تیرا ہاتھ مانگنے آئے ہیں. (۱۹۸۷، ساتواں پھیرا، ۱۰).

... ماں نہ گات ماں بیں ڈھنونتی جات ماں کہاوت

رک: ہاتھ میں نہ گات میں ایٹھ (مہذب اللغات).

... مٹکانا محاورہ

ناچنے کی غرض سے ہاتھوں کو حرکت دینا.

قاضی صاحب ہوں یہاں تو ہاتھ مٹکانے لگیں
محتسب پی لیں تو پھر مستوں سے کترانے لگیں

(۱۹۳۰، اردو گلستان، ۸۳). نور الدین نے اپنا سر ننگا کر دیا اور آنکھیں پھرانے اور ہاتھ مٹکانے اور پانو چلانے لگا. (۱۹۲۵، الف لیلہ ولیلہ، ۶: ۳۳۵).

... مروڑ کر چھین لینا ف م

کسی کے ہاتھ سے زبردستی کوئی چیز لے لینا (جامع اللغات).

... مروڑنا ف م

کسی کے ہاتھ کو پیچ دینا، ہاتھ کو بل دینا، ہاتھ موڑ دینا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

... مسلنا ف م

دونوں ہاتھوں کو ملا کر رگڑنا. ناصر بے چینی سے ہاتھ مسلتا ہے. (۱۹۶۲، اپ ٹو، ۳۹).

... مضبوط کرنا محاورہ

قوت پہنچانا، مدد کرنا، ساتھ دینا، حمایت کرنا. ہم نے کول میز کانفرنس میں شرکت کر کے ایک آمر کے ہاتھ مضبوط نہیں کئے. (۱۹۷۲، لاڑکانہ سے پیکنگ تک، ۵۷). یہاں کے مقامی باشندے...... حکومت کا ہاتھ مضبوط کرنے میں مددگار ثابت ہوں. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۵۳).

... مضبوط ہو جانا / ہونا محاورہ

بااختیار ہونا، طاقت ور ہونا، بااثر ہونا. مسلمانوں کا پنجۂ اقتدار ڈھیلا ہوا اور انگریزوں کے ہاتھ مضبوط ہوئے. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۱۲). وہ جس نے اس کی پرورش کی جب اس کے ہاتھ مضبوط ہو گئے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۲۱).

... ملا کر فقرہ

پچھتایا کر، افسوس کیا کر (ماخوذ: جامع اللغات؛ محاورات ہند).

... ملا لینا محاورہ

کسی چیز کو قبول کر لینا، تصفیہ یا سمجھوتا کر لینا. ٹکرانے والی قوتیں..... مجبور ہو کر حقائق سے ہاتھ ملا لیتی ہیں. (۱۹۸۷، تاریخ زبان و ادب اردو، ابتدائیے، ۲۱).

... ملانا ف م؛ محاورہ

۱. ملاقات یا رخصت کے وقت ہاتھ سے ہاتھ ملانا، مصافحہ کرنا. مجھ سے بڑی احتیاط سے ہاتھ ملایا، اشعار پڑھے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۲۳۷). سلام کیا، ہاتھ ملایا مگر پی انجم کے غصہ کا کیا ٹھکانا تھا. (۱۹۱۰، گرداب حیات، ۹۰).

ملا جو ان سے دل تو یہ ایک بات تھی مگر
وہ "پارٹی" میں ہاتھ ملا کر چلے گئے

(۱۹۵۶، مجید لاہوری، نمک دان، ۲۱۹). جمیل نے تینوں کا تعارف ایک دوسرے سے کرا دیا اور وہ ہاتھ ملا کر کرسیوں پر بیٹھ گئے. (۱۹۸۳، برچھا، ۴۵). اس نے بڑی گرم جوشی سے ہم سے ہاتھ ملایا اور پھر اپنے ساتھ چلنے کو کہا. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۲۸۹). ۲. (کشتی) پہلوان کا کشتی شروع کرتے وقت دوسرے پہلوان سے ہاتھ ملانا. لڑنے والے پہلوانوں کا کشتی میں داؤ شروع کرنے سے پہلے ہاتھ سے ہاتھ ملانا نیز زور کرنا، پنجہ کشی کرنا. دونو خم ٹھوک کر سامنے آئے وہ ہاتھ ملائے. کبھی وہ دھکیل کر ہٹاتا ہے کبھی یہ ریل کر لے جاتا ہے. (۱۸۷۹، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۱: ۵۲). یا تو ہاتھ ملاؤ یا پھر کبھی اس اکھاڑے میں آ کر خم نہ ٹھوکنا. (۱۹۲۸، آخری شمع، ۳۸). اکھاڑے میں اتر آئے..... اور ہاتھ ملا کر زور شروع کر دی. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۳۱). ۳. دوستی کا اظہار کرنا، اتحاد کرنا نیز تعلق جوڑنا. جو قومیں شمشیر بدست ایک دوسرے کی سرکوبی کرتی ہیں ان کے ہاتھ

تجارت کے لیے ملائے گا. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، جون، ۱۵). انگلستان اور خود سر حکومت والے روس نے جمہوری حکومت کے شاہنشاہ کو برباد کرنے کی غرض سے باہمی گرم جوشی سے ہاتھ ملایا اور اتحاد کیا. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۳: ۱۲). دونوں نے مجھ سے ہاتھ ملایا مارے نے بطور خاص میرا ہاتھ دبایا اور بڑے خلوص سے قدرے سرگوشی میں پوچھا "بابا آ رہا؟". (۲۰۰۳، دوہڑہ اور دوسری کہانیاں، ۱۵۰). ۴. خیر خیرات دینا، دان پن کرنا، بخشنا.

پہونچی نہ اہلِ فیض سے نوبت سوال کی
خود ہاتھ وہ ملاتے ہیں سائل کے ہاتھ سے

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۱۹۳).

... بِلاؤ فقرہ.

۱. (کنایۃً) ہم تمھارے ہم خیال ہیں، ہم بھی تم جیسے ہیں.

ہاتھ ہم سے ملاؤ اے ہوئی — عاشق روئے یار ہم بھی ہیں

(۱۸۹۲، مہتابِ داغ، ۱۳۸). ۲. کچھ نقدی دو، عنایت کرو، پیسے دو (ماخوذ: جامع اللغات؛ مہذب اللغات). ۳. (پہلوان کشتی شروع کرتے وقت کہتے ہیں) کشتی شروع کرو (فرہنگِ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

... مَلتے پھِرنا محاورہ.

افسوس کرتے پھرنا، پچھتاتے پھرنا.

چھوڑ کر یار ہمیں سب ہوئے چلتے پھرتے
اپنی تنہائی پہ ہم ہاتھ ہیں ملتے پھرتے

(۱۸۳۹، کلیاتِ ظفر، ۲: ۱۳۳).

... مَلتے رَہ جانا محاورہ.

افسوس کرتے رہ جانا، پچھتاتے رہنا.

وہ جہاں سے ہم کنارے ہو کے جاویں گے حسن
ہاتھ ملتے ہم پہ یہ دنیا و دیں رہ جائیں گے

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۱۱۵).

ہم ہاتھ ملتے رہ گئے الفت کے جور کو
توڑا جو اس عدوئے وفا نے تپاک سے

(۱۸۴۵، کلیاتِ ظفر، ۱: ۹۷). ہم جو مدت سے اپنی دانست میں مستحق بنے بیٹھے تھے یوں ہی خالی ہاتھ ملتے رہ گئے. (۱۸۷۹، افسر اکبرآبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱۴۸).

وہ دل لیکے یوں ہائے چلتے ہوئے
کہ ہم رہ گئے ہاتھ ملتے ہوئے

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۵۲).

نکالا تو بے ہاتھ بی بی نے گھر سے
میاں ہاتھ ملتے نہ رہ جائیے گا

(۱۹۳۲، بے نگ وحشت، ۳۰). اپنے آپ کو اس کے پھندے سے آزاد کرنے کی کوشش کرے گا اور لوگ ہاتھ ملتے رہ جائیں گے. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۶۵۰).

... مَل کَر/ کے رَہ جانا محاورہ.

افسوس کرکے رہ جانا.

خواب میں کل پاؤں اپنے دوست کے ملتا تھا میں
آنکھ دشمن کھل گئی سو ہاتھ مل کر رہ گیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۸۱).

دل کو روکا میں نے جب رخصت ہوا وہ نازنیں
ہاتھ سے جب دل گیا میں ہاتھ مل کر رہ گیا

(۱۸۸۶، دیوانِ سخن، ۲۰۷). اس کے گزرتے ہی ماضی کے دروازے کی طرف حسرت سے دیکھ کے اور ہاتھ مل کے رہ جاتے ہیں. (۱۹۳۶، شرر، مضامین، ۱، ۳: ۱۰۹). ہمارے ملک کا پیسہ ایسی بے دردی سے خرچ ہوتا ہے کہ ہاتھ مل کر رہ جانا پڑتا ہے، مگر اپنا بس ہی کیا ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، نومبر، ۱۹).

... مَل مَل کے رَہ جانا محاورہ.

رک: ہاتھ مل کر رہ جانا.

خویش و بیگانہ کوئی جاوے نہ ساتھ
یک بیک مل مل کے رہ جاویں گے ہاتھ

(۱۷۸۰، مرزا مظہر جانِ جاناں، کلام مظہر، ۳۱۱).

عشق پُر زور حسن زور شکن
رہ گئے آج ہاتھ مل مل کے

(۱۸۹۲، مہتابِ داغ، ۱۶۹).

... مَلنا ف مر؛ محاورہ.

۱. ہاتھ پر ہاتھ رگڑنا. یہ سنتے ہی وانگ لنگ مڑ کر ہاتھ ملتے ہوئے خوشی کے مارے ہنسنے لگا. (۱۹۳۱، پیاری زمین (ترجمہ)، ۳۳۶). ۲. (کنایۃً) افسوس کرنا، انتہائی افسوس کرنا، بہت پچھتانا، رنج کرنا.

اس کفِ پا پہ ترے رنگِ حنا
جسنے دیکھا وہ ہاتھ ملتا ہے

(۱۷۷۲، فغاں (تنقیدی اور تحقیقی جائزے، ۹۳)).

باتوں سے پھر کے ہو کے مایوس
ملنے لگا ہاتھ باصد افسوس

(۱۷۸۳، لیلیٰ مجنوں، ہوس، ۲۲). پھر ساری عمر ہاتھ ملتی رہوگی. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۹۳).

مہندی لگا کے قتل جو مجھکو نہیں کیا
غیرت کے مارے ملتا ہے حسرت سے یار ہاتھ

(۱۸۳۹، آتش، ک، ۱۳۱).

دور سے دیکھ کے ہم ہاتھ ملا کرتے ہیں
مہربانی دلِ اغیار پہ جب ہوتی ہے

(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر، ۸۲۹).

صدمے سے ہاتھ ملتے تھے عباس نامور
پانی تھا غم سے اکبر ذی جاہ کا جگر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۵۸).

ایک پری پر نہیں بنتے ہیں دشمن مدعی

ہاتھ ملتے ہیں جب اس کے پاؤں سہلاتے ہیں ہم

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۵۳)۔ بوڑھا آدمی اپنی جوانی کے عیشوں کو یاد کر کے ہاتھ ملتا ہے۔ (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۳۸)۔

کیوں ہوش میں پھر آیا کیوں ہاتھ مل رہا ہے

حد سے گزرنے والے تیری یہی سزا ہے

(۱۹۳۰، کلیات یگانہ، ۳۸۸)۔ ''اب کیا ہوگا'' بیگم حسرت سے ہاتھ ملنے لگیں۔ (۱۹۶۴، معصومہ، ۱۳۶)۔ نوشابہ حیران رہ گئی، میرا یہ مقصد تو نہ تھا خود ظفر ہاتھ ملنے لگے، یہ میں نے کیا کر دیا۔ (۱۹۹۴، الگ نگری، ۱۰۱)۔ **۴. پیچ و تاب کھانا، غصہ کرنا۔**

پھندوں کو توڑ توڑ کے طائر نکل گیا

صیاد ہاتھ مل رہا ہے اپنے دام پر

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۶۰)۔ مشرکین مکہ..... آئے تو ان کی جگہ شیر خدا کو دیکھ کر ہاتھ ملتے ہوئے چلے گئے۔ (۱۹۴۳، سیدہ کی بیٹی، ۴۹)۔ وہ بھی اپنے ہاتھ ملتا کبھی بالوں پر ہاتھ پھیرتا کبھی کوٹ کی جیبیں ٹٹولنے لگتا۔ (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۱۳۰)۔ **۵. گھبرانا، پریشان ہونا، بے چین ہونا۔**

ہاتھ ملتے ہو مری نبض کو کیوں دیکھتے ہی

اے طبیبو کہو کیسا ہے یہ آزار مجھے

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۹۶)۔

سینے پہ میرے زخم ہیں کیا بے نشاں لگے

جراح ہاتھ ملتا ہے پھاہا کہاں لگے

(۱۸۳۳، وزیر، دفتر فصاحت، ۲۲۵)۔ آپا کبھی ٹوکرے کے اس طرف اکڑوں بیٹھ جاتیں کبھی اس طرف..... ہاتھ ملتے ہوئے اور کسی درز سے اندر جھانکتے ہوئے کہتیں اب کیسے نکالا جائے اسے ہاتھ کون ڈالے اندر۔ (۱۹۳۴، سیلاب و گرداب، ۱۰۹)۔ سائنس دانوں نے ایٹم کا مادہ توڑ کر ایٹمی قوت تو حاصل کر لی مگر وہ بھی باقی دنیا کے ساتھ ڈرے اور سہمے ہوئے ہیں اور ہاتھ مل رہے ہیں۔ (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۱)۔

--- مِلْنا ف م؛ محاورہ۔

۱. ہاتھ کا ہاتھ سے یا کسی چیز سے مس ہونا، مصافحہ ہونا؛ بکری ہونا، روپیہ ملنا، نقدی ملنا (جامع اللغات)۔ ۲. پہلوانوں کا کشتی سے پہلے ہاتھ سے ہاتھ ملانا نیز پہلوانوں کا کشتی کے وقت داؤ کرنے سے پہلے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑنا نیز کسی بات پر دو افراد کا باہم آمادہ ہو جانا۔ بہرحال دونوں کے ہاتھ مل گئے اور تاریخ مقرر ہو گئی۔ (۱۹۲۸، آخری شمع، ۳۸)۔ نواب احمد سعید خاں اور حکیم عبدالمجید خاں بھی سامنے کرسیوں پر بیٹھے تھے اسی وقت کشتی ٹھہر گئی، ہاتھ ملنے لگے، دونوں استاد، دونوں شہر کی ناک۔ (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۳۰)۔

--- مَلَن کو پَیسا پایا کہاوت۔

جب ہاتھ گھس گئے تب پیسا ملا؛ جب محنت کی تب پھل پایا۔ خیر بیوی جیسا کیا ویسا پایا ہاتھ ملن کو پیسا پایا۔ (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۳۳)۔

--- مَلْوانا ف م؛ محاورہ۔

۱. ہاتھ کی مالش کروانا، ہاتھ پر تیل وغیرہ ملوانا۔

چین حنائی ہم آغوشی کو کیا دیں گے حسیں

ہاتھ ملواتے ہیں یہ بیٹھے ابھرتے ہیں عبث

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۱۷)۔ **۲. افسوس پر مجبور کر دینا، ناگوار حالات پیدا کرنا، ملول کرنا۔**

ہونٹ (ہونٹ) چبوائیگا (چبوائے گا) یہ پان کا لاکھا تجھ کو

ہاتھ ملوائے گی کیا کیا یہ حنا میرے بعد

(۱۹۳۹، ریاض البحر، ۸۲)۔

--- مِلْوانا محاورہ۔

مصافحہ کروانا، کچھ نقدی دلوانا نیز تصفیہ کروانا، مفاہمت کروانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات)۔

--- مِلَوَّل (--- کس م، فت ل، شد و بفت) امذ۔

ہاتھ ملانے کا عمل؛ مصافحہ۔ کشتی کے اسباب ایسے تھے جن کی بدولت ملک الموت سے ملیک سلیک ہاتھ ملول کی نوبت آجاتی تھی۔ (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۱۸: ۳)۔ [ہاتھ + مل (ملنا (رک) سے) + وَل، لاحقۂ حاصل مصدر]۔

--- مُنْھ (--- ضم م، غنہ) امذ؛ ج--- منہ۔

ہاتھ اور چہرہ۔ ہاتھ منہ دھو کر کھانا کھایا، پھر ہاتھ دھوئے۔ (۱۸۸۰، آب حیات، ۵۰۹)۔ اُجلا صاف شفاف تولیہ ایک طرف ضرور لٹکا ہونا چاہیے تاکہ ضرورت کے وقت ہاتھ منہ پونچھنے میں تکلیف نہ ہو۔ (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۱۳)۔ غسل کی طرح وقتاً فوقتاً ہاتھ منہ اور پاؤں دھونا جسمانی ضروریات ہے۔ (۲۰۰۳، میزان، ۱۱۹)۔ [ہاتھ + منھ (رک)]۔

--- مُنْھ پَر / پَہ رَکْھ دینا / رَکْھنا محاورہ؛ --- منہ۔

بولنے نہ دینا، خاموش کرا دینا۔

رکھ دیا ہاتھ مرے منھ پہ بت کافر نے

صبح اٹھنے نہ دیا نام خدا کا لے کر

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۷۷)۔

لب پہ وقت نزع آیا چاہتا تھا ان کا نام

روح نے تن سے نکل کر ہاتھ منہ پہ رکھ دیا

(۱۹۳۰، روح ادب، ۱۰۷)۔

--- مُنْھ پَر سے نَہِیں اُتْرے فقرہ۔

ابھی نئی دلہن ہے، شرم و حیا کے دن ہیں، ابھی گھونگھٹ کا زمانہ ہے (ماخوذ: جامع اللغات)۔

--- مُنْھ تَکْنا محاورہ۔

مدد کا طالب ہونا، مالی مدد چاہنا؛ حسرت سے دیکھنا، بے کسی سے نظر کرنا۔ اگر تھوڑا ہی تھوڑا ان کے نام کا ذاتی جاتیں تو آج کیوں اس طرح سے ایک ایک کا ہاتھ منہ تکتیں۔ (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۳۳)۔

... مُنْہ توڑنا محاورہ اسے متعد.

ہاتھ پاؤں توڑنا؛ اپاہج کر دینا؛ حلیہ بگاڑ دینا. دلی کے روڑے ہیں محاورے کے ہاتھ منہ توڑے ہیں. (۱۸۴۴، فسانۂ عجائب، ۱۷).

... مُنْہ دُھلانا / دُھلوانا ف م؛ محاورہ.

ہاتھ منھ صاف کرنے کے لیے کسی کے ہاتھوں پر پانی ڈالنا؛ خدمتگاری کرنا، نوکر کا کام کرنا. ہاتھ منہ دھلوا کے دستار (کذا) خوان بچھایا جو موجود تھا بے تکلف روبرو لایا. (۱۸۹۳، شبستان سرور، ۲: ۱۲۵).

... مُنْہ دھونا محاورہ.

ہاتھ اور منھ کو پانی سے صاف کرنا. بچاری لوگ ہاتھ منہ دھو کپڑے تبدیل کر برآمدے میں گئے. (۱۹۲۵، کوہ جیاں دوالا، ۱: ۲۷۵).

... مُنْہ میں سُلُوک ہے فقرہ.

آپس میں مل کر کھاتے ہیں، مل کر کھاتے کماتے ہیں: آپس میں اچھا برتاؤ رکھتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات؛ محاورات ہند).

... موڑنا محاورہ.

کنارہ کش ہونا، توجہ ہٹانا؛ اُمید منقطع کرنا.

> وہ ہاتھ والے بچھے ہیں ان سب سے موڑ ہاتھ
> ان سے ہی مانگ جس کے ہیں اب ہو کڑوڑ ہاتھ

(۱۸۳۰، نظیر اکبر آبادی، ک، ۲: ۲۵۹).

... میں م ف.

۱. مٹھی میں، بدست.

> مال ہے اپنا جو یوسف آ گیا بازار میں ... ہے زر قیمت کمر میں ہاتھ میں زمانہ آج

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۷). خدمتگار کے ہاتھ میں حقہ نیچوان پیچے جاتے تھے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۶۲۵). یہ وہ منحنت کردگار کا دفتر ہے کہ جس کو سب چھوٹے بڑے ساری عمر پڑھیں مگر جب دیکھو ایک ہی ورق ہاتھ میں اور جب سنو وہی سبق زبان پر ہے. (۱۸۹۰، دفتر فیہ تحقیق، ۱: ۸). اس کے ہاتھ میں ایک تنکا تھا، دانت کرید کرید کر دیکھتی جاتی تھی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۱۳). کسی کے ہاتھ میں تسبیح گرداں ہے کسی کی آنکھیں بند ہیں اور دل کام کر رہا ہے. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۹۳). منہ پر نقاب پڑی ہوئی، ہاتھ میں تلوار، گھوڑے پر سوار قاتلوں کے دل میں گھسی ہوئی ہے. (۱۹۷۸، جستجو، ۱۶۲). کاتب تقدیر کے ایک ہاتھ میں قلم ہوتا ہے اور ایک ہاتھ میں تلوار. (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سر آسماں، ۵۵۹).

۲. قبضے میں، قابو میں، اختیار میں، تصرّف میں. اس کل کی کنجی امتری کے ہاتھ میں تھی. (۱۸۶۸، مراۃ العروس، ۱۸۳). سلطان کے ہاتھ میں چند ایسے پتے ہیں کہ جب اور جس وقت وہ ان سے کھیلنا (یا ان کو بانٹنا چاہے) تو دنیا کے تینوں بر اعظموں میں تباہی اور آتش حرب بھڑکا سکتا ہے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۲۸). بہت اچھا گویا ہے آج کل ہمارے ہاتھ میں ہے. (۱۹۶۸، آ نندی، ۸۵). بیٹوں کے ہاتھ میں فوج کی کمان دی. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۳۰).

... میں آجانا / آنا محاورہ.

حاصل ہونا، ملنا، ہاتھ لگنا، قابو میں آنا، قبضے میں آنا (رک: ہاتھ آنا).

> جانفزا ہے بادہ جس کے ہاتھ میں جام آ گیا
> سب لکیریں ہاتھ کی گویا رگ جاں ہو گئیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۲). کتا ہاتھ میں آیا اور معلوم ہوا کہ بجلی لوٹنے لگی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۴۷). کرتوں کا ہاتھ میں آنا تھا کہ لپٹ پڑی اور ختم کر کے چھوڑا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۷۵).

> چراغ عقل کو روشن کیا ہے ظلمت میں ... ہمارے ہاتھ میں آ جائے گا زر کیوں

(۱۹۰۹، باقیات اقبال، ۳۰). اس کے بعد حقیقت نگاری کا یہ رجحان نوجوانوں کے ہاتھ میں آتا ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۲۶۳). یہ شہر بھی جلد ہی ترکوں کے ہاتھ میں آ گیا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۲۵). علی برادران کے بعد مسلمانوں کی فکری قیادت علامہ اقبال اور کلیتہً سیاسی قیادت محمد علی جناح کے ہاتھ میں آئی. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۳۹).

... میں باگ آنا محاورہ.

حکومت ملنا، اقتدار حاصل ہونا، قبضہ ملنا، اختیارات حاصل ہونا. ہارون رشید کے ہاتھ میں جب ملک مصر کی باگ آئی تو اس نے کہا اسی ملک پر مغرور ہو کر فرعون نے دعوائے خدائی کیا تھا. (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۶۹).

... میں پُتْلی بَنْنا محاورہ.

دوسروں کے اشاروں پر چلنا، بے اختیار ہو کر زندگی گزارنا. لارڈ کرزن کو اپنی خود اعتمادی کا وہ زعم تھا کہ انڈیا کے سارے اہم کام وہ خود اپنی رائے سے کرنا چاہتے اور وزارۃ انگلینڈ ... کے ہاتھ میں پتلی بننا وہ اپنی شان سے بعید جانتے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۴۴۵).

... میں پَڑا رَہْنا محاورہ.

ہاتھ میں رہنا، قابو میں رہنا. کوشش تو میں بھی کروں شاید کوئی ہنر ہاتھ میں پڑا رہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۷۶).

... میں پَڑا ہونا محاورہ.

حاصل ہونا، ہاتھ میں ہونا. اگر کوئی ہنر ہاتھ میں پڑا ہوتا ہے ضرورت کے وقت کام آتا ہے. (۱۸۶۸، مراۃ العروس، ۳۲۰).

... میں پَڑ جانا / پَڑْنا محاورہ.

قابو میں آ جانا، کسی کے اختیار میں چلا جانا. حرمین محترمین میں پہونچ کر ایسے لوگوں کے ہاتھ میں پڑ جاتے ہیں جو اکثر بے علم اور اس لئے صحیح مسائل سے کم واقف ہوتے ہیں. (۱۹۲۷، مقالات شروانی، ۲۳۹). اس نے کج رائے اور ناعاقبت اندیش لوگوں کے ہاتھ میں پڑ کر ملک کی حالت اور بگاڑ دی. (۱۹۳۵، چند ام عصر، ۱۹).

... میں پَکَڑْنا ف م.

ہاتھ میں لینا، ہاتھ میں تھامنا. جس طرح کسی دہکتے ہوئے کوئلے کو غلطی سے ہاتھ میں پکڑنے والا شخص اسے فوراً ہی ہاتھ سے جھٹک کر پھینک دیتا ہے. (۱۹۹۵، اختلاف کے پہلو، ۴۹).

--- میں تَلوار لیے پھِرنا محاورہ

قتل کرنے پر آمادہ رہنا، جان سے مار دینے کی فکر میں رہنا، قتل کے درپے رہنا.

کر دیا گیا ترے ابرو نے اشارہ قاتل
کہ قضا ہاتھ میں تلوار لیے پھرتی ہے

(۱۸۵۴، ذوق، ک (مجلس)، ۱: ۳۸۴).

--- میں ٹِھیکرا دینا محاورہ

مفلس بنا دینا، بھیک منگوا دینا، گدا بنا دینا (جامع اللغات).

--- میں ٹِھیکرا لینا محاورہ.

بھیک مانگتے پھرنا، فقیر ہو جانا، مفلس ہو جانا، غریب و محتاج ہونا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- میں ٹِھیکرا ہونا محاورہ.

رک: ہاتھ میں ٹھیکرا لینا؛ بھیک مانگنے لگنا، فقیر ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- میں جانا محاورہ.

کسی کے پاس پہنچنا، کسی کے قبضے میں جانا. حکومت ایسی قوم کے ہاتھ میں جاتی ہے جس کو ہندوستانیوں اور ہندوستانیوں کے علم و ادب سے قطعی دلچسپی نہیں. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۲۰۳).

--- میں جَوہَر ہونا محاورہ.

صاحب کمال ہونا، ہنر مند ہونا (جامع اللغات).

--- میں چَڑھانا ف م.

کلائی میں پہنانا، ہاتھ میں داخل کرنا؛ جیسے: چوڑی چڑھانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

--- میں چَڑْھنا ف ل.

ہاتھ میں آنا، ہاتھ میں اترنا (فرہنگ آصفیہ).

--- میں چَکّی کا پاٹ ہے کہاوت.

حماقت کی بات ہے (ایک شہزادے کے قصے میں مذکور ہے کہ بادشاہ نے انگوٹھی مٹھی میں بند کر کے اشارے دیے اور پوچھا کہ بتاؤ مٹھی میں کیا ہے تو اس نے کہا چکی کا پاٹ ہے). یہ تو وہی مثل ہوئی واللہ کہ ہاتھ میں چکی کا پاٹ ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۳۸).

--- میں دِل رَکْھنا محاورہ.

قابو میں رکھنا، مطیع رکھنا؛ (رک: دل ہاتھ میں رکھنا)، کسی کی ہر طرح دلجوئی کرنا.

غیر پر جو لطف تھا گرچہ وہ ہم پر کچھ نہ تھا
ہاتھ میں دل اس پہ بھی رکھا ہے اس عیار نے

(۱۸۳۶، معروف (مہذب اللغات)).

--- میں دِل لینا محاورہ.

(رک: دل ہاتھ میں لینا) دل قابو میں کرنا، فرماں بردار بنا لینا.

جس کے بیٹھے پہ پاؤں رکھ دیجے
دل مرا یوں بھی ہاتھ میں لیجے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۳۰).

دل ہاتھ میں اس کا لیا پر ہے یہ ظفر حال
جنبش میں رہے جیسے کہ ساغر کے تلے ہاتھ

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۶۱۹).

--- میں دِل لیے رَہْنا محاورہ

رک: ہاتھ میں دل رکھنا؛ دل ہاتھ میں لیے رہنا (جامع اللغات).

--- میں دے روٹی اور سَر پَر / میں مارے جُوتی کہاوت

ایسا کم ظرف ہے کہ اگر احسان کرتا ہے تو بار بار جتائے بغیر نہیں رہتا، کم ظرف کا احسان برا ہوتا ہے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- میں دے دینا / دینا ف م؛ محاورہ

۱. ہاتھ میں پکڑانا، ہاتھ میں تھمانا؛ ہاتھ پر رکھنا. لو یہ ایک روپیہ تو اپنی سالی اصغری کے ہاتھ میں عیدی کا دینا. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۷۷). میرے ہاتھ میں آپ ترازو دیں گے تو میں ڈنڈی ضرور ماروں گا. (۱۹۶۷، عرض مصنف، ۸۸). گویا اشیا کی سپردگی اس طرح ہو جائے گی کہ فروخت کنندہ خریدار کے ہاتھ میں دے دے یا اس کے پاس رکھ دے. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸: ۲۷۳). ۲. سپرد کرنا، سونپنا، قبضے میں دینا.

دل دے چکا ہوں اس بت کافر کے ہاتھ میں
اب میرے حق میں دیکھیے اللہ کیا کرے

(۱۷۸۳، درد، د، ۹۵).

کسی کے ہاتھ میں جیسے دیا ہے دل ہم نے
ہم اپنی جان سے بیٹھے ہیں ہاتھ اٹھائے ہوئے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۷۸). تمام اختیارات گورنر اور اس کی انتظامی کونسل کے ہاتھ میں دے دیے گئے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۹۹).

--- میں ڈالْنا محاورہ.

سپرد کرنا، سونپنا، حوالے کر دینا. میرا مقدمہ حضور قاضی کے ہاتھ میں نہ ڈالیں. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۱۶).

--- میں رَعْشَہ ہونا ف ل.

ہاتھ کا ضعیفی یا بیماری کی وجہ سے کانپنا، ہاتھ لرزنا. میر بندہ علی مرتعش، شاہی زمانہ کے خوشنویس تھے ان کے ہاتھ میں رعشہ تھا خط نسخ کے بڑے کامل استاد تھے. (۱۹۳۵، قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ، ۳۰).

--- میں رَکْھنا محاورہ.

۱. پکڑے رکھنا، مٹھی میں رکھنا، پاس رکھنا، موجود رکھنا. جہاں نظر کا کام ہو، وہاں ایک خوبصورت سی چھڑی ہاتھ میں رکھا کرو. (۱۹۶۸، خاکم بدہن، ۱۷۵). ۲. (ریاضی) حساب کے درمیان ہندسے کو یاد رکھنے کے لیے منھ سے دہراتے رہنا، زبانی یاد رکھنا.

اس کی وہابی کو ہاتھ میں رکھنا یعنی منہ پر یاد رکھنا. (۱۸۳۳، تعلیم نامہ، ۱: ۹۸). ۳. قابو میں رکھنا، قبضے میں رکھنا، اختیار میں رکھنا. قائد اعظم محمد علی جناح نے سردار عبدالرب نشتر سے کہا کہ وہ سرحد کی مسلم لیگ کو اپنے ہاتھ میں رکھیں. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۵۰:۷). یہ بات کہ اللہ تعالیٰ نے موت اور حیات کو صرف اپنے ہاتھ میں رکھا ہے اس کا بہت بڑا فضل ہے لوگوں پر. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۸۲).

... میں رہنا محاورہ.

۱. پکڑا ہوا رہنا، موجود رہنا (ماخوذ: جامع اللغات). ۲. قابو میں رہنا، قبضے میں رہنا. مصر و عرب کی قسمت اتراک و چراکسہ کے ہاتھ میں رہی. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۳: ۵۹).

ہو مبارک اشک کی شادی رہے وہ شاد کام
ہاتھ میں ان کے رہے دائم مئے عشرت کا جام

(۱۹۵۵، نقوش و آثار، ۴۸).

... میں سُمرنی اور بغل میں کترنی کہاوت.

ایسے آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو ظاہر میں نیک اور بباطن دغا باز ہو، ظاہر کچھ باطن کچھ (نور اللغات؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ فرہنگ اثر).

... میں سَنیچر آنا محاورہ.

سخت نحوست چھا جانا، بدطالعی کا زمانہ آنا؛ تنگ دستی کا زمانہ آنا، نہایت غریب ہو جانا، تنگ دست ہونا، ہاتھ میں پیسہ نہ ٹھہرنا (ماخوذ: جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

... میں سَنیچر ہونا محاورہ.

کوئی شخص جب ہر چیز کو توڑ پھوڑ کر خراب کر دیا کرتا ہو تو کہتے ہیں کہ اس کے ہاتھ میں سنیچر ہے (نور اللغات؛ مہذب اللغات؛ فرہنگ اثر).

... میں سَونپنا محاورہ.

ہاتھ میں دینا، سپرد کرنا، قبضے میں دینا، قابو میں دینا. خداوند کریم نے اپنی حکمت بالغہ سے عصائے سلطنت ہمارے ہر دلعزیز سلطان المعظم عبدالحمید خاں ثانی خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کے ہاتھ میں سونپا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۱۵۰).

... میں شِفا دینا محاورہ.

اللہ تعالیٰ کا کسی طبیب کو شفا بخشی کی صلاحیت سے نوازنا (اس وقت مستعمل جب کسی طبیب کی دوا سے مریض جلد صحت یاب ہو جاتا ہے). شہر لکھنؤ میں حکیم عبدالکبیر صاحب رہا کرتے تھے ... متقی پرہیزگار اور مخلص اور پھر اللہ نے ہاتھ میں شفا دی تھی. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۵).

... میں شِفا ہونا محاورہ.

کسی طبیب (ڈاکٹر) کی دوا سے مریضوں کا عموماً جلد ٹھیک ہو جانا. ہومیوپیتھک ڈاکٹر تھے، ہاتھ میں شفا تھی. (۲۰۰۵، الفاظ، کراچی، جولائی، اگست، ۱۹).

... میں صَفائی ہونا محاورہ.

خوش خط ہونا نیز کسی کام کو سلیقے سے انجام دینے کی صلاحیت ہونا. آج کل خطاطی کا بہت فیشن ہے تمہارے ہاتھ میں صفائی ہے اسے ترائی کیوں نہیں کرتے. (۱۹۸۵، پریٹز نگر، ۲۲۰).

... میں قلم پکڑ / لے کَر رَہ جانا محاورہ.

حیرت میں ڈوب جانا، حیرت زدہ رہ جانا، لکھتے یا تصویر بناتے وقت حیرت سے سوچ میں پڑ جانا، لکھنے یا تصویر کھینچنے پر قادر نہ رہنا، لکھنے سے یا تصویر کشی سے عاجز ہو جانا.

ضعف یاں تک کھنچا کہ صورت گر
رہ گئے ہاتھ میں قلم لے کر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۸۷).

اور تبدیل قوافی میں غزل لکھ اے ظفر
ہاتھ میں اپنے قلم کو کیوں پکڑ کر رہ گیا

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۳).

... میں کام رہنا محاورہ.

ہاتھ میں ہنر رہنا نیز کسی کام میں مصروف رہنا.

لازم ہے آدمی کے لیے اک نہ اک ہنر
کیا عیب ہے رہے جو کوئی کام ہاتھ میں

(۱۸۴۷، صیدیہ، ۶۰).

... میں کٹھ پُتلی بَننا محاورہ.

کسی کے اشاروں پر چلنا، کسی کی مرضی پر چلنا، محکوم ہو جانا، بے بس ہونا، حکم پر عمل کے لیے مجبور ہونا. تو ان شریر آدمیوں کو جن کے ہاتھ میں تو کٹھ پتلی بنا ہوا ہے الگ کر دیتا. (۱۹۱۶، محرم نامہ، ۵۹). وہ ہمیشہ دوسروں کے ہاتھ میں کٹھ پتلی بنی رہتی ہے. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۱۱).

... میں کَرنا محاورہ.

۱. ہاتھ میں دینا، سپرد کرنا، سونپنا. تین برس تک خزانہ پانی کا تیرے ہاتھ میں کیے دیتا ہوں کہ بلا حکم تیرے پانی نہیں برسے گا. (۱۸۴۵، احوال الانبیاء، ۱: ۵۷۷). ۲. ہاتھ میں لینا، ہاتھ میں پکڑنا؛ اختیار میں لینا، قبضے میں لینا. حرم سرائیں اور لونڈی باندی سب کوئی اپنے اپنے مقدور ماقف زر و جواہر اور تحفے سوغات ہاتھ میں کر کے حرم کی ملاقات کو پہنچیں. (۱۸۰۰، قصہ گل و ہرمز، ۱۱۲).

... میں کَل ہونا محاورہ.

کسی کا قابو میں ہونا (جامع اللغات؛ نور اللغات).

... میں کُھجلی ہونا محاورہ.

مارنے کو دل چاہنا (رک: ہاتھ کھجلانا). ابھی ایک کشتی نکال چکا ہوں اب آج پھر سر کھجلایا ہڈیاں کھجلانے لگیں میرے ہاتھ میں کھجلی ہوتی ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۴۳).

--- میں کِھلَونا ہونا محاورہ.
حکم پر عمل کے لیے مجبور ہونا، کسی کے اشاروں پر چلنا. میں فی الحقیقت روسی سفیر کے ہاتھ میں صرف ایک کھلونا تھا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۱۷).

--- میں گریباں ہونا محاورہ.
گریبان پکڑ کر جواب طلب کرنا، باز پرس کرنا، انصاف طلب کرنا؛ الجھ پڑنا.

سوت کے جھوٹے گریباں ان کا ہوگا ہاتھ میں
آج دنیا میں یہ جو جبر مجھ پر ہوگیا

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲: ۲۲۹).

بازپرس کا بھی خوف اے ظالم ہے کچھ
ہو ہمارے ہاتھ میں تیرا گریباں تو سہی

(۱۸۹۲، شعور (نور اللغات)).

--- میں لاذَھر چاٹنا محاورہ.
جو کچھ کمانا سو چٹور پن میں اڑا دینا، نہایت چٹورا اور مسرّف ہونا (فرہنگ آصفیہ).

--- میں لانا محاورہ.
بہم پہنچانا؛ حاصل کرنا، کمانا؛ پکڑنا، قابو میں کرنا، بس میں لانا، قبضہ کرنا؛ دخل بٹھانا (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

--- میں لانا (پات) پیٹ میں کھانا کہاوت.
مفلس کے متعلق کہتے ہیں جس کے پاس کچھ نہ ہو، کما کے لائے تو کھائے، جو کمانا سو کھانا، محنت سے پیدا کرنا اور غریبانہ طور پر پَل میں کھا لینا (ماخوذ: جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

--- میں لَگام ہونا ف مر؛ محاورہ.
گھوڑے کی لگام تھامے ہونا؛ مراد: کسی پر قبضہ یا اختیار ہونا.

حکمران گردش ایام مہر کائنات
ابلق ایام کی ہے ان کے ہاتھوں میں لگام

(۱۹۸۳، لطیف آبگینہ، ۲۵).

--- میں لَگائے لیے چَلا جانا محاورہ.
آنکھ بچا کے لے جانا، چُرا لے جانا (مہذب اللغات).

--- میں لیا کانْسا تو بِھیک / پیٹ / کا کیا آنْسا / سانْسا کہاوت.
جب بے غیرتی اختیار کی تو پھر مانگنے میں کیا شرم. "ہاتھ میں لیا کانسا تو پیٹ کا کیا آنسا". (۱۹۹۱، نگار، کراچی، اکتوبر، ۳۳).

--- میں لے لینا / لینا محاورہ.
اکسی دوسرے سے انتظام یا ذمے داری لے لینا، خود انتظام کرنا؛ (عموماً اپنے کے ساتھ مستعمل). کئی برس تک سلطنت کے کاروبار اپنے ہاتھ میں نہیں لیے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۹). سلطان نے اندرونی انتظام کے مسئلے کو بڑی تندہی سے اپنے ہاتھ میں لے لیا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۲۳). جل گزرہ اسٹنی بوت گزٹ کو جب انہوں نے اپنے ہاتھ میں لیا تو اس کی کایا پلٹ دی. (۱۹۲۹، چند ہم عصر، ۱۱۹). آخر کار جز ہائی نس سر آغا خاں نے اس عظیم الشان تحریک کا علم ہاتھ میں لیا جس کے پرچم پر مسلم یونیورسٹی کا طغرا تھا. (۱۹۳۶، مقالات شروانی، ۱۵۸). فلسفہ رشد، علم کو وہاں سے ہاتھ میں لیتا ہے جہاں دوسرے علوم اسے ہاتھ سے دے دیتے ہیں. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۳۶). ملک میں وزارتی بحران اتنی شدت اختیار کر گیا کہ افواج پاکستان کو زمام اقتدار اپنے ہاتھ میں لینی پڑی. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۲۳۱). ۲. ہاتھ میں پکڑنا، ہاتھ سے پکڑنا، ہاتھ میں اٹھانا، ہاتھ سے تھامنا.

چل گلابی کو ہاتھ میں لے لے ایک دم جام متصل دے لے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۵۲).

معنی و مضموں یہ کس کو سوجھتے ہیں اے نصیر
ہاتھ میں اپنے پھرے کوئی سدا لے کے چراغ

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۸۷).

وہ تو ہتھیلی ہے ہاتھ میں جو لیا نکہ رہو تمک اوز کے لال ہوا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۳۰). جب قلم ہاتھ میں لیتے تھے تو یہ معلوم ہوتا تھا کہ لوہے کی طرح ہاتھ کتنی سے جم گیا ہے (۱۹۳۵، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ، ۳۰). ایک صاحب کلیات مومن پوچھتے ہوئے آئے اور چند منٹ بعد مولوی اسمٰعیل میرٹھی مرحوم کی نظموں کا گلدستہ ہاتھ میں لیے ان کی دکان سے نکلے. (۱۹۶۴، خاکم بدہن، ۱۸). وہ گھوڑے کا پٹا ہاتھ میں لیے اپنی دکان کی سیڑھیوں پر بیٹھے ہیں. (۲۰۰۵، جونندہ یابندہ (ترجمہ)، ۱۲).

--- میں لیے پِھرنا محاورہ.
(فحش) شہوت سے بیتاب ہونا، خواہشات نفسانی کا نہایت زور ہونا (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

--- میں مِہنْدی لگی ہونا محاورہ.
کوئی کام ہاتھوں سے نہ کر سکنا، کسی کام سے عاجز ہونا. ہر ایک سے یہی سنا کہ عیاروں نے آ کر مار ڈالا سب جادوگروں کے ہاتھ میں مہندی لگی تھی،.... کسی نے کچھ نہ کیا. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۶: ۲۳۴).

--- میں نہ گات میں مَیں دَھنْوَنْتی جات میں کہاوت.
مفلس جو اعلیٰ خاندان ہونے کا دعویٰ کرے (جامع اللغات).

--- میں ہاتھ پَکڑا دینا محاورہ.
عورت کو (بغیر سوچے سمجھے) بیاہ دینا، بعجلت شادی کر دینا؛ کسی کے سپرد کرنا، سونپنا، حوالے کرنا. اول تو اب مجھے یہ منظور ہی نہیں کہ شاہزادی کا ہاتھ کسی اور کے ہاتھ میں پکڑا دوں. (۱۸۹۳، دلچسپ، ۲: ۱۳۹). آپ کسی بچ کی راس کے بھلے مانس کے ہاتھ میں ہاتھ پکڑا دیجیے. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۱۲۸). دو بول پڑھوا کے ہاتھ میں ہاتھ پکڑا دو. (۱۹۳۷، قصہ کہانیاں، ۲۴۷).

... میں ہاتھ دینا ف مر، محاورہ۔

۱. ایک دوسرے کو ہاتھ پکڑانا، ہاتھ میں ہاتھ تھمانا۔ میاں نجم نعیم کو ساتھ لے ہاتھ میں ہاتھ دے شہر کی طرف چل کھڑے ہوئے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۱۳)۔ میں نے اس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دے دیا۔ (۱۹۵۳، من و یزداں (نگار، کراچی، دسمبر ۱۹۹۳، ۹۲))۔ نواب کے ہاتھ میں ہاتھ دیے وزیر انھیں صدر تک لائی انھیں بٹھا کر وہ خود ہاتھ باندھ کر ان کے سامنے کھڑی ہو گئی۔ (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سرِ آسماں، ۳۶۱)۔ **۲. کسی کے سپرد کرنا، سونپنا، حوالے کرنا۔** بادشاہ راضی ہوا گرگسار کو سامنے بلا کے رہا کیا، انتقام یار کے ہاتھ میں اونکا ہاتھ دیا۔ (۱۸۳۹، مرود سلطانی (ترجمہ)، ۲۰۵)۔ خواجہ کے ہاتھ میں محمود کا ہاتھ دیا۔ (۱۸۷۳، فسانۂ معقول، ۱۰۴)۔ جب سے ماں نے خورشید مرزا کے ہاتھ میں ہاتھ دیا تھا وہ ان کو اپنا باپ ہی سمجھنے لگی تھی۔ (۱۹۲۲، اختری بیگم، ۳۷)۔ **۳. دوستی کا اظہار کرنا، اتحاد اور ہم آہنگی ظاہر کرنا؛ تپاک کا مظاہرہ کرنا، محبت جتانا۔**

گر ملوں میں کف افسوس تو ہنستا ہے وہ شوخ
ہاتھ میں ہاتھ کسی شخص کے دے کر اپنا

(۱۸۰۵، جرأت، ک، ۱ : ۲۹)۔ شہزادہ وقتِ اقبال سے مانند مہر تاباں کے وزیر زادہ کے ہاتھ میں ہاتھ دیے ... برآمد ہوئے۔ (۱۸۳۹، قصۂ اگر گل، ۸)۔ انھوں نے میرے ہاتھ میں ہاتھ دے کر اعلان کیا کہ یہ ہندوستان اور کشمیر کا ملاپ ہے۔ (۱۹۸۳، آتش چنار، ۳۵۵)۔ **۴. بیاہنا، (عورت کی) شادی کر دینا۔**

کروں اس کی شادی تیرے ساتھ ابھی
خوشی سے میں دوں ہاتھ میں ہاتھ ابھی

(۱۸۵۳، قصۂ ماہ و اختر، ۲۹)۔ وہ ان کا ہاتھ تمہارے ہاتھ میں دے گئی ہیں۔ (۱۹۱۷، شام زندگی، ۴۹)۔ جس کے ہاتھ میں ہاتھ دے دیا اس کو سرتاج سمجھا۔ (۱۹۴۳، انشائے بشیر، ۱۱۵)

زمانے کی رفتار کا ساتھ دے نہ ان اجنبی ہاتھ میں ہاتھ دے

(۱۹۵۳، ضمیر خامہ، ۱۵۷)۔ **۵. جوڑا بنانا، جوڑ بٹھانا۔**

چوٹی دامن کا ان میں ہے ساتھ
قدرت نے دیا ہے ہاتھ میں ہاتھ

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۱۰۲)۔ **۶. سہارا دینا، بازو تھام لینا۔**

بازو کو تھام ہاتھ میں حضرت کے ہاتھ دو
بیٹا ضعیف وقت میں بابا کا ساتھ دو

(۱۸۷۳، انیس (مہذب اللغات))۔ **۷. ساتھ دینا، حمایت کرنا، میل جول رکھنا، ساتھ رہنا** (ماخوذ: نور اللغات؛ مہذب اللغات)۔

... میں ہاتھ ڈالنا محاورہ۔

ہاتھ پکڑنا، مل کر چلنا؛ مصافحہ کرنا۔ انجمن نے لوہار کے ہاتھ میں ہاتھ ڈال دیا۔ (۱۹۵۷، شام اودھ، ۲۳۱)۔ کبھی کبھی وہ مجھے وارفتہ نظروں سے دیکھتے جو اس حسینہ کے ہاتھ میں ہاتھ ڈالے اپنے ساتھ لیے جا رہا ہوتا۔ (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۳۰)۔ نواب شمس الدین احمد اپنے دوست ... کے ہاتھ میں ہاتھ ڈالے حویلی کے پھاٹک سے برآمد ہو رہے تھے۔ (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سرِ آسماں، ۲۱۳)۔

... میں ہاتھ رہنا محاورہ۔

ساتھ ساتھ پھرنا، باہم نہایت محبت اور الفت ہونا۔

چلے تو راہیں کٹ جائیں گی
ساری دوریاں گھٹ جائیں گی
ہاتھ میں ہاتھ رہا جب تیرا، نہیں تھکیں گے پاؤں

(۱۹۸۹، تکلّم، ۵۶)۔

... میں ہاتھ لینا ف مر، محاورہ۔

ہاتھ پکڑنا؛ ایک دوسرے کا ساتھی بننا نیز شریکِ حیات بنانا۔

جو آیا محل میں اسے ساتھ لے
حرم میں چلا ہاتھ میں ہاتھ لے

(۱۹۳۸، چندر بدن و مہیار، ۹۳)۔

مراقب مجھ ہوئے لے ہاتھ میں ہاتھ
نہ تھا جز ذات حق اس دم کوئی ساتھ

(۱۸۰۵، جرأت، ک (ق)، ۲۰۹)۔

ضعف ایسا ہے کہ پہنچوں نہ میں گلزار تلک
ہاتھ میں ہاتھ نہ تا بادِ صبا کا لے لوں

(۱۸۲۴، مصحفی، د، (انتخاب رام پور)، ۳۵)۔ جس نے عمر بھر کے واسطے ہاتھ میں ہاتھ لیا، وہ بھی گہری گور میں جا سویا، اب میری تمام امیدیں تیری ذات پر ہیں۔ (۱۹۱۹، نسوانی زندگی، ۴۲)۔ لو پیارے ہماری طرف سے روشنک کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لو اور اس کنیز کو اپنی خدمت میں قبول کرو۔ (۱۹۳۰، روشنک بیگم، ۱۱۵)۔

... میں ہاتھ مِلانا ف مر، محاورہ (شاذ)۔

رک: **ہاتھ ملانا۔**

پہلے تو ملاؤ ہاتھ میں ہاتھ
پھر ہم سے کرو تم ایک دو بات

(۱۸۷۳، جامع المظاہر فی منتخب الجواہر، ۹۳)۔

... میں ہاتھ ہونا ف مر، محاورہ۔

مراد: ساتھ ہونا، ارتباط ہونا، ہم آہنگی ہونا۔

جہاں میں ہوں تو بھی مرے ساتھ ہے
مرے ہاتھ میں خود ترا ہاتھ ہے

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۳۲)۔

... میں ہَڈّی نَہ ہونا ف مر، محاورہ۔

ہاتھ میں سختی نہ ہونا، ہاتھ بہت نرم ہونا؛ مراد: بہت زیادہ سخی ہونا۔ داری تمہاری ... نخیز ایسی کہ ان کے ہاتھ میں ہڈی نہ تھی۔ (۱۹۳۷، لخت جگر، ۱ : ۵۵)۔ روپیہ ہر وقت پڑا بجتا رہتا ہے اور لینا دینا تو ایسا ہے کہ بقول کسی کے ہاتھ میں ہڈی نہیں۔ (۱۹۴۳، طفیل خاں فاتحہ، ۲)۔ اللہ ان کی ہزاری عمر کرے، ہاتھ میں ہڈی نہیں ہے، بس دینے سے کام ہے، مانگنے کی

ضرورت نہیں . (۱۹۷۰ ، اردو نامہ ، کراچی ، جنوری ، ۷۱) . آپ متمدن بھی ہیں ، سوشل بھی ، آپ کے ہاتھ میں بڑی نہیں ، بس دینے دلانے میں سارا دھیان لگا رہتا ہے . (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۴۷) .

... میں ہُنر ہونا محاورہ.

ہاتھ میں جوہر ہونا ؛ ہنر مند ہونا ، کسی پیشے یا دست کاری وغیرہ سے واقف ہونا (ماخوذ : نوراللغات ، فرہنگ آصفیہ) .

... میں ہونا محاورہ.

۱. قبضے میں ہونا ، اختیار میں ہونا ، بس میں ہونا . پادشاہاں کوں تدبیر کرنا واجب ہے ، ولایت ہاتھ میں ہے تک . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۳) . میں انکی دولت پر لعنت بھیجتا ہوں اور آنکھ کی کی بجائے اس سب سیاہ سفید تو میرے ہاتھ میں ہے . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۴۸) . اس دور میں زبان کی توسیع و ترقی کا کام جن لوگوں کے ہاتھ میں تھا وہ اس مردہ مسئلے کو اہمیت دینے کے قائل نہ تھے . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۵۳) فضل ہر طرح کا خدا ہی کے ہاتھ میں ہے گرچہ فضل ڈھونڈنے کا حکم بھی ہے . (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۸۸) . **۲. ہاتھ میں پکڑا ہوا ہونا ؛ رسوخ ہونا ، کسی سے کوئی کام کرا سکنا** (جامع اللغات) .

... نَبْض پَر ہونا محاورہ.

تشخیص کرنا ، مرض کو سمجھنا ؛ مراد : مسئلے کو سمجھنا ، صحیح ادراک رکھنا ، مزاج کو سمجھنا . ایک ماہر تعلقات عامہ کے ہاتھ ہر لمحہ اپنے عوام کی نبض پر ہوتے ہیں . (۱۹۸۹ ، تعلقات عامہ پیشہ وفن ، ۱۰) .

... نچانا محاورہ.

۱. عورتوں کا لڑائی میں ہاتھ کو اونچا کر کے حرکت دینا . کچھے ہاتھ نچا نچا کے بات کرتی ہیں بات کم کرتی ہیں ہاتھ زیادہ نچاتی ہیں . (۱۹۷۵ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۵۶) . **۲. ہاتھ سے اشارہ کرنا .** اپنی طرف دیکھتے پا کر اپنی گھبرا گئی اور مسکرا کر ہاتھ نچایا گویا مجھے بخار نہیں ہے . (۲۰۰۳ ، ورقہ اور دوسری کہانیاں ، ۸۹) . **۳. بھونڈے پن سے ہاتھ ہلانا ، (خصوصاً) مردوں کا عورتوں کی طرح ہاتھ کو حرکت دینا ، غیر ضروری ہاتھ ہلانا .**

کس کس طرح سے ہاتھ نچاتا ہے وعظ میں
دیکھا جو شیخ شہر عجب دست گاہ ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۹۹) . بہت سے مرد عورتوں کی طرح مٹکتے ہیں وہ ہاتھ نچاتے ، آنکھیں چکاتے ہیں . (۲۰۰۵ ، شب خون ، جون تا دسمبر ، ۱ : ۳۸۳) .

... نِچَلے نہ/نہیں رَہنا محاورہ.

ہاتھوں کا ہر وقت حرکت میں رہنا ؛ ہر وقت چھیڑ خانی کرنا .

چٹکیاں لیتی ہیں دل میں تری کافر مژگیں
ہاتھ نچلے کبھو مژگاں کے نہیں رہتے ہیں

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۸۲) .

... نِکالنا محاورہ.

۱. ہاتھ کو کسی چیز سے باہر لانا (جیسے جیب سے) (جامع اللغات) . ۲. (موسیقی) ناچتے وقت ہاتھوں کو ادا سے ہلانا ، بھاؤ دکھانا .

رقص میں ہاتھ نہ اس طرح نکال اے قاتل
بزم عشرت نہ کہیں گنج شہیداں ہو جائے

(۱۸۴۷ ، کلیات صبا ، ۹۱) . **۳. داؤ لگانا ، وار کرنا .**

کہہ کے شعر اور بھی جرأت غزل چارم (کذا) میں
چوکتے کے سے تو ہاتھ اور بھی دوچار نکال

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، (کلیس) ۱ : ۳۴۰) .

کم جاننا تھا نجل کو وہ پائے مور سے
بڑھ کر نکالے ہاتھ بڑے زور شور سے

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۰) . بہت پھرتی وچستی سے ہاتھ نکال کر حاضرین سے داد لیں . (۱۹۲۵ ، اسلامی اکھاڑا ، ۴۷) . **۴. بانک یا پٹے یا تلوار چلانے میں مہارت دکھانا ؛ جوہر دکھانا .**

آ پہونچا تھا بیٹے کے قریں ظلم کا بھالا
فرزند یداللہ نے عجب ہاتھ نکالا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۰۷) . اسد بمدار کا چہرہ سرخ ہو گیا گھوڑے کو صف سے بڑھایا تیزے کے ہاتھ نکالنا شروع کیا . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۹۲۵) تلوار کے کیا کیا ہاتھ نکالے . (۱۹۱۲ ، شعرالعجم ، ۲ : ۲۵۶) . **۵. مہارت حاصل کرنے کے لیے کوئی کام بار بار کرنا ، مشق کرنا .** کوئی مشق کا چکر باندھ رہا ہے کوئی لیزم ہلا رہا ہے کوئی تلوار کے ہاتھ نکال رہا ہے . (۱۹۲۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۳۰) . مولوی صاحب لاٹھی کے ہاتھ بھی جانتے ہیں ، بنوٹ بھی سیکھا ہے پٹے کے ہاتھ بھی نکالے ہیں . (۱۹۷۰ ، جنگ ، کراچی ، ۲۸ جنوری ، ۳) .

... نِکلا ہونا محاورہ.

ہاتھ کا پٹے بازی وغیرہ میں مشاق ہونا ، ماہر ہونا .

جزاک اللہ کیا نکلا ہوا تھا ہاتھ او قاتل
کہ ہر ہر وار پر زخموں کے منہ سے آفریں نکلی

(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۱۸۷) .

... نِکَل جانا محاورہ.

ہاتھ چھوٹ جانا ، گرفت نہ رہنا ، قابو سے باہر چلا جانا .

مستی میں میں لگا ہی چکا تھا اسے گلے
بچا جو پاؤں ہاتھ کر سے نکل گیا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۳۱) .

... نِکلنا محاورہ.

ہاتھ نکالنا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

... نِکلوانا محاورہ.

ہاتھ نکالنا (رک) کا متعدی المتعدی . لڑکوں سے قلابازیں کرانا ، ناچنے والوں کی طرح ہاتھ نکلوانا ، ٹھمکا لگوانا وغیرہ یہ تمام فضول اور بیہودہ باتیں ہیں . (۱۹۲۵ ، اسلامی اکھاڑا ، ۲۳) .

... ننگے ہونا محاورہ.
ہاتھ میں چوڑی وغیرہ نہ ہونا (مہذب اللغات).

... نہ اُٹھانا محاورہ.
دست بردار نہ ہونا، تعلق نہ چھوڑنا، (کسی بات کو) ترک نہ کرنا، کنارہ کش نہ ہونا. وہ نہ آتا تھا اور کہلا بھیجا تھا کہ شاہ بابا کا یہ حال ہے، اس عالم میں انھیں چھوڑ کر کس طرح چلا جاؤں جب تک جان میں جان ہے، شاہ بابا کی خدمت سے ہاتھ نہ اٹھاؤں گا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۲۵).

... نہ آنا محاورہ.
۱. حاصل نہ ہونا، میسر نہ ہونا (کسی چیز کا) نہ ملنا.

یاں مجنوں و فرہاد اسی سعی میں مر گئے
دریائے محبت کا نہ ہاتھ آیا کنارہ

(۱۸۰۱، دیوان جوشش، ۲۶۰). قلعے کا چاٹک اتنا اونچا کہ دیکھنے والوں کی پگڑی گرتی ..... اگر برسوں لڑے تو غنیم کا قلعہ میں گزر نہ ہو شکست پر شکست کھائے قلعہ ہاتھ نہ آئے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۸۳). رائے صاحب (بچی آنکھوں سے) یہ آپ اچھی کہانی سنانے لگے، میں اپنی بھاوج کو کیوں قتل کرتا؟ میکلوڑ میں! یوں کہ وہ ایک وصیت میں تقریباً اپنی تمام جائداد خیرات میں دے دینا چاہتی تھی اس صورت میں آپ کے ہاتھ کچھ نہ آتا. (۱۹۳۳، افسانچے، ۱۸۱). وہ تقریباً دس سال کسی دوسرے نسخہ کی تلاش میں لگے رہے لیکن کہیں ہاتھ نہ آیا. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۹۷). کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک ایک ماہ انتہائی جدوجہد کرتے گزر جاتا ہے اور ایک بھی پیسہ ہاتھ نہیں آتا. (۲۰۰۳، مکاشفات، ۴۳). ۲. پکڑا نہ جانا، بھاگنے میں ہاتھ نہ لگنا، قابو میں نہ آنا، ہاتھ نہ لگنا.

تمہارے ہاتھ نہ آیا ہوں میں نہ آؤں گا
مری بلا سے جو تم کاٹ کاٹ کھاؤ ہاتھ

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۲۲).

کیا کوئی کہے اس کی حقیقت کہ وہ کیا ہے
ہاتھ آئے تو بت ہاتھ نہ آئے تو خدا ہے

(۱۹۵۵، رباعیات امجد، ۳: ۸۵).

آپ ہی اپنا روپ سنوارے آپ ہی جان سے جائے
آپ ہی اپنے پیچھے بھاگے آپ ہی ہاتھ نہ آئے

(۱۹۸۳، سروساماں، ۹۵). مولانا نے اپنا ڈنڈا اٹھایا اور میں اٹھ کر بھاگا، مولانا نے کچھ دور میرا تعاقب بھی کیا، لیکن میں ہاتھ نہ آیا. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، مئی، ۳۶).

... نہ پڑنا محاورہ.
کوئی کام نہ ہو سکنا، کامیابی نہ ہونا (جامع اللغات).

... نہ پہنچنا ف مر؛ محاورہ.
کسی کام میں کامیابی نہ ہونا؛ مقصد حاصل نہ ہونا؛ کسی جگہ ہاتھ نہ جا سکنا، (جگہ تنگ ہونے یا اونچی ہونے کے سبب) ہاتھ کی رسائی نہ ہونا (ماخوذ: جامع اللغات).

... نہ / نہیں دَھرنے / رَکھنے دینا ف مر؛ محاورہ.
۱. چھونے نہ دینا، ہاتھ نہ لگانے دینا.

رکھنے دیتے نہیں ہو ہاتھ ہمیں
اتنی ایسی بھی کیا کمر نازک

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۲۲). ۲. کسی طرح قابو میں نہ آنا، راضی نہ ہونا؛ پروا نہ کرنا، خاطر میں نہ لانا، بات سننے کے لیے تیار نہ ہونا، ذرا سی بات پر بدک جانا. وہ ہاتھ ہی نہیں دھرنے دیتا ورنہ ہم تو دو تین ہی ملاقاتوں میں اس کو اپنے طور کا کر لیتے اس کی جھجک دور کرتے، اس کو علم مجلس سکھاتے کہ اس کے دور پر بھی ایک جمگھٹا رہتا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۷۷). وکیل کے نام پر چونکا اور کہنے لگا اجی صاحب یہ کام وکیلوں کے بس کے نہیں ..... یہ کمیٹی کے دھندے ہیں ..... میونسپلٹی کے وکیل تو ہم ہیں، میں نے کہا اسی لیے تو ہم آئے تھے، پر تم نے ہاتھ ہی نہیں دھرنے دیا، دور سے ہی جھنڈی بلا دی. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۷۰). ۳. بدمزاج ہونا، روکھا ہونا، اکل کھرا ہونا، غیر ملنسار ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

... نہ گلے ناک میں پیاز کے ڈلے کہاوت.
کم ظرف اور ذرا سی چیز پر اترانے والی عورت کو کہتے ہیں؛ بے موزوں سنگھار پر طنز بھی ہے کہ ہاتھ اور گلے میں تو کوئی زیور نہیں ہے لیکن ناک میں بھاری زیور ہے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... نہ / نہیں لَگانا محاورہ.
۱. بالکل نہ چھونا؛ دور رہنا، پرہیز کرنا، احتراز کرنا.

ہوں گرچہ خاکسار ولے از رہِ ادب
دامن کوں تیرے ہاتھ لگایا نہیں ہنوز

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۹۳). زہرہ کو پائریا (دانتوں کے مرض) کی شکایت شروع تھی صمصام نے ڈاکٹر کی ہدایت کے بموجب برش اور پاؤڈر لا کر دیا اور کئی مرتبہ کہا مگر اس نے اپنے پرانے منجن کے سوا کسی پاؤڈر کو ہاتھ نہ لگایا. (۱۹۲۳، گرداب حیات، ۹۷). میں نے جوانی میں بھی ڈپٹی نذیر احمد اور مولوی عبدالحلیم شرر کے چند ناولوں کے سوا کسی ناول کو ہاتھ نہیں لگایا. (۱۹۸۳، نایاب ہیں ہم، ۳۴). میں نے اس زمانے میں شراب کو ہاتھ نہیں لگایا. (۱۹۹۷، میرے جیون کی کچھ یادیں، ۱۱۰). ۲. زدوکوب نہ کرنا، مارنے سے باز رہنا؛ بچے کو تنبیہ نہ کرنا، بچے کو ڈانٹنے سے باز رہنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۳. خاطر میں نہ لانا؛ توجہ نہ دینا نیز شروع نہ کرنا. اس کام کے دوران میں آپ کسی دوسرے کام کو ہاتھ نہیں لگا سکتے. (۱۹۳۳، خطوط عبدالحق (بنام عبداللہ چغتائی)، ۱۱۰).

... نہ لگانے دینا محاورہ.
پاس نہ آنے دینا، عورت کا مرد کو پاس نہ آنے دینا، چھونے نہ دینا؛ مراد: ہم بستر نہ ہونے دینا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- نہ مُٹھی بِلبِلاتی اُٹھی کہاوت.
رک: ہاتھ نہ مٹھی بلبلاتی اٹھی. سمجھ کہاں ماری گئی تھی جو ہاتھ نہ مٹھی بلبلاتی اٹھی. (۱۹۱۱، قصہ مہر افروز، ۳۳).

--- نَہ مُٹھی بیوی بَھڑبَھڑا اُٹھی کہاوت.
رک: ہاتھ نہ مٹھی بیوی بڑبڑا کے اٹھی (ماخوذ: علمی اردو لغت).

--- نَہ مُٹھی بیوی بَڑبَڑا کے اُٹھی کہاوت.
رک: ہاتھ نہ مٹھی بلبلاتی اٹھی (مجمع الامثال، ۳۶۲).

--- نَہ مُٹھی بِلبِلا اُٹھی کہاوت.
رک: ہاتھ نہ مٹھی بلبلاتی اٹھی. بی ہوش میں آؤ سٹھیا گئی ہو، ہاتھ نہ مٹھی بلبلا اٹھی. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۲۸).

--- نَہ مُٹھی بِلبِلاتی اُٹھی کہاوت.
پاس کوڑی نہیں حوصلہ دکھانے میں یہ کچھ گرم جوشی، پاس کچھ نہیں غصہ ناحق کا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

--- نیچا پڑنا محاورہ.
نشانہ چُوک جانا، وار غلط پڑنا، ضرب نہ لگنا.

آرزو عاصی ہے پھل ملنا ولا کا لازمی
ہاتھ اگر نیچا پڑے گا قتل تم ہو جائے گا
(۱۹۵۱، آرزو لکھنوی، صحیفۂ الہام، ۶۰).

--- ہاتھ بَدنا محاورہ.
شرط باندھنا، شرط لگانا (مہذب اللغات).

--- ہاتھ بَھر صف.
جس کی لمبائی ہاتھ کے برابر ہو؛ (کنایۃً) طویل، لمبا؛ تفصیلی (عموماً خط یا مضمون وغیرہ) نیز بہت اونچا (رک: ہاتھ بھر).

ان کے اشکوں کا تار ٹوٹے گا
اب تو خط ہاتھ ہاتھ بھر کے ہیں
(۱۹۵۳، صفی، فردوسِ صفی، ۱۱۳). مجھے اپنے کوہان پر ہاتھ ہاتھ بھر اچھالتا آگے نکل گیا. (۱۹۸۹، آبِ گم، ۳۱۵).

--- ہاتھ پَر مارنا محاورہ.
رک: ہاتھ پر ہاتھ مارنا. "ملکہ نے یہ سنتے ہی ہاتھ ہاتھ پر مارا، بہت خفے ہوئی." (۱۸۰۳، باغ و بہار، ۶۱).

--- ہاتھ پَہ رَکھنا ف مر.
رک: ہاتھ پہ ہاتھ رکھنا.

جنہیں اکاتے تھے تمہیں وہ گر گئے شاید
کہ ہاتھ ہاتھ پہ رکھے اداس بیٹھے ہو
(۱۹۹۱، گلزارِ عشق، ۲۱).

--- ہاتھ میں آجانا محاورہ.
(کسی کا) ساتھ میسر آنا، رفاقت نصیب ہونا.

مجھے سہل ہو گئیں منزلیں وہ ہوا کے رخ بھی بدل گئے
ترا ہاتھ ہاتھ میں آگیا کہ چراغ راہ میں جل گئے
(۱۹۳۶، غزل، مجروح سلطان پوری، ۳۷).

--- ہاتھ میں تھام لینا/تھامْنا ف مر، محاورہ.
کسی کا ہاتھ پکڑنا؛ ہم سفر بننا، ساتھ دینا.

تمہیں ہم سفر کی ہے جستجو، مجھے راہبر کی تلاش ہے
چلو ایک ساتھ نکلے چلیں مرا ہاتھ ہاتھ میں تھام لو
(۱۹۷۷، ماحصل، ۱۷۱).

--- ہاتھ میں دینا ف مر، محاورہ.
ہاتھ میں ہاتھ تھمانا؛ مراد: سپرد کرنا، کسی کو کسی کے حوالے کرنا؛ قبضے لگانا. والیانِ ریاست ... کنوینگ کر چکتے تو اس کا ہاتھ میرے ہاتھ میں دے دیتے. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۱۳۷).

--- ہارْنا محاورہ.
ہاتھ کا تھک جانا، ہاتھ شل ہو جانا.

یہاں تک اس کے سر پر گرز مارے
کہ بازو شل ہوئے اور ہاتھ ہارے
(۱۸۶۲، طلسم شایاں، ۲۸۷).

--- ہِلاتے (ہُونے) آنا محاورہ.
خالی ہاتھ آنا؛ کچھ کما کر نہ لانا؛ بازار سے سودا سلف لے کر نہ آنا (ماخوذ: نور اللغات؛ جامع اللغات).

--- ہِلانا ف مر، محاورہ.
۱. ہاتھوں کو حرکت دینا، کسی کام کرنے میں ہاتھ کو جنبش دینا. بہر حال میں معافی چاہتا ہوں یہ کہہ کر اس نے مربیانہ انداز میں ہاتھ ہلایا. (۱۹۸۳، انسانی تماشا، ۲۸). اس نے مجھے اس طرح باندھ دیا کہ میں اپنے ہاتھ ہلا بھی نہیں سکتا. (۲۰۰۵، جوشندہ پائندہ (ترجمہ)، ۵۵).
۲. کوئی کام کرنا، محنت کرنا؛ کوشش کرنا.

بے ہاتھ ہلائے نہیں پاتا کوئی رتبہ
پرواروں کو معراج ہیں بازو کے اشارے
(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات)). وہ محسوس کرتا ہے کہ میرے ذرا سے ہاتھ ہلانے سے دنیا میں ایک نئی چیز ظہور پذیر ہوتی ہے. (۱۹۵۰، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۲۳۷). ۳. رخصت ہوتے ہوئے یا کسی کو اللہ حافظ کہتے ہوئے ہاتھ بلند کرنا، الوداع کرنا نیز ہاتھ ہلا کر تپاک یا خیر سگالی

کا اظہار کرنا. اس نے بھی ہاتھ ہلایا پھر موڑ کی وجہ سے سب کچھ اس کی نگاہوں سے اوجھل ہوگیا (۱۹۸۳، وحشت سوی، ۳۵). وہ جہاز زنّانے سے ہماری طرف آئے ..... وہ اتنے قریب تھے کہ ہم ہارے اضطراب کے ان کو ہاتھ ہلانے والے تھے. (۲۰۰۳، گئے دنوں کا سراغ، ۳۷۰). جب ہم ایک گاؤں کے قریب سے گزرے تو بچوں نے ہمیں دیکھ کر بالکل اسی طرح ہاتھ ہلائے جیسے کئی سال بعد بنکاک کی سیر کے دوران ..... گھروں کے برآمدوں میں کھڑے ہوئے بچوں نے ہلائے تھے. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۱۸۸). ۳. تسلی یا تائید کے لیے ہاتھ اٹھانا (طنزاً مستعمل). ہم روز و شب داد و فریاد کریں، مگر گورنر صاحبان ہاتھ تک نہ ہلائیں. (۱۹۳۰، ہندوستان کا آئندہ کانسٹی ٹیوشن کیا ہونا چاہیے، ۹).

--- ہلا ہلا کر ف م.

ہاتھ سے اشارہ کر کے، ہاتھ لہرا لہرا کر. مظلوم عوام استحصال کے خاتمے کا دعوے کرنے والی اس شخصیت کی آواز پر ہاتھ ہلا ہلا کر خیر مقدم کر رہے ہیں. (۱۹۷۲، لاڑکانہ سے پیکنگ تک، ۳۹). دونوں کمرہ میں ..... ہاتھ ہلا ہلا کر کمپیئر کو منع کر رہے تھے کہ وہ اس اوپر نیچے ہونے والے بھنڈوے کو روک لے. (۱۹۹۰، عرض مصنف، ۳۷).

--- ہلائے جانا محاورہ.

کھانے کا شغل کرتے رہنا، منھ چلاتے رہنا (مخزن المحاورات).

--- ہلائے جاؤ فقرہ.

کھاتے رہو، کھانے کا شغل جاری رکھو، منھ چلائے جاؤ (فرہنگ آصفیہ).

--- ہلکا پڑنا محاورہ.

وار بھرپور نہ پڑنا.

ہاتھ تو ہلکا پڑا تھا یار کی شمشیر کا
زخم پر قسمت سے میری کارگر اچھا ہوا

(۱۸۵۴، ذوق، ک (مجلس)، ۱: ۱۷۲).

--- ہلکا رکھنا محاورہ.

معمولی سی سرزنش کرنا، سختی سے پیش نہ آنا. اگر آپ ہاتھ ذرا ہلکا رکھتے تو بہتر تھا. (۱۹۹۳، نگار، ۱۵، جولائی ۲۰۰۵ تا جون ۲۰۰۶، ۳۶۹).

--- ہلکا کرنا محاورہ.

۱. کام کا بوجھ کم کرنا، کام میں ہاتھ بٹانا، مدد کرنا. اپنی دانست میں تو میں نے محترمہ کا ہاتھ ہلکا کرنے کی خاطر یہ پیش کش کی تھی. (۱۹۶۷، ادیب، ۲۵۳). ۲. وار کرتے ہوئے ہاتھ نرم کر لینا، بھرپور وار نہ کرنا. نواب نے بالکل آخری وقت پر اپنا ہاتھ ہلکا نہ کر لیا ہوتا تو تلوار کم سے کم چار انگل شانے میں اتر جاتی. (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سرِ آسماں، ۳۲۳).

--- ہلکا ہونا محاورہ.

ہاتھ نرم ہونا؛ (مجازاً) غیر معمولی سلیقہ یا مہارت ہونا، مشّاق ہونا.

جس کو مارا، وہ اف نہیں کرتا ہاتھ ہلکا ہے میرے قاتل کا

(۱۸۹۱، ادیب دہلوی، تلامذۂ غالب، ۳۲).

--- ہلنا ف م.

۱. ہاتھ میں جنبش ہونا، ہاتھ میں حرکت ہونا.

گھسانے میں ران کے اڑ جائے
ہاتھ ہلنے میں جیسے گل مڑ جائے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۲۷). ۲. ہاتھ میں رعشہ ہونا (نوراللغات).

--- ہونا محاورہ.

۱. اختیار میں ہونا، قابو میں ہونا، بس میں ہونا، قبضے میں ہونا.

حسن میں بھی عزت و ذلت خدا کے ہاتھ ہے
گل کو پیراہن ملا تو شعلہ عریاں رہ گیا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۳۰). انشاء اللہ ..... بفتے عشرے میں نیت سفر دہلی باندھوں گا، اس کا پورا ہونا اللہ کے ہاتھ ہے. (۱۹۱۹، خطوط اکبر، ۱۳۱).

اب کے تو الیکشن نے بنایا اسے وزیر
نااہلیت کے ہاتھ سیاست ہے آج کل

(۱۹۳۶، حیات امروہوی، ساز زندگی، ۲۰۷).

جس ہاتھ میں قلم ہے حشم اس کے ہاتھ ہے
جو ہاتھ خود قلم ہے علم اس کے ہاتھ ہے

(۲۰۰۲، دبستانوں کا دبستان، کراچی (ڈاکٹر ہلال نقوی)، ۱: ۵۱۹). ۲. اثر ہونا؛ عمل دخل ہونا. اس میں بیرونی اشتراکیوں کا بھی ہاتھ ہے. (۱۹۴۰، ہمارے مزدور، ۲۱). مشکلات پیدا کرنے میں آبادی میں بے محابا اضافے کا ہاتھ ہے. (۱۹۸۷، جنگ، کراچی، ۱۷ اگست، ۳). دارا شکوہ کے سیستان فرار ہو جانے میں اس کا بھی ہاتھ تھا. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۲۹۸). اس غلط نقطۂ نظر کو عام کرنے میں دراصل ان لوگوں کا ہاتھ زیادہ ہے جو اردو کے بارے میں متعصبانہ نظر رکھتے ہیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اگست، ۳۰). جن کا میری زندگی کو سنوارنے میں خاص ہاتھ تھا. (۱۹۹۷، میرے جیون کی کچھ یادیں، ۳۰). ۳. قبضے میں ہونا.

امتحاں گاہ محبت میں تھے سب ثابت مگر
وہ قدم جو بڑھ گیا میدان اس کے ہاتھ تھا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۰۹). ۴. رک: دو دو ہاتھ ہونا؛ کشتی ہونا، مقابلہ ہونا. ہاتھ ہونا = کشتی ہو جانا، مقابلہ ہو جانا، مٹ بھیڑ ہو جانا (اپ، ۸: ۳۶).

--- پیکڑا نہ پاؤں پیکڑا کہاوت.

ہاتھ پانو کے زیور کے بغیر، نہ ہاتھ میں زیور ہے نہ پانو میں؛ اس عورت کے متعلق کہتے ہیں جو بغیر کسی زیور یا قیمتی کپڑے کے ہو. بیوی ہیں وہ نور علے نور ..... ایک چیز ڈھنگ کی نہیں ہاتھ پیکڑا نہ پاؤں پیکڑا. (۱۹۰۷، مخزن، لاہور، اپریل، ۳۰). ڈیڑھ سو روپیہ کے تنخواہ دار کی بیوی، ہاتھ پیکڑا نہ پاؤں پیکڑا، سونے کا تار نہ چاندی کا چھلا. (۱۹۱۷، شام زندگی، ۸۳).

--- ہی ہاتھ م ف.

رک: ہاتھوں ہاتھ. حکم پاتے ہی نوکروں نے ہاتھ ہی ہاتھ اٹھایا. (۱۸۷۳، فسانۂ معقول، ۳۹).

ہاتھا امذ.

۱. ہاتھ (رک)، تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات). ۲. چمچے کی طرح کی ایک لکڑی کی

چیز جس میں بڑا دستہ ہوتا ہے۔ باتھا اصلاحِ مغربی میں تو رواج نہیں ہے مگر اصلاحِ مشرقی میں ایک چھپا سا لکڑی کا کہ بڑا دستہ اس میں ہوتا ہے بناتے ہیں. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۳۸). [باتھ + ا، لاحقۂ تکبیر].

ـــ پائی امث.

۱. مارکٹائی، دھینگا مشتی، دھول دھپّا، مارپیٹ، لڑائی بھڑائی، وہ لڑائی جو ہاتھ اور پانْو کے ساتھ کی جائے.

باتھا پائی خوب نہیں کچھ جانے وہ ایسی باتوں کو
لگ گیا میرے منہ کو تنہا ہے یہ وہ گاتا بات کذھب

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۸۹). کونسی بے تہذیبی ہے جس کے مرتکب ہم نہیں ہوتے ... چھیڑ چھاڑ، مارکٹائی، دھینگا مشتی، باتھا پائی. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۴۸). مگر طراج کا فراخ سینہ اور تناور جسم دیکھ کر چیڑ اسیوں کو باتھا پائی کی جرأت نہ ہو سکی. (۱۹۲۳، گوشۂ عافیت، ۱: ۹۹). ممکن ہے باتھا پائی تک نوبت پہنچتی. (۱۹۶۷، آوارہ گردکی ڈائری، ۲۵). اسے ذکیہ بہن کی یاد بری طرح ستا رہی تھی اگر آج وہ زندہ ہوتی تو اپنے بھائی کو دیکھ کر کتنی خوش ہوتی، میری مصوری کا مذاق اڑاتی ... پھر ہماری محبت بھری باتھا پائی ہوتی. (۱۹۸۵، پریشر کُکر، ۱۲۰). پہلے چھوٹی رعایا کی کان کھچائی، ناک کٹائی اور باتھا پائی ہوتی ہے. (۱۹۸۸، تجسم زیرلب، ۱۵۱). عورت کو ... باتھا پائی کے بل پر زخمی کیے بغیر مغلوب کر لینا مشکل ... نہیں. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۹: ۵۵۱). ۲. زور آزمائی.

بھائی بھائی میں باتھا پائی
سلف گورمنٹ آگے آئی

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۳۰۹). طبلوں سے مسلسل باتھا پائی کا بالآخر نتیجہ یہ ہوا تھا کہ گرتے ان کا پسینہ میں شرابور ہو کر ان کے جسم سے جابجا چپک گیا تھا. (۱۹۳۳، انور، ۳۸۹).

مقطع پڑھ دیجیے اک سمت سے آواز آئی
گرچہ مطلع سے ابھی جاری تھی باتھا پائی

(۱۹۷۶، سید محمد جعفری، شوخیٔ تحریر، ۹۶). ۳. مرد کا عورت کو اپنے سے چمٹانا، چھیڑ چھاڑ، بوس و کنار.

دیکھی جو باتھا پائی ترے ساتھ غیر کی
ہوں کیوں نہ مردِ عاشقِ بیدل کے ہاتھ پانْو

(۱۸۳۵، کلیاتِ ظفر، ۱: ۲۱۰). آخر اختلاط اور گرم جوشی شروع ہوئی اس کا منت کرنا اور اس کا جھگڑنا باتھا پائی باہم ہونا. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۳: ۵۴۳).

رنج کو دور کرو، اٹھو کے گلے مل جاؤ
باتھا پائی کی کہیں دیکھو نہ نوبت آئے

(۱۹۱۷، دیوان آصف سابع، ۳: ۱۲۲). ہم نے کھیلنا اور باتھا پائی اور بوس بازی کرنی شروع کی یہاں تک کہ رات ہو گئی. (۱۹۳۶، الف لیلہ و لیلہ، ۱: ۴۲۴). [باتھا + پائی (۴) (رک)].

ـــ پائی کَرانا ف م.

باتھا پائی کرنا (رک) کا متعدی، جھگڑا کروانا. خدانخواستہ ان دونوں نے بھائیوں میں باتھا پائی کرا دی تو ... شرافت و نیک نامی کی بنیادوں پر تعمیر کیا ہوا شیش محل چکنا چور ہو جائے گا. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اگست، ۵۵).

ـــ پائی کَرْنا محاورہ.

۱. لات کے چلانا، مارکٹائی کرنا، دھینگا مشتی کرنا، گتھم گتھا ہونا. اس سے باتھا پائی کرنے میں تمھارا ہی نقصان ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۱۴۷). ہم صرف رمضان میں باتھا پائی کرتا ہے، اس واسطے کہ روزے میں گالی دینا منع ہے. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۹۵). ۲. دست درازی کرنا، چھیڑ چھاڑ کرنا، مرد کا عورت سے چمٹنا.

کب تو نے باتھا پائی نہ کی ہم سے وصل میں
بوسے لیے تو ہاتھ ترے تھام کے لیے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۲۱).

باتھا پائی شاہدِ مغرب سے ہم کرتے نہیں
بابوؤں ہی کو مزا ہے بوسۂ بالجبر میں

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲، ۳: ۲۹۳). وہ دونوں ایک دوسرے سے باتھا پائی کرنے لگے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۹۱). ۳. (مجازاً) سخت محنت کرنا، زور آزمائی کرنا. زندگی بھر وہ زمین اور کھیت کے ساتھ بھوتوں کی طرح باتھا پائی کرتی رہی تھی. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۵۹).

ـــ پائی کَر لینا محاورہ.

مارکٹائی اختیار کرنا، لپّا ڈگی پر اتر پڑنا، گتھم گتھا پر آمادہ ہونا، دھینگا مشتی پر آ جانا (فرہنگ آصفیہ).

ـــ پائی ہونا محاورہ.

دھینگا مشتی ہونا، مارکٹائی ہونا، گتھم گتھا ہونا؛ دست درازی ہونا، لپّا ڈگی ہونا نیز نوک جھونک ہونا، چھیڑ خانی ہونا، تکرار ہونا؛ جھگڑا ہونا.

باتھا پائی ہوئی کچھ ایسی کہ پھر
اونچی انگلی کی چڑھ گئی جھٹ نس

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۶۵).

دست و پا میں حنا نہ باندھو تم
دیکھو اب باتھا پائی ہوتی ہے

(۱۸۳۵، کلیاتِ ظفر، ۱: ۲۸۵).

باتھا پائی ہوئی میخانہ میں زاہد سے کہیں
ہم نے تسبیح کے بکھرے ہوئے دانے پائے

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۲۶۳).

شب وعدہ مزے کی باتھا پائی ہوتی جاتی ہے
وہ ٹھوکر دیتے جاتے ہیں کلائی ہوتی جاتی ہے

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۲۳).

پھیلی ہے مسی بہا ہے کاجل نہ بال سنورے نہ منہ پہ رونق
ہوئی ہے کس سے یہ باتھا پائی کہاں سے آئے ہو تم لڑا کر

(۱۹۳۵، ناز (میر علی نواز)، ک، ۸۰). ان کے ناولوں میں مولوی اور آرٹسٹ کی مسلسل باتھا پائی ہوتی رہتی ہے. (۱۹۴۳، میزان، فیض احمد فیض، ۲۰۷). پانچ منٹ پہلے ایک اشتہار کے

طلب گار سے ہاتھا پائی ہوتے ہوتے رہ گئی. (۱۹۶۵، خانم بدمن، ۱۰۳). ایک روز جب اس کی نشی سے ہاتھا پائی ہو گئی تو وکیل صاحب نے اس کو نوکری سے نکال دیا. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، دسمبر، ۴۴).

... پہچی (... فت پ) امث.
ایک قسم کا مار دھاڑ والا کھیل (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

... جوڑی (... و ج) امث.
۱. ہتھیلیاں جوڑ کر زور آزمائی کرنے کا عمل، پنجہ لڑانے کا عمل، پنجہ کشی. انھوں نے کہا ہم آپس میں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر ہاتھا جوڑی کریں گے. (۱۸۷۶، تفسیر مرادیہ، ۳۶۶). ۲. ایک پودے کا نام (Lycopodium imbricatum: لاط). مرکبات کے اجزا کے درمیان ربط کے لئے بعض دفعہ ایک الف بڑھا دیتے ہیں، ... (ہاتھ) اور (جوڑی) سے ہاتھا جوڑی (ایک پودے کا نام). (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۲۶۰). [ہاتھا + جوڑی (جوڑنا (رک) سے)].

... چھانٹی (... ن ٹ) امث.
۱. دغا بازی، بدمعاملگی، بددیانتی. (ہاتھ) اور (چھانٹ) سے ہاتھا چھانٹی (دغا بازی). (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۲۳۰). خدا گواہ ہے ملاؤں کی ہاتھا چھانٹی اور دست برد سے ہمارا کلیجہ چھلنی ہو گیا. (۱۹۲۸، حیرت، مضامین، ۳۳۰). ۲. چھینا جھپٹی، لوٹ مار، چوری، سرقہ، غبن (فرہنگ اثر؛ جامع اللغات). [ہاتھا + چھانٹی (رک)].

... چھانٹی کَرنا محاورہ
۱. دغا بازی کرنا، دھوکے سے لوٹنا. ہاتھ چالاک، ہاتھ کا صاف ... ہاتھا چھانٹی آیا دھاپلی مقدمہ الحاد، بات بڑھانا. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی حیثیتیں، ۳۶). ۲. چوری کرنا، سرقہ کرنا، غبن کرنا؛ لوٹ مار کرنا. اس نے اس کے مال میں کچھ ہاتھا چھانٹی کی تھی. (۱۸۹۰، قصۂ حاتمِ بابا اصفہانی، ۱۰۳). ملاؤں نے جہلا پر غضب کی ہاتھا چھانٹی کر رکھی تھی نئی نئی قسم کی بدعتوں میں انہیں پھنسا کے اپنا الو سیدھا کرتے تھے. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، حیات طیبہ، ۱۱).

... ہاتھی امث.
ہاتھ سے ہاتھ تک جانا، ایک کا دوسرے کو دینا، دست بدستی (جامع اللغات). [ہاتھا + ہاتھ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

ہاتھوں (و مج) (الف) اند.
۱. (i) ہاتھ (رک) کی جمع بتراکیب میں مستعمل.

سو میں اب ہوت ہاتھوں بیچی ہے
ہے لگی میری اور مرن تیرا

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۹۳).

قلم لرزے پڑے ہاتھوں میں رعب حسن سے رشک
تری تصویر کھینچیں ہوش ہے کیا بہزاد و مانی کا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۱۴۳). ہاتھوں میں پہونچیاں دیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۰۰). ہاتھوں سے کوٹے ہوئے چاول میں اس کے بیج کی ۵۰ فیصدی سے ۸۰ فیصدی تک غذائیت باقی رہتی ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۲۰۳). (ii) جانور کے آگے کے دونوں پیر. اور وقت پیشاب کرنے کے اس قدر زور کرے کہ پیشاب اس کے ہاتھوں سے بھی آگے نکل جائے. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۳). (ب) م ف. ا. سبب، باعث، وجہ، کارن.

اس ذکر سے بھی مجھ کو کیا کام دل کے ہاتھوں
لیتا نہیں کسو کا میں نام دل کے ہاتھوں

(۱۷۸۳، درد، د، ۶۱).

دیا سب شیروں نے یوں کر جواب
فرنگی کے ہاتھوں پہ پھولا نواب

(۱۷۹۳، جنگ نامۂ دو جوڑا، معظم، ۵۶).

تباہی کو چمن کی دیکھتا کیونکر ان آنکھوں سے
ترے ہاتھوں سے گلچیں چھوڑ کر میں آشیاں نکلا

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۵). میں آپ اس کے ہاتھوں نالاں ہوں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۵۷). جو تباہی تاتاریوں اور تیمور کے ہاتھوں آئی اسے نظر انداز نہیں کیا گیا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۶۷). ۲. (i) وسیلے سے، ذریعے سے، توسط سے، بدست، بمعرفت، کے ہاتھ سے. یوں خدا کی تجلیات کا شراب اپنے پیر کے ہاتھوں پیتا ہے. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۶۲).

بہت رنجش ہووے تو فقر سلطنت ہے
آتا ہے ہاتھ یعنی یاں تخت دل کے ہاتھوں

(۱۷۸۳، درد، د، ۵۵).

پیام وصل ہے کیوں اب رقیب کے ہاتھوں
نکالا تھا مجھے آپ نے نکال دیا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۳). ہائے ہوت بھی کافر کے ہاتھوں. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۱۲). سرسید ہی کے ہاتھوں نئے رجحانات کا چراغ روشن ہوا ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقاء، ۳۰۸). مٹی کے تیل سے جلنا وہاں کی لڑکیوں کی قسمت میں لکھا ہے اور وہ بھی اپنے نکھٹو شوہر کے ہاتھوں. (۱۹۹۲، ہوائیاں، ۷۷). لوگ خود قتل کی سزا سے بچنے کے لیے لوگوں کو اپنا شریک بنا کر دوسروں کے ہاتھوں قتل کرواتے رہیں گے. (۲۰۰۲، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱۰: ۵۶). ۳. بہت زیادہ (کثرت ظاہر کرنے کے لیے) نیز بہت طویل (فاصلے یا پیمائش کے لیے).

صدقے اپنی قناعت کے کیا فقر میں اپنا فخر رہا
دست سوال جو اپنا بڑھتا ہاتھوں عزت گھٹ جاتی

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۹۷).

اٹھے ہیں پاؤں کہ سب فوج بھاگی جاتی ہے
یہ تیغ تیل ہے جو ہاتھوں بڑھتی آتی ہے

(۱۹۱۷، رشید، گلزار رشید، ۱: ۸۰).

... اُچکنا محاورہ
آدمی یا کسی جانور کا بہت اُچھلنا، کسی چیز کا انتہائی جست کرنا (ماخوذ: مہذب اللغات؛ جامع اللغات).

--- اُچَھلْنا/اُوچَھلْنا محاورہ.
اونچا اچھلنا ، زور سے اچھلنا ، بہت اچھلنا.

اوچھلتا ہے ہاتھوں ، خدا کے لیے
کلیجہ ہمارا سنبھالو ، گیا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۰۰).

پانی دریا کا جل رہا ہے سرطان ہاتھوں اچھل رہا ہے

(۱۸۹۳ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۹).

--- اُڑْ جانا محاورہ.
انسان یا حیوان کا جست کرنا (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

--- بَرْباد ہونا محاورہ.
کسی کے سبب سے تباہ ہونا. جو ارمان ہمیشہ دل میں رہا اور کبھی زبان پر نہ آیا آج تمہارے ہاتھوں برباد ہوتا ہے. (۱۹۱۴ ، گرداب حیات ، ۹۱).

--- بَڑا ہونا محاورہ.
بہت لمبا ہونا ، کسی چیز کا پیمائش میں بڑھ جانا.

ایسا گھلا میں شوق کہ چھوٹا تھا کل لباس
پہنا جو آج اس کو تو ہاتھوں بڑا ہوا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۵۹).

--- بَڑْھ جانا / بَڑْھنا محاورہ.
بہت بڑھ جانا ، کئی ہاتھ بڑھ جانا ؛ بہت اضافہ ہو جانا.

جوہر کہیں فزوں تھے ضیا میں سہیل سے
ہاتھوں بڑھی ہوئی تھی روانی میں سیل سے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۲۷).

اٹھے ہیں پاؤں کہ سب فوج بھاگی جاتی ہے
یہ تیغ سیل ہے جو ہاتھوں بڑھتی آتی ہے

(۱۹۱۷ ، گلزار رشید ، ۱ : ۸۰).

اس نے جو اپنے پاؤں سے روندا ہے دل مرا
ہاتھوں بڑھا ہے آج کلیجہ رقیب کا

(۱۹۲۵ ، دیوان فصاحت ، ۳۱).

--- بِک جانا / بِکْنا محاورہ.
۱. وفاداری کا سودا کر لینا ، مفادات کی خاطر بدل جانا ، فروخت ہو جانا. شیخ محمد عبداللہ اور اس کے ساتھیوں نے تحریک کو بیچ ڈالا ہے یا وہ کانگریس کے ہاتھوں بک گئے ہیں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۳۹). ۲. بندۂ بے دام ہونا ، ہر بات زر خرید غلام کی طرح ماننا ؛ نہایت والہ و شیدا ہو جانا. محو روئے جاناں خود رفتگی کے ہاتھوں ایسا بکا ہوا تھا کہ اس روشن ذات کا کچھ بھی لطف نہ اٹھا سکے. (۱۹۲۶ ، مضامین شرر ، ۱ : ۲۰).

کدھر ہے تو اے غیرت حسن خود بیں
محبت کے ہاتھوں بکا جا رہا ہوں

(۱۹۳۴ ، شعلۂ طور ، ۳۱).

--- پَر اُٹھانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. کسی چیز کو ہاتھوں پر رکھ لے جانا یا بلند کرنا. امام مظلوم اوسے گود لے زین کے برنے آگے رکھ میدان میں سدھارے اور وہاں اوس بچے کوں ہاتھوں پر اوٹھا ، اون بیرحموں کوں دیکھا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۸۷). ضعیف باپ کو لوگ ہاتھوں پر اٹھائے ہوئے تھے آنسو جاری تھے مگر زبان سے اف نہیں کی. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رامپور ، ۱۵۷). ۲. بہت عزت دینا ، خوب پذیرائی کرنا. یہاں تو جناب ہاتھوں پر اٹھائے اور سر پر بٹھائے گئے. (۱۹۶۵ ، داماں باغباں ، ۲۹۸).

--- پَر آنا محاورہ.
(بیماری کے سبب) انتہائی لاغر اور کمزور ہو جانا ، اتنا کمزور ہو جانا کہ بہ آسانی اٹھا لیا جائے نیز لب دم ہو جانا ، نزع یا موت کا عالم ہونا. سکینہ کا چھوٹا بچہ بیمار پڑا اور ایسا پڑا کہ کھیلتا ماتا بچہ ڈھائی پونے تین برس کا ، پورے کا پورا ہاتھوں پر آ گیا. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳۲).

--- پَر بَیعَت کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
رک : ہاتھ پر بیعت کرنا. ان کی حقیقت پسندی کا اولین تقاضا ان کے ہاتھوں پر بیعت کرنا ہو گا. (۲۰۰۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۱ اگست ، ۵).

--- پَر دَم توڑْنا ف مر.
کسی کی آغوش یا ہاتھوں میں ہوتے ہوئے مر جانا ؛ مراد : بے بسی کی موت آنا ، بے کسی کی موت مرنا. ۱۹۶۵ء میں جنگ کے شعلوں نے ... زمین کو دوزخ بنا دیا ، بچوں نے ہاتھوں پر دم توڑ دیا. (۱۹۸۷ ، شاخ ہری اور پیلے پھول ، ۱۴۰).

--- پَر دَھرْنا ف مر.
ہاتھوں پر رکھنا ، ہاتھوں سے پکڑنا.

تم نے کالے سورجوں کو
اپنے ہاتھوں پر دھرا
مصنوعی مہتابوں کو
ہاتھوں پر چنا

(۱۹۸۳ ، بے آئینہ شہر میں آئینہ (کلیات احمد فراز ، ۱۰۰۹)).

--- پَر سانْپ کِھلانا محاورہ.
خطرناک کام کرنا.

اے بتو بال بنایا نہ کرو سانپ ہاتھوں پہ کھلایا نہ کرو

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۱۹).

--- پَر سَرسوں جَمانا محاورہ.
رک : ہتھیلی پر سرسوں جمانا ؛ بہت مشکل کام فوراً کرنا ، مشکل کام آسانی سے یا جلدی سے کر لینا. بھٹ پٹ پیاو ، ذات کا سامان کیا ہاتھوں پر سرسوں جما کر دیکھنے والوں کو حیران کیا. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۹۶).

--- پَر سَر لیے ہونا محاورہ.
مرنے کے لیے تیار ہونا ، جان کی پروا نہ کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

... پَر لینا ف مر: محاورہ.

(کوئی چیز) ہاتھوں پر اس طرح لینا کہ گرنے نہ پائے: مراد: سنبھال لینا، قابو میں رکھنا. سلطنت کا پہاڑ اس کے سر پر آپڑا اور اس نے ہاتھوں پر لیا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۷). دیکھنا میں کس خوش اسلوبی سے اسے اپنے ہاتھوں پر لیتا ہوں..... نوکری کو اپنے ہاتھوں میں سنبھالا. (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سر آسماں، ۸۷).

... پَروان چڑھنا محاورہ.

کسی کے ذریعے ترقی کرنا. کیسی کیسی صنعت دلی کے کاریگروں کے ہاتھوں پروان چڑھی اور ہر صنعت میں انھوں نے کیسی کیسی باریکیاں پیدا کیں. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۹۱).

... پَر مُہریں لگانا ف مر: محاورہ.

ہاتھوں یا بازوؤں پر مہر ثبت کرنا: مراد: غلام بنانا: اپنی رعیت میں شامل کرنا. عمران بن موسیٰ جب سندھ کا والی بنا تو اس نے ..... جاٹوں کو بلایا، ان کے ہاتھوں پر مہریں لگائیں.
(۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷: ۳۳۸).

... پَلنا محاورہ.

رک: ہاتھوں بکنا: غلام ہونا: تابع ہونا، مطیع ہونا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

... پَہ سَر رَکھنا محاورہ.

رک: سر ہتھیلی پر لینا: جان کی پروا نہ کرنا، مرنے کے لیے تیار رہنا.

حضرت نے ٹکڑا تیغ کا پھینکا زمین پر
رکھا خدا کی راہ میں ہاتھوں پہ اپنا سر
(۱۸۸۹، صفیر بلگرامی، میلاد معصومین، ۵۵).

... پَہ لانا محاورہ.

ہاتھوں پر رکھ کر لے جانا.

بت کیا کرتے ہیں پامال اوس مردے کو
اپنے ہاتھوں پہ جسے خلق خدا لاتی ہے
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۳۰).

... پَہ نَچانا محاورہ.

رک: انگلیوں پر نچانا.

میں چاند کے تل رات جو دیوار پھاندتی — کنڈی نہ ہلاتی جا کر نہ جگاتی —
اور چٹکیوں میں میرے تئیں صبح اوڑاتی — ہاتھوں پہ نچاتی کاتی نہ جاتی —
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۱۷).

... پَہ ہاتھ دَھرے بَیٹھنا محاورہ.

رک: ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھنا: کچھ نہ کرنا.

بیٹھے جو کھنا کوئی تو ساغر کا چلے دور
مے خوار ہیں بیٹھے ہوئے ہاتھوں پہ دھرے ہاتھ
(۱۹۱۸، سحر (سراج منیر خان)، بیاض سحر، ۹۰).

... پَہ ہاتھ مارْنا محاورہ.

رک: ہاتھ پر ہاتھ مارنا.

بھاگا رقیب‌ہار کے، ہاتھوں پہ ہاتھ مار کے
کچھ نہ بنا تو دی اذاں کوٹھے پہ جا کے یار کے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۱۳۳).

... پھانْدنا محاورہ.

آدمی یا گھوڑے کا کئی گز کی بلندی تک جست کرنا (ماخوذ: نوراللغات).

... تَلے (..... فت ت) م ف.

ہاتھوں کے نیچے: حفاظت یا نگرانی میں نیز موجودگی میں. وہ محسوس کرتا کہ اس کے ہاتھوں تلے پانی پگھل کر چھلک رہی ہے. (۱۹۶۱، علی پور کا ایلی، ۵۳۳).

... تَنْگ آنا محاورہ.

سخت بیزار ہونا، بہت پریشان ہونا.

کمال اے دست وحشت تیرے ہاتھوں تنگ آیا ہوں
ابھی چولی نہیں سی ہے کہ دامن کو ادھیڑا ہے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۳۰).

... تَنْگ ہونا محاورہ.

رک: ہاتھوں تنگ آنا.

یوں تنگ ہوں اس زلف گرہ گیر کے ہاتھوں
ہو قید میں جیسے کوئی زنجیر کے ہاتھوں
(۱۸۰۹، (جرات، ک، ۱۰: ۲۵۳). میں ان کی سگریٹ نوشی کے ہاتھوں بہت تنگ ہوں.
(۲۰۰۶، قومی زبان، کراچی، اگست، ۹).

... چھاؤں (..... و غ) م ف.

ہاتھوں کے سائے میں: مراد: تحفظ میں، حفاظت میں، زیر نگرانی. وہ معصوم بچی ... ماں باپ کے چاؤ چوچلوں میں ہشیار اور نوکروں کے ہاتھوں چھاؤں جوان ہوئی. (۱۹۱۹، شب زندگی، ۲: ۳۷). دم دم پر ہاتھوں چھاؤں ہوتی تھی. (۱۹۳۳، ید قدرت، ۳).

... چھاؤں بَڑھنا ف مر: محاورہ.

ہاتھوں کے سائے میں بڑا ہونا: مراد: نگرانی میں پرورش پانا: تحفظ میں پلنا. وہ بچی جو اللہ آمین سے پلی جو ہاتھوں چھاؤں بڑھی جو خاندان کی آنکھ کا تارا اور کنبہ کا اجالا تھی ظالم سوکن کا شکار ہوگئی. (۱۹۱۴، یادگار تمدن، ۳۰). ناز و نعم سے پل کر ہاتھوں چھاؤں بڑھ کر سنگدل شوہروں کے قبضہ میں جا پھنسیں. (۱۹۱۹، طوفان اشک، ۳۱).

... چھاؤں پَلْنا ف مر: محاورہ.

ہاتھوں میں پرورش پانا: ناز و نعم سے پلنا، حفاظت میں پرورش ہونا. بھی بچے اللہ آمین کے تھے، ہاتھوں چھاؤں پلے تھے. (۱۹۲۳، رنگ محل، ۲۲۳).

... چھاؤں رَکْھنا ف مر: محاورہ.

ہاتھوں کے سائے میں رکھنا، نہایت حفاظت سے رکھنا، بہت خیال رکھنا: ناز و نعم سے پرورش کرنا، لاڈ کرنا، ناز اٹھانا.

چھوڑے تھا باپ قیس کے ہر لحظہ چشم و سر
رکھتے تھے ہاتھوں چھاؤں اسے گرچہ بے خطر
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱ : ۴۷).

بعد میں میرے کون رکھے گا
بچوں کو ہاتھوں چھاؤں رکھتی ہے
(۱۸۷۱، میر ہندی، ۵۱). لڑکی کنبہ قبیلے والی ..... سنتوں مرادوں سے پلی تمام کنبہ ہاتھوں چھاؤں رکھتا ہے. (۱۹۲۲، خلیل خاں فاختہ، ۱ : ۵). مبارک سلامت ہونے لگی میر دلہن کو ہاتھوں چھاؤں رکھا گیا. (۱۹۶۷، اُجڑا دیار، ۲۳۰).

--- چھاؤں کرنا محاورہ.
نہایت حفاظت کرنا، تحفظ دینا؛ بہت خیال رکھنا. لونڈیاں باندیاں اِدھر اُدھر سے دوڑ دوڑ کر اس گل اندام پر ہاتھوں چھاؤں کرتی ہوئیں ان تک لے پہنچیں تھیں. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۵). سب کے سب سگے بھائی بہنوں کی طرح ایک دوسرے پر ہاتھوں چھاؤں کرنے لگے. (۱۹۴۰، آغا شاعر، خمارستان، ۱۷۳).

--- چھاؤں لینا محاورہ.
انتہائی عزت و تکریم کرنا، ہاتھوں ہاتھ لینا، بہت خیال رکھنا. شوقین مزاجوں نے ہاتھوں چھاؤں لیا. (۱۹۴۰، ہم اور وہ، ۹).

--- دِل بڑھانا محاورہ.
نہایت حوصلہ افزائی کرنا، بہت ہمت بڑھانا.

ایک اوچھے وار میں پہروں تڑپ کر لوٹ کر
ہم نے ہاتھوں دل بڑھایا اس ستم ایجاد کا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۳۹).

--- دھرنا محاورہ.
رک: ہاتھوں میں رکھنا.

توں رحمان رحیما میرا مہر محبت بھریا
میں تو باندی بروا تیری تیں مجھ ہاتھوں دھریا
(۱۴۹۶، شاہ میراں جی (دکنی ادب کی تاریخ، ۲۳)).

--- سے م ف.
۱. (i) (اپنے یا کسی کے) ہاتھ سے، ہاتھوں کے ذریعے، بدست.

قتل ہوں گے ترے ہاتھوں سے خوشی اس کی ہے
آج اتراتے ہوئے پھرتے ہیں مرنے والے
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۵۳). انھوں نے اپنے پیاروں کے جسم پر اپنے ہاتھوں سے ہتھیار سجا کر مقتل شہیداں کی طرف روانہ کیا ہے. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۲۹۷). صدر محمد ایوب خاں نے خود اپنے ہاتھوں سے نقد اور توصیفی سند دی. (۲۰۰۵، دبستانوں کا دبستان، کراچی، ۲ : ۴۸۵). (ii) ہاتھوں میں سے. بولے کہ ہاں دونوں کبوتر ہاتھوں سے اڑ گئے. (۱۹۸۳، ملاقاتیں، ۹۸). ۲. (کسی فرد کے) سبب، باعث، وجہ سے، ذات سے.

جز زخم تیغ ناز نہیں دل میں آرزو
جیب خیال بھی ترے ہاتھوں سے چاک ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۴).

سنا کہ میر بھی ہاتھوں سے ان کے نالاں ہیں
یہ بات سچ ہے تو اب جان میری جاں میں نہیں
(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۱۹۲).

ہلال و کہکشاں و آسماں کو میرے ہاتھوں سے
تعجب ہے بچے کیوں کر گریباں آستیں دامن
(۱۹۰۷، دفتر خیال، تسلیم، ۱۵). ۳. فعلوں سے، ڈھنگوں سے، حرکات و سکنات سے؛ مراد: ظلم و ستم سے.

صبا حیران ہیں ہم اک بت خودبیں کے ہاتھوں سے
مکدر آئینہ رہتا ہے اپنی طبع منتوں کا
(۱۸۵۳، غنچۂ آرزو، ۳۰).

دل کے ہاتھوں سے ہوں میں اے حضرت ناصح ناچار
ورنہ ہے ٹھیک جو کچھ آپ نے ارشاد کیا
(۱۸۹۸، معروف (فرہنگ آصفیہ)). ۴. کسی کی معرفت، ذریعے سے.

جو نجاست ہے غلیظ اس کو سن　　علم کے کل عقل کے ہاتھوں سے چن
(۱۷۳۳، خلاصۂ [illegible]، ۸).

--- سے بَلائیں لینا ف مر؛ محاورہ.
بلائیں لینا، بہت صدقے جانا. محبت نامہ سیدہ محرور کو مرہم کافور کا ہوا جب دل کے سرور اور باعث آنکھوں کے نور کا ہوا ہاتھوں سے اس کی بلائیں لیں. (۱۸۶۸، سرور (رجب علی بیگ)، انشائے سرور، ۳۰).

--- سے تنگ آنا محاورہ.
رک: ہاتھ سے تنگ آنا؛ کسی سے عاجز ہونا (نوراللغات؛ جامع اللغات).

--- سے جانا محاورہ.
مرنے کے قریب ہونا، مرنے کی حالت میں ہونا، مرنا. میرا بچہ ہاتھوں سے جا رہا ہے اور تم کہتے ہو تم مجاز نہیں. (۱۹۹۵، یک شہر آرزو، ۳۹).

--- سے چَلنا محاورہ.
رک: ہاتھوں سے نکلنا؛ ہاتھ سے چھوٹ جانا.

نہ میں اب لوٹ سکتا ہوں نہ تم ہی ساتھ لیتے ہو
چلی ہاتھوں سے کشتی بھی چھپا نظروں سے ساحل بھی
(۱۹۳۳، کلیات رزمی، ۲۱۲).

--- سے دِل تھام لینا محاورہ.
ضبط کرنا (مہذب اللغات).

--- سے دینا ف مر؛ محاورہ.
قبضے سے کھونا، گنوانا؛ ضائع کرنا؛ ہارنا؛ دینا؛ الگ کرنا، الگ ہونے دینا؛ اپنے ہاتھ سے کسی کو کچھ دینا؛ تقسیم کرنا، بانٹنا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

... سے طوطے اُڑنا محاورہ.

رک: ہاتھوں کے توتے / طوطے اڑنا.

مارتے ہیں پر دام و قفس کو ایک ذرا جو ہم تو ابھی
ہاتھوں سے صیاد کے گویا طوطے سے اڑجاتے ہیں

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۸۰).

... سے کَلیجا / کَلیجَہ تھام لینا / تھامْنا محاورہ.

درد یا رنج کی شدت سے کلیجہ پکڑنا، سخت بے چین ہونا، بہت بے قرار ہونا. کلیجے کو دونوں ہاتھوں سے تھام کر ہم بھی باول سرد اٹھ کھڑے ہوئے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۳).

آرزو ہے وہ دکھاتے ہوں ادائیں اپنی
اور تھامے ہوئے ہاتھوں سے کلیجا میں ہوں

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۹۶). کون ایسا ہے کہ ان کی قدرتی دلفریب آواز سن کر ہاتھوں سے کلیجہ نہ تھام لے. (۱۹۰۷، ریاض خیر آبادی، انتخاب فتنہ، ۱۸۸).

... سے کُھلے تو دانْت کیوں لگائیے کہاوت.

جو کام آسانی سے نکلے اس میں وقت اٹھانے کی کیا ضرورت ہے (نجم الامثال).

... سے کھونا محاورہ.

ہاتھوں سے گنوانا: بگاڑ لینا، بنا کے نہ رکھنا: کسی چیز کی قدر جان کر بھی نادانی کے سبب نہ لینا: سستا مال دیکھ کر جانے دینا (فرہنگ آصفیہ).

... سے نالاں ہونا محاورہ.

ہاتھ سے تنگ آنا (جامع اللغات).

... سے نِکْلا جانا محاورہ.

رک: ہاتھوں سے نکل جانا / نکلنا.

جب تجھ بن لگتا ہے تڑپنے جائے ہے نکلا ہاتھوں سے
ہے جو گرہ سینے میں اس کو دل کہیے یا پارا ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۰۷).

... سے نِکَل جانا / نِکَلْنا محاورہ.

(۱) ہاتھ سے چھوٹ جانا، حاصل نہ ہونا، کسی چیز کا نہ ملنا، ضائع ہو جانا.

پکڑتے تھے اسے ہر چند احباب
پہ نکلی جاتی یہ ہاتھوں سے جوں آب

(۱۷۹۵، قائم، ک (مجلس)، ۲: ۳۲۸).

ہاتھوں سے اپنے دامن دنیا نکل گیا ... رخصت ہوا دلوں سے خیال معاد بھی

(۱۹۳۵، بانگ درا، ۲۸۶). تمہاری ہی وجہ سے دریا کی سب سے اچھی مچھلیاں ہاتھوں سے نکل گئیں. (۱۹۸۳، دجلہ (ترجمہ)، ۹۳). (۲) قابو سے باہر ہو جانا، بس میں نہ رہنا، اختیار میں نہ رہنا.

جس طرح تو مری آغوش سے نکلا اے شوخ
یوں ہی ہاتھوں سے نکلتی ہے طبیعت میری

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۵۶). ضدی لڑکا ہاتھوں سے نہ نکل جائے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۱۹). ۲. (زمین، ملکیت یا کوئی شے) قبضے میں نہ رہنا، تصرف میں بھی نہ رہنا قبضے سے جاتے رہنا، ہاتھ سے جاتے رہنا. لونڈیا ہاتھوں سے نکل جائے گی. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۱۵۳). اب شاید ملک بادشاہ کے ہاتھوں سے نکلنے والا تھا. (۱۹۸۹، ریگ رواں، ۱۳۲). ۳. کسی مجرم کا سپردگی سے بھاگ جانا یا ہاتھ سے چھوٹ جانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

... قلم ہونا محاورہ.

ہاتھ میں قلم ہونا، بھلائی بُرائی کسی کے اختیار میں ہونا، کسی اور کے ہاتھ کا لکھا ہونا نیز مقدر میں لکھا ہونا.

غیر کے ہاتھوں قلم تھا کیا کہوں اے اہل حشر
نامۂ اعمال ہے سارے کا سارا جھوٹ سچ

(؟، داغ (نور اللغات)).

... کا کیا سامْنے آنا محاورہ.

رک: اپنا کیا آگے آنا؛ اپنے کرتوتوں کی سزا پانا. کسی نے زہر دے دیا اگر یہ سچ ہے تو ہاتھوں کا کیا اپنے سامنے آ گیا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۹۳).

... کا مَیل امذ.

حقیر چیز، معمولی شے، بے حیثیت چیز؛ مراد: دولت، روپیہ پیسہ. مال کی کوئی حقیقت نہیں ہے ہاتھوں کا میل ہے. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۲۳۶).

... کَلیجا اُچھلْنا محاورہ.

بہت اضطراب ہونا، شدت کے ساتھ دل دھڑکنا، دل کا دھک دھک کرنا، نیز دل کا نہایت خوش ہونا، بہت خوشی ہونا.

دبا کرتا ہے جی بھی ڈوبا ہوا سا
وہ ہاتھوں کلیجا اچھلنا کہاں اب

(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۴۰).

... کو پَھیلانا محاورہ.

رک: ہاتھ پسارنا؛ دست سوال دراز کرنا.

شاہ پھیلائے نہ ہاتھوں کو کبھی دنیا میں
جز ترے ہو نہ کسی کا یہ خدایا محتاج

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۳۳).

... کو تھامْنا ف مر: محاورہ.

گرتے کو سنبھالنے کے لیے ہاتھ پکڑنا، دستگیری کرنا، سہارا دینا.

نظر افتادنی ہے شاہ وقت دستگیری ہے
یداللہ تھامیے ہاتھوں کو پاؤں لڑکھڑاتے ہیں

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۶۶).

--- کو دیکھنا محاورہ.

مالی مدد کی امید میں کسی کی طرف دیکھنا ؛ امید رکھنا ، توقع رکھنا . جو گرد و مقابل میں نظر آتا ہے ان میں اکثر وہ بڈھے دکھائی دیتے ہیں جو ان وقتوں میں اس کے منہ کو تکتے تھے اور ہاتھوں کو دیکھتے تھے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۳۹).

--- کو سَنبھالنا محاورہ.

رک : ہاتھوں کو تھامنا (جامع اللغات).

--- کو مَضبُوط کَرنا محاورہ.

مدد کرنا ، حمایت کرنا ، قوت دینا ، معاونت کرنا ، ساتھ دینا . تحریک چلانے کے لیے دولت کی کمی ہے اس لیے ان کے ہاتھوں کو مضبوط کرنے کے لیے چندہ دو . (۱۹۹۷ ، میرے جیون کی کچھ یادیں ، ۲۰۶).

--- کو مَلنا محاورہ.

رک : کف افسوس ملنا ؛ پشیماں ہونا ، پچھتانا ، افسوس کرنا .

سماں افسوس بے تابی سے تھا کل قتل میں میرے
تڑپتا تھا ادھر میں یار ادھر ہاتھوں کو ملتا تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳۶).

--- کی چَٹ چَٹ امث.

بلائیں لینے میں انگلیوں کے چٹخنے سے پیدا ہونے والی آواز .

کیا کہوں شرما گیا اپنی بلاؤں سے میں آپ
چار میں جب تذکرہ ہاتھوں کی چٹ چٹ کا کیا
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۶۹).

--- کی صَفائی امث.

رک : ہاتھ کی صفائی ؛ مہارت ، مشق نیز چالاکی .

تھی مجھی پر اوسے ہاتھوں کی صفائی منظور
سان پر لگ کے نہ پھر تیغ صفاہاں آئے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶۳).

نہ کل چھوڑ او تیغ آزمائی دیکھنے والے
کوئی ہاتھ اور ہاتھوں کی صفائی دیکھنے والے
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۲۶۶).

--- کی لَکیریں امث.

۱. ہاتھوں کی ریکھائیں ، ہاتھوں پر بنے ہوئے خطوط ، نشانِ دست ؛ (مجازاً) قسمت کا لکھا ، مقدر ؛ نقش جو مٹ نہ سکے . سائل کو بجز دامن گہر سے پر کردینے کے کبھی خالی جواب نہ دیا ..... ہاتھوں کی لکیریں نہیں صرف کی گردان ہے ، شعرائے ماضی اور حال کا قدر دان ہے . (۱۸۵۷ ، مینا بازار اردو (عکسی) ، ۱۳).

اور ہوش عزا سے کے وہی رات علی کو پہنا
حیف یہ تھا مرے ہاتھوں کی لکیروں میں لکھا
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۹ : ۳۵).

چہروں میں آ گئی ہیں ہاتھوں کی سب لکیریں
ہم اپنی صورتوں سے بیزار ہوگئے ہیں
(۱۹۷۲ ، عشق پیچاں ، ۲۹۳). ۲. عزیز ، رشتے دار ، قرابتی ، یگانے (جامع اللغات).

--- کی لَکیریں ہَٹانا محاورہ.

قریبی عزیزوں کا حق چھپانا ، حقداروں کا حق مٹانا ، قرابت توڑنا نیز عزیزوں ، رشتے داروں کی پروا نہ کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، نوراللغات ، علمی اردو لغت).

--- کی لَکیریں ہَٹنا محاورہ.

رک : ہاتھ کی لکیریں مٹنا ؛ قسمت کا لکھا پورا نہ ہونا ، مایوس ہو جانا .

ملا جو فقیر نے ظفر اس کو واں تو یاں میری
لکیریں مٹ گئیں ہاتھوں کی ملتے ملتے ہاتھ
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۷۱).

--- کے اُوپَر تَیرانا محاورہ.

تیرنے کی ابتدائی مشق کرانا ، نو آموز تیراک کو ہاتھوں کا سہارا دے کر تیراکی کرانا .

تیرنا عشق کے دریا میں اگر سیکھے دل
تو ظفر پہلے اسے ہاتھوں کے اوپر تیرا
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۷).

--- کے بَل چَلنا ف مر.

سر زمین کی طرف اور پانو بلند کر کے ہاتھوں کے سہارے چلنا (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

--- کے توتے / طوطے اُڑانا / اُوڑانا محاورہ.

حواس باختہ کرنا ، بدحواس کر دینا ، حیرت زدہ کر دینا .

سبزۂ خط کو دکھایا نہ کرو
طوطے ہاتھوں کے اڑایا نہ کرو
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۱۶).

طوطے ہاتھوں کے یہ اوڑاتا ہے
شوخی مرغ نامہ بر دیکھو
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۱۹۸). موت کے بعد کے مجوزہ واقعے نے ہمارے ہاتھوں کے طوطے اڑا دیے تھے . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۹۹).

--- کے توتے / طوطے اُڑ جانا / اُڑنا محاورہ.

حواس باختہ ہوجانا ، بدحواس ہوجانا ، حیرت زدہ ہو جانا . بکاؤلی کو جو اس حسن و جمال اور

مال و منال سے دیکھا حیران ہو گئیں اپنے ہوش جاتے رہے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے۔ (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۹۳)۔ یہ کلام سنتے ہی دائی جی کے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے۔ (۱۸۲۵، تحفۂ عندلیب، ۵۰)۔ کیا بتاؤں ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۲۹۱)۔ یہ سن کر تو میرے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے۔ (۱۹۲۸، آخری شمع، ۱۸)۔ اُن کو سن کر میرے ہاتھوں کے طوطے اُڑ گئے۔ (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، ستمبر، ۳)۔ ہاتھوں کے توتے اڑ جانا: کوئی چیز دیکھ کر یا کچھ سن کر حیرت زدہ، بے حواس، بے خود ہو جانا۔ (۲۰۰۳، کلاسکی ادب کی فرہنگ، ۹۹۲)۔

... کے مور اُڑ جانا/اُڑنا محاورہ۔

رک: ہاتھوں کے توتے/طوطے اڑ جانا/اڑنا (جامع اللغات)۔

... کے مور اُڑ گئے فقرہ۔

خوف سے بدحواس ہو گئے (ماخوذ: محاورات ہند)۔

... کے نہ باتوں کے کہاوت۔

بے قابو، آپے سے باہر (مہذب اللغات)۔

... لگانا پَیروں بُجھانا محاورہ۔

خود تکلیف پہنچانا اور خود ہی مداوا کرنا، بہر صورت تکلیف دینا۔ موئے بلا کے ہیں، ہاتھوں لگائیں پیروں بجھائیں۔ (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۱۴۳)۔

... لے لینا محاورہ۔

سنبھالنا، بہت خیال رکھنا (ماخوذ: جامع اللغات)۔

... مہندی پاؤں مہندی اَپنے لَچھن اَوروں دیندی کہاوت۔

مہندی کا بہانہ بنا کر کام سے بچنا، آپ بہانہ کر کے کام اوروں پر ڈالنا نیز اپنا عیب دوسروں کے سر تھوپنا۔ یہ کہاوت تم پر چپ کی مثل ہاتھوں مہندی پاؤں مہندی اپنے لچھن اوروں دیندی۔ (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۵۷)۔

... میں آجانا محاورہ۔

اختیار میں آنا، قابو میں آنا۔ جو پہلے مذہبی اداروں اور جماعتوں کے احاطۂ عمل میں تھا اب غیر مذہبی ہاتھوں میں آ گیا ہے۔ (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۴۱)۔

... میں پَڑنا محاورہ۔

قبضے میں آنا، تصرّف میں آنا۔ دیکھ بھال موقوف کی ماماؤں کے ہاتھوں میں سارا گھر پڑ گیا، بُرا بھلا جو جی چاہتا پکا کر آگے رکھ دیتیں۔ (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۸۳)۔

... میں دے دینا/دینا ف م

ہاتھوں میں تھمانا۔

ابر کے ہاتھوں میں رہوار ہوا کے واسطے
تازیانہ دے دیا برق سر کوہسار نے

(۱۹۰۱، بانگ درا، ۳)۔

دنیا والوں نے چاہت کا مجھ کو صلہ انمول دیا
پیروں میں زنجیریں ڈالیں، ہاتھوں میں کشکول دیا

(۱۹۹۹، روشنی اے روشنی، ۱۰۴)۔

... میں رَکھنا محاورہ۔

نہایت حفاظت سے رکھنا؛ ناز و نعم سے پالنا، آرام سے رکھنا (ماخوذ: جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ)۔

... میں رَہْنا محاورہ۔

قبضے میں رہنا، تصرّف میں رہنا، پاس ہونا۔

غیروں ہی کے ہاتھوں میں رہے دست نگاریں
کب ہم نے ترے ہاتھ سے آزار نہ پایا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۷)۔ یہ سچ تھا کہ اصل اختیار تو ہمیشہ مغربی پاکستانیوں ہی کے ہاتھوں میں رہا تھا۔ (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۱۸۹)۔

... میں سانْپ کِھلانا محاورہ۔

جان جوکھوں کا کام کرنا؛ خطرناک کام کرنا (رک: ہاتھ میں سانپ کھلانا)۔

کاکل میں ان کی دل کو پھنسایا نہ جائے گا
ہاتھوں میں سانپ ہم سے کھلایا نہ جائے گا

(۱۹۱۹، سید احمد دہلوی (فرہنگ آصفیہ، ۳: ۶۸۷))۔

... میں سونا کھیلْنا محاورہ۔

کثیر دولت رکھنا، بہت سا مال و اسباب ہونا، نہایت دولت مندی کی حالت ہونا۔ بدنصیب بیوی جس کے ہاتھوں میں سونا کھیلا، آج چار بجے رات سے اٹھ کر چکی پیستی ہے۔ (۱۹۱۹، نسوانی زندگی، ۹)۔

... میں سے نِکَل جانا محاورہ۔

رک: ہاتھوں سے نکلنا؛ مر جانا۔ میری ہمسائی کا کوئی تین برس کا بچہ کھیلتے کھیلتے ہاتھوں میں سے نکل گیا۔ (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۴۴)۔ فقیر نے بچے کا کلیجہ نکال لیا، جب وہ اندر واپس لوٹا تو وہ خون کی قے کر رہا تھا، دیکھتے دیکھتے ہاتھوں میں سے نکل گیا۔ (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۵۴)۔

... میں کَٹھ پُتْلی بَنا رَہْنا / بَنْنا محاورہ۔

دوسروں کے اشاروں پر چلنا یا کام کرنا، اپنے اختیار سے کچھ نہ کر پانا۔ وہ..... کئی وزیروں کے ہاتھوں میں کٹھ پتلی بنا رہا۔ (۱۹۸۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰: ۱۰)۔

... میں کِھلونا بَنْنا محاورہ۔

دوسروں کے اشارے پر چلنا۔ ہمیں ان کے ہاتھوں میں کھلونا نہیں بننا چاہئے۔ (۱۹۷۵، قائداعظم جناح ایک قوم کی سرگزشت (ترجمہ)، ۲۹۲)۔

... میں کِھلونا ہونا محاورہ۔

دوسروں کے اشاروں یا حکم پر چلنا، کسی کے کہے میں ہونا۔ لاشعوری عوامل انسان کی زندگی پر حکمرانی کرتے ہیں فرد ان کے ہاتھوں میں ایک کھلونا ہے۔ (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۵۸)۔

--- میں گٹّے / گٹھے پڑ جانا ف مر.

ہاتھوں میں جابجا کھال کا سخت ہوجانا (سخت کام یا مشقت کی وجہ سے). پانسے پھینکتے پھینکتے ہاتھوں میں گٹھے پڑ گئے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۸). گھر کے برتن دھوتے ..... ہاتھوں میں گٹے پڑ گئے ہیں. (۱۹۷۱، آوارہ گرد کی ڈائری، ۹۵).

--- میں لے لینا / لینا محاورہ.

۱. ہاتھوں پر اٹھانا؛ سنبھال لینا، حفاظت یا نگہبانی کرنا.

لے لیا ہاتھوں میں مجکو دیکھ کر بے اختیار
آج ان کا پاسباں میرا نگہباں ہوگیا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳۹). بیگم بے ہوش ہو چکی تھی افروز نے اپنی بیوی کو ہاتھوں میں لیا. (۱۹۱۵، گرداب حیات، ۳۱). ۲. اپنے قبضے میں لانا، قابو میں لینا، اختیار میں لینا. تقسیم کے بعد سارے شیخ کراچی چلے گئے تھے اور انہوں نے ..... کراچی کا آٹو موبائل سے متعلق بزنس اپنے ہاتھوں میں لے لیا تھا. (۱۹۹۴، الکہ نگری، ۸۸۳). پاکستان اور ہندوستان کا انتظام خود اپنے ہاتھوں میں لیا. (۱۹۸۰، آئینۂ مرضویات، ۱۵۳).

--- میں مہنْدی لگانا ف مر؛ محاورہ.

ہاتھوں پر مہندی ملنا، ہاتھوں پر حنابندی کرنا؛ خوشی کا اظہار کرنا.

وصل ہو نہ ہمیں پاؤں تک اور شب عید
غیر مہندی ترے ہاتھوں میں لگائے افسوس

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۱۰۲).

--- میں مہنْدی مَلْنا ف مر؛ محاورہ.

ہاتھوں میں مہندی لگانا؛ خوشی کا اظہار کرنا.

وہ ملیں ہاتھوں میں مہندی اور میں رووں لہو
ہائے میرا خوں شدہ دل کیوں نہ اس قابل ہوا

(۱۹۰۲، کلیات رعب، ۲۵).

--- میں ناگ کِھلانا محاورہ.

خطرناک کام کرنا (رک: ہاتھ میں سانپ کھلانا).

عاشق ہے وہی جو مثل شانہ
ہاتھوں میں کھلائے ناگ کالے

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۷۶).

--- میں ہاتھ دینا ف مر؛ محاورہ.

کسی کو ہاتھ پکڑانا؛ ساتھ دینا؛ ایک راستے پر چلنا؛ ہم مزاج ہونا؛ متحد و متفق ہونا نیز مرید ہونا، بیعت کرنا. (رک: ہاتھ میں ہاتھ دینا).

دین نبی میں آؤ نہ کافر کا ساتھ دو
دست خدا کے آل کے ہاتھوں میں ہاتھ دو

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۶۵). کل ہم ہاتھوں میں ہاتھ دے کر اپنے نئے اور انتہائی خوش گوار سفر کا آغاز کرنے والے ہیں. (۱۹۶۱، فصیل شب، ۷۸). ان کے انشائیوں کی خاص خوبی یہ ہے کہ ان میں بیلے بوائے اور wise oldman ہاتھوں میں ہاتھ دیے نظر آتے ہیں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۱).

--- میں ہاتھ ڈالنا ف مر؛ محاورہ.

اپنے دوست یا ساتھی کا ہاتھ پکڑنا؛ انتہائی خلوص اور محبت کا اظہار کرنا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- میں ہاتھ ہونا ف مر؛ محاورہ.

ایک دوسرے کے ہاتھوں کو پکڑے ہونا نیز ساتھ دینا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- میں ہونا ف مر؛ محاورہ.

۱. رک: ہاتھ میں ہونا؛ ہاتھوں سے پکڑا ہوا ہونا، ہاتھ میں موجود ہونا. "زخم جگر" آپ کے ہاتھوں میں ہے. (۱۹۷۹، زخم جگر، ۵). ۲. قریب مرگ ہونا (رک: ہاتھوں پر آنا). "خدا جانے لوگی، پیاس ہوئی، شام تک تو ہاتھوں میں تھی". (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۳۹).

--- ہاتھ م ف.

۱. ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں، ایک کے پاس سے ہو کر دوسرے کے پاس، دست بدست. غرض ہاتھوں ہاتھ وہ صندوقچہ شہزادہ پاس آیا. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۲۰). کسی کو اصلاح کا احساس تک نہیں ورنہ آج "البیان" ہاتھوں ہاتھ ہوتا. (۱۹۰۸، افادات مہدی، ۱۳۳). وہ تصویر ہاتھوں ہاتھ کلاس میں بہت دور نکل گئی. (۱۹۷۲، آواز دوست، ۲۳۶). درویش نے کہا..... دولت و حکمرانی ہاتھوں ہاتھ چلی جاتی ہے یہ وفادار نہیں. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۲۹۳). ۲. احترام کے ساتھ، عزت سے، قدر کے ساتھ.

توپ خانہ نہیں کچھ آپ کے ساتھ
لوہو پیتے ہیں پر یہ ہاتھوں ہاتھ

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۶۰).

میری قسمت نے اٹھا کر مجھ کو آخر ہاتھوں ہاتھ
کارواں سالار لشکر تک مجھے پہونچا دیا

(۱۹۱۰، سرور جہاں آبادی، خمکدۂ سرور، ۲۹۲). ۳. فوراً، جلد، شتاب، ترنت، چابکدستی سے، جھپٹ کر، لپک کر. ہاتھوں ہاتھ وہاں سے باہر لا کر آتش کدے میں ڈال دیا. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۱۱۱). خواجہ سرا ہاتھوں ہاتھ سب اٹھا کر اس بی بی کے مکان میں لے گئے. (۱۸۴۴، الف لیلہ، عبدالکریم، ۲: ۱۹۷).

مہندی جو دل کے بزم میں آیا وہ شاہ حسن
دل ہاتھوں ہاتھ دزد حنا نے چرا لیے

(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۰۱). جاتے ہی ہاتھوں ہاتھ حریفوں سے آتش خانہ چھین لیا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۳). لاکھوں نسخے ہاتھوں ہاتھ نکل گئے. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۳۰). یہ نادر روزگار مجموعے ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگئے اور اب نایاب ہیں. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۲۲۷). عمر میں پہلی مرتبہ تو یہ موقع ہاتھ آیا تھا ہاتھوں ہاتھ شراب کی دکان پر لے گئے. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۴۳). قارئین نے ان کتابوں کو ہاتھوں ہاتھ لیا. (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۷۴).

... ہاتھ اُٹھا لے جانا/لینا محاورہ.
دست بدست لے جانا ، فوراً لے جانا ، جھٹ پٹ لے جانا نیز احترام کے ساتھ لے جانا.

لے چلو واعظ کو ہاتھوں ہاتھ اٹھائے میکشو
پاسباں چل کر بتا دو خانۂ خمار کا

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۲۳). چارپائی ... کچھ تشتی (کذا) کی قسم کی چیز نہایت سبک دستی سے ہاتھوں ہاتھ اٹھائی گئی. (۱۹۸۹ ، جوالا مکھی ، ۹۰).

... ہاتھ اُڑا کر لے جانا محاورہ.
فوراً لے جانا ، دست بدست لے جانا. میر غضب دیو پیکر گرز کندھوں پر دھرے حکم کے منتظر سامنے کھڑے رہتے ہیں کہ ادھر اشارہ ہوا اُدھر ہاتھوں ہاتھ اُڑا کر لے گئے. (۱۸۸۷ ، تحفۂ ابن فارس ، ۲ : ۱۴۳).

... ہاتھ اُڑا لینا محاورہ.
فوراً یا چابکدستی سے چرا لینا.

اڑا لیتا ہے ہاتھوں ہاتھ وہ دزدِ حنا دل کو
چراتا بھی ہے گر کوئی بصد مشکل چراتا ہے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۵۹).

... ہاتھ اُڑانا محاورہ.
فوراً خرید لینا. آگرہ کا ایک ارمغان ہاتھ آیا شائقوں نے ہاتھوں ہاتھ اُڑایا. (۱۸۷۵ ، ارمغان شعرائے دہلی ، ۲).

... ہاتھ اُڑ جانا محاورہ.
بہت جلد صرف ہو جانا ، فوراً خرچ ہو جانا ؛ فوراً بک جانا (خصوصاً کتاب وغیرہ) (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

... ہاتھ آجانا / آنا محاورہ.
دست بدست آنا ، جلدی آنا ، فوراً پہنچنا. خانہ زاد اوس صاحبزادے کو ابھی لایا بس شہزادہ ہاتھوں ہاتھ آیا. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۳۸). لباس کی کشتیاں ہاتھوں ہاتھ آگئیں ، بادشاہ نے ملبوس خاص ... مرصع کار اسے عنایت کی. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۳۳۶).

... ہاتھ بِک جانا/ بِکنا محاورہ.
بہت جلد بک جانا ، جلد فروخت ہو جانا. انوکھی وضع کی ٹوپیاں ... دن پانچ ہاتھوں ہاتھ بک گئیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۱۸). لکھنؤ کی چکن اور جامہ دار لاکھوں روپیہ کی قیمت کے ولایت کے بازاروں میں ہاتھوں ہاتھ بکتے تھے. (۱۹۲۲ ، چمنستان مغرب ، ۷۷). تجار اگر ان اشیاء کو بازار میں لائیں تو یقیناً ہاتھوں ہاتھ بکیں گی. (۱۹۵۱ ، خطبات محمود ، ۱۲۸). "تنقید کے اثبات" یہ کتاب ہاتھوں ہاتھ بک گئی. (۱۹۹۷ ، تحریر ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۰۳).

... ہاتھ بَیعَت کَرنا محاورہ.
فوراً بیعت کرنا ، فوراً معتقد ہو جانا ؛ جھٹ ایمان لے آنا.

دل سے ہم معتقد پیر مغاں ہیں اے شیخ
بیعت دست سبو کیجے گا ہاتھوں ہاتھ

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۸۱).

... ہاتھ پہونْچانا / پہونچانا محاورہ.
۱. چابکدستی سے پہنچانا ، فوراً پہنچانا ، جھٹ پٹ پہنچانا ، جلدی پہنچانا.

خوب پہنچا دیا اے دست جنوں ہاتھوں ہاتھ
مل گیا آج گریبان سے سارا دامن

(۱۸۴۳ ، وزیر لکھنوی ، دفتر فصاحت ، ۱۳۰). محافظان دریا نے کہا کہ ہم تجھے ہاتھوں ہاتھ پہونچائے دیتے ہیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۹۳). ۲. حفاظت کے ساتھ پہنچانا.

لوگ تب کر کے اس نے اس کے ساتھ
گیا پہونچاؤ گھر کو ہاتھوں ہاتھ

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۳۱).

... ہاتھ پہنچنا / پہونچنا محاورہ.
ہاتھوں ہاتھ پہنچانا (رک) کا لازم ؛ فوراً پہنچنا ؛ قدر کے ساتھ پہنچنا ، عزت کے ساتھ پہنچنا.

یہ غزل سودا کہی ہے تو نے اس انداز کی
ہند سے پہنچے گی ہاتھوں ہاتھ نیشاپور تک

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک (مجلس) ، ۱ : ۴۵۶).

ساغر گل تو پٹک دے ہے چمن میں بلبل
خط اوسے ڈاک میں پہونچے ہے مرا ہاتھوں ہاتھ

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۸۱).

... ہاتھ پھِرنا محاورہ.
ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں جانا.

سور (کذا) آئینۂ جبیں خاک صفا کیشوں میں
فرد باطل ہو یہ پھرتا ہے سدا ہاتھوں ہاتھ

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۸۱).

... ہاتھ جانا محاورہ.
۱. ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں جانا نیز فوراً جانا ، جلدی ختم ہو جانا.

ع اپنے ہاتھ سے دے دے گا تیرے ساتھ جائے گا
ورنہ ملک و دولت سب یہ ہاتھوں ہاتھ جائے گا

(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۶۲). ۲. اعزاز و احترام کے ساتھ جانا (مہذب اللغات).

... ہاتھ سَنبھال لینا محاورہ.
فوراً تھام لینا ، ہاتھوں میں اٹھا لینا.

ثمر کا شاخ سے گر ہے کبھی پھسلا پاؤں
تو ہاتھوں ہاتھ اوسے لیتی ہے گیاہ سنبھال

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خان) ، ریاض سحر ، ۱۶).

... ہاتھ سَودا بَننا محاورہ.

جلد سودا طے پانا، خرید و فروخت میں دیر نہ لگنا.

شانہ ساں اس دل صد چاک کو تا دست بنے
یار کی زلف سے سودا نہ بنا ہاتھوں ہاتھ

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۸۱).

... ہاتھ سَودا ہونا محاورہ.

رک: ہاتھوں ہاتھ سودا بننا؛ فوراً معاملہ نپٹنا، فوراً کسی شے کا بکنا، جلد سودا طے ہونا.

گرمیِ بازار وحشت روز تھی اس قدر
میکدہ میں کیوں نہ ہاتھوں ہاتھ ہو سودائے جام

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۱۵).

... ہاتھ فَروخت ہونا محاورہ.

فوراً بک جانا، جلدی بک جانا. بانگ درا کا پہلا ایڈیشن شائع ہوا اور ملک میں ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگیا. (۱۹۵۵، ذکر اقبال، ۱۴۳). ان کی بنائی ہوئی چیزیں کس طرح ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو جاتی تھیں. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۶۹).

... ہاتھ لانا / لے آنا محاورہ.

۱. عزت سے لانا؛ احترام سے لانا، سلیقے سے لانا، آرام کے ساتھ لانا.

آرام سے جی کے ساتھ لائے قرآن سا ہاتھوں ہاتھ لائے

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۴۳). سلطان پہچانتے ہی ...... جھپٹا اور ہاتھوں ہاتھ لاکر اس نے بڑھیا کو تخت پر اپنے برابر بٹھایا. (۱۹۲۵، مقالات محمود شیرانی، ۵ : ۸۱۵). ۲. (کنایۃً) اٹھا لانا، زبردستی لے آنا، ڈنڈا ڈولی کر کے لانا.

وہ کترا کے چلے ہیں بے کدے سے حضرتِ زاہد
بڑے مرشد ہیں، ہاتھوں ہاتھ لانا ان کو یارو ہمیں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۵۶). ۳. اُسی وقت لانا، لگے ہاتھوں لے آنا. اکابرین میں سے میجر جنرل نذیر احمد اتفاقاً ہاتھ آ گئے، ہم ان کو بھی ہاتھوں ہاتھ لے آئے. (۱۹۵۰، ضمیر حاضر، ضمیر غائب، ۲۷۵).

... ہاتھ لیا جانا محاورہ.

۱. بہت عزت ہونا، بہت تعظیم ہونا، خوب آؤ بھگت ہونا. اسی طرح ان کو ہاتھوں ہاتھ لیا گیا جس کی امید کی جا سکتی تھی. (۱۹۳۰، مقدمۂ کلیات میر (عبدالباری آسی)، میر کو سمجھنے کے لیے، ۱۹۳). اس کا خیال تھا کہ پاکستان میں ہجرت کرنے کے بعد شاید اسے ہاتھوں ہاتھ لیا جائے گا. (۱۹۸۹، سعادت حسن منٹو، ۹۲). مہاراجہ کشمیر کے بلاوے پر پہنچے، ہاتھوں ہاتھ لیے گئے، عزت و احترام سے ٹھہرائے گئے. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۴۱). ۲. فوراً قبول کرنا، قدر کے ساتھ لیا جانا، فوراً خرید لیا جانا، بہت شوق سے خریدا جانا (عموماً کتاب وغیرہ). حال میں کچھ قصے اور مذہبی کتابیں خاص عورتوں کے پڑھنے کے لیے چھاپی گئی ہیں اور وہ ہاتھوں ہاتھ لی جاری ہیں. (۱۹۸۸، لکھنویات ادیب، ۱۳۰). قومی اخبار ...... چونکہ یہ کان پور کا پہلا اُردو روزنامہ تھا اس لئے اس کی بہت مانگ تھی اور ہاتھوں ہاتھ لیا جاتا تھا. (۲۰۰۲، دبستانوں کا دبستان، کراچی، ۱ : ۳۹۶).

... ہاتھ لے جانا محاورہ.

۱. دست بدست لے جانا، فوراً تیز نہایت قدر و منزلت سے لے جانا.

سکن کیا تھا دل نے جو گیسوئے یار میں
سو شانہ ہاتھوں ہاتھ اسے یہاں سے لے گیا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۳۹).

لے جاتا تھا مجھے شوق وہاں ہاتھوں ہاتھ
جا رہا تھا میں نہایت خوش و خرم شاداں

(۱۹۴۳، حیات شبلی (ولایت اللہ)، ۲۲۸). ۲. جھپٹ لینا، اُچک لینا، لپک لینا (فرہنگ آصفیہ). ۳. ڈنڈا ڈولی کر کے لے جانا، زبردستی لے جانا:

ورنہ تو اُن کے اٹھ ہی چکا ہے کہ وہ جی سے بھلانے کو
لے گئے ہاتھوں ہاتھ اٹھا کر لوگ کہیں دیوانے کو

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۱۱۶).

... ہاتھ لینا محاورہ.

۱. دست بدست لینا، تھام لینا، پکڑ لینا. لعل ...... اسی طرح ہاتھوں ہاتھ ہر ایک نے لیا اور دیکھا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۱۷).

یا ہاتھوں ہاتھ لو مجھے مانند جام سے
یا تھوڑی دور ساتھ چلو میں نشے میں ہوں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۵۸). ۲. بہت زیادہ عزت و توقیر کرنا، بہت تپاک سے پیش آنا. مدرسے کے احاطے میں پاؤں کا دھرنا تھا کہ یاروں نے جٹا کو ہاتھوں ہاتھ لیا. (۱۸۸۵، فسانۂ جتلا، ۲۴). میں مائیکروفون کے سامنے کھڑا ہوں سامنے وہ لوگ ہیں جو مجھے ہاتھوں ہاتھ لینے کی فکر میں ہیں. (۱۹۷۵، امر بیل، ۲۶۹). انھوں نے وسیع القلبی کا مظاہرہ کرتے ہوئے امیر اور عقیل کو ہاتھوں ہاتھ لیا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۵۱). ہم باقی چھ لوگ بہت خوش رہے ممی نے ہم کو ہاتھوں ہاتھ لیا اور پانچ ہفتے ہماری بڑی خاطر مدارات کیں. (۲۰۰۳، گئے دنوں کا سراغ، ۲۹۰). ۳. احتیاط سے لینا، نیچے نہ گرنے دینا. دریا کی خطرناک لہروں نے ما (کذا) کی گود بن کر صندوق ہاتھوں ہاتھ لیا. (۱۹۳۳، قرآنی قصے، ۱۰۶). ۴. بہت شوق سے خریدنا؛ فوراً خرید لیا جانا. ایک سلسلہ مفید تر تصنیفات کا شائع ہوتا رہا جسے ملک نے ہاتھوں ہاتھ لیا. (۱۹۰۱، افادات مہدی، ۲۱). ان حضرات نے انھیں ہاتھوں ہاتھ لیا جو کتابیں تیار تھیں ان سے لے لیں اور نقد معاوضہ پیش کیا. (۱۹۶۵، بزم خوش نفساں، ۱۸۵). تاریخی علمی اور فکری لحاظ سے یہ کتاب ایک بہت قیمتی دستاویز بن چکی ہے امید ہے کہ یہ ہاتھوں ہاتھ لی جائے گی. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۹). ۵. فوراً قبول کرنا، اُسی وقت اپنا لینا. نئی ماں نے آتے ہی ہم بھائی بہنوں کو ہاتھوں ہاتھ لیا. (۱۹۹۷، میرے جیون کی کچھ یادیں، ۴۹).

... ہاتھ نِکَل جانا / نِکَلْنا محاورہ.

کسی چیز کا فوراً بک جانا، تیزی سے فروخت ہو جانا، قبولِ عام حاصل ہونا. یہ کتاب بھی کالج کی طرف سے چھپی اور ہاتھوں ہاتھ نکل گئی. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۱۸۰). سرت چند کا ناول "دیو داس" ...... اتنا مشہور ہوا کہ اس کی پندرہ ہزار جلدیں ہاتھوں ہاتھ نکل گئیں. (۲۰۰۵، اردو ادب، دہلی، اکتوبر تا ستمبر، ۳۳۰ : ۱۵۰).

ہاتھی امذ.

ا. خشکی کا سب سے بڑا جانور جس کی سونڈ ہوتی ہے اور سونڈ کے دونوں جانب سفید سینگ نما دانت ہوتے ہیں جو نہایت قیمتی ہوتے ہیں (مگر کھانے کے کام نہیں آتے).
ہاتھی، کہتا ہے کہ فیل است، ہندوستانیاں ہاتھی می گویند. (۱۵۳۰، بابر نامہ (مقالات حافظ محمود شیرانی، ۲: ۳)).

سپ گھوڑا فیل ہاتھی شیر ہے
گوشت بیڑا چرم چمڑا شحم چربی ہے

(۱۶۲۱، خالق باری، ۲۹).

اچھے گھوڑے و ہاتھی بھی معین
بھی اونٹاں ہور گاڑیاں تھے سکاں

(۱۶۹۵، تحفۂ پھول بن (اردو، کراچی، اپریل ۱۹۶۸، ۴۰). کیونکہ تم میں سے ... اور ہاتھی ہے جس کا ڈیل ڈول بہت بڑا اور بھاری. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۲۹). اس کے پتے ایسے ہیں جیسے ہاتھی کے کان اور اس کے پیر ایسے ہیں جیسے شمر جر کے بڑے مٹکے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳۱). کچلیاں اور کاٹنے والے دانت ہاتھی کے مطلق نہیں ہوتے لیکن اس کے عوض میں بڑے بڑے نمود کے دانت ہوتے ہیں. (۱۹۲۹، مخزن الادویہ، ۲: ۵۰۳). پرانے زمانے کے راجے مہاراجے جب کسی برگشتہ بخت سفید پوش کی پریشان حالیوں میں اضافہ کرنا چاہتے تھے اسے ایک عدد ہاتھی بخش دیا کرتے تھے. (۱۹۵۹، زنداں نامہ (رود و قفس)، ۱۳۰). اس نے سوچا کہ وہ خواب میں ہے کہ جوش میں یہ کتنا بڑا ہاتھی تھا جو ہوا کے سامنے نہیں ٹھہر سکا. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۴۴). چھوٹے چھوٹے بچے جو کنکریاں مار کر ہاتھی کی سونڈ سے تنگ جاتے تھے. (۱۹۸۷، شباب نامہ، ۷۱). کسی جنگل میں ہاتھی سیر کے لیے نکلا. (۲۰۰۰، گمشدہ لوگ، ۳۹). ۲. چاند کی تیرھویں منزل، تیرھواں نکشتر (ماخوذ: پلیٹس).
۳. شطرنج کا مہرہ جو ترچھا چلتا ہے، فیل (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ: جامع اللغات).
۴. (کاشت کاری) برسات کے موسم کا آخری مہینہ؛ کوار کے مہینے کی بارش جو فصل ربیع کی کاشت کے لئے ضروری ہوتی ہے، ہست (اپ و، ۶۰: ۱۱۸). [مقامی].

... اپنی ہتھیائی پر آجائے / آوے تو آدمی بھنگا ہے کہاوت.
ہاتھی اگر اپنی طاقت کا استعمال کرے تو آدمی اس کے آگے کیا چیز ہے، زبردست اگر کسی کو تنگ کرنا چاہے تو کمزور کچھ نہیں کر سکتا (جامع اللغات: تجربۃ الامثال).

... آئیں گھوڑے جائیں اونٹ بچارے / بیچارے غوطے کھائیں کہاوت.
دشوار گزار یا تنگ جگہ جہاں سے گزرنا بہت مشکل ہو، وہ مقام جہاں سب بے بس ہو جاتے ہیں. پرندہ تو پر نہیں مار سکتا یہاں، ہوا کا گزر نہیں، تو کس کھیت کی مولی ہے، ہاتھی آئیں گھوڑے جائیں اونٹ بچارے غوطے کھائیں. (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲: ۲۷۵). وہ چار مرتبہ اور ڈوبا اور تراتو پھر تالاب ہو جائے گا، ہاتھی آئیں گھوڑے جائیں اونٹ بچارے غوطے کھائیں. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۳، ۱۰: ۵).

... بان صف، امذ.
ہاتھی کا رکھوالا، ہاتھی کو سدھانے والا، ہاتھی کی نگہبانی کرنے والا، ہاتھی کو چلانے والا.
ہاتھیان کے قیاس پر گاڑی بان، ہاتھی بان ... حقیقت میں ایک ہیں. (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۱). [ہاتھی + بان، لاحقۂ صفت].

... باندھنا محاورہ.
بہت امیر ہونا، شاہانہ مال و اسباب کا مالک ہونا (ماخوذ: شبد ساگر).

... بگڑنا محاورہ.
ہاتھی کا فیل بان کے قابو سے باہر ہونا (فرہنگ اثر).

... بندھا ہونا محاورہ: ف مر.
بہت امیر ہونا، شاہانہ اسباب کا مالک ہونا. وہاں تو ہاتھی بندھے ہیں اور یہاں آپ نان شبینہ کے لیے تگ و دو کر رہی ہیں. (۱۹۶۶، سرگزشت، ۳۳۰).

... پانو / پاؤں (... مغ) امذ.
ا. ایک بیماری جس میں ٹانگیں اور پاؤں بہت موٹے ہو جاتے ہیں، فیل پا، داء الفیل (پلیٹس: جامع اللغات)). ۲. ایک قسم کا بڑھیا سفید کھا (ماخوذ: شبد ساگر). [ہاتھی + پانو / پاؤں (رک)].

... پر فقرہ.
تفریحاً شکار کے لیے ہاتھی کی سواری، ہاتھی پر سوار ہونے کی حالت. جیل وغیرہ نے ہانکا کا بندوبست کیا اور میں ہاتھی پر سوار پہاڑ کے نیچے سایہ میں کھڑا ہو گیا. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، دسمبر، ۸). ایک دن وہ شام کے وقت ہاتھی پر سوار اپنے مکان کو لوٹ رہا تھا کہ اس کا ہاتھی یکایک رک گیا. (۱۹۳۸، سولہ سنگار، ۲۸۳). محمود تو ہاتھی پر چلا جاتا ہے اور ایاز پیدل جاتا ہے. (۲۰۰۲، دبستانوں کا دبستان، کراچی، ۱: ۲۵۳).

... پوڑ (... و مغ) امذ.
رک: ہاتھی پاؤں؛ فیل پا، داء الفیل. داء الفیل (ہاتھی پوڑ) یہ ایک بیماری ہے جو ٹانگوں کو لگ جاتی ہے اور ٹانگیں گھٹنے سے لے کر آخر تک سوج جاتی ہیں. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۴: ۲۷۸). [ہاتھی + پوڑ (۱) (رک)].

... پھرے گانو گانو / گانوں گانوں / گاؤں گاؤں جس کا ہاتھی اُس کا نانو / ناؤں کہاوت.
رک: ہاتھی پھرے گاؤں گاؤں الخ. اور وہ آخرکار کہلائے گا ان ہی کا جن کا ہے، ہاتھی پھرے گانو گانو جس کا ہاتھی اس کا ناتو. (۱۸۹۱، ایامی، ۱۱۵).

... پھرے گاؤں گاؤں جس کا ہاتھی اس کا ناؤں کہاوت.
ہاتھی کہیں بھی جائے لوگ یہی کہیں گے کہ فلاں کا ہاتھی ہے. یعنی جس کی چیز ہو اسی کا نام ہوتا ہے، اصل شے مالک ہی کی ہوا کرتی ہے. شعر. ہاتھی پھرے گاؤں گاؤں، جس کا ہاتھی اس کا ناؤں، کہیں جاؤں کہیں آؤں کہلاتی آپ کی لونڈی ہوں. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، مضامین، ۳). بقول شخصے، ہاتھی پھرے گاؤں گاؤں، جس کا ہاتھی اس کا ناؤں، اور اس سے کون انکار کرے گا کہ نظم جدید کا ہاتھی سب سے پہلے میراجی اور راشد نے ہانکا. (۱۹۸۶، ن. م. راشد (ایک مطالعہ)، ۱۱۶).

--- جَیسا صف.

ہاتھی کے ڈیل ڈول والا ، ہاتھی کی طرح کا ، ٹھوس اور چوڑا ، ہاتھی جیسا . ان کا جسم ہاتھی جیسا کھال گینڈے جیسی اور آنکھیں بیل جیسی تھیں . (۱۹۹۲ ، ہوائیاں ، ۴۹).

--- جھُول پائنچَہ (۔۔۔۔ و مع ، سغ ، فت ج) امذ.

شلوار اور پتلون کے پائنچے جو ہاتھی کے پاؤں کی طرح بڑا گھیر رکھتے ہیں ، کھلا پائنچہ . نہ وہ ہاتھی جھول پائنچے ہیں ، زیوروں میں چھپکا ..... اور انگوٹھیاں رہ گئی ہیں . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۳ : ۳). [ہاتھی + جھول (جھولنا (رک) سے) + پائنچ (رک)].

--- جھُولنا محاورہ.

دروازے پر ہاتھی بندھا ہونا : بہت امیر ہونا ، بہت دولت مند ہونا . یہ کہنا کہ ہمارے ہاں ہاتھی جھولتے تھے یا دودھ یا شہد کی نہریں بہتی تھیں جھوٹ ہے . (۱۹۹۰ ، رئیس امروہوی فن و شخصیت ، ۲۳۵). وہ رؤسا اور امراء جن کے گھروں کے احاطے میں ہاتھی جھولا کرتے تے وہ چار ڈولیاں بھی اپنے ہاں رکھتے تھے . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۵۰).

--- جھُومتا بَھلا کہاوت.

قوی اور زور آور شخص کا غصہ بھی اچھا لگتا ہے . بہرحال الجھاوے میں اس مسئلہ کا پڑنا "ہاتھی جھومتا بھلا" کی دلیل قوی ہے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۳۳ ، ۱۰ : ۱۰).

--- جھُومتا بَھلا کھاتا قَند کا ڈَلا کہاوت.

زبردست اور زور آور کا غصہ بھی اچھا لگتا ہے ، طاقت ور کے غصے میں بھی کمزور کو فائدہ ہی نظر آتا ہے . چنانچہ اہل مصر کے تمام ..... جنگی جہاز ساحل مصر پر ہاتھی جھومتا بھلا کھاتا قند کا ڈلا کرتے ہوئے لنگر جا کے استادہ ہو گئے . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۶ ، ۱۳ : ۶).

--- جھُومتا ہے فقرہ.

گھر پر ہاتھی بندھا رہتا ہے : انتہائی دولت مند اور صاحب ثروت ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

--- جھُومنا محاورہ.

۱. شادی کے لائق لڑکی کا گھر میں ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. ہاتھی کا جھولنا . یہاں دولھا کا ہاتھی قریب حصار جھوم رہا ہے . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۴۴). ۳. بہت امیر ہونا ، شاہانہ اسباب کا مالک ہونا (عموماً "دروازے پر" کے ساتھ مستعمل). افسوس جس دروازے پر ہاتھی جھومتے تھے وہاں دیکھا کہ خاک اڑتی ہے اور کتے لوٹتے ہیں . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۹۸). وہ کہا کرتا تھا کہ نواب زین العابدین خاں کی حویلی کی رونق میں نے دیکھی ہے ، ڈیوڑھی پر ہاتھی جھومتے تھے . (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۲۱۹).

--- چڑھے کُتّا کاٹے کہاوت.

قسمت خراب ہو تو اچھے کام میں بھی نقصان ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات).

--- چنگھاڑ (۔۔۔ کس چ ، سغ) امث.

(موسیقی) ایک تان جس میں آواز بہت تیز چنگھاڑ کے مانند معلوم ہوتی ہے (استاد علی بخش سے منسوب ہے) . استاد علی بخش کے نام سے ایک تان منسوب ہے جسے ہاتھی چنگھاڑ کہا جاتا ہے . (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۴۳۲). [ہاتھی + چنگھاڑ (رک)].

--- چھُپوَاں (۔۔۔ ضم چ ، سک پ) امث.

(لفظاً) جس میں ہاتھی چھپ جائے : مراد : کم پانی میں اگنے والی ایک لمبی گھاس . ندی کا چوڑا پاٹ ..... چھچلے پانی کو ہاتھی چھپواں گھاس میں چھپائے ہوئے ..... چھپایا ہوا تھا . (۱۹۳۳ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۲۷). [ہاتھی + چھپ (چھپنا (رک) سے) + واں ، لاحقۂ صفت].

--- چھُٹنا / چھُوٹنا ف مر ؛ محاورہ.

ہاتھی کا قید سے آزاد ہونا : آفت یا مصیبت درپیش ہونا .

پھر تو یہ چھوٹا آ کر ان کشتیوں کا کوڑا
چھوٹا کسی کا ہاتھی ، بھاگا کسی کا گھوڑا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲ : ۸۷).

یہی گھر گھر ہے فغاں ہجر کا منھ کالا ہو
شہر میں آج یہ ہاتھی جو چھٹا کس کا ہے
(۱۸۹۷ ، دیوان ڈاکٹر مائل ، ۴۵۹).

--- چھُوٹے گھوڑا چھُوٹے کہاوت.

کیا خرابی اور آفت درپیش آئے ، فرصت کو غنیمت جاننا چاہیے (تذبذب کی صورت حال میں مستعمل) . ہاتھی چھوٹے گھوڑا چھوٹے ان کا دل اس قدر بھر آیا کہ بے اختیار آبدیدہ ہو گئے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۸۷). تمہیں معلوم ہاتھی چھوٹے گھوڑا چھوٹے تم ابھی بلبلائے جاتی ہو . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۹۶).

--- خانَہ (۔۔۔ فت ن) امذ.

ہاتھیوں کا طویلہ ، فیل خانہ ، ہاتھی سار . یہ بدر الدین علی خان مہر کن کا ہاتھی خانہ تھا . (۱۹۷۱ ، اردو صحیفہ نامہ ، ۱۳۰). [ہاتھی + ف : خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

--- دانت (۔۔۔ غنہ) امذ.

۱. ہاتھی کے تقریباً ہاتھ ڈیڑھ ہاتھ بڑے دانت جو ٹھوس مضبوط اور چکیلے ہوتے ہیں اور جس سے مختلف قسم کی سجاوٹ کی چیزیں بنائی جاتی ہیں (یہ دانت محض دکھانے کے ہوتے ہیں) دندان فیل ، عاج . ہاتھی دانت کی تختی پر وہ تصویر ہے ، میں نے چاہا کہ اس کی نقل کاغذ پر اتار دے اس کے بھی بیس روپے مانگتا ہے . (۱۸۶۱ ، نادر خطوط غالب ، ۳۲). جنگل کے جانوروں میں ہاتھی سب سے بڑا ہوتا ہے ..... اس کے دو اوپر کے دانت بہت بڑھ جاتے ہیں ..... انہیں ہاتھی دانت کہتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۳۲). بانچویں کمرے میں لیس کا کام ، لکڑی کا کام ، ہاتھی دانت پر کام ..... غرض سب صنعتوں کے نمونے رکھے ہیں . (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۹۰). ان کے ہاں ہاتھی دانت کی لمبائی کتنی ہوتی ہے . (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۶۶). دروازے سیاہ رنگ کی لکڑی کے ہیں جن میں ہاتھی دانت سے منبت کاری کی گئی ہے . (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۳۵۲). ہاتھی کے لاشے سے ہاتھی دانت حاصل ہوتا ہے . (۲۰۰۳ ، تعلیمات ، ۲۳۰). [ہاتھی + دانت (رک)].

... دانْت کا چُوڑا اند.
ہاتھی کے دانتوں کی بنی ہوئی چوڑیاں ، دستیارۂ عاج (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات ؛ جامع اللغات).

... دانْت کا کام اند.
دستکاری یا نقاشی وغیرہ کا کام جس میں ہاتھی دانت استعمال کیے جاتے ہیں . کری ... میں ہاتھی دانت کا کام کیا ہوتا تھا . (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ) ، ۳۲۰). ہاتھی دانت کے کام میں اتنی متفرق اوزار استعمال کیے جاتے ہیں . (۱۹۵۳ ، ثقافت پاکستان ، ۱۷۱). خصوصاً ہاتھی دانت کا کام چاندی اور سونے کی تلمیت اور جڑاؤ کاری وغیرہ . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۱۰). ظروف سازی ... ہاتھی دانت کا کام ، سنگ تراشی ، جوتا سازی جیسی صنعت دلی کے کاریگروں کے ہاتھوں پروان چڑھی . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۹۱).

... ڈُباؤُ (... ضم ڈ ، و ع) صف.
۱. (لفظاً) جس میں ہاتھی ڈوب جائے (عموماً پانی کے ساتھ مستعمل). برسات میں ... پانی ہی پانی نظر آتا ہاتھی ڈباؤ گہرائی ہوتی . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۱۳۱). ۲. (مجازاً) نہایت گہرا ، پیچیدہ ، گنجلک ، لاینحل . یہ وہی مقام تھا اور میں اس ہاتھی ڈباؤ مسئلے میں سرتاپا غرق تھا . (۲۰۰۳ ، عرش صدیقی ، ۱۳۱). [ہاتھی + ڈباؤ (رک)].

... ڈُباؤُ پانی (... ضم ڈ ، و ع) امذ.
اتنا گہرا پانی کہ ہاتھی بھی ڈوب جائے ؛ (مجازاً) بہت گہرا پانی . برسات کا موسم ، میرا اکیلا دم ، دریا کا بیچ جاڑا تھا ، پانی ہاتھی ڈباؤ تھا . (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۹۸). میں پانی میں کود پڑا ہاتھی ڈباؤ پانی تھا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۷). تمھیں یہ مشورہ بھی نہیں دیا جا سکتا کیوں کہ تمہارے ڈوبنے کے لیے تو ہاتھی ڈباؤ پانی درکار ہوگا . (۱۹۸۸ ، تبسم زیرلب ، ۸۹). [ہاتھی ڈباؤ + پانی (رک)].

... سا صف.
رک : ہاتھی جیسا ، ہاتھی کی طرح کا ، ہاتھی کی مانند ؛ (کنایۃً) بڑا اور جسیم ، نہایت قوی اور مضبوط ، بڑے ڈیل ڈول کا بیڑ بے ڈول . ہاتھی سا ڈیل ڈول اور تندرستی اور چیتے کی سی پھرتی اور طراری کس شمار قطار میں تھی . (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۳). [ہاتھی + سا ، حرف تشبیہ].

... سے بونڈے کھانا محاورہ.
رک : ہاتھی سے گنّے کھانا . دشمن لاکھ ہے اس وقت جھک گیا ہے جو کہیں ہمارا پتہ لگ گیا تو گزند پہنچائے بغیر مانے گا نہیں ، ہم ہاتھی سے پونڈے کھا رہے ہیں . (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۹۵).

... سے لَگّو لینا محاورہ.
نہایت مضبوط اور قوی سے لڑنا ، اپنے سے بڑے اور طاقتور شخص سے مقابلہ کرنا .

کس میں مقدور ہے اب اتنا پر
لے جو ہاتھی سے آن کر ٹکر

(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۳۱).

... سے گنّا چھیننا محاورہ.
رک : ہاتھی سے گنّے کھانا ؛ طاقت ور سے اپنا حق واپس لینا ؛ ناممکن کام کرنا . "نیلوفر بی بی ، ہاتھی سے گنّے چھیننے چلی ہو ، کیا سمجھا ہے تم نے ؟ سیٹھ ترا گا وڈی ہے ؟ (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۳۳).

... سے گنّے کھانا / کھاؤنا محاورہ.
۱. زبردست سے مقابلہ کرنا ، اپنے سے زیادہ حیثیت والے سے معاملہ کرنا .

روبرو تیرے کون آوے گا
گنّے ہاتھی سے کون کھاوے گا

(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۳۱). میاں صاحبزادے ہاتھی سے گنّے نہ کھاؤ ، جاؤ اپنا کام کرو ورنہ پچھتاؤ گے . (۱۹۲۹ ، لال کنور ، ۵۸). سیٹھ جی ہاتھیوں سے گنّے کھا رہے ہو . (۱۹۳۸ ، جنم کہانیاں ، ۹۲). ۲. زبردست یا امیر سے کچھ حاصل کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ گلزار معانی).

... سِیل (... ی مع) امذ.
ایک قسم کا دریائی بچھڑا یا سگ ماہی جو ڈیل ڈول اور وزن میں ہاتھی سے بھی بڑا ہوتا ہے اس کے جسم کا طول بیس تا تیس فٹ اور چوڑائی تقریباً سولہ فٹ ہوتی ہے . (Cystophora-Proboscidea : لاط). ایک ہاتھی سیل سے تقریباً تیس من گوشت اور ستر گیلن صاف روغن نکل آتا ہے . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۱۱۲). [ہاتھی + انگ : Seal].

... کا بوجھ ہاتھی ہی اُٹھاتا ہے / سَنْبھال سَکْتا ہے / سَنْبھالے کہاوت.
بڑے کام بڑے ہی حوصلے والا کرتا ہے : مالدار کی ٹکر مالدار ہی جھیلتا ہے ، زبردست سے زبردست ہی برسر آتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات ؛ جامع اللغات).

... کا بوجھ ہاتھی ہی سَنْبھالتا / سَنْبھال سَکْتا / سَنْبھالے (ہے) کہاوت.
رک : ہاتھی کا بوجھ ہاتھی ہی اٹھاتا ہے الخ (فرہنگ آصفیہ ؛ فرہنگ اثر ؛ مہذب اللغات ؛ نور اللغات).

... کا پاٹھا امذ.
۱. ہاتھی کا جوان نر بچہ ، جوان ہاتھی .

وہ گاڑیاں جو دوڑیں تھیں گھوڑوں سے بیشتر
ناگوری ان کے ہاتھی کے پاٹھے سے خوب تر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۳۲۹). نواب پھول کے کپا ہوگئے تھے جیسے خاصہ ہاتھی کا پاٹھا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۲۳). وہ اپنے مالک کے لیے گینڈا ہاتھی کا پاٹھا بنا ہوا ہے . (۱۹۱۳ ، ادیب ، لکھنؤ ، مارچ ، ۲ ، ۱۰ : ۵۶). مرزا احمد حسین ... ہاتھی کے پاٹھے پر بیٹھتے تھے . (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ۱۱۳). ۲. (کنایۃً) تانڈا جوان (فرہنگ اثر).

... کا پالان ہاتھی ہی اُٹھاتا ہے کہاوت.
رک : ہاتھی کا بوجھ الخ (گلزار معانی).

... کا پانْچواں پَیر امذ.
ہاتھی کا عضو مخصوص ، ہاتھی کا آلہ تناسل (مہذب اللغات).

--- کا پاؤں کنایۃً۔
مراد: اہم چیز؛ بھاری بھرکم شے یا رقم وغیرہ۔ پانچ ہزار آخر کچھ جان بھی رکھتے ہیں تھیں، ہاتھی کا پاؤں ہیں۔ (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۴۰)۔

--- کا پیر آنکس کہاوت۔
زبردست کا ہر عضو زبردست ہوتا ہے (جامع اللغات)۔

--- کا پیر آنکس کہاوت۔
مار سے سب ڈرتے ہیں؛ ہتھیار سے زبردست بھی قابو میں آ جاتا ہے (ماخوذ: جامع اللغات؛ فرہنگِ آصفیہ؛ جامع الامثال)۔

--- کاٹھی کا صف۔
ہاتھی جیسی جسامت یا قد و قامت والا، بڑے ڈیل ڈول کا، مضبوط جسم والا۔ سید صاحب بڑے ڈیل ڈول اور ہاتھی کاٹھی کے انسان تھے۔ (۲۰۰۵، دبستانوں کا دبستان: کراچی، ۲: ۳۴۳)۔

--- کا جگ ساتھی کیڑی باہن (بیری) پیڑی کہاوت۔
زبردست کے سب دوست ہیں اور غریب کو سب تنگ کرتے ہیں (جامع الامثال؛ فرہنگِ آصفیہ؛ گلزارِ معانی)۔

--- کا دانت اور گھوڑے کی لات کہاوت۔
(کوسنا) دشمنوں کو نصیب ہو (فرہنگِ آصفیہ؛ مہذب اللغات؛ گلزارِ معانی)۔

--- کا دانت گھوڑے کی لات زبردست کا چنگل کہاوت۔
یہ سب چیزیں بڑی خطرناک ہوتی ہیں؛ بطور بددعا بھی استعمال ہوتا ہے (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال)۔

--- کا دانت نِکلا جہاں نِکلا کہاوت۔
جو بات ایک دفعہ ہو گئی ہو گئی (جامع اللغات)۔

--- کا ڈُباؤ امذ۔
اتنا گہرا پانی جس میں ہاتھی ڈوب جائے، بہت گہرا پانی۔
آنکھوں کا محجر برسنے سے ہتھیا کے کم نہیں — پل مارتے ہی پیشِ نظر ہاتھی کا ڈباؤ
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۲۳)۔

--- کا کلیجہ امذ۔
بہت بڑا دل، بڑا حوصلہ۔ اسی امید نے اس کے سینے میں ہاتھی کا کلیجہ رکھ دیا تھا۔ (۱۹۸۳، قیدی سانس لیتا ہے، ۲۱۷)۔

--- کا کندھا خالی نہیں رَہتا کہاوت۔
کام کرنے والے کو کام مل جاتا ہے (جامع اللغات)۔

--- کا گرجنا امذ۔
ہاتھی کا چنگھاڑنا (مہذب اللغات)۔

--- کا لینڈ امذ۔
۱. ہاتھی کا فضلہ جو لینڈ کی شکل میں ہوتا ہے (مہذب اللغات)۔ ۲. (طنزاً) فربہ اندام شخص (جامع اللغات)۔

--- کا ہاتھی امذ؛ صف۔
نہایت لمبا چوڑا، بہت بڑا، بھاری بھرکم۔ ہائے اللہ یہ ہاتھی کا ہاتھی کتا کاہے کو لے آئے۔ (۱۹۶۴، نظامِ بداں، ۳۹)۔

--- کو پونڈا پہلوان کو لوندا / لونڈا کہاوت۔
پہلوان بدکردار ہوتے ہیں نیز ہاتھی اور پہلوان کو اچھی خوراک ملنی چاہیے (ماخوذ: جامع اللغات)۔

--- کو ہولنا ف م۔
ہاتھی کو سرگرم رفتار اور خراماں کرنا، ہاتھی کو چلانا (فرہنگِ آصفیہ؛ مہذب اللغات)۔

--- کی آگاڑی اور گھوڑے کی پچھاڑی سے (خُدا کی پَناہ) ڈرنا چاہیے کہاوت۔
ہاتھی اور گھوڑے کی زد سے بچنا چاہیے (جامع اللغات)۔

--- کی ٹکّر (کو) ہاتھی (ہی) اُٹھائے (سَنبھالے) کہاوت۔
بڑے کا مقابلہ بڑا ہی کر سکتا ہے، طاقتور سے ٹکر طاقتور ہی لے سکتا ہے۔
ہاتھی کی ٹکر کو ہاتھی ہی اٹھائے — چیونٹی کا کیا جگر جو منہ پہ آئے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۴۴)۔

--- کی ٹکّر ہاتھی روکت ہے کہاوت۔
رک: ہاتھی کی ٹکر کو ہاتھی (ہی) اٹھائے۔ سرکار! تیری میری کیا لڑائی، ہاتھی کی ٹکر ہاتھی روکت ہے۔ (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۷۹)۔

--- کی راہ است۔
مراد: کہکشاں، سفید بدھی، اکاس جنیو، اندر کے ہاتھی کا رستہ (پلیٹس؛ فرہنگِ آصفیہ؛ مہذب اللغات)۔

--- کی سی چال است۔
ہاتھی کی طرح جھوم جھوم کر چلنے کا انداز، مستی کی چال۔ ہاتھی کی سی چال، چکور کی سی آنکھ اور پورے چاندکی سی سندرگات والے ... تھے۔ (۱۹۸۹، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ)، ۱۰)۔

--- کے پانوں / پاؤں میں سب کا پانوں / پاؤں (ہوتا ہے) کہاوت۔
بڑے آدمی کے سب مطیع اور فرمانبردار ہوتے ہیں؛ امیروں سے غریبوں کو بھی فائدہ پہنچتا ہے؛ سخی کی کمائی میں سب کا حصہ ہوتا ہے۔ اور مثل ہندی کی کہی "ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں"۔ (۱۸۱۹، اخبارِ رنگین، ۲)۔ ہاتھی کے پانوں میں سب کا پانوں۔ (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۶)۔ میزبان کو مصروف دیکھ کر خیال آتا تھا کہ واقعی ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں ہوتا ہے۔ (۱۹۶۷، آواز دوست، ۲۵)۔ ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں کے مصداق پارٹی تمام افراد کا مجموعہ اور جوہر تھی۔ (۲۰۰۳، تنقیدی افکار، ۳۰۱)۔

--- کے پاؤں میں سَب کا ساجھا کہاوت۔
رک: ہاتھی کے پانوں / پاؤں میں سب کا پانوں / پاؤں (گلزارِ معانی)۔

...کے دانْت کہاوت.

۱. ہاتھی کے خصوصاً وہ بڑے دانت جو باہر نکلے رہتے ہیں، دندانِ فیل، عاج. ہاتھی کے دو دانت جو منہ سے باہر نکلے ہوتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۵۰۷). ہاتھی کے دانت بہت وزنی ہوتے ہیں. (۱۹۳۲، عالم حیوانی، ۱۲). ۲. محض دکھاوے کی چیز، وہ چیز جو بظاہر فائدہ رساں ہو مگر کسی کو فائدہ نہ پہنچائے، بظاہر کچھ بباطن کچھ. "اے لو، یہ دوستی تو ہاتھی کے دانت نکلی". (۱۹۲۷، شفق، مضامین شفق، ۲ : ۱۲۸). پتہ چلا کہ بوڑھا اور اداسے تو ہاتھی کے دانت ہوتے ہیں یا سفید ہاتھی. (۱۹۸۴، ملاقاتیں، ۹۳). یہاں وہ ہاتھی کے دانت نہیں پالتے جو کھانے کے نہیں بلکہ دکھانے کے ہوں. (۱۹۶۱، حل پرکار الی، ۲۲۶).

...کے دانْت بِٹھانا محاورہ.

ناممکن بات کرنا؛ نوجوان کو تعلیم دینا؛ جو بات امکان سے باہر ہو اس میں کوشش کرنا نیز بوڑھے توتے کو پڑھانا؛ حیوان کو سدھانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

...کے دانْت فَقَط دیکْھنے ہی کے ہیں فقرہ.

رک : ہاتھی کے دانت کھانے کے اور الخ. یہ کسے معلوم کہ ہاتھی کے دانت فقط دیکھنے ہی کے ہیں یک بیک ہی یک بیک ہاتھ میں ہے. (۱۹۱۶، اتالیق بی بی، ۶۲).

...کے دانْت کھانے کے اَور (ہوتے) (ہیں) دِکھانے کے اَور (ہوتے ہیں) کہاوت.

دکھانے کی چیز اور ہوتی ہے اور کام میں لانے کی اور، دکھاوا اور چیز ہے برتاؤ اور چیز، دنیا کے لوگ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ ہوتے ہیں. ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور یہ مثل وہاں بولتے ہیں جہاں دل میں کچھ اور ہو زبان پر کچھ اور. (۱۸۶۹، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۲ : ۲۹). اب معلوم ہوا کہ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور ہوتے ہیں. (۱۹۰۶، اقبال دلہن، ۸۰). بھائی صاحب کہنے اور کرنے میں زمین آسمان کا فرق ہے ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۱۸۰). وہ تو سدا کا مطلب آشنا ہے، وہ صاحب ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۲۲۷). ہمارا اللہ دار تو بڑی ٹھاٹ رکھتا تھا، مگر یہی سوچتا کہ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور ہیں دکھانے کے اور. (۱۹۸۹، یہ لوگ بھی غضب تھے، ۱۳۱). ہاتھی کے دانت کھانے کے اور ہوتے ہیں دکھانے کے اور. (۲۰۰۰، بیگم شائستہ اکرام اللہ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، ۷۹).

...کے دانْت نِکْلے پیچھے اَنْدَر نَہیں جاتے کہاوت.

رک : ہاتھی کے نکلے ہوئے دانت (بھی کہیں بیٹھے ہیں) بیٹھنے مشکل ہیں. میں کچھ نہیں کہوں گا یہ اتنا خیال رہے کہ ہاتھی کے دانت نکلے پیچھے اندر نہیں جاتے ایک دفعہ بگڑ گیا تو پھر سدھارا نہ جائے گا. (۱۹۵۸، شمع خرابات، ۱۳۷).

...کے ساتھ گَنّے چوسْنا/ کھانا محاورہ.

رک : ہاتھی سے گنے کھانا؛ زبردست سے مقابلہ کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

...کے مُنْھ میں زِیرا کہاوت.

رک : اونٹ کے منہ میں زیرا؛ زیادہ کھانے والے کو ذرا سی چیز دینا. ہاتھی کے منہ میں زیرا، خیر پانی تو لاؤ..... حضرت نے مٹھائی کھائی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۲۲۵).

...کے مُنْھ میں سے گَنّا نِکالْنا نَہیں ہو سَکْتا / نَہیں نِکال سَکْتے کہاوت.

زبردست کا مقابلہ کب ہو سکے، زبردست سے مقابلہ کرنا یا اس کو کوئی چیز دے کر پھر واپس لینا بہت مشکل ہے (جامع اللغات؛ گنجینۂ اقوال و امثال).

...کے مُنْھ میں لَکْڑی پَکْڑاتے ہیں کہاوت.

زبردست کو مال دے کر واپس لینا چاہتے ہیں، زبردست کا مقابلہ کرتے ہیں، زبردست کو دھوکا دینے کی کوشش کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ جامع الامثال).

...کے نِکْلے ہُوئے دانْت (بھی کَہِیں بَیٹھے ہیں) بَیٹْھنے مُشْکِل ہیں کہاوت.

بگڑی ہوئی بات بھی کہیں بنی ہے، رسوائی کے بعد نیک نامی ہونی مشکل ہے، بگڑے ہوئے بھی کہیں سنورے ہیں (فرہنگ آصفیہ).

...کے ہَودے میں گَھٹّے کہاوت.

زبردست سے زور آزمائی. بڑھ کر ہاتھ مارا ہے وہ چھین کر زور کی تباہی، ہاتھی کے ہودے میں گھٹے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۹۳).

... گھوڑے بھاگ گئے گدھا پُوچھے کِتْنا پانی کہاوت.

بڑے بڑے ہمت ہار گئے بے وقوف کو شوق ہے (نور اللغات؛ جامع الامثال).

... گھوڑے لَگْنا محاورہ.

کسی کام کے کرنے میں بہت مشکل پیش آنا، نہایت محنت یا طاقت درکار ہونا. میاں..... ابھی بسم اللہ کرو دودھ چھڑانے میں کیا ہاتھی گھوڑے لگتے ہیں. (۱۹۱۷، الطوفان حیات، ۵۳). بھئی میر صاحب ہم کہتے ہیں بھلا لکھنے میں ایسے کونسے ہاتھی گھوڑے لگتے ہیں، آؤ اللہ کا نام لے کر ہم تم کوشش کریں. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۳۳).

... لاکھ لُٹے (گا) پھر (جَب) بھی سَوا لاکھ کا (ہے) کہاوت

امیر آدمی کیسا ہی غریب ہو جائے پھر بھی اس کی قدر باقی رہتی ہے. کلمدار پر کیسا ہی وقت کیوں نہ پڑتا مگر اس طرح کا انبکا بھی کرتے آتی مثل مشہور ہے کہ ہاتھی لاکھ لٹے گا جب بھی سوا لاکھ کا ہے. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳ : ۱۹۸). ہاتھی لاکھ لٹے پھر بھی سوا لاکھ کا، ظہور صاحب کا خاندان غریب ضرور ہو چکا تھا لیکن ان کی پشتینی نجابت کے اثرات بہرحال باقی تھے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۲۲۷).

... لُٹے (گا) پَر/ پھر بھی سَوا لاکھ ٹَکے کا کہاوت.

رک : ہاتھی لاکھ لٹے (گا) پھر (جب) بھی سوا لاکھ کا (ہے). میر صاحب، جی ہاں چار شریفوں کی اگر پرورش نہ ہو تو دربار کیسا، کچھ بیٹے مہاجن کا تو دربار ہے نہیں، آخر ہاتھی لٹے پر بھی سوا لاکھ ٹکے کا. (۱۸۷۸، نوابی دربار، ۳۰). ہاتھی لٹے گا پھر بھی سوا لاکھ ٹکے کا، کوئی متمول آدمی یا گھرانہ غربت آنے کے بعد بھی بہت کچھ رکھتا ہے، اوروں سے بہتر ہوتا ہے. (۲۰۰۰، بیگم شائستہ اکرام اللہ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، ۴۵).

--- لٹے گا (بھی) تو کہاں تک فقرہ.
امیر آدمی غریب ہونے پر بھی بے قدر نہیں ہوتا. پھر بھی ہاتھی لٹے گا تو کہاں تک. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۱۹۹). اس وقت یاد آ گیا لیکن نہیں ..... ہاتھی لٹے گا بھی تو کہاں تک. (۱۹۶۷، آوارہ گرد کی ڈائری، ۳۷).

--- مر کر بھی سوا لاکھ کا (ہوتا ہے) کہاوت.
رک: ہاتھی لاکھ لٹے الخ. دشمنی میں آ کر کسی نے اسے سندور کھلا دیا تھا، مگر ہاتھی مر کر بھی سوا لاکھ کا، اس کے بعد بھی یہ حال تھا کہ محفل میں تہلکہ مچا دیتی تھی. (۱۹۵۰، ختم کہانیاں، ۱۳۱). ہاتھی مر کر بھی سوا لاکھ کا ہوتا ہے. (۱۹۸۳، تجزیہ، ۱۰۰).

--- مع ہودا غائب (ہوجائے کانوں کان خبر نہیں ہوتی) فقرہ.
بے خبری کی انتہا ہے، لاتعلقی کی حد ہے. علاقہ بھر میں کہیں اور کسی گاؤں میں خواہ ہاتھی مع ہودا غائب ہو جائے کانوں کان خبر نہیں ہوتی. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۳۳). رفیہ مہاراجہ..... بھی موٹروں ہی میں سوار نظر آئیں گے سمجھو کہ ہاتھی مع ہودا غائب. (۲۰۰۳، وہی تھا جس کا نام، ۱۷۱).

--- نال امذ.
ایک قسم کی توپ جسے ہاتھی کھینچتے ہیں، فیل بازی (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [ہاتھی + نال (رک)].

--- نشین (--- فت ن س ن، ی مع) صف؛ امذ.
ہاتھی پر بیٹھنے والا؛ (مجازاً) امیر کبیر، صاحب ثروت، دولت مند شخص. یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ باپ دادا ہاتھی نشین تھے اور اولاد جوتیاں چٹخاتی پھرتی ہے. (۱۹۰۸، اقبال دلہن، ۴۵۸). [ہاتھی + ف: نشین، نشستن = بیٹھنا].

--- نکل گیا (ہے) دُم (اٹکی) رہ گئی کہاوت.
بڑا مرحلہ طے ہو گیا ہے بالکل تھوڑا سا کام رہتا ہے (جہاں سارا کام ہو کر تھوڑا سا باقی رہ جائے وہاں بولتے ہیں).

شیفتگی نے کی اس کی قربی کم — گیا ہاتھی نکل اور رہ گئی دم

(۱۸۷۰، سودا (ک)، ۱: ۳۷۶). یہ بہت تھوڑا سا کام ہے، ہاتھی نکل گیا ہے دم رہ گئی، انشاء اللہ (کذا) مئی کے آخر تک مکمل ہو جائے گی. (۱۹۳۷، خطوط عبدالحق (بنام ڈاکٹر عبداللہ چغتائی)، ۹۳).

--- نما (--- ضم ن) صف.
ہاتھی سے ملتا جلتا؛ مراد: ہاتھی جیسا؛ بڑے ڈیل ڈول کا، جسیم و ضخیم. اس کے دروازے پر ایک ہاتھی نما جانور ملے گا. (۱۹۸۸، نشیب، ۳۰). یہ مجسمہ ہاتھی نما ہے اس پر گینڈا یا بھینسا ہونے کا شبہ کسی کو نہ ہوگا. (۲۰۰۳، تسلیمات، ۲۲). [ہاتھی + ف: نما، نمودن = نظر آنا، دکھائی دینا].

--- والے امذ؛ ج.
۱. امیر اور مال دار لوگ، امرا و رؤسا. یا تو ہاتھی والوں سے دوستی نہ کرو اور اگر کرتے ہو تو پھر اپنے گھر کا دروازہ بھی اتنا بلند کرو کہ اس میں سے ہاتھی آ جا سکے. (۱۹۰۸، اقبال دلہن (حاشیہ)، ۱۰۸). ۲. ابرہہ کے لشکری (جن کا قرآن شریف میں سورۃ الفیل میں بیان ہے اور جنھوں نے خانۂ کعبہ پر چڑھائی کی تھی اور تباہ و برباد ہو گئے تھے). کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں سے کیا معاملہ کیا. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۸۱۷).

--- وان امذ.
۱. فیل بان، مہاوت، ہاتھی چلانے والا؛ فوج دار (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات؛ گلزار معانی). ۲. تیرھواں نکشتر، چاند کی تیرھویں منزل (پلیٹس). [ہاتھی + وان، لاحقۂ صفت].

--- ہاتھی گنّا دے فقرہ.
جب لڑکے ہاتھی کو دیکھتے ہیں تو یہ فقرہ پکار پکار کر کہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ).

--- ہزار گھٹے تو بھورے برابر رہے کہاوت.
رک: ہاتھی ہزار لٹے تو بھی الخ. وہی تھا جو یہ یتیم چومکھی اور بگڑی تصلیلیں برداشت کر گیا... مثل مشہور ہے کہ ہاتھی ہزار گھٹے تو بھورے برابر رہے. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۰۱).

--- ہزار لٹے پھر بھی لاکھ مَن کا کہاوت.
رک: ہاتھی ہزار لٹے تو بھی سوا لاکھ ٹکے کا (علمی اردو لغت).

--- ہزار لٹے تو بھی سوا لاکھ ٹکے کا / ہوتا ہے کہاوت.
امیر آدمی کیسا ہی غریب کیوں نہ ہو جائے پھر بھی اس کی قدر رہتی ہے (مالدار کے مفلس ہو جانے کے موقعے پر مستعمل ہے). ابا جان کہا کرتے تھے کہ ہاتھی ہزار لٹے تو بھی سوا لاکھ ٹکے کا ہوتا ہے کیا ہوا اگر جاگیر نہیں رہی. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۱۹۴).

--- ہنگام (--- فت ہ، غنہ) امذ.
لگان کی معافی یا رعایت وغیرہ کا وقت (جنگلی ہاتھیوں کی وجہ سے خسارے کے بعد) (پلیٹس). [ہاتھی + ہنگام (رک)].

--- ہی پر ہودہ پھبتا ہے فقرہ.
جو چیز جس کے مناسب حال ہوتی ہے اسی پر زیبا ہوتی ہے (جامع اللغات).

--- ہے یا امرود کہاوت.
اس موقعے پر بولتے ہیں جب کسی ایک نے دو بالکل مختلف چیزیں دیکھی ہوں اور ان میں ایک چیز کی بابت لوگوں کے پوچھنے پر کہے کہ یہ ہے یا وہ (علمی اردو لغت).

ہاتھی پچ / پیچ (کس پ / ی مع) امث.
۱. ایک ترکاری جو ادرک کی شکل کی ہوتی ہے اور مزہ آلوؤں سے ملتا ہے (انگ: Jerusalem artichoke) (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. ایک قسم کا سورج مکھی (لاط: Helianthus tuberoses) (پلیٹس). [انگ: Artichoke کا بگاڑ].

ہاتھی چک (فت چ) امذ؛ امث.
۱. ایک قسم کی ترکاری جس کی جڑ پکا کر کھاتے ہیں؛ ایک خار دار پودے کا نام جسے پکا کر کھاتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات؛ گلزار معانی). ۲. سورج مکھی کی قسم کا ایک پودا یا گھاس جو مویشیوں کو بطور چارہ دی جاتی ہے یہ دواؤں میں استعمال کی جاتی ہے (انگ: Globe Artichoke). سورج مکھی کا خاندان، سورج مکھی ہاتھی چک سلاد وغیرہ. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۳۸). [انگ: Artichoke کا بگاڑ].

باتھیوں (کس تھ، و مج) امذ: ج.

باتھی (رک) کی جمع اور مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں **مستعمل**. کپتان فارساتھ صاحب نے صوبہ متوسط میں باتھیوں کا بہت تجربہ حاصل کیا. (۱۹۳۳، عالم حیوانی، ۱۳۷). اس راستے پر باتھیوں کے گزرنے کی بہت سی نشانیاں موجود تھیں. (۱۹۸۹، شکاریات، ۴۸۵).

... کا پرا امذ.

باتھیوں کی قطار، باتھیوں کا غول. وادی مجر پہنچ کر اس نے پڑاؤ ڈال دیا، کعبۃ اللہ آنکھوں کے سامنے ہی تھا ... یہاں اس نے اپنے باتھیوں کا پرا سب سے آگے کر دیا. (۱۹۷۸، روشنی، ۹۳).

... کا غول امذ.

باتھیوں کا جتھا. باتھیوں کا غول، گاؤں کے پاس واقع گھنے جنگل سے آیا تھا. (۱۹۸۹، شکاریات، ۵۰۵).

... کی جَنگ میں بے چاری گھاس پِستی ہے کہاوت.

بڑوں اور زور آوروں کی لڑائی میں کمزور اور ناتواں کا نقصان ہوتا ہے. مثل مشہور ہے باتھیوں کی جنگ میں بے چاری گھاس پستی ہے. (۱۹۸۵، جنگ، کراچی، ۲۵ مارچ ۳۰).

... والا سال امذ.

سال جس میں ابرہہ کے لشکر نے خانۂ کعبہ پر چڑھائی کی تھی (اسی سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دنیا میں تشریف لائے تھے)، عام الفیل. انھوں نے باتھیوں والے سال سے تاریخ مقرر کی اور اسی سال نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ولادت ہوئی. (۱۹۹۸، بلوغ الارب، ۳ : ۴۵۷).

بات (۱) امذ (شاذ امث).

۱. دکان، سودا بیچنے کی جگہ، لین دین کی جگہ، جنس بازار.

اور گیا بات سے بنیے کے ہوا گذار
دیکھ کے الّو لیا بنیے نے اس کو پکار

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۳۳۲).

جان گراں بہا ہے متاع جنوں کا مول
سودا نہیں ہے شیخ جی بازار بات کا

(۱۸۹۳، کلام دلدار علی مذاق، ۲۳۹). ہر وقت کی بات چیت اور بازار بات کا کام کاج اسی عام زبان سے پورا کیا جاتا تھا. (۱۹۲۹، نمونۂ منثورات، ۳۰).

جیون چلا، آ گئی، پچھتاوے کی شام
بات تمھاری لٹ چکی، اب تالا کس کام

(۱۹۵۰، ہیت کی ریت، ۵۷). امروہہ کے گلی کوچے بازار، بات اصلی ہندوستان ہے. (۱۹۸۹، دلی دور ہے، ۱۱۲). ۲. سودا بکنے کی جگہ، منڈی، بازار، سوق.

کہے شہ کوں تو نہا دیا بات کوں
کہ جاتا ہے شہ عشق کے بات کوں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۵).

کوچہ وگو ہے گلی بازار بات   خلق آمد لوگ مردم است ذات (کذا)

(۱۶۲۱، خالق باری، ۹۹).

سب اوزار اوتارے تھے رسیاں کو کاٹ
ہوا جہاز اشکل سوں مچھلیاں کا بات

(۱۶۸۳، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا، ۱۳۲).

عجب ہے دھوم مجھ دل کے نگر میں
بھرے ہیں درد و غم کے بات پر بات

(۱۷۳۷، دیوان قائم، ۵۵).

وحدت کا رنگ عالم کثرت سے ہے بعید
سب جانتے ہیں اور ہے گھر بات اور ہے

(۱۸۷۵، شہید دہلوی، د، ۱۳۹). رجو، ارری موری ماں بہت پولا باندھے ہیں، بڑے بڑے وہ بوجھ جائیں گے ایک میں اور ایک تو سر پر رکھ لیں گے بات بیچ لائیں گے. (۱۹۰۱، عشق و عاشقی کا گنجینہ، ۲۰).

دن ڈھلا بات ہو گیا سونا
چھا گیا کنج کنج سناٹا

(۱۹۶۴، گل نغمہ، عبدالعزیز خالد، ۷۸). بہت سارے لوگ بات میں لائے ہوئے قربانی کے جانوروں کی طرح لائن میں کھڑے تھے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۷).

۳. (i) مقررہ دن اور جگہ کا عارضی بازار جو عام طور پر آٹھویں روز لگتا ہے، پینٹھ. بازار بات میلا وغیرہ کی بھی بنیاد ڈالی. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ۳ : ۷). (ii) بازار کا دن، پینٹھ لگنے کا دن (ماخوذ: پلیٹس). ۴. راہ، راستہ. گھر ایک جاتا ایک بات ہو رہتا، رات دیس تحتمات ہو رہتا. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۹۷).

نزک قلعہ کے بازا گھاٹ ہے وہاں
کہ دائم عمر خاں کا بات ہے وہاں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۲۳). ۵. (کنایۃً) جسم، بدن.

مجھ بات کی بجاری بچھانے کی صبا توں
جو رن نکل گئے پر پھر کیا کرے گی تن کوں

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۷۳). ۶. کارخانہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

[س: हट्टी]

... بات امذ.

بازار اور راستہ؛ پُر ہجوم جگہیں. جس بات بات چوہٹے میں کرشن بلرام سب گوالوں سمیت نکلتے تھے تمھیں اپنے اپنے کوٹھوں پر کھڑے ان پر چووا چندن چھڑک چھڑک آنند سے وے پھول برساتے تھے. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۹۹). [بات + رک: بات (۲)].

... بات پُکارے بیسا جَیسا کَرے سو پاوے بیسا کہاوت.

جو جیسا کرے گا ویسا پائے گا (بیسا ایک فقیر کا نام تھا) (جامع اللغات).

... بات والا صف مذ.

دکان دار، سوداگر؛ بنیا، مہاجن.

یہ بات بات والے بٹ مار ہم نے دیکھے
سب جو فروش نکلے اونچی دوکان والے

(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، د، ۲ : ۱۹۰).

--- بازار اند.

دکانیں ؛ منڈی.

لگے ہونے اب ہاٹ بازار بند زمانے کے سب کار بیوپار بند

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۲۶). اپنے قصبے میں کئی میلے ٹھیلے اس نے دیکھے ، ہاٹ بازار بھی دیکھے تھے مگر اس رونق کو کوئی نہیں پہنچتا تھا. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۲۳۰). جہانگیر آباد بلند شہر سے گیارہ بارہ میل دور ایک موضع تھا...... وہاں مجھے دیہاتی ہاٹ بازار دیکھنے کا موقع ملا. (۱۹۹۵ ، ارمغانِ حالی : جمیل الدین عالی فن اور شخصیت ، ۳۶۰). [ہاٹ + بازار (رک)].

--- بَھرنا محاورہ.

بازار لگنا ، بازاروں کی طرح چہل پہل ہونا ، ہجوم ہونا ، بھیڑ ہونا.

اجاڑنے لگے اس وضا تجملات جو تو لوگ کا واں بھریا آ کر ہاٹ

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۷۵).

گل رخوں نے کئے ہیں سیر کا ٹھاٹ

گلشن آباد کا بھرا ہے ہاٹ

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۲۹). ہاٹ بھرتے میلے لگتے یا کعبے کے بت پرستوں کی یاترا کا موقع ہوتا تو آپ ﷺ ایک ایک قبیلے کے پڑاؤ میں جاتے اور پیغامِ حق سناتے. (۱۹۸۰ ، تجلی ، ۳۷۶).

--- کَرْنا محاورہ.

دکان کھولنا ؛ دکان کرنا ، دکانداری کا کام کرنا نیز بازار جانا ، خریداری کے لیے جانا (پلیٹس ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- کھولْنا محاورہ.

رک : ہاٹ کرنا ؛ دکان کھولنا.

کچھ کھولو ہاٹ تجارت کی ، بے فکری سودے والے کی

کوئی منڈی گیہوں چاول کی ، کوئی ہنی مرچی مسالے کی

(۱۹۲۰ ، لذتِ جگر ، ۳ : ۳۵۰).

--- لَگْنا محاورہ.

بازار لگنا ؛ میلہ لگنا.

ہر طرف عشق کی لگی ہے ہاٹ دل ہمارا ہوا ہے بارہ باٹ

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۱۳). مگر گاؤں میں ہاٹ لگ رہی تھی اور ایسے وقت میں رنجی کی ماں کو آشا بھی یاد آ گئی. (۱۹۴۳ ، ضدی ، ۵۶). خود عرب کے مختلف حصوں میں سال کے سال تقریباً ۲۰ مرکزی مقامات پر باقاعدہ ہاٹ (سوق) لگتے تھے. (۱۹۹۱ ، سود ، ۲۶۴). آج منگل ہے اور اسٹیشن کے سامنے منگل ہاٹ لگی ہے یعنی منگل کے منگل لگنے والا ..... بڑا بازار. (۱۹۸۷ ، جرنیلی سڑک ، ۲۹۸). اس علاقے میں جگہ جگہ ہفتہ وار ہاٹ (بازار) لگتے تھے. (۱۹۸۹ ، دریچے ، ۱۵۷).

--- ہاٹ پُکارے (بیسا) بَیسا جیسا کرے سو پاوے بیسا

کہاوت.

بیسا (ایک فقیر کا نام) علی الاعلان کہتا ہے کہ جو جیسا کام کرے گا اس کو ویسا ہی نتیجہ ملے گا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

ہاٹ (۲) صف.

حرارت والا ، تپتا ہوا ، گرم. ایک کے اوپر لکھا تھا کولڈ اور دوسرے کے اوپر درج تھا ہاٹ. (۱۹۸۱ ، نادم تحریر ، ۵۵). ورزشیں ، مساج ، ہاٹ ٹرکش باتھ کے بھی تمام حربے ایک ایک کر کے ناکام ہوتے گئے. (۱۹۹۲ ، نئی سمت ، ۱۱۵). [انگ : Hot].

--- کیس (۔۔۔ ی مج) اند.

کھانا گرم رکھنے کی الماری یا ڈبا وغیرہ. پہلے سے ایک ہاٹ کیس کو (کھانا گرم رکھنے کی الماری) مہیا رکھا جائے. (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معاشرت) ، ۱۰۸). اس نے اپنی کوٹھی میں خانساماں کو فون کیا کہ...... ہمارا افسر مچھلی کا بہت شوقین ہے اسے کل کے ہاٹ کیس میں بند کر دینا جس میں پلنگ پر جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۵۳). [انگ : Hot Case].

--- لائن (۔۔۔ کس مج ،) اند.

ہنگامی ضرورت کے لیے اعلیٰ حکام کے براہِ راست رابطے کا ٹیلیفونی یا تار برقی سلسلہ ، ہر وقت جاری رہنے والا ٹیلیفونی سلسلہ. ٹیلی فونوں میں سے ایک ایسا کمرہ بیچ لگا یہ مقامی ہاٹ لائن تھی جو افسرانِ بالا کے درمیان رابطے کا کام دیتی تھی. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۸۱). فوجی کمانڈروں کے درمیان ہاٹ لائن کیا بیام کر دی گئی ہے. (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ جون ، ۵). [انگ : Hot line].

--- ویل (۔۔۔ ی مج) اند.

گرم پانی کا قدرتی چشمہ ؛ (دخانی انجنوں وغیرہ میں) پانی کا ذخیرہ. جب فیڈ واٹر ہاٹ ویل سے مہیا کیا جاتا ہے تو عموماً پانی کی ٹمپریچر ۱۰۰ ڈگری فارن ہیٹ ہوتی ہے. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ہینڈ بک ، ۲ ، ۳۲۰). [انگ : Hot Well].

--- ہاؤس (۔۔۔ و مع) اند.

مکان جس کی چھت اور دیوار بلّور یا کانچ کی ہوتی ہے اور اس میں غیر موسمی یا غیر ملکی نازک پودوں کو سردی وغیرہ سے محفوظ رکھتے اور پرورش کرتے ہیں ، مکان جسے مصنوعی طریقوں سے گرم رکھا جائے ، حرارت خانہ. گو کہ یہ (ناڑ کا درخت) عموماً گرم ملکوں میں ہوتا ہے لیکن یہ مصنوعی گرم مکانوں (ہاٹ ہاؤس) میں بھی اگایا جاتا ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۵۵). میری ماں بڑی نازک عورت تھی ، ہاٹ ہاؤس کے سفید گلاب کی طرح گرم و سرد سے بے نیاز. (۱۹۷۵ ، امر بیل ، ۹۵). [انگ : Hot House].

ہاٹَک (فت ٹ) (الف) صف.

سنہری ، سونے کا (ماخوذ : پلیٹس). (ب) اند. سونا ، طلا ، زر (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س]

--- گھٹ (۔۔۔ فت گ) اند.

سنہرا یا سونے کا برتن (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہاٹک + س : घट].

ہاٹُو (و مع) اند.

دکاندار ، بنیا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہاٹ + و ، لاحقۂ فاعلی].

باٹھ امث : امذ.
رک : باٹ (۱) دکان (پلیٹس : بحرالمعانی). [رک : باٹ (۱) کا ہائیہ املا].

باجائیم (کس ج ،) امذ.
جوڈو کے ریفری مقابلے کے آغاز میں یہ لفظ ادا کرتے ہیں یعنی شروع (ہو جاؤ).
جوڈو کے تمام مقابلوں کے دوران ریفری جاپانی زبان میں ہدایت دیتا ہے جو درج ذیل ہیں.
باجائم ..... شروع. (۱۹۷۳ ، آسان جوڈو (ریفری کی اصطلاحات)، ۲۰۴). [جاپانی].

باجَر (فت ج) امث.
بی بی باجرہ کا صحیح نام.

باجر ادب و سارا نسب آمنہ ایماں
حور ارم و زہد و ورع حریم دوراں

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۹). حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی والدہ کا نام باجرہ نہیں بلکہ باجر ہے. (۱۹۹۱ ، (وارث سرہندی) کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ ، ۷ : ۱۹۳). [ع : (و ج ر)].

باجِر (کس ج) صف : امذ.
۱. ہجرت کرنے والا ، اپنا ملک چھوڑ کر دوسرے ملک میں جا کے رہنے والا : تکّے میں جا رہنے والا : عرب کے ایک مشہور قبیلے کا نام (فرہنگ آصفیہ : فرہنگ عامرہ). ۲. خوب ، نہایت عمدہ (چیز) : ہذیان گو : بیوقوفی کی باتیں کرنے والا : دیوانہ ، مجنوں (اسٹین گاس : المنجد). [ع : (و ج ر)].

باجِرات (کس ج) امث : ج.
باجرہ (رک) کی جمع : (جغرافیہ) خطوط کا ایک مجموعہ ، قطبین سماوی اور زمین پر کسی مقام کی سمت الراس پر سے گزرنے والے مفروضہ دائرے. برعکس ان کے اس نے متوازیات و باجرات کو متوازی خطوط کے دو باہم عمود وار مجموعوں سے ظاہر کر دیا. (۱۹۵۹ ، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱ ، ۲ : ۵۹۱). [باجرہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

باجَرہ (کس نیز فت ج ، فت ر) امث.
(لفظاً) گھر بار چھوڑنے والی ، ہجرت کرنے والی ، حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زوجۂ طاہرہ اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی والدۂ محترمہ. اسحاق اور اسماعیل بیٹے ابراہیم کے ہیں ..... اسماعیل بطن سے باجرہ ..... کے. (۱۸۰۳ ، دقائق الایمان ، ۸۳). بی بی باجرۂ سے آپ کے ہاں حضرت اسمٰعیل پیدا ہوئے. (۱۹۳۳ ، قرآنی قصے ، ۴۸). حضرت ابراہیمؑ نے ..... حضرت باجرہ اور حضرت اسمٰعیل کو وادیٔ غیر ذی زرع میں بسا دیا. (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۴۵۲).
[باجر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

باجَرہ (کس ج ، فت ر) (الف) امث.
۱. نہایت گرم دوپہر کا وقت ، سورج کے زوال سے لے کر عصر تک کا وقت ، گرمی کی تیزی ، ٹھیک دوپہر کا وقت. عربوں نے دن اور رات کی ساعتوں کے وہ نام رکھے ہیں جو عام متعارف نہیں ہیں اور یہ نام یہ ہیں ..... باجرہ ..... غروب. (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۱ : ۵۷۸). باجرہ بطور عربی لفظ درج ہے ..... باجرہ کے معنی تو واقعی دوپہر کے ہیں. (۱۹۹۱ ، (وارث سرہندی) کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ ، ۷ : ۱۹۳). ۲. (ارضیات) قطبین سماوی اور زمین پر کسی مقام کی سمت الراس پر سے گزرنے والا مفروضہ دائرہ (انگ : Meridian).
ارضی باجرہ کی ہر تازہ و پیمائش پر مقررہ میٹر یا کلو گرام کو بدلنے کی ضرورت نہیں ہے. (۱۹۳۶ ، خلاصہ طبقات الارض بلد (ترجمہ)، ۳۶). ۳. فحش یا بیہودہ گفتگو ، کلام قبیح (اسٹین گاس : القاموس العصری). (ب) صف. بے وقوف نیز متکبر ، گھمنڈی (فرہنگ عامرہ : اسٹین گاس).
[ع : (و ج ر)].

ـــ اُولیٰ کس صف (ـــــ و ضم ، اشکل ی) امذ.
(ارضیات) وہ نصف النّہار جس سے طول بلد ناپا جائے (خصوصاً گرینج پر سے گزرنے والا) نقشے پر طول بلد کو ظاہر کرنے کی لکیر (انگ : Prime meridian). اس نے ایک تو پوسیڈونیوس کا اتباع کیا جس کی رائے زمین کی جسامت کے متعلق بڑی غلط تھی دوسرے باجرہ اولیٰ (نیز از خوش بخت) کی تعیین میں ٹھوکر کھائی. (۱۹۵۹ ، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱ ، ۲ : ۵۶۸). [باجرہ + اولیٰ (رک)].

باجِری (کس ج) صف : امذ.
۱. باجر (رک) کا : باجر قبیلے کا فرد. باجری ایک قبیلے کی طرف نسبت ہے. (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۵۷۹). ۲. معمار. باجری ہجر کی طرف نسبت ہے اسی سے معمار کو باجری کہا گیا. (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۵۷۹). ۳. نہایت فائق ، بہت عمدہ نیز شہری (المنجد).
[باجر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

باجْکِن (سک ج ، کس ک) امذ.
لمفی نسیجوں کا مرض جس میں لمفی غدود پھول جاتے ہیں (ڈاکٹر T. Hodgkin (متوفی ۱۸۶۶ء) سے موسوم). لوموسٹین (Lomustine) ..... باجکن کی بیماری میں موثر ہے نیز باجکن لمفوما میں بھی اس دوا سے علاج کیا جا سکتا ہے. (۲۰۰۵ ، علم الادویہ ، سید محمد شمیم ، ۳۰۷). [انگ : Hodgkin].

باجِم (کس ج) صف : امذ.
(لفظاً) اچانک یا بغیر اجازت آ جانے والا : (تصوف) دفعتاً جنبش اور ہیجان پیدا کرنے والا سماع ، دفعتاً ..... ہیجان پیدا کرنے والے سماع کو باجم کہتے ہیں. (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۴۷۶). [ع : (و ج م)].

باجِمانَہ (کس ج ، فت ن) صف : م ف.
باجم کی طرح کا : اچانک حملہ کر دینے والا : (مجازاً) فوری ، اچانک. باقی دشمنان اسلام کے مقابلہ میں باجمانہ اقدام ، تو جمہور کا مذہب یہ ہی ہے. (۱۹۳۴ ، تفسیر القرآن الحکیم (مولانا شبیر احمد عثمانی)، ۱۸۵). [باجم (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

باجی صف : امذ.
۱. ہجو کرنے والا ، ہجو گو ، ہجو نگار. اکثر باجی اور ہزال حکیم کے لقب سے ملقب ہوتے تھے. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۲۱۲). جمہور کو لارڈ کرزن کے انتظامات سے کوئی شکایت نہیں ہے ..... ایک خاص زمرہ ان کا شاکی اور باجی ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۷). ہجائے ناجی کے اگر باجی تخلص اختیار کرتا تو میرے نزدیک بہت بہتر تھا. (۱۹۳۳ ، سرگزشت حاتم ، ۷۸). ۲. ہجو پر مبنی ، جس میں کسی کی برائی بیان کی گئی ہو ، ہجویہ (شعر و ادب وغیرہ). زندگی بھر اس نوعیت کا باجی ادب خلق نہیں کروں گا. (۱۹۶۷ ، نجوم و جواہر ، ۱۳۵). ۳. منھ چڑانے والا ، نقال (جامع اللغات). ۴. طناز ، طنز نگار (پلیٹس). ۵. حرفوں کے ہجے کرنے والا (ماخوذ : فرہنگ عامرہ). [ع : (و ج ر)].

باج پاج صف.

ملفوبہ، چوں چوں کا مربہ؛ مراد: مہمل، لایعنی؛ گھٹیا. مضمون کے خاتمے پر کمال القادری مرحوم بولے اس باج پاج مضمون پر میں قارئین کو بحث کی کیا دعوت دوں. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۳۲۰). [انگ: Hotch Potch].

بادِم (کس د) صف مذ.

(لفظاً) ڈھانے والا، گرانے والا، منہدم کرنے والا، اجاڑنے والا، توڑنے والا؛ (مجازاً) خراب کرنے والا، بگاڑنے والا، تباہ کرنے والا. اپنے عیبوں کا آپ ملزم، اپنی صحت کا آپ بادم ـــ اپنی جان کا آپ قاتل ہوتا ہے. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۲: ۲۰۶).

ملک و ملت سے محبت نہیں اس کی محدود
خادمِ کعبہ ہے اور بادمِ اصنام نہیں

(۱۹۳۷، نقوشِ فردوس، ۲: ۲۰۱). دس سال کے اندر اندر یہ کام سرانجام پائے تو آپ اسلام کے خادم اور اگر ہم سات سال کی تجویز پیش کریں تو ہم اسلام کے بادم. (۱۹۷۵، انداز بیاں، ۵۶۹). [ع: (ہدم)].

ـــ اللَّذّات (ـــ ضم م، غم ا، ل، شد ل بفت، شد ذ) صف: مذ.

لذتوں کا ڈھانے والا؛ (کنایۃً) ملک الموت؛ موت. وہاں بادم اللذات بہدم قوائم بنیان قصر وجود ان کے مشغول ہوا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۰).

پہونچا اس کے گھوڑے تازک پر　　پنجۂ قہر بادم اللذات

(۱۹۱۹، رعب، ک، ۳۳۹). [بادم + رک: ال (۱) + لذات (رک)].

ـــ لَذّات کس اضا (ـــ فت ل، شد ذ) صف.

رک: بادم اللّذّات.

دل کو بدظن نہ کر اے بادمِ لذات کے حیلے
جانِ شیریں کا نہیں کچھ بھی مزا تیرے بعد

(۱۹۱۸، فردوس تخیل، ۱۳۹). [بادم + لذات (رک)].

بادُوری (و مع) امذ.

فقیر جو گھر گھر جا کر بہ اصرار چیزیں مانگتے ہیں، درویشوں کا ایک فرقہ (فرہنگ آنند راج؛ جامع اللغات). [ف].

بادی (۱) صف: امذ.

۱. (i) آگے رہنے والا؛ ہدایت دینے والا، پیشوا، پیر و مرشد، رہبر، رہنما. دانا ہمارا رہنما کر جائے گا، بادی ہے کر پہنچائے گا. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۳۰).

یہی لوگ بادی ہیں رہبر کتے　　انو کوں نہ ہور بدگر کتے

(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱: ۲۹۸)).

بادی یو عشقِ پاک کے عالم میں ہیں علی
ان کے محب کوں حق نے ہے دی شیخ متقی

(۱۷۰۷، ولی، ک، و (انتخاب)، ۳۱۹).

البتہ سر آنکھوں سے کروں گا اسے منظور
جو عشق کا بادی مجھے ارشاد کرے گا

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۳۲).

گر کہتے ہو کہ ہے وہی بادی وہی مضل
تو راہ پر ہیں سب کوئی گمراہ ہی نہیں

(۱۷۸۳، درد، د، ۵۰).

بادی علی، شفیق علی رہنما علی　　یاور علی محمد علی آشنا علی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۴۳). کوئی قانون قدرت کا اسے ہاتھ آوے جس کو وہ اپنا بادی اور رہنما بناوے. (۱۸۹۷، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۹۱). کیوں کہ قاعدہ ہے کہ یہی اطاعت کا جز یہی حکومت کا رہنما اور بادی ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۷). محمد صلی اللہ علیہ وسلم بادی بنا کر بھیجے گئے ہیں. (۱۹۹۵، رنج الیاس، ۱۷). (ii) رستہ دکھانے والا؛ (خصوصاً) **وہ شخص جو سیاحوں کو کسی مقام یا علاقے کی سیر کرائے (انگ: Guide).**

کوچے کا تیری زلف کے بادی کروں اسے
شانے نے سیر کی ہے وہاں بال بال کی

(۱۸۴۳، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۲۵). آج گائڈ (بادی) کے انتظار میں دن کا بڑا حصہ صرف ہوا. (۱۹۱۲، روزنامچۂ سیاحت، ۲: ۳۲۰). اس سفر میں عشق اس کا بادی و رہبر بن جاتا ہے. (۱۹۹۵، شاعری اور شاعری کی تنقید، ۷۸). **۲. اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام.**

توں باقی توں مقسم توں بادی تو نور
تو وارث توں منعم توں بر توں صبور

(۱۹۰۹، قطب مشتری، ۱).

اے معز مذل سمیع　　اے بادی اے نور بدیع

(۱۷۵۳، گنج شریف، ۱۳۰). بادی ... ہدایت کرنے والا، خداوند تعالیٰ کا نام ہے. (۱۹۳۷، اسلامی سائیکلوپیڈیا (مفتی محبوب عالم)، ۲: ۸۰۱).

تو رؤف و باعث و حی مصوّر اور جلیل
تو حفیظ و بادی و متکبر و وارث وکیل

(۱۹۸۴، الحمد، ۸۵). **۳. پیغمبر، نبی؛ مراد: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذاتِ بابرکت.** ہر قوم میں ایک بادی گذرا ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۱۲). نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں بیان فرمایا ہے ... منجملہ ہے تو میری دعوت پر مشتمل ہوا، کوئی اور بادی اور بشیر و نذیر آنے والا نہیں ہے. (۱۹۷۲، سیرت سرور عالمؐ، ۱: ۱۷۸). **۴. (کنایۃً) کسی ادارے کا منتظم اعلیٰ، سربراہ.** اپنی دانائی اور لیاقت سے انجمن والوں کی تالیف قلوب ایسی کی کہ بے کھٹکے ان کی کونسل یعنی مجالس کا چالیس برس تک ڈائرکٹر یعنی بادی رہا. (۱۸۷۴، تاریخ سیر المتقدمین، ۱: ۲۸). **۵. امن و آرام پسند کرنے والا؛ گروہ؛ نیزے یا تیر کا پھل، پیکان تیر؛ وہ بیل جو گاہنے کے فرش کے بیچ میں ہوتا ہے اور غلہ صاف کرتے وقت دوسرے بیل اس کے اطراف میں چلتے ہیں؛ لاٹھی؛ شیر** (اسٹین گاس؛ المنجد). [ع].

۔۔۔ الاِیمان (۔۔۔ ضم ی، غم ا، سک ل، ی مع) امذ.
ایمان کی ہدایت کرنے والا.

صاحب العصر و ہادی الایمان ناصر الدین خلیفۃ الرحمٰن

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹). [ہادی + رک : ال (۱) + ایمان (رک)].

۔۔۔ السُّبُل (۔۔۔ ضم ی، غم ال، شد س بضم، بضم ب) صف مذ.
راستے دکھانے والا، رہنما، مددگار؛ مراد : حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم.

رنگیں ہے جن سے باغ ثنا کون ہیں وہ گل
اون میں ہیں اک نبیؐ خدا، ہادی السبل

(۱۹۳۰، عروج ودیا صاحب، عروج سخن، ۳۹۳). [ہادی + رک : ال (۱) + سبل (رک)].

۔۔۔ الشُّعَرائی (۔۔۔ ضم ی، غم ال، شد ش بضم، فت ع) صف مذ.
شاعروں کا راہنما، شاعروں کو راہ دکھانے والا، شاعروں کو مشورہ دینے والا؛ مراد : بڑا شاعر، عظیم شاعر. ہاں اور سنئے ذرا ان کی خبر لیجیے، میاں نظیر کو ہادی الشعرائی کا خطاب عطا فرمایا. (۱۸۷۵، ارمغان شعرائے دہلی، ۵). [ہادی + رک : ال (۱) + شعرائی (شاعر (رک) کی جمع) + ئی، حرفِ نسبت].

۔۔۔ بَرحَق کس صف (۔۔۔ فت ب، سک ر، فت ح) صف مذ.
۱. سچا رہنما. اس مقدمہ کا ایک ایک جملہ ناصح مشفق اور ہادی برحق کا کام دیتا ہے. (۱۸۷۵، مقالات حالی، ۲ : ۳۲). ۲. مراد : حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم. سوال کا قطعی جواب نہ ہوا ہادی برحق کی رسالت سر آنکھوں پر لیکن اسوۂ حسنہ کی تلقین کا وقت نہیں. (۱۹۲۳، شہید مغرب، ۴۶). بیٹے نے باپ کو ہنس دیکھ کر ۔۔۔ ہادی برحق کی حدیثیں بھی سنائیں. (۱۹۸۸، یہود کرپٹ، ۹۵). [ہادی + برحق (رک)].

۔۔۔ دِین کس اضا (۔۔۔ ی مع) امذ.
دین کی ہدایت کرنے والا، مبلّغِ دین، مذہبی پیشوا؛ مراد : پیغمبر. تعصب اور مذہبی جوش سے متحیر پائے ہوئے لوگ البتہ اس گستاخی پر جو ہادی دین کی شان میں کی گئی تھی خائف ہوگئے. (۱۹۰۰، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۳ : ۲۱۲). [ہادی + دین (رک)].

۔۔۔ سُبُل کس صف (۔۔۔ ضم س، ب) صف مذ.
رک : ہادی السبل.

لعد ذات کبریا باعث خلق خود کل
فخر جمیع مرسلیں، رہبر و ہادی سبل

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۱۷). سرور کل، ہادی سبل، خاتم المرسلین، رحمۃ للعالمین، شفیع المذنبین، انیس الغریبین حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وازواجہٖ واہل بیتہٖ کو کمال پر پہنچا دیا. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳). [ہادی + سبل (رک)].

۔۔۔ مُطلَق کس صف (۔۔۔ ضم م، سک ط، فت ل) امذ.
کامل رہنما؛ مراد : حضرت امام مہدی.

قائم منتظر امام بحق حجۃ اللہ و ہادی مطلق

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹). [ہادی + مطلق (رک)].

۔۔۔ ہونا محاورہ.
رہنما کرنا (رک) کا لازم؛ رہنما ہونا.

بات کی طرح تبسم میں ہمیں بتلا دی
لطف پنہاں یہ ہوا راہ سخن کا ہادی

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸۷). وہ تمام موجودات عالم کی حفاظت کرتا ہے ۔۔۔ اور سارے افعال و اعمال و اقوال انسانی کا ہادی ہوتا ہے. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، جون، ۴۰). (یعنی بشر کہیں پیغمبر یا ہادی ہو سکتا ہے). (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸ : ۴۹۲).

بادی (۲) امذ.
ایک قسم کا پتھر جس کا رنگ تلّی جیسا ہوتا ہے اور بعض روایات کے مطابق اس کے رکھنے والے پر کتا نہیں بھونکتا. بادی ارسطو لکھتا ہے کہ ۔۔۔ اس کا رنگ مانند طحال کے ہوتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۱۶). [ف].

ہادِیانَہ (کس د، فت ن) صف؛ م ف.
ہادی کی طرح کا، ہادی کے مانند، رہبرانہ، رہبر کے انداز کا. ان کا رنگ معلمانہ ۔۔۔ مشیرانہ و ہادیانہ ہو جاتا ہے. (۱۹۵۶، ادب کلچر اور مسائل، ۸۱). دوسرے طبقے میں ہادیانہ اعجاز نظر، طباطبائی ایک ایسے طبقے میں پیدا ہوئے جس کو ہادیانہ شان حاصل تھی. (۱۹۷۳، نظم طباطبائی، ۳۳). [ہادی (۱) + انہ، لاحقۂ صفت وتمیز].

باڈ امث (قدیم).
۱. رک : باڑ جو فصیح ہے، بڈّی.

ہمہ اوست اور ہمہ از اوست
ایک جیو پر باڈ گوشت پوست

(۱۹۵۴، گنج شریف، ۳۰۲).

لگے وہ پہاڑوں کی کمر تبھی
ہوئے جام اور باڈ ریزہ جبھی

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۶۳). باڈ جوڑ ۔۔۔ ہر جوڑ کی بیل کا نام ہے ۔۔۔ باڈ کو باڑ کا مخفف ہی مانا جائے. (۱۹۳۶، خزائن الادویہ، ۲ : ۵۱۰). ۲. جسم (قدیم اردو کی لغت). [باڑ (رک) کا قدیم املا].

باڈا امذ.
وہ ملازم جو جانوروں خصوصاً گھوڑوں کی نگہداشت کرتا ہے اور انہیں تربیت بھی دیتا ہے. گھوڑوں کی تربیت خدمت اور نگہداشت کے لیے جن نوکروں کی ضرورت ہوتی تھی اون کی تفصیل یہ ہے وارونہ ۔۔۔ باڈا. (۱۹۳۷، مقالات شبلی، ۶ : ۲۱۳). [مقامی].

باڈی امذ.
کھیتوں کا محافظ کتا؛ کھیتوں کا نگہبان کوّا (ماخوذ : جامع اللغات؛ محاورات ہند).
[س]

باذِل (کس ذ) صف : امذ.

۱. (لفظاً) تیز چلنے والا ؛ (فقہ) جائداد کا وہ قلیل حصہ جو وصیت کے ذریعے کسی دوسرے کے نام کر دیا جائے. بیع مکروہ اور باذل کی کہ بوجہ عدم رضا کے فاسد ہوتی ہے. (۱۹۲۳، حق نمہ صاحب (سلطنت میں اُردو، ۱۸۳)). ۲. رات کا درمیان تیز رات کا آغاز یا باقی ماندہ حصہ (اسٹین گاس). [ع : (ب ذ ل)].

ہار (۱) امث.

۱. شکست، ہزیمت، مات، زک.

زو کا کھیل نہ کھیل تو شہ اپنی سیتی اے منسوبہ کھیل تے ہار نہیں کیجے

(۱۲۶۶، بابا فرید گنج شکر (اُردو، کراچی، اکتوبر، ۱۹۵۰، ۲۲)).

اندر ہی موں خوف ہے اندر ہی ان بھے
اندر ہی موں ہار ہے اندر ہی موں جے

(۱۴۵۳، گنج شریف، ۲۱۷).

جیت آخرت ہے عکس یہ دنیا سو ہار ہے
گر مرد ہے تو جیت پہ دل رکھ نہ ہار پہ

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۵۸).

اُنس کرتا تو ہے وہ مجھ کو خود باختہ جان
جیت میں اپنی نکالی ہے اسی ہار کے بیچ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۱۳).

اے دل قمار عشق میں شاید ہو تیری جیت
پہلے نکال منہ سے نہ زنہار ہار ہار

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۹۸). میں تو ایسی بازی کو ہرگز پسند نہیں کرتا جس کی جیت (خدانخواستہ) اپنے جلد مرجانے میں ہو اور ہار اپنے زیادہ جینے میں. (۱۸۹۳، مکتوبات حالی، ۲ : ۱۸). جس کے پاس کوئی رنگ کم ہو یا ختم ہو جائے تو پھر اس کو ہار ہو جاتی ہے. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۹۳).

اس پاپ کی نگری میں اُجڑی ہوئی پرتیں ہیں
یاں نیائے کی ہاریں ہیں انیائے کی جیتیں ہیں

(۱۹۳۱، صبح بہار، ۶۷). چالان تو خیر ہو گیا مگر یہ جیت شیوراج سنگھ کو بڑی ہار محسوس ہوئی. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۹۹). اس میں اس کی جیت ہے اور میری ہار تمہاری ہار مجھے منظور نہیں. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۲۳). ۲. تھکاوٹ، ماندگی، راستے کی تھکن ؛ نقصان (پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). [س : हारि].

... آنا محاورہ.

لُٹا آنا، دے آنا، وار دینا.

دیا کیا واہ بازی سیں تیری انکھیوں نیں نرگس کوں
کہ سارا سیم و زر اپنا گلے پڑ پڑ کے ہار آئی

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۴۱).

... بیٹھنا محاورہ.

۱. تھک جانا ؛ عاجز ہونا (مہذب اللغات ؛ نوراللغات). ۲. مات ہو جانا، شکست کھا جانا، بازی دے بیٹھنا، مغلوب ہونا.

قمار عشق میں اب کیا لگائیں گے آزاد
کہ نقد دل کو تو پہلے ہی ہار بیٹھے ہیں

(۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین) (فرہنگ آصفیہ)).

... جانا ف م.

۱. ہارنا، شکست کھا جانا، مغلوب ہو جانا.

نہ کر تو رحم مری بے دلی پہ اے ناصح
قمار عشق میں جان اور ہار جانے دے

(۱۸۹۵، دیوان زکی دہلوی، ۱۷۶). وہ میدان مقابلہ میں ہار گئے اور صرف یہی نہیں کہ اپنی ہار مان لی بلکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آئے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳ : ۳۳). تھوڑا دھاگہ ایک لڑکے نے اپنے دونوں ہاتھوں میں تان دیا اور دوسرے لڑکے نے اس دھاگے پر اپنے تنے ہوئے دھاگے سے زور آزمایا جس کا دھاگہ ٹوٹ گیا وہ ہار گیا. (۱۹۷۲، بھر نظر میں پھول مہکے، ۱۰۱).

بازی حسن و عشق کھیل نہیں
جیتنے والا ہار جاتا ہے

(۱۹۸۳، حصار، ۵۱، ۱۱۸).

وہ دل سے ہار گیا ہے پر اپنی دانش میں
وہ شخص اب بھی یگانہ ہے، اب بھی آ جاؤ

(۲۰۰۳، بھی، ۷۲). ۲. تنگ ہو جانا، عاجز ہو جانا ؛ تھک جانا.

آتے جاتے مری بالیں پہ قضا ہار گئی
آئی سو بار شب وعدہ تو ہو ہار گئی

(۱۸۹۳، مہتاب داغ، ۲۳۶). کیمپ کے افسران خواتین کو سمجھا بجھا کر ہار گئے تو میرے بھائی کے پاس اطلاع بھیجی. (۱۹۹۷، میرے دنوں کی کچھ یادیں، ۲۵).

... جیت (--- ی مع) امث.

۱. شکست و فتح، کامیابی اور ناکامی.

واقعی یاں شرط بد کر سیکڑوں کی ہار جیت
شغل میں چوپڑ کے ہے بیچ اے بت خود کام بد

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۷).

لگاتے ہیں دل اس سے اب ہار جیت
ادھر ہو گی یا اُدھر ہو گی

(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۸۰). اپالونیس کی مثال مجھے یہ تعلیم دیتی ہے کہ میں ـــ قمار بازی کی ہار جیت کو حقیر سمجھوں. (۱۹۱۳، الناظر، ۲، ۱۰ : ۱۹).

ہار جیت کی باتیں
کل پہ ہم اٹھا رکھیں
آج دوستی کر لیں

(۱۹۷۷، خوشبو، ۹۱). کہتے ہیں کہ ہار جیت سے کچھ فرق نہیں پڑتا دیکھنا یہ چاہیے کہ کھیلنے والوں نے اپنی صلاحیتوں کا بہترین مظاہرہ کیا ہے یا نہیں. (۱۹۹۰، چشم تماشا، ۳۱۲). میں نے تم سے پہلے بھی کہا تھا کہ اسے ہار جیت کا مسئلہ نہ بناؤ. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۳۲). ۲. خطرہ ؛ کھیل ؛ جُوا (پلیٹس). [ہار + جیت (رک)].

... جیت تقدِیر سے ہوتی ہے فقرہ۔
بازی تدبیر سے نہیں تقدیر سے جیتی جاتی ہے۔ ہار جیت تقدیر سے ہوتی ہے دھاندلی کرنے سے کوئی نہیں جیتتا۔ (۱۹۸۰، افسانے کی حمایت میں، ۹۳)۔

... جیت سَب میں رَہے ہارے نَہ دَتار کہاوت۔
نفع نقصان سب کو ہوتا ہے مگر فیاض آدمی کبھی نقصان نہیں اٹھاتا (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال)۔

... جیت قِسْمَت کے ہاتھ کہاوت۔
نفع یا نقصان قسمت سے ہوتا ہے، شکست و فتح نصیبوں سے ہے (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال)۔

... جیت کَرْنا محاورہ۔
جوا کھیلنا، شرط یا داؤں لگانا (ماخوذ: جامع اللغات)۔

... جیت ہونا محاورہ۔
بازی جیتنا یا ہار جانا، کامیابی یا ناکامی ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات)۔

... جَھک مار م ف۔
رک: ہار جھک مار کر۔ آخر خدائی خوادوں نے ہار جھک مار چھوڑ دیا، برسوں جنگل کی خاک چھانی (۱۹۲۸، پس پردہ (آغا حیدر حسن دہلوی)، ۱۳۳)۔

... جَھک مار کَر م ف۔
تنگ آ کر، ناچار ہو کر، مجبور ہو کر، عاجز ہو کر۔ پہلے ولی کو بسایا، پھر اسے اجاڑا، ہار جھک مار کر پھر بسایا (۲۰۰۳، ولی تھا جس کا نام، ۱۸)۔

... دینا محاورہ۔
بازی پر لگا کر مات ہو جانا، بازی میں دے دینا (نور اللغات)۔

... کا نِیاؤ کیا کہاوت۔
نقصان ہو جائے تو پھر ہاتھ پاؤں مارنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا، نقصان کے بعد کوشش فضول ہے (جامع اللغات؛ جامع الامثال)۔

... کَر / کے م ف۔
(تھک کر، مجبور ہو کر، مجبوراً، آخرکار۔

ہار کر شب لگے پڑے اس کے
ہم بھی پھولوں کے ہار کے مانند

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۱)۔ دیوی کو منانے کی کوشش کرتا رہا آخر ہار کر اپنی اکلوتی اور چاہتی بیٹی ... کو دیوی کی نذر چڑھانے لے گیا (۱۹۰۷، مخزن، لاہور، مارچ، ۴۹)۔ ۲. لٹا کر، قربان کر کے، نچھاور کر کے۔

دونوں جہان تیری محبت میں ہار کے
وہ جا رہا ہے کوئی شب غم گزار کے

(۱۹۳۱، نقش فریادی، ۵۵)۔

... کے جَھک مار کے م ف۔
مجبور ہو کر، ناچار ہو کر، عاجز آ کر، مجبوراً؛ جزبز ہو کے (رک: ہار جھک مار کر) (مخزن المحاورات؛ جامع اللغات)۔

... کھانا محاورہ۔
شکست کھانا، ہار جانا، مات کھانا، ہزیمت اٹھانا۔ اس نے کل ستائیس جنگیں لڑیں صرف ایک میں ہار کھائی۔ (۱۹۳۳، تاریخ انگلستان، ۳۲۱)۔

... مان لینا / ماننا ف مر۔
شکست کا اعتراف کرنا، مات تسلیم کرنا۔ جیتی جیتی کر جانے، اوتنے سب یاں ہار مانے۔ (۱۴۳۵، سب رس، ۱۹۶)۔

دل شکستہ مرا ناپسند تھا سب کون
میں ہار مان کے بیٹھا ہوں یار کے ہاتھوں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۴۳)۔ راجہ جراسندھ بڑا جودھا تھا... تب ہار مان اپنی اور بیٹیاں بیاہ دیں۔ (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۹)۔

ابھی سموم نے مانی کہاں نسیم سے ہار
ابھی تو معرکہ ہائے چمن کچھ اور بھی ہیں

(۱۹۶۳، نبض مختصر، ۳۳)۔ جنگ ختم ہو گئی ہے، جاپان نے ہار مان لی ہے۔ (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۲۷۳)۔

... مانی جَھگڑا جیتا کہاوت۔
جو ہار مان لے وہ جھگڑا ختم کر دیتا ہے اور فائدے میں رہتا ہے؛ جس نے مقدمے بازی نہ کی وہ حقیقت میں فائدے میں رہتا ہے (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال)۔

... میری جیت تُمھاری کہاوت۔
میں ہر طرح سے راضی ہوں (جامع اللغات)۔

... میں رَہْنا محاورہ۔
خسارے میں رہنا، نقصان اٹھانا۔ بے شک ہار میں رہے وہ جنھوں نے اپنے رب سے ملنے کا انکار کیا۔ (۱۹۱۱، القرآن الحکیم، ترجمہ احمد رضا خاں، ۲۱۱)۔

... میں ہار نَہ گھر میں کھیتی کہاوت۔
نقصان ہی نقصان ہے (جامع الامثال؛ جامع اللغات)۔

... ہونا محاورہ۔
شکست ہونا۔

یہ بھی ہے ایک زندگی یوں بھی سہی کبھی کبھی
اپنا تو بوجھ اتر گیا اپنی تو ہار ہوچکی
(۱۹۹۳، عکس فریادی، ۱۲۰).

ہار (۲) امث.

۱. **قطعۂ اراضی جو مویشی چرانے کو چھوڑ دیا جائے، گاؤں سے دور فاصلے پر کا کھیت، چراگاہ.** اتفاقاً اس کی ایک گائے ہار سے آئی اور باورچی خانے میں جاکر شوربے کی بو سے سر کو دیگچے کے اندر ڈال جو کچھ تھا کھا گئی. (۱۸۰۳، خرد افروز، ۲۳۹). ہر ایک حصہ دار ہر ایک ہار میں اچھی و بری زمین اور پورا حصہ جمع بندی کا لینا چاہے تو یہ دونوں بات بدون کھیت بہت کے مشکل ہے. (۱۸۳۹، کھیت کرم، ۴۷). بعید ترین حلقہ معروف ہار کی شرح سب سے کم ہوتی ہے. (۹، وقائع راجپوتانہ، ۲، ۹ : ۷۵۲). بیل خاصی طرح اٹھ کھڑا ہوا، دانہ چارہ خوب پیٹ بھر کر کھایا اگلے دن بھلا چنگا ہار کو روانہ ہوا. (۱۸۶۸، منتخب الحکایات، ۱۳۵). ۲. **خشک ریتلی زمین** (اپ، ۹ : ۱۱۸). [س: हाट].

ہار (۳) امذ.

(ملاحی) کشتی کے ڈھانچے کی تختہ بندی جو اس کی صورت کو مکمل کردے اور وہ پانی میں تیرنے کے قابل ہوجائے (اپ، ۵ : ۱۸۵). [ہاڑ (رک) کا غلط تلفظ].

ہار (۴) صف، امذ.

تار تار، پھٹا ہوا، دھجی دھجی، لیرلیر. میرے تو آنسو نکل پڑے، ننگے سر ننگے پاؤں، کرتہ چکٹ، دوپٹہ ہار، پاجامہ لیریاں گوڈ کے پیچھے کھڑی پانچ پیسوں کے لیے بلک رہی تھی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۳۹). [تار (رک) کا بگاڑ].

--- ہار ہوجانا محاورہ.

(کپڑے کا) ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا، تار تار ہوجانا، بری طرح پھٹ جانا. اوڑھنی میں کونچ لگ گئی تو سینا بھی نصیب نہ ہوا کہ دھوبن کے ہاں جاکر بالکل ہار ہار ہوجائے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۵۷).

ہار (۵) امذ.

۱. **گردن میں پہننے کا زیور جو سونے چاندی یا جواہرات یا پھولوں وغیرہ کا بنا ہوا ہوتا ہے، مالا، لڑی.**

تا ماں کیتا بول سنوار　　　　جانو موتیہ کے دا ہار
(۱۵۰۳، اشرف (دکنی ادب کی تاریخ، ۲۲)).

لیا ہار نو لاک کا ہات میں　　　　سکیلی سکھی سب چلیں سات میں
(۱۶۵۲، قصۂ کامروپ وکلاکام، ۵۸).

تم جاتے جاتے کس لئے پھر آئے خیر ہے
چنپا کلی کا موتیوں کا ہار رہ گیا
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۳۷). غزوۂ بنی مصطلق (۵ھ) سے آپ ﷺ واپس آرہے تھے، ام المومنین حضرت عائشہؓ ساتھ تھیں مدینے کے قریب جب قافلہ پہنچا تو اتفاقاً ام المومنین کا ہار کہیں گر گیا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲ : ۱۰۷). ہار خواہ چاندی کا ہو یا سونے کا عورتوں کے لیے جائز اور مردوں کے لیے ناجائز ہے. (۱۹۳۷، نشی محبوب عالم، اسلامی سائکلو پیڈیا، ۲ : ۸۰۲).

لان اور کوٹھی کے درمیان پورچ تھا جس میں موٹر آکر رک گئی، برآمدے میں چار ملازم ہاتھوں میں ہار لیے باادب کھڑے تھے .... انھوں نے سلام کرنے کے بعد میرے اور اختر کے گلے میں ہار ڈالے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۳۲). وزیر نے اپنی جگہ پر دو زانو ہو کر جھک کر ہاتھ بڑھایا اور نواب کے ہاتھ سے ہار لے لیا. (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سر آسماں، ۲۶۳). ۲. **ڈنٹھل اور پھولوں کے گرداگرد کا سبز حلقہ، پوشش گل، لفاف گل.** چھوٹی پتیوں (ورکت) سے باہم مل کر ہار بنتا ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۷۱). ۳. **تعویذ، نقش.**

یا محبوب جا ساکا کے کوئی ہار، فلیتا
دھونی بھی تری ہاک میں دلوائے گی، بابا!
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۲، ۱۹۵). ۴. **سمرن، تسبیح** (جامع اللغات). ۵. **ایک ہی قسم کے جانوروں کا گروہ، غول؛ جنگ، معرکہ** (پلیٹس). ۶. **(ریاضی) قسب نما تیز عدد جس پر کوئی رقم پوری پوری تقسیم ہوجائے** (پلیٹس). ۷. **کئی چیزیں جو اکٹھی پروئی ہوئی ہوں؛ بہت سے زخم جو اکٹھے ہوں، زخموں کی بدھی؛ وہ جو چمٹا رہے (جیسے گلے کا ہار)** (پلیٹس). [پ: हार].

--- بٹنا ف ل.

ہاروں کا تقسیم ہونا (جامع اللغات).

--- پان لگانا محاورہ.

پان کے بیڑے اور پھولوں کے ہار سجانا. چھپر کھٹ کے آگے ایک مسند جھلا جھل کرتی ہوئی بچھا کر تپائی کے بیچ لگا دیے، چنگیروں میں مرصع کی اور جڑاؤ پاندانوں میں ہار پان لگا کر رکھ دیے. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۵۷).

--- پرونا ف م.

پھول یا موتیوں میں سے دھاگا گزار کر ہار بنانا، مالا بنانا (رک: ہار گوندھنا).

جن آویں گے پروتے کے نکل کے بہار بیٹھوں گی
بہانا کر کے موتیاں کا پروتی ہار بیٹھوں گی
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۶۰). ہار سنگھار کی کلیوں اور پھولوں سے ڈورے میں ہار پروتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۵۱۰). دونوں ہار پروتے میں جانے کون سی دل چسپ داستانیں ایک دوسرے کو سنا رہی تھیں. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۱۹۳).

--- پڑنا محاورہ.

ہار چڑھایا جانا، ہار ڈالا جانا، ہار ڈلنا.

کشتۂ تیغ ادا بھی ترا کہلایا شہید
قبر پر بعد فنا پھول چڑھے ہار پڑے
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۱۴۷).

--- پنھانا ف م.

رک: ہار پہنانا؛ موتیوں یا پھولوں کا ہار گلے میں ڈالنا، مالا پہنانا.

پنھایا ہار گلے کا پھر اوس پہ یہ طرہ
کہ پھول غیر کے تم نے کلاہ میں رکھے
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۲۸).

... پہنانا ف م.
گلے میں مالا ڈالنا، ہار گلے میں ڈالنا.

پہنائے گا ہمکو وہ گل زخم کی ہیکل
پہنائیں گے قاتل کو جو اک ہار کبھی ہم

(۱۸۳۶، دیوان مہر، ۱۴۷).

... پھول (... و مع) امذ.
پھولوں کی مالا اور پھول جو خوشی کے موقعے پر پہناتے ہیں. تحائف آب و ہوا پر افسوس کر کے اجازت سیر بالاو مذکورہ وی بعدہ، ہم نے اپنے ہاتھ سے لارڈ صاحب بہادر کو عطر پان دیا اور ہار پھول پہنایا. (۱۸۷۲، تاریخ ریاست بھوپال، ۳ : ۵۲). بابائے اردو کے خیر مقدم کے لیے سندھی اور اردو کے سارے ہی اہل قلم ہار پھول لیے حیدرآباد کے اسٹیشن پر موجود تھے. (۲۰۰۶، مکالمہ، ۱۵، ۱۷۱). اف: پہنانا. [ہار + پھول (رک)].

... ٹوٹنا ف م.
پھولوں کی مالا یا جواہرات کی لڑی کا دھاگا ٹوٹنا.

ٹوٹا ہے گلشن عیش سے جو صبح کا ہار
بکھرے شبنم سے ہیں گلزار میں کیا کیا گوہر

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۴۵).

... چڑھنا محاورہ.
ہار چڑھانا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

... ڈالنا محاورہ.
۱. ہار گلے میں پہنانا، مالا گلے میں ڈالنا.

گل مقصد کا ہار ڈالے ہیں
نقد ہستی جو ہار ڈالے ہیں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۹۳).

ڈال دے ہار چنبیلی کے بکھرے شم میں
دختر رز کو دلہن آج بنا دے ساقی

(۱۹۱۸، سحر (میر سراج خاں)، ریاض سحر، ۸۵). ۱۹ اگست ۱۹۵۳ء کو جب مجھے وزارت عظمیٰ سے غیر قانونی طور پر الگ کر دیا گیا تھا تو انہیں کے دستخطوں کا حکم نامہ میرے ہاتھ میں تھما دیا تھا اور اب وہی ہاتھ میرے گلے میں نئی ذمے داری قبول کرنے پر پھولوں کے ہار ڈال رہے ہیں. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۸۲۰). ۲. خصم قرار دینا، کسی کو بر یا خاوند گردانا (کسی زمانے میں ہندوؤں کے بعض علاقوں میں یہ دستور تھا کہ عورتیں جب شادی کرتی تھیں تو ان سے شادی کے واسطے جس قدر لوگ جمع ہوتے تھے ان میں سے جس کو پسند کرتی تھیں اسی کے گلے میں آ کر ہار ڈال دیتی تھیں اور وہی دولھا قرار پاتا تھا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

... سنگار / سنگھار (... کس ن، مغ / کس س، مغ) امذ.
۱. آرائش، زیب و زینت، سجاوٹ؛ بناؤ سنگھار کا سامان، پھولوں کی لڑیاں یا گجرے جو سنگھار کے لیے بنائے جائیں نیز زیور وغیرہ. رفتہ رفتہ ان کو ہار سنگار زیادہ کرنے کے واسطے یہ شوق ہو جاتا ہے کہ بالکل عورتیں بن جاویں یہاں تک کہ زیور پہنتے پہنتے اکثر آدمی لباس عورتوں کا پہننے لگ جاتے ہیں. (۱۸۶۳، جوہر عقل، ۲۶۰). مس صاحب بدقسمتی سے ہمارے گرلز تو یہاں سے بہت دور رہتے ہیں ..... البتہ دوسروں کے گرلز کی بہار دیکھنے نکل آئی ہوں یوں بھی موسم بہار کا ہے، ہار سنگھار کا ہے. (۱۹۸۸، تبسم زیر لب، ۳۶۰). لاڑکانہ جیسے شہر میں ایک نوآمدہ ڈاکٹر کے لیے پرائیویٹ آمدنی کہاں سے آئے صرف ڈھائی سو کی تنخواہ تھی جس سے بیوی کے ہار سنگھار اور دیگر فرمائشوں کو پورا کرنا مشکل ہی نہیں ناممکن بھی تھا. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۶۷). ۲. (کشتی) **ایک داؤ جس میں گلے میں ہاتھ ڈال کر حریف کو قابو کیا جاتا ہے**. طاقت آزمائی کے بعد داؤں پیچ شروع ہوئے اور ایک دتی دو دتی ..... قلندرہ، سواری، جھولا، جھپکی، کھسوہ، اڑنگا، دھڑمار، ہار سنگھار لنگر، بیجا، قفلی ہوتے ہوتے شہزادے نے رخشاں کی کمر بند زنجیر میں ہاتھ ڈال ایک ہی قوت میں سر سے بلند کیا. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۵۸). [ہار + سنگار / سنگھار (رک)].

... سنگھار کرانا محاورہ.
ہار سنگھار کرنا (رک) کا تعدیہ: آرائش کروانا؛ سجانا.

کام تھا ان کا سب کو پیار سے ہار سنگھار کرانا
ان کی زلف کو چھونا ان کے گالوں کو سہلانا

(۱۹۸۸، سمندر میں سیڑھی، ۱۳۵).

... سنگھار کرنا محاورہ.
چہرے یا جسم کی آرائش کرنا، بننا سنورنا، پھولوں کے ہار یا زیورات سے خود کو سجانا. ایک طرف نوجوانوں اور مردوں کا گروہ بیٹھ گیا اور ان کے میمنہ اور میسرہ کو بزرگوں نے ڈھانپ لیا، دوسری جانب ٹھیک دو گز کے فاصلے پر گاؤں کی عورتیں رنگ برنگ کپڑے پہنے، ہار سنگھار کیے ایک دوسری کے ساتھ اٹکھیلیاں کرتیں دائرے بنا کر دریوں پر بیٹھ گئیں. (۲۰۰۰، طلسم ہوش افزا، ۱۹۳).

... کرنا ف م؛ محاورہ (قدیم).
۱. ہار بنانا، مالا بنانا، ہار گوندھنا.

اول میں فکر کوں میرا یار کر
پرویا جواہر کوں میں ہار کر

(۱۶۸۰، قصہ ابوشحمہ، ۵۷). ۲. **گلے میں پہننا، گلے میں ڈالنا؛ گلے لگانا**.

زندگی جب سنگار کرتی ہے
موت سولی کو ہار کرتی ہے

(۱۹۸۰، شہر سدا رنگ، ۱۳۵). ۳. **ہر وقت ساتھ رکھنا** (جامع اللغات).

... کی لڑی ٹوٹ جانا محاورہ.
کسی چیز کا تواتر سے گرنا، یکے بعد دیگرے آنا، ایک کے بعد ایک کا مسلسل آنا (جیسے ہار کا دھاگا ٹوٹنے پر موتی یکے بعد دیگرے گرتے چلے جاتے ہیں). قیامت کی ایسی نشانیوں کا جو یکے بعد دیگرے اس طرح آئیں گی جیسے ہار کی لڑی ٹوٹ جائے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷ : ۳۶).

--- گُل (۔۔۔ضم گ) امذ (قدیم).

رک: ہار پھول جو زیادہ مستعمل ہے.

مالا کہاں اور چاپا کلی اور ہار گل ہیکل کدھر
باطن میں کیا ہے وہری، ظاہر میں کیا ہے گا گر

(۱۸۳۷، مجموعہ ہشت قصہ (روشن میاں سوداگر)، ۵۹). [ہار + گل (رک)].

--- گُندنا / گُندْھنا ف مر: محاورہ.

(ہار گوندھنا (رک) کا لازم) ہار گوندھا جانا، کنٹھا تیار ہونا.

پر ل سے دیئے ہیں عشاق سب غواصی
کس پھول سوں گندیا گی یو ہار کون جانے

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۹۹).

امین کی فقیرائی چکی نامہ گاتی
مرشد جن کے پھولاں ہاراں گند گند لاتی

(۱۷۱۲، چکی نامہ، امین الدین عالی، ۱۰).

قطرے شبنم کے رگ گل پر دکھاتے ہیں بہار
گندھ رہے ہیں موتیوں کے ہار قیصر باغ میں

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۴۸).

وشنو لفظ پہ ہار ہے تیرا گندھا ہوا
اس ہار سے ازاں کا گلا ہے رندھا ہوا

(۱۹۲۵، سنبل و سلاسل، ۴۷).

--- گُونتھنا ف مر: محاورہ.

رک: ہار گوندھنا. جوئی کے بیچ میں ہار گونتھ رہی تھیں. (۱۹۳۹، ریزہ و مینا، ۳۱۷).

--- گُوندھنا ف مر: محاورہ.

پھول پرو کر ہار بنانا، گلے میں پہننے کے لیے مالا بنانا.

چڑھتے ہیں گل فروشو ہر اک قبر پر اکثر
داغوں کا ہار گوندھو پھولوں کی ٹوکری میں

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۳۵). پھولوں کی کیاری سے پھول لیکر ہار گوندھا. (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۲۵).

--- میں پِرویا جانا ف مر: محاورہ.

ترتیب دیا جانا؛ متحد کیا جانا. قومی زبان کی کلیدی حیثیت ہونے کی وجہ سے وہاں قوم ایک ہار میں پروئی گئی ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۰).

--- ہونا محاورہ.

گلے کا ہار بننا؛ مراد: دامن گیر ہونا نیز کسی کے ساتھ ہر وقت رہنا (بالعموم گلے کا ہار ہونا مستعمل ہے).

اپنے اشکوں پہ رشک آتا ہے   جو کسی کے گلے کا ہار ہوئے

(۱۹۶۸، نہایت، ۴۰).

... ہار لاحقہ

۱. (مرکبات میں بطور لاحقۂ فاعلی مستعمل) کرنے والا؛ جیسے: کلکن ہار، کرن ہار، کھیون ہار، دیون ہار، پالن ہار وغیرہ.

الله خالق پکھن ہار   عالم کلیا کلکن ہار

(۱۶۹۵، چہ سر ہار، ۲).

اسی کو کہتے ہیں ماتے جگت دکھاون ہار
اسی کے نور سے اک چمن میں دور رات کا تم

(۱۹۶۶، اثمنا، ۲۳۰). اے رب تو اس حسین و جمیل کائنات کا پالن ہار ہے. (۲۰۰۶، گل صد برگ (پیش لفظ)، ۵). ۲. (بطور لاحقۂ وصفیت) جوگ، لائق، قابل؛ جیسے: جانہار، مرن ہار نیز (شخص) جو کوئی کام کرنے کو ہو، جیسے ہونہار. (وصفیت) جانہار (جانا سے) ہونہار (ہونا سے) مرنہار (مرنا سے) چلن ہار (چلنا سے) وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۵). ایک شخص مجھے یاد آ رہی ہے جون ہار ہوا کے چھپتے چھپتے پات. (۲۰۰۶، گل صد برگ، (پیش لفظ)، ۶). [پ: हार].

ہارا (۱) امذ.

۱. جو ہار گیا ہو، مات کھایا ہوا، ہارا ہوا.

ہارے ہوئے ہو بوسوں کا کر لو ابھی حساب
فاضل ہے کچھ ہمارا ہی سرکار کی طرف

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۹۳).

الله ہی دے گا مولا ہی دے گا، سینہ خالی کر ڈالا ہے
لے میں اپنے سانس بھی ہارا، الله ہی دے گا مولا ہی دے گا

(۱۹۹۰، شاید، ۹۹). ۲. تھکا ہوا، تھکا ماندہ. جب میں تھکا ہارا اسٹوڈیو سے نکلا تو ڈیوٹی آفیسر نے بتایا کہ بخاری صاحب کا فون آیا تھا. (۲۰۰۰، گمشدہ لوگ، ۵۷).

مجھے پتا کہ تری مشورت ضروری ہے
شکست خود سے میں کھاؤں کہ تجھ سے ہارا جائے

(۲۰۰۶، شور بھی ہے سناٹا بھی، ۱۱). ۳. کم زور، ضعیف، ناتواں (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). [ہارنا (رک) سے ماضی].

--- بَیل (۔۔۔ی لین) امذ.

بیل جو محنت سے جی چھوڑ چکا ہو (اپ و، ۵: ۹۳). [ہارا + بیل (رک)].

--- تَھکا (۔۔۔فت تھ) امذ.

(رک: تھکا ہارا) مضمحل، نڈھال. میں نے کہا کہ ابھی ہارا تھکا آیا ہوں ذرا ستا لوں تو کچھ بندوبست کروں. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۴۸). مہابھارت میں لکھا ہے کہ جب آدمی ہارا تھکا گھر میں آتا ہے تو وہ اپنی بیوی کی بغل میں آرام پاتا ہے. (۱۸۹۳، تعلیم الاخلاق، ۱۲۱).

منزل پہ رہرو جا پہنچے
ہارے تھکے ، نیند کے ماتے

(۱۹۳۱ ، مطلع انوار ، ۹۵).

... جُواری بکڑی رَکھے کہاوت.

مجبوری میں شرم نہیں رہتی (مجمع الامثال ؛ جامع اللغات).

... جَھک مارا فقرہ.

لاچار ہوا (جامع اللغات).

... جَھک مارا ، سارا جَنگل بُہارا فقرہ.

(فقرۂ اطفال) جب کوئی لڑکا کھیل ہار جاتا ہے تو اس سے یہ فقرہ کہلواتے ہیں یا کوئی لڑکا پہیلی کی بوجھ نہ بتا سکے تو اس سے بھی کہتے ہیں کہ اس طرح کہو تو ہم بوجھ بتا دیں (فرہنگ آصفیہ).

... کَر / کے م ف.

شکست کھا کر ، ہارنے کے بعد (پلیٹس).

... ماندَہ (... غ ، فت د) صف مذ.

رک : ہارا تھکا. ایک مسافر کہیں سے ہارا ماندہ چلا آتا تھا ان دونوں کو لڑتا دیکھ کر کھڑا ہو گیا. (۱۹۲۳ ، حیدری (حیدر بخش) ، مختصر کہانیاں ، ۱۸۸).

... وَقت (... فت و ، سک ق) امذ.

بُرا وقت. دنیا اور مطلب ... مطلب نہ رہا تو کیسی خاطر داری ..... ہارے وقت کا کوئی ساتھی نہیں. (۱۹۰۴ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۰۶). [ہارا + وقت (رک)].

... ہُوا امذ.

تھکا ہوا. خواہ مخواہ اس کو آیا ، نہایت تھکا اور ہارا ہوا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۳). [ہارا + ہوا (ہونا سے ماضی)].

... ہُوا جُواری (... ضم و ، ج) امذ.

رک : ہارا جواری. بخشی یہ سب کچھ اپنی لٹی ہوئی اوج کا کچھ حصہ بچانے کے لیے کر رہا ہے اور یہ ہارے ہوئے جواری کا داؤں ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۳۸). [ہارا ہوا + جواری (رک)].

ہارا (۲) امذ.

گلے کا ہار ، گلوبند ؛ موتیوں کی مالا (پلیٹس). [س : हार + क].

ہارا (۳) امذ.

مٹی کا چولھا (ماخوذ : پلیٹس). [س : भ्राष्ट्रक].

...ہارا لاحقہ.

مرکبات میں بطور لاحقۂ صفت مستعمل ، بمعنی کرنے والا (رک : ہار (لاحقہ)).

ادھر تشبیہ ادھر تنزیہ بیچ ہے صاحب ہمارا
لوت ازوست دو کل رنگیلے تا میں کھیلے کھیلن ہارا

(۱۹۵۴ ، گنج شریف ، ۲۰۶).

میرا دردِ دل یار کیا جانے قائم
اوسے کوئی اگر کہتے ہارا نہ ہووے

(۱۷۹۲ ، دیوان قائم ، ۲۰۶). دوسرا مجوسی کہتا ہے کہ دو خالق ہیں ایک کا نام یزدان ہے کہ وہ پیدا کرنے والا نور کا اور خیر کا ہے دوسرا خالق اہرمن ہے کہ وہ پیدا کرنے ہارا بدی کا ہے. (۱۸۰۳ ، دقائق الایمان ، ۱۶۱). میری رائے میں اکثر پڑنی پڑنے ہارے اکثر برابر شرم نہیں دیتے ہیں. (۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۲۱). لکڑہارا ، پنہارا (تانیث میں ہاری). (۱۹۳۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۵).

گھر سے ہے گھر کاش نہ کوئی خس خاشاک بھی جس سے پیارے
تالی بجا کے اڑاؤ نہ بابو ہم تو آپ ہیں اڑتے ہارے

(۱۹۷۲ ، مختار صدیقی ، سہ حرفی ، ۲۳). [پ : भार].

ہارانی امث.

کھیل وغیرہ میں ہار ، شکست ؛ نقصان (پلیٹس). [ہارنا (رک) سے حاصل مصدر].

ہارِب (کس ر) صف.

بھاگنے والا ، گریزاں ؛ (مجازاً) نالاں ؛ نفرت کرنے والا. وحشی سے وحشی بھی بھلائی کی طرف راغب ہے ..... اور برائی سے ہارب ہے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۸۷). جس صاحب بیہودہ ملاقاتوں سے اس قدر نافر اور ہارب تھے کہ جو کوئی بلاوجہ ان کی ملاقات کو جاتا تھا ڈنڈا لیکے پیچھے دوڑتے تھے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۲۱). وہ جس چیز کا طالب ہے اسی سے ہارب بھی ہو اور یہ محال ہے. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۲۸۰). [ع].

ہاربَر (سک ر ، فت ب) امذ.

ساحل کے قریب بحری جہازوں کے کھڑے ہونے کی جگہ ، بندرگاہ ؛ گودی. ہاربر (Harbour) تنہا استعمال نہیں کیا جاتا البتہ اسم خاص کے ساتھ ؛ جیسے : ڈونکنڈ ہاربر اور گولڈن ہاربر اردو میں رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۰۳). متوزہ ہاربر سے نکلا جانے والا جانور ..... عوام کی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے. (۱۹۹۸ ، جنگ ، کراچی ، ۳۱ دسمبر ، ۲). [انگ : Harbour].

ہارْپ (سک ر) امذ.

ستار کی قسم کا ساز جو انگلیوں سے یا ضرب سے بجایا جاتا ہے اور جس میں ناکون یا لوہے کے درجہ بند تار مثلثی ڈھانچے میں کھنچے ہوئے ہوتے ہیں ، بربط. ہمیں اس پیچیدہ کھوٹے ہارپ بجانے والوں کی ضرورت نہ پڑے گی. (۱۹۳۳ ، ریاست (ترجمہ) ، ۱۶۳). بربطی اور ارغنونی ملاح دروازے پر ملازم رہتے تھے اندر کوئی زور زور سے ہارپ بجا رہا تھا. (۱۹۵۹ ، آگ کا دریا ، ۲۳۰). [انگ : Harp].

ہارْپُون (سک ر ، و مع) امذ.

برچھی نما ہتھیار یا لنگر جو رسی یا تار وغیرہ سے بندھا ہوتا ہے اور جس سے بڑے بحری حیوانات (جیسے وہیل) کا شکار کرتے ہیں ، خطاف (ماخوذ : علمی اردو لغت). [انگ : Harpoon].

ہارپی (سک ر) امذ.
(علم الاصنام) یونانی و رومی دیو مالا میں مذکور ایک عجیب دیو پیکر مخلوق جو زنانہ چہرے اور پرندے کے جسم سے بنی ہے. پرانی یونانی دیو مالا میں ایک عجیب دیو پیکر مخلوق کا ذکر ہے جس کا آدھا دھڑ عقاب کا اور آدھا عورت کا ہوتا ہے اس کو ہارپی کہتے ہیں. (۱۹۷۵، جنوبی امریکہ کے پرندے، ۳۰). [انگ: Harpy].

--- عُقاب (---ضم ع) امذ.
جنوبی امریکا کا بڑا کلغی دار عقاب (انگ: Harpy Eagle). ہارپی عقاب کے اپنے جسم کا تناسب بھی بہت شاندار ہے. (۱۹۷۵، جنوبی امریکہ کے پرندے، ۳۰). [ہارپی + عقاب (رک)].

ہارْٹ (سک ر) امذ.
(طب) وہ عضو رئیس جو خون کو رگوں میں دوڑاتا ہے، دل، قلب. ہارٹ دل کے معنی میں بات چیت میں کبھی کبھی آتا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۹۳). ابا کے ایک دوست شیخ رضا مہدی پچھلے دنوں ہارٹ کا بائی پاس آپریشن کرانے انگلستان گئے تھے. (۱۹۸۷، اپنے لوگ، ۲۹۰). [انگ: Heart].

--- اٹیک (---فت ا، ی لین) امذ.
(طب) دل کی کارکردگی میں خلل پڑنے کا عمل، دل کا دورہ. مجھے ہارٹ اٹیک کے بارے میں ایک بہت موٹی سی کتاب دی کہنے لگے اسے پڑھو. (۱۹۸۰، وارث، ۴۴۷). ماموں کو دو بار ہارٹ اٹیک ہو چکا ہے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۰۱). انہوں نے نہ صرف اسے نیچے دکھا دیا تھا بلکہ امی کے اس سخت جان دل کو بھی ہمیشہ کے لئے مار دیا تھا جو ہارٹ اٹیک اور کھلی سرجری کے حملوں سے بھی بچ گیا تھا. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۴۳). [انگ: Heart Attack].

--- اِسْپیشَلِسْٹ (---کس ا، سک س، ی مج، فت ش، کس ل، سک س) صف.
امراضِ قلب کا معالج، امراضِ قلب کا ماہر. تم ہارٹ اسپیشلسٹ تو ہو نہیں. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۳۲۰). [انگ: Heart Specialist].

--- سَرْجَری (---فت س، سک ر، فت ج) امذ.
دل کی جرّاحی، دل کا آپریشن. تک ڈاکٹر تھا اور ہارٹ سرجری کی اعلیٰ ٹریننگ کے لئے باہر گیا ہوا تھا. (۱۹۵۰، یوری کی اک دھنک جلے، ۲۱). [انگ: Heart Surgery].

--- فیل (---ی مج) امذ.
(طب) قلب کی حرکت بند ہو جانے کی حالت (جس سے موت واقع ہو جاتی ہے). کبھی محرکات اور منشیات حرکت قلب کو اس درجہ سریع بنا دیتے ہیں جس کا ردعمل ہارٹ فیل اور سکون ابدی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے. (۱۹۳۳، ہمدرد صحت، دہلی، جولائی، ۱۱۹). بعض اوقات کسی شریان میں ایسی گھٹی پڑتی ہے کہ قلب پورا زور لگانے کے بعد کھڑا ہو جاتا ہے اس کو ہارٹ فیل کہتے ہیں. (۱۹۷۵، جنگ، کراچی، ۵، فروری، ۳). اگر بجلی فیل ہو جائے تو وہ ہارٹ فیل ہونے سے کیسے بچتے ہوں گے. (۱۹۸۱، تادم تحریر، ۹۳). اس صدمے سے میرا ہارٹ فیل ہو جاتا تو..... (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۲۱۹). [انگ: Heart failure کا مورد].

--- فیل ہو جانا / ہونا محاورہ.
حرکت قلب بند ہو جانا؛ مراد: موت واقع ہو جانا. احتیاطاً چلتا پھرتا نہیں کہ کہیں ہارٹ فیل نہ ہو جائے. (۱۹۳۷، دامان باغباں، ۹۷). وہ تیر خواہ آدمی تھا، خزانہ خالی ہوتے دیکھ کر اس کا ہارٹ فیل ہو گیا. (۱۹۶۳، ساڑھے تین یار، ۵۲۰). یہاں ان کا ہارٹ فیل ہوا تھا. (۱۹۸۶، تماشا طلب آزار، ۳۹). اسی وقفے میں آپ کا ہارٹ فیل ہو سکتا ہے یا بھونچال آ سکتا ہے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۴۶). اگر یہاں میرا ہارٹ فیل ہو جائے تو یہ میری لاش کراچی کس طرح اور کب بھیجیں گے. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۲۰۰).

ہارِج (کس ر) صف.
حائل ہونے والا، رکاوٹ ڈالنے والا؛ جس سے ہرج واقع ہو؛ دخل دینے والا، روکنے والا نیز ممنوع. غیر واجبی محصول جو اس ملک میں ایسٹ انڈیا کی شکر پر لیا جاتا ہے مانع و ہارج نہیں ہوتے. (۱۸۳۵، مزید الاموال، ۳۰). جو حائل کہ میری جنجی میں ہارج تھے وہ خوش ہوں گے کہ ہم نے آزاد کو اسنے روپیہ کا نقصان پہنچایا. (۱۸۸۵، بخط وارث، تحقیق نمبر، لوہیر (محمد حسین آزاد) بحوالہ تحقیقی زاویے، ۳۳۱). ان کے علاوہ گھین چار پہیے کی گاڑیاں ایسی کشادہ ہوتی ہیں کہ سیر و تماشے میں ہارج نہیں ہوتیں. (۱۸۸۹، کل لغت فرنگ، ۸). حضرت میرے اوقات میں تو ہارج نہ ہوں گے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۲۳). [ع: (ہ ر ج)].

--- رَہْنا ف مر: محاورہ.
رکاوٹ بننا؛ حائل رہنا. لیکن بعض مواقع ان کی زندگی میں اکی اشاعت میں ہارج رہے. (۱۹۱۷، العصر، پٹنہ، ۳: ۲۷۸).

--- کار کس اضا: صف.
جس سے کام میں ہرج ہو، کام میں رکاوٹ ڈالنے والا. پابندی اس بات کی نہایت ہارج کار نہیں ہے. (۱۸۶۷، مقالات مولانا محمد حسین آزاد، ۲۶۷). [ہارج + ف: کار، لاحقۂ فاعلی].

--- ہونا ف مر: محاورہ.
۱. دخل انداز ہونا، رکاوٹ بننا. مشرک آپ کی راہ میں کھڑے ہو گئے اور آپ کے مقصود کے ہارج ہوئے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۲۵۳). ان کی دینی اور دنیاوی ترقیات میں ہارج ہوئے تھے. (۱۸۹۷، تہذیب الاخلاق، ۳: ۵۱). لڑکیوں کی تعلیم میں موجودہ پردہ ضرور سدّراہ اور ہارج ہے. (۱۹۲۰، بیوی کی تربیت، ۴۴). ابہام نہ صرف اشعار کی تفہیم میں ہارج ہوتا ہے، بلکہ علامتوں..... کو بالکل مہمل بنا دیتا ہے. (۱۹۷۵، نئی علامت نگاری (علامت کے مباحث)، ۲۸۱). ۲. منع ہونا، ممنوع ہونا (پلیٹس).

ہارَد (فت ر) امذ.
مہینے کے چھبیسویں دن کا نام (جامع اللغات: اشٹین گاس). [ف].

ہارْد (سک ر) صف.
دل سے متعلق؛ دل میں؛ محبت، شفقت؛ عشق؛ مرضی؛ مطلب؛ ارادہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: हार्द].

ہارڈ (سک ر) صف.
۱. (مادی) جو دبانے سے نہ دبے، سخت، ٹھوس نیز مشکل، کڑا، کٹھن. ہارڈ (Hard) استعمال میں نہیں آتا البتہ اس لفظ سے بنی ہوئی بعض اصطلاحیں استعمال کی جاتی ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۹۳). ۲. تند، تیز (شراب). دراصل ہارڈ اور نرم شرابیں بنانے کے لیے کچھ موسمی خصوصیات ضروری ہیں. (۲۰۰۱، آئرلینڈ، ۱۴۳). [انگ: Hard].

... بورڈ (... وسج، سک ر) اند.
سخت اور ٹھوس تختہ جو کیمیائی عمل کے ذریعے لکڑی کو کوٹ اور پیس کر بنایا جاتا ہے. بقیہ گودے کو کوٹ کر ہارڈ بورڈ اور کاغذ بنایا جا سکتا ہے. (۱۹۶۹، زندگی، لاہور، دسمبر، ۳۳). غرض ہر وہ چیز جسے کسی ہارڈ بورڈ پلیٹ پر چسپاں کیا جا سکے. (۲۰۰۳، آرٹ کے مختلف پہلو، ۹۱). [انگ: Hard Board].

... ڈِسک (... کس ڈ، سک س) امث.
(کمپیوٹر) کمپیوٹر کے اندر لگا ہوا (ایک چھوٹے مستطیل تشت کی شکل کا) آلہ جو درحقیقت کمپیوٹر کی یادداشت ہے اور جس میں کمپیوٹر تمام معلومات کا ذخیرہ رکھتا ہے. مجھے اس کے متعلق معلومات ہارڈ ڈسک پر مل چکی ہیں. (۱۹۹۹، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۳۲۵). [انگ: Hard Disk].

... وِیَر/وِیئَر (... کس و، فت ی/ی مج، فت ر) اند.
۱. دھات سے بنے ہوئے اوزار یا گھریلو سامان نیز بھاری مشینری یا ہتھیار. ہارڈ کا ایک مرکب ہارڈ ویر لوہے کے سامان کی دکانوں کے ناموں کے ساتھ بھی آتا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۹۳). سکھر میں ہمارا واٹس تیج میں ہارڈ ویر اور سیمنٹ کا کاروبار تھا. (۱۹۹۶، اوبر، کراچی، اگست، ۷۰). ۲. کمپیوٹر کا وہ حصہ جو آلات اور پرزوں وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے، کمپیوٹر کے مشینی اجزاء (سوئچ اور تار وغیرہ) (سوفٹ ویر کے برعکس). کمپیوٹر کے حصوں کی انگریزی ترکیب ہارڈ ویر ہے اور وہ معلومات اور ہدایات جو اس میں ڈالی جاتی ہیں ان کو سوفٹ ویر کہا جاتا ہے. (۱۹۷۵، حرف و معنی، ۸۳). مواصلاتی سہولتوں کے لیے کمپیوٹر نظام میں ..... سافٹ ویر، ہارڈ ویئر اور IT میں ایک دوسرے کے شریک اور مددگار بن سکتے ہیں. (۲۰۰۳، کمپیوٹر ڈکشنری، ۴۸). [انگ: Hard Ware].

ہارڈیری (سک ر، ی مج) اند.
ایک قسم کے غدود جو خرگوش میں ہوتے ہیں. علاوہ ان کے ہارڈیری ..... غدود جو مینڈک کے غدود سے مطابقت رکھتے ہیں، انسان میں یہ غدود نہیں ہوتے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۳۹۰). [انگ: Harderian کا مورد].

ہارْس (سک ر) اند (شاذ).
سواری اور باربرداری کے لیے استعمال کیا جانے والا چوپایہ، گھوڑا، اسپ، فرس. ہارس (Horse) انفرادی حیثیت سے استعمال میں نہیں آتا البتہ اس کے مرکبات ہارس پاور وغیرہ اردو میں مستعمل ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۹۷). [انگ: Horse].

... پاوَر (... فت و) امث.
(برطانوی انجینئری) طاقت یا کام کی رفتار ناپنے کی ایک اکائی جو ۵۵۰ فٹ پاؤنڈ فی سیکنڈ کے مساوی ہو؛ اسی طاقت، فرسی طاقت نیز کسی انجن کی طاقت ظاہر کرنے کی اکائی کے طور پر بھی مستعمل ہے. دریافت کرو کہ فی اندیکیٹڈ ہارس پاور فی گھنٹہ کس قدر کوئلہ جلتا ہے. (۱۹۰۶، راہنمائے انجینئری، ۲: ۵۹۲). گھوڑے کی طاقت، ہارس پاور: اس سے وہ طاقت مراد ہے جو ایک گھوڑا زیادہ سے زیادہ صرف کرسکتا ہے، سائنس میں "گھوڑے کی طاقت" کا مطلب وہ طاقت ہے جو ۳۳۰۰۰ پونڈ (۲/۱ ۴۱۲ من) وزن فی منٹ ایک فٹ تک اٹھانے میں خرچ ہوتی ہے. جہازوں وغیرہ کی طاقت کا اندازہ اسی معیار سے کیا جاتا ہے. (۱۹۱۵، اخباری لغات، ۱۳۱). ہارس ..... انفرادی حیثیت سے استعمال میں نہیں آتا البتہ اس کے مرکبات مثلاً ہارس پاور ..... وغیرہ اردو میں مستعمل ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۹۷). ہارس پاور سے مراد ایک واضح طاقت کی مقدار ہے جس میں وزن، فاصلہ اور وقت تین اہم عوامل ہیں. (۱۹۷۵، پیٹرول انجن، ۵۳). گھوڑے کی بات میں نے اس لیے کی ہے کہ پروفیسر بارنگ میں کام کرنے کی جو توانائی ہے اس کو جانچنے کے لیے "مین پاور" کی جگہ "ہارس پاور" کی اصطلاح بھی ضروری ہے. (۱۹۸۷، (خامہ بگوش) سخن در سخن، ۱۸). [انگ: Horse Power].

... ٹریڈَر (... کس ٹ، ی مج، فت ڈ) اند.
(سیاسیات) ہارس ٹریڈنگ (رک) کرنے والا؛ مراد: بدعنوانی کا مرتکب، وفاداری خریدنے والا. سابق وزیراعظم نے ..... انھیں سازشی، بلیک میلر، ہارس ٹریڈر اور عدم استحکام کا مرتکب گروانا. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۱۹ مئی، ۱). [انگ: Horse Trader].

... ٹریڈِنگ (... کس ٹ، ی مج، کس ڈ، غنہ) امث.
(سیاسیات) سیاست دانوں اور اسمبلی کے اراکین کی وفاداری رشوت کے عوض حاصل کرنے کا عمل؛ لالچ سے کسی کو اپنا ہم خیال بنانے کی کوشش، کسی کی وفاداری مول لینے کا عمل. ہارس ٹریڈنگ کا دھندا عروج کو پہنچ چکا. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۱۷ مئی، ۳۰). حکومت بچانے کے لیے ..... بڑے پیمانے پر ہارس ٹریڈنگ شروع کردی ہے. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۱۸ اپریل، ۱). [انگ: Horse Trading].

... چِسْنَٹ نَٹ (... کس چ، سک س، ت، فت ن) اند.
(نباتیات) ایشیائی اصل کی نوع شاہ بلوط کے درختوں میں سے کوئی ایک جس کے بڑے بڑے پتے اور خوبصورت پھولوں کے گچھے ہوتے ہیں اور اکثر آرائش کے لیے لگائے جاتے ہیں؛ شاہ بلوط ہندی، بن خور. اسٹرابیری میں تین، ورجینیا میں پانچ اور ہارس چسٹ نٹ میں سات چتیاں ہوتی ہیں. (۱۹۳۹، رسالہ علم نباتات، ۲۵). [انگ: Horse Chestnut].

... رَیڈِش رُوٹ (... ی لین، کس ڈ، و مع) امث.
(طب) ایک قسم کی جنگلی مولی کی جڑ جس کی شکل بیلن کی طرح لمبی اور گول ہوتی ہے یہ مسالے کے کام آتی ہے، اس کے کھانے سے معدے میں گرمی محسوس ہوتی ہے، اخراج ریاح ہوتا ہے، بھوک لگتی ہے اور ہضم کی کیفیت بہتر ہوتی ہے. (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۶: ۵۰۹). [انگ: Horse Radish Root].

بارْ سنْگار / سنْگھار (سک ر، فت س، غنہ) امذ

ایک درخت نیز اس درخت کا پھول (لاط : Nyctanthes arbor tristis). بارسنگار کے جنگل میں لوگوں کا جمگھٹا. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب (رشید حسن خان)، ۱۰۰). ایک چھوٹا سا گیٹ تھا جس کے دونوں طرف ہار سنگھار کے درخت لگے ہوئے تھے. (۱۹۹۳، سیاحت ماضی، ۱۰۵).

--- کی ڈنْڈِیاں امث.

ہار سنگھار کے پھول کی ڈنڈیاں جو رنگنے کے کام آتی ہیں اور ان سے زرد اور سنہرا رنگ نکالتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات).

ہارَک (فت ر) امذ؛ صف.

زبردستی لینے والا شخص ؛ قزاق ؛ دغا باز آدمی ، جواری ؛ مقسوم الیہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س].

ہارْکو م ف.

رک : ہار (۱) مع تحتی الفاظ وتراکیب (پلیٹس).

ہارْکے

رک : ہار (۱) مع تحتی الفاظ (پلیٹس).

ہارَل (فت ر) امذ.

کبوتر سے بہت چھوٹا ایک سبز رنگ پرندہ جس کی چونچ سفید اور آنکھیں سرخ ہوتی ہیں ، ہریل. پرندوں میں چکور ...... ہارل ...... وغیرہ کا ذکر ہے. (۱۷۹۶، پدماوت، ایک تفصیلی جائزہ (اردو، کراچی، ۵، ۱ : ۱۸۵)). ہارل : یہ پرندہ سبز رنگ کا ہوتا ہے اسکی چونچ سفید آنکھیں سرخ جسامت میں کبوتر سے بہت چھوٹا ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲ : ۱۰۰). [ہریل (رک) کا بگاڑ].

ہارْمَنی (سک ر، فت م) امذ.

(موسیقی) موسیقیت ، آہنگ : سُروں کا مترنم مجموعہ نیز مطابقت ، ہم آہنگی. ہارمنی ...... ایک خاص محدود اصطلاحی معنی میں بھی مستعمل ہے. (۱۹۵۰؟، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۲۸۸). منطقی کی ایک تیسری خاصیت ہارمنی ہے ، ہارمنی پیچیدہ آہنگ باقی ہے. (۱۹۹۹، باتیں کچھ سریلی سی، ۱۳۹). [انگ : Harmony].

ہارْمُنیُم (سک ر، ضم نیز م، کس نیز سک ن، فت ی) امذ.

رک : ہارمونیم. ہارمنیم مذکر انگریزی ایک مخصوص باجے کا نام جو انگلیوں سے بجایا جاتا ہے. (۱۹۱۹، توسیع اللسان، ۱۸۳). [ہارمونیم (رک) کا ایک املا].

ہارْمون (سک ر، و مع) امذ.

(طب) مادّہ جو کسی عضو یا غدود میں پیدا ہوتا ہے اور خون یا رطوبت کے ذریعے خلیوں میں سرایت کر کے انھیں فعّال رکھتا ہے ، پیچھ. ہارمون یا دمون افرازی ان کیمیائی سیالوں کو کہتے ہیں جن کو اندرونی افراز کے غدود پیدا کرتے ہیں. (۱۹۳۹، مکالمات سائنس، ۱۵۱). ان موثر مادوں کو وسیع معنوں میں ہارموز بھی کہا جاتا ہے. (۱۹۷۱، جینیات، ۵۹۱). تغیر کی اصلی وجہ ہارموز ہیں. (۱۹۸۰، وجلہ، ۸۳). وہ قدرتی ...... ہارمون سے مماثلت رکھتی ہے. (۲۰۰۵، علم الادویہ، ۳۱۹). [انگ : Hormone].

ہارْمونِک (سک ر، و مع، کس ن) امذ؛ صف.

۱. (موسیقی) خوش آہنگ ، سُریلا ، سُر پر مبنی نیز سُر سے متعلق نیز معین وقفے سے بنیادی سُر کے ساتھ آ کر ملنے والا سُر. اگر اس سر میں کوئی ایسا تعدد موجود ہے جس سے ریزونینز مطابقت اختیار کرلے تو شعلے کے کنارے دندانے دار ہوجائیں گے جن کا پتا گھومنے والے آئینے سے چل جائے گا. اس طرح موجود جزو یا ہارمونک معلوم کرلیا جاتا ہے اور نہایت شدید آواز پیدا ہوتی ہے. (۱۹۶۷، آواز، ۳۱۹). ۲. (طبیعیات) حرکت موجی کے ساتھ متواتر طول موج. اگر ہم ایک خطی یعنی لی نیئر ...... سادہ ہارمونک ، اوی لیٹر کی صورت کو زیر غور لائیں. (۱۹۷۱، ایٹم کے ماڈل، ۳۳۰). نیگا جزو موجوں کا دوسرا ہارمونکس ...... نیگا جزو ہوتا ہے. (۱۹۸۵، رنگین نیلی ویژن، ۵۲). [انگ : Harmonic].

ہارْمونی (سک ر، و مع) امث.

ہارمنی (رک) کا ایک املا. وہ جو ایک احساس آہنگ اور ہارمونی ہماری فطرت میں ہے ہماری قوت سامعہ کو نصیب ہوا. (۱۹۸۵، نقد حرف، ۱۰۹). [انگ : Harmony].

ہارْمونِیا (سک ر، و مع، کس ن) امذ.

رک : ہارمونیم. ادھر درختوں پر اور ہی عالم ہورہا ہے ...... گویا ایک ہارمونیا بج رہا ہے. (۱۹۱۲، ان الظر بکھنو، ۲، ۷ : ۴۳). [انگ : Harmonia].

ہارْمونِیَم (سک ر، و مع، کس ن، فت ی) امذ.

(موسیقی) ایک صندوق نما بڑا دھونکنے والا ساز جس کے پردوں کو ہاتھ سے دبا کر بجایا جاتا ہے. ایک بجے تک یہاں دربار گرم تھا ، کوئی بارہ بجے ہارمونیم بند ہوا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۴۴۴). تھوڑی دیر میں خورشید ہارمونیم لے کر واپس آ گئے. (۱۹۲۳، تسنیم، ۱۷۹). باقی سب سامان مع ستار اور ہارمونیم اور لوہے کی پیٹیوں کو بند کرتا ہیں. (۱۹۳۷، دامان باغباں، ۹۹). ان سب نے ہارمونیم جیسے بیہودہ ساز کی سنگت میں بھدے ماتم گایا. (۱۹۶۶، سرگزشت، ۳۵۸). ان کی والدہ ...... ہارمونیم بجا رہی تھیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۱). قوالوں کی ٹولی گلے میں ہارمونیم ڈالے نمودار ہوئی. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۲۰). [انگ : Harmonium].

--- بَجانا ف م.

ہارمونیم (رک) پر کوئی سُر پیدا کرنا ، ہارمونیم سے آواز نکالنا. ہرک بھی جلسے میں بیٹھا ہوا ہارمونیم بجا رہا تھا. (۱۸۹۵، صندلی نامہ، ۳۳۱). آج کل اپنا وقت ہارمونیم بجانے میں صرف کرتے تھے. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱ : ۱۳). ہارمونیم اتنی برق رفتاری سے بجاتے کہ انگلیاں نظر نہیں آتی تھیں. (۱۹۷۶، دزدگزشت، ۸۵). گنجفہ اور بلیرڈ کھیلنے اور ہارمونیم بجانے سے کہاں فرصت تھی. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۳۲).

--- نَواز (...، فت ن) صف.

جو ہارمونیم بجائے ، ہارمونیم بجانے والا. ایک طبلہ نواز اور ایک سارنگی نواز (یا ہارمونیم نواز) کی سنگت درکار ہوگی. (۱۹۹۶، سلام و پیام، ۲ : ۱۹۹). ستار نواز اور ہارمونیم نواز پر نشست میں یہ موجود ہیں. (۲۰۰۳، تنقیحات، ۹۷). [ہارمونیم + ف : نواز ، نواختن = بجانا].

ہارْن (سک نیز فت ر) امذ.

موٹرگاڑیوں اور دیگر گاڑیوں میں لگایا جانے والا آواز کا آلہ (جو کسی کو خبردار کرنے کے لیے بجایا جاتا ہے) نیز ایک باجا، قرنا، بھونپو. جس چیز کی طرف تاکتے، تاکتے ہی رہ جاتے اور پیچھے سے بار بار ہارن کی آواز ہونے پر بھی خبر نہ ہوتی. (۱۹۳۳، دودھ کی قیمت، ۹۳). ہارن (Horn) اردو میں عام ہے..... اردو تلفظ میں "ر" متحرک رہتی ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۹۶). ٹیکسی کے ہارن نے اسے چونکا دیا. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۱۷۳). [انگ: Horn]

... بَجانا ف م.

ہارن دینا؛ گاڑی وغیرہ کے ہارن سے آواز نکالنا. ہارن بجانے پر بیروں گھنے پاتے پہنے ایک گدیدی سی مہری باہر آئی. (۱۹۲۷، میرے بھی صنم خانے، ۱۵۳). والد صاحب نے اپنی گاڑی کا ہارن زور زور سے بجایا. (۱۹۶۲، سرگزشت، ب). سڑک پر ہر قسم کا ہجوم ہے، اپنا راستہ بنانے کے لئے موٹر گاڑیاں اگر ہارن بجائیں تو کلکتے میں بھونچال آ جائے. (۱۹۸۷، جرنیلی سڑک، ۲۹۷). وہ چپ ہو چپ ہو امیر نے ہارن بجا کر بچوں کا شکریہ ادا کیا. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۱۸۸).

... بَجْنا ف م.

ہارن بجانا (رک) کا لازم. ہارن بجتے تھے اور تار چیختے تھے. (۱۹۸۹، یاد آنکھ میں تصویر، ۲۰۶) موٹر کا ہارن بجا، بڑی تیز تیز قدموں سے چلتی ہوئی میرے کمرے میں آ گئی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مارچ، ۳۱).

... دینا ف م؛ محاورہ.

گاڑی وغیرہ کا ہارن بجانا نیز متوجہ یا متنبہ کرنا. سامنے ایک تالاق یکہ جا رہا تھا دور ہی سے نواب صاحب نے ہارن دینے شروع کر دیئے. (۱۹۳۲، روح ظرافت، ۲۷).

ہارن بھی اب کوئی نہیں دیتا
کس قدر خامشی کا عالم ہے

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمکدان، ۲۶۵). گاڑیاں ہارن پہ ہارن دیتی رہیں مگر تماشائی ٹس سے مس نہ ہوئے. (۱۹۷۰، منو بھائی کے گریبان، ۱۷۸). ڈرائیور نے ایک دو دفعہ خاصے صبر کے ساتھ..... ہارن دیا. (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۹۲). ایک سکوٹر ہارن دیتا ہوا میرے قریب آ کھڑا ہوا. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۱۷۳). واپسی کی آخری گاڑی ہارن پہ ہارن دیے جا رہی تھی. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، جون، ۶۸).

ہارْنا (سک ر) ف ل.

۱. شکست کھانا؛ جنگ میں مات کھانا؛ جوئے میں ہارنا؛ شرط ہارنا، بازی میں ناکام ہونا.

ایک دم بی جو تق یاد میں تھیں سارا یا ہے
بازی تو اپس عمر کی سب ہارا ہے

(۱۶۷۳، نصرتی (قدیم اردو، ۱: ۵۲۶)).

یسا عشق بازی میں مرا دل / متاع صبر و نقد و (کذا) ہوش ہارا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۳۶).

مجکو ہے یقیں کہ ہار کر وہ تنگ
میرے ہی گلے کا ہار ہوگا

(۱۷۸۲، دیوان محبت (ق) ۴۳). دلیل و حجت میں ہار جاویں اور وے غالب رہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۳۸).

ناصح قمار عشق کو ہم چھوڑ دیں گے آپ
باقی ہے ایک جان ذرا اس کو ہار لیں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی (؟)، ۱۴۳).

اگر روس جاپان سے ہار جائے
تو سمجھو کہ ممکن ہوا استحالہ

(۱۹۰۵، جنگ روس و جاپان، ۱۰۰).

بحث میں مولوی نہ ہاریں گے / جان ہاریں گے جی نہ ہاریں گے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۱۰). شاید وہ واحد جنگ تھی جو وہ ہار گئے. (۱۹۸۶، دل والے، ۳: ۲۹۷). صبح ہی صبح اس نے کس کمبخت کی صورت دیکھی تھی کہ بازی پہ بازی ہارے جا رہا تھا. (۱۹۹۰، بے شناخت، ۲۰۳). ابوجہل کی تنتہ پروازیاں ہار آور ثابت ہوئیں اور بدر میں لڑائی ہوئی جس میں کفار کہ بری طرح ہارے. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، ۳۰: ۹). تھوڑی دیر بعد اس نے اوپر آ کر بتایا کہ وہ ہار گیا ہے. (۲۰۰۱، آتش لینڈ، ۱۷۹). **۲. بے سکت ہونا؛ تھکنا.**

ہے ضعیفی میں بھی ہم کو نوجوانی کا خیال
دل نہیں ہارا ہے اب تک گو کہ ہارے ہاتھ پاؤں

(۱۸۷۸، آتما، ۱، ۸۵).

ہر خضر منزلیں تھک تھک کے ہارا
اب تک وہیں ہے جو کارواں ہے

(۱۹۵۶، نبض دوراں، ۱۷۶). **۳. مغلوب ہونا؛ ناکام ہوجانا؛ بے بس ہونا.**

تجل ہو کر مرے ونجھواں کی جھڑ سوں ابر پانی ہو
تڑپنا دیکھ کر دل کا ہمارا برق ہارا ہے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۵۹).

ظہیر آنکھ سے دیکھیں گے جو دکھائے خدا
چلے بجھے ہوئے ہارے ستائے بیٹھے ہیں

(۱۸۹۹، دیوان ظہیر، ۱: ۱۵۰). بڑی اماں سمجھاتے سمجھاتے ہار گئیں..... تمہارے کان پر جوں نہیں چلتی. (۱۹۳۶، گرداب حیات، ۱۱۰). **۴. جی چھوڑنا، پست ہمت ہونا، حوصلہ چھوڑ دینا؛ گھبرا جانا.** اٹھو، ہارے کیوں جاتے ہو. (۱۹۳۰، پریوں کی ہنڈیا، ۴۰). اعتراضات نقادان و محققین سے حوصلہ نہ ہاریے گا. (۱۹۸۹، مکاتیب خضر، ۱۵۵). بہت سے نفسیات داں حوصلہ ہار بیٹھے تھے. (۲۰۰۳، وجودی نفسیات پر ایک نظر، ۲۵۵). **۵. قول کے خلاف کرنا، اقرار پورا نہ کرنا (عموماً قول یا بچن کے ساتھ مستعمل).** (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). **۶. گزارنا، بسر کرنا.**

ہرنے برج کو چھوڑا اور ددارکا پدھارے
وں پائے درد دکھ کے مشکل سے میں نے ہارے

(١٨٧٩ ، دیوان بیگن ، ٣٣). ٧. نذر کرنا ، صدقہ کرنا : وار دینا.

خدا ، عشق بتاں میں اختری نے دل و دیں جان و ایماں ہار ڈالا

(١٨١٨ ، اختری ، ١٠١).

کبھی حسین ، کبھی جواں کہاں پہ دل کو ہاریے

(١٩٨٠ ، ساحر لدھیانوی ، ک ، ٢٠٧). ٨. کمزور ہو جانا نیز بوڑھا ہو جانا (ماخوذ : پلیٹس).
٩. کھونا : چھوڑ دینا ، ترک کر دینا.

تاب و تواں کو حرب میں ہارا ہوا تھا وہ
تیغ زباں کے زخم کا مارا ہوا تھا وہ

(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ١ : ٢٩١). [س : ہار (हार) + نا ، لاحقۂ مصدر].

ہارنی برانی ہونا محاورہ.

دق کرنا ، تنگ کرنا : امتحان کرنا ، آزمانا . میر ، واہ ہوا ، یہ تو ہارنی برانی ہوئی ، خیر تمہارا کہنا بیچے نہ ڈالوں گا جو تم پوچھو گی بتا دوں گا. (١٩٣٣ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ٦٩).

ہارُو (و مع) امذ.

وہ شخص جو اکثر ہار جائے ، ہارنے والا نیز بدقسمت کھلاڑی (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات).
[ہار (رک) + وُ ، لاحقۂ صفت برائے تذکیر].

ہارُوت (و مع) امذ.

دو فرشتوں (ہاروت و ماروت) میں سے ایک کا نام جن کا ذکر قرآن میں ہے کہ انھیں بابل میں نازل کیا گیا تھا اور وہ لوگوں کو جادو کی تعلیم دیتے تھے.

دیکھ اس کی پری خاتم یاقوت میں انگلی
ہاروت نے کی دیدۂ ماروت میں انگلی

(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ١٥٥).

جمال زہرہ پہ جب آ گیا دل ہاروت
اوسی بلا میں گرفتار ہو گیا ماروت

(١٨٦٣ ، دیوان حافظ ہندی ، ١٩) . یہ عشق ..... جس نے ہاروت کو چاہ میں پھنسایا.
(١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ٢ : ٢٠٣).

وامق نے اسے عذرا سمجھا ، ہاروت اسے زہرہ سمجھا
موسیٰ نے نہ جانے کیا سمجھا ، غش ہو کے گرے سر طور پریں

(١٩١٣ ، نقوش مانی ، ٥). سحر لوگوں میں دو طرف سے پھیلا ..... ہاروت ماروت کی طرف سے وہ دو فرشتے تھے شہر بابل میں بصورت آدمی رہتے تھے ان کو علم سحر معلوم تھا. (١٩٣٢ ، تفسیر قرآن (شبیر احمد عثمانی) ، ٢٦). اس علم کے پیچھے ہو لئے جو اترا دو فرشتوں پر شہر بابل میں جن کا نام ہاروت اور ماروت تھا اور نہیں سکھاتے تھے وہ دونوں فرشتے کسی کو جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو آزمائش ہیں. (١٩٦٩ ، معارف القرآن ، ١ : ٢١٣). [ع].

ـــ فن کس اضا (ـــ فت ف) امذ

(کنایۃً) ماہر جادوگر ، مشاق ساحر (فرہنگ آصفیہ ؛ اشٹین گاس). [ہاروت + فن (رک)].

ـــ و ماروت (ـــ و ج ، و مع) امذ.

دو فرشتے جو دنیا میں بھیجے گئے جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے . یاجوج و ماجوج اور یہ دونوں نام بھی ہیں ، جس طرح ہاروت و ماروت . (١٨٣٥ ، احوال الانبیا (ترجمہ) ، ١ : ٩٨٨) . دونوں سوار ..... بابل کے کنارے پر جا اتریں جہاں ہاروت و ماروت آویختہ ہیں .
(١٨٨٤ ، تذکرۂ غوثیہ ، ٣٠٣).

یہ دونوں نام ظاہر کرتے ہیں تمدن میں آ کے
کہ تھے دو دیوتا ہاروت و ماروت اہل دنیا کے

(١٩٢٥ ، شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ٣٦) . وہ پیچھے پڑے اس چیز کے جو بابل میں دو فرشتوں ، ہاروت و ماروت پر نازل کی گئی تھی . (١٩٦٩ ، تفہیم القرآن ، ١ : ٩٨) . ہاروت و ماروت کے قصے کو بطور دلیل پیش کرنا کوئی دلیل نہیں (١٩٦٧ ، بلوغ الارب (ترجمہ) ، ٣ : ٢٩١) .
[ہاروت + و (حرف عطف) + ماروت (رک)].

ہارُوتی (و مع) امذ ؛ صف.

ہاروت جیسا ماہر جادوگر نیز جادوگری ، ساحری (ماخوذ : اشٹین گاس) . [ہاروت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ہارُوں بھی ہار ، جیتوں بھی ہار کہاوت.

مقدمہ بازی یا جوئے میں سراسر نقصان ہوتا ہے ، ہارنے والا تو ہارتا ہی ہے جیتنے والا بھی نقصان اُٹھاتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

ہارُوں تو ہوروں ، جیتوں تو تھوروں کہاوت.

جس آدمی کو اس کی مرضی کے خلاف کسی کام پر مجبور کیا جائے وہ چاہے فائدہ اُٹھائے چاہے نقصان راضی نہیں ہوتا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

ہارُون (١) (و مع) امذ.

ایک جلیل القدر پیغمبر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بھائی اور مددگار کا نام جو خود بھی نبی تھے . حضرت نے فرمایا ہارون کے بیٹے کا کیا نام تھا . (١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ٩٢) . ترجمۃ الاسرار میں لکھا ہے کہ عمران و شمعان ..... بیٹے سام بن نوح عم اور موسیٰ اور ہارون بیٹے عمران بن سام کے . (١٨٢٢ ، دقائق الایمان ، ٨٣) . حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرط جوش میں ہارون علیہ السلام کی ڈاڑھی اور سر کے بال پکڑ لئے تھے . (١٩٣٢ ، تفسیر قرآن ، شبیر احمد عثمانی ، ٢١٢) . انھوں نے حضرت ہارون علیہ السلام کو ایک واضح غلطی پر سمجھا اور جب ان کا عذر معلوم ہو گیا تو پھر اپنے لئے اور ان کے لئے دعاء مغفرت فرمائی . (١٩٧٣ ، معارف القرآن ، ٦ : ١٣٠) . [عبر : علم].

ہارُون (٢) (و مع) امذ.

سرکش گھوڑا ، شریر و نافرمان گھوڑا : سردار ، سالار قوم ، سرخیل (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) . [ع : حرون = شریر گھوڑا کا بگاڑ].

ہارُون (٣) (و مع) صف.

قاصد : پاسبان ، محافظ ، نگہبان ، پہرے دار . فارسی میں ہارون قاصد ، پاسبان ، نقیب اور دربان کے معنی میں بھی مستعمل ہے . (١٩٨٧ ، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ ، ٣ : ٣٢٥) . [ف].

بارُونی(۱) (و مع) صف.
نافرمان، سرکش: ڈھیٹ، چھیلا. دوسرا اچھوتی بارونی بولا کہ آؤ ہم تم شرکت میں آ شنائی مٹھائی کی دکان عالیشان کریں. (۱۸۷۰، طلسمات عجائب، ۳۲). کیا موئی بارونی کتیا ہے، آواز ہے کہ کان کے پار ہوئی جا رہی ہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۶۹). [بارون (۲) + ی، لاحقۂ کیفیت].

بارُونی(۲) (و مع) امث.
قاصدی، نگہبانی، پاسبانی، محافظت، خدمت (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [بارون (۳) + ی، لاحقۂ اسمیت و لاحقۂ کیفیت].

باری (۱) امث.
ہارا (شکست خوردہ) کی تانیث؛ تراکیب میں مستعمل.

... بولنا محاورہ.
اعتراف شکست کرنا، ہار مان لینا. اگر ہاری نہ بولے تبھی کہنا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

... جیتی ایک نہ / نہیں ماننا محاورہ.
کسی طرح سے قائل نہ ہونا؛ من مانی کرنا؛ اپنی ضد پر اَڑا رہنا. چھٹن صاحب نے ہم سے کہا زبردستی لے چلیں گے وہ ہاری جیتی ایک نہیں مانتے. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۷۰). اس کے کہنے پر حضور آ گئے تو یہ مجھے مار ہی ڈالے گا ہاری جیتی ایک نہ مانے گا. (۱۸۹۴، خدائی فوجدار، ۱: ۲۱).

... لکھوانا محاورہ.
شکست منوانا؛ شکست کا اعتراف لکھوانا (ماخوذ: مہذب اللغات).

... مانتے ہو نہ جیتی فقرہ.
رک: ہاری جیتی ایک نہ / نہیں ماننا. مجھے اب تک یہ نہیں معلوم تھا کہ تم کو میری اس قدر بے اعتباری ہے کہ ہاری مانتی ہو نہ جیتی. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۲۵). تم تو ہاری مانتے ہو نہ جیتی. اب آخر یہ دو مہمان آئے ہوئے ہیں، ان کی آؤ بھگت نہ کروں. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۱: ۲۶۳).

... مان لینا / ماننا محاورہ.
ہار ماننا، شکست کا اعتراف کرنا؛ شکست قبول کرنا. دور دور سے کھلاڑی آتے اور ہاری مان کر چلے جاتے. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۱، ۱۰: ۹). سبھا میں سناٹا چھا گیا، سب نے گردنیں جھکا کر دبی زبان سے ہاری مان لی. (۱۹۲۹، چاند گھٹا، ۹۲).

... ماننا نہ جیتی فقرہ.
کسی طرح سے بھی قائل نہ ہونا؛ بالکل نہ ماننا، من مانی کرنا؛ اپنی ضد پر اڑے رہنا (ماخوذ: مہذب اللغات).

باری(۲) اند: صف.
لے جانے والا؛ چور، ٹھگ؛ جادو کرنے والا نیز لے جانے کا عمل (ماخوذ: پلیٹس؛ قدیم اردو کی لغت). [س: हारी].

باری(۳) امث.
موتی (پلیٹس). [س: हारि].

باری(۴) اند.
(سندھ) ہل چلانے والا، کسان، دوسروں کی زمین معاوضے پر کاشت کرنے والا، مزارع.

تھا اسی بستی کا ساکن یہ جواں
ہاریوں کا ہم نصیب و ہم عناں

(۱۹۵۳، ضمیر خامہ، ۲۰۵). یہ ہاری سینکڑوں ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں ایک نئے دور کی امید لیے صحرا کی پلی صراط پر سفر کر رہے ہیں. (۱۹۷۲، لاڑکانے سے پیکنگ تک، ۶۰).

جاگے ہیں ہاری بیگاری   مزدوروں کی آئی باری

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۹۱). وہ غریب ہاریوں کے بہت بڑے حامی تھے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۳۳).

بارشیں ہونے سے پہلے، بارشوں کے واسطے
کھیت میں ہاری نے رو رو کے بڑی مانگیں دعائیں

(۱۹۹۹، افکار (ندیم نمبر)، کراچی، ستمبر، ۳۸۰). [ہالی (رک) کا بگاڑ].

... ہاری لاحقہ.
۱. والی (رک) کا قدیم املا.

کہ نیں رنگ پاندگی کا اسے   دکھا دینے ہاری ہے لو ہر کے

(۱۹۷۸، غواصی، ک، ۱۹۸). ۲. لاحقۂ فاعلی ہارا (رک) کی تانیث. ہارا (وصفیت) لکڑہارا، پنسہارا وغیرہ (تانیث کی حالت میں ہاری کہیں گے). (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۵۱). گھسن ہاری، پنسہاری. پیسنے والی، مزدورنی. (۱۹۳۰، اپ و، ۳: ۱۱۳). [ہارا (رک) کی تانیث].

ہارے اند: صف.
ہارا (شکست خوردہ نیز ماندہ) کی مغیرہ شکل اور جمع (تراکیب میں مستعمل).

چین سے سونے دے ہمیں اے قبر
ہیں تھکے ہارے پچھلی منزل کے

(۱۸۹۵، راسخ دہلوی، د، ۲۷۷).

... بابا داڑھی ہاتھ کہاوت.
اعتراف شکست اور عجز میں کہتے ہیں کہ ہم ہارے اور تم جیتے (عام طور پر اس وقت داڑھی کو ہاتھ لگاتے ہیں) (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال؛ فرہنگ اثر).

... بھی ہراوے جیتے بھی ہراوے کہاوت.
اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو ہر طرح اپنی ہی بات کے لیے قائل کرے، چت بھی میری اور پٹ بھی میری (نجم الامثال؛ جامع الامثال).

... تو چلے نانپارے کہاوت.
بحث میں عاجز ہو کر کوئی بہانہ کر کے ٹل جانا (اودھ میں ایک ریاست کا نام ہے نانپارہ). جب کوئی شخص ہار کر شرمندہ اور کھسیانا ہو جاتا ہے تو اس پر یہ مثل کہی جاتی ہے "ہارے تو چلے نانپارے". (۱۹۳۳، ترانۂ یگانہ، ۲۰۱).

... تو سیدھارے ناپارے کہاوت.
رک : ہارے تو چلے ناپارے.

خود ناچ تو آتا نہیں آنگن ٹیڑھا
ہارے تو سدھارے ناپارے صاحب

(۱۹۳۳ ، ترانۂ یگانہ ، ۲۰۱).

... جُواری کو کب کَل پَڑتی ہے کہاوت.
ہارا ہوا آدمی چین سے نہیں بیٹھتا اسے ہر وقت بدلہ لینے کی خواہش رہتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات : جامع الامثال).

... دَرْجے م ف.
مجبور ہو کر : ناچار ، مجبوراً : آخر کار ، بالآخر نیز ہاری ہوئی حالت میں ، شکست خوردہ حالت میں . یہ میری ہارے درجے کی تدبیر ہے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۸۷). اور ہارے درجے پس خوردۂ خلافت ان کو نصیب ہوا تھا . (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۱۰۷).

... کا کوئی ساتھی نہیں کہاوت.
رک : ہارے وقت کا کوئی ساتھی نہیں . ہارے کا کوئی ساتھی نہیں ، بے چاری کو ٹکڑے کا سہارا دینے والا بھی کوئی نہ تھا . (۱۹۵۸ ، پرستان کی سیر ، ۳۰).

... کا ہَتھیار کہاوت.
شکست خوردہ بیکار اسلحہ بھی دفاع کے لیے مجبوراً اٹھا لیتا ہے : مجبوراً خراب چیز سے بھی گزارا کرنا پڑتا ہے . جب کسی یونیورسٹی کا آدمی میسر نہ آئے تب ہارے کا ہتھیار سمجھ کر مسلم یونیورسٹی کا آدمی لیا جاتا ہے . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳۲ : ۳).

... کو ہَتْیار / ہَتْھیار کہاوت.
ناچار آدمی ہتھیار اٹھا لیتا ہے ، تنگ آمد بجنگ آمد (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ : علمی اردو لغت).

... کے دَرْجے م ف.
رک : ہارے درجے (پلیٹس : مخزن المحاورات).

... کے ہَر نام کہاوت.
جب انسان نقصان اٹھاتا ہے تو اُسے خدا یاد آتا ہے (فرہنگ آصفیہ : جامع اللغات).

... مانْدے (۔۔۔ فت ن) امذ : ج.
ہارا ماندا (رک) کی جمع نیز مغیرّہ حالت : تھکے ماندے.

مرگ کا وقفہ اس رستے میں کیا ہے میر سمجھتے ہو
ہارے ماندے راہ کے ہیں ہم لوگ ، کوئی دم سو لیں ہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۰۵). ان سے کہہ دیا کہ جہاں اور ہارے ماندے بیٹھے ہیں ، تم بھی ان کے ساتھ بیٹھے رہو . (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن ، نذیر احمد ، ۱ : ۳۰۹).

... وَقت کا کوئی ساتھی نہیں کہاوت.
مصیبت میں کوئی ساتھ نہیں دیتا : برے دنوں میں کوئی دوست نہیں رہتا . دنیا اور مطلب ... مطلب نہ رہا تو کیسی خاطرداری ، ہارے وقت کا کوئی ساتھی نہیں . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۰۶).

... ہارے (امذ) ہارے : ج.
ہارا (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت : والے . آپ تو عالم ہیں ، دین کے رستوں اور بھولے بھٹکوں گمراہوں کو راہ پر لاتے ہارے . (۱۸۴۳ ، سیر عشرت ، ۲۲).

خصوصاً جو کہ آدم ہیں سارے
جو کرتے اور جو ہیں ہوئے ہارے

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۶۰۷).

ہارِیت (۱) (ی مع) امذ.
چور ، ڈاکو : چوری : دھوکا ، فریب (پلیٹس : ہندی اردو لغت). [س : हारीत].

ہارِیت (۲) (ی مع) امذ.
ہرا کبوتر (پلیٹس). [س : ہاریل (رک) کا بگاڑ].

ہارِیل (کس ر ، فت ی) صف : امذ.
سبز ، سبز رنگ کا کبوتر نما پرندہ (پلیٹس : جامع اللغات). [ہریل (رک) کا اشباعی املا].

ہاڑ (۱) امذ.
۱. ہڈی ، استخواں . او باد اور چوتھیں جنیاں کا تھا ... دوسرا ھاڑ ، تیسرا چمڑا ، چوتھا بال ، پانچواں مغز . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، شکار نامہ ، ۳). دو رسال ہاڑ ، رگ ، گوشت ، چمڑا ، بال . (۱۵۹۱ ، رسالہ وجودیہ ، جانم (ق) ، ۳). پانچ گن ماٹی کے ، ہاڑ ، گوشت ، رگاں ، چمڑا ، بال . (۱۷۳۰ ، ارشاد السالکین ، ۲۰).

تو ہے گی ہاڑ لوہو پوست اندر ۔۔۔ تو ہے آمیز میرے گوشت اندر

(۱۷۸۱ ، قصہ لیلیٰ مجنوں (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱۰۴)). اس نے کہا راکھ ہاڑ کا ڈھیر کر دو تو میں جلا دوں ، انھوں نے راکھ ہڈیاں ڈھیر کر دیں . (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۱۳۰). رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں جب آیتیں اُتریں تو چمڑوں پر اور کاغذوں پر اور پتھروں پر اور تختیوں پر اور چوڑے ہاڑوں پر لکھا کرتے تھے . (۱۸۹۰ ، فیض الکریم ، ۲). جو اس قسم کے کھیلوں میں لگے رہتے ہیں جس سے جسم قوی مضبوط ہاڑ اور کامل تن درستی میسر ہوتی ہے وہ دیر سے بالغ ہوتے ہیں . (۱۹۰۹ ، حرز طفلاں ، ۱۴۳). ہاڑ قدیم اردو کا لفظ اور مختلف مقامی بولیوں میں رائج ہے ، معنی اس کے ہڈی ، ہڈیاں ، استخواں ، ڈھانچے وغیرہ ہے . (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی (ڈ ویک) ۲۵ ، اکتوبر ، ۸). ۲. ڈھانچہ ، پنجر .

دیکھت شاہزادہ جو اس جہاز تھی ۔۔۔ پڑے سو جہاں کے تہاں ہاڑ تھی

(۱۹۳۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۸۷).

باقی نہیں کچھ ان میں فقط ہاڑ ہے اصل
چوکی دے ان کی پیچھ کے کہتا ہے یاں وکیل

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۴۰۵).

لکڑی سے تم ہاڑ جلاؤ ، بال جلاؤ جیسے گھاس
یاد کی واتا کر کے پون تم ، پریم اگن سلگاؤ رے

(۱۸۵۷ ، سلیمانی تلوار (حباب کے قطرے ، ۸ : ۲۷۴)). ۳. جسم کی چوڑائی اور لمبائی ، قد کاٹھ : قد و قامت ، جثہ ، کاٹھی ، جسامت . لیکن چونکہ ہاڑ بہت چکلا قد کشیدہ اور ہاتھ پاؤں زبردست تھے اس حالت میں بھی وہ ایک نووارد تورانی معلوم ہوتے تھے . (۱۸۹۷ ، یادگار غالب ، ۱۷). ان لوگوں کے ہاڑ کیسے قوی ہوتے اور ان کی عقلیں کیسی تیز

اور ماخ کیسے صحیح. (۱۹۱۱، نشاط عمر، ۲۲۵). تیموری داڑھی، چنگیزی ناک، مغلئی باڑ. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۰۱). اس وقت وہ کم از کم ستر برس کے پیٹے میں ہوں گے باڑ کے معمولی تھے. (۱۹۷۰، غبارِ کارواں، ۱۳۳). مرزا اسد اللہ بھی اپنی جوانی میں گویا ترک غمزہ قزن ہیں، چوڑی ہڈی، چکلا باڑ، سرو قامت ..... گھنی داڑھی، گھنی مونچھیں، لمبے بال. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۴۲). ۴.(i) (کاشت کاری) ہل کا پھار والا حصہ جس میں ہتھی کیلی اور پھار ہوتی ہے، اگواسی، انگوری (ماخوذ: اپ و، ۲: ۱۱۸). (ii) خشک ریتیلی زمین.

کھیت جتنے ہیں باڑ ہیں ان میں
یا کنڈیوں کے جھاڑ ہیں ان میں

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۲۳۵). [س: बाड़].

... جوڑا (۔۔۔ و ج) امذ.
۱. ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے اور درست کرنے والا، جرّاح (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).
۲. ایک پودے کا نام جس کے استعمال سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جُڑ جاتی ہے، لاط: Cissus Quadrangularis؛ باڑا جوڑی (فرہنگ آصفیہ). [باڑ + جوڑا (جوڑنا سے)].

... چچوڑنا محاورہ.
رک: باڑ چورا چورا کرنا.

لازم ہے کیا چچوڑنا ہر ایک باڑ کا
توڑا آدمی مجھ کے مزا اپنی ڈھاڑ کا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۵۵).

... چُورا چُورا کرنا محاورہ.
ہڈیاں توڑ کر رکھ دینا؛ سخت جسمانی اذیت پہنچانا.

یک کر تجھوں پہ دوں گا ضرب پورا
کروں گا باڑ تیرے چورا چورا

(۱۷۹۹، قصہ لڑائی بیر الالم کا (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱: ۳۱۶)).

... کَباڑ (۔۔۔ فت ک) امذ.
ڈیل ڈول، جثہ، قد و قامت. کبوتروں کا سردار خوب چوڑا چکلا باڑ کباڑ لیے ... سینہ پھیلائے موہنا کی طرف بڑھنے لگا. (۱۹۹۹، ساقی، کراچی، ۳، ۴: ۲۹). [باڑ + کباڑ (رک)].

... کَھڑَکنا محاورہ.
کس بل ہونا، طاقت ہونا، مضبوط ہونا.

بن جائے اکھاڑا عشرت کا اور عیش و طرب کی کشتی ہو
سب تن کے باڑ کھڑکتے ہوں تب دیکھ بہاریں ہولی کی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۲۵).

... گوڑ (۔۔۔ و ج) امذ.
ہاتھ پاؤں، اعضا؛ جثہ، کاٹھی، دوہرا..... اپنے ساتھی سے بڑا لیکن قد میں کم، گٹھا ہوا جسم اور باڑ گوڑ کا مضبوط. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۲۸۵). [باڑ + گوڑ (رک)].

... ماس کا/کی پُتلا/پُتلی امذ، امث.
ہڈی اور گوشت کا بنا ہوا؛ مراد: جیتا جاگتا انسان. ان کے دیوتا بالکل گھڑ لیا، آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتے کہ بیچارہ باڑ ماس کی پتلی ہے یا بھربھری ریت کا ڈھیر. (۱۹۶۶، سودائی، ۴۳).

... واڑ امذ.
مُردوں کی ہڈیوں کی جگہ؛ مراد: قبرستان. ہمارے بزرگوں کا باڑ واڑ بھی اس قبرستان میں ہے. (۱۹۷۳، دامان باغباں، ۲۱۰). [باڑ + واڑ (رک)].

... باڑ میں م ف.
ہڈی ہڈی میں، جوڑ جوڑ میں.

وارث چھٹے ہے کب طپش عشق مجھ بیچ
پیوست ہو گئی ہے مری باڑ باڑ میں

(۱۷۸۶، تذکرۂ شعرائے اردو (محمد وارث الہ آبادی)، ۲۱۳)).

... بَدّی (۔۔۔ فت و، شد د) امذ.
رک: باڑ گوڑ. امیر مرزا کا مرغ پانی میں اترا تھا، کیا کہوں ..... باڑ بدی کا کتنا پاک! اندھے تھے، انھا کے مغل کے گلباز سے چونچ لڑوا دی. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۲۸). [باڑ + بدی (رک)].

... بَڑواڑ (۔۔۔ فت و، سک ڑ) امذ.
رک: باڑ واڑ؛ مراد: قبرستان. پرکھوں کے باڑ بڑواڑ تو یہاں ہیں. (۱۹۹۰، آب گم، ۳۳۶). [باڑ + بڑواڑ (رک)].

... ہوں گے تو ماس بُہتیرا ہو رہے گا کہاوت.
زندہ رہے تو موٹے ہو جائیں گے؛ بنیاد ہو گی تو عمارت بھی بن جائے گی (ماخوذ: جامع الامثال؛ جامع اللغات).

باڑ (۲) امذ.
(ہندی تقویم) ساون سے پہلے اور جیٹھ کے بعد کا مہینہ، جون کے مساوی مہینہ. یہ جیٹھ باڑ کے مہینے میں چنڈول کا شکار بہت اچھا کرتی ہے. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۹۸). موسم خیالا کا ... ایسا ہے کہ نہ بھادوں برسے نہ باڑ سوکھے. (۱۹۸۳، ابن بطوطہ کے تعاقب میں، ۱۰۸). [مقامی].

باڑ (۳) امث.
(بیوپاری) ترازو کی ڈنڈی کی متوازن حالت، پاسنگ، دھڑا (ماخوذ: اپ و، ۷: ۱۳). [س]

... لینا محاورہ، ف مر.
ترازو کی ڈنڈی کی متوازن حالت دیکھنا یا کرنا؛ پاسنگ دیکھنا یعنی ڈنڈی کے سروں کی جھوک کی جانچ کرنا؛ ترازو کی جھوک لینا، دھڑا کرنا (اپ و، ۷: ۱۳).

باڑا امذ.
۱. چھتریوں کی ایک ذات. چھتریوں میں گوتیں بے شمار ہیں ...... باڑا. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۲۳۷) ۲. خوشامد، بھٹ؛ ناپ تول، اندازہ (ماخوذ: پنجابی اردو لغت). [مقامی].

باڑ سَنگ (سک ز، فت س، غنہ) امذ.
ایک معدنی عنصر جو سفید رنگ کی چمکدار ڈلیوں کی شکل میں ہوتا ہے یہ دھات لوہے اور گندھک کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہے بعد ازاں اس کو ترکیب خاص کے ذریعے علیحدہ کر لیا جاتا ہے، سم الفار. وہ فلزات یہ ہیں، گولڈ یعنی سونا ..... باڑ سنگ یعنی سنکھیا کھار. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۳۰). [مقامی].

باڑنا (سک ز) ف ل.
۱. ترازو کو ٹھیک کرنا؛ باٹوں کی درستی کی پڑتال کرنا. بازار پر جمود طاری ہے، خالی بیٹھے باٹ ہی باڑ رہے ہیں. (۱۹۵۲، تنگ پارے، ۱۰۳) ۲. ایک باٹ سے دوسرا باٹ تول کر بنانا؛ وزن سے وزن کا مقابلہ کرنا، وزن برابر کرنا، اندازہ کرنا، جانچنا، امتحان کرنا (مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت). [باڑ (۳) (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

باڑوں تھکا پیو باروں تھکا کہاوت.
بڈھا آدمی ہر طرح کمزور اور درماندہ (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

باڑوں ڈھیری یا داموں سالوں ڈھیری کہاوت.
یا کمائے گا یا مرے گا (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

باڑی (۱) امذ.
سڑکوں اور گلیوں وغیرہ سے ہڈیاں، کوڑا کرکٹ اور دیگر غلاظتیں اٹھانے والا، مہتر، خاکروب، بھنگی، چوہڑا (پلیٹس). [باڑ (۱) + ی، لاحقۂ نسبت].

باڑی (۲) امث.
(کاشت کاری) فصل جو اکتوبر نومبر میں کاشت کی جاتی ہے اور مارچ اپریل میں کاٹی جاتی ہے، ربیع. زراعتی سال دو حصوں میں منقسم ہو جاتا ہے، خریف یا ساونی اور ربیع یا باڑی، ساونی کی فصل زیادہ تر مینہ پر منحصر ہے. (۱۹۲۳، ہندوستان کی پولیٹکل اکانومی، ۳۳). جو فصلیں موسم سرما کے آغاز میں کاشت کی جاتی ہیں ربیع کی فصلیں کہلاتی ہیں، انھیں باڑی بھی کہتے ہیں. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۳۲). [باڑ (۲) + ی، لاحقۂ نسبت].

باڑے
باڑا (رک) کی جمع نیز مغیرہ شکل (تراکیب میں مستعمل).

--- کھانا محاورہ.
خوشامد کرنا. ایک دن ہوگا کہ زبردستی سر پڑ کر باڑے کھا کر دینا چاہو گے. (۱۸۸۸، ٹھیکروں کا مجموعہ، نذیر احمد، ۱: ۱۳۲).

--- باڑے فقرہ.
خوشامد کے موقعے کا فقرہ؛ جلد جلد. خدا کے لیے سگریٹ پی لو، باڑے باڑے، میاں کتنا

کاٹھ پڑا ہے، آگ لگ جائے گی. (۱۹۸۳، سفرینہ، ۱۹۱).

باڑیا (سک ز) امذ.
لبنیا پتھر کی ایک قسم جو بے دھاری ہوتی ہے. باڑیا یہ بے دھاری پتھر ہوتا ہے. (۱۹۸۰، قیمتی پتھر اور آپ، ۵۱). [مقامی].

باڑھ (۱) (سک ڑ، ہ) امث (قدیم).
رک: باڑ (۱).

> فرنگی کی پلٹن کی جھڑتی تھی باڑھ
> ادھر باڑھ تیغوں کی اور اون کی باڑھ
> (۱۷۹۳ء، جنگ نامہ دو جوڑا، ۹۸). [باڑ (۱) کا ایک املا].

باڑھ (۲) امث.
رک: باڑ (۲). چونکہ ماہ باڑھ کے وسط کے بعد نکلی ہوئی نئی شاخیں گنے پیدا کرنے کے قابل نہیں ہوتیں اگر ان سے گنا بھی بن جائے تو وہ گھٹیا قسم کا ہوتا ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۹۷). [باڑ (۲) کا ایک املا].

بازِل (کس ز) امذ.
ہزل گو، بیہودہ گو، گندی باتیں کرنے والا (نُمین کاس). [ع: (ہ ز ل)].

باس (۱) امذ.
ہنسنا، ہنسی؛ مذاق ٹھٹھا، مضحکہ؛ دل لگی، خوشی، فرحت، شادمانی (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت؛ قدیم اردو کی لغت). [س].

--- رَس (--- فت ر) امذ.
۱. رک: ہاس رس؛ جذبۂ ظرافت، پُرمزاح کیفیت. نورس، اہل ہند کے نزدیک جذبات انسانی کی حسب ذیل نو حالتیں ہوتی ہیں جو اصطلاح میں نورس کہلاتی ہیں شرنگار رس (جذبۂ الفت) --- ہاس رس (جذبۂ سرور). (۱۹۵۵، نورس (دیباچہ)، ۱۵۰) ۲. مزاحیہ ادب، مزاحیہ شاعری (پنجابی اردو لغت). [باس + رس (رک)].

--- کَر صف.
مضحکہ خیز؛ مسخرا، ہنسانے والا (پلیٹس).

--- کَر / کے م ف.
خوشی سے، رضامندی کے ساتھ؛ ہنسی مذاق سے (پلیٹس).

باس (۲) امث (قدیم).
ہنسی.

> گیا آئی دولت، گھڑی کر لباس
> جوت کوٹ کا بیہ گل میں سو حاس
> (۱۹۰۳، ابراہیم نامہ، ۲۱).
> ہجری کے لک داساں میانے کتر ہے اک واس
> دائم راکے اپنے گل میں واس ہنے کا باس
> (۱۷۷۷ء، ہجری رگ، ۴۵۹). [مقامی].

ہاسا امث.
ہنسی (علمی اردو لغت). [س].

ہاسپٹل (سک س، کس پ، فت ٹ) امذ.
دواخانہ، ہسپتال، شفاخانہ. ریاض احمد سے کہا تم ابھی ہاسپٹل جاؤ اپنے ساتھ ڈاکٹر عبدالمجید کو لے آؤ. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۲۰). عزیز وحید میر ہاسپٹل ہی میں ہیں، دکٹر وِنگ میں مریضان چشم رکھے جاتے ہیں. (۱۹۰۹، دامانِ باغباں، ۳۹). بنارس میں ایک ہومیو پیتھک ڈسپنسری اینڈ ہاسپٹل کھولا گیا. (۱۹۳۸، حالاتِ سرسید، ۳۲). [انگ : Hospital].

ہاسٹل (سک س، کس ٹ نیز فت ٹ) امذ.
طلبہ کے رہنے کی جگہ جو درس گاہ سے قریب ہوتی ہے، طلبہ (یا نرسوں وغیرہ) کی اقامت گاہ. ہاسٹل میں آج اس کا چرچا ہے، طلبہ میں بڑے جوش و خروش کا اظہار ہو رہا ہے. (۱۹۳۱، پاپی، ۵۹). ہاسٹل عموماً طلبا کے اقامت خانے کے معنی میں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۰۶). تجھے اپنے گاؤں نصرپورہ سے نکل کر پشاور کے ونچ ایڈ کے ہاسٹل جانا تھا. (۱۹۷۹، ہماری دو روحیں، ۷۷). ان کے ہاسٹل پہنچا تو ان کو میں نے جشن کی ساری تفصیل سنائی. (۱۹۸۳، خطباتِ محمود، ۳۱). [انگ : Hostel].

ہاسکا (کس س) امث.
ہنسی، مذاق : خوشی (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). [س : हासिका].

ہاسیر (فت س، و) صف.
مضحک، ہنسنے کے قابل : خندہ آور (پلیٹس). [س : हासह्र].

ہاسی امث.
ہنسی، مذاق، ہنسنا، مسکرانا (پلیٹس). [ہنسی (رک) کا بگاڑ].

--- رَس (...فت ر) امث.
ہاس رس، قسم قسم کی ہنسی. نو رس، یہ نو چیزیں ہیں جن سے اہل دنیا لذت یاب ہوتے ہیں، اول سنگار رس..... دوسرا ہاسی رس..... قسم قسم کی ہنسی، کہتے ہیں کہ اختلافِ بیان و گفتار، حرکات، لباس کے باعث ہوتی ہے. (۱۹۳۹، آئینِ اکبری، ۲ : ۲۱۰).
[ہاسی + رس (رک)].

ہاسیا / ہاسیہ (سک س / فت ی) امذ.
ہنسی، تمسخر، دل لگی : خوشی : کھیل. ہاسیا سفید رنگ میں ظریفانہ مزاج ہے، جیسا کہ رس کا رنگ سیاہ ہے، کال سے منسوب ایجابیہ شیو کے مہا کال روپ کی نیلی علامت ہے اور بہت رس میں حیرت ہے. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۱۲۳). فن کے اعتبار سے اس ناٹک کو "پرکرن" کہتے ہیں جس پر سنگار رس اول سے آخر تک چھایا ہوا ہے، لیکن بیچ بیچ میں ہاسیہ (مزاحیہ) اور کرن (رحم والا) رس وغیرہ بھی ملتے ہیں. (۱۹۸۹، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ)، ۱۱).
[ہاس (۱) + یا / یہ، لاحقۂ نسبت].

--- رَس (...فت ر) امذ.
ظرافت، پُرمزاح کیفیت. سنسکرت علم بلاغت کی رو سے رس یا کیفیت کی نو قسمیں ہیں..... ہاسیہ رس : خندہ، مزاح، استہزا کے جذبات. (۱۹۵۹، سرود رفتہ، ۹۳). [ہاسیہ + رس (رک)].

--- کار امذ.
مسخرہ، ہنسانے والا، لطیفے باز : مزاحیہ اداکار. کتھا شروع ہوگئی، مردنگ اور یکتارہ اور ہاسیہ کار کے چٹکلے اور راگھوراؤ بہت دور وشال آندھرا کی پرانی عظیم الشان دھرتی پر پہنچ گیا. (۱۹۷۷، کرشن چندر، جب کھیت جاگے، ۲۰). [ہاسیہ + ف : کار، لاحقۂ فاعلی].

ہاشم (کس ش) امذ؛ صف.
(لفظاً) توڑنے والا، چورا کرنے والا؛ مراد : آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پردادا کا لقب. ہشم کے لغوی معنی توڑنے کے ہیں ہاشم نے سالن میں روٹی توڑ کر بھگولی اور اسے ثرید بنا دیا تھا اس سے ہاشم کے نام سے مشہور ہوا. (۱۹۰۷، امہات الامہ، ۳۵). امیہ اور ہاشم دونوں جڑواں بھائی ہیں ان کے باپ عبد مناف تھے. (۱۹۲۹، آمنہ کا لال، ۲۳). ہاشم بن عبدالمناف کا اصلی نام عمرو تھا اور ان کا لقب ہاشم تھا، عربی میں ہاشم کے معنی چورا کرنے کے ہیں، چونکہ عمرو بن عبدالمناف نے ایک دفعہ قحط کے زمانے میں روٹیاں شوربے میں چورا کر کے اپنے تمام خاندان کو ایک برتن پر بٹھا کر کھلایا تھا اس لیے آپ ہاشم کے لقب سے ملقب ہوئے. (۱۹۵۲، تاریخ القریش، ۱۳۱). ہاشم آں حضورؐ کے پردادا کا نام نہیں بلکہ لقب ہے، ہاشم کے معنی ہیں چورا کرنے والا. (۱۹۸۷، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۲ : ۳۰۵). [ع : ہشم].

ہاشِمَہ (کس ع ش، فت م) امث؛ ہاشمۃ.
کاری ضرب جس سے ہڈی (اپنی جگہ سے ہٹے بغیر) ٹوٹ جائے. جراحت موضحہ خطا سے ہووے تو اکیس بیسواں حصہ دیت کا واجب ہے اور ہاشمہ میں یعنی جو زخم ہڈی کو توڑ دیوے، دسواں حصہ دیت کا ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳ : ۱۱۳). ہاشمہ (Fracture of the bone without its dislocation) وہ چوٹ یا وہ زخم جس سے ہڈی ٹوٹ جائے. (۱۹۹۱، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی)، ۱ : ۲۶۳). ہڈی اپنی جگہ سے ہٹے بغیر ٹوٹ جائے تو کہا جائیگا کہ ہاشمہ کا باعث ہے. (۲۰۰۲، مجموعہ قوانین اسلام، ۱۰ : ۲۵۹). [ع].

ہاشِمی (۱) (کس نیز سک ش) صف.
ہاشم (رک) سے منسوب یا متعلق؛ ہاشم کی طرف نسبت رکھنے والا، قریش کا ایک خاندان جو ہاشم کی اولاد سے تھا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی اسی خاندان سے تعلق رکھتے تھے.

ازل تے عید کیاں خوشیاں جگت میں تھیاں لیکن
ہمارے دور میں دایم خوشی ہے ہاشمی کا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳ : ۱۱).

اپنی ملت پر قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمیؐ
(۱۹۰۸، بانگِ درا، ۲۷۹).

بن رہا ہے سر بسر و سیلاب خونِ ہاشمی
آج ابوسفیان کے گھر میں چراغاں ہے تو کیا؟
(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۳۱). شیر خوار بچے بدوی دائیوں کے سپرد کر دیتے جو ان کی پرورش

اور تربیت کرتیں اور جب یہ بچے نو دس سال کے ہو جاتے تو ان کے والدین کو واپس کر جاتیں : ہاشمی خانوادے کا یہ بچہ حلیمہ دائی کے حصے میں آیا . (۱۹۶۳ ، محسن اعظم و محسنین ، ۱۱۰).

وہ تین دن کی پیاس وہ بچھڑا ہوا شباب
وہ ہاشمی جلال ، وہ گری ، وہ التہاب

(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۸۹).

سلام ان پہ جو کہ ہاشمی ، اعلیٰ نسب ہیں
نہیں جن سا کوئی عالم میں وہ والا حسب ہیں

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ سلام ، ۱۱۲). [ہاشم (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ہاشِمی (۲) (سک نیز کس ش) امذ.

کسی زمانے میں رائج ایک قسم کا گز جو ۲۸ یا ۲۹ انگشت کے مساوی ہوتا تھا . ایک فرسخ کے ہاشمی تین میل ایک میل کے ہاشمی چھ ہزار ہاتھ ایک ہاتھ کے چوبیس انگل ایک انگل کے چھ میانہ ایک جو برذون کے جتنے ترکی گھوڑے کے ایال کے چھ بال کے برابر . (۱۸۹۰ ، فیض الکریم ، ۶۷۷). [مقامی].

--- گز (--- فت گ) امذ.

رک : ہاشمی (۲). اسے ایک پرندے پر سوار کر دیا جس کے چار بازو تھے اور ہر بازو کی لمبائی ہاشمی گز سے تیس گز تھی . (۱۹۴۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۶۱). اس کا کل رقبہ دس ہزار فرسنگ ہوگا ، ہر فرسنگ بارہ ہزار گز ذراع مرسلہ کی پیمائش سے اور پیمائش کے گز سے دیکھیں (اس کو ہاشمی گز کہتے ہیں) تو نو ہزار گز . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۱ : ۴۷۰). [ہاشمی + گز (رک)].

ہاشِمیَّہ (۱) (سک ش ، شدی مع بفت) صف ، امذ.

ہاشمی خاندان کا نیز ایک فرقے کا نام . ہاشمیہ اور مطلبیہ اورت قریش کے دیگر گھرانوں کی کفو نہیں ہے . (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۳ : ۲۰۸). اس فرقہ کا نام ہاشمیہ ہے جو بعد میں بگڑ کر ہشیہ مشہور ہوا جسے بعض ہندی مورخوں نے غلطی سے ہشیہ بھی لکھا ہے . (۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۵۸). [رک : ہاشمی (۱) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

ہاشِمیَّہ (۲) (کس ش ، شدی مع بفت) صف ، امذ.

رک : ہاشمی گز . ہاشمیہ عنقری یہ ½۲۸ انگشت کے برابر ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۹۰۳). [ہاشمی (۲) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

ہاضِم (کس ض) صف.

(لفظاً) ہضم کرنے والا ؛ پچانے والا ؛ (طب) جو غذا کو ہضم کرنے میں مدد دے ، تحلیل کرنے والا ، ملیّن . اورک کا لچھا ..... بال سے باریک کترا ہاضم نایاب . (۱۸۴۴ ، فسانۂ عجائب ، ۵۰).

وہ ہاضم کہ پتھر بھی تحلیل ہو
وہ شیریں کہ شربت کی تذلیل ہو

(۱۸۴۷ ، کلیات صبا ، ۱۲۵). تازہ ہوا اور خوشگوار موسم اور ہاضم پانی اور سبزہ کوہی اور آب و ہوا اکسیر کی خاصیت رکھتی ہے . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۰). ان کے نہ ہونے سے بافتوں میں پانی کی مقدار نہ رہے گی ..... نہ معدہ اور دوسرے ہضم کرنے والے اعضاء ہاضم رطوبتیں پیدا کر سکیں گے . (۱۹۲۱ ، مبادی غذا ، ۲۹). بیکار پڑے ہو ، آؤ ہیلو امرودوں کے باغ سے امرود توڑ کر لائیں ، بڑے ہاضم ہوتے ہیں . (۱۹۹۱ ، الٹی پود کا الٹی ، ۳۳۹). معدے کی دیواروں میں موجود غدود ہضمی اس میں ہاضم رطوبتیں شامل کرتے ہیں . (۱۹۹۱ ، انسانی جسم کیوں اور کیسے ، ۴۳). [ع : (ہضم)].

ہاضِمَہ (کس نیز سک ض ، فت م) امذ ، امث.

تحلیلِ غذا ، غذا کا پچاؤ ، انہضام ؛ ہضم کرنے کی قوت ؛ ہضم کا نظام ؛ معدہ .

اللہ رے الجری کا ہے کیا اوکھ ہاضمہ
نقد دل اپنا مفت پچا کر چلے گئے

(۱۸۷۳ ، دیوان قدا ، ۳۶۸). پانی رگوں میں تمام ہاضمہ کی راہ ہو کر گزرتا ہے . (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت بجہت مدارس ہند ، ۱۳۲).

چار ہیں ہمی یہ اعضائے رئیسہ نافد
جاذب اور ماسکہ اور ہاضمہ اور دافعہ

(۱۹۱۹ ، کلیات رعب ، ۳۰۱). افلاطون قتور ہاضمہ کی وجہ سے مرا تھا لیکن اس شہر کی اموات ایک سربستہ راز ہیں . (۱۹۹۰ ، پاگل خانہ ، ۲۹۳). دوائیں گردوں کے ذریعے پیشاب میں خارج ہوتی ہیں نظام ہاضمہ کے ذریعے ، جلد کے ذریعے ، ماں کے دودھ کے ذریعے اور پسینے کے ذریعے بھی خارج ہوتی ہیں . (۲۰۰۵ ، علم الادویہ ، ۲۷). [ہاضم (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

--- خَراب رَہْنا ف مر ، محاورہ.

نظام ہضم درست نہ رہنا ؛ بدہضمی ہونا . کار لائل کا ہاضمہ خراب رہتا تھا . (۱۹۵۳ ، مزید حماقتیں ، ۸۷).

--- خَراب ہو جانا/ہونا ف مر ، محاورہ.

نظام ہضم کا کام نہ کرنا ؛ غذا ہضم نہ ہونا ؛ بدہضمی ہونا . یرقان میں مبتلا ہوئے ..... پیشاب و پاخانہ بالکل پیلا ہوتا تھا ، ہاضمہ بالکل خراب ہو رہا تھا . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۳۰۷). اس کے بعد وہاں آپ کا ہاضمہ خراب ہو گیا . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۱۸). سوتے وقت ..... دودھ پینے کا رواج غلط ہے ، ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے . (۲۰۰۳ ، میزان ، عبدالصمد صارم الازہری ، ۱۴۱).

ہاضِمی (کس نیز سک ض) صف.

(طب) ہاضم (رک) سے منسوب یا متعلق ، ہضم کرنے والا . پھندے کی اندرونی سطح پر کئی

ہاضمی غدود پائے جاتے ہیں جو ہاضمی خامروں کا افراز کرتے ہیں۔ (۱۹۹۲، مبادی نباتیات، ڈاکٹر عبدالرشید مہاجر، ۹۱)۔ [ہاضم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- غُدُود (--- ضم غ، و مع) امذ۔

(طب) ہاضمے میں مدد دینے والے غدود، غدود جن کی رطوبت ہاضمے میں مدد دیتی ہے۔ ورقے کے ہر نصف حصے کی بالائی سطح پر تین لمبے حساس بال اور متعدد سرخی مائل ہاضمی غدود ہوتے ہیں۔ (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، سید معین الدین، ۲: ۴۳۳)۔ [ہاضمی + غدود (رک)]۔

ہاضِمے (کس نیز سک ض) امذ: ج۔

ہاضمہ (رک) کی جمع نیز مغیرّہ صورت: تراکیب میں مستعمل۔ امام رازی اس کی تفسیر یوں کرتے ہیں: انسان یوں سمجھے کہ وہ ایک بیج سے پیدا ہوتا ہے اور خود یہ بیج ہاضمے کے پیدا کردہ چوتھے فضلے سے پیدا ہوتا ہے یعنی جڑنے والے مائع (منی) سے۔ (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸: ۴۳۳)۔ متحرک جسم پر نہ صرف گھڑی کی رفتار سست پڑ جاتی ہے بلکہ وقت پر منحصر سبھی عمل مثلاً ہاضمے کا عمل، پیدائش کا عمل، جوہری عمل وغیرہ بھی سست پڑ جائیں گے۔ (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۲۹۱)۔

--- کی خَرابی امث۔

(طب) نظام ہاضمہ کی گڑبڑ؛ ہاضمہ درست نہ رہنا۔ ہاضمے کی خرابی کی وجہ سے آپ نے وہاں سے چالان کروالیا۔ (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۱۸)۔

ہاف امذ۔

۱۔ کسی چیز کے دو حصوں میں سے ایک حصّہ، آدھا، نصف، نیم۔

ہم کو ایمائے عہد سے ہے گریز
کل جو کہتے ہیں "ہاف" کرتے ہیں

(۱۸۸۶، انتخاب قند، ۵۶)۔ کمانیاں یعنی اسپرنگ سٹیل ..... کی کئی پتیوں کو جوڑ کر بناتے ہیں اور یہ مختلف شکلوں کی ہوتی ہیں زیادہ تر ہاف ایلپٹک ..... اسپرنگ استعمال ہوتے ہیں۔ (۱۹۰۶، آئینۂ موٹر، ۱۳۴)۔ اس باب میں ایک فل اور ایک ہاف موڑ کی ترکیب بھی ہے۔ (۱۹۳۵، اوتی کام سلائیوں سے، ۱۴۰)۔ ہاف ..... انفرادی حیثیت سے غیر مستعمل ہے اس کے مرکبات، ہاف ٹائم، ہاف بال، ہاف پیاک وغیرہ اردو میں استعمال ہوتے ہیں۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۹۲)۔ لمبے قد، کسرتی جسم والے ایک صاحب ہاف پینٹ اور بش شرٹ پہنے بڑا سا ہیٹ سر پر دھرے کھڑے تھے۔ (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۱۹۲)۔ ۲۔ (کھیل) فٹ بال یا ہاکی وغیرہ میں مقررہ دورانیے کا نصف۔ دوسرے ہاف میں بھارتی ٹیم نے پہلے ہاف کے مقابلے میں بہتر کھیل پیش کیا۔ (۱۹۷۶، جنگ، کراچی، ۲۸ جولائی، ۳)۔ جب ہم اندر داخل ہوئے ہیں تو دوسرے ہاف کا کھیل شروع ہونے والا تھا۔ (۱۹۹۱، سرگزشت، ۴۴۳)۔ [انگ: Half]۔

--- بائِل / بُوائِل (--- کس، ا ضم ب کس، ء) صف مذ۔

نصف اُبلا ہوا، آدھا کچا آدھا پکا، نیم ابلا ہوا (پانی یا انڈا وغیرہ)۔ ماما جیا کی تین پیالیاں اور ہاف بوائل انڈے نہ دیتی تو اللہ کے بندے بچھونے سے نہ اٹھتے۔ (۱۹۱۸، سراب مغرب، ۱۲۰)۔ ٹوسٹ، ہاف بائل انڈے کھا پی، ڈرائنگ روم میں تشریف لے گئیں۔ (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۲۹۳)۔ [انگ: Half boiled کا مورد]۔

--- بُوائِلڈ (--- ضم ب، کس، ء، سک ل) صف مذ۔

رک: ہاف بوائل۔ ہاف بوائلڈ چاولوں کو ہضم کرنے میں ضرور معاون ثابت ہو سکتا تھا۔ (۱۹۷۴، ہمہ یاراں دوزخ، ۳۰۷)۔ تیل کا انڈا گرمی میں ہاف بوائلڈ بلکہ فل بوائلڈ ہو کر ان کے سروں پر پھٹتا ہے۔ (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۱۰ جون، ۳۰)۔ [انگ: Half boiled]۔

--- پَلیٹ (--- فت نیز کس ج پ، ی مج) امث۔

فوٹوگرافی کی پلیٹ، آدھی تختی نیز کھانے کی نصف پلیٹ (فل پلیٹ کے مقابلے میں)۔ پلیٹ (Plate) عام لفظ ہے اور کئی طرح سے مستعمل ہے جیسے نام کی پلیٹ ..... آئسکریم کی پلیٹ، ہاف پلیٹ وغیرہ۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۵۷)۔ [انگ: Half plate]۔

--- ٹائم / ٹائیم (--- کس، ا / ی مع) امذ۔

۱۔ (کھیل) فٹ بال اور ہاکی وغیرہ کے مقابلے کے دوران میں کیا جانے والا وقفہ، کھیل کا درمیانی وقفہ۔ ہاف (Half) انفرادی حیثیت سے غیر مستعمل ہے اس کے مرکبات ہاف ٹائم، ہاف بال ..... اردو میں استعمال ہوتے ہیں۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۹۲)۔ ۲۔ اسکول کے تدریسی دورانیے کا وقفہ، تدریس و تعلیم کا آدھا وقت گزر جانے کے بعد کا وقفہ۔ ایک دفعہ ہاف ٹائم کے دوران فطرت اور اس کے ساتھی درخت کے نیچے زمین پر خانے بنا کر پانسہ کھیل رہے تھے۔ (۱۹۸۵، پریشر ککر، ۳۱)۔ [انگ: Half time]۔

--- ٹون (--- و مج) امذ۔

(طباعت) فوٹو بلاک کی چھپائی جس میں کالے اور سفید کے درمیانی رنگوں کے مختلف مدارج موٹی یا مہین بندکیوں کے تدریجی فرق سے ظاہر ہوتے ہیں۔ بڑی وقت نقشوں اور ہاف ٹون تصویروں کے لیے پیش آئی۔ (۱۹۵۸، آزاد کی کہانی خود آزاد کی زبانی، بحوالہ ارمغان آزاد، ابوالکلام آزاد، ۱۳۸))۔ ہاف ٹون تصویریں چھاپنا لیتھو پریس کے بس کی بات نہیں۔ (۱۹۷۴، کتاب (لاہور)، اکتوبر، ۳۱)۔ [انگ: Half tone]۔

--- ٹون بِلاک (--- و مج، کس ج ب) امذ۔

(طباعت) ایک سے زیادہ رنگ کا بلاک جس میں باریک اور موٹے نقطے ہوتے ہیں جن سے ہلکا اور گہرا رنگ بن جاتا ہے۔ لائن بلاک اور ہاف ٹون بلاک میں بنیادی فرق یہ ہوتا ہے کہ اول الذکر میں خطوط ہوتے ہیں اور آخر الذکر میں باریک اور موٹے نقطے جن سے ہلکا اور گہرا رنگ بن جاتا ہے۔ (۱۹۴۳، فن صحافت، ۱۷۵)۔ [انگ: Half tone block]۔

--- سِلیپَر (--- کس س، ی مع، فت پ) امث۔

ایک قسم کی زیرپائی، چپل جس سے پانْو کا آدھا حصہ ڈھکے۔ اب اونچی ایڑی کا ہائی شو یا فل بوٹ یا سلیپر یا ہاف سلیپر۔ (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۲۸۸)۔ [انگ: Half slipper]۔

... کوٹ (--- و ج) امذ.
کوٹ جو کمر سے اوپر تک ہو. بند گلے کا بڑے بڑے کالروں والا ہاف کوٹ پہن رکھا تھا. (۱۹۶۳، اداس نسلیں، ۲۳). روزلین نے ایک ہاف کوٹ دکھایا جو ساڑھے پانچ سو ڈالر کا تھا. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۷۹). [انگ: Half coat].

ہافُس (ضم ف) امذ.
آم کی ایک قسم، آفوس. حیدرآباد میں ایک آم "ہافس" سے موسوم ہے جو الفانسو کا مخفف معلوم ہوتا ہے، عوام اس آم کو "افس" بھی کہتے، بمبئی میں یہ آم "ہافس" کہلاتا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۰۰). [مقامی].

ہافِنش (سک ف، کس ن ج ن) امذ.
چھوٹی اور مخروطی چونچ رکھنے والا ایک پرندہ جو اپنے پیروں کی چند خصوصیات کی وجہ سے ممتاز ہے، ایک قسم کی چڑیا جس کی چونچ کھیتی باڑی میں استعمال ہونے والے ایک آلے کی طرح ہوتی ہے. ان کی چونچیں طرح طرح کی ہوتی ہیں.... ہافنش، معمولی گوریا، بل فنش اور کوا. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۲۷). [انگ: Hoe finch کا مؤرد].

ہاقلا (سک ق) امذ.
ایک وزن کا نام جو ڈیڑھ ماشے کے برابر ہوتا ہے. ہاقلا، باقلا.... ڈیڑھ ماشہ ہوتا ہے. (۱۸۷۳، رسالہ سالوتر، ۲: ۸۳). [ع].

ہاق ہاق امت.
کتے کے بھونکنے کی آواز. کتا بڑھ کر گدھے کے برابر ہو گیا اور اس کے آگے رینگنے اور چلانے لگا "ہاق ہاق". (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱۰: ۲۱۹). [حکایت الصوت].

ہاک امث نیز امذ (قدیم).
آواز؛ چیخ پکار، شور؛ ہنگامہ (رک: ہانک).

ہاک غضب کی اگر جاوے فلک کے اپر
بیر ستاریاں کا سب بند ہووے تا بلک سم
(۱۵۲۸، مشتاق (اردو، کراچی، اکتوبر ۱۹۵۰، ۳۹)).

بجے آگ جلتی ترے ہاک تے
جنگل پکڑے باگاں تری دھاک تے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۰۵).

چڑایا سو تن پر قیامت کی راک
تکے کر لیا آہ کے دم کی ہاک
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۵۰).

کرے چال جب شہ کتک سج کر
نچن ہاک چو کھنڈ پہ لے دھاک اور
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۰۰).

آئی صبا دل چاک کر ماتم سیں جگ غمناک کر
عالم میں دکھ سوں ہاک کر گیا شور آپائی دن صبا
(۱۷۰۵، ریاض مراثی، عبدالقادر قادر، ۹۹). [ہانک (رک) کا ایک املا].

... دینا محاورہ.
رک: ہانک دینا.

ہانک تیورنیا اچلاک   غم ہور شادی دیوی ہاک
(۱۴۳۰، کشف المشتاق، ۱۵۳).

... مارنا محاورہ.
رک: ہانک مارنا؛ چلّانا.

اگر ہاک مارے توں آسمان میں
پچھے عرش یا ڈرتے پاتال میں
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۳۰).

کہاں بھائی اس کا وقت دوپار
آکو مجھ کو پکاریا ہاکاں مار
(۱۷۷۲، ہشت بہشت، باقر آگاہ، ۳: ۳۲).

ہاکا امذ.
جنگلی جانوروں کو ان کے ٹھکانوں سے نکالنے کے لیے گونجیلی آوازیں نکالنے کا عمل؛ (شکار کی غرض سے) جانوروں کو اپنے ٹھکانوں سے باہر لانے کے لیے خاص قسم کی آواز لگانا (رک: ہانکا). ایک دن دوپہر کے وقت ہاکا کر کے طرح طرح کی آوازوں سے ڈرا کر اسے نئے آگے جانور سے نکالا. (۱۹۴۴، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۲۵). [ہانکا (رک) کا ایک املا].

ہاکار صف.
مکتوبی شکل میں دوچشمی ہے (ھ) سے لکھا جانے والا حرف یا آواز، ہکار. بکار (یا ہاکار) بکاری (یا ہاکاری) مخلوط ملفوظ یا لیا، ان میں سے "بکار" خالص سنسکرت ہے. (۱۹۶۶، اردو لسانیات، ۱۰۰). اردو کی کچھ مخصوص آوازیں ایسی ہیں جو فارسی میں نہیں ہیں وہ ہیں ہاکار اور معکوس آوازیں. (۱۹۸۴، غالب کے خطوط، خلیق انجم، ۱: ۶۱). [س: ہا + کار].

ہاکاری صف.
ہاکار (رک) سے منسوب یا متعلق؛ ہکاری، ہائیہ. انگریزی میں غیر تنفسی اسٹاپ مصمتے جب حرف کی ابتدا میں آتے ہیں تو خفیف ہاکاری ہو جاتے ہیں. (۱۹۵۷، اردو ادب (علی گڑھ)، جون، ۳۶). بکار (یا ہاکار) بکاری (یا ہاکاری) مخلوط ملفوظ یا لیا، ان میں سے بکار خالص سنسکرت ہے. (۱۹۶۶، اردو لسانیات، ۱۰۰). [ہاکار + ی، لاحقۂ نسبت].

ہاکر (فت ک) صف مذ.
ا. گلی کوچوں میں آواز لگا کر بیچنے والا، گھوم پھر کر بیچنے والا، دست فروش، پھیری والا نیز اخبار فروش، اخبار بیچنے والا. ہاکروں کی آبادکاری کے لیے ۳۱ مئی تک پروگرام وضع کرنے کی ہدایت. (۱۹۶۹، حریت، کراچی، ۱۵ مئی، ۵). صبح منہ اندھیرے.... ہاکر اخبار تقسیم کرتے پھر رہے تھے. (۱۹۸۷، یادوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۲۷). ٹریفک میں رکاوٹ تجاوزات، ہاکرز اور ٹھیلے والے ہیں. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۳۰ دسمبر، ۴). ہمیں جو ہندوستانی دیکھنے کو ملے وہ دست فروش (ہاکر) تھے جو مختلف اشیا فروخت کرنے کے لیے ہمارے خیموں تک آ جاتے تھے. (۲۰۰۵، جوکھدو یا بدھ (ترجمہ)، ۲۹۳). [انگ: Hawker].

باکْرَہ (سک ک، فت ر) صف.
جس کی زبان میں لکنت ہو. باکرہ اور باکلہ اس شخص کو کہتے ہیں کہ گفتگو کرنے میں جس کی زبان پکڑی جاوے یعنی لکنت کرے. (١٨٣٥، مطلع العلوم (ترجمہ)، ١٩٩).
[ع: (و ک ر)]

باکْز (سک ک) امث.
ہاک ہائم (جرمنی) کی شراب، جرمنی کی انگوری شراب، سفید رائن شراب. ذیل میں شرابوں کی فہرست دی گئی ہے جو بروئے وزن مطلق الکحل کی مقدار بتاتی ہے ..... ہاکز (Hocks) برگنڈی (Burgundy) تقریباً ٩ تا ١٣ فیصدی. (١٩٣٨، علم الادویہ (ترجمہ)، ١: ٢٨٨). [انگ: Hocks].

باکَل (فت ک) اند.
(پنگل) ہاکل یا ہاکلی چھند یہ ١٤ ماتراؤں کا ایک چھند ہے جس کے ہر ایک مصرعے میں تین چوکل کے بعد ایک گرو رکھ کر چودہ ماترائیں پوری کی جاتی ہیں (اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ٥٦). [س]

باکْلَہ (سک ک، فت ل) صف.
ہکلا؛ باکرہ. باکرہ اور باکلہ اس شخص کو کہتے ہیں کہ گفتگو کرنے میں جس کی زبان پکڑی جاوے یعنی لکنت کرے. (١٨٣٥، مطلع العلوم (ترجمہ)، ١٩٩). [ع: (و ک ل)].

باکْنا (سک ک) ف م (قدیم).
رک: ہانکنا.

تہ مر پار کر دور کوں ہیں تاک
تجی استریاں ایک لکڑی نہ ہاک

(١٦٣٥، کدم راؤ پدم راؤ، ١٠١). [ہانکنا (رک) کا متبادل املا].

باکُو (و مج) اند.
رک: ہائیکو. ہاکو میں شعر کہنے والے بڑے بڑے جاپانی شعراء نے اس کا اچھا خاصہ ذخیرہ پیش کیا ہے. (١٩٥٢، زبان و بیان، ١٩٨). [ہائیکو (رک) کا بگاڑ].

ہاکی (الف) اند.
خاص قسم کی خمدار لکڑی اور گیند سے کھلے میدان میں کھیلا جانے والا ایک کھیل جس کی ایک ٹیم میں گیارہ کھلاڑی ہوتے ہیں. نیزہ بازی..... ہاکی..... وغیرہ تمام کھیلوں کے لیے جگہ تیار رہتی ہے. (١٨٩٥، شکار نامہ نظام، ٢٢٥). ہاکی یعنی ولایتی گلی ڈنڈا کھیلنا..... اب تہذیب، شائستگی کا معراج خیال کیا جاتا ہے. (١٩١٠، مضامین چکبست، ٢٢٥). یہ انگریزی کھیل بھی کتنے خوفناک ہوتے ہیں، کرکٹ، فٹ بال، ہاکی ایک سے ایک مہلک. (١٩٣٦، پریم چند، واردات، ١٦). لکھنے پڑھنے سے کہیں زیادہ میرا دل کرکٹ، ہاکی، فٹ بال میں لگتا تھا. (١٩٥٦، آشفتہ بیانی میری، ٣٣). سارا دن نوجوان فٹ بال، ہاکی اور والی بال کھیلتے رہتے. (٢٠٠٠، طلسم ہوش افزا، ١٩٥). (ب) امث. خمدار لکڑی جس سے ہاکی کا کھیل کھیلا جاتا ہے، ہاکی کھیلنے کی اسٹک. بیوی نے یہ سن کر ہاکی اٹھائی اور مجھے مارنے دوڑیں. (١٩٩٠، چاندنی بیگم، ١٠٣).
[انگ: Hockey].

--- اِسْٹِک (--- کس ا، سک س، کس ٹ) امث.
ہاکی کھیلنے کی مخصوص خمدار لکڑی جو نیچے کی طرف سے چوڑی اور بڑی ہوتی ہے اور اسی حصے سے گیند پر چوٹ لگائی جاتی ہے؛ رک: ہاکی. ہاکی کھیل کے معنی میں اردو میں عام لفظ ہے اس کے مرکب ہاکی اسٹک، ہاکی بال بھی مروج ہیں. (١٩٥٥، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ٤٩٥). رات کو سوتے وقت اپنے پاس ہاکی اسٹک رکھ لیا کیجیے اور خواب میں ہاکی کھیلنا شروع کر دیجیے. (١٩٩٢، ہوائیاں، ٧٥). [انگ: Hockey stick].

--- ٹِیم (--- ی مج) اند.
ہاکی کے کھلاڑیوں کی ٹولی جس میں گیارہ کھلاڑی ہوتے ہیں. پاکستان کی ٹیم کو دنیا کی بہترین ہاکی ٹیم تسلیم کیا جاتا ہے. (١٩٧٠، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ٥: ٥٥٦). انجینئرنگ کالج کی ہاکی ٹیم کوئی ٹورنامنٹ کھیل کر واپس آ رہی تھی. (١٩٩٠، دیوان عام، ٢٣٥).
[انگ: Hockey team].

ہاکیری (ی مج) امث.
(دلالی) منڈی میں غلّہ لانے والی بیل گاڑی (اپ و، ٧: ٥٣). [مقامی].

ہال (١) (الف) امث.
اجنبش، حرکت؛ جھٹکا، ہچکولا. ہال برج کے علاقے کی اردو میں ذیل کے معنی میں رائج ہے (١) جھٹکا، ہچکولا، دھکا، حرکت. (١٩٨٩، جنگ، کراچی، مڈ ویک میگزین (الفاظ کا طلسم) ٢٥/اکتوبر، ١٢). ٢. چال، رفتار؛ گردش، چکّر (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ٣. ہلہ، حملہ.

کیا جب تے توں جگ میں دشمن پہ ہال
ہوا جان ہر تن تے اپنا وبال

(١٦٦٥، علی نامہ، ٢٥). (ب) اند. لوہے کا گھیرا جو گاڑی کے پہیوں پر چڑھایا جاتا ہے. ہال: (دھو) گاڑی کے پہیے کی پٹی کا آہنی پٹا. (١٩٣١، اپ و، ٥: ١٣٦). (ج) صف. جلد؛ تیز، چست، چالاک (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). (د) م ف. ابھی؛ فوراً، جلدی سے، تیزی سے، جلدی (ماخوذ: جامع اللغات).
[ہالنا (رک) سے حاصل مصدر].

--- لَگْنا محاورہ.
ہچکولے آنا، جھٹکا محسوس ہونا (فرہنگ آصفیہ).

--- ہال چَلْنا محاورہ.
جھوم جھوم کر چلنا؛ ست رفتاری اختیار کرنا.

جاتے ہیں فرش رہ تری ست ہال ہال چل
اے رشک حور آدمیوں کی سی چال چل

(١٨١٠، میر، ک، ٢٠٣).

بال (۲) امث.
بحری جہاز یا کشتی کے پچھلے حصے میں لگا ہوا عمودی پتوار جس سے کشتی کا رُخ بدلا جاتا ہے، سکان، دنبالۂ کشتی (ماخوذ: پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س: ह्वाला].

بال (۳) امذ.
بل، قلبہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س: ह्वाल].

بال (۴) امذ.
۱. بڑا کمرہ، بڑا دالان. خاص شہنشاہ اور بیگم کے واسطے چودہ بڑے ہال ہیں. (۱۸۹۹، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ، ۸). وہاں کے بورڈنگ، وہاں کے ہال، کنوئیں، غرض کہ بر در و دیوار چپے چپے سے میرے قول کی تصدیق ہوگی. (۱۹۱۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۱۴). ہال (Hall) بڑے کمرے یا بڑے دالان کے مفہوم میں اردو زبان و ادب میں یہ لفظ عام ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۹۳). بڑا سا ہال کمرہ ہے جہاں کتابیں بہت سی قطاروں میں لگی رکھی ہیں. (۱۹۸۴، ملاقاتیں، ۱۵۰). کالج کے ہال کے ایک کونے میں سراج صاحب کو ایک چھوٹا سا کمرہ ملا ہوا تھا. (۲۰۰۳، تسلیمات، ۱۹۲). **۲. بڑا کمرہ جس میں عام جلسے یا تقریبات وغیرہ ہوتی ہیں**.

جس کی تقریر سے گونج اٹھتا تھا اجلاس کا ہال
اب وہ اک پیکرِ تصویر تھا بالکل خاموش

(۱۹۱۳، شبلی، مقالاتِ شبلی، ۱: ۱۰۰). آج کل جو جلسے بڑے بڑے ہالوں یا مکانات میں کیے جاتے ہیں ان میں ..... عامۃ المسلمین کثیر تعداد میں جمع نہیں ہوتے. (۱۹۲۳، احیاءِ ملت، ۳). مسلمان ..... جامع مسجد کے بڑے ہال کو استعمال کیا کرتے تھے. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۲۰: ۱۳۹). سارا ہال تالیوں سے گونج اٹھا. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۹۰). **۳. (رقص) ناچ کا کمرہ**.

لیڈیوں سے مل کے دیکھو ان کے انداز و طریق
ہال میں ناچو، کلب میں جا کے کھیلو ان سے تاش

(۱۸۹۹، کلیاتِ اکبر، ۱: ۲۹۴). ہال میں بہت ساری لڑکیاں ٹوک ڈانس کی مشق کرتی رہیں. (۱۹۴۷، میرے بھی صنم خانے، ۲۳۸). ہم ہال میں آ کر رقص کرنے لگے. (۱۹۸۸، نشیب، ۱۴۳). **۴. (انگلستان کے کالجوں میں) کھانے کا کمرہ، ڈائننگ ہال**. ہم دونوں ہال کی وسعتوں میں گم چپ چاپ کھانا کھاتے رہے. (۱۹۸۹، ہجرہ داستان، ۱۰۸). ہمارے لیے یہ گاؤن، انگیجر، ٹیوٹوریل اور ہال یعنی کالج ڈائننگ ہال میں جاتے وقت پہننا ضروری تھا. (۲۰۰۵، جوئندہ یابندہ (ترجمہ)، ۱۵۹). **۵. سینما ہال، تھیٹر**. کسی کو بھی فلم شروع ہونے کے بعد ہال میں نہ جانے دیا جائے. (۱۹۹۰، دوسرا رخ، ۷). ایک وسیع سینما ہال تھا. (۱۹۹۶، قید مقام سے گزر، ۱۳۲). ہال تو ہر روز ہی بھرے ہوئے ہوتے مگر تماشائیوں کی ایک بڑی تعداد دولت نے حاصل کر کے مفت شو دیکھنے کے لیے آئی ہوئی ہوتی تھی. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۲۰۹). **۶. وہ بڑا کمرہ جہاں مصوروں کی بنائی ہوئی تصاویر کی نمائش ہوتی ہے، آرٹ گیلری**. گیلری بہت طویل تھی اور ہال کا دروازہ وہاں سے بہت دور تھا ..... تم نے یہ تصویریں دیکھیں. (۱۹۴۷، میرے بھی صنم خانے، ۲۳۸). نمائشی تصاویر کم از کم ایک ماہ پہلے بھیج دی جائیں گی تو ہال کی بکنگ ممکن نہ ہوگی. (۱۹۸۹، سرکاری خط و کتابت، ۸: ۹۸). جب ہم اس ..... ہال میں داخل ہوئے تو سازندین ..... کچھ کام کر رہے تھے. (۲۰۰۰، گمشدہ لوگ، ۱۰۳). **۷. موسیقی کے لیے مخصوص ایوان**. یکلخت ہال میں سے سارے سازوں اور گھنگھروؤں کی آواز آنی شروع ہوئی. (۱۹۴۷، میرے بھی صنم خانے، ۲۳۸). لیکن کسی زمانے میں یہ چوک ..... دکانوں، موسیقی کے ہال ..... میں بھی گھرا ہوا تھا. (۱۹۹۹، موتی کی دنیا (ترجمہ)، ۱۲۰). [انگ: Hall].

بال (۵) امذ.
(چوگان) کھیل کے میدان میں دونوں طرف لگائے ہوئے دو کھمبوں کا درمیانی حصہ جہاں گول کرتے ہیں. گیند کو چوگان کے خم میں لے کر آہستہ آہستہ وسط میدان سے ہال تک لے جاتے ہیں. (۱۹۳۸، آئینِ اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۴۵۳). [مقامی].

بالا (۱) امذ : ہالہ.
۱. روشنی کا دائرہ جو چاند کے گرد ظاہر ہوتا ہے جس کو بعض لوگ اگلے روز موسم خراب ہونے یا بارش ہونے کی علامت سمجھتے ہیں، رک: ہالہ جو اس کا درست املا ہے.

چاند کے چوندھر چتا چھاتو تیری زلف کا ہے
لوگ آبو بیک نہ تج اس کا رکھیں ہیں ناو ہالا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۵۳).

کیجے ہالے کو دیکھنے والا ماہ پر اختروں کا ہے ہالا

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۵۷).

تا یہ روشن ہو کہ ہے روشنی شمع ہلا
قید مہ کے لیے اس واسطے ہالا نکلا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۴۱).

یوں صاف تجھے حلقۂ اعدا سے نکالا
آیا ہی نہ تھا گویا کہ اس چاند پہ ہالا

(۱۸۷۷، کلیاتِ قلق، ۲۳۸).

عالم بالا میں بھی آزادگی ممکن نہیں
آسماں پر طوقِ گردن مہ کو ہالا ہوگیا

(۱۹۰۷، دفترِ خیال، ۸).

خود چندا ہے خود ہالا ہے
یہ ساز نہیں
آواز نہیں

(۱۹۷۳، ہاحاصل، ۱۴۳). **۲. حلقہ، کنڈل، دائرہ نیز دائرہ جو موم بتی یا کسی اور روشنی کے گرد محسوس ہوتا ہے**. روشنی کا ایک ہالا سا دونوں کے سروں پر پڑ رہا تھا. (۱۹۷۵، امربیل، ۳۳۰). اس جگہ کو غنیمت جانا اور بے دھڑک اپنے بچے کو اس کے قریب لا کے ہاتھوں کا ہالا سا کھینچ دیا. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، مئی، ۵۷). **۳. (کنایۃً) عاشق**.

چاند دیکھے شفق اوس کی تو ہالا ہوجائے
پھر تو یوں گرد ہو مہتاب کے ہالا ہوجائے

(۱۸۹۳، ریاضِ شمیم، ۱۶۷). یہ حالی کا انکسار ہے کہ وہ خود کو انشا صاحب کا ہالا سمجھتے ہیں. (۱۹۸۸، ارمغانِ حالی، جمیل الدین عالی فن اور شخصیت، ۲۷). **۴. کان کی لو میں پہننے کا سونے یا چاندی کے تار سے بنا ہوا حلقہ نما زیور، بالا**. بالیاں ہالے، بالے، کرن پھول ..... سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئیں. (۱۸۸۵، بزمِ آخر، ۳۱).

گرتے گھروندے اجلی انگلیں ہاتھوں میں گاگر بھری
کانوں میں بالے چاندی کے بالے پلکیں گھنی گھردری
(۱۹۹۱ ، اکیلی بستیاں ، ۸۶). [ف : بالہ (رک) کا ایک املا].

... بنانا محاورہ.
وقعت دینا ، وقار بخشنا : شان بڑھانا ، رفعت دینا ، زیادہ شاندار بنانا ، تابناک بنانا.
تخیّل کے کلام کا ایک حصہ ان کی ذات اور نجی زندگی کے گرد ایک بالا بناتا ہے. (۱۹۸۸ ، آج بازار میں پابہ جولاں چلو ، ۱۰۱).

... بننا محاورہ.
رک : بالا آنا.
شب ماہ کا لطف اے شیخ جب ہے — کہ بالا بنے تیری پگڑی اوچھل کر
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۹۳). روشنی کا ایک چھوٹا سا بالا بنا ہوا تھا. (۲۰۰۰ ، طلسم ہوش افزا ، ۱۳۷).

... کرنا محاورہ.
رک : بالا بنانا.
سبزۂ خط نے دیا حسن کے گلشن کوں بہار
یا نمودار ہوا چاند کوں بالا کرنے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۹۵). میرے بھائیو ، یہ احسان و مروت کی دنیا کا چراغ جس کے گرد معصومیت جگنو کی طرح بالا کیے ہوئے ہے. (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۸۲).

بالا (۲) امذ.
ہل : ہل کا ٹیکس ، ٹیکس جو ہل پر لگایا جائے : سرکاری لگان جو بہ اقساط وصول کیا جائے ، مالگزاری کی قسط (اپ ، ۹ : ۱۱۸ ؛ جامع اللغات). [س : हालपा].

بالا (۳) امث.
شراب ، انگوری شراب ، تاڑی (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [س].

بالا (۴) امذ = بالہ (قدیم).
زلزلہ ، بھونچال ، زمین کا حرکت کرنا . چنانچہ ..... کے صدمہ سے تمام زمین ہل جاتی ہے جس کو زلزلہ اور دیہاتی بالا اور بھونچال بولتے ہیں. (۱۸۶۹ ، رسالہ چند پند ، ۲۳).
[س : हल्लक].

... ڈولا (...و ج) (الف) امذ.
تھرتھراہٹ : ہلنے جلنے کا عمل : بھونچال ، زلزلہ (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت). (ب) امث. (عو) ایسی عورت جس کو چلنے میں یا اٹھنے بیٹھنے میں کسی کا ہوش نہ رہے (ماخوذ : عورت اور اردو زبان ، ۳۲۳). [بالا + ڈولا (ڈولنا (رک) سے)].

... ڈولا ہونا محاورہ.
اتھل پتھل مچنا ، افراتفری مچنا ، جھگڑا مچنا . دونوں لشکروں میں بالا ڈولا ہو رہا ہے. (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۲۹۱).

... دَھر (فت د ھ) (الف) صف.
زہریلا ، زہر رکھنے والا (پلیٹس). (ب) امذ. ایک قسم کا سیاہ زہریلا سانپ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [بالا + رک : دھر (۳)].

بالاہَل (فت ہ) امذ.
ایک قسم کا زہر جو (ہندو روایات کے مطابق) سمندر کو بلونے کے وقت پیدا ہوا تھا ، زہر کی ایک قسم (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س].

بالاہَلی (فت ہ) امث.
نشہ آور مشروب : شراب (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س].

بالْٹ (سک ل) (الف) امر.
ٹھیرنے کے حکم کے طور پر پولیس اور فوج میں مروج اصطلاح (کاشن) ، ٹھیر جاؤ ، ٹھیرو ، رکو . سپاہی (للکار کر) "ہالٹ ، ہو کمس دیئر" کیا تجھے اپنی جان عزیز نہیں؟ (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۳۰ : ۳۶۶). "ہالٹ! ہو کمز دیئر" ، پہرے دار کے خیمے سے گرجتی ہوئی آواز نے پکارا. (۱۹۳۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۳۵۹). ہالٹ اور کوک مارچ کے کھیلوں کو دنیا کی سب سے بڑی لذت سمجھتا تھا. (۱۹۶۱ ، ہل پور کا اہلی ، ۳۸). ہالٹ ، اردلی نے کہا ، روز بروز تیری اکڑ بڑھتی ہی جارہی ہے. (۱۹۸۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵۵).
(ب) امذ. (لفظاً) عارضی قیام ، پڑاؤ ، عارضی قیام گاہ : سفر میں قیام یا وقفہ : مراد : چھوٹا ریلوے اسٹیشن (عموماً کسی عمارت کے بغیر). جلوس اومنی بس سروس کے ڈپو پر ٹھیر ہالٹ تک جائے گا. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ ، جنوری ، ۲). آنے والے اسٹیشن سے پیچھے والے اسٹیشن کے درمیان کوئی ہالٹ نہیں. (۲۰۰۳ ، شاہکار سندھی کہانیاں (ترجمہ) ، ۱۰۳).
[انگ : Halt].

... حُکْم دَر / سر فقرہ.
"ہالٹ ، ہو کمز دیئر" (Halt who comes there) کا بگاڑ ، ٹھیرو کون آتا ہے ، (بالعموم رات کو پہرہ دینے والے سنتری کسی گزرنے والے کی شناخت کے لیے بولتے تھے). ہالٹ (Halt) ٹھیرنے کے حکم کے طور پر پولس اور فوج میں مروج ہے ، اس لفظ سے بنی ہوئی ایک اصطلاح "ہالٹ حکم سر" فوجی حلقوں میں رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۳۹).

... کَرْنا محاورہ.
ٹھیرانا ، روکنا : پہرے دار کا لفظ "ہالٹ" بول کر کسی کو شناخت کے لیے روکنا. اوس وقت ہالٹ کر کے جس کا وار برابر پڑا ہو اوس کو نمبر دے. (۱۸۹۳ ، فنون سپہ گری و اسپورٹس ، ۱۱۲). "ہالٹ" کر کے ایک سپاہی نے میرے سینے پر کندہ رکھ دیا. (۱۹۳۱ ، روح لطافت ، ۱۳۳).

بالِک (کس ل) صف مذ.
۱. ہلاک کر دینے والا ، مار ڈالنے والا ، فنا کرنے والا : تباہ و برباد کر دینے والا.
تمہیں ملک جاں کا سو مالک اہے
تمہیں جسم پرور و ہالک اہے
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۷).
اندر رہ حقیقت جو کوئی ہوا ہے سالک
نزدیک اس کے سب شے غیر خدا ہے ہالک
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، ۲ ، ۱۵۵).

پاؤں پھیلا گھر کا مالک ہو گیا اس روش سے اپنا ہالک ہو گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۵). رضا جوئے دوست مقام پر بیم و ہالک کے ست اس طریق سے سالک ہوتے ہیں. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۸). ہم تجھ کو کیا کہیں؟ خالق یا ہالک. (۱۹۸۲ ، نوید فکر ، ۲۳۱). ۲. جو ہلاک ہو رہا ہو ، ہلاک ہونے والا ، مر جانے والا ، تباہ و برباد ہونے والا ، فنا ہونے والا. سب کو نیست و ہالک و فنی سمجھو. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۵۷). اس سے صاف ظاہر ہے کہ...... ان کے ساتھی ہالک اور مستحق دوزخ تھے ، نعوذ باللہ من ذالک. (۱۸۹۵ ، آیات بینات ، ۲ ، ۱ : ۱۳۳). ذات الٰہی کے سوا ہر شے کو ہالک دیکھتے ہیں پھر ذکر کا القا کرتے ہیں. (۱۹۱۱ ، القرآن الحکیم ، تفسیر ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۹۲۸). ہر شے ہالک ہے یہاں ہر شے کو ہلاکت کے ساتھ محکوم علیہ بنایا گیا ہے. (۱۹۵۹ ، تفسیر ایوبی ، ۱ : ۷۷). جو کچھ نظر آتا ہے یہ سب عارضی ہے ، ہالک ہے ، فانی ہے ، بے ثبات ہے اس لیے ناقابل التفات ہے. (۱۹۸۳ ، یوسف سلیم چشتی ، تاریخ تصوف ، ۲۲۷). [ع].

بالِکۃُ الصِّفات (کس ل ، فت ک ، ضم ت ، ضم ا ، ل ، شد ص بکس) صف مذ.

وہ جس کی صفات مُردہ ہوں ، مُردہ صفات والا ، ختم ہو جانے والی. فرمایا اللہ تعالیٰ نے "کل شئی ھالک" یعنی ہر شے ہالکۃ الذات ہالکۃ الصفات ہے. (۱۹۷۳ ، مسئلہ جبر و قدر ، ۳۶). [ہالکۃ = ہالکہ + رک : ال (۱) + صفات (رک)].

ہالِکہ (کس ل ، فت ک) صف مث.

۱. رک : ہالک جس کی یہ تانیث ہے ، ہلاک ہونے والی. جب کہ شئے موہو بہ ہالکہ (ہلاک ہونے والی) مستہلکہ (ہلاک کی گئی) ہو...... واہب کے لیے ہبہ میں رجوع جائز نہ ہو گا. (۱۹۶۸ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۳ : ۱۰۳۲). ۲. لالچی (فرہنگ عامرہ). [ہالک (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ہالِم (کس نیز فت ل) امذ.

ایک روئیدگی اور اس کے بیج جو اکثر دوائیوں میں کام آتے ہیں ؛ ایک قسم کا پودا جو مسالے کے طور پر استعمال ہوتا ہے اس کے پھول سرخ اور زرد ہوتے ہیں اور بیج سرسوں یا رائی کی مانند ہوتے ہیں ، حلفر ، چنور ، چندسر ، چندسور ، ترہ تیزک ، ہالون ، خردل بری (لاط : Lepidium Satirum). عوام اس کو ہالم اور چندسر اور چندسور بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۵۱۳). للی آف دی ویلی ، ہالم ، فرنگی عشق پیچاں اور نرگس کی بہت سی قسمیں دیکھنے میں بہت خوبصورت لیکن کھانے میں خطرناک ہیں. (۱۹۶۳ ، جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۸۶). [مقامی].

ہالَن (۱) (فت ل) امذ.

۱. زلزلہ ، بھونچال (محاورات ہند : جامع اللغات). ۲. بیل جو کھونٹے سے بندھا ہاتھی کی طرح جھومتا رہے (ایسے بیل کو منحوس سمجھا جاتا ہے) (ا پ و ، ۵ : ۹۳). [ہالنا (رک) سے حاصل مصدر].

--- جھُولَن (--- و مع ، فت ل) امث ؛ امذ.

(کہاروں کی اصطلاح) بہنگی ، جو کہار کاندھے پر لے چلتے ہیں (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۶ : ۹۳). [ہالن + جھولن (رک)].

--- ڈولَن (--- و مع ، فت ل) امذ.

رک : ہالا ڈولا ، بھونچال ، زلزلہ ، لرزش ، جنبش (فرہنگ آصفیہ). [ہالن + ڈولن (رک)].

ہالَن (۲) (فت ل) امث.

ہالینڈ کی بنی ہوئی شراب.

نہ ہالن ہی کو بھاتی ہے ، نہ مجھ کو رم خوش آتی ہے
برانڈی ہی سے الفت ہے لیا بابا اوہو ہوہو

(۱۸۸۰ ، ہیر رانجھا (رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۵۳)). [انگ : Holland کی تخفیف].

ہالنا (سک ل) (الف) ف ل.

۱. حرکت کرنا ، ہلنا ، ڈولنا ، جنبش کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲. لرزنا ، کانپنا. ایک ادھیڑ عورت...... جوڑا باندھے ، ہالتی ، کانپتی ہانپتی آئی. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۳۷۹). (ب) امذ. دورہ (بخار یا غصے کا) ، لرزہ ، کپکپی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ج) صف. ہلتا ہوا ، جھولتا ہوا (پلیٹس). [پ : [illegible] (کے)].

--- نہ ہانپنا بیٹھے (بڑواں) ہانکنا کہاوت.

محنت اور مشقت کی جگہ فقط باتیں بنانا ، آرام سے بیٹھے بٹھائے حکومت کرنا (ماخوذ : محاورات ہند ؛ مجم الامثال ؛ جامع اللغات).

ہالُو (و مع) امذ.

پنجابی لوک گیت ؛ جھگڑا. "ہالو" پنجابی لوک گیت جھگڑو اور "ہارنگ" لوری ہے. (۱۹۹۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۵۹). [مقامی].

ہالْوا (سک ل) امذ.

رک : ہالون. قبض کی بھی شکایت نہ ہونے دو کبھی کبھی ہالوے یا تیتیم کی گولیاں کھالیا کرو. (۱۹۰۱ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۰۸). [ہالون (رک) کا ایک املا].

ہالون (و مع) امذ.

(رک : ہالم) سرسوں کی شکل کے ایک قسم کے دانوں کا نام جو دوا میں کام آتے ہیں. اور ہالون باریک کر کے کھلاویں. (۱۸۹۱ ، رسالہ کبوتر بازی ، ۴۱). پوست بلیلہ زرد سات ماشہ ، ہالون اکیس ماشہ...... گولیاں بنا کر رکھیں. (۱۹۳۳ ، حیات اجامیہ ، ۱۱۱). [ہالم (رک) کا ایک املا].

--- کا تَعْزِیَہ امذ.

تعزیے کو بانسوں کے ڈھانچے پر ٹاٹ چڑھا کر مٹی چپکا دیتے ہیں اور اس پر ہالون بوتے ہیں وہ اگ آتی ہے تو تعزیہ خوبصورت و دلکش لگتا ہے ، جو کا تعزیہ.

ہوا ہوں کشتہ ، خط سبز جو فروشاں کا
مرا جنازہ نہیں تعزیہ ہے ہالون کا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۹).

ہالَہ (فت ل) امذ ؛ ہالا.

۱. روشنی کا دائرہ جو چاند کے ارد گرد دکھائی دیتا ہے (اور بعض لوگ اسے اگلے دن موسم خراب ہونے کی علامت سمجھتے ہیں).

خط نورستہ چہرے پر ترے کیا خوب لگتا ہے
ہے گویا گرد ماہ چاردہ کے دور ہالے کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د (ق) ، ۳).

خوش نما گرچہ مہ کا ہالہ ہے   تیرے کانوں کا بالا بالا ہے

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۹۱) . ہالہ و نقادہ جو گرد آفتاب و مہتاب کے ہوتا ہے جس کو حلقہ و دائرہ ماہ خور کہتے ہیں . (۱۸۰۲ ، رسالۂ کائنات ، ۳۹) .

ہالہ میں عاشقوں کو ہوا ماہ کا یقیں   باندھا جو شملہ یار نے زریں کلاہ پر

(۱۸۳۹ ، آتش ، ک ، ۸۰) . ہالے کو دیکھ کر جو بارش کی پیشگوئی کی جاتی ہے وہ درست ہے . (۱۸۹۳ ، اردو کی پانچویں کتاب ، محمد اسمٰعیل میرٹھی ، ۱۳۰) . بارش ، گرہن ، ہالہ کے پیدا ہونے کے اسباب ..... ان چیزوں سے وہ بحث نہیں کرتے . (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۰۷) .

سر پہ ترے رہتا ہے جو اک ہالۂ مشعل   جو تجھ سے ہی نہیں اپنا وہ ہالہ بھی آثار

(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۳۲۷) .

دیارِ علم کے مہتاب کا جو ہالہ ہیں   ہمارے عہد کا اک معتبر حوالہ ہیں

(۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات ، ۲ : ۳۱۵) . ۲. دائرہ جو موم بتی یا کسی اور روشنی کے گرد محسوس ہوتا ہے ، حلقہ ، کنڈل . وہ حیرت زا نورانی ہالہ ..... اب صرف ایک پھیکی سی بے نور روشنی دیتا ہے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳) . چہرے کے اور گرد ایک زریں ہالہ نمودار ہو رہا تھا . (۱۹۲۴ ، سیلاب و گرداب ، ۹۵) . اس وقت ان کے سر کے گرد نور کا ہالہ تھا . (۱۹۷۸ ، کارجہاں دراز ہے ، ۱ : ۲۰۷) . دور سے بارج دکھائی دیتی اور وہ اس کے ہالے میں ناچتا ناچتا دھندکے میں پہنچا . (۱۹۸۷ ، حصار ، ۳۹) . ۳. کان کی لو میں پہننے کا سونے یا چاندی کے تار سے بنا ہوا حلقہ نما زیور ، بالا ، بالا ، بالیاں ، بالے ، ہالے ، کرن پھول ..... سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۱) . [ف] .

... باندھنا محاورہ .

دائرہ کھینچنا .

کسی رشکِ قمر کے عشق میں جلتا ہے دل میرا
عجب کیا ہے فلک پر اوس کے ہالہ ہر شرر باندھے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۶) .

... بنانا محاورہ .

رک : ہالہ باندھنا . اس سے عقیدے کی وہ جوش بھری یادیں وابستہ تھیں ، جن کے گرد اجداد کی قربانیوں اور ہمعصروں کی پرستش و عقیدت نے ایک ہالہ بنا دیا تھا . (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے؟ ، ۳۲۹) .

... بُن دینا / بُننا محاورہ .

زیادہ تابناک بنا دینا ، رفعت دینا ، شان بڑھانا ، زیادہ شاندار بنانا . امریکہ میں چیانگ اور اس کی بیگم نہ صرف ہیرو بنے بلکہ بے غرضی اور جمہوریت کی علامت کے طور پر ابھر کر سامنے آگئے ، پھر ان کے گرد خلوص اور دوستی کا ایک ہالہ بُن دیا گیا . (۱۹۷۸ ، دوسرا رخ ، ۸۹) . جلاوطنی کی صعوبت نے ان کے اردگرد ایک ہالہ سا بُن دیا تھا . (۱۹۸۴ ، آتش چنار ، ۹۱) .

... بننا محاورہ .

دائرہ بننا ، حلقہ بن جانا .

بدن کو حلقہ بنایا جو ضعفِ پیری نے   تو ہالہ بن کے کسی ماہ پر نثار ہوا

(۱۸۷۰ ، دیوان امیر ، ۳ : ۳۸) .

... پڑنا محاورہ .

دائرہ بننا ، حلقہ یا کنڈل نمودار ہونا .

زلف تو اک خوشنما تھی دوسرے نکلا ہے خط
گرد تیرے چاند سے مکھڑے کے کیا ہالے پڑے

(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۹۵) . جنوب سے ہوا چلنا اور اسی روز شمس اور قمر کے گرد حلقہ اور ہالہ کا پڑنا . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۱۹) .

... کرنا محاورہ .

گھیرنا ، گھیرا ڈالنا . کوئی رنجوں کا رنجہ مہاراجہ ہے چاند کی روشنی چہرے کے گرد ہالہ کئے ہے . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، آزاد (محمد حسین) ، ۱ ، ۲ : ۱۰۶) . وادی کشمیر کا وہ سبزہ زار ہے ..... جس کے گرد ..... برف پوش چوٹیاں ہالہ کیے ہوئے ہیں . (۱۹۳۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۹) . سنہری بال اس کے زرد بیمار چہرے کا ہالہ کئے ہوئے تھے . (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۵۰۷) . نوجوان ..... اور اس کی بیوی کے اردگرد ..... ایسا ہالہ کھینچ دیا گیا کہ تنظیم بنتے ہی اس کے بہت سے ممبر بن گئے . (۱۹۸۶ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، اگست ، ۹۹) .

...ٔ ماہ کس اضا : امذ .

چاند کا ہالہ ، چاند کے گرد پڑنے والا حلقہ .

ہالۂ ماہ نہ آنکھوں پہ چڑھے ہے نہ سہیل
بس کہ دل چسپ ہے خوبی خط و خال ان کی

(۱۸۰۱ ، جوشش ، ر ، ۱۸۳) .

ہو گیا غرق میں یادِ رخِ نورانی میں   ہالۂ ماہ مجھے حلقۂ گرداب ہوا

(۱۸۷۴ ، کلیات اکبر ، ۱ : ۴۳) . [ہالہ + ماہ (رک)] .

... نشین (...فت ن ، ی مع) صف مذ .

اپنے گرد حلقہ یا دائرہ رکھنے والا . ان کو سفر در وطن حکم ماہ ہالہ نشین کے ہے . (۱۸۹۳ ، ترجمۂ رشحات اردو ، ۳۱۳) . [ہالہ + ف : نشین ، نشستن = بیٹھنا] .

... ہو جانا / ہونا ف مر : محاورہ .

۱. عاشق ہونا ، شیدا ہو جانا .

چاند دیکھے شفق اوس کی تو اُجالا ہو جائے
پھر تو یوں گرد ہو مہتاب کہ ہالہ ہو جائے

(۱۸۹۳ ، ریاض شمیم ، ۱۶۷) . ۲. گھرنا ، گھیرا جانا (جامع اللغات) .

بالی (۱) صف : مذ .

ہل چلانے والا ، کسان ، کاشتکار ، مزدور کسان ، زراعتی مزدور . اس دن ہلوایا جس ہالی و کمیروں ..... نائی و چمار کو کھانا کھلاتے ہیں . (۱۸۳۶ ، نجیب کرم ، ۱۵) . روس کے رئیسوں اور زمینداروں نے ہالیوں کی نجات سے پہلے ظاہر کیا تھا . (۱۹۳۱ ، آزاد و ساج ، ۸۳) . اس نے دیکھا کہ ہالی ، ہل چلانے لیے سامنے کھڑے تھے . (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۹۱) . [پ : हालिका ، س : हालिक] .

... کا پیٹ سَہالی سے نَہیں بَھرتا کہاوت.
کام کرنے والے کے لیے کھانا بھی زیادہ اور مقوی ہونا چاہیے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

ہالی (۲) امث.
بیوی کی بہن ، سالی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : हाली].

ہالیا (کس ل) صف : امذ.
رک : ہالی (۱). ہل پھیرنے والے کا نام ہلوایا اور ہالیا اور انگریزی میں "پلومین" کہتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۳۱). [ہالی (۱) + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

ہالیزَہ (ی مع ، فت ز) امذ.
ہالہ جو سرپستان کے گرد ہوتا ہے : جنسی پھوڑے کے گرد گہرے رنگ کی نمایاں گولائی یا ہالہ. پستانی حلمہ کا قاعدہ جلد کے ایک رنگین رقبے سے گھرا ہوتا ہے جس کو ہالیزہ ... کہتے ہیں. (۱۹۳۳ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۳۱۷). [ق].

ہالی مَوالی (فت م) امذ : ج.
دوست ، احباب : مصاحبین ، ہمراہی ، ساتھی : متعلقین ، متوسلین نیز نوکر چاکر. لازم ہے کہ اسی وقت دربار عام میں بچوں کو سب ہالی موالی کے سامنے منگوا کر اس کے روبرو کیجیے. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۱۵). فرشتے بطور ہالی موالی کے اس کے گرد کھڑے ہوں گے. (۱۹۰۲ ، تصانیف احمدیہ ، ۵ ، ۱ : ۱۷۲). وہ رئیس اور ان کے ہالی موالی بس دیکھتے ہی رہ گئے. (۱۹۶۰ ، قاران ، کراچی ، نومبر ، ۲۱۸). اہالی موالی کی جگہ ہالی موالی ، احاطہ کی جگہ حاطہ عورتیں بولتی ہیں. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۷۷). [اہالی موالی (رک) کا بگاڑ].

ہالیمُونا (ی مع ، و مع) امذ.
رک : ہاسمونا. ہاسمونا ... اس کو ہالیمونا بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۵۱۳). [مقامی].

ہامان امذ.
فرعون کے ایک وزیر یا مشیر کا نام جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عہد میں تھا : (مجازاً) سرکش ؛ مغرور ؛ ظالم ؛ مشرک.

وو مغرور تھا زور ہامان مست
تھا نمرود جگ میں وو آتش پرست
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۷۳).

سونے کی گائے کی قسم اور رود نیل کی
فرعون کی قسم تجھے ہامان کی قسم
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۸۶). جب بادشاہ فوت ہوا تو فرعون باماحت فوج بادشاہ ہوگیا اور ہامان کو وزیر مقرر کیا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۶۱).

غیر کی خواہش ہے اوس کافر کو ہم سے کیا غرض
غیرت فرعوں ہے وہ اوسکو تو ہاماں چاہیے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۱۶).

غرور شرک ہے اور شرک باغیانہ گناہ
اسی گناہ نے ہامان کو کیا ہے تباہ
(۱۹۳۱ ، نقوش مانی ، ۱۶۵). خواہ سلیمان علیہ السلام جیسا فرماں بردار اور شکرگزار بندہ ہو خواہ فرعون و ہامان جیسے سرکش بندے. (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۲۷۰). [علم].

ہامانِیَّت (کس ن ، فت ی) امث.
گھمنڈ ، غرور ، تکبر : کجی : سرکشی نیز شرک. یہودیت میں بھی چار بنیادی سرطانی برائیاں نشو و نما پاگئیں ، فرعونیت ، ہامانیت ، قارونیت اور آزریت. (۱۹۹۱ ، سرگزشت فلسفہ ، ۱ : ۱۳۳). [ہامان (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

ہامُون (و مع) امذ ؛ = ہاموں.
جنگل ، بیابان ؛ دشت ، میدان : ریگستان ، صحرا.

تمام دشت لہو سوں ہوا لالہ زار
کیا دونگر ، کیا ہامون و کیا مرغزار
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۵۷).

وو تاتے پہونچے جب اوس شاہ کوں پایا مضموں
کیا وو خیمہ شتابی بدامن ہاموں
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰۸).

دشت گردی سے ہے کیا سودا کو
تیرا کوچہ ہی اسے ہاموں ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۹۳).

خوب روئے رات ہم سنسان ہاموں دیکھ کر
یاد آیا ہم کو مجنوں ، بید مجنوں دیکھ کر
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۰۷). جان عذاب میں تھی کوہ و دشت و ہامون اور میدان جنگ میں جہاں جاتا تھا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۸۰۵).

قلہ کوہ و دشت و بیاباں   ہاموں ، دریا ، وادی ، میداں
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۱۰). [ف].

... نَوَرْد (... فت ن ، و ، سک ر) صف.
۱. صحرا میں مارا مارا پھرنے والا ، جو بیابان میں پھرے ، صحرا نورد.

او یوں بول کر باندیا ساز نبرد   ہوا سوار گھوڑا او ہاموں نورد
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۶۸). بادشاہ زادے نے مرکب تیز رفتار ہامون نورد کو پاشنہ مارا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۳۱). روح کی فوج میں شعور کو جرأت ذاتی سے مرور ہوا گیت ہامون نورد میدان نبرد میں ... حد سے بڑھا. (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۳۱). ۲. مسافر (ماخوذ : کلاسیکی ادب کی فرہنگ). [ہامون + ف : نورد ، نوردیدن = طے کرنا ، پھرنا].

ہامَہ (فت م) امذ.
۱. اُلّو ، بوم. مالک شخص کی کھوپڑی کا ہامہ (اُلّو) اسی طرح پھڑپھڑاتا اور شور کرتا ہے. (۱۹۰۰ ، ایام عرب ، ۲ : ۷). جب مردہ گل کر مٹی ہو جاتا ہے تو اس کے سر میں سے ایک پرند اڑتا ہے ... اس پرند کو صدیٰ یا ہامہ کہتے ہیں. (۱۹۲۸ ، وحید الدین سلیم ، افادات سلیم ، ۲۲۷).

حدیث میں وارد ہوا ہے ... نہ کوئی بامہ (اُلو) ہے نہ کوئی بد فالی نہ چھوت اور نہ صفر (سانپ). (۱۹۶ء، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۳ : ۳۷۷). ۲. سر، کھوپڑی ؛ پیشانی. بامہ سر کی کھوپڑی کو بھی کہتے ہیں. (۱۹۶ء، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۳ : ۲۷۷). ۳. سردار قوم (فرہنگ عامرہ). [ع]

باسی امث.

۱. ہاں، اقرار، بلے، آرے، اثبات (بالعموم بھرنا کے ساتھ مستعمل).

بھری ہاں اسبات کی تو نے رکھا خوں روا اس کا مغرور نے

(۱۸۱۰، شمشیر خانی، ۸۲).

کیا مرے قتل پہ ہاسی کوئی جلاد بھرے
آہ جب دیکھ کے تجھ سا ستم ایجاد بھرے

(۱۸۵۱، مومن، د، ۲۲۳). آزادی کی ماں نے تو اتنے کی بھی ہاسی نہ بھری کہ پادری صاحب کی میم یا ان کی بیٹیاں اس کے گھر آئیں. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۳). مگر جس کسی نے اس کی ہاسی بھری اور اسے اچھا نہ کر سکا تو میں اس کی گردن اڑا دوں گا. (۱۹۳۱، الف لیلہ و لیلہ، ۲ : ۵۰۲). آخر مجبور ہو کر ہفتے میں ایک دن لکھنے کی ہاسی بھری ہے. (۹ے۱۹، (مشفق خواجہ). (مکالمہ، کراچی، جولائی ۲۰۰۵ تا جون ۲۰۰۶، ۳۲۸)). شبینہ محفلوں کا انتظام میرے گھر کے بہت قریب تھا اس لیے میں نے ہاسی بھر لی. (۲۰۰۵، اشفاق احمد، عرض مصنف، ۱۵۱). ۲. یقین دہانی، ضمانت (ماخوذ : پلیٹس). [ہاں (رک) سے مشتق].

... کار صف.

ہاں میں ہاں ملانے والا، جی حضور کہنے والا. اری خوشامد خوری، ہاسی کار تو جم جم جا. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۸۲). [ہاسی + ف : کار، لاحقۂ فاعلی].

ہاسے کاری بھرنا محاورہ.

(عو) ہاں کرنا (مہذب اللغات).

ہان امث.

۱. نقصان، خسارہ، ٹوٹا، گھاٹا ؛ ضرر، زیاں ؛ گزند، ہانی.

سوئی بول جس تھیں وہاں آئے گوئے
کر تس بول تیں لاب ہن ہان ہوئے

(۱۶۳۵، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ، ۶۶).

نہ من بکریں لابھ اور ہان سوتا ہانی ایک مہان

(۱۵۹۱، جانم (برہان الدین)، رموز السالکین (ق)، ۷). جھگڑا کرنے سے کیا پریوجن ہے اور نہ کرنے سے کیا ہان (نقصان) ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۳۵).

ہاتھ بڑھا کچھ سوچ کر، ہان لابھ کو بھانپ
جس چندن کی باس ہے، اسی میں لپٹے سانپ

(۱۹۵۰، بیت کی ریت، ۱۸۷). ۲. مصیبت، بپتا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۳. مقاتلہ، کشت و خون، جدال و قتال، خوں ریزی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۴. چھوڑنا ؛ تیاگنا ؛ تیاگ ؛ غفلت (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [س : हानि].

... اُٹھانا محاورہ.

نقصان اُٹھانا (جامع اللغات).

... پُورَن (... و سکون پ، فت ر) امذ.

نقصان کا عوض ؛ تلافی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہان + پورن (رک)].

... کَرْنا محاورہ.

نقصان پہنچانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

... لابھ جِیوَن مَرَن جَس اَپْجَس بِدھ ہاتھ کہاوت.

نقصان، نفع، جینا مرنا، عزت، بے عزتی سب قسمت کے ہاتھ ہے (جامع اللغات).

ہاں (۱) (قدیم) م ف.

۱. گھر پر، مکان میں.

شائق فن تھا وزیر اصفہاں
ایک دن آیا ہلالی اُس کے ہاں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۵). ہمارے ہاں جو مغلانی نوکر تھی وہ سینے پرونے کے کام میں نہایت ہوشیار تھی. (۱۸۷۳، مجالس النساء، ۱ : ۲۸). میرے ہاں کسی دن آؤ. (۱۹۳۶، میری شاعری، ۱۳۰). آج ایک کے ہاں چاء کی دعوت ہے، کل دوسرے کے ہاں. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۹۰). ہم لوگ عبداللہ ہارون کے ہاں آ کر اترے، انہوں نے نیا مکان بنوالیا ہے. (۱۹۷۸، کار جہاں دراز ہے، ۱ : ۳۹۲). ایک دن میں اور مولانا اعجاز الحق قدوسی مرحوم ان کے ہاں بیٹھے تھے. (۱۹۸۸، معاصر ادب، ۲۰۱). ۲. خیال میں، رائے میں، نزدیک. ساکن کو متحرک اور متحرک کو ساکن کر لینا اُن کے ہاں کوئی بات نہیں. (۱۹۳۳، اردو کی ابتدائی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام، ۸۰). [ستھان (رک) کا مخفف].

ہاں (۲) (الف) کلمہ ؛ م ف.

۱. (کسی استفسار وغیرہ کے اثباتی جواب میں) ہُوں، جی (اقرار و قبولیت کا کلمہ) نہیں کا نقیض.

ناہ، ہاں سے کام بندے کوں نہیں
آگے خداوند اپنے کے عجز عاجزی

(۳۲ے۱، کربل کتھا، ۱۲۶).

تیرے اقرار میں انکار تری ہاں میں نہیں
عہد میں عہد پہ پیاں کسی پیاں میں نہیں

(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۱۱۹).

فقط ان کی اک ہاں کے سننے کی خاطر
وظیفے ہیں ورد زباں کیسے کیسے

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۸۶). ہاں مجھے معلوم ہے تھا جایا کرتے تھے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۴۷). ۲. حکم کا اشارہ، کسی بات کا حکم دینے کا کلمہ.

مرتا ہوں اس آواز پہ ہر چند سر اڑ جائے
جلاد کو لیکن وہ کہے جائیں کہ ہاں اور
(۱۸۶۹، (غالب)، د، ۱۷۰).

خادم نے تیر جوڑ کے دی دوسری کماں
نیزہ اٹھا کے شیر نے آواز دی کہ ہاں
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۵۹). **۳. یقیناً، ضرور، بے شک.**

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لاوے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۹).

کہہ گئے ہیں شاعری جزویست از پیغمبری
ہاں سنا دے محفلِ ملت کو پیغامِ سروش
(۱۹۰۸، بانگ درا، ۲۰۹). **۴. (کلمۂ تنبیہ و تاکید) آگاہ ہو جاؤ، جان لو، دیکھو، ہوشیار، خبردار.**

ہاں کھائیو مت فریبِ ہستی
ہر چند کہیں کہ ہے، نہیں ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۸).

ہاں رازِ کھل نہ جائے اے پردہ دار ہستی
کچھ حد سے بڑھ چلا ہے اب تیرا جوشِ مستی
(۱۹۳۶، میری شاعری، ۱۶). ہاں یہ مت سمجھئے کہ قطب مینار سلطان قطب الدین ایبک سے منسوب ہے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۵). **۵. مجبوراً بات ماننے کا کلمہ، بہ مجبوری اقرار کرنے کا کلمہ.** ہاں اسے مجھ سے محبت تھی ..... لیکن کیا مجھے اپنی رائے بدلنے کا حق حاصل نہیں. (۱۹۸۹، مفتیانے، ۳۵۳). بعض دل کو صبر دینے کی کوشش کرتے کہ ہاں ٹھیک ہے. (۲۰۰۰، بیگم شائستہ اکرام اللہ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے (پیش لفظ)، ۱۶). **۶. کلمۂ تحسین و آفرین، سبحان اللہ (شوق یا حوصلہ بڑھانے کے لیے) شاباش، مرحبا!.**

دیویں داد سن قاری شعر داں
جو ہندی نے دل سو بولے کہ ہاں
(۱۸۰۵، دیباچہ، گلزارِ عشق (صحیفہ، لاہور، جنوری، ۱۹۷۳ء)، ۱۱۳).

شیر ہو تم اسداللہ کے ہاں اور بڑھو
دیکھو یہ بھاگ کے جاتے ہیں کہاں اور بڑھو
(۱۹۱۷، رشید، گلزار رشید، ۲۶).

ہاں مبارک ہو تمھیں رشکِ گلستاں ہونا
خلد بر دوش کا فردوس بہ داماں ہونا
(۱۹۳۶، ساز زندگی، ۳۳). **۷. کلمۂ ندا، آواز دینے کا کلمہ، پکارنے کا کلمہ.**

ہاں اے فلکِ پیر جواں تھا ابھی عارف
کیا تیرا بگڑتا جو نہ مرتا کوئی دن اور
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۱). **۸. صرف، بس، محض، فقط.**

جاتے ہو خدا حافظ ہاں اتنی گزارش ہے
جب یاد ہم آجائیں ملنے کی دعا کرنا
(۱۹۱۰، تاج سخن، ۳۲). **۹. اگرچہ، گو کہ، ہر چند.**

ہاں زیبِ تجسم کے تصور میں ہیں خاموش
وہ سمجھے ہے اس کو مری زینت نہیں معلوم
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۴۹).

اے دستِ جنوں ہجر کی شب میں نہیں تھمتا
ہاں دھجیاں اڑ جائیں گریبانِ سحر کی
(۱۸۹۸، دیوان مجروح، ۱۹۷). **۱۰. البتہ، مگر، لیکن.** کوئی کام جس سے ملک کی ترقی ہو نہیں کرتے، ہاں بھاگ جانے کو تیار بیٹھے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۹۵۱).

میں یہ کہتا نہیں اے دل کہ اسے یاد نہ کر
یاد کر شوق سے ہاں نالہ و فریاد نہ کر
(۱۹۱۵، جان سخن، ۹۳). ہاں لغات میں ... یہ مصدر نون غنہ کے بغیر ہی ملتا ہے. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۵۷). **۱۱. اصرار اور ضد کے موقعے پر.**

میں نے تو چھڑکی نہیں شیخ جی صاحب یہ شراب
چلو تم کہتے ہو ہاں چھڑکی تو چھڑکی ہی سہی
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۷۰).

تم اتنے ہو کہ دو گے ہم کو تعزیر
نہیں کی تو بھی ہاں ہم نے خطا کی
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۰۲).

اپنا دل اپنے ہیت یہ ناحق کون
جور ہم اُن کے ہاں اٹھاتے ہیں
(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۱۴۷).

آواز کسی پہ کسنے والا تو کون
ہاں پیتے ہیں مے، ترسنے والا تو کون
(۱۹۲۹، کلیات یگانہ، ۵۹۲). **۱۲. التجا یا خوشامد یا عاجزی و انکسار کے موقعے پر.**

کہا تم نے کہ کیوں ہو غیر کے ملنے میں رسوائی
بجا کہتے ہو سچ کہتے ہو، پھر کہیو کہ ہاں کیوں ہو
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۰۰).

سخت بے مہر و بے وفا ہے زکی
ہاں ذرا پھر اُسی ادا سے کہو
(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۱۳۹). **۱۳. کسی امر کے یاد آنے کے بعد متوجہ کرنے یا توجہ دلانے کے موقعے پر، لیجیے، دیکھیے، سنیے وغیرہ کی جگہ.**

دل دکھا کے کہیں ذوق کا ہم بھول گئے تھے
تھا گم وہ کئی دن سے مگر ہاں نکل آیا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۰). کچھ پستہ وغیرہ کی لوز، تھوڑا قرنفل، اور ہاں میں بھولا، چمن کے ہاں کے سموسے. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۳۰). ۱۴. استفسار اور سوال کرنے کے موقعے پر.

مارا ہے اپنے چاہنے والے کو کس نے ہاں
ظالم جو تجھ سا ہووے تو یہ بھی عجب نہیں

(۱۷۸۲، دیوانِ محبت (ق)، ۱۲۲). اور ہاں یہ بتاؤ اگر یہ گیہوں ۱۳ چودہ سیر کے ہوتے تو دس روپے کے کتنے ہوتے. (۱۹۰۸، صبحِ زندگی، ۱۸۶). ۱۵. کیوں کی جگہ مستعمل.

کہا جب وصل میں میں نے کہ آنکھوں سے لڑیں آنکھیں
تو بولے ہاں ابھی ارمان باقی ہے لڑائی کا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۷). (ب) امث. (کسی بات کی) رضامندی، منظوری، اقرار.

تم آزماؤ ہاں کو زباں سے نکال کے
یہ صدقے ہوگی میرے سوالِ وصال کے

(۱۹۰۱، باقیاتِ اقبال، ۳۸۸). مجلسِ آئینی میں منتخب ہونے کے بعد ضلع کے ہر ممبر کے لیے آٹھ منتخب ممبروں کی "ہاں" ضروری تھی. (۱۹۸۹، میں اور میرا پاکستان، ۱۹۱).

... بھائی فقرہ.
توجہ دلانے کے لیے مستعمل، زچ ہونے یا عاجزی و انکسار ظاہر کرنے کے موقعے پر مستعمل. ہاں بھائی جو کچھ تمہارے دل میں ہو تم بھی صاف صاف کہہ گزرو. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۴۷).

... تو فقرہ.
سلسلۂ کلام منقطع ہونے کے بعد پھر سلسلہ قائم کرنے کے موقعے پر مستعمل، ربطِ کلام کے لیے. ہاں تو پھر مجھ سے تم سے یہ جنگی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۲۹). ہاں تو میں کیا کہہ رہا تھا ہاں جی آپ تھے!. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۷). ہاں تو جب شہزادی دلہن بن کر سسرال گئی تو اس کے لیے بہت سے تحفے آئے. (۲۰۰۰، سب رس، کراچی، دسمبر، ۲۸).

... جی امت، کلمۂ ایجاب.
۱. (تعظیم کے لیے ہاں کی جگہ) جی ہاں: بے شک، بجا ہے (نیز کسی سوال کے جواب میں).

قیس و فرہاد کا نہیں قصہ
ہاں جی یہ داستان ہے کچھ اور

(۱۷۹۸، میر سوز، د (ق)، ۱۲۲).

کہا گر کسی نے کہ بی بی چلو
تو الٹا اسے کہہ کے ہاں جی چلو

(۱۷۸۴، مثنوی سحر البیان، ۸۲). یوسف خان: ہاں جی، میرے مقابلے میں نئے والوں (موجودہ دور کے ایکٹروں) نے زیادہ ہائی ہیں. (۱۹۹۵، یک شہر آرزو، ۱۹۲). ۲. طعن و طنز کے موقعے پر.

ہر گھڑی وعدہ کر کے بہلانا
ہاں جی ایسا بھی میں گنوار نہیں

(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۲۱۳).

تو کہتا ہے وہ ازرہِ طعن ہاں جی
ابھی تو خریدار پیدا ہوا ہے

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۸۳). ۳. ہر بات میں اقرار (ماخوذ: جامع اللغات).
[ہاں + جی (رک)].

... جی کا / کی تابع صف.
ہاں میں ہاں ملانے والا، جی حضوری کرنے والا، مطیع و فرمانبردار، ہر حال میں افسر کی مرضی کا تابع. ان کے ہاتھ بکنے والی ماما ئیں، ان کی ہاں جی کی تابع، نوکر بھی اگر کوئی کام بگاڑ دیتے تھے تو محض ان کی بزرگی کے لحاظ سے زبان نہ اٹھتی تھی. (۱۹۳۶، ناٹہ زار، ۱۲).

... جی کا نوکر ہونا محاورہ.
ہر بات میں ہاں میں ہاں ملانا، ہر بات اور ہر حال میں آقا یا افسر کی مرضی کے تابع ہونا، ہاں میں ہاں ملانے سے غرض رکھنا. دولھا کیا تھا ایک گدا بنا بیٹھا تھا ہاں جی کا نوکر تھا. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۱۰).

جو بل کی لیتے تھے نوکر ہوتے ہیں ہاں جی کے
جو ہاں میں ہاں نہ ملائے، گنوائے اپنا بھرم

(۱۹۶۹، مثنوا، ۱۱۲).

... جی کیوں نہیں فقرہ.
ضرور، یقیناً، بلاشبہ نیز (طنزاً) نہیں، بالکل نہیں (ماخوذ: محاوراتِ ہند؛ جامع اللغات).

... جی ہاں کلمۂ ایجاب.
ہاں (رک) کی تاکیدِ مزید.

ہاں جی ہاں اور تو، یہ عمر بجا کرتے ہیں
ایک الو کے تھے جنہیں ہم کو محبت نہ رہی

(۱۸۹۱، کلیاتِ اختر، ۶۵۷).

... جی ہاں جی سَب سے کیجیے، کَرِیے اَپْنے مَن کی کہاوت.
سب کی سنی چاہیے کرنا وہی چاہیے جو دل کو اچھا معلوم ہو (ماخوذ: جامع اللغات).

... جی ہاں جی کَرْنا محاورہ.
رک: ہاں میں ہاں ملانا (فرہنگِ آصفیہ؛ نور اللغات).

... جی ہاں جی کَہْنا محاورہ.
رک: ہاں جی ہاں جی کرنا. اونٹ کو بلی لے گئی، ہاں جی ہاں جی کہنا. (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۱۷).

... رِی / رے ہاں کلمۂ ایجاب.
رک: ہاں جی ہاں.

بجز اک دفعہ کے نہ آیا کبھی یہ
اری ہاں ری ہاں یہ وہی ہے وہی
(۱۸۷۵، جیرِ ہندی، ۹۳).

... سے ہاں مِلانا محاورہ.

رک: ہاں میں ہاں ملانا.

ہمیشہ رہتے ہیں ان کی مصاحبت میں وہی
ظفر ملاتے ہیں جو ہاں سے ہاں نہیں سے نہیں
(۱۸۳۹، کلیاتِ ظفر، ۲: ۷۲).

... صاحِب کلمۂ ایجاب.

۱. (کسی بات پر توجہ دلانے کے لیے یا کسی امر کی یاد دہانی کے لیے مستعمل) ارے صاحب!. اور ہاں صاحب تم جو خط لکھتے ہو تو اس میں سعید احمد خاں کا کچھ ذکر نہیں لکھتے. (۱۸۵۸، خطوطِ غالب، ۱۰۷). ۲. بے شک، کیوں نہیں کی جگہ مستعمل. مجھے میری کے ساتھ جانے میں تامل ہوا احباب مجھ سے مذاق کرنے لگے ہاں صاحب جاتے کیوں نہیں بھی کی صاحب سلامت ہے. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا (تمہید)، ۳).

... کَرْ لینا / کَرْنا ف م؛ محاورہ.

۱. ماننا، اقرار کرنا، قبول کرنا، منظور کرنا، اقبال کرنا.

آنسو آنکھوں میں پر پیئے جاؤں
دے کہیں کچھ تو ہاں کیے جاؤں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۳۹).

کہاں تک دم بخود رہیے نہ ہوں کیجیے نہ ہاں کیجیے
کہاں تک کھائیے غم کب تلک ضبطِ فغاں کیجیے
(۱۸۵۱، مومن، د، ۲۲۵). میں نے تو ہاں کر لی. (۱۸۹۵، حیاتِ صالحہ، ۳۲). میں نے ہاں کر دی ہے (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۱۳۳). ایک دن اس نے ہاں کر دی، فاطمہ کی شادی تمیز دین سے ہو گئی. (۱۹۸۷، خاک کا ڈھیر، ۳۰). ۳. لڑکی کا اپنے منھ سے ہاں کہہ کے نکاح قبول کرنا، ایجاب کرنا، قبول کرنا. وہ لڑکی جو نکاح کے وقت سوکن کا علم ہونے پر ہاں کر لیتی ہے مرد سے کم ذمہ دار نہیں. (۱۹۲۸، عالمِ نسواں، ۳۶).

... کرو یا ناں کرو فقرہ.

ایک بات کرو، اقرار کرو یا انکار، ٹالو نہیں (جامع اللغات).

... کُوں ہاں امت (قدیم).

رک: ہاں میں ہاں. جھوٹے جان انجھتاں، وہ لے موں پر ہاں کوں ہاں. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۳۱).

... کہہ دینا / کَہْنا محاورہ.

۱. زبان سے اقرار کرنا: رضامند ہو جانا، کسی معاملے میں رضامندی ظاہر کرنا.

گر اگر پیا سے الجھی اس وقت ہاں کہے
یاں کس کا اختیار ہے ضامن کہ نبھ سکے
(۱۹۵۸، تارِ پیراہن، ۲۳۸).

رو کر کہا کہ "دیکھئے اے پیرِ مہرباں
اپنی زبان سے میں تو نہ ہرگز کہوں گا ہاں"
(۱۹۸۳، رامائن (امتیاز الدین)، ۱۵). ہاں کہہ دینا بائع کی جانب سے مقبول ہوگا، مشتری کی جانب سے مقبول نہ ہوگا. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانینِ اسلام، ۸: ۱۵۹). ۲. شادی کے لیے رضامندی ظاہر کرنا. انہوں نے ناحق اپنے شوہر کے کہے میں آ کر اس وقت ہاں کہہ دی اور اپنی بیٹی کو ایسے گھر میں بیاہ دیا جہاں کچھ بھی نہ تھا. (۱۹۹۴، نئی سمت، ۲۱۸).

... میں ہاں امت.

ہم زبانی، ہم خیالی، تائید.

وہ تو جھوٹا مجھے نہیں کہتے
تیری ہاں میں ہاں نہیں نہ سہی
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلامِ بے نظیر، ۲۲۲).

... میں ہاں مِلانا محاورہ.

۱. جی ہاں جی ہاں کرنا، دوسرے کی رائے سے پورا اتفاق کرنا، ہر بات کی تائید کرنا، آمَنّا وصَدَّقْنا کہنا نیز خوشامد کرنا: بے سمجھے بوجھے مان لینا. ہاں میں ہاں ملانے والے تو سیوں مل جائیں گے، پر کھرا ہونے والا... کوئی نہیں ملنے کا. (۱۸۴۷، مجالسِ النسا، ۱: ۷۵).

سب ہمارے شکوے اچھا تم سے بے جا ہی سہی
ہم تو ہاں میں ہاں ملانے کو بجا کہنے کو ہیں
(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۹۲). اور تم بھی ہاں میں ہاں ملا کر میرے حکم کے مطابق عمل کرنے پر راضی ہو گئی تھیں. (۱۹۱۳، الناظر، لکھنؤ، فروری، ۵۹). احمد بھائی چیک کرنے آئے تو کسی کو بھی کام چالو ہوا، وہی دکھا دیا، مستری نے بھی ہاں میں ہاں ملا دی. (۱۹۹۲، معصومہ، ۳۲). اس دسمبر میں، میں نے بھی بہنوں کی ہاں میں ہاں ملائی اور اصرار کیا کہ وہ کچھ عرصہ کے لیے چھوٹی بہن کے ہاں...... چلی جائیں. (۱۹۹۳، یک شہرِ آرزو، ۱۳۷). ۲. بڑھانا، اضافہ کرنا.

گھنگرو جوتی کے چھم چھماتے تھے
ہاں میں ہاں اور یہ ملاتے تھے
(۱۸۷۱، نواب مرزا شوق (فرہنگِ اثر)).

... نا کا جَواب امذ.

صاف بات، واضح جواب، صاف جواب، صاف اقرار یا صاف انکار.

ہاں نا کا جواب لوں تو کس سے   دکھڑا اپنا کہوں تو کس سے
(۱۸۸۴، تفسیرِ عفت، ۵۳).

... ناں / نانْہہ / ناہ امت.

اقرار و انکار، قبولیت و عدم قبولیت، منظور و نامنظور؛ رد و کد، بحث و تکرار. جگ دی موں کھولے دکھلائے یہاں پی تو ہوتا ہے دل شاد، وہ لے تک ہاں ناں میانے میاں اچھے تو بھوت سواد. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۲). اس گفت و شنید ہاں ناہ میں قریب ایک مہینے کے خوف و رجا میں گذرا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۳۳). یہ درخواست تھوڑی سی ہاں ناں کے بعد منظور کی گئی. (۱۹۳۰، مس عنبرین، ۵۰). میں نے اس فرمائش کو سرسری جانا، ہاں ناں میں جواب دینا ضروری نہیں سمجھا. (۲۰۰۳، وہ لی تھا جس کا نام، ۵).

... نان کَرْنا محاورہ.

ا. واضح جواب دینا ، اقرار یا انکار کرنا. صلاح مشورہ کیے بغیر کیوں کر ہاں نان کر سکتی ہیں. (۱۹۲۹ ، نثار عیش ، ۳۷). ۲. ٹال مٹول کرنا ، ہاں ہوں کرنا ، ہچر مچر کرنا ، ہچکچانا ؛ تذبذب ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

... نانہ بولنا محاورہ.

رک : ہاں نان کرنا. طوطا سر جھکا کر خاموش ہو رہا کچھ ہاں نانہ نہ بولا. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۱۲).

... نِکَلْنا محاورہ.

زبان سے کلمہ "ہاں" (رک) کا ادا کیا جانا ، اقرار کرنا.

مکھ ہوں بوسے کوں تیماں تے تج قدم کوں
بے حیف تج زباں تے اوں پر بھی ہاں نہ نکلے

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی (ق) ، ۹۵).

ہاں نکلی موں سے یاں کہ کھنچی اس طرف کماں
کھنچنا کماں کا تھا کہ چلا تیر بے اماں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۲۳).

نکل آئے گا تمہیں سے بھی ہمارا مطلب
نہ سہی منہ سے تمہارے نہ اگر ہاں نکلا

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۸).

... نہیں (۔۔۔ فت ن ، ی مع) امت.

ا. اقرار یا انکار میں جواب.

اقرار وصل گر نہیں انکار ہی سہی
کچھ تو کہو زبان مبارک سے ہاں نہیں

(۱۸۷۰ ، دیوان امیر ، ۳ : ۲۲۲).

معمہ تقدیر کو حل کیجیے ہاں نہیں کچھ منہ سے تو فرمائیں آپ

(۱۸۸۳ ، ارمغان ، ۲۰). ۲. (کنایۃً) شک و شبہ ؛ ٹال مٹول ؛ غیر واضح جواب.

وصف جاناں میں یک زباں ہے جہاں
ہاں نہیں کا یہاں قیام نہیں

(۱۸۶۷ ، رشک (مہذب اللغات)). [ہاں + نہیں (رک)].

... نہیں کَرْنا محاورہ.

ایک ہی بات میں اقرار و انکار کرنا ، ٹال مٹول کرنا ، واضح جواب نہ دینا (ماخوذ : نور اللغات).

... نہیں کَہْنا محاورہ.

واضح جواب دینا ، صاف صاف اقرار یا انکار کرنا.

مجھے بوسہ دینا ہو دے بھی دے ، نہیں صاف کہہ دے تو ہاں نہیں
ترے لب نہیں کہ دہن نہیں کہ دہن میں تیرے زباں نہیں

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۳۰).

... ہاں کلمۂ ایجاب.

ا. (زور دینے کے لیے یا اتفاق ظاہر کرنے کے لیے مستعمل) بے شک ، یقیناً ، ضرور.

آزردہ ہو کہ خوش ہو میں کہتا ہوں صاف صاف
ہاں ہاں نہیں پسند تمہاری تمہیں مجھے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۱۳). ہاں ہاں اُمید و بیم کی کیفیت دل میں لے کر میں کہتا ہوں. (۱۸۴۷ ، آثار الصنادید (تنقید غالب کے سو سال ، ۲۴۳)).

چلا کے یہ تب کہنے لگا شمر ستمگار
ہاں ہاں ہمیں کچھ آج نہیں دیں سے سروکار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۰۲). ہاں ہاں جی کہتے جاتے ہیں پھر اب اور کیونکر کہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۶۹).

مجھ کو ہے تم سے گلا مجھ کو ہے ہاں ہاں مجھ کو
تم نے بدنام کیا تم نے مری جاں مجھ کو

(۱۹۱۹ ، در شہوار بیخود ، ۷۳).

ہاں ہاں چلا رہے ہو بڑے طنطنے سے ناؤ
تم کتنے پانی میں ہو ، میں سب جانتی ہوں ، جاؤ

(۱۹۲۵ ، سنبل و سلاسل ، ۴۳).

پھر کوئی نئی لگن لگی ہے شاید
ہاں ہاں نہ بیاہن لگی ہے شاید

(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۱۰۲). ہاں ہاں بڑی خوشی سے لیکن میری یادداشت بہت خراب ہے. (۲۰۰۱ ، سرخاب کے پر (ترجمہ) ، ۳۳). ۲. کلمہ جو کسی امر کی ممانعت یا تنبیہ کے لیے زبان پر لاتے ہیں ، نہ نہ ، ہرگز نہیں ، ہیں ہیں ، نہیں نہیں ، رکو رکو.

لپٹ کے لے ہی لیا بوسہ ہم نے اک سر بزم
کہا کیا کوئی ہاں ہاں نہیں نہیں کی طرح

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۵۳).

اک اپنے تغافل کش سے اللہ یہ بیدردی
سب کہتے رہے ہاں ہاں ناوک وہ لگا بیٹھے

(۱۹۲۶ ، فغان آرزو ، ۲۲۱). ۳. وعدہ ، اقرار ؛ منظوری ؛ قبولیت (ماخوذ : علمی اردو لغت). [ہاں + ہاں].

... ہاں کَرْنا محاورہ.

ا. رک : ہاں کرنا ؛ ہامی بھرنا ، اقرار کرنا ، تسلیم کرنا ، جی جی کرنا ، ہاں ہاں کہنا.

جان تو مان جاؤ مری بات اب کہ آہ
ہاں ہاں یہ کب تلک میں کروں تم نہیں نہیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰۰).

نیک و بد جو کچھ کہے ہاں ہاں کیے جاؤنگا میں
تو ہی کہہ ناصح میں کس منہ سے کہوں جانی نہیں

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۳۸).

اون کی عادت ہے خوشامد کی یہ کس سے ہوگا
سامنے بیٹھے ہر اک بات پہ ہاں ہاں کیجے
(١٨٩٧ء ، کلیات راقم ، ٢٢٨).

دل تم پر آ گیا ہے جو میں نے کیا کمال
ہاں ہاں کیا کیے انھیں باور مگر نہ تھا
(١٩٠٧ء ، انتخاب گرامی ، ٣٠). ٢. روکنا ، باز رکھنا ، منع کرنا ، نہیں نہیں کرنا. جھگڑے میں ہمارا بھائی مارا گیا ہم ہرگز نہ مانیں گے ، مقبل و افراسیاب ہاں ہاں کرتے رہے اس نے جھپٹ کر گولہ سحر کا عمرو پر مارا. (١٨٩٣ء ، طلسم ہوشربا ، ٦ : ١١١). بھکارن ... سیم پر جھپٹی کہ امر کانت ہاں ہاں کرکے اس کی چھری چھین لینے کو دوڑا. (١٩٣٢ء ، میدان عمل ، ٦٥). ماں ہاں ہاں کرتی رہی لیکن ابا نے کھرپے کا ایک ہی وار ایسا کیا کہ ..... بڑی تک اتر گیا. (١٩٧٥ء ، امربیل ، ٣١).

--- ہاں ہونا محاورہ.
ہاں ہاں کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

--- ہُوں (--- و ع) امت.
ا. کلمۂ ایجاب و قبول ، اشارۂ قبولیت ؛ اقرار ، منظوری.
حقیقت کیا کہوں اب جرأت بیمار کی تجھ سے
بہت ہم نے پکارا پر نہ نکلا منہ سے کچھ ہاں ہوں
(١٨٠٩ء ، جرأت ، ک ، ٢٥٣). نہیں کچھ ترے منہ میں ہاں ہوں نہیں. (١٨٧١ء ، قواعد العروض ، ٩٠). ٢. غیر یقینی اقرار ، غیر واضح جواب ، مبہم بات ، صرف ہنکارا. ہم اس وقت اپنی چوری کو چھپانے کے لیے ان کی ہر بات کا جواب ہاں ہوں میں دیتے جاتے تھے. (١٩٣٧ء ، دنیائے تبسم ، ٧٢). بہت دیر کی ہاں ہوں کے بعد کاروباری نے کہا حضور ..... ان کی صحت ..... اچھی نہیں رہتی. (١٩٩٨ء ، بلبلیں نواب کی (ترجمہ) ، ١٠٩). ٣. لیت و لعل ، وعدہ وعید ، ٹال مٹول. اسی ہاں ہوں میں جناب علم و ہنر کے قدردان ..... نے فرمایا کہ خام خیالی سے باز آیئے ہماری فرمائش لائیے. (١٨٧٥ء ، ارمغان گوکل پرشاد (اردو ، کراچی ، جنوری تا مارچ ١٩٧٥ء ، ١). ٣. بحث و تکرار ، حجت ، انکار.
تجکو چھاتی سے لگا لیں گے جو ہونی ہو سو ہو
مانے کے نہیں ہرگز تیری ہم ہاں ہوں کو
(١٨٧٩ء ، عیش دہلوی ، د ، ٨٨). [ہاں + ہوں (رک)].

--- ہُوں بولنا محاورہ.
جواب دینا ؛ ہنکارا بھرنا (رک : ہوں ہاں کرنا).
دیکھو کب سے پکارتی ہوں   مردہ بول اٹھے کوئی ہاں ہوں
(١٩٢٨ء ، مرقع لیلیٰ و مجنوں ، ١٩).

--- ہُوں کَرنا محاورہ.
ا. اقبال کرنا ، اقرار کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات). ٢. بولنا ، دم مارنا ، ہنکارا بھرنا. مریض ..... دوران خون میں تیزی ہو جائے تو ہاں ہوں کرتا اور زبان نکال دیتا ہے. (١٨٨٣ء ، کلیات علم طب ، ١ : ٣٦٩).
تو تو میں میں نے مار ڈالا   دم بند ہے کیجے نہ ہاں ہوں
(١٩١١ء ، کلیات اسمٰعیل میرٹھی ، ٢٩٢). ٣. غیر واضح اور مبہم جواب دینا ، ٹال مٹول کرنا ، ٹالنے کے لیے کچھ کہہ دینا ؛ بے دلی سے جواب دینا.
بوسہ تو نہ دے گا کبھی ہاں ہوں ہی کرے گا
بجے ہیں بہت تیرے یہ آرے دیکھے ہم
(١٨٢٣ء ، حیدری (کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ ، ١٤٣)). یہ لوگ اس کی شرح بہت بسط کے ساتھ کرتے تھے جب سلطان کی سمجھ میں کچھ آتا تھا یا شرم سے شرم میں کچھ ہاں ہوں کر دیتا تھا. (١٨٨٦ء ، حیات سعدی ، ٨٧). حکومت مجھے دلی سے قدم نہیں نکالنے دیتی کتنی ہی اپیلیں کر چکا ہوں ، ہاں ہوں کرتے ہیں اجازت نہیں دیتے. (١٩٨٠ء ، زمین اور فلک اور ، ٨٦). ٣. (بچے کا) بولنے لگنا ، (بچے کا) غوں غاں کرنا (فرہنگ آصفیہ).

ہاں (٣) م ف.
وہاں ، یہاں ، اس جگہ ، اس مقام پر. رومیوں کے ہاں جو وقتاً فوقتاً غلامی کے باب میں قانون پاس ہوئے ان کے پڑھنے سے بے رحمیوں کا مفصل حال معلوم ہوتا ہے. (١٨٩١ء ، محاسن الاخلاق ، ٩٣٩).
رواج پائے نہ پائے کچھ اس سے بحث نہیں
وفا کی رسم نئی ان کے ہاں نکلتی ہے
(١٩٠٥ء ، داغ ، یادگار داغ ، ١١٣). ان کے ہاں ایسی مثالیں بھی مل جاتی ہیں جن سے ان کے اخلاقی شعور کا پتہ چلتا ہے. (١٩٨٩ء ، قواعد صرف و نحو زبان اردو (مقدمہ) ، ١٩). [یہاں (رک) کا مخفف].

ہانْپ (فت) امث.
ہانْپنا (رک) کا اسم کیفیت ، تراکیب میں مستعمل. گرمی زبان نکالے کتے کی طرح ہانپ رہی تھی. (١٩٧٥ء ، امربیل ، ٨٦). ان کے کتے اس کے اردگرد بیٹھے ہانپ رہے تھے. (١٩٩٥ء ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ٦٧). [پ (ق) हाँपे].

--- اُٹھنا محاورہ.
ہانپ جانا ، سانس پھول جانا ؛ مراد : تھک جانا.
غزال ہانپ اٹھے گرد باد بیٹھ گئی
نہ دشت و تیز کے ہاتھوں مرے قدم ٹھہرے
(١٨٣٩ء ، ریاض البحر ، ٢٧٣). ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں. (١٩٠٠ء ، قرآن مجید ، ترجمہ ، فتح محمد جالندھری ، ٩٠٠). کرۂ ارض سے لپٹی ہوئی ہوا کی لہر لہر ہانپ اٹھی. (١٩٨٦ء ، جوالا مکھ ، ١٩).

--- جانا محاورہ.
سانس پھول جانا ؛ تھک جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

--- کَر م ف.
کانپ کر ، ڈر کر نیز تھک کر. شہزادہ نے نزاکت سے ہانپ کر ، بید کی طرح کانپ کر ..... راجا کو جواب دیا. (١٨٥٣ء ، شرح امداد سیا ، ٩٦).
سب وہ خونخوار بن کے باشندے
ہانپ کر جھاڑیوں میں لیٹ رہے
(١٩٣٧ء ، نقوہ فردوس ، ٢ : ١٥٣).

... کر/کے بیٹھنا محاورہ.
۱. تھک کے بیٹھ جانا، ضعف کے سبب ٹھہر جانا.

دم مرا بیٹھ گیا صدمۂ غم سے اس شکل
جس طرح جائے چڑھائی سے کوئی ہانپ کے بیٹھ

(۱۸۲۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۲۰). ۲. ہمت ہار جانا؛ گھبرا جانا. ساقی نے ابتدائی منزلیں طے کر کے نئے ادب کی ابتدائی بلندیوں کو چھوا، بڑے اچھے اچھے اہلِ قلم راستے میں ہانپ کر بیٹھ گئے. (۱۹۸۳، جایاب ہیں ہم، ۶۸).

... ہانپ جانا محاورہ.
رک: ہانپ جانا. تخیل ..... اڑنا چاہتا ہے لیکن زبان کے پر کٹے ہوئے ہیں اس لیے ہانپ ہانپ جاتا ہے. (۱۹۷۹، اردو افسانہ روایت اور مسائل، ۴۴۰).

... ہانپ کر م ف.
رک: ہانپ کر. بڑی بچی ہانپ ہانپ کر اپنے شوہر کو الگ بتا رہی تھیں. (۱۹۹۲، آنگن، ۱۳۸). ہانپ ہانپ کر بچی کے پاؤں کو چلانے کی کوشش کر رہی تھی. (۱۹۹۴، نئی سمت، ۶۱).

بانپتا (غنہ، ک پ) صف.
جو ہانپ رہا ہو، سانس چڑھا ہوا؛ تھکا ہوا.

چلیا ڈھونڈتا چھانو سورج کے سار
گیا ہانپتا وہیں اُسی رنگ ٹھار

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ (ق)، ۹۵، الف). گنگا نے ہانپتے ہوئے اپنا ہاتھ اپنے سر کے پیچھے رکھ لیا. (۱۹۳۸، حالِ سنگار، ۳۰۳). میں نے اپنے آپ کو اپنے وجود میں محصور کر لیا اور اپنے وجود کے گہرے اندھیرے غار سے ہانپتا گرتا اپنے بے کفن ضمیر کے سامنے آ کھڑا ہوا. (۱۹۸۴، بدلیوں کی چیخ، ۱۵). [ہانپ (رک) + تا، لاحقۂ صفت].

... کانپتا (... غنہ، ک پ) صف.
ہانپتا ہوا، جو ہانپ اور کانپ رہا ہو؛ (کنایۃً) بدحواس، پریشان؛ بہت تھکا ہوا. چارپائے ایک سمت ہانپتے تھے گرمی کے خوف سے کانپتے تھے. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۳۵). زاہدہ کی گاڑی مشکل سے موڑ گئی ہوگی کہ احسان ہانپتا کانپتا دوڑتا آیا اور دور سے گاڑی بان کو آواز دی کہ روکو. (۱۹۱۹، جوہرِ قدامت، ۱۰۹). تاروں کی چھاؤں میں زر زیور جو ہاتھ لگا لے کر چلتا، ہانپتا کانپتا لکھنؤ میں وارد ہوا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۱۰: ۳). کوئی پندرہ منٹ کے بعد کنڈکٹر ہانپتا کانپتا ڈرائیور کو گالیاں دیتا بس کے پیچھے دوڑتا ہوا آیا. (۱۹۷۰، تجھے تیرے فسانے میرے، ۳۶۷). [ہانپتا + کانپتا (رک)].

بانپنا (غنہ، ک پ) ف ل.
۱. جلدی جلدی سانس لینا، نفس کا تنگی کرنا، کمزوری کے باعث یا دوڑنے یا جلدی چلنے یا بوجھ اٹھانے کے باعث تیز تیز سانس لینا.

دب جو گئے شکوہ میں اللہ کی کانپنے لگے
توند پہ ہاتھ پھیر پھیر خوب سا ہانپنے لگے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۸۴). شیروں کا کچھاروں میں ہانپنا، غزالوں کا زبانیں نکال نکال کر چوکڑیاں بھرنا. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۳۸). چار قدم (کذا) چلتے ہیں تو ہانپنے لگتے ہیں. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۹). ۲. ہمت ہار جانا؛ گھبرا جانا. آخرکار جب انسان تھک کر خستہ و درماندہ ہو کر ہانپنے لگے گا ایک جگہ گر پڑے گا ..... (۱۹۵۳، من و یزداں (نگار سالنامہ)، ۱۹۹۳، کراچی، ۹۸). میرے اندر کا شرقی مرد اس حادثے سے ہانپنے لگ گیا. (۱۹۷۰، تجھے تیرے فسانے میرے، ۱۳۳). ۳. کتے کا زبان باہر نکال کر سانس لینا جس سے ایک مخصوص آواز پیدا ہوتی ہے.

عباس نامدار نے پھر ہنس کے یہ کہا
کیوں ہانپتا ہے سگ کی طرح ہوش میں تو آ

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵: ۱۱۹). اب وہ وحشی کتے کے ہانپنے لگا. (۱۹۰۲، آفتابِ شجاعت، ۱: ۱۰۰۳). اس کا حال ایسا جیسے کتا اس پر تو بوجھ لادے تو ہانپے اور چھوڑ دے تو ہانپے (۱۹۱۷، مولانا محمود الحسن، قرآن الحکیم (ترجمہ)، ۳۰۱). ۴. دم ٹوٹنا، سانس اکھڑنا (علمی اردو لغت).
[ہانپ (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

... نہ کانپنا بیٹھے بیٹھے ہانکنا کہاوت.
کام کچھ نہ کرنا بیٹھے بیٹھے گپ اڑانا نیز چین سے بیٹھ کر حکمرانی کرنا (گنجینۂ اقوال و امثال).

بانپی (مغ) امث.
ہانپنے کی حالت یا کیفیت یا عمل، جلد جلد سانس لینے کی کیفیت، دم پھولنے کی حالت. دونوں پہلوؤں ایسی ہانپی محسوس ہوتی تھی جیسے لوہار کی دھونکنی میں ہوتی ہے. (۱۸۷۴، فسانۂ معقول، ۳۹). [ہانپ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

بانپھنا (غنہ، ک پھ) ف ل.
رک: ہانپنا (ماخوذ: پلیٹس؛ نوادر الالفاظ). [ہانپنا (رک) کا ایک املا].

بانجن (مغ، فت ج) امث.
کشتی چلانے والی عورت.

ہانجی اور ہانجن میں باہم گر کبھی چھڑ جائے جنگ
روکتی ہے جھلو کا حملہ اکثر کانگڑی

(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۱: ۱۴۰).

ہے سفینہ شعر کا اور شاعری خامہ بدست
ناؤ پہ چپو لئے بیٹھی ہے ہانجن آپ میں

(۱۹۷۴، کلام حکیم، ۱۰۳). [ہانجی (رک) کی تانیث].

بانجی / بانچی (مغ) امذ.
کشتی چلانے والا، ملّاح، ماجھی. ہانجیوں کی عورتیں بالعموم نہایت حسین ہیں. (۱۹۳۳، سوانح عمری و سفرنامہ، ۱۶۷). ہوا کے ٹھنڈے جھونکے آ رہے تھے اور ان کے دوش پر ..... ہانجیوں کی پرکیف صدائیں لرز رہی تھیں. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۳۱۵). [ہانجی (رک) کا بگاڑ].

بانڈ (غنہ) امذ.
بڑی ہنڈیا، دیگچا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: भाण्डक].

بانڈا (۱) (مغ) صف مذ.
آوارہ گرد، اِدھر اُدھر پھرنے والا نیز بہت سفر کرنے والا (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). [ہانڈنا (رک) سے اسم فاعل].

باںڈا (۲) (مع) اند.

۱. بڑی ہانڈی (مٹی یا دھات کی)، دیگ.

جب نائیک تن کا نکل گیا جو ملکوں ملکوں بانڈا ہے

پھر ہانڈا ہے نہ بھانڈا ہے نہ حلوا ہے نہ ماںڈا ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۹۹). ۲. بڑا لیمپ، بڑی بتی (رک: ہانڈی معنی نمبر ۳). چاندنی رات میں شبہ ہوتا ہے گیس کا ہانڈا جل رہا ہے رات کے پچھلے پہر ایک لالٹین ..... جو بھولے بھٹکوں کو راہ دکھائے. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۳۷). [ہانڈ + ا، لاحقۂ تذکیر].

باںڈنا (فتہ، سک ڈ) ف ل.

آوارہ گھومنا پھرنا، بلا مقصد پھرنا، اِدھر اُدھر پھرنا؛ بھٹکنا نیز بہت سفر کرنا.

جب نائیک تن کا نکل گیا جو ملکوں ملکوں باںڈا ہے

پھر ہانڈا ہے نہ بھانڈا ہے نہ حلوا ہے نہ ماںڈا ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۹۹). [پ: बाँड़ (ड़)].

باںڈنی (فتہ، سک ڈ) صف مث.

آوارہ پھرنے والی (عورت). گھر کی بی بی باںڈنی، گھر کتوں جوگا. (۱۹۸۹، جامع الامثال، ۳۳۵). [باںڈا (۱) کی تانیث].

باںڈی (۱) (مع) صف مث.

پھرنے والی، آوارہ گرد (عورت) (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [باںڈا (۱) کی تانیث].

--- نار امث.

آوارہ عورت (فرہنگ آصفیہ). [باںڈی + رک: نار (۳)].

باںڈی (۲) (مع) امث.

۱. کھانا وغیرہ پکانے کے لیے مٹی کا بنا ہوا خاص وضع کا گول برتن، مٹی کی دیگچی.

دیگ ہانڈی، کچھی ڈوئی بے خطا　　تابہ کفگیر و کڑائی و توا

(۱۹۲۱، خالق باری، ۹۹).

ایک کے منہ میں ہانڈی ہے کالی　　ایک نے چٹنی چاٹ ہے ڈالی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۰۳).

گالوں میں تھی جوش پہ جوانی　　جیسے ہانڈی میں گرم پانی

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۱۴۷). جس پتھر سے ہانڈی ٹوٹ جاتی ہے وہ کھڑے کا کھڑا رہتا ہے. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۳۲۳). ایک کتا آیا ہانڈی کا کنارہ منہ میں پکڑ کر اور اُٹھا کر چل دیا. (۱۹۵۶، تاریخ اسلام، ۳: ۳۰۹). اگلے روز قدسی کے باورچی خانے میں چار ہانڈیاں چولہوں پر رکھی ہوئی تھیں. (۱۹۸۳، اوکھے لوگ، ۱۳۰). چولہوں پر ہانڈیاں، کڑھائیاں چڑھ جاتیں اور من پسند افطاری تیار کرتیں. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۵۱). ۲. (مجازاً) دال یا سالن وغیرہ نیز دیگر کوئی کھانا، پکوان. بی نیدھا نے بہت اہتمام سے دو چار ہانڈیاں پکائیں. (۱۹۲۱، خطوطِ اکبر، ۱۷۳). اگر بکو نہیں تو ایک ہانڈی مجھ کو مولوی صاحب کے واسطے تیار کرنی پڑتی تھی. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، اگست، ۳۸). ۳. شیشے کا بنا ہوا گول دیگچی نما ظرف جس میں موم بتی جلا کر روشنی کی جاتی ہے، بلور کا آرائشی گول اور بڑا چراغ، بتی. اس دروازے کے باہر کہ کھلا تھا ایک پردہ رنگین پڑا اور ایک ہانڈی واسطے روشنی کے لٹکتی ہے. (۱۸۳۲، الف لیلہ، عبدالکریم، ۱: ۸۵). اِدھر اُدھر ہانڈیاں ہیں. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۸۶). دالانوں میں قالین ایرانی کا فرش اور روشنی کا سامان جھاڑ فرش بلوری ہانڈی ..... اور مبارک سلامت کا غل. (۱۹۲۳، شفیل خاں فاتح، ۱: ۹۰). جھاڑ فانوس ہانڈیاں روشن کرائی گئیں. (۱۹۹۱، ہجم، ۲۳۰). ۴. گول برتن نما چیز جس میں آتش گیر مادہ رکھ کر دشمنوں کی فوج پر پھینکا جاتا تھا. اِدھر سے آتشبازی کے بان اور رال کی ہانڈیاں تھیں. (۱۸۸۳، قصص ہند، ۲: ۱۲). اس شخص نے شور افگن روشن تیل کی ہانڈیاں برسانا شروع کیں ..... چتنے اندر تھے سب برج کے بل کر خاکستر ہو گئے. (۱۹۱۳، الناظر، لکھنؤ، فروری، ۸۹). ۵. (مجازاً) گول چیز؛ دائرہ، حلقہ. پھول کی ہانڈی ایک کرن کی طرح شفاف تھی، پھول کی پتیاں بھی اسی طرح شفاف تھیں. (۱۹۹۱، ستاروں کی سیر، ۵۶). [س: भाण्ड + ड़गी].

--- اُبَلنا ف مر؛ محاورہ.

۱. ہانڈی میں جو کچھ پک رہا ہو اس کا جوش کھا کر اوپر آ جانا یا باہر نکلنے لگنا (نور اللغات). ۲. (کنایۃً) غصہ آ جانا، دماغ پھر جانا؛ جوش آنا، آپے سے باہر ہو جانا.

بھڑکی جو آگ عشق کی تو کھل پڑا ہنوں

گھر میرے دماغ کی ہانڈی اُبل گئی

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۵۱). ۳. غرور کرنا، حیثیت سے بڑھ کر کام کرنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

--- پَکانا ف مر؛ محاورہ.

۱. ہانڈی پکنا (رک) کا تعدیہ؛ کھانا پکانا. حنا برتن دھو رہی ہے ساتھ ساتھ وہ ہانڈی پکانے میں مشغول ہے. (۱۹۸۱، قت پاتھ کی گھاس، ۳۶). ۲. منصوبہ بنانا.

بخیر وہ ملے کس سے تا ہوس جفت

گھر دل میں ہانڈی پکا ہار مفت

(۱۹۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، فوجی، ۹۹). سوچ کی ہانڈی بھی روز پکاتا ہوں. (۱۹۹۹، سلام و پیام، ۲: ۳۷).

--- پَکنا محاورہ؛ ف مر.

۱. سالن پکنا، کھانا پکنا (جامع اللغات). ۲. (کسی شے کا) جوش مارنا، گرم ہونا، کھولنا.

گھر کون کس کو غم دل سنائے　　اُبلتے ہیں سر ہانڈیاں پک رہی ہیں

(۱۹۸۳، سرو سامان، ۲۳۳). ۳. چپکے چپکے مشورہ ہونا، صلاح ہونا، کھچڑی پکنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). ۴. گپ شپ اُڑنا (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ).

--- پھوڑ (--- وج) اند.

بنوٹ کا ایک داؤ یا ہاتھ جس سے سر پر وار کیا جاتا ہے. چنانچہ وہ سو بند ہائے بنوٹ یہ ہیں ..... ہانڈی پھوڑ، ماہی تڑپ. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۳۸). [ہانڈی + پھوڑ (پھوڑنا (رک) سے)].

--- پھوڑنا ف مر؛ محاورہ.

۱. ہانڈی کو گرا کر ٹکڑے ٹکڑے کر دینا (ماخوذ: جامع اللغات). ۲. بھانڈا پھوڑنا، افشائے راز کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). ۳. کسی زمانے میں بعض علاقوں میں کسی ناپسندیدہ شخص کی روانگی پر ہانڈی پھوڑی جاتی تھی جو ناراضی کا اظہار ہوتا تھا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- چاٹی ہوگی / ہے فقرہ.

کسی کی شادی میں اگر مینھ برستا ہے تو مذاقاً دولھا یا دلہن سے کہتے ہیں، مینھ کا یہ سبب ہے کہ ہانڈی چاٹی ہوگی (محاورات ہند؛ جامع اللغات).

... چَڑھانا ف م؛ محاورہ.
۱. سالن وغیرہ پکانا، کھانا پکانے کے لیے ہانڈی کو چولھے پر رکھنا، کھانا پکانا. ہانڈی چڑھانا، چرخہ کا تنا، روٹی توے پر... غرض کسی بات سے جی نہ چرایا. (۱۸۷۴، مجالس النساء، ۱ : ۸). ۲. (کنایۃً) ابتدا کرنا؛ مفت میں سامان حاصل کرنا، بالائی آمدنی کرنا، مفت میں کمانا یا رشوت لینا (نور اللغات). ۳. منت پوری ہونے پر مزار پر نذر چڑھانا، بطور نذر قبر پر ہانڈی چڑھانا. پیر شہید کے مزار پر مٹی کی ہانڈی چڑھا آئیں. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۵۹).

... چَڑھنا محاورہ.
۱. ہانڈی چڑھانا (رک) کا لازم؛ کھانا پکنا. دو دن تک کسو کے گھر میں ہانڈی نہ چڑھی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۳۱) تجہ دار کسی گھر میں ہانڈی نہ چڑھے جس کو جس چیز کی ضرورت ہو سرکار سے لے لے. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۳۱). بیچے صاحب گھر والوں کے لیے پھر سے ہانڈی چڑھی. (۱۹۵۱، کشکول، ۱۸۲). ۲. (کنایۃً) مفت کا مال مل جانا؛ رشوت ملنا.

پھوکی جو کوتوال نے بھٹی شراب کی — ہانڈی چڑھے گی زاہد خانہ خراب کی

(۱۸۵۴، گلستان سخن، ۲۱۱).

... چُولھا سَنبھالنا محاورہ.
باورچی خانے کا انتظام ہاتھ میں لینا، کھانا پکانے کا انتظام کرنا نیز گھر سنبھالنا. شاہی باورچی کھانا بڑی شان کی بات تھی... جب ہانڈی چولھا سنبھالا تو بھید کھلا کہ بریانی و قتمن خیالی پلاؤ ہیں. (۱۹۸۵، روشنی، ۲۳۰).

... ساجھا کَرنا محاورہ.
رک : ہانڈی میں ساجھا کرنا (مہذب اللغات).

... سَرد ہونا محاورہ.
کھانا نہ پکنا، چولھا ٹھنڈا ہونا، گزر بسر کا سامان نہ ہونا، مفلسی کا عالم ہونا، آمدنی کا کوئی ذریعہ نہ ہونا.

کہتا ہے قومی کشتی کا ڈانڈی — کھپ گرم ہے سرد ہے ہانڈی

(۱۹۲۱، اکبر، رک ۱ : ۳۳۵).

... کا اُبال ہونا محاورہ.
کسی جذبے کا عارضی ہونا، وقتی شوق اٹھنا.

اُبال ایک ہانڈی کا جوش آپ کا ہے — خیالی یہ جوش و خروش آپ کا ہے

(۱۹۰۵، بھارت درپن، ۹۳).

... کا بھات چُھپے مُنھ کی بات نہ چُھپے کہاوت.
کہی ہوئی بات مشہور ہو ہی جاتی ہے (جامع اللغات).

... کا سا اُبال ہے فقرہ.
ابھی شوق ہے کچھ دیر میں جاتا رہے گا (جامع اللغات).

... گَرم کَرانا محاورہ.
رشوت دلانا؛ فائدہ کرانا (علمی اردو لغت).

... گَرم کَرلینا / کَرنا محاورہ.
۱. ہانڈی چڑھانا (رک). جس بے سروسامان کو جلانے کے لیے لکڑیاں میسر نہ آئیں وہ انھی کو چولہے میں جھونک کر اپنی ہانڈی گرم کر لے. (۱۹۴۳، غبار خاطر، ۲۹۳). ۲. مفت کا مال لینا؛ بے ایمانی سے کوئی چیز حاصل کرنا؛ رشوت لینا، رشوت میں کچھ کمانا (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت).

... گَرم ہونا محاورہ.
۱. رک : ہانڈی چڑھنا؛ مفت کا کھانا میسر آنا؛ رشوت ہاتھ لگنا. ناواقف تو یہی سمجھے گا کہ شکار انگلی کا مطلب یہ ہے کہ ہانڈی گرم ہو. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱ : ۲۳۶). ۲. مغرور ہونا، سر میں سودا سمانا.

ہانڈی تو مسلموں کی اب بھی ہے گرم لیکن — باقی نہیں مسالا شیخی بگھارنے کو

(۱۹۲۱، اکبر الہ آبادی، گاندھی نامہ، ۳۰).

... میں اَچھت نا چَل آسَمَندھی جینوِیں کہاوت.
خود تو غریب ہے لوگوں کو دعوت دیتا ہے (جامع اللغات).

... میں جو ہو / ہوتا ہے / ہوگا سو ڈوئی چَمچی / ڈوئی میں آتا / آوے ہے / نِکَلتا ہے / نِکلے گا کہاوت.
جو دل میں ہوتا ہے وہی زبان پر آتا ہے، دل کی بات منھ سے نکل ہی جاتی ہے؛ بات ظاہر ہو کر رہتی ہے.

کہہ گئے لوگ سچ ہیں پچھلے — ہانڈی میں جو ہو چمچی میں نکلے

(۱۸۱۰، مثنوی ہشت گلزار، ۳۶).

ہوگا جو ہانڈی میں ڈوئی میں آئے گا نکل
بول کر شیریں سے تر ہو بڑھاؤں کیا غرض

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۳۲). دل میں کچھ ہوتا ہے جبھی زبان سے نکلتا ہے ہانڈی میں جو ہوتا ہے وہی ڈوئی میں آتا ہے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۷۴). جو ہانڈی میں ہوگا ڈوئی میں نکل آئے گا (جو بات ابھی پس پردہ ہے کل ظاہر ہوگی). (۱۹۷۹، عورت اور اردو زبان، ۵۵).

... میں چَڑھانا ف م.
(کوئی چیز) پکانے یا پکنے کے لیے ہانڈی میں ڈال کر چولہے پر رکھنا. انہوں نے جو کا آٹا پیس کر ہانڈی میں چڑھا دیا، اوپر سے روغن زیتون اور زیرہ اور کالی مرچیں ڈال دیں. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۲۶۳).

... میں ساجھا کَرنا محاورہ.
کھانے کا شریک یا حصہ دار بننا. میاں، تم بھی صاحب قسمت ہو، وہاں اپنا ہانڈی میں ساجھا کیا ہے کہ جہاں فرشتے کی بھی دال نہ گلتی. (۱۸۹۷، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۲۳۹).

... نُما (--- ضم ن) امذ.
ہانڈی کی طرح کا؛ (کنایۃً) گول. لمبی سی گردن پر رکھا ہوا ہانڈی نما سر. (۱۹۳۸، بحر تبسم، ۳۱۰). [ہانڈی + ف : نما، نمودن = نظر آنا].

... نہ ڈوئی سب پت کھوئی کہاوت.
غریب ہونے سے عزت بھی جاتی رہتی ہے (جامع اللغات).

... وال صف.
۱. کھانے کا ساجھی، مل کر کھانے والا، کھانے کا شریک یا حصہ دار.

سودا لے کر قیمت لکھتے جاتے تھے
چلے گئے تو میں نے پنساری سے کہا
"بانڈی وال" طریقہ کتنا اچھا ہے!

(۱۹۷۵، نقش ثانی، ۴۹). ۲. ایک عورت سے تعلق رکھنے والے بہت سے مرد (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [بانڈی + وال = والا (رک) کا مخفف].

بانڈیا (غنہ، سک نیز کس ڈ) امث.
ہنڈیا، چھوٹی ہانڈی؛ سالن وغیرہ جو ہنڈیا میں پکایا جائے. چل چل تو کیا پکائے گی، میں بانڈیا خود دیکھوں گی. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۵۸). [ہنڈیا (رک) کا اشباعی املا].

بانڈے سے ڈانڈا بھلا کہاوت.
روز کی اذیت سے ایک دن کا نقصان بہتر ہے، خالی سے بیگار بھلی (نجم الامثال؛ فرہنگ آصفیہ).

بانس (غنہ) امذ.
۱. ہڈی کا وہ گول حلقہ جو گردن کے نیچے اور سینے کے اوپر ہوتا ہے، ہنسلی، ہنسلی کے حلقے کا ایک حصہ، کنٹھ.

چندنی سوں گورا رنگ ہے سوں کے پونم سے چاند سوں
تارے انکھیاں تجھ بانس سو دستا ہے ہالے سوں ہنس

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۹۱). بوڑھا آدمی دنیا کی طلب کی محبت میں جوان ہوتا ہے گو بڑھاپے کے سبب سے اس کی بانس مڑ گئی. (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۴: ۵۹۴). ضرب سیدھا جینوا حریف کے بائیں طرف بانس اور کولے تک ..... ہاتھ مارے. (۱۸۹۸، قوانین حرب و ضرب، ۹). جب روح بانس (ہنسلی) تک آ پہنچے اور لوگ کہیں اب کون ہے جھاڑ پھونک کر کے بچانے والا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۶۶۰). ۲. گلا، گردن (پلیٹس). ۳. گلے میں پہننے کا سونے یا چاندی کا ایک زیور، ہنسلی، حلقہ، کنٹھا.

اِندر کے موتی مانک تخت سنگار
گلے میں بانس عشرت کا بنایا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱۶۳).

تج جمال کے پرتاب تے پیدا چندر ہالا ہوا
سندر گلے میں بانس تج جیوں چاند کوں ہالا ہوا

(۱۷۴۲، شاہی، ک، ۱۳۳). یہ کہہ کر اپنے گلے سے وہ بانس اتارا. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۵۸). ۴. طوق، گلے کا طوق. بانس، یہ طوق ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۴۸۳). ۵. ایک آبی پرندہ، ہنس (پلیٹس؛ علمی اردو لغت). [س : हंस].

... بھانا محاورہ (قدیم).
۱. حلقہ ڈالنا.

دیکھت اپنی عورت کوں اایا لگے
سو بایاں کیرا بانس بھایا لگے

(۱۹۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۴۴). ۲. طوق پہننا یا پہنانا، چاندی کا زیور گلے میں پہننا.

گلے میں اپنے قمریاں بانس بھایاں
ایس کوں شاروواں چکیے لگایاں

(۱۶۶۵، پھول بن، ۹۳).

بانسا (غم) امذ.
قہقہہ، زور دار ہنسی (فرہنگ آصفیہ). [بانسنا (رک) سے].

بانسنا (غنہ، سک ن) ف ل.
رک: ہنسنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہنسنا (رک) کا اشباعی املا].

بانسی (غم) امث (قدیم).
ہنسی؛ قہقہہ. بادشاہ زادے کوں سوار کی حالت دیکھ کے بانسی بھی آتی ہے اور لاچار ہو کے پھر جنگل میں آتا ہے. (۱۷۴۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۸). [ہنسی (رک) کا قدیم املا].

... کی / کے گل پھانسی (ہو گئی) کہاوت.
باتوں باتوں میں فساد برپا ہو جاتا ہے (جامع اللغات؛ محاورات ہند؛ علمی اردو لغت).

... میں کھانسی نہ ہو جائے کہاوت.
خوشی میں رنج نہ ہو جائے (فرہنگ آصفیہ).

بانسیا (غنہ، سک س) صف.
بانس (رک) سے متعلق و منسوب؛ تراکیب میں مستعمل. [بانس + یا، لاحقۂ تذکیر].

... رَس (... فت ر) امذ.
(موسیقی) راگ کا وہ کیفیاتی رنگ جسے سن کر انسان کو ہنسی آنے لگے، ہنسا دینے والا راگ. نظریاتی طور پر راگ انسانی مزاج کی کسی کیفیت کو پیش کرتا ہے، اسی نظریہ کے تحت "رس" کا نظریہ وجود میں آیا، مثلاً شانت رس، شرنگار رس، بھیانک رس، بانسیا رس وغیرہ. (۱۹۶۷، شاہد احمد دہلوی، ہندوستانی موسیقی، ۱۳۵). [بانسیا + رس (رک)].

بانگ (۱) (غنہ) امث.
۱. آواز، صدا، پکار.

پڑھا نہ پر مارے مجھ بانگ سن
اگر شیر ہوئے بھاگ مجھ دھانک سن

(۱۷۸۱، قصہ زیتون و محمد حنیف، ۳). آزاد نے جو یہ بانگ سنی تو بہت خوش ہوئے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۲). خود ان کے اہل وطن ان کی "کوئی ہے" کی بانگ سے چونک اٹھتے ہیں. (۱۹۳۶، مضامین فلک پیما، ۱۹۵). ۲. للکار، ڈپٹ؛ ہولناک صدا، شور و غل، چیخ.

سنیا جب جواں بانگ ایسی کہل   کیا ہوش اس کا سب اس سے نکل

(۱۶۲۵، قصۂ بے نظیر، ۸۳).

گویاں میں دبے باگ تھو بانگ تی   سنیا شرزہ بھتی تیری دھاک تی
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۳).

ہوئی بانگ لشکر میں چاروں گدن   زمین تھر تھری اور لرزا گگن
(۱۷۱۹، جنگ نامۂ عالم علی خان، ۳۹).

لپاڈگی ، قلاڈ ، لام ، لڑائی   ہول ، ہیجان ، بانگ ، ہاتھا پائی
(۱۹۳۹، سرود و خروش، ۱۳۴). اس کی ہر بانگ کے بعد گوبے دوبارہ تازہ گوڑے کے پھوٹے سے ڈھیر پر آ چپٹتے تھے. (۱۹۸۵، پرندے، ۱۳۹). ۳. **توتے یا بلبل کی آواز یا بولی ، چہچہا ، زمزمہ ، چہکار.**

اس غزل کو وقی سیں مرا جی گیا ہے جل   جاتا ہے ایک بانگ پہ طوطی کی سن بجل
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۲۸).

آتا ہے یاد پھول کے دیکھے سیں گلبدن   عاشق کا چھلتی ہے جگر بلبلوں کی بانگ
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۰۰). بلبل کی بانگ آئی ، کوئل کی کوک ، پکھ اُجالا ہوا. (۱۸۹۳، الیرٹ بل، ۷۰). بلبل ہزار داستان کی بولی کان لگا کر سن اور چپ رہ تاکہ تجھے بھی یہ بانگ آ جائے. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، اول قصے کی ایک جھلک، ۲۶). ۴. **چرچا ، شہرہ ، شہرت.**

کہ شاہاں نہ سوئیں میرے دھاک تھیں   لرزتے مرے عدل کے بانگ تھیں
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۴۲).

پہونچی ہے بانگ اوس کوں میرے رنگ زردکی   وہ شوخ اس سبب تی مشتاق زر ہوا
(۱۷۵۴، دیوان ولی، ۱۸).

جھگوان کا کرم ہو سودیشی کے نقل پر   لیڈر کی کھینچ کھانچ ہے گاندھی کی بانگ ہے
(۱۹۲۱، اکبر الٰہ آبادی، گاندھی نامہ، ۱۱). ۵. **بڑ ، اول فول بات ، بے پر کی.** ناول کے پڑھنے والے بڑے پریشان ہوں گے کہ یا الٰہی اس بے تکی بانگ کے کیا معنی. (۱۸۹۳، بستو، ۳). اردوئے معلٰی کے اڈیٹر نے بھی تمہاری بے تکی بانگ کی اصلاح فرمائی ہے. (۱۹۰۵، معرکۂ چکبست و شرر، ۲۲۸). تحریر ...... تسلسل عبارت و خیالات کی زنجیر سے آزاد ، جس جملے کو جہاں سے چاہے لے لیجیے ..... ایک زمین کی بانگ تو دوسری آسمان کی. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۳۹). ۶. **فریاد ، دہائی : ہائے واویلا ، واویلا.**

مدینے سے گیا وہ ابر سب چھانک   اٹھی برسات کی چارو طرف بانگ
(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۱۰۹). ۷. **مویشی کو چلانا : تیز رفتار کرنا.** تب مجھ سے کہنے لگے بیلوں کو بانگ گاڑی پر بڑھیا کے بیٹھنے کی جگہ نہیں ہے. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱ : ۹۵). ۸. **حکومت** (جامع اللغات). [س : हँक + ड]

... بولنا محاورہ.

۱. **بات کہنا ، بڑ ہانکنا : آواز لگانا.** بعضے تو ایسے وضعدار ہوتے ہیں کہ زندگی بھر ایک ہی بانگ بولتے ہیں. (۱۹۲۳، شوقی راز، ۸۳). ۲. **چہچہانا ، زمزمہ پردازی کرنا ، بولی بولنا.**

جو رہائی نہیں چاہے وہ دیا گفتار ہو   چہچہتے ہیں طوطے قفس میں بانگ بچی بول کے
(۱۹۰۸، انجمن بے مثال، ۱۰۲).

... پڑنا محاورہ.

اعلان ہونا ، پکارا جانا. رپ ..... کل تو گئی لیکن بند ہونے سے اس نے انکار کر دیا. ہم نے بہت کوشش کی اتنے میں بانگ پڑ گئی کہ پی. آئی. اے کا جہاز روانہ ہونے کو ہے. (۱۹۷۲، دنیا گول ہے، ۲۱۴).

... پُکار (... ضم پ) امث.

شور ، غل غپاڑا ، ہنگامہ ، دہائی ، آدمیوں کا شور و غل. نہ بانگ نہ پکار ، ہر یکس کوں ہر یکس سوں قول قرار. (۱۶۳۵، سب رس، ۳۰). اس مجمع میں ہر چہار طرف سے شور و ہنگامہ اور بانگ پکار کی آوازیں بلند تھیں کہ خبر آئی کہ شاہ فرانس آتا ہے. (۱۹۰۷، شوقین ملکہ، ۱۲۱).
[بانگ + پکار (رک)].

... پُکار کا دِن امذ.

قیامت کا دن ، یوم حساب. بانگ پکار کے دن سے قیامت کا دن مراد لیتے ہیں جبکہ محشر میں جمع ہونے اور حساب دینے کے لیے سب کی پکار ہوگی. (۱۹۳۲، القرآن الحکیم ، تفسیر ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۸۰۷).

... پُکار کر کَہنا محاورہ.

کھلم کھلا کہنا ، برملا یا ڈنکے کی چوٹ پر کہنا ، بلند آواز سے کہنا. بہت سے سکھوں کو بانگ پکار کر کہتے سنا تھا کہ سردار تیج سنگھ غدار ہے. (۱۹۱۰، سپاہی سے صوبہ دار، ۱۸۹). فلاں شخص ذات کا جلاہا ہے ..... بانگ پکار کر کہتا ہے تاکہ نا آشنا نہ ہو. (۱۹۳۱، تمدن اسلام، ۹۲).

... پُکار کے م ف.

علی الاعلان ، کھلے بندوں. دارو غہ شیر بھی تو دلی ہی کا کوئی بانکا سپاہی تھا جس نے قلعے کے نامرد سپاہیوں کو للکارا اور بانگ پکار کے ملکۂ مہر نگار اور اس کے خصم کو اپنے ساتھ لے گیا. (۱۹۵۷، باغ و بہار (مقدمہ ممتاز حسین)، ۶۷). [بانگ + پکار (رک)].

... دینا محاورہ.

۱. **پکارنا ، بلانا ، آواز دینا ، چلانا.**

دیا بانگ عالم کے دلپاک ہو   جگر پھوٹ پانی ہو دھر دکلے ہو
(۱۷۳۶، قصۂ فغفور چین، ۹۳).

ماجرا طوطی نے یہ جب کر سنا   بانگ صیاد کو یہ دے کے کہا
(۱۸۱۰، مثنوی ہشت گلزار، ۳۴). ذری دارو غہ صاحب کے بھائی کو تو بانگ دے لو. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۲ : ۲۴۴). ۲. **(کوئی بات) زبان سے سوچے سمجھے بغیر نکالنا ، بغیر سمجھے بوجھے کوئی بات کہنا.** ہر شخص اپنی اپنی بانگ دیے جاتا ہے لیکن حقیقت کو کوئی نہیں پہونچتا. (۱۹۰۷، مخزن ، لاہور ، مارچ ، ۴۷). انٹرویو میں ہمیشہ کوئی سیدھی (کذا) بانگ دیتا اور فیل ہو جاتا. (۱۹۸۹، گزرا نہیں ہوتا، ۹۳). ۳. **چلانا ، ہانکنا ، تیز رفتار کرنا (جانور وغیرہ کو) : (مجازاً) سلوک کرنا ، پیش آنا.** جب میں بوڑھی ہوئی تو دم کاٹ کر جنگل میں بانگ دیا. (۱۹۲۵، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۳۶). یہ کیا کہ ذہنی طور پر نابالغ ادیبوں سے لے کر بوڑھے دانشوروں تک سب کو ایک ہی لکڑی سے بانگ دیتے ہو. (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۲۰۹).

... کر م ف.

۱. **پکار کر ، آواز لگا کر ، للکار کے.**

اس طرف اور اوس طرف کو جھانک کر   کوہ کی جانب چلا وہ بانگ کر
(۱۸۱۴، ایجاد رنگین (قلمی)، ۷۰). ۲. **چلا کر (مویشی کو).** یہ جماعت ..... مدینۂ منورہ کی چراگاہ پر حملہ آور ہوئی اور صبح ہونے سے قبل چند اونٹ بانگ کر تیز رفتاری سے واپس لوٹ گئی. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹ : ۶۷۸).

... کَرنا محاورہ.

پکارنا ، آواز لگانا.

تھیاں کتے بانک آ دو سحن
کہے کون ہے مرد آوے جھوجھن
(۱۶۸۱، جنگ نامہ سیوک (قلمی)، ۹۷).

... کہنا محاورہ.

رک : بانک مارنا ؛ پکارنا ، آواز دینا. یہ کوزہ پشت گردوں بجھ اور بانک کہنے لگا. (۱۸۹۲، شبستان سرور، ۳۰).

... لگانا محاورہ.

۱.(i) لگاتار خاص طرح کی آواز لگانا ، دیر تک ایک ہی آواز سے پکار لگانا ، چیخ چلا کر کچھ کہنا ، بلند آواز سے کہنا ؛ نعرہ مارنا. ایک روز تین بازار میں جا کر زور زور سے بانک لگانی شروع کی. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱ : ۹).

بجا رہے ہیں بلندی پہ ساز آزادی
"ڈو" کی بانک بھی لیکن لگائے جاتے ہیں
(۱۹۲۷، سنبل و سلاسل، ۱۵۷). پھر بانک لگائی "کھلاون ! ارے کھلاون !" (۱۹۵۳، شاید کہ بہار آئی، ۴۶). کنڈیریوں پر پانی چھڑکتے ہوئے وہ "فشٹے تے میٹھے بیڑے" کی بانک لگا رہا تھا. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۷). سامان اتروایئے، اس نے بانک لگائی. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۸۱). **(ii) تنبیہ کے طور پر زور سے کہنا (منع کرنے یا روکنے یا ڈپٹنے کے لیے) ؛ آگاہ کرنا.**

طبع میں جب آئی آزادی شعر وسخن کی بانک لگا دی
(۱۹۲۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۱، ۲ : ۳). بہت ممکن ہے کہ جس لڑکے نے شیر کی غیر موجودگی میں شیر آیا شیر آیا دوڑو کی بانک لگائی تھی وہ پہلا انسان ہو جس نے زبان کا یہ اعلیٰ استعمال شروع کیا. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۳۸۲). یہ فیصلہ سنتے ہی اللو چودھری پھولے نہ سمائے اٹھ کھڑے ہوئے اور زور سے بانک لگائی. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱ : ۱۴۷). ایک بار سفیدوں ..... کی طرف دیکھ کر چلی اور بانک لگائی ارے او بجریو ...... (۱۹۳۶، آ بلے، ۳۵). ماسی نے اسے پھولوں کی طرف ہاتھ بڑھاتے دیکھ کر بانک لگائی "بڑے سرکار کو تو آ لینے دے گھوڑے". (۱۹۶۶، سودائی، ۱۳). تیجا ..... دروازے پر پہنچتے ہی زور سے بانک لگاتا "رب دا نام اللہ کا". (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اگست، ۵۸). **۲. (جانور کی) آواز نکالنا ، بولی بولنا.** اتنے میں مرغے نے ککڑوں کوں کی بانک لگائی. (۱۸۹۵، جہانگیر، ۱۳). کتا پھول کے گدھا بن گیا اور سیان سیون کی وہ بانک لگائی کہ گھوڑے کے آئے حواس بھی غائب ہوئے. (۱۹۰۱، الف لیلہٰ، سرشار، ۲۰۹). دیکھیے کہاں کہاں کے قلندر جمع ہوتے اور کیا کیا بانک لگاتے ہیں. (۱۹۱۱، محاکمہ مرکز اردو، ۱۳). **۳. بڑ ہانکنا ، شیخی بگھارنا.** اس افیونی نے اچھی بانک لگائی اور خوب بے تکی اڑائی. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۰). یادش بخیر کی بانک لگانے والے وہی نکلیں گے جن کا کوئی مستقبل نہیں. (۱۹۶۱، چراغ تلے، ۵۶). **۴. تان مارنا ، الاپنا ، گانا.** دوسرا ..... بی صاحبہ آپ کوئی پیاری سی بانک لگاؤ ناچ کے ساتھ کوئی اچھا سا گانا سناؤ. (۱۹۰۲، شہید ناز، ۷). **۵. بے سوچے سمجھے بولنا ؛ بے پر کی ہانکنا.** سائنس پکار پکار کر کہہ رہا ہے اور تم یہ عامیانہ بانک بے تکلف لگا گئے. (۱۹۲۳، افسانچے، ۳۱).

... مارنا محاورہ.

۱. آواز دینا ، پکارنا (رک : بانک لگانا).

جوں آیا وہ ڈراؤنا چل اوس کے قدار
دلیر اوپچھ ہوئیں اوٹھی بانک مار
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۵۳).

لا کیک مرا ناؤں لے کر پکار
بلایا مجھے عشق کیک بانک مار
(۱۶۸۲، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا، ۱۰۳).

بھی چلے اس باغ سے اٹھ بے درنگ
بانک مارا بانواں ہو کر چنگ
(۱۷۹۱، ریاض العارفین، ۱۳۰).

جدا کر کے سر کو ہوئی پھر سوار
نکل باغ سے یوں گئی بانک مار
(۱۸۵۳، قصہ زیتون و محمد حنیف، ۱۹).

موافق سب کے حضرت کو پکاریں
ندا کر یا محمد ﷺ بانک ماریں
(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۵۵۱). کیجو نے ایک بچے سے کہا ..... ذرا کلی کے باپ کو بانک مارو. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نااہل پڑوسی، ۳۵). **۲. چلانا ، چیخنا ، شور مچانا.**

مرغ عرش کا بانک مارن لگیا پرمیاں سوں اپنے بچارن لگیا
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۷۶).

روتا ہے بانک مار کنگن یا علیؑ ولی
پھرتی ہے سر پٹکتی پون یا علیؑ ولی
(۱۷۰۵، ریاض مراثی، رفیع، ۱۷۹).

حسیناں جب چلے لڑنے سجھوں مل کربلا کی راہ
کہ جب پہنچے اسی میدان جنگاں بانک مارے ہیں
(۱۷۱۳، حسن، (ریاض مراثی، ۴۸)). میدان میں کھڑا ہوا اور ..... بانک مارا کہ اے جنگی جوانو میدان میں آؤ. (۱۸۰۰، قصہ گل و ہرمز، ۷۰).

سو دیسے میں مرا دل ہو کہ آتا
تو سوز عشق غم سوں بانک مارا
(۱۸۳۰، میاں احمد سورتی، نور نامہ، ۱۳).

... ہونا محاورہ.

۱. شہرت ہونا ، دھوم مچنا.

چودہ بھون میں یاراں اس غم کی بانک ہوئی ہے
جب فاطمہؑ کے دل پر یو غم الم ہوا ہے
(۱۶۳۰، عابد (ریاض مراثی، ۶۸)).

تجھ کن بھری سندر کی عالم میں بانک ہوئی ہے
جھانکنے کی تحی اپر تو شہرت بھی زور ہوئے گا
(۱۶۹۷، ہاشمی، ۱۰۰). **۲. غلغلہ اٹھنا ، ہلچل مچنا ، ہنگامہ برپا ہونا ، شور اٹھنا.**

سو ایسے میں ہوئی بانک یک ہولناک
سگن ہوئے جس ہول تے چاک چاک
(۱۶۲۵، قصہ بے نظیر، ۸۳).

ہوئی ہانک لشکر میں چاروں کدن   زمیں تھرتھری اور لرزا گگن
(۱۷۱۹ء، جنگ نامۂ عالم علی خان، ۳۹).

ہانک (۲) (فت) امث (قدیم).
رک: ہانگ؛ چھلنی (قدیم اردو کی لغت). [ہانگی (رک) کا قدیم املا].

ہانکا (فتح) امذ -- ہانک.
۱. جانور کو شکار کرنے کے لیے شور مچا کر جھاڑیوں وغیرہ سے باہر نکالنے کا عمل، ہانکنے کا فعل؛ (مجازاً) کسی کو پھانسنے کی تدبیر. ایک روز تمام جنگل کا ہانکا کروایا اور کل شائقین کو شکار کا موقع عطا فرمایا. (۱۸۸۹ء، رسالہ حسن، جون، ۴۰). اور جو یہاں بھی دشمنوں نے کھوج لگا کر ہانکا ڈال دیا..... ہم ان بچوں کو لے کر کہاں غارت ہوں گے. (۱۹۰۱ء، راقم، ۶۰). ہانکا شروع ہوا ڈھول اور کنستر پیٹے جا رہے تھے اور شور مچایا جا رہا تھا. (۱۹۶۷ء، بزم خوش نفساں، ۱۲۸). شادی کے بعد کوئی شکار شکار ہوا یا مچان پہ ٹنگے ٹنگے ہانکا تماشا ہی دیکھتے رہے. (۱۹۷۶ء، سرگزشت، ۱۳۹). ہانکا کیا تھا ایک طوفان بدتمیزی تھا، کوئی تین سو انسانوں کا شور، اس سے بھی زیادہ کتوں کی یلغار. (۱۹۸۹ء، شکاریات، ۹۲). ۲. وہ حلقہ یا گھیرا جس میں شکاری جانور کو گھیر کر لایا گیا ہو، شکار کا حلقہ. ہانکے کی لین کو تین حصوں میں تقسیم کر کے ..... روانہ کیا گیا. (۱۸۹۸ء، شکار نامہ، نظام، ۹). اس بڑے ہانکے میں بعض جانور ایسے تھے جن کو دیکھ کر تاتاریوں کو بڑی حیرت ہوئی. (۱۹۳۰ء، تیمور، ۱۶۲). [ہانک (رک) + ا، لاحقۂ تذکیر و صفت].

... جانا محاورہ.
ہنکایا جانا؛ جانوروں کی طرح چلایا جانا، ہنکایا جانا (ماخوذ: جامع اللغات؛ مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت).

... کَرْنا ف م.
شکار کی غرض سے جانوروں کا ہانکا کرنا، شکار کا گھیراؤ کرنا، گھیرا ڈالنا. ہانکا کرنے والوں کی چیخ ..... اور بندوقوں کی آوازیں زمین اور آسمان کو سر پر اٹھا لیتی ہیں. (۱۹۳۲ء، عالم حیوانی، ۱۶۳). قلعہ سے کوئی ایک سو پچاس سپاہی نکلیں اور سب مل کر ہانکا کریں. (۱۹۸۹ء، شکاریات، ۹۶).

... ہانک (--- فت) م ف.
رک: متواتر ہنکاتے یا بھگاتے ہوئے، متواتر ہانکنے کا عمل (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت).

... ہونا محاورہ.
شکار کا گھیراؤ ہونا. یہ وہ جگہ ہے جہاں کئی بار ہانکا ہو چکا ہے. (۱۸۸۹ء، رسالہ حسن، جون، ۳۲).

ہانکْنا (فت، سک ک) ف م.
۱. (i) چلانا، رواں کرنا؛ دوڑانا، تیز رفتار کرنا.

عیسیٰ گوہر بی بی ہم، اس جہاز پر بیٹھی سو جب
سب کو ہماری ہے دعا، پھر جہاز کو ہانکا سو جب
(۱۸۳۷ء، قصۂ عیسیٰ گوہر (مجموعۂ ہشت قصہ)، ۸۱).

بل بے نفرت کہ ہمیں دیکھ کے خوبان فرنگ
جلد جلد اور بھی بگھی کو سوا ہانکتے ہیں
(۱۸۵۴ء، کلیات ظفر، ۳: ۷۱).

نہ بیٹھو جو ہے بوجھ بھاری اُٹھانا   ذرا تیز ہانکو جو ہے دور جانا
(۱۸۷۹ء، مسدس حالی، ۱۱۳). کیا اُنھوں نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ ہم افتادہ زمین کی طرف پانی کے بادلوں کو ہانک دیتے ہیں. (۱۸۹۵ء، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۶۱۱). پھر یہ کہ وہ لے کر بھاگی، میں ہانک رہا تھا، بچھڑا ایسی بہت بے قابو بھی نہیں ہوئی تھی، مگر شربا گھبرا کر کود پڑا. (۱۹۱۳ء، راج دلاری، ۳۸). اپنے آدمیوں کو تاکید کر دی تھی نا، کہ سب کو ہانکے چلیں، یہ لوگ بڑے سست ہوتے ہیں. (۱۹۳۳ء، افسانچے، ۲۰۲). چرواہے بکریاں ہانکے جا رہے تھے. (۱۹۶۲ء، آنگن، ۱۱). اسی کی لاٹھی سے وہ بچوں کو ہانکتے ہیں. (۱۹۸۳ء، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ۱۴۰).
(ii) **(جانور کو) تیز چلانا، آگے بڑھانا، (جانور کو) کسی خاص سمت میں چلانا.**

کرے ہے تربیت کیا خاک شیخ اپنے مریدوں کو
مگر یہ کاودی یونہیں گدھے کو ہانک لیتا ہے
(۱۸۵۶ء، کلیات ظفر، ۴: ۱۳۱). چرواہے بکریاں ہانکے جا رہے تھے. (۱۹۶۲ء، آنگن، ۱۱). وہ چھڑی ..... کبھی خیال بن کر اڑتی ہے کبھی دوبارہ چھڑ کر ریوڑ کو ہانکنے لگتی ہے. (۱۹۸۹ء، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۲۷). ۲. **نکالنا، چلتا کرنا، ٹھہرنے نہ دینا، بھگا دینا، چھوڑ دینا.**

ایدھر اُودھر نہ جھانکیے صاحب   سوت کو یاں سے ہانکیے صاحب
(۱۷۹۱ء، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۲۷).

باغباں ان کو باغ سے مت ہانک   چہل رونق ہے عندلیبوں سے
(۱۸۰۱ء، جوشش، د، ۱۷۳). کوئی چار پایہ امانت رکھے اور وہ مر جائے ..... یا ہنکے ہانک دیا جائے تو ان دونوں کے درمیان ..... فیصلہ کیا جائے. (۱۸۲۲ء، موسیٰ کی توریت مقدس، ۲۹۷). ہرگز اس کو ٹھہرنے نہ دو، ہانک دو، خبردار اس کو اپنے پاس نہ رہنے دینا. (۱۸۹۳ء، خطوط غالب، ۸۸). ہندوستان کی فوجیں ۴۷ء کے اواخر میں قبائلیوں کو ہانکتی ہوئی پاکستانی سرحدوں تک پہنچ گئیں. (۱۹۸۲ء، آتش چنار، ۷۱۴). ۳. **دھتکارنا، جھڑکنا، ڈانٹ ڈپٹ کر نکالنا.**

کلور اور چہ یار کو ڈانٹ کر   گلی کے تلے میں دیا ہانک کر
(۱۷۵۶ء، قصۂ کامروپ وکلا کام، ۵۹). غریب کو اپنے دروازے سے ہانکنا اوروں کے گناہ کی تہمت اُن پر لگانی بزرگوں سے بعید ہے. (۱۸۰۲ء، خرد افروز، ۱۲۵). ۴. **(شور مچا کر) بھگانا، اڑانا، دوڑانا، ہانکا کرنا.** ہمارے لیے اس نے شکار کو جھاڑیوں میں سے ہانکا ہے. (۱۹۰۱ء، جنگل میں منگل، ۵۵). پندرھویں دن انھیں ایسا ہانکو کہ ذرا اونچے اٹھیں، وہ اڑیں گے اور جلد آ جائیں گے. (۱۹۱۰ء، آزاد (محمد حسین)، جانورستان، ۲۶). ۵. **بلا سمجھے بوجھے زبان سے کوئی بات نکالنا؛ لن ترانی کرنا؛ شیخی بگھارنا؛ بکنا، دون کی لینا، اُنٹ کی سنٹ اڑانا، بولنا، کہنا.** تم فراغت سے بیٹھی زٹل تانتے ہانک رہی ہو. (۱۸۹۱ء، ایامیٰ، ۲۷).

چپکے الگ کھڑا ہوا میں بھی سنا کیا   یہ اپنی ہانکتے تھے وہ اپنی کہا کیا
(۱۹۰۵ء، دیوان بیخود، ۲۱۹). جانے یہ تم سے کیا کیا ہانک رہا ہے. (۱۹۵۸ء، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ)، ۲۶۳). گپ ہانکی پڑے تو وہ بھی خوب ہانکتے تھے. (۲۰۰۳ء، دلی تھا جس کا نام، ۱۸۱). ۶. **ہلانا، مکھیاں دور کرنا؛ دستی پنکھا چلانا؛ کسی چیز کی قیمت بہت بڑھا کر بتانا** (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). [ہانک (۱) (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

بانکنے (فت ، سک ک).
بانکنا (رک) کی مغیّرہ صورت : تراکیب میں مستعمل . پاپائے مقدس کے یہی معنوی جانشین صاحب اس گاڑی کو بانکنے کی خدمت پر مامور ہو گئے تھے . (۱۹۲۶ ، میری عینک ، ۴۷). ادھر اُدھر کی بانکنے کے بعد غزل یا نظم کا مطالبہ شروع کر دیا کرتے تھے . (۱۹۵۳ ، زنداں نامہ ، ۱۸). وہ چھتری ..... کبھی خیال بن کر اڑتی ہے ..... کبھی دوبارہ چھتری بن کر ریوڑ کو بانکنے لگتی ہے . (۱۹۸۹ ، سمندر اگر میرے اندر گرے ، ۴۷).

--- والا امذ.
۱. گاڑی یا گھوڑا چلانے والا ، ڈرائیور ، کوچبان وغیرہ . تم کو معلوم ہے کہ تمہارا بانکنے والا بغیر بھاؤ کے موقع پر تم کو تیز چلاتا ہے یا آہستہ . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۸۹). ۲. (مجازاً) فرشتہ جو قیامت کے روز میدان حشر میں مردے کو دھکیلتا ہوا اللہ تعالٰی کے سامنے حاضر کرے گا . ایک تو اس کے ساتھ بانکنے والا ہو گا جیسے دنیا میں فوجداری کے مجرم کے ساتھ سرکاری سپاہی لگا رہتا ہے . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۷۷). ہر ایک جی اس کے ساتھ ہے ایک بانکنے والا اور ایک احوال بتلانے والا . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۱۳۹).

بانکہ (مغ ، فت ک) امذ.
رک : بانکا جو درست املا ہے . اوس وقت بانکہ کو بڑھانے کے لیے اشارہ کیا گیا . (۱۸۹۸ ، شکار نامہ نظام ، ۹). آپ نے گنتے ہی ..... بانکوں میں شرکت کیوں نہ کی ہو لیکن ہر بانکہ میں ..... غیر یقینی عنصر ضرور ہوتا ہے . (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۷۷). [بانکا (رک) کا ایک املا].

--- ڈالنا محاورہ.
رک : بانکا ڈالنا . اوس چونکہ یہ بانکہ ایک میل سے ڈالا گیا تھا ڈیڑھ گھنٹے تک کچھ بھی نہیں دکھائی دیا . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، جون ، ۶۵).

--- ہونا محاورہ.
رک : بانکا ہونا : شکاریوں کا گھیرا ڈالنا . تحصیلدار صاحب کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ کل ..... جنگل میں بانکہ ہوگا . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، جون ، ۶۸).

بانکی (مغ) امث.
میدہ چھاننے کی عمدہ قسم کی باریک چھلنی جو بہت باریک کپڑے کی ہوتی ہے ، بانگی (اپ و ، ۳ : ۱۱۹). [بانگی (رک) کا ایک املا].

بانکے (مغ) م ف ؛ امذ.
بانکتے ہوئے نیز بانکا (رک) کی جمع اور مغیّرہ شکل.

--- پُکارے (--- ضم پ) م ف.
(لفظاً) بانکتے پکارتے ؛ مراد : علانیہ ، کھلم کھلا ، ڈنکے کی چوٹ پر ، کھلے بندوں ، علی الاعلان. بہزاد خان ملک مہر نگار اور شہزادہ کامگار کو جو تمہارا داماد ہے بانکے پکارے لئے جاتا ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱۴).

یہ بچے موت کا یاں پر نہ آئے ، تجھے دیتی ہوں میں بانکے پکارے
(۱۸۷۱ ، مہر ہندی ، ۵۱). لکھنؤ اور دہلی کی مسافت کا فرق بانکے پکارے یہ کہہ رہا ہے کہ لاہور ضرور ایک دن دہلی کا بچہ بن جائے گا . (۱۹۱۱ ، محاکمہ ، مرکز اردو ، ۳۰). جب تک جیتا رہا بانکے پکارے کہتا رہا کہ ہم جس دن چاہیں گے پولیس ایکشن کر کے پاکستان کو ختم کر دیں گے . (۱۹۶۶ ، ساقی ، کراچی ، ستمبر ، ۱۳۸). انسان ..... بانکے پکارے دنیا بھر میں یہ اعلان کر دے کہ اس کائنات میں بڑائی ایک خدا کے سوا کسی اور کی نہیں ہے . (۱۹۷۸ ، سیرت سرور عالم ، ۲ : ۱۳۹).

--- جانا محاورہ.
بغیر سوچے سمجھے بولے جانا ، لن ترانی کرنا . ذرا ان لاکھوں پاکستانیوں کے متعلق تو سوچئے جنہیں معمولی دوا دارو بھی میسر نہیں آپ اپنی ہی بانکے جاتے ہیں . (۱۹۸۱ ، وفا کر چلے ، ۳۰۵).

--- کہنا محاورہ.
بولی بولنا ، چہچہانا ، زمزمہ پردازی کرنا.

نہ طوطی ہی فقط بانکے کہے ہیں ، ہزاروں طرح کے واں چہچہے ہیں
(۱۷۷۸ ، مثنوی گلزار ارم (مثنویات حسن ، ۲۰۸)).

بانکھلا (سک ن ، کس کھ) امذ.
شہد کا چھتا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

بانگ (فت) امث.
میدہ چھاننے کی باریک چھلنی (رک : بانگی) (قدیم اردو کی لغت). [بانگی (رک) کا ایک املا].

بانگا (مغ) امذ ؛ امث.
زور ، قوت ، بل ، توانائی ، طاقت ؛ حیثیت ، توفیق.

وقت کے گھاٹ پر ، کسی کو تو ہو ، اپنے دل میں اترنے کا بانگا
(۱۹۷۳ ، مجید امجد ، مرے خدا مرے دل ، ۱۳۳). [پ : हांक(ना)].

--- چھُوٹنا محاورہ.
طاقت نہ رہنا ، جسمانی قوت میں کمی آ جانا (نور اللغات).

--- کَرنا محاورہ.
کسی کے خلاف قوت استعمال کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- نہیں ہے فقرہ.
طاقت نہیں ہے (جامع اللغات).

بانگن (مغ ، فت گ) امذ.
ہانکنا ، حرکت دینا ، آگے چلانا (قدیم اردو کی لغت). [ہانکنا (رک) کا ایک املا].

بانگی (مغ) امث.
میدہ چھاننے کی باریک چھلنی ، کپڑے کی چھلنی (مدار الافاضل ، ۱ : ۳۹۶). [س].

بانسی (مغ) امث.
رک : ہامی ؛ اقرار.

ناز برداری کی بانسی تب بھروں دل کی کمر
دم دلاسا دے بندھا لوں استقامت کے لئے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۸۱). خلافت سے وسعت برداری پسند کی مگر سیرت شیخین پر عامل ہونے کی بانسی نہ بھری . (۱۸۱۳ ، اُمّ الائمہ ، ۸۲).

کب بھری تم نے وصل کی بانسی ، عید کا چاند اب کے خالی ہے
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۳۲). انہوں نے یہ مجموعہ آپ تک پہنچانے کی بانسی بھرلی . (۱۹۹۳ ، سلام و پیام ، ۲ : ۱۸۸). [ہامی (رک) کا اُلٹی املا].

بانوز (و ج) امذ.
ایک درخت کا نام جس کی لکڑی لمبے ریشے کی ہوتی ہے ، انگا ، باگا . کاوز کی چند مخصوص لکڑیاں ان گان ..... بانوز اور اقسام کے بانس ہیں . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۱۳۸). [مقامی].

بانَوں (سک ن ، فت و) صف.
محروم ، بے خبر ، لاعلم . بسم اللہ پر بہت محنت ہوئی مگر پپ ، چھری کے سوا کچھ نہ آیا ، اس پر بھی لے سے بانوں رہیں . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۲۹). [بان (رک) + وں ، لاحقۂ صفت].

بانی (الف) امث.
گھاٹا ، کمی ، نقصان : تباہی ، بربادی : چھوڑنے یا تیاگنے کا عمل . اگر وے لوگ ان میں جا بھی ملیں تو بھی میری بانی نہیں ہے . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۵). (ب) صف : امذ . انکار کرنے والا : قاتل (جامع اللغات). [بان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت وصفت].

--- کرنا محاورہ.
بے عزتی کرنا ، اہانت کرنا : نقصان پہنچانا.

میری پرجا پہ وہ ستم روا نہ کریں　　　یوں کہو کہ ہماری ہی بانی کریں

(۱۹۱۵ ، آدیہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۹۹). سادھو کا نرادر برا ہے ، اس کی شانتی کی بانی کرنا بھلا نہیں ہوتا . (۱۹۳۱ ، نیتا راہ (ق) ، ۱۵۹). اس میں قصور ہے ہمارے سماج کا جو تجھ ایسی دیویوں کو اپنے ہاں عزت اور احترام کی جگہ نہیں دیتا وہ تمہاری بانی نہیں کرتا ، اپنی کرتا ہے . (۱۹۲۶ ، اا جوتی ، ۱۳۰).

--- ہونا محاورہ.
بے عزتی ہونا ، بدنامی ہونا . میں نے ان کی منت خوشامد کی کہ نہیں ضرور موجود رہو ورنہ ریڈیو کی بانی ہوگی . (۱۹۲۶ ، سرگذشت ، ۱۳۳).

--- کو بنیے باپ دوش نے گنیے کہاوت.
قاتل کو قتل کرنا کوئی گناہ نہیں ہے (جامع اللغات).

باوا (۱) امذ (قدیم).
بھنگی ، آوا.

بد میں بہو کی آبرو بھرتی اسے کچھ ہوے گی
باوے میں اپنے وحش کے جن ہوئی کی نیٹے گل گیا

(۱۶۱۱ ، بحری ، ک ، ۱۲۹). [آوا (رک) کا ایک قدیم تلفظ].

باوا (۲) امذ.
خواہش ، ہوا ، ہوس : محبت ، شوق ، چاہ ، کشش ، عشق.

پرت کا ترا باوا جس کوں لگیا ہے　　　جیا اس کا تج سوں بندایا ہے بھاری

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۳).

انجو بج نین تے چھپن لگے تج بہو کی باوے
متاثل ورک ورین دھر بجز جل تھل نہیں دیکھیا

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۳۲).

نکلانے دل کوں یو باوا ہے نینوں دیگ　　　جلانے جیو یو برہا بھی ہے

(۱۷۱۱ ، بحری ، ک ، ۲۱۷). [ہوا (رک) کا ایک املا].

باوَلْ تاوَل (فت و ، سک ل ، فت و) م ف.
رک : ہاپڑ لاپڑ : جلدی . للو تجھے کے دھار کا دھنی ہے ، کیوں باول تاول مچاتے ہے . (۱۹۳۹ ، ریزۂ مینا ، ۳۹۵). اف : پڑنا ، مچنا . [مقامی].

باوَن (فت و) امذ.
دوا یا مسالا وغیرہ کوٹنے کا لوہے یا پتھر کا بنا برتن ، کوٹنے کا آہنی یا سنگین ظرف ، اوکھلی ، کھرل.

دنیا باون گل کا ہو کو لالا　　　دے اوس میں لگے مچوں مشک کالا

(۱۶۹۵ ، پھول بن ، ۴۵).

پر اس کی چونچ اور پاؤں کو کر دور　　　اور اس کو ڈال کر باون میں کر چور

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۳). دروازے میں قفل سات گز کا لٹکا ہے اور سات ہی گز کی کنجی ..... مثل دستہ باون نظر آتے ہیں . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۸۷). اس کا بیضہ اگر باون میں حل کرکے بدن پر لگادیں نافع ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۴۲). تھوڑا سا بورا باون میں ڈال کر کوٹ لیا جائے یا کھرل میں حل کر لیا جائے تو باریک مثل سرمے کے ہو جاتا ہے . (۱۹۲۱ ، رسائل عماد الملک ، ۲۰ : ۸۹). مخلول بنانے سے پہلے نیلے تھوتھے کی قلموں کو اچھی طرح باون میں رگڑ لیں . (۱۹۷۱ ، عملی کیمیا ، ۴۸). [ف].

--- دَسْتَہ (---- فت و ، سک س ، فت ت) امذ.
کسی دھات کا بنا ہوا دوائیاں وغیرہ کوٹنے کا برتن اور موسلی : (عوام) ہمام دستہ ، ہاون دستہ میں ہلدی وغیرہ کٹ رہی ہے . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۲ : ۳۳). وہ مادے جو بڑی بڑی قلموں کی شکلوں میں پائے جاتے ہیں ان کو چینی وغیرہ کے باون دستہ میں پیس کر باریک کر لینا چاہیے . (۱۹۲۵ ، عملی کیمیا ، ۵). حسن بھولے پن سے ایک باون دستہ لے کر مجی کے پاس گیا . (۱۹۲۵ ، الف لیلۂ ولیلہ ، ۶ : ۸۰). زمانۂ خلافت کے کانسی کے برتنوں کا ، جو چراغوں ، شمع دانوں ، ..... باون دستوں ..... وغیرہ پر مشتمل ہیں ہم اشارتاً ذکر کر چکے ہیں . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۶۰). ہاں تو بڑی مونچھوں والی عورت ..... حضرت بجنڈ کے سر پر باون دستہ مارے گی . (۱۹۹۳ ، پس پردہ گڑیا ، ۱۸۰). [باون + دستہ (رک)].

باوہو (سک و ، و مع) امث.
رک : ہاؤ ہو (علمی اردو لغت). [ہاؤ ہو (رک) کا ایک املا].

باوِیَہ (کس و ، فت ی) (الف) امذ.
(لغتاً) گہری کھائی ، عمیق خندق : جہنم کا آخری طبق ، دوزخ کا ساتواں اور سب سے نیچے کا طبق.

اول تاؤں دوزخ ہاویہ کر　　　دوجا دوزخ ہے نام حطمہ کر

(۱۵۹۱ ، عاجز ، قصۂ فیروز شاہ (ق) ، ۱۳).

پس جگہ اس کی ہے بے شک ہاویہ　　　ذکر اصل میں ہے وہ زاویہ

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۴۳۷). جحیم ، سقر ..... سعیر ، حطمہ ، ہاویہ ..... شیطانوں کے ..... واسطے ہیں . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۷۳). طبقہ ہاویہ کہ مرجع فرعونیاں و منافقاں ہے . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۸). ان طبقوں کے نام یہ ہیں جحیم جہنم ، سعیر سقر ..... ہاویہ ، حطمہ . (۱۹۱۳ ، علامات قیامت ، ۳۱). اس کی تعبیر ہاویہ (عمیق خندق) ظلمہ (تاریکی) خلاء ، فضاء ، اسفل السافلین ..... وغیرہ ان الفاظ سے کی جاتی ہے . (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ ، ۸۲۹).

جنت کا زوج جہنم ہے جسے النار، سقر، حطمہ، ہاویہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۹۱، سرگذشت فلسفہ، ۳۱). (ب) امث. عورت جس کے بچے مر گئے ہوں (جامع اللغات). [ف].

بابا امث.

ا. قہقہے یا خوشی کی آواز، ہنسی کی آواز، ہی ہی، ٹھی ٹھی، کھی کھی، ہو ہو.

میں کا رنجا ادبی آ کے ناچیاں   تو بابا و ہو ہو نے منڈل سجایا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۷۳).

بابا ہی ہی کر نہ لے گا اس کا غرور دو چنداں ہے
کھسیانے کا اب کیا حاصل، یوں ہی کریں ہیں بابا ہم

(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۰۰).

بغیر الفت کے بجا تھا میرا رونا تیرا ہنسنا
میری ہو ہو سے کیا ہوتا تیری بابا سے کیا ہوتا

(۱۸۷۵، شہید، د، ۵۰). بابا، چھوٹا ہے، سائیکل چلاتا ہے، اکیلا مارکیٹ چلا جاتا ہے. (۱۹۸۹، جزیرہ داستان، ۱۸۰). ۲. (کلمۂ افسوس) ہائے، آہ، افسوس، حیف.

قتل ہوا چل گئی لو خنجر جری سے تلوار
دے کے بابا کی صدا دوڑ پڑے سب ایک بار

(۱۹۳۲، خمسۂ متحیرہ، ۱: ۳۲). ۳. (کلمۂ تحسین) خبردار؛ نہ نہ، نہیں نہیں (کسی کو کسی کام سے روکنے یا خبردار کرنے کے لیے مستعمل)؛ رک: ہاں ہاں (معنی ۲).

اے شوخ بے پروا مرے اتنا مجھے رسوا نہ کر
صبر و قرار اب لے نہ جا بابا مجھے تنہا نہ کر

(۱۷۹۸، سوز، د (ق)، ۱۳۱).

گھبرا کے بولے شاہ کہ با با قسم نہ کھا
رستا ہے یاں سے رات بجے کا تجھ کو جا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۹۵). ۴. منت سماجت، خوشامد، چاپلوسی، للو چپو، عاجزی؛ عرض معروض، درخواست؛ آرزو، استدعا، التجا (نوادر الالفاظ؛ پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). [حکایت الصوت].

--- ٹھی ٹھی امث.

ہنسی ٹھٹھا، ہو ہا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات؛ جامع اللغات). [بابا + ٹھی ٹھی (رک)].

--- جگی جگی (--- کس ج، کس ج) امث.

آواز جو مجبور آدمی کے منھ سے نکلتی ہے، منت سماجت کا کلمہ.

شانہ منہ سے رہا تھا انھیں جوڑ   یعنی بابا جگی جگی اسے چھوڑ

(۱۷۹۵، کلیات قائم، ۲: ۱۷۳). [بابا + جگی جگی (رک)].

--- کار امث؛ امذ.

ا. (i) شور و غوغا، چیخ پکار، چیخنے چلانے کا عمل؛ واویلا، کہرام. لوگ ..... متفکر ہو کر بڑے بابا کار شور کرتے تھے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۷۵).

آگے آگے کار پیچھے پیچھے بابا کار ہے
یہ ہمارے شہر کا سب سے بڑا بازار ہے

(۱۹۶۹، مافی الضمیر، ۸۷).

تجھے جب میں گود میں لوں   سے کی پکار سنوں
بڑی بابا کار سنوں   رن کی للکار سنوں

(۱۹۸۸، مٹی کی مورت ہوں، ۲۶۵). (ii) گھبراہٹ، اضطراب، حیرانی، سرگردانی، دھڑکا، خوف، ڈر. اس بابا کار میں ریاض بھی وہاں پہنچ گیا. (۲۰۰۶، یار خدا، ۱۳۹). ۲. بے بے کار، خوشی یا فتح کا نعرہ. بلوائیوں کی بابا کار زخمیوں اور دہشت زدہ انسانوں کی چیخیں زندگی، روشنی اور امید کا خاتمہ ہو گیا. (۱۹۵۲، ظلمت نیم روز، ۴۵). [بابا + کار (رک)].

--- کار مچانا محاورہ.

بابا کار مچنا (رک) کا تعدیہ. جب کبھی اس قسم کا کوئی واقعہ پیش آتا تو ملدہ حارثی بابا کار مچاتے. (۱۹۹۸، بلبلیں نواب کی (ترجمہ)، ۹۳۰).

--- کار مچنا محاورہ.

ہنگامہ ہونا، شور شرابا ہونا. ایک پہر تک بابا کار مچا رہا. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۱۹) آنکھ کھل گئی بابا کار مچی سارا گھر اور سارا محلہ جاگ اٹھا ... منو بچا ایک دیو پیکر چور سے کشتی لڑ رہے ہیں. (۱۹۸۳، بارش کا آخری قطرہ، ۲۸۸). مئی میں جب میں لاہور میں تھی تو سب طرف بابا کار مچی ہوئی تھی کہ افسروں کی تنخواہوں میں زیادہ اضافہ ہوا ہے. (۲۰۰۳، گئے دنوں کا سراغ، ۲۵۲).

--- کرنا محاورہ.

ا. حیرت کرنا، تعجب کرنا، اچنبھے میں پڑنا، حیران ہونا. کوئی انگشت بدنداں تھی، بابا کرتی تھی، کوئی ناک بھوں چڑھائے کہتی تھی کہ اتنے سے بت پر اس چھوکری نے یہ آفت ڈھائی کہ مردوا ساتھ لگا لائی. (۱۸۸۴، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۱: ۹۳). ۲. منت سماجت کرنا، خوشامد کرنا، التجا کرنا. میں بابا کرتی کہ شبو میاں پر جس اتار دو دھو کر تو شبو میاں کہاں سنتے ہیں. (۱۹۹۲، جنم کہانیاں، ۲۹۵). ۳. ہنسی ٹھٹھا کرنا، ہنسی مذاق کرنا. وہ دھکے دینے والے، شور مچانے والے اور سڑکوں پر بابا کرنے والے اطالوی کس قدر خوش نصیب ہیں کہ اپنی اقدار (اچھی یا بری) گھائل نہیں ہونے دیتے. (۲۰۰۳، (اشفاق احمد)، عرض مصنف، ۳۰).

--- کمانے بُوڑھے نہیں بیاہے جائے کہاوت.

نری خوشامد کرنے سے کام نہیں چلتا (نجم الامثال، ۳۰۴).

--- کھانا محاورہ.

عاجزی کرنا، منت سماجت کرنا، خوشامد کرنا (نور اللغات؛ مہذب اللغات).

--- ہاہا امث.

ا. ہاہا (رک) کی تکرار، قہقہے کی آواز. ہاہا، ہاہا ..... فون بڑا ہی عجیب ساز ہے. (۱۹۵۷، نکلی کہانیاں، ۱۱۳). بوڑھا بوڑھی زیادہ محنت نہیں کر سکتے، اس لیے سوت کم کر دیا، ہاہا ہاہا. (۱۹۹۰، ظلمت نیم روز، ۲۷۷). ان کا ترجمان تو شرمایا تھا مگر وہ ہاہا ہاہا کرتے رہے. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۷۳). ۲. کلمۂ افسوس، ہائے ہائے، آہ، افسوس صد افسوس. سردار: ہاہاہا! تھو تھو تھو، لاحول ولا قوۃ، تھو تھو تھو. (۱۸۷۸، دل فروش، ۲۸). [حکایت الصوت].

--- ہُوہُو (--- و مع ، و مع) ا مث .
ہنسی مذاق ، ہنسی ٹھٹھا ، بے ہودہ ہنسی ؛ اودھم بازی ، ہنگامہ ، شور و غل . نواب صاحب کو بذات خود سوائے بابا ہو ہو کے اور کسی بات کا سلیقہ نہیں . (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۹۰) . رات دن کا بیٹا پلانا اور ہر وقت کی بابا ہوہو . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۹) . وہ مجھ سے کہتا تھا ، "مجھ سے شادی نہیں کروگی تو مرجاؤں گا ، بابا بابا ہو ہو ہو" . (۱۹۷۸ ، فصل گل آئی یا اجل آئی ، ۱۴۸) . [بابا + ہوہو (رک)] .

--- ہی ہی امث .
ہنسنے کی آواز ؛ ہنسی ، مذاق ، ٹھٹھا .

> بابا ہی ہی کر ٹالے گا اس کا غرور وہ چنداں ہے
> ٹھٹھیانے کا اب کیا حاصل یوں ہی کریں ہیں بابا ہم

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۰۰) . [حکایت الصوت] .

--- ہی ہی کَرنا محاورہ .
ہنسی ٹھٹھا کرنا ، قہقہہ لگانا ، بیہودہ ہنسنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

بابَت (فت ب) امت .
(کلمۂ زجر) کسی جانور کو بھگانے یا ڈرانے کے لیے مستعمل کلمہ ؛ (رک : بات (۲))
(محاورات ہند) . [بات (۲) (رک) کا ایک املا] .

باہُو (و مع) امث .
شور و غل ، چیخ پکار ؛ ڈرانے دھمکانے یا چوکنا رہنے یا ہنکانے کی آواز ؛ نالہ و فریاد .

> خوش کی دل کو جو باہو کی بہار ہو گئے گلشن کے گل آنکھوں میں خار

(۱۸۰۲ ، رمز العاشقین ، ۲۹) . صمصام ..... لڑکھڑا کر زمین پر گرا ، بجائے خون جسم سے شعلہ ہائے آتش نکلنے لگے ..... صدائے باہو بلند ہوئی . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۰۵) .

> نہ صحرا ہے نہ دریا ہے نہ میں نہ تو نہ یاد و بود باقی ہے نہ باہو

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۰۰) . ہرکاروں کے آخری گجر پر سالار قافلہ ایک لمبا سا چابک لئے سوار ہوتا اور وہ باہو کرتے ہوئے اس چابک کو بڑے زور سے شپشپاتا . (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۱۱۸) . باہو ، چیخم دھاڑ کی زندگی سے ہمارے ذہنوں کو معاشرے کے مسائل سے بے خبر کر دیا . (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ جنوری ، جمعہ ایڈیشن ، ۱۱) . [حکایت الصوت] .

باہُوت (و مع) امذ ؛ - ہاہوت .
(تصوف) معرفت و سلوک کے مقامات و منازل میں سے بلند ترین منزل و مقام ، معرفت حق کی منزل ، خاص مقام عرفان حق ، منزل جس میں سالک مشاہدۂ حق میں بالکل کھو جاتا ہے اور اسے کچھ ہوش نہیں رہتا ، صوفی کی بیخودی کا مقام بلند ، مرتبۂ فنائیت . تو یاں سو نو مقام ، اول مقام ناسوت ..... ساتواں مقام باہوت ..... یو باپ ہیں . (۱۶۲۱ ، بندہ نواز ، شکار نامہ ، ۳۰) :

> تجاب یو منزل ہے لاہوت کا وہاں تخلیہ سب ہے باہوت کا

(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۷۴)) . دل محبت میں ہے ، روح قربت میں ہے ، سر فنا میں ہے ، جاسوت مور باہوت عاشق حور معشوق ہے . (۱۷۶۵ ، چهر سربار ، ۳۷) .

> جبروت میں نہ او ہے نہ یہ ہے نہ میں نہ توں
> باہوت میں جب اپنی قید سے ہو بروں

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۱۲) . گم گشتگی پیدا ہوئی نہ لیلیٰ یاد رہی نہ مجنوں یہ مرتبۂ باہوت ہے ، نہ خود نہ خودی نہ خدا ، کچھ باقی نہ رہا . (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۰۳) . اچھا تو اے وہ جس کے پاس جانے کے لیے باہوت جیسے گم اور گم کرنے والے دروازہ سے گزرنا پڑتا ہے ، دور سے میری آواز سن . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۸) . لاہوت میں انسان نور جمال کا مشاہدہ کرتا ہے اور باہوت مقام حق ہے . (۱۹۶۳ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۲۹۳) . کتاب القوانین میں وہ ناسوت ، ملکوت ، جبروت ، لاہوت اور باہوت کے عوالم کا ذکر کرتے ہیں . (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۱۲۱) . [ع] .

--- ہونا محاورہ .
غائب ہونا ، گُم ہو جانا .

> ہاروت ماروت دونوں فرشتے ہوئے جوں بھوت
> کر من راکھی شہوت اوپرت ہوا باہوت

(۱۸۳۰ ، شمس العشاق ، ۵۳۷) .

باہُوتی (و مع) صف .
باہوت (رک) سے منسوب یا متعلق ، باہوت کا ؛ (مجازاً) غیبی . قربان اس دروازے کے جس پر چشم لاہوت کو باہوتی نوشتہ نظر آتا ہے . (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۰) . [باہوت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

باہ امذ ؛ - ہا .
۱. حرف ہ (رک : ہا) . مونث کے واسطے تو بر ترجیح باہ سکون را بروزن سر بولیں گے . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۱۸۲) . ۲. (تصوف) اللہ تعالیٰ کی ذات کا ظہور ، باہ سے مراد ذات حق سبحانہٗ باعتبار ظہور کے ہے (اصطلاحات صوفیہ ، ۱۶۸) . [ع] .

ہائپَر (کس ئ ، فت پ) صف ؛ امذ .
(لفظاً) زیادہ ؛ شدید ، بیش ؛ (طب) خون کے دباؤ کی زیادتی نیز ذہنی یا جذباتی کھنچاؤ . تھکنے ..... کی پیمائش ہائپو (Hypo) اور ہائپر (Hyper) کی کیفیت کو جانچنے کے لیے مفید اور معاون ہے . (۲۰۰۵ ، علم الادویہ ، ۲۹۳) . [انگ : Hyper] .

--- ٹینشَن (--- کس ٹ ، سک ن ، فت ش) امذ .
(طب) خون کا غیر معمولی دباؤ نیز شدید ذہنی یا جذباتی تناؤ . جس سے سر درد ، اختلاج قلب ، ہائپر ٹینشن ..... اور اسٹروک پیدا ہو سکتا ہے . (۲۰۰۵ ، علم الادویہ ، ۱۲۳) . [انگ : Hypertension] .

--- گولک (--- و مج ، کس ل) صف .
(خودکار راکٹ وغیرہ کا ایندھن) جو کسی تکسید کار سے ٹکرا کر خود بھڑک اٹھے . خلائی جہاز "اپولو ۱۱" کے پچاس چھوٹے راکٹوں میں ہائپر گولک ایندھن ہی استعمال کیا گیا تھا . (۱۹۷۳ ، خلا میں پرواز ، ۳۰) . [انگ : Hypergolic] .

ہائپو (کس ئ ، و مج) سابقہ ؛ - ہائپو .
کم ؛ زیر ، تحت نیز معمول سے کم یا سادہ کے معنوں میں مرکبات میں مستعمل (ہائپر (رک) کی ضد) . تھکنے ..... کی پیمائش ہائپو (Hypo) اور ہائپر (Hyper) کی کیفیت کو جانچنے کے لیے مفید اور معاون ہے . (۲۰۰۵ ، علم الادویہ ، ۲۹۳) . [انگ : Hypo] .

... تھیلامِک (...ی لین، کس م) صف.
(تشریح الاعضا) جو حرارت جسمانی بھوک پیاس وغیرہ پر قابو رکھے یا ان میں کمی پیدا کرے (خصوصاً دماغ کا کوئی حصہ). یہ بات ثابت شدہ ہے کہ ..... ادویات کا اثر ہائپو تھیلامک Hypothalamic ..... کے خلیات پر ہوتا ہے. (٢٠٠٥، علم الادویہ، ١١٩).
[انگ : Hypo thalamic].

... کلورائیڈ (...کس ج ل، و مج، کس ج) امذ.
کم جوہری قوت والے اجزا پر مشتمل ترشوں کا مرکب، ایک قسم کا تیزابی نمک. کاسٹک پوٹاش کے محلول کے ساتھ عمل کر کے کلورائیڈ اور ہائپو کلورائیڈ بناتی ہے. (١٩٨٥، غیر نامیاتی کیمیا (ظہیر احمد)، ١٣٥). [انگ : Hypochloride].

ہائِڈران (کس ہ، سک ڈ) صف : امذ.
آبی نیز آبی رنگ، رنگ کی ایک قسم جو دیرپا ہوتی ہے. ہائڈران رنگ سب رنگوں سے زیادہ پختہ اور خوشنما ہوتے ہیں. (١٩٣٥، کپڑے کی چھپائی، ٣٣). [انگ : Hydron].

ہائِڈروجَن (کس ہ، سک ڈ، و مج، فت ج) امذ.
ایک کیمیائی عنصر جو سب سے ہلکا ہوتا ہے اور تمام نامیاتی مرکبات میں پایا جاتا ہے نیز ایک بے بو اور بے مزہ گیس، ہائیڈروجن. ہائڈروجن اور کلورین مونو آکسائڈ کا ایک آتش گیر آمیزہ اس طرح بنتا ہے. (١٩٥٧، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ١ : ٨٢٣).
[انگ : Hydrogen].

ہائِر (کس ج) صف.
بلند تر، زیادہ بلند، مقابلتاً اونچا. ١٨٦٧ء میں انہوں نے امتحان مقابلہ ہائر اسٹنڈرڈ میں کامیابی حاصل کی اور اول نمبر رہے. (١٩٣٣، حیات محسن، ٥). ہم ہائر ایجوکیشن اور ابتدائی ایجوکیشن دونوں کو آپس میں الجھا رہے ہیں. (١٩٩٣، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ١٣). [انگ : Higher].

... سیکنڈری اِسکُول (...ی مج، فت ج ک، سک ن، فت ڈ، کس ا، سک س، و مج) امذ.
ثانوی مدرسہ جو دسویں جماعت تک ہوتا ہے. میں اینگلو عربک ہائر سیکنڈری اسکول، اجمیری گیٹ دلی کا طالب علم تھا. (١٩٨٦، دلی والے، ٢ : ١٩٧). [انگ : Higher Secondary School].

ہائِرو گلِفِک (کس ہ، و مج، سک گ، کس ج ل، کس ف) صف : ـــ ہیرو گلیفک.
تصویر نگاری سے یا تصویری خط سے متعلق، قدیم مصر کے تصویری خط ہیرو غلیفی سے متعلق، قدیم مصری دستاویزات میں مستعمل تصویری تحریر کے بارے میں (جو علامتی حروف کی شکل میں ہوتی تھی)، تصویری تحریر کا، تصویری خط میں لکھا ہوا نیز ہیرو غلیفی رسم الخط. یہ ایک عجیب سی تحریر تھی جسے ہائرو گلفک کہا جاتا ہے، ایسا لگتا ہے کہ انسان نے ..... تصویروں کے ذریعے ایک طرح کی تحریر کی بنیاد ڈالی. (١٩٧٥، انسان کی کہانی، ٢). [انگ : Hieroglyphic].

ہائِفا (کس ج) امذ.
(نباتیات) کسی شاخ میں سے ایک جس سے اکثر کائیوں کا جسم یا فطرومہ بنتا ہے، فطرات کے ریشے دار ڈھانچے کا حامل زرد ڈنڈی والا ریشہ، نسیجہ، ریشہ، خیط، رشتک. جب انہیں اگنے کے لیے اچھی جگہ مل جاتی ہے ..... تو ان میں سے ایک قسم کے باریک دھاگے (ہائفا) نکلنے شروع ہو جاتے ہیں، ان دھاگوں سے پھر شاخیں نکلنا شروع ہو جاتی ہیں. (١٩٧٥، کھمبی کی کہانی، ١١). [انگ : Hypha].

ہائِفَن (کس ج، فت ف) امذ.
انگریزی املا و انشا کی ایک علامت، ایک چھوٹا خط (-) جو کسی مخلوط لفظ کے حصوں کو جوڑ کر ایک لفظ بنانے یا کسی منقسم لفظ کے حصوں کو جوڑنے کے لیے لگایا جائے، خط ربط، نشانِ الحاق، علامتِ ربط و الحاق. ہم نے وقفہ کامل کے لیے چھوٹی افقی لکیر اختیار کی تھی، جیسے کہ انگریزی کا ہائفن. (١٩٩٣، افکار، کراچی، اپریل، ٢٢). [انگ : Hyphen].

ہائکُو (کس ج، و مج مع) امث : ـــ ہائیکو.
جاپانی صنفِ شاعری جس میں تین غیر مقفیٰ مصرعے ہوتے ہیں جو بالترتیب پانچ سات اور پانچ ارکان کے وزن پر مشتمل ہوتے ہیں، ہائیکو. ہائکو کیا ہے؟ عام ذہن میں ہائکو کے بارے میں جو اولین سوال تھا وہ یہی تھا. (١٩٨٨، قومی زبان، کراچی، جولائی، ٢٩). [جاپانی].

... نِگار (...کس ن) صف : امذ.
ہائکو لکھنے والا؛ ہائکو کا شاعر. بہ حیثیت اردو ہائکو نگار شاید مجھے یہ حق پہنچتا ہے ..... کہ میں اپنی ترجیحات بیان کروں. (١٩٨٨، قومی زبان، کراچی، جولائی، ٣٠). [ہائکو + ف : نگار، نگاشتن = لکھنا].

... نِگاری (...کس ن) امث.
ہائکو لکھنے کا عمل. مجھے یہ حق پہنچتا ہے ..... کہ اردو ہائکو نگاری کے بارے میں اپنی ترجیحات بیان کروں. (١٩٨٨، قومی زبان، کراچی، جولائی، ٣٠). [ہائکو نگار + ی، لاحقۂ کیفیت].

ہائِل (١) (کس ء) صف.
١. جس سے ہول آئے، ہول ناک، ڈراؤنا، بھیانک، خطرناک، خوفناک، پر خطر، ہیبت ناک، دہشت ناک. کبھی کبھی مہیب اور ہائل صورتیں جو نظر آتی تھیں تو کانپ اٹھتی تھی. (١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ٣ : ١٦٧). جب اجل نے صورت ہائل دکھائی تو فوج اور ثروت ایک بھی کام نہ آئی. (١٩٠١، الف لیلہ، سرشار، ٦٩٢). ہائل بہ ہائے ہوز کے معنی میں (کذا) ہولناک، ڈراؤنا، سخت اور شدید وغیرہ ہیں. (١٩٨٦، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ٢ : ٣٠٣).
٢. سخت، شدید.

> کہ ہوگا کس طرح اب رنج زائل بڑھے گا دن پہ دن یہ درد ہائل

(١٨٨١، مثنوی نل دمن، ٨). ٣. بڑا، بہت بڑا، عظیم الجثہ (ماخوذ : جامع اللغات).
[ع : (ہ و ل)].

... قائِل (...کس ء) صف.
زچ، پریشان، تنگ. دس آنے مہینے کے حساب سے میں اتنا اتنا ہائل قائل ہوئی ٹھیکریاں رکھ رکھ کر جوڑیں کچھ نہ ہوا. (١٨٨١، صورت الخیال، ١ : ٦٥). [ہائل + قائل (رک)].

... ہونا محاورہ.
ہلکان ہو جانا، تھک جانا، خستہ حال ہو جانا، بہت زیادہ تھک جانا (مہذب اللغات).

ہائِل (٢) (کس ء) امذ.
چوبدار (پلیٹس : جامع اللغات). [مقامی].

ہائِلات (کس ء) صف : ج.
خوفناک چیزیں؛ دہشت ناک واقعات (جامع اللغات). [ہائل (رک) کی جمع].

بائِلَہ (کس ب، فت ل) صف (الف) :- بالیہ.

۱. جس سے ہول آئے، ڈرا دینے والا، وحشت ناک، خوفناک (خصوصاً واقعے کے ساتھ مستعمل) تیز ڈرانے والی. بعد از حدوث اس واقعۂ ہائلہ کے ایک فرزند پیدا ہوا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۳۰). ہانکو کے واقعۂ ہائلہ نے اس دماغ کو جس کا توازن تک ابھی قائم نہیں ہوا تھا اور ہلچل میں ڈال دیا. (۱۹۴۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۱۸۰). اس واقعۂ ہائلہ کو آج تیس برس ہو چکے ہیں تخن نجی کا یہ دورہ ایسا لاحق ہوا کہ تخن گوئی کا روگ لگ گیا. (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۲۷ : ۳). ہماری قوم پر واقعات ہائلہ اور اتفاقات شاقہ انہی کے ذریعے آتے رہتے ہیں. (۱۹۹۹، معارف القرآن، ۱ : ۲۱۰). ۲. بڑا، غیر معمولی، عظیم. یہ سات ہوائیں پردۂ ہائلہ کے اجزا ہیں جو سات سیاروں کے نام سے موسوم اور مشرق سے مغرب کو چلتی ہیں. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲ : ۱۷). [ہائل (۱) + ہ، لاحقۂ تانیث].

بائِم (کس ء) صف :- ہائم.

حیران، سراسیمہ، سرگرداں، اچنبھے میں پڑ جانے والا (محبت یا کسی اور سبب سے).

مجھ دل سے تو دائم رکھ عشق خدا قائم
کر عشق کے قلعے ہائم یا پیر محی الدین
(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱ : ۳۲).

خالق کے حضور عشق سے ہو
ہائم بخدا ہیں غیر ہاہو
(۱۸۷۳، جامع اللطائف فی منتخب الجواہر، ۵۲). جن کی بجلی جھلک عقل انسانی کو ہائم و سراسیمہ کرنے کے لیے کافی ہے. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۳).

اے عشق ترے ہاتھ میں جادو کا عصا ہے
چھو جائے جسے آن میں ہو ہائم و حیراں
(۱۹۲۳، کلک موج، ۲۰۱). [ع].

باؤ (و مع) امذ.

ہُو کرنے والا یعنی کیدو : بچوں کو ڈرانے کا کاغذی چہرہ : ہوّا، جن، بھوت پریت، بچوں کو ڈرانے کا فرضی نام (ماخوذ : پلیٹس : فرہنگ آصفیہ : جامع اللغات). [ہَو (رک) سے مشتق].

--- کرنا ف مر : محاورہ.

۱. ڈرانے کی آواز نکالنا. ایک کنیز نے چلا کر کہا ارے دیکھو تو شاخ گل پر کون بیٹھا ہے، یہ تو کوئی دیو ماٹس ہے، خوجہ نے ہاؤ جو کیا وہ تو اس گری. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۲۲۰). تکیل صاحب تفریح کے موڈ میں تھے اس لیے جیسے ہی بچے بھاگنے، زور سے ہاؤ کرتے اور بچے ہنس پڑتے. (۱۹۹۱، کالا پچھی، ۵۵). ۲. ڈکار لیتے وقت منھ کھول کر حلق سے آواز نکالنا. اسی وقت ڈکار آئی، اس نے "ہاؤ" کر کے ایسا بڑا منہ کھولا کہ حلق کا کوا بھی دکھائی دینے لگا. (۱۹۷۲، فرحت، مضامین، ۳ : ۴۹).

باؤ (۱) (و مع) امذ.

۱. پکار، آواز : ناز، نخرہ، غمزہ (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات). ۲. ہندی ادب کی معنوی خوبیوں میں سے ایک، ہندی کے صنائع کی ایک قسم. ہاؤ بھاؤ، کٹ آرایش اور شاعرانہ بول چال کی طرف وہ خاص توجہ کرتا تھا. (۱۹۳۶، ادب اور انقلاب، ۱۸۹). ہاؤ میں نجوگ، سنگار اور قلز وغیرہ کا شمار ہوتا ہے. (۱۹۸۵، ہندی شاعری میں مسلمانوں کا حصہ، ۱۷). [س].

--- بھاؤ (---و مع) امذ.

ناز و نخرہ، ادا و غمزہ. دونوں تخت پر بیٹھے ہاؤ بھاؤ کتا چھ کر کے دکھ لینے دینے لگے. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۱۵۹).

دکھائے ہاؤ بھاؤ اپنے بہت سے
بہت چالیں دکھائیں اون کو گت سے
(۱۸۶۶، تیغ فقیر بر گردن شریر، ۳۱۰). [ہاؤ + بھاؤ (رک)].

--- ہاؤ (---و مع) امث.

۱. ہائے ہائے کی تصغیر، ہائے پکار، واویلا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). ۲. جلدی : گھبراہٹ، اضطراب.

رات سے دن ہے دن سے رات تارے بھی لپٹے ساتھ ساتھ
کس کے لیے یہ بھاگا بھاگ کاہے کی ہاؤ ہاؤ ہے
(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۱۳۳). ۳. مانگ، طلب، ضرورت، تقاضا : کمی : توڑا : واویلا (فرہنگ آصفیہ : جامع اللغات). [ہاؤ + ہاؤ (رک)].

--- ہاؤ پڑنا محاورہ.

واویلا مچنا، تراہ تراہ ہونا (فرہنگ آصفیہ : مہذب اللغات).

--- ہاؤ رہنا محاورہ.

تقاضا رہنا، طلب رہنا (جامع اللغات).

--- ہاؤ کرنا محاورہ.

۱. شور و غل مچانا، چیخنا چلّانا، ہائے پکار کرنا، واویلا کرنا. سات دیو ..... حربہ ہائے غیر مکرر ہاتھوں میں لے کر ہاؤ ہاؤ کرتے ہوئے دوڑے. (۱۸۵۵، طلسم حکیم اشراق، ۳۹۳ ب). شیخ جی بیچارے بہت ہاؤ ہاؤ کرتے لیکن شمو خاں کے کبوتر ان کو کہاں ٹکنے دیتے تھے. (۱۹۳۴، شعلے، ۴۹). ۲. مانگتے رہنا، کسی چیز کے نہ ہونے سے کلپتے رہنا : جلدی کرنا (فرہنگ آصفیہ : جامع اللغات).

--- ہُو (---و مع) امث.

۱. شور، پکار، ہاہو.

صدائے ہاؤ ہو آتی ہے شب بھر
ذرا کچھ دور ہے میخانہ ہم سے
(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۷۳). شاعری اور موسیقی کا مقابلہ کرتے ہوئے موسیقی کو محض ہاؤ ہو قرار دیا ہے. (۱۹۶۱، رفیق خاور، ہماری موسیقی، س). بچوں کی ریں ریں تماشائیوں کی ہاؤ ہو اور کھلاڑیوں کے شور و غوغے سے ایک دھما چوکڑی مچی ہوئی تھی. (۱۹۹۲، ہوائیاں، ۶۲). ۲. آہ آہ، ہائے ہائے، درد اور کراہنے کی آواز ہائے ہو.

کبھی نالا کبھی زاری کبھی ہے ہاؤ ہو شب بھر
ہوا تھا عشق کیا یہ غم اٹھانے کو خدایا میں
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۳۹).

اٹھا اٹھا ہاں اٹھا سیو کو
تمام دنیا کی ہاؤ ہو کو
(۱۹۲۵، نغمہ زار، ۷۵). [ہاؤ + ہُو (رک)].

--- ہُو کَرنا محاورہ.

کراہنا، چیخنا، چلّانا، ہائے ہائے کرنا.

ظفرؔ وہ زاہد بیدرد کی ہو حق سے بہتر ہے
کرے گر رند دردِ دل سے ہاؤ ہوئے مستانہ

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۳). وہ ... ہاؤ ہو کرتا رہے اور ہر وہ حرکت کرتا ہے جو میری توجہ ہٹا سکے. (۱۹۹۹، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۹۲۲).

باؤ (۲) (و ج) کلمۂ ایجاب و اقرار.

(دکن) ہاں؛ جی ہاں. ہاؤ، یہ بھی ٹھیک بات بولے آپ. سکینہ بیگم نے ان کی رائے سے اتفاق کیا. (۱۹۷۸، رقص ناتمام، ۶۹). [مقامی].

باؤ بیر (و مع، ی مج) امذ.

ایک جھاڑی دار پودے کا جنگلی بیر کے مانند پھل. بچارے ویدوں کو کیا خبر انھوں نے غلط سلط کسی یونانی کتاب میں ابہل کا عربی نام عرعر دیکھ پایا وہی اپنے ہاں باؤ بیر میں لکھ لیا. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۱). [مقامی].

باؤس (و مع) امذ؛ ~ ہوس.

۱. گھر، مکان، خانہ، بیت، عمارت. ہوم کی طرح ہاؤس یا ہاؤز (House) بھی اکیلا استعمال میں نہیں آتا. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۹۵). پرانی عمارت کو بخاری صاحب ... نے ایک ... براڈ کاسٹنگ ہاؤس میں تبدیل کر دیا تھا. (۲۰۰۰، گمشدہ لوگ، ۵۴). میں شملہ کلاتھ ہاؤس سے انور گوندل کے رسالے "کامران" کے دفتر کی طرف جا رہا تھا. (۲۰۰۶، مخزن، لاہور، ۱۱: ۴۳). ۲. طلبہ کے رہنے کی جگہ، بورڈنگ ہاؤس، ہوسٹل نیز اسکول کالجوں میں مقابلے کے لیے بنائے جانے والے گروہ. لڑکیاں سفید آڑے پاجامے پہنے اور اپنے اپنے ہاؤسوں کے رنگوں کے دوپٹے پہنے کھیل کے میدان میں ادھر ادھر بکھری ہوئی تھیں. (۱۹۴۷، میرے بھی صنم خانے، ۱۴۹). اس وقت بورڈنگ ہاؤس کے ہندو مسلم سکھ بچے اچھلتے کودتے کھیل کے میدان سے واپس آ رہے تھے. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۱۷۵). ۳. ایوان نمائندگان، مجلس قانون ساز. ایوان بالا سے زیادہ مسائل ہمیشہ ایوان زیریں میں ہوتے ہیں جسے پاکستان میں قومی اسمبلی اور امریکہ میں "ہاؤس" کہا جاتا ہے. (۱۹۹۵، جنگ، کراچی، ۷ دسمبر، ۳). [انگ: House].

--- آرگن (--- مد ا، سک ر، فت گ) امذ.

رسالہ جو کسی پارٹی یا تحریک کی نمائندگی کرے، جریدہ جو عموماً کسی ادارے کی کارروائیوں سے آگاہ رکھے اور ملازمین یا ارکان یا گاہکوں میں بانٹا جائے نیز رک: ہاؤس میگزین، ہاؤس جرنل. ہاؤس میگزین یا ہاؤس آرگن کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اسے کمپنی کے ملازمین میں تقسیم کیا جائے. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۱۹۷). [انگ: House organ].

--- آف کامَنْ / کامَنْز / کامَنْس (--- مد ا، سک ف، فت م / سک ن) امذ.

برطانوی حکومت میں عوام کے منتخب نمائندوں کا گروہ اور ان کے لیے مختص عمارت، دارالعوام، ایوانِ عام، ایوان زیریں. ہم اس کو کسی طریقہ سے بھی فائدہ مند نہیں خیال کرتے کہ ہاؤس آف کامنس میں سوالات اٹھائے جائیں. (۱۸۸۸، مکاتیب محسن الملک، ۱: ۹). ہاؤس آف کامنس کے لیے ... دادا بھائی نوروجی انتخاب لڑ رہے تھے. (۱۹۸۳، قائد اعظم کے مہ و سال، ۱۳). [انگ: House of Commons].

--- آف لارڈْز (--- مد ا، سک ف، ر، ڈ) امذ.

برطانوی حکومت میں نمائندوں کا ایوان بالا اور ان کے لیے مختص عمارت، دارالامرا، ایوان امرا. مشہور مکانات میں سے یہاں کے جن کو میں نے دیکھا ہے اور جو لائق ذکر ہیں ... ہاؤس آف کامنز، ہاؤس آف لارڈز. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۶). [انگ: House of Lords].

--- بوٹ (--- و مج) امذ.

کشتی جو مکان کے انداز پر بنائی جائے اور بطور گھر استعمال کی جائے، رہنے کے لیے ضروری سامان سے لیس کشتی، کشتی میں بنا مکان. ایک ہاؤس بوٹ میں مقیم ہوں. (۱۹۳۵، غبار خاطر، ۴۸). اس نے نسیم باغ میں ایک ہاؤس بوٹ میں رہائش اختیار کی تھی. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۸۳). [انگ: House boat].

--- ٹَیکْس (--- ی لین، سک ک) امذ.

گھر پر لگایا ہوا محصول. کل آمدنی ہاؤس ٹیکس تقریباً اکیاون ہزار چھ سو سات روپیہ ہے. (۱۹۰۵، یادگار دہلی، ۱۳۷). ساٹھ برس پہلے اپنا دلی کا رہائشی مکان میں نے دس روپے ماہوار کرائے کے عوض دے رکھا تھا، اس وقت ہاؤس ٹیکس کا وجود نہیں تھا. (۱۹۷۰، تجربات، ۳۲۱). [انگ: House tax].

--- جاب امذ.

(طب) طبی تعلیم مکمل کرنے کے بعد کسی ہسپتال میں کچھ عرصے کے لیے ماہر ڈاکٹروں کی زیر نگرانی ملازمت. میں نے میڈیکل کالج سے ایم بی بی ایس کا امتحان پاس کیا گیا لینے کے دینے ہی پڑ گئے، پہلے تو ہاؤس جاب کا مسئلہ آن کھڑا ہوا. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، جون، ۳۲). [انگ: House job].

--- جاب کَرْنا ف م.

طبی تعلیم مکمل کرنے کے بعد کچھ عرصے کسی ہسپتال میں بڑے ڈاکٹروں کی زیر نگرانی خدمت سرانجام دینا. ایم بی بی ایس کرنے کے بعد جب میں لیڈی ریڈنگ میں ہاؤس جاب کر رہا تھا تو ایک پرانی خلش نے دوبارہ آ لیا. (۱۹۹۵، یک شہر آرزو، ۲۱۳).

--- جَرْنَل (--- فت ج، سک ر، فت ن) امذ.

رک: ہاؤس آرگن؛ ہاؤس میگزین، کسی ادارے کا ترجمان رسالہ. وہ اس ادارے کا ہاؤس جرنل "صدف" بھی مرتب کرتے تھے. (۲۰۰۵، دبستانوں کا دبستان، کراچی، ۲: ۵۴). [انگ: House journal].

--- سَرْجَن (--- فت س، سک ر، فت ج) امذ.

ڈاکٹر یا جرّاح یا طبیب جو شفاخانے میں رہے، طبیب مقیم شفاخانہ نیز زیر تربیت ڈاکٹر. یہاں کی ہاؤس سرجن ہیں اور آپ کی تحریروں کی رسیا. (۱۹۶۷، نقش، کراچی، اپریل، ۵۲). ان دنوں لندن کے چیرنگ کراس ہسپتال میں ہاؤس سرجن تھے. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۱۰۱). [انگ: House surgeon].

... فرا (... فت ف) امث.
خاتونِ خانہ، بیوی یا بیوہ. نہیں، وہ محض ایک "ہاؤس فرا" ہیں، ان کو فوجی بیوہ کی حیثیت سے پنشن ملتی ہے. (۱۹۷۸، فصل گل آئی یا اجل آئی، ۱۹۳). [انگ: House frau].

... فُل (... ضم ف) صف؛ امذ.
(سنیما) ہال یا آڈیٹوریم میں تمام نشستوں کا لوگوں سے بھرا ہوا ہونے کی حالت یا کیفیت. ہاؤس فل تھا اس لیے مجھے ٹکٹ نہ مل سکا. (۱۹۸۱، قطب نما، ۵۷). یہ فلم خالصتاً جنس کے موضوع پر بنی تھی اور پچھلے دو سال سے ہاؤس فل جا رہا تھا. (۲۰۰۵، مکالمہ، کراچی، ۱۳: ۲۹). [انگ: House full].

... کوٹ (... و مج) امذ.
گھر میں پہننے کا زنانہ لمبا کوٹ، گھریلو لبادہ، گھریلو کوٹ، عورت کا ملبوس خصوصاً لمبے پورے اسکرٹ کے ساتھ جو گھر میں تکلف کے بغیر پہنا جاتا ہے. آتشدان کی روشنی میں اس کے سفید ہاؤس کوٹ کے گھیر کی سلوٹیں بڑی نظر آ رہی تھیں. (۱۹۷۴، میرے بھی صنم خانے، ۲۰۱). کسی فوجی افسر کی بیوی، ہاؤس کوٹ میں ملبوس مالی سے پودے لگوا رہی تھی. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۵۱۰). [انگ: House coat].

... کیپر (... ی مج، فت پ) صف.
مرد یا عورت جسے گھرداری کے لیے رکھا جائے، منتظم خانہ، گھر گرہستی، گھر کی عورت کی طرح گھر کا انتظام چلانے والا. قصر سلمان میں ان کی حیثیت ہاؤس کیپر کی سی تھی. (۱۹۹۷، ہاؤسنگ سوسائٹی، ۵۳). زری کے گھر میں ایک پرانا خانساماں اور گلگوند کی ماں جنت بی بی بہ حیثیت ہاؤس کیپر تھیں. (۱۹۸۸، صدیوں کی زنجیر، ۲۹۳). [انگ: House keeper].

... میڈ (... ی مج) امث.
گھریلو ملازمہ، خادمہ، ماما (خصوصاً جو دیوان خانے اور سونے کے کمرے کی دیکھ بھال کرتی ہے). محمود... بیگم کا محتاج ہونے کے باوجود اسے یوں پیٹ رہا تھا جیسے وہ اس کی ہاؤس میڈ ہو. (۱۹۹۱، علی پور کا ایلی، ۸۷۸). [انگ: House maid].

... مَیگزِین (... ی لین، سک گ، ی مج) امذ.
(تعلقات عامہ) رسالہ جو کسی کمپنی یا ادارے کے ملازمین کی متعلقہ خبروں اور اہل کاروں کی سرگرمیوں اور پیدائش و اموات و شادی بیاہ سے متعلق مختصر مضامین و اطلاعات پر مشتمل ہو، خانگی جریدہ جو علی العموم کسی کمپنی یا ادارے کی کارروائیوں سے سروکار رکھے. ہاؤس میگزین صرف مقامی نوعیت کی باتوں پر مشتمل ہوتے ہیں. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۱۹۸). [انگ: House magazine].

... وارمِنگ (... سک ر، کس م، غنہ) امث.
نیا گھر آباد ہونے پر منعقد کی جانے والی تقریب، نئے گھر میں آنے کی خوشی میں کی گئی دعوت، گھر بھرائی. اپنی نئی کوٹھی کی "ہاؤس وارمنگ" کی دعوت میں شہر کے تقریباً سبھی اہم لوگوں کو مدعو کیا تھا. (۱۹۹۷، ہاؤسنگ سوسائٹی، ۳۳۲). [انگ: House warming].

... وائف (... کس ء) امث.
خاتونِ خانہ، گھر کی منتظمہ (عموماً بیوی). چہرے پر متوسط درجے اور حیثیت کی ہاؤس وائف کا تاثر تھا. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۱۵۳). وہ بس ایک ہاؤس وائف تھی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اکتوبر، ۵۶). [انگ: House wife].

ہاؤسِنگ (و مع، کس س، غنہ) امث.
رہائشی تعمیرات، سکونتی مکانات نیز رہائش کی فراہمی. جہاں یہ اتنی بڑی ہاؤسنگ اسکیم بن گئی... مختلف سائز کے پلاٹ نکالے گئے. (۱۹۹۵، ارمغان عالی، جمیل الدین عالی فن اور شخصیت، ۴۷۷). [انگ: Housing].

... سُوسائٹی (... و مع نیز و مج، کس ئ م) امث.
تنظیم جس کے اراکین کو مکان بنانے کے لیے زمین دی گئی ہو نیز وہ زمین یا علاقہ جہاں ایسے مکان بنے ہوں. ہم جب شرف آباد ہاؤسنگ سوسائٹی میں رہتے تھے تو لیاقت نیشنل لائبریری ہمارے گھر سے بہت قریب تھی. (۲۰۰۶، داستان کہتے کہتے، ۲۳۶). [انگ: Housing society].

ہاؤں (و مع) امث.
ڈراؤنی اور گرجدار آواز. جب اس کے قریب پہنچے تو پہلے غرغر کی پھر شیر کی دھمکی دینے کی ہاؤں کے مثل آواز آئی. (۱۹۳۲، قطب یار جنگ، شکار، ۱: ۱۷۸). مگر اسی وقت شیر کی گرجدار ہاؤں نے ہم کو درختوں پر روک لیا. (۱۹۷۹، اخبار جہاں، کراچی، ۱۹ جون، ۳۲). [حکایت الصوت].

ہاؤنڈ (و مع، غنہ) امذ.
شکاری کتا، بو کے ذریعے تعاقب کرنے والا کتا، سونگھ کر کھوج لگانے والا کتا، بوگیر کتا. جرنل شکسپیر نے دو مل ٹیریر اور چار بڑے ہاؤنڈ ایک زخمی بور بچہ پر چھوڑے. (۱۹۳۲، قطب یار جنگ، شکار، ۲: ۳۰۰). [انگ: Hound].

ہاؤپَپ ہے فقرہ.
اپنے مطلب کا ہے؛ جو ملا سو ہضم (جامع اللغات).

ہاؤہُو (... و مج، و مع) امث.
۱. ہائے ہو (رک) کا بگاڑ؛ آہ آہ، ہائے ہائے، درد اور کراہنے کی آواز (رک: ہاؤ (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب).

کبھی نالہ کبھی زاری کبھی ہے ہاؤ ہو شب بھر
ہوا تھا خلق کیا یہ غم اٹھانے کو خدایا میں

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۳۹).

ہے غنچے سا بہار خوشی میں الٰہ امیر
بلبل کی طرح باغ میں کیا ہاؤ ہو کریں

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۹۷). فریاد و ہاؤ ہو میں اصہبائے آرزو میں وہ جوش ہی نہیں ہے. (۱۹۵۸، تنکدان، ۵۷).

۲. شور، پکار، ہاہو. طبع سازی کی اس ہاؤ ہو میں گہری لگن اور یکسوئی سے اپنی مستی کو نبھائے جانا اور اپنے علمی کام کو کیے جانا بہت بڑی سعادت ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۳ : ۱۲۰). وہ ..... ہاؤ ہو کرتا ہے اور ہر وہ حرکت کرتا ہے جو میری توجہ ہٹا سکے. (۱۹۹۹، صوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۲۲۲). [ہاؤ (۱) (رک) + و (حرف عطف) + ہُو (رک)].

ہائی (۱) امث.

۱. حالت، کیفیت. اس پر مونچھوں اور داڑھی والے مسکراتے ہیں مگر اپنی ہائی نہیں کہتے کہ دفتر سے تھکے ماندے آ کر ..... آرام کرسی پر دراز ہوتے ہیں. (۱۹۲۷، عظمت، مضامین، ۲ : ۱۱۰). ۲. **مثل، کہاوت**. فرض کیجیے کلام اچھا ہے، پر جوش بھی ہے لیکن غلطیاں بھری ہیں ..... اس کی وہی ہائی ہے، بکری نے دودھ دیا مینگنیوں بھرا. (۱۹۱۶، نظم طباطبائی (مقدمہ دیوان)، ب). تم اندھے بیلوں کی طرح گردن اٹھا کے ..... مذہبی آزادی کے کو خدا کی طرف چل نکلے تمہاری وہی ہائی ہے. (۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۳۳، ۳ : ۹). ۳. (i) **طور، وضع، ڈھنگ** (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). (ii) **فطرت نیز بری خصلت**. یہ تو بچھو کی ہائی ہو گی کہ بے چھیڑے بے ستائے بھی پانو پر ڈنک مارتا ہے. (۱۹۳۰، حکایات رومی (ترجمہ)، ۲ : ۳۰). ۴. (کنایۃً) **بدنامی، رسوائی، الزام، عیب، برائی**.

دیکھ لینا تو مجھے آج سے انشاءاللہ
ضد سے آ تو کے وہاں بیٹھوں جہاں ہائی ہو
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۰۳).

ہوا مجھے تو طعنہ دے رہے ہو تم — بس اچھی ہائی اور یہ کنواری
(۱۹۲۷، عظمت اللہ خاں، سریلے بول، ۱۵۶). [مقامی].

--- ہونا محاورہ.

۱. **مثل کے مصداق ہونا؛ نظیر ہونا، مثال ہونا**. سعید خاں۔ "کسے خبر کہ وہ کہاں ہے جو لوگ مولانا کو لے گئے وہی لے گئے ہوں گے۔" صورت سنگھ "یہ اچھی دل لگی ہوئی آپ نے جو سنا ہو گا کہ حق چوٹ جولاہا کھائے مولانا کی وہی ہائی ہوئی". (۱۹۱۳، حسن کا ڈاکو، ۲ : ۱۰۹). ۲. **بدنامی ہونا، رسوائی کا باعث ہونا**.

عشق میں ناکامی کل قیس کی ہائی ہوئی
کچھ انوکھی اک نہیں میری ہی رسوائی ہوئی
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۳۲).

ہائی (۲) صف.

اونچا، بلند نیز بلند مرتبے والا، اعلیٰ نیز زیادہ. سلطنت عثمانی روم سے انگریزی حکومت کی راہ و رسم ..... کا باعث یہی میلان ہے نہ کہ وہ دلائل اور اسباب جن کو ..... ہائی پالیسی یعنی تدبر اعلیٰ کے نام سے موسوم کرتے تھے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۱). ہائی سپیڈ انجن زیادہ توسیع چاہتے ہیں. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲ : ۲۲۶). پتلے تار ہونے کی وجہ سے بہت ہی بڑے زور کا یعنی ہائی ٹینشن کرنٹ پیدا ہوتا ہے. (۱۹۲۳، آئینہ مولد، ۵۲). ہائی (High) اکیلا استعمال میں نہیں آتا، اس کے مرکبات ہائی اسکول، ہائی کورٹ اور ہائی جمپ اردو میں مستعمل ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۹۳). آپ کا شوگر لیول پھر ہائی ہے. (۱۹۸۳، فٹ پاتھ کی گھاس، ۳۲۵). ہائی برج ..... نے جو ہائی اسپیڈ فوٹو گراف کھینچے ان کے ذریعے ..... ساکت تصویریں دیکھنے کا موقع ملا. (۲۰۰۳، آرٹ کے مختلف پہلو، ۲۹). [انگ : High].

--- اِسکُول (--- کس ا، سک س، و مع) امذ.

دسویں جماعت تک کی درسگاہ، ثانوی مدرسہ، بڑا مدرسہ. میری رائے ہے کہ ہائی اسکول، مڈل اسکول نہیں ہائی ایجوکیشن جس قدر زیادہ ہو گی اسی قدر ہم اپنی گورنمنٹ کے اصول حکومت کو سمجھیں گے. (۱۸۸۳، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۲۵۹). شہر میں اندومتی بیلا پاٹھ شالا نام کا ایک لڑکیوں کا ہائی اسکول تھا حال میں مس خورشید اس کی ہیڈ مسٹریس ہو کر آئی تھیں ..... مس خورشید ایک دن آشرم میں تشریف لائیں، ایسی اعلیٰ درجے کی تعلیم یافتہ کوئی دوسری عورت آشرم میں نہ تھی. (۱۹۳۲، پریم چند، زادِ راہ، ۷۸). تقسیم سے پہلے ان دنوں میں پاتھیان پورہ گورنمنٹ ہائی اسکول میں ٹیچر تھا. (۱۹۹۲، الکھ نگری، ۲۱۰). انھوں نے کورنیل سے ایم۔اے کی ڈگری حاصل کی تھی اور پوری عمر درس و تدریس کے پیشے سے منسلک رہے۔ آج بھی جنوب کے اٹھارہ اضلاع کے ایگریکلچرل ادارے سے منسلک ہائی اسکول کے ٹیچرز اور پرنسپل اپنے آپ کو ہیلی کا شاگرد کہلوانے میں فخر محسوس کرتے ہیں. (۲۰۰۳، سلاسل (ترجمہ)، ۳۳۹). [انگ : High School].

--- ایجُوکیشَن (--- ی مج، و مع، ی مج، فت ش) صف : امث.

اعلیٰ تعلیم، یونیورسٹی کی اعلیٰ تعلیم خصوصاً ڈگری کے لیے. ہائی ایجوکیشن جس قدر زیادہ ہو گی اسی قدر ہم اپنی گورنمنٹ کے اصول حکومت کو سمجھیں گے. (۱۸۸۳، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۲۵۹). [انگ : High Education].

--- بلڈ پریشَر (--- کس ہ ب، فت ل، سک ڈ، کس ہ پ، ی مج، فت ش) امذ.

خون کی رگوں میں خون کا غیر معمولی بلند دباؤ جو ایک مرض ہے، بلند فشار خون. میں نے کہا "ڈاکٹر ہائی بلڈ پریشر کے لیے کوئی دوا بتائیے" بولیں۔ "تارا میرا کے بیج کی بھر تبار منہ کھاؤ صرف تین دن۔". (۱۹۷۵، لبیک، ۱۰۱). ہائی بلڈ پریشر اور خون میں تیز حدت سے پیدا ہونے والے امراض، جلدی بیماریاں ..... مہیپ، انگزیما وغیرہ سے شفایابی کے لیے مریض سبز روشنی خود پر پڑتا دیکھتا ہے یا یہ دیکھتا ہے کہ پورے ماحول میں سبز روشنی پھیلی ہوئی ہے. (۱۹۹۶، خواب اور تعبیر، ۹۹). ہائی بلڈ پریشر کے سلسلے میں دوسری اہم بات وزن کم کرنا ہے. (۲۰۰۶، ہمدرد صحت، کراچی، دسمبر، ۲۳). [انگ : High Blood Pressure].

--- پالیسی (--- ی مع نیز ی مج) صف.

(سیاسیات) بلند حکمت عملی، تدبر اعلیٰ؛ (مجازاً) بڑی چالاکی (امور حکومت میں). وہ دلائل اور اسباب جن کو لارڈ بیکنسفیلڈ ہائی پالیسی یعنی تدبر اعلیٰ کے نام سے موسوم کرتے تھے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۱). [انگ : High Policy].

... پروفیشنسی (... ضم ر ج پ، و ج، کس ر ج ف، ی ج، سک ن) امذ.
اعلیٰ مہارت رکھنے والا: ایک خطاب جو طالب علم کو تعلیم میں اعلیٰ کارکردگی پر دیا جاتا ہے.
لاہور یونیورسٹی کالج نے جن لوگوں کو انٹرنس میں پاس ہونے کی سندیں عطا کی ہیں، پروفیشنسی اور ہائی پروفیشنسی کے خطاب مرحمت فرمائے ہیں. (١٨٨١، رسالہ تہذیب الاخلاق ٢، ٣٠٩: ٢).
[انگ: High Proficiency].

... پریشر (... کس ر ج پ، ی ج، فت ش) امذ.
اونچے درجے کا دباؤ: زیادہ دباؤ یا تناؤ جس کے زور سے مشین کا کوئی ڈنڈا یا پہیا کھنچتا یا حرکت میں آتا ہے: اونچے درجے کا دباؤ یا حرکت جس سے بجلی پیدا کی جاتی ہے.
جنریٹر ... یعنی بجلی پیدا کرنے والی مشین سے لو پریشر (Low Pressure) کے کرنٹ کو ہائی پریشر ... جسے ہائی ٹینشن (High Tension) بھی کہتے ہیں کرنٹ پیدا کر لیتے ہیں. (١٩٢٣، آئینہ موٹر، ٣٩). [انگ: High Pressure].

... ٹک / ٹیک (... کس ر ج ٹ / ی ج) (الف) امذ.
اندرونی آرائش وغیرہ جس میں جدید صنعت وغیرہ میں رائج وضع کے مطابق فولاد، شیشہ اور پلاسٹک کار آمد طور پر زیادہ استعمال کیا گیا ہو. یہ تو چھوٹا شہر لیکن یہیں میری ملاقات ہائی ٹک (High Tech) سے ہوئی. (١٩٨٣، شیخ اور درویش، ٣٥). (ب) صف.
اعلیٰ تکنیک سے تعلق رکھنے والا (خصوصاً برقیات میں)، ٹیکنالوجی میں ترقی یافتہ (ہائی ٹکنالوجی کی تخفیف). ہائی ٹیک کے باوجود جاپانیوں نے اپنے روایتی اسلوب زندگی کو نہیں چھوڑا شادی بیاہوں (کذا)، تہواروں اور مذہبی مواقع پر سب ایک ہی طرح کا لباس پہنتے ہیں، ایک ہی طرح کا کھانا کھاتے ہیں. (١٩٩٧، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ١٠).
[انگ: High Tech].

... ٹمپریچر (... کس ر ج ٹ، سک م، کس ر ج پ، ی ج، فت چ) امذ، شاذ: امث.
بڑھا ہوا درجہ حرارت، زیادہ حرارت: تیز بخار. ایسی ہائی ٹمپریچر جو کہ تھرمامیٹر سے دریافت نہ ہو سکے. (١٩٠٦، پریکٹیکل انجینئرز، ٢، ٩٠). [انگ: High Temperature].

... ٹینشن (... ی ج، سک ن، فت ش) امذ.
١. بہت زیادہ قوت کی حامل برقی رو، برقی قوت جو ضرر پہنچا سکتی ہو: بہت زیادہ وولٹیج. ایک چھوٹے جنریٹر ... یعنی بجلی پیدا کرنے والی مشین سے لو پریشر ... کے کرنٹ کو ہائی پریشر جسے ہائی ٹینشن (High Tension) بھی کہتے ہیں کرنٹ پیدا کر لیتے ہیں. (١٩٢٣، آئینہ موٹر، ٣٩). یہ پاس بجلی اینوڈز پر بڑھتی ہوئی ہائی ٹینشن High Tension وولٹیج سے مہیا کی جاتی ہے. (١٩٨٥، رنگین ٹیلی ویژن، ١٧٤). ٢. (طبعیات) جوہری توانائی، مادے یا اشعاع کی کام کرنے کی اعلیٰ صلاحیت یا قوت. طبعیات میں تحقیق کی سہولت مہیا کرنے کے لیے ہائی ٹینشن اور تحقیق کی لیبارٹری قائم کی گئی. (١٩٨٩، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ٣٢). [انگ: High Tension].

... جمپ (... فت ج، سک م) امث.
(لفظاً) اونچی جست: (کھیل) ورزشی کھیلوں میں اونچی سے اونچی زقند کا مقابلہ جس میں اونچائی پر لگے ہوئے ڈنڈے کو ایک بانس نما لکڑی کے ذریعے پھلانگنا ہوتا ہے.
گود میں لے کر ادھر ادھر بھاگے ہائی جمپ اور لانگ جمپ کر کے دکھائی پھر جو تماشے شروع کیے ہیں میں بڑی مشکل سے ہنسی ضبط کر سکا، سب سے عجیب و غریب ان کا ناچ تھا جو انھوں نے میرے سامنے کھڑے ہو کر ناچا. (١٩٣٨، پرواز، ١٥). اختر دوسرے پر چڑھ رہا ہے، کراس کر کے سب سے آگے جا رہا ہے ہائی جمپ کر رہا ہے. (١٩٨٨، ایک محبت سو ڈرامے، ٢٧).
[انگ: High Jump].

... سکشن (... کس ر ج س، سک ک، فت ش) امذ.
اعلیٰ حصہ، اعلیٰ سطح کا درجہ (اسکول وغیرہ میں). آپ کی انسپکٹر نے اسکول کا معائنہ کیا، بہت خوش گئے اور ہائی سکشن کی ایڈ کا حکم دیا لیکن ساتھ ہی یہ قید لگا دی کہ اگر نومبر ١٨٩٨ء تک اسکول کی عمارت پوری نہ بن جائے گی تو ایڈ بند ہو جائے گی. (١٨٩٧، مکاتیب شبلی، ١: ١٠٠). [انگ: High Section].

... سکول (... کس ر ج نیز فت ر ج س، و ج) امذ.
رک: ہائی اسکول. اس کی تقسیم ... ہائی یا سکنڈری (ثانوی) سکول میں کرتے ہیں. (١٩٨٣، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ٢٠: ١٥٣). پہلے وہ ... ایک ہائی سکول میں فلسفہ پڑھاتا رہا تھا. (١٩٩٩، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ٥٠). ہائی سکول کی تعلیم ہمارے والد صاحب نے اردو کے ذریعے پائی. (٢٠٠٣، تسلیمات، ٩٩). [ہائی + سکول (اسکول (رک) کا ایک املا)].

... سوسائٹی (... وسع نیز ج، کس ر ج ء) امث.
اعلیٰ طبقہ، امیروں کا طبقہ. بیڈمنٹن کی انڈیا نمبر ون، سوئمنگ کی انڈیا نمبر ون سب تو مسلم لڑکیاں بن چکی ہیں ہائی سوسائٹی بھی پہلے کی طرح بیگمات سے جگمگا رہی ہے کیا تم ان سے کسی کلب یا پارٹی وغیرہ میں نہیں ملے. (١٩٨٧، گردش رنگ چمن، ٥١١). [انگ: High Society].

... فریکوئنسی (... کس ر ج ف، ی مع، و ج، کس ء، سک ن) امث.
٣ تا ٣٠ میگا ہرٹز کا تعدد امواج (خصوصاً ریڈیو میں). بخت گھنگریالے بال، موٹے ہونٹ اور بلڈ گروپ ... کی ہائی فریکوئنسی والے لوگ کسی بھی قبیلے سے تعلق رکھتے ہوں "قدر مشترک سیاہی" ناک نقشے کا فرق بھی مٹ جاتا ہے، ایک بار سیاہی لگ جائے تو کہاں چھٹتی ہے. (١٩٨٧، افکار، کراچی، جولائی، ٥٦). جب میکسیکو سٹی میں انٹرنیشنل ہائی فریکوئنسی براڈ کاسٹنگ کانفرنس ہوئی تو اس میں ... عزیز صاحب بھی تھے. (٢٠٠٦، داستاں کہتے کہتے، ٩٧). [انگ: High Frequency].

... کریٹی سزم (... کس ر ج ک، ی مع، کس س، سک ز) امث ١- ہائی کرٹزم.
تنقید عالیہ، اعلیٰ تنقید، بلند تنقیدی مضمون: معیاری تبصرہ. ذرا اردو لٹریچر پر تنقیدات عالیہ (یعنی ہائی کریٹی سزم) کے سلسلہ میں دل کھول کر کچھ لکھ ڈالوں. (١٩٣١، مہدی الافادی، مکاتیب مہدی، ٧). مہدی حسن کی رائے میں شعر العجم تنقید عالیہ (ہائی کرٹزم) کا بہتر سے بہتر نمونہ ہے بلکہ انھیں اصرار ہے کہ صرف اردو لٹریچر میں نہیں بلکہ مشرق کی کسی زبان میں اس پائے کی تصنیف موجود نہیں. (١٩٦٠، سرسید احمد خان اور ان کے رفقاء کی اردو نثر کا فنی اور فکری جائزہ، ١٩٣). [انگ: High Criticism].

--- کِلاس (۔۔۔کس ج ک) صف.

اعلیٰ درجے کا، اعلیٰ قسم کا، بہت نفیس، بہت اعلیٰ پیمانے کا. یہاں ہائی کلاس جوا چلتا ہے. (۱۹۶۷، نقش، کراچی، اپریل، ۳۹). [انگ : High class].

--- کَمان (۔۔۔فت ک) امث.

رک: ہائی کمانڈ: فوجی کمانڈر اور اس کا عملہ. مسلم صوبے، سو وہ کانگرس ہائی کمان کے زیر اطاعت آ جائیں گے. (۱۹۳۶، ہمارا قائد، ۱۰۸). غروب آفتاب کا وقت تھا کہ ہماری ہائی کمان پر جرمن چال کا انکشاف ہوا. (۱۹۶۵، جنگ آمد، ۱۳۱). مصنف کا تعلق انڈین نیشنل کانگریس کی ہائی کمان سے تھا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مئی، ۶۷). [انگ : ہائی کمانڈ (رک) کا مورد].

--- کَمانڈ (۔۔۔فت ک، سک ن) امث.

اعلیٰ فوجی دستہ یا علاقہ (جو کسی سپہ سالار کے زیرِ حکم ہو)، فوجی کمان دار اور اس کا عملہ: سالار اعلیٰ اور اس کا منصب نیز اعلیٰ قیادت، اعلیٰ سربراہی. کانگریس کی ہائی کمانڈ میں..... جواہر لال اور مولانا کا مقام گاندھی جی سے جس قدر قریب تھا..... کسی کا نہ تھا. (۱۹۳۹، آثار ابو الکلام آزاد، ۱۰۶). سید صاحب نے..... مسلم لیگ ہائی کمانڈ کی توجہ مبذول کراتے ہوئے لکھا. (۱۹۸۸، سید الطاف علی بریلوی، یادیں اور باتیں، ۱۱۶). [انگ : High command].

--- کَمِشَن (۔۔۔فت ک، کس م، فت ش) امذ.

رک: ہائی کمیشن. اس غیر ملک میں اگر کوئی محترم مقام ہے تو وہ پاکستانی ہائی کمشن ہے. (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۲۳۰). [انگ : High commission].

--- کَمِشْنَر (۔۔۔فت ک، کس م، سک ش، فت ن) امذ.

دولتِ مشترکہ کے ایک ملک سے دوسرے ملک میں متعین کیا جانے والا سفیر، دولت مشترکہ کے کسی رکن ملک کا سفیر. ہائی کمشنر کے ہاں روٹیوں اور کھانے پینے کا ذخیرہ پڑا پڑا سڑ رہا تھا. (۱۹۷۴، میرے بھی صنم خانے، ۲۵۵). ۱۹۵۱ء میں انگریز ہائی کمشنر کو قتل کر دیا گیا. (۱۹۶۵، گوریلا جنگ، ۲۵). فیروز خان نون نے یہ کتاب جس زمانے میں مرتب کی ہے اس وقت وہ برطانیہ میں ہندوستان کے ہائی کمشنر تھے. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۵). اس وقت ہائی کمشنر..... کو وزارت خارجہ کا سیکرٹری بنانے کا ارادہ ہے. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، یکم جنوری، ۱۰). [انگ : High Commissioner].

--- کَمِیشَن (۔۔۔فت ک، ی مع، فت ش) امذ.

دولتِ مشترکہ کے ممالک میں ایک دوسرے کی سفارت: دولتِ مشترکہ کے کسی رکن ملک کا سفارت خانہ. اگر آپ نے ہمارے ہائی کمیشن کے کسی معمولی اہلکار کو بھی مدعو کر لیا ہوتا تو وہ بھی آپ کی برگزیدہ شخصیتوں کے مقابلے میں آپ کو مایوس نہ کرتا. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۱۴۰). [انگ : High Commission].

--- کورْٹ (۔۔۔و ج، سک ر) امذ.

صوبے کی سب سے بڑی عدالت، عدالت عالیہ. دیکھیں تو اب ہائی کورٹ کی کون سی نظیر پیش کر کے ہمیں کو بچاتے ہیں. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۱۷). جدید ہائی کورٹ میں کارروائی اردو زبان میں ہونی چاہیے. (۱۹۳۷، خطبات عبدالحق، ۹۹). محکمۂ تعلیمات میں ابھی تھوڑا ہی عرصہ گزرا تھا کہ یہ ہائی کورٹ کے مترجم مقرر ہو گئے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۳۸). ان کا دفتر ہائی کورٹ کی عمارت کے قریب..... ہے. (۲۰۰۳، تعلیمات، ۳۰). [انگ : High Court].

--- گوتھِک (۔۔۔و ج، کس تھ) صف، امذ.

(لفظاً) گاتھی طرزِ تعمیر کا: (کلیسا) وہ عہد (بارھویں صدی عیسوی) جب مغربی یورپ میں نوک دار محرابوں والی طرزِ تعمیر یا گرجاؤں کی تعمیر کا آغاز ہوا تھا. اس عہد کو ہم ہائی گوتھک کہتے ہیں، جب یورپ کے عظیم گرجاؤں کی تعمیر عمل میں آئی تھی. (۱۹۹۹، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۲۵۲). [انگ : High Gothic].

--- لَینڈ (۔۔۔ی لین، سک ن) امث.

سطح مرتفع پر واقع زمین (جیسے شمالی اسکاٹ لینڈ) نیز سطح مرتفع. ہائی لینڈ..... انگریزی الفاظ ہائی اور لینڈ سے ترکیب پایا ہے، یہ انگریزی مرکب اردو میں ایسی زمین کے لیے بات چیت میں مستعمل ہے جو سطح مرتفع پر واقع ہو. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۹۵). [انگ : High Land].

--- لَینڈَر (۔۔۔ی لین، سک ن، فت ڈ) صف، امذ.

شمالی اسکاٹ لینڈ سے متعلق نیز شمالی اسکاٹ لینڈ کا باشندہ. ہائی لینڈ..... کا اسم فاعل ہائی لینڈر انگریزی کی طرح اردو زبان میں بھی شمالی اسکاٹ لینڈ کے رہنے والے کے لیے خاص طور پر مستعمل ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۹۵). [انگ : High lander].

--- ماس امث.

(عیسائیت) دعا یا نماز عشائے ربانی کی پرتکلف رسم جو بنیادی طور پر عشائے ربانی کی سادہ رسم کی طرح ہوتی ہے لیکن اس میں اضافی موسیقی عشائے ربانی کے نغمات اور لوبان وغیرہ کی دھونی کا استعمال اور پادری کے لیے ڈیکن اور نائب ڈیکن کی معاونت شامل ہوتی ہے (خصوصاً رومن کلیسا میں). ایسٹر..... کے تہوار پر..... بڑے گرجے میں ہائی ماس (رومن کلیسا کی عبادت اعلیٰ) کا جشن کیا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۱۵). [انگ : High Mass].

--- وے امث.

بڑی سڑک، شاہراہ. ہائی وے سے چلے جاؤ وہاں گاڑی تیز چل سکتی ہے. (۱۹۸۳، بے سمت مسافر، ۹۱). ان ڈاکٹر بہن بھائیوں نے لانڈھی سے آگے نیشنل ہائی وے کے ساتھ سندھی گوٹھوں کے درمیان ایک بہت بڑے اسپتال کا منصوبہ بنایا ہے. (۲۰۰۶، داستان کہتے کہتے، ۱۶۷). [انگ : Highway].

--- وِیلوسِٹی (۔۔۔ی مج، و مج، کس س) امث.

(طبیعیات) کسی متعین سمت میں عموماً کسی بے جان شے کی انتہائی رفتار یا حرکت کی شرح کی پیمائش. انجکٹر کا عمل اسٹیم کے ایک مومنٹم کی وجہ سے ہوتا ہے جو کہ وہ ہائی ویلوسٹی پر حرکت کر کے فیڈ واٹر کو دیتی ہے. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز ہینڈ بک، ۲۰: ۳۰۷). [انگ : High velocity].

ہائی (۳) ، کلمہ.
کیسے مزاج ہیں، کیسے ہیں، ہیلو، ہائے (توجہ حاصل کرنے یا ملاقات پر بے تکلفی سے بولا جانے والا امریکی انگریزی میں مستعمل کلمہ). انھوں نے فرمایا ہائی کا مطلب امریکی تہذیب میں ہے، ہاؤ۔ آر۔ یو اردو میں کہو بھئی، کیسے ..... وغیرہ ہوتا ہے. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۹۷). انھوں نے دور سے ہاتھ ہلاکر "ہائی ہائی" کہا اور ان لڑکوں نے جواباً ہاتھ سے اشارہ کیا. (۱۹۸۵، پریشر ککر، ۷۳). انھوں نے مجھے بڑی حقارت کے ساتھ دیکھا اور ہائی کہے بغیر آگے گزر گئے. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۱۵۳). [انگ : Hi].

۰۰۰ ہائی لاحقہ.
لاحقۂ صفیت (تانیث کی حالت میں). ہائی، فیل ہائی، سحر ہائی ..... نحر ہائی، تو کے ہائی، نو ہائی، پو چلے ہائی وغیرہ. (۱۹۳۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۵). [ہایا (رک) کی تانیث].

ہائے (۱) (الف) فجائیہ: — ہاے: ہای.
۱. اظہار تاسف کے لیے، افسوس، افسوس صد افسوس، حیف، دریغ.

ہائے حسینی پیارے حسینی، وو دو مرا جتیں جو دھار ہو
اُترتا تھا تجھ حلق میں سو آبدار خنجر دیا بیری بیرہ

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۵۰).

کیا کیا عزیز قطع بدن ہائے کر گئے
تحریف تم کو یاں تئیں لانا ضرور تھا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۲).

عہد پیری نے بھلایا دوڑ چلنا کودنا
ہائے طفلی کھیلنا، کھانا، اُچھلنا، کودنا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۹۱).

کی مرے قتل کے بعد، اس نے جفا سے توبہ
ہائی اس زود پشیماں کا پشیماں ہونا!

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۰). ہائے برسوں کی آس آج ٹوٹ گئی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۹۰).

ہائے اب کیا ہوگئی ہندوستاں کی سرزمیں
آہ! اے نظارہ آموز نگاہِ نکتہ بیں

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۱۰).

تحقیق ہو گیا سانس رکی جاتی ہے ‖ اسرار حیات، ہائے اسرار حیات!

(۱۹۳۷، جنون و حکمت، ۶۳). ہائے بچارے ماسٹر صاحب کتنے اچھے ہیں. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۲۰۵). ہم لوگوں کو یہ شرم مارے ڈالتی ہے ہائے اُلٹے چل رہے ہیں، دنیا کیا کہے گی. (۱۹۹۱، سرگشت، ۲۰).

عمر بھر یار نے چھونے نہ دیا ہاتھ اپنا
ہائے کس عمر میں ہے تس کی دعوت آئی

(۲۰۰۳، تسلیمات، ۲۹). ۲. درد یا تکلیف ظاہر کرنے کے لیے، (بیماری میں) کراہنے کی حالت کے اظہار کے لیے.

ایک ہی تیر میں شاید ہوا کام عاشق کا
کیونکہ آئی نہیں آواز پھر ایک ہائے کے بعد

(۱۸۷۹، عیش دہلوی، د، ۹۰). ہائے ابا میاں بڑا درد ہے، گتی نے بلک کر اماں کے بجائے ابا میاں کو آواز دی. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۶۵). ہائے مجھے تو یوں لگتا تھا جیسے اندر سے کوئی کلیجہ کاٹ رہا ہو. (۱۹۸۷، اپنے لوگ، ۳۱۲). ۳. تعجب یا مبالغہ یا تعریف و تحسین کے لیے، واہ واہ، سبحان اللہ، کیا کہنے.

کس سے کہوں اس کے منہ کا نقشہ ‖ اے وائے جبیں و ہائے عارض

(۱۷۹۵، قائم، د، ۶۸).

فندق و دست حنائی دیکھ کر کہتا ہے مست
ہائے رنگت ہائے فندق ہائے مہندی ہائے ہاتھ

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۱۳۰). اس پری چہرہ کو بلواؤں جس نے وہ غضب کی غزل گائی تھی، ہائے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۴: ۱۳۶).

پہنچے کب ہیں مارے اس ادا کے ‖ وہ چلنا ہائے دامن کو اٹھا کے

(۱۸۹۸، دیوان مجروح، ۱۹۳).

وصل کو جاوداں سمجھتے تھے ‖ ہائے یہ سادگی محبت کی

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۸۰). ۴. کسی خواہش یا حسرت کے اظہار نیز مایوسی کے موقع پر مستعمل.

لطف سے تجھ سے کیا کہوں زاہد ‖ ہائے کم بخت تو نے پی ہی نہیں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۵۰). ہائے، لوگو کسی طرح مجھے اس کشتۂ ناز و ادا کی صورت تو دکھا دو. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۲۳). ہائے کتنا جی چاہتا ہے کہ گاندھی جی چرخے کی تکلی پر سوت کاتنے کی جگہ اس سے کسی دشمن کی آنکھ نکال لیتے. (۱۹۳۹، آبلے، ۸۷). ایک مشرقی خاتون کے دل میں یہ امنگ مچلتی ہے کہ ہائے میرے پاس ہیروں کا ایک سیٹ ہونا چاہیے. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۷۷). ۵. عزا یا ماتم کے لیے، اے، وائے (غم اور آہ و زاری کے موقع پر مستعمل).

لے لیا مفت دل میرا تو نے ‖ ہائے ظالم یہ کیا کیا تو نے

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۹۱).

آ عندلیب مل کے کریں آہ و زاریاں
تو ہائے گل پکار میں چلاؤں ہائے دل

(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲: ۲۹۱).

آگے آگے تھے نواسے کے رسول دو سرا
پیچھے تھا خیمے کے غل ہائے غریب الغربا

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۲۳۹). ہائے میرا سہاگ لٹ گیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۸۹). ہائے بابل، وہ دن یاد آتا ہے جب میں آپ کے دل کی انگنائی میں کھیلتی پھرتی تھی. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۱۸). خانم "ہائے میرا منو" کہہ کر رہ گئیں. (۱۹۳۲، خانم، ۲۲۵).

میں، اور ان آنکھوں سے دیکھوں تجھے پیوند زمیں
اس قدر ظلم! نہیں، ہائے نہیں، ہائے نہیں

(۱۹۵۳، زیر لب (جاں نثار اختر)، ۲۸۲). ۶. سراپ، بددعا؛ صبر، (جیسے: غریب کی ہائے مت لو) (فرہنگ آصفیہ).

..... افسوس (فت ا، سک ف، و مع) فجائیہ.
کسی بات پر افسوس یا ملال کے لیے کہتے ہیں. ہائے افسوس وائے افسوس. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۸۶۷). [ہائے + افسوس (رک)].

--- **اَللّٰہ** (--- فتحِ ل، شد ل بد) کلمۂ فجائیہ۔
۱. اندوہ و غم کے اظہار کے لیے، اظہار تاسّف کے لیے۔

دوست بھی ہو گئے میرے دشمن
ہائے اللہ کیا زمانہ ہے

(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۲۹۶)۔ **۲. اظہار ناز و انداز کے لیے مستعمل نیز شرم و حیا کے وقت مستعمل۔** اس نے کہا، "بھئی، ہائے اللہ، ہم سے نہ بولو"۔ (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۳۰: ۲۹۵)۔ اوئی! ہائے اللہ میں مرگئی! کہہ کر سوائے صولت کے تقریباً ہر لڑکی شہریار پر اُلٹ گئی۔ (۱۹۶۵، وشتک نہ دو، ۱۱۸)۔ آج کل کی نوعمر لڑکیوں کا تو شیوہ ہی یہ ہے کہ جب کسی پر دل و جان سے فدا ہوتی ہیں تو "ہائے اللہ" کہہ کر صرف اس کا نام لے لیتی ہیں۔ (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۹)۔ **۳. بطور فریاد، اے خدا، یااللہ، خدا کی پناہ (درد و بکا یا کراہنے کے موقعے پر مستعمل)۔**

کبھی پھر جو ملنا...... وہ کیا، اے غضب
اذاں، وہ اذاں، ہائے اللہ اب

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۷۵)۔ پھر دفعتاً ہائے اللہ کی آواز آئی اور پھر..... خاموشی چھاگئی۔ (۱۹۶۱، ہل پور کا ایلی، ۶۰)۔ ہائے اللہ میں تو کام کرتے کرتے مرگئی۔ (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۱۲۶)۔ ہونٹوں اور دانتوں میں سے ایک کراہ مجروح ہوکر نکلی تھی ہائے اللہ۔ (۲۰۰۳، شاہکار سندھی کہانیاں (ترجمہ)، ۱۰۷)۔ **۴. حیرت و استعجاب یا پریشانی کے موقعے پر۔** پھر وہی، ہائے اللہ میں کیا کروں اب۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۵۷)۔ ہائے اللہ میں کیا دیکھ رہی ہوں، خدا کے واسطے کوئی بتائے تو ان کو کیا ہوگیا۔ (۱۹۳۹، شمع، ۳۱)۔ وہ اچھل پڑی اس کے منہ سے نکلا ہائے اللہ مری انگلی کٹ گئی۔ (۱۹۷۱، فہمیدہ، ۷۷)۔ میں نے تلاش کر کے بھانپ لیا کہ سرکار پہنچے نہیں ایک دفعہ کو بس دھک سے ہوگیا، ہائے اللہ کہاں رہ گئے۔ (۱۹۸۶، جوالا مکھی، ۱۲۹)۔ سوسائٹی والے پہلا انعام دیں گے اور میں سنز گزید گھنالا کو خوب جلا سکوں گی، ہائے اللہ! اب کیا ہوگا؟۔ (۱۹۹۴، ہوائیاں، ۷۹)۔ حبیبہ نے سسکی لے کر کہا "ہائے اللہ اب کیا ہوگا"۔ (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سرِ آسماں، ۱۵۱)۔ [ہائے + اللہ (رک)]۔

--- **اُوئی** (--- و مع) فجائیہ۔
تکلیف میں کراہنے کی آواز نیز شور و غل۔ یار ادھر چلو شالیمار میں اتنی پیاری تین پوپٹیں بیٹھی ہیں، خدا قسم ذرا ہائے اوئی کرنے والی نہیں۔ (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۷۹)۔ [ہائے + اوئی (حکایت الصوت)]۔

--- **اے** فجائیہ۔
اظہار افسوس کے لیے مستعمل (ماخوذ: علمی اردو لغت)۔

--- **آئے** فجائیہ۔
تاسّف و درد کے موقعے پر کہتے ہیں۔ ہائے آئے کون، قبر کے برابر کوٹھری میں پڑا ہوں۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۵۱۳)۔

--- **پڑنا** محاورہ۔
بددعا لگنا، آہ کا اثر ہونا، خدا کی مار پڑنا۔ جن سنگدل حسیناؤں پر ہماری جوانی کی ہائے پڑی ان کے مہاسے نکل آئے۔ (۱۹۷۶، رزگزشت، ۱۵۸)۔

--- **پُکار** (--- ضم پ) امث۔
شور و غل، ہنگامہ، نالہ و فریاد، رونا پیٹنا۔ اس سارے شور و غل ہائے پکار سے مطلب صرف یہی تھا کہ... اپنا اُلّو سیدھا کرلیا جائے۔ (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۲۸۸)۔ بڑھاپے میں مجھ سے آنتوں کی یہ ہائے پکار نہیں سنی جاتی۔ (۱۹۶۱، پیاری زمین (ترجمہ)، ۳۷)۔ [ہائے + پکار (رک)]۔

--- **پُکار کَرنا** محاورہ۔
شور و غل مچانا، ہنگامہ کھڑا کرنا؛ آواز اٹھانا؛ چرچا کرنا، شہرت دینا۔ ہم نے جو نیچر کی بہت ہائے پکار کی تو اب اس کا قافیہ کچھ تو تنگ ہو رہا بلکہ شاعروں نے اس کی طرف توجہ کی۔ (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۴۰۲)۔ اوہر دول متحدہ اصلاحات کے لیے ہائے پکار کررہی اور گلے کا ہار ہورہی تھیں۔ (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۷۷)۔

--- **تَنہائی اور کُنجِ قَفَس** فقرہ۔
مجبوری و کسمپرسی کا عالم (مہذب اللغات)۔

--- **تَوبَہ** (الف) کلمۂ فجائیہ۔
کسی چیز یا امر سے بچنے یا پرہیز کے موقعے پر مستعمل یا اظہار برأت کے لیے۔

بشر کے عشق میں دیکھ اپنا عالم خلق کہتی ہے
کہ ہاں ڈر ہے خدا سے ہائے توبا (کذا) بندہ عاجز ہے

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۳۳۲)۔ (ب) امث۔ **شور و غل، چیخ پکار، اودھم۔** میں بے خبر سویا تھا کہ گیدڑوں کی ہائے توبہ نے جگا دیا۔ (۱۹۸۴، گرد راہ، ۱۸۳)۔ [ہائے + توبہ (رک)]۔

--- **تَوبَہ مَچانا** محاورہ۔
شور و غل کرنا، ہڑبونگ مچانا، ہنگامہ کھڑا کرنا، کھلبلی ڈالنا، اودھم مچانا۔ اس نے ہائے توبہ مچائی تو لوگ اکٹھے ہوگئے۔ (۱۹۳۱، پاپی، ۳)۔

--- **تَوبَہ مَچْنا** محاورہ۔
ہائے توبہ مچانا (رک) کا لازم، اودھم مچنا۔ ابھی آپ..... نوکری چھوڑ کر بیٹھ جائیں تو ہائے توبہ مچ جائے۔ (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۱۵)۔

--- **جَوانی** (--- فت ج) کلمۂ افسوس۔
(کلمۂ افسوس) افسوس جوانی، آہ وہ جوانی۔

ہائے جوانی وصل میں اس کے کیا کیا لذت پاتے تھے
بوسہ کنج لب سے پھر بھی ذائقے اپنے بناتے تھے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۳۳)۔ [ہائے + جوانی (رک)]۔

--- **حُسَینا** (--- ضم ح، ی لین) کلمۂ ندا۔
(بالخصوص واقعۂ کربلا کی نوحہ خوانی میں مستعمل) ہائے اے حسینؑ!

مت سمجھیں کر یاد زمانے کو ترے ہم
روتے رہیں گے آٹھ پہر ہائے حسینا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۳)۔ [ہائے + حسینؑ (رک) + ا = ندائیہ]۔

--- **خُدا** (--- ضم خ) کلمۂ فجائیہ۔
رک: ہائے اللہ: کلمۂ درد و اندوہ۔

تجھکو اوچھا دیا پری رو سے
کیا کیا تو نے مجھے ہائے خدا

(۱۷۹۸ء، میر سوز، د، ۲۲). [ہائے + خدا (رک)].

--- دَیّا (۔۔۔فت د، شد ی) کلمۂ تاسّف.

(عور) تاسف کے لیے، ہائے اللہ (رک)، ہے رام، ہے پرمیشر. جھپٹی اچھل کر کسی اور کے گئی، اوسی وقت بتی چلائی "ہائے دیا". (۱۹۱۳، چھلاوہ، ۶۵). ہائے دیا، رانی سرکار تو بھیگ گئی ہیں. (۱۹۶۹، اشک مژگاں، ۱۵۰). [ہائے + دَیّا (رک)].

--- ری ندائیہ.

رک: ہائے رے.

اتنے دنوں تک رہ کے جہاں میں کار نمایاں کچھ نہ کیا
ہائے ری غفلت ہم نے تو مرنے کا بھی ساماں کچھ نہ کیا

(۱۸۸۶ء، دیوان سخن، ۸۷).

تو نے دیدار کا جن جن سے کیا ہے وعدہ
ہائے ری ان کی خوشی ہائے رے ارماں ان کا

(۱۹۲۷ء، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۱۰).

جس دن قلمی آسمان کے تارے وہ بن جاتے تھے
ہائے ری قسمت سب سے پہلے آپ سے آنکھ چراتے تھے

(۱۹۹۸، سمندر میں سیڑھی، ۱۳۲). ہائے ری بوتل بھری ہو تب بھی قیمتی ہے اور خالی ہو تب بھی. (۱۹۹۱، سفر گشت، ۵۳).

--- رے ندائیہ.

۱. اظہار رنج و غم کے لیے، فریاد و فغاں کے لیے، حسرت کے اظہار کے لیے.

ارے ہائے رے، ہائے رے، ہائے رے
کہیں یہ مرا جان بھی جائے رے

(۱۷۳۹ء، کلیات سراج، ۵).

ہائے رے حسرت دیدار مری ہائے کو بھی
لکھتے ہیں ہائے دوچشمی سے کتابت والے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۹۲). ۲. تحسین و توصیف کے موقعے پر، سبحان اللہ، واہ وا، کیا کہنے.

ہائے رے پیچیں تری زلفوں کی سبحان اللہ
کم ہیں خوبی میں یہ کس نافۂ تاتاری سے

(۱۷۹۵ء، قائم، د، ۱۷۰).

نہیں وسواس جی گنوانے کے
ہائے رے ذوق دل لگانے کے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۹). ۳. (اطفال) انکار و نفی کا کلمہ جو بچے کسی چیز کے نہ دینے میں استعمال کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ).

--- رے بُڑھاپے جَوانی میں کیا پَتّھر پڑے تھے کہاوت.

جوانی کی حالت میں کچھ نہیں کیا تو بڑھاپے میں جوانی کا افسوس فضول ہے (ماخوذ: جامع اللغات).

--- رے جَوانی فقرہ.

کمزوری کے وقت جوانی کو یاد کرتے وقت بوڑھا آدمی کہتا ہے. اس وقت بے ساختہ اس کی زبان سے نکلا "ہائے رے جوانی". (۱۹۳۶، خطبات عبدالحق، ۹۱).

--- رے ہائے کلمۂ تاسّف.

نہایت درد و افسوس کا کلمہ (فرہنگ آصفیہ).

--- غَضَب (۔۔۔فت غ، ض) کلمۂ افسوس.

کیا ستم ہوا، بڑا غضب ہوا. ساقی کوثر کا بندہ اور تشنہ لب ہائے غضب ہائے غضب. (۱۸۵۹، خطوط غالب، ۲۸۶).

جب سر پہ شاہ دیں کے سکینہ نے کی نظر
چلائی رو کے ہائے غضب مر گئے پدر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۸۵). کل بہار افسا بیگم نے وہ بات کی کہ بدن کے رونگٹے کھڑے ہوگئے، ہائے غضب، روح افزا نے کہا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۴۵۶).

--- قِسْمَت (۔۔۔کس ق، سک س، فت م) کلمۂ افسوس.

واہ رے تقدیر، ہائے رے بدنصیبی، ناکامی پر افسوس کا کلمہ. ہائے قسمت تجھے کیا کہوں. (۱۹۰۵، مقدمۂ وکرم اروسی (ترجمہ)، ۱۳۰).

--- کا نَعْرَہ مارْنا محاورہ.

زور سے ہائے کرنا، چیخنا، پکارنا، درد سے کراہنا (جامع اللغات).

--- کَرْنا محاورہ.

آہ کرنا، گہری سانس لینا، دل مسوسنا، کڑھنا، نالہ و فریاد کرنا؛ افسوس کرنا؛ کچھ نہ کرسکنا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- لینا محاورہ.

بد دعا لینا، آہ لینا (مہذب اللغات).

--- مارْنا محاورہ.

رک: ہائے کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- مَولا (۔۔۔و لین) کلمۂ ندا.

افسوس یا فریاد کے موقعے پر اللہ کو پکارنے کا کلمہ. ہائے مولا کیا زمانہ پلٹا ہے، کیا کروں سمجھ میں نہیں آتا. (۱۹۸۷ء، شارع بری اور پہلے پھول، ۲۱). [ہائے + مولا (رک)].

--- مَیّا (---فت م، شد ی) فجائیہ.
ہائے ماں! صدمے کے وقت بچوں یا عورتوں کی زبان پر آتا ہے (جامع اللغات؛ محاورات ہند). [ہائے + میّا (رک)].

--- مَیں مَر گئی فقرہ.
(عور) چوٹ لگنے یا کسی مصیبت میں پھنس جانے کے موقعے پر مستعمل. کاکا، کاکا، ہائے میں مرگئی. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۱۳۳).

--- نَصِیب (---فت ن، ی مع) کلمۂ افسوس.
رک: ہائے قسمت.

> رہتا وہ قفسوں میں ستے ہیں تو ہم اے جرأت
> سر کو ٹکرا کر یہی کہتے ہیں ہم ہائے نصیب
> (۱۹۰۹، جرأت، ک، ۴۹).

--- واوَیلا (---ی لین) امت.
شور و غل، نالہ و فریاد، آہ و بکا. نہ یہی ہوگا کہ تمہاری ہائے واویلا سے نجات ہو جاوے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸: ۷۷۱). [ہائے + واویلا (رک)].

--- واوَیلا کَرنا محاورہ.
ہنگامہ کھڑا کرنا، اودھم مچانا، کھلبلی ڈالنا. ہندو مہاسبھا نے ہائے واویلا کی اور کہا کہ پاکستان ہماری لاشوں ہی پر سے گزر کر حاصل کیا جا سکتا ہے. (۱۹۷۵، قائد اعظم جناح ایک قوم کی سرگذشت (ترجمہ)، ۴۳۰).

--- واوَیلا مَچانا محاورہ.
بین کرنا، چیخ پکار کرنا. عورتیں اپنے بچوں کو گردنوں تک زمین میں دفن کر دیتی ہیں ... اور بڑی دیر تک ہائے واویلا مچاتی ہیں. (۱۹۶۵، شاخ زریں، ۱: ۱۵۵).

--- وائے فجائیہ.
رنج و غم، درد و کرب یا ماتم کی صدا (اظہار افسوس کے لیے)، کراہ، نالہ، آہ.

> روتی ہیں انجو ڈھال کر ہائے وائے
> دیوانیاں تمن کے وضاوت دو کے
> (۱۹۹۵، دیپک پتنگ (ورق)، ۵۹).

پنجرے میں پڑے ہائے وائے کے نعرے مار رہے ہیں. (۱۸۷۳، مجالس النسا، ۱: ۹۳). اس کے نتیجے میں ان کو ہائے وائے کے نعرے بھی سننے پڑے. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۹۸).

--- وائے کَرنا محاورہ.
شور و غل مچانا، چیخنا چلانا، نالہ و فریاد کرنا، رونا پیٹنا نیز درد سے کراہنا. رونے دھونے ہائے وائے کرنے کی نوبت نہیں آئی. (۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۵۰، ۹: ۹). ارے ارے یہ کیا ہو رہا ہے، مشیر مالیات ہائے وائے کر رہا تھا. (۱۹۹۹، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۶۹۷). گھر میں چوہیا نکل آئے تو ہائے وائے کر لینا، یہ بہادر بننے کا وقت ہے ایک زندگی کا سوال ہے. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۱).

--- وائے کے نَعرے مارنا محاورہ.
شور و غل مچانا نیز درد سے کراہنا. کوئی ہائے وائے کے نعرے مارتا کوئی چاروں ہاتھوں پاؤں سے رینگتا جا رہا ہے. (۱۹۱۵، بیماری دنیا (ترجمہ)، ۵).

--- وائے مَچانا محاورہ.
ہنگامہ کھڑا کرنا، اودھم مچانا، چیخ پکار کرنا، واویلا کرنا. لڑکی نے چلمن سے بچتے ہی ہائے وائے مچادی. (۱۹۶۵، کپاس کا پھول، ۱۷۸).

--- وائے مَچنا محاورہ.
ہنگامہ کھڑا ہونا، شور و غل اٹھنا، کھلبلی پڑنا. میتے دو مہینے کے لیے بھی کہیں چلی جاؤں تو ہائے وائے مچنے لگتی ہے. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۱۳۴).

--- وہ بھی کیا زَمانہ تھا فقرہ.
گزشتہ زمانے کو افسوس سے یاد کرنا. ہائے! وہ بھی کیا زمانہ تھا جب ... ایک روپیہ ایک روپیہ ہی کے برابر ہوتا تھا. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۱۱۹).

--- و ہُو (---ضم و، و مع) امث.
شور و غل، چیخ پکار، نالہ و فریاد، آہ و زاری (رک: ہا و ہو).

> مقام وجد میں آئیں ابھی ملائک عرش
> جو میکدہ میں سنیں شور ہائے و ہو میرا
> (۱۸۵۴، ذوق، د، ۷۶).

> فضائے ہائے و ہو بکھر گئی ہے مرمریں منظر
> (۱۹۳۹، میراجی، ک، ۹۰۱).

ایک عجیب کیسپری اور ہائے و ہو کا عالم تھا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۱۰). [ہائے + و، (حرف عطف) + ہو (رک)].

--- وَیلا (---ی لین) امذ.
(عور) شور و غل، فریاد، ہنگامہ. حمیدہ بہن غور سے میری بات سنیں یہ سب ہائے ویلا بند کریں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، نومبر، ۳۲). [ہائے + ویلا (رک)].

--- وَیلا کَرنا محاورہ.
واویلا کرنا، شور مچانا. جمال بیگم بدستور ہائے ویلا کر رہی تھیں. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۱۹۹).

--- وَیلا مَچانا محاورہ.
شور و غل کرنا، فریاد و فغاں کرنا، ہنگامہ کرنا. پھوپھی نے کیسی ہائے ویلا مچائی تھی. (۱۹۸۲، خدیجہ مستور، بوچھار، ۱۲۷).

--- ہائے کلمۂ تاسف.
۱. ہائے (رک) کی تکرار (تاسف کے تسلسل تواتر اور شدت ظاہر کرنے کے لیے).
ہائے ہائے تو اپنی عمر بیکاری میں ناسکوں کھو دے. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۲۹).

> نہ انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی
> نہ ہائے ہائے میں تالو سے شب زبان لگی
> (۱۸۵۱، مومن، د، ۲۲۳).

گلشے کا جو ذکر کیا تو نے ہمنشیں
اک تیر میرے سینے میں مارا کہ ہائے ہائے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۲۳).

وہ بھی تھی ان کی مصلحت یہ بھی انھیں کی ہے خوشی
عیش میں جب سرور تھا غم میں یہ ہائے ہائے کیوں

(۱۹۲۹، نقوش مانی، ۱۲۳). نہیں بیٹے نہیں۔ ہائے ہائے میں نہیں ہوں گا۔ انگریزی دوا. (۱۹۵۷، شام اودھ، ۳۰۶). ہائے ہائے! نہ ہوئی امر بیگم، سن لیتی تو پاجامہ پیٹ کے رہ جاتی. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۲۲۱). ایک چھپڑا ووگا ئیں، ہائے ہائے اگر وہ پہلے مرگئے ہوتے تو اتنا دکھ نہ ہوتا سائیں. (۲۰۰۴، شاہکار سندھی کہانیاں (ترجمہ)، ۵۵). **۲. جلسے جلوس میں احتجاج یا نعرے بازی کے لیے مستعمل**. آدھے آدمی پکارتے ''کالا قانون'' اور آدھے جواب میں چلاتے ''ہائے ہائے''. (۱۹۷۴، نیا دور، کراچی، افسانہ نمبر، ۱۳۰). **۳. مانگ، طلب؛ توڑا؛ کمی** (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). **۴. تعریف و توصیف کے موقعے پر مستعمل**، سبحان اللہ، کیا کہنا. تال اور گیت کی لے سے ہم آہنگ ہونے والے نوجوانوں کی ہائے ہائے، واہ واہ. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۴۱). سرمد ...... ہائے ہائے ہائے ہائے! کیا شعر نکالا ہے یکتا صاحب. (۱۹۸۰، جلتی ہوئی آواز، ۲۱). **۵. دانتا کل کل، کھینچا تانی، دنگا فساد.**

بہتر یہی ہے پھیر لیں آنکھوں کو گائے سے
کیا فائدہ ہے روز کی اس ہائے ہائے سے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۱۳۲).

... ہائے بُوڑھے نَہیں بیاہے جاتے کہاوت.

محض ہائے ہائے کرنے سے یا نری خوشامد سے کام نہیں چلتا (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... ہائے پَڑْنا محاورہ.

۱. درد و غم سے بیتاب ہو کر چیخنے چلانے لگنا، تڑپ اٹھنا؛ تلملا جانا؛ نہایت افسوس ہونا.

کیوں ہائے ہائے حضرت واعظ کو پڑ گئی
ہوں توبہ توڑتا کوئی دل توڑتا نہیں

(۱۸۷۶، انور دہلوی، د، ۵۷). **۲. واویلا مچنا، کہرام مچنا، ہنگامہ کھڑا ہونا**. سارے ملک میں ہائے ہائے پڑ گئی. (۱۸۹۴، مفتوح فاتح، ۳۲). یہ جو چارہ بچے کی ہائے ہائے پڑ گئی اس کی خبر نہیں تھی. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۲۶۱).

... ہائے کَرْتے ہیں فقرہ.

ناشکرے ہیں (معیار اردو، ۱۵۲).

... ہائے کَرْنا محاورہ.

۱. نالہ و فریاد کرنا، چیخنا چلانا، متأسف و رنجیدہ ہونا.

تحمیاں اک دنگ ہو سر ہائے ہائے	اوس میں اپیں کر رہے ہائے ہائے

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۸۲).

غالب خستہ کے بغیر کون سے کام بند ہیں
روئیے زار زار کیا کیجیے ہائے ہائے کیوں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۳). اُس وقت حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ ہائے ہائے کرنے لگے اور زار زار روئے. (۱۹۴۳، تذکرۃ الاولیا، ۳۶۷). آپ کتنا ہی ہائے ہائے کریں اس سے ہوتا کیا ہے، ہم کو ل تھوڑی جاتا ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اگست، ۲۵). **۲. آہیں بھرنا، کراہنا، تڑپنا، بے کل ہونا، واویلا مچانا.**

کرتا ہے وصل یار میں بھی ہائے ہائے دل
مجکو ہجر یہ تو نہ بھائی اداے دل

(۱۸۶۶، ہجر، د، ۷۰).

کل مست عیش و ناز تھے ہوٹل کے ہال میں
اب ہائے ہائے کر رہے ہیں اسپتال میں

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۱۴). کبھی کبھی وہ اپنے سینہ پر ہاتھ مارتا اور ہائے ہائے کرتا. (۱۹۹۳، دلی کی شام (ترجمہ)، ۸۵). شیخ ...... ہائے ہائے کر کے اس طرح رونے لگے جیسے کوئی کسی کا ماتم کرتا ہے. (۱۹۸۹، فوائد الفواد (ترجمہ)، ۵۳۸). ایک رشی منی بیمار پڑے تو ہائے ہائے کرنے لگے. (۲۰۰۳، عبدالصمد صارم، میزان، ۱۷۹). **۳. بہت محنت کرنا، جان مار کر کام کرنا، کسی کام میں جان مارنا**. آدمی جان رکھ کر کام کرتا ہے، ہائے ہائے کرنے سے کچھ نہیں ہوتا، کھیت آج نہ ہوتے کل ہوتے کیا جلدی تھی. (۱۹۳۶، پریم چند، واردات، ۸۷). **۴. کسی چیز کے نہ ہونے کی پکار مچانا، شکایت کرنا** (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

... ہائے کِھٹ کِھٹ ہونا محاورہ.

ہائے مچا ہونا، ہر وقت کا لڑائی جھگڑا ہونا (مہذب اللغات).

... ہائے مارْنا محاورہ.

رک: ہائے ہائے کرنا (جامع اللغات).

... ہائے مَچانا محاورہ.

شور و غل کرنا، نالہ و فریاد کرنا، چیخنا چلانا، ہائے ویلا کرنا.

غم کھا چکا تھا شب کو مچائی جو ہائے ہائے
ظاہر ہوا کہ پیٹ میں عاشق کے درد تھا

(۱۹۳۷، ظریف لکھنوی، دیوانجی، ۱: ۲۱). بے قراران عشق اور شمع رخسار کے پروانوں نے تو تیرے شوق میں بے انتہا ہائے ہائے مچا رکھی ہے. (۱۹۲۳، مضامین فرحت، ۱: ۲۰۳).

... ہائے مَچْنا محاورہ.

ہائے ہائے مچانا (رک) کا لازم، تراہ تراہ ہونا، نالہ و فریاد ہونا.

ہر طرف دیکھ ہائے ہائے مچی	تجھے خیموں میں وائے وائے مچی

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۴۷).

زمیں سے فلک تک مچی ہائے ہائے
جدھر سنتے تھے متصل وائے وائے

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۳۸). کہرام رونے کا شور، یعنی ہائے ہائے مچا ...... یہ بات کہہ کر

رام چند اپنے باپ سے رخصت ہوئے اور محل میں ہائے ہائے مچی. (۱۸۷۳، عطر مجموعہ، ۱: ۱۵۶). گورنمنٹ آف انڈیا نے اپنے سارے ملازمین کی تنخواہوں میں دس فیصد کٹوتی کر دی، بہت ہائے ہائے مچی. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، دسمبر، ۲۲).

--- ہَتّیا (---فت و، شد ت بکس) امث.
واویلا، شور وغل، بلا وجہ کی فریاد (مہذب اللغات). [ہائے + ہتیا (رک)].

--- ہُو (---و مع) امذ، امث.
رک: ہائے وہو (جو فصیح ہے) واویلا، شور وغل، آہ و فریاد، چیخ دھاڑ.

کوچہ میں تمہارے کیسے اب تو
وہ شور وہ ہائے ہو نہیں ہے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۱۳). سماع کی روح ختم ہوگئی اور بقول شاہ کلیم اللہ صرف ہائے ہوئے سماع رہ گیا. (۱۹۵۳، تاریخ مشائخ چشت، ۳۰۶).

زمانہ دے نہ سکا فرصت جنوں انجم
بہت ہوا تو گھڑی بھر کو ہائے ہو کرلی

(۱۹۶۰، لہو کے چراغ، ۱۱۱). [ہائے + ہو (رک)].

ہائے (۲) (ی ع) امث.
حرف "ۂ"، ہا، ہاء (تراکیب میں مستعمل)، (رک: ہا (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب).
ہائے ہوز مخفی ہوتی ہے. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۹۳). [ہا (۱) (رک) + ے، حرف اضافت].

--- ثَقِیلَہ (---فت ث، ی مع، فت ل) امث: - ہائے ثقیلہ.
رک: ہا (۱) مع تحتی الفاظ: ہائے دوچشمی (ھ). ہائے مخلوطی، اس کو ہائے ثقیلہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۸۰). [ہائے + ثقیلہ (رک)].

--- دوچَشْمی (---و ع، فت چ، سک ش) امث: - ہائے دوچشمی.
رک: ہا (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب: ہائے مخلوط التلفظ.

ہائے رے حسرت دیدار مری ہائے کو بھی
لکھتے ہیں ہائے دوچشمی سے کتابت والے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۹۴). [ہائے + دو (رک) + چشم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- غَیر مَلْفُوظی (---ی لین، فت م، سک ل، و مع) امث: - ہائے غیر ملفوظی.
رک: ہا (۱) مع تحتی الفاظ، وہ جو لفظ کے آخر میں ہو لیکن پڑھی نہ جائے، ہائے مختفی.
بعض لفظوں کے آخر میں چھوٹی "ہ" اظہار حرکت کے لیے آتی ہے لیکن پڑھی نہیں جاتی ہے، ایسی "ہ" کو ہائے مختفی یا ہائے غیر ملفوظی کہتے ہیں. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اگست، ۱۶). [ہائے + غیر ملفوظی (رک)].

--- مُخْتَفی (---ضم م، سک خ، فت ت) امث: - ہائے مختفی.
رک: ہائے غیر ملفوظی. ایسی "ہ" کو ہائے مختفی یا ہائے غیر ملفوظی کہتے ہیں. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اگست، ۱۶). ہائے مختفی، لفظ کے صرف آخر میں آتی ہے. (۲۰۰۳، لغات روزمرہ، ۳۳۳). [ہائے + مختفی (رک)].

--- مَخْلُوطی (---فت م، سک خ، و مع) امث: - ہائے مخلوطی.
رک: ہائے دوچشمی، دوچشمی ہے (ھ). ہائے مخلوطی اس کو ہائے ثقیلہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۸۰). [ہائے + مخلوطی (رک)].

--- مَلْفُوظی (---فت م، سک ل، و مع) امث: - ہائے ملفوظی.
رک: ہائے ہوز. ہائے ملفوظی کی جگہ مقرر نہیں، یہ لفظ کے شروع میں، وسط میں یا آخر میں، کہیں بھی آسکتی ہے: ہستی ...... مرہم ...... گرہ. (۲۰۰۳، لغات روزمرہ، ۳۳۳). [ہائے + ملفوظی (رک)].

--- ہَوَّز (---فت و، شد و بفت) امث: - ہائے ہوز.
رک: ہا (۱) مع تحتی الفاظ. واہ وا، واہ، کیا لیاقت ہے ہوش کو ہائے حطی اور ہواس کو ہائے ہوز سے لکھتے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۷۹). چھوٹی "ہ" یا ہائے ہوز جب اپنی آواز ظاہر کرتی ہے تو ہائے ملفوظی کہلاتی ہے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اگست، ۱۶). فارسی میں رواج ہے کہ کبھی کبھی لفظ کے آخر میں ہائے ہوز بڑھا دیتے ہیں، معنی وہی رہتے ہیں لیکن ایک نیا لفظ ہاتھ آ جاتا ہے ...... جیسے: "آواز/آوازہ". (۲۰۰۳، لغات روزمرہ، ۳۳۴). [ہائے + ہوز (رک)].

ہائے (۳) کمہ.
رک: ہائی (۳)؛ ہیلو، کیسے ہو. وہ سمجھا کہ میں نے اسے ہائے ...... یعنی ہیلو کہا. (۲۰۰۱، سلام و پیام، ۲: ۱۰۶). [انگ: Hi].

••• ہائے لاحقۂ جمع: - ہا.
فارسی اسماء میں علامت جمع کے طور پر مستعمل (رک: ہا (۳) مع تحتی الفاظ و تراکیب). وہ ہائے خوناب کوئی میرے آزاد کو لاؤ. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۵۶۲). غیر مربوط مجموعہ ہائے الفاظ سے بوجھل نہیں ہونے دیتے. (۲۰۰۲، دبستانوں کا دبستان، کراچی، ۱: ۱۱). [ف].

ہائی پَرْبولا (فت پ، سک ر، و ع) امذ.
(طبیعیات؛ ہندسہ) دو مساوی شاخوں کے خط مستوی کا خم جو اس صورت میں بنتا ہے کہ کوئی مخروط کسی ایسے خط مستوی سے قطع ہو جو مخروطے کے ضلعوں کی نسبت قعدے کے ساتھ زیادہ بڑا زاویہ بنائے، شکل بعید المیضوی، بڑا کاٹ، قطعۂ زائد، نیلہ نما (ایک ہندسی شکل). اگر یہ حرکی توانائی سیارے کی پوٹنشل توانائی سے زیادہ ہو تو سیارے کا مدار ایک ہائی پربولا ...... یعنی قطع زائد ہوتا ہے. (۱۹۶۷، مادے کے خواص، ۲: ۸۴). ایک ہائی پربولا ...... شکل پر واقع ہے جس کے ماسکے ...... A اور B ہیں. (۱۹۶۷، آواز، ۶۷۶). اگر ایک الیکٹران مثبت نیوکلیس کے پاس سے گزر جاتا ہے تو نیوکلیس کے قرب میں اس کا راستہ ایک ہائی پربولا ...... ہوتا ہے. (۱۹۷۱، ایٹم کے ماڈل، ۱۴۰). [انگ: Hyperbola].

ہائی پَر بولائی (فت پ ، سک ر ، و مج) صف .
(ہندسہ) زائدی ، ہذلولی ، بعید المحضوی ، ہذلولی شکل کا یا اس سے متعلق . یہ دونوں ہائی پر بولائی شکلیں جس جگہ ایک دوسری کو قطع کریں گی ، توپ اسی جگہ واقع ہوگی . (۱۹۹۷ ، آواز ، ۹۷۱) . [انگ : Hyperbolae] .

ہائیپرِیکم (ی مج ، فت پ ، ی مج ، فت ک) امذ .
جنس ہائپرکم کی جھاڑی جس میں بیج جیسے زرد پھول لگتے ہیں اسے سینٹ جان کی بوٹی بھی کہتے ہیں . وہ اپنی ترکیب میں یورپئی نباتیہ سے زیادہ مماثل ہوتا جاتا ہے جس میں ایمون ..... ہائپرکم ..... جنطیانہ اور متعدد دوسری اجناس کی متعدد انواع شامل ہوتی ہیں . (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات (محمد سعید الدین) ، ۲ : ۱۹۹) . [انگ : Hypericum] .

ہائیت (کس ، فت ی تیز ی مج بشد) امث .
ہا (۱) (رک) کا اسم کیفیت ؛ ہائیہ ہونے کی حالت ، حرف "ہ" والا ہونے کی کیفیت . انفیت ، مغلوبیت ، ہائیت ، مسموعیت اردو کی ممیز صوتی خصوصیات ہیں . (۱۹۸۹ ، نذر مسعود ، ۲۳۴) . اب ایک عرصے سے دوچشمی ہے (ھ) مختلف طور پر ہائیت کی علامت تسلیم کی جاتی ہے . (۱۹۹۸ ، اردو رسم الخط اور املا : ایک جائزہ ، ۳۳) . [ہا / ہا ، (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

ہائی جیک (ی لین) امذ .
بحری سواری اور خصوصاً ہوائی جہاز کو سفر کے دوران اغوا کرکے روپیہ وغیرہ وصول کرنے کا عمل ، کسی مطالبے کو منوانے کی خاطر ہوائی جہاز پر قبضہ ، زبردستی قبضہ کرنے کا عمل . ہمارا طیارہ ہائی جیک ہو چکا تھا . (۱۹۷۵ ، الیک ، ۵۳) . ایران جانے والا طیارہ ہائی جیک کر لیا گیا . (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۴۳) . کیا آپ نے کبھی کسی پرواز سے سفر کیا ہے جو ہائی جیک ہوئی ہو . (۲۰۰۶ ، داستاں کہتے کہتے ، ۲۶۳) . اف : کرنا ، ہونا . [انگ : Hijack] .

ہائی جَیکَر (ی لین ، فت ک) صف : امذ .
ہائی جیک (رک) کرنے والا ، اغوا کرنے والا ، (خصوصاً) طیارہ اغوا کرنے والا . اسی دوران گنگا نامی طیارہ اغوا کرکے لاہور لایا گیا اور جناب بھٹو نے ہائی جیکرز کو مسئلہ کشمیر کا ہیرو بنا دیا . (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۵۳) . کچھ دیر بعد معاون پائلٹ جو ہائی جیکرز کے ہاتھوں پہلے ہی زخمی ہو چکا تھا بے ہوش ہو گیا . (۲۰۰۶ ، داستاں کہتے کہتے ، ۲۶۰) . [انگ : Hijacker] .

ہائی جَیکِنگ (ی لین ، کس ک ، غنہ) امث .
طیارہ اغوا کرنے کا عمل ، کسی طیارے وغیرہ پر زبردستی قبضہ کرنے کا عمل . ہائی جیکنگ کا ڈرامہ بھارت نے مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان پروازوں کو معطل کرنے کے لیے رچایا تھا . (۱۹۸۷ ، پاکستان کیوں ٹوٹا ، ۱۳۷) . ۱۹۷۰ء اور ۱۹۸۰ء کے عشروں میں دنیا بھر میں ہائی جیکنگ کے بے شمار واقعات ہوئے . (۲۰۰۶ ، داستاں کہتے کہتے ، ۲۵۹) . [انگ : Hijacking] .

ہائیجین (ی مج ، ی مج) امث : - ہائجین .
اصول حفظان صحت ، علم حفظ صحت ، اچھی صحت کے لیے ضروری ضابطے اور قرینے . سب باتیں ہائجین یعنی حفظان صحت کی کتابیں پڑھنے سے معلوم ہو سکتی ہیں . (۱۹۴۳ ، انشائے بشیر ، ۲۲۰) . لیکن یہ تو ہائجین کے اصولوں کے خلاف بات ہے . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷۰) . اصل سبب معلوم کرنے پر علاج ممکن ہے مناسب ہائجین ، دانتوں کا صاف رکھنا ، غذا کا استعمال ..... ضروری ہے . (۲۰۰۳ ، امراض جلد ، ۲۶۹) . [انگ : Hygiene] .

ہائیڈرا (ی مج ، سک ڈ) امذ : - ہائڈرا .
(حیوانیات) تازہ پانی کا مرجان جس کا جسم نلکی نما ہوتا ہے ، آبی کثیر پا ، مارآبی ، جیا سانپ . یہ جانور نیم شفری ، تنتا نلکی ..... ہوتے ہیں ، مثلاً ہائیڈرا . (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۲۲۳) . [انگ : Hydra] .

ہائیڈرالِکس (ی مج ، سک ڈ ، کس ل ، سک ک) امذ .
مائعات کو نلکیوں کے ذریعے لے جانے کا نظام نیز پانی کی قوت سے چلنے والی مشینوں کا علم . ہائیڈرالکس (Hydraulics) اس علم کے لیے اردو میں رائج ہے جس کا تعلق پانی کی طاقت سے چلنے والی مشینوں سے ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۴۸) . [انگ : Hydraulics] .

ہائیڈرائیڈ (ی مج ، سک ڈ ، ی مج) امذ .
(کیمیا) ہائیڈروجن اور کسی عنصر خصوصاً دھات کا دو جزوی مرکب . ہائیڈروجن الکلی دھاتوں اور الکائن ارتھ دھاتوں کے ساتھ عمل کرکے آئنی ہائیڈرائیڈز بناتی ہے . (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ظہیر احمد ، ۱۱) . [انگ : Hydride] .

ہائیڈرَنْٹ (ی مج ، کس ج ڈ ، فت ر ، سک ن ، ٹ) امذ : ج .
پانی کا بمبا خصوصاً جو گلیوں میں لگا ہوتا ہے اور جس سے پانی لے سکتے ہیں . محکمۂ صحت پانی فراہم کرنے والے ہائیڈرنٹس کو بند کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے . (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۳ فروری ، ۳) . [انگ : Hydrant] .

ہائیڈرو (ی مج ، سک ڈ ، و مج) صف .
پانی کا ، آبی ، پانی سے متعلق ؛ ہائیڈروجنی ، استحالی نیز برقابی قوت یا اسے پیدا کرنے والا (پلانٹ) ، (تراکیب میں مستعمل) . ہائیڈروجن ..... اس لفظ میں "ہائیڈرو" کی توجیت سابقے کی ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۶) . [انگ : Hydro] .

--- اِلیکٹرِک (--- کس ج ، ی مج ، سک ک ، کس ٹ ، کس ر) امث : امذ .
پانی یا بھاپ سے بجلی پیدا کرنے والا ، برقابی ، پن بجلی سے متعلق ؛ پن بجلی . اس شہر کے پاس ہائیڈرو الیکٹرک کا چھوٹا سا پاور ہاؤس تھا . (۱۹۴۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۲۴) . حکومت کرناٹک میں بند باندھ کر سارے صوبے کے کارخانوں کے لیے ہائیڈرو الیکٹرک کا ذخیرہ بنانے والی ہے . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۸۷) . کپتائی میں کرناٹک ہائیڈرو الیکٹرک پراجیکٹ ..... وغیرہ . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۴۹۵) . [انگ : Hydro Electric] .

--- آکسائیڈ (--- مد ا ، سک ک ، ی مج) امذ .
(کیمیا) مرکب جو ایک عنصر یا اصلیے کے ایک یا ایک سے زیادہ ہائیڈرو کسل گروہوں کے امتزاج سے بنتا ہے . یہ بآسانی پانی کے ساتھ عمل کرکے دھاتی ہائیڈرو آکسائیڈ بناتے ہیں . (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ظہیر احمد ، ۳۳) . [انگ : Hydroxide] .

--- فوبِیا (--- و ج، سک نیز کس ب) امث.
پانی کا غیر معمولی خوف (جو کتے کے کاٹنے کی علامت ہے)، جنون سگ گزیدگی، داءالکلب، آب ترسی. ایک ۸ سال لڑکا ہائیڈروفوبیا کا شکار ہو کر جاں بحق ہو گیا (۱۹۸۳، جنگ، کراچی، ۴ جولائی، ۱۰). ہائیڈروفوبیا کے لیے پینسلین کی ایجاد کے بعد مرض کی تشخیص ایسی اہم نہیں رہی. (۱۹۶۸، کھویا ہوا افق، ۲۹۹). [انگ : Hydrophobia].

--- کاربَن (--- سک ر، فت ب) اند.
(کیمیا) ہائیڈروجن اور کاربن کا مرکب. اگر ایک ہائیڈروکاربن ..... اسے بریے فن میں داخل کیا جائے تو ایسے بیراولا حاصل ہوتے ہیں. (۱۹۷۱، شیت شعاعیں اور ایکس ریز، ۲۳). ہائیڈروکاربن ..... اور کھاد کے پلانٹ (۳۰) بلین شامل ہیں. (۲۰۰۳، پاکستان سائنس تعلیم اور معیشت (ترجمہ)، ۲۳۶). [انگ : Hydro carbon].

--- کلورِک ایسِڈ (--- کس ج ک، و ج، کس ر، ی لین، کس س) اند.
(کیمیا) گیس اور پانی کا ایک بے رنگ محلول، ہائیڈروکلورک ترشہ. تجربہ گاہ میں ہائیڈروجن گیس جست پر ہلکے ہائیڈروکلورک ایسڈ یا سلفیورک ایسڈ کے تعامل سے تیار کی جاتی ہے. (۱۹۸۵، غیر نامیاتی کیمیا، ظہیر احمد، ۵۰). [انگ : Hydrochloric acid].

--- کلورِک تُرشَہ (--- کس ج ک، و ج، کس ر، ضم ت، سک ر، فت ش) اند.
رک : ہائیڈروکلورک ایسڈ. ہائیڈروجن کے مرکبات مثلاً ہائیڈروکاربن ..... ہائیڈروکلورک ترشہ وغیرہ اردو میں مستعمل ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۶). [انگ : Hydrochloric + ترشہ (رک)].

--- کلورِک گَیس (--- کس ج ک، و ج، کس ر، ی لین) امث.
(کیمیا) ایک بے رنگ گیس. ہائیڈروجن کے مرکبات مثلاً ہائیڈروکاربن، ہائیڈروکلورک گیس، ہائیڈروکلورک ترشہ وغیرہ اردو میں مستعمل ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۶). [انگ : Hydrochloric gas].

--- گراف (--- کس ج گ) اند.
ہوا میں موجود رطوبت کی پیمائش کرنے والا خود کار آلہ. ہوا کی نمی ماپنے کے لیے خود کار آلہ ہائیڈروگراف کہلاتا ہے. (۱۹۶۳، عملی جغرافیہ، ۷۳). [انگ : Hydro graph].

--- گرافی (--- کس ج گ) اند.
آبی جغرافیہ، سمندروں جھیلوں دریاؤں وغیرہ کے جائزے یا پیمائش وغیرہ کا علم، علم بحار و انہار (ماخوذ : علمی اردو لغت). [انگ : Hydro graphy].

--- میٹر (--- ی مع، فت ٹ) اند.
مائعات کی کثافت دریافت کرنا کا آلہ، آب پیما، مقیاس الماء. پٹرولیم کی کثافت تک گریوٹی اور ٹمپریچر کے ٹسٹ کرنے کو ہائیڈرومیٹر اور تھرمامیٹر لگائے جاویں. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲ : ۱۱۶). [انگ : Hydro meter].

ہائیڈروجَن (ی مع، سک ڈ، و ج، فت نیز کس ج ج) اند ــ ہائڈروجن.
(کیمیا) ایک بے رنگ و بے بو آتش گیر گیس یا گیسی عنصر جو شناختہ عناصر میں سب سے ہلکا ہے، عموماً یہ گیسی عنصر آکسیجن کاربن نائٹروجن اور گندھک کے مرکبات کی شکل میں پایا جاتا ہے اور اس کا سب سے اہم مرکب پانی ہے. طوفان آیا ہو گا تو آکسیجن اور ہائڈروجن کے پروپورشن میں کمی بیشی سے فرق آیا ہو گا. (۱۸۹۵، نگینوں کا مجموعہ، ۲ : ۳۱). اس گیس کے ۱۲٪ ہائیڈروجن اور کاربن ہیں. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲ : ۹۹). چربی اہم حیوانی کا ایک مشہور کیمیاوی مرکب ہے جس کی ترکیب کاربن، ہائیڈروجن اور آکسیجن سے ہوتی ہے. (۱۹۵۳، حیوانات قرآنی، ۹۵). پانی میں اس کے علاوہ نائٹروجن، ہائیڈروجن، سلفر ڈائی آکسائیڈ اور امونیا گیس حل شدہ حالت میں پائی جاتی ہیں. (۲۰۰۵، آب شیریں، ۳۴). [انگ : Hydrogen].

--- بَم (--- فت ب) اند.
نہایت طاقتور بم جو ہائیڈروجن ایٹم کے مرکزے کے دھماکا خیز انشقاق سے فعال ہوتا ہے اور بہت تباہی پھیلا سکتا ہے. آن واحد میں ..... سیکڑوں ایٹم بم و درجنوں ہائیڈروجن بم پھٹ سکتے ہیں. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۳۲۳). میں ..... ہائیڈروجن بم بنانے کے خلاف احتجاج کرتا ہوں. (۲۰۰۴، وجودی نفسیات پر ایک نظر، ۲۰۱). [انگ : Hydrogen Bomb].

--- پَذِیرِنْدَہ (--- فت نیز کس پ، ی مع، کس ر، سک ن، فت د) امث، اند.
(کیمیا) کسی مرکب سے ہائیڈروجن کے ایٹم خارج کرنے والا ترشہ یا کوئی عنصر؛ خامرہ جو ہائیڈروجن کی تکسید اور پروٹان کی تخفیف میں معاون ہو (Hydrogenase). یہ تعامل زیادہ تر جگر میں ہوتا ہے اور یہ ٹرانس امینیز اور ہائیڈروجن پذیرندہ کے مشترکہ عمل سے ہی ممکن ہے. (۱۹۹۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۱۷). [ہائیڈروجن + ف : پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا + ندہ، لاحقۂ فاعلی].

--- سَلفائِڈ / سَلفائیڈ (--- فت س، سک ل، کس ج، / ی مع) اند.
(کیمیا) ایک بے رنگ زہریلی گیس جس کی بو ناگوار ہوتی ہے اور حیوانی مادوں کے سڑنے سے پیدا ہوتی ہے، (خصوصاً) یہ ہائیڈروجن اور سلفر کے تعامل سے بنتی ہے. سوئی گیس میں نسبتاً ہائڈروجن سلفائڈ اور مرکپتان زیادہ ہوتے ہیں. (۱۹۹۹، پاکستان کے ایندھن کے وسائل، ۷۴). ہائیڈروجن سلفر کے ساتھ عمل کر کے ہائیڈروجن سلفائیڈ بناتی ہے. (۱۹۸۵، غیر نامیاتی کیمیا، ظہیر احمد، ۱۰۰). [انگ : Hydrogen sulphide].

--- گَیس (--- ی لین) امث.
رک : ہائیڈروجن. فضا میں آبی بخارات، میتھین، امونیا اور ہائیڈروجن گیس موجود تھیں لیکن آکسیجن اور کاربن ڈائی آکسائڈ نہیں تھیں. (۱۹۹۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۱۳۱). جستی برادے پر ہائیڈروجن گیس حاصل ہوتی ہے. (۱۹۸۵، غیر نامیاتی کیمیا، ظہیر احمد، ۷). [انگ : Hydrogen Gas].

ہائیڈرو لیسِس (ی مع، سک ڈ، و ج، ی ج، کس س) اند.
کیمیائی انحلال جس میں ایک مرکب پانی کے عناصر لے کر دوسرے مرکبات میں منقسم ہو جاتا ہے، آب پاشی، آب پاشیدگی. اس عمل کو آب پاشیدگی یا ہائیڈرو لیسس ..... کہتے ہیں. (۱۹۸۵، غیر نامیاتی کیمیا، ظہیر احمد، ۳۳). [انگ : Hydrolysis].

ہائیڈریٹ (ی مع ، سک ئیز فت ڈ ، ی ج) امذ
(کیمیا) آبیدہ یا آب آمیز مرکب . چونے کا کچھ حصہ ہائیڈریٹ اور کچھ حصہ کاربونیٹ کی شکل میں ہوتا ہے . (١٩٣٨ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ٨١) . [انگ : Hydrate] .

ہائیڈریشن (ی مع ، سک ڈ ، ی ج ، فت ش) امث .
(کیمیا) آبیدگی ، آبیدہ کاری . خاص طور سے ۔۔۔ کی غیر موجودگی میں کاربن ڈائی آکسائڈ کی ہائیڈریشن بہت سست ہوتی ہے . (٢٠٠٥ ، علم الادویہ ، ٢٢٠) . [انگ : Hydration] .

ہائیڈل (ی مع ، فت ڈ) صف .
پانی کا ، پانی سے چلنے والا . گوجرانوالہ اور ریسالہ کے ہائیڈل بجلی گھر ۔۔۔ لائلپور کا ڈیزل بجلی گھر . (١٩٥٠ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٥ : ٣٩٦) . [Hydle] .

ہائی فائی امذ ؛ صف .
آواز کو ممکنہ صحت کے ساتھ دوبارہ پیدا کرنے والا آلہ . اور یہ صورت حال ان موقعوں پر جب کہ ٹرانسسٹر بطور ہائی گین ہائی فائی آڈیو ایمپلی فائر استعمال کیا جا رہا ہو . (١٩٨٠ ، ٹرانسسٹر ، ٦٨) . کمرے میں ہائی فائی میوزک لگا کر آدھا فرش پر آدھا فوم کشن پر . (١٩٨٨ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ٢٥٨) . [انگ : Hi-Fi] .

ہائیفی (ی مع) امذ ، ج .
رک : ہائفا جس کی یہ جمع ہے ؛ ریشے . چند ایشخر یڈیم کے گرد باریک شاخدار بالوں کا ایک جال ہوتا ہے جو ماہرین کے خیال میں اسے پانی پہنچاتے ہیں ، قیاس یہی ہے کہ یہ درحقیقت کسی فنگس کے ہائفی (Hyphae) ہوتے ہیں . (١٩٧٠ ، برائیو فائٹا ، ٢٥٢) . [انگ : Hyphae] .

ہائیک (ی مع ، سک ئیز ضم ک) امث .
ہائیکو (رک) کا جاپانی تلفظ ، ہائکو . ہائیکو کا عام جاپانی تلفظ ہائیک ہے . (١٩٩٣ ، اردو میں ہائیکو ، ٦٣) . [جاپانی : Haiku] .

ہائی کائی امث .
جاپانی شاعری کی ایک قدیم صنف (ہائیکو (رک) اسی نظم کا ابتدائی حصہ ہوا کرتی تھی) . یہ اس طویل نظم کا ابتدائی حصہ تھی جسے جاپانی شاعری میں ہائی کائی کہتے ہیں . (١٩٨٧ ، معاصر ادب ، ٣٨) . [جاپانی] .

ہائیکو / ہائی کو (ی مع ، و ج نیز مع) امث .
جاپانی صنف شاعری کی ایک قسم : ہائکو ، ہائی کو جاپانی شاعری کی ایک مقبول ہیئت ہے . (١٩٨٣ ، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں ، ١٧٥) . نثری یا آزاد تراجم نے ہائیکو کے لیے اردو میں ایک فضا پیدا کر دی تھی . (١٩٩٣ ، اردو میں ہائیکو ، ٣٣) . [جاپانی] .

۔۔۔ شاعِر (۔۔۔ کس ع) امذ .
ہائیکو کہنے والا شاعر ، ہائیکو کا شاعر . یہی اس کا دائرہ ہے اور اسی دائرے میں ہائیکو شاعر اپنی شاعری کا علم بلند کر سکتا ہے . (١٩٨٧ ، معاصر ادب ، ٣٩) . [ہائیکو + شاعر (رک)] .

۔۔۔ نِگاری (۔۔۔ کس ن) امث .
ہائیکو لکھنا ، ہائیکو کہنا . بیشتر اردو شعرا پندرہ بیس برس کے مختصر عرصے میں نہ صرف ہائیکو نگاری کی طرف مائل ہوئے ہیں بلکہ ان کی تعداد میں قابل قدر اضافہ ہوتا جا رہا ہے . (١٩٩٥ ، منظر بجلی میں ، ٩) . [ہائیکو + ف : نگار ، نگاشتن = لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ہائیں (ی ج) کلمہ ؛ امث .
١ . (تاکید یا تہدید کے لیے مستعمل) ، دیکھو ، ہوشیار ؛ خبردار ، ایسا مت کہو . کہنے لگے کہ ہائیں تو ایسے بزرگ و عالی قدر مرد کو زندیق اور بے دین بتاتا ہے . (١٩٢٣ ، تذکرۃ الاولیا ، ١٠٩) . ہائیں ۔۔۔۔ بچے کو مارتے ہو ؟ کیسے پتھر دل ہو ؟ (٢٠٠٦ ، داستاں کہتے کہتے ، ١٢٩) . ٢ . استفہام یا تعجب کے موقعے پر . ہائیں کیا کوئی مزدور مقرر کیا ہے . (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ١ : ١١٠) . ہائیں یہ کیا ارشاد ہوا . (١٩٥٣ ، انشائے ماجد ، ٢ : ٦٣) . ہائیں ! ۔۔۔۔ استانی نے تو شلوار کی جگہ چادر باندھی ہوئی تھی . (١٩٩١ ، علی پور کا ایلی ، ٣٢) . ٣ . رک : ہائے ، اظہار تاسف یا ملال کے لیے جس میں تعجب بھی شامل ہو ، ہیں ! . جب یہ منھ اپنا اس قصد سے اس کے لب نازک کے روبرو لاتا ہے ۔۔۔۔ تو وہ ہائیں کہہ کر منھ بنا لیتی ہے . (١٩٠٢ ، آفتاب شجاعت ، ١ : ٣٠٩) .

ہائیں یوں زرد ، اس قدر گم سم ہو تم — کچھ بتاؤ علی حسینؑ ہو تم
(١٩٤٧ ، سموم و صبا ، ١٠٧) . ٥ . غصے کے موقعے پر مستعمل . "ہائیں تیری یہ جرأت" یہ کہہ کر شرفو نے سرعام ریشماں کو پیٹنا شروع کر دیا . (١٩٨٥ ، پرندہ گر ، ٣٠) .

۔۔۔ ہائیں کلمۂ تہدید ؛ تعجب ؛ استفہام .
ہائیں (رک) کی تکرار ؛ اظہار شدت کے لیے ، تنبیہ و تاکید کے لیے . ہائیں ہائیں یہ کون کم بخت تھا ، لینا پکڑنا جانے نہ دینا . (١٩٢٣ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٣٠ : ٩ : ٩) . ہائیں ہائیں ! تم تو ہمارے بہادر بیٹے ہو ، بہادر بیٹا بھی کہیں روتا ہے . (١٩٦٥ ، دھنک نہ دو ، ٨٠) . مولوی صاحب نے اپنی گرج دار آواز میں کہا ہائیں ہائیں یہ کیا کرتی ہو . (١٩٩٣ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ٣٣) .

۔۔۔ ہائیں کَرنا محاورہ .
روکنے اور باز رکھنے کے لیے شور مچانا ، ڈانٹ ڈپٹ کرنا ؛ منع کرنا . سارے لوگ ہائیں ہائیں کرتے دونوں کو بچانے کے لیے جھپٹے . (١٩٥٦ ، شیخ نیازی ، ٣٣) .

۔۔۔ ہائیں کَہنا محاورہ .
روکنا ، منع کرنا .

کاٹ رہا تھا میں گلا — کہتا تھا کوئی ہائیں ہائیں
(١٩٣٨ ، سریلی بانسری ، ٧٣) .

ہائیَّہ (کس ء ، فت ی) (الف) صف ؛ امث .
حرف "ہ" سے متعلق ، ہا / ہاء سے منسوب (حرف یا آواز وغیرہ) ؛ ہائے ہوّز (ہ) والا ، "ہ" کی مخلوط آواز والا حرف ، جس میں ہائے ہوز (ہے) ہو نیز حرف "ہ" کی مخلوط آواز (جو بھ ، پھ ، تھ وغیرہ میں سنائی دیتی ہے) . اردو و اور ہائیہ یعنی کھ گھ چھ ۔۔۔۔ بھ ، پھ کا تلفظ جیسا کہ بخشر جی نے لکھا ہے (١٩٦٦ ، اردو لسانیات ، ٣٧) . علاوہ ازیں ہائیہ حروف مثلاً ۔۔۔ گھ ، لھ ، مھ ، نھ کو بھی بڑھانا پڑا . (٢٠٠٣ ، اقبال کی لغوی اور لسانی تحقیقیں ، ١٣٠) . (ب) امذ . قصیدہ جس کے قوافی کا آخری حرف "ہ" ہو (فرہنگ اصطلاحات علوم ادبی) . [ہا (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

... اَصْوات (...فت ا، سک ص) امث: ج.
آوازیں جن میں "ہ" مخلوط ہوتی ہے، مثلاً: بھ، تھ، پھ، گھ، کھ وغیرہ، ہائیہ آوازیں. اردو میں ہائیہ اصوات، علامات (حروف) سترہ ۱۷ ہیں. (۱۹۶۶، اردو لسانیات، ۱۰۰).
[ہائیہ + اصوات (صوت (رک) کی جمع)].

... آواز امث.
آواز جس میں "ہ" مخلوط ہوتی ہے: مثلاً: بھ، پھ، چھ، کھ وغیرہ، ہائیہ صوت. ہائیہ آوازوں کا صوتیاتی تجزیہ کرنے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ..... ایک مختصر سا جائزہ لے لیں. (۱۹۶۶، اردو لسانیات، ۱۰۲). کسی میں کوئی ہائیہ آواز ہے کسی میں نہیں ہے. (۱۹۹۸، اردو رسم الخط اور املا ایک محاکمہ، ۳۳). [ہائیہ + آواز (رک)].

... حُرُوف (...ضم ح، و مع) امذ، ج.
وہ حروف جن میں ہ مخلوط ہوتی ہے، دو چشمی (ھ) والے حروف. علاوہ ازیں ہائیہ حروف مثلاً..... گھ، لھ، مھ، نھ کو بھی بڑھانا پڑا. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۱۳). [ہائیہ + حروف (رک)].

ہای (۱) (ی ج) لاحقہ برائے جمع: - ہاے: ہائے.
رک: ہائے (۳). (جلیس).

غم فراق میں تکلیف سیر باغ نہ دو مجھے دماغ نہیں خندہ ہای بیجا کا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۲۸). لفظ "دونوں" کا املا نسخہ ہای احمدی و نظامی میں "دونو" ہے جو غلط ہے. (۱۹۷۵، مالک رام اور اردو تحقیق، ۳۱).

ہای (۲) ندائیہ: - ہاے: ہائے: ہای.
رک: ہائے (۱).

کی مرے قتل کے بعد اس نے جفا سے توبہ ہای اس زود پشیماں کا پشیماں ہونا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۰). یہاں ہای ہمزہ کے بغیر ہے اور درست ہے (بس اتنی بات ضرور ہے کہ اسے ہاے لکھا جانا چاہیے تھا). (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۳۹). [ف].

... ہای ندائیہ: - ہائے ہائے: ہاے ہاے.
دکھ یا تکلیف میں نکلنے والی آوازیں، چیخیں (عموماً ہائے ہائے مستعمل). انتخاب غالب کے اس شعر میں بھی ہای ہای ہمزہ کے بغیر ہے. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۳۹). [ہای + ہای (رک)].

ہاے (۱) ندائیہ: - ہائے
رک: ہائے (۱). ہاے، واے..... جیسے لفظوں کے آخری حرف پر ہمزہ کبھی نہیں لکھا جائے گا. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۹۹). [ف].

... و ہُو (...ضم ہ، و مع) امث.
شور و غل، نالہ و فریاد.

ہاے و ہو خوب کروں نشہ کی جس دم ہو ترنگ
آنکھوں کو کیفیتیں نظر آئیں رنگا رنگ

(۱۹۱۷، رشید، مراثی، ۱۵۲).

ابھی اک شور ہاے و ہو سنا ہے ساربانوں نے
وہ پاگل قافلے کی ضد میں پیچھے رہ گیا ہوگا

(۱۹۵۷، شاید، ۲۶۳).

دشت میں رقص شوق بہار اب کہاں، باد پیمائی دیوانہ وار اب کہاں
بس گزرنے کو ہے موسم ہاے و ہو، تم کہاں جاؤ گے، ہم کہاں جائیں گے

(۱۹۹۰، شاید، ۱۵۹). [ہاے + و (حرف عطف) + ہو (رک)].

ہاے (۲) (ی ج) لاحقہ برائے جمع: - ہای: ہائے.
رک: ہائے (۳). نسخۂ عرشی میں ایسے مرکبات میں عموماً "یا" کو ملا کر لکھا گیا ہے، جیسے دلہاے حزیں..... زیانہاے ازل (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۸۲).

ہایا ندائیہ.
رک: ہائے؛ افسوس ہے (جلیس). [ہائے (رک) کا ایک املا].

...ہایا لاحقہ.
لاحقۂ وصفیت (...... حالت میں). جیسے نظر بایا، جل بایا..... وغیرہ (وضع اصطلاحات، ۱۳۵).

ہاینی (فت ن) امذ.
رک: ہیٹی (جامع اللغات). [مقامی].

ہایَر (فت ی) صف: - ہائر.
رک: ہائر؛ اونچا. تعلیم ہایر (اونچے) کلاسوں کے لیے اردو اور ہندی کو بالکل الگ الگ قائم کرنا چاہیے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۲۳). [انگ: Higher].

ہایِر (کس ج ی) امذ: - ہائر.
کرائے پر لینا. ہایر (hire) بات چیت میں بھی غیر مستعمل ہے مگر اس لفظ سے بنی ہوئی ایک اصطلاح ہایر پرچیز سسٹم..... کاروباری حلقوں کی بات چیت میں رائج ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۹۵). [انگ: Hier].

ہایِل (کس ج ی) صف.
(رک: ہائل) خوفناک، بھیانک جس سے ہول آئے.

چھوڑ پا تخت ہور ملک ہایل اسے ہوا دکھ سوں دلیں حاصل اسے

(۱۶۸۲، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا، ۱۰۸). [ہائل (رک) کا ایک املا].

ہایِم (کس ج ی) صف.
رک: ہائم؛ سراسیمہ، ڈرا ہوا.

مجھ دل سے تو دایم رکھ عشق خدا قائم
کر عقل کے تئیں ہایم یا محی الدین

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۳۷). ان اوق علمی مسائل..... کی پہلی جھلک عقل انسانی کو ہایم، سراسیمہ کرنے کے لیے کافی ہے. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۳۰). [ع: (ہ ی م)].

ہای مُخْتَفی (ی ج، ضم م، سک خ، فت ت) امث.
رک: ہا (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب. ہای مختفی پر ختم ہونے والے الفاظ کی جمع جب ہا سے بنائی تو پہلی و بالالتزام لکھی ہے. (۱۹۷۵، مالک رام اور اردو املا، ۳۱). [ف].

ہاے مُخْتَفی (ی ج، ضم م، سک خ، فت ت) امث.
رک: ہا (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب. جن لفظوں کے آخر میں قائم صورت میں ہاے مختفی ہوتی ہے مخرف صورت میں رو سے سے بدل جاتی ہے. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۵۵). [ف].

بائِن (فت ی) امذ.
ایک سال ؛ شعلہ ؛ کرن ؛ ایک قسم کا دھان (جامع اللغات). [س]

بائِیہ (فت ی) قِ امذ.
رک : بابا (جیئس). [بابا (رک) کا ایک املا].

بَب (۱) (فت ب) م ف (قدیم).
رک : اب.

ہب نہ بیاریو ہم تمہیں ہابا نہ اتاریو ہم تمہیں
(۱۵۳۳ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۵۰).

ہب موجود وجود پچھان تو نہیں عدم معدوم ہو جان
(۱۵۷۸ ، خوب ترنگ (ماخوذ : ادب و لسانیات ، ۴۷)).

ہب مانے تجے تجے کہیں تجی
سب دوئی دوئی سب دوئی دنی
(۱۹۳۵ ، سب رس ، ۴۳). [اب (رک) کا قدیم املا].

بَب (۲) (فت ب) امذ.
پیئے کا مرکزی حصہ جس میں دھرا رہتا ہے اور آرے (تیلیاں) اس کو گھیرے کے ساتھ جوڑے رکھتے ہیں ، ناگر ، آون ، چنگی ، کنڈلی ، کنڈ . ان پیوں کے ہب ... اکسل کے سروں پر ہی فٹ ہوتے ہیں . (۱۹۲۳ ، آئینہ موٹر ، ۱۳۹). گون ... نکالتے وقت خیال رکھتے ہیں کہ ہب ... میں پڑی ہوئی گولیاں گر نہ جائیں . (۱۹۷۰ ، وضاحت کارک ، ۷۵). ایک تار ایک پہیہ نہیں ہوتا یہ بہت تاروں پر مشتمل ہوتا ہے . اس میں ہب اور رم بھی ہوتے ہیں . (۱۹۶۹ ، شام کا سورج ، ۱۴۳). [انگ : Hub].

ہَبا (فت ب) امذ ؛ مخف = ہباء.
۱. غبار جو ہوا میں معلّق رہتا ہے اور کسی سوراخ سے داخل ہونے والی تیز روشنی میں نظر آتا ہے ، مٹی کے باریک ذرات ؛ گرد ، دھول . ہر ذرہ آنکھ ہبا کا اور ہر ہبا ان دیدہ کا خیال کیا جاتا ہے . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۹۰۲). ۲. (مجازاً) جو فنا ہو گیا ہو ، معدوم نیز بے حقیقت ، ہیچ ، خاک.

دنیٰ ہوئے بے چراغ اور صلوات بیہود
شرک ہوا مضمحل اور کہانت ہبا
(۱۸۹۴ ، دیوان حالی ، ۲۰۶).

ذنوب فنا عیوب ہبا ، قلوب صفا ، خطوب روا
یہ خوب صفا کروب زدا ہے دل و جاں تمہارے لیے
(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۳۶). ۳. بہت باریک ذرہ ؛ (مجازاً) جوہر ؛ ایٹم.

تجہیں عقل ہور نفس ، طبیعت اور ہبا ، نور برکت کیا
جگ کا مادو کیا سو جس کوں ناتوں ہبا نقش شدہ ایں دیا
(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ (ق) ، ۱۷۰).

معقولی وجود ہے ہبا جان
مت قابل قسمت اس کو پہچان
(۱۸۷۳ ، جامع الظاہر فی منتخب الجواہر ، ۳۹). [ہباء (رک) کا ایک املا].

ہِبا (کس ہ) امذ ؛ = ہبہ.
رک : ہبہ ؛ (مجازاً) جائز ، روا.

اے میری شمع مزار آج تیری راہ میں
خاک ہے میری ہبا خون ہے میرا ہدر
(۱۹۰۵ ، جنگ روس و جاپان ، ۸۰).

وہ جوش جنوں کے زور ہوئے انسان بھی ڈنگر ڈھور ہوئے
بچوں کا ہے قتل روا جوگی! بوڑھوں کا ہے خون ہبا جوگی!
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۳۳).

کاغذی لباس میں روح معنوی بھی ہو
بے ریاض سعئ فن یا ہدر ہے یا ہبا
(۱۹۶۳ ، نکلک موج ، ۱۷۷). [ہبہ (رک) کا ایک املا].

ہِبات (کس ہ) امذ ؛ ج.
بخششیں ، عطایا ، تحائف . عطایاے اور ہبات ذاتی بغیر تجلی الٰہی کے کبھی حاصل نہیں ہو سکتی ہے . (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۳). [ہبہ = ہبۃ (رک) کی جمع].

ہَبّا ڈَبّا / ڈَبّہ (فت ہ ، شد ب ، فت ڈ ، شد ب / شد ب الت) امذ.
شدت کی کھانسی ؛ مسان کی بیماری (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ نور اللغات). [مقامی].

ہَباء (فت ہ) (الف) امذ.
۱. (لفظاً) غبار ؛ ذرہ (رک : ہَبا) ؛ (تصوف) مادۃ المواد (جس میں حق نے صور عالم کو مفتوح فرمایا) ، عنقاء ، ہیولیٰ . حاتمی نے ... اس مرتبے کا نام رحمٰن ، ہباء ، عنقاء رکھا ہے . (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ ، ۱ ، ۲ : ۹۹۲). ۲. ایک بت کا نام . یہ لوگ بت پرست تھے ان کے ایک بت کا نام صداء ایک کا صمود ایک کا ہباء تھا . (۱۹۱۱ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۴۵۷). (ب) صف . منتشر ؛ معدوم (اسٹین گاس). [ع].

ہَباءً مَنثُورا فقرہ.
بکھرا ہوا یا پھیلا ہوا غبار ، اُڑتا غبار ؛ (مجازاً) بے حقیقت ، معدوم یا بے سود چیز . ہماری زمین کسی نئے سیارہ سے ٹکرا کر چور چور ہو جائے اور اس کی ساری آبادی ہباءً منثورا ہو کر رہ جائے . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ۴ : ۹۷۹). اب مسلمان لیڈروں اور ان کی "مسلمہ پالیسی" کی عظمت و رعب کا ہیت عنکبوت ہباءً منثورا ہو گیا . (۱۹۳۵ ، صبح امید (ابو الکلام آزاد) ، ۱ : ۱۰۱). ان کی حیثیت ان کے زمانے کی مغربی تہذیب کے متروکہ ردی مواد سے زیادہ نہ تھی اور اسے بھی زمانے کی ہوا نے جلد ہی ہباءً منثورا کر دیا . (۱۹۸۷ ، سرسید اور حالی کا نظریۂ فطرت ، ۱۰). [ع].

ہِباؤ (کس ہ ، و مع) امذ.
سینہ ؛ (مجازاً) جگر ؛ حوصلہ ، ہمت ، ہیاؤ . (موسیٰ نے) عرض کیا کہ اے میرے پروردگار میرا ہباؤ کھول دے . (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲ : ۴۴۴). اس کے بعد میرا ہباؤ کھل گیا . (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۳۹). اف . کھلنا ، کھولنا . [ہیاؤ (رک) کا متبادل املا].

--- پڑنا محاورہ.

رک : بہاؤ پڑنا : حوصلہ پڑنا ، جرأت ہونا (عموماً نہ کے ساتھ مستعمل) . ہر چند اس کو کہہ رہے کہ تو مالک سلطنت ہو مگر بہاؤ نہ پڑا . (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا ، ۲ : ۵۶۳) . ہم سے تو کوئی لاش کے پاس جانے کو کہے تو بہاؤ نہ پڑے وہ لوگ مرنے مارنے کو ایک کھیل سمجھتے تھے . (۱۸۹۷ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۳۶) . مارے ادب کے پیغمبر صاحب سے کہنے کا بہاؤ نہ پڑا . (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۱۳۳) .

بُہائِیَّہ (ضم ب ، شد ی مع بفت) امث .

رک : بہایہ : استر چھال ، اندر چھال ، بدصوتی درختوں کی تہہ دار ریشوں والی اندرونی چھال . اسی واسطے اول حزموں میں گرد حاشئی تخت یافت ...... یا تخت بہائیہ ...... کہیں پائی جاتی . (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات (محمد سعید الدین) (ترجمہ) ، ۲ : ۹۳۱) . [بہایہ (رک) کا ایک املا] .

بُہایَہ (ضم ب ، فت ی) امث .

(نباتیات) چھال ، اندرونی چھال ، استر چھال ، رس ریشہ . بہایہ ، استر چھال ، لیف . (۱۹۶۵ ، قاموس الاصطلاحات ، ۳۷) . [ع] .

بِہْرا (کس ب ، سک ہ) امث .

دلدلی زمین یا ایسی پولی زمین جو پانی پڑنے سے نیچے کو بیٹھے ، بھاس ، دھسن (ماخوذ : اپ و ، ۹ : ۱۱۸) . [مقامی] .

بَہْر دَبَر / بَہْر دَھَبَر (فت ب ، سک ہ ، فت د ، ب / فت دھ ، ب) م ف .

جلدی جلدی ، جلدی سے ، عجلت کے ساتھ ، تیزی سے ، گھبراہٹ میں ؛ رک : بہڑ دبڑ (پلیٹس : نور اللغات) . [مقامی] .

بِہَرْنَیٹِنْگ (کس ب ، فت ہ ، سک ر ، ی لین ، کس ٹ ، غنہ) امذ .

(حیوانیات) پورے موسم سرما میں بے حس و حرکت پڑے رہنے یا سوتے رہنے والا جانور ، شتوی النوم . جاڑے کے زمانہ میں چمگادڑ اپنے سوراخوں میں رہتی ہیں اور تمام موسم سوتی رہتی ہیں ..... انھیں شتوی النوم (ہبرنیٹنگ) کہتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۲۹) . [انگ : Hibernating] .

بَہْڑا (فت ب ، سک ہ) صف .

بدشکل ؛ بدصورت ؛ بے ڈول ، بھدا ؛ بڑے بڑے دانتوں والا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ تلفظ ؛ نور اللغات) . [مقامی] .

بَہْڑ دَبَڑ / بَہْڑ دَھَبَڑ (فت ب ، سک ہ ، فت د ، ب / فت دھ ، ب) امث .

گڑبڑ ، بے ڈھنگی روش ، بھیڑ بھاڑ تیز بھاگ دوڑ ، افراتفری . جب شام کو خاصی بہڑ دبڑ ، چیخ و پکار اور کاروں کے شور و غل کے بعد خاموشی چھائی تو جانے دیکھا کہ بڈھا پھر بھی گھر میں موجود ہے . (۱۹۶۳ ، آبلہ پا ، ۴۶۹) . اسی بہڑ دبڑ میں چھوٹی کو خبر ہو جاتی وہ آن کر بڑبڑاتیں ، اے بیٹی! کیا ہو گیا ہے . (۱۹۸۳ ، بارش کا آخری قطرہ ، ۹۱) . میں تو بور ہو گیا ہوں اس روز کی بہڑ دبڑ سے . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۱۲۶) . [مقامی] .

بَہْڑ وَبَڑ (فت ب ، سک ہ ، فت و ، ب) امث .

رک : بہڑ دبڑ / بہڑ دھبڑ . چند سوالیاں اٹھیں اور بہڑ وبڑ بچے اڑ گئیں (۱۹۳۷ ، قصہ کہانیاں ، ۳۱۷) . [بہڑ دبڑ (رک) کا بگاڑ] .

بَہْڑ بَہْڑ (فت ب ، سک ہ ، فت ب) م ف .

رک : بہر دبر ، بہڑ دھبڑ : جلدی جلدی ، عجلت کے ساتھ ؛ بے ڈھنگے پن سے . بسکٹ کا پیکٹ دیکھ کر وہ خوشی سے ایسا دیوانہ ہو گیا کہ ..... اسے کھولا اور وہیں کھڑے کھڑے بہڑ بہڑ کھانے لگا . (۱۹۵۵ ، اندھیرا اور اندھیرا ، ۸۲) . ایک مرغی تڑی روٹی تھی ، رحیم داد نے اسے جھٹ اٹھایا ، اس میں لگی ہوئی ریت اور مٹی صاف کیے بغیر بے صبری سے بہڑ بہڑ کھانے لگا . (۱۹۷۸ ، پانچوں ، ۳۰) . [مقامی]

بَہْڑی (فت ب ، سک ہ) امث .

بہڑا (رک) کی تانیث (ماخوذ : نور اللغات) .

بَہْڑے بَہْڑے (فت ب ، سک ہ ، فت ب ، سک ہ) امذ ، ج .

بڑے بڑے ، بھدے ، بدنما . توم رنڈاپے کی جھل میں جلتا ہے ..... کہیں ایسا نہ ہو کہ بہڑے بہڑے دانتوں سے کبھی بیٹھنے کا ارادہ صاف کر دے . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۶ : ۱۰) . [بہڑے = بہڑا (رک) کی جمع اور مغیرہ حالت]

بَہَس (فت ب ، ہ) صف .

(قصاب) سڑا ہوا (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ؛ جامع اللغات) . [مقامی] .

بِہْسا (کس ب ، سک ہ) امث .

رک : بہرا (ماخوذ : اپ و ، ۹ : ۱۱۸) . [بہرا (رک) کا بگاڑ] .

بَہْط (فت ب ، سک ہ) امذ .

زوال ، پستی (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت) . [ع] .

بَہْکا (فت ب ، سک ہ) امذ .

بائیسکل کے پہیے کی پکڑ رکھنے والا دو شاخہ جس کے کھلے ہوئے سروں یا شاخوں کے منھ میں پہیے کی دھری کے سرے رہتے ہیں ، چمٹا ، رکاب (اپ و ، ۵ : ۱۳۶) . [مقامی] .

بُہْکا (ضم ب ، سک ہ) امذ .

ہچکولا ، دھکا ، جھٹکا (پنجابی اردو لغت) . [مقامی] .

بَہَک دَبَک کے م ف .

جلدی جلدی ، تیزی کے ساتھ ، چستی و چالاکی سے . گھر کا مالک سمجھ کے کام کاج بھی بہک دبک کے کیا . (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، کشن پرشاد کول ، ۸۸) .

بَہَک دَھَبَک (فت ب ، ہ ، سک ک ، فت دھ ، ب) امث .

کام کرنے کی تیزی ، چستی ، چالاکی (نور اللغات ؛ جامع اللغات) . [مقامی] .

بَہَک کَر (فت ب ، ہ ، سک ک ، فت ک) م ف .

ندیدوں کی طرح ، مر بھکوں کی طرح ، شدت سے ، بے حد حرص سے ، رک : ہبک کر (پلیٹس) .

ہُبک دوڑنا محاورہ

مارنے کو بڑھنا ، کسی طرف تیزی سے لپکنا ، اچانک حملہ آور ہونا ۔ ایسے ویسے لوگوں کی طرح مجھ پر بھی ہبک دوڑا ۔ (۱۸۹۵ ، منڈلی نامہ ، ۱۹۲) ۔

ہُبک کر م ف ۔

اچانک ، لپک کر ، یک بیک (عموماً مارنے کے لیے) ۔ جب کوئی لونڈا ادھر سے آیا اس نے ہبک کر ہاتھ مارا کر موئے تیری ایسی تیسی ۔ (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۸۹) ۔

ہَبکنا (فت ہ ، ب ، سک ک) ف ل ۔

جلدی جلدی کھانا ؛ رک : ہپکنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [ہپکنا (رک) کا ایک املا] ۔

ہُبکنا (ضم ہ ، فت ب ، سک ک) ف ل ۔

اُچک کر حملہ آور ہونا ، یک بیک حملہ کر دینا ۔ بھورے ریچھ کی مانند ہبکتا ہوا ، بندر کی طرح اچکتا ہوا راجہ کے سامنے آیا ۔ (۱۹۵۹ ، لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، ۱۷۹) ۔ [ہبک + نا ، لاحقۂ مصدر] ۔

ہُبک ہُبک کر م ف ۔

بے ڈھنگے پن سے ، ندیدوں کی طرح ، جلدی جلدی (کھانے کے ساتھ مستعمل) ۔ وہ اپنا کھیر کا تھلوا چٹ کر کے ، نصیبن کا تھلوا بھی ، ہبک ہبک کر ، زہر مار کر رہی تھی ۔ (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۵۰) ۔

ہُبک ہُبک کر رونا محاورہ

ہچکیوں کے ساتھ رونا ، زار و قطار رونا ۔ وہ ایک درخت کے تنے سے لگا ہبک ہبک کر رو رہا تھا ۔ (۱۹۳۹ ، اور انسان مر گیا ، ۱۰۲) ۔

ہَبل (فت ہ ، ب) امث

عورت کا بچے کو گم کر دینا ، بچہ مر جانا (اشٹین گاس ؛ بیان اللسان) ۔ [ع] ۔

ہُبُل (ضم ہ ، فت نیز ضم ب) امذ ؛ = ھبل ۔

دور جاہلیت کا سب سے بڑا بت جو کعبے میں رکھا ہوا تھا ۔ اگر یہ بات صدق نہ ہو تو ابھی بنام لات و ہبل تحفہ نذر کریں ۔ (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۵۳) ۔

قبیلے قبیلے کا بت اک جدا تھا
کسی کا ہبل تھا کسی کا صفا تھا

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۳۰) ۔ غزوۂ احد کے خاتمہ پر ابو سفیان مسرت سے ہبل کی جے پکارتا ہے ۔ (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ۲ ، ۲۹۳) ۔

آ آ کے مانگتے تھے اُنھیں وہ سے سب مراد
دم بھر بھی بھولتے تھے نہ جاہل ہبل کی یاد

(۱۹۲۷ ، شاد (عظیم آبادی) ، ظہور رحمت ، ۱۵) ۔ اپنے بتوں لات ، عزّیٰ ، منات ، نائلہ اور ھبل کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ..... اینٹ سے اینٹ بجا سکتا ہوں ۔ (۱۹۶۰ ، سیاسی وثیقہ جات ، ۴۸) ۔ قریش کی بھاری اکثریت بت پرست تھی ، ان کے بتوں (اصنام) میں ھبل ، اللات ، العزیٰ وغیرہ مشہور ہیں ۔ (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۹ ، ۲ : ۱۰۶) ۔

مسلمانوں کی فتح ..... لات اور منات اور ھبل کے ہاتھوں میں نہیں ہے ۔ (۲۰۰۱ ، تسلیمات ، ۳۵۹) ۔ [ع] ۔

ہُبُلی (ضم ہ ، فت نیز ضم ب) صف ؛ امذ ۔

ہُبل (رک) سے منسوب ؛ (مجازاً) ہُبل کی پوجا کرنے والا شخص یا قوم ؛ (کنایۃً) بت پرست ۔

ہیں زندہ ابھی تک حسنی اور حسینی
لاتی کا پتہ ہے نہ نشاں ہے ہبلی کا

(۱۹۲۷ ، بہارستان ، ۱۱۰) ۔ [ہبل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

ہِپْناطِیقی (کس ہ ، سک پ ، ی مع) صف ۔

مصنوعی نیند سے متعلق ؛ عمل تنویم کے زیر اثر ؛ خواب آور ۔ ہناطیقی اثر آفرینی کا جوہر یہ ہے ، کہ عامل اپنے معمول کی عقلی توانائیوں کو زیادہ تر اپنے قابو میں لایا کرتا ہے ۔ (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۳۱۵) ۔ [انگ : Hypnotic کا معرب] ۔

ہَبَنّق / ہَبَنّک (فت ہ ، ب ، شد ن بفت) صف ۔

ہونق ، بیوقوف ، احمق ، سڑی ، باؤلا ، جانگلو ؛ چھوٹے قد کا ، پستہ قد (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت ؛ نوراللغات) ۔ [ع] ۔

ہُبُوب (ضم ہ ، و مع) امذ ۔

ہوا چلنے کا عمل ۔ انسان کا دل کیسے ہی گرد انقباض میں ہو یہاں کی ہوا کھائی اور غنچۂ دل ہبوب نسیم مسرت سے کھل گیا ۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۱۹) ۔

شگفتہ وہ دل وہ ہوا کا ہبوب
ملا موقع عرض و معروض خوب

(۱۸۹۱ ، لوح محفوظ ، اثر (فیروز علی) ، ۳۸۹) ۔ ھبت ، صیغہ ماضی از ہبوب ، ہوا چلنا ، تحریک و نشر ریاح ہونا ، جیسا کہ قرآن کریم میں ہے ۔ (۱۹۳۶ ، قصیدۃ البردۃ (ترجمہ) ، ۳۲) ۔ [ع] ۔

ہَبُوڑا (فت ہ ، و مع) صف ؛ امذ ۔

۱ ۔ رک : ہبڑا ؛ بڑے بڑے دانتوں والا ، بدشکل ، کریہہ منظر ؛ بدصورت شخص ؛ ڈراؤنی شکل والا آدمی نیز ایک ذات جو عام طور پر نیم متمدّن تھی اور اس کے مرد بندر اور ریچھ نچاتے تھے ۔

وہ دوپہر وہ ہبوڑے وہ سینکی بائی گوت
فضائے شعلہ بجان و ہوائے آتش خو

(۱۹۷۵ ، حکایت نے ، ۲۱) ۔ ان لوگوں کو ہبوڑے سمجھ کر توجہ نہ دی ۔ (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۲۷) ۔ ۲ ۔ کھانے پر پل پڑنے والا ، جلدی جلدی منھ میں بھرنے والا ، بھوکے زدہ (فرہنگ تلفظ) ۔ [ہبڑا (رک) سے] ۔

ہَبُوڑَن (فت ہ ، و مع ، فت ڑ) امث

بڑے بڑے دانتوں والی عورت ۔ سلامو ہبوڑن مر چکی تھی جو نکڑ پر سگریٹ پان بیچا کرتی تھی ۔ (۱۹۶۸ ، ہاؤسنگ سوسائٹی ، ۸۳) ۔ [ہبوڑا (رک) کی تانیث] ۔

ہبوڑنا (و ع) ف ل.

نعیدے پنا سے نکلنا (فرہنگ تلفظ). [مقامی].

ہبوڑے (فت ہ، و مع) امذ: (ج).

ہبوڑا (رک) کی جمع نیز مغیرہ شکل. آٹھ سو سال پہلے اگر یہ خانہ بدوش انٹریا سے یورپ نہ بھاگتے وہاں آج بھی ہبوڑے اور ڈوم اور کنجر ہی کہلا رہے ہوتے. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۸۴۰). [ہبوڑا (رک) کی جمع].

ہبوط (ضم ہ، و مع) امذ.

۱. (i) نیچے اترنا، نازل ہونا؛ کسی بلند جگہ سے نیچے آنا. اس پہاڑی کے صعود و ہبوط کا تجربہ قابل یادداشت ہمارے دوست مسٹر عبدالعلی صاحب کو خوب ہوا ہے. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، سی، ۹۲). پتھر جیسا اونچا چڑھتا تھا ویسا ہی نیچے کو گرے، صعود و ہبوط حرکتیں دونوں ہیں. (۱۸۹۵، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۲).

یارب محیط عشق میں یہ مدوجزر کیوں

جب دائرے میں ایک ہبوط و صعود تھا

(۱۹۱۹، کیفی (حیدرآبادی)، کیف سخن، ۳۳۰). (ii) آسمان سے اُترنے کا عمل؛ نزول. دجال لعین کا ہبوط جامع مسجد دمشق پر مسلم ہے. (۱۸۳۵، پائل گلات، ۱۲۱). علما نے نسبت خدا کے ید اور وجہ اور استویٰ علی العرش اور ہبوط کے مذاہب مختلف اختیار کیے. (۱۸۹۲، مکتوبات سرسید، ۱۳۳).

جس کے افسانے کا عنوان ہے آدم کا ہبوط

جس کی پیشانی پہ ہیں جبر مشیت کے خطوط

(۱۹۳۳، فکر و نشاط، ۱۱۲). ارسطو کا فلسفہ یہ ہے کہ ..... عالم حسی و جسمانی اور سفلی میں ..... ہبوط یا نزول ہوتا ہے جہاں انھیں ایک بدن یا جسد خاکی دیا جاتا ہے. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۲۱۳). ۲. زوال، پستی، تنزّل. انفلاک عموماً مختلف زاویوں پر مائل نظر آتے ہیں مگر بعض اوقات عمودی بھی ہوتے ہیں ..... ایسے میلان کو اُن کا ہبوط یا تنزل کہتے ہیں. (۱۹۱۹، طبقات الارض، ۱۵۷).

تیری آنکھوں میں ہے اپنوں کا عروج اور زوال

تو نے دیکھا ہے پرایوں کا ہبوط اور صعود

(۱۹۳۱، بہارستان، ۱۲۳). ہبوط کے معنی زوال کرنے اور اُترنے کے ہیں. (۱۹۸۰، تحقیق پتھر اور آپ، ۱۳۹). بالفاظ دیگر نزول روح گویا ہبوط ہے اور ہبوط سے شر کا ظہور ہوا. (۱۹۸۳، یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ۸۴). کیا منطق جدیدیت کی رو سے اعلیٰ سے اسفل کی طرف ہبوط کو ترقی و ارتقا کا نام دیا جا سکتا ہے. (۲۰۰۳، مکالمہ، کراچی، ۱۳: ۳۳). ۳. (طب) دفعتاً گرنا (صحت کا)؛ کمزوری، نقاہت، اضمحلال. لیکن اگر مریض ہبوط (Collapse) کے امارات ظاہر کرے یا اگر کھانسی کے دورے واقع ہوں. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۳۷۰). بعض اوقات مریض پر تشنجات اور ہبوط کا حملہ ہوتا ہے. (۱۹۳۸، عمل طب (ترجمہ)، ۱۳۰). ۴. (ہیئت) کسی سیّارے کا کسی دوسرے سیّارے سے پیچھے رہ جانا، تحت الشعاع، سیّارے کا زوال، نحوست (شرف کی ضد). آسمان بادشاہت کے ان دو ستاروں ..... حقیقی وبال اور ہبوط زوال سے محفوظ رکھے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق، ۳۴۴).

نیر جاہ ترا وہ ہے کہ روز فلک

نہ کسوف و نہ غروب و نہ ہبوط و نہ زوال

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۳۶). مرتبہ ستارگاں کا خانہ ہائے شرف و ہبوط سے ہوتا ہے. (۱۸۸۰، کشاف النجوم، ۹۰). ایک مدت تک کے واسطے پسپا اور بالکل پسپا ہو گیا ستارۂ اقبال ہبوط ادبار میں آیا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، دھوکا، ۲۸۱). ہبوط آفتاب کا برج میزان ہے. (۱۹۵۱، مفتاح النجوم، ۹۸). ۵. کسی بلند مقام یا نیک خیال کو چھوڑ دینا؛ مراد: پستی میں گرنا. ابھی کل تک جو وہ امن کا فرشتہ اور ہندو مسلم اتحاد کا سفیر تھا یہ "ہبوط" کیوں. (۱۹۲۶، ہمارا قائد، ۹). [ع: (ہ ب ط)].

--- اَرضی کس صف (--- فت ا، سک ر) امذ.

(جغرافیہ) زمین کے کسی قطعے کا زلزلہ وغیرہ کی وجہ سے گرنا یا سمندر میں ڈوب جانا، تنزل زمین. زمین کی جو یہ حرکتیں نیچے اترنے اور اوپر چڑھنے کی ہیں، وہ ترقی و تنزل زمین یا صعود و ہبوط ارضی کہلاتے (کذا) ہیں. (۱۸۹۰، جغرافیہ طبعی (مولوی ذکا اللہ)، ۱: ۱۰۷). تو تنگ والا بڑبڑایا، "ہبوط ارضی!" "نہیں ..... زلزلہ ہے." بوڑھے منگول نے کہا. (۲۰۰۵، ادبیات، اسلام آباد، شمارہ ۶۷، ۶۵: ۱۷۲). [ہبوط + ارضی (رک)].

--- اِلَی الدُّنیا (--- کس ا، فت ل، غم ی، ا، ل، شد و ضم، سک ن) امذ.

زمین پر آنا، آسمان سے زمین پر اُترنے کا عمل (خصوصاً آدم علیہ السلام کا)، (رک: ہبوط آدم). اب ہبوط الی الدنیا کو اس پس منظر ..... میں دیکھیے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۳۳). [ہبوط + الی (حرف جار) + رک: ال (۱) + دنیا (رک)].

--- آدَم کس اضا (--- مد ا، فت د) امذ.

حضرت آدم علیہ السلام کا جنت سے نکلنا اور زمین پر آنا یا اس کی ساعت و زمانہ. بقول حضرت مولانا رفیع الدین دہلوی وقت وفات بارہ سو بیالیس ہبوط آدم سے گذرے تھے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۲۳). ہبوط آدم سے لے کر اب تک اتنے ہی سوال پیدا ہو چکے ہیں جتنے کہ آسمان میں تارے. (۱۹۲۵، تلخ ترش شیریں، ۳۳). بعث آگسٹین کے مطابق ہبوط آدم کے بعد تمام انسانی نسل راہ راست سے بھٹک گئی تھی. (۱۹۹۹، سوفی کی دنیا، ۲۹۱). [ہبوط + آدم (رک)].

--- کَرنا محاورہ.

۱. (ہیئت) کسی سیّارے کا دوسرے سیّارے سے پیچھے رہ جانا. قمر ..... جس نقطے سے کہ جنوب کی طرف ہبوط کرتا ہے اس کو ذنب بولتے ہیں. (۱۸۳۵، بیان اردی، ۱۱۹). ۲. بلند جگہ سے نیچے آنا، نیچے اترنا؛ نازل ہونا. یہ نور مجھ پر غالب ہو گیا اور میں اس کا متحمل نہ ہو سکا تو میں نے وہاں سے عالم فکر کی طرف ہبوط کیا. (۱۹۲۵، حکمت الاشراق، ۳۲۱). انسان کے بدبخت ہونے کے باوجود اس کی ..... ضرورت محسوس ہوئی کہ ہبوط کر کے خدا تعالیٰ نے انسان کی شکل اختیار کی (جیسے کہ عیسائیوں کا عقیدہ ہے). (۱۹۸۷، سرسید اور حالی کا نظریہ فطرت، ۱۹۹). ۱۹۳۰ء میں میں نے اس عالم ناسوت میں ہبوط کیا. (۱۹۹۰، رئیس امروہوی فن و شخصیت، ۲۰۰).

--- و صُعُود (--- و ج، ضم ص، و مع) امذ.
اُترنا چڑھنا، پستی اور بلندی: (مجازاً) عروج و زوال (خصوصاً انسان کا). ایک ہزار سے کچھ اوپر اشعار میں شبستری نے نہایت بلیغ طریقے پر اختصار کے ساتھ مسئلہ وحدت الوجود، انسان کامل کے ہبوط و صعود ..... عارفانہ مسائل بیان کیے ہیں. (۱۹۷۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۹۴۳). [ہبوط + و (حرف عطف) + صعود (رک)].

--- ہونا محاورہ.
(نجوم) کسی سیارے کا نحس اثرات کا حامل ہونا، منحوس ہونا. یعنی جس خانہ میں جتنے درجے پر شرف ہوتا ہے اس کے ساتویں خانہ میں اسی قدر درجہ پر ہبوط ہوگا. (۱۸۸۰، کشاف النجوم، ۷). اگر یہ وضع فلکی یوں ہی برقرار رہی تو..... زہرہ کے گھر میں مریخ کو ہبوط ہوتا ہے. (۱۹۹۴، ہوائیاں، ۱۳۰).

ہُبُوطی (ضم ہ، و مع) صف؛ امذ.
ہُبوط (رک) سے منسوب، ہبوط آدم (رک) سے متعلق: (تاریخ) تقویم جو ہبوط آدم سے فرض کی گئی ہے. تحقیق یہ ہے کہ ولادت باسعادت حضرت سلیمان علیہ السلام کی سن چار ہزار تین سو اکانوے ہبوطی میں ہوئی. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۲۵۳). اصحاب تواریخ سلف عدد ۶۱۳۳ چھ ہزار ایک سو چونتیس ہبوطی میں ذکر کرتے ہیں. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۱۹۷). ۱۰۱ ہبوطی میں ایک جڑوا ہا..... اس سرزمین پر وارد ہوا. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۱۰: ۹). [ہبوط (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ہَبُول (فت ہ، و مع) (الف) امث.
۱. عورت جس نے اپنا بیٹا گُم کر دیا ہو، ماں جس کا بیٹا چھین لیا گیا ہو.

قدور و ملوف و ثکول و ہبول
نحوک و فروک و ہروک و منون

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۱۲۲). ۲. عورت جس کا بچہ نہ جیتا ہو (فرہنگ عامرہ). (ب) صف. بچے سے محروم، بے اولاد (اسٹین گاس: فرہنگ آنند راج). [ع: (ہ ب ل)].

ہِبَہ (کس ہ، فت ب) امذ.
۱. (فقہ) حقِ ملکیت کی منتقلی (عموماً بلا قیمت)، انتقالِ ملکیت (باختیاراتِ کُلّی)، موجودہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کا انتقال.

دی سزا گو اس نے کشتہ کو زمین صید کی تھی
نہ ہبہ نے زر خرید اور نہ یہ اس مدفون کی ارث

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۷۷). ہبہ کا جواز اور مستحب ہونا حدیث سے ثابت ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۱۵۳). ظاہرا ہبہ کی صورت سجھ میں آتی ہے مگر ہبہ مشروط بالاجماع معتبر نہیں. (۱۹۰۷، امہات الامہ، ۱۲۹). "ہبہ" سے کسی موجودہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کا انتقال مراد ہے. (۱۹۳۸، علم اصول قانون، ۱۴۴). تمہارے والد نے اپنی وسیع جائداد تمہارے نام ہبہ کر رکھی تھی. (۱۹۸۸، ضمیر حاضر ضمیر غائب، ۹۲). مناکحات میں انسان کی عائلی زندگی کے جملہ قوانین داخل ہیں مثلاً ..... وقف، ہبہ. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۹: ۳۷). ۲. عطیہ؛ بخشش، عطا، انعام، تحفہ. عورت نے ہبہ کر دیا خاوند کو کل مہر. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۲: ۴۸). ہم نے اپنا کل مال تم کو ہبہ کیا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۳۱۳). یہ عظیم الشان عمارت جو ہر قسم کے ساز و سامان سے آراستہ تھی، خوارزم شاہ نے ان کو ہبہ کر دی تھی. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۷۰). جن میں لفظ نکاح کے بجائے لفظ ہبہ سے ورد نہیں ہوتی، اصل غرض زر مہر کی ہے جو ہبہ سے دور کرنا مقصود ہے. (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱: ۹۳). ہبہ کے لفظی معنے عطیہ کے ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲: ۳۵). اپنی کل املاک ..... بھتیجوں کے نام باضابطہ ہبہ کر دی. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۱۳۹). ۳. وقف، دان، پُن، خیرات. محل سرائے حاجی گنج کی زمین ..... اسی خاندان نے ہبہ کر دی. (۱۹۲۳، مکتوبات شاہ عظیم آبادی، ۱۵۱). وارثوں کی عدم موجودگی کی صورت میں پوری جائداد وصیت کے ذریعے ہبہ کی جا سکتی ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۰۰). اف: کرنا، ہونا. [ع].

--- اِسْتِقْبالی کس صف (--- کس ا، سک س، فت ت، سک ق) امذ.
چیز جو فوری طور پر کسی کو نہ دی جائے بلکہ اس کی منتقلی آئندہ کسی وقت پر موقوف ہو، آئندہ کا ہبہ (علمی اردو لغت؛ فرہنگ تلفظ). [ہبہ + استقبال (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اِنْتِفاعی کس صف (--- کس ا، سک ن، کس ت) امذ.
(قانون) جائداد جس کو نقصان پہنچے بغیر کسی دوسرے کو منافع حاصل ہو (انگ: Usuffuctuary bequest) (ماخوذ: کشاف قانونی اصطلاحات، ۱: ۴۰۸). [ہبہ + انتفاع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بِالْعِوَض (--- کس ب، غم ا، سک ل، کس ع، فت و) امذ.
برائے نام قیمت یا عوض لے کر دی جانے والی ملکیت، معاوضے سے مشروط ہبہ. اگر کچھ عوض لے کر بخشا ہو تو ہبہ بالعوض کہلاتا ہے. (۱۸۹۳، انشائے بہار بے خزاں، ۸۲). حق تصنیف اس کا خاں صاحب موصوف کو ہبہ بالعوض کیا. (۱۹۰۲، سیر الافلاک، ۹). جب کوئی ہبہ معاوضہ کے ساتھ کیا جائے تو وہ ہبہ بالعوض کہلائے گا. (۱۹۹۸، مجموعہ قوانین اسلام (متن)، ۳: ز). [ہبہ + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + عوض (رک)].

--- بِالْوَصِیَّت (--- کس ب، غم ا، سک ل، فت و، شد ی مع بفت) امذ.
وصیت کے مطابق جائیداد کی تقسیم یا منتقلی. اور حتمی رہتے ہیں کہ جائداد کی تقسیم، انتقال اور ہبہ بالوصیت کے بارے میں اس طرح عمل کریں. (۱۹۳۱، دیباچہ قانون و رواج ہنود (ترجمہ)، ۱: ۱۱). دفعہ ہذا سے ہبہ بحالت مرض الموت یا ہبہ بالوصیت کے شرعی احکام متاثر نہ ہوں گے. (۱۹۹۸، مجموعہ قوانین اسلام (متن) ۳: ز). مسلمان زوجہ اپنی جائداد بغیر اپنے شوہر کی رضامندی کے ہبہ بالوصیت کرنے کی مجاز ہے. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۸۹۵). [ہبہ + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + وصیت (رک)].

--- بِالْوَصِیَّت عِوَضی (--- کس ب، غم ا، سک ل، فت و، شد ی مع بفت، کس ت، فت ع، و مع) امذ.
(فقہ) ہبہ بالوصیت جو کسی دوسری منتقلی کے بدلے یا اس کے قائم مقام نافذ کیا جائے. ہبہ بالوصیت عوضی، وہ ہبہ بالوصیت جو کسی دوسرے انتقال کے بدلے یا اس کے قائم مقام نافذ کی جائے ..... وہ انتقال عوضی ہو یا اصلی. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۵۲۱). [ہبہ + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + وصیت (رک) + عوض (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بِشَرْطِ الْعِوَض (--- کس ب، ش، سک ر، کس ط، غم ا، سک ل، کس ع، فت و) امذ.
ہبہ بالعوض کی ایک قسم جس میں معاوضہ بطور شرط کے ہوتا ہے، ہبہ بالعوض. ہبہ کرنا عوض لینے کے شرط پر اس کو عربی میں ہبہ بشرط العوض کہتے ہیں. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۱۵۸). پہلی قسم وہ ہے جس میں معاوضہ بطور شرط کے ہوتا ہے اس کو ہبہ بشرط العوض کہا جاتا ہے. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۰۰۵). [ہبہ + ب (حرف جار) + شرط (رک) + رک: ال (۱) + عوض (رک)].

--- بِشَرْطِ عِوَض (--- فت ب، ش، سک ر، کس ط، ع، فت و) امذ.
رک: ہبہ بشرط العوض. جب کوئی ہبہ معاوضے کی شرط کے ساتھ کیا جائے تو وہ ہبہ بشرط عوض کہلائے گا. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۰۰۳). [ہبہ + ب (حرف جار) + شرط (رک) + عوض (رک)].

--- بِعِیدَہ (--- فت ب، ی مع، فت د) امذ.
ہبہ جو اس شرط کے ساتھ کیا جائے کہ امر غیر یقینی کے وقوع یا غیر وقوع پر جیسی صورت ہو موہوبہ فلاں شخص کو ملے (کشاف قانونی اصطلاحات، ۱۰: ۲۰۷). [ہبہ + بعیدہ (رک)].

--- بِلا بَدَل / بِلا عِوَض (--- کس ب، فت ب، د / کس ب، ع، فت و) امذ.
بغیر کسی بدلے یا معاوضے کے ملکیت کی منتقلی (ہبہ بالعوض کا نقیض). شرح اسلام میں ہبہ بلا عوض یا بلا بدل کو اس صورت میں ناجائز قرار دیا جاتا ہے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۲۰۷). [ہبہ + بلا (رک) + بدل (رک) / بلا (رک) + عوض (رک)].

--- تام کس صف: امذ.
(فقہ) ہبہ جو بہر صورت مکمل ہو، کامل ہبہ. مستحب یہ تھا کہ اپنے ہبہ سے رجوع کرلیتا، بصورت ثانیہ ہبۂ تام ناقابل رجعت ہو جائے گا. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۹۸۰).
[ہبۂ + تام (رک)].

--- تَفْضِیلی کس صف (--- فت ت، سک ف، ی مع) امذ.
ہبہ جس میں واہب اپنی اولاد میں کسی پر کسی کو فضیلت دے یا اپنی کسی مخصوص اولاد کے حق میں دوسری اولاد کو ضرر پہنچانے کی نیت سے ہبہ کرے. ہبۂ تفضیلی کسی مصلحت شرعی پر مبنی نہ ہونے کی صورت میں قابل ابطال ہوگا. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام (متن)، ۳: و). [ہبۂ + تفضیل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- تَمْلیک کس اضا (--- فت ت، سک م، ی مع) امذ.
مالک کرنے یا قبضے میں دینے کا ہبہ (علمی اردو لغت). [ہبۂ + تملیک (رک)].

--- جات امذ: ج.
منتقل ہونے والی جائدادیں نیز عطایا، بخششیں، تحائف. جائداد کا وہ جز جو دیون اور مخصوص ہبہ جات کے ادا کرنے کے بعد باقی رہ جاتا ہے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۳۶۰). [ہبہ + جات، لاحقۂ جمع].

--- دار صف.
جس کے حق میں ہبہ کیا جائے (جامع اللغات). [ہبہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- دینا ف م (شاذ).
عطا کرنا، بخشش کرنا، بخشنا، مرحمت کرنا. چنانچہ خود اللہ تعالٰی نے فرمایا کہ ... میں نے داؤد کو سلیمان کو ہبہ دیا تھا. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۳۰).

--- رُقْبیٰ کس صف (--- ضم ر، سک ق، الف بشکل ی) امذ.
ملکیت یا جائداد جس میں دو فریق ایک دوسرے کی موت کا انتظار کریں کہ ایک کے مرنے کے بعد دوسرا اس کا حقدار ہوگا. ہبۂ رقبی وہ یہ ہے کہ اگر میں مرجاؤں پہلے تیرے تو یہ چیز تیری ہے اور جو تو مر جاوے تو پھر وہ چیز میری ہو جاوے گی. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۱۵۹). "ہبۂ رقبیٰ" کے معنی یہ ہیں کہ اگر کوئی شخص کہے کہ اگر میں تجھ سے پہلے مرا تو یہ چیز تیری ہے. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۹۹۷). [ہبۂ + رقبیٰ = گھر یا کوئی ملکیت].

--- زُبانی کس صف (--- فت نیز ضم ز) امث.
منھ سے کہہ دینا کہ فلاں چیز میں نے تمھیں دے دی، بغیر کسی تحریر کے کوئی چیز دینا (مہذب اللغات). [ہبۂ + زبانی (رک)].

--- عُمْریٰ کس صف (--- ضم ع، سک م، الف بشکل ی) امذ.
ملکیت جو ہبہ پانے والے یا ہبہ کرنے والے کی زندگی تک کے لیے بخشی گئی ہو. ہبۂ عمری اور وہ معمر لہ کا ہوگا اوس کی زندگی تک اور بعد اوس کے اوس کے وارثوں کا ہوگا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۱۵۸). حین حیاتی ہبہ جس کو فقۂ اسلام میں ہبۂ عمری کہا جاتا ہے. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۹۹۳). [ہبۂ + عمری (رک)].

--- کَرالینا / کَرانا ف م.
کسی کی جائداد یا ملکیت کو اپنے نام کرالینا. کسی مستحق کو دے کر اس سے اپنے نام کسی بہانے سے ہبہ کرایا. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۳۱). واہب کی نیت ہی نیک نہ تھی..... دھوکے سے یہ ہبہ کرالیا تھا. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۹۸۹).

--- کَرْدینا / کَرْنا محاورہ.
۱. بخشنا، مفت دے دینا، مرحمت کرنا، مالک و مختار بنانا، عنایت کرنا (عموماً ملکیت وغیرہ). اپنا مال و کاروبار تم کو ہبہ کرکے اپنا جانشین کروں. (۱۸۷۳، فسانۂ معقول، ۱۰۵). عورتوں کو اختیار ہے کہ وہ اپنے شوہروں کو مہر کا کوئی جزو ہبہ کریں یا کل مہر. (۱۹۱۱، القرآن الحکیم، تفسیر، مولانا نعیم الدین مرادآبادی، ۱۴۳). اب اس میں مالک جس طرح چاہے تصرف کرے، چاہے بیع کردے یا ہبہ. (۱۹۳۳، جنایات بر جائداد، ۷). اس کی آزادی اس حد تک مسلم ہو جاتی ہے کہ اسے نہ فروخت کیا جاسکتا ہے نہ ہبہ کیا جاسکتا ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۵۵). ہر سال کے آخر پر تمام روپیہ اپنی زوجہ کے نام ہبہ کردیتے. (۱۹۸۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰: ۱۱۹). اگر خریدار نے اپنے بائع ہی کو ہبہ کیا تو یہ فاسد بیع کا فسخ کردینا تصور کیا جائے گا. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۸: ۲۰۲). ۲. نذر دینا، تحفتہً دینا. آیندہ اپنی املاک کو بجائے وقف کرنے کے ..... ہبہ کردیا کریں گے. (۱۹۳۲، مشاہدات، ۲۷). اصل مکان ..... انھوں نے بڑے بھائی کے نام ہبہ کردیا. (۱۹۷۹، داتا کے راز، ۳). سید احمد خاں نے تین قلمی کتابیں ..... اپنے پوتے سید راس مسعود کو ہبہ کیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۸). ضروری نہیں کہ معاوضہ کوئی مادی ہی شے ہو، محبت کی وجہ سے ہبہ کردینا بھی درست ہے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۳۸۲). ۳. وقف کرنا، سپردگی میں دے دینا، حوالے کرنا. لیا و راحیل کے پاس ایک ایک لونڈی تھی، وہ بھی دونوں حقیقی بہنیں تھیں چنانچہ دونوں کو دونوں نے ہبہ کیا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۲۹۲). بیوہ عورتوں کو

میت کے متروکات میں شمار کرتے ہیں، ان کے وارثوں کو اختیار ہے کہ ان کو ہبہ کر دیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷ : ۹۰). جیدو نے حسب الارشاد ان کو امام موسیٰ کاظم کو ہبہ کر دیا. (۱۹۰۵، لمعۃ الضیا، ۳۷). ۳. عقد میں دینا، نکاح میں دینا، وہ جو اپنے آپ کو بلا شرط ہبہ کر دیتی ہیں، مرد ایسی عورتوں کی طرف بہت کم توجہ کرتا ہے. (۱۹۵۵، قاضی عبدالغفار، لیلیٰ کے خطوط، ۱۱۸).

... مُشاع کس صف (... ضم م) امذ.
کسی ملکیت کو ایک سے زیادہ شخصوں کو بخشنا یا کسی مشترک ملکیت کو بخش دینا. ہبہ مشاع اگرچہ صحیح نہیں لیکن رجوع فی الہبہ مشاع میں درست ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳ : ۱۵۸). [ہبہ + مشاع (رک)].

... مَشْرُوط کس صف (... فت م، سک ش، و مع) امذ.
ہبہ جو کسی شرط پر مبنی ہو. شریعت اسلام میں ہبہ مشروط ناجائز ہے. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱ : ۸۳). ہبہ مشروط، جب ہبہ کے ساتھ کوئی ایسی شرط لگا دی جائے جو اس کی تکمیل میں نقص پیدا کرتی ہو تو وہ شرط کالعدم ہے. (۱۹۶۸، مجموعہ قوانین اسلام، ۳ : ۱۰۰۷). [ہبہ + مشروط (رک)].

... مَوقُوف کس صف (... و لین، و مع) امذ.
ہبہ جسے آئندہ وقت کے لیے موقوف کر دیا گیا ہو. ہبہ موقوف ... ایسا ہبہ ناجائز ہوگا جس کا نفاذ کسی آئندہ وقت کے لیے ملتوی کر دیا گیا ہو. (۱۹۶۸، مجموعہ قوانین اسلام (متن)، ۳ : ز). [ہبہ + موقوف (رک)].

... نامَہ (... فت م) امذ.
دستاویز جس میں کسی شے کا حق ملکیت کسی شخص کو بخشا گیا ہو. اپنے مال متاع کا اس کو ہبہ نامہ لکھ دوں گا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۹۲). جو دستاویزات عوام الناس میں بالفعل مروج ہیں ان کی تفصیل یہ ہے کہ تمسک، اقرار نامہ، بچکا، بیعنامہ، رہن نامہ، ہبہ نامہ ..... وغیرہ. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۴۹). یہ چند گھر بطور ہبہ نامہ لکھ دیے کہ سند رہیں اور بوقت ضرورت کام آئیں. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۵ : ۳۷). علی بخش ہبہ نامہ لے اور ان کے دستخط لے لو. (۱۹۷۹، والدہ کے راز، ۳۰). ہبہ نامہ کی تحریر علامہ شبلی کی تھی. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۸). [ہبہ + نامہ (رک)].

... نامَہ بِالْعِوَض (... فت م، کس ب، غم ا، سک ل، کس ع، فت و) امذ.
ہبہ بالعوض (رک) کی دستاویز. بالعوض ایک انگشتری طلائی کے ہبہ کیا اب مجھ کو اور میرے قائم مقاموں کو کسی طرح کا تعلق نہیں اس واسطے یہ ہبہ نامہ بالعوض لکھ دیا کہ سند ہو. (۱۸۸۰، کاغذات کارروائی عدالت، ۱۰۰). [ہبہ نامہ + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + عوض (رک)].

... نامَہ بِلا عِوَض (... فت م، کس ب، کس ع، فت و) امذ.
ہبہ بلا عوض (رک) کی دستاویز. مجھ اور میرے وارثوں کو اس مکان سے کچھ تعلق نہیں اس لیے یہ ہبہ نامہ بلا عوض لکھ دیا کہ سند ہو. (۱۸۸۰، کاغذات کارروائی عدالت، ۹۹). [ہبہ نامہ + بلا (رک) + عوض (رک)].

... وَصِیَّتی کس صف (... فت و، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امذ.
رک : ہبہ بالوصیت. ہبہ وصیتی حاصل شدہ، ہبہ حاصل شدہ، ہبہ بالوصیت جو بعد وفات موصی کے فوراً نافذ ہو سکے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۱۶۸۴). [ہبہ + وصیت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... ہونا محاورہ.
ہبہ کرنا (رک) کا لازم. وہ جائیداد ..... نہ فروخت ہو سکے گی نہ ہبہ ہو سکے گی. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱ : ۸۴).

ہَبْہَب (فت ہ، سک ب، فت ہ) امذ.
دوزخ کے ایک جنگل کا نام جو جابروں، متکبّروں اور مکّاروں کے رہنے کی جگہ ہے. فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ دوزخ میں ایک جنگل ہے اس کو ہبہب کہتے ہیں. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱ : ۳۹). [ع].

ہَبّی (فت ہ، شد ب) امث.
ہاؤ، چیخ پکار (پلیٹس). [مقامی].

ہَبے (فت ہ) م ف (قدیم).
اب (رک : ہب (۱)).

> کہاں لگ یو میوا سو کھانا ہبے
> سو کیوں نہ کروں ایک گھوڑا تبے (کذا)

(۱۹۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۴۱). [ہب (رک) کا ایک املا].

ہَبیں (فت ہ، ی مج) م ف.
رک : ہب (۱).

> ہبیں کیوں کر ملے گا غم سوں وے شاہ
> ہزار افسوس اور صد آہ افسوس

(۱۶۹۷، یوسف زلیخا، امین، ۴۳). [ہب (رک) کا ایک املا].

ہَپ (فت ہ) امذ نیز کلمہ.
۱. کوئی چیز دفعتاً منھ میں لے کر نگل جانے کا فعل، ہڑپ، نگلنے کی آواز، جلدی سے یا دفعتاً نگلنے کا عمل، منھ میں نوالہ بھرنا (ہڑپ کی تخفیف) (نور اللغات ; جامع اللغات ; علمی اردو لغت ; فرہنگ تلفظ). ۲. (بچوں کی زبان میں) کھانا (نور اللغات ; جامع اللغات). ۳. روپیہ وغیرہ خرد برد کرنے کا عمل.

> کوئی نہ آیا میرے پاس، عمر کو جپ کے لیے
> جو صورتیں نظر آئیں وہ صرف ہپ کے لیے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳ : ۲۹۳). [ل : हप].

... جَھپ (... فت جھ) م ف.
رک : ہپ ہپ : ندیدے پن سے، جلدی سے (پلیٹس). [ہپ + جھپ (رک)].

... جَھپ کھانا ف م.
نگلنا، جلدی جلدی کھانا (پلیٹس).

... کَرْ جانا/کَرْنا محاورہ.
اچھٹ سے نگل لینا، چٹ کر جانا، گٹ سے اتار لینا (فرہنگ آصفیہ ; جامع اللغات).

۲. کسی کا مال وغیرہ ہضم کر لینا ، مال دولت مار لینا ، رقم خرد برد کر لینا.

آپ نے سب کی دولت ہپ کی　　　بزم جمالی ، خالی گپ کی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۳۳).

--- ہَپ (--- فت و) (الف) امت.

۱. ہپ (رک) کی تکرار ؛ پوپلوں کے کھانے اور بولنے کی آواز (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۲. جلد جلد کھانے یا نگلنے کی آواز.

اے ہپ ہپ حلوۂ سیاہی　　　اے کر کر نان خود شناسی

(۱۹۵۹ ، ضمیر خامہ ، ۲۵۳). (ب) م ف. تمدیدے پن کے ساتھ ، جلدی جلدی (پلیٹس).

[ہپ + ہپ (رک)].

--- ہَپ جَھپ کھاتے ہاں دَھنْدا کَرْتے تُجھے پَران کہاوت.

کھاتا بہت ہے اور کام کرتے جان نکلتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- ہَپ کَرْ جانا / کَرْنا محاورہ.

۱. جلد جلد تمدیدے پن سے کھانا ، نگل جانا نیز پوپلوں یا بوڑھوں کی طرح بولنا. میرے بچپن میں ۵۷ء کے بچے میرے سامنے جوان اور ادھیڑ تھے اور ۵۷ء کے بوڑھے ہپ ہپ کرتے تھے. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۵۹). ۲. غصب کر لینا ، مار لینا ، کسی کا مال ہضم کر جانا (علمی اردو لغت).

--- ہَپ کھانا محاورہ.

جلدی جلدی کھانا نیز کسی کا مال ہضم کر جانا. میراث کا مال ہپ ہپ کھاتے ہو. (۱۹۱۱ ، القرآن الحکیم ، ترجمہ احمد رضا خاں بریلوی ، ۹۲۹).

--- ہَپانا محاورہ.

ہانپنا ، تیز تیز یا لمبے لمبے سانس لینا.

جو چار پایہ ہے جنگل میں ہپ ہپاتا ہے

ہنگمیرو پاتوں میں رو کو کے منھ چھپاتا ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۲).

ہِپ (۱) (کس ہ) امذ.

کولھا ، سرین. گوری نے اپنی ہپ پاکٹ سے دو تڑی مڑی سگریٹیں نکالیں اور بولی. (۱۹۹۱ ، گناہ کی مزدوری ، ۱۲۵). [انگ : Hip].

--- پاکِٹ (--- کس ک) امث.

پتلون کی پچھلی جیب جو کولھے پر بنی ہوتی ہے. کلاس والوں کو شبہ تک نہ ہوا کہ وہ آفتاب کی ہپ پاکٹ میں ہے. (۱۹۸۱ ، رنجیدہ گدھے ، ۳۳). [انگ : Hip Pocket].

ہِپ (۲) (کس ہ) کلمہ.

خوشی کا نعرہ لگانے کے لیے صلائے عام. ہپ (Hip) تنہا غیر مستعمل ہے ، البتہ دوسرے الفاظ کے ساتھ نعرۂ تحسین کا مفہوم ادا کرتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۹۶). [انگ : Hip].

--- ہپ ہُرّا / ہُرّے کلمۂ فجائیہ.

خوشی اور مسرت کا نعرہ ، کسی کی کامیابی اور مسرت کے موقعے پر آواز لگانا ، واہ واہ ، شاباش. اپنی سروں کی پگڑیاں اچھال کر ہپ ہپ ہرا کے نعرے مارتے (۱۸۹۸ ، شکار نامۂ نظام ، ۸۸). ہپ ہپ ہرے ، ہپ ہپ ہرے ، --- جھٹ پٹ ! ! کرسی نکلی تو خوش ہوئے جوڑو فیشن ایبل. (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۳۱).

اس کے کانگ طرے والے　　　یعنی ہپ ہپ ہرے والے

(۱۹۵۵ ، حسرت (چراغ حسن) (قومی زبان ، کراچی ، جولائی ۱۹۹۴ء ، ۵۷)). ہپ ہپ ہرا کرتے سب میری طرف دوڑ پڑے. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۹۹). کچھ لڑکے چلا رہے تھے ، ہپ ہپ ہرے --- اور لوگ باگ کھڑے کھڑے دیکھ رہے تھے. (۱۹۹۷ ، میرے جیون کی کچھ یادیں ، ۶۱). اپنا آپ ہونے کی آزادی چاہتی ہوں چاہے میں "اچھی" ہوں یا "بری" ، "صحیح" ہوں یا "غلط" آزادی کی ہے ہو ہپ ہپ ہرا !. (۲۰۰۳ ، گئے دنوں کا سراغ ، ۲۵۵). [انگ : Hip hip hurray].

ہَپّا (فت ہ ، شد پ) : ہپ (الف) امذ.

۱. (عور) بچوں اور پوپلوں کی غذا ، کوئی نرم و ملائم خوراک ، کھچڑی.

زردہ پکواتا اور فیرنی بھی　　　کیا پکاتا ہے بچوں کا ہپا

(۱۸۷۱ ، نجیر بندی ، ۵۱).

مل جائے کوئی ایسا کہ ہپا کھلا دے

پیاسا ہو تو ہما بھی کوئی پلوا دے

(۱۹۰۵ ، دیوانجی ، ۱ : ۳۴۳). کون سی ایسی موٹی فقیرنی ہوگی جس کو مہینہ بھر آدھا پاؤ کا ہپا بھی نہ جڑے. (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۷).

اشفال پہ طفلی کا یہ قصہ ، تا چند　　　آخر ، کھاتا رہے گا ہپا ، تا چند

(۱۹۶۷ ، نجوم و جواہر ، ۸۳). ہپا. بچوں کے لیے کھانے کے بجائے بنتی ہیں. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۳۴۳). ۲. لقمہ ، نوالہ ؛ رشوت ، گھوس (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۳. بچوں کا ایک کلمہ جو وہ ہاتھ کی پشت ہونٹوں سے لگا کر کھیل کے دوران بولتے ہیں جس کا مطلب ہوتا ہے کھیل تھوڑی دیر کے لیے بند (ماخوذ : فرہنگ اثر). (ب) امث. (دہلی) کھانا پکانے والی عورت. انا ، ددا ، ماما ، چھوچھو ، ہپا --- لونڈی ، غلام سب دلہن کے ساتھ ہوں گے. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۶۱). (ج) صف. خوبصورت (دریائے لطافت ، ۸۳). [ہپ (رک) سے].

--- دینا محاورہ.

۱. کھانے کو دینا ، کھلانا ؛ رشوت دینا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات).

ہَپْرا کے کھانا ف م.

رک : ہپرانا (پلیٹس).

ہَپْرانا (فت ہ ، سک پ) ف م.

آواز کے ساتھ کھانا ، بڑے بڑے لقمے کھانا ، لقمے پر لقمے کھانا ، پھنکے اڑانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہپ + پ : ج ش : ج + نا ، لاحقۂ مصدر].

ہپڑ ہپڑ (فت ہ، پ، سک ڑ، فت ہ، پ) امت.
آواز جو جلدی جلدی کھانے میں منھ سے نکلتی ہے (ماخوذ: فرہنگ اثر). [حکایت الصوت].

... کھانا محاورہ.
غذا یا کسی اور چیز کا جلد جلد کھانا، لقمے پر لقمہ کھائے جانا (ماخوذ: فرہنگ اثر).

ہپک کر (فت ہ، پ، سک ک، فت ک) م ف.
ندیدے پن سے، فوراً ایک ہی لے یا گھونٹ میں (کھانا/ پینا) (پلیٹس).

ہپکنا (فت ہ، پ، سک ک) ف م.
آواز کے ساتھ فوراً نگلنا، جلدی جلدی کھانا، ہڑپ کر جانا، بے چبائے نگل جانا؛ تعجب کرنا، حیرت زدہ ہونا، الجھن میں ہونا (ماخوذ: پلیٹس). [پ हपकना + نا، لاحقۂ مصدر].

ہپن (کس ہ، شد پ بفت) امث.
ہپی (رک) کی تانیث؛ ہپی عورت. کبھی ایک اصلی ہپی اور ہپن کے ..... یہ ہپن کی نیٹی کا تماشا تو کریں. (۱۹۷۵، سلامت روی، ۲۰۹). ایک ہپی نے منڈیر پر بیٹھی ہپن کو ان پودوں کی طرف اشارہ کر کے اطلاع دی. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۴۷). [ہپی (رک) کی تانیث].

ہپناٹائز/ہپناٹائزڈ (کس ہ، سک پ، کس ئ / سک ز) صف.
توجہ سے حالت نوم میں لایا ہوا؛ (مجازاً) غنودہ نیز مسحور. نفسیات کے پروفیسر صاحب مجھے ہپناٹائز کریں اور میں سوتے میں افسانہ لکھوں. (۱۹۵۳، محمد حسن عسکری، تخلیقی ادب، ۵: ۱۹). ہسٹیریا کے مرض میں مبتلا گئی برس پہلے ..... اس طریقہ علاج میں مریض کو ہپناٹائز کیا جاتا تھا. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۵۱۳). ایسے میں گہری خاموشی سے ابھرتی ہوئی اس سریلی آواز نے دل و دماغ کو اتنا ہپناٹائز کر دیا کہ میں نہ چاہتے کے باوجود ..... باہر نکلا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اپریل، ۸۷). مریض کو ہپناٹائزڈ کر کے قربانی کی کھال پر لٹا دیتے تھے. (۱۹۹۹، خواب اور تعبیر، ۱۰۰). وہ آگے بڑھا جیسے ہپناٹائز ہو چکا ہو. (۲۰۰۳، شاہکار سندھی کہانیاں (ترجمہ)، ۲۲۰). [انگ: Hypnotized]. [انگ: Hypnotized].

ہپناٹائیز (کس ہ، سک پ، ی مع) صف.
رک: ہپناٹائز/ ہپناٹائزڈ. میرا جی نہیں چاہتا تھا کہ گاڑی میں داخل ہوں ..... یوں جیسے فوٹ نے ہپناٹائز کر رکھا ہو. (۱۹۹۲، الکو گری، ۲۱). [انگ: Hypnotize].

ہپناٹزم (کس ہ، سک پ، کس ئ ٹ، سک ز) امذ.
عمل جس میں عامل معمول پر نیند کی سی حالت طاری کر دیتا ہے، عمل تنویم، تنویم مقناطیسی، عمل توجہ، مسمریزم. ہپناٹزم یا مسمریزم کوئی جادو یا عقل کے خلاف کام نہیں ہے. (۱۹۰۸، مخزن، لاہور، اکتوبر، ۱۳). مجھے اتفاق سے نفسیات کے ایک پروفیسر مل گئے جو ہپناٹزم بھی جانتے تھے. (۱۹۵۳، محمد حسن عسکری، تخلیقی ادب، ۵: ۱۹). جعلی صوفیا، ..... ہپناٹزم اور کالے علم کے بل پر خود کو ولی منواتے ہیں. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۳۰۳). ہم رئیس صاحب کی ہپناٹزم کرنے کی صلاحیت کے اور بھی معترف ہو گئے. (۱۹۹۱، کالا پچھوی، ۱۱۴). ہپناٹزم کو ماہرین نفسیات عرصہ دراز تک نظر انداز کرتے رہے. (۲۰۰۳، سائنسی نقطۂ نگاہ (ترجمہ)، ۱۴۷). [انگ: Hypnotism].

ہپناٹسٹ (کس ہ، سک پ، کس ٹ، سک س) امذ.
ہپناٹزم کا ماہر، تنویمیات کا عالم. ہپناٹزم وہ علم ہے جس سے نیند کی سی حالت پیدا کی جاتی ہے، اس علم کے عالم کو ہپناٹسٹ کہتے ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۶). [انگ: Hypnotist].

ہپنوٹائز (کس ہ، سک پ، و مج، کس ئ) صف.
رک: ہپناٹائز/ ہپناٹائزڈ. لوگ اس جگہ کو صرف تخیل کی نگاہ سے دیکھتے ہیں وہ اپنے آپ کو ہپنوٹائز کر لیتے ہیں. (۱۹۸۹، ہمزہ داستان، ۲۵۳). [انگ: Hypnotize].

ہپنوٹزم (کس ہ، سک پ، و مج، کس ئ ٹ، سک ز) امذ.
رک: ہپناٹزم. ہپنوٹزم پر یعنی آنکھ سے آنکھ ملا کر بیہوش کر دینا ..... بڑا اعتقاد ہے. (۱۸۸۸، رسالہ تجربات انسانی بقاعدہ طاقت مقناطیسی (ترجمہ)، ۵۱). سحر و طلسم کے الفاظ اگر اس بیسویں صدی میں مکروہ معلوم ہوں تو ان کے معنی مسمرازم اور ہپنوٹزم کے سمجھ لیے جائیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی ﷺ، ۳: ۸۹). [انگ: Hypnotism].

ہپو (فت ہ، شد پ، و مج) (الف) صف: امذ.
ہڑپ کر جانے والا؛ لالچی، حریص؛ ہپ ہپ کر کے کھانے والا شخص، پیٹو (جامع اللغات).
(ب) امث. افیون کی گولی (جو عموماً عورتیں بچوں کو دیتی ہیں). ایک صاحبزادی کے والد محترم تھے افیمی ..... آپ جانیے ہپو کی خاصیت یہی ہے کہ جلدی اور بوکھلاہٹ مزاج سے جاتی رہتی ہے. (۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۲، ۱۷: ۱۰). افیون کو عموماً ہپو کہا جاتا تھا، ہوا ذرا سی ہپو دے دیا کرو بچے روتا نہیں. (۱۹۶۷، اردو نامہ، کراچی، اکتوبر، ۲۹: ۱۱). [ہپ (رک) + و، لاحقۂ صفت].

ہپو (فت ہ، شد پ، و مج) صف مث.
۱. کھانا کھلانے والی نیز ملازمہ جو بچوں کو کھانا کھلائے.

صبح سے اس وقت تک کھایا نہیں
ہپو آ جانے کو چاہا کھلا

(۱۸۷۱، میر ہندی، ۹۶). ہپو بچوں کو چاہا کھلانے والی ملازمہ. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۲۱). ۲. پوپلی عورت، بڑھیا، پوپلی بڑھیا. اسی برس کی ہپو تک کے دل مچلنے لگے. (۱۹۳۸، ریزۂ مینا، ۳۹۷). [ہپ (رک) + و، لاحقۂ فاعلی برائے تانیث].

... ڈائن/ڈاین (... کس ء / کس ئ ی) (الف) صف.
کھا جانے والی، ہڑپ کر جانے والی، نگل جانے والی. یہ تو بلا ہے موئی بڑھیا ہپو ڈائن

جس کے لپٹ پڑتی ہے پیچھا چھڑانا اس کو مشکل ہوتا ہے۔ (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳: ۲۵۷)۔ یہ ــــ ہپو ڈائن نکل ضرور اس گھر سے دفع ہو جائے۔ (۱۹۷۶، تین ہمینیں، ۱۰۱)۔ (ب) امث۔ پوپلی بڑھیا، بدشکل یا ڈراؤنی بڑھیا؛ بری عورت۔ سوکھی تقات، اجُوڑ، ہپو ڈائن، لاحول ولاقوۃ، اے بی مشاطہ بھی تم تعریفوں کے پلے باندھ رہی تھیں۔ (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۵: ۹)۔ [ہپو + ڈائن / ڈاین (رک)]۔

ہپُّوا (فت و، سک پ) امث۔
افیون کی گولی جو عورتیں بچوں کو دیتی ہیں، ہپو (جامع اللغات)۔ [ہپو (رک) + ا، لاحقۂ تصغیر]۔

ہَپْ ہَپانا / ہَپْہَپانا (فت و، سک پ، فت و) ف ل:۔ ہمپھپانا۔
ہانپنا، لمبے لمبے سانس لینا، سانس پھولنا، دم چڑھنا۔

جو چارپایہ ہے جنگل میں ہپ ہپاتا ہے
پلنگیر و باتوں میں روکھوں کے منھ چھپاتا ہے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۵۲)۔ مصادر کی مثالیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں ــــ ہپہپانا (ہانپنا) ــــ وغیرہ۔ (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۹۳)۔ اسے پڑھتے پڑھتے دو گھنٹے سے اوپر بیت چکے تھے ــــ ایک مرتبہ اس نے پہلو بھی بدلا تھا اور وہ ہمپھپانے لگی تھی۔ (۱۹۹۹، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۶۷۷)۔ [ہپ ہپ (رک) + انا، لاحقۂ مصدر]۔

ہِپّی (کس و، شد نیز بلا شد پ) صف؛ امذ۔
لاآبالی وضع کا فرد اور گروہ (خصوصاً یورپ میں ۱۹۶۰ء کی دہائی میں) جو لمبے بالوں تنگ مہری کی پتلون اور گلے میں منکوں کی مالا وغیرہ سے پہچانا جاتا ہے یہ منشیات کا عادی روایتی اقدار سے بے پروا اور خانہ بدوش ہوتا ہے؛ آزاد منش، آزاد خیال۔ عموماً ان کی گفتگوئیں اور تقاریر بہت بے ربط ہوتی ہیں، کوئی غیر ہپی سنے تو بور ہو جائے لیکن ہپی ان میں بڑی دلچسپی کا اظہار کرتے ہیں۔ (۱۹۶۷، اخبار جہاں، کراچی، ۸ / نومبر، ۲۰)۔ اس کے علاوہ ہپی زندگی کو وجود (نقطۂ حال) تک ہی محدود رکھتا ہے۔ (۱۹۷۹، ادب اور حقیقت، ۳۶)۔ دوسرا ہپی چلم میں کوئلہ بھر کر آنکھیں نیم وا کرتا۔ (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۷۳)۔ پاؤں کے نیچے ایک ناگوار حد تک بڑا بریف کیس نما بکس جو ایک کمبل میں لپٹا ہوا تھا، پہلے ہپی اس طرح سفر کرتے تھے۔ (۲۰۰۱، آتش لینڈ، ۷۴)۔ [انگ: Hippie]۔

ــــ اِزْم (ــــ کس ا، سک ز) امذ۔
ہپیوں کا مسلک جس میں نشہ آور چیزوں (چرس گانجا وغیرہ) کا بے دریغ استعمال ہوتا ہے اور اسے روحانیت کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے، ہپیوں کی تقلید یا ہپی بننے کا رجحان نیز آزاد خیالی۔ یہ فکر ہی آج کے مغرب میں "ہری کرشنا" "ہری راما" اور ہپی ازم کی تحریکوں کو بنیاد فراہم کرتی ہے۔ (۱۹۷۳، توازن، ۱۶)۔ ہپی ازم فرد پر ہر طرح کے اختصال کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کی کوششوں کے بامعنی ہونے سے بھی انکار پرتی ہے۔ (۱۹۷۹، ادب اور حقیقت، ۳۶)۔ [انگ: Hippieism]۔

ہَٹ (۱) (فت و) کلمۂ تنفر
چل دور ہو، پرے ہٹ، الگ ہو، دفع ہو، چلتا پھرتا نظر آ۔

کٹنیاں کہتی تھیں ہنس ہنس کر شریر
ہٹ ترا کالا ہو منہ بجڑوے فقیر

(۱۸۹۹، مثنوی نان و نمک، ۳۶)۔ [مقامی]۔

ــــ تِری / تِرے (کی) کلمۂ نفرین و تحقیر۔
(نفرت یا بددعا کے لیے) تیرا خانہ خراب ہو، تیرا ستیاناس ہو، دفع ہو۔

کیا کہوں دل نے مرے کوفت اٹھائی کیسی
ہٹ تری تفرقہ پرواز کی ایسی تیسی

(۱۸۰۹، جرأت (فرہنگ آصفیہ))۔

اب اس کے عشق نے کیا کم کیا تھا ہم سے سلوک
ستایا تو نے خدا ہٹ تری خدائی کی

(۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۹۳))۔

میر دیکھی نہ کچھ جوانی کی
ہٹ تری ایسی زندگانی کی

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۱۵۳)۔ ہٹ ترے گیدی کی دم میں تمدہ۔ (۱۹۲۷، بہارستان، ۳۷)۔

ــــ تِرے دِل کا بُرا ہو کلمۂ نفرین و تحقیر۔
تیرا ستیاناس ہو (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات)۔

ــــ تِرے کی کلمۂ تنفر و تحقیر۔
رک: ہٹ تری (کی) بُرا ہو تیرا، تیرا ستیاناس ہو۔ ہم نے کہا "ہٹ ترے کی، بھاگ"۔ ...... آخر ہمیں خود وہاں سے بھاگنا پڑا۔ (۱۹۶۷، چلتے ہو تو چین کو چلیے، ۱۰۷)۔ اب تو سالا نشہ بھی نہیں ہوتا گری بھی نہیں چڑھتی ہٹ ترے کی۔ (۱۹۸۸، افکار، کراچی، مارچ، ۵۲)۔

ــــ تِرے نَخْرے میں گَرم مَسالَہ کلمۂ نفرین و تحقیر۔
کسی بہت زیادہ نخرہ کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

کن کے جتے سر پیٹ لے لالہ
ہٹ ترے نخرے میں گرم مسالہ

(۱۹۲۷، بہارستان، ۳۷)۔

ــــ توبَہ (ــــ و لین، فت ب) امذ؛ کلمۂ
ہائے توبہ (رک) کا بگاڑ جو کسی بات کو ناپسند کرتے یا افسوس کی حالت میں زبان پر لاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ)۔ [ہٹ + توبہ (رک)]۔

ــــ تیری کلمۂ نفرین و تحقیر۔
رک: ہٹ تری کی۔

ہوا کی ایک ...... (کذا) نے جسم پر گرانی کی
سبک کیا مجھے ہٹ تیری ناتوانی کی

(۱۸۳۸، شاہ نصیر، ک، مرتبہ: تنویر احمد علوی، ۳: ۴۳)۔

نیکیاں کر کے جو بدی حاصل

ہت تیری (کذا) آخری زمانے کی

(١٨٥٠ ، احسان (حافظ عبدالرحمان) (مضامین فرحت ، ٢ : ١٧٥)) . بیٹا بوڑھی میں آدمی تو گر ہی پڑتا ہے جانور کی کون کہے ، ہت تیری بکھری کی دم میں نہ توڑ . (١٩١٥ ، گلدستۂ پنج ، ٧٧) . یہ موچی جو پٹواری کا جوتا تیار کرتے وقت ہر ٹانکہ کے بعد کہتا ہے ہت تیری پٹوارن وغیرہ وغیرہ . (١٩٤٣ ، آنچل ، ٩) .

--- تیری / تیرے کی
کلمۂ نفرین و تحقیر .

رک : ہت تری / ترے کی .

ہت تیرے راجا قل کی تو اوڑ جائے حق کرے

ننگا سا کوئی سو رہے دانی دِکن کے ساتھ

(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ١٢١) . ہت تیرے کی ، یہ تو اور خلافت اڑانے لگا . (١٨٧٨ ، دل فروش ، ٩) . ہت تیری کی یہ تو بچھڑ آ گئی . (١٩٠٩ ، خوبصورت بلا ، ٣٥) . جب کچھ معقول اور سمجھدار آدمیوں نے ان کو زندگی کی حقیقتوں کا احساس دلایا تو ...... فوراً گالیوں پر اتر آئے اور ہت تیرے کی دھت تیری کی شروع کر دی . (١٩٧٠ ، برش قلم ، ٢٦٥) . ہت تیرے کی تو بھی مجھے کہاں سے کہاں لے گیا . (١٩٩٣ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ٦٦) .

ہَت (٢)
(فت ہ) امذ .

ہاتھ (رک) کا مخفف : تراکیب میں مستعمل .

کھیں شمد طمع کے ہیں کھیں ہت سیپ کے پانی

کھیں گوہر اتے بریں نہ برسے ابر نیسانی

(١٥٩٣ ، حسن شوقی ، د ، ١٢٣) .

دو جہاں میں حق حبیب اپنا تمن تمیں مانیا

قطب شہ مسکین کو دیو ہت پکڑ شاہاں میں تاج

(١٦١١ ، کلیات محمد قلی قطب شاہ ، ٢٧) .

گت نگار توں سب یو گت ہیں تیرے

نت سب کے ولاں گے ہت ہیں تیرے

(١٧٠٠ ، من لگن ، ٣٠) .

جس جاے پہ بیٹھتے تھے حضرت

وہاں ان عمر رکھے آپنا ہت

(١٧٩٢ ، بہشت بہشت ، ٨ ، ٢٠٣) . چوبیس انگل کا ایک ہت یعنی ہاتھ جو ایک گز شرعی کے مساوی ہے . (١٩٢٩ ، فرہنگ عثمانیہ ، ٢٥٣) .

جس کی ہتھیا میں تھا ہت

شاعر کی آنکھوں نے امرت

اس کو نذر کیا ، یہ کس نے زہر پیا

(١٩٦٨ ، دو نیم ، ١٥٨) . [س : हस्त] .

--- اُٹھانا
ف م .

رک : ہاتھ اٹھانا : ہاتھ بلند کرنا (خصوصاً دعا کے لیے) .

دعا سوں اٹھاتی ہے درگاہ میں ہت

ہوی شادماں اس سلامت وکھت

(١٧٣٩ ، قصہ فغفور چین ، ٣٩) .

--- اُدھار
(ـــ ضم ا) صف : امذ .

ہتھ اُدھار ، قرض جو کسی کے اعتبار پر کسی چیز کو گروی رکھے بغیر دیا جائے ، مختصر مدت کے لیے دیا ہوا قرض ؛ قرض حسنہ ، دستی قرض . میرے پاس نقد جنس ...... نہیں ہت ادھار قرض کوئی دیتا نہیں . (١٨٦٧ ، مکاتیب غالب ، ٧٣) . [ہت + اُدھار (رک)] .

--- پانْوں مارْنا
محاورہ .

رک : ہاتھ پاؤں مارنا .

توں دریا تھے ہت پانوں مار آ بدوں

ڈبے گی یو کشتی بہ دریاے خوں

(١٩٣٩ ، خاور نامہ ، ١٣٥) .

--- بیڑی
(ـــ ی مع) امث .

رک : ہتھکڑی (جامع اللغات) . [ہت + بیڑی (رک)] .

--- پَسارْنا
محاورہ .

١ . ہاتھ پسارنا ، ہاتھ بڑھانا ، ہاتھ آگے کرنا (کسی چیز کو لینے یا پکڑنے کے لیے) .

کہ جوں ہت پسارا وو یک توڑنے

ترک تھا جو یو کانپ جیو چھوڑنے

(١٦٠٩ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ٨) . ٢ . ہاتھ پھیلانا ، طلب کرنا ، مانگنا ، چاہنا .

دو یو آیا ہوں تیرے میں ہت پسار

یا رسول اللہ کرم ہوں مت بسار

(١٧٣٧ ، دیوان قربی ، ٣٠) .

--- پَکَڑْنا
محاورہ .

ہاتھ پکڑنا ، ہاتھ تھامنا .

جو کوئی دل میں محبت دھر کر رہیا ہے ایماں کا

سو اس کا ہت پکڑ کر آپ کرتے مصطفےٰ ارفع

(١٦١١ ، کلّی قطب شاہ ، ک ، ١ : ١٣) .

--- پَلیتی
(ـــ فت پ ، ی مع) امث .

ہاتھ کا داؤ ، ہاتھ کی چالاکی . حسب دفعہ ٤٩٨ ، ہم بھی ایک ہت پلیتی داغ دیں گے کہ نازو جان زوجہ منکوحہ کو پیرمرد صاحب بدبختی کے ساتھ لے بھاگے . (١٨٩٠ ، میر کہسار ، ٢ : ٢٦٧) . [ہت + پلیتی (رک)] .

--- پنکھا (--- فت پ ، غنہ) امث.
چمگادڑ ، شپر ، جناحیۃ الایدی ..... یعنی ہت پنکھے (دے آر آٹیرا) شپر یعنی چمگادڑ ..... ان کے بازو بھی پرندوں کے بازوؤں سے مختلف وضع کے ہوتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۲۷). [ہت + پنکھ (رک) + الف ، لاحقۂ صفت و تذکیر]

--- پھرانا محاورہ.
رک : ہاتھ پھیرنا.

> بچھونا بھی کوئی یاں بچھایا نہیں
> جو اس پر اجل ہت پھرایا نہیں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۵۰).

--- پھول (--- و مع) امث ؛
پھلجھڑی ، آتش بازی کی ایک قسم جو ہاتھ میں لے کر چلائی جاتی ہے.

> سینے میں نہیں داغ ، سراج آتش غم سیں = از بسکہ جلا دل
> مجھ آہ کے ہت پھول کے یہ پھول جھڑے ہیں = یا ٹوٹے ستارے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۳۶).

> چھوڑنے کو انار اور ہت پھول
> پھلجھڑی اور ہوائیاں معقول

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۳۳).

> اے بی تم اپنی کھیا ہمیں چھوڑنے کو دو
> اور چاہو تم ہمارا یہ ہت پھول چھوڑ لو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۳۵). ہت پھول ، جائی جوہی ، انار ، پھلجھڑی ، دیو پری ، پٹاخے ، ہتاسے چھوٹ رہے تھے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۷۳۸). یہ سلسلہ ختم ہوتے ہی مہتابیوں ، آفتابیوں ..... ہت پھولوں اور چرخیوں کا مقابلہ شروع ہوا . (۱۹۲۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۳۶). [ہت + پھول (رک)]

--- پھیر (--- ی مج) (الف) امث.
ہاتھ کی صفائی یا چالاکی . عبدالکریم ..... کبھی میم صاحب کی گائے کو سستا بھوسہ لا دیتے اور کبھی بابا لوگوں کو ہت پھیر اور کرتب سے محظوظ بناتے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۹). (ب) صف . دغا باز ، چالاک تیز ہاتھ کی صفائی دکھانے والا . ہت پھیر ماروازی ایک مہلک مرض میں گرفتار ہوا کنجوس بہت تھا ، سستے پڑ علاج کرتا رہا . (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ : ۴). [ہت + پھیر (رک)]

--- پھیر کرنا محاورہ.
۱. ہاتھ پھیرنا ، مساس کرنا.

> چڑھا کوٹھے پہ ، دروازے کو موندا اور کھول کر پردے
> لگا چھاتی ، لیے بوسے ، کیا ہت پھیر آدھی میں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۳۳). ۲. ہاتھ سے لڑنا ، مقابلہ کرنا . نیستان جنگ و جدال میں پنجہ شیر پر ہت پھیر کرتا تھا زبردستی زیر کرتا تھا . (۱۸۳۶ ، سرور سلطانی ، ۲۷۱).

--- پھیر کرنے والا صف مذ.
چالاک ، دغا باز ، فریبی ، جُل دینے والا . اوہین کہتا ہے کہ ہر چالاک ہت پھیر کرنے والا بھولے بھالے مسکینوں کو اپنے دام میں پھنسا سکتا ہے . (۱۹۱۷ ، تاریخ اخلاق یورپ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۵).

--- پھیرنا محاورہ.
دغا دینا ، جُل کرنا (جامع اللغات).

--- پھیری (--- ی مج) امث.
چوری ، ہاتھ کی صفائی تیز چالاکی . مرو نے یہ تھیلی ہت پھیری کر کے اپنے پاس سے جوڑی نے کی نکالی . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۵۶). ایک گیند ہتھیلی میں آنچ جائے اور ایک ہتھیلی میں پہنچنے سے رک جائے لیکن یہ ہت پھیریاں بڑی ہوشیاری اور احتیاط سے کرنا پڑتی تھیں . (۱۹۱۳ ، شباب لکھنؤ ، ۲۱). یہ ہت پھیریاں اس گھر میں نہیں چلیں گی . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۹). [ہت پھیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

--- پھیریا (--- ی مج ، سک ر) صف مذ.
چور ، اُچکا ، ہاتھ کی صفائی دکھانے والا . تم کوئی چور ہو ، اٹھائی گیرے ہو ، ہت پھیریے ہو ، ڈاکو ہو . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۹۸۰). [ہت پھیر (رک) + یا ، لاحقۂ صفت]

--- تاؤ (--- و مع) امذ.
تھپّڑ ، چانٹا (پلیٹس). [ہت + تاؤ (رک)]

--- تھے جانا محاورہ (قدیم).
ہاتھ سے جانا ، قبضے سے نکلنا.

> مکر سوں اُنے شہ کے ہت تھے گیا
> اسے کون پھر ہات بھی لیوے گا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۸۳).

--- جوڑنا ف م.
رک : ہاتھ جوڑنا.

> رودیش راک ہت جوڑ پاوں پڑیا
> جو مج میں دھنوڑنا تھا سو مجھ ..... یا

(۱۵۶۴ ، جنت نامہ (اردو ادب ، جون ، ۱۹۵۷ ، ۱۰۰)).

> پریاں دیو آویں وطن چھوڑ سب
> ٹرے ہو رہیں ڈرتے ہت جوڑ سب

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۹).

> اوکھاتے سو کھانے کوں سب چھوڑ کر
> نزیک جا ادب سات ہت جوڑ کر

(۱۶۷۹ ، قصۂ ابوشحمہ (مکی) ، ۳۱).

... چال صف ؛ امذ.
رک : ہاتھ چالاک (جامع اللغات). [ہت + چال (رک)].

... چَڑْنا محاورہ (قدیم) ؛ = چڑھنا.
ہاتھ چڑھنا ، ہاتھ لگنا.

ہوا بلبل خوش جو بنفر ہت چڑیا یو سن شاہزادہ تج ہنس پڑیا
(۱۹۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۱).

تج کنزگ کی ہور علم کی تعریف میں کیوں کر سکوں
حق کی عنایت تھے اوحک یو وہ صفت تج ہت چڑے
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۱۴).

... چُوڑْنا محاورہ (قدیم).
ہاتھ ملنا ، کف افسوس ملنا ، ملال کرنا.

نیٹ من میں بارا بِرہ کا چھوئیا تج خواب انس چوڑتا ہت اوٹھیا
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۸۰).

... چُھٹ (... ضم چ) صف ؛ امذ.
رک : ہتھ چُھٹ ، بات بے بات مارنے والا ؛ وہ شخص جسے مار بیٹھنے کی عادت ہو ، دست دراز. ہر ایک دلبری میں چالاک ہت چھٹ بیباک ..... منہ کی کھاتا ہے. (۱۸۳۶، سرور سلطانی، ۱۲۷). دل محلّہ گھس کھدے ..... ایسے منہ پھٹ ہت چھٹ بدمعاش کہ چور اور منہ زور. (۱۹۳۰، بیگموں کا دربار، ۱۰). اس ہت چھٹ نے فقیہ کی وہ مرمت کی کہ دل کا پورا بخار نکال لیا. (۱۹۳۹، حکایات رومی (ترجمہ)، ۱ : ۸۱). [ہت + چھٹ (چھٹنا (رک) سے)].

... چُھٹ ہونا محاورہ.
بات بے بات مارنے کے لیے ہاتھ اٹھانے کا عادی ہونا ، مارنے کی عادت والا ہونا. ابھی چونکہ بچپن ہے اس وجہ سے لڑکی نہایت ہت چھٹ ہے. (۱۹۲۳، خلیل خان فاختہ، ۱ : ۱۵). ہت چھٹ ہے ، مار بیٹھنے کا عادی ہے. (۱۹۳۳، معیار اردو، ۱۵۲).

... چُھٹا (... ضم چ) صف.
رک : ہت چُھٹ.

نظر کرتا ہے مجھ وو (کذا) یار کج کر
بھلا راوت سپاہی ہت چھٹا ہے
(۱۷۰۷، ولی، ک (ق)، ۳۳۳). [ہت چھٹ + ا ، لاحقۂ صفت تذکیر].

... چُھٹا پَن (... ضم چ ، فت پ) امذ.
کھلے ہاتھ سے مارنے کا عمل ، بہت زیادہ مارنا ، بے بات مارنا. چار برس کا بچہ اور اس کے ساتھ یہ ہت چھٹا پن ، سر سے پاؤں تک آفت ہو گیا. (۱۸۸۰، رباط ضبط، ۲ : ۸).
[ہت چھٹا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

... چُھوٹ (... و مع) صف.
رک : ہت چھٹ ، ہتھ چُھٹ (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت).

... دَراز کَرْنا ف م.
ہاتھ بڑھانا.

جوبن وھن دیکھا دور تی دل نواز کتیاں کی ہوس کا کرے ہت دراز
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۷).

... دھونا محاورہ (قدیم).
رک : ہاتھ دھونا ؛ محروم ہونا.

کیا گھر تے ہت دھو یا نادانا نے چپ گھر برابر انس جانا
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۱۷).

تجھے جیو کے مجھے جو توفیق ہے اوئی یو کی تمنا
میرے میں جیو ، سوں ہت دھوئی جو ہن خیرات کرتی ہوں
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۳۳).

... راکھنا ف م (قدیم).
ہاتھ رکھنا ، کسی چیز پر ہاتھ دھرنا.

یوں کیتی ہت راکھی ہے اپ کر
سورج چندمیں جھلکے وو زور کر
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۲۸۸).

... سَٹْنا محاورہ (قدیم).
ہاتھ ڈالنا ، پکڑنے کے لیے ہاتھ بڑھانا.

بہت بات یک مار کیتا جتن سٹیا آ کے تو یک گھوڑے پہ ہت
(۱۹۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۴۰).

... سُوں (... و مع) م ف (قدیم).
رک : ہاتھ سے ؛ قابو سے.

کہا اوس کوں مردود کاں جائے گا
مرے ہت سوں جان کاں پائے گا
(۱۶۸۱، جنگ نامۂ سیوک، ۴۰).

... کَٹی (... فت ک) امث ؛ = ہتکٹی.
ضرب جو پھکیت حریف کے ہاتھ پر مارتا ہے. آزاد نے روسی افسر کا ہاتھ اڑا دیا ، پھکی اسے کہتے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۳۸۰). کسی نے گرز مارا ، لیٹ کے ہت کٹی کا ہاتھ مارا. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵ : ۲۶۸).

تڑپا کے اپ دھوکے سے ماری وہ ہت کٹی
بھنا سا ہاتھ اڑ گیا تلوار گر پڑی
(۱۹۱۵، گلدستۂ پنج (کشن پرشاد کول)، ۲۱۷). اسے ہت کٹی کہتے ہیں ، میرے پاس لکڑی ہوتی تو یہی داؤں لکڑی سے کرتا. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۳۵). [ہت + کٹی (رک)].

... کَری (... فت ک) امث.
رک : ہت کڑی.

نگین ہت میں ہوی جس کی روپے کری
تو دیسکی ہنکوں کی ہت کری
(۱۶۸۷، یوسف زلیخا (ہاشمی)، ق، ۱۳۵). [ہت کڑی (رک) کا ایک املا].

--- کَڑَک (--- فت ک، ڑ) اند.
ہاتھ کا کڑا، کلائی میں پہننے کا زیور، کنگن.

کے لورتن ہور کے موتیاں کے ہت کڑک ہور پوک جوتیاں
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۷۳).

دیا ہت کڑک ہور پوک لعل اسے کنگ ہوتیاں ہور کنٹھال اسے
(۱۶۳۵، مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱: ۱۳۱)). [ہت + کڑک (رک)].

--- کَڑی (--- فت ک) امث : - ہتکڑی، ہتھکڑی.
مجرم کے ہاتھ باندھنے کا لوہے کا کڑا، ہتھ کڑی.

ہر وقت دست بستہ رہے سامنے جنوں
زنجیر ہت کڑی ہو اگر ہاتھ آئے زلف
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۱۰). اس ہتکڑی کو غل کہتے ہیں جس کے ذریعہ مجرم کے ہاتھوں کو اس کی گردن کے ساتھ باندھ دیا جاتا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۸۵).
[ہت + کڑی (رک)].

--- کوڑا (--- و مع) اند : - ہت کوڑہ، ہتکوڑہ.
کشتی کا ایک داؤ جس میں بائیں ہاتھ سے حریف کی کلائی پکڑ کر دایاں ہاتھ اس کی کہنی کے اندر ڈال کر گردن میں اس طرح اڑنگا لگایا جاتا ہے کہ حریف کے شانے کا جوڑ اکھڑ جائے یا وہ بے قابو ہو کر گر پڑے. اس میں بہت سے داؤں بھی ہوتے ہیں، مثلاً ہت کوڑا..... بازو بند وغیرہ. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۳۶). [ہت + رک : کوڑا (۲)].

--- کَھنڈا (--- فت کھ، مغ نیز سک ن) اند : - ہتھکھنڈا.
رک : ہتھکنڈا.

سیوا سیو تس تس کرے دن مان یکس ہت کھنڈا یکس ہت دان
(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۷۱).

مخالف کا دم مار کرنے تھنڈا اچھے تازہ مضموں تیغ ہت کھنڈا
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۲۶). [ہتھکنڈا (رک) کا ایک املا].

--- کھوڑ (--- و مع) اند.
رک : ہت بیڑی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہت + کھوڑ = کھوڑا (۲) کا مخفف].

--- لانا محاورہ (قدیم).
ہاتھ لگانا، چھونا، ہاتھ مس کرنا.

کہ یعنی عمل او جو کھجای توں
یا تن اور جای کو ہت لای توں
(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۱۳۳).

--- لینا محاورہ (قدیم).
ہاتھ میں لینا، پکڑنا.

شمشیر لے شرع کا اپس ہت یکبار کیا بجگت کوں دھت
(۱۷۰۰، من لگن، ۹۰).

--- مَلنا محاورہ (قدیم).
ہاتھ ملنا : افسوس کرنا، ملال کرنا، پچھتانا.

رندی کے کیے میں جلتی تھی افسوس بیٹھے ہت ملتی تھی
(۱۷۶۸، قربی، ۱، ۵۰).

--- میں م ف.
ہاتھ میں، قبضے میں، اختیار میں، بس میں.

کہے شاہ ما باپ کوں پھر یو بات
کہ میں دل کے ہت میں نہ دل میرے ہات
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۸).

--- میں ہات پَکَڑنا ف مر (قدیم).
کسی کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لینا، ہاتھ تھامنا.

لطف سے پکڑوں گا اس کا ہت میں ہات
جاؤں گا جنت میں لے کر اپنے سات
(۱۷۹۱، ریاض العارفین، ۳۵).

--- میں ہَت مِلانا محاورہ (قدیم).
رک : ہاتھ میں ہاتھ ڈالنا.

کنٹھال کنٹھ پاکر انجلی جھمک دکھا کر
معانی کا دل بہلا کر ہت میں سو ہت ملاتی
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۹۳).

پھولی ہوں اتے خوشی سوں ہو باغ باغ من میں
جب ہت میں ہت ملا کر پھرتے چمن میں جم جم
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۳۹).

--- نال اند : - چنال.
چھوٹی بندوق نیز توپ جسے ہاتھی کھینچتے ہیں، ہتھنال.

بچے سات ہاتھے و ہت نال تھے
دیا دم جو ہاتھیاں گیرے خیال تھے
(۱۶۴۴، فتح نامہ نیکھیری (اردو، کراچی، اپریل تا جون ۱۹۸۹، ۲: ۱۳۹)).

دیا میں اپر کے ہور دھر ہت نال
چلایا سب پہ سالار کے نال
(۱۶۸۴، عشق نامہ (ق)، ۱۸۰). تین سو توپ بڑی اور چھوٹی اور شتر نالیں اور ہت نالیں یعنی ہاتھیوں اور اونٹوں پر کی توپیں سلامی کی چھوٹیں. (۱۸۳۰، وقائع خاندان بنگش، ۸۸). پادشاہ نے ابوالفضل پاس بیس ہاتھی اور اسی قدر چنال (توپ جس کو ہاتھی کھینچیں)..... بھیجے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۵۱۲). [ہت + نال (رک)].

--- نالی امث.
رک : ہت نال.

برسے لگے شہ پو بت نالیاں   تفنگ تیر کوں گولیاں شہر ناریاں

(۱۶۸۱، جنگ نامۂ سیوک، ۳۰). [بت نال + ی، لاحقۂ تانیث].

--- بلی (---کس و) امث.

ہاتھ ہلانے کا عمل: (مجازاً) مار پیٹ.

دامان کوہ کے بھی لتے لیے ہیں گیا گیا

ہے دست وحشت اپنا استاد بت ہلی میں

(۱۸۶۶، فیض (شمس الدین)، د، ۲۲۵). [بت + ہل = ہلنا (رک) سے + ی، لاحقۂ کیفیت].

بت (کس ب) (الف) امذ: امث.

۱. دوست، رفیق، ساتھی، خیر خواہ. منکھیا نے کہا "بھائی ایسا بت، نہ بھائی ایسا دشمن، کرشن مہاراج نے چھوٹے بھائی کو سنبھال لیا." (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۲۲۸). ۲. فلاح، اچھائی، بہتری نیز فائدہ، منافع.

دو گرا جا کے چاروں شانے چت   نہ رہا سانس اور نہ سانس کا بت

(۱۹۷۲، شعر و شاعری (ترجمہ) (پوشکن)، ۲۰۲). ۳. مہربانی، عنایت، شفقت: اخلاق، نیکی، بھلائی. ان کو دیکھتے ہی سنگھاسن سے اٹھ نیچے آ یا آت بت سے ملا. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۶۸). ۴. سچا پیار، الفت، محبت، عشق نیز دوستی.

اپنو تمیں ملن کا سکت بت ہوا   او نوتی بھی جذب محبت ہوا

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۳۰).

پیاکل ہے دل اس کے ہجراں سوں نت   مرے دل کوں پیارے سے لاگی ہے بت

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۱۰). بت کی گرمی سے بات چیت کر کے پھر وہی شراب کا مذکور کرے اور شراب منگوائی. (۱۸۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۳۶). سچ ہونے پر بھی بت (بھلائی، محبت) کی بات کہنے اور سننے والے لوگ بہت ہی نایاب ہیں. (۱۹۸۵، مہا بھارت کتھا مالا، ۴۳). ۵. کوئی چیز جو مناسب یا اصلی ہو (پلیٹس). (ب) صف. پکڑا ہوا، لیا ہوا: لائق، قابل: موزوں: مفید، فائدہ مند: اچھا، عمدہ: مہربان، شفیق (پلیٹس: جامع اللغات).

اف: لاگنا، بکنا، لگنا، ہونا. [س: हित].

--- اُوپدیش (---و مع، سک پ، ی مج) امذ: -- اُپدیش.

بھلائی کی بات، نیک صلاح، پند سود مند، دوستانہ نصیحت، مفید ہدایت یا تعلیم وغیرہ نیز کہانیوں کی کتاب جس کا ترجمہ فارسی میں انوار سہیلی اور عربی میں کلیلہ دمنہ کہلاتا ہے، ہتوپدیش.

بت اُوپدیش کے قصے کتھا، سرت ساگر   کروڑوں سیتوں میں وہ گونجتا ہوا آتا

(۱۹۵۹، گل نغمہ (فراق گورکھ پوری)، ۳۲۲). [بت + اُوپدیش (رک)].

--- بول (---و مج) امذ (قدیم).

پیار کے بول، محبت کی بات.

تجہ وں شہ کے سٹنے کی تو جیتا تجہ لفظ یک پکڑا

اسے بت بول یو تیرا سٹے جیوں داغ پر بھایا

(۱۶۱۱، عبداللہ قطب شاہ، د، ۸۷). [بت + رک: بول (۱)].

--- پَن (---فت پ) امث (قدیم).

ہمدردی.

جو کچ بت پن تھا سو میں تجہ کہیا   سیوا سا کہ ڈس بول جو سچ کہیا

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۱۵). [بت + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- چت (---کس چ) (الف) امث (قدیم).

محبت کی نظر؛ ہمدردی کی نگاہ.

چاروں پہر دن رات مل بت چت لگا یک دھیان سوں

شاہی دود کر عشق سوں یوں منقبت دائم پڑے

(۱۶۷۴، شاہی، ک، ۱۴۱).

تو، ذکر کو بت چت لا   سرت سرت آپ بھلا

(۱۷۶۳، غلام قادر شاہ، مثنوی رمز العشق مع چرخی نامہ، ۵۱). (ب) صف. خیر خواہ، ہمدرد، دوست.

وہ دیکھا جو دیسے نت نت   جا سنگ وگار ہے نت بت چت

(۱۹۵۳، گنج شریف، ۲۲۵). [بت + چت (۳)].

--- چڑی (---فت چ) صف مث.

نفع بخش، فائدہ رساں، مفید، سود مند. اب میں اپنی دعا چت پڑی اور بت چڑی کا قصہ سناتا ہوں. (۱۹۰۸، عیاروں کا عیار، ۱۵۲). [بت + چڑ = چڑنا (رک) کا حاصل مصدر + ی، لاحقۂ صفت].

--- چُور (---و مع) صف مذ (قدیم).

محبت میں چُور، چاہ میں ڈوبا ہوا.

بت چور چت بھلاوے میں آپنے پیا کوں   عاقل جہاں کے بولیں حکمت اسے کتے ہیں

(۱۶۷۴، شاہی، ک، ۱۵۱). [بت + رک: چُور (۱)].

--- دایک (---فت ی) صف: امذ.

ہمدردی کرنے والا، رحم کرنے والا (پلیٹس). [بت + س: دایک = دینے والا].

--- کار صف مذ: -- ہتکار.

بھلائی کرنے والا: متر، دوست، یار، آشنا: سجن: سخی، فیاض: محسن: داتا، دیاوان، اپکاری، دیالو، کریم: دھرمی، دھرماتما (فرہنگ آصفیہ: جامع اللغات: علمی اردو لغت). [بت + کار، لاحقۂ فاعلی].

--- کارُک (---ضم ر) صف.

رک: بت کار (پلیٹس: جامع اللغات). [بت + س: کارُو = کرنے والا].

--- کاری (الف) صف مذ: -- ہتکاری.

محبت کرنے والا: دوست، یار: خیر خواہ، بھلائی یا نیکی کرنے والا، محسن: فیاض، سخی. سب کا بتا کارن ہتکاری میں ہوں. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۲۳۳). (ب) امث. دوستی، یارانہ: شفقت: سخاوت، فیاضی (ماخوذ: پلیٹس: فرہنگ آصفیہ). [بت کار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت و صفت].

--- کَر (---فت ک) صف مذ.

رک: بت کار (پلیٹس: جامع اللغات). [بت + کر، لاحقۂ فاعلی].

--- کَرنا محاورہ.

محبت یا دوستی جتانا: مہربانی کرنا، شفقت کرنا: کوئی خدمت بجا لانا (پلیٹس: جامع اللغات).

--- ماننا محاورہ.
محبت و عنایت کا پاس کرنا ؛ مہربانی یا عنایت سمجھنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- ہت (--- کس م) امث.
دوستی، محبت (جامع اللغات). [بت + ہت = میت].

--- وان صف.
رک : بت کار ؛ دوست ؛ مہربان ؛ بھلائی کرنے والا (پلیٹس). [بت + وان ، لاحقۂ صفت].

--- وَنْت (--- فت و ، سک ن) صف.
رک : ہِتَونت (پلیٹس). [بت + ونت (رک)].

ہُت (۱) (ضم ہ) امذ.
۱. سوراخ ، بل ، بھٹ ؛ گھر (حشرات وغیرہ کا).

بھرے بان ہر برج میں کئی ہزار
بچے سانپ کے ہت میں جیوں بے شمار

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۳۳). ۲. دیمک کا گھر ، دکوڑا (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

ہُت (۲) (ضم ہ) امذ.
جو چیز آگ پر بطور بھینٹ ڈالی جائے ، گھی جو ہون میں آگ پر ڈالا جائے ؛ بھینٹ ، نذر ؛ بلایا گیا ، مدعو کیا گیا (جامع اللغات). [س : हस्तहम].

ہَتّا (فت و شدت تیز بلا شد) صف.
مارا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [پ : हस्तघात].

ہَتّا (فت ، شدت) (الف) امذ ؛ - جمع.
۱. کسی چیز کو پکڑنے کے لیے اس میں لگا ہوا دستہ ، ہتھا ، موٹھ ، قبضہ ، گرفت . ایک ہاتھ میں نال ہے ، دوسرے میں تنکھی کا ہتا ، ادھر نال جھکتا ہے ادھر لپکتا ہے اور تنکھی سے ٹھونکا جاتا ہے . (۱۸۶۷ ، اردو کی پہلی کتاب (مولانا محمد حسین آزاد) ، ۱ : ۸۹). مصر کے کسان اور کاشتکار بہت چھوٹے ہتے کے ہل استعمال کرتے ہیں . (۱۹۵۴ ، امن کے منصوبے ، ۳۳). ہتا کے معنی ہیں : دستہ ، موٹھ ، قبضہ ، گرفت ، قابو ؛ داؤ ، باری . (۱۹۷۳ ، اردو املا ، ۳۴۳). ۲. (کنایۃً) مچھلیوں کا بازو نما چپٹا عضو جو تیرنے میں کام آتا ہے : (بالخصوص وہیل یا دریائی بچھڑے کا) ، پیراکہ (بالعموم جمع میں مستعمل) . وہیل کے دو ہتے (Flippers) ہوتے ہیں ، جن کو اس کے چپو سمجھنا چاہیے . (۱۹۶۳ ، حشرات الارض اور وہیل ، ۱۲۰). ۳. داؤ ، باری.

پہلی بازی میں تو دل ہار گئے ہم اے قدر
اب کے ہتے میں وہ دل عشق میں ہارا ہم کو

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۹۱). ہتا کے معنی ہیں . دستہ ، موٹھ ، قبضہ ، گرفت ، قابو ؛ داؤ ، باری . (۱۹۷۳ ، اردو املا ، ۳۴۳). ۴. (سواری / باربرداری) گلے کے ساز یعنی جھیلے میں راس لکڑی کے نیچے جوت باندھنے کا بکسوا جو قریب ایک فٹ لمبے تسمے میں سلا ہوتا ہے اور جھیلے کے دونوں طرف کے کنڈوں میں ایک ایک لٹکا رہتا ہے ، لٹکا (اپ و ، ۵ : ۲۹). ۵. (i) چکی وغیرہ کی لکڑی جسے پکڑ کر چلاتے ہیں نیز ڈنڈا یا موٹی سلاخ جس پر چرخی گھومتی ہے . اس کا خاوند گذشتہ ماہ چرخی کے گھومتے ہوئے ہتے کی لپیٹ میں آ کے مارا گیا تھا . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۲۵). (ii) مچھلی جس کا دستہ لمبا ہوتا ہے ؛ لکڑی کا ایک لمبا بیلچہ جس سے پانی اونچی جگہ پھینکتے ہیں ؛ اوزار جس سے روئی تنور سے نکالتے ہیں ؛ بڑی پلی ؛ ریل گاڑی کا سگنل (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۶. ہاتھ ، مٹھی (نور اللغات). ۷. ہاتھ کا قرب ، ہاتھ کے پاس (جیسے ہتے سے اکھڑ گیا) (فرہنگ آصفیہ). ۸. خوشہ ، گچھا ، گیل (کیلے کا) (فرہنگ آصفیہ). (ب) صف . ہاتھ والا (جیسے بائیں ہتا) (ماخوذ : جامع اللغات). [پ : हस्तयत्री].

--- بانہے (--- مع) امث.
ہاتھوں کی لڑائی ، لڑائی ، ہاتھا پائی (ماخوذ : جامع اللغات). [ہتا + بانہہ (رک) + ے ، لاحقۂ نسبت].

--- پیچی (--- ی ج) امذ.
لڑائی ، ہاتھا پائی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہتا + پیچ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- پِھر جانا / پِھرْنا محاورہ.
ہتا پھیرنا (رک) کا لازم ؛ لٹنا ، صفایا ہو جانا (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

--- پھیرْنا محاورہ.
لوٹنا ، موسنا ، صفائی کر دینا ، سب لے لینا (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

--- جوڑی (--- و ج) امذ.
ایک قسم کا ناچ جس میں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر ناچتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- صاف کَرْنا محاورہ.
۱. رک : ہتا پھیرنا جب موقع ملتا تھا بجہ گوری کی گٹھری پر ہتا صاف کرتی تھی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۵۷). ۲. سیکھنے یا مشق کی غرض سے کوئی کام کرنا ، ہاتھ صاف کرنا (ماخوذ : نور اللغات).

--- مارْنا محاورہ.
ہاتھ مارنا ، چوری کرنا ، چرا لینا ، مال اڑا لینا ، جبرا چھین لینا نیز داؤ مارنا .

نقد دل لے کے بغل گیر کیا برق مجھے
ہاتھ ملتے ہی ستمگار نے ہتا مارا

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۳۳).

--- موری (--- و ج) امث.
کھیل کود ، لہو و لعب (جامع اللغات). [ہتا + موری (رک)].

ہَتَّرکا (فت ہ ، سک ت ، فت ر) امذ.
سادے کار کا نہایت باریک سلائی کی مانند ایک قسم کا سوہن جو زیور میں پھول پتے کاٹنے کے کام آتا ہے (اپ و ، ۳ : ۳۵). [مقامی].

ہَتّڑی (فت ہ ، سک ت) امث ؛ - ہتھڑی.
ہاتھ کی تصغیر و تحقیر ؛ دستہ ، دستی ، موٹھ (فرہنگ آصفیہ). [ہت + ڑی ، لاحقۂ تصغیر].

ہَتَک (فت ہ ، سک نیز فت ت) امث .

۱. (۱) بے عزّتی ، بے حرمتی ، توہین .

ہتک حرمت پہ خدا کی خلق کے
کب کسی سید نے باندھی ہے کمر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳۳۶) .

اضطراب دل سے تیشہ اپنے سر پہ مار کر
ہم سے ہتک عاشقاں چاہے ہے اب کیا داد تو

(۱۹۳۶ ، معروف ، د ، ۱۰۹) . مجھے یہ خیال آیا تھا کہ آپ سے پوچھوں کہ آیا کبھی کسی نے آپ کی ہتک کی . (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۵۹) .

بے نیازی سے نہ دیکھیں جم و کسریٰ کی طرف
بے رخی سے ہتک خسرو و خاقاں کر دیں

(۱۹۳۹ ، لالۂ طور ، ۱۰۵) . ان کی کس حد تک ہتک اور تذلیل ہوئی ہے . (۱۹۸۲ ، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ ، ۴۰) . اس توہین اور ہتک کے بعد اپنے محسوسات کو دہرانے کی ذلت نہیں اٹھاؤں گی . (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۹۸) . (ii) کسی کی شان میں گستاخی ، اہانت .

علی کی ہتک واجب جانتے ہیں
پیمبر کو شفیع کب مانتے ہیں

(۱۸۱۳ ، برق (امیر) ، ۴۹) .

کافر سے بتر تو جان وہابی کو
کرتا ہے ہتک رسول کی ہو جو امام

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۹۱) . صدر محفل فیض ہی ٹھہرے ، اس میں راشد کی کوئی ہتک نہیں . (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۱۰۱) . ۲. (۱) ذلّت ، رسوائی ، بدنامی . وہ اس کو گھٹاتا ہے اور ہتک کرتا ہے . (۱۹۹۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۴۴۳) .

نہ خطا تھی نہ گنہ تھا نہ کوئی جرم و قصور
بے سبب ہتک ہی زادوں کی تھی منظور

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۹ : ۲) . میں ہرگز راضی نہیں اس میں ..... اور بھی ہتک ہے لوگ سمجھتے دیں گے کہ انگریزی افسر میں ..... انعام ملتا ہے . (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۵) . یہ خیال کرنا سرا سر اس کی صریح ہتک ہوگی . (۱۹۰۰ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۲۰) .

اپنی یادوں پہ بھی اب اس نے لگا دی بندش
ہم لیتے سے خفا ، ذکر سے ہوتی ہے ہتک

(۱۹۵۸ ، تاریخ اسن ، ۱۲۰) . کچھ نہ سمجھنا تو انتہائی ہتک کی بات ہے . (۱۹۹۲ ، آنگن ، ۱۵۷) . اس امر کا اندازہ کہ اس جرم سے اسلامی غیرت و حمیت کی ہتک کس حد تک ہوئی . (۲۰۰۳ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۱۰ : ۵۲) . (ii) شرمندگی ، خجالت ، افسوس .

نہ لے تن پہ اپنے ہتک شیر کوں
نہ دے ہاتھ تجہ تیز شمشیر کوں

(۱۸۰۸ ، داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۵۳) . قاسم نے کہا اے مسعود بڑی ہتک کی بات ہے کہ جس نے ہم پر ظلم کیا اس کے ساتھ بدلا نہ ہو . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۵۳) . حالانکہ کرنل صاحب سمجھتے تھے کہ وہ کون ہے مگر اس کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں ہتک محسوس ہوتی تھی . (۱۹۹۲ ، معصومہ ، ۱۹۶) . لیکن مجھے اس وقت اپنے اوپر سے خوف کا احساس ہٹانے کے لیے فیر دانشے پر ایک نوعیت کا انتقال اور ہتک محسوس ہو رہی تھی . (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۰۰) . [ع] .

--- اُوٹھانا محاورہ : = اٹھانا .

بے عزّتی برداشت کرنا ، ذلیل و رسوا ہونا ، بے عزت ہونا .

گھگوؤں نے ہم پہ فتح پائی	کیا کیا ہم نے ہتک اوٹھائی

(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۵۳) .

--- آبْرُو کس اضا (--- مد ا ، سک ب ، و مع) امث (شاذ) .

رک : ہتکِ عزت . تجھے کو ہتک آبرو کے خوف کا سبب سمجھیں . (۱۸۷۰ ، آیات بینات ، ۱ : ۵۳) . [ہتک + آبرو (رک)] .

--- آمیز (--- مد ا ، ی مج) صف .

گستاخانہ ؛ بے عزّتی سے بھرا ہوا ، ذلت سے بھرا . ان کے گھروں میں ہتک آمیز فقرے تحریر کر دیے گئے تھے . (۱۹۱۳ ، مرقع ہجیم ، ۹۳) . ایسے نامناسب اور ہتک آمیز سلوکوں سے پنڈت جی کی حفاظت کرنا حکام کا فرض تھا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۳۲) . شروع شروع میں جیل میں کھانا تقسیم کرنے کا انتظام نہایت ہتک آمیز تھا . (۱۹۷۵ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۳۳) . یہ انسان کے لیے بہت ہتک آمیز ہے کہ وہ بھیک پر زندگی گزارے . (۲۰۰۱ ، آپ سوچتے کیوں نہیں ، ۸۶) . [ہتک + ف : آمیز ، آمیختن = ملنا ، ملانا] .

--- حُرْمَت کس اضا (--- ضم ح ، سک ر ، فت م) امث .

رک : ہتکِ عزت . مقتضائے فراست یہ نہیں کہ ایسا گاؤ چلا جائے اور پھر اپنے واسطے بدنامی اور ہتک حرمت کا جس کا جی کو خیال نہ آئے . (۱۸۳۵ ، حکایات سخن سنج ، ۲۸) . یہ بیان کروں کہ بعد آپ کے ہتک حرمت میری ہوئی . (۱۸۸۷ ، نہر المصائب ، ۳ : ۵۴۰) . اپنے بھائیوں ..... کی ہتک حرمت کا واقعہ یا موقع جہاں ہوتا ہے وہاں بات بنا دیتے اور جھوٹ ملا دیتے ہیں . (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۳۶) . خدا یا مذہبی اشخاص کی توہین یا تحقیر ہتک حرمت . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۴۴۱) . [ہتک + حرمت (رک)] .

--- سَمَجْھنا ف مر ؛ محاورہ .

بے عزّتی خیال کرنا ، توہین سمجھنا ، بے عزتی محسوس کرنا . حالت اس کی یہ رہی کہ علاوہ دو کتار اونی اونی آدمی اردو میں لکھنا ہتک سمجھتے تھے . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱ : ۵) . سپاہیانہ عہدے کو اپنے علم و فضل کے لئے ہتک سمجھا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۴۷۹) . اپنی بہن سے بات کرنا بھی ہتک سمجھتے تھے . (۱۹۸۷ ، قہر گیر ، ۲۷) .

--- عِزّت کس اضا (--- کس ع ، شد ز بفت) امث .

۱. بے عزّتی ، ذلت ، رسوائی ، بدنامی . عزت خراب کرنے کے واسطے ایسی بات لکھی ہے اور اس میں سراسر ہتک عزت ہے . (۱۸۶۳ ، جوہر عقل ، ۷۹) . ہر شخص میں خود غرضی ، مطلب آشنائی ، ضرر رسانی ، ظلم پسندی ، تلف حقوق ، ضیاع اموال ، ہتک عزت ، خونریزی ، آبرو ریزی پیدا ہوگی . (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۹۰) . اب اس ملک میں بھی ہتک عزت کے مقدموں کی تعداد بڑھتی جاتی ہے . (۱۹۱۲ ، الناظر ، لکھنؤ ، اکتوبر ، ۵۴) . ان حرکتوں اور باتوں سے اس کی ہتک عزت ہوئی لہٰذا اس کو غصہ آیا . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۴۸۶) . اس میں کسی قسم کی پریشانی یا ہتک عزت کی بات بھی نہیں کہ یہ صورت حال ..... کچھ میں آنے والے اسباب کا نتیجہ ہے . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۳۷) . [ہتک + عزت (رک)] .

--- عِزّت کا دَعْویٰ امذ.

(قانون) مقدمہ جو بے عزتی، رسوائی یا بھید کھولنے یا الزام لگانے کی سزا یا ہرجانے کے لیے کیا جائے، ازالہ حیثیت عرفی کا دعویٰ. اس کی خاندانی پر حرف نہ آنے دیں ورنہ ہتک عزت کا دعویٰ کر دیا جائے گا. (۱۹۳۲، سیلاب و گرداب، ۳۰). مرحوم نے ...... چند اور افراد کے خلاف ہتک عزت کا دعویٰ دائر کر دیا. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۲۳ اپریل، ۵).

--- کَرْنا ف مر: محاورہ.

بے عزتی کرنا، توہین کرنا؛ بے ادبی کرنا؛ بدنام کرنا. آپ ایک دن میں کتنی بار میری ہتک کریں گے. (۱۹۳۲، افسانچے، ۳۰). وزیروں نے کہا اس چھوٹے بادشاہ نے ہماری ہتک کی ہے. (۱۹۵۸، پطرس بخاری، تخلیقات پطرس، ۱۱۳). وہ برہم ہو کر کسی کو نہ چھوڑتا اپنے مخالفین کی ہتک کرتا اپنے دوستوں ...... کے پبلک اسٹیج کو پارہ پارہ کرتا. (۱۹۸۹، سعادت حسن منٹو، ۲۲).

--- کَرْوانا ف مر.

بے عزتی کروانا؛ ہتک کا موقع دینا. بُرا لگتا ہے کسی غیر مرد کے سامنے اپنی ہتک کرواتے. (۱۹۶۵، وہتک نہ دو، ۳۹۰).

--- و فَتَک (...... و ج، فت ف، ت) امث.

ایسی ذلت و رسوائی جس میں قتل و خوں ریزی شامل ہو. سپاہیوں میں افسروں کے خلاف جوش پیدا کریں اور انہیں ہتک و فتک پر آمادہ کر دیں. (۱۹۱۸، مسئلہ شرقیہ، ۱۲۱). [ہتک + و (حرف عطف) + ع: فتک = خوں ریزی].

--- ہونا ف مر: محاورہ.

ہتک کرنا (رک) کا لازم؛ بے عزتی ہونا. تمہاری تو ذرا ذرا سی بات میں ہتک ہونے لگتی ہے. (۱۹۴۳، گوشۂ عافیت، ۲۶۳).

میخانے کی توہین ہے رندوں کی ہتک ہے
کم ظرف کے ہاتھوں میں اگر جام دیا جائے
(۱۹۶۵، ماجرا، ۷۹).

ہَتْکَنی (فت ہ، سک ت، فت ک) امث: = ہت کنی.

(ہنوٹ) حریف کی کلائی پر ماری جانے والی ضرب جس کا مقصد ہاتھ کو بیکار کرنا یا نقصان پہنچانا ہوتا ہے. چنانچہ دو پیچ پات اور کیلی سے کشتی نکلی اور باقی دو ہاتھ انی اور کاٹ بنا اور دو ضرب طمانچہ اور ہتکنی سے دیگر فنون سپہگری کے اصول قائم ہوئے. (۱۸۳۶، رسالہ بانک ہنوٹ، ۹). اب آپ نے ایک درخت کی ٹہنی لے کر پینترے بدل بدل کر ہتکنی دکھانی شروع کی، یہ طمانچہ ہے اور یہ کڑک اور یہ پالٹ اور یہ ہتکنی. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۲۶۱). اس فن کے استادوں اور مفسرین نے اس آیہ شریفہ سے طمانچہ اور ہتکنی وغیرہ کی چوٹوں کے اشارات نکالے ہیں. (۱۹۲۵، اسلامی اکھاڑا، ۱۳). [ہت (ہاتھ کی تخفیف) + کنی (کٹنا (رک) سے)].

--- کا ہاتھ امذ.

ہتکنی کا وار. ہاتھ گھمایا، پارہ دیا اور ہتکنی کا ہاتھ لگایا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۰۷).

--- کھانا ف مر: محاورہ.

ہتکنی کا وار جھیلنا، ضرب سہنا.

ترک فلک سے بھی نہ رکے چوٹ یار کی
کھائے وہ ہتکنی جو اٹھائے سپر کا ہاتھ
(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۱۸۵).

--- لگانا ف مر: محاورہ.

ہتکنی کا داؤں مارنا. شاہزادہ سبحان نظر یافتہ رحمان نے ...... ہتکنی لگائی. (۱۸۷۹، امنر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۲۳۵). پہلوانوں کی طرح اس نے مجھے کلاوے میں لے کر ہتکنی لگائی اور پالٹ مار کر منہ کے بل زمین پر گرا دیا. (۱۹۸۷، شباب نامہ، ۸۳).

--- مارْنا ف مر: محاورہ.

حریف کی کلائی پر ہتکنی کا وار کرنا.

ہتکنی ماری جو قاسم نے اڑا کر رہوار
ہاتھ کٹنی سے کٹے خون کی چھٹنے لگی دھار
(۱۹۳۰، عروج، عروج سخن، ۲۲۹).

ہَتْکَڑی (فت ہ، سک ت، فت ک) امث: = ہت کڑی.

۱. رک: ہتھکڑی (مع تحتی الفاظ).

زور جنون سے عادت آزادگی رہے
ٹھہرے نہ ہتکڑی میں ترے مبتلا کے ہاتھ
(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۱۹۱).

زور جنوں میں قیدی جانِ رہوں میں کیا
ہاتھوں کی ہتکڑی تھی آستیں نہیں
(۱۸۹۵، خزینۂ خیال، ۱۷۹). ابھی تو صرف پیروں کی بیڑی کٹی تھی، ہاتھوں کی ہتکڑی ابھی باقی تھی. (۱۹۵۳، اکبر نامہ، ۱۶۰). اس ہتکڑی کو غل کہتے ہیں جس کے ذریعہ مجرم کے ہاتھوں کو اس کی گردن کے ساتھ باندھ دیا جاتا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۸۵). ۲. (کشتی) حریف کے دونوں ہاتھوں کو اپنی داہنی ٹانگ سے اس طرح پھانسنا کہ حریف بے بس ہو جائے. دونوں ...... آپس میں لڑنے لگے، کبھی تو وہ اس کے ہتکڑی مارتا تھا کبھی وہ اس کی کڑک جھاڑتا تھا. (۱۸۴۳، مختصر کہانیاں، ۱۸۸). ہتکڑی، جب حریف نیچے ہو تو ...... حریف کے داہنی طرف بیٹھ کر اپنے بائیں ہاتھ کا ہفتہ چڑھائے، جب حریف اپنے ہاتھ کو دبائے تو ہفتہ نکال کر داہنی ٹانگ سے حریف کے دونوں ہاتھ پھانس لے اور بائیں ہاتھ سے چت کر دے. (۱۹۰۷، رموز فن کشتی، ۱۰۳). یہ دونوں لڑکے ...... ہتکڑی بیلیا ...... وغیرہ سے واقف سو پچاس دشمنوں میں گھر کر نکل جانا ان کے بائیں ہاتھ کا کرتب ہے. (۱۹۲۳، خلیل خاں فاختہ، ۶). ۳. منت کا کڑا جو اہل تشیع پہنتے ہیں (ماخوذ: مہذب اللغات). [ہتھکڑی (رک) کا ایک املا].

--- پَڑْنا محاورہ.

مجرم کے ہاتھوں میں لوہے کا کڑا یا زنجیر ڈالی جانا، ہتھکڑی لگنا. ایک برس کے بعد مجرم پکڑے گئے، اب ہتکڑی پڑی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۷۵۲).

--- پھنانا / پہنانا ف مر : محاورہ.
رک : ہتکڑی ڈالنا.

ہتکڑی ، بیڑی بڑے زوروں سے پہنائی مجھے
اے جنوں شل ہو گئے اہل وطن کے ہاتھ پاؤں
(١٨٥٤ ، گنجینۂ آرزو ، ٩٥).

لے چلے یوں ترے وحشی کو قیامت میں ملک
ہتکڑی ہاتھوں میں پاؤں میں پنہائی زنجیر
(١٨٧٤ ، مرآۃ الغیب ، ١٤٧).

--- ڈالنا ف مر : محاورہ.
پابندِ سلاسل کرنا ؛ قید کرنا.

ڈالی ہر ایک ہاتھ میں ان ظالموں نے ہتکڑی
پاؤں میں زنجیر میرے ان لعینوں نے جڑی
(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ٢ : ٢٩١). ہاتھ میں ہتکڑی ڈال کر تین دن تک اوسے تمام شہر میں تشہیر کرو. (١٩٣٢ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ٣ : ٣١٣).

--- ڈلوانا ف مر : محاورہ.
ہتکڑی ڈالنا (رک) کا لازم ؛ پابندِ سلاسل کرانا ؛ قید کروانا. مجسٹریٹ نے سزا اور تنبیہ کے واسطے اس جھوٹے وزیر کو ہتکڑی ڈلوا سارے میں پھرا دیا. (١٩٥٤ ، پیر نابالغ ، ١٣٨).

--- لگانا ف مر : محاورہ.
مجرم کو ہتکڑی پہنانا ؛ قید کرنا ، گرفتار کرنا.

قاتل کو ہیں ہتکڑی لگاتے
وارث اسے پہلے ہیں دکھاتے
(١٩٣٦ ، جنگ بیتی ، ٣٣). اس مشین میں ایک لیور لگا رہتا ہے اور اس لیور کے ساتھ مزدور کے ہاتھ کو ایک زنجیر کے ذریعے ہتکڑی لگا کر باندھ دیا جاتا ہے. (١٩٤٤ ، آدمی اور مشین ، ١٤٧). تم دیکھنا دس منٹ بعد پولیس ان سب کے ہتھکڑیاں لگا کے لے جائے گی. (١٩٨٦ ، نیا اردو افسانہ ، انتخاب ، تجزیے اور مباحث ، ٤٢٨).

ہَتکَنڈا (فت ہ ، سک ت ، فت ک ، مغ نیز سک ن) امذ ؛ ـــ ہت کنڈا ؛ ہتھکنڈا.
١. ہاتھ کا کرتب ، ہاتھ کی صفائی یا چالاکی ؛ چالاکی ، عیاری ؛ رک : ہتھکنڈا (مع تحتی الفاظ و تراکیب).

اثر نہ کیوں ہو وہ ہے اپنے ہاتھ کا داتا
کہ ہو گئے ہیں رواں ہتکنڈے دعا کے مجھے
(١٩٠٥ ، داغ ، یادگار داغ ، ٦٦).

کہتا ہے ٹھیک ٹھیک پیاسی نہیں دروغ
یہ ہتکنڈے تو صاف اسی بد زباں کے ہیں
(١٩١١ ، ظہیر دہلوی ، د ، ٣ : ٩٩).

غضب ہیں اس بت مغرب کے ہتکنڈے اے دل
اسے مٹا ہی دیا جس کو اس نے پیار کیا!
(١٩٣٢ ، سنگ و خشت ، ٢٦). ٢. داؤ پیچ ، گھات.

یاد ہو یا کہ نہ ہو اے مرزا ہتکنڈے تیرے بڑے تھے مرزا
(١٨٩٦ ، مثنوی امید و بیم ، ٩).

آسماں کے ہتکنڈے ہیں ڈال دینا تفرقہ
دو دلوں میں ربط باہم دل سے دل کا دیکھ کر
(١٨٩٧ ، کلیات راقم ، ٦٥).

بے وفا کو روک کر عہد وفا لے ہی لیا
ہتکنڈے ہیں کیا ہمارے دست دامن گیر کے
(١٩٢٥ ، اعجاز نوح ، ٣٤٣).

ہتکنڈے تیرے جانا مرنے کی دل میں ٹھانا
یہ بھی اگر گناہ ہے پھر تو گناہگار ہیں
(١٩٣٠ ، بیخود ، ک ، ١١٧). [ہتکنڈا / ہتھکنڈا (رک) کا ایک املا].

ہَتکَنڈوں (فت ہ ، سک ت ، فت ک ، مغ نیز سک ن ، و مج) امذ ؛ ج.
ہتکنڈا (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل).

--- پَر آنا محاورہ.
چالاکیاں دکھانا ، چالبازیاں دکھانا. لشکر پسپا ہے جھٹ پٹ دوسرے موڑ کے موڑ پہ تو لے کر پھر اپنے اونھیں ہتکنڈوں پر آ گیا. (١٨٧٩ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ١٧١).

ہَتکوڑا / ہَتکوڑہ (فت ہ ، سک ت ، و مج ، فت ڑ) امذ ؛ ـــ ہت کوڑا.
(کشتی) کشتی کا ایک داؤ جس میں بائیں ہاتھ سے حریف کی کلائی پکڑ کر دایاں ہاتھ اس کی کہنی کے اندر پھرتی سے ڈال کر گردن میں اس طرح اڑنگا لگایا جاتا ہے کہ حریف کے شانے کا جوڑ اکھڑ جائے یا وہ بے قابو ہو کر گر پڑے. بائیں طرف کے تیرہ پیچ یہ ہیں ، چورنگا ... ہتکوڑا. (١٨٧٣ ، عقل و شعور ، ٣٣٦). ہتکوڑا جب حریف سامنے کھڑا ہو کر اپنا داہنا ہاتھ آگے بڑھائے تو ظفر کو چاہیے کہ اپنے بائیں ہاتھ سے حریف کے داہنے ہاتھ کا پنجہ یوں پکڑ لے کہ حریف کی ہتھیلی آسمان کی طرف ہو. (١٩٠٧ ، رموز فن کشتی ، ١٣). طاقت آزمائی کے بعد داؤں پیچ شروع ہوئے اور اک دستی ، دو دستی ... ہتکوڑہ. (١٩٤٣ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ٥٨). پور پور پر داؤں لگے ، ادھر سے ایک دستی ہوئی ادھر سے دو دستی ... ایک طرف سے ہتکوڑا تو دوسری طرف سے جال ، غرض آدھ گھنٹے میں بیسیوں جوڑ توڑ ہو گئے. (١٩٧٠ ، غبار کارواں ، ١٣٢). [ہت + کوڑا (٢) (رک)].

ہَتکَھنڈا (فت ہ ، سک ت ، فت کھ ، مغ نیز سک ن) امذ ؛ ـــ ہت کھنڈا.
ہاتھ کا کرتب ؛ چالاکی ، فریب (رک : ہتکنڈا).

رشک آتا ہے کہ زلف یار میں ہتکھنڈے پر میرے کیوں شانہ چلا
(١٨٤٤ ، نسیم لکھنوی ، د ، ٣).

ہتکھنڈے غیر کے سن کر مجھے کہلا لو گے
پہلے دو چار گواہی کو بلالوں تو کہوں
(١٨٨٣ ، آفتاب داغ ، ٩٧).

کھٹکا بھی کچھ ہوا نہیں اور دل اُڑا لیا
یہ سارے ہتکھنڈے تری زلف دوتا کے ہیں

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۲۹۵). سننے والے کو علم ہے کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے پھر بھی یہ جھوٹ بیوپار کے ہتکھنڈے ہیں. (۱۹۶۲، معصومہ، ۱۱۹). [ہت (ہاتھ کی تخفیف) + کھنڈا (۲)].

ہَتْم (فت ہ، سک ت) امذ.

(لفظاً) آگے کے دانت توڑنا؛ (عروض) مفاعیلن کے زحافات میں سے ایک زحاف کا نام جو حذف اور قصر کا مجموعہ ہوتا ہے. بعضے اس کو ہتم و خرم کا اجتماع کہتے ہیں اور صریح غلطی پر ہیں کیونکہ ہتم عروض و ضرب کے واسطے خاص ہے. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۵۵). ہتم ..... اس کے معنی جڑ سے دانت توڑنا ہیں اور یہاں مراد ہے اجتماع حذف و قصر سے. (۱۸۸۱، بحرالفصاحت، ۱۴۴). ہتم: آگے کے دانت توڑنا... اصطلاحی معنی ..... اجتماع حذف و قصر مفاعیلن کے دو سبب خفیف میں سے آخری سبب کو گرا دینا اور دوسرے باقی سبب کے ساکن کو گرا کر جو متحرک بچے اس کو ساکن کر دینا، مثلاً مفاعیلن سے فعول (لام ساکن). (۱۹۳۹، میزان سخن، ۵۷). [ع].

ہَتَن (فت ہ، ت) امذ.

قتل کرنے کا فعل (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہتنا (رک) سے حاصل مصدر].

ہَتْنا (فت ہ، سک ت) ف م.

قتل کرنا، مار ڈالنا، جان لینا. ان دونوں کو مار پیچھے اگر بین کو ہتونگا کیونکہ وہ بڑا بکی ہے میرا مرنا چاہتا ہے. (۱۹۱۵، پریم ساگر، ۶۱). [س: हनन + نا، لاحقۂ مصدر و صفت].

ہَتْنال (فت ہ، سک ت) امذ.

توپ جسے ہاتھی کھینچتا ہے؛ (رک: ہت نال). بیں ہاتھی اور اسی قدر ہتنال ..... بھیجے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۵۱۲). [ہت (۲) + نال (رک)].

ہَتْنی (فت ہ، سک ت) امث: = ہتھنی.

۱. رک: ہتھنی (جو زیادہ مستعمل ہے). بارکشی کے لیے ایک کمزور ہتنی کے رکھنے کی اجازت دی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۶۲). تھوڑی دیر میں ایک ہتنی آ گئی اس نے اس ہتنی کو درخت کے پاس کھڑا کیا اور خود چلا گیا. (۱۹۱۸، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی، ۳۰).

اس جاتی کا ہاتھی ہو تو اتم
کہ جس جاتی کی ہے بھارت کی ہتنی

(۱۹۵۲، کلیات رزمی، ۳۲۸). ہاں ایک بار جب رئیس پٹیالہ نے انھیں ایک ہتنی عنایت کی تو شکریے میں ایک قصیدۂ مدحیہ اس کو گلے کر دیا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۱۴).
۲. (مجازاً) بہت موٹی عورت، فربہ اندام عورت.

یہ ہتنی ہے جو بدنگی کی گر چڑھ جائے اسب پر تو
کھلے کس روپ سے کنگش ہی صراف کا جوڑا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۲). [ہتھنی (رک) کا ایک املا].

... جیسا ڈیل (الف) امذ.

بہت موٹا تازہ جسم، قوی ہیکل، بہت تنومند جسم. ہلاڑ اپنا ہاتھ دھو کر پیچھے پڑا مر کر حتی کہ بڑی بی کا ہتنی جیسا ڈیل سوکھ کر کانٹا ہو گیا. (۱۹۱۷، شام زندگی، ۴۱). فاقوں نے ہتنی جیسا ڈیل کانٹا اور طباق جیسا چہرہ بیٹی کر دیا. (۱۹۲۶، شہید مغرب، ۸۲). (ب) امث. موٹی اور بدہیئت عورت (ماخوذ: عورت اور اردو زبان).

ہِتُو (کس ہ، و مع) امذ.

دوست، آشنا، یار؛ خیر خواہ، ہِت خواہ.

ور آوے جو ہر بار توں تیو لین
سو کیا ہتو جو ڈرے تیو دین

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۷۵).

تو یاقی او کیلاب مغرب میں رخش
نکل آئی تس ہو ہتو وصل بخش

(۱۲۵۷، گلشن عشق، ۹۷). یہ سکھیاں جو میری ہتو تھی اور میرا جیو جلاوتی تھیں سو بے جم دوست ہوئی ہیں. (۱۷۴۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۲۰۳). ایسے تین آدمیوں کے پاس چلنا چاہیے جو میرے ہتو تھے. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۳۳۲). اگر تو گرموں کے پھلوں کی چاہنا رکھے گا تو تجھے وے پھل کاٹنے ہوتے، اس لیے کرم پھلوں کو اپنا ہتو مت بنا. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۸۲). [س: हित + क].

ہُتُو (ضم ہ، و مج نیز ولین) امذ.

تھا (صیغۂ ماضی برائے واحد غائب مذکر) (پلیٹس). [پ: हुता].

ہَتُّو (فت ہ، شد ت، و مع) امذ.

ہتّا یا ہتھا کا بگاڑ، ہتھو؛ ہاتھ کا، دستی (ماخوذ: پلیٹس). [ہتا (ی)].

... چلم (کس چ، فت ل) امث.

ایک پتلی اور لمبی چلم جس کا بالائی حصہ قدرے بڑا اور گول ہوتا ہے (چرس یا گانجہ پینے والوں کی اصطلاح) (ماخوذ: مہذب اللغات). [مقامی].

ہَتْوا (فت ہ، سک ت) امذ: = ہتو.

رک: ہتا. کرسی یا ہتو، ایک عدد. (۱۹۱۹، خانہ داری، ۳۸). [ہت (ہاتھ کی تخفیف) + وا، لاحقۂ تصغیر].

... دار صف.

بازو والا، ہتھے والا. بانس کی یا بید کی بنی ہوئی ہتوہ دار ..... کرسیاں ..... ایک تپائی اسی قسم کی رکھدی جا سکتی. (۱۹۱۹، خانہ داری، ۳۸). [ہتوا + ف: دار، داشتن = رکھنا].

ہَتْواسْنا (فت ہ، سک ت، س) ف م: = ہتھواسنا.

کوئی چیز ہاتھ میں سنبھالنا؛ جنگ کے ارادے سے تلوار یا ڈھال وغیرہ کا ہاتھ میں لینا، تلوار وغیرہ کا قبضہ ہاتھ میں لینا؛ ہتھے پر ہاتھ ڈالنا؛ ہتھیار ہاتھ میں پکڑنا.

رکھ کر علم کو دوش پہ ہتواس لی سپر
کاٹھی میں بے قرار ہوئی تیغ شعلہ ور

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵: ۱۱۳). جلاد ہاتھ میں تیغہ ہتواس کر کہنے لگا. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۵، ۱: ۱۸۱). اس عہد میں کئی لفظ ایسے استعمال ہوتے تھے جو اب متروک ہو چکے ہیں، ان سب کو یہاں درج کرنا ممکن نہیں ان میں سے کچھ ذیل میں درج کیے جاتے ہیں، نمن (مثل) ..... ہتھواسنا (تلوار سونتنا) ڈاک لگنا (بار بار سے آنا). (۱۹۸۳، تنقیدی اور تحقیقی جائزے، ۵۵). [ہت (ہاتھ کی تخفیف) + واسنا (نئے برتن کو پہلے پہل کام میں لانا)].

ہَتْوانْسا (فت و، سک ت، مغ) امذ.
(گاڑی بانی) اکّے اور بیل کی چھتری کے ڈنڈوں کو باندھنے اور کھینچے رکھنے والی رسی کی تان یا بندش (اپ و، ۵: ۱۳۶). [مقامی].

ہَتْوانْسْنا (فت و، سک ت، غنہ، سک س) ف م.
رک: ہتوانسا.

> ہے بے تیری فوج کو آمد کی خبر میں
> ڈھالوں کو تو ہتوانسے ہیں تیغیں ہیں کمر میں

(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۲: ۲۰۹). بادشاہ سے اجازت میدانداری حاصل کرکے گرز کو ہتوانسے ہوئے چلا. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۳: ۳۰۹). کوئی گرز کو ہتوانس کرتو لنے لگا. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱: ۵۱۵). [ہتوانسا (رک) کا ایک املا].

ہَتْوانْسی (فت و، سک ت، مغ) امث.
(گاڑی بانی) ہتوانسا (رک) کی تانیث (اپ و، ۵: ۱۳۶). [ہتوانسا (رک) کی تانیث].

ہِتو پَدیش (کس و، و مج، فت پ، ی مج) امذ.
نصیحت، اچھی بات، ہت اُپدیش (رک: ہت مع تحتی الفاظ) (پلیٹس: اردو ہندی لغت).
[ہت + اپدیش (رک)].

ہَتوٹی (فت و، و مج نیز لین) (الف) امث.
کاریگری، صنّاعی، فن، ہنر؛ مہارت.

> جو کچھ کہ یہ کرتے ہیں سو ہے ہتوٹی اپنی
> فولاد ہیں تو ہم ہیں حداد ہیں تو ہم ہیں

(۱۸۳۳، شاہ نیاز بریلوی، د، ۲۰۱). ہمارا خاص ہتر وہ ہتوٹی کہاں سے لائے گا. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۲۵۳). ۲. ہتھوڑی (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). (ب) صف. چابک دست، ماہر فن، کاریگر (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہتھوٹی (رک) کا ایک املا].

ہَتوڑا (فت و، و لین نیز و مج) امذ.
کیل ٹھونکنے اور ضرب لگانے کا آہنی اوزار جس میں لکڑی کا لمبا دستہ لگا ہوتا ہے (رک: ہتھوڑا مع تحتی الفاظ). خاتیک: مطرق آہنگران و جز آن کہ ہندوی ہتوڑا (ہتوہ). (۱۳۳۳، زفان گویا (اردو، کراچی، جولائی ۱۹۶۷، ۱۰۲)).

> ہتوڑا لے جھکیا برق تیوں لہرا ستیا توڑ بنداں نہ لا کوچ بار

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۱۰۲). ایک لوہے کی تیغ جو خط مقناطیس پر رہے اس کے اوپر ہتوڑا مارنے سے یا سوہان گھسنے سے مقناطیس ہو جائے گی. (۱۸۳۹، ستہ شمسیہ، ۲: ۱۵۱). وہ فولادی ہتوڑا جس نے اپنی ظالمانہ چوٹوں سے سینکڑوں تہذیب یافتہ نوجوانوں کی ترقی کے سر کو کچل کر دیا (۱۸۸۷، خیالات آزاد، ۴۱). ہتوڑا پانچ سیر وزنی ہوتا ہے تیغ ٹھونکنے کے کام آتا ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۲۵۷). [ہتھوڑا (رک) کا ایک املا].

--- بَجْنا محاورہ.
ضرب لگنا، چوٹ لگنا.

> ہر قصر پہ بجتا ہے زمانے کا ہتوڑا تو مری ایواں کو یہ معلوم نہیں ہے

(۱۹۵۰، سوم و صبا، ۲۳۰).

--- بَن کَر بَرَسْنا محاورہ.
کسی بات کا بہت شدت سے اثر ہونا، نہایت اذیت کا باعث ہونا. لیکن یہ بھیانک حقیقت تینوں کے دل و دماغ پر ہتوڑا بن کر برس رہی تھی. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۵۹).

--- شَہْتیر قَینْچی (--- فت ع ش، سک ہ، ی مع، ی لین، مغ) امث.
(معماری) ایک قسم کی تعمیر جس میں بندھن سلاخ نہیں ہوتی لیکن یہ عملاً ایک کامل قینچی ہے ایسی تعمیر میں عملاً دیواروں پر دھکیل ہوتا ہے جو ان کو باہر کی طرف جھکا دینے کی کوشش کرے گا اور اس دھکیل سے قینچی کے زور کم ہو جائیں گے (ماخوذ: تعمیروں کا نظریہ اور تجویز، ۱۷۷). [ہتوڑا + شہتیر (رک) + قینچی (رک)].

--- کُوٹْنا محاورہ.
کسی چیز پر ہتوڑے کی ضرب لگانا. ایک کاریگر ڈھولو نام جھک کھینچتے بائیں ہاتھ سے اور داہنے سے ہتوڑا کوٹتے ہوئے بولے میاں کرشنداروں روپے دو. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نااہل پڑوسی، ۳۶۰).

--- مار صف.
نہایت گندہ یا سیاہ؛ کالا؛ خراب؛ ہتھوڑا چھاپ. کپڑوں کی حالت دیکھو تو خلیہ ہتوڑا مار. (۱۹۶۰، ماہ نو، کراچی، مئی، ۳۸). [ہتوڑا + مار، لاحقۂ صفت].

ہَتوڑی (فت و، و لین نیز و مج) امث.
چھوٹا ہتوڑا (ہتوڑا (رک) کی تصغیر)

> دریا سر تھے پک بیٹی کوں ناداں ہو سنداں کر
> فلک زرگر کے بہت گھڑنے سو خورچند کی ہتوڑی ہے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۲۵۰).

> ہتوڑی عاجزی کا ہت لیا او
> نصیحت کا نگل صنعت کیا او

(۱۶۳۰، ملک خوشنود، جنت سنگھار، ۶۷).

> نکالی ترت وہ توڑ ہتوڑی سوں بھار
> ہو بادل سو تپک تے زنجیر بھار

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۱۰۱). اگر ایک بوتل کانچ کی ہتوڑی کی حالت سکون میں حرکت کرے یا ہتوڑی بوتل کی ...... دونوں حالتوں میں ایک ہی نتیجہ حاصل ہو گا. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۱: ۲۴). قفل کے کھٹکے پر کیل کو جما کے ہتوڑی سے ایک ہلکی سی چوٹ دی قفل کھل کے ہاتھ میں تھا. (۱۹۲۱، خونی شہزادہ، ۱۹۷). ہتوڑی اور منہ میں بھری ہوئی کیلوں سے جوڑنے کے کام کو بہت تیزی کے ساتھ انجام دیتا تھا. (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۱۲۹). [ہتوڑا (بحذف ا) + ی، لاحقۂ تصغیر].

ہَتوڑے (فت و، و لین نیز و مج) امذ، ج.
ہتوڑا (رک) کی جمع نیز مغیّرہ صورت؛ تراکیب میں مستعمل. لوہار لوہے کے ٹکڑے ہتوڑے مار مار کر اتنا گرم کرسکتا ہے کہ سرخ انگارہ بن جائے. (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۲۳۰). ایسا شیشہ ایجاد کیا گیا تھا کہ اگر وہ پچک جاتا تو ہتوڑے کی ضرب سے سیدھا کیا جا سکتا تھا. (۱۹۴۳، آجکل، دہلی، ۱۵، اکتوبر، ۴۲). ہتوڑے جیسے سر والی شارک مچھلی کا ہسپانوی نام Torbamdalo بھی مذکور ہے. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳: ۱۷۷).

... برسانا محاورہ.

کسی بات یا فعل سے شدید اذیت پہنچانا، شدید ضرب لگانا. کچھ ایسے ہیں جو چٹکیاں لینے سے نہیں چوکتے اور بعض سر پہ ہتوڑے برسانا شروع کر دیتے ہیں. (١٩٩٣، قومی زبان، کراچی، اپریل، ٤٩).

ہتوں (فت ہ، شدت ت، و مع) امذ: ج - ہتھوں.

ہتا (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت: تراکیب میں مستعمل.

... پر/پہ لانا محاورہ.

قابو میں لانا؛ قبضے میں لانا.

> کچھ سینہ زوریوں کے ارادے ہیں یار کے
> ہتوں پہ لائے گا انہیں جوبن ابھار کے

(١٨٧٠، الماس درخشاں، ٣٦٩).

... سے اُکھڑ جانا/اُکھڑنا محاورہ.

١. (رک: ہتھوں سے اکھڑنا) پتنگ کی ڈور کا ہاتھ پر سے ٹوٹ جانا، کنکوّے کا ہاتھ پر سے ٹوٹ جانا؛ جڑ سے جانا، جڑ سے اکھڑنا، جڑوں سے جانا؛ بالکل جدا نہ رہنا، اکھڑ جانا (پلیٹس: جامع اللغات). ٢. دوستی ختم ہو جانا؛ تعلق ختم ہو جانا نیز قابو سے باہر ہو جانا؛ غصے میں آپے سے باہر ہو جانا (ماخوذ: پلیٹس: جامع اللغات).

... سے جانا محاورہ.

ہاتھ سے نکل جانا؛ پتنگ کی ڈور کا ہاتھ پر سے ٹوٹ جانا یا کٹ جانا؛ رک: ہتھوں سے جانا، بالکل تعلق جاتا رہنا، بھاگ جانا؛ صاف نکل جانا نیز رک: ہتوں سے اکھڑنا (ماخوذ: پلیٹس: فرہنگ آصفیہ: جامع اللغات).

ہتونت (کس ہ، سک ت، فت و، سک ن) امذ (قدیم): - بہت ونت.

مہربان، دوست.

> دھر بدھ پردھان بہت ونت راؤ
> کر جو (ڑ) (کذا) بنتی کئی سر نواؤ

(١٤٣٥، کدم راؤ پدم راؤ، ١٥٥). [بہت (رک) + ونت، لاحقۂ صفت].

ہتّہ (فت ہ، شدت بفت) امذ.

رک: ہتا / ہتھا جو درست املا ہے. بھولی شکل کی بچی جس کی عمر کوئی تین سال کی ہوگی کرسی کا ہتہ پکڑے کھڑی ہے. (١٩٣٢، تصویر، ٢٢). ایک ہتہ ایک ہاتھ سے پکڑ رکھا تھا اور دوسرا ہتہ دوسرے ہاتھ سے. (٢٠٠٣، فوائد الفواد (حسن نظامی ثانی) (ترجمہ)، ١٢٦). [ہتھا (رک) کا ایک املا].

ہتّی (١) (فت ہ، شدت نیز بلا شد) امذ: ج (قدیم).

رک: ہاتھی.

> ترنگ پانچ لکھ پر سوا لکھ ہتی
> چلیا کوچ پر کوچ دھنکا پتی

(١٥٦٤، حسن شوقی، د، ١٠٥). ہتنی ہتی کا بھار اپنا سکتی ہے. (١٩٣٥، سب رس، ٣٣).

> ہتی اوس کے دل میں ہیں چلتے پہاڑ
> گھوڑے پریاں جن کوں آدمی نہ آڑ

(١٧٠٨، داستان فتح جنگ، ١٣٣). [ہاتھی (رک) کی تخفیف].

... سَوار (... فت س) امذ (قدیم).

ہاتھی سوار.

> سواراں پیلاں کے گیردار
> دونوں کوں کئے گرد ہتی سوار

(١٦٣٩، خاور نامہ، ٣٨٩). [ہتی + سوار (رک)].

ہتّی (٢) (فت ہ، شدت نیز بلا شد) امث: - ہتھی.

١. کسی چیز کو پکڑنے کے لیے لگایا گیا کنڈا یا مٹھ، ہتا کی تصغیر. دیکھو! بائیں ہاتھ سے ہتی دبا رکھی ہے، دائیں ہاتھ میں سانا ہے. (١٨٩٢ء، اردو کی پہلی کتاب (محمد حسین آزاد)، ١: ٦٩). جاؤ دو ہتی کوزہ بنا کر لاؤ مرید پھر واپس گیا اور ... کوزہ بنا کر پیش کیا. (٢٠٠٣، فوائد الفواد (حسن نظامی ثانی)، ١٦٦). ٢. (پارچہ بافی) کسی چیز (چکی یا چرخے) کو گھمانے یا تھامنے کا دستہ، موٹھ، دستی.

> نشان اپنے تیغ طرز ہے بے مثال
> صفاں میں سخن کے ہتی پر کی ڈھال

(١٦٩٥، علی نامہ، ٣٢٦).

> بیٹھا ہے ہوں ہتی پہ جوں ڈھال
> دیتا ہے چل اپنے چت کی دیال

(١٧٠٠ء، من لگن، ٣٦). فاطمہ پیغمبر ﷺ کی بیٹی اپنی لونڈی کے ساتھ بیٹھ کر چکی پیستی تھیں، کبھی ان کا دست مبارک ہتی کو پیچھے تھامتا تھا اور کبھی لونڈی کا. (١٨٧٠، خطبات احمدیہ، ٤٨٦). ٣. ترازو کی ڈنڈی کے بیچوں بیچ لگی ہوئی کپڑے وغیرہ کی موٹھ جسے پکڑ کر ترازو اٹھاتے ہیں. تم نے دیکھا ہوگا...... ترازو یا کانٹا وزن جانچنے کے لیے ضرور ہوا کرتا ہے ... جس میں ہوئی یا ہتی لگی ہوتی ہے. (١٨٨٩، مبادی العلوم، ٣٣). ٤. تھیلی جس کو ہاتھ پر چڑھا کر گھوڑے کے بدن کو ملتے اور صاف کرتے ہیں؛ کیسہ.

> کنگھی ہیں پاس ترے بیٹھی ہوئی ہمدمیاں
> ڈاڑھی ہتی ہے تری شانہ کھریرا ہے میاں

(١٧٨٠، سودا، ک، ٢: ٢٠٧). ٹوٹا خرخرہ پھٹی پرانی ہتی بے ہاتھ لگانے میں ..... دونوں ہے. (١٨٦١، فسانۂ عبرت، ٣٨). [ہتھی (رک) کا ایک املا].

ہتّی (٣) (فت ہ، شدت نیز بلا شد) امث.

(بچوں کی بولی) مار، سزا، سرزنش (فرہنگ تلفظ). [ہتیا (رک) کی تحریف].

ہِتی (کس ہ) امذ.

دوست، یار، آشنا. ایک ہتی من کا کجلی اختری پر دو چت ہو. (١٨٣٢، فسانۂ عجائب، ٣٠). [ہت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ہُتی (ضم ہ) امث.

(برائے واحد غائب مونث) تھی؛ ہتو (رک) کی تانیث (ماخوذ: پلیٹس). [مقامی].

بَتّے (فت ب، شد ت) (الف) اند: ج.

۱. بتّا (رک) کی جمع نیز مغیّرہ صورت؛ ہاتھ رکھنے یا ٹکانے کی جگہ، دستہ، قبضہ، گرفت. اپنی بائیں کہنی کو بنچ کے بتّے پر ٹیک کے بیٹھ گیا. (۱۹۰۸، مخزن، لاہور، اگست، ۱۰). آہستہ سے آ کر کرسی کے بتّے پر بیٹھ گئی. (۱۹۳۳، صید و صیاد، ۲۲۷). وہ بتّے اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑے اور تیسرے بتّے کو اپنے سینے کی طرف کر لیا. (۲۰۰۳، فوائد الفواد (حسن نظامی ثانی) (ترجمہ)، ۱۹۶). ۲. (پہلوانی) ڈنڑ پیلنے کی چوبی نال یا نالی جس میں ہاتھ سے پکڑا جانے والا دستہ یا گرفت ہو، بل ڈنڑ (ماخوذ: اپ و، ۸: ۳۷). (ب) م ف. (بچوں کی بولی) ہٹ تیرے کی، دور ہو، بھاگ جا، جیسے: بتّے چڑیا بتّے کوّے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

... باز صف مذ.

لٹیرا، گرہ کٹ، ڈاکو (جامع اللغات). [بتّے + ف: باز، باختن = کھیلنا].

... بتانا محاورہ.

ہاتھ کا ہنر دکھانا.

> چنگ کیا کیا ادا و ناز سیں ظالم اوڑاتے ہیں
> میرا دل لوٹھ لے جاتے ہیں جب بتّے بتاتے ہیں

(۱۷۴۷، دیوان قاسم، ۱۱۹).

... پَر ٹوک دینا / ٹوکنا محاورہ.

ابتدائی مرحلے پر ٹوکنا، شروع ہی میں اعتراض کرنا؛ ابتدا ہی میں کسی کو غلطی سے آگاہ کر دینا؛ شروع ہی میں مداخلت کرنا. اسے بتّے پر نہ ٹوکو مقلانی. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۲۳۲). کہاں میاں نبی بخش نے عین بتّے پر ٹوک دیا. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۴۲).

... پَر چڑھنا محاورہ.

۱. زد پر آ جانا، داؤ پر چڑھنا؛ کسی کے قابو میں آ جانا.

پہلوان عشق کا کیا پوچھتے ہو مجھسے حال ... جو چڑھا بتّے پر اس کے وہ پچھڑ کر رو گیا

(۱۸۲۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۳). یار لوگوں کے بتّے پر چڑھنے والا نہیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۷۷). سلطان گو کیسے ہی کمزور ہوں مگر وہ اس کے بتّے پر کبھی نہ چڑھیں گے. (۱۹۰۰، بہت سالہ عہد حکومت، ۲۸۸). ۲. مشق ہونا، مہارت ہو جانا (جامع اللغات).

... پَر سے اُکھڑ جانا / اُکھڑنا محاورہ.

غصے میں قابو سے باہر ہو جانا، آپے سے باہر ہونا، نہایت خفا ہونا، بہت بگڑنا تیز آغاز ہی میں بگڑ جانا. مجھ سے پوچھا کہ یہ زیور اور روپیہ تجھے کہاں سے ملا، میں نے پھر انھیں وہی جواب دیا کہ یہ سب مرے خدا نے مجھے دیا ہے، تم کون ہو پوچھنے والے، اس پر وہ بتّے پر سے اکھڑ گئے. (۱۹۱۰، انقلاب لکھنؤ، ۱: ۹۵). میرے اس تصویر کے دیکھنے پر بالکل بگڑ گئے، بتّے پر سے اکھڑ گئے، قریب تھا کہ مجھے حلال کر ڈالیں. (۱۹۲۱، خونی شہزادہ، ۳۳). جب کثرت سے فرمائشیں ہونے لگتی ہیں تو میاں بتّے پر سے اکھڑ جاتا ہے. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۲۰۴).

... پَر سے ٹوٹنا محاورہ.

رک: بتّے پر سے اکھڑ جانا / اکھڑنا. آدمی نازک مزاج اور عالی دماغ ہیں ...... وہ

ایک دل لگی کی باتیں کر ڈالیں، دل جس میں بہلتا رہے اور بتّے پر سے ٹوٹ نہ جائے. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۳۰).

... جَڑنا محاورہ.

(کشتی) کا ایک داؤ جس میں حریف کے پیچھے لپٹ کر اور اس کی بغلوں میں سے ہاتھ نکال کر گدی کے اوپر جڑ لینا جس سے اس کے دونوں ہاتھ بیکار ہو جائیں (اپ و، ۸: ۳۷).

... چڑھ جانا / چَڑھنا محاورہ.

۱. قابو میں آ جانا؛ گرفت میں آنا، بس میں آنا؛ حاصل ہونا. شخصی حیثیت سے اپنے آپ کو دشمن کے حوالے کر دے یا بذریعہ عہد و پیمان کے فرضیۂ گرفتار کنندوں کے بتّے چڑھ جائے. (۱۸۸۴، تحقیق الجہاد، ۹۱). جو باغی ان کے بتّے چڑھ جاتے ہیں، ان کو پھانسی دے دیتے ہیں. (۱۹۲۵، غدر کی صبح و شام، ۱۰: ۱۲۲). بھیک مانگنے کی کوشش کی تو ایک روز پولیس کے بتّے چڑھ گیا. (۱۹۵۷، خدا کی بستی، ۹۷). وہ عورتوں کو بھگانے کا پیشہ بھی کرتے ہیں، گاؤں کی دو جوان عورتیں ان کے بتّے چڑھ جاتی ہیں. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۱۱). ۲. ہاتھ آنا؛ حاصل ہونا، کوئی چیز مل جانا. کل یہ مصیبت انشاء اللہ نہ پڑے گی عمدہ عمدہ مچھلی بتّے چڑھے گی. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۶۷۳).

... دار صف.

کرسی وغیرہ جس کے بازو ہوں، بازو والا، ہاتھ ٹیکن والا، بازو دار. کرسیاں بتّے دار نہ ہوں کیونکہ اس قسم کی کرسیاں زیادہ جگہ گھیر لیتی ہیں. (۱۹۶۱، انتظام کتب خانہ، ۲۰۶). [بتّے + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... سے اُکھاڑنا محاورہ.

مشتعل کر دینا، بہت غصہ دلانا، شدید ناراض کر دینا. سید احمد خاں کو کافر ٹھیرایا، سید احمد خاں کا تو کچھ نہ بگاڑ سکے مگر انگریزوں کو بتّے سے اکھاڑ دیا. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۲: ۳۸۲).

... سے اُکھڑ جانا / اُکھڑنا محاورہ.

۱. ہاتھ سے نکل جانا، بے قابو ہونا؛ بہت زیادہ ناراض ہو جانا. بڑی مشکل یہ پیش آئی کہ انگریز رب بے بتّے سے اکھڑ گئے، گئے تھے نماز معاف کرانے الٹے روزے گلے پڑے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۳۷۰). اختلاف ہی تو ہر فرقہ کی جان ہے تو اختلاف کے مٹانے کی کوشش کرنا گویا اس فرقے کو معدوم کرنا ہے، یہ راز بھی نہ کبھی عوام پر کھلے گا اور جس دن کھلا عوام فوراً اپنے پیشواؤں کے بتّے سے اکھڑ جائیں گے. (۱۹۰۳، لکچروں کا مجموعہ، ۳: ۴۵۶). اسی وقت تو میں بتّے سے اکھڑ جاؤں گی. (۱۹۳۳، اختری بیگم، ۳۳). ۲. (پتنگ بازی) ڈور کا ہاتھ کے پاس سے ٹوٹ جانا. لو پیچ لڑ گئے ... کسی کا بتّے پر سے اکھڑ گیا. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۵۷).

... سے بَڑھانا محاورہ.

بتّے سے بڑھنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات).

... سے بَڑھنا محاورہ.

پتنگ کو اُڑانے کے لیے اُسے بغیر چھڑائی (درکائی) کے ہاتھوں سے اُڑانا یا بڑھانا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- صاف کرنا محاورہ.

بہت کھانا کھانا ، جلدی جلدی کھانا ، ہڑپ کر جانا (رک : بتیے مارنا) . تر و خشک فواکہ (میوے) کثرت سے تھے ، اچھی طرح بتے صاف کئے . (١٩٢٢ ، خونی شہزادہ ، ١٩٢).

--- لگانا محاورہ.

بہت خوراک کھانا ، (رک : بتیے مارنا) . نواب نے ہاتھ بڑھایا اور ایک کباب کھایا ، میر گلباز نے بھی خوب بتے لگائے اور امام الدین خان نے بھی کئی کباب کھائے . (١٨٨٧ ، جام سرشار ، ١٠٦).

--- لگنا محاورہ.

حاصل ہونا ، پلّے پڑنا ، ہاتھ لگنا ، قابو میں آنا (بتے لگانا (رک) کا لازم) . ایسا نہ ہو کہ سب روپیہ صرف کر ڈالے مفت کی سوختی ہو کچھ بتے نہ لگے . (١٨٩٢ ، طلسم ہوشربا ، ٦ : ٩٧) . دن بھر میں جس قدر ان حرام خوروں کے بتے لگتا نصف مستان شاہ کے نشے پانی میں صرف ہوتا . (١٩٠٠ ، خورشید بہو ، ٩١).

--- مار صف.

چور ، لٹیرا ، گرہ کٹ (جامع اللغات) . [بتے + مار (مارنا (رک) سے اسم فاعل)].

--- مارنا محاورہ.

١. ہاتھوں سے پکڑنا ، تھامنا (پلیٹس) . ٢. دونوں ہاتھوں سے جلدی جلدی کھانا ؛ خوب ڈٹ کے کھانا ، کھاتے ہوئے بڑھ بڑھ کر ہاتھ مارنا ، ہڑپ کرنا . وہ چار نوالے جان عالم نے بمجبر ... حلق کے نیچے اتارے ، اس ہرجگی نے قرار واقعی بتے مارے . (١٨٣٣ ، فسانۂ عجائب ، ٣٦) . اب کیا ہے ؟ بڑھ بڑھ کے بتے مارو پانچوں گھی میں ، سر تمہارا کڑھائی میں ! (١٨٩٧ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ٢ : ٢٣٩) . ٣. مال اڑانا ؛ غبن کرنا . مالگزاری میں سے خوب بتے مارتے تھے . (١٨٧٣ ، تاریخ سیر المتقدمین ، ٢ : ٣٠) . ٤. (پتنگ بازی) اڑتی ہوئی پتنگ کی ڈور جلدی جلدی کھینچنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ اپ و ، ٨ : ١٣٦) . ٥. موقعے سے فائدہ اٹھانا ؛ کسی چیز کو قبضے میں لانا (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات).

بتیا (فت ب ، سک ت) امذ : = ہتھیا.

١. ہتھی ، موٹھ . بتیا میں سوراخ کر کے ایک لکڑی پتلی سی ڈالتے ہیں اس کو ہتھی کہتے ہیں . (١٨٣٨ ، توصیف زراعات ، ٥٨) . ٢. بارش کا شروع یا آخر جس میں خوب بارش ہوتی ہے . جابجا پہاڑ پانی کے ریلے سہتے سہتے بودے ہوگئے ہیں اور برسات میں اس طرح گرتے ہیں جیسے بتیا کی فصل میں بودی مٹی کے کچے مکان . (١٨٨٩ ، سیر کہسار ، ١ : ٣٩) . [ہتھیا (رک) کا ایک املا].

--- پُنچھتّر (--- کس نیز فت ن ، فت چ ، شد ت بفت) امذ.

(ہندو) بارش کا زمانہ ، بارش کا موسم ، ستاروں کی چال کے مطابق موسم برشکال . سرسوں کے بونے کے دو زمانے ہیں ، ایک بتیا پچھتر کے بعد اور دوم مین سرما میں . (١٨٩٧ ، کاشف الحقائق ، ٢ : ٢٠١) . [بتیا + پچھتر (رک)].

بتّیا (فت ب ، شد ت بکس نیز سک ت) (الف) امث.

١. قتل کرنے کا عمل ، ذبح کرنے کا عمل ؛ قتل ، جان لینے کا عمل . جو تو یہ بات نہ مانے گی تو تیری ماں کی بتیا میرے پر آوے گی . (١٧٣٦ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ١٥٥) . جو براہمن کے بتیا کا ڈر کا نہ ہوتا تو تجھکو ابھی چکی میں دلوا ڈالتا . (١٨٠٣ ، رانی کیتکی ، ١٨) . لیکن بڑے حیف کی بات ہے کہ آج کے دن آدمی کی بتیا اور اشرف المخلوقات ایک حیوان کے بدلے میں مارا جائے . (١٨٨٣ ، تذکرۂ غوثیہ ، ٣٨٩) . گئو بتیا پر قتل و غضب کرنے کا تمہیں جب ہی حق حاصل ہے جب تم خود گئو رکھشک ہو . (١٩٣٥ ، اسلامی گئو رکھشا ، ١٩).

مار کر اسکو کسی کے ہاتھ آخر کیا لگا
قوم کے ماتھے پہ کالا داغ بتیا کا لگا

(١٩٥٨ ، کاروان وطن ، ٣٣١) . میری ماں ، باپ اور بھائی کی بتیا کر کے یہ میری طرف بڑھا . (١٩٨٩ ، نیا اردو افسانہ ، انتخاب تجزیے اور مباحث ، ١١١) . ٢. (i) گناہ ، پاپ ، جرم . اس کو بہت بڑی بتیا اور سخت عذاب کا کام سمجھتا ہے . (١٨٧٣ ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ١٠٣) . ایسی بے انصافی دنیا میں اگر چوری بتیا اور ادھرم ہے تو یہ کس کا قصور ہے . (١٩٥٦ ، پریم چند ، ٣١٩) . اسے لگا کہ تقدیر نے ایک بار پھر دھوکہ دے دیا ہے اور اس کے ماتھے پر بتیا کا ایک اور کلنک لگ گیا ہے . (١٩٨٩ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ٥٩) . (ii) الزام . بتیا اس طرح لگتی ہے کوئی گئو کو مارنے نہیں جاتا . (١٩٣٣ ، میرے بہترین افسانے ، ٣٦) . ٣. جھگڑا ٹنٹا ، فساد ؛ آزار . ہم کو ہندوؤں پر تعجب آتا ہے ... ان کے مذہب میں دیا اور آدھینتا بہت ہے اور بتیا کی ان کے ہاں سخت ممانعت ہے . (١٨٩٧ ، لکچروں کا مجموعہ ، ٢ : ١٥٨) . ٤. دکھ ؛ مصیبت ، آفت ، عذاب . جب یہ دیکھا کہ ... مفت کی بتیا آئی تو صاف کہہ دیا بھائی کس کا روپیہ کیسی امانت . (١٩١٧ ، طوفان حیات ، ٣٧) . ٥. وبا ، طاعون ، متعدی مرض (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . (ب) صف . نہایت کمزور ، ادھ مُوا ، مرنے کو بیٹھا ہوا ، نہایت ضعیف و ناتواں (انسان یا جانور) وغیرہ ؛ شکستہ حال ، مصیبت زدہ ، تباہ حال ، آزردہ . اب اس جنگلی بتیا کو یہاں کاٹنے کو لایا اور گھوڑوں کو بھی مارے گا . (١٩٨٩ ، آب گم ، ١٣٦) . [س].

--- پڑنا محاورہ.

موردِ قتل ہونا ، قتل کا ذمے دار ہونا ، قتل کا الزام سر لگنا ؛ گناہ گار ہونا . گنگا جلی نے دھمکایا میری بات نہ مانو گے تو تمہارے اوپر میری بتیا پڑے گی ، میں آج ہی بیتوا ندی میں کود پڑوں گی . (١٩٣٦ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ١ : ٩١).

--- پلّے باندھنا محاورہ.

١. اپنے آپ کو بدنام کرنا ؛ تکلیف دہ چیز کو لینا ، کسی بلا یا جھگڑے میں پھنس جانا ، عذاب مول لینا (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ٢. سولی یا صلیب پر چڑھنا (علمی اردو لغت).

--- چڑھانا ف مر : محاورہ.

قتل کا الزام لینا ؛ گناہ گار ہونا . بتیا چڑھانے اور جیو دینے کے مصالح کہیں نہیں بیان کئے گئے . (١٩٢٠ ، خطوط اکبر ، ١٥٨).

--- چڑھنا محاورہ.

بتیا چڑھانا (رک) کا لازم ؛ آفت آنا.

ہوئے جیل نول مری بڑھ رہی ہے
گورمنٹ پہ بتیا چڑھ رہی ہے

(١٩٢١ ، اکبر ، ک ، ٣ : ٥٣).

--- دینا محاورہ.

۱. جان دے کر کسی کو گناہ گار بنانا ، جان دے کر کسی کو مورد الزام کرنا.

تو کھانا کھاؤں گا ، پانی پیوں گا   وگرنہ تم پہ ہتیا دے مروں گا

(۱۸۳۷ء ، طالب و موہنی ، ۴۴).

کیا ہتیا تجھے نہیں دیتی ہے اے عزیز
اتنا بڑا ہے ملک خدا جا کے مر کہیں

(۱۸۹۵ء ، قائم ، ۱ : ۱۰۸). ۲. دکھ تکلیف میں مبتلا کرنا : چوٹ دینا ، زیر بار کرنا.

بیکار یہاں نہ ہتیا دو   سودا تو نہیں ہے دشمنوں کو

(۱۸۸۱ء ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۵۷). یہ خواہ مخواہ کی سزا دیتی ٹھیری ، جس شخص کو نقصان پہنچانا چاہا گاڑی کر آ دھمکے اور کرایہ کی ہتیا دیدی. (۱۹۱۹ء ، شب زندگی ، ۱ : ۳۳). تم کو معلوم ہے کہ "ہتیا" دینے میں مجھے کتنا کمال حاصل ہے. (۱۹۴۴ء ، نیاز ، مکتوبات ، ۲ : ۱۹). ۳. رک : دھرنا دینا ، دھمکی دینا. ہم ایسے بے ٹکوں کو خیرات نہیں بانٹتے ، لو اندھیر ، موا ہتیا دے بیٹھا ہے ، اس کے باوا کا گھر ہے. (۱۹۵۳ء ، پیر ہانگ ، ۱۰۸).

--- دھام امث.

قتل گاہ ، مقتل.

کاشی متھرا اور ایودھیا سارے ہتیا دھام
رام کے نام کو بیچنے والے بن گئے ناتھو رام

(۱۹۹۲ء ، افکار (شاہین) ، کراچی ، فروری ، ۲۰). [ہتیا + دھام (رک)].

--- سَر چَڑْھنا محاورہ.

مورد الزام ہونا : گناہ گار ہونا. پرمیشر نہ کرے کہ ہتیا ہمارے سر چڑھے ، آہ کتنا سندر اور سورج جوان ہے. (۱۹۲۴ء ، افسانچے ، ۲۲۵).

--- سَر لینا محاورہ.

قتل کے الزام میں ملوث ہونا : مورد الزام ہونا : گناہ گار ہونا. جو اس جھگڑے میں ہاتھ ڈالوں تو پہلے جوگی غریب کی ہتیا اپنے سر لوں. (۱۹۰۰ء ، خورشید بہو ، ۱۰۴).

--- کَرانا ف م : محاورہ.

ہتیا کرنا (رک) کا تعدیہ : قتل کرانا ، مروانا. بے گناہ جانوں کی ہتیا کراتا ہے. (۱۹۳۰ء ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۶).

--- کَرْنا محاورہ.

۱. مار ڈالنا ، موت کے گھاٹ اُتارنا ، جان لینا ، قتل کرنا. مرد پاپی ادھرمی ، دغاباز ، استری کے ہتیا کرنے والے ہوتے ہیں. (۱۸۰۳ء ، بیتال پچیسی ، ۱۸۰). جو دوسروں کی ہتیا کرتے ہیں وہ تمام کے تمام ہتیارے ہیں. (۱۹۳۶ء ، پریم چند ، واردات ، ۱۷۱). اندھا دھند گولا باری کر کے بہت بے قصور اور معصوم لوگوں کی ہتیا نہیں کرتے تھے. (۱۹۸۹ء ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۸). ۲. گناہ کرنا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

--- لَگْنا محاورہ.

مورد الزام ہونا ، پاپ پڑنا. بلرام جی نے کہا ..... سوت کو مارا تمہیں سے ہتیا ہمیں لگی. (۱۸۰۳ء ، پریم ساگر ، ۲۰۳). عورت نے کہا آج اور قسمت آزما ، پھر جانور پکڑنے جا ، جو روٹی میسر آئے تو کیوں اس کی جان جائے ، ہم پر ہتیا لگے ، بدی آئے. (۱۸۴۳ء ، فسانۂ عجائب (مرتبہ : رشید حسن خاں) ، ۲۱۸). مجھے سانپ کاٹ لے گا تو تمہیں ہتیا لگے گی. (۱۹۳۶ء ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۳۵).

--- لینا محاورہ.

خود کو قتل کا مرتکب گرداننا : پاپ یا عذاب لینا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات).

--- مول لینا محاورہ.

اپنے آپ کو بدنام کرنا : سولی یا صلیب پر چڑھنا (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- ہونا محاورہ.

ہتیا کرنا (رک) کا لازم : قتل ہونا : کسی کے ذمے خون ہونا ، پاپ سر ہونا : عذاب سر ہونا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

ہِتْیا (کس ہ ، سک ت) صف (قدیم).

مددگار : دوست : خیر خواہ ، مہربان.

بہر حال اس نار کتا اچھے
نہ کوئی یار تھا اس جو ہتیا اچھے

(۱۹۰۹ء ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۱). [ہت (رک) + یا ، لاحقۂ صفت].

ہَتْیار (فت ہ ، کس ی ج ت) امذ : = ہتیار.

۱. آلۂ حرب مثلاً تلوار ، خنجر ، چھری ، بندوق ، توپ وغیرہ (رک : ہتھیار).

سمندر میں موجاں ہتیاراں کی موج
جواہر کے ہتیار پانی کی موج

(۱۶۶۵ء ، علی نامہ ، ۳۰).

اگر یو نہ بولیں نبی تیری بات   لوں ہتیار میرا دیوں تیری بات

(۱۶۸۸ء ، ہدایات ہندی (ق) ، ۵۹). ایک جانور دریا میں ہوتا ہے ..... ہندی میں گھڑیال کہتے ہیں ، اوس پر کوئی ہتیار کارگر نہیں ہوتا ہے. (۱۸۷۳ء ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۵۴). ان مصائب اور مشکلات کا مقابلہ کرنے کے لئے قدرت نے اس کو کوئی جسمانی ہتیار نہیں دیا. (۱۹۰۶ء ، الکلام ، ۲ : ۱۲). مختصر یہ کہ ہتیار اور ہتھیار صحیح دونوں طرح ہے. (۱۹۹۳ء ، دیباچۂ گلزار نسیم (رشید حسن خاں) ، (ضمیمہ) ۲ : ۵۲۸). ۲. (مجازاً) داؤ : چال ، حربہ.

انکھیاں ہیں مست کا جل کرنے میں نیں ہے دھڑکت
کلیاں کے مت دنتے ہیں ہتیار چاند صاحب

(۱۶۹۷ء ، ہاشمی ، د ، ۲۱).

ایک تو ہتیار مد بھرے دو بیے انجن ستار
ارے باورے کو دوت ہے ستوازن ہتیار

(۱۸۷۲ء ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۱۹۵). جو ہتیار مخالفین نے اسلام کے مقابلہ میں استعمال کئے تھے انہی سے ان کے وار روکے. (۱۹۰۲ء ، علم الکلام ، ۱ : ۳). ستیلا اپنے کسی ہتیار سے اس پر فتح نہ پا سکی. (۱۹۳۶ء ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۹۷). ۳. کام کرنے کا آلہ ، اوزار. وہ نجگیاں جن میں ہتیاروں سے کمک کرنا ضرور پڑے. (۱۸۲۸ء ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۸۰).

نہ درندوں کے سے سینگ یا دانت کہ ہتیاروں کا کام دیں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱۰۱).
۴. (کنایۃً) مرد کا عضو تناسل، آلۂ تناسل (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).
[ہتھیار (رک) کا ایک املا].

--- اُٹھانا محاورہ.
لڑنے کے لیے تیار ہونا؛ مقابلے پر آنا. وہ سیادت الٰہی کے خلاف ہتیار اٹھا کر بغاوت اور ملت سے غداری کی مرتکب ہو رہی ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۱۵).

--- باندھنا ف مر؛ محاورہ.
ہتھیاروں کا اپنے یا دوسرے کے جسم پر آراستہ کرنا، میدان جنگ میں جانے کے لیے تیار ہونا، مسلح ہونا. اثنائے راہ میں ایسا بیمار ہوا کہ ہتیار باندھنے اور گھوڑے پر سوار ہونے سے عاجز ہو گیا. (۱۸۴۷، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ)، ۲: ۱۶۲). ہر محلے کے آدمی ہتیار باندھے ہوئے ساتھ تھے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۵۸). یہ بھی حکم دیا کہ کوئی شخص ہتیار باندھ کر نہ آئے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبی ﷺ، ۱: ۴۴۳).

--- بَنْد (--- فت ب، سک ن) صف.
ہتھیاروں سے لیس، ہتھیار لگائے ہوئے، مسلح. ہر شخص ہتیار بند رہتا ہے، ایک درزی اپنے گھر میں یا دکان پر بیٹھا کپڑے سیتا ہو گا مگر سپر، تلوار، پیش قبض، طپنچہ، سامنے کھونٹی پر لٹکتا ہو گا. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲: ۱۵۷). اگست کا مہینہ تھا، لیونیکوف اور یاراکوف جیل پر حملہ کرنے کے لیے ہتیار بندی کی تنظیم کر رہے تھے. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱: ۶۵۰). [ہتیار + ف: بند، بستن = باندھنا].

--- بَنْدی (--- فت ب، سک ن) امث.
ہتھیار بند ہونے کا عمل، مسلح ہونے کا عمل. شہر میں شور اور عالم میں شورش مچ گئی. جابجا ہتیار بندی ہونے لگی. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۷۰). [ہتیار بند + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- چَلانا محاورہ.
ہتھیار سے حملہ کرنا، وار کرنا.

چلا دیجئے ہتیار اس پر جبھی کہیں اسکے تکبیر (کذا) ہونا بھی
(۱۷۶۹، آخر گشت (ق)، ۳۹).

--- ڈال دینا / ڈالْنا ف مر؛ محاورہ.
اپنے آپ کو مقابل کے حوالے کرنا، ہار ماننا، شکست تسلیم کرنا (رک: ہتھیار ڈال دینا).

نگاہ قہر سے دیکھے جو آسماں کی طرف
تو ترک چرخ بھی ہتیار ہاتھ سے دے ڈال

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، بیاض سحر، ۴۰). جذبات کشی، انصاف پرستی، فرض شناسی، خوف رسوائی، دیانت داری کی متحدہ قوت نے ہتیار ڈال دیے. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۸۰). جس نے ہتیار ڈال دیے وہ مغلوب اور غلام ہے. (۱۹۳۳، خطبات عبدالحق، ۲۷). صلاح الدین ایوبی نے ..... ان کے سامنے ہتیار ڈال دیے تھے. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷: ۱۱۰). داؤد ہتیار ڈال دینے پر مجبور ہوا. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۴۹).

--- سَجانا ف مر؛ محاورہ.
جسم پر ہتیار لگانا، مسلح ہونا.

کیوں گلوں سے چینگ بڑھائے، کہیں چمن میں رو کے
تجھ پہ یہ ہتیار سجائے، دشمن نے کیا کہہ کے
(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۱۰۵).

--- سَجْنا ف مر؛ محاورہ.
ہتیار سجانا (رک) کا لازم. ہتیار سج کر ماں سے رخصت ہونے کے لیے دوبارہ گھر میں گئے. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات شبلی، ۵: ۲).

--- سَنْبھال لینا / سَنْبھالْنا ف مر؛ محاورہ.
ہتیار اٹھانا، ہتیار باندھنا؛ جنگ کے لیے مقابلے پر آنا. ان کا اقتدار ماننے سے انکار کر دیا اور ہتیار سنبھال لیے. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۱۵۷).

--- کَرْنا محاورہ.
مقابلہ کرنا، دوبدو ہونا؛ ہتھیار سے حملہ کرنا. کہا تجھے ہتیار کرنا ننگ ہے سر میدان باندھ کے بیجاؤں کا تو زیست سے ننگ ہے. (۱۸۴۷، سرور سلطانی (ترجمہ)، ۹۳).

--- کُنْد ہونا ف مر.
حربہ کارگر نہ ہونا، داؤ نہ چلنا. نوع انسانی کے احترام کی خصلت جس وقت کسی زندہ قوم کے نفس میں راسخ ہو جاتی ہے اس کے مقابلہ میں وہ تمام ہتیار کند ہو جاتے ہیں جو ..... اٹھے ہوئے ہوتے ہیں. (۱۹۰۳، المدنیۃ والاسلام، ۲۳).

--- لَگانا ف مر؛ محاورہ.
رک: ہتیار باندھنا. عمر فاروقؓ نہایت آزادی و دلیری کے ساتھ ہتیار لگائے ہوئے گھر سے باہر نکل مدینے تشریف لے گئے. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۱۳۲).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
ہتیار کرنا (رک) کا لازم.

محفل میں حال پوچھ کے بلوایا کیجیے
دھوکے میں اپنے یار سے ہتیار ہو گیا
(۱۸۶۱، دیوان اختر، ۸۱).

ہتْیارا (فت ہ، سک ت) صف؛ امذ؛ ہتھیارا.
۱. (i) جس کی گردن پر کسی کا خون ہو، ہتیا کرنے والا، خون کرنے والا، قتل کرنے والا، قاتل، خونی. ہندوؤں کی نظر میں مسلمان ویسے ہی ہتیارے، بھرشٹ اور یہ نااتفاقی ..... شگون نیک ہے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۳۷). رامیشوری، ہتیارا تو تو ہے ہی اور جو دوسروں کی ہتیا کرتے ہیں. (۱۹۳۶، پریم چند، واردات، ۱۶۱). (ii) قسائی، جلاد (فرہنگ آصفیہ).
۲. (مجازاً) بے رحم، سفاک، شقی القلب، ظالم.

سمندر میں موجاں ہتیاراں کی فوج
جواہر کے ہتیار پانی کی موج
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۰).

دمبدم ناحق نہ ہو ذبحی ہو کیوں
جا پڑا جب دھرم ہتیاروں میں دل
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۳۲). نمرودوں کی تیر بچھاڑ کرنے دیتے اور کہتے کہ چل یہاں سے

دور ہو بتیارے ۔ (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۸ : ۹) . ۳. (مجازاً) پاپی ، گنہگار ؛ مجرم ؛ بے انصاف ؛ فاسق . منشی جی گھر گھر گھومے مگر کوئی نہ نکلا ، بتیارے کے دروازے پر کون جائے ، بتیارے کی لاش کون اٹھائے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۲۲۶). ۴. (مجازاً) بدبخت ، کم بخت ، منحوس ؛ دغا باز ، فریبی ، شیطان (عموماً گالی یا کوسنے کے طور پر) . اے بتیارے ! جس کے دیکھے تو جیوتا تھا تسے پنجے میں آ کر اس طرح دیکھتا تو چاہتا کہ نہ جیوتا ، تسے سار تیک دیکھ کے جیا جاہے ہے (۱۷۳۶ ، قصہ مہرافروز و دلبر ، ۲۰۷). بتیارے کی آنکھیں تو دیکھیے ، خون ٹپکتا ہے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۵).

[س : हत्या + कार + क]

بتیارنی (فت ب ، سک ت ، ر) امث .

بتیارا (رک) کی تانیث : قاتلہ ؛ گنہ گار ، مجرمہ . ہاں ، میں نے مارا مگر بتیارنی نہیں ہوں . (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۹۹). [بتیارا (بحذف ا) + نی ، لاحقۂ تانیث].

بتیاری (فت ب ، سک ت) امث .

۱. پاپی ، گناہ گار ؛ (مجازاً) بدبخت ، بدنصیب . خدا نے تو مجھے بتیاری کی اور کم بخت کیا اور تو نے ایک طوطے کے کہنے کے بہانے سے پھر آنے کے مجھے لاج لگائی . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۲۰۷). عورت بھی دغاباز جھوٹی بیوقوف لالچی بتیاری ہوتی ہے . (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۱۸). بسبب فرط ستم اور جور ظلم اسماعیل مذکور کے رعایا نے اس کی والدہ کے سامنے سب شکوہ کیا وہ ان کے ساتھ متفق ہو گئے اس لئے اس بتیاری ماں نے اپنے سامنے قتل کروا دیا . (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۰). تیرا کواری ہی بتیاری مصیبت کی ماری بے بیاہی جا کر رانڈ والاری ہو جائے گی . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۴۰). میں کمزور ہوں پاپن ہوں بتیاری ہوں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۷۳). یہ کون جانتا تھا کہ اس بتیاری عورت کے کھنڈر میں پڑے ہوئے ہم پھر بھی ابھر سکیں گے . (۱۹۸۹ ، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ) ، ۲۶۰). ۲. (مشاطہ گری) بیوہ عورت جو برادری کے کسی مرد کے گھر آ بیٹھے (ماخوذ : اپ و ، ۷ : ۸۹). [بتیارا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث].

بتیان (فت ب ، سک ت) امذ .

(طب) ایک درخت کا نام جس کے ڈوڈوں سے کتان حاصل کرتے ہیں ، اس کا گوند بھی استعمال میں آتا ہے ، سفید سیمل . بہت مشہور کتان وہ ہیں جو کنڈہ و گوگیلی ، بتیان اور مدار کے پھلوں میں سے نکلتے ہیں . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۶۳). [مقامی].

بتیاں (فت ب ، سک ت) امذ (قدیم) ؛ ج .

ہتی (۱) (رک) کی جمع ؛ بہت سے ہاتھی (تراکیب میں مستعمل).

... سوں گانڈے کھانا محاورہ (قدیم)

رک : ہاتھیوں سے گنے کھانا .

اگر کوئی دیو سوں وند بسایا نہیں — بتیاں سوں گنے گانڈے کھایا نہیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۳).

بتیانا (فت ب ، کس ی ، ت) ف م .

رک : ہتھیانا جو اصل املا ہے ، مار لینا ، غصب کرنا . جل دے کر قرض پر بیوپاریوں کا مال بتیایا . (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۱۳۳). مصارف کے نام سے گرانقدر رقم لے لی اور کچھ حصہ ملک کا بھی بتیالیا . (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۳۱۳). اس وقت ڈگری حاصل کرنے گریجویٹ ہونے ڈاکٹریٹ کی سند بتیانے ، کونسل کی ممبری اچک لینے ، ملازمت میں داخل ہونے کی دھن ہے . (۱۹۴۳ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۱۰۵). ہم نے بیوی کا دولت بتیالیا ہے . (۱۹۹۰ ، دامان باغباں ، ۵۸۳). اپنے جانشین کے حق کو بتیانے ..... کی کوشش کی ہے . (۱۹۹۰ ، پاکستان کی خارجہ پالیسی ، ۱۹۱). [ہتھیانا (رک) کا ایک املا].

بتیائی (۱) (فت ب ، سک ت) امث ؛ - ہتھیائی .

ہاتھی کی بغاوت ، ہاتھی کا بغاوت پر آ جانا یا بگڑ جانا ، ہاتھی کی شرارت .

جو بتیائی پہ آ جاوے وہ خونخوار — ہزاروں نیزے ماریں بھالے بردار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۶). اگر وہ بتیائی پر آ جائے تو پھر بھالا بردار کتنے ہی بڑھتے چلے جائیں اور آتش بازی کی کتنی ہی چرخیاں چھوڑی جائیں وہ اپنی شرارت اور سرکشی سے باز نہیں آتا . (۱۹۲۸ ، سلیم (وحید الدین) ، افادات سلیم ، ۲۴). اف : پر آنا ، پر آ جانا . [بتیا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

بتیائی (۲) (فت ب ، سک ت) امث .

رک : بتیا ، مار ڈالنے کا عمل (ماخوذ : جامع اللغات). [بتیا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

بتیری (فت ب ، ی مج) امث .

رک : بتھیلی (جامع اللغات). [ہتھیلی (ل مبدل بہ ر)].

... بتیری (... فت ب ، ی مج) امث .

رنڈی ، طوائف (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہتری + بتری (تابع)].

بتیشی (کس ب ، ی لین) صف ؛ امذ .

دوسرے کی بہتری چاہنے والا ، نیکی کرنے والا ، نیک ، مہربان (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

[س]

بتیل (فت ب ، ی مج) امث .

(پارچہ بافی) جھل بنائی کے وقت کپڑے کے پنے یا پاٹ کو کھولے اور تانے رکھنے والی بانس وغیرہ کی پتلی چھڑ جس کے سرے تھان کی بنائی کے وقت پنے کی دونوں کلیوں میں پھنسا دیتے ہیں تاکہ کپڑے کا پاٹ تنا رہے ؛ پن کش ؛ پن کٹ (اپ و ، ۲ : ۵۸). [مقامی].

بتیلی (فت ب ، ی مج) امث .

رک : ہتھیلی جو زیادہ مستعمل ہے .

نین شمشیر سے مارے پھر دل کا کھان تا ہے
کہو اماں لوٹے کون سنبھالے کیوں بتیلی سوں

(۱۵۲۸ ، مشتاق (اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۶)).

جو باہاں میں وو نارنگ آئے گی — بتیلی میں لیا بہشت دکھلائے گی

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۶).

تمہارے پنجۂ نازک میں ہو ہم دست حیران ہوں
رگ جاں یا ہے انگلی ، لخت دل ہے یا بتیلی ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۹۲). بتیلیاں کشادہ تھیں . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۶۵).

ملے جو آنکھیں ہتھیلیوں سے ٹپک پڑے بادۂ شبانہ

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۱۷۳). بات بھی وہ کہ جناب مرزا صاحب ہتھیلیوں میں دیدے جڑے بکتے پاہ بلا نہیں کہ حضور کی کلائی یا تو اپنی تھی یا پرائی ہوگی. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۹۳). ہتھیلیوں میں دبی ہوئی کنپٹیاں اچھل اچھل کر ہتھیلیوں پر حملے کرتی رہیں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۷۸). [ہتھیلی (رک) کا ایک املا].

--- بجانا محاورہ.

مراد: تالی بجانا. من مانا من منا ہتھیلی بجانا تالی بجانا ... مجھنا منجھا ہرا ہر ہرا ہند. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۳۶).

--- پر جان لیے پھرنا محاورہ.

رک: ہتھیلی پر جان لیے پھرنا، جان کی پروا نہ ہونا، سخت لاپروا ہونا. جو لوگ ہتھیلی پر جان لیے پھرتے ہیں انھیں شہرت کے اسباب ڈھونڈنے کی ضرورت بھی نہیں ہوتی. (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۹:).

--- پر جنت دکھانا محاورہ.

خوبصورتی دکھانا تیز دھوکا دینا، سبز باغ دکھانا.

حنا جب ہاتھ کو اپنے لگاوے ہتھیلی پر ہمیں جنت دکھاوے

(۱۷۷۴، مثنوی تصویر جاناں، ۳۰).

--- پر رکھنا ف م؛ محاورہ.

۱. ہاتھ پر رکھنا؛ کوئی چیز پھینک دینے پر آمادہ ہونا، کھونے یا لٹانے کو تیار ہونا.

دل سوزاں کو میرے رکھ نہ تو لے کر ہتھیلی پر
پھپھولا پڑ نہ جائے تیرے اے دلبر ہتھیلی پر

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۹۸).

رکھے ہو ہتھیلی پر جگر کو ہیں کو بغل میں ہو دبائے

(۱۹۳۰، اردو گلستان، ۷۶). ۲. مرنے کے لیے تیار رہنا، جان دینے کے لیے آمادہ رہنا (بالعموم جان کے ساتھ مستعمل). رات کے وقت کیا جانے کیسا چراغ ہو تم جو وہاں جا کر نام لو اور جان کو خدانخواستہ ہتھیلی پر رکھ کے جاؤ تو اچھا کہ برا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۹۱).

--- پر زہر رکھے رہو جو کھائے گا سو مرے گا کہاوت.

جو برا کام کرے گا نقصان اٹھائے گا (ماخوذ: جامع الامثال).

--- پر (پہ) سر رکھنا محاورہ.

مرنے پر آمادہ ہونا، جان دینے کے لیے تیار ہونا.

قدم وہ عشق کے کوچے میں گاڑے اے ظفر اپنا
کہ جو سر باز اپنا رکھ لے پہلے سر ہتھیلی پر

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۹۸). اہل اسلام حیران و پریشان ہیں کہ تعقیب نقابت کر چکے پھر دیر ہونے کا کیا باعث ہے، ہتھیلی پر سر رکھے کھڑے ہیں. (۱۸۹۳، طلسم ہوش ربا، ۶: ۲۸۴).

بزم قاتل میں جس کو آنا ہو
وہ ہتھیلی پہ رکھ کے سر آئے

(۱۹۱۵، جان سخن، ۱۳۷).

اب آئے سامنے خنجر بکف وہ گر آئے
کہ ہم بھی رکھ کے ہتھیلی پہ آج سر آئے

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۲۱).

--- پر سرسوں جمانا محاورہ.

مشکل کام جلدی کرنا؛ مشکل کام آناً فاناً کر لینا، دشوار کام اتنی جلدی کرنا کہ حیرت ہو نیز کمال چالاکی دکھانا، کام کو پھرتی اور عیاری سے کر دینا.

وہ ایک ہیں پہنچے یہاں تک اون ہیں وہ اداے
جو کوئی ہتھیلی پہ سرسوں کو جماجائے

(۱۸۰۵، دیوان جہاں، ۱۱۸).

کیا یوں چنتے چنتے زعفرانی عشق نے چہرا
جمادے جیسے سرسوں کوئی بازی گر ہتھیلی پر

(۱۸۳۶، معروف، د، ۵۳).

اس رنگ گل کے ہاتھ تلک کب پہونچ سکے
سرسوں ہتھیلی پہ نہ جمائے اگر جنت

(۱۸۵۱، مومن، د، ۹۹). جنگ کریمیا میں ان صاحب نے ہتھیلی پر سرسوں جمائی ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۹۷۳). ہمارے بزرگان دین، ہمارے پیشوا، کیا کمال کرتے تھے کہ ہتھیلی پر سرسوں جما گئے. (۱۸۸۹، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۱۵۶).

نظر طرفہ تر رنگ لانے لگی ہتھیلی پہ سرسوں جمانے لگی

(۱۸۹۰، کتاب مبین، ۸۹).

--- پر سرسوں جم جانا/جمنا محاورہ.

ہتھیلی پر سرسوں جمانا (رک) کا لازم؛ دشوار کام فوراً کر لینا؛ مشکل کام میں عجلت کرنا. اچھا اب کچھ تو مہلت دیں یہ نا پتی کا معاملہ ایسا نہیں ہوتا کہ ہتھیلی پر سرسوں جم جائے، وہی مثل چٹ منگنی پٹ بیاہ. (۱۹۱۳، اقبال دلہن، ۱۰۷). تعلیمی ترقی کام میں ہتھیلی پر سرسوں نہیں جمتی. (۱۹۳۹، تعلیمی خطبات، ۲۵۱).

--- پر سرسوں نہیں جمتی کہاوت.

کوئی کام وقت سے پہلے نہیں ہو سکتا، مشکل کام میں جلد نتیجے کی توقع رکھنا عبث ہے. واسرائے نے سمجھایا کہ میاں ہتھیلی پر سرسوں نہیں جمتی. (۱۹۶۶، سرگزشت، ۳۲).

--- پر سر لیے پھرنا محاورہ.

جان دینے کو تیار رہنا، مرنے کے لیے ہر وقت آمادہ رہنا، جان دینے کے لیے پھرنا.

قدم رکھا ہے جب سے ہم نے دریائے محبت میں
حباب آسا لیے پھرتے ہیں اپنا سر ہتھیلی پہ

(۱۸۳۶، معروف، د، ۵۲).

دیا ہے جب سے اک سفاک کو دل
ہتھیلی پہ لیے پھرتے ہیں سر ہم

(۱۸۹۳، معیار نظم، ۱۱۸).

... پر سر ہونا محاورہ.
مرنے کو آمادہ رہنا، مرنے کو تیار رہنا.

راہِ خدا میں جان تلک کا بھی ڈر نہ تھا
مومن نہ تھا کہ جس کا ہتھیلی پہ سر نہ تھا
(۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۳۶۸).

... پر / پہ لیے پھرنا محاورہ.
(فحش) عورت کا خواہشِ نفسانی سے نہایت مغلوب ہونا، شہوت سے بے قابو ہونا، مستا جانا (ماخوذ: مخزن المحاورات؛ نوراللغات).

... پہ سر لیے آنا محاورہ.
رک: ہتھیلی پر سر لیے پھرنا.

قدم رکھتے ہے وہی عاشقی کے میداں میں | کہ جو ہتھیلی پہ ہے اپنا سر لیے آتا
(۱۸۴۵، کلیاتِ ظفر، ۱: ۹).

... پہ سر لیے رہنا محاورہ.
رک: ہتھیلی پر سر لیے پھرنا.

نذر دینے کی نئی طرز نکالی میں نے | سر ہتھیلی پہ لیے کوچۂ قاتل میں رہا
(۱۹۱۵، جانِ سخن، ۱۵).

... پہ لیے بیٹھنا محاورہ.
کوئی چیز دینے یا لٹانے کے لیے تیار رہنا، پھینک دینے کے لیے آمادہ ہونا.

آبرو اپنی ہتھیلی پہ لئے بیٹھے ہو | تم کو کچھ خبر ہے کیا نشہ پیئے بیٹھے ہو
(۱۸۳۶، بحر امداد علی (نوراللغات)).

... ٹیک (...ی ج) امذ.
(فحش) علتِ اُبنہ میں مبتلا شخص، فعلِ بد کرانے والا، مفعول، گانڈو؛ زنانہ؛ بوسیا، اوندھا، بیلا (مخزن المحاورات).

... ٹیکنا محاورہ.
(فحش؛ بازاری) اغلام کرانا؛ فعلِ بد کرانے کو اوندھا پڑنا (مخزن المحاورات؛ فرہنگِ آصفیہ).

... چبانا محاورہ.
بہت غصے میں ہونا؛ بہت افسوس کرنا (ماخوذ: نوراللغات).

... دینا محاورہ.
سہارا دینا؛ تھامنا. مدد کرنا. مصور حیران ہیں کہاں تک ہتھیلی دوں، کس کس سے بچاؤں، اب یہ سب دلاوتو کے ساتھ چلے. (۱۸۹۱، طلسمِ ہوش ربا، ۵: ۲۹۳).

... سا صف.
صاف، سَل پٹ، چٹیل، جھاڑا؛ بہارا (فرہنگِ آصفیہ). [ہتھیلی + سا، حرفِ تشبیہ].

... سلسلانا محاورہ.
ہتھیلی میں خفیف خارش معلوم ہونا جو روپیہ ملنے کا شگون سمجھا جاتا ہے (ماخوذ: نوراللغات).

... سے ماتھا کوٹنا محاورہ.
تعجب یا حسرت ظاہر کرنے کے لیے مستعمل.

مصحفی مر ہی گیا دیکھ کے اس کی یہ ادا
جب ہتھیلی سے کل اوس شوخ نے ماتھا کوٹا
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۰).

... سے ہتیلی مَلنا محاورہ.
ہاتھ سے ہاتھ ملنا، افسوس کرنا؛ طبق زنی کرنا (فرہنگِ آصفیہ).

... کا پھپولا / پھپھولا امذ.
۱. مراد: بہت نازک چیز، شے جس کی بہت حفاظت کی جائے، چیز جو ذرا سی ٹھیس سے ٹوٹ جائے.

ہے لڑکی دوسرے کے گھر کا کوڑا | بنایا کیوں ہتھیلی کا پھپولا
(۱۸۷۱، مہر ہندی، ۹۳). ۲. مراد: انتہائی تکلیف دہ شے.

بزم میں پاتا نہیں جو ساقی گلفام کو | جانتا ہوں میں ہتھیلی کا پھپولا جام کو
(۱۸۹۰، بوستانِ خیال، ۶: ۱۳۳).

... کا پھوڑا امذ (قدیم).
رک: ہتھیلی کا پھپولا؛ مراد: بہت نازک چیز نیز بہت تکلیف دہ چیز.

رکھیا اُس ہتھیلی کے پھوڑے کہن | ہو دوراں اس کا کیا دیکھ بچن
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۱۰).

... کا بَل ہو جانا محاورہ.
بہت کم ہو جانا؛ نہ ہونے کے برابر ہونا. اس سے اودھ پنچ کی اشاعت ہتھیلی کا تل ہو جائے گی. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۳۱: ۶).

... کا چھالا محاورہ.
رک: ہتھیلی کا پھپولا.

ہاتھوں کا ہے ہتھکنڈا ترالا | ساغر ہے ہتھیلیوں کا چھالا
(۱۸۹۹، شاد لکھنوی، مثنوی عبد مذنب، ۱۰).

... کُھجانا محاورہ.
ہتھیلی میں کچھ سلسلاہٹ ہونا، ہتھیلی میں کھُجلی ہونا جو روپیہ ہاتھ آنے کی علامت سمجھا جاتا ہے، ہتھیلی کھجلانا.

پھر کھجائے ہے ہتھیلی دیکھوں | ہم تن کونسا ہاتھ آتا ہے
(۱۸۵۱، مومن، رک، ۳۱۴). ہتھیلی کھجائے تو کہتے ہیں روپیہ آتا ہے. (۱۹۷۵، لغت کبیر، ۱: ۲: ۵۵۷).

... لگانا ف م.
منھ پر ہاتھ رکھنا، ہتھیلی سے منھ بند کر دینا. مجو نے آواز روکنے کو جلدی سے ہتیلی لگائی. (۱۹۲۳، خلیل خاں فاختہ، ۴۷).

... میں چور پڑنا محاورہ.
مہندی کے رنگ میں ہتھیلی میں سفیدی رہ جانا اور مہندی یکساں نہ لگنا (فرہنگِ آصفیہ).

بتیو (کس و، سک ت، و ج) امذ.
رک: بتو، دوست.

اٹھے عشق اوک بت اخلاص کی بتیو عشق ہوئی دلبر خاص کی
(١٦٥٧، گلشن عشق، ٣٣). [بتو (رک) کا ایک تلفظ].

بتیو (ضم و، سک ت، و ج نیز ولین) امذ.
رک: بتو، تھا (پلیٹس). [مقامی].

بتیہ (١) (فت و، سک ت، فت ی) امذ.
ایک درخت کا نام جس کی لکڑی عمارتوں میں کام آتی ہے اور جس سے مختلف قسم کا سامان تیار کیا جاتا ہے؛ سفید سیمل، کتان (White cotton Tree). بڑی بتیہ کی جڑوں سے یورپ کے برابر پاپ بنتے ہیں. (١٩٠٧، مصرف جنگلات، ١٤٣). [مقامی].

بتیہ (٢) (فت و، سک ت، فت ی) امث.
رک: بتیا (پلیٹس). [بتیا (رک) کا ایک املا].

بتھ (١) (فت و) امذ.
ہاتھی (رک) کا مخفف؛ تراکیب میں مستعمل (پلیٹس؛ دکھنی اردو کی لغت؛ فرہنگ تلفظ).

--- بہل (--- فت ج ب، فت و) امث.
ہاتھی سے کھینچی جانے والی گاڑی.

بتھ بہلیں میانہ لال رتھیں چنڈول پر اطلس مخمل تھا
خوش رنگ ترنگاں تیز قدم ہر زین جھمکتا ہر پل تھا
(١٨٣٠، نظیر، ک، ٢، ١: ٣٢٥). [بتھ + رک: بہل (١)].

--- نال امث: ہت نال؛ بتھنال.
ایک قسم کی چھوٹی توپ جسے ہاتھی کھینچتا تھا، ہاتھی پر لادی جانے والی توپ. سات ہاتھی نشانوں کے ہیں، سو ہاتھی بتھ نالوں کے ہیں. (١٧٤٩، قصہ مہر افروز و دلبر، ٣٣٣). ان کے پیچھے کچھ جنگی ہاتھی ..... دہنی طرف بانمدار اور بتھ نالیں اور پہلوانان جنگ آزمودہ. (١٨٠٣، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ١٣٧). بے شمار موقعوں پر اس رزمیہ میں ہتھنال یعنی بتھنال کا ذکر آتا ہے. (١٩٣٣، پرتھی راج راسا، ١٤٣). [بتھ + نال (١) (رک)].

بتھ (٢) (فت و) امذ.
ہاتھ (رک) کا مخفف؛ تراکیب میں مستعمل.

وو بھر پیالہ پیالی کا میرا پیو
صحابیوں کے بتھ میں سو دیتا تھر
(١٨١٨، مجموعہ ہندی، ٨٨). ہاتھ، بتھ، ہت، ہتھکڑی، ہت پھیری. (١٩٢١، وضع اصطلاحات، ٣٢٥).

میں بچے بتھ کو بیٹھا تھا ادھر بازار کے وچ میں
وو مجھے بتھ سے میرے کول گذرے کار کے وچ میں
(١٩٥٧، مجید لاہوری، نمکدان، ٢٠٣). شاداں تیرے بتھ کی چوڑیاں کہاں گئیں. (١٩٤٨، جانگلوس، ٨٥). [ہاتھ (رک) کی تخفیف].

--- اٹھوا (--- ضم ا، سک ٹھ) (الف) امذ.
١. (کانٹا سازی) ترازو کی ڈنڈی کا بتّا، ہتھوانسا، پھندا، تولنا، تکی، موتھا (اپ و، ٤: ١٥). ٢. (کاشت کاری) مذہبی اغراض کے خرچ کا مقررہ دان جو کسان فصل پر ادا کرے (اپ و، ٩: ١١٨). (ب) صف. دست نگر، خیرات پر بسر کرنے والا (اپ و، ٤: ١٥٣). [بتھ + اٹھوا (اٹھنا (رک) سے)].

--- اُدھار (--- ضم ا) امذ.
١. قرضہ جو مختصر مدت کے لیے ہو اور کسی ضمانت کے بغیر ہو، دستی اُدھار، ہاتھ اُدھار، قرض حسنہ. چلتے چلتے بتھ اُدھار اور سو دو سو قرض لے لینا تو معمولی بات تھی. (١٩٨٧، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ١٩٦). ٢. تھوڑی دیر استعمال کرنے کے لیے مانگی ہوئی چیز؛ دست گرداں، بتھ پھیر، مستعار چیز (پلیٹس). [بتھ + ادھار (رک)].

--- اُدھار دینا محاورہ.
بغیر کسی چیز کے گروی رکھے روپیہ صرف اعتبار پر دے دینا، مختصر عرصے کے لیے قرض دینا (ماخوذ: مخزن المحاورات؛ فرہنگ آصفیہ).

--- بَلی (--- فت ب) امث.
شہ زوری، زور آوری، دھینگا مشتی، پنجہ کشی، ہاتھوں کی طاقت نیز بے ایمانی، چالاکی، ہاتھ کی صفائی.

گریباں شور محشر کا اڑایا دھجیاں کر کر
فغاں پر ناز کرتا ہوں کہ بل ہے تیری بتھ بلیاں
(١٨١٠، میر، ک، ٣٣٣). [بتھ (ہاتھ کی تخفیف) + بل (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَلی کرنا محاورہ.
شہ زوری دکھانا؛ چالاکی سے کام لینا. امیر نے گھوڑا دیا اس کے متصل گئے اور بتھ بلی کر کے نیزہ اس کا چھین لیا. (١٨٨٢، داستان امیر حمزہ، ٩١).

--- بندھا (--- فت ب، غ) صف مذ.
جس کے ہاتھ بندھے ہوں، جو ہاتھ باندھے کھڑا ہو؛ ہتھکڑی لگا ہوا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [بتھ + بندھا (بندھنا (رک) سے ماضی)].

--- بیڑی (--- ی مج) امث.
رک: ہتھکڑی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [بتھ + بیڑی (رک)].

--- پڑنا محاورہ.
رک: ہاتھ پڑنا جو زیادہ مستعمل ہے. میرے کلیجے کو بھی بتھ پڑتا ہے. (١٩٩٠، اپنے لوگ، ٣٥٨).

--- پلیتی (--- فت پ، ی مع) امث.
١. دستی مشعل (جامع اللغات). ٢. چالاکی، عیاری نیز بے جا عذر؛ سخت گوئی (ماخوذ: مہذب اللغات). [بتھ + رک: پلیتی (١)].

--- پلیتی داغ دینا محاورہ.
١. فساد برپا کرنا، ہنگامہ کھڑا کرنا، شور و غوغا مچانا؛ اعتراض کرنا؛ سخت گوئی کرنا، بدگوئی کرنا. کان میں بھنک پڑی کہ سپہر آرا کے ساتھ ان کا نکاح ہونے والا ہے، بس آگ ہو گئے فوراً بتھ پلیتی داغ دی. (١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ٣: ٣٩٥). ٢. عیاری سے کام لینا، چالاکی دکھانا؛ شرارت کرنا. ممکن ہے کسی دل لگی باز نے اپنا مطلب نکالنے کے لیے بتھ پلیتی داغ دی ہو اور ہم کو ٹوٹا ہو کر دیکھیں کتنے پانی میں ہیں. (١٩٠٣، سرشار، بچھڑی ہوئی دلہن، ٣٠).

--- پنکھی (۔۔۔فت پ ، غنہ) امث.
ہاتھ سے جھلنے والا چھوٹا پنکھا ، پنکھی ، پنکھیا . محلے کی بڑی بوڑھیاں کام کے بہانے اکٹھی بیٹھ کر محفل کے جال بنتی رہتی ہیں ، اسی طرح ہتھ پنکھیاں گھومتی ہیں ہاتھ چلتے ہیں . (۱۹۸۱ ، بند پاڑا ، ۱۰) . [ہتھ + پنکھی (پنکھا (رک) کی تصغیر)].

--- پہیّا (۔۔۔فت پ ، شد ی مع بفت) امذ.
مشین وغیرہ میں وہ پہیا جس میں ہاتھ سے گھمانے کے لیے ہتّی لگی ہوتی ہے ، دستی پہیا . ہاتھ کی طاقت بڑے ہتھ پہیے کو لگائی جاتی ہے . (۱۹۳۱ ، مشینوں اشیا ، ۲ : ۸۳۳) . [ہتھ + پہیا (رک)].

--- پھُول (۔۔۔و مع) امذ.
۱. آتش بازی کی ایک قسم جس میں سے جھڑنے والی چنگاریاں پھول جیسی نظر آتی ہیں ؛ پھلجڑی یا کوئی ایسی آتش بازی جسے ہاتھ میں لے کر چھڑایا جائے . ہتھ پھول و چادریں اور پھلجڑی کی کئی منبر اونچے سے جو دیو چھوڑتے جاتے ہیں . (۱۷۳۶ ، قصہ ٔ میر افروز و دلبر ، ۱۵۹) .

پھلجڑی اور انار اور ہتھ پھول   دیکھ جن کو گئے ستارے بھول

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۲۵) .

پہاڑوں کی ذیبں گرمی ہوئی تیز   ہوا یکبارگی ہتھ پھول گلریز

(۱۷۹۸ ، یوسف زلیخا (قادر علی) ، ۸۵) . لال مجنوں میں سے ہتھ پھول ، پھلجڑیاں ..... اس ڈھب سے چھٹے . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۹) .

شوخیاں اس طفل آتش باز کی گہ دیکھیے
ہاتھ میں ہتھ پھول کاتب کا قلم ہو جائے گا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲) . ہتھ پھول کا تماشا دیکھ چرخ گرداں چکر میں آیا . (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۱۱۵) . انار پڑاقے اور ہتھ پھول چھوٹنے لگے ..... عالم روشن ہو گیا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۵۳) .

وہ خوش اقبال اگر ہاتھ میں لے کر داغے
سونے چاندی کے نکلنے لگیں ہتھ پھول سے پھول

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۱۲) . پھلجڑی ، ہتھ پھول پٹاخے وغیرہ آتشبازی میں نظر اقدس سے گزرے ہوں گے . (۱۹۱۱ ، تذکرۂ مرکز اُردو ، ۳۳) . **۲. ہتھ پھول کا خول یا ظرف جس میں بارود بھری جاتی ہے** . بہت پھول بھی کئی خول چاک پر بنے ہوئے ..... ملتے ہیں . (۱۹۰۳ ، آتشبازی ، ۸) . **۳. ہاتھ کی پشت کا ایک زیور جس میں زنجیردار پھلجڑی لگی ہوتی ہے ، جوا ، دستی جوڑ** . ہاتھوں میں جڑاؤ ہتھ پھول . (۱۹۷۴ ، نور مشرق ، ۵۳) . [ہتھ + پھول (رک)].

--- پھیر (۔۔۔ی مج) امذ.
۱. شعبدہ بازی ، استادی ، ہاتھ کی چالاکی ، عیاری .

بدل لینے میں دم بھر کی نہیں دیر   قیامت کا اسے آتا ہے ہتھ پھیر

(۱۸۷۷ ، ابر کرم ، ۳۲) . **۲. ہاتھ پھیرنے کا عمل ، مساس نیز چھیڑ چھاڑ ، اختلاط** .

ہتھ پھیر ہو اس کی چھاتیوں پر   سے بار ہو دن میں یہ رہے یاد

(۱۹۳۶ ، کلیات عریاں ، ۱۹) . **۳. اُدھار ، قرضہ ؛ چیز استعمال کے لیے مستعار لینے کا عمل ؛** چیز کا ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں جانے کا عمل (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ہتھ + پھیر (پھیرنا (رک) سے امر)].

--- پھیر دینا محاورہ.
اُدھار دینا ، استعمال کے لیے دینا ، عاریتاً دینا (پلیٹس) .

--- پھیر کَرْنا محاورہ.
۱. ہاتھ پھیرنا ، ہتھ پھیری کرنا .

کوئی کمہاری کے کر رہا ہتھ پھیر   کوئی کا چمن کے چن رہا ہے بیر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۱) . **۲. شعبدہ دکھانا ، ہاتھ کی صفائی دکھانا** . بھلا کوئی بات بھی ہے اس طرح تو جس کا جی چاہے بیٹھ جائے اور بھان متی کی طرح ہتھ پھیر کرنے لگے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۳۹) .

--- پھیر کیا فقرہ.
جل کیا ، دغا دی (محاورات ہند) .

--- پھیر لینا محاورہ.
اُدھار لینا ، استعمال کے لیے لینا ، عاریتاً لینا (پلیٹس) .

--- پھیری (۔۔۔ی مج) امث.
۱. چالاکی ، ہوشیاری ، ہاتھ کی چالاکی ، چابک دستی ؛ شعبدہ بازی ، ہاتھ کی چالاکی سے تماشا کرنا .

ہتھ پھیریاں ہیں دست نگارین یار کی
اور چور دل کے ہاتھ میں آ کر حنا ہوئی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۷۶) . ایسے مرکبات ہماری زبان میں کثرت سے تیار ہوں تو زبان کے حسن اور لطافت میں ان سے اضافہ ہوگا ، ذیل میں ان مرکبات کی چند مثالیں درج کی جاتی ہیں ..... اسم اور حاصل مصدر کے مرکبات مثلاً کپڑ چھان ، سر پھٹول ، گدھا لوٹن ، ہتھ پھیری ، چڑیا نوچن ، نک گھسی . (۱۹۲۸ ، وحید الدین سلیم ، افادات سلیم ، ۹۰) . **۲. دھول دھپّا ، دست درازی** .

رند وہاں عمامۂ زاہد پہ ہوں ہتھ پھیریاں
کشتی سے کا اک اچھا بادباں ہو جائے گا

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۱۸) . **۳. چوری چکاری ، لوٹ کھسوٹ ، صفایا ، غبن** ، قائم قسم کے سرداروں کی ہتھ پھیری تیار ہوتے ہوتے میدان میں تقریباً صفر آیا . (۱۹۸۷ ، ابو الفضل صدیقی ، ترنگ ، ۲۵۳) . **۴. معشوق کے بدن پر ہاتھ پھیرنے کا عمل ؛ مساس** .

تیرے حرم کے مزے لوٹنے والے ہم ہیں
ایک ہتھ پھیری میں بنگلا نہیں دیوار نہیں

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۱۳۵) .

صندل سی وہ کلائیاں اپنے گلے میں ہوں
ہتھ پھیریاں نصیب ہوں چندن سی ران پر

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۹۳) .

کبھی لپٹیں کبھی ہتھ پھیریاں ہیں
کبھی یوں ہی سا کچھ ڈالو نکالو

(۱۹۳۸، کلیاتِ عریاں، ۳۷). ۵. کھانے پر خوب ہاتھ صاف کرتے کا عمل یا کیفیت، بہت سا کھانا کھانے کی حالت (فرہنگِ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۶. (کسی چیز کے استعمال کے لیے اس کا) ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں جانے کا عمل یا کیفیت؛ قرضہ (پلیٹس). [ہتھ پھیر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پھیری کَرْنا محاورہ.

۱. معشوق کے بدن پر ہاتھ پھیرنا، مساس کرنا؛ چھیڑ چھاڑ کرنا.

لڑائی آنکھ آئینے نے مسی نے لیا بوسہ
ادھر ہتھ پھیریاں شانے نے کیں زلفِ پریشاں پر

(۱۸۷۳، کلیاتِ قدر، ۱۹۳). ۲. مکر و فریب سے کسی کا مال لے لینا؛ مال ہڑپ کرنا؛ چوری کرنا. اگر کوئی کچھ کرے اور دیدہ سے دیدہ ملائے رہے پھر بھی ہتھ پھیری کر ہی جاتے ہیں. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۱۴). ۳. ہاتھ صاف کرنا، عبارت یا اقتباسات چوری کرنا، کسی دوسرے کی تحریر کو بے ایمانی سے اپنی ظاہر کرنا، بغیر حوالہ دیے دوسروں کی عبارتیں اپنی تحریر کے طور پر پیش کرنا. پچا مرحوم نے "آئینِ اکبری" پر اچھی طرح ہتھ پھیری کی ہے. (۱۹۷۱، اردو، کراچی، ۴۷، ۳: ۴۷). ۴. خوب کھانا (فرہنگِ آصفیہ).

--- پھیرِیا (--- ی مج، کس نیز سک ر) امذ.

غبن یا چوری کرنے والا؛ لوٹ کھسوٹ کرنے والا نیز چالاک، شعبدے باز، ہتھ پھیری (رک) کرنے والا. میرے مال پر خفیہ فروش اور ہتھ پھیریے لگوا کر مجھے کٹوا دیا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۸). [ہتھ پھیر (رک) + یا، لاحقۂ نسبت].

--- پھینک (--- ی مج، غنہ) صف؛ امذ.

رک: ہتھ چھٹ، جھگڑالو، مار پٹائی کرنے والا. اسے جھگڑالو بھی سمجھا جاتا ہے اور وہ ہتھ پھینک بھی بہت تھا. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، اکتوبر، ۵۶). [ہتھ + پھینک (پھینکنا (رک) سے)].

--- تال امث.

(موسیقی) ایک چھوٹا آلۂ موسیقی جو دونوں ہاتھوں سے بجایا جاتا ہے، مجیرا، جھانجھ. کوئی ڈھولک بجاوتے ہیں کوئی دائرہ...... کوئی ہتھ تال، کوئی چپاک، کوئی کوکا. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۶۸). [ہتھ + تال (رک)].

--- ٹوکْری (--- و مج، سک ک) امث.

چھوٹی ٹوکری جسے ہاتھ میں لٹکاتے ہیں (پلیٹس؛ علمی اردو لغت). [ہتھ + ٹوکری (رک)].

--- ٹیکا (--- ی مج) امذ.

(گاڑی بانی) بگھی کی نشست کے دونوں طرف ہاتھ لٹکانے کو بنی ہوئی جگہ یا تختے کے جھولے جس میں ہاتھ ڈال لیے جائیں، یہ جھولے کھڑکیوں سے ملے ہوئے لٹکتے رہتے ہیں؛ ہتھ واشا (اپ و، ۵: ۱۳۶). [ہتھ + ٹیک (رک) + ا، لاحقۂ نسبت].

--- ٹیکَن (--- ی مج، فت ک) امث.

خراد مشین کا وہ حصہ جس پر خراد کرنے والے آلات لگائے جاتے ہیں، سہارا، کند آلہ کا منہ جھکا کر داہنی جانب ہتھ ٹیکن پر رکھو. (۱۹۳۸، انجینئری کارخانے کے چالیس عملی سبق، ۱۳۰). [ہتھ + ٹیک (رک) + ن، لاحقۂ اسم آلہ].

--- جوڑی (--- و مج) امث.

۱. ایک قسم کی گھاس جو دواؤں میں استعمال ہوتی ہے (جامع اللغات). ۲. پہلوانوں کا کشتی کا معاہدہ کرنے کی غرض سے ہاتھ ملانے کا عمل نیز زور آزمائی، پنجہ کشی (ماخوذ: علمی اردو لغت). [ہتھ + جوڑ (جوڑنا (رک) سے) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- جھولا (--- و مج) امذ.

دو پہیوں کی ہاتھ سے دھکیلی جانے والی گاڑی، ہاتھ گاڑی، ریڑھا (ماخوذ: پلیٹس؛ علمی اردو لغت). [ہتھ + جھولا (رک)].

--- چَپّوا (--- فت چ، سک پ) (الف) امذ.

اس قدر جتنا ہاتھ میں آ جائے، لپ بھر نیز ٹکڑا، حصہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) جس کی بناوٹ کشتی یا چپّے جیسی ہو (پلیٹس). [ہتھ + چپ (رک) + وا، لاحقۂ صفت].

--- چِٹّھا (--- کس چ، شد ٹھ) امذ.

اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی چٹھی یا تحریر؛ رسید (پلیٹس؛ علمی اردو لغت). [ہتھ + چٹھا (رک)].

--- چَکّی (--- فت چ، شد ک) امث.

ہاتھ سے چلانے والی چھوٹی چکی، دستی چکی، ہاتھ چکّی. ہند یوروپی کے دوسرے گروہوں میں اس کا مطلب چکی کا پتھر یا ہتھ چکی ہو گیا. (۱۹۹۳، ہند آریائی اور ہندی (ترجمہ)، ۲۹). پھر یہ سب ایک جگہ چوری کے لیے گئے ...... یہ اندر جا کر صرف ہتھ چکی اٹھا لایا. (۱۹۷۸، براہوی لوک کہانیاں، ۱۰۰). [ہتھ + چکی (رک)].

--- چَل (--- فت چ) صف؛ امذ.

جس کا ہاتھ چلتا ہو (رک: ہتھ چُھٹ) (ماخوذ: پلیٹس). [ہتھ + چل (چلنا (رک) سے)].

--- چَلا (--- فت چ) امذ.

۱. رک: ہتھ چھُٹ؛ ہاتھ کا چالاک؛ عیار (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ہتھ + چلا (چلنا (رک) سے ماضی)].

--- چُھٹ (--- ضم چھ) صف.

۱. ذرا سی بات پر مار بیٹھنے والا، مارنے میں بے دھڑک، ہاتھ چلانے والا، بے دھڑک وار کر دینے والا، دست دراز؛ بے قابو شخص، جسے مار بیٹھنے کی عادت ہو. نشان کھلے جوان سب ہتھ چھٹ کل چلے. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۸۷). بچ بتا دو کے خیریت گزرے گی ورنہ یہ خنجر ذرا دیکھو اس کو پہچانتے ہو اور ہم بھی ہتھ چھٹ انتہا سے زیادہ ہیں. (۱۸۸۳، طلسمِ ہوش ربا، ۱: ۵۲۸). ایک نہیں ہزار عیب ہے ...... عالیہ بیگم لڑاکا، قمر آرا فتنہ پرداز، صالحہ بیگم بس کی گانٹھ، ہمایوں فر بد زبان، ہتھ چھٹ، صورت سے شکل بد چلن. (۱۹۳۰، روشنک بیگم، ۱۸). ہتھ چھٹ بھی تھے وہ چار تھپڑوں میں آدمی کا کچومر نکل جاتا. (۱۹۹۲، گنجینۂ گوہر، ۹۳). دادا ہتھ چھٹ بھی تھیں، گلاب اور چنبیلی سے مار کھا کر چال کے بچوں کو پیٹتی پھرتی تھیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۸۳). ۲. منہ زور، سرکش، باغی؛ ظالم، بے رحم؛ فسادی، ہنگامہ کھڑا کرنے والا. بڑے بڑے شقی القلب اور ہتھ چھٹ قسم کے لوگ جن کی

دھیں نکال پڑ چکی تھیں ...... وہ سب راہ مستقیم پر آتے جا رہے ہیں. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۲۸۳) ۳. وہ پھکیت جس کا وار خالی نہ جائے ، دست چالاک ، مضبوط ضرب لگانے والا .

وہ خانہ جنگ پھکیتوں میں ہے بڑا ہتھ چھٹ
سراں کا وہ ہی گیا جس کے اک لگائی تیغ

(۱۸۴۴ ، مصحفی (فرہنگ آصفیہ)). [ہتھ + چھٹ (رک)].

... چھٹا (...ضم چ) امذ.
رقم جو جہاز کے کپتان اور عملے کو دی جاتی تھی (ماخوذ : کشاف قانونی اصطلاحات ، ۲ : ۲۱۷).
[ہتھ + ا ، چھٹنا (رک)].

... چھوٹ (...و مع) صف مذ.
رک : ہتھ چھٹ . وہ قنوج کا رہنے والا نہایت تُو و سر ہتھ چھوٹ ، بد معاملہ اور بد زبان آدمی تھا. (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۵۹). [ہتھ + چھوٹ (رک)].

... ڈھلا (...فت ڈ ح) امذ.
ہاتھ سے ڈھلا ہوا ، ہاتھ کی ڈھلائی سے بنایا ہوا Hand Moulded (ماخوذ : قاموس الاصطلاحات). [ہتھ + ڈھلا (ڈھلنا (رک) سے)].

... ڈھلائی (...فت ڈ ح) امث.
ہاتھ سے ڈھالنے کا عمل یا کیفیت ، ہاتھ کی ڈھلائی (مشین کے مقابل). عام طور پر ہتھ ڈھلائی رائج ہے جس کا صراحت سے ذیل میں ذکر کیا جاتا ہے . (۱۹۲۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۳۳). [ہتھ ڈھلا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

... رس (...فت ر) امذ.
۱. آلۂ تناسل کو ہاتھ سے سہلا کر منی نکالنے کا عمل ، جلق ، مشت زنی ، مشت بازی ، ہتھ لس ، استمنا بالید.

ہے ہاتھ کی گرمی میں جو ، اوس کی بھاری   کہتے ہیں اسی واسطے اس کام کو ہتھ رس

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۱). ۲. مساس ؛ خارش ، کھجلی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہتھ + رس (رک)].

... رسی (...فت ر) امث.
رک : ہتھ رس (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ہتھ رس + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... رکی (...ضم ر) امث.
(شکر سازی) کولھو میں گنے کے ٹکڑے ڈالنے والے مزدور کی حفاظت کا دستانہ (اپ و ، ۳ : ۲۰۳). [ہتھ + رک (رکنا (رک) سے) + ی ، لاحقۂ حاصل مصدر].

... ریڑھی (...ی مج) امث.
ہاتھ سے دھکیلنے یا چلانے کی سامان رکھنے کی چھوٹی ریڑھی ، ٹرالی . ڈرائیور نے جنرل کو آتے دیکھ لیا جو اپنا اٹیچی کیس ایک ہتھ ریڑھی پر رکھے لا رہا تھا . (۱۹۸۵ ، قومی ڈائجسٹ ، لاہور ، مارچ ، ۹۱). [ہتھ + ریڑھی (رک)].

... سنکر (...فت س ، سک ن ، فت ک) امذ.
ہتھکڑی کی وضع کا بنا ہوا ہاتھ کی پشت کا زیور ، ہتھ پھول ، رتن چوک (اپ و ، ۴ : ۲۵). [ہتھ + سنکر = سنگل].

... کٹی (...فت ک) امث ؛ ۔ ہتھکٹی ، ہتھکی ، ہت کی .
۱. (کشتی) تلوار یا کسی ہتھیار کی ضرب جو حریف کی کلائی پر ماری جائے تاکہ اس کا ہاتھ کٹ جائے یا ہاتھ سے ہتھیار گر پڑے یا ہاتھ زخمی ہو جائے . سنبھلنے نہ پایا تھا کہ انھوں نے ایک ہتھ کٹی دی اور اسکا دست راست کھٹ سے کٹ کے گر پڑا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۰۴۷). اسد غازی نے ہتھکٹی کا ہاتھ مارا کر گلون سوار کا ہاتھ کٹ کر گرا وہ جوان بھاگا . (۱۹۰۱ ، قیصر (احمد حسین) ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۵۰۰). قریب تھا کہ حکیم صاحب ہتھ کٹی کا وار کریں ...... تیزی کے ساتھ کمرے سے باہر نکل گئے . (۱۹۷۳ ، عوامی عدالت ، کراچی ، ستمبر ، ۹).
۲. زردوزی کا کام کرنے کی ایک قسم کی جالی جو چکن اور زردوزی میں کھولی جاتی ہے . نادرہ نے نیین سکھ کے چار رومال پھاڑ کے ان کے کنارے موڑے اور ہتھ کٹی کھول کر نسیم کی واپسی سے قبل ہی تیار کر لیے . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۴۷). [ہتھ + کٹی (کٹنا (رک) سے)].

... کرگھا (...فت ک ، سک ر) امذ.
ہاتھ سے چلائی جانے والی کھڈی ، قالین یا کپڑا بُننے کی مشین جو ہاتھ سے چلائی جائے . تمام جگہوں پر ہتھ کرگھا مزدوروں اور قالین بافی سے متعلق مزدوروں کے درمیان ...... جانے کا موقع ملا . (۱۹۹۷ ، میرے جیون کی کچھ یادیں ، ۱۸۷). [ہتھ + کرگھا (رک)].

... کڑ (...فت ک) امذ.
رک : ہتھ کل (اپ و ، ۸ : ۱۳). [ہت + کڑ = کڑا].

... کڑا (...فت ک) امذ.
ہاتھوں میں پہننے کا کڑا ، پہنچی ؛ دستہ ؛ سپر کا کڑا جس سے پکڑتے ہیں ؛ شکنجہ ؛ ہتکڑی ؛ ہتھ کل (پلیٹس ؛ نور اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ہتھ + کڑا (رک)].

... کڑا رکھنا محاورہ.
کسی سے زبردستی کوئی کام کروانا ، ہتھکڑی ڈالنا ، نگرانی رکھنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

... کڑی (...فت ک) امث ؛ ۔ ہت کڑی
رک : ہتھکڑی ؛ آہنی کڑا یا زنجیر جو مجرم کے ہاتھ میں ڈالی جاتی ہے .

گلے طوق ہوں ہاتھ میں ہتھ کڑی   غضب آگ کی پاؤ بیڑی جڑی

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۴۷). بدن میں ٹاٹ کے کپڑے ہاتھوں میں ہتھ کڑیاں پاؤں میں آگ کی زنجیریں پڑی ہیں . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۳۰). ہم میں سے کسی کو ہتھ کڑی نہیں لگی تھی . (۱۹۸۴ ، بلی خالہ ، ۲۲۹). [ہتھ + رک : کڑی (۱)].

... کڑی پڑوانا محاورہ.
ہتھکڑی ڈلوانا ، گرفتار کروا دینا ؛ سزا دلوانا . میاں ہوش کے ناخن لیے ، ہتھ کڑیاں نہ پڑوادوں تو بیگم نہیں مالزادی پہلوان . (۱۹۶۳ ، معصومہ ، ۱۲۱).

... کل (...فت ک) امذ.
۱. ایک قسم کا آہنی اوزار جس میں کوئی چیز پکڑا کر کس دی جائے ، ہتھ کڑ ، ہتھ کڑا ، بانک ، گیرا ، شکنجہ ، سنکن (اپ و ، ۸ : ۱۳). ۲. وتی ، کھٹکا ، کواڑ کی وتی یا موٹھ ، دروازے کی بلی (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). [ہتھ + رک : کل (۳)].

--- کنڈا (--- فت ک، مغ نیز سک ن) امذ :- ہتھکنڈا، ہتھکنڈا

ا (رک : ہتھکنڈا) گھات تیز چالاکی، عیاری، فریب، مسٹری کے ہتھ کنڈوں سے اب ترقی برہنا وہ بڑا ت کٹ معلوم ہوتا ہے ۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۹۲).

ہتھکنڈوں سے کلام کرتا ہے
کن فریبوں سے دام کرتا ہے

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۱۸). وہ تمہارے ہتھ کنڈوں کے آگے ہار گیا اور آپ چاہتی ہیں کہ میں آپ کے ہتھ کنڈوں کے آگے ہار مان جاؤں. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۲۵۹). ۲. داؤ، انداز، ڈھنگ، طور طریق . یہ ہتھ کنڈے چھوڑ دو ورنہ بری ہوگی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۹۸۸). ارباب اقتدار کے اوچھے ہتھ کنڈوں سے تنگ آ کر اپنے دل کی داستان پنجاب کے گورنر کو سنا رہا ہے. (۱۹۸۰، مشاہیر سرحد، ۱۵۲). ۳. ہاتھ کی بنائی ہوئی چیز (ماخوذ : علمی اردو لغت). ۴. صناعی، ہنرمندی (پلیٹس).

--- کوڑ (--- و ج) امذ.

رک : ہتھ کھوڑ (علمی اردو لغت). [ہتھ + رک : کوڑ (۱)].

--- کھڈا (--- فت کھ، شد ڈ) امذ.

گاڑی کی کھڑکی کے پٹ کے چوکھٹے کی اوپر اور نیچے کی لکڑیوں میں پٹ کو اتارنے چڑھانے کے لیے انگلیوں کے سرے اٹکانے کو بنا ہوا کھانچا یا کسی دھات کی بنی ہوئی آڑ، جھجو، ہتھ لیوا (اپ و، ۱: ۳۷). [ہتھ + کھڈا (رک)].

--- کھنڈا (--- فت کھ، مغ نیز سک ن) امذ.

رک : ہتھ کنڈا، ہتھکنڈا.

پاؤں ہر مرتبہ کس طرح نہ پھیلاؤں ابھی
ہتھ کھنڈے تم نے نہیں جان ہمارے دیکھے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۵۱).

دل ترا چھین کر عدو کو دیا
ہتھ کھنڈے ہیں یہ دست قدرت کے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۵۰). [ہتھ + رک : کھنڈا (۲)].

--- کھوڑ (--- و ج) امذ.

رک : ہتھکڑی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). اف : لگانا، لگنا . [ہتھ + کھوڑ = کوڑ].

--- گاڑی امث.

۱. ہاتھ سے دھکیلی یا چلائی جانے والی گاڑی : ٹھیلا، ریڑھا. ہتھ گاڑی کے پاس سے ہٹ جاؤ تم کیا جانو مشین کیا چیز ہے . (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۲۹). وہ ہتھ گاڑی کو دھکیلتا ہوا دروازے تک لے گیا. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۷۹). ۲. چھوٹی گاڑی جس میں چھوٹے بچے کو لٹا کر یا بٹھا کر گھماتے یا سیر کراتے ہیں، بچہ گاڑی. بچہ ہتھ گاڑی میں بیٹھا تھا اور ایک نوکر اسے ہوتے ہوتے کھینچ رہا تھا. (۱۹۶۷، ماہ نو، کراچی، مارچ، ۳۸). [ہتھ + گاڑی (رک)].

--- گولا (--- و ج) امذ.

ہاتھ کا بنا ہوا گولا، دستی بم. جب ہمارے ساتھیوں نے تھانے پر ہتھ گولے پھینکے پولیس نے فوراً گولی چلادی. (۱۹۷۳، بیان (قرۃ العین حیدر)، کراچی، ۲۶ مارچ، ۱۹). [ہتھ + گولا (رک)].

--- گھنٹی (--- فت گھ، سک ن) امث.

ہاتھ سے بجائی جانے والی گھنٹی، چھوٹی گھنٹی، انگریزی Hand Bell کا ترجمہ (قاموس الاصطلاحات، ۳۳۲). [ہتھ + گھنٹی (رک)].

--- لپک (--- فت ل، پ) صف.

ہاتھ کی چیز اڑا لینے والا، اچکا (پلیٹس). [ہتھ + لپک (لپکنا (رک) سے)].

--- لیوا (۱) (--- ی ج) امذ.

رک : ہتھ کھڈا، جھجو (اپ و، ۱: ۳۷). [ہتھ + لیوا (لینا (رک) سے)].

--- لیوا (۲) (--- ی ج) امذ.

ہندوؤں میں شادی بیاہ کی ایک رسم جس میں دولھا دلہن کی ہتھیلیوں کو بیچ میں تھوڑا سا آٹا رکھ کر سرخ دھاگے سے باندھ دیتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

[ہتھ + لیوا = چپکانے والا].

--- مارو (--- و مع) صف.

ہاتھ کی چیز اٹھا لے جانے والا، چور (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

[ہتھ + مارو (مارنا (رک) سے)].

--- ناٹک (--- فت ت) امذ :- ہت ناٹک.

ہاتھ کی چالاکی، شعبدہ بازی. کیمیا گروں کے ہت ناٹک کہ جن کے ذریعے سے وہ اعتقاد بنا دیتے چاندی ہونے کا لوگوں کے ذہن میں قائم کرتے ہیں ... ایسی طرح پر بتلاتے ہیں کہ لوگ ان کے فریب سے بخوبی واقف ہو کر ٹھگی دغابازی سے محفوظ رہیں. (۱۸۹۳، جوہر عقل، ۲).

[ہتھ + ناٹک (رک)].

--- واسا امذ.

قبضہ، دستہ (رک : ہتھ وانسا) (پلیٹس). [ہتھ + واس (۱) (رک) + ا، لاحقۂ صفت و تذکیر].

--- وانسا (--- مغ) امذ :- ہتھواسا.

۱. ترازو کی ڈنڈی کا ہتا، چوٹیا، ہتھ اٹھوا (اپ و، ۷: ۱۵). ۲. تلوار سونتنے کا عمل، تلوار میان سے کھینچنا (جامع اللغات). ۳. دشمن کا وار روکنے کے لیے ڈھال یا حربہ کرنے کے لیے تلوار ہاتھ میں لینا (مہذب اللغات). ۴. دستہ، قبضہ، ہتھا (پلیٹس). [ہتھ + واسا (رک) کا ایک املا].

ہتّھا (فت ہ، شد تھ) امذ :- ہتّا، ہتّہ.

۱. کسی چیز میں لگا ہوا وہ حصہ جسے ہاتھ میں پکڑ کر اسے گھماتے یا چلاتے یا سہارتے ہیں، قبضہ، دستہ، موٹھ، گرفت، ہینڈل. چکی کا ہتھا ہاتھ میں ہے بچہ بیمار میں پڑا ہے اور دیکھ دیکھ کر نڈھال ہوئی جاتی ہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۳۵). وہ جب بھی کسی کام سے باہر نکلتی تو لفافہ اٹھا کر اپنی سائیکل کے ہتھے میں اٹکی ہوئی ٹوکری میں ڈال لیتی. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۵۸۸). ۲. کسی چیز میں لگا ہوا یا بنا ہوا سہارا جس پر ہاتھ ٹکایا جائے، ہاتھ ٹیکن، بازو، ہتھی، پیچھے. صوفے جن کے ہتھوں پر جانوروں کی صورتیں بنی ہوتیں. (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند، ۱۰۳). آخر کار دو سیٹوں کے درمیان کے ہتھے کو ہٹا کر ان کے لیے جگہ بنائی گئی. (۲۰۰۶، داستان کہتے کہتے، ۲۶۱). ۳. ہاتھ، پنجہ، مٹھی، چنگل، قبضہ.

جھوکا وہ غضب کا یہ ہتھا مارا آتے ہی اوس نے ہتھا

(١٨٨٢ ، تخمیرِ علت ، ٣٢) ۴. ہاتھ اور بازو کا درمیانی جوڑ. کُھنی تو بے شک دور ہو جاتی ہے لیکن پہنچا اتر جاتا ہے ، یا اس ہتھے سے اکھڑ جاتی ہے. (١٩٧٤ ، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ٢٠).
۵. عضو جس کی مدد سے مچھلی اور دوسرے آبی حیوان تیرتے ہیں ، بازو ، پیراکہ. وھیل کے دو ہتھے (Flippers) ہوتے ہیں جن کو اس کے چپو سمجھنا چاہیے ، ان ہتھوں سے وہ پانی کو پیچھے دھکیلتی ہے. (١٩٦٣ ، حشرات الارض اور وھیل ، ١٢). ٦. خوشہ ، گچھا ، گھیل (فرہنگِ آصفیہ).
٧. لمبے دستے والا جھرنا ؛ چھلنی (رک : ہتا) (جامع اللغات). [ہتھ + ا ، لاحقۂ نسبت].

--- بالِش (--- کس ل) امذ.
(سردی کے موسم میں دن کے وقت دھوپ میں کھیلا جانے والا) ایک کھیل جو ہاتھوں اور بالشت سے زمین ناپ کر کھیلا جاتا ہے. سردی کے موسم کے کھیل تھے ..... گلی ڈنڈا ۔۔۔ لقمر ہتھا بالش ۔۔۔ مچھریں پکڑنا. (١٩٣٣ ، یہ دلی ہے ، ٢٠). [ہتھا + بالش (٢)].

--- پائی امث ؛ ← ہتّا پائی.
رک : ہاتھا پائی. جو کسی زبردست پیشہ والے کو کارخانہ معقل دکھائیں تو ترت دنیا کی بارہ منڈی میں ہتھا پائی تک نوبت آئی. (١٧٧٤ ، گلستان بے خزاں ، حکیم قطب الدین (اردو نامہ ، شمارہ ٥٠ ، ١٩٧٥ ، ٩٧)). [ہتھا + پائی (رک)].

--- پیٹنا محاورہ.
کوسنے دینا ، دامن پھیلا پھیلا کے بد دُعا دینا (مہذب اللغات).

--- پھیری کَرنا محاورہ.
ہاتھ کی صفائی یا چالاکی سے کوئی کام کرنا ؛ رک : ہتھ پھیری. غفلت نے عقل پر ہتھا پھیری کر کے ان کے حواس اڑا لیے. (١٨٨٠ ، دیوا ضیغ ، ١ : ٦). تسبیح پر ہاتھ مارا ۔۔۔ ہتھا پھیری کر کے استخارہ واجب بھی کر دیا گنیاں حلال ہو گئیں. (١٩٣٥ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٢٠ ، ٣٦ : ٣).

--- جوڑی (--- و ،غ) امث.
١. ایک قسم کی گھاس ، پنجۂ مریم ، ہاتھا جوڑی ؛ ہتھ جوڑی. پنجۂ مریم ، ہتھا جوڑی. (١٨٣٣ ، بحر الفصاحت ، مخزن (مقالات شیرانی ، ١ : ١٢٢)) ٢. ایک قسم کا ناچ جس میں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر ناچتے ہیں (پلیٹس ؛ مہذب اللغات). [ہتھا + جوڑی (جوڑنا (رک) سے)].

--- جوڑی کَرنا محاورہ.
ہاتھ جوڑنا ، گڑگڑانا ، منت سماجت کرنا. یہ تو نہیں ہو سکتا اس سے کہ دوسروں کی خوشامد کرے ، ہتھا جوڑی کرے ، ناک رگڑے. (١٩٧٦ ، آس ، ٨٧).

--- صاف کَرنا محاورہ.
١. صفایا کرنا ، لوٹنا ، کچھ باقی نہ چھوڑنا.

تمام ایسا نہ ہو ہتھا کریں صاف رواں ہو مال و زر لے کر بہ الطاف

(١٨٩١ ، الف لیلا نو منظوم ، ٣ : ٩٧٥). بھائی صاحب اگر ..... پہلے ہمیں پر ہتھا صاف کرنا ہے تو بسم اللہ ، جو کچھ حاضر ہے. (١٨٩٢ ، خدائی فوجدار ، ٢ : ٢٢٣). ٢. کوئی کام بار بار کرنا تاکہ مشق ہو ، ہاتھ صاف کرنا (مہذب اللغات).

--- مارنا محاورہ.
رک : ہاتھ مارنا ؛ زبردستی کسی چیز کو چھین لینا.

چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد ابھی دل پہ ہتھا مارا ابھی بے حجاب نکلا

(١٨٧٣ ، کلیاتِ قدر ، ١٢٨).

ہَتھْڑکی (فت ہ ، سک تھ ، ضم ر) امذ.
رک : ہتھ (٢) کے تحتی مرکبات ؛ کولھو میں گنّے کے ٹکڑے ڈالنے والے مزدور کے ہاتھ کی حفاظت کا دستانہ ، ہتھ رکی (اپ و ، ٣ : ٢٠٣). [ہتھ رگی (رک) کا ایک املا].

ہَتھْری (فت ہ ، سک تھ) امث.
دستہ ، چرخی کا ہتھا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہتھری (رک) کا ایک املا].

ہَتھْڑی (١) (فت ہ ، سک تھ) امث.
ہاتھ (رک) کی تصغیر ؛ دستہ ، دستی ، موٹھ (فرہنگِ آصفیہ). [ہتھ (ہاتھ کی تخفیف) + ڑی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث].

ہَتھْڑی (٢) (فت ہ ، سک تھ) امث.
رک : ہتھنی (میزان البیان ، ١٠). [ہتھ (ہاتھی (رک) کی تخفیف) + ڑی ، لاحقۂ تانیث].

ہَتھْکَٹی (فت ہ ، سک تھ ، فت ک) امث ؛ ← ہت کٹی.
رک : ہتکٹی ؛ ہتھ کٹی. آبدار نے ہاتھ تلوار کا مارا قاسم نے ہتھکٹی کا ہاتھ مار دیا. (١٩٠٢ ، طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ٣ : ٢٨٠). [ہتکٹی (رک) کا ایک املا].

ہَتھْکَڑی (فت ہ ، سک تھ ، فت ک) امث ؛ ← ہتکڑی.
١. لوہے کا کڑا یا زنجیر جو مجرم کے ہاتھوں میں ڈالتے ہیں ، دست بند. کوتوال ..... پہچان گیا کہ یہ مسلم ابن عقیل کے صاحبزادے یعنی لڑکے ہیں دونوں باندھ لیا اور ہاتھوں میں ہتھکڑیاں ..... گلے میں طوق پہنا دیا. (١٨١٢ ، گلِ مغفرت ، ٥٧). گیروے کپڑے پہنے ہاتھوں میں ہتھکڑی پاؤں میں بیڑی ہے. (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ١ : ٣٣٥). شمسہ اب یہاں دم نہ لو دشمن سولی اور ہتھکڑی لیے ہوئے پیچھے آ رہے ہیں. (١٩٠٩ ، خوبصورت بلا ، ٩٥). جاہ و جلال کا ہر مرحلہ آسانی سے گرفت میں آ سکتا ہو لیکن نہ ہتھکڑی اور بیڑی کا شور ہو. (١٩٥١ ، حیات لیاقت ، ٣٥). میر داد خاں ..... چلتی گاڑی سے چھلانگ لگا کر ہتھکڑی سمیت غائب ہو گیا. (١٩٧١ ، پسِ دیوارِ زنداں ، ٢٤٧). ظالموں کو ہتھکڑیوں میں بندھا دیکھ کر والدہ کا دل کھنچ جاتا. (١٩٨٩ ، ضمیر حاضر ضمیر غائب ، ٢٠٦). ٢. منت کا کڑا جو محرم میں شیعہ عورتیں پہنتی ہیں (مہذب اللغات). [ہتھ + کڑی (کڑا (رک) کی تصغیر)].

--- پہرانا محاورہ.
رک : ہتھکڑی ڈالنا ؛ ہتھکڑی پہنانا. ایسے کہہ بسدیو دیوکی کے بیڑی اور ہتھکڑی پہرائے ایک کوٹھے میں موند کر تالے پر تالے دے. (١٨٠٣ ، پریم ساگر ، ١٣).

--- پہنانا محاورہ.
رک : ہتھکڑی ڈالنا.

ہتھکڑی بیڑی بڑے زوروں سے پہنائی مجھے
اے جنوں شل ہو گئے اہلِ وطن کے ہاتھ پاؤں

(١٨٥٣ ، گنجِ آرزو ، ٩٥). چالیس گرفتار ہونے والوں میں سے مرزا حسین علی نوری (بہاء اللہ) بھی تھا جسے ہتھکڑیاں پہنا کر شمران سے تہران بھجوا دیا گیا. (١٩٦٨ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٨٣١). پولیس انہیں ہتھکڑی پہنائے سارے شہر کا چکر دلا کر عدالت میں پیش کرتی. (١٩٨٩ ، آب گم ، ٢٠٠).

... ڈالنا محاورہ.
ہتھکڑی لگانا. دو دن کے لیے رات کو ہتھکڑیاں ڈالنے کی سزا تجویز ہوئی. (۱۹۰۸، قید فرنگ، ۷۷). داروغہ جی نے ان دونوں کے ہاتھ میں ہتھکڑیاں ڈال کر موٹر میں بٹھا لیا. (۱۹۳۲، تصویر، ۲۱۰). میں قانون کے ہاتھوں مجبور ہوں ..... ہتھکڑیاں ضرور ڈال سکتا ہوں. (۱۹۸۳، اپنے لوگ، ۱۳۰).

... لگانا محاورہ.
مجرم کے ہاتھوں میں ہتھکڑی پہنانا ؛ (کنایۃً) گرفتار کرنا. وہ شخص اور زرد رو شخص باہر نکلا تو انسپکٹر نے ..... اس کے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں لگا دیں. (۱۹۶۵، وحشت نے دو، ۱۸۵). ہتھکڑی کانسٹیبل لگاتا ہے اور سزا مجسٹریٹ دیتا ہے. (۱۹۸۱، تادم تحریر، ۳۹). پولیس والے نے ایک سیاہ فام شخص کے ہتھکڑیاں لگا دیں. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، مئی، ۳۸).

... لگنا محاورہ.
ہتھکڑی لگانا (رک) کا لازم. قائد اعظم سب سے پہلے زخمی خاکساروں کی عیادت کو گئے جن خاکساروں کو ہتھکڑیاں لگی تھیں وہ کھلوا دیں. (۱۹۸۹، میں اور میرا پاکستان، ۳۹).

ہَتھکَنْڈا (فت ہ، سک تھ، فت ک، غ نیز سک ن) امذ : ہت کنڈا، ہتکنڈا.
۱. ہاتھ کا کرتب، ہاتھ کی چالاکی، بازی گری (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). ۲. (i) چالاکی، عیاری، چلتر بازی.

مدام جامہ دری ہے کسی طرح اے شاد
یہ ہتھکنڈا نہیں جاتا جنون نت کھٹ کا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۲۷). ہم اس قدر عنایات کرتے ہیں اور تم اپنے ہتھکنڈوں سے باز نہیں آتے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۵۵۶).

اے بار خدا! خالد عاجز کو بچا　　شیطان کے کارندوں کے ہتھکنڈوں سے

(۱۹۶۷، لحن صریر، ۱۵۶). ان سب ہتھکنڈوں کے باوجود تیسرا آدمی اور اس کے حواریں بھوکے تھے. (۱۹۸۷، حصار، ۸۷). (ii) داؤں، پیچ، گھات ؛ حیلہ، بہانہ.

بیت اس کی تھی ہاتھ جو کچھ آتا　　اس کا کوئی ہتھکنڈا نہ پاتا

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۳). روپے کے پاس بڑے نقش اور منتر تھے وہ آیا اور اپنے سارے ہتھکنڈے چلتر کام میں لایا. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۹۷). ابھی آپ کو تو سیکڑوں ہتھکنڈے معلوم ہیں. (۱۹۴۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۳۳). یہ استحصالی طبقے کے پرانے ہتھکنڈے ہیں. (۱۹۶۸، دعا کر چلے، ۲۸۶). ۳. طور، طریقہ، ڈھنگ، طرز، انداز، ذریعہ.

محتاجی کا تم سے کیا شکوہ کریں　　ہتھکنڈے ہیں چرخ نیلی فام کے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۵۰). وہ سرمایہ داری کے ہتھکنڈوں کا مقابلہ نہیں کر سکتا ہے. (۱۹۶۳، شاعری اور شاعری کی تنقید، ۳۵۷). ان کے سرپرست جائز یا ناجائز ہتھکنڈوں سے جھگڑا لاتے ہیں. (۲۰۰۳، میزان، ۱۳۰). ۴. اسباب، سامان، لوازم. یہ سن کر فرعون اپنی جگہ لوٹ گیا اور پھر اس نے اپنے ہتھکنڈے یعنی جادو کے لوازم جمع کیے. (۱۸۹۵، ترجمہ قرآن، نذیر احمد، ۲: ۴۴۷). ۵. اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی چیز (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [ہتھ + کنڈا (۲) (رک)].

... چلنا محاورہ.
داؤں یا گھات کارگر ہونا، وار کامیاب ہونا. وہ ..... بچوں والا آدمی تھا اس کے ساتھ پرانے ہتھکنڈے نہ چلیں گے. (۱۹۸۹، قید، ۹۱).

... سیکھنا محاورہ.
چالاکی سیکھنا. اب آپ نے یہ نیا ہتھکنڈا سیکھا کہ اس زن جادو جمال زہرہ تمثال کو پھانسا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۳).

ہَتھکَنْڈے (فت ہ، سک تھ، فت ک، غ نیز سک ن) امذ ؛ ج : ہتھکنڈے.
ہتھکنڈا (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت ؛ ہاتھ کی چالاکیاں، شعبدے، چالاکیاں، دھوکے بازیاں، تراکیب میں مستعمل. اب یہ ہتھکنڈے چھوڑ کر دریا سے منھ موڑو. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۳). جادوگروں نے تم کو زک کرنے کے لیے یہ ہتھکنڈے کیے ہیں. (۱۸۹۴، خدائی فوجدار، ۲: ۱۹۳). اور اس کے تمام ہتھکنڈے اسی مقصد کے لیے ہوتے ہیں. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۹۵). خواہ اس کے لیے کافروں کے ہتھکنڈے ہی کیوں نہ استعمال کرنا پڑیں. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۳۶۱).

... بتا دینا محاورہ.
طریق سکھا دینا، لٹکا بتا دینا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

... رواں ہونا محاورہ.
کسی بات کی مشق ہو جانا، ڈھنگ یا طور و طریقہ آ جانا (مہذب اللغات).

ہَتھکَھنْڈا (فت ہ، سک تھ، فت کھ، غ نیز سک ن) امذ.
رک : ہتھکنڈا، ہتکنڈا، چالاکی ؛ داؤں (باقی معنوں کے لیے دیکھیے : ہتھکنڈا).

جو چلتے پھرتے نظر آئے جام سے بھلا　　کہ خالی ہاتھ نہیں کوئی ہتھکھنڈا چلتا

(۱۸۳۳، نسیم لکھنوی، د، ۱۳).

ہَتھکَھنْڈے (فت ہ، سک تھ، فت کھ، غ نیز سک ن) امذ ؛ ج.
ہتھکھنڈا (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت.

دل مرا مجھ سے جدا کیوں کر ہوا مبہم نہیں
ہتھکھنڈے ظاہر ہیں تیرے غمزۂ غماز کے

(۱۹۵۰، ترانۂ وحشت، ۱۳۵).

ہَتھْلی (فت ہ، سک تھ) امث.
رک : ہتھری (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہتھ + لی، لاحقۂ نسبت].

ہَتھْنار امذ.
رک : ہتھنال. بے شمار موقعوں پر اس رزمیہ میں ہتھنار یعنی ہتھنال کا ذکر آتا ہے. (۱۹۳۳، پرتھی راج راسا، ۳: ۱۸۷). [ہتھ + نار = نال].

ہَتھْنال (فت ہ، سک تھ) امث ؛ ہتھ نال ؛ ہت نال.
رک : ہتھ نال. ۲۰ ہاتھی معہ ہتھنال اور ۱۰ عمدہ گھوڑے انعام ہوئے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۵۹۴). گجنال یا ہتھنال ہاتھی کی پشت سے چلائی جاتی تھی. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۱۰). [ہتھ = ہاتھی کی تخفیف + نال (رک)].

بَتْھنی (فت و، سک تھ) امث : = بتھی.

۱. ہاتھی (رک) کی مادہ جس کے دانت چھوٹے ہوتے ہیں. گھوڑی سے اونچی پھر بتھنی سول ہوگا. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۱۷۰).

ایک بتھنی مگر ان سب میں جو سب سے ہے بلند
اس کی تعریف کروں نام ہے اس کا چنچل

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۳۹).

انساں ہوئے مہذب لیکن مزہ تو جب ہے
جنگل میں کیہ رہی تھی ہاتھی سے کل یہ بتھنی

(۱۹۳۸، اقبال، باقیات اقبال، ۲۹۷). بتھنی اپنے بڑے بڑے کان پھڑ پھڑاتی رہی اور میں یہ سوچتا رہا کہ میں کیا کروں؟ (۱۹۸۹، شکاریات، ۲۸۱). ۲. (مجازاً) بہت موٹی اور لمبی تڑنگی، عظیم الجثہ (عورت)، بہت موٹی فربہ اندام عورت؛ بے ڈول، بے ہنگم.

کیوں نہ بتھنی سی پھرے اوزھ کے زرد وزی جھول
وہ ہندواڑ آج کی تم سا جسے زردوز ملے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۱۲). دوسری شادی کے بعد (اہل) خانہ جنگی کے سبب ان کی زندگی پانی پت کا میدان بن کر رہ گئی تھی، جس میں فتح ہمیشہ بتھنیوں کی ہوتی تھی. (۱۹۸۷، آب گم، ۳۶۳). [س: हस्तिनी].

... جَیسا ڈِیل امذ.

(کنایۃً) بہت فربہ عورت، عظیم الجثہ، کمال فربہ اندام (علمی اردو لغت).

... کی بَتْھنی امث.

بڑی (عورت یا لڑکی)، سمجھ دار اور باشعور (لڑکی) تیز موٹی تازی. بیٹی بتھنی کی بتھنی ہو گئی اور میں اکیلی چولھے میں سر مار رہی ہوں! (۱۹۸۸، آخری سلام، ۱۷۷).

بَتْھنیا (فت و، سک تھ، کس ن) امث.

چھوٹا گز، آدھا گز، دیسی گز جو دس گرہ کا ہوتا ہے.

ہاتھی ہاتھ بتھنیا باندھے   چلے جات ہیں گٹھری باندھے

(۱۸۲۵، مرقع پیشہ وراں، ۳۲). [مقامی].

بَتْھو (فت و، و مع) امث.

رک: بتھی؛ چھوٹا دستہ؛ گھوڑے کا برش (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

[بتھ + و، لاحقۂ نسبت].

بَتْھوا (فت و، سک تھ) امذ.

پریس کی مشین چلانے کا دستہ (فرہنگ اثر). [بتھ + وا، لاحقۂ صفت و تذکیر].

بَتْھواسا (فت و، سک تھ) امذ.

دستہ؛ ترازو کا وہ حصہ جو ہاتھ میں رہتا ہے (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات). [بتھوانسا (رک) کا ایک املا].

بَتْھواسْنا (فت و، سک تھ، سک س) ف ل.

تلوار کھینچنا، قبضے پر ہاتھ ڈالنا (ماخوذ: علمی اردو لغت). [بتھ + واس (۲) (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

بَتْھوانْسا (فت و، سک تھ، مغ) امذ.

۱. بگھی کی نشست کے دونوں طرف ہاتھ ٹکانے کی بنی ہوئی جگہ (اپ و، ۵: ۱۳۶). ۲. ترازو کی ڈنڈی کا ہتا، بتھواسا (اپ و، ۷: ۱۵). [مقامی].

بَتْھوانْسْنا (فت و، سک تھ، مغ، سک س) ف م.

جنگ کے ارادے سے تلوار اور سپر وغیرہ کا ہاتھ میں لینا، قبضے سے پکڑ کر تلوار ہاتھ میں لینا، تلوار کھینچنا (ہاتھ پر جما کر، کس کر). ڈھال بتھوانسے کر پھر اس حرام زادہ پر حملہ کیا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۵۷).

بتھوانس کے تیغ و سپر اکبر یہ پکارے
کیا بکتے ہو بیہودہ سخن منہ پہ ہمارے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۹۳). [بتھواسنا (رک) کا انفی املا].

بَتَھوٹی (فت و، و لین) (الف) صف.

چابکدست، جس کے ہاتھ میں ہنر ہو؛ استاد، ماہر فن، کاریگر، صناع؛ ہاتھ سے بنا ہوا (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) امث. ۱. کاریگری، صناعی؛ ہنر، فن، پیشہ، کام، ہاتھ کا کام؛ پکڑنے کا طریقہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. عیاری، چالاکی (فرہنگ اثر).

[پ: हस्तवृत्तिका].

بَتَھوٹیا (فت و، و لین، کس ٹ) صف، امث.

۱. جس کے ہاتھ میں ہنر ہو، ماہر فن (ماخوذ: جامع اللغات). ۲. بتھوٹی، چھوٹی، ہتھوڑی (علمی اردو لغت). [بتھوٹی (رک) (بحذف ی) + یا، لاحقۂ صفت و تذکیر].

بَتَھورا (فت و، و مع) امذ.

رک: ہتھوڑا (پلیٹس). [ہتھوڑا (رک) کا ایک املا].

بَتَھوڑا (فت و، و لین نیز و مع) امذ: = ہتوڑا.

۱. لوہے وغیرہ کو کوٹنے پیٹنے یا کیل وغیرہ کو ٹھونکنے کا ایک اوزار، موگری، موگری. الغرض ان تمام کاموں میں ہتھوڑا بہت کام دیتا تھا. (۱۹۱۲، گہوارۂ تمدن، ۳۹). اس نے گھومنے والی گراری، افادہ پیچ، قوت محرکہ سے چلنے والا ہتھوڑا..... کے نقشے بنائے. (۱۹۳۳، آدمی اور مشین، ۸۵). جو اوزار استعمال میں آتے ہیں وہ یہ ہیں ہتھوڑا..... جس سے پتھر کو ..... شکل میں لایا جا سکے. (۲۰۰۳، آرٹ کے مختلف پہلو، ۴۸). ۲. کان کی ایک (وسطی) ہڈی کا نام جو کان کے پردے کو اندرونی کان سے جوڑتی ہے. ہتھوڑا (Malus) ..... سندانیہ (Incus) ..... اور رکاب (Staples) ..... یہ تینوں ہڈیاں کان کے پردے کو اندرونی کان سے متعلق کرتی ہیں. (۱۹۶۷، آواز، ۲۵۱). [پ: हस्तघातकः].

... پَڑْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. ہتھوڑا لگنا، ہتھوڑے سے مارا جانا؛ شدید ضرب پڑنا. رہ رہ کر ایسی آوازیں نکل رہی تھیں جیسے لوہے پر ہتھوڑا پڑ رہا ہو. (۱۹۵۸، قتیلی برقستان (ترجمہ)، ۱۳۶). میرے غریب ضمیر پر ابھی دولت کا ہتھوڑا نہیں پڑا جو چیخ پڑتا ہے. (۱۹۸۶، پرچھائیں، ۱۵۶). ۲. کسی بڑے سانحے کی خبر ملنا، شدید صدمہ ہونا. جب عام آدمی کے ذہن پر اس اطلاع کا ہتھوڑا پڑے گا کہ اس کا گھر لٹ گیا. (۱۹۸۸، پولیس عوام رابطے، ۱۲۷).

... چلانا ف مر: محاورہ.
ہتھوڑے سے کوٹنا ، چوٹ لگانا ؛ مراد : سخت محنت کرنا . انہیں دیکھ کر بھلا کون کہہ سکتا ہے کہ دن بھر ہتھوڑا چلاتے ہیں تو شام کو دو روپے پاتے ہیں . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۷).

... مارنا ف مر.
ہتھوڑے سے ضرب لگانا . فاضل جج دوبار میز پر ہتھوڑا مار کے کہتا ہے آڈر ، آڈر . (۱۹۸۶ ، اللہ معاف کرے ، ۱۳۲).

ہَتھوڑی (فت ہ ، و لین نیز ج) امث :- ہتوڑی.
۱. چھوٹا ہتھوڑا .

تج نیاز کی ہتھوڑی تک چھوٹ شیشہ دل کا
اوس میں اتھا ہو سے کیاں دہاراں لگے نین سوں

(۱۶۷۹ ، شاہ سلطان ثانی ، ۱۰۹). لوہے کی ننھی سی ہتھوڑی جھنکار دینے والی پیالی سے ..... ٹکرا رہی تھی . (۱۹۴۳ ، پجاسی ، ۱۵). آپ پتھر پر لوہے کی ہتھوڑی مارئیے ، پتھر سے آگ نکلے گی . (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۲۹۸). تختے بالکل ڈھیلے تھے ..... لیلی ..... ہتھوڑی لاتی ..... تختوں کو جوڑا جاتا . (۲۰۰۳ ، ایک دن ، ۱۳۰). ۲. بجنے والی چیزوں میں لگا ہوا کسی دھات وغیرہ کا موٹے سرے والا ڈنڈا جس کی زد سے آواز نکلتی ہے ، موگری . پیانو سے نکلے ہوئے سُر کی کیفیت ہتھوڑیوں کی سختی پر بھی منحصر ہوتی ہے . (۱۹۶۷ ، آواز ، ۲۹۵). ۳. چھوٹا ہتھوڑا جسے طبلے وغیرہ کو کسنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے . پھر سبق سن کے وہ جلدی جلدی اپنی جوڑی ، ہتھوڑی ، پوٹلی ، کپڑوں کے ایئر بیگ میں رکھ ، ترپ چڑھا فلیٹ سے نکلنے کے لیے بھاگا . (۲۰۰۳ ، کہانیاں جو لکھیں ، ۴۹۹). [ہتھوڑا (رک) کی تصغیر].

ہَتھَوڑے (فت ہ ، و لین نیز ج) امذ : ج.
ہتھوڑا (رک) کی جمع نیز مغیّرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل . یہ سوال نہ تھا میرے دل پر ہتھوڑے کی چوٹ تھی . (۱۹۳۸ ، سودائے سنگسار ، ۲۱). بعض کرم فرما آئین کو آہن کا ہم مخرج سمجھ کر اسے ہتھوڑے مارتے رہتے ہیں . (۱۹۸۱ ، تادم تحریر ، ۳۷).

... برسانا ف مر: محاورہ.
مسلسل چوٹ لگانا ، لگاتار ضرب لگانا ؛ مراد : شدید اذیت پہنچانا . پورا پورا دن کداوں کی پیہم کھٹاکھٹ دماغ پر ہتھوڑے سے برساتی رہتی . (۱۹۹۳ ، نئی سمت ، ۱۳۵).

... برسنا محاورہ.
مسلسل ضرب پڑنا : بہت اذیت ہونا ، شدید رنج ہونا . ذہن میں ہتھوڑے برستے رہے . (۲۰۰۳ ، شاہکار سندھی کہانیاں (ترجمہ) ، ۱۸۲).

... پڑنا محاورہ.
چوٹ پڑنا ، ضرب لگنا ؛ مراد : کسی بات سے ذہنی اضطراب ہونا . اس کی کنپٹیوں پر ہتھوڑے پڑ رہے تھے . (۱۹۹۹ ، معروف عورت ، ۳۳).

ہَتھوڑِیانا (فت ہ ، و لین نیز ج ، کس ی ج) ف م.
ہتھوڑی سے ٹھونکنا پیٹنا ، ہتھوڑا چلانا ، ہتھوڑی سے کام کرنا ، کیل وغیرہ ٹھونکنا (پلیٹس).
[ہتھوڑی + انا ، لاحقہ تعدیہ].

ہَتھّوں (فت ہ ، شد تھ ، و ج) امذ : ج :- ہتوں.
ہتھا (رک) کی جمع ، (مرکبات میں مستعمل).

... سے اُکھڑنا ف مر: محاورہ.
۱. پتنگ کا ہاتھ پر سے ٹوٹ جانا ، کنکوّے کا ہاتھ پر سے ٹوٹ جانا : جڑ سے جانا ، جڑ سے اکھڑنا ، جڑوں سے جانا : بالکل نادار ہو جانا ، بالکل جما نہ رہنا ، اکھڑ جانا (فرہنگ آصفیہ). ۲. غصے سے بے قابو ہونا ، ناراض ہو جانا . '' اماں تم تو بلاوجہ ہتھوں سے اکھڑ گئے '' آغا جانی نے برہمی کا اظہار نہ کیا ، نرم لہجے میں کہا . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۲۶۷).

... سے جانا ف مر: محاورہ.
پتنگ کا ہاتھ پر سے ٹوٹ یا کٹ جانا : بالکل تعلق جاتا رہنا : اُکھڑ جانا (ماخوذ : مخزن المحاورات ؛ نور اللغات ؛ مہذب اللغات).

... سے کَنّوں تَک فقرہ.
ابتدا سے آخر تک . الٹا ہوں ٹالوں ہتھوں سے کنوں تک چلے جائیے آڑی ترچھی پڑیں تو یہ بات قلم کرا دیجیے گا . (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۳۰).

ہَتھونا (فت ہ ، و ج) امذ.
میٹھی روٹی جو دولھا دلہن کے ہاتھ میں دیتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

ہَتھّی (فت ہ ، شد تھ) (الف) امث :- ہتّی.
۱. چھوٹا دستہ ، موٹھ ، دستی . بعضے آدمی ہتھی پر ہاتھ جما کر ڈنڈ کیا کرتے ہیں . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۴۷). اس پہیے کے ایک سرے پر پتھر کی ایک موٹی سی ہتھی لگی تھی . (۱۹۴۲ ، شکست ، ۲۳۳). ناصر صوفے کی ہتھی پر دونوں ہاتھوں میں سر رکھے گرا ہوا ہے . (۱۹۸۲ ، اپنے لوگ ، ۵۸). ۲. گھوڑے کے جسم کو ملنے اور صاف کرنے کی تھیلی جسے ہاتھ پر چڑھا لیتے ہیں ، گھوڑے کا برش ، گھوڑا صاف کرنے کا برش . لگام ، پچی ، زین باندھنا ..... کھریرا ، ہتھی کرنی ، ان چیزوں میں سائیس کا محتاج نہ رہے . (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۲ : ۴۳). تین پتھیں اگاڑی پچھاڑی ہتھی کھریرا سرے والی تکھی اور جو یاد آئے گا پھر منگا لیں گے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۴۸). میاں انجی نے چار جامہ ، توبڑا ، ہتھی ، کھریرا ، کوڑا ، لگام بدھو نافرجام کے سپرد کیا . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۷ : ۱۰). ۳. ترازو کی ڈنڈی کے بیچوں بیچ سوراخ میں لگی ہوئی موٹھ . ڈنڈی کے بیچوں بیچ میں ایک سوراخ ہوتا ہے جس میں شاہین یا ہتھی لگی ہوتی ہے . (۱۹۰۰ ، غربی طبعیات کی ابجد ، ۳۰). ۴. گنّے کے رس کو ہلانے کی ڈنڈی (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت). (ب) م ف . ہاتھ سے متعلق ، دستی . جب وہ سمجھتا ہے کہ ہتھی کام کرنے والے قوم کی خدمت نہیں کرتے تو وہ مایوس نہیں ہوتا . (۱۹۹۱ ، اردو افسانے کی کروٹیں ، ۱۴۱). [ہتھا (رک) کی تصغیر].

... دینا محاورہ.
باجرا جوار وغیرہ کو ہاتھوں سے مَلنا (علمی اردو لغت).

ہَتّھے (فت ہ، شد تھ) امذ؛ - ہتّے.
۱. ہتھا (رک) کی جمع اور مغیرہ شکل، تراکیب میں مستعمل. مسعود نے ..... گلاس آرام کرسی کے ہتھے پر رکھ دیا. (۱۹۱۳، الناظر، لکھنؤ، ستمبر، ۳۰). چھاروں کے مناسب چھوٹے ہتھے بنانے پر زور دیا جائے گا. (۱۹۶۰، مسرا پنج سالہ منصوبہ، ۳۹۶). ہاتھوں کو دونوں ہتھوں پر اس طرح جما دیا جیسے وہ ہتھے نہ ہوں. (۱۹۹۰، تار عنکبوت، ۱۷۳).

... باز صف.
ٹھیرا، گرہ کٹ (جامع اللغات). [ہتّھے + ف: باز، بازیدن = کھیلنا]

... (ہی) پَر (پَہ) ٹوک دینا محاورہ.
ابتدا ہی میں روکنا یا اعتراض کر دینا، شروع ہی میں یا بروقت غلطی سے آگاہ کر دینا؛ آغاز ہی میں بدشگونی کی بات کہہ دینا. مولوی صاحب کل لیتا آ ؤنگا آپ تو ہتھے ہی پر ٹوک دیتے ہیں آپ کو اپنی مٹھائی سے مطلب ہے یا مفت کے جھگڑے سے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۹۰). سعد بھائی تم بعض وقت ایسا ہتھے ہی پر ٹوک دیتے ہو کہ بات کا سارا مزہ کرکرا ہو جاتا ہے. (۱۹۹۵، کوٹھوں میں پھول، ۱۸۳). آمد و روانگی کا اندراج کرنے والوں نے ہتھے پہ ٹوک دیا. (۱۹۸۳، زمین اور فلک اور، ۱۳۲).

... پَر چَڑھنا محاورہ.
۱. ہاتھ لگنا، داؤں پر چڑھنا، قابو میں آ جانا؛ پالے پڑنا (ماخوذ: فرہنگ اثر). ۲. مشق ہو جانا، مہارت ہو جانا (فرہنگ اثر).

... پَر چِھینک آنا / ہونا محاورہ.
موقعے پر بدشگونی ہونا (ماخوذ: فرہنگ اثر).

... پَر روکنا محاورہ.
شروع ہی میں کسی کام سے باز رکھنا یا انکار کر دینا (نور اللغات؛ جامع اللغات).

... پَر سے اُکھڑ جانا / اُکھڑنا ف مر؛ محاورہ.
۱. (پتنگ بازی) پتنگ کا ہاتھ کے قریب سے ٹوٹ جانا یا قابو میں نہ رہنا. گڈیاں آپ کے ہتھے پر سے اکھڑنے لگیں تو گے تار باندھ کر لڑائے. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۲۹۸). ۲. ابتدا ہی میں قابو سے نکل جانا، آپے سے باہر ہونا، کسی کا جھلا کر خفا ہو جانا؛ معاملہ بن کر بگڑ جانا. تو یہ کیسے ہتھے پر سے اکھڑ گیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۱۹). حمید صاحب ہتھے پر سے اکھڑ گئے. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۲۲: ۳). ۳. ناموافق ہونا، مکدر ہونا. ادھر بیان میری اور شیخ محسن کی طبیعت بھی ہتھے پر سے اکھڑی. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۱۱۸).

... پَر سے کاٹنا ف مر.
(پتنگ بازی) کنکوّے کو ہاتھ کے قریب سے کاٹنا (مہذب اللغات).

... پَڑنا محاورہ.
کھانے پر جلد جلد ہاتھ چلانا، ٹوٹ پڑنا. خاصہ لاکر آراستہ کیا افراسیاب آ کر بیٹھا سب مصاحب شریک ہوئے ہتھے پڑنے لگے. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۲: ۱۰۵۹).

... جَڑنا محاورہ.
کشتی میں حریف کے پیچھے لپٹ کر اور اس کی بغلوں میں سے ہاتھ نکال کر گردن کے اوپر جڑ لینا جس سے اس کے دونوں ہاتھ بے کار ہو جائیں، ہتھے جڑنا (ماخوذ: اپ و، ۸: ۳۷).

... چَڑھانا محاورہ.
ہتّھے چڑھنا (رک) کا تعدیہ. لیکن خان صاحب نے سکھو چودھری کو ہتھے چڑھا لیا تھا. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۵).

... چَڑھ جانا / چَڑھنا محاورہ.
۱. قابو میں آنا، قبضے میں آنا، دسترس میں آنا، ملنا، ہاتھ لگنا.

اس چرخ سنگدل نے چکی کی طرح پھر پھر
دانا کوئی نہ چھوڑا ہتھے چڑھا سو پیسا
(۱۸۳۱، شاکر ناجی، د، ۱۹).

ایک سے ایک حسینوں میں ہے اچھا لیکن
ہتھے چڑھ جائے جو اپنے وہی مال اچھا ہے
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۷۷). یہ مال خواہ مخواہ میرے اور آوارہ بھائیوں کے ہتھے چڑھے گا. (۱۸۹۳، دلچسپ، ۱: ۵۷). اور اگر کہیں پولیس کے ہتھے چڑھ جاتا تو سالوں کی خبر لاتا تھا. (۱۹۳۸، جنم کہانیاں، ۲۲۰). جو مسلمان نوجوان ہتھے چڑھ گیا اس کو مخبر بنا لیا. (۱۹۷۱، پس دیوار زنداں، ۲۶۵). جب بھی وہ ان کے ہتھے چڑھ جاتی وہ اس کے گلے میں رسی باندھ کے اسے کھینچے کھینچے پھرتے. (۱۹۸۵، نیچے سے دور، ۱۰۱). جج تو بچرا ہوا تھا ہی کہیں ایک سی آئی ڈی انسپکٹر اور ایک ہیڈ کانسٹیبل اس کے ہتھے چڑھ گئے. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۱۳۲). ۲. داؤں میں آنا، جھانسے میں آنا. چالاک عورت ہے بڑی مشکل سے ہتھے چڑھتی ہے. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۳۱). ایک نہ ایک دن پنڈت یا مہاجن کے ہتھے چڑھتا ہے. (۱۹۸۰، اردو افسانہ روایت اور مسائل، ۱۵۷). کسی اناڑی کے ہتھے چڑھ جائے تو نہ جانے کتنے پیسے لٹا کر اور صحت گنوا کر ہی باز آئے. (۱۹۹۰، آئیڈیل منافق، ۸۱). ۳. مہارت ہو جانا، مشق ہو جانا، عبور حاصل ہونا.

چل رہا ہے خنجر فولاد کیا
اس کے ہتھے چڑھ گئی بیداد کیا
(۱۹۰۵، داغ (فرہنگ اثر)). ۴. ہاتھ کو لگا ہوا ہونا، دست آشنا ہونا، ہاتھ لگا ہوا ہونا.

قبضہ پہ ہاتھ رکھتے ہیں وہ بات بات میں
کیا تیغ ہے یار کے ہتھے چڑھا ہوا
(؟، بحر (فرہنگ آصفیہ)).

... سے م ف.

(پتنگ بازی) ہاتھ پر سے. ڈور کھینچنے کی بجائے اسے ہتھے سے توڑ دیا. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۸۵).

... سے اُکَھڑ جانا / اُکَھڑنا ف مر: محاورہ؛ --- اوکھڑنا.

۱. (پتنگ بازی) ڈور کا ہاتھ کے پاس سے ٹوٹ جانا.

> یہ اور بڑھی تو ہٹ گئی وہ
> ہتھے سے اوکھڑ کے کٹ گئی وہ

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۱۲۲). ۲. شروع ہی میں بے قابو ہونا، بدلحاظ ہوجانا: معاملہ بگڑ جانا؛ بہت خفا ہو جانا، جھلا جانا. میری کج ادائیوں کے ساتھ بھی آپ ہتھے سے نہیں اکھڑتے بس اسی کا دلدادہ ہوں. (۱۹۲۱، مہدی افادی، مکاتیب مہدی، ۱۸۷).

> کس سادگی سے میں نے بڑھایا تھا دست شوق
> ہتھے سے بدمزاج یکایک اکھڑ گیا

(۱۹۳۱، کلیات یگانہ، ۲۳). ہم نے یونہی ایک نام جڑ دیا، ہتھے سے اکھڑ گئے. (۱۹۹۳، ہوائیاں، ۸۲).

... سے بَڑھانا محاورہ.

(پتنگ بازی) بغیر چڑھائی لیے ہوئے ہاتھوں سے پتنگ کا بڑھانا (ماخوذ: نوراللغات؛ جامع اللغات).

... سے بَڑھنا محاورہ.

ہتھے سے بڑھانا (رک) کا لازم.

> بندہ چھڑائی دینے سے منہ موڑتا نہیں
> ہتھے سے کب بڑھے گا یہ بیڈھب پتنگ ہے

(۱۸۹۳، شعور (نوراللغات؛ مہذب اللغات)).

... سے نِکَل جانا محاورہ.

۱. رک: ہتھے سے اکھڑنا (فرہنگ آصفیہ). ۲. ہاتھ میں کچھ نہ رہنا، ہاتھ سے نکل جانا. جب آدمی کا ذریعۂ معاش ہتھے سے کٹی ہوئی پتنگ کی طرح نکل جائے تو کوئی ایک پیسہ کا روادار نہیں ہوتا. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اگست، ۵۲).

... صاف کَرنا ف مر: محاورہ.

ہاتھ صاف کرنا؛ ہاتھ مارنا. ابھی سے چوری کرنا سیکھے بڑھ کر تو خوب ہتھے صاف کرو گے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۴۹۹).

... لَگانا محاورہ.

۱. کنکوے یا پتنگ کی ڈور کو جلد جلد اپنی طرف کھینچنا (فرہنگ آصفیہ). ۲. رک: ہتھے مارنا؛ جلدی جلدی کھانا. کیڑا حریص تھا دیکھا نہ بھالا سے کاٹنا لگا جلد جلد وہ بیوقوف ہتھے لگانے لگا. (۱۸۹۲، شبستان سرور، ۱۲۲). اور وہ مسافر دستر خوان پر ہتھے لگانے لگے خوش کئی دن کے بھوکے تو تھے ہی انہوں نے خوب ہتھے لگائے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۸۱).

... لَگنا ف مر.

ہاتھ آنا. اب میں اس فکر میں ہوں کہ ہتھے کیونکر لگے. (۱۸۸۹، سیر کہسار (مہذب اللغات)). ایجاب و قبول ہوگیا، مس ڈسکوری ہتھے لگیں. (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۳۳: ۴).

... مارْنا محاورہ.

۱. بڑے بڑے لقمے لینا، خوب ڈٹ کر کھانا، سیر ہو کر کھانا. ہم دونوں نے بیٹھ کر خوب خوب ہتھے مارے اور کچھ دستر خوان پر اپنے بعد ازاں آنے والوں کے لیے چھوڑ دیا. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ)، ۱۴۷). مہمان ... ہوں ہاں کر کے ٹالتا اور غذا پر ہتھے مارتا رہا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۷: ۹). ۲. ہاتھ مارنا، ہاتھ صاف کرنا. میاں تم بھی صاحب قسمت ہو وہاں اپنا پانڈی سا جما لیا ہے کہ جہاں فرشتے کی بھی دال نہ گلتی تھی اب گیا ہے بڑھ بڑھ کے ہتھے مارو. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳: ۲۹۳). ۳. (پتنگ بازی) پتنگ سے پتنگ لپٹا کر اُتارنا. پتنگ سے پتنگ لپٹا کر اتار لی جائے تو اس کا نام ہتھے مارنا تھا. (۱۹۷۳، پھر نظر میں پھول مہکے، ۱۰۰).

ہَتھِّیا (فت ہ، سک ت، مع ہ نیز شد تھ بکس) امث.

رک: ہتیا؛ قتل؛ آزار؛ گناہ. ہم بولا، باپ رے باپ! یہ تو ایک دم ہتھیا ہے. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۳۳). [ہتیا کا ایک املا].

... کَرنا ف مر: محاورہ.

قتل کرنا، جان لینا، خون کرنا. رائے صاحب نے نشانہ لگایا، کھنّا نے روکا "کیوں ہتھیا کرتے ہو یار!". (۱۹۳۵، گئودان، ۱۳۶). ایک شخص اپنی دوکان سے نکلا اور آواز بلند کہنے لگا یہ ہتھیا ایک ہندو نے کی ہے. (۱۹۸۸، آزادی کے سائے میں، ۱۱۷).

ہَتھیا (فت ہ، کس ی مع تھ) امث.

۱. ہاتھ، ہتھا (عموماً تراکیب میں مستعمل). اول تو میں ان کی نعمتوں پر ہتھیا ماروں جب خوب سیر ہو جاؤں تو اس مردود سے انحراف کروں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۲). ۲. چھوٹا دستہ. ہتھیا میں سوراخ کر کے ایک لکڑی پتلی سی ڈالتے ہیں اس کو کھپنی کہتے ہیں. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۵۸). ۳. چاند کا تیرھواں نکشتر، تیرھواں نچھتر؛ کہکشاں (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۴. بارش کے چند روز جن میں خوب بارش ہوتی ہے؛ شدید بارش، موسلا دھار مینھ، دھواں دھار برسات.

> آنکھوں کا جھڑ برسنے سے ہتھیا کے کم نہیں
> لیں مارتے ہی پیش نظر ہاتھی کا ڈوبا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۲۳).

> آگے ان پریوں کے دیکھو تو کئی دیو سیاہ
> سب یہ ہاتھی ہیں کہ ہتھیا کا اٹھا ہے بادل

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۸). ہتھیا، ہندی کا دل چسپ لفظ ہے اردو میں اس کے معنی ہیں دھواں دھار مینھ، زبردست بارش. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی، ۲۲ نومبر (مڈویک میگزین)، ۸). ۵. بارش کے موسم کی آخری بارش (جامع اللغات). [ہتھی (رک) + یا، لاحقۂ نسبت].

... بَرسے تِین ہوت ہیں شَکَر ، شالی ، ماش / ہَتھیا بَرسے تِین جات ہیں تِلّی ، کودوں ، کَپاس کہاوت.

تیرھویں نکشترے کے دوران میں بارش ہو تو کماد ، دھان اور ماش بہت ہوتے ہیں لیکن تلی ، کودوں اور کپاس مر جاتے ہیں (جامع اللغات : جامع الامثال).

... بَرسے چِترا مُنڈرائے گھر بَیٹھے کِسان مُنڈرائے کہاوت.

اگر تیرھویں نکشترے کے دوران میں بارش ہو اور چیت میں ابر رہے تو کسان گھر بیٹھ کر روتا ہے (کیونکہ فصلیں پانی کھڑا رہنے سے برباد ہو جاتی ہیں) (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... چلے نہ ہِیّا ، بَیٹھے دے گُسیّاں کہاوت.

کام کرتا نہیں اور چاہتا ہے کہ بیٹھے کو خدا کھانے کو دے ، نکمے ، کام چور آدمی کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات : جامع الامثال).

... کی راہ امث.

کہکشاں (جامع اللغات : علمی اردو لغت).

ہَتھیار (فت ہ ، سک ت ، ی مج) امذ :- ہتیار.

١. اسلحہ ، آلۂ جنگ ، لڑائی کا اوزار ، سامانِ جنگ.

جو جھگڑے کے پاؤ بھی بیکار ہوئے
گھرائے تمن بہت میں ہتھیار ہوئے

(١٦٣٩ ، خاور نامہ ، ٢٠٥). جس حربہ سے حریف پر وار کیا جائے اس کو ہتھیار (ہاتھ کا یار یعنی مددگار اور عربی میں آلات حرب) کہتے ہیں. (١٨٣٦ ، رسالہ ہاتھ بوٹ ، ١٣).

ہتھیار تھے کام کے نہ وردی
کیا خاک دکھائے فوج مردی

(١٨٨٤ ، مثنوی مادر ہند ، ٣٢). اس کی صورت دیکھتے ہی بڑے بڑے سورماؤں کے ہاتھ سے ہتھیار چھوٹ جایا کرتے تھے. (١٩٠٥ ، شوقین ملکہ ، ٢٩).

ہتھیاروں سے بھی کر نہ سکے وہ مقابلہ
آخر سبھوں کو ہم نے گرفتار کر لیا

(١٩٣٦ ، جنگ بیتی ، ٢٩). اگر میرے ہتھیار ٹوٹ بھی جائیں تو میں ان پر پتھر پھینکنا شروع کر دوں گا. (١٩٦٧ ، آخری آدمی (دیباچہ) ، ١٣). ہمارے پاس کوئی ہتھیار نہیں تھا کہ ایک ایک بندہ کو دیکھا کہ ننگی تلوار ہاتھ میں لیے سوار ہوا. (١٩٨٩ ، فوائد الفواد (ترجمہ) ، ٢٧٠). ٢. کام کرنے میں مدد دینے والا آلہ ، اوزار. کیا دیکھتا ہوں کہ وہ مرد اکیلا ایک مسند پر بیٹھا ہے اور ہتھیار زرگری کے آگے دھرے ہیں. (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ٩٩). اور اس صنعت عجیب و غریب کے سر انجام کے واسطے چند چیزیں کہ ہتھیار اس کے ہیں ان کا مہیا کرنا ضرور ہے. (١٨٨٥ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ١٢٥). وہ اس ہتھیار کی مدد سے ..... ہر قسم کے زنگ آلود تالوں کو کھولنے پر قادر ہے. (١٩٨٩ ، سمندر اگر میرے اندر گرے ، ٢٠٩). ٣. ہتھکنڈا ، حربہ ، داؤ. یہ لوگ اپنے مبتذل دلائل کی تائید میں جو ہتھیار استعمال کرتے تھے وہ فحش دشنام دہی اور سخت کلامی تھی. (١٩٠٣ ، مقالات شبلی ، ١ : ١٣٧). ایسے موقعوں پر ایک گر بہت کام آتا ہے وہ یہ کہ خط کا جواب ہی نہ دیا جائے ..... لیکن اسے میں ان کے حق میں اس قدر استعمال کر چکا ہوں کہ یہ ہتھیار بھی اب کھنڈا ہو گیا ہے. (١٩٣١ ، مکتوبات عبدالحق ، ٣٦٣). اس کے لیے ان کے پاس جو حربہ اور ہتھیار ہے ..... وہ مجلس آرائی کا فن ہے. (١٩٦٥ ، وجہی سے عبدالحق تک ، ١٩٠). جرمن قوم نے سب سے زیادہ ریڈیو پروپیگنڈے کو اعصابی جنگ کے ہتھیار کی حیثیت سے استعمال کیا. (١٩٨٩ ، ریڈیائی صحافت ، ١٢٥). ٤. ذریعہ ، وسیلہ.

کل میں موزی ہمت کی کلمہ اور ہتھیار
بن کلمہ جو تال بھرے آوے ہارم ہار

(١٦٥٣ ، گنج شریف ، ٢٣٦). یہی قرآن اسلام کی طاقت ..... کا اصلی ہتھیار تھا. (١٩٣٢ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ٣ : ٣٧٣). غرض کہ سب ہتھیار تھے جن سے وقت الٹی چھری سے ذبح ہو سکتا ہے. (١٩٦١ ، سات سمندر پار ، ١٥٠). روابط اور معاشرت کے لیے زبان ایک اہم ہتھیار ہے. (١٩٨٧ ، اسلوب دفتری زبان ، ١١). پھر وقت آنے پر آدم علیہ السلام کو توبہ کا ہتھیار عطا فرمایا. (٢٠٠٥ ، لطائف قرآنی ، ٢٣٣). ٥. (نباتیات) بعض پودوں میں پائی جانے والی مختلف قسم کی نوکدار ساخت یا مختلف قسم کی بال نما ساخت مثلاً کانٹے ، سخت روئیں ، ڈنک دار چبھنے والے بال جن کی مدد سے یہ اپنے دشمن یعنی سبزی خور حیوانات کے حملوں سے محفوظ رہتے ہیں. اکثر پودوں میں مختلف قسم کے "ہتھیار" یا مدافعتی اعضاء پائے جاتے ہیں. (١٩٦٦ ، مبادی نباتیات ، ١ : ١٢٣). ٦. (مجازاً) آلۂ تناسل ، ذکر ، عضوِ تناسل.

وہ کہتی ہیں لگتا ہے کھڑا (کڑا) جب کوئی رگڑا
ہتھیار ترا آج تو فولاد ہوا ہے

(١٩٣٦ ، شندو ، ٢٠). [ہتھیا (رک) + آر = کار].

... اُتارنا محاورہ.

جسم سے آلاتِ حرب الگ کرنا ، آلاتِ حرب رکھ دینا. حسن نے بھی اپنے ہتھیار اتار کر رکھ دیے. (١٩٣٥ ، الف لیلہ و لیلہ ، ٦ : ١٥٣).

... اُٹھا لینا / اُٹھانا محاورہ.

١. جنگ پر آمادہ ہونا ، مقابلے پر آ جانا ، جنگ کا ارادہ یا اعلان کرنا. سنا کہ یونان بھی ہتھیار اٹھانے والا ہے. (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ٣ : ٨٣). اپنی آزادی حاصل کرنے کے لیے ہتھیار اٹھانے کا ارادہ کیا ہے. (١٩٠٣ ، محاربات عظیم ، ٧٠). پہلے ہی اشارے پر وہ سب کے سب بنی معد کے مقابلہ پر ہتھیار اٹھالیں گے. (١٩٣٥ ، عبرت نامہ اندلس (ترجمہ) ، ٢٢٩). ٢. حملہ کرنا ، ہتھیار چلانا ، وار کرنا.

اوزار جیلی تک کے ، تکے بھی ہاتھ آئے
ہتھیار بھی کئی تھے جو ہم پر گئے اٹھائے

(١٩٣٦ ، جنگ بیتی ، ٢٩). انھوں نے ہم پر ہتھیار نہیں اٹھائے. (١٩٦٠ ، سیاسی وثیقہ جات ، ٢٥٣). جس شخص نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہ رہا. (٢٠٠٢ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ٩ : ٩٣١).

--- باندھنا ف م؛ محاورہ.

ہتھیاروں کا اپنے یا دوسرے کے جسم پر آراستہ کرنا؛ جنگ کی تیاری کرنا، لڑائی کا اہتمام کرنا، کمر باندھنا.

حاضر در دولت پہ ہیں سب یاور و انصار
کوئی تو کمر باندھتا ہے اور کوئی ہتھیار
(١٨٧٤، انیس، مراثی، ١: ١٥).

--- بَنانا محاورہ.

آلۂ کار بنانا، معاون و مددگار کرنا. ایک ظالم آپ کو اپنا ہتھیار بنالے اور دوسروں پر ظلم کرنے کے لیے آپ سے کام لے. (١٩٩٠، معراج اور سائنس، ٩٢).

--- بَنْد (۔۔۔ فت ب، سک ن) صف؛ امذ.

مسلح، ہتھیار لگائے ہوئے. یہ بات معلوم نہیں ہوتی کہ اس وقت حضرت ابوبکرؓ ... ہتھیار بند تھے یا خالی ہاتھ. (١٨٧٠، آیات بینات، ١، ١: ٣٩). کپتان دس آدمیوں کی ہمراہی میں ہمارے خیموں میں آیا سب جری سوار اور ہتھیار بند تھے. (١٨٩١، قصہ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ)، ١٥١). جوت جانے والا اسی کو کہہ سکتے ہیں جو کسی حالت میں نہتا یا ہتھیار بند کسی انسان یا حیوان سے مقابلہ ہو تو خود کو اس کے وار اور حملہ سے بچائے اور اپنا وار کرے. (١٩٣٩، رسالہ بانک جوت، ١٢). جس محل میں یہ دربار ہوتا اس میں پے درپے سات پھاٹک تھے، کسی کو ہتھیار بند ہو کر جانے کی اجازت نہ تھی. (١٩٥٨، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک ایک جھلک، ٢٥٠). اس درمیان دس ہتھیار بند سوار ظاہر ہوئے. (١٩٨٩، فوائد الفواد (ترجمہ)، ٥٠٦). [ہتھیار + ف: بند، بستن = باندھنا].

--- بَنْدگی (۔۔۔ فت ب، سک ن، فت د) امث.

مسلح ہونے کا عمل، ہتھیار بند ہونے کی حالت، ہتھیار بندی. گنگا پرشاد اور اوس کا بھائی اور بال گوبند پوتا چندن لال کا مع پچاس ساٹھ آدمی ہتھیار بندگی کانپور (کانپور) سے آئے تھے. (١٩٥٦، نامۂ واجد علی شاہ (ق)، ٢٨). [ہتھیار بند + گی، لاحقۂ کیفیت (خلاف قاعدہ)].

--- بَنْدی (۔۔۔ فت ب، سک ن) امث.

ہتھیار بند ہونے کی حالت یا کیفیت، فوج کی کمر بندی، فوج کا ہتھیار لگانا، سپاہ کا ہتھیاروں سے لیس ہونا، آمادۂ جنگ ہونا، لڑنے پر تیار ہونا. باپ بیٹوں میں ہتھیار بندی ہوگئی نوبت کشت و خون پہنچی. (١٨٧٣، نتائج المعانی، ٣٠). [ہتھیار بند (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَنْدہ (۔۔۔ فت ب، سک ن) صف.

رک: ہتھیار بند (انگلیس). [ہتھیار + بندہ = بندھنا (رک) سے].

--- بَنْدھنا ف م.

ہتھیار باندھنا (رک) کا لازم، بدن پر ہتھیار آراستہ ہونا (مہذب اللغات).

--- پیشَہ (۔۔۔ ی مج، فت ش) صف مذ.

جس کا پیشہ ہتھیار چلانا ہو؛ مراد: جنگجو. تیری صفت یہ تھی کہ اس کی رعایا میں "ہتھیار پیشہ" ہوتی تھیں. (١٩٨٩، تاریخ پاکستان، قدیم دور، ٣٢٥). [ہتھیار + پیشہ (رک)].

--- ٹھنْڈے کَرْنا محاورہ.

سلاح جنگ کو جسم سے اُتار کر رکھ چھوڑنا.

ہیں ابھی گرم تیوراں نہیں کل ٹھنڈے
تو نے ہتھیار کیے کیوں نہ قاتل ٹھنڈے
(١٨٣٩، نجابت (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات)).

--- چَل جانا / چَلْنا محاورہ.

ہتھیار چلانا (رک) کا لازم، لڑائی ہونا، جنگ ہونا. نوبت کشت و خون پہنچی قریب تھا کہ باہم ہتھیار چلے. (١٨٧٣، نتائج المعانی، ٣٠).

قصہ غیروں سے تمہارے عشق اپنا میں ہوا
چل گئے ہتھیار ہم سے کوچۂ شمشیر میں
(١٩٠٠، امیر (مہذب اللغات)).

--- چَمْکانا محاورہ.

ہتھیار تیز کرنا. لڑائی بے شک ہتھیاروں کا کھیل ہے لیکن ہماری صرف ہتھیار چمکانے کا نام نہیں. (١٩٧٨، روشنی، ٣٨).

--- خانَہ (۔۔۔ فت ن) امذ.

اسلحہ رکھنے کی جگہ، ہتھیاروں کے رکھنے کا مکان، اسلحہ خانہ، سلاح خانہ. وہ نہایت تیزی سے قلعہ کے ہتھیار خانے میں گئی. (١٨٨٦، ورکیش نندنی، ٩٧). میں زمین پر کھڑی ہوں دنیا نے مجھے فراموش ماضی کے دیاروں میں چھوڑ دیا ہے میرا وجود ایک خالی ہتھیار خانے کی طرح ہے. (١٩٨٥، نخلہ سامانی دل، ٣٩٣). [ہتھیار + خانہ (رک)].

--- ڈال دینا/ڈالنا ف م؛ محاورہ.

١. اسلحہ پھینک دینا، ہتھیار پھینک دینا؛ لڑائی یا مقابلہ موقوف کرنا، (خود کو) دشمن کے حوالے کرنا، حراست میں دے دینا، جنگ کا ارادہ ترک کر دینا. شام کو پانچ بجے یونانیوں نے ہتھیار ڈال دیے. (١٩٢٣، تیغ کمال، ١٣٥). قسطنطنیہ والے ہتھیار ڈالنے ہی والے تھے کہ ان کی کمک تیمور لنگ کی شکل میں نمودار ہوئی. (١٩٧٣، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ٢٠٦). جنرل امیر عبداللہ خاں نیازی نے ڈھاکہ میں گھبرا کر قبل از وقت ہتھیار ڈال دیے تھے. (١٩٩٣، قومی زبان، کراچی، اپریل، ١٩). کارن والس نے ہتھیار ڈال دیے جنگ ختم ہوگئی ہم نے آزادی حاصل کرلی. (٢٠٠٣، سلاسل (ترجمہ)، ١٥٨). ٢. ہار ماننا، شکست قبول کرنا، شکست کا اعتراف کر لینا. وہ بغیر پورے طور پر جھگڑا کیے ہوئے ہتھیار نہیں ڈالتے. (١٩٢٧، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ)، ٣٣٠). جب بھی کوئی شدید مشکل در پیش آتی ہے تو وہ فوراً ہتھیار ڈال دیتا ہے. (١٩٦٩، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ٣٣٩). کوئی بھی اس کے سامنے ہتھیار ڈال دیتے ہیں. (٢٠٠٣، وجودی نفسیات پر ایک نظر، ٣٨). ٣. حوصلہ چھوڑنا، ہمت ہارنا، عاجز آجانا، زچ ہو جانا.

جب کیا حملہ دیے سب عقل نے ہتھیار ڈال

زور بازو پر ہمیشہ جس کے اتراتے تھے ہم

(۱۸۹۳، دیوانِ حالی، ۳۷). شیخ نے دو چار دفعہ کوشش کے بعد آخر ہتھیار ڈال دیے اور میر صاحب کو بادلِ ناخواستہ مضمون نگار کی تلاش میں روانہ کیا. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۳۳).

... رکھ دینا / رکھنا ف م ; محاورہ.

رک : ہتھیار ڈالنا.

وہ کرتے ہیں ہم جس میں ملیں درہم و دینار

گر جان بچانی ہے تو رکھ دیجیے ہتھیار

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۴ : ۲۰۲). باغیوں کو جنھوں نے ہتھیار رکھنے اور اوامرِ حکومت کے آگے سر جھکانے سے انکار کیا... قتل کیا گیا. (۱۹۱۸، مسئلۂ شرقیہ، ۱۸۲). اندرا گاندھی کے لیے بہتر ہے کہ ہتھیار رکھ کر بات کرے. (۱۹۷۲، الاڑکانہ سے پیکنگ تک، ۱۵۲).

... رکھوا لینا / رکھوانا محاورہ.

مجبور کر دینا، وار کرنے کا موقع نہ دینا ; نہتا کر دینا، غیر مسلح کر دینا. ان رعب و داب والی جادو بھری آنکھوں کا کیا علاج ہے جو دو چار ہوتے ہی ہتھیار رکھوا لیتی ہیں. (۱۸۹۸، سجادات، ۲).

... سجانا محاورہ.

ہتھیار سجنا (رک) کا متعدی. کبھی میری باگ نہیں سنواری کبھی میرے بدن پر ہتھیار نہیں سجائے. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۸۳).

... سجنا محاورہ.

مسلح ہونا، اسلحہ زیب تن ہونا، جسم پر ہتھیار لگنا.

تن پہ ہتھیار سجے فوج میں استادہ ہوئے

پہنے پوشاک سفر چلنے پہ تیار ہوئے

(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات)). ہتھیار سج کر ماں سے رخصت ہونے کے لیے دوبارہ گھر میں گئے. (۱۹۱۴، شبلی، مقالاتِ شبلی، ۵ : ۲).

... سنبھالنا محاورہ.

ہتھیار اُٹھانا، جنگ پر آمادہ ہونا، مقابلے یا جنگ کی تیاری کرنا. سکندرا نے بھی اپنے ہتھیار سنبھالے "میں تو سمجھتی ہوں کہ گھڑی دو گھڑی دکان پر بھی بیٹھ کر آدمی بہت کچھ پڑھ سکتا ہے". (۱۹۳۲، میدانِ عمل، ۴۰). جب یہ خبر پھیلی تو بقیہ حصوں کے تمام مسلمانوں نے مدافعت کے لیے ہتھیار سنبھالے. (۱۹۸۷، ریگِ رواں، ۹۳).

... کرنا محاورہ.

جنگ کرنا، مقابلہ کرنا، ہتھیار سے لڑنا، حربہ کرنا، تیغ زنی کرنا، مارنا، قتل کرنا، وار کرنا.

ابروؤں سے کہے مسمار کیا کرتے تھے

کب بھری بزم میں ہتھیار کیا کرتے تھے

(۱۸۹۱، کلیاتِ اختر، ۹۴۱).

... کھول دینا / کھولنا محاورہ ; ف م.

۱. ہار مان لینا، شکست قبول کرنا، جنگ سے ہاتھ اُٹھا لینا، لڑائی سے دست بردار ہونا.

کھول ڈالے یونہیں اے قاتلِ عالم ہتھیار

دیکھ لی جس نے تری تیغ و سپر کی بندش

(۱۸۳۱، دیوانِ ناسخ، ۲ : ۷۱). ۲. نہتا ہو جانا، ہتھیار جسم سے الگ کر دینا، غیر مسلح ہو جانا. غزوہ خندق سے جب مسلمانوں کی فوج لیکر آنحضرت صلعم واپس آئے اور ہتھیار کھول کر غسل فرمایا تو جبرئیلؑ نے سامنے آ کر کہا کہ آپؐ نے ہتھیار کھول دیے حالانکہ ہم اب تک مسلح ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۱۵۳). جب وہ عورت اندر آئی تو اس نے اپنے ہتھیار کھول دیے. (۱۹۲۵، الف لیلہ و لیلہ، ۲ : ۱۵۳). اگرچہ آپ لوگوں نے اپنے ہتھیار کھول دیے ہیں مگر فرشتوں نے اپنے ہتھیار نہیں کھولے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷ : ۱۱۹).

... گھر (---فت گ) امذ.

رک : ہتھیار خانہ ; سلاح خانہ (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ; جامع اللغات ; مہذب اللغات). [ہتھیار + گھر (رک)].

... لگانا محاورہ.

رک : ہتھیار باندھنا ; مسلح ہونا. جنابِ علی اکبرؑ اس میدان جاں ستاں میں ہتھیار لگا کر جانے لگے. (۱۸۱۲، گلِ مغفرت، ۹۳).

نکلے خیمے سے جو ہتھیار لگائے عباسؑ

چڑھ کے رہوار پہ میدان میں آئے عباسؑ

(۱۸۷۴، میر انیس (مہذب اللغات)). اس نے بنی حنیفہ کو اشارہ کر دیا تھا کہ تمام زن و مرد ہتھیار لگا کے ..... قلعہ کے برجوں اور بلندیوں پر چڑھ جائیں. (۱۹۲۰، جویائے حق، ۳ : ۱۷۳). اس کے ہتھیار لگا کر اس طرح اپنے ساتھ لڑکیوں کے لشکر کے ہمراہ لے کر شہر میں لائی کہ کسی نے اسے پہچانا تک نہیں. (۱۹۲۵، الف لیلہ و لیلہ، ۲ : ۱۹۳).

... ہونا محاورہ.

لڑائی ہونا، جنگ ہونا، جھگڑا ہونا.

محفل میں حال پوچھ کے بلوایا کیجیے

دھوکے میں اپنے یار سے ہتھیار ہوگیا

(۱۸۹۱، کلیاتِ اختر، ۸۱).

ہتھیارا (فت ہ، سک تھ) صف.

(بالعموم لعن طعن کے لیے مستعمل) پاپی، گنہگار، بے انصاف، فاسق، ظالم، ہتیارا. بہت زور سے چلّا کر کہا پاپی ہتھیارے تو مجھے یہاں کیوں لایا ہے. (۱۹۱۳، چھلاوہ، ۷۱). دیکھتے ہو انھیں یہ بڑے ہی ہتھیارے تھے. (۱۹۵۴، ہمارا گاؤں، ۱۷۵). تین برس تو منہ پر مونچھیں رکھائے کنوارا ہتھیارا بھاوج کے کوٹھے لگا کھاتا رہا ہے. (۱۹۸۹، جوالا مکھ، ۹۷). [ہتیارا (رک) کا ایک املا].

ہتھیارن (فت ہ، سک تھ، فت ر) امث.

گنہگار عورت، ظالم عورت، بے انصاف اور فاسق عورت.

میں کہتی تھی تیرا گدھر دھیان ہے اری ہتھیارن وہ شیطان ہے

(۱۸۹۴، کاشی، ۳۰۸). [ہتھیارا (رک) کی تانیث].

ہتھیاروں (فت ہ، سک نیز کس ی تھ، و ج) امذ، ج.
ہتھیار (رک) کی جمع نیز مغیرّہ حالت، تراکیب میں مستعمل.

ہتھیاروں سے بھی کر نہ سکے وہ مقابلہ
آخر سبھوں کو ہم نے گرفتار کر لیا

(١٩٣٩، چنگ چی، ٢٩). لڑائی بے شک ہتھیاروں کا کھیل ہے. (١٩٧٨، روشنی، ٣٨).

... کی دَوڑ امث
خطرناک اور مہلک جنگی ساز و سامان کے حصول کی دوڑ دھوپ (انگ : Arms' Race). سائنس اور فنی ترقی انسان کو تباہی و بربادی کی جانب لے جا رہی ہے اور ہتھیاروں کی دوڑ انسانی ہلاکت کی تیاریاں کر رہی ہے. (١٩٨٧، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ٩٧). ادھر انسان، اُدھر آئرن باور، دونوں ایک دوسرے کے خلاف معاہدوں کا جال پھیلا کر ہتھیاروں کی دوڑ کے ذریعے جنگی چالوں میں مصروف رہے. (٢٠٠٦، داستان کہتے کہتے، ٣٣٩).

ہَتھیاری (فت ہ، سک تھ) امث.
ایک چمٹے جیسا آلہ جو جرّاحی نیز جنائی میں استعمال ہوتا ہے، قلّاب، ٹھُنکن نیز زچگی جس میں اس آلے کی ضرورت پڑے (انگ : Forceps). اس ترتیب کو اور نام دیے ہیں چنانچہ ... بعضے ٹھُنکن اور بعضے ضروری ہتھیاری کہتے ہیں. (١٨٣٨، اصول فن قبالت (ترجمہ)، ٩٧). [ہتھیار + ی، لاحقۂ اسمیت].

ہَتھیا لینا / ہَتھیانا (فت ہ، کس ی تھ) ف ل.
قبضہ کرنا، زبردستی قابض ہو جانا، دبا لینا، اپنے ہاتھ میں لینا، مالک بن جانا. ہر شخص تحیر اور تعجب کی نظر سے اس کو دیکھنے لگا کہ اس نے یہ بھی ہتھیا لیا. (١٨٩١، قصہ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ)، ٢٣٠). شیخ صاحب ... روپیہ ہضم کر بیٹھے ... سب روپیہ اکھاڑے بازی اور میرے تعلیمی اخراجات کی آڑ میں رفتہ رفتہ ہتھیا لیا. (١٩٣٥، اودھ پنچ، لکھنؤ، ٢٠، ١٥ : ٣). کسی کو ہتھیا لینے اور قبضہ کر لینے کی تمنا، جو اکتوبر کی پیدائش والے لوگوں کے مزاج کا خاصہ مانا جاتا ہے. (١٩٦٥، دستک نہ دو، ١٧٣). آدھی لکڑی تو چور لے گئے، آدھی پولیس والوں نے ہتھیالی. (١٩٨٩، آب گم، ١٩٣). اب تو شادیاں کرنا ان کا پیشہ بن گیا ہے کہ طلاق کے وقت شوہر کے اثاثے سے آدھا وہ ہتھیا لیتی ہیں. (٢٠٠٣، گئے دنوں کا سراغ، ٥٠٦). [س : ہتھیا (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

ہَتھیائی (فت ہ، سک تھ) امث : - ہتھائی.
١. (ہاتھی کی) بغاوت، (ہاتھی کی) شرارت. جس وقت ہتھیائی پر آوے شیر خشم ناک کی کیا تاب کہ اس کے منہ چڑھ سکے. (١٨٠٥، آرائش محفل (افسوس)، ٣٩). ٢. (جنگ کے دوران) ہاتھیوں کا حملہ. ہاتھیوں کی ہتھیائی سے آگا ہماری فوج کا پیچھے ہٹا. (١٩٠٦، مخزن، اکتوبر، لاہور، ١٧). [ہتھ = ہاتھی + یا، لاحقۂ نسبت + ئی، لاحقۂ کیفیت].

ہَتھیلا (فت ہ، ی مع) صف.
دستے دار، دستے والا، جس کا دستہ ہو (ماخوذ : پلیٹس). [ہتھ، ہاتھ (رک) کی تخفیف + یلا، لاحقۂ وصفیت].

ہَتھیلا (فت ہ، ی مع) امذ.
چور، ڈاکو، گرہ کٹ (جامع اللغات). [ہتھ، ہاتھ (رک) کی تخفیف + یلا، لاحقۂ تصغیر].

ہَتھیلی (١) (فت ہ، ی مع) امث.
ہل کا دستہ (پلیٹس : جامع اللغات). [س : हस्त + तल + इका]

ہَتھیلی (٢) (فت ہ، ی مع) امث : - ہتھلی.
١. ہاتھ کا اندرونی حصہ جو انگلیوں کے پیچھے ہوتا ہے نیز کف دست، ہاتھ کا گڑھا.

جیوں گلی تھا رنگ فندق دل تبا
گل سے افزوں تھی ہتھیلی میں حنا

(١٧١٣، فائز دہلوی، ٢٠٥). ہتھیلی، کف دست، راحت. (١٧٥١، نوادر الالفاظ، ٣٣). ایک شخص آگ کی سوراخ دار چپنی ہتھیلی پر رکھ کر مندر کے گرد رقص و طواف کرتا تھا. (١٩٢٣، سیرۃ النبی ﷺ، ٣ : ١٣٥).

وہ ہتھیلی سے ترا آنکھوں کا ملنا دیکھ کر
صبح کے تاروں کا ہیم جھلملانا یاد ہے

(١٩٣٦، نگار (ماہر القادری)، لکھنؤ، اگست، ٩٧). اس اونٹنی کے دونوں اگلے تھن اتنے بڑے تھے کہ ہتھیلی اس کے آدھے حصے کو چھوڑ دیتی تھی. (١٩٦٧، بلوغ الارب (ترجمہ)، ٢ : ٢٠٢). پنڈلی بازو کے مانند ہے ران کے مانند اور پاؤں اور انکی انگلیاں، ہتھیلی اور اس کی انگلیوں کے مانند ہیں. (٢٠٠٢، مجموعہ قوانین اسلام، ١٠ : ٥٣٣). ٢. (حیوانیات) ہاتھ کی پانچ ہڈیوں پر مشتمل ڈھانچا جو ہتھیلی کو کلائی کے ساتھ جوڑتی ہیں، مشتی پنجر (انگ : Metacarpus). ہتھیلی ... پانچ ڈنڈے نما ہڈیوں پر مشتمل ہوتی ہے جنھیں میٹا کارپل کہتے ہیں. (١٩٦٥، معیاری حیوانیات، ١ : ١٣٥). ٣. تالی، ہتھیلیوں کو بجانے کی آواز (جامع اللغات : علمی اردو لغت). ٤. ہل کا دستہ (علمی اردو لغت). [ہتھ، ہاتھ (رک) کی تخفیف + یلی، لاحقۂ تصغیر].

... بَجانا ف م / محاورہ.
١. مراد : تالی بجانا ؛ زنانوں کی سی حرکتیں کرنا، زنخوں کا سا کام کرنا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ؛ مہذب اللغات). ٢. رُسوا کرنا، ڈونڈی پیٹنا (فرہنگ آصفیہ).

... بَجنا محاورہ.
رک : ہتھیلی بجانا جس کا یہ لازم ہے ؛ تالی بجنا نیز زنخوں سا کام ہونا نیز رُسوا ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت).

... بھَر (... فت بھ) صف (قدیم).
١. جتنا ہتھیلی میں سما سکے ؛ چلو بھر.

کپڑے نوی جب بیٹھا لے بھر ہتھیلی آب توں

(١٦٣٥، تحفۃ المومنین، ٦٢). ٢. مٹھی بھر. کراچی کی ہوا میں اتنی رطوبت اور دلوں میں اتنی رقت ہے کہ ... پانچ منٹ میں چلو بھر پانی اور ہتھیلی بھر پیسے جمع ہو جائیں گے. (١٩٨٨، آب گم، ١٦٣). [ہتھیلی + بھر (بھرنا (رک) سے)].

... پَٹخانا محاورہ.
تالی بجانا، ہتھیلی بجانا (ماخوذ : پلیٹس).

... پَر جان رَکھنا محاورہ.
(رک : جان ہتھیلی پر رکھنا جو زیادہ مستعمل ہے)، قربانی کے لیے تیار رہنا ؛ ہر وقت

جان دینے کے لیے آمادہ رہنا، مرنے کے لیے تیار رہنا. وہ شمشیرہ گلے میں ڈال اور جان ہتھیلی پر رکھ، دشمنوں کی صفیں چیرتا ہوا دریا میں گھوڑا جا ڈالتا ہے. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۸۵). آخر ہم انہی لوگوں اور ان کے بال بچوں کی سلامتی کی خاطر ہی ہتھیلی پر جان رکھ کر عرصۂ کارزار کو جا رہے ہیں. (۱۹۶۵، جنگ آمد، ۶۱). تحریک کے کارکنوں نے جان ہتھیلی پر رکھ کر برطانوی راج کو ختم کرنے کے لیے کام کیا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۶۱۰).

--- پر جان لیے پھرنا محاورہ.
ہر وقت مرنے کے لیے آمادہ رہنا، جان دینے کے لیے تیار رہنا. بے چارے گھسا پٹا اسلحہ لے کر ..... ہر وقت ہتھیلی پر جان لیے پھرتے ہیں. (۱۹۹۱، کالا چوہی، ۱۸۳).

--- پر چاند دِکھانا محاورہ.
دھوکا دینا؛ شعبدے بازی کرنا؛ چالاکی کرنا؛ سبز باغ دکھانا. مجھے بھی عجیب قسم کی چالاک، عیار عورت ملی ہے کہ ہتھیلی پر چاند دکھاتی ہے. (۱۹۰۹، دھوپ چھاؤں، ۸۳). کبھی نے تو ہتھیلی پر چاند دکھلایا دوسری نے کیا پھل پایا. (۱۹۲۲، مہارانیہ گوپی چند، ۸۴). اب ذرا شمیم کو بھی ہتھیلی پر چاند دکھاؤں. (۱۹۳۵، آغا حشر کاشمیری، اسیر حرص، ۵۰).

--- پر رَکھنا ف مر: محاورہ.
۱. ہاتھ میں موجود رکھنا؛ پاس رکھنا، ہاتھ پر رکھنا. ایک شخص آگ کی سوراخ دار چینی ہتھیلی پر رکھ کر مندر کے گرد رقص و طواف کرتا تھا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۱۳۵). ڈالر اس مشین کی ہتھیلی پر رکھا ہی تھا کہ اس نے تیزی سے جھپٹ کر اسے دبوچا. (۱۹۹۱، سرگزشت، ۳۱۶). اس کے سامنے چلتے ہوئے ہاتھ کی ہتھیلی پر ایک پرس رکھا ہوا تھا. (۲۰۰۳، شاہکار سندھی کہانیاں (ترجمہ)، ۳۲). ۲. مراد: لٹانے یا کھونے کے لیے تیار رہنا، پھینکنے کے لیے آمادہ رہنا.

خدا جانے یہ کس رشک قمر کی نذر کی خاطر
لگتا ہر سحر ہے مہر رکھ کر زر ہتھیلی پر

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۴۸). ۳. (فحش) نہایت فاحشہ ہونا؛ چھنال ہونا، عورت کا جماع کے لیے ہر وقت تیار رہنا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- پر رَکھے پھرتی ہے فقرہ.
(فحش) ہر وقت جماع کے لیے تیار ہوتی ہے، ہر مرد سے مجامعت پر آمادہ ہے (ماخوذ: خزینۃ الامثال).

--- پر زَہر رَکھا رَہو جو کھائے گا سو مَرے گا کہاوت.
جو برا کام کرے گا وہ نقصان اٹھائے گا (علمی اردو لغت؛ جامع الامثال).

--- پر سَر رَکھنا محاورہ.
مرنے کے لیے آمادہ ہونا، جان دینے کے لیے تیار ہونا؛ جان خطرے میں ڈالنا.

بلا سے گر نہیں رکھتے جو ہم زر ہتھیلی پر
خدا کی راہ میں رکھتے ہیں اپنا سر ہتھیلی پر

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۴۹). میں تو انکے سامنے ہتھیلی پر سر رکھ کے آئی ہوں. (۱۸۹۷، طلسم ہفت پیکر، ۳: ۹۷۷).

کریں سامنا یہ دل میں ٹھان لی بانکے دلیروں نے
ہتھیلی پر رکھا سر ہاتھ دھو کر جان مضطر سے

(۱۹۱۵، مطلع انوار، ۹۷). علم و ادب کا یہ ذخیرہ یا ہتھیلی پر سر رکھے ہوئے قزلباش سپاہیوں سے فارسی لغات و محاورات کی تحقیق و تصدیق کرتا پھر رہا تھا. (۱۹۵۸، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۱۲۰). ہم اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لیے سر ہتھیلی پر رکھ کر نکلیں گے. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۵۸۷).

--- پر سَرسوں جَماتے ہیں کہاوت.
کسی سخت کام کو فوراً کرتے ہیں، مشکل کام آسانی سے کرتے ہیں؛ پھرتیلے ہیں؛ نہایت چالاک ہیں (ماخوذ: خزینۃ الامثال).

--- پر سَرسوں جَمانا محاورہ.
۱. مشکل کام بہت جلدی کرنا، دشوار کام کو اتنی جلدی کرنا کہ حیرت ہو؛ مشکل کام بہت آسانی سے کرنا.

کیا ہی سرسوں سی ہتھیلی پہ جمائی سحر سے
تو نے رنگ عاشقاں یکلخت اُڑوا کر بسنت

(۱۷۹۴، عجب، ۱۰۰، ۱۱۱). مضطرب اور مستقل اس قدر تھا کہ چاہتا تھا کہ ہتھیلی پر سرسوں جماؤں. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۴۹). شادی کیا، ہتھیلی پر سرسوں جمانی تھی کہ اس پیر کو بات ٹھہری اگلے پیر کو ساچق، منگل کی برات، بدھ کی وداع. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۳۳). میری تو کچھ سمجھ میں نہیں آرہا، وہ تو ہتھیلی پر سرسوں جما رہے ہیں. (۱۹۶۱، ہالہ، ۲۷۵). ہم سیاستداں بھی نہیں کہ ہتھیلی پر سرسوں جما کر دکھا دیں اور ایک ووٹ کی قیمت میں دو جہاں بدل کر رکھ دیں. (۱۹۸۵، چشم تماشا، ۲۱۸). کوئٹہ سے متعلق کئی کاغذات مسنگ Missing ہیں اور تم لوگ ہو کہ ہتھیلی پر سرسوں جمانا چاہتے ہو. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، جنوری، ۵۵). ہتھیلی پر سرسوں جمانے میں کمال رکھتے ہیں لیکن اس کتاب کی اشاعت کا انتظام و انصرام انھوں نے اس تعجیل سے کیا کہ الہ دین کے جادو کی چراغ کا موکل بھی انگشت بدنداں رہ گیا ہوگا. (۲۰۰۳، لغات روزمرہ، ۱۲). ۲. عیاری برتنا، نہایت چالاکی دکھانا.

بڑا عیار ہے وہ شوخ طفل باغباں، آ کر
ہتھیلی پہ سب کے دیکھتے سرسوں جماتا ہے

(۲، فدوی لاہوری، انتخاب، ۳۶).

--- پر (پَہ) سَرسوں جَم آنا / جَمنا محاورہ.
کسی مشکل کام کا فوراً ہونا؛ دشوار کام کا آسانی سے ہو جانا.

کھاتے ہی حمل کا ڈھنگ پایا　　سرسوں سا ہتھیلی پہ جم آیا

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۳۳). نئی بات کو رواج دینا ہمیشہ وقت طلب ہوتا ہے ..... ہتھیلی پر سرسوں کہیں جم سکتی ہے. (۱۹۰۹، حرز ظلماں، ۱۳).

تم عقل سے کام لے کے سمجھو پیارا
جمتی ہے ہتھیلی پہ کہیں بھی سرسوں (کذا)

(۱۹۴۰، تحفۂ احسن، ۲۶).

--- پر سَرسوں نَہیں جَمتی کہاوت.
مشکل کام آسانی سے نہیں ہو سکتا، کام میں جلد نتیجے کی توقع رکھنا عبث ہے. ڈاکٹر اسے نے سمجھایا کہ میاں ہتھیلی پر سرسوں نہیں جمتی. (۱۹۲۶، سرگزشت، ۳۲).

--- پر سَر لیے پھرنا محاورہ.
جان دینے کو سر سے کفن باندھے پھرنا، ہر وقت مرنے پر مستعد و آمادہ رہنا.

جو وہ قاتل نہ اپنے ہاتھ میں خنجر لیے پھرتا
تو یہ سرباز پھر کیوں سر ہتھیلی پر لیے پھرتا
(١٨٣٩، کلیات ظفر، ٢: ٣٠).

... پَر سَر ہونا محاورہ.
مرنے پر آمادہ ہونا، جان دینے کو تیار ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات).

... پَر فلانی رَکْھنا محاورہ.
(فحش) عورت کا ہر ایک مرد سے مجامعت پر آمادہ رہنا؛ رک: ہتھیلی پر لیے پھرنا (ماخوذ: جامع اللغات).

... پَر لیے بَیْٹھنا محاورہ.
کوئی چیز دینے یا لُٹانے کے لیے آمادہ ہونا (ماخوذ: نور اللغات).

... پَر لیے پھِرْنا محاورہ.
١. (فحش) سخت خواہش نفسانی ہونا، شہوت سے مغلوب ہونا؛ عورت کا شہوت سے مجبور ہونا. جو ایسی ہی ہتھیلی پر لیے پھرتی ہو تو اور کی جستجو کرو. (١٨٧٧ء، طلسم گوہر بار، ٣٦١). ٢. کوئی چیز لُٹانے یا کھونے کے لیے تیار رہنا. یورپی اقوام کا معاملہ جدا تھا کیوں کہ ان کے مرد دولت اور عورتیں عصمت ہتھیلی پر لیے پھرتیں. (١٩٨٣ء، قید مقام سے گزر، ٧٢).

... پَر ہَتھیلی مارْنا ف مر؛ محاورہ.
ہاتھ پر ہاتھ مارنا؛ مراد: تالی بجانا، تالی پیٹنا. بس وہ کیا کرتی ہے؟ ہاتھ پر ہاتھ مارتی ہے لیکن ہتھیلی پر ہتھیلی نہیں مارتی، تالی نہیں بجاتی کہ اس سے کھیل کی مشابہت ہوتی ہے. (١٨٨٩ء، فوائد الفواد (ترجمہ)، ٣٠١).

... پَر ہونا محاورہ.
١. سامنے ہونا، ظاہر ہونا، بالکل واضح ہونا.

ہیں ترکی خوبیاں ہتھیلی پر
عیب پنہاں بغل میں ہیں تکین
(١٩١٥ء، کلام محروم، ١: ١٣٣). مجھ کو شرق سے غرب تک تمام عالم میں ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے ہتھیلی پر مرغی کا انڈا ہو. (١٩٥٠ء، بزم صوفیہ، ٣٢٨). ٢. پھینک دینے یا لُٹا دینے کے لیے آمادہ ہونا نیز فروخت کرنے پر تیار ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات).

... پَہ رَکْھنا ف مر؛ محاورہ.
ادب سے دینا، ہاتھ پر رکھ کے پیش کرنا. اپنی ہتھیلی پہ نوٹ رکھ کر پیر و مرشد کو نذر گزرانیں اور وہ اسے چھو کر قوالوں کو بخش دیں. (١٩٩٨ء، خاکم بدہن، ١٦٩).

... پَہ سَر رَکْھنا محاورہ.
رک: ہتھیلی پر سر رکھنا.

گھر سے نکل آ رکھ کے ہتھیلی پہ سر اپنا
اور کھینچ دے پھر معرکۂ بدر کی تصویر
(١٩٣٩ء، چمنستان، ٢٣٧).

... پَہ سَرسوں اُگانا محاورہ.
رک: ہتھیلی پر سرسوں جمانا. ہتھیلی پہ سرسوں تو نہیں اگائی ... یوں اگا کے دکھایا ہے. (١٩٨٩ء، آب گم، ١٥٩).

... پَہ سَرسوں جمانا محاورہ.
رک: ہتھیلی پر سرسوں جمانا.

یوں ہتھیلی پہ سرسوں جماتی
جیسے کی سال بھر کی کمائی
(١٩٥٧ء، (مجید امجد)، شکمداں، ١١٨).

... پیٹْنا محاورہ.
تالی بجانا (جامع اللغات).

... ٹیک (... ی ج) امذ.
(فحش) گانڈو، بوسیا، مابون، اوندھا فحص، علتی (مخزن المحاورات؛ فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). [ہتھیلی + ٹیک (ٹیکنا (رک) سے)].

... ٹیکْنا محاورہ.
(فحش) فعل بد کرانے کو اوندھا پڑنا، اغلام کرانا (ماخوذ: مخزن المحاورات؛ جامع اللغات).

... چَبانا محاورہ.
سخت غصے میں ہونا، بہت ناراض ہونا، انتہائی غصے کا اظہار کرنا نیز بہت افسوس کرنا، بہت پچھتانا (ماخوذ: جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

... چُمْکانا محاورہ.
ہاتھ پر رقم رکھنا، رشوت دینا. اس غرض ان کی ہتھیلی چمکانا چاہتے تو مسکرا کر کہتے، او دیکھو، میرے ہاتھ میں لکیروں کی قینچی ہے ... روپیہ تو میرے ہاتھ میں ٹھہر ہی نہیں سکتا، پھر روپیہ لے کر کیا کروں. (١٩٧٧ء، ابراہیم جلیس، الٹی قبر، ١٣٠).

... دینا محاورہ.
١. (بازاری) سہارا دینا، مدد دینا، بُرے کام کی تکلیف میں سہارا دینا، کمر تھامنا، سر پکڑنا (مخزن المحاورات؛ فرہنگ آصفیہ). ٢. آٹا گوندھتے وقت ہتھیلی سے مسل کر یکجان کرنا. آٹا ڈال کر سوندھا، ذرا جاندار ہاتھوں سے گھی دی، ٹھہرنے پر آ گیا تو ہتھیلی دی، نہیں تو کھیری پھٹ جائے گی. (١٩٠٨ء، صبح زندگی، ١٣٦).

... سا امذ.
صاف، سل پٹ، چٹیل؛ جھاڑا بہارا (فرہنگ آصفیہ).

... سَلْسَلانا محاورہ.
ہتھیلی میں ہلکی سی کھجلی معلوم ہونا، ہاتھ میں سرسراہٹ محسوس ہونا (جو روپیہ ملنے کا شگون سمجھا جاتا ہے) (ماخوذ: نور اللغات؛ جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

... سے ماتھا کُوٹْنا محاورہ.
افسوس ظاہر کرنا، حسرت ظاہر کرنا؛ حیرت ظاہر کرنا.

مصحفی مر ہی گیا دیکھ کے اس کی یہ ادا
جب ہتھیلی سے کل اس شوخ نے ماتھا کوٹا
(۱۸۲۴، مصحفی، د، ۱: ۴).

... سے ہَتھیلی مَلْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. ہاتھ سے ہاتھ ملنا؛ افسوس کرنا، پچھتانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۲. (فحش) طبق کرنا؛ طبق زنی کرنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

... کا پَھپُولا / پَھپھُولا امذ.

۱. ہتھیلی کا چھالا، ہتھیلی کا آبلہ؛ (مجازاً) بہت نازک چیز.

پھینک کر شیشۂ دل ہاتھ سے کہتا ہے وہ مست
کیا بنانا تھا ہتھیلی کا پھپولا ہم کو

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۵۰). طاہر، آپ دونوں ماں بیٹیوں سے تو میں عاجز آ گیا ہوں، شمع کو ہتھیلی کا پھپولا بنا دیا ہے. (۱۹۳۹، شمع، ۵۳۵). گھر کا کام ہم خود کرتے ہیں، اس کو کیسے ہتھیلی کا پھپولا بنا کر رکھیں گے. (۱۹۶۱، ہالہ، ۱۹). مرزا صاحب نے سدا بیوی کو ہتھیلی کا پھپولا بنا کر رکھا تھا. (۱۹۸۸، صدیوں کی زنجیر، ۳۰). ۲. (مجازاً) باعثِ رنج، نہایت تکلیف دہ چیز؛ پکّا پھوڑا.

بزم میں پاتا نہیں میں ساقیِ گلفام کو
جانتا ہوں میں ہتھیلی کا پھپولا جام کو

(۱۸۳۱، دیوانِ ناسخ، ۲: ۱۱۸).

... کا پَھپُولا نہ پھوڑنا محاورہ.

کوئی کام نہ کرنا، ذرا سی بھی زحمت نہ کرنا؛ بہت کاہل ہونا. غضب ہے جس سرکار دربار میں یہ پرتھی کی پرتھی بھری ہو، ہتھیلی کا پھپولا نہ پھوڑیں، بل کے پانی نہ پئیں. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن ۱۸).

... کا چھالا امذ.

رک: ہتھیلی کا پھپولا.

لاڈ میں بچے کو پالا تھا ماں کی ہتھیلی کا چھالا تھا

(۱۹۳۶، لیپ تیموری، آتش خنداں، ۲۷۹).

... کی مَنْجھلی امث.

انگوٹھے کے نیچے کا اُبھرا ہوا گوشت، کفِ دست کا گوشت (ماخوذ: جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

... کُھجانا / کُھجْلانا محاورہ.

۱. ہتھیلی میں کھجلی ہونا، کفِ دست میں سلسلاہٹ ہونا، ہتھیلی میں خارش ہونا؛ (جسے بعض لوگ روپیہ آنے کا شگون سمجھتے ہیں).

پھر کھجائے ہے ہتھیلی دیکھوں ہم تن کون سا ہاتھ آتا ہے

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۱۴). ہتھیلی کھجائے تو کہتے ہیں روپیہ آتا ہے. (۱۹۷۵، لغت کبیر، ۲، ۱: ۵۵۷). ۲. خواہش کرنا، مانگنا. زیارت کے لیے آنے والے لوگ بھی حضور ہی حضور کہہ کر ہتھیلی کھجلا رہے تھے. (۱۹۹۶، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۳۳). ۳. تھپڑ مارنے کو دل چاہنا. آپ اچھے خاصے سر کو چھلا ہوا گھیرو بنانے چلے ہیں کہ دیکھتے ہی ہتھیلی کھجلائے، چانٹا مارنے کو جی چاہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۹۷).

... لگانا محاورہ.

ہتھیلی دینا؛ سہارا دینا، مدد دینا، تکلیف میں سہارا دینا؛ کمر تھامنا. میں تجھے کہاں کہاں بچاؤں گا، کب تک ہتھیلی لگاؤں گا. (۱۹۷۸، جانگلوس، ۲۵۲).

... میں جان رَکھ کَر جانا محاورہ.

کوئی بہت ہی خطرناک مہم سر کرنے کے لیے جانا (ماخوذ: دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، ۸۷).

... میں چور پَڑنا محاورہ.

مہندی کے رنگ میں سفید دھبا رہ جانا؛ دزدِ حنا بننا، مہندی لگنے کے بعد ہتھیلی میں سفیدی رہ جانا، ہتھیلی میں مہندی یکساں اور اچھی طرح نہ لگنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... میں چھید ہونا محاورہ.

بہت فضول خرچ ہونا؛ روپیہ پیسہ ہاتھ میں نہ ٹکنا. جو بھائی کی تو ہتھیلی میں چھید تھا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۴۱).

... میں کُھجْلی ہونا ف مر؛ محاورہ.

کفِ دست میں خارش ہونا (جس کو بعض لوگ روپیہ ملنے کی علامت سمجھتے ہیں). ہماری ہتھیلی میں کھجلی ہو رہی ہے، پیسہ کہیں سے ملنے والا ہے. (۱۹۸۹، مہذب اللغات، ۱۳، ۱۴۴).

ہَٹ (۱) (ف ہ) امث.

۱. اپنی بات منوانے پر اصرار، ضد، اَڑ.

اسی ہٹ سوں دی میں دغا اوس کے تئیں
تو پر گئی تو بنیاں پاس میں

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۳۸).

بھلے ہو کر بھلیاں یا ناں کرے تو کیوں نہ خوش لگیاں
ہمارے دل کوں لگتا ہے ترا ہر بول ہٹ کا خوش

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۹۶).

تھا اوس حال کوں دیکھ نے آپنے بہو آنسو
کبھی یہ روتا پھر ہٹ میں پکی کو لاتا ہے

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۸۰).

جو دیکھا کہ وہ ہٹ سے ٹلتا نہیں
کسی طرح لڑکا بہلتا نہیں

(۱۷۸۶، میر حسن (مثنویات، ۱: ۹)).

ٹیلے ، ہٹ نے تیری مار ڈالا
تجا نظریں ہمیں بیار ڈالا

(۱۸۱۸ ، انشا، ۱۰۰)، وہ پھر بہت بگی ، میں نے ہٹ کی ، تب اوس نے کہا جہاں تم نہاتے ہو ، باورچی خانہ ہے نہ غسل خانہ . (۱۸۲۷ ، عجائبات فرنگ ، ۴۰). باپ نے بھی اس کی یہ ہٹ منظور کرلی . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۳).

پردہ میں ضرور ہے طوالت بے حد
انصاف پسند کو نہیں چاہئے ہٹ

(۱۹۲۱ ، اکبرالہ آبادی ، ک ، ۱: ۳۰۳).

اس دور میں سب مٹ جائیں گے ہاں! باقی وہ رہ جائے گا
جو قائم اپنی راہ پہ ہے اور پکا اپنی ہٹ کا ہے

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۲۸). وہ اپنی ہٹ پر قائم تھا . (۱۹۸۹ ، سعادت حسن منٹو ، ۸۱). ضد کو ہٹ بھی کہتے ہیں اور جنیں تین قسم کی بہت مشہور ہیں . (۱۹۹۱ ، کاغ چھوی ، ۶۳). ۲. (مجازاً) مخالفت ، خودسری ، سرکشی ، نافرمانی . داتا کی گمت کچھ ہو رہے تا داس کی ہٹ کچھ اور ہے . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۷۶).

ظلم و جفا و جور پہ اصرار (کذا) اس قدر
ہٹ دیکھ دیکھ تیری دل اپنا بھی ہٹ گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۹۲).

بوے (کذا) الفت تو ہٹیلی ہی ظفر نے پائی
تیرے انکار میں ہے اور تری ہٹ میں ہے

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴: ۱۹۰). جس چیز کو آپ ﷺ کی سنت کے خلاف جانے ..... اوس پر ہٹ چھوڑ دے . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۱۶۰). اس وقت کے مسلمان اور سکھ اس طرح تعصب ، ضد اور ہٹ میں ڈوبے ہوئے تھے . (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۲۲۳). امام ابوحنیفہؒ نے فرمایا ارے دشمن خدا ..... یا تو کشتی والی بات بھی سچ جان یا اپنی ہٹ سے باز آ . (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۳۶۳). [پ : हठ].

--- **اُٹھانا** محاورہ .

ضد پوری کرنا ، ناز اٹھانا .

بے ماں کے ہٹ اٹھاتے نہیں تمہارا باپ
جورو کے منہ سے کرتے ہیں بچوں کو پیار باپ

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۳۰).

--- **اُٹھنا** محاورہ .

رک : ہٹ اٹھانا جس کا یہ لازم ہے ؛ ضد پوری ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- **بَھرا / بَھری** (--- فت بھ) امذ : امث .

ہٹ والا ، ہٹ والی ؛ ہٹیلا ، ہٹیلی ؛ ضدی . ہٹیلی ہٹ بھری کچھ کہی سو کری . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۸۲).

ٹھکانا ہوں سو چپ کیا کئی تیا ہے
ہٹیلی ہٹ بھری کا ہٹ خدایا گو یا مرۃ

(۹۱ ، میراں افضل (ریاض شعرا قدیم ، ۲۰۷)). [ہٹ + بھرا (بھرنا (رک) سے) + بھری (رک)]

--- **پَر / پَہ آبَیٹْھنا** محاورہ .

رک : ہٹ پہ آجانا .

شب وصال میں اے دل یہ منتیں کب تک
کبھی نہ مانیں گے وہ ہٹ پہ آکے بیٹھے ہیں

(۱۹۳۲ ، کلیات شائق ، ۲۰۱).

--- **پَر / پَہ آجانا** محاورہ .

ضد پر آجانا ، اڑ جانا ؛ اپنی بات منوانے پر اتر آنا .

غرض غصے میں کبھی اہل وفا کی نہ سنے
ہٹ پہ آجائے وہ کافر تو خدا کی نہ سنے

(۱۸۳۱ ، نجمی (فرہنگ آصفیہ)).

--- **پَر ہونا** محاورہ .

ضد کرنا ؛ اڑ جانا .

ضبط کو آج خیال ستم ایجادی ہے
نالہ ہٹ پر ہے خموشی مری فریادی ہے

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (ملال) ، ۲: ۸۳۹).

--- **پَکڑْنا** محاورہ .

پیچھے پڑنا ، ضد کرنا ؛ کسی بات یا چیز وغیرہ کے لیے مچل جانا .

کیا تماشا ہے کہ وہ چنچل ہٹیلا چلبلا
اور سے تو ہٹ گیا ، پر میرے دل پر ہٹ پڑا

(۱۸۳۰ نظیر ، کل زار نظیر (مرتبہ : سلیم جعفر) ، ۲۰۱).

--- **پَکَڑْنا** محاورہ (قدیم).

ضد پر اتر آنا ، ضد کرنا ؛ اڑ جانا ؛ بگڑ جانا .

ہٹیلا ہو میرے اوپر ہٹ پکڑ
گیا شہر ہور ملک میرا اوجڑ

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۲). بتری مرد ہٹ پکڑتا دل میں کپٹ پکڑتا . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۲۳۹).

--- **پُوری کَرْنا** ف مر ؛ محاورہ .

ضد پوری کرنا ؛ بات مان جانا . وہ بادل ناخواستہ صرف ان کی ہٹ پوری کرنے کے لئے کھڑے ہو جاتے تھے . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲: ۳۳۷).

--- **تَٹ** (--- فت ت) امث (قدیم)

ضد ، اصرار ، اڑ ، پیچ .

شاہی کہ دل سب بات لے مشکل مٹانے نیں سوں
پس چھوڑ دے ہٹ تت بیتے بھی کئی مغرور ہے
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۵۶).

... جانا محاورہ.

ضد چھوٹ جانا؛ ضد کی عادت نہ رہنا (جامع اللغات).

... چھوڑنا ف م؛ محاورہ.

ضد چھوڑ دینا، اپنی بات پر اصرار نہ کرنا.

شامت وہ مارا کریں جان جائے
مری بھی یہ ضد ہے نہ چھوڑوں گی ہٹ
(۱۹۲۱، دیوان ریختی (محسن)، ۲۸).

... دَھرْم (... فت دھ، سک نیز فت ر) صف.

۱. بے جا ضد کرنے والا، اپنی بات کی پچ کرنے والا، ضدی، ہٹی.

وسواس ناحق نہ ہو زخمی سو کیوں
جا پڑا ہٹ دھرم بچاروں میں دل
(۱۸ء، دیوان آبرو، ۱۳۲). ہٹ دھرم سے کیا کہیں جھوٹے کے روبرو سچا رو دیتا ہے. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۱۰۰). نہ ہٹ دھرم ہوں نہ مجھے اپنی بات کی پچ ہے. (۱۸۶۹، غالب، خطوط، ۵۸۱). ان واقعات کے ہوتے کوئی ہٹ دھرم سے ہٹ دھرم بھی کہہ سکتا ہے کہ پیغمبر صاحب کو دنیاوی مفاد نے دعویٰ پیغمبری پر آمادہ کیا؟ (۱۹۰۷، اجتہاد، ۸۶). آپ ہٹ دھرم معلوم ہوتے ہیں. (۱۹۸۲، میری زندگی فسانہ، ۱۹۸). ۲. **بے انصاف؛ بے ایمان، حق ناشناس، بدمعاملہ؛ نافرمان، سرکش.** منصف سے انصاف طلب ہیں، ہٹ دھرم سے کیا کہیں. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۱۰۰).

جھلا کے ہم کو کرتے ہو سرسبز اپنی بات
آگے جو تم ایسے کبھی ہٹ دھرم نہ تھے
(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۱۹۰). جو تیرے ہٹ دھرم ہیں وہی ہماری آیتوں کو نہیں مانتے. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۲: ۵۸۷). ڈرنے والوں کو خوشخبری دے اور ہٹ دھرموں کو ڈراوے. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۳۳). مکانوں کو لوٹنے والے اب اتنے ہٹ دھرم ہو گئے ہیں کہ ... چوری کرنے سے بھی نہیں چوکتے. (۱۹۹۱، کالا پچھی، ۹۶). ایک دن ایسا سبب ہوا کہ آنحضرت ﷺ قرآن پڑھ رہے تھے کہ عقیل پاس سے گزرا، وہ ہٹ دھرم اور متعصب آدمی نہ تھا. (۱۹۲۳، محمد ﷺ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ، ۹۵). اسرائیل ... عربوں بالخصوص فلسطینیوں کے مقابلے میں زیادہ ہٹ دھرم اور منہ زور ہو گیا ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مارچ، ۱۲). ۳. **احسان فراموش، ناشکرگزار؛ متعصب** (جامع اللغات).
[ہٹ + دھرم (رک)].

... دَھرْمانَہ (... فت دھ، سک ر، فت ن) م ف؛ صف.

ہٹ دھرموں کا سا، ضد بھرا؛ غیر منصفانہ. اسرائیل کے ہٹ دھرمانہ رویے پر غور کیا جائے تو وہ اقوام متحدہ اور جارج بش کے نئے عالمی نظام دونوں کو جوتی کی نوک پر رکھے ہوئے نظر آتا ہے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۴۹). اسلامی بصیرت و دانش کے سرچشمے ... علما کی ہٹ دھرمانہ اور (Adamant) طرز فکر کی وجہ سے اپنی افادیت کھو چکے ہیں. (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۹۱). [ہٹ دھرم (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... دَھرْمی (... فت دھ، سک ر) امث.

۱. ضد کرنے کی حالت؛ ضد کرنے کا عمل یا کیفیت.

فرق یار و غیر میں بھی اسے نتاں کچھ چاہیے
آتی ہٹ دھرمی بھی کیا انصاف فرمایا کرو
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۳۲). یہ اپنی آنکھوں دیکھی چیز میں ہٹ دھرمی اور اپنے نفس کے یقین کا انکار ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۱۵۸). مسٹر سلیڈ صاحب کو تعصب مذہبی یا عناد قومی ہٹ دھرمی اور ضد کے عمیق گڑھے کی طرف کھینچنا شروع کر دیتے ہیں. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۱۹۵). نفرۃ (نفرت) کا زمانہ مابعد میں جاری رہنا زیادہ تر دوسروں کی ہٹ دھرمی سے ہوا. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۲: ۳۷۹). ہم محض اپنی ہٹ دھرمی سے اس کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں. (۱۹۲۹، تمغۂ شیطانی، ۶۷). اس کو ہٹ دھرمی اور کٹ حجتی کے لیے ایک موقع ہاتھ آ جائے گا. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۷). ہندوؤں کی ہٹ دھرمی کے باعث فرقہ وار مسئلہ پھر لاینحل ہی رہا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۰۶). انھوں نے ہٹ دھرمی سے کام لیا اور روانہ ہو گئے. (۱۹۸۹، فوائد الفواد (ترجمہ)، ۵۳۸). وہ عقیدہ پرستی، تنگ نظری اور ہٹ دھرمی کا دشمن تھا. (۲۰۰۳، سائنسی نقطۂ نگاہ (ترجمہ)، ۳۱). ۲. **ناانصافی؛ بدمعاملگی، بے ایمانی.**

مرتے اللہ مرے اللہ نہ کہہ صرف اللہ اللہ کر
یہ ہٹ دھرمی ہے اسے زاہد خدا سب کا برابر ہے
(۱۸۸۸، گوہر انتخاب، ۳۳۳). فی الحقیقت یہ مردوں کی ہٹ دھرمی ہے. (۱۹۰۶، حکمت عملی، ۳۳۰). بڑی ناانصافی اور ہٹ دھرمی ہوگی اگر اس صداقت کو تسلیم نہ کیا جائے. (۱۹۲۹، الناظر، لکھنؤ، اپریل، ۵۱). ذرا ٹھنڈے دل سے غور کرو کہ تمہاری اس ہٹ دھرمی سے خود تمہارا کتنا نقصان ہوگا. (۱۹۶۵، معذرتیں، ۶۹). ان کا ایمان نہ لانا ان کے علما کی ہٹ دھرمی بددیانتی اور اکل حرام کی وجہ سے تھا. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۳۵۷). ۳. **احسان فراموشی، ناشکرگزاری** (جامع اللغات). [ہٹ دھرم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... رَس (... فت ر) امذ (قدیم).

ضد کا نشہ، ضد کی عادت.

جو مدن تے ہٹ رس نپٹ مخمت ہوا
شمع سوں پتنگ آ کے لٹ پٹ ہوا
(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۵۵). [ہٹ + رس (رک)].

... رَکْھنا ف م؛ محاورہ.

ضد پوری کرنا، بات ماننا.

یاد آتا ہے یہ کہنا جب تو اڑ جاتی ہے نیند
اپنی ہٹ تو رکھ چکے تو اب تو ہٹ کے سوئیے
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۳۸). خدا ہی کو اختیار ہے کہ تیری ہٹ رکھے یا نہ رکھے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۲۳).

... کا بَھرا امذ.

رک : ہٹ بھرا / ہٹ بھری.

رونا عاشق سے جو معشوق کوئی ہٹ کا بھرا
اور وہ منت سے کسی طور نہیں ہے منتا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، گل زار نظیر (مرتبہ سلیم جعفر) ، ۲۰۱).

... کا پَکّا امذ.

ضد اور اصرار پر سختی سے اَڑا رہنے والا ، شدت سے ضد پر قائم رہنے والا ، سخت اڑیل ؛ ضدی.

اس دور میں سب مٹ جائیں گے ، ہاں ! باقی وہ رہ جائے گا
جو قائم اپنی راہ پہ ہے اور پکا اپنی ہٹ کا ہے

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۲۸). ایک تو تو اپنی ہٹ کا پکا تھا. (۱۹۳۴ ، سیلاب و گرداب ، ۸۲). اور اپنی ہٹ کا پکا آدمی بات کہتے وقت حق سے پہلوتہی کرتا اور زیادتی پر اتر آتا تھا. (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۳). پروفیسر صاحب کا یہ رشتہ ایک ذکی کی روح سے تھا جو ہٹ کا پکا نکلا. (۲۰۰۳ ، تسلیمات ، ۳۱۷).

... کا پُورا امذ (مث : ہٹ کی پوری).

۱. دھن کا پکا. وہ تو وہی ہٹ کا پورا تھا کہ ان آفتوں کو بری طرح یا بھلی طرح جھیلتا رہا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۰۵). ان کے سامنے ایک ایسے لیڈر کو راہ راست پر لانے کا معاملہ تھا جو ضد کا پکا اور ہٹ کا پورا تھا. (۱۹۹۰ ، پاکستان کی خارجہ پالیسی ، ۹۷). **۲. ضد پر قائم رہنے والا ، ہٹیلا ، ضدی.** لبریں ضدی ، ہٹ کے پورے بچوں کی طرح ایک تواتر ، ایک تسلسل کے ساتھ ایک ہی عمل کو دہرائے جا رہی ہیں. (۱۹۳۹ ، ن م راشد ایک مطالعہ ، ۲۳۴).

... کَرتا ہے فقرہ.

(عموماً گھوڑے کے متعلق کہتے ہیں) اطاعت نہیں کرتا (جامع اللغات).

... کَرنا ف مر ؛ محاورہ.

ضد کرنا ؛ مچلنا ؛ بہت اصرار کرنا ؛ کوئی بات بار بار کہنا ؛ بہت زور دینا.

لال موتوں مگر کئے ہٹ — پر تج رہے تج تج ہٹ

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۱۰۲).

جو ہٹ کر اگر میں کروں دل میں دند
تو رہئے کسی کوں نہ ویوں اندکند

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۲).

اب ولی پر بیا رحم کر توں — کب تلک اس سٹی کرے گا ہٹ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۳).

روٹھ ہی جاتے ہو چھٹی بات میں
کیا نہ مانا تم نے جس پر ہٹ کیا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۹). جب اولاد کہنا ہی نہ مانے اپنی ہی سی کیے جائے اور اپنی ہی ہٹ کرے تو ماں باپ کا کہنا بیچنے یا نہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۰۶). وہ اپنے پرانے دستوروں کے بدستور قائم رکھنے میں بڑی ضد و ہٹ کرتے ہیں. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۳۲۸).

جس بات پر ہٹ کرے کر کے چھوڑے جو زبان سے نکل جائے ہو کے رہے. (۱۹۴۳ ، اختری بیگم ، ۱۸۵). ارے جب پہلے ہی نہیں کر دی تو پھر آپ مجھے ایک ایک قدم پر روکنے کی ہٹ کیوں کر رہے ہیں. (۱۹۸۹ ، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ) ، ۱۹).

... کی پُوری ہونا ف مر.

ضد کی پکی ہونا ؛ (عورت کا) بہت ضدی ہونا. بہرحال بیگم بھی ہٹ کی پوری تھی. (۱۹۹۱ ، علی پور کا ایلی ، ۵۷۵).

... کی لینا ف مر ؛ محاورہ.

ہٹ دھری کرنا ، ضد کرنا ، ضد پکڑنا (ماخوذ : جلوۂ خضر ، ۱ : ۷۹).

... کے پَکّے امذ ؛ ج.

ہٹ کا پکا (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت. باہر کا غرض مند اور اندر کی بیوی دونوں ہٹ کے پکے ٹھہرے. (۱۹۷۶ ، ہم کہ ٹھہرے اجنبی ، ۳۳۲).

ہَٹ (۲) (فت ہ) امث ؛ امذ.

۱. **لکڑی کا چھوٹا مکان ، لکڑی کے تختوں وغیرہ سے کھڑا کیا ہوا گھر ؛ جھونپڑی ، جھگی ، کٹیا.** ہم لوگ بھی یہیں کھانا کھاتے تھے اور اس احاطہ کی ایک ہٹ میں رہتے تھے. (۱۹۱۷ ، سفرنامۂ بغداد ، ۳۱). ان سب کے لیے چھوٹے چھوٹے لکڑی کے ہٹ بنائے گئے ہیں. (۱۹۳۱ ، نامۂ اعمال ، ۲ : ۸۱۵). وہ ..... لکڑی اور پتھر کی بنی ہوئی ہٹ میں مقیم تھے. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۵۵). ہیں تمیں بیٹھیں ہر ستاری لاج میں ہوتیں. (۱۹۹۵ ، ہم سفر ، ۴۸۳). **۲. رہائش گاہ (عموماً چھوٹی اور سادہ ساخت کی).** جمیل صاحب کا ہٹ ذرا دور ہے فرخ نے سمجھدار خاوند کی طرح کھلتے ہوئے کہا. (۱۹۸۳ ، آنچلے پھول ، ۸۴). **۳. سمندر کے کنارے بنایا جانے والا چھوٹا مکان (عموماً تفریح کی غرض سے).** ہماری پشت پر طوفان تھا جو ہٹ کے بند دروازوں سے ٹکرا رہا تھا. (۱۹۸۸ ، اپنا اپنا جہنم ، ۸۱). [انگ : Hut].

ہَٹ (۳) (فت ہ) امر.

ہٹنا (رک) کا امر ، سرک ، کھسک ؛ تراکیب میں مستعمل.

ذائقہ ہے تو فتنۂ گری و بیباکی کا
پر فصاحت سے یہ کہتے ہیں کہ چل دور ہو ہٹ

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۸۰). مسلمان کے لیے تلقین ہے کہ خبردار اسلام سے نہ ہٹ. (۱۹۳۷ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۲۳۶). تو تو میرے کندھے توڑ دے گا ، ہٹ اب مجھے نماز پڑھنی ہے. (۱۹۹۱ ، علی پور کا ایلی ، ۴۳). ہٹ یا توتی کہیں کی ، آشا نے فرحت کو دھتکار دیا. (۱۹۸۵ ، پریشر ککر ، ۱۱۱).

... بَیٹھنا محاورہ.

سرک کے ایک جگہ سے دوسری جگہ جا بیٹھنا (مہذب اللغات).

... بھی فقرہ.

(بات کو رد کرنے کا کلمہ یا کلمۂ تحقیر) ہٹو بھی ، چھوڑو بھی ، چلو.

میں یہ کہتا ہوں مجھے دو ایک بوسے دیجیے
وہ یہ کہتے ہیں کہ ہٹ بھی یہ سوال اچھا نہیں
(۱۹۰۷ء، انتخاب گرامی، ۸۸).

--- پرے فقرہ.
دور ہو؛ پرے سرک (کلمۂ تنفر).
ہم جب اون کی بلائیں لیتے ہیں
ہٹ پرے دور دور کہتے ہیں
(۱۸۹۹ء، دیوان ظہیر، ۱: ۱۵۳).

--- جا فقرہ.
ہٹ جاؤ؛ الگ ہو، ہٹو.
دل وابستہ کب کھلتا ہے تجھ سے اے صبا ہٹ جا
تو کیوں حیران گرد غنچۂ تصویر پھرتی ہے
(۱۸۷۹ء، عیش دہلوی، د، ۱۹۶).

--- جانا ف ل؛ محاورہ.
۱. سرک جانا، پرے ہو جانا، کھسک جانا، چلے جانا؛ دور ہو جانا (رک: ہٹنا).
کیونکر رہا فغاں خم ابرو کے سامنے
رستم بھی اس کی تیغ کے آگے سے ہٹ گیا
(۱۷۷۳ء، فغاں، د (انتخاب)، ۹۰).
سر کھولنے کو زوجۂ عباس ہٹ گئی
ہٹ ہٹ کر علم سے سکینہ لپٹ گئی
(۱۸۷۴ء، انیس، مراثی، ۲: ۱۲۵). جب منتو کے سب آدمیوں کو ہم نے اندر لیا تو وہ کھلکے اور (بے کالی کی) کا فقرہ سنتے ہی الگ ہٹ گئے اور بچ گئے. (۱۹۱۵ء، بچھڑی ہوئی دلہن، ۸۹). اتنی سی بات پر مسکرانے لگے میں شرما گئی اور ہاتھ چھڑا کر ایک طرف ہٹ گئی. (۱۹۳۸ء، سولہ سنگھار، ۳۵). ہم بالعموم اس کی صحیح پرکھ سے بہت دور ہٹ جاتے ہیں. (۱۹۶۳ء، ستون، ۱۲۰). الحاد کے معنی لغت میں سیدھے راستے سے ہٹ جانے کے ہیں. (۱۹۷۱ء، معارف القرآن، ۶: ۲۲۱). مکان ہٹ جاتے تو صبر تھا، عمارتیں ختم ہو جاتیں تو ایسی کوئی بات نہیں تھی. (۱۹۸۵ء، جہان میر، ۱۳۲). جب ایک ایکٹنگ کر چکتا ہے تو وہ ہٹ جاتا ہے. (۱۹۹۰ء، اردو ڈراما کی مختصر تاریخ، ۹۷). **۲. متنفر ہونا؛ بیزار ہو جانا.**
ظلم و جفا و جور پر اصرار (کذا) اس قدر
ہٹ دیکھ دیکھ تیری دل اپنا بھی ہٹ گیا
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۳۹۳). استاد کریم خاں کا دل ایک مولوی صاحب کا وعظ سن سن کر ان باتوں سے بہت ہٹ گیا ہے. (۱۹۲۹ء، خمار عیش، ۲۱۰).
ہم وہ نہیں کہ حق سے ہٹ جائیں اک قدم بھی
خوب امتحان کر لے او آسماں ہمارا
(۱۹۳۲ء، بنگ و خشت، ۹۳). سیاسی اور مذہبی تعصبات کا شکار ہو کر اپنے اصل ہدف سے ہٹ جاتی ہیں. (۱۹۹۳ء، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۱۰). **۳. گائے بھینس کا دودھ دینے سے رہ جانا** (جامع اللغات). **۴. مر جانا، فوت ہو جانا.**
گیدڑ لگا جب آنے ہرن کی طرف جھپٹ
کوا پکارا مار تو سینگ اک جو جاوے ہٹ
(۱۸۳۰ء، نظیر، ک، نولکشور، ۱۶۷). کئی بچے ہوئے اور ہٹ ہٹ گئے. (۱۹۳۸ء، دلی کا سنبھالا، ۷۶).

--- جاؤ فقرہ.
الگ ہو، پرے ہو. ہٹ جاؤ میری نظروں سے دور ہو جاؤ. (۱۹۶۱ء، علی پور کا ایلی، ۳۵). میں نے ایک جھٹکے سے کہنی مار کر روکنے والے کو پرے دھکیلا تھا، ہٹ جاؤ. (۱۹۸۸ء، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۱۹۰).

--- کر/کے م ف.
۱. ذرا آگے؛ تھوڑی دور، فاصلے پر.
یاد آتا ہے یہ کہنا جب تو اڑ جاتی ہے نیند
اپنی ہٹ تو رکھ چکے لو اب تو ہٹ کے سوئیے
(۱۸۰۹ء، جرأت، ک، ۱۳۸). وہ لاش کے پاس سے ہٹ کر دوسرے درخت کے نیچے جا بیٹھے. (۱۹۲۳ء، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۷۳). مزار سے دور ہٹ کر باہر سے آنے والے زائرین ... تھے. (۱۹۵۷ء، پہلی کہانیاں، ۲۶۳). ان سے ذرا ہٹ کر مزید تین چارپائیاں بچھی تھیں. (۱۹۸۹ء، قید، ۹).
زرد پتوں میں بس رہی ہے بہار
دیکھ ہٹ کر ذرا خزاں سے دور
(۱۹۹۳ء، افکار (احمد تنویر)، کراچی، نومبر، ۵۶). لیکن تصویریں دکھا دی جائیں تو توجہ بیان سے ہٹ کر تصویر پر جم جاتی ہے. (۲۰۰۳ء، تسلیمات، ۲۱). **۲. قدرے مختلف؛ دوسرے سے الگ انداز سے؛ ایک روش سے دوسری روش پر؛ الگ ہو کر.** اس میں ناول کے عام بیانیہ تکنیک سے ہٹ کر خطوط کے ذریعے ایک طوائف کی زندگی پیش کی گئی تھی. (۱۹۷۰ء، آج کا اردو ادب، ۲۰۲). انھوں نے لکھنؤ کے مصنوعی رنگ سے ہٹ کر شاعری میں اصلاح کی کوشش کی. (۱۹۷۳ء، سید احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۲۳۶). اس میں ان کی دوسروں سے ہٹ کر نئی راہ اختیار کرنے اور تجربے کی خواہش ضرور نظر آتی ہے. (۲۰۰۶ء، داستاں کہتے کہتے، ۵۱).

--- کر/کے بیٹھنا محاورہ.
دور رہنا.
نہ رقیبوں سے تو لپٹ کر بیٹھ اور جو بیٹھ ہم سے ہٹ کر بیٹھ
(۱۸۵۴ء، کلیات ظفر، ۳: ۱۰۹).
بیٹھا کریں گے مجھ سے ہٹ کے حضور کب تک
معتوب ہی رہوں گا میں بے قصور کب تک
(۱۹۰۵ء، دیوان انجم، ۷۹).

--- کر/کے سڑ/سڑو فقرہ.
(نہایت اکراہ کے ساتھ ہٹانے اور انکار کرنے کے موقعے پر) الگ رہو،

پرے ہو، پرے رہو، دور رہو؛ ٹوٹ مت پھیلاؤ.

اٹھاتی منھ سے ہو ناحق نقاب ہٹ کے سرِ رو
دکھاؤ گو بھرا سڑا غدار کے بدلے

(۱۸۳۲، چرکین، ۲۰).

... کَر / کے لِید کَر / کَرو فقرہ.

(رک: ہٹ کر / کے سڑ) الگ رہو، پرے ہٹو (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

...کے کَھڑا ہو فقرہ.

دور رہ، فاصلے پر کھڑا رہ (حقارت یا نفرت کے اظہار کے لیے). دولت مند نے فقیر سے کہا ہٹ کے کھڑا ہو. (۱۹۳۳، میر ناصر علی دہلوی، مقامات ناصری، ۱۹۳).

... ہَٹ کے فقرہ.

۱. بار بار، بارہا، بکرر (جامع اللغات) ۲. اپنی جگہ سے دوسری جگہ؛ اپنے مقام سے کسی جگہ. صرف پچھلے تین مہینوں کے پرچے ہٹ ہٹ کے اور دسمبر کی آخری تاریخوں میں شائع ہوئے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۳، ۳۲).

ہَٹ (۴) (فت ہ) امذ.

ہٹھ، زور، طاقت، قوت (پلیٹس). [ہٹھ (رک) کا ایک املا].

... یوگ (...و ج) امذ.

یوگ کی ریاضت کے طور پر خود کو کڑی آزمائش میں مبتلا کرنا جس کے لیے بڑی قوت برداشت درکار ہو، ہٹھ یوگ (ماخوذ: فرہنگ تلفظ). [ہٹ + یوگ (رک)]

ہَٹ (۵) (فت ہ) امذ.

رک: ہت (۲)، ہاتھ، ہتھ؛ تراکیب میں مستعمل. [ہت (رک) کا ایک املا].

... کَھنڈا (...فت کھ، غ نیز سک ن) امذ؛ = ہت کنڈا.

رک: ہت کھنڈا؛ چالاکی، عیاری. شاید یہ بھی منافقوں نے ہٹ کھنڈا پکڑا ہو گا کہ..... بار بار سوال کریں. (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۳۲، ۷).

[ہتکنڈا (رک) کا ایک املا].

ہَٹ (۶) (فت ہ) امث (قدیم).

رکاوٹ؛ ہرج.

اگر ناچنا ہے تو گھونگھٹ ہے کیا
نکل جائیں چل بیگ یاں ہٹ ہے کیا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۳). [ہٹکنا (رک) سے حاصل مصدر].

ہَٹ (۷) (فت ہ) امذ.

بازار؛ دکان، ہٹی، ہاٹ، میلہ (ماخوذ: پلیٹس؛ علمی اردو لغت؛ سنسکرت اردو لغت).

[ہاٹ (رک) کا ایک املا].

...ہَٹ (فت ہ) لاحقہ، امث.

۱. بطور لاحقۂ اسمیت، پن کے معنوں میں مستعمل، جیسے: نیلاہٹ، چکناہٹ، کڑواہٹ. (اسمیت) آواہٹ (اوواسے)، نیلاہٹ، چکناہٹ، کڑواہٹ وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۵). ۲. بطور حاصل مصدر، جیسے: گھبراہٹ، تھتھاہٹ، جگمگاہٹ. (حاصل مصدر) گھبراہٹ (گھبرا) سے)، بھربھراہٹ، جھنجھناہٹ، بلبلاہٹ، تھرتھراہٹ ..... مسکراہٹ وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۵).

ہِٹ (کس ہ) امث.

۱. (کھیل) ضرب، گیند کو بلے سے مارنے کا عمل. ہٹ ضرب لگانے یا وار کرنے کو کہتے ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۰۲). فیلڈنگ میں ہٹ پر "کیچ" میں مخصوص دستگاہ حاصل کی ہر گیند کو پیٹا اور ہر ہٹ پر رن بنائے. (۱۹۷۱، ذکر یار چلے، ۱۹۸). ۲. مشہور، پسندیدہ؛ ہر دل عزیز، مقبول. ایک افریقی النسل مغنیہ کا گانا سنا جو ان دنوں کا ہٹ سونگ ہے. (۲۰۰۰، سلام و پیام، ۲، ۲۰۹). [انگ: Hit].

... کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

وار کرنا، گرانا. "نادم تحریر" نے چاں شکنجے میں کس کر ٹھیک نشانے پر گولہ مارا اور مجھے ہٹ کر دیا. (۱۹۸۸، عرض مصنف، ۴۳۶).

... لگانا ف مر؛ محاورہ.

۱. (ہاکی اور کرکٹ وغیرہ کے کھیل میں) ضرب لگانا نیز کسی چیز کو دوسری چیز سے مارنا. مخالف کھلاڑی نے زور سے ہٹ لگائی. (۱۹۴۸، پرواز، ۸۲). جب کھیلنے والے بعض مین کا بلا گیند سے ٹکراتا ہے گویا بٹس مین ہٹ لگاتا ہے تو وہ اپنے ہمراہی کی طرف دوڑتا ہے. (۱۹۶۰، ہمارے کھیل، ۲۰). ۲. وار کرنا. گاڑی آگے جانے کی بجائے پیچھے چلا گیا، ہماری لاشوں پر آگے جائے گی، صوبے نے لنگڑی ٹانگ سے ہٹ لگاتے ہوئے کہا. (۱۹۹۲، الگو مگری، ۳۸).

... لگنا ف مر؛ محاورہ.

گیند کو بلے سے زور سے مارا جانا؛ وار ہونا؛ ضرب لگنا. ایک ہٹ لگی تو تنویر ڈار نے کہا۔ دیکھو دیکھو گھاس میں سے دھواں نکل رہا ہے. (۱۹۸۵، چشم تماشا، ۲۰۲). [انگ: Hit].

... لِسْٹ (...کس ل، سک س) امث.

ان کی فہرست جن کے نام نشانے پر ہوں؛ ان ملکوں یا آدمیوں کی فہرست جن پر حملہ کرنا مقصود ہو. افغانستان کے بعد پاکستان بھی سویت ہٹ لسٹ ..... پر ہو سکتا ہے. (۱۹۹۰، پاکستان کی خارجہ پالیسی، ۲۷۱). ۲۲ پختون شخصیات ان کی ہٹ لسٹ میں شامل تھیں. (۱۹۹۵، پشتونوں کی عدالت، ۱۲۲). وقت بتائے گا کہ ہماری ہٹ لسٹ پر کون کون ہے. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۱۷ اپریل، ۱). [انگ: Hit List].

--- ہو جانا/ہونا محاورہ.
کسی چیز (عموماً فلم یا گیت) کا مقبول ہونا؛ کامیاب ہو جانا، مشہور ہونا. آپ فلاں شاعر کو ایک گانے کے ہزار روپے دیتے ہیں میں مفت لکھنے کو تیار ہوں، ہٹ ہو جائے تو دے دیجیے گا. (۱۹۶۲، معصومہ، ۲۰۷). ایک فلم ہٹ ہو جائے تو پھر آدمی اسی ایک فلم کے حوالے سے پہچانا جاتا ہے. (۱۹۸۲، ملاقاتیں، ۱۳۰). سال گذشتہ میں کتنی فلمیں بنیں کتنی فلاپ ہوئیں اور باکس آفس پر کتنی ہٹ ہوئیں. (۱۹۸۸، پاکستان میں اردو ادب (مقدمہ)، ۹۰). ایک افریقی النسل مغنیہ کا گایا ہوا ان دنوں کا ہٹ سونگ ہے. (۲۰۰۰، سلام و پیام ۲: ۲۰۹).

ہٹا (فت ہ) امر.
ہٹانا (رک) کا امر نیز ہٹنا (رک) کا ماضی (تراکیب میں مستعمل).

--- دینا ف م؛ محاورہ.
۱. دوسری طرف کر دینا، پرے کرنا. چند لمحوں کے لئے انسانوں کے خیالات کو ہٹا دینا اور اس طرح ان کو ایک قسم کا ذہنی سکون پہنچانا. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۵۵). جمع شدہ لوگوں کو پیچھے ہٹا کر اور قرینے سے ہٹا کر ایک طرف کرسیاں لگا دی جاتی تھیں. (۱۹۹۳، ڈراما نگاری کا فن، ۳۹). **۲. راستہ صاف کر دینا، پریشانی و مصیبت کو دور کر دینا، رکاوٹ دور کر دینا، دفع کرنا.**

ہائے کیا یاد کریں ہم بھی کبھی اعظم تھے
دیو آفت کو ہٹا دیتے تھے وہ رستم تھے
(۱۸۹۶، صفیر (شعلۂ جوالہ، ۲: ۹۲۱)).

تیرے دل میں ہے جگہ میری تو پامال نہ کر
اور پتھر ہوں تو رستے سے ہٹا دے مجھ کو
(۱۹۶۸، جشن چراغاں، ۲۰۶). اس طرح کافروں کا ہٹا دینا کچھ عجیب نہ سمجھو کیونکہ اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا زبردست ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۹۹). مثلاً راستے سے پتھر ہٹا دینا. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۹۱). **۳. ملازمت سے موقوف کر دینا، برطرف کر دینا نیز تبادلہ کر دینا.** موقوف کر دینا، ہٹا دینا، ملازمت سرکاری سے موقوف کر دینا. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۳۲۰). ایک افسر ـــــ کو ایک بہت اچھے عہدے سے ہٹا دیا گیا. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۳۰). **۴. اپنے مخالف کو ختم کر دینا، قتل کر دینا.** جو شخص راستے میں حائل ہو اسے ہٹا دو چاہے وہ کوئی بھی ہو. (۱۹۹۳، الکوہگری، ۳۵). ایک روز حضرت یوسفؑ کے سوتیلے بھائیوں نے پروگرام بنایا کہ انھیں راستے سے ہٹا دیا جائے. (۱۹۹۶، خواب اور تعبیر، ۷۳).

--- لینا ف م.
کھسکانا، دور کرنا. ایک بچہ شعلہ کی رنگینی کو دیکھ کر اپنا ہاتھ بڑھاتا ہے لیکن جب اس کا ہاتھ جلنے لگتا ہے تو ہٹا لیتا ہے. (۱۹۵۳، زمین و یزداں (نگار، دسمبر، ۱۸۴)). آئینے کا رخ محبوب کی طرف سے ہٹا لینا. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۵۴۱).

--- ہُوا امذ؛ صف.
۱. مختلف؛ جدا، الگ. میرے مطالعے کا جو موضوع ہے وہ اس سے ذرا ہٹا ہوا ہے. (۱۹۸۰، خطبات بہاولپور، ۳۹). **۲. سرکا ہوا.** موجودہ انسان کا جبڑا پیچھے کو ہٹا ہوا تھا. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۱۰۲). [ہٹنا + ہوا (ہونا سے ماضی)].

ہَٹّا (۱) (فت ہ، شد ٹ) امث.
کسی چیز کی فروخت کے لیے مخصوص مقام یا جگہ؛ دکان، بازار.

ہیں ہزاروں ہی جنس کے ہٹے
موتی موتگا اور آرسی بٹے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۷۷). [ہٹی (۲) کا ایک املا]

ہَٹّا (۲) (فت ہ، شد ٹ) امذ.
لکڑی کا ایک آلہ جس سے پانی اونچی جگہ پر پھینکتے ہیں، بیلچہ (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ فرہنگ اثر). [ہتا، ہتھا (رک) کا ایک املا].

ہَٹّا (۳) (فت ہ، شد ٹ) امذ.
اڑیل؛ ضدی؛ نافرمان، ہٹیلا، جیسا مست ہاتھی، ہٹا گھوڑا؛ عورت نام کی معشوق، جیسے: اماسی لعوق. (۱۹۰۱، راقم، عقد ثریا، ۳۳). [ہٹ (۱) (رک) + ا، لاحقۂ تذکیر وصفت].

ہَٹّا کَٹّا (فت ہ، شد ٹ، فت ک، شد ٹ) امذ (مث: ہٹی کٹی).
موٹا تازہ، تندرست و توانا، فربہ اندام، تناور، ہٹا کٹا، مضبوط ہاتھ پیروں والا، قوی ہیکل، کسرتی بدن کا. میں نے کہا آپ کی توجہ سے اب ہٹا کٹا ہوں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۰۵).

خوف یہ ہے نظر نہ لگ جائے
اب تو خاصی میں ہٹی کٹی ہوں
(۱۸۷۱، عمیر ہندی، ۹۵). چکنا چوڑا ہٹا کٹا لونڈا بے پنجا ہم سے آیا کرنے ٹھٹھا. (۱۸۹۷، چندراولی، ۳۵). میں ہٹی کٹی بیٹھی ہوں اور انھوں نے جنگل جا بسایا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۲۴). میں اللہ کے فضل سے ہٹا کٹا جہاز پر دوڑتا پھرتا رہا. (۱۹۱۳، (نذر الباقر، دامان باغباں، ۱۰۰)). اگر وہ کوئی بڑی بڑی مونچھوں والا آبنوسی رنگ کا ہٹا کٹا بھینسا نکل آیا تو. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۹۳). ہٹا کٹا بڈھا "گھر" کا نہ کہلائے گا. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۹۳). محلے کے ایک ہٹے کٹے شخص نے جسے کھانے پینے کو بہت کچھ میسر تھا کہا. (۲۰۰۳، شاہکار سندھی کہانیاں (ترجمہ)، ۸۷). [ہٹا + کٹا = کٹھا]

--- جَوان پَٹّھا فقرہ؛ امذ.
موٹا تازہ تندرست اور قوی ہیکل جوان (مہذب اللغات).

--- سا بَنا ہوا ہے فقرہ.
خوب قوی اور تندرست و توانا ہے (جامع اللغات).

ہٹانا (فت ہ) ف م.
۱. سرکانا، پرے کرنا، کھسکانا، پرے لے جانا، دور کرنا. انہیں نہ تو جذبات کی پاکیزگی راستے سے ہٹا سکتی ہے اور نہ کسی مخصوص تحریک کے تقاضے آنکھیں بند کر کے چلنے پر مجبور کر سکتے ہیں. (۲۰۰۲، دبستانوں کا دبستان، کراچی، ۱، ۱۱۱). جلد ہی اُردو کو ہٹا کر انگریزی واپس لائی گئی. (۲۰۰۳، تسلیمات، ۲۲۶).

پیچھے کیوں وصل میں بیٹھے ہو کرو اتنی نہ ہٹ
تم کو کیا وصت تمنا کو ہٹائے رکھیے

(١٨٠٩ ، جرأت ، ک ، ٢١٢). لو اور وہ خم ٹھونک کر سامنے آئے ، وہ ہاتھ ملائے ، کبھی وہ دھکیل کر ہٹاتا ہے ، کبھی ریل کر لے جاتا ہے . (١٨٧٩ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد (محمد حسین) ، ٢ : ٥٢). جسم ہٹا لیا گیا ہے اور جگہ ان کی ق ، ان کو مزید مائع سے بھر دیا گیا ہے . (١٩٢١ ، سکون سیالات ، ١٠٠). باقاعدہ انجمنیں موجود ہوں تو جملہ بیچ والوں کو ہٹایا جا سکتا ہے . (١٩٣٠ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ١ : ٣٢٠). ہم سب باہر نکل کر اس درخت کو راستے سے ہٹاتے ہیں . (١٩٧٣ ، لاڑکانہ سے پیکنگ تک ، ٩١). اردو کو پیش منظر سے ہٹانے کا کام باقاعدہ طور پر اسی وقت شروع ہو گیا تھا . (١٩٩٣ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات ، ٢ : ٣٧٤). اس طرح سے ..... مولویوں کو اپنے اصل موقف سے ہٹا دیا . (٢٠٠٣ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ٧ : ٩٣). **۲. برطرف تبدیل/تبادلہ کرنا** . انھوں نے ڈاکٹر عثمانی کو ہٹا کر منیر احمد خان کو کمیشن کا چیئرمین بنا دیا . (٢٠٠٦ ، داستاں کہتے کہتے ، ٣٥). **۳. ملتوی کرنا ؛ باز رکھنا ، روکنا** . از وقوع واقعہ اون کے اسباب سے وہ آگاہ بھی ہو جائے تو ممکن نہیں کہ وہ اس کو کسی طرح ہٹا سکے . (١٩١٠ ، انجاحات النافعہ ، ٧). یوں لگتا تھا کہ لیگ کو کسی بھی حالت میں پاکستان کے مطالبے سے ہٹایا نہیں جا سکتا . (١٩٨١ ، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی ، ١٥٩). **۴. واپس کرنا ، لوٹانا ، پھیرنا ؛ کسی چیز کا دوسری جگہ پر لے جانا** . اسلام نے ایک ہی وقت میں ان دونوں اقوام کو پیچھے ہٹایا اور دمشق اسلامی پایہ تخت بن گیا . (١٩٣٠ ، مقالات محمود شیرانی ، ٨ : ٣٢١). جب جہاز پر مال لادا جاتا ہے تو یہ پانی میں اور زیادہ گہرائی تک ڈوبتا جاتا ہے کیوں کہ اس صورت میں اسکو جہاز کے وزن کے مساوی لانے کے لیے زیادہ پانی ہٹانا لازم ہے . (١٩٧٠ ، زمانے سائنس (ترجمہ) ، ٧٤). **۵. پسپا کرنا ؛ شکست دینا** . کوئی خاطرخواہ جواب نہیں آیا لکھتے ہیں کہ ابھی تک ہم لوگ دشمنوں کے حملوں کو ہٹا رہے ہیں . (١٨٨٨ ، ابن الوقت ، ٣٠). **٦. ایک چیز کی جگہ دوسری چیز لانا ، تبدیل کرنا ، بدلنا** . اگر اللہ بعض لوگوں کے ذریعہ سے بعض کو ہٹاتا نہ رہے تو زمین کا انتظام خراب ہو جائے . (١٨٨٣ ، تحقیق الجہاد ، ٤٣). دیسی زبانوں کو فروغ دینے کے بہانے ١٨٣٧ء میں فارسی کو ہٹا کر اردو کو سرکاری زبان بنانے کا اعلان کر دیا . (١٩٦٨ ، تاویل و تعبیر ، ٢٣). سختی و مشقت مجھ سے ہٹائی جائے گی مجھے احسانات اور رحمت الٰہی کے کمالات کے سمندر میں غوطہ دیا جائے گا . (١٩٧٣ ، فتوح الغیب (ترجمہ) ، ٦٥). ارسطو ..... تصورات کی دھندلاہٹ ہٹانا چاہتا تھا . (١٩٩٩ ، سوفی کی دنیا (ترجمہ) ، ١٣٠). **٦. رخ تبدیل کرنا (موقف یا روش وغیرہ کے ساتھ مستعمل)** . انھوں نے مروجہ غزل کو بھی قدیم روش سے ہٹا کر نئی جہت دی . (١٩٩٣ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، مارچ ، ٥٢). اس طرح سے ..... مولویوں کو اپنے اصل موقف سے ہٹا دیا . (٢٠٠٣ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ٧ : ٩٣). **۷. خالی کرانا (مکان وغیرہ)** (مہذب اللغات). [ہٹنا (رک) کا تعدیہ].

ہَٹاؤُ (فت ہ ، و مع) صف .

ا. ہٹ (۱) (رک) کا ؛ دکان یا منڈی کا ، بازار سے متعلق (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. کمینہ ، رذیل ، گھٹیا (پلیٹس). ۳. گھٹیا ؛ گندہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۴. قابل فروخت ، بیچنے کے قابل (پلیٹس). [س : हट्ट + क + क].

ہٹاو / ہٹاؤ (فت ہ ، و مع) امذ .

ا. پیچھے ہٹنے کا عمل یا کیفیت ، پسپائی (ماخوذ : جامع اللغات). ۲. کھسکنا ، گھبرانا ؛ نفرت (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۳. جگہ سے اکھاڑنے یا ہٹانے کا عمل ، فرق ، دوری ، فاصلہ . چونکہ یہ ظاہری ہٹاؤ انتقالی سطح مستوی میں واقع ہوتا ہے اس لئے اس سے جرم کے الست پر کوئی اثر نہیں پڑتا . (١٨٩٣ ، علم ہیئت ، ٥٧). فرض کیجئے کہ P ایک تقاطی جسم ہے جس میں ہم 2 سنٹی میٹر کا ہٹاؤ پیدا کر دیتے ہیں . (١٩٦٧ ، مادے کے خواص ، ٢ : ١٠). ۴. (طبیعیات) مائع کی وہ مقدار جو کسی ٹھوس جسم کے اس میں سمانے ڈوبنے یا اس میں تیرنے سے ہٹے ، سیال جو ٹھوس کے مساوی الحجم ہو ، (انگ : Displacement). جب جہاز پر مال لادا جاتا ہے تو یہ پانی میں اور زیادہ گہرائی تک ڈوبتا جاتا ہے کیونکہ اس صورت میں اس کو جہاز کے وزن کے مساوی لانے کے لیے زیادہ پانی ہٹانا لازمی ہے ہم اس کو جہاز کا ہٹاؤ کہتے ہیں . (١٩٧٠ ، زمانے سائنس ، ٣٨). ۵. (قوت یا حجم کی) مقدار جس سے کوئی چیز سرکائی جا سکے . کیونکہ کنڈکٹر کے مالی کیول تصادم کے باعث کنڈکشن کے الیکٹرانوں کے ہٹاؤ میں رکاوٹ ڈال رہے ہوتے ہیں . (١٩٧١ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ٨٢). [ہٹانا (رک) سے حاصل مصدر].

ـــ جی فقرہ .

رک : ہٹاؤ (۳) (احترام کا کلمہ) . ہٹاؤ جی ، وہ ہمارا ذمہ ہے ؛ راجہ صاحب نے فرمایا میں نے ہاں کر دی . (١٩٧٣ ، حتاع لوح و قلم ، ١٠٧).

ـــ مَکُّھنا لاؤ بَکُّھنا کہاوت .

بھوک کے وقت سوائے کھانے کے اور کوئی شے اچھی نہیں لگتی (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

ـــ یار فقرہ .

رک : ہٹاؤ (۳) . میں نے ہیم چھتی کی بات کی تو ماٹی لپک کر اوپر چڑھ جائے گا ..... اور کہے گا ہٹاؤ یار سیل ویل کا منتا . (١٩٩٠ ، الگ نگری ، ٢١٧).

ہَٹا ہَٹُو (فت ہ ، ہ ، و مع) م ف .

ہٹا کر ، دور کر کے . فیل بان بھالے لے کر دوڑتے ، دونوں کا بیچ بچاؤ کر ہٹا ہٹو دیے لے جاتے . (١٩١٥ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ٣٨). [ہٹا (ہٹانا (رک) کا ماضی) + ہٹو (تابع)].

ہَٹائی (۱) (فت ہ) امث (قدیم)

جرأت ، ہمت ، بہادری .

سوشا رود ہٹائی ستی اونکھڑی   کبی آج ہے تر تے نارئی بڑی

(١٦٣٩ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ١٩٢). [مقامی].

ہَٹائی (۲) (فت ہ) امث .

مراد : حد . جہاں تک ممکن ہو ہٹائی نہ تخفیف کی جا سکتی اور نہ دور کی جا سکتی . (٢٠٠٣ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ٩ : ٢٩٥). [ہٹانا (رک) سے حاصل مصدر].

ہَٹْپٹانا (فت ہ، سک ٹ، فت پ) ف ل (قدیم) :- ہٹ پٹانا.

۱. مضطرب ہونا، بے چین ہونا.

پڑے گا چین تجھی جب کہ باپ کی گودی
مجھے ملے گی مرا جیو ہٹپٹاتا ہے

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۷۳). ۲. ہٹپٹانا، گھبرا جانا، اوسان خطا ہونا.

بھولے سے نام لے کے مرا ہٹ پٹا گیا
پیاری لگی ہے مجھ کو تری بات آج کی

(۱۷۸٦، میر حسن، د، ۱۳۳). [مقامی].

ہَٹْتال (فت ہ، سک ٹ) امث :- ہٹ تال.

بطور احتجاج دکانیں اور بازار اور کاروبار بند کر دینا؛ ہڑتال.

تجھ بن کہاں دل سا مال یعقوب کا ہے مثال
جنس وفا کا ہے کال کنعاں میں ہٹتال ہے

(۱۸۳٦، ریاض البحر، ۲۳۳).

جنا گندی رنگ بازار حسن
کہ واں ہے نایاب ہٹتال میں

(۱۸۷۸، تحفی بے مثال، ۹۳). ہٹتال بسبب ظلم حاکم کے بازار کی دکانوں کے بند ہوجانے کو کہتے ہیں ...... ہٹ زبان بھاکا میں بازار کو کہتے ہیں اور تال قفل کو. (۱۸۸٦، سرمایۂ زبان اردو، ۳۳۳). [हट्ट + ताल].

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

دکانوں کو قفل لگا دینا؛ بازار بند کر دینا. انھوں نے ہٹتال کر کر شہر چھوڑ دیا. (۱۹۳۱، وقائع راجپوتانہ، ۲۲۵).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.

دکانیں بند ہونا، بازار بند ہونا، دکانوں کا احتجاجاً بند ہونا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

ہَٹْڑی (فت ہ، سک ٹ) امث.

۱. لڑکیوں کے کھیلنے کا مٹی کا کھلونا جس میں دالان اور کوٹھری بنی ہوئی ہوتی اور لڑکیاں اس میں گڑیاں رکھتی ہیں، بچوں کا گھروندا. بنیوں کی ہٹڑیاں بنگلے کی صورت کی، مٹی کی بنی ہوئیں اوپر چراغ لیے ہوئے. (۱۸۸۵، بزم آخر، ٦۲). ۲. بچوں کا کھیلنے کا مکان جو پھولوں کی شاخوں سے بناتے ہیں اور اس میں چراغ رکھ کے دیوالی میں کھیلتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات). ۳. چھوٹا مکان یا گھر. سڑکوں کی دو طرف ہٹڑیاں اونچ کوٹھیاں جیسے ہٹڑیاں، محل عمارت عالی شان، دو منزلے اور سہ منزلے مکان. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۱۲٦). ۴. چھوٹی دکان.

جب کھڑی کہیں گئی بکڑی
کہیں کوئی دکان اور ہٹڑی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۲، ۸۷). [ہٹ (ہاٹ کی تخفیف) + ڑی، لاحقۂ تصغیر].

ہَتَک (فت ہ، ت) امذ (قدیم).

ہٹکنا (رک) کا امر، تراکیب میں مستعمل.

--- کَر م ف.

للکار کر، مخاطب کر کے.

عاشق کوں سوں ہٹک کر بولے سو شاہ دولت
تجھ لب تے توں ذرا دے مجھ کوں اتال حلوا

(۱٦۳۸، مرزا دولت شاہ (دکنی ادب کی تاریخ، ۳۲)).

وہ ایسی ہے بری عورت کسی کو بھید نہ دے گی
ہٹک کر دیکھتی کی تئی اتاؤل کر جگڑتی ہے

(۱٦۹۷، ہاشمی، د، ۳۰۵).

ہَٹْکا (فت ہ، سک ٹ) امذ (قدیم).

۱. شور (قدیم اردو کی لغت). ۲. دھکّا پیل، ریل پیل؛ ایک دوسرے کو لڑائی کے لیے بلانا؛ دھینگا مشتی؛ ہاتھا پائی (علمی اردو لغت). [مقامی].

ہَٹْکار (فت ہ، سک ٹ) امث (قدیم).

نظر بد.

آنچل سایہ پچھو کر اڑایا
نظر ہٹکار پل موں ہٹایا

(۱۹۵۳، گنج شریف، ۲۳٦). [مقامی].

ہَٹْکانا (فت ہ، سک ٹ) ف م.

۱. پیچھے ہٹانا، پسپا کرنا؛ روکنا، ٹھہرانا (پلیٹس؛ علمی اردو لغت). ۲. (ع) مخاطب کرنا، لڑنے کے لیے بلانا، نعرہ لگانا (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [مقامی].

ہَٹْکَنی (فت ہ، سک ٹ، فت ک) امث :- ہٹ کنی، ہتکنی.

رک : ہتھ کنی؛ وار جو ہاتھ پر کیا جائے. ہتکنی، پہونچے کی چوٹ کو کہتے ہیں مگر کلائیوں پہ پہونچے سے کہنی تک پڑ جاتی ہے. (۱۸۳۹، رسالہ بانک بنوٹ، ۹).

کیا منہ تھا ہتکنی جو بچاتا کوئی ہنکیت
پنجے کلائیوں سے جدا تھے سپر سمیت

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۱ : ۲۵). دم ہے تو بسم اللہ وار آپ کا، ہٹ کنی میری، اشارے سے بازو نہ جھلاؤں تو قدن بانکا ورنہ جگنی. (۱۹۵۳، اپنی موج میں، آوارہ، ۹۳). [ہتھ کنی (رک) کا ایک املا].

ہَٹْکَری (فت ہ، سک ٹ، فت ک) امث :- ہتکنی؛ ہٹ کنی.

رک : ہتکنی. آنکھوں پر پٹی چاپا کر باندھے، شہزادے نے ہٹکری ماری اور کہا اے بے حیا اس کڑی منزل میں مسافران ملک عدم کا امتحان لیتا ہے. (۱۸۸۳، طلسم فصاحت، ۱۳۲). [ہت (ہاتھ) + کنی (رک) کا ایک املا].

ہَٹْ کَس (فت ہ، سک ٹ، فت ک) امذ.

زین سازوں کا ایک اوزار جو مخروطی شکل کا ہوتا ہے اور چمڑے کے تسمے پر لکیر کا نشان ڈالنے کے کام آتا ہے، یوگی (ماخوذ : اپ و، ۵ : ۳۹). [مقامی].

ہَٹکنا (فت ہ، ٹ، سک ک) (الف) ف ل.

۱. رکنا، پیچھے رہ جانا؛ پسپا ہونا؛ ہٹنا؛ ہچکچانا، جھجکنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. ٹوکنا، روکنا؛ للکارنا، دعوتِ مبارزت دینا.

آپ ہٹکے آپ ہی کے ساگر سدا موجوں میں رہے

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۹۲). ۳. چھوڑنا، ترک کرنا؛ دور ہونا، الگ ہونا.

ترک آ محبت سوں ہٹکیا اسے
لا عشق کس پر توں اٹکیا ہے

(۱۹۳۸، چندر بدن و مہیار، ۹۲). ۳. اعتراض کرنا؛ بیچ کر بات کرنا (ماخوذ: بحر المعانی). ۴. متوجہ کرنا (بحر المعانی). [پ: (ہٹ) ہٹکے ا].

ہَٹکورا (فت ہ، سک ٹ، و ع) امذ.

جھلکا، دھچکا. جیسے دودھ کے کٹورے پر تیل کے قطرے ہٹکورے لے رہے ہوں. (۱۹۸۳، اجلے پھول، ۱۲). ٹرام بندر روڈ پر ہٹکورے لیتی جاتی تھی. (۲۰۰۳، ایک دن، ۳۴). [ہٹک = ہٹکنا (رک) سے حاصل مصدر + ورا، لاحقۂ فاعلیت].

ہَٹکوڑا (فت ہ، سک ٹ، و ع) امذ؛ = ہٹکوڑا.

رک: ہٹ کوڑا جو رائج املا ہے؛ کُشتی کا ایک داؤں. کمزے ہو کر پینچوں کی بندشیں خاص کر جو کشتی سے بھی تعلق رکھتی ہیں خوب ہوتی ہیں جیسے ہٹکوڑا شہ باز وغیرہ وغیرہ. (۱۸۳۹، رسالہ بانک بنوٹ، ۴۳). [ہٹ = ہٹ + کوڑا (رک)].

ہَٹکی (فت ہ، سک ٹ) امث.

دھینگا مشتی، ہاتھا پائی (علمی اردو لغت). [ہٹکا (رک) کی تانیث].

ہَٹکیو (فت ہ، سک ٹ، و ع) م ف.

(دکنی) ٹوکے، ٹوکتا ہے (بحر المعانی). [مقامی].

ہِٹلَر (کس ہ، سک ٹ، فت ل) م ف.

جرمن کا مشہور نازی لیڈر؛ (مجازاً) ظالم، سفاک. یہ فعل ایسا ہی سفاکانہ ہے جیسا ہٹلر کا بے گناہ یہودیوں کو خارج کرنا (۱۹۳۸، خطبات عبدالحق، ۱۵۹). تھوڑے دن بعد نازی پارٹی یعنی ہٹلر والی ظالم پارٹی برسر اقتدار آ گئی. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۱۸). [جرمن].

ہِٹلرانہ (کس ہ، سک ٹ، فت ل، ن) م ف.

ہٹلر کی طرح کا، ظالمانہ، جابرانہ. جنگ سے فوراً پیشتر برطانیہ کے وزیر اعظم ..... ہٹلر کی ہٹلرانہ شرطیں مانتے جرمنی آئے تھے. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۱۳). [ہٹلر (علم) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

ہِٹلری (کس ہ، سک ٹ، فت ل) امث؛ = ہٹلری.

ہٹلر (رک) ہونے کی حالت؛ مراد: سفاکی، ظلم. اس کی حالت یہودیوں کی سی ہو جاتی ہے یعنی نہ گھرانہ در، یہ ہٹلری جائز نہیں. (۱۹۶۲، افکار عبدالحق، ۱۵۷). [ہٹلر (علم) + ی، لاحقۂ کیفیت].

ہَٹ مَنگل (فت ہ، م، غنہ، فت گ) م ف.

موسیقی کی اصطلاح. ایک تال جو طبلے اور پکھاوج سے بجتی ہے. (۲۰۰۳، ماخوذ: جریدہ، ۲۸: ۱۷۲). [مقامی].

ہَٹّن (فت ہ، شد ٹ بفت) امث.

بہت ضد کرنے والی، ضدّن، ضدّی. لڑکی ہٹن اور ضدن ہو گی مجال کیا جو دم کیے. (۱۹۳۰، بیگمات شاہان اودھ، ۸۷). اے جان عالم کیا کہوں وہ ایک ہٹن، ضدن ہے نکل گئی میں نہ جاؤں گی. (۱۹۹۶، بیگم، ۲۲۳). [ہٹ (۱) + ن، لاحقۂ تانیث].

ہَٹنا (۱) (فت ہ، سک ٹ) ف ل (قدیم).

ہٹ کرنا، اصرار کرنا، ضد کرنا، مچلنا.

لٹیں یوں چہرہ پہ بکھری ہوئی ناگنیں تھیں دل
جس طرح ایک کھلونے پہ ہٹیں وہ بالک!

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۶۹).

جب نہ تب بوسے پہ ہٹتے ہو کہ دوں گا نہ کبھی
مان کر بیٹے نہ مری جان پھر ایسی ہٹ کا

(۱۸۱۸، انشا، د، ۱۰).

فاقہ کش وہ ہیں کہ جس وقت ہٹے بھوک میں ہم
من و سلویٰ تو ہے کیا خلد سے کھانا اترا

(۱۸۵۲، دیوان برق، ۹۷). [ہٹ (۱) (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

ہَٹنا (۲) (فت ہ، سک ٹ) ف ل.

۱. پرے ہونا، الگ ہونا، دور ہونا، سرکنا، کھسکنا، ٹل جانا، چلا جانا، جگہ خالی کرنا.

ہٹ ہو عشق کے مٹ کا زنار سٹ سو لٹ کا
دیں چھوڑ سٹ سو لکا اسلام سوں ہٹیا ہوں

(۱۶۷۲، شاہ سلطان ثانی، د، ۶۷ (ب)).

ہٹا بوالہوس تجھ بھواں دیکھ کر کہاں تاب شمشیر نامرد کوں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۶).

وہ اقبال ہیں تیرے جن کے حضور جو رستم بھی آوے تو ڈر کر ہٹے

(۱۸۰۳، گنج خوبی، ۳۰). آپ کو قاعدے سے پیچھے ہی چلنا چاہیے اور اگر آگے نکلنے کی خواہش ہے تو کنارے سے نکل سکتے ہیں، میں کیوں ہٹوں. (۱۸۸۹، حافظ عبداللہ کے ڈرامے، ۳۰).

اب تو دکھ ہے اور دکھ ایسا کہ کٹتا ہی نہیں
اب تو غم ہے اور غم ایسا کہ ہٹتا ہی نہیں

(۱۸۸۹، گل و خار، ۳۴). اب دجلہ وہاں سے بہت دور ہٹ گیا ہے. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۲۳۱). ہمارے بزرگ جو زمیندار قسم کے تھے اپنے پرانے خیال سے نہ ہٹے. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۳۳۱).

تجھے میں اپنی محبت سے ہٹ کے دیکھ سکوں
یہاں تک آنے میں مجھ کو کئی زمانے لگے

(۱۹۸۳، ا کائی، ۱۲۳). وہ گم سم ہو جاتا اور اس وقت تک اس حالت میں رہتا جب تک کہ

بچہ اس کے سامنے سے ہٹ نہ جاتا. (۱۹۸۹، قید، ۱۹). ماں نے کھڑکی کے پاس سے ہٹتے ہوئے کہا...... احساس مجھے ستاتا رہے گا. (۲۰۰۳، شاہکار سندھی کہانیاں (ترجمہ)، ۲۵). **۲. واپس ہونا، پھرنا، پیچھے ہونا؛ شکست کھانا، پسپا ہونا، (جنگ میں) پشت دکھانا.**

ہٹتے ہو کے بے شرم سب نابکار
گئے بھاگ کر سمت باب حصار

(۱۸۸۰، قتال الاسلام، ۲۵). ایک گروہ کثیر ساتھ لے کر مقابل ہوئے اور آخر حریف کو ہٹ جانا پڑا. (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۳: ۱۲). صاف ظاہر تھا کہ جو کچھ وہ کہہ رہی ہے اس سے ایک انچ ہٹنے والی نہیں ہے. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۵۹).

حسن سے ہٹ کے محبت کی نظر جائے کہاں
کوئی منزل نہ ملے، رہرو گزر جائے کہاں

(۱۹۲۳، اکیلی بستیاں، ۲۲). وہ جب فیصلہ کر لیتے ہیں تو پیچھے نہیں ہٹتے. (۱۹۸۱، آئینہ رضویات، ۸۱). عام ڈگر سے ہٹنے یا کسی جرأت ناک مظاہرے کو گوارا ہی نہیں کیا جاتا. (۱۹۹۶، نگار، کراچی، اکتوبر، ۴۳). **۳. گائے یا بھینس وغیرہ کا بچہ یا دودھ دینے سے رہ جانا** (نوراللغات؛ جامع اللغات). **۴. (عور) مرنا، گزرنا، فوت ہو جانا.** اسے کوئی دو تین دن اسے ہٹے ہوئے کہ ہے وہ ہے تین ترکے کی اور سوتیں ہوئیں. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۴۴). جب سے میرا منا ہٹا ہے میں نوچندی جمعرات کو ایک منت کا کھانا اللہ نام کا نکالوں ہوں. (۱۹۶۷، ساقی، کراچی، اپریل، ۳۸). **۵. ترک کرنا، چھوڑ دینا.**

چیلوں اور مردوں بھیجر جب میں اوٹھوں
نہیں تابعیت نبی کیں ہٹوں

(۱۶۹۹، آخر گشت، ۱۰۲).

مگر سرکشی سے نہ اپنی ہٹا
نہ میدان میں تک دیا تک گھٹا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۶۷). سر ولیم میور نے...... ایک با تمیز سیرت نویس کے درجہ کو چھوڑ دیا ہے اور اپنے مسلمہ اصول سے ہٹ گئے ہیں. (۱۸۸۴، تحقیق جہاد، ۲۳۳).

کی توبہ تو پھر ہٹیں نہ ہرگز
از راہ طریقت و شریعت

(۱۹۲۳، نقوش و آثار، ۵۷). میں نے ساری بحث سے ہٹ کر یہ خیال...... پیش کیا کہ انسان اور انسانیت...... ہمیشہ موجود رہے ہیں. (۲۰۰۰، گشتہ لوگ، ۱۵۲). اور ایسے بھی...... میری توجہ موسیقی سے بالکل ہٹ جاتی ہے. (۲۰۰۲، وجودی نفسیات پر ایک نظر، ۸۹). **۶. صحیح راستے سے دور ہو جانا، انحراف کرنا.** یہ لوگ کبھی کبھی جادۂ اعتدال سے بھی ہٹتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں. (۱۹۳۲، ادبی رجحانات، ۳۷). یہی عبادات جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے سے ہٹ کر کی جاتی ہے تو ناپسندیدہ قرار پاتی ہے. (۱۹۷۵، بنیادی حقیقتیں، ۸۹). **۷. دل سے اتر جانا (بالعموم جی کے ساتھ مستعمل).**

نوجوانی کا بُرا ہو اس کو ہرجائی کیا
جی ہٹا جاتا ہے جب وہ پیار کے قابل ہوا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۷۷). **۹. ملتوی ہونا** (نوراللغات). [س: ہٹ + نا، لاحقۂ مصدر]

ہٹو امر.

ہٹنا (رک) سے امر؛ دور رہو، باز آؤ، مان جاؤ؛ **تراکیب میں مستعمل.**

لیا میں نے بوسہ تو بولے بگڑ کر — ہٹو دیکھ لی پارسائی تمھاری

(۱۸۹۷، خانہ خمار، مینکش، ۹۷). ہٹو ایسی واہیات باتیں نہ بکا کرو. (۱۹۵۵، آبلہ دل کا، ۵۵).

--- بچو (--- فت ب، و ج) فقرہ.

۱. خبردار؛ ہٹ جاؤ، راستہ چھوڑ دو؛ خبردار کرنے کا کلمہ؛ بچنے کو ہٹانے کا کلمہ (لوگوں کو رستے سے ہٹانے کے لیے گاڑی بان یا ملازم یہ آواز لگاتے تھے).

کہیں بچو لیتے دیتے ہیں اسوار
ہے کسی جا ہٹو بچو کی پکار

(۱۸۹۵، انشائے نظم، دلبر حسن، ۱۳). سڑک پر ہٹو بچو سے جو ان کو تکلیف ہوتی تھی اس سے وہ بچ گئے تھے. (۱۹۰۹، صلائے عام دہلی، ستمبر، ۲۹). ابھی ہمیں بیٹھے تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ ہٹو بچو شروع ہو گئی. (۱۹۸۴، سب رس، کراچی، فروری، ۴۷). نیک آدمی قریب آئے تو مجھے ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے اس کا بند بند چلا چلا کر کہہ رہا ہو، ہٹو بچو نیک آدمی آ رہا ہے. (۱۹۹۳، الگ نگری، ۵۱۹). یہ میلہ تو ہو چکا، اب پھول والوں کی سیر کا ہنگام ہے، ہٹو بچو، قلعہ معلی کی سواریاں قطب صاحب کی طرف جا رہی ہیں. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۸۰). **۲. (مجازاً) شان و شوکت؛ شاہانہ ٹھاٹ.**

غرور تھا، نمود تھی، ہٹو بچو کی تھی صدا
اور آج تم سے کیا کہوں لحد کا بھی پتا نہیں

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۳۱). [ہٹو + بچو، بچنا (رک) سے].

--- بچو کرنا ف م؛ محاورہ.

خبردار کرنے کے لیے آواز لگانا، راستہ صاف کروانا، ہانک پکار کرنا. خواجہ عمرو نے چاہا کود پڑوں ممکن نہ ہوا جسم مرکب سے جسم اپنا جزو اعظم ہو گیا ناچار ہو کر ہودے پر ہاتھ ڈالا ہٹو بچو کرتے ہوئے چلے. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۶: ۸۹۹). خواص، چوبدار، نوکر چاکر (کذا)، ہٹو بچو کرتے چھوٹی بہن کے ہاں پہنچیں. (۱۹۱۱، قصہ مہر افروز، ۳۸).

--- بڑھو فقرہ.

رک: ہٹو بچو جو زیادہ **مستعمل** ہے. کوئی نوکروں کی ہٹو بڑھو سن کر بھولا ہوا ہے کوئی کرائے یا تانگے کے تانگے پر سوار گاڑی بان سے کہتا ہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۱). نقیب چوبدار آگے آگے ہٹو بڑھو صاحب کرتے چلے. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۵۸).

--- بڑھو کرنا ف م؛ محاورہ.

رک: ہٹو بچو کرنا. خواص، خاص بردار، چوبدار ہٹو بڑھو کرتے چلے جاتے ہیں. (۱۹۱۱، قصہ مہر افروز، ۳۸).

--- بھی فقرہ.

(پیار سے یا ادا سے) ہٹیے، ایسی بات نہ کرو (بالعموم انداز دکھاتے وقت). الڑ (سیدھے پن کے ساتھ) اے ہٹو بھی. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۳۹).

--- جی فقرہ.

رک: ہٹو بھی. ہٹو جی یہ بھی تم نے کچھ مذاق مقرر کیا ہے. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۶۲).

بٹوا (فت و ، سک ٹ) امذ .

۱. (پورب) دکاندار ، ہاٹ والا ، دکان کرنے والا (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . ۲. بازار میں غلہ وغیرہ تولنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۳. بازار میں کام کرنے والا ؛ بیوپاری (پلیٹس) . [ہٹ (ہاٹ) + وا ، لاحقۂ تصغیر] .

بٹوار (فت و ، سک ٹ) امذ .

بازار ، منڈی . جیسے ہی چشمے کی طرف سے بٹوار کی راہ لی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۹۱۹) . [ہٹ (۱) (رک) + وار ، لاحقۂ ظرفیت] .

بٹوانا (فت و ، سک ٹ) ف م .

دور کروانا ، ختم کرانا . ریڈیو پاکستان سے یہ پابندی ہٹوانے کی کوشش شروع کر دی . (۱۹۸۹ ، ریڈیائی صحافت ، ۱۱۹) . [ہٹانا (رک) کا متعدی المتعدی] .

بٹوائی (ف و ، سک ٹ) امث .

بٹوا (رک) کا کام یا اس کا دفتر یا اس کی اجرت (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [بٹوا + ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

بٹوتی (فت و ، ولین) امث .

۱. ہاتھ کی صفائی ؛ صناعی . غور کرو تو کیا یہ ہماری ہٹوتی ہماری صناعی ہماری کرامت ہے . (۱۸۸۰ ، مرقع تہذیب ، ۳) . انسان ہی ایک ایسا حیوان ہے ... جو اپنی ہٹوتی اور میلان طبعی سے اپنے آپ کو ناپاک کر سکتا ہے . (۱۹۰۹ ، حرز امثال ، ۵۸) . پہلے تو اپنی ہٹوتیوں سے کام لیا ، جب وہ سامان ہی میں نہ آئی اور معاملہ بگڑ ہوتا چلا گیا ، تو عقت مرتا کیا نہ کرتا سفلی کردوں کی تلاش ہوئی . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۹۵) . ۲. جسم ؛ ڈھانچہ (پلیٹس) . [س : [illegible]] .

بٹوتی (فت و ، و ج) صف مث .

ہٹ کرنے والی ، ضدی (نوراللغات) . [ہٹ (۱) + وتی ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

بٹھٹکے (فت و ، سک ٹ ، فت و ، سک ٹ) م ف : - ہٹ ہٹ کے .

رک : ہٹ ہٹ کے (پلیٹس) .

بٹّی (۱) (فت و ، شد ٹ) صف .

اپنی بات پر اَڑ جانے والا / والی ، ہٹیلا ، ہٹیلی ، ضدّی . وہ لونڈی باندی خوشامد کر کے ہٹی اور ضدی کر کے بگاڑ دیتی ہیں . (۱۸۹۳ ، فسانۂ معقول ، ۱۵۳) .

> بڑے گا نہ مجھ سے یہ بالک ہے ہٹی
> مجھے دے رہا ہے کئی دن سے بٹی

(۱۹۰۱ ، مظہر المعرفت ، ۹) . وہ عورت ایسی ہٹی تھی کہ وہ بیاہ کے خلاف کہی ہوگی . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۳۹) . انگریز بالطبع ہٹی اور ارادے کے پکے واقع ہوتے ہیں . (۱۹۳۰ ، ہندوستان کا آئندہ کانسٹی ٹیوشن کیا ہونا چاہیے ، ۷) .

> اتنی گھڑی ہے یہ یہاں گھوڑے سیدھے ہیں کہ جوان ہیں ہٹی

(۱۹۹۰ ، رزمی ، ک ، ۳۰۹) . لیکن وہ بھی ایک ہی ہٹی اور ضدی تھی اس نے صاف انکار کر دیا . (۱۹۸۳ ، طوبی ، ۹۳) . آپ ہی ہمیشہ مجھ سے کہا کرتے کہ یہ ضدی ہے ہٹی ہے ، جو من میں سما جائے گی ، وہ کر گزرے گا . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۲۸) . [ہٹ (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

... ڈالنا

ضد کرنا ، احتجاج کرنا . جو نوکر پیشہ ہیں انھوں نے ہٹی ڈالی کہ تنخواہ بڑھاؤ . (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۱۹۱) .

بٹّی (۲) (فت و ، شد ٹ) امث .

۱. دکان ، چھوٹی دکان . کھیتوں اور کھلیانوں ، ہٹیوں اور بیٹھکوں کا پنجاب بنتا گاتا پنجاب . (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۸) . سامنے چائے کی ہٹی پر لوگ گپ شپ کر رہے تھے . (۱۹۸۷ ، ماہ نو ، کراچی ، اکتوبر ، ۵۵) . وہ سامنے چند قدم پر تمھاری ہٹی ہے اور تم وہاں تک پہنچ نہیں سکتے . (۱۹۸۹ ، گذارا نہیں ہوتا ، ۱۵۱) . ۲. چھوٹا میلا یا منڈی ؛ ہاٹ ، بازار .

> کچھ کہو بات تجارت کی ہے بکری سودے والے کی
> کوئی منڈی گیہوں چاول کی کوئی ہٹی مرچ مسالے کی

(۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۳۵۰) . جابجا ہیں سوت ہٹی میں سوت بیچے جاری تھیں . (۱۹۳۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۳۷ ، ۹) . گاؤں والی ہٹی کی گندی جلیبی بھی نہیں کھاؤں گا ، برفی کھاؤں گا . (۱۹۸۵ ، پریشر ککر ، ۱۳۳) . ۳. ایک پیشے کے لوگوں کے مکانات یا محلہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۴. بھیڑوں کا باڑا (ماخوذ : پلیٹس) . ۵. گلہ ، ریوڑ (جامع اللغات) . [ہٹ (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر] .

بٹیا (فت و ، سک ٹ) (الف) امذ .

چھوٹی منڈی یا بازار (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت) . (ب) صف . (دکان داری) ہاٹ (بازار) میں بیوپاری کا مال تولنے والا ؛ تکیا (اپ و ، ۵۳ : ۵۳) . [ہٹ (ہاٹ کی تخفیف) + یا ، لاحقۂ نسبت] .

بٹیٹا (فت و ، ی ج) امذ .

مال ، اسباب ؛ سامانِ تجارت (پلیٹس) . [مقامی] .

بٹّی کٹّی (فت و ، شد ٹ ، فت ک ، شد ٹ) صف مث .

موٹی تازی ، خوب مضبوط ، تنومند (عورت ، لڑکی وغیرہ) .

> خوف یہ ہے نظر نہ لگ جائے
> اب تو خاصی میں ہٹی کٹی ہوں

(۱۸۷۱ ، عیر ہندی ، ۹۵) . آدمی جو منزلیں طے کر کے آیا ہوا سے تکان اتارنے کے واسطے زیادہ سونا چاہیے نہ کہ ہم جیسی ہٹی کٹی لڑکیوں کو . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۰) . اتنے میں گانا ختم ہو گیا ، بلیّل کی قبر شق ہوئی اور اس میں سے ہٹی کٹی لیلیٰ نے باہر نکل کر زور سے مجنوں کی گردن پر لات ماری . (۱۹۸۹ ، غالب رائل پارک میں ، ۱۳۸) . تھوڑی ماری کیسی ہٹی کٹی ہو رہی ہے . اس پر تو اللہ کی مار بھی نہیں پڑتی . (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۵۰) . [ہٹا کٹا (رک) کی تانیث] .

بٹّے کٹّے (فت و ، شد ٹ ، فت ک ، شد ٹ) امذ ؛ ج .

تندرست اور توانا ، غیر معمولی صحت مند ، تنومند . ایک ہٹے کٹے مردوے نے دیکھ لیا . (۱۸۲۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۶۹) . ہٹے کٹے اور موٹے تازے گداگر عموماً جرائم پیشہ ہوتے ہیں .

بنے کٹے اور موٹے تازے گداگر عموماً جرائم پیشہ ہوتے ہیں. (۱۹۱۹، آپ بیتی، ۳۰). ادھیڑ عمر کے ہٹے کٹے، تومند، وزمیل، بھالو کی طرح آگے کو جھکے ہوئے. (۱۹۸۸، یادوں کے گلاب، ۲۸۱). جس سرائے میں ٹھہرے ہیں وہاں چند لمحوں کے لیے ہم ایک ہٹے کٹے مشتنڈے اور بدمزاج اجنبی کو ناول میں لے آئیں گے. (۲۰۰۰، سرخاب کے پر (ترجمہ)، ۵۷). [ہٹا کٹا (رک) کی جمع].

ہٹیل (فت ہ، سک ٹ، فت ی) صف.

رک: ہٹیلا؛ ضد کرنے والا، ضدّی. اے دانشمند دایا! یہ ہٹیل کو سمجھا میں شاہ کے فرمان سے ان کو بلوانے آیا ہوں. (۱۸۷۱، خورشید، ۱: ۹۵). لیکن پارو ضدی، ہٹیل، کٹیل لڑکی تھی. (۱۹۸۸، آتش زیرپا، ۱۲۵). [ہٹ (۱) + یل، لاحقۂ صفت].

ہٹیلا (فت ہ، ی مع نیز ی ج) صف.

۱. ضدی، اڑیل، ہٹ کرنے والا (برائے تذکیر). لشکر آراستہ کرنے میں بہت اسے قام، دلاور ہٹیلا رن کا رن گھام. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۷۰).

سمجھتا نہیں وہ شوخ بے پروا کسی بہانوں
ہٹیلا ہے حدیلا ہے رند ہے ہور لاابالی ہے

(۱۷۳۶، دیوان اشرف، ۱۱). وہ دنیا کے سب سے زیادہ ہٹیلے اور سرکش لوگوں میں ہیں. (۱۸۹۸، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۱۱۲). من بڑا ہٹیلا ہے اسے بیتے دن نہ جانے کیوں یاد آتے ہیں. (۱۹۶۰، ظلمت نیم روز، ۳۳۰). پارن ..... وہ ایک ضدی ہٹیلا اور متمرد تھا اور دوسری طرف دل پھینک اور پرجوش عاشق. (۱۹۹۹، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۴۸۹). ۲. (طب) دائمی، دیر تک رہنے والا (مرض). علامات ..... اشتہا کا فقدان، متلی، ہضم کا فتور، ہٹیلا قبض منہ میں ایک میٹھا دھاتی مزہ. (۱۹۳۸، علم الادویہ، ۱: ۴۳۱). ۳. سخت. ہٹیلا معدن رکھنے والے ان احجار میں سے وہ نمونے ..... کسی گرانٹ کے نہایت قدیم ترین ہوتے ہیں. (۱۹۳۱، خلاصہ طبقات الارض ہند، ۱۰). [ہٹ (۱) + یلا، لاحقۂ صفت].

--- پَن (--- فت پ) امذ.

اپنی بات پر اڑ جانے کی حالت، اڑیل پن؛ ضدی پن. ان لوگوں کو کیا کہوں جو ایک بار غلطی کرتے ہیں تو اس ہٹیلے پن سے اس پر قائم ہو جاتے ہیں. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۸۷). میں ابھی تک ..... لاہور ہی میں اپنے ہٹیلے پن کا مظاہرہ کر رہا تھا. (۱۹۸۳، بنجارے کے خواب، ۵۲). [ہٹیلا + پن، لاحقۂ کیفیت].

ہٹیلی (فت ہ، ی مع نیز ی ج) امث.

اپنی بات پر اڑ جانے والی؛ ضدّی؛ اَڑیل (برائے تانیث). ہٹیلی ہٹ بھری، ہنگھ کی سو گری. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۸۲).

آنوں کی بان ہٹیلی سی کاجل کی آنکھ کٹیلی سی
وہ انکھیاں مست نشیلی سی کچھ کالی سی کچھ نیلی سی

(۱۸۳۰، نظیر اکبر آبادی، ک، ۲: ۱۳۸).

بوسے الفت تو ہٹیلی ہی ظفر نے پائی
تیرے انکار میں سے اور تری ہٹ میں سے

(۱۸۵۷، کلیات ظفر، ۳: ۱۹۰). بہار، موتی ہٹیلی پھلجڑی کوے کے نام پر سوکھے ہوئے گوٹے کی طرح کیوں چٹکتی ہے. (۱۹۱۰، خواب ہستی، ۳۳). وہ بے ہی بڑی ہٹیلی مجھے بھی اچاپت کا پرچہ دکھائے بغیر جانے نہیں دیا تھا. (۱۹۲۱، قتل پر تاب، ۱۱۲). سوچا ایسی خوبصورت بیوی پاکر اس کی اصلاح ہو جائے گی لیکن اتفاق سے وہ بھی لاڈلی لڑکی تھی، ضدی اور ہٹیلی. (۱۹۳۶، واردات، ۵۸). خود غرض ہٹیلی اور مغرور. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۴۳۹). [ہٹیلا (رک) کی تانیث].

ہَٹیلے (فت ہ، ی مع نیز ی ج) امذ؛ ج: --- ہٹیلے.

۱. ہٹیلا (رک) کی جمع نیز مغیرّہ صورت؛ تراکیب میں مستعمل. حسن اس میر سپاسالار کنے، اس ہٹیلے سردار کنے ..... مدد کوں جا گی. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۸۶).

ہرگز ولی کسی کن شاکی ترا نہ ہوتا
گر تجھ میں اے ہٹیلے ہوتا نہ طور ہٹ کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۶).

اے پیر ہٹیلے میں تری ہٹ کے تصدق
ہلوا کے ڈالی کو یہ سکی تھی کواتی

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۷۶).

ہٹیلے! ہٹ نے تیری مار ڈالا
ترا نظریں ہمیں بیمار ڈالا

(۱۸۱۸، دیوان اظفری، ۱۰). وہ دنیا کے سب سے زیادہ ہٹیلے اور سرکش لوگوں میں ہیں. (۱۸۹۸، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۱۱۲). ان کی توقع تھی کہ آخر وقت پر شاید بادشاہ کا دل پسیج جائے مگر وہ بھی بڑے ضدی اور ہٹیلے تھے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۴۳). ۲. (تصوّف) اولیا کی ایک قسم جن میں سے ایک ولی کا مزار بہرائچ میں ہے. جاہل مسلمان عورتیں بہت سے پیروں، ولیوں اور پریوں کے نام لیتی ہیں ..... پیر ہٹیلے، شاہ مدار. (۱۹۲۸، افادات سلیم، ۱۳۵).

--- کا مُرْغ امذ.

مرغا جو اچالا شاہ نامی ایک بزرگ کے نام پر ذبح کیا جاتا ہے. احمد کبیر کی گائے، شیخ سدو کا بکرا، ہٹیلے کا مرغ، بی بی کرج کا روٹ، میاں جلال کے کونڈے، مدار صاحب کی انکھیاں، بھنگ نوشی عام تھی. (۱۹۸۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲، ۳: ۵۳۶).

--- ہٹیلے کی چُھری امث.

بعض روایات کے مطابق ہٹیلا ایک جادوگر تھا جس کی چھری کا وار کاری ہوتا تھا؛ مراد: بڑا موذی (ماخوذ: فرہنگ اثر).

--- کی ہنڈّی امث.

اپنی بات پر اڑ جانے والا، نہایت ضدّی. تم اس سے بار بار بیکار کہہ رہی ہو یہ ہٹیلے کی ہنڈی ہے ماننے کا نہیں. (۱۹۸۹، مہذب اللغات).

ہَٹھ (۱) (فت ہ) امث.

رک : ہٹ (۱) جو رائج املا ہے : ضد . جوں جوں یہ بہلاتی تھی وہ وونا روتا اور ہٹھ کرتا تھا . (۱۸۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۱۳۰). غرض اصل سبب ہٹھ کرنے کا وہی خوف تھا جو اہل ختا ہمیشہ سے اغیار کے ساتھ راہ و رسم کرنے سے رکھتے ہیں . (۱۸۶۳ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۳۵). بھیشم جی نے جو یہ ہٹھ کی کہ بھگوت کو سلاح پکڑوا دوں گا اس کی کیا وجہ ہے . (۱۹۳۳ ، بھگت مال ، ۳۲). [ہٹ (رک) کا ہائیہ املا].

--- کی ٹیک پر ہونا محاورہ.

ضد آمیز مخالفت یا نافرمانی پر تلے ہونا . اسد یہ سوچنے لگے کہ یہ پاپی تو اُمر بدھ کے اپنی ہٹھ کی ٹیک پر ہے جس سے اس کے ہاتھ سے یہ بچے . (۱۹۱۵ ، پریم ساگر ، ۱۱).

--- میں م ف.

ضد کے اثر میں ، ضد کی حالت میں (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

ہَٹھ (۲) (فت ہ) امذ.

۱. زور ، طاقت ، قوت (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. ظلم ، ستم ، قتل و غارت ، لوٹ مار . تقسیم ، بانٹ : ایک پودا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- یوگ (--- و ج) امذ.

ہندوؤں کی عبادت کا ایک طریقہ جس کے بانی گورکھ ناتھ تھے اس میں ظاہری رسوم اور عبادات کو بے معنی بتایا گیا ہے ان کے اس جوگ میں خدا پرستی شامل تھی اور دل کو ظاہری اشیا سے ہٹانے کے لیے کئی طریقے برتے جاتے تھے جیسے ایک ٹانگ پر کھڑا ہونا ، بازو کھڑا رکھنا یا منہ پچھلی طرف موڑ کر حقہ پینا وغیرہ . ان کا یوگ ہٹھ یوگ کہلاتا ہے . (۱۹۷۵ ، اردو کی کہانی ، ۱۵۹). گورکھ ناتھ ..... مسلمانوں سے خوب واقف تھے ان کے جوگ میں جیسے ہٹھ یوگ کہتے ہیں خدا پرستی بھی شامل تھی . (۱۹۸۵ ، ہندی شاعری میں مسلمانوں حصہ ، ۱۰). [ہٹھ + یوگ (رک)].

ہَٹھات (فت ہ) م ف.

۱. زور سے ، زبردستی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. جلدی سے ، فوراً ، دفعتاً ، یکایک (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۳. بے خبری میں (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۴. اتفاقاً (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

ہَٹھار (فت ہ) امث.

(کاشت کاری) نشیبی جگہ ، نیچی زمین جس طرف دریا کا پانی بہتا ہو . دب گھاس دائی ہے . دریاؤں کے بیت اور ہٹھار کی زمینیں اس سے پر ہوتی ہیں . (۱۹۸۹ ، جدید فصلیں ، ۱۰۱). [مقامی].

ہَٹّھر (فت ہ ، شد ٹھ بفت) امذ.

جلدی ، بے صبری . ہٹھر ..... یعنی جلدی بے صبری کو عربی لفظ ظاہر کیا ہے حالانکہ یہ صریحاً ہندی لفظ ہے . (۱۹۸۷ ، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی مطالعہ ، ۳ : ۳۳۹). [س : हठ + پ : [illegible]].

ہَٹّھرنا (فت ہ ، ٹھ ، سک ر) ف ل.

جلدی کرنا ، بے صبری کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہٹھر + نا ، لاحقۂ مصدر].

ہَٹھوا / ہَٹھوایا (فت ہ ، سک ٹھ) امذ.

رک : ہٹوا ، دکاندار ، قولا (ماخوذ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ہٹھ = ہٹ + وا ، لاحقۂ تصغیر].

ہَٹّھی (فت ہ ، شد ٹھ) صف.

ہٹی ، ضدی ، اڑیل ، من مانی کرنے والا . من چنچل بلوان ہٹھی اور بکھیڑیا ہے ، میری رائے میں جس طرح ہوا کا روکنا دشوار ہے ٹھیک اسی طرح من کا روکنا بھی کٹھن ہے . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۱۹۶). [ہٹی (۲) (رک) کا ہائیہ املا].

ہَٹھیلا (فت ہ ، ی مع) امذ.

رک : ہٹیلا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ہٹیلا (رک) کا ہائیہ املا].

ہِجا (کس ہ) امث.

۱. لفظ کو حرف حرف کر کے پڑھنا ، حرفوں کا اعراب اور حرکات کے ساتھ اظہار . ہجا میں حرف کی آواز اور ان کی حرکات و سکنات سے بحث کی جاتی ہے . (۱۹۱۴ ، اردو قواعد (مولوی عبدالحق) ، ۳۷). علم کے معنی ہیں جاننا اور ہجا کے معنی ہیں حرفوں کو الگ الگ پڑھنا . (۱۹۲۶ ، آئین اردو ، ۱۹). انھوں نے قواعد اُردو کی شعبہ جاتی تقسیم میں "ہجا" اور "عروض" کے مباحث شامل کیے ہیں . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۲۵). ۲. بُرائی ، ملامت ، ہجو .

اس کا ذہن ہے یہ جو کرے شاہ کی ہجا
ہے سب یہ اس غریب پہ انشا کا افترا

(۱۸۲۴ ، مصحفی (تحریر ، دہلی ، ۱ ، ۱ : ۱۰۹)). وہ لوگ تیزی عقل سے کوئی بات اس واسطے الزام دینے سرکار کے نکال کے داخل کتاب ہجا میں اس ریاست کے کرتے تھے . (۱۸۵۶ ، نامہ واجد علی شاہ (ق) ، ۳۹). ایسے نمونے تلاش کرنے جن پر آج کل کے خیالات کے موافق مدح یا ہجا کی بنیاد قائم کی جائے بعینہٖ ایسی بات ہے جیسے ایک ڈسپاٹک گورنمنٹ کی رعایا میں آزادی رائے کی جستجو کرنی . (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۹۱).

ہے تربیت بیہودہ گویاں مجھے منظور
واللہ اگر مجھ کو کبھی عزم ہجا ہو

(۱۹۲۹ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۱۷۷). [ع : (ہ ج و)].

... وار صف ؛ م ف.
ترتیب حروف تہجی کے مطابق ، حروف ہجا کے لحاظ سے ، الف بائی ترتیب سے . یہ کارڈ ایک ہی جسامت کے ہوتے ہیں ..... انھیں حروف ابجد (ہجاوار) یا عددی قوت کے اعتبار سے ترتیب دی جاتی ہے . (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۳۵۳) . [ہجا + وار ، لاحقۂ صفت] .

ہِجان (کس ہ) امذ.
اعلیٰ ترین ، بہترین ، عمدہ ، خالص ؛ شریف النسل ، کریم الحسب .

ہجان ، ہجین ، ہلین ، ہلین
کریں فیصلہ خود ہی اہل لیسون

(۱۹۷۹ ، ہزمہ بہ میر مفتی ، ۴۴) . [ع] .

ہِجانَت (کس ہ ، فت ن) امث.
دوغلاپن ، (حیاتیات) دوغلا بنانے کا عمل ، دو نسلوں کو پیوند لگانے کا عمل ؛ تولید کے لیے ملاپ . چھوٹے چھوٹے ہجائی تبدلات ہجانت (Crossing) کے بعد اپنے ارث میں مینڈل کے قانون کی متابعت کرتے ہیں . (۱۹۳۲ ، مبادی حیاتیات ، ۲ : ۸۲۷) . [ع : (ہ ج ن)] .

ہِجانِیَت (کس ہ ، ن ، فت ی) امث.
جوڑ ، پیوند ؛ ملاپ . وہ ایک دوسرے سے ہجانیت کا میلان ظاہر کرتے ہیں . (۱۹۲۷ ، مینڈلیت ، ۱۳۹) . [ع : ہجان (رک) + یت ، لاحقۂ اسمیت] .

ہِجانِیَتی (کس ہ ، ن ، فت ی) صف.
(حیاتیات) ہجانیت (رک) سے منسوب یا متعلق . اس تناسب کی وجہ سے جو " ہجانیتی " زواجوں اور " غیر ہجانیتی " زواجوں کے مابین پایا جاتا ہے عوامل کے درمیانی فاصلے ان جسموں کے اوپر قائم کیے گئے ہیں . (۱۹۲۷ ، مینڈلیت ، ۱۴۰) . [ہجانیت + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ہِجائی (کس ہ) صف.
۱ . ہجا (رک : معنی ۱) سے منسوب یا متعلق ؛ تراکیب میں مستعمل . اس لفظی تقسیم کو ہم تقسیم ہجائی کے نام سے یاد کرتے ہیں جو ہمیں بغدادی قاعدہ پڑھتے وقت بتائی گئی تھی یعنی ا ب ت . (۱۹۶۱ ، مقالات محمود شیرانی ، ۸ : ۲۷۸) . ۲ . ہجا (ہجو) کا ، مذمت والا ، ہجویہ ، ہجا (رک معنی ۲) سے متعلق یا منسوب . دوسرا میں نظم جس کو شعر ہجائی کہنا مناسب ہوگا موجود ہے . (۱۹۲۹ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۲۲۹) . اس کو فارسی کے قدیم ہجائی طرز کے نمونوں سے کوئی مناسبت نہیں ہے . (۱۹۳۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۲۹۶) . ایک ہی لفظ کو مختلف ہجائی صورتیں مختلف حالتوں میں اختیار کر لیتا ہے . (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۵۱) . [ہجا (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... ترتیب (... فت ت ، سک ر ، ی مع) امث.
حروف تہجی کی ترتیب ، الف بائی ترتیب ، الف ، ب ، ت کی ترتیب . " المعجم الکبیر " جس میں اسمائے صحابہ کو ماسوائے حضرت ابوہریرہؓ کے ہجائی ترتیب کے تحت درج کر کے ان کی روایت کردہ (تقریباً ۲۵ ہزار) روایات کو یکجا کر دیا گیا تھا . (۱۹۸۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۳۴۲) . [ہجائی + ترتیب (رک)] .

ہِجائَنہ (کس ہ ، فت ن) م ف.
ترتیب حروف ہجا کے مطابق ، الف بائی ترتیب کے مطابق (Alphabetically) (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنکل ٹرمز ، ۵۶) .

ہَجَّج (فت ہ ، ج) امذ.
(موسیقی) ایرانی موسیقی کا ایک راگ ، ایک راگنی کا نام . عجمی موسیقی کے عام پسند راگوں میں زنگولہ جس کو اب جنگلہ اور حجاز کو حج اور نور چکا کہتے ہیں ...... اس موسیقی کی پیدا شدہ یادگاریں ہیں جو آج مقبول عام ہیں . (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۸۳) . [حجاز (رک) کا محرف] .

ہَجَّد (فت ہ ، ج) امذ.
رات کو جاگنا (عموماً عبادت کے لیے) . تہائی رات گزر جانے پر تہجد فرماتے . (۱۹۳۶ ، قصیدۃ البردۃ (ترجمہ) ، ۸۲) . [ع] .

ہَشْدَہ (فت ہ ، سک ج ، فت د) صف.
رک : ہژدہ ؛ (عدد) اٹھارہ .

خدا کا جو عالم ہے ہجدہ ہزار
رہیا ہے ترے چھاؤں تل برقرار

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵) . [ہژدہ (رک) کا معرب] .

... سالَہ (... فت ل) صف.
اٹھارہ سال کا . نواب یار محمد خاں نے کہ ہجدہ سالہ تھے اون کو جاگیر دے کر مسند ریاست سے علحدہ کر دیا . (۱۸۷۳ ، تاریخ بھوپال ، ۸ : ۱) . [ہجدہ + سالہ (رک)] .

... ہَزار (... فت ہ) امذ.
اٹھارہ ہزار (خصوصاً عالم کے لیے) .

خدا کا جو عالم ہے ہجدہ ہزار
رہیا ہے ترے چھاؤں تل برقرار

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵) . [ہجدہ + ہزار (رک)] .

... ہَزار عالَم (... فت ہ ، ل) امذ.
اٹھارہ ہزار دنیائیں ، فلاسفہ کا خیال ہے کہ خدا نے اس قدر عالم پیدا کیے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [ہجدہ ہزار + عالم (رک)]

ہَجْدَہُم (فت ہ ، سک ج ، فت د ، ضم ہ) صف.
ہژدہم ، اٹھارھواں . شعر شانزدہ رکنی وزن ..... اوزان " پانزدہم و شانزدہم و ہجدہم " کا مجموعہ ہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۲۳۲) . [ہژدہم (رک) کا ایک املا]

ہَجَر (فت ہ، ج) اند.

١. ملک بحرین کا قدیم نام جہاں کی ٹکسال کے درہم معیاری خیال کیے جاتے تھے. ظریف نے کہا میں مہر میں یہ یہ چیزیں چاہتا ہوں، ایک ہزار سرخ سونے کے گنّی، پانچ ہزار ہجر کی ٹکسال کے درہم. (١٩٣٣، الف لیلہ و لیلہ، ٥ : ١٤٣). **٢. علاقہ جو اپنی کھجوروں کے لیے مشہور تھا** (اشین گاس). **٣. (مراداً) شہر، جنوبی عرب کے اکثر علاقوں کے نام کا حصہ.** ہجر : جنوبی عرب میں شہر کے معنوں میں مستعمل ہے. (١٩٨٩، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ٢٣ : ١١٣). [ع : (ہ ج ر)].

ہَجْر (فت ہ، سک ج) ف م تیز امث.

١. چھوڑنا، کسی چیز کو رنج و ملال یا بیزاری کے ساتھ ترک کرنا. لفظ رعایا کو رعایت پر اور لفظ ہجر کو ہجرت پر محمول کر لیا. (١٩٧٣، حسن تلفظ، ١١٣). **٢. (لفظاً) جدا کرنا؛ (مجازاً) ترک تعلق.** آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کفار کے ہجر یعنی ترک تعلق کا جو حکم دیا گیا تو ساتھ ہجراً جمیلاً کی قید لگا دی گئی. (١٩٧٣، معارف القرآن، ٨ : ٥٩٦). **٣. تیز گری، دوپہر؛ بکواس، ہذیان؛ قابل حفاظت چیز کو چھوڑنا** (ماخوذ : فرہنگ عامرہ؛ المنجد). **٤. الگ کرنا (خصوصاً عورت کو)؛ پاس نہ آنے دینا، ترک کرنا (خصوصاً جماع)؛ علیحدگی.** خوابگاہ میں ہجر کرنا یعنی اس کے ساتھ ملکے (کذا) سونے کو یا اس سے وطی کرنے کو چھوڑنا. (١٨٦٠، فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم، ٥٢٦). **٥. رسی کے ایک سرے کو اونٹ کے پانو کے گرد اور دوسرے سرے کو زین سے کس کر باندھنا** (اشین گاس). [ع : (ہ ج ر)].

ہِجْر (کس ہ، سک ج) اند.

محبوب سے دوری؛ جدائی، فراق، مفارقت، علیحدگی.

تمہارے ہجر دریا میانے پایا ہیہ کشتی
بلیا ہے ذوق کا پارانہ جانے کس ملاح

(١٦١١، قلی قطب شاہ، ک، ٢ : ١٦).

یارو سلام میرا اس یار سیں کہو جا
مجھ ہجر کے یہ دکھ کوں دلدار سیں کہو جا

(١٧٠٧، ولی، ک، ٨).

لگی دونوں کو سیف ہجر کی ہول
اٹھی دونوں کے دل سے آہ کی سول

(١٧٦٣، عاجز، قصۂ لال و گوہر (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ١ : ٥٢)).

جگر پر جو تھے درد اور غم کے داغ
بجھے وصل سے ہجر کے وہ چراغ

(١٧٨٦، میر حسن (مقالات عابد، ١٠٦)).

یہ شب ہجر سر کرے ہے پری
ہو سفیدی کا جس جگہ سایا

(١٨١٠، میر، ک، ٣٩٩). جان عالم نے کہا : کوئی آفت و ستم و بلا ہجر جاناں اور مفارقت دوست سے سوا نہیں ہے. (١٨٢٤، فسانۂ عجائب (مرتبہ : رشید حسن خاں)، ٥٥).

یہ ہم جو ہجر میں دیوار و در کو دیکھتے ہیں
کبھی صبا کو، کبھی نامہ بر کو دیکھتے ہیں

(١٨٦٩، غالب، د، ١٨٧).

زرد رخصت کی گھڑی عارض گلگوں ہو جائے
کشش حسن غم ہجر سے افزوں ہو جائے

(١٩٠٣، بانگ درا، ٨٦).

تمہاری یاد میں، میں کاٹ دوں گا حشر سے دن
تمہارے ہجر میں راتیں سیاہ کرلوں گا

(١٩٣٦، ظہور آوارہ، ١٥).

تیری ہی طرح اب یہ ترے ہجر کے دن بھی
جاتے نظر آتے ہیں مگر کیوں نہیں جاتے

(١٩٦١، اگلی بستیاں، ٥٧).

جون کروگے کب تلک اپنا مثالیہ تلاش
اب کئی ہجر ہو چکے، اب کئی سال ہو گئے

(١٩٩٠، شاید، ١٢٠).

ترے ہجر میں خور و خواب کا کئی دن سے ہے یہی سلسلہ
کوئی لقمہ ہاتھ سے گر پڑا تو خیال تیری طرف گیا

(١٩٩٦، رقص وصال، ١٩). **٢. (مراداً) ہجرت؛ (کنایۃً) ہجرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.** شریعت اذان کی ہجر کے پہلے سن میں بیچ مدینۂ منورہ کے تھی. (١٨٧٣، مطلع العجائب (ترجمہ)، ١٢). **٣. (تصوف) مشاہدۂ حق سے بعبہ حجاب و موانعِ خلقیہ کے باعث محجوب و محروم رہنا** (مصباح التعرف). [ع : (ہ ج ر)].

--- زَدْگی (--- فت ز، فت نیز سک د) امث.

ہجر زدہ ہونے کی حالت، جدائی. اس کا قرب حاصل ہوجائے تو عاشق کی ہجر زدگی باقی ہی کہاں رہ جائے گی. (١٩٨٩، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ٧٥). [ہجر زدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- زَدَہ (--- فت ز، د) صف.

جدائی کا مارا، جدائی کے غم میں مبتلا.

ترک تعلق ایک قیامت پرسش یاراں اور عذاب
کیا بتلائیں ہجر زدہ دل کیسے کیسے دکھتا ہے

(١٩٦٧، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں، ٨٣). مومن نے ... بلبل تصویری کی تشبیہ سے اپنے شعر میں جان ڈال دی ہے اور ..... ایک ہجر زدہ عاشق کی تصویر بنا دی ہے. (١٩٩٧، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ٣١). [ہجر + ف : زدہ، زدن = مارنا].

--- کا مارا صف.

رک : ہجر زدہ.

جب نہ کاٹے سے کٹیں گھڑیاں فراق یار میں
ہجر کے ماروں نے گھنٹہ گھر کے ٹکڑے کر دیے

(١٩٠٧، راسخ دہلوی (زمین اور فلک اور، ٢٣)).

--- یار کس اضا، امذ.
محبوب یا محبوبہ کی جدائی.

کہوں کیا، دل کی کیا حالت ہے ہجر یار میں غالبؔ
کہ بے تابی سے ہر یک تار بستر خار بستر ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۱۳). ہم کسی طرح بھی خسارے میں نہیں، ہاں خسارے کی صرف ایک صورت ہے کہ ... گھل گھل کے ہجر یار میں جیتے رہیں. (۱۹۳۵، یوسف عزیز مگسی، مکاتیب یوسف عزیز مگسی، ۸۳). [ہجر + یار (رک)].

ہُجْر (ضم ہ، سک ج) امذ.
فحش کلامی؛ فحش بات، بیہودہ بات (علمی اردو لغت). [ع].

ہجرا (کس ہ، سک ج) امذ (قدیم).
رک: ہجڑا.

یا نیں تو ہجرا مسخرہ
نکوے ہتے سب وربدہ

(۱۶۳۵، تحفۃ المومنین، ۹۰).

جو بند ہو لباس کا ہجرا ہے مرد نئیں
ایمان جدا ہو بوجھ نہیں استری کتیں

(۱۶۱۷، شاکر ناجی، د، ۱۳۵). [ہجڑا (رک) کا قدیم املا].

ہَجْراً جَمِیلاً فقرہ.
(سورۂ مزمل کی ایک آیت کا ٹکڑا) خوش اسلوبی سے الگ ہونا، عمدہ انداز میں علیحدگی اختیار کرنا، اچھے انداز سے ترک تعلقات کرنا. آں حضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو کفار کے ہجر یعنی ترک تعلق کا جو حکم دیا گیا تو ساتھ ہی ہجراً جمیلاً کی قید لگا دی گئی. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۵۹۶).

ہِجْراں (کس ہ، سک ج) (الف) امذ ۱- ہجران.
۱. جدائی، مفارقت، فراق.

کیا مجنوں وہ زنداں ہجراں
زتاب شد گریزاں وہ غم جاں

(۱۶۲۵، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۳).

داغ ہجراں سے ترے رشک چراغاں ہے دل
گاہ پروانہ گہے شمع شبستاں ہے دل

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۳۵).

مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجراں کا
طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریباں کا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۳).

مرے دل میں ہے، غالب، شوق وصل و شکوۂ ہجراں
خدا وہ دن کرے، جو اس سے میں یہ بھی کہوں، وہ بھی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۰۲).

تصور بھی جو بندھتا ہے تو خال روئے جاناں کا
بلندی پر ستارا ہے شب تاریک ہجراں کا

(۱۸۹۶، باقیات اقبال، ۲۷۳).

عجب ناز سے ہاتھ سینے پہ رکھ کر
وہ بیمار ہجراں کا دم دیکھتے ہیں

(۱۹۳۶، حیات امروہوی، ساز زندگی، ۹۶).

نہیں شکایت ہجراں کہ اس وسیلے سے
ہم ان سے رشتۂ دل استوار رکھتے ہیں

(۱۹۸۳، خون دل کی کشید، ۱۳۰).

اے تیغ ہجراں میں سوئے ہوئے لحو
کیا کوئی بھرے شہر میں غم خوار نہیں ہے

(۱۹۹۵، اردو نامہ (مشفق خواجہ)، لاہور، اپریل، ۳۳). ۲. جماع سے باز آنا (ماخوذ: اشٹین گاس؛ فرہنگ آنندراج). ۳. (تصوف) رک: ہجر معنی ۳. ظاہر و باطن میں غیر کی طرف التفات کرنا ہجراں ہے. (۱۹۲۹، سر دلبراں، ۳۳۶). (ب) صف. جو جدا ہو گیا ہو، بچھڑا ہوا (پلیٹس). [ع: ہجر + ف: ان، لاحقۂ صفت و کیفیت].

--- دِیدَہ/زَدَہ (--- ی مع، فت د/فت ز، د) صف.
وہ جو اپنے عزیزوں یا معشوق سے جدا ہوا ہو (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ہجراں + ف: دیدہ، دیدن = دیکھنا/ف: زدہ، زدن = مارنا].

--- کَشِیدَہ (--- فت ک، ی مع، فت د) صف.
جس نے ہجر کا دکھ اٹھایا ہو، رک: ہجر زدہ (مہذب اللغات). [ہجراں + ف: کشیدہ، کشیدن = کھینچنا].

--- نَصِیب (--- فت ن، ی مع) صف: امذ.
جس کی قسمت میں دوست سے جدا رہنا لکھا ہو، فراق کا مارا. ہجراں نصیبوں کے وصال کی اور ہی شان ہوتی ہے. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳، ۱: ۳۱). جب قدسیہ محل عالم بالا کو سدھاریں اور بادشاہ بیگم کو معلوم ہوا کہ بادشاہ اس محل متوفیہ کے فراق میں مجنوں ہو رہے ہیں تو ان کی مامتا جوش میں آئی اور چاہا کہ اپنے ہجراں نصیب بیٹے کے غمزدہ دل پر تسلی و تشفی کا پھایا رکھیں. (۱۹۵۶، بیگمات اودھ، ۱۹۱). [ہجراں + نصیب (رک)].

--- نَصِیبی (--- فت ن، ی مع) امث.
ہجراں نصیب (رک) کا اسم کیفیت. فیض صاحب کا لندن اور بیروت کا کلام اسی ہجراں نصیبی کا حسی تجربہ ہے. (۱۹۸۷، سخن در سخن، ۹۳). [ہجراں نصیب + ی، لاحقۂ کیفیت].

ہِجْرَت (کس ہ، سک ج، فت ر) امث.
۱. کسی علاقے شہر یا ملک کو چھوڑ دینا، (خصوصاً) وطن کو خیرباد کہنا، وطن کو چھوڑ کر کہیں اور چلا جانا، ترک وطن. دریائی بچھڑوں کو جو ہجرت کر کے یہاں چلے آتیں خوراک حاصل کرنے کے لیے زیادہ دور نہیں جانا پڑے گا. (۱۹۰۱، جنگل میں منگل، ۲۳۸). ہندوستانی کسان ...... ہجرت کر جائے یا اپنی گاڑی کرائے پر چلانے لگے. (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۳۰۹). ایرانی قبائل کی کئی ایسی ہجرتیں بھی ہوئی ہیں جنہیں اہم

کہا جا سکتا ہے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۳۲۳) . اور اسی کی بدولت وہ زندگی میں پیش آنے والی صعوبتوں مسافتوں اور ہجرتوں کے لیے جذباتی اور فکری طور پر تیار ہوتا ہے . (۱۹۸۸ ، اردو افسانہ تحقیق و تنقید ، ۱۱) . ۲. (i) **آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا خدا کے حکم اور ہدایت کے تحت مکّے کو چھوڑ کر مدینے جانا .**

بارہ سو کے تاریخ سال
بعد از نبی ﷺ ہجرت حال

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، علی گڑھ ، جنوری ، ۱۹۵۷ ، ۲ ، ۶ : ۵۱)) .

سن سات سو پانچ ہو نورد
ہجرت نبی ﷺ کے سال تھے

(۱۶۳۵ ، تحفۃ النصائح (ترجمہ) ، ۱۲۹) .

گئے جب سرورِ عالی ﷺ نے ہجرت
مدینہ کی طرف آئے ہیں حضرت ﷺ

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۲۵۸) . ناچار سب نے گھر بار جائداد سب کچھ چھوڑ کر جلاوطنی اختیار کی جس کو ہجرت کہتے ہیں . (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۰۲) . پھر وہ لوگ کہ ہجرت کی انھوں نے اور نکالے گئے اپنے گھروں سے اور ستائے گئے میری راہ میں اور لڑے اور مارے گئے . (۱۹۱۷ ، القرآن الحکیم ، ترجمہ ، مولانا محمود الحسن ، ۱۳۰) .

خوف جاں رکھتا نہیں کچھ دشت پیمائے حجاز
ہجرت مدفون یثرب میں یہی مخفی ہے راز

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۷۵) . یہ وہ مقام ہے جہاں بعد ہجرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے نماز پڑھی تھی . (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۹۸) . یہ سب آیتیں ہجرت سے متعلق ہیں ہجرت اسی وقت فرض ہو جاتی ہے جب .... لوگ جان کے دشمن ہو جائیں . (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۱۶۸) . (ii) **کسی مسلمان کا دارالکفر (جہاں مسلمانوں کا اپنے مذہب پر عمل پیرا ہونا ناممکن ہو) سے دارالاسلام (جہاں مسلمان امن اور آزادی کے ساتھ دینی فرائض ادا کرسکیں) کی طرف نقل مکانی کرنا .** اسلام میں ہجرت بھی ایک مخصوص اصطلاح ہے . (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۳ : ۱۱۳) . ۳. (کنایۃً) **ہجر ، فراق ، جدائی ، مفارقت (خصوصاً احباب سے) .**

ای جائے فراق کے دیکھے نہ تھے کبھی
ہجرت کی اب گئی ہے گزر بارھویں صدی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۸) .

شب ہجرت میں اس مہتاب رو کی
ہر ایک آنسو ہوا روشن ستارا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۷) .

کس کو معلوم تھا فردائے قیامت کا حال
روزِ ہجرت تو مقدر نے دکھایا تجھ کو

(۱۸۹۱ ، کلیات اختر ، ۹۲۹) .

حضرت ہجر کی ہجرت کا یہ سال ہجری
لکھ دیا مہر نے آخر "مخزن ہجر کا داغ"

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۴۳) . [ہجرۃ (رک) کا مورّد] .

--- اِلَی الْحَق

(--- کس ا ، فت ل ، نیز ی ، ا ، سک ل ، فت ح) امث .

خدا کی طرف رجوع کرنا ؛ حق کی طرف جانا . میں اس خودی کا حامی ہوں جو سچی بیخودی سے پیدا ہوتی ہے یعنی جو نتیجہ ہے ہجرت الی الحق کرنے کا ، اور جو باطل کے مقابلے میں پہاڑ کی طرح مضبوط ہے . (۱۹۱۸ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۵۹) . [ہجرت + الی (حرف جار) + رک : ال (۱) + حق (رک)] .

--- اِلَی اللّٰه

(--- کس ا ، فت ل ، نیز ی ، ا ، شد ل بفت) امث .

رک : ہجرت الی الحق . اس سفر کو ہجرت الی اللہ یا تقرب الی اللہ کہتے ہیں . (۱۹۹۱ ، سرگذشت فلسفہ ، ۱ : ۲۹۷) . [ہجرت + الی (حرف جار) + اللہ (رک)] .

--- اُولٰی

کس صف (--- و مع ، ا بشکل ی) امث .

پہلی ہجرت جو مسلمانوں نے نبوت کے پانچویں سال ماہ رجب میں مکّے سے حبش کو کی تھی . یہ حضرات نبوت کے پانچویں سال ماہ رجب میں بحری سفر کر کے حبشہ پہنچے اس ہجرت کو ہجرت اولیٰ کہتے ہیں . (۱۹۱۱ ، القرآن الحکیم ، تفسیر ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۱۹۳) . [ہجرت + اولیٰ (رک)] .

--- زَدْگان

(--- فت ز ، فت نیز سک د) صف ، ج .

ہجرت کے مارے ہوئے ، لوگ جنھوں نے وطن چھوڑ دیا ہو .

کوچۂ کج کلہاں تیرے وہ ہجرت زدگاں
خود سری بھول گئے خود نگری بھول گئے

(۱۹۵۷ ، شاید ، ۲۹۲) . [ہجرت + ف : زدہ ، زدن = مارنا + ف : گان ، لاحقۂ جمع] .

--- کَرْنا

ف م ؛ محاورہ .

۱. **جان یا ایمان کی سلامتی کی خاطر کسی علاقے کو چھوڑ دینا .** بعثت کے پانچویں سال ..... صحابہ کرامؓ نے مشرکین مکہ کے ظلم و ستم سے تنگ آ کر ... حبشہ کی طرف ہجرت کی . (۱۹۷۲ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۲ : ۱۰۰۲) . جو شخص ہجرت کرتا ہے ثواب کی نیت سے اپنے دین کو بچانے کے لیے ... اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے پاس ثابت ہو گیا . (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۱۶۸) . ۲. **نقل مکانی کرنا ، ایک شہر چھوڑ کر دوسرے شہر یا ملک جا کر بسنا .** محمد بن تغلق نے دولت آباد کو ہجرت کرنے کا جبری حکم دیا . (۱۹۸۹ ، فوائد الفواد (ترجمہ) ، ۱۱۰) . اصغر کے آباؤ اجداد کشمیری پنڈت تھے وہاں سے دو بھائی مسلمان ہو کر ہجرت کر آئے . (۲۰۰۳ ، گئے دنوں کا سراغ ، ۲۵۰) .

--- گاہ

امث .

جس جگہ ہجرت کی جائے ، مقام یا شہر جہاں کوئی ہجرت کر کے جائے .

زمیں یہ اون کی ہجرت گاہ بس ہے
سکونت کا مکاں دلخواہ بس ہے

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۱۰۱) . یہ اسماعیل کی اولاد میں سے ہونے والے نبی کی ہجرت گاہ ہے . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۳ : ۱۵۰) . [ہجرت + ف : گاہ ، لاحقۂ ظرفیت] .

--- مکانی کس مف (.... فت م) امث.
مکان یا علاقے کو چھوڑ کر کہیں اور جا بسنے کا عمل. جو بھی صبر اور توکل اختیار کرے گا اس کو عطا ہوگا خواہ ہجرت مکانی نہ بھی کرے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۳۳۸). [ہجرت + مکان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- نبوی ﷺ کس مف (.... فت ن، ب) امث.
اللہ تعالیٰ کے حکم سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مکے سے مدینے کو نقل مکانی جو ۶۲۲ء عیسوی میں ہوئی اور یہیں سے ہجری تقویم کا شمار شروع کیا گیا (نیز رک : ہجرت معنی ۴). ہجرت نبوی ﷺ کے بعد اسلام بڑی تیزی سے پھیلنے لگا. (۱۹۷۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹، ۲ : ۱۰۷). [ہجرت + نبوی ﷺ (رک)].

--- نصیب (.... فت ن، ی مع) صف.
ا. جس کی قسمت میں وطن چھوڑ دینا ہو، ہجرت جس کا مقدر ہو.

شکوہ دیار غیر میں ہجرت نصیب کا
ہر دیس میں وہ خوشبوئے گلزار تو نہیں

(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۹۴). ۲. رک : ہجراں نصیب : جدائی کا مارا. شعر گوئی نہ صرف اس کے دیانت عشق کی دلیل ہے بلکہ اس غم کی بھی جو ہر ہجرت نصیب دل میں تازہ رہتا ہے. (۱۹۹۱، متاع عزیز، عزیز الحسن، ۱۷). [ہجرت + نصیب (رک)].

--- ہو جانا/ہونا محاورہ.
ا. جدائی ہو جانا، علیحدگی ہو جانا، مفارقت پیش آنا.

شب صبح کی ہوتی جو ذرا وصل کی ٹھہری .... افسوس ہے افسوس
وہ بات بھی اس شوخ سے میں کرنے نہ پایا .... اور ہو گئی ہجرت

(۱۸۹۳، دیوان حافظ ہندی، ۱۹۰). ۲. ہجرت کرنا (رک) کا لازم، ترک وطن ہونا.

ہر نئی نسل کو اک تازہ مدینے کی تلاش
صاحبو! اب کوئی ہجرت نہیں ہوگی ہم سے

(۱۹۸۳، صریر خامہ، ۳۸).

ہِجْرَۃ (کس ہ، سک ج، فت ر) امث.
ا. چھوڑ دینا، گھر یا وطن سے چلے جانا نیز ترک تعلق کرلینا (رک : ہجرت). ہجرۃ .... چھوڑ دینا، خانماں سے جدا ہوجانا. (۱۹۳۷، اسلامی سائیکلوپیڈیا (محبوب عالم)، ۲ : ۸۰۳). ہجرۃ .... چھوڑ دینا، مقاطعہ کرلینا، ترک تعلق کرلینا. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳ : ۱۱۳). ۲. رک : ہجرت نبوی ﷺ. ہجرۃ .... اہل اسلام کی اصطلاح میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مکہ سے مدینہ چلے جانے کو کہتے ہیں. (۱۹۳۷، اسلامی سائیکلوپیڈیا (محبوب عالم)، ۲ : ۸۰۳). [ہجرت (رک) کا ایک املا].

ہِجْرَتی (کس ہ، سک ج، فت ر) صف.
ہجرت کرنے والا، مہاجر.

ہجرتی ہوں کہ خوش نشیں ہوں میں
تابہ افلاک بے زمیں ہوں میں

(۱۹۸۸، آنگن میں سمندر، ۳۰). [ہجرت + ی، لاحقۂ نسبت].

--- پَرِنْدَہ (.... فت پ، فت نیز کس ر، سک ن، فت د) امذ.
ہجرت کرنے والا پرندہ، پرندہ جو موسم کے زیر اثر ایک علاقے سے دوسرے علاقے کو چلا جائے، کوچ کرنے والا پرندہ، مہاجر پرندہ (انگ : Migratory bird). ہجرتی پرندے .... واپس ان علاقوں میں پہنچتے ہیں جہاں وہ نسل رانی کرتے ہیں. (۱۹۷۳، حیواتی کردار، ۵). پوڈی سپس کیس پلیکس، یہ ایک ہجرتی پرندہ ہے. (۲۰۰۵، آب شیریں، ۳۸۰). [ہجرتی + پرندہ (رک)].

--- سَفَر (.... فت س، ف) امذ.
سفر جو پرندے علاقہ چھوڑنے کے لیے کرتے ہیں. لمبے ہجرتی سفر سے واپس ہوئے ہوں پھر بھی وہ وہی طرز عمل ظاہر کرنے لگتے ہیں. (۱۹۷۳، حیواتی کردار، ۶). [ہجرتی + سفر (رک)].

ہِجْرَہ (کس ہ، سک ج، فت ر) امث.
رک : ہجرت (ملیشس). [ہجرۃ (رک) کا مفرس].

ہِجْری (کس ہ، سک ج) صف.
ا. آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہجرت سے متعلق یا منسوب، ہجرت نبویؐ سے منسوب (تاریخ یا سال).

سن ہجری حضرت جی کے جب کتنے سے ہوجاویں گے
ان کے پاچھے بڑے امام محمد مہدی آویں گے

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۰۵).

ہجری تو تھی کتیک برس تھے
بارہ اپر ایک سو تمس تھے

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۳۶). ایک جدول ہجری اور عیسوی سنوں کی مطابقت دریافت کرنے کے لیے لکھی گئی ہے. (۱۸۷۵، کلیات نثر حالی، ۲ : ۱۷۱). تاریخ ہجری ہجرت سے ۱۷ سال بعد مقرر ہوئی تھی. (۱۹۳۷، اسلامی سائیکلوپیڈیا (محبوب عالم)، ۲ : ۸۰۳). بعد میں اس تاریخ کو موقوف کر کے ہجری تاریخ اختیار کرلی گئی. (۱۹۴۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۸ : ۳۳۹). چینی اپنے پودوں کو پن چنگ (Pun Chung) کہتے ہیں۔ یہ آٹھویں صدی ہجری تک کی داستان ہے. (۲۰۰۵، بون سائی سازی، ۳۶). ۲. مسلمانوں کا سنہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مکّے سے ہجرت کے دن سے شمار ہوتا ہے، تقویم جو ہجرت نبوی ﷺ کے زمانے سے شروع کی گئی. سن ایک ہزار دو سو چودہ برس ہجری .... مطابق ایک ہزار دو سو سات سن فصلی کے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۴). ان کی یہ ایجاد ایجادات سے پہلے ۱۲۶۰ ہجری تک ہو چکی تھی. (۲۰۰۳، پاکستان سائنس تعلیم اور معیشت (ترجمہ)، ۳۳۹). بہار شریف کو یہ شرف حاصل ہے کہ اس سے کچھ فاصلے پر ساتویں صدی ہجری کے مشہور بزرگ شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری کا مزار ہے. (۲۰۰۶، داستان کہتے کہتے، ۱۶۴). [ہجر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... تقْویم (...فت ت، سک ق، ی مع) امث.

نظام جس میں ماہ و سال کا حساب ہجرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رکھا جاتا ہے، اسلامی کیلنڈر، ہجری کیلنڈر۔ ہجری تقویم میں دو نظام الگ الگ کارفرما ہیں. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳: ۱۴۳). حاملہ عورت کو سزائے موت نہیں دی جائے گی مگر اس وقت جب وضع حمل کے بعد ہجری تقویم کے حساب سے رضاعت کے دو سال مکمل ہو جائیں گے. (۲۰۰۲، مجموعہ قوانین اسلام، ۱۰: ۵۳۰). [ہجری + تقویم (رک)].

... دَور (...و لین) امذ.

مراد: ہجری تاریخ، تقویم ہجری. حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنے ساتھیوں سمیت مکے سے مدینے کی طرف ہجرت کے دن سے ہجری دور کا آغاز ہوا. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جون، ۵۰). [ہجری + دور (رک)].

... سَن (...فت س) امذ.

سال ہجری، ہجری تقویم کا سال. میرا تاریخی نام لیاقت علی خان ہے جس کے اعداد ۱۳۰۲ ہوتے ہیں اور میں اسی ہجری سن میں پیدا ہوا، اس سے میری موجودہ عمر کا اندازہ ہو سکتا ہے. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، مئی، ۲۲). [ہجری + رک: سن (۱)].

... سَنَہ (...فت س، سک ن) امذ.

رک: ہجری سن. ایک پر یہ ہجری سنہ پایا جاتا ہے اور دوسری پر ہجری سنہ استعمال ہو رہا ہے. (۱۹۴۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۸: ۳۳۹). [ہجری + سنہ (رک)].

... سِنِین (...کس س، ی مع) امذ، ج.

سال ہائے ہجری، تقویم ہجری کے سال. مگر وہ مہینے بھی تو تھے جو مسلمانوں کے ہجری سنین کے ساتھ چل کر یہاں پہنچے تھے. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۴۴). [ہجری + سنین (رک)].

... کَیلَنْڈَر (...ی لین، فت ل، سک ن، فت ڈ) امذ.

رک: ہجری تقویم. پورا ہجری کیلنڈر ہی دیسی رنگ میں رنگا گیا. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۷۵). [ہجری + انگ: Calendar].

ہِجْرِیَّہ (کس ہ، سک ج، شد ی مع بفت نیز بلا شد) صف.

رک: ہجری، ہجری سے متعلق. میں نے بھی اس کو مناسب جان کر تاریخ ہجریہ میں یہ قطعہ کہہ کر یہاں لکھ دیا. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۳۶۶). یہاں غور کرنا چاہیے کہ شعر فارسی کا چوتھا مائۃ ثالثہ ہجریہ میں ہوا ہے. (۱۸۶۵، لطائف غیبی، (افادات غالب)، ۵۳). [ہجری (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث برائے صفت].

ہِجْڑا (کس ہ، سک ج) امذ.

مخنث (رک: ہیجڑا جو رائج املا ہے).

دلبر تو ہے وہ برسنے والے اون کوں نفع کیا
جو ہجڑے او شہوت و امساک لیے ہیں

(۱۶۷۹، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۵۷ (ب)). مرد نہیں ہجڑا نہیں. (۱۸۲۸، صراط مستقیم، ۲). جنہیں تو مکارم مگر کے ہجڑے سے معلوم ہوتے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۹۹۵). کرنیلوں کا کرکا ان کے تو ہجڑے تک کو حرارہ آ جائے گا. (۱۸۹۳، کاشی، ۱۱). ایک ذلیل پیشہ ہجڑے کے پاس بہت کچھ روپیہ پیسہ تھا. (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۱۱۲).

میری باتیں ہیں اولیا کا کلام
انکی باتیں نہ کہہ سکے ہجڑا

(۱۹۵۶، قصیدہ عطار، ۹۷). [ہیجڑا (رک) کا ایک املا].

ہِجْڑَہ (کس ہ، سک ج، فت ڑ) امذ.

رک: ہیجڑا جو رائج املا ہے. وہ تمام افعال داخل ہوں گے جو فواحش یا رذیل خصلتوں کی اشاعت کا موجب ہوں مثلاً (پیشہ ور) مغنی ... ہجڑہ بننے والے افراد ... وغیرہ ... سزا کے مستوجب ہوں گے. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۱۰: ۴۰۰). [ہیجڑا (رک) کا ایک املا].

ہِجْڑے راہ مارتے ہیں کہاوت

ہجڑے موہ لیتے ہیں، مخنث پھانس لیتے ہیں. ہجڑے ایسے رہزن ہیں اس قدر اپنے کو در پردہ گزارتے ہیں، مثل مشہور ہے ہجڑے راہ مارتے ہیں. (۱۸۳۵، مجمع الامثال (ق)، ۵، ب).

ہَجْم (فت ہ، سک ج) امذ.

۱. ٹھونکنا؛ گھسیڑنا؛ چلانا؛ ہٹانا؛ نکالنا؛ مدافعت کرنا؛ پسپا کرنا؛ حملہ کرنا؛ استیصال؛ انہدام، گرانا (گھر وغیرہ) (علمی اردو لغت؛ اسٹین گاس). ۲. تھنوں سے تمام دودھ دوہ لینا؛ بڑا کاسہ؛ بخ کنی، ویران کاری (ماخوذ: علمی اردو لغت؛ فرہنگ عامرہ؛ اسٹین گاس). [ع: (ہ ج م)].

ہُجُم (ضم ہ، ضم ج) امذ (قدیم).

رک: ہجوم؛ جھگڑا، تیز یورش، حملہ.

کہی شاہزادی نجے یاں سو تم
کیلی نے تو کرے غم ہجم

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۴۳). [ہجوم (رک) کا مخفف].

ہَجْمَہ (فت ہ، سک ج، فت م) امذ.

۱. چالیس سے سو اونٹوں تک کا گلہ.

ہجمہ اشتران بغدادی
مثل ریگ رواں رواں دیکھا

(۱۹۱۱، تسلیم (امیر اللہ) (نور اللغات؛ فرہنگ اثر؛ مہذب اللغات)). ۲. اچانک حملہ، موسم گرما کی اُمس والی حرارت؛ کڑکڑاتا جاڑا (اسٹین گاس؛ فرہنگ عامرہ). [ع].

ہَجِنْدَہ (فت ہ، کس ج، سک ن، فت د) صف؛ امذ.

(ٹھگی) دھوکرا، ٹھگوں کو گرفتار کرانے والا؛ چغل خور، کتا، کچاؤ (ماخوذ: اپ و، ۸: ۲۰۷). [مقامی].

ہَجو (فت ہ، و مج) م ف (قدیم).

ابھی، ہنوز (ماخوذ: قدیم اردو کی لغت). [ہجوں (رک) کا ایک املا].

... لَگ (...فت ل) م ف.

ابھی تک (قدیم اردو کی لغت).

ہَجْو (فت ہ، سک ج) امث.
۱. (لفظاً) کسی کی برائی کرنا؛ نفرت اور غصے وغیرہ کا اظہار، مذمّت، ملامت، بُرائی، بدگوئی، عیب جوئی، دشنام طرازی.

جو کرے اس خدا شناس کی ہجو
پڑتی ہے اوس کے منہ میں چٹکی خاک

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۴۸). تمام عمر زبان کو کسی کی ہجو سے آلودہ نہ کیا اور نہ کسی سے اپنی ہجو کرائی. (۱۹۰۰، امیر مینائی، مکاتیب، ۱۵).

ہجو میں آلِ نبی ﷺ کی منہمک
تجھ دل سے پرسش روزِ حساب

(۱۹۲۷، شاد (عظیم آبادی)، سروش ہستی، ۵۳). اس کی (کذا) معبودوں کی ہجو کی ہے. (۱۹۵۸، آزاد (ابوالکلام)، رسول عربی ﷺ، ۵۱). کفار یا فساق نے اول ان کو زبانی تکلیف پہنچائی مثلاً ان کی ہجو کی یا دین کی توہین کی جو اپنی ہجو سے بھی بڑھ کر تکلیف کا سبب ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۹: ۵۳۸). جو شاعر ... ہجو کے درپے رہتا ہو اس کی شہادت مقبول نہ ہوگی. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۷: ۱۸۳). **۲. نظم جس میں کسی کے فرضی یا واقعی عیوب مبالغے کے ساتھ بیان کیے گئے ہوں، شاعری کی ایک صنف جس میں کسی کی مذمت کی جاتی ہے.** کسی کی ہجو لکھے یا کسی کی مدحت بے جا محال عقل ہے بے اس کے ترویج و اشاعت ہو. (۱۸۹۳، مجموعہ نظم بے نظیر، ۳۵). ہجو فارسی شاعری کے چہرے کا نہایت بدنما داغ ہے. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۱۰: ۳۰). اٹھارویں صدی کے معاشرے میں ہجو ایک مقبول صنف سخن تھی. (۱۹۸۰، محمد تقی میر، ۲۴۰). میر غزل میں یکتا، سودا قصیدہ اور ہجو میں لاثانی. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۰۷). [ع].

--- آلُود (--- مد ا، و مع) صف.
(لفظاً) بری باتوں میں لتھڑا ہوا؛ (مجازاً) گالیوں بھرا، دشنام والا (عموماً لہجہ یا زبان و بیان وغیرہ). ان محفلوں میں بذلہ سنجی کا معیار بہت اونچا ہوتا، نہ زبانیں ہجو آلود ہوتیں... اور ایسی طنز سے بھی جس سے دوسروں کو دکھ پہنچے. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۲۱). [ہجو + ف: آلود، آلودن = لتھڑنا].

--- آمیز (--- مد ا، ی مع) صف.
عیب جوئی والا، مذمّت پر مبنی (عموماً لہجہ)، مذمت سے بھرا ہوا، جس میں مذمت ملی ہوئی ہو (عموماً بیان و زبان یا لہجہ وغیرہ). ہر چیز لائق تنقید اور تضحیک بنی، رزمیہ اور دیگر ادبی صنفوں میں ہجو آمیز لہجے کی افزائش ہوئی. (۱۹۸۷، سرسید اور حالی کا نظریہ فطرت، ۱۷۴). [ہجو + ف: آمیز، آمیختن = ملنا، ملانا].

--- بازی امث.
ہجو کرنے کا عمل، (شاعری میں) کسی کی برائی کرنے کا عمل. اس کے سوا سودا سے ہجو بازی کا معرکہ قیام فیض آباد ... میں پیش آیا. (۱۹۹۱، تحقیق نامہ، ۸۵). [ہجو + ف: باز، باختن = کھیلنا + ی، لاحقہ کیفیت].

--- پیرائی (--- ی لین) امث.
نظم یا نثر میں ہجو کہنے کا عمل، عیب گوئی، برائی کرنے کا عمل. ہر زمانے میں مصنف عورتوں کا حال لکھتے آئے ہیں کسی نے مدح سرائی میں کسی نے ہجو پیرائی میں دفتر کھولا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۶۸). [ہجو + ف: پیرا، پیراستن = سجانا + ی، لاحقہ کیفیت].

--- صَرِیح کس صف (--- فت ص، ی مع) امث.
ہجو جس میں کھل کر برائی بیان کی گئی ہو، ہجو ملیح (رک) کی ضد. حکیمانہ نصیحت کے پیش نظر ہجو صریح کے بجائے ہجو ملیح کو ترجیح دی گئی ہے. (۱۹۸۸، ضمیر خامہ، ۳۰). [ہجو + صریح (رک)].

--- قَبِیح کس صف (--- فت ق، ی مع) امث.
نہایت واضح انداز میں بیان کی گئی مذمّت، واشگاف برائی (ہجو ملیح (رک) کے مقابل) (ماخوذ: ادبی اصطلاحات کی فرہنگ).

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
مذمت کرنا، بدگوئی کرنا، برائی کرنا.

کس زباں سے میں اس کی ہجو کروں
ایک ایذا رساں ہے یہ ملعون

(۱۸۰۱، دیوان جوشش، ۲۳۲). خوب دل کھول کر ہجو کریں گے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۳۶۴). وہ ہجو تو ضرور کر رہے ہیں مگر دل کے بُرے نہیں. (۱۹۳۰، مقدمہ کلیات میر (عبدالباری آسی) (میر کو سمجھنے کے لیے، ۲۱۳)). واہ صاحب جس سے کچھ توقع ہو اس کی ہجو کرنا کوئی آپ سے سیکھے. (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سرِ آسماں، ۳۱۲).

--- کَہْنا ف مر.
شعروں میں مذمّت کرنا، ہجویہ شعر کہنا. کہا اے ابوبکر صاحب تیرے نے میری ہجو کہی ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۳۸). اسلام قبول کرنے والوں کے بارے میں ہجو کہنے کا سلسلہ چل پڑا تھا. (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، ۳۲).

--- گو (--- و مج) صف؛ امذ.
ہجو کہنے والا، مذمت پر مبنی شعر کہنے والا. خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اسلام کے ہجو گویوں کے جواب میں حسانؓ سے نظمیں کہلائی ہیں. (۱۹۳۷، انشائے ماجد، ۲۵۴). ایسی ہجویہ باتیں کرنے والے عموماً ہجو گو شعراء ہوتے تھے. (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، ۳۲). [ہجو + ف: گو، گفتن = کہنا].

--- گوئی (--- و مج) امث.
ہجو کہنے کا عمل، شعر میں عیب جوئی. دونوں کی تمام شوخی و خوش طبعی ہجو گوئی یا فحش و ہزل میں صرف ہوئی. (۱۸۹۶، یادگار غالب (تنقید غالب کے سو سال، ۹۰)). کمال نے اپنی ہجو گوئی کی استعداد کو واضح طور پر بے نقاب نہیں کیا. (۱۹۳۳، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۱۹۷). ہجرت سے قبل... عورتوں سے اختلاط کے مضامین اور ان کے جسمانی پیکر تراشی اور ہجو گوئی کا رجحان نمایاں تھا. (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، ۳۱). [ہجو گو + ی، لاحقہ کیفیت].

--- لِکْھنا ف م.

رک : ہجو کہنا. جہانگیر : ہجو لکھتا ہے کم بخت کہ بزاعموں کی وادھی سن کی طرح ہوتی ہے. (١٨٩٥، جہانگیر، ٣٢). ناصر علی سوختہ دماغ نہایت کبیدہ تھے ..... گھر پہنچ کر شہر آشوب کے طور پر وزیر کی ہجو لکھنے لگے. (١٩٣٩، حیات فریاد، ١٣). سودا کی جو ہجو لکھی تھی اس میں ان کے اسی شوق کو ہدف ملامت بنایا تھا. (١٩٧٥، تاریخ ادب اردو، ٢، ٢ : ٦٥٩). سودا ..... اکثر ہجو لکھنے کہ حریف منھ چھپاتا پھرتا. (٢٠٠٣، دلی تھا جس کا نام، ١٠٧).

--- مَلِیح کس صف (--- فت م، ی مع) امث.

ہجو جس میں بظاہر مدح کا احتمال ہو، نہایت شائستہ انداز میں کوئی ہجو جو بظاہر تعریف معلوم ہو، مدح کے انداز میں مذمت، کپڑے میں لپیٹ کر مارنا، ہجو جو بادی النظر میں تعریف معلوم ہو مگر سمجھنے والا سمجھ جائے کہ ہجو کر رہا ہے.

ہجو ملیح غیر سمجھ کر حرف اٹھائے
خوش حرف بے شک سے بھی ہم دل فگار ہیں

(١٨٥١، مومن، د، ١٥٧). خوجی، ہاں یہ تو صحیح ہے، میں تو ہجو ملیح کرتا تھا. (١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ٣ : ٦٩٨). اور بعضے اپنے نزدیک اس کی ہجو ملیح اس طرح فرماتے ہیں. (١٨٩٣، مقدمۂ شعر و شاعری، ٣٥). وہ انقلاب کے انتہا پسند عناصر کا مقامی پرتو ہے بلکہ اس کی ہجو ملیح ہے. (١٩٥٠، فنون لطیفہ اور جمالیات، ٣٨٥). ہجو ملیح کو مختلف الضدین کی ایک قسم خیال کرنا چاہیے. (٢٠٠٥، منتخب ادبی اصطلاحات، ٢٣٩). [ہجو + ملیح (رک)].

--- نِگار (--- کس ن) صف.

ہجو لکھنے والا، ہجو کہنے والا. بے شک ہجو نگار کے لئے سرعام ننگا ہونے بغیر کوئی چارہ نہیں. (١٩٣٣، آجکل، دلی، ١٥، اگست، ١١). وہ یقیناً اردو کے سب سے بڑے ہجو نگار شاعر ہیں. (١٩٨٥، اقبال کا نظام فن، ١٣٥). [ہجو + ف : نگار، نگاشتن = لکھنا].

--- نِگاری (--- کس ن) امث.

ہجو لکھنے کا عمل، ہجو گوئی. یونانی اور لاطینی ادبیات میں ہجو نگاری کو پورا فروغ حاصل تھا. (١٩٣٢، مقالات محمود شیرانی، ٥ : ٢٤٧). سودا نے ہجویہ قصیدے بھی لکھے اور ہجو نگاری کو ایک مستقل فن کی حیثیت دی. (١٩٧٧، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ١٢، ٢ : ٣١٣). [ہجو نگار + ی، لاحقۂ کیفیت].

ہَجُود (فت ہ، و مع) صف.

تہجد کی نماز ادا کرنے والا (بیان اللسان عربی). [ع].

ہُجُود (ضم ہ، و مع) (الف) امذ.

نیند، نوم. ہجود بمعنی نوم اور تہجد ترک نوم. (١٨٥١، عجائب القصص (ترجمہ)، ٢ : ٥٠٢).
(ب) ف ل. رات کو سونا نیز بیدار ہونا. لفظ تہجد ہجود سے مشتق ہے ..... اس کے معنے سونے کے بھی آتے ہیں اور جاگنے، بیدار ہونے کے بھی. (١٩٧٢، معارف القرآن، ٥ : ٥٠٣). (ج) صف، ج. رات کی نماز پڑھنے والے (اشٹین گاس). [ہاجد (رک) کی جمع].

ہَجوڑا (فت ہ، و مع) صف، امذ.

جس کا پیشہ ہجو کرنا ہو، بہت ہجو کرنے والا، ہجو گو (ماخوذ : پلیٹس، علمی اردو لغت). [ہجو (رک) + ڑا، لاحقۂ صفت برائے تحقیر].

ہُجُوع (ضم ہ، و مع) امث.

نیند، نوم، خصوصاً رات کی نیند، خواب : آرام.

تیغ خاموشی و شمشیر ہجوع
نیزۂ تنہائی و ترک ہجوع

(١٨٥٩، چشمۂ فیض، ١٢). "یہجعون" ہجوع سے مشتق ہے جس کے معنی رات کو سونے کے آتے ہیں. (١٩٧٢، معارف القرآن، ٨ : ١٥٩). [ع : (ہ ج ع)].

ہَجُول (فت ہ، و مع) امث.

بیسوا، قحبہ، ویشیا، بدکار، فاحشہ : بے شرم.

عفیف و خلیع و نوار و لوند
کسول و سلول و ہجول و مجون

(١٩٩٩، مزمور میر مغنی، ١٢٧). [ع : (ہ ج ل)].

ہُجُوم (ضم ہ، و مع) امذ.

١. (لفظاً) کسی پر دفعتہً ٹوٹ پڑنا، اچانک حملہ آور ہونا، یلوہ، حملہ.

دیکھے وائے رابل جب یو ہجوم
--- --- --- کھلبلائے ہجوم

(١٥٦٣، حسن شوقی، د، ١٠٨).

لشکر سودا نے کیا ہے ہجوم
چھائے مرے دل پہ تمام غموم

(١٧١٣، فائز دہلوی، د، ٢٠١).

دیکھیں محل میں پڑی جب یہ دھوم
کیا مثل پروانے اس پر ہجوم

(١٧٨٤، مثنوی سحر البیان، ١٢٦).

ہے ایک تار گریباں کے اوٹ میں تن زار
زبس ہجوم ہے جامے پہ ناتوانی کا

(١٧٩٥، قائم، د، ٥٠). اور حوثن اور کرسی اس کی آئینوں کے جنگل سے جو عورتیں ہجوم کر کے جماعت کے خیمے کے دروازے پر لائیں تھیں بنائی. (١٨٢٢، موسیٰ کی توریت مقدس، ٣٦٨). ہم نے ان کے کھانے کو یوں بے لطف کر دیا کہ ان پر مینڈک ہجوم کر کے ان کے کھانے کے برتنوں میں ہنڈیوں میں گرنا شروع ہوئے. (١٩٧١، معارف القرآن، ٣ : ٣٥). ٢. **بھیڑ بھاڑ، مجمع، انبوہ کثیر، ٹھٹھ، جمگھٹ، ازدحام، جم غفیر، غٹ، دھاڑ.** ہجوم ملا چوندھری بچیں وہ خلوت میں کی گئی بات کوچے کوچے بازاریں بازار پھرتی. (١٩٣٥، سب رس، ٢١٠).

اتنا ہجوم خوش نہیں آتا ہے اشک کا
عالم کو مت ڈبویو اے چشم تر کہیں

(١٧٧٢، فغاں، د (انتخاب)، ١١٨).

ہوں میں بگی دھوم سی آگے دھوم
جہاں دیکھیے ہے قیامت ہجوم

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٠٩٨).

ہجوم نالہ ، حیرت عاجزِ عرضِ یک افغاں ہے
خموشی ، ریشۂ صد نیستاں سے ، خس بدنداں ہے

(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ٢١٠). ایک ہمسایہ برہمن چیل کووں کا ہجوم دیکھ کر تاڑ گیا . (١٨٨٣ ، تذکرۂ غوثیہ ، ٢٨٥).

منظور ہے جو ترکِ محبت ہی آپ کو
ہم پر ہجوم ناز و ادا بھی نہ کیجیے

(١٩١٢ ، کلیات حسرت موہانی ، ١ : ٣٠). رخصت کے وقت اسٹیشن پر ہجوم کا یہ حال تھا کہ تل رکھنے کو جگہ نہ تھی . (١٩٣٥ ، چند ہم عصر ، ٢٠٦). اگر مشترک ہیجان شدید ہوتا ہے .... تو مجمع ہجوم بن جاتا ہے . (١٩٩٩ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ٣٩٥). ہر انسان خواہشوں ، تمناؤں اور سہانے خوابوں کا ایک ہجوم اپنے ساتھ لیے چلتا ہے . (٢٠٠٦ ، داستاں کہتے کہتے ، ١١٧). ٣. کثرت ، زیادتی . شہر بانو تمام رات رو رو کر آنکھوں میں کاٹتی تھیں کہ وقت صبح ہجوم غم و فکر سے آنکھ لگ گئی . (١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ١٤٥).

دے کے اک اُمید کو دل میں جگہ
کیا ہجوم یاس میں ہم گھر گئے

(١٨٨٨ ، مضمون ہائے دلکش ، ٨٣). کاموں کا اس قدر ہجوم تھا کہ ان کو سر کھجانے کی فرصت نہ تھی . (١٩٠٥ ، مقالات حالی ، ٢ : ١٠٠). اس لئے پیرانہ سالی میں بھی ایک طرف ذاتی صدمات و خانگی مصائب کا ہجوم اور دوسری طرف مشاغل دین و تصوف . (١٩٢٢ ، مقالات ماجد ، ٢١).

سبزے کا ہجوم اور یہ شاداب فضائیں
مہکے ہوئے نظارے ہیں جھکے ہوئے تارے

(١٩٣٩ ، اختر ستان ، ٩٠). خلوت و آرام کا یہ ہجوم ان کو اس بات سے روک نہ سکا کہ وہ قرآن کو درخت کے پتوں ، شاخوں ، شانہ کی ہڈیوں ، پالانوں اور چمڑے کے ٹکڑوں پر رقم کریں . (١٩٦٨ ، علوم الحدیث (ترجمہ) ، ٣٣). بارہ بجے تک کام کا اس قدر ہجوم رہا کہ وہ ایک لمحے کے لیے بھی فراغت نہ پا سکا . (١٩٨٣ ، ساتواں چراغ ، ١٧٤). ٣. (تصوف) ہجوم : اس سے مراد وہ جو دل پر بغیر کسی عمل کے وارد ہو . رسالہ قشیریہ میں تصوف کی مندرجہ ذیل اصطلاحات ملتی ہیں ، وقت ، مقام .... لوائح ، ہجوم . (١٩٥٢ ، تاریخ مشائخ چشت ، ٩٧). [ع].

--- اِدْبار
کس اضا (--- کس ا ، سک د) امذ.

نحوستوں کی زیادتی ، بد اقبالی کی زیادتی ، بہت سی نحوستیں . پھر وہ فیض کے ہجوم ادبار میں کہیں کھو گئی تھی . (١٩٨٦ ، فیضان فیض ، ١٧٢). [ہجوم + ادبار (رک)].

--- اَفْکار
کس اضا (--- فت ا ، سک ف) امذ.

افکار کی بھیڑ یا کثرت ؛ (مجازاً) پریشانیوں کی زیادتی . بابائے اردو .... اردو کے حامی اور مددگاروں کے متعلق بھی جھوٹی اور غلط افواہوں پر ایمان لے آتے ، ہجوم افکار اور آلام کی ان آندھیوں کی لپیٹ میں باقی جیسا مددگار اور رفیق کار بھی آ گیا . (١٩٥٣ ، یاران رفتہ ، ١١٥). ہم یہ محسوس کیے بغیر نہ رہے کہ ان کے چہرے سے ایک سنجیدگی اور رنجیدگی برس رہی ہے ، جیسے وہ ہجوم افکار میں گم سم ہوں . (١٩٨٢ ، آتش چنار ، ٨٩٩). ان کا بشرہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ان کا ذہن ہجوم افکار کی آماجگاہ ہے . (١٩٩٨ ، ارمغان حالی (جمیل الدین عالی فن اور شخصیت) ، ٣٨٧). [ہجوم + افکار (رک)].

--- پَکْڑنا
محاورہ.

کثیر ہو جانا ، تعداد میں بہت بڑھ جانا ، زیادہ ہو جانا . میرا بیٹا یونس بھی مر گیا اب مصیبت نے غلبہ کیا اور بلا نے ہجوم پکڑا ہے . (١٨٣٥ ، احوال الانبیا ، ١ : ٥٧٧).

--- چَھْٹنا
ف ل.

بھیڑ کا منتشر ہونا ، آہستہ آہستہ ہجوم کم ہونا . پھر ہجوم چھٹنے لگا تماشائی کم ہونے لگے پھر لوگوں نے .... دیکھنا ہی چھوڑ دیا . (١٩٧٣ ، منو بھائی کے گریبان ، ٢٧٨).

--- دَرْ ہُجُوم
(--- فت د ، سک ر ، ضم ہ ، و مع) م ف.

گروہ در گروہ ، ٹولیوں کی شکل میں ، کثرت کے ساتھ . وہ تمام .... ہجوم در ہجوم چلے آتے ہیں . (١٩٩٩ ، سوئی کی دنیا (ترجمہ) ، ٣٧١). [ہجوم + در (حرف جار) + ہجوم (رک)].

--- رَکْھنا
محاورہ.

غلبہ رکھنا ، یورش کرنا . ان کی زیارت سے محروم ہو جانے کی حسرت .... میرے دل پر ہجوم رکھتی تھی . (١٩٠٩ ، مکاتیب حالی ، ٧٣).

--- رَہْنا
ف ل.

بھیڑ کا موجود ہونا ، بہت لوگوں کا جمع ہو جانا . آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں چونکہ ہر وقت مردوں کا ہجوم رہتا تھا ، عورتوں کو وعظ و پند سننے .... کا موقع نہیں ملتا تھا . (١٩١٣ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ٢ : ٣٨٥). ان کے یہاں ذکی اور مغموم لوگوں کا ایک ہجوم رہتا تھا . (١٩٩٠ ، رئیس امروہوی فن و شخصیت ، ١٣٠).

--- کار
کس اضا ؛ امذ.

کاموں کا ہجوم ، ذمے داریوں کی کثرت .

غزل کیا خاک کہیں حضرت داغ ۔۔۔ ہجوم کار سرکاری تو دیکھو

(١٨٧٨ ، گلزار داغ ، ١٨٠). اس لیے کہ یہاں ہجوم کار ہے اور صبح سے شام تک مصروفیت رہتی ہے . (١٩٧٣ ، نذر مسعود ، ٢٥٣). [ہجوم + رک : کار (١)].

--- کَرکے آنا
محاورہ.

بکثرت آنا ، ٹوٹ پڑنا . لوگ یوں ہجوم کر کے ادھر آتے جیسے ادھر نیاز بٹتی ہو . (١٩٩٣ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ٥٥).

--- کَرنا
محاورہ.

١. چڑھائی کرنا ، گھیراؤ کرنا ، اچانک حملہ کرنا ، ٹوٹ پڑنا نیز غلبہ کرنا ؛ کثرت ہونا .

پڑی سب قبیلے میں اوسکے یہ دھوم
نہایت کیے سب نے اوس پر ہجوم

(١٧٣٩ ، کلیات سراج ، ٥٢). خواہشیں خلق کی اوس کے کھینچنے پر ہجوم کرتی ہیں . (١٨٠٥ ، دیباچہ گلزار عشق (صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، ١٩٧٣ ، ١١٢)). سلطان محمد شاہ پاس قطب خان آیا اور ارکان دولت کی وساطت سے بادشاہ سے عرض کیا کہ سرہند میں افغانوں نے ہجوم کیا ہے . (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٢ : ٣٣٢). ٢. بھیڑ کرنا ، ازدحام کرنا ، ہنگامہ کرنا ، تعداد یا مقدار میں زیادہ ہو جانا .

نہیں ہے جوگی اگر چشم یار ، گرد اس کے
ہجوم کرتے ہیں مژگاں کے بھلکے کیا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، ک (مجلس) ، ۱ : ۱۴۸). دل میں جنبش پیدا ہوئی تو تخیلات نے ہجوم کیا. (۱۹۱۹ ، ایک نادر سفرنامہ ، ۳۱). نئے نئے حالات اور واقعات ان پر ہجوم کر کے ٹوٹ پڑے. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲۳۷).

--- لانا محاورہ.
۱. ہجوم کرنا ، ٹوٹ پڑنا ، حملہ کرنا . وہاں مچھر ہجوم لاتے ہیں ، بڑی چیز وزخمی کر ڈالتے ہیں. (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۱۳۶). ۲. **اپنے ساتھ بہت سوں کو لے آنا.**

ذوم ڈھاری تمام لائے ہجوم　　سر تو بیاہ کی ہوئی یاں دھوم
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۳۳).

--- لگا رَہنا / لَگنا ف مر : محاورہ.
بھیڑ رہنا ، بہت لوگوں کا ایک جگہ اکٹھا ہو جانا . ہزاروں عقیدت مندوں کا وہاں ہجوم لگا رہتا تھا (۱۹۵۴ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۵۶۱).

--- مِلنا محاورہ.
رک : ہجوم لگنا . ہجوم ملا چند حرتی ، بچیس وہ خلوت میں کی تخلی بات کو نیچے کوچے بازار میں بازار بھرتی . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۶۱).

--- ہو جانا/ہونا محاورہ.
چیزوں یا لوگوں کا بکثرت اکٹھا ہو جانا ، بھیڑ ہونا .

یاں مرے در پہ یاروں کا ہے ہجوم　　صبح سے شام تک رہے ہے دھوم
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۸۴). اساتذہ کی مجالس املا میں چالیس بلکہ ستر اور کبھی سو سوا لاکھ طلباء کا ہجوم ہوتا تھا . (۱۹۱۷ ، العصر (پٹنہ) ، ۲ : ۲۸۳). حوض لبالب بھر گیا اور پینے والوں کا چاروں طرف سے ہجوم ہو گیا . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ۳ : ۳۶۴). دیکھتے ہی دیکھتے بے پناہ ہجوم ہو گیا ٹریفک کا مسئلہ پیدا ہو گیا . (۱۹۷۳ ، منو بھائی کے گریبان ، ۲۷۸).

ہُجُومی (ضم ہ ، و ، ضم ج) صف.
ہجوم (رک) سے متعلق یا منسوب ؛ ہجوم کا ؛ ہجوم پر مبنی ؛ غلبے یا حملے والا ؛ جارحانہ . اگر علما ہجومی کارروائی بند کرنے پر رضامند ہوں تو میں شدھی والوں کی ہجومی کارروائی بند کرانے کی کوشش کرسکتا ہوں . (۱۹۲۳ ، احیاء ملت ، ۳۳). جب ہرقل نے خسرو پرویز کے مقابلہ پر ہجومی جنگ کا آغاز کیا اس وقت اپنی جنگی ضروریات کے لیے اسے کلیساؤں کی جمع شدہ دولت سود پر قرض لینی پڑی تھی . (۱۹۶۱ ، سود ، ۲۵۶). شہنشاہیت سے تحفظ کے لیے اس "دفاعی قومیت" کو ایجاد کیا جو بالآخر ایک "ہجومی قومیت" بن گئی . (۱۹۸۹ ، ذہن و کردار ، ۴۹). [ہجوم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ہَنُوں (فت ہ ، و مع نیز و ع) م ف (قدیم).
۱. **ابھی ، اس وقت ؛ ابھی تک ، ہنوز ، آجوں .**

یاں بحر نہیں ہوں جو گر کیجے گا یوں　　خودنمائی گئی نہیں تیری ہنوں
(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۴۴).

جیوں کے بیدل سو میں کب تک کہوں　　موت کی گلی سو ہے منہ میں ہنوں
(۱۷۹۳ ، عاجز ، قصہ شاہ گنجہ ، ۱۴۲). ۲. آہستہ (نحو المعانی) [آجوں (رک) کا ایک تلفظ].

ہَجوی (فت ہ ، سک ج) صف.
ہجو آمیز ، پُرتضحیک (اسٹین گاس) . [ہجو (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ہَجویات (فت ہ ، سک ج ، کس ج ، و) امث : ج.
ہجو پر مبنی تحریریں یا نظمیں وغیرہ ، ہجویہ ادب . اس کی ہجویات کو اچھالنا ، ایک ایسی عجیب تحسین ہے جو کسی کے وہم و گمان میں بھی نہیں گزری ہوگی . (۱۹۴۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۳۶۸). الیہ کے لیے قصائد اور طربیہ کے لیے ہجویات کے الفاظ استعمال کیے . (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۱۲۰). تیسری قسم کی ہجویات مختلف افراد سے تعلق رکھتی ہیں . (۲۰۰۶ ، تاریخ ادب اردو ، ۳ : ۹۳). [ہجوی + ات ، لاحقۂ جمع].

ہَجویَت (فت ہ ، سک ج ، کس و ، فت ی) امث.
ہجو (رک) ہونے کی حالت یا کیفیت ، مذمت ، برائی . یہاں بھی ہجویت سے زیادہ شاعرانہ اظہار اور رعایت لفظی کا مزہ ہے . (۲۰۰۶ ، تاریخ ادب اردو ، ۳ : ۹۴). [ہجو (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

ہَجویں (فت ہ ، سک ج ، ی ج) امث : ج.
پُرتضحیک نظمیں . انوری کے دیوان میں چند ہجویں ، انوری کی بیٹی اور بیٹے کی بھی پائی جاتی ہیں . (۱۹۰۷ ، شعر العجم ، ۱ : ۲۸۵). بعض ایسی ہجویں جو موجودہ مذاق پر گراں نہ گزریں گی . (۱۹۳۶ ، محمود شیرانی ، مقالات ، ۵ : ۹۲۷). [ہجو (رک) + یں ، لاحقۂ جمع].

ہَجویہ (فت ہ ، سک ج ، کس ج ، و ، فت ی) صف.
ہجو سے متعلق ، ہجو پر مبنی ، ہجو آمیز (عموماً نظمیں) ، جس میں ریائیہ ، ہجویہ اور دوسری قسم کی نظمیں ہیں . (۱۸۵۴ ، تمہیدی خطبے ، ۵۹). سودا کی ہجویہ نظموں پر تنقیدی نظر ڈالتے ہوئے انہوں نے اس طرف اشارہ کیا ہے . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۲۲۱). حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے قید خانہ بنوایا جس میں ہجویہ اشعار کہنے پر ... عمر قید کی سزا دی . (۲۰۰۲ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۱۰ : ۱۷۶۱). [ہجو (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

ہِجّے (کس ہ ، شد ج نیز بلا شد) امذ : ج.
رک : ہجا جس کی یہ جمع اور مغیرہ صورت ہے ؛ تراکیب میں مستعمل .

کہیں معانی کوں سمجھو دعاقلاں سارے　　ہجے بسرا ئیں ذہجر کے کرتے مر تجے یاد
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۹۰). ایک یہ کہ ہجے الفاظ کے جہاں تک ہو سکے بہت صحیح طور پر یاد کرنا . (۱۸۶۳ ، انشائے اردو ، ۸). پڑھاؤ چاہے کم مگر مطلب زیادہ بتاؤ املا روز لکھاؤ ہجے ضرور پوچھو . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹۳). ہر ایک مشکل لفظ کے ہجے اور معنی پوچھے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۹۸). مولوی صاحب ..... مدرسے میں تشریف لائے ایک ماسٹر صاحب بچوں کو ہجے سکھا رہے تھے . (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۳۳). یاں نہ اس کا کوئی تلفظ ہے نہ کسی زبان میں ہجے ہیں . (۲۰۰۱ ، آگس لینڈ ، ۱۳۰).

--- آنا محاورہ.
لفظ کو اعراب کے ساتھ ادا کرسکنا ، پڑھنا آنا .

کل جنہیں ہجے نہ آتے تھے ہمارے سامنے　　آج وہ ہم کو پڑھاتے ہیں خدا کی شان ہے
(۱۹۳۲ ، سنگ وخشت ، ۳۶۸).

--- کَرنا ف مر.
۱. **لفظ کے املا کو ایک ایک حرف کر کے ادا کرنا ، لفظ کو حروف اور اعراب سے پڑھنا .** جو شاگرد الف بے کے حرفوں کو ہجے کرنے جانتے ہیں انھوں کو صرف اس فصل کے آخری تین صفحے پڑھانا . (۱۸۳۴ ، تعلیم نامہ ، ۱۹). مصاحب ہجے کیجیے ہجے ، انگریزی زبان کی آپ بن ناحق ٹانگ توڑتے ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۴۸).

تا عروں میں حسنِ معنی گم کرو   شعر میں کہتا ہوں بچے تم کرو

(۱۹۲۱، اکبر، ک ۳۰ : ۳۰۷). بچی کو حروف کی پہچان ہوگی اور وہ بچے کرنے کے بعد چھوٹے چھوٹے بیٹے پڑھنے اور لکھنے لگی. (۲۰۰۳، سلاسل (ترجمہ)، ۴۳۹). ۲. رک رک کر بات کرنا یا بولنا، ہکلا کر باتیں کرنا.

مجھے کیوں گالیاں دیتے ہو بچے کر کے ناحق کو
ارے مکتب کے لڑکو ایں بھلا یہ کیا شرارت ہے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۳۶). ۳. کسی معاملے میں خواہ مخواہ حجتیں نکالنا، اعتراض کرنا، مین میکھ نکالنا، حجت کرنا، سقم نکالنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۴. (مجازاً) کونے میں گھسیڑنا یا دھکیلنا؛ کسی معاملے کی چھان بین کرنا (پلیٹس).

...کے بِجّے کَرنا محاورہ.

خواہ مخواہ مین میکھ نکالنا، اعتراض جڑنا. اللہ بچائے یہ جو تمہاری بچے کے بچے کرنے کی عادت ہے. (۱۹۸۶، اللہ معاف کرے، ۱۳).

...کے بِجّے نِکالنا محاورہ.

رک : بچے کے بچے کرنا. اے بے نخی، تو تو بچے کے بچے نکالتی ہے. (۱۹۹۷، اجڑا دیار، ۵۲).

... گھڑنا محاورہ.

کسی معاملے میں خواہ مخواہ حجتیں نکالنا (مخزن المحاورات).

... لگانا محاورہ.

مین میکھ نکالنا، عیب نکالنا، حجت کرنا، سقم نکالنا. خوشی کا موقع ہے بچے لگانے کی ضرورت نہیں. (۱۹۲۱، گلکدۂ اکبر، ۷۰).

... نِکالنا محاورہ.

رک : بچے کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

بِجّیاتی (کس ب، شد ج بکس) صف.

بچے (رک) سے متعلق یا منسوب، بچے کا. اپنی محققانہ حس کی نہایت کا جس طرح ثبوت دیا ہے وہ قابلِ ستائش ہے "دیجی" اور "دجی" کے خفیف ہجائی فرق کو بھی انھوں نے پیش نظر رکھا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۷۰). [بجا (رک) (بحذف الف) + یات، لاحقۂ اسمیت + ی، لاحقۂ نسبت].

بَجِیج (فت ب، ی مج) امذ.

راگ حجاز کا ایک نام، بجیج. عام پسند راگوں میں سے نوروز، زنگولہ اور حجاز ہندی موسیقی میں شامل ہو کے نوروچا، جنگلا اور بجیج کے ناموں سے مشہور ہوئے. (۱۹۱۹، ہندوستان کی موسیقی، ۴۳). [حجاز (رک) کا بگاڑ].

بَجِین (فت ب، ی مج) صف ؛ امذ.

انجب ؛ کمینہ ؛ باندی بچہ نیز مخلوط النسل، وہ غلام جس کی ماں عجمی اور باپ عرب ہو، ہجین اس کو کہتے ہیں کہ باپ اس کا عربی ہو اور ماں عجم کی ہو. (۱۹۰۶، فتوح الخیوان (ترجمہ)، ۲ : ۲۳۵).

ہجان و ہجین و ہجین و بجین   کریں فیصلہ خود ہی اِن بیٹوں

(۱۹۲۹، مزامیر میر مغنی، ۴۳). [ع : (و ج ن)].

بُچ (۱) (ضم ب) م ف نیز صف (قدیم).

(دکنی) بچ (رک) کی محرف شکل ؛ فضول، بے کار.

سوی باو اب ہتا ڈرتا گیا ہے گرمی سوں
ہمارے باغ کوں نہیہ باو لگتا باؤ تیرا بچ

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک ۲، ۳۰۷). [بیچ (رک) کا بگاڑ].

بُچ (۲) (ضم ب) م ف.

وہ ہی، وہی ؛ اوبچ (بحر المعانی). [ؤ = وہ + بچ = حرف تاکید].

بُچ (۳) (ضم ب) امذ.

بُچنا (رک) کا امر ؛ تراکیب میں مستعمل.

... جانا محاورہ.

۱. نشانہ صحیح نہ بیٹھنا (جامع اللغات). ۲. اچٹ جانا، اچٹنا، (کوئی بات یا کوئی کام) ہوتے ہوتے رہ جانا. ادبی قیاس کی چھت بچ گئی اب یہ اپنے دو مصاحبوں کے ساتھ دریاے شور کے اس پار بغلیں بجائیں گے. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۱۰ : ۹).

... ہو جانا / ہونا محاورہ.

۱. رک : بچ جانا (مہذب اللغات ؛ فرہنگ اثر). ۲. قاصر ہونا (بحر المعانی).

بُچ (۴) (ضم ب) صف (قدیم).

۱. احمق، بے وقوف، دیوانہ، بے عقل، ناسمجھ.

جو عاقل اتھے وو ہو سب بچ ہوے   وو پیالے بچا کوبچ کا بچ ہوے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۵).

عشق سادی ہے عشق سری بچ   کدھیں کچھ ہے کدھیں سو

(۱۶۳۵، سب رس، ۳۱).

بھلا جو کروں حیلہ ایسے میں کچ   کہ او مرد بچا ہے نادان بچ

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۵۹).

اس زمانے میں ہور کچ ہوں میں   نیں خبر سچ دنیا کی بچ ہوں میں

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۳۱). ۲. حیرت زدہ، ہکا بکا (ماخوذ : بحر المعانی). [مقامی].

... کَرنا محاورہ (قدیم).

بیکار کر دینا ؛ (کنایۃً) دیوانہ بنانا، احمق بنانا.

کسی شاہ کا ور نہیں کچ مجھے   دلے ایک یو غم کیا بچ مجھے

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۳۲).

بِچ (کس ب) امر.

بچکنا (رک) کا امر ؛ کھنچاؤ، جھکاؤ (پلیٹس). [غالباً کچ (کھنچا) سے].

بِچڑبِچڑ (کس ب، فت چ، سک ڑ، کس م، فت چ) امث ؛ امذ.

ہچکچاہٹ، جھجک، تامل، تذبذب ؛ لیت و لعل، بہانہ، ٹال مٹول، پس و پیش ؛ جھگڑا، دھکڑ پکڑ ؛ رکاوٹ. اپنی اپنی انگوٹھیاں ہیر پھیر کر لو اور آپس میں انگوٹھیں ابھی لکھ دو پھر کچھ بچڑ بچڑ نہ رہے. (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۱۲).

یارو یہ بچڑ بچڑ کہاں تک   اپنی سی کرو بنے جہاں تک

(۱۸۹۳، اردو کی چوتھی کتاب (اسمٰعیل میرٹھی)، ۹۷). اگر اس وقت تم نے کھانے میں بچڑ بچڑ

کی تو میرا دل تم سے کھٹا ہو جائے گا. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۵۱). نیلوفر پر ان کی عرصے سے نظر تھی مگر سورج مل بچر بچر کر رہا تھا. (۱۹۹۲، معصومہ، ۱۷۷). میں نے بہت بچر بچر کے بعد انھیں مرتب کیا. (۱۹۸۳، حرف من و تو، ۹۹). دلی کے مسلمانوں نے کتنی بچر بچر کے ساتھ اس ٹوپی کو قبول کیا تھا. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۸۲). [مقامی].

--- کرنا ف مر؛ محاورہ.

۱. پس و پیش کرنا، جھجکنا، تامل کرنا، ٹال مٹول کرنا. اس کے عہد میں بڑی بڑی خرابیاں اور پریشانیاں وقوع میں آئیں ہر جگہ سلطنت میں ضعف آ گیا سلطنت کا ڈھچر بگڑ گیا، وہ بچر بچر کرنے لگا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۲: ۴۳۰). جب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بنفس نفیس لڑائی میں شریک اور سب سے پیش پیش تھے تو مسلمانوں کو بچر بچر کرنا کیا مناسب تھا. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۳۰). سپاہی نے ذرا کہا کہ آگے بڑھو ذرا بچر بچر کی تو پکڑ تھانے میں لے گئے. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۳: ۵۵). گوند کھانے میں حضور بیگم بچر بچر کرتیں تو اصرار کر کے کھلاتیں. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۹۱). مفتی کفایت اللہ نے اس پر پہلے تو بہت بچر بچر کی وہ قربانی گاؤ کی مکمل آزادی مانگتے تھے. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۱۸۹). ۲. معذرت کرنا، عذر پیش کرنا (پلیٹس).

--- لانا محاورہ.

ٹال مٹول کرنا، پس و پیش کرنا، تامل کرنا. جو کسی دن پڑھنے سے جی چرایا یا بچر بچر لایا تو ڈرایا دھمکایا کھانے کو نہ دیا. (۱۸۸۳، جھگڑ کیلی (فرہنگ آصفیہ)).

بچر بچر (فت و، ج، سک ر، فت و، ج) امت.

ڈولی یا چوپہلے کے چلنے کی آواز تیز رونے کی آواز (ماخوذ: مہذب اللغات). [حکایت الصوت].

--- رونا ف مر.

آواز کے ساتھ رونا، ہچکیاں لے لے کر رونا، شدید آہ و زاری کرنا. ایک روز شکو چلا چلا باہر سے آیا اور استاد کے گھٹنے پر سر رکھ کر بچر بچر رونا شروع کر دیا. (۱۹۵۲، جنم کہانیاں، ۲۰۲).

بچڑ بچڑ (کس و، فت ج، سک ڑ، کس م، فت چ) امت.

رک: بچر بچر جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس). [بچر بچر (رک) کا ایک املا].

بچک (کس و، فت چ) امث.

۱. رکاوٹ، تذبذب، کسمساہٹ، تامل، جھجک، ہچکچاہٹ. گنوری تعارف کرانے میں بچک معلوم ہوتی ہے مبادا اس کی وجہ سے آپ پریشان ہو جائیں. (۱۸۸۶، ورگیش نندنی، ۱۷). ادھر اس کی طبیعت میں جو بچک تھی اس نے تی بریوں کو دوسروں کا محتاج بنا دیا تھا. (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۳۱۸). ۲. اچانک یا شدید جھٹکا، دھچکا، ہچکولا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [بچ = کھنچ (کھنچنا (رک) سے) + س: क].

--- کے م ف.

ڈر دے کے، وہم سے: جھٹکے سے (ماخوذ: مہذب اللغات).

بچکا (کس نیز فت و، سک چ) امذ.

۱. دھکا، ہچکولا: جھٹکا، تشنج، پھڑک. گاڑی کے بچکے محسوس نہ ہوتے تھے. (۱۹۱۳، الف (دوارکا پرشاد)، گرشتہ تقدیر، ۱۱۵). ۲. صدمہ، چوٹ، سر کی چوٹ (ماخوذ: پلیٹس). ۳. رکاوٹ، روک، اٹکاؤ (پلیٹس). [بچک (رک) + ا، لاحقۂ تذکیر و نسبت].

--- بچو (...فت و، و مع) امذ.

(دکن) بچوں کا ایک کھیل: بچکہ (نوراللغات). [مقامی].

بچکا (ضم و، سک چ) امذ.

پتنگ کی ڈور لپیٹنے کی برچی نما چرخی جس میں سے ڈور کھل کر نکلتی ہے، ڈور کی چرخی. خداداد اوٹھ کھڑا ہوا، لڑکے سے کہا بچکے اور کنکیاں اوٹھا. (۱۹۱۶، اشک خونیں، ۱۵). حبیب نے پتنگ تو شاید ہی کبھی اڑائی ہو، وہ تو بچکا تھام کر ہی اپنی تسکین کر لیتا تھا. (۱۹۵۵، جنم کہانیاں، ۲۵۷). نامی گرامی استاد پتنگ باز ڈور کے بڑے بڑے چنڈے بچکے، چرخیاں، پتنگ، کنکوے لے کر نکلے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۸۳). [مقامی].

--- کرنا محاورہ.

(پتنگ بازی) چرخی میں ڈور لپیٹ لینا، پتنگ اتار لینا. ارے یاسو یاسو بچکا کر لو، اب نہ لڑائیں گے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۱۳).

بچکارا (کس و، سک چ) صف.

نکما، جو کسی کام کا نہ ہو، بے فائدہ، خراب، برا، ناکارہ؛ بچ کارہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [بچ = بیچ + کارہ (رک)].

بچکارہ (کس و، سک چ، فت ر) صف.

جو کسی کام کا نہ ہو، بے فائدہ، خراب، برا (علمی اردو لغت). [بچ کارہ (رک) کا مخفف].

بچکانا (کس و، سک چ) ف م.

زبردستی لینا، چھین لینا: جھٹکا دینا، دھکا دینا: روکنا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [بچک (رک) + انا، لاحقۂ تعدیہ].

بچ کچ (کس و، سک چ، کس ک) امث.

رک: بچر بچر: ٹال مٹول، بہانہ. حیدرآباد میں تعلیم نسواں کا خوب چرچا ہے ایک سے ایک بڑھ کر بولنے والیاں موجود تھیں... وہاں کی خاتونوں نے مدعو کیا میں بچ کچ کرتی رہی لیکن انہوں نے مجبور کیا. (۱۹۳۰، روشنک بیگم، ۲۳۵). [بچکچانا (رک) کا حاصل مصدر].

بچکچا کے رہ جانا محاورہ.

ٹھٹک کے رہ جانا، تذبذب میں پڑ جانا؛ ڈر کے رہ جانا.

جو بچکچا کے رہ گیا سو رہ گیا اُدھر　　　جس نے لگائی ایڑ وہ خندق کے پار تھا

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل میرٹھی، ۲۶۳).

بچکچانا (کس و، سک چ، کس ک) ف ل.

۱. جھجکنا، پس و پیش سوچنا، تامل کرنا، تردد ہونا، آگا پیچھا سوچنا، کسمسانا، کشمکش و پیچ میں ہونا.

یارب اب کہتا ہوں تجھ کوں بچکچا　　　میں ہوں ناداں توں ہو دانا مجھ بچا

(۱۷۵۴، ریاض غوثیہ، ۷).

چاہتے ہیں تو اُڑ کے آئیں گے ورنہ ہر طرح ہچکچائیں گے

(۱۸۸۴، فریادِ داغ، ۱۴۴). کوئی کیسا ہی بے دھڑک بولنے والا کیوں نہ ہو...... عام اور خاص کے ایسے باوقار تعلیمی مجمع میں ...... گفتگو کرتے ہوئے تھوڑا بہت ضرور ہچکچائے گا. (۱۸۹۹، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۴۴). اصلاح کے واسطے پیغمبر صاحب نے خود اپنا نمونہ دکھایا تاکہ جو اسلام کا دعویٰ کرتا ہے نتیجے کے بارے میں ذرا نہ ہچکچائے اور نتیجے کو عملی بنا نہ سکے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱ : ۵۳).

جھجکتی بھی ہوں، ہچکچاتی بھی ہوں
بتا پا کے تجھ کو، لجاتی بھی ہوں

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۵۷). لوگ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماننے میں ہچکچاتے ہیں اور ...... اس میں تبدیلی چاہتے ہیں. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۳۴۲). **۲. سستی کرنا، کاہلی کرنا.** سانپ، بچھو، کیڑے، کنکھجورے اس جسم کو جو آج خدا کے سامنے جھکتے ہوئے ہچکچاتا ہے چھلنی کر دیں گے. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۳۰). نخچے ہچکچاتی ہوئی اٹھی اور آہستہ آہستہ چلتی میز کے سامنے جا کھڑی ہوئی. (۱۹۶۹، متاعِ درد، رضیہ فصیح احمد، ۳۵). **۳. ڈرنا، خوف کھانا.**

معلوم ہے کہ ایلچیوں کو زیاں نہیں
قاصد نہ ہچکچائیو ہرگز بلاغ میں

(۱۸۵۵، شیفتہ، ک، ۴۷).

اے داغ ہچکچاتے ہو ذلت سے عشق کی
دنیا میں ہو بڑے تو تمھیں آبرو پسند

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۸۸). میں نے ایک گریہ مسکین بابو کو اپنے ڈبے کے دروازے پر ڈرتا اور ہچکچاتا ہوا دیکھا. (۱۹۱۳، تمدنِ ہند، ۵۱۸). میں نے ان کو پہلے ہی لکھ دیا تھا کہ قمر کے ساتھ یہاں آجائیں، سردی کی وجہ سے ہچکچا رہی تھیں. (۱۹۳۹، شمع، ۱۳). ہم دشمن کے خوف سے اس کے قریب جانے سے ہچکچا رہے تھے. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۱۷۶). میرے والد صاحب نے ہچکچاتے ہوئے مجھے لکھا کہ بچے کا نام میں نے کمال عزیز رکھا ہے بشرطیکہ تم کو پسند ہو. (۲۰۰۴، گئے دنوں کا سراغ، ۲۱۱). [ہچک (رک) + پ: आप].

ہچکچاہٹ (کس ہ، سک چ، کس ک، فت ہ) امث.

ہچکچانے کا عمل، تامل؛ سستی. طبیعت میں ہچکچاہٹ پیدا ہوئی. (۱۹۳۷، اصلاح حال، ۱۱). ''کیا سب اسے دیے اس نے؟'' نیلوفر نے اس کی ہچکچاہٹ سے تاڑتے ہوئے کہا. (۱۹۹۴، معصومہ، ۱۷۳). مجھے اچھی بات قبول کرتے ہوئے ذرا بھی ہچکچاہٹ محسوس نہیں ہوتی. (۱۹۷۰، برش قلم، ۲۹۲). نہ بات کرنے میں ہچکچاہٹ نہ گالی دینے میں جھجک ...... یہ تھا انور جمال عمرا! (۲۰۰۶، چار جدید مصور، ۶۲۵). [ہچکچانا (رک) کا حاصل مصدر].

ہچکچی (کس ہ، سک چ، کس ک) امث.

۱. تذبذب، تامل، شک (ماخوذ: پلیٹس). **۲. ہچکی، دانت پیسنے کا عمل** (مہذب اللغات). [ہچ کچ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... باندھنا محاورہ.

تذبذب کرنا؛ ہچکچی باندھنا؛ دانت پیسنا (پلیٹس؛ فرہنگِ آصفیہ).

ہچکن (کس ہ، سک چ، کس ک) (الف) صف.

جسے ہچکی لگی ہو (پلیٹس؛ علمی اردو لغت). (ب) امث. ہچکی؛ لرزے کے ساتھ رونے کا عمل (پلیٹس؛ علمی اردو لغت). [ہچکنا (رک) کا حاصل مصدر].

ہچکنا (کس ہ، فت چ، سک ک) ف ل.

۱. رک: ہچر مچر کرنا؛ جھجکنا، پس و پیش کرنا، متردد ہونا، تذبذب میں ہونا، آگا پیچھا سوچنا، ڈگمگانا، تامل کرنا.

میرا جی جائے گا قاتل تجھے کیا ہچکتا کیا ہے اس میں، مار تو تیغ

(۱۷۹۵، دل عظیم آبادی، د، ۶۰).

یا تو قالب میں آتے ڈرتی تھی اب ہچکتی ہے روح جانے سے

(۱۸۳۳، دیوان رند، ۲ : ۲۹۷). **۲. ڈرنا، خوف کھانا.**

بات کرتے دل ہچکتا ہے ہر ایک کا اس سے عیش
کیونکہ اب تجھ کلام اس بت کا گالی ہوگئی

(۱۸۷۹، دیوان عیش دہلوی، ۱۹۳). کیا فرصت ہی نہیں ملی یا خرچ سے ہچک گئے. (۱۹۱۲، بازارِ حسن، ۱۵۳). یہ سب شرافت طبیعت کے اپنے اپنے نادر کلام کے شائع کرنے میں ہچکتے ہیں اور ابھر نہیں سکتے. (۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، فکرِ بلیغ، ۲۹). سمدرا کے مکان کے قریب پہنچ کر کیشو کا دل کچھ ہچکنے لگا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۱ : ۲۹۸). [غالباً ہچ (کھنچنا (رک) سے) + س: ट + ن، لاحقۂ مصدر].

ہچکولا (کس نیز فت ہ، سک چ، و مج) امذ. ← ہچکول.

۱. دھچکا، دھکا، جنبش، جھٹکا، جھکولا. جیسے ہماری کیاروں کے ہچکولوں سے لگ لگ جاتی ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۲۲). گاڑی کے ہچکولوں سے بدن شل ہوگیا. (۱۸۶۳، نصیحت کا کرن پھول، ۳۴). اپنے کو ہچکولوں سے محفوظ رکھنے کے لیے دریچی کے قریب کے ریشمی ڈورے کو دونوں ہاتھوں سے تھام لیا. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۲۹). اسی طرح گاڑی کے ہچکولوں سے بھی خطرہ ہوتا ہے. (۲۰۰۴، ماں اور بچہ، ۳۲). **۲. صدمہ، دکھ، اذیت.** ان کی زندگی کا سب سے بڑا ہچکولا انگریز کی سیاست سے متعلق ہے. (۲۰۰۳، تسلیمات، ۹۰). **۳. زلزلہ، بھونچال.** یورپ کے لوگ ہم سے کہیں زیادہ جنگ کے خطروں اور غضبناک ہچکولوں کا کافی علم رکھتے ہیں. (۱۹۲۸، حیرت، مضامین، ۸۹).

دم تمکیں کا پہاڑی ہے اگر اک زلزلہ تو بلا کا زلزلہ آفت کا ہچکولا ہوں میں

(۱۹۳۹، سرود و خروش، ۹۷). [ہچک (رک) + ولا، لاحقۂ تصغیر].

... دینا ف مر؛ محاورہ.

۱. جھٹکا دینا. میٹر سے کی آخر حد تک گون پر پہنچے اور انھوں نے اچھل کر ایک ہچکولا دیا. (۱۹۰۸، مخزن، اکتوبر، ۱۸). **۲. صدمہ پہنچانا، دکھ دینا، اذیت دینا.**

قیامت کا دیا پھر کر دل قمری کو ہچکولا
مقابل سرو کو پاکر گلستاں میں وہ گل بولا

(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۳۶).

... لینا محاورہ: ← ہچکولا.

جھٹکا کھانا، دھکا لگنا. جب گاڑی نے ایک ہچکولا لیا تو میں سنبھل کر ہو بیٹھا. (۱۹۳۵، موت سے پہلے، ۲۵).

ہَچکولے (کس نیز فت ہ، سک چ، و مج) امذ: ج.

ہچکولا (رک) کی جمع: ہچکولے: تراکیب میں مستعمل. ہچکولے کے دیتے ہی پرس پار پچ کے کنارے پر آ گیا. (۱۹۰۸، مخزن، اکتوبر، ۱۹). ہر ہچکولے کے ساتھ یہ محسوس ہوتا اس دفعہ تو لانت ہی جائے گی. (۱۹۵۵، اندھیرا اور اندھیرا، ۱۲۹).

... پہونچنا محاورہ.

جھٹکے لگنا (عموماً سواری میں). اونٹوں کی مستانہ رفتار سے جو ہچکولے پہونچتے ہیں، اگرچہ وہ بار بار چونکا دیتے ہیں مگر نیند ایسی غالب ہے کہ پھر فوراً آنکھ لگ جاتی ہے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱، ۱: ۲۳۶).

... دینا محاورہ.

۱. جھٹکے دینا، لہرانا، جھلانا.

دیتی ہیں تاروں کو ہچکولے نور کے لنگاتی ہیں ہنڈولے

(۱۹۳۱، بہارستان، ۲۱۰). ۲. آواز کو روک کے پڑھنا. ہچکولے دے دے کر پڑھنے کی غلط اور بے معنی عادت سے روکا جائے. (۱۹۳۵، رہنمائے مدرسین، ۷).

... کھانا محاورہ.

کشتی یا گاڑی وغیرہ کا پانی کے زور سے اِدھر اُدھر یا اوپر نیچے ہونا، لہرانا نیز کسی سواری کا جھٹکے کھانا. اسٹیمر کا یہ حال تھا کہ بری طرح ہچکولے کھا رہا تھا. (۱۹۲۲، نقش فرنگ، ۹۳). انسانوں کی کشتی حیات دو انتہائی سروں کے درمیان ہچکولے کھاتی رہی. (۱۹۵۳، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر، ۱۹۹). رات کے وقت ہچکولے کھاتے، شور مچاتے کوپے میں اکیلا ہونا ایک خوشگوار احساس آزادی لیے ہوئے ہوتا ہے. (۲۰۰۰، سرخاب کے پر (ترجمہ)، ۹۹).

... لگنا ف مر.

دھکے لگنا، دھچکے لگنا (عموماً کسی سواری میں بیٹھے ہوئے). یہ اگلے وقتوں کی سواریاں ہیں، کج کج چلتی ہیں ہچکولے بھی لگتے ہیں. (۱۸۶۷، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۱: ۳۶). بزرگوں کو بھی یاد رکھنا چاہیے کہ وہ ٹوٹا یکہ جس میں سیکڑوں ہچکولے لگتے تھے اور جس میں وہ سفر کرتے تھے اب بیکار ہو گیا ہے. (۱۸۸۳، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۲۵۹).

... لینا محاورہ.

جھٹکے لینا، جھولنا، ٹھاٹھیں مارنا. ادھر ان کے دلوں میں رحم کا دریا ہچکولے لینے لگا. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، مئی، ۳۹).

ہچکہ (کس ہ، سک چ، فت ک) امذ (قدیم).

(دکن) لڑکیوں کا ایک قدیم کھیل.

کدھیں کھیل ہچکہ سو لے وت میں ہات چھم پھوگڑی کھیلے سہلیاں سنگات

(۱۶۸۷، یوسف زلیخا، ہاشمی، ۲۳). [مقامی].

ہچکی (کس ہ، سک چ) امث.

۱. گلے سے رک رک کر آواز کے ساتھ نکلنے والی ہوا، فواق، ڈھنگ. شرف نامہ احمد منیری ... یہ کتاب قنیۃ الطالبین مذکورہ صدر سے اقدم ہے. ... اصل لغت، ڈھنگ، ہندی مرادف ہچکی. (۱۴۷۳، شرف نامۂ احمد منیری (پنجاب میں اردو، ۲۱۷)). آنسو چلتے ہیں اور ہچکی لگ جاتی ہے اور بات نہیں نکلتی. (۱۷۶۹، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۲۲). عربی میں فواق اور ہندی میں ہچکی کہتے ہیں. (۱۸۸۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۹۰). ہائے اب کیا ہوگا (ہچکی) ... کس کس کی گالیاں سنی ہیں (ہچکی). (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۳۱۸). اختلاج کے ساتھ ساتھ متلی اور ہچکی ہوتی ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۲۰۵). ایلی کی ہچکی نکل گئی، اس کی سمجھ میں نہ آتا تھا کہ وہ کیوں رو رہا ہے، اس کی ہچکیاں کیوں نکل رہی ہیں. (۱۹۶۱، علی پور کا ایلی، ۱۹۵).

تمھارے نام کی ہچکی تھی ہونٹوں پر سمٹنے کو
میں ستانا مکمل کرنے والا تھا کہ تم آئے

(۱۹۹۶، رقص وصال، ۱۶). ۲. دم گھٹنے کی حالت جو نزع اور جانکنی کے وقت نیز روتے ہوئے پیش آتی ہے. ایک ہچکی کے ساتھ راوی کو دائمی سکون مل گیا. (۱۹۶۲، آنگن، ۱۲۷). اور اسی لمحے میں مرنے سے پہلے گاڈو کے حلق سے ایک ہچکی سی نکلی. (۱۹۷۵، امربیل، ۲۳۱). غالب کے سامنے ایک طویل ڈرامے کا آخری سین کھیلا جا رہا تھا اور مرد بیمار کی آخری ہچکی سنائی دینے والی تھی. (۲۰۰۳، غالب اور آج کا شعور، ۳۶). ۳. بوتل یا صراحی سے مائع نکلتے وقت آنے والی آواز، قلقل.

یہ کس کی یاد میں ہچکی صراحیوں کو لگی پیالہ کس کے لیے چشم اشکبار ہوا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۹۳). [ہچک (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... آجانا / آنا ف مر؛ محاورہ.

۱. آواز کے ساتھ سانس رک رک کر نکلنا.

جو ہچکی آئی تو میں خوش ہوا کہ موت آئی
کسی کو یار کا اتنا بھی انتظار نہ ہو

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۶۷). پھر اسے ہچکی آ گئی، تے اس کے حلق تک آ کر رک گئی. (۲۰۰۳، شاہکار سندھی کہانیاں (ترجمہ)، ۱۱۰). ۲. کسی کے یاد کیے جانے کی علامت یا شگون کا ظاہر ہونا، یاد آنا، یاد کرنا (کہا جاتا ہے کہ کسی کے یاد کیے جانے پر ہچکی آتی ہے).

کیونکر جانوں کہ مجھے یاد کیا تھا تو نے
کوئی ہچکی بھی تو اے معشوق مگر آج آئی نہیں

(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲: ۶۵).

چپ رہو چپ رہو پانی نہ پلاؤ نکلو ہچکی آئی ہے مرے یار نے کیا یاد کیا

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۱۲۷).

جلال ہم یہ نہ مانیں گے تو اوسے نہیں یاد
تجھے کبھی کوئی ہچکی بھی کیا نہیں آتی

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۱۷). ۳. دم ٹوٹنا، نزع کا عالم ہونا، جانکنی کا وقت ہونا. ایک ہچکی آئی، کچھ بھی نہ تھا، ..... وہ ہچکی نہ تھی ملک الموت تھا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۸۵). ابھی سر تکیہ تک پہونچا بھی نہ تھا کہ میر زاہد کو ہچکی آئی اور بیٹی کے ہاتھوں میں ہمیشہ کو رخصت ہو گیا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۲۰).

کہ جیسے ایک ہچکی آئے اور پھر سانس رک جائے
میں کیوں کھویا ہوا ہوں رات کی گہری اداسی میں

(۱۹۳۹، میرا جی، گ، ۱۹۳). جانے کس وقت امی جان پانی مانگیں کس وقت پھر اپنے بیٹے اختر کو یاد کریں، کب ان کو موت کی ہچکی آئے اور کب ان کی روح پرواز کر جائے. (۱۹۸۶، بیٹے کی کلیاں، ۵).

... بَنْدھ جانا / بَنْدھنا ف مر؛ محاورہ.

۱. زیادہ رونے سے سانس کا رُک رُک کر نکلنے لگنا، کثرتِ گریہ سے دم کا رُک رُک کر آنا نیز شدید گریہ کرنا؛ شدت سے رونے لگنا. خواجہ بے اختیار ایسا رونے لگا کہ ہچکی بندھ گئی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۲۷). اس قدر پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع کیا کہ ہچکی بندھ گئی. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۱۱). اتنا کہہ کر بدنصیب باپ کی ہچکی بندھ گئی. (۱۹۱۹، طوفان اشک، ۳۰). جب حضور کے رنگون جانے کی خبر سنی تو میری ہچکی بندھ گئی. (۱۹۳۲، بیلہ میں میلہ، ۳۹). آخر عمر میں یہ کیفیت اس انتہا کو پہنچ گئی تھی کہ ہچکی بندھ جاتی تھی. (۱۹۹۳، روزگار فقیر، ۱: ۳۷). میری روتے روتے ہچکی بندھ گئی. (۱۹۹۹، گمشدہ لوگ، ۱۵۸). ۲. جانکنی کے وقت سانس کا رُک رُک کر نکلنے لگنا.

آنکھیں پتھرا گئیں ڈھل گیا منکا بندھ گئی ہچکی رک گیا گھرا

(تعشق (مہذب اللغات)).

... بھرنا محاورہ.

آہ بھرنا، سسکی لینا. اس نے ایک طویل ہچکی بھری، آنکھوں کو ملا اور ..... چھما چھم رونے لگا. (۱۹۸۹، گزرا ہی نہیں ہوتا، ۴۵۵).

... تھمنا ف مر؛ محاورہ.

ہچکی رک جانا، ہچکی آنا بند ہونا؛ رونا ختم ہونا. آج ہچکی نہیں تھمی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۳۵۸). رو ڈھائی گھنٹہ بعد جا کر ہچکی تھمی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۲۷).

... دار صف.

(آتش بازی) رُک رُک کر چڑھنے یا بلند ہونے والی (آتش بازی کی کوئی چیز). ہچکی دار تدنگ کی تدبیر یہ ہے. (۱۹۰۳، آتشبازی، ۲۲). [ہچکی + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... لگ جانا / لگنا ف مر؛ محاورہ.

۱. متواتر ہچکی آنا، بہت رونے سے سانس رکنے لگنا، سسکیاں لگنا، گھگّا لگنا. دلبر ہتھ کنڑی رہتی ہے چاہتی ہے کہ فقیر سے عرض کرے کہ آنسو چلتے ہیں اور ہچکی لگ جاتی ہے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۲۳). ایسی بے اختیار ڈاڑھ (کذا) مار کر روئی کہ ہچکی لگ گئی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۳۶). جان عالم نے دیکھا: نقش سویدائی کے چشمۂ چشم سے جوئے خوں جاری ہچکی لگی بے قراری طاری ہے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب (مرتبہ رشید حسن خاں)، ۱۸۳). دریا آنسوؤں کے بہا دیے رومال پر رومال تر ہوگئے حالت غیر تھی ہچکی سی لگ گئی. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۱۰۰). میرخ کی بارگاہ فلک اشتباہ میں شور گریہ و زاری بلند ہوا بہار کے ہچکی لگ گئی. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۲۷۰). جوزیفائن سوار ہوئی اور تکیوں پر ٹیک لگائی منہ رومال سے چھپالیا اور ہچکی لگ گئی اور توئی لرزہ کو ہمیشہ کے لیے خیرباد کیا. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۳: ۱۳۲). اس دن سے میں نے نہ کھایا ہے نہ پیا ہے، یہ کہکر اس کی ہچکی لگ گئی. (۱۹۳۵، الف لیلہ و لیلہ، ۹: ۱۰۶). اس کی آنکھوں میں مرچیں سی لگ رہی تھیں اور بار بار اسے وہم سا ہو جاتا کہ اسے ہچکی لگ جائے گی. (۲۰۰۳، ایک دن، ۹۳). ۲. دم ٹوٹنا، آخری وقت ہونا، نزع کا عالم ہونا.

لازم ہے اب تو تجکو عیادت دم اخیر ہچکی ترے مریض کو او بیوفا لگی

(۱۸۳۳، دیوان رند، ۲: ۴۹۵).

کھینچ کر تیغ سرہانے مرے جلاد آیا لگ گئی ہچکی دم نزع تو میں یاد آیا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۵۳).

روئے کیا سن کے وہ قاصد سے کہانی میری
ہچکی لگ جاتی اگر سنتے زبانی میری

(۱۹۰۵، جلال لکھنوی (مہذب اللغات)). ۳. (بوتل یا صراحی وغیرہ سے) عرق یا پانی کا رُک رُک کر آواز کے ساتھ نکلنا.

رو کر بھی خم کو بھریں کیوں نہ اہلِ حرص
شیشے کو ہچکی لگتی ہے ساغر کے دور وو

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۷۱).

... لینا ف مر؛ محاورہ.

۱. روتے روتے سانس رُک رُک کر نکالنا. کسی قدر درد بھی بائیں کوکھ میں چلا جاتا ہے جسکی کیفیت کسی قدر ڈکار یا چھینک یا ہچکی لیتے وقت معلوم ہوتی ہے. (۱۹۰۱، مکتوبات حالی، ۲: ۳۱۸). جب کوئی ہچکی لیتا ہے تو عوام یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم کو کوئی یاد کر رہا ہے. (۱۹۱۷، اعصر، پٹنہ، ۲: ۹۳). دروازے سے لگی ہوئی باجرہ رو رہی تھی ..... "نہ میں نہیں بنتی مالکہ اس گھر کی"، باجرہ نے ہچکی لے کر کہا. (۱۹۶۱، علی پور کا ایلی، ۶۶). مریض روتے روتے ہچکی لیتا ہے. (۱۹۹۷، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۲۸). ۲. بوتل وغیرہ سے پانی یا عرق کا رُک رُک کر آواز سے نکلنا.

ہنگری کا سا ہے پیما یہ گھونٹے مینا
ہچکیاں قلقل مینا جو ہے لیتی پیہم

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۸۹). ۳. (i) نزع کی حالت میں سانس اٹکنا. اس بات کے ساتھ ہی گل آرا نے ایک ہچکی لی اور اس کا دم آخر ہوگیا. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، مضامین فراق، ۱۰). ہم چند لوگ اس وقت اس کے پاس بیٹھے تھے جب اس نے موت کی آخری ہچکی لی. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۶۸). (ii) کسی چلتی ہوئی چیز (مشین، موٹر وغیرہ) کا رُک رُک کر چلنا اور بند ہو جانا یا ایسی آوازیں نکالنا. ہر مرتبہ انجن کے نچلے حصے میں کوئی پتھر دھڑام سے جالگتا اور وہ ہچکی لے کر ساکت ہو جاتی. (۱۹۸۹، جنرہ داستان، ۴۷). ۴. رُکنا، توقف کرنا؛ ہچکچانا. کیا مجال ہے کہ نظم یا نثر میں کہیں ہچکی لیں. (۱۹۳۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۴۵).

ہِچْکِیاں (کس ہ، سک چ، کس ک) امث؛ ج.

سسکیاں، تراکیب میں مستعمل. روتے روتے ہچکیاں لگیں تھیں اور غش کر گئی تھی. (۱۷۹۲، عجائب القصص، شاہ عالم، ۲۷۶).

... اُلَٹ جانا / اُلٹنا محاورہ.

شدّت سے ہچکیاں آنا، لگاتار ہچکیاں آنا؛ شدّت سے رونا جس سے حلق میں پھندا لگے.

پھر کوئی خوش خرام ادھر سے گزر گیا
پھر ہچکیاں الٹ گئیں ارباب خواب میں

(۱۹۶۷، اثر لکھنوی (جعفر علی خاں) (فرہنگ اثر، ۳: ۹۵۱)).

... آنا محاورہ.

۱. (رک: ہچکی آنا) مسلسل ہچکی آنا نیز یاد کیا جانا (مشہور ہے کہ کوئی کسی کو یاد کرے تو ہچکیاں آتی ہیں).

مجھے یاد کرنے سے یہ مدعا تھا
نکل جائے دم ہچکیاں آتے آتے

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۹۳).

بھول کر بھی اب تو مجھ کو ہچکیاں آتی نہیں
بندہ پرور بندہ قائل ہے تمہاری یاد کا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۳۸).

یہ آنے لگیں کیوں مجھے ہچکیاں
کوئی نالہ شاید رسا ہو گیا

(۱۹۳۶، میری شاعری، ۵۷). ۲. نزع کا وقت ہونا، سانس اکھڑنا.

آخری وقت کسی نے مجھے کیا یاد کیا
ہچکیاں آئیں دم نزع برابر دو چار

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۱۷۱).

خدا کو سونپ دے اب تو بھی جانِ ناتواں مجھ کو
کیا ہے یاد اجل نے آرہی ہیں ہچکیاں مجھ کو

(۱۹۸۳، ارشدی بدایونی، غزلیات، ۱۱۸).

--- بَنْدھ جانا/بَنْدھنا ف مر: محاورہ.

۱. زیادہ رونے سے سانس رکنے لگنا، زار زار رونا، زار و قطار رونا. حسن آرا اور بھی زار زار روئی یہاں تک کہ ہچکیاں بندھ گئیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۴۳۲).

ساز مطرب کی طرح جس نے خوشی سے چھیڑا
ہچکیاں بندھ گئیں اس کی مری فریاد کے ساتھ

(۱۸۹۲، شعور (نور اللغات)). ایک صحابیؓ بیان کرتے ہیں کہ میں ..... خدمت نبوی ﷺ میں حاضر ہوا دیکھا تو آپ ﷺ نماز میں مشغول ہیں ..... روتے روتے اس قدر ہچکیاں بندھ گئی تھیں کہ معلوم ہوتا تھا کہ چکی چل رہی ہے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی ﷺ، ۲: ۲۹۷). ایسی تقریر کرتے تھے کہ ایک خلقت سننے آتی تھی، لوگوں کی روتے روتے ہچکیاں بندھ جاتی تھیں. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۹۸). ۲. عالم نزع میں ہچکیوں کا تار بندھ جانا (فرہنگ آصفیہ).

--- بھرنا محاورہ.

بار بار ہچکیاں لینا؛ نزع کی حالت میں ہونا. بڈھا..... کل رات سے آخری ہچکیاں بھر رہا ہے. (۱۹۹۲، سہ ماہی تشکیل، کراچی (اکتوبر تا دسمبر) ۲، ۸۷).

--- لَگْنا محاورہ.

۱. متواتر ہچکیاں آنا؛ سسکیاں لگنا؛ زار و قطار رونا، زار زار رونا نیز صراحی وغیرہ سے کسی سیال کا رک رک کر آواز سے نکلنا.

یاد تجھ ہی اک دوں کی نہیں ہر دم ساقی
ہچکیاں لگ گئیں شیشے کو بھی ہیہم ساقی

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۸۵). ۲. سانس رک رک کر آنا، نزع کا عالم ہونا.

تنفس ہے اور ہچکیاں لگ رہی ہیں
علامات سب آخری وقت کی ہیں

(۱۹۰۵، بھارت درپن، ۱۲).

--- (لے) لے (کَر) کے رونا ف مر: محاورہ.

رونے کی شدت ہونا، ایسے رونا کہ ہچکی بندھ جائے اور سانس رک رک کر آنے لگے؛ نہایت شدت اور تواتر سے رونا.

مغاں مجھ مست بن پھر خندہ ساغر نہ ہووے گا
مے گلگوں کا شیشہ ہچکیاں لے لے کے رووے گا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۵۹).

ماں کہتی تھی نہ رو، مگر چپ نہ ہوتے تھے
آنکھیں تھیں بند ہچکیاں لے لے کے روتے تھے

(۱۸۷۴، میر انیس (فرہنگ اثر، ۳: ۲۵۱)). حسن آرا ہچکیاں لے کر رو رہی ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۵۳).

نغمہ سن کر اس قدر بھی جوش ہوا
ہچکیاں لے لے کے میں رونے لگا

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۸۲). آنسو نجمہ کے گالوں پر بہنے لگے اور بات ختم ہونے تک وہ باقاعدہ ہچکیاں لے کر رونے لگی. (۱۹۶۹، متاعِ درد، رضیہ فصیح احمد، ۵۶). شاید وہ بھی ماں کی کمی کو برداشت نہیں کر پا رہے، یہ سوچ کر میں ہچکیاں لے لے کر رونے لگا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، جون، ۶۱). خود حضرت نظام الدین اتنے بے قابو ہو گئے کہ ہچکیاں لے کر روئے. (۲۰۰۳، فوائد الفواد (ترجمہ)، ۶۱).

--- لینا ف مر: محاورہ.

۱. کثرت گریہ یا شدت زاری سے سانس رک کر آنا، کسی کا یاد آنا، کسی کا یاد کرنا، سسکیاں لینا (فرہنگ آصفیہ). ۲. سیال کا صراحی وغیرہ سے رک رک کر آواز سے نکلنا.

نجانے حال کس ساقی کو یاد آتا ہے شیشے کا
کہ لے لے ہچکیاں چھوڑا نکل جاتا ہے شیشے کا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۹).

تنگدلی کا سا ہے پھیلا یہ گلوئے مینا
ہچکیاں قلقل مینا جو ہے لیتی پیہم

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۸۹). ۳. سانس رک رک کر لینا (عموماً نزع کے وقت)، عالم نزع میں سانس اکھڑنا، خاتمہ قریب ہونا.

موت اس کو یاد کرتی ہے خدا جانے کہ گور
یوں ترا بیمار غم جو ہچکیاں لینے لگا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۷). دیکھتے ہی دیکھتے اور دو ہچکیاں لے کر چل بسے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۱۴). ان کی نگاہوں کے سامنے ان کو جنم دینے والی تہذیب نزع کی ہچکیاں لے رہی تھی. (۱۹۵۰، تنقید اور عملی تنقید، ۹۹).

ہِچْکِیانا (کس ہ، سک چ، کس ک) ف م.

رک: ہچکیاں لینا؛ روتے ہوئے سانس رک رک کر نکالنا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہچکی (رک) + انا، لاحقۂ تعدیہ].

بِچْکِیوں (کس ب، سک چ، کس نیز ک، و ج) امث : ج.
ہچکیاں (رک) کی مغیّرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل . بستر مرگ پر نزع کی روح فرسا ہچکیوں میں گرفتار پڑا رہتا . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۳۸).

... پر ہچکیاں لینا محاورہ.
بہت زیادہ ہچکیاں لینا ، متواتر اور بغیر رُکے ہچکی لینا نیز نہایت شدّت سے رونا ، کثرت سے رونا ، مسلسل رونا.

ہچکیوں کو ورِد غم ورثی ہوئی
ہچکیوں پہ ہچکیاں لیتی ہوئی

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۸۲).

... سے رونا محاورہ.
مراد : شدت سے رونا ، زار و قطار رونا . جب میت قبر میں اتاری گئی تو جناح ..... ہچکیوں سے رونے لگے . (۱۹۸۸ ، رئیس امروہوی ، قائد اعظم جناح ایک قوم کی سرگزشت (ترجمہ) ، ۲۲۱).

... کی ڈاک بیٹھنا محاورہ.
مسلسل ہچکیاں آنا.

شیشوں نے ہچکیوں کی بٹھائی ہے ڈاک کیوں
مٹانے کو ارادہ ہے کس بادہ خوار کا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۹).

... کی ڈاک لگنا/ہونا محاورہ.
متواتر ہچکیاں آنا.

نہیں معلوم ہم بھولے سے کس کو یاد آئے ہیں
خبر لانا تھا دل کو ہچکیوں کو ڈاک ہونا تھا

(۱۹۰۹ ، جلال (فرہنگ اثر ، ۳ ، ۹۵۱)).

بِچْمِچانا (کس ب، سک چ، کس م) ف م.
رک : ہچکچانا . قربان بھائی سن رہ گئے بات بجھ میں آتے آتے اندر تک ہچکچا گئے . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۶۳). [ہچکچانا (رک) کا ایک تلفظ].

بِچْنا (سک ب، سک چ) ف م.
۱. ہچکنا ، جھجکنا (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات) ۲. قاصر رہنا.

یہ لڑائی طول کو گر کھنچ گئی
ہمت مردانِ مشہوں بچ گئی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۴۳). [ہچکنا (رک) کی تخفیف].

بُچْنا (ضم ب، سک چ) ف م.
نشانہ خطا ہو جانا ، نشانہ صحیح نہ بیٹھنا ، اُچٹنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). [مقامی].

بُچّہ (ضم ب، سک چ نیز شد چ بفت) صف (قدیم).
۱. رک : بُچ (۴) ، نابجھ ، احمق.

زباں میں مٹھائی نہ دھرتی ہے کچھ
بھی گالیاں دیوے مرد کوں ہوے بچہ

(۱۹۱۴ ، بھوگ بل ، ۱۳۷).

از قضا تھا گھر کو کہیں روزن کدھر
وہاں سے آئے بچہ کے وہ بیس پر

(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۶۹).

کوئی اس کوں خدا بولے کوئی کچھ
غرض اس بات میں وہ سب ہوئے بچہ

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۸).

ناحق سے اس کو کام کچھ ہے
عقلاؤں میں اس کا نام بچہ ہے

(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر فی منتخب الجواہر ، ۷) ۲. حیرت زدہ ، ہکّا بکّا.

کوئی اس کوں خدا بولے کوئی کچھ
غرض اس بات میں وہ سب ہوئے بچہ

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت (باقر آگاہ) ، ۷ : ۱۳۸). [بُچ کا ایک املا].

بُچّی (ضم ب، شد چ) امث.
عاجزی ؛ انکسار ؛ شکست نیز بپاتی ؛ تراکیب میں مستعمل . [بچ (بچا (رک) سے) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... نامَہ (... فت م) امذ.
وہ دستاویز جس میں شکست کا اعتراف کر لیا جائے نیز بپاتی ہو جانے کا تحریری اقرار . نواب نے بچی نامہ میں نام اصلی لکھا سکونت بھی ٹھیک لکھی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۵۹) . میں ثابت کر دوں گا کہ دیکھنے بھی عقلمند ہوتے ہیں اور ایسے عقلمند ہوتے ہیں کہ بڑے بڑے حکیموں سے بچی نامہ لکھوا لیتے ہیں . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۲ : ۹) . اور یہ بچی نامہ کس نے لکھ کر دیا ہے یقین کر لیجیے کہ باضابطہ سرکار کی صورت میں اس جامعہ کے وائس چانسلر نے جاری کیا ہے . (۱۹۶۷ ، صدق جدید ، لکھنؤ ، ۲۷ / اکتوبر ، ۲).
[بچی + نامہ (رک)].

بُچھ (ضم ب) صف : - بچہ.
رک : بُچ (۴).

نہیں کمائی وو کچھ ہور نہیں ہے کچھ
اچھی دن رات شہ کے غم میں جوں بچھ

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت (باقر آگاہ) ، ۷ : ۱۱۸). [رک : بُچ (۴) کا ایک املا].

بُخا (ضم ب، شد خ) امذ.
رک : حقّہ (ماخوذ : بحر العانی). [حقہ (رک) کا ایک املا].

ہُد (ضم ہ) امذ.

(دیمک کا) گھر؛ ٹھکانہ. بیج زمین کا وہ رقبہ... چھیل دینا چاہیے جبکہ اس مقام پر دیمک کا ہد کوئی ہو تو ظاہر ہو جائے. (۱۹۴۷، رسالہ تعمیر عمارات (ترجمہ)، ۹۰). [مقامی].

ہُدا (ضم ہ) امث.

۱. رک: ہُدیٰ جو درست املا ہے؛ ہدایت و رہنمائی؛ درست راستہ.

سفر ہُدا ہو نور و جہاں
دکھایا لیا منزل لامکاں

(۱۶۵۷، گلشنِ عشق، ۱۶).

نبی ﷺ کے صدقے عبداللہ سدا توں شکر کر اس کا
نکلوں تج کوں نوازیا ہور شاہی کا ہدا دیتا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۳۴).

دیرو راہِ ہدا معصوم اور
داور ارواح اطہار ! السّلام

(۱۷۸۰، کرم علی (تحریر، ع۱۹۶۷ء، دہلی، ۱۰۱:۱۰)).

کمر باندھو پرستش میں خدا کی
رہو چالاک کوشش میں ہدا کی

(۱۷۹۷، یوسف زلیخا (نگار)، ۴۷). ۲. مراد: مرشد؛ رہ نما.

بالجملہ یہ فضل ہے خدا کا
صدقہ جو ہے حضرت ہدا کا

(۱۸۷۳، جامع المظاہر فی منتخب الجواہر، ۹).

سر بدر کو دور کر کے لکھو
پے تیرہ دل ہے چراغِ ہدا

(۱۹۳۷، الم (محمد اسماعیل) (سلہٹ میں اردو، ۱۳۵)). [ہُدیٰ (رک) کا ایک املا].

ہُدّا (۱) (ضم ہ، شد د) امذ.

کندا، دستہ (خصوصاً بندوق کا). اس نے اس کے آہستہ سے بندوق کا ہدا مارا. (۱۹۳۶، بیان الحج، ۱۳۶). [مقامی].

ہُدّا (۲) (ضم ہ، شد د) امذ.

رک: عہدہ (پلیٹس). [عہدہ (رک) کا بگاڑ].

ہُدات / ہُداۃ (ضم ہ) صف.

بہت سے رہنما (اشین گاس). [ہادی (رک) کی جمع].

ہُدّاتُدّی (ضم ہ، شد د، ضم ت، شد د) امث.

ایک دوسرے کو دھمکانے کا عمل، ایک دوسرے کو للکارنے کا عمل، لڑائی جھگڑا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: ہُدّ و تُہدّد = دھمکی دینا، بحروف واؤ، کا مورد].

... کرنا محاورہ.

ڈرانا دھمکانا؛ للکارنا، جھگڑا کرنا، تکرار کرنا (ماخوذ: جریدہ، ۲۸، ۳: ۲-۱۷۲).

هَداكَ الله فقرہ.

(دعائیہ فقرہ) اللہ تجھے ہدایت دے. اہلِ اسلام... یہود وغیرہ کو دربار میں داخل ہوتے ہوئے دیکھ کر یہ آواز دیں کہ ہداک اللہ. (۱۹۲۹، فرہنگِ اصطلاحات، ۲۳۹).

ہَدایا (فت ہ) امذ، ج.

تحفے، ہدیے. تحفہ ہدایا جہاں تہاں کا جو وہاں کے لائق تھا لیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۹۸). قریش نے تحف و ہدایا گزرانے اور عبدالمطلب نے اوس محفل میں رخصت طلب کی. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۳).

دعوت میں عجب رتبہ پایا
کیا کیا ہوئی پیشکش ہدایا

(۱۸۷۳، مجاہد خاتم النبیین ﷺ، ۱۷۱).

درود و سلام و صلوٰۃ و تحیت
یہ لایا ہے طلعہ تحف اور ہدایا

(۱۹۱۱، کلیاتِ اسمٰعیل، ۲۷۳). آپ ﷺ صدقہ و خیرات اور ہدایا انہیں بھجوا دیا کرتے تھے. (۱۹۲۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۹۴). انہوں نے عقیدت مندوں کے ہدایا... پر اپنے ہاتھوں کی کمائی کو ترجیح دی. (۱۹۸۹، اربابِ علم و کمال اور پیشۂ رزقِ حلال، ۸۹). [ہدیہ (رک) کی جمع].

ہِدایات (کس ہ) امث، ج.

ہدایتیں، خاص خاص اور مفید باتیں، ضروری باتیں جو کسی کو بتائی جائیں؛ مشورے نیز احکام. نبوت کی حقیقت لکھ کر لکھتے ہیں کہ نبوت کا یقین آنحضرت ﷺ کی ہدایات اور ارشادات سے ہوتا ہے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۸۸). جو پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں اور انھیں کی ہدایات اور تعلیمات سے روشنی اور رہنمائی حاصل کرتے ہیں. (۱۹۵۳، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر، ۱۵). اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو ہدایات بینات نازل کی گئی ہیں ان کا لوگوں سے چھپانا اتنا بڑا جرم عظیم ہے کہ اس پر اللہ تعالیٰ بھی لعنت کرتے ہیں. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۳۷۷). پبلک پراسیکیوٹر کے ذریعے شہری حقوق کی حفاظت فریب کا راستہ ہے کیونکہ یہ پبلک پراسیکیوٹر خود مختار نہیں، حکومت کی ہدایات کا پابند ہے. (۱۹۷۶، بنیادی حقوق، ۵۹). طلسماتی داستانوں میں طلسم کشا کے لیے ہدایات لوح و قلم پر تحریر ہوتی ہیں. (۱۹۸۷، علامت کے مباحث، ۲۴۸). قرآن میں رائے زنی... ارشادات ہدایات جو قواعد شریعہ کے مطابق ہیں... تفاسیر کے اقوال کی پیروی کے بغیر... قرآن کی تشریح کرتا ہے. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۷: ۸۳). [ہدایت (رک) کی جمع].

... دینا محاورہ.

کسی کام یا عمل کے کرنے کے بارے میں کسی کو تفصیل سے سمجھانا، نصیحتیں کرنا نیز احکام دینا. ہدایات دینے کا اسے لپکا تھا. ہاتھوں سے بھی وہ گفتگو اس طرح کرتا جیسے وہ کہہ رہے ہیں. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۵۳).

ہدایاتی (کس ہ) صف.

ہدایات (رک) سے متعلق ، ہدایات کا ، ضروری باتوں پر مبنی (خط وغیرہ) جس میں احکامات ہوں. صدر دفتر کے ہدایاتی گشتی مراسلہ ... کے مطابق کھاتہ دار کے لئے ضروری ہے کہ وہ ... ایک خط لکھے. (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۱۷۵). [ہدایات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ہدایت (کس ہ ، فت ی) امث.

۱. **سیدھا راستہ دکھانے کا عمل ، رہنمائی ، رہبری نیز نجات کا راستہ.** جسے اپنی ہدایت کرتا ہے اسے فراق پیدا ہوتا ہے ملنے کے تئیں. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۳). سچ وہ ، ہدایت قدیم مستقیم سو یو فہم ہے اہا عارف الوجود ہوئے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۹).

غمزے کے سمند میانے تیرا ترہت نہ دے کر
ذوبن ہوے ہیں اب تو تم ٹک کرو ہدایت
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۹۹).

خدا کا ہدایت مجھ ہدایت ہوا
بڑی فکر سوں میں مرتب کیا
(۱۶۵۹ ، قصہ ابو شحمہ (مکمی) ، ۷۵). ہر سطر نثر اس کے کی شاہراہ وادی ہدایت کی ہے اور ہر بیت نظم اس کے کی بادشاہ سریر شہادت کی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۷).

کیا ہے عشق کے ہادی نے مجھ کوں
محبت کی ہدایت بے نہایت
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۱۷). واسطے آگاہی اور ہدایت ان لوگوں کے جو خدمت مدرسی پر مقرر ہوں. (۱۸۸۶ ، دستور العمل مدرسین دیہاتی (تمہید) ، ۱). دنیا کی رشد و ہدایت ، عذاب و رحمت اور نبوت و رسالت کے خاص خاص اصول و قواعد ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ﷺ ، ۳ : ۲). اسی ہدایت کو مذہب کا نام دیا گیا ہے جو انسان کو زندگی بسر کرنے کے لیے ایک واضح نظام حیات فراہم کرتا ہے. (۲۰۰۱ ، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ ، ۱۷). ۲. **حکم ، فرمان ، ارشاد نیز مشورے ، خاص اور اچھی باتیں ، نیک باتیں.**

دل مرا مضطرب نہایت ہے
رنج و حرماں کی یہ ہدایت ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۳۲). دعوت مذہب ... اس کی ہدایت ابتداء ہی سے مسلمانوں کو ہوئی ہے. (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۳). برسوں برائی سے بچنے کی ہدایت فرماتے رہے. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۱۳۲).

دم آفرینش ہدایت تھی دل کو
کلیم تماشائے ہر طور (کذا) رہنا
(۱۹۳۸ ، باقیات اقبال ، ۴۲۱). دین میں نصیحت و ہدایت بھی ہے. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان اور چند منتخب مقالات ، ۱۲۵). رسول ﷺ کی طرف سے جو شریعت ... ہے وہ آخری ہدایت ہے. (۲۰۰۲ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۹ : ۵۱). ۳. (i) **نیک راہ ، صراطِ مستقیم.** الٰہی جہاں تک تیرے بندے ہیں ان کو ہدایت نصیب کر. (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۱۰۸). شریعت حقیقت سے اور مجاہدہ ہدایت سے علیحدہ نہیں ہو سکتا. (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۳۰). ہدایت گمراہی سے واضح ہو چکی ہے جس کا جی چاہے آئے جس کا جی چاہے انکار کرے. (۲۰۰۵ ، لطائف قرآنی ، ۸۵). (ii) **راستی ، حق ، صداقت.** اس کوٹ کے پادشاہ کی کیسی بے عدالت ، وہاں کے لوکاں بولے کہ اس کوٹ کا ناتوں ہدایت. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۴). خبردار اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنانا کیونکہ ہدایت کا راستہ واضح ہو چکا ہے. (۱۹۶۷ ، بلوغ للارب (ترجمہ) ، ۳ : ۱۶۷). [ع : ہدایۃ کا موٴرد].

--- اَوَّلِیَّہ کس صف (--- فت ا ، شد و بفت ، شدی مع بفت نیز بلا شد) صف.

شعور جو انسان کو عام معاملات میں خود ہی ہو جاتا ہے ، احساس جو قدرت کی طرف سے اونچ نیچ سمجھنے کے لیے ودیعت کیا گیا ہے. ایک لفظ ہم جیسے ... (کامن سینس) استعمال کرتے ہیں یہ بھی ہدایت اولیہ ہی سے ہے. (۱۹۸۹ ، سیرت النبی ﷺ اور ہماری زندگی ، ۱۰۳). [ہدایت + اول (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--- آموز (--- مد ا ، و ج) صف.

(**لفظاً**) **ہدایت سکھانے والا ؛ رہ نما.** جب وہ رفع اضطراب یا نجات کی منزل میں پہنچتا ہے تو وہ نفس ہدایت آموز کو اپنا حقیقی نفس سمجھتا ہے. (۱۹۵۸ ، نفسیات واردات روحانی ، ۲۵۷). [ہدایت + ف : آموز ، آموختن = سیکھنا ، سکھانا].

--- بَخْش (--- فت ب ، سک خ) صف.

ہدایت دینے والا / والی ، سیدھی راہ بتانے یا دکھانے والا / والی. اگر ... زیادہ ہدایت بخش کوئی کتاب پیش کرو تو میں اس کی پیروی کے لیے بھی آمادہ ہوں. (۱۹۷۶ ، تدبر القرآن ، ۴ : ۸۱۹). [ہدایت + ف : بخش ، بخشیدن = بخشنا].

--- بَخْش دینا / بَخْشْنا محاورہ.

رک : ہدایت دینا ، سیدھے راستے پر لانا. خدا اسے ہدایت بخش دے. (۱۹۵۸ ، آزاد (ابوالکلام) ، رسول عربی ﷺ (ترجمہ) ، ۹۸).

--- پانا ف مر ؛ محاورہ.

سیدھے راستے پر آنا ، راہِ راست حاصل کرنا ، بُرے کاموں کو چھوڑ دینا ، نیک راہ اختیار کرنا. خشیت الٰہی (جو ذریعہ ہے نجات اور اجر کریم اور ہدایت پانے کا) ... علماء کی انتہائی شان پر دلالت کرتا ہے. (۱۹۱۷ ، مقالات شروانی ، ۱۹۸ (الف)). وہ گمراہ ہو چکے ہیں ، وہ ہدایت نہیں پانے کے. (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۳ : ۵۳۵).

--- پَذِیر (--- کس نیز فت پ ، ی مع) صف.

نصیحت پکڑنے والا ، ہدایت پانے والا ، راہِ راست پر آنے والا. اور زندگی کے تمام کاموں میں اسی اصول سے ہدایت پذیر ہو. (۱۹۱۳ ، الناظر ، لکھنؤ ، فروری ، ۱۳). [ہدایت + ف : پذیر ، پذیرفتن = قبول کرنا].

--- پَر (--- فت پ) م ف.

حکم پر ، کہنے سے. عملی طور پر اس وقت کلیب کے سب سے بڑے نام لیوا قیصر بارہوئی ہیں ، قاضی صاحب کی ہدایت پر میں ان سے ملا. (۱۹۷۹ ، دوسرا رخ ، ۵۲). انہی کی ہدایت پر حاجی محمود خادم کی عروض پر لکھی ہوئی کتاب کو اپنے دوسرے استاد مولوی عبدالغفور سے باضابطہ پڑھا. (۲۰۰۲ ، داستانوں کا دبستان کراچی ، ۱ : ۲۹۸).

--- پر ہونا ف م؛ محاورہ.
راہِ راست پر ہونا، صراطِ مستقیم پر ہونا. وہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے پروردگار کی طرف سے اور وہی ہیں مراد کو پہنچنے والے. (۱۹۱۷، القرآن الحکیم، ترجمہ، مولانا محمود الحسن، ۳).

--- پہنچانا ف م.
حکم پہنچانا؛ نیکی کا پیغام پہنچانا. اس دنیا کے اختتام تک ایسا اہتمام کر دیا کہ اب خالقِ کائنات کی ہدایت پہنچانے کے لیے کسی خاص شخص کی ضرورت باقی نہ رہی. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۱۸).

--- حقّہ کس صف (--- فت ح، شد ق بفت) امث.
حق پر مبنی حکم یا فرمان، سچی ہدایت. جو لوگ ہماری ہدایت کے موافق چلیں گے اس میں اس اندیشہ کی گنجائش نہیں کہ شاید یہ ہدایت حقہ نہ ہو. (۱۹۳۲، القرآن الحکیم، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۱۰). [ہدایت + حقہ (رک)].

--- خاص کس صف؛ امث.
ہدایت کا دوسرا درجہ جو خاص ہے انسان اور جنّ کے لیے، یہ ہدایت انبیاء اور آسمانی کتابوں کے ذریعے ہر انسان کو پہنچتی ہے کوئی اس کو قبول کر کے مومن ہو جاتا ہے اور کوئی رد کر کے کافر ٹھہرتا ہے. دوسری ہدایت خاص اہلِ عقول انسان، جن کے لیے ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۱۰۲). [ہدایت + خاص (رک)].

--- خاصّہ کس صف (--- شد ص بفت) امث.
ہدایت کا تیسرا درجہ جو خاص الخاص ہے صرف مومنین و متقین کے ساتھ، یہ ہدایت بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اس کا دوسرا نام توفیق ہے یعنی ایسے حالات و اسباب پیدا ہو جانا کہ قرآنی ہدایات کا قبول کرنا اور ان پر عمل کرنا آسان ہو جائے اور ان کی خلاف ورزی دشوار ہو جائے یہی درجہ انسان کی ترقی کا میدان ہے اور اعمالِ صالحہ کے ساتھ ساتھ اس درجہ ہدایت میں زیادتی ہوتی رہتی ہے. قرآن کریم کے مختلف مواقع میں کہیں ہدایت عامہ کا ذکر آتا ہے کہیں ہدایت خاصہ کا، اس جگہ ہدایت خاصہ کا ذکر ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۵۵). [ہدایت + خاص (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- دینا محاورہ.
۱. رہنمائی کرنا، سیدھا راستہ دکھانا، راستہ بتانا.

دے ہدایت آپ ہی آپ کرے گمراہ ۔۔۔ سب کچھ اس کے آسرے کے فقیر نوشاہ

(۱۹۵۳، گنج شریف، ۶۷). بادل کی گرج بیک وقت فطری نشان ..... اور اشارہ بھی ہے (کہ وہ ہمیں پناہ ڈھونڈنے کی ہدایت دیتی ہے). (۱۹۹۹، اردو غزل میں علامت نگاری (علامت کے مباحث، ۱۹۰)). کس طرح اللہ تعالیٰ گمراہ کرتے ہیں بہتوں کو اور ہدایت دیتے ہیں بہتوں کو. (۲۰۰۵، لطائفِ قرآنی، ۳۰). ۲. حکم دینا. ریڈیو کو یہ ہدایت بھی دی گئی کہ وہ طالب علموں کے لیے ایسے پروگرام پیش کرے جن کی وجہ سے ان کی توجہ بٹی رہے. (۲۰۰۶، داستان کہتے کہتے، ۲۱۸).

--- عامّہ کس صف (--- شد م بفت) امث.
ہدایت کے تین درجوں میں سے پہلا درجہ جو تمام نوعِ انسانی اور حیوانات وغیرہ کے لیے عام ہے. ہدایت عامہ سب کو کی جاتی ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۳۳). [ہدایت + عامہ (رک)].

--- فرمانا ف م.
(احتراماً) نصیحت کرنا، سیدھا راستہ دکھانا. ہمیں برائی سے بچنے کی ہدایت فرماتے رہے. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۱۳۲). آسان سے مشکل کی طرف بڑھنا زیادہ موثر ہوتا ہے آپ ﷺ نے ..... اسی اصول تدریج کو ملحوظ رکھنے کی ہدایت فرمائی تھی. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۱۵۶).

--- کار امذ؛ = ہدایتکار.
ہدایت کرنے والا؛ بالعموم فلم یا ڈرامے وغیرہ کے فن کاروں کے کام کی نگرانی کرنے اور ہدایات دینے والا شخص، فن کاروں سے اپنی مرضی کے مطابق کام لینے والا، ڈائریکٹر. صوتی ٹیپ پر ..... جسے موسیقی کا ہدایت کار انجام دیتا ہے. (۱۹۲۹، ٹیلیویژن کی کہانی، ۱۰۵). بخاری صاحب ..... معیاری ہدایتکار ہونے کے ساتھ ساتھ بہت اچھے ایڈمنسٹریٹر بھی تھے. (۱۹۹۹، گمشدہ لوگ، ۵۲). ماڈل کی تصویر کشی ہدایت کار کی مرضی سے ہوتی ہے. (۲۰۰۳، وجودی نفسیات پر ایک نظر، ۱۸). [ہدایت + ف: کار، لاحقۂ فاعلی].

--- کاری امث.
ہدایت دینے کا عمل نیز تھیٹر یا فلموں میں اداکاروں کی رہنمائی کا عمل. اس کا تخلیقی اور تعمیری رد عمل قوائے عقلیہ اور ذہنیہ کی رہنمائی اور ہدایت کاری میں ہمیں سر انجام پاتا. (۱۹۵۰، فنونِ لطیفہ اور جمالیات، ۱۳۰). اس نے بتایا کہ وہ ایک ایسے ہندوستانی نوجوان سے واقف تھا جو ذہین بھی ہے اور جو ڈرامے لکھنے کے علاوہ ہدایت کاری بھی کرتا ہے. (۲۰۰۶، داستان کہتے کہتے، ۲۷). [ہدایت کار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کرنا ف م؛ محاورہ.
حکم دینا نیز سمجھانا، سکھانا، رہنمائی کرنا، نیک راستے پر ڈالنا، طریقہ بتانا. اگر وہ اس بات کی ہدایت کرے تو مجسٹریٹ حصہ ضلع کو جملہ اشخاص کی رپورٹ لکھ بھیجیں. (۱۸۸۲، ایکٹ نمبر ۱۰، ۳۶). اور ہمیں اسلام کی طرف ہدایت کی. (۱۹۳۵، الف لیلہ و لیلہ، ۲: ۱۷). ٹی وی کے عملہ کو ہدایت کر دیں کہ مجھے ..... کسی پروگرام میں بلا لیا کریں. (۱۹۹۹، گمشدہ لوگ، ۶۵).

--- ملنا ف م.
۱. رہنمائی حاصل ہونا، نیک کام کی توفیق ملنا. انسان چونکہ اشرف المخلوقات ہے اس لیے ..... اسی کو ہدایت ملتی ہے. (۱۹۸۹، سیرت النبی ﷺ اور ہماری زندگی، ۱۵۵). انسان کے مقبول ہونے اور مردود ہونے کا معیار یہی ہے کہ اس کو صراطِ مستقیم کی ہدایت ملی ہے. (۲۰۰۵، لطائفِ قرآنی، ۲۲). ۲. کسی بالادست کی طرف سے کسی خاص کام کرنے کا حکم ملنا. اب عادل کو ہدایت ملی کہ ..... پہلے ٹرانسمٹر کو ناکارہ بنا دیا جائے. (۲۰۰۶، داستان کہتے کہتے، ۱۶۹).

--- نامہ (--- فت م) امذ.
دستور العمل، ہدایتوں کی کتاب، خط یا کتاب وغیرہ جس میں ہدایات لکھی ہوں. لہٰذا واسطے آگاہی اور ہدایت ان لوگوں کے جو خدمت مدرسی پر ملک اودھ میں مامور ہیں یا آئندہ مقرر ہوں یہ ہدایت نامہ مرتب کیا گیا. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی (تمہید)، ۱). آپ کا ہدایت نامہ آج صبح ملا. (۱۹۲۳، دامانِ باغباں، ۱۹۳). ان کی کتاب منازل السائرین ایک بیش قیمت روحانی ہدایت نامہ ہے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۲۹). ہیئت اور اسلوب سے قطع نظر نفس مضمون کے بارے میں کوئی ہدایت نامہ یقیناً ادب کو ادب نہیں رہنے دے گا. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۲۸۰). [ہدایت + نامہ (رک)].

--- ہونا محاورہ.
رہنمائی حاصل ہونا.

خدا کا مدت مجھ ہدایت ہوا　　　بڑی فکر سوں میں مرتب کیا

(۱۶۷۹، قصہ ابو شحمہ (قلمی)، ۵۷). جو مستقی ہو گیا یعنی مطمئن ہو اپنی حالت کی طرف سے اس کو کیا ہدایت ہوگی. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۲۸).

--- یافتہ (--- سک ف، فت ت) صف.
ہدایت پایا ہوا؛ سیدھی راہ پر چلنے والا. سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پہلے سے نہ صرف ہدایت یافتہ بلکہ دوسروں کے لیے بھی ہدایت مجسم تھے. (۱۹۹۹، معارف القرآن، ۱: ۳۳). تم پیروی کرو اس کی تاکہ تم ہدایت یافتہ ہو جاؤ. (۲۰۰۲، مجموعۂ قوانین اسلام، ۹: ۳۲۸). [ہدایت + ف: یافتہ، یافتن = پانا].

ہِدایَۃ (کس ہ، فت ی) امث.
رک: ہدایت؛ رہنمائی. ہدایہ: رہنمائی، راستہ دکھانا. (۱۹۳۷، منشی محبوب عالم، اسلامی سائیکلوپیڈیا، ۲: ۸۰۵). ہدایۃ: رہبری. (۱۹۸۳، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۶۵). [ع: (ہ د ی)].

ہِدایَتی (کس ہ، فت ی) صف.
ہدایت (رک) سے متعلق، ہدایت پر مبنی، ہدایت دینے والوں جیسا، رہبرانہ. خواہ مخواہ تاکیدی نہیں ہیں بلکہ ہدایتی ہیں لہٰذا عدالت اپیل کو جس کے پاس اپیل کیا گیا اختیار ہے... میعاد کو بڑھا دے. (۱۹۲۳، ترجمہ ایکٹ ۹، ۱۹۰۸ء، ۴۹). اردو داں طبقے نے اردو قواعد نویسی پر توجہ دی تو ان کا انداز بھی مدرسانہ اور ہدایتی تھا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۳). اسلامی قانون ایک ایسے ہدایتی عنصر کا مالک ہے جو اپنے مزاج کے اعتبار سے دوسرے قوانین سے مختلف ہے. (۲۰۰۳، مجموعۂ قوانین اسلام، ۹: ۲۵). [ہدایت + ی، لاحقۂ نسبت].

--- سُوال (--- ضم نیز فت س) امذ.
(قانون) سوال جس میں کوئی ہدایت یا اشارہ چھپا ہو. پیش کنندہ فریق کا وکیل اپنے گواہ سے ہدایتی سوال ... نہیں پوچھ سکتا. (۱۹۳۵، مبادی قانون فوجداری (ترجمہ)، ۲۰۸). [ہدایتی + سوال (رک)].

ہُدُب (ضم ہ، ضم نیز سک د) امذ.
۱. پلک، ریشہ، پلکوں کے بال. پلک کے بالوں کو ہدب کہتے ہیں، اور جمع اس کی اہداب ہے. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۰۵). ۲. (نباتیات) بعض پودوں کا پتّا جو روئیں دار ہوتا ہے. یک خلوی پودے یا تو ساکن ہوتے ہیں یا ہدبوں کی مدد سے حرکت کرتے ہیں. (۱۹۶۸، ایضاً، ۳). [ع].

ہُدْبَہ (ضم ہ، ضم نیز سک د، فت ب) امذ.
۱. پلک کے بال، موئے مژہ؛ آنکھ کا پپوٹا؛ پلک، ہدب (ماخوذ: فرہنگ عامرہ).
۲. آبی جانوروں کا باریک متحرک رواں جس کی مدد سے وہ تیرتے ہیں یا پانی ہٹاتے ہیں. ہر خلیہ ان بڑھے ... میں صرف ایک ہی ہدبہ (Cilium) ہوتا ہے. (۱۹۳۸، عملی حیاتیات، ۱۸۷). ان پر ایک، دو، چار یا کئی ہدبے پائے جاتے ہیں. (۱۹۲۶، مبادی نباتیات (سید معین الدین) ۲: ۲۹۹). [ہدب (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- بَرْدار (--- فت ب، سک ر) صف.
متحرک روئیں والا. حائیلہ نخز حیوانات کو دو ذیلی حائیلوں (Sub-phyla) میں تقسیم کیا گیا ہے... ہدبہ بردار (سیلیوفورا) (Ciliophora). (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۲۳۳). [ہدبہ + بردار، برداشتن = بلند کرنا، اٹھانا].

--- دار صف.
(حیاتیات) روئیں دار، جس میں رواں ہو. نر ہدبہ تیرتا رہتا ہے اور پھر کسی جگہ پر اپنے صاف شفاف اور ہدبہ دار سرے کے ذریعے مقیم ہو جاتا ہے. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۱۵۱). ان جانوروں میں (Ciliated) ہدبہ دار جھلیاں نایاب ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۱۳۰). انہی کو کھانے والے ہدبے دار (Ciliates) کثرت سے پائے جاتے ہیں. (۲۰۰۵، آب شیریں، ۷۹). [ہدبہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

ہُدْبِئی (ضم ہ، ضم نیز سک د، فت ب) صف.
(حیوانیات) روئیں دار، روئیں والا. ہدبئی (Ciliated) قمر ایک گرد اختائی کیفہ ... بنا لیتا ہے. (۱۹۷۱، حایلہ اے کا بنوذرمنا، ۱۰). [ہدب (رک) + ئی، لاحقۂ صفت].

ہُدْبی (ضم ہ، ضم نیز سک د) صف.
ہدبہ (رک) سے متعلق: ہدبے والا، روئیں دار. اسطوانی اور ہدبی برخلیوں کا بیان آئندہ سبق میں دیا جائے گا. (۱۹۳۱، نسیجیات، ۱: ۷۷). ہدبی حرکت ... مینڈک کی سقف دہن سے تھوڑا سا سر حلہ ... مینڈک کے جگر کے ایک قطرے میں ملا کر ملا دو. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۹). پلاسموڈیم (جو ملیریا کا طفیلی ہے) ... سیلیٹا یا ہدبی گروہ سے تعلق رکھتا ہے. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۲۳۷). [ہدب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بَسْتَہ (--- فت ب، سک س، فت ت) امذ.
آبی جانوروں کے روئیں کا گچھا. مشعل خلیوں کے ہدبی بستے (Ciliary bundles) اپنی لہریلی حرکت کی مدد سے انہیں آگے "دھکیلتے" رہتے ہیں. (۱۹۹۳، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۲۱۲). [ہدبی + بستہ (رک)].

--- خَلْیَہ (--- فت خ، سک ل، فت ی نیز شد ی مع ہلت) امذ.
روئیں دار خلیہ. اس تپش پر ہدبی خلیے ہلاک ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۱۰). [ہدبی + خلیہ (رک)].

ہَدَر (فت ہ، سک نیز فت د) (الف) صف؛ - ہدر.
۱. جائز، مباح (خصوصاً خون، قتل وغیرہ).

جس کا تقلید شریعت میں تیری سست قدم
حق کی تحقیق حقیقت میں دم اس کا ہے ہدر

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۹۸).

خار ہی خار آتے ہیں مدت سے لیکن یاں نظر
خون ہے استاد اور شاگرد دونوں کا ہدر

(۱۸۷۸، کلیات نظم حالی، ۲: ۱۵). جن صاحبوں کو ریزولیوشن کے پیش کرنے کا شوق ہے اور ان کو ریزولیوشن کے خون کے ہدر ہونے سے ایذا نہیں ہوتی. (۱۸۹۶، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۱۲۶). یہاں ہدر وہ منافق چونکہ محترم النفس نہیں تھا بلکہ مباح الدم تھا اس لیے اس کا خون ہدر ہو گیا. (۱۹۹۳، کمالین، ۵: ۵۰).

باغباں آج ہے سازش میں شریک   خون صیاد ہدر تھا پہلے

(۱۹۸۰، پانی میں ماہتاب، ۱۳۸). ۲. قابلِ معافی، معاف. اور جو گوروں کے وقت کی غارت گری ہے، وہ ہدر اور تلف ہے، اس کا معاوضہ نہ ہوگا. (۱۸۵۹، خطوطِ غالب، ۳۹۳). نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار گواہ رہو، اس کا خون ہدر (معاف) ہے. (۲۰۰۲، مجموعہ قوانین اسلام، ۱۰: ۱۳۰). ۳. ضائع، رائگاں.

کاغذی لباس میں روح معنوی بھی ہو
بے ریاض سعی فن یا ہدر ہے یا ہبا

(۱۹۹۳، فلک موج، ۱۷۷).

جھوٹ لکھتا ہے اگر شاعر تو وہ شاعر نہیں
ہے ریاض اس کا ہدر اس کی وہ دیت رائیگاں

(۱۹۷۵، خروشِ خم، ۲۰۵). ہدر، رائیگاں، حدیث نبویؐ ہے کہ "معدن جبار ہے" یعنی کان میں کام کرنے والے پر کان کا کوئی حصہ گر جائے اور وہ مر جائے تو اس کی دیت نہیں ہے. (۱۹۹۱، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی)، ۱: ۱۱۹). (ب) اند. مٹ جانا، فنا ہو جانا، مٹی میں مل جانا (مہذب اللغات). [ع].

--- کرنا ف م.

(قتل وغیرہ) جائز ٹھہرانا. آپ نے اس کا خون ہدر کیا تھا کہ مارا گیا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲: ۲۷۶).

راز دل کی سربازار خبر کرتے ہیں
آج ہم شہر میں خون اپنا ہدر کرتے ہیں

(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۸۳).

ہَدَر (فت ہ، د) امث.

لرزش، جھٹکا، حرکت.

ہدہر (کذا) سکندر کے جڑ سوں بڑی   تل فوج یاجوج کی گڑ پڑی

(۱۷۰۸، داستان فتح جنگ (ق)، ۱۵۳). [پ: [illegible] س: [illegible]].

ہَڈْرَاث (فت ہ، فت نیز سک د) امث.

ہلنے کا عمل یا کیفیت؛ جنبش؛ کپکپاہٹ، تھرتھراہٹ؛ زلزلہ، بھونچال (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہدر + اث، لاحقۂ کیفیت].

ہَڈْرَانَا (فت ہ، سک د) ف م.

کسی کو تھرّا دینا؛ جھٹکا دینا؛ ہلانا؛ حرکت دینا (جامع اللغات). [ہدرنا (رک) کا لازم].

ہَدَرْنَا (فت ہ، د، سک ر) ف ل.

ہلنا؛ جگہ سے جنبش کرنا، کانپنا، تھرتھرانا، جھٹکا کھانا، لرزنا.

اگر نعرہ مارے توں اے شیر جان   ہدر کر زمیں پر پڑے آسمان

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۲).

ہتی سکہ جو کوئی ورجن جو آوے   سو ہیبت تھے وندے تن میں ہدرنا

(۱۶۱۱، کلیات قطب شاہ، ک، ۱: ۱۷۳).

اولیا اللہ زمیں پر شور ہو ہر شر   ہدرنے کوں لگے تھے سات انبر

(۱۶۶۵، پھول بن، ۸۵). [ہدر (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

ہَدْرَہ (فت ہ، د، ر) امذ.

پنیا سانپ، پانی کا ایک سانپ. ان میں وہ حیوانات شامل ہیں جو ہدرہ یعنی پنیا سانپ سے شکل صورت میں مشابہ ہوتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۲۷). [انگ: Hydra سے ماخوذ].

ہَڈْرِیَہ (فت ہ، سک د، کس ر، فت ی) امذ.

۱. **پنیا سانپ سے مشابہ جوف دار حیوانات کی ایک نوع.** ان جانوروں کے دو نوعیں ہیں ایک کو ہدریہ کہتے ہیں (یونانی میں ہدریہ کے معنی پنیا سانپ کے ہیں). (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۲۷).

جسم پر جن کے جوف ہوتا ہے   ایک ہے ان میں ہدریہ ہوتا

(۱۹۱۹، سائنس وفلسفہ، ۳۶). [ع].

ہَڈْڑَا (فت ہ، سک د) امذ.

۱. **(عو) حال، حالت (عموماً بُری)؛ دُرگت.** بہی ... میری ایسی کیا شامت ہے کہ منہ سویرے تم کو چھیڑ کر اپنا برا ہڈڑا کراؤں. (۱۸۶۳، ہنات النعش، ۷۹). بائیں ہاتھ والوں کا کیا ہی برا ہڈڑا ہے. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۲: ۸۰۳). میرے چلتے وقت تو وہ بات نہ رہی تھی مگر پھر بھی یہ ہڈڑا تو نہ تھا، کیا سے کیا ہوگیا، ..... دو دانوں کو محتاج ہیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۴۹). گھر میں عورتیں آئی ہوں اور بہو کے کمرے کا یہ ہڈڑا. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۲۵). وہ جانتے تھے کہ بڑھاپے میں آدمی کس ہڈڑے کو پہنچ جاتا ہے. (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۳۳). انجیا کے ذریعے آئے ہوئے قوانین سے لاپرواہی برت کر ہم مسلمانوں کا جیسا ہڈڑا بنا ہے وہ سب کے سامنے ہے. (۱۹۷۰، یچڑات، ۳۵۵). ۲. **ہیئت، صورت، حلیہ، شکل.** ان حضرت کو جو اپنی بیٹی ..... بیچ رہے تھے کیسے اطمینان ہوا کہ یہی ہڈڑا بلکہ اس سے بدتر ان کی بیٹی کا نہ ہوگا. (۱۹۱۱، نشاطِ عمر، ۱۸۵). وہ بدنصیب عورت جو لونڈیوں کے ہڈڑے میں اندھی فقیرنی معلوم ہوتی تھی تخت پر بیٹھنے والی اینلا تھی. (۱۹۱۸، ماہ عجم، ۱۷۰). ۳. **سلیقہ، تمیز.** اچھی میں کہتی ہوں تمہارا کیوں ہڈڑا گیا ہے، آدمی کدھر اڑ گئے جو اکیلی پائینچے پھڑکاتی پھرتی ہو. (۱۸۸۵، بزمِ آخر، ۸۵). ۴. **درجہ، وقار، آبرو.**

ننگے سر پھرتے ہو زمانے میں   میاں تم نے تو کھو دیا ہڈڑا

(۱۸۷۱، ہیر ہندی، ۹۵). شاعری کا اس قدر ہڈڑا کھویا گیا کہ ..... اس قسم کے شعرا کے دیوانوں کو کوئی بھلا مانس اپنی بہن یا بیوی کے ہاتھوں میں دینا پسند نہیں کرسکتا. (۱۹۲۵، مضامین عظمت، ۲۲۰). [مقامی].

--- کر دینا / کرنا محاورہ.

حال بنانا (عموماً بُرا)، دُرگت بنانا. جب ماں کا یہ ہڈڑا کر رکھا ہے تو ہمارا تو سر مونڈ کر بھی بس نہیں کرے گا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۵). اوئی بوا بچوں کا کیا برا ہڈڑا کر رکھا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۱۹۵). آج جب یہ کسی قابل ہوئے تو تم ان کی وارث بنیں اور ہمارا ہڈڑا لونڈیوں سے بدتر کر دیا. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۱۳).

... کھو دینا / کھونا محاورہ.

آبرو گنوانا، وقار کھونا. اُنھوں نے یونہی اپنا ہدڑا کھویا، قوم! قوم! بھاڑ میں گئی تھی قوم. (١٩٢٨، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ٢٠). کام کے مقدمے نے ہدڑا کھو دیا تھا مگر زبان مرتے مرتے ہزار داستان رہی. (١٩٧٠، غبار کارواں، ١٦٣).

... ہونا محاورہ.

بُرا حال ہونا، حالت خراب ہونا، دُرگت بننا، بُرے حال کو پہنچنا نیز بدہیئت ہو جانا. ساجد بدنصیب کا ہدڑا خالہ کی بدولت ایسا ہوا کہ خدا دشمن کے بچوں کا بھی ایسا نہ کرے. (١٩١٧، شام زندگی، ٩٧). میرے زمانہ تک دلی کا اتنا برا ہدڑا نہیں ہوا تھا. (١٩٥٦، میرے زمانہ کی دلی، ١٠: ٢٧٣).

ہَدْڑ ہَدْڑ (فت ہ، سک د، فت ہ، سک د) امت.

چلنے کی آواز، قدم مارنے کی آواز، دھم دھم، بھد بھد، بھدر بھدر (بالعموم یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ چلنے میں سلیقہ نہیں ہے). یہ جب سے اللہ بخشے اماں اور نانی کچھ کے دیتی تھیں، مجال تھی کہ جگہ سے ہل تو جائیں، مہرو کی طرح تھوڑی کہ یا تو پیڑھی بنایا کریں یا ہدڑ ہدڑ پھرا کریں. (١٩٩٣، دلی کی شام، ٢٧٥). [حکایت الصّوت].

ہَدَف (فت ہ، د) امذ. امت.

١. نشانہ، زد، مار، چیز جسے نشانہ بنایا جائے، تیر یا بندوق کی گولی کا نشانہ گاہ، چورنگ.

سو چھاتی تے بھی باویں طرف
ہے جان جوں تیر لاگے ہدف
(١٦١٣، پھول بن، ٢٩).

سپاہیاں باندھ صف بیٹھے ہدف کر آ گیں چپ سوں جب
ترے پلکاں ہو تیراں ہور کماناں دو بھواں پکڑے
(١٦٧٨، غواصی، ک، ١٨٨).

گو ہوتا ہے کہ لڑکا بے وقوف
مارتا ہے گا ہدف پر تیر ایک
(١٨٠١، باغ اردو، ١٥٢).

ادھر کو ہے رخ کس کی مژگاں کا یا رب
کئی دن سے سینہ ہدف دیکھتا ہوں
(١٨٢٣، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ١٣٢).

وہ بہادر شہ غازی کہ ہوں معرکہ ہوں
اس کے تیروں کی ہدف اس کے حسودوں کی صدق
(١٨٥٣، ذوق، د، ٣٣١). میں ہدف سہام ملامت ہونے کی طاقت نہیں رکھتا. (١٨٩٩، مکاتیب امیر مینائی، ٢٣٢).

مرے خم و پیچ کو نجومی کی آنکھ پہچانتی نہیں ہے
ہدف سے بیگانہ تیر اس کا نظر نہیں جس کی نارسا!
(١٩٣٥، بال جبریل، ١٧٥). یگانہ کا اگلا ہدف ایک وقت ترقی پسند ادب اور ادب لطیف تھے (١٩٩٣، صحیفہ، لاہور، جنوری / مارچ، ٧٣). نیزہ و سنان، زرہ، ہدف وغیرہ سے تشبیہات کی تخلیق. (٢٠٠٣، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ٣٨٦). **٢. (مجازاً) کوئی خاص امر جو پیش نظر ہو، مقصد.** اول اول بالکل بے ہدف دکھائی دے گی لیکن بالآخر اپنے آپ کو ایک شعوری خواہش میں تحلیل کرے گا. (١٩٦٣، تجزیۂ نفس (ترجمہ)، ٨٠). سیاسی اور مذہبی تعصبات کا شکار ہو کر اپنے اصل ہدف سے ہٹ جاتی ہیں. (١٩٩٣، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ١٠). [ع].

... اُتارْنا محاورہ (قدیم).

نشانہ بنانا. بے خطا تیر مارے، ایک تیر سوں ہدف اتارے. (١٦٣٥، سب رس، ١٨٦).

... اِجابَت کس اضا (... کس ا، فت ب) امذ.

(مجازاً) منظوری، حصول؛ (دعا کی) قبولیت. سہام مرام ان کا فی الحال ہدف اجابت پر بیٹھے گا. (١٨٥٥، غزوات حیدری، ١٧٥). دعا درگاہ خداوند میں کرنے لگے کہ اسے واقع البلیات ہمیں رہائی دے ..... تیر دعا ہدف اجابت پر لگا. (١٨٨٢، طلسم ہوشربا، ١: ٩٧٠). عرض کیا کہ شاید تیری ہی حسن تدبیر کارگر ہو ..... تیر دعا ہدف اجابت قریں ہو. (١٩٠١، الف لیلہ، سرشار، ٣٩). [ہدف + اجابت (رک)].

... اَنْداز (... فت ا، سک ن) صف.

نشانے کو اُڑا دینے والا، نشانے باز.

ہے یہ ابرو کماں ہدف انداز
تیر سا اس کمان میں کچھ ہے
(١٨١٨، اظفری، د، ٣٢٠). [ہدف + ف: انداز، انداختن = ڈالنا، پھینکنا].

... آفَت کس اضا (... فت ف) امذ.

آفت کا نشانہ، آفت میں مبتلا (ماخوذ: مہذب اللغات؛ جامع اللغات). [ہدف + آفت (رک)].

... بَنانا محاورہ.

١. زد پر لینا، نشانہ بنانا نیز ملامت کرنا (عموماً کسی شخص کو نقصان یا تکلیف پہنچانے کے لیے). آپ نے کسی شخص معین کا تو نام لیا ہی نہیں کہ اس کو اس سے ضرر ہو نہ کسی بغدادی کو ہدف بنایا. (١٨٦٥، مذاق العارفین، ٣: ٣٩٧). کوئی تو آئے اپنی ابروئے خمدار اور چشم نرگسی کا ہدف بنا رہی تھی. (١٩١٣، تمدن ہند، ٢٥٠).

ہدف بنا کے دل بے نیاز کو میرے
نگاہ ناز کا امیدوار کرتے ہیں
(١٩٣٥، ناز (میر علی نواز)، گلدستۂ ناز، ١١٨). انھیں بے سروپا نکتہ چینیوں کا ہدف بنا لیتے ہیں. (١٩٦٣، گفتنی و ناگفتنی، ١٣٠). ریاضد سرسوتی ..... مسلمانوں کی دیگر تعلیمات کو اپنا ہدف بناتے رہتے تھے. (١٩٩٠، اکابرین تحریک پاکستان، ٢٠٢). **٢. مقصد قرار دینا، مقصد بنا لینا.** نظریے کے علم کو فوقیت دینے کے دستور کو ہم نے اپنا ایک ہدف بنایا تھا. (٢٠٠٥، جوشندہ پائندہ (ترجمہ)، ١٦٦).

--- بَنْنا محاورہ.
نشانہ بننا؛ کسی منفی امر میں مبتلا ہو جانا. ایسا نہ ہو کہ پھر تیرے ہی تیر ملامت کا ہدف ہوں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳۰ : ۱۹۷). میں پھر موگی حملے کا ہدف بن گیا تھا اس لیے جواب میں دیر ہوئی. (۱۹۱۳، خطوط خواجہ حسن نظامی، ۱ : ۹۱). وہ ایسی ایسی دشنام طرازی کا ہدف بنا کہ جانی دشمن بھی اس کے سامنے دست دعا نظر آئے. (۱۹۸۶، فیضان فیض، ۳۱). وہ طعنوں اور دشنام طرازیوں کا لمحہ بھر میں ہدف بننے لگتا ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۴۴).

--- پَر آنا محاورہ.
نشانے پر آنا، زد پر آنا.

جو دیکھا دور سے نزدیک آئی　　　ہدف پر تیر سے وہ ٹھیک آئی

(۱۸۹۱، الف لیلۂ نو منظوم، شایان، ۲ : ۳۴۷).

--- پُورا کَرْنا محاورہ.
مقصد کو حاصل کرنا، کسی خاص امر یا مقررہ کام کو پورا کرنا. تمام وزارتوں، ڈویژنوں سے درخواست ہے کہ مقرر کردہ ہدف پورا کرنے میں تعاون کریں. (۱۹۸۸، گشتی مراسلات اور تحریریں، ۷ : ۱۸۰).

--- تَنْقِید بَنانا محاورہ.
نکتہ چینی کا نشانہ بنانا، تنقید کرنا، اعتراض کرنا. غالب پر ہونے والی تنقید کے غیر معروضی، شعیفانہ انداز کو بھی انجمن تاکی نے ہدف تنقید بنایا ہے. (۱۹۸۶، غالب ایک شاعر، ایک اداکار، ۷). فرضی و خیالی مقدمات پیش کر کے کسی قانونی شق کو ہدف تنقید بنانا ہرگز ایسا طریقہ نہیں جسے قبول کیا جا سکے. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۷ : ۲۶).

--- چُن لینا محاورہ.
زد پر لینا، نشانہ بنا لینا، کسی کارروائی کے لیے مخصوص کرنا. تخریبی عناصر نے لسانی جھگڑے کے لیے جذبوں اور طوفانوں کی سرزمین کو اپنا ہدف چن لیا تھا. (۱۹۸۵، پاکستان میں نفاذ اردو کی داستان، ۵۰).

--- حاصِل کَرْنا محاورہ.
مقصد حاصل کرنا، مقصد پورا کرنا، کسی خاص امر کو پورا کرنا. یہاں یہ سوال بھی کیا جا سکتا ہے کہ کیا روزگار کا ہدف حاصل کرنے کے لیے افراط زر ناگزیر ہے. (۱۹۸۳، ایک منصفانہ زری نظام (ترجمہ)، ۳۵). انسان ... یہ تسلیم کرے کہ اشتراکیت کے ہدف حاصل کیے جا چکے ہیں. (۲۰۰۲، وجودی نفسیات پر ایک نظر، ۳۹).

--- طَعْن / طَنْز بَنانا محاورہ.
طنز کا نشانہ بنانا، طعن کرنا. ان کے خیالات کو ہدف طعن بنایا اور ثابت کیا ہے کہ وہ ائمہ کو تسلیم نہ کرتے تھے. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹ : ۳۳۸). اپنے مضامین میں آزاد نے مغربی تہذیب کے علاوہ اپنی تہذیب کو بھی ہدف طنز بنایا ہے. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۳۵).

--- کَرْنا محاورہ.
ہدف بنانا، نشانہ باندھنا، زد پر لینا.

کماں تیر نے کام اپنا کیا　　　ہدف سینہ اس کا آنے کر لیا

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۸۱۹).

بولا وہ یار اس طرح وہ باشرف　　　مت کرو بعد از میرے اُن کو ہدف

(۱۷۹۳، تحفۃ الاحباب، باقر آگاہ، ۴۵).

ہدف تیر نگہ کیجیے دل کو میرے　　　اپنا ویرانہ کریں آ کے یہ مہماں آباد

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۸۸).

تن بدن کا ہے کو تیروں کا ہدف کرتے ہو
مفت میں کس لیے جانوں کو تلف کرتے ہو

(۱۹۳۰، عروج، عروج سخن، ۲۱۳).

--- مارْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. نشانہ لگانا. یہ منی کا موہ اور مرنا ہے، ہدف مارنا ہے. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، مضامین، ۱۳۰). ۲. کوئی کام کرنا، کوئی مقصد حاصل کرنا.

بڑا گویا ہدف مارا جو دیکھا تربچی چتون سے
ادے سے بے وہ اک تیر نظر مارا تو کیا مارا

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۳۸). ۳. کیل کے سر پر چوٹ لگانا (انجینئرنگ).

--- مُکَمَّل کَرْنا محاورہ.
طے شدہ مقصد یا منصوبے کو پورا کرنا، مقصود حاصل کرنا. تمام بلدیاتی ذمہ داران اور انتظامیہ کو صاف و سرسبز سندھ کا ہدف مکمل کرنے کی ہدایت کی ہے. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۸ فروری، ۲).

--- مَلامَت کس اضا (۔۔۔ فت م، فت م) صف؛ امذ.
ملامت کا نشانہ، مذمت کا نشانہ؛ بری چیز، جس کی برائی کی جائے. اگر کہیں سہو یا غلطی پائیں تو احقر کو ہدف ملامت نہ بنائیں. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲ : ۲).

جن کی خاطر وہ بنے اکثر ملامت کا ہدف
جن کو دنیا یہ سمجھتی تھی کہ ہیں سب ناخلف

(۱۹۶۰، سروسامان، ۳۳۸). سنیوں کے صرف دو گروہوں نے تصوف کو ہدف ملامت بنایا ہے. (۱۹۹۳، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۹۵). غالب نے فرہاد کو ... ہدف ملامت بنایا کہ فرہاد کی ملامت میں نمایاں معنوی تبدیلی در آئی. (۲۰۰۵، ملامت کے مباحث، ۵۲۵).
[ہدف + ملامت (رک)].

--- نَشِیں (۔۔۔ فت نیز کس ن، ی مع) صف.
ٹھیک نشانے پر بیٹھنے والا، نشانے پر لگنے والا (عموماً تیر).

کمان غیب کا تیر ہدف نشیں! یعنی　　　خدا ہے اور خودی پر اٹل یقین دے دو

(۱۹۵۶، کلیات رزمی، ۳۵۲). [ہدف + ف: نشیں، نشستن = بیٹھنا].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
نشانہ بننا، (عموماً) تیر کا نشانہ ہونا، حملے یا بُرے ارادے کا نشانہ ہونا.

نہ لاگے وہم جس جا کچھ وہاں ہو قادر اندازی
ہدف ہونا خدنگ جور کا تیرے تمہیں بازی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۲).

بدف ہونے کو اللہ رے تمنا
جگر آگے ہے دل سے دل جگر سے

(١٨٨٨ ، صنم خانۂ عشق ، ٢٥٧). اسلام شروع سے اعتراضوں کا ہدف ہو رہا ہے . (١٩٠٦ ، الحقوق و الفرائض ، ١ : ٩٢). کوئی یہ کہہ رہا ہے کہ اس نظام کا اگلا ہدف پاکستان اور ایران ہوگا . (١٩٩١ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ١٢٥). ٣. مقصد ہونا . اس وقت ہمارے سامنے ایک بڑا ہدف ہے جس پاکستان حاصل کرنا ہے . (٢٠٠٣ ، بیدار دل لوگ ، ٣٣).

بِدکی (کس ب ، سک د) امث .
ہچکی . ہچکی ...... وہاں چند ہدکی گوید شرکائے اور سوید میں ہچکی ہے . (١٣١٩ ، ادات الفضلا (اردو ، کراچی ، اکتوبر ١٩٦٧ء ، ٣٩)). [ہچکی (رک) کا بگاڑ].

بُدَل (ضم ب ، فت د) امذ (قدیم).
(دکن) دلدل .

پڑیا ہوں بدل میں ہوا کر نظر
بھوت بایا ہوں فکر کے بھتر

(١٦٧٣ ، شاہی ، ک ، ٣٠). [مقامی].

بَدَم (فت ب ، د) امث .
١. تباہ ہو کر گر جانے والی چیز یا عمارت ؛ (مجازاً) بے معنی ، بے کار چیز .

کر ہو اُلفت سے اہلِ حق کو قریں بے شریعت ہر حقیقت ہے بدم

(١٨٠٩ ، شاہ کمال ، د ، ١٨٥). ٢. خونِ مباح ، بے بدلہ چھوڑا ہوا خون .

قصاص میں ہے حیات تو اے اولی الالباب!
جو رائگاں ہے کہتے ہیں اس لہو کو بدم

(١٩٢٦ ، منحیا ، ٩٠). ٣. کنواں جس کے کنارے ٹوٹ ٹوٹ کر اس میں گر گئے ہوں نیز باطل ، جھوٹ (المنجد ؛ فرہنگ عامرہ). [ع : (ہ د م)].

بَدْم (فت ب ، سک د) امث ف : امث .
١. گرانے کا عمل ، انہدام .

تیرے گریاں کو نہیں ذر ہجر کی برسات میں
برق کا اوروں کا منہ (کذا) کا بدم کا سیلاب کا

(١٨٣٦ ، دیوانِ صبر ، ٦٨). اصحاب فیل نے قوی ترین حیوانات کو کہ باقی ہے ..... بدم خانہ کعبہ قرار دیا تھا . (١٨٥١ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ٢ : ٢٣).

خانۂ دل کی خرابی کا میں کیا شکوہ کروں
بدم کعبہ تجھ (کذا) سے کیا اے نا مسلماں دور ہے

(١٨٨٣ ، مرزا انس ، د (ق) ، ١٠١). سرکاری ہاتھی بدم مکانات کے لیے شہر میں بھیجے جاتے تھے . (١٩١٢ ، حیات الندیر ، ٣٦). اس نے بدم کعبہ کے عزم سے ابرہہ کو روکا تھا . (١٩٣٦ ، تفسیرۃ البردۃ (ترجمہ) ، ٣ : ١٧٣). ٢. ویرانی ، تباہی ، بربادی (ماخوذ : اشٹین گاس ؛ فرہنگ عامرہ). [ع : (ہ د م)].

... ہونا محاورہ (شاذ).
منہدم ہونا ، گرنا ، ڈھے جانا .

ہستی کی بنا یاد ملیحاں سے ہوے بدم
لونی جو لگے گر پڑے دیوار محبت

(١٨٧٣ ، دیوان بیخود (ہادی علی) ، ٣٠). [ع : (ہ د م)].

بَدْنا (فت ب ، سک د) ف ل (قدیم).
کانپنا ، ہلنا ، لرزنا (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

ہُدْنَہ (ضم ہ ، سک د ، فت ن) امث .
جنگ بندی نیز صلح . اس حالت پر یہاں تک رہا کہ .... یزدجرد سے صلح و ہدنہ و موادعت میں سعی کرتا تھا . (١٨٨٨ ، تشحیذ الاذہان ، ١٩٣). [ع : (ہ د ن)].

ہُدُون (ضم ہ ، د ، مع) امذ .
١. صلح نیز سکون .

تپ و تاب و تمکین و فقر و فنا
خروش و خشوع و ہراس و ہدون

(١٩٦٩ ، مزمور میر مغنی ، ٦). ٢. آرام کرنا ؛ سکون سے رہنا ؛ تسلی دینا (جیسے ماں بچے کو چوسنی (چسنی) وغیرہ سے تسلی دیتی ہے) (اشٹین گاس). [ع : (ہ د ن)].

ہَدْ ہَد (فت ہ ، سک د ، فت ہ) امث .
چلنے پھرنے کی آواز ، دھم دھم ، ہڑ ہڑ . چڑیں نہ نکلیں سارا دن ہد ہد کرتے پھریں . (١٩١١ ، قصہ مہر افروز ، ٢٥). آج کل کی لڑکیاں ہیں یا ہدہد کا گھوڑا چلتی ہیں تو جیسے بھونچال آ گیا . (١٩٨٦ ، اللہ معاف کرے ، ٢٠٢). [حکایت الصّوت].

... پھرنا محاورہ .
بے باکی کے ساتھ چلنا ، شور مچاتے ہوئے اچھلنا کودنا .

پھرتی ہد ہد ہد ہد دن بھر
شام ہوئی اور چڑھی پلنگ پر

(١٩٣٩ ، لبیب تیموری ، آتش خنداں ، ٢٦٧). دادی اماں کا سخت حکم تھا کہ لڑکی کا لڑکوں کے ساتھ ہد ہد پھرنا انہیں ذرا پسند نہیں ہے . (١٩٦٣ ، انگلیاں فگار اپنی ، ١٥).

ہُدْہُد (ضم ہ ، سک د ، ضم ہ) امذ .
ایک خوبصورت پرندے کا نام جس کے سر پر تاج ہوتا ہے اور لمبی چونچ ہوتی ہے جس سے یہ لکڑی میں سوراخ کر دیتا ہے ، کھٹ بڑھئی ، مرغ سلیمان ، مرغ سلیمانی (یہ پرندہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس شہر سبا اور ملکہ بلقیس کی خبر لایا تھا) .

سو ہدہد و تک تک مولے و مور
سو بیاری کے بگلے و جنگلی چکور

(١٥٦٣ ، حسن شوقی ، د ، ١٣٩). سلیمان پیغمبر علیہ السلام کیوں کہے اس ہدہد کی خوشی خود خدا کیا . (١٧٠٣ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ٣٠٩).

او بلقیس کی جن خبر لیائے گا
سو ہدہد تی نبی مرتبہ پائے گا

(١٩٥٧ ، گلشن عشق ، ٨٧).

بیری، لکھو، طوطا، مینا، ہدہد، شکرے، باشے، تیتر
کیا بلبل قمری لعل بیا، کیا کھمّی، بھنگا اور مچھر
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۹).

طاؤس و کُلنگ و نسر و عقاب و ہما سے تیز
جانے میں اُڑ کے ہدہد شہر سبا (کذا) سے تیز
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۲۲۳). ۲.

ہرگز نہیں باز بھائی کو ہدہد کو بنا دیا ہے اُلو
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۹۲). حضرت سلیمان کے ہدہد کی طرح حق گوئی میری سرشت میں شامل ہے. (۱۹۳۹، اک محشر خیال، ۷۸). ہدہد، شہد کی مکھی اور چیونٹی کو مارنے سے اللہ کے رسول نے منع فرمایا ہے. (۱۹۷۸، روشنی، ۱۵). ۳. (کنایۃً) بے وقوف؛ کند ذہن. دوسرے دن سے تعلیم شروع ہوئی. میں نے خوب اندازہ کر لیا کہ اس ہدہد کا پڑھانا میرے بس میں نہیں. (۱۹۸۸، میری زندگی کے پچھتر سال، ۴۷). [ع].

--- پرّاں کس صف (--- فت پ، شد ر) امذ.
اُڑتا ہوا ہدہد.

دیکھتا ہوں ترے بازو پہ خط غیر اکثر
توڑدوں گا میں ترے ہدہد پرّاں سر پر
(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۱۳۱). [ہدہد + پرّاں (رک)].

--- سُلیمان کس اضا (--- ضم س، ی لین) امذ.
حضرت سلیمان علیہ السلام کا ہدہد، مرغ سلیماں.

جھکا جو خاک کی جانب کو کیس بے جاں کا
زمیں پہ تاج گرا ہدہد سلیماں کا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۱۹). [ہدہد + سلیمانؑ (علم)].

--- قامت (--- فت م) صف.
جو بظاہر چھوٹا ہو مگر اہم ہو (ماخوذ: فرہنگ بوستان خیال). [ہدہد + قامت (رک)].

--- کی صُورَت بَنانا محاورہ.
ہدہد کی سی پگڑی سر پر باندھنا (مہذب اللغات).

--- کے لُہو سے تَعْوِیذ لِکْھنا محاورہ.
جس سے محبت ہو اسے تابع کرنے کا ٹونا کرنا، تسخیر حُب کا نقش لکھنا.

اب کوئی ہما ہو تو اوسے ذبح کریں ہم
تعویذ بہت لکھ چکے ہدہد کے لہو سے
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۸۱).

ہَدْہَدانا (کس ہ، سک د، کس و نیز فت ہ، سک د، فت ہ) ف ل.
ا. نرم ہونا، پگھلنا؛ مضبوطی جاتی رہنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

ہَدی (فت د) (الف) امذ.
جانور جسے اللہ کی رضا کے لیے ذبح کیا جائے، جانور جسے عازمین حج ذبح کرتے ہیں، قربانی کا جانور. ہمارے نزدیک اونٹ اور بیل ہدی بھیجنا دونوں درست ہیں. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۲۲۷). ہدی جانور قربانی کو کہتے ہیں شتر ہو یا بکری یا دنبہ. (۱۸۷۲، تاریخ بھوپال، ۲: ۳۶). پھر اپنے کو اُس اونٹ سے تشبیہ دے رہے ہیں جس کے گلے میں قلادہ پڑ چکا ہو اور ذبح کے لیے ہدی بنا دیا گیا ہو. (۱۹۳۶، قصیدۃ البردۃ (ترجمہ)، ۳۷: ۳۷). تفسیر کی رو سے آدمی ..... جانوروں سے صرف اس وقت فائدہ اٹھا سکتا ہے جب تک وہ اسے ہدی کے نام سے موسوم نہ کر دے. (۱۹۷۲، تفہیم القرآن، ۳: ۲۲۳). (ب) امث. ۱. قربانی جو خانۂ کعبہ کے سامنے کی جائے، اللہ کی رضا کے لیے کی جانے والی قربانی.

قرباں وہ ضرورت ہدی تو اَجل پیہم تاجدی
(۱۸۸۳، کلیات نعت محسن، ۱۳۶). ہدی وہ قربانی ہے جو مخصوص خانۂ کعبہ ہی کے سامنے کی جائے. (۱۹۵۳، حیوانات قرآنی، ۱۲۰). ۲. نذرانہ یا تحفہ (ماخوذ: جامع اللغات). ۳. قیدی (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). ۴. دلہن جسے خاوند کے گھر لے جائیں (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). ۵. کوئی چیز جو قیمتی و قابل قدر یا باعزت ہو (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ع].

ہُدیٰ (ضم ہ، الف بشکل ی) امث.
ہدایت، رہنمائی؛ مراد: سیدھا راستہ، راستی.

رہبری کر مجھے براہ ہدیٰ
عافیت از ضلال دے یا رب
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۲۲). فطرت سے اخذ کیے ہوئے احکام تمام کائنات کی مخلوق کے لیے عام ہیں ..... یہ شے صرف وہ رحمٰن و رحیم خدا وحی کی ہدیٰ کے ذریعے دے سکتا ہے. (۱۹۹۰، سرسید جناح مشرقی، ۱۲۹). قرآن مجید کو ربّ العزت نے "ہدیٰ" "موعظ" "شفا" "نور" اور بصائر کہا ہے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۹). [ع (ہ د ی)].

ہُدّی (ضم ہ، تش د بفت، ضم ی) امث.
ہدایت، رہنمائی. اسی طرح اُن آسمانی کتابوں کو جو ان کو دی گئی تھیں، بار بار ہُدّی (ہدایت) کہا گیا ہے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۲۰۳). [ع].

ہَدْبارُو (فت ہ، سک د، و مع) امذ.
(دکنی) ایک قسم کا چھلّا جو انگوٹھے میں پہنتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [مقامی].

ہَدِیانا (فت ہ، کس د مع) ف ل.
گھبرانا، مضطرب ہونا؛ ڈرنا، خوف کھانا؛ کانپنا، تھرتھرانا؛ ہچکچانا. ہدیانا: ہچکچانا، چڑ آتا ہونا، ڈرنا؛ ہچکنا. (۲۰۰۴، جریدہ، کراچی، ۲۸: ۱۷۳). [پ: ह्दृ + हवावा].

ہَدِیابا (فت ہ، کس د مع) صف.
ڈرا ہوا، خوفزدہ؛ شرمیلا، جھینپنے والا؛ شکی، وہمی، محتاط (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ہدیا (ہدیانا (رک) سے) + با، لاحقۂ صفت].

ہَدِیاہَٹ (فت ہ، کس د مع، فت ہ) امث.
ڈر، خوف؛ گھبراہٹ، ہچکچاہٹ؛ شرم، لاج، حیا (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ہدیانا (رک) کا حاصل مصدر].

ہَدِیَّۃ (فت ہ، سک د، فت ی نیز شد ی مع بفت، ق ت بلفظ) م ف.
نذرانے کے طور پر، ہدیے کے طور پر، تحفۃً۔ توران کے بادشاہ اس پاس اپنے ملک کے تحفہ کبوتر ہدیۃً بھیجتے (کذا) تھے۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۳۷)۔ ایک جلد ہدیۃً آپ کے لیے بھی اسی پارسل میں بھیجی جائے گی۔ (۱۹۰۱، مکتوبات حالی، ۱: ۳۷)۔ ماریہ قبطیہ پیغمبر ﷺ صاحب کی لونڈی تھیں، جنھیں مقوقس بادشاہ نے ہدیۃً پیغمبر ﷺ صاحب کی خدمت میں بھیجا تھا۔ (۱۹۰۲، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۹۳)۔ بات یہ ہے کہ وہ نسخہ میرے پاس بلا قیمت آیا تھا اور میرا نسخہ تھا اس لئے ہدیۃً بھیج دیا، بازار سے منگوایا ہوتا تو ویلو بھجوا دیتا۔ (۱۹۰۸، خطوط شبلی، ۱۰۸)۔ مارسڈن صاحب نے مولانا سے ..... ملاقات کی، ساتھ ہی فقہ کی ایک بڑی قلمی کتاب ہدیۃً پیش کی۔ (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۲۵)۔ بخاری صاحب نے یہ کتاب اپنے شوق سے پرائیویٹ طور سے چھپوائی، فروخت کے لیے نہیں شائقین کو ہدیۃً دینے کے لیے۔ (۱۹۹۹، باتیں کچھ سریلی سی، ۱۹۰)۔ اسی طرح وہ تین سو روپے لوگوں کو ہدیۃً دیتے یا ضرورت مندوں پر صرف کرتے۔ (۲۰۰۵، مکالمہ، کراچی، ۱۳: ۲۱۹)۔

ہَدِیَّہ (فت ہ، سک د، فت ی نیز شد ی مع بفت) امذ.
۱. چیز جو کسی کو تعظیم یا اکرام یا محبت کے جذبے کے تحت دی جائے، مال جو کسی کو بطور اکرام دیا جائے، تحفہ، سوغات؛ نذرانہ، نذر.

لکھے جدھر شہ بامدہ رنج فی الحال ادھر تے ٹیخ لی
آوے انگیں ہونے انچیں ہدیہ لے ملک آپار کا
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۶۹).

ترے لب ہور تری انکھیاں کوں ہدیہ
چلا ہوں پستہ و بادام لے کر
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۸۹). ہدیہ رحمت خاص مجھ پہ دوام کر. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۰).

جراحت تحفہ، الماس ارمغاں، داغِ جگر ہدیہ
مبارکباد! اسد، غمخوارِ جانِ دردمند آیا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۲). میں نہایت خوش ہوا کہ جناب نواب بیگم صاحب نے ہدیہ کو خوشی کے ساتھ قبول کیا. (۱۹۰۹، خطوط شبلی، ۴۰). حضرت ابراہیم ..... بیٹے کو خدا کے لیے ذبح کر رہے ہیں کہ شاید یہ حقیر ہدیہ اس کی راہ میں قبول ہو جائے. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۳۳۱).

ہدیہ جاں بھی دیا اس نے وطن کی خاطر
عمر کو کر گیا وقف ایک مشن کی خاطر
(۱۹۸۷، خدا جھوٹ نہ بلوائے، ۲۵۶). فرشتے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس درود شریف کا ہدیہ امتیوں کی طرف سے لے جاتے ہیں. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۶۱۶).
۲. قرآن مجید یا کسی متبرک چیز کی خریداری کے لیے ادا کی جانے والی رقم، قرآن مجید کی قیمت (چونکہ ان کو فروخت کرنا ان کی تعظیم کے خلاف ہے لہذا ان کی قیمت کو احتراماً ہدیہ کہا جاتا ہے).

ہدیہ ہو ہوا پانچ ٹکے کوڑی میں آ کر
یاقوت بہا رے جو بہا قرآں ہے
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۳۶۲). ہدیہ ..... قرآن مجید کی قیمت کو کہتے ہیں. (۱۹۳۷، محبوب عالم، اسلامی سائیکلو پیڈیا، ۲: ۸۰۶). قرآن مجید کے ایک دو نسخے لیے، ہدیہ کی رقم ادا کی. (۱۹۷۹، رہ نوردانِ شوق، ۱۱۷). ۳. قرآن شریف ختم کرنے کی تقریب، آمین. میرا قرآن ختم ہونے پر ہدیہ کی مجلس ..... ہوئی. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۳۱). بسم اللہ کے بعد بچے کو قرآن شریف شروع کرا دیتے ہیں جب وہ ختم ہو جاتا ہے تو اس روز کی رسم کو ہدیہ کہتے ہیں. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد دہلوی، ۳۰). ہدیہ اور روزے کی دھوم مچی. (۱۹۱۱، قصہ مہر افروز، ۱۶). ۴. نذرانہ یا پوشاک جو استاد کو بہ وقت ختم قرآن دی جاتی ہے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [ع].

--- پیش کَرْنا محاورہ.
تحفہ یا نذرانہ دینا. اس نے جلاوطن نپولین سے بے وفائی کی اور ..... بادشاہ کے حضور میں اپنی بے وفائی کا ہدیہ پیش کیا. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۳: ۳۰۸). اس وقت قوم جبارین نے بلعم کو کوئی بڑا ہدیہ پیش کیا جو درحقیقت رشوت تھی. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۱۴۰).

--ٔ تَبْرِیک کس اضا (--- فت ت، سک ب، ی مع) امث.
مبارکباد کا تحفہ؛ مراد: مبارک باد. آپ نے پاکستانی فوج کو ہدیہ تبریک و تہنیت و تحسین و آفریں پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی فوج ..... قائد اعظم کے نظریات کے عین مطابق ہے. (۱۹۵۱، حیات لیاقت، ۲۹۹). اذن سلطانی کے ساتھ نائب لشکر قطب الدین حاکم لاہور و ملتان کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتا ہے. (۱۹۹۰، قلعہ کہانی، ۷۰). [ہدیہ + تبریک (رک)].

--ٔ تَحْسِین کس اضا (--- فت نیز ت، سک ح، ی مع) امث.
تعریف کا تحفہ؛ مراد: تعریف. آج بھی تاریخ کے صفحات ان کی خدمت میں ہدیہ تحسین پیش کرتے ہیں. (۱۹۸۸، پنجابی زبان و ادب، ۸۵). [ہدیہ + تحسین (رک)].

--ٔ تَشَکُّر کس اضا (--- فت ت، ش، شد ک بضم) امذ.
شکریے کا تحفہ؛ مراد: شکریہ، تشکر، ممنونیت. جاگیروں کا احتیاط سے انتظام کرنے کی بنا پر اسے ہدیہ تشکر سے نوازا گیا. (۱۹۷۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹، ۲: ۳۵۱). بلاشبہ ان تصانیف و تالیفات کا مقصد اول بارگاہ ایزدی میں ہدیہ تشکر پیش کرنا ..... ہے. (۱۹۸۹، سیرت النبی ﷺ اور ہماری زندگی، ۱۹). [ہدیہ + تشکر (رک)].

--ٔ تَہْنِیَت کس اضا (--- فت نیز ت، سک ہ، کس ن، فت ی) امث.
مراد: مبارک باد. میرے کچھ دوستوں نے کہا کہ یہ میرا "خود فرمانہ" عمل ہے اور شکایت کی کہ انھیں اس قسم کے ہدیہ تہنیت سے کیوں محروم رکھا گیا ہے. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۱۱). [ہدیہ + تہنیت (رک)]

--ٔ خُلُوص کس اضا (--- ضم خ، و مع) امذ.
خلوص کا تحفہ. ہم اراکین انجمن کی طرف سے ہدیہ خلوص و محبت پیش کرتے ہیں. (۱۹۳۹، سلہٹ میں اردو (خطبہ استقبالیہ)، ۳۰۳). [ہدیہ + خلوص (رک)].

... دینا محاورہ.

تحفہ دینا، نذرانہ دینا، کوئی شے کسی کی نذر کرنا. کوئی شخص آپ کو ذاتی طور پر ہدیہ دیتا تو وہ بھی اسی مد میں صرف کیا جاتا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۲۰). جو شخص صرف اسی قدر ہدیہ دیتا ہے جس قدر اس کی طاقت ہے تو اس کی ہمت پر کسی قسم کا طعن نہیں کیا جا سکتا. (۱۹۶۷، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۲: ۱۶۷). فرماتے تھے کہ سب سے آسان بات یہ ہے کہ جو ہدیہ دینا چاہے وہ پہلے سے استمزاج کر لے. (۱۹۸۵، مآثر حکیم الامت، ۷۳).

...ٔ سپاس کس اضا (...کس س) امث.

تعریف کا تحفہ؛ مراد: تعریف و تحسین وغیرہ. میں سفارت پاکستان کی جانب سے آپ کو ہدیۂ سپاس و تشکر پیش کرتا ہوں. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، اگست، ۱۶). یہ میری خوش نصیبی ہے کہ میں ... جناب ... کی خدمت میں ہدیۂ سپاس پیش کروں. (۱۹۹۳، ارمغان عالی (جمیل الدین عالی فن اور شخصیت)، ۳۲۸). [ہدیہ + سپاس (رک)].

... قُبول کَرنا ف مر.

تحفہ قبول کرنا، نذرانہ لے لینا، ہدیہ لے لینا. اس نے ہدیہ قبول کر لیا تو پھر اس قوم کے لوگ اس کے پیچھے پڑ گئے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۱۲۰).

... قُبول ہونا محاورہ.

تحفہ قبول ہونا، تحفہ لے لیا جانا.

رحمت سے اس پسر کو شہادت حصول ہو   یارب فقیر کا ہے یہ ہدیہ قبول ہو

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۲۷).

قبول کاش ہو سرکار میں مرا ہدیہ   کیا تھا روز نہ سلیماں نے مور کا ہدیہ

(۱۹۱۳، ریاض شمیم، ۶۰).

... کَرنا محاورہ.

۱. کوئی متبرک چیز فروخت کرنا، قرآن شریف کی قیمت ہدیۃً لینا، قرآن مجید بیچنا. یہ امر سلطان کو ناگوار خاطر ہوا اس لیے آئندہ سے خفیہ طور پر ہدیہ کرنے کا اہتمام کیا. (۱۸۹۴، اردو کی چوتھی کتاب، محمد اسمٰعیل میرٹھی، ۲۱). ناصر الدین محمود تو بڑا پاکباز ہے ..... اپنی بسر کے لیے قرآن مجید لکھ کر ہدیہ کرتا ہے. (۱۹۶۱، سنگم، ۵۳). ۲. کوئی چیز مفت عطا کرنا، بلا قیمت دینا، تحفۃً دینا. اس کتاب کے ۲۵ نسخے ..... بھجوا دیے ہیں تاکہ شرکا کو ہدیہ کر دیں. (۱۹۸۷، رنگ رواں، ۲۲). ایک نرسری کے مالک نے یہ درخت جاپان سے حاصل کیا تھا اور پھر اسے ..... باقی باغ نیویارک کو ہدیہ کیا. (۲۰۰۵، بون سائی سازی، ۳۳). تحقیق ادب کے تیسرے خصوصی شمارے کا ایک نسخہ خواجہ صاحب نے ازراہ عنایت ..... مجھے ہدیہ کیا. (۲۰۰۵، اخبار اردو، اسلام آباد، نومبر، ۵۰).

... گُزار (...ضم گ) صف؛ امذ.

ہدیہ پیش کرنے والا، جو تحفہ دے.

مرتبہ اس کا ہے وہ عزّ و وقار اس کا ہے   عجز و نادار بھی اک ہدیہ گزار اس کا ہے

(۱۹۲۵، نگار لکھنؤ، ۳۳). [ہدیہ + ف: گزار، گزاردن = ادا کرنا].

... لانا محاورہ.

نذرانہ وغیرہ لانا، تحفہ لانا.

او فرمائے سو ہدیہ لیایا ہوں کر   شتابی سی بول بھیجا شہر

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۳۸). اے ابن سعید، یہ شادی اس واسطے کہ سر امام حسینؑ کا اہل کوفہ یزید کے لیے ہدیہ لائے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۵۳).

... لینا محاورہ.

تحفہ یا سوغات وغیرہ قبول کرنا، کوئی چیز تحفۃً قبول کرنا نیز کوئی متبرک چیز خریدنا. اس چادر کو امیر معاویہؓ نے اسی ہزار اشرفیوں میں ہدیہ لیا تھا. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، مضامین، ۶۹).

...ٔ مَیّت کس اضا (...فت م، شد ی بکس نیز فت) امذ.

نماز جو (بعض فرقوں میں) مرنے والے کے دفن کی پہلی رات پڑھی جاتی ہے تاکہ مردے کو قبر کی وحشت سے تکلیف نہ ہو، نماز ہدیۂ میت.

بجائے ہدیۂ میت نماز شکر پڑھے   کرے رقیب تیمم کہ میں غبار ہوا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۶۳).

یا دفن لاشۂ جگر مصطفیٰ کریں   کیونکر نماز ہدیۂ میت ادا کریں

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۷: ۱۱۸). [ہدیۂ + میت (رک)].

... ہونا محاورہ.

رک: ہدیہ کرنا جس کا یہ لازم ہے؛ قرآن شریف یا کوئی متبرک چیز فروخت ہونا.

ہدیہ ہو سوا پانچ کے کنڈری میں آ کر   یاقوت پکارے جو بکا؟ قرآں ہے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۶۶).

تیری آتری ہوئی پوشاک جو ہدیہ ہوتی   یہ کرن دار کفن مہر درخشاں لیتا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۳).

ہَدّی ہزار (فت ہ، شد د، فت ہ) صف.

(ع) کثرت سے، بہت.

اپنی جان سے کہیں گزرتے ہیں   ایسے ہدی ہزار ہوتے ہیں

(۱۹۲۰، عروج (نواب باقر علی)، شاہد نامہ، ۲۰). ایسے ہدی ہزار کا نمک آتے اور چلے جاتے ہیں. (۱۹۵۹، محمد علی ردولوی، گناہ کا خوف، ۵۱۳). [مقامی].

ہَڈّ (فت ہ) امذ.

۱. ہڈی نیز بڑی ہڈی؛ مردہ جانور کی ہڈی. وہاں یک جنا ملیا ہور بولیا تعظیم میرا دیو، اسے ہڈ دیجے. (۱۴۲۱، خواجہ بندہ نواز، شکار نامہ، ۲).

جوں نرم ہڈ ہوئے اگر   او چاب کر توں کھائے سب

(۱۶۳۵، تحفۃ النصائح (ترجمہ)، ۱۰۳).

کون کہتا صاحب دولت جلال   ہے کتے کے مثل تو ہڈ پر خوشحال

(۱۷۳۳، پنچھی نامہ، ۱۷). ۲. ہاڑ، جسم.

آتو ہر کیس ہڈ کوں لیتے بدست   بچاں کوں او ہڈ سات دیتے شکست

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۸۳). ۳. خاندان، نسل؛ برادری کا بیر، خاندانی دشمنی (ماخوذ: پنجابی اردو لغت). [ہڈّا، ہڈّی کا مخفف].

... بِیتی (...ی مع) امث.

خود پر بیتے ہوئے حالات و واقعات کا بیان، آپ بیتی، خود بیتی. ایک واقعہ سنا تا چلوں ..... جسے میں نے ایسے دوستوں سے سنا جن کی دیانت پر شبہ نہیں کیا جا سکتا اس لحاظ سے یہ ہڈ بیتی ہے. (۱۹۸۶، وردِ آگہی، ۶۱). اس کا پاپا جب اپنی ہڈ بیتی سنا رہا تھا،

دونوں کی یاد بار بار بھی تلخیق رہی۔ (۱۹۹۹ ، سوفی کی دنیا (ترجمہ) ، ۲۲۲)۔ [ہڈ + بچی (بچنا (رک) سے)]۔

--- جڑی (--- فت ج) امذ.
ہڈی کا بخار (نوادر الالفاظ ، ۳۳۱)۔ [ہڈ + جڑ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

--- حرام (--- فت ح) صف : امذ.
مفت کی کھانے والا ، کام چور ، نکما ، کاہل ، مفت خورا ، حرام خور نیز بدخصلت آدمی ، بدذات ؛ ڈھیٹ۔ حکومت میں صرف جاگیردار آیا ہے ، جس سے بڑا ہڈ حرام دنیا میں پیدا نہیں ہوا۔ (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۵۳)۔ مگر پھر وہ دیکھتا کہ وہ اب گڈ چلانے کے قابل نہ رہا تھا ، ہڈ حرام ہوگیا تھا ، حرام مال نے اسے آرام طلب اور کمزور کردیا تھا۔ (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۴۲)۔ [ہڈ + حرام (رک)]۔

--- حرامی (--- فت ح) (الف) امث.
۱. ہڈ حرام (رک) کا اسم کیفیت ، سستی ، کاہلی ، نکما پن۔ خرابی عدم فرصت کی نہیں تھی ، طبیعت کی ہڈ حرامی کا قصور تھا۔ (۱۹۵۳ ، خط انشا جی کے ، ۲۱۰)۔ یہی بات میں بھول بیٹھا ، کمبل کی گرمی نے ہڈ حرامی کی کیفیت پیدا کی میں نے سوچا ابھی جاگ ہی تو رہا ہوں ابھی اٹھوں گا تو بند کراوں گا۔ (۲۰۰۰ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۹۱)۔ ۲. مفت خوری ، حرام خوری ، بدخصلتی۔ بڑوں کی رشوت خوری ، ہڈ حرامی ، عورتوں کی غیبت ساری باتیں وہیں آکر ملے ہوتی تھیں۔ (۱۹۸۸ ، بھاگا ہوا غلام ، ۱۰۳)۔ (ب) صف۔ (بطور دشنام) سخت شریر بچہ۔ سخت ڈھنگی بچے کے لیے ، ہڈ حرامی۔ (۱۹۵۰ ، کیفیہ ، ۵۵)۔ [ہڈ حرام + ی ، لاحقۂ کیفیت و صفت]۔

--- گلے میں باندنا محاورہ (قدیم).
نمائش کرنا ، ظاہر کرنا۔ یہ عشق کا جذب ہے ، پروے میں نادم ، بیڑا کھائے تو ہڈ کیا گلے میں باندھ۔ (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۲۱۸)۔

--- وار امذ.
(قدیم) ہڈیوں کی جگہ ، مردوں کو دفن کرنے کی مخصوص جگہ ، قبرستان (رک : ہڑواڑ)۔

بارے جلدی سے اسے نہلا دھلا
لے گئے ہڈوار میں اپنے اٹھا

(۱۸۱۴ ، جواب رنگین (نمکین) ، ۸۰)۔ [ہڈ + وار = واڑ]

ہڈ (کس ہ ، ج و) امذ.
رک : ہیڈ مع ملحق الفاظ بتراکیب میں مستعمل۔ [انگ : Head کا مخفف]۔

--- پوسٹ ماسٹر (--- و مج ، سک س ، س ، فت ٹ) امذ.
پوسٹ ماسٹر سے بڑا عہدے دار ، ہیڈ پوسٹ ماسٹر۔ لفظ پوسٹ ماسٹر میں سب پوسٹ ماسٹر و ہڈ پوسٹ ماسٹر داخل ہیں۔ (۱۸۷۳ ، ایکٹ نمبر ۱۹ (ترجمہ) ، ۱۵۳)۔ [انگ : Head Post Master]۔

--- کانسٹیبل (--- غنہ ، سک س ، ی مج ، فت ب) امذ.
پولیس کے سپاہیوں کا چھوٹا افسر ؛ رک : ہیڈ کانسٹبل۔ ہڈ کانسٹیبل صاحب نے میری نام چیں اٹھا کر اپنی جیب میں رکھ لی۔ (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۴۳)۔ [انگ : Head Constable]۔

--- کوارٹر (--- ضم ک ، سک ر ، فت ٹ) امذ.
کسی ادارے کا انتظامی مرکز ، صدر دفتر ؛ فوجی کمانڈر اور اس کے عملے کا دفتر ؛ مرکزی دفتر۔

تو کل دست علم و فضل و ہنر ہے
حکومت کا صوبے کی ہڈ کوارٹر ہے

(۱۹۰۳ ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۱۳۳)۔ [انگ : Head quarter]۔

--- ماسٹر (--- سک س ، فت ٹ) امذ.
اسکول کا صدر مدرس ، (رک : ہیڈ ماسٹر)۔ آپ کو تو ہڈ ماسٹر ہوجانا چاہیے ، عباس علی بولے۔ (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۹۹)۔ [انگ : Head Master]۔

ہڈ (ضم ہ) امذ.
۱. سر اور گردن کی پوشش جو کبھی جبّے کے ساتھ جڑی ہوئی اور کبھی علیحدہ ہوتی ہے نیز پٹی جو جلسۂ اسناد میں گون وغیرہ کے ساتھ پہنی جاتی ہے اور جس کے رنگ سے پہننے والے کی سند ظاہر ہوتی ہے۔ یہ لباس طیلسان کے علاوہ ایک جبہ ہوتا تھا جو آج کل کی ایم اے کے گون سے بہت مشابہ تھا ، اس میں ہڈ بھی لگا ہوتا تھا۔ (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۳ : ۸۲)۔ میں نے گرم جیکٹ کے ساتھ ہڈ لگا رکھا تھا۔ (۱۹۸۹ ، امریکا نو ، ۷۱)۔ ۲. مشینی حصوں کا ڈھانپنے والا غلاف ، موٹر کار کا بونٹ ، موٹر کار وغیرہ کے انجن کا ڈھکنا ، موٹر کار یا بچہ گاڑی وغیرہ کی تہہ ہوجانے والی چھتری ، چھجا۔ صاحب اس میں رہ گیا ہے ، ٹائر ٹیوب ، ہڈ ، گدی ، پوشش سب گل گئی۔ (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۲۲۳)۔ بھٹی پر ہڈ (Hood) لگانا ضروری ہوتا ہے تاکہ یہ بخارات گرم ہوائی میں خارج ہوجائیں۔ (۱۹۷۰ ، فولاد پر عمل حرارت ، ۱۲۵)۔ وہ اپنی کار کے ہڈ پر کتاب رکھ کر ان لڑکیوں کو سمجھاتا ہے۔ (۱۹۸۴ ، بارش کا آخری قطرہ ، ۱۲۹)۔ سرخ بدن والی فراری سپورٹ کھڑی تھی اور اس کی ہڈ اتری ہوئی تھی۔ (۲۰۰۰ ، طلسم ہوش افزا ، ۳۳)۔ ۳. (حیاتیات) ایک نرم اور لچکدار ساخت۔ گلوں کے ہڈ (Galeae) لانبے اور نالی نما ہو کر ایک چوسنے والی سونڈ کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۱۱۱)۔ ۴. تانگے رکشے وغیرہ کی چھت (ماخوذ : مہذب اللغات)۔ [انگ : Hood]۔

ہڈّا (۱) (فت ہ ، شدڈ) امذ ، ــ ہڈّہ.
۱. (i) بڑی ہڈی۔

طاقت بھی آکے توٹی چھوڑ اپنا اپنا اڈا
کڑی کسی کی پسلی ، ٹوٹا کسی کا ہڈا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۸۷)۔ مگر چہرہ پژمردہ اور ہڈے نکلے ہوئے جگر کا فساد صورت سے ظاہر۔ (۱۹۳۶ ، خالاؤں کا مارا ، ۸)۔ (ii) گود کی ہڈی (جامع اللغات)۔ ۲. گھوڑوں کی ایک بیماری جس میں گھوڑے کے پچھلے پانو کے گھٹنوں میں جوڑ کے پاس کی ہڈی بڑھ جاتی ہے اور گھوڑا لنگڑانے لگتا ہے۔

تو اس کو جان تو بڈا ہے بیشک

نہ کر ہرگز فرشتہ کی جگ بک

(۱۷۹۵، فرسنامہ رنگین، ۲۰). بڈا نہ موترا ، نہ رس کا خلل . (۱۸۲۳، فسانۂ عجائب (مرتبہ : رشید حسن خاں) ، ۱۸۰). گھوڑوں میں ناخنوں کا ملاحظہ کرتے وقت ہیر بڈی ..... اور بڈا ..... اور موترا ..... کا پتہ لگانا چاہیے کیونکہ ان کی وجہ سے گھوڑا لنگڑا ہو جاتا ہے . (۱۹۸۰، جانوروں کے متعدی امراض ، ۳۶). ۳. (پہلوانی) فن کشتی کے ایک داؤ کا نام جس میں حریف کو گرا کر اس کی چھاتی پر گھٹنا رکھ دیا جاتا ہے اور اس طرح زور کیا جاتا ہے کہ وہ ہار مان جائے (اپ و ، ۸۰ : ۳۷). [س : पा + चट्टे].

... کرنا محاورہ.

(پہلوانی) حریف کو گرا کر اس کی چھاتی پر گھٹنا رکھ کر زور دینا تاکہ حریف شکست تسلیم کر لے . بڈا کرے تو اپنے چہرے اوس کے بائیں ہاتھ پر سے اوتار کے اوس کے داہنے ہاتھ پر رکھے . (۱۸۹۸، آئین حرب و قوانین ضرب ، ۱۵۸). جب حریف بڈا کرے تو چاہیے کہ دونوں ہاتھوں سے اس کے دونوں ہاتھوں کو ٹانگ کے اندر سے کھینچے اور اپنے داہیں پاؤں سے اس کے سیدھے پاؤں کو روکے رہے . (۱۹۲۵، فن تیغ زنی ، ۸۱).

... موتھرا (... و مج ، سک تھ) امذ.

رک : بڈا معنی ۲ (علمی اردو لغت). [بڈا + موتھرا (رک)].

بَڈّا (۲) (فت ب ، شد ڈ) امذ.

بھڑ (پلیٹس ، جامع اللغات). [س : अड्डा].

بُڈّا (ضم ب ، شد ڈ) امذ.

(عو) کچا اناج (پلیٹس ، جامع اللغات). [س : अवा + टट्टा].

بَڈاں (فت ب) امذ (قدیم).

(دکن) بڈ (رک) کی جمع ؛ بڈیاں .

کتیاں کے بڈاں توڑ کیتا او چور

موئے کتنے اس خار کیتے جو زور

(۱۶۳۹، خاور نامہ ، ۸۰). [بڈ (رک) + اں ، لاحقۂ جمع].

بَڈْرا (فت ب ، سک ڈ) امذ.

حالت ، گت ، ہیئت ، وضع ، شکل . میں اس کی شکل دیکھ کر سکتے میں رہ گئی ، مردوں کی سی صورت ، لونڈیوں کا سا بڈرا پہچانی تک نہیں گئی . (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا ، ۲۱). گھر کا تو یہ بڈرا اور وہ سوا سیٹھ لیا میرا ہیر دماغ کے دھودھو کرتا (کذا) پھرے . (۱۹۳۱، عظیم بیگ چغتائی ، الطاف ، ۴۳). [مقامی].

... بِگاڑ دینا ف م ، محاورہ.

شکل و صورت بگاڑ دینا : بہت مارنا ؛ بُرا حال کر دینا . لیکن اگر تو نے شرک کیا تو پھر اپنی خیر نہ جان بڈرا بگاڑ دوں گا . (۱۹۵۶، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۳۵۸).

... کرانا محاورہ.

(بری) حالت کرانا ، (بری) گت بنوانا . میری ایسی کیا شامت آئی کہ صبح سویرے تم کو چھیڑ کر اپنا بڈرا کراؤں . (۱۸۷۳، بنات النعش ، ۲۰ ب).

... کرنا محاورہ.

(برا) حال کرنا ، درگت بنانا . اگرچہ اہا جان مولویوں کا بہت ہی برا بڈرا کرتے ہیں . (۱۸۹۱، ایامیٰ ، ۲۳۰).

بُڈْکنا (ضم ب ، فت ڈ ، سک ک) ف ل (قدیم).

رک : بڑکنا ؛ یاد کرنا ، رنجیدہ ہونا (عموماً کسی کے نہ ملنے پر).

غواصی یوں جیا بی تج پرت کی آگ تھتی ہیں

ہنوز بڈ کیا کیری جنگل میں جیوں انگارے ہیں

(۱۶۷۸، غواصی ، ک ، ۱۳۸). [بڑکنا (رک) کا قدیم املا].

بَڈّو (فت ب ، شد ڈ ، و لین) صف مث ؛ امث.

(عورت) جس کی ہڈیاں نکلی ہوئی ہوں ، نحیف و لاغر ؛ انتہائی کمزور لڑکی . ارے ایسی تھوڑی تھی جیسی یہ بڈو ہے . (؟ ، دلتوں کے مارے لوگ (ترجمہ) ، ۲۱۸). [بڈ (رک) + و ، لاحقۂ صفت برائے تانیث].

بَڈْوَلَہ (فت ب ، و مج ، فت ل) امث.

انعامی زمین جو لوگوں کو کہیں صفائی رکھنے کے لیے دی جاتی تھی . "بڈولہ" سے ایسی آراضی انعام مراد ہے جو ڈھیڑوں اور بھنگیوں کو اس غرض سے دی جاتی تھی کہ وہ ..... موضع میں صفائی رکھیں . (۱۹۳۰، احکام متعلق عطیات ، ۱۸). [مقامی].

بَڈّہ (فت ب ، شد ڈ بفت) امذ.

رک : بڈا (۱) معنی ۲ . پچھلے دونوں پاؤں خواہ ایک پاؤں میں استخوان زیادہ ہو جائے اس کا نام بڈہ ہے . (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۱۴). [بڈا (رک) کا ایک املا].

بَڈْہی (فت ب ، سک ڈ) امث.

رک : بڈی (دکنی اردو کی لغت). [بڈی (رک) کا ایک تلفظ].

بَڈّی (فت ب ، شد ڈ) امث.

ا . فقاریہ حیوانات کے نسیج کا سخت حصہ جس سے جسم کا ڈھانچا بنتا ہے ، استخواں . جسی بے خوبی اس کے بدن کی سڈولی (اور نازک) تو ویسے ہی ہے پر ..... بڈی جس کی تار سے بھی پتلی ہے . (۱۸۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۴۳).

جو سوز دل سے ہر بڈی کو تن میں آگ لگتی ہے

تو پھر گویا کہ اس بانسوں کے بن میں آگ لگتی ہے

(۱۸۵۶، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۷۶). گوبر ، کوئلے ، بڈی سے استنجا کرنا منع ہے . (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۱۸).

تکیلی ہڈی کے نکلنے سے گھوڑا چلنے سے معذور ہو جاتا ہے. (۱۹۳۱، اپ و ۵۰:۵، ۱۰۳). اس نقشے میں مختلف مقامات پر کہیں شیر کا دانت کہیں سوکھی ہوئی گوگی اور کہیں ہونٹر کے جبڑے کی ہڈی رکھ دی. (۱۹۸۹، نگاریات، ۴۸۳). اگر ..... تیزاسائی کلینن استعمال کی جائیں تو وہ ہڈیوں میں نقائص کا باعث بن سکتی ہیں. (۲۰۰۵، علم الادویہ (پروفیسر محمد شمیم)، ۱۸). ۲. (کنایۃً) **نسل، اصل، خاندان، حسب نسب.** ہڈی ایسی جسے کہتے ہیں، گھر ایسا کہ چراغ لے کر ڈھونڈو تو نہ پاؤ. (۱۸۷۴، انشائے ہادی النسا، ۲۷). کم سے کم اتنا تو سمجھ سکتے ہو کہ اچھی اور بری ہڈی میں کتنا فرق ہوتا ہے. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۳۰). اس لڑکے سے فلاح ہوئی نہیں اس اصل نسل ہڈی کو لے کر کیا چوڑنا ہے. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۱۹). بیوی نے کہا کہ قوم اور ہڈی کو اب نہ دیکھو وہ زمانہ اب نہیں ہے. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۷). ایک زمانہ تھا جب رشتے ناتے کے معاملے میں ہڈی دیکھی جاتی تھی. (۱۹۷۶، نوائے وقت، لاہور، ۲۰ مئی ۳۰). ۳. **گاجر وغیرہ کے اندر کی سخت چیز، کسی چیز کا سخت گودا.** پہلے گاجروں کو چھیل لو لیکن ہڈی نہ نکالو. (۱۹۳۳، ہاشمہ، ۴۹). [س: हड्डी + हड्डा].

... اُتر جانا محاورہ.

ہڈی کا اپنی جگہ سے سرک جانا، ہڈّی کا جوڑ سے ہٹ جانا. وہ ہڈی ٹوٹنے ..... اور ہڈی اتر جانے (Dislocation) کا علاج کس حد تک جانتا ہے. (۱۹۷۴، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۵۱۵).

... اُکھڑنا / اُوکھڑنا ف مر.

رک: ہڈّی اتر جانا.

> چمل معشوق ہے کیا میں ہوں وہ محروم وصال
> ہڈی اوکھڑی جو بدن کی وہ نہیں بیٹھ گئی

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۰۷).

... بٹھانا محاورہ.

جو ہڈّی اپنی جگہ سے سرک گئی ہو اس کو اس کے مقام پر لے آنا، ہڈّی چڑھانا (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

... بن کر اَٹک جانا محاورہ.

کسی چیز کا مصیبت بن جانا نیز کسی عمل کے سبب کسی مصیبت میں پھنس جانا. اور یہ تین ہزار کی سرکاری امانت ہڈی بن کر اٹک جائے گی. (۱۹۶۳، اردو نامہ، کراچی، اپریل تا جون، ۱۵).

... بوٹی (۔۔۔و ج) امث.

۱. **جسم، بدن، گوشت پوست، وجود.** اسی کے ثمرات سے ان کی ہڈی بوٹی بنی ہے. (۱۹۳۹، تحقیقات، ۳۶). ۲. **اصل نسل، خاندان، حسب نسب.** دیہات والوں کی ذات ذمات (جماعت) اور شرافت کا کیا پوچھنا یہ لوگ نقشانی اور اصل نسل اور ہڈی بوٹی کے شریف. (۱۹۰۸، اقبال دلہن، ۵۸). دیہات میں بالعموم ہڈی بوٹی بہت ٹٹولی جاتی ہے. (۱۹۱۲، حیات النذیر، ۹). ہم نے کہا حسب دستور پیغام دینے سے قبل ہڈی بوٹی تو معلوم کروالو. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۳۲۸). [ہڈی + بوٹی (رک)].

... بولنا ف مر؛ محاورہ.

۱. **ہڈّی کا چٹکنا، ہڈی کا چٹ چٹ کرنا، ہڈّی میں آواز آنا.**

> وہ صنم معجز نما باتیں جو مردوں سے کرے
> صورت ناقوس بولیں برہمن کی ہڈیاں

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۵۲). ۲. **ذات پات کا پتا چلنا، اصلیت معلوم ہونا، حسب نسب ظاہر ہونا.** وحشت کیونکر چلا جائے یہ پیشہ وروں ہی کا حصہ ہے ان کی ہڈی بولتی ہے. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۲۷).

... پَرَکھنا محاورہ.

حسب نسب دیکھنا، اصلیت معلوم کرنا. یہاں اگر یہ الزام ابا جان پر رکھوں تو شاید غلط نہ ہوگا کہ انھوں نے حالت دیکھی، صحت نہ دیکھی، ہڈی پرکھی، تربیت نہ پرکھی. (۱۹۱۹، شب زندگی، ۱: ۱۷).

... پَسْلی (۔۔۔فت پ، سک س) امث.

گوشت پوست، جسم، وجود نیز جان. سیاست کے میدان میں ..... اونچے داؤں پیچ آزمائے جارہے تھے، جہاں سے ہڈی پسلی بچا کر نکلنا مشکل تھا. (۱۹۷۰، معذرتیں، ۱۳۰). [ہڈی + پسلی (رک)].

... پَسْلی ایک کَرْ دینا / کَرْنا محاورہ.

۱. **سختی سے دبا کر یا بھینچ کر ہڈّیوں اور پسلیوں کو جگہ سے ہلا دینا، ہڈّی پسلی توڑ دینا.** اگر اب کے پھر کہیں یہ جن لپٹ پڑا تو ہڈی پسلی ایک کرکے رکھ دے گا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۵۵). ڈاکٹر صاحب ..... دوا پلاتے وقت یہ لوگ مجھے ایسی بری طرح ہلاتے ہیں کہ ہڈیاں پسلیاں ایک کردیتے ہیں. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۶: ۱۱). ۲. **بری طرح پیٹنا، مار مار کر ادھ موا کردینا، ہڈّیاں توڑ دینا.** مومنین موقنین کو ..... اپنی نجات کی جانب سے تو اطمینان ہو ہی چکا تھا ہڈی پسلی ایک کرتے ورنہ تھکتی. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنو، ۲۰، ۱۳: ۳). ہڈی پسلی ایک کرکے کاڑن سے نکال دوں گا. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۲۷۱). دفعتاً مجھ پر جنون کا دورہ پڑ گیا تو آپ دونوں کی ہڈی پسلی ایک کردوں گا. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۳۸۰). اس نے بھی لاتوں اور گھونسوں سے کاڑی کی ہڈی پسلی ایک کردی. (۲۰۰۶، افکار، کراچی، جون، ۶۰).

--- پَسْلی ایک ہو جانا محاورہ۔

ہڈی پسلی ٹوٹ جانا ؛ خوب پٹائی ہونا ، بہت مار لگنا۔ مائی بھاگ کر میری جانب آیا ، بولا : رستہ صاف ہے تو نکل جا ورنہ تیری ہڈی پسلی ایک ہو جائے گی۔ (۱۹۹۲ ، الکہ نگری ، ۲۶۵)۔

--- پَسْلی بَرابَر کَرْدینا محاورہ۔

رک : ہڈی پسلی ایک کر دینا / کرنا ؛ ہڈی پسلی توڑ دینا ؛ بری طرح پیٹنا ، بہت پٹائی کرنا۔ اب ٹھیک سے بھیک مانگی جائے گی! پھر ہنس کر دیکھنا! ہڈی پسلی برابر کر دوں گا۔ (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۱۳۳)۔

--- پَسْلی تُڑْوانا ف مر ؛ محاورہ۔

مار کھانا۔ یہی ہوگا نا کہ ہڈی پسلی تڑوا کر آئندہ کو کان ہو جائیں گے۔ (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۳۸)۔

--- پَسْلی توڑْنا ف مر ؛ محاورہ۔

ایک ایک عضو توڑ دینا ، مار مار کے کچومر نکال دینا ، بہت مارنا ، بُری طرح پیٹنا۔ بیگم صاحبہ نے میری گذشتہ لاپروائیوں اور سستیوں کا حوالہ دے کر ہڈی پسلی توڑ دینے کا پختہ وعدہ کیا۔ (۱۹۳۵ ، شنزوری ، ۵)۔ نو وارد نے غصے میں ہاتھ اٹھایا ، میں تمہاری ہڈی پسلی توڑ دوں گا۔ (۱۹۶۱ ، علی پور کا ایلی ، ۵۳۵)۔

--- پَسْلی توڑْ کَر رَکھ دینا ف مر ؛ محاورہ۔

خوب زد و کوب کرنا ، بری طرح پیٹنا ؛ مراد بری حالت کر دینا ، توڑ مروڑ دینا۔ سیدھے بول کی بھی ہڈی پسلی توڑ کر رکھ دیتے ہیں۔ (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۶۸)۔

--- پَسْلی ٹُوٹْنا ف مر ؛ محاورہ۔

۱. ہڈیاں پسلیاں شکستہ ہو جانا۔ کہیں مجھ پر گرو تو میری ہڈی پسلی ہی ٹوٹ جائے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۳۳)۔ ۲. بہت تھک جانا ، تھکن یا مشقت سے چُور ہو جانا۔ اب تو ہماری ہڈی پسلی ٹوٹ چکی تھی۔ (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۵۲)۔

--- پَسْلی ثابِت نَہ رَہْنا ف مر ؛ محاورہ۔

ہڈی پسلی ٹوٹ جانا ، ہڈی پسلی کا شکستہ ہونا۔ چاہا کہ اپنے تئیں گرا دوں کہ ہڈی پسلی کچھ ثابت نہ رہے۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۱۳)۔

--- پَسْلی چَکْنا چُور کَرْنا محاورہ۔

ہڈی پسلی ریزہ ریزہ کر دینا ؛ بری طرح پیٹنا ، سخت زد و کوب کرنا۔ فصیل تجھ جیسی ناشدنی کو گرا کر تیری ہڈی پسلی چکنا چور کر دے گی۔ (۱۹۱۸ ، آفتاب دمشق ، ۱۵۹)۔

--- پَسْلی چَکْنا چُور ہونا محاورہ۔

ہڈی پسلی ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جانا ؛ شدید چوٹیں آنا (ماخوذ : مہذب اللغات)۔

--- توڑْنا ف مر ؛ محاورہ۔

ہڈی شکستہ کرنا نیز فضول تھکا دینے والا کام کرنا ، بے فائدہ کام کرنا (رک : ہڈیاں توڑنا)۔

گر نہیں مقبول اے زاہد نماز بے حضور
ہڈیاں اپنی بھلا کیوں زندگی بھر توڑیے

(۱۹۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۷۳)۔

--- ٹُوٹْنا ف مر

ہڈی کا شکستہ ہونا ، چوٹ سے یا گرنے سے ہڈی کا ٹکڑے ہو جانا ، ہڈی میں ضرب لگنا۔ پچھلے دنوں برف پر پھسل کر گرا اور کلائی کی ہڈی ٹوٹ گئی ، دو مہینے ایک حرف نہ لکھ سکا۔ (۱۹۶۲ ، سلام و پیام ، ۱۱۱)۔ وہ ہڈی ٹوٹنے ..... اور ہڈی اتر جانے ..... کا علاج کس حد تک جانتا ہے۔ (۱۹۷۳ ، مسلمان اور سائنس کی تحقیق ، ۵۶۵)۔ ہڈی ٹوٹنے کا اتنا افسوس نہ تھا جتنا غم اس کی ہیشہ کی بنی ساکھ کو صدمہ پہنچنے کا تھا۔ (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۳۳)۔ شخص متضرر کی ہڈی ٹوٹ جائے اور اس کی وجہ سے ہڈی اپنی جگہ سے ہٹی نہ ہو ، تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ ہاشمہ کا باعث ہوا ہے۔ (۲۰۰۲ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱۰ : ۲۵۶)۔

--- چَبا لینا محاورہ۔

مراد : سخت اذیت پہنچانا۔ ہم نے کفار کی طرف سے مسلمانوں کا گوشت کھایا اب مسلمانوں کی طرف ہیں تو کفار کی ہڈیاں چبائیں کہ اس گناہ کا کفارہ ہو جائے۔ (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۲ : ۲۷۳)۔ میں غصہ میں آپے سے باہر تھا اور اگر میرے اختیار میں ہوتا تو میں مردہ شیرازی کی بھی ہڈیاں چبا لیتا۔ (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۷۶)۔

--- چَٹَخْنا ف مر

ہڈی تڑخنا ، ہڈی میں دراڑ پڑنا۔ حضرت زید بن ثابت کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا زانو میرے زانو پر تھا ، آپ پر وحی نازل ہونے لگی ..... مجھے خوف ہوا کہ میری ران کی ہڈی چٹخ کر ٹوٹ جائے گی۔ (۱۹۸۰ ، خطبات بہاولپور ، ۱۹۳)۔

--- چَٹَکْنا ف مر

بدن کے جوڑوں سے چٹ چٹ کی آواز آنا (مہذب اللغات)۔

--- چَچوڑْنا ف مر ؛ محاورہ۔

۱. ہڈی چوس کے گودا کھانا ، ہڈی چبانا۔ دھڑلے سے میاں کے سامنے ہڈیاں چچوڑے ..... اور پھاڑ پھاڑ کر بوٹیاں چبائے۔ (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۹۸)۔ اس کے نزدیک ہی مریل سا کتا مزے سے ہڈی چچوڑ رہا تھا۔ (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۲۹)۔ ۲. پرانی بات دُہراتے رہنا۔

ووٹ لے کونسل میں جا کرسی پہ ڈٹ تقریر کر
اور وہی برسوں کی دہرائی ہوئی ہڈی چچوڑ

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۸۳)۔

... چمڑا ایک ہو جانا محاورہ.
بہت دبلا ہو جانا، نہایت کمزور ہو جانا. دگی کی طرح پلنگ پر پڑے ہو ہڈی چمڑا ایک ہو گیا ہے. (۱۹۳۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۹، ۱۸: ۳).

... چمڑا رَہ جانا محاورہ.
نہایت لاغر ہو جانا، بہت ہی کمزور یا دبلا ہو جانا. کیسی اچھی گائے تھی کیسی ہو گئی ہڈی چمڑا رہ گیا. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۱۸۶). یہ تصویر کلکتے کی ایک سڑک پر ایک ایسی عورت کی لاش کی تھی جو ہڈی چمڑا رہ گئی تھی. (۱۹۸۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۳۳).

... چمڑا ہو جانا محاورہ.
رک: ہڈی چمڑا رہ جانا. مویشیوں کی حالت مارچ اور جون کے درمیان خاص طور پر افسوسناک ہوتی ہے... ان میں سے اکثر سوکھ کر ہڈی چمڑا ہو جاتے ہیں. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۳۰۱).

... چمڑی (... فت چ، سک م) امث. حسب نسب
اصل نسل، خاندان، حسب نسب. گھرانا عزت دار ہو، ہڈی چمڑی میں فرق نہ ہو. (۱۹۶۸، فنون، لاہور، اپریل، ۳۷). [ہڈی + چمڑی (رک)].

... چوسنا ف م.
ہڈی کو چوسنا، ہڈی چچوڑنا. کتے کے آگے ایک ہڈی چوس کر بھی نہ ڈالتا. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۱۳۶). میں نے جھجو کو جو قورمے کی ہڈی چوس رہا تھا چھیڑتے ہوئے کہا، یار ہمارے ہاں گائے کا گوشت نہیں کھایا جاتا. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۱۸۱).

... دار صف.
۱. ہڈی والا، گوشت پوست کا؛ (مجازاً) خدو خال رکھنے والا. کس نے دیکھا ہے کس طرح بچہ ہڈی دار (متشکل عالم) بے ہڈی (بے صورت) سے پیدا ہوتا ہے. (۱۹۲۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۳۹۰). ۲. (کنایۃً) گوشت سے بھرا ہوا، فربہ، موٹا. خیر میں نے چوڑیاں پہنا دیں، ہاتھ ماشاء اللہ پورا ہڈی دار. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۲۹). ۳. گوشت جس کے ساتھ ہڈی بھی شامل ہو (مہذب اللغات). [ہڈی + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... دیکھنا محاورہ.
حسب نسب دیکھنا، خاندان معلوم کرنا، اصل جاننا. شریف گھرانوں میں صرف ہڈی دیکھی جاتی تھی. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۳۱۴). شریف لوگ صورت شکل تھوڑی دیکھتے ہیں، ہڈی دیکھتے ہیں. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۲: ۱۳۷). وہی ہو باتوں کی ایک بات کہ انھوں نے ہڈی نہ دیکھی تھی. (۱۹۸۴، بارش کا آخری قطرہ، ۳۲۰).

... ڈال کے کُتّے لَڑانا محاورہ.
جھگڑا کروانا، ذرا سا لالچ دے کر اختلاف پیدا کرانا (ماخوذ: مہذب اللغات).

... سے چمڑا لگنا محاورہ.
رک: ہڈی چمڑا ایک ہو جانا. چہرے پر جھریاں ہمارے پڑ گئیں، ہڈی سے چمڑا ہمارا لگ گیا. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۹۷). ان کے چہرے مہرے، ناک نقشے میں کوئی خرابی نہ تھی البتہ ہڈی سے چمڑا لگ گیا تھا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۶: ۲۰).

... کھانا آسان پَر (ہڈّی) پچانا مُشکِل کہاوت.
کام شروع کرنا آسان ہوتا ہے مگر اس کو تکمیل پر پہنچانا مشکل ہوتا ہے (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

... گُڈّی (... ضم گ، شد ڈ) امث.
ہڈی اور ہڈی کا جوڑ، مراد: ہڈیاں. ایک کتا دوسرے کتوں کی سرحد میں آ گیا تھا... اور ان کی ہڈیاں گڈیاں کھا گیا تھا. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ)، ۵۲۶). چند روز میں ان کی ہڈی گڈی تک خاک ہو جائے گی. (۱۹۰۷، رموز فن کشتی، ۱۳۶). آئے دکان کھولی، جھاڑو بہارو کی، تنور کھولا ہڈیوں گڈیوں یا ادھجری کا ہنڈا نکالا ہڈیاں جھاڑیں. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۶۵). [ہڈی + گڈی (رک)].

... گُھلانا محاورہ.
ہڈی گھلنا (رک) کا متعدی.

کھلا دے ہڈیاں سوز فراق یار جب چاہے
سگ لیلیٰ کا حق ہے استخواں بے جوڑ مجنوں کا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۴۹).

... گُھلنا ف م؛ محاورہ.
بیماری میں ہڈی کا کھوکھلا یا کمزور ہو جانا؛ مراد: بہت لاغر ہو جانا، انتہائی دبلا ہو جانا.

کس سے کہوں جو آج مجھے خوف ہے طاری
جو ہڈیاں ہیں تن میں گھلی جاتی ہیں ساری

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۴۰). اس بنت عم کا اب ذکر ہی کیا، بڑھیا ہو گئی اور ہڈیاں تک گھل گئیں. (۱۹۲۳، مخدرات، ۲، ۱: ۱۵).

... مَری ہونا محاورہ.
ہر قسم کا کٹھن کام کرنے کا عادی ہونا. چونکہ یہ لڑکیاں کام میں منجھی ہوئی ہوتی ہیں اور ان کی ہڈی پہلے ہی سے مری ہوئی ہوتی ہے ان کو کام کا بار نہیں ہوتا. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۲۸۳).

... موتڑے نِکال لانا محاورہ.
گھوڑے کے پچھلے پاؤں میں ہڈے اور غدود کا نکل آنا جس سے وہ لنگ کرنے لگتا ہے. گھوڑا تھان پر بندھے بندھے ہڈی موتڑے نکال لاتا بادی میں بھر جاتا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۷۸).

... میں ہڈی پیوند میں پیوند مِلنا محاورہ.
ایک ہی نسل کے لڑکے لڑکی کا رشتہ ہونا ، میاں بیوی کا اچھے خاندان اور اچھی نسل سے ہونا ؛ نسل میں نسل اور ذات میں ذات ملنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نور اللغات).

... میں ہڈی مِلنا محاورہ.
ہم رُتبہ و ہم پلّہ خاندانوں کے بچوں کی آپس میں شادی ہونا ، دو اعلیٰ نسب خاندانوں کا باہم رشتہ جڑنا . ایک زمانہ تھا جب رشتے ناطے کے معاملے میں ہڈی دیکھی جاتی تھی اور کہری ہڈی عجیب الطرفین کے ہم معنی تھی ایسے دو خاندانوں میں رشتے طے پا جاتے تو کہا جاتا ہڈی میں ہڈی مل گئی . (۱۹۷۹ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۲۰ مئی ، ۳).

... نہ ہونا ف مر ؛ محاورہ.
(رک : ہاتھ میں ہڈی نہ ہونا) ؛ نہایت سخی ہونا . اپنے ماتحتوں سے ایسا عمدہ سلوک اور ایسا زر و جاگیر دیتا تھا کہ گویا اس کے ہاتھ میں ہڈی نہ تھی . (۱۹۱۹ ، واقعات دار الحکومت دہلی ، ۱ : ۳۸).

... ہڈی محاورہ.
ایک ایک ہڈی ، ہر ہڈی . میرے کلیجہ میں آگ بھر گئی ہڈی ہڈی جلنے لگی بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۹۲).

... ہڈی پُھک جانا ف مر ؛ محاورہ.
ایک ایک ہڈی کا جلنا ؛ بہت زیادہ جلنا.

سوزِ الفت سے پھکی جاتی ہے ہڈی ہڈی
نہ جلا اور تو اے برقِ تبسم مجھکو
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۳۶).

... ہڈی پھوڑے کی طرح دُکھنا ف مر ؛ محاورہ.
بہت خستہ حال ہونا ، انتہائی تھکن ہونا ، بیماری یا حد سے زیادہ مشقت کی وجہ سے جسم میں بہت درد ہونا ، ایک ایک ہڈی میں درد ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات).

... ہڈی توڑنا ف مر ؛ محاورہ.
ہر ایک عضو توڑ ڈالنا ، خوب مارنا ، خوب زد و کوب کرنا ، ہڈیاں چکنا چور کرنا ، عضو عضو توڑنا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

... ہڈی چٹکنا محاورہ.
ہڈیاں بجنا ؛ انتہائی لاغر ہونا ، انتہائی ضعیف ہو جانا.

جو تیرے احساں ہیں ضعف پیری میں شکر اس کا ادا کروں کیا
دعائیں دیتی ہے ہڈی ہڈی مرے بدن کی چٹک چٹک کر
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۹۳).

... ہڈی چُور ہونا ف مر ؛ محاورہ.
ہر ایک ہڈی کا ریزہ ریزہ ہو جانا ؛ بہت تھکنا ، تھک کر چور ہونا (فرہنگ اثر).

... ہڈی گِن لینا / گِننا محاورہ.
جسم کی ہر ہڈی کا دبلے پن کی وجہ سے نمایاں ہونا ، ہڈیاں اتنی واضح ہونا کہ گنی جا سکیں ہڈی ہڈی گن لیجئے آج ہوا کل دوسرا دن . (۱۸۹۳ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۳).

... ہڈی ہو جانا محاورہ.
ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا نیز انتہائی خستہ حال ہونا ، تباہی کے آخری مرحلے میں پہنچنا . حکومتوں کے پنجر غیر مطمئن رعایا کی آہوں کے زور سے فضا میں اچھل کر ہڈی ہڈی ہو گئے . (۱۹۳۳ ، آنچل ، ۳۶).

ہڈّے (فت ہ ، شد ڈ) امذ ؛ ج.
ہڈّا (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت ؛ (تراکیب میں مستعمل).

... گُڈّے توڑنا محاورہ.
ہڈیاں اور پسلیوں کے جوڑ توڑ دینا ، ہاتھ پانو توڑنا ، ہڈی پسلی توڑنا ، خوب زد و کوب کرنا ، چلنے پھرنے کے قابل نہ رکھنا ، بیکار کر دینا ، سخت سزا دینا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات).

... لوتھڑے نِکل آنا محاورہ.
رک : ہڈّے موتھڑے نکل آنا (فرہنگ فسانۂ آزاد ، ۳۸۸).

... موتھڑے (...و ج ، سک تھ) امذ ؛ ج.
ہڈی پسلی و ڈیل ڈول ، کس بل ، طاقت . اس بڑھوتی وقت بھی وہ ہڈّے موتھڑے ہیں کہ ہرنچ کو ایک کرارات دے تو وہ بھی مجھس بول جاوے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۷).
[ہڈّے + موتھڑے (موتھڑا (رک) کی جمع)].

... موتھڑے (موتھرے ، موتڑے) نِکل آنا / نِکلنا محاورہ.
۱. بہت لاغر ہو جانا ، سوکھ کر لکڑی ہو جانا ، ہڈی پسلی دکھائی دینا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات). ۲. گھوڑے کا عیب دار ہو جانا ، گھوڑے کی پچھلی ٹانگوں میں ہڈیاں اور غدود نکل آنا . گھوڑا بھی ذرا ہڈّے موتھڑے نکلے ہوئے سب عیوب سے معمور . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۹۵۵).

... ہڈ (... فت د) م ف.
ایک ایک ہڈی ، ہڈی ہڈی ، ہر ہڈی (ماخوذ : دکھنی اردو کی لغت). [ہڈّے + ہڈ (رک)].

ہڈّیا (فت ہ ، شد ڈ بکس) امث ؛ امذ.
۱. چھوٹی ہڈی ، ہڈی جیسی کوئی چیز (ماخوذ : پلیٹس). ۲. گھوڑے کے پچھلے پیر کا مرض ؛ رک : ہڈّا (۱) معنی ۲ (پلیٹس). [س : ہڈّا (رک) کا ایک املا].

ہڈبالا (فت ہ ، سک ڈ) صف.
ہڈی والا ، استخوانی ؛ سوکھا ، کمزور . اور پھر ایک موٹی بھاری بوڑھی عورت ہڈیا سے ہاتھوں میں پانی لیے ہوئے دندناتی ہوئی گھر سے نکلی . (۱۹۷۵ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷۳). پختہ عمر کی شکو نے دیکھا اور شدت سے محسوس کیا کہ وہ چھریرا خوبصورت جسم بے حد ہڈبالا ہو گیا ہے . (۱۹۸۳ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، مئی ، ۲۵۹). [ہڈیا + لا ، لاحقۂ صفت].

ہڈّیاں (فت ہ ، شد ڈ بکس) امث ؛ ج.
۱. پنجر ؛ عظام ؛ ہڈی (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل.

چیتے ہی نام جپا آپ کا جب موت آئی ہڈیاں جوگ میں شامل ہوئیں سرن بن کر
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ﷺ ، ۹۳). جذبات سے بے قابو ہجوم نے ...... برچھیاں مار مار کر قاتل کی ہڈیاں تک ٹکڑے کر ڈالیں . (۱۹۵۱ ، حیات لیاقت ، ۳۱۳). انھوں نے اسی درخت کے نیچے ...... کچھ انسانی ہڈیاں پڑی ہوئی دیکھیں . (۱۹۸۹ ، فوائد الفواد (ترجمہ) ، ۲۸).

۲. (کنایۃً) لاش، جسدِ خاکی، میّت. اپنا خیر لے کر اٹھا ہے جہاں اگلے بڑوں کی ہڈیاں دبی پڑیں ہیں. (۱۹۱۳، افادات مہدی، ۱۹۶). اس مقام پر بھی عیسائیوں کا ایک تابوت تھا جس میں کسی شہید کی ہڈیاں دفن تھیں. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹ : ۳۳۰).
۳. عزت، نام، وقار. یعنی آرا بیگم مرے ہوئے بزرگوں کی ہڈیاں اب تمہارے ہاتھ ہیں. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۸۰).

--- اُکھاڑنا محاورہ.

گڑے مردے اکھاڑنا (رک) ؛ تفتیش کرنا ؛ مرے ہوئے لوگوں کو بُرا کہنا. دوسرے لوگوں کو ان کے مردوں کی ہڈیاں اکھاڑنے کی کیا ضرورت ہے. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۸۱).

--- بولنا محاورہ.

بھینچنے سے ہڈّیوں کا آواز دینا، ہڈیوں کا کڑ کڑ کرنا، جوڑوں کا چٹخنا، ہڈّیوں کا آواز دینا.

ہوجائے گا سوال نکیرین کا جواب
بولیں گی ہڈیاں جو لحد کے فشار میں

(۱۸۹۴، شعور (نور اللغات)).

--- بہِشت میں ہوں فقرہ.

(دعائے مغفرت) بہشت میں جائے، جنت نصیب ہو.

مطلعِ سخن سے رشک کو آگاہ کر دیا
ناسخ کی ہڈیاں ہوں الٰہی بہشت میں

(۱۸۶۸، رشک (مہذب اللغات)).

--- بیچ کر کھانا / بیچْنا محاورہ.

(آباؤ اجداد کے) نام کو برباد کرنا، نام کو بٹّا لگانا، خاندان کو بدنام کرنا نیز باپ دادا کے نام پر کمائی کرنا، خود کچھ نہ کرنا محض آباؤ اجداد کی شہرت سے فائدہ اٹھانا (بالعموم باپ دادا کے ساتھ مستعمل). جو رہے بدنام کرنے والے، آرام کے بندے، باپ دادا کی ہڈیاں بیچنے والے جب محتاج ہوئے تو وحشیوں جاہلوں سے بدتر ہو گئے. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۵۳). پہلے بعض لوگوں کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ اپنے باپ دادا کی ہڈیاں بیچ کر کھا رہے ہیں. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، دسمبر، ۱۹).

--- پَسْلیاں ایک کَرْنا محاورہ.

رک : ہڈّی پسلی ایک کرنا ؛ ہڈّیاں پسلیاں توڑ دینا. ڈاکٹر صاحب ..... ہڈیاں پسلیاں ایک کر دیتے ہیں. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۶ : ۱۱).

--- پَسْلیاں توڑْ دینا محاورہ.

خوب پٹائی کرنا، خوب مارنا، ہڈّی پسلی توڑ دینا. انہوں نے اور اکڑ کر کہا سچ نہیں بولا تو ہڈیاں پسلیاں توڑ دوں گا. (۲۰۰۳، ورثے اور دوسری کہانیاں، ۱۳۹).

--- پَسْلیاں گَلنا محاورہ.

مردے کو دفن ہوئے ایک عرصہ ہو جانا ؛ پرانی بات ہو جانا (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- پَسْلیاں گُھلْنا محاورہ.

انتہائی کمزوری یا بیماری کے سبب جسم کی ہڈّیاں اور پسلیاں کمزور ہو جانا. ہڈیاں پسلیاں گھل کے اندر سے گلی جاتی تھیں. (۱۸۶۸، انشائے سرور، ۱۲).

--- پَکْنا محاورہ.

ہڈیاں ٹوٹنا، ہڈّیوں میں درد ہونا. رات بھر اس نے آنکھیں نہ کھولیں صبح کو ہڈیاں پکنے لگیں تھوڑی دیر میں بخار ہو آیا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱ : ۲۲۹).

--- پِگھلْنا محاورہ.

نہایت کمزور ہونا ؛ شدید رنج ہونا. اس کے صدمے میں میری ہڈیاں پگھلی جاتی ہیں. (۱۸۹۳، نشتر، سجاد حسین، ۹۱).

--- پِلْپِلی ہونا محاورہ.

شدید دباؤ یا مار پڑنے سے ہڈّیوں کا کمزور ہو جانا، ہڈّیاں دکھنے لگنا. میں ٹھہرا چھوٹے قد کا آدمی اس نے جو پکڑ کر بھینچا تو ادھر تو ہڈیاں پلپلی ہو گئیں ادھر دم گھٹنے لگا. (۱۹۴۷، مضامین، فرحت، ۱ : ۵۵).

--- پیلْنا محاورہ.

سخت جسمانی محنت کرنا، شدید مشقت کرنا، بہت زحمت اُٹھانا. ہوشمند اپنی ہڈیاں پیلتی اور اکیلے دم پر تمام معیشت جھیلتی. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۲۱۲). جو سرمایہ مدتوں میں ہڈیاں پیل پیل کر جمع کیا تھا وہ بے دریغ اولاد کی تعلیم میں خرچ کر دیتا ہے. (۱۹۰۶، حکمت عملی، ۲۰۴). آج ان کی اولاد میں دن اپنی ہڈیاں پیلتی ہے جب مہینے پر دس بیس روپیہ کما کر لاتی ہے. (۱۹۳۰، ہم اور وہ، ۴۸). وہ اپنی ہڈیاں پیل پیل کر قرضے چکاتے رہیں گے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، دسمبر، ۱۹).

--- پَھسْلیاں گولا ہو جانا محاورہ (قدیم).

رک : ہڈّی پسلی ایک ہونا. اگر میں یہاں نہیں آتی یہ چوا پہاڑ پسوں کر جاتا ہڈیاں پھسلیاں گولا ہو جاتے ہور پتھر مارسوں سامنے سامنے کوٹے جاتے. (۱۷۹۵، دکھنی انوار سہیلی، ۴۸).

--- توڑْنا محاورہ.

۱. خوب پیٹنا، مار مار کر بھرکس نکال دینا، خوب زدوکوب کرنا، مار مار کر چکنا چور کرنا. اچھا ہے ابا ایک دن اس کی ہڈیاں توڑیں. (۱۹۹۴، آنگن، ۱۰۶). ۲. جان مارنا، سخت محنت کرنا. پالا پوسا ہڈیاں توڑیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۳۹۰).

گر نہیں مقبول اے زاہد نماز بے حضور
ہڈیاں اپنی بھلا کیوں زندگی بھر توڑیئے

(۱۸۳۱، دیوانِ ناسخ، ۲ : ۱۷۳). ۳. سخت مشقت کرانا، جان توڑ مشقت لینا نیز ظلم کرنا. شاہانِ سلف کے سکوں پر جو چاہتے تھے بنا لگاتے تھے اور غریبوں کی ہڈیاں توڑتے تھے. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۷۱).

--- ٹُوٹْنا ف ل.

چوٹ لگنے سے ہڈّیوں کا شکستہ ہونا، ہڈّی ترخنا. جسم کی متعدد ہڈیاں ٹوٹنے کے علاوہ سر پر چوٹ آئی ...... (۱۹۸۹، ذکاریات، ۱۳۹).

... چبانا محاورہ

۱. برباد کر دینا، تہس نہس کر دینا؛ سخت اذیت دینا.

یہ چاہیں تو دنیا کو اپنا بنا لیں   یہ آقاؤں کی ہڈیاں تک چبا لیں

(۱۹۳۱، نقشِ فریادی، ۹۳).

حاذ پر جمہور کے جب رقص فرماتا ہے تو

ہڈیاں دواب و کسرے کی چبا جاتا ہے تو

(۱۹۵۱، جوش، جنوں و حکمت، ۲۲۹). ۲. رک : ہڈیاں بیچ کر کھانا نیز بُرا بھلا کہنا. آنے والی نسل کو اس بات کا احساس تک نہیں ہوتا کہ وہ کس دقت سے اپنے ہی بزرگوں کی ہڈیاں چبا رہی ہے. (۱۹۸۹، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۵۰). اب مسلمانوں کی طرف ہیں تو کفار کی ہڈیاں چبائیں کہ اس گناہ کا کفارہ ہو جائے. (۱۹۰۴، آفتابِ شجاعت، ۳: ۲۷۳).

... چٹخانا ف م

رک : ہڈیاں چٹخنا کا متعدی. اس کی میز کے اوپر پرانا ویسٹ اینڈ واچ کا گھڑیال مسلسل اپنی ہڈیاں چٹخا رہا ہو گا. (۱۹۹۱، گناہ کی مزدوری، ۱۳۱).

... چٹخنا ف م؛ محاورہ

بھنچنے سے ہڈیوں کے کڑکڑانے کی آواز آنا، ہڈیاں ٹوٹنے کے قریب ہونا. ایسی گرم جوشی سے ملتے ہیں کہ ہڈیاں چٹخنے لگتی ہیں. (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۵۶). داد دینے والے سے اس زور کا معانقہ فرماتے تھے کہ اس کی ہڈیاں چٹخنے لگتی تھیں. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، دسمبر، ۲۳).

... چچوڑنا ف م؛ محاورہ

۱. ہڈی کو منھ میں گھمانا، ہڈیاں چبانا، ہڈیاں چوسنا. دھڑلے سے میاں کے سامنے ہڈیاں چچوڑے. (۱۹۱۹، جوہرِ قدامت، ۶۸). ۲. بہت معمولی چیز حاصل کرنا؛ ناقص چیز کو استعمال کرنا. گودا گودا تو سرکار نکال لیتی ہے باقی بچی ہڈیاں انگو زمیندار اور کاشتکار پڑے چچوڑا کریں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۳۰). ہم بلاوجہ ہی ان قصائیوں سے سہمے رہتے تھے برسوں سے ان کی عطا کردہ ہڈیاں چچوڑ رہے تھے. (۱۹۹۱، کالا چوری، ۱۴۵).

... چلچلانا محاورہ

پٹنے کو دل چاہنا، مار کھانے کو جی چاہنا؛ شامت آنا. ابھی جاؤ بھی ہڈیاں چلچلاتی ہیں کیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۵۷).

... چُور کرنا ف م؛ محاورہ

ہڈیاں ریزہ ریزہ کرنا، بہت پیٹنا؛ سخت جسمانی سزا دینا.

وہ بھی جائیں صدمہ پہنچانے میں ہوتا ہے یہ لطف

چور کر ڈالے کوئی ہر سنگ دل کی ہڈیاں

(۱۸۷۳، کلیاتِ قدر، ۴۵۲).

... چُور (چُور) ہونا محاورہ

ہڈیاں چور کرنا (رک) کا لازم.

ہڈیاں چور نہ ہوں اُٹھتے یہاں سے صاحب

اب تو بیٹھنے کے سر پر بھی چمار آ پہنچے

(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر، ۸۵۳).

لاغر وہ ہوں جو سایۂ بال ہما پڑے

سارے بدن کی چور ہوئیں ہڈیاں تلک

(۱۸۷۴، مظہرِ عشق، ۹۸). خندقوں میں گرتے گرتے خود بدولت کی ہڈیاں چور چور ہو گئی ہوں گی. (۱۹۳۸، بحرِ تبسم، ۱۷۸).

... خاک میں سونپنا محاورہ

مُردے کو دفن کرنا (نوراللغات).

... دوہری / دُہری ہونا محاورہ

ضدی ہونا، خود سر ہونا. کیونکہ لڑکا اب اٹھارہ سال کا تھا اور ماں کی طرح ہڈیاں دوہری تھیں. (۱۹۴۱، پیاری زمین (ترجمہ)، ۲۹۱).

... رگڑنا محاورہ

سخت محنت مشقت کرنا. باقی جو ہیں اپنی ہڈیاں رگڑتے ہیں اور خود کھاتے ہیں. (۱۹۱۴، انتخاب لاجواب، ۱۸، اکتوبر، ۱۲).

... رہ جانا محاورہ

نہایت لاغر ہو جانا، جسمانی طور پر بہت کمزور ہو جانا. اب ان میں سے ہی کیا فقط ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ گئی ہیں. (۱۸۹۵، حیاتِ صالحہ، ۷۷).

... سُرمَہ کَر دینا محاورہ

رک : ہڈیاں سرمہ ہو جانا / ہونا جس کا یہ تعدیہ ہے؛ کچومر نکالنا، خوب مارنا پیٹنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

... سُرمَہ ہو جانا / ہونا ف م؛ محاورہ

۱. ہڈیوں کا پس جانا، ہڈیوں کا چُور چُور ہو جانا؛ بہت مار پڑنا.

میں وہ لاغر ہوں کہ پس کر ہڈیاں سرمہ ہوئیں

آنکھ میں جس دم خرامِ یار جانی پھر گیا

(۱۸۵۴، دیوانِ برق، ۲۶). سوزنِ مژہ میں آنسو پرویا کی، بارِ سنگِ الم سے ہڈیاں سرمہ ہوئی جاتی تھیں. (۱۸۹۰، بوستانِ خیال، ۶: ۶۴). ۲. مرے ہوئے مدت ہونا، ہڈیاں تک گل جانا. مرنے والے کی ہڈیاں سرمہ ہونے تک اس کی صفات بابرکات کی بار بار دہرائی کے لیے ..... بیٹھا جاتا تھا. (۱۹۸۸، تبسم زیرِ لب (مسرت لقاری)، ۵۹).

... کُچَلنا محاورہ

اس طرح مارنا کہ ہڈیوں تک ضرب پہنچے، خوب مارنا، شدید ضرب لگانا (نوراللغات).

... کَڑکَڑانا محاورہ

ہڈیاں ٹوٹنا؛ کمزوری یا تھکن سے جسم کی ہڈیوں میں درد ہونا، (درد یا کمزوری سے) ہڈیوں کا بجنا.

اگرچہ تھکن سے مری ہڈیاں کڑکڑانے

لگی ہیں

مگر اس سپاہی کو دستِ اجل سے بچانا مقدم ہے

آ ڈالے ساتھ دیں

(۱۹۷۴، شب خون، الٰہ آباد، ۵۳).

--- کَسْنا محاورہ.
سخت سزا دینا؛ بہت مارنا. دیکھ تو سہی تیری کیسی ہڈیاں کستی ہوں. (۱۸۹۱، یوسف و نجمہ، ۲۵).

--- گُڈِّیاں (--- ضم گ، شد ڈ بکس) امذ؛ ج.
گھٹنوں اور ٹخنوں کے جوڑ کی ہڈیاں اور تلیوں کی چولیں. میں نے کتوں کو باہم لڑتے ہوئے دیکھا ..... ایک کتا دوسرے کتوں کی سرحد میں آ گیا تھا ..... اور ان کی ہڈیاں گڈیاں کھا گیا تھا. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ)، ۵۲۶). [ہڈیاں + گڈیاں (تابع)].

--- گَل چُکْنا / گَلْنا محاورہ.
مرے ہوئے بہت عرصہ ہو جانا، مر کھپ جانا، نام تک مٹ جانا. اکبر اور شاہجہاں دونوں کی ہڈیاں گل کر خاک ہوگئی ہوں گی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۶۹). اس نمر دے کی ہڈیاں تک گل چکیں. (۱۹۳۶، مضامین فلک پیا، ۳۱). اگر میری بھتیجی کا نام بیچ میں نہ ہوتا تو اب تک اس کی ہڈیاں بھی گل چکی ہوتیں. (۱۹۹۰، اپنے لوگ، ۱۲۰).

--- گِن لینا محاورہ.
لاغری کے سبب جسم کی ہڈیاں اس قدر نمایاں ہو جانا کہ گنی جا سکیں، انتہائی لاغر ہونا.

اے مسیحا اس طرح کی لاغری دیکھی نہیں
دور سے گن لیجیے میرے بدن کی ہڈیاں

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۵۲).

--- گِنی جانا محاورہ.
بہت لاغر ہونا (جامع اللغات).

--- گِھسْنا محاورہ.
بہت محنت کرنا، سخت مشقت کرنا. جن کا کمال مجھ کو خوب معلوم ہے منصب دار ہیں..... اور میں اس بڑھاپے اور ضعف اور دوام مرض کے ساتھ رات دن ہڈیاں گھسوں اور کوئی نفع بجز اپنے نقصان کے نہ ہو. (۱۹۰۳، مکتوبات شاد، ۲۸۸).

--- گُھلْنا محاورہ.
حال پتلا ہو جانا، مضمحل ہونا نیز بہت بوڑھا ہو جانا، ہڈیاں تک گھس جانا. اپنی بات کے خیال میں مہاجنوں سے قرضہ لے لیا ادا کرتے کرتے ہڈیاں گھل گئیں. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۶: ۲۲). اس رنت عم کا اب ذکر ہی کیا؟ بڑھیا ہو گئی اور ہڈیاں تک گھل گئیں. (۱۹۲۳، محمدات، ۲۰۱: ۱۵).

--- نِکَل آنا / نِکَلْنا محاورہ.
کمزوری اور لاغری کے سبب جسم کی ہڈیاں نمایاں ہونا، نہایت کمزور ہونا.

فراق یار میں غم کرتے کرتے   نکل آئی ہیں اپنی ہڈیاں تک

(۱۹۰۷، انتخاب گرامی، ۷۷). باپ کی ہڈیاں نکلی ہوئی تھیں. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۷۰). ۲. بہت زیادہ زخمی ہونے کی حالت میں گوشت کا نکل جانا اور ہڈیاں نمایاں ہو جانا. لکشن کی حیرت تھی لوہے کی کھچیاں ان کے وار پار ہو گئیں ہڈیاں نکل آئیں، ہے میرے اللہ. (۱۹۳۱، پالی، ۸).

--- ہَماری چَمڑا آپ کا کہاوت.
اتنا ماریے گا کہ ہڈی نہ ٹوٹے (بچے کو سزا دینے کی اجازت کے طور پر استاد سے کہا جاتا تھا). پچھلے وقتوں میں بچے کو استاد کے حوالے کرتے وقت کہا جاتا تھا کہ ہڈیاں ہماری چمڑا آپ کا. (۱۹۸۰، وارث، ۳۶).

--- ہی ہَڈِّیاں رَہ جانا محاورہ.
انتہائی لاغر ہو جانا، نرا ڈھانچا یا پنجر بن کر رہ جانا. اب ان میں سے ہی کیا فقط ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ گئی ہیں. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۷۷).

ہَڈِّیانا (فت ہ، شد ڈ بکس نیز بلا شد) ف م.
ہڈی بنانا (پلیٹس). [ہڈی + انا، لاحقۂ تعدیہ].

ہَڈِّیاہَٹ (فت ہ، شد ڈ بکس، فت ہ) امث.
ہڈی بن جانے کا عمل (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ہڈیانا (بحذف نا) + ہٹ، لاحقۂ کیفیت].

ہَڈِّیلا (فت ہ، شد ڈ، ی مع) صف.
۱. ہڈی دار، استخوانی نیز مضبوط (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۲. (کنایۃً) جس کے بدن پر بوٹی نہ ہو صرف ہڈیاں ہوں (ماخوذ: فرہنگ اثر). [ہڈی + لا، لاحقۂ صفت].

ہَڈِّیوں (فت ہ، شد ڈ بکس، و مع) امث؛ ج.
ہڈیاں (رک) کی مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

--- پَر کھال مَنْڈھی ہونا محاورہ.
انتہائی نحیف اور کمزور ہونا، جسم پر گوشت نام کو بھی نہ ہونا. بس ہڈیوں پر کھال منڈھی ہوئی ہے. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۹: ۳۸).

--- پَر تَرس کھانا محاورہ.
ناتواں پر مشقت کا کام نہ ڈالنا، کمزور پر رحم کرنا.

جو وہ ہڈیوں پہ ترس کھائے گی
تو کچھ موت بھوکی نہ مرجائے گی

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۲۳).

--- پَر / پَہ لَڑْنا محاورہ.
چھوٹی چھوٹی چیزوں کے لیے لڑنا، حرص کرنا.

جو ہڈیوں پہ لڑتا رہا ہو ایمان تک
ہو آدمیت اس کو بھلا کس مقام تک

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۳۲).

--- کا پِنْجَر صف.
انتہائی نحیف و لاغر، ہڈیوں کا ڈھانچا. جب ان کی بیوی کا انتقال ہوا تو وہ خود ہڈیوں کا پنجر رہ گئے. (۱۹۷۰، رت قمر، ۱۳).

--- کا ڈھانْچ صف.
رک: ہڈیوں کا ڈھانچا؛ مراد: بہت کم زور. چند روز میں ایک ہڈیوں کا ڈھانچ تھا جس میں ہوائے سانس کے کچھ نہ تھا. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۷۱). بیری و فاقہ کشی سے ہڈیوں کا صرف ڈھانچ رہ گیا ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی ﷺ، ۳: ۱۱۵).

... کا ڈھانچا / ڈھانچَہ مذ.

نہایت لاغر اور کمزور، جس کے بدن پر گوشت نہ ہو صرف ہڈیاں نظر آتی ہوں.

ڈھانچا ہے ہڈیوں کا کہ اُجڑا ہوا گھر
بیٹھے پہ زندگی کے شکستہ ہے بام و در

(۱۹۵۳، کلیاتِ شکیب جلالی، ۵۱۳). محض مٹھی بھر ہڈیوں کے ڈھانچے پر ماس. (۲۰۰۶، شاہکار ہندی کہانیاں (ترجمہ)، ۲۱۶).

... کا ڈھیر مذ.

ہڈیوں کا پنجر، ہڈیوں کا ڈھانچا (رک)؛ مراد: بہت لاغر. منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت ہڈیوں کا ڈھیر. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقدِ ثریا، ۱۷). ہڈیوں کا ڈھیر تھا جس پر سفید کھال منڈھی ہوئی تھی. (۱۹۹۲، آنگن، ۳۲۹).

... کا سُرْمَہ کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

ہڈیاں پیسنا؛ مراد: سخت جسمانی محنت کرنا، شدید مشقت کرنا. بیوی کی اس مل کے مِیں نے اپنی ہڈیوں کا سرمہ کر کے یہ بائیس برس گزارے ہیں. (۱۹۸۰، وارث، ۱۲۳).

... کا گُودا امذ.

ہڈیوں کے اندر کا لعابی مادہ. ہڈیوں کا گودا جما دینے والی برف بار ہوا کا زور کچھ کم ہوا تھا. (۱۹۸۳، دشتِ سوس، ۱۰۱).

... کا / کی مالا مذ.

جس کے بدن کی سب ہڈیاں لاغری کی وجہ سے نکل آئی ہوں اور نمایاں معلوم ہوتی ہوں، جس کے جسم پر بوٹی نہ ہو صرف ہڈیاں ہی ہڈیاں ہوں، بہت لاغر، انتہائی ناتواں.

جدا کیا اپنے دم سے ہجر میں ہوتا تن لاغر
یہ مالا ہڈیوں کا بھی گلے کا ہار ہوتا تھا

(۱۸۳۶، ریاضِ البحر، ۳۹).

جز منہ کا یہ گوشت تھا نوالہ میں رہ گئی ہڈیوں کی مالا

(۱۸۸۲، مثنوی مادرِ ہند، ۸۷). شدید تر حملہ دمہ کا تھا جس نے سکھا کر ہڈیوں کا مالا بنا دیا تھا. (۱۹۴۳، جنت نگاہ، ۱۹۵). ہڈیوں کی مالا میں بس سانس کی ڈوری اٹکی رہ گئی .... (۱۹۸۹، آب گم، ۷۴).

... کا / کی مالا ہو جانا محاورہ.

انتہائی کمزور ہو جانا، ہڈیاں نکل آنا، سوکھ کر ڈھانچا ہو جانا (ماخوذ: نوراللغات؛ لغاتِ النساء).

... کی مُشْت مذ.

رک: ہڈیوں کا / کی مالا. وہ ہڈیوں کی مشت بستر پہ ڈھے گئی. (۱۹۸۸، نشیب، ۲۹۱).

ہٰذا (مذ) اسمِ اشارہ.

یہ، ایں (مذکر کے لیے، لیکن اردو میں مؤنث کے لیے بھی مستعمل ہے). ہاتھی عجب الفت ہے.... حیادار اس قدر کہ سوائے اپنی جنس کی مادہ کے کسی دوسری مادین پر رغبت نہیں کرتا مع ہٰذا آدمی کے. (۱۸۰۵، آرائشِ محفل، افسوس، ۲۸).

ملاتے ہیں خودی کو کس طرح سے ایک سو ہو کر
سمجھتا ہے وہی پتلا ہو جو ہٰذا سے ہو ہو کر

(۱۸۹۸، خانۂ خمار، ۵۰). اب اس کے بعد اس اظہار کی بھی چنداں ضرورت نہیں کہ کتاب ہٰذا کی علت تمامی اس غیر اطمینانی زمانہ میں ظاہر کی جائے. (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۸: ۱۱). ان کے حلوں کا استخراج آپ خود.... باب ہٰذا کی ابتدا میں .... کر سکتے ہیں. (۱۹۲۹، الجبریات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۸۹). عرصے کے بعد بذریعہ مصنف ملاقات حاضر ہو رہا ہوں .... حامل مکتوب ہٰذا ڈاکٹر خلیل احمد بیگ صاحب ہیں. (۱۹۸۹، نصف الملاقات، مشاہیر کے خطوط، ۳۲۱). آرڈیننس ہٰذا کے تحت کسی حکم کے خلاف .... اپیل کی جا سکے گی. (۲۰۰۲، مجموعۂ قوانینِ اسلام، ۹: ۱۵۵۵). کتاب ہٰذا کے مؤلف .... نے .... منتخب الفاظ کی تاریخ، ساخت اور تلفظ پر بحث کی ہے. (۲۰۰۷، نوائے وقت، سنڈے میگزین، ۱۸ مارچ، ۲۵). [ع].

... اَلْقِیاس فقرہ.

(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) اس پر قیاس کرو (رک: وعلیٰ ہٰذا القیاس).

خرانۂ سفید اون کا ہٰذا القیاس سعو پہ تھا ظاہر سب ان کا اساس

(۱۷۹۳، جنگ نامہ دو جوڑا، ۸). دوسرے بلوچ شہروں میں پشتونوں کی حالت ہٰذا القیاس. (۱۹۹۵، پشتونوں کی عدالت، ۱۷۱).

... فِراقُ بَیْنِی وَ بَیْنِکَ عربی فقرہ.

(قرآن مجید کی اٹھارھویں سورت الکہف کی آیت ۷۸ کا ایک جزو ہے) یہ ہے مجھ میں اور تم میں جدائی (حضرت موسیٰ علیہ السلام سے حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا تھا). ھذا فراق بینی و بینک، دولت ملاقات کی آخر ہوئی اور نوبت فراق کی پہونچی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۰). یہ بہت خفا ہوئے اور آیہ ہٰذا فراق بینی و بینک پڑھا اس طرح کہ قیامت پہ دیدار جا پڑے. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۳۵۱).

... مِنْ فَضْلِ رَبِّی فقرہ.

قرآن مجید کی ستائیسویں سورہ النمل کی آیت ۴۰ کا ایک جزو (یہ میرے رب کا فضل ہے، یہ میرے رب کے فضل سے ہے) بالعموم انکسار اور اللہ کی نعمتوں کے اظہار کے لیے مستعمل. اسلام اور اسلامی تہذیب سے ان کی وابستگی کوٹھیوں اور کارخانوں پر ہٰذا من فضل ربی کی تختیوں سے زیادہ وقعت نہیں رکھتی. (۱۹۸۶، سبطِ حسن، افکارِ تازہ، ۳۳).

ہَذْر (فت ہ، سک ذ) امذ.

بہت بولنا، بک بک کرنا؛ ہذیان، بکواس (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ع].

ہُذْلُول (ضم ہ، سک ذ، و مع) امذ.

چھوٹی پہاڑی، ٹیلہ؛ پھرتیلا آدمی؛ پتلا یا نازک تیر (اسٹین گاس). [ع].

ہُذْلُولی (ضم ہ، سک ذ، و مع) امذ.

(اقلیدس) ہذلول کی شکل کا یا اس سے متعلق، دو مساوی شاخوں کے خطِ مستوی کا خم جو اس صورت میں بنتا ہے کہ کوئی مخروطہ کسی ایسے خطِ مستوی سے قطع ہو جو اس مخروطے کے ضلعوں کی نسبت قعدے کے ساتھ زیادہ بڑا زاویہ بنائے، ٹیلے کی شکل کا، قطع زائد، زائدی (انگ: Hyperbolic). قطع زائد یا ہذلولی ایک ایسے نقطہ (ن) کا طریق ہے جس کے فاصلے ایک ثابت نقطہ (س) سے اور ایک ثابت مستقیم خط (ا م) سے باہم ایسی نسبت (ر) رکھیں جو ایک سے زیادہ ہو. (۱۹۴۰، ہندسی مخروطات (ترجمہ)، ۱۱۹). [ہذلول + ی، لاحقۂ نسبت].

ہَذَیان (فت ہ نیز کس ہ، سک ذ نیز فت ذ، و، ذ) امذ.
۱. بے معنی باتیں جو سوتے میں یا غفلت میں کی جائیں، بے ربط باتیں جو بے ہوشی یا مدہوشی میں کی جائیں: بے ہودہ کلام، بڑ، بک بک، بکواس.

ہذیان خواب میں جو پڑھے پوتھی برہمن
گھر جگا کے اس کو پڑھا دیں، بیہاں تک

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۵۰). وہ دیوانوں کی طرح ہذیان واہی بکتا تھا. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۳: ۷۰). ایک ہی شاعر کا ایک کلام معجزہ معلوم ہوتا ہے اور دوسرا ہذیان. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۷۰). تھوڑی ہی دیر میں ہذیان کی صورت پیدا ہوگئی. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۳۰۳).

اب بھی اس ہذیان سے للّٰہ دست کش ہو جایئے
ورنہ کھو بیٹھیں گے سب آپ اپنا جالوقی وقار

(۱۹۱۷، بہارستان، ۵۵۳). تحت الشعور کے مزاج میں گم ہو کر ہذیان کو ادب کا نقطۂ عروج سمجھنے لگتا ہے. (۱۹۳۹، اک محشر خیال، ۵۰). اس کا کلام ہذیان کی قسم سے ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۱۹۹). ہم محت کش ان کے ہذیان سے اکتا چکے ہیں. (۲۰۰۵، جوکھدہ پائندہ (ترجمہ)، ۱۹۵). ۲. **ایک مرض جس میں انسان مہمل اور بیہودہ گفتگو کرتا ہے.** زیادہ شراب نوشی سے مجھے ہذیان لاحق ہوا. (۱۹۳۶، مضامین فلک پیما، ۳۷). اس سے تشنج ہذیان اور چڑچڑاپن کم ہوجاتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ، ۱: ۸۳). سر درد.... چکر.... اور ہذیان اس کے مضر اثرات میں شامل ہیں. (۲۰۰۵، علم الادویہ، ۱۰۱). [ع].

--- اِرْتِعاشی کس صف (--- کس ا، سک ر، کس ع ت) امذ.
رک: **ہذیان مرتعش**. الکحلی اشتغال اور ہذیان ارتعاشی (Delirium Tremens) میں اس کا استعمال کیا جاچکا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ، ۱: ۹۱۱). [ہذیان + ارتعاش (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اَلْخُمْر (--- ضم ن، غم ا، سک ل، فت خ، سک م) امذ.
(طب) **مرض جو شراب نوشی سے ہوتا ہے اور جس میں انسان بہکی بہکی باتیں کرتا ہے.** ہذیان الخمر اور خواب گراں.... وغیرہ امراض میں سر پر ٹھنڈا پانی یا برف رکھنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے. (۱۹۳۶، خزائن الادویہ، ۳: ۳۱). [ہذیان + رک: ال (۱) + خمر (رک)].

--- آفْرِیں (--- مد ا، سک ف، ی مع) صف.
(طب) **ہذیان پیدا کرنے والی (چیز).** اس طرح فعل کرنے والی ادویہ کو ہذیان آفریں کہا جاتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ، ۱: ۴۸۵). [ہذیان + ف: آفریں، آفریدن = پیدا کرنا].

--- آوَر (--- مد ا، فت و) صف.
رک: **ہذیان آفریں**. یہ ایک مفرح ہذیان آور اور مسموم ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ، ۱: ۳۷۹). [ہذیان + ف: آور، آوردن = لانا].

--- بَربَری کس صف (--- فت ب، سک ر، فت ب) صف: امذ.
(طب) **ہذیان کی وہ شکل جس میں مریض بالکل بے سروپا باتیں کرنے لگ جاتا ہے.** جب اس کو نیند آ جاتی ہے تو وہ بڑبڑانے لگتا ہے بعد ازاں وہ ہذیانی ہو جاتا ہے بغیر اس کے کہ اس کو نیند آئے یہ ہذیان بربری (Muttering) ہوسکتا ہے. (۱۹۳۸، اصول عمل طب (ترجمہ)، ۴۸۰). [ہذیان + رک: بربر (۱) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بَکْنا محاورہ.
بے معنی باتیں کرنا: بیہودہ باتیں کرنا.

حسن و سخن و لطف بیان دیکھتا اوس کا
اور بکتا نہ ہذیان یہ اسے واہیوں کے بیر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۳۳۱).

ہزیاں (کذا) جب فراق سے بکنے لگا رقیب
نکلا مرا بخار اوسے سرسام ہو گیا

(۱۸۲۳، وزیر، دفتر فصاحت، ۵۳). پاؤں بالکل سرد تھے پیشانی گرم دماغ کی طرف ابخرے جانے لگے تو ہذیان بکنا شروع کیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۱۳۱). لکھنؤ والوں کا ہذیان بکنا سید صاحب کے قلم سے آپ دیکھ چکے. (۱۹۱۳، العصر (پٹنہ)، ۲: ۲۶۳). نہ معلوم کون ہذیان بک رہا ہے؟ (۱۹۵۱، کشکول، اتالیق بی بی، ۵۷۳). عجب بات ہے پانچ وقت کی نماز پڑھتا ہے مگر اس قسم کا ہذیان بھی بکتا ہے. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۵۶).

--- سَرائی (--- فت س) امث.
ہذیان بکنے کا عمل، بے ہودہ باتیں کرنے کا عمل. اب ہم مصنف کی شکر گزاری پر اس ہذیان سرائی کو ختم کرتے ہیں. (۱۸۸۱، مقالات حالی، ۲: ۱۵۱). ان کی فلسفیانہ گفتگو کو میں ہمیشہ ہذیان سرائی سمجھا. (۱۹۱۹، خطوط محمد علی، ۱۳۳). شاعری.... فرد کی نری ہذیان سرائی نہیں ہے. (۱۹۷۷، رشید احمد صدیقی، تحیر ازہ خیال، ۱۲۰). [ہذیان + ف: سرا، سرائیدن = گانا، الاپنا + ی، لاحقۂ نسبت].

--- سُکْر کس اضا (--- ضم س، سک ک) امذ.
بے خودی کے عالم میں بولی جانے والی بے ربط باتیں. گذشتہ چار راتیں میں نے ہذیان سکر میں گزاری تھیں نیم شب سے صبح تک خوفناک صورتوں کا سامنا ہوتا ہے. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۲۹۷). [ہذیان + سکر (رک)].

--- سَمَجْھنا محاورہ.
مہمل جاننا، فضول گرداننا، بے ہودہ خیال کرنا.

گر وہ مرض جس کو آسان سمجھیں
کہے جو طبیب اس کو ہذیان سمجھیں

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۹).

--- کار صف.
بیہودہ گفتگو کرنے والا.

ذہن ہے یہ بھی کچھ بزرگوں کی میں سگی ابن جہل ہذیان کار

(۱۹۵۸، سروساماں، ۳۴۳). [ہذیان + کار، لاحقۂ فاعلی].

--- مُرْتَعِش کس صف (--- ضم م، سک ر، فت ت، کس ع) امذ.
دماغ کی ہذیانی کیفیت جو زیادہ شراب پینے سے پیدا ہوتی ہے اور اس سے رعشے کی علامت رونما ہوتی ہیں. ہذیان مرتعش (Delirium Tremens) میں الکحل کے استعمال کے بارے میں آرا میں اختلاف ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ، ۱: ۲۹۹). [ہذیان + مرتعش (رک)].

ہَذْیانات (فتح نیز کس ہ، سک ذ، نیز فتح ذ) امذ، ج.
ہذیان (رک) کی جمع : ہذیانی باتیں، بے سروپا واہیات باتیں. ہذیانات کو سن کر تمہارے ایمان کی رگ کو ذرا بھی جنبش نہ ہو. (۱۸۸۶، آیات بینات، ۱، ۲ : ۵۴). حاجی صاحب نے بقیہ شب اسی قسم کے ہفوات و ہذیانات میں بسر کی. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۸). [ہذیان (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

ہَذْیانی (فتح نیز کس ہ، سک نیز فتح ذ) صف.
ہذیان سے متعلق یا منسوب : ہذیان کا. نرس کی رپورٹ آپ نے سن ہی لی ہے وہ بیہوشی کی ہذیانی حالت میں منیزی کا نام بولتا رہا. (۱۹۴۴، افسانچے، ۹۳). کیا یہ چیزیں کسی درجے میں انسانی زندگی کا جواز بن سکتی ہیں اور اگر نہیں تو ان ہذیانی دہائی کے کیا معنی ہیں. (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۱۱۷). [ہذیان + ی، لاحقۂ نسبت].

ہَر (۱) (فتح ہ) حرف تعمیم، صف، ضمیر.
کُل کے کُل، سب کے سب، تمام، سارے، سبھی : ایک ایک، فرداً فرداً.

جلی یاد کی کرنا ہر گھڑی یک تل حضور سوں ٹلنا نہیں
اٹھ بیٹھ میں یاد سوں شاد رہنا گوہ دار کو چھوڑ کے چلنا نہیں
(۱۲۶۵، حضرت بابا شیخ فرید شکر گنج (اردو کی ابتدائی نشوونما میں صوفیائے کرام کا کام، ۱۲۰)).

تو سرپار دھریا اس کا ناٹوں جائے دکھا لو اب ہر ٹھانوں
(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ستمبر، ۱۹۵۷، ۲، ۶ : ۵۰)).

وہی ہر راہ دکھلائے امین الدین ہو آیا
وہ شافع روز محشر ہے وہ ساقی حوض کوثر کا
(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، قصیدۂ معظم (قدیم اردو، ۱ : ۲۵۳)).

ہر طعن تھی غضب کی تو آفت کی ہر نگاں
طاقت کا جائزہ تھا شجاعت کا امتحاں
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲ : ۳۳۵). خبردار سایہ دار حضور کے ساتھ رہنا، ہر امر میں مشورہ نیک دینا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۹).

ترے ہر بال میں سو سو ہنر ہو ہنر بیکار ہیں بدبخت اگر ہو
(۱۹۳۰، اردو گلستاں، ۱۴۲).

اس کے ہر پھول سے اک بوئے وفا آتی ہے
یعنی ہے سورۂ اخلاص مجسم سہرا
(۱۹۵۵، نقوش و آثار، ۴۵). اس سے ہر وہ شخص واقف ہے جسے کسی موضوع پر تھوڑا بہت کام کرنے کا تجربہ ہے. (۲۰۰۵، دبستانوں کا دبستان، کراچی، ۲ : ۹). [ف].

--- اِک م ف.
رک : ہر ایک.

ہر اک بات ان کی ہے روح ادب
ہر اک شعر ان کا ہے جان سخن
(۱۹۱۸، نقوش و آثار، ۹۱).

خلوت کی ہر اک شے پہ ہے ہلکی ہلکی
چھٹکی ہوئی چاندنی، بدن کی تیرے
(۱۹۸۷، رسا وقمی (دبستانوں کا دبستان، کراچی، ۱ : ۴۷۳)).

ہر اک بھائی اب یہ دعا مانگتا ہے
مسائل کو ناپید کر دے الٰہی
(۱۹۹۹، اقتدار، ۷۹).

--- اِک جا فقرہ.
ہر جگہ، ہر طرف.

گنج کے جاتا تھا ہر اک ملک میں تخت اُس کا
ذکر رہتا تھا زبانوں پہ ہر اک جا اُس کا
(۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۶).

--- ایک (۔۔۔ی ج) صف.
ہر فرد، ہر شخص، ہر بشر : تمام، سارے، ایک ایک، ہر ہر.

نہ یہ بات ہر ایک کوں فام ہوے
وہی جانے جس پر جو یو کام ہوے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۷). قاضی نے ہر ایک کی کمر میں پچاس پچاس اشرفی باندھ اپنے بیٹے اسد نام کوں کہا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۲۰). ہر چند ہر ایک علم اپنا رکھتا ہے. (۱۷۹۲، شاہ عالم ثانی، عجائب القصص، ۲۶).

ہر ایک سے اُس بزم میں شب پوچھتے تھے نام
تھا لطف جو کوئی مرا ہمنام نکلا
(۱۸۵۴، مومن، د، ۱۰). اور ہر ایک لڑکی فارسی یا انگریزی پڑھ جائے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۲۶۵).

تیری تلاش رکھے گی مضطر ہر ایک کو
یہ جستجو پھرائے گی در در ہر ایک کو
(۱۹۵۰، ترانۂ وحشت، ۷۰). ان کے خلوص اور جذبۂ خدمت ملی و قوت ایمانی نے ہر ایک دل میں جگہ پیدا کر لی. (۱۹۸۶، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۱۹). ہر ایک در میں دو دو خاص بردار مخمل کی غلاف دار بندوقیں کندھوں پر باوے کی جھنڈیاں ہاتھوں میں لیے بت بنے ہوئے قائم تھے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۴۹). [ہر + ایک (رک)].

--- ایک بات م ف.
ہر بات، ایک ایک بات.

ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے
تمہیں کہو کہ یہ انداز گفتگو کیا ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۱).

--- ایک بات کی کُچھ اِنْتہا ہے کہاوت.
(کوئی کسی جھگڑے کو طول دے تو کہتے ہیں) ہر بات کہیں نہ کہیں ختم ہوتی ہے (جامع اللغات).

... ایک کے کان میں شَیطان نے پُھونک مار دی ہے کہ تیرے بَرابَر کوئی نہیں کہاوت.
ہر ایک اپنے آپ کو لاثانی سمجھتا ہے (جامع اللغات).

... آن م ف.
ہر وقت ، ہمیشہ ، ہر دفعہ ، ہر طرح ، ہر گھڑی ، ہر لمحہ ، ہر ساعت.

ہر آن ہر گھڑی ہر دم رقیب سے مت مل
کوئی ہے دم کی مری زندگی تمام نہ کر

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۲۸۷).

جسم کیا شے ہے کہ ہنگام مرگ
دوست رکھتی ہے اسے ہر آن روح

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۳). انسانی زندگی اس سے عبارت ہے اس کی حیثیت بھی جاری ہے اور وہ ہر آن اور ہر گھڑی تغیرات سے ہم کنار رہتی ہے. (۱۹۳۹ ، اُردو تنقید کا ارتقا ، ۲۵۹).

بولتا ہے کوئی ہر آن لہو میں میرے
پر دکھائی نہیں دیتا یہ تماشا کیا ہے

(۱۹۷۲ ، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں ، ۱۳۵). روحیں ہر آن آتی جاتی رہتی ہیں. (۲۰۰۳ ، عبدالصمد صارم الازہری ، میزان ، ۱۰۲).

... آنچه م ف.
جو کچھ ، ہر شے (علمی اردو لغت ؛ فرہنگ عامرہ).

... آن چه خواستم زِخُدا مُیَسَّرم کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) میں نے جو کچھ خدا سے چاہا وہ مجھے مل گیا (ماخوذ : فرہنگ بوستان خیال ، ۴۴۹).

... آں کہ تُخمِ بَدی کِشت و چَشمِ نیکی داشت ، دَماغِ بیہُودَہ پُخت و خَیالِ باطِلِ بَست کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جس شخص نے بدی کا بیج بو کر نیکی کی امید رکھی اس نے غلط اندیشی و باطل خیالی سے کام لیا ، بدی کا بدلہ نیکی نہیں ہو سکتا (جامع الامثال).

... آں کہ کِہتَر بابِہتَر سِتیزَد ، چُناں اُفتَد کہ ہَرگِز بَر نَخیزَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو چھوٹا کسی بڑے سے لڑتا ہے ایسا گرتا ہے کہ پھر اٹھ نہیں سکتا ، بڑوں سے مقابلہ کرنے میں ہمیشہ نقصان ہوتا ہے (جامع الامثال).

... آنکہ م ف.
ہر شخص ، جو شخص ، ہر وہ شخص جو (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت).

... آئنَہ/آئینَہ/آیِنَہ (۔۔۔۔مد آ کس ئ ، وفت ن ساکن نیز مع فت ن / فت ی ، ن) حرف تاکید
ا. بیشک ، ضرور ، یقیناً ، قطعاً ، لازمی ، ہر حال ، ہر حال میں ، ناچار. دوست رکھیا میں جو ہو دیا جاؤں میں ، یعنی خیر کوں پیدا کروں تا ہو میرے تئیں بوجھے ، پس پیدا کیا میں خلق کوں کا عرف ہر آئینہ بوجھے گیا میں. (۱۷۴۰ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۳۸).

ہو گیا حیراں وہ جب سے اپنی صورت دیکھ کر
آئنہ ہر آئنہ حیراں کیا تھا کچھ نہ تھا

(۱۸۷۸ ، سخن بےمثال ، ۴۵). حسن بن علی قاہر حضور کا داماد شاہی کے ہر آئنہ قابل اور لائق ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۳۱). ۲. ہاں اور نا دونوں صورتوں میں ، ہر صورت میں. ہرگز سلب کے واسطے ہے اور حتم اور ہر آئینہ ایجاب و سلب دونوں کے لیے مقرر ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۱۰۲). ۳. ہر وقت ، ہمیشہ ، ہر دفعہ. آئن اسٹائن کی رائے میں مطلق وقت (absolute time) کا کوئی وجود نہیں ہے کیونکہ دو الگ الگ ناظروں کے لیے ایک واقعے کا وقت ہر آئینہ یکساں نہیں رہتا بلکہ یہ مختلف ہو سکتا ہے. (۱۹۷۰ ، اضافیت کا نظریہ ، ۳۳). ۴. ہر طرح. دوسرا ذہاکے کا کیلا جو اطراف میں بڑا اونچی کے پہاڑ کے پیدا ہوتا ہے ہر آئینہ دوسری جگہ کے کیلوں سے .... خوش مزا ہے. (۱۸۴۵ ، دولت ہند ، ۱۰۹). سورۂ توبہ میں فرمایا اللہ نے ہر آئنہ مدد کر چکا ہے تم کو اللہ اے مسلمانوں بہت میدانوں میں. (۱۸۰۳ ، دقائق الایمان ، ۳۲). یعنی ہر آئینہ تحقیق خوشنود ہوا خدا اون مومنوں سے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۳). ہر آئینہ بنی اسرائیل اس آتش کی جانب توسل ڈھونڈتے تھے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۳۸).

ہر آئینہ مستحق ہوں ساقی   محفل میں تری ہنگی کا

(۱۹۲۳ ، کلیات حسرت موہانی ، ۱۲۴). اس قماش کا ایک لفظ ہے ہر آئنہ جو ہر آئینہ کی مختلف صورت ہے. (۲۰۰۰ ، املائے غالب ، ۳۵).

... باب امذ.
ہر دروازہ ؛ ہر صورت ، ہر طرح ؛ ہر معاملہ ، ہر مضمون ، تمام فنون (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ عامرہ). [ہر + باب (رک)].

... بابَن (۔۔۔فت ب) امث.
بہت زیادہ چالاک ، بہت شوخ ، بہت چلتی ہوئی (ماخوذ : مہذب اللغات). [ہر بابی (رک) کی تانیث].

... بابُو (۔۔۔وَمع) صف.
رک : ہر بابی (فرہنگ آصفیہ). [ہر باب + و ، لاحقہ تذکیر و صفت].

... بابی صف.
ا. مختلف علوم و فنون کا ماہر ، سب کاروبار جاننے والا ، ہر کام میں دخل رکھنے والا ، ہر فن سے واقف ، ہمہ دان ؛ مرد پختہ کار ؛ ہوشیار.

رونا وہی ہے جو ہر بابی ہووے
کچھ آساں نہیں ہے کیا نا رونا

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۴۴). اس وکیل کو جس وقت دیوان یا بخشی فوج یا داروغہ بیوتات کے پاس تلاش کرو ، کنہیا کی طرح ہر جگہ موجود پاؤ وہ ایسا ہر بابی اور رسا شخص ہے. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۸۶). ۲. ہر در پر جانے والا ، ہر ایک کا گرویدہ ، ہر ایک کا دوست ، ہرجائی.

دیر و کعبہ نہ گئے ہم کہ نہیں ہربابی
مست ہیں گھر کے میخانہ کا در بیٹھ گئے

(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۳۳۶).

وہ بے درد و رسوا و عاشق و شاعر و شاغل و کامل میرؔ

کہہ کعبے میں دیر میں کا ہے، کیا کافر ہر بابی ہے

(۱۸۱۰، میر، ک (مجلس)، ۳، ۳۵۹).

خاک در در کی بس اب چھانتے پھرتے (کذا) ہر وقت

قدرؔ کیوں آنکھ لڑاؤ کسی ہر بابی سے

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۳۱۲). ۳. ہر طرح سے روٹی پیدا کرنے والا، کماؤ پوت (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [ہر باب + ی، لاحقۂ صفت].

--- بابی ہونا محاورہ.

ہر در پر جانا نیز ہر ایک فن میں ماہر ہونا، ہر ایک کام میں استاد ہونا (مخزن المحاورات).

--- بار م ف.

بار بار، ہر دفعہ: گھڑی گھڑی، آئے دن: ہمیشہ، مسلسل.

جو ہر بار یوں خواب میں یار آئے

تو عاشق کوں بن خواب ہی کچ نہ بھائے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۱۰).

گہہ ڈاب سے نکال کے تلوار دیکھنا تن تن کے اپنے سائے کو ہر بار دیکھنا

(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات)). یہ عجب دنیا تھی حقیقت اور تجرید آپس میں گھل مل کر ہر بار ایک نئی شکل وضع کرتے تھے. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۷۷). آپ کی داد سن کر ہر بار یوں لگا کہ پورا مجمع داد دے رہا ہے. (۱۹۹۵، سلام و پیام، ۲: ۷۹).

--- بار گُڑ میٹھا کہاوت.

اچھی چیز بہر حال اچھی ہوتی ہے (ہر دفعہ فائدہ ڈھونڈنے والے کی نسبت کہتے ہیں) (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- باری م ف.

بار بار، ہر بار.

ملنا ترا اک بار ہے ہر باری کیا مرچک کہیں مردار یہ لاچاری کیا

(۱۹۲۷، مے خانۂ خیام، ۱۶).

--- بَرس (--- فت ب، ر) م ف.

ہر سال، سال بہ سال.

تم سلامت رہو ہزار برس! ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار!

(۱۹۹۹، غالب، د، ۱۲۷).

ہر برس ہوتا ہے میلا عیش میری قبر پر

آتے ہیں سب لکھنؤ کے گل بدن برسات میں

(۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۲۶).

--- بَہارے را (خَزاں / خَزانے) کہاوت

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ہر بہار کو خزاں ہوتی ہے؛ ہر کمال کو زوال ہوتا ہے (خزینۃ الامثال؛ جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- بَہارے را خَزاں کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) رک: ہر بہارے را خزانے.

یہ مثل سچ ہے بہت دیکھا ہے یہ اے خوش خصال

ہر بہارے را خزاں اور ہر کمالے را زوال

(۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۰).

--- بَہارے را خَزانے دَر پَے اَسْت کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) رک: ہر بہارے را خزانے (خزینۃ الامثال).

--- بیشَہ گُماں مَبَر کہ خالی سْت، شاید کہ پلنگ خُفتَہ باشَد کہاوت.

(شیخ سعدی کا شعر اردو میں بطور کہاوت مستعمل) ہر جنگل کو خالی مت سمجھو شاید اس میں چیتا سویا ہو: مراد: آدمی کو ہر جگہ ہوشیار رہنا چاہیے، خطرے کی طرف سے چوکنا رہنا چاہیے؛ کسی شخص کو ناکارہ نہیں سمجھنا چاہیے (جامع اللغات؛ مہذب اللغات؛ جامع الامثال).

--- پُخْتَہ کہ مَن بَر آوَرَم خام، تُو بَرچِہ کُنی مَگَر صَواب اَسْت کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) میں جو پکّی بات کروں وہ کچّی ہے اور تو جو کچھ کرے درست ہے، یعنی تجھ کو میری اچھائیاں بھی برائیاں معلوم ہوتی ہیں اور اپنے عیب بھی ہنر دکھائی دیتے ہیں؛ زبردست کی ہر بات کی تعریف ہوتی ہے اور کمزور کی پکی بات کی بھی قدر نہیں ہوتی (جامع اللغات؛ جامع الامثال؛ مہذب اللغات).

--- پَل (--- فت پ) امذ.

ہر لحظہ، ہر آن، ہر وقت.

ہر گھڑی کوئی کہاں جا کے گیا کرتا ہے

تو، تو ہر پل مجھے آنکھوں میں دکھا کرتا ہے

(۱۸۵۸، امانت (مہذب اللغات)).

ادھر ہر پل درد میں جیسے میرا دم نکلتا ہے

اُدھر گوداوری کی گھاٹ پر تو کھلکھلاتی ہے

(۱۹۸۳، رامائن (ترجمہ)، ۶۵). [ہر + پل (رک)].

--- پَہلُو (--- فت ہ پ، سک ہ، و مع) امذ.

۱. ہر رُخ، ہر طرف، ہر سمت.

مواجی طوفاں بلا ہر سو ہے اور قلب کو اضطراب ہر پہلو ہے

(۱۸۵۷، کلیات نعت محسن، ۱۹۰). اس کی زندگی کا ہر پہلو اور اس کی ہر حرکت ایک طویل عمل کی عادی بن چکی تھی. (۱۹۳۲، آ بلے، ۸۳). کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے اس کے ہر پہلو کو سمجھ لیجیے. (۱۹۹۶، خواب اور تعبیر، ۳۸۱). ۲. ہر طرح. ہر پہلو ہر رنگ سے اسے تولا. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۹۰). [ہر + پہلو (رک)].

--- جا م ف.

ہر جگہ، ہر طرف، ہر سمت، جگہ جگہ.

بڑا عشق کا سب سے در جا اہے　　کہ یکجا نہیں عشق ہر جا اہے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۳۰).

سرسری تم جہان سے گزرے　　ورنہ ہر جا جہانِ دیگر تھا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۵۰).

پلنگ اُٹھے دشت میں ہر پا وہ فتنے کی طرح　　پرتو افگن ہو اگر تیرے غضب کی مشعل
(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۳۷).

ہر جا تری قدرت کے ہیں لاکھوں جلوے　　حیراں ہوں کہ دو آنکھوں سے کیا کیا دیکھوں
(۱۸۷۴، انیس، رباعیات، ۷۸).

تیرا خیال کیوں نہ ہو قلب و نظر کی روشنی　　ہر جا ترا ظہور ہے ایوانِ ممکنات میں
(۲۰۰۴، خوشبوئے التفات، ۳۱).

--- جا کِہ سُلْطان خَیمہ زَد غَوغا نَمانْد عام را　کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جہاں بادشاہ خیمہ لگا دے وہاں عام لوگوں کا شور نہیں ہوتا، بڑوں کے سامنے چھوٹوں کی تو قیر نہیں ہوتی : بڑوں کے سامنے چھوٹوں کی نہیں چلتی (محاورات ہندوستان، جامع الامثال : جامع اللغات).

--- جا کِہ گُل اَسْت آنْجا (پَہْلُوے) خار / خارے سْت　کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جہاں گل ہے وہاں خار ہے : جہاں پھول ہے وہاں کانٹا بھی ہے : خوشی کے ساتھ رنج بھی ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات : جامع الامثال : محاورات ہندوستان).

--- جا کِہ نَمَک خوری نَمَکْدان مَشِکَن　کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جہاں نمک کھاؤ نمک دان کو نہ توڑو : جس سے فائدہ اٹھاؤ اسے نقصان نہ پہنچاؤ (ماخوذ : خزینۃ الامثال : جامع اللغات).

--- جاگا　م ف (قدیم).

رک : ہر جا : ہر جگہ. دانا کوں ہر گھڑی ہر جاگا بزار ہے ناداں کوں کام نہیں. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۰). [ہر + جاگا = جگہ].

--- جامَہ زیب کی اِزار　کہاوت.

مراد : ہرجائی عورت جو ہر خوش رُو پر پھسل پڑے (مہذب اللغات : فرہنگ اثر).

--- جائِن　(۔۔۔کس ء) صف مث.

ہرجائی (رک) کی تانیث، آوارہ پھرنے والی. اور کھاٹ پر ایسے ایسے آم ڈھیر ہیں بس ہری چڑی، ڈائن، چھنوا، ہرجائن. (۱۹۳۹، باسی پھول، ۱۵۹). [ہرجائی (بحذف ی) + ن، لاحقۂ تانیث].

--- جائی　صف.

۱. جو ایک جگہ قرار نہ پکڑے، مارا مارا پھرنے والا / والی، آوارہ گرد. میری ہرجائی نگاہیں اس عرصہ میں تماشائیوں کا بھی سرسری جائزہ لیتی جاتی تھیں. (۱۹۲۶، میری عینک، ۳۰). جب صبح کے وقت شبنم ..... حاضر ہوئی تو آفتاب نے کہا کیوں ری ہرجائی ..... تو رات بھر عالم سفلی کی سیر کرتی ہے. (۱۹۳۳، مضامین فراق دہلوی، ۳۰). ۲. (کنایۃً) معشوق جو کسی ایک کا پابند نہ ہو؛ بے مروت، بے وفا نیز ہر عورت پر رِیجھنے والا.

عاشق شیفتہ دل کیونکہ نہ ہو سرگرداں　　حسن کی قدر کوں بوجھا نہیں ہر جائی ہے
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۵۶).

اس کا گھر چھوڑ کے ہم تو نہ کسی در پہ گئے　　پر سمجھتا ہے اسے وہ بت ہرجائی گیا
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۰، ۱۱۱). بھلا اس ہرجائی کا کسکو یقین آئیگا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۹۷۷).

کبھی ہم سے کبھی غیروں سے شناسائی ہے
بات کہنے کی نہیں تو بھی تو ہرجائی ہے
(۱۹۱۱، بانگ درا، ۱۸۳). میں آوارہ و اوباش نہیں، فاسق و فاجر نہیں، ہرجائی اور ہری چگ نہیں. (۱۹۶۱، چراغ تلے، ۲۲). [ہر جا + ئی، لاحقۂ صفت و نسبت].

--- جائی پَن　(۔۔۔فت پ) امذ.

ہرجائی ہونے کی حالت یا کیفیت : بے مروتی، بے وفائی : کوچہ گردی، آوارہ گردی. یوں پیسے کو برباد کرنا اور یہ ہرجائی پن اچھا نہیں. (۱۸۸۵، محصنات، ۱۶۷). [ہرجائی + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- جائی پَنا　(۔۔۔فت پ) امذ.

رک : ہرجائی پن.

گہہ حرم میں اور گاہے دیر میں دیکھا اسے
طور ہر جائی پنے کا اس پہ کیا زیبا ہوا
(۱۸۸۴، صابر دہلوی (مہذب اللغات)). تم کو ہرجائی پنا سوجھا ہے تو خوشی سے اپنا شوق پورا کرو لیکن مجھ جنم جلی پر ایسے گندے الزام کیوں لگاتے ہو. (۱۹۲۳، جنت نگاہ، ۹۵). [ہرجائی + پنا، لاحقۂ کیفیت].

--- ہونا　ف ل.

بے وفا ہونا، کسی ایک معشوق کا پابند نہ ہونا. میں کوئی ہرجائی تو ہوں نہیں کہ کسی کسی کے ہاں آؤں جاؤں. (۱۸۷۷، جام سرشار، ۳۵۳).

--- جائی یار کِس کے　کہاوت.

چالاک و عیار کسی کے دوست نہیں ہوتے.

ہر جائی مثل ہے یار کس کے　　چھپ کے دیئے پاؤں خوب کھسکے
(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۱۳۶).

--- جَگَہ　(۔۔۔فت ج، گ) م ف.

ہر موقعے پر، سب جگہ، ہر مقام پر. زندگی کا اعتبار ہی کیا، ہر جگہ اور ہر وقت موت کے پیچ جانے کا امکان ہے. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۳۷). ہر جگہ انتہائی محنت اور ایمانداری سے خدمات انجام دیں. (۲۰۰۵، دبستانوں کا دبستان، کراچی ۲، ۱۴۷).

--- جِنْس　(۔۔۔کس ج، سک ن) امث.

ہر قسم، ہر طرح کی چیز، ہر قسم کا اناج.

دل افروز بھی اپنے جاگے کوں آئی　　تو کے اگے ہر جنس کھانے لیائی
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۷). [ہر + جنس (رک)].

--- جِنْسا　(۔۔۔کس ج، سک ن) امذ.

کھیت جس میں سوائے چاول کے ہر قسم کی جنس پیدا ہو (ماخوذ : ا پ و، ۲ : ۱۱۸). [ہر جنس + ا، لاحقۂ تذکیر و نسبت].

... جِنْسی (... کس ج، سک ن) امذ.
رک: ہر جِنسا (اپ و، ۹: ۱۱۸). [ہر جِنسا (رک) کا ایک تلفظ]

... جِہْتی (... کس ج ج، سک نیز فت و) صف.
مختلف صفات کا حامل، گوناگوں صفات والا، کئی خوبیوں کا مالک؛ بہت سے پہلوؤں والا، کئی جہات والا. ہائے کیا خوب شخص تھا یہ وصل مرحوم بھی، عجب ہر جہتی ہستی تھی. (۱۹۲۷، حکیم الامت، ۳۰). اصلاح لینے والے کی ترقی نہیں ہو سکتی نہ وہ ہر جہتی اصلاح کر سکتا ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۴۱). ہالنڈیزیوں نے ... جو حکمت عملی اختیار کی وہ عوام کے ہر جہتی استحصال پر مبنی تھی. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۸۳). [ہر + جہت (رک) + ی، لاحقۂ صفت]

... جَیسے کو تَیسا کہاوت.
سیر کو سوا سیر، بدذات کے لیے بدذات، شریر کے لیے شریر مل ہی جاتا ہے (رک: جیسے کو تیسا). جھوٹے خواب بھی جھوٹ دکھا دیتے ہیں ہر جیسے کو تیسا. (۱۸۲۷، ہدایت المومنین، ۲۷).

... چَمَکتی چِیز سونا نَہیں ہوتی کہاوت.
کسی چیز کی ظاہری حالت سے دھوکا نہیں کھانا چاہیے (ماخوذ: اردو فارسی ضرب الامثال).

... چَنْد (... فت چ، سک ن) م ف.
۱. جس قدر، کتنا ہی، کیسا ہی، بہتیرا؛ جتنا کچھ.

جو کوئی کے کام تم کوں کر شوق تے گھٹ ہو ۔۔۔ وہ بڑھتے سو ظہر ہے ہر چند کو کرو
(۱۵۹۳، حسن شوقی، د، ۱۶۳).

جدا ان کو ہر چند کرنے لگے ۔۔۔ کہ دونوں کوں وو خار دھرنے لگے
(۱۹۳۸، چندر بدن و مہیار، ۱۱۹).

ہر چند خوک تے (کذا) ہیں تنا نہیں پکڑا ۔۔۔ منھ موڑ جانا نہیں ہر گز یہ ہار خوبا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳۰). بعد تین دن کے یا محسن اور بت پرست ہر چند تجھے خلعت دے کر رخصت کریں تو وہاں سے ہر گز نہ اٹھ. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۴۰).

ہر چند چاہتا ہوں کہ بولوں نہ یار سے
پر دل کو اپنے بس میں نہ پاؤں تو کیا کروں
(۱۸۵۸، امانت (مہذب اللغات)).

ہاں کھائیو مت فریب ہستی ۔۔۔ ہر چند کہیں کہ ہے، نہیں ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۸). ہر چند تمیز زمیندار نے بہادر کی حیلہ سازی کو اور اس کی باوری کے لیے لشکر کے آنے کو جگت سنگھ سے کہا مگر اس نے کچھ نہ سنا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۰۶). ۲. اس کے باوجود کہ، اگرچہ، باوجودیکہ، حالانکہ. ہر چند پیچ سے تو سیاہ ہاتھ گئی ہے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۳۳). ہر چند ہر ایک علم اپنا اپنا رکھتا ہے. (۱۷۹۳، عجائب القصص، شاہ عالم ثانی، ۲۶). ہر چند سب نے سر پٹکا مگر اس مصیبت زدہ نے بچی کو گود سے نہ اتارا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۳۹). مطلب یہ ہے کہ ہر چند "مگر" کا تلفظ کرتے وقت زبان سے دو حرف ادا ہوتے ہیں. (۱۹۶۶، اردو لسانیات، ۱۰۳). مجھے اطلاع دی گئی کہ فلاں بزرگ آغاز صبح سے طلوع آفتاب تک ختم قرآن کر لیتے ہیں ہر چند میں نے بھی چاہا لیکن نہ کر سکا. (۱۹۸۹، فوائد الفواد (ترجمہ)، ۲۶۱).

... چَنْد جامَہ تَنگ اَسْت جُزْوِ بَدَن نَہ گَرْدَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) کپڑا کتنا ہی تنگ ہو مگر جزو بدن نہیں ہوتا؛ غیروں سے کیسی ہی ملاقات ہو وہ اپنوں کے برابر نہیں ہو جاتے، غیر جنس ہم جنس کے برابر نہیں ہو سکتا، اپنے اپنے ہیں اور غیر غیر (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... چَنْد کَہ م ف.
اگرچہ، باوجودیکہ.

ہر چند کہ یاقوت کے ڈھنگ اس میں ہوں سارے
پر ہووے گمیدک کو نہ یاقوت کی توقیر
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۳۵۰).

ہر چند کہ قول ناصحوں کا ۔۔۔ کچھ تلخ نہ تھا ولے نہ بھایا
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۸۴). ہر چند کہ وہ بھی اشراف کو پہچانتے بھلے آدمی کی قدر جانتے ہیں مگر غصہ ستم ہے. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۱۳۳).

ہر چند کہ ہے بلند پایہ سر کا ۔۔۔ پر حیف ہوا تمام مایہ سر کا
(۱۸۷۴، انیس، رباعیات، ۱۷۸). غرض ہر چند کہ تخلص ان کا میر تھا مگر گنجفۂ سخن کی بازی میں آفتاب ہو کر چمکے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۰۳).

بنگال کی میں شام و سحر دیکھ رہا ہوں ۔۔۔ ہر چند کہ ہوں دور مگر دیکھ رہا ہوں
(۱۹۵۴، آتش گل، ۱۹۸).

ہر چند کہ آفتاب سے ہے ۔۔۔ ذرہ ہے تو کس حساب سے ہے
(۱۹۷۲، عشق پیچاں، ۳۰). ہر چند کہ دینا کریطس کے عہد میں سائنس ابھی گھٹنوں کے بل چل رہی تھی. (۲۰۰۵، علامت کے مباحث، ۵۱۹).

... چَہ (... کس چ) م ف.
ہر چیز، جو کچھ (علمی اردو لغت).

... چَہارْ طَرَف (... فت چ، سک ر، فت ط، ر) م ف.
چاروں طرف، ہر طرف.

نہ داغ عشق سے قائم ترے ہوں میں ہی خبر ۔۔۔ یہ گل تو آپ کا پھولا ہے ہر چہار طرف
(۱۷۹۵، قائم، د، ۷۷).

... چَہ اَز دِل خیزَد بَر دِل ریزَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جو کچھ دل سے اٹھتا ہے دل پر ٹپکتا ہے؛ جو بات دل سے نکلتی ہے دل پر اثر کرتی ہے (ماخوذ: جامع اللغات).

... چَہ اَز دِل دُور اَز دِیدَہ دُور کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) رک: آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل (ماخوذ: فرہنگ فسانۂ آزاد).

... چَہ اَز دوسْت می رَسَد نیکُوسْت کہاوت.
۱. (فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جو کچھ بھی دوست سے ملے اچھا ہی ہوتا ہے (ماخوذ: جامع الامثال). ۲. دوست کے ہاتھ سے جو ایذا پہنچے اس کی کچھ شکایت نہیں. ہمارے مرنے کا ذکر تو ہو چکا خیر ہرچہ از دوست میر سد نیکوست. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۵۵۴).

... چَہ اَز غَیب مِیرَسَد نیکُوسْت کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جو قدرت کی طرف سے ملے اچھا ہی ہوتا ہے (ماخوذ: نور اللغات).

--- چه اُستادِ اَزَل گُفت (بِگو) ہَما/ہَماں می گویَم/خوانَم کہاوت.
استادِ ازل نے جو کچھ کہا ہے اور جو کچھ پڑھایا ہے میں وہی کہتا ہوں اور وہی پڑھتا ہوں ، جو کچھ درست ہے وہی کہتا ہوں ؛ انسان وہی کرتا ہے جو خدا کا حکم ہوتا ہے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- چه آیَد بَرسَر فرزَندِ آدَم بِگُزَرَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) انسان پر جو مصیبت آتی ہے وہ گزر بھی جاتی ہے ، دنیا میں کوئی بھی ایسی بلا نہیں ہے کہ جس سے چھٹکارا نہ ہو ، خدا ہر مشکل کو آسان بھی کر دیتا ہے (مہذب اللغات).

--- چه بادا باد فقرہ.
کچھ ہی کیوں نہ ہو ، کچھ ہی ہو ، جو کچھ ہو سو ہو ؛ جو کچھ ہوا وہ ہوا ؛ جو کچھ ہو گا دیکھا جائے گا.

جو یہ ظالم ہے تو ہم نے بھی اس کی
اوٹھائی ہر چہ بادا باد بیداد (کذا)

(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت ، ۹۸). ہر چہ بادا باد میں نے سب طرح اپنے تئیں برباد دیا ہے . (۱۸۰۳ ، باغ و بہار ، ۲۳۳). میں نے کہا ہر چہ بادا باد ــــ تم کوئی تدبیر وہاں تک پہونچنے کی ضرور نکالو . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۲۱).

قیامت ہے قیامت دیکھنا تجھ کو نظر بھر کے
مگر یہ کام ہم اب ہر چہ بادا باد کرتے ہیں

(۱۹۲۳ ، قولستان ، ۳۰). اس نے ، ہر چہ بادا باد کہہ کر اپنی آنکھوں کو نیم باز چھوڑ دیا اور باقی بے حرکت ہو گئی . (۱۹۴۱ ، عسکری کے افسانے ، ۱۱۵). کام زیادہ سخت نہ تھا مگر نوعیت کے اعتبار سے بڑھتے کے لیے نیا ضرور تھا ہر چہ بادا باد جت گیا . (۱۹۸۷ ، ابو الفضل صدیقی ، ترنگ ، ۳۰۸).

--- چه بادا باد مَن/ما کَشتی دَر آب اَنداختَم/اَنداختیم کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ہم نے کشتی پانی میں ڈال دی اب جو کچھ ہو وہ ہو یعنی ہم نے فلاں کام شروع کر دیا اب نتیجہ جو کچھ بھی ہو ، جو ہو گا دیکھا جائے گا (اس وقت کہتے ہیں جب کوئی شخص اہم کام شروع کرے اور نتیجے پر نظر نہ کرے نیز بیم و رجا کی کیفیت کا اظہار کرنے کے لیے بھی مستعمل). احباب اور اعزہ نے سنا تو سخت متعجب ہوئے اور اکثروں نے سمجھایا .... میں نے کہا ہر چہ بادا باد من کشتی در آب انداختم . (۱۸۹۳ ، سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۱۰). ناچار قسم ٹھونک کر اکھاڑے میں کود پڑے ہر چہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم . (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۱۷۷). یہ سوچ ہی رہا تھا کہ وہ موٹر لے آئے اور میں ہر چہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم کہتا ہوا ان کے ساتھ سوار ہو گیا . (۱۹۲۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۲۰۵). ہر چہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم ہی پر عمل پیرا ہونے میں فلاح ہے . (۲۰۰۶ ، کئی چاند تھے سرِ آسماں ، ۵۱۰).

--- چه باشَد فقرہ.
کوئی چیز کیوں نہ ہو ؛ کچھ بھی ہو (نور اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- چه بَرخَرے (که) باشَد مَن پالانَم کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) چاہے گدھے پہ کچھ ہو میں تو پالان ہوں ؛ مجھے ہر کس و ناکس سے پالا پڑتا ہے ؛ اپنے کام سے کام رکھنا چاہیے (ایسے موقعے پر کہا جاتا ہے جب کسی کو اپنی منصبی مجبوری کے سبب غلط یا حماقت کا کام کرنا پڑتا ہے ؛ جیسے : پالان کے اوپر اچھا بُرا ، قیمتی سستا ہر طرح کا سامان لدا ہوتا ہے) (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- چه بَر(بَه) خُود نَه پَسَندی بَر(بَه) دِیگَراں ہَم مَپَسَند کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو کچھ تو اپنے لیے پسند نہیں کرتا دوسروں کے لیے بھی پسند نہ کر . جو بات میں اپنے حق میں جائز قرار دیتا ہوں کسی نے وہ اس کے معاملہ میں اسی کو ناجائز ٹھہراتا ہوگا بس "ہر چہ بر خود نہ پسندی بر دیگراں ہم مپسند" پر عمل کرنا میرا فرض ہے . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۳ : ۳۰۸).

--- چه بَزُبان آیَد بَزیاں آیَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو بات زبان سے نکلتی ہے وہ نقصان بھی پہنچاتی ہے ، بات سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے ورنہ بعد میں پچھتانا پڑتا ہے . فارسی مثل ہے کہ ہر چہ بزبان آید بزیاں آید . (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۸۳).

--- چه بَقامَت کِہتَر بَقِیمَت بِہتَر کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو چیز جسامت میں کم ہوتی ہے قدر و قیمت میں زیادہ ہوتی ہے ، چھوٹی چیز بھی قیمتی ہوتی ہے (ماخوذ : خزینۃ الامثال).

--- چه خَواہی باش لیکِن اَنْدَکے زَرْدار باش کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) تو جو چاہے ہو لیکن ذرا مال دار ہو ، یعنی دولت ہر عیب پر پردہ ڈال دیتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات).

--- چه دانا کُنَد کُنَد ناداں لیک بَعْد اَزْ خرابیِ بِسْیار/بِزار رُسْوائی کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) دانا جو شروع میں کرتا ہے نادان بھی آخر وہی کرتا ہے لیکن سخت ذلت اٹھانے کے بعد (جامع اللغات).

--- چه دَرْ دِل فُرُود آیَد دَر دِیدَه نِکُو نَمایَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جو چیز دل میں سما جاتی ہے وہ آنکھ کو بھلی معلوم ہوتی ہے ؛ جس چیز سے ہمارے دل کو کچھ لگاؤ ہوتا ہے وہ ہم کو اچھی معلوم ہونے لگتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- چه دیر نپایَد دِل بَسْتَگی (را) نَشایَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جلد تلف ہونے والی چیز قابلِ التفات نہیں ہوتی ، جلد ختم ہونے والی یا فانی چیز سے دل نہیں لگانا چاہیے (ماخوذ : خزینۃ الامثال ؛ محاورات ہندوستان ؛ جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- چہ دَرْ دیگ اَسْت (بہ) دَرْ کَفْچَہ (یَہ چَمْچی / چَمْچَہ) می آیَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو کچھ دیگ میں ہے وہ کفگیر یا چمچے میں آئے گا؛ جو اصلیت ہوتی ہے ظاہر ہو کر رہتی ہے؛ جو دل میں ہے وہی زبان سے بھی ظاہر ہوتا ہے (ماخوذ: خزینۃ الامثال؛ جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- چہ دَر کانِ نَمَک رَفْت نَمَک شُد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو چیز نمک کی کان میں گئی نمک ہوگئی، صحبت کا اثر ہو ہی جاتا ہے، نیکوں کی صحبت کا نیک اور بدوں کی محفل کا بد اثر ہوتا ہے (جب کوئی آدمی کسی دوسرے آدمی یا جماعت کے رنگ میں رنگ جاتا ہے یا کسی مقام کی خصوصیات اختیار کر لیتا ہے تو کہتے ہیں) (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- چہ زُود آیَد دیر نَپایَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو چیز جلد آتی ہے وہ دیر تک نہیں ٹھہرتی؛ جو کام جلدی میں کیا جائے وہ دیرپا نہیں ہوتا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- چہ گُزَشْت گُزَشْت کہاوت.
جو ہو گیا سو ہو گیا. غصہ اور جوش انتقام فطری سہی لیکن اس سے مسائل حل نہیں ہوتے، ہر چہ گزشت گزشت لیکن آنے والے وقت کو تو ہم اپنے پسندیدہ سانچوں میں ڈھال سکتے ہیں. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۳۰۲).

--- چہ گیرِید مُخْتَصَر گیرِید کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) تھوڑی سی چیز پر قناعت کرو، زیادہ کی ہوس نہ کرو؛ وہ کام اپنے ذمے لو جو آسانی سے کر سکو (ماخوذ: جامع اللغات).

--- چہ مَرْضیِ اُوْسْت ہَمَہ نیکُوسْت کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو کچھ اس کی (اللہ کی) مرضی وہی ٹھیک ہے. خدا کی مرضی یہی ہے کہ تم چین کرو اور ہم قید سہیں، خیر ہر چہ مرضی اوست ہمہ نیکوست، مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۳۹۵).

--- چیزِ دَرَخْشَنْدَہ طِلا نِیسْت کہاوت.
ہر چمکتی چیز سونا نہیں ہوتی، کسی چیز کی ظاہری حالت سے دھوکا نہیں کھانا چاہیے (ماخوذ: اُردو فارسی ضرب الامثال).

--- چیز کہ دَرْکانِ نَمَک رَفْت نَمَک شُد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) رک: ہر چہ در کانِ نمک الخ. زنبیل کے اندر جو چیز جاتی ہے اس کا یہ حال ہے کہ ہر چیز کہ در کانِ نمک رفت نمک شد. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۵۴). کوئی وجہ نہیں تھے جن کی رسائیں ہر چیز کہ در کانِ نمک رفت نمک شد، نہ ہوتی ہوں. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۷: ۹).

--- حال (میں) م ف.
ہر طرح، ہر صورت میں، ہر چند، بہرکیف.

مجھ سے جو پوچھتے ہو تو ہر حال شکر ہے
یوں بھی گزر گئی مری یوں بھی گزر گئی
(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۳۲).

ہر حال میں شکر ہے خدا کا ... وہ حال اسی کا تھا مجھے کیا
(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۲۵).

ہو شمع بزم عیش کہ شمع مزار تو ... ہر حال اشک غم سے رہی ہمکنار تو
(۱۹۰۲، یادگار دا، ۳۲).

سر ترے آگے جھک جائیں ہر حال میں
شکر تیرا بجا لائیں ہر حال میں
(۱۹۸۳، الحمد، ۲۹).

سیاست آج کل مضبوط قلعہ ہے حفاظت کا
جہاں ہر حال میں کچھ رہنما محفوظ رہتے ہیں
(۱۹۹۹، الف قز، ۱۳۵).

--- حال میں خُوش رَہْنا محاورہ.
آرام اور تکلیف دونوں میں خوش رہنا، ہر صورت میں خوش رہنا.

جو فقر میں پورے ہیں وہ ہر حال میں خوش ہیں
ہر کام میں، ہر دام میں، ہر حال میں خوش ہیں
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۶۲۲).

محفل میں جو پروانہ تو جنگل میں بگولا
ہر حال میں خوش رہتے ہیں کرتے ہیں سدا رقص
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۴۹).

--- حِیلے رِزْق بَہ بَہانے مَوت کہاوت.
موت اور روزی ہر حال میں آتی ہے، روزی اور موت کے لیے بہانہ چاہیے ہوتا ہے، ذرا سی بیماری سے آدمی مر سکتا ہے اور ذرا سی محنت سے روزی مل سکتی ہے (رک: حیلے رزق بہانے موت). مثل مشہور ہے کہ "ہر حیلے رزق، ہر بہانے موت" مرنے کے ہزاروں طریقے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۱۹۶).

--- دَفْعَہ (...فت د، سک ف، فت ع) م ف.
ہمیشہ، ہر موقعے پر. پھر وہی سوال سوچا جو ہر دفعہ بیدار ہونے پر اس کے ذہن میں ابھرتا تھا. (۲۰۰۳، شاہکار، سندھی کہانیاں (ترجمہ)، ۳۷).

--- دَفْعَہ گُڑ میٹھا ہی میٹھا کہاوت.
رک: ہر بار گڑ میٹھا؛ گڑ کو جب دیکھو میٹھا ہی ہوگا (ہر دفعہ فائدہ ہی فائدہ ڈھونڈنے کے موقعے پر بولتے ہیں) (نور اللغات؛ جامع اللغات).

--- دُکھ کے بَعْد راحَت ہوتی ہے کہاوت.
ہر پریشانی کے بعد آرام اور سکون بھی ہوتا ہے. یہ مقولہ کہ ہر دکھ کے بعد راحت ہوتی ہے صادق ہو کر پورے تعلیمی سال اپنی صداقت کے جوہر دکھلاتا رہتا ہے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۷۵).

... دِل عَزِیز / دِلْعَزِیز (...کس د، فت ع، ی مع /سک ل) صف.
جسے ہر ایک عزیز رکھے، مقبولِ خلائق، محبوبِ زمانہ، جسے ہر کوئی پسند کرے، سب کا پیارا.

کیونکر نہ چاہے اس کو ہر اک جان کی طرح
خواہش میں اس کی سب ہیں وہ ہر دل عزیز ہے

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۸۸).

دیکھتا ہے جو تجھے کہتا ہے اے ہر دل عزیز
ماہ مصر اعجاز سے زندہ دوبارا ہوگیا

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲، ۱۲: ۳).

اسی جوہر سے ہے ہر دلعزیز آئینہ دنیا میں
اسی کی شکل بن جاتا ہے یہ جس سے مقابل ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۸۹). حمد و نعت کے بعد تحریر فرماتے ہیں ..... صاحب فراست و ہردلعزیز، مستعد ذکی. (۱۹۲۴، مقالات ماجد، ۱۰). یہ پرلیس ..... صرف چھپائی ہی کی حیثیت سے نہیں مضامین اور مطالب کے اعتبار سے بھی ہردلعزیز اور مطبوع عام ہوں گے. (۱۹۴۶، شرر، مضامین، ۱، ۳: ۱۵). کانگرس محض اپنے جمہوری مقاصد اور عوامی پروگراموں کی وجہ سے جمہور میں آئے دن ہر دل عزیز ہو کر زیادہ سے زیادہ طاقت در بنتی گئی. (۱۹۴۳، آتش چنار، ۴۹۱). ممتاز حسن ادبی حلقوں میں ہر دل عزیز تھے. (۲۰۰۲، دبستانوں کا دبستان کراچی، ۱: ۲۷۰). [ہر + دل (رک) + عزیز (رک)].

... دِل عَزِیزی (...کس د، فت ع، ی مع) امث: = ہر دلعزیزی.
ہر دل عزیز ہونے کی حالت یا کیفیت، مقبول خلائق ہونے کی کیفیت. سیتانوں میں علحدگی ہر دل عزیزی بہت بڑھی ہوئی تھی. (۱۹۳۰، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۳۵۴). اس کا بیٹا سعید ..... اس کا جانشین ہوا لیکن ہر دل عزیزی حاصل نہ کرسکا. (۱۹۷۰، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۵: ۱۳). میرزا غالب کی ہر دل عزیزی کی باتیں کروں گا. (۲۰۰۲، سلام و پیام، ۲۰: ۲۴۲). [ہر دل عزیز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... دَم (...فت د) م ف.
مسلسل، ہر وقت، ہر گھڑی، ہر لحظہ، ہر لمحہ، ہر دفعہ، ہر آن، ہر وقت، ہمیشہ.

ہر دم آوے پیارے تیرے عشق کی باج
وہی سلگاتے تیو کو نہیں تو چاوے نج

(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۹۱).

اپ پیار تھے اب جم نے . قم تھے سو کر بے غم ہے
توں ہیں مد ہر دم تجے، تج بن نہیں کوئی پالی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۹).

برہن کے کھ تے سن یو غم پریشاں ہو پھرے ہر دم
اگن سنگ رات یاری کی پتنگ انجھیں جلایا ہے

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۲۱۲).

کلا کام کے پاس ہر دم رہے   کرے راز دل ہر دو باہم کہے

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۱۸).

ہر آن ہر گھڑی ہر دم رقیب سے مت مل
کوئی ہے دم کی مری زندگی تمام نہ کر

(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۲۰۷).

ہر دم رہین کشمکش دست یار ہیں   چلوں کے بند کس کے گریباں کے بند ہیں

(۱۸۵۴، مومن، د، ۱۵۶).

ہر دم مجھے سامنا صعوبات کا ہے   اندیشہ و اضطراب دن رات کا ہے

(۱۸۷۴، انیس، رباعیات، ۲۳۳). مکہ سے ہجرت کے بعد پہلے سال میں قریش کے غیظ و غضب کی وجہ سے مسلمان ہر دم خطرے میں تھے. (۱۸۸۴، مقدمہ تحقیق الجہاد، ۱۱). آپ کی یاد ہر دم چوکنا کر دیتی تھی. (۱۹۱۵، دامان باغباں، ۱۰۶). بس ہر دم تکواس کرتا ہے. (۱۹۹۲، آنگن، ۱۰۸). جلد ..... جسم کا غلاف ہونے کی حیثیت سے ہر دم بیرونی عوامل ..... کی یلغار میں رہتی ہے. (۲۰۰۳، امراض جلد، ۱۱).

... دَم اَور ہونا محاورہ.
ہر وقت متغیر ہونا، ہر وقت بدلتے رہنا.

جس پہ تو مرتا ہے برسوں سے وہ ہر دم اور ہے
دمبدم ناسخ تجدد ہے بیاں امثال کا

(۱۸۱۹، دیوان ناسخ، ۱: ۹۱).

... دَم تازَہ (...فت د، سک م، فت ز) امذ.
۱. حقے کی ایک قسم جس کا پیندا سوراخ دار ہوتا ہے. بیسیوں قسم کے حقے گھر میں تھے، لکھنؤ کے ہر دم تازہ اور گڑگڑی سے لے کر نصف قد آدم تک کے حقے. (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۸۸). ۲. عورت جس کی جنسی خواہش کبھی پوری نہ ہو، پُر شہوت عورت، عیاش عورت. "سائس کا بڑھاپا چشمے کا پانی خشک کیے دیتا تھا" بل تو جلال تو عورت کا ہے کو" ہر دم تازہ" حقا تھی. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۳۷: ۳). [ہر دم + تازہ (رک)].

... دَم جَواں (...فت د، سک م، فت ج) صف.
ہر وقت پُر جوش، ہر وقت متحرک.

تو اسے پیمانۂ امروز و فردا سے نہ ناپ
جاوداں پیہم رواں ہر دم جواں ہے زندگی!

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۹۳). میں کسی ساٹھ سالہ احمد ندیم قاسمی کو نہیں جانتا، صرف اپنے پیارے ندیم کو جانتا ہوں، پیہم رواں، ہر دم جواں. (۱۹۷۶، خط انشا جی کے، ۳۹). [ہر دم + جواں (رک)].

... دَم خَیالی (...فت د، سک م، فت خ) صف.
وہمی، وسوسہ کرنے والا؛ متلون مزاج.

کبھی وعدے کا طالب دل کبھی خواہاں ہے گالی کا
ذرا دیکھے تلون کوئی اس ہر دم خیالی کا

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۳۸). میں بھی ہر دم خیالی سے تنگ آچکا تھا. (۱۹۸۴، ارمغان مجنوں، ۲: ۳۱۷). [ہر دم + خیالی (رک)].

... دَم کا م ف.
ہر وقت کا، ہر لمحے کا، ہر ساعت کا، ہمیشہ کا. جنگلی چوہے نے کہا، ہاں یار یہ تو سچ ہے مگر یہاں ہر دم کا کھٹکا بڑا غضب ہے. (۱۸۶۹، منتخب الحکایات، ۳۰).

... دِن (...کس د) م ف.
روز مرہ، بلاناغہ، روزانہ.

ہر دن تو مجھے اپنے کوچے سے نکالے ہے
جاؤں ہی بھلا اب میں لادل مرا ادھر دے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۲۱۱). میں ہر دن اُن سے ملنے کو جاتا. (۱۹۱۰، سپاہی سے صوبیدار، ۷۶).

... دِن عِید ہَر رات شَبِ بَرات / شَبْرات کہاوت.

رک : ہر شب شبِ برات الخ.

زلف اور مکھ کے طالب سوں پوچھو بات
جسے ہر دن ہے عید ، ہر رات شبرات

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۲۵).

... دو (... و ج) صف.

دونوں ، دونوں کے دونوں . یہ شخص بڑا ذہین اور قابل ہے ، نظم و نثر ہر دو کا دھنی ہے . (۱۹۳۳، تاریخ انگلستان، ۱۲۹). یہ مقصد صرف اسی صورت میں حاصل ہو سکتا ہے جب ہر دو فریق ..... اکٹھے ہوں . (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۸۸). [ہر + دو (رک)].

... دو جَہاں (... و ج ، فت ج) صف.

دونوں جہاں ، زمین و آسمان ؛ دنیا و آخرت.

بھشت دروازے فرشتے خدمتگارا
اود کا دھواں مجرے ہر دو جہاں پارا

(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۸۰).

شہباز اپ خود کھوئے کر ہر دو جہاں دل دھوئے کر
اللہ کی جانب ہوئے کر تب پائے گا دیدار توں

(۱۷۲۳، سید شہباز حسینی (دکنی ادب کی تاریخ، ۲۹)).

یہ شاہ ہر دو جہاں ہیں وہ شاہ ہفت اقلیم
وہاں ہے سایۂ ہم یہ جہاں ہے ظل ہما

(۱۸۷۸، کلیات صفدر، ۵۳۰). [ہر دو + جہاں (رک)].

... دوسَر (... و ج ، فت س) م ف.

ہر دو صورت میں ، دونوں طرح . کچھ تو بے دردی اور بے پروائی کرتے ہیں کچھ آپ کھا جاتے ہیں مالک کو ہر دوسر نقصان رہا . (۱۸۶۳، نصیحت کا کرن پھول، ۲۰).

... دو سَرا (... و ج ، فت س) صف.

دونوں جہان ، دنیا اور عقبیٰ.

حقیق توں ہر دوسرا تج بن نہ کوئی ہے دوسرا
نادست ہر گیرد مرا قربان تم پر یا نبیؐ

(۱۶۷۹، قصۂ ابو شحمہ (عکسی)، ۲۲).

یہ آرزو ہے کہ جا اس کے آستانے پر
کروں خطاب کہ اے بادشاہ ہر دوسرا

(۱۷۷۴، فغاں، د (انتخاب)، ۷۰).

محمد ﷺ پیشوائے انبیا ہے   محمد ﷺ خواجۂ ہر دوسرا ہے

(۱۸۷۳، دیوان قدا، ۳۲۸).

مصطفیؐ خیر الورٰی ہو   سرور ہر دوسرا ہو

(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲ : ۳۱).

اللہ اللہ اس شہ ہر دوسرا کا اختیار
جس کی گلیوں کے بھکاری بھی جہاں بانی کریں

(۲۰۰۳، خوشبوئے التفات (رشید وارثی)، ۹۱). [ہر دو + سرا (رک)].

... دیسی (... ی ج) صف.

ہر ملک سے تعلق رکھنے والا ، ہر ملک کا خیر خواہ ، ہر ملک سے دل چسپی یا ہم دردی رکھنے والا ؛ ملک و ملت کے تعصبات سے آزاد ، وسیع المشرب ؛ بین الاقوامی ؛ غیر مقامی . سائنس اور ماہرین سائنس ہر دیسی (Cosmopolitan) ہوتے ہیں . (۲۰۰۱، آپ سوچتے کیوں نہیں (ترجمہ)، ۲۲۳). [ہر + دیس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... دیغی چَمْچا / چَمْچَہ (... ی ج ، فت چ ، سک م / فت چ ، سک م ، فت چ) صف.

رک : ہر دیگی چمچا / چمچہ (ماخوذ : مخزن المحاورات). [ہر + دیغ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + چمچا / چمچہ (رک)].

... دیگ کا چَمْچا / چَمْچَہ صف.

رک : ہر دیگی چمچا / چمچہ . مخدوم وغیرہ علما ہر دیگ کے چمچے ہیں . (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۶۸).

کبھی مجھ سے کبھی اغیار سے رسم و رہ الفت
میں ڈرتا ہوں کہ تو ہر دیگ کا چمچا نہ ہو جائے

(۱۹۵۷، مجید لاہوری ، نمک دان ، ۳۶۸).

... دیگی چَمْچا / چَمْچَہ (... ی ج ، فت چ ، سک م / فت چ) صف.

۱. کسی ایک کا نہ ہو کر رہنے والا ، ہر شخص کے پاس آنے جانے والا ، ہر جائی ؛ ہر بات اور ہر کام میں دخل دینے والا ؛ خوشامدی ؛ طفیلی ، مفت خورا ، لقمہ جو ، رکابی مذہب ، مکر خور . تم آدمی کیا ہو ہر دیگی چمچہ ہو کہ کبھی اس ہنڈیا میں ہے کبھی اُس ہنڈیا میں . (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت ، ۱، ۵ : ۶۸). کوئی لٹیرا یا ہر دیگی چمچہ گھس پڑتا ہے تو ایسے پنجے جھاڑ کر اس کے پیچھے پڑتے ہیں کہ وہ سر پر پاؤں رکھ کر بھاگ جاتا ہے . (۱۹۳۰، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ، ۲۵). فرمانے لگے لوگ مجھے ہر دیگی چمچہ سمجھتے ہیں . (۱۹۸۲، سیارہ ڈائجسٹ ، لاہور ، جون ، ۱۲۸). ۲. ہر عورت پر ریجھنے والا ، اوباش ، عیاش.

دور بھی ہو گوڑے سودائی   موا ہر دیگی چمچا ہر جائی

(۱۸۷۱، شوق لکھنوی ، فریب عشق ، ۲۵). اس دن گئی تو کیا آپ نے نہال کر دیا کہ اب پھر ہوس باقی ہو ، تم ہر دیگی چمچوں سے اللہ پناہ میں رکھے . (۱۸۸۹، سیر کہسار ، ۱ : ۳۴). [ہر + دیگی (رک) + چمچا / چمچہ (رک)].

--- رُبع (ـــ فت ر، سک ب) صف.

ہر ایک چوتھائی ، ہر چوتھا حصہ . اس میں سے ایک یا دو چاٹے کے چمچے ہر (مجر) ہر ربع گھنٹہ کرتے ہوئے تک دیے جاتے. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۱۵۳). [ہر + ربع (رک)].

--- رَنگ (ـــ فت ر، غنہ) م ف.

ہر انداز میں ؛ ہر طرح (کا) ، ہر وضع (کا) ، ہر شکل (میں) ؛ ہر حال.

شوق ، ہر رنگ ، رقیب سر و ساماں نکلا
قیس ، تصویر کے پردے میں بھی عریاں نکلا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۳). ہر قسم کا دکاندار ، ہر رنگ کا ہنرمند اپنی اپنی جھگی پر جما بیٹھا ہے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۲). [ہر + رنگ (رک)].

--- رَنگ میں م ف.

رک : ہر رنگ.

بھیجی ہے پیار سے اور لوریاں دے دے کے گیے
میں دُعا میں ہوں مجھے ہر رنگ میں تم پیارے ہو

(۱۹۸۳، سرو ساماں، ۲۵۳). تمہیں تو ہر رنگ میں وہ کرنا ہے جس کے لیے تمہاری تشکیل ہوئی ہے یعنی اپنی زندگی کو عظیم بنانا. (۲۰۰۳، گئے دنوں کا سراغ، ۱۵۱).

--- رَنگ میں پانی صف.

ہر ایک سے ربط ضبط رکھنے والا ، ہر ماحول میں گھل مل جانے والا ، زود آشنا.

جو کوئی دل سے ہم کو وہی پیارا ہے   ہر رنگ میں پانی ہیں یہ رنگ ہمارا ہے

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۹۳).

--- روز (ـــ و مج) م ف.

روز مرہ ، بلاناغہ ، ہمیشہ ، سدا ، روز کے روز ، روزانہ.

صبح ہی اٹھ جیں ہر روز   مستعد ہوکر رہو فوج

(۱۵۰۳، نوسرہار، ۴۸). اس کے تئیں ہر روز چالیس دن تک جس درخت پر کہ سر بادشاہ زادے کا لٹکتا ہے ... مقابل ہوکر ... دم کرنا. (۱۷۹۲، عجائب القصص، شاہ عالم ثانی، ۲۵۸). دلی میں بیٹھے کا اتنا زور ہوا کہ ایک حکیم بقا کے کوچے سے ہر روز تیس تیس چالیس چالیس آدمی کھینچے گئے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۹). نواب ہر روز تصویر کے سامنے جا کر باادب بیٹھا کرتے. (۱۹۵۶، بیگمات اودھ، ۵۹). اس کے گھر پر بھی مجھے ہر روز اخبار ڈالنا ہوتا تھا. (۲۰۰۵، جوندہ و پایندہ (ترجمہ)، ۱۴۳).

--- روز روزِ عید ہَر شَب شَبِ بَرات کہاوت.

رک : ہر شب شب برات الخ.

ہر شب شب برات ہے ہر روز روز عید
سوتا ہوں ہاتھ گردن مینا میں ڈال کے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۲۸).

ہوگیا ہر روز روز عید ہر شب شب برات (کذا)
رنج سے مطلب رہا ہم کو نہ کچھ آلام سے

(۱۹۱۹، کیفی حیدرآبادی، کیف سخن، ۱۰۰).

--- روز عِید نیسْت کہ حَلْوا (حَلْوہ) خُورَد کسے کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر روز عید نہیں ہے کہ کوئی حلوا کھائے ؛ روز روز عمدہ موقع ہاتھ نہیں آتا ؛ ہر روز خوشی حاصل نہیں ہوتی ، زمانہ ایک سا نہیں رہتا ، (بالعموم ایسے موقعے پر مستعمل جب کوئی ایک بار کچھ پانے کے بعد پھر فائدے کی امید رکھے).

ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے   اے دل کیا حلاوت وصل نگار روز

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۲۶). وقت ہی اور تھا ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۵۲۹). ایک ناول بنات النعش لڑکیوں کے لیے لکھا اور اس کو بھی طمع انعام سرکار میں چلتا کیا ، ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے. (۱۹۰۳، لکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۳۳۸). ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے ، رضا نے پتہ نہیں کیا سمجھا کہ اس کا چہرہ اُتر سا گیا. (۱۹۹۰، داغ ناتمام، ۳۳۲).

--- روز کا م ف.

بلاناغہ ، پیوستہ ، ہر روزہ (جامع اللغات).

--- روز نیا کُنْواں کھوْدْنا (اور) نَیا پانی پینا محاورہ.

روز کمانا اور روز کھانا (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

--- روزَہ (ـــ و مج ، فت ز) صف.

رک : ہر روز کا ؛ بلاناغہ ، مسلسل.

سحر گہی میں صبوحی ڈھلا کے ہر روزہ   صیام میں بھی نہ یہ رند بے شراب رہا

(۱۸۵۷، سحر (امان علی) ، ریاض سحر، ۵). ہنگام سحر جب مہر منیر مقام طلوع ہر روزہ سے ساطع ہوکر منازل افلاک طے کرنے لگا. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳ : ۱۷۵). بلکہ جتنے آدمی تھے اُن میں سے بھی ہر روزہ لڑائی اور بیماری سے کم ہوتے جاتے تھے. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۹۸).

--- زَماں (ـــ فت ز) م ف.

ہر وقت ، ہر گھڑی ، شب و روز ، دن رات.

کب دن ہور گھڑی ہے اسے نہیں ہے کوئی دن اس سم
کہ اس دن تے گگن پر سور کھے ہے ہر زماں روشن

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳۸).

ہر کب تازی پہ چڑھ کر ہر زماں   تھا شکار و صید میں تو شادماں

(۱۷۹۱، ریاض العارفین، ۶۷).

اللہ رے خوف ضرب علمدار نوجواں   وحشت تھی تخت کو لرزتے تھے ہر زماں

(۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات)).

--- سال م ف.

ہر برس ، برس کے برس ، سال کے سال ، سالانہ ، سال بسال . ہر سال عالم کے فرنگی اس گدھے کے ہم کی زیارت کو آتے اور طواف اس کا کر ، چوم مرادیں مانگتے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۶۴).

تا ہوئیں خلعت بہاری اشجار   ہو خلعت تو تجھ کو مبارک ہر سال

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۵۳). ہر سال بچے جنے ممکن کیا کہ کسی سال بانجھ ہونے پائے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۸۳). ایک لاکھ آٹھ ہزار روپیہ ہر سال کھانوں کی تیاری میں صرف

ہوتے. (۱۹۲۶، گذشتہ لکھنؤ، ۳۲۴). یہاں امریکن کلچرل سنٹر والے ہر سال ایک آرٹسٹ کو اپنے خرچ پر امریکہ بھیجتے ہیں. (۱۹۸۵، پرینڈر گر، ۱۳۶) انھوں نے ہر سال فصل بہار پر اپنا پیغام پھولوں کی شکل میں بھیجنا شروع کیا (۲۰۰۵، دبستانوں کا دبستان کراچی، ۲: ۳۸).

... سَتّے (ـــ فت س، شد ت) م ف.
ہر بار، ہر دفعہ، ہر مرتبہ. جی چاہتا ہے ایک گداوں پاتی کو ہر ستے ہمارا ہی نام لیتا تھا. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۸۷). وامق کی خلاقی نے ہر ستے ایک نیا تماشا دکھلایا. (۱۹۴۴، اودھ پنچ لکھنؤ، ۹، ۴۱: ۳).

... سَتّے گُڑ پینا ہی پینا کہاوت.
ہر مرتبہ خود ہی فائدے پر فائدہ اٹھانا، ہر بار اپنا ہی فائدہ چاہنا (مہذب اللغات).

... سُخَن جائے و ہر نُقطَہ (نُکتَہ) مَقامے (مَکانے) دارَد کہاوت
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) رک: ہر سخن موقع الخ: بے محل زبان کھولنا عیب ہے.
یہ سچ مگر ہر سخن جائے و ہر نقطہ مکانے دارد. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۶۲۰).

ہر سخن جائے و ہر نکتہ مقامے دارد — خضر و الیاس سے پیغام اجل کیا کہیے
(۱۸۵۴، ریاض مصنف، ۵۰۱).

... سُخَن مَوقَع (وَقتے) و ہر نُکتَہ مَقامے (مَکانے) دارَد کہاوت
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر بات کا ایک موقع (وقت) اور ہر نکتے کا ایک مقام (محل) ہوتا ہے، یعنی بات برمحل ہونی چاہیے کوئی بے موقع کلام کرے تو کہتے ہیں.
شاعری محض لفظوں کا کھیل نہیں بلکہ لفظوں کا خلاقانہ استعمال ہے، ایک ایک لفظ کی قیمت ہے ع
ہر سخن موقع و ہر نکتہ مقامے دارد
(۲۰۰۵، شب خون، الٰہ آباد، اپریل، ۳۰۷).

... سُخَن نُکتَہ و ہر نُکتَہ مَکانے دارَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) رک: ہر سخن موقع الخ: ہر بات کا کوئی محل ہوا کرتا ہے (بے موقع کلام کے لیے مستعمل) (نور اللغات).

... سَرے و سَودائے کہاوت.
ہر ایک سر میں کوئی نہ کوئی سودا ہوتا ہے، ہر شخص کسی نہ کسی فکر یا کسی نہ کسی خبط میں مبتلا ہوتا ہے، ہر شخص ایک نئی فکر یا نئے خبط میں مبتلا ہوتا ہے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... سِمْت (ـــ فت نیز کس س، سک م) م ف.
ہر طرف، ہر جانب، سب طرف. ہر سمت سے ہوائے سرد و خنک کے جھونکے روح کو سردی اور جگر کو تازگی بخشتے تھے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۷۱۳).

یہ ڈوبتا سورج یہ ابھرتے ہوئے سائے
ہر سمت دھندلکوں کے نشاں دیکھ کے چپ ہوں
(۱۹۷۸، ابیات، ۱۱۳).

اس حسین شہر میں ہر سمت ہے لوگوں کا ہجوم
اور انساں ہے کہ نایاب نظر آتا ہے
(۲۰۰۵، آئینہ ہوں میں، ۳۳).

... سَنَد (ـــ فت س، ن) م ف.
ہر طرح.

سنا ہر سند آ کو آواز تیں — سکا تج نکل بھار آتا ہوں میں
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۰۷).

... سُو (ـــ و مع) م ف.
ہر طرف، ہر سمت.

مجرم عشق ترحم کا سزاوار نہیں
ہائے کس یاس سے ہر سو نگراں ہوتا ہے
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۸۳). طنطنۂ واہ واہ غلغلۂ جزاک اللہ ہر سو بلند تھا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۴۳۵).

ارماں پہ قدر طاقت ہر سو نکل رہے ہیں
صاحب تو اڑ رہے ہیں اور ہم اچھل رہے ہیں
(۱۹۲۱، اکبر الٰہ آبادی (انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۲۷)).

اک چپکی کا ہمیں دے کر جواب — اک پہیلی ہی کے ہر سو چھا گئے
(۱۹۳۸، شعلۂ گل، ۱۹۳).

تو ہی ہر سو نہیں سایہ سایہ — کہیں ہم بھی نظر آتے ہوں گے
(۱۹۷۴، عکس فریادی، ۷۶).

بارِ حیات میں ہے ہر سو — اک دستِ سوال کا تماشا
(۱۹۹۰، ساون آیا ہے، ۱۲۵).

... سِہ (ـــ کس ج س) صف.
ہر تین، تین میں سے تینوں.

انھی کے فیض سے تینوں ہیں تو تیں قائم
انھیں سے ہر سہ موالید کو ہے نشو و نما
(۱۸۷۸، کلیاتِ منیر، ۵۴۰). یہ نقص ہر سہ قسم کی سرکاری و غیر سرکاری کتب میں پایا جاتا ہے. (۱۹۲۳، ہندوستان کی پولیٹکل اکانومی (دیباچہ)، ج). [ہر + سہ (رک)].

... شَب شَبِ بَرات ہے ہَر روز روزِ عید کہاوت.
زندگی مزے سے گزرتی ہے، ہر وقت عیش ہی عیش ہے.

یہ ایک روز گیا ہے تجھے خوشی یکی — ہر شب شب برات ہو ہر روز روز عید
(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۳۰۰).

ہر شب شب برات ہے ہر روز روز عید
سوتا ہوں ہاتھ گردن مینا میں ڈال کر
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۶۸).

ہر شب شب برات ہے ہر روز روز عید
ہے جشن وصل دل مرا شاداں ہے آج کل
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، ریاض سحر، ۱۹۷).

... شَبے گویَم کہ فَردا تَرک ایں سَودا کُنَم
باز چوں فَردا شَوَد اِمروز را فَردا کُنَم کہاوت.
(فارسی شعر بطور کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر رات کو کہتا ہوں کہ کل اس جنون سے باز آؤں گا مگر جب کل آتی ہے پھر آج کو کل پر ٹال دیتا ہوں؛ ٹال مٹول کرنے والا

کامیاب نہیں ہوتا، جو کام کرنا ہو فوراً کرنا چاہیے نیز کسی عادت کو ترک کرنا بہت مشکل ہوتا ہے (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

... شَے مَظْہَرِ اِسْمِ اللہ و اِسْمِ محمد ﷺ فقرہ.

(تصوف) وجود ہر شے کا وجود حق سے ہے اور وجود حق عین ذات حق ہے اور ذات مجمع الصفات و الکمالات کا نام اللہ ہے پس ہر شے اللہ کے وجود سے موجود ہوئی (مصباح التعرف).

... طَرَح (۔۔۔فت ط، فت ر نیز سک) م ف.

ہر حالت میں، کچھ ہی ہو، بہرحال، ہر طور، ہر لحاظ سے، ہر انداز سے، ہر شکل میں. تم نے مجھے ہر طرح سرفرازی بخشی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۹۲).

لے ہی تو لے گی دل نگاہ تری

ہر طرح ہوشیار ہم بھی ہیں

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۳۸). ان لوگوں نے تمام مسلمانوں سے جو ان کی رائے سے موافق نہ تھے ہر طرح پر علیحدگی اختیار کر لی. (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۵: ۸). وہ اپنی جگہ ہر طرح وقیع، محترم اور لائق تعظیم. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۱۹۷). ایک سچا چاہنے والا اپنے محبوب کو ہر طرح سے راضی رکھنے کی کوشش کرتا ہے. (۲۰۰۵، لطائف قرآنی، ۱۲).

... طَرَح کا/کی م ف.

ہر قسم کا، ہر نوع کا.

عبادت دل کتنی ہی ایک کر / کیا ہر طرح کی دوا کی فکر

(۱۷۵۶، قصہ کامروپ و کلاکام، ۴۳). ان کی آپ بیتی میں زندگی ہر طرح کی صفائی اور ملمع کے بغیر نظر آتی ہے. (۲۰۰۵، دبستانوں کا دبستان کراچی، ۲: ۱۰).

... طَرَف (۔۔۔فت ط، ر) م ف.

رک: ہر سمت؛ ہر جانب، سب طرف.

قضارا وہ شب تھی شب چار دہ / پڑا جلوہ لیتا تھا ہر طرف مہ

(۱۷۸۴، مثنوی سحر البیان، ۳۸). وہ مہ پارہ وہ ہر طرف گرم نظارہ ناز و انداز سے چاروں سمت سب پر آنکھ ڈالتی. (۱۸۹۴، شبستان سرور، ۲: ۲۳۴). حق حق کی آواز ہر طرف گونج رہی تھی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۹).

وہ جوان ہی سہی میں چلو گھر پہ خاک ڈالوں

مگر آنکھیں ہر طرف ہیں تو قدم کدھر نکالوں

(۱۹۱۳، نیرنگ خیال، ۴۰). جبل رحمت اور مسجد نمرہ کے درمیان بھی بہت وسیع میدان ہے اس میں ہر طرف خیمے ہی خیمے نظر آتے ہیں. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۷۴).

آپ کے فیض کا چشمہ ہے ہر سو جاری

ہر طرف پھیل گیا آپ کا بذل و احسان

(۱۹۵۵، نقوش و آثار، ۵). دلی جو کبھی تہذیب و تمدن ۔۔۔ کا گہوارہ تھا اب وہاں ۔۔۔ ہر طرف قیامت برپا تھی. (۲۰۰۵، دبستانوں کا دبستان کراچی، ۲: ۸۷).

... عَیب کہ سُلطان بہ پَسنَدَد ہُنَر اَست کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) بادشاہ جس عیب کو پسند کرتا ہے وہ ہنر سمجھا جاتا ہے؛ بڑوں کے عیب بھی خوبی ہو جاتے ہیں؛ بری بات جو حاکم کرتا ہے لوگ اسی کی تقلید کرتے ہیں. شاعر یہ مصرع پڑھتے تھے ...... ہر عیب کہ سلطان بہ پسندد ہنر است. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۸۲). ادھر انگریزوں نے عجز و اقفیت کی وجہ سے انگریزی آمیز غلط نامربوط اردو بولنی شروع کی ادھر ہر عیب کہ سلطان بہ پسندد ہنر است ہمارے ہی بھائی بند لگے اس کی تقلید کرنے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۹).

... فِرْعَون / فِرْعَونے را مُوسیٰ/مُوسائے کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ہر فرعون کے لیے موسیٰؑ ہے؛ ہر ایک پر کوئی نہ کوئی غالب ہے. جو اس مجلس میں وارد ہو اس کا بھی احوال ریحان پری کا سا ہو جائے لیکن ہر فرعونے را موسائے. (۱۷۹۳، عجائب القصص، شاہ عالم ثانی، ۲۵۸).

مثل سچ ہے کہ ہر فرعون را موسیٰ بود لازم

جواب اعجاز لب ہے اے پری رو چشم جادو کا

(۱۸۵۳، دیوان برق، ۴۵). شاہ صاحب کی قلعی کھل گئی سچ ہے ہر فرعونے را موسیٰ، کاؤں بھر چرکا کھایا تھا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۴۵). مگر آج دیکھا جائے گا ہر فرعونے را موسیٰ. (۱۹۲۸، آخری شمع، ۳۸). یہ بڑے کٹے قلعے کے تاجدار تھے لیکن ہر فرعون را موسے. (۱۹۷۳، ابن بطوطہ کے تعاقب میں، ۲۳۹).

... فِرْعَونے را مُوسیٰ و ہَر نَمْرُودے را پَشّہ کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ہر فرعون کے لیے موسیٰؑ اور ہر نمرود کے لیے مچھر ہوتا ہے، سیر کو سوا سیر موجود ہے یعنی ایک زبردست کے لیے دوسرا زبردست موجود ہے (مرقع اقوال و امثال).

... فَنْ مَولا/مَولیٰ (۔۔۔فت ف، سک ن، ولین / اعلی ی) صف.

ہر کام کا ماہر، ہر فن جاننے والا، ہر کام میں طاق، جگت استاد، سب باتوں میں کامل (طنزاً بھی مستعمل). شطرنج وہ دو طرح کھیلتے تھے جس سے عوام کہتے ہیں ہر فن مولا تھے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۵۱۱). مذاہب عالم پر اسے عبور حاصل ہے دانش مندوں کی آرا و مقالات کو نگہ تحقیق سے پرکھتا ہے الغرض ہر فن مولا ہے. (۱۹۳۳، تاریخ انگلشا، ۴۹). میاں بس ہم ان لوگوں میں سے ہیں جو پیدائشی ہر فن مولا ہوتے ہیں. (۱۹۶۵، معذرتیں، ۱۱۰). جو گھر چھوڑا ہے اس کے غسلخانے کی چھت ٹپک رہی تھی ایک ہر فن مولی مددگار نے بڑی مہارت سے اس کی مرمت کی. (۲۰۰۱، سلام و پیام، ۲: ۷۳). [ہر + فن (رک) + مولا / مولیٰ (رک)].

... فَنْ میں اَدھُورے کِسی فَنْ میں نہ اُتْرے پُورے کہاوت.

کوئی ہنر پورا نہیں جانتے. یہاں حال یہ ہے کہ "ہر فن میں ادھورے کسی فن میں نہ اترے پورے". (۱۹۲۳، دیوان بشیر (دیباچہ)، ۲).

... فَنّی (۔۔۔فت ف، شد ن نیز بلا شد) صف.

رک: ہر فن مولا؛ ہر فن میں دخل رکھنے والا. ٹوڈرمل، فیضی، حکیم ابوالفتح ..... وغیرہ اشخاص تھے ان میں ایک ایک شخص ہر فنی تھا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۶۱). [ہر + فن (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

... قیمَت پَر فقرہ.

ہر طرح، چاہے کچھ ہو جائے (کسی خاص چیز یا اہم مقصد کو حاصل کرنے کے موقع پر بولتے ہیں). ان کا یہ پیغام پورے ملک میں پھیل چکا تھا کہ آخری فتح حاصل ہونے تک ہر قیمت پر جنگ جاری رہے. (۱۹۷۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۹۱).

--- کا م ف.

ہر ایک کا، ہر شخص کا (مہذب اللغات).

--- کارا اند.

رک : ہرکارہ.

سب بولے برات اب آتی ہے یہ شور اُجالا ہے اس کا
تب رانیہ نے بھی بھیج دیا ہرکارے پر واں ہرکارا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۵۳). ایک شاہی ہرکارا..... آیا، جس کے پاس سے دارا کے نام ..... رقعہ برآمد ہوا. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰: ۷۳) [ہرکارہ (رک) کا ایک املا].

--- کارگی (---سک نیز فت ر) امث.

ہرکارہ (رک) کا کام ؛ جاسوسی، مخبری. اگر ان سے بگاڑ ہوئے تو وے ہرکارگی کے کام آویں. (۱۸۳۹ء، قصہ مہر افروز و دلبر، ۴۸۵). [ہرکارہ (و مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کارَہ (---فت ر) امذ.

۱. (i) ہر کام کرنے والا. بادشاہ بولیا..... ہرکارے کا بڑا کام یہ ہے کہ اس کی زبان ایسی حرحری رہنا جیسا تلوار کی دھار. (۱۶۹۵ء، دکھنی انوار سہیلی، ۲۵۸). نواب کا خاص ہرکارہ اپنا بھی تو اس کام میں شریک تھا. (۲۰۰۶، نئی چاند تھے سرآسماں، ۲۸۶). (ii) **مذکوری، دنگی، چپراسی، پیادہ، اردلی**. اس سے گاڑیاں کھچوائیں..... سڑکیں کٹوائیں ہرکارے کا کام لوایا. (۱۹۱۳، بی پارہ دل، ۱: ۹۲). ۲. **قاصد، نامہ بر، چٹھی رساں، ڈاکیا**.

انتظار خط میں جو آتا ہے اس سے کہتے ہیں
شام ہونے آئی ہرکارہ نہ آیا ڈاک کا

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۲۱). کلکٹر صاحب کا ہرکارہ ہوں..... بجنور سے آیا ہوں سیدھا. (۱۹۷۹، کار جہاں دراز ہے، ۱: ۸۱). ۳. **جاسوس، مخبر، خفیہ نویس**. ادھر جس وقت ہرکارے نے آکے خبر دی اکبر کے ڈیرے اس وقت بڑھانے کے مقام پر تھے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۳). صبح و شام ایک خفیہ ہرکارہ خبر لے کر آتا جاتا تھا. (۱۹۳۳، ید قدرت، ۴۲). [ہر + رک : کار (۱) + ہ، لاحقۂ صفت تذکیر].

--- کارَۂ اَخْبار (---فت ر، فت ا، سک خ) امذ.

ڈاکیا، خبر رساں، خبریں لانے والا.

کب جواب آئے خط شوق کا واں سے دیکھوں
روز ہو آتا ہوں ہرکارۂ اخبار کے پاس

(۱۸۳۹، آتش، ک، ۸۳). [ہرکارہ + اخبار (رک)].

--- کاری امث.

ہر قسم کا کام کرنے کا عمل یا کیفیت (جامع اللغات). [ہر + کار (لاحقۂ فاعلی) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کارے و ہر مَردے کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ہر کام اور ہر مرد یعنی جس کا کام اسی کو ساجے، کوئی آدمی کسی کام کے لیے موزوں ہے تو کوئی کسی کام کے لیے، ہر شخص ہر کام نہیں کر سکتا.

تجھ تیغ سے کیہ تو رستم سے کہ ہر دم دے
جاوے یہ کمیں سے ہو ہرکارے و ہر مردے

(۱۷۸۰ء، سودا، ک، ۱: ۲۱).

مثل مشہور ہے دنیا میں ہرکارے و ہرمردے
جو ہیں کم ظرف بیگانے میں وہ کب پاؤں دھرتے ہیں

(۱۸۵۹، دفتر جمال، ۱۰۳). ہر انسان کو قسمت سے جدا جدا کام ملا ہے ہرکارے و ہرمردے. (۱۸۹۱، مجالس الاخلاق، ۲۶ ء). بھائی یہ کام ہمارے تمہارے بس کا نہیں ہے ہرکارے و ہرمردے شیخ جی نے کہا پڑھیں فارسی اور بیچا تیل. (۱۹۵۳، پیچ وتاب، ۳۳).

--- کُجا (---ضم ک) م ف.

ہر جگہ، جہاں کہیں (نور اللغات).

--- کُجا چَشْمَہ بود شیرِیں، مَرْدُم و مَلَخ و مُور (و مُرْغ) گِرْد آیَند/آیَند کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جس جگہ میٹھے پانی کا چشمہ ہوتا ہے وہاں آدمی چیونٹیاں اور پرندے جمع ہو جاتے ہیں، دولت یا اختیار والوں کے پاس ہر طرح کے لوگ جمع رہتے ہیں، جہاں فائدے کی امید ہوتی ہے سب لوگ جمع ہو جاتے ہیں. تحصیلدار صاحب بڑے یار باش آدمی تھے..... ان سے اکیلے نہیں بیٹھا جاتا تھا ---- ہر کجا چشمہ بود شیریں، مردم و ملخ و مور گرد آیند. (۱۹۵۱، کشکول، ۲۸۷).

--- کُچھ (---ضم ک) م ف.

سب کچھ، تمام، ہر چیز. ہر کچھ اجالے میں نظر پڑتا اندھارے میں کار تمہارا اڑتا تر پھڑتا پڑتا. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۵).

--- کُدام (---ضم ک) صف.

ہر ایک شخص.

اس تیری ہرزہ گردی کے باعث ہمیں ہوا
سنا کم و زیادہ سخن ہر کدام کا

(۱۷۹۴ء، جرأت، د، ۱۴).

دیر و حرم میں اور کلیسا کنشت میں ۔۔۔ جھگڑا ہمارے نام کا دم ہر کدام ہے

(۱۸۳۴، شاہ نیاز، د، ۲۳۶). [ہر + کدام (رک)].

--- کِدَھر (---کس ک، فت د ھ) م ف (قدیم).

رک : ہر کجا.

یونہی پھیرو جانور جگ مار لیتے ہر کدھر
اڑ کر چلے فریاد کر تجھ غم سوں رو رو یا امام

(۱۶۸۰، شاہی (بیاض مراثی)، ۹۳).

--- کرا پَنْج روز نَوبَتِ اوسْت کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ہر کسی کی باری پانچ روز کی ہے یعنی زندگی چند روزہ ہے دائمی نہیں ہے (جامع اللغات).

... کرا صبر نیست حکمت نیست کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جس شخص میں صبر نہیں اس میں عقل نہیں ہوتی، بے صبر آدمی سوچ سمجھ کے کام نہیں کر سکتا (جامع اللغات).

... کرا نیست ادب لائقِ صحبت نبود کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جس شخص میں ادب نہیں وہ صحبت کے لائق نہیں یعنی بے ادب آدمی کی صحبت سے گریز کرو (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

... کس (...فت ک) صف.
ہر شخص، ہر کوئی؛ ہر ایک.

کہی "شیخ رضائے رضا دے رضا"
"کروں گی یو میں کام ہر کس رضا"

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۱۱۲).

مانند سراج غم میں جاناں   ہر کس کوں محال دیکھتا ہوں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۸۳).

... کس از دستِ غیر نالہ کند، سعدی از دستِ خویشتن فریاد کہاوت.
(شیخ سعدی کا شعر بطور کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر شخص دوسروں کو مورد الزام ٹھہراتا ہے سعدی خود کو الزام دیتا ہے، لوگوں کو دوسروں سے تکلیف پہنچتی ہے مگر اپنی تکلیف کا باعث ہم خود ہیں (ماخوذ: جامع اللغات).

... کس بخیالِ خویش خبطے دارد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر شخص اپنی رائے کو صحیح جانتا ہے. خدا خدا کر کے پڑھے تو چوتھے مصرعہ میں تڑ سے اصلاح دیدی، مع: ہر کس بخیال خویش خبطے دارد. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۹۰۷). گورنمنٹ کی اس علیحدگی کو ہندو اور مسلمان اور بعض متعصب عیسائیوں نے بھی ٹوکا ہے مگر ہر ایک نے جداگانہ وجوہ سے ٹوکا ہے بقول شخصے ہر کس بہ خیال خویش خبطے دارد. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، مضامین، ۲۲۳). اس جذباتی گروہ کو آپ ضد بھی کہہ سکتے ہیں ہر کس بخیال خویش خبطے دارد. (۱۹۷۳، جنگ، کراچی، ۲۲ جولائی، ۵).

... کس را فرزندِ خود بہ جمال نماید و عقلِ خود بکمال کہاوت
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر شخص کو اپنا بیٹا خوبصورت معلوم ہوتا ہے اور اپنی عقل کامل معلوم ہوتی ہے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... کس سلیقہ دارد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر شخص کا مزاج مختلف ہوتا ہے (اردو میں مستعمل عربی، فارسی ضرب الامثال).

... کس عقلِ خود را بکمال می/مے داند کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر شخص کو اپنی رائے صحیح معلوم ہوتی ہے، ہر شخص اپنی عقل سے سوچتا ہے اور اسی کو صحیح سمجھتا ہے. ہر شخص کو یہ خیال ہے کہ میری عقل کو کمال ہے "ہر کس عقل خود را بکمال مے داند". (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۷۳۸).

... کس و ناکس (...فت ک، و ج، فت ک) امذ.
ہر ایک، ہر کوئی، ہر چھوٹا بڑا، ہر ادنیٰ و اعلیٰ.

وضع دوراں کو خوشامد دوست ہے قائم تو ہو
ہر کس و ناکس سے دب چلنا یہ اپنی خو نہیں

(۱۷۹۵، قائم، د، ۹۲).

ملتے ہیں جنگ کے ہر کس و ناکس سے بے سبب   اہل ریا کا خلق ملاقات عید ہے

(۱۸۵۴، گلستان سخن، ۲۵۵). تم ایسے گاؤدی کیا جانو، یہ جملے ہر کس و ناکس کی سمجھ میں نہیں آسکتے. (۱۸۹۳، خدائی فوجدار، ۱: ۱۷۳). اس میں وہی الفاظ ہیں جو ہر کس و ناکس کے استعمال میں آتے ہیں. (۱۹۱۳، سی پارۂ دل، ۱: ۲۰۱). وہاں وہ ہر کس و ناکس سے اختلاط بھی نہ بڑھاتے تھے اور ..... مغرور معلوم ہوتے تھے. (۱۹۳۰، مقدمہ کلیات میر (میر کو سمجھنے کے لیے، ۱۹۷)). ہر کس و ناکس کی دسترس اس تک نہیں ہو سکتی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۶۱). عام شہرت اس کالج کی یہ تھی کہ یہاں داخلہ ہر کس و ناکس کو نہیں ملتا. (۲۰۰۳، تسلیمات، ۱۵۷). [ہر + کس (رک) + و (حرف عطف) + ناکس (رک)].

... کِسی (...کس ک) م ف.
ہر ایک، ہر آدمی.

پوشاک میں تمہارا رونا ہوا ہے چرچا   کپڑوں کو دیکھ کر کے بھی ہر کسی کا پرچا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۰۵).

ہر کسی بنیے کی دکان پہ جا   اپنی باتوں میں اسکو لے بے لگا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۳۲).

عبث ہیں عیش کے شکوے تمہیں بھی اے نواب
یہ غم نہیں ہے جو ممکن ہو ہر کسی کے لیے

(۱۸۸۴، مضامین رفیع، ۵: ۱۰۹).

... کِسی سے م ف.
ہر ایک سے، ہر ایک آدمی سے، ہر کس و ناکس سے (جامع اللغات).

... کِسی کا/کی م ف.
ہر ایک کا، سب کا (ماخوذ: جامع اللغات).

... کِسی کو م ف.
ہر ایک کو (ماخوذ: جامع اللغات).

... کَسے (...فت ک) صف.
رک: ہر کس.

مہر عاجز پہ ہر کسے آتی   کہ خدا کوں بھی عاجزی بھاتی

(۱۶۳۵، سب رس، ۸۳).

... کَسے اپس کا اپس کو پڑنا محاورہ.
ہر شخص کو اپنی اپنی پڑنا، نفسا نفسی کا عالم ہونا (دکنی اردو کی لغت).

... کَسے پنج روز نوبتِ اوست کہاوت.
رک: ہر کرا پنج الخ؛ ہر کسی کی باری پانچویں روز ہے؛ مراد: زندگی چار دن کی ہے (اردو میں مستعمل عربی و فارسی ضرب الامثال؛ جامع اللغات).

... کسے را بہر کارے ساختند کہاوت.

(فارسی مصرع بطور کہاوت اردو میں مستعمل) ہر ایک خاص کام کے لیے موزوں ہے، ہر شخص کو کسی کام کے لیے بنایا گیا ہے اور اس کام کا عشق اس کے دل میں ڈال دیا ہے. ع: ہر کسے را بہر کارے ساختند. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۵). یہ حضور کی مسافر نوازی ہے لیکن بندہ اس خدمت سے معاف رکھا جائے ع ہر کسے را بہر کارے ساختند. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۰۳). نگاہوں سے اداؤں سے یہ بات خود ہی ثابت ہو جائے گی. ہر کسے را بہر کارے ساختند. (۱۹۱۸، خطوط اکبر، ۱۱۳). ہر کسے را بہر کارے ساختند کے مصداق پیغمبر کا تغافل اور ہے، شاعر کا تغافل اور. (۱۹۷۷، اثبات ونفی، ۹۳).

... کسے کہ باشد فقرہ.

کوئی شخص کیوں نہ ہو (نور اللغات).

... کسے مصلحتِ خویش نکو می داند کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) اپنی مصلحت ہر شخص خوب جانتا ہے. ہر کسے مصلحت خویش نکو می داند. اے قاموس! بادشاہ زادی آسمان پری تیری خداوند نعمت ہے. (۱۷۹۲، عجائب القصص، شاہ عالم ثانی، ۳۲۱).

... کل سے م ف.

ہر طرح سے.

ہر کل سے آزما لیا میں مانتا نہیں
دل صاف پھر بھی کب ہے مرے بدگمان کا

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۵۳).

... کمال را زوال کہاوت.

رک: ہر کمالے را زوال (مہذب اللغات).

... کمال کے بعد زوال ہوتا ہے کہاوت.

رک: ہر کمالے را زوال. ہر کمال کے بعد زوال ہوتا ہے اور ہر زوال کے بعد کمال ہوتا ہے. (۱۹۲۳، شمیم، ۳۹۶).

... کمالے را زوال کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ہر کمال کو زوال ہوتا ہے، عروج کے بعد زوال شروع ہوتا ہے.

حسن پہ مغرور کیا ہو ہر کمالے را زوال
دن کو ہم پوچھیں گے تم سے ماہ کامل کیا ہوا

(۱۸۵۷، سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۱۸).

یہ مثل سچ ہے بجا دیکھا ہے یہ اے خوش خصال
ہر بہارے را خزاں اور ہر کمالے را زوال

(۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۰).

شیشیوں میں بھر بھر کے پانی اس سے پیسہ کھینچا
کوئی دن کا عیش ہے بس، ہر کمالے را زوال

(۱۹۵۵، کلیات رزمی، ۲۴۳). وہ جو کہتے ہیں کہ "ہر کمالے را زوال" تو یورپ میں شرفا اور علما کے یہ خانوادے بھی آخر کار زوال و انحطاط کا شکار ہوئے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۲۳۵).

... کمالے را زوالے ہر زوالے را کمال کہاوت.

انتہائی ترقی کے بعد تنزل اور انتہائی تنزل کے بعد ترقی شروع ہوتی ہے. تیرے وہ سپوت کہاں ... جن کی عدم موجودگی تیرے لیے ہر قسم کے دکھوں کا باعث ہو رہی ہے کہ ہر کمالے را زوالے ہر زوالے را کمال. (آریہ سنگیت رامائن، ۱: ۳۰).

... کنے (... فت ک ن ی ز س) م ف (قدیم).

ہر ایک کے پاس، ہر ایک کی دسترس میں؛ ہر ایک کو.

یہ حال ہوا تاکے کوئی کنے ہو گھوڑے عراقی دیا ہر کنے

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۲۰).

... کوئی (... و ی، س ،) صف.

ہر ایک شخص، ہر ایک. جتنی عاجز بے خدا گون متحمل ہوں ... ہر کوئی نہیں پایا ہے. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۰۳).

تیری گلی سے بچ کر کیوں مہرو مہ نہ نکلیں ہر کوئی جانتا ہے اس راہ میں خطر ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۱۳). ایسے شہر خموشاں میں گزر ہوا جہاں ہر کوئی دیوار بے باؤلے کتے کی طرح ادھر سے ادھر بولائے پھرتے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۷).

ہر کوئی اپنے طریقے پہ چلا جاتا ہے کوئی کعبے کا ہے رہرو کوئی بت خانے کا

(۱۹۱۳، میر دلخاب، ۱۴۰).

ہر کوئی سمجھے کیا ترے ابرو کی جنبشیں قاتل دکھا نہ تیغ کے جوہر ہر ایک کو

(۱۹۵۰، ترانۂ وحشت، ۷۱). ہر کوئی گرمی سے بچنے کی خاطر سائے میں آرام کر رہا تھا. (۲۰۰۳، شاہکار سندھی کہانیاں (ترجمہ)، ۳۲). [ہر + کوئی (رک)].

... کہ (... کس ی غ ک) حرف تنکیر.

ہر ایک، ہر وہ، ہر جو (نور اللغات). [ہر + کہ (رک)].

... کہ از دیدہ دور از دل دور کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جو سامنے نہیں ہوتا اس کا خیال بھی نہیں رہتا، جو آنکھ سے دور وہ دل سے دور ہوتا ہے، آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل (ماخوذ: جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

... کہ او روئے بہ بہبود نداشت دیدنِ روئے نبی سود نداشت کہاوت.

(فارسی شعر بطور کہاوت اردو میں مستعمل) جو آدمی نیک نہیں اسے نبی کا منہ دیکھنے سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہوتا (جامع اللغات).

... کہ آمد بجہان اہلِ فنا خواہد بود کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جو دنیا میں آیا ایک دن ضرور مرے گا (جامع اللغات؛ محاورات ہند).

... کہ آمد بر آں مزید نمود کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جو آیا اس نے اس میں اضافہ کیا. ایک صوفی یا لغوی نے ایک قاعدہ وضع کیا اور ہر کہ آمد بر آں مزید نمود کے مصداق یہ سلسلہ دراز ہوتا گیا. (۱۹۷۵، اردو نامہ، کراچی، دسمبر، ۳۱).

... کِہ آمد عِمارَتِ نَو ساخت ، رَفت و مَنْزِل بَہ دِیگرے پَرداخت کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو آیا اس نے ایک نئی عمارت بنائی وہ چلا گیا اور مکان کسی اور کا ہوگیا ، ہر ایک شخص اپنے ہی خیال کے مطابق کام کرتا ہے نیز نیا حاکم نیا حکم جاری کرتا ہے ؛ ہر شخص اپنی فہم کے مطابق کام کرتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ محاورات ہند).

... کِہ بابَداں نَشِینَد نیکی نَہ بِینَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو بدوں کے ساتھ بیٹھتا ہے وہ نیکی نہیں دیکھتا ، بری صحبت کا نتیجہ برا ہوتا ہے (جامع اللغات).

... کِہ با نُوحؑ نَشِیند چِہ غَم اَز طُوفانَش کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو نوحؑ کے ساتھ بیٹھے اسے طوفانِ نوحؑ کی کیا فکر ، جو حاکم کے ساتھ ہوتا ہے اسے حاکم سے خطرہ نہیں ہوتا ، جس کے حامی بڑے لوگ ہوں اسے کیا خوف ہے (ماخوذ : جامع اللغات).

... کِہ بِرادَر نَدارَد قُوَّتِ بازُو نَدارَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جس کا بھائی نہیں اس کی قوتِ بازو نہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ محاورات ہند).

... کِہ بَہ قامَت / بَقامَت کِہتَر بَہ قِیمَت بِہتَر کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو چیز جتنی چھوٹی ہوگی اتنی قیمت میں مہنگی ہوگی ؛ چھوٹی چیز بھی قدر و قیمت رکھتی ہے ، چھوٹی چیز کو معمولی نہیں سمجھنا چاہیے (چھوٹے قد کے انسان کی حوصلہ افزائی کے لیے بھی مستعمل). یار لوگوں نے اس ضرب المثل میں بھی تحریف کروالی ...... ہر کہ بہ قامت کہتر بہ قیمت بہتر. (۱۹۸۳ ، وگرہ احوال ہے کہ ، ۶۶).

... کِہ پِدَر نَدارَد سایَۂ سَر نَدارَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جس کا باپ نہیں اس کے سر پر سایہ نہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ محاورات ہند).

... کِہ پِسَر نَدارَد نُورِ نَظَر نَدارَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جس کا بیٹا نہیں اس کی آنکھوں کا نور نہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ محاورات ہند).

... کِہ خِدمَت کَرد اُو مَخدُوم شُد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو خلقِ خدا یا بزرگوں کی خدمت کرتا ہے عزت پاتا ہے ؛ جو خدمت کرتا ہے اس کی خدمت کی جاتی ہے ، جو خدمت کرتا ہے اسے عزت ملتی ہے (جامع اللغات).

... کِہ خوانَد دُعا طَمَع دارَم ، زاں کہ مَن بَندۂ گُنہگارَم کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو کوئی پڑھے اس سے دعا کی طمع رکھتا ہوں اس لیے کہ میں گنہگار بندہ ہوں (کسی کتاب کے خاتمے پر یہ شعر اکثر لکھ دیا کرتے ہیں تاکہ مصنف کے حق میں دعا کی جائے) (جامع اللغات).

... کِہ خُود را بِینَد خُدارا نَہ بِینَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) مغرور آدمی خدا کو نہیں پاتا ، خود پسند شخص خدا شناس نہیں ہوتا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... کِہ خیانَت وَرزَد ، دَستَش اَز جَبانَت بِلَرزَد کہاوت.
(فارسی شعر بطور کہاوت اُردو میں مستعمل) جو خیانت کرتا ہے اس کا ہاتھ بزدلی سے کانپتا ہے (جامع اللغات).

... کِہ دارد تانی اَندَر کار ، بَہ مُرادَتِ دِل (بَمُرادَتِ دِلے) رَسَد ناچار کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو شخص استقلال سے کام کرتا ہے وہ اپنی دلی مراد تک آخرکار پہنچ ہی جاتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... کِہ دانا کُنَد کُنَد ناداں لیک بَعد اَز خَرابیِ بِسیار کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر وہ بات یا عمل جو دانا آدمی کرتا ہے نادان بھی کرتا ہے مگر بہت پریشانی کے بعد ، عقل کی کمی کی وجہ سے نادان ٹھوکریں کھا کر صحیح راہ پر آجاتا ہے (اردو میں مستعمل عربی و فارسی ضرب الامثال).

... کِہ دَر کانِ نَمَک رَفت نَمَک شُد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جو جیسی صحبت میں ہو ویسا ہی ہو جاتا ہے ، اچھی یا بری صحبت میں جو بیٹھے گا وہ ویسا ہی ہوجائے گا ، صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے. میں نے بھی دوسروں کی طرح کوٹ پتلون زیب تن کر کے گلے میں ٹائی کا پھندا ڈال لیا تو بڑی آسانی سے "ہر کہ در کان نمک رفت نمک شد" کے محاورے میں داخل گیا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۰۷). ہر کہ در کان نمک رفت نمک شد کے مصداق وہ کسی حد تک لکھنوی ہوگئے ہیں. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۸۵).

... کِہ دَست اَزجاں بِشوید ، ہرچِہ دَر دِل آیَد (دارَد) بگوید محاورہ.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو مرنے کی ٹھان لے وہ جو چاہے سو کہے ، جو شخص اپنی جان سے ہاتھ دھولیتا ہے اس کے دل میں جو کچھ ہوتا ہے اسے کہہ ڈالتا ہے. رنبیر کے آگے اپنے دونوں ہاتھ باندھ کر عرض کیا کہ آپ نے نہیں سنا مثل ہر کہ دست از جاں بشوید ہر چہ در دل آید بگوید. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۷۷).

... کِہ دَنداں داد ناں ہَم می دَہَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جس نے دانت دیے وہی روٹی بھی دے گا ، انسان کو رزق کی طلب میں زیادہ پریشان نہ ہونا چاہیے خدا پر بھروسہ کرنا چاہیے (ماخوذ : جامع اللغات).

... کِہ رَا زَر دَر تَرازُو شُت زور دَر بازُوسْت کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جس کے پاس زر ہے اس کے پاس زور بھی ہے ، جس کے پاس پیسہ ہے وہ طاقت ور ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- کِہ زَن نَدارَد آسائِشِ تَن نَدارَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جس کی بیوی نہیں اس کو آرام و آسائش نہیں (محاورات ہند ؛ جامع اللغات).

--- کِہ شَک آرَد کافِر گَرْدَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) (قول کی تصدیق کے لیے کہتے ہیں) جو شک کرے کافر ہو جائے . جسے باغ و بہار ، فسانۂ عجائب اور رسوم ہند فرفر یاد ہو وہ بھلا جاہل مطلق ہو سکتا ہے ، حاشا وکلا ، ہرگز نہیں ، ہر کہ شک آرد کافر گردد . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۰۷).

--- کِہ شَمْشیر زَنَد سِکّہ بَنامَش خوانَنْد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو تلوار چلاتا ہے اس کے نام کا سکہ چلتا ہے ، دنیا زبردست کے آگے سر جھکاتی ہے . جس تلوار کو ہر کہ شمشیر زند سکہ بنامش خوانند کا دعویٰ ہے وہ حضور کے ہی سیف و قلم ہیں دوسرے کے ہاتھ کے شمشیر و قلم میں یہ دم داعیہ کہاں . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۲ : ۵۷۴).

--- کِہ عَیبِ خُود بیند ، اَزْ دیگَراں گَزِیند کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو اپنا عیب دیکھتا ہے وہ دوسروں سے ڈرتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- کِہ عَیبِ دِگَراں (دِیگَراں) پیشِ تُو آوَرْد و شُمُرد ، بے گُماں عَیبِ تُو پیشِ دِگَراں (دِیگَراں) خواہَد بُرد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو تیرے سامنے اوروں کے عیب بیان کرتا ہے وہ بے شک تیرے عیب اوروں کے سامنے بیان کرے گا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- کِہ مَحْجُوب اَسْت مَحْبُوب اَسْت کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جس میں شرم و حیا ہوتی ہے اس سے لوگ محبت کرتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- کِہ مَحْنَت نَکَشید بَہ راحَت نَرَسِید کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) اگر محنت نہیں کرو گے تو آرام اور سکون بھی نہیں ملے گا. مثل مشہور ہے "ہر کہ محنت نکشید بہ راحت نرسید" (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۱۳۲).

--- کِہ نان (نانے) اَزْعَمَلِ خویش خُورَد مِنَّتِ حاتم طائی نہ بُرَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو اپنی کوشش سے روٹی کماتا ہے اس کو حاتم طائی کا احسان اٹھانے کی ضرورت نہیں ؛ محنتی کسی کا احسان نہیں اٹھاتا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- کِہ وِ مِہ (--- کس نیز ک ، و نیز ، کس نیز م) صف.
ہر اعلیٰ و ادنیٰ ، ہر خاص و عام ، ہر کوئی . اگرچہ ہر کہ و مہ کے قلب پر آپ کی عظمت شان کا اثر تھا . (؟ ، تجلیات ، ۳ : ۹۲) . ہر کہ و مہ کو اصلی اور جعلی کی شناخت بہت مشکل ہے . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۳۷) . اس نے اپنی فضول خرچی اور ہر کہ و مہ پر نوازشات کر کے ریاست کا حال پتلا کر دیا . (۱۹۷۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۶ : ۵۸۵) . [ہر + ف : کہ = چھوٹا + کم رتبہ + و (حرف عطف) + مہ (رک)].

--- کِہ ہیچ نَدارَد زِہیچ غَم نَدارَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جس کے پاس کچھ نہیں ہوتا اس کو کوئی غم نہیں ہوتا . ہم ہی ہم ہیں ، ہر کہ ہیچ ندارد زہیچ غم ندارد ، اگر ہم کو گرفتار کرو گے تو گھڑا ہی ہمارے پاس بھی ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۷).

--- کَہِیں (--- فت ک ، ی مع) م ف.
ہر جگہ ، ہر مقام پر ، جگہ جگہ ؛ بہت سی جگہوں پر.

کہ توں نیں سو کوئی ٹھار دستا نہیں
نہ یک ٹھار ہے توں اہے ہر کہیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۰) . جب میرا کچھ بس نہ چلا تب روتا اور خاک سر پر اڑاتا ہوا تلاش ہر کہیں کرنے لگا . (۱۸۰۴ ، باغ و بہار ، ۶۳).

سن گوش دل سے اب تو مجھ بے خبر کہیں
مذکور ہو چکا ہے مرا حال ہر کہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۲۱).

ہر کہیں کہتا ہے قصہ تو جو زلف یار کا
کیا دل ناداں تری آئی ہے شامت ان دنوں

(۱۸۴۶ ، معروف ، د ، ۹۳).

مومن کے جہاں کی حد نہیں ہے ! مومن کا مقام ہر کہیں ہے !

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۳۹).

--- کِیُوں (--- ی ج ، و مع) م ف (قدیم).
ہر طرح ، کسی طرح ، چاہے کچھ ہو ، کسی نہ کسی طرح.

کہ ہر کیوں کروں گا ترا کام میں نہ کر باطن اپنا پریشان دیں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۹).

--- گام م ف.
ہر قدم ، ہر جگہ.

ہے مرتبہ جو اس کی زین و لگام چشم کرتے ہیں حشر کے ہر گام

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۲۷) . کنڈے پنچے میں دریکا پرنا کی گلٹی ہر گام اوکل دیانا چیاتا گھیل ہنا بنا کے پاؤں دھرتا . (۱۸۶۴ ، شبستان سرور ، ۲ : ۳۳۳).

اپنے ہی سائے سے ہر گام لرز جاتا ہوں
راستے میں کوئی دیوار کھڑی ہو جیسے

(۱۹۶۶ ، درد آشوب ، ۱۹۹).

کر میری خدمت کو ہر گام باندھے یہ میری محبت کا احرام باندھے

(۱۹۸۳ ، سلیم احمد ، مشرق ، ۵۵).

--- گاہ / گَہہ م ف.
۱. ہر جگہ ؛ ہمیشہ (فرہنگ تلفظ) . ۲. جب ، جس وقت ، جس حال میں ، جس گھڑی ؛ جگہ . طلب کریں گے تو پاوینگے اور ہر گاہ کہ پاوینگے تو توبہ کریں گے . (۱۹۹۷ ، پنج گنج ، ۵۰).

جہاں انصاف سے ہر گاہ اب معمور ہے اتنا
تو اُن کے آگے ہوگی عدل کی کیا کچھ فراوانی

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۴۴). ہر گاہ چند مدت جو اس وضع پر اوقات بسر ہوئی تو اس عاصی کو اُن کی اصطلاح اور محاوروں سے بہت سی خبر ہوئی (۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۱)). ۳. چونکہ، جیسا کہ، از بس کہ، حقائق کے پیش نظر آگاہ کیا جاتا ہے کہ (اہم اعلانات یا اسناد میں لکھا جاتا ہے اور عموماً اعلان کا محرک بیان کیا جاتا ہے). ہر گاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ نشریات کی موثر کارکردگی اور فروغ کو خدمت عامہ کا ایک بامقصد ذریعہ ...... بنانے کے لیے ایک براڈ کاسٹنگ کارپوریشن (ادارہ نشریات) قائم کی جائے. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۶۶). ۴. قانون وضع کرتے وقت ابتدا میں یہ الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں جو سابقہ حالات کی طرف اشارہ کرتے ہیں. ہر گاہ اجلاس کرنے والے جج کی رائے میں کسی ایسی دستاویز کا جس کی بابت رسوم مناسب ادا نہیں ہوئی ہے. (۱۸۹۹، ایکٹ نمبر ۲، ۳۴). ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ قانون متعلقہ کی ترمیم و تدوین کی جائے. (۱۹۹۳، قانونی لغت، ۳۷۸). ۵. (عو) ہرگز (ماخوذ: دریائے لطافت).

... گاہ کِہ م ف.

رک: ہرگاہ اگہ. دیباچہ میں لکھا ہے ہر گاہ کہ یہ پارلیمنٹ کی اعلان شدہ حکمت عملی ہے. (۱۹۲۱، رپورٹ نیشنل کانگریس منعقدہ الہ آباد، ۸۱).

... گاہ و بے گاہ م ف.

وقت بے وقت، گھڑی بے گھڑی.

تھی خواہش دل رکھنا حمائل
گردن میں اس کی ہرگاہ و بیگاہ

(۱۷۸۰، میر، ک، ۲۲۶).

... گُلے را رَنگ و بُوئے دِیگر اَست کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر پھول کا رنگ اور خوش بو جدا ہے؛ ہر شخص میں کچھ باتیں ایسی ہوتی ہیں جو دوسروں میں نہیں ہوتیں، ہر ایک کا انداز جداگانہ ہے. (جب کہیں ایسی خبریں دیکھتے ہیں جو ایک دوسرے سے نہیں ملتیں تو اس موقعے پر بھی یہ کہاوت استعمال کرتے ہیں).

کیا ہوا گو ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است
اس چمن میں سب پہ طرہ ہے نگار سبزہ رنگ

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۱۹). اگر سب آپ ہی کے سے محقق ہو جائیں تو شعر گوئی کا مزا تشریف لے جائے، ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۸). مختلف مذاق و ادا کی تمام دل رباؤں کی تصویریں دکھانا امکان سے باہر ہے کیوں کہ ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱۰، ۳: ۳۰۷). ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است کے بمصداق ہر فن کار ... کا مقصد و مسلک ہی جداگانہ ہوتا ہے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، دسمبر، ۱۳۰).

... گُن پُورے فقرہ.

ہر کام میں دخل (فرہنگ اثر).

... گُناہے کِہ کُنی دَر شبِ آدِینَہ بِکُن، تاکہ اَز صَدر نَشِینانِ جَہَنَّم باشِی کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو گناہ کر جمعے کی رات کو کر تاکہ جہنم کے صدر نشینوں میں ہو جائے؛ جمعے کو گناہ کرنا زیادہ عذاب کا موجب ہے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... گُنی (---ضم گ) صف.

(رک) ہر فن مولا (جامع اللغات). [ہر + گن (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

... گَھڑی (--- فت گھ) م ف.

ہر آن، ہر وقت. دانا کوں ہر گھڑی ہر جا گا ہزار کام ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۷۶).

کیوں ہمیں ہر گھڑی گزرجاتے ہو
تم میں نیکی ہے یہ کہاں کی طرح

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۱۸).

ہر آن ہر گھڑی ہر دم رقیب سے مت مل
کوئی ہے دم کی مری زندگی تمام نہ کر

(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۳۰۷).

ترقی لڑائی کو تھی ہر گھڑی
اجل سامنے تھی ہر اک کے کھڑی

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۳۹). انسانی زندگی اس سے عبارت ہے اس کی حیثیت بھی مادی ہے اور وہ بھی ہر آن اور ہر گھڑی تغیرات سے ہم کنار رہتی ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۲۵۹). مجھے زندگی کی ہر گھڑی ہر لمحہ عزیز تھا. (۲۰۰۳، ایک دن، ۸۰).

... گَھڑی کا (--- فت گھ) صف.

ہر وقت کا، ہمیشہ کا، لگا تار (جامع اللغات).

... لَحْظَہ (فت نیز ل، سکن ح، فت ظ) م ف.

ہر وقت، ہر لمحہ، ہر ساعت، ہر آن، ہر پل.

محو ہے فائز شیدا غم پر
اس سے ہر لحظہ یکجائی نہ کرو

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۸۳). ہر دم و ہر لحظہ یہی فکر رہتی ہے کہ کسی تدبیر سے نکل بھاگیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۰۷۷).

ہر لحظہ ہے مومن کی نئی آن نئی شان
گفتار میں کردار میں اللہ کی برہان

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۵۷).

میں کھویا رہا جن و ملائک کے جہاں میں
ہر لحظہ اگرچہ مجھے آدم نے پکارا

(۱۹۵۴، تنہا تنہا، ۲۳).

ہے شاق دل کو ایک بھی لمحہ فراق کا
ہر لحظہ حسن یار میرے روبرو رہے

(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۵۲).

... مردے و ہر کارے کہاوت۔
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ہر مرد اور ہر کام، کوئی آدمی کسی کام کے لیے موزوں ہے کوئی کسی کام کے لیے، جس کا کام اسی کو ساجے (جامع اللغات)۔

... مسالے پہلا مول کہاوت۔
ہر مسالے میں مرچ کام آتی ہے، ہر کام میں شامل ہو جانے والے کے متعلق کہتے ہیں، ہر فن مولا (جامع الامثال)۔

... مُلک مُلکِ ماست کہ مُلکِ خُدائے ماست کہاوت۔
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ہر ملک میرا ملک ہے کیونکہ ہر ملک میرے خدا کا ہے (بالعموم یہ ظاہر کرنے کے لیے مستعمل کہ بولنے والا کسی ملک یا علاقے سے تعصب نہیں رکھتا)۔ ہر ملک ملک ماست کہ ملک خدائے ماست رخشندہ بیگم، اس نے خود کو آہستہ سے کہتے پایا۔ (۱۹۷۴، میرے بھی صنم خانے، ۳۹۷)۔ ہر ملک ملک ماست کہ ملک خدائے ماست پر عمل پیرا ہیں۔ (۱۹۸۳، دیگر احوال یہ کہ، ۲۰)۔

... مُلکے و ہر رسمے کہاوت۔
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ہر جگہ کا چلن جدا ہے، ہر جگہ کی رسم الگ الگ ہوتی ہے، ہر ملک کا اپنا طرزِ معاشرت ہوتا ہے۔ ابا جان .... افسوس یہ ہے کہ اولاد کو بھی میں نے اپنا ہی ایسا اٹھایا، بیم صاحب۔ افسوس کی کیا بات ہے ہر ملکے و ہر رسمے۔ (۱۸۷۳، بنات النعش، ۲: ۲۵)۔ ہندوستان کے مسلمانوں کی کوئی خاص وردی مقرر نہیں ہر ملکے و ہر رسمے ہم تو اتنا ہی کہتے ہیں۔ (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۶۸)۔

... مُمکِن (۔۔۔ضم م، سک م، کس ک) م ف۔
جہاں تک ہو سکے، حتی الامکان، ممکن حد تک، ہر طرح سے۔ وہ .... اپنی طاقت ہر ممکن حد تک بڑھا لیں۔ (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۸۶)۔ میں اس کی ہر ممکن کوشش کرتا تھا کہ جب میرا نمبر آئے تو میں اپنے حصے کا ترجمہ صحیح صحیح کر ڈالوں۔ (۲۰۰۵، جوکندہ یابندہ (ترجمہ)، ۸۸)۔ [ہر + ممکن (رک)]۔

... مُمکِنہ (۔۔۔ضم م، سک م، کس ک، فت ن) م ف۔
رک: ہر ممکن۔ انھوں نے اردو لغت کو صحیح راستے پر ڈالنے کی ہر ممکنہ کوشش کی۔ (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات، ۲: ۲۵۹)۔ [ہر ممکن + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث]۔

... نَفَس (۔۔۔فت ن، ف) م ف۔
رک: ہر دم: ہر سانس پر، ہر سانس کے ساتھ، ہر گھڑی۔

وہاں پہ مرا نور اٹھے بیں ۔۔۔ رہا حق کی تسبیح میں ہر نفس
(۱۸۹۵، نور نامہ (مہذب اللغات))۔

ہر نفس ڈرتا ہوں اس امت کی بیداری سے میں
ہے حقیقت جس کے دیں کی احتساب کائنات
(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۲۸)۔

میرا ہر نفس یہ کلام ہو، مری بندگی کو دوام ہو
صبح و شام ان پہ سلام ہو، جو خدا کا پیارا حبیب ﷺ ہے
(۲۰۰۳، خوشبوئے التفات، ۸۵)۔

... نِوالہ / نِوالے بِسْمِ اللّٰہ کہاوت۔
۱. ہر نوالے پر بسم اللہ کہہ کر اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے (مہذب اللغات)۔ ۲. اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو کھانے کی صلاح کے ساتھ ہی دسترخوان پر آ بیٹھے، کھانے میں بے شرمی کرنے والا، ہر نوالے پر موجود (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ مہذب اللغات)۔ ۳. امیروں کا خوشامدی جو ان کے کھانا کھاتے وقت آپ بسم اللہ بسم اللہ کہتا جائے (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات)۔

... وَجْہ (۔۔۔فت و، سک نیز فت ج) م ف۔
رک: ہر طرح۔

کام ہر وجہ اپنا کر لیوے ۔۔۔ گلے بندر کی طرح بھر لیوے
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۳۳)۔ [ہر + وجہ (رک)]۔

... وَقْت (۔۔۔فت و، سک ق) م ف۔
ہر گھڑی، ہر موقعے پر، اکثر۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہر وقت .... وہ حالت تھی جسے کچھ میں کہتا ہوں۔ (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۲۲۰)۔

تجھے دیکھا کروں ہر آن ہر وقت ۔۔۔ یہی رہتا ہے مجھ کو دھیان ہر وقت
(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۳۲)۔

مکر ابلیس سے ہر وقت بچانا ہم کو ۔۔۔ دین اسلام پہ دنیا سے اٹھانا ہم کو
(۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۲۰)۔ زمانہ ہر وقت بدلتا رہتا ہے اور ضرورتیں بھی اس کے ساتھ تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۳۲)۔ وہ ہر وقت ہنستا رہتا تھا اس کے اپنے قول کے مطابق اس کا دل بہت ہی دکھوں کا گہوارہ تھا۔ (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۳۳)۔ آج وہ اتنی اچھی بنی ہوئی تھی .... کوئی دیکھ لے گا ہر وقت اس کی زبان پر رہتا تھا۔ (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۸۹)۔ [ہر + وقت (رک)]۔

... وَقْت پانچوں گھی میں کہاوت۔
رک: پانچوں انگلیاں گھی میں الخ۔ یہ کہاں سے ایسا مال مار لائے ہو جو ہر وقت پانچوں گھی میں ہیں۔ (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۸۷)۔

... وَیسا (۔۔۔ی لین) م ف۔
ہر کسی، ہر اعلیٰ و ادنیٰ، ہر ایک۔ افسوس اس کا ہے کہ معدومیت ماہرین فن کے سبب سے ہر ویسے مدعی کا اعتبار کر لیا جاتا ہے۔ (۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، فکر بلیغ، ۵۵)۔

... ہُبُوب (۔۔۔ضم ہ، و مع) م ف۔
ہر طرح، ہر حال میں، ضرور، بلاشبہ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات)۔

... ہَر (۔۔۔فت ہ) م ف۔
ہر ایک، ایک ایک، تمام کے تمام انفرادی طور پر (کسی بات پر زور دینے کے لیے)۔

زاد بوم تن کنو جس تا ہیا ۔۔۔ رلو رہیا ہر ہر گھٹ ماہیں
(۱۶۵۳، گنج شریف، ۱۷۱)۔

ہر ہر ورق پہ کیوں کر لکھوں داستان ہجر ۔۔۔ آتا نہیں زبان قلم پر بیان ہجر
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۹۳)۔

چلی بن کے جوگن وہ باہر کے تئیں ۔۔۔ دکھاتی ہوئی چال ہر ہر کے تئیں
(۱۷۸۴، مثنوی سحر البیان، ۹۸)۔ حق سبحانہ تعالیٰ نے قوا و اعضا میں سے ہر ہر کو ایک ایک

غرض کے لیے خلق کیا ہے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۱۱۵). اس سے پوری عمر کے اندر ہر ہر ستارے کے سال کا موقع معلوم ہوجاتا ہے. (۱۸۴۲، کتاب الہند (ترجمہ) ۲، ۴۴۴). اس کے ذہن کے ہر ہر حصے پہ وہ لڑکی سوار ہو گئی تھی. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۷۷). نظم کی ہر ہر شق پر علیحدہ نظم مرتب ہوگا. (۲۰۰۲، مجموعہ قوانین اسلام، ۹: ۳۳۳).

... ہفْت (۔۔۔فت و، سکـ ف) (الف) امذ.

۱. عورتوں کے سات سنگھار (جو یہ ہیں: مہندی، تیل، سُرخی، سفیدہ، سُرمہ، سونے کا ورق اور خوشبو).

گلگونۂ کش عارض لیلائے سخن ہوں		ہر ہفت کن چہرۂ سلمائے سخن ہوں

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۱: ۹۹). ۲. آرائش.

حوریں مشاطہ ہیں ہر ہفت کی خدمت ہے انہیں

ماہ آئینہ ہے مہر آئینہ دار عارض

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، اکبر، ۱۳۱). ۳. **پوشاک، زیورات**. حسب قرار داد ملکہ دلبرباز پرور بنت ملک انجن آرائش ہر ہفت میں مشغول ہوئی. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸، ۱۳۰). ۴. نرگس (ماخوذ: جامع اللغات). (ب) صف. **پوری طرح آراستہ، ہر لحاظ سے آراستہ، سنگار کیے ہوئے.**

جو ہو رہا ہے ستاروں سے آسماں ہر ہفت

یہ نور پاک کا بام فلک پہ ہے جلوا

(۱۸۷۸، کلیات صفدر، ۵۲۱).

چوند نے ہر ہفت کیا میرے سریں کو

ملتا نہیں یہ نور قلندر کی جبیں کو

(۱۹۱۶، نگارستان، ۷۱). اخلاق کا شاہانہ زیور تمھیں ہر ہفت کیے ہوگا. (۱۹۳۰، آغا شاعر، دامن مریم، ۷۱). [ہر + ہفت (رک)].

... ہفْت آرائش (۔۔۔فت و، سکـ ف، کس ئ) امذ ـ آرائش.

سات سنگھار، سات آرائشیں، تمام لوازمات آرائش. معشوقہ نسرین بدن پی قمرن دو گھڑی دن رہے سے خوب نکھر کر اور ہر ہفت آرائش سے مزین ہو کر مہتابی پر اخلار رہی تھیں. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۲۷۵). راویان روایات ۔۔۔ نے ۔۔۔ افسانہائے کہن کو بھی ہر ہفت آرائش سے مزین ۔۔۔ کیا ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱). [ہر ہفت + آرائش (رک)].

... ہفْت پَرْدازی (۔۔۔فت و، سکـ ف، سکـ ت، فت پ، سکـ ر) امث.

خوب سنوارنے کا عمل، بہت سنورا ہوا ہونے کی حالت یا کیفیت. وہ دہلی کی سادہ کاری ہو یا لکھنؤ کی مرصع سازی یا پنجاب کی ہر ہفت پردازی غزل کی شاعری کے متعلق جو دعوت کی لے بخشی ہی چاہیے ہو جاتے (کذا) جائے. (۱۹۲۵، منشورات کیفی، ۱۳۸). [ہر ہفت + پرداز، پرداختن = سنوارنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... ہفْت کَرْ دینا / کَرْنا محاورہ.

خوب سجا دینا، خوب آرائش کرنا، بہت سنوارنا.

کیا ہر ہفت ہر خاتوں نے اپنی اپنی خلوت کو

شبستان جہاں حجلہ عروسی کا بنا یکسر

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفہ ولا، ۴۳). قاضی حمید الدین کی سحر کاریوں نے گلزار سخن کو ہر ہفت کر دیا تھا. (۱۹۳۳، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۲۴۱).

... ہفْت ہونا محاورہ.

خوب سجا ہونا، بہت آراستہ ہونا. صرف و نحو ۔۔۔ عروس ادب کے عناصر ہیں جن سے اس کا پیکر ہر ہفت ہوتا ہے. (۲، تجلیات، ۱: ۳۱۴).

بہار آئی عروسان چمن ہر ہفت ہوتی ہیں

دم مشاطگی موج صبا کی پیش دستی ہے

(۱۹۱۱، ظہیر، د، ۲: ۱۵۳).

... ہَلّے (۔۔۔فت و، شد ل) م ف.

ہر مرتبہ، ہر بار (مہذب اللغات).

... ہَمیش (۔۔۔فت و، ی مج) م ف.

ہمیشہ، نت، سدا، مدام (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

... یَک (۔۔۔فت ی) م ف.

رک: ہر ایک.

ہر یک ملک میں نیک رفتار ہے		ہر یک قوم میں نیک گفتار ہے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۷۳). عشق ہے تو ہر یک کام کا لگتا دھندا، عشق ہے تو کوئی صاحب ہوتا کوئی بندا. (۱۹۳۵، سب رس، ۳).

اسے کوٹ پہ روز ات روز عید		ہر یک رات شب رات گنگی پدید

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۳۷).

مرے گل فام کی تعریف کرنے

ہر یک گل کوں ہر ایک پنکھڑی زباں ہوئے

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵۰۸).

ہوئے سب مصاحب سنگے ہر یک پہر

کنور اور بھائی سب ہوئے ہم عمر

(۱۸۵۴، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۱۵). [ہر + یک (رک)].

... یَکَک (۔۔۔فت ی، گ) م ف (قدیم).

رک: ہر ایک.

ہر یکک طاق اچھے طاق اپس روپ تے

مانی سندبیر کے کھیا منز سوں تھی جدول

(۱۶۷۲، علی عادل شاہ ثانی، ک، ۲۷).

... یَکے رابہْر کارے ساخْتَنْد کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) قدرت نے ہر ایک کو کسی خاص کام کے لیے بنایا ہے یعنی کسی میں ایک کام کی استعداد ہوتی ہے اور کسی میں دوسرے کام کی؛ رک: ہر کسے رابہر کارے ساختند.

سچ تو یہ ہے ہر یکے رابہر کارے ساختند

دل تو آنے کے لیے ہے جان جانے کے لیے

(۱۸۵۷، سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۷۶). عورتیں تو جتھنیں اور سپہ سالار بننے کی فکر میں ہیں کوئی اون کو "ایاز قدر خود بشناس" اور ہر یکے رابہر کارے ساختند کا سبق نہیں پڑھاتا (کذا). (۱۹۰۷، اجتہات الامہ، ۱۵).

ہَر (۲) (فت ر) امر.
ہرنا (رک) کا امر.
قلندری تجھے پھولوں کے ہار پہنائے   سکندری کے سوئمبر میں اس بہار سے ہر
(۱۹۸۰، شہر سدا رنگ، ۱۸۹).

--- جانا محاورہ.
ہرانا (رک) کا لازم : ہارنا، ہار جانا، ہار دینا، شکست کھانا : ناکام ہونا.
ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے   ہم نے یہ داؤ بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۰).
کھیلتا ہے جو کوئی بازی دل عشق میں یاس   ہم نے اکثر یہی دیکھا ہے کہ ہر جاتا ہے
(۱۸۷۵، دیوان یاس، ۱۵۹).

ہَر (۳) (فت ر) امذ.
ہل. بُجّر سے میری پیٹھ پر ہر رکھ کر تمام دن زمین جوتا کرتے ہیں. (۱۸۴۴، الف لیلہ، عبدالکریم، ۱: ۱۲). [ہل (رک) کا ایک املا].

--- پُوجا / پُوجی (---و مع) امث.
ہندو عقائد کے مطابق ہل کی پوجا جو کاشت کا کام ختم ہونے کے دن کی جاتی ہے اور اسے دھو کر صاف کر کے پھولوں کا ہار چڑھا کر رکھ چھوڑتے ہیں (اس کے بعد ہل کا استعمال یا اسے عاریتاً دینا منحوس سمجھا جاتا ہے) (جامع اللغات). [ہر + پوجا / پوجی (رک)].

--- چھُٹان (---ضم چ) امث.
کھیت کی ہلائی ختم ہونا یا پوری ہو جانا (اپ و، ۶: ۱۱۸). [ہر + چھٹان (رک)].

--- چھُٹّہ (---ضم چھ، فت ٹ) امذ.
رک : ہر چھٹان. گیارھویں منی بھادوں بدی کو کہ اس کو ہر چھٹہ یا بھگوان ہے. (۱۸۴۸، توصیف زراعات، ۲۵۷). [ہر + چھٹ (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- سَجّا (---فت س، شد ج) امذ.
ہل اور کھیتی کا شریک (پلیٹس، اپ و، ۶: ۱۱۸). [ہر + سجا = ساجھی (رک) کا بگاڑ].

--- سوت / سوتیہ (---و ع / و ج، کس ج ت، فت ی) امث.
۱. فصل پر پہلی دفعہ ہل چلانا : ہل چلانے میں امداد دینا : ہل کو گھر لانا (جامع اللغات). ۲. کھیت میں ہل کی نوک سے پہلی بار کھودی ہوئی لکیر یا نالی نیز ہل کی نوک کا نشان (پلیٹس، اپ و، ۶: ۱۱۸). [ہر + س : स्रोत / + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- سوِدیا (---و ج، کس د) امذ.
کاشت کار، مزدور جو حسب معاہدہ سال بھر کو کام پر لگایا جائے، ہر سالیا (اپ و، ۶: ۱۱۸). [ہر + سود = سوت स्रोत + یا، لاحقۂ فاعلی].

--- کارَہ (---فت ر) امذ.
(زراعت) ہل کار، کھیتی باڑی کے ہر قسم کے کام کی چوکسی کرنے والا ملازم (اپ و، ۶: ۱۱۹). [ہر + س : कार + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- کَٹ (---فت ک) امث.
(زراعت) چارے کے لیے کاٹی ہوئی کھیتی، کٹا ہوا چارہ، ادھوری پکی فصل، چرکٹی (ماخوذ : اپ و، ۶: ۱۱۹). [ہر + کٹ = کٹنا (رک) کا حاصل مصدر].

--- گھاپَڑ (---فت پ) امث.
(کاشتکاری) وہ زیر کاشت زمین جو تھوڑی خشکی سے سوکھ گئی ہو، ہر گھسیٹ. جب مٹی اس کی کھود کر پانی ڈالا جائے ... رطوبت اس میں جیسی رہتی تھوڑی خشکی سے سوکھ جاوے اس کو کڑی، ہر گھاپڑ، بھوٹ ... کہتے ہیں. (۱۸۳۹، کھیت کرم، ۳۰). [ہر + گھاپڑ (مقامی)].

--- گھَٹیٹ (---فت گھ، ی مع) امث.
(کاشتکاری) گاؤں کی مزروعہ زمین، ہل گھسیٹ (اپ و، ۶: ۱۱۹). [ہر + گھٹیٹ = گھسیٹ].

--- گھَسیٹ (---فت گھ، ی مع) امث.
(کاشتکاری) زیر کاشت زمین (پلیٹس، جامع اللغات). [ہر + گھسیٹ (گھسیٹنا (رک) کا حاصل مصدر)].

ہَر (۴) (فت ر) صف.
لے جانے والا، پہنچانے والا : لانے والا : گرفتار کرنے والا، پکڑنے والا : مٹانے والا، دور کرنے والا، ہٹانے والا : چھین لینے والا : تقسیم کرنے والا، تباہ کرنے والا، مارنے والا : دعوے دار، حق دار (جامع اللغات : شبد ساگر). [س : हर].

--- لانا محاورہ.
اغوا کرنا : بھگا کر لے جانا : چھین کر لے جانا.
راون نے یہ تب سوچا سیتا کو میں ہر لاؤں   بدلہ تو تبھی ہوگا جب رام کو تڑپاؤں
(۱۹۲۱، سیتا رام، ۹۰). میں اپنے دل کی بات آپ سے کہتا ہوں مجھے پربھا کو ہر لانے کا سخت افسوس ہے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۳۳).

--- لے جانا / لینا محاورہ.
۱. بھگا لے جانا : اغوا کرنا. راجہ رامچند رجی کی رانی سیتاجی کو راون جو لنکا کا راجہ تھا ہر لے گیا تھا. (۱۹۳۷، قصص الامثال، ۶۰). ۲. پکڑ لینا، گرفت میں کر لینا، عموماً دھوکے سے قبضے میں لے لینا نیز کسی چیز یا صلاحیت سے محروم کر دینا. لوبھ نے ان کی بدھی ہر لی ہے لوبھ کے مارے انھیں بھلائی برائی کا گیان نہیں ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو (ترجمہ)، ۲۰). ۳. چرا لینا : چھیننا. ایسی موہن صورت نے ہمارے من کو ہر لیا. (۱۹۱۰، ادیب، الٰہ آباد، دسمبر، ۲۶۷).

ہَر (۵) (فت ر) امذ.
۱. مہادیو، شیوجی کا لقب : (مجازاً) بھگوان، وشنو (ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق خدا).
نام کی سوبھا وہ ہی جانے جو ہووے نام لیوا
میٹھا جا کے سو لذت لاگے میٹھی ہر کی سیوا
(۱۹۵۴، گنج شریف، ۷۵).
دم بہ دم آہ کی پونگی سے بجاتا یہ صدا
دیکھیے کون سے دن ہر ہمیں دیں گے درشن
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۱۱۵). جو اپنے ہر سے بیت کرے اور گھٹ میں جس کے وہ بسے

ہردے میں سمائے تن من اُسی کے نام پر ساپے اس کو پران چھوڑنا آسان ہو. (۱۸۸۴، طلسم ہوشربا، ۱: ۲۹۴). جو ہماری ابچھا پوری کرے گی اس کا دکھ پاپ ہرلے جائیں گے. (۱۹۱۳، چھلاوہ، ۵۸). پتھر پوجے ہر ملے تو میں پوجوں پہاڑ. (۱۹۷۶ء، روزگزشت، ۲۹۵).
۲. (حساب) مقسوم الیہ، کسر کا نب نما؛ تقسیم (ماخوذ: شبد ساگر؛ جامع اللغات).
۳. ایک راکھشس کا نام: اگنی، آگ؛ گدھا؛ چھپے کے دسویں بھید کا نام؛ نو ورشوں میں سے ایک؛ گرہن کرنا یا لینا؛ قبول کرنا، حاصل کرنا؛ گاہک (ماخوذ: شبد ساگر؛ جامع اللغات). ۴. کئی مصنفوں اور راجاؤں کے نام کے شروع میں آتا ہے (جامع اللغات). [پالی].

--- گِری (--- کس گ) امث.
ہر کا پہاڑ، کیلاش پربت (یہ مہادیو جی کی جنت کہلاتی ہے) (پلیٹس؛ جامع اللغات).
[ہر + س: گری (۲) رک].

--- گَوری (--- ولین) امث.
مہادیو اور پاربتی دیوی کی ایک اکٹھی شکل (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہر + س: गौरी].

--- لوک (--- و مج) امذ.
موجودہ دنیا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہر + لوک (رک)].

--- لوکْ پَرلوک (--- و مج، سک ک، فت پ، سک ر، و مج) امذ.
یہ دنیا اور اگلا جہاں (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہر + لوک (رک) + پرلوک (رک)].

--- ہَر (مَہادیو) فقرہ.
ایک نعرہ جو جوش میں آ کر مارا جاتا ہے: ہندوؤں کا جنگی اور قومی نعرہ. اللہ اکبر اور ہر ہر مہادیو کی دل دہلانے والی آوازیں دو تین اور ابھرتی رہیں. (۲۰۰۱ء، گردش پا (زبیر رضوی)، ۹۰).

ہَر (۲) (فت ہ) ضمیر.
اُس عورت کا. مونث کے واسطے تو ہر بفتح ہا، سکون را بروزن سر بولیں گے. (۱۸۷۹ء، انفراً اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱۸۲). [انگ: Her].

--- اِکْسِیلِنْسی (--- کس ج ا، سک ک، کس ی مج س، کس ی مج ل، سک ن) امث.
کسی خاتون عہدیدار یا خاتون سفیر کا لقب (ماخوذ: جامع اللغات). [انگ: Her Excellency].

--- مَیجِسْٹی (--- ی لین، کس ج ی، سک س) امث.
بادشاہ کی بیگم کا لقب، ملکہ کے لیے کلمۂ تکریم. آپ کو یاد ہوگا کہ ہم تو ہر میجسٹی کے اپنے مہمان تھے. (۱۹۵۵ء، جملامت روی، ۱۰۳). ملکہ، ہر میجسٹی شہزادہ ہیرا کی پالی تھی. (۱۹۸۶ء، سندھ کا مقدمہ، ۱۴۰). [انگ: Her Majesty].

--- ہائِنیس / ہائی نس (--- کس ج، ن / ی مع، کس ج ن) امث.
رانیوں اور نوابی خاندان کی بیگمات کا لقب. نواب بیگم کے شروع میں ہر ہائی نس ...... تازہ اضافہ تھا. (۱۹۸۷ء، گردش رنگ چمن، ۳۹۸). آپا جان نے ہر ہائنس رفعت زمانی بیگم کا خطاب پایا. (۲۰۰۰ء، زندگی کی یادیں، ۳۴). [انگ: Her Highness].

ہَرِ (فت ہ، کس نیز یا کس ر) (الف) امذ.
۱. وشنو کا ایک نام، برہما جی؛ اندر. لے کے ہر کا نام آگے بڑھ کر کود. (۱۹۸۷ء، گردش رنگ چمن، ۴۴). ۲. یم؛ سورج؛ چاند؛ کرن؛ ہوا؛ پانی (پلیٹس؛ جامع اللغات).
۳. کمیت گھوڑا؛ شیر؛ طوطا؛ کوئل؛ مور؛ ہنس؛ بندر؛ مینڈک؛ سانپ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۴. ہرا رنگ؛ زرد یا سنہرا رنگ؛ سرخی مائل بھورا رنگ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) صف. سبز، سبزی مائل؛ زرد زرد؛ بھونسلا، سرخی مائل بھورا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [پ: हरि س: हरि].

--- بول فقرہ.
(ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق) خدا کا نام لے (جب کوئی مرنے لگے تو اسے کہتے ہیں) (جامع اللغات).

--- بول ہَر فقرہ.
(ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق) خدا کا نام لے، یہ نہیں ہو سکتا جو تو کہتا ہے (ماخوذ: جامع اللغات؛ محاورات ہند).

--- بھَجَن (--- فت بھ، ج) امث.
۱. وشن جی کی پوجا؛ وشنو کی عبادت (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. وشنو کا بھجن؛ (ہندو) خدا کی تعریف کا گیت، جپ، عبادت (گنج شریف؛ فرہنگ). [ہر + بھجن (رک)].

--- بھَج ہَر بھَج فقرہ.
بھگوان کی پوجا کر.

> نت ہر بھج ہر بھج رے بابا جو ہر سے دھیان لگاتے ہیں
> وہ ہر کی آسا رکھتے ہیں ہر ان کی آس پجاتے ہیں
> (۱۸۳۰ء، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۲۳).

--- بھَجْنا ف ل.
وشن جی کی پوجا کرنا، وشنو کا بھجن کرنا، (ہندوؤں کے) خدا کا نام لینا، مالا جپنا.

> نت من میں ہر ہر بھجتے ہیں ہر بھجنا ان کو بھاتا ہے
> سکھ من میں ان کے لاتا ہے دکھ ان کے جی سے جاتا ہے
> (۱۸۳۰ء، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۲۳). ست کیا غم کرنا آہ بھرنا سنگ مرنا، خوشی کرنا ہر بھجنا من ہرنا. (۱۹۰۱ء، عشق و عاشقی کا گنجینہ، ۳۰).

--- بھَگْتْ (--- فت بھ، سک گ، سک نیز کس ت) امذ.
وشنو کا پجاری (پلیٹس). [ہر + بھگت (رک)].

--- بھَگَت (--- فت بھ، گ) صف؛ امذ.
وشنو کی پرستش کرنے والا، پجاری (فرہنگ آصفیہ). [ہر + بھگت (رک)].

... پیڑی (۔۔۔ی لین) امث.
(رک : ہر کی پیڑی) کوئی گھاٹ جو وشن جی کے نام پر مقدس قرار دیا گیا ہو (ماخوذ : جامع اللغات). [ہر + پیڑی (رک)].

... جَس (۔۔۔فت ج) امذ.
رک : ہریش (جامع اللغات). [ہر + جس = س : हरयश].

... جن (۔۔۔کس ج) امذ.
رک : ہر بھگت : دیوتا ، بھگوان (ہندوؤں کا) خدا.

جس بیٹھے کا نام ہے وہ میٹھا کیا ہوئے
ہر جن ہر رس چاکھتے اور نہ چاکھے کوئے

(۱۹۵۴ ، گنج شریف ، ۳۳۲).

جو ایسا کچھ ترا ہرجن ہے مردود تو کیوں جبریل پر طاعن ہے مردود

(۱۸۶۶ ، گنج فقیر بر گرون شریر ، ۲۹۶). [ہر + جن (۲) (رک)].

... جی امذ.
مہادیو جی کو عزت سے پکارنے کا لقب.

کہ اس کو اور جس کو اس نے چاہا
دیا بیکنٹھ میں ہرجی نے باسا

(۱۸۶۶ ، گنج فقیر بر گرون شریر ، ۱۴۳). [ہر + جی ، لاحقۂ تعظیم].

... چَرِت / چَرِتْر (۔۔۔فت چ ، کس ر / فت چ ، کس ر ، سک ت) امذ.
کرشن جی یا کسی اوتار کے کارنامے (جامع اللغات). [ہر + س : चरित्र].

... چَرْچا (۔۔۔فت چ ، سک ر) امث.
وشن جی کے متعلق نیز مذہبی گفتگو (جامع اللغات). [ہر + چرچا (رک)].

... چَرَن (۔۔۔فت چ ، ر) امذ.
وشن جی یا شیو جی کے پوتر پانْو (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہر + رک : چرن (۱)].

... چَنْدَن (۔۔۔فت چ ، سک ن ، فت د) امذ.
ایک قسم کا زرد اور نہایت خوشبودار صندل ؛ سرگ کے پانچ درختوں میں سے ایک ؛ زعفران ، چاندنی ؛ کنول کی جھلی ؛ محبوب کا بدن (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہر + رک : چندن (۱)].

... داس امذ.
وشن جی کا پیرو (جامع اللغات). [ہر + رک : داس (۱)].

... دَوار (۔۔۔فت د) امذ.
گنگا کے کنارے پر ہندوؤں کا ایک مقدس شہر ، ہندوؤں کا سب سے بڑا تیرتھ (ان کے اعتقاد کے مطابق اگر مناسب وقت پر یہاں اشنان کیا جائے تو پوری مکتی حاصل ہوتی ہے) (اسے ہر کا دوار یعنی دروازہ اس لیے کہتے ہیں کہ بیکنٹھ یا وشن جی کے سرگ کا راستہ سمجھا جاتا ہے). کیسا اچھا وقت تھا ، جب اس مضمون کا لکھنے والا ... ہاتھ میں ڈنڈا لیے ہردوار میں ہر کی پیڑی کے سامنے گنگا کے عالم آب کی بہار دیکھ رہا تھا. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۶۷).

لطف جب تھا کہ متی اور رتی رہتے تھے
ہر دوار اب وہ نہیں اور وہ سوانگ ہی نہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۲۳).

یہاں ہر دوار ہے ، پریاگ ہے اور بندرابن ہے
یہاں روحانیت بہتی ہے ، یہ روحوں کا مسکن ہے

(۱۹۲۷ ، شعر انقلاب ، ۳۱۰). [ہر + دوار (رک)].

... دَواری (۔۔۔فت د) صف.
ہردوار (رک) سے منسوب : تیرتھ پر جانے والا. ہر دواری گنگا کے کنارے چنتامن موتی. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۶۷). [ہردوار + ی ، لاحقۂ نسبت].

... دَور (۔۔۔و لین) امذ.
ایک لمبوترا ٹیلہ جو گاؤں میں بنا کر اس پر جھنڈے لگا دیتے ہیں تاکہ گاؤں وبا خصوصاً ہیضے سے بچا رہے (جامع اللغات). [ہر + دور = دوار].

... دیشْوَر (۔۔۔ی مج ، سک ش ، فت و) امذ.
رام جی کا ایک لقب.

وہ بولے کوسوں سیم یہ پیدل چلو گی کس طرح
یہ بولیں اے ہر دیشور تم خود چلو گے جس طرح

(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۳۹). [ہر + دیش (رک) + س : वर].

... دیوْ (۔۔۔ی مج ، سک و) امذ.
کلشترہ شروتا (جامع اللغات). [ہر + دیو (رک)].

... کا بَھجَن کَرْنا محاورہ.
رک : ہر کا نام جپنا (ماخوذ : فرہنگ فسانۂ آزاد).

... کا داس امذ.
رک : ہرداس : غلام ، خدمت گار.

جو کہ ہے بندہ خدا کا اس کا رتبہ ہے بلند
ہے بھلا اس کا جہاں میں جو کہ ہر کا داس ہے

(۱۸۲۷ ، دیوان شادان ، ۲۰ : ۱۸۷).

... کا مانے بَر / بَر کا نہ مانے محاورہ.
۱. دیوتا مہربان ہو جاتا ہے ظالم رحم نہیں کھاتا (جامع الامثال ؛ محاورات ہند) ۲. جو صرف دیوتا کو مانتا اور یاد کرتا ہے وہی مقبول ہوتا ہے (ماخوذ : مرقع اقوال و امثال).

... کا نام جَپْنا ف مر : محاورہ.
مہادیو کی پوجا کرنا ، بھگوان کو یاد کرنا. بے پروائی سے اس نے کہا کہ گانا بجانا کچھ کام نہیں اپنا لیکن ہر طرح سے ہر کا نام ہمیں جپنا. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۱۰).

ہر طرف سے جو توقع ہے آس
آدمی ہر کا نام جپتا ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۸۳).

--- کا نام سَت ہے سَت بولو مُکت ہے فقرہ.
(ہندوؤں کے) خدا کا نام سچ ہے اور سچ بولنے میں نجات ہے (ایک فقرہ جس کا استعمال کچھ ہندو ذاتوں میں مُردے کو لے جاتے وقت کیا جاتا ہے)۔ ٹکٹی پر ایک لاش آرہی ہے صدہا آدمی ساتھ ساتھ ماتم کرتے جاتے ہیں، روتے ہیں اور اس مرحوم کا نام لے لے کر چلاتے ہیں، ہر کا نام ست ہے، ست بولو مکت ہے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۹۱۱)۔

--- کا نام لے فقرہ.
(ہنود) بھگوان کو یاد کر، تو جیسے کہتا ہے یوں نہیں ہے (قائل کے قول کا رد ہے) (جامع اللغات؛ محاورات ہند)۔

--- کو بھَجْنا محاورہ.
بھگوان کی پوجا کرنا، عبادت کرنا۔

جو آپا تجے گا ہو ہر کو بھجے گا
خودی اپنی مٹے تجھے پائے والا
(۱۹۱۳، نذر خدا، ۴۳)۔

--- کو بھجے سو ہَر کا ہوئے کہاوت.
جو شخص بھگوان کی عبادت کرے گا اور بھگوان کا دھیان رکھے گا وہ بھگوان کی بارگاہ میں مقبول ہوگا (ماخوذ: مرقع اقوال و امثال)۔

--- کو بھجے سَو ہَرکا ہوئے ذات پات نہ پُوچھے کوئے کہاوت.
بھگوان کے پاس ذات پات کی کوئی قدر نہیں جو اس کی پوجا کرے وہی اس کا ہے (ماخوذ: جامع الامثال؛ گنجینۂ اقوال و امثال)۔

--- کو جَپْنا محاورہ.
بھگوان کو یاد کرنا، وشن جی کا نام لینا، پوجا کرنا۔

مٹ گئے نقش و نگار دیر فانی کے مرید
نام انہیں کا رہ گیا روشن جو ہر کو جپ گئے
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲۰: ۱۹۲)۔

--- کی پَوڑی اثد.
رک: ہر کی پیڑی؛ ہردوار۔

مولویوں کو بتاں جویں بھی کعبے میں ہو کر مل نہ سکی
مالویوں کے جتنے میں ہر کی پوڑی کے پیڑے پڑتے ہیں
(۱۹۴۷، بہارستان، ۳۹۴)۔

--- کی پَیڑی اثد.
ہردوار (رک) کا ایک نام؛ ہندوؤں کا مقدس تیرتھ؛ ہردوار کے قریب۔ ہر کی پیڑی پر جا موجود ہوئے ایک ہندو نے پوچھا تم کون ہو۔ (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۳۶)۔ اس مضمون کا لکھنے والا ننگے پاؤں ..... ہاتھ میں ڈنڈا لیے ہردوار میں ہر کی پیڑی کے سامنے گنگا کے عالم آب کی بہار دیکھ رہا تھا۔ (۱۹۱۳، سی پارۂ دل، ۱: ۷۶)۔ برادران ہنود کا وہ مشہور متبرک تیرتھ بھی یہیں ہے جسے ہردوار یا ہر کی پیڑی بھی کہتے ہیں۔ (۱۹۴۰، آغا شاعر، خمارستان، ۶۵)۔

ہر دوار ایک مرحلہ اس کا
ہر کی پیڑی ہے مے کدہ اس کا
(۱۹۵۳، ضمیر خامہ، ۲۰۰)۔

--- کے نام کا بھَجَن کَرْنا محاورہ.
بھگوان کو یاد کرنا۔ ہم تو ہر کے نام کا بھجن کرتے ہیں۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۴۳)۔

--- گُن (--- ضم گ) اثد.
وشن جی کی خصوصیتیں، بھگوان کی خوبیاں (جامع اللغات)۔ [ہر + گن (رک)]۔

--- گَنگا (--- فت گ، غنہ) اثد.
ہندوؤں کے مقدس دریا گنگا کے نام کا ورد، ایک بھجن۔ ہر گنگا ہر گنگا کا شور مچا کے جہاز کو سر پر اوٹھائے لیتے تھے۔ (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۵۵۵)۔ [ہر + گنگا (رک)]۔

--- گَنگا کَرْنا محاورہ.
ہندوؤں کا نہاتے ہوئے بھگوان کا نام لینا، اشنان کرتے ہوئے ہر کا نام لینا (ماخوذ: جامع اللغات)۔

--- مِلْنا ف مر.
بھگوان کا ملنا، بھگوان سے رابطہ ہونا۔ پتھر پوجے ہر ملے تو میں پوجوں پہاڑ۔ (۱۹۷۶، زرگزشت، ۴۹۵)۔

--- نام اثد.
وشن جی کا نام، بھگوان کا نام۔

سن ان کا اپنے سینے میں دن رات بھجن ٹھہراتا ہے
ہر نام کی سمرن کرتے ہیں کہ چین انہیں دکھلاتا ہے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۲۴)۔

نہا دھو کے جس وقت فارغ ہوا
لگا کرنے پوجا وہ ہر نام کا
(۱۸۵۹، قصہ گوپی چند، ۵)۔ اگر یہی ہر نام اور جیون سے گونجتے ہوتے تو ہر طرف عیش و آرام کی بارش برستی ہوتی۔ (۱۹۱۱، پہلا پیار، ۳۸)۔ [ہر + نام (رک)]۔

--- وانی امث.
وشنو یا ہری کی آواز، آسمانی آواز، دیوتاؤں کا جواب (پلیٹس)۔ [ہر + وانی (رک)]۔

--- ہانکنا محاورہ.
(طنزاً) بھگوان کا نام لینا۔ اب وہاں سے ہر ہانکنا خاک پھانکتا یہاں آمرا۔ (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۱، ۵: ۶۸)۔

--- ہَر (۔۔۔فت ہ) کلمہ.

ہندوؤں کا نعرہ جو جوش میں آ کر مارا جاتا ہے ، ہندوؤں کا جنگی اور قومی نعرہ.

کہیں ہرہر ہو بتاوے کہیں ہو رام جپاوے
کہیں جبلی ہو دکھاوے ، شاہد اللہ واحد اللہ

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۸۸).

ہر ایک ناقوس میں آتی ہے آواز
کہ ہے پرگھٹ وہ ہرہر ہر کے گھٹ میں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۳۸).

رکھے ہوئے وید کوئی سر پہ
جاری تھا زبان پہ اس کی ہرہر

(۱۸۸۴ ، یاد ہند ، شاد ، ۸۱). [ہر + ہر (رک)].

--- ہَر جَپْنا محاورہ.

ہر کی مالا جپنا ، شیو اور وشن جی کا ذکر کرنا ، بھگوان کا کثرت سے نام لینا. ارے دیوانوں کو بلاؤ ، مستانوں کو پکارو ، جو ...... گھنٹی چھنیں ، ہرہر جپیں ، شام کی مرلی بجائیں. (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۱۵).

--- ہَر کَتھا (۔۔۔فت ہ ، ک) امذ.

ہر اور ہر کے نام کا جاپ ؛ شیو جی اور وشن جی کا ذکر ؛ وشن جی اور شو جی کے اوتاروں کے حالات (جامع اللغات). [ہرہر + کتھا (رک)].

--- ہَر کَرْنا محاورہ.

۱. وشن جی کا نام رٹنا ، بھگوان کو یاد کرنا.

غباری خط سو اس کھ پر عجب خط ہے جو بنجا ہے
سو پڑنے اس ورق جانک رہے بت جوڑ ہرہر کر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۷). یہ مقدمہ بتا ، ہرہر کر ، گرو کا نام لیا ، پھر کلمہ جو پڑھا دنیا سے چل بسا ، دم نکل گیا. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب (مرتبہ : رشید حسن خاں) ، ۲۹۲). دیو نے اپنے تئیں برہمن بنایا صندل اور سیندور ماتھے پر لگایا ہرہر کرتا مالا جپتا ادھر سے ہو نکلا. (۱۸۳۶ ، قصہ اگر گل ، ۳۱). ۲. جنگی نعرہ مارنا. جادو گرنیاں طاؤس اور ناگوں پر سوار ...... لڑائی کے عزم پر ہرہر کرتی موجود ہوئیں. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۶۳).

--- ہَر کَہنا محاورہ.

رک : ہرہر کرنا. جیسے وہ ہرہر کہتے ہیں یہ بھی ویسے علی علی چلانے لگے. (۱۸۴۷ ، ہدایت المومنین (قنوجی) ، ۳۰).

جو دھیان بندھا ہے چاہت کا وہ ان کا من بہلاتا ہے
دل اُن کا ہرہر کہنے سے ہر آن نیا سکھ پاتا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۲۴۳).

--- ہَر گَنگا امذ.

ہندوؤں کے مقدس دریا (گنگا) کے نام کا ورد ، ہر گنگا. کانوں میں ہرہر گنگا کی میٹھی آواز آرہی ہے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۱ : ۱۳۱). [ہرہر + گنگا (رک)].

ہُر (۱) (فت ہ ، ضم ر) صف.

(رک) ہرو (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

ہُر (۲) (فت ہ ، ضم ر) حرف عطف.

(رک) ارو (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

ہِر (کس ہ) امذ.

(رک) ہیر (جامع اللغات). [ہیر (رک) کا مخفف].

ہِرّ (کس ہ ، شد ر ، نیز بلا شد) امذ.

بلّا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ع].

ہُر (۱) (ضم ہ) (الف) امث.

۱. پرندے کی تیز پرواز ؛ آواز جو پرندے کے اُڑنے سے پیدا ہوتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات). (ب) فقرہ. پھر ، اُڑ گئے ، غائب ہو گئے. ان کے آتے ہی بھیڑ چھٹ گئی ، ہر. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۸). ارباب نشاط نے چھم چھم کرتے ہوئے ڈولیوں کو رونق بخشی ، سب ہر ، گھر تماشے والا صاحب بلا کی طرح اس کوٹھی کو چمٹا رہا. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲۲۵). [حکایت الصوت].

--- ہو جانا / ہونا محاورہ.

۱. اُڑ جانا ، غائب ہو جانا. گوار کا چمکنا تھا کہ سب ساتھی رفیق نام کے باگے ہر ہو گئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۳). حضور مجھوٹ موٹ غلغلہ ا کی طرف جائیں ، ایرے غیرے سب ہر ہو جائیں گے. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۹۹). سب ایک ایک کرکے ہر ہو گئے صبح بھیرویں کے وقت بھیروں ناچنے لگا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۱۱). اس کی ٹانگ پکڑ کر اتنی زور سے پٹکا کہ وہ وہیں ٹھنڈا ہو گیا اور سب آدمی ہر ہو گئے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، رام چرچا ، ۱۲۷). ۲. بالکل خرچ ہو جانا ، کسی چیز کا ضائع ہو جانا. آزمانا کیا ، آزما چکے ساڑھے تین لاکھ کے نوٹ ہر ہو گئے صرف گیارہ ہزار نواب صاحب کے ہاتھ آئے. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۱۳۳).

ہُر (۲) (ضم ہ) امذ.

رک : ہُڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہُڑا (رک) کا بگاڑ].

--- دَنگ (۔۔۔فت د ، غنہ) امذ.

رک : ہڑدنگ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہڑدنگ (رک) کا بگاڑ].

ہَرا (۱) (فت ہ) (الف) امر.

ہرانا (رک) کا امر نیز ہرنا (رک) کا ماضی (تراکیب میں مستعمل) (جامع اللغات). (ب) صف. ۱. وہ جو ہار جائے (جامع اللغات). ۲. مضمحل ، تھکا ہوا.

پھرا واں سے اکیلا غم کے ہمراہ
بتھا ماندہ ہرا ہو ایک جا شاہ

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۱۵).

... دینا ف م.

رک : ہرانا (جامع اللغات).

ہَرا (۲) (فت ہ) (الف) صف.

۱. سبز رنگ کا، سبز، اخضر، دھانی، کاہی.

آتا ہے جب خیال میں وہ سرو سبز پوش

ہوتا ہے زہر عشق سوں سب تن بدن ہرا

(۱۷۵۳، داؤد اورنگ آبادی، د، ۲۰۹).

ہزاروں شگوفے کھلے تھے جہاں ہرا ایک پتا نہیں اب وہاں

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۶۰). ۲. تازہ، گیلا (زخم).

جہان میں یہ ترو تازگی کا عالم ہے

کہ ہو گیا ہے ہر ایک زخم خشک تک بھی ہرا

(۱۸۷۹، دیوان عیش (حکیم آغا جان)، ۳۰).

مجروح تیغ واں بھی لہو سے بھرے رہے

پانی وہ تھا کہ زخم ہمیشہ ہرے رہے

(۱۸۹۱، تعشق لکھنوی، بین الحرم، ۸۷). جس نے (ہرا خوشنما) چارہ زمین سے اگلا. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۶۶).

منتظر ہے نظر ہاتھ تکیوں پہ دھرے ہیں

زخم دل صد چاک نئے سر سے ہرے ہیں

(۱۹۳۶، مطلع انوار، ۳۸). وہ مجھے دیکھ کر بچوں کی طرح لپٹ گیا، محبت کا پرانا زخم میری صورت دیکھ کر ہرا ہو گیا (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۱۳۱). ۳. شاداب، ترو تازہ، سرسبز (درخت، باغ وغیرہ)؛ (مجازاً) بحال.

ہجر کے چمن تجھ کرم ستے ہرے

نزاکت کے گل تج تے رنگ رس بھرے

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۷).

میں عشق کا جلا ہوں مرا کچھ نہیں علاج

وہ پیڑ کیا ہرا ہو جو جڑ سے اکھڑ گیا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۸). نہروں میں پانی بھرا تھا، عالم ہرا تھا، مینہ برسنے سے زمین کا سنائے پاش بڑھتا تھا. (۱۸۹۶، جادۂ تسخیر، ۱۹).

انسان کو چاہیے کہ مسافر نواز ہو

جتنا جیے ہرے شجروں کی طرح جیے

(۱۹۸۸، یہ گنبد، ۱۵۷). ۴. کچا، ناپختہ، خام، نارسیدہ؛ آدھا پکا ہوا. تمام سخت اور ہرے سیب گلے ہوتے ہیں اور چونکہ یہ سیب سخت اور ہرا ہے اس لیے یہ سیب ابھی کھٹا ہے. (۲۰۰۱، آپ سوچتے کیوں نہیں (ترجمہ)، ۳۶). ۵. کامیاب، بامراد، بختاور (جامع اللغات). ۶. خوش، شاد، باغ باغ.

تری بزم اکبر خوش بیاں ہے محل فرحت دوستاں

جو ملول آئے وہ خوش گئے جو فسردہ آئے ہرے گئے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۳۵۸). ۷. تازہ دم، چاق و چست، مضبوط نیز شفایاب.

ہمیں ورزش کا ہے شوق اس کو تعلیم سے مطلب ہے

ہرا اپنا بدن ہے یار کی پوشاک دھانی ہے

(۱۸۵۸، امانت، د، ۹۰). ملا جی نے تعویذ دے کر یقین دلایا تھا کہ بچہ دوبارہ ہرا ہو جائے گا. (۱۹۶۵، انتظار موسم گل (چار ناول)، ۱۰۶). (ب) امذ. ۱. سبز رنگ.

سر سنگروں کانٹے تھے پہ رنگ اس کا ہرا تھا

ہر ناب میں ناگن کی طرح زہر بھرا تھا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۵۷). ۲. کبوتر کی قسم جس کے پروں سے ہرا رنگ جھلکتا ہے. قدوی کا کبوتر خانہ نہیں ابجد کی تختی ہے، ملاحظہ کیجیے، اصیل، پیلے، ہیرے...... کمھی، ہرے اور حضور یا ہو. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۴۰). ۳. سبز چارہ، ایک قسم کا سبزہ جو گیہوں میں پیدا ہوتا ہے اور ڈھوروں کے کھلانے کے کام میں آتا ہے، بھتوا، چری، سبزی؛ سبزہ (پلیٹس). [پ: हरियरी ; س: हरित + क]

... باغ (الف) امذ.

سرسبز و شاداب باغ؛ (مجازاً) جھوٹی امیدیں (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) صف. (نباتیات) نباتاتی، جڑی بوٹی کا (پلیٹس). [ہرا + باغ (رک)].

... باغ دِکھانا ف م؛ محاورہ.

رک : سبز باغ دکھانا؛ دھوکا دینا. نیک نیتی کا ہرا باغ دکھا کر انہیں غفلت کی دارو نے بے ہوشی پائی. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۷۶۵).

... بھرا (... فت بھ) صف.

۱. (i) سرسبز و شاداب، ترو تازہ (باغ وغیرہ کے لیے)، پُربہار.

سیر کا ہے مزا ابھی کھیت ہیں سب ہرے بھرے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۰۹).

ہرا بھرا رہے اے باغباں ترا گلزار داغ تازہ رہیں محبت ہماری سے

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۹۳). یہ ہرے بھرے باغ ... کس جان جہاں کا خواب ہیں. (۱۹۲۳، روزنامچہ، حسن نظامی، ۲۲۱). کبیر کا کلام ہمیشہ تازہ اور ہرا بھرا رہے گا. (۱۹۳۳، اردو کی ابتدائی نشوونما میں صوفیائے کرام کا کام، ۸۲). دوسری قسم سانڈوں کی تھی، انہیں گویا داغ کر چھوڑ دیا گیا تھا کہ وہ جس کا ہرا بھرا کھیت چاہیں چر ڈالیں. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۱۹۳). اس عمارت کے بیچوں بیچ ایک وسیع میدان تھا جس کو گھاس کا ہرا بھرا قطعہ بنانے کا منصوبہ تھا. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۱۲۵). (ii) بہت گھنا، پتوں سے ڈھکا ہوا نیز خوش نما.

گلے ملا نہ کبھی چاند، بخت ایسا تھا ہرا بھرا بدن اپنا درخت ایسا تھا

(۱۹۶۶، شکیب جلالی، ک، ۱۰۵). ۲. (مجازاً) (مکان کے لیے) آباد.

ہنس کر نظر عزیزوں کی جانب جو کی ذرا

سب باغ فاطمہ نظر آیا ہرا بھرا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۰۳). ۳. (انسان کے لیے) صاحب اولاد، اہل و عیال والا (جامع اللغات). ۴. خوش و خرم نیز مالا مال (انسان کے لیے). جب میں فاتح و منصور ہرا بھرا لدا پھندا لال گلال واپس آؤں تو میری امیاں خالہ ...... آ کر دعائیں دعاؤں روئے (کذا) اور میں کھلکھلا کر ہنسوں. (۱۹۱۳، دلہن بانو شاہجہاں، ۱۰۳). [ہرا + بھرا (بھرنا (رک) سے)].

--- بَھرا پَن (۔۔۔فت بھ، پ) اند.
ہرا بھرا ہونے کی حالت، سرسبزی، شادابی، تر و تازگی۔ جب میں نے یہ چمن دیکھا تو اس کا ہرا بھرا پن اس کے پھول اور چڑیوں کا گانا مجھے اتنا بھایا کہ میں اندر آ گیا۔ (۱۹۳۵، الف لیلا و لیلہ، ۶: ۲۵۹)۔ [ہرا بھرا + پن، لاحقۂ کیفیت]۔

--- بَھرا رَہ دعائیہ فقرہ.
خوش رہ، خوشحال رہ، پھلا پھولا رہ (ماخوذ: جامع اللغات)۔

--- بَھرا رَہْنا محاورہ.
سرسبز و شاداب رہنا، تر و تازہ رہنا، پھولا پھلا رہنا۔

ہرا بھرا رہے اے باغباں ترا گلزار ۔۔۔ دماغ تازہ رہیں نکہت بہاری سے
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲، (کلیات)، ۴۳۹)۔

--- پَتّا / پَتّہ (۔۔۔شدت بفت / شدت بفت) اند.
(کنایۃً) ہرا کرنسی نوٹ (جو کسی زمانے میں زیادہ مالیت کا ہوتا تھا)۔ بچیا لا دیئے ایک عدد ہرا پتہ نکالیے میں جیت گئی شرط۔ (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۳۲۹)۔ [ہرا + پتا / پتہ (رک)]۔

--- پَن (۔۔۔فت پ) صف.
۱. سبزی، ہریاول، تازگی۔ ہر چمن اپنے ہرے پن سو بھرے (۱۷۵۳، ریاض غوثیہ، ۳۹۰؟)۔ ان کے زیادہ سے زیادہ پتوں کے ساتھ جوش دینے میں کریلوں کا ہرا پن دور نہیں ہوگا سبز رہیں گے۔ (۱۹۲۷، شاہی دستر خوان، ۲۵)۔ ۲. (مراد) کچا پن۔ ہم نے ایک معمولی سے قصیے کو ... جس کی بنیاد کچی اور ہرے پن پر تھی، ثابت کیا۔ (۲۰۰۱، آپ سوچتے کیوں نہیں (ترجمہ)، ۲۷)۔ [ہرا + پن، لاحقۂ کیفیت و صفت]۔

--- پانی اند.
(عور) رطوبت جو بچے کی پیدائش کے بعد زچہ کے جسم سے رستی ہے۔ آغاز میں یہ نفاس بہت خون آمیز ہے اس سبب سے وہ جم جاتا ہے تھوڑے دن میں اس کا رنگ پھیکا یا پستوی ہو جاتا جس کو عورتیں ہرا پانی کہتی ہیں۔ (۱۸۳۸، اصول فن قبالت (ترجمہ)، ۱۷۷)۔ [ہرا + پانی (رک)]۔

--- دَھنْیا / دَھنْیَہ (۔۔۔فت د، سک ن / فت ی) اند.
چھوٹی چھوٹی پتیوں والی سبزی جو عموماً سالن وغیرہ میں خوشبو اور ذائقے کے لیے ڈالتے ہیں۔ ہرا دھنیہ کتر کر ڈالیں اور تھوڑا پانی دے کر دھیمی آنچ پر رہنے دیں۔ (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۸۰)۔ چینی غذا میں ہرا دھنیا استعمال ہوتا ہے۔ (۲۰۰۳، تسلیمات، ۴۳)۔ [ہرا + دھنیا / دھنیہ (رک)]۔

--- رَکْھنا محاورہ.
تازہ رکھنا، شاداب رکھنا نیز زخم کو ٹھیک نہ ہونے دینا۔

زہر کھا کھا کر ہرے رکھتے ہیں اپنے تن بدن
سبز پوشی پر ہیں مرتے سوگوار سبزہ رنگ

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۱۹)۔ ہندوؤں کی خاندانی روایتیں ان زخموں کو ہمیشہ ہرا رکھتی ہیں۔ (۱۹۱۲، مقالات شبلی، ۸: ۱۷۳)۔ دراصل خوابوں کو ہرا رکھنے میں معاشرہ ... عورتیں، طعنے دینے والے سب شامل ہوتے ہیں۔ (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۳۲)۔

--- رَہْنا محاورہ.
تازہ رہنا، شاداب رہنا؛ باقی رہنا۔ یہ داغ ایسا تھا جو دولت آصفیہ کے دل پر آخر دم تک ہرا رہا۔ (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۳۸۸)۔ یہ تو احساس کا زخم ہے ہرا رہنا جس کا مقدر ہے۔ (۱۹۸۳، تخلیقی ادب، کراچی، ۳۷)۔

--- سَمَنْدَر گوپی چَنْدَر بول میری مَچْھلی کِتْنا پانی فقرہ.
بول جو بچے ایک کھیل کے دوران میں گاتے ہیں۔ میں نے ..... مترنم آواز میں گانا شروع کر دیا ہرا سمندر گوپی چندر بول میری مچھلی کتنا پانی۔ (۱۹۸۵، جرم محبت، ۱۹)۔

--- کَچُوہ (۔۔۔فت ک، و مع) صف.
رک: ہرا کچوہ۔

خون تمام جسم کا دم میں ہوا ہرا کچوہ ۔۔۔ دل میں غضب سما گیا روح رواں سبزہ رنگ
(۱۸۵۳، گنجینۂ آرزو، ۷۹)۔ [ہرا + کچوہ (کچوہ (رک) کا ایک املا)]۔

--- کَچُور (۔۔۔فت ک، و مع) صف.
رک: ہرا کچوہ۔ پتہ جو ڈنٹھل کے قریب سے ہرا کچور تھا... آخری نوک پر بالکل شفقئی ہو جاتا تھا۔ (۱۹۵۳، کالا سورج، ۴۸)۔ [ہرا + کچور (رک)]۔

--- کَچُوہ (۔۔۔فت ک، و مع) صف.
بہت ہرا، گہرا ہرا (ماخوذ: جامع اللغات)۔ [ہرا + کچوہ (رک)]۔

--- کَرْنا ف م؛ محاورہ.
۱. ہرا رنگ لگانا نیز سرسبز کرنا، مرجھائے ہوئے پودے کو پانی وغیرہ دے کر شاداب بنانا۔ سوکھی شاخیں چھانٹی ہوں گی اور مرجھائی ہوئی ٹہنیوں کو پانی دے دے کر ہرا کرتا ہوگا۔ (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اگست، ۳۹)۔ ۲. تازہ دم کرنا، خوش کرنا۔

پھر روح لہلہانے لگی سیر باغ پر ۔۔۔ پھر موسم بہار نے مجھ کو ہرا کیا
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۱۹)۔ ۳. (کشتی) اکھاڑے کی مٹی میں تیل ملا کر اور اس کے ڈھیلے توڑ کر مٹی کو باریک اور برابر کرنا، اکھاڑے کو کشتی کے لیے تیار کرنا۔ اکھاڑے کے ڈھیلے توڑ کر مٹی کو باریک اور برابر کرنے کو اکھاڑے کا ہرا کرنا کہتے ہیں۔ (۱۹۲۷، مضامین فرحت، ۳: ۲۰۹)۔ اکھاڑے کی مٹی میں تیل ملا کر اکھاڑے کو دونوں وقت ہرا کیا جاتا ہے۔ (۱۹۶۴، ساقی، کراچی، جولائی، ۵۳)۔ ۴. ہلکا ٹھنڈا کرنا (مہذب اللغات)۔

--- گھاس امث؛ (قد: قدیم)۔
سبز گھاس، تازہ گھاس۔

وہ پیاری ہاتھ میں لے کر ہرا گھاس ۔۔۔ کھلاوے تھی اوسے بے وہم و وسواس
(۱۷۵۹، راگ مالا، ۳۰)۔ [ہرا + گھاس (رک)]۔

--- ہَرا (۔۔۔فت ہ) صف.
بہت ہرا، گہرے ہرے رنگ کا۔ کوئی ماتم حسینؑ میں برہنہ سر چلا جاتا ہے کوئی ... ہرا ہرا جوڑا پھڑکاتا ہے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۳)۔ [ہرا + ہرا (رک)]۔

--- ہَرا سُوجْھنا ف م؛ محاورہ.
سبزہ دکھائی دینا؛ اپنے حال کے مطابق سوچنا؛ (رک: ساون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا سوجھتا / دکھائی دیتا ہے)۔ زندگی میں کبھی سبز رنگ دیکھ لیں تو ہرا ہرا سوجھنے لگتا ہے۔ (۱۹۹۴، ہوائیاں، ۹۲)۔

--- ہو جانا/ہونا محاورہ.
۱. سبز ہو جانا، درختوں پر پتے نکل آنا، پھلنا پھولنا، سرسبز ہو جانا، شاداب ہو جانا۔

حسرت ہی آنکھ کو رہی اوس سبزہ رنگ کی
ریحاں ہرا ہوا نہ کبھی اس سفال میں
(۱۸۳۹ء، آتش، ک، ۱۱۷).

گل ہرے ہو گئے چمن میں داغ تجھ پہ رونق مگر نہیں آتی
(۱۸۷۸ء، گلزارِ داغ، ۲۴۷). دیکھ لینا نذیر کسی روز یہی کنا ہوا تنا ہرا ہو جائے گا. (۱۹۷۳ء، جلتی ہوئی آواز، ۱۴۰). باوجود نئے کیمیائی کھاد اور ادویات ڈالنے اور دیگر کوششوں کے وہ پھر ہرا نہ ہوا (۱۹۸۵ء، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۳۳۸).

کتنے خوش ہو بھرے رستوں سے گزرنے والا دل
کوئی جنگل سا ہوا مجھ میں ہرا شام کے بعد
(۲۰۰۵ء، مکالمہ (شاہدہ حسن)، کراچی، ۱۳ : ۱۷۵). ۲. (زخم کا) تازہ ہوجانا. سید کاظم کا ناسور اگرچہ بھر چکا تھا مگر جہاں ذرا پانی پڑا اور پھر ہرا ہوا. (۱۸۹۵ء، حیاتِ صالحہ، ۱۱۸).

اشک بلبل کا یہ سب فیض ہے اے باد خزاں
زخم دل کا مرے بے وقت ہرا ہو جانا
(۱۹۳۴ء، بے نظیر، کلام، ۲۲).

نشو و نمائے سبزہ ہے کیا تازگی فزا
زخم جگر ہرے ہوئے بادِ بہار سے
(۱۹۵۵ء، نقوش و آثار، ۴۹). ایسا لگتا تھا جیسے آج اس کے سارے زخم ہرے ہو گئے تھے. (۱۹۸۱ء، دھوپ کنارا، ۹۷). ۳. خوش ہو جانا، شاد ہو جانا، باغ باغ ہو جانا. سیوپے بگ سے لیریز ٹھٹے والے اون کو دیکھ دیکھ کر ہرے ہوتے تھے، مفتہ ہوش ... کھوتے تھے. (۱۸۵۷ء، مینا بازار اردو (احمد خان صوفی)، ۳۱). ۴. تازہ دم ہو جانا، تھکن اتر جانا، تنو مند ہونا، چہرے پر رونق آنا. راوی ماندگی سے ہرا ہوا خوش ہو کر ... دعا دی. (۱۸۰۳ء، گنج خوبی، ۸۲).

کیا نس گھوڑا بھوک سے چرتا رہا پانی پی کر ہو گیا وہ بھی ہرا (کذا)
(۱۸۳۳ء، داستان رنگین، ۴۶).

دو دن کی زندگی میں رہے ہم مرے ہوئے
جوشِ جنوں نے ترد کیا جب ہرے ہوئے
(۱۸۴۶ء، آتش، ک، ۲۲۹).

تر دامنی گئی تو ہوئی دل کی تازگی
ہم پہلواں بدن کو سکھا کر ہرے ہوئے
(۱۸۷۸ء، سخن بے مثال، ۱۰۵). جانور جو خدا جانے کب سے بھوکے پیاسے تھے ... سب کے سب ہرے ہو گئے. (۱۹۴۰ء، آغا شاعر، دامنِ مریم، ۳۹). ۵. روپے کا قابلِ وصول ہونا (جامع اللغات : نور اللغات).

۰۰۰ ہرا لاحقہ.
(برائے وصفیت) تراکیب میں مستعمل. اکہرا، دہرا، تہرا، چوہرا وغیرہ. (۱۹۲۱ء، وضع اصطلاحات، ۱۳۵). [مقامی].

ہَرّا (فت ہ، شد ر) امذ.
۱. (طب) ایک کسیلے پھل کا نام، ہڑ، ہلیلہ (لاط : Terminalia Chebula) (پلیٹس : فرہنگِ تلفظ). ۲. ہڑ کی شکل کے نقرئی گولے جو زین میں لگاتے ہیں؛ گھوڑے کے حمائل اور زیور (پلیٹس : جامع اللغات). ۳. چمچے یا ڈوئی کا گہرا حصہ (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات). ۴. پھندنا یا گچھا جو جھنڈے کے سرے پر ہوتا ہے (پلیٹس : جامع اللغات). ۵. بید کے سرے کا گول حصہ یا موٹھ (جامع اللغات : مہذب اللغات). ۶. مردوں کی گردن پر ابھری ہوئی ہڈی، کنٹھ، آدم کا ابھار، تفاحِ آدم (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات).
[پ : ہیرک : س : [illegible]].

... لگے نہ پھٹکری اور رنگ چوکھا آئے کہاوت.
رک : ہینگ لگے نہ پھٹکری الخ. طاعون کے قبل بطور زکوٰۃ یا صدقہ رد بلا کے دوست دل کی بھڑاس نکال لیا کرتے ہیں اور اسی طرح کہ "ہرا لگے نہ پھٹکری اور رنگ چوکھا آئے". (۱۹۰۳ء، انتخابِ فتنہ، ۱۰۷).

... لگے نہ پھٹکری اور رنگت چوکھی آئے کہاوت.
رک : ہینگ لگے نہ پھٹکری الخ. خرچ کچھ بھی نہیں، ہرا لگے نہ پھٹکری اور رنگت چوکھی آئے. (۱۹۲۶ء، پنجا چھلن، ۱۹۹).

ہُرّا (۱) (ضم ہ، شد ر) امذ.
ریلا، ہلّہ ؛ دوڑ، بھگدڑ، فرار، ڈر سے بھاگ جانا ؛ فوج یا مجمع کا منتشر ہو جانا ؛ قیدیوں کا اکٹھا جیل خانے میں داخل کرنا نیز آواز (پلیٹس : فرہنگِ آصفیہ : مہذب اللغات).
[مقامی].

... بولنا ف مر : محاورہ.
پرندوں کا ایک ساتھ فرّانا بھرنا (فرہنگِ تلفظ).

... کرنا محاورہ.
ہلّہ کرنا (پلیٹس : جامع اللغات).

... ہو جانا / ہونا محاورہ.
۱. (کسی گروہ یا جماعت کا) منتشر ہو جانا ؛ تتر بتر ہو جانا ؛ کافور ہو جانا، غائب ہو جانا ؛ باقی نہ رہنا (رک : ہر ہو جانا).

کانجا پے سے ہوگا تیرا شعور ہرّا
اور چڑیاں کے پے سے نکلو گے کا گھرا
(۱۸۳۰ء، نظیر، ک، ۲ : ۴۵۳). ۲. ہرن کا چوکڑی بھرنا، ہرن کا چاروں پاؤں سے چھلانگ لگانا (ماخوذ : فرہنگِ اثر).

ہُرّا (۲) (ضم ہ، شد ر) فجائیہ.
مرحبا، کیا خوب، آفرین، کیا کہنا ہے، کیا بات ہے، واہ واہ (خوشی کا نعرہ، خوشی کی آواز عموماً ہپ ہپ کے بعد استعمال ہوتا ہے). ہرا (Hurrah) تحسین اور مسرت کا جرمن نعرہ ہے ہرے اس کی جمع ہے اس کے علاوہ ہپ ہپ ہرّا اور ہپ ہپ ہرے بھی اردو میں اجتماعی تعریف اور تحسین کے موقعوں پر مستعمل ہے. (۱۹۵۵ء، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۷۹). [انگ : Hurrah].

... دینا محاورہ.
کسی کی پریشانی یا غلطی کے موقعے پر ہُرّا بول کر مذاق اڑانا، طنز کرنا. میرا پاؤں بے قاعدہ پڑتا تھا، اس سے بڑی ہنسی ہوئی اور بعض طبیعت دار سمعوں نے خوب تالیاں بجائیں اور بعض مسخرے صاحبوں نے ہرا دیا. (۱۸۷۸ء، خیالاتِ آزاد، ۸۰).

بَراتَر (فت ب ، ت) امذ.
(کاشت کاری) جگہ جہاں ایک دن کے لیے ہل چلاتے ہیں (پلیٹس : جامع اللغات). [س हल + का + स्थल]

بَراتی (فت ب) صف.
(کاشت کاری) بَر (۳) (رک) سے منسوب یا متعلق : ہل سے متعلق یا منسوب (پلیٹس : جامع اللغات). [مقامی].

ہِراتی (کس ہ) صف.
ہرات (عَلَم) سے منسوب یا متعلق ، افغانستان کے شہر ہرات کا ، ہرات کی کوئی چیز یا شخص وغیرہ. ہرات کے ایک تھان کے عوض دو ہراتی کپڑے کے تھانوں کی خرید و فروخت ہو تو اس صورت میں محض قرض کا لین دین ممنوع ہوگا. (۲۰۰۳ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۸ : ۱۳۳). [ہرات (افغانستان کا ایک شہر) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ہَرّاج (فت ہ ، شد ر) (الف) صف.
تیز دوڑنے والا (گھوڑا وغیرہ) (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات). (ب) امذ. نیلام ، نیلامی . جائز ہے بیع من یزید یعنی نیلام جس کو ہراج کہتے ہیں. (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۳ : ۴۴). جو شخص سب سے زیادہ رقم پیش کرتا ہے اوس کے نام پر ہراج ختم ہوتا ہے. (۱۸۸۸ ، رسالہ حسن ، اگست ، ۱۳). آکشن (Auction) نیلام نیلام یا ہراج کو کہتے ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۰). ۲. غل غپاڑہ ؛ دہائی (پلیٹس : جامع اللغات). [ع : (ہرج)].

--- خانَہ (--- فت ن) امذ.
جگہ جہاں نیلامی کے ذریعے (بالعموم استعمال شدہ) مال فروخت کیا جاتا ہے ، نیلام گھر. ۱۹۳۴ء میں والد صاحب نے ہراج خانے سے ایک انگلش "برگی" کار خریدی. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۲۲). [ہراج + خانہ (رک)].

--- کَرنا ف مر ؛ محاورہ.
نیلامی کے ذریعے مال فروخت کرنا ، نیلام کرنا. محصول کرورگیری کے حقوق تحصیل کا ہراج کیا جاتا ہے. (۱۸۸۸ ، رسالہ حسن ، اگست ، ۱۳). حق فراہمی ہر سال ہراج کیا جاتا ہے. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۳۵۱). دوسرے وہ جن کے ذریعے سے بعض خاص پیشوں میں کام کرنے کی اجازت حاصل کی جاتی ہے ، مثلاً ..... تمباکو فروشی ، مال ہراج کرنا ، چیزیں رہن رکھنا. (۱۹۳۷ ، اصول و طریق محصول ، ۹۹).

--- کَرنے والا امذ.
نیلام کرنے والا. ہراج کرنے والے کو آکشنر ..... کہتے ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۰).

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ.
ہراج کرنا (رک) کا لازم ؛ نیلامی ہونا ؛ نیلام ہونا. کاشتکاروں کے اتارہ کھیتوں کی گھاس جو ہراج (نیلام) ہوا کرتی تھی اور جس سے تحصیلداروں کو فرضی خریدار بنانے اور رعیت سے زبردستی اس کی رقم وصول کرنے کا موقع ملتا تھا. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۱۰۲).

بَراد (فت ب) امذ.
شور ، غل (پلیٹس : جامع اللغات). [مقامی].

بَرادنی (فت ب ، کس د) امث.
اندر کا صاعقہ ؛ بجلی ؛ دریا ؛ ایک درخت (پلیٹس : جامع اللغات). [مقامی].

بَرادی (فت ب) صف.
براد (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ آواز پیدا کرنے والا ، شور کرنے والا (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات). [براد + ی ، لاحقۂ نسبت].

ہِرار (کس ہ) صف.
سبز ، ہرا ؛ تازہ ؛ کچا ، خام (پلیٹس : جامع اللغات). [پ हरिअडी ؛ س हरित + ड]

ہِراس (کس ہ) امذ.
۱. ڈر ، خوف ، ہول ، وحشت.

نوشہ مرد درویش کا واس
جن کچھ خوف نان کچھ ہراس

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۹۳).

جمع ہوتی ہیں جب زانی پاس
خوف ان کو نہیں ہے کچھ نہ ہراس

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۷).

غرض ہم نیں پوچھا اوسے ہوئے پاس
ولیکن سبھوں کے دلوں میں ہراس

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۴۷). جرم بچاری یہ باتیں سن کر ہراس سے بے حواس ہو گئی. (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۹).

سواد گور کا مردے سے پوچھیے احوال
اندھیرے گھر میں بشر کو ہراس ہو کہ نہ ہو

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۰۰). اس سیاست سے آدمیوں کے دلوں میں ہراس اور رعب چھایا اور لوگوں کا بھاگنا بند ہوا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۹۰). جب خوف و ہراس کی کیفیت تدریجاً لاحق ہوتی ہے ..... تو نبض میں اسی قسم کے تغیرات لاحق ہوا کرتے ہیں. (۱۹۳۲ ، رسالۂ نبض ، ۱۰۳). انھوں نے یہ کوشش کی ہے کہ لوگوں میں تشویش ، ہراس اور ناامیدی پھیلے. (۱۹۵۲ ، حیات لیاقت ، ۱۳۱). شعوری طور پر مجھے کبھی ہراس نہیں ہوا ، اس دہقان زادہ کو خدا نے اس کے استحقاق سے زیادہ عزت دی. (۱۹۸۵ ، خدا انشا جی کے ، ۵۲). غم و فکر ، خوف و ہراس اور محرومی کسی کے سینے میں باقی نہ رہی. (۱۹۸۹ ، فوائد الفواد (ترجمہ) ، ۸۳). ۲. ناامیدی ، مایوسی ؛ افسردگی ، غم ، اداسی.

رکھو معرفت خیبت و تحیرت کے بیچ

الیاں ہے درمیان امید و ہراس بوج

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۸۴۰). جب تو زمرد طلی کو بہت ہراس ہوا، آواز دی فوج کی طرف کہ ایک جوان سے تم سب ہمت ہارے دیتے ہو. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۱۴). میری بدشوقی دیکھتے تھے تو ان کو حد درجے ہراس ہوتا تھا. (۱۹۲۰، لخت جگر، ۱: ۵۸). اردو ادب کی ہر صنف میں خاص طور پر اس صد سالہ دور ہراس کے زمانے میں تصوف کی گرم بازاری اس کا نتیجہ تھی. (۱۹۵۷، زبان و بیان، ۲۳۵). یہاں بھی سوائے ہراس، ہیبت اور ہیجان کے اور کچھ نہیں. (۱۹۸۸، رسوا ایک مطالعہ، ۲۴۳). ۳. **حیرانی، تعجب** (جامع). [ف]

--- آنا محاورہ.

ڈرنا، خوف آنا، ڈر محسوس ہونا، وحشت ہونا.

حال دل کا نہ پوچھ کچھ قائم   آئے ہے اب تو آپ کو بھی ہراس

(۱۷۹۸، قائم، د، ۹۳).

بلا دیا غم فرقت نے سنگدل ایسا
کہ موت سے نہیں آتی کبھی ہراس مجھے

(۱۸۷۸، داغ، گلزار داغ، ۲۳۹).

--- پَن (---فت پ) امذ.

ناامیدی، مایوسی : افسردگی. جب مجھے حد سے زیادہ دیر ہوگئی تو ہراس پن کے ساتھ تھک کر سوگئی اب کیا کروں. (۱۹۱۱، پہلا پیار، ۵۴). [ہراس + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- چھانا محاورہ.

ہر طرف خوف پھیلنا.

نوشاہ عروس کو نہ پایا   گھبرا گئے سب ہراس چھایا

(۱۸۸۷، اختر (واجد علی شاہ) (مہذب اللغات)).

--- رَکھنا محاورہ (قدیم).

ڈرنا، خوفزدہ ہونا، خوف کھانا.

جو کہ ہے بے دام و ننگ و ناپاس   اس کی صحبت سے ہمیشہ رکھ ہراس

(۱۶۸۸، پند نامہ لقمان، ۷).

پری رخاں ہیں دل خاکسار سیں وحشی
کہ نقش پا سیں غزالاں ہراس رکھتے ہیں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۲۹).

--- کَرنا محاورہ.

خوف کھانا، ڈرنا، ہراساں ہونا.

سوال کالے ہور کچھڑے تھے لا پاس
جو دیو دیکھ ان تھے کرے بھی ہراس

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۸۳). دارا کے قتل سے بے اختیار ہوا لازم ہے مجھ سے ہراس کرے تیرا متعلق نہ پاس کرے. (۱۸۴۷، سرور سلطانی (ترجمہ)، ۱۷۴).

--- کھانا محاورہ (قدیم).

خوف کھانا، ڈرنا.

ہوئے جمع اور آئے سب ان کے پاس
محمد علی خاں سے کھا کر ہراس

(۱۷۹۳، جنگ نامۂ آصف الدولہ و نواب رام پور، ۱۵).

--- میں ہونا محاورہ.

خوف زدہ ہونا، وحشت زدہ ہونا.

اس کی بھواں گوں ہوجہ کے شمشیر آبدار
اہل ہوش کی عقل ہے دائم ہراس میں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۵۶).

گوشہ اماں کا ڈھونڈ رہی تھی ہر اک کماں
ترکش بھی تھے ہراس میں کھولے ہوئے زباں

(۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات)).

--- ہونا محاورہ.

۱. خوف ہونا، ڈر ہونا.

کیا حال اس کا ہوگا الٰہی فراق میں
سو طرح کا وصال میں جس کو ہراس ہو

(۱۸۷۷، درۃ الانتخاب، ۱۱۹). میرزا صاحب چپ ہوگئے، مجھے ہراس ہوا کہ زیادہ بے تکلف تو نہیں ہوگیا. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۱۰۰). ۲. **مایوسی ہونا، ناامیدی ہونا.** آپ کے والد نامدار کسی مقام پر افراسیاب بدکردار سے رکے یا کسی فن میں رہ گئے تنگ وہاں کا پاس ہوا کسی جنگ میں ہراس ہوا ہمیشہ تیر انہ سینہ سپر کیئے رہے. (۱۸۱۹، طلسم ہوشربا، ۵: ۲۶۶).

ہِراساں (کس ر) صف.

۱. ڈرا ہوا، وحشت زدہ، خوفزدہ : پریشان.

میں یو کار دشوار آسان کروں   سپہ کوں وہاں تھے ہراساں کروں

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۰۴). مستانہ وار بڑھتے چلے جاتے اور نہ صعوبات راہ سے ہراساں ہوتے. (۱۹۱۲، فلسفیانہ مضامین، ۵۴).

اخلاق پریشاں تھا، تہذیب ہراساں تھی
بدکار ''حضوروں'' سے بدنسل ''جنابوں'' سے

(۱۹۸۰، ساحر، ک، ۱۹۲). اور اسلامی ممالک کو بے بس جان کر انہیں ہراساں نہ کریں. (۲۰۰۴، تبلیغات، ۳۰۵). ۲. **ناامید، مایوس، غم زدہ.**

کیوں ہراساں ہو مصیبت بیچ مرد   صفدر مشکل کشا شمشیر ہے

(۱۷۳۶، شاکر ناجی، د، ۲۷۳). رستم نے فرمایا کہ کبھی ہراساں نہ ہونا خدا پہ نظر رکھنا وہی حافظ حقیقی ہے. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۸۸۴). سرمایہ داری تو تھی مگر ابھی وہ اتنی خوفزدہ اور ہراساں نہ ہوئی تھی جتنی آج ہے. (۱۹۵۵، افکار تازہ، ۱۷۹). یہ تہذیب جو اپنے ماضی سے منقطع اور مستقبل سے ہراساں ہے ڈی. ایچ. لارنس کے الفاظ میں ''اکھڑے ہوئے درخت'' کی مانند ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۱۳). ۳. **ڈرپوک، بُزدِل** (جامع؛ فرہنگ آصفیہ). [ہراس (رک) + اں، لاحقۂ صفت]

... رہنا محاورہ.

خوف زدہ رہنا ؛ پریشان رہنا. دوسری طرف وضع احادیث کا یہ عالم تھا کہ متوسط دور کے تابعین ان کے خوف سے ہراساں رہتے تھے. (۱۹۶۸، علوم الحدیث (ترجمہ)، ۹۹). بچے کو بنیادی تعلیم نہ دیں تو بچہ پڑھنے لکھنے میں کمزور رہ جانے کے علاوہ نفسیاتی طور پر تعلیم سے ہراساں رہنے لگتا ہے. (۱۹۷۸، اعلیٰ تعلیم، ۱۳).

... کَرْ دینا / کَرْنا ف م : محاورہ.

۱. **خوف زدہ کر دینا ؛ بدحواس کر دینا.** یہ بدشگونی حملہ آوروں کو ہراساں کر دینے کے لئے کچھ کم نہ تھی. (۱۹۲۶، غلبۂ روم، ۱۷). گھوڑوں کو جن کو دیکھنے میں ہاتھی نہیں آتے تھے، ہراساں کر دیتے تھے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸ : ۷). طالب علموں کو نہ صرف ہراساں کر رہی ہے بلکہ جن لڑکوں کو گرفتار کیا گیا ہے ان پر تشدد بھی کیا جا رہا ہے. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۱۵۳). اپنے والدین کے مسلسل دباؤ اور پولیس کی جانب سے ہراساں کیے جانے کی وجہ سے وہ آبروریزی کا مقدمہ درج کرانے پر مجبور ہوئیں. (۲۰۰۳، عورت زندگی کا زنداں، ۱۱۳). ۲. **نا اُمید کر دینا.** پیشگی نتائج متعین کر لینا ہراساں کر دیتا ہے. (۱۹۹۶، خواب اور تعبیر، ۳۵۷).

... ہونا ف م : محاورہ.

خوف زدہ ہونا، ڈر جانا، گھبرا جانا، پریشان ہونا، بدحواس ہونا ؛ نا اُمید ہونا.

عشق ڈالے گا ترے سر پہ نہ کیا کیا آفت
اس قدر ہو نہ ہراساں دل ناشاد ابھی
(۱۸۳۲، دیوانِ رند، ۱۹۸).

چاہیے رنج و مصیبت میں ملا استقلال
کچھ نہ تدبیر بنے گی جو ہراساں ہوں گے
(۱۸۷۳، دیوانِ قدا، ۳۴۸).

کیوں ہراساں ہے صہیلِ فرسِ اعدا سے
نورِ حق بجھ نہ سکے گا نفسِ اعدا سے
(۱۹۱۰، بانگِ درا، ۲۳۰). آخر میں انہوں نے ٹیلی فون پر دی جانے والی دھمکیوں کے حوالے سے فرمایا کہ میں ان سے ہراساں نہیں ہوں. (۱۹۷۴، قائداعظم کے ۷۲ سال، ۲۹۸). انہیں خوفزدہ یا ہراساں ہونے کی قطعی کوئی ضرورت نہیں. (۱۹۷۵، آتش چنار، ۹۳۱). جب ساؤل اور سب اسرائیلیوں نے فلستی کی باتیں سنیں تو ہراساں ہوئے اور نہایت ڈر گئے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۱۶۰).

ہِراسانی (کس ہ) امث.

ہراساں ہونے کی **کیفیت ؛ خوف، ڈر، بدحواسی.** بڈھے نے اس لہجے میں یہ داستاں چھیڑی کہ خوف اور ہراسانی کے باوجود میں مماثی جان کے پہلو سے سر نکال کر ہمہ تن گوش ہوگئی. (۱۹۸۹، بیلے کی کلیاں، ۲۶۰). کبھی ایسا خواب بھی نہ دیکھا تھا کہ جس سے اس کو ہراسانی ہوتی. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۵۷). [ہراساں (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

ہِراسہ (کس ہ) امذ.

(کاشت کاری) کھیت کے اندر لگا ہوا لکڑی وغیرہ کا پُتلا جس کا مقصد پرندوں کو ڈرانا ہوتا ہے، چشمارو، اوپنا، بجوکا، اوپکا، بچکا، دھڑکا (اپ و، ۹۰ : ۵ ؛ مصطلحات اشعراء (فرہنگ)). [ہراس + ہ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

ہِراسی (کس ہ) صف.

ہراس (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ خوف و ہراس والا ؛ ہراساں.

جب صبر و شکر ایماں پس کفر ہے کمال
وحشت سے ناامیدیٔ ہجرت سے ہے ہراسی
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۳۳). [ہراس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... تَدْبِیرات (... فت ت، سک د، ی مج) امث ؛ ج.

خوف زدہ اور بدحواس کرنے کے حربے، پریشان کرنے کی تدبیریں (Harassing Tactics) (ماخوذ : انگلش اردو ملٹری گلاسری، ۱۷۵). [ہراسی + تدبیرات (رک)].

ہراسے جانا محاورہ (قدیم).

خوف زدہ ہونا، ڈر جانا، ہراس ہونا. او امانت والا مرد خوب جھیا مصور بولیا تون کی ہراسے گیا ہے تیرا اھوا گونس نہیں کھائی. (۱۶۹۵، وکھنی انوار سہیلی، ۱۵۲).

ہِراطِیقی (کس ہ، ی مج) امذ ؛ صف.

۱. (لفظاً) مذہبی پیشواؤں سے متعلق، پروہتوں کا، مقدس ؛ ہیراطیقی. لفظ ہراطیقی معرب ہے انگریزی (Hieratic) کا جو یونانی لفظ (Hiera tikos) سے ماخوذ ہے اس کے معنی ہیں مقدس یا پروہتوں کا. (۱۹۶۴، فنِ تحریر کی تاریخ، ۹۳). ۲. **قدیم مصر میں تصویری لکھائی کی ایک مختصر شکل جو مذہبی لوگ پروہت وغیرہ استعمال کرتے تھے، ہراطیقی رسم الخط.** لفظ ہراطیقی ... یہ نام ...... اس مصری خط کے لئے استعمال کیا تھا جو پروہتوں میں رائج تھا. (۱۹۶۴، فنِ تحریر کی تاریخ، ۹۳). [انگ : Hieratic کا معرّب].

... خَط / رَسْمِ خَط (... فت خ / فت ر، سک س، کس م، فت خ) امذ.

ہیروغلیفی رسم الخط کی بگڑی ہوئی شکل جس میں تصویری حروف کی صورتیں مسخ ہو گئی تھیں. ہراطیقی رسم خط، تصویری حروف کی صورتیں مسخ ہونے لگیں اور اس مسخ شدہ خط کو ہراطیقی کہتے ہیں. (۱۹۶۴، فنِ تحریر کی تاریخ، ۹۳). پہلے ہراطیقی خط اوپر سے نیچے کو لکھا جاتا تھا لیکن بعد میں دائیں سے بائیں لکھا جانے لگا. (۱۹۶۴، فنِ تحریر کی تاریخ، ۹۵). [ہراطیقی + خط (رک) / رسم خط (رک)].

ہِرا غَلْفی (کس ہ، فت غ، سک ل) امذ.

قدیم مصر کا ایک تصویری خط جو علامتی حروف کی شکل میں ہوتا تھا نیز کسی لفظ یا خیال کی ترجمانی کرنے والا نقش یا تصویر، ہائروغلیفی. قدیم خط ہراغلفی (Hieroglyphy) ... اکثر استعمال کیا گیا ہے. (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن، ۱۳۶). اسی یونانی نام سے انگریزی کا لفظ (Hieroglyphy) بنا ہے جس کی معرب صورت ہیروغلیفی یا ہراغلفی ہے. (۱۹۶۴، فنِ تحریر کی تاریخ، ۸۲). [انگ : Hieroglyphic کا معرّب].

ہَرا کِری (فت ہ، کس ک) امث.
ذلت سے بچنے کے لیے پیٹ میں خنجر گھونپ کر خودکشی کرنے کا جاپانی طریقہ. ہزاروں نے ہراکری کرلی یعنی خنجر سے اپنی جان لے لی. (۱۹۶۹، سات سمندر پار، ۳۵). اس نے کانگریس کو "ہراکری" کرنے کے لئے ہرگز نہیں کہا. (۱۹۸۷ء، قائداعظم کے صد وسال، ۲۹۱). [جاپانی Harakiri کا مورد].

ہَرانا (فت ہ) ف م.
۱. جتانا کا نقیض، مات دینا (کسی کھیل میں)، شکست دینا، مغلوب کرنا، پسپا کرنا.

ہرایا ہے یو میری ست کوں گیا
تو پھر کر ہرا اس کی گت کوں گیا

(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۹۱).

دشمن کو جیت آئی ہارنا جب
تمھارے سبزۂ خط نیں ہرائی

(۱۸۱۰ء، دیوان آبرو، ۶۸).

بے ستون تحو کے خسرو کو ہرا یار کو جیت
کس بھلے وقت ہوا ہائے رے فرہاد کہ بس

(۱۸۱۰ء، عشق (مرزا جمال اللہ)، ۲، ۳۵). قسمت جسے چاہتی ہے، ہراتی جتاتی ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۹۱). اور کانگریس کو ۱۹۷۷ء میں ہرانے میں اس کا کافی رول رہا. (۱۹۷۰، داماں باغباں، ۲۲۸). ۲. جھلانا.

پھر اے مرد کوں کیوں ہراتی ہوں دیک
تجلی کر کے کیوں جلاتی ہوں دیک

(۱۹۳۹، خوش نامہ، قواصی، ۸۰). جو دوڑے ہماری آیتوں کے ہرانے کو وہی ہیں دوزخ کے رہنے والے. (۱۹۷۱ء، معارف القرآن، ۶: ۲۹۰). ۳. تھکانا، مضمحل کرنا (ماخوذ: پلیٹس؛ نوراللغات). ۴. (گیتوں میں) کھو یا جانا، جاتا رہنا، گم ہو جانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [ہارنا (رک) کا تعدیہ].

ہِرانا / ہیرانا (کس ہ/ی مع) امذ.
(گلہ بانی) رات کے وقت گلے کے مویشیوں کو بند کرنے کی محفوظ جگہ، احاطہ یا مکان ایوار، باڑا، ٹوہرا (اپ و، ۵: ۹۲). [مقامی].

ہِرانْد (کس ہ، غنہ) امث: = ہرائند.
۱. سالن کے کچے مسالے کی بو، مسالہ کچا رہ جانے کی بو. مصالحہ بھونتے وقت تھوڑے پانی کا چھینٹا دے دے کر مصالحہ بھونتے جائیں کہ مصالحہ کی ہراند کم ہو. (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۱۷۴). گرم مسالہ بھی ڈال دیں اور خوب بھونیں ہراند مر جائے تو اتار لیں. (۱۹۳۳، ناشتہ، ۳۳). سالن صحیح نہ بھنا ہو تو ہراند آتی ہے. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی، ۱۹ دسمبر، ۳).
۲. بو جو کچے پھل میں ہوتی ہے. اردو میں..... فوراً یہ واضح ہو جاتا ہے کہ بو کس چیز کی یا کس قسم کی ہے..... ہراند کچے پھل کی بو..... لہسن پیاز کی بو. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جون، ۵۹). ۳. ہلدی کی بو جب وہ سالن کے مسالے میں مقدار سے زیادہ ہو گئی ہو. جب مصالحہ بھن کر سرخ ہو جائے اور ہلدی کی ہراند جاتی رہے تب اس میں گوشت وغیرہ ڈالنا چاہیے. (۱۹۱۱، نعمت خانہ، ۱۷). ۴. کچے لہسن یا پیاز سے آنے والی بو. اردو میں بو کی مختلف اقسام ہیں..... ہراند..... لہسن پیاز کی بو. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جون، ۵۹). [مقامی].

ہِراندی (کس ہ، غ) صف.
ہراند (رک) سے متعلق یا منسوب؛ ہراند والی؛ جس میں ہراند ہو. لوبی اور ستو اس سوئی کا طور ستو یہ بساندی چیا، یہ ہراندی چیا..... ہم سے پوچھتی ہے بساندی، وفادار کون ہے. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۱۳). [ہراند (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ہَرائی جِتائی (فت ہ، کس ج) امث.
کٹا بحثی، کج بحثی؛ زچ کرنے کے لیے ضد کرنا، عاجز کرنا، تنگ کرنا؛ ضدم ضدا. سوالات کئے تو یہ امتحان نہ ہوا، بلکہ ہرائی جتائی ٹھیری. (۱۸۹۱، ایامی، ۸۶). لوگوں نے گورنمنٹ کے ساتھ ہرائی جتائی کر رکھی ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۱۹۵).

اے تحسین! لو وہ پھر اڑ گئی کیسی ہٹ ہے
اس ہرائی و جتائی کی بھی کوئی حد ہے

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۱۹۳). بیگم نہال تن کر بولیں خواہ مخواہ اپنے ہی بچے سے ہرائی جتائی کرنے سے فائدہ؟ کہہ دیتی ہوں اس کو کچھ ہو گیا تو حشر میں دامن گیر ہوں گی. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۱۳۶). [ہرائی (ہرانا (رک) کا حاصل مصدر) + جتائی (جتانا (رک) کا حاصل مصدر)].

--- بات امث.
ضد اور بحث کی بات؛ زچ کرنے کی بات. یہ لوگ واقعی دل سے ایسا کہتے ہیں یا منطقیوں کی سی ہرائی جتائی بات تھی. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۱۲۴). [ہرائی جتائی + بات (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.
کٹ حجتی کرنا؛ ضد بحث کرنا. غرض ان لوگوں نے خدا، رسول کے ساتھ ہرائی جتائی کر رکھی تھی. (۱۸۹۵، ترجمہ قرآن مجید، نذیر احمد، ۱: ۲۵). ۲. حیران کرنا، دق کرنا؛ ستانا، تنگ کرنا؛ امتحان کرنا، ہر ایک بات پر آزمانا، امتحان لینا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

ہَراوَٹ (فت ہ، و) امث.
ہرا ہونے کی حالت یا کیفیت، ہریاول، ہریالی؛ سبزہ.

کہہ دو کوئی یہ بہان حق سے کہ تو چکا
پتے کی کیا دکھاتی ہراوٹ ہے بانس پر

(۱۸۳۸، اسیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۷۳). [ہرا (رک) + وٹ، لاحقۂ کیفیت].

ہَراوُل (فت نیز کس ہ، فت نیز ضم و) امذ.
۱. (عسکری) فوج کا وہ دستہ جو باقی لشکر سے آگے روانہ ہوتا ہے، لشکر کا پیش خیمہ، مقدمۃ الجیش.

قہر کے فوجاں اگے رستم براول ہوا
شع تے جیوں شعاع دوڑے اگے ہو شتاب

(۱۵۱۸، مشتاق (رسالہ اردو، ۴۰)).

بے تجی سے وو پیش جنگی کر
راستے دے دے گرے براول پر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۶۹). شاہزادہ محمد سلطان اور نجابت خاں کو براول کا سردار بنایا اور توپ خانہ مرشد خاں کے حوالے ہوا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸ : ۱۳). الامین اور المامون کی خانہ جنگی کے دوران میں وہ ہرثمہ کی فوج کے براول کا سالار تھا. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱ : ۱). **۲. آگے کی فوج کا سردار : فوج کا سردار : سپہ سالار.** فلانے براول کے بیٹے نے مجھے گالیاں دیں. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۶۷). خاں زماں کو پنج ہزاری پنج ہزار سوار کا منصب ملا ... فوج کا براول مقرر کیا. (۱۸۹۷، شام سلطنت تیموریہ، ۱۷). جنرل گور کو ہمراہی دو بریگیڈ فوج سواران و چند اتو اپ کے روسی فوج زیر کمان گرینڈ نکلس کے براول میں تھا. (۱۹۰۰، بست سالہ عہد حکومت، ۳۱). حضرت "حر" حسینی لشکر کے براول تھے. (۱۹۷۶، اردو نامہ، کراچی، جون، ۸۹). **۳. (مجازاً) کسی چیز کا اولین دستہ یا گروہ، پیش خیمہ، پیش رو.** یہ جسمانی قوت اس روحانی و علمی اشتیا کی براول ہے. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۵ : ۳). سکھ اب اکال سینا اور راشٹریہ سیوک سنگھ کے لیے براول کا کام دے رہے ہیں. (۱۹۳۹، خاک و خون، ۵۲۹). مسلمانوں کو اپنے ہم وطنوں کا ساتھی اور دوست ہی نہیں بنا ہے بلکہ جنگ آزادی میں براولوں اور رہبروں کا کام کرنا ہے. (۱۹۷۳، اخلاص و افکار، ۲۲۶).

ابھی براول گزرنے پایا نہیں ستاروں کے کارواں کا
ابھی میں اپنے سے کہہ رہا تھا شب گزشتہ کی اک کہانی

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی : ۲۳). بھائی بھی تحریک پاکستان کے براول دستے میں اپنے قلم کے ساتھ شامل تھے. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۵۷). **۴. (مجازاً) (آرٹ یا ادب وغیرہ میں) نئی چیز کی بنیاد رکھنے والا.** وہ ادیب اور شاعر جو نئے راستے تلاش کرے، نئی طرز کو رواج دے ... بالخصوص کوئی انداز ... جو انقلابی ہو اور اپنے زمانے کے طور طریقوں سے خاصا ہٹ کر ہو، (Avant Garde). (۲۰۰۵، منتخب ادبی اصطلاحات، ۳۲). **۵. (ادب) ایک اصطلاح جس سے مراد ایک تحریک ہے جو جدیدیت کی مترادف ہے** (Avant Garde). براول ... کے داعی بالعموم خود کو مروجہ و مسلمہ اقدار و روایات معاشرے اور معیارِ اخلاق سے بے گانہ کر لیتے ہیں. (۲۰۰۵، مکالمہ، کراچی، ۱۴ : ۱۴۳). **۶. کسی تحریک یا خیال کے قائدین و صف اول کے لوگ.** علامہ اس کے براولوں میں سے تھے. (۱۹۸۶، قومی زبان، کراچی، مئی، ۵۷). نقادوں کا وہ براول نہ ملا جو اس کے راستے پر گلوں کی چھاؤں کرتے چلا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اپریل، مئی، ۹۳). **۷. پیدل فوج** (پلیٹس). [ف].

--- چراغ (---فت نیز کس چ) امذ.

مراد : مشعلِ راہ، رہبر. یہ ایمان کا براول چراغ ہے جو بے آواز اور بغیر شورش مسلسل اور پیوستہ جلتا رہتا ہے. (۱۹۶۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۵۳). [براول + چراغ (رک)].

--- دَسْتَہ (---فت د، سک س، فت ت) امذ.

۱. (عسکری) فوج کا وہ دستہ جو باقی فوج سے آگے آگے چلے : لشکر جو آگے بھیج دیا گیا ہو، مقدمۃ الجیش. سلاطین دہلی کے زمانے میں اصل براول دستہ مقدمہ کہلاتا تھا. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱ : ۲۷). ابن خلدون نے لکھا ہے کہ آپ اپنے ماتحتوں کے ساتھ فوج کے براول دستے میں تھے. (۱۹۸۳، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے، ۲۲۲). ہماری قوت ... صرف کیمونسٹ براول دستے کی ملکیت نہیں. (۲۰۰۵، جونندہ یابندہ (ترجمہ)، ۲۲۳). **۲. مشعلِ راہ، روشنی دکھانے والا، رہبر.** جاگیرداری کے مٹتے ہوئے کھنڈر پر نہ تو کوئی واضح سرمایہ دارانہ عمارت قائم ہو رہی تھی، نہ کوئی عوامی براول دستہ تھا جو راہ دکھاتا. (۱۹۵۰، تنقید اور عملی تنقید (سید احتشام حسین)، ۳۰۷). لوگ براول دستے کے طور پر گئے ہوتے تھے کہ مکان وغیرہ لے کر پھر سب کو وہاں بلا لیں. (۲۰۰۳، گئے دنوں کا سراغ، ۲۶). [براول + دستہ (رک)].

--- مورْچَہ (---و مج، سک ر، فت چ) امذ.

(عسکری) اگلا مورچہ، محاذ جنگ (Advanced position). براول مورچہ Advance position (ماخوذ : ملٹری گلاسری). [براول + مورچہ (رک)].

بَراوَل (فت و، و) امذ.

تازگی : شادابی : سبزہ، ہرا پن، ہرا بھرا ہونے کی حالت یا کیفیت، ہریالی، ہریاول. بے تحاشا خوشبو، بے اندازہ حسن، بے پناہ براول ... سب قربت بے تحاشگیوں کی انتہا میں منفعت کیوں چھپی ہوتی ہے؟. (۲۰۰۳، مکالمہ، کراچی، ۱۳ : ۱۴۳). [ہرا (رک) + ول، لاحقۂ کیفیت].

بَراوَلی (فت و، و) امث.

براول (رک) سے متعلق وہ دستہ جو آگے روانہ ہوتا ہے : رہنمائی، قیادت.

تھی سامنے ہمارے جو فوج براولی
ہوگئے وہ دس ہزار تلک پیادہ و سوار

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲۸۸). کتنے براولی وجہ گرادنی کے بہانے لشکر سے نکل کر یونان کو چلے گئے. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۱۳۶). **۲. (کنایۃً) رہنمائی، قیادت.**

رتبے سے سرفراز کیا آفتاب کو
عہدہ براولی کا دیا آفتاب کو

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۸ : ۸۱). میں نے آپ کا دامن پکڑا ہے ... ضرور ضرور میں براولی لشکر کی کروں گا. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱ : ۸۰۳). انھوں نے ابتدائی مرحلے پر براولی کا کام کیا ہے. (۱۹۷۷، نیا دور، کراچی، شمارہ نمبر ۱۳). [براول (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

بَراوْنا (فت و، سک و) ف م (قدیم).

رک : ہرانا. خود کو میں نے پتھر بنا لیا، ایک چپ سو کو ہراوے. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اپریل، ۴۳). [ہرانا (رک) کا قدیم املا].

بَراوْنی (فت و، سک و) امث.

رک : ہرائی (پلیٹس : جامع اللغات). [ہراونا (رک) سے حاصل مصدر].

براہِنْد (کس و ، ، فت) امث.
رک : براند.

اوس کے رُخ و دَقَن سے ہم نے ملا کے دیکھا
ہر گل میں ہے براہند ، تُخمی ہے ہر ثمر میں

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۱۳۸). مُتھنا متھیا ، براند براہند ، باطن گیر باطن گیری . (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۳۶). [براند (رک) کا ایک املا].

برا ہِندا (فت ، کس ، ، سخ) صف.
جس میں براند ہو ، براند والا . وہ پان پھیلا تو دو تگیر دو مندرا جی (مدراسی) چار بنگلے ، رگ موٹی رنگ کالا سی مزا براہندا کڑوا . (۱۹۵۱ ، گناہ کا خوف ، ۵۱۰). [براہند + ا ، لاحقۂ صفت].

بَراؤ (فت ، ، و ع) امذ.
شکست ، ہار ، ہرائی (پلیٹس : جامع اللغات). [ہرانا (رک) کا حاصل مصدر].

بَرائی (۱) (فت ،) امث.
شکست : ہرانے کا عمل ، ستانے یا تھکانے کا عمل (ماخوذ : جامع اللغات). [ہرانا (رک) سے حاصل مصدر].

... جتائی امث.
بات جو حیران کرنے یا عاجز کرنے کے لیے کی جائے ، رک : ہرائی جتائی (فرہنگ اثر).

... جتائی کَرْنا محاورہ.
تنگ کرنا ، ستانا ، مغز کھانا ، بکواس کرنا ؛ دق کرنا ، ستانا (مخزن المحاورات : جامع اللغات).

... مَرائی (... فت م) م ف.
مجبوری سے ، ہار کر (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات). [ہرائی + مرائی (مرانا (رک) سے حاصل مصدر)].

بَرائی (۲) (فت ،) امث.
سبزی ؛ شادابی ، ترو تازگی ؛ خوشی ، شادمانی (پلیٹس : جامع اللغات). [ہرا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

بَرائی (۳) (فت ،) امث.
۱. ہل کا نشان نیز زمین کا وہ حصہ جو ہل کے ایک چکر سے جوتا جائے (پلیٹس : جدید ہندی اُردو لغت) ۲. (کاشت کاری) کھیت میں ہل چلانے کا عمل (اپ ، ۶۰ : ۱۱۸). [ہر + ائی ، لاحقۂ کیفیت ، لاحقۂ اسمیت].

ہَرْب (۱) (فت ، سک ر) امث.
بغیر تنے کی جڑی بوٹی جو کھلنے کے بعد جزو زمین ہو جاتی ہے . وہ پودے جن کی شاخیں ہر سال سوکھ کر جھڑ جاتی ہیں جڑی بوٹی (ہرب) کہلاتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۳۸). [انگ : Herb].

ہَرْب (۲) (فت ، سک ر) امذ.
۱. فرار ، گریز . معاملہ عجب ہے کہ جو دن میں آئے وہ تو قافلہ طلب تھے ... جو کہ رات کو گئے کاروان ہرب تھے کہ فرعون سے بھاگے جاتے تھے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۹). خوشگوار حیثیت میل کی تعیین کرتی ہے اور ناخوشگوار ہرب کی . (۱۹۲۷ ، نفسیات عضوی ، ۹۰). ۲. نفرت ، بیزاری . اس وقت میرے کہنے سے اتنی بات کا تیقن کر لو کہ یہ ہرب و نفرۃ عارضی اور چند روزہ ہے . (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۱۷۲). شوخ چشمی ، گستاخی اور آزادی رائے میں امتیاز نہ کرتیں اور ان قوتوں سے جو معیوب حرکات کی وجہ سے ہرب کے لائق ہوں ویسی نفرت نہ کرتیں جیسی اس کی اور ہم جنس چاہتی تھیں . (۱۹۱۵ ، کایا پلٹ ، ۳۰). بعض نے "ہا" سے طلب عزت اور "با" سے ہرب کا فرین مراد لیے ہیں . (۱۹۶۳ ، کمالین ، ۴ : ۵۳). [ع].

ہَرْباب (فت ، سک ر) امذ.
(رک : ہر (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب) ہر صورت ، ہر طرح ؛ تمام فنون (جامع اللغات).
[ہر + باب (رک)].

ہَرْبابَن (فت ، سک ر ، فت ب) امث.
(ع) بہت زیادہ چالاک ، شوخ ، بہت چلتی ہوئی (رک : ہر (۱) مع تحتی الفاظ) (مہذب اللغات). [ہربابو / ہربابی (رک) کی تانیث].

ہَرْبابُو / ہَرْبابی (فت ، سک ر ، و مع) صف.
۱. ہر ایک جگہ جانے والا ، ہر دروازے پر جانے والا (رک : ہر (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب).

دیر و کعبہ نہ گئے ہم کہ نہیں ہربابی
مست ہیں گھر کے میخانہ کا در بیٹھ گئے

(۱۷۹۳ ، محب دہلوی ، د ، ۳۳۶).

کہہ کے یہ تم ہو بڑے ہربابی
در بدر کیا مجھے پھروا دیتے گا

(۱۸۴۳ ، وزیر لکھنوی ، دفتر فصاحت ، ۳۰). ۲. ہر جگہ رسائی رکھنے والا . اس وکیل کو جس وقت دیوان یا بخشی فوج یا داروغہ بیوتات کے پاس تلاش کرو ، کنھیا کی طرح ہر جگہ موجود پاؤ وہ ایسا ہربابی اور رسا شخص ہے . (۱۸۷۴ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۸۶). ۳. پختہ کار شخص ، چالاک ، عیار . ناحقید ہربابی نے جو اپنا حربہ دست حق پرست میں نہ دیکھا اس لیے کہ چادر زرد کے نیچے چھپا دیا تھا . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۴۲۸). ۴. جو خدمت کے لیے حاضر رہے .

رونا وہی ہے جو ہربابی ہووے
کچھ آساں نہیں ہے کہانا رونا

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۴۴)). ۵. ہر فن سے واقف ، ہر کام کرنے والا ، ہر فن مولا . کیسا کم ذات ہو مگر ذوفنون ہربابی کارگزار ہو سب کو عزیز ہے . (۱۸۳۳ ، تذکیر الاخوان ، ۱۷۶). [ہر باب (رک) + و / ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

ہَرْبَرا (فت ، سک ر ، فت ب) امذ.
(کاشت کاری) ایک اناج جس سے دال اور بیسن بناتے ہیں ، چنا (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات). [ہربھرا (رک) کا ایک املا].

ہَرْبَراہَٹ (فت ، سک ر ، فت ب ،) امث.
رک : ہڑبڑاہٹ . حضور انھیے منہ دھو ڈالیے پھر ہڑبڑاہٹ میں کچھ نہ ہو سکے گا . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۳۷). [ہڑبڑاہٹ (رک) کا ایک املا].

ہَربَرٹا (فت ہ، سک ر، فت ب، سک ر) اند.
(حیاتیات) نرم یا لیس دار ڈنڈی والا یا تنے والا پودا جس کا تنا ایستادہ ہوتا ہے اور اس پر پتے حلقوں میں مرتب ہوتے ہیں۔ چند جنتروں کے سوا مثلاً ہربرٹا (Herberta) جن کے تنے ایستادہ ہوتے ہیں ان پر پتے حلقوں میں مرتب ہوتے ہیں۔ (۱۹۷۰، برائیو فائیٹا، ۱۰۷). [انگ: Herberta].

ہِر بِر نہ جاننا محاورہ.
دو چیزوں میں فرق نہ کر سکنا، قوتِ تمیز سے محروم ہونا (فرہنگ آصفیہ).

ہَربَڑی (فت ہ، سک ر، فت ب) امث.
۱. رک: ہڑبڑی جو زیادہ رائج ہے: گھبراہٹ، بے قراری، بے چینی۔

بنگالاں تے لوک اندر کے ہربڑی
دھنک لک کر پا تالیاں دربڑی

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۰۲).

کیا نہ آئی لاج کچھ اپنے پرائے کی اہی
تھی ابھی اوس بات کی ایسی بھلا کیا ہربڑی

(۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۴۰). ۲. افراتفری، ہلچل۔ آپ بھی ہلکان ہوتے ہو، دوسروں کو بھی ہلکان کرتے ہو، سارے گھر میں ایک ہربڑی سی پڑ جاتی ہے میرا دم الجھنے لگتا ہے۔ (۱۹۳۶، پیا چکس، ۳۷). [ہڑبڑی (رک) کا ایک املا].

ہُربَنگ (ضم نیز فت ہ، سک ر، فت ب، غنہ) امث.
رک: ہربونگ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہربونگ (رک) کا ایک املا].

ہَربوم (فت ہ، سک ر، و ج) امث.
افراتفری، بدانتظامی؛ ہربونگ۔ وہ ہزار ہربوم مچائیں عوام تو لکیر کے فقیر ہیں۔ (۱۹۰۳، عصرِ جدید، اگست، ۱۹۶). [ہربونگ (رک) کا ایک املا].

ہَربونگ (فت ہ، سک ر، و ج، غنہ) امث (شاذ: اند).
۱. شورش، ہنگامہ، افراتفری، شور شرابا، ہڑبونگ (ہربونگ نامی ایک احمق راجا کے نام پر جو بدانتظامی کے لیے مشہور تھا اور جس کا علاقہ الٰہ آباد کے قریب تھا جسے ہربونگ پور بھی کہتے تھے)۔ خداوند، اک عجیب ہربونگ تھا کہ الاماں الاماں آج تک کوئی تخمینہ نہیں کر سکا کہ کتنی جانیں اس آفت مہیب میں تلف ہوئیں۔ (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۳۸). وہ زمانہ عجب ہربونگ کا تھا خاص کر مذہبی اعتبار سے تو اس قدر افراط و تفریط تھی کہ بیان سے باہر ہے۔ (۱۹۳۶، حیات فریاد، ۱۳۵). ۲. بھیڑ بھاڑ (ماخوذ: جامع اللغات). [مقم].

--- پڑنا محاورہ.
بدنظمی ہونا، ہنگامہ ہونا؛ شور شرابا ہونا۔ چور اچکے مزے اڑاتے ہیں کچہریوں میں ہربونگ پڑے ہیں۔ (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۷۳۶).

--- کا راج اند.
مراد: بہت بدنظمی، نہایت بدانتظامی؛ ظلم۔

بہت ڈھونڈھا نہ پایا راج میں ہربونگ کے لیکن
کہیں حضرت سلامت آپ کے انصاف کا جوڑا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۱).

--- کا راج ہے محاورہ.
نہایت بدنظمی ہے؛ کس مپرسی کا عالم ہے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

--- مَچانا محاورہ.
شور مچانا، ہنگامہ برپا کرنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

--- مَچْنا ف مر؛ محاورہ.
(ہربونگ مچانا (رک) کا لازم) شور مچنا، بلڑ ہونا، ہنگامہ ہونا؛ افراتفری ہونا۔ بعض میں اخبار نویسوں نے یہ حال لکھا، وہاں عجب ہربونگ مچا تھا۔ (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب (مرتبہ: رشید حسن خاں)، ۲۱۷).

بچے ہربونگ سے خانہ میں بگڑی اوچھلے شیشے کی
اسی تجوید سے اک بارگی محفل ہو طوفانی

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۵۹).

--- ہونا محاورہ.
۱. بدنظمی ہونا، بدانتظامی ہونا، افراتفری ہونا۔

ہربونگ سوا کہیں نہ ہو جائے
کچھ فرق نہ انتظام میں آئے

(۱۸۷۳، عاشق (مہذب اللغات)). ۲. بہت بھیڑ ہونا، بھیڑ بھاڑ ہونا۔

جا نہیں سکتی نگاہ شوق تک — اس گلی میں اسقدر ہربونگ ہے

(؟، رضا (نور اللغات)).

ہَربی (کس نیز فت ہ، سک ر) امث.
(طب) ایک ہندوستانی درخت کی جڑ جو دو قسم کی ہوتی ہے ایک سیاہی مائل دوسری سفید اور لمبی (خزائن الادویہ، ۶: ۵۱۵). [مقامی].

ہَربے جَربے (فت ہ، سک ر، فت ج، سک ر) م ف.
بار بار (رک: حربے ضربے جو درست املا ہے)۔ یہ ہربے جربے آپ کا غائب ہونا اور میرا کھانا لینا، بیٹھا رہنا ہرگز نبھنے والی بات نہیں۔ (۱۹۲۷، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۲، ۲۵: ۳). [حربے ضربے (رک) کا بگاڑ].

ہَربَھرا (فت ہ، سک ر، فت بھ) اند.
ایک اناج جس سے دال اور بیسن بناتے ہیں، چنا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: ہر हरे + بھرا (رک)].

ہَربَھری (فت ہ، سک ر، فت بھ) امث.
رک: ہربھرا جس کی یہ تانیث ہے (جامع اللغات). [ہربھرا (رک) کی تانیث].

بَرہوگ (فت و، سک ر، و مج) امث.
رک: ہربونگ؛ افراتفری (ماخوذ: جامع اللغات). [ہربونگ (رک) کا ایک املا].

بَرہوم (فت و، سک ر، و مج) امث.
رک: ہربونگ؛ افراتفری (ماخوذ: جامع اللغات). [ہربوم (رک) کا ایک املا].

... کا راج امذ.
افراتفری، سخت بد انتظامی؛ ظلم (جامع اللغات).

بَرہونگ (فت و، سک ر، و مج، غنہ) امث.
رک: ہربونگ (جامع اللغات). [ہربونگ (رک) کا ایک املا].

ہُرپیٹنا (ضم و، سک ر، ی مع، سک ٹ) امذ.
بیل کو ہانکنے والا ہالی یا گاڑی بان جو سامنے کی آر سے اس کو ہول لگاتا یعنی آر چبھوتا رہے (اپ و، ۵: ۶۳). [مقامی].

بَرہاربوڑی (فت و، سک ر، و مج) امث.
ایک چھوٹا سا کھٹا پھل (Averrhoa Acida): (مجازاً) حرّافہ: شوخ و چنچل؛ چلتا پرزہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

ہِرپھر (کس و، سک ر، کس پھ) م ف (قدیم).
رک: ہر پھر کے.

محمود شیخ سوں تیوں بندھایا
ہر پھر شہ منہ آپ کنوایا (کنوا)
(۱۵۳۳، دیوان محمود دریائی، ۹۱). [ہرنا پھرنا (ہر پھر کر کا اختصار)].

... کر / کے م ف.
۱. چکر لگانے کے بعد، ادھر ادھر چل پھر کر، گھوم گھام کر، گھوم پھر کر.

بجز کوچۂ جاناں کے ہم کو ہے کہاں جانا
جس جائے وہ دلبر ہے ہر پھر کے وہاں جانا
(۱۸۲۳، دیوان شاداں، ۴۰). اکبر اپنا ایک مخصوص پیام بھی لے کر آئے تھے ہر پھر کر الٹ پلٹ کر منادی اسی کی کرتے رہے. (۱۹۳۷، انشائے ماجد، ۲: ۱۱۵). ۲. مجبور ہو کر، آخر کار، آخر کو، مجبوراً. جب ہر پھر کے مطلب پہ آئے تو بھٹک گئے. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲: ۹۳).

نظر آتا نہیں اب ان کا ثانی
وہیں ٹھہرے گی ہر پھر کر نظر کیا
(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۷).

رہے گا ورطۂ بحر محبت ہی میں ہر پھر کر
سفینہ نوح کا ممنون ساحل ہو نہیں سکتا
(۱۹۶۳، اعجاز نوح، ۱۵). اگر ہر پھر کر بات کان کی ترازو ہی پر آئی تو اس تقطیع کے بکھیڑے کی کیا ضرورت ہے. (۱۹۷۱، اردو، کراچی، ۳: ۲۵).

... کے آنا ف مر؛ محاورہ.
مجبور ہو کر واپس آنا؛ گھوم پھر کے لوٹ آنا؛ بار بار آنا.

آتی ہے ہر پھر کے کیوں میرے سیہ خانے میں برق
شک ہے کیا خرمن جلا کے بھی کہ حاصل اور ہے
(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۳۰۵).

بیٹھی کی روگ جو ہے اک ٹھکانا جینے مرنے کا
نہ ہم ہر پھر کے آتے اس گلی میں تو کدھر جاتے
(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۱۰۱).

... کے چھانا محاورہ.
ہر طرف گھوم پھر کے آنا، چکر لگا کر ٹھہرنا.

گھر گھر کے آیا ہر پھر کے چھایا
(۱۹۲۵، نغمۂ زار، ۳۵).

ہَرِت (فت و، کس ر) صف؛ امذ.
سبز رنگ کا پتھر؛ زمرّد؛ فیروزہ؛ فیروزی رنگ کا نیم قیمتی نگینہ عموماً مدھم، غیر شفاف، آسمانی یا سبزی مائل نیلا پتھر جو آبیدہ تانبے اور ایلومینیم فاسفیٹ کا آمیزہ ہے (پلیٹس). [مقامی].

ہَرتا (۱) (فت و، سک ر) صف.
۱. لیا ہوا؛ وہ جسے لے جائیں، انسان جسے زبردستی اٹھا کر لے جائیں، اغوا کیا ہوا؛ بھگایا ہوا (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. خراب کیا ہوا (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. موہ لیا ہوا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: हरन + हरन + का].

ہَرتا (۲) (فت و، سک ر) امذ.
۱. وہ شخص جو لے یا لوٹے؛ لٹیرا، ڈاکو، چور. تب پانڈو کی سینا کی طرف سے سنسار کے ہرتا کرتا بدھاتا سرو انشور شری کرشن بھگوان نے اپنا شنکھ بجایا. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو (ترجمہ)، ۱۱). ۲. اپنے قبضے یا تصرّف میں لانے والا، چھیننے والا (ماخوذ: پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). ۳. دور کرنے والا؛ خراب کرنے والا، برباد کرنے والا (ماخوذ: پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [س: हरता].

ہِرتا پھرتا (کس و، سک ر، کس پھ، سک ر) م ف.
چلتا پھرتا، پھرتا پھراتا، گردش کرتا. حیاتِ مستعار باقی تھی؛ ساتویں دن ہرتا پھرتا تختہ کنارے پر لگا، غش سے جو افاقہ ہوا؛ آنکھیں کھولیں. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب (مرتبہ: رشید حسن خان)، ۲۶۰). سامنے رستہ بند ہو جاتا اور وہ ہرتا پھرتا پھر مسجد کے قریب آنکلتا. (۱۹۳۲، سیلاب و گرداب، ۲۹). [ہرنا (تابع موضوع) + پھرتا، پھرنا (رک) سے].

ہَڑتال (فت و، کس نیز سک ر) امث.
ایک قسم کی دھات جو زرد رنگ کی ہوتی ہے اور دواؤں میں کام آتی ہے، ایک قسم کا مادّہ جو زہریلا ہوتا ہے، سنکھیا کی ایک قسم، ہری تال، زرنیخ، ہڑتال. اصل لغت درنیخ ہندی مرادف ہرتال. (۱۵۳۹، ریاض الادویہ (پنجاب میں اردو، ۲۳۱)). ہڑتال کی جگہ ہوڑی

ڈالتے ہیں..... ہڑتال کی زردی سے اس کی زردی زیادہ تر شوخ ہوتی ہے. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۳۸). رپورٹوں میں جو لفظ غیر مکمل سنکھیا کا ہوتا ہے اس سے مراد سرخ سنکھیا اور ہڑتال..... نہیں ہوتے. (۱۸۹۲، میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ)، ۲۲۴). کچھ کھرار ہوئی ہڑتال پھانک لی مرگئے. (۱۹۴۳، اختری بیگم، ۴۳۲).

سرخ ہڑتال لگے ہوئے بالوں میں تھے
سنگ سنگ پہ یہ بیٹھنے والوں میں تھے

(۱۹۲۵، نگار لکھنو، ۲۰). [س: हरिताल].

--- طَبَقی (---فت ط، ب) امث.
ہڑتال کی وہ قسم جو زرد طلائی ہوتی ہے اور جس پر ابرک کی طرح اوراق ہوتے ہیں یہ اچھی قسم سمجھی جاتی ہے، زرنیخ ورقی. اس کی پانچ قسمیں:- زرد، سرخ، سفیدی مائل، سبز اور خاکی جسے سیاہ بھی کہتے ہیں، بجز زرد طلائی ہے، جس پر ابرک کی طرح اوراق سے ہوں، اور براق ہو، اس کو زرنیخ ورقی اور یدختی کہتے ہیں اور ہندی میں ہڑتال طبقی بولتے ہیں. (۱۹۳۶، خزائن الادویہ، ۶: ۵۱۶). [ہڑتال + طبق (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- وَرَقی (---فت و، ر) امث.
رک: ہڑتال طبقی (پلیٹس). [ہڑتال + ورقی (رک)].

ہَڑْتال (فت ہ، سک ڑ) امث.
۱. رک: ہٹ تال؛ بازار، دکانیں وغیرہ بند ہو جانا، ہڑتال.

میں وہ دیوانہ ہوں ہڑتال رہی جیتے جی
مرگیا میں تو مرے شہر کا بازار کھلا

(۱۸۵۳، دیوان برق، ۶۱). تمہارے تجارتی جہاز آنکھوں کے سامنے غرق کیے جائیں گے تم کو ہڑتالوں کی خبریں دی جائیں گی. (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۱۴۳). ۲. کسی چیز کا نایاب ہونا، کمی، کم یابی.

حسن کا عشق کے بازار میں بھی کال ہے آج
بند دوکانیں ہیں معشوقوں کی ہڑتال ہے آج

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۵۰). [ہڑتال (رک) کا ایک املا].

ہَرِتالَک (فت ہ، کس نیز ر، فت ل) امذ.
۱. ہریل، ہرا کبوتر (پلیٹس: جامع اللغات). ۲. تھیٹر کی سجاوٹ: کسی شخص کی تصویر بنانا؛ شکل اور لباس بدلنا (پلیٹس). [س: हरितालक].

ہَرِتالِکا (فت ہ، کس نیز ر، ل) امث.
دوب، گھاس: بھادوں کی چار شدی؛ چار شدی کی مذہبی رسومات (ماخوذ: پلیٹس: جامع اللغات). [س: हरितालिका].

ہَرِتالی (فت ہ، کس ر) امث.
۱. دوب، گھاس: کوئی پھیلنے یا چڑھنے والی بیل (پلیٹس: جامع اللغات). ۲. آسمان پر لکیر (پلیٹس: جامع اللغات). [مقامی].

ہَرْتیا (فت ہ، ر، سک ت) امذ.
ایک طرح کی رسم جس میں ماہ اساڑھ میں کھیت میں ہل چلانے والے لوگ پنڈت، نجومی اور مہورت سے پوچھ کر کھیت میں ہل چلاتے ہیں، ہلوتا. شروع ماہ اساڑھ..... سب جوتا لوگ برہمن پنڈت نجومی سے اچھی مہورت پوچھ کر کھیت میں ہل چلاتے ہیں اس کو ہرتیا یا ہلوتا بولتے ہیں. (کھیت کرم، ۳۶۵). [مقامی].

ہِرْتی پھِرْتی (کس ہ، سک ر، کس پھ، سک ر) امث؛ م ف.
چیز جس کا کوئی مخصوص ٹھکانہ نہ ہو، گردش کرتی: چلتی پھرتی. یہ تو ہرتی پھرتی رسوئی ہے پانچ سال پیشانی میں، پانچ سال آنکھوں میں. (۱۹۱۸، منازل ترقی، ۳۰). [ہرتا پھرتا (رک) کی تانیث].

--- چھاؤں (---و غ) امث.
۱. چیز جسے ایک جگہ قرار نہ ہو، چیز جو ایک جگہ یا ایک شخص کے پاس نہ رہے؛ آتی جاتی چھاؤں؛ عارضی شے، ناپائیدار چیز. دنیا میں ترقی ایک ہرتی پھرتی چھاؤں ہے. (۱۹۱۱، مکاتیب مرکز اردو، ۲۹). جوانی ہرتی پھرتی چھاؤں ہے یہ دن سدا رہنے والے نہیں. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۱۲). ۲. (کنایۃً) دولت، مال وغیرہ (ماخوذ: علمی اردو لغت). [ہرتی پھرتی + چھاؤں (رک)].

ہِرْتے پھِرْتے (کس ہ، سک ر، کس پھ، سک ر) م ف.
چلتے پھرتے، ٹہلتے ہوئے؛ حرکت میں؛ گردش کرتے؛ گھومتے پھرتے.

عالم الملک بہادر بھی ہو اور دنیا ہو
ہرتے پھرتے رہیں جب تک کہ یہ چاروں موسم

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۵۸).

کبھی ہرتے پھرتے جو آ گئے تو گلی میں اور لگا گئے
مری جان یہ تو نہ ہو سکا کہ بجھاؤ دل کی جلن ذرا

(۱۹۱۱، ظہیر، د، ۲: ۱۷). [ہرتا پھرتا (رک) کی مغیرہ صورت نیز تمیز].

ہَرَٹ (فت ہ، ر) امذ.
رک: رہٹ (پنجابی اردو لغت). [مقامی].

ہَرَٹْہ (فت ہ، ر، سک ٹ، فت ہ) امذ.
کھیت کی سچائی یا آبپاری کے لیے بنایا جانے والا ایک طرح کا رہٹ جو بہت سی لکڑیوں سے بنتا ہے اس میں ایک بھاری لاؤ پچاس ساٹھ برتن گروارہ مٹی کے بندھے ہوتے ہیں، رہٹ. چوتھا سچائی رہٹ ہے اس کا نام ہرٹہ بھی ہے اور یہ رہٹ بہت سی لکڑیوں سے بنا ہوتا ہے. (۱۸۳۶، کھیت کرم، ۲۴۳). [مقامی].

ہَرَٹْیا (فت ہ، ر، سک ٹ) امذ.
رہٹ کے بیلوں کو چلانے والا، رہٹیا (پلیٹس: جامع اللغات). [ہرٹ (رک) + یا، لاحقۂ نسبت].

ہَرْٹز (فت ہ، سک ر، ٹ) امذ.
(طبیعیات) تعدد ارتعاش کی پیمائش کے لیے استعمال ہونے والی ایک بین الاقوامی اکائی یعنی اگر کوئی جسم ایک سیکنڈ میں "ن" چکر مکمل کرے تو اس کا دور ارتعاشی تعدد "ن"

ہرٹز ہوگا اسے چکر فی سیکنڈ بھی کہتے ہیں۔ اس کا تعدد (فری کوئنسی Frequency) ۵۰ سائیکل یا ہرٹز فی سیکنڈ ہے۔ (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۳)۔ [انگ : Hertz (جرمن ماہر طبعیات کے نام سے منسوب)]۔

ہزْلِیّہ (فت ہ، سک ز، کس ل، شد ی بفت) امذ۔

مرثیے کی ایک ہزلیہ شکل جس میں ظریفانہ، فحش اور دل آزارانہ انداز سے ہجو کی جاتی ہے، ایک قسم کا فحش تبرّا جسے مرثیے کی ہیئت میں پیش کیا جاتا ہے (رک : ہرسیہ)۔ جشیر کے ہرثیے جتذل سہی لیکن ہزاروں کی محفل کو مارے ہنسی کے لٹا دینے میں اس شخص کو جو کمال حاصل تھا وہ کسی کو نصیب نہ ہوا۔ (۱۹۵۹، کالوشق (عبدالمجید سالک)، ۹۲)۔ [مقامی]۔

--- گو (---و ج) صف۔

ہرثیہ لکھنے والا، ہرثیہ کہنے والا، صنف ہرثیہ میں شاعری کرنے والا۔ جشیر لکھنوی کا نام ایک ہرثیہ گو کی حیثیت سے زیادہ مشہور ہو گیا ہے انہوں نے غزل قصیدہ، رباعی، مرثیہ اور ہرثیہ بھی کچھ تصنیف کیا ہے۔ (۱۹۹۳، شعرائے اردو اور عشق علی، ۶۸)۔ [ہرثیہ + ف : گو، گفتن = کہنا]۔

ہَرَج (فت ہ، سک نیز فت ر) امذ۔

۱۔ ہنگامہ، شورش، بلوہ، بکھیڑا، دنگا، فتنہ و آشوب (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ)۔ ۲۔ نقصان، گھاٹا، خسارہ۔ بیٹا مرجانے میں کوئی ہرج نہیں ہوتا، تم کسی دھنسی ہوئی قبر میں جا لیٹو اور آنکھیں بند کر کے مر رہو۔ (۱۸۲۳، مختصر کہانیاں، ۳۰)۔ مجھے بسبب کسل طبیعت کے ہرج دشوار ہے۔ (۱۸۴۶، قصہ اگرگل، ۳۵)۔ دوسرے اکثر عدالت کے معاملات میں نقصان اور ہرج ہوتا ہے۔ (۱۸۹۳، انشائے بہار بے خزاں، ۴۷)۔

جو بن پڑے تو ابی اور پہ جا کے مر دیکھو!
کچھ اس میں ہرج نہیں آؤ یہ بھی کر دیکھو!!

(۱۹۹۳، تاثرات و تعصبات، ۱۷)۔ ۳۔ بے ترتیبی، بدنظمی، بے قاعدگی، فساد، رخنہ، رکاوٹ، تعطّل، خلل۔ ازاں جملہ اولا لازم ہے شریانی ہرج کو کم کریں۔ (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۵)۔ ہم نے --- ان کے کاروبار میں جو وہ کر رہے تھے ہرج نہیں ڈالا۔ (۱۸۹۸، سرسید، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، ۳۹۱)۔ ۴۔ مضائقہ، برائی، خرابی۔ یہی تو ہوگا جنگلوں میں مر جائے گا کیا ہرج ہے۔ (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۱۳)۔ اس میں کیا ہرج ہے۔ (۱۹۸۳، زمین اور فلک اور، ۳۲)۔ راہ و رسم رکھنے میں کوئی ہرج نہیں سمجھتا۔ (۲۰۰۳، سلاسل (ترجمہ)، ۱۶۸)۔ ۵۔ وقفہ، ڈھیل، دیر، تاخیر (وقت کی) بربادی۔ نجیب آباد کی ریل میں ۲ گھنٹے کا ہرج ہوا۔ (۱۸۸۵، انشائے داغ، ۳۱)۔ ۶۔ زخم، چوٹ۔ چوٹ، اس کو ہرج کہتے ہیں جو گرنے یا تصادم وغیرہ سے ہو۔ (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت بجہت مدارس ہند، ۳۰۶)۔ ۷۔ گناہ؛ گرمی کی شدت سے اونٹ کی سرگشتگی و پریشان حالی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ)۔ [ع]

--- اَوقات کس اضا (---و لین) امذ۔

وقت کا ضیاع، وقت ضائع ہونے کا عمل یا کیفیت۔

علاوہ بریں ہرج اوقات ہے
یہ وقت کے تو بڑی بات ہے

(۱۹۲۳، بے نظیر، کلام، ۳۳۸)۔ [ہرج + اوقات (رک)]۔

--- آوَری (---فت و) امث۔

خلل آنے کا عمل یا کیفیت، رکاوٹ پیدا کرنے کی حالت، رکاوٹ ڈالنے کا عمل، نقصان رسی۔ جریان خم اور رودوں کی ہرج آوری پیدا ہو تو قابضات الفوں کے ساتھ دینا۔ (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۲۹)۔ [ہرج + ف : آور، آوردن = آنا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- بھی کیا ہے فقرہ۔

کوئی نقصان نہیں، کوئی مضائقہ نہیں، کوئی برائی نہیں۔ آخر ہرج بھی کیا ہے چند دن کے لئے امریکہ اور چلی جایئے۔ (۱۹۹۳، دامان باغباں، ۳۱۷)۔

--- پَڑنا محاورہ۔

رخنہ پڑنا، رکاوٹ پڑنا، خلل واقع ہونا؛ نقصان ہونا؛ خرابی واقع ہونا۔ یہ امور نہایت جزئیات ہیں جن کی بحث سے ترقی، تعلیم اور ترقی تہذیب میں ہرج پڑے گا۔ (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲ : ۵۳۶)۔

--- کار کس اضا : امذ۔

کام کا ہرج، کام میں رکاوٹ، کام میں خلل۔ ہماری شہزادی یعنی ملکہ تصویر جادو نے بعد سلام شوق عرض کیا ہے کہ اگر ہرج کار منظور نہ ہو تو دو گھڑی کے لیے ہمارے باغ میں قدم رنجہ فرمایئے۔ (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۲۳)۔ میں خیر کا طالب ہوں ہرج کار منظور نہیں۔ (۱۹۰۳، زبان داغ، ۹۸)۔ بغیر حائل ہونے زائد اخراجات کے عرضی گزار پر اور بدون ہرج کار کے اس کی تبدیلی اردو میں دشوار ہے۔ (۱۹۲۹، تاریخ نثر اردو، ۱ : ۴۲۷)۔ [ہرج + رک : کار (۱)]۔

--- کَرنا محاورہ۔

۱۔ نقصان کرنا؛ روڑا اٹکانا، رکاوٹ یا خلل ڈالنا؛ دیر کرنا۔ یہ حضرت --- آپ کا ہرج کرتے ہیں۔ (۲۰۰۳، تسلیمات، ۱۲۸)۔

--- کیا ہے فقرہ۔

کیا مضائقہ ہے، کیا برائی ہے، کیا نقصان ہے۔

جو حسن اس میں ہے بے وفائی سے بڑھ کر
تو پھر ہرج کیا ہے اگر بے وفا ہے

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، ۱۸۵)۔

--- مَرج (--- فت م، سک نیز فت ر) امذ.
۱. **نقصان، گھاٹا، خسارہ**. جب تک کہ انسان دل قوی اور مستحکم نہیں کرتا ہے اصلاً کارگزاری کے قابل نہیں ٹھہرتا اور یہ جب مستحکمی اور مضبوطی دل کے دور ہو جاتا ہرج مرج کا آسان ہوتا ہے. (۱۸۵۹، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ)، ۱ : ۲۷). طلبہ کو اگر اپنے طور پر معلومات حاصل کرنے کے لیے مجبور کیا جائے تو نتیجہ ہرج و مرج وغیرہ مربوط علم ہوگا. (۱۹۳۸، عملی نباتیات (دیباچہ)، الف). بارش ہو رہی ہے بڑا ہرج مرج ہو گیا تو میں ذمہ دار نہ ہوں گا. (۱۹۸۹، حمزہ داستان، ۵۸). ۲. **ہنگامہ، آفت، بدنظمی**. ایران میں قرودتابہ (دمدار ستارہ) نکلا اور اس کا اثر وہاں ظاہر ہوا عراق میں ہرج مرج عظیم ہوا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۸۲۱). مرکز سلطنت سے دور دور ابتداءً ہرج مرج شروع ہو گا. (۱۹۰۳، مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲ : ۱۸). ہرج مرج کے وقت مظفیرے کی حفاظت کے لئے بے قرار ہو جاتا تھا. (۱۹۳۹، حکایات رومی (ترجمہ)، ۱ : ۳۶). اس قوم کی مختلف شاخوں میں بڑا ہرج مرج واقع ہوا. (۱۹۸۶، تاریخ پشتون (ترجمہ)، ۴۳۸). ۳. **روک، رکاوٹ، خلل**. یہ تماشا قسمت کا دیکھیے کہ بعد ہرج مرج مقدمۂ سلطنت ..... جلا پذیر ہو چلا تھا. (۱۷۷۵، نو طرز مرصع، تحسین، ۵۳). جہاز ہوا موافق پا کر بدون ہرج مرج کے، مدت قلیل میں جزیرہ ابولی کو پہنچا. (۱۸۴۲، الف لیلہ، عبدالکریم، ۲ : ۴۲۳). بلکی سی ہرج مرج کے اضافے پر بھٹ کر ایک شدید جنبش یا دھماکے کی صورت اختیار کرنے کو تیار ہے. (۱۹۶۳، تجزیۂ نفس (ترجمہ)، ۴۹). ۴. **ضرر، تکلیف، مصیبت، پریشانی**. تم بھی خوش ہو گے اور سفر کے ہرج مرج سے بچو گے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۲۲). ۵. **ایک حدیث کے مطابق حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد ان کی اُمت کا پانچواں طبقہ جس کی مدت چالیس سال ہوگی یہ آپس میں قتل و غارت کریں گے**. اس کے بعد پانچواں طبقہ ہرج مرج کا طبقہ ہے ہرج مرج میں ہوتا ہے کہ آپس میں ایک دوسرے کا گوشت پوست نوچیں. (۱۹۸۹، فوائد الفواد (ترجمہ)، ۲۹۳). [ہرج + مرج (رک)].

--- مَرج اُٹھانا محاورہ.
پریشانیاں برداشت کرنا، مصیبتیں اٹھانا. تم نے میری خاطر کیا کیا ہرج مرج اٹھایا اور کس کس مشقتوں سے لے آئے ہو. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۳۶).

--- مَرج کھینچنا محاورہ.
نقصان اُٹھانا؛ مشکلیں اور تکلیفیں برداشت کرنا. برس دن کے عرصے میں ہرج مرج کھینچتا ہوا شہر نیمروز میں جا پہنچا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۹۹). رنج سفر اٹھاتے، ہرج مرج کھینچتے ششدر کھڑے دیکھتے ہیں اور اپنے لگانے والے کے اقبال کا نوحہ کرتے ہیں. (۱۹۶۲، ہم کہانیاں، ۵۳۶). وہ فاصلے کا احساس ہرج مرج کھینچے اور صعوبتیں اُٹھانے کے احساس سے پیدا کرتا ہے نہ کہ میلوں کے شمار سے. (۱۹۸۵، نقد حرف، ۲۸۳). لوگ کتنی قلت میں گھروں سے نکلے تھے اور کتنی مشکلوں سے واپس آئے کہ ایک ایک کرکے ہرج مرج کھینچے دس برسوں تک آتے رہے. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۴۹).

--- مَرج واقع ہونا محاورہ.
گڑبڑ ہونا، انتشار ہونا، بدنظمی ہونا. ملک و سلطنت میں جو نقصان اور ہرج مرج واقع ہوتا ہے، وہ اطراف سے شروع ہوتا ہے. (۱۹۰۳، مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲ : ۱۸). ان زمانے میں سلاطین صوبہ دکن میں ہرج مرج واقع ہو رہا تھا. (۱۹۸۸، مجلۂ تحقیق، حیدرآباد، ۲ : ۴۳).

--- واقع ہونا ف مر.
خلل ہونا، رکاوٹ ہونا. خلاف عادت اگر بارہ بجے یا ایک بجے سوؤں تو طبیعت میں ہرج واقع ہو یا نہ ہو، فرمایئے ضرور ہو. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱ : ۵۱). بیگم صاحب کی آزادی میں ہرج واقع ہونے لگا. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۱۲۷). حنفیہ علموں کے عموماً جلد شائع ہونے میں بڑے بڑے موانع اور ہرج واقع ہوتے ہیں. (۱۹۷۷، ہندی اردو تنازع، ۳۵۶).

--- و مَرج (--- ورج، فت م، ر نیز سک) امذ.
نقصان؛ ہنگامہ؛ انتشار.

ہوا پیدا ہراو فرنج کیوں وہ ہوا پامال ہرج و مرج کیوں وہ

(۱۸۶۶، تیغ فقیر برگردن شریر، ۱۴۹). اس ہرج و مرج میں بہت سے بہر ہائے شاہی و پادشاہی نے کام و ناکام جدائی اختیار کی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷ : ۳۷). مختلف استعداد اور محدود قابلیت کے طلبہ کو اگر اپنے طور پر معلومات حاصل کرنے کے لیے مجبور کیا جائے تو نتیجہ ہرج و مرج و غیر مربوط علم ہوگا. (۱۹۳۸، عملی نباتیات (دیباچہ)، الف). [ہرج + و (حرف عطف) + مرج (رک)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
نقصان ہونا. پھر کتابوں کی ضرورت ہوئی اور نہایت ہرج ہونے لگا. (۱۸۸۹، مکاتیب شبلی، ۱ : ۸۵). سفر میں حقیقتاً میرا بڑا ہرج ہوتا ہے اور تمام نظام درہم برہم ہو جاتا ہے. (۱۹۰۹، خطوط شبلی، ۱۱۹). میرے رہتے ہوئے تو اس کی آپ فکر نہ کریں..... کوئی ہرج بھی نہیں ہے. (۱۹۳۶، زاد راہ، ۲۳). تم ہی ہاتھ بڑھا کے کم کر دو گے تو کیا ہرج ہوگا. (۱۹۵۱، محمد علی ردولوی، کشکول، ۹۲۸). عقل سے کام لینے میں تو ظاہر ہے کوئی ہرج نہیں، مگر خرد افروزی کا شوق ... بڑے فتنے بھی پیدا کرتا ہے. (۱۹۹۸، ارمغان عالی، ۳۳۵).

--- ہی کیا ہے فقرہ.
کوئی مضائقہ نہیں، کوئی بُرائی یا نقصان نہیں. اس نے کہا اس میں ہرج ہی کیا ہے. (۱۸۹۳، نشتر، ۱۰). راشدہ. گھر کی بڑی موٹر بھی چلی جائے گی. ہرج ہی کیا ہے اپا جان کو تو ضرور میں اپنی موٹر میں لاؤں گا. (۱۹۳۹، شمع، ۲۶). آخر مجھے ساتھ رکھنے میں آپکا ہرج ہی کیا ہے؟ روفی کے ہونٹ کپکپا کر ایک دوسرے سے چمٹ گئے. (۱۹۵۳، صحیفۂ ادب، ۱۳۵). خیر ہرج ہی کیا ہے. (۱۹۸۴، بوچھار، ۱۲۲). لیکن مشورہ دینے میں ہرج ہی کیا ہے. (۲۰۰۲، سلام و پیام، ۲ : ۴۴۸).

ہرجا (۱) (فت ہ، سک ر) م ف.
(رک : ہر مع ملحقہ الفاظ و تراکیب) ہر جگہ، جگہ جگہ.

جمل متاع پھرتے ہے اب ہرجا
حق پر کب فقیر کی ہے دعا
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۳۹).

برسات میں جو آکر چڑھتا ہے خوب دریا
ہر جا گھڑی و چادر بند اور ناند چکوا
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۳۳۹). [رک : ہر (۱) + ف : جا = جگہ].

بَرْجا (۲) (فت و، سک ر) امذ.

(رک : ہرجہ مع تحتی الفاظ) رقم جو تلافی کے طور پر دی جائے، ہرجانہ، زر نقصان.
ہرجا، ہرجانا، ہرج مرج ..... ان سب کو ہائے ہوز سے لکھا جاتا ہے. (۱۹۷۴، اردو املا، ۴۸۹). [مقامی].

... خَرْچا (... فت خ، سک ر) امذ.

نقصان اور خرچ : ہرج کرنے اور اخراجات کرانے کا معاوضہ، ہرجانہ، تاوان.
اس ترجیح کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ..... ہرجانا، ہرج مرج، ہرجا خرچا ان سب کو ہائے ہوز سے لکھا جاتا ہے. (۱۹۷۴، اردو املا، ۴۸۹). [ہرجا + خرچا (رک)].

ہَرْجانا (۱) (فت ہ، سک ر) ف ل.

ہار جانا، ہرنا نیز بازی میں چلا جانا، ہار میں جانا.

ہر جاں پہ بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے
ہم نے یہ داؤ بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا
(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۳۰).

محبت میں اے دل نہ دھر سر پہ کھیل
وہ بازی نہیں یہ کہ ہرجائے گی
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۹۶). [ہارنا (رک) کا لازم].

بَرْجانا (۲) (فت و، سک ر) امذ.

رک : ہرجانہ. "ہرجانا" کو الف کے بجائے ہائے مختفی کے ساتھ "ہرجانہ" لکھنا ٹھیک نہیں ہوگا. (۱۹۷۴، اردو املا، ۴۸۹). جب عبدالمجید ہرجانا لینے میں ناکام ..... ہوئے تو انہوں نے ..... سید حضرت آغا کو چھوڑ دیا. (۱۹۹۵، رشتوں کی عدالت، ۱۵۳). [ہرجانہ (رک) کا ایک املا].

ہَرْجانَہ (فت ہ، سک ر، فت ن) امذ.

رقم جو کسی کام میں تاخیر کی وجہ سے یا کسی کام میں نقصان کی وجہ سے بطور تاوان دینا پڑے، زر نقصان. حکم ہوا کہ بحق مدعی ڈگری معہ خرچہ اور ہرجانہ مدعی لاحق مدعا علیہم عاید ہو. (۱۸۸۰، کاغذات کارروائی عدالت، ۱۴۷). نقصان کے جو آنے مجرا دیئے جائیں گے ہمیشہ ہرجانہ ہی لکھا کوئی نیا لفظ بھی یاد ہے یا یہیں کہیں سے سن کر اڑا لیا ہے. (۱۹۱۳، انتخاب خطوط اکبر، ۵۴). فریق ثانی کو خسارہ اٹھانا پڑے تو وہ نالش ہرجانہ دائر کر سکتا تھا. (۱۹۳۳، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری، ۱۴۰). شوہر اپنی بیویوں کو کسی خاص رسمی کارروائی یا ہرجانے کے بغیر طلاق دے سکتے ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳ : ۹۷). مجھے امید ہے کہ کم زور کیٹ لگانے کا ہرجانہ آپ ٹھیکے دار سے وصول کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے اور اس طرح آپ کے نقصان کی تلافی ہو جائے گی. (۲۰۰۰، سرخاب کے پر (ترجمہ)، ۱۱۳). [مقامی].

... اَدا کَرْنا ف مر.

نقصان پورا کرنے کے لیے رقم ادا کرنا : جرمانہ ادا کرنا. وہ اگر اگلے دن معافی نامہ لکھ کر پیش نہ کریں تو میں ہرجانہ ادا کرنے کو تیار ہوں. (۱۹۸۵، جرم عظیم، ۱۸۷). ڈاک کے ٹکٹ کم لگنے کے باعث مجھے پانچ روپے بطور ہرجانہ ادا کرنے پڑتے ہیں. (۲۰۰۵، نصف الملاقات، ۲۱۳).

... بَھرْنا ف مر؛ محاورہ.

تاوان ادا کرنا : جرمانہ دینا.

جانے کیسی رسم چلی ہے شہر میں تیرے کچھ دن سے
جاں کا زیاں بھی ہم ہی اٹھائیں ہم ہی بھریں ہرجانے بھی
(۱۹۹۳، دریا آخر دریا ہے، ۹۷). اتنے پیسے تو میرے پاس نہیں ہیں کہ سارا ہرجانہ بھر سکوں. (۱۹۸۸، ایک محبت سو ڈرامے، ۵۸).

... دینا ف مر.

نقصان کی تلافی کے لیے رقم ادا کرنا. پنچایت نے تمہیں قصوروار گردانتے ہوئے فیصلہ کیا ہے کہ تمہیں موتی کو پانسو کا ہرجانہ دینا ہوگا. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، اگست، ۹۸). اگر کوئی کیلے کے چھلکے پر پاؤں آجانے سے گر جائے اور زخمی ہو جائے تو بلدیہ کو ہرجانہ دینا پڑتا ہے. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۵۵).

... طَلَب کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

نقصان کی تلافی کے لیے تاوان مانگنا. مشتعل عوام نے میرا رکشا توڑ پھوڑ دیا جبکہ جن نے مجھ سے رکشے کا ہرجانہ طلب کیا. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، مئی، ۹۵).

... مِلْنا ف مر.

نقصان کی تلافی کی رقم حاصل ہونا. انشورنس کمپنی سے اسے کافی بھاری ہرجانہ مل سکتا ہے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۱۰۱۱).

ہَرْجائِن (فت ہ، سک ر، کس ء) امث.

رک : ہرجائی. کھاٹ پر اچھے اچھے آم ڈھیر ہیں، بس برس پڑی، ڈائن، رسوا، ہرجائن، میرے کلوا کو کھا کر اب یار بلاتی ہے. (۱۹۳۵، باسی پھول، ۱۵۹). [ہرجائی (رک) کی تانیث].

ہَرْجائی (فت ہ، سک ر) صف.

جو ایک جگہ نہ ٹھہرے اور مارا مارا پھرے : (کنایۃً) جو کسی کا پابند نہ ہو، بے مروت محبوب، بے وفا معشوق (رک : ہر (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب).

لب شیریں میں ہرجائی کے نقش رشک پنہاں ہے
دہان شیریں اس کا خانۂ زنبور ہے گویا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۲۰).

تماشا سخت ہے لڑکا ہے ہرجائی تو کیا ڈر ہے
نہ رکھے پشت میں کچھ کام عاشق وہ جو رُو دیکھے
(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۲۹۱).

کیا آنکھ نے ہرجائی کیا ہمکو وحید آہ
دنیا کے حسینوں پہ تصور میں پڑی آنکھ
(۱۸۹۱، سراپا سخن، ۵۷).

کبھی ہم سے کبھی غیروں سے شناسائی ہے
بات کہنے کی نہیں تو بھی تو ہرجائی ہے
(۱۹۱۱، بانگ درا، ۱۸۳).

وہ میرے دل سے نکلتا ہی نہیں
لوگ کہتے ہیں کہ ہرجائی ہے
(۱۹۱۹، کیفی، کیف سخن، ۸۵).

بے پردہ جو محفل میں چلی آئی ہے بیگم
محفل یہ پکار اٹھی کہ ہرجائی ہے بیگم
(۱۹۳۸؟، کلیات عریاں، ۴۸). مومن کے ہرجائی ہونے کا سارا حال کہہ سنایا. (۱۹۶۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۳۶۵).

وہ کہیں بھی گیا، لوٹا تو مرے پاس آیا
بس یہی بات ہے اچھی مرے ہرجائی کی
(۱۹۷۶، خوشبو، ۱۱۵).

بھائی مرے پردیس سدھارے بہنیں ہوئیں پرائی
کس سے جا کے کہوں کہانی ساجن ہے ہرجائی
(۱۹۸۱، قشقہ سامانی دل، ۱۷۷).

ڈاکٹر صاحب ایثار کا پیکر ہیں جناب!
خوامخواہ لکھتے ہیں اخبار کہ ہرجائی ہیں
(۲۰۰۵، تنہایت، ۱۳۱). [ہر + جا (رک) + ئی، لاحقۂ نسبت].

--- پَن (--- فت پ) امذ.
ہرجائی ہونے کی حالت یا کیفیت : بے مروّتی : بے وفائی، کُوچہ گردی، آوارہ گردی (رک : ہر (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب).

ہرجائی پن سے تیرے تو اے شوخ بدشعار
واللہ مدّعی ہوں میں سارے جہان کا
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱ : ۱۸۳).

ہرجائی پن سے اپنے یہ خورشید رُو نہیں
مانند ماہ شہر میں گھر گھر پھرائیں گے
(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱ : ۳۱۵). یوں پیچھے برباد کرنا اور یہ ہرجائی پن اچھا نہیں. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۹۹). اس زمانے میں سمندر کے تلاطم سے انسان کا ہرجائی پن ظاہر کیا گیا ہے. (۱۹۷۲، اردو افسانے کی کروٹیں، ۱۹۸). قصے ..... میں ہرجائی پن کا رجحان ہے. (۱۹۹۹، باتیں کچھ سریلی سی، ۱۱۲). [ہرجائی + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- پَنا (--- فت پ) امذ.
رک : ہرجائی پن. رفیہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر اس کی طرف دیکھنے لگا اروی کو یہ ہرجائی پنا کھٹک گیا. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۳۰). تم کو ہرجائی پنا سوجھا ہے تو خوشی سے اپنا شوق پورا کرو. (۱۹۳۳، جنت نگاہ، ۹۵). [ہرجائی + پنا، لاحقۂ کیفیت].

--- مَعشُوقَہ (--- فت م، سک ع، و مع، فت ق) امث.
محبوبہ جو سب کے پاس آتی جاتی ہو، بے وفا عورت : (کنایۃً) دولت جو ہر ایک کے پاس آتی جاتی رہتی ہے. بزاز صاحب کی ریڈیکل ڈیموکریٹک پارٹی کے ساتھ شناسائی بھی اس ہرجائی معشوق "دولت" سے وفاداری کی بنا پر ہوئی. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۲۱۵). [ہرجائی + معشوقہ (رک)].

--- ہونا ف مر : محاورہ.
بے وفا ہونا. تیری ہو کے اب کس کی ہو کے رہوں، میں ہرجائی نہیں ہوں مجھے لوگوں کی نظر میں ذلیل و خوار نہ کر. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲۳۵). درد کا محبوب ہرجائی نہیں ہے، اس کی بھی ایک سطح اور شخصیت ہے. (۱۹۷۵، تاریخ ادب اردو، ۲ : ۲ : ۷۵۳).

--- یار کِس کے کہاوت.
بے وفا کسی کا دوست نہیں ہوتا، اپنے مطلب کا یار ہوتا ہے (رک : ہر (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب).

ہرجائی مثل ہے یار کس کے
چھپکے دبے پاؤں خوب کھسکے
(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۱۳۶).

ہَرجائِیَّت (فت ہ، سک ر، شد ی مع فت نیز بلا شد) امث.
ہرجائی ہونے کی حالت یا کیفیت، ہرجائی ہونے کا عمل، بے وفائی. بیشہ کری پر لٹکتی ہوئی شلوار گویا جاگی کی ہرجائیت اور نفسانی شخصیت کی علامت بن جاتی ہے. (۱۹۷۳، ممتاز شیریں، منٹو نوری نہ ناری، ۹۲). تمھاری ہرجائیت میری زندگی میں پھانس کی طرح کھٹکتی رہے گی. (۱۹۸۳، اجلے پھول، ۸۳). [ہرجائی + یت، لاحقۂ کیفیت].

ہَرجَلَہ (فت ہ، سک ر، فت ج، ل) امذ.
(طب) اعضا کی حرکات پر پورا قابو نہ رہنا، وظائف جسانی کا اختلال : عضوی انتشار، اختلاج. کئی ستاروں میں ہرجلہ (Ataxia) نمودار ہو جاتا ہے اور شدید اور بے قاعدہ تشنجات شروع ہو جاتے ہیں. (۱۹۲۸، علم الادویہ، ۱ : ۶۱۰). [ع].

بَرجوڑ (فت ب، سک ر، و مج) امذ.
رک: بڑجوڑا، ایک پودا جس سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جُڑ جاتی ہے۔ اپنے گاؤں میں برجوڑ کا درخت ضرور لگاؤ. (۱۹۲۵، محبّ المواشی، ۸). [بڑجوڑ (رک) کا ایک املا].

بَرجوڑا (فت ب، سک ر، و مج) امذ.
رک: بڑجوڑا (پَھنس). [بڑجوڑا (رک) کا ایک املا].

بَرجَہ (فت ب، سک ر، فت ج) امذ.
۱. نقصان، خسارہ۔ جان، اسباب، مکانات، دکانات، سب کا بیمہ ہوتا ہے اور ہر قسم کے ہرجے قبول کیے جاتے ہیں. (۱۸۸۹، گلگشت فرنگ، ۱۵۱). ایسی قسم کے وجوب کی کسی شخص کے لئے بناء دعوے پیدا نہیں کرتی تاوقتیکہ اس کو کوئی خاص ہرجہ پہونچا ہو. (۱۹۰۸، ایکٹ نمبر ۹، ۳۳۲). بلحاظ دوکاندار کے ہرجہ کے بستی کے نرخ کے مقابلہ میں اس کے ساتھ خفیف رعایت کی جائے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۱۱۹). مرکب یعنی ایسے دعاوی جو بغرض حصول شے اور ہرجہ دونوں کے لیے کیے جاتے ہیں. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۱: ۴۰). ۲. تاوان، ہرجانہ۔ ہر واقعہ سے عدالت تعداد زر ہرجہ کی جو دلایا جانا چاہئے تجویز کرسکے. (۱۸۷۶، شرح قانون شہادت، ۵۳). اس مقدمے میں ایک لڑکے کے بازو ٹوٹ جانے کی وجہ سے ہرجہ کا دعویٰ ہوا تھا. (۱۸۹۲، میڈیکل جیورس پروڈنس، ۳۹). زمیندار کو پکڑ لائے حکم ہوا درخت میں باندھ دو دس ہزار ہرجے کے لیں گے. (۱۹۰۱، قمر، طلسم ہوشربا، ۷: ۳۳۰). جب میں نے (مسٹر) مور سے اس کا ذکر کیا تو وہ یہ بھی نہ سمجھے کہ اس کارخانہ پر ہرجے کا دعویٰ ہوسکتا ہے. (۱۹۲۸، مضامین فرحت، ۱: ۱۰۳). حصول ہرجہ کے استحقاق کے متعلق بیان کیا گیا ہے. (۱۹۳۳، جنایات بر جایداد، ۹۸). معمولی دیوانی مقدمات میں بہت سے ایسے مقدمات ہیں جن میں تنبیہی ..... ہرجہ عاید کرنے کی اجازت ہے. (۱۹۳۵، مبادی قانون فوجداری (ترجمہ)، ۱۸). ۳. ہرج، مضائقہ۔ میرا کیا ہرجہ ہے، پڑے رہو گھی تانے. (۱۹۴۴، یہ دلی ہے، ۱۹۲). [ف].

--- ادا کَرنا ف م.
جرمانہ ادا کرنا، ہرجانے کی رقم دینا، نقصان پورا کرنا۔ مال اگر غاصب کے قبضہ میں ہو اور اس کی حالت میں کوئی نقص پیدا ہو تو غاصب پر ہرجہ ادا کرنے کی ذمہ داری عاید ہو گی. (۱۹۳۳، جنایات بر جایداد، ۹۸).

--- برائے نام امذ.
معمولی تاوان؛ تقریباً نہ ہونے کے برابر تاوان۔ ہرجہ برائے نام، یعنی ایسا ہرجہ جس کی مقدمے کے اخراجات اور زحمت کے مقابلے میں کوئی حقیقت نہ ہو. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۱: ۳۳۸). [ہرجہ + برائے نام (رک)].

--- تَشخیص کَرنا محاورہ.
زر نقصان یا تاوان کا تعین کرنا (ماخوذ: جامع اللغات).

--ٔ تَنبیہی کس صف (--- فت ت، سک ن، کس ب، ی مع) امذ.
(قانون) عدالت کے اختیارات تمیزی پر منحصر تاوان جس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ مدعی علیہ متنبہ ہو کر آئندہ اس قسم کے افعال سے باز رہے۔ ہرجۂ تنبیہی یا تعزیری، یہ ہرجہ بھی حقیقی ہرجہ ہے. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۱: ۳۳۹). [ہرجہ + تنبیہ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- حاصِل کَرنا ف م.
ہرجانے کی رقم حاصل کرنا، نقصان کے عوض رقم لینا، ہرجانہ وصول کرنا۔ اگر غاصب سے ہرجہ حاصل کیا جائے تو اس کو غاصب سے ہرجہ حاصل کرنے کا حق حاصل ہو گا. (۱۹۳۳، جنایات بر جایداد، ۹۸).

--ٔ حَقیقی کس صف (--- فت ح، ی مع) امذ.
(قانون) تاوان جو نقصان ہونے پر تلافی کے لیے ادا کیا جائے۔ ہرجۂ حقیقی یا قرار واقعی یعنی ایسا ہرجہ جس کا مقصد یہ ہو کہ مدعی کو جو نقصان ..... پہنچا ہے ..... اس کی تلافی جہاں تک ممکن ہو، ہو جائے. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۱: ۳۳۹). [ہرجہ + حقیقی (رک)].

--- خَرچَہ (--- فت خ، سک ر، فت چ) امذ.
رک: ہرجا خرچا۔ یہ تو میری اس کی کلب میں ملاقات ہو جاتی ہے ورنہ ہرجہ خرچہ بھی ہمیں کو پڑ گیا ہوتا. (۱۹۸۹، پرانا قالین، ۲۶۵). [ہرجہ + خرچہ (رک)].

--ٔ ذاتی کس صف؛ امذ.
ذاتی نقصان (جامع اللغات). [ہرجہ + ذاتی (رک)].

--ٔ غَیر مُشَخَّصَہ کس صف (--- ی لین، ضم م، فت ش، شد خ بفت، فت ص) امذ.
(قانون) ایسا ہرجہ جس کی مقدار نقد رقم میں نہ قرار دی گئی ہو جیسا کہ ازالۂ حیثیت عرفی توہین، حملے وغیرہ میں ہوتا ہے، ہرجۂ غیر معینہ (ماخوذ: کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۶۵۳). [ہرجہ + غیر (سابقۂ نفی) + مشخص (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

--ٔ غَیر مُعَیَّنَہ کس صف (--- ی لین، ضم م، فت ع، شد ی بفت، فت ن) امذ.
(قانون) وہ تاوان جس کا تعین نقدی میں نہ ہو۔ ہرجۂ غیر معینہ یعنی ایسا ہرجہ جس کی مقدار نقد رقم میں نہ قرار دی گئی ہو، جیسا کہ ازالہ حیثیت عرفی توہین، حملہ وغیرہ میں ہوتا ہے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۶۵۳). [ہرجہ + غیر (سابقۂ نفی) + معینہ (رک)].

--ٔ مُشَخَّصَہ کس صف (--- ضم م، فت ش، شد خ بفت، فت ص) امذ.
(قانون) معین کردہ جرمانہ، تشخیص کیا ہوا تاوان۔ کمپنی کو ہرجۂ مشخصہ کے طور پر ..... ادا کرے. (۱۹۸۳، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۱۵). [ہرجہ + مشخص (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

۔۔۔ مَعْمُولی کس صف (۔۔۔فت م ، سک ع ، و مع) امذ.
رک : ہرجۂ حقیقی . ہرجۂ معمولی ۔ یہ بھی ہرجۂ حقیقی کے مثل اور اس کا مترادف ہے . (۱۹۸۷ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۱ : ۳۳۹) . [ہرجۂ + معمولی (رک)] .

۔۔۔ واقِعی کس صف (۔۔۔فت نیز کس ق) امذ.
اصل نقصان . ہرجۂ واقعی ۔ ہرجۂ معقول بخلاف ہرجہ برائے نام کے . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۵۲۰) . [ہرجۂ + واقعی (رک)] .

۔۔۔ و خَرْچَه (۔۔۔و مع ، فت خ ، سک ر ، فت چ) امذ.
ہرج کرنے کا معاوضہ ، ہرجانہ (رک : ہرجہ خرچہ) . نالش بے دخلی جس میں جائیداد کا قبضہ اور ہرجہ و خرچہ کا دعویٰ ایک ساتھ ہو سکتا ہے . (۱۹۸۷ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۲ : ۵۳۶) . [ہرجہ + و (حرف عطف) + خرچہ (رک)] .

۔۔۔ وُصُول کَرْنا ف مر.
ہرجانے کی رقم لینا ، نقصان وصول کرنا ، جرمانہ وصول کرنا . ہرجہ وصول کرنے کے لیے مالک کو جن قواعد کی پابندی ضروری ہے یہاں ان کا تذکرہ کیا جاتا ہے . (۱۹۳۳ ، جنایات بر جائداد ، ۹۸) .

۔۔۔ ہونا محاورہ.
نقصان ہونا : ناغہ ہونا ، وقت ضائع ہونا . ہمارا حساب کر دیجیے بلاوجہ آپ ہم کو بٹھائے ہوئے ہیں ، ہمارا ہرجہ ہو رہا ہے . (۱۹۸۹ ، مہذب اللغات ، ۱۳ : ۱۳۵) .

ہَرچَنْد (فت ہ ، سک ر ، فت چ ، سک ن) م ف.
۱. کتنا ہی ، خواہ کیسا ہی ؛ بہت کچھ (رک : ہر (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب) . شہزادی نے ہرچند کہا کہ کیوتر منع کرتا ہے لیکن سب نے اس کا وہم سمجھا اور تیاری شروع کر دی . (۲۰۰۲ ، سب رس ، کراچی ، دسمبر ، ۴۸) . ۲. باوجودیکہ ، اگرچہ ، گو کہ .

زندہ ہوں مگر زیست کی لذت نہیں باقی
ہرچند کہ ہوں ہوش میں ہشیار نہیں ہوں

(۱۹۲۱ ، اکبر (الہ آبادی) ، ک ، ۳ : ۳۳۶) . [ف] .

۔۔۔ کہ فقرہ.
باوجودیکہ ، اگرچہ ، گو کہ . ہرچند کہ تخلص ان کا میر تھا مگر گنجفۂ سخن کی بازی میں آفتاب ہو کر چمکے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۰۳) . ہرچند کہ یہاں الف سے یے تک سلسلہ بہ سلسلہ تمام افراد خاندان کا تذکرہ مقصود نہیں . (۱۹۳۳ ، قیامت ہم رکاب آئے نہ آئے ، ۱۲۰) . [ف] .

ہَرچہ بادا باد کہاوت.
(فارسی فقرہ اردو میں مستعمل) جو کچھ ہو سو ہو ، جو ہوگا دیکھا جائے گا ، جب کام شروع کر دیا جائے تو پھر نتیجے کی پروا نہیں کرنی چاہیے (رک : ہر (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب) .

ہر جفائے یار پر ہے صبر و شکر ۔۔۔ ہے وظیفہ ہرچہ بادا باد کا

(۱۸۶۷ ، رشک (مہذب اللغات)) . "اب تو رکھا ہم نے قدم" سے "ہرچہ بادا باد" والا لہجہ پیدا کر دیا گیا ہے . (۱۹۸۹ ، میر اور آج کا ذوق شعری ، ۱۲۰) .

ہَرَد (فت ہ ، فت نیز سک ر) امث.
ہلدی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ عامرہ) . [س : ہلد (ل مبدل بہ ر)] .

ہَرَد (فت ہ ، ر) امذ.
پانی کا بڑا ذخیرہ ، جھیل یا تالاب وغیرہ ؛ شور ، آواز ؛ کرن (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : ह्रद] .

ہِرْد (کس ہ ، سک ر نیز کس ہ ، فت ر) امذ.
رک : ہردا ، دل ؛ جگر (پلیٹس) . [ہردا (رک) کا ایک املا] .

ہَرْدا (فت ہ ، سک ر) امذ.
(کاشت کاری) جنگلی بوٹیاں جو کھیت میں آگیں ؛ اناج کی ایک بیماری جس میں پودا زرد پڑ جاتا ہے ، ایک روگ جو غلے کے کھیت میں لگ جاتا ہے اور بالیوں کو ختم کر دیتا ہے ، پھپھوندی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [پ : [illegible]
س : [illegible]] .

ہِرْدا (کس نیز فت ہ ، سک ر نیز کس ر) امذ.
۱. قلب ، دل ، من ؛ جگر ؛ کلیجہ .

ہیرے کا تجھ وقن سوں روشن ہوا ہے ہردا
یاقوت سوں ادھک ہے تجھ رنگ لب کی شوخی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۲) .

ساتھی کب تک سنگ نبھاتے اور بندھاتے دھیر
ایسی باتیں کون سنے جو ہردے کو دیں چیر

(۱۹۶۹ ، پانی میں ماہتاب ، ۲۵۱) .

بگلے بگلے ہوئے ہوئے ۔۔۔ غیناں چھپے ہردا ڈولے

(۱۹۷۸ ، صوفی تبسم ، ک ، ۳۳۰) . ۲. خاطر ، ضمیر ، حوصلہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [س : हृदय] .

۔۔۔ کَٹھور ہونا محاورہ.
سخت دل ہو جانا ، سنگ دل ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۔۔۔ کَرْنا محاورہ.
حوصلہ کرنا ، ہمت کرنا .

کیا تھا غیر نے ہمرنگ ہو کر وصل کا ہردا
تمہارے دیکھ موہنہ کا آفتاب اب اس کا دل دہلا

(۱۸۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷) .

۔۔۔ کُھل جانا / کُھلْنا محاورہ.
۱. حوصلہ ہو جانا ، ہمت بڑھ جانا ، جیا کھلنا . اس سے دل کی امنگ بڑھتی چلی اور ہردا کھلتا گیا . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۸) . ۲. کشف و کرامات حاصل ہو جانا ؛ روشن ضمیر ہونا ؛ چشم باطن کا روشن ہو جانا ، غیب داں ہو جانا (مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۳. دل کی بات یا احساسات ظاہر ہونا (پلیٹس) .

بُردا بیگنی (ضم و، سک ر، ی مج، سک گ) امث.
مردانہ لباس کی ہتھیار بند عورت جو شاہی زنان خانے میں پہرہ دیتی اور احکام پہنچاتی تھی، سپاہی عورت، اُردا بیگنی. تم تو بردا بیگنی ہو، تمہارے منھ کون لگے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۷). [اردا بیگنی (رک) کا ایک املا].

بِرداوَرت (کس و، سک ر، فت و، سک ر) امث.
رک: برداول (پلیٹس: جامع اللغات). [مقامی].

بِرداوَل (کس نیز فت و، سک ر، فت و) امث.
۱. گھوڑے کے سینے کی بھونری جسے عیب سمجھا جاتا ہے. اگر گھوڑے کے سینہ میں بھونری ہو تو ہندی اس کو برداول کہتے ہیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۳۹). یہ بھونری برداول ..... اسپ پر ..... دیکھی گئی. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۱۷).

تلے اگلے جو ہو چھاتی کے اندر
تو برداول ہے تو اس سے بہت ڈر

(۱۸۹۵، فرسنامۂ رنگین، ۵). ۲. گھوڑے کے اگلے پاؤں کے مقام اتصال کی بھونری (فرہنگ آصفیہ). [س: [illegible] + [illegible]]

بَرِدْرا (فت و، کس ر، سک د) امث.
ہلدی (پلیٹس). [س: [illegible]]

بَرْدَری (فت و، سک ر، فت د) صف.
در در پھرنے والا، ہر دروازے پر جانے والا، جو کسی ایک در کا نہ ہو، ہر ایک سے تعلق رکھنے والا. شیخ بہاء الدین زکریا رحمت اللہ علیہ بارہا فرماتے کہ بردری اور ہرسری نہ ہو، ایک در پکڑو اور مضبوط پکڑو. (۱۹۸۹، فوائد الفواد (ترجمہ)، ۱۹۵). [رک: ہر (۱) + رک: در (۲) + ی، لاحقۂ نسبت].

ہَرْدِل عَزِیز (فت ہ، سک ر، کس د، فت ع، ی مع) صف.
شخص جسے ہر آدمی پسند کرے؛ عام پسند؛ سب کا پیارا (رک: ہر (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب).

کیوں کر نہ چاہے اس کو ہر اک جان کی طرح
خواہش میں اس کی سب ہیں وہ ہر دل عزیز ہے

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۸۸). سنتے ہی خاور یا تمیز و ہر دل عزیز آنکھوں میں آنسو بھر لاتی. (۱۹۸۹، مہذب اللغات، ۱۳: ۱۲۵). [رک: ہر (۱) + دل (رک) + عزیز (رک)].

ہَرْدَم (فت ہ، سک ر، فت د) م ف.
ہر لحظہ؛ ہر وقت، ہر گھڑی، ہر لمحہ، ہر پل (رک: ہر (۱) مع تحتی الفاظ).

ہر وقت یہی فکر ہے ہر دم یہی دھڑکا
ہے آپ نہ ہو جائے نہ ہیوم کوئی لڑکا

(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات)). [رک: ہر (۱) + دم (رک)].

ہَرْدْوا (فت ہ، سک ر، سک د) امذ.
(کاشت کاری) ایک خود رو پودا. تاہم بہت سے خاص خاص پودے عام طور سے بلا ضرورت پیدا ہو جاتے ہیں اس نام سے مشہور ہیں، ہرن کھڑی ..... ہردوا، کچلو انگھاس. (۱۹۱۶، علم زراعت، ۱۲۵). [مقامی].

ہَرِدْوار (فت ہ، کس ر، فت د) امذ.
(رک: ہَرِ مع تحتی الفاظ و تراکیب) شمالی ہند کی ایک مشہور تیرتھ گاہ، دیوتاؤں کا مسکن، وہ مقدس مقام جہاں کا مندر خاص شہرت رکھتا ہے.

لطف جب تھا کہ سکی اور رشی رہتے تھے
ہردوار اب وہ نہیں اور وہ سو الگ ہی نہیں

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۳۲۳).

جب ہردوار آئی سیلاب کا تھا عالم
لہروں کے بیچ و خم میں گرداب کا تھا عالم

(۱۹۲۹، مطلع انوار، ۲۹).

یہاں ہردوار ہے پریاگ ہے اور بندرابن ہے
یہاں روحانیت بستی ہے، یہ روحوں کا مسکن ہے

(۱۹۴۷، شعر انقلاب، ۳۱). [ہر (رک) + دوار (رک)].

ہَرْدُواس (فت ہ، سک ر، ضم د) امذ.
(ہندو) راجپوتوں کی ایک ذات (پلیٹس: جامع اللغات). [مقامی].

ہَرْدی (۱) (فت ہ، سک ر) امث.
ایک ریشمی کپڑے کا نام. مخمل زربفت، فرنگی، گجراتی، کاشی، ہردی، خاص گجراتی ..... یہ سب ریشمی کپڑوں کے نام ہیں. (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۶: ۲۰۰). [مقامی].

ہَرْدی (۲) (فت ہ، سک ر) امث.
ہلدی (پلیٹس: جامع اللغات). [س: رک: ہلدی (ل مبدل بہ ر)].

--- کی گِرَہ امث.
رک: ہلدی کی گرہ. وہ قریب بیدہ آ کر شق ہوئے اور ان میں سے کاروبیں لوٹیں ہردی کی گرہیں وغیرہ ادھر ادھر گر پڑیں. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۳: ۱۳۳۸).

ہِرْدے (کس ہ، سک ر) امذ؛ ج.
دل، جگر؛ (مجازاً) حوصلہ (تراکیب میں مستعمل).

آڑے ترچھے تلک لگاوے گیری مالا جپتا
ہردے بھیتر کپٹ کترنی صاحب کیسے ملتا

(۱۵۱۸، کبیر بھگت (تاریخ نثر اردو، ۱: ۱۳)).

شعر معانی ان ہردے موتی ہیں جگ میں حسن کے
ہردے صدف موتی ہیا اپ واد ایزد نام پر
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۱۵).

خوبی تمیں یکیں پہ تیرے کس بہت میں
ہردے کوں توں بھر ہاں نہ کر عزت میں
(۱۷۴۳، ظہرتی (قدیم اردو، ۱: ۵۲۸)).

حات چھڑائے جات ہو نبل جاں کر موہ
ہردے میں سے جاؤ گے تو مرد بدوں گی توہ
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۲۷). بچا جو اپنے ہر سے بیت کرے اور گمت میں جس کے دو بیے ہردے میں سمائے تن من اسی کے نام پر سا بچے اس کو پیران چھوڑنا آسان ہو. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۲۹۲). تھا ایک سے سریلی نام اپسرا جو سب اپسراؤں میں اچھی تھی وہ ہمالی پربت کی سندر چوٹی پر جا تک دیتا اور کنز لوگ جن کے ہردے میں کوئی کامنا باقی نہ رہی تھی. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۲).

دیکھ کے اس کی موہن چھب ہردے میں سلگی آگ
ایسے ہے اس نار کا جوبن جیسے دیپک راگ
(۱۹۶۰، افکار، کراچی، مارچ، ۲۸۳).

رت جگنے جگتے ٹوٹی یوں ہردے کی آس
جیسے پچھلی رات کو جلتے جلتے دیپ بجھے
(۱۹۷۵، پروۂ سخن، ۱۱۵). گالوں کی سرخی میں جھلکے ہردے کا اقرار. (۱۹۷۶، خوشبو، ۳۳۴). سندھ میں جو آجکل حالات ہیں ان کے درپردہ بہت سے عوامل کارفرما ہیں وائے قسمت ہمارے ہردے محبتوں سے خالی اور نفرتوں سے اچھل رہے ہیں. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، فروری، ۲۰). ۲. روح؛ علم (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. سوچنے اور محسوس کرنے کی قوت (جامع اللغات). ۴. عزیز شخص؛ اوق سلے (جدید ہندی اردو لغت). [س: हृदय].

... دَہلانا محاورہ.
دل دہلانا؛ دہشت زدہ کرنا؛ خوفزدہ کرنا.

بجلی چمکی بادل گرجے پون کے گھوڑے ہنکائے
بجلی کوندی ٹوٹا تارا ہردے کوک نئے دہلائے
(۱۹۲۷، عظمت اللہ خاں، سریلے بول، ۱۲۸).

رات اندھیری
تیرہ و تار
ہردے دہلانے والی
(۱۹۳۸، سرود، ۱۳۲).

... سے اُتَر جانا ف مر؛ محاورہ.
بھول جانا، دل سے اتر جانا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... کانْپْنا محاورہ.
دل دہلنا، خوف سے تھرتھرانا؛ پتا پانی ہونا. جن کے مارے پہاڑوں کے ہردے کانپتے تھے. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۱۳۲).

... کَرْنا محاورہ.
کنٹھ کرنا، حفظ کرنا، یاد کرنا، ازبر کرنا؛ دل میں جمانا (ماخوذ: مخزن المحاورات؛ فرہنگ آصفیہ).

... کو شانْت کَرْنا محاورہ.
دل کو تسلی دینا، دل کو سکون پہنچانا، روح کو طمانیت بخشنا. کچھ عرصہ ہر سے لونگا کر ہردے کو شانت کروں گا مگر یہ جوان کنیا "اونکار" کچھ کرنے نہیں دیتی. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۵۷).

... میں بَسْنا محاورہ.
دل میں جگہ پانا، محبت ہو جانا. نادر علی اس کے ہردے میں بس گیا. (۱۹۸۹، آئینہ، ۳۰۷).

بِرْدِیا (فت و، سک ر، کس د) امث.
(طب) سم الفار (زہر) کی ایک قسم؛ (دواء مستعمل). سم الفار (۱۸) قسم کی ہے، سنکھیا، رسند سنکھیا...... ہردیا...... شیام سندھ. (۱۹۰۶، اکسیر الاکسیر، ۸). [مقامی].

ہِرْدَیالُو (کس ہ، سک ر، فت د، و مع) صف.
رحم دل، نرم دل، مہربان، محبت کرنے والا، دوست کی طرح برتاؤ کرنے والا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: हृदयालु].

بِرْدیگی چَمْچَہ (فت و، سک ر، ی ع، فت چ، سک م، فت چ) امذ.
اپنے فائدے کے لیے ہر ایک کے ساتھ مل جانے والا شخص (رک: ہر (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب) (ماخوذ: مخزن المحاورات؛ فرہنگ تلفظ). [ہر (۱) + دیگ + ی، لاحقۂ نسبت + چمچہ (رک)].

ہِرْدَیَہ (کس ہ، سک ر، کس د، فت ی) صف.
ہردہ (رک) سے متعلق؛ دل کا، دلی؛ محبت والا؛ خوش خلق؛ پُر جوش (ماخوذ: پلیٹس). [ہردا (بحذف ا) + یہ، لاحقۂ نسبت و صفت].

بِرْدَھرانا (فت و، سک ر، فت د ھ) ف ل.
خوفزدہ ہونا، ڈرنا؛ گھبرانا، حواس باختہ ہونا. جواں مردی کو اختیار کرے کہ جو کوئی مشکل یا سختی آپڑے تو بردھرائے نہ جائے بلکہ چاہیے ہمت باندھے. (۱۸۳۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۳۴۴). [مقامی].

بَرْڈَھرانان (فت ب، سک ر، فت د ھ) ف ل (قدیم).
رک : بردھرانا جو درست املا ہے۔ بردھرانان کام مردوں کا نہیں، مردوں کو استقلال چاہیئا ہے. (۱۷۳۶ء، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۹). [بردھرانا (رک) کا قدیم املا].

بَرْڈا / بَرْڑا (فت ب، سک ر) امذ.
رک : بڑ (پلیٹس : جامع اللغات) [پ : बरड़ा].

بَرْڈی (فت ب، سک ر) امذ.
(موسیقی) امیر خسروؒ کے ایجاد کردہ راگوں میں سے ایک راگ. امیر خسرو کی ایجاد کردہ راگیں ... برڈی باسری فارسی. (۱۹۱۳ء، محمد امین عباسی، ہندوستانی موسیقی، ۸۷). [مقامی].

بَرْزا (فت ب، سک ر) امذ (قدیم).
رک : برزہ جو درست املا ہے.

کر کوں گیوں گیوں میں اوس کے شرزا
کر کے سامنے شرزا ہے برزا

(۱۶۶۵ء، پھول بن، ۳۵). [برزہ (رک) کا قدیم املا].

بَرْزات (فت ب، سک ر) امذ ؛ ج.
ناکارہ چیزیں، فضول چیزیں. خود پانی کے اندر اگر آبی برزات بہت زیادہ تعداد میں موجود ہوں تو ان کے گلنے سڑنے اور بے ترکیب ہونے سے آکسیجن کم ہو جاتی ہے. (۱۹۷۳ء، جدید سائنس، کراچی، دسمبر، ۶۲). [برزہ (رک) کی جمع].

بَرْزَگی (فت ب، سک ر، فت ز) امث.
بدتمیزی، بیہودگی، نامعقولیت. اس فعل میں بجز بیہودگی اور برزگی کے کچھ سود اور بہبود نہیں. (۱۸۵۹ء، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ)، ۲ : ۱۵). [برزہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

بَرْزَہ (فت ب، سک ر، فت ز) صف ؛ امذ.
۱. فضول، بیہودہ، لغو، لایعنی، نامعقول نیز آوارہ.

جو یہ شاہ پر لرزہ ہے برزہ نہیں
جو یک بند شہ کاپی بے لرزہ نہیں

(۱۶۳۹ء، خاور نامہ، ۳۷۳).

یہ کیا ستم ہے اے فلک برزہ نابکار
مژگاں یار کے تیز کیا ہے خنجر کی دھار

(۱۷۵۱ء، نکات الشعرا (بے نوا)، ۶۹).

شیوہ نہیں اپنا تو عبث برزہ سے بکنا
کچھ بات کہیں (کذا) کے جو کوئی کان لے گا

(۱۷۸۳ء، درد، د، ۳۳).

دل وہیں ہووے گا میرا وہ جہاں ہووے گا
پر خدا جانے کہ وہ برزہ کہاں ہووے گا

(۱۷۹۵ء، قائم، د، ۳۰).

ملے گا رزق تقدیری کروں تدبیر کیا ناسخ
وہ برزہ ہے ارادہ جو کرے تحصیل حاصل کا

(۱۸۲۶ء، دیوان ناسخ، ۱ : ۲۵).

خاموش تسیم اب سخن برزہ کہاں تک
بکتے ہی چلے جاتے ہو بس تم جدہر آئے

(۱۸۶۵ء، نسیم دہلوی، د، ۱۹۳).

برزہ ہے نغمۂ زیر و بم ہستی و عدم
لغو ہے ، آئینۂ فرق جنون ، تمکیں

(۱۸۶۹ء، غالب، د، ۱۳۲).

میں حالت سکوت میں سنتا رہا بغور
اس یاوہ گو کی برزہ و بے صرفہ داستاں

(۱۹۱۱ء، کلیات اسمٰعیل، ۲۲۳). ۲. پودا جو بوئی ہوئی فصل کے ساتھ خود بخود اُگے، جڑی بوٹی، خودرو گھاس پھوس، پودا جو کسی کام کا نہ ہو. ان کی مناسب روک تھام کی جائے برزہ تراش استعمال کئے جائیں. (۱۹۷۳ء، جدید سائنس، کراچی، دسمبر، ۶۳).
[ف].

--- پڑوبی (--- کس پ، و ج) امث.
بیہودہ گوئی، فضول باتوں کا طومار، بے معنی باتیں، لغو باتیں، بکواس.

یہ جور و جفا سہنا ، پھر ترک وفا کرنا
اے برزہ پڑوبی بس ، عاجز ہوئے ہم تجھ سے

(۱۸۶۹ء، غالب، د، ۳۰۹). [برزہ + پڑوبی (رک)].

--- پَسَنْدی (--- فت پ، س، سک ن) امث.
بے ہودہ اور بے کار چیزیں پسند کرنے کا عمل، نامعقول چیزیں پسند کرنے کی حالت یا کیفیت. اپنے عہد کی عیش پرستی اور برزہ پسندی علوم کی بے قدری ... محسوس کر کے علمی مشاغل کو خیر باد کہتا ہے. (۱۹۴۴ء، مقالات محمود شیرانی، ۵ : ۳۴۳). [برزہ + ف : پسند، پسندیدن = پسند کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَن (--- فت پ) امذ.
رک : برزگی.

صاحب کے برزہ پن سے ہر ایک کو گلہ ہے
میں جو نباہتا ہوں میرا ہی حوصلہ ہے

(۱۸۱۸ء، انشا، ک، ۱۹۴). [برزہ + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- پھِرْنا محاورہ.
ادھر اُدھر بیکار پھرنا، فضول گھومنا. وہ تو ڈاک کے ہرکارے مجھ کو جانتے ہیں ورنہ خط برزہ پھرا کرے. (۱۸۶۹ء، غالب، خطوط، ۱۳۹).

--- تاز صف.
رک : برزہ کار، برزہ خیال.

یہ شوق بزرہ تاز بہت منتقل کرے
ویران دوست دوست ہمارا اگر نہ ہو
(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۸۴).

سوگند اور گواہ کی حاجت نہیں ہے کچھ
ہوتا نہیں میں لاف کے میداں میں بزرہ تاز
(۱۸۸۹، دیوانِ سخن، ۲۶۳).

فلک سے کیا شکایت مجھ کو اس بیہودہ گردی کی
کہ وہ بھی اے وفا اک پیشرو ہے بزرہ تازوں کا
(۱۹۱۵، وفا، ک، ۳۶).

ہمارے سامنے یوں بے لگام بکتے ہو
کہ جس طرح شتر بے مہار بزرہ تاز
(۱۹۶۴، برگِ خزاں، ۴۲). [بزرہ + تاز، لاحقہ صفت].

... تازی امث.
بزرہ تاز ہونے کی حالت یا کیفیت ؛ بے ہودہ باتیں یا کام کرنے کا عمل نیز آوارہ گردی.

کوچۂ غیر میں لا وہ ہمیں
بزرہ تازی نے رہنمائی کی
(۱۸۵۱، مومن، د، ۲۳۳). [بزرہ تاز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... چانگی (... فت ن) امث.
بیہودہ گوئی.

ہو جو کہیں مرغِ خانگی کے تئیں
مت سُن اس بزرہ چانگی کے تئیں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۱۹). [بزرہ + چانہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... چانَہ (... فت ن) صف.
فضول باتیں کرنے والا (جامع اللغات). [بزرہ + رک: چانہ (۱)].

... خواں (... و معد) صف.
بیہودہ گوئی کرنے والا، فضول گو؛ بیہودہ چیزوں کا مطالعہ کرنے والا.

یہ بزرہ خواں گروہ عجب بدتمیز ہے
پہچانتا نہیں ہے ادب کے مقام کو
(۱۹۳۱، بہارستان، ۵۰۳). [بزرہ + ف: خواں، خواندن = پڑھنا].

... خَیال (... فت خ) صف.
بیہودہ اور فضول باتیں کرنے والا.

مختصر کرتا ہوں اے تسلیم اب طولِ بیاں
تا نہ سمجھیں مجھ کو اربابِ سخن بزرہ خیال
(ت ۱۹۰۷، دفترِ خیال، ۳۱). [بزرہ + خیال (رک)]

... خَیالی (... فت خ) امث.
بزرہ خیال ہونے کی حالت یا کیفیت؛ پراگندہ خیالی.

جو بات نہ کہنی تھی وہی یار سے کہہ دی
اب تک بھی مری بزرہ خیالی نہیں جاتی
(۱۸۹۵، نسیم دہلوی، د، ۲۳۵).

توبہ کر بزرہ خیالی سے کہاں ہے تسلیم
ہر طرح پیش خدا تجھ سے ہے خوش تر واعظ
(ت ۱۹۰۷، دفترِ خیال، ۹۵). [بزرہ خیال + ی، لاحقۂ کیفیت].

... دَرا (... فت د) صف.
بیہودہ گو، یاوہ گو، بکواس کرنے والا.

نہ ہو بزرہ درا اتنا، خموشی اے جرس بہتر
نہیں اس قافلے میں اہلِ دل ضبطِ نفس بہتر
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۷۸).

میں وہ آوارۂ بزرہ درا ہوں
کہ ناحق خلق میں رسوا ہوا ہوں
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۹۳).

بے وفا بزرہ درا اپنے کو تسلیم کروں
صادق القول تمہیں مان لوں اور اہلِ وفا
(۱۹۱۹، نقوش مانی، ۸۳). [بزرہ + ف: درا، درائیدن = آواز کرنا].

... دَرائی (... فت د) امث.
بیہودہ بات کہنے کا عمل یا کیفیت، بکواس، ژٹل، بیہودہ گوئی.

اے جرس کس لئے یہ بزرہ درائی چپ رہ
قافلے میں کوئی سنتا تری فریاد نہیں
(۱۸۳۲، دیوانِ رند، ۱: ۹۰).

میں دیر پہنچ کے نہ کیا قصد حرم پھر
اپنی سی جرس نے کی بہت بزرہ درائی
(۱۸۶۰، میر، ک، ۳۹۹).

قافلے سے کہیں آگاہ نہ رہزن ہو جائیں
اے جرس خوب نہیں بزرہ درائی تیری
(۱۸۷۰، دیوانِ اسیر، ۳: ۳۹۷). جلسے میں ایک بے ادب معترض بھی آ گیا تھا اس نے صوفیوں کے حال اور تھرکنے پر بزرہ درائی کی. (۱۹۲۸، حیات طیبہ، ۹۳). [بزرہ درا + ئی، لاحقۂ کیفیت].

... دَو (... و لین) صف.
اِدھر اُدھر فضول طور پر دوڑنے والا، فضول بھاگنے والا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[بزرہ + ف: دَو، دویدن = بھاگنا].

... دَوی (... فت د) امث.
بلا مقصد بھاگنے کا عمل یا کیفیت، فضول دوڑ.

دوران سر کو دیکھ کے چکر میں آ گئی
وہ عقل جو کہ بزرہ دوی سے ہے بے نیاز
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۸۰). [بزرہ + ف: دوی = دویدن = دوڑنا، بھاگنا].

--- ستیزی (--- کس س، ی ج) امث.
فضول بحث و تکرار کرنے کا عمل، بے فائدہ بحث و تکرار، بیہودہ حجت.

حریفا! کچھ نہیں حاصل ہے اس ہرزہ ستیزی سے
تمہارا جو ولی ہے ہو نہیں سکتا ولی میرا

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۳۵۳). [ہرزہ + ف: ستیز، ستیزیدن = مقابلہ کرنا، ضد کرنا].

--- سَرا (--- فت س) صف.
بیہودہ گو، یاوہ گو، لغو گفتار.

تقریر سے تاثیر کی ہو دل خاک شگفتہ
کرتے نہیں کم بخت لب ہرزہ سرا بند

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۸۶). اس لیے لکھنؤ کا شاعر کبھی ایک یاوہ گو ناظم، ایک ہرزہ سرا مشاعرہ، ایک بوالہوس حسن پرست ... کی حیثیت سے آگے نہیں بڑھا. (۱۹۳۳، مذاکرات نیاز فتحپوری، ۱۳۵). [ہرزہ + ف: سرا، سرائیدن = گانا، الاپنا].

--- سَرائی (--- فت س) امث.
بکواس، زٹل، بیہودہ گوئی. ہر ایک جنگ میں اس حقیر نے اختصار پر نظر کی ہے طوالت کلام سے سوائے ہرزہ سرائی کے کوئی فائدہ نہیں. (۱۸۸۴، طلسم ہوشربا، ۱: ۳۵۳). اس کا دماغ ... اپنی ہرزہ سرائیوں سے فانی ہستی کے ختم ہونے کی پیش گوئی کر رہا ہے. (۱۹۱۷، العصر، پٹنہ (انتخاب)، ۶، ۳: ۴۹). شرمناک ہے یہ مجہول اور اس کی ہرزہ سرائی. (۱۹۳۹، آک محشر خیال، ۶۷). ہرزہ سرائی کا گناہ معاف کیجیے گا. (۱۹۸۱، مکاتیب خضر، ۳۳). ادیبوں اور دانشوروں نے علامہ اقبال کے خلاف ... ہرزہ سرائی کرنے والوں کا منہ توڑ جواب دیا ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، اپریل، کراچی، ۴۴). [ہرزہ سرا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سَرایانَہ (--- فت س، ان) م ف.
ہرزہ سرا کے انداز میں (فرہنگ عامرہ). [ہرزہ سرا (رک) + یانہ، لاحقۂ تمیز].

--- سَنجی (--- فت س، سک ن) امث.
بے ہودہ باتیں کرنے کا عمل، فضول گوئی، بے ہودہ گوئی.

یہ ہرزہ سنجی گلچیں نہ کھا فریب نظر
ترے خیال کی وسعت میں ہے فضائے چمن

(۱۸۶۹، غالب (نوائے سروش (غلام رسول مہر)، ۹۳۵)). ہرزہ سنجی: بیہودہ گوئی اور عبث کاری. (۱۹۷۱، نوائے سروش (غلام رسول مہر)، ۹۳۵). [ہرزہ + ف: سنج، سنجیدن = تولنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کار صف.
وہ جو بیہودہ باتوں کا خوگر ہو، بیہودہ کام کرنے والا.

جسے ہوا نتی اس کیا ہانک مار گواتا ہے شرزہ وے لے ہرزہ کار
(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۲۰).

میر اور سیر باغ تم ہی کہو اب کہیں لوگ ہرزہ کار کہے
(۱۸۹۷، کلیات راقم، ۲۱۹).

میرے احساسات کو بیدار تو نے کر دیا عقل ہرزہ کار کو وجدان سا رہبر دیا
(۱۹۲۷، عروس فطرت، ۷۵). خودکشی میں راشد نے زندگی کو ایک محبوبہ کے روپ میں پیش کیا ہے جو عشوہ و ہرزہ کار ہے. (۱۹۶۳، علامت کے مباحث، ۲۳). [ہرزہ + کار، لاحقۂ فاعلی].

--- کاری امث.
ہرزہ کار (رک) سے متعلق، بیہودہ گوئی.

عمر ضائع کی شاید آج کی رات ہرزہ کاری میں کی بسر اوقات
(۱۸۸۷، ساقی نامہ، شفتہ، ۲۳). میرا مقصد قارئین کی فرحوییت اور اوس کی ہرزہ کاری نہیں ہے. (۱۹۰۴، مقدمۂ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲: ۸۴). قلب کی غفلتوں، نفس کی شرارتوں اور ہوش و خرد کی ہرزہ کاریوں نے ہمیشہ مشورہ یہی دیا. (۱۹۴۳، مضامین عبدالماجد، ۱۲). [ہرزہ کار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کُش (--- ضم ک) اند.
کیمیائی مرکب جسے فصلوں میں بے کار جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے. ان کی مناسب روک تھام کی بجائے ہرزہ تراش استعمال کیے جائیں نامیاتی و غیر نامیاتی ہرزہ کش ادویات ... وغیرہ کے ذریعے یہ کام کیا جا سکتا ہے. (۱۹۷۳، جدید سائنس، کراچی، دسمبر، ۹۳). [ہرزہ + ف: کش، کشتن = مارنا، قتل کرنا].

--- کَلامی (--- فت ک) امث.
رک: ہرزہ سرائی.

فائدہ کیا ہے بہت ہرزہ کلامی سے نسیم
کیجیے اور طرف حسن سخن کی خواہش

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۹۱). [ہرزہ + کلام (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کوش (--- وج) صف؛ اند.
فضول کام کرنے والا، وہ جو واہیات اور بیہودہ کاموں میں مبتلا ہو؛ معمولی باتوں پر زور صرف کرنے والا، فضول محنت کرنے والا، کار فضول کرنے والا.

دعویٰ ہے یونہی اس کا ترے حسن گوش پر
یاں کون تھوکے ہے صدف ہرزہ کوش پر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۸۴).

دانش ہرزہ کوش ہے ناکام عشق درکار ہے ورائے حجاب
(۱۹۱۹، کلیات حسرت موہانی، ۹۳). [ہرزہ + ف: کوش، کوشیدن = کوشش کرنا].

--- کوشی (--- وج) امث
فضول اور مہمل کوشش کرنے کا عمل یا کیفیت؛ بیہودہ کام کرنا.

وارفتہ ذوق حرماں تدبیر بے اثر کا
دلدادہ ہرزہ کوشی تقدیر نارسا کی

(۱۹۱۹، رعب، ک، ۲۰۷). [ہرزہ کوش + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گَرد (--- فت گ، سک ر) صف.
بیہودہ؛ مارا مارا پھرنے والا، بے مقصد مارا مارا پھرنے والا، آوارہ گرد.

آشنا ہم کوں مقرر ہرزہ گردوں کا کیا
آبرو کوں خاک میں لاگے ملانے اس طرح
(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۱۱۷).

کہوں کمریا و پشت کا حد حد یو درد
تانچ دھر سر پہ چرا سو ہرزہ گرد
(۱۷۵۳، ریاضِ غوثیہ، ۳۹۰).

یہ رکھوں گا (کذا) گر نام اس کا تو بجا
ہرزہ گرد خانہ جنگ و بے وفا
(۱۸۰۵، کلیاتِ صاحب، ۵۱). ایسی آوارہ ہرزہ گرد کا کون سا اعتبار ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۰۰۰). اس کی کتاب ... ان تصویروں کے مانند ہے جو ہرزہ گرد برہمن گلی کوچوں میں ... دکھاتے پھرتے ہیں. (۱۹۳۰، رسائلِ عماد الملک، ۳۹۵). علاوہ بریں اکثر گھنے والے ہرزہ گرد اس زمانے میں ایسے بھی دیکھے. (۱۹۹۹، باتیں کچھ سریلی سی، ۱۸۳).
[ہرزہ + گرد (رک)].

... گَرْدی (... فت گ، سک ر) امث.

آوارہ پھرنے کا عمل یا کیفیت، آوارہ گردی.

موقوف ہرزہ گردی نہیں کچھ قلندری
زنجیر سر اتار کے زنجیر پا کرو
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۲۱).

دن رات ہرزہ گردی سے کیا فائدہ تجھے
اک لحہ بیٹھ دل کو کبھو تو بحال کر
(۱۸۴۷، دیوانِ شاداں، ۳: ۷۹).

تا اس کی ہرزہ گردی کا قائم رہے نشاں
پھرتا ہوں باندھے قیس کی تصویر پاؤں میں
(۱۸۵۸، زار (منشی مینڈو لال) (ہندوؤں میں اردو، ۱: ۱۵۳)). میں باقی ماندہ دن گشت لگاتا ہوا ... اور کامل اشتیاق کے پاس بھی ہرزہ گردی کرتا ہوا پہنچا. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ)، ۱۰۲). ساری کام کی عمر نالائقی اور ہرزہ گردی میں صرف کردی. (۱۹۳۶، شرر، سفرنامہ ہستی، ۳: ۹۵). آوارگی، ہرزہ گردی اور بدنامی اس کی قسمت میں لکھی تھی. (۱۹۹۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۳۳۲). [ہرزہ گرد + ی، لاحقۂ کیفیت].

... گُفْتار (... ضم گ، سک ف) صف.

رک: ہرزہ گو.

عربدہ باز و فتنہ جو ہے کون
ہرزہ گفتار و یاوہ گو ہے کون
(۱۸۸۷، ساقی نامہ مقصود، ۳۶). [ہرزہ + گفتار (رک)].

... گُفْتاری (... ضم گ، سک ف) امث.

رک: ہرزہ گوئی.

دلالت کرتی ہے بے مائگی پہ ہرزہ گفتاری
خبر دیتا ہے مجھ ظرف خالی پُرصدا ہو کر
(۱۸۹۰، دیوانِ صفی، ۵۲). [ہرزہ گفتار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... گو (... وج) صف.

بیہودہ باتیں کرنے والا، یاوہ گو، فضول باتیں کرنے والا، گپ اڑانے والا نیز افواہ اڑانے والا.

ا۔ سایم کوں بولیا کہ تے ہرزہ گوئے
باتاں بولیا جوں پانی آیا بجوئے
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۶۴۴).

ہرزہ گویاں کی بات کیوں کے سنے   جو سنا نغمۂ رباب سخن
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۳). ارے او بیہودہ، ہرزہ گو کتا وا ہویش. (۱۷۹۲، عجائب القصص، شاہ عالم ثانی، ۲۲۸). کبھی تو وہ بدمزاج اور نفسیاتی خطرناک مقرر اور خوش مخلوط ہرزہ گو اور شہوت پرست ہے کبھی خودکشی اور قتل پر آمادہ. (۱۸۹۳، میڈیکل جیورس پروڈنس، ۳۴۹).

شعروں میں نصیحت ہے گل کروں شہ ترک شراب کو
نہ خدا ہے واعظ ہرزہ گو نہ رسول ہے نہ امام ہے
(۱۹۲۷، شاد (عظیم آبادی)، میخانۂ الہام، ۳۲۱). [ہرزہ + ف: گو، گفتن = کہنا].

... گوش (... وج) صف.

بیہودہ اور فضول باتیں سننے والا، افواہوں پر کان دھرنے والا: کانوں کا کچا. جوالا سنگھ کل تین بار میرے پاس آیا ہے کچھ ہرزہ گوش آدمی ہے. (۱۸۵۲، نادراتِ غالب، ۲: ۲۶).
[ہرزہ + رک: گوش (۱)].

... گوشی (... وج) امث.

بیہودہ باتیں سننے کا عمل یا کیفیت (فرہنگ عامرہ). [ہرزہ گوش + ی، لاحقۂ کیفیت].

... گوئی (... وج) امث.

فضول یا بیہودہ باتیں، بکواس.

ہرزہ گوئی قدردانِ عشق کوں ہے ناپسند
عالم حیرت کی لذت پوچھ خاموشوں ستی
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۳۶۱).

بھلا ہے فائدہ کیا ایسی ہرزہ گوئی سے
زباں خراب نہ کر خانماں خراب قلم
(۱۸۲۹، دیوانِ گویا، ۳۰).

چمن آفاق میں ایک دن نہیں بے فکرِ سخن
ہرزہ گوئی کی امانت تجھے بیماری ہے
(۱۸۵۸، امانت، د، ۸۹).

بہت ہرزہ گوئی نہیں خوب مرزا   بس اب چپ رہو داب محفل یہی ہے
(۱۹۰۷، مخزن (مرزا ہادی)، لاہور، جنوری، ۹۳). [ہرزہ گو + ئی، لاحقۂ نسبت].

... مَرَس (... فت م، ر) صف.

بیہودہ خصلت والا، بیہودگی کا خوگر: پٹے کے بغیر کتا جو جہاں چاہے چلا جائے، جگہ جگہ گھومنے والا، آوارہ.

دنیا طلبی نفس نہ کر شوق سے جوں سگ
تھک کر کہیں ٹک بیٹھ رہ اے ہرزہ مرس بس
(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۷۸). [ہرزہ + مرس (رک)].

ہَرْزِیَہ (فت ہ، سک ر، کس ز، فت ی) امذ.
مرثیے کی ہزلیہ شکل؛ رک: ہجریہ. ہرزیہ مسدس میں ہوتا ہے کہا جاتا ہے کہ یہ لفظ اصل میں ہرزہ سے بنا ہے..... بعض نے اس کی اصل ہرزیہ بتائی ہے. (۱۹۶۳، قاضی ظہورالحسن ناظم سیوہاروی، اردو ادب کی انسائیکلوپیڈیا، ۱۰۷). [ہرزہ + یہ، لاحقۂ صفت].

--- خوانی (--- و معد) امث.
ہرزیہ پڑھنے کا عمل. جس کا نتیجہ یہ تھا کہ ہرزیہ گوئی و ہرزیہ خوانی کو مکانوں کی چار دیواری سے باہر نکلنے کی جرأت نہ ہو سکی. (۱۹۲۶، عبدالحلیم شرر، گذشتہ لکھنؤ (مرتبہ: رشید حسن خان)، ۱۳۹). [ہرزیہ + خواں، خواندن = پڑھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گو (--- و مج) صف مذ.
ہرزیہ کہنے والا، ہرزیہ لکھنے والا. لکھنؤ کے ہرزیہ گویوں نے اپنی بے ہودہ گوئیوں اور فحاشیوں میں بھی کیسے کیسے کمال دکھائے ہیں. (۱۹۲۶، عبدالحلیم شرر، گذشتہ لکھنؤ (مرتبہ: رشید حسن خان)، ۱۳۹). [ہرزیہ + ف: گو، گفتن = کہنا].

--- گوئی (--- و معد) امث.
ہرزیہ (رک) کہنے کا عمل، ہرزیہ لکھنے کا کام. تبرا کرنے کے جوش نے پرانی ہجو گوئی کو اختیار کر کے اسے ہرزیہ گوئی کے نام سے ترقی دی. (۱۹۲۶، عبدالحلیم شرر، گذشتہ لکھنؤ (مرتبہ: رشید حسن خان)، ۱۳۹). [ہرزیہ گو + ئی، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

ہَرَس (فت ہ، ر، سک نیز کس ر) امذ.
خوشی، فرحت، شادمانی، ہوش (پلیٹس؛ جامع اللغات). [پ: हरस، س: हर्ष].

ہَرِس (فت ہ، کس نیز فت ر، سک ر) امث.
۱. ہل کی نوک، ہل کی پھالی، ہل کے جوے کی بلی، ہریس (پلیٹس؛ نوراللغات؛ اپ و، ۲: ۱۱۸). ۲. ٹھوکر، پچڑ؛ گاڑی بان کی نشست (اپ و، ۵: ۱۳۶). [س: हलीषा].

ہَرْس (فت ہ، سک ر) صف.
(رک: ہرسو) چھوٹا، معمولی (پلیٹس). [س: ہرسو (رک) کا مخفف].

ہِرْس (کس ہ، سک ر) امذ (قدیم).
خوف، ڈر، ہراس.

> کرے گر خانۂ دشمن میں پیرا ہے خوف و ہرس اعدا بس گھیرا

(۱۷۳۲، گنج الاسرار، شہ تراب، ۸۰). [ہراس (رک) کا مخفف].

ہُرْسا (فت نیز ضم ہ، سک ر) امذ. — آہرسہ.
۱. صندل گھسنے کا پتھر، صندل رگڑنے کا پتھر، صندل پیسنے کی سل. صندل گھسنے کا ہرسہ ایسا نادر بنا ہے کہ ... ہنسی پسند آتا ہے. (۱۸۴۵، یانی گاٹ، ۱۰۱). ۲. گاڑی بان کی نشست (اپ و، ۵: ۱۳۶). [س: हर्ष].

ہُرْسُرو (فت ہ، سک ر، ضم س، و مع) امذ.
ایک خاص قسم کی معدنی مٹی کا بنا ہوا چونا جس میں چونے کے باریک کنکر ملے ہوتے ہیں (ماخوذ: اپ و، ۱: ۸۳). [مقامی].

ہَرْسَری (فت ہ، سک ر، فت س) صف مذ.
ہر ایک کے آگے سر جھکانے والا، ہر ایک کے آگے ماتھا ٹیکنے والا. شیخ بہاءالدین زکریا رحمت اللہ علیہ بارہا فرماتے کہ ہرروی اور ہرسری نہ ہو ایک در پکڑو اور مضبوط پکڑو. (۱۹۸۹، فوائدالفواد (ترجمہ)، ۱۹۵). [رک: ہر (۱) + رک: سر (۱) + ی، لاحقۂ نسبت].

ہَرْشْنا (فت ہ، ر نیز کس ر، سک ش) ف ل.
خوش ہونا، ہرشنا (جامع اللغات). [ہرش (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

ہِرْسْناک (کس ہ، سک ر، س) صف.
رک: ہراساں.

> عشق زور آور سے سب ہیں ہرسناک
> کشتے اس کے ہوگئے عالم سے پاک

(۱۸۱۰، میر، کلیات، ۱۱۳۹). [ہرس (رک) + ناک (۲) (رک)].

ہَرْسِنگار / سِنگھار (فت ہ، سک ر، کس س، غنہ) امذ.
ایک درخت نیز اس کا پھول (رک: ہارسنگار / سنگھار). اپنے بدن کو بھی چنبیلی اور ہرسنگار کے پھولوں کے گہنے اور ہار بنا کر آراستہ کرتے ہیں. (۱۸۴۵، مجمع الاحوال، ۳۰).

> سواریوں کے بڑے گھنگروؤں کی جھنکاریں
> گرا ہے اوس میں چپ چاپ ہرسنگار کا پیڑ

(۱۹۳۶، مشعل، ۱۵۱). گھر کے پچھواڑے ہرسنگھار کے درخت کے نیچے صبح صبح پہنچ جاؤ. (۱۹۸۷، حصار، ۱۳۷). [ہارسنگھار (رک) کا ایک املا].

ہَرْسونڈھا (فت ہ، سک ر، و مج، غنہ) امذ.
کولھو کا بیل ہانکنے والا؛ کولھو کا بیل ہانکنے والے کی نشست جو بیل کے ساتھ چکر میں رہتی ہے (اپ و، ۳: ۲۰۳). [مقامی].

ہَرْسُوَہ (فت ہ، ر، سک س، فت و) (الف) صف.
۱. چھوٹا، ننھا، ذرا سا، چھوٹے قد کا، بونا، نیچا (دروازہ وغیرہ)؛ تنگ، عاجز، ناچیز، (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. حرف مقصورہ (ماخوذ: ہندی اردو لغت). (ب) امذ. ۱. چھوٹا حرف علت (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. وزن کی مقدار (آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۱۱۳). [مقامی].

ہِرْسِیایا ٹَٹُّو (کس ہ، سک ر، ی، فت ٹ، شد ٹ، و مع) امذ.
حرص میں ڈوبا ہوا، ایسا لالچی جسے دوسروں کی دیکھا دیکھی لالچ آ جائے، نقالی کرنے والا، پیچھے چلنے والا. حرص ..... معنی نقالی یا ریس کے ہیں اسی لیے نقالی یا تقلید کرنے اور پیچھے چلنے والے کو ہرسیایا ٹٹو بھی کہتے ہیں. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۳۲). [مقامی].

ہَرْسِیَہ (فت ہ، سک ر، کس س، فت ی) امذ.
مرثیے کی ایک ہزلیہ شکل جس میں ظریفانہ بلکہ فحش انداز سے (بالخصوص خلفاء ثلاثہ کی) واشگاف اور دل آزارانہ انداز سے ہجو کی جاتی ہے. ہرسیہ ایک بے معنی لفظ ہے مگر ایک واقف کار کا خیال ہے کہ یہ "ہرسہ" کی بگڑی ہوئی صورت ہے اور غالباً ہرسہ سے مطلب خلفائے راشدین کی ہجو ہے. (۱۹۳۵، نگار، لکھنؤ، جنوری، ۱۸۵). دراصل ہرسیہ میں اصحاب ثلاثہ کی مذمت ہوتی ہے. (۱۹۶۳، قاضی ظہورالحسن ناظم سیوہاروی، اردو ادب کی انسائیکلوپیڈیا، ۱۰۷). [ہرزیہ (رک) کا ایک املا].

ہَرْش (فت ہ، سک نیز فت ر) (الف) امذ.
خوشی، فرحت، شادمانی، انبساط، خرمی، خورسندگی، مسرت. دکھ سکھ ہرش شوک، موہ کش اور بندھن سب من کے خیال ہیں. (۱۹۲۰، یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۸). (ب) صف. خوش، شادمان (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

... کارَک (... فت ر) صف؛ امذ.
تسکین دہ، اطمینان بخش، خوشی دینے والا، فرحت افزا، خوش آئند، دل کش (پلیٹس). [ہرش + کارک (رک)].

... کَرْنا ف م.
خوش کرنا، شادماں کرنا؛ کھلنا (پھول کی طرح) (پلیٹس؛ جامع اللغات).

... مان / مَنْت (... / فت م، سک ن) صف.
رک: ہرشان (پلیٹس). [ہرش + مان (رک) منت (رک)].

... وان / وَت / وَنْت (... / فت و / سک ن) صف.
خوش؛ رک: ہرشان (پلیٹس). [ہرش + وان / وت / ونت (رک)].

ہَرْشان (فت ہ، سک ر) صف.
خوش، شادمان، مسرور (رک: ہرشت) (جامع اللغات). [مقامی].

ہَرْشانا (فت ہ، سک ر) ف م؛ ف ل.
۱. خوش کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. خوش ہونا.

لے کر رشی کو سنگ راجن رنگ راگ مچایا ۔۔۔ من میں اپنے مگن ہو، دل میں بہت ہرشایا

(۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۱: ۳۱). [ہرش (رک) + انا، لاحقۂ تعدیہ].

ہَرْشِت (فت ہ، سک ر، کس ش) صف.
خوش، شادمان، مسرور (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

ہَرْشْٹ (فت ہ، کس ر، سک ش) صف؛ امذ.
۱. جس کے خوشی یا لطف سے رونگٹے کھڑے ہو گئے ہوں، خوش، شاداں، فرحاں، ہنستا ہوا، مسکراتا ہوا؛ حیران، متحیر، مایوس، ناامید (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

... پُشْٹ (... ضم پ، سک ش) صف.
۱. خوش، شاداں؛ وہ جس کی حالت اچھی ہو (ماخوذ: جامع اللغات). ۲. موٹا تازہ، سنڈ مسنڈ (ہندی اردو لغت). [ہرشٹ + پشٹ (رک)].

ہَرْشْنا (فت ہ، سک ر، ش) ف ل.
۱. خوش ہونا (ماخوذ: ہندی اردو لغت). ۲. خوش کرنا؛ کھلنا (پھول کی طرح) (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہرش (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

ہَرْشِیک (فت ہ، سک ر، ی مع) امذ.
محسوس کرنے کا عضو، اندری (پلیٹس). [س: ہرشیک].

ہَرْفارِیوڑی (فت ہ، سک ر، کس ی، و مج) امذ.
ایک بڑے سے ہندوستانی درخت کا پھل جس کے پتے گھونگی کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں، کھٹی املی، لوبیاں پھل (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۲: ۵۱۸). [مقامی].

ہَرْقَل (فت ہ، سک ر، فت ق) امذ.
ستاروں کے ایک جھرمٹ کا نام. سورج کی نسبت یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ فضا میں سے مجمع ہرقل کے ستارے کی طرف حرکت کرتا ہے. (۱۸۹۳، علم ہیئت، ۲۳۵). [علم].

ہِرَقْل (کس ہ، فت ر، ضم ق نیز سک ر، کس ق) امذ.
۱. روم کے قدیم بادشاہوں کا لقب. ان میں سے ایک خط ہرقل روم کے نام کا بھی تھا. (۱۸۹۲، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۲۹۷). پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعوت اسلام کے خطوط ملوک کے نام لکھے تو ہرقل روم کے نام کا خط حاکم بصرے کے پاس بھیج دیا کہ اس کو ہرقل کے پاس بھیجوا دو. (۱۹۱۳، نذیر احمد، مجموعۂ نظم بے نظیر (نثر)، ۵۱). اے ہرقل! اسلام قبول کر تاکہ سلامت رہے. (۱۹۳۲ء، مفتی محبوب عالم، اسلامی سائیکلو پیڈیا، ۲: ۸۰۶). ۲. رک: ہرقلیز. ہرقل (ہرکیولیس) جو یونانیوں کا شیر افگن پہلوان ہے. (۱۹۳۶، شرر، مضامین، ۳: ۲۴۳). [علم].

... اَعْظَم کس صف نیز بلا کس (... فت ا، سک ع، فت ظ) امذ.
رک: ہرقلیز. ہرقل اعظم نے اس شہر کے قریب ایک مستحکم برج بنایا ہے. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۹). [ہرقل + اعظم (رک)].

ہَرْقُلِیز (فت ہ، سک ر، ضم ق، ی مع) امذ.
مشہور قدیم یونانی شجاع جس کی بارہ مہمات بڑی مشہور ہیں اس کے متعلق بہت قصوں کی کتابیں لکھی گئیں ہیں؛ مراد: غیر معمولی جسامت اور قوت رکھنے والا شخص (ماخوذ: جامع اللغات). [یو].

ہَرْقُلِیس (فت ہ، سک ر، ضم ق، ی مع) امذ.
رک: ہرقلیز. سچ پوچھئے تو جو کچھ میں نے پڑھا ہے وہ ہرقلیس کے مجسمے کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا معلوم ہوتا ہے. (۱۹۳۰، سہ ماہی اردو، اورنگ آباد دکن، اپریل، ۲۱۳). یونان کا دیومالائی کردار ہرقلیس (Hercules) اپنے بارہ محیر العقول کارناموں کی وجہ سے مشہور و مقبول ہے. (۱۹۹۹، کشور اولیا، ۹). [یو].

ہَرَک (۱) (فت ہ، ر) امث.
کسی چیز کی خواہش، امنگ، ولولہ؛ باؤلے کتے کے کاٹے کا اثر، اس میں انسان باؤلے کتے کی طرح بولتا اور کاٹنے کو دوڑتا ہے؛ رک: ہڑک (ماخوذ: جامع اللغات). [ہڑک (رک) کا ایک املا].

ہَرَک (۲) (فت ہ، ر) امذ.
لینے والا، پکڑنے والا؛ چور، بدمعاش، دغا باز؛ تقسیم؛ مقسوم الیہ؛ سوچ بچار کرنے والا آدمی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: हरक].

ہِرَک (کس ہ، ر) امر.
حرکت دینا، ہلانا (جامع اللغات). [مقامی].

ہَرْکارا (فت ہ، سک ر) امذ؛ صف.
(رک: ہر (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب)؛ ہر کام کرنے والا، ہرکارہ؛ قاصد؛ جاسوس؛ مخبر.

یو کیا جھنجلا کے اس نے دیکھ ہر جا مجھ کو ساتھ
یہ تو عاشق کیا، ہے گویا پیچھے ہرکارا پڑا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۲۱۰). [ہر + کار (رک) + ا، لاحقۂ فاعلی].

برکارگی (فت و، سک ر، سک نیز فت ر) امث.
(رک : بر (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب) : برکارے کا کام : جاسوسی . اگر ان سے بگاڑ ہوئے تو وے برکارگی کے کام آتو ہیں. (۱۷۳۹، قصۂ مہرافروز و دلبر، ۲۸۵).
[برکارہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

برکارہ (فت و، سک ر، فت ر) امذ.
رک : بر (۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب : ہر کام کرنے والا : ڈاکیا : قاصد، مخبر، جاسوس.

تم ہم سے چھپایا نہ کرو راز کچھ اپنا
اپنا دل آگاہ ہے برکارہ خبر کا

(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۸). ڈاک کا برکارہ بھی تو اس رفتار سے نہیں دوڑتا. (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۱۳۰). نواب صاحب کا برکارہ رقعہ لے کر بھی آ گیا اور داروغہ کو دے دیا. (۱۹۵۷، شام اودھ، ۱۸۸). یہ نسخہ لکھوا کر جلدی لے آنا کیوں کہ برکارہ ڈاک لے کر جانے والا ہے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۲۵۲). [رک : بر (۱) + کار (رک) + ہ، لاحقۂ صفت و تذکیر].

برکاری (فت و، سک ر) امث.
ہر قسم کا کام کرنے کی حالت یا کیفیت (ماخوذ : جامع اللغات). [بر + کار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

برکانا (کس و، سک ر) ف م.
ہلانا، حرکت دینا : حرکت کرنا (جامع اللغات). [برک (رک) + انا، لاحقۂ تعدیہ].

بَرکنا (فت و، و، سک ک) ف ل.
(رک : بڑکنا) سخت خواہش ہونا : کسی کی جدائی کا رنج کرنا (خصوصاً بچے کا) : نکالا جانا، روکا جانا، منع کیا جانا (پلیٹس : جامع اللغات). [برک (۱) + نا، لاحقۂ مصدر].

بِرکنا (کس و، فت ر، سک ک) ف ل.
ہلنا : منہ پھیر لینا، نفرت محسوس کرنا : بھاگ جانا (ماخوذ : پلیٹس). [برک (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

بُرکنی (ضم و، ر، سک ک) امث.
ایک ذات جس کا کام گانا بجانا ہے، بڑکنی. کہیں برکنیاں ناچتیں ہیں، کہیں رانجیاں ناچتیں ہیں. (۱۷۳۶، قصۂ مہرافروز و دلبر، ۱۴۷). [بڑکنی (رک) کا ایک املا].

بِرکی (کس و، سک ر) امث.
تجویز، تدبیر، منصوبہ (جامع اللغات). [رک : برک (۲) + ی، لاحقۂ نسبت].

برکیا (فت و، سک ر، کس ک) صف.
رک : بڑکیا (پلیٹس). [بڑکیا (رک) کا ایک املا].

برکیولیز (فت و، سک ر، کس ک، و مع، ی مع) صف.
رک : ہرکلیز. ایسا برکیولیز کہاں سے آئے جو اس کو ایک دم سے ہلاک کر دے. (۱۹۰۷، نپولین اعظم، ۵، ۳۲۸). [انگ].

برکھ (فت و، ر) امذ.
آنند، سکھ، خوشی، خرمی، خرسندی : رضامندی.

میر مرشد کی دیہ اروگ میر مرشد کی برکھ نہ سوگ
(۱۹۵۳، گنج شریف، ۲۲۳).

یہ برکھ نغمہ ہے غارت گر ہوش
یہ پردہ اور نغموں کا ہے روپوش

(۱۷۵۹، راگ مالا، ۱۰۰). [ہرش (رک) کا ایک املا].

برکھانا (فت و، سک ر) ف م.
رک : ہرشانا : خوش کرنا : خوش ہونا (ماخوذ : جامع اللغات). [س : برکھ (رک) + انا، لاحقۂ مصدر].

برکھت (فت و، سک ر، کس کھ) صف.
رک : ہرشت (جامع اللغات). [آشت (رک) کا ایک املا].

بَرکھنا (فت و، ر، سک کھ) ف ل.
رک : ہرشنا : خوش ہونا (جامع اللغات). [ہرشنا (رک) کا ایک تلفظ].

بڑکھے پتّر تلنْجلی پاوے کہاوت.
بزرگوں کی روحیں سرادھ سے خوش ہوتی ہیں : خوشامد سے ہر شخص خوش ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات : جامع الامثال).

ہرگز (فت و، سک ر، کس گ) حرف تاکید.
زنہار، مطلقاً (نہیں) (نفی کی تاکید کے لیے آتا ہے).

وو بے وفا ات عاجز اس ہاں لوڑوں ہوں ہرگز
(۱۵۰۳، نو سرہار، ۳).

وفا نیں کرے یو ایچھوں کس ستی کہ ہرگز وفا نیں ہوا اس ستی
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۶).

شمہ کہی ان کوں اے شیر مرد جو ہرگز نکو تجھ اپر رنج و درد
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۱۰۷).

نہ بوجیا قدر بلبل کا بغیر از پھول کوئی ہرگز
نہ سمجھیا دل پتنگ کا کوئی بغیر از رات کا دیوا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۵۳).

نہ مل ہر بلبل مشتاق سوں اے گل بدن ہرگز
ہر اک گلشن میں جیوں نرگس نہ کھول اپنے نین ہرگز

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۹۱).

مجکوں یکدم قرار نہیں ہرگز تجھ بغیر اختیار نہیں ہرگز
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۷۱). ان نے ہرگز کچھ جواب نہ دیا زبان نہ ہلائی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۱). اس کی آنکھیں ہرگز اندھی نہ تھیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب، ۱۳۰).

ہاتھ ملتے نہ ہوں پیری میں اگر حسرت سے
تو جوانی میں نہ یہ روگ لگانا ہرگز

(۱۸۹۳، حالی، د، ۸۱). میں ہرگز اس خیال کا آدمی نہیں ہوں کہ ایک شخص پر ایک مصیبت پڑے اور دوسرے اس کو صبر کی تلقین کرنا محض اپنا فرض سمجھیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۲۳).

جو اس کے حسن کے جلوے نہ خود نما ہوتے   اشارے طور پہ ہرگز نہ برملا ہوتے

(۱۹۳۷ء، نوائے دل، ۳۰: ۳۷۳). یہ تصویر کہیں نہیں جائے گی بازاروں میں ہرگز نہیں بکے گی. (۱۹۷۵ء، خاک نشیں، ۷۰). اسے اپنے اور نفس کے مقابلے میں ہرگز ہزیمت کا یقین نہیں ہونا چاہیے. (۲۰۰۵ء، لطائف قرآنی، ۸۳). [ف].

--- ہرگز (--- فت و، سک ر، کس گ) م ف.

کبھی نہیں، بالکل نہیں، کسی طرح نہیں. وہ لوگ پادری صاحب مجھکو اسقدر کھلے ورنہ ہرگز ہرگز کل امور بالتفصیل نہ بتاتے. (۱۸۸۰ء، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۰۰۶). کسی خاتون کو تو ہرگز ہرگز لفٹ نہ دینا. (۱۹۹۹ء، آئیڈیل منافق، ۱۰۵). [ہرگز + ہرگز (رک)].

ہَرگُنڈا (فت ہ، سک ر، ضم گ، سک ن) امذ.

ایک قسم کی ترکاری کا نام (پلیٹس: جامع اللغات). [مقامی].

ہَرگوری رَس (فت ہ، سک ر، و ج، فت ر) امذ.

پارا اور دیگر جڑی بوٹیوں سے تیار کیا ہوا ایک سیندور. اس کا رنگ مثل شنگرف کے ہوگا اس سیندور کا دوسرا نام ہرگوری رس ہے. (۱۹۲۹ء، خزائن الادویہ، ۳: ۷). [مقامی].

ہَرگیلا (فت ہ، سک ر، ی مع) امذ.

رک: ہڑگیلا: بڑا بگلا (جامع اللغات). [ہڑگیلا (رک) کا ایک املا].

ہَرلا (فت ہ، سک ر) امذ.

ہرڑا: ہڑا (جامع اللغات). [ہرڑا (رک) کا ایک املا].

ہَرِلا (فت ہ، کس ر) صف.

رک: ہریلا: ہریالا (جامع اللغات). [ہریلا (رک) کا ایک املا].

ہُرلا (ضم ہ، سک ر) امذ.

دور کر بھاگ جانا (پلیٹس: جامع اللغات). [س: ہُر (۲) + لا، لاحقۂ صفت و تذکیر].

ہَرَم (فت ہ، ر) (الف) صف.

بڑھاپا، بوڑھا ہونے کی حالت یا کیفیت: کہولت، قدامت، کہنگی.

فروغ نور سے چہرہ، صباح عید سعید   رقیب عہد جوانی، زمان شیب و ہرم

(۱۹۶۶ء، منحنا، ۵۰). (ب) امذ. ا. مخروطی شکل کی شے: کسی چیز کا چوٹی دار ڈھیر: کوئی مخروطی تعمیر، کثیر سطحی ٹھوس شکل جس کا قاعدہ بالعموم مثلثی ہوتا ہے یا کبھی کبھی اس سے زیادہ پہلوؤں کا، مخروطی شکل کا مینار، مخروطی شکل کی عمارت جس کی کرسی کئی اضلاع والی ہو. ترکوں نے بھی ان سے ایسا ہی انتقام لیا..... ان کی ہڈیوں کا ایک عظیم الشان ہرم بنایا. (۱۸۹۷ء، تمدن عرب، ۴۹۶). اجسام معین یہ ہیں جیسے پانسہ..... اسطوانہ، ہرم، مخروط..... وغیرہ. (۱۹۰۷ء، تشریح المساحت، ۵۸). یہ شکل دو ہرا مربعی ہرم یا ہشت سطحی (Octahedron) ہے. (۱۹۶۹ء، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۰۹). اس نے ایک ہرم کی بلندی کا حساب اس وقت لگایا جب اس کے اپنے جسم کا سایہ اس کے اپنے قد کے عین برابر تھا. (۱۹۹۹ء، سوفی کی دنیا (ترجمہ)، ۶۰). ۲. مصر کی قدیم مخروطی مینار نما عمارات میں سے کوئی جو مصر کے فرعونوں نے اپنے مقبروں کے لیے تعمیر کرائی تھیں. دوسرے ہرم میں چقماق کی تختیوں پر کاہنوں کے قصے ہیں. (۱۹۴۳ء، الف لیلہ و لیلہ، ۳: ۳۱۸). یہ سامنے خوفو کا ہرم ہے سب سے بڑا. (۱۹۷۱ء، آوارہ گرد کی ڈائری، ۲۶۴). اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہر فرعون کی سب سے بڑی خواہش تھی کہ

بھی بن کر ہرم میں دفن ہو تو نیوان مکمل ہو جائے. (۱۹۸۰ء، دجلہ، ۲۹). ۳. دماغ یا حلق کا ایک مخروطی شکل کا حصہ یا ٹکڑا، وسطی لختہ (Pyramid). یہ قدے منہ نام نہاد ہرم یا وسطی لختہ کے اس ابتدائی علاقہ کی گردن کا باقی ہوتے ہیں. (۱۹۳۷ء؟، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱: ۳۲۰). یہ لب کی بطنی جانب ہرم کے باہر واقع ہیں. (۱۹۳۹ء، ابتدائی حیوانیات، ۳۸۸). [ع].

--- نُما (--- ضم ن) صف.

ہرم جیسا، ہرم کی شکل کا: مخروطی. ظرف کی مخروطی یا ہرم نما شکل سے پانی کی رفتار میں یکساں طور پر کمی واقع ہوتی ہے. (۱۹۳۱ء، طبیعیات، ۳۲). [ہرم + نما، نمودن = ظاہر کرنا].

ہَرِم (فت ہ، کس ر) امذ: صف.

ا. بہت بوڑھا: بوڑھا جو بڑھاپے کی وجہ سے بدحواس ہوگیا ہو (پلیٹس: بیان اللسان). [ع].

ہِرماس (کس ہ، سک ر) امذ.

شیر، درندہ. ہرماس معنی شیر. (۱۹۸۳ء، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۲۶). [ع].

ہَرمان (فت ہ، ر) امذ.

(لفظاً) دو ہرم: دو عمارتیں جن کے بارے میں روایت ہے کہ طوفان نوح سے پہلے کی بنی ہوئی ہیں (کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کو حضرت ادریس علیہ السلام نے بنوایا تھا). ہرمان مصر کی بنیاد اس وقت پڑی جب کہ نسر طائر سرطان کے برج میں تھا. (۱۹۲۵ء، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۱۵: ۳). [ہرم + ان، لاحقۂ تثنیہ].

ہُرمان (ضم ہ، سک ر) امذ.

عقل: ہوش: عمدہ رائے (فرہنگ عامرہ: بیان اللسان: القاموس الوحید). [ع].

ہَرمَجِسْٹی (فت ہ، سک ر، فت م، کس ج، سک س) امذ: امث.

ملکہ کا لقب، ملکۂ معظمہ (رک: ہر (۶) مع تحتی الفاظ و تراکیب).

ہرمجسٹی دی کوئن وارث تاج و دیہیم   تخت برٹش پہ ہوئی زیب فزائے اجلاس

(۱۹۱۱ء، حیات و کلیات اسماعیل، ۲۰۹). [انگ: Hermajesty].

ہِرمِچی (کس ہ، سک ر، کس م نیز کس ہ، فت ر، سک م) امث.

رک: ہرمزی معنی ۲. گلابی رنگ بازار کی پڑیا یا گیرو سے یا گنی میں ہرمچی ملانے سے ہوتا ہے. (۱۹۱۳ء، انگریزی رنگ ریک، ۲۱). رک: ہرمزی معنی ۱. ہرمچی مٹی کو باریک پیس کر صاف کر لیں. (۱۹۰۵ء، رسالۂ روشنائی، ۷۹). [ہرمزی (رک) کا ایک املا].

ہِرمِڑی (کس ہ، سک ر، کس م) امذ.

رک: ہرمزی معنی ۲.

کالی ترکی دھڑی تے جامن کا رنگ کی رو   لب اول دیج اڑایا لالے کی ہرمزی کا

(۱۹۷ء، باقی، ۱۰، ۲۷). [ہرمزی (رک) کا بگاڑ].

ہُرمُز (ضم ہ، سک ر، ضم نیز فت م) امذ.

ا. خلیج فارس کی ایک بندرگاہ (پلیٹس). ۲. (i) ہر شمسی مہینے کے پہلے دن کا نام نیز قدیم ایران کے عقائد کے مطابق ایک فرشتے کا نام جس سے یوم ہرمز کے کل امور خیر و شر متعلق ہیں (فرہنگ آصفیہ). (ii) ماہ فروردین کی پہلی تاریخ، نوروز. اس کے دن کا نام ہرمز ہے. (۱۸۷۷ء، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۳۶). ۳. ایران کا ایک مشہور بادشاہ جو

حضرت خالدؓ کے ہاتھوں قتل ہوا ، نوشیرواں کے بیٹے کا نام جو خسرو پرویز کا باپ تھا (ماخوذ : مہذب اللغات) ۔ ۴. قدیم ایران کے اعتقاد میں خدا کا نام ، معبود . ان لوگوں کے اعتقاد اتقوی میں ہرمز خدا تعالیٰ کا نام ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۲۶) . ۵. ستارہ پرست ایرانیوں کی عبادت گاہ . یہ ہیکل ہیکرستان شیداں کہلاتے تھے تفصیل یہ ہے ..... ہرمز ، برجیس ، مشتری ، بہ بہت ، تواشی فلک ، (مجسٹریٹ یا جج) جوپیٹر . (۱۹۳۸ ، البرامکہ ، ۳۷) ۔ ۶. سیارہ مشتری (ماخوذ : اسٹین گاس) . [ف] .

ہرمزی (کس ہ ، سک ر ، کس م نیز کس ہ ، فت ر ، سک م) (الف) امث .
ایک قسم کی سرخ مٹی جس میں تارپین ملا کے دیواریں وغیرہ رنگتے ہیں ، ہرمجی . سرخ مٹی جس کو ہرمزی کہتے ہیں . (۱۹۳۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۱۰۱) . (ب) امذ . ۱. ایک قسم کا سُرخ رنگ جس سے کپڑے رنگتے ہیں . بادنجانی یعنی بیگن کا رنگ ۰۰۰ اور ہرمزی سے ہوتا ہے اور ہرمزی ایک روپیہ کی بازار میں چار سیر بکتی ہے . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۳) ۔ ۲. ایک قسم کا سُرخ پھول (جامع اللغات) . [ف] .

ہُرمُزی (ضم ہ ، سک ر ، ضم نیز فت م) صف مذ .
۱. ہرمز شہر سے متعلق ، خلیج فارس کے شہر اور جزیرے سے تعلق رکھنے والا گھوڑا . بچ کلیاں ، سنجاب ، ہرمزی ، عراقی ، ترکی ..... اپنی اپنی قطار باندھ کر علیحدہ علیحدہ چلے . (۱۷۹۶ ، یادگار (اردو ، کراچی ، ۵ : ۱/۱۰۵ ، ۱۸۷)) ۔ ۲. مروارید کی قسم سے تعلق رکھنے والا قیمتی پتھر جو خلیج فارس کے شہر ہرمز سے آتا ہے . اہل عرب اسے چار اقسام میں منقسم کرتے ہیں ہرمزی جو ہرمز سے آتے ہیں (۱۹۸۲ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ۳۷) . [ہرمز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت وصفت] .

ہُرمُس (ضم ہ ، سک ر ، ضم نیز فت م) امذ .
ہرمس ، شیر ؛ (مجازاً) بہت بہادر ؛ حضرت ادریس علیہ السلام کا لقب (ماخوذ : لغات ہیرا) . [ف : ہرمز کا معرب] .

--- اَکْبَر کس صف (--- فت ا ، سک ک ، فت ب) صف .
بڑا شیر ، حضرت ادریس علیہ السلام کا خطاب ؛ (مجازاً) بہت بہادر و جری . ہرمس اکبر یعنی ادریس علیہ السلام سے مجھ کو یہ خبر پہنچی ہے . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۳۵۹) . [ہرمس + اکبر (رک)] .

--- ہرامِسہ اضا (--- فت ہ ، کس م ، فت س) صف مذ .
شیروں کا شیر ؛ نہایت بہادر و جری ؛ حضرت ادریس علیہ السلام کا خطاب . حضرت ادریس علیہ السلام یہ نبی بھی تھے ، بادشاہ بھی تھے ، مصر میں پیدا ہوئے ان کو ہرمس ہرامسہ کہتے ہیں یعنی شیروں کے شیر . (۱۸۸۳ ، طلائع المقدور من مطالع الدھور ، ۸) . [ہرمس + ع : ہرامسہ (ہرمس (رک) کی جمع)] .

ہرمُشْٹا (فت ہ ، سک ر ، ضم م ، سک ش) صف ، امذ .
موٹا تازہ ، ہٹا کٹا ، مضبوط ، قوی ، طاقت ور ، شہ زور ، اکڑ کر چلنے والا ؛ شریر ؛ بدچلن (جامع اللغات) . [س : ہر = ہڑ + س : हर + मुष्टि]

ہرمُشْٹی (فت ہ ، سک ر ، ضم م ، سک ش) امث .
شہزوری ، طاقت ، قوت ؛ مٹاپا ، فربہی ؛ بے قاعدہ ، زور آزمائی (ماخوذ : جامع اللغات) . [ہرمشٹا (رک) کی تانیث] .

ہَرمَل (فت ہ ، سک ر ، فت م) امذ .
ایک قسم کے دانے جنھیں جلا کر دھونی دے کر ماحول کو صاف ستھرا کرتے تھے اور عموماً زچہ کے لیے جلایا جاتا تھا . وہ بقاء الٰہی کے شوق سے اس طرح بیتاب ہو کر اچھل رہے ہیں جس طرح ہرمل کے دانے آگ پر چکر کھاتے ہیں . (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۲۷) . دوسرے ہندو لوگ ہر روز صبح سویرے ہرمل جلا کر ..... بُری روحوں کو بھگاتے ہیں . (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۱۳۳) . [مقامی] .

--- کا دُھواں / دُھونی امذ .
وہ دھواں یا وہ دھونی جو ہرمل کے دانے آگ میں ڈالنے سے پیدا ہوتی ہے . اگر ..... ہرمل کی دھونی دی جائے تو مچھر جلد بھاگ جائیں گے . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۴۳۸) . تخلیق کے اس کرب میں یہ باتیں گلوکوز کا کام دیں گی مگر اس گلوکوز کے ساتھ ہرمل کا دھواں بھی ہونا چاہیے خوشبودار جراثیم سے پاک . (۱۹۸۶ ، غیر سیاسی باتیں ، ۱۳) .

ہرمونیَم (فت ہ ، سک ر ، و مع ، کس ن ، فت ی) امذ .
ہارمونیم (رک) کا بگاڑ (نور اللغات) . [انگ : Harmonium] .

ہَرَمی (فت ہ ، ر) صف .
ہرم (رک) سے متعلق یا منسوب نیز ہرم کی شکل کا ، مخروطی . ہرمی شکل میں ہرمی ہوتی ہے اور تین سطحیں ایک قاعدہ اور ایک راس رکھتی ہیں . (۱۹۳۳ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۷) . [ہرم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- اَدَب (--- فت ا ، د) امذ .
ادب یا تحریر جو اہرام مصر کی روایات اور پس منظر میں لکھی گئی ہو ؛ مصریوں کا مذہبی ادب ، قدیم مصری ادب . قدیم مصری مذہبی ادب ..... ہرمی ادب کا حصہ ہیں . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، مصر ، ۱۸) . [ہرمی + ادب (رک)] .

--- الشَّکل (--- ضم ی ، غم ا ، ل ، شد ش بفت ، سک ک) امذ .
مخروطی شکل . بیرونی ناک ہرمی الشکل ہوتی ہے . (۱۹۳۳ ، عصبیات ، ۳۳۰) . [ہرمی + رک : ال (۱) + شکل (رک)] .

ہِرمی (فت ہ ، سک ر) صف .
ستارہ عطارد یا اس سے متعلق (جامع اللغات) . [یونانی سے ماخوذ] .

ہِرمِیس (کس ہ ، سک ر ، ی مع) امذ .
شیر (بیان اللسان ، المنجد ، القاموس الوحید) . [ف : ہرمز (رک) کا معرب] .

ہَرمِیہ (فت ہ ، سک ر ، کس م) امذ .
صنوبر کے درخت کا مخروطی پھل (انگ : Strobili) . جگہ ان کی جانبی شاخوں کی نوک پر ہرمیہ یا اسٹروبولی موجود تھے . (۲۰۰۳ ، نباتی رکازیات ، ۲۹۷) . [ہرم (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

ہِرَن (فت نیز کس ہ ، فت ر) امذ .
۱. ایک نہایت تیز رفتار خوب صورت جنگلی جانور جس کا رنگ عموماً بھورا اور قد بکری سے کچھ بڑا ہوتا ہے اور جس کی آنکھوں کی خوبصورتی مشہور ہے . جاتے تک اس بات میں چار ہرن تھے . (۱۹۲۱ ، بندہ نواز ، شکار نامہ ، ۱) .

..... ہنسیا نور ہوا شعلہ زن ۔۔۔ باگ کے بکہ میں شیاناف تھے نافہ ہرن

(۱۵۱۸، لطفی (اردو، اکتوبر، ۱۹۵۰، ۳۳)).

ترا کھ لوح کھلایا داروں تاں میں پری جن تھے
ہلاو پاتر سیجوتی میں بھنگی نیون ہرن چکی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۲۳).

تج جھک جیل اوپر سوں واروں ترنگ ہرن کوں
ابرو مژہ اوپرتے تیر و تبر کوں واروں

(۱۶۷۹، دیوانِ شاہ سلطان ثانی، ۷۸).

ہرن کی جلد سے جلدی نکل کر ۔۔۔ درخت اوپر چڑھا آنکھوں کوں کھول کر

(۱۶۹۳، عاجز، قصہ لال و گوہر، ۴۰).

آہو ہرن سیا خرگوش ۔۔۔ کہاں رات جو گزری دوش

(۱۶۹۳، ذوق الصبیان (مقالاتِ شیرانی، ۲: ۱۲۹)). جس طرح ہرن پاڑھے اور بہت سے وحشی اور درندے اُن کا ملک چھوڑ کر بھاگ گئے ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۳۳). ہر چند ہرن نے رو رو کے پکارا اور اپنا سر دے دے مارا. (۱۸۳۵، حکایتِ سخن سنج، ۱۲۲). دیکھا کہ ایک اعرابی، چیتا ہرن گردن اور پاؤں پکڑے کھڑا بیٹھا ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب، ۱۳۹). جس میں اسکو چاندی اور سونا اور گلاب کا پھول اور ایک ہرن دیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۹۳). دونوں قسم کے ہرن ایک ہی گھاس کھاتے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۸۹). اس وقت ہماری دوڑ اس جنگلی ہرن کی طرح ہے جو شکاری کتوں کے خوف سے بہت تیز دوڑتا چلا جاتا ہے. (۱۹۶۳، پاکستانی کلچر، ۲۳۷). انھیں بچتے ہوئے ہرن اور دوسرے شکار کے گوشت کھلانے ..... کے علاوہ اور کوئی کام نہ تھا. (۱۹۹۸، جلتیں خواب کی (ترجمہ)، ۱۰۰). ایک ہرن کا نشانہ باندھتا ہے لیکن نشانہ خطا ہو جاتا ہے. (۲۰۰۲، مجموعہ قوانینِ اسلام، ۱۰: ۲۳۲). ہم ہرن کو نہ کھاتے تو کیا گھاس چرتے رہتے؟ (۲۰۰۳، تسلیمات، ۲۹۷). ۴. ہج: شیوا / وشنو کا لقب؛ سبزی مائل سفید (رنگ) (پلیٹس).

--- آکشی (--- سَک ک) امث.

لڑکی جس کی آنکھیں ہرن کی آنکھوں کی طرح خوب صورت ہوں، آہو چشم دوشیزہ (ماخوذ: پلیٹس). [ہرن + س: اَکشی = अक्षि = آنکھ].

--- بن جانا محاورہ.

بزدل بن جانا، ڈرپوک ہو جانا، خوفزدہ ہو جانا نیز بھاگ جانا، دوڑ جانا، فرار ہو جانا.

جنگل کے شیر بن گئے تھے خوف سے ہرن ۔۔۔ اک شور تھا کہ آج پڑے گا غضب کا رن

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۷۷).

--- پر گھاس لادنا محاورہ.

ناقدری کرنا، کسی کا مرتبہ نہ پہچاننا؛ قابل یا اہل سے معمولی کام لینا.

بڑی بی آپ کو کیا ہو گیا ہے ۔۔۔ ہرن پر لادی جاتی ہے کہیں گھاس

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۲۹۳). صاحب یہ کیا اندھیر ہے ..... ہرن پر گھاس لادی جا رہی ہے اور آپ دیکھ رہے ہیں. (۱۹۷۶، جگر مرادآبادی، آثار و افکار، ۱۸۹).

--- پیٹا (--- ی ژ) صف مذ.

(گھوڑا) جس کا پیٹ بہت سُتا ہوا ہو، ہرن جیسے پیٹ والا (گھوڑا)، آہو شکم. ہرن پیٹا

..... اسپ کا شکم ستا ہوا ہوتا ہے، یا جو کہ راتب وغیرہ کھلایا جائے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۱۲۳). [ہرن + پیٹ (رک) + ا، لاحقۂ صفت برائے تذکیر].

--- تُوتیا (--- و مع، کس ت) امذ.

ایک سانپ جو سبز کاہی گول سر کا ایک گز کے برابر لمبا ہوتا ہے اور سر پر داغ سفید و سرخ ہوتے ہیں یہ دس گز کے فاصلے سے جست کر کے کاٹتا ہے (تریاقِ مسموم، ۱۹). [ہرن + توتیا (رک)].

--- چُوہا (--- و مع) امذ.

چوہے کی نسل کا ایک چھوٹا بل کھودنے والا جانور جو عام طور پر افریقہ اور ایشیا کے ریتیلے مقامات پر پایا جاتا ہے. ہرن چوہے ..... سندھ بلوچستان اور وسطی افریقہ کے ریگستانوں میں ملتے ہیں. (۱۹۶۹، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ، ۹۸). [ہرن + چوہا (رک)].

--- دُھوپ سے / میں کالے ہوئے جاتے ہیں محاورہ.

ایسی شدت کی دھوپ پڑتی ہے کہ ہرن بھی کالے ہوئے جاتے ہیں، بہت شدید گرمی پڑ رہی ہے.

شہروں میں سوکھ سوکھ کے جنگل چمن ہوئے
اور جنگلوں میں دھوپ سے کالے ہرن ہوئے

(۱۸۹۷، نظمِ آزاد، ۱۰۵).

--- کاچوکڑی بھرنا ف مر؛ محاورہ.

ہرن کا چاروں پانو جوڑ کر چھلانگ مارنا، ہرن کا زقند مارنا (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ؛ علمی اردو لغت).

--- کا چوکڑی بُھول جانا / بُھولنا محاورہ.

ہرن کا گھبرا کر بھاگ نہ سکنا، خوف یا گھبراہٹ سے اپنی معمول کی تیزی بھول جانا، ہرن کا حواس باختہ ہو جانا.

دیکھ کر طرزِ خرام اس بت وحشی کا مرے ۔۔۔ چوکڑی بھولے ہوئے اپنی ہرن بیٹھے ہیں

(۱۸۳۲، دیوانِ رند، ۱: ۸۷).

شوخیِ چشم کا دیکھ اس کی چلن صحرا میں ۔۔۔ چوکڑی بھول گئے اپنی ہرن صحرا میں

(۱۸۳۸، شاہ نصیر (فرہنگِ آصفیہ)).

--- کا کاہلا ہو جانا محاورہ.

شدید گرمی یا حدتِ آفتاب سے ہرن کا ست پڑ جانا (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ).

--- کالا ہونا ف مر؛ محاورہ.

دھوپ کی شدت سے ہرن کا کالا ہونا؛ نہایت شدت کی دھوپ پڑنا، غیر معمولی تیز دھوپ پڑنا.

بچے کو لیے گھر سے جو نکلے شہ والا
تھی دھوپ میں تیزی کہ ہرن ہوتا تھا کالا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۳۱).

--- کرنا محاورہ.

بھگا دینا (عموماً نشہ). ایسے نشے کو ہم جنگلوں میں ہرن کر دیتے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۸۱۹).

--- کو (بھی) بتّا دینا محاورہ.
انتہائی ہوشیار کو فریب دینا ، بہت مکاری کرنا .

وے ہرن کو بھی جلدی میں بتّا ‏ ‏ ہے گا یاں سنگ لوند گیا کتا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۷۳).

--- کی شاخ امذ.
ہرن کا سینگ ، شاخِ آہو .

ہم وحشیوں کے بخت جو برگشتہ ہیں سو ہیں
سیدھی کسی طرح نہو جیسے ہرن کی شاخ
(۱۸۱۹ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۶).

--- کُھری (۔۔۔ ضم کھ) (الف) امث.
۱. ایک چھوٹی بیلدار بوٹی جو عموماً بارش کے موسم میں پیدا ہوتی ہے اور پتے ہرن کے کُھر سے مشابہ ہوتے ہیں (لاط : Convolvulus Sphoerocephalus).

جل جائے خاک وحشی نجم جہاں پہ گھاس
لیکن ہرن کھری نہ رہے بن ہری ہوئے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۲۵). ہرن کھری ، ایک چھوٹی بیلدار بوٹی ہے جو عموماً فصل ربیع میں پیدا ہوتی ہے . (۱۹۲۶ ، کتاب الادویہ ، ۳۸۸). ہرن کھری ایک گھاس کا نام ہے اس کے پتے کی شکل ہرن کے کھر سے ملتی ہے اس لیے یہ نام پایا . (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی (مڈ ویک میگزین) ، ۲۵ اکتوبر ، ۱۲). ۲. عمدہ قسم کا رانگا .

بہت کھری ہے تری سیم حسن کیا کہنا
ہرن کھری ہے لبِ لعل و جبیں کے عوض
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۲۱۱). [ہرن + کھر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- کُھری جُوتا (۔۔۔ ضم کھ ، و مع) امذ.
نیچے سے پتلی اور اوپر سے چوڑی بڑی ایڑی کا جوتا . نہ سینے پر کھلا ہوا گاؤن زیب بدن تھا اور نہ نگینوں والا ہرن کھری کا جوتا پاؤں میں تھا . (۱۹۳۹ ، رفیق تنہائی ، ۲۳۹). [ہرن کھری + جوتا (رک)].

--- لوچَنی (۔۔۔ و مج ، فت چ) امث.
حسین آنکھوں والی لڑکی (رک : ہرن آنکھی) (پلیٹس).

--- نَایَنی / نَینی (۔۔۔ فت ی / ی لین) امث.
(رک : ہرن آنکھی) آہو چشم عورت ، ہرنگ نابی (پلیٹس : جامع اللغات).

--- ہو جانا / ہونا محاورہ.
۱. ہرن کی طرح تیز بھاگ جانا ؛ دوڑ جانا ، غائب ہو جانا ، فرار ہو جانا .

پھر ہرن ہو گئی مری وحشت
پھر وہ رمنا غزال آہو تھا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۳). سارا دم خم جیسے آپ پاؤں نظیر کہتے ہیں ہرن ہو چکا تھا . (۱۹۹۶ ، آب گم ، ۲۶۶). ۲. وحشی بن جانا ، وحشیوں کی سی حرکت کرنے لگنا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).

ہَرَن (فت ہ ، ر) امذ.
۱. غصب کرنا ، زبردستی کسی کی چیز ہتیا لینا ، لینا ، چھیننا ؛ بس میں کرنا ، قابو کرنا ؛ چوری کرنا ، لوٹنا ، لے بھاگنا ، زبردستی اٹھا لے جانے کا عمل .

سیتا ہرن کی پھر گئی تصویر آنکھ میں ‏ ‏ آنسو نہ رک سکے کسی تدبیر آنکھ میں
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۰۸). ۲. (ریاضی) تقسیم کرنا ؛ تقسیم (پلیٹس). [س : हरण].

ہِرَن (کس ہ ، فت ر) امذ.
سونا ، طلا ، جواہر ، کوڑی (پلیٹس : ہندی اردو لغت ؛ قدیم اردو کی لغت). [س : हिरण्य].

ہِرْنا (فت نیز کس ہ ، سک نیز کس ر) امذ.
نر ہرن ، بارہ سنگا ، گوزن ، آہوے نر .

تج چنچل ہیں یوں جیوں ماہی ہے جل کے بھیتر
یا میں تو نکلے نیوں ہرنا جنگل کے بھیتر
(۱۶۷۲ ، علی عادل شاہ ثانی ، د ، ۳۶). دیکھا کہ ایک موا تازہ ہرنا موٹا سا دام میں پھنسا ہے . (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی (ترجمہ) ، ۲۶). [س : हरि + हरिणा].

--- مُوسا (۔۔۔ و مع) امذ.
رک : ہرن چوہا . چوہے کی یہ ایک نوع ہے جس کو بڑی بڑی چھلانگیں بھرنے کی وجہ سے ہرنا موسا کے نام سے موسوم کرتے ہیں . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۵۱۳). [ہرنا + موسا (رک)].

ہَرْنا (فت ہ ، سک نیز کس ر) امذ.
۱. کاٹھی کا اگلا اُبھرا ہوا حصہ ، زین کوبہ ، زین کا اگلا اٹھا ہوا حصہ ، گھوڑے کی کاٹھی کا اگلا محراب نما حصہ .

بیاہ کے روز یہ عمامہ سر اوپر دھرنا
زین پہ ہو گئی گردن تری جھک کر ہرنا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۷). مشتاق نگوان ایک خاص دان میں بھر کر ہرنے سے لٹکا دیا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۳).

ہوا چڑھ کے فرس پہ محمد ﷺ کی شان سے
ترکش لگایا ہرنے پہ کس آن بان سے
(۱۸۷۴ ، انیس (انیس کے مرثیے ، ۲ : ۳۲۱)).

ہرنے سے لے کے آپ نے ڈھیلی جو کی لگام
رن کی طرف رواں ہوا سیدھا وہ خوش خرام
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۵۶). ۲. (موچیوں کی اصطلاح) رنگا ہوا ہرن کا چمڑا (اب و ، ۶۳ ؛ جامع اللغات). ۳. کپڑے دھونے کا پانی (فرہنگِ آصفیہ). [مقامی]

ہَرْنا (۱) (فت ہ ، سک ر) ف م.
۱. (i) لینا ، پکڑنا ، گرفت کرنا (پلیٹس ، جامع اللغات). (ii) تھامنا ، سنبھالنا (جامع اللغات). ۲. چرانا ، لوٹنا ؛ زبردستی رکھ لینا ؛ دل موہ لینا .

تجھیں ہے بے جا بیخودی کے دشت میں وحشت مری
جس نے میرا من ہرا وہ مہرن آیا نہیں
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۶۴). لوبھ نے ان کی بدھی ہرلی ہے . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا (ترجمہ) ، ۳۰).

شاعر بھی جو کبھی (کذا) بولی بول کے من کو ہرتے ہیں
بچارے جو اونچے راموں جی کے سودے کرتے ہیں

(۱۹۶۸، اخبار جہاں (ابن انشا)، کراچی، ۲۰ نومبر، ۱۰). **۳. دور کرنا، بھگانا: مٹانا.**

اسباب خوشی اور خوبی کے گھر بیچ انھوں کے بھرتے ہیں
آنند عنایت کرتے ہیں سب من کی چنتا ہرتے ہیں

(۱۸۳۰، کلیات نظیر اکبرآبادی، ۲: ۳۹).

آپ کی چتا ہریں بھگوان شو
بارش رحمت کریں بھگوان شو

(۱۹۵۵، مدرا راکھشس (ترجمہ)، ۱۳۶). **۴. خراب کرنا، برباد کرنا** (جامع اللغات). **۵. بھگا لے جانا: اغوا کر لینا، زبردستی اٹھا کر لے جانا.** تمھارے نہ آنے سے ہی میں سمجھ گئی تھی کہ وہ بابو تمھیں ہر لے گئے، مگر خواب میں بھی خیال نہ تھا کہ تم منصوری پہنچ گئی ہو گی. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۲: ۱۳).

یہ صاحب سرمایہ ہیں، وہ فاتح عالم
آزادی اقوام کی سیتا جو ہریں گے

(۱۹۵۹، گل نغمہ، فراق، ۲۸۳).

ہَرنا (۲) (فت ہ، سک ر) ف ل.

۱. کسی کا ہار جانا، شکست کھانا، بازی کا ناکام رہنا، بازی ہارنا، جوئے یا شرط یا مقابلے میں کسی چیز کا چلا جانا نیز داؤں کا بے اثر رہنا.

ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے
ہم نے یہ داؤ بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۰).

محبت میں اے دل نہ ڈر سر پہ کھیل
وہ بازی نہیں یہ کہ ہر جائے گی

(۱۸۸۷، گلزار داغ، ۱۹۶).

وہ جواری ہیں جو نقد دل و جاں
عشق بازی میں ہرے بیٹھے ہیں

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۷۶).

تحقیق کی بازی ہو تو شرکت نہیں کرتا
ہو کھیل مریدی کا تو ہرتا ہے بہت جلد

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۵۸). ہارنا اور ہرنا میں فرق یہ ہے کہ ہارنا مقابلہ کرنے والے کے لیے بولا جاتا ہے. (۱۹۷۱، اُردو مصدر نامہ، ۳۷۶).

کہ کھیل کھیل میں جیتے کوئی ہرے کوئی
حیرت ہوئی مگر وہ ہوئی وہ بہ وہ تمام

(۲۰۰۶، کھیل (دل نواز دل)، راولپنڈی، اکتوبر۔ دسمبر ۱۹۳). [ہارنا (رک) کا لازم].

ہُرنا (ضم ہ، سک ر) ف ق.

کُرنا (پلیٹس، جامع اللغات). [مقامی].

ہَرنْج (فت ہ، ر، سک ن) امذ.

ایک قسم کا باریک چاول جو عمدہ سمجھا جاتا ہے (ماخوذ: نور اللغات؛ علمی اردو لغت).

ہِرنْجی (کس ہ، فت ر، سک ن) امذ.

رک: ہرونجی. باریک پیا ہوا سرخ سلفیٹ جس کو "ہرنجی" کہتے ہیں. (۱۹۳۹، رسالہ روڑکی (چنائی)، ۱۸۸). [ہرونجی (رک) کا ایک املا].

ہَرِنْمَنی (فت ہ، کس ر، سک ن، فت م) امذ.

زمرد، ہرے رنگ کا قیمتی پتھر (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: हरिन्मणि].

ہَرنْو (فت ہ، سک ر، و مع) امذ.

سیاہ مرچ سے چھوٹے زردی مائل بیج جو اگر کی سی خوشبو دیتے ہیں (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۶: ۵۲۳). [مقامی].

ہَرنَوٹا (فت نیز کس ہ، سک ر، و لین) امذ.

ہرن کا بچہ، چھوٹا ہرن. ایک قسم کا نام سنگھیا ہے اس لیے کہ یہ قسم ہرنوٹے کے سینگ سے مشابہ ہوتی ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۴: ۳۲۸). جب وہ کام سے فارغ ہو کے لٹ پٹی پگڑی باندھ کر چلتا تو ہرنوٹا معلوم ہوتا. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۲۵۰). [ہرن + وٹا، لاحقۂ تصغیر].

ہَرنْہار (فت ہ، ر، سک ن) امذ.

لٹیرا، چور، غارت گر (پلیٹس). [ہرن + ہار، لاحقۂ فاعلی].

ہِرنی (فت ہ، سک ر نیز فت ہ، کس ر نیز کس ہ، سک ر) امث.

۱. ہرن کی مادہ.

سہاتے تھے شہ دھن سوں اس وقت یوں
کہ ہرنی کوں لے بیٹھا ناگ جیوں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۰۷). ہرن نے ..... جنت اور خوشامد سمجھایا کہ اے ہرنی یہ وقت بے وفائی کا نہیں ہے. (۱۸۲۵، حکایت سخن سنج، ۱۲۲). ہرنی کو کس نے کھول دیا، یہ آج ماجرا کیا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۴۰۴). اس ارادے سے اٹھا کہ کوئی ہرنی پاس سے گزرے تو ٹانگ پکڑ کے گرا لے. (۱۹۰۰، ایام عرب، ۲: ۸). یہ ایک بے چین ہرنی کی طرح ڈری ڈری لگتی ہے. (۲۰۰۱، آئینہ لیڈ، ۱۳۹). **۲. عورتوں کی چار قسموں میں سے ایک قسم، چترنی** (پلیٹس؛ جامع اللغات). **۳. خوبصورت اور حسین عورت.** محلہ والیوں کی سرگوشیاں جاری رہیں، "ہرنی ہے ہرنی". (۱۹۶۱، علی پور کا ایلی، ۴۲۸). [ہرن + ی، لاحقۂ تانیث].

ہَرنْیا (فت نیز کس ہ، فت ر، سک ن) امذ.

عمدہ قسم کے گھوڑے جو خوبصورتی اور کودنے پھاندنے میں بے مثل ہوتے ہیں. کاٹھیاواڑی گھوڑوں کی یہ گیارہ قومیں عمدہ تر مشہور ہیں باندریا..... ہرنیا..... بھوتیا. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۴۵۴). [ہرن (رک) + یا، لاحقۂ نسبت و صفت].

ہَرنِیا (۱) (فت ہ، سک ر، کس ن) امذ.
(طب) ایک بیماری جس میں خصیے بڑھ جاتے ہیں، فتق. اس کا سب سے مشہور سبب یہ ہے کہ رودوں میں عمل رکاوٹ ہوتی خواہ بوجہ چسپیدگی یا ہرنیا یا انٹرس سپشن (گنڈا) کے. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۵۴۳). ہرنیا (Hernia) فتق کی بیماری کے لیے بول چال میں چالو ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۷۶). دیانا میں ہرنیا کا آپریشن کرنا پڑا. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۰۰). [انگ: Hernia].

ہَرنِیا (۲) (فت ہ، سک ر، کس ن) امذ.
ایک خاص قسم کی گھاس جو بیائی ہوئی یعنی بچہ جنی ہوئی گائے بھینس کو کھلائی جاتی ہے (اپ و، ۵: ۹۲). [مقامی].

ہِرنیا (کس ہ، فت ر، سک ن) امذ.
سونا، کوئی قیمتی دھات؛ رک: ہرنیہ (۱)؛ تراکیب میں مستعمل. [س: हिरण्य].

... بِیس (... ی مع) امذ.
ایک قسم کا زہریلا سانپ، ہرنیا بیس، یہ زہردار ہے، برنگ سبزہ زار اس کا سر نصف سبز نصف اور رنگ کا، چکلا سا پیٹ ... قد ڈیڑھ گز کا ہوتا ہے. (۱۸۷۳، تریاق مسموم، ۳۹). [ہرنیا + رک: بیس (۲)].

... شِودان (... کس ش، فت نیز سک و) امذ.
ہنود کا سونے کا بنا ہوا گھوڑا جو دیوتا کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے محتاجوں کو خیرات کیا جائے. ہرنیا شودان ... ایک گھوڑا سونے کا بناتے ہیں. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۲۵۳). [ہرنیا + شو (رک) + دان (رک)].

... گَربھ (... فت گ، سک ر) امذ.
۱. برہما جی کا لقب، ہندوؤں کا خدا (جس کے بارے میں روایت ہے کہ سونے کے انڈے سے خود ہی پیدا ہوا تھا). چنانچہ رگ وید میں کہا گیا ہے ابتدا میں ہرنیا گربھ نمودار ہوا. (۱۹۲۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۴۸). ۲. (i) طلائی انڈا، سنہرا انڈا. ساوتری (سوتر، سورج دیوتا) سونا، اور ہرنیا گربھ (سنہرے انڈے) کے لیے استعمال کیا گیا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۳۴۳). (ii) ہر وہ چیز جس کے پیٹ میں سونا ہو خصوصاً سالگرام کی مورتی جس کے اندر سے سونا نکلتا ہے (ماخوذ: ہندی اردو لغت). [ہرنیا + گربھ (رک)].

ہِرَنیہ (۱) (کس ہ، فت ر، سک ن، فت ی) امذ.
۱. خام یا کوبیدہ سونا؛ خام یا کوبیدہ چاندی؛ کوئی قیمتی دھات؛ دولت، جائداد (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). مادہ؛ منی؛ کوڑی؛ دھتورا، ایک ورش، ایک دیت (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: हिरण्य].

... کام دھین (... فت م، ی مج) امذ — کام دھین
ہنود کی دان دینے کی ایک رسم جس میں سونے کی گائے اور اس کے بچے کی شکل بنائی جاتی ہے (جو دیوتا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے خیرات کر دی جاتی ہے). ہرنیہ کام دھین دان ... دس تولہ سونے سے تیار ہوتی ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۲۵۳). [ہرنیہ + کام دھین (رک)].

ہِرَنیہ (۲) (کس ہ، فت ر، سک ن، فت ی) صف (قدیم).
ہرن سے متعلق، ہرن سے نسبت رکھنے والا.

ہرنیہ کالا ایرن اوڑ — جنگل لیتا سینگ مروڑ

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ستمبر ۱۹۵۷، ۲، ۶: ۷۹)). [ہرن + یا، لاحقۂ نسبت].

ہُرّو (ضم ہ، شد ر، و مج) امذ.
رک: ہلا؛ تراکیب میں مستعمل. [ہلا (رک) کا ایک تلفظ].

... پیٹنا محاورہ.
شور و غل مچانا، غل غپاڑہ کرنا، ہلڑ مچانا. ابن الوقت نے اگر شہر کا رہنا چھوڑ دیا نہ ہوتا تو لڑکوں کا اس کے پیچھے ہرو پیٹ دینا بھی کچھ تعجب نہ تھا. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۶۸). ذرا توحید کا پیچ کسا جاتا ہے تو اپنے ہی بھائی وہابی وہابی کہہ کر ہرو پیٹنی شروع کر دیتے ہیں. (۱۸۹۲، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۳۱۱).

ہَروا (۱) (فت ہ، سک ر) امذ.
۱. ایک قسم کا سبز پرندہ، ہریل.

جنگل گیرے پنکھیروا — ساجیہ دوگر کے ہروا

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ستمبر ۱۹۵۷، ۲، ۶: ۷۸)). ۲. ہرے رنگ کا کبوتر (پلیٹس). ۳. (طب) ہری سنکھیا (تانبے کی سنکھیا اور تانبے کی تیزابی نمک والی سنکھیا). ہروا، (جیسے رنگ وغیرہ) (Scheele s green arsenic of copper). ہروا، schwein forth green (acetoarsenite of Copper) (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۱۸۳). [س: हरिताल + क].

ہَروا (۲) (فت ہ، سک ر) امذ.
در بدر پھرنے والا برہمن (اپ و، ۸: ۳۰۷). [مقامی].

ہَروا (۳) (فت ہ، سک ر) امذ.
ہار.

ستوانی توری نیناں کرے سگروا ہے پینا، ستوانی
ہروا گروا توپے لاگے راکھوں گی

(۱۸۷۳، بے نظیر بدر منیر (آرام کے ڈرامے ۲، ۳: ۸)). آ و دلبر لگو گروا، طرح طرح کے پہنو ہروا تا جانہ کہیں یہاں سے پیارے ہو رہے جا. (۱۹۰۱، عشق و عاشق کا گنجینہ، ۳۱). [ہار (رک) کا بگاڑ].

ہَرُوا (فت ہ، ضم ر) صف.
ہلکا نیز ہلکا پن، ہروائی (جامع اللغات). [پ: हरुआ].

ہَرواول (فت ہ، سک ر، کس و) امث.
گھوڑے کی چھاتی کے اوپر کی بھونری کا نام جسے بعض لوگ عیب سمجھتے ہیں (اپ و، ۵: ۳۷). [مقامی].

ہَروا دینا / ہَروانا (فت و، سک ر) ف م.
شکست کا سبب بننا، کوئی ایسا کام کرنا جس سے شکست ہو.

انیتوں کو رائی نے ہروا دیا ہیں دیکھ سب نے اچنبا کیا

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ وکلا کام، ۵۹).

ہَروار (فت و، سک ر) امث.
کشتی کا رخ موڑنے کا ہتا جو کشتی کے سرے پر لگا ہوتا ہے، چوار؛ ہروال (اپ و، ۵: ۱۸۵). [مقامی].

ہَرواڑ (فت و، سک ر) امذ.
قبرستان نیز غیر مسلموں کا قبرستان (رک: ہڑواڑ). برائمن کی چِتا اور دو ننگ کے ہرواڑ میں آج وہ بے خبر سو رہے ہیں. (۱۹۳۳، مغل اور اردو (دیباچہ)، ۱۳۰).
[ہڑواڑ (رک) کا ایک املا].

ہَروال (فت و، سک ر) امث.
رک: ہروار (اپ و، ۵: ۱۸۵). [ہروار (رک) کا متبادل املا].

ہَروانہ (فت و، سک ر، فت ن) امذ.
ہیجان؛ درد، تکلیف؛ ایک پہاڑ کا نام (پلیٹس؛ اسٹین گاس). [ف].

ہَرواہا (فت و، سک ر) امذ.
وہ شخص جو زمین کو زراعت کے لیے تیار کرے، ہل چلانے والا، ہلواہا، کسان. مجھ سے مری پیٹھ پر ہر رکھ کر تمام دن زمین جوتا کرتے ہیں اور پیچھے میرے ہرواہا چابک اور آنکس سے مار کر ہانکتا ہے. (۱۸۴۴، الف لیلہ، عبدالکریم، ۱: ۱۲). دوسرے روز ہرواہا وقت پر پہنچا تو دیکھا کہ بیل ماندا اور بیمار ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۹). مٹیا ..... جے کے سر پر لگی رہتی ہے اور ہرواہا اسے ہاتھ میں پکڑ کر ہل چلاتا ہے. (۱۹۱۶، علم زراعت، ۵۸). جب ہرواہا بیل کے پاس چارا لایا تو اس نے صرف دو ایک منہ مارے اور بس. (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱: ۱۱). [ہلواہا (رک) کا ایک املا].

ہَرواہی (فت و، سک ر) امث.
ہرواہا (رک) کا اسم کیفیت: ہل چلانے کا پیشہ؛ ہرواہے کا کام نیز اُجرت (ماخوذ: پلیٹس؛ شبد ساگر). [ہرواہا (رک) بحذف ا + ی، لاحقۂ کیفیت].

ہَروائی (فت و، ضم ر) امث.
ہلکا ہونے کی حالت یا کیفیت، ہلکا پن (ماخوذ: جامع اللغات). [ہروا (رک) + ئی، لاحقۂ کیفیت].

ہَروت (فت و، ولین) امذ.
ہل چلائی (ہلائی) کا زمانہ (اپ و، ۲۰: ۱۱۹). [ہروتا (رک) کا مخفف].

ہَروتا (فت ہ، ولین) امذ.
ہل چلانے کے موسم کا آغاز؛ موسم کی پہلی ہل چلائی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: हल + क + वार्त + क].

ہَروتی (۱) (فت و، ولین) امث.
بانس کی لکڑی جو نہایت مضبوط اور ٹھوس گنی جاتی ہے؛ ایک قسم کی چھڑی، ہری لکڑی کی چھڑی. صاحب حسن و جمال جواہر بے بہا جسم میں سجا بڑے بڑے موتیوں کا دولڑا گلے میں پڑا چھڑی ہروتی کی ہاتھ میں دیوار سے باہر نکلی. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۱: ۳۲). ایک نے دلائی پر ہاتھ مارا دوسرے نے ہروتی چھین لی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۳۱). ہروتی کی جریب، چاندی کی شام، بیت ہی تھیں. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۲۸). باغ تو سے کے قریب جا کر اس عورت نے ہروتی کے پیچے کی شام سے ایک مچھلی کو چھیڑا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۹۵). مدراس میں پان، بھوپال میں کائی کا چونا، مرشد آباد میں ہروتی ..... غرض ہر شہر کی صنعت ایسی ہی عجیب و غریب کاریگری کا نمونہ ہے. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۲۹: ۵). [مقامی].

ہَروتی (۲) (فت و، ولین) امث.
رک: ہروتا؛ موسم کی پہلی ہل چلائی (پلیٹس). [ہروتا (رک) کا ایک تلفظ].

ہَروٹی (فت و، ولین) امث.
رک: ہروتی (۱) (پلیٹس؛ جامع اللغات). [رک: ہروتی (۱) کا ایک املا].

ہَروری (فت و، و مج نیز لین) امث.
ہل چلانے کا پیشہ؛ جگہ جہاں ہل چلے نیز پیشگی روپیہ جو مالک ہل چلانے والے کو دے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: हल + उल + इका].

---- پر جانا محاورہ.
ہل چلانے کے لیے جانا (جامع اللغات).

ہَروَل (فت و، سک و، فت و نیز لین) امذ.
پیشگی بلا سود روپیہ جو ہل چلانے والے کو دیا جائے، ہروری، زر تقاوی (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ہر + ول، لاحقۂ صفت].

ہَروَل (فت و، ولین) امذ (قدیم).
رک: ہراول؛ فوج کا دستہ جو آگے چلتا ہے. بادشاہی سواری کے و ہرول کے اور دست راست و دست چپ و چنڈول کے درمیان میں جو چار چار بادشاہی امیر، دس دس ہزار سوار اور لوازم توپ خانہ کے سے کمکی جدی ہیں. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۳۸).
[ہراول (رک) کا بگاڑ].

ہَرولا (فت و، و مج) امذ.
(رنڈیوں کی اصطلاح) پان (اصطلاحات پیشہ وراں، منیر لکھنوی، ۵۶؛ جامع اللغات).
[ہر = ہرا (رک) + ولا، لاحقۂ نسبت].

ہَرولنا (فت و، و مج، سک ل) ف ل.
غلے کو ہاتھ سے صاف کرنا، اروڑنا، ہلورنا (ماخوذ: علمی اردو لغت؛ مہذب اللغات).
[اروڑنا (رک) کا ایک املا].

ہَرونجی (فت نیز کس ہ، و مج نیز لین، مغ) امذ.
ا. (کبوتر کا) ایک رنگ، ہرا، سبز.

ہورا جرئی اور سنوائی مرکا نوبر ہرونجی اسے جانی

(۱۸۳۱، زینت الخیل، ۱۳). رنگ کبوتروں کے یہ ہیں سبزا، جیرکا ..... ہرونجی ..... پیازی یا ہو وغیرہ. (۱۸۶۴، رسالہ سالوتر، ۲: ۵۱). ۲. ایک سفوف، لاکھی رنگ؛ جیسے: پسا ہوا سرخ تیرہ گیرو کا سفوف، اس سے چوکوں اور کواڑوں کو رنگتے ہیں، ہرمزی، گِل ہرمزی. سرسوں کا تیل آگ پر رکھیں جب سرخ ہو جائے تو اس پر تھوڑی تھوڑی ہرونجی بُرکتے رہیں. (۱۹۲۹، خزائن الادویہ، ۶: ۵۲۳). [مقامی].

ہَرونی (فت و، ولین) امث.
رک: ہراونی؛ شکست (جامع اللغات). [ہراونی (رک) کا مخفف].

...جِتَونی (...کس ج، و لین) امث.
رک: ہرانی جتانی؛ ہرائی جتائی، ضد، بحث (مخزن المحاورات، ۷۳۲). [ہرانی جتانی (رک) کا ایک املا].

ہِرونی چَشْمَہ (کس ہ، و مج، ی مع، فت چ، سک ش، فت م) امذ.
(فاصلہ دیکھنے کا) ایک میکانکی آلہ جو اپنے موجد ہیرون اسکندری کے نام سے منسوب ہے اس سے وہ روما اور اسکندریہ کے فاصلوں کا تعین کرتا تھا. متعدد ہوائی اور میکانکی آلات کی ایجاد مثلاً سیفن، ہرونی چشمہ، آتشبار، بخار پیا، آبی ارغنوں. (۱۹۵۷، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۱: ۲۳۷). [انگ: Heron (علم) + ی، لاحقۂ نسبت + چشمہ (رک)].

ہِرْوی (کس ہ، سک نیز فت ر) (الف) صف: = ہروی.
ہرات (شہر) سے منسوب، ہرات کا. غزل کو ایک رچا ہوا تغزل اور حرف و صوت کی وجہ آفرینی تھی لیکن یہ موتیوں کی مالا ہروی فنکاروں کے ہاتھوں ٹوٹ گئی. (۱۹۵۳، سویرا، لاہور (تنقید غالب کے سو سال، ۳۶۳)). (ب) امذ. ا. ہرات کا باشندہ (ماخوذ: جامع اللغات؛ فرہنگ آنندراج). ۲. ایک ریشمی کپڑے کا نام. ابوالفضل نے ..... کپڑوں کے نام اور ان کی قیمتیں لکھی ہیں ان میں سے بعض کی تفصیل حسب ذیل ہے، مخمل، زربفت ..... ہروی ..... یہ سب ریشمی کپڑوں کے نام ہیں. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۶: ۲۰۰). ایک تھان کپڑا ہروی بالمقابل دو تھان کپڑا (قوبی) ہروی تو تفاضل جائز ہے. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۸: ۳۷). (ج) امث. قدیم فارسی کی ایک شاخ. زبانیں بہت بولی جاتی ہیں ..... سغدی، سکزی، زاولی، ہروی، تخاری، پہلوی، دری اور اوتھن سے پہیلی تین زیادہ مستعمل ہیں. (۱۸۸۷، احسن القواعد، ۳). [ف].

ہَروَیّا (فت ہ، سک ر، فت و، شد ی) صف؛ امذ.
ہارنے والا (پلیٹس: جامع اللغات). [ہر = ہار (رک) + پ: ویّا = والا].

ہَرہ (فت ہ، ر) امذ.
رک: ہرا؛ کبوتر کی ایک قسم. جاننا چاہیے کہ نر اور مادہ سفید اور سیاہ اور ہرہ اور سبزہ امیریا اور مازواڑا ہوتا ہے. (۱۸۸۳، صید گاہ شوکتی، ۲۱۵). [ہرا (رک) کا بگاڑ].

ہِرَّہ (کس ہ، شد ر بفت) امث: = ہرۃ.
بلی، گربہ.

تحت ہرہ جو کہ ہے ایوان میں
ہے اسی بلی کی شاید شان میں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۶۸). چونکہ ایک ہرہ صغیرہ ان کے پاس تھی اس باعث سے کنیت ان کی ابوہریرہ ہوئی. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲: ۲۳۲). ہرۃ" بلی، ہریرہ اسکی تصغیر آتی ہے، ابوہریرۃ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی تھے. (۱۹۳۷، منشی محبوب عالم، اسلامی سائیکلو پیڈیا، ۸۰۶). بلی جنس یا کتا جنس اگر واحد ہو تو ہرہ یا کلب ..... ہوگا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۸۱). [ع: ہرۃ" کا مفرس].

ہَرْہا (فت ہ، سک ر) امذ (الف).
ہل چلانے والا بیل؛ شرارتی بیل؛ بیل جو آوارہ ہو جائے (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) صف. جنگلی، وحشی، خونخوار درندہ (ماخوذ: جامع اللغات). [ہر = ہل (رک) + ہا، لاحقۂ نسبت].

ہَرْہائِنِس (فت ہ، سک ر، کس ئ، ن) امث: ہرہائی نس.
ملکہ اور شاہی خاندان کی خواتین کا لقب (رک: ہز (۲) مع تحتی الفاظ و تراکیب). نواب بیگم کے شروع میں ہرہائی نس دی اور آخر میں صاحب آف پردھان پور تازہ اضافہ تھا. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۳۹۸). آپا جان نے ہرہائنس رفعت زمانی بیگم کا خطاب پایا. (۲۰۰۰، زندگی کی یادیں، ۳۲). [انگ: Her Highness].

ہَرْہائی (فت ہ، سک ر) امث.
بے صبری؛ بے اطمینانی؛ تسلی نہ ہونا، ایک مقام پر جم کر نہ بیٹھنا (جامع اللغات). [غالباً، ہر = ہار (ہ) کا مخفف + ہائی = س: आइ].

ہَرْہَٹّو (فت ہ، سک ر، فت ہ، سک ٹ، ولین) صف.
بے صبرا، جو آرام سے نہ بیٹھے (جامع اللغات). [مقامی].

ہَرْہَر (۱) (فت ہ، سک ر، فت ہ) امث.
دال کی ایک قسم، ارہر. پہلے تین دن تک ہرہر کی دال اور چاولوں کی کھچڑی کھلائے. (۱۹۹۰، استاد جراحی، ۱۳۵). [ارہر (رک) کا ایک املا].

ہَرْہَر (۲) (فت ہ، سک ر، فت ہ) فقرہ.
رک: ہَر (دشنو) نیز تحتی الفاظ و تراکیب؛ ایک جنگی نعرہ (ماخوذ: پلیٹس). [ہر + ہر (رک)].

ہَرْہَر (۳) (فت ہ، سک ر، فت ہ) کلمۂ تاکید.
ہر ایک، سب، سبھی (رک: ہر (۱) مع تحتی الفاظ) (ماخوذ: مہذب اللغات). [ہر + ہر (۱) (رک)].

ہُربُر (ضم ہ، سک ر، ضم ب) امذ.
ایک پودا جس کی دو قسمیں ہیں ایک کا پیڑ چھوٹا اور دوسری قسم کا بیلدار ہوتا ہے (دواؤں میں مستعمل ہے) (لاط: Gynandropsis یا Polanisia Icosandra یا Pentaphylla). ہربر..... اس کی دو قسمیں ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۵۳۳). [مقامی].

ہِرہِرا (کس ہ، سک ر، کس ہ) امذ.
سیاہی مائل سبز ڈیڑھ گز لمبے سانپ کی ایک قسم جس کی پیٹھ پر ایک پیازی رنگ کی لکیر ہوتی ہے. ہرہرا، آتشی ہے سبز سیاہی نما رنگ، کمر پر ایک خط پیازی ڈیڑھ گز لمبا ہے. (۱۸۷۳، تریاق مسموم، ۳۳). [ہر ہر = (غالباً) ج: ہر ہیر (خبیث ترین سانپ) + ا، لاحقۂ تذکیر].

ہُرہُرا (ضم ہ، سک ر، ضم ہ) امذ.
رک: ہُرہُر: ایک پودے کا نام (پلیٹس: جامع اللغات). [ہر ہر (رک) کا ایک املا].

ہَرہَرانا (فت ہ، سک ر، فت ہ) ف ل.
ڈرنا (نور اللغات). [مقامی].

ہُرہُرانا (ضم ہ، سک ر، ضم ہ) ف ل.
۱. خرخر کرنا (بلی کی طرح)؛ غرانا (شیر کی طرح)؛ دریا کا غرانا مارنا؛ کانپنا (ماخوذ: جامع اللغات) ۲. لہرانا (ندی کی طرح). جیسا کہ کی وہ جلتی ہوئی دھوپ آگ کے جھونکے زور زور سے ہرہراتے ہوئے چلتے تھے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۲: ۴). [ہر ہرا = س: घुघुरका + ن ا، لاحقۂ مصدر].

ہُرہُرنا (ضم ہ، سک ر، ضم ہ، سک ر) ف ل (قدیم).
رک: ہرہرانا معنی ۲: قلا بازی کھانا.

پنکھیرو کوئی اوپر تی گرچہ اوڑے
وو گی ہو کہ تحفہ تاپ سو ہرہرے

(۱۶۸۷، یوسف زلیخا، ہاشمی، ۱۳۸). [ہرہرانا (رک) کا قدیم املا].

ہُرہُری (ضم ہ، سک ر، ضم ہ) امث.
رک: ہڑک: اُمنگ، خواہش. کبھی ہرہری اٹھتی تو سرشام بچی کو سلا کر خود بن سنور کر دروازے پر آنکھیں لگا کر بیٹھ جاتیں. (۱۹۶۸، فنون، لاہور، اپریل، ۳۸). اف: اٹھنا. [مقامی].

ہُرہُریا (ضم ہ، سک ر، ضم ہ، سک ر) امذ.
رک: ہُرہُر: کئی پودوں کا نام (پلیٹس: جامع اللغات). [ہربر (رک) + یا، لاحقۂ نسبت].

ہَری (۱) (فت ہ) امذ.
وشنو، بھگوان نیز ہری کشن کا ایک نام (رک: ہر). میں نے بابو کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ..... چنچل ہری کا بہروپ ہے. (۱۸۶۸، رسوم ہند، آشوب دہلوی، ۳۸). مست ٹلچاتا، دل نہ لگا ہری کا گن گا، دنیا ایک مسافر خانہ. (۱۹۸۷، سفید خون، ۵۱).

خدا کی شان وہ نکلے حرم کی پاسبانی کو
جو کل جپتے تھے متھرا میں ہری کے نام کی مالا

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۱۵۲). ہری بھی وشنو ہی کا نام ہے. (۱۹۹۹، باتیں کچھ سریلی سی، ۱۰۰). [پالی].

--- اوم فقرہ.
بھگوان کو یاد کرنے کے بول.

ہری اوم ، ہری اوم
من ترپت ہری درشن کو آج
مورے تم بن بگڑے سگرے کاج

(۱۹۷۰، شکیل بدایونی، شبستان (اردو گیت، ۵۰۷)). بعض جلسوں میں آخت ہوائن ہری اوم کا سر میں جاپ کرکے گانا شروع کرتے تھے. (۱۹۹۹، باتیں کچھ سریلی سی، ۵۳). [ہری + اوم (رک)].

--- بُلوانا ف مر: محاورہ.
کہتے ہیں کہ زمانۂ سابق میں بنگالے میں یہ دستور تھا کہ بہت بوڑھے قریب مرگ آدمی کو گنگا جی میں اتار کر اس سے خدا کا نام لواتے اور غوطہ دے کر مار ڈالتے تھے: (کنایۃً) مجبور کرکے زندہ درگور کر دینا (نور اللغات: مخزن المحاورات).

--- بولنا ف مر: محاورہ.
ہری بلوانا (رک) کا لازم: مرتے وقت پرمیشر کا نام لینا نیز جیس بولنا: ہار ماننا. میں ایسا شخص نہیں ہوں جو ایک ناکامی سے مایوس ہو کے ہری بول دوں. (۱۹۳۱، رسوا، بہرام کی رہائی، ۶۹).

--- بَھجَن (---فت بھ، ج) امذ.
رک: ہربھجن: شیو یا شری کشن جی کی تعریف کے بول نیز پوجا. صبح سویرے چار بجے اٹھتا اور طنبورا لے کر بیٹھ جاتا ..... اور ہری بھجن گاتا تھا. (۱۹۳۸، سول سنگار، ۱۳). [ہری + رک: بھجن (۱)].

--- بَھگتی (---فت بھ، سک گ) امث.
رک: ہربھجن (پلیٹس). [ہری + بھگتی (رک)].

--- پَد (---فت پ) امذ.
(پنگل) ایک چھند یعنی عروضی وزن کا نام جس کے چار اجزا ہوتے ہیں اور چاروں اجزا میں کل ۵۲ ماترائیں ہوتی ہیں (اسے دو سطروں میں پورا کیا جاتا ہے اور ہر سطر کے بعد وقفہ ہوتا ہے عام دوہوں کی طرح). شمس الشاق نے ہری پد کے وزن کو دوہے سے ہی تعبیر کیا ہے. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۵۹). [ہری + پد (رک)].

--- جَن (---فت ج) امذ: ← ہریجن.
(لفظاً) ہری کا بندہ؛ (کنایۃً) ہندوؤں میں ایک نچلی ذات جسے اچھوت بھی کہا جاتا ہے. اس کا ذہن حضرات ہری جن کی طرف منتقل ہوا کیونکہ ان دنوں یہ موضوع بہت زوروں پر ہے. (۱۹۳۳، منشورات کیفی، ۷۶). [ہری + رک: جن (۱)].

... جوت (...و ج) امث.
وشنو کا نور، جاندار حقیقت اور مردِ حقیقت ... ایک شعلۂ ربانی یا ہری جوت ہے. (۱۹۸۶، گلشن فن اور فلسفہ (ترجمہ)، ۶۷). [ہری + رک : جوت (۱)].

... دُوار (...فت نیز ضم د) امذ.
بھگوان کا گھر، ہندو مذہب کی مشہور و معروف مقدس جگہ کا نام جہاں سے گنگا نکلتی ہے (مہذب اللغات). [ہری + دوار (رک)].

... سِنگی (...کس س، فت) امذ.
سردار ہری سنگھ نلوہ کا رائج کردہ روپیہ. جو روپیہ سردار موصوف نے وہاں کی ٹکسال میں گھڑوایا تھا اب تک پنجاب میں چلتا ہے اور ہری سنگی کہلاتا ہے. (۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین)، مقالات، ۲۱۵). [ہری + سنگ = سنگھ (تخم) + ی، لاحقۂ نسبت].

... سے لَگَن لَگارے بھائی تیری بَنَت بَنی جائے کہاوت.
بھگوان سے محبت کرو تمھارے سب کام ہو جائیں گے (جدید ہندی اردو لغت).

... سیوا سولَھا بَرَس گُر سیوا پَل چار تو بھی نہیں بَرابَری بیدوں کیا بِچار کہاوت.
برہمنوں پر طنز ہے جو اپنے آپ کو بہت اعلیٰ سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہماری چار لمحے کی خدمت خدا کی سولہ برس کی پوجا سے زیادہ ہے (جامع اللغات : جامع الامثال).

... کو بَھجے سو ہَری کا ہوئے کہاوت.
جو بھگوان کو یاد کرتا ہے وہی اس کا محبوب ہے (جدید ہندی اردو لغت).

... کی مایا چَھن میں دُھوپ چَھن میں چھایا کہاوت.
بھگوان کی قدرت ہے کبھی کچھ ہوتا ہے کبھی کچھ، بھگوان اپنی قدرت سے ایک لمحے میں حالات بدل دیتا ہے (امیری غریبی کی طرف اشارہ ہے) (ماخوذ : جامع اللغات : جامع الامثال).

... گُن گاوے دَھکّا پاوے چُوتَڑ ڈُلاوے/ہِلاوے ٹُکا پاوے کہاوت
نیک آدمی کو دنیا میں کچھ نہیں ملتا بے حیا کو بہت کچھ مل جاتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات : جامع الامثال).

... ہَر (...فت ہ) امت، کلمہ.
وشنو کی پوجا نیز مقدس کلمہ جو کسی بُرے عمل یا کام کو دیکھ کر یا کرکے ہندو دہراتے ہیں، توبہ توبہ. ہری ہر، ہری ہر، بھارت باشی اور ان کے ہاتھ سے ہندو دھرم کی یہ ستیا ناشی ہندو دھرم، ہندو جن ہندو نام رکھتے ہیں. (۱۹۱۱، پیسہ پیار، ۳۵). [ہری + ہر]

... ہَری (...فت ہ) امت، کلمہ.
بھگوان کو یاد کرنے کا کلمہ، توبہ توبہ (رک : ہری ہر).

جب آسانتا دور ہوئی اور آئی گت سنتوکھ بھری
سب چین ہوئے آنند ہوئی، ہم شنکر بولو ہری ہری

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱ : ۴۵۹).

گلۂ جفائے وفا نما کہ حرم کو اہل حرم سے ہے
کسی بت کدے میں بیاں کروں تو کہے صنم بھی ہری ہری

(۱۹۰۸، بانگ درا، ۲۸۵).

مجھے ایسی کیا پڑی ہے کہ ہمالیہ کو جاؤں
یہیں گھر میں بیٹھے بیٹھے میں ہری ہری کروں گا

(۱۹۳۱، بہارستان، ۳۵۰). عورتیں کثرت سے دھرم سالے میں جمع تھیں مجھے مفت میں ہری ہری کا گانا سناتی رہیں. (۱۹۴۴، سوانح عمری و سفرنامہ حیدر، ۲۰۲). اف : بولنا، کرنا، کہنا. [ہری + ہری (رک)].

ہَری (۲) (فت ہ) امث.
زمیندار کے کھیت کی جتائی میں کاشت کار کا ہل بیل دے کر یا کام کرکے مدد کرنے کا عمل. کسان سبھا قائم کی اور بے دخلی، ہری، بیگاری اور نذرانے کے خلاف زبردست تحریک چھیڑ دی. (۱۹۹۷، میرے جیون کی کچھ یادیں، ۲۳۵). [ہر = ہل + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بیگار (...ی ج) امث.
رک : ہری ؛ مجبوراً ہل چلانے کی محنت، کھیتی باڑی کی مزدوری. زمیندار نذر نیاز، ہری بیگار، ڈانڑ باندھ سب کچھ چھوڑ سکتا ہے. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱ : ۳۵۶). [ہری + بیگار (رک)].

ہری (۳) (فت ہ) (الف) صف.
۱. سبز ؛ سبزی مائل زرد، بھوسلی، سرخی مائل بھوری ؛ (کنایۃً) تازہ، شاداب ؛ (مجازاً) نئی.

صراحی ہری جو زبرجد کی ہے
سو سلطان فیروز کے جد کی ہے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۸۵).

فلک تجھ ہری لوگڑی طاس سوز
تجھ آکاس دیا زحل بن قصور

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۳).

سونے پھول سے رنگیں تھا وساری تھی اس ہری
کترانی ایک دیکھی میں چھت پہ جیوں پری

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۸۹).

صرصر کے جور سے نڈی ہے
یہ شاخ خزاں میں بھی ہری ہے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱ : ۲۸۳). حضرت یوسفؑ کے قصہ میں بیان کردہ چوتھا خواب بادشاہ مصر "ملک الزیان" کا ہے ..... سات بالیں ہری ہیں اور سات دوسری سوکھی. (۱۹۹۶، خواب اور تعبیر، ۶۷). اگر وہ چاہتا تو ... مجھے انگلینڈ کی ملکہ بنا، اس کو قبول کرنے کے بجائے میں اونچی ہری پہاڑیوں پر گل گشت کرتی. (۲۰۰۵، جگندہ یا بندہ (ترجمہ)، ۲۲۹). ۲. سبزی، چارا (نور اللغات). (ب) امث. ۱. برسات کی نئی چھوٹی ہوئی ہری اور نرم گھاس جو

دھوروں کے لیے مفید نہیں ہوتی ، ہریائی (اپ و ، ۵ : ۹۲). ۲. (دھوبیوں کی اصطلاح) اونٹ اور بکری وغیرہ کی مینگنی سے موٹے کپڑے کا میل کاٹنے کا تیار کیا ہوا مسالا (اس کی وجہ تسمیہ مینگنی کی رنگت ہے) (اپ و ، ۲ : ۳۶). ۳. (کہاروں کی اصطلاح) گائے بھینس کا راستے میں پڑا ہوا گوبر (سواری لے جانے میں اگلا کہار پیچھے آنے والے کہار کو آگاہ کرنے کے لیے یہ کلمہ بولتا ہے) (اپ و ، ۵ : ۱۶۰). [ہرا (رک) کی تانیث].

--- بَتّی (---فت ب ، شد ت) امث.

سبز رنگ کی روشنی جو کسی مقام سے بے خطر گزرنے کا اشارہ ہوتی ہے ، روانگی کا اشارہ نیز کسی کارروائی کے آغاز کا عندیہ ، اجازت. ہری بتی کہتی ہے بے خطر گزر جاؤ. (۱۹۹۶ ، سلام و پیام ، ۲ : ۸۰). [ہری + بتی (رک)].

--- بھاجی امث.

سبزی ، تازہ سبزی ، ساگ وغیرہ. حضرت زنجانی کو یہاں کے لوگ ساگ پیراں کہتے ہیں اور مزار کے پاس ہری بھاجی اور روٹی پر فاتحہ دلاتے ہیں. (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۱۷۹). [ہری + رک. بھاجی (۱)].

--- بَھری (---فت بھ) (الف) صف.

۱. ہرا بھرا (رک) کی تانیث : مکمل سبز رنگ کی نیز تر و تازہ ، شاداب.

ہور جی تی دیکھو ہری بھری　　ان جاتوں سب تم ایک کری

(۱۶۷۱ ، جواہر اسرار اللہ ، ۲۰۱).

ستو کہ توکل ہرنوں نے جب حرص کی کھیتی آن چری
پھر دیکھ تماشے قدرت کے اور لوٹ بہاریں ہری بھری

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۲۵۹).

اک چراگاہ ہری بھری تھی کہیں　　تھی سراپا بہار جس کی زمیں

(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۱۶). بیچ بیچ میں وہ ہری بھری گھاٹیاں ہیں جن کے گہرے سبزے کو کوئی چیز تلف نہیں کر سکتی. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳۱).

زخم دل آلے ہو کے خشک ہوئے　　یہ بھی کھیتی ہری بھری نہ رہی

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام ، ۱۸۰). بارش سے کھیتی اور طرح طرح کی نباتات اگ آتے ہیں اور ... وہ ہری بھری ہوتی ہیں. (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۳۱۵). پہاڑیاں اپنی چوٹیوں پر ہری بھری اور زرخیز ہیں. (۲۰۰۱ ، آپ سوچتے کیوں نہیں (ترجمہ) ، ۱۱۳). ۲. (مجازاً) خوشگوار ، پُرلطف ، دلچسپ (بات وغیرہ). عجیب و غریب آدمی ہے ... سوکھے سے سوکھے موضوع پر ہری بھری گفتگو کر سکتا ہے. (۱۹۴۳ ، کھویا ہوا افق ، ۱۷). ۳. آباد : پُررونق. اس ماتا کی ماری کا کیا حال تھا جس کی ہری بھری گود ابھی خالی کرائی گئی تھی. (۱۹۲۷ ، سہیل ، علی گڑھ (اشاعت ناہید یا لطائف ادب ، ۱۳۸)). دن بھر وہ باپ کی ہری بھری گود ، وسیع اور شفیق گود میں کھیلا کرتی. (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۳۲۱). ۴. بہت بھری ہوئی ، افزوں ، زیادہ ، پُر. حد ادب کہ مکمل فہرست ہماری فرد گناہ سے بھی زیادہ طویل اور ہری بھری نکلے گی. (۱۹۶۵ ، خانم بدہن ، ۶۱). رفیق سندیلوی کی کتاب "ایک رات کا ذکر" دیکھنے میں دبلی پتلی اور دھان پان ہے لیکن معنویت کے اعتبار سے ہری بھری اور بھاری کم. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۸۰). ۵. گوشت سے بھری ہوئی ، ابھرواں ، فربہ (جسم یا جسم کا کوئی حصہ). کمر اور کولھے کا خوشگوار نشیب و فراز ہری بھری گات ، امنڈتا چھلکتا سینہ. (۱۹۷۸ ، بستی ، ۱۰۳). (ب) امث. (کنایۃً) جوان بیٹی : صحت مند لڑکی. اما کی اتحالی ... جس نے اتوری کو میری ہری بھری کو فارسی زبان سکھا دی. (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۷۳). [ہرا + بھرا (رک) کی تانیث].

--- پَنکھ (---فت پ ، غنہ) امذ.

ہرے پروں والا پرندہ : (مراد) توتا.

کل آج ہوں توں کہ سوجیں ادان
ہری پنکھ کا ہوئے کت گن مران

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۹۷). [ہری + پنکھ (رک)].

--- جَھنڈی (---فت جھ ، سک ن) امث.

۱. ہرے رنگ کی جھنڈی جو بالعموم ریل گاڑی کی روانگی کے وقت راستہ صاف ہونے کے اشارے کے طور پر لہرائی جاتی ہے : (مجازاً) اجازت : روانگی کا اشارہ. ٹرین کا گارڈ ہری جھنڈی ہاتھ میں لیے سیٹی بجا رہا ہے. (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۳۵۷). ۲. (شاذ) امن و امان کی علامت. ہری جھنڈی امان کی جھنڈی ہوتی ہے. (۱۹۹۶ ، سلام و پیام ، ۲ : ۸۰). [ہری + جھنڈی (رک)].

--- جَھنڈی دکھانا ف مر : محاورہ.

۱. ریل گاڑی کو روانہ کرنے کے لیے سبز جھنڈی لہرانا : روانہ ہونے یا کسی کارروائی کا اشارہ یا اجازت دینا : حالات سازگار ہونے کا اشارہ کرنا. یہ کوئی ۲۰ سالہ عشق تھا اور اسی عشق میں مشفق خواجہ کو ہندوستان کے سفر کے لیے ہری جھنڈی دکھائی. (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۶۷). گارڈ نے ہری جھنڈی دکھائی اور ٹرین روانہ ہوگئی. (۲۰۰۲ ، پس منظر ، ۱۳۹). ۲. دھوکہ دینا ، بے وفائی کرنا ، انکار کرنا (مدد سے) ، چلتا کرنا. جن بزرگوار کو آپ نے نہایت صدق دل سے پسند فرمایا وہ خود ہی ہری جھنڈی دکھا گئے. (۱۹۶۷ ، جلا وطن ، ۸۳).

--- جَھنڈی ہِلانا ف مر.

ریل گاڑی کو روانہ کرنے کے لیے سبز جھنڈی لہرانا : روانہ ہونے کا اشارہ کرنا. پھر اونٹ کے سفر میں ہری جھنڈی بھی ہلانا نہیں پڑتی. (۱۹۹۳ ، ہوائیاں ، ۱۷).

--- چُگ (---ضم چ) صف.

۱. (لفظاً) ہری چیزیں چگنے والا. قدرت نے اس پرند کو ہر لحاظ سے ہری چگ بنایا ہے اور یہ مرغ غالباً اس لیے کٹ کٹا ہوگیا کہ آپ نے اسے بچا کھچا گوشت کھلا دیا. (۱۹۶۱ ، چراغ تلے ، ۱۱۲). ۲. (مجازاً) جو صرف اچھے وقت میں ساتھ دے ، مفلسی میں ساتھ چھوڑ دینے والا ، دولت کا ساتھی : نہایت خود غرض ، حریص ، مطلبی : جہاں اچھا کھانے پینے کو ملے وہاں پہنچ جانے والا نیز بے وفا ، ہرجائی ، دل پھینک. ہری چگ بھی تھے کہ آتے مفلس را گزشتہ رفاقت متمول اختیار بکند. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۸۴). وہ ہری چگ جو دسترخوان کی مکھی بنی ہوتی ہیں ، ایسے اڑ جائیں گی جیسے گدھے کے سر پر سے سینگ. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۹). تم مجھے بڑا ہری چگ سمجھتی ہوگی ،

پرسوں ہی میں نے تم سے کہا تھا کہ یہاں کچھ دن ٹھہرنا چاہتا ہوں. (۱۹۵۸، ہمیں چراغ ہمیں پروانے، ۳۰۷). مردوں کا کوئی بھروسہ نہیں... سارے ہی مرد ہری چگ ہوتے ہیں. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۲۲۳). [ہری + چگ = (چگنا (رک) سے صفت فاعلی)].

... چگا ہے فقرہ.
حریص ہے: کھانے کے واسطے جابجا پھرتا ہے (جامع اللغات).

... چھال امذ.
رک: ہری چھال (کا) کیلا. چند پھل کھانے والی اقسام میں ہوبالا، لاگی بالا، ہری چھال، بھراتی اور امرت ساگر مشہور ہیں. (۱۹۷۰، گھریلو انسائیکلوپیڈیا، ۳۴۲). [ہری + چھال (رک)].

... چھال (کا) کیلا امذ.
ایک قسم کا عمدہ کیلا جو سبز اور لمبا ہوتا ہے؛ کیلا جس کی چھال ہری ہوتی ہے اور پکنے پر بھی اس کا رنگ نہیں بدلتا (شید ساگر: علمی اردو لغت).

... دُوب (... و مع) امث.
ہری نرسل گھاس، نرم سبز گھاس.

دشت وحشت میں نظر آیا ہے شعبان کا چاند
اے جنوں اب کہیں تھوڑی سی ہری دوب لے

(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۳۹۰). کیاریوں کے کنارے کی ہری دوب کا شاہی محل سے زیادہ خوب و مرغوب درختوں کے تھالے ہیں یا دودھ کے بھرے ہوئے پیالے ہیں. (۱۸۷۶، کلام امام شہید (اردو کا بہترین انشائی ادب، ۳۳)). [ہری + دوب (رک)].

... ڈال کا بیٹھنے والا امذ.
وہ شخص جو خوشی میں ساتھ دے اور بدحالی میں ساتھ چھوڑ کر چلا جائے (ماخوذ: مہذب اللغات).

... ڈال والا فقرہ، صف.
مراد: تازہ؛ (بالعموم) تازہ سودا بیچنے والے یہ صدا لگاتے ہیں). چھابڑی والے آوازیں لگا رہے ہیں، بکنے ہیں ہری ڈال والے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۸۲).

... ڈال والا بیٹھا شہتُوت فقرہ.
مراد: تازہ شہتوت؛ شہتوت بیچنے والوں کی صدا (مہذب اللغات).

... رہنا محاورہ.
(طبیعت) ٹھیک رہنا؛ (مزاج) درست رہنا، تازہ رہنا، سرسبز ہونا.

بجلی سے غیب میں کیا ہوا کہ چمن ظہور کا جل گیا
مگر ایک شاخِ نہالِ غم، جسے دل کہو سو ہری رہی

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵۱۹).

کوئی چشم شوق کے سامنے ہو تو سوجھتی ہے نئی نئی
ترے دم قدم کی بہار تھی کہ طبیعت اپنی ہری رہی

(۱۹۵۷، یگانہ، گنجینہ، ۸۸).

... فَصْل (... فت ف، سک ص) امث.
سبز فصل جو ابھی پکی نہ ہو نیز سبزی ترکاری (جیسے: کھیرے، ککڑیاں، گاجریں، آلو وغیرہ) (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہری + فصل (رک)].

... کَچ (... فت ک) صف مث (قدیم).
رک: ہری کچوہ.

بھورے بادرے اچھے اچھے میوے
ہری کچ جگہ میں چن چن کو کھاتے پھرتے ہیں

(۱۷۴۶، دکھنی انوار سہیلی، ۸۷۰). [ہری + کچ (کچوہ (رک) کا مخفف)].

... کَچُوک (... فت ک، و مع) صف مث.
رک: ہری کچوہ. اختر پگڈنڈی کے کنارے ملائم ہری کچوک گھاس پر لمبے لمبے لیٹ گئے. (۱۹۹۵، ہم سفر، ۱۸۹). [ہری + کچوک (کچوہ (رک) کا بگاڑ)].

... کَچُوہ (... فت ک، و مع) صف مث.
نہایت ہری، گہری سبز، بہت تازہ نیز جو ابھی پوری طرح پکی نہ ہو (فصل وغیرہ کے لیے مستعمل). گندم کی ہری کچوہ فصل کھیتوں میں کھڑی تھی، معلوم ہوا اگست میں کٹائی ہوگی. (۱۹۸۶، اردو ڈائجسٹ، لاہور، دسمبر، ۱۸۵). [ہری + کچوہ (رک)].

... کھیتی (... ی مع) امث.
کچی کھیتی، کھیتی جو ابھی تک پکی نہ ہو، سبز کھیتی (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). [ہری + کھیتی (رک)].

... کھیتی گابَھن (گیابَھن) گائے تب ہی جانیے کہ مُنّھ میں آئے کہاوت
رک: ہری کھیتی گیابھن گائے منھ پڑے تب الخ (گنجینہ اقوال و امثال).

... کھیتی گیابَھن گائے مُنّھ پڑے تَب جانی جائے کہاوت.
کھیتی اور گابھن گائے سے جب کچھ حاصل ہو جائے تب فائدہ سمجھنا چاہیے، ان سے جب تک کچھ حاصل نہ ہو جائے تب تک فائدہ شمار نہ کرنا چاہیے (جامع اللغات).

... گیلی (... ی مع) صف مث.
سبز؛ تر و تازہ (سبزی وغیرہ). ہری گیلی چیزیں ڈھیر ساری چھوٹے میاں بازار سے لے آئے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۸۰). [ہری + گیلی (رک)]

... مِرْچ (... کس م، سک ر) امث.
سبز رنگ کی چھوٹی بڑی دو اقسام کی مرچ، عموماً چھوٹی ہری مرچ جو کھانے میں بہت تیز ہوتی ہے اور زیادہ استعمال ہوتی ہے. ہرا دھنیا و ہری مرچ کتر کر اور گرم مصالحہ نمک میں گرملا دیوے. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲: ۳۲). برف سے خمیری روٹی اور ہری مرچوں کا وقف مرتا ہے. (۱۹۷۶، سرگزشت، ۵۷). میں نے ایک جگہ سبزی فروش کی دکان پر ہری مرچیں دیکھیں تو ایک پاؤ کی خرید لیں. (۲۰۰۶، چار جدید مصور، ۳۶۳). [ہری + مرچ (رک)].

... ہَری (... فت و) صف مث.
نہایت سبز؛ تر و تازہ، سرسبز و شاداب. ہم ہی نے ہری ہری ٹہنیاں نکال کھڑی کیں. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۱: ۱۸۸). آبشاروں کا پانی مصطفیٰ غیرت آب حوضِ کوثر،

گرد ہری ہری دوب بھی ..... معلوم ہوتا تھا کہ عروس بہار گیسوے مشکبار کھولے ہوئے سیر چمن کرتی پھرتی ہے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۳۰). باغ میں ہری ہری گھاس پھیل رہی تھی. (۱۹۶۷، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۲: ۳۱۹). میں چلتے چلتے ہری ہری دوب کے لق و دق قطعہ میں پہنچ گیا ہوں. (۱۹۹۴، نئی سمت، ۵۹). درختوں کی بے رونق ٹہنیوں پر ہری ہری کونپلیں جھانکنے لگی تھیں. (۲۰۰۳، ساحل (ترجمہ)، ۱۲۵). [ہری + ہری (رک)].

--- ہری سُوجْھنا محاورہ.

رک: ہرا ہرا سوجھنا. اماں کو تو ہر طرف ہری ہری سوجھ رہی تھی. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۱۲۸).

--- ہو جانا / ہونا ف مر؛ محاورہ.

۱. سبز ہو جانا، ہرے رنگ کا ہو جانا (زمین، فصل وغیرہ).

جو جلاب پیک وو سنیا قہر تے زمیں سب ہری ہوری زہر تے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۲). ۲. تر و تازہ ہونا، سرسبز ہو جانا، پھلنا پھولنا، ثمردار ہونا، شاداب ہونا.

طراوت پاسنے اپنی کشت امید ہری ہو جائے اپنی کشت امید

(۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۳).

نچوڑ بال نہا کر جو خاک پر میری
تو کشت زار تمنا ابھی ہری ہو جائے

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۲۳۳).

بہار آئے اپنی طبع ہری ہو جائے
کلی کلی گل مضمون پری پری ہو جائے

(۱۹۲۱، دیوان ریختی (حرف رنگیلی بیگم)، ۸۲).

ڈالی گئی جو فصل خزاں میں شجر سے ٹوٹ
ممکن نہیں ہری ہو سحاب بہار سے

(۱۹۲۳، بانگ درا، ۲۸۰). بیچ صحن میں مہندی کا چھوٹا سا پودا لگا تھا جس کی پتیاں خوب ہری ہو رہی تھیں. (۱۹۹۴، آنگن، ۱۲). جب تک یہ جوئے شیر رواں نہ ہو مزرع زندگی بھی ہری نہیں ہو سکتی. (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۳۲). ۳. (طبیعت) ہشاش بشاش ہو جانا، وحشت دور ہو جانا. اس بیماری کا علاج یہی ہے کہ نور جہاں سے ملیں اور اُدھر نور جہاں کی وحشت بھی جاتی رہے گی، فیضن۔ اے اب جاتی ہی ہے ہری ہو گئی ہیں. (۱۸۹۳، پی کہاں، ۶۱). ظلم کی ٹہنی ہری نہیں ہوتی، ان کو خدا کے غضب سے ڈرنا چاہیے تھا. (۱۹۳۱، خطوط ماجدی، ۴۰). ۴. (شاذ) گابھن ہونا، حاملہ ہو جانا (خصوصاً بکری وغیرہ). جو زنجیر بالشت بھر کی بکری کو، جو تین دفعہ "ہری" (امید سے) ہو چکی ہے، قابو میں نہ رکھ سکی. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۵۸).

ہَری (۵) (فت ہ) صف مث.

تھکی ہوئی، تھکی ہاری؛ ہاری ہوئی.

ہر یک کھنڈ کی جھڑتی لے ہر یک پری
پھر آئے لگی ہو کے ماندی ہری

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۷۰). [ہرا = ہارنا سے (رک) کی تانیث].

ہِری (کس ہ) امث (قدیم).

لاج، شرم.

تجہیں فکر دیں دیکھ اتیا ہوا
کہ بن دوں دشمن پہ ہری دکھ ہوا

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۹۵). [مقامی].

••• ہْری (سک ہ) لاحقہ.

لاحقۂ وصفیت برائے تانیث؛ جیسے: اکہری، سنہری وغیرہ میں. (وصفیت) سنہری وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۵).

ہَری اَنْتھ (فت ہ، ا، سک ن) امذ.

ہریانہ (مشرقی پنجاب) کا بیل (اپ و، ۵: ۹۳). [مقامی].

ہُری بُتّی کَرْنا محاورہ.

ختم کرنا، اُڑا دینا، کچھ نہ باقی رکھنا (مہذب اللغات).

ہَرے (۱) (فت ہ) صف؛ ج.

۱. سبز؛ ہرا (رک) کی مغیّرہ حالت اور جمع.

کئی سوکھے ہوئے پتے ہرے معلوم ہوتے ہیں
ہمیں دیکھو کہیں سے دل جلے معلوم ہوتے ہیں

(۱۹۶۸، پرچم گردباد، ۲۰). میں نے تو اسی کے لیے اس سے محبت کی ہے اور اس چمکدار (ہرے) رنگ سے جس سے اس کا لباس بنا ہے. (۲۰۰۵، جوکندہ پایندہ (ترجمہ)، ۲۲۹). ۲. تازہ.

مجروح تیغ وہاں بھی لہو سے بھرے رہے
پانی وہ تھا کہ زخم ہمیشہ ہرے رہے

(۱۸۹۱، تعشق لکھنوی، براہین غم، ۸۷). ۳. خوش و خرم.

تری بزم اکبر خوش بیاں ہے محل فرحت دوستاں
جو ملول آئے وہ خوش گئے، جو فسردہ آئے ہرے گئے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳۵۸). [ہرا (رک) کی جمع اور مغیّرہ شکل].

--- بَھرے (.....فت بھ) (الف) صف؛ ج.

۱. ہرا بھرا (رک) کی جمع نیز مغیّرہ صورت، سرسبز، شاداب.

سر کا ہے ہرا ابھی کھیت ہیں سب ہرے بھرے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۰۹). میرا محبوب چنار ہے ..... اس میں ہرے بھرے پتے نکل آئے ہوں گے. (۱۹۵۳، مکتوبات عبدالحق، ۹۱۶). ان گنت شہر اور قصبے اور گاؤں ان ہرے بھرے میدانوں میں آباد تھے. (۱۹۵۹، آگ کا دریا، ۳۰). یہ گاؤں چاروں طرف سے ہرے بھرے کھیتوں سے گھرا ہوا تھا. (۲۰۰۶، چار جدید مضمون، ۳۴۳). ۲. تازہ، پکے ہوئے. تاج کا ہجیاں شہتوت، بوٹ ہرے بھرے بوٹ. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۰۶). ۳. تازہ، گیلا (زخم وغیرہ).

زخم وہیں ہرے بھرے ، درد بھی کچھ سوا رہے
آب و ہوائے شہرِ غم اتنی تو پُرفضا رہے
(۱۹۷۲ ، کلام ، ۸۸). (ب) امذ. ایک ولی کا نام جن کا مزار دہلی میں جامع مسجد سے متصل ہے (یہ ہرے بھرے صاحب کے نام سے معروف ہیں).
اس سبزہ رنگ سے جب کھوئیں گے راز کچھ ہم
اس دن ہرے بھرے کی دیں گے نیاز کچھ ہم
(۱۸۴۹ ، معروف ، د ، ۲۱۸).

--- پات امذ.
ہرے پتّے ، سرسبز پتّے ، تازہ برگ.
سو ہے یوں نارنگی چوا ہری ڈالی میں تج قد سوں
کہ جوں نارنج دستے ہیں ہرے پاتوں کی ڈالی میں
(۱۶۳۹ ، قدیم بیاض (شعوری) ، ۳۹). [ہرے + رک : پات (۱)].

--- پان کا بیڑا کِھلانا محاورہ.
نسبت قرار پانا ، منگنی قرار پانے پر ایک رسم ادا کرنا جس میں ہرے پان کا بیڑا کھلاتے ہیں. چٹ پٹ منگنی ٹھہر ہی تو گئی اور دولھا والے تھوڑی بہت مٹھائی لا ، ہرے پان کا بیڑا کھلا گئے. (۱۹۶۷ ، فرہنگ اثر ، ۳ : ۶۵۳).

--- دودْھیا (--- و مع ، سک ذ نیز کس ھ) صف.
تازہ اور دودھ کی لذت والے (دلی کے چھابڑی والوں کی پکار). سنگھاڑے ہیں ہلاؤ کے ہرے دودھیا ، کالی بھوڑالی جامنیں ہیں. (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۸۲). [ہرے + دودھیا (رک)].

--- رُوکھ پر سَب پَرَنْد بیٹھتے ہیں ، ٹُھونْٹھ پَر کوئی نَہیں بَیٹْھتا کہاوت.
جہاں فائدے کی امید ہو سب وہیں جاتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- میں آنکھیں پُھوٹْنا / ہونا محاورہ.
فضول خرچ ہونا ، عاقبت نااندیش ہونا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات).

--- ہَرے (--- فت ر) صف ؛ ج.
۱. ہرے رنگ کے ، تمام ہرے ، بہت ہرے ، گہرے سبز (تسلسل یا شدت ظاہر کرنے کے لیے). یہاں کے ہرے ہرے انگور اور لال لال انار اپنی رنگت اور ذائقے کے اعتبار سے ..... کم نہیں. (۱۹۹۵ ، پشتونوں کی عدالت ، ۲). ۲. سبزہ ہی سبزہ ، اس بیکار سرزمین میں ہرے ہرے کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں ہے. (۲۰۰۳ ، وجودی نفسیات پر ایک نظر ، ۶۵). [ہرے + ہرے (رک)].

--- ہَرے باغ دِکھلانا محاورہ.
جھوٹے وعدے سے بہلانا پھسلانا ، دھوکے میں ڈالنا ، کسی چیز کا لالچ دینا ، رک : سبز باغ دکھانا.
دکھلا نہ مجھے ہرے ہرے باغ ... غنچے کی گرہ میں کیا ہے جز داغ
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۳۰).
وہ باتیں بناکیں دل پہ ہے داغ ... دکھلا نہ میاں ہرے ہرے باغ
(۱۸۷۱ ، بحر ہندی ، ۹۳).

--- ہَرے بروے کے چکنے چکنے پات کہاوت.
ہونہار شے کے آثار پہلے ہی سے اچھے دکھائی دیتے ہیں (طنزاً بھی مستعمل ہے). وہ تمھارے پچھن ہی دکھائی دیتے ہیں ہرے ہرے بروے کے چکنے چکنے پات ..... بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۵۹۷).

--- ہو جانا / ہونا محاورہ.
۱. رک : ہرا ہو جانا / ہونا ؛ شاداب ہونا ، سرسبز ہو جانا.
لہلہانے لگے جنگل ہوئے پھر کھیت ہرے
روپ دکھلانے لگی نشوونما ساون کی
(۱۸۳۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۳۷۳).
گل ہرے ہو گئے چمن میں داغ
تجھ پہ رونق مگر نہیں آتی
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۲۷). نزاکت جان ملاپ کرنے کو تیار ہیں ، اس خیال کے دل میں آنے سے وہ ہرے ہو گئے. (۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۷۱). ۲. (زخم) تازہ ہونا. موسم بہار آیا تو جنون کے داغ اور بھی ہرے ہو گئے. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۸۳). میرے دل پر اس حکومت کا زوال بڑا بھاری داغ ہے اور میں خوابوں میں اکثر وہاں جاتا رہتا ہوں تو میرے داغ ہرے ہو جاتے ہیں. (۲۰۰۳ ، مکاشفات ، ۸۲).

ہَرے (۲) (فت ر) کلمہ.
اے دشمن ، اے ہری (جامع اللغات). [ہری (رک) کا ایک املا].

--- رام فقرہ.
بھگوان کو پکارنے کا کلمہ. ہرے رام ہرے رام اور نہ جانے کیا کیا اپنی دانست میں سنسکرت کے اشلوک جاپتے ہوئے ..... جا رہا تھا. (۱۹۷۲ ، دنیا گول ہے ، ۳۰۵). [ہرے + رام (رک)].

--- راما ہَرے کِرِشْنا فقرہ.
بھگوان کو پکارنے کا کلمہ. مادام جہاں سادات برہنہ کماریوں کی مداح ہیں اور ملنگ دھاری روسی ماسکو کی سڑکوں پر ہرے راما ہرے کرشنا الاپتے پھرتے ہیں. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۲۸۳). [ہرے + راما (رک) + کرشنا (رک)].

ہُرّے (ضم ہ ، شد ر) کلمۂ فجائیہ.
خوشی میں لگایا جانے والا نعرہ ، شاباش ، پسندیدگی یا خوشی کا نعرہ ؛ ہُرّا (رک).
کھل گئے در نہ رہا شاہدِ مشرق میں حجاب
غل مچا ہرے کا بول اٹھے مغرب کے مرید
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۷۰). ہرے ، جنگل نے نعرہ لگایا. (۱۹۸۹ ، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ۲۱۲). [انگ : Hurray].

--- ہُرّے (--- ضم ہ ، شد ر) امذ ؛ ج.
ہرّے (رک) کی تکرار ؛ خوشی کے اظہار کے لیے مستعمل.
اطالیوں کا خوشی سے عجیب حال ہوا
کبھی چیرز کبھی شور "ہرّے ہرّے" کا
(۱۹۱۳ ، فردوسِ تخیل (ز رخ ش) ، ۲۸). ہرے ہرے ، شیخ اور اللہ دو چیخنے لگے. (۱۹۶۱ ، علی پور کا ایلی ، ۴۳۳). [ہرّے + ہرّے (رک)].

ہَرِیا (۱) (فت ہ، کس نیز سک ر) (الف) صف.

۱. ہرا، سبز. باری کا رنگ ہریا ہے. (۱۵۹۱، رسالہ وجودیہ، جانم، ۵). ۲. سرسبز و شاداب، ہرا بھرا.

ہریا کر رکھیا توں زمیں سات کوں   دیا رنگ پھل پھول ہور پات کوں

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۲).

تیسری شب کو ایک مرد سیاہ   کہ او پہنا اتھا لباس ہریا

(۱۷۷۲، ہشت بہشت، باقر آگاہ، ۳: ۴۰). (ب) امذ. رک: ہریل (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س ہرِت + क]

... گھَریا (... فت گھ، سک ر) امذ.

ٹھور ٹھکانا، رہنے سہنے کی جگہ، بسنے کا مقام؛ مراد: گھر جہاں لڑکی شادی کے بعد بسے. ایسی بھولی بھالی قبول صورت تھی کہ اونچی جگہوں میں کھپ جاتی تو ایک تو اس کے آنسو پونچھنے دوسرے ان کا بھی کوئی ہریا گھریا ہوتا. (۱۹۵۹، محمد علی ردولوی، گناہ کا خوف، ۵۱۱). [ہریا + گھر (رک) + یا، لاحقۂ نسبت].

ہَرِیا (۲) (فت ہ، کس نیز سک ر) امذ؛ صف.

وشن جی کا پجاری؛ اطاعت گزار، پجاری، عبادت گزار (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: हरि + इक]

ہَرِیا (۳) (فت ہ، کس نیز سک ر) (الف) صف.

۱. (کنایۃً) جنگلی، وحشی. ان منہ زور اور ہریا درندوں کی طرف نہ دیکھو یہ تو عوام کے خون کی پیداوار پر پلتے ہی رہیں گے. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۱۸۳). ۲. مست، شرارتی (ماخوذ: جامع اللغات). (ب) امذ. ۱. (i) گائے یا بیل جس کو یہ عادت ہو جائے کہ کھیت میں گھس کر کھانے لگے (جامع اللغات). (ii) لداؤ، بوجھ اٹھا کر لے جانے والا بیل جو گاڑی یا ہل میں نہ چلتا ہو (اپ و، ۵: ۹۱). ۲. شاہی جنگل کا نگہبان (علمی اردو لغت). (ج) کلمۂ ندا. کھیتی یا درختوں کے نگہبان یہ کہہ کر پرند اڑایا کرتے ہیں.

ہریا ہریا شور مچا کر   ڈھیلا مارا تو نے گھما کر

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۹۳). [ہریا (رک) کا ایک املا].

... ہاتھی حاکم چور دونوں بِگڑے (کی بِگڑی) اور نہ (ٹھور) چھور کہاوت.

شرارتی ہاتھی اور ظالم حاکم بگڑ جائیں تو بہت نقصان کرتے ہیں (ماخوذ: نجم الامثال؛ جامع اللغات).

ہَرِیا (۴) (فت ہ، کس نیز سک ر) امذ.

کاشتکار، کھیتی باڑی کرنے والا، ہل جوتنے والا (پلیٹس). [پ: हलिआ]

ہُریا (ضم ہ، سک ر) امذ.

بھینسے کا مادہ بچہ. بھینسا ... نر بچہ ... مادہ بچہ کو ہریا اور پڑیا اور نوجوان ... کو اوسر کہتے ہیں. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۳۵). [مقامی].

ہَرِیال (۱) (فت ہ، کس نیز سک ر) (الف) امث.

سبزہ، ہرا پن.

بن گیا تھا چمنستان سے چٹیل میداں
پھل بوٹے تھے نہ پھل پھول نہ ہریال نہ گھاس

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۲۰۵). (ب) امذ. ۱. ہرے رنگ کا کبوتر، ایک قسم کا سبز چھوٹا پرندہ، ہریل (لاط: Columba hurriala).

بھنور ہور مولے و بھنگراج انوپ   سو ہریال و پپلک او ہیرک سروپ

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۰۱).

خیالی دواجاں ہو کر پی ہریال   اوتے شیر کی گت ہوئے سو دیال

(۱۷۰۸، داستان فتح جنگ (ق)، اعظم، ۱۹۳). ۲. رک: زرنیخ؛ ہڑتال. زرنیق. زرنیخ کو ہندوی ہریال کہتے، مویہ میں زرنیخ کے ذیل میں ہڑتال درج کیا ہے. (۱۳۳۳، زقان گویا (اردو، کراچی، جولائی ۱۹۶۷، ۱۲۷)). ۳. ایک قسم کا پارچہ.

جو ہریال والا بندی دس بھریا   کری تن کے پرتو سوں گلشن ہریا

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۳۶). [پ: हरिमाली س: हरिताल]

ہَرِیال (۲) (فت ہ، کس نیز سک ر) (الف) امث.

آوارہ گائے یا بھینس جسے ہر کوئی دوہ لے (پنجابی اردو لغت). (ب) صف مث. (مجازاً) آوارہ عورت؛ عورت جس سے ہر شخص جنسی تعلق قائم کر سکتا ہو. جب ہریال عورت ہے ہم نے کہا. (۱۹۷۹، زرگزشت، ۱۷۴). [مقامی].

ہَرِیالا (فت ہ، کس نیز سک ر) (الف) صف.

۱. ہرا، ہرے رنگ کا.

اس کا جھنڈا ہریالا   جس میں چاند ستارا ہے

(۱۹۵۷، پھول تارے، ۱۷). ۲. سرسبز، شاداب.

میں جب یہاں آیا تھا (تو اے اہل وطن)
ہریالے تھے دھان کے تھے پودے ابھی

(۱۹۷۳، پرواز عقاب، ۲۵). ۳. خوش و خرم، تر و تازہ، شادکام، بامراد؛ (کنایۃً) نوجوان، نوعمر، شگفتہ (جیسے: ہریالا بنا (دولھا کی تعریف میں)).

بس چڑھاتی ہے سبزہ کا پیالہ   سو رہا جھٹ بنا وہ ہریالا

(۱۸۶۳، ہیرا من طوطا، حقیقت، ۷).

خوش خوش بنا چھیلا ہریالا اور رنگیلا   کھیرا چمن چمن ہے باغ و بہار سہرا

(۱۸۹۳، کلام دلدار علی مذاق، ۲۵۲). یہ سہرا سہرے والا بھی ہے اور ہریالا یعنی خوش و خرم اور تر و تازہ بھی ہے. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۶۳).

ہریالے نے ڈیرے کہاں ڈالے ری
سیاں پیارے نے ڈیرے کہاں ڈالے ری

(۱۹۶۳، نور مشرق، ۵۶). ہریالے ہمارے بنے کے لیے سہرا گندھ لاری مالنیاں. (۲۰۰۰، زندگی کی یادیں، ۷۳). تازہ پھولوں کے گجروں سے گندھا ہوا اور تازہ ہری ترباٹ سے ہریالا بنا ہوا ایک رتھ بھی تھا. (۲۰۰۶، نئی چاند تھے سر آسماں، ۱۵). (ب) امذ. ایک قسم کا سبز چھوٹا پرند جسے کبھی مار بھی کہتے ہیں، ہریل (لاط: Merops Viridis) (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). [س: हरितालक]

--- بنا / بنْرا (---فت ب / فت ب ، سک ن) امذ.
نوعمر نوشہ : خوش و خرم دولھا : (مجازاً) خوبصورت دولھا.

ہریالے بنے کا شور و غل تھا
سنبل کا چنور تو چتر گل تھا

(۱۸۳۸ ، مثنوی گلزار نسیم ، ۳۲). میراثنیں گاتی تھیں ..... تو باتھیں پہنے کا ہریالا بنْرا ، ایسا تو ڈ کر دے ری ، رہے بن رام کا غلام ، (ایوڑھی بٹھا کر سلام . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۹۹۶). ایک جگہ مانجھا پہنا کر مجھ کو سب ہریالا بنا گیا . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۹۸).

نہ اس کا خون ہے واقف نہ اس کا دل کالا
مرا بنا ہے بڑھاپے میں کیسا ہریالا

(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۵۸). [ہریالا + رک : بنا (۱) / بنرا (رک)].

ہَرْیالاں (فت ہ ، سک ر) امذ (قدیم).
رک : ہریالا معنی ۲.

طوطی سبزک ہریالاں
بلبل ہوئی ورک بالاں

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، علی گڑھ ، ستمبر ۱۹۵۷ ، ۶ ، ۳۰ : ۷۹)). [ہریالا (رک) کا قدیم املا].

ہَرْیالی (فت ہ ، کس نیز سک ر) امث.
۱. ہرا ہونے کی حالت ، ہرا پن ، سرسبزی ، شادابی ، تراوٹ ، تر و تازگی.

لیا تج یوں چھوڑے ہریالی بھر
کہ کیا کیا جوں لڑتا تھا نہالی اپر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۴).

ہریالی کی چادر جو ہے دلپذیر
بچھایا ہے جھاڑاں کے پانو تل حریر

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۸۸).

جنگل سب اپنے تن پہ ہریالی سج رہے ہیں
گل پھول جھاڑ بوٹے کر اپنی دھج رہے ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۳۵). کھیت میں ہریالی تھی ، دانے تھے . (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۱۹). ہماری نظروں کے سامنے تا حد نظر ہریالی پھیلی ہوئی تھی . (۲۰۰۶ ، داستاں کہتے کہتے ، ۱۸۸). **۲. سبزہ ، دُوب نیز ایک قسم کی عمدہ باریک گھاس ، سبزہ زار ، تر و تازہ گھاس.**

زمیں میں رہے تا ہریالی کی جڑ
نمایاں آنت ہو جائے پانی پکڑ

(۱۸۰۸ ، داستان فتح جنگ (ق) ، (نظم ، ۱۳۲). ایک دن ہریالی دیکھنے کو اپنے گھوڑے پر چڑھ کے اپنے اسی تحصیل بیٹے اور الّھڑ پن کے ساتھ ویکتا بھاتا چلا جاتا تھا . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۲۰). کسی درخت کے سایہ میں بیٹھ کر دل فریب ہریالی کا نظارہ ، یہ سب شوق پورے ہونے کے سامان پیدا ہو گئے . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۱۵). ایک کاچھی سے طے کر لیا کہ روزانہ بکری کے لیے کچھ ہریالی دے جایا کرے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۵۰).

ہریالی ہے جیون ریکھا بڑھتی اور پنپتی ہے
جیسے تیرے دھیان کی ندی بنا ساون بھی چڑھتی ہے

(۱۹۸۱ ، قشقہ سامائی دل ، ۱۷۶). **۳. خوبصورت دلھن : خوش و خرم عورت : سندر نار : نوجوان عورت نیز بیٹی**. بابا کی لاڈلی ہریالی کلیجے میں نور چشم ، لخت جگر ، کھٹے میں پیر تما دختر . (۱۹۲۲ ، مرگ نامہ ، ۳۰).

میری ہریالی گھونگھٹ کھول
راج دلاری گھونگھٹ کھول

(۲۰۰۰ ، زندگی کی یادیں ، ۷۳). **۴. (نباتیات) ایک قسم نما پتے یا برگچے کا نام ، کالی ، رام گھاس (لاط : Cynodon)**. مندرجہ ذیل میں پتے یا برگچے کی شکل کو دیکھو ، خطی یا تسمہ نما ، ہریالی کالی یا رام گھاس ، کیوڑا ، گنا . (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۳۰). [رک : ہریال (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

--- بنی (---فت ب) امث.
نوعمر دلھن. گلستاں مسکرا کر ..... چپ ہو رہی بختیارک کھڑے ہو کر ناچنے لگا اور پکارا ہریالی بنی مبارک باشد . (۱۸۸۴ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۲۷). [ہریالا بنا (رک) کی تانیث].

--- روندْنا ف مر : محاورہ.
سبزے وغیرہ کو نقصان پہنچانا نیز سبزے پر چلنا ، تفریح کے لیے سرسبز و شاداب جگہ جانا. آخری چہار شنبے کے دن عورت مرد ہریالی روندنے گھر سے باہر باغوں جنگلوں میں ہریاول کی جگہ جاتے ہیں . (۱۹۷۰ ، اردو نامہ ، کراچی ، جنوری ، ۳۵ : ۷۲).

ہَرْیالے (فت ہ ، کس نیز سک ر) (الف) صف.
۱. سبز ، سبز رنگ والا : ہرے رنگ کا. اس ہریالے گنبد کا صدقہ ، جو تیری شمع سراج منیر کا فانوس ہے . (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۸). **۲. (مجازاً) سرسبز ، شاداب ، تر و تازہ.**

بابا! ہم جوگی بن باسی جنگل کے رہنے والے ہیں
اس بن میں ڈیرے ڈالے ہیں جب تک یہ بن ہریالے ہیں

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۳۳). سارا سال درختوں کی شاخوں پر سرمستی اور سرخوشی سے جھومنے والے ہریالے پتے ، اس موسم کے آتے ہی پہلے زرد ہوتے ہیں پھر نیالے . (۱۹۹۱ ، اردو نامہ ، لاہور ، اپریل ، ۱۰). (ب) امذ . **ایک قسم کے گیت جو شادی میں گائے جاتے ہیں** (نور اللغات). [ہریالا (رک) کی جمع اور مغیرہ صورت].

ہَرِیان (فت ہ ، کس ر) امذ.
دشمنوں کی ایک سواری جو پرندے کی قسم سے تھی ، گرو (پلیٹس). [س : हरियान].

ہَرِّیان (فت ہ ، شد ر ، ی لین) امث.
کنگن یا بازو بند کی ایک قسم ، پہنچی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

ہَرِیانا (۱) (فت ہ، کس ر) (الف) ف ل.
ہرا ہونا، سرسبز و شاداب ہونا، تر و تازہ ہونا، لہلہانا، ہرا بھرا ہونا۔ راحت پانے کی امید بھی بلاوجہ ہریانے لگی. (۱۹۳۵، بھرے بازار میں، ۲۱۳). (ب) امذ نیز امث. ۱. نچی زمین، ترائی (رک). نچی زمین دریا کے نزدیک کو ترائی ..... ہریانہ، کچھار. (۱۸۳۶، کھیت کرم، ۵). ۲. اونچی زمین: اونچا ملک (فرہنگ آصفیہ: نور اللغات). [ہری (رک) + الف زائد + نا، لاحقۂ مصدر].

ہَرِیانا (۲) (فت ہ، کس ر) ف م.
روکنا، منع کرنا (پلیٹس: جامع اللغات). [ہری = ہار، ہارنا + الف زائد + نا، لاحقۂ مصدر].

ہَرِیانُو (فت ہ، کس ر، غنہ، سک و) امذ.
فصل کی ایک تقسیم جس میں زمیندار سات حصے اور کاشت کار نو حصے لیتا ہے، ہریاؤ (پلیٹس: جامع اللغات). [مقامی].

ہَرْیانُو (فت ہ، سک ر، غنہ، سک و) امذ.
۱. ہل چلانے والوں کا زمیندار کی زمین پر امداداً ہل چلانا (جامع اللغات). ۲. مجبوراً یا مرضی سے ہل چلانا (جامع اللغات). [مقامی].

ہَرْیانْوی (فت ہ، سک ر، ن) امث، صف.
ہریانہ (رک) کی زبان: اردو سے ملتی جلتی مشرقی پنجاب کی ایک زبان نیز ہریانہ سے منسوب، ہریانہ کا / کی. اپ بھرنش یا دیسی بھاشائیں ..... پشاچی (پنجابی، سندھی، کشمیری، ہریانوی اور اردو جو کہ پنجابی سے مشتق ہے). (۱۹۷۰، اردو زبان کی قدیم تاریخ، ۸۰). پنجابی کو مختلف لوگوں نے مختلف نام دیے ..... مشرقی پنجاب میں اس زبان کو ہریانوی کہنے لگے. (۱۹۸۸، پنجابی زبان و ادب، ۹). [ہریانہ (بحذف ہ) + وی، لاحقۂ نسبت].

ہَرْیانَہ (فت ہ، سک ر، فت ن) (الف) امذ.
مشرقی پنجاب (بھارت) کا ایک مشہور شہر. نہر غربی دریائے جمنا ..... اس کی ایک شاخ پچھم میں ہریانہ تک پہونچ کر ریگستان میں غائب ہو جاتی ہے. (۱۸۸۳، جغرافیہ گیتی، ۲: ۱۱). (ب) امث. رک: ہریانوی جو معروف ہے. اس کی زبان سنسکرت ہے، اور اس کا کچھ حصہ مقامی بولی ہریانہ میں بھی ہے. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطی کی ایک جھلک، ۳۱۱). [علم].

ہَرْیانی (فت ہ، سک ر) امث.
رک: ہریانوی: ایک زبان، ایک بولی، ہریانہ (رک) سے منسوب: ہریانہ کی (خصوصاً بولی زبان وغیرہ). پنجابی، بنگارو (مع ہریانی)، کھڑی بولی اور برج بھاشا سب اس علاقے سے قریب تھیں. (۱۹۶۸، ہندوستانی لسانیات کا خاکہ، ۵۲). ڈاکٹر مسعود حسین خان نے رائے ظاہر کی ہے کہ اردو کا اصل ماخذ ہریانی زبان ہے. (۱۹۷۶، ہندی اردو تنازع، ۲۸). صرف برج بھاشا سے رشتہ رکھنے والی زندہ بولیوں کے نام بابائے اردو نے اپنے ایک خطبے میں بتائے ہیں: اودھی، ہریانی ..... قنوجی، میتھلی. (۲۰۰۳، تعلیمات، ۹۸). [ہریانہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

ہَرِیاؤ (فت ہ، کس ر، و مع) امذ.
فصل کی ایک تقسیم جس میں سے زمیندار کو سات اور کسان کو نو حصے ملتے ہیں: رک: ہریانو (پلیٹس). [مقامی].

ہَرْیاوَل (فت ہ، کس نیز سک ر، فت و) (الف) امث.
۱. سبز ہونے کی حالت یا کیفیت، ہراپن نیز تازگی، سرسبزی، شادابی، ہریالی.

کھیتوں کی ہریاول پہ یہ دھبے ہیں دہقانوں کے
یا گھتی نے اگلے بوسیدہ تابوت انسانوں کے

(۱۹۳۶، شعلۂ گل، ۲۸). گھاس سوکھ جاتی ہے مگر بارش کے بعد پہلے سے زیادہ ہریاول کے ساتھ نمودار ہوتی ہے. (۱۹۸۶، گلشن فن اور فلسفہ (ترجمہ)، ۳۷). ۲. سرسبز و شاداب علاقہ، جگہ جہاں بکثرت سبزہ ہو، مرغزار، سبزہ زار، چراگاہ. بیگمات بڑی پھرتی تھیں، جیسے باغ میں قمریاں یا ہریاول میں ہرنیاں. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۸۷). ۳. سبزہ، ہری گھاس وغیرہ. اس کے باغوں کے سبزہ زاروں میں ..... دل بے ساختہ چاہتا ہے کہ چوپایہ بن کے گھٹنوں کے بل اس کی تازہ بھیگی بھیگی ہریاول کو چرنے لگے. (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۱۷۵). (ب) امذ. (موسیقی) ایک راگ جو سرسبز و شاداب موسم میں گایا جاتا ہے.

کیا جب جوش سُگھرائی کے گُن نے   نکالا بنگلا ہریاول ان نے

(۱۷۵۹، راگ مالا، ۲۳). [پ: हरियाली].

ہَرِیانی (فت ہ، کس نیز سک ر) امث.
۱. ہری، سرسبز. ایک اور عکس بن کی ہریائی اجیالی رات میں اداسی چھپ لے رہی ہے. (۱۹۱۵، پریم ساگر، ۵۰). ۲. ہری گھاس، سبزہ، دُوب، ہریالی. سوکھے چارے کی بہ نسبت جانوروں کے لیے ہریائی بہتر ہے. (۱۹۲۶، طلیعہ، ۹۲). ۳. رک: ہری: برسات کی نئی پھوٹی ہوئی ہری اور نرم گھاس (اپ و، ۵: ۹۲). ۴. ہریالی: ہراپن (ماخوذ: پلیٹس). [ہریا(۱) + ئی، لاحقۂ نسبت و تانیث].

ہری پھری (کس ہ، پھ) م ف.
ہر پھر کر، پھر پھرا کر، آخرکار (جامع اللغات). [ہرنا پھرنا کا ماضی (برائے تانیث)].

... ہَل گَئی جَلْوے کے وَقْت ٹَل گَئی کہاوت.
اس کے متعلق کہتے ہیں جو وقت پر ٹل جائے اور ویسے ہر وقت ساتھ رہے (ماخوذ: جامع اللغات: جامع الامثال).

ہرے پھرے (کس ہ، پھ) م ف.
ہر پھر کر، پھر پھرا کر: آخرکار. تم کو خدا واسطے کی بعداوت اُن کے ساتھ آ پڑی ہے طویلے کی بلا بندر کے سر، ہرے پھرے مولویوں پر. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۳۹).

... کھیت میں کوا کہاوت.
ہر بار کھیت میں غلط راستے ڈالتا ہے، سخت بے وقوف ہے، سیدھے راستے پر نہیں چلتا (جامع اللغات: جامع الامثال).

ہَرِیتا (فت ہ، ی مع) امذ.
موسم کی پہلی کھیتی باڑی، ہرسوت، ہروتا، ہلایتا. شروع ماہ اساڑھ وقت جاری کرنے ہل کے سب جوتا لوگ برہمن پنڈت نجومی سے اچھی مہورت پوچھ کر کھیت میں ہل چلاتے ہیں اس کو ہرتا یا ہلوتا بولتے ہیں. (۱۸۳۶، کھیت کرم، ۳۵). [ہروتا (رک) کا ایک املا].

ہَرِیتَک (فت ہ، ی مع، فت ت) امذ.
رک: ہڑ: ہلیلہ، ہڑا (لاط: Terminalia chebula) (پلیٹس: جامع اللغات). [ہرتکی (رک) کا مخفف].

ہَرِینکی (فت ہ ، ی مع ، فت ت) امث .
رک : ہرینک ، ہڑ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س हरीनकी] .

ہَرِیجَن (فت ہ ، ی مع ، فت ج) امذ .
۱. ہری جن ، اچھوت کہلانے والی ذات کا فرد ، شودر نیز اچھوت قوم .

وہ بستی وہ گاؤں ہی کیا؟
جس میں ہریجن ہوں آزاد

(۱۹۷۰ ، بنجارے کے خواب ، ۳۳۹) . ہریجن ، ہندوؤں میں اچھوت اقوام کو اب اس نام سے موسوم کیا جاتا ہے . (۱۹۸۷ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۲۰ : ۷۲۰) . ایک ہریجن مزارع کی جگی جھونپڑی رات کو جلا دی گئی . (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۵۴) . اونچی ذات والے ایک طرف اور ہریجن دوسری طرف . (۱۹۹۸ ، بلبلیں نواب کی (ترجمہ) ، ۱۵۹) .
۲. وشنو جی کے معتقد ؛ بھگوان یا ایشور کا بھگت (ماخوذ : ہندی اردو لغت ؛ شید ساگر) .
[ہری (رک) + رک : جن (۱)] .

ہَرِیَو (۱) (فت ہ ، کس ر ، فت ی) امذ .
کھیتی باڑی یا تخم ریزی کے موسم کا اختتام (پلیٹس) . [مقامی] .

ہَرِیَو (۲) (فت ہ ، کس ر ، فت ی) صف .
ہرا ، سبز (جامع اللغات) . [ہریا (رک) کا مخفف] .

ہَریرا (فت ہ ، ی مع نیز ج) (الف) صف .
ہرا ، سبز (جامع اللغات) . (ب) امذ . سبزی ، ترکاری (ماخوذ : جامع اللغات) . [ہریلا (رک) کا ایک تلفظ] .

ہَریرا (۱) (فت ہ ، ی مع) امذ .
رک : حریرہ جو درست املا ہے .

وہ شکر لب خوش نمیں کے عشق کا زخمی ہے دل
اس کو دیجے اب ہریرا مصری و بادام کا

(۱۷۷۸ ، دیوان قائم ، ۱۹) . [حریرہ (رک) کا بگاڑ] .

ہَریرا (۲) (فت ہ ، ی مع) امذ .
حملہ ، تاخت ، دھاوا ، ہلہ .

دواؤں کرے جب ہریرے کے دست
لیوے ان مقابل تی پھر کر شکست

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۹۲) .

ہریرے کوں گھوڑیاں کو ٹھیلیں لگے
جھلیاں نیزے دانداں چہ میلیں لگے

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۸۵) . [مقامی] .

ہَریراں (فت ہ ، ی مع) امذ ؛ ج (قدیم) .
رک : تاخت ؛ حملے .

مطالع حسن کے اوٹھا ناگی سار
ہریراں کی جاگے گریزاں کی ٹھار

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۲) . [ہریرا (۲) کی جمع] .

ہَریرَہ (فت ہ ، ی مع ، فت ر) امذ .
رک : حریرہ جو اس کا درست املا ہے .

پکاتے ہیں گندم کے آٹے سے
ہریرے طرح اس کو اے تک چی

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۷۲) . خشخاش ..... دانوں کو پیس کر اور میدہ اور شکر ملا کر پکاتے ہیں اس کو ہریرہ کہتے ہیں . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۱۷۷) . کسی قدر کھانسی باقی ہے اور ضعف بھی ہے میں نے تاکید ہریرے کے پینے کو کہا ہے . (۱۸۹۵ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۰۳) . اجوائن اور ہریرہ ایسی چیزیں ہیں جو ..... زچاؤں کو بہ طور مقوی غذا اور دوا کے استعمال کروائی جاتی تھیں . (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۱۸۹) . [حریرہ (رک) کا بگاڑ] .

ہُرَیرَہ (ضم ہ ، ی لین ، فت ر) امث .
بلی کا بچہ ؛ چھوٹی سی بلی ، ہرہ (رک) کی تصغیر . ہرۃ بلی ، ہریرہ اسکی تصغیر آتی ہے ابوہریرہؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ایک ساتھی تھے . (۱۹۳۷ ، منشی محبوب عالم ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۰۶) . [ع : ہریرۃ کا مفرس] .

ہَریری (فت ہ ، ی مج) امث .
سبزی ؛ سبز رنگ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : ہرير (۲) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ہُریرِیَہ (ضم ہ ، ی مج ، کس ر ، فت ی) امذ .
بید مجنوں ، آویزیہ ، صنوبر وغیرہ کا غنچہ یا پھول جو شکل میں بلی کی دم سے مشابہ ہوتا ہے (انگ : Catkin) . ہریریہ یہ ایک طویل اور کم و بیش لٹکا ہوا مسمارا ہے جس پر صنفی پھول ہوتے ہیں ، مثلاً شہتوت اور شاہ بلوط . (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات (عبدالرشید مہاجر) ، ۱۰۰) . [مقامی] .

ہَرِیڑ (فت ہ ، ی مع) امث .
رک : ہڑ ؛ ہلیلہ . ہریڑ ، زیرہ ، کالی مرچ اور سونف کوٹ کر قدرے نمک ملا لیا جاتا ہے ..... پیٹ کی تبخیر کا مؤثر علاج سمجھا جاتا ہے . (۱۹۸۳ ، چولستان ، ۲۳۳) . گھر میں طرح طرح کے عرق اور مربے تیار ہوتے ..... آنولے کا مربہ ، ہریڑ کا مربہ یہ سب مختلف نگی بیماریوں کے علاج کے لئے استعمال ہوتا . (۲۰۰۳ ، گئے دنوں کا سراغ ، ۳۰) . [ہڑ]

ہَریس (فت ہ ، ی مع) امث ؛ امذ .
ہل کی لکڑی کا لمبا اور چوڑا آنکڑا جس کے ایک سرے پر پھل والی لکڑی آڑے ہل جڑی رہتی ہے اور دوسرے سرے پر جوا لگایا جاتا ہے ، ہرس . لمبی لکڑی جس کا ایک سرا گڑھے میں ٹھوکا ہوا ہے ہریس کہلاتی ہے . (۱۸۹۳ ، اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۱۸۵) . ہریس یہ لمبی لکڑی ہوتی ہے جو بیلوں کے جوئے میں جوتی جاتی ہے اور ہل کو کھینچتی ہے . (۱۹۱۶ ، علم زراعت ، ۵۸) . [مقامی] .

ہَریسا (فت ہ، ی مع) اند.
رک : ہریسہ جو درست املا ہے.

کریں گے شوق سے مسلم غذا میں سے داخل
شراب کو بھی ہریسا بنا کے چھوڑیں گے

(۱۹۲۱، اکبر، رک، ۳: ۲۸۹). [ہریسہ (رک) کا ایک املا].

ہَریسَہ (فت ہ، ی مع، فت س) (الف) اند.
ایک کھانا جو گیہوں کے آٹے، گوشت اور دودھ سے ملا کر پکاتے ہیں.

جو تھے سرجیاں کے ہریسے کی دیگ
نہاری کے چرب روغن سوں بیگ

(۱۶۹۵، علی نامہ، ۳۵۸). گیہوں کو غصب کر کے اس کو پیس ڈالا کہ نام اس کا بدل گیا یعنی آٹا ہو گیا اور اکثر منافع بھی اس کے جیسے ہریسہ اور گلگلیاں وغیرہ فوت ہو گئے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۳۵). وہ حدیثیں جو طبیبوں کے کلام سے مشابہ ہیں مثلاً یہ کہ ہریسہ کھانے سے قوت آتی ہے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۴۴). ہریسہ ...... صبح ہی ملازم لے کر آیا تھا. (۱۹۳۶، بیان اثر، ۸۲). جلسے میں اس نے حلیم، کھچڑا اور ہریسہ کے فرق ازدواج کی اصطلاحوں میں بیان کیے. (۱۹۸۷، سلام و پیام، ۱۰: ۲۹۳). (ب) صف. نہایت گلا ہوا، **گُھلا ہوا** (علمی اردو لغت). [ع: ہریسۃ کا مفرس].

ہَری کِری (فت ہ، کس ک) امث.
رک : ہراکری جو درست املا ہے. بہتر ہے کہ فوراً ہری کری (خودکشی) کر کے عالم بالا کی ان پاک روحوں میں جا ملوں جو جاپان کے سر پر چتر رحمت کیے کھڑی ہیں. (۱۹۰۵، جنگ روس و جاپان، ۷). [جاپانی : Harakiri].

ہَری کَین (فت ہ، ی لین) امث : ہریکین.
(لفظاً) آندھی، طوفان : ہری کین لالٹین (رک) کا مخفف : ہوا میں نہ بجھنے والا چراغ (ماخوذ : علمی اردو لغت). [انگ : Hurricane].

... لالٹین (... سک ل، ی مج) امث.
رک : ہری کین لیمپ. سڑکوں پر نئی روشنی ...... اور ہریکین لالٹینیں اپنی اندھی روشنی سے چراغ سحری معلوم ہوتی ہیں. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱، ۱: ۲۲۵). [ہریکین + لالٹین (رک)].

... لیمپ (... ی لین، سک م) اند.
تیز ہوا کے چلنے سے بھی نہ بجھنے والا لیمپ، آندھی روک لیمپ. حفاظتی کمرے کا سامان ...... ہری کین لیمپ. (؟، شہری دفاع اور آپ، ۲۰). [ہری کین + لیمپ (رک)].

ہَرْیَل (فت ہ، سک نیز کس ر، فت ی) اند.
کبوتر کی قسم کا کبوتر سے کسی قدر چھوٹا سبزی مائل رنگ کا پرندہ اس کے بارے میں مشہور ہے کہ یہ کبھی زمین پر نہیں بیٹھتا، کبھی مار (لاط : Columba hurriala).

ہیں جانور سبز کی صورتیں جیسے باغ دنیا میں ہریل رہیں

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۴۹).

ہریل بھی ہوئے اس کے بڑے چاہنے والے
چننے غرض اس پیڑ پہ رہتے تھے پرندے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۹۱). ہریل، تلیر، طوطوں نے اس کے پھلوں پر لوٹ مچا رکھی ہے، ذرا سا کترا اور پھینک دیا. (۱۸۶۹، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۲: ۳۸).

اڑیں نیل کنٹھ اور ہریل کہیں
ہما کا بھی مل جائے ہے پر کہیں

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۴۲). ہر قسم کے چھوٹے بڑے پرند اور خرگوش وغیرہ، سانپ، بٹیر، تلیر، تیتر، ہریل، مور ...... وغیرہ شامل ہیں. (۱۹۳۲، قطب یار جنگ، شفق، ۱: ۸۹). انڈمان سے مخصوص ...... پرندوں میں ہریل، کبوتر، کوے، زنگاری اور سفید فاختہ، مینا، بلبل وغیرہ ہیں. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۲۲). فائر کیا، ہریل گر گیا، کبھی کبھی دو ہریل بھی گر جاتے تھے. (۱۹۹۰، کلیات رزمی (مقدمہ)، ۳۰). [ہرا (بحذف ا) + یل، لاحقۂ نسبت و صفت].

ہَریلا (۱) (فت ہ، ی مع) صف.
ہرا، سبز؛ شاداب، تازہ (پلیٹس). [ہرا (بحذف ا) + یلا، لاحقۂ صفت و نسبت].

ہَریلا (۲) (فت ہ، ی مع) اند.
مفرور، فراری، بھاگا ہوا (پلیٹس). [مقامی].

ہَریلا (فت ہ، ی مج) صف. مذ.
ہارا ہوا، شکست خوردہ، ہارنے والا، ہرویا (ماخوذ : پلیٹس). [ہر (۲) (ہار، شکست) + یلا، لاحقۂ نسبت و صفت].

ہَریلی (فت ہ، ی مع) صف. مث.
ہرے رنگ کی، ہری : تازی. عورت کا حال گائے کا سا ہے جو جنگل میں نت نئی نئی ہریلی ہریلی گھاس کے کھوج میں رہتی ہے. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۳۱۹). [ہریلا (رک) کی تانیث].

ہَرِین (فت ہ، ی مع) صف.
سبز، ہرا؛ ہریل (پلیٹس). [مقامی].

ہَرینُو (فت ہ، ی مج، و مع) (الف) اند.
دال (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) امث. ایک قسم کی خوشبو جسے رینکا کہتے ہیں؛ معزز عورت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

ہَرینی (فت ہ، ی مع) امث.
(کاشت کاری) لکڑی کی کھونٹی جو ہل کی لمبی لکڑی کے باہری سرے پر لگی ہوتی ہے. اس لکڑی کی کھونٹی کو جو ہریس کے باہری سرے کے پاس لگی ہے، ہرینی بولتے ہیں. (۱۸۹۳، اردو کی چوتھی کتاب، اسمٰعیل میرٹھی، ۱۸۲). [مقامی].

ہَریُو (فت ہ، کس ر، و مع) اند.
ہارا ہوا (پلیٹس). [پ : हारिबउ].

ہَریوا (فت ہ، ی مع نیز ج) امذ.
ایک قسم کا خوش آواز توتا جس کی دُم لمبی ہوتی ہے.

کچھ سبز رنگ و بز رنگے و کچھ ٹلی و بزے
پنڈتی سے لگا تو تو و قمری و ہریوے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲:۱، ۱۹۱). [س: हरिन+वा].

ہَریوا (فت ہ، ی ج) امذ.
زہریلے سانپ کی ایک قسم. ہریوا، اس کی چار قسمیں ہیں. (۱۸۷۳، تریاق مسموم، ۳۵).
[مقامی].

ہُریَّہ (ضم ہ، سک ر، فت ی) امث.
بلی کی نسل سے متعلق، ساری بلیاں؛ جنس بلی. بلی جنس یا کتا جنس .... اگر پوری صنف مراد ہو تو "ہریہ" یا "کلبیہ" ہوگا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۸۱). [ع: ہر = ہرۃ + یہ، لاحقۂ نسبت].

بَڑ (۱) (فت ب) امذ.
ہڈی، استخواں (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ہاڑ (رک) کی تخفیف].

--- بَیر (---ی لین) امذ.
سخت دشمنی؛ پرانی دشمنی، پرانا بیر (پلیٹس؛ جامع اللغات). [بڑ + بیر (رک)].

--- پُھوٹَن (---و مع نیز ج، فت ٹ) امذ.
(طب) ہڈیوں کا درد، اعضا شکنی. مرض تپ محرقہ بسبب دوڑ دھوپ کے گرمی اور دھوپ میں درد سینہ، درد پہلو اور بڑپھوٹن درد اندام. (۱۸۷۳، مجبوب الرطل، ۲۳). اس نے کہا دیور جی میری بڑ پھوٹن کا خیال کرو. (۱۹۹۲، آفت کا ٹکڑا، ۲۵۰). [بڑ + پھوٹن (پھوٹنا (رک) کا حاصل مصدر)].

--- پُھوٹنا ف مر؛ محاورہ.
۱. ترقی کرنا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. ہڈیوں کا درد؛ رک: بڑپھوٹن (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- پھوڑَن (---و ج، فت ڑ) امذ.
رک: بڑپھوٹن (ماخوذ: پلیٹس: جامع اللغات). [بڑ + پھوڑن (پھوڑنا (رک) سے حاصل مصدر)].

--- ٹُوٹَن (---و ج، فت ٹ) امذ.
اعضا شکنی، ہڈیوں کا درد؛ رک: بڑ پھوٹن (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [بڑ + ٹوٹن (ٹوٹنا (رک) سے حاصل مصدر)].

--- جوڑ / جوڑا (---و ج) امذ.
(طب) ایک پودا جس کو بطور دوا استعمال کرنے سے ہڈی جڑ جاتی ہے (جامع اللغات؛ مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت). [بڑ + جوڑ/ جوڑا (جوڑنا (رک) سے)].

--- مالا امث.
ہڈیوں کا علم (پلیٹس؛ جامع اللغات). [بڑ + رک: مالا (۱)].

--- وار امذ.
رک: بڑواڑ جو زیادہ مستعمل ہے. کیکڑے کو اپنی گردن پر بٹھا مچھلیوں کے بڑوار کی طرف چلا. (۱۸۰۲، خرد افروز، ۳۰۷). خاندان تیموریہ کے بڑوار لال بنگلہ کا ایک حصہ لین (کذا) میں آن کر مسمار ہوا. (۱۹۰۷، مخزن، لاہور، مئی، ۳۳). [بڑواڑ (رک) کا ایک املا].

--- واڑ امث.
۱. ہندوؤں کا قبرستان، شمشان، مرگھٹ نیز قبرستان جہاں کسی کنبے کے لوگ دفن ہوں، خاندانی قبرستان. لوگ اسے اٹھا کر قرطبہ لے گئے اور اپنے بزرگوں کے بڑواڑ میں مقبرہ ابن عباس میں دفن کیا. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، ستمبر، ۳۱). جب وہ .... گاؤں کے قریب پہنچا تو سامنے ہی خاندانی بڑواڑ دکھائی دیا اور اس میں کچھ سفید پوش. (۱۹۵۸، میلہ گھومنی، ۲۳۱). اکبر علی خان کو ان کے خاندانی بڑواڑ میں دفن کیا گیا. (۱۹۶۳، رنگ محل، ۸۹). نواب صاحب کی لاش یہاں آئی تھی .... گاؤں کے ادھر بڑواڑ ہے اس میں دفن ہیں. (۱۹۶۹، افسانہ کر دیا، ۱۳۲). باپ دادا کی بڑواڑ میں تدفین کا انتظام کیا گیا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۳). اونچی دیواروں سے گھرے اس قبرستان کی خاندانی بڑواڑ میں .... خواجہ عبدالحی (مشفق خواجہ) محوخواب تھے. (۲۰۰۶، مکالمہ، کراچی، ۱۵: ۲۲۰). ۲. جگہ جہاں ہڈیاں جمع ہوں. سمندر کی تہ کیچڑ ریت کا تو گھر ہے اور مردہ جانوروں کی بڑواڑ ہے. (۱۸۹۰، جغرافیہ طبیعی، ۱: ۹۶). [بڑ + واڑ (واڑا (رک) کی تخفیف)].

بَڑ (۲) (فت ب) امث.
۱. (طب) ایک بہت بڑے درخت کا چھوٹا لمبوترا اور کسیلا پھل جسے خشک کرکے بطور دوا استعمال کرتے ہیں، اہلیج اصغر، ہلیلہ.

سارے معالجوں میں خلاب خوب تر ہے
بشیر ان سبھوں کا پہچانتے ہو بڑ ہے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸۸). ابھی آپ دونوں صاحب ان کے جوہر سے بخوبی واقف نہیں ہوئے ہیں یہ طرفہ معجون ہیں، مزاج میں طرفہ معجون ہوں اور یہ بڑ کے پانی. (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲: ۲۶۰). آنولے کے، بڑ کے مربے آ رہے ہیں. (۱۹۴۳، اختری بیگم، ۵۵).

عشق افرنگ ہے یوں ہر عمل خیر کی جڑ
لبوۂ ہضم کی جس طرح کہ بنیاد ہے بڑ

(۱۹۵۴، ضمیر خامہ، ۲۸۰). سر میں بڑ اور کھلی ڈال کر صفائی کرنا اور نہ معلوم کیا کیا کچھ. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۵۵). ۲. انار بندوں کے سروں پر بنی ہوئی لمبی گھنڈی جو بڑ سے مشابہ ہوتی ہے.

جاڑا لگے ہے کھینچ لے مجھ کو لحاف میں

پاجامہ تنگ ہے ، برف بڑ ، اولا ازاربند

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۳). مصرانی انھیں کے پاس روش پر مینھی جالی کے کمربند میں بڑیں ہلاتی ہے . (۱۹۱۳ ، چھلاوا ، ۱۱۲). ان کا لال ازاربند لٹک رہا تھا اور بڑیں زمین کو چھو کر ادھر ادھر جھول رہی تھیں . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۱۹۱). **۳.** **بڑ کی شکل سے مشابہ گھنڈی جو ہار یا سہرے وغیرہ کے سرے پر سونے چاندی یا ریشم کے تاروں سے بنا کر لگاتے ہیں.**

وہ موتی کا کنگن زمرد کی بڑ

لٹک جس کی زیبندہ دستار پر

(۱۷۸۳ ، مثنوی سحرالبیان ، ۶۷).

لعل و یاقوت و زمرد کی بڑیں صل علی

اے تری شان کہ اس طرح ہو تیار سہرا

(۱۸۹۱ ، عاقل ، د ، ۱۳۳). گلے میں ..... میلا ڈورا پتوہ کے ہاتھ کا جنگلی کرک ــــ بڑ پچکے ہوئے گلے میں . (۱۹۲۳ ، اہل حق اور نااہل پڑوس ، ۲۹). [پ : हरडई ؛ س : छड़ीलकी].

--- بھیڑا (---فت ب ، ی مج) امذ.

(طب) ایک قسم کی بڑی ہڑ (مہذب اللغات). [بڑ + بھیڑا (رک)].

--- زرد (---فت ز ، سک ر) امث.

(طب) بڑ کی ایک قسم (دواءً مستعمل) (جامع اللغات). [بڑ + زرد (رک)].

--- سیاہ (---کس س) امث.

(طب) بڑ کی ایک قسم (دواءً مستعمل) (جامع اللغات). [بڑ + سیاہ (رک)].

--- کابُلی (---ضم تیز سک ب) امث.

(طب) بڑ کی ایک قسم (جامع اللغات). [بڑ + کابلی (رک)].

--- کھائیں بہیڑا اُگلیں کہاوت.

کہیں کچھ کریں کچھ (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے / ہو کہاوت.

مفت کام ہو اور عمدہ ہو ؛ خرچے اور زحمت کے بغیر کام بن جائے. کوڑی مل مہاجن اس طرح مقدمہ جیت جانے پر کہ بڑ لگی نہ پھٹکری رنگ آیا چوکھا بہت خوش ہوا . (۱۹۸۹ ، آئینہ ، ۳۶۲). مقدر کے بہت تیز ہو ، ایسی ترکیب ہوئی کہ گھر بیٹھے آرام کے ساتھ پہنچتی رہے گی ، بڑ لگی نہ پھٹکری رنگ آئے چوکھا . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۹۷).

بَڑ (۳) (فت ء) امذ.

چوبی شکنجہ جس میں مجرم کو جکڑ دیا جاتا تھا اس میں سر اور پیروں کے لیے سوراخ ہوتے تھے نیز قیدیوں کے پیروں میں ڈالنے والی بیڑی ؛ کاٹھ (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [پ : हडि].

بُڑ (۱) (ضم ء) امث.

پرندوں اور جانوروں کو اڑانے یا بھگانے کی آواز (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).

[حکایت الصوت].

بُڑ (۲) (ضم ء) صف.

احمق ، نادان ، بے وقوف ، بے عقل ؛ جاہل ؛ رک : بوڑ (ماخوذ : جامع اللغات).

[بوڑ (رک) کا مخفف].

بَڑا (۱) (فت ء) امذ.

بان ، ہوائی ، پٹاخا ، ایک قسم کی آتش بازی (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

[مقامی].

بَڑا (۲) (فت ء) امذ (قدیم).

بڑ ، ہاڑ ؛ مراد : گوشت ، بیڑا.

کدھیں اچھل بچلائی کدھیں کھا بڑا

رہے پہاڑ پر اس وضا سوں پڑا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۲). [بیڑا (رک) کی تخفیف].

بَڑّا (فت ء ، شد ڑ) امذ.

رک : بڑ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [بڑا (رک) کا ایک املا].

بَڑابَر (فت ء ، ب) امذ.

بڑوار (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [بڑوار (رک) کا معرب].

بُڑال (ضم ء) امذ.

ہرن کی قسم کا ایک جانور ، بڑیال . تیر والے راستے پر رات کی چڑھائی تھی بڑال بول رہے تھے . (۱۹۸۸ ، کہانی مجھے لکھتی ہے ، ۵۳). [بڑیال (رک) کا مخفف].

بَڑا بَڑی (فت ء ، ء) امث.

رک : بڑبڑی ؛ افراتفری ، عجلت ، جلدی ، تیزی . خوب یاد رکھنا چاہیے کہ دریافت کرنے کے ارادے کا ذکر دفعتاً بڑابڑی سے نہیں کرتا . (۱۸۳۹ ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۶۳). بڑابڑی کے کام اس کو سونپے جاتے تھے . (۱۹۹۲ ، تکبیر ، کراچی ، ۳۰ / اپریل ، ۲۷).

[بڑبڑی (رک) کا ایک املا].

بُڑا بُڑی (ضم ء ، ضم ء) امث.

رک : بوڑا بوڑی ؛ بے وقوفی (پلیٹس). [بوڑا بوڑی کا مخفف].

بَڑبَڑ (فت ء ، سک ڑ ، فت ب) امث.

بڑبڑی ، گڑبڑ ، افراتفری ؛ بدنظمی . اس بڑبڑ میں خواجہ جہاں دکنی نے شاہزادہ علی بن برہان نظام شاہ کے سر پر تاج رکھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۵۵۱). [مقامی].

بَڑبَڑا (فت ء ، سک ڑ ، فت ب) امر.

بڑبڑانا (رک) کا امر (تراکیب میں مستعمل).

یو سن کر وزیراں گئے بڑبڑا
تھا وہاں یک ان میں ہوا وو کھڑا

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۹).

اٹھا ملک میں شور و غوغا بڑا
رعیت لگیا کانپنے بڑبڑا

(۱۶۹۵، علی نامہ، ۴۸).

نوکر اور آقا سے یہ جھگڑا پڑا
خوابِ غفلت سے اوٹھا میں بڑبڑا

(۱۸۳۹، مثنوی خواب، ۱۲). جو بڑبڑا کر وہاں سے بھاگا ہوں تو پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھا (۱۹۳۲، گرنیں، ۱۶۵). میں اپنے حواس مجتمع نہ کر سکا اور بڑبڑا کر اٹھ بیٹھا. (۱۹۸۸، آتش زیرپا، ۵۲). آپ بڑبڑا کر اٹھیں گے تو سامنے ایک صاحب کو پائیں گے جو آپ کو بڑی رازداری سے اطلاع دیں گے کہ قیامت بہت جلد آنے والی ہے. (۱۹۹۴، ہوائیاں، ۴۳). بڑبڑا کر تیتوں "جی بہت اچھا" کہتے ہوئے اوپر پہنچے. (۲۰۰۶، کئی چاند تھے سرِ آسماں، ۲۶۴).

... اُٹھنا محاورہ.

گھبرا جانا، بدحواس ہو جانا.

یکا یک وو لشکر آیا گڑبڑا
مسلمان سارے اُٹھے بڑبڑا

(۱۸۵ا، قصہ زیتون و محمد حنیف (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱: ۳۶۸)). اس پر یلغار کی جائے گی تو وہ بڑبڑا اُٹھے گا. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۱۶۷).

... جانا ف مر: محاورہ.

رک: بڑبڑانا: گھبرا جانا، بوکھلا جانا.

یو سن کر وزیراں گئے بڑبڑا
تھا وہاں یک ان میں ہوا وو کھڑا

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۹). کل بڑبڑا گئی بولی تمھیں اپنے دیوں کی قسم سچ کہنا ڈالا مجھے تو یاد نہیں. (۱۸۳۵، نغمۂ عندلیب، ۱۱۵). حکیم رحمت نے اپنی مخصوص مطمئن آواز میں زور سے کہا اور سبق لینے والے بڑبڑا گئے. (۱۹۶۱، تیسری منزل، ۱۵۰). بیروں کا سن کر تو برہمن اور زیادہ بڑبڑا گیا. (۱۹۷۵، انسان اور جانور، ۲۰۱).

... دینا ف مر: محاورہ.

بوکھلا دینا، گڑبڑا دینا، بدحواس کر دینا؛ پریشان کرنا.

کتنوں کو ماری سے قضا نے گرا دیا
کتنوں کو ہی بچا کے بہت بڑبڑا دیا

(۱۷۵۱، نکات الشعرا (یقیں)، ۴۹).

... کر م ف.

گھبرا کر، مضطرب ہو کر، بے چین ہو کر. تیرے پیچھے تو کوئی نہیں تھی کس واسطے اتنا بڑبڑا کر دوڑ آیا. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۳۰). میں یہ حالت دیکھ کر بڑبڑا کر اٹھا. (۱۸۲۴، سیرِ عشرت، ۱۳۸). جب ملا نادان کے پیروان نے یہ صورت دیکھی اس قدر بڑبڑا کر بھاگے کہ نہ یہ خبر تھی کہاں جاتے ہیں. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ)، ۳۳۶). گوتم نے گھبری کی دم کا موقلم اور رنگوں کی سفید کیلیاں اور سفید بین پہ ایک طرف سمیٹتے ہوئے بڑبڑا کر کہا. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۴۷). طبیعت تھوڑی بحال ہوتی ہے تو بڑبڑا کر اٹھ بیٹھتا ہوں کہ کہیں سنبھالا نہ ہو. (۱۹۶۱، چراغ تلے، ۴۳). جیسے ہی انھوں نے بڑبڑا کر دروازہ کھولا آنے والے نے خود کا تعارف اس طرح کرایا گویا اپنے عہدے کی چپڑاس ان کے منہ پر اٹھا کے دے ماری. (۱۹۸۹، آبِ گم، ۴۸). اس نے مسکرا کر کہا پھر فوراً ہی بڑبڑا کر سوٹ کیس نیچے رکھ دیا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جولائی، ۵۹). سانپ بے چارا بڑبڑا کر نکلا اور کچھ دیر بعد مرا ہوا صحن میں لا ڈالا گیا. (۲۰۰۴، گئے دنوں کا سراغ، ۴۲).

... کر جاگ اُٹھنا محاورہ.

سوتے سوتے چونک کر اُٹھ جانا؛ گھبرا کر نیند سے جاگنا. اور اسے خواب خرگوش سے بیدار کرنے کے لیے ساری رات بھونکتے رہتے ہیں اور بسا اوقات تو اتنا غل غپاڑہ مچاتے ہیں کہ سارا محلہ بڑبڑا کر جاگ اٹھتا ہے. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، مارچ، ۶۰).

بَڑبَڑانا (فت د، سک ڑ، فت ب) ف ل.

۱. گھبرانا؛ چونک جانا؛ مضطرب ہونا، بے قرار ہونا.

کھلائے سوکند رات نکلوں جنمی
یکایک دیں بڑبڑاتی اوٹھی

(۱۹۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۳۲).

جس کی کڑک کے ناوں سن کفار یک کے بڑبڑے
جس شیر کی دہشت آنگے شرزے رہے ویران میں

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۱۷). بیروں کا سن کر تو برہمن اور زیادہ بڑبڑا گیا. (۱۹۷۵، پنجابی لوک داستانیں، ۲۰۱). ۲. جلدی میں ہونا، جلدی کرنا، بوکھلانا. کرشن نے بانسری بجائی جس کی دھن سنتے ہی ..... مایا چھوڑ کل کان تیک گرہ کاج تج بڑبڑاتے اٹھا پلٹا سنگار کر اٹھ دھائیں. (۱۹۱۵، پریم ساگر، ۴۸). ۳. نیند سے گھبرا کر اٹھنا، بے آرام ہونا.

سوتی تھی مہاری تے جو سندر
اٹھی بڑبڑاتی تجلی دیک کر

(۱۶۳۵، مینا ستونتی (قدیم اردو)، ۱: ۱۵۷). رحیم داد نے بڑبڑا کر آنکھیں کھول دیں. (۱۹۸۹، جانگلوس، ۵۱). بھوپو کی آواز سنائی دی تو بڑبڑا کر بیٹھ گیا. (۲۰۰۳، ساحل (ترجمہ)، ۱۶۷). میں بڑبڑا کر اٹھا اور جلدی سے دروازہ کھول کر ٹیلی فون سنا. (۲۰۰۶، چار جدید مصور، ۲۳۹). ۴. انتڑیوں کا بولنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۵. گھبرا دینا، پریشان کر دینا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [بڑبڑ (رک) + ا + نا، لاحقۂ مصدر و تعدیہ]

بَڑبَڑاہَٹ (فت د، سک ڑ، فت ب، و) امث.

غلت، جلدی؛ گھبراہٹ، پریشانی، افراتفری، بدظمی. گوشت کے بغیر مہمان نوازی مکمل نہ

ہو سکتی تھی ، ایسی بڑبڑاہٹ میں وہ چادر کندھے پر ڈال کر باہر جانے کے لیے اٹھا . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۸) . بخاری صاحب نے چھیڑ کر کہا "کبھی آؤ تمھاری کچھ سیوا کریں" میں سہا ہوا تھا بڑبڑاہٹ میں کہہ گیا "بخاری صاحب اب تو ضرور آؤں گا خواہ صرف آپ سے ملنے کے لیے آنا پڑے" . (۱۹۸۱ ، سلام و پیام ، ۱ : ۹۳) . لالہ جی کے ٹوٹے ہوئے دانت ، ریٹائرڈ ریلوے ہیڈ کلرکوں جیسا چہرہ ، عجیب و غریب آواز اور سامراج دشمن انگریزی پر مستزاد ان کی وہ بڑبڑاہٹ تھی جس کے ساتھ وہ ہر جملہ شروع کرتے تھے . (۱۹۸۵ ، چشم تماشا ، ۳۳۱) . اُسے یاد آیا کہ جو کرسی بڑبڑاہٹ میں اس سے الٹ گئی تھی وہ اسے کھڑی کیے بنا ہی کمرے سے نکل گیا تھا . (۱۹۸۹ ، نیا اردو افسانہ ، انتخاب تجزیے اور مباحث ، ۳۵۳) . اس بڑبڑاہٹ میں اس کے انگوٹھے کا چھالا نیچے گر پڑا . (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۵۹) . [بڑبڑانا (رک) سے حاصل مصدر] .

--- ڈال دینا ف مر ، محاورہ .

گھبراہٹ پیدا کر دینا ؛ کھلبلی مچا دینا ، ہلچل مچا دینا . ان کا ایک ہاتھی پیچھے کو مڑا اور اس نے بڑبڑاہٹ ڈال دی . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۱۹۰) .

بڑبڑایا (فت و ، سک ڑ ، فت ب) امذ .

گھبرایا ہوا ، بوکھلایا ہوا ؛ پریشان ، بدحواس (تراکیب میں مستعمل) . [بڑبڑیا (رک) کا ایک املا] .

--- ہُوا سا ہے فقرہ .

کچھ گھبرایا ہُوا سا ہے (محاورات ہندوستان ؛ مہذب اللغات) .

بڑبڑی (فت و ، سک ڑ ، فت ب) امث .

۱. افراتفری ، بدنظمی .

بنگالاں تے لوک اندر کے بڑبڑی
دھک لگ کر پاتالیاں وڑ بڑی

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۰۲) . فساد اور بغاوتیں آئے دن واقع ہوتی اور بڑبڑی اور بھاگڑ پڑتی رہتی ہے . (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۵۰) . **۲. بے آرامی ، بے چینی ، ہلچل ؛ گھبراہٹ .**

آنکھوں میں کھچ رہا تھا وہ کاجل غضب سیاہ
پڑجائے جس سے دل میں فرشتوں کے بڑبڑی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۴۱) . **۳. جلدی ، عجلت .** سات دن تک تو اس کے ساتھ بے خمیری روٹی ..... کھانا کیونکہ تو ملک مصر سے بڑبڑی میں نکلا تھا . (۱۸۹۰ ، کتاب مقدس ، ۱۸۲) . [بڑبڑانا (رک) سے حاصل مصدر] .

--- اُٹھانا ف مر ، محاورہ .

افراتفری مچانا ؛ جھگڑا پیدا کرنا ، شور و غل مچانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

--- پڑنا ف مر ، محاورہ .

۱. افراتفری پڑنا ، بھاگڑ پڑنا ، ہلچل ہونا . ہرمز تابڑتوڑ تین پہلوان کو مارا ..... ایران کی فوج میں بڑبڑی پڑی . (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۹۵) . **۲. گھبرانا ، پریشان ہونا** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

--- پیدا ہونا ف مر ، محاورہ .

گھبراہٹ پیدا ہونا ، پریشانی میں مبتلا ہونا ؛ اضطراب ظاہر ہونا .

اس میں دیکھیں نہ جب جائے پناہ
دل میں پھر پیدا ہوئی اک بڑبڑی

(۱۹۰۷ ، مخزن (آزاد عظیم آبادی) ، لاہور ، اکتوبر ، ۶۰) .

--- کَرنا ف مر ، محاورہ .

عجلت کرنا ، جلدی کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

--- لَگنا ف مر ، محاورہ .

رک : بڑبڑی پڑنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

بڑبڑیا (فت و ، سک ڑ ، فت ب ، سک نیز کس ڑ) امف ، مذ .

جو ہر وقت گھبرایا ہوا ہو ؛ بے چین ، بے قرار ، مضطرب ؛ جلد باز . بڑبڑیا ..... جلد باز ، گھبرانے اور ہولانے والا ، بے چین . (۱۹۷۱ ، اردو مصدر نامہ ، ۳۷۶) . [بڑبڑ (رک) + یا ، لاحقۂ نسبت] .

بڑبُم (فت و ، سک ڑ ، ضم نیز فت ب) امث .

رک : **بڑبوم ؛ افراتفری .** بڑبم میں اس نے بیوی بی کی کھلی آواز ہی نہیں سنی . (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۳۳) . [بڑبوم (رک) کی تخفیف] .

--- مَچنا ف مر ، محاورہ .

افراتفری ہونا ، شورش ہونا ؛ بدنظمی ہونا ؛ گھبراہٹ پھیلنا . وصیت نامہ کی کچھ ضرورت نہیں ہے ، ہم کو خدا کی کتاب قرآن کافی ہے ..... اس پر حاضرین میں بڑبم مچ گئی . (۱۹۱۹ ، محرم نامہ ، حسن نظامی ، ۸) .

بڑبُنگ (فت و ، سک ڑ ، فت نیز ضم ب ، غنہ) امث ، امذ .

رک : **ہربونگ ؛ ہلچل ، افراتفری .** ایسی بڑبنگ میں ہمیشہ غلط فہمیاں ہوا کرتی ہیں تینوں ڈویژن وقت معین پر یکجا نہیں جمع ہوئے . (۱۹۰۳ ، سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۳۷۱) . اس بڑبنگ چیخ و پکار میں بعض آدمیوں کے اپنے چوپارہ ہو جاتے ہیں . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۹۳) . [ہربونگ (رک) کا ایک املا] .

بڑبوم (فت و ، سک ڑ ، و مج) امث ، امذ .

رک : **ہربونگ ؛ افراتفری .** وہ بڑار بڑبوم مچائیں عوام تو نکیر کے فقیر ہیں . (۱۹۰۳ ، عصر جدید ، دہلی ، اگست ، ۱۹۶) . [ہربونگ (رک) کا ایک املا] .

بڑبونگ (فت و ، سک ڑ ، و لین نیز مج ، غنہ) امث (شاذ : امذ) .

کھلبلی ، بدنظمی ، ہنگامہ ، ہلچل ، افراتفری (رک : ہربونگ) . حضور بے گھر کے بھیدی کے

چوری نہیں ہوتی ... اندر سے گالیاں دے رہی ہے ... غرض کہ گھر بھر میں عجب بڑبونگ ہے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۳۷)۔ اور اس بڑبونگ نے جو اس موقع پر عموماً بپا کرتی ہے تمیز کو سر پر اٹھا لیا۔ (۱۹۳۶، میری بیتک، ۱۵۰)۔

یہ بلوہ، اس قدر بڑبونگ، اتنی چپقلش توبہ!
تری محفل میں ہوں میں یا کسی بھٹیار خانے میں

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۱۲۶)۔ غرض اس بڑبونگ میں کھانا ختم ہوا پیالے اور روٹیوں کے ٹکڑے سمیٹے گئے۔ (۱۹۹۰، ماہ نو، کراچی، مئی، ۵۰)۔ زنان خانے کے دروازے زور سے بھڑبھڑاتے ہیں اور بکھری ہوئی آوازیں آنے لگتی ہیں، آخر یہ بڑبونگ کیا ہے۔ (۱۹۸۷، صلائے عام، ۲۳۵)۔ لوگ تنی ہوئی قناتیں اٹھا اٹھا کر بغیر ٹکٹ اندر گھس رہے تھے اور اس بڑبونگ میں بڑے اور بچے سب شامل تھے۔ (۱۹۹۱، گناہ کی مزدوری، ۱۳۵)۔ [بڑبونگ (رک) کا ایک املا]

... بپا ہونا ف مر؛ محاورہ۔
افراتفری مچنا، شورش ہونا، بدنظمی ہونا۔ بڑا ہی بلڑ مچا ہے بڑبونگ بپا ہے، ہر شخص کو اپنی پڑی ہے اور خواہش ہے کہ میں تخت کے پاس پہلے پہنچ جاؤں۔ (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۷۷)۔

... پڑنا ف مر؛ محاورہ۔
رک: بڑبونگ بپا ہونا۔ کچہریوں میں بڑبونگ پڑے ہیں نامنصفوں کی ناانصافی کے جھنڈے گڑے ہیں۔ (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۳۱۷)۔

... مچانا محاورہ۔
بڑبونگ مچنا (رک) کا تعدیہ، افراتفری مچانا، ہنگامہ کرنا۔ نادر شاہ نے جو بڑبونگ مچائی تھی اس وقت آپ دلی میں ہی موجود تھے۔ (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۱۳۰)۔ میں کرید کر پوچھتا لیکن ساتھ کے دوستوں نے بڑبونگ مچا دی کہ اٹھو، اب چلو گے بھی یا نہیں کیا کر رہے ہو۔ (۱۹۹۰، داغ ناتمام، ۳۹)۔ موتی جھیل کی میٹنگ میں بڑبونگ مچاتی ہے۔ (۱۹۹۳، افکار، کراچی، نومبر، ۹۱)۔

... مچ جانا/مچنا ف مر؛ محاورہ۔
رک: بڑبونگ بپا ہونا، افراتفری ہونا۔ آج کل تعلیم نسواں کی جو بڑبونگ مچی ہے وہ بلاشبہ ایک طوفان بے تمیزی کی صورت پکڑتی جاتی ہے (۱۹۱۷، العصر، جلد ۳، ۲: ۲۸۰)۔ دو چار آدمی بیچ بچاؤ کرانے اوپر چڑھ آئے، وحیدن کو غش آ گیا ... غرض ایک بڑبونگ مچ گئی۔ (۱۹۳۳، عزیزی دہلوی (سرفراز حسین)، انجام عیش، ۳۹)۔ مشاعرہ گاہ میں ایک بڑبونگ مچی تھی۔ (۱۹۸۹، آپ گم، ۳۸۹)۔ اور پھر جو بڑبونگ مچی ہے تو الاماں! کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی تھی۔ (۲۰۰۲، داستان کہتے کہتے، ۲۱۹)۔

بڑبھڑا کر/کے م ف۔
رک: بڑبڑا کر/کے (جو مستعمل املا ہے)؛ گھبرا کر، مضطرب ہو کر۔ ایک دفعہ تو بڑبڑا کر اس جنگل کو چھڑا لینا چاہیے۔ (۱۹۳۶، جنگلی انوار سہیلی، ۴۸)۔

کوشش کی تڑپ کے بڑبڑائے
لو پیار بھی بڑبڑا کے

(۱۹۳۶، لبیب تیموری، آتش خنداں، ۲۸۳)۔ اسے کئی گھڑ گھڑ کی آواز آئی اور اس نے بڑبڑا کر گھوڑے کو ایک چابک رسید کیا۔ (۱۹۸۷، جنم کہانیاں، ۱۳۱)۔

بڑبھڑنا (فت ب، سک ڑ، فت بھ، سک ڑ) ف ل۔
رک: بڑبڑانا (بحر المعانی)۔ [مقامی]

بڑپ (فت ب، ڑ) امذ؛ امث۔
۱. **بغیر چبائے نگل جانے کا عمل، خوراک نگلنے کا عمل، نوالہ ایک ہی دفعہ اتارنے کا عمل۔** ان کو دو وقت کے کھانے کے علاوہ کہ وہ بھی انگریزی ہو تو بڑپ۔ (۱۸۹۱، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۲۵۳)۔ جنگل میں بارش میں ٹرٹر کرتے ہوئے ہزاروں مینڈکوں کے شور، دیواروں پر تیزی سے رینگتی ہوئی اور جھپٹ کر کیڑوں کو بڑپ کرتی ہوئی لاتعداد چھپکلیوں ... نے منظر کو مزید پر اثر بنا دیا تھا۔ (۲۰۰۵، چودھویں کا بندہ (ترجمہ)، ۲۰۱)۔ ۲. **لوٹ لینے کا عمل، غبن؛ اپنے حق سے زیادہ لینے کا عمل۔** سارا مال و متاع بڑپ کئے ہوئے ہیروخ میں مزے اڑا رہے تھے۔ (۱۹۰۶، مرات احمدی، ۸۹)۔ ۳. **بغیر چبائے نگلنے کی آواز** (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات)۔
[ہپ (رک) کا ایک تلفظ]

... کر جانا / کر لینا / کرنا محاورہ۔
۱. **نگل جانا، کھا جانا، حلق سے اتار جانا۔** یہ لاشیں کیا ہی کھا جائیں گی چبایا اور بڑپ کیا۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۶۴۴)۔

سیکڑوں بیضوں کی زردی، سیروں باداموں کا مغز
تو بڑپ کر جائے دن بھر میں، ہے کیا تجھ سے بعید

(۱۹۴۱، کلیات رزمی، ۳۲۹)۔ اس خاص خوراک کو بڑپ کر لیا جائے۔ (۱۹۹۳، تجزیۂ نفس (ترجمہ)، ۸۲)۔ ضد اجسام اور خلاقی ضد آور یک مرکزی سفید خلیوں کو جراثیم کے بڑپ کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ (۱۹۶۹، امراض خرد حیاتیات، ۲۸۱)۔ اے افضل ترین جانور مجھے بڑپ کر لے اور اس مصیبت سے نجات دلا۔ (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۹۱۸)۔ چاولوں کا بچا کھچا دیگچے یوں چٹکیوں میں بڑپ کر جاتی تھی۔ (۱۹۹۴، افکار، کراچی، فروری، ۷۰)۔ ۲. **غبن کر لینا، مال دبا لینا، اپنے حق یا حصے سے زیادہ لینا۔** دوتوں کا سال بھر کا پیشگی کرایہ لے کر بڑپ کر چکے ہیں۔ (۱۹۲۳، گوشۂ عافیت، ۱: ۱۱۷)۔ انھوں نے جانات پر ہاتھ صاف کرنا اور انھیں بڑپ کر جانا سیکھ لیا۔ (۱۹۳۸، کتاب اعظم، ۱۱)۔ لوگ کہتے ہیں کہ انگریز نے سارا روپیہ صوبیدار کے ساتھ مل کے بڑپ کر لیا۔ (۱۹۵۷، طوفان کی کلیاں، ۲۱۳)۔ رقم کے خرد برد ہونے اور ناجائز طور پر بڑپ کرنے کا معاملہ ہے۔ (۱۹۸۶، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۵۲)۔ ۳. **غصب کرنا، چھین لینا، قبضہ کر لینا۔** ہندوستان کسی وقت کے بغیر کشمیر کو بڑپ کر سکتا ہے۔ (۱۹۳۹، خاک و خون، ۲۰۱)۔ وہ دن دور نہیں تھا کہ ساری زمین داری بڑپ کر جاتا۔ (۱۹۸۸، چار دیواری، ۵۷)۔ چند ہی لمحوں میں سیکڑوں ایکڑ زرعی اراضی کو دریا بڑپ کر کے وہاں پر اپنی گزرگاہ بنا لیتا ہے۔ (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۳۱)۔ ۴. **ختم کر دینا، ضائع کر دینا۔** یورپ والوں نے سوپر نیچرل پورے کا دعویٰ نہیں کیا ورنہ ہندو بت شکنی دین و دولت تو ہم سے لے ہی چکے تھے کتنوں کا دین ایمان بھی بڑپ کر لیے ہوتے۔ (۱۹۰۳، لکچروں کا مجموعہ، نذیر احمد، ۲: ۳۶۹)۔ ہمارا نظام اقدار ایک آدم خور دلدل کی طرح ہے، کوئی اچھائی ابھرتی بھی ہے تو اسے بہت جلد بڑپ کر لیتا ہے۔ (۱۹۹۸، ارمغان حالی، ۳۹۶)۔ ان کو ہم لوگوں کے لیے زیادہ وقت تو نہ ملتا سخت گیر شوہر ہی ان کا سارا وقت بڑپ کر جاتا۔ (۲۰۰۳، گئے دنوں کا سراغ، ۳۵)۔

--- لینا محاورہ.
ختم کر دینا ؛ چھین لینا.

یہ خوف تھا مسلک ہیں دونوں ہڑپ نہ لے وقت کا سمندر
فریق رخت ہوا جو ماضی تو حال بھی تیرنے لگا ہے

(۱۹۶۷ء، پریم گرو یاد، ۲۳).

ہَڑَپّا (فت ہ، ڑ، شد پ) امذ.
کسی چیز کو ایک ہی دفعہ منھ میں ڈال کر کھا جانے کا عمل (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) ۲. گالی جو مرد عورتوں کو دیتے ہیں (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ہڑپنا (رک) سے حاصل مصدر].

--- لگانا ف مر ؛ محاورہ.
رک : ہڑپا مارنا (فرہنگ آصفیہ).

--- مارنا ف مر ؛ محاورہ
ایک دفعہ ہی نگلنا ، حلق سے اُتار جانا ، ہپ کر جانا (فرہنگ آصفیہ).

ہَڑَپّائی (فت ہ، ڑ، شد پ) صف.
ہڑپہ (علم) سے متعلق و منسوب. آریاؤں کے ورود سے قبل ہڑپائی اور وسط ایشیائی کی ہم عصر تہذیبوں کے درمیان گہرے ثقافتی مراسم موجود تھے. (۱۹۷۳ء، اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۴۲۸). [ہڑپا = ہڑپہ (علم) + ئی ، لاحقۂ نسبت].

ہَڑَپْنا (فت ہ، ڑ، سک پ) ف م.
ہڑپ کرنا ، کھا جانا ؛ ختم کر دینا ؛ لوٹ لینا ، چھین کر لینا ، مال یا جائیداد وغیرہ بغیر حق کے لے لینا.

اہل ہوس نے ہڑپنا چاہا		تجھ کو سمجھ کے چکنا مال

(۱۹۳۰ء، روح کائنات ، ۱۱۶). سب مسلمان ممالک کو ہڑپنے کی خواہش رکھتے تھے. (۱۹۷۰ء، نامۂ اعمال ، ۱ : ۵۰). تم نے بتا جو دیا ہے کہ پیا کی جائداد ہڑپنے کی فکر میں تھا. (۱۹۸۷ء، ساتواں پھیرا ، ۴۳). [ہڑپ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

ہُڑْپَنا (ضم ہ، سک ڑ، فت پ) صف (قدیم).
نادانی ، بیوقوفی. تجھی وصیت یہ ہے کہ کاماں میں ہڑپنا ہور اتاولی نا کرنا بلکہ حلم اور دھیمی چال لینا. (۱۶۳۶ء، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۹). [رک : ہُڑ = بیوقوف ، کم عقل + پنا ، لاحقۂ صفت و تمیز].

ہَڑَپّے (فت ہ، ڑ، شد پ) امذ ؛ ج.
ہڑپا (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت ؛ تراکیب میں مستعمل.

--- مارنا ف مر ؛ محاورہ
بے شرمی سے کھانے پر ٹوٹ پڑنا ، الٹے سیدھے لقمے نگلنا ، بے غیرتی سے کھانا (ماخوذ : مہذب اللغات).

ہَڑْپھنا (فت ہ، ڑ، سک پھ) ف ل (قدیم).
ہڑپنا ، نگلنا (نوادر الالفاظ ، ۳۳۱). [ہڑپنا (رک) کا قدیم املا].

ہَڑْپھُوٹَن (فت ہ، سک ڑ، و مع، فت ٹ) امث.
ہڈیوں کا درد ، اعضا شکنی. مرض تپ محرقہ بسبب وزد دھوپ کے گرمی اور دھوپ میں وزد رکیہ، زرد پھلو اور ہڑپھوٹن درد اندام. (۱۸۷۳ء، مجبوب الرجل ، ۲۳). اس نے کہا : ''دیو یاتی ! میری ہڑپھوٹن کا خیال کرو''. (۱۹۶۲ء، آفت کا ٹکڑا ، ۲۵۰). [ہڑ (ہاڑ) + پھوٹن (پھوٹنا (رک) حاصل مصدر)].

ہَڑْتال (فت ہ، کس نیز سک ڑ) امث.
(طب) گندھک کی طرح کی ایک زہریلی معدنی شے جو عموماً زرد یا سرخ اور پرت دار ہوتی ہے (طب یونانی میں بطور دوا مستعمل) ، ہرتال.

ٹی ہلدی سے جو ہڑتال کر کے راکھ کا جوڑا
تو تیتے سرجی انگیں کوئی نوے لاکھ کا جوڑا

(۱۸۱۸ء، انشا ، ک ، ۴۹). لاکھ ..... اگر اس کا رنگ زرد ہوتا ہے تو چار سیر لاکھ اور ایک سیر ہڑتال صرف ہوتا ہے. (۱۹۳۸ء، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۰). اس کے علاوہ مصطگی ، گندھک ..... افیون ، ہڑتال ان تمام چیزوں کو بھی آتشی اشیا ہی میں شمار کیا جاتا تھا. (۱۹۴۴ء، یہ دلی ہے ، ۴۲۷). بد دیانت تاجروں کی طرف سے افیون میں ملاوٹ (مختلف قسم کے گوند ، لال ہڑتال ، سیندور وغیرہ کی آمیزش) کے لیے دیکھیے ...... (۱۹۶۷ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۰). ہڑتال ..... ایک قسم کی معدنی دوائی ، زرنیخ. (۱۹۷۱ء، اردو صحدر نامہ ، ۳۷۵). [ہرتال (رک) کا ایک املا].

--- زَرْد (.....فت ز، سک ر) امث.
(طب) پیلے رنگ کی ہڑتال ؛ ہڑتال کی ایک قسم. رنگ بھی زیادہ تر مختلف اقسام کی معدنیات سے بنائے جاتے تھے اور ان میں سے بعض بہت قیمتی ہوتی تھیں جیسے ۶۳ ، حقوف لاجورد ، شنگرف ، ہڑتال زرد وغیرہ. (۱۹۷۵ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۲۵۸). [ہڑتال + زرد (رک)].

--- سُرْخ (.....ضم س، سک ر) امث.
رک : ہڑتال (۲). ہڑتال سرخ ۱۴ ماشہ ..... تمام دواؤں کو باریک کر کے پھوڑوں کے خون میں ملائیں. (۱۹۳۶ء، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۵۶). [ہڑتال + سرخ (رک)].

--- طَبْقی (.....فت ط، سک نیز فت ب) امث.
(طب) ایک قسم کی ہڑتال. ہڑتال طبقی ایک تولہ چونہ ان بجھ ..... آفتاب میں رکھیں. (۱۹۰۶ء، اکسیر الاکسیر ، ۲۵). ہڑتال طبقی ، منجمل کیمری دونوں کو گھیکوار کے رس میں چار پہر تک کھرل کریں. (۱۹۳۳ء، حیات ابدامیہ ، ۸۳). [ہڑتال + طبق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- وَرْقی (.....فت و ، سک نیز فت ر) امث.
ہڑتال کی ایک قسم جو ابرک کی طرح ورق ورق ہوتی ہے (جامع اللغات). [ہڑتال + ورق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ہَڑْتال (فت ہ، سک ڑ) امث.
(کسی حادثے یا غیر معمولی واقعہ پیش آنے پر احتجاجاً کاروبار بند کرنے کا عمل ، ہتال. سارے بازاروں میں ہڑتال رہی. (۱۹۰۶ء، مخزن ، لاہور ، نومبر ، ۴۷). اسٹرائک = کام چھوڑ دینا ، ہت تال ، ہڑتال. (۱۹۱۵ء، اخباری لغات ، ۸). گورکھپور کی ہڑتال بعہد ''ہوئی'' واقع ۱۸۹۶ء یادگار ہے. (۱۹۳۶ء، ریاض ، نثر ریاض آبادی ، ۵۸). ہڑتال ..... کسی عام غمی یا خوشی یا احتجاج و تظلم کے باعث تمام دکانوں کا بند ہونا. (۱۹۷۱ء، اردو صحدر نامہ ، ۳۷۵). یونین نے فیصلہ کیا ہے کہ بینک میں ہڑتال کی جائے. (۱۹۹۸ء، آگے سمندر ہے ، ۲۱۳). مجھے

پتہ نہیں معلوم تھا کہ یہ ہڑتال کس سلسلے میں ہوئی تھی. (۲۰۰۵ ، جگنو و پانڈو (ترجمہ) ، ۵۶).
۲. کمی ، قلت ؛ عدم دستیابی ، نایابی.

اور جا پر کچھ یہ ڈورے ڈال	خوب روپوں کی نہیں ہڑتال

(؟ شوق (مہذب اللغات)). [ہڑ = ہٹ (=) (دکان) + تال : تالا].

... بازی امث.

بہت ہڑتال کرنا ؛ ہڑتال ہونے کی حالت یا کیفیت. جو ہڑتال بازی کو طالب علمی کی شان کے منافی سمجھتے ہیں. (۱۹۹۳ ، تعلیم و تہذیب ، ۱۹۹). [ہڑتال + ف : باز (لاحقۂ فاعلی) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... پڑ جانا / پڑنا ف مر ؛ محاورہ.

۱. دکانیں بند ہو جانا ، کاروبار بند رہنا.

شہر میں ہڑتال پڑ جائے اگر کھا جاؤں زہر	شور محشر ہو جو مجھ قصد ہو فریاد کا

(۱۸۶۱ء ، رشک ، ۲۲۰). ۲. نایاب ہو جانا (جامع اللغات).

... ٹُوٹنا محاورہ.

ہڑتال ختم ہو جانا ؛ ہڑتال کھلنا. فوج نے بڑی کوشش کی تھی کہ ہڑتال ٹوٹ جائے لیکن لوگ بڑے ظلم و تشدد کے باوجود ٹس سے مس نہیں ہوئے. (۱۹۸۴ ، آتش چنار ، ۱۰۰).

... چَلْنا محاورہ.

ہڑتال کی وجہ سے کاروبار بند رہنا ؛ ہڑتال جاری رہنا. جب تک ہڑتال چلی میرے والد کام پر جاتے رہے. (۲۰۰۵ ، جگنو و پانڈو (ترجمہ) ، ۵۷).

... کَرانا ف مر ؛ محاورہ.

احتجاجی طور پر بازار یا کاروبار بند کرانا ، ہڑتال کرنا (رک) کا متعدی. بڑے صنعتکار جنھوں نے چھوٹے دکانداروں کو بیچ کر رکھ دیا ہے ہڑتالیں کرا رہے ہیں. (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۱۹ مئی ، ۱).

... کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.

احتجاج کے طور پر بازار یا کاروبار بند کرنا ، دکان پر تالا لگانا ؛ کارخانوں وغیرہ میں کام چھوڑ دینا. گورنمنٹ بیچ بچر کرے فورے ڈبے دکھائے تو جملہ کاشتکار سر دست ایک فصل کے لیے زراعت کی ہڑتال کر دیں. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳ : ۳). جب ہیڈ فورڈ کی ملوں کے مالکوں نے اپنی اجرتوں کی تخفیف کا اعلان کیا اور ان کے مزدوروں نے اس کے جواب میں ہڑتال کر دی. (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۲۰). جونیجو صاحب نے جب اپنی وزارت عظمیٰ کے دوران ویلتھ ٹیکس لگایا تھا تو تاجروں نے ہڑتال کر کے یہ ٹیکس واپس کروایا تھا. (۱۹۹۱ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ۲۸۱).

... کَروانا محاورہ.

ہڑتال کرنا (رک) کا متعدی المتعدی ؛ ہڑتال کا سبب بننا ، کسی کو ہڑتال پر تیار کرنا. ۱۹۵۳ء میں ہم نے کشمیر ریکارڈ کیا تو مولوی فاروق نے اس کے خلاف مسٹر بھٹو کی اپیل پر ہڑتال کروانے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا. (۱۹۸۴ ، آتش چنار ، ۶۸۷).

... کُنِنْدَہ (... ضم ک ، کس ن ، سک ن ، فت د) صف (ج : کنندگان).

ہڑتال کرنے والا ، جو ہڑتال کرے ، وہ جو ہڑتال میں شامل نہیں اور کلاسوں میں حاضر ہونا چاہتے ہیں لیکن ہڑتال کنندگان انہیں روکتے ہیں. (۱۹۷۱ ، تحدیث نعمت ، ۲۵۹). [ہڑتال + ف : کنندہ = کرنے والا].

... کی کال دینا ف مر ؛ محاورہ.

ہڑتال کرانا ؛ ہڑتال کی اپیل کرنا. پھر ہڑتالوں کی کالیں دی جائیں گی. (۱۹۹۸ ، جنگ ، کراچی ، ۳۱ اکتوبر ، ۵).

... کُھلْنا محاورہ.

ہڑتال ختم ہونا ، دکانوں اور بازاروں کا دوبارہ کھل جانا. لاہور میں کئی روز سے چھوٹے گوشت کے دکانداروں نے ، قصابوں نے ہڑتال کر رکھی ہے ، ممکن ہے یہ سطور چھپنے تک ان کی ہڑتال کھل جائے. (۱۹۷۳ ، چٹان ، لاہور ، ۳۱ دسمبر ، ۴).

... مَنانا ف مر.

رک : ہڑتال کرنا.

ٹیکس کمانے پہ لگاتے ہیں کبھی پیچے پہ
اور ہڑتال منانے بھی نہیں دیتے ہیں

(۱۹۹۹ ، الحمد شعر ، ۱۳۶).

... ہو جانا/ہونا محاورہ.

بازار بند ہونا ، دکانوں پر تالے پڑ جانا ، کام کاج بند ہو جانا.

نہیں برسا جو یہ ابر مژہ تر اسال
جنس کا قحط ہے ہڑتال ہے بازاروں میں

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۲۳). ۱۹۰۳ء میں زاید اوقات کار کے خلاف دارالطبع مدراس میں ہڑتال ہوئی اور چھ ہفتوں تک جاری رہی. (۱۹۴۰ ، ہمارے مزدور ، ۳۶). ہر شخص گہرے رنج و الم کی تصویر یا خاموش تھا بازار بند تھے ہڑتال ہو گئی تھی. (۱۹۵۲ ، حیات لیاقت ، ۳۱۷). طلبا کی ایک ہڑتال ہوئی اور اس کی پاداش میں ڈاکٹر سید محمود ، تصدق احمد خان شیروانی اور عبدالرحمن بجنوری کا کالج سے اخراج عمل میں آ گیا. (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۲۰۱). گاندھی جی نے اعلان کر دیا کہ ۳۰ مارچ کو ہڑتال ہوگی. (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۱۸۳).

ہڑتالی (فت ہ ، سک ڑ) صف.

ہڑتال (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ (تراکیب میں مستعمل) شخص ، لوگ یا ادارہ جس نے ہڑتال کر دی ہو ؛ جو ہڑتال پر ہو ؛ ہڑتال کرنے والا. گھروی کی تحریک التوا اس سخت سلوک کے خلاف ہے جو بقول گھروی پولیس نے وکٹوریہ ڈائمنڈ جوبلی انسٹی ٹیوٹ کے ہڑتالی طلبا کے ساتھ روا رکھا. (۱۹۷۱ ، تحدیث نعمت ، ۲۵۹). پہلے چھاپے کے موقع پر دن کے آخری حصے میں ریلوے ہڑتالیوں میں چھ آدمیوں کو پولیس نے گولی کا نشانہ بنایا. (۱۹۸۹ ، رنگ رواں ، ۱۶۷). حکومت نے احتجاج کا یہ ڈھنگ اپنایا کہ اپنا نقطۂ نظر اجاگر کیا جاتا اور ہڑتالیوں کے موقف کو پیش ہی نہ کیا جاتا. (۲۰۰۳ ، سائنسی نقطۂ نگاہ (ترجمہ) ، ۱۳۹). [ہڑتال + ی ، لاحقۂ نسبت].

ہڑتالیہ (فت ہ ، سک ڑ ، کس ل ، فت ی) اند ؛ صف.

ہڑتال (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ ہڑتالی (تراکیب میں مستعمل). [ہڑتال (۱) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

--- پن (--- فت پ) اند.

بڑتال کرنے کا رجحان، میلان یا عمل. جن صاحبوں کے نزدیک بڑتالیہ پن مردانگی کی علامت ہے، انھوں نے مجھ سے گلہ کیا کہ میں نوجوانان قوم کو بڑتال، جلوس، احتجاج وغیرہ میں حصہ لینے سے روکتا ہوں. (۱۹۹۳، تعلیم و تہذیب، ۱۹۹). [بڑتالیہ + پن، لاحقۂ کیفیت].

بڑْجُڑی (فت و، سک ڑ، ضم ج) امث.

رک: بڑجوڑی: بڑجوڑ. جس چیز کو بڑ جوڑ کہتے ہیں اور بازاد جوڑی، بڑجڑی کے نام سے بھی پکاری جاتی ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۵۱۰). [بڑجوڑی (رک) کی تخفیف].

بڑْجوڑ (فت و، سک ڑ، و مج) اند.

ایک پودا نیز ایک بیل جس کی شاخیں اور ڈالیاں گرہ دار اور پتے مہندی سے مشابہ ہوتے ہیں اس کے بارے میں مشہور ہے کہ اس سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جاتی ہے (Cissus quadrangularis : لاط). بڑجوڑ ..... قدیم کی کتابوں میں اس کا نام باڑ جوڑی لکھا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۵۲۳). [بڑ + جوڑ (جوڑنا (رک) سے)].

بڑْجوڑا (فت و، سک ڑ، و مج) اند.

رک: بڑ جوڑ (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ تلفظ).

بڑْ جوڑی (فت و، سک ڑ، و مج) امث.

رک: بڑ جوڑ (فرہنگ تلفظ). [بڑجوڑ + ی، لاحقۂ تانیث].

بُڑْدَنْگ (ضم و، سک ڑ، فت د، غنہ) اند.

رک: بڑدنگا (پلیٹس). [بڑ = بوڑ (جھگڑنا، بحث کرنا کی تخفیف) + دنگ، دنگا (رک) کی تخفیف].

بُڑْدَنْگا (ضم و، سک ڑ، فت د، غنہ) اند: صف.

۱. ہنگامے والا، اچپل والا، شور وغل والا؛ (کنایۃً) بے ہودہ؛ دنگئی، فسادی. اسے یہ کیا بڑدنگا کھیل ہے، اوئی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۰۰۶). ۲. مارا مارا پھرنے والا، آوارہ (جامع اللغات؛ مہذب اللغات). ۳. بدسلیقہ، پھوہڑ، ہولا، نجلا، بے ڈھنگا. بڑدنگا وہ جو ناحق سرداری کا دعویٰ کرے کچھ سند نہ رکھے. (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، ۳۹۷). ۴. اچھل کود، اچھلنے کودنے کا عمل، شرارت، بدتمیزی. وہاں میلا ٹھیلا رہی ہے یہاں بڑدنگا ہو رہا ہے. (ت ۱۸۷۰، طلسم گوہر بار، ۳۵). [بڑدنگ + ا، لاحقۂ صفت تذکیر].

--- پن (--- فت پ) اند.

۱. بے شعوری، ناسمجھی؛ بے سلیقگی، پھوہڑپن؛ آوارگی. چچا کو بطور خود سمجھائیں کہ یہ پھوہڑپن اور بڑدنگا پن چھوڑ دے نہیں تو بدنام ہو جائے گی. (۱۹۰۳، سرشار، بچھڑی ہوئی دلہن، ۳۱). کھدر کی سادگی بھی لی، مجھولی اٹھالی، ایک بڑدنگا پن اب اختیار ہے جہاں چاہیں آئیں جائیں ..... میں اسے بڑدنگا پن سمجھتی ہوں. (۱۹۱۰، قاتل، ۳۷). بڑدنگے پن اور چال چلن سے متعلق گیت کے چند بول ایسے تھے کہ جو ہمیں چلتا تھا روئے سخن گھوڑی کی طرف ہے یا سدھی کی جانب. (۱۹۸۹، آپ گم، ۳۷۸). ۲. شور وغل، شرارت، ہنسی مذاق. وہاں بڑدنگا پن مطلق نہیں تھا. (۱۹۸۲، میری زندگی فسانہ، ۱۹۲). مجھے ساری ہنسی ٹھٹھول، کلکاریاں، بڑدنگا پن ختم. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۸۱). [بڑدنگا + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرْنا محاورہ.

شور وغل کرنا؛ شرارتیں کرنا؛ اُچھل کود کرنا، ہلڑ ہنگامہ کرنا. اسے وقت ان کو گردن جھکا کے بیٹھنا چاہیے یا بڑدنگا کرنا چاہیے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۹۹۶).

--- کھیلْنا ف مر: محاورہ.

بچوں کا اُچھل کود کرنا؛ شرارتیں کرنا.

لڑکی وہ کیا جو کھیلے بڑدنگا   کھیلوں میں کھیل ہے تو ہے ڈھنگا

(۱۸۸۵، مثنوی عالم، ۱۲).

--- مَچانا ف مر: محاورہ.

۱. اُچھل کود کرنا؛ شور وغل مچانا؛ شرارتیں کرنا. صبح جب اٹھو گے تو اور درد ہوگا یہ مزا ہے رات بھر بڑدنگا مچانے کی. (۱۹۱۶، اماں جی بی بی (چودھری محمد علی)، ۱۰). ۲. فتنہ و فساد بپا کرنا. جب دیکھو ایک بڑدنگا مچائے رہتا ہے. (۱۸۹۱، یوسف و نجم، ۴۹).

بُڑْدَنْگی (ضم و، سک ڑ، فت د، غنہ) امث.

۱. لڑاکا، فتنہ پرداز، جھگڑالو، شریر عورت، شور وغل مچانے والی عورت، شرارتی عورت. ایک بڑدنگی عورت جس کا کوئی بیس اٹھارہ ایک کا سن ہوگا اپنے میاں کو ..... ہاتھ پھیلا پھیلا کر کوس رہی تھی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۳۳۸). ۲. آوارہ، ہرزہ گرد، بیہودہ، بدتمیز، بدتہذیب. ایرکا بڑے بے ڈھنگے پن سے ناچ رہی تھی اور کچھ بڑدنگی سی معلوم ہوتی تھی. (۱۹۳۸، آخری سلام، ۲۲۵). کچھ شہزادیاں بڑدنگی بنی پھرتی ہیں، جھرنے پر جا کر پتھر سے پھسلتی ہیں اور کلکاریاں مارتی ہیں. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۸۰). ۳. (مجازاً) پھوہڑ، بدسلیقہ. بھلا میں اس بڑدنگی، دیو کی بچی، کالی کلوٹی ڈائن کے ساتھ بیاہ کرتا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۲۰۷). "کتنی بڑدنگی ہے" اس نے اس کی سبز فراک کے سلے ہوئے دامن پر جابجا دھبوں کو دیکھ کر سوچا. (۱۹۹۵، رنگ نہ دو، ۱۵). ۴. چنچل، کھلو پاڑی، اِدھر اُدھر پھرنے والی عورت. انگریزی خواتوں میں اگر بلند نظری ہوتی تو بکلے ہی دن نہ ہوتے ..... انھیں کی طرح عورتوں کو آزاد کردیں کہ بڑدنگیاں باہر پڑی پھریں. (۱۸۸۷، موعظۂ حسنہ، ۱۵۹). ۵. منھ پھٹ. پانچویں نمبر پر بڑدنگی اردو ہے جو بیچ اخباروں کی منھ پھٹ زبان ہے. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۱۳۰). ایک مضمون شائع ہوا جس میں اردو کی حسب ذیل اقسام اور ان کے نمونے دیے گئے: اردوئے معلیٰ و معلا، فرہنگی اردو، خودرنگی اردو، بڑدنگی اردو، فرنگی اردو، خشکی اردو، بے ڈھنگی اردو، بھنگی اردو، ننگی اردو. (۱۹۹۰، اردو نثر میں مزاح نگاری، ۲۰۳). [بڑدنگا (رک) کی تانیث].

بُڑْدَنْگے (ضم و، سک ڑ، فت د، غنہ) اند: ج.

بڑدنگا (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت؛ تراکیب میں مستعمل. اس رسم اور چُہل اور بڑدنگے کے بعد دولہا نے دلہن کا کنگنا کھولا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۳۱۵). کبھی تو وہ ان بڑدنگے بدمعاشوں کو گالیاں دیتے اور کبھی بیٹھ کو کوسنے لگتے تھے. (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۱۳۱).

--- کا کھیل اند.

ایسا کھیل جس میں شرارت اور اُچھل کود ہو. اس گل رخسار اور اس لعل بے بہا کا پتہ نہ لگا جس کے شوق میں یہ بڑدنگے کا کھیل کھیلا گیا تھا. (۱۹۲۳، مقررات، ۲۰۱: ۵۳).

... کرنا ف مر: محاورہ.
اُچھل کود کرنا، کھیلتے پھرنا؛ شور مچانا؛ دنگا کرنا؛ شرارت کرنا.

ابھی تک ساتھ عاشق کے کیا کرتے تھے بڑدنگے
جواں ہیں وہ مگر جاتی نہیں عادل لڑکپن کی

(؟، رضا (نور اللغات)).

... لگانا ف مر: محاورہ.
اُچھل کودنا، چھلانگیں لگانا؛ کھیلتے پھرنا. اپنے بھتیجے اور بھتیجی سے بھائیوں کے ساتھ سارا دن بڑدنگے لگاتا تھا. (۱۹۷۹، کھوئے ہوؤں کی جستجو، ۳۳۰).

بَڑْرانا (فت و، سک ڑ) ف ل.
لاغر ہونا؛ کمزور ہونا. اس کے سوا کچھ مصدر اور محاورے بھی اس ولیس کے لیے خاص ہیں جیسے... بڑرانا (لاغر ہونا). (۱۹۵۱، اردو کا روپ، ۱۳۹). [مقامی].

بَڑْڑا (فت و، ڑ بیز سک ڑ) اند.
رک: بڑ؛ بڑا (چیفس). [بڑا (رک) کا ایک املا].

بَڑْڑْپوپو (فت و، ڑ، سک ڑ، و مج، و مج) اند.
فال دیکھنے والا، رمّال، نجومی نیز جعلی پیر، جعلی سادھو. اوپر ایک سوامی جی کی تصویر تھی، اتنی توند لیے، آلتی پالتی مارے، آنکھوں میں خمار جو روحانیت کا تھا یا پھر پرخوری کا تھا... یہاں بہت سے سوامی اور بڑڑپوپو الو سے ہمارے اور منھ بنائے بیٹھے ہیں. (۱۹۷۲، دنیا گول ہے، ۳۰۲). [مقامی].

بَڑَک (فت و، ڑ) امث.
پاگل کتے یا گیدڑ کے کاٹنے کا اثر، اس میں انسان باؤلے کتے کی طرح بولتا اور کاٹنے کو دوڑتا ہے، کتے یا انسان کے باؤلا ہو جانے کا عمل یا کیفیت، کیفیت جو سگ گزیدہ کو پانی دیکھ کر یا جلتی ہوئی آگ کو دیکھنے سے وارد ہوتی ہے. جب بڑک کا زور ہوتا تو درخت کو جھنجھوڑتا آخر تین دن میں کتا مر گیا. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۲۹۰). بھیڑیے کے دانت کا زہر بہت پر تاثیر ہوتا ہے، یہ زہر آدمی کو کتے کے کاٹے کی طرح باؤلا کر دیتا ہے اور بڑک اٹھ آتی ہے. (۱۹۳۰، چار چاند، ۹۲). [مقامی].

... اُبھرنا ف مر: محاورہ.
کتے کا باؤلا ہو جانا؛ کاٹنے کا دورہ پڑنا. ہم نے باڑی میں دیکھا کہ ایک کتے کو بڑک ابھری. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۲۹۰).

... اُٹھنا ف مر: محاورہ.
باؤلے کتے کے زہر کا اثر نمایاں ہونا، باؤلے کتے کی طرح بولنا اور کاٹنے کو دوڑنا (مخزن المحاورات؛ جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

... بائی امث.
باؤلے کتے کا زہر، باؤلے کتے کے کاٹنے کا اثر (ماخوذ: مہذب اللغات). [بڑک + رک: بائی (۱) معنی ۳].

... جانا ف مر: محاورہ.
باؤلا پن ختم ہونا، بڑک کا اثر زائل ہونا.

باؤلا دولت دنیا کی ہے خواہش میں حریص
سگ دیوانہ سے یہ کوئی بڑک جاتی ہے

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۱۶۸).

... چڑھنا ف مر: محاورہ.
باؤلے کتے کے کاٹے کا زہر چڑھنا؛ کتے کے کاٹنے سے پاگل ہو جانا.

مری ہر بات کے جو کاٹنے کو دانت رکھتا ہے
بڑک تجھ کو چڑھی ہے یہ رقیب سگ صفت کیسی

(؟، محبت (فرہنگ آصفیہ)).

... لگنا محاورہ.
باؤلے کتے کی طرح بولنا اور کاٹنے کو دوڑنا (نور اللغات).

بُڑَک (ضم ب بیز فت، و، فت ڑ) امث.
۱. کسی چیز کی شدید خواہش، شدید طلب؛ اُمنگ، ولولہ، شوق، وحشت، ٹھرک. وہ ایم اے اور ایل ایل ڈی یا بیرسٹری کیوں نہ ہو احاطۂ اسلام سے بھاگنے کا نام نہیں لیتا مگر بڑک تو جاتے ہی جائے گی. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۸۵). آنجہانی نہایت ناموزوں طبیعت رکھتے تھے مگر شعر کہنے کی انھیں بڑک تھی. (۱۹۶۳، گنجینۂ گوہر، ۵۶). میں اب بھی کبھی کبھی بہت بڑک محسوس کرتا ہوں. (۲۰۰۵، جونندہ یابندہ (ترجمہ)، ۳۳۹). ۲. چسکا، عادت، لت، وحشت. لیکن ہماری عاشق مزاج قوم سے اس بڑک کا چھوٹنا بے مشکل. (۱۹۰۰، لیکچروں کا مجموعہ، ۲: ۳۸۹). [مقامی].

... اُبھرنا ف مر: محاورہ.
شوق پیدا ہونا، خواہش ہونا. حسن پرستی کی بڑک ہر روز دو ایک بار اس کو ابھرتی رہتی تھی. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۳۳).

... اُٹھنا ف مر: محاورہ.
کسی چیز کی شدید طلب ہونا، شدت سے خواہش ہونا، جی چاہنا، شوق ہونا، امنگ ہونا. معلوم ہوا کہ نواب صاحب تشریف رکھتے ہیں اور تکیہ ہے تو اپنا سامنہ لے کر چلے آئے دوسرے دن جو بڑک اٹھی تو پھر گئے. (۱۸۹۸، سجادت، ۵۱). کچھ ایسا جی گھبرایا اور ملنے کی بڑک اٹھی کہ میں کل صبح سیدھی اٹھ ان کے گھر پہونچی. (۱۹۲۰، گرداب حیات، ۳۶). چرس کی لت بچپن سے پڑ گئی تھی اب بھی جب بڑک اٹھتی اکیلے رکیلے جا طلب بجھا آتا. (۱۹۵۸، شمع خرابات، ۹). اس گروپ کا پانچواں آدمی بشیر خان تھا... بڑک اٹھتی ہے تو آجاتا ہے. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۹۰).

... بَھرا (...فت بھ) اند.
ناآسودہ خواہشوں سے پُر، خواہش سے بھرپور؛ خواہش مندی کا؛ حسن طلب کا. عورت کی تمام رعنائیوں کی شان اس کے بالوں میں مضمر ہے، یہ ایک بڑک بھرا جملہ تھا. (۲۰۰۵، جونندہ یابندہ (ترجمہ)، ۵۹). [بڑک + بھرا (رک) سے].

... جاتی رَہنا / جانا ف مر: محاورہ.
شوق باقی نہ رہنا؛ اور خواہش نہ رہنا (ماخوذ: جامع اللغات).

... دَم (...فت د) اند؛ صف.
بہت گھبرایا ہوا؛ گزیدہ یا؛ وحشیانہ باتیں کرنے والا (مہذب اللغات). [بڑک + دم (رک)].

... لگنا ف مر: محاورہ.
۱. بار بار مانگنا؛ جی چاہنا (مخزن المحاورات؛ فرہنگ آصفیہ) ۲. کسی بات کی ضد چڑھنا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات) ۳. کسی بات کی لت یا دھت ہونا؛ بہت عادت ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

ہُڑُک (ضم ہ، و نیز فت ڑ) امذ: ہڑک.
۱. ایک قسم کا باجا جسے اکثر کہار بجاتے تھے، ایک چھوٹا ڈھول یا ڈگڈگی جو ریت گھڑی سے مشابہ ہوتا ہے. کوبہ اس باجے کو کہتے ہیں جو دونوں طرف منڈھا ہوتا ہے جیسے ڈھول، ڈھولک اور دوروپہ یعنی ہڑک. (۱۸۴۴، تذکیرالاخوان، ۱۵۸). ایک سمت کہاروں کا جلسہ ہڑک بجاتے ہیں، گاتے ہیں اور دم لگاتے ہیں. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۹: ۳۸). ایک دوسری قسم کے اگالدان بننے لگے جو شاید وقتی ہی کے ایجاد ہوں اُن کی قطع کہاروں کی ہڑک یا مداری کی ڈگڈگی سی ہوتی ہے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۳: ۳۳۹). شیخ آباد کے ملیارے... گاتے بجاتے ناچتے اور ہڑک بجاتے ہمارے مردانے احاطے میں نذر کے واسطے آیا کرتے تھے. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۸۳). ۲. آدمی جو نشے میں ہو؛ ایک آبی پرندہ؛ لاٹھی جس پر لوہا چڑھا ہو؛ دروازے کا کھٹکا؛ شیر کی دھاڑ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: हुडुक]

ہُڑُکا (ضم نیز فت و، سک ڑ) امذ.
رنج یا محرومی کا احساس جو بچوں کو والدین یا کسی چیز کی جدائی سے لاحق ہو جائے، جدائی کا صدمہ، محرومی کا غم، ہڑک. ماں بیوگی کے صدمہ میں پتھر بن گئی تھی اور بچہ باپ کے ہڑکے میں سوکھ کر کانٹا ہو گیا تھا. (۱۹۱۸، نسوانی زندگی، ۳۸). ماں کے ہڑکے میں بچی نہ کچھ کھائے نہ پیے. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر، ۸۵). ۲. (کنایۃً) کٹ کھنا پن، چڑچڑاپن؛ تنک مزاجی (پلیٹس). [ہڑکنا (رک) سے حاصل مصدر].

... کرنا ف مر: محاورہ.
۱. بچے کا کسی کی جدائی یا محرومی کا احساس کرنا. اماں کہتی ہیں گھوڑی کے نتھے سے دل کو بہت صدمہ پہنچا ہے بچے کا ہڑکا نہ کرے. (۱۹۱۳، غدر دہلی کے افسانے، ۱: ۸۱). مجھے ڈر ہے کہ کہیں بچہ زیادہ ہڑکا نہ کرنے لگے تو بڑی مشکل ہوگی. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۱۷۵). اگر تم جلدی آجاتا، بچہ ہڑکا کرے گا. (۱۹۸۶، اللہ معاف کرے، ۱۲۶). ہر بار کسی بچے سے مانوس ہو جاتی اور بعد میں ہڑکا کرتی. (۱۹۹۱، شاخسانے، ۲۸). ۲. خواہش کرنا، کسی چیز کا کھانے کو دل چاہنا. اور جھنیا جس کا جی آئے دن کھٹی میٹھی چیزوں کے لیے ہڑکا کرتا تھا. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۹).

... ہونا ف مر: محاورہ.
گھر کی یاد یا دوری کا شدید احساس ہونا. وطن کی یاد نے مجھے اداس کر دیا تھا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ مجھے ہڑکا ہو گیا ہے. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۳۷۰).

ہُڑْکا (ضم و، سک ڑ) امذ.
(تجارتی) چٹخنی جو خود بخود بند ہو جائے، خودکار کھٹکا (پ و، ۱: ۳۷). ہڑکا (دف) اور طرح طرح کے سجانے اور مجسے سخت بخت کی جھنکار سے قلعہ جھن جھنا اٹھا. (۱۹۹۲، چہ بادات (اردو، کراچی ۱۹۷۵، ۵۰: ۱: ۲۸۸)). [ہڑک (رک) + ا، لاحقۂ تذکیر].

ہُڑْکانا (ضم نیز فت و، سک ڑ) ف م.
۱. کسی چیز کی جدائی سے رنج دینا، محروم رکھنا؛ خواہش پیدا کرنا، ترسانا، پھڑکانا. ہڑکنا، ہڑکانا دونوں مصدر چھوٹے چھوٹے بچوں کے حق میں بولے جاتے ہیں. (۱۹۷۱، اردو مصدر نامہ، ۱۷۳). جیسے بچھو نے ڈنک مار دیا ہو کیسے ہو سکتا ہے نہ پیٹ کی بھوک نے ہڑکایا تھا اسے نہ کبھی بدن کی بھوک نے. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، جون، ۹۰). ۲. ٹال دینا؛ بے حوصلہ کرنا، روکنا، منع کرنا، ٹھہرانا؛ ناراض کرنا؛ جھلانا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات) ۳. ڈرانا، دھمکانا، دھونس دینا، باتیں سنانا (ماخوذ: مہذب اللغات). [ہڑکنا (رک) کا تعدیہ].

ہڑکا ہُوا (فت و، سک ڑ، ضم و) صف.
جسے ہڑک کا مرض ہو جائے، ہڑک زدہ، باؤلا، ہڑکایا. بنا سمجھے اس کو یہ کہہ کر سلا دیا کہ ایک ہڑکا ہوا کتا آیا تھا مار دیا اور وں سے سب حال کہہ دیا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۲۷).

ہڑکائی (فت و، سک ڑ) صف مث.
دیوانی، باؤلی، پگلی؛ جو ہر ایک کو کاٹتی پھرے، عورت جس کو پاگل کتے نے کاٹا ہو اور وہ ہڑک مرض میں مبتلا ہو (ماخوذ: جامع اللغات؛ مہذب اللغات). [ہڑک (رک) + ائی، لاحقۂ نسبت و تانیث].

... کُتیا (... ضم ک، سک ت) امث.
۱. کتیا جو ہر ایک کو کاٹتی پھرے، باؤلی کتیا (مخزن المحاورات؛ فرہنگ آصفیہ) ۲. مست عورت، کاتک کی کتیا (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت) ۳. لڑاکا، جھگڑالو؛ ہر ایک کے سر ہونے والی عورت (علمی اردو لغت). [ہڑکائی + کتیا (رک)].

ہڑکایا (فت و، سک ڑ) صف مذ.
۱. باؤلا، دیوانہ (ماخوذ: جامع اللغات) ۲. بے صبرا؛ شہوتی، جسے سخت خواہش ہو (ماخوذ: جامع اللغات). [ہڑکنا (رک) کا ماضی].

... بن گیا فقرہ.
بدچلن اور غصیلے آدمی کے لیے کہتے ہیں (جامع اللغات).

... پن (... فت پ) امذ.
کاٹ کھانے کا مرض؛ باؤلا پن، دیوانگی. کتوں میں ہڑکائے پن کا کچھ نہ کچھ اثر ضرور ہوتا ہے. (۱۹۱۹، خانہ داری، ۲۰۸). [ہڑکایا + پن، لاحقۂ کیفیت].

... کُتّا (... ضم ک، شد ت) امذ.
دیوانہ کتا، باؤلا کتا (جامع اللغات). [ہڑکایا + کتا (رک)].

... بھلا ہڑکا یا نہ بھلا کہاوت.
دیوانہ اس شخص سے بہتر ہے جس کی بے عزتی کی گئی ہو ایسا شخص سخت جانی دشمن ہوتا ہے (جامع اللغات).

ہڑکَت (فت و، سک ڑ، فت ک) امذ.
ایک پودا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

بڑکل (فت و ، سک ڑ ، فت ک) امث .
سخت خواہش ، بڑک . جسمانی بڑکل میں رات گئے نہ معلوم کس وقت نیند آ رہو چکی . (۱۹۹۲ ، نئی سمت ، ۱۳۵) . [بڑک + ل ، لاحقۂ نسبت] .

بڑکلا (فت و ، سک ڑ ، کس ک ، شد ل) صف مذ .
۱ . رک : بڑگلا ، گدھ سے مشابہ ایک سیاہی مائل سفید پرندہ : وحشت ناک مکانوں اور آبادی سے دور مقام میں گھونسلا بناتا ہے : ڈھینک ، پیلا ڈھینک : مردار خوار . اس کے ہندی میں اور بھی نام ہیں مثلاً بڑکلا ؛ ڈھینک کے نام سے بھی مشہور ہے فارسی میں مردار خور کہلاتا ہے . (۱۹۲۹ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۹۴) . ۲ . (کنایۃً) وہ (انسان) جسے سنسان مقام یا بے آباد جگہ میں چھوڑ دیا گیا ہو . تجھے بھی اس بڑکلے اور سردھڑے کی کچھ خیر خبر آئی جسے تو میدانوں کی سنری ہوتی گرمی سہنے کے لیے گیا پور میں چھوڑ آئی تھی . (۱۹۹۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۹۲) . [بڑگلا (رک) کا ایک املا] .

بڑکن (ضم و ، سک ڑ ، فت ک) امث .
گھر سے دوری کا شدید احساس ؛ گھر کی یاد ؛ جدائی کا صدمہ . تقدیم قلزی کے حوالے سے ..... اس کی قطری بے کلی یا بڑکن (Nostalgia) کا نام دے لیں تو بہتر ہوگا . (۱۹۹۲ ، اردو ، کراچی ، اپریل ؛ جون ، ۱۳۰) . [بڑک (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث] .

بڑکنا (فت و ، ڑ ، سک ک) ف ل .
۱ . کسی چیز کی شدید خواہش ہونا ، مشتاق و خواہشمند ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . ۲ . ڈانٹ ڈپٹ کرنا ، غصے کا اظہار کرنا ، جھڑکنا . ساری ڈیوڑھی سر پہ اٹھائی خاں صاحب کو کھڑا بڑک رہا ہے ، زبان تالو سے نہیں لگاتا . (۱۹۷۸ ، نوائی دربار ، ۵۸) . ۳ . نکالا جانا ، دور کیا جانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۴ . روکا جانا ؛ منع کیا جانا ؛ دھونس کھانا ، ڈرنا ، دبنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) . ۵ . جھلسا جانا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [بڑک (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

بڑکنا (۱) (ضم و ، فت ڑ ، سک ک) ف ل .
کسی چیز سے جدائی کا غم جس سے بچے بیمار پڑ جاتے ہیں ، بچوں کی ماں ، دایہ یا کوئی اور (جس سے مانوس ہوں) کی جدائی میں غم کرنا ، بڑکا ہونا نیز بے چین ہونا ، تڑپنا ، یاد کرنا .

بوند پانی میں یہ مرتا بچہ بچتا ، اے اتّی
دودھ کے چھوٹے کا یہ کب تک ہو بڑکنا دیکھیے

(۱۸۳۰ ، کربل کتھا ، ۱۸۶) . کسی کا بچہ بچپنے میں ماں باپ سے نہ چھوٹے ننھی سی جان ہے ہر دم اسی طرف دھیان ہے بڑکتا ہے جو باہر سے آتا ہے بیتاب ہو کے اس کا منہ تکتا ہے . (۱۸۶۸ ، انشائے سرور ، ۳۵) . [بڑک (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

بڑکنا (۲) (ضم و ، فت ڑ ، سک ک) ف ل .
جھانکنا (پلیٹس) . [بلکنا (رک) کا ایک املا] .

بڑکنی (ضم و ، فت نیز ضم ڑ ، سک ک) امث .
ناچنے والی رقاصہ ؛ رنڈی ، طوائف (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [بڑکنا (رک) سے] .

بڑکی (ضم و ، سک ڑ) امث .
بچکی ، فراق . حضرت ابوبکرؓ کو جب خبر ہوئی تو ..... آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور بڑکی کی آواز دانتوں کی رگڑ سے سنائی دیتی تھی . (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۹۱۱) . اچانک اسے الیعذر کی جورو یاد آئی جو الیعذر کو بندر کی جون میں دیکھ کر روئی تھی حتی کہ اس کی بڑکی بندھ گئی . (۱۹۶۷ ، جنم کہانیاں ، ۱۰۲۰) . روتے روتے میری بڑکی بندھ گئی . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۲۷۸) . [مقامی] .

بڑکیا (فت و ، سک ڑ ، کس ک) صف .
باؤلا ، دیوانہ ؛ بے صبرا ؛ شہوتی ، جسے سخت خواہش ہو ، بڑکایا (جامع اللغات) . [بڑک + یا ، لاحقۂ صفت] .

بڑکھایا (فت و ، سک ڑ) صف : ~ بڑکایا
رک : بڑکایا جو درست املا ہے .

کیسے بڑکھائے سے بنے پیارے
بات کرتے ہی کاٹ کھاتے ہو

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۰) . [بڑکایا (رک) کا ایک املا] .

--- بن گیا فقرہ .
رک : بڑکایا بن گیا (خزینۃ الامثال) .

بڑگلا (فت و ، سک ڑ ، کس گ ، شد ل) امذ .
بہت بڑا بگلا ، ہڈی نگل لینے والا پرندہ ، بڑگیلا ، بڑگلا (لاط : Ardea arg ala) . ایک درخت دیو سار کا ہے ..... اس کی پھنگ (کذا) پر ایک بڑگلا بیٹھا ہوا ہے جسہ (کذا) اس کا جبل (کذا) برابر ہے . (۱۸۸۷ ، داستان امیر حمزہ (بلگرامی) ، ۳۳۲) . [س : بڑ = (بڑی) ؛ س : क + गिलन] .

بڑگم (فت و ، سک ڑ ، فت گ) امث .
افراتفری ، بدنظمی ، ہنگامہ ، ہلچل ، کھلبلی ؛ رک : بڑبونگ . گھڑی بھر دن رہے تک یونیورسٹی کی بڑگم بڑگم رہی . (۱۹۲۸ ، پس پردہ (آغا حیدر حسن) ، ۲۵) . میاں اس ہیرا پھیری میں اور بڑگم میں کچھ گم ہو جاتا کچھ دھرلیتا . (۱۹۵۹ ، ہفت روزہ ، لیل و نہار ، لاہور ، اکتوبر (اردو کا بہترین انشائی ادب ، ۳۲۱)) . [مقامی] .

بڑگیلا (فت و ، سک ڑ ، ی مج) امذ .
رک : بڑگلا . بوم اور بڑگیلا اور الّو ..... تمہارے لیے مکروہ (کذا) ہیں . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس (ترجمہ) ، ۱۰۳) . [بڑگلا (رک) کا ایک املا]

بڑلو (ضم و ، فت ڑ ، شد ل ، و مع) امذ .
شخص جسے چند آدمی مل کر بیوقوف بنالیں (جامع اللغات ؛ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱۵) . [مقامی] .

بڑل بڑل (فت و ، ڑ ، سک ل ، فت و ، ڑ) امث .
خالی کمرے میں زمین پر چلنے یا گھسٹنے سے نکلنے کی آواز . سارا دن اکیلی کمروں میں بڑل بڑل کرتی پھرتی ہوں . (۱۹۸۷ ، اپنے لوگ ، ۳۰۳) . اف : کرنا . [حکایت الصوت] .

بڑنا (فت و ، سک ڑ) ف ل .
۱ . جانچا جانا ، پرکھا جانا .

ستم کے فن سوں بڑکے اوسکو بھانے
بناؤ اول سیا وزن کھول میانے

(۱۶۶۵، پھول بن، ۴۳ب). ۲. تولا جانا، وزن کیا جانا، وزن ہونا (مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت). [مقامی].

بِڑنا (کس ب، سک ڑ) ف ل.
ذکر کا استادہ ہونا (جامع اللغات). [مقامی].

بَڑنگا (فت ب، ڑ، غنہ) امذ.
تباہی، بربادی (جامع اللغات). [مقامی].

بَڑوا (فت ب، سک ڑ) صف.
مریل، ہڈیوں کا ڈھانچہ.

گھوٹے ہے پوست تیری خاطر رقیب بڑوا
اب پوتی کرے گا تجھ کو وہ چند بڑوا

(۱۸۳۰، نظیر اکبرآبادی (جریدہ، کراچی، ۲۸: ۲، ۱۷۲)). [رک: بڑ(۱) + وا، لاحقۂ صفت].

بَڑوار / بَڑواڑ (فت ب، سک ڑ) امذ نیز امث.
۱. قبرستان جہاں عزیزوں بزرگوں کی ہڈیاں گڑی ہوں نیز آبائی قبرستان، خاندانی قبرستان نیز قبرستان کے اندر وہ حصہ جہاں کسی کی خاندانی قبریں ہوں؛ (بالعموم) ہندوؤں کا قبرستان، شمشان، (رک: بڑ(۱) مع تحتی الفاظ و تراکیب). واجب ہوتا ہے کہ لاش کو وے لے آویں اور خاندان کے بڑواڑ میں دفن کریں. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱: ۲۰۳). لوگ اسے اٹھا کر قرطبہ لے گئے اور اپنے بزرگوں کے بڑواڑ میں مقبرہ ابن عباس میں دفن کیا. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، ستمبر، ۳۱). قدم شریف کے باہر مغرب کی طرف جو زینہ اترتا ہے اس کے پاس اپنی بڑواڑ میں دفن ہوئے. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۴: ۲۰۷). کوئی خواجہ باقی باللہ میں اپنی بڑواڑ میں پہونچا. (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۲۷۸). اونچی دیواروں سے گھرے اس قبرستان کی خاندانی بڑواڑ میں ..... محو خواب تھے. (۲۰۰۶، مکالمہ، کراچی، ۱۵: ۲۲۰). ۲. جگہ جہاں ہڈیاں اکٹھی ہوں. کنکڑے کو اپنی گردن پر بٹھلا مچھلیوں کے بڑوار کی طرف چلا کنکڑے نے دور سے مچھلیوں کی ہڈیاں دیکھیں کہ بہت سی جمع ہوئی ہیں. (خرد افروز، ۳۰۷). ۳. جگہ جہاں کنبے کے لوگ جمع ہوں (ماخوذ: جامع اللغات).
[رک: بڑ(۱) + وار / واڑ، لاحقۂ ظرفیت].

بِڑولا (کس ب، و مج) امذ.
رک: ہنڈولا؛ جھولا، پینگ (پلیٹس). [ہنڈولا (رک) کا ایک تلفظ].

بَڑوں بَڑوں کَرتی پِھرنا محاورہ.
اِدھر اُدھر گھومنا، بیکار ماری ماری پھرنا (ماخوذ: مہذب اللغات).

بَڑ بَڑ (فت ب، سک ڑ، فت ڑ) امذ.
۱. آواز جو پانی کے تیز بہنے سے ہوتی ہے، پانی بہنے کی آواز، پانی بہنے کا شور. جوار کا پانی پیچھے سے بڑبڑ کرتا ہوا آیا کشتی اور تیز چلنے لگی. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۹۹). ۲. شور و غل؛ (مجازاً) کھٹ پٹ؛ اختلاف، جھگڑا. ایک دن بڑے گھر میں رہو ایک دن چھوٹے گھر میں نہ بڑبڑ نہ کھڑ کھڑ. (۱۸۸۵، محصنات، ۲۱۶). ان لوگوں میں ٹھیرانے پکانے کا دستور نہیں بس بنا کر بھیج دے گا آپ ان کو ترم چکا دیجئے بڑ بڑ نہ کھڑ کھڑ. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۱۲). [حکایت الصوت].

..... نہ کَھڑ کَھڑ فقرہ.
کوئی جھگڑا نہیں، کوئی رکاوٹ نہیں (علمی اردو لغت).

بُڑبُڑا جانا / بُڑبُڑانا (فت ب نیز کس نیز ضم ب، سک ڑ) ف ل.
۱. کانپنا، تھرانا؛ کھڑکھڑانا. دیوار جو ہمارے گاؤں کے پل تک تھی بڑبڑا کے گر گئی. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۲: ۲۳۵). ۲. گھبرا جانا؛ جواب نہ دے سکنا. معاملہ اصلاح زبان کا ہے باہمی میراث یا اتفاقی کا نہیں جو کسی مفسدے کے خوف سے کوئی بڑبڑا جائے. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۳۷: ۵). ۳. گرجنا؛ جلدی کرنا؛ ستار کے تار کا آواز دینا (جامع اللغات). [پ: ब्रड़ब्रड़ (बड़बड़)].

بَڑبَڑاہَٹ (فت ب، سک ڑ، فت ب، و) امث.
کانپنے کا عمل، تھرتھرانے کا فعل؛ کھڑکھڑاہٹ؛ گڑگڑاہٹ؛ جھنجھناہٹ (جامع اللغات).
[بڑبڑانا (رک) کا حاصل مصدر].

بُڑبُڑی (فت نیز ضم ب، سک ڑ، فت نیز ضم ب) امث.
۱. کمان کی تانت کی آواز (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. جلدی، تیزی (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. گروہ، مجمع، بھیڑ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [بڑبڑانا (رک) سے حاصل مصدر].

بَڑیال (فت ب، سک ڑ) امذ.
ایک قسم کا ہرن. چکور اور تیتر بکثرت ملتے ہیں مارخور اور بڑیال بھی تھے. (۱۹۸۹، شکاریات، ۱۰۳). [مقامی].

بَڑیڑ (فت ب، ی مع) امث.
بانسری وغیرہ کی درمیان کی گولائی یا گانٹھ. کسی کی نلی میں آٹھ کسی کی میں چار بڑیڑیں ہوتی ہیں اس کو منہ میں رکھ کر بجاتے ہیں اور ان سے شبد شیو گورکھ کا نکالتے ہیں. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۵۷۰). [مقامی].

بَڑیلا (فت ب، شد ڑ، ی مع) صف.
رک: بڑیلا، ہڈی دار (پلیٹس). [ہڈیلا (رک) کا ایک املا].

بَڑی مانِیَہ (فت ب، کس ن، فت ی) امث.
زمین جو حاکم کے لیے عمدہ قلعہ تیار کرنے والے کو عطا کی جاتی تھی (ماخوذ: احکام متعلق عطیات، ۱۷۱). [مقامی].

ہِز (کس ہ) اسم ضمیر، امذ.
اس (مرد) کا. زبان انگریزی میں اگر لفظ اوس کا مذکر کے واسطے کہنا ہو تو ہز بکسر ہا ہوز و سکون ثانی کہیں گے. (۱۸۷۹، اصغر اکبرآبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱۸۲). سرواست عظمت مآب (ہز لارڈ شپ ان کونسل) اس امر پر غور کرنے سے قاصر ہیں. (۱۹۱۱، دہلی رزیڈنسی اینڈ ایجنسی (اخبار رنگین (معین الحق)، ۱۷۱)). ہز (His) کبھی اکیلا نہیں آتا، بعض خطابی الفاظ کے آگے یہ بطور واحد غائب مذکر کے آتا ہے؛ جیسے: ہز ہائینس، ہز مجسٹی ..... وغیرہ. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۹۷). [انگ: His].

--- اِکْسیلنسی (--- کس ج ا، سک ک، کس س، کس ج ل، سک ن) اند.
رک : ہز ایکسیلنسی. ہز اکسیلنسی لارڈ لٹن نے ان مشکلات کو بھی حل کر دیا. (۱۸۷۹، تہذیب الاخلاق، ۱۰ : ۸). ہز اکسیلنسی وائسرائے لارڈ ڈفرن نے بھی اس رپورٹ کو ملاحظہ کیا اور سکریٹریٹ سے رزیڈنٹ حیدرآباد کو مطلع کیا. (۱۹۳۳، حیات محسن، ۱۱).
[انگ : His Exellency].

--- اِمْپِیْریَل / اِمْپِیْرِیَل میجِسْٹی (--- کس ا، سک م، کس ج پ، سک ر، فت ی / کس ا، سک م، ی مع، سک ر، فت ی، ی مج، کس ج، سک س) اند.
شہنشاہ کا خطاب. خود ہز امپیریل میجسٹی فرعون لاؤ لشکر کی کمان کرتا ہوا بھاگو بھاگ چلا آ رہا ہے. (۱۹۳۱، تمدن اسلام، ۵۰). میں نے آر ڈی کا خیال ہز امپیریل مجسٹی شہنشاہ ایران اور ترکی کے صدر گرسل اور وزیر اعظم اوتو کے سامنے پیش کیا. (۱۹۹۷، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی (ترجمہ)، ۲۹۰). [انگ : His Imperial Majesty].

--- آوْنَر (--- و لین، فت ن) اند : = ہز آنر.
حضور اعلیٰ، حضور اقدس (کسی معزز ہستی کا خطاب)، ہز آنر (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).
[انگ : His Honour].

--- اِیکْسِیلِنْسی / ایکْسِیلِنْسی (--- ی مج، سک ک، ی مع، کس ج ل، سک ن / ی مج، سک ک، ی مع، ی مج، سک ن) اند : = ہز ایکسی لنسی.
گورنر یا وائسرائے وغیرہ کا خطاب، عمدۃ الملک، حضور اقدس، حضور اعلیٰ، مہاراج، جناب مستطاب. ہز ایکسیلینسی کو لاہور کا گورنمنٹ ہاؤس پسند ہے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۲۹۹). یہ ہز ایکسی لنسی ہاؤس پاپا وہ پولاں تھے. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۳۳).
[انگ : His Excellency].

--- آنَر (--- فت ن) اند : = ہز اونر.
کسی معزز ہستی (گورنر یا جج وغیرہ) کا تعظیمی خطاب، عزت مآب. محسن الملک کے سکرٹری ہونے پر ہز آنر نے کچھ زور نہیں دیا. (۱۸۹۹، مقالات حالی، ۲ : ۲۹۲). اگر وہ اس معاملے میں کوشش کرے گی تو ہز آنر سے بہ نظر تحسین دیکھیں گے. (۱۹۳۳، مرحوم دہلی کالج، ۵۰). [انگ : His Honour].

--- رائِل ہائِینِس (--- کس، سک ل، ی مع، کس ج ن) اند.
خاندان شاہی کے افراد کا خطاب، بادشاہ، شہزادہ. انگریزی زبان ہی کو دیکھئے، شخصیات کے حوالے سے کس قدر پرتکلف انداز تخاطب اختیار کیا جاتا ہے... شہزادہ، ہز رائل ہائی نس. (۱۹۸۶، سندھ کا مقدمہ، ۱۳۷). [انگ : His Royal Highness].

--- ماسْٹَرْز وائِس (سک س، فت ٹ، سک ر، ز، کس ء) امذ.
جس کی اپنی کوئی رائے نہ ہو، محض آقا کا بھونپو، مالک کی ہاں میں ہاں ملانے والا. ہم بالکل "ہز ماسٹرز وائس" (کذا) بن گئے ہیں. (۱۹۳۸، طلوع اسلام، لاہور، اکتوبر (اخبار اردو، اسلام آباد، اکتوبر ۲۰۰۳، ۱۵)). [انگ : His Master's Voice].

--- مِیجِسْٹی (--- کس ج م، ی ج، سک س) اند.
رک : ہز میجسٹی. ہم نے ذرا بھی یا شبہ ہز میجسٹی کی گورنمنٹ کی پالیسی کی بجا آوری میں نہیں کیا. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۵۷). خوش قسمتی کی بات یہ تھی کہ اب کے ہز مجسٹی کی سالگرہ کے موقع پر انھیں راجا کا خطاب بھی مل گیا تھا. (۱۹۳۵، گئودان، ۵۱۸). ہز مجسٹی شہنشاہ دہلی کے متعلق مناسب ترین قابل عمل رویہ یہی معلوم ہوتا ہے. (۱۹۶۳، اخبار رنگین (معین الحق)، ۶). [انگ : His Majesty].

--- مِیجِسْٹی (--- ی مج، کس ج، سک س) اند.
بادشاہ کا اعزازی خطاب. ہز میجسٹی امیر حبیب اللہ خان والی کابل نے عید الضحیٰ کے دن ڈپٹی کمشنر کی معرفت رؤسائے دہلی کو ملاقات کے لیے بلایا تھا. (۱۹۱۲، نذیر احمد، مجموعہ نظم بے نظیر، ۲۰۲). امریکی نے معذرت کرتے ہوئے کہا میرا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ ... گاڈ فادر ... کبھی ایسا ہو گا یا ہو سکے گا. میں نے تو صرف سمجھانے کے لیے ہز میجسٹی کو ایک مثال دی تھی. (۲۰۰۰، طلسم ہوش افزا، ۴۷). [انگ : His Majesty].

--- ہائِینَس / ہائی نَس (--- کس ج، فت ن) اند.
کسی ریاست کے والی یا راجا یا نواب کا اعزازی خطاب، حضور والا.

جان و دل "ہز ہائنس حامد علی خاں" پر نثار
جو ہوا ہے اک متاع کس تحر کا مشتری

(۱۹۰۰، کلیات نظم حالی، ۲ : ۹۲). ہز ہائی نس جناب امیر صاحب والئے افغانستان کی تصویر شائع کی جائیگی. (۱۹۰۷، مخزن، لاہور، جنوری، ۱۲، ۳ : ۱۱). شاعر نے ... ہز ہائی نس بھوپال کی بلند پایہ شخصیت کا اظہار کیا ... اور پرمغز مقالے پڑھے. (۱۹۳۳، شیرازۂ خیال، ۲۵۳). انگریزوں نے مبارک باد میں ... ہز ہائنس ... امیر کے لفظ سے خطاب کیا. (۱۹۸۰، مولانا عبیداللہ سندھی کی سرگزشت کابل، ۱۸۶). وہ والی خیرپور ہز ہائی نس میر علی تالپور کے اتالیق مقرر ہوئے. (۲۰۰۵، ویتناؤں کا دبستان، کراچی، ۲ : ۵۰۰). [انگ : His Highness].

--- ہولِینَس (--- و ج، ی مع، فت ج ن) اند : = ہولی نس.
پوپ کا خطاب، عیسائیوں کے بڑے مذہبی پیشوا کا اعزازی لقب، تقدس مآب، اسقف اعظم. ہر زبان اپنے تمدن کی نمائندہ ہوتی ہے ... انگریزی زبان ... کے حوالے سے کس قدر پرتکلف انداز تخاطب اختیار کیا جاتا ہے ... پوپ اور اسقف اعظم، ہز ہولی نس. (۱۹۸۶، سندھ کا مقدمہ، ۱۳۷). [انگ : His Holiness].

ہَزار (فت ہ) (الف) امذ : صف.
۱. (عدد) دس سو، ۱۰۰۰. پیدائش آدم سے محمد تک یک لک چوبیس ہزار پیمبراں ہوئے (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۳۳).

بلا دیکھے سب آن یار   ستر لکھ اور تین ہزار
(۱۵۰۳، مثنوی نوسرہار، ۶۹).

ہزار ایک ہے ناؤں جس ذات کوں   سو ہر یک ہے کیتی صفات کوں
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۹۳). اٹھارا ہزار عالم میرے پیٹ میں تھے تجے نہ تھے عقل. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۳).

تمام اس کیا ولیں بارا سنے   سنہ یک ہزار ہور اٹھارا سنے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۰۹). جرگوں عرب میں ہزار سوار برابر گنتے تھے، مرد مردانہ اور بہادر یگانہ تھا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳۳).

جنم میں پہلے برس یک ہزار   کیا اوس کو پیدا جو پروردگار
(۱۷۹۹، آخر گشت، ۱۴۴). پچھے دریائے ہند کہ اس میں قریب ہزار کے جزیرے لکھے ہیں. (۱۸۰۴، رسالہ کائنات، ۳۷). جس کی جمع تو اب چھیں کروڑ ساٹھ لاکھ سولا ہزار بیاسی دام ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب، ۳۰۰). دم دار تاروں کی تعداد کے متعلق علما میں اختلاف ہے کسی نے کہا ایک سو ایک ہے، کسی نے ایک ہزار کہا ہے. (۱۹۴۳، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲ : ۳۳۱).

شکر سازی کی صلاحیت بڑھ کر ۵ لاکھ ۱۹ ہزار ٹن ہو جائے گی. (۱۹۶۶، پاکستان کے ایندھن کے وسائل، ۱۰۵). ۳. نہایت، کثیر، بہت (کثرت ظاہر کرنے کے لیے).

دل کوں کہاں ہے دل ہے کہاں صبر اوسے
یک بند لیو ہور اس کوں ہزار اندیشہ

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۴۴). القصہ بارے ہزار مشقت سوں، ہزار محنت سوں، شہر دیدار کوں آیا. (۱۶۳۵، سب رس، ۸۲).

چشم سے خوں ہزار نکلے گا   کوئی دل کا بخار نکلے گا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۵۲).

بُت توڑنا ضرور ہے مستی میں ساقیا   ستا ئیں میں ایک کہیے برہمن ہزار

(۱۸۵۴، دیوان اسیر، ۳: ۱۳۱).

پُر افشاں ہوں الجھ کر جال میں چرخ کوکب کے
اسیر دام ہوں میں اور ہزار آنکھیں تماشائی

(۱۹۱۶، نظم طباطبائی، ۳). (ب) م ف. ہر چند، کتنا ہی، بجیترا. ہزار کیف کھائے تو کیا ہوا شراب کی کیف آتی ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۸۰).

نہ رکھ سراج کسی خوب رو سیں چشم وفا   صنم ہزار ہوا تو وہی صنم کا صنم

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۱۷).

گل نہیں سنتے کان دھر کے کبھی   نالے بلبل ہزار کرتے ہیں

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۵۰). میں تو ہزار علیگڑھ کی جانب رجوع کرتا ہوں، علیگڑھ ہی کو میری قربت گوارا نہیں. (۱۹۱۱، باقیات بجنوری، ۲۱۸).

ہزار ڈھونڈیے اس کا نشاں نہیں ملتا
جبیں ملے تو ملے آستاں نہیں ملتا

(۱۹۳۱، فانی، ک، ۱۹). میں نے ہزار کہا کہ میں آپ کے ساتھ رہوں گا لیکن انھوں نے ایک نہ مانی. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۷۸). (ج) امث. ۱. بلبل، عندلیب؛ ہزار داستان.

آواز سانس ہے جگر میں ہزار کی
ساقی خبر شتاب لے میرے خمار کی

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۳۶).

چھپائیں درد دل اب کیا کہ صورت جیحم
ہماری اشک فشانی ہزار دیکھ چکے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۸۸).

ہوئے ہیں عشرت و غم میری ذات میں توام
صدائے خندۂ گل نالۂ ہزار ہوں میں

(۱۸۷۳، دیوان جنار، ۲۰).

پھولوں کی آہ ناز بھری انجمن سے دور
گھونٹا گیا ہزار کا سخن چمن سے دور

(۱۹۲۰، لخت جگر، ۲: ۵۳۶).

وہ رنگ اب کہاں چمن روزگار کے
بلبل کے نغمے ہیں نہ ترانے ہزار کے

(۱۹۳۶، طیور آوارہ، ۶۲). ۴. نرد کی چوتھی بازی (کریم اللغات؛ اشین گاس). [ف].

--- اَفسوس (ــــ فت ا، سک ف، و مج) مذ.

نہایت افسوس، بڑا افسوس، ہزار حیف.

ہزار افسوس کر کے شاہی   اتی دکھ تے انجھو بھایا

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۲۰۵).

ہزار افسوس ایدل ہم نہ تھے اسوقت دنیا میں
وگرنہ کرتے یہ آنکھیں ہلال ابرو سے تو رانی

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱۰: ۲۲۲). [ہزار + افسوس (رک)].

--- آفتیں ہیں ایک دل لگانے میں کہاوت.

عشق میں سیکڑوں مصیبتیں ہوتی ہیں؛ ایک مروت کے ساتھ بہت سے نقصان اٹھانے پڑتے ہیں (جامع اللغات؛ مجم الامثال).

--- آنکھیں ہونا محاورہ.

تیز نظر ہونا؛ بہت زیرک ہونا، چالاک ہونا.

وہ نظر باز ہیں کہ تاڑ لیں بس   ہم نشیں کی ہزار آنکھیں ہیں

(۱۸۱۰، دیوان حقیقت، ۳۲۰).

--- آواز امذ.

رک: ہزار داستان، بلبل (کریم اللغات). [ہزار + آواز (رک)].

--- آئینہ ہو فقرہ.

چاہے کتنا ہی صاف ہو، خواہ کتنا ہی اچھا کیوں نہ ہو.

پڑے گا تیرے جی میں شک نہ سن غماز کی باتیں
ہزار آئینہ ہو دل پر کدورت آہی جاتی ہے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۵۱).

--- بات / باتوں کی ایک بات فقرہ.

نہایت حکیمانہ بات، فیصلہ کن بات، مختصر اور عمدہ بات. ہزار بات کی ایک بات یہ ہے کہ ایکبار چاہے فیصلہ ہی کر دیں اور روز کا قل کرنا کیا معنی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۹۰۱). وہ تو ہزار باتوں کی ایک بات کہہ دے گی کہ میں موڑکھ جاہل یہ باتیں کیا جانوں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۹۷).

--- بات بَنانا محاورہ.

بہت باتیں کرنا، شیخی بگھارنا.

ہزار بات بناتا ہے گھر میں یوں قائم
پہ جب ہو سامنے اس کے گویا زبان نہیں

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۰۲).

--- بار م ف.

بہت دفعہ، بے شمار موقعوں پر، بارہا، ہزار دفعہ، اکثر، کئی دفعہ.

اے آفتاب زہرہ جبیں عاشقوں کا دل   تجھ زلف نے کیا ہے پریشاں ہزار بار

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۹۳).

رہے علو مراتب کہ در پہ بار نہ پائے   ہزار بار اگر چرخ مارے چرخ اسیر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۰۰).

دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھر نہ آئے کیوں
روئیں گے ہم ہزار بار کوئی ہمیں ستائے کیوں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۲). ہزار بار آزمایا ہے جھوٹ کہا کہ جب سے اسوقت آنکھیں کٹورا سی نکل گئیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۹۱۳).

ہزار عہد کئے ترکِ عشق کے لیکن ~ یہ وہ بلا ہے کہ پھر بھی ہزار بار کیا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۹). آپ ہر بات سے اتفاق کریں مگر یہ تو دیکھیے باتیں کتنی تھیں ، ہزار بار کی سوچی ہوئی مگر پھر بھی نئی اور انوکھی ہیں. (۱۹۸۵ ، چشم تماشا ، ۳۲۳). [ہزار + رک : بار (۲)].

--- بار جو یوسف بِکے غُلام نہیں کہاوت.

اگر انسان میں عمدہ اوصاف ہوں تو وہ کسی کا غلام نہیں رہ سکتا بلکہ غلامی میں سرداری کرتا ہے.

جو خاص بندے ہیں وہ بندۂ عوام نہیں ~ ہزار بار جو یوسف بکے غلام نہیں

(۱۸۵۳ ، وزیر ، دفتر فصاحت ، ۱۴۷).

--- بارَہ سَو (--- فت ر ، و لین) امذ.

(مجازاً) ہزار سے کچھ زیادہ ، تقریباً ایک ہزار دو سو. اس طرح کی ایک سد مرجان اسٹریلیا میں مشرقی ساحل پر نیو ساؤتھ ویلز سے نیو گنی تک قریب ہزار بارہ سو میل کے ہے. (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبعی ، ۱ : ۹۸). [ہزار + رک : بارہ (۳) + سو (رک)].

--- بَرَس (--- فت ب ، ر) امذ.

ہزار سال ؛ مراد : بہت لمبی مدت. فارس کی آگ جس کو آتش پرست پوجتے تھے اور ہزار برس سے برابر مشتعل تھی بجھ گئی. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۱۳). ققنس ... جب پورے ہزار برس گزر جاتے ہیں تو اس کی عمر طبعی اخیر ہو جاتی ہے. (۱۹۹۳ ، علامت کے مباحث ، ۳۸۵). [ہزار + رک : برس (۱)].

--- بَرَس کا ریزا اور نہنی ناؤں کہاوت.

نام صفات کے برعکس ہے (جامع الامثال).

--- بَرَس کی نیو امث.

(لفظاً) بنیاد جس پر عمارت ہزار برس تک قائم رہے ؛ (مجازاً) بہو نیز بہت محترم ہستی. زندگی کی کہانی ، بیٹے ہزار برس کی نیو بہو ، بیٹی گھر کا کوڑا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۳۱). بہو کو جو ہزار برس کی نیو کہلاتی ہے ... کنبہ کی طرف سے پوری وقعت حاصل ہو جائے. (۱۹۲۸ ، اودھ پنچ ، مسلم خواتین ، ۳۳). بہو ہزار برس کی نیو ہوتی ہے. (۲۰۰۰ ، بیگم شائستہ اکرام اللہ ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے ، ۳۲).

--- بَشوَہ (--- کس ب ، سک ش ، فت و) م ف.

کسی طرح ، بہرحال ؛ بہت شدت سے. ہزار بسوے اس تاک میں ہوگا کہ دشمن ہر وقت کا کام تمام ہو. (۶ ، کرشن تقریر ، ۱۱۲). ہزار بسوہ اگر تمہیں تمہارا خیال ہے تو ضرور اسی پر جواب میں کچھ نہ کچھ لکھا ہوگا. (۱۹۶۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۳۰). [ہزار + رک : بسوہ (۲)].

--- بیشَہ (--- ی مع ، فت ش) امذ.

(مجازاً) بڑا پیالہ نیز ایسی چیز جس میں کچھ اور چیزیں رکھی جائیں ، قلم دان وغیرہ (ماخوذ : مصطلحات الشعراء ، ۹۱۷). [ہزار + پیش (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

--- بِیں (--- ی مع) صف.

شیشے کا ایک آلہ جس سے ایک چیز کثرت میں نظر آتی ہے. اس وقت میز پر ایک شمع روشن ہے اس کو آلہ ہزار بیں سے دیکھو. (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۱۸). [ہزار + بیں ، دیدن = دیکھنا].

--- بَھڑُوے مَریں تو ایک خِدمَت گار ہوئے کہاوت.

(انگریز کے) ملازم بہت بدچلن اور چالاک ہوتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- پا امذ.

ہزار پیروں والا ، کنکھجورا. پاؤں میں جو بیچ ہوتے ہیں وہ آٹھ طرح کے ہیں ... پچھے ہزار پا یعنی کنکھجورہ کی شکل پر ہوتا ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۱).

کناف وہ بھی نہ کرتے جگر شگافی کو ~ ہزار پا کی طرح گر سرے نکلتے ہاتھ

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۹۱). اختطبوطیہ یا کثیرۃ الرجل (مریا پوڈا) یعنی بہت سے پاؤں والے جانور ، اس میں کنکھجورا اور ہزار پا شامل ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۹). متلاشی پیڈز ، یعنی کھجورا یا گوم ، اور میلیپیڈز (Millipedes) ہزار پا. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۳۳۵). کسی زمانے میں ایک ہزار پا (کنکھجورا) رہا کرتا تھا. (۱۹۹۹ ، سوفی کی دنیا (ترجمہ) ، ۹۳۳). [ہزار + رک : پا (۳)].

--- پارَہ ہونا محاورہ.

ہزار ٹکڑے ہونا ، ٹکڑے ٹکڑے ہونا ، منتشر ہونا.

ہزار پارہ ہے کہسار کی مسلمانی ~ کہ ہر قبیلہ ہے اپنے بتوں کا زناری

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۸۰).

--- پان کا بِیڑا امذ.

رک : ایک ہزار پان کی گلوری. ہزار پان کا بیڑا ، ورق لگی گلوریاں ، چاندی کا عطردان ، سیکڑوں کنٹھے ، ہزاروں گجرے تانبے کی قلعی دار سینیوں میں سجے جاتے. (۱۹۵۹ ، شیخ خرابات ، ۱۰۱).

--- پایَہ (--- فت ی) امذ.

رک : ہزار پا ، ہزار پاؤں والا ، کنکھجورا.

بچھو کوئی سنپولیا ہے بچھرے ~ کبھی چھت سے ہزار پائے گرے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۹). ایک ہاتھ پاؤں کٹے نے ایک ہزار پائے کو مارا. (۱۸۵۳ ، گلستان اردو ، ۳۵۷). بچھو ، ہزار پائے ، کن کھجورے وغیرہ ملک کے تقریباً ہر حصے میں پائے جاتے ہیں. (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۶۸). ہزار پائی عائلہ ... سے تعلق رکھنے والے جانور بھی انسانوں کو نقصان پہنچاتے ہیں ... یہ جانور کڑیوں ... نڈی ہزار پایہ کی شکل میں با آسانی شناخت کیے جا سکتے ہیں. (۲۰۰۳ ، امراض جلد ، ۲۰۳). [ہزار + پایہ (رک)].

--- پَر بھاری ہونا محاورہ.

بہتوں پر غالب ہونا (مہذب اللغات).

--- پیشَہ (--- ی مع ، فت ش) صف.

جو بہت سے ہنر جانتا ہو. پیشہ ، نوکری پیشہ ، تجارت پیشہ ... ہزار پیشہ (وہ شخص جو بہت سے ہنر جانتا ہو) ، ہنر پیشہ وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۶۸). [ہزار + پیشہ (رک)].

--- جا م ف.

ہزار درجے ، کہیں زیادہ.

جیتے جی سے اگر ہو صحبت غم ~ شادی سے ہزار جا ہے بہتر

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰۰). [ہزار + رک : جا (۱)].

--- جامَہ (--- فت م) امذ.

مختلف رنگ کے کپڑوں سے جوڑ کر بنائی گئی کوئی پہننے یا اوڑھنے کی چیز. ان پرانی یادگار چیزوں میں سب سے زیادہ دل چسپ ... ایک مرقع یا ہزار جامے کی رضائی تھی جسے سیکڑوں رنگ برنگ کے ٹکڑوں کو جوڑ کر بنایا تھا. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۳۹۵). [ہزار + جامہ (رک)].

... جان امث.
کئی زندگیاں، بہت ساری جانیں.

ہزار جان اگر ہوں تو کیجے تسلیم
پہ اون ادا پہ کہ تو (کذا) پیارے مرا سلام لیا

(۱۷۹۵ء، قائم، د، ۱۹۰). [ہزار + رک: جان (۲)].

... جان سے م ف.
از حد، نہایت شوق سے، بڑے شوق سے.

ذرا جو تیرا اشارہ پاؤں ابھی نہ تیغ سر جھکاؤں
ہزار جاں سے ہوں میں تو قائل مطیع حکم قضا شیم کا

(۱۸۶۰ء، دیوان امیر، ۳۰ : ۹۱). باتوں میں جادو بھرا ہوا آفت روزگار ہے ہزار جان سے زہرہ کی مشتری ہو گئیں. (۱۹۳۰ء، ننگیوں کا دربار، ۸).

... جان سے چاہنا ف مر.
کسی سے بہت زیادہ محبت کرنا (مہذب اللغات).

... جان سے (والَہ و) شَیدا ہونا محاورہ.
رک: ہزار جان سے فدا ہونا. آزاد اس ادا پر ہزار جان سے شیدا ہو گئے. (۱۸۸۰ء، فسانۂ آزاد، ۲ : ۲۲۲). رشک حور دور از قصور رضوان بھی اگر دیکھ پاتا تو ہزار جان سے والہ و شیدا ہو جاتا. (۱۹۰۱ء، الف لیلہ، سرشار، ۱۳).

... جان سے صَدْقے ہونا محاورہ.
رک: ہزار جان سے فدا ہونا: بہت چاہنا.

صدقے ہزار جان امام غیور کے مجھ کو اٹھا کے گرد پھراؤ حضور کے

(۱۸۷۴ء، انیس، مراثی، ۱ : ۲۱).

... جان سے عاشِق ہونا محاورہ.
رک: ہزار جان سے فدا ہونا: کسی کو بہت زیادہ چاہنا. جس زن و مرد نے دیکھا ہزار جان سے عاشق ہو گیا. (۱۸۰۱ء، آرائش محفل، حیدری، ۳۰). یہ رنگ دیکھ کے کالا دیو آپ سے کھو گیا، جوگن کے جوبن پر ہزار جان سے عاشق ہو گیا. (۱۸۵۳ء، شرح اندر سبھا، ۱۰۱). میں تو اس پر عاشق ہوں واللہ، ہزار جان سے عاشق ہوں. (۱۸۸۷ء، جام سرشار، ۲۵۸). صورت دیکھتے ہی ایک جان چھوڑ ہزار جان سے عاشق ہو گیا. (۱۹۳۶ء، شرر، مضامین، ۳ : ۱۵۳). وہ کہتے کہ ہر لڑکی ان پر جان چھوڑ ہزار جان سے عاشق ہے. (۱۹۶۹ء، افسانہ کر دیا، ۹۶). شہزادہ راضی نہیں ہوا، وہ تو بچپن ہی سے ایک جان چھوڑ ہزار جان سے شہزادی پر عاشق تھا. (۲۰۰۰ء، سب رس، کراچی، دسمبر، ۲۸).

... جان سے فِدا ہونا محاورہ.
بے حد فریفتہ ہونا، عاشق ہونا، کسی کو حد سے زیادہ چاہنے لگنا.

میرا کلیجہ پھٹتا ہے اے دل دیانہ رو زہرا ہزار جان سے تجھ پر فدا نہ ہو

(۱۸۷۴ء، انیس، مراثی، ۱ : ۵). یہ بھی جانتی ہوں کہ تم دونوں ایک دوسرے پر ہزار جان سے فدا ہو. (۱۹۳۶ء، مطلوب حسیناں، ۳۲). بادشاہ پہلی نظر میں اس کے حسن و جوانی پر ہزار جان سے فدا ہو گیا. (۱۹۷۵ء، چینی لوک کہانیاں (ترجمہ)، ۱۸۳).

... جان سے فَرِیفْتَہ ہونا محاورہ.
رک: ہزار جان سے فدا ہونا. بارہ دری میں کئی ایسی خادمائیں تھیں جو خسرو پر ہزار جان سے فریفتہ تھیں. (۱۸۸۸ء، چار دیواری، ۱۸۳).

... جان سے قُرْبان ہونا محاورہ.
رک: ہزار جان سے فدا ہونا: حد سے زیادہ چاہنا. خواجہ صاحب نے ..... اپنے پروپیگنڈا کی وہ مثال قائم کی ہے کہ اس پر ہزار جان سے قربان ہونے کو جی چاہتا ہے. (۱۹۲۸ء، مسلمان مہاراجہ، ۱۳۵).

... جان سے مَرْنا محاورہ.
رک: ہزار جان سے فدا ہونا. مجھے دیکھتے ہی راجہ کا بیٹا مجھ پر عاشق ہو گیا اور ہزار جان سے مرنے لگا. (۱۸۹۲ء، خدائی فوجدار، ۱ : ۱۹۷).

... جان سے نِثار ہونا محاورہ.
رک: ہزار جان سے فدا ہونا (مہذب اللغات).

... جَتَن کَرْنا محاورہ.
بہت زیادہ کوشش کرنا، ہر ہر طرح کوشش کرنا. انہوں نے ہزار جتن کیے پر مجبر ہی نہ بنے. (۱۹۵۱ء، جنم کہانیاں، ۲۰۸).

... جَگہ سے بَل کھانا محاورہ.
کمر کا بہت پتلا اور نازک ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات).

... جَنے ہَزار باتان فقرہ (قدیم).
(دکن) رک: ہزار منہ ہیں ہزار باتیں. گونچے کو نچے پو دکاناں ہزار جنے ہزار باتاں. (۱۶۳۵ء، سب رس، ۱۸۸).

... جُوتے / جُوتیاں لگے / لگیں اور عِزَّت نَہیں گئی کہاوت.
بہت بے غیرت ہے، ذلت کے بعد بھی شرم نہیں (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... جُوتیاں ماروں اور ایک نہ گنوں کہاوت.
کسی سے اظہار ناراضگی کے موقعے پر کہتے ہیں یعنی جتنا ماروں اتنا ہی تھوڑا ہے (جامع اللغات؛ نجم الامثال؛ جامع الامثال).

... جی سے م ف.
رک: ہزار جان سے.

صدقے ترے گلعذار جی سے اک جی سے ہیں کیا ہزار جی سے

(۱۸۰۱ء، گلشن ہند، ۱۸۳).

... جی سے بُلْبُل ہونا محاورہ.
بہت تلاش کرنا، بہت ڈھونڈنا، تلاش میں بہت پھرنا.

بلبل ہوئے سب ہزار جی سے گل کا نہ پتا لگا کسی سے

(۱۸۳۸ء، مثنوی گلزار نسیم، (مرتبہ: رشید حسن خاں، ۱۵۵)).

... جی سے چاہْنا محاورہ.
رک: ہزار جان سے فدا ہونا.

مری باتیں اس کو پائیں تو ہزار جی سے چاہیں
کہ جو لاکھ حشر گزریں تو نہ ختم سلسلہ ہو

(۱۹۱۳ء، نیرنگ خیال، ۲۳).

... جی سے قُرْبان ہونا محاورہ.

رک : ہزار جان سے فدا ہونا.

گل دیکھ کر چمن میں تجھ کو کھلا ہی جائے
یعنی ہزار جی سے قربان ہو رہا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۳).

... چانْدْ لگانا محاورہ.

وقعت و اہمیت میں اضافہ کرنا ، حسین و جمیل بنا دینا (رک : چار چاند لگانا).

انداز پہ نہ دل سے ہو کیوں کر نثار چاند
اس چاند کو بھی نے لگائے ہزار چاند

(۱۸۸۵ ، مراثی میر عشق ، ۳ : ۷).

... چَشْم (... فت چ ، سک ش) اند.

کرک ، کیکڑا ، سرطان ، خرچنگ ، ہزار آنکھوں والا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات). [ہزار + چشم (رک)].

... چَشْمَہ (... فت چ ، سک ش ، فت م) اند.

سرطان کی بیماری ، بندرگھاؤ ، پیٹھ کا مہلک پھوڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).
[ہزار چشم + ہ ، لاحقۂ نسبت]

... چَشْمی (... فت چ ، سک ش) امث.

ہزار آنکھیں رکھنے والا ؛ ہزار بین (رک). ہزار چشمی آئینے سے ایک جسم کو دیکھیں تو کتنے نظر آئیں گے. (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۱۵۰). ان کی فکر و نظر میں حق و صداقت کی جستجو ، ہزار چشمی حسن پسندی کارفرما ہے. (۲۰۰۲ ، دبستانوں کا دبستان کراچی ، ۱ : ۳۷۷). [ہزار + چشم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

... چَنْد (... فت چ ، سک ن) صف.

ہزار گنا ، بے حد ، بہت زیادہ.

ہم کو ہزار چند رخ یار سے ملا بلبل کو جو ہوا ملا گلزار سے ملا

(۱۸۲۸ ، رشک (مہذب اللغات)). بزم طرب کی کیفیت جشن جمشیدی سے بھی ہزار چند تھی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۸۸۴). جب افراد کی تخئیل ، مرقع بیانی و مرقع نگاری سے اس قدر متاثر ہوتی ہے تو جماعات تو اس سے صد چند و ہزار چند متاثر ہوں گی. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۶۸) تشبیہ و استعارہ کے نادر کار استعمال نے اس کی ادبی حیثیت کو ہزار چند کر دیا ہے. (۱۹۸۸ ، اردو ادب میں سفرنامہ ، ۵۰۹). [ہزار + چند (رک)].

... چَنْد ہو جانا/ہونا محاورہ.

ہزار گنا ہونا ، بہت زیادہ بڑھ جانا. ایک خوفناک خیال نے شعلۂ آتشی کی طرح ذہن کے کونے سے سر ابھارا اس کی خوفزدگی ہزار چند ہو گئی. (۱۹۹۰ ، بے شناخت ، ۱۰).

... حَیف (... ی لین) اند.

ہزار افسوس ، نہایت افسوس ، بڑا افسوس ، حیف صد حیف.

بقول حضرت صاحب ہزار حیف نظیر
کہ اب بہار مدام بلکہ بجائے شراب

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۱۷).

ذلیل و خوار ہوں اہل وقار صد افسوس
ہزار حیف دل بیقرار صد افسوس

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳۰۲).

ہزار حیف کہ جیتے تھے جن کو دیکھ کے ہم
ذکی وہ لوگ اب اس گنبد خاکداں میں نہیں

(۱۸۹۵ ، دیوان ذکی ، ۱۱۶).

خاک وطن بھی تھی نہ تمہارے نصیب میں
اوپین میں رہے تن تنہا ہزار حیف

(۱۹۱۱ ، کلیات حیرت ، ۱۱۰).

ہزار شکر میں تیرے سوا کسی کا نہیں ہزار حیف کہ اب تک ہوا نہ تو میرا

(۱۹۲۷ ، شاد (عظیم آبادی) ، میخانۂ الہام ، ۲۶). [ہزار + حیف (رک)].

... خانَہ (... فت ن) اند.

شہد کی مکھیوں کا چھتّا ، مہال نیز بکرے کی اوجھڑی ؛ انسانی معدہ (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مصطلحات الشعرا). [ہزار + خانہ (رک)].

... داسْتان (... سک س) (الف) اند.

بلبل ، عندلیب ، گلدم (کیونکہ یہ سمجھا جاتا ہے کہ یہ بہت سی بولیاں بولتا ہے اور نہایت خوش الحان ہوتا ہے). بلبل تو ہزار داستان ہوتی ہے پر اس کی ایک ایک داستان ہزار ہزار داستان تھیں. (۱۷۶۳ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۲).

یا رب مرے خامے کو زباں دے منقار ہزار داستاں دے

(۱۸۳۸ ، مثنوی گلزار نسیم ، ۲). کہیں بلبل کی میٹھی میٹھی آواز کہیں ہزار داستان کا سب سے نرالا انداز. (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۹۷). جسے دیکھو بلبل ہزار داستان کی طرح چہک رہا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵۱). ہزار داستان یا مینا ہر جانور کی بولی بولنے لگتی ہے. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۲ : ۴۰). وہ تیسرے پنجرے کے پاس پہنچا اس میں ایک ہزار داستان بند تھا. (۱۹۴۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۳۶۸). اے بلی تم عندلیب ہزار داستان تو نہیں. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۲۴۵). (ب) صف. (کنایۃً) عمدہ گفتگو کرنے والا ، خوش گفتار ، خوش بیان (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ فرہنگ اثر ؛ علمی اردو لغت).
[ہزار + داستان (رک)].

... داسْتانی (... سک س) امث.

ہزار بولیاں بولنے کی حالت یا کیفیت ؛ خوش الحانی ؛ خوش بیانی. بلبل کی ہزار داستانی چہک جب ہندوستان میں کسی نے نہ سنی ہو ... تو ان کی تشبیہیں کیونکر دل پر اثر کر سکتی ہیں. (۱۹۲۷ ، عظمت اللہ خان ، سریلے بول (دیباچہ) ، ۱۷). [ہزار داستان + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... دانَہ (... فت ن) اند.

۱. رک : ہزار دانہ تسبیح.

چھوڑ تسبیح ہزار دانے کی ہاتھ اپنے تو ایک دل لے شیخ

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۹).

یہ بیت مجھ کو ورد ہے ہر صبح و شام کی
تسبیح ہزار دانہ ہے اور ان کے نام کی (کذا)

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۳). بیخود صاحب کے ہاتھ سے ہزار دانہ کبھی نہ چھوٹتا تھا ہر وقت

تسبیح گھومتی رہتی تھی. (۱۹۶۴، گنجینۂ گوہر، ۵۱). ۲. ایک جنگلی گھاس جس کی جڑ سے بہت سی شاخیں باریک باریک گھونگر والے بالوں کی طرح نکلتی ہیں. شاخیں باریک باریک دانوں سے بھری ہوتی ہیں جو کنگھی کے دانوں کی طرح ہوتے ہیں اور بہت کثرت سے ہوتے ہیں اسی لئے اس کا نام ہزار دانہ ہے. (۱۹۳۹، خزائن الادویہ، ۶: ۵۳۳).
[ہزار + دانہ (رک)].

... دانہ / دانے (کی) تسبیح امذ.
ایک ہزار دانوں کی تسبیح. ایک ہزار دانے کی تسبیح مروارید اور عصائے زمردی ہاتھ میں لے کر سواری چوپالی کی طلب کر کے سوار ہوئی. (۱۷۹۲، عجائب القصص، شاہ عالم ثانی، ۲۴۹).
انتھی کی ہزار دانہ تسبیح پر نظر پڑی جس کے ساتھ قدیم زمانے سے ایک دلچسپ داستان وابستہ چلی آ رہی تھی. (۱۹۹۸، سلام و پیام، ۲۰: ۹۳).

... دَرْجَہ (دَرْجے) (...فت د، سک ر، فت ج) امذ.
ہزار گنا، بہت زیادہ، کہیں زیادہ، کئی درجے. ان سے تو آگی چھوٹی بہن ہزار درجے اچھی ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۷۵۹). یہ موت اس زندگی سے ہزار درجہ بہتر تھی جس میں ایک بیٹی نے گورے احترے سے باپ دادا کی کانپتی کٹیہ بھر کا سر مونڈ ڈالا. (۱۹۴۰، بنت الوقت، ۲۰). لیکن ان سے ہزار درجہ بڑے شاعر اقبال نے ..... غار کو مونث لکھا. (۱۹۷۷، اثبات و نفی، ۵۱). ہم نے گھنے جنگل کے بیچ واقع اس جگہ کا جو تصور اپنے ذہن میں بنا رکھا تھا یہ اس سے بہت مختلف اور ہزار درجہ بہتر تھی. (۲۰۰۶، داستاں کہتے کہتے، ۱۹۱).
[ہزار + درجہ (رک)].

... دَرْجے طے کَرْنا محاورہ.
بہت سے مرحلے طے کرنا: بہت آگے بڑھنا، بہت آگے نکل جانا. آج شیخ کی دعوت پورے ہزار درجے طے کر چکی تھی. (۱۹۳۷، قصص الامثال، ۲۹۸).

... دَرْ کُھلْنا ف مر: محاورہ.
بہت سے دروازے کھلنا: کام آسان ہو جانا. ایک در بند ہوتا ہے تو ہزار در کھل جاتے ہیں محنت شرط ہے. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۴۵۶).

... دَرْ ہَزار (...فت د، سک ر، فت ہ) امذ.
بہت زیادہ (تعداد کی کثرت ظاہر کرنے کے لیے مستعمل) ہزارہا. مدارج کمال کے ہزار در ہزار طے ہوئے ہیں. (۱۸۳۹، تذکرۂ اہل دہلی، ۳۰). ہزار در ہزار گول اندازِ وردیاں پہنے توپوں کے دہنے بائیں ٹہلتے پائے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۸۳). ایک ..... بادشاہ ..... بہادر جنگ تھا..... افواج ظفر امواج، ہزار در ہزار اور خزانۂ شاہی پر از در و دینار. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱). آخر کار باوجود ہنگامہ ہائے بے شمار اور جبروہائے ہزار در ہزار بیرایۂ خلافت و جہاں داری نے شاہزادہ اورنگ زیب کے وجود..... سے آراستگی پائی. (۱۹۵۹، حسن برقی، مقالات برقی، ۲۹۳). [ہزار + در (حرف جار) + ہزار (رک)].

... دَسْت (...فت د، سک س) صف.
جس کے ہزار ہاتھ ہوں، بہت ہاتھوں والا. ان دہشت انگیز اور المناک فسادات نے ہزار دست عفریت کی مانند فکری اور جذباتی توانائیوں کو جکڑ لیا. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۱۱۳). [ہزار + دست (رک)].

... دَسْتان (...فت د، سک س) امذ.
رک: ہزار داستان؛ بلبل (پلٹس؛ اسٹین گاس). [ہزار + (رک) دستان معنی ۲].

... دَسْتَہ (...فت د، سک س، فت ت) امذ.
ہزار ہاتھوں والا، بہت سے ہاتھوں والا نیز ہندوؤں کا ایک معبود جس کے بہت سے ہاتھ ہوتے ہیں. طرح طرح کے خیالی مرکبات مثلاً شیر انسان، ماہی انسان، پرند انسان، چہار سرا، ہزار دستہ، خرطوم ہیئی وغیرہ بھی مشرکین کے معبودوں میں جگہ پاتے رہے. (۱۹۲۴، سیرت سرور عالم، ۱: ۳۵۷). [ہزار دست + ہ، لاحقۂ نسبت و صفت].

... دِل (سُوں) سے م ف.
رک: ہزار جان سے: حد سے زیادہ، بہت زیادہ، از حد، نہایت ہی.

دلی چڑیا ہے نظر جب سوں وو کماں ابرو
ہزار دل سوں ہوا ہوں شکار ناز و ادا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۰).

بلبل کی طرح روبوگا نالاں   عاشق ہوں ترا ہزار دل سے

(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۳۶۷).

... دِل سے فِدا (قُرْبان) ہونا محاورہ.
رک: ہزار جان سے فدا یا قربان ہونا (جامع اللغات).

... دِل ہونا محاورہ.
منتشر ہونا: بڑے صدمے سے دو چار ہونا: ٹکڑے ٹکڑے ہونا (دل کا). بھائیوں کی نااتفاقی کا حال سن کر وہ ایک دل سے ہزار دل ہو گیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۱۸۶).

... دَوا اور ایک دُعا کہاوت.
بیمار کے لیے دعا ضرور کرنی چاہیے اس سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے، دعا دواؤں سے زیادہ کارگر ثابت ہوتی ہے (جامع اللغات).

... دَواؤں کی ایک دَوا پَرْہیز ہے کہاوت.
مضر اشیا سے پرہیز کرنا ہی اچھا ہے، پرہیز علاج سے بہتر ہے (جامع اللغات).

... رَحْمَت (...فت ح ر، سک ح، فت م) امذ (قدیم).
ہزار برکتیں (دعا کے طور پر مستعمل بالعموم ہونا کے ساتھ) بہت سی مہربانیاں. اے ہمت تو خوب یو پوچھیا، تج پر ہزار رحمت. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۹۰). [ہزار + رحمت (رک)].

... رُسْوائی (...ضم ر، سک س) امث.
بہت رسوائی، شدید بدنامی.

عشق ہے یا بلا قیامت ہے   ایک جی پر ہزار رسوائی

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۰۹). [ہزار + رسوائی (رک)].

... رَنڈِیاں مَریں تو ایک آیا ہو کہاوت.
(انگریزوں کی) آیا بہت چالاک اور عموماً بدچلن ہوتی ہے (ماخوذ: جامع اللغات).

--- رَنْگ (---فت ر، غ) امذ.
ہزار رنگوں والا ، بہت زیادہ رنگین ؛ (کنایۃً) خوبصورت ، حسین ؛ مراد : متنوع ، ہمہ جہت.
یہ ڈراما صرف عشق کا ڈراما ہی نہیں انسانی فطرت کا ہزار رنگ مرقع ہے. (۱۹۳۹ ، ہمایوں ، لاہور ، جنوری ، فروری (تنقید غالب کے سو سال ، ۲۷۵)). ان کی ذات ..... ہزار رنگ ہے. (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۳۰ : ۷). [ہزار + رنگ (رک)].

--- رَنْگ بانْدھنا محاورہ.
ہزار معنوں میں استعمال کرنا ، کئی طریقوں سے برتنا.

ناسخ ہے میر سلمہٗ اللہ کی زمیں اک معنی شگفتہ کو باندھا ہزار رنگ
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۷).

--- رَنْگ بَدَلْنا محاورہ.
۱. بہت بدلنا ، بہت بے وفا ہونا (جامع اللغات). ۲. اپنے آپ کو مختلف طور سے ظاہر کرنا ، بہروپ بھرانا ، بھیس بدلنا ، سوانگ رچانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

--- رُوپَیہ (---ضم ر ، غم و ، فت نیز پ ، فت ی) امذ.
ایک ہزار روپیہ ، گنتی میں ایک ایک کے ہزار نوٹ. انجانے کہ حضرت نے ایک توڑہ ہزار روپیہ کا درمیان میں رکھ دیا. (۱۹۹۹ ، باتیں کچھ سریلی سی ، ۱۸۸). [ہزار + روپیہ (رک)].

--- سالَہ (---فت ل) صف.
ایک ہزار سال کے عرصے پر مشتمل.

وہ شو جلا کے نئے سرخ سے چراغ ابد نشاط صحبت شب کو ہزار سالہ کریں
(۱۹۹۸ ، غزال و غزل ، ۵۵). غالب کے سامنے فارسی ادب کی ہزار سالہ روایت موجود تھی. (۱۹۸۷ ، غالب فکر و فن ، ۹۹). [ہزار + سالہ (رک)].

--- سالَہ عُمْر فقرہ.
(کنایۃً) طویل اور لمبی زندگی.

ورد کرتا ہوں سو زباں سیں مدام عمر تیری ہزار سالا (کذا) ہووے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۸۳).

--- سُتُون (---ضم نیز فت نیز س ، و مع) امذ.
عمارت جس میں بہت ستون ہوں نیز ایک محل جو سلطان ناصرالدین محمود اور غیاث الدین بلبن نے بنوایا تھا اور اس کے بارے میں مختلف روایات ہیں کہ یہ پتھر کا یا لکڑی کا بنا ہوا تھا. ہزار ستون اصطخر بھی اوسی کی بنا سے تھا جو سکندر رومی نے خراب کر دیا. (۱۸۳۹ ، سرور سلطانی ، ۲۳۶). غیاث الدین تغلق کے بیٹے سلطان محمد فخر الدین جونا نے ..... ایک اور شہر کی بنیاد رکھی اور ہزار ستون نام سے ایک بہت بلند قصر تعمیر کیا. (۱۹۸۹ ، دلی کے آثار قدیمہ ، ۹۵). [ہزار + ستون (رک)].

--- سَر کا بَن کر آنا محاورہ.
بہت حوصلہ کر کے آنا ، جی کڑا کر کے مقابلے پہ آنا ، دلیر و شجاع بننا ، کامل فن بننا.
ہم سے جو کوئی بدہ کر چالاکی کر جائے تو پھر ہزار سر کا بن کر آئے ہم اوس کو سالا بنا کر چھوڑیں. (۱۸۲۵ ، حکایت سخن سنج ، ۲۷).

--- سَطْری (---فت س ، سک نیز فت ط) امث.
ہزار اشعار پر مشتمل نظم کی ایک قسم ، الفیہ . الفیہ : (عربی = "ہزار سطری") ایسی نظم جو ایک ہزار اشعار پر مشتمل ہو. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۹۱). [ہزار + سطر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- سَودا (---ولین) امذ.
کمال دیوانگی ، انتہائی محبت ؛ طرح طرح کے خیالات.

ایک دل میں ہزار سودا تھا دم بہ دم شور اور غوغا تھا
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۸۶). اف : ہونا. [ہزار + رک : سودا (۲)].

--- سے م ف.
بہتوں سے ، کئی سے.

لڑ گئی یار گل عذار سے آنکھ اب نہیں جھپتی ہزار سے آنکھ
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۸۲).

--- شُکْر (---ضم ش ، سک ک) امذ.
(کلمۂ فجائیہ) بے حد شکر ، بے انتہا شکر ، شکر کی کثرت کے لیے.

ہزار شکر الٰہی کا کرتا ہوں ہر دم دعائے فتح کے بھیجے معانی شاہ نشاں
(۱۹۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۰۹).

ولی ایس کے قدم ہوں کے شرف سوں مجھے
ہزار شکر کہ دلبر نے سرفراز کیا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۲). بارے ہزار شکر کہ تم مسکرائیں تو اسوقت. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۰۶).

ہزار شکر میں تیرے سوا کسی کا نہیں
ہزار حیف کہ اب تک ہوا نہ تو میرا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۶).

مرے لئے تو ہے اقرار باللساں بھی بہت
ہزار شکر کہ ملا ہیں صاحب تصدیق
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۵۳). ان کے آتے ہی بہار میں وہ خون خرابہ ہوا کہ خون کے دریا جیسے بہہ گئے ہوں ، میں دل میں ہزار شکر کرتی کہ والد صاحب ہمارے پاس آچکے ہیں. (۱۹۹۵ ، ہم سفر ، ۲۶۲). [ہزار + شکر (رک)].

--- شیوَہ (---ی مع ، فت و) صف.
بہت طرح کا ، طرح طرح کا. شاعری نت ہزار شیوہ ہے (۲۰۰۶ ، تسلسل راولپنڈی ، شمارہ ۲ ، ۳۴۳). یہاں تو رنگا رنگی بہار دکھاتی ہے جس طرف نگاہ کیجیے ، نگار ہزار شیوہ رو بہ رو ہے ، دکھ کے ہزار رنگ ہیں اور سکھ کے بھی ہزار رنگ. (۲۰۰۶ ، جو کہانیاں لکھیں ، ۳۲). [ہزار + شیوہ (رک)].

--- طَرْح کی م ف.
طرح طرح کی ، قسم قسم کی. جوش صاحب آج تک "پاکستان رائٹرز گلڈ" کے رکن نہ بنے تھے نہ بنے لوگ ہزار طرح کی باتیں کرتے ہیں. (۱۹۶۶ ، معاصر ادب ، ۲۱۳).

--- طَرْح کے م ف.
(کثرت ظاہر کرنے کے لیے) طرح طرح کے ، قسم قسم کے.

وہ ان کے خط میں ہیں مضموں کہ جب بھی دیکھو
ہزار طرح کے پہلو نکالتے جاؤ
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۶۰).

--- عِلاج اور ایک پَرہیز محاورہ

پرہیز علاج سے بہتر ہے (ماخوذ : جامع اللغات).

--- عَیب نِکالنا محاورہ.

بہت سی خامیاں ڈھونڈ نکالنا ، بہت برائی کرنا.

عاشق کی قدر، کیا اہلِ روزگار میں — گل نے ہزار عیب نکالے ہزار میں

(١٨٩٣ ، احسن مارہروی ، احسن الکلام ، ١٤٣).

--- فِشاں (--- کس ف) امث.

ایک روئیدگی کا نام ؛ رک : ہزار کشاں . فاشرا ــــ فارسی میں ہزار کشاں و ہزار فشاں ..... اس کے نام ہیں. (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٥ : ١٩٢). [ف].

--- کا توڑا امذ.

اشرفیوں یا روپیوں کی تھیلی جس میں عموماً ہزار روپے یا اشرفیاں ہوں . ہزار کا توڑا نوبل صاحب کا دیا ہوا. (١٨٨٨ ، ابن الوقت ، ٢٠٦).

--- کُچھ کَرنا محاورہ.

بہت کوششیں کرنا ، انتہائی بھاگ دوڑ کرنا ، سفید و سیاہ کرنا ، بھلا بُرا کرنا.

فکر تمیں کس اوپر جو کرتا ہے کمات — ہزار کچھ کے تو نہ چھپتا ہے بات

(١٦٧٩ ، قصۂ ابو شحمہ (مکمی) ، ٢٣٠). اس کے ساتھ بیٹی والا کا ناتا ہوگا جس کے ساتھ قسم چلا ہوگا ماں باپ ہزار کچھ کریں کیا ہوگا. (١٨٩٠ ، فسانۂ دلفریب ، ٣٧).

--- کُش (--- ضم ک) صف.

ہزاروں کو مارنے والا ؛ بہت سوں کو شکست دینے والا ؛ (کنایۃً) بہادر اور طاقت ور . ایک دن اکیلا ہزار پہلوان کو مارا تھا..... آپ کے باپ جان نے ونکو خطاب دیا تھا ہزار کش کہ کے اور ونکو جاگیر دیا تھا. (١٨٠٠ ، قصۂ گل و ہرمز ، ٣٧). [ہزار + کُش ، کشتن = مارنا].

--- کُشاں (--- ضم ک) امث.

ایک روئیدگی جس کے پتے کھیرے کے پتوں کی طرح اور پھول چنے کے دانوں کی طرح ہوتے ہیں ، رک : فاشرا . فاشرا ..... فارسی میں ہزار کشاں و ہزار فشاں ..... اس کے نام ہیں. (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٥ : ١٩٢). [ف].

--- کَشٹ جھیلنا محاورہ.

بہت زیادہ مصیبتیں اٹھانا . اگلے مصیبتیں سہی ہوں ہزار کشٹ جھیلے ہوں مگر اس عرصہ میں بوڑھی تو ہرگز نہیں ہوئی ہوں. (١٩٨٥ ، کھویا ہوا آدمی ، ٣٩).

--- کوس (--- وج) امذ.

ہزاروں میل ؛ مراد : طویل فاصلہ.

فلک کے جور و جفا نے کیا ہے مجھ کو شکار
ہزار کوس پہ ہے جائے اک تپیدن وار

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١١٨٨).

ہزار کوس اگر کوئی ایک دم دوڑے — مجال کیا رہِ الفت میں دو قدم دوڑے

(١٨٣٩ ، کلیات ظفر ، ٢ : ١٢٩). مرزا صاحب ! میں نے وہ انداز تحریر ایجاد کیا ہے کہ مراسلے کو مکالمہ بنا دیا ہے ، ہزار کوس سے بزبانِ قلم باتیں کیا کرو ، ہجر میں وصال کے مزے لیا کرو. (١٨٥٨ ، خطوطِ غالب (بنام رسول مہر) ، ٣١٩). دلی کے مرزا منشوں کے حق میں ہزار کوس ، زبردست کا ٹھینگا سر پر. (١٨٨٨ ، ابن الوقت ، ٢٣٦). [ہزار + رک : کوس (١)].

--- کَہو اُس کے کان پَر ایک جُوں نَہیں چَلتی (رینگتی) محاورہ

کچھ کہو اس پر اثر ہی نہیں ہوتا (جامع اللغات : جامع الامثال).

--- گالی دینا محاورہ.

بہت گالیاں دینا ، انتہائی بُرا بھلا کہنا.

جھوٹاں کوں گانٹھ باکر بچ کوں تیٹ دیا کر
فتنے تھے اس جدا کر ویتی ہزار گالی

(١٦١١ ، محمد قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٣١٦).

--- گائِیدَہ (--- ی مع ، فت د) امث ، صف مث.

نہایت فاحشہ ، بدچلن عورت ، چھنال ، طوائف (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ : جامع اللغات : جریدہ ، ٢٨ : ١٤٧). [ہزار + گائیدہ ، گائیدن = مجامعت کرنا].

--- گَزْ بادْشاہی (--- فت گ ، سک ز ، د) امذ.

شاہ جہاں کے دور میں رائج ایک قسم کا گز جو ٣٢ انگل کے بقدر ہوتا تھا ، گز شاہجہانی . شاہ جہاں آباد کے قلعے سے ہزار گز بادشاہی کے فاصلے پر مغرب کی طرف بنی ہوئی ہے. (١٩٨٩ ، دلی کے آثار قدیمہ ، ٥٣). [ہزار + گز (رک) + بادشاہی (رک)].

--- گَلا (--- فت گ) امذ.

رک : ہزار داستان ؛ بلبل . اس بزم میں جتنا ــــ ہزار گلا..... غرض کہ سیکڑوں قسم کے طیور خوش الحان کے مجمع تھے. (١٩٤٣ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ٩ ، ١٨ : ٣). [ہزار + گلا (رک)].

--- گُلا (--- ضم گ) امذ.

گل صد برگ ، گیندا ، ایک قسم کا لالہ.

کوڑیالا کھلا ہوا ہریا — کہیں پھولا ہوا ہزار گلا

(١٩٠٥ ، نور تین ، ١ : ٤٣). جسے گلہائے بندگی کا یہ عطر میسر آ جائے اسے شامۂ الشمیم اور ہزار گلے میں مہک نہیں آتی. (١٩٧٦ ، مرحبا الحاج ، ١٤). [ہزار + گل + ا ، لاحقۂ نسبت].

--- گُلّا (--- ضم گ ، شد نیز بلا شد ل) امذ.

بہت سے باریک تاروں کو ملا کر بٹے ہوئے ریشم کے موٹے دھاگے سے تیار کیا ہوا لباس ، ہزارہ معنی نمبر ٦ . ہزار گلے کا جوڑا ابھی دس بیس برس میں پہنو تو بور بور ہو جاتا ہے. (١٩٢٨ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ٥٢). [ہزار + گلا (رک)].

--- گُونَہ (--- و مع ، فت ن) م ف.

بے شمار طریقوں سے ، ہزار رنگ میں ، کئی انداز سے.

یہ ایک بات کہ آدم ہے صاحبِ مقصود — ہزار گونہ فروغ و ہزار گونہ فراغ!

(١٩٣٥ ، بالِ جبریل ، ١٥٧). اشیا کی ماہیت پر غور و فکر کا عمل سادہ دکھائی پڑتا ہے مگر..... اپنے اندر ہزار گونہ اسرار لیے ہوتا ہے. (١٩٩٣ ، صحیفہ ، لاہور ، اکتوبر ، دسمبر ، ٣٠). [ہزار + رک : گونہ (١)].

--- گھر کی پِھرنے والی صف ؛ صف مث.

١. ہزاروں گھر میں جانے والی ؛ (کنایۃً) آوارہ گرد.

کیوں آئی صبا تری گلی میں ۔۔۔ پھرنے والی ہزار گھر کی

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۲۸). ۲. عورت جو بہت پھرے ، آوارہ گرد عورت ، عورت جو ماری ماری پھرے اور ایک جگہ نہ ٹھہرے (مہذب اللغات). ۳. (کنایۃً) تجربہ کار (علمی اردو لغت).

--- لاٹھی ٹُوٹی ہو پِھر بھی گھر بَھر (بار) کے (باسَن) بَرتَن توڑنے کے لیے (بہت ہے) کافی ہے کہاوت.

۱. خاوند لاکھ دبلا ہو مگر بیوی کے مارنے کو بہت ہے ؛ ٹوٹا پھوٹا ہتھیار بھی کام کر ہی جاتا ہے. بھلا "میاں ، آپ نے وہ پرانی مثل نہیں سنی کہ ہزار لاٹھی ٹوٹی ہو پھر بھی گھر بھر کے برتن باسن توڑنے کو بہت ہے. (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۲۹۸).

--- مَشَقَّت (۔۔۔ فت م ، ش ، شد ق بفت) امث.

انتہائی مشقت ، کمال محنت. عرفاں بھی کمال کوں اپڑے تو ہزار مشقت سوں جوں توں سنبھالتا ہے. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۱۳). [ہزار + مشقت (رک)].

--- مَن کی صف.

(عور) عزت وحیثیت والی. نہیں پوچھتے تو کیا اپنے گھر میں ہزار من کی بیٹھی ہوں یہ ان کا ہی طفیل ہے. (۱۹۴۰ ، گلدستۂ عید ، ۲۸).

--- مُنْھ ہیں ہَزار باتیں کہاوت.

ہر ایک شخص اپنی سمجھ اور اپنی لیاقت کے موافق کہتا ہے ، جتنے منھ اتنی باتیں.

کبھی تو آؤ ہمارے گھر میں سنو ہماری بھی چار باتیں
عجب ہے شکوہ رقیب کا یاں ہزار منھ ہیں ہزار باتیں
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۵۳).

مجال کس کی ہے اے ستمگر سنائے جو تجکو چار باتیں
بھلا کیا اعتبار تونے ہزار منہ ہیں ہزار باتیں
(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۵۴).

اب اپنی نسبت جو سن رہا ہوں بری بھلی بیشمار باتیں
میں خوب دنیا کو جانتا ہوں ہزار منہ ہیں ہزار باتیں
(۱۹۵۸ ، حیدر دہلوی ، صبح الہام ، ۲۶۵).

--- مِیخ (۔۔۔ ی مع ، نیز مج) امث.

فقیروں کی گدڑی جس میں بہت پیوند ہوں (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۹۰). [ہزار + میخ (رک)].

--- مِیخی (۔۔۔ ی مع ، نیز مج) صف مث.

۱. چھنال ، عام طوائف ؛ بازاری عورت (جریدہ ، ۴۸ : ۱۷۷). ۲. رک : ہزار میخ (وضع اصطلاحات ، ۲۹). [ہزار میخ + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- میں م ف.

بہت سے لوگوں کے سامنے ، علانیہ (جامع اللغات).

--- میں ایک ہونا محاورہ.

لاکھوں میں ایک ہونا ، بے نظیر ہونا.

رنگ اب جمائیں گے چمن کوئے یار میں
اے عندلیب ایک ہیں ہم بھی ہزار میں
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۵۸). دل ہی دل میں خوش ہوئے جاتے ہیں کہ ایک دن لوگ ہم پر بھی مرتے ہوں گے ہم بھی ہزار میں ایک ہوں گے. (۱۹۴۳ ، مضامین شرر ، ۱۰ : ۱ : ۱۳۳).

--- میں کَہْنا محاورہ.

علانیہ کہنا ، برملا کہنا ، سرمجلس کہنا ، بر سرعام کہنا.

بلبل اتنی رشک گل کی ہوں میں ۔۔۔ تم کیا ہو ہزار میں کہوں میں
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۲۳).

--- میں نَہ چُوکْنا محاورہ.

علانیہ کہنے سے باز نہ رہنا.

زباں کھلے جو شکایت پہ ایک تم کیا ہو
ہزار میں بھی نہ چوکیں کبھی ہزار سے ہم
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۳۶).

--- نِعْمَت (۔۔۔ کس ن ، سک ع ، فت م) امث.

اللہ تعالٰی کی طرف سے عطا کی گئی (کھانے کی) بے شمار لذیذ چیزیں. ناصاحب بیچ لی ، ہزار نعمت کھائی ، بڑے نواب جنتی نے اس دن کے لیے نہیں رکھا تھا کہ ڈیوڑھی میں ایسی ایسی بازار کی بیٹھنے والیاں اکٹھی ہوں. (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۱۱۲). [ہزار + نعمت (رک)].

--- نِعْمَت (اَور) ایک تَنْدرُسْتی کہاوت.

ایک تندرستی ہزار نعمت پر غالب ہے ، تندرستی کے آگے نعمت کی کچھ حقیقت نہیں ، ہزار نعمتیں ایک طرف اور تندرستی ایک طرف (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

--- نُما (۔۔۔ ضم ن) (الف) صف.

وحدت کو کثرت میں ظاہر کرنے والا ، ایک چیز کو کثیر تعداد میں دکھانے والا.

نیرنگ حسن سے جو ترے متصل ہوا ۔۔۔ آئینۂ ہزار نما اپنا دل ہوا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۳۱). (ب) امذ. ایک طرح کی عینک. دور نما (ایک طرح کی عینک ہے) ، ہزار نما (یہ بھی ایک خاص طرح کی عینک ہے) وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۱۷). [ہزار + نما ، نمودن = ظاہر کرنا].

--- ہا صف ؛ ج.

ہزار (رک) کی جمع ؛ بہت ، بے حد ، بکثرت. مردود عالم! تجھے جوش شہوت ، ولولۂ مباشرت نے آمادۂ قتل ہزار ہا بندہ اللہ بے جرم و گناہ کیا. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب (مرتبہ رشید حسن خان) ، ۲۵۱).

سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے
ہزار ہا شجر سایہ دار راہ میں ہے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۵۳). ادھر ادھر دونوں طرف کے ہزار ہا آدمی مقتول و مجروح ہوتے

(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۸۵۳). اور اس طرح اس کے ہزار ہا خود ساختہ معبود تھے. (۱۹۱۳ ، العصر ، پٹنہ ، مارچ ، جولائی : ۵۴). کسی جوئے خانے میں ہزار ہا روپے ہار کر خودکشی کر لیتے ہیں. (۱۹۳۹ ، پطرس کے مضامین ، ۱۰). مصری ققنس اساطیری کردار ہے .... یہ مذکر ہے اور ہزار ہا سال سے گہری نیند میں تھا. (۱۹۹۷ ، فکر و فن (علامت کے مباحث ، ۵۰)). حضرت نیاز کے ہزار ہا نام لیوا دل سے یہی چاہیں گے کہ پاکستان میں ان کا قیام واقعی انہیں راس آئے. (۲۰۰۵ ، نصف الملاقات ، مشاہیر کے خطوط ، ۱۱۰). [ہزار + ہا ، لاحقۂ جمع].

--- ہاتھ م ف.

۱. ضرور ، بالضرور ، بلامبالغہ (جامع اللغات). ۲. بہت ، بے حد ، بکثرت.

اونچا ہو لاکھ ناز سے بھی سرو چار ہاتھ

رتبہ بلند ہے ترے قد کا ہزار ہاتھ

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۱). [ہزار + ہاتھ (رک)].

--- ہاتھ کا بَن کَر آئے کہاوت.

کیسا ہی اعلیٰ مرتبہ لے کر آئے ، کیسا ہی بھاری بھرکم اور معتبر بن کر آئے.

آوے ہزار ہاتھ کا بن کر اگر کوئی

بے حکم شرع رکھ نہ سکے زینہار پا

(۱۷۸۶ ، میر حسن (فرہنگ آصفیہ)).

--- ہاتھ / (ہات) ہیں فقرہ.

دینے کے بہتیرے ڈھنگ ہیں ، (خدا کے) بہتیرے ہاتھ ہیں ، ستر ہاتھ ہیں ، خدا تعالیٰ دینے پر آئے تو بہت سے راستے ہیں.

الحق کہ اے قبلۂ مرادات دینے کے ترے ہزار ہیں ہات

(۱۸۲۵ ، حکایت سخن سنج ، ۵).

--- ہاتھی لُٹا تو بھی سَوا لاکھ ٹَکے کا کہاوت.

رک : ہزار ہاتھی لٹے گا الخ. ہزار ہاتھی لٹا تو بھی سوا لاکھ ٹکے کا. (۱۸۹۳ ، خزینۃ الامثال ، ۲۱۵).

--- ہاتھی لُٹے گا پھِر بھی سَوا لاکھ کا کہاوت.

امیر اور مالدار کے مفلس ہو جانے پر بولتے ہیں. نامی چور مارا جائے اور نامی دکاندار کما کھائے یہی حال نامی وکیل کا ہے. ہزار ہاتھی لٹے گا پھر بھی سوا لاکھ کا. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۲۷۷).

--- ہزار (۔۔۔فت ہ) صف.

بہت زیادہ ، بکثرت. ہزار ہزار کیا افسوس ، کہ آخر یہ کام کیوں ہوئے گا اس کام کا سرانجام کیوں ہوئے گا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۳). خدا کی درگاہ میں ہزار ہزار شکر بجا لایا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲). ہزار ہزار درود اور سلام اس والا حسب ، عالی نسبت پر ہے جو باعث بنائے زمین و آسمان اور سبب ایجاد کون مکان ہوا. (۱۸۰۳ ، مذہب عشق ، ۲). اپنے کارساز ایزد بزرگ کا ہزار ہزار سپاس ہے. (۱۸۴۷ ، آثار الصنادید (تنقید غالب کے سو سال ، ۲۳۹)). جو پڑھی لکھی ہوتی اس کی ہزار ہزار زبان سے تعریف کرتیں. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۳۴). میں نے بعض وقت ان کا جملہ ہزار ہزار بلکہ دو ہزار تک کا بھی دیکھا ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۲۲۸). سو سو طرح کے نقص نکالتے ہیں کھانے پر منہ آتے ہیں ہزار ہزار نام دھرتے ہیں. (۱۹۰۳ ، عصر جدید ، اگست ، ۱۸۳). ہزار ہزار گھوڑے سونت سونت کے والاتی ، چھوٹ پہ آجائیں تو قسم ہے کہ مرزا ہاتا بلاتے سو دو سو گز زمین کا گز بناتے ٹھو نکل جائیں. (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۶۲). اور پھر جو کچھ "الف" کے ورق پلٹنے سے اشعار کی صورت میں دیکھتا ہوں تو ایک ایک شعر میں ہزار ہزار شان نظر آتی ہے. (۱۹۹۰ ، رئیس امروہوی فن و شخصیت ، ۳۸). [ہزار + ہزار (رک)].

ہَزارا (فت ہ) امذ.

۱. رک : ہزارہ : ایک بڑے قسم کے لالے یا گیندے کا پھول جس میں بہت سی چھوٹی چھوٹی پتیاں ہوتی ہیں ، گل صد برگ.

نہ پوچھو گل ہے دل عاشق کا یہ جلتا انگارا ہے

یہی ایک داغ نہیں ہے لال اس میں اور ہزارا ہے

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۸۸).

ترکش لگا کے دینے کو تنخیہ بہار

گلشن پہ اپنے ترک ہزارا ہوا سوار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۳).

درمیاں یک شجر نہیں جو برگ

ہے ہزارہ کہ لالۂ صد برگ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۵۶).

بنفشہ ریاحین سیوتی گلاب

ہزارا چنبیلی گل آفتاب

(۱۸۹۰ ، کتاب مبین ، ۲۶).

نکلا ہے دریا سے جس طرح گوہر

گلستاں میں کھلتا ہے جیسے ہزارا

(۱۹۰۵ ، بہارستان ، ۸۱۳).

وہ گل مہندی پھولی کھلے گلفرنگ

چمکتا ہوا وہ ہزارے کا رنگ

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام ، ۳۰۴). ۲. (i) ایک قسم کا آرائشی فوارہ جس میں بہت سے سوراخ یا ٹونٹیاں ہوتی ہیں ، ہزارہ.

ہے تصور نوک مژگاں کا جو ہر دم سامنے

دیدۂ گریاں ہمارا اب ہزارا ہوگیا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۲). ہزارے کا فوارہ چڑھتا ، پانی کے ساتھ بادلے کی چمک ، ہوا میں پھولوں کی مہک ، فوارے نے زمین کو ہم سر آسماں بنایا تھا. (۱۸۸۳ ، فسانۂ عجائب (مرتبہ : رشید حسن خاں) ، ۸۹).

خون مژگاں سے نکلا ہے ہزارے کی طرح

چھوٹتا ہے جو مرے سینے میں فوارۂ دل

(۱۸۹۳ ، مہتاب داغ ، ۹۸). (ii) ٹین یا جست کا بنا ہوا ایک بڑا ظرف جس کے منہ

پر سوراخ دار ڈھکنا لگا ہوتا ہے اور جو درختوں اور پودوں کو پانی دینے کے کام آتا ہے ، ہزارہ . پودوں پر بھی گرد ہزارے کے باریک پھوہار سے دھو ڈالی ہے . (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۱۱) . ۳ . رگ : ہزارہ معنی ۲ ، ریشم کا موٹا تاگا . جس میں اعلی مسالا ہو ، بایں اُس پہ کھلتی ہزارے کی انگیا . (۱۹۳۵ ، آغا حشر ، اسیر حرص ، ۲۱) . [ہزارہ (رگ) کا ایک املا] .

ہَزاراں (فت ہ) اند : صف : ج

۱ . ہزار (رگ) کی جمع : ہزاروں (بالعموم کثرت کے لیے مستعمل) .

یک جیب سوں کرتا ہوں تجے شکر ہزاراں
ہی شکر کرن جگ کوں تو توفیق نوا بخش
(۱۶۱۱ ، کلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳) .

ہزاراں درد و غم کی آگ لا کر
تمامی جہات عشرت کی جلا کر
(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۲) .

کیچے ہزاراں پر اکیک وطایا تزکی جب تیز کر
ہو چل نکلے فوجاں سکل آپس میں آپس ہزبڑے
(۱۶۷۲ ، شاہی (علی عادل شاہ ثانی) ، ک ، ۱۱۹) .

تو جہاں سے دل اٹھا یاں نہیں رسم درد مندی
کسی نے بھی یوں نہ پوچھا ہوئے خاک یاں ہزاراں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۱۲) . ۲ . بلبل ، عندلیب .

اس قدر باغ میں نہیں ہے (کذا) ہزاراں کا ہجوم
تجھ گلی بیچ ہیں جتنے فریادی
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۷) .

نظروں کو ناگوار جمال عروس گل
کانوں پہ بار شور ہزاراں ہے آج پھر
(۱۹۲۷ ، مس ساز دھوکتی رہی ، ۹۷) . ۳ . نرد کے کھیل کی ایک اصطلاح ؛ نرد کی چوتھی بازی جو ہزار داؤ کی ہوتی ہے (ماخوذ : پلیٹس ، فرہنگ آنندراج) . [ہزار + اں ، لاحقۂ جمع] .

--- میں م ف (قدیم) .
رک : ہزاروں میں .

نہ یاری کے لائق ہر یک یار ہے
ہزاراں میں یک کوئی وفادار ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۲) .

--- ہَزار (--- فت ہ) (الف) صف .
ہزارہا ؛ (کنایۃً) بے حد ، بہت زیادہ .

تجے میں وہاں دیوں گا ہاں اتے بار
سو دس دھات کے شہر ہزاراں ہزار
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۱) .

حضرت پہ غم گھرا ہے ہزاراں ہزار حیف
کیا دل میں غم بھرا ہے ہزاراں ہزار حیف
(۱۷۰۵ ، بیاض مراثی (اکبر) ، ۲ : ۱۳) . ہزاراں ہزار حمد و ثنا اوس خالق بیچوں اور واحد بے چموں کو . (۱۸۳۳ ، سعادت دارین ، ۲) .

ہے قدرتی جلوس عروس بہار سرخ
کوسوں جلو میں گل ہیں ہزاراں ہزار سرخ
(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۰۰) . راحت منزل گئے اور سب کو بخیریت پا کر خدائے عز و جل کا ہزاراں ہزار شکر بجا لائے . (۱۹۲۳ ، سفر حج ، ۲۰۲) . (ب) اند . ہزاروں لوگ ، لوگوں کا ہجوم .

ملیا تھا خلق اور بھریا تھا بزار
کھڑے دیکھنے کوں ہزاراں ہزار
(۱۶۳۹ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۰۵) . [ہزاراں + ہزار (رک)] .

ہَزارِسْتان (فت ہ ، کس ر ، سک س) اند .

ایک علاقے کا نام جو افغانستان میں واقع ہے اور جہاں ہزارہ قبیلے کے لوگ آباد ہیں . ہزارستان (افغانستان) لفظ ہزارہ اس نسل کے لوگوں کے لیے استعمال ہوتا ہے جو افغانستان کے عین وسط میں ہلمند اور ہرتاک کی وادیوں کے شمال اور مغرب میں آباد ہیں . (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۳ : ۱۵۰) . ہزارہ قوم جو نسلی اعتبار سے ترک ہے اس کی اکثریت افغانستان کے وسطی علاقے ہزارستان میں آباد ہونے کے علاوہ اس کی قابل ذکر تعداد ایران اور پاکستان میں بھی آباد ہے . (۲۰۰۶ ، پاکستان میں اردو ، ۳ : ۲۲۶) . [علم] .

ہَزارْگی (فت ہ ، فت نیز سک ر) امث .

فارسی زبان کا ایک علاقائی روپ جو ہزارہ قبیلے کے لوگ بولتے ہیں (بعض کے نزدیک یہ فارسی سے الگ ایک زبان ہے) . ان کے علاوہ ازبک ، نورستانی ، بروہوں ، ترکمانی اور ہزارگی بھی بولی جاتی ہے . (۱۹۷۹ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۲۲ اگست ، ۲) . بالخصوص ہزارہ قوم کے درمیان صدیوں کے معاشرتی روابط نے اردو اور ہزارگی زبانوں کو مختلف زاویوں سے ایک دوسرے سے بہت قریب کر دیا ہے . (۲۰۰۶ ، پاکستان میں اردو ، ۳ : ۲۳۱) . [ہزارہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

ہَزارْلا (فت ہ ، سک ر) اند .

(مویشی) جگالی کرنے والے جانوروں کا تیسرا معدہ ، قطمہ . معدہ سوم یعنی ہزارلا (Omasum) میں خوراک اچھی طرح پسنے کا انتظام ہے . (۱۹۶۹ ، تغذیہ و تغذیات حیوانات ، ۳۱) . [مقامی] .

ہَزارْوال (فت ہ ، سک ر) صف .

ہزار (رک) کا عدد ترتیبی . سو ان کا مقدار عرض میں انچ کا سوال یا ہزاروال حصے کا ہوتا ہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۹۳۰) . تمام دنیا کا رحم خدا کی رحمت کاملہ کے آگے ہزاروال لاکھواں حصہ بھی نہیں ہے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۰۹) . خود دین کی مدد سے ہم

لی میٹر کا ہزارواں حصہ (جسے مائکران بھی کہتے ہیں) دیکھ سکتے ہیں. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۳۰۳). پہلی اور دوسری ٹاس کا درمیانی وقفہ ایک سیکنڈ کا ہزارواں حصہ ہے. (۱۹۸۴، ماڈل کمپیوٹر بنایئے، ۹۸). [ہزار (رک) + واں، لاحقۂ برائے صفت عددی].

ہَزاروں (فت ہ، و مج) امذ، ج.

۱. ہزار کی جمع، ہزارہا؛ (کنایۃً) بہت، کثیر تعداد میں (تراکیب میں مستعمل).

بہت جانور کھا گئے کر کباب
ہوئے آشیانے ہزاروں خراب

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۸۸). حضرت تو دعا میں مشغول تھے اور ہزاروں ہی کثرت سے تماشا دیکھتے تھے. (۱۸۲۳، مختصر کہانیاں، ۳۰). اگر وہ مالن رشک گل پھولوں کو رشتے میں باندھ کر ہار نہ بناتی تو ..... ہزاروں دل پر داغ کھاتے. (۱۸۵۷ء، مینا بازار (احمد خاں صوفی)، ۲۳۰).

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے مرے ارمان، لیکن پھر بھی کم نکلے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۹).

کیا اب بھی مشق ظلم کے ارمان رہ گئے
ایک ایک دن میں تو نے ہزاروں ستائے دل

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۳۳).

اس دیس میں ہوئے ہیں ہزاروں ملک سرشت
مشہور جن کے دم سے ہے دنیا میں نام ہند

(۱۹۰۸، بانگ درا، ۱۹۵).

کبھی اے حقیقت منتظر! نظر آ لباس مجاز میں
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں مری جبین نیاز میں

(۱۹۲۳، بانگ درا، ۳۲۰). ایک دن اس نے کہا کہ آپ ہزاروں غزلیں، گیت، راگ راگنی بناتے ہیں اور کتابیں طرح طرح کی لکھتے ہیں. (۱۹۶۰، حیات امیر خسرو، ۹۵). انسان اپنے ہر کام میں دوسرے ہزاروں انسانوں، جانوروں اور دوسری مخلوقات کا محتاج ہے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵: ۱۵۶). میں اور جنس بھی بوریت اور تھکاوٹ کے باوجود ان ہزاروں جوڑوں کے ہمراہ دھیرے دھیرے تھرک رہے تھے. (۱۹۸۹، ہمزہ داستان، ۱۲). خریداری کا یہ عالم کہ دم میں سینکڑوں، ہزاروں کا سودا ہوتا ہے، جس ہزاری کو دیکھو وہ ہزاری نظر آئے گا. (۲۰۰۳، دلی ایک شہر تھا، ۵۲). ۲. رک: ہزارہ معنی ۵؛ ہزار ہزار سپاہیوں کے دستے. ہزارہ کا لفظ ترکی لفظ "منگ" کا فارسی ترجمہ ہے. حملہ آور مغلوں نے اپنی فوجوں کو صدوں، ہزاروں وغیرہ میں تقسیم کیا ہوا تھا. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳: ۱۵۰). ۳. ہزارہ کے رہنے والے. جو قبائل انتہائی مغرب میں آباد ہیں وہ چہار ایماق کے نام سے مشہور ہیں اور اپنے مذہب اور زبان کے اعتبار سے اصل ہزاروں سے ممیز اور ممتاز ہیں. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳: ۱۵۰). [ہزار (رک) + وں، لاحقۂ جمع].

... باتیں سُنانا محاورہ.

آوازے کسنا؛ برا بھلا کہنا، سخت و سست کہنا.

گل کو وہ چھیڑتے ہیں باغ میں آتے جاتے
باتیں بلبل کو ہزاروں ہیں سناتے جاتے

(۱۸۵۴، گلچینِ آرزو، ۱۳۷).

... ہَزاروں میں م ف.

مجمع عام میں، بالاعلان، شاہراہ عام پر، ہانکے پکارے (مہذب اللغات).

... بَنانا محاورہ.

ہزاروں روپے حاصل کرنا، بے حد کمانا (عموماً ناجائز ذرائع سے). صبح سے شام تک اس محکمہ کا ادنیٰ سے ادنیٰ کلرک ہزاروں بنا لیتا ہے. (۱۹۸۷ء، پھول پتھر، ۲۳۷).

... بے نُقط سُنانا محاورہ.

بہت سی گالیاں دینا (مہذب اللغات؛ فرہنگ اثر).

... بے نُقط سُناؤں گا فقرہ.

بہت سی گالیاں دوں گا (ماخوذ: دریائے لطافت).

... پَہ ہاتھ رَہے دعائیہ فقرہ.

بہت سوں کی کفالت کرے، بہت سوں کی اعانت کرے، سب کی مدد کرے. درزی کا تیل نہیں جڑتا، دھڑ میں ڈالیں یا چراغ میں جلائیں، سرکار آپ کی ہزاروں پہ ہاتھ رہے، سینکڑوں کو کھلاؤ. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۱۳۳).

... جان سے قُرباں ہونا محاورہ.

نہایت صدقے واری جانا، نچھاور ہونا، قربان ہونا. زبان ایسی صاف ستھری اور منجھی ہوئی لکھتے ہیں کہ فصاحت اس پر ہزاروں جان سے قربان ہے. (۱۹۳۱، شیخ انجمن (دبستانوں کا دبستان کراچی، ۱: ۲۷۱)).

... دَرْ ہَزار (۔۔۔فت د، سک ر، فت ہ) صف.

کئی ہزار؛ (مجازاً) بہت، بے شمار، ان گنت. وحشی قبائل ..... تہذیب و تمدن کے اعتبار سے ہزاروں در ہزار سال پیچھے ہیں. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۱۱۸). [ہزاروں + در (حرف اتصال) + ہزار (رک)].

... دَرْ ہَزاروں (۔۔۔فت د، سک ر، فت ہ، و مج) صف.

کئی ہزار؛ (مجازاً) بے حد، بکثرت، بہت سوں. صرف ہماری ہی ایسی تعلیم نہیں بلکہ ہزاروں در ہزاروں کی ایسی تعلیم ہے اسی لیے اس سے بھاگتے ہیں اور نفرت کرتے ہیں. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۳۱۰). [ہزاروں + در (حرف اتصال) + ہزاروں (رک)].

... سال امذ.

بہت سال؛ (کنایۃً) بہت عرصہ.

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا!

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۰۶). کندھے پر شکار کیا ہوا بارہ سنگھا لٹکائے ہزاروں سال پہلے غار کا

رہنے والا جس طرح گھر کو بھاگتا تھا آج بھی اپنی اپنی جان کو کندھے پر منگیزے کی طرح لٹکائے سب شہری لوگ پناہ کی طرف بھاگتے ہیں. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۱۱۷). انسان..... ذرائع آمد و رفت جدید اور بہتر سے بہتر بنا کر اپنی نسلوں کو دیگر انسانی نسلوں سے ملاتا چلا جارہا ہے. یہ عمل ہزاروں سال سے جاری ہے. (۲۰۰۳، نصابی مکالمات، ۲۳۹). [ہزاروں + سال (رک)].

... سُنانا محاورہ.

آوازے کسنا، بہت برا بھلا کہنا.

خط میں مجھے اول تو سنائی ہیں ہزاروں
آخر میں لکھا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۴۹).

اندر ہی سے بس مجھ کو سناؤ گے ہزاروں
یا آؤ گے باہر بھی ذرا گھر سے نکل کر

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۹۷).

... سے اَچّھا ہونا محاورہ.

قدرے بہتر ہونا، کسی حد تک اچھا ہونا (حوصلہ افزائی کے موقعے پر کہتے ہیں). بیٹا! خدا کا شکر ادا کرنا چاہیے، ہزاروں سے اچھے ہو، میرا منہ تو اس لائق نہیں جو اس کا شکریہ ادا کروں. (۱۹۳۹، شمع، ۲۲).

... کوس ہونا محاورہ.

بہت دور ہونا (مہذب اللغات).

... گھڑے پانی پَڑ جانا محاورہ.

کمال شرمندگی ہونا، نہایت خجالت ہونا، شرم سے پسینے پسینے ہونا، سخت خجل ہونا. میرے اوپر ہزاروں گھڑے پانی پڑ گیا بچ کہہ تو نے دوشالے میں لپیٹ کر کیا بھیجا تھا. (۱۸۷۳، انشائے ہادی النسا، ۲۰۰). اون کے دیکھتے ہی ہزاروں گھڑے پانی ندامت سے میرے اوپر پڑ گئے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱۷۶).

... گھڑے پانی کے بَھرنے ہیں فقرہ.

ابھی بہت سی دشواریاں باقی ہیں؛ ابھی بڑے بڑے امتحان باقی ہیں (مہذب اللغات؛ لغات النسا).

... لوگ (...و ج) امذ.

بے شمار لوگ، بے شمار آدمیوں کا ہجوم. ان کے جلسوں میں ہزاروں لوگ شریک ہوتے اور ان کی اعجاز بیانی سے مسحور ہو جاتے. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۱۲۰). [ہزاروں + لوگ (رک)].

... مَن مٹّی کے نیچے جا پہُنچنا محاورہ.

مر جانا، انتقال ہو جانا، دفن ہو جانا. وہ عاشق زار بھن جو تم کو آدمی بنا کر ہزاروں من مٹی کے نیچے جا پہنچی جو اپنی جمع پونجی سب تم پر سے لٹا گئی. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۲۷).

... میں م ف.

۱. ہزاروں آدمیوں میں، ہزاروں کے مجمعے میں، بے شمار لوگوں کے درمیان میں.

جلانا داغ کا اچھا نہیں یہ دم غنیمت ہے
کہ ایسا باوفا اک آدھ نکلے گا ہزاروں میں

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۱۵۵). ہزاروں میں وہی، لوٹ میں وہی ہے، بے ایمان..... تو اصل کا ورنہ ہندوؤں کی اولاد. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۱۹). میں اور جنیس ان ہزاروں جوڑوں میں سے ایک تھے، جو..... تقریباً ساکت کھڑے تھے. (۱۹۸۹، ہجرو داستان، ۱۱). ۲. علانیہ، کھلم کھلا، سب کے سامنے، ظاہراً (ماخوذ: جامع اللغات؛ مخزن المحاورات). ۳. ضرور، بالضرور، بلا مبالغہ.

پھرا جاتا ہے اوس بت کی طرف رخ اہل ایماں کا
مسلماں اپنے قبلے سے نہ منہ پھیریں ہزاروں میں

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۱۵۵).

... میں ایک صف.

رک: لاکھوں میں ایک؛ بے مثل، یکتا. ہاں صورت شکل تو ایسی پائی ہے کہ ہزاروں میں ایک، جی چاہتا ہے کہ بیٹھے دیکھا کیجیے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۷۸). عمدہ خانم..... صورت شکل میں بھی ہزاروں میں ایک تھی اس پر بذلہ سنج لطیفہ گو بات بات میں پھبتی کہنے والی. (۱۹۳۵، بیگمات شاہانِ اودھ، ۳۶).

... میں ایک ہونا محاورہ.

بے نظیر ہونا، لاجواب ہونا، بے مثال ہونا، یکتا ہونا.

نہیں ہے تجھ سا کوئی آج گل عذاروں میں
خدا گواہ ہے تو ایک ہے ہزاروں میں

(۱۸۱۰، دیوانِ حقیقت، ۳۶).

غضنفر ہے، شیر دل ہے، بہادر ہے نیک ہے
بے مثل سیکڑوں میں ہزاروں میں ایک ہے

(۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات)).

... میں فَرْد ہونا محاورہ.

یکتا ہونا، بے مثل ہونا؛ رک: ہزاروں میں ایک ہونا.

آتا ہے وہ جری جو ہزاروں میں فرد ہے
شیروں کا شیر عازم دشت نبرد ہے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۳۹).

... میں کام کَرْ جانا محاورہ.

کمال ہوشیاری دکھانا، انتہائی چالاکی سے پیش آنا.

دل کو لے جائے چورا کر ایک پر ثابت نہ ہو
کام کر جائے ہزاروں میں تری عیار آنکھ

(۱۸۳۲، دیوانِ رند، ۱: ۱۲۵).

--- والی صف مث.

مالدار، دولت مند (عموماً قوم). سید ذات ہزار ہوتی ہے ..... یہ بھی سردار قوم سے تعلق رکھتی ہے یعنی ہزاروں والی ہے روپیہ اٹھنی والی نہیں سمجھیں. (۱۹۸۸، آتش زیر پا، ۱۲۲).
[ہزاروں + والی، (والا (رک) کی تانیث)]

--- ہزار (... فت ز) صف.

رک: ہزاروں در ہزاروں: (کنایۃً) بے شمار، لاتعداد.

تھے ہزاروں ہزار خاص غلام
ہمہ زریں کمر بوقت خرام

(۱۸۳۳، مظہر العجائب، ۱۹).

کیا سب نے دولہا کو آخر سوار جہاں طفیلی ہزاروں ہزار
(۱۸۸۲، مثنوی عاشقانہ، امیر مینائی (اردو، کراچی، جولائی، اکتوبر ۱۹۹۰، ۱۱۳)).
[ہزاروں + ہزار (رک)].

ہَزارْوی (فت ز، سک ر) صف: امث.

۱. ہزار (رک) سے منسوب یا متعلق؛ ہزار والا، ایک ہزار کا (عموماً صدی کے ساتھ مستعمل). بی بی گلہ، پشتون زبان کی ایک خاتون شاعرہ ہیں، جو ہزاروی صدی ہجری میں گزری ہیں. (۱۹۸۱، قلم قبیلہ، ۳۲). ۲. ہزارہ (رک) سے منسوب یا متعلق، ہزارہ کا رہنے والا، ہزارے سے تعلق رکھنے والا (عموماً ناموں کے آخر میں مستعمل). مولانا غلام یحییٰ ہزاروی بہت بڑے عالم دین تھے. (۲۰۰۱، مولانا اسمٰعیل ذبیح (دبستانوں کا دبستان کراچی، ۱: ۳۹۵)). اجلاس میں ..... مفتی عبدالحلیم ہزاروی ..... و دیگر نے شرکت کی. (۲۰۰۷، جنگ، کراچی، ۷، مارچ، ۷). [ہزار (رک) + وی، لاحقۂ صفت ونسبت].

ہَزارْوِیں (فت ز، سک ر، ی مع) صف مث.

ہزارواں (رک) کی تانیث. ہزارویں صدی کے شاعر ملامت زمند کے لچھے اشعار کچھ یوں ہیں. (۱۹۸۱، قلم قبیلہ، ۳۱). ہزارویں دفعہ میں نے حیرت سے سوچا یہاں کتنا امن ہے، اور کس قدر تحفظ کا احساس. (۱۹۸۳، منزلیں دار کی، ۱۱۳). [ہزار + ویں، لاحقۂ صفت عددی].

ہزارویں (فت ز، سک ر، ی مج) صف مذ.

ہزارواں (رک) کی مغیرّہ شکل. حساب میں اگر غلطی نہ ہو تو منٹ اور سیکنڈ کے ہزارویں حصے کی قدر بھی آگا پیچا نہیں ہو سکتا. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۳۲۱). اخبار اور ریڈیو سے مجھے جو آمدنی ہوتی تھی وہ آپ کے اٹھارویں گریڈ سے زیادہ تھی، لیکن جو نقصان ہوتا تھا وہ ہزارویں گریڈ سے بھی زیادہ تھا. (۲۰۰۵، مشفق خواجہ، قومی زبان، کراچی، مارچ ۲۰۰۷، ۷۵). [ہزار (رک) + ویں، لاحقۂ صفت عددی].

ہَزارَہ (فت ز، ر) امذ.

۱. (i) ایک قسم کا لالہ جس کا پھول بہت بڑا ہوتا ہے، بڑے گیندے کی خاص قسم کا پھول جس میں بہت سی چھوٹی چھوٹی پتیاں ہوتی ہیں، گیندے کا پھول، دُہرا گیندا، دُہرا لالہ، گل صد برگ.

وہ لالے کا عالم، ہزارے کا رنگ
وہ آنکھوں کے ڈورے نشے کی ترنگ

(۱۷۸۳، سحر البیان، ۸۹).

دیکھو اب کے روپ سارے کا
سورج ایک پھول ہے ہزارے کا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۵۵).

دل پہ زخموں کی ترقی سے عجب پائی بہار
آگے تھا صد برگ یہ گل اب ہزارہ ہو گیا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۵۵). سمندر کا کنارہ تھا اور کان میں موتی ہزارہ تھا ..... تاج تھا، تخت تھا، سہاگ تھا بخت تھا. (۱۹۱۳، سی پارۂ دل، ۱: ۲۵).

اور مہکو، ہزارہ و سوسن اور بہکو، ثوابت و سیار

(۱۹۷۱، محراب و مضراب، ۳۱۴). (ii) کئی پتیوں والا گلاب (پلیٹس). ۲. (i) ایک قسم کا آرائشی فوارہ جس میں بہت سے سوراخ یا ٹونٹیاں ہوتی ہیں.

کرتے ہے سب میں تجھ ہی منظر ہو ہو قرباں
کر ساتھ لے کے ہزارے کو تجھ پہ ہوئے نثار

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۳۰۵). نہر میں یا حوض میں ہزارہ فوارے کے قطروں کے اس طرف چراغ کی روشنی میں صورت ہالے کی نظر آتی ہے. (۱۸۰۲، رسالہ کائنات، ۴۰). (ii) ٹین یا جست کا بنا ہوا ایک بڑا ظرف جس میں ایک لمبی ٹونٹی لگی ہوتی ہے جس کے منہ پر دائرہ نما ڈبے کی طرح کی ایک سوراخ دار چیز لگی ہوتی ہے جو درختوں کو پانی دینے اور خس کی ٹٹی پر چھڑکنے کے کام آتا ہے. فوارے ہزارے چہاے آب پاشی اور گوہر افشانی کرتے پھرتے ہیں. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۷).

گرمیاں ہیں تو مرا دیدۂ تر حاضر ہے
چھوٹے مژگاں کا ہزارہ ترے خس خانے پر

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۹۲). ہزاروں سے پانی تے چھڑکے آتے ہیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۴۳). اس کے قریب ہی چھوٹا سا پودوں کو پانی لگانے والا ہزارہ پڑا تھا. (۱۹۹۰، بار محبوب، ۱۰۵). ۳. (i) ایک افغان نژاد قبیلہ جو پاکستان اور افغانستان کے بعض علاقوں میں آباد ہے. افغانستان کی آبادی حسب ذیل مختلف طبقوں پر مشتمل ہے پختون، تاجک، ہزارہ، ..... سکھ اور چہار ایمق. (۱۹۷۶، نوائے وقت، لاہور، ۲۲، اگست، ۲). ہزارہ قوم فارسی بولنے والوں کی صف میں شامل ہوگئی ہے. (۲۰۰۶، پاکستان میں اردو، ۲: ۲۲۷). (ii) ہزارہ قبیلے کا فرد. ایک ہزارہ بھی اس سواری میں ساتھ تھا معلوم ہوا کہ نشانہ بازی کے فن میں ماہر ہے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۳). تمام علاقے کو وہاں کے باشندوں کے نام کی وجہ سے ہزارستان کہتے ہیں اور ..... اپنے مذہب اور زبان کے اعتبار سے اصل ہزاروں سے ممیز اور ممتاز ہیں کیونکہ چہار ایماق ترکی زبان بولتے ہیں اور حنفی المذہب ہیں لیکن اصل ہزارے

عقیدہ شیعہ ہیں (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳: ۱۵۰)۔ **(iii) ایک علاقے کا نام جو صوبہ سرحد (پاکستان) میں واقع ہے**۔ دریائے سندھ کے مشرق میں صوبہ سرحد (پاکستان) کا ایک ڈویژن کا رقبہ ۲۰۳۰ مربع میل ہے ...... ہزارہ کے پہاڑ، چیڑ، شاہ بلوط اور دوسرے جنگلی درختوں کی وجہ سے مستور ہیں (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳: ۱۴۸)۔ یہ قصبہ ...... ۱۸۴۹ء میں ضلع ہزارہ کا صدر مقام قرار دیا (۲۰۰۵، انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا، ۳ء۹)۔ **۴. ہزار دانوں کی ایک تسبیح**۔ اپنی صورت ایک درویش خدا پرست کی بنائی کچھ اسباب درویشی بھی آگے رکھ لیا ایک بوریا بچھا کر ہزارہ صندل کا لے کر اس صحرا میں بیٹھ رہا (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۲۲۱)۔ **۵. ہزار سپاہیوں کا ایک دستہ**۔ لڑائیوں کے موقع پر ایک ایک ہزار کی تعداد میں آدمی لیے جاتے تھے اور ہزار سپاہیوں کا ایک دستہ ہزارہ کہلاتا تھا (۱۹۲۶، امیر خسرو (محمد وحید مرزا)، ۴۱)۔ **۶. بہت سے باریک تاروں کو ملا کر بنا ہوا ریشم کا موٹا تاگا جو طاقہ بندی کے کام کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔**

گلے میں خرقۂ چھینٹ ہزارہ

گل صد برگ سا صد پارہ پارہ

(صدیوں، مثنوی تصویر جاناں، ۴۲)۔ تیسری قسم، کا تو ان قیمت اس کی اڑھائی روپیہ سیر سے چار روپیہ سیر تک ہوتی ہے چوتھی قسم کو ہزارہ کہتے ہیں (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۱۹)۔ **۷. ایک قسم کی آتش بازی جس میں مٹی کی چھوٹی سی ڈبیا میں جس کا فیتہ چھوٹا ہوتا ہے بارود بھر دیتے ہیں اور آگ دکھانے پر اس کی چنگاریاں فوارے کی شکل میں باہر نکلنے لگتی ہیں**۔ آتش باز نے انار منگوائے، آزاد نے دیکھا کہ ہزارہ بھی ہے، دس انار اور ایک ہزارہ خرید کر مزدور کے ہاتھ لے چلے اور خدمت گار کو سکھا دیا کہ ...... فلاں مقام پر آگ دکھا دینا (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۸۵)۔ **۸. ہزار سال کی مدت، دس صدیاں، ہزاریہ**۔ بعض علما نے لکھا ہے کہ حق تعالٰے ہر ایک ہزار برس کے بعد ایک پیغمبر بھیجتا ہے ...... تیسرے ہزارے میں حضرت خلیل اللہ (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۳۳)۔ **۹. چھت کی کنگنی** (فرہنگ عامرہ)۔ [ف]۔

--- تسبیح (...فت ت، سک س، ی مج) امث۔

درویشوں اور صوفیوں کی ہزار دانوں کی ایک تسبیح۔ پیر جی نے ہزارہ تسبیح سنبھالی مریدوں نے معمولی مراقبہ شروع کیا (۱۹۲۹، تمغۂ شیطانی، ۲۵)۔ وہ دیکھئے استاد جمود دہلوی اپنی ہزارہ تسبیح دونوں ہاتھوں میں گھماتے خراماں خراماں چلے آتے ہیں (۱۹۹۷، اجڑا دیار، ۱۴۲)۔ [ہزارہ + تسبیح (رک)]۔

--- پھیرنا محاورہ۔

تسبیح پھیرنا، تسبیح کے دانے گننا۔ پیر جی نے آنکھیں بند کر ہزارہ پھیرنا شروع کیا اور کبھی کبھی کنکھیوں سے آسامی کو بھی دیکھ لیتے تھے (۱۹۲۹، تمغۂ شیطانی، ۲۵)۔

--- جات امذ: ج۔

رک: **ہزارستان**۔ تمام علاقے کو وہاں کے باشندوں کے نام کی وجہ سے ہزارستان کہتے ہیں اور ہزارہ جات کی اصطلاح بھی مستعمل ہے (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۳: ۱۵۰)۔ [ہزارہ + جات، لاحقۂ جمع]۔

--- چھوٹنا محاورہ۔

(آتش بازی) ہزارہ (رک) کا جلنا یا چلنا۔ اے ہوا دیکھو ہزارہ چھوٹتا جاتا ہے (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۹۸۵)۔ یا یہ معلوم ہوتا تھا کہ گل مشی کے تختے میں سونے موتیوں کا ہزارہ چھوٹ رہا ہے (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۲۲)۔ نفیری بجتی ہوئی، ہزارے چھوٹتے ہوئے، سپاہیوں کے تُمن باجا بجاتے ہوئے ...... یہ جلوس قلعہ میں داخل ہوا (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۹۰)۔

--- روزہ (...و مج، فت ز) امذ۔

رک: **ہزاری روزہ**۔ فرض کیا سنت روزہ اور ...... تھوڑا بڑھیئے ہزارہ اور لکھا روزہ رکھا جاتا ہے (۱۸۹۳، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۹۸)۔ [ہزارہ + روزہ (رک)]۔

--- غسل (...ضم غ، سک س) امذ۔

فوارہ دار غسل خانہ نیز فوارے کا غسل (پلیٹس)۔ [ہزارہ + غسل (رک)]۔

--- گیندا (...ی مج، سغ) امذ۔

رک: **ہزارا معنی ۱: گل صد برگ**۔ گل صد برگ یا ہزارہ گیندا، یہ بھی ایک گیندے کی شکل ہے (۱۹۳۰، انتخاب لاجواب، ۳۰ ستمبر، ۹)۔ [ہزارہ + گیندا (رک)]۔

--- نارنگی (...فت ر، غنہ) امث۔

ایک قسم کی چھوٹی نارنگی۔ چلو ہمارے لیے ہزارہ نارنگیاں توڑ کر لاؤ ...... ہم روانہ ہوتے اب ...... کبھی چونا نارنگیاں توڑ توڑ کر جیبوں میں بھر رہے ہیں (۱۹۹۸، یاد شاہد، ۱۴۳)۔ [ہزارہ + نارنگی (رک)]۔

ہزارہا (فت ہ، سک ر) صف: ج۔

(رک: ہزار مع تحتی الفاظ و تراکیب) **ہزار (رک) کی جمع: (کنایۃً) لاتعداد، بہت، بے حد، بکثرت، بیشمار، بہت سے**۔ اللہ ان سے سمجھے، انھیں کی بدولت صدہا ہزارہا گھر پلٹ گئے، جس گھر میں یہ گھسیں اس کو ستیاناس کر دیا (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۵۹)۔ ہزارہا غلام ...... ہر وقت حاضر آستان فلک نشان رہا کرتے تھے (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۳)۔ ہزارہا لکھوکھا مرتبہ انہیں جھنجھوڑ جھنجھوڑ کر ہوشیار کیا گیا (۱۹۰۵، عصر جدید، اپریل، ۱۳۵)۔

ایک دل اور خیال ہے گنتی

ایک سر اور ہزارہا سودا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، سروش ہستی، ۱۲)۔ غرضیکہ بادشاہ کی حمایت و مہربانی سے ہزارہا لڑکیاں کے کار خیر سے فراغت ہوئی (۱۹۳۸، تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ)، ۴۴۴)۔ اس وقت بھی سڑک کے دونوں طرف ہزارہا مرد و زن میری آگوائی کے لیے کھڑے تھے (۱۹۸۲، آتش چنار، ۵۰۷)۔ اس مبارک موقع پر ہزارہا مریدین و معتقدین کی ...... درگاہ شریف پر آمد اور عرس کی تقریبات میں شرکت کرنے سے ایک میلا سا لگ جاتا ہے (۲۰۰۳، نیرنگ ہزارات، ۳۳۲)۔ کہتے ہیں کہ انسان مکمل ہوتا ہی نہیں، ہزارہا خوبیوں کے باوجود اس میں کوئی نہ کوئی ایک آدھ خامی ضرور رہ جاتی ہے (۲۰۰۶، احمد ندیم قاسمی، میرے ہم قدم، ۹۴)۔ [ہزار (رک) + ف: ہا، لاحقۂ جمع]۔

A DICTIONARY OF URDU

(ON HISTORICAL PRINCIPLES)

VOLUME 21

NAW to NAZĀRHĀ

URDU DICTIONARY BOARD, KARACHI.

AN AUTONOMOUS BODY UNDER FEDERAL MINISTRY OF EDUCATION,

GOVERNMENT OF PAKISTAN.